الجمعية

Al-Jamiat

01 Jan 1937
To
24 Dec 1937

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1937	☜ فروری 1937
☜ مارچ 1937	☜ اپریل 1937
☜ مئی 1937	☜ جون 1937
☜ جولائی 1937	☜ اگست 1937
☜ ستمبر 1937	☜ اکتوبر 1937
☜ نومبر 1937	☜ دسمبر 1937

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۲۳۵

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

نگران: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قادری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم جمعہ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۱)

Molvi Mehdi Hasan
Mufti
P.O. Rander
Dist Surat

محسوساتِ ہند

(از جناب اسعد صاحب)

... میری رضا سے کیا
... و قابو کیا

... ہیں
... وہ قادر مطلق ہے
اٹھتے ہیں
ہر چند سوچتا ہوں کہ

کلامِ رموزی

(از جناب ملا رموزی صاحب)

قرار جس میں ہو وہ بے قرار بن تو سہی — دلوں کو پھونک دے ...
یہ آستانۂ عشق و جمال ہے اس پر — تو ایک بار ذرا خاکسار بن تو سہی
ہزار بندگیاں ٹھوکروں میں ہیں تیری — مگر حسینوں کا پروردگار بن تو سہی
یہ حسن عام تو کیا شاہزادیاں ہیں تری — مگر توان کا ذرا راز دار بن تو سہی
ترے دماغ میں شاداب ہیں چمن ہی چمن — تو سو بہاروں کی خود اک بہار بن تو سہی
یہیں سے دیکھ لے حوروں کا مسکرا دینا — مگر تو ایسا اک آئینہ دار بن تو سہی
بلائیں لیں تری پریاں نثار ہوں تجھ پر — تو میری طرح محبت نگار بن تو سہی
لگا کے آنکھ اکڑ جا کہ خود حسین آئیں — بس اتنی دیر کو پرہیزگار بن تو سہی
جوانیوں کے دلوں پر حکومتیں ہیں مری — تو میری شان کا اک تاجدار بن تو سہی
تری غلام ہو غمزوں کی کفر سامانی — خدا کے واسطے یوں دیندار بن تو سہی
میں جس فضا میں جس انداز کھوں ویسے — تو بادہ خوار سر جوئبار بن تو سہی

غرور حسن کو ٹھکرا کے لگا رموزی سی
تو عشق میں کبھی ذی اختیار بن تو سہی

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اعلان بالفور کا مقصد فلسطین میں یہودی سلطنت کا قیام ہے

ایک برطانی کرنل حکومت کی مستبد پالیسی کو برداشت نہ کر سکا

کرنل بوہام نے برطانیہ کے خطرناک ارادوں کو عریاں کر دیا

کرنل اے۔ ایچ بوہام جو برطانیہ کی طرف سے فلسطین میں ایک ممتاز عہدہ پر فائز رہ چکے ہیں اور جنہوں نے سر ہربرٹ سیموئل سابق ہائی کمشنر فلسطین کے زمانہ میں اپنے عہدہ سے صرف اس لئے سبکدوشی اختیار کر لی ... صاف کہہ دیا تھا کہ اعلان بالفور کا ... یہودی حکومت کا قیام ہے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے ایک اخبار میں معاملات فلسطین ... کرایا ہے جس کا اختصار عربی اخبارات کی وساطت سے ذیل میں درج ہے:۔

کرنل موصوف فرماتے ہیں کہ حکومت برطانیہ کی سیاست اعلان بالفور کے پس پردہ ایک خطرناک کام انجام دے رہی ہے اس میں صرف حکومت قصوروار ہے۔ انگریز قوم کو اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ حکومت نے فلسطین کے معاملہ میں جو سیاسی حکمت عملی اختیار کی ہے اس کا نفاذ عدل و انصاف کیساتھ ناممکن ہے۔

سر ہربرٹ سیموئل نے قدس میں قدم رکھنے کے ساتھ ہی یہ اعلان کیا تھا کہ "حکومت برطانیہ کی سیاست جس کی تنفیذ کا بار میرے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔ فلسطین کے باب میں یہ ہے کہ ہجرت یہود کے مسئلہ کی ہمت افزائی اس حد تک کی جائے کہ یہودی پچاس یا سو سال کے اندر فلسطین میں کافی غلبہ حاصل کر لیں اور فلسطین میں یہودی حکومت کے قیام پر ان کو کامل اطمینان ہو جائے"۔

اس اعلان کی موجودگی میں فلسطین کیلئے تحقیقاتی کمیٹیوں کا قیام لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کے مرادف ہے۔ لندن سے چلکر تحقیقات کیلئے فلسطین آنا، اخبارات میں مقالات شائع کرنا اور عربوں سے گفت و شنید کرنا وقت کی بربادی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

سر ہربرٹ سیموئل نے فلسطین میں قدم رکھتے ہی حکومت کے خطرناک ارادوں سے مجھے مطلع کر دیا تھا اور چونکہ میں نہ چاہتا تھا کہ میری موجودگی میں ان کا نفاذ ہو اس لئے میں فوراً اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گیا میں نہایت صفائی سے کہوں گا کہ فلسطین میں برطانیہ کی سیاست عدل و انصاف پر مبنی نہیں ہے۔ میری تمنا ہے کہ لوگ فلسطین میں حکومت کی خطرناک سیاست کا بغور مطالعہ کریں۔ میں یہودیوں سے بھی کہوں گا کہ انگریز قوم ان کی زیادہ دیر تک امداد نہ کر سکے گی ان کے لئے بس مناسب یہی ہے کہ اپنی قوت کا اندازہ لگا کر کوئی قدم اٹھائیں۔

عراق کی داخلی سیاست میں حکومت برطانیہ کی مداخلت

جدید وزارت سے تحکمانہ باز پرس۔ برطانی یادداشت کا خلاصہ

عراق کے عسکری انقلاب نے برطانی حلقوں میں سخت ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اس انقلاب نے ہاشمی وزارت کا خاتمہ کر کے حکمت ... کی صدارت میں دوسری وزارت قائم کر دی ہے۔ بغداد کے سیاسی حلقوں میں برطانی حکومت کی اس یادداشت نے اضطراب کی لہر دوڑا دی جو حکومت کی طرف سے عسکری انقلاب کے سلسلہ میں جلالۃ الملک شاہ غازی اول کی خدمت میں پیش کی گئی ہے۔ برطانی یادداشت کا جواب بھی جدید وزارت نے تیار کر لیا ہے مگر ابھی ارسال نہیں کیا گیا ہے۔

برطانی یادداشت کو مخفی رکھنے کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے تاہم کوشش سے جو حالات معلوم ہوئے ہیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) یہ بتایا جائے کہ ہاشمی وزارت کو کیوں مستعفی ہونا پڑا اور فوجی انقلاب کے اسباب کیا ہیں۔
(۲) عراقی فوج کو سیاسی معاملات میں دخل دینے کی جرأت کیوں ہوئی۔
(۳) جدید وزارت اقلیتوں کی حفاظت کے لئے کیا تدابیر اختیار کرے گی۔
(۴) وزارت جدید پیمانۂ ہائے عراق۔ برطانی معاہدہ کی نسبت کیا ہے؟ اس کی بقا کی کیا ضمانت ہے؟

کہا جاتا ہے کہ برطانی یادداشت نے عراق کی داخلی سیاست میں مداخلت کی ہے، اور مرحوم جعفر عسکری کے قاتل کو کیفر کردار تک پہونچانے پر اصرار کیا ہے۔

... شہادت پر صدر کمیشن ...
... امن کی درخواست ...

عربوں کے خلاف فلسطین کے یہودیوں نے دو عسکری تحریکیں جاری کر رکھی ... مقابلہ ... کے متعلق کی توسیع ... زیادہ آباد ہوں

... درخواست بھی ارسال ...

"اللواء" نے تردید کر دی

عرب ہائی کمیٹی کا کوئی رکن شہادت نہیں دے گا

اخبار "اللواء" نے جو عرب ہائی کمیٹی کا ترجمان ہے اس بے بنیاد افواہ کی تردید کی ہے جو مختلف ایجنسیاں دنیا میں پھیلا رہی ہیں اور جس کا مفاد یہ ہے کہ عرب ہائی کمیٹی اپنے بعض ارکان کو شاہی کمیشن کے سامنے شہادت دینے کی غرض سے پیش کرے گی۔ "اللواء" لکھتا ہے کہ عرب ہائی کمیٹی کا کوئی ایسا ارادہ نہیں ہے اور اس کی طرف اس خبر کا انتساب سراپا غلط ہے۔

جرمنی۔ جاپانی اتفاق پر ترکی اخبار کا تبصرہ

جزائر بلیارک میں اٹلی کی مرکزیت امن عالم کے منافی ہوگی

جرمنی، اٹلی کے اتفاق کے بعد جرمنی۔ جاپانی معاہدہ پر ترکی اخبار "جمہوریت" نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جزائر بلیارک میں اٹلی کا ارادہ ہے کہ اپنا فوجی اور بحری مرکز قائم کرے۔ مگر یہ جان لینا چاہئے کہ اٹلی کا یہ اقدام بین الاقوامی اور جنگ عمومی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور اس قسم کا ہر عمل امن و سلامتی کے لئے خطرہ کا باعث ہوگا۔ ان اقدامات سے مستقبل کی جنگ بغاوت کی آگ اطراف عالم میں منتقل کر دیگی جس کے نتائج سے ہم بالکل بے خبر ہیں۔

ضروری اطلاع

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ "الجمعیۃ" کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت و ترسیل زر اور دیگر استفسارات حسب ذیل پتہ پر کئے جائیں:۔

(مولانا) نورالدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند و نگران اخبار الجمعیۃ۔ بلیماران دہلی

شاہی کمیشن سے یہودیوں کا عدم تعاون؟

حکومت سے یہودیوں کی درخواست

شاہی کمیشن کے روبرو وکالت یہود یہ کے مدیر سیاسی نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ جو یہودی فلسطین میں آ گئے ہیں ان کا پتہ حکومت کو نہیں بتایا جا سکتا ہے، کیونکہ ممکن ہے کہ حکومت ان کو فلسطین سے خارج کرنے کی تدابیر اختیار کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ، ۱۷ شوال المکرم ۱۳۵۵ ہجری

ہندوستان کے بنیادی مسائل کا تجزیہ

قومی پارلیمنٹ کے صدر محترم کا خطبہ

انڈین نیشنل کانگریس کے ۵۰ ویں اجلاس منعقدہ فیض پور میں صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے جو خطبہ ارشاد فرمایا ہے وہ اپنی ہمہ گیری اور جامعیت کے اعتبار سے سیاسیات ہند کی ایک مکمل دستاویز ہے۔ صدر محترم نے ہندوستانی مسائل کے علاوہ بیرونی اور بین الاقوامی سیاست پر جس بالغ نظری اور دُرست نگاہی سے روشنی ڈالی ہے اور بیرونی حوادث کی جس انداز میں تحلیل کی ہے اس نے اس حقیقت کو سمجھنے میں بہت مدد دی ہے کہ اپنے مسائل کو سمجھنے اور اپنے مسائل کو واقعات سے منطبق کرنے ...

وفاق ہے اور سیاسی اور معاشرتی پہلو سے ملک کے نہایت پست عناصر کے تحت ہے۔ ہندوستانی ریاستوں کے خود مختار فرمانرواؤں کے ساتھ برطانی حکومت نے جو معاہدے کئے ہیں ان کی تقدیس و احترام کے لئے ہم مجبور نہیں ہیں۔ یہ معاہدے والیان ریاست سے نہیں بلکہ جمہور کے نمائندوں کے ساتھ ہونے چاہئیں۔

اس لئے ہمارا فرض ہوگیا ہے کہ وفاقی نظام کی مخالفت کریں۔

(۴) عہدوں کو قبول کرنا حکومت ہند کے قانون کو مسترد کرنے کی حکمت عملی کو فنا کر دیگا۔ اگر اس راستہ سے سر مو انحراف کیا گیا تو کانگریس کی آزاد پالیسی بالکل منقلب ...

داخلی مسائل

صدر کانگریس نے ہندوستان کے داخلی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے جن امور پر مفکرانہ بحث فرمائی ہے ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

(۱) جدید دستور اساسی ہماری خواہشات کے خلاف ہے اس لئے اس کو کلیتاً مسترد کر دینا چاہئے ...

(۲) آئینی اسمبلی کا قیام جس کا انتخاب بالغوں کی حق نمائندگی کی رو سے عمل میں آئے ...

موج در موج

اچھوتوں کو مساویٔ حقوق ہندو تو کیا دیں گے، ڈنڈے کے زور سے خود اچھوت ہی حق بحق دار رسید کا نعرہ لگاتے ہوئے لے لیں گے یا ریاستوں کا قانونی کوڑا غصب شدہ حقوق کے خواہشمندوں کے منہ سے اگل والے گا۔ مگر اس کا کیا علاج کہ جو اچھوت عیسائی مذہب اختیار کر چکے ہیں وہ عیسائی حلقوں میں بھی اچھوت ہی سمجھے جا رہے ہیں اور ان بیچاروں پر "کھجور سے گرا ببول میں اٹکا" کی مثال صادق آ رہی ہے۔ عیسائی پادری شور مچاتے ہیں کہ اچھوتوں کو حق مساوات صرف عیسائی مذہب ہی میں ملے گا۔ مگر جب اس دعوت پر لبیک کہا جاتا ہے تو گرجوں میں کالے اور گورے کی تمیز اور ذلیل و شریف کا فرق قائم کر دیا جاتا ہے!

کیا کوئی کو خبر ہے کہ وہاں سینٹ میری چرچ میں اتوار کی نماز کے موقعہ پر ہریجن عیسائی جلوس کی شکل میں داخل ہوگئے۔ اور اپنی مخصوص نشستوں پر پہونچنے کے بجائے اعلیٰ ذات کے کیتھولک عیسائیوں کے برابر ہی بیٹھ گئے۔

بس پھر کیا تھا خدا دے اور بندہ لے تمام گرجا میں دعا اور عبادت کے بجائے ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔ اعلیٰ ذات کے عیسائی فعل و کش مکش ہوگئے۔ جب صورت حالات زیادہ خراب ہونے لگی تو شریف اور اعلیٰ ذات کے عیسائی اٹھ کر چلے گئے اور صاف کہہ گئے کہ جب تک اس توہین کا ازالہ نہ کیا جائے گا وہ سنڈے سروس میں شریک نہیں ہونگے۔ دوسری طرف ہریجن عیسائیوں نے ایک جلسہ کر کے فیصلہ کیا کہ جب تک ...

شبیر ماد سمجھ کر زبردستی حاصل کر لیتا ہے، انصاف و انسانیت نوازی کی طرف مائل ہو اور اپنی طامعانہ نظروں کو مشفقانہ نگاہوں سے بدل کر کاشتکاروں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ ان کو اپنے ثمرات مشقت و محنت سے بہرہ اندوز ہونے کا موقعہ دے، تردد و کاشتکاری میں ان کو امداد بہم پہونچائے اور روپیہ کے وصول و تحصیل میں نرم رو پالیسی اختیار کرے۔

ہم کو یقین ہے کہ اگر ہندوستانی زمیندار و کاشتکار بھی دوسرے ممالک کی طرح اس قسم کے اخلاقی روابط قائم ہو جائیں اور مقدم الذکر طبقہ سرمایہ دارانہ ذہنیت کو انسانی دلسوزی و غمگساری سے بدل دے تو مؤخر الذکر جماعت کی فارغ البالی محتمل ہی نہیں بلکہ ایک یقینی امر ہے۔ کاش ہندوستانی زمیندار اپنے "خداوند نعمت" کے ناصحانہ مشورہ کو گوش ہوش سے سنیں!

حکومت بمبئی کی اسکیم امیدواری

یہ امر بلاشبہ امید افزا ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ کی بیروزگاری کا مسئلہ بتدریج تمام صوبجاتی حکومتوں کے سامنے آ رہا ہے اور ارباب حکومت اپنے احساسات ذمہ داری یا پبلک کی چیخ پکار کی بدولت اس تشویشناک سوال پر خصوصی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ حکومت یوپی اور حکومت بنگال اس سلسلہ میں مناسب جدوجہد کر رہی ہیں اور اب حکومت بمبئی نے بھی ڈائرکٹر صنعت و حرفت کی پیش کردہ سفارش کے مطابق ایک "اسکیم امیدواری" تیار کی ہے جو سرکاری و غیر سرکاری اصحاب کی مشترکہ اعانت و ہمدردی سے تعلیم یافتہ طبقہ کی مشکلات کو حل کرنے میں ایک وسیع حد تک کامیاب ثابت ہوگی۔

اس اسکیم کا منشا یہ ہے کہ ابتدائی اور متوسط درجات کے تعلیم یافتہ افراد ...

ظہور قطعی نہیں ہوا بلکہ پولیس گھبرا کر قبرستان میں گھس گئی، شاید مردوں کی خانہ تلاشی کے لئے یا کسی مردہ کو گرفتار کرنے کیلئے مگر نہیں نہیں، زندہ انسانوں کو گرفتار کرنے کیلئے! پولیس نے دیکھا کہ قبرستان میں اور سکوت و دہشت کے عالم میں بہت سے منچلے قمار بازی کر رہے ہیں اور غریب مردوں کے درمیان نہایت اطمینان کے ساتھ اپنے حوصلے نکال رہے ہیں۔ پولیس نے مردوں کی بستی اور شہر خموشاں سے ۸ قمار بازوں کو گرفتار کیا اور ہر ایک سے کہا کیوں بے! یہ کیا حرکت ہے کہ قمار بازی کے جراثیم پھیلانے کے لئے یہاں آمرے اور جرم کیلئے اس مقام کو منتخب کیا جہاں جرائم کے تصورات فنا ہو چکے ہیں؟ سچ یہ ہے کہ ان قمار بازوں کی ایک یادگار قائم کرنی چاہئے کہ انہوں نے انتہائی شجاعت کا ثبوت دیتے ہوئے مردوں کیلئے دلچسپی کا سامان پیدا کر دیا اور جیل کے قریب ہی اپنے کرتب دکھا کر پولیس کو گور غریباں کی ہوا کھلا دی۔

غیر آئینی فیصلہ

بڑے ہی یاس انگیز ہے کہ مسٹر نیدر رسول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و ریٹرننگ افسر مراد آباد نے حضرت مولانا شبیر احمد صاحب علامہ عثمانی کے، جو ضلع مراد آباد کے شمال مشرقی مسلم دیہاتی حلقہ سے یوپی اسمبلی کے امیدوار تھے، کاغذات نامزدگی مسترد کر دئے، اور آپ کے مقابل مسٹر اختر حسین کے اس اعتراض کو منظور کر لیا کہ مولانا موصوف کو آخری بار مارچ ۱۹۳۰ء میں دو سال کی سزا ہوئی جس کو ابھی پانچ سال کا عرصہ نہیں ...

مسٹر نیدر رسول کا یہ فیصلہ بلاشبہ جانبدارانہ، غیر منصفانہ اور سراسر غیر آئینی ہے اور درحقیقت اس قابل ہے کہ گورنر یوپی مولانا شبیر احمد صاحب کے مرافعہ پر ہمدردانہ انداز میں غور کریں اور اس فیصلہ کو یک قلم مسترد کر کے مولانا ممدوح کو آئندہ انتخابات میں حصہ لینے اور اسمبلی میں مسلمانوں کی رہنمائی کرنے کا موقعہ دے۔

سوراج اور چرخہ

کانگریس کے سالانہ اجلاس منعقدہ فیض پور میں گاندھی جی نے اپنی حیات آفریں تقریر کے دوران میں کہا ہے کہ

"سوراج کے چار عنصر ہیں (۱) اقتصادی جو چرخہ کی ترویج، دیہات کی تنظیم اور گھریلو صنعتوں کی توسیع سے حاصل ہوگا۔ (۲) سیاسی ..."

"چرخہ اور آزادی" گاندھی جی کا ایک قدیم فلسفہ ہے۔ ان کے فکر بلند نے اول ہی روز یہ سمجھ لیا تھا کہ ہندوستان ایک زراعتی ملک ہے جس کی غالب اکثریت کسانوں، کاشتکاروں، مزدوروں اور کاریگروں پر مشتمل ہے۔ جب تک دیہات کی اصلاح نہ ہوگی۔ کسانوں کو روٹی اور کپڑا نصیب نہ ہوگا۔ چھوٹی چھوٹی گھریلو صنعتوں کو فروغ نہ ہوگا۔ قدرتی ذخائر اور وسائل دولت کو عدل و انصاف کے ساتھ تقسیم نہیں کیا جائیگا اور اپنے حالات کے مطابق شیرازہ بندی نہ ہوگی، اس وقت تک نہ ترقی و خوشحالی کا تصور عملی جامہ پہن سکتا ہے اور نہ وہ سوراج حاصل ہو سکتا ہے جو فلاکت زدوں کی پشت پناہ، بھوکوں پیاسوں کا سہارا اور کمزوروں اور پسماندوں کا یار و غمگسار ہے۔

فی الحقیقت آج گاندھی جی کا فلسفہ نظریاتی منزل سے نکل کر ایک عملی صورت اختیار کر چکا ہے اور تمام مدبرین و مفکرین اپنے اپنے افکار و خیالات کو ترک کر کے اسی نتیجہ پر پہونچ گئے ہیں کہ سوراج کا حقیقی مفہوم دیہات سدھار سے حاصل ہو سکتا ہے۔ ہم چرخہ چھوڑ کر غلام بنے ہیں اور چرخہ اٹھا کر ہی آزاد ہو سکتے ہیں ...

والیسرائے کا زمینداروں کو مشورہ

ہز ایکسیلنسی لارڈ لنلتھگو والیسرائے ہند نے برٹش انڈین ایسوسی ایشن کلکتہ کے سپاسنامہ کے جواب میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کا بیشتر حصہ عمومی دلچسپی و افادیت کا حامل ہے۔ موصوف نے دو مسائل پر خاص طور سے توجہ مبذول کی ہے۔ ایک کیونل ایوارڈ اور دوسرا دیہات سدھار۔

اول الذکر کے متعلق لارڈ لنلتھگو نے صاف طور پر یہ واضح کیا ہے کہ کسی خاص فرقہ یا جماعت کی انفرادی مساعی کیونل ایوارڈ کی موجودہ پوزیشن کو تبدیل نہیں کرا سکتیں ...

مؤخر الذکر یعنی دیہات سدھار کے متعلق والیسرائے موصوف نے ارکان ایسوسی ایشن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "صرف آپ صاحبان جو بڑے بڑے زمیندار ہیں اور دیہاتی مسائل سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ دیہاتیوں اور کاشتکاروں کی حالت سدھار سکتے ہیں ..."

کانگریس کامل آزادی کی حامی ہے

فیض پور اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو کا حقائق آفریں خطبہ صدارت

نیا آئین غلامی کا نیا فرمان اور برطانوی سامراج ہماری تباہیوں کا حقیقی سرچشمہ ہے

آئین جدید کو تباہ کرنا اور نمائندہ اسمبلی کو طلب کرانا کانگریس کا حقیقی نصب العین ہے

بھائیو اور بہنو! سال بھر ہوا جب میں نے اسی حیثیت سے آپ کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا آج پھر آپ کے بلانے سے میں یہاں حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے دوبارہ مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کی محبت و ارادت کا ممنون احسان ہوں ... آپ کے حکم کے بموجب میں دوبارہ اظہار ... رہا ہوں۔

احساس ذمہ داری

... اس قسم کی عقل کی کمی ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہماری قوم پر جو مصیبت، تنگی اور تکلیف میں بسر اوقات کرتی ہے جب اس قسم کی کوئی آفت یکبارگی نازل ہوتی ہے تو اس کا مقابلہ کرنے سے بالکل قاصر ہوتی ہے۔

ہندوستانی اور بین الاقوامی مسائل

آج کل ہم سب صوبہ وارانہ انتخابات میں لگے ہوئے ہیں جو جلد ہی ہونے والے ہیں۔ کانگریس نے ایک ہزار سے زیادہ امیدوار کھڑے کئے ہیں ...

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳)

اس کے مقابلہ میں اسلامی قانون زنا پر ایسی سخت سزا دیتا ہے جو سوسائٹی کو اس جرم اور ایسے مجرموں سے ایک طویل مدت کے لئے پاک کر دیتی ہے جن ممالک میں زنا پر یہ سزا دی گئی ہے وہاں اس فعل کا ارتکاب کبھی عام نہیں ہوا، بلکہ ایک مرتبہ حد شرعی کے جاری ہو جانے سے پورے ملک کی آبادی پر ایسی ہیبت چھا گئی ...

زنا کے جو نقصانات ہیں، انہی سے ملتے جلتے نقصانات تہمت زنا (قذف) کے بھی ہیں۔ کسی شریف عورت پر زنا کی جھوٹی تہمت لگانا تنہا اسی ایک کے لئے بدنامی کا موجب نہیں بلکہ اس سے خاندانوں میں دشمنی پھیلتی ہے، انساب مشتبہ ہو جاتے ہیں، ازدواجی تعلقات میں خرابی واقع ہوتی ہے ...

ہندوستانی افکار

عدم مداخلت!

یہ یقینی ہے کہ اگر اسپین میں حکومت کو فتح نصیب ہوئی تو یہ فتح صرف یہاں کے مزدوروں اور کسانوں کی وجہ سے نہ ہوگی بلکہ اس میں یورپ کے چند دوسرے عناصر کی مدد بھی شامل ہوگی اور کیا عجب ہے کہ اسپین میں حکومت کی فتح پر تمام جمہوری حکومت کے رعیت کے لئے بھونچال کا کام دے جائے۔ لیکن اگر باغیوں کو فتح ہوئی جس کا امکان روز بروز سمجھا جاتا ہے تو یہ فتح دراصل پورے یورپ کے فاشسٹ عناصر کی فتح ہوگی کیونکہ بقول ایک انگریزی معاصر کے باغیوں کے پاس بجز نشانہ کے اور کوئی چیز ملکی نہیں ہے ... باغیوں کی پشت پر پرتگال، جرمنی اور اٹلی کے فاشسٹ ہیں ... اسپین میں فاشزم کی فتح ایک ہولناک اور مہلک مستقبل کا پیش خیمہ ہوگی ... عدم مداخلت کی بدولت یورپین جنگ سے نجات مل ایک تباہ کن جنگ کا شکار ہونا پڑے گا ...

دل کو روؤں کہ جگر کو پیٹوں میں
میری دونوں سے آشنائی تھی
(پیام سکن)

مسلمانوں کی بے قدری کا سبب

مسلمان روتے ہیں کہ کوئی ان کی بات نہیں پوچھتا، نہ ہندو انہیں اہمیت دیتے ہیں نہ حکومت۔ لیکن مسلمانوں نے کبھی اس پر بھی غور کیا کہ آخر ان کی بے قدری کا سبب کیا ہے؟

مسلمانوں کی بے قدری کا سبب یہ ہے کہ وہ خود اپنی قدر نہیں کرتے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان ویسی روش نہیں رکھتے جیسی خوددار جماعتوں اور قوموں کی ہوا کرتی ہے، مسلمان ذمہ داری کے احساس سے خالی ہیں، اسی لئے خودداری بھی ان سے رخصت ہوگئی ہے۔

مثال کے طور پر اسی واقعہ کو دیکھ لیجئے کہ عمر بھر کے تجربہ کے باوجود اب بھی مسلمانوں کو انگریزی حکومت سے بڑی بڑی امیدیں ہیں، حالانکہ دنیا بھر میں ہر جگہ رعایا حکومت پر نہیں بلکہ اپنی ذاتی قوت پر بھروسہ رکھتی ہے۔ مگر مسلمان حکومت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (منبر)

انتخابات میں مسلمانوں کی سخاوت

عربی افکار

اسکندرونہ اور انطاکیہ

انطاکیہ اور اسکندرونہ ترکی حدود کے جنوب میں واقع ہیں، یہ سب کو معلوم ہے کہ جنگ عظیم کے بعد ان دونوں منطقوں پر ترکوں کا اثر و نفوذ قائم تھا۔ ۱۹۲۱ء میں جب فرانس نے ترکی سے انگورہ میں معاہدہ کیا تو ترکی نے دیگر جنوبی بلاد کی طرح انطاکیہ اور اسکندرونہ سے دستبرداری نہیں دی بلکہ اہم شرائط سے ان کو مقید کر دیا۔ ان شرائط میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ اسکندرونہ اور انطاکیہ پر فرانسیسی یا شامی ذرائع سے حکومت نہ کی جائے بلکہ اس کا خاص ادارہ ہو جو خالص ترک عناصر پر مشتمل ہو اور وہاں کی زبان ترکی زبان ہو۔ فرانس نے اس شرط کو منظور کر لیا جو اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ ان دونوں منطقوں پر ترک سیادت قائم ہے جو اوقات کی تبدیلی سے متغیر نہیں ہو سکتی۔ معاملہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ ۱۹۲۳ء کے معاہدہ لوزان میں بھی ترکوں نے اپنی شرائط کی یاددہانی کی اور فرانس نے ۱۹۲۱ء کے معاہدہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترکی مطالبات کا احترام کیا۔ (جدیدہ - ترکیا الجدیدۃ)

ملکی مصنوعات اور مصر

ہمارا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ مصر کے مصالح کو تمام منافعات پر مقدم رکھیں ... اس وقت سب سے بڑا فائدہ اس میں ہے کہ مصری غیر ملکی مصنوعات سے توجہ ہٹائیں اور مصری تاجروں کی ہمت افزائی کریں ... یہ مقصد نہیں کہ غیر ملکی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دیا جائے بلکہ مقصد یہ ہے کہ ملک کی صنعت و حرفت اور ملک کے کاریگروں کی ہمت افزائی کی جائے ... ہم مصری کاریگروں اور مصری مزدوروں کی حمایت کریں جو نہ صرف مزدور طبقہ کیلئے بلکہ مصری ثقافت اور وطنیت کیلئے بھی مفید ہوگا۔ (کوکب الشرق)

شاہ انگلستان کی تخت سے دستبرداری

ایڈورڈ ہشتم کی تخت سے دستبرداری جس نزاع کا نتیجہ ہے وہ حقیقت میں نفسی اور شخصی نزاع نہیں ہے بلکہ یہ نزاع قدیم اور جدید کے درمیان حائل ہے یا یوں سمجھئے کہ یہ نزاع جمہوریت اور استبدادیت کا نزاع ہے وہ استبدادیت جو قدیم زمانہ سے ...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

... ہیں۔ اور جس محنت اور انہماک کے ساتھ کسی قومی کام کی تکمیل کیلئے کوشش کریں تو مسلمانوں کی حالت چند دنوں میں بدل سکتی ہے۔

پنڈت جواہرلال نہرو کا خطبۂ صدارت

(بسلسلۂ صفحہ ۳)

سب سے زیادہ گھمان اور سب سے زیادہ واضح طور پر ہو رہی ہے۔ اسی کے نتیجے پر دنیا میں آمیت اور جنگ، فاشسزم اور سامراج، ترقی یا بربادی کا انحصار ہے۔

جمہوری طریق کار کی ناکامیابی

اس عہد جدید میں ہمارے لئے بہت سے سبق پوشیدہ ہیں اور غالباً اُن میں سب سے زیادہ قابل غور جمہوری طریق کار کی وہ ناکامیابی ہے جو بنیادی اختلافات کے حل اور سماجی، یا اقتصادی حالت کو دنیا کی حالت سے ہم آہنگ بنانے کے سلسلے میں ضروری تبدیلیاں کرنے میں پیدا ہوتی ہے۔

اس ناکامی کا سبب

وہ لوگ جیسی ہی جو تبدیلیاں چاہتے ہیں وہ تو جمہوری طریقے کے قائل ہیں لیکن جب یہ جمہوری طرز عمل بڑے بڑے ذاتی مفاد رکھنے والی اور رعایت یافتہ جماعتوں پر اثر ڈالنے کی دھمکیاں دیتا ہے تو یہ طبقے جمہوری طریق کار کی مخالفت ہو، جب وہ جمہوریت سے یہ کام نہیں لے سکتے تو ان کے لئے اس کا کوئی مصرف نہیں رہ جاتا۔ اور وہ اُس کے درہم برہم کر دینے کی کوشش کرنے لگتے ہیں۔ اور اس کوشش میں وہ خراب سے خراب تدبیر استعمال کرنے میں تامل نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ غیرملکی اور غیرقومی طاقتوں سے بھی سازش کرتے ہیں۔ اپنے کو قومی اور وطن پرست ظاہر کر کے وہ غیرملکی زرخرید فوجوں کو اپنے ہی عزیز و اقارب کی جان لینے اور اپنے ہی بھائی بندوں کو غلام بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ہسپانوی بغاوت سے ہندستان کا تعلق

آج اسپین میں ہماری ہی لڑائیاں لڑی جا رہی ہیں ہم اس جد و جہد کو صرف غیرملکی دوستوں کی ہمدردی کی حیثیت سے نہیں دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ ہم اس کو ایک قلبی پریشانی اور تکلیف سے دیکھتے ہیں گویا ہم خود اس میں بتلا ہیں۔ ہم نے اپنی امیدوں کو مرجھاتے ہوئے دیکھا ہے کبھی کبھی اسپین کے مرد، عورت اور بچوں کی افسوسناک تباہی دیکھ کر ہم پر مایوسی کے بادل چھا جاتے ہیں لیکن سب سے زیادہ اندھیرے لمحوں میں وہ شعلہ جو اسپین کی آزادی کی امیدوں کا نشان ہے اور زیادہ چمک اٹھا ہے۔ اس نے دنیا میں اپنی ہونے والی فتح کا اعلان کر دیا ہے ...

جب سے زیادہ ... ہو جاتے ہیں۔ مذہبی اور بیروزگاری کو ختم کر کے کروڑوں انسانوں کی قوتوں کو کام کرو ہیں۔ اور ان قوتوں سے انسانیت کی ترقی اور بہتری کی کام لیں۔ جہاں اب تک ہم نے برباد کیا تھا وہاں تعمیر کریں۔ گزشتہ آٹھ مہینوں میں جب اپنے اس وسیع ملک میں بہت پھرا ہوں۔ اور میں نے پھر ہندستان کے عام لوگوں کی دردناک بے چینی دیکھی ہے اُن کی آنکھوں کا وہ پیغام پڑھا ہے جو اپنے بھاری بوجھ سے چھٹکارا پانے کے لئے وہ دے رہی ہیں۔ ہمارا اصل مسئلہ یہی ہے دوسرے مسئلوں کی اتنی اہمیت نہیں ہے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ہمیں سامراج کے اقتدار اور ہندستان کی اقتصادی لوٹ کا خاتمہ کرنا ہوگا لیکن یہ آجکل کا سامراج کیا ہے؟ ...

ملوکیت پرستی اور سوشلزم

...

سبجکٹس کمیٹی میں ورکنگ کمیٹی کی تجویزیں پاس ہوگئیں

جشن تاجپوشی کا مقاطعہ، نظربندوں کی رہائی کا مطالبہ اور حکومت کی سرکاری پالیسی کی مذمت

قومی آئین کی تعمیر کیلئے ایک نمائندہ دستوری اسمبلی منعقد کرنے کا فیصلہ

تلک نگر ۲۶ر دسمبر - آج یہی کانگریس ورکنگ کمیٹی نے تین گھنٹے کی متواتر بحث و تمحیص کے بعد کانگریس کے آئین اور رابطہ عوام کے متعلق ایک ریزولیوشن پاس کیا جس میں کانگریس انجمنوں اور عوام کے رابطہ و ضبط کو بڑھانے ابتدائی ممبروں کو کانگریس کی پالیسی اور پروگرام کو رفع کرنے اور اس پر غور کرنے کے لئے موقع دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ورکنگ کمیٹی نے کانگریس کے آئین اور رابطہ عوام کے بارے میں جو ریزولیوشن پاس کیا وہ تمام و کمال ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ...

کو روزانہ زندگی اور ان کی جد و جہد کے قریب تر لانے کے معاملہ میں اشتراک عمل کریں گے۔

سبجکٹس کمیٹی کی میٹنگ

تلک نگر ۲۶ر دسمبر - صدر کانگریس پنڈت جواہرلال نہرو نے آج سبجکٹ کمیٹی کی کارروائی کا افتتاح کرتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے اس بھاری ایجنڈا کو جو کہ ہمارے روبرو درپیش ہے ... جلدی سے ختم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے پارلیمنٹری بورڈ کی میٹنگ میں شریک ہونا ہے۔ ...

عالمگیر امن کانگریس اور بریا

...

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی اور ادبی کارنامہ

عید اضحی کے مبارک موقعہ پر "الجمعیۃ" کا ذبیح نمبر

"الجمعیۃ" کے موجودہ جوش و ترقی کے پیش نظر جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان کے عملہ نے خدائے برتر کے بھروسہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت بلند پایہ دلچسپ مفید، پر از معلومات اور ضخیم "ذبیح نمبر" کثیر تعداد میں شائع کرنے اور اس کو ملک کے گوشہ گوشہ میں پہونچانے کا فیصلہ کر لیا ہے اور ہندستان کے مشہور اہل قلم اکابر ملت، علماء حق اور بہترین انشاء پردازوں سے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی تازہ نظمیں حاصل کرنے کی سعی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

"الجمعیۃ" کا یہ خاص نمبر اپنی شان کا ایک ممتاز نمبر ہوگا جو جمعیۃ علماء ہند کی علمی اور مذہبی مقام پر اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ درخشاں نظر آئیگا۔ نمبر کا نہایت خوشنما اور کاغذ نہایت نفیس ہوگا۔ مضامین کا اندازہ اس طرح لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں انشاء اللہ حضرت مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، علامہ سید سلیمان صاحب ندوی ایڈیٹر مجلہ معارف، مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی سابق ایڈیٹر الجمعیۃ و حال ایڈیٹر ترجمان القرآن، مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی ...

ذبیح نمبر

...

مشتہرین کے لئے نادر موقعہ

... سائز کے ۱۰۰ صفحات پر شائع ہوگا۔

۳ - علاوہ ہندوستان کے غیر ممالک میں بکثرت بھیجا جائے گا۔

ایجنٹ صاحبان بھی پیشگی رقم بھیج کر مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں۔

(ادارۂ الجمعیۃ - دہلی)

رقبہ جات مستثنیٰ

رقبہ جات مستثنیٰ کے متعلق کمیٹی نے ریزولیوشن پاس کیا اس میں یہ رائے ظاہر کی گئی کہ کچھ رقبہ جات کو اصلاحات سے مستثنیٰ اس لئے قرار دیا گیا ہے تاکہ ہندستان کو مزید تقسیم کیا جائے اور شاہی اغراض و مقاصد کو تقویت پہنچانے کے لئے ان سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے۔

نیشنل کنونشن

بعد ازاں صدر کانگریس نے مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی سے درخواست کی کہ وہ آئندہ انتخابات کے ختم ہونے کے بعد ہی نیشنل کنونشن طلب کرنے کے بارے میں ریزولیوشن پیش کریں۔

مسٹر ڈیسائی نے ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے فرمایا نیشنل کنونشن کو طلب کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم یہ ثابت کر دیں کہ حکومت کی رکاوٹیں پیش کرنے کے باوجود ملک ہمارے ساتھ ہے اس سے یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ ماسوائے چند خاص حلقوں کے جو کہ حقیقتاً سرکاری حلقے ہیں باقی تمام حلقے کانگریس کے حامی ہیں۔ کانگریس کے انتخاب میں جو اکثریت حاصل ہوئی اس کی بنا پر اس کے نمائندوں کو ہر ایک کروڑ کے ہندوں کی جانب سے مطالبہ پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا اگر ہندستان کا آئین بھی دیگر آزاد ممالک کی طرح ہوتا تو کانگریس یہ ثابت کر دیتی کہ تمام ملک کانگریس کے ساتھ ہے۔ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جن کا خیال ہے کہ نمائندہ اسمبلی کو اختیارات حاصل کر لینے کے بعد طلب ...

صوبجاتی کمیٹیوں کو ہدایت

کانگریس کا یہ خیال ہے کہ سر دست مجوزہ تنظیم کے معرض التواء میں رہنے کے باوجود صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں کو اپنے اپنے صوبوں کی تنظیم حسب ذیل بنیاد پر کر لینی چاہیئے۔

(۱) جہانتک ہو سکے ہر ایک گاؤں کے ہر ایک محلہ اور ہر ایک وارڈ میں ابتدائی کمیٹی قائم کی جائے۔

(۲) ابتدائی کمیٹی کے ممبروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کام پر نظر ثانی کرنے مقامی مسائل اور مقامی شکایتوں پر غور کرنے اور اپنی پالیسی اور پروگرام وضع کرنے کے لئے کانگریس کے اجلاس سے قبل سال میں کم از کم دو مرتبہ جمع ہوں اور اپنی رپورٹ و سفارشات اپنی اپنی کمیٹیوں کے پاس بھیجیں۔ ابتدائی کمیٹیوں کے ممبروں کی ایک مقررہ تعداد کو کسی خاص مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ابتدائی کمیٹی کی میٹنگ طلب کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے۔

(۳) دیہاتیوں سے کانگریس کا جاری ...

کانگریس کا حقیقی نصب العین

اس وقت کانگریس ہندستان میں عوام کی حکومت کا مطالبہ کرتی ہے اور اشتراکی نہیں بلکہ جمہوری نظام کے لئے جد و جہد کر رہی ہے ... لیکن ہمارے لئے آج سب سے ضروری اور اہم مسئلہ ہندستان کی مکمل آزادی اور ایک عوام کی حکومت کا قیام ہے اس لئے کانگریس کو تمام دنیا کی آگے بڑھنے والی قوتوں کے ساتھ ہو کر دنیا میں امن قائم رکھنے کی حمایت کرنا چاہیئے۔ ... The World Peace Congress ... Brussels ...

وادی خیسورہ میں فقیر ایپی کی سرگرمیاں

حکومت کے خلاف قبائل کو ابھارنے کی سعی

قبائل کے ۲۶ افراد مقتول اور ۲۹ مجروح ہو چکے ہیں

نئی دہلی ۳۰ر دسمبر - ایک پریس کمیونک مظہر ہے کہ ۲۶-۲۸ر دسمبر کے درمیان وادی خیسورہ میں قبائلی سرگرمیوں کے باوجود امن رہا۔ فقیر ایپی ممنوعہ علاقہ سے باہر حکومت کے خلاف قبائل کو ابھارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر کا سلسلہ برابر جاری ہے معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ر نومبر سے ۱۸ر دسمبر کی نصف شب تک ہوائی اور دیگر فوجی کارروائیوں سے قبائلی افراد مندرجہ ذیل تعداد میں مقتول و مجروح ہوئے۔

۲۶ ہلاک ۲۹ مجروح - مقتولین و مجروحین کی یہ کم از کم تعداد ہے اور جن لوگوں کو خفیف ضربات پہونچی ہیں وہ اس تعداد میں شامل نہیں ہیں۔ آخری اطلاع مظہر ہے کہ فقیر ایپی سنگر کچ میں شی خیل محسود یوں کے پاس مقیم ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ فقیر ایپی نے اعانت و ہمدردی کے لئے قبائل سے جو درخواست کی تھی اس کو مکین کے جرگہ اور دیگر مقامات کے جرگوں نے مسترد کر دیا ہے اور فقیر ایپی اپنے مقصد میں ناکام ہو گئے ہیں۔

آل انڈیا لبرل فیڈریشن کا اٹھارہواں سالانہ اجلاس

سرکاؤس جی جہانگیر کا رجعت پسندانہ خطبۂ صدارت، کانگریس کے رویہ پر نکتہ چینی

لکھنؤ ۲۹ر دسمبر - آج آل انڈیا لبرل فیڈریشن کے اٹھارہویں سالانہ اجلاس میں سرکاؤس جی جہانگیر نے اپنا صدارتی ایڈریس پڑھا - اس ایڈریس میں انہوں نے ہندستان کی سیاسی تحریکوں پر ... تبصرہ کیا ہے۔ اور کانگریس کی تاریخ پر بھی ایک سرسری نظر ڈالی ہے ... کانگریس کے بر سر اقتدار ... اور لبرلوں کی مصلحت اندیشی کے راگ گائے گئے ہیں۔

ایڈریس کا ایک پر لطف پہلو یہ ہے کہ نئے آئین کے ماتحت وائسرائے اور گورنروں کو جو مخصوص اختیارات دئے گئے ہیں ... ان سے جو تحفظات کی جو بھرمار ہے اسے بھی کانگریس ہی کے سر تھوپ دیا گیا ہے کہ نہ کانگریس مکمل آزادی کو اپنی منزل مقصود قرار دیتی اور نہ یہ نوبت پہونچتی۔

سرکاؤس جی جہانگیر کو اب بھی یہ امید ہے کہ لبرلوں کے حوصلے پورے ہوں گے ملائم الفاظ میں نئے ایکٹ کی تردید بھی کی گئی ہے۔ مگر اس کو چلانے اور کامیاب بنانے کا ارادہ مصمم ہے۔

کانگریس کا نیا کابینہ پرانے ممبران پر مشتمل ہوگا

صدر کانگریس پنڈت جواہرلال نہرو کا اعلان

تلک نگر ۳۰ر دسمبر - اطلاع ہے کہ کل ایک بجے بعد دوپہر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں جو سبجکٹ کمیٹی کے پنڈال ہی میں ہوا صدر کانگریس پنڈت جواہرلال نہرو نے اعلان کیا کہ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ کانگریس کی کیبنٹ کے ممبر اگلے سال کے لئے بھی وہی رہیں جو پچھلے سال تھے ان کے علاوہ جب بھی اہم معاملات کے متعلق چند خاص اصحاب کی تجویزوں سے مستفید ہونے کی ضرورت محسوس ہوگی تو ہم انہیں کیبنٹ میں دعوت دے سکیں گے۔

اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ آج صبح پنڈت جواہرلال نہرو، سردار پٹیل، بابو راجندر پرشاد اور سیٹھ جمنالال بجاج کے درمیان بہت دیر تک تبادلۂ خیالات ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نئی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کے بارہ میں غور کیا گیا۔ نئی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کے انتخاب میں گاندھی جی سے بھی مشورہ کیا گیا۔ اگلے سال کے لئے کیبنٹ کے مندرجہ ذیل اصحاب ممبر منتخب ہوئے ہیں:-

آچاریہ کرپلانی (جنرل سکرٹری)۔ سیٹھ جمنالال بجاج خزانچی۔ بھولا بھائی ڈیسائی۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ بابو راجندر پرشاد۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل۔ خان عبدالغفار خان۔ سروجنی نائیڈو۔ مسٹر سبھاش چندر بوس۔ آچاریہ نریندر دیو۔ مسٹر جے رام داس دولت رام۔ مسٹر شنکر راؤ دیو۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت۔ مسٹر پرفل چندر گھوش۔

فیض پور کانگریس کے فیصلے

صرف ایک دن میں ۱۳ تجاویز منظور کی گئیں

تلک نگر ۲۸ر دسمبر - انڈین نیشنل کانگریس کا ۵۰ واں اجلاس ۱۳ ریزولیوشن پاس کرنے کے بعد جن میں سے ۱۳ آج پاس کئے گئے رات کو گیارہ بجے کے قریب ختم ہو گیا۔ کانگریس کے آئندہ اجلاس کو گجرات میں طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

آج کا خاص ریزولیوشن وہ تھا جس میں نئے آئین کو نامنظور کیا گیا ہے۔ ہندستان کے لئے نیا آئین مرتب کرنے کے لئے نمائندہ اسمبلی طلب کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور یکم اپریل کو ہڑتال منانے کا فیصلہ کیا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو نے کانگریس کے اجلاس کو آج رات ختم کرنے کے لئے وقت سے بازی لگائی۔

کانگریس نے جو دیگر اہم ریزولیوشن پاس کئے ان میں سے ایک میں نئے ملک معظم کی تاجپوشی کے دربار میں عدم شرکت اور دوسرے میں ناخواستہ اصلاحات کے خلاف احتجاج کے طور پر یکم اپریل کو ہڑتال منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

آج کے ریزولیوشن مندرجہ ذیل امور سے تعلق رکھتے ہیں:-

(۱) نظربند

(۲) غیر ممالک میں آباد ہندوستانی۔

(۳) کوئلہ کے کانوں کے حادثے

(۴) بی۔ این ریلوے کی ہڑتال

(۵) رابطۂ عوام

(۶) شہری آزادیوں کو سلب کرنا

(۷) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو یہ اختیار دینا کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ کانگریس کا آئندہ اجلاس کس ماہ میں طلب کیا جائے۔

...

پنڈت جواہرلال پر اعتماد کا اظہار

فیض پور کانگریس کے نام انڈین سوراجیہ لیگ لندن کا پیغام

تلک نگر ۲۶ر دسمبر - انڈین سوراجیہ لیگ لندن نے کانگریس کے فیض پور سیشن کے لئے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے:-

انڈین سوراجیہ لیگ کے ممبر کانگریس کو اس امر پر مبارکباد دیتے ہیں کہ اس نے پنڈت جواہرلال نہرو کو دوبارہ اپنا صدر منتخب کیا لیگ اس دلیرانہ اور ترقی پسند پالیسی پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتی ہے جس کو پنڈت نہرو نے گزشتہ کانگریس میں اپنا قابل تحسین خطبہ صدارت پڑھنے کے بعد سے اپنی مہم کے سلسلہ میں اختیار کی ہوئی ہے لیگ یہ توقع کرتی ہے کہ فیض پور میں کانگریس اور بھی آگے قدم بڑھائے گی۔ اور غیر مبہم الفاظ میں اپنے طریق کار کی اسکیم کا اعلان کر دے گی تاکہ کسانوں اور مزدوروں کے فوری مطالبات ... اور سوراجیہ کا نعرہ عوام کے لئے ایک حقیقی نعرہ بن جائے۔

ہم نے کانگریس کے انتخابی مینی فیسٹو کے مسودہ کو دلچسپی اور اطمینان کے ساتھ پڑھا ہے اگرچہ ہم مینی فیسٹو کے عام امور سے متفق ہیں تاہم یہ توقع کرتے ہیں کہ قبول وزارت کے مسئلہ کا فیصلہ فیض پور میں کر دیا جائے گا تاکہ اس مسئلہ پر کانگریسی کارکنوں میں آئندہ کوئی تفرقہ پیدا ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

چھوٹی دستکاریوں کو ترقی دینے کی اسکیم

حکومت سندھ نے ۲۰ ہزار روپیہ منظور کئے

کراچی ۲۹ر دسمبر - حکومت سندھ نے اعلان کیا ہے کہ بمبئی نے جو اسکیم چھوٹی چھوٹی دستکاریوں کو امداد دینے کے متعلق منظور کی تھی وہ سندھ کے صوبہ پر بھی عائد کر دی گئی ہے۔ نیز حکومت سندھ نے اپنے ۳۸-۱۹۳۷ء کے بجٹ میں ۲۰ ہزار روپیہ اس بات کے لئے منظور کیا ہے کہ وہ اس رقم سے چھوٹی چھوٹی دستکاریوں اور دیگر پبلک مفاد مثلاً کوئیں بنوانا، تالاب کھدوانا اور مشینیں خریدنے وغیرہ کے لئے عوام کو قرض دیا کرے گی۔

یوپی اپرہاؤس کیلئے مسلم کانگریس امیدوار کی کامیابی

انتخابات میں حکومت صوبہ سرحد کی مخالفت

لکھنؤ ۲۸ر دسمبر - یوپی کے آئندہ انتخاب کے سلسلہ میں بہت سے کانگریسی امیدوار پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ اب مزید اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر عبدالحمید کانگریسی امیدوار بنارس، مرزا پور، گورکھپور، فیض آباد کے شہروں سے اپر ہاؤس کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

بمبئی اسمبلی کے چناؤ کے سلسلہ میں کیرا سے اطلاع ملی ہے کہ مسٹر بھائی جی بھائی داؤلا کانگریسی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔

ملک نگر ۲۰ر دسمبر - ڈاکٹر سی، سی گھوش صدر پشاور کانگریس کمیٹی کو اس مقصد کی ...

ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ قانون امن عامہ صوبہ سرحد کے ماتحت پشاور میں بہت سے نوجوانوں پر نوٹس تعمیل کرائے گئے ہیں جن کی رو سے ان کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ ان میں مشہور کانگریسی کارکن مختی نقیر چند بھی ہیں۔

ڈاکٹر گھوش نے یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کو انٹرویو کے دوران بتلایا کہ یہ سب نوجوان پشاور میں میرے الیکشن ایجنٹوں کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ اور مجھے کانگریس نے صوبہ سرحد کی اسمبلی کے لئے نامزد کیا ہے۔ ڈاکٹر گھوش اس معاملہ کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کے روبرو رکھنا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم چین رہا ہو کر نانکنگ پہونچ گئے

غلط فہمی کی وجہ سے گرفتار کر لئے گئے

لندن ۲۶ر دسمبر - مارشل چیانگ کائی شیک رہا کر دئے گئے ہیں اور نانکنگ پہنچ گئے ہیں اور وہاں آپ نے عارضی مرکز قائم کیا ہے۔ باغی لیڈر جنرل چانگ سیاؤ لیانگ ان کے ہمراہ ہیں اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ باغی لیڈر کو تحفظ کا یقین دلا دیا گیا ہے یہ پریذیڈنٹ باغی لیڈر کے ہمراہ نانکنگ آئے۔

جنرل چیانگ سیو لیانگ نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ انہوں نے پریذیڈنٹ کو غلط فہمی کی وجہ سے قید کر لیا تھا۔ باغی لیڈر کا بیان ہے کہ اس نے اس وجہ سے بغاوت کی تھی کہ اس کا خیال تھا کہ حکومت چین نے باغیوں کی تنخواہ ادا نہیں کی۔ لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ایک ماتحت ملازم نے روپیہ غبن کر لیا ہے اس کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

لندن میں ہولناک آتشزدگی

لندن ۲۶ر دسمبر - کل کرسمس کے تہوار کے روز لندن میں زبردست آگ لگ گئی - میسرز رفیل ٹیکس مشہور کرسمس کارڈ چھاپنے والوں کا علاقہ خاک سیاہ ہو گیا۔

شربت اکسیر

رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے!
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو
صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے
کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل سینکڑوں مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو ذرا سا ہو جا دیگی۔

جریان۔ جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے۔ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا۔ سستی۔ کاہلی۔ چہرے پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ بالنسبتہ اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دونی غذا نوش کرنے لگیں گے۔ معمول میلادہ

قیمت فی شیشی ایک روپیہ - ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

تازہ سرٹیفکٹ

جناب جمیل الدین صاحب شہر بھاگلپور تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جناب کا شربت اکسیر واقعی اپنے فائدہ میں اکسیر ہے۔ میرا چھوٹا بھائی آج چار برس سے مرض جریان کی وجہ سے سوائے کسی کام کا نہیں رہا تھا۔ مگر صرف ۳ شیشی شربت اکسیر میں نے اُسے اچھا کر لیا ہے ... اب ہر طرح سے اچھا ہے اور خوش ہے۔ اور کوئی اُسے اب شکایت نہیں ہے۔

(فرمائش لکھتے وقت اخبار "الجمعیۃ" کا حوالہ ضرور دیجئے گا)

ملنے کا پتہ - ایس - اے - بی بخشی کمپنی
گھڑی والی کوٹھی ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اپنے آپ کو کمزور نہ ہونے دو

ایک طرف زندگی کی کشمکش بڑھ گئی ہے۔ دوسری طرف بے اعتدالیوں کی طرف موجودہ زمانے کا انسان بڑھ رہا ہے۔ ایسی صورت میں کمزوری بڑھاپا بہت جلد حملہ آور ہوتا ہے۔ اگر عقلمندی سے ضائع شدہ خزانے کو پُر کرنے کا خیال نہ رکھا جائے اور نہیں تو کم از کم سردیوں میں کچھ مدت کے واسطے تفکرات سے علیحدہ ہو کر تعطیل منا کر صرف صحت کے اصولوں سے اپنے جسم - دل و دماغ کو تازہ کر دو۔ کوئی نہایت اچھی ٹانک دوائی کھا کر خالی خزانہ کو پُر کرو تاکہ تم کو بہت جلد کف افسوس نہ ملنا پڑے۔

کوی دیو ودیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی تیار کردہ چند اکسیریں یہاں لکھی جاتی ہیں۔ ان میں سے کسی کو منگوا کر ابھی کھانا شروع کر دو۔

اکسیر ۱۶ - تمام اعضاء رئیسہ کو یکساں طاقت دینے والی عجیب دوائی ہے۔ دل و دماغ، جگر، گردہ، مثانہ سب کی کمزوری کو دور کرتی۔ جریان، سرعت، کمزوری کا علاج ہے۔ پیشاب کی سب بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ ... قیمت ...

اکسیر ۴۴ - یہ ایک نہایت اعلیٰ یاقوتی ہے جو کہ سرعت کیواسطے خاص طور پر نافع ہے۔ اور جوانی کی اُمنگوں کے واسطے بے نظیر ہے۔ دل میں خوشی۔ روح میں تازگی پیدا کرتی ہے خوراک ایک ماشہ ہے قیمت ۲ تولہ دو روپیہ نمونہ آٹھ آنہ ۸ر

اکسیر ۳۰ - یہ سفوف ہے جو کہ دیرج کو پیدا کرتا۔ بڑھاتا اور مضبوط قابل اولاد بناتا ہے۔ مغلظ کے ساتھ بھی بھی ہے۔ جریان و احتلام کو دور کرتا ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے اور مضبوط بناتا ہے قیمت ایک پاؤ صرف دو روپے ۔ نمونہ ۸ر

اکسیر ۱ - یہ مقوی باہ ہے سستی، کمزوری کو دور کرتی ہے بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو پہلوان بناتی ہے قیمت ... گولی چار روپے (للعہ) ۳۲ گولی دو روپے ... نمونہ ۸ر ایک یا دو گولی روزانہ دودھ یا چائے کے ساتھ کھانی کافی ہیں۔

مکرودھوج بٹی ۳ - سرعت ... مردوں کے واسطے نہایت مجرب ... استعمال کرتے ہیں ...

طلاء ۱۴ - بیرونی نقائص کو دور کرنے کیلئے بہترین طلاء ہے۔ رگوں پٹھوں کو قدرت پیدا کر بالکل نئی طاقت بخشتا ہے جو لوگ اپنی جوانی کو ناس کر چکے ہیں ان کو ... استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی شیشی ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ - امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

الشتہر - منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور ۱۵۷

مفصل حالات کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوا دیں۔

دہلی ایجنٹ - میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

تلک نگر میں ایک لاکھ انسانوں کا عظیم الشان اجتماع

کھلے اجلاس میں گاندھی جی کی حیات آفریں تقریر

کانگریس کے آئندہ اجلاس دیہات میں منعقد کئے جائینگے

پولیٹیکل نمائندے کے جوش و خروش اور محبت و عقیدت کی سرگرمی اور اس پر سادگی کی بہار، کانگریس کے اجلاس کی سب سے بڑی قابل دید اور دلکش خصوصیت تھی جو آج شام شروع ہوا۔ اجلاس شروع ہونے کے وقت مقررہ سے گھنٹوں پہلے کانگریس گراؤنڈ کو جانے والی سڑک پر لوگوں کا اس قدر زبردست تانتا بندھا ہوا تھا کہ پر جوش انسانوں کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہوا نظر آتا تھا۔ تمام دیہاتی لوگوں میں سرگرمی اور چہل پہل کی ایک لوری برقی رو دوڑ گئی۔ ان دیہاتیوں کے چہرے خوشی اور جوش سے چمک رہے تھے جو اپنے روزانہ کاروبار چھوڑ کر کانگریس نگر میں دور دراز سے چل کر آئے تھے۔ ان کے چہروں سے [illegible] تھا کہ ان کے دلوں میں نئی امیدیں پیدا ہوگئی ہیں اور نئی روحیں ان کے جسم میں پھونک دی گئی ہیں اور وہ کانگریس کے اجلاس کو نہایت غور اور ذاتی دلچسپی سے دیکھ رہے ہیں کہ ان کی مصیبتوں کے حل کا کونسا راستہ نکالتا ہے۔

کئی ہزار انسانوں نے جن میں زیادہ تر دیہاتی اور کسان تھے پنڈت جواہر لال نہرو کا شاہانہ خیر مقدم کیا جب کہ آپ کانگریس گراؤنڈ میں داخل ہوئے یہ خیر مقدم اس قدر خاص دلی عقیدتمندی اور گرمجوشی کے جذبات لئے ہوئے تھا کہ بادشاہوں کو بھی اس پر رشک آتا۔

[illegible] گاندھی جی نے کانگریس کے کھلے اجلاس میں تقریر کی۔ گاندھی جی نے کانگریس سے کہا کہ [illegible] گے۔ آپ نے فرمایا کہ کانگریس کا پیغام ہندوستان کے لاکھوں دیہاتیوں کے نام پہنچانے کا صرف یہی ایک واحد راستہ ہے کہ کانگریس کے آئندہ تمام اجلاس دیہات میں ہوا کریں گے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ دیہاتیوں کے جو تعلقات اب تک قائم ہو چکے ہیں انہیں سالہا سال قائم رکھنا چاہئے اور اگر آپ چرخہ کاتنے، شراب سے پرہیز کرنے اور چھوت چھات کو دور کرنے کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہے تو آپ سوراجیہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

سبجکٹس کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا

کانگریس کا آئندہ اجلاس گجرات میں منعقد ہوگا

یکم اپریل کو تمام ملک میں ہڑتال رہے گی

تلک نگر ۲۸ دسمبر۔ متعدد ریزولیوشنوں کو پاس کرنے کے بعد کانگریس سبجکٹس کمیٹی کا اجلاس آج سہ پہر ختم ہو گیا۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ قرار پایا کہ کانگریس کا آئندہ سالانہ اجلاس گجرات میں منعقد کیا جائے۔ نئے آئین کے خلاف بطور پروٹسٹ یکم اپریل کو تمام ملک میں ہڑتال منانے کے متعلق سوامی سہجانند کا ریزولیوشن ۱۲۱ ووٹوں کے مقابلہ میں ۳۰ ووٹوں سے منظور ہو گیا، حالانکہ بابو راجندر پرشاد نے یہ رائے ظاہر کی تھی کہ اس کا فیصلہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی پر چھوڑ دیا جائے۔ سبجکٹس کمیٹی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو اختیار دیدیا کہ وہ کانگریس کا سالانہ اجلاس بجائے دسمبر کے اور کسی مہینے میں منعقد کرنے کے بارے میں غور کرے۔ عوام کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے کے متعلق کمیٹی کی رپورٹ نیز زرعی کمیٹی کی رپورٹ بغیر کسی ترمیم کے منظور کر لی گئی صرف کہیں کہیں لفظی تبدیلیاں کی گئیں۔ انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس دہلی کے بجائے گجرات میں منعقد کرنے کی تجویز کے بارے میں دہلی کے حق میں ۴۴ ووٹ اور گجرات کے حق میں ۷۳ ووٹ آئے۔ گاندھی جی کو دعوت دی گئی ہے کہ آپ کانگریس کے [illegible] اجلاس میں تقریر کریں اور ہندوستان کے تمام ووٹروں سے اپیل کریں کہ صوبہ اسمبلیوں اور کونسلوں کے آئندہ انتخاب میں وہ صرف کانگریسی امیدواروں کو ووٹ دیں۔

سبجکٹس کمیٹی میں کانگریس کے انتخابی اعلان کی تصدیق

عہدوں کے سوال کا فیصلہ انتخابات کے بعد کیا جائے گا

آئین جدید کے استرداد اور نمائندہ اسمبلی کے قیام کا مطالبہ

تلک نگر ۲۸ دسمبر۔ کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے کل بعد دوپہر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا، کانگریس کے لئے یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے کہ وہ رائے دہندوں کو آئندہ انتخاب میں کانگریسی امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کے لئے راغب کرے تاہم اسے دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکومت اس کے راستہ میں روکاوٹیں پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ عوام میں خود کمزوریاں ہیں اور وہ خود بھی مشکلات سے دوچار ہو رہے ہیں۔ کانگریسی امیدوار مجالس آئین ساز میں اس لئے داخل نہیں ہو رہے ہیں کہ وہ سرکاری عہدوں کا مزہ چکھیں۔

ڈسپلن کی ضرورت

پنڈت جی نے کانگریسی امیدواروں کے انتخاب کے خلاف شکایتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا "یہ ہو سکتا ہے کہ کانگریسی امیدواروں سے انتخاب میں کچھ غلطیاں ہو گئی ہیں لیکن استعفے دینا اور دھمکیاں دینا صحیح نہیں ہے جو لوگ ڈسپلن کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کرنا چاہئے۔"

زرعی اور رابطہ عوام کا مسئلہ

[illegible]

قبول وزارت کا مسئلہ

[illegible]

کمیٹی کے سپرد کر دیا جو کہ صوبجاتی مجالس آئین ساز کے انتخاب کے بعد ہی کیا جائے گا۔ مسٹر [illegible] نے تین ترمیمیں پیش کیں۔ لیکن تینوں نامنظور ہو گئیں اور انتخابات و نمائندہ اسمبلی کے بارے میں دفتری ریزولیوشن پاس ہو گیا۔ راجندر بابو نے ریزولیوشن کی تائید میں تقریر کی۔ تقریباً تین گھنٹہ تک اس پر گرما گرم بحث ہوئی۔

ریلوے ملازمین کی فیڈریشن کا اجلاس

ڈاکٹر شفاعت خاں صدر ہونگے

کلکتہ ۲۸ دسمبر آئی۔ آر کے ملازمین کی فیڈریشن کا سالانہ اجلاس کلکتہ میں ۹-۱۰ جنوری کو منعقد ہوگا ڈاکٹر سر شفاعت احمد خاں صدارت فرمائیں گے۔

مار اللحم خاص الخاص

ٹیلیفون ۵۵۶

یونانی دوا فروشوں کا بھلا ہو چند بوتلیں اور چند ٹوٹے پھوٹے مرتبان رکھ کر ہر شخص مار اللحم سہ آتشہ کا اعلان کرتا ہے۔ کوئی قانون نہیں جو ان کو جھوٹ بولنے سے روک سکے حکیم اجمل خان مرحوم کا خدا بھلا کرے جنہوں نے ہندوستانی دواخانہ دہلی قائم کر کے طب یونانی کی حفاظت کی اور شخصی نفع کی لعنت جو لالچی دوا فروشوں کا شیوہ ہو چکی تھی اس سے اس دواخانہ کو پاک رکھا۔

ہندوستانی دواخانہ

کی آمدنی طبیہ کالج دہلی پر صرف کی۔ آج ہم اس مرحوم کے نام لیوا ان کی روح کو شرمندہ نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے مقصد کو پورا کر رہے ہیں۔ مار اللحم کی ہر ایک بوتل اس کی تصدیق کرے گی۔ منگائیے اور استعمال کیجئے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کا صحیح وقت ہے۔

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) پانچ روپے (صہ)

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کے وقت پانچ تولہ مار اللحم میں مصری ایک تولہ ملا کر پیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

ہندوستانی دواخانہ دہلی پوسٹ بکس ۲۲

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

[illegible] ملنے کا پتہ:۔ منیجر یونین امپورٹ کمپنی ۱۱۳ دہلی

اخبار الجمعیتہ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ضرورت ملازمان

سکرٹری دی امدادی بنک آف انڈیا لمیٹڈ لاہور

بالکل سادے الفاظ میں

پتہ:۔ آہنگ نگرہ فارمیسی۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت

سہ رنگا باتصویر دیواری کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۷ء

صرف دس آنہ کے ٹکٹ بھیجنے والوں کو کیلنڈر اور جنتری دونوں مفت روانہ ہونگے

پتہ:۔ اے۔ شیر اینڈ کمپنی۔ جالندھر

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹور پوسٹ گنتی سمری دربھنگہ

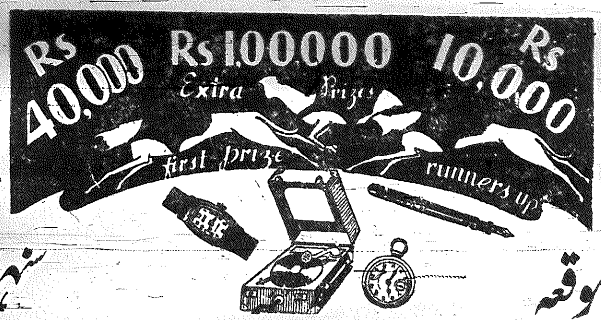

سنہری موقعہ

پہلا انعام:۔ مبلغ پانچ ہزار روپیہ نقد [illegible]

دوسرا انعام:۔ [illegible]

تیسرا انعام:۔ [illegible]

چوتھا انعام:۔ [illegible]

خاص انعامات:۔ [illegible]

فیس داخلہ ایک روپیہ (عہ) چار آنہ۔ تاریخ انعام ۱۰ جنوری ۱۹۳۷ء

[illegible]

وکٹوریہ کمپیٹیشن۔ گرگاؤں۔ بمبئی نمبر ۴

Victoria Competition Gurgaon Bombay. 4.

خریداران الجمیتہ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں جو ان کے اخبار کی چٹ کے اوپر چھپا ہوا ہوتا ہے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ کے ٹکٹ بھیجا ضروری ہیں۔ (منیجر)

دمہ کا مرض ہندوستان سے فنا ہو جائیگا

اطباء کی شاندار سرگرمیاں

[illegible]

سرحدی گاندھی پر دوبارہ امتناعی نوٹس

سرحد میں داخل نہیں ہو سکتے

[illegible]

دار العلوم ڈابھیل کیلئے طلباء کا امتحان

[illegible]

رسالہ طریقت مفت لیجئے

پتہ:۔ منیجر رسالہ طریقت دہلی

آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی یقینی ہے

سرجے پی سریواستو کو چیلنج

[illegible]

اسمبلی کا بجٹ اجلاس

کانگریسی ممبر صرف پہلے روز اجلاس میں شریک ہونگے

[illegible]

کنونشن کا اجلاس دہلی میں ہوگا

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ۴)

بارے میں ایک ریزولیوشن لیجسلیٹو اسمبلی میں بھی پیش کیا جا چکا ہے۔ جنگ کے شروع ہونے سے قبل ہندوستان کی فوج پر ۳۲ کروڑ روپیہ خرچ کیا جاتا تھا لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو یہ رقم ۵۲ کروڑ تک پہنچ گئی اور پھر اس کے بعد ۵۵ کروڑ تک جس کے لئے کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ آجکل بھی اسی قدر اتنی ہی رقم صرف ہو رہی ہے۔

مسٹر ڈیسائی نے حاضرین سے دریافت کیا آیا وہ اس سلسلہ میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اگر کوئی تجویز پیش کی جائے گی تو اسے بخوشی منظور کر لیا جائے گا۔

آچاریہ کرپلانی نے ریزولیوشن کی تائید کی اس کے بعد ریزولیوشن پاس ہو گیا۔

نظر بندوں کے متعلق ریزولیوشن

[illegible]

ہندوستانی حجاج کو چینی ترکستان سے حجاز جانے کی اجازت

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ سنکیانگ (چینی ترکستان) کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ کاشغر کے حکام نے ایک سو حاجیوں کو براستہ ہندوستان مکہ مکرمہ کو جانے کی اجازت دیدی ہے۔

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

[illegible]

منیجر سلسلہ مشاہیر اسلام ۱۵ جالندھر شہر (پنجاب)

یہ نہیں ہو سکتا

کہ ایک ہی دوا ہزاروں مرضوں کو دفع کر سکے بلکہ ہر مرض اور ہر ایک مزاج کے لئے الگ الگ دوا ہوتی اس لئے آپ کی اور آپ کی پیسہ کی خیر اسی میں ہے کہ آج ہی اپنے پورے حالات لکھ کر [illegible] آتشک۔ جریان۔ نامردی اور ہر قسم کے فساد خون کے خاص ماہر [illegible] سے مکمل اور شرطیہ علاج کرائیے۔

حکیم عبد السلام خاں چلی قبر پہاڑی راجان دہلی

ہندوستان

کا بہت بڑا تجارتی کتب خانہ جو ۲۵ سال سے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے اور جس میں تمام علوم و فنون کی درسی غیر درسی، اردو، فارسی، عربی کی کتابیں ہر وقت موجود رہتی ہیں۔

کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی

اور اس کی شاخ

کتب خانہ اسلامیہ زیر جامع مسجد دہلی

بیکار مت رہو!

[illegible]

قرضہ قرضہ قرضہ

[illegible] چیف سپرنٹنڈنٹ دی مدراس بنک آف انڈیا لمیٹڈ لاہور

سرمایہ شباب

اس کی چند خوراکیں انسان کو از سر نو جوان کر دیتی ہیں اس کے استعمال سے چہرہ پر سرخی و لطافت میں جولانی ظاہر ہوتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے اس کی پہلی خوراک انسان کو بیتاب کر دیتی ہے۔ قیمت چالیس خوراک چار روپے (للعہ) علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ:۔ منیجر ایشیائی دواخانہ صدر بازار دہلی

صراط المستقیم یعنی رہبر حجاج

جس میں بمطابق اربعہ مذہب جملہ مسائل حج و تفصیل اخراجات و مکمل ہدایات سفر حج درج ہیں یہ کتاب اجمالاً رہنمائے سفر بلاد عربی و اسلامی ممالک عراق و ایران و کابل و فلسطین و شام و ترکی جدید و مصر بھی ہے۔ غرباء کا خیال کر کے قیمت محض لاگت کتاب مقرر کی گئی ہے۔ کیونکہ مولف کو بجز اللہ تجارت دینا مقصود نہیں ہے ثواب آخرت درکار ہے۔ قیمت صرف دس آنے (۱۰)

مولفہ الحاج عبدالمجید خاں کاٹر خورجوی بی اے ریگم
ریلوے نلج اینڈ ورڈ آفس مغلسرائے ضلع بنارس

کھانے سے سفید بال جڑھ سے سیاہ

یہ حیرت انگیز سفوف ایک روپیہ تک ایک تولہ روز کھانے سے تمام سفید بال بالکل تدریجی سیاہ ہو جاتے ہیں اور آئندہ شرطیہ جڑھ سے سیاہ پیدا ہوتے ہیں اس کے علاوہ بالوں کا ٹوٹنا بھی جاتا رہتا۔ نزلہ گرنا بند ہوتا ہے اور دماغ کو بے حد تقویت پہنچتی ہے۔ جن لوگوں کے بال ابھی سیاہ ہوں وہ بھی انہیں سفید ہونے سے روکنے کیلئے ایک پونڈ استعمال کریں۔ قیمت فی پونڈ صرف پانچ روپے۔ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:
ڈاکٹر ایم اے مجید میورروڈ لاہور

آل انڈیا کسان کانفرنس میں پروفیسر رنگا کی صدارتی تقریر

ملک میں جمہوری سوشلسٹ نظام حکومت قائم کرنیکا مطالبہ

کسانوں کو کانگرس میں شامل ہونے اور کانگرسی امیدواروں کو ووٹ دینے کا مشورہ

فیض پور ۲۷ دسمبر "ہم اپنی اس لئے تنظیم کر رہے ہیں تاکہ ہم سوسائٹی کا ایک سوشلسٹ نظام قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ سوشلسٹ سوسائٹی سے ہمارا ایسی سوسائٹی سے مطلب ہے جس میں ہر ایک شخص کو کم سے کم اتنا کھانا، کپڑا، رہائش، تمدن اور عیش و آرام حاصل ہو جائے جتنا کہ اس کی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے کافی ہو۔ سب لوگوں کو پبلک کے کام آنے والی تمام اشیاء قدرتی وسائل اور صنعتی ذرائع سے فائدہ پہنچے اور جس سوسائٹی میں اشخاص کے کسی مجموعہ کو بغیر کسی خاص اور جائز وجہ کے جو سوسائٹی کی خدمت کی بناء پر مبنی ہو دوسرے لوگوں سے زیادہ معاوضہ حاصل نہ ہو اور ایسی سوسائٹی اس وقت تک معرض وجود میں نہیں آسکتی جب تک کہ وہ تمام ادارے اور مفاد جو عوام سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں ختم نہ ہو جائیں۔

ہمیں آزادی کے ساتھ اپنی تمام تحریکات کو خواہ وہ جماعتی ہوں یا تنظیمی وعملی مرکزی بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ بہت زیادہ موثر بن جائیں اور ان کی سرگرمیاں بیکار نہ جائیں اس لئے ہمیں انڈین نیشنل کانگرس کی ضرورت ہے یہ ہمارا مشترکہ پلیٹ فارم ہے اس پر ہم سب ایک دوسرے سے ملتے ہیں اس کے ذریعہ ہم ایک دوسرے پر اپنے خیالات کا اثر ڈالنے کی کوشش کریں گے اس آلہ کے ذریعہ ہمیں اپنی جنگی اور باہمی قوت کا احساس ہو سکے گا۔

اس طریقہ پر نہ صرف ہماری ملاقات کے لئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم کا کام دیگا بلکہ ملک میں قوم پرست قوتوں کے خلاف جو قوتیں کام کر رہی ہیں ان کے خلاف پہرہ دار کا کام دیگا۔ نیز ہندوستان کے لاکھوں مصیبت زدگان کی بین الاقوامی جد و جہد سے طاقت اور تاثرات حاصل کرنے کے لئے سنٹر کا کام بھی دیگا۔"

ان الفاظ میں پروفیسر این جی۔ رنگا ممبر اسمبلی نے اپنی تقریر شروع کی جب کہ آپ نے آج فیض پور میں آل انڈیا کسان کانفرنس کی صدارت فرمائی۔

یو۔پی کیلئے نئے انتخابی قوانین

حکومت یو۔پی کا اعلان

لکھنؤ ۲۵ دسمبر حکومت یو۔پی نے ایک کمیونک شائع کیا ہے کہ یو۔پی کونسل کے چناؤ کے سلسلہ میں جن حلقوں میں پرچیاں بذریعہ ڈاک ڈالنا تجویز کیا گیا ہے اس میں یہ دقت محسوس کی گئی ہے کہ ووٹروں کو پرچی پر کسی مجسٹریٹ کی تصدیق کرانے میں بڑی مشکل ہوگی چنانچہ انتخابی قواعد میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی ہے۔ کونسل واسمبلی کے یوروپین حلقہ کے لئے کسی مجسٹریٹ سے یا کسی محکمہ کے افسر سے جس میں کہ ووٹر ملازم ہو یا رجمنٹ کے افسر کمانڈنگ کے دستخط کی تصدیق کرائی جاسکتی ہے۔ اینگلو انڈین حلقہ کے لئے مجسٹریٹ سے یا محکمہ کے افسر اعلیٰ سے جس میں کہ ووٹر ملازم ہو تصدیق کرائی جاسکتی ہے۔ اپر انڈیا چیمبر آف کامرس اور مرچنٹس چیمبر یو۔پی کے حلقوں کے لئے کسی مجسٹریٹ یا ان چیمبروں کے پریذیڈنٹ سے تصدیق کرائی جاسکتی ہے اور یونیورسٹی کے حلقہ کے لئے مجسٹریٹ یا یونیورسٹی کے رجسٹرار سے تصدیق کرائی جاسکتی ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ خط وکتابت کے وقت اپنی خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں جو کہ پتہ کی چٹ کے اوپر چھپا ہوا ہوتا ہے۔ (منیجر)

مشہور ومعروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

سستی، کمزوری اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائیے اور فوراً اس دوا کی تاثیر دیکھئے۔ ایک قطرہ کے لگانے سے ضبط مشکل ہو جاتا ہے۔ رانسن میں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ محصولڈاک علاوہ

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

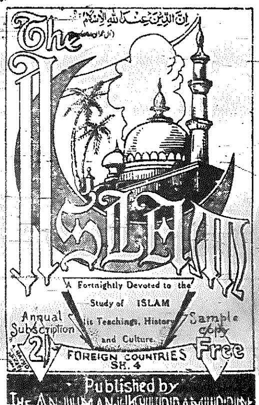

پندرہ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۳۶ء

مقابلہ بمبئی اسپیشل ڈائری ۱۹۳۶ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ (بالکل صحیح حل کے لئے) ۸۰۰۰
دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ (ایک غلطی کے لئے) ۳۵۰۰

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل کیلئے جو ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء سے پہلے موصول ہوگا۔
مبلغ ۱۰۰۰ اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔
مبلغ ۱۰۰ روپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے۔

مفت ہر دس حل بھیجنے والے کو ۱۹۳۶ء کی بمبئی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

کوپن
نمبر ۱
نمبر ۲

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کرو
دی کمپٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بیورو
وجے ولاس بلڈنگ میڈوز اسٹریٹ بمبئی فورٹ
The Competition Editor
Bombay Business Bureau
Vijay Vilas Buildg
Medow Street
BOMBAY Fort

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

منقل شاہ عالم گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

نتیجہ کمپٹیشن سٹیٹ کیمیکل ورکس کے سر بستہ انعامی مقابلہ کا

سٹیٹ کیمیکل ورکس نئی دہلی کا انعامی مقابلہ ... ہو چکا ہے ... صحیح حل سر بمہر مندرجہ ذیل ہے ... (۱) ماسیر (۲) سٹیٹ کیمیکل ... (۳) تاجپور (۴) پنج (۵) حال (۶) جہان (۷) بہشت (۸) ...

اول انعام مبلغ چار ہزار روپیہ نقد جو کہ مکمل صحیح حل کرنے والے کے لئے تھا ... دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد جو کہ ایک غلطی کرنے والے کے لئے تھا ... تیسرا انعام مبلغ پانچسو روپیہ جو کہ دو غلطی کرنے والوں کے لئے تعداد ۵۹ دو غلطی والوں میں بحساب تین روپیہ دو آنہ ... برابر تقسیم کیا گیا۔

سپیشل انعامات:- اول انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد جو کہ مکمل اور صحیح حل سب سے پیشتر بھیجنے والے کے لئے تھا ... دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد جو کہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کے لئے تھا ...

رعایتی انعامات ...

خیر اندیش منیجر سٹیٹ کیمیکل ورکس نیو دہلی
تشریف لانے کا پتہ:- متصل پوسٹ آفس پہاڑ گنج یا گنگا نواس چاندنی چوک دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حروف کی خوبصورتی موتی کی آب سے دوبالا ہے۔ گویا ایک ماہر استاد کے رشتے ہوئے نگینے ہیں جو آئینہ کی طرح روشن ہیں ... ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جو ہندوستان کے تمام علماء کے مسلمانوں میں بلا اختلاف مقبول ہے ... حاشیہ پر خلاصۃ التفاسیر ... سفر وحضر میں اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں جیب میں آسانی سے آجاتی ہے ... اس قدر اوصاف ہونے کے باوجود اس کا رعایتی ہدیہ مجلد ... محصولڈاک بہر حالت بذمہ خریدار۔

معجز نما حمائل شریف مترجم

اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ...

حمائل شریف لاکٹ والی

یہ پورا قرآن شریف تعویذ بنا کر گلے میں پہننے کے لئے بہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے ...

پنجسورہ مجلد ۵ سورہ مترجم مع فضائل وخواص وتعویذات

اطلاع:- ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ایک لاکھ ۳۵ ہزار میل فرزندان وطن کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر

۳۵ کروڑ افراد کو گاندھی جی کا روح پرور پیغام

میں جیل جانے اور پھانسی کے تختہ پر لٹکنے کیلئے اب بھی تیار ہوں!

بہت سے لوگوں کو اپنی اپنا تنومند اور صلاحیت ... شبہ ہوگا ان کا یہ خیال ہوگا کہ اب اس بوڑھے آدمی میں کیا رکھا ہے۔ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میرے اندر اب بھی اتنی ہی طاقت موجود ہے جتنی کہ کئی سال پہلے تھی۔ کیا کوئی ایسا مسئلہ ہے جس کی بناء پر میں جیل جاسکتا ہوں؟ مجھے وہ بتلائیے اور میں جانے کو تیار ہوں۔ میں اگر موقع آجائے تو پھانسی کے تختہ پر بھی چڑھنے کو تیار ہوں۔ حضرت جواہر لال نہرو کے بارے میں بھی میرا ایسا ہی خیال ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہندوستان کی آزادی کے لئے ضرورت پڑے گی تو پنڈت جواہر لال نہرو پھانسی کے تختہ پر چڑھ جائیں گے۔ ہمیں لارڈ لنلتھگو اور برٹش پارلیمنٹ کے پاس جانے کی کیا ضرورت ہے وہ ہمارے پاس آئینگے۔ یہ ہے وہ حوصلہ افزا پیغام جو گاندھی جی نے دیا۔

تلک نگر ۲۷ دسمبر آج صبح گاندھی جی نے نمائش کے بعد ایک ولولہ انگیز تقریر کی جس کے دوران میں آپ نے فرمایا کہ ہم اپنی آزادی بتدریج ضائع کر چکے ہیں ہماری آزادی کو سب سے بڑا ضرب کاری اس سے پہونچی کہ ہم چرخہ کا آرٹ بھول گئے مجھے ایسا کوئی راستہ دکھلائیے جس کے ذریعہ میں آزادی حاصل کر سکوں اور پھر میں چرخہ پر زور نہیں دوں گا۔ ہماری آزادی اس وجہ سے چھین گئی ہے کہ ہم نے چرخہ کو چھوڑ دیا ہے اور جب چرخہ زندہ ہو جائے گا۔ تب ہی ہم آزاد ہو سکیں گے ... گاندھی جی نے فرمایا ...

آرڈیننس راج

اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے گاندھی جی نے فرمایا کہ آج ہندوستان میں آرڈیننس راج ہے جو لوگ کانگرس میں شامل ہیں اور کانگرس کے نام پر کام کرتے ہیں ... میرے خیال میں یہ کونسل ... جو لوگ کانگرس کے نام پر کونسلوں میں جائیں گے ان کو کانگرس کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا ہوگا ... کانگرس کو چھوڑنا پڑیگا ... ہے کہ کونسلوں میں ... سے کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔

برطانوی راج کی برکت

... ذرائع یا ان کی ضرورت ... کہ اگر ہر ایک ہندوستانی چرخہ اور کھادی کی اہمیت کو محسوس کرے تو سوراج ہمارے قدم چومنے لگے اور پھر ہمیں پارلیمنٹری پروگرام کی کوئی ضرورت باقی نہ رہے۔

آپ کیا چاہتے ہیں؟

میں آپ لوگوں سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ میری خدمات ... آپ لوگ اس بات کو اچھی طرح محسوس کریں ...

اخبار الجمعیۃ
کے لئے ہر شہر وقصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سرمہ نور

... قیمت فی تولہ ...

ملنے کا پتہ
... دریبہ ... دہلی

نشان
ہندوستانی صنعت کا امتیازی
وہ سہاگ جو زیادہ عرصہ تک رہتا ہے

منیجر ... کمپنی دہلی

کیا تم بہ یقین رکھتے ہو
اہالیان ... برکت ... کے پھول

منیجر دواخانہ حکیم الدین طبیب روحانی ... لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قائد بی اے
نگران: مولانا نور الدین بہاری
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲) — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۱ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۲)

نمازِ عشق

(از جناب توفیق الحق حسنی حزیں)

ان کی حریمِ ناز ہے میرا سرِ نیاز ہے — سجدے ہیں پائے دوست پر میری یہی نماز ہے
مجھکو دوا سے کیا غرض — اور شفا سے کیا غرض
سر قضا سے کیا غرض — چون و چرا سے کیا غرض
بیم و رجا سے کیا غرض — عرض و دعا سے کیا غرض
جب در بے نیاز پر میرا سرِ نیاز ہے — سجدے ہیں پائے دوست پر میری یہی نماز ہے
زندگیِ خواب ہو تو ہو — پا بہ رکاب ہو تو ہو
چنگ و رباب ہو تو ہو — دورِ شراب ہو تو ہو
مست سحاب ہو تو ہو — عہدِ شباب ہو تو ہو
حسن کی بارگاہ میں میرا سرِ نیاز ہے — سجدے ہیں پائے دوست پر میری یہی نماز ہے
گوہرِ بیم فضول ہے — زیست کا غم فضول ہے
دستِ ستم فضول ہے — چشمِ رحم فضول ہے
زورِ قلم فضول ہے — فکرِ رقم فضول ہے
عقل و فہم کو دور کر عشق کا ایک راز ہے — سجدے ہیں پائے دوست پر میری یہی نماز ہے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مکتوبِ فلسطین

عربی ممالک پر فلسطین کانفرنس دہلی کے اثرات

قرار دادوں کارروائیوں اور خطبات صدارت کی اشاعت

الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف۔ عربوں کی طرف سے ہندوستان کا شکریہ

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم یروشلم کے قلم سے)

عربی ممالک میں "الجمعیۃ" کی خدمات کا اعتراف

صدارتی خطبات کی مقبولیت

مؤتمر دہلی کے اثرات

ترکی اور فرانس میں جنگ کے امکانات!

شامی۔ ترکی حدود پر افواج کا اجتماع۔ فرانس کے خلاف ترکی میں ہیجان

استانبول۔ فرانس نے شام میں ترکی سیاست کے خلاف جو پالیسی اختیار کی ہے اس کے خلاف ترکوں کی رائے عامہ میں سخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے۔ ...

(البلاغ)

حکومت ہالینڈ کی سنگدلی

فلسطین کے مظلوموں کی مالی اعانت کا مسئلہ

فلسطین کے پہاڑ اور حکومت فلسطین

شاہی کمیشن سے عربوں کا مقاطعہ جاری ہے

عراق میں فوجی تربیت

حربی کالج میں طلباء کا داخلہ

ایک عرب کو پھانسی

(اخبار الدفاع اور اللواء پر دوبارہ تنزلہ)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو ہدایت ہے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

The Aljamaat

Vol. 25 No. 1 — DELHI FRIDAY, 1 JAN. 1937 — PRICE ONE ANNA

ایک مفتی دین کی ضرورت

بنارس میں کانگریس کی شاندار فتح

یو۔پی صوبجاتی کوآپریٹیو کانفرنس

اخبار آزاد سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت

دہلی میں مسلم راجپوت ایسوسی ایشن کا قیام

Long Life — لانگ لائف

ریفارم پن ... ملنے کا پتہ: آر۔ این۔ گپتا لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صابر بیبیاں — خواب نامہ صدیقی — فالنامہ ناصری — کتاب التعویذات — بیویاں اور رانیاں — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ولی — حضرت ابوذر غفاری — سیرت معاویہ — الفاروق الاعظم — ہفتاد و لیار — بیگمات اودھ — شرح مثنوی مولانا روم

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلیشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۱ر شوال المکرم ۱۳۵۵ ہجری

مستقبل کی دنیا ماضی کے آئینہ میں

تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ!

لوگوں کے درمیان، ہم زمانہ کو اسی طرح گردش دیتے رہتے ہیں (قرآن حکیم)

۱۹۳۶ء کا سال عیسوی، بلندی و پستی، ترقی و تنزل اور فتح و شکست کے تماشے دکھاتا ہوا گزر گیا اور ۱۹۳۷ء کا سال نو مستقبل کے توقعات کا علم لہراتا ہوا اور تاریخ کے سادہ صفحات کو آئندہ واقعات سے پر کرنے کے لئے ظہور میں آ گیا۔ ہم کو معلوم ہے کہ ایک سال ختم ہوا اور دوسرا آ گیا مگر کتنے ہیں جو زمانہ کی گردش اور سالوں کی آمد و رفت سے کوئی عبرت اور کوئی سبق حاصل کرتے ہیں۔ قرآن حکیم نے لیل و نہار کے اس سلسلہ کو جس کے بارہ مہینوں کا مجموعہ سال کہلاتا ہے، ہمارے سامنے نہایت لطیف انداز میں پیش فرمایا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے رات اور دن کا یہ سلسلہ قائم کر رکھا ہے جس سے دانشمند لوگ عبرت حاصل کر کے سپاس گزار بن سکتے ہیں۔

سال نو کی آمد پر گزشتہ زمانہ پر تبصرہ اور مستقبل پر دور دیدہ نگاہی ایک فرض ہے جو سیاسی اور اقتصادی دنیا کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ گزشتہ واقعات سے نتائج اخذ کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا مستقبل کے متعلق کوئی پیشگوئی کرنا کیونکہ انسان ہر قسم کی ترقیوں کے باوجود غیب کی کنجی حاصل کرنے سے آج بھی اسی طرح درماندہ ہے جس طرح آغاز دنیا کا انسان تھا۔ یہ کنجی تو صرف علام الغیوب اور عارف القلوب کے ہاتھ میں ہے جو زمانہ کا خالق ہے اور جس کے لازوال علم میں ماضی و مستقبل کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ مگر چونکہ دنیا علت و معلول کے رشتہ سے مربوط ہے اور کائنات کی ہر چیز میں ایک ارتباط اور تسلسل کارفرما ہے اس لئے گزشتہ واقعات سے مستقبل کے حوادثات کا صرف اندازہ لگایا جاتا ہے تاکہ انسانی اعمال کا مربوط سلسلہ شکست نہ ہونے پائے۔

سیاسی، عسکری، تجارتی اور علاقائی حالت پر اور زیادہ خوشگوار اثر پڑے گا۔ ترکوں کے لئے ۱۹۳۶ء کا اہم ترین واقعہ دردانیال کی قلعہ بندی اور اس پر کامل اقتدار کا حصول ہے۔ اپریل میں ترکی حکومت نے مسئلہ دردانیال کے تصفیہ کے لئے متعلقہ حکومتوں کو دعوت دی اور جولائی میں مونٹریکس کانفرنس میں اس کا مطالبہ تسلیم کر لیا گیا۔ اسی سال ترکوں کا مصر سے تجارتی معاہدہ بھی مرتب ہوا اور یورپ کی دیگر حکومتوں نے بھی ترکی کے ساتھ تجارتی روابط قائم کئے۔ [illegible]

عرب میں سیاست کی تشکیل جدید

۱۹۳۶ء کا عرب ۱۹۳۵ء کے عرب سے مختلف ہے، وحدت عرب کی تحریک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے اور اسلامی رفاقت کی خاطر تمام ممالک دفاع وطن کے لئے آمادہ ہو گئے ہیں۔ فلسطین میں یہود اور برطانوی حکمت عملی کے خلاف عربوں نے ہڑتال جاری کی جو ۶ ماہ کے بعد اکتوبر میں ختم کر دی گئی۔ [illegible]

لبرل فیڈریشن اور تحفظات

[illegible]

برہمن کانفرنس اور ذبیحہ گاؤ

[illegible]

نغمہ در نغمہ

شمال مشرقی بنگال کے مقام تپیرا میں ڈسٹرکٹ جج بہادر اپنا اجلاس فرما رہے تھے کہ ان سے ۲۵ گز کے فاصلہ سے ۶۵ سال کے ایک کھانسو بڈھے نے کھانسنا شروع کر دیا، اس پر صاحب بہادر کو طیش آیا اور انہوں نے اپنے اختیارات کی لاٹھی گھما کر غریب بڈھے پر پانچ روپیہ جرمانہ یا پانچ دن کی قید کی سزا دے دی۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ اجلاس کے موقعہ پر بڈھے کے کھانسنے سے جج بہادر کی توجہ ادھر ادھر بٹنے لگی اور طائر خیال پرواز کر گیا!

اس واقعہ پر ایک بنگالی معاصر نے لکھا ہے کہ شوٹھا کر وطن کی فرضی کہانی کی یاد تازہ ہو گئی ہے۔ کیونکہ تاریخ اپنے آپ کو چکر دیتی ہے۔ شوٹھا کر دیش میں بشری کمزوریوں پر ۲۱ کی ضرب لگائی جاتی تھی مثلاً اگر کسی شخص کا پاؤں پھسل گیا تو اس پر ۲۱ روپیہ جرمانہ کر دیا گیا۔ اگر کسی شخص کو شام سے پہلے چھینک لینی منظور رہتی تو اس کو اس چھینک کی خاطر لائسنس لینا پڑتا ورنہ اس کی پشت پر ۲۱ کوڑے رسید کئے جاتے۔ اسی طرح اگر کوئی خراٹے سوتے ہوئے خراٹے بھرتا تو اسے بھی ۲۱ کا مزہ چکھایا جاتا۔

ضرورت ہے کہ موجودہ زمانہ میں جو لوگ (۱) بازاروں میں جمائی لیں۔ (۲) سر بازار سر کھجائیں۔ (۳) بے موسم کے بخار میں مبتلا ہو جائیں۔ (۴) ہر کام کو [illegible]

کے حصول اور تحفظ [illegible] ہیں۔ اور تحفظ [illegible] ہندوستان [illegible] اقلیت [illegible] فی الحقیقت قومی [illegible] کی راہ میں سنگ گراں ہیں۔ ان حکومت نواز عناصر کے [illegible] استعمار کوش رہنا چاہتے ہیں۔

سر کاؤس جی جہانگیر کانگریس پر ایک دوسرا حملہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "اگرچہ کانگریس نے جارحانہ عمل کی پالیسی ترک کر دی ہے اور پارلیمنٹری ذرائع اختیار کر لئے ہیں، لیکن اس کی پالیسی عہدوں کے رد و قبول کے متعلق تاحال غیر طے شدہ ہے۔ اور وہ ایسی تذبذب سے ووٹروں کی آزادی ضمیر پر ایک بڑا ظلم کر رہی ہے کیونکہ عہدوں کے موافقین و مخالفین دونوں اپنے اپنے مقاصد کی خاطر کانگریس کو ووٹ دے رہے ہیں اور آخرکار ایک طبقہ کو مایوسی کا شکار ہونا ناگزیر ہے۔" آپ فرماتے ہیں کہ "کانگریس کا یہ طریقہ عمل آئین جمہوریت اور دستور نمایندہ حکومت کے سراسر خلاف ہے۔ اس کے برعکس لبرل فیڈریشن کی پالیسی بالکل واضح اور قطعی ہے۔"

ہمیں صدر موصوف کے ساتھ اس جہت میں کافی ہمدردی ہے۔ لیکن ظاہر کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ جمہوریت و نمائندگی صرف عہدوں کے رد و قبول کے متعلق فیصلہ ہی میں محدود نہیں ہے بلکہ وہ ان اصولی اختلاف و امتیازات کی دلالت پر منحصر ہیں جو کانگریس کا حقیقی نصب العین ہیں [illegible]

پنچایتی عدالتیں قائم کرنے کی تجویز

[illegible]

بھائی پرمانند کی زہر افشانی

[illegible]

مباحث امروز

قارئین "الجمعیۃ" سے گزارش

کارکنان "الجمعیۃ" نے سرمایہ کی قلت اور دیگر مشکلات کے باوجود اپنی استطاعت کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کے اس واحد ترجمان کو صحافت کے اعلیٰ اور بلند معیار پر قائم کرنے اور اس میں صوری و معنوی محاسن پیدا کرنے کی جو کوشش کی ہے وہ ان حضرات سے مخفی نہیں رہ سکتی جو علمی ذوق کے ساتھ اخباری دنیا کا صحیح تجربہ رکھتے ہیں اور جو موازنہ و مقابلہ کے معیار سے واقف ہیں۔ الجمعیۃ کے مقالات افتتاحیہ، علمی اور مذہبی مضامین، اسلامی اور عربی ممالک کی خبریں، عربی اور ہندوستانی جرائد کے اقتباسات، ہندوستان اور بیرون ہند کے مسائل پر تبصرے، خبروں کی ترتیب، بغرض صحافت کے اعلیٰ معیار پر الجمعیۃ کو ترقی دینے کی کوشش کی گئی ہے اور اس بات کا پورا خیال رکھا گیا ہے کہ الجمعیۃ کے ذریعہ جن افکار و خیالات کی اشاعت کی جائے ان میں پستی اور ابتذال کو دخل نہ ہو اور اس کا علمی اور اخلاقی معیار کسی حالت میں بھی گرنے نہ پائے۔

چونکہ عملۂ الجمعیۃ اپنی مساعی کا میدان اور زیادہ وسیع کرنا چاہتا ہے اور الجمعیۃ میں مزید معنوی محاسن پیدا کرنے کا خواہشمند ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس معاملہ میں قارئین الجمعیۃ سے بھی مشورہ کیا جائے اور ان کی رائے کے مطابق اس کو چلانے اور ترقی دینے کی کوشش کی جائے۔ لہٰذا قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں سوالات ذیل کا جواب عنایت فرما کر کارکنان کو ممنون احسان فرمائیں:-

(۱) پیشتر کی بہ نسبت الجمعیۃ کے دور جدید میں آپ نے کوئی ترقی محسوس کی ہے؟

[illegible]

بڑھ کر اور کیا خوشی ہوگی کہ انکے مصری بھائی اور مصری علماء ان سے تعلقات قائم کرنے اور اسلامی روابط کی تجدید کرنے کیلئے یہاں تشریف لائے ہیں۔ مسلمانان ہند کی اسلامی اخوت اور مہمان نوازی مشہور ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ مصری وفد جہاں جہاں جائے گا اس کا شاندار اور پرتپاک خیر مقدم کیا جائے گا۔

وائسرائے ہند کا انتباہ

اسی اخبار میں کسی جگہ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقیہ شائع ہو رہا ہے جو نائب السلطنت حکومت ہند کے نام ارسال کیا گیا ہے۔ مولانا محترم نے اپنے برقیہ میں مسلمانان ہند کے ان صحیح اور صادقانہ جذبات سے وائسرائے ہند کو مطلع فرما دیا ہے جو انکے دلوں میں حکومت ہند کی سرحدی پالیسی کی بنا پر پیدا ہو گئے ہیں۔ حکومت ہند قبائلی علاقوں میں اپنے اغراض کے تحت سڑکوں کا جال بچھا رہی ہے اور جو قبائل حکومت کے اس ارادہ میں مزاحم ہوتے ہیں ان کو گولیوں اور بموں کا نشانہ بنا رہی ہے۔ ملک نو حکومت کی جارحانہ پالیسی اور پھر اس کے لئے قبائل پر فضائی اور بری حملے اس قدر افسوسناک ہیں جن کو ہندوستان کا درد مند طبقہ کبھی برداشت نہیں کر سکتا۔ آخر یہ زبردستی کیوں ہے کہ قبائل کی مرضی کے خلاف ان ہی کے علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے انسانوں کا خون بہایا جا رہا ہے اور وہ بھی قبائل کے لئے نہیں بلکہ اپنے سیاسی اور ملکی اغراض و مفاد کے لئے۔

آج دنیا کی مہذب حکومتیں غیر مسلح آبادی پر بمباری کو وحشیانہ اور ظالمانہ قرار دے رہی ہیں مگر حکومت ہند جو اپنے آپ کو بہت ہی متمدن اور مہذب [illegible]

چینی طلباء سے ایک سبق

[illegible]

مصر کا تبلیغی وفد ہندوستان میں

[illegible]

انتقادات

[illegible]

سبیل الرشاد

[illegible]

رہبر حجاج

[illegible]

سنگتی پاکٹ ڈائری

[illegible]

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۴)

اہم تفصیل کے ساتھ ان تدبیروں میں سے ایک ایک کو بیان کرتے ہیں۔

لباس اور ستر کے احکام

اصلاح معاشرت کے سلسلہ میں اسلام کا پہلا کام یہ ہے کہ اس نے برہنگی کا استیصال کیا اور مردوں اور عورتوں کے لئے ستر کے حدود مقرر کئے۔ اس باب میں عرب جاہلیت کا جو حال تھا، آج کل کی مہذب ترین قوموں کا حال اس سے [illegible]

اس آیت کی رو سے جسم ڈھانکنے کو ہر مرد و عورت کے لئے فرض کر دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت احکام دئے کہ کوئی شخص کسی کے سامنے برہنہ نہ ہو۔

ملعون من نظر الی سوأۃ اخیہ — ملعون ہے وہ جو اپنے بھائی کے ستر پر نظر ڈالے۔ (احکام القرآن للجصاص)

لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل — کوئی مرد کسی مرد کو اور کوئی عورت کسی عورت کو [illegible]

[illegible]

ہندوستانی افکار

حضور نظام کی سخن نوازی

[illegible]

خلفائے ثلاثہ کی اسلامی خدمات

[illegible]

آزاد انگلستان کی قدامت پسندی

[illegible]

عربی افکار

برطانوی جمہوریت کا قابل نفرین پہلو

[illegible]

حلف عربی

[illegible]

فرانس اور انگلستان کا اتحاد

[illegible]

اہل سرحد سے حضرت علامہ ابوالکلام آزاد کی اپیل

کانگریسی امیدواروں کے حق میں ووٹ دیکر اپنا فرض پورا کرو

فیض پور یکم جنوری - مولانا ابوالکلام آزاد ممبر کانگریس ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل اپیل شمال مغربی سرحدی صوبہ کے ووٹروں سے کی ہے:-

"اگر میری صحت اجازت دیتی تو میں خود آپ تک پہونچتا اور آپ کا ملک کی جانب اس وقت جو فرض ہے وہ یاد دلاتا۔ لیکن مجبوری کی وجہ سے اپنا پیغام آپ تک بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے مجھے امید ہے کہ میری آواز خواہ میں اسے کتنے ہی فاصلہ سے اٹھاؤں آپ لوگوں تک ضرور پہونچے گی۔

سات برس گزرے جب کہ آپ نے صوبہ میں ایک اہم پوزیشن حاصل کی تھی کہ یہ ہندوستان کی سرحد ہے لیکن آج یہ نہ صرف ایک صوبہ ہے بلکہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں اپنی قربانیوں، نڈرتا اور دلیری کی وجہ سے ہی ہندوستان کی سیاسیات میں اعلی پوزیشن حاصل ہے آج آپ کا صوبہ دور آزمائش سے گزر رہا ہے اسمبلی کے انتخابات بڑی سرعت سے نزدیک آ رہے ہیں۔ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ نے چند امیدواروں کو نامزد کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آپ اس امتحان میں بھی کامیاب نکلیں گے جیسے کہ اس سے پیشتر ہوتے رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ تمام رجعت پسند قوموں کے خلاف پورے زور شور سے ڈٹ جائیں گے اور اس فریب کاری کے خلاف مقابلہ کرتے ہوئے کامیاب ہونگے جو کہ آپ سے کی جا رہی ہے۔ ہندوستان کے سب باشندوں کی آنکھیں آپ پر لگی ہوئی ہیں۔

میرے دل میں اسباب کے متعلق ذرا بھی شبہ نہیں ہے کہ آپ اس موجودہ دور آزمائش میں کامیاب نکلیں گے۔ میں آپ کو متنبہ کر دینا چاہتا ہوں کہ ہر قسم کی کمزوریوں اور خامیوں کو دور کر دیں ورنہ ایک لمحہ کی غلطی سے جو نتیجہ پیدا ہوگا اس کا خمیازہ آپ کو آئندہ سالوں تک بھگتنا پڑے گا۔

لہذا میں آپ سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ آپ میں سے ہر شخص کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کے نامزد کئے ہوئے امیدواروں کے حق میں ووٹ دے آپ کو پھر یاد رکھنا چاہئے کہ اگر آپ اس موقعہ پر اپنے فرائض کے سرانجام دہی میں کوتاہی کریں گے تو آپ ملک کو ایسا زبردست نقصان پہنچائیں گے کہ اسے سالوں کی جدوجہد اور قربانیاں بھی پورا نہ کر سکیں گی۔"

آج کی خبریں

معاہدہ بحر روم پر دستخط ہو گئے

برطانیہ اور اٹلی کے باہمی شبہات کا خاتمہ اور روابط مودت کا قیام

روم ۲ جنوری - کل برطانیہ اور اٹلی کے مابین "معاہدہ بحر روم" پر برطانوی نمائندہ سر ایرک ڈرمانڈ اور اطالوی نمائندہ کاؤنٹ کیانو کے دستخط ثبت ہو گئے ہیں۔

اس معاہدہ کے مطابق ہر دو حکومتوں نے ایک دوسرے کو سابقہ معاہدہ روم کے تحفظ کا یقین دلایا ہے۔ اور یہ واضح کر دیا ہے کہ بحر روم میں فریقین کے سابقہ حقوق اور پوزیشن بدستور قائم رہیگی۔ بحر روم میں آزادی آمد و رفت اور آزادی نقل و حمل حاصل رہے گی۔ اور یہ معاہدہ کسی تیسری پارٹی کے مقابلہ میں نافذ العمل نہ ہوگا۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس معاہدہ سے برطانیہ کو کوئی ہنگامی نمایاں فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ بلکہ جنگ حبشہ کے بعد اٹلی کے متعلق جو بدظنی پیدا ہو گئی تھی وہ رفع ہو جائیگی اور برطانیہ کو یہ یقین ہو جائے گا کہ اٹلی جزائر بلیارک پر قبضہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

اس معاہدہ کا تعلق فریقین کی بحری قوت اور معاملات ہسپانیہ سے نہ ہوگا۔

ایک اور بادشاہ تخت سے دستبردار ہونگے؟

شاہ بلجیم کے متعلق افواہ

برسلز ۲ جنوری - تمام بلجیم میں یہ سنسنی خیز افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ شاہ لیوپولڈ اور ان کی حکومت کے درمیان شاہ کی دوبارہ شادی کے بارے میں زبردست تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔ سرکاری حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ شاہ لیوپولڈ کی شادی آسٹریا کی بائیس سالہ شہزادی آرچ ڈچز ایڈیلیڈ کے ساتھ کرنے کی تجویز ہے اور منگنی کا اعلان جلدی ہونے والا ہے لیکن شاہی حلقوں میں اس کی تردید کی جا رہی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ شاہ اس شادی کے خلاف ہیں۔ حکومت یہ چاہتی ہے کہ اس شادی کے ذریعہ ہاؤس آف ہیپسبرگ کے ساتھ بلجیم کا تعلق قائم ہو جائے لیکن شاہ لیوپولڈ شادی کرنا نہیں چاہتے۔ ان کے دل میں اپنی پہلی بیوی کی جو چندہ ماہ ہوئے موٹر کے حادثہ میں ہلاک ہو گئی تھی یاد ابھی تک تازہ ہے بعض حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ بادشاہ اپنے چھ سالہ لڑکے کے حق میں دستبردار ہو جائیں گے۔

بادشاہ کے دل میں اپنی پہلی بیوی کی صورت ابھی تک ایسی بسی ہوئی ہے کہ ان کو اس کے سامنے کوئی صورت پیاری معلوم نہیں ہوتی اور اس کے غم کی وجہ سے راج کرنے کی خواہش ان کے دل میں نہیں رہی۔ ان کی کیفیت ایک طویل عرصہ کے لئے کونسل آف ریجینٹ قائم کرنے کے خلاف ہے اس لئے وزیروں کی رائے ہے کہ دوبارہ شادی ہونے سے ہی بادشاہ کا غم غلط ہو جائے گا۔

ضلع گوڑگاؤں میں دو معزز زمینداروں کی گرفتاری

ٹپلے کے حاکموں کی باشندگان ٹیکری کے ساتھ ناانصافی

پلول ۲ جنوری - ضیغم خاں وائس چیرمین ڈسٹرکٹ بورڈ متھرا بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ "ٹیکری ضلع گوڑگاؤں کے دو معزز زمینداروں کو حکام ضلع گوڑگاؤں نے دفعہ ۷ کے ماتحت گرفتار کر لیا ہے اور حاکم ضلع نے ضمانت کی ایک بہت بڑی رقم طلب کی ہے۔ پلول سے دو ضمانت نامے داخل کئے گئے لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔

افسران ملزموں کے ساتھ سختی کا سلوک کر رہے ہیں اور ٹپلے کے حاکم باشندگان ٹیکری کے ساتھ نہایت غیر انصافی سے پیش آ رہے ہیں۔

حکومت اسپین کا جہاز جرمنی افواج کے قبضہ میں

برلن یکم جنوری - اعلان کیا گیا ہے کہ اسپین کے ساحل پر جرمن کی بحری فوج نے ایک جہاز روک لیا۔ جو حکومت اسپین کے بندرگاہ کو جا رہا تھا۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ حکام بلبونے جرمن جہاز موسومہ "پلوس" کا جو سامان اپنے قبضہ میں کر لیا تھا وہ واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر جرمن جہاز نے حکومت اسپین کا جہاز پکڑ لیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جرمنی اس وقت تک اسپینی جہاز نہیں چھوڑے گا جب تک جرمن جہاز "پلوس" کا سامان اور مسافر نہیں چھوڑے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

سندھ ہندو کانفرنس میں ہنگامہ

کانگریس کے خلاف بھائی جی کی بیجا نکتہ چینی پر احتجاج

کانفرنس بلا کسی کارروائی کے ہی ختم ہو گئی

حیدرآباد (سندھ) ۳۰ دسمبر - اخبار "سندھ نیوز" کا نامہ نگار مقیم سکھر مطلع کرتا ہے کہ:-

سندھ ہندو کانفرنس جو کہ بھائی پرمانند کی زیر صدارت وہاں منعقد ہوئی۔ بلا کسی کارروائی کے ہی ختم ہو گئی کہا جاتا ہے کہ حاضرین میں سے کچھ لوگوں نے یہ مطالبہ کیا کہ انتخاب کے متعلق کوئی ریزولیوشن پاس نہ کیا جائے انہوں نے کانگریس کے خلاف بھائی جی کی نامناسب نکتہ چینی پر پروٹسٹ کیا اس پر کانفرنس میں گڑبڑ مچ گئی اور لوگ نرم نرم کے نعرے لگاتے ہوئے پنڈال کے قریب دوڑ گئے۔ سبجکٹس کمیٹی کی میٹنگ بھی نہ ہو سکی۔

معلوم ہوا ہے کہ غالباً "سبھا آئندہ انتخاب نہیں لڑے گی بلکہ ممبران سبھا کو انڈیپنڈنٹ امیدوار کی حیثیت سے کھڑے ہونے کی اجازت دیگی۔

پشاور میں کانگریس کے جلوس پر پابندی

انتخابی سرگرمیوں میں حکام کی ناروا مداخلت

پشاور ۲ جنوری - پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکام ضلع نے کانگریس کے اس جلوس پر پابندیاں عائد کر دی ہیں جو کل دو پہر بعد کانگریسی امیدوار مسٹر عبد القیوم کی حمایت میں نکالا جانے والا تھا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس قسم کا جلوس مسٹر پیر بخش کی حمایت میں جو مسٹر عبد القیوم کے مقابلہ میں کھڑے ہو رہے ہیں نکالا گیا۔ ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا ہے کہ حکام ضلع کا یہ حکم آئندہ سب جلوسوں پر عائد ہوگا یا صرف کل کے جلوس کے لئے تھا۔

کلکتہ میں تین ہزار اشخاص کی گرفتاری اور رہائی

آٹھ سے دس روپیہ تک جرمانہ

کلکتہ ۲ جنوری - کرسمس کی تعطیل میں تقریباً تین ہزار اشخاص شراب کے نشہ میں اپنی نازیبا حرکتوں کی بنا پر گرفتار کرنے کے بعد تھانوں میں لے جائے گئے۔ ان تمام کو دو مجسٹریٹوں کے روبرو پیش کیا گیا جنہوں نے ان پر موٹر وہیکل اور پولیس ایکٹ کی خلاف ورزی کی فرد جرم عائد کر دی اور سب لوگوں پر آٹھ آنے سے دس روپیہ تک جرمانہ کیا۔

میڈرڈ میں نئے سال کی خوشی

تمام رات بمباری کی گئی

بارہ ہوائی جہاز پایہ تخت میں دیکھے گئے

میڈرڈ یکم جنوری - نئے سال کے آغاز پر اس کی خوشی میں میڈرڈ میں گھنٹے بجائے گئے لیکن پایہ تخت کے باشندوں کی اس خوشی کو باغیوں نے اچھی نظر سے نہ دیکھا اور انہوں نے ہر گھنٹے پر بم گرائے۔ چنانچہ شہر کے مرکز میں ان کے بارہ ہوائی جہازوں نے آتے ہوئے سال کی اس خوشی کو درہم برہم کر دیا۔

کانگریس دہلی میونسپلٹی کے انتخابات لڑے گی

دہلی یکم جنوری - دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی پارلیمنٹری سب کمیٹی کی ایک میٹنگ ۳۰ دسمبر کو منعقد ہوئی جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) تمام انتخابی اور اسپیشل حلقوں سے کانگریسی امیدوار کھڑے کئے جائیں۔

(۲) جلد از جلد ایک انتخابی مینی فیسٹو شائع کیا جائے۔

(۳) کانگریس تمام ووٹروں سے اپیل کرتی ہے چونکہ کانگریس اپنے امیدوار کھڑے کر رہی ہے اس لئے وہ اپنے ووٹ صرف کانگریسی امیدواروں کو ہی دیں اور کانگریس کے سوائے اور کسی امیدوار کی حمایت نہ کریں۔

زعماء مصر کا دہلی میں ورود اجلال

علمائے دہلی و معززین شہر سے ملاقاتیں

دہلی یکم جنوری ۳۰ دسمبر کو علماء ازہر کا مصری وفد آگرہ سے دہلی پہونچا - اس مقدس و معزز وفد کے ارکان اصحاب ذیل ہیں:-

علامہ شیخ ابراہیم الجبالی - پروفیسر توحید جامع ازہر مصر امیر وفد

علامہ شیخ عبد الوہاب - پروفیسر تاریخ جامع ازہر

علامہ شیخ محمد جلدی - پروفیسر تفسیر جامع ازہر

شیخ محمد حبیب - پروفیسر تاریخ جامع ازہر سکرٹری وفد

شیخ صلاح الدین - پروفیسر اسسٹنٹ سکرٹری وفد

وزیر اعظم چین مارشل چیانگ کائی شک نے استعفی دیدیا

سیانفو کی بغاوت کی ذمہ داری مجھ پر ہے!

چینی باغی جنرل چانگ کو دس سال کی سزا

لیکن ایک دن کے بعد سزا معاف کر دی جائیگی

چین میں فوج کی بغاوت کے لئے ملزم کی ذمہ داری

ہندوستانی کاشتکاروں کا روز افزوں افلاس

دیہاتی قرضہ ۹ ارب روپیہ سے بھی زیادہ ہے

صدر شیعہ کانفرنس کے بیان کی تردید

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کا بیان

جرمنی کو سب سے مقدم سمجھو

فوج کو ہر ہٹلر کا پیغام

مصری فوج سے برطانوی افسران برطرف

کانگریس کامل آزادی کی حامی ہے

فیض پور اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو کا حقائق آفرین خطبہ صدارت

نیا آئین غلامی کا نیا فرمان اور برطانوی سامراج ہماری تباہیوں کا حقیقی سرچشمہ ہے

آئین جدید کو تباہ کرنا اور نمائندہ اسمبلی کو طلب کرانا کانگریس کا حقیقی نصب العین ہے

(گزشتہ سے پیوستہ)

دیسی ریاستیں اور پُرفریب معاہدے

ہندوستانی اور یورپی ریاستوں کا مقابلہ

اسمبلیوں سے باہر جدوجہد کی ضرورت

فیڈریشن کی مخالفت

جمعیۃ اقوام کی نااہلیت

نیا آئین غلامی کا نیا فرمان ہے

رجعت پسند عناصر سے سمجھوتہ

نمائندہ اسمبلی کا مطالبہ

دیسی ریاستوں کو چیلنج

وحدت کے دوامی مسائل

قومی تحریک اور دیسی ریاستیں

رجعت پسند عناصر کا نارو تسلط

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار میں

"الجمعیۃ" کا شاندار "ذبیح نمبر"

اطلاع دی جاتی ہے کہ عید اضحی کی تقریب سعید پر ابوالانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار میں "الجمعیۃ" کا ایک یادگار اور بلند پایہ نمبر "ذبیح نمبر" کے نام سے شائع ہوگا جو اکابر اسلام اور مشاہیر ہند کے علمی اور تاریخی مقالات کا نادر مجموعہ ہوگا۔ اس خصوصی اور شاندار نمبر میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی بے مثال اور زندگی بخش قربانی اور ان کی زندگی کے ہر پہلو پر کتاب و سنت اور واقعات کی رو سے روشنی ڈالی جائے گی اور دیگر مضامین بھی علمی، تاریخی، مذہبی، اخلاقی، تعمیری اور اجتماعی حیثیت سے نہایت بلند اور بے مثال ہونگے۔

"الجمعیۃ" کا "ذبیح نمبر" روح کیلئے طمانیت بخش، قلب کے لئے باعث سکون اور علمی ذوق کو سیراب کرنے والا ہوگا۔ آپکو

خلیل اللہ

کا درجہ و مرتبہ اور ان کی پاک زندگی کے روشن پہلو اس نمبر میں نظر آئیں گے۔ اس کی ضخامت ۲۲×۲۹ سائز کے ایک سو صفحات پر مشتمل ہوگی۔ "الجمعیۃ" کے مستقل خریداروں کو "ذبیح نمبر" مفت دیا جائے گا، اور جو حضرات آئندہ کے لئے مستقل خریدار بنیں گے انکو بھی یہ نمبر مفت ملے گا۔ اس نمبر کی قیمت ۶ ہوگی مگر جو حضرات پیشگی قیمت ارسال فرما کر اپنا نمبر مخصوص کرا لیں گے۔ ان سے اس کی قیمت صرف ۴ (چار آنے) وصول کی جائے گی۔ آپ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو ترغیب دلائیے اور سب کی رقم جمع کرکے دفتر کو ارسال فرما دیجئے تاکہ آپ پر ڈاکخانہ کے مصارف کا زیادہ بار نہ پڑے۔

مشتہرین کو اطلاع

چونکہ ذبیح نمبر کثیر تعداد میں شائع ہوگا اس لئے مشتہرین صاحبان کو جلد سے جلد معاملہ طے کرکے اپنی جگہ مخصوص کرا لینی چاہئے یہ مخصوص نمبر ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بکثرت بھیجا جائے گا۔

ایجنٹ صاحبان

کو بھی چاہئے کہ وہ مطلوبہ تعداد سے بہت جلد اطلاع دیں تاکہ طباعت میں ان کی مطلوبہ تعداد کا خیال رکھا جائے۔

محترم خریداران

اس وقت الجمعیۃ کے محترم خریداران پر ایک اہم فرض عائد ہو گیا ہے۔ درحقیقت اس نمبر کی کامیابی کا انحصار بڑی حد تک ان ہی کی مساعی پر موقوف ہے۔ اگر محترم قارئین کرام اس خاص نمبر کے لئے پانچ پانچ خریدار مہیا فرما کر رقم ارسال کر دیں تو یہ الجمعیۃ کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور کارکنان کو بھی بہت سی مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

(ادارۂ "الجمعیۃ" دہلی)

قوم پروران وطن کے نام صدر کانگریس کا حیات آفرین پیغام

کانگریس قومی جدوجہد اور حصول آزادی کیلئے ایک متحدہ محاذ ہے

نئی ورکنگ کمیٹی اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

تلک نگر ۹ دسمبر آج رات تلک نگر سے روانہ ہونے سے قبل صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے یونائیٹڈ پریس کی معرفت قوم کو مندرجہ ذیل پیغام دیا۔

کانگریس کا موجودہ اجلاس نہایت ہی کامیاب ثابت ہوا۔ اس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ حصول آزادی کی عظیم جدوجہد میں اہل ہند متحد ہیں اس نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اگرچہ ہمارا نقطۂ نظر ایک دوسرے سے جداگانہ ہو تاہم ہم سب کی خواہش ہے کہ ہم ملکر کام کریں اس نے اس مشترکہ محاذ کا شاندار مظاہرہ کیا ہے جس کی بابت ہم بہت سنتے آئے ہیں اس نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ کانگریس ہی ہندوستان کا مشترکہ محاذ ہے اور جو لوگ حصول آزادی کے لئے جدوجہد کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ماسوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ وہ کانگریس میں شامل ہو کر حصول مقصد کے لئے کام کریں۔

سب سے بڑا اجلاس

ہم نے بہت سا کام کیا لیکن یہ سب جستی اور کاروباری طریقہ پر سرانجام دیا گیا۔ یہ امر قابل دید تھا کہ ہماری تمام بحث و تمحیص کے دوران میں نیک اتحادی اور دوستانہ فضا کس قدر غالب تھی ... کانگریس کا موجودہ اجلاس ان لوگوں کی آنکھیں کھولتا ہے ... تمام اجلاس سے بڑا ثابت ہوا ہے ...

آزادی کی شمع

...

سرحد میں کانگریس کی شاندار فتح

ڈاکٹر خان صاحب بلا مقابلہ منتخب ہو گئے

انتخابات کے سلسلہ میں صدر کانگریس کا ہوائی جہاز پر دورہ

بمبئی ۱۰ دسمبر آئندہ آئینی انتخابات کی ... پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس ... ۱۹۳۷ء کو بمبئی سے ہوائی جہاز پر پرواز کریں گے۔

...

ڈاکٹر خاں کی کامیابی

راولپنڈی ۱۰ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ سرحد کے کانگریسی لیڈر ڈاکٹر خان صاحب سرحدی پراونشل اسمبلی میں بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے ہیں ... سرحد میں کانگریسی اصحاب کیبنٹ قائم کریں گے۔

انگلینڈ میں مکانوں کی تعمیر

۳۱۴۶۹۴۶ مکان بن چکے ہیں

...

دہلی میں ہمایوں لائبریری کا قیام

...

شاہدرہ سہارنپور ریلوے کے متعلق چند اہم شکایات

مختلف اسٹیشنوں پر تار گھر کھولے جانے کا مطالبہ

مسٹر محمد احمد کاظمی رکن اسمبلی کی گراں قدر مساعی

...

میرٹھ، ہاپوڑ میں مسلم لیگ کیلئے ہمہ گیر ہمدردی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی پرجوش تقریر

...

بنگال ناگپور ریلوے کے ہڑتالی مزدوروں کا جلسہ

...

بنگال اور آسام میں پھر زلزلہ

...

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند بے خطا دوائیں

جن کے استعمال سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

کنفولین ... شیشہ ... ریفوروشی ... ریفوروکف ... ریفوروطلاء ... رجا اشوک

پتہ ملنے کا گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی

GOLDEN CHEMICAL WORKS DELHI

گولڈن ڈائری ۱۹۳۷ء ... مفت منگائیے

آزاد قبائل پر حکومت کے حملوں کی مذمت

...

مرادآباد میں مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجتماع

...

جاپان اور ہندوستان کا معاہدہ

...

بالکل سادے الفاظ میں

...

پنجاب یونیورسٹی

...

خضاب چھوڑ دو

...

مفت

...

آپکو اور چاہیئے ہی کیا

جب کہ ہم آپ کو پندرہ ہزار روپیہ پہلا بونس دینے کیلئے تیار ہیں

...

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

THE BRITISH INDIA BANK LTD KARACHI

سلطنت کے نام ملک معظم کا پیغام

...

انڈین ملٹری اکیڈیمی ڈیرہ دون کے کامیاب امیدوار

...

نیشنل کونشن دہلی یا بمبئی میں ہو گی

...

کانگریس کی نئی شیرازہ بندی

...

کیا دمہ کا مرض ہندوستان سے جاتا رہیگا

بے شمار حکیموں اور ڈاکٹروں کی شاندار کامیابی

...

لجنۃ المحمدیہ الیپی ٹراونکور کی تبلیغی خدمات

اچھوتوں میں تبلیغ اسلام اور تقسیم کتب کے لئے امداد کی ضرورت

بیس سال ہوئے کہ لجنۃ المحمدیہ معرض وجود میں آئی اس کے سپرد صرف دو کام تھے۔ مسلمان بچوں کی تعلیم اور لاوارث مسلمانوں کی تکفین و تدفین۔ اس وقت ساٹھ مسلمان بچوں کو مفت تعلیم دی جارہی ہے اور ان کے تمام اخراجات کی کفیل بھی یہی انجمن ہے۔

مئی ۱۹۳۲ء میں مسٹر گا با محمد یعقوب خان صاحب ایڈیٹر "لائٹ" لاہور۔ ملنگ احمد بادشاہ صاحب بی۔ اے بار ایٹ لاء (مدراس) اور کے ایم سیدی صاحب ایڈوکیٹ (تلیچری۔ مالابار) الیپی تشریف لائے اور ان کے مشورہ کے مطابق اشاعت و تبلیغ اسلام کا کام بھی لجنۃ نے اپنے ذمہ لے لیا۔ جون کے مہینے میں مجھے پونہ سے یہاں آنے اور یہ کام سنبھالنے کی دعوت دی گئی۔ حسب خواہش جولائی میں میں یہاں پہنچا...

(۴) بچے نو مسلم طالبات کی تعلیم اور ان کے دوسرے تمام اخراجات بھی ہم برداشت کر رہے ہیں۔

(۵) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مدد پر بھروسہ کرکے ہم نے نو مسلموں کو کام دینے کی خاطر مختصر سے پیمانہ پر کارڈ (...) انڈسٹری شروع کردی ہے چالیس آدمی فی الحال اس میں کام کرسکیں گے۔ اگر ہمیں اس میں اللہ تعالیٰ نے کامیابی بخشی جس کی ہمیں پوری امید ہے تو اس کام کو وسیع کردیں گے۔

ہماری آمدنی کے ذرائع بہت محدود ہیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور ہماری کمیٹی کے ممبروں کا اخلاص ہے کہ ہم اتنا کچھ کرسکے ہیں ورنہ ہمارے مقابلے میں کرسچین آریہ سماجی اور سکھ مشنری سے ساتھیاں ہی نہیں بلکہ ریاست بھی ہے جو لاکھوں روپیہ اچھوتوں پر خرچ کر رہی ہے اور تبلیغی...

(1) The Prophet of Islam (2) Muslim Catechism (3) Islam and Sikh-ism (4) Islamic Brotherhood (5) Are Sikhs a separate minority (6) Islam and Humanity (7) Islam on Untouchability (8) Islam and Human contribution to the civilisation of the world

مسلمانان سہانپور ضلع گوجرانوالہ کا احتجاجی جلسہ

ضروری اطلاع

...کرنے پر مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اخبار کی کاپی صرف اس صورت میں روانہ کی جاسکتی ہے جب کہ اس کی قیمت پیشگی وصول ہوجائے۔ لہٰذا اجراء اس کے ہمراہ ایک کاپی کی قیمت ایک آنہ اور ۔/ کا ٹکٹ ڈاک کے لئے بھیجنا ضروری ہے۔

...اور مناسب سزا کی درخواست کرتا ہے ورنہ مسلمانوں کے جذبات کو سخت ٹھیس لگ کر ابھرنے کا قوی امکان پیدا ہوگا۔

ریاست ٹراونکور کے اس رویہ کے خلاف بھی ایک تجویز پاس ہوئی جو ریاست نے مسلمانوں کے بچوں کو خلاف قانون شریعت تعلیمی مراعات سے محروم کردیا۔ (نامہ نگار)

جرمنی کا ایک ڈاکٹر خدائی کا دعوےٰ کرنا چاہتا ہے

اس نے ایک خاص دوا ایجاد کی ہے جس کے استعمال سے بوڑھے آدمی جوان نظر آنے لگتے ہیں

قیصر ولیم سابق شہنشاہ جرمنی اور اٹلی کا صدر مسولینی اور ملکہ معظمہ سوبانیہ نے بھی غدودوں کی تصدیق کردی کیونکہ انہوں نے اس نئی ایجاد سے دوبارہ جوانی حاصل کی

اب ہر شخص جوان ہوجائیگا

بہت عرصہ ہوا کہ یورپ کے مشہور ڈاکٹر وارنافت نے ایک بوڑھے دکیل کے جسم میں آپریشن کے ذریعہ بندر کے غدود داخل کرکے دوسرے مشہور ڈاکٹروں کے سامنے اس بوڑھے کو از سر نو جوان بنا دیا۔ اس کے بعد اس کا ایک حیرت انگیز کمال بہت مشہور ہوا اور یورپ کے بعض بڑے بڑے امیروں نے اس سے آپریشن کراکے جوانی حاصل کی لیکن مشکل یہ تھی کہ ڈاکٹر وارنافت اپنے اس عمل کی فیس پانچ ہزار روپے سے کم نہیں لیتا تھا مگر اب

جرمنی کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر مینگ جارج کی حیرت انگیز قابلیت

اس نے تمام دنیا میں محض اس وجہ سے شہرت انگیز مقبولیت حاصل کرلی کہ بغیر آپریشن کے جوانی آتی ہے

ٹیسٹوجن کا کام

تھیلیکن کا کام

خاص دوائیں فروخت کرنے والے

جنرل منیجر جن امپورٹ کمپنی معرفت پی۔ بی ۳۲ دہلی

رگ رگ میں بجلی کی طاقت بھر دیتا ہے

دو چار مرتبہ کے استعمال سے بال گھونگر والے کردیتا ہے

یورپ میں عورتیں اور مرد اسے روزانہ استعمال کرتے ہیں

ہم آپ کو ایسے کنگھے سے روشناس کراتے ہیں جس میں بیٹری لگی ہوئی ہے اس کے ہر دندانہ میں بجلی کی خاص قوت بھری ہوتی ہے اور ہر دندانہ سے بلب روشن کیا جاسکتا ہے۔ اسے خریدنے والے طاقت کی بڑی سے بڑی دوا سے غنی ہوگئے ہیں۔ دو چار مرتبہ کے استعمال سے بالوں کو نہایت خوبصورت گھونگر یالا بنادیتا ہے۔ اور رگ رگ میں بجلی کی سی قوت بھر دیتا ہے۔ آپ آج ہی منگا کر تجربہ کریجیے۔

قیمت صرف چار روپیہ۔

اس سے بال سنہرے بھی ہوسکتے ہیں۔

منیجر دہلی کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۰ دہلی

میں گوری ہوگئی

...دواخانہ کی لیڈی ڈاکٹر کو لکھا "میں گوری ہوگئی" اور اب خدا کا شکر ہے خاوند مجھ سے ناراض نہیں ہے... لاکھ لاکھ احسان ہے رنگت نواز نے میرے چہرہ کا رنگ گورا کردیا اب میری زندگی جنت ہے۔ کون عورت ہوگی جو اپنا چہرہ سیاہ رکھنا پسند کرے گی۔ میں تو جانوں ہر عورت کو "رنگت نواز" استعمال کرکے اپنے چہرہ کا رنگ گورا کرلینا چاہیئے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ...

منیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس دریا گنج دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نارویے ہے۔ حاشیہ ارغوانی ہے دو ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے۔ تمام احکام قرآن و مسائل قصص تاریخ حکایات ظاہری و باطنی اشارات غرضیکہ تفسیر کی جو بے انتہا خصوصیات ہوسکتی ہیں وہ سب اس کے حاشیہ پر موجود ہیں نیز اس کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے جس کے پانچ حصہ ہیں۔ اول حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبروں کی سوانح عمریاں اور ان کی تمام لڑائیوں کی مفصل کیفیت جو کفار عرب نے آپ کے خلاف انجام دی تھیں۔ اور آپ کے وہ تمام خطوط معہ ترجمہ درج ہیں جو آپ نے اس زمانہ کے کافر بادشاہوں کے نام رسالت و دعوت اسلام روانہ ہوئے تھے۔ بعد میں خلفاء راشدین کے کامل حالات ہیں۔ حصہ دوم میں فضائل القرآن و اسرار۔ حصہ سوم میں خاندان نقشبندیہ قادریہ سہروردیہ اور چشتیہ کے بزرگوں نے مخفی اعمال قرآن و خواص...

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

نمونہ مفت

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

جس میں پہلی سعودی حکومت کے محیر العقول کارنامے۔ عرب میں ترکی...

منیجر سلسلہ شاہیہ اسلام ۱۵ آجانہ...

صراط المستقیم یعنی رہبر حجاج

جس میں بطابق ارلعہ نہب حیاتہ مسائل حج اخراجات و مکمل ہدایات سفر حج درج ہیں یہ کتاب اجمالاً رہنمائے سفر کربلائے معلی و اسلامی ممالک عراق و ایران و کابل و فلسطین و شام و ترکی جدیدہ کو بھی ہے غرباء کا خیال کرکے قیمت محض لاگت کتاب مقرر کی گئی ہے کیونکہ مولف کو محمد اللہ تجارت دنیا مقصود نہیں ہے ثواب آخرت درکار ہے۔ قیمت صرف دس آنے (۱۰)

مولفہ الحاج عبد الحمید خان کاکڑ خورجوی بی۔ اے (علیگ)

ریکو واچ اینڈ وارڈ افسر منگل رائے ضلع بنارس

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

کھانے سے سفید بال جڑ سے سیاہ

یہ حیرت انگیز سفوف ایک ماہ تک ایک تولہ روزانہ پھانکنے لینے سے تمام سفید بال بالکل قدرتی سیاہ پیدا ہوتے ہیں اسکے علاوہ بالوں کا گرنا ہر قسم کا آزار جاتا رہتا ہے اور دماغ کو بیحد تقویت پہونچتی ہے جن لوگوں کے بال ابھی سیاہ ہوں وہ بھی انہیں سفید ہونے سے روکنے کے لئے اس کا ایک پونڈ استعمال کریں۔ قیمت فی پونڈ صرف پانچ روپے (۵) محصول ڈاک علاوہ ملنے کا پتہ:۔

ڈاکٹر ایم۔ اے۔ مجید۔ میورروڈ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

اخبار الجمعیۃ امت مسلمہ کی واحد آواز ہے

مسلمانان ہند سے جناب حکیم محمد اسمعیل صاحب کی مخلصانہ اپیل

اخبار الجمعیۃ جن حالات کے ماتحت اخبار کمیٹی کے سپرد کیا گیا تھا اگرچہ ان کو دیکھتے ہوئے اس کی آنے والی زندگی کے متعلق کوئی آخری اور قطعی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا تھا لیکن مولانا نور الدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی نگرانی میں لینے کے بعد جس سرگرمی تندہی اور گرانمایہ اوقات کی قربانیاں کرکے اس کے مستقبل کو بہتر اور روشن بنانے جدوجہد فرمائی ہیں اور تمام مسلمانوں کو اس کے لئے شکر گزار رہنا چاہیئے۔

اخبار الجمعیۃ نہ صرف جمعیۃ علماء ہند کا آرگن ہے بلکہ وہ درحقیقت ملت اسلامیہ اور امت مسلمہ کی واحد آواز ہے اپنی ظاہری اور باطنی خصوصیات کے ساتھ ساتھ بہترین اور مخصوص ملی و ملکی معلومات پیش کرتا ہے۔

چونکہ مالی مشکلات نے ہنوز اس کا دامن نہیں چھوڑا اس لئے تمام مسلمانان ہند سے پرزور اپیل ہے کہ وہ نہ صرف اپنی آواز کو بلند بلکہ برابر اس کلمہ حق کے نشر و توسیع اشاعت میں مشن از جدوجہد فرماکر اس کی بنیادوں کو ہمیشہ کے لئے مستحکم اور غیر متزلزل بنادیں۔ مولانا نور الدین صاحب ممدوح الصدر نے صرف اسی اہم مقصد کی تکمیل کے لئے ملک کے دورہ کا ارادہ فرمایا ہے ہمیں قوی امید ہے کہ ملک نہایت گرمجوشی کے ساتھ مولانا کو کامیاب بنانے میں مدد دیگا۔

واللہ المستعان ونعم المولی ونعم النصیر۔

کمترین حکیم محمد اسمعیل عفا اللہ عنہ

میں حضرت شیخ الحدیث کا خادم ہوں

اسپین کی لڑائی میں ۵ ہزار اشخاص ہلاک ہوچکے

پانچ ہزار صرف پادری ہلاک ہوئے

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بیکار مت رہو!

الیس رفیق جیکب سرکل بمبئی ۱۱

ایک قطرہ کا کرشمہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پندرہ ۱۵۰۰۰ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

مقابلہ بمبئی اسپیشل ڈائری ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار ۸۰۰۰ روپیہ (بالکل صحیح حل کے لئے) دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار ۳۵۰۰ روپیہ (ایک غلطی کے لئے)

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل کیلئے جو ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء سے پہلے موصول ہوگا۔

مبلغ ۱۰۰۰ اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔

مبلغ ۱۰۰ روپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے۔

مفت ہر صحیح حل بھیجنے والے کو ۱۹۳۷ء کی بمبئی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

کوپن

نمبر ۱ — نمبر ۲

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کرو

دی کمپٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بیورو

The Competition Editor

Bombay Business Bureau

Vijay Vilas Building

Medows Street

Bombay Fort

وجے ولاس بلڈنگ میڈوز اسٹریٹ بمبئی فورٹ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۳۴

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

نگران: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ: مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قائدی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم شنبہ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۳۷ع — نمبر (۳)

"خو کردۂ خلش"

(از جناب خلیق صاحب فیض آبادی ۔ جبلپور)

گزرا کبھی اِدھر سے آیا کبھی اُدھر سے — یہ حال ہو گیا ہے بیتابیٔ جگر سے
تاریخِ زندگی میں جو کچھ ہے دردِ دل ہے — لکھدو یہ کارنامہ رُوح القدس کے پر سے
عشق و وفا پہ اب تک الزام آ رہا ہے — دو اشک گر پڑے تھے دامن پہ چشمِ تر سے
دیر و حرم میں آخر میں کس سے تجھکو پوچھوں — معلوم ہو رہے ہیں سب مجھکو بے خبر سے
بے کیف زندگی ہے خو کردۂ خلش کی — اک تیر پھینک دینا میخانۂ نظر سے
دیر و حرم سے مجھکو الفت سی ہو گئی ہے — آگاہ ہو چلا ہوں میں تیری رہگزر سے
آتی ہے یاد مجھکو شامِ بہارِ گلشن — کرتا ہے نورِ چمن کر جب دامنِ سحر سے
تیرے بغیر دل کے ارمان تڑپ رہے ہیں — اس گھر کے رہنے والے گھبرا گئے ہیں گھر سے
اب کیا بتاؤں کیوں میں آوارہ جہاں ہوں — اس کا کہاں ٹھکانا جو گر گیا نظر سے
ایمن کی داستاں میں اک باب بڑھ رہا ہے — شعلے سے اُٹھ رہے ہیں میرے دل و جگر سے
نقشِ قدم پہ تیرے چلتا ہوں کس مزے سے — مانا کہ بے خبر ہوں آدابِ رہگزر سے

پایا اسی خزف کو اک آفتابِ معنی
دیکھا خلیق جس کو تحقیق کی نظر سے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

وزیر اعظم ترکیہ و وزیر خارجہ کے ہنگامہ خیز اعلانات
ترکی پارلیمنٹ اور جمعیۃ اقوام میں ترکی وزراء کی گرج

۵۰ فرانسیسی طیارے اسکندرونہ میں، ترکی اخبارات کے جنگی مقالات

جمعیۃ اقوام کے اجلاس خصوصی میں توفیق رشدی آراس وزیر خارجہ ترکیہ نے فرانس کے خلاف مسئلہ انطاکیہ و اسکندرونہ پر ایک ہنگامہ خیز بیان دیا ہے۔ آپ رعب وداب کے ساتھ اجلاس میں تقریر کیلئے کھڑے ہوئے اور ارکان کو مخاطب کرکے فرمایا، مجلس اعلیٰ نے جب شام پر فرانس کا انتداب قائم کیا اور اسکے بعد ...

فرانسیسی مندوب اس کا جواب کل دیگا، معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ اقوام تحقیقات کیلئے ایک کمیٹی اسکندرونہ روانہ کریگی۔

وزیر اعظم ترکیہ کا جرأت آمیز اعلان

استانبول کی اطلاع ہے کہ عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ نے مجلس الوزراء میں ایک ہنگامہ خیز تقریر فرمائی جس میں تصریح کی کہ ترکی حکومت اپنی زمین سے ایک بالشت کا ٹکڑا بھی کسی کو دینے کے لئے تیار نہیں ہے وہ اپنی زمین کے لئے ترکوں کے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کی ہمت رکھتی ہے!!

پچاس فرانسیسی طیارے اسکندرونہ میں!

اخبارات نے اطلاع شائع کی ہے کہ حکومت فرانس نے حفظ ماتقدم کے طور پر اسکندرونہ میں پچاس ہوائی جہاز بھیجدیے ہیں۔ اس پر ترکی میں غیظ و غضب کا اظہار کیا جا رہا ہے لیکن ہے کہ ترکی حکومت بھی اپنی افواج سرحد پر روانہ کردے۔

ترکی اخبارات کا نعرہ

فلسطین کے تمام عربی اخبارات پر بندش

شام کی اقتصادی حالت پر خوشگوار اثر

یورپ کی درسگاہوں میں جامعہ ازہر کے وفود

فرانسیسی مستشرق جامعہ ازہر میں — علوم شرعیہ و لغویہ کی تحقیقات

روانہ ہو گیا ہے۔ شیخ ازہر مصطفےٰ المراغی نے ابلاغ کے نمائندے سے فرمایا کہ یورپ کی درسگاہوں میں حصول تعلیم کیلئے جامعہ ازہر کے وفود برابر ہر سال کئے جائیں گے۔ ... اس سال جامعہ ازہر کے میزانیہ میں ایک دفعہ کا اضافہ کیا جائیگا جس کی رو سے ایسے وفود کیلئے سالانہ پانچ ہزار پونڈ حاصل کئے جا سکیں گے۔

علم و عرفان کا بحر مَوّاج
الجمعیۃ کا شاندار ذبیح نمبر

اطلاع دی جاتی ہے کہ عید اضحیٰ کی تقریب سعید پر ابو الانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار میں "الجمعیۃ" کا ایک یادگار، زمانہ اور بلند پایہ نمبر "ذبیح نمبر" کے نام سے شائع ہوگا جو اکابر اسلام اور مشاہیر ہند کے علمی اور تاریخی مقالات کا نادر مجموعہ ہوگا۔ اس خصوصی اور شاندار نمبر میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی بے مثال اور زندگی بخش قربانی اور ان کی ربانی زندگی کے ہر پہلو پر کتاب و سنت اور واقعات کی رو سے روشنی ڈالی جائے گی۔ اور دیگر مضامین بھی علمی، تاریخی، مذہبی، اخلاقی، تعلیمی اور اجتماعی حیثیت سے نہایت بلند اور بے مثال ہونگے۔

الجمعیۃ کا "ذبیح نمبر" روح کیلئے طمانیت بخش، قلب کے لئے باعث سکون اور علمی ذوق کو سیراب کرنے والا ہوگا آپ کو

خلیل اللہ

... "الجمعیۃ" کے مستقل خریداروں کو "ذبیح نمبر" مفت دیا جائے گا۔

مشتہرین کو اطلاع

ایجنٹ صاحبان

محترم خریداران

"سری کرشن جینتی" اور علماء ازہر

فرانس کے تمام حکومت ترکیہ کی دوسری یادداشت

Regd No. ...

The Aljamiat

Vol. 25 No. 2 — DELHI TUESDAY 5th JANUARY 1937

رسالہ طریقت مفت لیجیے

رسالہ طریقت صوفیانہ، مذہبی، اخلاقی، علمی مضامین کے علاوہ بہترین دیگر مفید مضامین ماہانہ پیش کرتا ہے ... پتہ: منیجر رسالہ طریقت دہلی

(۱۱) جناب مولوی سید ظہور احمد صاحب ایڈوکیٹ
(۱۲) جناب مولوی مسعود علی صاحب ندوی

الداعی الی الخیر — سید سلیمان ندوی

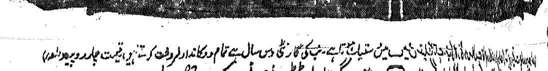

آر۔ این۔ گپتا، لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

... بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

الفاروق الاعظم
مرنے سے پہلے
خواب نامہ صدیقی
مرنے کے بعد
ہفتاد و ایام
فال نامہ ناصری
کفرستان کے تین دشمن
بیگمات اور وحدہ
کتاب التعویذ
حضرت یوذر غفاری
بیویاں اور دنیا
شرح مثنوی مولانا روم
سیرت معاویہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۵ رشوال المکرم ۱۳۵۵ ہجری

مجلس تبلیغ الاسلام حیدرآباد

آریہ سماجی اخبارات کا شرانگیز پروپیگنڈا

حیدرآباد دکن میں ایک عرصے سے مجلس تبلیغ الاسلام قائم ہے جو اپنے ماحول کے مطابق اشاعت اسلام کا فرض انجام دیتی رہتی ہے۔ اسلام کے ظہور کا مقصد یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کی تمام مخلوق کو اپنے دائرۂ اثر میں لے اور رنگ و زبان اور قومیت کے حصاروں کو توڑ کر نوع انسانی پر نیکی، مکارم ...

... کر چکے ہیں، ہم ہندوؤں اور آریہ سماجیوں کو مخلصانہ مشورہ دیں گے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کریں، اپنے مذہب کو تبلیغی مذہب بنائیں۔ اور ان کمزوریوں کو دور کریں جنہوں نے ہریجنوں کی برآمد کا لاتناہی سلسلہ قائم کر رکھا ہے۔ لیکن یہ تو کوئی دانشمندی کی بات نہیں ہے کہ اپنی اصلاح کے ...

اس سلسلہ میں کیا خدمات انجام دی ہیں مگر یہ ضرور ہے کہ اشاعت اسلام کے مقصد کے پیش نظر اس نے اچھوتوں میں بھی اسلامی محاسن کی تبلیغ کی ہے اور اس کا فرض ہے کہ ایسا کرے کہ اس کا وجود ہی اس مقصد کے لئے ظہور میں آیا ہے۔

اس مجلس دعوت وارشاد نے کہیں مسلم اخبارات کو یہ لکھ دیا تھا کہ چونکہ مجلس اچھوتوں میں اشاعت اسلام کا کام کر رہی ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ خاموشی سے اپنے فرائض ادا کرے اسلئے اس کے کاموں کی تشہیر نہ کی جائے اور اس سلسلہ میں نامہ نگاروں کی اطلاعات کو شائع کرنے سے احتراز کیا جائے۔ اسپر ہندوستان کے آریہ سماجی اخبارات نے ایک طوفان بپا کر دیا ہے اور مجلس تبلیغ کے اس نجی خط کو ہندوؤں کے خلاف سازش سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔

"ہندوستان ٹائمز" کا التفات خصوصی

"صیغۂ راز" کا یہ خط ہم کئی ماہ سے ہندو اخبارات میں دیکھ رہے ہیں اور اس پر جو قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں وہ بھی ہماری نظروں سے پوشیدہ نہیں ہیں مگر ہمیں یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ دہلی کے انگریزی معاصر "ہندوستان ٹائمز" نے ... کی اشاعت میں مجلس تبلیغ الاسلام کے اس نجی خط کا عکس شائع کر کے اس کی اہمیت کو بڑھانے اور اس کے مفہوم کو ناقابل فہم بنانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اگر مجلس کے مکتوب میں ہندوؤں ...

بنگالی ہندوؤں کو مسٹر جناح کا مشورہ

نہ کی جائے۔ کیونکہ آل انڈیا مسلم لیگ کی پالیسی خود غرضانہ اور رجعت پسندانہ نہیں ہے بلکہ وہ ایک ترقی پرور جماعت ہے اور ہر اس ترقی پسند جماعت سے اشتراک وتعاون کے لئے تیار ہے جس کی پالیسی اور پروگرام لیگ کی حکمت عملی اور نصب العین کے مطابق یا قریب قریب ہو۔

دوسرے آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی اس تقریر پر عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ "ہندوستان میں صرف دو پارٹیاں ہیں حکومت اور کانگریس باقی تمام پارٹیوں کو کانگریس سے وابستہ ہو جانا چاہئے"۔ آپ نے کہا ہے کہ "پنڈت جی کا یہ نظریہ صحیح نہیں کیونکہ ہندوستان میں ایک تیسری سیاسی پارٹی یعنی ہندوستانی مسلمان بھی موجود ہیں جو کسی دوسری سیاسی پارٹی کے جھنڈے کے نیچے جمع نہیں ہو سکتے۔ بلکہ اپنا مستقل سیاسی نصب العین اور پروگرام رکھتے ہیں"۔

... اور موجودہ سنٹرل اسمبلی میں اس کا واضح ثبوت پیش کر چکے ہیں وہ آئندہ بھی مجالس مقننہ میں کانگریس سے اشتراک عمل کریں گے۔ اور ان کے ارکان کو آزادی ہوگی کہ وہ ترقی پرور جماعتوں سے تعاون کریں۔

برادر طلا کا تشویشناک انجام

شاہدرہ سہارنپور ریلوے

موج درموج

شاباش غلام ہندوستان شاباش! کیا کہنے ہیں تیری اولوالعزمی کے!! پٹنہ کی اس اطلاع سے کلی کلی کھل گئی کہ تحریک عریانی (برہنگی) جو ابھی تک یورپ اور امریکہ تک ہی محدود تھی ہندوستان پر بھی حملہ آور ہو رہی ہے یعنی بہار کے مشہور مقام ... میں ننگوں کا ایک کلب قائم ہو گیا ہے جس کے ممبروں میں تعلیم یافتہ اور روشن خیال حضرات شامل ہیں اور غضب یہ کہ شادی شدہ مردوں اور عورتوں کے علاوہ کنوارے لڑکوں اور لڑکیوں نے بھی بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا ہے اور ایک عام میں سب ننگے ہونے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ شاباش ہندوستان کو اور ڈبل شاباش ہندوستان کے روشن خیال مگر ذلیل غلاموں کو!

ورانشنگوں کے اس کلب کے سرپرستوں کے اسمائے گرامی بھی ملاحظہ ہوں، مسٹر جی پی پہاڑی، مسٹر اے، ایم پہاڑی ... اس کلب کے سرپرست مقرر ہوئے ہیں، صدر مسٹر اے، کے انصاری، نائب صدر مسٹر ایم پی باجپا اور سکرٹری ایم۔ این انصاری مقرر ہوئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان ممبروں نے اپنی تازہ امنگ کو پورا کرنے اور کھلے جسم کو آفتابی غسل دینے کے لئے ایک ٹاپو منتخب کر لیا ہے جہاں ایک ننگا دوسرے ننگے کو اپنی برہنگی کا دل کھول کر تماشہ دکھائے گا۔ ہم اس ننگے کلب کے تمام ممبروں کی سیوا میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں کہ جس راہ کو یورپ نے کئی صدیوں کے لئے کیا تھا اس کو انہوں نے چند ہی روز میں طے کر لیا۔

سنا ہے کہ بندروں نے اپنے ایک خصوصی اجلاس میں اس نئی تحریک کے نتائج پر غور کیا اور اس خیال سے کہ اب نقال بندروں کا کوئی خصوصی امتیاز نہیں رہا ...

ایک گروہ پیش بینیہ کا زیادہ مناقشہ ہے۔ ...

خطرہ یہ پیدا ہو گیا ہے کہ ہندوستانی تجوریاں خالی ہو رہی ہیں ... نہیں خرید رہے ہیں بلکہ کیش سرٹیفکیٹ اور پوسٹل سرٹیفکیٹ خرید کر روپیہ جمع کر رہے ہیں۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ آرائش اور عیش و عشرت کا سامان خرید کر اپنے قیمتی ذخائر برباد کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں ہندوستان کے مفاد کے لئے یہ امر قطعی ضروری ہے کہ برآمد طلا کو روکا جائے اور ہندوستان کی اقتصادی حالت کو سنبھالنے کے لئے زیادہ سے زیادہ مؤثر تدابیر اختیار کی جائیں۔

ہمیں امید ہے کہ حکومت اپنی پالیسی پر بہت جلد نظرثانی کرے گی اور مجلس تجار کانپور کی اس تجویز کو جو درحقیقت ایک اصلاحی اور تعمیری تجویز ہے منظور کر لے گی۔

جرمن نوآبادیات کی واپسی کا مطالبہ

مسٹر اوسوالڈ موسلے برطانی فسطیوں کے ایک سرکردہ لیڈر ہیں۔ ۱۹۳۶ء میں انگلستان کے طول و عرض میں جس قدر فسطائی مظاہرے، جلسے اور جلوس منظر عام پر آئے وہ سب آپ کی ہی زیر نگرانی مرتب ہوئے اور آپ نے ہی پہلی بار مدبرین برطانیہ کے قلوب میں یہ خوفناک احساس پیدا کیا کہ برطانیہ بھی فسطیت کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ نہیں ہے۔

مسٹر اوسوالڈ موسلے گرمجوشی کی ساتھ اپنے فسطائی نصب العین کی نشر واشاعت میں مصروف ہیں اور برطانی نیشنلزم کے مقابلہ میں ہر موقعہ محل پر اپنے نظریہ کی وضاحت اور فسطائی حکومتوں کے مطالبات پیش کرتے رہتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں آپ نے نارتھمپٹن میں تقریر کرتے ہوئے غیر مبہم الفاظ میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ

"امن عالم کی بقا اور عدل و انصاف کی ...

... سراوسوالڈ کی یہ تقریر مطالبہ کی نوعیت کے اعتبار سے نئی نہیں ہے کیونکہ جرمن حلقوں سے اسی قسم کے اظہارات مسلسل ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن برطانی حلقوں میں اس قسم کا درپردہ اظہار بلاشبہ تشویشناک ہے اور مدبرین مملکت کیلئے ایک آنے والے خطرہ کی گھنٹی ہے جو برطانیہ کی پرسکون فضا کو فسطیت کے گرد و غبار سے مکدر کر دے گا۔

بغاوت ہسپانیہ کی رفتار

بغاوت ہسپانیہ کی رفتار روز بروز تشویشناک تر ہوتی جا رہی ہے۔ اور ہر طلوع آفتاب کے بعد صورت حال نمودار ہوتی ہے وہ کل سے زیادہ خطرناک اور ہیبت انگیز ہوتی ہے۔ باغی افواج تقریباً دو ماہ سے دارالخلافہ میڈرڈ کے قرب و جوار میں خیمہ زن ہیں اور مراقشی عربوں کی امداد اور غیر ملکی رضاکاروں کی کمک سے سخت سے سخت یورش کر رہی ہیں۔ لیکن سرکاری افواج نوت و پامردی کے ساتھ مصروف مقابلہ ہیں اور اپنے جوابی حملوں سے سخت جان باغیوں کی ہمتیں پست اور پیش قدمیاں ناکام کر رہی ہیں۔

اس میں شبہ نہیں کہ آغاز بغاوت میں جنرل فرانکو کو حیرت انگیز کامیابیاں نصیب ہوئیں اور حکومت اسپین کو مجبور ہو کر میڈرڈ سے ویلنشیا میں دارالخلافہ منتقل کرنا پڑا ...

چارلس نے اپنی چارٹر سے کہا، لا میری کھاٹ اور صحن میں بچھا زمین اور کھاٹ پر خوب چھڑکاؤ کر اور لا شربت کا گلاس اور ٹھنڈا ٹھنڈا پانی! ...

مباحث امروز

مدح صحابہ اور شیعہ پولیٹیکل کانفرنس

آل انڈیا شیعہ پولیٹیکل کانفرنس لکھنؤ میں آنریبل سر راجہ اکرم حسین صاحب نے جو اودھ کے آخری تاجدار واجد علی شاہ مرحوم کے چھوٹے فرزند ہیں اپنے خطبۂ صدارت میں تحریک مدح صحابہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے عدم تدبر کا جو ثبوت دیا ہے وہ قابل افسوس ہے۔ موصوف نے مدح صحابہ کرام کی تحریک کو یہ کہہ کر بدنام کرنے کی کوشش کی ہے کہ اس کو انتخابات میں شیعوں کو ناکام بنانے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔ اسی طرح کانفرنس میں جو تجاویز منظور ہوئی ہیں۔ ان میں تجویز ... کے یہ الفاظ حقیقت سے قطعاً معرا ہیں:۔

"یہ جلسہ آل انڈیا شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کا متعصب سنیوں کے اس رویہ پر انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے جو مدح صحابہ کی صورت میں اس صوبہ میں مذہب کے نام سے بسلسلۂ انتخاب پیدا کیا گیا ہے جس سے شیعوں کو بہ حیثیت اقلیت کے اپنے حقوق کے حاصل کرنے میں اور کونسلوں کی نمائندگی میں لازمی نقصان ہوگا"۔

اس کے جواب میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار ہند نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے ایک بیان شائع کیا ہے جو حقائق اور واقعات پر مبنی ہے۔ آپ نے اس الزام کو باطل ثابت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ احرار پارٹی پنجاب اور یو پی میں کئی شیعہ امیدواروں کی حمایت کر رہی ہے اور مجلس احرار کے سکرٹری بھی ایک شیعہ ہی ہیں جن کو ایک ایسا طبقہ منتخب کر رہا ہے جو سنی افراد پر مشتمل ہے اور مقابلہ میں ایک سنی مسلمان ہے۔ مدح صحابہ کی تحریک محض ایک قانون کو منسوخ کرانے کی غرض سے شروع کی گئی ہے جس کا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ شیعہ طبقہ کو ملک کے نظم ونسق میں اس کے مناسب حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی جائے۔

اینگلو اٹالین معاہدہ

آخر ایک مدت کی نظری اور خیالی آویزش کے بعد انگلستان اور اٹلی کے درمیان بحیرۂ روم کے مسائل کا تصفیہ ہو گیا اور اس سلسلہ میں ایک معاہدہ پر جانبین کے دستخط ہو گئے۔ حبش پر اٹلی کے اقتدار نے برطانیہ اور اٹلی کے روابط کو ایک بڑی حد تک ختم کر دیا تھا اور بحیرۂ روم اور بحر احمر میں اطالیہ کی ترقی پذیر بحری قوت نے برطانیہ کیلئے ایسی مشکلات پیدا کر دی تھیں کہ اگر یہ معاہدہ معرض وجود میں نہ آتا تو امن و سلامتی کی فضا کبھی سازگار نہ ہوتی اور مسولینی کا کابوس انگلستان کے سر پر جب تک سوار رہتا۔ اٹلی اور برطانیہ کا یہ معاہدہ اگرچہ صلح و سلامتی کیلئے ضروری ہے مگر اس سے وہ پیچیدہ مسائل حل نہیں ہو سکتے جو حبش کے سقوط اور اسپین کی جنگ نے پیدا کر دیے ہیں، اور جن کے تصفیہ کے بغیر حقیقی دوستی خوشنما تخیل کے سوا اور کوئی وزن نہیں رکھتی۔

حکومت برطانیہ، اس وقت عجیب حکمت عملی سے کام لے رہی ہے، وہ اس وقت کسی سے بھی بگاڑنا نہیں چاہتی اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر طاقت سے ملی رہے، اور خواہ کوئی حکومت مٹے یا زندہ رہے اپنا تعلق قائم رکھے، ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بحیرۂ روم کی طاقتوں پر اس معاہدہ کا کیا اثر پڑے گا اور خصوصیت سے حکومت ترکیہ کیا طرز عمل اختیار کرے گی مگر جو چیز ظاہر ہے وہ یہ ہے کہ برطانیہ بتدریج مسولینی کے جملہ مطالبات کے سامنے سرخم کرتا جا رہا ہے اور یہی وہ چیز ہے جس نے تمام دنیا میں اس کے اعتماد کو باطل ثابت کر رکھا ہے۔

"معیار العلماء"

علماء کرام، دین الٰہی کے امین، علم و عقل کے ستون اور ایمان کا مرکزی نقطہ ہیں ...

موجودہ زمانہ میں امت کی گمراہی کا سبب علماء سو ہیں جو اپنے اعمال و خیالات سے علماء حق کا راستہ بھی تنگ کر دیا ہے ... نہایت کثرت سے خدام کر رہے ہیں۔ آپس کی تکفیر و تفسیق، آپس کے اختلافات و مناقشات اور آپس کے جدل و مناظرے ان ہی علماء سو کی پیداوار ہیں۔

کانگریسی امیدوار اور حکومت سرحد

... کا اعلان کیا گیا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس کو ممنوع قرار دیدیا اور دوسری طرف کانگریسی امیدوار کے مقابلہ میں خان پیر بخش خان صاحب کھڑے ہیں جن کی حمایت میں جلوس نکالا جا چکا ہے اور حکومت نے اس میں کوئی مداخلت نہیں کی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انتخابات میں حکومت کا اعلان غیر جانبداری محض ایک نمائشی اور فریب دہ حکمت عملی تھی۔ تعجب ہے کہ ایک ہی صوبہ، ایک ہی شہر اور ایک ہی حلقہ کے دو امیدواروں میں ایک کے جلوس کو جائز اور دوسرے کے جلوس کو ممنوع قرار دیدیا جاتا ہے اور حکومت کو اس دوعملی اور دورنگی عمل پر کوئی ندامت محسوس نہیں ہوتی۔ ... اگر حکومت کے نزدیک یہ گناہ ناقابل عفو ہے تو اس کو جرأت کے ساتھ اس کا اعلان بھی کر دینا چاہئے تاکہ پبلک حکومت کے طرز عمل کو سمجھنے میں کسی غلطی کا شکار نہ ہونے پائے۔

ہندی مسلمانوں کیلئے ایک درس

خدا کا شکر ہے کہ جہاں اس دور الحاد نے دیگر مذاہب کی عصبیت پر کاری ضرب لگائی ہے اور ان کے عقائد کی بنیادوں کو متزلزل کر دیا ہے وہاں مجموعی حیثیت سے انسانی قلوب میں اسلامیت نشوونما پا رہی ہے اور مسلمان پہلے سے زیادہ اسلام کی ...

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی

بیچارے عوام جو علماء حق اور علماء سو میں امتیاز نہیں کر سکتے وہ جہلاء کے چنگل میں پھنس کر اپنے ہی ہاتھوں سے کاشتہ برآمادہ ہو جاتے ہیں اور علماء حق کی کسی نصیحت کو سننے کیلئے تیار نہیں ہوتے ...

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۵)

یہ حکم عام ہے جس سے بیویوں کے سوا اور کوئی مستثنیٰ نہیں، چنانچہ حدیث میں ہے:

احفظ عورتک الا من زوجتک وما ملکت یمینک (احکام القرآن للجصاص جلد ۳ ص ۔۔۔)

اپنے ستر کی حفاظت کرو بجز اپنی بیویوں کے اور ان لونڈیوں کے جو تمہارے تصرف میں ہوں۔

عورتوں کے لئے ستر کے حدود

جھلک رہا تھا حضور نے فوراً نظر پھیر لی اور فرمایا۔

یا اسماء ان المرأۃ اذا بلغت المحیض لم یصلح ان یری منھا الا ھذا وھذا واشار الی وجہہ وکفیہ (تکملہ فتح القدیر)

اے اسماء عورت جب بالغ ہو جائے تو درست نہیں کہ اس کے جسم میں سے کچھ دیکھا جائے بجز اس کے اور اس کے۔ یہ کہہ کر آپ نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

... یہ ان کے لئے بہتر ہے۔

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

مسلم جلسوں کی ناکامی کا سبب

خاندیش کے ایک ضلع کے غیر معروف گاؤں میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اس غیر معروف گاؤں کی ۲۰ ایکڑ زمین میں کانگریس کا کیمپ بنایا گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لاکھ اور کم سے کم ایک لاکھ حاضرین کی تعداد کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

اس واقعہ سے مسلمانوں کو عبرت حاصل کرنا چاہئے کہ آخر ان کے قومی، مذہبی اور سیاسی جلسے کیوں کامیاب نہیں ہوتے ...

انتخابی پروپیگنڈا کا تاریک پہلو

ہمارے لڑکے اور سٹیل کے لڑکے

عربی افکار

مصری جیش کی ترتیب

جنرل ہے۔ ایچ کارنیوال مصری فوج کی تنظیم و تربیت اور خارجی حملوں سے نہر سویز اور مصر کی حفاظت کیلئے لندن سے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ کے دوش بحث پر مصری فوج کی تنظیم کا بار ڈالا جائے گا۔ اس سلسلہ میں ہم اتنا تصور ضرور کر سکتے ہیں کہ ترکوں اور ایرانیوں نے بھی غیر ملکی فوجی افسروں سے اپنی عسکری تنظیم کا آغاز کیا تھا مگر انہوں نے غیر ملکی عہدیداروں کے فرائض کی تحدید بھی کر دی تھی ...

بلاد عربیہ میں تعلیمی روابط

زندہ باد شاہ مصر

کانگریس کامل آزادی کی حامی ہے

فیض پور اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو کا حقائق آفریں خطبہ صدارت

نیا آئین غلامی کا نیا فرمان اور برطانوی سامراج ہماری تباہیوں کا حقیقی سرچشمہ ہے

آئین جدید کو تباہ کرنا اور نمائندہ اسمبلی کو طلب کرانا کانگریس کا حقیقی نصب العین ہے

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں

صدر محکمہ شرعیہ استانبول کا مکتوب گرامی

فلسطین کانفرنس دہلی کی کامیابی پر اظہار تشکر

رئیس التدقیقات الشرعیہ السابق فی الآستانہ
"اسعد الشقیری"

اگر ضرورت ہوئی تو آئندہ مرسلہ کتاب کا ترجمہ بھی شائع کر دیا جائے گا۔

درسگاہ عربیہ امینیہ میں مصری وفد کے معزز ارکان کی تشریف آوری

مدرسہ کا معائنہ، طریق تعلیم پر اظہار مسرت، جاوی اور ملائی طلباء سے ملاقات

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور رئیس وفد میں دلچسپ تبادلۂ خیالات

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۵ رجنوری۔ کل مدرسہ امینیہ کشمیری دروازہ میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے مصر کے معزز وفد کو چائے پر مدعو فرمایا اور بعد نماز ظہر علامہ شیخ ابراہیم الجبالی پروفیسر توحید جامعہ ازہر و رئیس وفد، علامہ شیخ عبدالوہاب پروفیسر تاریخ جامعہ ازہر، علامہ شیخ عدوی پروفیسر تفسیر جامعہ ازہر، شیخ صلاح الدین اسٹنٹ سکریٹری وفد مدرسہ امینیہ میں تشریف فرما ہوئے۔ شیخ محمد حبیب صاحب پروفیسر تاریخ جامعہ ازہر سکریٹری وفد علالت طبع کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ مدرسہ کی جانب سے معزز مہمانوں کی تواضع چائے اور شیرینی سے کی گئی۔ چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر ارکان وفد نے مدرسہ کا معائنہ فرمایا ...

یہ پر لطف صحبت دو گھنٹہ تک قائم رہی اس کے بعد علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے نہایت بلیغ انداز میں ارکان وفد کا شکریہ ادا فرمایا۔ معزز مہمانوں نے بھی کلمات مسرت و تشکر کا اظہار کیا۔ آخر کار میں حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب اور مولانا سعید احمد صاحب اکبر آبادی ایم۔اے پروفیسر علوم مشرقیہ نے بھی ارکان وفد سے مختلف مسائل پر گفتگو فرمائی جس سے ارکان وفد بہت مسرور ہوئے اور دو گھنٹہ کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوالات کے بارہ میں فیصلہ کن جوابات کیا ارشاد کرتے ہیں؟

(۱) اگر کسی ایک شخص نے مسجد کے بنانے میں اپنے بیانک میں جمع کئے ہوئے مبلغ کے سود کو خرچ کیا تو کیا اس پیسہ کو اس نیک کام میں خرچ کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۲) ایک مسلمان بھائی اپنے لئے لائف انشورنس کرا سکتا ہے یا نہیں؟

(۳) ایک ہندو جو کہ خانۂ خدا کا دشمن ہے اس کی زمین خرید کر مسجد ولیسی جگہ بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

(۴) اوٹ دینے سے جو پیسہ ادھر سے دیا جائے ویسے مبلغ کو مسجد، عیدگاہ اور قبرستان بنوا سکتے ہیں یا نہیں؟

(۵) پیشاب کے پاکی کے لئے کلوخ کا لینا سنت ہے یا پانی کا لینا سنت ہے؟

(۱) ہر ایک سنتوں کے بعد امام باجماعت فاتحہ خوانی اور درود سورۂ نیاز پڑھ کر بخشنا کار ثواب ہے یا بدعت ہے؟

(۲) اگر کسی ایک مسلمان کے محلہ والوں نے کسی ایک اولیا کا جھنڈا لگا لا تو کیا یہ رسم بدعت ہے یا شان اسلام ہے؟

(۳) اولیاء و شہداؤں کے درگاہوں کی زیارت کو جانا اور وہاں اپنی مرادیں مانگنا بطور تاکید سنت کے روا ہے یا بدعت؟

(۴) عورت اپنے زینت کے لئے چھلا، بنگری، رسلی، ہلدی، پہنٹا لگایا تو یہ عورت حق کیا یا ناحق، اور اس زینت کا رکھنا روا ہے یا نہیں؟

(۵) اگر ایک حاجی علی اللہ کا پیش امامی کر رہا ہو تو کیا اس کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

(۶) مصافحہ اپنے بھائی مسلمان سے ہر حالت میں ملانا سنت ہے یا کہ بدعت؟

(۷) امام جو نماز پڑھاتا ہو اس کا حد کہاں تک مقرر ہے؟

الجواب

استفتاء

آج کی خبریں

ترکی اور فرانس میں اختلاف کی خوفناک صورت

غازی کمال پاشا ترکی وزراء اور جنرل اسٹاف کے قائدین میں اہم مشورے

اسکندرونہ اور انطاکیہ کے پیچیدہ مسائل پر غور و خوض

دسمبر میں جمعیۃ اقوام نے ایک عارضی فیصلہ کر دیا تھا کہ جب تک جمعیۃ کے اجلاس منعقدہ جنوری میں کوئی آخری فیصلہ نہ ہو اس وقت تک شامی فرانسیسی معاہدہ کی تصدیق نہ کی جائے اور فرانس کی موجودہ افواج کو سرحد سے ہٹا لیا جائے اور اس مدت کے لئے خود جمعیۃ اقوام سرحدات کی نگرانی اپنے ہاتھ میں لے لے۔ ترکی نے ۹ دسمبر کو اسکندرونہ اور انطاکیہ کے اختلافات پر جمعیۃ اقوام کو توجہ دلائی تھی جنیوا پیگ سے مندرجہ بالا احکام صادر کئے۔ (رائٹر)

اسلامیہ کالج لاہور میں ہنگامہ

مینیجنگ کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف طلباء کا احتجاج

ایک ہفتہ تک ہڑتال منائی جائے گی

لاہور ۵ رجنوری۔ آج اسلامیہ کالج لاہور میں زبردست ہنگامہ ہو گیا جبکہ لاہور کالج کے تمام طلباء علامہ یوسف علی پرنسپل کالج کے مستعفی ہونے پر بطور احتجاج کلاسوں سے باہر نکل آئے۔ علامہ یوسف علی کا استعفیٰ مینیجنگ کمیٹی اور ان کے بعض اختلافات کا نتیجہ ہے۔

طلباء نے کلاسوں کی تمام کھڑکیاں توڑ ڈالیں اور ایک جلوس کی شکل میں کالج سے باہر نکل آئے۔ اس کے بعد ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں علامہ یوسف علی کی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور مینیجنگ کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف بطور احتجاج طے کیا گیا کہ ایک ہفتہ تک ہڑتال منائی جائے۔

دریائے برہم پترا میں سیلاب

ڈبرو گڑھ اور قرب و جوار کی آبادی کو خطرہ

کلکتہ ۵ رجنوری۔ شمالی آسام کی خبر ہے کہ دریائے برہم پترا میں سیلاب آ گیا ہے جس کی وجہ سے ڈبرو گڑھ اور قرب و جوار کی تمام آبادی کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ سیلاب علاقہ کی سڑکیں زیر آب ہے اور شہر کی عمارتیں بھی خطرہ سے خالی نہیں ہیں۔

جنرل فرانکو پر جرمنی کا دو کروڑ پونڈ قرضہ

جرمنی کی طرف سے باغیوں کو اسلحہ کی سپلائی

حکومت برگوس کے ڈکٹیٹر کے نادر شاہی حکم کے مطابق جرمنی کو بھی لوہا بھیجا جا رہا ہے۔

اکتوبر میں جرمنی کے چار جہاز جو کہ زمین جنگی سامان لے کر آئے تھے بارہ ہزار ٹن لوہا لے کر اپنے ملک کو واپس گئے تھے۔

صدر کانگریس کی شادی کی بے بنیاد خبر

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

الہ آباد ۵ رجنوری۔ ہندی اخبار آجکل نے یہ خبر شائع کی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو کانگریس پریزیڈنٹ ایک سوشلسٹ لڑکی کے ساتھ شادی کرنے والے ہیں۔ اخبار میں یہ بھی لکھا ہے کہ لڑکی گجراتی ہے اور شادی سول میرج ایکٹ کے ماتحت ہو گی۔ اس خبر کے شائع ہوتے ہی لوگوں نے اس مجوزہ شادی پر اظہار رائے شروع کر دیا۔

اخبار کے نامہ نگار مقیم الہ آباد نے بذریعہ تار اس افواہ کے متعلق اطلاع دی کہ پنڈت جی آج الہ آباد پہنچے تھے۔ چنانچہ پنڈت جواہر لال نہرو کو تار دیا گیا کہ اس افواہ میں کہاں تک صداقت ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے بذریعہ تار اطلاع آئی ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ افواہ نہ صرف حیرت انگیز ہے بلکہ افسوسناک بھی ہے اور صرف فضول اور بے بنیاد ہے۔

۱۶ کنسٹبلوں کی آسامیوں کے لئے پانچسو درخواستیں

لائلپور ۵ رجنوری۔ لائلپور ڈسٹرکٹ پولیس میں ۱۶ پیدل کنسٹبلوں کی ضرورت تھی جس کے لئے پانچ سو درخواستیں موصول ہوئیں جن میں کئی میٹرک پاس اور انڈر گریجویٹ بھی تھے۔ انتخاب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کرنا تھا۔ چنانچہ جن امیدواروں کو منتخب کیا گیا ہے ان میں ایک انڈر گریجویٹ اور دس میٹرک پاس ہیں۔

جنگ اسپین کے خطرناک حالات

مالاگا پر زبردست بمباری، ستر باغی مارے گئے

۱۵۰ باغی گولی کا نشانہ - امریکہ نے اسپین کو اسلحہ مہیا کرنے کی منظوری دیدی

جنیوا ۶ رجنوری۔ حکومت اسپین نے جس کا پایہ تخت ویلنسیا ہے بین الاقوامی کمیٹی کے نام ایک نوٹ ارسال کیا ہے جس میں حکومت جرمنی کی اسپینی بحریہ میں دخل اندازی پر سخت احتجاج کیا گیا ہے اور بین الاقوامی قانون کے سراسر خلاف قرار دیا ہے۔

واشنگٹن ۶ رجنوری۔ امریکہ کی ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے حکومت اسپین کو ہر قسم کے اسلحہ جات، مشین گنیں، رائفلیں وغیرہ بھیجنے کی منظوری دیدی ہے اور اس کے لئے چالیس لاکھ ڈالر منظور کئے گئے ہیں۔

دہلی میں زعماء مصر کا نزول اجلال

جامعہ ملیہ میں مصری وفد کو ایک شاندار عصرانہ

مصر و ہند کے تعلقات و روابط پر حقائق افروز تقریریں

دہلی ۵ رجنوری۔ آج شام کو ۴ بجے جامعہ ملیہ دہلی نے مصری وفد کے ارکان کو عصرانہ پر مدعو کیا اور آپ کے اعزاز میں تقریباً ۵۰ ہندو مسلم زعماء شہر کو دعوت دی۔

ٹھیک ۵ بجے چائے نوشی ہوئی۔ اس کے بعد خواجہ عبدالحئی صاحب استاذ تفسیر جامعہ نے حاضرین سے ارکان وفد کا تعارف کرایا اور نہایت فصیح و بلیغ عربی زبان میں ایک سپاسنامہ پیش کیا جس میں موصوف نے اسلامیان عالم کے بنیادی روابط، مصر و ہندوستان کے قدیم تعلقات، جامعہ ازہر کی برکات اور اپنے جذبات مودت و اخلاص کا اظہار کیا اور ارکان وفد کی تشریف آوری پر دلی مسرت و تشکر ظاہر کیا۔

اس کے بعد علامہ شیخ عبدالوہاب پروفیسر تاریخ جامعہ ازہر نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان خواہ وہ مشرق میں ہوں یا مغرب میں، یورپ میں ہوں یا ایشیا میں اور ہندوستان میں ہوں یا افریقہ میں وہ اخوت و محبت کے ایک ہی رشتہ میں منسلک ہیں اور ایک ہی سلسلہ کی مختلف کڑیاں ہیں۔ آپ نے مصر و ہند کے خصوصی تعلقات اور دور حاضرہ میں یکساں حالات و کوائف پر بھی تبصرہ کیا اور جامع ازہر کی تاریخ، موجودہ خصوصیات اور مقاصد و عزائم پر بھی سیر حاصل روشنی ڈالی۔

علامہ موصوف کے بعد علامہ شیخ ابراہیم الجبالی پروفیسر توحید و رئیس وفد نے اپنے مخصوص خطیبانہ انداز میں مقدم الذکر خیالات و افکار کی تائید کرتے ہوئے جامعہ ازہر کے متعلق مزید تفصیلات بہم پہنچائیں اور فاضلانہ اسلوب کے ساتھ مسلمانان ہند و مصر کے روابط پر روشنی ڈالی۔

ازاں بعد پروفیسر محمد مجیب الرحمٰن استاذ جامعہ نے ارکان وفد اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور یہ اجتماع خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہو گیا۔

دہلی ۵ رجنوری۔ آج شام ہارڈنگ لائبریری میں مصری وفد کو دہلی بار دہلی کی پبلک سے روشناس ہونے کا موقعہ ملا۔ یہ اجتماع نہایت مہتم بالشان اور ...

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے! اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو نہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائے گی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ ... کے بعد دونی غذا نوش کرنے لگیں گے۔ مفصل مسلادہ

قیمت فی شیشی ایک روپیہ - ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

تازہ سرٹیفکیٹ

(فرمائش لکھتے وقت اخبار "الجمعیۃ" کا حوالہ ضرور دیجئے گا)

ملنے کا پتہ - ایس - اے - بی - بخشی - کمپنی
گھڑی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چند ادویات

جن کے استعمال سے آپ پھر سے تندرست جوان چھیلے چھبیلے ہو سکتے ہیں!

اکسیر عنبر بن

اکسیر کشتہ شنگرف

اکسیر ۵۰

دستکر دھوج بٹی نمبر ۳

طلاء - اگر بیرونی نقائص بھی ساتھ ہوں تو مالش کیلئے طلاء اکسیر بھی منگا کر گوں پٹھوں کو طاقت پہنچاویں قیمت فی شیشی پانچ روپیہ نمونہ سوا روپیہ

مفصل حالات کیلئے رسالہ امراض مخصوص مردان مفت منگوا دیں

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ :- امرت دھارا لاہور

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دہلی ایجنٹ :- میسرز بہاری لال گھنانشی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

نئے سال کا سچا انعام - رسٹ واچ - پاکٹ واچ وغیرہ - اگر بلا قیمت انعام میں لینا چاہتے تو انعامی اشتہار طلب فرمائیے - مینیجر فری گفٹ ڈیپارٹمنٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۴ کلکتہ

ہندوستان کی تجارت برآمد میں غیر متوقع اضافہ

مشرق بعید اور یورپ کی جنگی چپقلشوں کا مبارک انجام

ہندوستان کی تجارت برآمد تگنی ہو گئی

نئی دہلی ۳ر جنوری۔ اپریل ۱۹۳۶ء سے نے کر نومبر ۱۹۳۶ء تک آٹھ ماہ کے عرصہ میں ہندوستان کی تجارت برآمد میں جو غیر متوقع اضافہ ہوا ہے اس کی وجہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے کہ یوروپ اور مشرق بعید میں جنگ کی تیاریاں سرعت کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔

یہ سنسنی خیز انکشاف ان تازہ تجارتی اعداد و شمار سے ہوا ہے جو حال ہی میں شائع ہوئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلے سال ان ہی آٹھ ماہ میں ۹ کروڑ تک ہوئی ہے۔ تجارت برآمد میں اضافہ کی زیادہ تر ذمہ داری برطانیہ اور جاپان پر ہے۔ جہاں ہندوستان سے اشیائے خوردنی کچا سن کچی اون۔ مونگ پھلی روئی اور سن سے بنی ہوئی چیزیں نیز سکہ کثیر تعداد میں برآمد ہوا۔ خیال ہے کہ ۱۹۳۷ء ہندوستان کے تجارتی لحاظ سے ...

ہندوستان کو تجارتی تحفظ کی ضرورت

اقتصادی کانفرنس میں اہم مسائل پر بحث و تمحیص

نئی دہلی ۳ر جنوری۔ آگرہ میں اقتصادی کانفرنس میں شریک ہونے کے بعد جو ڈیلی گیٹ واپس آئے ہیں ان سے کل بات تبادلہ خیالات کے دوران میں اس امر کا انکشاف ہوا کہ ماہرین اقتصادیات ملک کے مختلف اہم مسائل کو کس نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔

ڈاکٹر منوہر لال سابق وزیر نے جو کہ ہندوستان کے سرکردہ ماہرین اقتصادیات میں شمار کئے جاتے ہیں۔ مختصراً ماہرین موصوف کے نقطہ نظر کی وضاحت کی اقتصادی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ کانفرنس میں حاضری کافی تھی اور اس میں مختلف طبقہ خیالات کے نمائندے موجود تھے شرح تبادلہ اور تناسب کے مسئلوں پر اصولی نیز عملی نقطہ نظر سے دلچسپ بحث ہوئی۔ آزاد تجارت کے مقابلہ میں حفاظتی تجارت کے زیادہ حامی تھے اول الذکر نے اپنے خیال کے جواز میں زیادہ تر اصولی دلائل پیش کئے ...

سرحدی قبائل سمجھوتہ کیلئے تیار ہوگئے

قبیلہ والوں کی اہم کانفرنس سڑک کی تعمیر جاری ہے

راولپنڈی ۳ر جنوری۔ میر علی سے جو تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مخالف قبائل نے جو کہ ابھی تک سڑک کی تعمیر کے معاملہ میں حکومت کی مخالفت کر رہے تھے اب حکومت سے سمجھوتہ کرنے کی غرض سے شرائط طے کرنے کے لئے ایک جرگہ طلب کیا ہے۔ چنانچہ آئندہ طریق کار کا فیصلہ کرنے کے لئے کئی قبیلوں کی کانفرنس ہوئی۔ کانفرنس میں جو قبیلے شریک ہوئے ان میں مودی خیل علی خیل اور شنگی وغیرہ کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں ایک قبیلہ کے سردار نے حاضرین کو یہ تلقین کی کہ وہ حکومت برطانیہ کے ساتھ عمدہ تعلقات قائم کریں اور سڑک کی تعمیر و نیز فوجی پکٹ کے انتظام میں اسکی امداد کریں۔ دیگر قبائلوں مثلاً زرنیال اور پلا خیل وغیرہ کے سرکردہ لیڈر بھی کانفرنس میں شریک ہوئے۔

جنرل آفیسر کمانڈنگ وزیرستان نے اہل قبیلہ کی اس درخواست کو منظور ...

... مزید اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر منوہر لال نے فرمایا کہ کانفرنس میں قومی آمدنی اور بار برداری کے مسئلوں پر بھی غور کیا گیا اور اس امر کی حمایت کی گئی کہ موٹر سروس کو جاری رکھنے کے لئے سہولتیں بہم پہنچانی چاہئیں۔

... ہڑتال کی موجودہ رفتار کو دیکھتے ہوئے یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ تعداد جلدی ... تک پہنچ جائے گی۔ صنعتی تنظیم کی کمیٹی جو مزدوروں کی انجمن کی پشت پر ہے جنرل موٹرز کارپوریشن سے مطالبہ کر رہی ہے ... ہڑتال کے سلسلہ کو طے کرے۔

... طویل گفت و شنید کے بعد یہ طے پایا کہ دونوں فریق ایک ہفتہ تک امن و امان رکھیں گے۔ اس اثنا میں اہل قبیلہ خود کسی نہ کسی انقطاعی فیصلہ پر پہنچنے کی کوشش کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ سڑک کی تعمیر برابر جاری رہے گی۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

... مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ...

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہڑتال پھیلتی جارہی ہے

موٹر کے ۲۸ کارخانے بند۔ ... مزدور بیکار

حضرت علامہ اشرف علی تھانوی کی تفسیر

بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہو جائیے۔ اس کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اسکی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۱۶ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیئے جائینگے۔ اس تفسیر کی قیمت بازار میں اسوقت بیس روپے ہے۔ مگر پیشوا میں اس کا خلاصہ دو سال میں ختم کر دیا جائے گا گویا بیس روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔ رسالہ "پیشوا" گیارہ سال سے نہایت پابندی سے شائع ہو رہا ہے اور الجمعیۃ کے چوتھائی صفحہ سے زیادہ سائز پر تقریباً ایک سو صفحے کی ضخامت ہوتی ہے نمونہ مفت ملتا ہے۔ مگر آپ نمونہ طلب کئے بغیر آج ہی ایک روپے کا منی آرڈر بھیج دیجئے پہلا پرچہ پڑھنے کے بعد اگر رسالہ سستا اور مفید نہ ہو تو فوراً اپنا ایک روپیہ واپس منگا لیجئے۔

منیجر رسالہ "پیشوا" جامع مسجد دہلی ۱۲

ہندوستان

کا بہت بڑا تجارتی کتب خانہ جو ۲۵ سال سے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے اور جس میں تمام علوم و فنون کی درسی غیر درسی، اردو، فارسی، عربی کی کتابیں ہر وقت موجود رہتی ہیں۔

کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی

اور اس کی شاخ

کتب خانہ اسلامیہ نزد جامع مسجد دہلی

تمام فرمائشیں براہ راست کتب خانہ رحیمیہ دہلی کے پتہ پر بھیجئے

دوستوں کو نہ بھولئے

نئے سال کے موقع پر کم سے کم چند درجن تولئے جن پر آپ کے نام بنے ہوں بطور تحفہ پیش کیجئے۔ مفصل خط و کتابت پتہ ذیل سے کیجئے۔

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

برطانوی و فرانسیسی جہازوں پر اسپینی باغیوں کی بمباری

اسپینی جہاز پر جرمن جنگی جہاز کا حملہ

اسپین میں پانچ ہزار اطالوی سپاہ کی آمد

برلن ۳ر جنوری۔ جرمنی کروزر کوئنز برگ نے اسپین کے جہاز پر جو حملہ کیا تھا اس کے متعلق دو حکومتوں کے دو مختلف بیان شائع ہوئے ہیں حکومت جرمنی کے بیان میں درج ہے کہ منشاء یہ تھا کہ ہیلوس کے واقعہ کے جواب میں ساون نامی جہاز کو روکا جائے۔ اسپین کے بیان میں درج ہے کہ معاملہ بہت نازک اور اہم ہے اور اسپین کے بحری بیڑے کو اس کی وجہ سے خاص ہدایتیں جاری کر دی گئی ہیں۔ اسی اثنا میں یہ خبر بھی آگئی ہے کہ اسپین کے باغیوں کے جہازوں نے برطانی اور فرانسیسی جہازوں کا پیچھا کر کے ان پر گولے برسائے برطانی اسٹیمر پر نوبت ہی گولہ باری ہوئی جس برطانی جہاز کا پیچھا کیا گیا اور گولہ باری کی گئی اس کا نام بابیک ہل تھا۔ باسک گورنمنٹ کا بیان ہے کہ باغیوں کے چار جہازوں نے گولہ باری کی یہ واقعہ لاکوبیو کے پاس ساحل سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہوا۔ برطانی جہاز بچ نکلا۔ فرانسیسی جہاز پر تین باغی جہازوں نے پیچھا کرتے ہوئے بیس سے زیادہ گولے برسائے یہ واقعہ ساحل اسپین سے ۵ میل کے ...

... جہاز نے تین بم برسائے لیکن برطانی جہاز اپنی رفتار بڑھا کر آگے نکل گیا اور بموں کی زد سے بچ گیا۔

پانچ ہزار اطالیوں کی آمد

جبرالٹر کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ تین روز کے اندر اطالوی جنگی جہازوں سے کیڈیز میں پانچ ہزار اطالوی سپاہ اتر چکے ہیں۔ سپاہی فوراً سیویل کو روانہ ہو گئے۔

دہلی کا کوئی مریض ہندوستان میں نہیں رہ سکتا

مغربی ممالک کے ڈاکٹروں کو شرم آنی چاہئے

... وہ اس رقم کو بلا تفریق مذہب و ملت جس طرح چاہیں مستحق اداروں اور خیراتی کاموں کے لئے صرف کریں اس روپیہ کے استعمال کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائیگی۔

بجلی کے کرایہ میں زبردست کمی

دہلی بجلی کمپنی کا اعلان

دہلی ۳ر جنوری۔ دہلی بجلی سپلائی کمپنی کے ڈائرکٹروں نے اعلان کیا ہے کہ یکم جنوری سے کرایہ میٹر پچاس فی صدی کم کر دیا گیا ہے یعنی جہاں پہلے ...

گنگوہ اور میرٹھ میں الجمعیۃ کی ایجنسی

اخبار الجمعیۃ کی خاص ایجنسی ضلع گنگوہ کے لئے مولوی محمد نا مدمی الدین صاحب شہرت کو دیدی گئی ہے اور شہر میرٹھ کی ایجنسی کرشیل ہاؤس کے پاس ہے۔

الجمعیۃ سے دلچسپی رکھنے والے مقامی حضرات ہمارے ان خاص ایجنٹوں سے اخبار خریدیں۔

منیجر

گورنر بنگال کو حضور نظام کا عطیہ

اغراض خیر کیلئے ۵۰ ہزار روپیہ دیدیا

کلکتہ ۳ر جنوری۔ کلکتہ سے رخصت ہونے سے قبل نظام حیدرآباد دکن ہز ایکسلنسی گورنر بنگال کو پچاس ہزار روپیہ دیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

جس میں پہلی سعودی حکومت کے محیر العقول کارنامے۔ ترکوں اور مصری حکومتوں کے الجھے ہوئے حالات۔ خاندان ابن رشید کی المناک سرگزشت۔ تحریک وہابیت کی تبلیغ و اشاعت۔ وہابیوں کا جزیرہ نما عرب۔ تحریک اخوان کی بنیاد و تاسیس۔ سلطان ابن سعود کے عہد بعہد کے حالات و کوائف اور درخشندہ فتوحات فتح حجاز کے مفصل واقعات۔ مؤتمر ... کا قیام و انعقاد۔ انتظامات ملکی کی اصلاحات علوم و فنون کی ترویج و تشویق۔ ہیئت۔ مدنیت کے ... مساعی۔ مغربی حکومتوں سے تعلقات اور مستند معاہدات وغیرہ وغیرہ۔ پوری شرح و بسط سے درج ہیں۔

کتاب مستند معلومات کا بے نظیر ذخیرہ ہے۔ طباعت دیدہ زیب کاغذ نہایت اعلیٰ ... صفحے قیمت ... (عہ)

ملنے کا پتہ

منیجر سلسلہ مشاہیر اسلام ۱۵ جالندھر شہر (پنجاب)

... ایک سالانہ منگانے والے سے محصول ڈاک بھی نہیں لیا جاتا۔ بلکہ دواخانہ مذکور خود اپنے پاس سے ادا کرتا ہے۔

مفت

سہ رنگا با تصویر دیواری کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۷ء

صرف دس اردو پڑھے لکھے اصحاب کے مکمل اور صحیح پتے لکھ کر بھیجنے والوں کو کیلنڈر اور جنتری دونوں مفت روانہ ہونگے۔

پتہ:- اے۔ شیر اینڈ کمپنی۔ جالندھر

پنجاب یونیورسٹی

کی

منشی فاضل وغیرہ کی تمام کتابیں ترجمے اور خلاصے ذیل کے پتے سے ارزاں قیمت پر منگائیں۔

فہرست کتب مفت طلب کریں

رائل ایجوکیشنل بکڈپو جامع مسجد (۱۵) دہلی

ماء اللحم خاص الخاص

یونانی دوا فروشوں کا بھلا ہو چند بوتلیں اور چند ٹوٹے پھوٹے مرتبان رکھ کر ہر شخص ماء اللحم سہ آتشہ کا اعلان کرتا ہے کوئی قانون نہیں جو ان کو جھوٹ بولنے سے روک سکے حکیم اجمل خان مرحوم کا خدا بھلا کرے جنہوں نے ہندوستانی دواخانہ دہلی قائم کر کے طب یونانی کی حفاظت کی اور شخصی نفع کی لعنت جو لالچی دوا فروشوں کا شیوہ ہو چکی تھی اس سے اس دواخانہ کو پاک رکھا۔

ہندوستانی دواخانہ

کی آمدنی طبیہ کالج دہلی پر صرف کی۔ آج ہم اس مرحوم کے نام لیوا ان کی روح کو شرمندہ نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے مقصد کو پورا کر رہے ہیں۔ ماء اللحم کی ہر ایک بوتل اس کی تصدیق کرے گی۔ منگائیے اور استعمال کیجئے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کا صحیح وقت ہے۔

قیمت فی بوتل (۳۲ خوراک) پانچ روپے (صہ)

ترکیب استعمال روزانہ صبح کیوقت پانچ تولہ ماء اللحم میں مصری ایک تولہ ملا کر پیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

ہندوستانی دواخانہ دہلی پوسٹ بکس ۲۲

ہندوستانی عورت کا امتیازی نشان

وہ سہاگ ہے جو جان سے زیادہ عزیز رکھتی ہے

اس سہاگ کیلئے چوڑیوں کا وجود ضروری ہے شیشہ کی چوڑیاں صحت اور سہاگ دونوں کے لئے خطرہ ہیں۔ ہم نے خاص طور پر جرمنی سے لاکھوں چوڑیاں منگائی ہیں جن پر "سہاگ" کا نام موجود ہے رنگ اتنا کھلتا ہوا کہ اصل سونا معلوم ہوتی ہیں۔ ہر سائز کی چوڑیاں موجود ہیں۔ قیمت اتنی کم کہ غریب سے غریب عورت منگا سکتی ہے۔ آپ بھی آج ہی منگائیے۔ چار چوڑیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک ۵ر

پسند نہ آئیں تو ایک ہفتہ میں واپس

منیجر دہلی کمپنی دہلی

سرمۂ نور

کے

خریداروں کیلئے ایک نادر تحفہ

آنکھوں کی حفاظت اور روشنی کو قائم رکھنے کیلئے یہ نسخہ مجرب مفید اور آزمودہ ہے ایک دفعہ کی آزمائش شرط ہے اس کے بعد انشاء اللہ آپ اور آپکے عزیز و احباب ہمیشہ کے مستقل خریدار ہوں گے۔

(۱) آنکھوں کی خارش سرخی، دھند، جالا، ناخونہ، پلکوں کا گرنا اور پرانے رہنے والوں کے لئے یہ سرمہ ایک بیش قیمت اور سستا تحفہ ہے اس کے برابر استعمال کرنے سے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں اور بینائی کو بے حد قوت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت فی تولہ ... ماشہ کی شیشی ...

(۲) یہ سرمہ بھی اسی طرح تمام امراض چشم میں ... بے حد مفید ہے اور پچاسوں برس کا آزمودہ ہے خصوصاً موتیا بند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہے تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلبا، مدرسین یا وہ حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ یا باریک کام زیادہ کرتے ہیں ان کے لئے ایک لاجواب اور بے حد مفید تحفہ ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کر دیں تو انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی۔ قیمت فی تولہ ... ماشہ کی شیشی ...

(نوٹ) خریداروں کے لئے اس کا انتظام کیا گیا ہے کہ بجائے شیشی کے نقل کی خوبصورت شیشی نما سرمہ دانی مع سلائی میں رکھ کر سرمہ پیش کیا جائے جو اپنی جگہ خود ایک بیش بہا تحفہ ہوگا اور آپ کو اپنی جگہ پر کسی دام میں بھی میسر نہ آئے گی۔

ملنے کا پتہ

مولانا نور الدین بہاری پبلشنگ بیوریو لال کنواں دہلی

بیکار مت رہو!

کٹ پیس دیا رچہ، رنگا ہوا تھان بمبئی کی پرانی مشہور و معتبر کٹ فروش دکان سے ارزاں نرخ پر منگوا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کر کے فائدہ اٹھاؤ۔ نمونہ کا چھوٹا بنڈل پچاس روپے کا ہے چہارم رقم پیشگی آنی چاہئے۔ فہرست مفت طلب کرو۔

ایس۔ رفیق حبیب سرکل بمبئی ۱۲

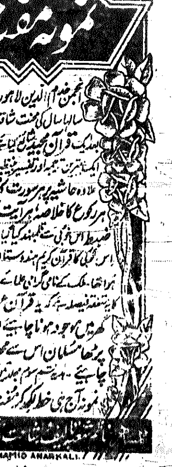

ملا رموزی کی کتابیں

عورت ذات ۔ زندگی ۔ شفا خانہ

لاٹھی اور بھینس ۔ ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت
یعنی
سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

جس میں نئی سعودی حکومت کے محیر العقول کارنامے۔ عرب میں ترکی اور مصر کی حکومتوں کے الجھے ہوئے حالات۔ خاندان ابن رشید کی المناک سرگزشت۔ تحریک وہابیت کی تبلیغ و مخالفت۔ سلطان ابن سعود کے عہد کے حالات و کوائف اور درخشندہ فتوحات نجد و حجاز کے مفصل واقعات۔ اصلاحات علوم و فنون کی ترویج و نشو و نما۔ بے حد قدر مساعی۔ بین الاقوامی معاہدات وغیرہ وغیرہ۔ پوری شرح و بسط سے درج ہیں۔

کتاب مستند معلومات کا بے نظیر ذخیرہ ہے۔ طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ نہایت اعلیٰ۔ ضخامت ۲۴۴ صفحہ۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ
منیجر سلسلہ مشاہیر اسلام ۱۵ جالندھر شہر (پنجاب)

مفت
سہ رنگا باتصویر دیواری
کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۷ء
صرف دس اردو پڑھے لکھے اصحاب کے مکمل اور صحیح پتے لکھ کر بھیجنے والوں کو کیلنڈر اور جنتری دونوں مفت روانہ ہونگے
پتہ: اے۔ شیر اینڈ کمپنی۔ جالندھر

من اللحم

... بوتلیں اور چند ٹوٹے پھوٹے مرتبان رکھ کر ہر شخص
... کوئی قانون نہیں جو ان کو جھوٹ بولنے سے
... کا خدا بھلا کرے جنہوں نے ہندوستانی
... انسانی کی حفاظت کی اور شخصی نفع کی لعنت جو
... ہو چکی تھی اس سے اس دواخانہ کو پاک رکھا۔

... ستانی دواخانہ

... آج ہم اس مرحوم کے نام لیوا ان کی روح کو شرمندہ
... کر رہے ہیں۔ ماء اللحم کی ہر ایک بوتل اس کی تصدیق
... ہے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کا صحیح وقت ہے
... (ایک) پانچ روپے (صہ)
... تولہ ماء اللحم میں مصری ایک تولہ ملا کر پیا جاتا ہے۔
... کا پتہ ہے
... خانہ دہلی پوسٹ بکس ۲۶

کانگریس کامل آزادی کی حامی

فیض پور اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو کا حقائق آفریں ...

نیا آئین غلامی کا نیا فرمان ور برطانوی سامراج ہماری تباہیوں ...

آئین جدید کو تباہ کرنا اور نمایندہ اسمبلی کو طلب کرانا کانگریس کا حقیقی ...

(گذشتہ سے پیوستہ)

کانگریس کا تدریجی نشو و نما

اس کی ابتدا بہت معمولی طریقہ پر چند باہمت رہنماؤں نے کی تھی مگر اس وقت بھی اس کی طاقت ایک تاریخی اہمیت رکھتی تھی۔ اور ہندوستانیوں کے اعتماد کی آئینہ دار تھی۔ جب سے آج تک یہ برابر پھیلتی رہی۔ اگر جب کبھی اس نے آگے قدم بڑھانا چاہا اسکو دشواریوں سے دوچار ہونا پڑا اور چند ممبروں نے اس کو پیچھے رکھنے کی کوشش کی لیکن آگے بڑھنے کا تقاضہ زبردست تھا عوام نے اسے آگے دھکیلا۔ چند نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا یہ وہ تھے جو اپنے کو تبدیلیوں کے واسطے پیدا نہیں رکھ سکے دوسرے لوگوں کی بہت بڑی تعداد کانگریس میں شامل ہوگئی۔ کانگریس بہت بڑی باعمل جماعت بن گئی اور ہندوستان کے پبلک پلیٹ فارم پر اسی کا قبضہ ہوگیا۔ مگر یہ ایک بے ڈھنگے قسم کا مجمع تھا اور اس میں تنظیم کی ضرورت تھی۔ بڑے پیمانے پر کوئی کارگر عمل اس کے پہنچ سے باہر تھا۔ گاندھی جی کسانوں کو کانگریس میں لائے اور اس کے لئے دستور العمل سے جو ۱۹۲۰ء میں ناگپور میں ان کی واسطے سے بنایا گیا اس ادارہ کو منظم کیا گیا۔ اس کے ڈیلیگیٹوں کی تعداد مردم شماری کی بناء پر مقرر کی گئی اور اس میں متحدہ اور کارگر طریقے پر عمل کرنے کی قوت اور صلاحیت پیدا ہوئی اس کے بعد ہی سارے ملک میں ایسا عمل ہوا اور بعد میں کئی بار عمل پیرا کیا گیا لیکن کانگریس کی اس کامیابی پیدا اور اس کی وقعت کی وجہ سے بہت سے ناخوشگوار عناصر بھی اس کے دامن میں آگئے اور اس کے دستور العمل کی خامیوں کو نمایاں کرنے لگے۔ یہ ادارہ اتنا بھاری بھرکم ہو گیا کہ اس کا سنبھالنا مشکل ہو گیا اس کی رفتار سست ہو گئی اور خدشہ یہ پیدا ہو گیا کہ بعض مقامات پر چھوٹے چھوٹے گروہ اس سے بیجا فائدہ نہ اٹھائیں۔

دو برس ہوئے گاندھی جی کی رائے سے دستور العمل میں بنیادی تبدیلیاں کی گئیں ان میں سے ایک تبدیلی یہ بھی تھی کہ ڈیلیگیٹوں کی تعداد ممبروں کی تعداد کی بناء پر ہونا چاہئے۔ یہ ایک ایسی تبدیلی تھی کہ جس کی وجہ سے کانگریس کے ڈیلیگیٹوں کے انتخابات میں اصلیت آگئی اور ہماری رفتار زیادہ منظم ہوگئی۔ لیکن ...

... کانگریس کے بڑے وقار کی مناسبت سے ہماری تنظیمی حیثیت کمزور ہے۔ ہماری کمیٹیاں کبھی کبھی یوں کام کرتی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی کارروائی ...

[illegible]

کانگریس کو عوامی جماعت بنانے کی سکیم

[illegible]

FEIZPUR AGRARIAN PROGRAMME

(FEIZ DAL)

برطانوی و فرانسیسی جہازوں پر اسپینی باغیوں کی بمباری
اسپینی جہاز پر جرمن جنگی جہاز کا حملہ
اسپین میں پانچ ہزار اطالوی سپاہ کی آمد

برلن ۳ جنوری۔ جرمنی کروزر کونیز برگ نے اسپین کے جہاز پر جو حملہ کیا تھا اس کے متعلق دو حکومتوں کے دو مختلف بیان شائع ہوئے ہیں حکومت جرمنی کے بیان میں درج ہے کہ منشا یہ تھا کہ پلوس کے واقعہ کے جواب میں ساون نامی جہاز کو روکا جائے۔ اسپین کے بیان میں درج ہے کہ معاملہ بہت نازک اور اہم ہے اور اسپین کے بحری بیڑے کو اس کی وجہ سے خاص ... کر دی گئی ہیں اسی اثنا میں یہ خبریں بھی آگئی ہیں کہ اسپین کے باغیوں کے جہازوں نے برطانی اور فرانسیسی جہازوں کا پیچھا کرکے ان پر گولے برسائے برطانی اسٹیمر پر تو بہت ہی گولہ باری ہوئی جس برطانی جہاز کا پیچھا کیا گیا اور گولہ باری کی گئی اس کا نام بلیک ہل تھا۔ باسک گورنمنٹ کا بیان ہے کہ باغیوں کے چار جہازوں سے گولہ باری کی یہ واقعہ لاکوینو کے پاس ساحل سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہوا۔ برطانی جہاز بچ نکلا۔ فرانسیسی جہاز پر تین باغی جہازوں نے پیچھا کرتے ہوئے بیس سے زیادہ گولے برسائے یہ واقعہ ساحل اسپین سے ۵ میل کے فاصلہ پر ہفتہ کے روز ہوا۔ سرکاری ہوائی جہاز باغی جہازوں کا پتہ لگا رہے ہیں۔

تیس بم برسائے گئے

لندن ۳ جنوری۔ محکمہ بحر کو سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے کہ برطانی جہاز بلیک ہل نے جنگی جہاز فرسیس کو مطلع کیا ہے کہ یکم جنوری کو سنیٹانڈر میں اس پر باغیوں کے جہاز نے تیس بم برسائے لیکن برطانی جہاز اپنی رفتار بڑھا کر آگے نکل گیا اور بموں کی زد سے بچ گیا۔

پانچ ہزار اطالیوں کی آمد

جبرالٹر کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ تین روز کے اندر اطالوی جنگی جہازوں سے قادس میں پانچ ہزار اطالوی سپاہ اتر چکے ہیں۔ سپاہی فوراً سیویل کو روانہ ہوگئے۔

وہ اس رقم کو ماہ الفرقان مذہب وملت جس طرح پر چاہیں مستحق اداروں اور خیراتی کاموں کے لئے صرف کریں اس روپیہ کے استعمال کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائیگی۔

بجلی کے کرایہ میں زبردست کمی
دہلی بجلی کمپنی کا اعلان

دہلی ۳ جنوری۔ دہلی بجلی سپلائی کمپنی کے ڈائرکٹروں نے اعلان کیا ہے کہ یکم جنوری سے کرایہ میٹر پچاس فی صدی کم کر دیا گیا ہے۔ یعنی جہاں پہلے ...

گنوڑ اور میرٹھ میں الجمعیۃ کی ایجنسی

اخبار الجمعیۃ کی خاص ایجنسی ضلع گنوڑ کے لئے مولوی محمد نادر ... صاحب نہرت کو دیدی گئی ہے اور شہر میرٹھ کی ایجنسی کرشیل ہاؤس کے پاس ہے۔
الجمعیۃ سے دلچسپی رکھنے والے مقامی حضرات ہمارے ان خاص ایجنٹوں سے اخبار خرید یں۔
منیجر

گورنر بنگال کو حضور نظام کا عطیہ
اغراض خیر کیلئے ۵۰ ہزار روپیہ دیدیا

کلکتہ ۲ جنوری۔ کلکتہ سے رخصت ہونے سے قبل نظام حیدرآباد دکن نے ہز ایکسلینسی گورنر بنگال کو پچاس ہزار روپیہ دیا ہے کہ ...

ہندوستانی عورت کا امتیازی نشان
وہ سہاگ جسے وہ جان سے زیادہ عزیز رکھتی ہے

اس سہاگ کیلئے چوڑیوں کا وجود ضروری ہے شیشہ کی چوڑیاں صحت اور سہاگ دونوں کے لئے خطرہ ہیں۔ ہم نے خاص طور پر جرمنی رولڈ حسین چوڑیاں منگائی ہیں جن پر "ممبر ایکٹ" کا کام موجود ہے رنگ اتنا کھلتا ہوا کہ اصل سونا معلوم ہوتی ہیں۔ ہر سائز کی چوڑیاں موجود ہیں۔ قیمت اتنی کم کہ غریب سے غریب عورت منگا سکتی ہے۔ آپ بھی آج ہی منگا لیجئے۔ چار چوڑیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک ۵ر
پسند نہ آئیں تو ایک ہفتہ میں واپس
منیجر دہلی کمپنی دہلی

سرمۂ نور
کے
خریداروں کیلئے ایک نادر تحفہ

آنکھوں کی حفاظت اور روشنی کو قائم رکھنے کیلئے یہ دو نسخے بیحد مفید اور لاجواب ہیں ایک دفعہ کی آزمائش شرط ہے اس کے بعد انشاء اللہ آپ کے عزیز و احباب اسکے مستقل خریدار ہوں گے۔

(۱) آنکھوں کی خارش۔ سرخی۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ پلکوں کا گرنا اور پرانے روہوں کے لئے یہ سرمہ ایک جنس قیمت اور سستا تحفہ ہے اس کے برابر استعمال کرنے سے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں اور بینائی کو بے حد قوت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت فی تولہ ... ۶ ماشہ کی شیشی ...

(۲) یہ سرمہ بھی اسی طرح تمام امراض چشم میں ... پلکوں کے گرنے کے ... بے حد مفید ہے اور بچاسوں برس کا آزمودہ ہے خصوصاً موتیا بند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہے تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلباء مدرسین یا وہ حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کے لئے ایک لاجواب اور بے حد مفید تحفہ ...

مولانا محمد انور الدین بہاری ... دہلی

بیکار مت رہو

کم سے کم دس روپیہ ... کی لاگت سے بمبئی کی پرانی مشہور ... فروش دکان سے ... منگوا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کرکے فائدہ اٹھاؤ۔
نمونہ کا چھوٹا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے چہارم رقم پیشگی آنی چاہئے
فہرست مفت طلب کرو
ایس۔ رفیق حبیب سرکل بمبئی ۸

نمونہ مفت

علامہ رموزی کی کتابیں
عورت ذات۔ زندگی۔ شفاخانہ
لاٹھی اور بھینس۔ ملنے کا پتہ
علامہ رموزی بھوپال

وزیر مال حکومت سعودیہ کا سپاس گذارانہ اعتراف

الجمعیتہ نے فریضہ حج کا ہمہ گیر شوق پیدا کرنے کیلئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں

بخدمت مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیتہ دام مجدہٗ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آپ نے ابتدا سے اب تک فریضۂ حج کے ادا کرنے کی تبلیغ اور اس رکن عظیم کی ترغیب اور شوق پیدا کرنے میں جو متواتر کوششیں فرمائی ہیں ہم اس کے بہت شکر گذار ہیں۔ اگرچہ فی الحقیقت یہ فرض ہر ایک مسلمان کا ہے جو اس مقدس مقام کی محبت اپنے دل میں رکھتا ہے۔ ہمیں آپ کی عالی ہمتی اور اس اخلاص و ہمدردی سے جو آپ اس مقدس سرزمین سے رکھتے ہیں یقین کامل ہے کہ آئندہ اس سے بھی زیادہ مسلمانوں کو حج کی تبلیغ و ترغیب اور شوق دلانے کی کوشش فرماتے رہیں گے۔

اور فی الحقیقت آپ کا اس مقدس خدمت کو انجام دینا فرمان الٰہی وَاَذِّن فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ کے مصداق ہونے کی نہایت ظاہر اور کھلی ہوئی دلیل ہے۔

آپ کو معلوم ہے کہ حکومت عربیہ سعودیہ نے حجاج کرام کی راحت رسانی کے جو وسائل آج تک مہیا کئے اور برابر کر رہی ہے ایسی آسائش ایک دن بھی کبھی اس ملک کو نصیب نہیں ہوئی تھی ان تمام امور کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں آپ کی عالی ہمتی سے قوی امید ہے کہ آپ ہمیشہ مسلمانوں کو حج کی ترغیب دیتے رہیں گے۔

وزیر المالیہ۔ مکۃ المکرمہ

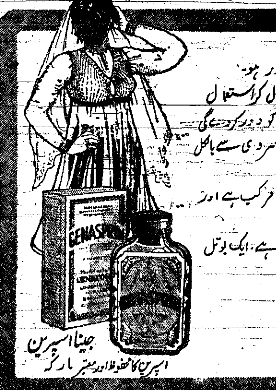

جینا اسپرین کا استعمال کیجئے

Genasprin

جو سردی کو فوراً دور کرتی ہے

آپ سردی سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ آپ پر حملہ آور ہو۔ پہلی ہی علامت پر جینا اسپرین کی دو گولیاں۔ پانی میں گھول کر استعمال کیجئے یہ فوراً اپنا اثر دکھائے گی اور تمام درد اور تکلیف کو دور کر دے گی حرارت کو کم کرے گی۔ اور انفلوئنزا پیدا کرنے والی سردی سے بالکل محفوظ کر دے گی۔

ہمیشہ یاد رکھئے۔ جینا اسپرین بالکل خالص الاجزاء مرکب ہے اور ہاضمہ اور اعصاب پر ذرا بھی اثر نہیں ڈالتی۔

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں سے ملتی ہے۔ ایک بوتل میں ۲۵ گولیاں ہوتی ہیں۔

تیار کردہ

جیناٹوس لمیٹڈ۔ لف بورو انگلینڈ

پیکنگ اور تیار کرتے وقت اسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

مسلمانان گنٹور کیلئے صدائے اصور

دینی علوم کے احیاء و بقا کیلئے دعوت عام

دینی اعتبار سے گنٹور کے مسلمانوں کی حالت افسوسناک ہے ہر شخص دنیاوی ... مسلمانوں کو عروج اور مسلمانوں کی دین و دنیا شریعت اسلامیہ سے وابستہ ہے اسلام نے اور داعی اسلام نے بتایا کہ مسلمانوں کی ترقی علم کی تحصیل پر موقوف ہے طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ ...

[redacted]

(از محمد قادر محی الدین ... رپلیٹ ضلع گنٹور)

خان بہادر اختر عادل کی معزولی

مسلمانان آگرہ کا اظہار مسرت

آگرہ۔ ۵ر دسمبر آج تمام شہر کے مسلمانوں میں اسباب پر بے حد خوشی کا اظہار ہو رہا ہے کہ خان بہادر اختر عادل۔ جامع مسجد آگرہ کی سکرٹری شپ سے علیحدہ کئے گئے ہیں۔ ہر امیر و غریب مسلمان اس خبر سے اس لئے خوش ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کی کوٹھی پر نماز اور آرتی کے سلسلہ میں مسلمانان آگرہ ...

خادم قوم عبد الشکور خاں۔ غالب پورہ۔ آگرہ

ہدیۂ محترم و معظم

عامل حکیم کریم الدین صاحب کے متعلق معززین و اکابرین کے ارشادات

جسٹس ظفر علی خاں صاحب ...

المشتہر: منیجر دفتر علی شیر شاہ خلف حکیم کریم الدین طبیب روحانی انار کلی لاہور بالمقابل کرنال شاپ

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

... منیجر نوین امپورٹ کمپنی ۱۱۳ دہلی

قرضہ قرضہ قرضہ

پچاس روپے سے لیکر ایک لاکھ روپے تک۔ واجبی شرح سود اور آسان قسطوں ... اگر مطلوب ہو تو اپنی کفایت کی پوری نوعیت اور تفصیل ... لکھ کر جواب طلب کریں۔ المشتہر

سپرنٹنڈنٹ دی امدادی بنک آف انڈیا لمیٹڈ لاہور

کھانے سے سفید بال جڑھ سے سیاہ

یہ حیرت انگیز سفوف ایک دو ماہ تک ایک تولہ روزانہ پھانک لینے سے تمام سفید بال بالکل قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں اور آئندہ شرطیہ جڑھ سے سیاہ پیدا ہوتے ہیں اس کے علاوہ بالوں کا ٹوٹنا ... جن لوگوں کے بال ابھی سیاہ ہیں وہ بھی انہیں سفید ہونے سے روکنے کے لئے اس کا ایک پونڈ استعمال کریں۔ قیمت فی پونڈ صرف پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر ایم اے مجید میورو ڈ۔ لاہور

پندرہ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

داخلہ کی آخری تاریخ ۸ جنوری ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

مقابلہ بمبئی اسپیشل ڈائری ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ ۸۰۰۰ (بالکل صحیح حل کے لئے) دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ ۳۵۰۰ (ایک غلطی کے لئے)

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل کیلئے جو ۱۰ نومبر ۳۶ء سے پہلے موصول ہوگا۔

مبلغ ۱۰۰۰ اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔

مبلغ ۱۰۰ روپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے۔

مفت: ہر دس حل بھیجنے والے کو ۳۷ء کی بمبئی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

کوپن

...

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کرو

THE COMPETITION EDITOR

دی کمپٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بورو

BOMBAY BUSINESS BUREAU

Vijay Vilas Bldg. Medows Street BOMBAY Fort.

وجے ولاس بلڈنگ میڈوز اسٹریٹ بمبئی فورٹ

یہ نہیں ہو سکتا

کہ ایک ہی دوا ہزاروں مریضوں کو نفع کر سکے بلکہ ہر مرض اور ہر مزاج کے لئے الگ دوا ہوتی ہے اس لئے آپ کو ...

حکیم عبد السلام خاں

منیجر مطب حکیم عبد السلام خاں ... انصاری۔ چتلی قبر بازار۔ راجبان دہلی

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبہ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۲)

معمولوں کی پوری موقوفی کی مانگ تقریباً تمام صوبوں سے کی جا چکی ہے زراعت پیشہ طبقوں پر قرض کے بھاری بوجھ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قرض کی ادائیگی کو ملتوی کرنے اور قرض کے مقدار میں کمی کی جائے ملک کے ہر حصہ میں آواز اٹھ رہی ہے۔ پنجاب میں کسانوں کے تحفظ کے لئے کمیٹیاں قائم ہو گئی ہیں۔ یوپی اور بہت سے دوسرے مطالبات پار پارٹی کئے جا رہے ہیں۔ کسانوں کی بڑی بڑی سبھائیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ اپنی موجودہ زیر باری برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔ تاہم اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ یہ مسئلہ بالآخر زمین کے نظام کی پوری تبدیلی کئے ہوئے حل کیا جا سکتا ہے۔ ...

ایسی ہی اسکیم اگر ہمت اور دور اندیشی سے چلائی جائے تو موجودہ گتھیاں سلجھ سکتی ہیں۔ مگر ایسی باقاعدہ اسکیمیں اجارہ داری اور محض تحفظات سنہ و نیز سامراجی استحصال کے زیر سایہ کبھی نپ نہیں سکتیں۔ ...

ہم کمزور نہیں ہیں

...

ترجیحی پالیسی

...

انتخاب میں مداخلت

...

تحفظات اور رعائتیں

...

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بالوں کا پکنا رک کر سفید بال کالا پیدا ہو کر ... تک کالا رہے تو دونا دام واپس کی شرط لکھالیں ایک آدھ بال پکا ہو تو تین روپے اس سے زیادہ پکا ہو تو ... نصف سے زیادہ یا کل پکا ہو تو ... کا تیل منگالیں۔

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری در بھنگہ

بالکل سادے الفاظ میں

ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہندوستان اور ... تبض۔ بد ہضمی خون اور منی کی خرابی و کمی جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال رقت منی ... دور کرنے میں مقویات سرتاج عامل آتشک نگرہ گولیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ ...

پتہ: آتشک نگرہ فارمیسی۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے۔ گویا ایک استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں جو آئینہ کی طرح روشن ہیں ...

معجزنما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف الٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل و خواص و تعویذات

...

منیجر الجمعیتہ بک ڈپو بلی ماران دہلی

سنہری موقعہ

سنہری موقعہ

پہلا انعام:۔ مبلغ پانچ پانچ ہزار روپیہ نقد کے ۸ انعامات مکمل حل درست کرنے والے صاحبان کو دیئے جاوینگے۔

دوسرا انعام:۔ ایک ایک سو روپیہ نقد کے ۵۰ انعامات ۹ نقشوں کا درست حل کرنے والوں کو دئے جائیں گے۔

تیسرا انعام: ہمو دس دس روپیہ نقد کے ایک سو انعامات ایک نقشہ کا درست حل کرنے والے صاحبان کو دئے جائیں گے۔

چوتھا انعام: نہایت اعلیٰ قسم رسٹ واچ ...

...

فیس داخلہ ایک روپیہ ...

وکٹوریہ کمپیٹیشن۔ گرگاؤں۔ بمبئی نمبر ۴

Victoria Competition Gurgaon Bombay. 4.

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا درد جونک آئیل

سستی ہونی اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائے اور فوراً اس دوا کی تاثیر سے ... ایک قطرہ ... امریکن ڈاکٹر ... قیمت فی شیشی دو روپے سات آنہ محصولڈاک علاوہ

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

...

مفضل شاہ عامل گلی راجبان کوچہ چیلان دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۵) | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۷ء | نمبر (۴)

ملت فروش سے خطاب

(از شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

(۱)

ہوشیار اے بے حیا غدار اے نفس دنی — سوچ کچھ آ پہنچا اے کمبخت وقت جانکنی
وقت استغفار کا چونک بھی او بدنصیب — وہ اجل کا شیر جنگل سے آیا سر کے قریب
جب تری گردن پہ ہوگی تیغ نیم — سلطنت کا رعب کیا اس وقت آ سکتا ہے کام
پھول اپنے ٹوکری میں نرم پودوں کی لچک — قبر تیری ٹھوکریں کھاتی رہیگی حشر تک
رخ تری جانب کریں گی جب سفر — بادلوں سے بجلیاں جھپٹیں گی تجھ کو دیکھ کر
توپکار کا کوئی حاکم ہے اگر بچائے — رعد گرجے گا کتاب نیزہ چمک کر سنجائے
آسمانوں پر بھی ادکا فر نہ پائے گا اماں — چاٹ لینے کو تجھے دوزخ نکالے گا زباں
اور آتش ڈھائیگا تجھ پر برسنے کے لئے — سانپ بل کھانے لگیں گے تجھ کو ڈسنے کیلئے
قہر حق تجھ کو سنائے گا جہنم کی وعید — تیرا یوم مرگ ٹھہرے گا وطن میں روز عید
سب مر جانے کے بعد ... — دانہ دانہ کیلئے ترسیں گے تیرے اقربا
انگلیاں اٹھیں گی دنیا میں تری اولاد پر — غلغلہ ہوگا کہ وہ آتے ہیں خائن کے پسر
تیری مستورات کا سڑکوں پہ کل ہوگا قیام — معرض نیلام میں تیرا اثاثہ جائیگا تمام
کانپ اٹھیں گی ذکر سے تیرے کنواری لڑکیاں — فخر کی بڑھ چڑھ کے سمجھا جائیگا تیرا بیاں
ہر بہادر کو تصور سے ترے آئے گی شرم — خون تیرا نام لیتے وقت ہو جائیگا گرم
کیا جوانوں کی ... ٹھکرا دوست خطاب — سن کے تیرا نام اڑ جائیگا بوڑھوں کا خضاب
آئے گا تاریخ کا جس وقت جنبش میں قلم — قبر تیری نے اٹھیگی تو جہنم کی قسم
صفحہ قرطاس پر کانپیں گے یوں تیرے نشاں — تیرگی میں جس طرح شیطان کی پرچھائیاں
جس کو دنیا ... گھیر لیگی مخبری — لعنتوں میں ہوگی غوطے تری نام آوری
سخت حیراں ہوں کہ اب تک تجھ کو کیوں بھلی لگی — بیوفا غیروں کی خاطر جانیگی مخبری
تاج زر تیری وفاداری کی ہیں بابا — بمن بنائی ہیں ترے ہونٹوں کو گدا و نابکا
دم گھٹا جاتا ہے ... تنگدل — منہ سے تیرے جھوٹ کی آتی ہے بس مسلسل

خوف حق خوف وطن خوف خدا کچھ بھی نہیں
تیرے دل میں خوف مالک کے سوا کچھ بھی نہیں

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

چین کا اسلامی وفد مصر میں

شاہ فاروق کی عنایات مسلمانان چین پر۔ اسلامیان چین میں مذہبی بیداری

نانکن میں اسلامی مؤتمر۔ چین میں مصری علماء کی اسلامی خدمات

چین میں اسلامی مؤتمر

عراق کا نظام حکومت

سیاسی، حربی اور اقتصادی پروگرام

کیا فلسطین میں جنگ و قتال کا بازار پھر گرم ہوگا؟

فوزی الدین نے لندن کے ارباب حکومت کو نوٹس دے دیا

(البلاغ)

عربی ممالک اور عراق

مساوات اور فوجی تنظیم

مشرقی ریلوے ترکوں کے حوالہ کر دیگئی

بحری مسائل پر ترکی انگریزی گفت و شنید

شاہ فاروق کی عنایات مسلمانان چین پر

چین میں مصری علماء کے وفود

The Aljamiat

Regd No L 1793

Vol. 25 No 3 SATURDAY DELHI 9 JANUARY 1937 PRICE ONE ANNA

اسپین میں ایک جرمن کو گولی سے اڑا دیا گیا

جرمنی میں اسپین کے خلاف زبردست ناراضگی

کانگریس کی انتخابی مہم

والنٹیر دیہاتوں کا دورہ کریں گے

نمائش کی تاریخ میں توسیع

سر ظفر اللہ رخصت پر

سر سلطان احمد کا عارضی تقرر

لانگ لائف
Long Life
ریگا فارم پن
ملنے کا پتہ: آر۔ این۔ گپتا لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام
نماز حنفی مدلل مکمل
گھر کا مولوی
بارہ مجالس
درود و وظائف
بہشتی زیور کامل
نماز کی پانچ کتابیں
اسلامی میاں بیوی
صحابیات
خواب نامہ صدیقی
فال نامہ ناصری
کتاب التعویذات
بیویاں اور رانیاں
مرنے سے پہلے
مرنے کے بعد
کفرستان کے تین ولی
حضرت ابوذر غفاری
سیرت معاویہ
الفاروق الاعظم
ہفتاد اولیاء
بیگمات اودھ
شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ... محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ ہجری

"یورپ کا مردبیمار" پہلوانوں کی صف میں

ترکی اور فرانس کا ہیجان انگیز اختلاف

ترکی اور فرانس کے درمیان اسکندرونہ اور انطاکیہ کے مسئلہ پر جو ناگوار صورت حال پیدا ہو گئی ہے وہ نہ صرف ترکی اور فرانس کے لئے موجب تشویش ہے بلکہ مشرق قریب کی سلطنتوں کے لئے بھی یہ صورت اضطراب انگیز اور خطرناک ہے۔ اگرچہ جمعیۃ اقوام نے بتراضی فریقین اس معاملہ کو اپنے ...

کا مطالبہ ہے کہ ان کو ترکوں کے حوالہ کیا جائے۔

(۳) ۲۵ مارچ ۱۹۲۰ء کو رومیوں جو معاہدہ ہوا، اور ۱۲ جولائی ۱۹۲۳ء کو جو میثاق مرتب ہوا ان کی رو سے فرانس کا انتداب شام و لبنان پر تسلیم کیا گیا ان کو ترکی حکومت اس بنا پر تسلیم نہیں کر سکتی کہ ان کی ترتیب میں ترکوں سے مشورہ نہیں لیا گیا تھا۔

ہندو مسلم معاہدہ بنگال

اسمبلی کا بائیکاٹ اجلاس اور کانگریس

دیہات میں مجسٹریٹوں کا اضافہ

موج در موج

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۶)

عربی افکار

مصر اور جمعیۃ اقوام

صحافت کا حکومت سے مطالبہ

مسئلہ انطاکیہ اور التعلیم

ہندوستانی افکار

اپنی حالت پر غور کرو!

اسلامی ممالک میں گداگری کا انسداد

تعزیت کا اعلان

مباحث امروز

انڈی پنڈنٹ پارٹی بہار

صوبہ بہار میں امارت شرعیہ کے زیر اثر حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کو جو رسوخ حاصل ہے اور اسلامی اور وطنی خدمات کے صلہ میں قدرت نے آپ کے لئے کامیابی کے جو اسباب مہیا کر دئے ہیں وہ اس قدر امید افزا ہیں کہ دیگر صوبوں کے ارباب سیاست ان کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکتے۔ امارت شرعیہ نے آئیندہ انتخابات کے سلسلہ میں اپنا ایک بورڈ مقرر کر دیا ہے جو اپنی طرف سے اسمبلی کے لئے ایسے امیدواروں کا انتخاب ...

ایک قابل تقلید مثال

ایک دلچسپ تقابل

انتخاب اور مسلمان

شاہی کمیشن سے عربوں کا تعاون

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا عزم بیت اللہ

بمبئی سے ۲۸ جنوری کو جہاز پر سوار ہو جائیں گے

حلقۂ احباب میں یہ خبر انتہائی مسرت سے سنی جائے گی کہ حضرت مولانا ابوالعاصم حافظ عبدالحلیم صاحب صدیقی سابق پروفیسر ندوۃ العلماء امسال حج بیت اللہ اور حرمین شریفین کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے کیلئے بجانب مقدس روانہ ہونے والے ہیں۔ موصوف ہفتہ عشرہ میں بمبئی پہونچ کر غالباً ۲۸ جنوری کے جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔ آپکے ہمراہ اکابر زعماء کے علاوہ آپکے فرزند قرۃ العین احمد خالد سلمہٗ بھی ہونگے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کے محترم کو عافیت کے ساتھ حج مبرور کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے اور آپ صحت و سلامتی ... کے ساتھ مراجعت فرمائیں۔

ہندوستان میں مولانا محترم کی بلند پایہ شخصیت کو جو مقام رفیع حاصل ہے وہ محتاج تعارف نہیں ہے۔ آپ جمعیۃ علماء ہند کے پرانے سرگرم کارکن ...

آپ کی ایک نمایاں خدمت یہ ہے کہ مکہ مکرمہ کی سب سے پہلی مؤتمر اسلامی میں آپ مسلمانان ہند کی جانب سے بطور نمائندہ شرکت فرما کر جمعیۃ اور مسلمانان ہند کے نقطۂ نگاہ کی ترجمانی کا حق ادا فرما چکے ہیں ... اسلامی ممالک کے فضلاء کی نظروں میں آپ کو خاص وقعت حاصل ہے۔

صوبائی کانگریس کمیٹیوں کے نام کانگریس کا گشتی مراسلہ

فیض پور کانگریس کی اہم تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کی ہدایت

رائے عامہ کو ہموار اور منظم کرنے کیلئے گرمجوشانہ جدوجہد کی تاکید

الہ آباد۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کے دستخط سے فیض پور کانگریس کے ریزولیوشنوں کے بارے میں تمام صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں کے نام جو دو گشتی چٹھیاں بھیجی ہیں ان کے اقتباسات حسب ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) جنگ کا خطرہ اور حکومت کی سرحدی پالیسی

... دربار تاجپوشی اور دیگر ملوکیت پرست تقاریب میں عدم شرکت ...

یکم اپریل کو ہڑتال منانے کی تجویز

دوسری چٹھی

نیشنل کنونشن کا اجلاس

آخر مارچ میں دہلی میں منعقد ہوگا!

دہلی ۸ جنوری۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے فیض پور اجلاس میں فیصلہ کیا تھا کہ "نیشنل کنونشن" دہلی یا بمبئی میں بلائی جائے ... اب یقین کیا جارہا ہے کہ نیشنل کنونشن کا اجلاس دہلی ہی میں مارچ کے تیسرے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔

حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی عظیم الشان یادگار

"ذبیح نمبر" کی شاندار تیاریاں

الجمعیۃ کے ذبیح نمبر کے لئے شاندار تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ اور علماء ہند کے افکار عالیہ کی ترتیب و تدوین کے کام کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے ...

ضرورت ہے

... آپ الجمعیۃ کیلئے مستقل خریدار پیدا کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ وہ بھی "ذبیح نمبر" مفت حاصل کرسکیں ...

یاد رکھیے

مشتہرین

مسلمانوں کا فرض

(ادارۂ الجمعیۃ دہلی)

صدر جمہوریہ امریکہ کا جدید پروگرام

ملکی حالت بہتر بنانے کیلئے مؤثر تدابیر اختیار کی جائینگی

واشنگٹن ۸ جنوری۔ مسٹر روزویلٹ صدر امریکہ نے کانگریس کے نام اپنے سالانہ پیغام میں ان مسائل کا ذکر کیا ہے جو نئی کانگریس کے روبرو پیش ہوں گے۔

نوجوانوں کی فلاح کیلئے حکومت بنگال کی نئی اسکیم

ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے

کلکتہ ۸ جنوری۔ ہز ایکسیلنسی گورنر بنگال نے گزشتہ سینٹ اینڈریوز ڈے کے موقع پر جو اعلان کیا تھا اس کے مطابق حکومت بنگال نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو کہ مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ہوگی ...

میڈرڈ پر باغی افواج کی یلغار

۴۸ گھنٹے کے جارحانہ اقدام کا نتیجہ

میڈرڈ ۸ جنوری۔ باغیوں کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ محاذ میڈرڈ پر حملہ آور فوج نے پانچ میل پیش قدمی کی ہے ...

(۱) انتخابات اور کانسٹی ٹیوئنٹ (نمائندہ) اسمبلی

(۲) کنونشن

(۳) شہری آزادی سلب ہو جانے پر نظر بند

(۴) زرعی مسئلہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے اپنی بیوی کو طلاق نامہ بلا ارادہ لکھا اور اسی وقت جلا دیا اور بیوی اپنے میکے میں ہے تو کیا طلاق ہوا یا نہیں؟

الجواب

... واللہ اعلم۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، دہلی

استفتاء

الجواب

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہندوستان میں ایک نیا قانون جاری ہونے والا ہے ...

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، دہلی

بنگال کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان سمجھوتہ ہوگیا

سر اے۔ ایچ غزنوی اور مہاراجہ بردوان کی گفت و شنید کا کامیاب انجام

وزارتوں اور سرکاری ملازمتوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے مساویانہ تقسیم

دس سال کے بعد کمیونل ایوارڈ پر تجدید نظر کی جائے گی

کلکتہ ۸ جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے سر اے۔ ایچ غزنوی اور ہندوؤں کی طرف سے مہاراجہ دھیراج بردوان میں صوبہ بنگال کے فرقہ وارانہ فیصلہ کے متعلق ایسی گفت و شنید ختم ہوئی ہے جو صوبہ کی سیاسیات کے لئے بے حد اہمیت دار ہے۔

سر غزنوی کی پیش کردہ تجاویز

سر اے۔ ایچ غزنوی نے فرقہ وارانہ مناقشات کے رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تین تجاویز مہاراجہ دھیراج بردوان کی خدمت میں پیش کیں جنہیں آخر الذکر نے منظور کرلیا ہے:

(۱) کمیونل ایوارڈ دس سال تک بحال رہے اور اس کے بعد اس پر تجدید نظر کی جائے یا اس وقت تک بحال رہے جب تک متعلقہ قوموں کے باہمی تصفیہ سے کمیونل ایوارڈ میں ترمیم نہ ہو جائے۔

(۲) بنگال کی کابینہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے ارکان کی تعداد یکساں ہوگی۔

(۳) سرکاری ملازمتوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں کا تناسب یکساں ہوگا ...

مسلمانوں کی طرف سے ضروری شرط

مہاراجہ کی طرف سے اطمینان

تجدید انہماک

آج کی خبریں

جرمن افواج اسپینی مراکش میں پہونچ گئیں

فرانس کے سیاسی حلقوں میں اضطراب۔ حکومت کے دفاع کو سخت خطرہ

جرمن کی طرف سے تردید۔ کمیٹی عدم مداخلت بلائی جائے گی

پیرس ۸ جنوری۔ اسپینی مراکش میں جرمن ریشہ دوانیوں کو فرانس کے سرکاری حلقوں میں سخت خطرہ کی نظر سے دیکھا جارہا ہے اور خیال کیا جارہا ہے کہ اس منطقہ میں جرمنی کا اثر فرانس کے دفاع کے لئے ایک زبردست دھمکی ہے ...

اٹلی یمن پر ضرور حملہ کریگا!

یمن کو فوج کی ضرورت ہے مگر امام یحییٰ روپیہ خرچ کرنا نہیں چاہتے

ترکی جنرل محمد وہیب پاشا کا تہلکہ انگیز بیان

جنرل محمد وہیب پاشا نے جو حبشی، اطالوی جنگ میں حکومت حبش کی طرف سے جنوبی فوج کے قائد اعظم تھے، دمشق کے اخبار "البلاد" کے نمائندہ کو مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔ نمائندہ "البلاد" نے جنرل وہیب پاشا سے سوال کیا۔ بعض اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ اٹلی یمن پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ کیا آپ کے نزدیک مسولینی کا خیال بھی ایسا ہی ہے، اور کیا وہ یمن پر قبضہ کرنا چاہتا ہے؟

وہیب پاشا نے اس کے جواب میں فرمایا۔ بلاشبہ! اور اس میں کسی قسم کا شک کرنا میرے نزدیک کفر ہے!!

وندیگل میں مسٹر جینتہ مورتی کا حیات آفریں خطبہ صدارت

آزادی ہمارا فطری حق ہے۔ غلام قوم کا کوئی مستقبل نہیں

برطانوی کمیشن سے اعراب فلسطین کا مطالبہ

فلسطین میں قومی حکومت قائم کی جائے

بیت المقدس ۹ جنوری۔ برطانوی کمیشن کے سامنے پیش کرنے کے لئے اعراب فلسطین نے جو بیان تیار کیا ہے اس میں یہ دلیل پیش کی گئی ہے کہ موجودہ حکمرانی کے عہد میں اعراب فلسطین کی شکایات دور نہیں ہو سکتیں ... اور فلسطین میں قومی حکومت قائم کی جائے۔

ترکی اور فرانس کے درمیان زبردست کشیدگی

فرانس کی تاخیری چالیں۔ ترکی میں زبردست اظہار ناراضگی

اگر ترکی نے جبراً قبضہ کیا تو فرانس اسکو برداشت نہیں کرے گا

لندن ۸ جنوری۔ فرانس اور ترکی کے درمیان شام کی سرحد کے متعلق جھگڑا نازک صورت اختیار کرتا جارہا ہے ...

ترکی میں مایوسی

فرانس کی دھمکی

شیطان کی سوانحعمری

آپ جانتے ہیں کہ شیطان کے مفصل حالات کیا ہیں ... یقیناً نہیں جانتے۔ اگر آپ مشہور کتاب شیطان کی سوانحعمری پڑھیں ...

نئے سال کا سچا انعام - رسٹ واچ - پاکٹ واچ ... منیجر فری گفٹ ڈیپارٹمنٹ پوسٹ بکس نمبر ۲۱۴ کلکتہ

احرار پراونشل ورکنگ کمیٹی یو۔پی کا خصوصی اجلاس

۲۴ جنوری کو طول و عرض ہند میں یوم مدح صحابہ منانے کی تجویز

۶ و ۷ مارچ کو احرار پولیٹیکل کانفرنس منعقد کرنے کی قرارداد

یکم جنوری ۱۹۳۷ء کو جماعت عاملہ پراونشل مجلس احرار کا اہم اور ضروری اجلاس زیر صدارت مولوی خورشید علی صاحب بی۔ اے ایل ایل بی وکیل سہارنپور دفتر مجلس احرار لکھنؤ میں منعقد ہوا حسب ذیل ممبران ورکنگ کمیٹی شریک جلسہ تھے۔

(۱) حضرت مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپور (۲) حضرت مولانا محمد قاسم صاحب سیتاپور (۳) مولانا محمد اسمعیل صاحب ذبیح کانپور (۴) مولانا محمد انور صابری صاحب دیوبند (۵) ابو محمد اکرم صاحب سہارنپور (۶) مولانا حافظ مشتاق احمد صاحب لکھنؤ (۷) قاضی منے خاں صاحب لکھنؤ (۸) مسٹر وصی احمد صاحب لکھنؤ (۹) خاکسار محمد محمود علی خاں صاحب سہارنپوری

تقریباً ۸ گھنٹہ کامل بحث و تمحیص کے بعد نہایت گرمجوشی اور جذبہ عمل کے ساتھ اجلاس ہوتا رہا۔ اجلاس بند کرے میں تھا۔ غیر ممبران کو آنے کی اجازت نہ تھی۔ مقامی مجلس احرار کے کپتان اور رضاکار پہرہ پر تھے احرار کے مقامی ارکان مصروف انتظام تھے۔ اجلاس درمیان میں نماز وغیرہ کے لئے ایک آدھ مرتبہ ملتوی ہوا اور پھر نشست شروع ہو گئی۔ حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

کی صدرت میں ظاہر کیا گیا ہے اور گورنر صاحب یو۔پی سے اپیل کرتا ہے کہ مولانا بشیر احمد صاحب کی "اپیل" کو منظور کر کے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیں۔

محرک:- مولانا انور صابری صاحب

موئید:- مولانا اسمعیل صاحب ذبیح

(۲) جماعت عاملہ پراونشل مجلس احرار یو۔پی کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ احرار پراونشل کانفرنس یو۔پی کا اجلاس ۶، ۷ مارچ ۱۹۳۷ء کو لکھنؤ میں منعقد کیا جائے۔ اور مسلمانان صوبہ اور علی الخصوص مسلمانان لکھنؤ کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس شاندار اجتماع کو جس میں یگانہ عصر علماء اور رہبر تشریف لائیں گے کامیاب بنانے کی انتہائی سعی فرمائیں۔

ترکوں کے اعلان سے فرانس میں ہلچل

کمال اتاترک اور وزراء کے درمیان چار گھنٹہ گفت و شنید

پیرس، ۱۰ جنوری۔ قضیہ اسکندرونہ و انطاکیہ کے متعلق ترکوں نے عسکری اقدام کا جو اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی جرائد اس کو بہت اہمیت دے رہے ہیں۔ جریدہ پیٹیٹ پریسین رقمطراز ہے کہ اس امر کا قطعی طور سے فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ اگر ترکی نے اسکندرونہ اور انطاکیہ کے قضیہ میں عسکری اقدام کیا تو اس کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

انقرہ، ۱۰ جنوری۔ کمال اتاترک اور وزراء کے درمیان چار گھنٹہ تک گفت و شنید ہوتی رہی۔ اس کانفرنس کا نتیجہ صیغہ راز میں ہے اور انتہائی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔

ہسپانیہ کو اسلحہ برآمد کرنے والوں کیلئے سخت تعذیر

امریکہ کی سینٹ نے قانون منظور کر لیا

واشنگٹن، ۱۰ جنوری۔ سینٹ اور ایوان نمائندگان نے ایک قرارداد میں اس امر کا فیصلہ کر دیا کہ ہسپانیہ کو اسلحہ اور سامان حرب برآمد کرنے والوں کو سخت تعذیر دی جائے۔

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کا انتخاب

۱۸ جنوری سے شروع ہو جائیگا

لاہور، ۸ جنوری۔ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے لئے پولنگ تمام حلقوں میں ۱۸ جنوری کو شروع ہوگا اور اس مہینہ کے آخر تک ختم ہو جائے گا لاہور میں پولنگ ۵ جنوری کو ختم ہو جائے گا۔

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند بے خطا دوائیں

جن کے استعمال سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

اس کارخانہ میں دواؤں کی تیاری کا کام ماہرین فن کی زیر نگرانی سائنس کے جدید اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اور ہر دوا کا اشتہار دینے سے پہلے پورے طور پر تجربہ کر کے اطمینان کر لیا جاتا ہے اس لئے پورے وثوق کے ساتھ اس امر کا یقین دلا سکتے ہیں کہ اس کارخانہ کی تیار کردہ دوائیں ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہیں۔

(اس کارخانہ کی ایک برانچ دہلی میں کھولی گئی ہے۔ یہ تمام دوائیں دہلی آفس سے منگائیں)

بواسیر کا ۔۔۔ تمام دنیا ۔۔۔ میں صرف ۔۔۔ ایک ہی ۔۔۔ علاج ہے

کنفولین (رجسٹرڈ)

جوہر بہی کے ۔۔۔ باکمال ۔۔۔ ڈاکٹر شیشن کا ۔۔۔ عطیہ

شیشن پلز (رجسٹرڈ)

قیمت فی بوتل ایک روپیہ بارہ آنے۔ محصول ڈاک سات آنے

زور و کف (رجسٹرڈ)

زور وشکتی (رجسٹرڈ)

جے اشوک

زور وطلاء (رجسٹرڈ)

گولڈن ڈائری ۱۹۳۷ء مفت ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

GOLDEN CHEMICAL WORKS

ملنے کا پتہ گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک۔ دہلی

برطانیہ اسپین پر حملہ کرے گا؟

برطانوی فرانسیسی حلقوں میں تشویش بڑھتی جا رہی ہے

وزیر جنگ برطانیہ اور وزیر خارجہ فرانس میں اہم تبادلہ خیالات

لندن، ۱۰ جنوری۔ اخبار "ٹائمز" کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں اسپین میں اٹلی سے بھی زیادہ جرمنی کی امداد کو تشویش کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور اس تشویش میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے جبکہ برطانیہ اور فرانس کی سعی کے باوجود ایک اور جہاز اسپین آیا۔ برطانیہ اور اٹلی کے درمیان معاہدہ ہونے سے یہ خیال پیدا ہو گیا تھا کہ اٹلی اور اسپین کی امداد کے لئے بجائے اس کے فوج کی امداد بھیجی گئی ہے جس سے نہایت خطرناک اثر پڑ رہا ہے۔ جہاں کیا جاتا ہے کہ اسپین میں دس ہزار اطالوی سپاہیوں کی آمد سے عدم مداخلت کے معاہدہ کی اور برطانیہ اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

سرحدی قبائل پر بموں اور بمباری کا استعمال

قبیلوں نے تنو اشخاص اور ملزمین بطور یرغمال پیش کیں

فقیر ایپی کی سرگرمیاں جاری ہیں

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ مندرجہ ذیل سرکاری کمیونک شائع ہوا ہے۔ گزشتہ سرکاری کمیونک کی اشاعت کے بعد سے وادی خیسورہ میں امن و امان ہے لیکن سرکش لوگوں کی چھوٹی چھوٹی پارٹیوں نے کئی بار کیمپوں پر حملہ کیا اور ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے۔ ۸ جنوری کی شام کو مخالفوں کی ٹولیاں جب چدار کیمپ کے نزدیک ٹیلیفون کے تار کاٹنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

جمعیتہ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند

کرنال میں حضرت مولانا عبدالماجد صاحب کی تقریر

کرنال ۹ جنوری۔ آج شب کو حضرت مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیتہ علماء

بنگال کا فرقہ وارانہ فیصلہ

کانگریسی کارکنوں کا اظہار ناپسندیدگی

ٹراٹسکی میکسیکو میں

اشتراکی پروپیگنڈے کی ممانعت

دارالعلوم ندوۃ العلماء میں مصری وفد کی تقریر

یوپی میں ناظم جمعیتہ علماء ہند کا پروگرام

رڑکی	۱۱ و ۱۲ جنوری	۱۸	جنوری		
دیوبند	۱۳	"	بلند شہر	۱۹	"
سہارنپور	۱۴ و ۱۵	"	خورجہ	۲۱	"
دہرہ دون	۱۶ و ۱۷	"	ہاپوڑ	۲۲	"

سرمہ نور

خریداروں کے لئے ایک نادر تحفہ

آنکھوں کی حفاظت اور روشنی کو قائم رکھنے کیلئے یہ دونوں سرمے بے حد مفید ہیں

ایک دفعہ کی آزمائش شرط ہے اسکے بعد انشاء اللہ آپ اور آپ کے عزیز و احباب اسکے مستقل خریدار ہونگے

نمبر ۱۔ آنکھوں کی خارش۔ سرخی۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ پلکوں کا گرنا اور پرانے رو ہوں کیلئے یہ سرمہ ایک بیش قیمت اور سستا تحفہ ہے اس کے برابر استعمال کرنے سے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں اور بینائی کو بے حد قوت حاصل ہوتی ہے قیمت فی تولہ ۶ ماشہ کی شیشی عہ

نمبر ۲۔ یہ سرمہ بھی اسی طرح تمام امراض چشم میں (سوا رو ہا پلکوں کے گرنے کے) بے حد مفید ہے اور پچاسوں برس کی آزمودہ ہے۔ خصوصاً موتیابند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہے تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلباء مدرسین یا وہ حضرات جو نوشت و خواند کا کام یا دیدہ ریزی کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کیلئے یہ سرمہ ایک لاجواب اور بے حد مفید تحفہ ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کر دیں تو انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی۔ قیمت فی تولہ ۳ ماشہ کی شیشی عہ

نوٹ:- خریداروں کیلئے اس کا خاص انتظام کیا گیا ہے کہ بجائے شیشی کے شکل کی خوبصورت شیشی نما سرمہ دانی میں مع سلائی کے سرمہ پیش کیا جائے جو اپنی جگہ خود ایک بیش بہا تحفہ ہوگا۔ اور آپکو اپنی جگہ پر کسی دام میں بھی میسر نہ آئے گی

ملنے کا پتہ

(مولانا) نور الدین بہاری پل بنگش بیری والا باغ۔ دہلی

پنجاب یونیورسٹی

کی

منشی فاضل وغیرہ کی تمام کتابیں، ترجمے اور خلاصے ذیل کے پتے سے ارزاں قیمت پر منگائیں۔

فہرست کتب مفت طلب کریں

رائل ایجوکیشنل بکڈپو جامع مسجد (۱۵) دہلی

کھانے سے سفید بال جڑ سے سیاہ

یہ حیرت انگیز سفوف ایک دو ماہ تک ایک تولہ روزانہ کھانا تک لینے سے تمام سفید بال بالکل قدرتی سیاہ پیدا ہوتے ہیں اس کے علاوہ بالوں کا ٹوٹنا سر چکرانا زکام کا لگنا بند ہوتا ہے اور دماغ کو بے حد تقویت پہنچتی ہے جن لوگوں کے بال ابھی سیاہ ہوں وہ بھی انہیں سفید ہونے سے روکنے کے لئے اس کا ایک پونڈ استعمال کریں۔

قیمت فی پونڈ صرف پانچ روپے (صہ) محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:-

ڈاکٹر ایم اے۔ مجید۔ میور روڈ۔ لاہور!

دمہ کا مریض ہونا ہندوستان میں جرم ہے

حکیم ڈاکٹروں کی کامیاب دوڑ دھوپ

دہلی۔۔۔۔ ہندوستان کے بہت سے طبیب مدت سے اس کوشش میں تھے کہ کسی طرح دمہ کا کوئی ایسا موثر اور کامیاب علاج معلوم ہو جائے جس سے غریب ہندوستانی دمہ کے مرض کی بڑھتی ہوئی تکلیفوں سے بچ سکیں۔ اب ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہے کہ اطبا کی کوششیں بار آور ہو گئی ہیں اور انہیں ایک ایسا کارگر علاج دمہ کا معلوم ہو گیا ہے جس کا تقریباً چالیس ہزار دمہ کے مریضوں پر امتحان کیا گیا اور سو فی صدی مریضوں کو صحت ہو گئی۔ اور نہایت ہی آرام ہوا۔ کہ یہ دوا جس کا نام سائنسول ہے دمہ کے مرض کا بہترین علاج ہے بڑے پرانے مریضوں کو بھی سائنسول کے استعمال سے آرام ہوا۔ اب نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ناظرین الجمعیۃ میں سے کسی صاحب کو دمہ کا مرض ہو۔ سانس کی تکلیف ہو۔ خواہ دورہ پڑتا ہو یا نہ پڑتا ہو۔ دمہ کے پورے مرض کو دور کرنے کے لئے دوا سائنسول کی صرف ایک شیشی کافی ہے۔ منیجر صاحب زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۲۶ دہلی کو خط لکھ کر ایک شیشی سائنسول منگالی جائے۔ ایک مریض کو ایک شیشی کافی ہے۔ سائنسول کی قیمت بہت کم ہے۔ یعنی مفاد ملک کے خیال سے ایک شیشی صرف ایک روپیہ چھ آنہ (عہ ۱/) میں فروخت کی جاتی ہے ایک شیشی پر محصول پارسل پانچ آنے لگتا ہے (تین شیشیاں ایک ساتھ منگانے والے سے محصول ڈاک ہی نہیں لیا جاتا۔ بلکہ دواخانہ مذکور خود اپنے پاس سے روانہ کر دیتا ہے)

دیہات میں ٹیلیفون اور تار پہنچانے کی سکیم

۹۰ لاکھ روپیہ صرف ہو گا

نئی دہلی ۷ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ پوسٹ اور ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ نے ہندوستان کے بہت سے حصوں میں ٹیلیفون اور تار پہنچانے کے متعلق ایک نہایت جامع اسکیم تیار کی ہے حکومت ہند کے دیہات سدھار اسکیم کے جزو کے طور پر ایک مکمل اسکیم تیار کی گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ دیہاتی علاقوں کو ٹیلیفون کے ذریعہ ملانے کا سوال بنگال چیمبر آف کامرس نے ایسوسی ایٹڈ چیمبر کی گذشتہ سالانہ میٹنگ میں اٹھایا تھا۔ تجارتی انجمنوں کے یہ سوال اٹھانے سے پہلے حکومت نے یہ اسکیم تیار کر لی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی نئی اسکیم پر جس میں تار اور ٹیلیفون دونوں شامل ہیں ۸۰ لاکھ اور ۹۰ لاکھ روپے کے درمیان رقم صرف ہو گی۔

روس کا فوجی بجٹ

ماسکو ۷ر جنوری۔ سوویٹ روس کے ۱۹۳۶ء کے بجٹ کے اخراجات کا اندازہ ۰۰۰۰۰۰۰ ۹۳ ربل (روسی سکہ) ہے۔ گذشتہ سال کی نسبت ۱۸ فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے اضافہ شدہ رقم فوجی کاموں اور دار الخلافہ کی تعمیر پر صرف کی جائے گی گذشتہ سال فوجی اخراجات کل بجٹ کا ۲۰ فی صدی تھے۔

مظفر نگر میں کانگریس کی انتخابی مہم

امیدواروں کی انفرادی فہرست

مظفر نگر۔ اس ضلع سے یو۔ پی اسمبلی کے لئے مندرجہ ذیل امیدوار کھڑے ہوئے ہیں:۔

اپر ہاؤس جنرل:۔ بابو رنگی لال وکیل، رائے بہادر آنند سروپ، لالہ جگاردھن سروپ۔

اسمبلی مشرقی جنرل:۔ بابو کیشو گپتا (کانگریس) چودھری رنجیت سنگھ۔

مسلم حلقہ:۔ سید حسین علی خاں (مسلم لیگ) مولوی محمد اصغر۔

اسمبلی مغربی:۔ مسٹر لچھمی سنیہ وتی (کانگریس) اور رائے صاحب ہری رام سنگھ۔

مسلم حلقہ:۔ نوابزادہ لیاقت علی خاں۔ ڈاکٹر شفیع محمد (مسلم لیگ)

اسمبلی کا چہارشہری حلقہ:۔ مسٹر اجیت پرشاد جینی (کانگریسی) رائے بہادر ...

مسلم حلقہ:۔ شیخ غالب رسول (مسلم لیگ) خان بہادر عنایت علی خاں۔

اسمبلی کے مشرقی جنرل حلقہ میں دیگر امیدواروں کی دستبرداری سے کانگریسی امیدوار مسٹر کیشو گپتا کی کامیابی کے امکانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ کیونکہ دوسری پارٹیاں جیسے لالہ دیپ چند اور مسٹر کشن چندر شرما کی حمایت کر رہے تھے اب کانگریس کی امداد کرنے پر میدان عمل میں آ گئے ہیں۔ پروپیگنڈا بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔

مسز لچھمی سنیہ وتی نے شاملی میں اپنا ہیڈ کوارٹر بنایا ہے اور دونوں تحصیلوں میں اپنی تنظیم کا کام مکمل کر لیا ہے لالہ سرد ول سنگھ تحصیل بڈھانہ کے اور ڈاکٹر منصبدی لال کیرانہ تحصیل کے انچارج ہو گئے ہیں۔

ضرورت

...

ہری اجنبی۔

بیکار مت رہو!

کٹ پیس (پارچہ) کی گانٹھیں بمبئی کی پرانی مشہور تھوک فروش دوکان سے ارزاں نرخ پر منگوا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کر کے فائدہ اٹھاؤ۔ نمونہ کا چھوٹا بنڈل پچاس روپے کا چاہئے رقم پیشگی آنی چاہئے فہرست مفت طلب کرو۔

ایس رفیق حبیب سرکل بمبئی ۱۱

ملا رموزی کی کتابیں

عورت ذات۔ زندگی۔ شفا خانہ

لاٹھی اور بھینس۔ ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال

رگ رگ میں بجلی کی طاقت بھر دیتا ہے

دو چار مرتبہ کے استعمال سے بال گھونگر والے کر دیتا ہے

یورپ میں عورتیں اور مرد اسے روزانہ استعمال کرتے ہیں

ہم آپ کو ایسے کنگھے سے روشناس کراتے ہیں جس میں بیٹری لگی ہوئی ہے اس کے ہر دندانہ میں بجلی کی خاص قوت بھری ہوتی ہے اور ہر دندانہ سے بلب روشن کیا جا سکتا ہے۔ اسے خریدنے والے طاقت کی بڑی سے بڑی دوا سے غنی ہو گئے ہیں۔ دو چار مرتبہ کے استعمال سے بالوں کو نہایت خوبصورت گھونگر یالا بنا دیتا ہے۔ اور رگ رگ میں بجلی کی سی قوت بھر دیتا ہے۔ آپ آج ہی منگا کر تجربہ کیجئے۔

قیمت صرف چار روپیہ۔

اس سے بال سنہرے بھی ہو سکتے ہیں۔

منیجر دہلی کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۹ دہلی

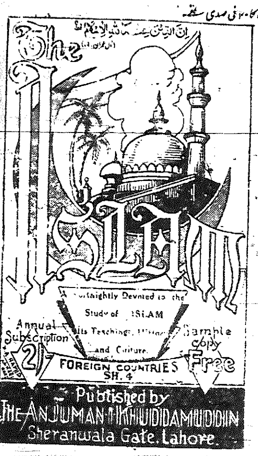

واضح رہے کہ سٹیٹ کا آخری کمپیٹیشن ہے ہم نے کمپنی ہٰذا کے ایڈورٹائزمنٹ بجٹ ۱۹۳۶ء کی بقایا رقم کو اس طرح خرچ کرنا ہے کہ جس سے کمپنی کا نام پبلک میں زیادہ سے زیادہ شہرت حاصل کرے۔ مقرر ہوئی ہیں ہم اپنے پچھلے دو کمپیٹیشنوں میں ...

سٹیٹ کا آخری اشاعتی کمپیٹیشن

ہر شخص ذرا سی دماغی محنت کر کے دس ہزار روپیہ تک کے نقد انعامات اور دیگر تحفہ جات حاصل کر سکتا ہے

تین خاص خصوصیات جنکو صرف معتبر فرمیں ہی پیش کر سکتی ہیں (۱) اگر کسی کا بالکل صحیح حل دفتر کو موصول نہ ہو گا تو کم از کم غلطی والے کو اول بڑا انعام تقسیم کیا جاویگا (۲) رقم انعامات مشتہرہ کسی صورت میں بھی کم نہیں کی جاویگی خواہ تعداد داخلہ کچھ بھی ہو (۳) آخری تاریخ داخلہ ۱۶ر فروری ۱۹۳۶ء ہے جو کسی صورت میں بھی تبدیل نہیں کی جاوے گی۔

انعامات۔ اول انعام مبلغ چار ہزار روپیہ نقد بالکل صحیح حل کرنے والے کو دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد ایک غلطی کرنے والے کو تیسرا انعام مبلغ پانچسو روپیہ نقد دو غلطی کرنے والے کو

سپیشل انعامات ...

(لازمی انعامات تحفہ جات)

نمبر شمار	...
۱	...
۲	...
۳	...
۴	...
۵	...
۶	...
۷	...
۸	...
۹	...

پتہ: الیکٹرک ٹیسٹنگ مینیجر سٹیٹ میڈیکل ورکس ۲ نئی دہلی

خادم کعبہ موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

صرف دو روپے (عہ)

منیجر سلسلہ مشاہیر اسلام ۱۵ اجالندھر شہر (پنجاب)

صبح کا ستارہ

جس طرح صبح کا ستارہ سورج کی جان بخش روشنی کا پیش خیمہ ہے

اسی طرح

طبیب نسواں

کا اجراء ملک کی خواتین کی تندرستی کا پیش خیمہ ہے

طبیب نسواں ماہوار طبی رسالہ ہے جسکو ملک کے ممتاز ادیب ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی کی ادارت حاصل ہے اسکا سائز زنانہ (۲۰×۲۶/۸) اور حجم ۶۴ صفحات ہے کتابت و طباعت نفیس اور ٹائٹل نہایت دلفریب اور دیدہ زیب ہے

قیمت سالانہ صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

(منیجر طبیب نسواں دہلی)

رسول اللہ کا تذکرہ مفت

جو اس میلاد میں پڑھنے کی سب سے معتبر کتاب مقامات مقدسہ کے دو درجن فوٹو بلاک۔ گنبد خضری کا روح پرور سہ رنگی فوٹو۔ ایک بہترین نظم و نثر کا مجموعہ اخبار الجمعیۃ کے چوتھائی صفحہ سے زیادہ سائز ضخامت ڈیڑھ سو صفحہ، دو آنہ کے ٹکٹ برائے اخراجات روانگی آج ہی بھیج دیجئے یہ شاندار تذکرہ جمیل آپ کی خدمت میں مفت ارسال ہوگا

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

پندرہ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

مقابلہ بمبئی اسپیشل دائری ۱۹۳۶ء

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۶ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ (بالکل صحیح حل کے لئے) دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ (ایک غلطی کے لئے)

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل کیلئے جو ۱۰ر نومبر ۱۹۳۶ء سے پہلے موصول ہوگا

مبلغ ۰۰۰ ا اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔

مبلغ ۰۰ اروپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے

مفت ہر دس حل بھیجنے والے کو ۱۹۳۶ء کی بمبئی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

کوپن

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کرو

دی کمپیٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بیورو

The Competition Editor
Bombay Business Bureau
Vijay Vilas Building, Medows Street, Bombay Fort

بجے ولاس بلڈنگ میڈوز اسٹریٹ بمبئی فورٹ

میں گوری ہو گئی!

...

تیمت فی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ ...

منیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس دریا گنج دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوونگ آئل

سستی، کمزوری اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائیے ...

سعید برادرز ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

...

سرحد میں کانگریس کی انتخابی مہم کا افتتاح

ڈاکٹر خان صاحب ممبر اسمبلی کی زوردار تقریر

ڈاکٹر صاحب تمام صوبہ کا دورہ کریں گے

...

نیشنل پبلک لائبریری کشن گنج دہلی

...

انڈیپنڈنٹ پارٹی کی شاندار فتح

...

دمہ کا مریض ہونا ہندوستان میں جرم ہے

حکیم ڈاکٹروں کی کامیاب دوڑ دھوپ

دہلی۔۔۔۔ ہندوستان کے بہت سے طبیب مدت سے اس کوشش میں تھے کہ کسی طرح دمہ کا کوئی ایسا موثر اور کامیاب علاج معلوم ہو جائے جس سے غریب ہندوستانی دمہ کے مرض کی بڑھتی ہوئی تکلیفوں سے بچ سکیں۔ اب ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی کہ اطبار کی کوششیں بار آور ہو گئی ہیں اور انہیں ایک ایسا کارگر علاج دمہ کا معلوم ہو گیا ہے جس کا تقریباً چالیس ہزار دمہ کے مریضوں پر امتحان کیا گیا اور سو فی صدی مریضوں کو صحت ہو گئی۔ اور ثابت ہوا کہ یہ دوا جس کا نام سانسول ہے دمہ کے مرض کا بہترین علاج ہے بڑے پرانے مریضوں کو بھی سانسول کے استعمال سے جاتا رہا اب نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ناظرین الجمعیۃ میں سے کسی صاحب کو دمہ کا مرض ہو، سانس کی تکلیف ہو ۔۔۔ کرنے کے لئے دوا سانسول کی صرف ایک شیشی کافی ہے۔ منیجر صاحب زمانہ دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۳۲ دہلی کو خط لکھ کر ایک شیشی سانسول منگائی جائے۔ ایک مریض کو ایک شیشی کافی ہے۔ سانسول کی قیمت بہت کم ہے۔ یعنی مفاد ملک کے خیال سے ایک شیشی صرف ایک روپیہ چھ آنہ (عہ) میں فروخت کی جاتی ہے ایک شیشی پر محصول پارسل پانچ آنے لگتا ہے (تین شیشیاں ایک ساتھ منگانے والے سے محصولڈاک ہی نہیں لیا جاتا۔ بلکہ دواخانہ مذکور خود اپنے پاس سے روانہ کر دیتا ہے)

دیہات میں ٹیلیفون اور تار پہنچانے کی اسکیم

۹۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا

نئی دہلی ۱۸ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ پوسٹ اور ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ نے ہندوستان کے بہت سے حصوں میں ٹیلیفون اور تار پہنچانے کے متعلق ایک نہایت جامع اسکیم تیار کی ہے حکومت ہند کے دیہات سدھار اسکیم کے جزو کے طور پر ایک مکمل اسکیم تیار کی گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ دیہاتی علاقوں کو ٹیلیفون کے ذریعہ ملانے کا سوال بنگال چیمبر آف کامرس نے ایسوسی ایٹڈ چیمبر کی گزشتہ سالانہ میٹنگ میں اٹھایا تھا۔ تجارتی انجمنوں کے یہ سوال اٹھانے سے پہلے حکومت نے یہ اسکیم تیار کر لی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی نئی اسکیم پر جس میں تار اور ٹیلیفون دونوں شامل ہیں ۸۰ لاکھ اور ۹۰ لاکھ روپے کے درمیان رقم صرف ہوگی۔

روس کا فوجی بجٹ

ماسکو ۱۸ر جنوری۔ سوویٹ روس کے ۱۹۳۷ء کے بجٹ کے اخراجات کا اندازہ ۔۔۔۔۔ ۹۳ ارب روبل گزشتہ سال کی نسبت ۱۸ فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے اضافہ شدہ رقم فوجی کاموں اور دار الخلافہ کی تعمیر پر صرف کی جائے گی گزشتہ سال فوجی اخراجات کل بجٹ کا ۔۔ فی صدی تھے۔

مظفر نگر میں کانگریس کی انتخابی مہم

امیدواروں کی انقطاعی فہرست

مظفر نگر۔ اس ضلع سے یو۔ پی اسمبلی کے لئے مندرجہ ذیل امیدوار کھڑے ہوئے ہیں:۔

اپر ہاؤس جنرل:۔ بابو رنگی لال وکیل، رائے بہادر آنند سروپ، لالہ چارو دھن سروپ۔

اسمبلی مشرقی جنرل:۔ بابو کیشو گپتا (کانگریس) چودھری رنجیت سنگھ۔

مسلم حلقہ:۔ سید حسین علی خاں (مسلم لیگ) مولوی محمد اصغر۔

اسمبلی مغربی جنرل:۔ نیمر ستی سنیہ وتی (کانگریس) اور رائے صاحب ہری رام سنگھ۔

مسلم حلقہ:۔ نواب زادہ لیاقت علی خاں۔ ڈاکٹر شفیع محمد (مسلم لیگ)

اسمبلی کا چار شہری حلقہ:۔ سٹر اجیت پرشاد جین (کانگریس) رائے بہادر ۔۔۔

مسلم حلقہ:۔ شیخ غالب رسول (مسلم لیگ) خان بہادر عنایت علی خاں۔

اسمبلی کے مشرقی جنرل حلقہ میں دیگر امیدواروں کی دستبرداری سے کانگریسی امیدوار مسٹر کیشو گپتا کی کامیابی کے امکانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ کیونکہ دوسری پارٹیاں جیسے لالہ دیپ چند اور مسٹر کرشن چندر مسرا کی حمایت کر رہے تھے اب کانگریس کی امداد کرنے پر میدان عمل میں آ گئے ہیں۔ پروپیگنڈا بڑے زور و شور سے ہو رہا ہے۔

نیمر ستی سنیہ وتی نے شاملی میں اپنا ہیڈ کوارٹر بنا لیا ہے اور دونوں تحصیلوں میں اپنی تنظیم کا کام مکمل کر لیا ہے لالہ سر دل سنگھ تحصیل بڈھانہ کے اور ڈاکٹر منشی لال کیرانہ تحصیل کے انچارج مقرر کئے گئے ہیں۔

نیمر ستی سنیہ وتی کیرانہ۔ جلال آباد اور تھانہ بھون کا دورہ کر چکی ہیں اور مختلف جلسوں میں تقریریں کیں۔ آپ کی کامیابی یقینی نظر آتی ہے۔ خیال ہے کہ اس ضلع میں کانگریس ان تمام نشستوں ۔۔۔

بیکار مت رہو!

کٹ پیس، بارچہ) کی گانٹھیں، بمبئی کی پرانی مشہور تھوک فروش دوکان سے ارزاں نرخ پر منگا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کر کے فائدہ اٹھاؤ۔ نمونہ کا چھوٹا بنڈل پچاس روپے کا چہارم رقم پیشگی آنی چاہئے فہرست مفت طلب کرو۔

ایس رفیق جیکب سرکل بمبئی ۱۱

ملا رموزی کی کتابیں

عورت ذات - زندگی - شفا خانہ

لاٹھی اور بھینس - ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال

رگ رگ میں بجلی کی طاقت بھر دیتا ہے

دو چار مرتبہ کے استعمال سے بال گھونگھریالے کر دیتا ہے

یورپ میں عورتیں اور مرد اسے روزانہ استعمال کرتے ہیں

ہم آپ کو ایسے کنگھے سے روشناس کراتے ہیں جس میں بیٹری لگی ہوئی ہے اس کے ہر دندانہ میں بجلی کی خاص قوت بھری ہوتی ہے اور ہر دندانہ سے بلب۔ روشن کیا جا سکتا ہے، اسے خریدنے والے طاقت کی بڑی سے بڑی دوا سے غنی ہو گئے ہیں۔ دو چار مرتبہ کے استعمال سے بالوں کو نہایت خوبصورت گھونگھریالا بنا دیتا ہے۔ اور رگ رگ میں بجلی کی سی قوت بھر دیتا ہے۔ آپ آج ہی منگا کر تجربہ کیجئے۔

قیمت صرف چار روپیہ۔

اس سے بال سنہرے بھی ہو سکتے ہیں۔

منیجر دہلی کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۶ دہلی

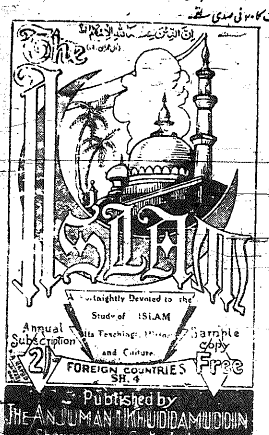

ضرورت

ایک مسلم ۔۔۔ کی ضرورت ہے ۔۔۔

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

منیجر سلسلہ شاہیر اسلام ۔۔۔ جالندھر شہر (پنجاب)

واضح رہے کہ یہ سٹیٹ کا آخری کمپی ٹیشن ہے ہم نے کمپنی ہذا کے ایڈورٹائزمنٹ بجٹ ۱۹۳۶ء کی بقایا رقم کو اس طرح خرچ کرنا ہے کہ جس سے کمپنی کا نام پبلک میں زیادہ سے زیادہ شہرت حاصل کر سکے اس لئے ہماری انعامات کی رقم مقرر ہوتی ہے ہم اپنے پچھلے دو کمپی ٹیشنوں میں ۔۔۔ ۲۵۰ روپیہ اور دوسرے میں مبلغ دس ہزار روپیہ تقسیم کر چکے ہیں۔

سٹیٹ کا آخری اشاعتی کمپی ٹیشن

ہر شخص ذرا سی دماغی محنت کر کے دس ہزار روپیہ تک کے نقد انعامات اور دیگر تحفہ جات حاصل کر سکتا ہے

تین خاص خصوصیات جنکو صرف معتبر فرمیں ہی پیش کر سکتی ہیں (۱) اگر کسی کا بالکل صحیح حل دفتر کو موصول نہ ہوگا تو کم از کم غلطی والے کو اول بڑا انعام تقسیم کیا جاوے گا (۲) رقم انعامات مشتہرہ کسی صورت میں بھی کم نہیں کی جاوے گی خواہ تعداد داخلہ کچھ بھی ہو (۳) آخری تاریخ داخلہ ۱۶ر فروری ۱۹۳۷ء ہے جو کسی صورت میں بھی تبدیل نہیں کی جاوے گی۔

انعامات۔ اول انعام مبلغ چار ہزار روپیہ نقد بالکل صحیح حل کرنے والے کو دوسرا انعام مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد ایک غلطی کرنے والے کو تیسرا انعام مبلغ پانچسو روپیہ نقد دو غلطی کرنے والے کو

سپیشل انعامات ۔۔۔

لازمی انعامات تحفہ جات ۔۔۔

حل کرنے کا طریقہ ۔۔۔

قواعد ۔۔۔

پتہ:۔ کمپی ٹیشن منیجر سٹیٹ کیمیکل ورکس ۔۔۔ نئی دہلی

صبح کا ستارہ

طبیب نسواں

قیمت سالانہ ۔۔۔

(منیجر طبیب نسواں دہلی)

سرحد میں کانگریس کی انتخابی مہم کا افتتاح

ڈاکٹر خانصاحب ممبر اسمبلی کی زوردار تقریر

ڈاکٹر صاحب تمام صوبہ کا دورہ کریں گے

راولپنڈی۔ کانگریس ہی وہ واحد جماعت ہے جو تمام ہندوستانی قومیت کی نمائندگی کرتی ہے اور جو گزشتہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے مادر وطن کی آزادی کے لئے مستقل اور متواتر جد و جہد کرتی آئی ہے کانگریسی امیدوار قوم کے حقیقی خادم ہیں اور انہوں نے جانثار ڈسپلن میں رہتے ہوئے کام کیا ہے۔ کانگریسی امیدوار اپنی ذاتی حیثیت میں کھڑے نہیں ہو رہے ہیں بلکہ وہ ہندوستان کی غیر سرکاری پارلیمنٹ کے فرمان کی تعمیل کر رہے ہیں باقی سب لوگ اپنی انفرادی حیثیت میں کھڑے ہو رہے ہیں اور کوئی نمائندہ جماعت ان کی پشت پر نہیں ہے۔

ان الفاظ سے ڈاکٹر خاں صاحب ممبر اسمبلی نے کانگریسی پارلیمنٹری بورڈ کی طرف سے کانگریس کی انتخابی مہم کا افتتاح مردان میں ایک پبلک جلسہ میں کیا اس کے علاوہ آپ نے کانگریسی امیدوار کی حمایت میں ۔۔۔ گنج میں بھی ایک عظیم الشان پبلک جلسہ میں تقریر فرمائی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے فاضل مقرر نے کانگریس کی ان قربانیوں کا ذکر کیا جو وہ مادر وطن کی آزادی کی خاطر گزشتہ پچاس سال سے کر رہی ہے اور فرمایا کہ آپ لوگ کانگریسی امیدواروں کے حق میں ووٹ دیکر ان جابرانہ قوانین کو منسوخ کرا سکتے ہیں جو اس وقت صوبہ سرحد میں نافذ ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر خاں صاحب انتخابی پروپیگنڈہ کے سلسلہ میں ضلع مردان میں طوفانی دورہ کریں گے۔

رسول اللہ کا تذکرہ مفت

مجالس میلاد میں پڑھنے کی سب سے معتبر کتاب مقامات مقدسہ کا دو درجن فوٹو بلاک۔ گنبد خضریٰ کا رنگین پہ دو رنگی فوٹو۔ ایک بہترین نظم و نثر کا مجموعہ اخبار الجمعیۃ کے چوتھائی صفحے سے زیادہ سائز ضخامت ڈیڑھ سو صفحہ، دو آنہ کے ٹکٹ برائے اخراجات روانگی آج ہی بھیج دیجئے یہ شاندار تذکرہ جمیل آپ کی خدمت میں مفت ارسال ہوگا

المشتہر: منیجر اسلامیہ دار الاشاعت ۱۲ دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حمائل شریف لاکٹ والی ۔۔۔

مجموعہ بابرکت سورۃ مترجم مع فضائل و خواص و معمولات ۔۔۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

نیشنل پبلک لائبریری کشن گنج دہلی

دہلی ۱۸ر جنوری۔ گزشتہ ماہ لائبریری میں ۱۳۱۳ اشخاص بغرض مطالعہ تشریف لائے جو دو اخبارات ۲۵ رسائل مختلف زبانوں کے پابندی کے ساتھ جاری رہے ۷۸۰ کتب عوام کے نام ۱۹۰ کتب ممبران کے نام پر جاری کی گئیں۔

دو منشی ممبر بنے۔ چھیالیس روپے کی کتب خریدی گئیں۔ گزشتہ سال اسی ماہ کی تعداد مطالعہ کنندگان ۲۲۲۳ ہے۔

مذکورہ بالا اعداد و شمار کو دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ لائبریری روز افزوں ترقی پر ہے۔

موجودہ اوقات لائبریری صبح ۱۰ بجے سے ۱ بجے تک شام ۳ بجے سے ۸ بجے تک ہے۔

۔۔۔ سکریٹری

انڈیپنڈنٹ پارٹی کی شاندار فتح

۱۸ر جنوری ۱۹۳۷ء بروز دوشنبہ آج بعد نماز ظہر ۔۔۔ مونگیر میں ایک عظیم الشان جلسہ ۔۔۔

انڈیپنڈنٹ پارٹی کے حامیان سوء و ۔۔۔ جناب مولانا ۔۔۔ کی تقریر ۔۔۔

محمد مصطفیٰ خاں جائنٹ سکریٹری

انڈیپنڈنٹ پارٹی ۔۔۔

میں گوری ہو گئی!

۔۔۔ قیمت فی شیشی ۔۔۔

منیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس ۔۔۔ دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجو ہنگ آئل

سستی، لاغری اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائیے اور دور ۔۔۔

سعید برادرس ۔۔۔ دہلی

پندرہ ہزار روپیہ کا انعام حاصل کرو

ہر شخص کیلئے ایک نادر موقع

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۷ء

مقابلہ بمبئی اسپیشل ڈائری ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ دو حل کے لئے ایک روپیہ

پہلا انعام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ (بالکل صحیح حل کے لئے) ۸۰۰۰ — دوسرا انعام مبلغ ساڑھے تین ہزار روپیہ (ایک غلطی کے لئے) ۳۵۰۰

اسپیشل انعامات

مبلغ ۵۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل کیلئے جو ۱۰ر ۔۔۔ سے پہلے موصول ہوگا۔

مبلغ ۱۰۰۰ اور مبلغ ۵۰۰ روپیہ سب سے زیادہ حل بھیجنے والوں پر تقسیم کئے جائیں گے۔

مبلغ ۱۰۰ روپیہ ان پانچ حضرات میں سے ہر ایک کو دیا جائیگا جو سب سے پہلے حل بھیجیں گے۔

مفت۔ ہر دس حل بھیجنے والے کو ۱۹۳۷ء کی بمبئی اسپیشل ڈائری مفت دی جائے گی۔

کوپن

اپنے تمام حل اس پتہ پر روانہ کریں

The Competition Editor, Bombay Business Bureau, Vijay Vilas Bldg, Modi Street, Bombay Fort

دی کمپیٹیشن ایڈیٹر بمبئی بزنس بیورو، وجے ولاس بلڈنگ مودی اسٹریٹ بمبئی فورٹ

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

۔۔۔ کتب خانہ ۔۔۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۳۵

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

نگران: مولانا نورالدین بہاری
ادارہ: مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم شنبہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۵)

ملت فروش سے خطاب

(از شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

(۲)

تجھ سے گر گزراں نہیں ہیں فرقِ ملت کے غم
حاکمانِ وقت بھی تجھکو سمجھتے ہیں یتیم

تیری نفرت کی کھٹک وقوم کے اب دل میں ہے
فرق ہے اپنے اب برادر کے دل میں ہے

تیری پلکوں سے شقاوت کا دھواں ہے آشکار
اس دھوئیں کے سائے میں ہے محبت ملت کا مزار

اپنی پیشانی پر بکھرائے ہوئے سازش کی لٹیں
تیرے ماتھے کی شکن میں ہے ریا کی کروٹیں

تیری چشم تنگ کی گردش میں اوج تنگ وطن
سوبار دولت ہیں ڈیرے اوڑھے کفن

تو کمال دے تیرے ہونٹوں کی دھار ہیں پاش
دوش پر ہے تیرے بھرم تری کی لاش

اف تری آنکھوں کے ڈورں میں یہ خونی رنگ
جیسے کسی کے بکاری کے سا غر جرات میں ہیں

اک خطاب اور اس کا اتنا شوق بیحد شرم شرم
بیچتا پھرتا ہے یاران وطن کا خون گرم

مال و زر کیا ہے چڑھا دیتا ہے تو یاروں کے سر
صرف اک پنی تن آسانی کی قربانگاہ پر

شرم سے گر جاتا شرافت کی اڑیں یوں دھجیاں
بھائیوں کا گوشت کھا کر بنا ہی پہلواں

کتنا ہیبت ناک ہو گا نا سر اتیرا آل
ذبح کر دیگا تجھے خود تیری ملت کا جلال

خون میں اپنے ہی تجھکو دیکھ کر تھرا اہوا
گونج اٹھیگا فاتحانہ قہقہہ شیطان کا

ہو چکے ہیں شور تیری قضا کے واسطے
جاگ اٹھ اب بھی سویرا ہے خدا کے واسطے

تکمیل غمِ عشق

(از حضرت مولانا اصغر صاحب شعری بھوپالی)

تکمیل غم عشق کا عالم ہی نیا ہے
دنیا ہے نہ عقبیٰ ہے فنا ہے نہ بقا ہے

ان آنکھوں کے قربان میں ان جلووں کے صدقے
کوثر بھی الگ ہے میری جنت بھی جدا ہے

اک خاص جگہ دور نے ٹھہرا دیا دل کو
اب چارہ گروں میں نہ دعا ہے نہ دوا ہے

خاموش ہیں دنیائے محبت کی فضائیں
یہ کون غریب آج ترے در سے اٹھا ہے

چھائی ہوئی ہے تک ترے جلووں کی حکومت
محدود جہاں تک مری دنیائے وفا ہے

اک غم ہے یہ زندگی مرگ نما بھی
دیکھو تو بقا ہے جو سمجھو تو فنا ہے

عصیاں کا عوض نارِ جہنم ہے مگر کیوں
بندے کو بندہ ہی خدا ہے تو خدا ہے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں شورش کا از سرِ نو آغاز

یہودیوں کا زبردست مقاطعہ — امریکن اخبار عربوں کی حمایت میں

کیا ممالک عربیہ میں برطانیہ کے خلاف عام جنگ برپا ہوگی؟

ارض قدس میں پھر بغاوت

فلسطین کی پولیس میں اضافہ

جمہوریہ شام کے صدر کا انتخاب ہو گیا!

”ترکی حکومت جنگ اور مقابلہ کیلئے ہر وقت تیار ہے!“

فرانسیسی افواج ترکی حدود پر — جمعیۃ اقوام کو ترکوں کا انتباہ

(البلاغ)

مشرقی میثاق اور دول اربعہ

طہران یا بغداد میں دستخط ہونگے

بحر اسود اور بحر ایجین میں ترکی نفوذ

تفتیش اور نگرانی کیلئے جدید اقدام

اسکندرونہ میں ترکوں کے خلاف فرانس کی ریشہ دوانیاں

امریکن اخبار عربوں کی حمایت میں

برطانیہ کے خلاف جنگ عمومی

توراۃ دوسروں کی زمین پر قبضہ کرنیکی اجازت نہیں دیتی

حاخام یہودی کی شہادت

The Aljamiat

Regd No L 1793

Vol. 25 No 4 — DELHI WEDNESDAY 13th Jan. 1937 — PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

روزگار نہ ملنے پر خودکشی کرنے کی کوشش

بریلی کے ایک نوجوان کے خلاف مقدمہ

تمام برطانیہ میں انفلوئنزا پھیل گیا

ہسپتالوں میں مریضوں کی کثرت

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری در بھنگہ

مفت

کیلنڈر اور ساہی جنتری ۱۹۳۷ء

پتہ: شیر اینڈ کمپنی جالندھر

بالکل سادے الفاظ میں

پتہ: آتنک نگرہ فارمیسی، جام نگر کاٹھیاواڑ

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — الفاروق اعظم — مرنے سے پہلے — خواب نامہ صدیقی — بہشتی زیور کامل — نماز حنفی مدلل مکمل — مرنے کے بعد — ہفتاد اولیاء — فالنامہ ناصری — نماز کی پانچ کتابیں — گھر کا مولوی — کفرستان کے تین ولی — کتاب التعویزات — بیگمات اودھ — اسلامی میاں بیوی — بارہ مجالس — حضرت ابوذر غفاری — بیویاں اور رانیاں — شرح مثنوی مولانا روم — صحابیات — سیرت معاویہ — اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(مطبوعہ برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ ہجری

مراقش کا انجام

اسپین کی جنگ میں یورپ کے بازیگروں کا تماشہ

اسپین کی خانہ جنگی کے آغاز میں نتائج کے متعلق جو پیشگوئیاں کی گئی تھیں اور جس زاویہ نگاہ سے مستقبل کے حالات پر نظر ڈالی گئی تھی آج اس کی غلطی ہر شخص کو نظر آ رہی ہے اور خانہ جنگی نے جو منظر اس وقت پیش کیا ہے اس نے توقعات اور قیاسات کا قلعہ منہدم کر دیا ہے، خانہ جنگی کی ابتدا جس ماحول میں ہوئی تھی وہ موجودہ ماحول سے بالکل مختلف تھا اور آج ان لوگوں کے لئے مسرت و شادمانی کا کوئی موقعہ نہیں رہا جو آغاز و انجام سے بے خبر محض ظاہری اور ...

فریب خوردہ عرب

بہرحال جنگ جاری رہی اور عربوں نے آزادی کے تصور سے مدہوش ہو کر حکومت اسپین کا خوب مقابلہ کیا اور باغیوں کو کامیاب بنانے کیلئے جان کی بازی لگا دی۔ مگر نہیں کیا خبر تھی کہ جنگ کے دوران میں ہی ان کے وطن مالوف کے بہت سے خریدار پیدا ہو جائیں گے اور خواہ باغیوں کو فتح ہو یا شکست ان کو آسانی سے آزادی کی نعمت حاصل نہ ہو گی ...

موجودہ صورت حال کی نزاکت

وکیل تجارت ہند کی حقائق پوشی

موج در موج

جواہر لال بنام جناح

دلدادگان وزارت کی بوکھلاہٹ

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۷)

تخلیہ اور لمس کی ممانعت

مباحث امروز

اسپین رضا کاروں کے قبضہ میں

اسپین کی خانہ جنگی اتنا طول نہ پکڑتی اگر غیر ملکی لشکر نہیں اپنے شیطانی اغراض کے تحت اس میں دراندازی کرنے ... باوجود ... اسپین کی سرزمین کو امن و امان کی نعمت سے محروم کر رکھا ہے ...

جرمنی میں مسیحیت سے بغاوت

فلسطین میں قومی حکومت کا مطالبہ

الیکشن کا قابل نفرین پہلو

انتخاب کی ترازو نگاہ پر!

ترکوں اور عربوں کا تصادم

گولڈن کیمل ورکس دہلی

انتقادات

ہندوستانی افکار

مسلمان اچھوت بن جائیں گے

اخلاقی تباہی کا سبب

پیرزنگاروں میں انقلاب پسند جماعتیں

عربی افکار

اٹلی اور مصر کے معاہدے کی ضرورت

مشرق کے سیاہ بچے

مستقبل کی جنگ

ترکی حکومت کی آمدنی میں چار سال کے اندر ۱۵ فیصدی اضافہ

"ڈھائی سال کے بعد دنیا کی تمام منڈیوں میں ترکی مال نظر آئے گا"

ترکی جدید کی اقتصادی کامیابی پر وزیر مال کی مسرت انگیز تقریر

غیر ممالک کو بھی اپنی مصنوعات اور پیداوار برآمد کر سکے گا۔

وزیر مال نے نہایت مسرت کے ساتھ آخر میں فرمایا "تیس ماہ کے بعد ہم لوگ ترکی جدید کو تمام دنیا کی منڈیوں میں دیکھ سکیں گے"۔

(انگورہ سے البلاغ کا خاص تار)

شامی زعماء اور ترکی جرائد کی قلمی اور خیالی جنگ

قائدین شام کے بیانات پر ترکی اخبارات کے تبصرے

مسئلہ انطاکیہ و اسکندرونہ شامی اور ترکی نقطہ نظر سے

اسکندرونہ کے انتخابات میں فرانس کی کوششوں سے ترک باشندوں کی مرضی کے خلاف جس نائب کا انتخاب عمل میں آیا ہے انہوں نے بھی اس مسئلہ پر لب کشائی کو ضروری سمجھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں حکومت فرانس کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے نہایت صراحت کے ساتھ مسئلہ کی حقیقت واضح کر دی ہے۔ اسکندرونہ شام کا جز اعظم ہے اس کا ارتباط ہمیشہ شام سے قائم رہے گا اور ناممکن ہے کہ اسکو شام سے جدا کر لیا جائے۔ ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ شامی زعماء کے ان بیانات سے اسکندرونہ اور انطاکیہ کا سرنوشت ہرگز تبدیل نہ ہوگا۔

آج کی خبریں

شہر ملاگا پر دسواں دھواں دھار بمباری

بموں نے شہر میں آگ لگا دی سینکڑوں اشخاص ہلاک ہو گئے

باغیوں نے روس کے کئی ٹینک پکڑ لئے۔ میڈرڈ کے قریب جنگ جاری ہے

باغیوں کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا ہے کہ اسکورل اور کورانا سڑکوں کے سنگم پر سرکاری فوجوں نے جو جوابی حملہ کیا تھا اس میں ان کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا اور بھاگنا پڑا۔ چار روسی ٹینک پکڑ لئے گئے ہیں۔ بلبو میں زبردست بلوہ ہو گیا۔ جس میں دو اشخاص ہلاک ہو گئے۔

علمائے جامعہ ازہر مصر کی تشریف آوری

جامع مسجد دہلی میں عام جلسہ

طلباء قرأت و تجوید کی دستار بندی!

(نوٹ) دہلی سفر پر حضرت مولانا محمد الیاس صاحب مہتمم مدرسہ کاشف العلوم نظام الدین دہلی و حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی شرکت کی بھی قوی امید ہے۔ امید کہ قرأۃ و تجوید قرآن مجید کے اس مبارک جلسہ میں مسلمانان دہلی عموماً اور اہل علم حضرات خصوصاً شرکت فرما کر داخل حسنات ہوں گے۔

مصر سے برطانیہ کا قبضہ اٹھ گیا

برطانی افسروں کی علیحدگی اور برطانی سفیر کا تقرر

قاہرہ ۱۳ر جنوری۔ آج سے مصر کی ایک آزاد ملک کی حیثیت ہو گئی۔ سر مائلز لیمپسن نے جو اب تک ہائی کمشنر تھے۔ برطانی سفیر کی حیثیت سے شاہ مصر کو پہلے اپنی سند اعتبار پیش کی۔ مسٹر لیمپسن شاہی گاڑی میں شاہی مصاحب اور شاہی باڈی گارڈ کے ساتھ شاہی محل میں تشریف لے گئے۔ اور دو جتری گاڑیوں میں سفارتخانہ کے دوسرے ممبر سوار تھے۔ نئے قانون کی رو سے پندرہ ہوا باز افسر ریٹائر ہو جائیں گے لیکن ممکن ہے کہ اور نئے افسر رکھے جائیں جن کے لئے الگ معاہدے ہوں۔ تمام برطانی فوجی استعفے دیدیں گے اس طرح پر آج مصر سے برطانیہ کا ۵۵ سالہ تعلق ختم ہو گیا۔ نیا فوجی برطانی مشن جلد ہی آنے والا ہے۔

حکومت برطانیہ کو زہریلی گیس سے خطرہ

لندن کے ہر باشندے کو ہوائی برقعہ مہیا کیا جائے گا

لندن ۱۳ر جنوری۔ مسٹر جوفرے لائڈ کا بیان ہے کہ حکومت برطانیہ دنیا کی تمام حکومتوں میں وہ سب سے پہلی حکومت ہوگی جو اپنے دار الحکومت کے تمام باشندوں کو گیس سے محفوظ رہنے کے برقعے مہیا کرے گی۔ آپ نے ہوائی محکمے کے چیف افسر کے ساتھ خاص خاص گیس چیمبروں کا معائنہ کیا اور گیس سے محفوظ رہنے کے برقعوں کو دیکھ کر اظہار اطمینان کیا۔

مسٹر لائڈ نے اپنی براڈ کاسٹ تقریر میں کہا ہے کہ یہ برقعے جنگ میں استعمال ہونے والی ہر اس مہلک سے مہلک گیس سے محفوظ رکھ سکیں گے جو بے گناہ انسانوں پر چھوڑی جائے گی۔

شاہی کمیشن کے روبرو مفتی اعظم کی شہادت

نو طن اور ہجرت یہود کی تنسیخ اور انتداب کے خاتمہ کا مطالبہ

برطانیہ اور عربوں کے مابین ایک جدید معاہدہ کیا جائے

فلسطین ۱۲ر جنوری۔ آج مفتی اعظم یروشلم نے سرکاری طور پر شاہی کمیشن کے روبرو اعراب فلسطین کا معاملہ پیش کیا اور غیر مبہم الفاظ میں یہ ظاہر کیا کہ عربوں کا حقیقی مقصد اور نصب العین فلسطین میں قومی زندگی کا حصول ہے۔

مفتی اعظم نے کمیشن کے سامنے یہ مطالبہ پیش کیا کہ یہودیوں کے لئے قومی وطن بنانے کا جو تجربہ کیا جا رہا ہے اس کو فوراً روک دیا جائے اور ہجرت یہود کو یک قلم موقوف کر دیا جائے۔ اراضی کی خریداری ممنوع قرار دی جائے۔ اور انتداب کو ختم کر کے برطانیہ عظمیٰ اور اعراب کے مابین ایک جدید معاہدہ مرتب کیا جائے۔

نظام حیدرآباد کا عزم بیت اللہ شریف

مشاہیر علماء رفیق سفر ہوں گے

حیدرآباد ۱۲ر جنوری۔ حیدرآباد کے ایک مقامی اخبار کی اطلاع ہے کہ حضور نظام کا قصد ہے کہ آئندہ سال فریضہ حج ادا کرنے کے لئے مکہ معظمہ تشریف لے جائیں۔

باور کیا جاتا ہے کہ آپ موسم حج سے کچھ روز قبل روانہ ہو جائیں گے اور اسلامی بلاد مقدسہ عراق، شام اور فلسطین بھی جائیں گے۔

کہا جاتا ہے کہ نظام حیدرآباد ۵ ماہ تک سیر و سیاحت کریں گے اور آپ کے ہمراہ مشاہیر علماء بھی ہوں گے۔

غلہ کیوں مہنگا ہوتا ہے؟

ہندوستان کی تجارت برآمد میں زبردست اضافہ

نئی دہلی ۱۳ر جنوری۔ گزشتہ اپریل سے اس وقت تک ہندوستان کے غلہ کی تجارت برآمد میں جو زبردست اضافہ ہوا ہے اس کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ وہ گزشتہ سال کے اعداد و شمار سے تیس گنا زیادہ ہے اور ۱۹۳۳ء کے مقابلہ میں ۶۰ گنا۔ یہی وجہ ہے کہ چند ہی روز میں غلہ کی قیمت میں ۵۰ فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے۔

تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی سال کے شروع ہونے سے اب تک ہندوستان کے تمام بندرگاہوں سے غیر ممالک کو دو لاکھ پچاس ہزار ٹن غلہ گیا ہے۔

۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۶ء تک ہر سال ابتدائی نو ماہ میں جو غلہ باہر گیا ہے وہ ذیل کے اعداد و شمار سے ظاہر ہو گا:

۱۹۳۰ء	۹۵,۰۰۰ ٹن	۱۹۳۴ء	۱۰۰,۰۰۰ ٹن
۱۹۳۱ء	۱۴,۰۰۰ ″	۱۹۳۵ء	۹,۰۰۰ ″
۱۹۳۲ء	۳,۰۰۰ ″	۱۹۳۶ء	۲۰۰,۰۰۰ ″
۱۹۳۳ء	۴ ″		

زنجبار کے ہندوستانیوں کا احتجاج

بائنڈر رپورٹ پر اظہار بے اطمینانی

بمبئی ۱۳ر جنوری۔ انڈین نیشنل ایسوسی ایشن جزیرہ زنجبار کا ایک برقیہ مظہر ہے کہ وہاں ایک کثیر اجتماع میں ذیل کی تجاویز بالاتفاق منظور کی گئیں۔

(۱) بائنڈر رپورٹ کی نامنظوری (۲) حکومت زنجبار کی موجودہ مالی، اقتصادی پالیسی پر اظہار بے اطمینانی (۳) امپیریل سٹی زنسپ اور سر پرشوتم داس ٹھاکر داس کا شکریہ کہ انہوں نے زنجبار کے ہندوستانیوں کی بہتری کے لئے بہترین خدمات انجام دی ہیں۔

ایک برہمن عورت ستی ہو گئی

متعدد گرفتاریاں

آگرہ ۱۳ر جنوری۔ تھانہ اعتماد پور ضلع آگرہ سے موضع کھیر یاد میں ایک برہمن عورت کے ستی ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر متعدد گرفتاریاں کیں۔

سابق شاہ ایڈورڈ کی شادی

واشنگٹن ۱۴ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ ایڈورڈ کی مسز سمپسن کے ساتھ شادی ۲۷ جون ۱۹۳۷ء کو ہونا قرار پائی ہے۔

حکومت چین کا الٹی میٹم

باغی سردار نے اپنے ہیڈ کوارٹر منتقل کر لئے

نینکنگ ۱۱ر جنوری۔ چین کی مرکزی حکومت کے الٹی میٹم پر باغی جنرل یانگ ہو چین نے اپنے ہیڈ کوارٹر سیانفو سے لننگ میں منتقل کر لئے ہیں۔ جنرل چانگ سوا ہلیانگ کی اس فوج نے جس کا کوئی جنرل یا سردار نہیں ہے جنرل یانگ کی شخصیت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور وہ ابھی تک سیانفو کے نواحی علاقہ میں مقیم ہے۔

مسلم الیکشن بورڈ دہلی کا قیام

دہلی ۱۰ر جنوری۔ ہمارا خصوصی نامہ نگار دہلی رقمطراز ہے کہ ۱۰ر جنوری ۳۷ء اتوار کے دن ۱ بجے شام کو آل انڈیا مسلم لیگ کے دفتر واقع بلی ماران دہلی میں تقریباً ۳۰۰ سر برآوردہ مسلمانان دہلی کے جاری شدہ دعوت نامے پر دہلی کے ہر علاقہ کے دو سو مسلمان نمائندے جمع ہوئے جن میں حضرت مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب۔ مولوی عبد الماجد صاحب سید جعفری صاحب ایڈیٹر اخبار ملت مسٹر بلال احمد صاحب ایڈیٹر الانصاری مولانا قائد صاحب ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ۔ حاجی عبد الغنی صاحب مجسٹریٹ شیخ حبیب الرحمن صاحب مجسٹریٹ شیخ عطاء الرحمن صاحب وکیل سید عبد الحی صاحب وکیل مولانا عبد اللہ صاحب فاروقی شیخ فضل عظیم صاحب شیخ برکت اللہ صاحب وغیرہ اکابرین جمع ہوئے۔

مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء دہلی کی افتتاحی تقریر کے بعد مسلم الیکشن بورڈ کے قیام کی ضرورت اور اہمیت کو حاضرین نے تسلیم کیا اس کے بعد اس بورڈ کی صدارت کے لئے شمس العلماء حضرت مولانا حاجی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی کا نام بالاتفاق منظور کیا اور خواجہ حسن نظامی صاحب اور جناب خان صاحب حاجی عبد الغنی صاحب مجسٹریٹ نائب صدر منتخب ہوئے اور سکرٹری کے عہدہ کے لئے مولانا عبد الماجد صاحب کا نام پیش کیا گیا۔ مولانا موصوف نے حاضرین کی استدعا کے باوجود سکرٹری شپ قبول کرنے سے انکار کیا اور سید جعفری صاحب ایڈیٹر ملت کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور نائب سکرٹریاں مولانا حفیظ الدین صاحب اور منشی عبد العزیز صاحب اور سید عبد الحی صاحب بی۔ اے مقرر ہوئے اور خازن جناب حاجی عبد الغفار صاحب منتخب ہوئے۔

صدر الیکشن بورڈ کا انکار

دہلی ۱۴ر جنوری۔ کل رات کو ۹ بجے مسلم الیکشن بورڈ کا دوسرا جلسہ کوٹھی حاجی علی جان واقعہ نئی سڑک میں منعقد ہوا جس میں تقریباً دس اصحاب نے شرکت کی۔ سکرٹری بورڈ کی تجویز پر ایک "قواعد و ضوابط کمیٹی" بنائی گئی۔ اس اثنا میں امام صاحب جامع مسجد جنہوں نے بورڈ کی صدارت کے متعلق پہلے اجلاس میں کچھ گومگو کی روش اختیار کر لی تھی تشریف لائے اور انہوں نے صدارت بورڈ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جلسہ نے امام صاحب کے انکار پر یہ طے کیا کہ جلد ارکان بورڈ کا ایک جلسہ طلب کیا جائے جو دوسرا صدر منتخب کرے۔

صدر کانگریس کا ہوائی پروگرام

دہلی ۱۲ر جنوری۔ اطلاع ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو ۱۶ر جنوری کو مراد آباد سے دہلی پہونچیں گے جہاں سے وہ فوراً رہتک روانہ ہو جائیں گے اور رہتک سے بھوانی پہونچیں گے۔ جہاں وہ ایک بڑے اجتماع میں تقریر کریں گے بھوانی سے پھر رہتک واپس آئیں گے اور ایک جلسہ میں لکچر دیں گے۔ اس کے بعد پھر دہلی واپس آئیں گے اور دہاں سے انبالہ روانہ ہو جائیں گے صدر کانگریس کا یہ دورہ انتخابات کے سلسلے میں ہے جو بذریعہ ہوائی جہاز ہوگا۔

دہلی دربار کے متعلق قیاس آرائیاں

وائسرائے کی واپسی کا انتظار

نئی دہلی ۱۲ر جنوری۔ معتبر حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہند کے دورے سے واپس آنے کے بعد دہلی دربار کے متعلق اعلان ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اعلیٰ حاکموں کو ایک سال کے لئے دربار کا ملتوی کرنا منظور نہیں ہے۔ اور وہ ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں فی الحال لندن کی رپورٹوں کے متعلق بالکل خاموشی رکھی جا رہی ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں ملک معظم کے پرائیویٹ سکرٹری دربار کے انتظامات کے متعلق افسروں سے گفتگو کرنے ہندوستان آ رہے ہیں۔

علاقہ سیانفو پر کمیونسٹوں کا کنٹرول

چین میں نئی صورت حالات

نانکنگ ۱۱ر جنوری۔ سرحدی طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ رجعت پسند لوگوں نے جن میں کمیونسٹ بھی شامل ہیں صوبہ سیانفو پر قبضہ کر لیا ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں اس صوبہ نے حکومت چین کے خلاف پھر بغاوت کر دی ہے اور اس کی سرکوبی کے لئے چین سے فوجیں بھی گئی ہیں جس سے چین میں خانہ جنگی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ باغی لوگ جاپان کے خلاف جنگ چھیڑنا چاہتے ہیں۔

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے! اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے۔ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا سستی۔ کاہلی۔ چہرے پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اس کے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاں منسلم اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دونی غذا ہضم کرنے لگیں گے۔ محصول ڈاک

قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

تازہ سرٹیفکٹ

جناب جمیل الدین صاحب شہر جھانسی سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جناب کا شربت اکسیر واقعی اپنے فائدہ میں اکسیر ہے۔ میرا چھوٹا بھائی آج چار برس سے مرض جریان کی وجہ سے عورت کے کام کا نہیں رہا تھا۔ مگر صرف ۲ شیشی شربت اکسیر میں نے اسے تاکید کر کے پلایا۔ جس سے وہ خدا کے فضل سے ہر طرح سے اچھا ہے اور خوش ہے۔ اور کوئی بات آپ شکایت نہیں ہے۔

(فرمائش لکھتے وقت اخبار "الجمعیۃ" کا حوالہ ضرور دیجئے گا)

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی، گھڑی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

حضرت مولانا الحافظ الحاج احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا

پیغام مسلمانان بہار کے نام

امارت شرعیہ بہار کے نمائندوں کی حمایت نظام امت کی تائید ہے

صوبہ بہار کے تمام مسلم ووٹ دینے والوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ آئندہ جو آئین صوبہ بہار میں جاری ہونے والا ہے، اس میں ہر اس مسلمان کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا جو بارہ آنے چوکیداری ٹیکس ادا کرتا ہے اور اگر شہری حلقے میں رہتا ہے تو ٹیکس ادا کرتا ہے، نیز آئندہ اسمبلی میں گورنمنٹ کی جانب سے کوئی شخص نامزد نہ ہو سکیگا ایسی حالت میں کہ جب ووٹ کا حق غریب طبقے کو حاصل ہو گیا ہے، میں اپنے غریب بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنا ووٹ صرف ان لوگوں کو دیں جو مذہب کے تحفظ اور ملک کی آزادی کا وعدہ کریں، گورنمنٹ نے آئندہ قانون میں مسلمانوں کے مذہبی تحفظ کی کوئی رعایت نہیں کی ہے اور باوجود مسلمانوں کی متفقہ درخواست کے مسلمانوں کے مطالبے کو ٹھکرا دیا ہے، اس لئے آئندہ مذہب اور مذہبی قوانین کا تحفظ خود مسلمانوں کو ہی کرنا ہے، مسلمانوں کو اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ جب گورنمنٹ کو نامزدگی کا حق نہیں ہے تو آئندہ کسی سرکاری آدمی کو منتخب نہ کریں۔ سرکاری آدمی یہ چاہتے ہیں کہ غریب مسلمانوں کو دھوکہ دیکر ووٹ حاصل کریں

امارت شرعیہ کے نمائندوں کی تائید در حقیقت مسلمانوں کی اسلام کی، اور نظام ملت کی تائید ہے، میں آخر میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کے اگر خدائے تعالیٰ کے دین اور مسلمانوں کے امیر کی اعانت و امداد کی تو خدائے تعالیٰ ان کی مدد فرمائے گا، اور دونوں جہاں میں ان کی آبرو ہوگی۔ یا ایہا الذین آمنوا ان تنصروا اللہ ینصرکم و یثبت اقدامکم۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ ۔ ۲۲ر شوال ۵۵ھ

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا عزم بیت اللہ

دہلی ۱۲ر جنوری۔ آج صبح مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی تائید میں پنجاب کے دورہ سے فارغ ہو کر دہلی تشریف لائے اور چند گھنٹہ قیام فرما کر عازم لکھنؤ ہو گئے۔

مولانا موصوف غالباً ۱۷ر جنوری کو لکھنؤ سے بہار روانہ ہو جائیں گے اور وہاں سے واپسی پر ۲۳ر جنوری تک بمبئی پہونچیں گے اور ۲۷ یا ۲۸ر جنوری کے جہاز سے عازم بیت اللہ شریف ہو جائیں گے۔

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کی اہلیہ کی علالت

قارئین الجمعیۃ دعائے صحت کریں

دہلی ۱۴ر جنوری۔ حضرت مولانا نور الدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند و نگراں اخبار الجمعیۃ کی اہلیہ محترمہ چند روز سے عارضہ چیچک میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے مولانا موصوف اور آپ کے جملہ متعلقین و احباب ملک گونہ پریشان ہیں۔

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند

دہلی ۱۴ر جنوری۔ امید ہے کہ مولانا ممدوح آج یا کل سیوہارہ سے دہلی تشریف لا کر طلباء قرأت و تجوید کے طلبہ کی دستار بندی کی تقریب میں شرکت فرمائیں گے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی ۱۴ر جنوری۔ مولانا ممدوح کے متعلق بہار سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ صرف اس قدر معلوم ہے کہ بہار میں موصوف کی تقریروں کا سلسلہ برابر جاری ہے اور مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی بہار کے مفاد کو مولانا کی حقائق آفریں تقریروں سے معتد بہ تقویت حاصل ہوئی ہے امید ہے کہ امروز فردا میں مولانا دہلی تشریف لے آئیں گے۔

ضروری اطلاع

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ الجمعیۃ کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت و ترسیل زر اور دیگر استفسارات صرف ذیل کے پتہ پر کئے جائیں۔

حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ کی عظیم الشان یادگار

"ذبیح نمبر" کی شاندار تیاریاں

الجمعیۃ کے "ذبیح نمبر" کے لئے شاندار تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اور زعماء ہند کے افکار عالیہ کی ترتیب و تدوین کے کام کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ کوشش کی جائیگی کہ "ذبیح نمبر" کے بلند پایہ مضامین کی ایک اجمالی فہرست جلد سے جلد شائع کر دی جائے۔ ہم ناظرین کرام کو یقین دلاتے ہیں کہ الجمعیۃ کا یہ خصوصی اور شاندار نمبر جمعیۃ علماء ہند کی علمی شان کے عین مطابق اور اسلامی تاریخ، اسلامی روایات اور اسلامی تعلیم کا نادر مجموعہ ہوگا۔

ضرورت ہے

ان زندہ دل، روشن ضمیر اور ملت پرور مسلمانوں کی جو سو صفحات کے اس ضخیم نمبر کو خرید کر اپنے لئے ایمان و ایقان کی روحانی غذا حاصل کریں۔ آپ الجمعیۃ کیلئے مستقل خریدار پیدا کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ وہ بھی "ذبیح نمبر" مفت حاصل کر سکیں۔

مسلمانوں کا فرض

ہے کہ وہ اس نمبر کو کامیاب بنانے کے لئے کارکنان کا ہاتھ بٹائیں اور اس کی کوشش کریں کہ الجمعیۃ کیلئے مستقل خریدار پیدا کریں اور خصوصی نمبر کی خریداری کیلئے تمام مسلمانوں کو ترغیب دلائیں کہ ان کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کی یہ سب سے بڑی خدمت ہوگی۔

(ادارۂ الجمعیۃ۔ دہلی)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ عبد اللہ کی اہلیہ نے عبد اللہ کے ہمشیرہ زادہ کو بوجہ وفات ہمشیرہ عبد اللہ یعنی ہندو کے فرزند کو ایام شیر خوارگی میں جبکہ اس کی عمر ایک سال گیارہ ماہ دس دن کی تھی اس تاریخ سے اپنا دودھ پلایا حالانکہ اہلیہ عبد اللہ کو کافی طور پر دودھ کی آمد بھی نہ تھی اور خود اس کی بچی کی وفات کے سبب سے یا غم و الم کی وجہ سے دودھ کم ہو گیا تھا لیکن اہلیہ عبد اللہ نے بحکم شوہر اس کے ہمشیرہ زادہ حقیقی یعنی فرزند ہندہ کو تھوڑا تھوڑا دودھ پلایا۔

مخفی مباد کہ جس وقت کا دودھ بچے نے پیا اس وقت اس کی اپنی بیٹی عبد اللہ کی دختر فوت ہو چکی تھی۔ اس کے بعد پھر عبد اللہ کو دختر تولد ہوئی اب وہ اپنی اس دختر کو اگر اپنے ہمشیرہ زادہ کے نکاح میں دیوے تو کیا شرعاً یہ جائز و درست ہے؟ اور یہ اس کی لڑکی اس کے ہمشیرہ زادہ پر حلال ہے؟

مزید وضاحت: مدت ایام رضاعت جس وقت سے اس بچہ کو دودھ پلانا شروع ہوا اس وقت اس کی عمر ایک سال گیارہ ماہ دس دن کی تھی

الجواب

عبد اللہ اپنی لڑکی کا نکاح اپنے بھانجے کے ساتھ نہیں کر سکتا کیونکہ یہ دونوں آپس میں رضاعی بہن بھائی ہو گئے فقط

محمد فاروق غفرلہ دہلوی، مدرسہ امینیہ۔ دہلی

الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

... دس ماہ کا ہوا ہے۔ اس کی بیوی اس وقت چار ماہ کے حمل سے تھی اب اس بیوہ کے سات ماہ کا حمل ہے۔ اب عرض یہ ہے کہ اس مرحوم کے یہ جائداد اور سامان ہے۔ ایک مکان دو منزل کا قیمت ستر اسو روپیہ، زیور قریب ایک سو روپیہ، برتن قریب پچاس روپیہ کپڑا و دیگر سامان قریب تین روپیہ۔ اب عرض یہ ہے کہ اس مکان اور سامان کا مالک اس مرحوم کی بیوہ اور جو بچہ ہونے والا ہے مالک ہوتا ہے یا مرحوم کا بھائی مالک ہوتے ہیں۔ یہ سامان اور مکان مرحوم کا ذاتی خریدا ہے یہ بندی نہیں ہے نہ کوئی شریک ہے اور وہ بیوہ مرحوم کے نام ہی ہے۔ اب آپ یہ لکھ کر دائے کہ دو یہ حق اس بیوہ اور ہونے والے بچے کا ہے یا مرحوم کے بھائیوں کا ہے؟

الجواب

اگر فقیر محمد نے انتقال سے پہلے اپنا مکان اپنی زوجہ فیاضی بیگم کو ہبہ کر کے اس کا قبضہ مکان پر کرا دیا تھا تو یہ مکان صرف فیاضی بیگم کی ملک ہے اس مکان میں فقیر محمد کے کسی دوسرے وارث کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اگر فقیر محمد نے یہ مکان اپنی زوجہ کو ہبہ نہیں کیا تھا تو یہ مکان فقیر محمد کے تمام ترکہ کے ساتھ شامل ہو کر اس کے تمام ورثہ میں باین طور تقسیم ہوگا کہ اولاً اس کی بی بی کا مہر اور دیگر قرضخواہوں کا قرضہ اس کے ترکہ سے علیحدہ کر دیا جائے۔ بعدہٗ اس کے مال کے آٹھ حصے کر کے ایک حصہ اس کی زوجہ فیاضی بیگم کو ملے اور سات حصے محفوظ رکھے جائیں۔ اگر فیاضی بیگم کے بطن سے لڑکا پیدا ہو تو یہ ساتوں حصے اس لڑکے کو دے جائیں گے اور فقیر محمد مرحوم کے بھائیوں کو کچھ نہ ملے گا اور اگر لڑکی پیدا ہو تو ان سات حصوں میں سے چار حصے اس لڑکی کو ملیں گے اور باقی تین حصے فقیر محمد کے بھائیوں میں برابر برابر تقسیم کر دئے جائیں گے۔ واللہ اعلم

فقیر محمد یوسف۔ دہلوی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ——— ۲۸ر جنوری کے پرچے کا بیچینی سے انتظار کریں۔ منیجر

بدایوں میں مسلمانان روہیلکھنڈ کا عظیم الشان اجتماع

زعماء مسلم لیگ اور تمام مسلمانان علاقہ کو دعوت شرکت

۱۸ جنوری کو بدایوں میں جلسہ ہوگا

بدایوں ۱۳ جنوری۔ سید ذاکر علی بدایوں سے بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ روہیلکھنڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۸ جنوری کو بدایوں میں مسلمانان روہیلکھنڈ کا ایک اہم جلسہ منعقد کیا جائے۔

توقع ہے کہ اس اجتماع میں راجہ صاحب سلیم پور، نواب اسمٰعیل خان، چودھری خلیق الزماں، مولانا شوکت علی، سید ذاکر علی، نواب زادہ علاؤالدین، حضرت مولانا حسین احمد، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا کرم علی، مسٹر محمد احمد کاظمی ایم ایل اے، حافظ ابراہیم صاحب ایم۔ ایل۔ سی، مولانا سلطان حسین، مفتی عنایت اللہ صاحب۔ اور مولوی عزیز احمد خان شرکت کریں گے۔ تمام مسلمانان روہیلکھنڈ سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ سرگرمی کے ساتھ اس اجتماع میں شریک ہوں اور اپنی آمد سے مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء یو۔ پی و سکریٹری پارلیمنٹری بورڈ بدایوں کو اطلاع دیدیں۔

اسپین میں روس اور جرمنی کے مابین خوفناک رسہ کشی

مزید جرمن فوجوں کی آمد۔ بحری مرکز بنانے کی تیاریاں

مراکش سے جرمن فوجوں کو نکالنے کیلئے فرانس کا عزم

لندن ۱۱ جنوری۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم میڈرڈ رقمطراز ہے کہ میڈرڈ کے قریب اب تک جتنی لڑائیاں ہوئی ہیں، جنگ عظیم کے لحاظ سے ان کی حیثیت مقامی لڑائی سے زیادہ نہیں کہی جا سکتی۔ لیکن اب جس لڑائی کے لئے تیاری ہو رہی ہے وہ ایک ایسے پیمانہ پر ہوگی جس کے برابر اب تک کوئی لڑائی نہیں پہنچ سکے گی۔ فوجی حلقوں اور پریس میں یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ جنگ کا غائت درجہ آ پہنچا ہے۔ میڈرڈ کے دروازہ پر اسپین اور یورپ کے مستقبل کا فیصلہ کیا جا رہا ہے۔ اخبار ہذا کا نامہ نگار خصوصی مقیم اسپینی مورچہ بیان کرتا ہے کہ باغیوں کے ہوائی بیڑہ میں جرمن اور اطالوی ہوا باز شامل ہیں جو بم برسانے...

... کہ ۲۰ دسمبر کو ۱۲۰۰ جرمن سپاہی سیوٹا اترے اور گزشتہ جمعہ کو ۱۵۰۰ جرمن سپاہیوں کا ایک اور دستہ آیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ آبدوز کشتیوں کا مرکز اور جنوب میں بحری مرکز بنانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

ٹوکیو ۱۱ جنوری۔ اس افواہ کی تردید کی جا رہی ہے کہ جاپان میں اسپین کے لئے والنٹیر بھرتی کئے جا رہے ہیں۔

میسور میں عیسائی مسلم فساد

تین مسلمانوں کی شہادت

مسلمان بچوں کو زبردستی عیسائی بنانے پر جھگڑا

بنگلور ۱۲ جنوری۔ کل رات پولیس نے ایک مجمع پر کلیسیہ سینٹ فلومینا میسور کے نزدیک گولی چلادی۔ تین آدمی ہلاک اور ایک درجن مجروح ہوئے۔ سٹی مجسٹریٹ بھی زخمی ہوگیا۔ عرصہ سے مسلمانوں کو شکایت چلی آرہی تھی کہ عیسائی پادری مسلمانوں کے نابالغ بچوں کو بہکا کر عیسائی بنا لیتے ہیں۔ یہ جھگڑا آج طول کھینچ گیا اور دونوں جماعتوں میں تصادم ہوگیا۔ مسلمانوں پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے گرجے کی مورتیاں توڑ ڈالیں اور گرجے کے دوسرے سامان کو بھی نقصان پہنچایا۔ اس وقت صورت حال پولیس کے کنٹرول میں ہے لیکن حفظ ماتقدم کے لئے بنگلور سے مزید پولیس طلب کر لی گئی ہے۔

آج تین مسلمانوں کے جنازے پولیس کی نگرانی میں سپرد خاک کر دئے گئے۔ جن کی کئی ہزار مسلمانوں نے نماز پڑھی۔

سویٹ روس کی آبادی میں زبردست اضافہ

۱۲ سال میں تین کروڑ آدمی بڑھ گئے

ریگا (بذریعہ ڈاک) ماسکو میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ سویٹ روس کی مردم شماری کے لئے ۱۹۳۵ء کے موسم خزاں میں جو تیاریاں شروع کی گئی تھیں وہ اب مکمل ہوگئی ہیں اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ مردم شماری دنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ عظیم ہوگی۔

گزشتہ بار دسمبر ۱۹۲۶ء میں جب مردم شماری ہوئی تھی تو اس وقت سویٹ یونین کی کل آبادی ۱۴ کروڑ ... لاکھ تھی موجودہ آبادی کا جو اندازہ لگایا گیا ہے ...

... بہ الفاظ دیگر سویٹ روس کی آبادی میں ۳۰ لاکھ فی سال کی شرح سے اضافہ ہوا۔

تقریباً ۵ کروڑ سویٹ شہروں میں رہتے ہیں۔ سویٹ روس میں تین ہزار سے زائد شہر ہیں جن میں سے ۲۰ میں ایک لاکھ سے زائد آبادی ہے صرف دو شہروں میں دس لاکھ سے زائد آبادی ہے۔ ماسکو کی آبادی ۳۰ لاکھ اور لنین گراڈ کی آبادی ۲۷ لاکھ ۵ ہزار ہے باکو اور کیف کی آبادی تقریباً چھ لاکھ ہے۔ آبادی کے لحاظ سے سویٹ روس کے شہروں میں ان کا تیسرا نمبر ہے۔

چین میں پھر جنگ کا خطرہ

دو صوبے باغی ہوگئے۔ سرکوبی کیلئے فوج کی روانگی

پیکنگ ۹ جنوری۔ شمال مغربی چین میں خانہ جنگی کا پھر خطرہ پیدا ہوگیا ہے مارشل چیانگ کائی شیک کی گرفتاری کے دوران میں مصلحتاً حکومت چین نے جو خاموشی اختیار کی تھی وہ اب ختم ہوگئی ہے اور سرکاری فوجیں سیانفو کو روانہ ہوگئی ہیں۔

صورت حالات اس قدر تشویشناک ہوگئی ہے کہ برطانی سفیر بذریعہ ہوائی جہاز سیانگ جا رہے ہیں تاکہ علاقہ سین اور کینسو میں مقیم ستر انگریزوں کو بذریعہ جہاز وہاں لے جانے کا انتظام کر سکیں۔ امریکہ کے سفیر نے بھی باشندگان امریکہ کو اس علاقے سے نکالنے کا انتظام کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ صوبہ شنسی اور صوبہ کنسو کے گورنروں نے حکومت چین کے احکام کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اسپینی مراکش میں حصار بندی شروع ہوگئی

فرانس اور جرمنی کے درمیان ایک خوفناک آویزش کا خطرہ

فرانس اسپینی مراکش پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ جرمنی کو اندیشہ

لندن ۱۲ جنوری۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار مقیم طنجہ لکھتا ہے کہ اسپینی مراکش پر فرانس اور جرمنی کی بحری فوجیں بحالت گشت نگاہ رکھ رہی ہیں اور آبنائے میں تمام رات جرمن ہوائی جہازوں کا پہرہ رہتا ہے۔ اخبار ایوننگ نیوز کا بیان ہے کہ فرانسیسی سفیر مقیم برلن نے جرمن وزیر خارجہ کو متنبہ کر دیا ہے کہ فرانس مراکش میں جرمنی کی مداخلت کو کسی حالت میں برداشت نہیں کر سکتا۔ برلن سے ایک سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ ڈاکٹر گوئرنگ چند روز کے اندر اٹلی جانے والے ہیں۔

حصار بندی

... اس سے یہی نتیجہ اخذ کیا جا رہا ہے کہ کوئی شدید قسم کی صورت حالات پیدا نہیں ہوئی ہے۔ مراکش میں جرمن فوجوں کی آمد کے متعلق فرانس کے اخبارات میں جو خبریں شائع ہوئی ہیں وہ غلط بیان کی جاتی ہیں۔ برلن کی اطلاع مظہر ہے کہ ہر ہٹلر نے فرانسیسی سفیر کو یقین دلایا کہ جرمنی اسپین یا اس کے مقبوضات کی آزادی میں کسی قسم کی مداخلت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ اور فرانسیسی سفیر نے ہر ہٹلر کو یقین دلایا کہ فرانس اسپین اور اسپینی مراکش کی آزادی کا احترام کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے۔

فرانس پر جنگ کا الزام

کانگریسی امیدوار کو قتل کرنیکی سازش کا انکشاف

مخالفوں کا خوفناک منصوبہ پورا نہیں ہوسکا

متھرا ۱۱ جنوری۔ چودھری شیو منگل سنگھ جو متھرا کے مشرقی حلقہ سے کانگریس ٹکٹ پر صوبجاتی اسمبلی کے لئے کھڑے ہوئے ہیں، تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ سے انتخابی دورہ کرکے واپس تشریف لائے ہیں آپ نے وہاں سے آکر متھرا ضلع کے حکام کو ایک سنسنی خیز رپورٹ بھیجی ہے کہ جب آپ انتخابی مہم کے لئے آداگڑھ تحصیل ایٹہ کے مقام پر پہنچے تو وہاں کے سب انسپکٹر نے انہیں بتلایا کہ یہاں ان کے خلاف ایک زبردست منظم سازش ہو رہی ہے۔ ان کا ایک مخالف امیدوار اور چند سرکردہ اشخاص آپ کے قتل کی سازش میں ماخوذ ہیں۔ سب انسپکٹر نے مزید کہا کہ مجھے حلقے کے انسپکٹر پولیس نے بتلایا کہ میں آپ کو اس خبر کی اطلاع دیدوں اور متنبہ کردوں کہ آپ فلاں مقام پر بالکل نہ جائیں جہاں کہ آپ کی جان کو خطرہ ہے۔

جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ چودھری شیو منگل سنگھ کی زندگی پر قاتلانہ حملہ ۹ جنوری کی رات کو کیا جانا تھا۔ لیکن چونکہ اس سازش کے راز کا انکشاف ہوگیا اس لئے اسے عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔

چودھری شیو منگل سنگھ نے ضلع ایٹہ اور متھرا کے افسروں کو اس خبر کے بارے میں اطلاع دیدی ہے جو انہیں تھانہ آداگڑھ کے سب انسپکٹر نے پہونچائی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان تمام امیدواروں میں سے جو ...

متھرا شاہ آباد اور جلیسر کے دیہاتی حلقہ سے کھڑے ہو رہے ہیں چودھری صاحب کی کامیابی کا امکان سب سے زیادہ ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو اپریل میں برما جائیں گے

غیر ملکوں کے ہندوستانیوں کی فیڈریشن قائم کرنے کی تجویز

رنگون ۹ جنوری۔ مقامی کانگریسی حلقوں میں دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ خیال ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو اپریل کے آخر میں برما تشریف لے جائیں گے تاکہ قبل اس کے کہ کانگریس برما کی ہندوستان سے علیحدگی کے بعد کی پوزیشن کے بارے میں کوئی فیصلہ کرے۔ پنڈت جی برما کی سیاسی جماعتوں کے خیالات کے متعلق ذاتی طور پر آگاہ ہو سکیں۔ جواہر لال جی کی آمد اس انٹرویو کا نتیجہ ہے جو فیض پور کانگریس اجلاس کے دوران میں مسٹر گنگا سنگھ ممبر اسمبلی صدر برما صوبہ کانگریس کمیٹی نے صدر سے کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی برما صوبہ کانگریس کمیٹی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبروں کے نام ایک سرکلر بھجوایا ہے جس میں غیر ملکوں میں آباد ہندوستانیوں کی فیڈریشن قائم کرنے کا خیال ظاہر کیا گیا ہے۔ جو انڈین نیشنل کانگریس کے ماتحت ہو اور جس کا ہیڈ کوارٹر رنگون میں ہو۔ اس سلسلہ میں کانگریس کے آئین میں ایک ترمیم آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے روبرو پیش کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے ...

دمہ کا مرض کس قدر خطرناک ہوگیا ہے

ہندوستانی حکیم اور ڈاکٹروں کی قابل قدر کوشش

دہلی ... ہندوستان کے بہت سے طبیب مدت سے اس کوشش میں تھے ...

ہندوستان

کا بہت بڑا تجارتی کتب خانہ جو ۵ سال سے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے اور جس میں تمام علوم و فنون کی ... اردو، فارسی، عربی کی کتابیں موجود رہتی ہیں

کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی

اور اس کی شاخ

کتب خانہ اسلامیہ زیر جامع مسجد دہلی

جرمن پارلیمنٹ کا اہم اجلاس

ہر ہٹلر کے اختیارات کی میعاد میں توسیع کی جائیگی

برطانیہ کے مشہور فوجی افسر بریگیڈیر جنرل مارگن کا ہنگامہ خیز بیان

برلن ۹ جنوری۔ ہر ہٹلر نے ۳۰ جنوری کو جو تھی سالانہ تقریب کے روز جب کہ پریذیڈنٹ ہنڈنبرگ نے ان کو حکومت جرمنی کے اختیارات دئیے تھے جرمن پارلیمنٹ کا اجلاس طلب کیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ پارلیمنٹ صرف ملکی معاملات پر غور کرے گی اور یہ کہ ہر ہٹلر گزشتہ چار سال کی کارگزاری کے متعلق بیان دیں گے اور حکومت کے مکمل اختیارات کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ کریں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کے کانسٹی ٹیوشن یا کیبنٹ کی ترتیب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ نیم سرکاری حلقوں میں پہلی مرتبہ اس افواہ کی تردید کی گئی ہے کہ ہر ہٹلر چانسلر کے عہدہ کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور صرف لیڈر کا عہدہ رکھنا چاہتے ہیں۔ خیال ہے کہ اپنے بیان میں ہر ہٹلر غیر ملکی سیاسیات ...

جرمنی کی فوجی طاقت

جرمنی اور یورپ

سرکاری درباروں کے پردہ میں ووٹوں کی کنویسنگ

بنگال میں انتخابی معاملات میں حکومت کی مداخلت

مسٹر امریندر چٹرجی کا حکومت بنگال کو تار

مدناپور ۹ جنوری۔ مسٹر امریندر چٹرجی جو اس ضلع کے دورہ پر آئے ہوئے ہیں کانگریسی امیدواروں کے حق میں انتخابی دورہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مندرجہ ذیل تار چیف سکریٹری حکومت بنگال کو بھیجا ہے جس میں انتخابی مہم کے سلسلہ میں اپنے تجربات تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

حکومت کے سرکلر کے باوجود سرکاری مداخلت درباروں، ڈیوٹی اور دہشت انگیزی ووٹوں کی کنویسنگ میں بدستور جاری ہے اس قسم کی سرکاری مداخلت اور دہشت انگیزی کو بند کرانے کے لئے آپ کی ہدایات نہایت ضروری ہیں۔ ایک نیا سرکاری حکم بہت ناگزیر ہے تاکہ یہ دربار وغیرہ منعقد ہونا بند ہو جائیں جن کے پس پردہ انتخابات پر جانبدارانہ اثر پڑتا ہے۔

ذی قعدہ کا تیسرا جمعہ	اسلامی زندگی کی شان
ذی قعدہ کا چوتھا جمعہ	بڑائی کا معیار
ذی قعدہ کا پانچواں جمعہ	تقویٰ کی فضیلت
ذوالحجہ کا پہلا جمعہ	اسوۂ ابراہیم
ذوالحجہ کا دوسرا جمعہ	مسلمان اور نجات

(نوٹ) خطبات کی چوتھی جلد کے لئے دو آنے کے ٹکٹ بھیجیں اور جو اصحاب سال بھر کے ۵۲ جمعوں کے ۵۲ خطبے حاصل کرنا چاہیں وہ صرف آٹھ آنے کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

دسکریٹری سیرت کمیٹی، پٹی، ضلع لاہور

مسافر گاڑی مال کے ڈبوں سے لڑ گئی

گورکھپور ۱۱ جنوری۔ کل رات کو ۹ بجکر ۳۰ منٹ پر ۳ اپ ایکسپریس ٹرین ... مال گاڑی کے کٹے ہوئے ڈبوں سے چھپرہ اور ... کے درمیان لڑ گئی کوئی شخص زخمی یا ہلاک نہیں ہوا۔ گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہوگئی۔

& STAMPS OUT SICKNESS

امرت دھارا بیماری کو جڑ سے اکھاڑتی اور امراض کو کچل دیتی ہے

AMRITDHARA PHARMACY Lahore

AMRITDHARA BUILDINGS, AMRITDHARA ROAD, AMRITDHARA POFFICE

مشہور و معروف ... قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

شیطان

ہندوستانی عورت کا امتیازی نشان

منیجر دہلی کمپنی دہلی

ضرورت ہے

بیکار مت رہو

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ---- ۲۰ جنوری کے پرچے کا بیچینی سے انتظار کریں منیجر

ہر ہندوستانی ... دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

پشاور کے احاطہ عدالت سے ایک شخص کا دن دہاڑے اغوا

واقف کو اپنی جائداد وقف کرنے سے روکنے کی مجرمانہ کوشش

ڈاکہ اور رہزنی کی اطلاعیں تو اکثر اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ اطلاع بہت ہی دلچسپی سے سنی جائے گی کہ کس طرح پشاور کے احاطہ عدالت سے دن دہاڑے ایک شخص کو موٹر میں ڈال کر روپوش کر دیا گیا۔

یہ نہیں ہو سکتا

حکیم عبد السلام خاں

نیجر مطب حکیم عبد السلام خاں شاگرد حکیم نابینا صاحب انصاری۔ چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

قرضہ قرضہ

چیف ایجنٹ امدادی بنک آف انڈیا لمیٹیڈ لاہور

خانۂ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

منیجر سلسلہ مشاہیر اسلام

ملا رموزی کی کتابیں

عورت ذات۔ زندگی۔ شفا خانہ

لاٹھی اور بھینس۔ ملنے کا پتہ

ملا رموزی بھوپال

عازمین حج توجہ کریں

ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس انبالہ کا تبادلہ

مدرسین ضلع انبالہ کا اظہار رنج

حضرت علامہ اشرف علی تھانوی کی تفسیر

بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہو جائیے۔ اس کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اسکی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۱۶ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیئے جائینگے۔ اس تفسیر کی قیمت بازار میں اسوقت بیس روپے ہے۔ مگر پیشوا میں اس کا خلاصہ دو سال میں ختم کر دیا جائے گا۔ گویا بیس روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔ رسالہ "پیشوا" گیارہ سال سے نہایت پابندی سے شائع ہو رہا ہے اور الجمعیۃ کے چوتھائی صفحہ سے زیادہ سائز پر تقریباً ایک سو صفحے کی ضخامت ہوتی ہے۔ نمونہ مفت ملتا ہے۔ مگر آپ نمونہ طلب کئے بغیر آج ہی ایک روپے کا منی آرڈر بھیج دیجئے۔ پہلا پرچہ پڑھنے کے بعد اگر رسالہ سستا اور مفید نہ ہو تو فوراً اپنا ایک روپیہ واپس منگا لیجئے۔

منیجر رسالہ "پیشوا" جامع مسجد دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

سعید برادرس

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

پنجاب یونیورسٹی

کی

منشی فاضل وغیرہ کی تمام کتابیں۔ ترجمے اور خلاصے ذیل کے پتے سے ارزاں قیمت پر ملینگی۔

فہرست کتب مفت طلب کریں

رائل ایجوکیشنل بکڈپو جامع مسجد (۱۵) دہلی

ملنے کا پتہ۔ منیجر نوین اسٹور کمپنی دہلی

نظام حیدرآباد کی خدمت میں مسلمانان آگرہ کی عرضداشت

جامع مسجد آگرہ کو مرمت کے لئے آصفی التفات کی استدعا

جشن جوبلی شاہانہ کی مبارکباد

مسلمانوں کے واحد بادشاہ کی

ماء اللحم خاص الخاص

یونانی دوا فروشوں کا بھلا ہو۔ چند بوتلیں اور چند ٹوٹے پھوٹے مرتبان رکھ کر ہر شخص ماء اللحم سہ آتشہ کا اعلان کرتا ہے۔ کوئی قانون نہیں جو ان کو جھوٹ بولنے سے روک سکے۔ حکیم اجمل خان مرحوم کا خدا بھلا کرے۔ جنہوں نے ہندوستانی دواخانہ دہلی قائم کر کے طب یونانی کی حفاظت کی اور شخصی نفع کی لعنت جو لالچی دوا فروشوں کا شیوہ ہو چکی تھی اس سے اس دواخانہ کو پاک رکھا۔

ہندوستانی دواخانہ

کی آمدنی طبیہ کالج دہلی پر صرف کی۔ آج ہم اس مرحوم کے نام لیوا ان کی روح کو شرمندہ نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے مقصد کو پورا کر رہے ہیں۔ ماء اللحم کی ہر ایک بوتل اس کی تصدیق کرے گی۔ منگائیے اور استعمال کیجئے۔ سردی کا موسم اس کے استعمال کا صحیح وقت ہے۔

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) پانچ روپے (صہ)

ترکیب استعمال۔ روزانہ صبح کے وقت پانچ تولہ ماء اللحم میں مصری ایک تولہ ملا کر پیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ

ہندوستانی دواخانہ دہلی پوسٹ بکس ۲۲

فلسطین روپیہ پہنچ گیا

اہل جدہ سے ازدواجی تعلق قائم کرنے کی ممانعت

حکومت ٹرکی کا نخوت پسندانہ فیصلہ

اخبار ریاست کے چندہ میں تخفیف

اخبار الجمعیۃ

یقین کا بیڑا پار

دنیا کیا کہتی ہے؟

مسلم امیدوار بنگال اسمبلی کا قتل

کھلنے سے سفید بال بڑھ سے سیاہ

ڈاکٹر ایم اے مجید میو روڈ لاہور

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

تنویر عثمانی نمبر

بے حد شاندار اور حسین

صوبہ اودھ کا بہترین شاہکار

منیجر دفتر علی شیرشاہ خلف حاجی کریم الدین لاہور

بالمقابل کرنال شاپ بازار انارکلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

نگران: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم چہارشنبہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۶)

"نگاہِ شوق"

(از جناب خلیق فیض آبادی)

بھلا دیتے ہیں اسکو جو نظر سے دور ہوتا ہے — زمانے میں محبت کا یہی دستور ہوتا ہے

کہوں کیا طرزِ پیمانِ کرم کی کارفرمائی — کبھی دل شاد ہوتا ہے کبھی رنجور ہوتا ہے

تغیر آشنا ہے خود نگاہِ شوق کا عالم — نہ وہ نزدیک ہوتا ہے نہ مجھ سے دور ہوتا ہے

مجھے بھی یاد آجاتی ہے طرزِ دلبری کی — زمانے میں کہیں جب ذکرِ برقِ طور ہوتا ہے

خراباتِ جہاں کی عیش کوشی اے معاذ اللہ — کہ جو ہشیار ہوتا ہے وہی مخمور ہوتا ہے

نظر آتے ہیں تنہا جب نظر آتے ہیں وہ مجھکو — نہ برقِ طور ہوتی ہے نہ کوہِ طور ہوتا ہے

خلیق اُمید نہیں ہے اثر گردشِ دوراں کا

جہاں میں جو خرابِ نرگسِ مخمور ہوتا ہے

جامِ صہبائی

(از جناب عبدالسمیع صاحب پال آثر صہبائی ایم اے ایل ایل بی)

دے! بادۂ شوق کا مجھے ساغر دے! — اپنی ہی تجلیات مجھ میں بھر دے! (۱)

بنکر غمِ عشق تو سما جا مجھ میں! — میں فانی ہوں مجھکو جاودانی کر دے!

دُنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مکتوب ترکی

ترکی میں نسل بڑھانے کی تحریک۔ غریب طلباء کو حکومت کی امداد

حکومت کی طرف سے بچوں کی تربیت۔ فن پرواز کی عظیم الشان درسگاہیں

شریف قیدیوں کے آزاد قید خانے۔ حکومت کو ترک نوجوانوں کی طلب

معاصر "البلاغ" کو استانبول سے مندرجہ ذیل مکتوب موصول ہوا ہے:۔

آج کل ترکی حکومت آبادی کو بڑھانے اور نئی نسل کیلئے خاص طور پر کوشش کر رہی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ اگر آبادی میں سالانہ بیس لاکھ کا اضافہ ہوتا رہے تو اس سے ترکی کے مستقبل پر خوشگوار اثر پڑے گا ...

ترکی حکومت نے ایک قانون نافذ کیا ہے جس کی رو سے ترکی خاندانوں میں زیادہ سے زیادہ اولاد پیدا کرنے والوں کو انعام و اکرام سے نوازا جائے گا ...

ایک ترکی خاتون کو وزیر اعظم کا انعام

فنِ پرواز کے مدارس

تل کمال پاشا

طلباء کے لباس میں یکسانیت

ماؤں کی عنایت میں بچوں کی تربیت

شامی پارلیمنٹ میں شامی۔ فرانسیسی معاہدہ کی تصدیق

اسکندرونہ کے متعلق ایک تجویز کی منظوری

فلسطین کی پولیس میں انگریزوں کی بھرتی

شاہی کمیشن ۲۴ جنوری کو روانہ ہوگا

اسکندرونہ کے حوادث کی تحقیقات

ترکی علم میں سرخ ستارہ کا نشان

ترکی کے عجیب قید خانے

اسکندرونہ کے ترکوں نے ہجرت شروع کر دی

فرانس کے ناقابل برداشت مظالم

Regd. No. L 1793

The Aljamiat

Vol. 25 No. 5 — DELHI Saturday 16th January 1937 — PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

کانگریس ہسپتال کی ماہانہ رپورٹ

نصف منتخب شدہ ممبر اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہونگے

صوبجاتی انتخابات کی وجہ سے ممبروں کی مصروفیت

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بالوں کا کینا رک کر سفید بال کالا پیدا ہوکر ساٹھ برس تک کالا رہتا ہے ... بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری در بھنگہ

مفت

سہ رنگا باتصویر دیواری کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۷ء ... پتہ: شیر ایجنٹ کمپنی۔ جالندھر

بالکل سادے الفاظ میں ... آتنک نگرہ گولیاں ... پتہ: آتنک نگرہ فارمیسی، جام نگر، کاٹھیاواڑ

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب جس میں تمام مسائل ...

الفاروق الاعظم — خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق کی مقدس لائف ...

مرنے سے پہلے — گناہوں سے توبہ ...

خواب نامہ صدیقی

بہشتی زیور کامل

نماز حنفی مدلل مکمل

مرنے کے بعد

مفتاد اولیاء

فالنامہ ناصری

نماز کی پانچ کتابیں

گھر کا مولوی

کفرستان کے تین ولی

بیگمات اودھ

کتاب التعویذات

اسلامی سیاسی ہیوی

حضرت ابوذر غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

بیوپال اور ہمالیاں

صلیبی بیساکھ

اوراد وظائف

سیرت معاویہ

بارہ مجالس

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

الجمعیۃ

یوم چہارشنبہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ہجری

جمعیۃ اقوام کی قبر پر لات

ترکی اخبار "جمہوریت" کا باطل شکن اعلان

۱۹۱۴ء سے پیشتر دول یورپ پر جنگ کا بھوت سوار ہوا اور اس نظریہ کو بطور اساس تسلیم کر لیا گیا کہ جس حکمران کے خزانے اسلحہ سے معمور ہونگے وہی جنگی اکھاڑہ کا پہلوان ثابت ہوگا اور مستقبل میں اقبال و اقتدار کا تاج اسی کے سر پر رکھا جائے گا۔

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

محرموں اور غیر محرموں کے درمیان فرق

یہ تو وہ احکام تھے جن میں شوہر کے سوا تمام مو شامل ہیں خواہ وہ محرم ہوں یا غیر محرم۔ عورت ان میں سے کسی کے سامنے اپنا ستر یعنی چہرے اور ہاتھ کے سوا جسم کا کوئی حصہ نہیں کھول سکتی۔

احکام حجاب

ہندوستانی افکار

غلط مصرف

عروج و زوال کے قوانین

بے روح کے مسلمان

عربی افکار

جنگ کے امکانات کو فنا کردو

انگریزی فطرت!

زبان کی وحدت

مباحث امروز

امارت شرعیہ بہار

مصر کا اسلامی وفد

انتقادات

تفسیر سورۂ لہب

اشرف القواعد

...ہیں بچے آسانی سے پہلی منزل طے کر لیں۔ مرتب نے ہندوستان کے مروجہ قاعدوں کو سامنے رکھ کر اور مشکلات کا اندازہ لگا کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کے مطابق آسان اور سہل طریق پر اشرف القواعد کو ترتیب دیا ہے۔ قاعدہ آسان ہے اور اس کے ذریعہ بچے بہت جلد اپنی ابتدائی منزل پوری کر سکتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت تاجدار دکن کا مبارک عزم

حکومت یمن کا اعلان

ضروری اطلاع

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ "الجمعیۃ" کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت و ترسیل زر اور دیگر استفسارات حسب ذیل پتہ پر کیے جائیں۔

(مولانا) نورالدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نگران اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

سخن ہائے گفتنی

آپ نے گزشتہ اشاعت میں ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ ایک ایم۔ اے پروفیسر صاحب سے ہماری گفتگو ہو پڑی اور بات یہاں آ کر ٹھہری کہ جب تک گفتگو کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو اور جانبین سے کوئی اپنی شکست تسلیم نہ کر لے بحث جاری رکھی جائے۔ لہٰذا اس شرط کو ایم۔ اے صاحب نے نہایت فراخ حوصلگی کے ساتھ یا یوں کہو کہ ہم کو "سکٹ ملا" اور اپنے آپ کو پروفیسر سمجھ کر تسلیم کر لیا تھا۔ چنانچہ آپ آستینیں چڑھا کر اور "ملا" کے چہرہ پر نظریں گاڑ کر اس طرح گویا ہوئے۔

میرا یقین ہے کہ آپ کو ترکی سے اتنی نفرت نہیں ہوگی جتنی یورپ کے ساتھ ہے اس لئے یورپ کے منہ پر تو چھاڑو مار دیجئے اور ترکی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھئے میں وثوق کے ساتھ کہتا ہوں کہ ہمارے لئے مصطفیٰ کمال پاشا کی ذات اور ان کی اصلاحات قابل تقلید نمونہ ہیں۔ ہم اسی وقت ترقی کر سکیں گے کہ جس راستہ پر ترک نوجوان چل رہے ہیں اسی راستہ پر ہمارا بھی قدم ہو۔ ثبوت یہ ہے کہ ترکی نے اصلاحات کے بعد ہی ترقی کی اور دنیا کے سیاست میں نام پیدا کیا۔

ہمارے خیال میں ان تمام ہنگاموں کا واحد سبب یہ ہے کہ ریلوے بورڈ میں کوئی مزدوروں کا ممبر نہیں ہے جو بورڈ کو صحیح صورت حالات بتا سکے اور صحیح مشورہ دیکر راہ عمل تجویز کر سکے تاوقتیکہ اس ضرورت کو محسوس نہیں کیا جائے گا اس قسم کے ہنگاموں کا انسداد مشکل ہی نہیں بلکہ تقریباً ناممکن ہے۔

جنگ کی افواہیں اور گرانی

تقریباً ہفتہ عشرہ سے ہندوستان کے تمام بازاروں اور منڈیوں میں بعض خود غرض ایجنسیوں نے ایک عالمگیر جنگ کی خبر اڑا دی ہے جس کی وجہ سے ہندوستانی اجناس خام اور غیر ملکی مصنوعات کی قیمت یک لخت بڑھ گئی ہے۔ اور بالخصوص گیہوں، روئی، کاغذ، رنگ اور لکڑی وغیرہ ضروریات زندگی بیحد گراں ہو گئی ہیں۔

ہمیں تعجب ہے کہ اس غلط افواہ نے کیسے اتنی قدر شہرت حاصل کی اور کس طرح دوکانداروں اور خریداروں کو اس کی صداقت کا یقین آ گیا۔

مجلس قومی کی تیاریاں

جسمانی تربیت کا لازمی نفاذ

بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال

ظلم و عدوان کی بنیاد

حبش میں جمعیۃ اقوام کی قبر

ترکان احرار کی کھری باتیں

یمن میں بغاوت کی افواہ قطعاً بے بنیاد ہے

حکومت یمن نے برطانیہ اور اٹلی کو مراعات و امتیازات عطا نہیں کئے ہیں

اجنبی ایجنٹوں کی گمراہ کن خبروں کے متعلق حکومت یمن کا سرکاری اعلان

بے اصل اور بنیادی حیثیت سے ساقط الاعتبار ہیں۔

حکومت یمن نہایت احتیاط سے ان خبروں کے مصدر کا پتہ لگا رہی ہے۔ اگر اس کا مصدر یمن میں پایا گیا تو اشخاص متعلقہ کو عبرتناک سزا دی جائے گی۔

فلسطین کے چوروں کی ستم ظریفیاں

فوجی میگزین سے ڈائنامیٹ کے صندوق لیکر فرار ہو گئے

شہر کے دروازوں پر پہرے، راہگیروں کی تلاشیاں۔ بندرگاہ کی نگرانی

یروشلم۔ یہاں ایک عجیب و غریب حادثہ پیش آیا ہے جس نے حکومت کے ارباب اختیار کو پریشان کر دیا ہے۔ واقعہ یہ ہوا کہ بعض نامعلوم اشخاص نے فوجی میگزین میں گھس کر ڈائنامیٹ کے دو صندوقوں پر قبضہ کیا اور لے کر فرار ہو گئے۔

گزشتہ اضطرابات کے موقعہ پر فلسطین کے بہت سے مکانات اسی ڈائنامیٹ سے اڑائے گئے تھے۔ اور یہ صندوق بھی ضرورت کیلئے محفوظ رکھے گئے تھے۔ ان صندوقوں کے قریب ہی اسلحہ کی تین پیٹیاں بھی تھیں۔ ان کو بھی ستم ظریف چور لے اڑے اور تا حال ان کا کوئی پتہ نہیں چلا۔

معلوم ہوا ہے کہ صندوقوں میں ڈائنامیٹ کی کثیر مقدار محفوظ تھی جس سے ایک بہت بڑے شہر کو آسانی سے اڑایا جا سکتا تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ چور میگزین کے جنوبی دروازہ سے داخل ہوئے اور آندھی اور بارش کی حالت میں پیٹیوں کے ساتھ ڈائنامیٹ کے صندوق لیکر چمپت ہو گئے۔ اس حادثہ کے بعد بندرگاہ پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ اور شہر کے تمام دروازوں پر پولیس کے پہرے لگائے گئے۔ راہگیروں کی تلاشی بھی لی گئی لیکن مجرمین کا سراغ کوئی نہیں ملا۔ حکومت ہر قسم کی احتیاطی تدابیر عمل میں لا رہی ہے اور تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔ (الدفاع)

صدر جمہوریہ ترکیہ وزیر اعظم اور فوجی ارکان کا اجتماع

جنگی مسائل اور بین الاقوامی حالات پر اہم مشورے

انگورہ کی اطلاع ہے کہ اسپین کی جنگ کے باعث جو بین الاقوامی صورت حال پیدا ہو گئی ہے اسکو ترکی کے سرکاری حلقوں میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ مصطفیٰ کمال پاشا نے وزیر اعظم عصمت پاشا کی صحبت میں وزراء اور حربی ارکان سے ملاقات کی اور مارشل فوزی صدر عمومی ارکان حرب سے دو گھنٹے تک جنگ کے اہم مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ الیسی پر جنرل عصمت پاشا وزیر اعظم کی صدارت میں مجلس وزراء کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا اور مصطفیٰ کمال پاشا نے اجلاس کی کارروائی میں اپنے پورے انہماک کا ثبوت دیا۔ باخبر حلقوں کا یقین ہے کہ وزراء کے اجلاس میں اضطراب انگیز بین الاقوامی حالات پر گفت و شنید ہوئی ہے۔ (البلاغ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ نماز میں جن و الانس کو انس والا جن پڑھے تو کیا حکم ہے؟

۲ یا تکبیر تحریمہ کی جگہ پر تکبیر انتقالی اور انتقالی کی بجائے تکبیر تحریمہ کہے تو کیا حکم ہے؟

الجواب

اگر الجن والانس کی جگہ الانس والجن پڑھ دیا تب بھی نماز صحیح ہو گئی۔ نہ سجدہ سہو لازم ہے اور نہ اعادہ نماز واجب۔

۲ یہ سوال سمجھ میں نہیں آیا۔ وضاحت سے تحریر فرمائیے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ نماز عید میں امام تکبیر بھول کر رکوع کی طرف عود کرے اور تکبیر بھی ادا کی ہو یا نہ کی ہو اور خیال آنے پر تکبیر واجب ادا کرے تو کیا نماز کا اعادہ کرے یا سہو۔ اور اگر امام سجدہ سہو کرے اور خطبہ پڑھنے کو منبر پر کھڑا ہوا اور نصف خطبہ پڑھ لیا کہ مقتدیوں نے اوسے ہاتھ پکڑ کر منبر سے اتار لیا اور کہا کہ دوبارہ نماز پڑھاؤ اور امام نے کہا نماز ہو گئی مگر مقتدیوں نے جبراً دوبارہ نماز پڑھوائی ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب

اس صورت میں اگر امام نے رکوع کی تکبیر کہہ کر رکوع بھی کر لیا اور پھر تکبیرات عیدین کیلئے قیام کی طرف عود کیا اور اس کے بعد رکوع بھی کر لیا یا رکوع کی تکبیر تو کہی مگر رکوع کے بغیر تکبیرات کے لئے قیام کی طرف عود کیا اور بعد تکبیر رکوع بھی کر لیا تب تو نماز صحیح ہو گئی اور اس صورت میں نہ سجدہ سہو ہے اور نہ اعادۂ نماز واجب ہے ہاں صورت ثانیہ میں اگر تکبیرات کے بعد رکوع کئے بغیر سجدہ میں چلا گیا اور ختم نماز تک اس فوت شدہ رکوع کو ادا نہ کیا تو نماز صحیح نہیں ہوئی دوبارہ ادا کرنی چاہئے۔ اور جن صورتوں میں نہ سجدہ سہو واجب ہے نہ اعادۂ نماز۔ ان صورتوں میں اگر امام نے سجدہ سہو کر لیا تب بھی کوئی حرج نہیں جن مقتدیوں نے امام کے ساتھ یہ ناز یبا حرکت کی ہے ان کو امام سے معافی مانگنی چاہئے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ شہر کا انتظام کا ورسنول کے مقرر کرنے کا کون حق حاصل ہے۔ اور اگر کوئی رخنہ اندازی کرے اسلام میں تو اسکو کیا سزا شرعی ہونے کا حکم ہے؟

الجواب

یہ سوال بہت مبہم ہے اس کی تفصیل معلوم ہونی چاہئے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

انجمن اسلامیہ ہال میں مسلمانان پٹنہ کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

انتخابات میں حکومت پرست عنصر کی مخالفت کی ہدایت

دینے سے گورنر ناخوش ہوگا تو تمہارے سے لازم ہے کہ تم امارت کا ساتھ دو۔

یہیں کہا جاتا ہے کہ ہم کانگریس کا ساتھ دے رہے ہیں اور ہم ہندوؤں سے ملکر مسلمانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ حالانکہ ہم پر الزام دینے والے خود ہی ہندوؤں سے ساز باز رکھتے ہیں۔ سر آغا خاں بھی کہتے ہیں کہ بغیر ہندو مسلم اتحاد کے جدید ریفارم چل نہیں سکتا یہ بھی ریفارم چلانے کیلئے ہندوؤں سے اتحاد کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن فرق یہ ہے کہ ہم آزاد پسند ہندوؤں سے اتحاد کرتے ہیں اور تم رجعت پسند ہندوؤں سے ملکر انگریزوں کی ہاں میں ہاں ملاتے جا رہے ہو اور تم حریت پرور ہندوؤں کے ساتھ ملکر انگریزوں سے لڑنا چاہتے ہیں سرکار کی وفاداری کے باب میں دونوں ... کا نقطۂ نظر ایک ہے۔

آخر میں آپ نے امارت کی حمایت حاصل کردہ پارٹی کی حمایت پر زور دیتے ہوئے پونے بارہ بجے شب کو اپنی تقریر دعا پر ختم کی۔

پھر مولانا نے ہندی مسلمانوں کی بیداری کی تاریخی کیفیت بیان فرماتے ہوئے کہا کہ انگریزوں کے سلوک نے مسلمانوں میں بد دلی کے مواد آہستہ آہستہ جمع ہوتے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا میں نے حادثۂ کراچی کے موقع پر کہا تھا کہ یہ گولیاں عبدالقیوم پر نہیں چلی ہیں بلکہ حکومت کے جڑوں میں تیزاب ڈالا گیا ہے۔ شہید گنج کی مسجد پر پھاوڑے نہیں چلے ہیں، حکومت اپنی جڑوں پر کلہاڑا چلا رہی ہے۔

ہندوستان کی آزادی کے متعلق فرمایا، ہندوستان انگریز کے لئے گدام ہے، اسلامی ممالک اس وقت تک غلام رہیں گے جب تک ہندوستان آزاد نہیں ہوتا۔

پھر اصلاحات کے متعلق ارشاد فرمایا ہمیں تو جب اطمینان ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کا ایک سپاہی بھی بغیر ہندوستانیوں کی مرضی کے باہر نہ جا سکے۔

انتخاب کے متعلق آپ نے کہا۔ بات بالکل صاف ہے گورنمنٹ کے نامزد ممبران اسمبلی میں نہیں ہوں گے اس لئے حکومت چاہتی ہے کہ اس کے اشاروں پر چلنے والے ممبر منتخب ہو کر آ جائیں اس لئے سرکاری پارٹیاں بنی ہیں آپ

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کے منتخب امیدوار

تحفظ مذہب اور آزادی ملت کے زبردست حامی

اسلام قوم اور وطن کے سچے خدمتگذاروں کو کامیاب بنانا قومی فرض ہے

مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی مندرجہ ذیل حلقوں سے بہار اسمبلی و کونسل کے لئے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے۔

اسمبلی میں صحیح معنوں میں یہی نمائندے، مذہب و قوم و ملک کی سچی خدمت کریں گے ان کو ووٹ دینا آپ کا اسلامی فریضہ ہے۔

پٹنہ ڈویژن

مولوی سید حفیظ صاحب ایڈوکیٹ شہری حلقہ پٹنہ سٹی کے نمائندے کو سبز بکس میں ووٹ دیجئے۔

مسٹر نظام الدین خاں صاحب بیرسٹر شہری حلقہ پٹنہ ڈویژن کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

حاجی مسٹر محمد یونس صاحب بیرسٹر ضلع پٹنہ کا مغربی دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

حاجی نصرت الدین صاحب علیگ ضلع پٹنہ مشرقی دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

چودھری شرافت حسین صاحب آرہ دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

شیخ محمد حسین صاحب پلاموں دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

قاضی محمد الیاس صاحب مانبھوم دیہاتی حلقہ کو سفید بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی امید علی صاحب شمال سنتھال پرگنہ دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

بھاگلپور ڈویژن

نواب عبدالوہاب خاں صاحب بھاگلپور شہری حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

مسٹر محمد محمود صاحب بیرسٹر بھاگلپور جنوبی دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو سبز بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولانا سید منت اللہ صاحب بھاگلپور شمالی دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو سفید بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی سید رفیع الدین صاحب رضوی وکیل مونگیر جنوبی دیہاتی حلقے کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

چودھری نظیر الحسن صاحب مونگیر شمالی دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

اڑیسہ

حاجی مسٹر تقی امام صاحب بیرسٹر گیا چھوٹا ناگپور کے نمائندے کو ووٹ دیجئے۔

ترہٹ ڈویژن

مولوی عبدالجلیل صاحب وکیل ترہٹ ڈویژن کا شہری حلقہ کے نمائندے کو سبز بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی عبدالمجید صاحب وکیل جنوبی چمپارن حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

حافظ محمد ثانی صاحب چمپارن تنیا حلقہ کے نمائندے کو نیلا بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی محمد یعقوب صاحب وائس چیرمین مظفرپور صدر حلقہ کے نمائندے کو سبز بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی بدر الحسن صاحب وکیل ایم۔ ایل۔ اے مظفرپور حاجی پور حلقہ کے نمائندے کو پیلا بکس میں ووٹ دیجئے۔

مسٹر سید تجمل حسین صاحب بیرسٹر مظفرپور سیتامڑھی حلقہ کے نمائندے کو کالا بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی محمد اسحٰق صاحب شمالی مغربی دربھنگہ دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو سفید بکس میں ووٹ دیجئے۔

چھوٹا ناگپور ڈویژن

مولوی عبدالعلی صاحب تاجر چھوٹا ناگپور شہری حلقے کے نمائندے کو کالا بکس میں ووٹ دیجئے۔

مولوی عبدالرزاق صاحب (انصاری) ہزاری باغ دیہاتی حلقہ کے نمائندے کو لال بکس میں ووٹ دیجئے۔

تیس آدمی ڈوب گئے

ایک کشتی لاپتہ

گلاسگو ۱۳ جنوری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... نامی ایک موٹر جہاز جنٹ لینڈ فرتھ کے قریب جو کہ اسکاٹ لینڈ اور آرکنیز کے درمیان واقع ہے سمندر میں بیٹھ گیا۔

اسی طرح ایک دوسری اطلاع مظہر ہے کہ ایک کشتی جس پر ۳۰ اشخاص سوار تھے لاپتہ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ڈوب گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسافروں میں کئی عورتیں بھی شامل تھیں۔

آج کی خبریں

چار ہزار اطالوی رضاکار پھر اسپین کو

اسٹیپونا پر سخت جنگ، ایک ہزار اشخاص ہلاک

منطائیوں کو فرانس کا زبردست الٹی میٹم

ہے کہ ۱۲ جنوری کو چار ہزار اطالوی رضاکار قادس پر اترے۔ اس شاہد کا بیان ہے کہ اس وقت قادس میں ... اطالوی اور فرانسیسی مسلمانوں کی فوج تعداد کے لحاظ سے اسپینی فوج سے زیادہ ہے۔

فرانسیسی حکومت نے منطائی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ اگرچہ فرانس، برطانیہ کی اس ہدایت پر عمل پیرا ہے کہ فرانسیسی والنٹیر حدود اسپین میں داخل نہ ہوں لیکن اگر اٹلی مداخلت سے باز نہ آیا تو فرانس کے ہاتھ بھی بندھے ہوئے نہیں ہیں۔

غزنوی بردوان پیکٹ پر پنڈت جواہر لال نہرو کا اظہار خیال

وزارتوں پر قبضہ کرنے کیلئے کمیونل ایوارڈ پر جنگ شروع ہو گئی ہے

ملک میں دو ہی جماعتیں ہیں، حکومت یا کانگریس

انبالہ چھاؤنی ۱۳ جنوری۔ وہ لوگ جو ہندو حقوق اور مسلم حقوق کے سوا نظام کسی چیز پر گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے حقیقت میں گورنمنٹ کی ملازمت کے بھوکے ہیں اور نوکریوں کے چند ٹکڑوں کے لئے اس طرح لڑتے ہیں جس طرح کوئی شخص چپاتی کے ٹکڑے کے لئے لڑتا ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے انبالہ میں ہندو مسلم کے ایک کثیر اجتماع میں اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ نے غزنوی بردوان پیکٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدہ نے ثابت کر دیا ہے کہ ان پارٹیوں کی گزشتہ مخالفت سے اس کے سوا کچھ مطلب نہ تھا کہ لوگوں کو بے وقوف بنا کر ان کو لوٹا جائے۔

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا کہ کمیونل ایوارڈ پر جنگ کرنے والوں کا اہم مقصد صرف یہ تھا کہ وہ حکومت کے محکموں اور وزارتوں پر قبضہ کر لیں چنانچہ اب وہ اس کے لئے تیار ہیں اور اپنے ذاتی مفاد کے مقابلہ میں قوم و ملت کے مفاد کو قربان کر رہے ہیں۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ میں پھر اپنے الفاظ دہراتا ہوں کہ ملک میں صرف دو ہی جماعتیں ہیں حکومت یا کانگریس وہ لوگ جو ان دو جماعتوں سے تعلق نہیں رکھتے ایک روز ضرور کسی ایک جماعت سے ملحق ہو جائیں گے۔

مسولینی اور جنرل گورنگ میں مشورے

فرانکو کی ناکامی سے اضطراب

روم ۱۳ جنوری۔ کل کے وقفہ کے بعد سنیور مسولینی ڈکٹیٹر اٹلی اور جرمن وزیر جنرل گورنگ کے درمیان اسپین کے معاملات پر پھر بات چیت ہوئی۔ یہ بات چیت آج اور کل بھی چلے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اٹلی والوں کو اس بات سے سخت بے چینی ہو رہی ہے کہ جنرل فرانکو میڈرڈ پر براہ راست حملہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گفت و شنید کسی طرح بھی موجودہ سیاسی صورت حالات میں تبدیلی کا موجب نہیں ہوگی اور اس امر سے انکار کیا جا رہا ہے کہ جنرل گورنگ مراکش میں جرمن داخلہ کے متعلق اٹلی کی اجازت حاصل کر رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اٹلی کی طرف برطانی عدم مداخلت کے نوٹ کا جواب آئندہ ہفتہ شائع کیا جائے گا۔

سونا کی برآمد

بمبئی ۱۶ جنوری۔ آج ختم ہونے والے ہفتہ میں بھی بمبئی سے یورپ اور امریکہ کو ۵۸۹۸۸۲ روپیہ کا سونا گیا۔

طلائی معیار کے ترک ہونے سے اب تک کل ۲۹۱۶۱۲۹۵۳۷ روپیہ کا سونا ہندوستان سے غیر ممالک کو جا چکا ہے۔

گورنر کی دعوت کا بائیکاٹ

الہ آباد ۱۶ جنوری۔ ... میونسپل بورڈ کے کانگریسی ممبروں نے جو کہ اکثریت میں ہیں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ... ہز ایکسیلنسی گورنر کی جانب سے دی جانے والی اس دعوت میں شریک نہیں ہونگے جو کہ وہ آج ... دینگے۔

ہز ایکسیلنسی گورنر نے آج صبح ہی بار پہلی امپرومنٹ ٹرسٹ کے کام کے معائنہ کے سلسلہ میں شہر کے اندرونی علاقوں کا دورہ کیا۔ پرسوں وہ نجیب آباد پیپر آل انڈیا پاٹینٹی ٹورنامنٹ ... گے۔

نواکھلی میں انتخابات کی گرما گرمی

دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

نواکھلی ۱۴ جنوری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نواکھلی نے دفعہ ۱۴۴ قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک حکم صادر فرمایا ہے جس کے تحت تین تھانوں کی حدود کے اندر جو کہ ضلع کی مغربی سرحد پر واقع ہیں۔ تین یا تین سے زائد آدمیوں کے گروہ کو لاٹھی یا کوئی اور ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ حکم انتخابات کے سلسلہ میں نقص امن کے اندیشہ سے صادر کیا گیا ہے اور ۱۸ جنوری تک نافذ رہے گا۔ ... کہ ابھی حال ہی میں یہاں ایک انتخابی جلسہ میں بنگال لیجسلیٹو اسمبلی کے دو امیدواروں کے حامیوں میں زبردست فساد ہو گیا تھا جس میں ایک شخص ہلاک ہو گیا تھا۔

دفتر الجمعیۃ میں مصری وفد کا نزول اجلال

علماء مصر کے اعزاز میں ایک شاندار ٹی پارٹی

دہلی ۱۴ جنوری۔ آج تیسرے پہر اسٹاف الجمعیۃ کی جانب سے علماء مصر کے اعزاز میں تقریباً ۵۰ ہندو مسلم عمائد شہر کو مدعو کیا گیا اور ارکان وفد کی خدمت میں ایک مخلصانہ سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا گیا۔

ارکان وفد نے نہایت گرمجوشی و اخلاص کے ساتھ سپاسنامہ کو قبول کیا اور ارکان الجمعیۃ کے محسوسات و تاثرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی۔

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک علماء مصر سے وقت کے اہم مسائل پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ (تفصیلات آئندہ درج کی جائینگی)

طبیہ کالج دہلی میں علماء مصر کو سپاسنامہ

عربی فن طب کی تعلیم پر سکریٹری وفد کے گرانقدر تاثرات

جامعہ ازہر طبیہ کالج کے نقش قدم پر

دہلی ۱۴ جنوری۔ آج شام کو ۴ بجے مجلس مذاکرہ طبیہ کالج دہلی نے علماء مصر کو چائے کی پارٹی پر مدعو کیا اور انکے اعزاز میں متعدد عمائد شہر کو دعوت دی جن میں سے قابل ذکر حضرات مسیح الزماں حکیم محمد احمد خاں صاحب۔ کپتان حبیب الرحمٰن صاحب۔ آئی۔ ای ٹرسٹی کالج و چیف جسٹس ریاست رامپور۔ مسٹر محی الدین۔ قائم اڈیٹر الجمعیۃ۔ لالہ ... بیرسٹر۔ حکیم محمد حنیف ہاشمی رکن تعلیمی کمیٹی۔ خواجہ بلال احمد رکن مجلس مذاکرہ اور ڈاکٹر ... تھے۔ چائے نوشی کے بعد خواجہ رضوان احمد صاحب صدر اور حکیم محمد نعیم صاحب رکن مجلس مذاکرہ نے فصیح و بلیغ عربی میں دو سپاسنامے پیش کئے اور حکیم محمد احمد تائب طالب علم طبیہ کالج نے ایک ولولہ انگیز مدحیہ نظم پڑھ کر سنائی۔ سید حبیب پروفیسر تاریخ و سکریٹری وفد نے سپاسناموں کا مختصر جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ بمبئی سے دہلی تک ہر جگہ ہم نے ہندوستانیوں کو اپنی نیتیں بتائی ہیں۔ لیکن دہلی میں پہونچ کر ہم نے طبیہ کالج کے دوائر عمل کو دیکھ کر یہ سبق حاصل کیا ہے کہ مصر نے عربی فن طب کو جو ان کے قدیم آباؤ اجداد کا ایک بیش بہا سرمایہ تھا مغربی فن طب کے مقابلہ میں نظر انداز کر دیا ہے۔ ورنہ اس کو ہندوستان نے اپنی آغوش میں لیکر آج تک محفوظ رکھا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہم طبیہ کالج دہلی سے عظیم الشان سبق لے کر مصر واپس ہو رہے ہیں اور ہم آئندہ سال جامعہ ازہر کے نصاب میں آپ محسوس کرینگے کہ ہم نے آپکے قابل قدر نمونہ کی تقلید شروع کر دی۔

سید حبیب کی تقریر کے بعد شرکاء پارٹی کا فوٹو لیا گیا۔ اور جلسہ برخاست ہو گیا۔

میرٹھ میں علماء و زعماء یوپی کا زبردست اجتماع

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ میرٹھ کے امیدواروں کی حمایت میں پرجوش تقریریں

اسلامیان میرٹھ کا لیگ کے امیدواروں کی حمایت کا صدق دلانہ وعدہ

۱۲ بجے کے بعد ہی سے اہالیان شہر جوق جوق ٹاؤن ہال میں جمع ہونے شروع ہو گئے اور ۲ بجے تک تقریباً پندرہ ہزار اسلامیان میرٹھ کا ایک موجیں مارتا ہوا سمندر نظر آنے لگا۔ ٹھیک ۲ بجے تمام زعماء و لیڈران جلسہ میں تشریف لائے۔ جن میں قابل ذکر حضرات راجہ صاحب سلیم پور۔ چودھری خلیق الزماں۔ مولانا شوکت علی۔ بیگم مولانا محمد علی مرحوم۔ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالحامد بدایونی ناظم جمعیۃ علماء یوپی۔ مولانا کرم علی۔ مسٹر محی الدین قائم اڈیٹر الجمعیۃ۔ نواب اسمٰعیل و سید ذاکر علی۔ جوائنٹ سکرٹری پارلیمنٹری بورڈ یوپی تھے۔

مشہور قومی کارکن میرٹھ قاضی نجم الدین صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید کے بعد کارروائی جلسہ کا آغاز ہوا۔

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن کی حقائق آفریں تقریر

مولانا موصوف نے مسلم لیگ کی موجودہ تشکیلات اور اس کی پالیسی اور پروگرام کو واضح کرتے ہوئے مسلمانوں کے سامنے تنظیم و اجتماعیت کا فلسفہ پیش کیا اور یہ فرمایا کہ اسلامی عبادات، اسلامی معاملات اور اسلامی معاشرت و تمدن کی حقیقی روح اجتماعیت ہے جس قوم کی اجتماعی زندگی نہیں اس کی اسلامی زندگی نہیں اور اس کو زمین پر رہنے کا کوئی حق نہیں۔

آپ نے مسلمانان میرٹھ سے ناموس اسلام کے تحفظ اور ملک و ملت کی پاسداری کے نام اپیل کی کہ وہ ذاتی اغراض کو نظر انداز کر دیں، خود غرضوں کو پہچانیں، آزاد امیدواروں کو جواب دیدیں اور صرف ان امیدواروں کو ووٹ دیں جو مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہوں اور ملک و ملت کے حقوق کی حفاظت کا وعدہ کریں۔ حاضرین نے اخلاص و صداقت کے ساتھ مولانا کی اپیل پر لبیک کہی۔

مولانا موصوف کے بعد مولانا عبدالحامد بدایونی، سید ذاکر علی، مولانا شوکت علی، مولانا کرم علی، چودھری خلیق الزماں، بیگم مولانا محمد علی اور راجہ صاحب سلیم پور نے تقریریں کیں۔ اور مسلم ... میرٹھ کالج کی طرف سے راجہ صاحب کو ایک سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا گیا۔

اس کے بعد تمام حاضرین نے گرمجوشی و اخلاص کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ مسلم لیگ پر اعتماد کرینگے اور اس کے امیدوار نواب اسمٰعیل خاں اور طاہر حسین صاحب کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں گے۔

۷ بجے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں مسٹر رضوان اللہ کی امیدواری کے اعلان پر خواجہ عبدالمجید کے اعتراض کو بورڈ پر محول کر دیا گیا۔ مسٹر لطیف ... کا نام ورکنگ کمیٹی سے خارج کر دیا گیا اور صفی احمد صاحب کا نام واپس لینے کے متعلق پارلیمنٹری بورڈ مظفر نگر کی رپورٹ کو منظور کیا گیا۔

(تفصیلات آئندہ درج کی جائیں گی)

جمعیۃ علماء کی خبریں

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ابھی تک بہار سے تشریف نہیں لائے ہیں۔ غالباً ۱۸ جنوری کو ... تشریف لے جائیں گے اور وہاں سے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یوپی کے امیدواروں کی تائید میں مختلف اضلاع یوپی کا دورہ فرمائیں گے۔

۱۵ جنوری جمعہ کو حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی رکن جمعیۃ علماء ہند مظاہرات تحریک کی متعلقہ کے جلسہ میں شرکت کے لئے دہلی تشریف لائے۔ دوسرے روز میرٹھ تشریف لے گئے اور وہاں پہونچ کر نواب اسمٰعیل خاں صاحب اور طاہر حسین صاحب امیدواران لیگ کی حمایت میں دیہات کا دورہ کیا اور مختلف مقامات پر تقریریں کیں۔

۱۷ جنوری کو مولانا موصوف نے ڈسٹرکٹ پارلیمنٹری بورڈ میرٹھ کے جلسہ میں شرکت کی اور شب کو دہلی تشریف لاکر لیگ پارلیمنٹری بورڈ سیالکوٹ کے جلسہ میں شرکت کیلئے بدایوں تشریف لے گئے۔

۱۶ جنوری کو مولانا عبدالحامد بدایونی ناظم جمعیۃ علماء یوپی آگرہ سے دہلی تشریف لائے۔ اور کچھ دیر قیام کے بعد دوسرے روز پارلیمنٹری بورڈ میرٹھ کے جلسہ میں شرکت کے لئے میرٹھ تشریف لے گئے۔ ۱۷ جنوری کی شب کو دہلی واپس ہوئے اور یہاں سے بدایوں تشریف لے گئے۔

مولانا نور الدین بہاری کی اہلیہ محترمہ عارضۂ چیچک میں بدستور مبتلا ہیں۔ ... احباب و ناظرین الجمعیۃ دعا صحت فرمائیں۔

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

ریزولیوشنوں پر قرعہ اندازی

نئی دہلی ۱۵ جنوری۔ ۹ فروری کو اسمبلی کے اجلاس میں جن ریزولیوشنوں پر بحث ہوگی ان کے لئے قرعہ اندازی آج ہوئی اور پہلے چار ریزولیوشن کانگریس پارٹی کے نکلے لیکن چونکہ کانگریسی ممبر غالباً اجلاس سے غیر حاضر رہیں گے اس لئے ہاؤس اس ریزولیوشن پر جو ایک سیاسی قیدیوں کے بارہ میں ہے بحث سے محروم ہو جائے گا۔

پہلا ریزولیوشن ... جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ... چاول زبان اور چاول پر حفاظتی ڈیوٹی لگائی جائے اس کے بجائے آپ ... ایکٹ میں ترمیم کا ریزولیوشن بھی پیش کر سکتے ہیں۔

نمبر پر بھی جن کے ریزولیوشن میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان بحیثیت قوم سے علیحدہ ہو جائے۔ تیسرا ریزولیوشن مسٹر آصف علی کا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں بیکاری کو دور کرنے کے لئے قدم اٹھایا جائے۔ ڈاکٹر ... کا ریزولیوشن چوتھے درجہ پر ہے جس میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ قیدیوں کی موجودہ اے۔ بی۔ اور سی کلاس میں جو جماعت بندی کا طریقہ ہے ختم کر دیا جائے اور سیاسی قیدیوں کی جو تشدد آمیز جرائم میں سزا یاب ہوئے ہوں ایک خاص جماعت بنائی جائے۔ اور سیاسی قیدیوں کے لئے اسپیشل جیل بنائے جائیں اور انہیں رشتہ داروں سے ملاقات کرنے نیز کتابیں اور رسالے پڑھنے کی سہولتیں دی جائیں۔

بیس ہزار باغیوں نے ایک حصار بند شہر پر قبضہ کر لیا

ہوائی جہازوں سے بمباری تمام دن گھمسان لڑائی

جبرالٹر ۱۵ جنوری۔ اطلاع ملی ہے کہ تمام دن کی گھمسان لڑائی کے بعد باغیوں نے اسٹیپونا پر قبضہ کر لیا جو ملاگا کو جاتے ہوئے راستہ میں ایک حصار بند شہر ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسٹیپونا پر بیس ہزار سپاہ نے حملہ کیا تھا جن میں ہزار اطالوی سپاہی شامل تھے ہوائی جہازوں نے بمباری کی اور کچھ جہازوں پر بم کے گولے گرائے۔

دربار تاجپوشی کی جائے وقوع

نئی دہلی ۱۵ جنوری۔ دربار تاجپوشی کہاں ہوگا اس بارے میں مختلف قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے لئے نئی دہلی میں اروِن ہسپتال کے قریب وسیع میدان سے کوئی ایک میدان منتخب کیا جائے گا۔

سرکاری ملازم بھی صوبجاتی کونسلوں کیلئے کھڑے ہو سکتے ہیں

سندھ اور اڑیسہ کے صوبوں کے متعلق حکومت کا اعلان

نئی دہلی ۱۴ جنوری۔ گورنمنٹ گزٹ میں اعلان شائع ہوا ہے کہ وائسرائے با اجلاس کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ سندھ اور اڑیسہ کی صوبجاتی کونسل کے ابتدائی انتخاب میں کسی آدمی کو اس امر سے معذور تصور نہیں کیا جائے گا کہ وہ سرکاری ملازم ہے۔ نیز اعلان میں کہا گیا ہے کہ گورنر سندھ کے نامزد شدہ صوبجاتی انتخاب میں ... کے لئے امیدوار کھڑا ہونے کا حق حاصل ہے اور گورنر اڑیسہ ... کو بھی ... حق حاصل ہوگا۔

شاہ جارج ششم کے نام کے سکے

تاجپوشی کی تاریخ سے جاری ہوں گے

لندن ۱۴ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ جارج ششم کے نام کے سکے تاجپوشی کی تاریخ سے جاری ہوں گے۔

اسٹیشن ماسٹر بھی ہڑتال میں شریک ہو گئے

ہڑتالیوں کا پرامن رویہ

بلاسپور ۱۴ جنوری۔ ہڑتالی کمیٹی کے مرکزی سٹرک ... کیا سائیلنس کا ... جلسے اور ہڑتالیوں کو ... سرکاری ملازمین نہ آئیں اور ہڑتالی پرامن اور ثابت قدم رہیں۔

اس ہڑتال کا ... اور ... ٹھیکوں کے تمام ملازمین میں اسٹیشن ماسٹر ... ہڑتال میں شریک ہو گئے ہیں۔

سٹرک ... ہڑتالی پرامن اور ثابت قدم ہیں۔

پانچ ماہ کے اندر عالمگیر جنگ چھڑ جائے گی؟

برطانی فیلڈ مارشل لارڈ ملن کی پیشین گوئی

فوج میں بھرتی کیلئے نوجوانوں سے اپیل

لندن ۱۵ر جنوری۔ فیلڈ مارشل لارڈ ملن نے مینشن ہاؤس میں فوجی رنگروٹوں کی تحریک کو ترقی دینے کے لئے فنڈ کی اپیل کی حمایت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ اس تحریک میں اپنا مناسب حصہ ادا کریں۔ آپ کا ملک خطرہ میں ہے ریتیلا طوفان برپا ہو رہا ہے۔ چند لوگوں کا جو بہت پُرامید ہیں خیال تھا کہ ہمیں جنگ کی تیاری کے لئے پانچ سال مل جائیں گے۔ لیکن میں اپنے کو بہت ہی پُرامید سمجھوں گا اگر مجھے رات سے ہمیں کل پانچ ماہ ہی مل جائیں۔

فیلڈ مارشل سر چیٹ ووڈ نے فرمایا کہ میں یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کروں گا کہ جو لوگ ملک کے نوجوانوں کیلئے ذمہ دار ہیں وہ ایک شدید قسم کی ذمہ داری اپنے اوپر لے رہے ہیں اگر وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی محبت رجعت پسندانہ ہے اور اس کی خدمت کرنا ذلالت ہے۔

برطانیہ میں فوج کی بھرتی

لندن ۱۶ر جنوری۔ ملکی فوج میں ماہ دسمبر کے اندر ۲۰۰۶ نئے رنگروٹ بھرتی کئے گئے جو دسمبر ۱۹۳۴ء کی ۱۰۰۰ کا ۱۲۴ فی صدی زیادہ ہے گزشتہ سال فوج میں جتنی بھرتی ہوئی ۱۹۲۵ء کے بعد اتنی کبھی نہیں ہوئی تھی۔

حکومت نے ریلوے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے سے انکار کر دیا

تمام ہندوستانی ریلوے لائنوں پر ہڑتال کی دھمکی

بنگال ناگپور ریلوے کے ہڑتالیوں سے اظہار ہمدردی

بمبئی ۱۷ر جنوری۔ بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام آل انڈیا ریلوے مینس فیڈریشن آل انڈیا ریلوے مینس یونین نیشنل ٹریڈ یونین اور کانگریس سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام آج شام کو ایک جلسہ ہوا جس میں بنگال ناگپور ریلوے کے ہڑتالیوں سے ہمدردی ظاہر کی گئی مسٹر جمنا داس مہتہ میئر بمبئی کارپوریشن نے جلسہ کی صدارت کی خاص خاص مقرروں میں مسٹر زمان مسٹر سانی مسٹر ایس ایس پٹیل اور بمبئی کے مزدوروں کے لیڈر تھے اس میٹنگ میں بنگال ناگپور ریلوے کے ہڑتالیوں کو ان کے دلیرانہ استقلال پر مبارکباد دی گئی۔ اور حکومت سے یہ استدعا کی گئی کہ وہ مداخلت کرکے اس جھگڑے کو جلد از جلد طے کرائے اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ ہڑتالیوں کے لئے چندہ وغیرہ جمع کرنے کے لئے دس آدمیوں کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۷ر جنوری۔ بنگال ناگپور ریلوے کی جو ہڑتال چل رہی ہے اس سلسلہ میں حکومت ہند کو ۲۵ر دسمبر کو مسٹر وی۔ وی گری سے ایک تجویز موصول ہوئی تھی کہ مصالحتی بورڈ مقرر کیا جائے اس کا جواب حکومت نے حسب ذیل الفاظ میں دیا۔

حکومت ہند نے بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال کے سلسلہ میں موجودہ صورت حالات پر خوب غور کیا اور آپ کے اس خط پر غور کیا جو آپ نے مصالحتی بورڈ کے تقرر کے بارے میں بھیجا لیکن وہ اس نتیجہ پر پہونچی کہ اس کارروائی سے کوئی مفید نتیجہ نہ نکلے گا۔ اس کے بعد تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے کا مطالبہ موصول نہیں ہوا۔ اس لئے حکومت ایسی کمیٹی کے تقرر میں کوئی جواز نہیں دیکھتی۔ حکومت کے اس جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ٹریڈ ڈسپیوٹس ایکٹ سے کام نہیں لینا چاہتی۔

یہ کہنا مشکل ہے کہ حکومت کے فیصلے کا ہڑتال پر کیا اثر پڑے گا۔ لیکن مسٹر جوشی اور گری سے بات چیت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ان کا خیال ہے کہ یہ معاملہ سنگین صورت اختیار کر جائے گا اور عموماً مزدوروں اور خصوصاً ریلوے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کا مسئلہ بن جائے گا۔

وزارت قائم کرنیکے لئے مدراس جسٹس پارٹی کی تیاری

آئین جدید میں ملازمین سول سروس کی اہمیت بڑھ جائے گی

مدراس ۱۴ر جنوری۔ یوروپین ایسوسی ایشن کی جنوبی ہند کی برانچ کے سالانہ ڈنر کے موقعہ پر ڈبلیو کے ایم لنگلے چیرمین نے گورنر مدراس کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے کہا کہ میں اس موقعہ پر اشارۃً یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جدید انتخابات کے بعد اگر وزارت قائم کرنے کے لئے کوئی پارٹی تیار نہ ہو تو ہم گو اقلیت میں ہیں لیکن وزارت قائم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ نئے آئین کے ماتحت گورنروں کی پوزیشن ایک ایمپائر کی ہوگی جو تمام مفاد کی دیکھ بھال کریں گے۔ گورنر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر لنگلے نے گورنر کی پوزیشن جو ایک ایمپائر جیسی بتلائی ہے وہ غلط نہیں ہے آپ نے امید ظاہر کی کہ سیاسی میدان کے کھلاڑی اور تماشائی دونوں گورنر ان کے اہم اور مشکل فرائض کی انجام دہی میں اسی طرح امداد دیں گے جس طرح کہ کھیل کے میدان میں ایمپائر کی امداد کی جاتی ہے آپ نے یوروپینوں کو مشورہ دیا کہ وہ مجالس آئین ساز میں موزوں نمائندے بھیجیں گو ان کا زیادہ تر مفاد سیاست کی نسبت تجارت سے وابستہ ہے آپ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ان کے مشورہ اور امداد سے مجالس آئین ساز کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ سول سروس کے ملازمین کی بابت آپ نے کہا کہ نئے آئین میں ان کی اہمیت کم ہونے کی بجائے بڑھ جائیگی کیونکہ گورنمنٹ زیادہ پیچیدہ ہو جائے گی اور زیادہ قابل آدمیوں کی ضرورت پڑے گی۔

سیانفو کے تمام غیر ملکی باشندے قید

شہر سے باہر نکلنے کی ممانعت

شنگھائی ۱۷ر جنوری۔ سیانفو سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں پر اس وقت جو غیر ملکی باشندے مقیم ہیں ان کی حیثیت اب قیدیوں جیسی ہے۔ تمام شہر کی ٹرانسپورٹ باغیوں نے اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اور شہر کے دروازوں کا سخت پہرہ ہے اور وہاں سے گزرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی گئی۔

بڑے زوروں کی افواہیں گرم ہیں کہ سیانفو کا ڈکٹیٹر جنرل چیانگ سیو لیانگ کو بیدخل کر دیا جائیگا۔ اس افواہ کو اس واقعہ سے تقویت پہنچی ہے کہ جنرل چیانگ اور دس اور فوجی لیڈر بذریعہ ہوائی جہاز مارشل چیانگ کائی شیک سے ملاقات کے لئے جا رہے ہیں۔ حکومت بلا لڑائی کے سیانفو کے باغیوں کو منتشر کرنا چاہتی ہے نانکنگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سینٹرل گورنمنٹ سے الٹی میٹم ملتے ہی باغی جنرل یانگ ہوچن سیانفو سے بھاگ گیا ہے۔ جنرل چیانگ سیو لیانگ کی بے نوائی کی فوجوں نے جنرل یانگ ہوچن کے حکم کی تعمیل سے انکار کر دیا ہے اور سیانفو پر قبضہ کئے ہوئے ہیں۔

لدھیانہ کا مسلم دیہاتی حلقہ

کانگریسی امیدوار کی زبردست حمایت

[illegible]

نئے مقامات پر براڈکاسٹنگ اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ

ٹھیکہ کے لئے ملکی وغیر ملکی فرموں میں زبردست مقابلہ

[illegible]

نو آبادیات کے ہندوستانیوں کو اعلیٰ تعلیم کیلئے سہولتیں حاصل نہیں

لکھنؤ یونیورسٹی میں کنور سر مہاراج سنگھ کی تقریر

لکھنؤ ۱۷ر جنوری۔ کنور سر مہاراج سنگھ ہوم ممبر حکومت یو۔ پی نے مقامی یونیورسٹی کے طلبا کے جلسہ میں نو آبادیات میں آباد ہندوستانیوں کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے نو آبادیات کے ہندوستانیوں کی کفایت شعاری، جفاکشی اور اعتدال پسندی پر انہیں خراج تحسین ادا کیا۔ آپ نے بیان کیا کہ آسٹریلیا کناڈا اور نیوزی لینڈ میں ہندوستانی کن حالات کے تحت اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور فرمایا کہ بالعموم ان ممالک میں آباد ہونے والے ہندوستانیوں پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں ہے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بیان کیا کہ جنوبی افریقہ کی یونین میں تقریباً دو لاکھ اور کینیا میں تقریباً تیس ہزار ہندوستانی آباد ہیں سیاسی نقطہ نظر سے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مقابلہ میں کینیا کے ہندوستانیوں کی حالت بہتر ہے مثلاً کینیا کے ہندوستانیوں کو قریب قریب تمام اہم لوکل باڈیز میں نشستیں حاصل ہیں جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے ہندوستان کے مقابلہ میں نو آبادیات میں ابتدائی تعلیم کا زیادہ زور ہے۔

[illegible]

غریب مزدوروں کیلئے سستے اور ہوادار مکان بنوانے کی اسکیم

بمبئی کارپوریشن کے روبرو اہم مسئلہ

[illegible]

روس کے فوجی اخراجات میں زبردست اضافہ

جرمنی کے نئے اسو جنگی جہاز جہاز سے ان عمل میں

[illegible]

اسو نئے جنگی جہاز

[illegible]

مال کی خرید

لندن کی اطلاع مظہر ہے کہ روس کے محکمہ تجارت نے چالیس لاکھ پونڈ کی قیمت کا جنگی سامان خریدنے کے لئے آرڈر دئے ہیں۔ اس سامان میں بجلی کے سامان مشینوں کے اوزار اور پرزے اور دخانی جہازوں کا سامان شامل ہے ایک لندنی فرم کو ایک ڈاک بنانے کا ٹھیکہ دیا ہے جس کے اوپر اٹھانے کی طاقت ۲۵ ہزار ٹن ہوگی۔

کیا ہے بعد ۱۹۳۶ء میں ساڑھے چار ہزار دکن کے قحط زدہ لوگوں کو پناہ دینے کے لئے تعمیر کئے گئے تھے۔

جرمن وزیر پیرس میں

کیا فرانس سے قرض لے گا؟

[illegible]

ہوائی ڈاک کی سروس اسکیم

ایک ہفتہ میں چار مرتبہ

بمبئی ۱۷ر جنوری۔ بیان کیا جاتا ہے اس سال اکتوبر سے ہوائی ڈاک کی چار سروسیں ہندوستان سے ایک ہفتہ میں باہر آیا جایا کریں گی اور پانچ سروسوں کی اسکیم ۱۹۳۷ء کی فروری سے غالباً عمل میں لائی جائے گی۔

حضرت اسمعیل ذبیح اللہ کی عظیم الشان یادگار

”ذبیح نمبر“ کی شاندار تیاریاں

الجمعیۃ کے ”ذبیح نمبر“ کے لئے شاندار تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اور زعماء ہند کے افکار عالیہ کی ترتیب و تدوین کے کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ ”ذبیح نمبر“ کے بلند پایہ مضامین کی ایک اجمالی فہرست جلد سے جلد شائع کر دی جائے ہم ناظرین کرام کو یقین دلاتے ہیں کہ الجمعیۃ کا یہ خصوصی اور شاندار نمبر

جمعیۃ علماء ہند

کی علمی شان کے عین مطابق اور اسلامی تاریخ، اسلامی روایات اور اسلامی تعلیم کا نادر مجموعہ ہوگا۔ ضرورت ہے ان زندہ دل، روشن ضمیر اور ملت پرور مسلمانوں کی جو ننانوے صفحات کے اس ضخیم نمبر کو خرید کر اپنے لئے ایمان و ایقان کی روحانی غذا حاصل کریں۔

الجمعیۃ کیلئے مستقل خریدار پیدا کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ وہ بھی ”ذبیح نمبر“ مفت حاصل کر سکیں، ورنہ دس دس، پانچ پانچ احباب سے چار آنہ (۴ر) فی پرچہ قیمت جمع کر کے دفتر کو ارسال فرمائیے۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر ایک پرچہ بھی نہ مل سکے اور آپ اس نعمت سے محروم رہ جائیں۔

یہ ضرور یاد رکھئے

پیشگی رقم آگیا سال کی تو ”ذبیح نمبر“ فی عدد چھ آنہ (۶ر) میں ملے گا اور اس کے بعد مطلوبہ پرچوں کے مہیا کرنے کا وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ ”ذبیح نمبر“ کثیر تعداد میں شائع ہوگا اور صوری و معنوی حیثیت سے بے مثل ہوگا۔ اس لئے

مشتہرین

کو فوراً معاملہ کر کے اپنی جگہ مخصوص کرا لینی چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے کہ ”ذبیح نمبر“ ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک کو بکثرت روانہ کیا جائے گا۔

مسلمانوں کا فرض

ہے کہ وہ اس نمبر کو کامیاب بنانے کے لئے کارکنان کا ہاتھ بٹائیں اور ابھی سے کوشش کر کے الجمعیۃ کے لئے مستقل خریدار پیدا کریں اور خصوصی نمبر کی خریداری کے لئے عام مسلمانوں کو ترغیب دلائیں کہ ان کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کی یہ سب سے بڑی خدمت ہوگی۔

(ادارۂ الجمعیۃ دہلی)

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ۔۔۔۔۔ ۲۸ر جنوری کے پرچے کا بے چینی سے انتظار کریں۔ منیجر

صوبجاتی اسمبلی کا انتخاب

مسلمانان متھرا آگرہ فیروز آباد کے نام مسلم زعماء کا پیام

ڈاکٹر اشرف کو منتخب کر کے قومی فریضہ ادا کرو

برادران اسلام۔ السلام علیکم!

آپ کو خوب معلوم ہے کہ آنے والے انتخاب میں آپ کے سامنے کوئی چنگی یا ڈسٹرکٹ بورڈ کا چھوٹا موٹا معاملہ نہیں بلکہ آئندہ ۵ سال کے لئے پورے صوبے کے لاکھوں کروڑوں آدمیوں کے لئے قانون بنانے اور حق حاصل کرنے کا سوال ہے جس میں سوچ سمجھ کر بلا رو رعایت ایسے آدمی کو انتخاب کرنا چاہئے جو علمی اور قانونی قابلیت کے علاوہ دبنگ اور نڈر ہو اور اسمبلی میں، اسمبلی سے باہر عام لوگوں کے حقوق کے لئے لڑ سکے اور ان کاموں کے لئے اپنا سارا وقت دے۔

ہمیں یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ ہمارے صوبہ کے نامور قوم پرست ڈاکٹر کنور محمد اشرف صاحب آپ کے حلقہ سے اس انتخاب میں کھڑے ہو رہے ہیں جن میں علاوہ اعلیٰ درجہ کی علمی قابلیت کے قومی خدمت اور ایثار کا سچا جذبہ موجود ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے وکالت یا ملازمت کرنے کا خیال ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا ہے انہیں مولانا محمد علی کی شاگردی اور پنڈت جواہر لال جی کے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل ہے اور وہ اس زمانہ کی ہر قومی اور ملی تحریک میں آگے بڑھ کر حصہ لے رہے ہیں اشرف صاحب کی یہ خصوصیت آج سے نہیں بلکہ اس وقت سے ہے۔ جب سے آپ نے ہوش سنبھالا ہے ۱۹۲۰ء میں آپ نے تحریک ترک موالات کے موقعہ پر تعلیم چھوڑ کر برسوں تحریک خلافت میں کام کیا۔ شدھی کو روکنے کے لئے آپ نے مہینوں بڑے انہماک سے تبلیغی مجالس کے ساتھ ملکانوں میں کام کیا۔

ولایت جب آپ تعلیم کے لئے گئے تو وہاں بھی سیاسی کاموں میں برابر حصہ لیتے رہے۔ جب تعلیم سے فارغ ہو کر واپس آئے تو ہمیشہ برابر ملک اور مسلمانوں کے کاموں میں اور خاص طور پر مزدوروں اور کسانوں کی تحریک میں حصہ لیا۔ تحریک الور کے دنوں میں آپ ہمیشہ تحریک کے متعلق لوگوں کی پورے انہماک سے مدد کرتے رہے، صوبہ سے باہر آپ نے بہار کے نوجوان مسلمانوں کی تنظیم میں امداد کی، اور فلسطین میں آپ نے نمایاں حصہ لیا۔

چنانچہ اس وقت اشرف صاحب آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی مجلس علمی کی ممبر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ایک اہم شعبہ کے سکرٹری ہیں، علم کے لحاظ سے ڈاکٹر اشرف نے ہندوستان اور انگلستان کی اعلیٰ سے اعلیٰ ڈگریاں امتیاز کے ساتھ حاصل کی ہیں۔ آپ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گریجویٹ، علی گڑھ یونیورسٹی کے ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اور لندن یونیورسٹی کے پی۔ ایچ۔ ڈی ہیں۔ علی گڑھ یونیورسٹی میں علم تاریخ کے استاذ رہے ہیں اور آپ کی ایک کتاب حال ہی میں ایشیاٹک سوسائٹی بنگال نے چھاپی ہے۔

غرض کہ پبلک کام اور علمی قابلیت دونوں لحاظ سے کنور محمد اشرف صاحب ہمارے صوبہ اور خاصکر مسلمانوں کے لئے باعث فخر ہیں اور ہم خوش ہیں کہ پنڈت [illegible]

[illegible]

(۸) ڈاکٹر ذاکر حسین شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی (۹) خواجہ غلام السیدین پرنسپل مسلم یونیورسٹی ٹریننگ کالج علیگڈھ (۱۰) ڈاکٹر سید محمود سابق جنرل سکرٹری انڈین نیشنل کانگریس۔ بہار (۱۱) چودھری محمد یٰسین خاں، سکرٹری آل انڈیا جمیعت گرکٹاواں (۱۲) راؤ صاحب راؤ عبدالحمید خاں جنرل سکرٹری آل انڈیا مسلم راجپوت کانفرنس۔

آل انڈیا انعامی مقابلہ مضمون دہلی

بہترین اردو مضمون نگار کو ایک سو روپیہ کا انعام

۱۹۳۴ء میں اس خیال سے کہ ان اہم مسائل کے متعلق جو مہذب دنیا میں عموماً اور ہندوستان میں خصوصاً پھیلے ہوئے ہیں، جستجو اور غور و فکر کا شوق پیدا کیا جائے دہلی میں ایک آل انڈیا مضمون نگاری کے مقابلہ کی کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس کمیٹی نے ۱۹۳۵ء میں اردو مضمون نگاری کے ایک مقابلہ کا انتظام کیا یہ مقابلہ بلا امتیاز نسل، مذہب، پیشہ یا ملیت تمام ہندوستان کے لئے عام تھا۔ اسی طرح کمیٹی ایک انعامی مقابلہ کا امسال بھی اعلان کرتی ہے مضمون تقریباً چار ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔ بہترین مضمون نگار کو مبلغ سو روپیہ انعام دیا جائیگا۔ تمام مضامین بذریعہ رجسٹری سکرٹری پرائز کمیٹی نمبر ۵ بلاک نمبر ۷ نئی دہلی کے نام دس اپریل ۱۹۳۶ء سے پہلے پہنچ جانے چاہئے۔

مقابلہ میں شریک ہونے والوں کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ مقابلہ سے متعلق کمیٹی کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ انعام کے متعلق مقابلہ کرنے والوں سے کسی قسم کی خط و کتابت نہ کی جائے گی۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی مضمون کو کلیتاً یا اس کے کسی حصہ کو جس طرح چاہے کام میں لائے جس کے لئے انعام پانے والے کو کوئی مزید معاوضہ نہیں دیا جائیگا۔ مضامین واپس نہیں کئے جائیں گے۔ تمام مضامین کاغذ کے صرف ایک طرف لکھے جائیں۔ ہر مضمون نگار اپنا نام اور پتہ نہایت واضح اور خوشخط تحریر میں مضمون کے آخر میں یا اس خط میں جو مضمون کے ساتھ بھیجا جائے لکھے۔ کمیٹی کو اختیار ہے کہ اگر مضامین معیار پر پورے نہ اتریں تو انعام نہ دے ہر مضمون نگار کو ایک تحریری بیان مضمون کے ساتھ بھیجنا ہوگا جس میں اس امر کا اظہار کیا جائے کہ مضمون اسی کا لکھا ہوا ہے اور اس سے پہلے کلیتاً یا جزواً شائع نہیں ہوا ہے۔

حسب ذیل مضامین میں سے کسی ایک پر طبع آزمائی کی جائے۔

نمبر ۱۔ ہندوستان کی دیہاتی آبادی کو ترقی دینے اور تعلیم یافتہ بنانے میں پیداوار کہاں تک مفید ثابت ہو سکتا ہے؟

نمبر ۲۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کا مسئلہ ملک کی اقتصادی ترقی سے حل ہو سکتا ہے یا نسل کی افزائش میں کمی سے؟

نمبر ۳۔ ہندوستان کی عورتوں نے حال میں کس حد تک معاشرتی و تعلیمی ترقی کی ہے؟

نمبر ۴۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی بے روزگاری اس وقت تک دور نہیں ہو سکتی جب تک کہ اسکول اور یونیورسٹی کے موجودہ تعلیمی نصب العین میں بنیادی تبدیلی نہ کی جائے۔

نمبر ۵۔ آئندہ یکم اپریل سے ہندوستان میں نیا دستور نافذ ہو رہا ہے۔ اس سے بحث کیجئے کہ اس تبدیلی سے کیا آپ کے خیال میں صوبوں کے حسب ذیل انتظامی شعبوں کے مسائل کا سامنا کرنا پڑیگا۔ (الف) گورنر اور ان کے وزراء (ب) ممبران جیلجسلیٹو کونسل

نمبر ۶۔ اسکول کو کالج کی زندگی کا عکس کہا جاتا ہے۔ آپ اس خیال سے کس حد تک متفق ہیں اور یہ کہاں تک قابل عمل ہے۔

نمبر ۷۔ دولت مشترکہ برطانیہ میں ہندوستان کی حیثیت۔

نمبر ۸۔ ہندوستانی زندگی کے اقتصادی، معاشرتی، سیاسی اور مذہبی پہلوؤں میں باہمی تعاون کا اصول اہل ہند کی خوشحالی و ترقی کی بنیاد ہے۔

نمبر ۹۔ تنظیم (ڈسپلن) کسی قوم کی ترقی کی کنجی ہے۔

نمبر ۱۰۔ آج کل کے دیہاتی کی اقتصادی حالت کا آپ نے پچیس برس پہلے کے دیہاتی کی حالت سے مقابلہ کیجئے۔

نیشنل پبلک لائبریری کی شاخ

دہلی ۱۸ر جنوری۔ ادبی حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ نیشنل پبلک لائبریری جو انجمن ضیاء الادب کے ماتحت قائم ہے کی مجلس منتظمہ نے اپنے ۸ر جنوری کے اجلاس میں سکرٹری یونین لائبریری مہرولی کی وہ درخواست منظور کر لی ہے جس میں انہوں نے اپنی لائبریری کو لائبریری مذکور کی شاخ بنانے کی تحریک کی تھی۔

عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے اور اب یونین لائبریری کے بجائے [illegible]

شیطان کی سوانحعمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی، موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ سو برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات۔ شیطان کا بچپن، جوانی اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل۔ ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانحعمری پڑھیے۔ آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے۔ ڈیڑھ سو صفحے سے زیادہ کی کتاب ہے۔ صرف ایک روپیہ قیمت ہے۔ اور احتیاط پر پانچ آنے محصول ڈاک پر لگیں گے۔ جنرل منیجر رسالہ کامیاب پی۔ بی ۳۴ دہلی کو خط لکھ کر منگا لیجئے۔

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ۔۔۔۔۔ ۲۸ر جنوری کے پرچے کا بے چینی سے انتظار کریں۔ منیجر

سیرت کی کتابوں کی مفت تقسیم

[illegible] سیرت کی کتابیں مختلف زبانوں مثلاً انگریزی، اردو، ہندی، گجراتی، تامل، ملیالم، عربی اور فارسی میں مفت تقسیم کی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

از یکم جون ۱۹۳۵ء لغایۃ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۶ء = ۲۵۶۲۷

از یکم دسمبر ۱۹۳۵ء لغایۃ ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۶ء = ۵۰۳

میزان = ۲۶۲۰۰

[illegible] نیشنل لائبریری کی امداد میں خصوصیت سے نادم میسری اور اعداد وغیرہ ذیل پتہ سے طلب فرمایئے۔

حافظ انوار احمد حسن آنریری سکرٹری نیشنل پبلک لائبریری بلی ماران کشن گنج دہلی

کھانے سے سفید بال جڑ سے سیاہ

حیرت انگیز سفوف ایک دو ماہ تک ایک تولہ روزانہ پھانک لینے سے تمام سفید بال بالکل قدرتی سیاہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بالوں کا ٹوٹنا سر کا گرنا اور گرنا بند ہوتا ہے اور دماغ کو بے حد تقویت پہونچتی ہے جن لوگوں کے بال ابھی سیاہ ہوں وہ بھی انہیں سفید ہونے سے روکنے کے لئے اس کا ایک پونڈ استعمال کریں۔

قیمت فی پونڈ صرف پانچ روپے [illegible] علاوہ

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر ایم اے مجید میو روڈ لاہور

دافع بواسیر

وہ احباب جو بواسیر کے نامراد مرض میں مبتلا ہوں وہ مجھ ناچیز سے دافع بواسیر اکسیر یوم کی خوراک مفت طلب فرما کر استعمال کریں صحت تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ گو یہ دوا ۹۰ فی صدی کامیاب ثابت ہوئی ہے لاگت انتہا اخراجات ڈاک و قیمت دوا کے لئے صرف چار آنہ کے ٹکٹ یا منی آرڈر ارسال فرمائیں۔

محمد شفیع معرفت ماسٹر عبدالحکیم ۳۵ فلیمنگ روڈ لاہور

ملا رموزی کی کتابیں

عورت ذات، زندگی، شفاخانہ

لاٹھی اور بھینس ملنے کا پتہ

ملا رموزی بھوپال

رسول اللہ کا تذکرہ مفت

مجالس میلاد میں پڑھنے کی سب سے معتبر کتاب مقامات مقدسہ کے دو درجن فوٹو بلاک گنبد خضریٰ کا روح پرور سہ رنگی فوٹو بلاک بہترین نظم و نثر کا مجموعہ اخبار الجمعیۃ کے چوتھائی صفحہ سے زیادہ سائز ضخامت ڈیڑھ سو صفحہ دو آنہ کے ٹکٹ برائے اخراجات ڈاک آج ہی بھیج دیجئے یہ شاندار تذکرہ جمیل آپ کی خدمت میں مفت ارسال ہوگا

المشتہر منیجر اسلامیہ دار الاشاعت دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ حاشیہ ارغوانی ہے دو ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے، دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا با محاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے تمام احکام قرآن و مسائل تصوف، تاریخ، حکایات ظاہری و باطنی اشارات غرضیکہ تفسیر کی جو لاجواب خصوصیات ہو سکتی ہیں وہ سب اس کے حاشیہ پر موجود ہیں نیز اس کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے جس کے پانچ حصے ہیں۔ اول حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبروں کی سوانح عمریاں اور ان کی تمام لڑائیوں کی مفصل کیفیت [illegible]

[illegible]

سابق ہدیہ مجلد پارچہ [illegible] علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ۔۔۔۔۔ ۲۸ر جنوری کے پرچے کا بے چینی سے انتظار کریں۔ منیجر

Regd. No. L.1793

The Aljamiat

Vol. 25 No. 6 DELHI WEDNESDAY 20th JAN. 1937 PRICE ONE ANNA

رائے شماری کی تاریخیں

یو.پی. لیجسلیٹو کونسل کے مختلف حلقوں میں رائے شماری کی تاریخیں حسب ذیل مقرر ہوئی ہیں۔

۲۵ر فروری: اضلاع نینی تال، الموڑہ، گڑھوال کے جنرل دیہاتی حلقے و اضلاع بجنور، مراد آباد، بریلی اور گڑھوال کے مسلم دیہاتی حلقے و اضلاع بدایوں، شاہجہاں پور، پیلی بھیت، نینی تال اور الموڑہ مسلم دیہاتی حلقے۔

۲۴ر فروری: آگرہ، فرخ آباد، الہ آباد شہری جنرل حلقے۔

مفت

بسر رنگا باتصویر دیواری کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۷ء

صرف دس اردو پڑھے لکھے اصحاب کے کمل اور صحیح پتے لکھ کر بھیجنے والوں کو کیلنڈر اور جنتری دونوں مفت روانہ ہونگے

پتہ: اے۔ شیر اینڈ کمپنی۔ جالندھر

بالکل سادے الفاظ میں

پتہ: آہتناک نگرہ فارمیسی۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

بیکار مت رہو!

ایس رفیق حبیب سرکل بمبئی ملا

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام

نماز حنفی مدلل مکمل

گھر کا مولوی

بارہ مجالس

اوراد و وظائف

بہشتی زیور کامل

نماز کی پانچ کتابیں

اسلامی میاں بیوی

خواب نامہ صدیقی

فالنامہ ناصری

کتاب التعویذات

بیویاں اور رانیاں

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

کفرستان کے تین نبی

حضرت ابوذر غفاری

سیرت معاویہ

الفاروق لاعظم

ہفتاد اولیاء

بیگمات اودھ

شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ

نگران: مولانا نورالدین بہاری

ادارہ: مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قادری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ر ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۴ر جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۷)

"شکوۂ ناز"

(از جناب محمد بشیر صاحب بی۔ اے)

نورِ صباحِ اہلِ ہو، شمعِ شبِ مجاز ہیں — کعبۂ ذوق و شوق ہو، قبلۂ حسن و ناز ہیں

آہنگِ تپش

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عرب ہائی کمیٹی کا وفد عراق و حجاز میں

شاہ عراق، وزراء اور زعماء سے اہم مشورے

فوزی الدین قاوقجی کے فوٹو کی ہیبت

فلسطین کے ادارہ امن عام نے عرب شہریوں سے بندوقیں واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ بظاہر کہا جاتا ہے کہ یہودیوں سے بھی بندوقوں کو واپس لیا جائے گا۔ مگر حکومت کی پالیسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ یہودیوں سے ایسا سلوک نہ کرے گی کیونکہ وہ انکو عربوں پر فوقیت دینا چاہتی ہے۔

عربوں کی ایک جماعت نے تل ابیب کے راستے میں ایک یہودی موٹر پر حملہ کیا جس میں ایک یہودی زخمی ہوگیا۔

مصری فوج سے برطانی افسروں کی معزولی

برطانی افسروں کو معزول نہیں کیا جائیگا

جمعیۃ اقوام کے نام عربوں کا آتشیں پیام

اس وقت شام اور فلسطین کا جو عربی وفد جنیوا میں مقیم ہے اس نے باشندگان فلسطین کی جانب سے جمعیۃ اقوام کے نام ذیل کی یادداشت ارسال کی ہے:-

"عربوں نے صبر و استقامت کے ساتھ عزم کرلیا ہے کہ وہ اپنے بلاد میں زندہ رہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ یہودیوں کے ہاتوں سے فنا ہوجائیں ...

مکہ مکرمہ میں فلسطین کانفرنس

ولی عہد حجاز کو شاہ عراق کی دعوت

فلسطین کے اضطرابات سے حکومت کو خسارہ

مجرموں کا پتہ لگانے والوں کیلئے انعامات کا اعلان

وزیر خارجہ ترکیہ پیرس سے یونان پہونچ گئے

بلقان اور بحر روم کے مسائل پر گفتگو

فلسطین میں اضطرابات کا اعادہ

فوج کی روانگی۔ ہجوم قتل، آتشزدگی

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت مقامی فوج میں دو رسالوں کا اضافہ کرے گی۔

وردو نیال سے گزرنے والے جہازوں سے محصول لیا جائیگا

جرمن وزیر مسولینی کے درمیان پُراسرار ملاقات

باغی لیڈر جنرل فرانکو سے بھی جرمن وزیر کی ملاقات ہوگی

روم ۱۲ جنوری - وزیر جرمنی ہر گیورنگ آج رات یہاں پہنچے معلوم ہوا ہے کہ آپ سائنور مسولینی اور سائنور کیانو کے ساتھ ان تمام مسائل پر تبادلۂ خیالات کریں گے جن کا برطانیہ اور اٹلی کے درمیان بحیرۂ روم کے متعلق معاہدہ سے جرمنی پر اثر پڑتا ہے جرمن وزیر کو یقین دلایا جائے گا کہ معاہدے سے اٹلی اور جرمنی کے درمیان اتحاد کو کوئی ضعف نہیں پہنچے گا اور دونوں ملکوں کے درمیان اشتراک جاری رہے گا بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ اسپین کی غیر مداخلت پر بھی بحث کی جائے گی اسپینی مراکش میں جرمنی فوجوں کے داخلے سے فرانس میں جو خوف و ہراس پیدا ہوگیا ہے اس پر بھی بحث کی جائے گی۔ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ جنرل گیورنگ باغی لیڈر جنرل فرانکو سے ملاقات کرنے کے لئے سلامنکا جائیں گے۔ برلن میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔

مراد آباد میں مولانا محمد علی کی یاد

مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد استغفار

انجمن مسلم خواتین دہلی کا عظیم الشان جلسہ

قانون رواج صوبہ پنجاب کی تنسیخ کا مطالبہ

علم و عرفان کے آفتاب کا غروب

موت العالم موت العالم

دمہ کا مرض پھیل گیا تھا

دہلی..... ہندوستان میں دمہ کے مرض کی وبا پھیل گئی تھی مگر خدا کا شکر ہے کہ ملک کے بہت سے حکیموں اور ڈاکٹروں نے مل کر دمہ کی بہت مفید دوا تیار کر دی جس سے اس وقت تک ہندوستان کے تقریباً چالیس ہزار دمہ کے مریضوں نے تندرستی حاصل کر لی ہے اور ان کا مرض دمہ جاتا رہا۔ اس دوا کا نام سالنسول ہے۔ ایک شیشی ایک روپیہ چھ آنے (عہ) کو ملتی ہے اس پر پانچ آنے محصول ڈاک لگتا ہے تین شیشیاں ایک ساتھ منگانے والے سے محصول ڈاک نہیں لیا جاتا۔ اگر ناظرین الجمعیۃ میں سے کوئی صاحب دمہ کے مریض ہوں تو منیجر صاحب زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی کو خط لکھ کر سالنسول دوا منگالیں اور استعمال کریں۔ ہندوستان کے لاتعداد حکیم ڈاکٹر اس دوا کو اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نیک نامیاں حاصل کر رہے ہیں۔

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا ایک شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا ہر قسم کے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی اور اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے کہ ان کی تمام مذہبی قابلیت گرد ہو کر رہ گئی۔ اگر ان واقعات کی تفصیل اور مناظروں کی کیفیت پڑھنی ہے تو ازبلا پڑھئے۔ قیمت ۱۲ آنہ ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا بر جوننگ ایل

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

میں گوری ہو گئی

فی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) محصول ڈاک ۵ / در درجن ...

منیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس دریا گنج دہلی

ضرورت ہے

مسلم گرلس سکول موٹا وراچھا (ضلع سورت) کے لئے ایک قابل لیڈی ٹیچر کی جو لڑکیوں کو قرآن شریف اور اردو بخوبی پڑھا سکے کے علاوہ کشیدہ کاڑھنا اور فن دستکاری سکھانے میں کافی تجربہ رکھتی ہوں۔ مفصل خط و کتابت ذیل کے پتہ پر کریں۔

منیجر مسلم گرلس سکول موٹا وراچھا (ضلع سورت)

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

مفضل شاہ عامل کوچہ رحمان دہلی

پنجاب یونیورسٹی

رائل بک ایجنسی بکڈپو جامع مسجد دہلی

خانہ کعبہ کے موجودہ محافظ کی سرگزشت

یعنی

سوانح حیات "سلطان ابن سعود"

منیجر سلسلہ شاہیہ اسلام بشاہ جہانہ شہر ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حمائل شریف الکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل تعوذ و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

کرایہ جہاز کراچی سے جدہ تک

درجہ	یک طرفہ رقم جو ٹکٹ خریدنے کے لئے مع خوراک و کرایہ کشتی و اجرت قلی ادا کرنی چاہیئے	یک طرفہ ٹکٹ خریدنے کے وقت یہ رقم روانہ ہونے والے پر عزور امانت رکھوانی چاہیئے مع خوراک و کرایہ کشتی و قلی جدہ	واپسی ٹکٹ کے لئے مع خوراک و کرایہ کشتی و اجرت قلی جدہ
درجہ اول	۴۰۱ — ۲ — ۰	۳۰۳ — ۲ — ۰	۶۰۲ — ۲ — ۰
درجہ دوم	۲۷۶ — ۲ — ۰	۱۵۳ — ۲ — ۰	۴۲۹ — ۴ — ۰
درجہ سوم یا ڈیک	۱۱۶ — ۲ — ۰	۵۸ — ۱۰ — ۰	۱۶۴ — ۴ — ۰
کلکتہ سے جدہ			
درجہ اول	۴۵۰ — ۲ — ۰	۰ — ۰ — ۰	۷۰۲ — ۴ — ۰
درجہ دوم	۳۲۵ — ۲ — ۰	۰ — ۰ — ۰	۵۲۶ — ۴ — ۰
درجہ سوم یا ڈیک	۱۴۸ — ۲ — ۰	۸۵ — ۲ — ۰	۲۳۳ — ۴ — ۰
بمبئی سے جدہ			
درجہ اول	۴۱۳ — ۲ — ۰	۲۱۵ — ۲ — ۰	۶۲۸ — ۴ — ۰
درجہ دوم	۲۸۸ — ۲ — ۰	۱۶۵ — ۲ — ۰	۴۵۳ — ۴ — ۰
درجہ سوم یا ڈیک	۱۱۹ — ۲ — ۰	۶۱ — ۲ — ۰	۱۸۰ — ۴ — ۰

عازمین بیت اللہ کیلئے آخری ہدایات

کراچی، کلکتہ اور بمبئی سے جہازوں کا کرایہ

مولانا اسمٰعیل صاحب غزنوی نے حجاز کی ... سے مندرجہ ذیل مضمون شائع کیا ہے:

حکومت حجاز نے کمال مہربانی سے اس سال بھی تمام واجبات میں پچیس فیصدی رعایت کو باقی رکھا ہے۔ میں اخراجات کے علم کے بعد اس تخمینہ کا اعلان کرتا ہوں:-

درجہ اول کے مسافر کے لئے — تیرہ سو روپے

درجہ دوم کے مسافر کے لئے — ایک ہزار روپے

درجہ سوم میں سفر کرنے والوں کے لئے پانچ سو روپے (جو اونٹ پر جائے) اور لاری میں سفر کرنے والے درجہ سوم کے مسافر کے لئے پانچ سو پچاس روپے کافی ہے

اور براستہ عراق بغداد جانے والوں کے لئے چھ سو پچاس روپے ان میں معمولی تحائف و تبرکات بھی شامل ہیں۔

جواز سفر (پاسپورٹ)

اپنے ضلع کے صدر مقام سے سادے (غیر سرکاری) کاغذ پر بلا فیس کورٹ کے درخواست دیکر بلا تصویر کے پاسپورٹ حاصل کریں ورنہ کراچی بمبئی اور کلکتہ میں تین روپے فیس ادا کرنی پڑے گی۔ عراق جانے والوں کو تصویر لگا کر عراقی زیارات کا پاسپورٹ لینا ضروری ہے۔

خبردار:- حج کے پاسپورٹ کے لئے براستہ جدہ کوئی تصویر نہ دی جائے۔ حکومت ہند نے انگوٹھا یا تصویر کا معاملہ حاجی کی مرضی پر چھوڑا ہے۔ حکومت ہند چاہتی ہے کہ آہستہ آہستہ یہ پابندی بڑھا دی جائے۔ کاش حکومت ہند مسلمانوں کے جذبات احترام کرتے ہوئے ...

ہیضہ اور چیچک کے خلاف ٹیکے اور سرٹیفکیٹ

روپیہ

ریلوے

سامان

تفاصیل حوالہ کردیں یہ بچنے ہے

خبردار!

کوئی حاجی حجاز مقدس سے ممنوعہ اشیاء میں سے کوئی چیز ہمراہ نہ لائیں۔ اگر لائیں تو کپتان اور ساحل کے حکام کو مطلع کر دیں۔ ایسے واقعات دوسرے حجاج کی تکالیف کا باعث بنتے ہیں۔

بغداد کیلئے جہاز

کراچی سے ہر اتوار کو دو جہاز بصرہ کی طرف جاتے ہیں۔ ایک سواحل میں ٹھہرتا ہوا جاتا ہے اور دوسرا سیدھا بصرہ جاتا ہے۔

براستہ خشکی

جو حاجی پیدل یا اونٹ پر حدود حجاز مقدس میں داخل ہونگے ان کو حسب ذیل رقوم ادا کرنی پڑیں گی۔

	پارہ	قرش طلائی	گنی طلائی
قرنطینہ	۰	۱۰	۱
رسم الطریق	۲۸ ½	//	۱
تعلیم معلم وغیرہ	۶۳	//	۲
میزان	۱۰۰ ½	//	۴ //

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند بے خطا دوائیں

جن کے استعمال سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

اس کارخانہ میں دواؤں کی تیاری کا کام ماہرین فن کی زیر نگرانی سائنس کے جدید اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اور ہر دوا کا اشتہار دینے سے پہلے پورے طور پر تجربہ کر کے اطمینان کر لیا جاتا ہے اس لئے پورے وثوق کے ساتھ اس امر کا یقین دلاسکتے ہیں کہ اس کارخانہ کی تیار کردہ دوائیں ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہیں۔

(اس کارخانہ کی ایک برانچ دہلی میں کھولی گئی ہے۔ یہ تمام دوائیں دہلی آفس سے منگائیں)

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر کا ... تمام دنیا ... میں صرف ... ایک ہی ... علاج ... ہے

قیمت فی بوتل ایک روپیہ بارہ آنے۔ محصول ڈاک سات آنے

شپٹن پلز

جرمنی کے ... باکمال ... ڈاکٹر شپٹن کا ... عطیہ

قیمت فی بکس تین روپے۔ محصول ڈاک پانچ آنے

رفو روشک (رجسٹرڈ)

(دائمی قبض کا علاج)

رفو روکف (رجسٹرڈ)

(کھانسی کا لاثانی علاج)

سپیڈ اسٹوک

رفو روطاسلام (رجسٹرڈ)

گولڈن ڈائری ۱۹۳۷ء ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

GOLDEN CHEMICAL WORKS DELHI

ملنے کا پتہ: گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک - دہلی

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۵۵ ہجری

مسلمانوں کو اسوقت کیا کرنا چاہئے؟

انتخابات کی جنگ میں افراد ملت کا فرض

مسلمانوں سے خطاب

حق و رنج

جب ہم یہاں تک پہونچے تو ہمارے ایم۔ اے صاحب بہت گھبرائے اور موچھوں کو مروڑ کر اور پتلون کی جیب سے ریشمی رومال نکال کر خاص جرچلی انداز میں بولے۔

—— تو کیا جناب یہ چاہتے ہیں کہ پہلے اپنی حکومت قائم ہو جائے اور پھر پردہ کے باب میں ترکوں کی تقلید کی جائے؟

—— جی ہاں ارادہ تو کچھ ایسا ہی ہے۔ مگر یہ سمجھ لیجئے کہ یہاں پردہ کے جواز اور عدم جواز پر بحث نہیں ہو رہی ہے بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ غلام اور بے دست و پا قوموں کیلئے آزاد قوموں کی ہر حالت میں تقلید کرنا مفید نہیں ہے۔

—— اصلاحات اگر فی نفسہ مفید اور ضروری ہیں تو ان کو جو قوم بھی اختیار کریگی فائدہ اٹھائے گی۔ آخر اس بارے میں آزادی اور غلامی کی بحث آپ کیوں لگاتے ہیں؟

—— لیجئے ہم اپنے خود ہی بحث کو مختصر کر دیا۔ اب سنئے ذرا اصولی بات اور کیجئے غور کہ ہم صحیح کہتے ہیں یا غلط۔

لیڈر صاحب موصوف نے اپنی تقریر کا سلسلہ اس طرح شروع کیا۔

—— آپ کہتے ہیں کہ ترکوں نے رسم پردہ کو منسوخ کر کے عورتوں کو آزادی کی نعمت عطا کر دی ...

مسلمان یاد رکھیں کہ مسلم لیگ کے امیدواروں کے مقابلہ میں آزاد امیدواروں کو ووٹ دینا اسلامی تنظیم اسلامی جمعیۃ اور اسلامی مرکزیت کے پاؤں پر کلہاڑا مارنا ہے۔

مسلم فیڈریشن کا غلط منصوبہ

دہلی کا مسلم اور ہندو لیڈر

یوم آزادی مناؤ

مباحث امروز

جنوبی افریقہ میں سفید قوموں کی غارتگری

سفید قوموں کی بیباکی نے خدا تعالیٰ کی وسیع اور عریض زمین کو جس طرح کالوں پر تنگ کیا ہے اور کمزوروں کو ان کی زمین سے جس بے دردی سے نکالا جا رہا ہے اس کا حال ان مظلوموں سے دریافت کیجئے جو اپنے وطن، اپنے ملک اور اپنے مزارعوں میں قیدیوں سے بدتر زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں اور جو اپنے ملک کی پیداوار کو دوسرے ملکوں میں منتقل کرنے اور اپنے قدرتی خزانوں کو دوسروں کے قبضہ میں دینے کی خاطر غلام بنائے گئے ہیں۔

ہندوستان کی حالت پر نظر کرو کہ یہاں کے باشندے کبھی بھی قدرت کی بخشائشوں سے محروم نہیں کئے گئے مگر غیر قوموں کے قاہرانہ تصرف نے ان سے ان کی تمام نعمتیں چھین لی ہیں اور وہ باوجود امیر ہونے کے غریب ہیں اور معیشت کی تمام راہیں ان پر بند کر دی گئی ہیں۔

حج ایک اجتماعی نیکی ہے

انسان قربانی کے بغیر زندگی کے کسی گوشہ میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتا خواہ وہ قربانی جان کی ہو یا مال و دولت کی۔ مال کی قربانی، جان کی قربانی کی نسبت سہل ہے اور بعض اوقات تو سہل قربانی بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ مگر حج ایک جامع فریضہ ہے۔ جان و مال کی قربانیوں کا جو انسان کو مادی اور روحانی دونوں نعمتوں کا وارث بنا دیتی ہیں۔

یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حج ایک اجتماعی نیکی ہے اور جو سرمایہ اجتماعی نیکی پر صرف کیا جائے وہ کبھی برباد نہیں ہوتا۔

حج کرنے والوں کیلئے وعید

مسیحیت کا مستقبل

اسراف کا رنج

سیاستہائے بلقان کی نئی کروٹ

(سلسلہ صفحہ ہذا کالم ۲)

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۹)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ۔ (الاحزاب: ۸)

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگٹ ڈال لیا کریں اس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پہچانی جائیں گی اور ستائی نہ جائیں گی۔

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

مسیحیت کی شکست

بنگال کے ہندو مسلمانوں کو مشورہ

سرحدی قبائل کی دوستی

عربی افکار

القاب و خطابات کی لعنت کو چھوڑو

پاپائے اعظم کا وعظ

مصر اور اٹلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی، ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

نگران: مولانا نورالدین بہاری

اڈیٹر مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاضی

جلد (۲۵) — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۷ء — نمبر (۸)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فرانس، ترکوں اور عربوں کو لڑانا چاہتا ہے

عربوں کو ترکی اخبارات کی نصیحت

اخبار جمہوریت نے فرانس کی خطرناک چالوں کا پردہ فاش کر دیا

[illegible]

ترکی اخبار جمہوریت کا جواب

[illegible]

ترکوں اور عربوں کو لڑانے کی کوشش

[illegible]

عربوں اور ترکی کے مشترکہ مصالح

[illegible]

سوڈان میں پادریوں کا مذہبی جنون

اذان کے خلاف صلیبی جہاد

[illegible]

طلباء ازہر نے ہڑتال کر دی

[illegible]

مغرب اقصیٰ کا جہاد آزادی

حکومت فرانس نے مجاہدین کو گرفتار کر لیا

[illegible]

بلقانی ریاستوں کی کانفرنس

ترکی اور یونان میں اہم مسائل پر گفتگو

[illegible]

ترکی میں زرعی ترقی کا دور جدید

زرعی بنک کی مساعی جمیلہ

[illegible]

ترکی میں زنانہ مدارس

لڑکیوں کیلئے جبریہ فوجی تعلیم

[illegible]

حیات

(از جناب محمد سلیم صاحب [illegible])

خامشی بھی اب ہماری ہم زباں ہوتی نہیں
یعنی دل میں جو خلش ہے وہ عیاں ہوتی نہیں
آہ بن بن کر نکلتی ہے جو تھم جاتے ہیں اشک
آگ کچھ ایسی لگی ہے جو نہاں ہوتی نہیں
کیوں نہوں ناکام الفت وہ نگاہ جاں نواز
مہرباں تو مہرباں نامہرباں ہوتی نہیں
لب پہ ہے مہر خموشی چشم سے آنسو رواں
چوٹ وہ دل پر لگی ہے جو بیاں ہوتی نہیں
ماہ کے پردے میں کوئی اور ہے جلوہ نما
ٹکڑے ٹکڑے سوز کچھ یونہی کتاں ہوتی نہیں

محروم تمنا

(از جناب [illegible])

دنیا جسے کہتے ہیں وہ دنیا تو نہیں ہے — دھوکہ ہو نظر کا کہیں ایسا تو نہیں ہے
کیوں غرق ہوئے [illegible] کے بگولے — دیوانہ ترا دیر پیا تو نہیں ہے
افشائے جلوؤں کی ترے ہے بے خبری — قطرہ میں نہاں حسن کا دریا تو نہیں ہے
کیوں رنگ اڑا [illegible] آغوش — اے دل تو ہی حاصل دنیا تو نہیں ہے
برعکس ہے کیوں آج ہی پروانوں کی گردش — اے شمع کوئی انجمن آرا تو نہیں ہے
مانا کہ تمہیں ربط نہیں غیر سے لیکن — مجھ سا کوئی محروم تمنا تو نہیں ہے
احساس کہاں اور کہاں جلووں کی تابش
اے ذوق نظر کوئی تماشا تو نہیں ہے

ایک ترکی شاعر کا انتقال پر ملال

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ ہجری

روس میں "انقلاب زندہ باد"

اصلاح اور انقلاب کے عملی نتائج

کچھ عرصہ ہوا روس میں متعدد اشخاص پر اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا کہ انھوں نے سوویٹ گورنمنٹ کے نظام کو درہم برہم کرنے کے لئے غیر ملکی ایجنٹوں سے سازش کی اور انقلاب کی سرزمین میں ایک نئے انقلاب کا بیج بو کر اشتراکی نظام کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کا خطرناک اقدام کیا۔ اب تازہ اطلاع ہے کہ ...

بیٹھ آئے گی اس کے لئے بھی اصلاح ہی کو آلہ کار بنایا جائے گا۔ انگلستان ایک ایسا ملک ہے جہاں اصلاحات تو بہت ہوئیں مگر انقلاب کبھی نہیں ہوا۔ اس لئے انگلستان کا نظام ریاست داخلی اعتبار سے نہایت پائدار ہے اور کبھی نہیں سنا گیا کہ سوویٹ روس کی طرح وہاں کی ارکان سلطنت ...

اشتراکی نظام میں استقلال

اصلاح و انقلاب کا فرق

"عہد آزادی" پر استعماری پابندیاں

فداکاران کانگریس کی آزمائش

صدر کانگریس کا فیصلہ

ریلوے ہڑتالیوں کے مطالبات

موج در موج

مباحث امروز

عیسائیوں کو گاندھی جی کی اپیل

یہودیوں کی ضرورت نہیں

ہندو دھرم کی کمزوری

"ٹائمز آف انڈیا" کی خوش فہمی

حکومت مصر اور اجنبی مراعات

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۰)

شارع کا حکم یہ ہے کہ ایسی صورتوں میں حجاب ہٹا کر ہو تو اپنی نیت کو پاک رکھو۔ لیکن اقتضائے بشریت سے اگر جذبات میں کوئی خفیف سی تحریک بھی پیدا ہو جائے تو یہ کوئی گناہ نہیں کیونکہ ایسی نظر اور ایسے لمس کے لئے مرتبہ ... داعی ہوئی ہے، اور فطرت کے تقاضیات کو بالکل روک دینے پر انسان قادر نہیں ہے۔

فاخبرہ انہ تزوج امرأۃ من الانصار فقال لہ رسول اللہ صلعم انظرت الیہا قال لا قال فاذھب فانظر الیہا ...

ہندوستانی افکار

اسلام کا نقطہ نظر

عربی افکار

قوانین ملی اور مسلمان

ترکی حکومت کی اقتصادی بنیاد

سوڈان پر پادریوں کی یورش

فرانس اور ترکوں کے نزاع پر ایک نظر

ترکی اخبار جمہوریت، اولوس اور اقشام کے شعلہ بار مقالات

فرانسیسی جرائد کی آراء، شام کے عربوں سے ترکی اخبارات کا خطاب

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

اسکندرونہ اور انطاکیہ کے مسئلہ نے فرانس اور ترکی کے درمیان جو نازک صورت اختیار کر لی ہے اس کا اندازہ ترکی اور فرانسیسی اخبارات کے مقالات سے لگایا جا سکتا ہے۔ اسکندرونہ کے مسئلہ پر ۸ جنوری سے ۱۳ جنوری تک جو کچھ ترکی اور فرانسیسی اخبارات میں لکھا گیا ہے اس کا ایک اہم خلاصہ عربی اخبارات کی وساطت سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس مضمون کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جنگ عظیم میں مغربی حکومتوں نے ترکوں کے خلاف جو ذرائع اور وسائل اختیار کئے تھے اور عربوں کو جس فریب کارانہ طریق پر ترکوں کے خلاف ابھارا تھا اس پر ترکی اخبارات نے خاص انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ ...

ترکوں کا عربوں سے خطاب

ترکی اخبارات کے شعلہ بار مقالات

ترکی اخبارات نے ترکی اور فرانس کے نزاع کو بہت اہمیت دی ہے اور نہایت جرأت سے حکومت فرانس کو اس کی غلطی پر متنبہ کر رہے ہیں۔ اخبار "جمہوریت" اس سلسلہ میں لکھتا ہے "ہمیں اپنے حقوق پر وثوق ہے اور اپنی قوت پر بھروسہ ہے۔ تنازع و اختلاف کی مسئولیت فرانس پر عائد ہوتی ہے۔ اگر وہ معاہدات کا احترام نہیں کرے گا تو ہماری جنوبی سرحدات ترکی افواج سے پر نظر آئیں گی۔"

دوسرا ترکی اخبار "اقشام" لکھتا ہے "پیرس کی گفت و شنید میں فرانس نے اپنی نیک نیتی کا کوئی ثبوت نہیں دیا۔ ہمارے وفد کو پیرس محض امتحان کی غرض سے اور وقت ضائع کرنے کیلئے بلایا گیا تھا۔"

جریدہ "اولوس" جو ترکی حکومت کا نیم سرکاری اخبار ہے لکھتا ہے "ترکی کے سرکاری حلقوں نے اعلان کر دیا ہے کہ فرانس اور ترکی کے دوستانہ تعلقات میں کبھی تغیر واقع نہ ہوگا۔ ... ہم دوستی کے معنے یہ سمجھتے ہیں کہ انسان دوسرے انسان سے مفاہمت کرے اور پھر اپنے تمام حقوق اس کے حوالہ کر دے۔"

جنگ عظیم میں عربوں کو ترکوں کے خلاف مغرب نے ابھارا تھا!

عربوں نے عربوں پر ظلم کئے!

آگے چل کر اسی اخبار میں لکھا ہے "بلاشبہ عربوں نے عہد عثمانی میں مصائب برداشت کئے لیکن ترکوں کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ اعیان عرب کے ہاتھوں سے۔ ان کو جو تکلیف عربوں کے ہاتھوں سے پہنچی اس سے کہیں زیادہ ترکوں نے ان کی وجہ سے مصائب برداشت کئے۔" ...

وقت آنے پر ہم قوت بھی استعمال کریں گے

ترکی اخبار جمہوریت نے ۱۰ جنوری کی اشاعت میں ایک پر زور مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا ہے جس میں لکھا ہے "ہم کسی شخص کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ہماری کرامت و عظمت سے کھیلے۔ ..." ...

مسٹر جناح کو مسٹر آصف علی کا جواب

قوم پرور مسلمانوں کی حقیقی پوزیشن

کانگریسی مسلمان مصلحت پسند اور سریع الاعتقاد نہیں ہیں

دہلی ۲۶ جنوری۔ مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی نے مسلم کانگریسی اصحاب کی جانب سے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

سب سے پہلے میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مجھے افسوس ہے کہ ایسا واقعہ پیش آ گیا جس سے مسٹر جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو کو ... ضرورت پیش آئی۔ ...

جو کانگریس کے ابتدائی لیڈروں میں شمار ہوتے تھے لیکن ملک میں کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہہ سکتا ہے کہ حکیم اجمل خاں اور ڈاکٹر انصاری جو کانگریس کے صف اول کے لیڈروں میں تھے ... اور سریع الیقین اشخاص تھے ... پھر یہ سوال ہوتا ہے کہ کیا مولانا ابو الکلام آزاد اور خان عبدالغفار خاں بھی محض مصلحت ...

قربانی، قربانی کا فلسفہ اور قربانی کا مقصد

موجودہ عہد انقلاب میں "ذبیح نمبر" کی ضرورت

"الجمعیۃ" اخبار کا "ذبیح نمبر" نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جو روح کو سکون، قلب کو راحت اور عقل کو بیداری عطا کرے گا۔ ذبیح نمبر بتائے گا کہ قربانی کی حقیقت اور

قربانی کا مقصد

کیا ہے، قوموں کی زندگی اور موت، عروج و زوال، عزت و ذلت کے طبعی قوانین کیا ہیں اور اسلام نے عدل و انصاف اور انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے قربانی کو ایک اہم ذریعہ کیوں قرار دیا ہے۔ یہ نمبر جمعیۃ علماء ہند کی علمی شان کو بلند کرنے والا اور

اسلام کے محاسن

کا خوبصورت فانوس ہوگا جس کی کرنیں سینوں کو منور، دماغوں کو روشن اور ایمان کو جلا بخشیں گی۔ اوسط سائز کے ... صفحات کے اس ضخیم نمبر کو پڑھ کر آپ اپنے لئے ایمان و ایقان کی روحانی غذا حاصل کریں گے۔

آپ کا فرض

ہے کہ الجمعیۃ کیلئے مستقل خریدار پیدا کریں تاکہ وہ بھی اس نعمت عظمیٰ سے بہرہ اندوز ہوں یا اپنے دوست و احباب سے چار چار آنے قیمت وصول کرکے دفتر کو ارسال فرمائیں کہ وقت پر آپ کے لئے اور آپ کے دوستوں کیلئے "ذبیح نمبر" محفوظ کر لیا جائے۔ یہ نمبر ... میں شائع ہوگا اور ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک کو بھی روانہ کیا جائے گا اس لئے

مشتہرین

کو جلد از جلد معاملہ طے کر لینا چاہئے تاکہ اشتہارات کو موزوں اور خوبصورت بنانے کے لئے کافی وقت مل سکے۔ مسلمانوں کا اہم ترین فرض ہے کہ ذبیح نمبر کی خریداری کے لئے عام مسلمانوں کو ترغیب دلائیں اور اپنے اپنے حلقہ اثر میں اس کو مقبول بنانے کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دیں اور مطلوبہ کاپیوں سے دفتر کو جلد سے جلد اطلاع دیں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کے کوئی اولاد نہیں ہے ... اور بکر نے کہا کہ میں نے زید کو دیا۔ اب میری جائداد سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ ...

الجواب

اگر بکر نے اپنے بیٹے کے متعلق یہ کہہ دیا کہ میں نے اپنا بیٹا زید کو دیدیا ... تو وہ بیٹا اپنے باپ کی میراث سے محروم نہیں ہوگا ...

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بلا اجازت قاضی شہر کے ... نکاح پڑھا سکتا ہے ...

الجواب

اس وقت کوئی شرعی قاضی ہے جس کے متعلق یہ استفتاء ہے۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر)

فرانسیسی جنرل کی بکواس

استانبول ۱۳ جنوری۔ سفیر فرانسیسی نائب جنرل جاکو نے سرکاری ذمہ داریوں کو بالائے طاق رکھ کر ترکوں کے خلاف جو اعلان کیا ہے اس پر ترکی اخبارات سخت غم و غصہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ جنرل جاکو نے اعلان کیا ہے کہ اسکندرونہ شام کا جزو لاینفک ہے۔ ...

تمام اخبارات نے جنرل جاکو کے لب و لہجہ پر اعتراض کیا ہے ...

کارکنان کانگریس پر قاتلانہ حملے

کانگریس کی ہنگامہ خیز کامیابیوں پر مخالفین کی جھنجلاہٹ

کانگریس کا دفتر لوٹ لیا

ایٹہ ۲۶ جنوری۔ کل بعض نامعلوم اشخاص نے قصبہ ... سرگرم کانگریسی کارکن پر جبکہ وہ مسٹر موہن لال سکسینہ ایم ایل اے کی تقریر کے لئے جلسہ کا انتظام کرنے کے بعد واپس آ رہے تھے قاتلانہ حملہ کیا۔ ... سول سرجن فوراً موقعہ واردات پر پہنچ گئے اور انہوں نے زخموں کا معائنہ کیا۔ ...

پٹنہ ۲۶ جنوری۔ ایک تازہ اطلاع پہنچی ہے کہ ... کانگریس کے دفتر کو لوٹ لیا گیا۔

آٹھ صوبوں میں کانگریس کی غالب اکثریت

آئندہ انتخابات کے متعلق مسٹر ڈیسائی کا پر امید اظہار خیال

ڈاکٹر سید محمود کثرت رائے سے جیت رہے ہیں

دہلی ۲۶ جنوری۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی ممبر اسمبلی و لیڈر کانگریس پارٹی ... آئندہ انتخابات کے متعلق پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے کامل امید ہے کہ کانگریس بمبئی، بہار، یوپی، مدراس، سی پی، اڑیسہ ... آسام اور اڑیسہ میں اکثریت میں رہے گی۔

آئندہ انتخابات کے سلسلہ میں کانگریس کی کامیابی کی مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں ...

بہار

پٹنہ ۲۶ جنوری۔ ... کانگریسی امیدوار ڈاکٹر سید محمود بڑی بھاری اکثریت سے جیت رہے ہیں۔

اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا

کانگریس پارٹی کے ممبران شریک نہیں ہوئے

نئی دہلی ۲۴ جنوری۔ اسمبلی کی تاریخ میں ... اجلاس کے اول روز ہی ... کانگریس پارٹی کے فیصلے کے مطابق کوئی کانگریسی ممبر آج اجلاس میں شریک نہیں ہوا۔ ...

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دینی خطبات کا سلسلہ

"امثال القرآن" پر مولانا نجم الدین صاحب کا مقالہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے دینی خطبات کا ایک مفید سلسلہ شروع کیا ہے ... اس سلسلہ میں حضرت مولانا احمد علی صاحب صدر انجمن خدام الدین لاہور کا ایک مقالہ پڑھا جا چکا ہے۔ اب ... مولانا نجم الدین صاحب سابق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تکمیلی مرکز میں ۳ فروری کو ... "امثال القرآن" کے موضوع پر ... مقالہ پڑھیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا پروگرام

حضرت شیخ الاسلام ... کا پروگرام حسب ذیل ہے:

مراد آباد	۳۰ جنوری	...
کانپور	...	...
رائے بریلی	۲۹	...
سیتاپور	۳۰	...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

...

مولانا محمد میاں صاحب مراد آبادی

...

انکم ٹیکس کی شرح میں اضافہ

انکم ٹیکس کے موجودہ قانون میں تبدیلیوں کا امکان

نئی دہلی ۲۶ جنوری۔ باخبر حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ... انکم ٹیکس کی موجودہ شرح میں اضافہ ... کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

ماہرین کی اہم سفارشات

...

امریکہ میں سیلاب اور آگ کی تباہ کاریاں

تین لاکھ اشخاص خانماں برباد، ساڑھے تین ملین کی آگ لگ گئی

...

عہد آزادی پر حکومت مصر کی پابندی

...

ترکی اور فرانس میں سمجھوتہ

انطاکیہ کی آزادی کی ذمہ دار لیگ اقوام ہوگی

جنیوا ۲۵ جنوری۔ ... اسکندرونہ کے متعلق ... فرانسیسی اور ترکی ... میں آخر کار ایک معاہدہ ہو گیا ہے ...

سول نافرمانی نہ کی جائے

صدر کانگریس کا اعلان

...

دہلی میں افغان ٹیم کا دورہ

انتظامات کیلئے کمیٹی کا تقرر

دو میچ کھیلے جائیں گے

...

پنڈت جواہر لال نہرو کی پرزور اپیل

کانگریسی امیدواروں کی حمایت کی جائے!

...

تحریک التواء کے متعلق قانون میں تبدیلی

گورنر جنرل کے اختیارات میں توسیع

...

سیاسیات ہند کے متعلق مسلم یونیورسٹی یونین کا فیصلہ

ہندوستانی مسلمانوں کو صرف کانگریس میں ہی شریک ہونا چاہئے

...

جنوبی افریقہ میں مخلوط شادیوں کا امتناع

...

عہد آزادی کی اشاعت پر حکومت بمبئی دہلی اور سی پی کی پابندیاں

دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اور اخبار "ہندوستان ٹائمز" کے دفتروں کی تلاشی

چیف کمشنر دہلی کا اعلان

دہلی ۲۴ جنوری۔ چیف کمشنر دہلی نے ایک اعلان کے ذریعہ ۱۹۳۰ء کے ریزولیشن آزادی یا آزادی کے عہد کو خلاف قانون قرار دیکر ملک معظم کے حق میں ضبط کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں آج سہ پہر پولیس نے اخبار "ہندوستان ٹائمز" دہلی کے دفتر اور ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر واقع چاندنی چوک پر چھاپہ مارا اخبار "ہندوستان ٹائمز" سے پولیس ۲۲ جنوری کے اخبار کی تمام کاپیاں جس میں عہد آزادی شائع ہوا تھا۔ اٹھا کر لے گئی اور ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر سے یوم آزادی کے ریزولیشن کی تقریباً ۱۵ کاپیاں اٹھا کر لے گئی۔

چیف کمشنر کا اعلان

چیف کمشنر دہلی نے جو اعلان جاری کیا ہے اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

چونکہ یہ یقین کرنے کے لئے اسباب موجود ہیں کہ اس مرتبہ پھر ۱۹۳۰ء کے آزادی کے ریزولیشن یا عہد آزادی کی اشاعت کرنے کی کوشش ...

جاپانی وزراء اور سیاسی پارٹیوں میں زبردست اختلاف

سیاسیات میں فوجی مداخلت کی ممانعت کا مطالبہ

وزیراعظم کا واک آوٹ۔ پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی کرنا پڑا

ٹوکیو ۲۱ جنوری۔ آج جاپانی پارلیمنٹ میں جاپانی وزراء کا نہایت سرد مہری کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ ایوان بالا میں وزیروں کی تقریروں کو خاموشی کے ساتھ سنا گیا۔ لیکن ایوان زیریں میں وزیروں کی تقریروں پر آوازے کسے گئے، مضحکہ اڑایا گیا۔ اور "نہیں نہیں" کے نعرے بلند کئے گئے۔

وزیراعظم جب ایک ممبر کے سوال کا جواب دینے کھڑے ہوئے تو اس قدر مداخلت کی گئی کہ کسی کو ان کی آواز بھی سنائی نہیں دی اور وہ ناراض ہو کر باہر چلے گئے۔ حال ہی میں مختلف اخبارات کے پڑھنے سے تمام ملک میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور خیال ہے یہ ایک اہم سیاسی مسئلہ بن جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ خاص پولیٹیکل پارٹیاں پارلیمنٹری گورنمنٹ کے تحفظ، فیسسٹ رجحانات کا خاتمہ اور سیاسیات اور غیر ملکی پالیسی میں فوج کی عدم مداخلت کا مطالبہ کر رہی ہیں ... کی درخواست پر ایک حکم جاری کیا گیا جس کی رو سے پارلیمنٹ کا اجلاس دو روز کے لئے ملتوی کر دیا گیا تاکہ سیاسی پارٹیاں حکومت کے خلاف ... دینا ... یہ تبدیل کر لیں۔ پارلیمنٹ میں نازک صورت حالات اس وجہ سے پیدا ہو گئی جبکہ سیوکائی پارٹی کے لیڈر نے بیان دیا ... کی توہین قرار دیا۔

استاذ مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم

کے فرزند اکبر حکیم محمد اسمعیل صاحب کا طبی فیض

دنیائے طب کا ایسا کونسا فرد ہے جو استاذ الحکما حضرت مولانا حکیم جمیل الدین صاحب؟ استاذ مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے طبی درس سے نا آشنا ہو آج ہندوستان بلکہ بیرون ہند کے ہزاروں اطبا مرحوم ہی کے چشمہ فیض سے سیراب ہو کر اپنی اپنی جگہ خلق خدا کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ہمیں نہایت مسرت ہے کہ استاذ مرحوم کے جانشین اور فرزند اکبر جناب مولانا حکیم محمد اسمعیل صاحب نے ہماری خواہش کے مطابق اپنے والد مرحوم کے چشمہ فیض کو اسی طریق پر جاری رکھنے کا وعدہ فرما لیا ہے اس لئے میں تمام طالبان طب کو اس اعلان کے ذریعہ مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ حکیم صاحب ممدوح اسی ماہ ذیقعد کی کسی قریبی تاریخ سے طبی اسباق شروع کرا دیں گے کتابیں عربی زبان میں ہوں گی۔ درس کا وقت ظہر سے عصر تک ہوگا۔

حضرت استاذ مرحوم کی سنت و مسلک کے مطابق تعلیم کی کوئی فیس اور اجرت نہیں لی جائے گی جو حضرات شرکت کا ارادہ رکھتے ہوں وہ جلد از جلد اپنا نام محترم الصدر کے مطب میں جا کر درج کرا دیں اور ضروری ہدایات حاصل کریں۔ پتہ:۔ دہلی بلی ماران ... مطب حکیم محمد اسمعیل صاحب۔

...

میں ایک نیا جہازی بیڑہ قائم ہو جائے گا اور اس طریقہ پر سنگاپور بحری اڈہ کے جہازی بیڑے کا مرکز بن جائے گا۔

اس سلسلہ میں اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم سنگاپور لکھتا ہے کہ مشرق بعید میں ڈیفنس کے لئے ایک اور قدم اٹھایا گیا ہے اور اعلان کیا گیا ہے کہ ہانگ کانگ میں فوجی ڈیفنس کے متعلق کارروائی کی جائے گی جو شمالی ملایا میں پہلی مسلح بندی ہوگی۔

دمہ کے مرض کا خطرہ

دہلی ... ہندوستان میں دمہ کے مرض کی وبا پھیل گئی تھی مگر خدا کا شکر ہے کہ ملک کے بہت سے حکیموں اور ڈاکٹروں نے مل کر دمہ کی بہت مفید دوا تیار کر دی جس سے اس وقت تک ہندوستان کے تقریباً چالیس ہزار دمہ کے مریضوں نے تندرستی حاصل کی ہے اور ان کا مرض دمہ جاتا رہا۔ اس دوا کا نام سانسول ہے ایک شیشی ایک روپیہ چھ آنے (۱٫۶) کو ملتی ہے۔ اس پر پانچ آنے محصول ڈاک لگتا ہے تین شیشیاں ایک ساتھ منگانے والے سے محصول ڈاک بھی نہیں لیا جاتا۔

اگر ناظرین الجمعیۃ میں سے کوئی صاحب دمہ کے مریض ہوں تو مسیح صاحب زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۲ دہلی کو خط لکھ کر سانسول دوا منگالیں اور استعمال کریں۔ ہندوستان کے لاتعداد حکیم و ڈاکٹر اس دوا کو اپنے اپنے مریضوں پر استعمال کرکے نیک نامیاں حاصل کر رہے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجو خنک اپیل

سستی، بے خوابی اور ناطاقتی کے لئے ... اس دوا کی تاثیر ... ڈاکٹر ...

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بیکار مت رہو!

... انی چاہئے۔ فہرست مفت طلب کرو۔

ایس رفیق جیکب سرکل بمبئی ملا

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا ایک شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا ہر قسم کے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی اور اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے کہ ان کی تمام مذہبی قابلیت گرد ہو کر رہ گئی اگر ان واقعات کی تفصیل اور مناظروں کی کیفیت پڑھنی ہے تو ازبلا پڑھیے۔ قیمت ۲ر آنہ ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

نہایت ہی آسان — ہندوستان کا سفر مفت کیجئے — نہایت ہی آسان

عید الضحیٰ کا خاص تحفہ

WIN Rs 25000 IN CASH

پچیس ہزار روپیہ کے نقد انعامات جیتئے

شرائط

Hindustani Chemical Co. (M). P.B. No 159 DELHI

ہندوستانی کیمیکل کمپنی (ایم) پوسٹ بکس نمبر ۱۵۹ دہلی

دافع بواسیر

محمد شفیع نصر ناصر عبد الحکیم ٹکسالی روڈ لاہور

پنجاب یونیورسٹی

رائل ایجوکیشنل بک ڈپو جامع مسجد (۱۵) دہلی

یہ نہیں ہو سکتا

حکیم عبد السلام خاں

رعایت

منیجر مطب حکیم عبد السلام خاں شاگرد حکیم نابینا صاحب

انصاری چتلی قبر پہاڑی املی دہلی

منیجر رسالہ تندرستی رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

حمائل شریف مترجم و محشی حضرت شیخ الہند

اس قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی ... نہایت تحقیق و تدقیق ... کے ساتھ ... مکمل فرمایا ... تمام علماء کرام اور عقلائے دوراں ... تسلیم فرمایا ...

ذیل میں تفصیل ہدیہ درج ہے قسم اول و دوم میں صرف کاغذ کا معمولی سا فرق ہے نمونہ مفت طلب فرما سکتے ہیں۔

ہدیہ حمائل شریف

قسم اول — مجلد / غیر مجلد

قسم دوم — مجلد / غیر مجلد

محصول ڈاک ...

قرآن شریف ...

ملنے کا پتہ:۔ محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یوپی)

Other headlines on the page

جمعیۃ العلماء بانیر کا عظیم الشان جلسہ

خان ریدی خاں کی تائید میں مولانا ... کی تقریر

اسمبلی میں میرا طریق عمل

مسٹر عبد الرب نشتر وکیل کا بیان

پینتالیس اشخاص سندر میں ڈوب گئے

بحر منجمد شمالی میں زبردست برفانی طوفان

دہلی کانگریس کمیٹی کے انتخابات کے متعلق کانگریسی کارکنوں کا آخری فیصلہ

برطانیہ میں پرواز کی نئی اسکیم

تین کروڑ بیس لاکھ پونڈ کا صرفہ

مشرق بعید میں برطانیہ کے استحکامات

ایک ضروری اصلاح

لبنن میں متعدد بم پھینکے گئے

دفتر جنگ اور دیگر عمارتوں کو نقصان

لاہور کے ایک گاؤں میں مسلح ڈاکہ

گولیوں سے چھ آدمی زخمی

یوپی پر انتخابات کا بار گراں

یوپی میں صدر کانگریس کا دورہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس

پارلیمنٹری پروگرام پر غور کیا جائے گا

حکومت روس کے خلاف سازش

ملزمان میں سابق اعلیٰ افسروں کی شمولیت

سائنور مسولینی جرمنی جائیں گے

ہر ہٹلر کا دعوت نامہ

احمد آباد کے کارخانہ داروں اور مزدوروں کا تنازعہ

ثالث کا فیصلہ ۳ جنوری کو سنایا جائے گا

بہار میں پولنگ شروع ہو گیا

مسلم امیدواروں میں زبردست مقابلہ

حاجیوں کا آخری جہاز

میسور کو ہلاک کرنے کی کوشش

حکومت میسور کا رجعت پسندانہ اقدام

کانگریسی کارکنوں کو تقریر کرنے کی ممانعت

حکومت مدراس نے پابندی اٹھالی

تنبیہ

بمبئی

سی پی

روہیلکھنڈ لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا عظیم الشان اجلاس

امیدواران لیگ کی حمایت میں علماء و زعماء کی ولولہ انگیز تقریریں

علماء و لیڈران قوم کی آمد

بدایوں بذریعہ ڈاک۔ ۱۰ ارجنوری ۳۷ء کو روہیلکھنڈ لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے اجلاس عام کی شرکت کے لئے عالی جناب راجہ صاحب سلیم پور صدر یوپی لیگ پارلیمنٹری بورڈ۔ نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء۔ مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا الحاج مولوی کرم علی صاحب۔ مولانا ...

ہیں یا جماعتی نظام کے ساتھ۔

مسلمانوں کے آباؤ اجداد نے اپنی جماعتی قوت سے بحر و بر کو لرزہ کر ڈالا آج بھی اگر مسلمان اپنی عزت چاہتے ہیں تو انہیں جماعتی نظام کا ساتھ دینا چاہیئے۔

...

ہونے کی ضرورت ہے ان تمام مقاصد کے لئے لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے اپنے نمائندے منتخب کئے ہیں جن کا کامیاب بنانا ہر مسلمان کا قومی فریضہ ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے تعلقات کا سوال نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ صرف یہ سوچنا چاہیئے کہ شخصی حیثیت سے مسلمانوں کے مقاصد پورے ہوسکتے ...

اور جو لوگ جماعتی نظام کو توڑنے کے لئے شرمناک طریقے اختیار کرچکے ہیں ان سے بیزاری ظاہر کی جارہی ہے۔

اخبارات میں یہاں ان حضرات کی جانب سے ایک تار ۱۸ ارجنوری ہی کی ...

بالکل سچے الفاظ میں

...

بیس ہزار روپیہ نقد انعام

...

[illegible]									

...

تھے وہ پہلے حل کا ایک روپیہ اور جس قدر حل چاہیں بحساب ۱۲ فی حل کے روانہ کریں اور جب ان کے یہی تین کمپٹیشن مسلسل پورے ہو جائیں گے تو وہ بھی سرٹیفکیٹ حاصل کرکے نصف فیس اخلاقیہ کے حقدار ہوں گے خواہ فیس داخلہ کچھ ہی ہو۔ جملہ حل اور منی آرڈر پتہ ذیل پر روانہ کریں۔

دی منیجر اختر برادرس بساطی بازار جھانسی

شیطان کی سوانحمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی۔ موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات شیطان کا بچپن۔ جوانی۔ اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانحمری پڑھیئے۔ آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل سفلی کے ہر مذہب لا عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کے لئے مناسب نہیں۔ عمل علوی کے صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ...

...

فضل شاہ عامل گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

کھائیے سفید بال جڑ سے سیاہ

...

ڈاکٹر ایم اے مجید۔ میور روڈ۔ لاہور

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ حاشیہ افغانی ہے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے۔ تمام احکام قرآن و مسائل فقہیہ ... حکایات ظاہری و باطنی اشارات غرضیکہ تفسیری جملہ لاتعداد خصوصیات ... کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے جس کے پانچ حصے ہیں۔ اول حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبروں کی سوانحمریاں اور ان کی تمام ...

...

نورانی قرآن مجید

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رسول اللہ صلعم کا تذکرہ مفت

مجالس میلاد میں پڑھنے کی سب سے معتبر کتاب مقامات مقدسہ کے دو درجن فوٹو بلاک۔ گنبد خضری کا روح پرور سہ رنگی فوٹو بلاک بہترین نظم و نثر کا مجموعہ اخبار الجمعیۃ کے چوتھائی صفحہ سے زیادہ سائز ضخامت ڈیڑھ سو صفحہ دو آنہ کے ٹکٹ برائے اخراجات روانگی آج ہی بھیج دیجیئے یہ شاندار تذکرہ جمیل آپ کی خدمت میں مفت ارسال ہوگا۔

المشتہر منیجر اسلامیہ دارالاشاعت دہلی

پیلی بھیت میں دو کانگریسی والنٹیروں کو گولی سے مار دیا گیا

بہار میں بھی کانگریسی والنٹیروں کو زدوکوب کیا گیا

ضلع بھر میں زبردست سنسنی ہڑتال کا اعلان

پیلی بھیت ۱۷ ارجنوری۔ پیلی بھیت سے بذریعہ تار ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کانگریس کی انتخابی مہم کے سلسلہ میں کل رات موضع مظفر نگر ضلع پیلی بھیت میں دو کانگریسی والنٹیروں کو گولی چلا کر مار دیا گیا۔ اس اطلاع کے موصول ہونے پر یہاں کانگریس کا جھنڈا اسی وقت سرنگوں کردیا گیا اور ہڑتال کا اعلان کیا گیا۔ کل اسی سلسلہ میں ماتمی جلسے ہوں گے اس خبر سے تمام ضلع میں بڑی سنسنی پھیل گئی ہے۔ تفصیلات کا بڑی بے تابی سے انتظار کیا جارہا ہے اور کانگریس کے مخالفوں کے خلاف غم و غصہ اور ناراضگی کی زبردست رو پیدا ہوگئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پیلی بھیت کے حلقہ میں راجہ پیلی بھیت ایک کانگریسی امیدوار کا مقابلہ کررہا تھا اور راجہ صاحب کے ایجنٹ کانگریس کے حامیوں کی انتخابی سرگرمیوں میں مداخلت کررہے تھے۔ چنانچہ کل رات چند والنٹیروں نے موضع مظفر نگر میں ایک پبلک جلسہ کیا اور کہا کہ ہم کانگریسی امیدوار کی ہی حمایت کریں گے۔ خواہ ہماری جان ہی کیوں نہ جائے بیان کیا جاتا ہے کہ دو والنٹیر سو رہے تھے جب کہ رات کو انہیں گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ سرکاری طور پر اس خبر کی ابھی تک تصدیق نہیں ہوسکی۔

اس خبر کی اطلاع یو۔ پی کانگریس کمیٹی کو مل گئی ہے اور معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رفیع احمد قدوائی صدر یو۔ پی کانگریس پارلیمنٹری بورڈ نے اس دردناک خبر کی اطلاع بذریعہ تار پنڈت گووند بلبھ پنت اور پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کو دیدی ہے اور خود آج شام کو ذاتی طور پر تحقیقات کرنے کے لئے موقعہ پر جا رہے ہیں۔

خدمت اسلام کی دعوت!

صنعت و حرفت کی اسلامی تعلیمگاہ میدپور

...

گرامی امید قوی ہے کہ ہماری اس درخواست پر حضرات حامیان قوم و ہمدردان اسلام ضرور لبیک کہہ کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

الداعی۔ حکیم محمد زکریا۔ ڈی۔ آئی۔ ایم۔ یو۔ ایس۔ دہلیگ

ضلع متھرا کی میو برادری کا متفقہ فیصلہ

انتخاب اسمبلی میں ڈاکٹر اشرف صاحب کی پرزور حمایت

...

ضروری اطلاع

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگیا

...

منیجر دارالشفا گولیاں کوئٹہ (بلوچستان)

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سن بنارس منصفی مقدمہ

...

قبول اسلام

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

نگران: مولانا انورالدین بہاری
ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق یکم فروری ۱۹۳۷ء — نمبر (۹)

عالم تخیل

(از جناب تخیل صاحب)

عالم تخیل میں وہ جلوہ گر ہونے کو ہے
اے خوشا قسمت کہ معراج نظر ہونے کو ہے
آ گئی منزل مسافر اب نہ ہمت ہارنا
جلوہ حسن طلب خود راہ بر ہونے کو ہے
پھر لگی اندازنے ظالم نے زلفیں کھول دیں
میں سمجھا تھا شب غم کی سحر ہونے کو ہے
دل نہیں سکتا سکون ہرگز جہان نیست میں
درد دل جانے تو بجھو دوسر ہونے کو ہے
کیوں ابھی ٹھہرے کسی منزل پہ یہ تشنہ لبی
جنت الماویٰ بھلا مستقر ہونے کو ہے
شام غم آنکھوں میں آنسو کبوتر لائے کہا
اب ستارے جھلملائیں سحر ہونے کو ہے
غم غلط کرنے کا یہ بھی اک طریقہ ہے خلیق
نالۂ دل کاش کسی پر کب اثر ہونے کو ہے

کلام رموزی

(از جناب ملا رموزی صاحب بھوپال)

چلو پیو کہ ہے گوش میں آج پیمانہ
بنا ہوا ہے رموزی رئیس میخانہ
میں غم کو نہیں سکتا کہ عشق الفت میں
نگاہ حسن کو پایا ہے کتنا فرزانہ
جوانیاں ہیں خوشامد میں رات دن پھر بھی
وہ دیکھتا بھی نہیں ہے یہ شان دیوانہ
جلو تو ایسے کہ پھر شمع کو بھی علم نہ ہو
اگر نگاہ میں ہے کچھ ادائے پروانہ
عباد توں کے بہانے سنور سنور کے چلا
وہ دیکھو لیجیے بت خانے میں پری خانہ
یہ عہد تھی تری رنگینیوں کی پوجا میں
تجھی کو کہتے کو تھا میں خدا بت خانہ
غلام قوم کی کم ظرفیاں نہیں گی کہاں
سناؤں عشق شہانہ کا کس افسانہ
تجھی کو دیکھ کے حاسد یہ دل میں کہتے ہیں
یہ حسن اور رموزی کے گھر پہ روزانہ!

فلسطین کے یہودیوں کی توقعات

برطانیہ کا جادو سر سے اترنے لگا

[illegible]

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عراق اور فلسطین میں اقتصادی ترقی کا دور

وطنی مصنوعات کو فروغ دینے اور غیر ملکی مال کے مقاطعہ کی تحریک

افراد قوم سے کفایت شعاری کی اپیل

[illegible]

عیدین میں غریب بچوں کی امداد

عراق کی جمعیۃ ہلال احمر کی مفید تجویز

[illegible]

رومانیہ کے مسلمانوں کا تقسیم بیت اللہ

الغائے خلافت کے بعد جامع ازہر سے توقعات

[illegible]

ترکی پارلیمنٹ میں اسلحہ جنگ کیلئے ۵ کروڑ پونڈ کی منظوری

وزیر اعظم ترکیہ کا اعلان

انگورہ۔ ترکی پارلیمنٹ میں وزیراعظم عصمت پاشا نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے ملک کی اقتصادی حالت کو ترقی دینے [illegible]

ازہر کے چینی طلباء کو اپنے عرطوسوں کا ہدیہ

تین سو سال کا مطبوعہ قرآن کریم

[illegible]

ترکی حکومت موصل پر بھی قبضہ کرے گی؟

ڈیلی ہیرالڈ کی اطلاع اور ترکی اخبارات

[illegible]

مصری فوج کے برطانی افسر

[illegible]

اینگلو اٹالین معاہدہ پر ترکی حکومت کا تبصرہ

بحر روم میں امن و سلامتی کا دور

انگورہ۔ ترکی پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر خارجہ ترکیہ نے بین الاقوامی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے اٹلی اور انگلستان کے تازہ معاہدہ پر ایک بیان دیا ہے [illegible]

ولی عہد حجاز عراق میں

عراق میں پارچہ بافی کا کارخانہ

شاہ عراق نے ولی عہد حجاز کو ملاقات کی جو دعوت دی ہے اس کو حکومت حجاز نے منظور کر لیا ہے [illegible]

مراکش میں فرانس کی قلعہ بندی

وزیر حرب فرانس کی روانگی

[illegible]

Regd. No. L 1793.

The Aljamiat

جب تک ہماری پالیسی سے اختلاف نہ ہو — ہر مسلمان کے لئے

Vol. 2 No. 8 Thursday DELHI 28th January 1937 PRICE ONE ANNA

طب نبوی — [illegible]

آسام اسمبلی کی ۳۰ نشستوں پر کانگریسی امیدواروں کا قبضہ

بنگال میں کانگریسی امیدوار کثرت رائے سے منتخب ہوئے

نئے آئین کو تباہ کرنے کے لئے کانگریس نے کونسلوں پر قبضہ کرنے کا جو مبارک فیصلہ کیا تھا اس کا پبلک کی جانب سے بڑا حوصلہ افزا جواب مل رہا ہے چنانچہ مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کانگریسی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو رہے ہیں اور اگر کہیں مقابلہ بھی ہے تو مخالفین کو دندان شکن شکست نصیب ہو رہی ہے۔ [illegible] آسام لیجسلیٹو اسمبلی کے لئے اس وقت تک ۳۰ نشستوں پر قبضہ کر لیا ہے باقی نشستوں کے نتیجہ کا اعلان نہیں ہوا لیکن کانگریس کی کامیابی ہر جگہ یقینی نظر آتی ہے۔

کلکتہ میں شاندار فتح

کلکتہ ۱۸ جنوری۔ بنگال کی انتخابی مہم کے سلسلہ میں آج شام انتخاب کے پہلے نتیجہ کا اعلان کیا گیا جب کہ مسٹر سنتوش کمار باسو کانگریسی امیدوار اور سابق میئر کلکتہ کارپوریشن صوبہ اسمبلی کے لئے ۸۵۰ ووٹ حاصل کر کے اپنے مخالف مسٹر [illegible] کو جو ہیرا [illegible] سے ہیں دندان شکن شکست دیکر منتخب ہوئے۔ [illegible] ووٹ حاصل ہوئے ایک ووٹ مسترد ہوا۔ اس حلقہ میں [illegible] نتیجہ کا اعلان کانگریسی کارکنوں نے پرزور نعروں سے سنا اور حاضرین نے مسٹر سنتوش کمار کو پھولوں کے ہار پہنائے۔

ناسک بھونسلا فوجی سکول کو امداد

مہاراجہ اندور کی طرف سے ۲۵ ہزار کی منظوری

اندور ۱۷ جنوری۔ اندور کے پرائم منسٹر نے ڈاکٹر مونجے کو مطلع کیا ہے کہ ناسک کے بھونسلا فوجی سکول کے لئے اندور کے مہاراجہ نے ۲۵ ہزار روپیہ کی امداد دینا منظور کر لیا ہے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں ایک جامع کتاب [illegible]

نماز حنفی مدلل مکمل — [illegible]

گھر کا مولوی — [illegible]

بارہ مجالس — [illegible]

اوراد و وظائف — [illegible]

بہشتی زیور کامل — [illegible]

نماز کی پانچ کتابیں — [illegible]

اسلامی میاں بیوی — [illegible]

صحابیات — [illegible]

خواب نامہ صدیقی — [illegible]

فالنامہ ناصری — [illegible]

کتاب التعویذات — [illegible]

بیویاں اور رانیاں — [illegible]

مرنے سے پہلے — [illegible]

مرنے کے بعد — [illegible]

کفرستان کے تین ولی — [illegible]

حضرت ابوذر غفاری — [illegible]

سیرت معاویہ — [illegible]

الفاروق الاعظم — [illegible]

ہفتاد اولیاء — [illegible]

بیگمات اودھ — [illegible]

شرح مثنوی مولانا روم — [illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ ہجری

ترکی اور فرانس کا سمجھوتہ

سربستہ رازوں کا انکشاف

آخر کار قضیہ اسکندرونہ و انطاکیہ کے متعلق فرانسیسی اور ترکی مندوبین میں اصولاً ایک معاہدہ مرتب ہو گیا اور جمعیۃ اقوام کی مداخلت سے مشرق قریب کی متوقع جنگ کے امکانات ختم ہو گئے۔ اس معاہدہ کو ترکی مندوبین نے منظور کر لیا ہے جس کی رو سے جمعیۃ اقوام نے ذمہ داری لے لی ہے کہ انطاکیہ اور اسکندرونہ ...

اہل شام کیلئے ظہور میں آنے والے نقصان کا احساس کر کے قوم پروروں نے فرانس کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ بیروت، طرابلس، لبنان اور دیگر مقامات پر ہڑتالیں ہوئیں، جلسے ہوئے اور کئی جگہ فوج اور پولیس سے تصادم بھی ہوا ...

عربوں کی فریب خوردگی

فتح کس کو حاصل ہوئی؟

حکومت یوپی کی گشتی چٹھی

موج در موج

اور سنئے! انگلستان کے ایک نجم یعنی جوتشی یعنی ستارہ شناس نے ۱۹۳۷ء کے متعلق نہایت خوفناک پیشگوئیاں کر ڈالی ہیں۔ ان ستارہ شناس بزرگ کا نام مسٹر آر۔ ایچ ٹیلر ہے۔ ٹیلر کے معنے ہیں خیاط جو قینچی چلا کر کپڑوں کی تکہ بوٹی کر ڈالتا ہے آپ نے بھی نجوم کی قینچی سے بہت سوں کی قسمتوں کو کاٹ کر پھینک دیا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ ستاروں کی گردش سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ سال نہایت خوفناک جنگ ہوگی۔ افسوس! ٹیلر صاحب کو صلح و سلامتی کا کوئی ستارہ نظر نہ آیا، یا تو امن کے تمام ستارے ہی غائب ہو گئے یا انہوں نے جنگ کا رخ دیکھ کر طوطہ کی طرح آنکھیں بدل لیں۔ اگر اس پیشگوئی میں کچھ اصلیت ہے تو غلہ فروشوں، کاغذیوں اور تیرازوں کو اپنی خوش قسمتی پر ناز کرنا چاہئے۔

یہی ستارہ دوست بزرگ آگے چلکر فرماتے ہیں کہ ۱۲ مئی کو بادشاہ جارج ششم کی تاجپوشی ہوگی میرے خیال میں اس دن سورج طلوع نہیں ہوگا بلکہ کافی بارش ہوگی ...

بیمہ کمپنیوں کا ترمیمی بل

مولانا عبید اللہ صاحب سندھی

یوم آزادی ہندستان

خدا کا شکر ہے ۲۶ جنوری ۱۹۳۷ء کو ہندوستان کے گوشہ گوشہ اور گاؤں گاؤں میں آزادی کے ساتھ "یوم آزادی" منایا گیا اور تمام قوم پروران ہند نے صدق دلی کے ساتھ کانگریس کی آواز پر لبیک کہا اور خلوص و صداقت کے ساتھ قومی پرچم کے نیچے کھڑے ہو کر عزت و آبرو کی زندگی بسر کرنے اور آزادی و استقلال کے حاصل کرنے کا عہد کیا۔ اور دنیا کی استعماری قوتوں پر یہ حقیقت واضح کر دی کہ ہندوستان کو اپنے فطری حقوق کی پائمالی کا پورا احساس ہے۔ اس کا قلب استقلال و حریت کے لئے شدید بے چین ہے اور وہ کھلے بندوں بتا دینا چاہتا ہے کہ تمام ابناء آدم آزاد، مساوی اور بھائی بھائی پیدا ہوئے ہیں ...

مباحث امروز

الجمعیۃ کا ذبیح نمبر

یوں تو دنیا کی تمام قومیں ہی ہر سال اپنے اپنے تہوار اور مذہبی تقریبات مناتی ہیں مگر مسلمانوں کے ایام مسرت (عیدین) کی شان ہی نرالی ہے ...

انگلستان کے شاہی محل میں "دقیانوسیت"

خورجہ میں ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

ذبیح نمبر کا مقصد

قوم پروروں کی فتح

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳)

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

کانگریس کی انتخابی شان

ہمارے لئے شرم

حج کو نہ بھولو

عربی افکار

جامع ازہر اور مسلمانان حبش

مصر اور جمعیۃ اقوام

ترکی میں ورزش کی اہمیت

عید اضحی کی مسترتوں میں مسلمانوں کیلئے نادر تحفہ

اخبار الجمعیۃ کا "ذبیح نمبر" بتائیگا کہ بقر عید کا مقصد کیا ہے

بقرعید کی تقریب سعید اور مسلمانوں کی عالمگیر خوشی کے موقعہ پر جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کا خاص اور بلند پایہ مجموعہ "ذبیح نمبر" کے نام سے شائع ہوگا۔ ہندوستان کے علماء حق کا یہ علمی اور اسلامی نمبر بتائیگا کہ بقرعید کا حقیقی مقصد کیا ہے اور مسلمان اسکے ذریعہ بقاء زندگی، عروج عظمت اور گزشتہ شان و شوکت کس طرح حاصل کرسکتے ہیں اور عید کی خوشی ہر مسلمان سے کس چیز کا مطالبہ کرتی ہے۔

الجمعیۃ کا یہ علمی شاہکار آپکو عروج و زوال اور عزت و ذلت کے طبعی قوانین بتائیگا اور یہ حقیقت واضح کریگا کہ مسلمانوں کی اجتماعی اور اسلامی زندگی کیلئے قربانی، ایثار اور فداکاری کس قدر ضروری چیز ہے۔ یہ خاص نمبر

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا وہ روشن نمونہ

پیش کریگا جس پر عمل کرکے مردہ قومیں زندہ ہوسکتی ہیں، کمزوروں کو توانائی حاصل ہوسکتی ہے اور گرے ہوئے انسان کمال و فلاح کی بلند ترین چوٹی پر پہونچ سکتے ہیں۔

قربانی کے فلسفہ اور قربانی کی غرض و غایت سے واقف ہونیکے بعد ہی آپ بقرعید کی خوشیاں منانیکا استحقاق پیدا کرسکتے ہیں اسلئے آپ پر اور آپکے دوست و احباب بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ عید کی خوشیوں میں "ذبیح نمبر" کو پڑھے، آپکے لئے اور آپکے خاندان کیلئے

عید کا بہترین تحفہ جو کبھی ضائع نہوگا

صرف "ذبیح نمبر" ہی ہوسکتا ہے اسلئے آپ اس نمبر کو خرید فرما کر خود بھی پڑھیں اور دوست و احباب کے سامنے بھی بطور تحفہ پیش کریں۔ غرض "ذبیح نمبر" کیا ہوگا، اسلام کے علم و حکمت کا فانوس ہوگا جس کی کرنیں سینوں کو منور، دماغوں کو روشن اور ایمان کو تجلی بنائینگی اور مسلمان

سو صفحات کا ضخیم نمبر

خرید کر ایمان و ایقان کی روحانی غذا حاصل کرینگے۔ اگر آپ عید کی حقیقی مسرت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو جلد سے جلد اسکی خریداری کیلئے آرڈر ارسال فرمایئے اور ۶ کے بجائے صرف ۴ر میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ رعایت

صرف ۱۰ فروری تک کیلئے

ہے۔ اسکے بعد "ذبیح نمبر" کی ہر کاپی کیلئے ۶ر آنہ وصول کئے جائینگے۔ لہٰذا آپ اپنے دوست و احباب کو اسکی خریداری کیلئے آمادہ کیجئے اور ۱۰ فروری سے پہلے پہلے مطلوبہ تعداد اپنے لئے محفوظ کرا لیجئے۔ یاد رکھئے "ذبیح نمبر" کثیر تعداد میں شائع ہوگا اور ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک کو بکثرت روانہ کیا جائے گا اس لئے

مشتہرین کو فوراً معاملہ کرلینا چاہئے

تاکہ اشتہارات کو موزوں جگہ دی جاسکے۔ ۱۵ فروری تک اشتہار مع اجرت ارسال فرما دینا چاہئے کیونکہ کتابت و طباعت شروع ہوگئی ہے۔ اگر جناب نے اپنا اشتہار دیر میں بھیجا تو جگہ موزوں نہ مل سکے گی۔ الجمعیۃ آپکا اخبار ہے اور اسکی اشاعت و ترقی کی ذمہ داری بھی آپ ہی پر عائد ہوتی ہے اسلئے آپ اپنے اسلامی فرض کو پہچانیئے اور الجمعیۃ کے ساتھ ذبیح نمبر کو کامیاب بنا کر اپنے مولا کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

محکمہ ریلوے کے متعلق چند ضروری معلومات

۱۹۳۶ء میں ریلوں کی آمدنی میں ۴۵ لاکھ روپیہ کا منافعہ ہوا

۳۱ مارچ ۱۹۳۶ء کو ختم ہونے والے سال کی بابت جو رپورٹ گورنمنٹ آف انڈیا کے ریلوے ڈپارٹمنٹ سے شائع ہوئی اس میں سے حسب ذیل حالات عام دلچسپی و اطلاع کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔

اس سال ریلوں کی آمدنی میں تدریجی اضافہ ہوا۔ ۳۵-۱۹۳۴ء میں آمدنی ۹۰.۲۰ کروڑ روپے تھی۔ اس کے برخلاف ۳۶-۱۹۳۵ء میں ۹۰.۶۵ کروڑ روپے آمدنی ہوئی۔ یہ اضافہ قریب ۴۵ لاکھ روپے کے ہوا۔ متفرق مدوں میں بھی ۳۲ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا۔

سال گزشتہ کی بہ نسبت خرچ و فرسودگی میں ۱۳ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا لیکن ادائیگی سود میں ۱۱ لاکھ روپے کی بچت ہوئی۔ کل ملا کر ۳۹۹ کروڑ روپے کا گھاٹا ہوا۔ جو سال گزشتہ سے ۱۰۰ لاکھ روپے کم ہے۔ اسی باعث ریلوں کی آمدنی سے عام مالیات میں کچھ اضافہ نہ ہوسکا۔ اس کمی کو ریلوں کے ...

	تعداد	خرچ (لاکھ میں)
اعلیٰ افسران	۱۸۷۹	۳۲۵ روپے
ادنیٰ افسران	۶۷۶۱۵۶	۳۳۰۹ روپے
میزان	۶۷۸۰۳۵	۳۶۳۴ روپے

سرکاری ریلوں اور بڑی کمپنی کی ریلوں میں اعلیٰ عہدوں پر ہندوستانی پہلے کے مقابلہ میں زیادہ تعداد میں رکھے گئے۔ چنانچہ ۱۹۲۵ء میں ہندوستانی عہدہ داروں کی شرح فی صدی ۲۲.۰۷ تھی اس کے مقابلہ میں ۱۹۳۶ء میں ۴۱.۲۷ ہوگئی۔ اس طرح سرکاری اور بڑی کمپنی ریلوں میں سپیریئر سبارڈینیٹ سروس میں بھی ہندوستانیوں کی تعداد میں ۱۹۲۵ء کی ۹.۰۱ شرح فی صدی سے ۱۹۳۶ء میں ۲۰.۴۳ فی صدی ہوگئی۔

سال کے اختتام تک سرکاری و کمپنی کی ریلوں میں مختلف اقوام کا تناسب ...

[illegible]

بہار میں ایک سنسنی خیز واقعہ

کانگریسی ووٹروں کے جلوس پر فائر

بہت سے اشخاص مجروح، پولنگ بند کردیا گیا

پٹنہ ۲۸ جنوری۔ اشرکہ ضلع سارن سے ایک غیر تصدیق شدہ اطلاع ملی ہے کہ دیہاتی ووٹر ایک جلوس کی صورت میں کانگریس کے نعرے لگاتے ہوئے پیدل پولنگ اسٹیشن کی طرف جارہے تھے جب کہ ان پر گولی چلائی گئی۔ صحیح طور پر معلوم نہیں ہوسکا کہ کوئی آدمی زخمی ہوا ہے یا نہیں۔

پولنگ بند کردیا گیا

پٹنہ ۲۸ جنوری۔ سہسرام سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں دفعتاً فساد ہوگیا۔ اور پولنگ اسٹیشن پر دنگا اور سنگباری ہوگئی۔ اس لئے آج جاری میں پولنگ بند کردیا گیا۔ فسادیوں اور بلوائیوں نے لاٹھیوں اور پتھروں کا بہت عام استعمال کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تقریباً آدمی زخمی ہوئے جن میں کانگریسی ہیں۔

ضلع چمپارن سے بذریعہ پٹنہ ایک اور سنسنی خیز اطلاع ملی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہزار کے قریب ووٹر کانگریسی والنٹیروں کی سرکردگی میں پولنگ اسٹیشن پہنچے جب کہ کانگریسی والنٹیروں پر ہسپتال کے صحن سے پتھر پھینکے گئے اور ان پر حملہ کیا گیا۔ اس کے بعد ان پر لاٹھیاں برسائی گئیں۔ پولیس جو کہ موقعہ پر موجود تھی آئی اور صورت حالات پر قابو پایا۔ زخمیوں کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے۔

کانگریس، انتخابات جلسوں میں ہلڑ بازی اور حکومت کا رویہ

چیف سکرٹری یوپی کا انتباہی سرکلر

لکھنؤ ۲۸ جنوری۔ چیف سکرٹری حکومت یوپی کی طرف سے یوپی کے تمام افسران ضلع کے نام ایک سرکلر بھیجا گیا ہے جس کا مقصد انتخابی مہم میں تخریب اور لاقانونیت کا انسداد کرنا ہے۔

سرکلر میں بیان کیا گیا ہے کہ حکومت کو اس مقصد کی اطلاع ملی ہے کہ چونکہ انتخابات نزدیک آرہے ہیں اس لئے پبلک جلسوں میں ہلڑ مچانے اور شور و شر کرنے کے واقعات بہت عام ہوتے جارہے ہیں اور دیہہ کہ چند کانگریسی امیدواروں کی طرف سے ایسی چالیں چلی جارہی ہیں جو بغاوت اور تخریب کے جرائم تک پہنچتی ہیں۔

ملک کے نافذ شدہ قوانین کے خلاف جو جرائم ہیں وہ انتخابی مہم کے بہرحال جرائم ہیں اور ان کے متعلق ویسی ہی کارروائی ہونی چاہئے جیسے کہ عام حالات میں ہوتی ہے۔ جب کہ انتخابات نہیں ہو رہے ہوتے سرکلر میں یہ واضح کردیا گیا ہے کہ سرکاری افسروں کو ان قوانین کا استعمال کرتے وقت ایسی ... میں نہیں رہنا چاہئے کہ اگر وہ ایسی کارروائی کریں گے تو غالباً ان انتخابات میں مداخلت کے الزام میں ماخوذ قرار دیا جائے گا۔

انتخابات اسمبلی

بنگال، اڑیسہ اور آسام میں کانگریس کی شاندار فتح

[illegible]

ایک نوجوان کی گرفتاری

پستول برآمد ہوا

[illegible]

مولانا عبیداللہ سندھی کے متعلق سوالات

ہوم ممبر کا مذبذب جواب

[illegible]

دہلی کے میونسپل انتخابات

کانگریس کمیٹی کا انتخابی عہدنامہ

[illegible]

جھنڈے کی سلامی

[illegible]

انجمن سیف الاسلام دہلی کا سالانہ جلسہ

[illegible]

ہڑتال جاری رکھی جائے

بی این ریلوے کے ہڑتالیوں کو مسٹر گری کی تلقین

[illegible]

بارہ اشخاص ہلاک

ہوائی جہاز کا حادثہ

[illegible]

لاہور کے سکھوں اور مسلمانوں کا تصادم

فریقین کے کئی اشخاص مجروح

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

[illegible]

حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب

[illegible]

مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب

[illegible]

مولانا عظمت اللہ صاحب

[illegible]

ملک معظم کی تاجپوشی

ہندوستانی فوجی افسروں کی شمولیت

[illegible]

شیطان کی سوانحمری

[illegible]

تاجپوشی کا جلوس

۵۰ ہزار نشستوں کا انتظام کیا جائیگا

[illegible]

الجمعیۃ کی ایک نظم

[illegible]

شربت اکسیر

[illegible]

جریان

[illegible]

تازہ سرٹیفکیٹ

[illegible]

ملنے کا پتہ: ایس۔ آر۔ بی۔ بخشی کمپنی، ۲۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہر ہندوستانی کو اپنے مادر وطن کی امداد کرنا چاہئے جو ڈی۔ سی۔ ایم کے کپڑے خرید کر بغیر ایک پائی ضائع کئے کی جاسکتی ہے کیونکہ ہمارے کپڑے آپ کی خرچ کی رقم کی اصل قیمت ہیں۔
دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

دہلی میں زچہ بچہ ہسپتال بنانے کی تجویز

۸۰ بستروں کیلئے ابتدائی انتظامات

لالہ شری رام جی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ عطا کرینگے

دہلی ۲۸ جنوری۔ دہلی میونسپلٹی نے ایک سپیشل سب کمیٹی مقرر کی ہے جو کہ دہلی میں ایک زچہ بچہ کا ہسپتال کھولنے پر غور کرے گی جس کے لئے لالہ شری رام نے ایک لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس سب کمیٹی کی ۲۷ جنوری کو ایک میٹنگ ہوئی جس میں کمیٹی نے مشاع کے تیار کردہ نقشہ کو منظور کر دیا جس میں کہ ۸۰ بستر ہونگے۔ ملازمان کے لئے دفتر وغیرہ کے کمرے اور سٹاف کے لئے رہائشی مکانات ہوں۔ مندرجہ ذیل پلاٹ کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ یہ تجویز کی گئی کہ مستقبل میں اگر ضرورت محسوس ہو تو اس ہسپتال کی عمارت پر دوسری منزل تعمیر کرائی جائے جس پر پانچ ہزار روپیہ مزید خرچ ہوگا اور اس طریقہ سے ۸۰ بستروں تک کی جگہ ہسپتال میں ہو جائے گی۔

روپیہ دیا تھا پھر دوبارہ بیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

ہسپتال کے سامان کے اخراجات میونسپل بورڈ خود برداشت کریگا۔ سول سرجن کا اندازہ ہے کہ اس ہسپتال کو چلانے میں سالانہ خرچہ ۳۳۷۰۵ روپیہ ہوگا۔ تفصیلات کی جانچ ایگزیکٹو اور فائننس سب کمیٹی جلد ہی کرے گی۔

دربار میسور کے امتناعی احکام کیخلاف اظہار ناراضگی

براہ راست کارروائی کی اجازت دیجائے

صدر کانگریس سے سکرٹری میسور کانگریس کمیٹی کی درخواست

میسور ۲۸ جنوری۔ دربار میسور کی جانب سے کملا دیوی چٹوپادھیائے میسرز کے ٹی بھاشیام رنگا، رامچندر راؤ اور ڈی۔ پی کمار کرمتوطن بمبئی پر امتناعی نوٹس تعمیل کرائے گئے ہیں ان کے متعلق سکرٹری میسور کانگریس کمیٹی نے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک طویل چٹھی بھیجی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس چٹھی میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ مذکورہ بالا اصحاب کو اپنی ذمہ داری پر براہ راست کارروائی کرنے کی اجازت دی جائے۔ چٹھی میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ پبلک مقامات پر قومی جھنڈا لہرانے پر پابندی عائد کرنے سے بہت سے کانگریسی کارکنوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔

اس چٹھی کی نقلیں گاندھی جی، سردار پٹیل اور ڈاکٹر سیتارامیہ پریزیڈنٹ ریاستی پرجا منڈل کے پاس بھیج گئے۔

کملا دیوی چٹوپادھیائے نے بھی اسی سلسلہ میں صدر کانگریس کو ایک چٹھی لکھی ہے۔

اسمبلی کا اجلاس ۱۵ منٹ میں ختم ہوگیا

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ کل اسمبلی کا اجلاس صرف ۱۵ منٹ تک ہوا جس میں کسی ممبر کی کوئی تقریر نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر خاں صاحب کا ریزولیوشن معہ مسٹر محمد یعقوب کی ترمیم کے پاس ہوگیا۔ ڈاکٹر خاں صاحب کے ریزولیوشن کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ انتخابات میں سرکاری ملازمین مداخلت نہ کریں اور مسٹر محمد یعقوب نے ترمیم پیش کی تھی کہ ایسی تدبیریں اختیار کی جائیں جن کے ذریعہ امیدواروں یا ووٹروں کے خلاف مظاہرہ کرنے کا گیت گایا یا مذہبی نعرے لگانا بند ہو جائیں۔ اجلاس میں کانگریس کا کوئی ممبر شریک نہیں ہوا۔ سرکاری ممبر کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ آئندہ ہفتہ انکم ٹیکس بل پیش کیا جائے گا۔

کے شمالی مسلم دیہاتی حلقہ سے بھی اپنے مقابل مولوی کمال الدین احمد نمائندہ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو شکست دیکر بنگال اسمبلی کے ممبر منتخب ہوگئے ہیں مولوی فضل الحق کو ۹۹... ووٹ حاصل ہوئے اور مسلم لیگ کے نمائندہ کو ۲۰۰۷ ووٹ ملے۔

روسی عدالت میں ریلوے منیجر کا بیان

جاپان کے ساتھ ایک گہری سازش کا انکشاف

ماسکو ۳۰ جنوری۔ کنیزٹ منیجر ساوتھ یورال ریلوے نے جس کے خلاف دغابازی کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے عدالت کے روبرو یہ تسلیم کیا کہ ۱۹۳۵ء میں ٹرینوں کو تباہ کرنے کی ۱۵۰ کوششیں اور ۱۹۳۶ء میں دو ہزار کوششیں کی گئیں۔ ایک حادثہ میں ۶۳ اشخاص ہلاک اور ۴۶ زخمی ہوئے۔ ملزم نے بیان کیا کہ ایک جاپانی ایجنٹ نے میری اور ٹراٹسکی کی مخبوں کا جانثار ہونے کی دہمکی دیکر فوجی اجتماع کی تمام اسکیم مجھ سے معلوم کرلی۔ ملزم نے مزید بیان کیا کہ جاپانی ایجنٹ نے اصرار کیا کہ جنگ کے وقت فوجی ٹرینوں کو ہلاک مادہ سے بھر دیا جائے اور رسد بہم پہنچانے والی ٹرینوں کو جلا دیا جائے۔

ترکی اور فرانس میں مفاہمت ہوگئی

جنیوا ۲۸ جنوری۔ کل رات اطلاع موصول ہوئی تھی کہ جنیوا میں فرانس اور ترکی کے مدبرین اسکندرونہ کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے جو گفت و شنید کر رہے تھے وہ منقطع ہوگئی ہے۔ کیونکہ حکومت ترکی کا اصرار ہے کہ اس علاقہ میں ترکی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے۔ لیکن حکومت فرانس عربی کو سرکاری زبان بنانے پر مصر تھی۔ لیکن رائیٹر کا تازہ تار مظہر ہے کہ یہ مسئلہ بھی بخیر و خوبی طے ہوگیا ہے۔ کل شام فرانسیسی مندوبین اور توفیق رشدی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ترکی کو اسکندرونہ کی سرکاری زبان بنا دیا جائے اور اس بات کا فیصلہ لیگ کونسل پر چھوڑ دیا جائے کہ دوسری زبان کی ترقی کے لئے کیا طریقے اختیار کئے جائیں۔ اس فیصلہ کے لئے ابھی حکومت ترکی کی منظوری ضروری ہے۔

وائسرائے کی واپسی

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ وائسرائے معہ اپنے سٹاف کے بذریعہ اسپیشل ٹرین آج شام یہاں واپس آگئے۔ نئی دہلی کے اسٹیشن پر چیف کمشنر، جج، این۔ جی۔ جانسن اور دیگر سرکاری افسروں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

حکومت جرمنی و اٹلی کا مصالحانہ رویہ

اسپین کو والنٹیر بھیجنے پر پابندی لگانا منظور کرلیا

روم ۲۹ جنوری۔ اٹلی نے برطانیہ کی اپیل کے جواب میں جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں برطانیہ کے اغراض و مقاصد پر اتفاق رائے ظاہر کیا اور کہا ہے کہ اٹلی اسپین کو والنٹیر بھیجنے اور بھرتی روکنے کے متعلق قانون پاس کرنے کو تیار ہے۔

مراسلہ میں کنٹرول کا ایک مناسب سسٹم منظور کرنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے اور جب دوسرے ملک اس قسم کے قانون پاس کر دیں گے۔ اٹلی بھی پاس کر دے گا۔ اور کمیٹی کو ایک دن مقرر کر دینا چاہئے۔ اٹلی نے مطالبہ کیا ہے کہ اسپین میں اس وقت جو غیر ملکی والنٹیر کام کرتے ہیں ان کو وہاں سے باہر کر دینا چاہئے۔ برطانیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ اسپین میں وہی صورت حالات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جو اگست میں تھی۔

جرمنی کا جواب

برلن جرمنی نے جو جواب دیا ہے وہ اٹلی کے جواب سے ملتا جلتا ہے اور لکھا ہے کہ جب دوسرے ملک والنٹیروں پر پابندی لگائیں گے جرمنی بھی لگا دیگا۔

بہار کانگریس کے ہوائی جہاز کو شدید حادثہ

دو آدمی زخمی ہوئے۔ جہاز کو سخت نقصان

پٹنہ ۳۰ جنوری۔ بہار کانگریس نے انتخابی مہم کے سلسلہ میں جو ہوائی جہاز کرایہ پر لیا تھا اسے آج صبح بولوگراؤنڈ کے نزدیک ایک شدید حادثہ پیش آیا جس سے اسے سخت نقصان پہنچا۔ جہاز ایک درخت سے ٹکرا گیا جس سے ایک نوجوان کو جو ہوائی جہاز میں بیٹھا ہوا تھا سخت چوٹیں آئیں۔ جہاز کے اگلے حصہ مشینوں اور پنکھوں کو بہت نقصان پہنچا۔ زخمی نوجوان کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔

اس حادثہ کی تفصیلات مظہر ہیں کہ ہوا باز مسٹر کرجی جہاز کو نیچے اتار رہے تھے جب کہ انہوں نے ایک لڑکے کو جو اس کی زد میں تھا بچانے کی کوشش کی اس پر جہاز مڑا اور سیدھا ایک درخت سے جا ٹکرایا جس سے مسٹر کرجی اور ان کے ایک دوست کو چوٹیں آئیں۔ جہاز ابھی تک درخت پر لٹکا ہوا ہے۔

بے گھر ہو چکے ہیں اور ۳۵۰۰۰۰۰۰ ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے لوئسول الی میں امراض سے دو سو آدمی مر چکے ہیں اور وہاں آگ لگی ہوئی ہے۔ پولیس عمارتوں کو ڈائنامیٹ کے ذریعہ مسمار کر رہی ہے تاکہ آگ پھیلنے نہ پائے۔ درمیانی اور حفیر سندوائل میں آدمی مکھیوں کی طرح مر رہے ہیں۔ اوہیو کی وادی میں سیلاب انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ اوہیو کی دہار کا رخ اب سی سی پا کی جانب ہوگیا ہے جس کو روکنے کے لئے دریائے سی سی پی کے کناروں پر تین سو میل لمبا پشتہ باندھ دیا گیا ہے۔ وادی سی سی پی میں سیلاب آیا ہوا ہے۔ امداد پہنچانے کے لئے پچاس ہوائی جہاز لوئسول پہنچ چکے ہیں۔ مزید سیلاب کے خطرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے سی سی پی کے دونوں جانب پچاس میل تک کا تمام علاقہ خالی کرا رہی ہے۔

امریکہ میں سیلاب کی ہولناک تباہ کاریاں

کروڑوں پونڈ کا نقصان اور سینکڑوں اشخاص ہلاک

واشنگٹن ۳۰ جنوری۔ پینے کے پانی کی زبردست کمی اور صفائی کی ناگفتہ بہ حالت کی وجہ سے سیلاب زدہ علاقہ میں وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہوگیا ہے۔ سیلاب میں جو اشخاص فوت ہوگئے ہیں ان کی تعداد ۳۸۰ بتلائی جاتی ہے۔ لیکن اموات کی تعداد اس سے زیادہ ہے کیونکہ بہت سے شہر بالکل الگ ہیں ..... انتھس

بنگال اسمبلی کے انتخابات

مولوی اے کے فضل حق کی کامیابی

کلکتہ ۲۹ جنوری۔ مولوی اے کے فضل حق ممبر اسمبلی لیڈر بنگال پرجا پارٹی جنہوں نے تیواکھلی کے حلقہ سے گورنر کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر اور بنگال مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے لیڈر خواجہ سر ناظم الدین کو شکست دی تھی پیروجپور

قرآن شریف پڑھانے کا سب سے آسان مختصر اور جامع قاعدہ

اشرف القواعد

کون ایسا مسلمان ہوگا جس کی دلی تمنا نہ ہو کہ اس کے بچے جلد سے جلد قرآن کریم پڑھنا سیکھ جائیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچوں کا عزیز وقت ضائع نہ ہو، ان کا نازک دماغ پریشانی میں مبتلا نہ ہو وہ مار پیٹ سے محفوظ رہیں اور پھر بھی ان کو جلد سے جلد صحیح قرآن کریم پڑھنا آجائے تو ان کو قاعدہ اشرف القواعد پڑھائیے جو مروجہ قاعدوں میں سب سے آسان اور بہتر تسلیم کیا گیا ہے۔ بلا شک و شبہ اگر آپ نے اسکو اس کی ہدایات کے مطابق بچے کو پڑھا دیا تو وہ صرف تین ماہ میں اس کو آسانی سے ختم کر لے گا اور پھر زائد سے زائد چھ ماہ میں قرآن شریف ختم کرلے گا۔ جو بڑے اب تک قرآن شریف پڑھنے سے محروم ہیں یا ان کا قرآن شریف صحیح نہیں ہے ان کے لئے بھی یہ قاعدہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ کم از کم ایک مرتبہ نمونہ طلب فرمائیے اور پھر تجربہ کر کے ہمارے قول کی تصدیق کیجئے۔

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

چند ادویات

جن کے استعمال سے آپ پھر سے تندرست جوان چھیلے ہو شیلے ہو سکتے ہیں!

دت مکر دھوج بٹی نمبر ۳	اکسیر ۵۰	اکسیر کشتہ شنگرف	اکسیر عنبر ین
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ:۔ اگر بیرونی نقائص بھی ساتھ ہوں تو مالش کیواسطے طلاء بھی منگوا کر گوں پٹھوں کو طاقت پہنچائیں قیمت فی شیشی پانچ روپیہ نمونہ سوا روپیہ

مفصل حالات کیلئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوائیں!

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ:۔ امرت دہارا ۱۲۰ لاہور

منیجر امرت دہارا اوشدھالیہ امرت دہارا بھون امرت دہارا روڈ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

دہلی ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال کھاسی رام گھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

قرص جریان

پنجاب یونیورسٹی

کی

منشی فاضل وغیرہ کی تمام کتابیں۔ ترجمے اور خلاصے ذیل کے پتے سے ارزاں قیمت پر منگائیں۔

فہرست کتب مفت طلب کریں۔

رائل ایجوکیشنل بکڈپو جامع مسجد (۵۱) دہلی

رعایت

جی دادبی ماہوار رسالہ "تندرستی" کا سالانہ چندہ تھوڑے عرصہ کے لئے نصف یعنی بجائے ستارہ روپیہ کے صرف دس آنے کر دیا گیا ہے۔ لہذا پہلی فرصت میں اس کے خریدار بن کر رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔

منیجر رسالہ "تندرستی" رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مہاجرین بخارا و ترکستان مقیم ہندوستان کو خوشخبری

دولت جمہوریت ترکی کا دعوت نامہ

ترکستان ... ۔ ایک ... ماہ جون ۱۹۳۶ء مشتمل بر کوائف مصائب مہاجرین بخارا و ترکستان مقیم ہند ... کی ان مصیبت زدگان کو جو حقیقتاً ملی و نسلی اعتبار سے ترک و تاجیک ہیں۔ دولت جمہوریت ترکیہ ... تباہ و برباد ہونے سے بچ جائیں۔ چنانچہ الحمد للہ و المنۃ میری ... یادداشت کو جمہوریت ترکی نے ... وعدہ کیا ہے کہ ترکی جمہوریت ان کی ہر طرح سے مدد بھی کرے گی۔ بشرطیکہ یہ لوگ سروست اپنے خرچ ... مسرت ہوگی کہ جمہوریت عالیہ ترکیہ نے اس سلسلہ میں سفیر کبیر ترکی مقیم کابل کو بھی ... اکثر بخاری مہاجرین براہ کراچی وغیرہ اسی دعوت کو قبول کرتے ہوئے ترکی پہنچ چکے ہیں۔ بہرکیف ذیل ... دیر سے محکمہ ڈاک نے پہنچایا ہے۔ میں مستدعی ہوں کہ اطراف و اکناف ہند میں جس قدر مہاجرین ... اپنی مصیبتوں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ براہ کرم فوراً خاکسار کو اپنے ارادہ سے اطلاع دیں ...

ترجمہ مراسلہ دولت جمہوریت ترکی

... ہیں موجود ہیں۔ اپنے خرچ پر ترکی آنا چاہیں تو جمہوریت ترکی ان کی ہر طرح سے ہمدردانہ اعانت ترکی پہنچنے پر کرنے کے لئے تیار ہے۔ والسلام

دستخط بجرونت ... سفیر کبیر ترکی

فہرستیں بھیجنے کا پتہ:۔ الغازی حاجی محمد زکریا آفندی صدر جمعیت عمومی سعادت مہاجرین بخارا و ترکستان "ڈھولن وال" لاہور

دار العلوم دیوبند میں جلسہ تعزیت

مولانا ابو الغفار نور محمد کے سانحہ ارتحال پر اظہار رنج و ملال

دیوبند ۲۷ ذیقعدہ آج انجمن دکن کے زیر اہتمام طلبائے دار العلوم کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت مولانا سید اسماعیل صاحب رشدی منعقد ہوا۔ جناب صدر نے حضرت مولانا ابو الغفار نور محمد مدیر صراط مستقیم و سابق صدر مدرس مدرسہ دینیات کے بے وقت انتقال کو ایک زبردست علمی نقصان بتلایا اور آپ کی قومی و مذہبی خدمات پر مفصل روشنی ڈالی۔

احقر الزمان محمد عبد السبحان حیدرآبادی غفرلہ الہادی: ناظم انجمن دکن

علماء سرحد پر سرخپوشوں کا وحشیانہ حملہ

چار پانچ علماء شدید زخمی ہوئے

آج مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۳۷ء بمقام چکی شریف جمعیت العلماء صوبہ سرحد کا ایک جلسہ منعقد کرنا چاہا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں علمائے کرام تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے پر سرخ پوشوں نے علمائے کرام کو پتھروں اور لاٹھیوں سے سخت زدوکوب کیا۔ چار پانچ علماء شدید زخمی ہوئے۔ ہم سرخپوشوں کے لیڈر عبد الغفار سے دریافت کرتے ہیں کہ عدم تشدد کا فرمان صرف انگریزوں کے ...

(... ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد پشاور)

لوہے کی لٹھ

لوہے کی لٹھ طلاء

ضروری نوٹ۔ ناطاقتی دور کرنے کیلئے مرد ... دونوں چیزیں اکٹھی استعمال کرنی چاہئیں

گارنٹی

ڈاکٹر ایم اے مجید میو روڈ۔ لاہور (پنجاب)

DR. M. A. Majid Mayo Road Lahore (Punjab)

دانع بواسیر

محمد شفیع منیجر دواخانہ معتمد الحکماء ... روڈ لاہور

میں نے سات ہزار روپے برباد کئے ہیں

تب کہیں "طلسمی منجن" کا یہ نسخہ حاصل کرسکا ہوں

جس طلسمی منجن کا اشتہار عرصہ دراز سے اخبارات میں شائع ہو رہا ہے ناظرین کو یہ سنکر حیرت ہوگی کہ اس منجن کے مالک نے اس کی تلاش اور تکمیل میں اپنی جیب سے سات ہزار روپے صرف کئے اور دن رات کی محنت علیحدہ رہی تب کہیں وہ ایک ایسا مکمل علاج دانتوں کے لئے مہیا کر سکا ہے۔ ... دلچسپی سے پڑھی جائے گی کہ ہندوستان کے ایک بہت بڑے یونانی دواخانہ نے موجد کو لکھا کہ:۔

"ہم طلسمی منجن کا نسخہ چار ہزار روپے میں خریدنا چاہتے ہیں!"

مگر موجد نے جواب دیا کہ میں اس حیرت انگیز نسخہ کی تلاش پر سات ہزار روپیہ برباد کر چکا ہوں۔ اب چار ہزار میں کیسے دیدوں گا۔ یہ تو میری کئی سال کی کوشش کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ موجد مذکور نے نسخہ فروخت کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ طلسمی منجن میں سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ یہ دانت کے ہر مرض کا پورا علاج ہے ...

مسلمانان ہند کا سیاسی اور مذہبی ترجمان

الفاروق

ہفتہ وار — دہلی

اسلامی تاریخ۔ اسلامی سیاست کا بیش قیمت مجموعہ

حالات حاضرہ پر آزادانہ تبصرہ۔ ملکی اور غیر ملکی خبروں کا صحیح انتخاب

ہر اشاعت میں۔ روح پرور نظمیں۔ کیف آور افسانے

بڑا سائز۔ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ سالانہ چندہ ڈھائی روپے ششماہی ... نمونہ مفت

سالانہ خریداروں کو مولانا شبلی کی مشہور تصنیف "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" بالکل مفت

محصول ڈاک بھی ہمارے ذمہ

منیجر الفاروق کوچہ چیلان دہلی

پنجاب یونیورسٹی

کی

منشی فاضل وغیرہ کی تمام کتابیں، ترجمے اور خلاصے ذیل کے پتے سے ارزاں قیمت پر ملتی ہیں۔

فہرست کتب مفت طلب کریں۔

رائل ایجوکیشنل بکڈپو جامع مسجد (۱۵) دہلی

رعایت

جی دار دہلی ماہواری رسالہ "تندرستی" کا سالانہ چندہ دو روپے ... کے لئے نصف یعنی بجائے سوا روپیہ کے صرف دس آنے کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا اپنی فرصت میں اس کے خریدار بن کر رعایت سے فائدہ اٹھائیے۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔

منیجر رسالہ "تندرستی" رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مہاجرین بخارا و ترکستان مقیم ہندوستان کو خوشخبری

دولت جمہوریت ترکی کا دعوت نامہ

خاکسار نے بحیثیت صدر جمعیت عمومی سعادت مہاجرین بخارا و ترکستان روسی ایک عریضہ ماہ جون ۱۹۳۶ء مشتمل بر کوائف مصائب مہاجرین بخارا و ترکستان مقیم ہند بخدمت عالیہ وزارت خارجہ دولت جمہوریت ترکی بھیجا تھا۔ اور استدعا کی تھی کہ ان مصیبت زدگان کو جو حقیقتاً ملی و نسلی اعتبار سے ترک و تاجیک ہیں۔ دولت جمہوریت ترکیہ اپنی آغوش عاطفت میں لے لیوے تاکہ یہ مہاجرین اس دیار غربت میں تباہ و برباد ہونے سے بچ جائیں۔ چنانچہ الحمد للہ والمنۃ میری یہ درخواست حکومت جمہوریت ترکی نے شرف قبولیت بخش کر ان مہاجرین کو ترکی آنے کی نہ صرف دعوت عمومی دی ہے بلکہ وعدہ کیا ہے کہ ترکی جمہوریت ان کی ہر طرح سے مدد بھی کرے گی۔ بشرطیکہ یہ لوگ بسرعت اپنے خرچ سے حدود ترکی میں پہنچ جائیں۔ اس ضمن میں یہ اطلاع اور بھی قابل مسرت ہوگی کہ جمہوریت عالیہ ترکی نے اس سلسلہ میں سفیر کبیر ترکی مقیم کابل کو بھی مہاجرین بخارا و ترکستان مقیم افغانستان کو ترکی بھجوانے کے احکام بھیجے۔ چنانچہ اکثر بخاری مہاجرین براہ کراچی وغیرہ اسی دعوت کو قبول کرتے ہوئے ترکی پہنچ چکے ہیں۔ بہر کیف ذیل میں اس مراسلہ کا صحیح ترجمہ دیا جاتا ہے جو مجھے نامعلوم وجوہ کی بنا پر بڑی دیر سے محکمہ ڈاک نے پہنچایا ہے۔ میں مستدعی ہوں کہ اطراف و اکناف ہند میں جس قدر مہاجرین بخارا و ترکستان روسی دولت جمہوریت ترکی کی اس دعوت سے فائدہ اٹھا کر اپنی مصیبتوں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ براہ کرم فوراً خاکسار کو اپنے ارادہ سے اطلاع دیں تاکہ انتظامات روانگی مکمل کرنے میں آسانی ہو۔ والسلام

ترجمہ مراسلہ دولت جمہوریت ترکی

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۶ء نمبر ۲۹۲

از جانب سفیر کبیر دولت جمہوریہ ترکی مقیم لندن۔

بنام الغازی حاجی محمد ذکریا رئیس جمعیت عمومی سعادت بخارا و ترکستان لاہور (ہندوستان)

محترم بندہ۔ حسب تحریر جناب مورخہ ... جون ۱۹۳۶ء بنام وزارت خارجہ جمہوریت ترکی بخدمت جناب اطلاع عرض ہے کہ اس سال دولت جمہوریت ترکی نے ... مہاجرین ... کے واپس لانے کی تجاویز ... خاص رقم منظور کی ہے۔ ... جو تمام مہاجرین ترکستان و بخارا جو اپنا ... ہیں ...

... اپنے خرچ پر ترکی آنا چاہیں تو جمہوریت ترکی ان کی ہر طرح سے مدد و اعانت کرنے کو تیار ہے۔ والسلام

دستخط بحروف لاطینی سفیر کبیر ترکی

نقل بنام ... الغازی حاجی محمد ذکریا آفندی صدر جمعیت عمومی سعادت مہاجرین بخارا و ترکستان "ڈھلوان دال" لاہور

دارالعلوم دیوبند میں جلسہ تعزیت

مولانا ابوالفدا نور محمد کے سانحہ ارتحال پر اظہار رنج و ملال

دیوبند ۲۲ ذیقعدہ آج انجمن ... کے زیر اہتمام طلبائے دارالعلوم کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت مولانا سید اسماعیل صاحب رشیدی منعقد ہوا۔ جناب صدر نے حضرت مولانا ابوالفدا نور محمد ... کے بے وقت انتقال کو ایک زبردست علمی نقصان بتلایا اور آپ کی قومی و مذہبی خدمات پر مفصل روشنی ڈالی۔ ...

علماء سرحد پر سرخپوشوں کا وحشیانہ حملہ

چار پانچ علماء شدید زخمی ہوئے

آج مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۳۷ء بمقام ... جمعیت العلماء صوبہ سرحد کا ایک جلسہ منعقد کرنا چاہا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں علمائے کرام تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے پر سرخپوشوں نے علمائے کرام کو تھپڑوں اور لاٹھیوں سے زدوکوب کیا۔ چار پانچ علماء شدید زخمی ہوئے۔ ...

دافع بواسیر

... محمد شفیع معرفت ماسٹر عبدالحکیم فلیمنگ روڈ لاہور

لوہے کی لٹھ

اس سے مراد وہ لوہے کی لٹھ نہیں جو قطب مینار دہلی کے پاس سینکڑوں سال سے کھڑی ہے بلکہ کشمیر جنت نظیر کی وادیوں میں پیدا ہونے والی چند نایاب اور بیش قیمت جڑی بوٹیوں کے اس حیرت انگیز مجموعہ کا نام ہے ...

لوہے کی لٹھ طلاء

...

ضروری نوٹ ...

گارنٹی ...

ڈاکٹر ایم۔ اے مجید میو روڈ۔ لاہور (پنجاب)

DR. M. A. Majid Mayo Road Lahore (Punjab)

مسلمانان ہند کا سیاسی اور مذہبی ترجمان

ہفتہ وار **الفاروق** دہلی

اسلامی تاریخ۔ اسلامی سیاست کا بیش قیمت مجموعہ

حالات حاضرہ پر آزادانہ تبصرہ۔ ملکی اور غیر ملکی خبروں کا صحیح انتخاب

ہر اشاعت میں۔ روح پرور نظمیں۔ کیف آور افسانے

بڑا سائز۔ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ۔ سالانہ چندہ ڈھائی روپے ششماہی ... نمونہ مفت

سالانہ خریداروں کو مولانا شبلی کی مشہور تصنیف "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" بالکل مفت

محصول ڈاک بھی ہمارے ذمہ

منیجر الفاروق کوچہ چیلان دہلی

میں نے سات ہزار روپے برباد کئے ہیں

تب کہیں "طلسمی منجن" کا یہ نسخہ حاصل کر سکا ہوں

جب طلسمی منجن کا اشتہار عرصہ دراز سے اخبارات میں شائع ہو رہا ہے ناظرین کو یہ سنکر حیرت ہوگی کہ اس منجن کے مالک نے اس کی تلاش اور تکمیل میں اپنی جیب سے سات ہزار روپے صرف کئے ...

ہم "طلسمی منجن" کا نسخہ چار ہزار روپے میں خریدنا چاہتے ہیں!

...

دہلی میں زچہ بچہ ہسپتال بنانے کی تجویز

۸۰ بستروں کیلئے ابتدائی انتظامات

لالہ شری رام جی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ عطا کرینگے

دہلی ۲۹ جنوری۔ دہلی میونسپلٹی نے ایک سپیشل سب کمیٹی مقرر کی ہے جو کہ دہلی میں ایک زچہ بچہ کا ہسپتال کھولنے پر غور کرے گی جس کے لئے لالہ شری رام نے ایک لاکھ روپیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس سب کمیٹی کی ۲۷ جنوری کو ایک میٹنگ ہوئی جس میں کمیٹی نے منلاع کے تیار کردہ نقشہ کو منظور کر دیا جس میں کہ ۰۰ بستروں کے ... منتظمان کے لئے دفتر وغیرہ کے کمرے اور سٹاف کے لئے رہائش مکانات ہوں۔ مندرجہ ذیل پوائنٹ کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ یہ تجویز کی گئی کہ مستقبل میں اگر ضرورت محسوس ہو تو اس ہسپتال کی عمارت پر دوسری منزل تعمیر کرائی جائے جس پر پانچ ہزار روپیہ مزید خرچ ہوگا اور اس طریقہ سے ۸۰ بستروں تک کی جگہ ہسپتال میں ہو جائے گی۔

سرکلر روڈ اور کمپانڈ دیوار کے بیچ میں جو جگہ خالی پڑی ہے اس کو حاصل کرنے کی کوشش کی جائے اور جونہی صناع کے پاس سے زمین کے بارے کا وہ نقشہ جس کے لئے کہا گیا ہے۔ تیار ہو کر آ جائے فوراً زمین حاصل کرنے کی ڈپٹی کمشنر کے پاس ایک عرضی بھیجی جائے۔

مسٹر جارج نے یہ نقشہ نئی دہلی میونسپلٹی کے پاس منظور ہونے کے لئے ۱۵ فروری ۱۹۳۷ء سے پہلے بھیجنے کا وعدہ کر لیا ہے۔ مسٹر جارج کا یہ اندازہ ہے کہ اس اسکیم میں ۱۵,۱۰۹ روپیہ خرچ ہوگا۔ پہلے اس کا اندازہ ایک لاکھ بارہ ہزار روپیہ کا لگایا گیا تھا۔ لالہ شری رام جنہوں نے اس کام کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا تھا پھر دوبارہ بیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کر لیا ہے۔

ہسپتال کے سامان کے اخراجات میونسپل بورڈ خود برداشت کریگا۔ سول سرجن کا اندازہ ہے کہ اس ہسپتال کو چلانے میں سالانہ خرچہ ۲۷۰۰۵ روپیہ ہوگا۔ تفصیلات کی جانچ ایگزیکٹو اور فائنینس سب کمیٹی جلد ہی کرے گی۔

دربار میسور کے امتناعی احکام کیخلاف اظہار ناراضگی

براہ راست کارروائی کی اجازت دیجائے

صدر کانگریس سے سکرٹری میسور کانگریس کمیٹی کی درخواست

میسور ۲۸ جنوری۔ دربار میسور کی جانب سے کملا دیوی چٹوپادھیائے مسٹر نریمان، بھاشیام آئنگار، راجندر راؤ اور ڈی۔ پی کرمارکر کو میسور میں داخلہ سے متعلق جو امتناعی احکام جاری کئے گئے ہیں ان کے متعلق سکرٹری میسور کانگریس کمیٹی نے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک طویل چٹھی بھیجی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس چٹھی میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ مذکورہ بالا اصحاب کو اپنی ذمہ داری پر براہ راست کارروائی کرنے کی اجازت دی جائے۔ چٹھی میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ پبلک مقامات پر قومی جھنڈا لہرانے پر پابندی عائد کرنے سے بہت سے کانگریسی کارکنوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اس چٹھی کی نقلیں گاندھی جی، سردار پٹیل اور ڈاکٹر ستیا مورتی پریذیڈنٹ ریاستی پرجا منڈل کے پاس بھیجی گئی ہیں۔ کملا دیوی چٹوپادھیائے نے بھی اسی سلسلہ میں صدر کانگریس کو ایک چٹھی لکھی ہے۔

اسمبلی کا اجلاس ۱۵ منٹ میں ختم ہو گیا

نئی دہلی ۲۹ جنوری۔ کل اسمبلی کا اجلاس صرف ۱۵ منٹ تک ہوا جس میں کسی ممبر کی کوئی تقریر نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر خاں صاحب کا ... ریزولیشن مع مسٹر محمد یعقوب کی ترمیم کے پاس ہو گیا۔ ڈاکٹر خاں صاحب کے ریزولیشن کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ انتخابات میں سرکاری ملازمین مداخلت نہ کریں اور مسٹر محمد یعقوب نے ترمیم پیش کی تھی کہ ایسی تدبیریں اختیار کی جائیں جن کے ذریعہ امیدواروں یا ووٹروں کے خلاف مظاہرہ کرنے کا گیت گایا یا نعرہ لگانا بند ہو جائیں۔ اجلاس میں کانگریس کا کوئی ممبر شریک نہیں ہوا۔ سرکاری ممبر کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ آئندہ ہفتہ انکم ٹیکس بل پیش کیا جائے گا۔

کے شمالی مسلم دیہاتی حلقہ سے بھی اپنے مقابل مولوی کمال الدین احمد نمائندہ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو شکست دیکر بنگال اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں مولوی فضل الحق کو ۹۹ ... ووٹ حاصل ہوئے اور مسلم لیگ کے نمائندہ کو ۲۰۷ ووٹ ملے۔

روسی عدالت میں ریلوے منیجر کا بیان

جاپان کے ساتھ ایک گہری سازش کا انکشاف

ماسکو ۲۸ جنوری۔ کنیز نسف منیجر سابقہ یورال ریلوے نے جس کے خلاف دغابازی کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے عدالت کے روبرو تسلیم کیا کہ ۱۹۳۵ء میں ٹرینوں کو تباہ کرنے کی ... کوششیں اور ۱۹۳۵ء میں دو ہزار کوششیں کی گئیں۔ ایک حادثہ میں ۶۳ اشخاص ہلاک اور ... زخمی ہوئے۔ ملزم نے بیان کیا کہ ایک جاپانی ایجنٹ نے میری اور ٹراٹسکی کی ... معلوم کر لی۔ ملزم نے مزید بیان کیا کہ جاپانی ایجنٹ نے اصرار کیا کہ جنگ کے وقت فوجی ٹرینوں کو ہلاک مادہ سے بھر دیا جائے اور رسد پہونچانے والی ٹرینوں کو جلا دیا جائے۔

ترکی اور فرانس میں مفاہمت ہو گئی

جنیوا ۲۸ جنوری۔ کل رات اطلاع موصول ہوئی کہ جنیوا میں فرانس اور ترکی کے مدبرین اسکندرونہ کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے جو گفت و شنید کر رہے تھے وہ منقطع ہو گئی ہے۔ کیونکہ حکومت ترکی کا اصرار ہے کہ اس علاقہ میں ترکی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے۔ لیکن حکومت فرانس عربی کو سرکاری زبان بنانے پر مصر تھی۔ لیکن رائٹر کا تازہ تار مظہر ہے کہ یہ مسئلہ بھی بخیر و خوبی طے ہو گیا ہے۔ کل شام فرانسیسی مندوبین اور توفیق رشدی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ترکی کو اسکندرونہ کی سرکاری زبان بنا دیا جائے اور اس بات کا فیصلہ لیگ کونسل پر چھوڑ دیا جائے کہ دوسری زبان کی ترویج کے لئے کیا طریقے اختیار کئے جائیں۔ اس فیصلہ کے لئے ابھی حکومت ترکی کی منظوری ضروری ہے۔

وائسرائے کی واپسی

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ وائسرائے معہ اپنے سٹاف کے بذریعہ اسپیشل ٹرین آج شام یہاں واپس آ گئے۔ نئی دہلی کے اسٹیشن پر چیف کمشنر مسٹر ایم۔ جی۔ جانسن اور دیگر سرکاری افسروں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

حکومت جرمنی و اٹلی کا مصالحانہ رویہ

اسپین کو والنٹیر بھیجنے پر پابندی لگانا منظور کر لیا

روم ۲۸ جنوری۔ اٹلی نے برطانیہ کی اپیل کے جواب میں جو مراسلہ بھیجا ہے اس میں برطانیہ کے اغراض و مقاصد سے اتفاق ظاہر کیا اور لکھا ہے کہ اٹلی اسپین کو والنٹیر بھیجنے اور بھرتی روکنے کے متعلق قانون پاس کرنے کے لئے تیار ہے۔ مراسلہ میں کنٹرول کی ایک مناسب سسٹم منظور کرنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے اور جب دوسرے ملک اس قسم کے قانون پاس کر دیں گے۔ اٹلی بھی پاس کر دے گا۔ اور کمیٹی کو ایک دن مقرر کر دینا چاہیے۔ اٹلی نے مطالبہ کیا ہے کہ اسپین میں اس وقت جو غیر ملکی والنٹیر کام کر رہے ہیں ان کو وہاں سے باہر کر دینا چاہیے۔ برطانیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ اسپین میں وہی صورت حالات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جو اگست میں تھی۔

جرمنی کا جواب

برلن جرمنی نے جو جواب دیا ہے وہ اٹلی کے جواب سے ملتا جلتا ہے اور لکھا ہے کہ جب دوسرے ملک والنٹیروں پر پابندی لگائیں گے جرمنی بھی لگا دیگا۔

بہار کانگریس کے ہوائی جہاز کو شدید حادثہ

دو آدمی زخمی ہوئے۔ جہاز کو سخت نقصان

پٹنہ ۲۸ جنوری۔ بہار کانگریس نے انتخابی مہم کے سلسلہ میں جو ہوائی جہاز کرایہ پر لیا تھا اسے آج صبح بولوگراؤنڈ کے نزدیک ایک شدید حادثہ پیش آیا جس سے اسے سخت نقصان پہنچا۔ جہاز ایک درخت سے ٹکرا گیا جس سے ایک نوجوان کو جو ہوائی جہاز میں بیٹھا ہوا تھا سخت چوٹیں آئیں۔ جہاز کے اگلے حصہ مشینوں اور پنکھوں کو بہت نقصان پہنچا۔ زخمی نوجوان کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔

اس حادثہ کی تفصیلات مظہر ہیں کہ ہوا باز مسٹر کرچی جہاز کو نیچے اتار رہے تھے جب کہ انہوں نے ایک لڑکے کو جو اس کی زد میں تھا بچانے کی کوشش کی اس پر جہاز مڑا اور سیدھا ایک درخت سے جا ٹکرایا جس سے مسٹر کرچی اور ان کے ایک دوست کو چوٹیں آئیں۔ جہاز ابھی تک درخت پر لٹکا ہوا ہے۔

بے گھر ہو چکے ہیں اور ... ۲۵ ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ ... میں امراض سے دو سو آدمی مر چکے ہیں اور وہاں آگ لگی ہوئی ہے۔ پولیس عمارتوں کو ڈائنامیٹ کے ذریعہ مسمار کر رہی ہے تاکہ آگ پھیلنے نہ پائے۔ ... دریائی اور حفر ... میں آدمی مکھیوں کی طرح مر رہے ہیں۔ ... میں سیلاب انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ ... کی جانب ہو گیا ہے جس کو روکنے کے لئے دریائے مسی سپی کے کناروں پر ... سیلاب آیا ہوا ہے۔ امداد پہنچانے کے لئے پچاس ہوائی جہاز ... ہیں۔ مزید سیلاب کے خطرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے فوج ... جانب پچاس میل تک کا تمام علاقہ خالی کرا رہی ہے۔

بنگال اسمبلی کے انتخابات

مولوی اے کے فضل حق کی کامیابی

کلکتہ ۲۹ جنوری۔ مولوی اے کے فضل حق ممبر اسمبلی لیڈر بنگال پرجا پارٹی جنہوں نے پٹوا کھلی کے حلقہ سے گورنر کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر اور بنگال مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے لیڈر خواجہ سر ناظم الدین کو شکست دی تھی ...

امریکہ میں سیلاب کی ہولناک تباہ کاریاں

کروڑوں پونڈ کا نقصان اور سینکڑوں اشخاص ہلاک

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ پینے کے پانی کی زبردست کمی اور صفائی کی ناگفتہ بہ حالت کی وجہ سے سیلاب زدہ علاقہ میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ ہو گیا ہے۔ سیلاب میں جو اشخاص فوت ہو گئے ہیں ان کی تعداد ۴۰۸ بتلائی جاتی ہے۔ لیکن مرنے والوں کی تعداد اس سے زیادہ ہے کیونکہ بہت سے شہر بالکل الگ ہیں ... ۵ اشخاص

قرآن شریف پڑھانے کا سب سے آسان مختصر اور جامع قاعدہ

اشرف القواعد

کون ایسا مسلمان ہوگا جس کی دلی تمنا یہ نہ ہو کہ اس کے بچے جلد سے جلد قرآن کریم پڑھنا سیکھ جائیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچوں کا عزیز وقت ضائع نہ ہو ان کا ... اشرف القواعد پڑھائیے ...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

چند ادویات

جن کے استعمال سے آپ پھر سے تندرست جوان اور چھیلے جوشیلے ہو سکتے ہیں!

اکسیر عنبر بن	اکسیر کشتہ شنگرف	اکسیر ۵	دت سکر دھوج بٹی نمبر ۳
...	...	...	...

طلاء ... اگر بیرونی نقائص بھی ساتھ ہوں تو ... طلاء کو بھی منگوا کر ... قیمت ... پانچ روپیہ ...

مفصل حالات کیلئے رسالہ امراض مخصوصہ مفت منگوائیں

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ "امرت دھارا" لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دہلی ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال کھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

قرص جریان

جریان جیسے تباہ کن مرض کیلئے قرص جریان ایک نعمت ہیں ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مجلس مذاکرہ طبیہ کالج دہلی

امسال مجلس مذاکرہ کی تحریک اور جناب افسر الاطباء حکیم حاجی ظفر احمد خاں صاحب ایم اے ازی پرنسپل کی تائید سے تعلیمی سب کمیٹی نے اجمل ویک منانے کا فیصلہ کیا ہے جو انشاء اللہ فروری کا تیسرا ہفتہ ہوگا۔ اس ہفتہ میں حسب ذیل امور انجام پائیں گے۔

(۱) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی یاد میں ایک مشاعرہ ہوگا جس میں شعراء کرام اپنے کلام معجز بیان سے سامعین کو محظوظ فرمائینگے نیز جو صاحب حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی شان میں بہترین نظم مشاعرہ میں پیش کریں گے ان کی خدمت میں اس مجلس کی جانب سے ایک تمغہ طلائی (مسیح الملک میڈل) پیش کیا جائے گا۔

(۲) ایک آل انڈیا طبی اور غیر طبی مباحثہ ہوگا جس میں حسب ذیل عنوانات پر تقریریں ہوں گی اور ہر ایک عنوان پر بہترین تقریر کرنے والے کو اس مجلس کی جانب سے تمغہ طلائی پیش کیا جائیگا۔

عنوانات

طبی:
(الف) اس ایوان کی رائے میں طب جدید کی ترقی سے ہندوستان کو کوئی فائدہ نہیں پہونچا۔
(ب) دیسی طبوں کے ساتھ مغربی طب کا پڑھنا مفید نہیں

غیر طبی:
(ج) ہندوستانی عورتوں کے لئے مغربی طریقہ تعلیم مفید نہیں

ان میں سے ہر ایک موضوع پر ایک صاحب موافقت میں تقریر کریں گے اور دوسرے مخالفت میں۔

نوٹ:- مباحثہ ا و ب میں صرف طبی، ویدک اور میڈیکل کالج اور اسکولوں کے طلباء ہی شریک ہو سکتے ہیں۔

(۳) اس امر کا بھی انتظام کیا جارہا ہے کہ ملک کے بہترین اطباء، وید اور ڈاکٹر صاحبان اس مجلس میں شریک ہو کر مختلف موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں ...

خدائی خدمتگاران سرحد پر غلط الزامات

فخر افغان خان عبد الغفار خاں پر اسلام دشمنی کا بیہودہ الزام

...

مظفر نگر میں مولانا عبد الحامد صاحب بدایونی کا ورود

...

سُرمۂ نور

خریداروں کے لئے ایک نادر تحفہ

آنکھوں کی حفاظت اور روشنی کو قائم رکھنے کیلئے یہ دونوں سرمے بے حد مفید ہیں

ایک دفعہ کی آزمائش شرط ہے اسکے بعد انشاء اللہ آپ اور آپکے عزیز و احباب اسکے مستقل خریدار ہونگے

(۱) آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، ناخونہ، پلکوں کا گرنا اور پرانے روہوں کیلئے یہ سرمہ ایک بیش قیمت اور سستا تحفہ ہے اس کے برابر استعمال کرنے سے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں اور بینائی کو بے حد قوت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/ ۳ ماشہ کی شیشی ۴/

(۲) یہ سرمہ ہر طرح تمام امراض چشم میں (سوا روہا پلکوں کے گرنے کے) بے حد مفید ہے اور پچاسوں برس کی آزمودہ ہے۔ خصوصاً موتیابند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہے تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلباء، مدرسین یا وہ حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کیلئے یہ سرمہ ایک لاجواب اور بے حد مفید تحفہ ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کریں تو انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی۔ قیمت فی تولہ صہ/ ۳ ماشہ کی شیشی عہ/

نوٹ۔ خریداروں کیلئے اس کا خاص انتظام کیا گیا ہے کہ بجائے شیشی کے نکل کی خوبصورت شیشی نما سرمہ دانی میں مع سلائی کے سرمہ پیش کیا جائے جو اپنی جگہ خود ایک بیش بہا تحفہ ہوگا اور آپکو اپنی جگہ پر کسی دام میں بھی میسر نہ آئے گی

ملنے کا پتہ

مولانا نور الدین بہاری پل بنگش بیری والا باغ۔ دہلی

مشہور معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نارو سے ہے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے تمام احکام قرآن و مسائل ...

نورانی قرآن مجید معرّا

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل سفلی ... عمل علوی ...

عمل عداوت ...

فضل شاہ عامل گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

ہندوستان

کی سب سے بڑی تجارتی کتب خانہ جو ۵ سال سے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے اس میں تمام علوم و فنون کی درسی غیر درسی اردو، فارسی، عربی کی کتابیں ہر وقت موجود رہتی ہیں۔

کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی

اور اس کی شاخ

کتب خانہ اسلامیہ بیرون جامع مسجد دہلی

خورجہ میں متعصب ہندوؤں کی دست درازیاں

حکومت کے امتناعی حکم کے باوجود آراضی مسجد پر مندر بنانیکی تیاریاں

خورجہ۔ ایک قدیم مسجد کی افتادہ آراضی کے اوپر ہندوؤں نے مندر بنانے کی بنیاد ڈالی مسلمانوں کے احتجاج پر حکام بالادست نے وہ جہنہ کے لئے تعمیر بند کر دینے کا حکم نافذ کرکے فتنہ کا سد باب کر دیا۔ اس عرصہ میں ہندوؤں کے اس اشتعال انگیز جارحانہ اقدام کے برخلاف مسلمانوں نے نہایت تحمل اور بردباری کو کام میں لاتے ہوئے آئینی راستہ اختیار کیا اور عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کر دیا۔ اور عدالت نے تعمیر بند کرنے اور جدید عمارت نہ بنانے کا حکم نافذ کر دیا۔ مگر یکایک ۱۹ جنوری کو ہندوؤں نے جمع ہو کر سرکاری حکم کے برخلاف عمارت بنانی شروع کر دی۔

یہ متنازعہ قطعہ آراضی تحصیل و عدالت دیوانی کی عام راستہ پر ہے کہتے ہیں کہ دو ایک مسلمان جو اس طرف گزر رہے تھے یہ تعمیر ہوتے دیکھ کر کھڑے ہوگئے اور ایک شخص ان میں سے کہنے لگا کہ عدالت کے حکم کے برخلاف یہ تعمیر کیوں کر رہے ہو ایک ہندو جس کی نگرانی میں یہ کام ہو رہا تھا۔ طیش میں بھر کر آگے بڑھا اور اس مسلمان کو گالیاں دیں اور کہا کہ تمہاری اس مسجد کے اوپر یونہی مندر بنے گا تم نے لاہور میں کیا کر لیا جو یہاں کچھ مردانگی دکھاؤ گے مسلمان نے بھی سختی سے جواب دینا چاہا تو سب اسکو لپٹ گئے اور مارنا شروع کیا مگر فوراً ہی دو ایک راہگیر مسلمانوں نے اس کی حمایت کی اور کہتے ہیں کہ کچھ جھگڑا ابھی ہوا تھا کہ شور وغل سے بہت سے ہندو اور مسلمان راہگیر تماشائی اکٹھے ہوگئے۔ کہتے ہیں کہ جب یہ مجمع منتشر ہوگیا تو ہندوؤں نے وہ دیوار وغیرہ خود ڈھا دی اور مقامی ہندو وکیلوں کے مشورہ سے مسلمانوں کو دھمکانے اور مرعوب کرنے کے لئے پولیس اسٹیشن پر مسلمانوں کے خلاف جھوٹی رپورٹ درج کرادی جس کی بناء پر ۱۸ مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں اب ہندوؤں نے موقع پاکر ایک طرف مزید عمارت بنائی ہے۔ اور دوسری طرف شہر میں اپنی دکانیں بند کرکے ہڑتال کر رکھی ہے اور مسلمانوں کو مشتعل کرنے کے لئے طرح طرح کی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ تمام شہر کے اندر سخت ہیجان برپا ہے مگر ابھی تک اپنے آپ کو قابو میں رکھے ہوئے ہیں۔ اور قطعی پُر امن ہیں

مذہبی مدارس کے ناموں کی ضرورت

اخبارات ... مارچ ۱۹۳۷ء ... علی گڑھ میں منعقد ہوگا ... ۱۲ مختلف شعبوں پر تقسیم ہوگا۔ ہر شعبہ کا اجلاس اور صدر علیحدہ ہوگا۔ منجملہ ۱۲ شعبوں کے ایک شعبہ "مدارس اسلامی" بھی ہے جس کا اجلاس ہندوستان کے کسی مشہور سربرآوردہ مذہبی فاضل کی صدارت میں منعقد ہوگا اس شعبہ کے اجلاس کی شرکت کے لئے ہندوستان کے عربی مدارس کے منتظمین ... فرما کر اطلاع دیں تو زیادہ مناسب اور باعث منت پذیری ہوگا۔

ابوبکر محمد شیث ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی
(سکریٹری شعبہ مدارس اسلامی)

مدرسہ اسلامیہ باسکاندی کچھاڑ آسام

یہ ایک مسلّم حقیقت ہے کہ علوم اسلامیہ یا مذہب کو زندہ رکھنے کے لئے ضروری ہے ...

... لیکن آمدنی نہایت ناکافی ہے تا آنکہ مدرسہ کا بدستور قائم رہنا مشکل ہوگیا ہے۔ ان مالی مشکلات سے اہل مدرسہ کو سخت تشویش ہے اس لئے عام اہل اسلام سے التجا کی جاتی ہے کہ اس قومی اور مذہبی درسگاہ کو قائم رکھنے اور ترقی دینے کے لئے ممکن اعانت فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں ... اور حال کی مصیبت ہر مخلص مسلم دریافت فرما سکتے ہیں کم از کم قلمی یا زبانی اور مالی اعانت فرمائیں گے تو یہی نوع طمانیت کا باعث ہوگا۔

خاکسار۔ محمد تلمیذ الرحمن۔ مہتمم مدرسہ۔ باسکاندی ضلع کچھاڑ آسام

نہایت ہی آسان | ہندوستان کا سفر مفت کیجئے | نہایت ہی آسان

عید الضحی کا خاص تحفہ

پچیس ہزار روپیہ کے نقد انعامات جیتئے

WIN Rs 25000 IN CASH

پہلا انعام ۱۰۰۰۰ دس ہزار روپیہ — دوسرا انعام ۷۰۰۰ سات ہزار روپیہ — تیسرا انعام ۵۰۰۰ پانچ ہزار روپیہ — چوتھا انعام ۲۰۰۰ دو ہزار روپیہ — پانچواں انعام ۱۰۰۰ ایک ہزار روپیہ

اوپر کے منہ بولتے دائرے آپکے سامنے ہمارے کمپٹیشن کے انعامات کا ٹھیک ٹھیک تشریح کرتے ہیں

حل کرنے کا طریقہ ...

شرائط

...

نمبر شمار	نامکمل نام	اشارات	مکمل نام
۱	ـــ ارد ـــ	اسلامی واقعات میں مشہور شخص	
۲	ـــ ـــ ستان	فارسی زبان میں اخلاقی کتاب	
۳	ـــ دل ـــ	ایک مذہبی کتاب	
۴	ـــ افسانہ	مغلیہ خاندان کی مشہور خاتون	
۵	ـــ ان	کھانسی کی چیز	
۶	ـــ ان	اڑنے والی چیز	
۷	ـــ ـــ	ایک اسلامی ریاست	
۸	ـــ چ	جنوبی ہند کا شہر	
۹	ـــ ان ـــ	جنوبی ہند کا شہر	
۱۰	ـــ ـــ		

اس پتہ پر تمام کوپن وغیرہ آنے چاہئیں:- ہندوستانی کیمیکل کمپنی (ایم) پوسٹ بکس نمبر ۱۵۹ دہلی

Hindustani Chemical Co. (M). P.B. No. 159 DELHI

بالکل سادے الفاظ میں

ہم نے بتلا دیتے ہیں کہ ہندوستان اور دیگر ممالک کے لوگ آہنک گولیاں ...

پتہ:- آہنک نگرہ فارمیسی۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

یہ نہیں ہو سکتا

کہ ایک ہی دوا ہزاروں مرضوں کو دفع کر سکے۔ بلکہ ہر مرض اور ہر مزاج کے لئے الگ الگ دوا ہوتی ہے اس لئے آپ کو بھی لازم ہے کہ اشتہاری اکسیروں کو چھوڑ کر سوزاک، آتشک، جریان، نامردی اور ہر قسم کے فساد خون کے ماہر

حکیم عبد السلام خاں

شاگرد لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری سے مکمل اور شرطیہ علاج کرائیے۔ ضرور کامیابی ہوگی۔ نیز جوابی خط آنے پر ہر مرض کے لئے مشورہ مفت۔

پتہ:- مطب حکیم عبد السلام خاں شاگرد حکیم نابینا صاحب انصاری پنجابی قبر پہاڑی اجان دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا مرجونیک آئیل

...

پتہ:- منیجر ... کوکلاں محل دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

معجز نما حمائل شریف مترجم ...

حمائل شریف لاکٹ والی ...

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم و محشی حضرت شیخ الہند

اس قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی نے بزمانہ اسیری جزیرہ مالٹا میں بہت تحقیق و تدقیق اور غور و فکر کے ساتھ بڑی مدت میں مکمل فرمایا ...

ہدیہ حمائل شریف

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ :- "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

ادارہ
مسئول :- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قائمی

نگران
مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۵) دہلی یوم جمعہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ فروری ۱۹۳۷ء نمبر (۱۰)

پیغام سروش

(از جناب ... صدیقی)

اٹھا اے ہندوستاں خواب گراں کے سحر باقی ہے
کہ اب ہر زرۂ صحرا خطرۂ طوفاں ہوتا جاتا ہے

نگاہیں پڑ رہی ہیں اہل عالم کی ستاروں پر
کہ اب فطرت کا ہر اک زرہ بلیں ہوتا جاتا ہے

جہاں والوں نے پھر تارہ سرودِ زندگی چھیڑا
نوائے سوز سے صحرا گلستاں ہوتا جاتا ہے

نئے انداز سے طرزِ فغاں سیکھی ہے بلبل نے
نئے انداز سے ہر غنچہ خنداں ہوتا جاتا ہے

افق پہ پڑ رہی ہیں نور کی کرنیں الٰہی
فضا میں جس طرح شاہیں پرافشاں ہوتا جاتا ہے

ہویدا ہے اک رازِ زندگی تازہ نگاہوں سے
چمن کا صحن جس سے شبستاں ہوتا جاتا ہے

پرانا ہو چکا دنیا میں افسانہ غلامی کا
غلاموں کی نذر تختِ سلیماں ہوتا جاتا ہے

زمانے بھر کی قسمت جاگ اٹھی خوابِ غفلت سے
تیرا داغ غلامی کیوں فروزاں ہوتا جاتا ہے

سکوتِ نیم شب میں فطرتِ شاعر بھی جاگ اٹھی
دل پژمردۂ عالم غزل خواں ہوتا جاتا ہے

نہ جاگے گا تو غفلت سے مرے ہندوستاں کب تک
تیرے ذرے نہ ہوں گے ہمنوائے کہکشاں کب تک

برسات کی ایک رنگین شام

(از جناب محمد علیم صاحب اختر تلمیذ جناب الم مظفر نگری)

فلک پر ابر میگوں چھا رہا تھا
فضا پر مستیاں برسا رہا تھا

شفق پھولی ہوئی تھی آسماں پر
کہ اک سرخی کا ڈورا آ رہا تھا

درختوں کے پرے خورشید خاور
کسی گلرو سے ملنے جا رہا تھا

کہیں دریا کی شورانگیز موجیں
مگر اک راگ بہتا جا رہا تھا

کنارِ آب جو، سارس کا جوڑا
عجب انداز سے اٹھلا رہا تھا

بہت اونچے مگر بیٹھے سروں میں
پپیہا گیت کوئی گا رہا تھا

دلوں پر بلبلِ غمگیں کا نغمہ
سکون و ہوش بنکر چھا رہا تھا

کہیں گلشن میں کلیوں کا تبسم
سکونِ قلب کو برما رہا تھا

کہیں طاؤس کا چلنا اکڑ کر
نگاہِ شوق کو تڑپا رہا تھا

کہیں جنگل میں کوئل کا ترنم
دلوں کو دور سے برما رہا تھا

کہیں پانی میں شاخوں کا لچکنا
کمالِ شوق کو بھڑکا رہا تھا

کہیں ذوقِ تخیل کا سفینہ
تصور کے تھپیڑے کھا رہا تھا

اداس کیفیت غم عالم میں اختر
نہ جانے کیوں کوئی یاد آ رہا تھا

دُنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

شاہی کمیشن کے سامنے زعماءِ عرب کے بیانات

ترکی حکومت کی برکات کا تذکرہ عربوں کی ایک اہم یادداشت

فلسطین میں برطانی فوج کب تک مقیم رہیگی؟

ایک نوجوان عرب نے تین یہودیوں پر ابلتا ہوا گرم پانی ڈال دیا جس سے ان تینوں کے چہرے جھلس گئے۔ پولیس نے نوجوان کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ حادثہ یہودیوں اور عربوں میں تجارتی مقاطعہ کا شاخسانہ ہے۔ مفتی اعظم فلسطین نے شاہی کمیشن کے سامنے عربوں کے مطالبات پیش کرتے ہوئے فلسطین کی سیاسی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ان تغیرات و تحولات کا ذکر کیا جو جنگ عظمیٰ سے اب تک ظہور میں آتے رہے ہیں۔ مفتی اعظم نے شاہی کمیشن کے سامنے غیر مشتبہ الفاظ میں اعلان کر دیا ہے کہ جب تک مندرجہ ذیل مطالبات تسلیم نہ کئے جائیں گے۔ اس وقت تک فلسطین میں امن و سلامتی کی فضا پیدا نہیں ہو سکتی۔ آپ نے مندرجہ ذیل مطالبات پر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی۔

ترکوں سے فرانسیسی اخبارات کے اندیشے

"آج اسکندرونہ پر قبضہ کیا، کل عراق کی باری ہے"

... فرانسیسی اخبارات ترکوں کے مطالبات پر تبصرہ کرتے ہوئے پرزور الفاظ میں اس اندیشہ کا اظہار کر رہے ہیں کہ آج ترکی نے اسکندرونہ کو اپنا ملک بتایا ہے اس لئے حیرت نہ کرنی چاہیئے۔ اگر کل ترکی عراق کے ایک حصہ پر قبضہ کر لے ... کمال پاشا اس وقت ہٹلر کی طرح اپنے سابق مقبوضات کو واپس لینے کی مہم میں مشغول ہیں اس لئے سمجھ لینا چاہیئے کہ موصل وغیرہ کی بھی آئندہ خیر نہیں ہے۔

مصر اور برطانیہ کا گراں قیمت معاہدہ

فوجی سڑکوں کی تعمیر پر ۳۲ لاکھ پونڈ کا خرچ

افریقیہ ... اہم طویل سڑک تعمیر ہوگی

ٹیونس اور مصر کو ملانے کی اسکیم

وزیر سلطنت کے نام عربوں کی یادداشت

جنرل فوزی قاوقچی

شامی افواج کی تنظیم کیلئے ترکی کا تعاون کی ضرورت

ترکوں اور عربوں کا اختلاف

حکومت سعودیہ عربیہ کا صحیح مشورہ

فلسطین میں برطانوی فوج مقیم رہیگی

انگورہ کو جنرل گورنگ کی روانگی

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. 25 No 9 DELHI MONDAY 1st FEB. 1937. PRICE ONE ANNA

ADVERTISE YOUR PRODCTS IN The ALJAMIAT

20th FEB. 1937. WILL OFFER YOU ? WAIT FOR...

ہلدوانی میں یوم مدح صحابہ

بتاریخ ۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء بوقت شب مطابق اعلان ورکنگ کمیٹی جماعت احرار یو۔ پی ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی حبیب احمد صاحب سنبھلی مدرس مدرسہ حنفیہ جامع مسجد بنجاران میں منعقد ہوا۔ صدر موصوف نے حضرات صحابہ کرام کے مناقب و فضائل پر تقریر فرمائی بعد ازاں جناب مولانا حکیم اللہ صاحب صدر انجمن فدائے اسلام و مدرس مدرسہ نے واقعات مدح صحابہ لکھنؤ پر روشنی ڈالی اور حسب ذیل تجویز پیش کی جس کی تائید جناب منشی شریف اللہ صاحب نائب صدر انجمن و مدرس مدرسہ نے کی بعدہ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

تجویز:- مسلمانانِ ہلدوانی کا یہ اجلاس مدح صحابہ کو اپنا مذہبی و اسلامی شعار سمجھتا ہے اور اس کے نزدیک مدح صحابہ کرام پر ہر قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہے۔ نیز یہ اجلاس گورنر صاحب یو۔ پی سے مطالبہ کرتا ہے کہ اپنے اس وعدہ کے مطابق جو سنی میموریل کے جواب میں کیا گیا تھا سنی مسلمانوں کی رائے عامہ کو مطمئن کرنے کے لئے جلد سے جلد کوئی مفید اقدام کریں۔

سکریٹری انجمن فدائے اسلام ہلدوانی

جمعیت العلماء بائیزئی کا شاندار جلسہ

مذہبی نمائندہ خان زیدی خاں کی کامیابی یقینی ہے

۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء بمقام کاٹلنگ جمعیت العلماء بائیزئی کا ایک شاندار جلسہ زیر صدارت محترم مولانا مدار الدین صاحب منعقد ہوا۔ تلاوۃ قرآن کریم کے بعد مذہبی نمائندہ خان زیدی خاں صاحب کی حمایت اور تعاون کی متعلق علماء کرام نے نہایت حقیقت افروز تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے جمعیت العلماء کے مذہبی نمائندہ خان زیدی خاں صاحب کو کامیاب بنا کر حق پرستی اور مسلم مفاد کی تحفظ کا ثبوت دیں حاضرین جلسہ نے نہایت بڑی شوق سے اپنے ووٹ دینے کا وعدہ کیا۔

محمد شعیب نائب ناظم جمعیت العلماء صوبہ سرحد لونڈ خور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام

الفاروق اعظم

مرنے سے پہلے

خوابنامہ صدیقی

بہشتی زیور کامل

نماز حنفی مدلل مکمل

مرنے کے بعد

ہفتاد و اولیاء

فالنامہ ناصری

گھر کا مولوی

نماز کی پانچ کتابیں

کفرستان کے تین ولی

بیگمات اودھ

کتاب التعویذات

اسلامی میاں بیوی

بارہ مجالس

حضرت ابوذر غفاری

شرح مثنوی مولانا روم

بیویاں اور رانیاں

سیرت معاویہ

صالح بیبیاں

اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۲۲ر ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ ہجری

امراض کی تشخیص اور اُن کا صحیح علاج

چند بنیادی اُمور جو خصوصی التفات کے مستحق ہیں

:(۱):

ثم انصرفوا صرف اللہ قلوبھم بانھم قوم لا یفقھون

پھر وہ صحیح راستہ سے ہٹ گئے اور خدا نے بھی ان کے دلوں کو پھیر دیا کیونکہ وہ غور و فکر سے کام نہیں لیتے

مسلمانوں میں اصلاح کی جس قدر ضرورت ہے اس کے اظہار و بیان کی ضرورت نہیں ہے۔ آئے دن اخبارات اور رسائل میں مسلمانان ہند کی بنیادی کمزوریوں کو دور کرنے اور ان کو علم و عمل کی شاہراہ پر چلانے کی ضرورت پر بحث کی جاتی ہے اور قوم کو ان تدابیر سے روشناس کرایا جاتا ہے جن پر ان کی ...

اس کے مقابلہ میں اگر مسلمانوں کے سامنے حقائق پیش کئے جائیں اور ان کو بتایا جائے کہ عروج و زوال کے طبعی قوانین کیا ہیں، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ترقی کے اسباب کیا تھے اور خدائے تعالیٰ کی نصرت ...

موج در موج

جاپان کے ابتدائی مدارس میں بچوں کو احکام عشرہ یاد دلائے جاتے ہیں اور ان ہی دس اصول پر ان کی ذہنی اور اخلاقی تعمیر کی جاتی ہے۔ ہم ان احکام عشرہ میں چند احکام ذیل میں درج کرتے ہیں اور ساتھ ہی وہ احکام بھی درج کئے جاتے ہیں جو ہندوستان کے ابتدائی اسکولوں سے لیکر یونیورسٹیوں تک کے طلباء کو ازبر کرائے جاتے ہیں۔ اگرچہ ہندوستانی درسگاہوں کے احکام مکتوبی نہیں ہیں یعنی کتابوں کے ذریعہ ان کی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ خود مدرسوں کا ماحول اور درسی کتابیں ہمارے طلباء کو ان احکام کی تعمیل پر مجبور کرتی ہیں۔

جاپانی بچوں کے دس احکام میں سے ایک حکم یہ ہے کہ

(۱) "شر پر غالب آنے کا ارادہ رکھو، غرباء کی مدارات کرو، دشمنوں سے بھی اخلاق حسنہ سے پیش آؤ۔"

ہندوستانی درسگاہوں کا یہ حکم ہے کہ شر اور خیر سب ڈھکوسلہ اور ملانوں کا خیال ہے۔ غرباء کو ڈیم فول کہو اگر موقعہ آپڑے تو ان کو ٹھوکر بھی لگا دو۔ پتلون کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر اکڑی ہوئی گردن کے ساتھ چلو اور انگریزی الفاظ استعمال کرکے اپنے باپ تک کو مرعوب کر ڈالو۔

(۲) "دوسرا حکم "علم ضرور حاصل کرو تاکہ گمراہی سے بچو"۔

ہندوستانی درسگاہوں کا سبق یہ ہے کہ انگریزی حاصل کرو تاکہ ملازمت ملے اور صاحب بہادروں سے ہاتھ ملانے کا موقعہ ہاتھ آئے۔

(۳) تیسرا حکم "ماضی سے سبق سیکھو، حال کو سمجھو، مستقبل کیلئے غور کرو۔"

اس کے مقابلہ میں انگریزی مدارس کا حکم یہ ہے کہ ماضی پر لعنت بھیجو اور اس کا خیال رکھنے والوں کو تاریک خیال اور دقیانوسی ملا سمجھو۔ حال کو صرف ملازمتوں کے لئے سمجھو اور خوب عیش اڑاؤ، مستقبل سے قطع نظر کرکے لوگ کہے کا اندیشوں سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

پوزیشن استوار کی۔ کھوئے ہوئے اقتدار کو حاصل کیا۔ رائن لینڈ پر قبضہ کیا۔ جرمن سنڈر پر تسلط حاصل کیا اور بے پناہ قوت و سطوت حاصل کرکے قومیت و وطنیت کی بنیادیں مضبوط کر دیں۔

یہ تمام کامیابی و کامرانی ہر ہٹلر کی شجاعانہ خدمات، جانبازانہ قوت عمل، انتھک مساعی اور تدبر و فطرت کی رہین منت ہیں۔ ہٹلر نے جرمن قوم میں روح عمل، نوجوانوں میں گرمجوشی، بڈھوں میں ایثار پیشگی، بچوں میں بیباکی اور ماؤں میں جاں سپاری کا جذبہ پیدا کیا اور چار برس کے اندر جرمنی کی منتشر اور کھوئی ہوئی طاقتوں کو جمع کرکے ایک عالی ہمت، ریاضت پیشہ، مضبوط اور متحد قوم پیدا کر دی۔ جرمنی کے ڈکٹیٹر کا یہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔ ایک قابل تقلید اقدام عمل ہے اور ایک گراں قدر خدمت ہے جس کا صلہ جرمن قوم نے قیمتی ذخائر، بیش بہا تحائف اور مزخرفات کی صورت میں پیش نہیں کیا بلکہ مودت و عقیدت کے اس اعتراف میں پیش کیا ہے کہ "جرمنی اور ہٹلر کا مطلب ایک اور صرف ایک ہے"

خدمات کا اعتراف اور رفیق بانیوں کا صلہ اس سے زیادہ بہتر انداز میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔ یہ وہ اسٹیج ہے جہاں لیڈر کا وجود قوم کا وجود ہو جاتا ہے اور لیڈر کی بقا ملک کی بقا خیال کی جاتی ہے۔ جرمن قوم نے ہٹلر کی گرانقدر خدمات کا نہایت قیمتی صلہ پیش کیا اور اس اولوالعزم ڈکٹیٹر کو مزید چار برس کے لئے جرمنی کا پریسیڈنٹ منتخب کر لیا۔

ہر ہٹلر کے مکرر انتخاب پر مختلف جہات سے بحث کی جاسکتی ہے لیکن ہم اس وقت صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ زندہ قوموں کی یہ ایک دلی خصوصیت ہے کہ ان کے خواص بھی ایثار پیشہ، مخلص اور جانباز ہوتے ہیں اور ان کے عوام بھی احسان شناس، قدردان اور لیڈر پرست ہوتے ہیں۔ اور وہ اعتماد و اعتبار کا وہ بلند نمونہ پیش کرتے ہیں جو ہندوستانی عوام کو حاصل نہیں۔

مسلمانان یوپی کے فرائض

فروری کے پہلے ہفتہ میں صوبہ متحدہ کے گوشہ گوشہ میں انتخابات شروع ہو جائیں گے ...

مباحث امروز

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مرادآبادی

یوپی کے احباب کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ مرادآباد کے حلقہ سے آئندہ انتخاب کیلئے حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ مولانا موصوف کی علمی قابلیت اور قومی خدمت سے یوپی کے باشندے بے خبر نہیں ہیں آپ علوم دینیہ پر عبور رکھنے کے ساتھ قوم و وطن کی خدمت میں اپنی عمر کا ایک حصہ گزار چکے ہیں، اور طلب حریت اور ملت پروری کے جرم میں فرنگی جیل کی صبر آزما مصیبتیں بھی برداشت کر چکے ہیں۔ آپ کو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے اپنا امیدوار منتخب کیا ہے تاکہ اسمبلی میں جاکر آپ مخلصانہ رنگ میں وطن اور ملت کی خدمات انجام دیں اور ابنائے وطن کی ترجمانی کا حق ادا کریں۔ ایک تو یہ کہ مولانا موصوف کو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے امیدوار منتخب کیا ہے اور دوسرے یہ کہ آپ جمعیۃ علماء ہند کے رکن اور پرانے خادم ہیں اس لئے ہم سب کو آپ کی ذات سے یہ توقع رکھنی چاہئے کہ آپ اسمبلی میں ...

لئے یورپ کی یونیورسٹیوں اور حربی کالجوں کو منتخب کیا کرتے تھے اور ہر سال کوئے یار کا طواف کرنے کے لئے طالبعلم بار بار سفر باندھا کرتے تھے وہ اب ترکی کی جانب بھی توجہ کرنے لگے ہیں اور ان کے دماغوں سے وہ رعب دور ہونے لگا ہے جو ان کی ذہنی پستی کا ذمہ دار تھا۔ عربی جرائد سے معلوم ہوا کہ عراق اور شام کے طلباء فوجی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اس سال ترکی جائیں گے اور وہاں کے حربی کالجوں میں فنون جنگ کی تحصیل کریں گے۔ بعض وفود اسی غرض سے استانبول، انگورہ اور ایڈریانوپل روانہ ہوں گے کہ وہاں جاکر ترکوں کے عسکری نظام کا معائنہ کریں اور ترکوں کے طریق تربیت کو اپنے لئے دلیل راہ بنائیں۔

اس جدید تحریک سے جہاں عربی ممالک میں قومی تصورات کی نشو و نما کا پتہ چلتا ہے وہاں ترکوں کی فوجی قوت اور حربی تعلیم کی بہتری کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ آج بلا شبہ ترکوں کی فوجی قوت ترقی پذیر ہے اور ان کے فوجی کالجوں کو یورپ کے کالجوں پر تفوق حاصل ہو گیا ہے ...

ہر ہٹلر کے احسانات

خطابات!

"دُر مدح خود میگوید"

مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی اپنے اخبار صدق میں فرماتے ہیں:-

"ہندوستان کی سیاسی دنیا میں بہار کا موسم آگیا، کون کہتا ہے کہ موسم بہار کے لئے "جوش جنوں" صرف شاعرانہ تلازمہ ہے! ..."

سینما کے مقاصد

عرب کے نوجوان ترک کی ...

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳۲)

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

مسلمان عرب کا خواب دیکھتے ہیں

ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کے متعلق برابر یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان کو اپنا وطن نہیں سمجھتے بلکہ عرب، ترکی اور ایران وغیرہ کا خواب دیکھتے رہتے ہیں ...

برادری کا واسطہ

ہندوستان کا کسان

عربی افکار

مصر میں اجنبی مراعات کی تنسیخ

انگلستان اور اٹلی کا اتحاد

حجاز میں فنی اور صنعتی تعلیم

اردو پریس کانفرنس

نازی حکومت کا دوسرا دور

مہاراجہ میسور کی کانگریس دشمنی

عیداضحی کی مسرتوں میں مسلمانوں کیلئے نادر تحفہ

اخبار الجمعیۃ کا "ذبیح نمبر" بتائیگا کہ بقرعید کا مقصد کیا ہے

بقرعید کی تقریب سعید اور مسلمانوں کی عالمگیر خوشی کے موقعہ پر جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کا خاص اور بلند پایہ مجموعہ "ذبیح نمبر" کے نام سے شائع ہوگا۔ ہندوستان کے علماء حق کا یہ علمی اور اسلامی نمبر بتائیگا کہ بقرعید کا حقیقی مقصد کیا ہے اور مسلمان اسکے ذریعہ بقاؤ زندگی، عروج عظمت اور گزشتہ شان وشوکت کس طرح حاصل کرسکتے ہیں اور عید کی خوشی ہر مسلمان سے کس چیز کا مطالبہ کرتی ہے۔ الجمعیۃ کا یہ علمی شاہکار آپکو عروج وزوال اور عزت وذلت کے طبعی قوانین بتائیگا اور یہ حقیقت واضح کریگا کہ مسلمانوں کی اجتماعی اور اسلامی زندگی کیلئے قربانی، ایثار اور فداکاری کس قدر ضروری چیز ہے۔ یہ خاص نمبر

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا وہ روشن نمونہ

پیش کریگا جس پر عمل کرکے مردہ قومیں زندہ ہوسکتی ہیں، کمزوروں کو توانائی حاصل ہوسکتی ہے اور گرے ہوئے انسان کمال وفلاح کی بلند ترین چوٹی پر پہونچ سکتے ہیں۔ قربانی کے فلسفہ اور قربانی کی غرض وغایت سے واقف ہونیکے بعد ہی آپ بقرعید کی خوشیاں منانیکا استحقاق پیدا کرسکتے ہیں اسلئے آپ پر اور آپکے دوست واحباب بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ عید کی خوشیوں میں "ذبیح نمبر" کو پڑھے، آپکے لئے اور آپکے خاندان کیلئے

عید کا بہترین تحفہ جو کبھی ضائع نہ ہوگا

صرف "ذبیح نمبر" ہی ہوسکتا ہے اسلئے آپ اس نمبر کو خرید فرماکر خود بھی پڑہیں اور دوست احباب کے سامنے بھی بطور تحفہ پیش کریں۔ بغرض "ذبیح نمبر" کیا ہوگا، اسلام کے علم وحکمت کا فانوس ہوگا جس کی کرنیں سینوں کو منور، دماغوں کو روشن اور ایمان کو مجلی بنائینگی اور مسلمان

سَو صفحات کا ضخیم نمبر

خرید کر ایمان وایقان کی روحانی غذا حاصل کرینگے۔ اگر آپ عید کی حقیقی مسرت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو جلد سے جلد اسکی خریداری کیلئے آرڈر ارسال فرمائیے اور ۶ کے بجائے صرف ۴ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ رعایت

صرف ۱۰ فروری تک کیلئے

ہے اسکے بعد "ذبیح نمبر" کی ہر کاپی کیلئے ۶ آنہ وصول کئے جائینگے۔ لہٰذا آپ اپنے دوست احباب کو اسکی خریداری کیلئے آمادہ کیجئے اور ۱۰ فروری سے پہلے پہلے مطلوبہ تعداد اپنے لئے محفوظ کرالیجئے۔ یاد رکھئے "ذبیح نمبر" کثیر تعداد میں شائع ہوگا اور ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک کو بکثرت روانہ کیا جائے گا اس لئے

مشتہرین کو فوراً معاملہ کرلینا چاہئیے

تاکہ اشتہارات کو موزوں جگہ دی جاسکے اور ۱۵ فروری تک اشتہار معہ اُجرت ارسال فرمادینا چاہئیے کیونکہ کتابت وطباعت شروع ہوگئی ہے۔ اگر جناب نے اپنا اشتہار دیر میں بھیجا تو جگہ موزوں نہ مل سکے گی۔ الجمعیۃ آپکا اخبار ہے اور اسکی اشاعت وترقی کی ذمہ داری بھی آپ ہی پر عائد ہوتی ہے اسلئے آپ اپنے اسلامی فرض کو پہچانیئے اور الجمعیۃ کے ساتھ "ذبیح نمبر" کو کامیاب بناکر اپنے مولا کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

بابو موہن لال سکسینہ کی حقائق آفریں تقریر

نئے آئین کی حقیقت۔ زرعی پارٹی اور ہندو سبھا کی رجعت پسندی پر بے لوث تبصرہ

نئے آئین کو ناکام بنانے کے متعلق کانگریس کا حقیقی طریق عمل

غازی آباد۔ بذریعہ ڈاک) مقامی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک زبردست انتخابی جلسہ زیر صدارت پنڈت منی لال سوامی وکیل منعقد ہوا جس میں بابو موہن لال سکسینہ ایم۔ ایل۔ اے نے ایک زبردست پُر از معلومات تقریر کی جس کا ضروری اختصار درج ذیل کیا جاتا ہے۔

قومی نعروں کے درمیان بابو موہن لال سکسینہ اپنی تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے جس میں آپ نے فرمایا کہ میں آج چودھری چرن سنگھ کی تعریف کرنے یا ان کے مخالفوں کی مذمت کرنے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ آپ تک صرف کانگریس کا پیغام پہنچانے کے لئے آیا ہوں۔ [illegible]

حتیٰ کہ پنڈت جواہر لال جی کی ماں پر بھی لاٹھی چلائی گئی۔ مگر پولیس سے کوئی باز پرس نہیں ہوئی۔ آج وہی نواب چھتاری ہم سے ووٹ طلب کرتے آتے ہیں یا ان کی پارٹی کے آدمی ووٹ طلب کرتے ہیں ان کو ووٹ دینا ان ڈنڈے چلانے والوں کو رائے دینا ہے جنہوں نے ہمارے رضاکاروں اور ہماری ماؤں بہو بیٹیوں پر حملے کئے۔ میں نہیں خیال کرتا کہ آپ لوگ ایسی پارٹی کے زمیندار کو رائے دینگے۔ اس موقعہ پر لالہ لاجپت رائے کی ایک بات یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب ان پر لاٹھیاں چلائی گئیں تو انہوں نے اسی کے بعد اپنی تقریر میں کہا کہ مجھ پر جتنی لاٹھیاں چلائی گئیں ہیں وہ برطانوی امپیریلزم کے تابوت کی میخیں ثابت ہونگی۔ اس لئے اگر [illegible]

نئے آئین کو ناکام بنانے کا طریقہ

بابو موہن لال سکسینہ نے اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری اکثریت ہوئی تو ہم وزارت نہ بننے دینگے یا وزارت بننے کی صورت میں گورنر کی مرضی کے مطابق عملدرآمد نہ ہونے دینگے اور اگر ہماری اکثریت نہیں بھی ہوتی تب بھی کنجی ہمارے ہاتھ میں رہے گی۔ [illegible]

نیشنل زرعی پارٹی

نیشنل زرعی پارٹی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سکسینہ نے کہا کہ اس پارٹی کی باگ ڈور نواب صاحب چھتاری اور سرجے پی سریواستو کے ہاتھ میں ہے اور [illegible]

نیروبی میں سر آغا خاں کی آمد پر جھگڑا

نیروبی (افریقہ) ۲ فروری۔ آج زنجبار سے بذریعہ ہوائی جہاز سر آغا خاں کے یہاں پہونچنے سے پہلے فرقہ وارانہ جذبات نمودار ہوگئے۔ ایک اخبار کے ہندو ایڈیٹر نے سر آغا خاں کے متعلق کچھ لکھ دیا جس سے سر آغا خاں کے پیرو ناراض ہوگئے اور ایڈیٹر پر حملہ کردیا اور اس کو زدوکوب کیا جس سے ان کو ہسپتال پہونچانا پڑا۔ [illegible]

آج کی خبریں

برطانی دارالعوام میں ایک دلچسپ سوال

اسکندرونہ کے متعلق ترکی اور فرانس کا تنازعہ

جمعیۃ اقوام کی تعریف میں مسٹر ایڈن کا قصیدہ

لندن یکم فروری۔ بین الاقوامی لیگ نے اسکندرونہ کے بارے میں ترکی اور فرانس کے مابین جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کو دارالعوام میں برطانی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے سراہتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس معاملت میں وزیر خارجہ سویڈن کی مساعی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ آپ نے لیگ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ابھی تک لیگ کا اتنا اثر باقی ہے کہ اس کے قوانین کے ماتحت جو فیصلہ کیا جائے وہ متنازعہ حکومتوں کو قابل قبول ہوتا ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ لیگ اس سے زیادہ مؤثر قدم اٹھائے گی۔

بہار میں کانگریس کی عظیم الشان فتح

اسمبلی کی ۱۵۲ نشستوں میں سے ۸۹ پر قبضہ

پنجاب میں اتحادی پارٹی کی اکثریت۔ بہار اور آسام کی مختلف نشستیں

پٹنہ ۲ فروری۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ بہار میں کانگریس کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی ہے اور ۱۵۲ میں سے ۸۹ نشستیں کانگریس نے حاصل کرلی ہیں۔ مختلف پارٹیوں کی پوزیشن حسب ذیل ہے:۔

کانگریس	۸۹	دستوری جماعت (کنسٹی ٹیوشنل)	۲	آزاد	۱۰
یونائیٹڈ مسلم	۳	اینگلو انڈین	۱	مسلم احرار	۲
یورپین	۴	مسلم انڈیپنڈنٹ	۱۰	وفادار	۱
ہندوستانی عیسائی	ایک				

تین کانگریسی خواتین بھی کامیاب ہوگئی ہیں۔

بہار اسمبلی میں آئندہ مختلف پارٹیوں کی پوزیشن حسب ذیل ہوگی:۔

عام نشستیں جن میں پندرہ نامزد ممبر ہونگے	۸۶	اینگلو انڈین	۱
پست اقوام کے نمائندے	۷	یورپین	۲
مسلم سیٹ	۳۹	ہندوستانی عیسائی	۱
صنعت وحرفت، کانوں اور زراعتی نمائندے	۴	زمیندار	۴
یونیورسٹی نشست	۱	مزدوروں کے نمائندے	۳
عام خواتین کی نشست	۳	مسلم خواتین	۱

میزان کل نشست ۱۵۲

آسام

آسام اسمبلی میں مختلف پارٹیوں کی پوزیشن حسب ذیل ہوگی:۔

عام نشستیں جن میں ۷ نامزد ممبر بھی شامل ہونگے	۴۷	مسلم	۳۴
پست اقوام کے نمائندے	۹	یورپین	۱
صنعت وحرفت، کانوں اور زراعتی نمائندے	۱۱	ہندوستانی عیسائی	۱
مزدوروں کے نمائندے	۴	عام خواتین	۱

میزان کل نشست ۱۰۸

پنجاب

پنجاب میں اب تک ۷۰ نشستوں کا نتیجہ معلوم ہوچکا ہے جن میں مختلف جماعتوں کی حسب ذیل پوزیشن ہے:۔

اتحاد پارٹی	۴۱	ہندو الیکشن بورڈ	۵	کانگریس	۲

(معلوم ہوا ہے کہ کانگریس نے دو نشستوں پر اور قبضہ کرلیا ہے کیونکہ مخالفین کانگریس کے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں)

اکالی	۱	خالصہ نیشنلسٹ پارٹی	۱	انڈیپنڈنٹ	۷

غیر ملکیوں کو "گندے یہودی" کہنے کا شاخسانہ

برلن میں ایک شخص کو ۵ ماہ کی قید سخت

برلن ۲ فروری۔ برلن کی اطلاع ہے کہ جارج پیسیس نے جو ہر ہٹلر کی یہود دشمن پالیسی کا زبردست حامی ہے تین گندمی رنگ کے اشخاص کو جو ویسٹ اینڈ اسٹریٹ سے گزر رہے تھے جاتے ہوئے دیکھا اور "گندے یہودی" کہہ کر چلا اٹھا۔ یہ تینوں اشخاص غیر ملکی تھے۔ جن میں سے ایک عراقی سفارتخانہ کا سکریٹری اور دو ترکی دوست تھے۔ انہوں نے جارج پیسیس کے خلاف توہین کا دعویٰ کردیا جس پر اس کو پانچ ماہ کی قید سخت کی سزا دی گئی۔

دس لاکھ اشخاص خانماں برباد ہوگئے

نیویارک کا قیامت خیز سیلاب

نیویارک ۲ فروری۔ نیویارک میں جو قیامت انگیز سیلاب آیا ہے۔ اس میں اب تک دس لاکھ اشخاص بے خانماں اور چار سو اشخاص ہلاک ہوچکے ہیں۔

یورپ میں اسلحہ بندی کی دوڑ

فرانس کی روز افزوں تیاریاں

پیرس ۳ فروری۔ فرانس کے فضائی محکمہ کے کرنل نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا میں صرف روس کی فضائی طاقت فرانس سے زیادہ ہے لیکن جرمن مشینیں فرانس کے بمبار جہازوں سے کسی طرح مقابلہ نہیں کرسکتیں گزشتہ ۱۹۱۸ء میں فرانس کے ہوائی جہازوں میں ۲ فیصدی گولہ بارود میں ۵۰ فیصدی اور رسالہ میں ۷۰ فیصدی اضافہ ہوا ہے۔

بہار میں مولانا منت اللہ صاحب کامیاب ہوگئے

مقابل امیدوار کی ضمانت بھی ضبط ہوگئی

بھاگل پور ۳ فروری۔ مولوی فضل الرحمٰن خاں اسسٹنٹ سکریٹری انڈیپنڈنٹ پارٹی مونگیر بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسلم بہار شمالی حلقہ میں جس کی رائے شماری ختم ہوگئی ہے مولانا منت اللہ صاحب امیدوار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی نے اپنے مقابل مولوی علاؤالدین صاحب وکیل امیدوار اتحاد پارٹی کو ۲۲۹۷ ووٹوں کی غالب اکثریت کے ساتھ شکست فاش دی ہے۔ مولوی علاؤالدین کی ضمانت بھی ضبط ہوگئی ہے۔ مولانا منت اللہ صاحب کو ۵۰۰۰ اور ان کے مقابل امیدوار کو صرف [illegible] ووٹ ملے۔

بہار میں کانگریسی امیدواروں کی کامیابی

کانگریس نے باون نشستوں پر قبضہ کرلیا

پٹنہ ۲ فروری۔ ایک بجے بعد دوپہر کا تار مظہر ہے کہ بہار اسمبلی کے انتخاب میں کانگریس کو دو اور شاندار کامیابیاں ہوئیں۔ ڈاکٹر گنگا [illegible] کانگریسی امیدوار پورنیہ مشرقی جنرل حلقہ سے اپنے مخالف راجہ پرتھوی چند لال چودھری کو دندان شکن شکست دیکر کامیاب ہوگئے۔ کانگریسی امیدوار کو ۳۱۲۲۹ اور مخالف کو ۱۷ ووٹ ملے۔ پورنیہ جنوب مغربی جنرل حلقہ میں مسٹر جگل لال چودھری کانگریسی دلت امیدوار ۹۸۰۴ ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے۔ جب کہ آپ کے مخالف مسٹر جگ روپ امیدوار کو صرف ۱۷۶۹ ووٹ ملے۔ اب تک بہار میں کانگریس نے ۵۲ نشستوں پر قبضہ کرلیا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کانگریس کے خلاف جو امیدوار کھڑے ہوئے تھے ان میں سے دو درجن کے قریب امیدوار اپنی ضمانتوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ بہار اسمبلی کے چناؤ میں مختلف پارٹیوں کی پوزیشن مندرجہ ذیل ہے:۔ کانگریس ۴۸۔ بے پارٹی ۹۔ آئین پرست ۱۔ اسرکار پرست ۱۰۔ یونائیٹڈ مسلم پارٹی ۳۔ مسلم احرار ۱۔ یورپین ۴۔ اینگلو انڈین ۱۔ انڈین کرسچین ۱۔ آزاد ۳۔

کونسل آف اسٹیٹ کے ممبروں کی نامزدگی

سالانہ بجٹ ۱۶ فروری میں پیش ہوگا

نئی دہلی ۳ فروری۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ کے ممبروں کی نامزدگی کا اتفاقی طور پر منظور کرلیا ہے اور مندرجہ ذیل اصحاب نامزد کئے گئے ہیں۔ [illegible]

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل نے سر مانک جی دادا بھائی کو دوبارہ کونسل کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے۔

اسمبلی میں مسٹر آصف علی کا چیلنج

اگر ہمت ہے تو انتخاب میں مقابلہ کرو

نئی دہلی ۲ فروری۔ کل اسمبلی میں غیظ وغضب کا مظاہرہ ہوا جب کہ حکومت نے قانون سازی کے مجوزہ قواعد پر غور کرنے کی تحریک پیش کی۔ کانگریس پارٹی کے چیف وہپ مسٹر آصف علی نے اس کی مخالفت کی انہوں نے یہ تجویز کیا کہ اس تحریک پر غور ملتوی کیا جائے کیونکہ کانگریس پارٹی کے قریب قریب تمام ممبر نیز دیگر منتخب شدہ ممبر انتخاب میں مصروف ہونے کی وجہ سے موجود نہیں ہیں۔ [illegible] ان کو دبی آتا پڑا۔ آپ نے ان سرکاری ممبروں کو جو کہ غیر سرکاری ممبروں کا مذاق اڑایا کرتے ہیں چیلنج دیا کہ وہ ملک کے کسی بھی حلقہ سے ان کے مقابلہ میں کھڑے ہوں پھر اس وقت ان کو پتہ چلیگا کہ انتخاب کے کیا معنی ہوتے ہیں۔

بالآخر مسٹر آصف علی کی تجویز بلا رائے شماری کے ہی نامنظور ہوگئی جیسی کہ توقع کی جاتی تھی۔ [illegible] نے سر کاؤس جی جہانگیر کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ اس معاملہ کو ایک کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

حاجی محمد اسمٰعیل صاحب جاپان والے کے صاحبزادہ کی علالت

قارئین الجمعیۃ دعائے صحت فرمائیں

معلوم ہوا ہے کہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب جاپان والے کے صاحبزادہ سخت علیل ہیں جس کی وجہ سے حاجی صاحب موصوف اور جملہ احباب واعزہ کو سخت تشویش ہے۔ ہمیں اس سلسلہ میں حاجی صاحب سے دلی ہمدردی ہے۔ [illegible] ہم تمام قارئین الجمعیۃ سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ حاجی صاحب موصوف کی اسلامی خدمات اور ان الطاف وعطایا اور احسانات کے پیش نظر جو موصوف نے ہندوستان کے عام اسلامی اداروں پر کئے ہیں۔ صدق دلی اور دلسوزی کے ساتھ آپ کے صاحبزادہ کی شفایابی کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا فرمائیں۔ "ادارہ"

کوئی جرمنی نوبل پرائز قبول نہ کرے

ہر ہٹلر کے حکم سے سویڈن میں اظہار تعجب

لندن ۲ فروری۔ ہر ہٹلر کے اس فرمان پر کہ آئندہ کوئی جرمنی نوبل پرائز کو قبول نہ کرے اظہار تعجب کیا جارہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس حکم سے سویڈن اور جرمنی کے تعلقات پر ناخوشگوار اثر پڑے گا۔ [illegible]

روس کو برادری سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا

ہر ہٹلر کو فرانس کے وزیر خارجہ کا جواب

پیرس یکم فروری۔ موسیو ڈلبس وزیر خارجہ فرانس نے کل لیڈز کیس میں تقریر کی جس میں آپ نے جرمنی کو یقین دلایا کہ فرانس ان تمام کوششوں کا دل سے خیر مقدم کرے گا جو مختلف قوموں کے درمیان مفاہمت کے لئے جائیں گی۔ [illegible] فرانس کی صداقت پر کوئی شبہ نہیں ہے۔ اختلاف صرف منزل مقصود کے بارے میں نہیں ہے بلکہ طریقہ کے متعلق ہے۔

بی۔ این ریلوے کی ہڑتال

عنقریب سمجھوتہ ہونے کی توقع

نئی دہلی ۳ فروری۔ یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بی۔ این ریلوے کی ہڑتال کے متعلق عنقریب ہی سمجھوتہ ہونے والا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان ۱۰ آدمیوں کو جنہیں برطرف کردیا گیا تھا اور جس کی وجہ سے ہڑتال کی نوبت آئی پھر بحال کردیا جائے گا۔ ان کے علاوہ اور کسی کو بھی سزا نہیں دی جائے گی۔ اس کے متعلق جلد ہی سرکاری اعلان کی توقع کی جاتی ہے۔

جاپان کا نیا کابینہ مرتب ہوگیا

ٹوکیو۔ یکم فروری۔ جاپان میں سیاسی تنازعہ ختم ہوگیا ہے کیونکہ جنرل ہایاشی نے نیا کابینٹ قائم کرلیا ہے۔ [illegible] اخبارات کا بیان ہے کہ ایک نئی اتحادی پارٹی قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی وزیر جنگ سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ نوح جاپان کے اندر فیسی ازم یا ڈکٹیٹر شپ چاہتی ہے۔

دہلی میں زبردست آتش زدگی

بیس دوکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں

دہلی یکم فروری۔ آج علی الصبح گھنٹہ گھر کے سامنے چاندنی چوک میں یکایک آگ لگ گئی اور چشم زدن میں شعلے سارے بازار میں پھیل گئے فائر بریگیڈ کے انجن فوراً موقعہ پر پہنچ گئے اور مسلسل تین گھنٹوں تک شعلوں کے ساتھ کشمکش کی تقریباً بیس دکانیں ان شعلوں کی زد میں آگئیں اور ان سب کا کم وبیش نقصان ہوا بلڈنگ کا بھی بیشتر حصہ جل کر ناکارہ ہوگیا ہے اور شعلے چھت تک جا پہنچے۔ نقصان کا اندازہ کئی لاکھ روپے لگایا جاتا ہے۔

آگ لگنے کی وجہ صیغہ راز میں ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ شروع میں آگ دائیں طرف سے ایک ٹیوب کی دوکان سے شروع ہوئی تھی۔ پولیس موقعہ پر تحقیقات کررہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جن دوکانداروں کا نقصان ہوا ہے ان میں صرف چار کا مال بیمہ شدہ تھا بلڈنگ بھی بیمہ شدہ تھی۔

سر ناظم الدین کو بنگال اسمبلی میں بھیجنے کی کوششیں

مسٹر سہروردی استعفیٰ دیدینگے

کلکتہ ۱۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی سکریٹری مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ جو دو حلقوں سے بنگال لیجسلیٹو اسمبلی کے لئے ممبر منتخب ہوگئے ہیں انہوں نے آل انڈیا مسلم پارلیمنٹری بورڈ کو مطلع کیا ہے کہ وہ کلکتہ شمالی کی نشست سے دستبردار ہونے کو تیار ہیں۔ [illegible] سے اس حلقہ سے ضمنی انتخاب لڑیں۔

قومی زرعی پارٹی کے مخالف امیدواروں کی حمایت کرو

یوپی کی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹیوں کو سرکلر

لکھنؤ ۱۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی کی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹیوں کو یہ سرکلر بھیجا گیا ہے کہ یوپی کے جن حلقوں سے کانگریسی امیدوار صوبجاتی اسمبلی کے لئے کھڑے نہیں ہوئے ہیں وہاں کی کانگریس کمیٹیاں قومی زرعی پارٹی کے مخالف امیدواروں کی حمایت کریں اور ان کے حق میں انتخابی پروپیگنڈا کریں۔

بنگال، آسام اور اڑیسہ میں کانگریس کی فتح

کٹک ۱۳ جنوری۔ کانگریس کو اڑیسہ اسمبلی کے چناؤ میں [illegible] حاصل۔ مسٹر بیلارے شنکر رائے پور حلقہ سے اپنے مخالف کو جن میں مسٹر اے۔ ایس۔ این قدوائی صدر اڑیسہ لبرل ایسوسی ایشن بھی شامل ہیں زبردست شکست دیکر کامیاب ہوگئے ہیں۔ ان کے علاوہ مسٹر [illegible] کانگریسی امیدوار [illegible] کٹک جنرل حلقہ سے اڑیسہ اسمبلی کے لئے ممبر منتخب ہوگئے ہیں۔ آپ کا مخالف یونائیٹڈ پارٹی کا ایک امیدوار تھا جس کی ضمانت ضبط ہوگئی ہے۔

بنگال میں کانگریس نے ۱۸ اور نشستوں پر قبضہ کرلیا۔ آسام میں کانگریس [illegible]

"ذبیح نمبر" ۱۸ فروری کو شائع ہوجائیگا

بعض حضرات کے مستفسرانہ خطوط آرہے ہیں کہ ذبیح نمبر کب شائع ہوگا؟ ایسے حضرات کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز الجمعیۃ کا یہ شاندار نمبر ۱۸ فروری کو شائع ہوجائیگا اور ۱۸ فروری مطابق ۸ ذی الحجہ کو ڈاک میں ڈالدیا جائے گا۔ مشتہرین حضرات کو ۱۵ فروری سے پہلے ہی اپنے اشتہار روانہ کردینے چاہئیں۔ (منیجر)

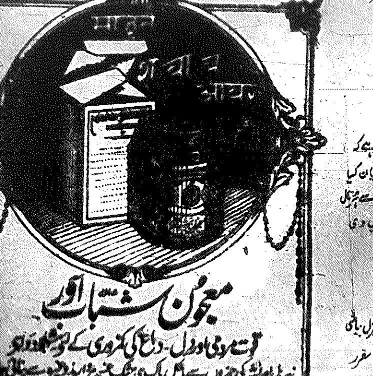

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے [illegible]

تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کے برآمدی مال میں اضافہ

آئندہ سال کا بجٹ خسارہ میں رہے گا؟

کسٹم کی آمدنی میں کمی ہوجانے سے فائننس ممبر کو پریشانی

نئی دہلی ۔ ۴ فروری برطانیہ کلاں ، دوسرا اعظم یورپ کے دیگر ممالک خام سامان کو کس طرح جمع کر رہے ہیں اس کا پتہ ہندوستان کی تجارت کے ان اعداد و شمار سے چلتا ہے جو کہ حال ہی میں دسمبر ۱۹۳۸ء کے بارے میں شائع ہوئے ہیں۔

اعداد و شمار مظہر ہیں کہ ہندوستان عدیم المثال مقدار میں سامان برابر باہر بھیج رہا ہے ۔ گزشتہ ۹ ماہ ختم ہونے پر سے ۳۵ء میں صرف موٹر گاڑی مال کی قیمت میں ہی ۰۰ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوگیا ہے ۔ غیر ممالک کے بڑی تعداد میں مال خریدنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ کی صورت میں جارحانہ کارروائی کرنے یا حفاظت کرنے کے لئے بڑے پیمانہ پر تیاریاں کی جا رہی ہیں ۔ ماہ دسمبر میں پیشتر کے مقابلے میں بہت بڑی مقدار میں گیہوں ، چاول ، تمباکو ، روئی ، خام اون ، ٹلہ ، جوٹ ، مونگ پھلیاں ، السی ، سن کے بنولے اور سن کا کپڑا ہندوستان سے باہر گیا ہے۔

دسمبر ۱۹۳۸ء میں ہندوستان کی تجارت کا توازن ۵۰ کروڑ روپیہ تک پہنچ گیا ... کل ۱۹ کروڑ روپیہ کا ہی توازن تھا ۔ کل توازن ...

جرمن پارلیمنٹ میں ہٹلر کی ہنگامہ خیز تقریر

نوآبادیوں کی واپسی کا مطالبہ اور آٹھ نکات صلح کی پیشکش

برلن ۳۰ جنوری ۔ کل ہر ہٹلر نے رائخ اسٹاگ میں ایک اہم تقریر کی جس کا بڑی بے تابی سے انتظار کیا جا رہا تھا ۔ ہر ہٹلر نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ "اب جرمنی کا ننانوے فی صد کا درجہ بحال ہوگیا ہے اور اب اس کی پوزیشن دیگر قوموں کے مساوی ہوگئی ہے اس لئے ہم کسی ایسے معاہدہ پر دستخط نہیں کریں گے جس سے ہمارے قومی وقار پر حرف آئے ۔ امن ہماری عزیز ترین خواہش ہے ۔"

ہر ہٹلر نے مزید فرمایا کہ گو ہماری ہمدردی باغی لیڈر جنرل فرانکو کے ساتھ ہے لیکن ہم اسپین میں پُرامن حالت بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ ہر ہٹلر نے اہل برطانیہ کے ساتھ تعاون کرنے کی خواہش کا اعادہ کیا ۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم نے اسلحہ جات پر پابندی لگانے کے لئے تین مرتبہ پیشکش کی لیکن تمام تجاویز ماسوائے برطانیہ اور جرمنی کے درمیان بحری معاہدہ کے نامنظور کر دی گئیں ...

جرمنی کیا چاہتا ہے؟

ہر ہٹلر کے ۸ نکات

مراد آباد کے متعلق تحقیقات کا مطالبہ

مولانا شوکت علی کا بیان

فوجی اخراجات نے اٹلی کا دیوالہ نکال دیا

سال آئندہ کے بجٹ میں ... کروڑ پونڈ کا خسارہ

فائننس ممبر کی پریشانی

ہزاری باغ کے قریب ڈاک پر ڈاکہ

ڈاکوؤں نے ہرکارہ کو کوٹ دیا اور مار ڈالا

۱۳ ملزموں کو گولی سے اڑا دیا

ماسکو یکم فروری ۔ روس کے مقدمہ سازش میں جن ۱۳ ملزموں کو سزائے موت دی گئی تھی ان کی رحم کی درخواست نامنظور کر دی گئی ہے اور ان کو اب گولی سے اڑا دیا جائے گا ۔ اس سلسلہ میں پیرس سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۳ ملزموں کو گولی سے اڑا دیا گیا۔

ضروری اطلاع

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا یا

صاحبان! ...

منیجر دار الشفاء کوئیاں کوئٹہ (بلوچستان)

گھروں کی آرائش اور عورتوں کی زیبائش

دہلی کلاتھ ملز کے کپڑے سے ہی ہے

اس لئے

روزمرہ کی ضروریات کیلئے کپڑا خریدتے وقت دہلی کلاتھ ملز کے تیار کردہ کپڑے کو ملاحظہ کر لیجئے۔

دہلی کلاتھ ملز نہایت مضبوط ۔ خوبصورت ۔ نفیس ۔ وضعدار ۔ اور اپ ٹو ڈیٹ فیشن کے کپڑے تیار کرنے میں خاص شہرت اور ملکہ حاصل کر چکا ہے۔

ملک کے ہر حصے میں خاص طور پر شمالی ہند میں ہر مذہب و ملت کے مرد و عورت اور بچے اسی کارخانہ کے کپڑے پسند کرتے ہیں اور انہی سے اپنے گھروں اور کمروں کو آراستہ کرتے ہیں۔

آپ بھی اگر عمدہ ۔ مضبوط ۔ اور نفیس کپڑے کے شوقین ہیں ۔ تو ہمارے شوروم یا رٹیل ڈپو ۔ نئی سڑک دہلی میں تشریف لا کر خرید فرمائیے۔

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز

کمپنی لمیٹڈ دہلی

مقدمہ سازش روس کا فیصلہ سنا دیا گیا

۱۳ ملزموں کو سزائے موت ، دو کو دس دس سال قید کی سزا

ماسکو ۔ ۳۰ جنوری ۔ مقدمہ سازش روس کا فیصلہ سنا دیا گیا ۔ ۱۳ ملزموں کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا ۔ راوک سکو لنکوف اور رینالڈ کو دس دس سال قید کی سزا دی گئی اور مسٹر لوبت کو آٹھ سال کی سزا دی گئی۔

مظلومین فلسطین کی امداد

دو روپے میں سات سو صفحہ کی کتاب اور امداد

مخالفین کانگریس کی دہشت انگیزیاں

کارکنان کانگریس کو زد و کوب اور دفاتر کو لوٹنے کی اطلاعات

کانگریس کامیاب ہوگی

سردار پٹیل کو بابو راجندر پرشاد کا جواب

تاجدار دکن کا مجوزہ سیلور جوبلی کا پروگرام

سلور جوبلی پر ریاست اسلامیہ کا جاہلی پروگرام

کشمیر نے فیڈریشن میں شمولیت کا فیصلہ نہیں کیا

دربار کشمیر کا اعلان

وزیر اعظم افغانستان لندن میں

شیطان کی سوانح عمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی ۔ موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات ۔ شیطان کا بچپن جوانی اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل ۔ ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانح عمری پڑھئے آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے ۔ ڈیڑھ سو صفحے سے زیادہ کی کتاب ہے صرف ایک روپیہ ۔ قیمت ہے اور اس پر پانچ آنے محصول ڈاک پڑے گی ۔ جنرل منیجر رسالہ کامیاب پی بی ۳۳ دہلی

ضرورت رشتہ

ایک نہایت معزز شریف الخاندان جوان العمر متوسط الحال تجارت پیشہ شخص جو کہ سنی مسلمان ہیں اور کاروبار کے لحاظ سے مطمئن ہیں ایک شریف پاکیزہ سیرت خاتون سے تزویج کرنا چاہتے ہیں۔

لڑکی کے لئے قابل لحاظ باتیں

(۱) نہایت شریف اور نیک ہو (۲) صحیح الاعضاء و تندرست ہو (۳) اس کی ترجیح ... (۴) ...

صیغہ راز میں رہے گی لکھئے

ب ، م معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

مفضل شاہ عامل کامل ... دہلی

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

حافظ سید محمد حسینی دہلی بازار لال کنواں گلی ... دہلی

ہندوستان کا سفر مفت

نہایت ہی آسان

عید الضحیٰ کا خاص تحفہ

WIN Rs 25000/- IN CASH

پچیس ہزار روپیہ کے نقد انعامات جیتئے

شرائط

Hindustani Chemical Co (M) P. B. No 159 DELHI

ہندوستانی کیمیکل کمپنی (ایم) پوسٹ بکس نمبر ۱۵۹ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قوت مردمی کے مایوس مریضوں کیلئے اعجاز مسیحا

طلا سکندری

منیجر دار الادویہ ۔ لال چاہ دہلی

دمہ کے چالیس ہزار مریضوں کو آرام ہوگیا

کیا دواسانسول میں کوئی جادو بھر دیا گیا

دہلی ...... پچھلے سال کے اعداد و شمار سے اندازہ ہوا کہ ہندوستان کی مشہور دوا سانسول سے دمہ کے چالیس ہزار مریضوں کو صحت ہوگئی ۔ اس نتیجہ کو دیکھ کر ہندوستان کے بے شمار حکیم ڈاکٹروں نے نہایت تعجب کے ساتھ کہا کہ دوا سانسول میں یقیناً جادو ہے ورنہ اتنا شاندار نتیجہ بہت کم دواؤں سے نکل سکتا ہے ...

دوا ملنے کا پتہ ۔ منیجر دار الشفاء کوئیاں کوئٹہ

انجمن سیف الاسلام دہلی کا چوتھا سالانہ جلسہ

اوائل مارچ میں مشاہیر علماء وزعماء کا اجتماع

مرزائی جماعت کو دعوت مناظرہ

انجمن سیف الاسلام دہلی جو اپنی عالمگیر شہرت کی وجہ سے کسی تعارف کی محتاج نہیں جس کی اسلامی خدمات نے اس کا نام جرمنی اور دیگر ممالک تک روشن کر رکھا ہے اس کا چوتھا سالانہ تبلیغی جلسہ ۵-۶-۷ مارچ ۱۹۳۷ء یوم جمعہ ہفتہ اتوار کو حسب دستور سابق پریڈ گراؤنڈ دہلی میں منعقد ہوگا جس میں ملک کے مشاہیر اور مستند علماء کرام شرکت فرمائیں گے جن میں مندرجہ ذیل اسماء گرامی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں:-

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند، حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند، حضرت مولانا الحاج القاری محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند، حضرت مولانا ابو الوفا صاحب شاہجہانپوری مناظر اسلام علاوہ ازیں دیگر اور مقامی علماء کرام بھی شرکت فرمائیں گے۔

اگر کوئی ذمہ دار غیر مسلم جماعت کسی موضوع پر بر عایت تہذیب مناظرہ کرنا چاہے تو ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء تک موضوع اور جملہ شرائط مناظرہ طے کر لے۔ انتہائی تاریخ کے آخری وقت میں گول مول جواب قابل سماعت نہ ہوگا۔

چونکہ مرزائی جماعت کو کسی جلسہ وغیرہ کرنے کی ہمت ہی نہیں ... اس لئے ان سے فیصلہ کن مناظرہ کی یہی صورت ہے کہ ... ایک موضوع ... منتخب کریں اور مرزائی جماعت کا مناظر خلیفہ قادیان کا نمائندہ ہو اور ہمارا مناظر انجمن کا نمائندہ ہوگا ... ہمیں امید ہے کہ مرزائی جماعت ایسے نایاب موقع ...

(... انجمن سیف الاسلام دہلی)

جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کی اہالیان سرحد سے اپیل

خدائی خدمتگاروں کو ووٹ دینا قومی فریضہ ہے

... جن کو ظاہر ہونے کا موقعہ نہیں ملے گا اور اپنے لئے آئندہ کی بہت کچھ راہیں اپنے ہاتھوں مسدود کر چکیں گے۔

بنا بریں جمعیۃ الطلباء افغان دہلی تمام اہالیان صوبہ سرحد سے اپیل کرتی ہے کہ آپ اپنے مفاد قومی کو پیش نظر رکھتے ہوئے خدائی خدمتگاروں کو آئندہ کے لئے قومی خدمت کا موقعہ دیویں اور ہر ممکن کوشش سے انہیں موجودہ انتخابات میں کامیاب بناویں۔ (اراکین جمعیۃ الطلباء افغان دہلی)

سرخ جھنڈوں نے ریلوے ڈرائیور کو دھوکے میں ڈال دیا

لکھنؤ ۳۰ جنوری۔ پائینیر کے نامہ نگار مقیم گونڈا نے یہ اطلاع دی ہے کہ چار سوشلسٹوں کو ریل گاڑی روکنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سوشلسٹ والنٹیر سرخ جھنڈا اٹھائے ہوئے جا رہے تھے اور ان سرخ جھنڈوں کی وجہ سے ٹرین کھڑی ہو گئی کیونکہ ڈرائیور نے ان جھنڈوں کو خطرہ کا جھنڈا سمجھا تھا۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

جسم میں ڈالنے والی دوا مرجوشنگ آئیل

سستی، کمزوری اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائیے اور فوراً اس دوا کی تاثیر سے فائدہ اٹھائیے۔ ... ایک قطرہ کے لگانے سے ... ڈاکٹر ... قیمت فی شیشی ... محصول ڈاک ۵ر علاوہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اجلاس مال وہرم پور مقام بلند شہر

سمن بغرض انفصال مقدمہ

دارڈر ۵۔ قواعد ۱ و ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء

نمبر مقدمہ ۱۱۱

بعدالت جناب کنور محمد عبد الجمیل خاں صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر درجہ سوئم اجلاس دہرم پور

مقام بلند شہر ضلع بلند شہر

لالہ مرازی لال خلف لالہ نہنی مل قوم ویش ساکن قصبہ انوپ شہر ... موضع براری پرگنہ ڈبائی مدعی

بنام

... مدعا علیہ

... (۲) اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کرو تا کہ کارروائی اجراء ڈگری کی جو تمہاری ذات یا مال یا دونوں پر ہو کرنا نہ پڑے۔

اطلاع نامہ

بنام وائیاں ... تعین تاریخ سماعت درخواست دیوالیہ دفعہ ۹ ایکٹ نمبر ۵ ۱۹۲۰ء

... صاحب بہادر سول جج اول بہرائچ

(مہر عدالت)

اطلاع

...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے گویا ایک ماہر استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں جو آئینہ کی طرح روشن ہر ایک بوڑھا مرد عورت بچہ بآسانی پڑھ سکتا ہے۔ ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جو ہندوستان کے تمام علاقہ کے مسلمانوں میں بلا اختلاف مقبول ہے۔ اس ترجمہ میں خاص خوبی ہے کہ قرآن مجید کے ایک ایک لفظ کے معنی بتاتا ہے۔ حاشیہ پر خلاصۃ التفاسیر چڑھائی گئی ہے اور ضروری مقامات پر شان نزول کے ساتھ مسائل اور ان کا حل احادیث سے دیا گیا ہے۔ ... آپ سفر حضر میں اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں جیب میں آسانی سے آجاتی ہے۔ ... ہر صفحہ پر بیل بوٹوں سے اس کی شان دوبالا ہو گئی ہے۔ ہندوستان میں اس شان کی حمائل شریف کا مقابلہ ناممکن ہے۔ ... محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار۔

معجز نما حمائل شریف مترجم اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے، صحت میں بے نظیر، خط نہایت خوشخط، چھپائی عمدہ ... حاشیہ پر بہت سی کتب احادیث و تفاسیر کا خلاصہ درج ہے ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

حمائل شریف الکٹ والی ...

پنجسورہ بلکہ دو سورہ مترجم مع فضائل و خواص و تعویذات ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مسلمانان ہند کا سیاسی اور مذہبی ترجمان

ہفتہ وار **الفاروق** **دہلی**

اسلامی تاریخ۔ اسلامی سیاست کا بیش قیمت مجموعہ

حالات حاضرہ پر آزادانہ تبصرہ۔ ملکی اور غیر ملکی خبروں کا صحیح انتخاب

ہر اشاعت میں۔ روح پرور نظمیں۔ کیف آور افسانے

بڑا سائز۔ صفحات ... لکھائی چھپائی عمدہ ... سالانہ ... ششماہی ... نمونہ مفت

... مشہور تصنیف ... بالکل مفت

محصول ڈاک بھی ہمارے ذمہ

منیجر الفاروق کوچہ چیلان دہلی

کٹ پیس منگوانے والو جلد کرو ورنہ پچھتاؤ گے

۱۵ فروری تک حسب ذیل بنڈل آپکو ملسکتے ہیں ...

منیجر دی ۔ کٹ پیس سٹور نمبر ۲ کراچی کیمپ

غیر ملکی تسلط نے ہندوستان کو دیوالیہ بنا دیا

ہمارے فقر وفاقہ اور بھوک پیاس کا واحد علاج آزادی ہے

جھانسی میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

غیر ملکی غلبہ نے سیاسی اور اقتصادی طور پر ہمیں تباہ کر دیا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص خواہ مزدور ہو یا کسان، بیوپاری ہو یا سوداگر اس کی اقتصادی حالت روز افزوں گرتی جا رہی ہے۔ ہماری تجارت جاتی رہی۔ پیداوار کے ذرائع چھین گئے۔ بھوک، افلاس اور فاقہ مستی کا دور دورہ ہے اور ہمیں اس گورکھ دھندے سے باہر نکلنا ہے۔ اس کا واحد علاج آزادی ہے۔ ملازمتوں کا تناسب بڑھ جانے، خطابوں اور ہندوستانیوں کے گورنر بن جانے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ آزادی ایک زبردست مستحکم اور مضبوط جماعت کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم ایک بار رہ جائیں دوبارہ جائیں اور جبر وتشدد تھوڑے عرصہ کے لئے کامیاب ہو جائے لیکن وہ حکومت جو افلاس اور بھوک کے مسئلے حل کرنے میں ناکام رہتی ہے اسے ختم ہونا ہی پڑتا ہے۔ یہ مسئلے حل ہوئے بغیر نہیں رہتے بلکہ ان کے حل کے لئے جدوجہد ہوتی ہے اور وہ حکومتوں کا ہی خاتمہ کر دیتے ہیں۔

یہ اس تقریر کا ماحصل ہے جو پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے انتخابی دورہ کے سلسلے میں جھانسی میں کی۔

ہمارا کوئی سفیر نہیں ہے

دھوکہ باز سفیروں سے ہوشیار رہئے

...

میں اپنے آپ کو اخلاقی جرم سے بچنے کے لئے رفیع احمد بتاتے ہیں ناظرین کرام اس شخص کے دھوکہ سے بچیں۔

(منشی محمد ابراہیم ممبر کمیٹی و مہتمم مدرسہ تبلیغ الاسلام جیور ضلع بلند شہر)

نارجلستان

...

شائق ہے "گیسوئے اردو کے سنوارنے کی طرف ہر حیثیت سے اپنی اپنی توجہ خاص مبذول فرمائیں گے۔

اور محترم نثر نگار و شعرائے کرام سے مخلصانہ استدعا ہے کہ اس نوخیز اردو رسالہ کی قلمی اعانت فرما کر ادب پروری کا بین ثبوت بہم پہنچائیں گے اور تاریخ ادب اردو میں ایک نئے باب کا اضافہ فرمائیں گے۔

خط وکتابت و ترسیل زر بنام۔

(منیجر رسالہ نارجلستان عبد الکریم سیٹھ اختر ٹلیچری ضلع ملیبار) ہو

خط کا پتہ زبان انگریزی میں ہو۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جملہ خط وکتابت منیجر صیغہ اشتہارات ہونی چاہیے

پچیس ۲۵ ہزار روپیہ کے نقد انعامات وتحفہ جات

ہر شخص کو انعام ملنے کا یقینی موقعہ

(۱) پندرہ ہزار روپیہ ۱۵۰۰۰ کا اول انعام بالکل صحیح حل کرنے والے صاحبان کو (۲) پانچ ہزار روپیہ کا دوسرا انعام ایک غلطی کرنے والے صاحبان کو (۳) ایک ہزار روپیہ کا تیسرا انعام دو غلطی کرنے والے صاحبان کو۔ اور یہ بھی گارنٹی ہے کہ خواہ کتنی ہی تعداد میں حل موصول ہوں لیکن ہر مکمل صحیح حل کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد اور ایک غلطی کرنے والے کو پچاس روپیہ نقد اور ہر دو غلطی کرنے والے کو دس روپیہ نقد انعام ضرور دیا جائیگا۔ (۴) ایک ہزار روپیہ نقد انعام جس کا مکمل صحیح حل سب سے پیشتر دفتر کو موصول ہوگا۔ (۵) ایک ہزار روپیہ نقد انعام جس کے حلوں کی تعداد ۱۶ فروری ۱۹۳۷ء تک سب سے زیادہ ہو ...

...

حل کرنے کا طریقہ

...

قواعد

...

کمپٹیشن منیجر دریا گنج ۔ نئی دہلی

رعایت

...

منیجر رسالہ تندرستی رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

بالکل سادے الفاظ میں

...

پتہ ۔ مہتمم نگرہ فارمیسی ۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

Genasprin

جینا اسپرین ۔ کا استعمال کیجئے

جو سردی کو فوراً دور کرتی ہے

آپ سردی سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس سے پہلے کہ آپ پر حملہ آور ہو پہلی ہی علامت پر جینا اسپرین کی دو ٹکیاں پانی میں گھول کر استعمال کیجئے یہ فوراً اپنا اثر دکھائے گی اور تمام درد اور تکلیف کو دور کر دے گی حرارت کو کم کرے گی۔ اور انفلوئنزا پیدا کرنے والی سردی سے بالکل محفوظ کر دے گی۔

ہمیشہ یاد رکھیئے۔ جینا اسپرین۔ بالکل خالص اجزاء سے مرکب ہے اور ہاضمہ اور اس پر ذرا بھی اثر نہیں ڈالتی۔

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں سے ملتی ہے۔ ایک بوتل میں ۳۵ ٹکیاں ہوتی ہیں۔

تیار کردہ

جیناٹوسن لمیٹڈ۔ لف بورو انگلینڈ

پیکنگ اور تیار کرنے وقت اسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا ایک شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا ہر قسم کے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی اور اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے کہ ان کی تمام مذہبی قابلیت گرد ہو کر رہ گئی اگر ان واقعات کی تفصیل اور مناظروں کی کیفیت پڑھنی ہے تو ازبلا پڑھیئے۔ قیمت ۱۲ر آنہ ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور ومعروف دو ترجمہ متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

...

نورانی قرآن مجید

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

نگران: مولانا انور الدین بہاری

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قائد بی اے

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۳۷ء — نمبر (۱۱)

"غم فرقت"

(از جناب مولانا قمر صاحب بدایونی)

گلشن میں نغاں بر لبِ بلبل بہار آئی — پیغام خزاں لیکر کیا فصل بہار آئی

جب عہدِ جوانی میں تھا نشہ جوانی کا — یا نیند جب آئی تھی یا زیر مزار آئی

فطرت گل و بلبل کی جو تھی وہی اب بھی ہے — سو بار خزاں آئی سو بار بہار آئی

تم سے غم فرقت میں امید کرم کب تھی — ہاں موت کو آنا تھا وہ آخر کار آئی

شور جرس نالہ تا صبح رہا برپا — فرقت میں جو رات آئی شورش بکنار آئی

ہشیار کی بیداری تا زیست نہیں جاتی

منصور کو نیند آئی لیکن سر دار آئی

"ذوق خمار"

(از جناب سید عروج زیدی بدایونی)

اپنے زور جذب دل پر مجھ کو ناز آ ہی گیا — کھنچ کر آنکھوں میں جمال بے نیاز آ ہی گیا

بڑھ گیا اپنی حدوں سے جب مرا ذوق خمار — جام بر کف ساقی بیکس نواز آ ہی گیا

آنکے جلوے میرا دل میری نظر آنکا جمال — یعنی آئینہ میں خود آئینہ ساز آ ہی گیا

زخمۂ تیر نظر نے دل کا یوں چھیڑا رباب — میرے لب پر نغمۂ عشرت و راز آ ہی گیا

آہ گھبرا کر نکل آئی مرے دل سے عروج

ہر زبان خلق پر الفت کا راز آ ہی گیا

"ذوق امتیاز"

(از جناب قاضی محمد ریاض الدین صاحب ریاض انصاری بجنوری ایم اے بی ٹی)

یوں ذوق امتیاز کو رسوا نہ کیجئے — دشمن کو دیکھ کر مجھے دیکھا نہ کیجئے

للہ عام جلوۂ زیبا نہ کیجئے — اتنا نگاہِ شوق کو رسوا نہ کیجئے

آتا ہے اس کے حرف مرے ضبطِ عشق پر — دشمن سے اجتناب خدارا نہ کیجئے

چھپتا نہیں چھپائے سے یہ حضرت ریاض

ہر چند راز عشق کو افشا نہ کیجئے

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ بھیجا کریں، آنے کا ٹکٹ ضرور ساتھ ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ایک لاکھ چینی فوج کا قائد اعظم بیت اللہ میں

چین کے ایک سو مسلمان فوجی افسر بھی ہمراہ ہونگے

جنرل ما لیا کی فوجی قابلیت اور اسلامی حمیت

سال رواں اور سال گزشتہ میں مسلمانان چین نے سب سے زیادہ اپنی اسلامیت اور عالم اسلامی سے اپنی محبت و اخوت کا ثبوت پیش کیا ہے اور مصر سے تعلقات قائم کرنے میں بہت زیادہ سبقت کی ہے۔ گزشتہ سال چین کے مشہور زعیم ڈاکٹر محمد سلیمان وینگ کو نیگ یو مصر اور شام تشریف لیگئے تھے جہاں انہوں نے مشرقی مسلمانوں سے روابط قائم کرنے کے ساتھ مصر کے علماء اور زعماء سے اسلامی علوم کے سلسلہ میں تبادلہ خیالات کیا اور جامع ازہر کے تعلیمی اصولوں کو ایک ماہ تک سمجھتے رہے۔

آپکے بعد کوئی دو ماہ کا عرصہ ہوتا ہے کہ چین کے مشہور عالم سید عبدالرحیم ما سو تین مصر تشریف لیگئے تھے۔ آپکو چین کی اسلامی انجمنوں نے نمائندہ بنا کر شاہ فاروق والی مصر کی خدمت میں روانہ کیا تھا تاکہ مسلمانان چین کی طرف سے جلالۃ الملک کو شاہ فواد اول کی وفات کی تعزیت پہونچائیں اور آپ کی تخت نشینی پر ہدیہ تہنیت و تبریک پیش کریں۔ سید عبدالرحیم ما سو تین تین ہفتہ تک مصر میں مقیم رہے اور علماء و زعماء مصر سے اسلامی شیون و حالات پر گفتگو فرماتے رہے۔

ایک لاکھ چینی فوج کا قائد اعظم

اب معاصر "البلاغ" کو معلوم ہوا ہے کہ چین کے زعیم اکبر اور چین کی مسلمان فوج کے قائد اعلیٰ جنرل ما لیا اسی سال ادائے فریضہ حج کی غرض سے حجاز مقدس تشریف لانے والے ہیں۔ آپ فریضہ حج ادا کرنے کے بعد مصر بھی تشریف لیجائیں گے اور وہاں کے علماء و زعماء سے ملاقات کرکے مراجعت فرمائے چین ہونگے۔ آپ چین کی سب سے بڑی اسلامی فوج کے قائد اعلیٰ ہیں اور آپکو ایک لاکھ افواج کی کمان کا فخر حاصل ہے۔

چین کا امیر کبیر اور مخلص مسلمان

اس منصب جلیلہ کے علاوہ جنرل ما لیا شمالی چین کے صوبہ نینگشیا کے گورنر بھی ہیں اور چین کے مسلمانوں میں امیر الامراء اور بہت بڑے مالدار شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ ایک پکے اور مخلص مسلمان ہیں۔ آپ کی اسلامی غیرت و حمیت تمام چین میں مشہور ہے۔ علمی اور تعلیم کے کاموں میں آپ نے ہمیشہ عملی حصہ لیا ہے چنانچہ آپ اپنے صوبہ میں مدارس اسلامیہ کی بنیاد ڈالی چکے ہیں اور اس کے مصارف اپنی جیب خاص سے ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ نے وہاں ایک جمعیۃ اسلامیہ کی بھی بنیاد ڈالی ہے۔

چین کے فوجی افسر بھی ہمراہ ہونگے

جنرل ما لیا تنہا حجاز مقدس تشریف نہیں لیجائیں گے بلکہ ان کے ہمراہ چین کے ایک سو مسلمان فوجی افسر بھی ہونگے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنرل ما لیا کے ہمراہ چند فوجی افسر مصر تشریف لے جائیں گے اور باقی حجاز سے سیدھے چین کو روانہ ہو جائیں گے۔

حلب میں یہودی تاجروں کا دیوالہ

غیر ملکی مصنوعات کے مقاطعہ کا نتیجہ

حلب بن وطن کے نوجوانوں نے ملکی اور وطنی مصنوعات کو فروغ دینے اور غیر وطنی مال کے مقاطعہ کیلئے ایک کمیٹی بنائی ہے جس نے تمام حلب میں زور و شور سے کام شروع کر دیا ہے جس کے نتائج بھی امید افزا ہیں۔ اس جدید تحریک کے باعث حلب کے یہودی تاجروں کو سخت نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ چنانچہ دو یہودی تاجروں کا دیوالہ بھی نکل چکا ہے۔ حلب کے نوجوانوں نے عہد کر لیا ہے کہ غیر ملکی مال کو ہاتھ تک نہ لگائیں گے اور یہودی تاجروں کی سرمایہ دارانہ ذہنیت کو ختم کرکے چھوڑینگے۔

عراق میں فن پرواز کا مدرسہ

انگلستان کے چار ہوابازوں کی آمد

حکومت عراق نے مدرسہ فن پرواز کو ترقی دینے اور عراقی طلباء کو بہتر تعلیم دینے کیلئے انگلستان کے چار ہوابازوں کی خدمات حاصل کی ہیں۔ اسی طرح عراق کے لئے ...

مجاہدین فلسطین کے قائد فوزی قاوقجی

عراق میں برطانیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنیکا الزام

اخبار ٹائمز لندن نے مجاہدین فلسطین کے قائد اعلیٰ فوزی الدین قاوقجی کے خلاف یہ الزام لگایا تھا کہ موصوف عراق میں حکومت برطانیہ کے خلاف نفرت پھیلا رہے ہیں۔ اس پر وزیر خارجہ عراق ڈاکٹر ناجی الاصیل نے اخبار مذکور کو اطلاع دی ہے کہ فوزی قاوقجی کے خلاف یہ الزام سرتا پا غلط اور صحت سے خالی ہے۔ فوزی الدین نے عراق میں برطانیہ کے خلاف کسی قسم کا پروپیگنڈا نہیں کیا کیونکہ حکومت عراق نے ان سے پہلے ہی وعدہ لے لیا تھا کہ وہ عراق میں رہتے ہوئے کسی سیاسی تحریک میں حصہ نہ لینگے۔ وزیر خارجہ نے مزید لکھا ہے کہ حکومت عراق کی خواہش تو یہ ہے کہ فلسطین کے عربوں اور حکومت برطانیہ کے درمیان مصالحت ہو جائے اور آئندہ ناخوشگوار حالات کا اعادہ نہ ہو۔

۶ ماہ میں بیس ہزار ترک مہاجرین

رومانیا کے مہاجرین ترکی میں

ترکی اور رومانیا میں جب سے معاہدہ ہوا ہے رومانیا کے ترکوں کی ہجرت کے مسئلہ نے خاص اہمیت حاصل کر لی ہے۔ توقع ہے کہ سال رواں میں ترک مہاجرین بکثرت ترکی پہونچیں گے اور حکومت ان کو اراضی دے کر زراعت کے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائے گی۔ سال رواں کے اول ۶ ماہ میں رومانیا سے بیس ہزار مہاجرین ترکی آئیں گے جن کو تراقیا میں آباد کیا جائیگا۔ ترکی حکومت نے ان کے قیام کیلئے ابھی سے حالات تیار کرانے شروع کر دئے ہیں۔

ترکی مصنوعات روس کے بازاروں میں

صنعت کی ترقی کا نیا دور

ترکی حکومت نے وطنی مصنوعات کو فروغ دینے کی اسکیم بالخصوص تریبہ بندول کی ہے۔ چنانچہ ترکی چرم اس سال کثرت کے ساتھ روس اور دیگر ممالک کو روانہ کیا گیا ہے اور روس کے لئے بالخصوص اس قدر آرڈر ترکی کارخانوں کو موصول ہوئے ہیں کہ ان کے مطابق چرم کی مقدار مہیا بھی نہیں کی جا سکتی۔ روس کے بازاروں میں ترکی مصنوعات کو بہت مقبولیت حاصل ہو چکی ہے اور سوائے ترکی کھالوں کے دہاں کسی ملک کی کھال کو پسند نہیں کیا جاتا۔

مصری حجاج کا پہلا جہاز

سولہ سو حاجیوں کا سفر بیت اللہ

نہر سویز کی بندرگاہ سے مصری حجاج کا پہلا جہاز ۱۶۰۰ حاجیوں کو لیکر جدہ روانہ ہو گیا۔ اس کے بعد بھی کئی جہاز حجاج کو لیکر روانہ ہونگے۔ ان حجاج کو الوداع کہنے کے لئے بندرگاہ پر عبدالسلام محمود بک محافظ نہر سویز سرکاری طور پر موجود تھے۔ ادارہ حج کے مدیر اعلیٰ علی حلمی بک حجاج کی راحت و آسائش اور سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے سویز روانہ ہو گئے ہیں۔

کیا موصل پر ترک قبضہ کرینگے؟

عراق اور شام میں زبردست افواہ

اگرچہ حکومت ترکیہ نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ ولایت موصل پر قبضہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تاہم عراق اور شام میں یہ زبردست افواہ ہے کہ ترکی حکومت منقبل قریب میں موصل پر قبضہ کرنے کیلئے میدان میں آئے گی۔ اگر ایسا ہوا تو عراقی حکومت کی اس وقت کیا پوزیشن ہوگی اور ترکوں کا کس طرح مقابلہ کرسکے گی۔

RANDER 9 FEB 37

Regd No. L 1793.

WAIT FOR SPECIAL ZABIH NUMBER COMING - ON 20th FEB. 1937

The Aljamiat

BUY ZABIH NUMBER — EDUCATIVE ARTICLES: VALUABLE WORKS. INTERETED STORIES. ON 20th FEB. 1937

Vol. 25 No. 10 — DELHI Friday 5th Feb: 1937 — PRICE ONE ANNA

ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی

ہفتہ وار ایڈیشن — الجمعیۃ

جس میں مضامین ... اور اسلامی ... ہفتہ وار شائع ہوتا ہے

قیمت سالانہ ... (منیجر ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی)

حکیم امیر الدین انصاری کا انتقال

یہ خبر نہایت افسوس سے سنی جائے گی کہ جناب حکیم محمد امیر الدین صاحب انصاری بانی یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دار الحرفت حمیدیہ درگاہ مونڈری محلہ احمد نگر میرٹھ ۱۲ جنوری ۱۹۳۷ء کو عارضہ کاربنکل میں مبتلا رہکر راہی ملک بقا ہو گئے۔ چونکہ حکیم صاحب مرحوم قوم کے ایک سچے جانثار اور مخلص ہمدرد تھے اور آپ نے تمام زندگی یتامی کے لئے وقف کر دی اور آخر دم تک بڑی محنت و جانفشانی سے یتیم خانہ مذکور کی خدمات کرتے رہے۔ ہم حکیم صاحب کے انتقال پر ملال پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی نعمتوں اور بخششوں کا وارث بنائے اور پسماندگان کو صبر و توفیق بخشے۔ آمین

فیڈریشن میں شرکت کا مسئلہ

والیان ریاست کے باہم شدید اختلافات

دہلی ۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ والیان ریاست کے درمیان فیڈریشن کے مسئلہ میں شدید اختلاف ہے۔ ایک فریق فیڈریشن کا حامی اور دوسرا مخالف ہے۔ حامی کہتے ہیں کہ جتنے تحفظات کا مطالبہ والیان ریاست نے کیا تھا وہ سب گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں موجود ہیں۔ البتہ بعض دفعات کی تشریح و توضیح کی ضرورت ہے۔ اگرچہ فیڈریشن کا مالی پہلو بہت غور طلب ہے۔ لیکن اس میں بہت زیادہ مشکلات نہیں۔ اور ان کے متعلق حکومت کے ساتھ گفت و شنید سے فیصلہ ہو سکتا ہے۔ مخالف فریق نے چار گانہ مطالبات کئے ہیں۔ جو قانون مذکور کی ترمیم کئے بغیر منظور نہیں کئے جا سکتے۔

پہلا مطالبہ یہ ہے کہ والی ریاست کو یہ حق حاصل ہو کہ جس وقت چاہے فیڈریشن سے کنارہ کش ہو جائے۔ مطالبہ چہارم میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ معتد و ستانی ریاستوں کی پوزیشن گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں واضح کر دی جائے۔ فیڈریشن کی مالی حالت ان کے نزدیک ایسی نہیں کہ والیان ریاست کو اس میں شامل ہونے کی ترغیب ہو سکے۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب جس میں تمام مسائل کے علاوہ وحقی دلائل سے اسلام کو تمام مذاہب پر برتر ثابت کیا ہے۔ بہت اچھے کاغذ پر چھپی ہے ... قیمت عہ محصول ایک روپیہ

نماز حنفی مدلل مکمل — یہ وہ مقبول عامہ نماز کی کتاب ہے جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے ... قیمت ... محصول

مرد کا مولوی — ... قیمت ... محصول

بارہ مجالس — ... اس میں حسب ذیل بارہ مجلسیں ہیں: (۱) ہستی باری تعالیٰ (۲) توحید کے پردہ (۳) توحید الٰہی (۴) نبوت و رسالت (۵) ختم نبوت (۶) فضائل رسول (۷) اسوۂ رسول (۸) محبت رسول (۹) فضائل و اخلاق حسن معاشرت (۱۰) اسلامی وحدت (۱۱) اسلام میں عورت کے حقوق (۱۲) واقعات کربلا ... قیمت مجلد ... محصول

اوراد و وظائف — ... قیمت ... محصول

بہشتی زیور کامل — ... قیمت ... محصول

نماز کی پانچ کتابیں — ... قیمت مجلد ... محصول

اسلامی میاں بیوی — ... قیمت ... محصول

صابر بیبیاں — ... قیمت ... محصول

خواب نامہ صدیقی — ... قیمت ... محصول

فال نامہ ناصری — ... قیمت ... محصول

کتاب التعویذات — ... قیمت ... محصول

بیویاں اور رانیاں — ... قیمت ... محصول

مرنے سے پہلے — ... قیمت ... محصول

مرنے کے بعد — ... قیمت ... محصول

کفرستان کے تین ولی — ... قیمت ... محصول

حضرت ابوذر غفاری — ... قیمت ... محصول

سیرت معاویہ — ... قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول

الفاروق الاعظم — ... قیمت ... محصول

ہفتاد اولیاء — ... قیمت ... محصول

بیگمات اودھ — ... قیمت ... محصول

شرح مثنوی مولانا روم — ... قیمت ... محصول

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ: **منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی**

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳)

تہذیب کا صحیح حال معلوم نہ ہو، یا جس حد تک معلوم ہو وہ اسلامی نقطۂ نظر سے قابل اعتراض ہو۔ رہیں وہ غیر مسلم عورتیں جو شریف اور باحیا اور نیک خصلت ہوں تو وہ نساء ہن ہی میں شمار ہوں گی۔

ان حدود پر غور کرنے سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں: ...

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ ازواج مطہرات کے پاس ایک مخنث آیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ ایک عورت کی صفت بیان کر رہا تھا، اتنے میں حضورؐ تشریف لے آئے اور اس کی باتیں سن لیں۔ فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ یہ عورتوں کے احوال سے واقف ہے، لہٰذا اب یہ تمہارے پاس نہ آئے۔ اس سے پردہ کرو ...

(باقی آئندہ)

مباحث امروز

ہندی اور کانگریس

بابو موہن لال سکسینہ نے غازی آباد میں کانگریس کے انتخابی پروپیگنڈہ کے سلسلہ میں جو مبسوط تقریر کی ہے وہ گزشتہ الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہے۔ بابو موہن لال ایک وطن پرور اور روشن خیال کانگریسی ہیں اور وطنی خدمات میں ہمیشہ نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ آپ جب کسی مسئلہ پر لب کشائی فرماتے ہیں۔ احتیاط و اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ آپ اظہار رائے کے موقعہ پر مبالغہ اور قیاس آرائیوں سے کام نکالا کرتے ہیں بلکہ ہر طریقہ میں آپ اپنی معتدل روش کے لئے مشہور ہیں۔ آپ نے غازی آباد کی تقریر میں ہندو سبھا کے اس الزام کا جواب دیتے ہوئے کہ کانگریس ہندو مفاد کے خلاف ہے، یہ بھی فرمایا ہے کہ

"کانگریس ہی نے گاندھی جی کے ذریعہ ہندی کو اتنا فروغ پہنچایا ..."

بنیاد سے تنکے کی طرح گھل کر رہ گیا، اخبار اسٹیٹسمین، پاپائے روم کے کیتھولک اخبار "او سروتور روماتو" کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ پاپائی حلقوں میں جرمنی کے ہر ہٹلر کی اس کارروائی پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے جو اس نے مسیحی دین کو کاٹ چھانٹ کر اور تازیت کا پیوند لگا کر انجام دی ہے۔ ہر فریبرگ کی

"یہ نئی تعلیم جرمنی کیتھولک مذہب کیلئے سوہان روح بن گئی ہے۔ اس تعلیم نے حضرت مسیح کے سر سے الوہیت (خدائی) کا تاج اتار کر پھینک دیا ہے اور ان کو جرمنی باشندوں کے لئے صرف ہیرو قرار دے کر مسیحیت کی جڑیں ہلا ڈالی ہیں۔"

پاپائے مقدس کے پجاریوں کو اس پر تعجب ہے کہ جرمنی میں ایک انسان کو خدائے قادر مطلق تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا مگر اس پر نہیں کہ عیسائیوں کی عالمگیر گمراہی نے ایک انسان کو، ایک مجبور و لاچار مخلوق کو اور ایک ایسی ہستی کو جو کھانے پینے تک کی محتاج تھی خدا کیوں بنا ڈالا؟ آخر اسلام نے بھی تو یہی ...

انتقادات

عرفان ...

بہارستان ...

مذہبی دنیا ...

تندرستی ...

ام الخبائث کی ہلاکتیں

بہار کا انتخاب

مسیحیت کا زوال

ہندوستانی افکار

ہندوستان کا مہذب طبقہ

وقت کا اقتضاء

محبت کی شادی

عربی افکار

حجاز میں جشن مسرت

ترکوں اور عربوں کا اتحاد

مصر کا سیاسی موقف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ہجری

امراض کی تشخیص اور اُن کا صحیح علاج

چند بنیادی اُمور جو خصوصی التفات کے مستحق ہیں

(۲)

گزشتہ اشاعت میں جو کچھ عرض کیا گیا اس کا خلاصہ اتنا ہی ہے کہ ملت کی اصلاح کے سلسلہ میں مشکل ترین مگر ضروری اور بنیادی اصلاح یہ ہے کہ ذہنی اور دماغی سطح بلند کی جائے تا کہ وہ دین اور دنیا کے ہر کام کو بصیرت کی نظر سے دیکھیں ...

غیر جمہوری پابندیاں

موج در موج

ایک عبرت آموز مطابقت

ایک بی بی کی تقریر

حکومت یوپی کی افسوسناک روش

عید اضحیٰ کی مسرتوں میں مسلمانوں کیلئے نادر تحفہ

اخبار الجمعیۃ کا "ذبیح نمبر" بتائیگا کہ تقریب عید کا مقصد کیا ہے

بتقریب تقریب سعید اور مسلمانوں کی عالمگیر خوشی کے موقعہ پر جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کا خاص اور بلند پایہ مجموعہ "ذبیح نمبر" کے نام سے شائع ہوگا۔ ہندوستان کے علماء حق کا یہ علمی اور اسلامی نمبر بتائیگا کہ تقریب عید کا حقیقی مقصد کیا ہے اور مسلمان اسکے ذریعہ بقاؤ زندگی، عروج و عظمت اور گزشتہ شان و شوکت کس طرح حاصل کرسکتے ہیں اور عید کی خوشی ہر مسلمان سے کس چیز کا مطالبہ کرتی ہے۔

الجمعیۃ کا یہ علمی شاہکار آپکو عروج و زوال اور عزت و ذلت کے طبعی قوانین بتائیگا اور یہ حقیقت واضح کریگا کہ مسلمانوں کی اجتماعی اور اسلامی زندگی کیلئے قربانی، ایثار اور فداکاری کس قدر ضروری چیز ہے۔ یہ خاص نمبر

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا وہ روشن نمونہ

پیش کریگا جس پر عمل کرکے مردہ قومیں زندہ ہوسکتی ہیں، کمزوروں کو توانائی حاصل ہوسکتی ہے اور گرے ہوئے انسان کمال و فلاح کی بلند ترین چوٹی پر پہنچ سکتے ہیں۔

قربانی کے فلسفہ اور قربانی کی غرض و غایت سے واقف ہونیکے بعد ہی آپ تقریب عید کی خوشیاں منانے کا استحقاق پیدا کرسکتے ہیں اسلئے آپ پر اور آپکے دوست و احباب بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ عید کی خوشیوں میں "ذبیح نمبر" کو بطور تحفہ اپنے لئے اور آپکے خاندان کیلئے

عید کا بہترین تحفہ جو کبھی ضائع نہ ہوگا

صرف "ذبیح نمبر" ہی ہوسکتا ہے اسلئے آپ اس نمبر کو خرید فرما کر خود بھی پڑھیں اور دوست احباب کے سامنے بھی بطور تحفہ پیش کریں۔ غرض "ذبیح نمبر" کیا ہوگا، اسلام کے علم و حکمت کا فانوس ہوگا جس کی کرنیں سینوں کو منور، دماغوں کو روشن اور ایمان کو مجلی بنائینگی اور مسلمان

سنو صفحات کا ضخیم نمبر

خرید کر ایمان و ایقان کی روحانی غذا حاصل کرینگے۔ اگر آپ عید کی حقیقی مسرت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو جلد سے جلد اسکی خریداری کیلئے آرڈر ارسال فرمائیے اور ۶ کے بجائے صرف ۴ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ رعایت

صرف ۱۰ فروری تک کیلئے

ہے۔ اسکے بعد "ذبیح نمبر" کی ہر کاپی کیلئے ۶ آنہ وصول کئے جائینگے۔ لہٰذا آپ اپنے دوست و احباب کو اسکی خریداری کیلئے آمادہ کیجئے اور ۱۰ فروری سے پہلے پہلے مطلوبہ تعداد اپنے لئے محفوظ کرا لیجئے۔ یاد رکھئے "ذبیح نمبر" کثیر تعداد میں شائع ہوگا اور ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک کو بکثرت روانہ کیا جائے گا اس لئے

مشتہرین کو فوراً معاملہ کرلینا چاہئے

تاکہ اشتہارات کو موزوں جگہ دی جاسکے۔ اور ۱۵ فروری تک اشتہار معہ اُجرت ارسال فرما دینا چاہئے کیونکہ کتابت و طباعت شروع ہوگئی ہے۔ اگر جناب نے اپنا اشتہار دیر میں بھیجا تو جگہ موزوں نہ مل سکے گی۔ الجمعیۃ آپکا اخبار ہے اور اسکی اشاعت و ترقی کی ذمہ داری بھی آپ ہی پر عائد ہوتی ہے اسلئے آپ اپنے اسلامی فرض کو پہچانیے اور الجمعیۃ کے ساتھ "ذبیح نمبر" کو کامیاب بنا کر اپنے مولا کی خوشنودی حاصل کیجئے۔

(منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

علمائے ازہر مصر "ازہر ہند" دارالعلوم دیوبند میں

دارالعلوم کی ہمہ گیر افادیت کا اعتراف

دارالعلوم دیوبند سب سے زیادہ ترقی درسگاہ ہے

جامعہ ازہر مصر کے علمائے کبار کا وفد جو بغرض سیاحت ہندوستان آیا ہوا ہے ... دیوبند پہنچا۔

جن مقتدر علمائے دارالعلوم نے اسٹیشن پر وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا ... شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی صاحب، شیخ المعانی حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب، ادیب جلیل حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدنی، حضرت مولانا محمد ادریس صاحب، محدث و ادیب ... حضرت مولانا عبدالحق صاحب نافع، استاذ ... مولانا شمس الحق صاحب، مولانا عبدالاحد صاحب صدیقی ناظم شعبہ تعلیم (ترقی)، مولانا طفیل احمد صاحب (ناظم محاسبی)، جناب مولانا مظہر علی صاحب ...

... وسیع اور کشادہ درسگاہیں، دارالحدیث کی پرشوکت عمارت، اقامت گاہوں کی سادگی اور صفائی، کتب خانہ اور دفاتر دارالعلوم کی عمدگی، اساتذہ اور طلبہ کا بے تکلف اسلامی طرز معاشرت اور طریق تعلیم غرض ان میں کی ہر چیز ایسی تھی جو معزز مصری مہمانوں کے لیے جاذب توجہ بنی ہوئی تھی ...

... کوئی درسگاہ نہیں دیکھی۔ اور ہم یہاں کے علماء و طلباء کے چہروں میں انوار علم محسوس کرتے ہیں۔ ارکان وفد نے دارالعلوم کے متعلق اپنے تاثرات تحریری صورت میں بھی منضبط کرکے عنایت فرمائے ہیں۔ جن کا ترجمہ آئندہ شائع کرایا جائے گا۔

... حضرت علامہ عثمانی نے دارالعلوم کے علمی تحفہ کے طور پر اپنی ناہتم بالشان تصنیف "فتح الملہم شرح صحیح مسلم" کی دو دو جلدیں ہر رکن وفد کو نذر کیں جس پر کل ارکان وفد نے غیر معمولی مسرت کا اظہار فرمایا خصوصاً شیخ محمد احمد ... الحمدللہ آج مجھے نہ صرف ایک کے بجائے دو جلدیں حاصل ہوگئیں بلکہ حضرت مصنف کی ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوگیا ...

> **ضروری اطلاع**
>
> ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ "الجمعیۃ" کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت و ترسیل زر و دیگر استفسارات حسب ذیل پتہ پر کئے جائیں:-
>
> (مولانا) نورالدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند و نگران اخبار الجمعیۃ دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

حضرت مولانا المحترم دامت معالیکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں سفر حجاز مقدس کے لئے بمبئی میں مقیم ہوں ... فروری ۱۹۳۷ء کو اکبر روانہ ہونے والا ہے اس میں روانگی کا ارادہ ہے کیونکہ وہ براہ راست جدہ جائے گا۔

(۱) میرا چھوٹا بچہ چھ ماہ کا ہے اس کا عقیقہ نہیں ہوا ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ یوم النحر (۱۰ ذی الحجہ) کو منیٰ میں اس کے عقیقہ کی نیت سے قربانی کروں اور اسی تاریخ کو یہاں ہندوستان میں اس کے بال اتروا دیئے جائیں۔ کیا ایسا کرنا جائز ہوگا۔

(۲) دوم یہ کہ اہل حجاز کے افلاس و احتیاج کے پیش نظر اگر نفلی قربانیاں کرنے والے بجائے قربانی کرنے کے نقد قیمت محتاجوں کو دیدیں تو یہ بہتر ہوگا یا قربانی کرنا ہی بہتر ہے۔

حق تعالیٰ نے اسلام کی خدمت اور اسلامیان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی ...

(۲) نفلی قربانیوں میں بجائے جانور ذبح کرنے کے انکی قیمتیں اہل حاجت کو دیدینا بہتر ہے۔ واجب قربانیاں جانور ذبح کرکے ادا کی جائیں اور نفلی قربانیوں کی قیمت صدقہ کردی جائے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

۳۱ جنوری ۱۹۳۷ء

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اس مسئلے میں کہ جنوبی ہند کے بعض دیہاتوں میں رواج ہے کہ تراویح کے نماز ہر دوگانہ کے بعد فضل من اللہ ونعمتہ ومغفرۃ ورحمۃ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔ الخ وہر ترویحہ کے بعد خلفائے راشدین القابات کے ساتھ درود و سلام پڑھتے ہیں۔ یہ کہاں تک درست ہے ...

الجواب

...

بحر روم میں روسی جہاز کی غرقابی

حکومت اور باغیوں میں سخت مقابلہ ملاگا پر بمباری

میں اسپین میں فسطائیت کیخلاف لڑوں گا جبش کے سردار راس عمرو کے بیٹے کا پر زور بیان

اسپین ۶ فروری ... باغیوں کا ایک پرتپہ مظہر ہے کہ سوویٹ روس کے ایک جہاز کو جو کیٹالونیا کو سامان حرب لے جا رہا تھا ... ذریعہ بحر روم میں ڈبو دیا گیا ...

ایک تازہ اطلاع ہے کہ بین الاقوامی فوج میں جبش کے سردار راس عمرو کے بیٹے ... نے بھی نام لکھا لیا ہے ...

ایک اطلاع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس وقت حکومت کو اچھی پوزیشن حاصل ہوگئی ہے ...

ایک برقیہ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ باغیوں کے ہوائی جہازوں نے ملاگا پر بمباری کی ... بعض گھنٹے تک مقابلہ جاری رہا لیکن ابھی نتیجہ کی بابت کچھ معلوم نہ ہوسکا ہے۔

آج کی خبریں

شاہ جارج ششم کے دربار میں ایک سال کا التوا

لندن کے سرکاری حلقوں میں قیاس آرائیاں۔ بادشاہ کی مصروفیتیں

شاہ کو کچھ روز آرام کرنے کا موقع ملجائیگا۔ اخبار ٹائمز کا تبصرہ

لندن ۶ فروری۔ لندن کے سرکاری حلقوں میں شاہ جارج ششم کا مسئلہ دربار خاص توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اخبار ٹائمز اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں بادشاہ کا پروگرام کے عنوان سے دربار پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس خیال کے پیش نظر کہ اگر اس سال دربار منعقد کیا گیا تو شاہ کی مصروفیتیں بڑھ جائیں گی۔ بہت ممکن ہے کہ دربار میں ایک سال کا التوا ہوجائے اور ۱۹۳۸ء میں دربار منعقد کیا جائے۔

اخبار مذکور آگے چلکر لکھتا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو ان لوگوں کو خوشی ہونا چاہیئے جو یہ خیال کررہے تھے کہ ۱۹۳۷ء بادشاہ کے لئے ایک بڑی مصروفیت کا سال ہوگا ... دربار منعقد کرکے ان کی مصروفیتوں میں اضافہ نہیں کرنا چاہیئے۔

پنجاب اسمبلی کے انتخابات

اتحاد پارٹی کی اکثریت۔ بہار اپر ہاؤس کے نتائج

لاہور ۶ فروری۔ پنجاب اسمبلی کے انتخابات کا اب تک جو نتیجہ معلوم ہوا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اتحاد پارٹی کو نمایاں اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں اتحاد ملت اور مسلم لیگ کا کوئی ممبر ابھی تک کامیاب نہیں ہوا ہے۔ احرار پارٹی کی طرف سے اب تک صرف ... کامیاب ہوئے ہیں۔ مولانا ظفر علی خاں کے صاحبزادے مولانا اختر علی خاں اتحاد پارٹی کے مقابلہ میں ناکامیاب ہوگئے ہیں۔ مختلف پارٹیوں کی اب تک حسب ذیل پوزیشن ہے:-

اتحاد پارٹی	۵۲	اکالی پارٹی	۶
ہندو الیکشن بورڈ	۸	کانگریس	۱۰
خالصہ نیشنلسٹ	۶	آزاد	۱۳
احرار	۱		

صوبہ سرحد

صوبہ سرحد میں اب تک دو نشستوں کا نتیجہ معلوم ہوا ہے جن میں خان صاحب اسد اللہ خاں صاحب (آزاد) اور مسٹر محمد رمضان خاں صاحب (کانگریس) کامیاب ہوگئے ہیں۔

بہار اپر ہاؤس کے انتخاب میں ... کامیاب ہوگئے ہیں ... مختلف پارٹیوں کی اب تک حسب ذیل پوزیشن ہے:-

ہندو آزاد	۹	مسلم آزاد	۱	یورپین	۱
مسلم انڈیپنڈنٹ	۲	مسلم یونائیٹڈ پارٹی	۱		

... ممبر گورنر کے نامزد کردہ ہونگے۔

آسام اسمبلی میں پارٹیوں کی پوزیشن

۲۵ نشستوں پر کانگریس کا قبضہ

شیلانگ ۵ فروری۔ آسام اسمبلی کی ۹۰ نشستوں کے نتیجہ کا اعلان ہوگیا ہے۔ اس وقت مختلف پارٹیوں کی پوزیشن مندرجہ ذیل ہے۔

کانگریس	۲۵	یونائیٹڈ پیپلز پارٹی (ہندو)	۲
آزاد ہندو	۵	وادی آسام مسلم پارٹی	۵
وادی سرما مسلم پارٹی	۵	مسلم لیگ	۹

ان کے علاوہ ۲ آزاد مسلم، ۱ یورپین (نمائندگان باغات چائے) ... ۲ یورپین کامرس ... ایک ہندوستانی عیسائی ... اور لیبر ۴ ہیں۔

بہار اسمبلی کا آخری نتیجہ نکل آیا

کانگریس ۹۰ نشستوں پر قابض ہوگئی

پٹنہ ۵ فروری۔ بہار لیجسلیٹو اسمبلی میں مختلف پارٹیوں کی انتخابی پوزیشن مندرجہ ذیل ہے:-

کانگریس	۹۰	بے پارٹی	۳۰
مسلم یونائیٹڈ پارٹی	۶	مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی	۱۹
مسلم احرار پارٹی	۳		

تمام بہار اسمبلی ۱۵۲ ممبروں پر مشتمل ہے۔ کانگریس نے ۱۰۷ نشستوں کے لئے اپنے امیدوار کھڑے کئے تھے جن میں ۹۰ پر کانگریس نے قبضہ کرلیا ہے۔ اس انتخاب کی دلچسپ خصوصیت یہ ہے کہ کانگریس کا مقابلہ کرنے والے ۵۳ امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوگئیں۔

جھانسی، مراد آباد اور پیلی بھیت میں بھی دفعہ ۱۴۴

امن قائم رکھنے کیلئے امیدواروں سے ضمانت طلبی

مراد آباد ۶ فروری۔ انتخابات سے متعلق ... ہنگامہ کے اندیشہ کی وجہ سے ... دفعہ ۱۴۴ نافذ کردیا گیا ہے ...

ہوائی جہاز جل گیا تین جرنلسٹ ہلاک

لندن ۵ فروری۔ ایک منظم تلاشی کے بعد جس میں ۸ ہوائی جہازوں نے حصہ لیا ایک جلا ہوا ہوائی جہاز ... ملا ہے ... اس ہوائی جہاز کے اندر چار اشخاص بیٹھے ہوئے تھے ان میں ایک ہوا باز اور ڈیلی ایکسپریس کے رپورٹنگ اسٹاف کے تین ممبر شامل ہیں۔

انتخابات میں سرکاری افسر مداخلت کررہے ہیں

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی

مولانا محمد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی

ناظم سلوچ کا پروگرام

بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال ختم ہونے والی ہے

ہڑتالیوں اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ کا قوی امکان

افغان المپک فٹ بال ٹیم

تندرستی کا بیمہ

شربت اکسیر رجسٹرڈ

بذریعہ ایس - اے - بی - بخشی کمپنی

۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

(جوابات لکھتے وقت "الجمعیۃ" کا حوالہ دیجئے)

کوہ نور منجن رجسٹرڈ

عقیل دواخانہ پھاٹک حبش خاں گلی - دہلی

زیر سرپرستی جناب حکیم محمد ایوب حسن صاحب اجمیری

روزمرہ کی ضروریات

اس سے قبل کہ آپ اپنی ضروریات میں سے تولیا۔ دستر۔ رومال۔ میز پوش۔ پلنگ پوش اور سوزنیاں خریدیں۔ براہ کرم دوکاندار سے دہلی کلاتھ ملز کا تیار کردہ کپڑا دکھلانے کے لئے کہئے۔ چیز کو ملاحظہ فرمائیے اور پھر قیمت کا مقابلہ کیجئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ اس کو مضبوط، پائیدار اور سستا پائیں گے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

سرحدی اسمبلی میں بھی کانگریس کی کثرت ہوگی

سرعبدالقیوم وزیر سرحد کو شکست فاش ہوگئی

رجعت پسندوں کا آفتاب اقبال غروب ہونا شروع ہوگیا

پشاور ۵ فروری۔ اب جبکہ شمال مغربی صوبہ سرحد میں نصف سے زیادہ حلقوں میں پولنگ ختم ہوگیا ہے جس شخص نے پولنگ کی رفتار اور سرحدیوں کے کانگریس کے لئے زبردست جذبہ کو دیکھا ہے وہ بجا طور پر کہہ سکتا ہے کہ کانگریس کو صوبہ سرحد میں زبردست اکثریت حاصل ہو جائے گی ... کی ایک خصوصیت قابل ذکر یہ ہے کہ کانگریسی امیدوار سرعبدالقیوم وزیر حکومت سرحد کے مقابلہ میں کثرت رائے سے کامیاب ہو جائے گا۔

سرعبدالقیوم کو پولنگ میں سخت ناکامی ہوئی۔ پنجاب میں بھی ... کانگریس کو ... کامیابی حاصل ہوئی جبکہ مسٹر لال ... اور سردار گوپال ... امرکن دولت امیدوار کثرت رائے سے کامیاب ہوگئے ... آسام میں بھی کانگریس نے ... اور ... نشستوں پر قبضہ کر لیا۔

پشاور ۷ فروری۔ اب جبکہ پشاور اور مردان کے ضلعوں میں کانگریس کی سوفی صدی کامیابی نظر آرہی ہے۔ یہ امر بعید از قیاس نہیں ہے کہ کانگریس کی اسمبلی صوبہ سرحد میں زبردست اکثریت رہے گی۔ انتخابی صورت حالات کے متعلق تمام سیاسی پارٹیوں کا اندازہ بالکل ہی ہے کہ کانگریس سب نشستوں پر قابض ہو جائے گی بلکہ بعض لوگوں کو اس بات کا افسوس ہے کہ کانگریس نے باقی ایک دو حلقوں میں اپنے امیدوار کیوں نہیں کھڑے کئے۔ ان انتخابات کا نتیجہ یہ ہوا کہ غیر کانگریسی لوگوں میں بھی کانگریسی امیدواروں کے حق میں ایک بیداری پیدا ہو رہی ہے ... جو آزاد حیثیت میں کھڑے ہوئے تھے۔ کانگریسی امیدواروں کے حق میں دستبردار ہوگئے ... اور اب کانگریس کا مقابلہ ... پارٹی سے ہے ... خاک میں مل گئی ہیں سرعبدالقیوم کو اپنے حلقہ میں سخت مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اور قیاس ہے کہ کانگریسی امیدوار آپ کو ... شکست دے گا۔

ہٹلر کی تقریر سے یورپ میں ہلچل

فرانس کے وزیر خارجہ کا بیان

برطانیہ متنذکرہ علاقوں کو واپس نہیں کرے گا

پیرس ۸ فروری۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فرانس کے وزیر خارجہ نے بیان کیا کہ جرمن پارلیمنٹ میں ہٹلر نے حال ہی میں جو تقریر کی تھی جس میں نوآبادیوں کا مطالبہ کیا ہے ... کی تقریر کے ... سے ... ہوگی۔

... کو دارالعوام میں مسٹر ایڈن نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ لیگ کی جانب سے جن علاقوں کا نظم و نسق برطانیہ کے سپرد کیا گیا تھا ان کے متعلق برطانیہ کی پالیسی اب بھی وہی ہے ... مسٹر ایڈن نے ایک اور سوال کے جواب میں بیان کیا کہ حکومت برطانیہ نے نئے معاہدہ ... ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔

یو۔پی کے متعدد شہروں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جلسوں جلوسوں اور ہتھیار لیکر نکلنے کی ممانعت

کانگریسی کارکنوں پر بندشیں بابو موہن لال سکسینہ کا بیان

الٰہ آباد ۸ جنوری۔ یو۔ پی اسمبلی کے آیندہ انتخابات کے پیش نظر نقص امن کے اندیشہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے الٰہ آباد میونسپل بورڈ اور چھاؤنی کی حدود میں آیندہ ۸ فروری ... تک دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے تاکہ پولنگ کے روز فساد نہ ہو سکے۔

لکھنؤ ۸ فروری۔ یو۔ پی کے کئی شہروں میں ... احکام نافذ کئے گئے ہیں جن کے ماتحت ... جلسوں کی ممانعت کر دی گئی ہے اور لاٹھی ... ہتھیار اور دیگر اسی قسم کی اشیاء لے کر چلنا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

کانگریسی کارکنوں پر پابندیاں

مسٹر موہن لال سکسینہ ممبر اسمبلی صوبہ ... اپنے حلقہ انتخاب کا دورہ کرنے کے بعد لکھنؤ واپس تشریف لائے۔ آپ نے ایک بیان میں فرمایا کہ کانگریسی امیدواروں کے حق میں ہر جگہ بے حد جوش و خروش پایا جاتا ہے اور انتخابات میں ان کی کامیابی بالکل یقینی ہے۔ لیکن یہ امر باعث افسوس ہے کہ سرکاری اہلکار انتخابات میں مداخلت کرتے ہیں ... کانگریسی کارکنوں پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں اور ان سے ضمانتیں مانگی گئی ہیں۔

نئی کونسل آف اسٹیٹ کا ۱۰ فروری کو اجلاس شروع ہو جائیگا

سرکاری و غیر سرکاری ممبروں کی نامزدگی

نئی دہلی ۸ فروری۔ گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں اعلان کیا گیا ہے کہ کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس ۱۰ فروری سے نئی دہلی میں شروع ہو جائیگا۔

گورنر جنرل نے ایڈیشنل ممبر ... جنرل سر رابرٹ کیسل اور کمانڈر ... کو کونسل آف اسٹیٹ کا ممبر نامزد کیا ہے۔ گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ کے لئے مندرجہ ذیل سرکاری افسران نامزد کئے ہیں۔

رائٹ آنریبل مسٹر جے۔ این۔ جی جانسن چیف کمشنر مسٹر آر۔ ایم ... سر ... مسٹر جے سی ... مسٹر آر ... مسٹر آر ... لال۔ خان بہادر شیخ محمد بشیر صدیقی۔

گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ کے مندرجہ ذیل غیر سرکاری ممبر نامزد کئے ہیں۔

مسٹر ... دیوان بہادر سر کے ... سر ... مسٹر ... راجہ سر ... سنگھ مسٹر خورشید علی خاں راجہ دیوکی نندن سنگھ خان بہادر شمس الدین حیدر ... جی دادا بھائی۔

گورنر جنرل نے سر ... کونسل آف اسٹیٹ کا پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے۔

وزیر اعظم اسپین کو ڈکٹیٹری کے اختیارات دیدئے گئے

پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کیلئے ملتوی

ولنشیا ۸ فروری۔ اسپین کی پارلیمنٹ ... ایک صدر ... کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے ... وزیر اعظم ... کو ... اسپین کی جنگ کے متعلق انتظامات کرنے کے لئے تمام اختیارات ... دیدئے گئے اور پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ... نے عدم مداخلت کو منظور کر لیا ہے ... حکومت کے پاس آنے والے ہتھیاروں ... بعد میں آنا چاہئے ... آزادی ہے۔

۱۵ فروری سے انتخاب شروع ہوگا

حکومت مدراس کا اعلان

مدراس ۸ فروری۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ۱۵ فروری کو صوبہ کے انتخابات کے سلسلے میں پولنگ ہونے کی وجہ سے ... تعطیل ہوگی۔ نیز مدراس کے کچھ حلقوں کا پولنگ ... فروری کو ہوگا ... کی رخصت تعطیل ہوگی۔

اسی سلسلہ میں خبر ہے کہ مدراس کے ... فروری کو پولنگ ہوگا۔

پنڈت گوبند ولبھ پنت بلا مقابلہ منتخب ہوگئے

مقابل امیدوار نے اپنا نام واپس لے لیا

بریلی ۸ فروری۔ مسٹر ... نے ... پنڈت جواہر لال نہرو ... کانگریس نے جواب طلب کیا تھا ... کانگریسی امیدوار ... کی مخالفت کر رہے ہیں ... معلوم ہوا ہے کہ آج ... پنڈت گوبند ولبھ پنت ... ڈپٹی لیڈر کانگریس پارٹی اب ... یو۔ پی اسمبلی کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تصفیہ ایک مقامی ایڈووکیٹ کے ذریعہ ہوا ہے جو ہر دو اصحاب کے دوست ہیں۔

جعلی ووٹروں کو سخت سزائیں

کانپور میں سرکاری اعلان

کانپور ۸ فروری۔ آیندہ انتخابات کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا ہے کہ ووٹروں کے حق رائے دہی کے آزادانہ استعمال میں مداخلت کرنے اور جعلی ووٹ ڈالنے کے لئے ملزموں کو ایک سال قید سخت یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

برطانیہ کی زبردست اسلحہ بندی کی رفتار

نو مہینے میں تیرہ کروڑ ستر لاکھ پونڈ کا خرچ

لندن ۸ فروری۔ بعض سوالوں کے جواب میں برطانیہ کے وزیر تنظیم دفاع سر ... انسکپ نے ایک تحریر پارلیمنٹ کی میز پر رکھی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یکم اپریل سے ... دسمبر ۱۹۳۶ء تک برطانیہ کی اسلحہ بندی کے پروگرام کے سلسلہ میں ... تیرہ کروڑ ستر لاکھ ... دی گئی ہیں۔

بجٹ کی پیشی کی تاریخوں میں تبدیلی

نئی دہلی ۸ فروری۔ آج اسمبلی ڈیپارٹمنٹ نے ممبران اسمبلی کے درمیان اس مطلب کا ایک سرکلر شائع کیا ہے کہ سالانہ بجٹ پیش کرنے کے لئے پیشتر جن تاریخوں کا اعلان کیا گیا تھا ان کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور اب بجٹ ۲۰ فروری کو پیش کیا جائے گا۔ ۱۹ فروری کو بجٹ پر عام بحث ہوگی اور ... ۲۵ و ۲۶ فروری کو سرکاری مطالبات پیش کئے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ کونسل آف اسٹیٹ میں ریلوے بجٹ ... فروری کو پیش کیا جائے گا اور ... فروری کو اس پر بحث ہوگی۔ سالانہ بجٹ کونسل میں ... فروری کو پیش ہوگا اور ... مارچ کو اس پر بحث ہوگی۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون ترتیبی

... منیجر عقیل دواخانہ ... بلی ماراں دہلی

حب تقویم

امراض مخصوصہ مرداں کے متعلق چند اکسیریں

جن کے استعمال سے آپ پھر سے تندرست جوان پھرتیلے چوشیلے ہو سکتے ہیں

اکسیر الف نمبر ۴

اکسیر ا

دت مکرم ہٹی نمبر ۳

اکسیر نمبر ۲

طلاء ... امرت دھارا ... لاہور

دہلی ایجنٹ میسرز بہاری لال۔ گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

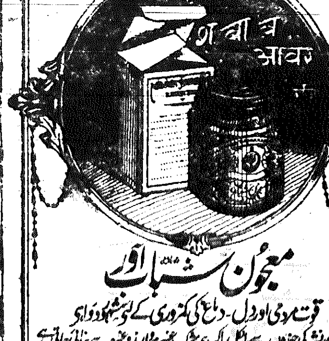

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اسپینی مراقش پر فرانس کی نظریں

غازی عبدالکریم کو اسپینی باغیوں کے خلاف کھڑا کرنے کی سازش

اسپین میں ۴۵ ہزار فرانسیسی رضاکاروں کی آمد

(مکتوب جرمنی)

مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ آج وہ یورپی اقوام کے غلام ہیں جب کبھی اس کی جدوجہد شروع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تئیں آزاد کریں اسی وقت کوئی دوسری یورپی قوم تیار ہو جاتی ہے کہ وہ ان پر اپنا تسلط قائم کرے۔ چنانچہ بعینہٖ یہی صورت اس وقت اسپینی مراکو کی ہے۔ مجاہدین ریف نے اس بات کی کوشش کی کہ وہ کسی نہ کسی طرح آزاد ہو جائیں انہوں نے خیال کیا کہ اگر انہوں نے جرنیل فرانکو کی امداد کی تو جرنیل فرانکو ان کو آزاد کر دے گا۔ چنانچہ جرنیل فرانکو نے بھی وعدہ مجاہدین ریف سے کیا لیکن یہ تمام باتیں فرانس کو بہت ناگوار گزریں کیونکہ اول تو فرانس اس کو پسند نہیں کرتا کہ اسپین میں فسطائی حکومت قائم ہو جائے۔ دوسرے فرانس کو یہ پسند نہیں کہ اسپینی مراکو آزاد ہو جائے۔ یہ نہایت ضروری باتیں نہیں جن کا خیال فرانس کو ہر وقت لگا رہتا تھا۔ فرانس نے اس معاملہ میں ایک نہایت گہری اور چالاکی سے یہ چال کھیلی، دنیا میں مشہور کر دیا کہ اسپینی مراکو پر حکومت جرمنی قبضہ کرنا چاہتی ہے بلکہ ہزاروں جرمن فوج مراکو پہنچ گئی جس وقت یہ افواہ مشہور ہوئی تو ہر ایک خیال کر سکتا ہے کہ اس کا کیا نتیجہ ہوا ہوگا تمام یورپ میں شور مچ گیا۔ حتیٰ کہ تمام باتیں مشہور ہوگئیں اور فرانس کو بہانہ مل گیا جو وہ تلاش کر رہا تھا تو فوراً ہی فرانس کی طرف سے کوشش کی گئی کہ اسپینی مراکو پر قبضہ کر لیا جائے بلکہ ایک عرصہ ہوا کہ فرانسیسی جرنیل شاٹ نے ایک پوشیدہ جلسہ کیا جس میں ان تمام امور پر غور و خوض کیا گیا کہ کس طرح مراکو فتح کر لیا جائے تاکہ پھر تمام علاقہ فرانس ہی کے قبضہ میں آ جائے۔

یہ ہے اصلی حقیقت اس بات کی کہ جرمنی مراقش ہضم کرنا چاہتا ہے۔ بلکہ فرانس نے اس بات کی بھی کوشش کی غازی عبدالکریم کو آزاد کر دیا جائے تاکہ وہ اسپین کے فوجی گروپ کے خلاف جنگ شروع کر دے یاد رہے کہ یہ زمانہ تھا کہ فرانس سے غازی عبدالکریم کو جلاوطن کر دیا اور ان کے تمام مجاہدین ریف کو وہ نکالا بیت پہنچا کر غدا کی پناہ۔ لیکن آج کل یورپ کی سیاست کا دارومدار محض جھوٹ اور چالبازی پر مبنی ہے۔ فرانس اور روس اکٹھے ہوگئے ہیں ہر بار اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے جرمنی کو بدنام کیا جائے ان تمام افواہوں کا منبع یہودی کمیونسٹ ہیں جو ہر وقت اس بات کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ دنیا میں تلاطم برپا ہو اور خون کی ندیاں بہیں۔ فرانس سے پینتالیس ہزار رضاکار حال ہی میں اسپین گئے ہیں روس سے توپیں ... اسلحہ تمام چیزیں برابر اسپین روانہ کی گئی ہیں ... فرانس اور روس برابر اسپینی نام نہاد حکومت کی امداد کر رہے ہیں۔ ... اسپین نے ایک عجیب ... کب سنتے ہیں روس ہرگز نہیں چاہتا کہ وہ اپنا ایک ہی سپاہی اسپین سے واپس بلائے۔ معاملہ نہایت نازک ہے روس ہر ممکن کوشش میں لگا ہوا ہے کہ جنگ شروع ہو جائے۔

(نامہ نگار برلن)

اسمبلی کے قواعد میں تبدیلی کرنے کا مسئلہ

مشاورتی کمیٹی کی سفارشات

نئی دہلی ۸ فروری۔ خبر ہے کہ کل لیجسلیٹو اسمبلی کے سوالوں کے طریق کار میں تبدیلیاں کرنے کے متعلق ایک مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ کمیٹی مذکور نے اپنی رپورٹ تیار کر دی ہے اور اس پر صرف ممبران کے دستخط ہونے باقی ہیں۔ قیاس ہے کہ کمیٹی مذکور کے ممبران نے محسوس کیا ہے کہ اسمبلی میں ... سوال روزانہ ... کی تعداد بہت کم ہے ... اس لئے ...

کو جانے کے وہ ہر ایک ممبر کو جس کے متعلق یہ سوال کیا گیا ہو سوال مذکور کا جواب دینے کے لئے پانچ دن پیشتر نوٹس دینے کی حمایت کرتی ہے اور نیز تجویز کرتی ہے کہ مختلف سرکاری ممبروں کو ان کے محکمہ جات کے متعلق سوالوں کا جواب دینے کے لئے دن مقرر کر دئے جائیں۔

اس سلسلہ میں کمیٹی کے روبرو یہ سوال درپیش تھا کہ اگر کسی نشان شدہ سوال کا مقررہ دن پر جواب نہ دیا جا سکا تو اسے بغیر نشان والے سوالوں کی فہرست میں شمار کیا جائے یا نہیں اس بارے میں کمیٹی کے ہندوستانی غیر سرکاری ممبران کی رائے ہے کہ اگر کسی مقررہ نشان والے سوال کا جواب نہ دیا جائے تو اسے بغیر نشان والے سوالوں کی فہرست میں داخل نہ کیا جائے ... مشکلات کو حل کرنے کے لئے مختلف تجویزیں پیش کی گئیں۔ کچھ ممبران کی رائے ہے کہ بغیر جواب دئے ہوئے نشان والے سوالات کا جواب اس دن دیا جائے جس روز کہ اسمبلی کو فرصت ہو اور اس صورت میں نشان والے سوالوں کو بغیر نشان والے سوالوں کی طرح تصور کیا جائے جس وقت کہ اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے والا ہو اسی سلسلہ میں خیال کیا جاتا ہے کہ چند خاص مدات کے متعلق ممبران کا اختلافی نوٹ بھی رپورٹ کے ساتھ وابستہ کر دیا جائے گا۔

دمہ کا مرض دور کرنے کی ترکیب

تقریباً چالیس ہزار آدمیوں کو صحت ہو چکی ہے

دہلی۔۔۔۔ ہندوستان کے بہت سے طبیب مدت سے اس کوشش میں تھے کہ کسی طرح دمہ کا کوئی ایسا موثر اور کامیاب علاج معلوم ہو جائے جس سے غریب ہندوستانی دمہ کے مرض کی بڑھتی ہوئی تکلیفوں سے بچ سکیں اب ہمیں یہ معلوم کرنے کے بے حد مسرت ہوئی کہ اطباء کی کوششیں بارآور ہوگئی ہیں اور انہیں ایک ایسا اکسیر علاج دمہ کا معلوم ہوگیا ہے جس کا تقریباً چالیس ہزار دمہ کے مریضوں پر امتحان کیا گیا اور سو فی صدی مریضوں کو صحت ہوگئی اور ثابت ہوا کہ یہ دوا جس کا نام سانسول ہے دمہ کے مرض کا بہترین علاج ہے بڑے پرانے مریضوں کو دمہ میں سانسول کے استعمال سے جادو کا سا اثر ہوا ... سانسول کی صرف ایک شیشی کافی ہے ... زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی ... ایک شیشی صرف ایک روپیہ ... ہی نہیں لیا جاتا۔ بلکہ دواخانہ مذکور خود اپنے پاس سے ادا کر دیتا ہے)

یہ نہیں ہو سکتا

کہ ایک ہی دوا ہزاروں مرضوں کو دفع کر سکے۔ بلکہ ہر مرض اور ہر مزاج کے لئے الگ الگ دوا ہوتی ہے اس سے آپ کو بھی لازم ہے کہ اشتہاری اکسیروں کو چھوڑ کر سوزاک۔ آتشک جریان۔ نامردی اور ہر قسم کے فساد خون کے

ماہر

حکیم عبدالسلام خاں

شاگرد۔ لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری سے مکمل اور شرطیہ علاج کرائیے ضرور کامیابی ہوگی۔ نیز جوابی خط آنے پر ہر مرض کے لئے مشورہ مفت۔

پتہ

منیجر مطب حکیم عبدالسلام خاں شاگرد حکیم نابینا صاحب انصاری چتلی قبر باڑی آجان دہلی

ضرورت رشتہ

ایک نہایت معزز شریف الخاندان جوان العمر متوسط الحال تجارت پیشہ شخص جو کہ سنی مسلمان ہیں اور کاروبار کے لحاظ سے مطمئن ہیں ایک شریف پاکیزہ سیرت خاتون سے ترویج کرنا چاہتے ہیں۔

لڑکی کے لئے قابل لحاظ باتیں

(۱) نہایت شریف اور نیک ہو (۲) صحیح الاعضاء اور تندرست ہو (۳) اس کی ترویج کی صورت میں ازحد آسانی ہو (۴) عمر میں ... سال سے زائد نہ ہو خط و کتابت صیغہ راز میں رہے گی پتہ۔

ب۔م معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

مسلمانان ہند کا سیاسی اور مذہبی ترجمان

الفاروق

ہفتہ وار — دہلی

اسلامی تاریخ۔ اسلامی سیاست کا بیش قیمت مجموعہ

حالات حاضرہ پر آزادانہ تبصرہ۔ ملکی اور غیر ملکی خبروں کا صحیح انتخاب ہر اشاعت میں۔ روح پرور نظمیں۔ کیف آور افسانے

بڑا سائز۔ ۸ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ سالانہ چندہ ۳ ششماہی ۲ نمونہ مفت

سالانہ خریداروں کو مولانا شبلی کی مشہور تصنیف "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" بالکل مفت

محصول ڈاک بھی ہمارے ذمہ

ایجنٹ اور مشتہرین خط و کتابت سے معاملہ طے کریں۔ نمونہ مفت منگا کر پڑھنے میں آپ کا کیا نقصان ہے

منیجر الفاروق کوچہ چیلان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہے کاغذ سفید ولایتی نادرہ ہے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ... دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ... قرآن کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے ... سعایتی ہدیہ مجلد ... علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشخط اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف بمشکل ملے گا ... جو ہر صاحب اپنے ... نوٹ ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

کٹ پیس منگوانے والو جلد کرو ورنہ پچھتاؤ گے

۱۵ فروری تک حسب ذیل بنڈل آپ کو مل سکتے ہیں

... کاٹن مکس بنڈل وزن ۵ پونڈ ... S.M. سلکی مکس بنڈل وزن ۵ پونڈ ... ۳/- روپیہ ... F.M. فینسی مکس بنڈل ... ۳/- روپیہ ... نوٹ۔ تمام خرچ بذمہ خریدار ہوگا ...

منیجر ڈی۔ کے۔ کٹ پیس سٹورز کراچی کیمپ

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے

ملاحظہ ہو ۲۸ جنوری اور یکم فروری و ۵ فروری کے پرچے

سرمہ نور نمبر ۱ — سرمہ نور نمبر ۲

فی تولہ — فی تولہ

اگر آنکھوں کی حفاظت منظور ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے

سرمہ نمبر ۱ آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا، پڑبال وغیرہ کے لئے بیحد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے جملہ امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

سرمہ نمبر ۲ یہ سرمہ بھی نمبر ۱ کی طرح تمام امراض چشم اسی طرح ... اور پلکوں کے گرنے کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً موتیابند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے۔

مولانا نورالدین بہاری پل بنگش کیدی والا بن دہلی

لوہے کی لٹھ

اس سے مراد وہ لوہے کی لٹھ نہیں جو قطب مینار دہلی کے پاس سینکڑوں سال سے کھڑی ہے بلکہ کشمیر جنت نظیر کی ...

نایاب اور بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے ... ہے ...

لوہے کی لٹھ طلاء

ضروری نوٹ

گارنٹی

ڈاکٹر ایم۔ اے مجید میو روڈ لاہور (پنجاب)

DR. M. A. Majid Mayo Road Lahore (Punjab)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان جاکھولی پر ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

ہندو سب ڈویژنل آفیسر اور ذیلدار کا متعصبانہ رویہ

مظلوم مسلمان گاؤں چھوڑ کر ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئے

ہمارے موضع جاکھولی تحصیل سونی پت ضلع رہتک، تھانہ رائی میں ایک مسجد خام ... سال سے آباد ہے۔ اور ناظم تحریر ازان و جمعہ کا اہتمام ہے ... ناکہ ... مسلمانان موضع نے پختہ تعمیر کرنا چاہا۔ اہل ہنود نے رشک و حسد سے منع کیا اس ضمن میں مسمی بلوپال سنگھ ولد بھرت سنگھ قوم جوہان مذہب آریہ سماج ذیلدار ہے جو کہ نمبرداروں کا انچارج ہوا کرتا ہے اس نے موقع غنیمت سمجھ کر موضع کے تمام اہل ہنود کی پنچایت کی ...

... اشتہار خورد و نوش کی خرید و فروخت منع تا دم تحریر ہے ... باشندگان جاکھولی نے ان ... کی درخواستیں بذریعہ رجسٹری کمشنر انبالہ، ڈپٹی کمشنر رہتک، سپرنٹنڈنٹ پولیس رہتک کو ارسال کیں ... لیکن مسلمانوں کی بدقسمتی سے سب ڈویژنل افسر سونی پت قوم کا ہندو ... اور ذیلدار کا معاون ثابت ہوا ...

(سلیم الدین احمد عفی عنہ دہلی)

مانگرول (کاٹھیاواڑ) سے احمدیت کا جنازہ

تقریباً نو سال سے مسٹر مرتضیٰ خاں احمدی لاہوری مانگرول میں ایجوکیشنل انسپکٹر و مدرسہ اسلامیہ کے ہیڈ ماسٹری کے عہدہ پر مامور تھا اور اپنے احمدی عقائد کی سرگرمی سے تبلیغ کرتا تھا حضرت مولانا محمد جمیل صاحب دام فیضہم نے تردید احمدیت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تحریری و تقریری مناظرے ہوتے رہے بالآخر سفلی صاحب موصوف کی ثبات قدمی و سعی جمیلہ سے مانگرول سے احمدیت کا جنازہ نکلا یعنی مانگرول احمدی نجاست سے پاک ہو گیا۔

عالیجناب نواب شیخ محمد جہانگیر میاں صاحب صدیق الزماں ... منادار الاسلام ... جوش اسلامی و جذبہ قومی کو مدنظر رکھ کر ... اپنی رعایا اور معصوم بچوں کے دین ایمان کی حفاظت کی خاطر ... احمدی لاہوری کو مانگرول سے رخصت کر دیا اور ... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنت پر عمل کر کے اسلامی خدمت اور عظمت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت پیش کیا اللہ تعالیٰ نواب صاحب ... کو خدمت اسلام کے لیے تادیر قائم رکھے۔ اس سے قبل انجمن حمایت اسلام لاہور اور مدرسہ اسلامیہ ... (کاٹھیاواڑ) سے احمدیوں (قادیانی و لاہوری) کو نکالا جا چکا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ جہاں کہیں اسلامی اداروں میں احمدی ملازم ہوں فوراً نکال دیا جائے۔

لوگ، سردار دو جہاں محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کو مٹا کر مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت پھیلانا چاہتے ہیں۔

الحقیر غلام نبی غفرلہ جالندھری مدرس مدرسہ اسلامیہ مانگرول کاٹھیاواڑ

چند عربی خواں طلباء کی شوریدہ سری

محمدی ... کو "جمعیت تعلیم الاسلام محمدی" کے شعبہ مدرسہ عربیہ میں چند شوریدہ سر طلباء کی سازش سے ۱۶ طلبہ کی ایک جماعت مدرسہ چھوڑ کر چلی گئی ہے۔ جانے والے طلباء کی مندرجہ ذیل شکایات تھیں۔

(۱) مطبخ مدرسہ میں سے کچھ شانک سے زائد روٹی ... کا نہ ملنا۔

(۲) مدرسہ میں داخلہ بغیر کسی طالب علم کو مطبخ مدرسہ سے کھانا نہ مل سکنا

(۳) مدرسہ کی جانب سے تنخواہ خوار حجام کا مستقل نہ مقرر ہونا۔

(۴) باورچی کا معقول انتظام نہ ہونا"

... بفضلہ تعالیٰ خاطر خواہ انتظام ہے ... قابل اساتذہ مدرسہ میں محنت سے کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی طرف سے حتی المقدور مناسب امداد طلباء کی کی جاتی ہے۔ مذکورہ کمی کو پورا کرنے کے لئے تاریخ داخلہ میں ۱۵ دن مزید تک اضافہ کیا جاتا ہے۔ حدیث شریف کی تعلیم کا بھی خصوصیت سے انتظام ہے۔

ناظم عمومی جمعیت تعلیم الاسلام "محمدی" حلقہ بہوانہ ضلع جھنگ۔ پنجاب

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

... معجز نما حمائل شریف مترجم ...

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

اطلاع ...

منیجر المجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

حمائل شریف مترجم و محشی حضرت شیخ الہند

قرآن پاک کا ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی ... زمانہ اسیری ... نہایت تحقیق و تدقیق اور غور ... سے فرمایا ... اپ کے تلمیذ رشید شیخ التفسیر مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی نے ... علماء کرام اور فضلائے دور حاضرہ نے تسلیم فرمایا ہے ... پہلا ایڈیشن ... ہزار کی تعداد میں شائع ہوا دوسرا ایڈیشن بھی حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کے فوائد کے اضافہ کے ساتھ ... جلد سازی کا کام ہو رہا ہے۔

ہدیہ حمائل شریف

قسم اول مجلد ... غیر مجلد ...

قسم دوم مجلد ... غیر مجلد ...

قرآن شریف ...

ملنے کا پتہ:۔ محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یوپی)

محکمہ ڈاک و تار کی آمدنی میں ۲۸ لاکھ روپیہ کا اضافہ

۳۶-۱۹۳۵ء میں کل آمدنی ۱۱ کروڑ ۴۸ لاکھ روپیہ ہوئی

محکمہ ڈاک و تار کی سالانہ رپورٹ ۳۶-۱۹۳۵ء میں سے حسب ذیل چند دلچسپ معلومات شائع کی جاتی ہیں:۔

تجارتی حالات بہتر ہونے کی وجہ سے سال گزشتہ کے مقابلہ میں امسال محکمہ کو ۲۸ لاکھ روپیہ کی زائد آمدنی ہوئی۔ محکمہ کی کل آمدنی ۱۱ کروڑ ۴۸ لاکھ روپیہ ہوئی ...

ان اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ عام اقتصادی حالات کے بہتر ہونے کی وجہ سے محکمہ کے اس صیغے میں پچھلے سال کے مقابلہ میں زیادہ کاروبار ہوا۔

... جانے والے تاروں کی تعداد ... روپیہ کی آمدنی ہوائی اور ٹیلیفون کی مدمیں ... محکمہ کے کل ملازموں کی تعداد اس سال ... تھی اس کے مقابلہ میں پچھلے سال کی تعداد ... تھی۔

اس سال کی رپورٹ کو زیادہ دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے نقشے وغیرہ بھی تین رنگ میں تیار کئے گئے ہیں۔

منی آرڈروں کی رقم	... روپیہ
فروخت شدہ پوسٹل آرڈر	۳۸۲۰۰۰
پوسٹل آرڈروں کی رقم	۹۰۷۰۰۰
وی۔ پی کی رقم	... روپیہ

مولوی عبدالاول صاحب کارکن جمعیۃ علماء ہند کا تردیدی بیان

میں نے خانصاحب رشید احمد کی حمایت نہیں کی

عبدالاول میرا نام ہے اور دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ملازم ہوں کوئی شخص میرے نام سے خان صاحب رشید احمد ... کی تائید اور حمایت کر رہا ہے اور اپنے آپ کو جمعیۃ علماء ہند کا رکن بتاتا ہے۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ یہ کارروائی فریب پر مبنی ہے اور مجھے بدنام کرنے کے لئے ہے میرے سوا اور کوئی شخص بھی عبدالاول نامی جمعیۃ علماء ہند کا رکن نہیں ہے میں جمعیۃ علماء ہند کی پالیسی کے موافق مسٹر ظاہر حسین کی تائید و اعانت کرتا ہوں۔

عبدالاول دفتر جمعیۃ علماء ہند

شیطان کی سوانحعمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی۔ موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات، شیطان کا بچپن جوانی اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل۔ ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانحعمری پڑھیے آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے ڈیڑھ سو صفحے سے زیادہ کی کتاب ہے صرف ایک روپیہ قیمت ہے اور اس پر پانچ آنے محصول ڈاک پڑ جائیں گے

جنرل منیجر رسالہ کامیاب پی۔ بی ... دہلی کو خط لکھ کر منگا لیجئے۔

قوت مردمی کے مایوس مریضوں کے لئے اکسیر

طلاء سکندری (رجسٹرڈ)

... قیمت فی شیشی ...

منیجر دار الادویہ۔ لال چاہ دہلی

بالکل سادے الفاظ میں

... گولیاں ...

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

...

حافظ سید محمد ... دہلی بازار لال چاہ کوچہ ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل سفلی ... عمل علوی ... عمل برائے ترقی روزگار ... عمل عداوت ...

محمد شاہ عالم گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

نوٹس حسب دفعہ ۱۱ انکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ ۱۹۳۴ء

بعدالت اسپیشل جج صاحب بہادر سکنڈ گریڈ ہردوئی۔ ضلع ہردوئی

نمبر مقدمہ ۱۹ سنہ ۱۹۳۵ء

۱۔ رگھوبر دیال ۲۔ راجہ رام } پسران منشی ... لال قوم کایستھ ساکن ہردوئی پرگنہ بنگر ضلع ہردوئی۔ سائلان بنام رام سروپ وغیرہ — فریق ثانیان

نوٹس ہذا حسب دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۳۴ء بابت جائداد مصرحہ ذیل جو کہ سائلان نے حسب دفعہ ۸۔ ایکٹ مذکور بالا درخواست دی ہے، اجرا کیا جاتا ہے۔ لہذا جملہ اشخاص کو جن کا کوئی حق یا دعویٰ بابت جائداد مصرحہ ذیل ہو وہ یو۔ پی گزٹ میں نوٹس ہذا کے شائع ہونے سے تین ماہ کے اندر اپنا حق دعویٰ بذریعہ درخواست معہ ضروری کاغذات مستند عدالت ہذا میں پیش کریں۔ بعد انقضاء میعاد مدت مذکور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

صراحت جائداد

شیڈول الف

صراحت جائداد غیر منقولہ قرضدار جس میں اسکو حقوق مالکانہ حاصل ہیں

رگھوبر دیال سائل ...

راجہ رام سائل ...

بموجب بیان تحریری فریق ثانیان

حقوق ترمیمی

شیڈول ب

جائداد قرضدار حسب دفعہ ۸ ضابطہ دیوانی ... بنام ... کے علاوہ حقوق مالکانہ جائداد غیر منقولہ

رگھوبر دیال سائل

راجہ رام سائل

بموجب بیان تحریری فریق ثانیان

آج بتاریخ ... دسمبر ۱۹۳۵ء ... ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

بحکم عدالت

مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

نگران
مولانا نورالدین بہاری

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قائدی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم شنبہ یکم ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۷ء نمبر (۱۲)

"محبوب بطحا"

(از حافظ محمد منیرالدین صاحب منیر دہلوی تلمیذ حضرت مولانا آسی صاحب مرحوم دہلوی)

رشک کے قابل بنا ہیں دنیا کا تماشا دیکھتے — گاہ ہے مکہ دیکھتے گاہ ہے مدینہ دیکھتے
آتے جاتے جلوۂ محبوب بطحا دیکھتے — روضۂ اقدس پہ قدرت کا کرشمہ دیکھتے
قید زندان علائق سے جو ہو جاتے رہا — جانب ہندوستاں مڑ کر نہ اصلا دیکھتے
آہ کے ہمراہ کرتے نقد جاں پیش رسول — پھر یہ منظور نظر ناچیز تحفہ دیکھتے
صورت زیبائے احمد سامنے ہوتی اگر — غیر ممکن تھا کہ پھر جا کر سینا دیکھتے
جس طرح کثرت سے جاتے ہیں وہاں افراد قوم — پنجگانہ یوں مساجد میں بھی جاتا دیکھتے
دست بستہ ہو تے حاضر سنکے ہر بانگ اذاں — بارگاہ ایزدی میں سر بسجدہ دیکھتے
لطف عقبےٰ جیتے جی ہی پھر تو ہو جاتا نصیب — اتباع دین ملت کا نتیجہ دیکھتے
کس کی طاقت تھی کہ پھر کرتا کوئی تذلیل کچھ — رعب سے ہر دم زبوں حال اعدا دیکھتے
آج جو اپنی نبیڑے مصلح اعظم ہے وہ — اس زمانہ میں بھی اعجاز اسکا دیکھتے
کیجئے اصلاح اپنی لیجئے اپنی خبر — اور کے عیبوں کے بدلے حال اپنا دیکھتے
باغ عالم میں ہیں بربادیاں ہی سامنے — پھولتا کچھ قوم کو کچھ دین کو پھلتا دیکھتے
غیرت قومی و ملی ہم میں کچھ ہوتی اگر — کیوں سینیں ہر برس کیوں رویا دیکھتے
مسجد جامع سے دلی کی حرم سے واسطہ — حظ اٹھاتے بندر ابن جا کے متھرا دیکھتے
نام کا برقعہ ہے صورت سے نمایاں چار سو — ایسے پردے سے یہ بہتر تھا کہ پردا دیکھتے
اختلاط مرد و زن پہ خندہ زن یورپ ہے آج — حال کیا ہوتا سلف گر یہ زمانہ دیکھتے
ہم نے یہ مانا صدی یہ چودہویں ہے واقعی — لیکن اتنا کفر کا ہرگز نہ غلبہ دیکھتے
کیا خبر کیا اور آگے ہونے والا ہے ابھی — مرنیوالے اور کچھ جیتے تو کیا کیا دیکھتے

اک خدائی خوار اک بدنام عالم ہے منیر
کاش اس صورت سے ہم اسکو نہ رسوا دیکھتے

ترکی، فرانسیسی نزاع میں برطانیہ کی مداخلت

فرانس کے کان بہرے کی کوشش

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مکتوب شام

شام کے یہودی، یورپ کے یہودیوں کو مرتد سمجھتے ہیں

بیت المقدس میں مؤتمر اسلامی اور اس کے اغراض ومقاصد کی تشریح

ترکی عربی تعلقات پر غیر جانبدارانہ تبصرہ، کمال پاشا کا تار

ہم شام کے مشہور صحیفہ نگار اور مسلم نوجوانوں کے سرعسکر جناب شیخ ہاشم طرابلسی کے بہاس گزار ہیں کہ موصوف نے ہماری درخواست پر ذیل کا مکتوب گرامی "الجمعیۃ" میں اشاعت کے لئے ارسال فرمایا ہے۔ آپ ۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۰ء تک مصر، ترکی، حجاز، سوڈان، مغرب اقصیٰ، ٹیونس، طرابلس، فرانس اور اٹلی کی سیاحت فرماتے رہے ہیں اور اس طرح اسلامی سیاست اور موجودہ ممالک اسلامیہ کے حالات سے جو آگاہی آپ کو حاصل ہے۔ دوسروں کو کم حاصل ہوگی۔ آپ نے حال ہی میں اسکندرونہ جا کر ترکی اور عربی ...

شام کے یہودی

بیت المقدس میں مؤتمر اسلامی

مؤتمر کے اہم اغراض

ترک، حلب اور موصل پر قبضہ نہیں کرینگے

(۳) اسی کانفرنس میں غالباً یہ مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا کہ حجاز، یمن، اور دیگر قبائل عرب کا ایک مشترکہ فیڈریشن قائم ہو تاکہ ترکی، عراق، ایران، افغانستان کے مشرقی میثاق کے ساتھ اس کا الحاق کر دیا جائے اور اس طریقہ سے غیر ملکی حکومتوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کے لئے ایک زبردست ہتھیار کو کام میں لایا جائے۔

ترکی عربی تعلقات

اسکندرونہ اور انطاکیہ کے مسئلہ پر ترکوں اور عربوں میں نہایت افسوسناک اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس اختلاف سے پہلے ترک اور عرب شیر و شکر کی طرح زندگی بسر کرتے تھے۔ ...

کمال پاشا کا تار

شامی فوج کی نامزدگیاں

الجزائر کے زعماء شام میں

شام و حجاز میں گفت و شنید

شامی یونیورسٹی

اناطولیہ کے ساتھ ساحل صاف کر دیا

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

The Aljamiat offers you its SPECIAL ZABIH NUMBER on the 20th Feb.

The "ALJAMIAT" Delhi
A PAPER COMMANDING THE LARGEST CIRCULATION OF ALL THE URDU BI-WEEKLIES THROUGHOUT INDIA
Sample Free.

Vol. 25 No. 11 DELHI Tuesday 9th Feb. 1937 PRICE ONE ANNA

ہسپانوی فوج کو برطانوی سرخ دستہ کی مدد

لندن۔ ڈیلی ورکر اخبار کا نامہ نگار فرینک پٹکارن مقیم میڈرڈ رقمطراز ہے کہ بین الاقوامی فاسسٹی کا مخالف دستہ نئی کمک میڈرڈ میں بھیج رہا ہے۔ اس دستہ میں برطانوی افراد بھی بڑھ رہے ہیں اب ارادہ یہ ہو رہا ہے کہ برطانویوں کا ایک امدادی ماتحت دستہ الگ قائم کر دیا جائے۔

برطانوی سرخ لیڈروں میں "ڈیلی ورکر" کے رلیف فاکس بھی شامل ہیں جو محاذ جنگ پر جانے کے بہت آرزو مند ہیں۔ ...

اوڑیسہ میں نئی وزارت کی تیاریاں

وزیروں کو ۱۸ سو اور صدر اسمبلی کو ایک ہزار روپیہ تنخواہ ملیگی

کٹک ۷ فروری۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسلنسی گورنر اوڑیسہ اس مہینہ کے وسط میں نئی منتخب شدہ اوڑیسہ لیجسلیٹو اسمبلی کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کو دعوت گفت و شنید دیں گے تاکہ وزارت مرتب کرنے کے لئے جو آئندہ اپریل میں نئے قوانین کے نفاذ کے ساتھ بنے گی ابتدائی بات چیت شروع کی جائے۔ ...

چودھری نظیر الحسن بہار اسمبلی کے امیدوار منتخب ہوگئے

پنجاب میں بیکاری دور کرنے کا مسئلہ

حکومت کی کوششیں

لاہور ۶ فروری۔ حکومت پنجاب نے بیکاری کو دور کرنے کے لئے اگست ۱۹۳۶ء میں ایک بیورو قائم کیا تھا۔ اس بیورو کو قائم کرنے کا منشاء یہ تھا کہ بیکاروں اور ملازم رکھنے والوں کے درمیان رابطہ پیدا کیا جائے اور تمام قسم کے گریجویٹوں انڈر گریجویٹ طالبوں اور سکولوں کے پاس شدہ طلبا اور مختلف صنعت اور دستکاریوں کی انجمنوں میں تعلیم پانے ہوئے تعلیم یافتہ طبقہ کے اعداد و شمار کا ریکارڈ ہو سکے۔ ...

رعایت

علمی و ادبی ماہوار رسالہ "تندرستی" کا سالانہ چندہ ... صرف دس آنے ... کر دیا گیا ہے۔ ... سے فائدہ اٹھائیں۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔

منیجر رسالہ "تندرستی" رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی وادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب ...

نماز حنفی مدلل مکمل ...

الفاروق الاعظم ...

مرنے سے پہلے ...

خوابنامہ صدیقی ...

بہشتی زیور کامل ...

مرنے کے بعد ...

ہفتاد و ایک ...

فالنامہ ناصری ...

نماز کی پانچ کتابیں ...

گؤ کا مولوی ...

کفرستان کے تین ولی ...

بیگمات اودھ ...

کتاب تعویذات ...

حضرت ابوذر غفاری ...

اسلامی میاں بیوی ...

بارہ مجالس ...

شرح مثنوی مولانا روم ...

بیویاں اور رانیاں ...

صحابیات ...

سیرت معاویہ ...

اوراد و وظائف ...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ یکم ذی الحجہ ۱۳۵۵ہجری

امراض کی تشخیص اور اُن کا صحیح علاج

چند بنیادی امور خصوصی التفات کے مستحق ہیں

(۳)

موج در موج

فیڈریشن اور والیان ریاست

رجعت پسندی کا جنازہ

بغاوت اسپین کی تباہ کاری

وزارتوں کی تشکیل

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴)

مباحث امروز

بہار کا یوم الفصل

ناظرین کرام غور سے پڑھیں

مصارف میں اضافہ اور کاغذ کی گرانی

ہندوستانی افکار

کانگریس اور مسلمان

اخلاق حسنہ

آزاد اسلامی حکومتیں

عربی افکار

شاہ مصر اور مسلمانان بلقان

حجاز میں دستور الٰہی کا نفاذ

اسلامی کالج

موصل اور حلب پر ترکوں کی نظریں

امارت شرعیہ کی مستعدی

ذبیح نمبر کے متعلق آخری اعلان

ذبیح اللہ کی سیرت کا مطالعہ کر کے عید کی خوشیاں مناؤ

"ذبیح نمبر" کے متعلق جو مسلسل اعلان کیا جا رہا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ اس کی تکمیل کی خوشخبری سنائی جائے۔ "ذبیح نمبر" کے اعلیٰ اور معیاری مضامین کی کتابت کا کام پورے اہتمام سے جاری ہے اور دو تین روز میں تمام مرحلے انشاء اللہ طے ہو جائینگے اور کاپیاں چھپنی شروع ہو جائینگی۔ آج "ذبیح نمبر" کے متعلق یہ آخری اعلان کیا جا رہا ہے اور مسلمانان ہند کو خوشخبری سنائی جاتی ہے کہ جن علماء حق، زعماء ہند اور مشاہیر اہل قلم کے بلند پایہ اور پُراز معارف مضامین کا اعلان کیا گیا تھا ان میں سے اکثر مضامین کی کتابت ہو چکی ہے "ذبیح نمبر" میں ان تمام

مفکر علماء و زعماء کے مضامین

شائع ہونگے جو آسمان عظمت کے روشن ستارے اور فضل و کمال میں بے داغ شہرت کے سرمایہ دار ہیں۔ آپکو فلسفہ قربانی کے متعلق مبسوط مقالات اور سیر حاصل بحثیں صرف "ذبیح نمبر" ہی میں مل سکیں گی۔ حضرت ذبیح اللہ کی سیرت کے روشن پہلو، انبیاء کرام کے ایمان افروز حالات اور صلحاء امت کی فداکاریوں کے جلوہ اسی نمبر کے صفحات پر بکھرے ہوئے نظر آئیں گے۔ قربانی کے علاوہ ہر ذوق اور ہر معیار کے دلچسپ اور معلومات سے لبریز مقالات کا ذخیرہ اگر دیکھنا ہو اور عید کی خوشیوں میں عید مسلم کی کامرانیوں کا مشاہدہ منظور ہو تو "ذبیح نمبر" کو ضرور ملاحظہ کیجئے۔ "ذبیح نمبر" میں

شعراء گرامی کی اردو فارسی اور عربی شاعری

آپکے پژمردہ دلوں کو شگفتہ بنائیگی، قربانی کے متعلق اہم مضامین آپ میں فداکاری اور اطاعت کا جذبہ پیدا کرینگے اور زندگی کی راہیں آپ پر کشادہ ہونگی۔

عید کی خوشی اسی میں ہے

کہ آپ اس نمبر کو خود بھی پڑھیں دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں اور دوست و احباب کو بھی بطور تحفہ پیش کریں۔ "ذبیح نمبر" سو صفحات پر مشتمل ہوگا۔ ٹائیٹل رنگین اور خوشنما ہوگا۔ رعایت کی آخری تاریخ بجائے ۱۰؍ کے ۱۵؍ فروری کر دی گئی ہے لہٰذا ۱۵؍ فروری تک پیشگی قیمت جمع کرانیکی صورت میں ۴؍ آنہ فی کاپی مل سکیگی بعد میں ۶؍ وصول کئے جائینگے۔ آپ فوراً مطلوبہ تعداد سے دفتر کو اطلاع دیجئے تاکہ وقت پر آپکو علم و معرفت کا یہ ذخیرہ آسانی سے مل سکے۔

ایجنٹ صاحبان کو ضروری اطلاع

ایجنٹ صاحبان سے عرض ہے کہ جن صاحبان نے ابھی تک "ذبیح نمبر" کی خریداری سے دفتر کو مطلع نہیں کیا ہے وہ جلد ۱۵؍ فروری تک پرچوں کی تعداد اور قیمت بھیجکر اپنا نام درج رجسٹر کرا لیں۔ اگر ۱۵؍ تاریخ تک جواب وصول نہ ہوا تو فی کاپی پر ایجنسی کمیشن وضع ہوگا اور اس رعایت سے محروم ہونا پڑیگا۔ مشتہرین کو بھی فوراً اشتہارات مع اجرت ارسال کر دینے چاہئیں کیونکہ خط و کتابت کیلئے اب مہلت نہیں ہے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

ترکی اور اٹلی میں گفت و شنید کا آغاز ہو گیا

اطالوی حکومت ترکوں کے سامنے جھک گئی۔ از سر نو روابط کیلئے تگ و دو

رومی اخبارات کیلئے اہم انکشافات۔ اٹلی ترکوں کے خلاف نہیں ہو سکتا

انگورہ۔ اطالوی حکومت نے حکومت ترکیہ کو اطلاع دی ہے کہ ادیس ابابا (پایہ تخت حبش) میں اگر ترکی حکومت اپنا سفارتخانہ قائم کرنا چاہے تو اٹلی ہر ممکن امداد کرنے کے لئے تیار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر خارجہ ترکیہ توفیق رشدی آراس اور وزیر خارجہ اطالیہ میں دوستانہ گفت و شنید کا آغاز ہو گیا ہے اور ترکی کے سیاسی حلقوں میں اس کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ یقین ہے کہ دوسری حکومتوں نے ترکی اور اٹلی کے درمیان جو سوء تفاہم پیدا کر دیا تھا اس کا ازالہ ہو جائے گا اور دونوں حکومتوں کے درمیان از سر نو تعلقات قائم ہو جائیں گے۔

استنبول کا جو نار "البلاغ" نے شائع کیا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ حکومت اٹلی ترکوں کے سامنے جھک گئی ہے اور اس نے دردانیال کے متعلق مونٹرو کانفرنس میں جو معاندانہ رویہ اختیار کیا تھا اس کو اب ترک کر دیا گیا ہے اور اطالوی حکومت مونٹرو کانفرنس کے فیصلہ پر دستخط کرنے کے لئے تیار ہو گئی ہے۔

ترکی اخبارات نے ایک اطالوی اخبار کا مقالہ افتتاحیہ شائع کیا ہے جس میں ترکی اور اٹلی کے قدیم تعلقات پر تبصرہ کیا گیا ہے اور یہ امید ظاہر کی گئی ہے کہ اطالوی حکومت اپنی پہلی فرصت میں مونٹرو کانفرنس کے فیصلہ پر اپنی مہر تصدیق ثبت کر دے گی اور دونوں میں خوشگوار تعلقات قائم ہو جائیں گے۔

اطالوی اخبارات کے اہم انکشافات

روم۔ اطالوی اخبار "جرنلی ڈیٹالیا" ترکی۔ اطالوی گفت و شنید پر تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ایک اجنبی حکومت نے ترکوں کو اس غلط فہمی میں مبتلا کر دیا تھا کہ اٹلی حکومت ترکیہ کی دشمن ہے۔ اب اسکندرونہ کے قضیہ میں حکومت اٹالیہ کی روش نے ترکوں کو یقین دلا دیا ہے کہ اس گمراہ کن پروپیگنڈہ کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اطالوی حکومت دردانیال کے فیصلہ میں ترکوں سے کوئی اختلاف نہیں رکھتی۔

ترکی۔ اطالوی گفت و شنید کا روم میں پرتپاک خیر مقدم کیا گیا ہے اور تمام حلقوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطالوی اخبارات اس الزام کی شدومد کے ساتھ تردید کر رہے ہیں کہ اٹلی ترکی مقبوضات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے یا وہ ترکوں کے خلاف ہے۔ (البلاغ)

بہار میں مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی شاندار کامیابی

مخالفین کی ضمانتیں ضبط اور امارت شرعیہ کی فتح

صوبائی اسمبلی میں سب سے بڑی اسلامی جماعت

بہار اسمبلی کے انتخابات کے نتائج شائع ہو گئے۔ مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی نے سولہ نشستوں پر اپنے نمائندے کھڑے کئے تھے جن میں سولہ کامیاب ہو گئے اس کے علاوہ چار نمائندوں کو انڈیپنڈنٹ پارٹی کی پوری حمایت حاصل تھی اور ان چاروں نے امارت شرعیہ کے عہد نامہ پر دستخط ثبت کئے تھے ان میں ڈاکٹر سید محمود، مسٹر نجم الحسن، مولوی سعید الحق وغیرہ ہیں۔ یہ تمام حضرات کثیر ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔

یونائیٹڈ نے ۳۲ نمائندے کھڑے کئے تھے جن میں کل ۵ کامیاب ہوئے اور احرار پارٹی یعنی مولانا شفیع داؤدی کی جماعت نے دس نمائندے کھڑے کئے تھے جن میں صرف تین کامیاب ہو سکے۔

یونائیٹڈ پارٹی کے پانچ امیدواروں کی شکست ایسی بری طرح ہوئی کہ ان کی ضمانت کی رقمیں بھی ضبط ہو گئیں۔

انڈیپنڈنٹ پارٹی کی شاندار کامیابی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ملت اسلامیہ کو اگر صحیح راستہ پر لگایا جائے اور اس کی صحیح رہنمائی کی جائے تو آزادی ملک کی دوڑ میں مسلمان دوسری قوموں سے کبھی پیچھے نہیں رہ سکتے۔

صوبائی اسمبلی میں مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کے نمائندوں کی تعداد سب سے زیادہ رہے گی۔

انڈیپنڈنٹ پارٹی کے نمائندوں کی فہرست حسب ذیل ہے:-

۱۔ مولانا ثناء اللہ صاحب مونگیر ۲۔ مولوی نعیم الدین رضوی وکیل مونگیر
۳۔ مولوی عبدالجلیل وکیل دربھنگہ ۴۔ حافظ محمد ثانی [illegible]
۵۔ مولوی بدر الحسن ایم اے ایل ایل بی مظفرپور ۶۔ مسٹر محمد یونس
۷۔ حاجی اشرف الدین حسن (علیگ) ۸۔ چودھری شرافت حسین
۹۔ مولوی عبدالمجید وکیل چمپارن ۱۰۔ مولوی محمد یعقوب۔ وائس چیرمین
۱۱۔ مسٹر جمیل حسین بیرسٹر ۱۲۔ شیخ محمد حسین۔ کوسیارہ پلاموں
۱۳۔ قاضی محمد الیاس ۱۴۔ نواب عبدالوہاب خاں
۱۵۔ مسٹر ملک محمود بیرسٹر ۱۶۔ چودھری نظیر الحسن

کانگریس کے مسلمان نمائندے

کانگریس نے مسلمانوں کی ۸ نشستوں پر اپنے نمائندے کھڑے کیا تھا ان میں سے ۵ کامیاب ہوئے۔

انڈیپنڈنٹ پارٹی نے کانگریس کے چار نمائندوں کے مقابلہ میں اپنا نمائندہ نہیں کھڑا کیا تھا۔ بلکہ ڈاکٹر سید محمود، مولوی سعید الحق اور دوسرے کانگریسی نمائندوں کو امارت شرعیہ کی پوری تائید حاصل تھی اور ان کی تائید میں حضرت امیر شریعت مدظلہ کا فرمان بھی جاری ہوا تھا۔

سات نمائندوں میں سے حسب ذیل چار حضرات کامیاب ہو گئے ہیں:
۱۔ ڈاکٹر سید محمود (دو حلقہ) (امارت شرعیہ کی تائید)
۲۔ مولوی سعید الحق (" ")
۳۔ احمد غفور
۴۔ پروفیسر عبدالباری (خالص کانگریسی)

۵ کی ضمانتیں ضبط

مسلم یونائیٹڈ پارٹی نے ۳۲ حلقوں سے اپنے نمائندے کھڑے کئے تھے جن میں صرف پانچ کامیاب ہوئے جن کی تفصیل یہ ہے:-

۱۔ آنریبل سر سید عبدالعزیز وزیر تعلیم ۲۔ لطف الرحمٰن ۳۔ مسٹر علی منظر ۴۔ عبدالمجید ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر ۵۔ محمد قاسم

مندرجہ ذیل اصحاب کی ضمانتیں ضبط ہوئیں:
مولوی علاء الدین وکیل نمائندہ یونائیٹڈ پارٹی
خان بہادر محمد حسن خان " "
مولوی ابوالخیر وکیل
مسٹر احمد نواب نمائندہ احرار پارٹی
خلیل الرحمٰن وکیل نمائندہ یونائیٹڈ پارٹی
مولوی عبدالحکیم وکیل

بہار اسمبلی کی پارٹی پوزیشن

کانگریسی ہندو	۹۵	مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی	۱۶
مسلم یونائیٹڈ پارٹی	۵	احرار پارٹی	۳
آزاد مسلمان	۱۰	کانگریسی مسلمان	۵
غیر کانگریسی ہندو	۱۷		

حق سوالات میں ترمیموں پر بحث

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

نئی دہلی۔ ۸؍ فروری۔ آج اسمبلی نے حق سوالات میں ترمیموں کے متعلق اس کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جو کہ ترمیمیں تجویز کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی لا ممبر سر این۔ این سرکار نے رپورٹ پر غور کرنے کی تحریک پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت سوالات کی تعداد کو زیادہ سے زیادہ پانچ تک مقرر کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن وہ اس تجویز کو منظور نہیں کر سکتی کہ جو سوالات جواب سے رہ جائیں ان کا دوسرے روز جواب دیا جائے کئی ممبروں نے تقریریں کیں ان میں سے زیادہ تر اس امر پر زور دیا کہ بحث کسی ایسے دن کے لئے ملتوی کر دی جائے جب کہ زیادہ ممبر موجود ہوں۔ انہوں نے یہ بھی خواہش ظاہر کی کہ جو سوالات جواب سے رہ جائیں ان کا دوسرے روز جواب دیا جائے۔ بحث جاری ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کسی شخص نے کسی حلال جانور کو گورنمنٹ بیچنے کی غرض سے یا کھال حاصل کرنے کی غرض سے ذبح کیا اور اس کی کھال سینگ کے حصہ تک (جس کو عرف میں چوٹی کہتے ہیں) نکال لی تو یہ شرعاً کسی بے رحمی میں تو شامل نہیں۔ بینوا و توجروا۔

الجواب

جب جانور کو شرعی طریقہ سے ذبح کر دیا جائے اور اس کا دم نکل جائے تو اس کی کھال نکالنا جائز ہے تو وہ پوری کھال اتار لی جائے یا ٹکڑے ٹکڑے کر دی جائے یا سینگوں تک کھال جسم کی کھال کے ساتھ شامل کر لی جائے یہ سب صورتیں جائز ہیں اور شریعت اسلامیہ میں اس کی اجازت ہے اس کو بے رحمی قرار دینا غیر معقول ہے کہ شریعت کے خلاف ہے۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلی

صحیح الجواب عبدالغفور عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی
الجواب صحیح سکندر دین عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی
الجواب صحیح خدا بخش عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی
الجواب صحیح ضیاء الحق غفرلہٗ مدرسہ امینیہ دہلی
جواب صحیح ہے محمد یوسف عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ تکبیر جو کہ بعد امام کے ہوتی ہے اس کا پشت پر یا بائیں جانب کونسی جگہ افضل اور جائز ہے؟

الجواب

تکبیر کیلئے کوئی جہت اور کوئی صف متعین نہیں ہے۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلی

حجاز میں دنیا کے گوشہ گوشہ کے زائرین بیت اللہ کی آمد

یورپ اور چین کے مسلمانوں میں فریضہ حج کی ادائیگی کا مبارک خیال

یوگوسلاویہ، رومانیا، بوسنیا اور ہرزیگوینہ کے مسلمانوں کا عزم حج

قاہرہ۔ مصر سے امسال زائرین بیت اللہ الحرام کثرت سے حجاز روانہ ہو رہے ہیں۔ بندرگاہ سویز سے ماہ رواں میں تین جہاز حجاج کو لیکر جدہ روانہ ہونگے جہاز زمزم ۲۲ فروری کو، کوثر ۲۸ فروری کو اور بحر زمزم ۱۳ فروری کو روانہ ہوگا۔ ۱۳ فروری تک جن حجاج نے پروانہ راہداری حاصل کئے ہیں ان کی تعداد ۶،۱۰۴ ہے اس سال یورپ سے بھی بکثرت مسلمان فریضہ حج ادا کرنے کے لئے حجاز آئے ہیں۔ گزشتہ سالوں میں یورپ کے مسلمانوں میں یہ جذبہ بہت کمزور تھا مگر امسال ان کا مذہبی شعور حیرت انگیز طریق پر بیدار ہوا ہے۔

گزشتہ ہفتہ یوگوسلاویہ اور رومانیا کے اسی مسلمان براستہ مصر حجاز تشریف لے گئے ہیں، اسی طرح بوسنیا اور ہرزیگوینا کے دو سو مسلمان زمزم بیت اللہ ہو کر جدہ پہونچ گئے ہیں۔ گزشتہ سال ان ممالک سے صرف دو سو مسلمان حج کرنے کے لئے آئے تھے۔ چینی فوج کے قائد اعظم جنرل ما لیابی ایک فوجی افسروں کے ہمراہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے ہیں۔ چین کے ایک دوسرے فوجی افسر بھی امسال زیارت بیت اللہ سے مشرف ہونے کے لئے جدہ جاتے ہوئے پورٹ سعید سے گزرے۔ (البلاغ)

یو۔ پی اسمبلی کے جنرل حلقوں میں پولنگ شروع ہو گیا

کانگریس کے لئے پبلک میں زبردست جوش و خروش

پیدل جا کر کانگریسی امیدواروں کو ووٹ دئے

میرٹھ ۸ فروری۔ نئے آئین کے ماتحت یو۔ پی اسمبلی کے آئندہ انتخاب کے سلسلہ میں میرٹھ، ہاپوڑ، خورجہ، بلند شہر اور نگینہ کے شہری حلقہ کے لئے پولنگ آج صبح شروع ہوا۔ اس حلقہ سے مقابلہ کانگریس کے مشہور اور آزمودہ کارکن پنڈت پیارے لال جی شرما اور یو۔ پی کونسل کے صدر سر سیتا رام کے درمیان ہے۔ ووٹروں میں کانگریسی امیدوار کیلئے اس قدر جوش و خروش اور زبردست جذبہ پایا جاتا تھا کہ وہ اپنے اپنے وارڈوں سے جلوس کی صورت میں قومی نعرے لگاتے اور گیت گاتے ہوئے پیدل پولنگ اسٹیشنوں کی طرف گئے اور وہاں جا کر کانگریسی امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالے۔ اگرچہ بعض حلقوں میں خیال کیا جاتا تھا کہ مقابلہ بہت سخت ہوگا۔ لیکن آج کے پولنگ نے ظاہر کر دیا کہ مقابلہ کا کوئی سوال ہی نہیں۔ کانگریس کی کامیابی بالکل یقینی ہے۔ پنڈت پیارے لال شرما کا کیمپ ووٹروں سے بھرا ہوا تھا اور وہاں جوش و خروش کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ اس کے خلاف مخالف امیدوار کے کیمپوں میں سنسان اور ہو کا عالم تھا۔ اس حلقہ کے لئے پولنگ آج شام کو ہی ختم ہو جائے گا۔

ہاپوڑ میں بھی شرما جی پیش پیش ہیں

ہاپوڑ سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ وہاں بھی پنڈت جی کے حق میں ووٹروں کی اکثریت رہی پولنگ کی وجہ سے بازار بھی بند رہے۔ لوگوں نے پیدل جا کر شرما جی کے حق میں ووٹ ڈالے۔ شرما جی کی کامیابی بالکل یقینی ہے۔

اطلاع ملی ہے کہ دیہاتی حلقوں میں چودھری رگھونش نرائن سنگھ اور شری پرکاش وتی سود بھی کثرت رائے سے جیت رہی ہیں۔

مسٹر خوب سنگھ جیت رہے ہیں

بجنور ۸ فروری۔ بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ یو۔ پی اسمبلی کے جنرل حلقہ کے لئے آج صبح پولنگ شروع ہو گیا۔ تمام ضلع بجنور میں عوام میں کانگریسی امیدواروں کے لئے زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ ووٹر پیدل چل کر کانگریسی امیدواروں کو ووٹ دے رہے ہیں۔ خیال ہے کہ کانگریسی امیدوار مسٹر خوب سنگھ مخالف امیدوار رائے بہادر [illegible] کو زبردست اکثریت سے شکست دیں گے۔

غازی آباد میں چودھری ہرن سنگھ جیت رہے ہیں

غازی آباد ۸ فروری۔ بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ یو۔ پی اسمبلی کے چناؤ کے سلسلہ میں اس حلقہ کے لئے پولنگ آج شروع ہوا۔ چودھری ہرن سنگھ کانگریسی امیدوار کے حق میں پبلک میں بڑا زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ وہ بھی کانگریسی امیدوار کثرت رائے سے پیش پیش ہے۔ آپ کی کامیابی بالکل یقینی ہے۔ پولنگ کی وجہ سے بازار بھی بند رہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی ۱۱ فروری۔ مولانا موصوف یو۔ پی کے دورہ سے فارغ ہو کر ۸ فروری کو دہلی تشریف لے آئے ہیں۔ خیال تھا کہ ۸ فروری کو آپ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ مدراس کے امیدواروں کی تائید کیلئے مدراس تشریف لے جائیں گے لیکن بعض اہم وجوہ کی بنا پر یہ پروگرام ملتوی کر دیا گیا اور اب آپ بخیر و عافیت دہلی میں تشریف فرما ہیں۔

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

دہلی ۱۱ فروری۔ حضرت ممدوح کل دوپہر کو دیوبند سے دہلی تشریف لائے اور تیسرے پہر کو دفتر الجمعیۃ میں تشریف لا کر اخبار اور متعلقات دفتر کا معائنہ فرمایا۔ شام کو ۶ بجے آپ لکھنؤ روانہ ہو گئے اور وہاں سے ٹانڈہ تشریف لیجائیں گے۔

مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی دیوبندی

دہلی ۱۱ فروری۔ پرسوں رات کو مولانا عتیق الرحمٰن صاحب دیوبند سے دہلی تشریف لائے اور کل صبح دفتر الجمعیۃ میں تشریف لا کر الجمعیۃ کے نظم و نسق اور توسیع اشاعت کے متعلق دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات فرمایا۔

موصوف کا مشورہ ہے کہ الجمعیۃ کی بقا اور اس کے اسلامی مقاصد کی تبلیغ و ترویج کے لئے یہ ضروری ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا ایک موقر وفد ہندوستان کا دورہ کرے، اور خریداران اخبار کے ساتھ ساتھ ہمدردان جریدہ کا دائرہ وسیع کرنے کی کوشش کرے۔

آج شام کو مولانا موصوف معہ اہل و عیال کلکتہ کیلئے طوفان ایکسپریس سے عازم کلکتہ ہونگے اور ایک دو روز کے بعد مسجد کولوٹولہ کلکتہ میں درس قرآن کریم شروع فرما دینگے۔

سابق شاہ ایڈورڈ کو پنشن نہ دیجائے

پارلیمنٹ کی مزدور جماعت کا فیصلہ

لندن ۱۰ فروری۔ برطانوی پارلیمنٹ کی مزدور جماعت نے آج دوپہر کو فیصلہ کیا ہے کہ اگر پارلیمنٹ میں سابق شاہ ایڈورڈ کو پنشن دئے جانے کی تجویز پیش کی گئی تو وہ اس کی مخالفت کرے گی۔

پنجاب اور یو۔ پی اسمبلی کے نتائج

یو۔ پی میں کانگریس کی اکثریت یقینی ہے

لاہور ۱۰ فروری۔ پنجاب اسمبلی کی ۱۷۵ نشستوں میں سے ابتک ۱۰۵ نشستوں کا نتیجہ معلوم ہو چکا ہے مختلف پارٹیوں کی پوزیشن حسب ذیل ہے:-

اتحاد پارٹی	۷۷	ہندو الیکشن بورڈ	۱۲
کانگریس	۱۳	کانگریس اکالی	۱۰
ہندو نیشنلسٹ	۱	خالصہ نیشنلسٹ	۱۰
احرار	۳	اتحاد ملت	۲
مسلم لیگ	۲	آزاد	۲۳

یو۔ پی میں اس وقت تک مختلف یو۔ پی پارٹیوں کی پوزیشن درج ذیل ہے:

کانگریس	۱۰	نیشنل ایگریکلچرسٹ	۸
مسلم لیگ	۵	آزاد مسلم	۲
یورپین	۲	کانفرنس	۲

یو۔ پی میں کانگریس کو غالب اکثریت حاصل ہو گئی

صدر کانگریس کے نام مسٹر قدوائی کا پُر امید تار

لکھنؤ ۹ فروری۔ گزشتہ رات بھوساول سے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے سکریٹری یو۔ پی کانگریس کمیٹی سے بذریعہ تار دریافت کیا تھا کہ یو۔ پی میں کانگریسی امیدواروں کا کیا حال ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رفیع احمد قدوائی نے پنڈت جی کو حسب ذیل تار جواب میں ارسال کیا ہے۔

زبردست اکثریت کی توقع رکھئے ۵۵ حلقوں کی رپورٹ ہے کہ کانگریسی امیدوار تمام نشستوں سے کامیاب ہو گئے ہیں۔

چودھری خلیق الزماں کامیاب ہو گئے

لکھنؤ ۱۱ فروری۔ چودھری خلیق الزماں سکریٹری یو۔ پی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ اپنے مقابل امیدوار مسٹر محمد علی کے مقابلہ میں ۳ ہزار ووٹوں کی زبردست اکثریت سے کامیاب ہو گئے چودھری صاحب کو ۶۴۳۵ اور مسٹر محمد علی کو صرف ۳۶۰۶ ووٹ ملے۔ بریلی سے مسلم لیگ کے امیدوار مسٹر عزیز احمد خاں بھی کامیاب ہو گئے۔ اور سہارنپور سے شیخ غالب رسول، شیخ ضیاء الحق اور قاضی عبدالولی کامیاب ہو گئے۔

مسلم الیکشن بورڈ علاقہ دہلی کا اجلاس

سب کمیٹی کی تشکیل

دہلی ۹ فروری۔ کل شب کو ۸ بجے منشی عبدالحمید صاحب ایڈیٹر رسالہ مولوی کے مکان پر مسلم الیکشن بورڈ علاقہ دہلی کا اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں تمام سر برآوردہ باشندگان علاقہ نے شرکت کی اور حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

الیکشن بورڈ علاقہ دہلی کا یہ اجلاس جس میں ہر گلی کوچہ اور محلہ کے نمائندے شریک ہیں، اس امر کو باتفاق رائے طے کرتا ہے کہ علاقہ میں باہمی تصادم اور کشمکش کو روکنے کی غرض سے ایک ایسے امیدوار کو نامزد کیا جائے جسے علاقہ میں عام مقبولیت اور ہر دلعزیزی حاصل ہو۔ اور جس کی قابلیت اور خدمات اہل علاقہ کے نزدیک عموماً قابل تسلیم ہوں۔ اس بورڈ کی رائے میں ایسے امیدوار کی جو تمام علاقہ کے نمائندوں کی طرف سے نامزد کیا جائے تمام رائے دہندگان کو متفقہ طور پر تائید کرنی چاہئے۔ اور ان تمام کوششوں کی پر زور مخالفت ہونی چاہئے جو علاقہ میں کسی قسم کا اختلاف و افتراق پیدا کرنے کیلئے کی جائیں۔

(۲) بورڈ کا یہ اجلاس حسب ذیل حضرات کی ایک سب کمیٹی مقرر کرتا ہے جو تمام حالات پر غور کرنے کے بعد بورڈ کی منظور کردہ قرارداد کی روشنی میں ایک ایسے امیدوار کا نام بورڈ کے سامنے پیش کرے گی۔ جو علاقہ کے اندر زیادہ سے زیادہ اتفاق رائے کے ساتھ منتخب ہو سکے۔ اور یہ بورڈ قبل ۱۲ فروری بورڈ میں رپورٹ پیش کرے۔

(۱) عبدالمجید صاحب جوہری (۲) ممتاز الدین صاحب (۳) آغا طاہر صاحب (۴) قاری عباس حسین صاحب (۵) حکیم سردار حسین صاحب (۶) پروفیسر اکبر حیدری صاحب (۷) محمد اسمٰعیل صاحب نوری۔

آخر میں جناب صدر نے انتخابات اور شہری تنظیم کے متعلق ایک پُر مغز اور بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس کے بعد جلسہ منتشر ہوا۔

بمبئی میں پنڈت جواہر لال نہرو کا طوفانی دورہ

صدر کانگریس کی متعدد جگہ تقریریں

بمبئی ۸ فروری۔ آج صبح پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس انتخابی پروپیگنڈا کے سلسلے میں تشریف لائے۔ آپ بھوساول کے اسٹیشن پر اترے اور بذریعہ موٹر مہاراشٹر کی طرف اپنے طوفانی دورہ پر روانہ ہو گئے۔ آپنے بھوساول، لال گاؤں، ناسک اور دوسرے گاؤں میں ولولہ انگیز تقریریں کیں۔ آپ ۹ بجے شام بمبئی تشریف لائے اور کئی بازاروں میں تقریریں کیں اس کے بعد آپ داور تشریف لے جائیں گے اور وہاں سے مسٹر منتی سنگھ اپنے بہنوئی کے گھر چلے جائیں گے اور کچھ دیر تک قیام کریں گے۔

پنڈت جی ۱۰ فروری کی صبح کو بذریعہ ہوائی جہاز منگلور چلے جائیں گے ٹاٹا کمپنی اس امر کا انتظام کر رہی ہے کہ صدر کانگریس ان کے جہاز میں آرام کے ساتھ اپنا انتخابی دورہ کر سکیں۔

سیانفو پر سرکاری فوجوں کا قبضہ

باغی جنرل بھاگ گیا

شنگھائی ۹ فروری۔ سیانفو میں تلعہ کی فوج نے حکومت چین کی اطاعت قبول کر لی ہے اور سرکاری فوجوں نے بغیر کسی مخالفت کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جنرل ینگ ہوچنگ جس نے حال ہی میں کمیونسٹ فوجوں کے ساتھ معاہدہ کر لیا تھا اور سیانفو پر قبضہ کر لیا تھا بھاگ گیا۔

اعتذار

"ذبیح نمبر" کی تیاری میں اخبار کے تمام عملہ کی مصروفیت کا یہ عالم ہے کہ ۱۳؍ فروری کا پرچہ نہایت دشواری کے ساتھ شائع کیا جا سکا ہے کیونکہ اس وقت تمام ارکان ادارہ کامل ذوق و خلوص کے ساتھ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ "ذبیح نمبر" علمی مضامین۔ تاریخی مقالات اور ادبی لطائف کا بیش قیمت مجموعہ مرتب ہو لیکن اس کی ضخامت کے باعث دن بدن مشغولیت بڑھتی جا رہی ہے۔ ہم اسکی کوشش کر رہے ہیں کہ "ذبیح نمبر" کیلئے قارئین کرام کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے اور دو روز قبل ہی انکے پاس یہ مجموعہ پہنچ جائے۔

ظاہر ہے کہ اس کوشش میں ۱۶؍ فروری ۱۹۳۷ء کا پرچہ کسی طرح شائع نہیں ہو سکتا اسلئے قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں امید قوی ہے کہ "ذبیح نمبر" دیکھنے کے بعد انکے انتظار کی کافی تلافی ہو جائے گی۔ (منیجر)

اسٹالن کی حکومت خطرہ میں ہے

امریکہ میں ٹراٹسکی کی پرزور تقریر۔ میں پھانسی پر چڑھنے کیلئے تیار ہوں

نیویارک ۱۰ فروری۔ اشتراکیوں کے ۷ ہزار کے اجتماع میں ٹراٹسکی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میرے خلاف اسٹالن کے جو الزامات ہیں ان کو اگر بین الاقوامی عدالت کے روبرو رکھا جائے اور وہ عدالت میرے خلاف فیصلہ کر دے تو میں پھانسی پر چڑھنے کے لئے تیار ہوں اس نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا اسٹالن کی سلطنت کو اس وقت زبردست خطرہ ہے اور یہ فیصلہ تاریخ کے ہاتھ میں ہے کہ آیا اس کے بعد حکومت پر سرمایہ دار قابض ہوں گے یا وہاں مزدوروں کی حکومت ہوگی۔

فرانسیسی قنصل جنرل ہند

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ کرنل شمبرگ فرانسیسی قنصل جنرل ہندوستان ۲۴ فروری کو دہلی آئیں گے۔

سر فیروز خاں نون کی لندن کو روانگی

کراچی ۱۰ فروری۔ سر فیروز خاں نون ہائی کمشنر مقیم لندن آج صبح بذریعہ امپیریل ایرویز لندن روانہ ہو گئے۔

تندرستی کا بیمہ

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائیگی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا یعنی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام ہونا۔ نطفہ کا نہ ٹھہرنا۔ اور درد سر کا برابر رہنا سستی کاہلی جیسے چہرہ کا بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ (محصول علاوہ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ تین شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

سرٹیفکیٹ جناب مولدار راجہ سجاد خان صاحب دہلی سے تحریر فرماتے ہیں شربت اکسیر ہزاروں دواؤں میں ایک لاثانی دوا ہے۔ فی الحال دو شیشی شربت اکسیر اور روانہ فرمائیں

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

(فرمائش لکھتے وقت "الجمعیۃ" کا حوالہ دیجئے)

ساڑھی کے حاشیوں پر روزانہ نئے ڈیزائن کے نمونے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سے طلب کیجئے

یو۔پی میں کانگریسی امیدواروں کی ہمہ گیر کامیابی

سر سیتارام پریسیڈنٹ یو۔پی کونسل ہار گئے

چودھری خلیق الزماں زبردست اکثریت سے کامیاب ہونگے

لکھنؤ ۱۰ر فروری، جدید آئین کے ماتحت یو۔پی اسمبلی کے جنرل حلقوں میں آج صبح پولنگ شروع ہوگیا یہاں پولنگ منظم طریقہ پر اور بڑے اطمینان کے ساتھ ہوا اور کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا ۵۰ فی صدی سے کم لوگوں نے ووٹ ڈالے اور دونوں کانگریسی امیدوار زبردست کثرت رائے سے جیت رہے ہیں عورتوں نے بھی کافی تعداد میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور ۸۰ فی صدی عورتوں نے اپنے ووٹ کانگریس کے حق میں ڈالے۔ لکھنؤ جنرل حلقہ میں مسٹر گوپی ناتھ سریواستو (کانگریس) اور مسٹر برہم دت باجپئی (قومی زرعی پارٹی) کے درمیان مقابلہ ہے لیکن جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کانگریسی امیدوار کثرت رائے سے جیت رہے ہیں۔ دیہاتی ووٹر پیدل پولنگ اسٹیشنوں پر گئے اور کانگریس کے حق میں جاکر ووٹ ڈالے۔

کانپور میں بھی کانگریس جیت رہی ہے

صوبہ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کے دفتر میں جو اطلاع بذریعہ ٹیلیفون ملی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس کانپور کی سب چھ نشستوں میں زبردست اکثریت سے جیت رہی ہے۔ مسز وجے لکشمی پنڈت اپنی مخالف لیڈی سریواستو کے خلاف زبردست اکثریت سے جیت رہی ہیں۔ مسز ودیاوتی راٹھور کانگریسی امیدوار مسٹر جنتامنی کے مقابلہ پر زبردست اکثریت سے جیت رہی ہیں۔

سیتاپور میں بھی کانگریس جیت رہی ہے

سیتاپور میں بھی کانگریسی امیدوار کثرت رائے سے جیت رہے ہیں۔ سر سیتارام صدر یو۔پی کونسل جو میرٹھ سے کھڑے ہونے کے علاوہ یہاں سے بھی کھڑے ہوئے تھے وہ یہاں بھی ہار رہے ہیں اور کانگریسی امیدوار جیت رہا ہے۔ رائے بریلی میں بھی کانگریس جیت رہی ہے۔ چودھری خلیق الزماں سکرٹری مسلم لیگ لکھنؤ میں اپنے مخالف کو دندان شکن شکست دیں گے۔ مسز ماجدہ بانو جو کانگریس کے ٹکٹ پر لکھنؤ کے مسلم عورتوں کے حلقہ سے کھڑی ہوئی ہیں بیگم حبیب اللہ کو شکست دے دیں گی۔

یو۔پی میں انتخابات

رجعت پسند عناصر کے مقابلہ میں قوم پرور ہندو مسلمانوں کی کامیابی

کانگریس نے ۱۵۰ اور مسلم لیگ نے ۳۶ امیدوار کھڑے کئے

لکھنؤ ۸ر فروری۔ یو۔پی کے تمام دیہات اور جنرل حلقوں کا پولنگ کل ۸ر فروری کو شروع ہوگا اس وقت تمام صوبہ میں انتخابی مہم بہت زوروں پر ہے اور پیش بندیاں کے طور پر مختلف شہروں میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی ہے ۲۸ حلقوں میں ۲۲۰۷ پولنگ اسٹیشن اور گیارہ ہزار پولنگ کے اڈے ہیں۔ عورتوں کے لئے علیحدہ پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ بعض مقامات پر عورتوں کے لئے علیحدہ انتظام نہیں کیا گیا وہاں مردوں کے پولنگ اسٹیشنوں پر عورتیں بھی عورتوں کے ووٹ ڈلوانے میں مدد دیں گی عورتوں کے تمام چھ حلقے ہیں دو مسلمانوں کے لئے اور چار ہندوؤں کے لئے یو۔پی اسمبلی کی ۲۲۸ نشستوں کے لئے ۵۷۹ امیدوار میدان میں ہیں ان میں سے کانگریس نے ۱۵۷ امیدوار قومی زرعی پارٹی نے ۵۸ مسلم لیگ نے ۳۶، ہندو سبھا نے ۲۲ لبرلوں نے دس ۱۱ امیدوار کھڑے کئے ہیں ان کے علاوہ ۲۵۶ امیدوار آزاد ہیں۔ قومی زرعی پارٹی اور ہندو مہاسبھا کے چند امیدوار ایک ہی ہیں ۱۳ امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوچکے ہیں اور ان کے نام گزٹ میں شائع ہوچکے ہیں۔ لیکن تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ ایک درجن کے قریب مزید امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو جائیں گے کیونکہ مخالف دستبردار ہوگئے ہیں۔ بلا مقابلہ کامیابیوں میں زیادہ تعداد کانگریسی امیدواروں کی ہے اور خیال ہے کہ ایک درجن کے قریب کانگریسی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے ہیں۔

مشرقی یوروپ کی ریاستوں کا معاہدہ

دارالعوام میں سوال و جواب

ٹاٹا کمپنی اور انڈین آئرن کمپنی کے درمیان گفت و شنید ناکام رہی

ایک اور نئی اسٹیل کمپنی قائم کی جائے گی

ہندوستان کا دورہ ترک کرنے کا مشورہ

ٹراٹسکی کے حامیوں کا خاتمہ کرنے کا تہیہ

قرآنی غلطیوں پر بعض علماء کی تقریظیں

انکشاف حقیقت

مکتوب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

بنام مولانا حبیب الرحمن صاحب مئو

مشفقی دام فضلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مجھ کو رنج ہوا کہ میں سید صاحب (یعنی سید سلیمان صاحب ندوی) کے رنج کا سبب بنا۔ گو مباشر کے ہونے ہوئے سبب کی طرف اثر کی نسبت نہیں کی جاتی۔ مگر میں شبہ نسبت یا نسبت بواسطہ سے بھی شرمندہ ہوں اور سبب میری اس سببیت کا خود میرا اپنے ایک التزام کا ترک کردینا ہے جس کا میں ضرور ذمہ دار ہوں اور خجل ہوں۔ اس ترک میں قیاس الغائب علی الشاہد سبب ہوگیا۔ یعنی میں بہ شدت سے یہ التزام ہے کہ کسی مضمون پر بلا استیعاب مطالعہ کے تقریظ جو حقیقت میں شہادت ہے نہیں لکھتا جس سے لوگ برا بھی مانتے ہیں اور اگر کسی عارض سے لکھنا ہوا اس جزو کا پورا پتہ بھی لکھ دیتا ہوں تاکہ وہ تقریظ صرف اس جزو کے ساتھ مخصوص سمجھی جاوے۔ میں نے جب کبھی اپنے کسی التزام کے خلاف …

مکتوب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

کوچہ چیلان دہلی ۹ر دسمبر ۱۹۳۶ء

مکرم محترم جناب مولانا سید سلیمان صاحب دامت فیوضہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، جناب کے تین گرامی نامے (مورخہ ۶ر رمضان و مورخہ ۱۰ر رمضان و مورخہ ۹ر رمضان) پہنچے۔

تاخیر جواب کا ایک سبب تو یہ تھا کہ ۶ر رمضان کے گرامی نامہ کے پہنچنے پر میں نے اس پمفلٹ کو (علامہ سید سلیمان ندوی کی قرآنی غلطیاں) تلاش کیا۔ کیونکہ اس وقت تک میں نے اس کی صورت دیکھنے کا بھی نظر کی تھی … پر یہ بات منکشف ہوئی کہ اس پمفلٹ میں ناقد کی طرف سے جو تمہید لکھی گئی ہے اس میں اعتذار سے کام لیتے ہوئے آں محترم کی جانب الحاد و اہمال کے جراثیم پیدا کرنے کے مقاصد کے مشن نظر اداء ان غلط معانی و مفاہیم کا اپنی تصنیفات میں لانا ذکر کیا گیا ہے …

جامع مسجد دہلی میں اجتماع

وزارتوں کی تشکیل کا مسئلہ

جلسہ کمیٹی توسیع عید گاہ دہلی

ڈاکٹر محمد عالم کی کامیابی

جہازوں کی ٹکر

پنجاب کے انتخابی نتائج

سابق شاہ ایڈورڈ کی شادی اپریل میں ہوگی

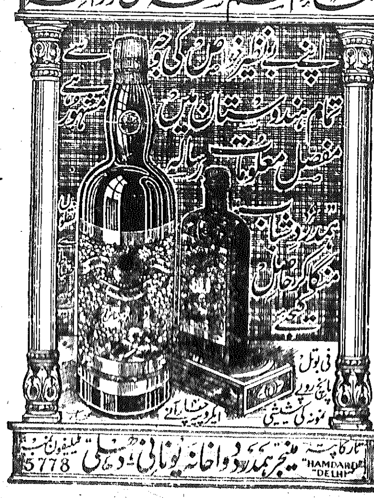

عورت کے دل کی بات

روس تمام یوروپ کے لئے خطرہ ہے

کمیونزم کے خلاف جرمن وزیر کی آتشبار تقریر

زیکوسلاویہ اور روس کا تشویش انگیز اتحاد

لندن ۷ر فروری۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم برلن لکھتا ہے کہ ڈاکٹر گوبلز وزیر پروپیگنڈہ نے ہمبرگ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ نازی راج تلوار کے زور سے قائم نہیں ہے بلکہ اس نے عوام کے دلوں پر قابو حاصل کیا ہوا ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ مسٹر ایڈن فرماتے ہیں کہ وہ یوروپ کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں دیکھنا چاہتے لیکن اس کے خلاف یہ ایک واقعہ ہے کہ یوروپ کی مشرقی سرحد پر ایک قوم جس کی تعداد ۱۸ کروڑ ہے موجود ہے جس کے لیڈروں نے دوسری قوموں کے درمیان لڑائی کرانے کا تہیہ کیا ہوا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ آج فرانس میں وہی صورت حالات ہے جو جرمنی میں اس سے پہلے تھی جب کہ نیشنل سوشلسٹوں نے اس پر قابو حاصل کرکے اس کو روکا۔ فرانس کے اور مغربی تمدن کے لئے یہ خطرہ بہت زبردست ہے۔

اگر ہمارے خلاف زیکوسلاویہ کے متعلق غیر دوستانہ رویہ رکھنے کا الزام لگایا جاتا ہے تو اس کی یہ وجہ ہے کہ ہماری رائے میں روس کے ساتھ اس کا فوجی اتحاد یوروپ کے لئے خطرناک ہے یہ کوئی بات نہیں ہے کہ زیکوسلاویہ کے لیڈر یہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہوائی مستقر روس والوں کے لئے نہیں ہیں لیکن سوال تو یہ ہے کہ لڑائی کے وقت وہ ہوائی مستقر کس کے کام آئیں گے اگر دراصل دیکھا جائے تو اس وقت زیکوسلاویہ روس کے ہوائی جہازوں کا گہوارہ ہے۔

اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے آپ نے پیشین گوئی کی کہ موقع پاکر فرانس کی کمیونسٹ پارٹی ریڈیکل سوشلسٹوں پر سبقت لے جائے گی اور اسپین سے لے کر فرانس تک کمیونزم پھیل جائے گا۔ اور پھر یوروپ سے باہر بھی پھیل جائے گا۔

مسلمانان سہسرام کا اجتماع

زیر صدارت مولانا شاہ ظہیر الدین احمد صاحب ذیقعدہ ۲۴ر جنوری ۱۹۳۷ء مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء پاس کی گئیں۔

تجویز ۱۔ مسلمانان سہسرام کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ مسلمانوں کی اخلاقی حالت درست کرنے اور ان کے انتشار کو دور کرکے ان کو منظم کرنے اور ان میں اتحاد و اتفاق کو ترقی دینے کے لئے ایک انجمن بنام انجمن اسلامیہ قائم کی جائے۔

تجویز ۲۔ انجمن کے عارضی ارکان منتخب کئے جائیں جن کا کام کو منظم کرنا اور انجمن کے لئے ارکان بنانا ہوگا اور انجمن کے ارکان میں سے انجمن کا ایک عارضی سکرٹری منتخب کیا جائے۔

تجویز ۳۔ مسلمانان سہسرام کا یہ جلسہ حضرت چندن شہید کے برگزیدہ مزار کی بے حرمتی میں اپنے دلی اندوہ و ملال کا اور غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور جن بدمعاشوں نے یہ شرمناک اور ناقابل ملامت حرکت کی ہے ان پر لعنت کرتا ہے۔

تجویز ۴۔ مسلمانان سہسرام کا یہ عظیم الشان جلسہ گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ حضرت چندن شہید پیر کے مزار کی بے حرمتی سے توڑ کر کے مسلمانوں کی سخت ترین مذہبی اہانت کی گئی ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات سخت مجروح ہوئے ہیں ضرورت ہے کہ جلد سے جلد مجرمین گرفتار کرکے سزا دی جائے اور آئندہ کے لئے انتظام کردیا جائے کہ اس قسم کی مذہبی توہین کرنے کی جرأت نہ کرسکیں۔

تجویز ۵۔ مسلمانان سہسرام کا یہ جلسہ موجودہ حکام سہسرام بالخصوص سکنڈ آفیسر و تھانہ اسٹاف کے طرز عمل پر اظہار بے اطمینانی کرتا ہے اور مسلمانوں کے موجودہ مصائب و مساجد و مقابر کی بے حرمتی کو ان کی لاپرواہی، ہندو نوازی اور ہندو پاسداری کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔

تجویز ۶۔ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجویزوں کی نقول ایس ڈی او۔ کلکٹر اور کمشنر اور گورنر کے پرائیوٹ سکرٹری کے پاس اور اخبارات میں بھیجی جائیں۔

دستخط صدر جلسہ۔ ابو صالح ظہیر الدین احمد فریدی سہسرامی ۴ر فروری ۱۹۳۷ء

چالیس ہزار دمہ کے مریضوں کو آرام ہوچکا ہے

حکیم اور ڈاکٹر حیران رہ گئے

اتنے تھوڑے عرصہ میں دمہ کے چالیس ہزار مریضوں کو بالکل تندرست کردینا ایک ایسی زبردست کامیابی ہے جس کی مثال تاریخ میں بھی نہیں مل سکتی۔ حالانکہ اب سے کچھ پہلے عام حکیم اور ڈاکٹروں کا خیال یہ تھا کہ دمہ کا مریض مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ مگر اب وہ بھی چپ ہیں۔ دوا "سانسول" نے ان کا منہ بند کردیا یہ دوا جس مریض کو دی گئی اس کا دمہ جاتا رہا۔ درحقیقت یہ دوا ہندوستان کی آب و ہوا کے لحاظ سے کچھ ایسی موافق آئی ہے کہ خود موجد کو تعجب ہے۔ دمہ کا دورہ پڑتا ہو سانس پھول جاتا ہو۔ رات رات بھر بیٹھے گزر جاتی ہو اور کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو وہاں سانسول کو استعمال کرائیے اس کی ہر خوراک مرض کی کمی کا باعث ہوگی اور چند ہی روز میں مریض دمہ کے مرض سے آزاد ہوجائے گا سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ پہلی ہی خوراک سے مریض کو تسکین ہوتی ہے اور اسے پورا اعتقاد ہوجاتا ہے کہ دمہ کا مرض دور کرنے کے لئے یقیناً سانسول ہی کی ضرورت ہے اب تک چالیس ہزار سے زیادہ مریض سانسول کے استعمال سے دمہ کا مرض دور کرکے تندرست ہوچکے ہیں اور رکتے ہوتے ہیں کہ سانسول کی چھوٹی سی شیشی میں سائنس کا انتہائی کمال پوشیدہ ہے۔ سانسول کی ایک شیشی کی قیمت صرف ایک روپیہ چھ آنے ہے اور اس پر ۵ر (پانچ آنے) پارسل خرچ کے لگتے ہیں۔ منتظم سماجیو زنانہ دواخانہ پی۔ بی ۳۲ دہلی کو خط لکھ کر منگائیے تین شیشی ایک ساتھ منگانے پر محصولڈاک معاف۔

طلاء سکندری (رجسٹرڈ)

قوت مردمی کے بالاوں و ریضوں کے لئے اکسیر

منیجر دواخانہ … لال چاہ دہلی

رعایت

… سے فائدہ اٹھائیں۔ نمونہ مفت طلب فرمائیں۔

منیجر رسالہ "تندرستی" رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

کیا آپ تیس سال کی عمر میں بوڑھے ہوگئے

خبردار

ڈبل ہی ایک جرمن کی ایجاد کردہ دوا ہے

جس سے صحت طاقت اور جوانی

ہر مرد اور عورت دوبارہ حاصل کرسکتے ہیں

ہزاروں ڈاکٹروں کی آزمودہ اور مقبول صرف ڈبل ہے۔

آج تک ۵۰۰۰۰ مرد اور عورتیں استعمال کرکے تجدید شباب۔ لطف شباب اور قیام شباب کے مزے لے رہے ہیں۔ لندن ۱۹۳۳ء اور ۱۹۳۵ء کی نمائش میں بہت سے تمغہ جات اور سرٹیفکیٹ حاصل ہوچکے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خوراک ۲ گولی روزانہ قیمت فی بکس ۱۰۰ گولی ۱۰ روپے

" ۵۰ گولی ۶ روپے

" ۲۵ گولی ۳/۸ روپے

لٹریچر مفت طلب کریں۔

ڈبل کمپنی ۱۳ ہمبرگ انڈیا۔ بندر روڈ کراچی

حضرت علامہ مبارک زبیدی کی مستند تجرید

صحیح بخاری شریف کامل اردو

میں ترجمہ شائع ہوگیا۔ جس میں حجۃ الاسلام حضرت علامہ اسمٰعیل بخاری کی جمع کردہ

ایک لاکھ احادیث میں سے ڈھائی ہزار احادیث

کا ضروری انتخاب ہے۔ اور اب یہی تجرید اسلامی ممالک مصر، شام، حجاز و فلسطین کے مذہبی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے۔ جس سے وقت بھی کم خرچ ہوتا ہے اور تمام حدیثوں سے واقفیت ہوتی ہے۔

اس تجرید میں وہ تمام احادیث ہیں، جو بخاری شریف میں ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقت اور قیمت بچانے کے لئے ضعیف اور مکرر احادیث کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اگرچہ اس کی قیمت دو روپے ہے۔ مگر عام مسلمانوں میں حدیث کا ذوق پیدا کرنے کے لئے

ایک ہزار جلدیں لاگت سے بھی کم ایک روپیہ قیمت میں فروخت ہونگی

لکھائی چھپائی سب اچھی۔ کاغذ گلیز ضخامت تقریباً پانسو صفحے قیمت ایک روپیہ محصول ۔/۸ ایک روپیہ چھ آنے آج ہی ذریعہ منی آرڈر ارسال کردیجئے ورنہ ممکن ہے کتاب جلد ختم ہوجائے اور آپ دین کی اس سب سے سستی نعمت سے محروم رہ جائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

شیطان کی سوانحعمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی۔ موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات۔ جن کا بچپن جوانی اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل۔ ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانحعمری پڑھیے آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے ڈیڑھ سو صفحے سے زیادہ کی کتاب ہے صرف ایک روپیہ قیمت ہے اور اس پر پانچ آنے محصول ڈاک پر لگیں گے

جنرل منیجر رسالہ کامیاب پی۔ بی ۱۳۲ دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا "رخونٹنگ آئل"

جنتر:۔ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بالکل سادے الفاظ میں

… آتنک نگرہ قاسمی جام نگر کاٹھیاواڑ

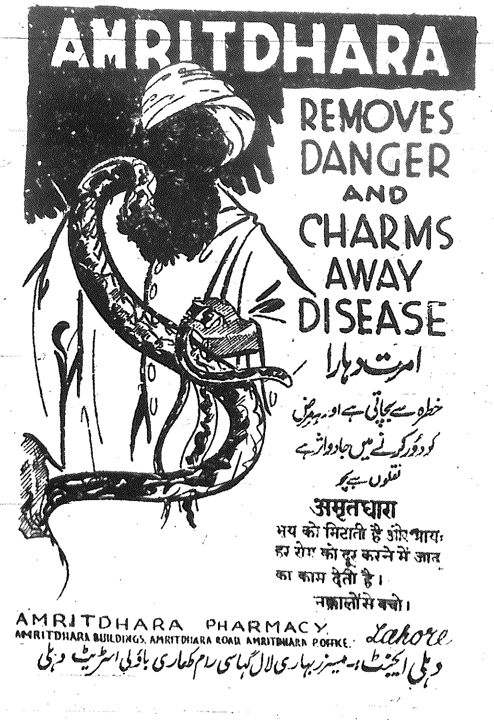

میڈرڈ پر باغی فوجوں نے پھر حملہ کردیا

تمام دن گھمسان لڑائی ہوتی رہی
سرکاری فوجوں کو پسپا ہونا پڑا

ایولیا ۱۲ فروری۔ باغیوں نے کل پھر میڈرڈ پر چڑھائی شروع کردی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تمام دن گھمسان لڑائی ہوتی رہی اور حملہ آوروں نے چند اہم پوزیشنوں پر قبضہ کرلیا۔

سرکاری بیان مظہر ہے کہ گزشتہ تمام باغیوں نے میڈرڈ کے جنوب میں تین حملے کئے۔ سرکاری بیان میں مزید کہا ہے کہ سرکاری فوجوں نے بڑی بہادری سے باغی فوجوں کا مقابلہ کیا اور اپنی جگہ سے ہٹنے کی بجائے ٹنکوں کے نیچے کچلے جانے کو ترجیح دی۔ لیکن باغی فوجوں کے بڑھتے ہوئے سمندر کے روکنا مقابلہ کرنا ان کے لئے مشکل ہوگیا اور سرکاری فوجیں پیچھے ہٹ گئیں۔

جبرالٹر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغی ملاگا کا محاصرہ کرنے کی تیاریاں کررہے ہیں اور جو فوجی رسالہ جنوبی ساحل کی طرف روانہ ہوا ہے ... سے تین میل کے فاصلہ پر رہ گیا ہے۔

مزید اطالوی سپاہیوں کی آمد

جبرالٹر کی اطلاع مظہر ہے کہ تین اطالوی جہاز ... [illegible]

ملت کا اہل فخر تبلیغی نظام

[illegible]

معجون ترتیبی

[illegible]

حب تقویم

[illegible]

منیجر عقیل دواخانہ پھاٹک حبش خاں لمبی گلی دہلی

نوٹ۔ آرڈر دیتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

پچیس ۲۵ ہزار روپیہ کے نقد انعامات و تحفہ جات

ہر شخص کو انعام ملنے کا یقینی موقعہ

(۱) پندرہ ۱۵۰۰۰ ہزار روپیہ کا اول انعام بالکل صحیح حل کرنے والے صاحبان کو (۲) پانچ ہزار روپیہ کا دوسرا انعام ایک غلطی کرنے والے صاحبان کو (۳) ایک ہزار روپیہ کا تیسرا انعام دو غلطی کرنے والے صاحبان کو۔ اور یہ بھی گارنٹی ہے کہ خواہ کتنی ہی تعداد میں حل موصول ہوں لیکن ہر مکمل صحیح حل ... [illegible]

نمبر شمار	نامکمل الفاظ بترتیب حروف	اضافہ کرو	اشارات	صحیح نام یا لفظ
۱	ا ـ ح	ایک حرف	اس کے بغیر ہزاروں نے جان دیدی	
۲	... ل	”	... کامیابی کے لئے ضروری ہے	
۳	[illegible]	”	اس میں ... قابل یقین نہیں رہنا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

حل کرنے کا طریقہ

[illegible]

قواعد

[illegible]

لمبی ٹیشن منیجر دربار۔ نیو دہلی

جوانی کی طاقت

جس کو واپس لانا کچھ مشکل نہیں ہے

جو لوگ کمزور ہوگئے ہیں اور اپنی طاقت کھو بیٹھے ہیں ان کی جوانی کی طاقت نہایت آسانی کے ساتھ واپس لائی جا سکتی ہے اور وہ بالکل ایک جوان کی طرح اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

... [illegible]

اور میاں بیوی کی زندگی کو ایک پر لطف زندگی میں منتقل کر دیتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نسل انسان کے لئے ایک عمدہ اور مفید دوا ہے۔

خاص مقوی غذا

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کی دکان پر ملتی ہے

سمن بغرض انفصال مقدمہ

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب تحصیل و مقام بلند شہر ضلع بلند شہر

بنام

... [illegible]

اطلاع

(۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہوں گے تو تم عدالت ہذا سے سمن ... [illegible]

(۲) اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کردو تاکہ کارروائی اجرائے ڈگری کی جو تمہاری ذات یا مال یا دونوں پر ہو کرنا نہ پڑے۔

مشہور و معروف دور جدید کا معجزنما مترجم قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

[illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

یوپی کے مسلم حلقوں میں پولنگ شروع ہوگیا

مسلم لیگ کے امیدواروں کی ہمہ گیر تائید و حمایت
مسلم خواتین نے حق رائے دہی کا استعمال بہت کم کیا

لکھنؤ ۱۰ فروری۔ یو۔پی اسمبلی کے آئندہ انتخاب کے سلسلہ میں تمام مسلم حلقوں میں آج پولنگ شروع ہوگیا۔ لکھنؤ کے کئی پولنگ اسٹیشنوں پر مسلم ووٹروں نے چنداں جوش و خروش کا اظہار نہیں کیا بلکہ صبح ساڑھے سات بجے مسلم شہری حلقے اور عورتوں کے حلقہ کے لئے پولنگ شروع ہوا۔

... مقامات پر متعین کردی گئی ہے اور پولیس گشت کررہی ہے دوپہر تک پولنگ کی رفتار بہت اہم رہی مسلم عورتیں برقع پہن کر کثیر تعداد میں ووٹ دینے آئیں مقابلہ مسٹر ظہور احمد (مسلم لیگ) اور مسٹر ذوالفقار اللہ (انڈی پنڈنٹ) میں ہے۔

دیہاتی حلقہ

[illegible]

مسٹر خلیق الزماں جیت رہے ہیں

[illegible]

کانپور میں پولنگ

[illegible]

بنارس میں پولنگ

[illegible]

علی گڈھ

[illegible]

الہ آباد کے مسلم امیدوار

[illegible]

جھانسی

[illegible]

اطبائے پنجاب اور ہمدردان طب کا اجتماع

بٹالہ کی طبی کمیٹی کی دعوت پر پنجاب طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس بمقام بٹالہ بروز اتوار ۲۱ فروری ۱۹۳۷ء ہونا قرار پایا ہے جس میں علاوہ اجلاس اسٹینڈنگ کمیٹی مایوس العلاج مریض دیکھے جائیں گے اور ایک عام پبلک اجلاس ہوگا جس میں مفصلہ ذیل انعامی مضمون اور مجرب علاج پیش ہوگا۔

۱۔ انعامی مضمون کا عنوان (۲) انعامی علاج
ضبط تولید مرض ذیابیطس

حق بات یہ ہے

کہ ہر مرض اور ہر مزاج کی دوا جدا ہوتی ہے اس لئے اگر آپ کو اپنی زندگی اور پیسہ پیارا ہے تو اشتہاری اکسیروں کو چھوڑ کر عورتوں مردوں کے پوشیدہ اور خطرناک امراض کے خاص ماہر حکیم عبدالسلام خاں شاگرد لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری سے باقاعدہ اور شرطیہ علاج کرائے۔ نیز جوابی خط آنے پر ہر مرض کے لئے مشورہ مفت۔

منیجر مطب حکیم عبدالسلام خاں
چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

علاقہ ریاست پٹیالہ میں ایک درگاہ کٹرہام شریف میں جناب سید میراں شاہ بھیک صاحب چشتی کی درگاہ شریف با اختیار جناب مہاراجہ صاحب پٹیالہ ہیں وہاں کے سیرے تبلہ سکے چچا صاحب چشتی مرحوم سجادہ نشین تھے جن کے تمام پنجاب میں اور دیگر جگہ میں ہزار ہا مرید فیضیاب ہیں اور دولت بے مثال فرمایا کہ یہ نسخہ دیتا ہوں مردوں کے حق میں نہایت ہی مجرب ہے صفت یہ ہے کہ قوت باہ میں اچھی ترقی پیدا کرتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ ساتھ ہی امساک ... [illegible]

حافظ سید محمد چشتی دہلی بازار لال چاہ کوچہ بابک دہلی

ضرورت رشتہ

ایک نہایت معزز شریف الخاندان جوان ... [illegible]

بہ معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

کوہ نور منجن (رجسٹرڈ)

[illegible]

عقیل دواخانہ پھاٹک حبش خاں لمبی گلی۔ دہلی

عید الاضحی نمبر

[illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب تحصیل و مقام بلند شہر

[illegible]

اطلاع

[illegible]

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

[illegible]

فضل شاہ عامل گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Regd No. L 1793.

BROAD'CAST YOUR SALES MESSAGES Through ZABIH NUMBER ON 20th FEB

The Aljamiat

ADVERTISE YOUR PRODUCTS ZABIH NUMBER

Vol. 25 No. 12 DELHI Saturday 1st Feb. 1937. PRICE ONE ANNA

ایک لاکھ خطبوں کی مفت تقسیم

انجمن منور الاسلام باغبانپورہ (لاہور) نے عید الضحیٰ کی تقریب سعید کے لئے خطبات عید الضحیٰ شائع کرنے کا انتظام کیا ہے جن کی تعداد ایک لاکھ ہوگی اس سلسلہ میں اسلامی انجمنوں اور اکابر اسلام و اہل دین سے پرزور درخواست ہے کہ وہ ایک روپیہ کے سولہ اور چالیس روپیہ فی ہزار کے حساب سے دفتر سے منگا کر مفت تقسیم کریں۔ نمونہ منگوانے والے حضرات پانچ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔

(ایم محمد اسمٰعیل فاروقی۔ جنرل سکریٹری انجمن منور الاسلام باغبانپورہ۔ لاہور)

عازمان عراق کیلئے ضروری ہدایت

تجربہ ہوا ہے کہ بہت سے لوگ عراق اپنے خرچ سے جاتے ہیں اور انہیں امید ہوتی ہے کہ عراق میں انہیں کوئی ایسا کاروبار مل جائے گا جس سے روپیہ کما کر واپس آنے کا سفر خرچ نکل آئے گا بہت سے ہندوستانی لوگوں سے برطانوی قونصل بغداد سے التجا کی کہ ان کی یہ امید عراق پہنچکر پوری نہ ہو سکی اس لئے انہیں ہندوستان واپس آنے کے لئے سرکار کی طرف سے کرایہ دینا پڑا۔ اس لئے عام اطلاع کے لئے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ عازمان حج جو حجاز اور عراق جائیں ان کو چاہیے کہ اپنے ساتھ واپسی کا کرایہ ضرور لیکر جائیں۔

تحصیل فاضلکا کے دیہاتی مسلمانوں کی عاقبت اندیشی

بعض ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تحصیل فاضلکا کے دیہاتی مسلمانوں کی اکثریت اکبر علی مرزائی کی طرف ہے اور وہ اس کو میاں باغ علی سکیلرا جو کہ حنفی المذہب سنی مسلمان اور خیر خواہ اسلام ہیں ان کے مقابلہ میں ووٹ دینا چاہتے ہیں مسلمانوں کا سنی کے مقابلہ میں مرزائی کے حق میں ووٹ دینا دراصل اپنے ملت و وطن کی بیخ کنی کرنا ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے کہ مسلمان اپنے ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارتے ہیں نیز فاضلکا کے دیہاتی مسلمان یہ بتلا سکتے ہیں کہ اکبر علی کے تقریباً نو برس فاضلکا کے دیہاتی حلقہ سے نمائندہ رہنے کے باوجود کیا فائدہ ہوا ہے۔ مرزائی تو اسلام کے بیخ کن فرقہ میں جہاں تک ان سے ہو سکا اور آگے ہو سکتا اسلام کی بیخ کنی کے لئے کمربستہ رہیں گے۔ امید ہے کہ مسلمانان فاضلکا مذہب اور وطن کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے میاں باغ علی کے حق میں ووٹ دیں گے اور خاص کر برادری کا لحاظ نہ رکھیں بلکہ اپنے دین و ملت کا لحاظ رکھیں اور صدیق اکبر کی اولاد ہونے کا پورا ثبوت دیں۔ وما علینا الا البلاغ فقط والسلام

(نامہ نگار)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا ایک شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ ہر قسم کے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی اور اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دیئے کہ ان کی تمام مذہبی قابلیت گرد ہو کر رہ گئی اگر ان اقعات کی تفصیل اور مناظروں کی کیفیت پڑھنی ہے تو ازبلا پڑھیئے۔ قیمت ۱۲ آنے ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بکڈپو بلی ماران دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب جس میں تمام مسائل کے علاوہ عقلی دلائل سے اسلام کو تمام مذاہب پر برتر ثابت کیا ہے ...

نماز حنفی مدلل مکمل

گھر کا مولوی

بارہ مجالس

اوراد و وظائف

بہشتی زیور کامل

نماز کی پانچ کتابیں

اسلامی میاں بیوی

صابر بیبیاں

خواب نامہ صدیقی

فالنامہ ناصری

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

کفرستان کے تین ولی

حضرت ابوذر غفاری

سیرت معاویہ

الفاروق اعظم

بیگمات اودھ

شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

الجمعیۃ دہلی کا ذبیح نمبر

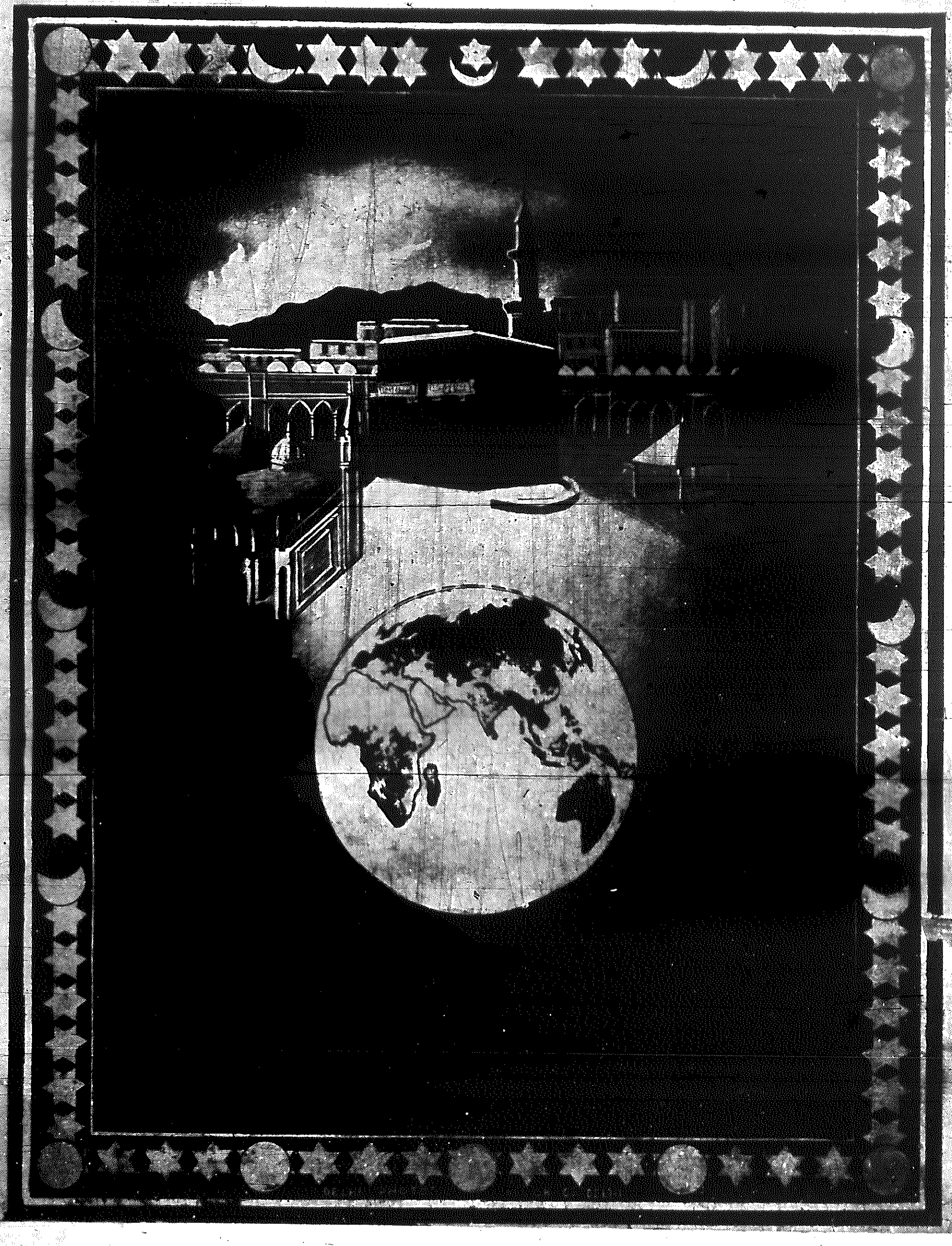

الجمعیۃ دہلی کا ذبیح نمبر

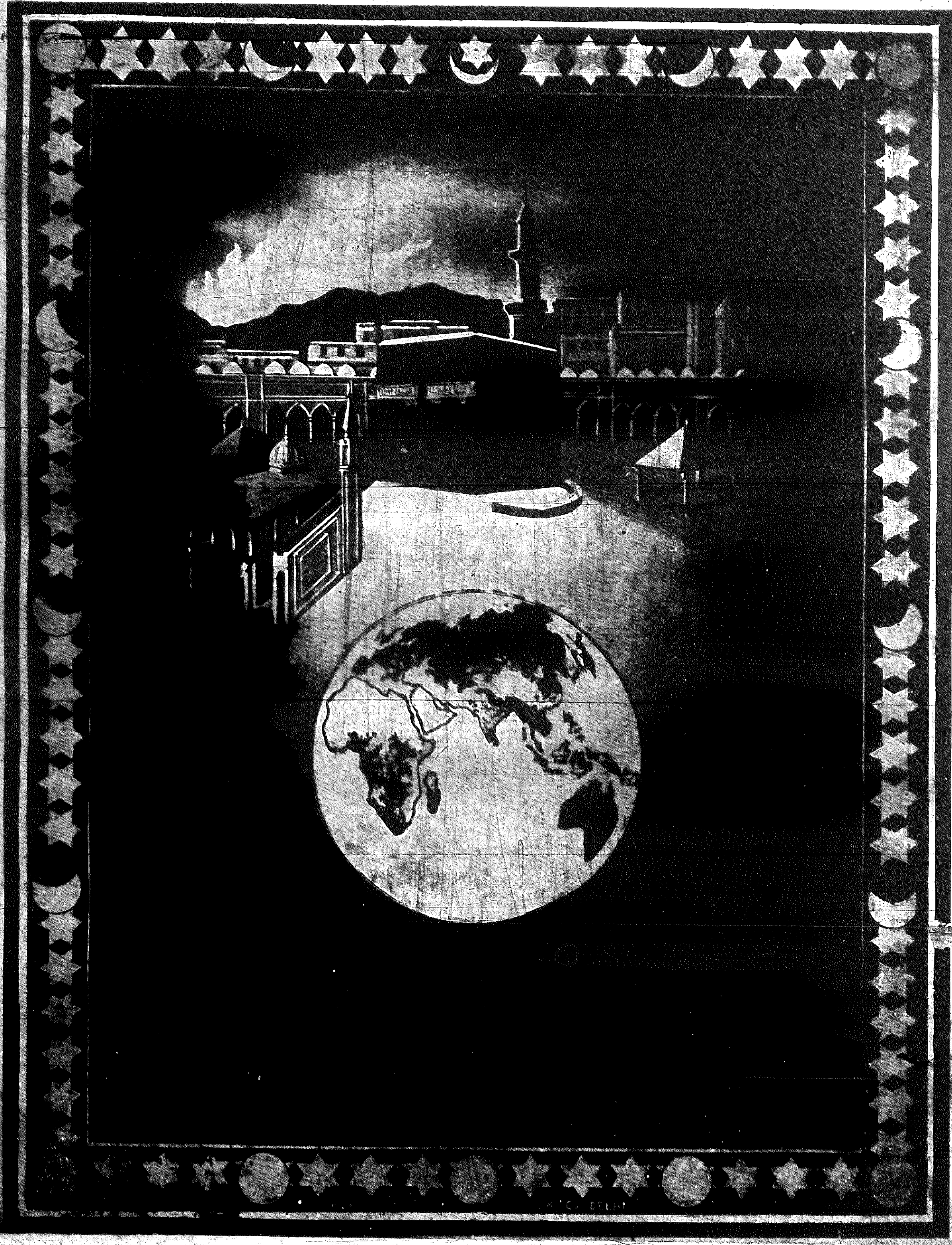

ذبیح نمبر کو شروع کرنے سے پہلے یہ کہانی پڑھ لیجئے

قبرستان میں لیڈی ڈاکٹر

(ایک یونانی طبیب کے قلم سے)

وہ قبرستان میں نہایت تیزی کے ساتھ دوڑتی پھر رہی تھی اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت نوٹ بک اور ایک پنسل تھی۔ ہر قبر پر جاتی تھی۔ سرہانے لگے ہوئے پتھر کو غور سے پڑھتی تھی اور اس کے بعد اپنی نوٹ بک میں کچھ یادداشت لکھ لیتی تھی میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا آخر وہ چاہتی کیا ہے مجھے اس سوال کا جواب معلوم کرنے کی بے چینی ہوگئی۔ مگر میں بہت دیر اس کی حیرت انگیز حرکتیں کھڑا دیکھتا رہا جب وہ اپنے کام سے فارغ ہوچکی اور قبرستان کے دروازہ کی طرف جانے لگی تو میں یکایک اس کے سامنے آکھڑا ہوا۔ معاف کیجئے گا ڈاکٹرنی صاحبہ آپ آج کس الجھن میں ہیں۔ اور یہ کیا کر رہی ہیں اس نے اپنی نیلی نیلی آنکھیں میرے چہرے پر جما دیں میں نے غور سے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں آنسو جھلک رہے تھے۔ وہ کچھ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔ کیا بتاؤں حکیم صاحب میں کیا دیکھ رہی تھی۔ میں یہ دیکھ رہی تھی کہ اس پورے قبرستان میں عورتوں کی قبریں زیادہ ہیں۔ اور بچوں کی قبریں بھی بہت ہیں لیکن مردوں کی کم ہیں۔ مجھے بہت دن سے یہ معلوم کرنے کی بے چینی ہو رہی ہے کہ آخر ہم غریب عورتوں کو موت سے ایسی کیا دشمنی ہے کہ اس کا ہاتھ سب سے زیادہ ہمیں پر پڑتا ہے۔ اور جب ہماری طرف سے نظر بچالی ہے تو ہمارے کلیجہ کے ٹکڑوں کو ہمیشہ کے لئے سلا دیتی ہے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا مردوں نے اس چڑیل کو رشوت دے دی ہے۔ مردوں کی گردن پر اس کا ہاتھ کیوں نہیں جاتا۔

اس نے یہ دردناک گفتگو کچھ ایسے غم انگیز لہجہ میں کی کہ میرا دل ہل گیا میں نے کہا میڈم! آپ کا خیال ٹھیک ہے موت عورتوں سے زیادہ محبت کرنے لگی ہے۔ مگر اس کی ایک خاص وجہ ہے اور وہ یہ کہ آج کل ہمارے ہندوستان کی عورتیں گزشتہ زمانہ کی عورتوں سے کہیں زیادہ ناسمجھ ہوگئی ہیں۔ اور چونکہ ہمارے ملک کی آب و ہوا میں بہت کچھ خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں اس کے علاوہ عورتیں کچھ غذاؤں میں بدپرہیزیاں کرتی ہیں تو انہیں طرح طرح کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ اور جب وہ بیمار ہوتی ہیں تو اپنے مردوں سے اس کا تذکرہ تک نہیں کرتیں اور کہتی ہیں کہ ہمیں اپنی بیماریوں کا ذکر کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔ چنانچہ انجام کار اس کا نتیجہ وہ خود بھی بھگتنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ اور اپنے مردوں کو بھی مشکلات میں پھنسا دیتی ہیں۔ مجھے خوب معلوم ہے کہ آج کل ہندوستانی عورتیں زیادہ تر سیلان الرحم کی خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں۔ اسے بعض لوگ سفید بیماری بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ جب عورت سیلان الرحم کی مریض ہو جاتی ہے تو .... سے ایک سفید رنگ کی لیسدار اور بدبودار رطوبت مسلسل خارج ہوا کرتی ہے۔ اور اگر اس کا کوئی علاج نہ کیا جائے تو عورت کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اگر یہ عورتیں اس خطرناک بیماری میں مبتلا ہوتے ہی کسی ذریعے اپنے گھر کے مرد کو اس کی اطلاع کر دیا کریں تو پھر رونا ہی کس بات کا ہے اور اگر انہیں شرم آتی ہے تو **منتظمہ صاحبہ زنانہ دواخانہ پی بی ۳۴ دہلی** کو خود خط لکھ کر دوا **روک** کی ایک شیشی منگا کر استعمال کر لیا کریں مجھے اچھی طرح یقین ہے کہ اس دوا سے یعنی روک سے سیلان الرحم جیسے خطرناک مرض کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اور عورت بالکل تندرست ہو جاتی ہے۔ اور سفید رطوبت پھر خارج نہیں ہوتی۔ مگر افسوس تو یہ ہے کہ سیلان الرحم کی مریض عورت اپنے مرض کی وجہ سے دن بھر اداس رہتی ہے۔ اس کے ناف تلوں میں یا تو ہر وقت درد رہنے لگتا ہے یا ہر مہینہ خاص دنوں میں سخت درد ہوتا ہے اور بے چاری منہ لپیٹ کر کسی تنہا کمرے میں پڑی رہتی ہے۔

کاش ان نادان عورتوں سے کوئی کہہ دے کہ وہ زنانہ دواخانہ کی اس مشہور دوا **روک** کو استعمال کر کے سیلان الرحم کی مصیبتوں سے نجات پالیں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ دوا روک سیلان الرحم کی بہترین دوائی ہے۔

ایک شیشی کی قیمت تین روپے ہے۔ اور اس پر پانچ آنے محصولڈاک کے خرچ ہوتے ہیں۔ ہر منگانے والی کا خط پوشیدہ ہی رہتا ہے۔ کسی مرد کو نہیں دکھایا جاتا۔ وہ میری یہ بات سنکر قبرستان سے چلی گئی۔ اور گھر پہنچکر تمام اخبارات میں اعلان کر دیا کہ دوا روک ... بے مثال دوا ہے۔

دنیا کے بتکدہ میں پہلا وہ گھر خدا کا ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

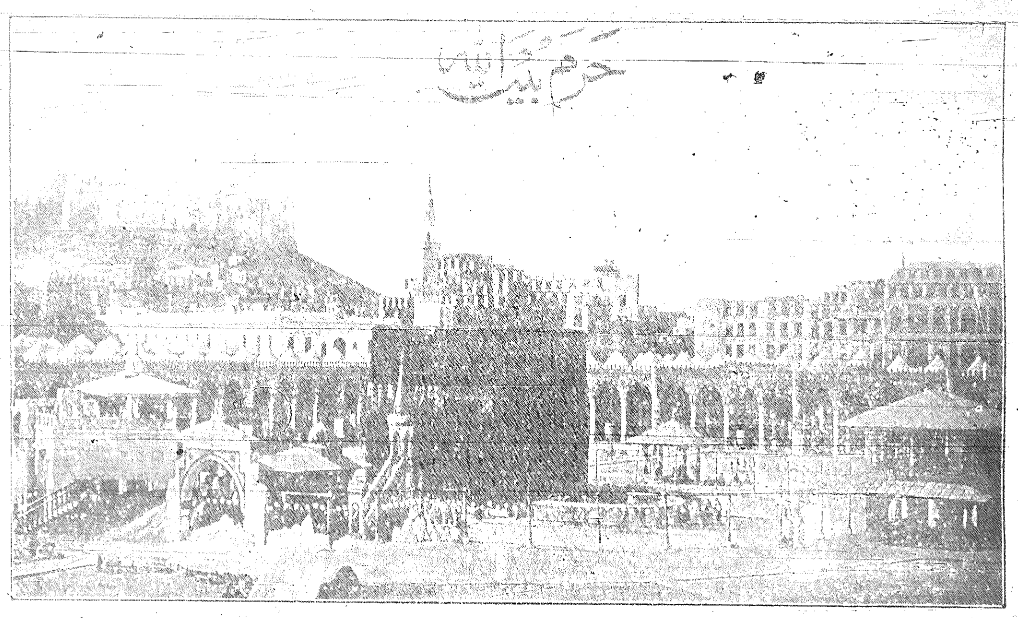

حرم بیت اللہ

گورو بازار امرتسر

زیورات

عیدالضحیٰ کے موقعہ پر

بمبئی

امرتسر - و بمبئی کی مشہور دوکان جس کی برانچ کٹرہ نیل کے پاس ہرا چاندنی چوک میں کھول دی گئی ہے
سے زیورات خرید کیجئے - وہاں پبلک کی سہولت کے لئے بنے بنائے تیار شدہ زیورات نہایت دلکش ڈیزائنوں میں
مل سکتے ہیں۔ زیورات پر بی جے مارکہ اس امر کی گارنٹی ہے کہ مال اصل کھرا ملیگا عیدالضحیٰ کے موقعہ پر ضرور تشریف لائیے۔

بھراتا جی دی ہٹی جیولرز چاندنی چوک کٹرہ نیل دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کا بہترین ذخیرہ

نماز کے پورے پورے اردو مسائل

آپ کو ایک ہی جگہ اگر کسی کتاب میں مل سکتے ہیں تو وہ صرف ایک ہی کتاب ہے۔ جس کا نام رکن دین ہے جس کے پڑھنے سے نماز کی ذرہ ذرہ کیفیت معلوم ہوجاتی ہے۔ اور کوئی چھوٹے سے چھوٹا مسئلہ بھی ایسا نہیں ہے۔ جس کا حل اس کتاب میں نہ ہو۔ فاضل مصنف نے ایک خوبی اس کتاب میں یہ رکھی ہے کہ تمام مسائل سوال وجواب کی صورت میں لکھے ہیں۔ اور اس صورت سے ہر وہ سوال جو کسی انسان کے ذہن میں منتقل ہوسکتا ہے۔ اس کتاب میں موجود ہے۔ جنابت حیض و نفاس۔ نجاست پانی کی پاکی ناپاکی۔ استنجے کا بیان۔ طہارت۔ وضو غسل نمازوں کے اوقات، اذان و اقامت امامت و نماز با جماعت کا بیان۔ تیمم کا بیان۔ چھوٹی ہوئی نمازوں کے قضا پڑھنے کا بیان۔ نماز میں کیا چیزیں مفسد ہیں۔ جنازہ کے متعلق تمام احکام۔ سجدہ کا بیان۔ عیدین اور دنوں کے نوافل۔ سجدۂ سہو۔ سجدہ تلاوت۔ جمعہ کے تمام احکام۔ خطبہ عیدین کا بیان اور آخیر میں روزگار اور قرض کی ادائیگی۔ نیز ضروری دعائیں اور وظائف و تجربے وغیرہ وغیرہ۔ ایسی عام فہم زبان میں ہے جس کے پڑھنے میں عورتوں اور بچوں کو بھی دقت نہیں ہوتی۔ غرضکہ نماز پڑھنی ہے۔ تو یہ کتاب منگائیے۔ ایک مرتبہ پڑھ لینے کے بعد آپ نماز کے ہر چھوٹے بڑے مسئلہ سے واقف ہوجائیں گے۔

نتیجہ یہ ہے کہ معلومات نماز کے لئے اس سے بہتر آج تک تیار نہیں ہوئی اور نہ ہوسکتی ہے۔ اس کتاب کے صفحات تقریباً ڈھائی سو ہیں۔ کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس سے کیجئے ہر سال دس ہزار چھپتی ہے۔

قیمت رعایتی ۸ر محصول ۶ر

سواء السبیل کلیمی (عربی مع ترجمہ اردو)

حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمتہ اللہ کی معرکۃ الآراء تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے ٹھوس اور مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود وصفات علم یعنی اور غیری کی تحقیقات، وحی کی حقیقت مسئلہ قدم و حدوث۔ کلام الٰہی، وحدت و کثرت کی تفصیل، روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف۔ متقدمین علماء کرام مثل حجۃ الاسلام امام غزالی۔ حضرت مولانا فخرالدین رازی، اور حضرت شیخ اکبر محمد محی الدین عربی رحمتہ کے اقوال، اپنی رائے معترضین کے فرضی اعتراضات قائم کر کے ان کے معقول جواب، حنفیہ۔ صوفیہ اور معتزلہ کے مخصوص عقائد اور اختلافات، غرض علمی مذاق رکھنے والے حضرات کے لئے یہ کتاب بیحد مفید ثابت ہوگی۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے ہدیہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک، جلدی کیجئے۔ کیونکہ پہلا اڈیشن قریب الختم ہے۔ ورنہ بعد میں دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

مالابد کلیمی فی التصوف (عربی مع ترجمہ اردو)

حضرت شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمتہ کی دوسری بیش بہا تصنیف جو تقریباً تین سو برس سے پردۂ راز میں تھی اب چھپکر تیار ہے۔ کتاب کیا ہے سلوک تصوف کے اصول و مقاصد کا دستورالعمل، خطرے اور وساوس کے اقسام اور اس کی روک تھام۔ توبہ کی تفصیل، تدابیر جن سے نفس تقویٰ حاصل کرے، غرض کچھ شک نہیں کہ یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے خصوصاً اس نازک زمانہ میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بے حد ضرورت ہے اس کا بے حد مطالعہ دوزخ سے نجات اور جنت میں ہمیشگی کا قیام دے گا۔ باوجود ان خوبیوں کے ہدیہ صرف آٹھ آنے (۸ر) ہے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

آپکے ایمان پر کفر کی بجلیاں

آپکے ایمان پر کفر کی بجلیاں گر رہی ہیں آگ بھڑکتی چلی جا رہی ہے اور آپ خاموش بیٹھے ہیں۔ اسلئے کہ آپ اور آپکی بیوی بچے ارکان اسلام سے ناواقف ہیں اگر آپ اپنے ایمان کو اور اپنے بیوی بچوں کے ایمان کو صحیح سلامت رکھنا چاہتے ہیں تو مذہبی معلومات خود بھی پڑھیں اور عورتوں کو بھی پڑھ کر سنائیں اور بچوں کو بھی مجبور کریں۔ اس کے مطالعہ کے بعد صرف ایک دن میں تمام ارکان اسلام سے واقف ہوجائیں گے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

قیامت میں کیا ہوگا

نفسی نفسی کا شور برپا ہوگا۔ کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہوگا ہر وقت ہر مسلمان سردار دوجہاں صلعم کے قدموں میں لوٹ کر شفاعت کے لئے سعی ہوگا۔ لیکن یہ تمنا صرف ان ہی کی پوری ہوگی جو عاشق رسول ہیں آپ بھی مسلمان ہیں اور آپکو بھی پیارے رسول سے محبت ہوگی اگر آپ اپنے مدنی محبوب کے حالات پڑھ کر ایمان کو تازگی بخشنا چاہتے ہیں تو اردو کی مستند کتاب رسالت نامہ پڑھئے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

تحقیق الرؤیا (عربی مع ترجمہ اردو)

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی غیر فانی اور معرکۃ الآراء تصنیف جس میں رؤیا کے متعلق عجیب و غریب بحث کی ہے اور خواب کی ماہیت اور تحقیق اس شرح و بسط کے ساتھ کی ہے کہ آج تک دیکھنے اور سننے میں نہیں آئی۔ ہندوستان میں اس مضمون کا یہ پہلا رسالہ ہے اس کی خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ اس کے دو کالم ہیں ایک میں اصل رسالہ عربی اور دوسرے میں اسکا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ باوجود ان خوبیوں کے اس کی قیمت صرف تین آنے (۳ر) رکھی گئی ہے۔ تاکہ ہر ایک علم دوست اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ چونکہ مانگ زیادہ ہے اس لئے آپ بھی جلدی کیجئے ورنہ بعد میں دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

"بچوں کا تعلیمی سٹ"

قرآن کے سبق اس میں بچوں کے لئے کلام مجید سے نہایت کارآمد اور مفید سبق جمع کئے ہیں زبان شستہ اور انداز تحریر دلچسپ ۶ر

قرآن کی کہانیاں اس میں کلام الٰہی سے دلچسپ نتیجہ خیز اور مفید کہانیاں بچوں کے لئے جمع کی گئی ہیں بچے شوق سے پڑھتے ہیں۔ ۶ر

بچوں کی حدیثیں اس میں بچوں کے اخلاق و عادات کی اصلاح کرنیوالی حدیثیں نہایت صاف اور آسان زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ۶ر

بچوں کی گلستان اس میں حضرت سعدی کی گلستان کا اردو ترجمہ بچوں کے لئے یہ بہت مفید نادر کتاب ہے ۶ر

بچوں کی بوستان اس میں بوستاں کی کہانیوں کا اردو ترجمہ بچوں کے لئے یہ بہت مفید نادر کتاب ہے۔ ۶ر

بچوں کے اخلاقی سبق اس کتاب میں وہ سبق ہیں جن کو پڑھنے کے بعد بچوں کے اخلاق کی خود بخود اصلاح ہوجاتی ہے۔ ۶ر

پیغمبروں کی کہانیاں اس میں بچوں کیلئے نہایت دلچسپ طریقہ پر کہانیوں کی صورت میں پیغمبروں کے حالات درج ہیں ۶ر

اولیاء اللہ کی کہانیاں اس میں اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے حالات کہانیوں کی صورت میں بچوں کیلئے لکھے گئے ہیں۔ ۶ر

بچوں کی تعلیم و تربیت اس کتاب میں بچوں کیلئے چھوٹے چھوٹے نہایت ہی دلچسپ سبق لکھے گئے ہیں تاکہ بچے خوشی سے پڑھیں۔ ۶ر

بچوں کی خطوط نویسی اس کتاب میں ننھے اور کمسن بچوں کو خطوط نویسی کے آسان اور سہل طریقے سمجھائے گئے ہیں۔ ۶ر

بچوں کی تندرستی اس کتاب میں بچوں کو حفظان صحت اور کھیل کود کے طریقے سکھائے گئے ہیں۔ ۶ر

بچوں کے تاریخی قصے اس کتاب میں تاریخ سے بچوں کیلئے مفید کارآمد نتیجہ خیز افسانے انتخاب کئے گئے ہیں۔ ۶ر

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - بلیماران - دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

ذبیح نمبر

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

قیمت ذبیح نمبر ۶ر

نگران مولانا نورالدین بہاری

ادارہ مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قادری بی اے

جلد (۲۵) دہلی یوم شنبہ ۸ ذی الحجہ ۱۳۵۵ ہجری - مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء نمبر (۱۳)

ھٰذا من فضل ربی

کارساز خدا، بے ہمتا اور وحدہٗ لاشریک خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے "الجمعیۃ" کے دور جدید کو صوری و معنوی محاسن اور علمی رفعت کے اعتبار سے کامیابی عطا فرمائی اور نامساعد حالات میں اسکو اپنی بارگاہ سے سند قبولیت بخشی، کارکنان الجمعیۃ نے اپنی ہمت اور بساط کے مطابق نہ صرف دور جدید کو جمعیۃ علماء ہند کے شایان شان بنانے کی کوشش کی اور اس میں اسلامی عنصر اور اسلامی سیاست کا مزید اضافہ کر کے اس میں نئی شان امتیاز پیدا کی بلکہ سال گزرنے سے پہلے ہی انہوں نے اسکا عظیم الشان اور یادگار زمانہ "ذبیح نمبر" بھی قوم و ملت کے سامنے پیش کر دیا ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ادارہ الجمعیۃ نے دور جدید کو بام عروج پر پہونچانے کیلئے آٹھ صفحات میں دو صفحات کا اضافہ کر کے ایک کثیر رقم کا بار برداشت کیا ہے اور کاغذ کی بیحد گرانی کے باوجود الجمعیۃ کی قیمت میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا ہے۔ اور ساتھ ہی "ذبیح نمبر" کا بے نظیر تحفہ بھی اس کی طرف سے مستقل خریداروں کی خدمت میں مفت پیش کیا جا رہا ہے۔ اب حق کا فیصلہ یہ ہے کہ آپ بھی حق اور انصاف کے ساتھ الجمعیۃ کی ترقی اور اشاعت میں کوشش فرما کر اپنا فرض ادا کیجئے اور الجمعیۃ کو ایسی پائدار بنیادوں پر قائم کر دیجئے کہ وہ آئندہ اطمینان اور فراغت کیساتھ اسلام، ملت اسلامیہ، وطن اور آزادی کی شاندار خدمات انجام دے سکے اور راہ کی تمام مشکلات دور ہوجائیں، اگر ناظرین کرام میں سے ہر دردمند اور اسلام دوست صرف دو دو خریدار پیدا کرے اور دوست و احباب میں اسکی اشاعت کیلئے کوشش کرے تو جمعیۃ علماء ہند کے اس واحد ترجمان کی تمام مشکلات دور ہوسکتی ہیں۔

آپ پر یہ حقیقت واضح ہوجانی چاہئے کہ "الجمعیۃ" آپکا اخبار ہے جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان اور تمام امت مسلمہ کا نمائندہ ہے یا سکانہ تو کسی کمپنی سے تعلق ہے نہ اس سے ذاتی اور شخصی مفاد وابستہ ہے اسکا نفع تمام امت کا نفع اور اسکا نقصان تمام قوم کا نقصان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسکا مسلک اسلامی اور جماعتی مسلک ہے اور اسکے مقاصد میں پوری اسلامی قوم کے مقاصد پوشیدہ ہیں۔ حریت و آزادی کی حمایت کرنا باطل قوتوں سے نبرد آزما ہونا شریعت حقہ اسلامیہ اور دین حق کی اشاعت کرنا اور مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی خدمات بجالانا اسکے فرائض میں داخل ہے جسکو اس نے نہایت حسن و خوبی کیساتھ انجام دیا ہے اور جمعیۃ علماء ہند کے مقدس مجاہدین کی سرفروشانہ اور یادگار زمانہ زندگیاں اسپر گواہ ہیں۔ پس آپ فیصلہ کیجئے کہ آپکو اور آپکے دوست و احباب اور تمام مسلمانوں کو ایک ایسے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے جو ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر جماعتی مقاصد کا حامی ہے۔ مذہب، سیاست اور مسلمانوں کے حقوق کا علمبردار ہے اور اس کیلئے صرف یہ چاہتا ہے کہ ناظرین کرام اسکے حلقۂ اشاعت میں توسیع فرما کر اپنا ملی اور قومی فرض ادا کریں۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	اسماء گرامی	صفحہ
۱	متاع محبت کی قربانی اور کمال محبت کا ظہور	اڈیٹر	۷ تا ۹
۲	بیتے چند بر شبیہ گنبد اخضر (نظم)	مولانا حکیم محمد اسمٰعیل صاحب فتیح ابن استاد الاطبا مولانا حکیم جمیل الدین صاحب مرحوم	۱۰
۳	کمال حقیقی اور فدویت کا بلند ترین مقام	مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر "ترجمان القرآن" حیدر آباد	۱۱ تا ۱۳
۴	ذبح عظیم	حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی	۱۵
۵	عید کے ابر مسرت میں ایک یتیم بچہ کے آنسو (عربی نظم)	فاضل جلیل عزیز احمد عبد الجلیل مصری مقیم اسکندریہ	۱۶
۶	قرآن کریم کا جمال و کمال	مولانا نجم الدین صاحب سابق پروفیسر اورنٹیل کالج۔ لاہور	۱۷ تا ۱۸
۷	ابراہیمی آیات کی چند آیتوں پر نظر	مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر دینیات جامعہ عثمانیہ حیدر آباد (دکن)	۱۹–۲۰
۸	یورپ کے علماء اور عربی زبان میں انکی تصنیفات	ادارہ	۲۱–۲۲
۹	قربانی (نظم)	حضرت سیماب اکبر آبادی	۲۳
۱۰	حضرت یوسفؑ کی سیرت کی فتحمندی	امام الہند مولینا ابو الکلام صاحب آزاد	۲۵–۲۸
۱۱	ذبیح کون تھا؟	حضرت مولینا ابو القاسم صاحب بنارسی	۲۹
۱۲	طیطوس رومی (افسانہ)	جناب ہاشم صاحب ایم۔ اے دہلوی	۳۰
۱۳	مسئلہ تقدیر کتاب و سنت کی روشنی میں	شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رح	۳۱–۳۲
۱۴	حضرت خلیل اللہ کی دعوت توحید اور تعمیر کعبہ	حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند	۳۳–۳۴
۱۵	مقام بندگی (نظم)	حضرت مولانا حامد الانصاری غازی مدیر اعلیٰ جریدہ مدینہ بجنور	۳۵
۱۶	خسرو پرویز کے عروج و زوال کی داستان	ظفر الملۃ والدین مولانا ظفر علی خاں صاحب	۳۷–۴۰
۱۷	شہدائے اسلام کے تاریخی وثیقے	ادارہ	۴۱
۱۸	قربانی کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ	مولینا امین احسن صاحب اصلاحی مدیر "اصلاح" سرائے میر	۴۳–۴۴
۱۹	حضرت ابراہیمؑ اور محبت الٰہی	مؤرخ اسلام مولینا اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی	۴۵–۴۸
۲۰	رائے بندرا بن بہادر شاہی	مولانا محمد ایوب صاحب نجیب آبادی	۴۹
۲۱	قربانی کا نغمہ دلکش (نظم)	عزیز لکھنوی مرحوم	۵۰
۲۲	شریر روح	مولانا محمد ایوب صاحب دہلوی ماہر بہرایت	۵۱
۲۳	اسمٰعیلی عرب اور انکی زبان	مولینا محمد اسلم صاحب جیراجپوری۔ استاد تاریخ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	۵۳
۲۴	فقدان قوت (نظم)	شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی	۵۴
۲۵	مصر فرعونی اور اسلامی دور حکومت میں	ادارہ	۵۵–۵۶
۲۶	عید اضحیٰ کے کمال اور عام فہم مسائل	مولانا سید حمید الدین صاحب گلاوٹھی مہتمم مدرسہ عربیہ	۵۷
۲۷	خلیل اللہ اور ذبیح اللہ (عربی نظم)	حضرت علامہ مولینا عبد الحق صاحب مدنی مدظلہ	۵۹
۲۸	خلیج امیر المومنین	ادارہ	۶۰
۲۹	مذاہب عالم اور قربانی	مولانا محمد عظمت اللہ صاحب ملیح آبادی	۶۱–۶۲
۳۰	دل کے چند ٹکڑے امت مسلمہ کے حضور میں	مولینا عبد السبحان صاحب اعظمی استاذ جامعہ دار السلام عمر آباد	۶۳–۶۴
۳۱	عزیزہ اور صابرہ (افسانہ)	محمد سلیمان صاحب اویسی رکن ادارہ	۶۵–۶۶
۳۲	قربانی کا قرآنی معیار	جناب مولانا محی الدین صاحب قادری ایم۔ اے	۶۷–۶۹
۳۳	مسلم سے خطاب (نظم)	مولانا سید حمید الدین صاحب گلاوٹھی	۷۰
۳۴	تاریخ عرب	حضرت مولینا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی	۷۱–۷۲
۳۵	فلسفہ قربانی	مولینا ابو البیان صاحب شمس آبادی	۷۳
۳۶	آستانہ محبت کی تعمیر	جناب توفیق الحق صاحب حزیں دہلوی	۷۵–۷۶
۳۷	احمد شاہ درانی کی شمشیر آبدار	محمد یامین صاحب یامین اجمیر	۷۷–۷۸
۳۸	دعوت فکر (نظم)	جناب حکیم آزاد انصاری سہارنپوری	۷۹
۳۹	مجاہد (نظم)	جناب عبد المجید صاحب نصیر مالیگاوی	//
۴۰	نماز و قربانی پر تشنیع کی ناکامی	مولانا سید صبغۃ اللہ صاحب حسنی استاد جامعہ دار السلام عمر آباد	۸۱–۸۵
۴۱	عہد عثمانی کی فیوض و برکات		۸۷–۸۹
۴۲	جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اجمالی خاکہ	سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند	۹۰
۴۳	وحشی قبائل کے عجائبات		۹۱
۴۴	تجلی طور (نظم)	جناب خلیق صاحب فیض آبادی	۹۱
۴۵	عربی ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم		۹۲–۹۳
۴۶	ہندوستان و ممالک غیر کی خبریں		۹۴–۹۷
۴۷	قطعات		۹۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ر ذی الحجہ ۱۳۵۵ہجری

متاع محبت کی قربانی

اور

کمال محبت کا ظہور

سچائیاں اور نیکیاں کسی خاص قوم اور قبیلہ کی میراث نہیں ہیں اور نہ حق کے حدود اربعہ قائم کرکے اس کو مخصوص افراد کی اجارہ داری میں دیا جا سکتا ہے، نیکی اور سچائی انسانی سیرت کے نقوش ہیں جو صحیح تربیت کے ساتھ ابھرتے اور چمکتے ہیں اگر صحت اور اعتدال کے ساتھ ان نقوش کو جلا دی جائے اور انسانی سیرت کی اصلاح میں صحیح تعلیم اور روشن ہدایت کو دلیل راہ بنایا جائے تو خدائے تعالےٰ کا وہ فیضان معنوی جو ہر انسان کی پیدائش کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے پھر انسان کو اس کے حقیقی مرتبہ تک پہونچا دیتا ہے اور روحانی پیشوائی اور سادی حکمرانی کا تاج اس کے سر پر رکھا جاتا ہے۔

قد افلح من زکھا — وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے

وقد خاب من دسھا — اپنے نفس کو جلا دی اور وہ ناکام و نامراد رہا جس نے اس کو میلا کیا

دنیا میں روحانی مصلحین کا ظہور اسی لئے ہوا کہ ان کی مقدس دعوت، خود فراموش انسان کو اس کی عظمت اور بزرگی یاد دلائے اور ان کمالات کی طرف متوجہ کرے جن کا سرچشمہ اگرچہ وہ خود ہے مگر وقتی لذتوں میں پھنس کر وہ ان کو بھلا چکا ہے اور اس راستہ پر چل پڑا ہے جو حق کی طرف نہیں، باطل کی طرف لیجاتا ہے اور فطرت کی صاف اور شفاف روشنی کو گل کرکے اس کو اسفل السافلین کے عمیق غار میں دھکیل دیتا ہے۔

انبیاء کرام اور خدا رسیدہ پیغمبروں نے جن باتوں کی طرف نوع انسانی کو بلایا وہ وہی ہیں جن سے انسان کی فطرت مانوس ہے اور کسی نہ کسی مرتبہ میں ان کی سچائی کا انسانی زبان اقرار کرتی ہے، حق کے داعیوں اور سچائی کے مبلغوں نے کبھی کوئی ایسی بات پیش نہیں کی جس کی تصدیق سے فطرت اور ضمیر کی عدالت نے انکار کیا ہو یا عقل سلیم کی حجت اس کا راستہ روک کر کھڑی ہوئی ہو۔ انہوں نے دنیا کے سامنے وہی اصول پیش کئے اور ان ہی سچائیوں کا اظہار کیا جو مشہور اور جانی بوجھی ہوئی سچائیاں ہیں ان ہی راستوں پر چلنے کی ہدایت کی جو نشیب و فراز سے خالی اور سچائی کی دنیا میں سب سے زیادہ صحیح اور سیدھے راستے ہیں۔

ظاہر ہے کہ جس سچائی کا مقام انسان کا ضمیر اور جس کا سرچشمہ انسانی فطرت ہو اور پھر کائنات کا یہ پورا نظام اس پر شاہد ہو وہ کسی قوم، کسی قبیلہ، کسی ملک اور کسی فرد کے ساتھ مخصوص نہیں ہو سکتی۔ ہر وہ ہستی جو انسان کہلانے کی مستحق ہے اس میں برابر کی شریک ہے اور دنیا کا کوئی مادی نظام اس میں فصل و امتیاز قائم نہیں کر سکتا۔ اسی بنا پر اسلام نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ جس طرح مربی عالم کی پروردگاری لامحدود ہے اور اس کے فیضان و بخشائش کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ اسی طرح اس کی ہدایت بھی عام اور نسل انسانی کے پورے نظام پر حاوی ہے۔ اور جس شخص کی معرفت اس ہدایت کا ظہور ہوا اس کی رسالت بھی تمام انسانوں کے لئے عام ہے۔

کتاب الٰہی کی ہدایت تامہ اور فیضان معنوی کی بابت ارشاد ہوا۔

تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرا — وہ ذات بہت ہی بلند ہے جس نے حق و باطل میں تمیز پیدا کرنے والی کتاب اپنے بندہ پر اتاری تاکہ وہ ساری دنیا کو ہوشیار اور بیدار کردے۔

صاحب رسالت کی امامت کبریٰ اور عالمگیر پیشوائی کا اس طرح اظہار کیا گیا۔

یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا — اے انسانو! میں تم سب کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

یہ وہی فرقان ہے جو انسان کی فطرت کو بیدار کرتا اور مشہور سچائیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے یہ وہی حق و باطل کی میزان ہے جو انسانی فطرت میں ودیعت کی گئی ہے اور انبیاء کرام اسی کے ذریعہ قوموں کو محاسبہ کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں اور اسی طرف یہ قرآنی اشارہ ہے کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا۔ آج تم خود ہی اپنا حساب کتاب کرلو۔

نیکی اور بدی کا معرکہ

اگرچہ سچائی تمام انسانوں کی مشترک میراث ہے مگر ذہنی اور عملی کیفیات کے اعتبار سے انسانوں کی دو تقسیمیں ہو گئی ہیں۔ ایک قسم تو ان لوگوں کی ہے جن کی سیرت راستی اور صداقت کے تاروں سے گوندھی گئی ہے اور جن کی صالح فطرت اپنی اصل پر قائم ہے، یہ لوگ حق کیلئے زندہ رہتے اور حق کے لئے مرتے ہیں۔ حق کے کانوں سے سنتے ہیں اور حق کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، وہ حق کی حمایت میں جان دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور حق کی راہ میں مصائب و مشکلات سے کبھی نہیں گھبراتے۔ ان کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ گمراہ انسان ہدایت پا آئیں، بدکردار تائب ہوں، راندہ درگاہ خدا کا قرب حاصل کریں اور اپنی نیکی اور راست روی سے دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں، وہ اس راہ میں دنیا کی ہر مصیبت اور جسم کی ہر اذیت اسلئے برداشت کرتے ہیں کہ ان کو حق کی معیت نصیب رہے اور باطل پرستی سے معمورہ ارضی پاک ہو جائے، ان پرستاران حق کو بسا اوقات کانٹوں پر سونا اور کانٹوں پر قدم رکھنا پڑتا ہے۔ اور ایسی مصیبتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں جن کے تصور سے انسان کی معصوم فطرت لرز اٹھتی ہے۔

یہ لوگ اگرچہ انگلیوں پر شمار کرنے کے قابل ہوتے ہیں مگر حق کی قوت ان کی پشت پر ہوتی ہے اور غیب کا مخفی ہاتھ ان کی دستگیری فرماتا ہے۔ بلاشبہ دنیا ان کو عظمت دینا نہیں چاہتی مگر روحانی مملکت کی تاجداری کیلئے ان ہی کو منتخب اور مخصوص کیا جاتا ہے۔ باطل پرستوں کا لشکر ان کے مقابلہ میں صف آرا ہوتا ہے اور طاغوتی تلواریں ان ہی کے سر پر چمکتی ہیں مگر دلوں میں محبوبیت کا تخت بھی ان ہی کے لئے بچھایا جاتا ہے، دراز اور بے لگام زبانیں الزام و بہتان کیلئے ان ہی کی متلاشی ہوتی ہیں مگر محامد و ستائش کی بے شمار زبانیں بھی صرف ان ہی کے لئے کھلتی ہیں اور آنے والی دنیا محبت اور عقیدت کے ساتھ ان ہی کو یاد کرتی ہے، حق یہ ہے کہ حق اور سچائی کی حمایت میں اپنا سب کچھ لٹا دینے والے زبانوں پر نہیں، دلوں پر اور جسم پر نہیں بلکہ روح پر حکومت کرتے ہیں اور ان ہی کو غیب سے ورفعنا لک ذکرک کی خوشخبری سنائی جاتی ہے۔

دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جن کی راہ مصلحین کی راہ سے بالکل مختلف ہے اور جن کا شیوہ صرف بدی سے دوستی اور گمراہی سے محبت ہی نہیں بلکہ حق کو فنا کرنا اور راستی کو کچلنا اور انصاف کی گردن مروڑنا ان کی زندگی کا دلچسپ مشغلہ ہے وہ ابلیس کو اپنا رہنما بناتے، نفس کی شرارتوں کو ابھارتے اور جرم و معصیت کی نئی دنیا تعمیر کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بظاہر کامیاب نظر آتے ہیں مگر غور کرنے سے شکست و نامرادی کے نشان انکے چہرہ پر نظر آ جاتے ہیں۔ وہ دیکھنے میں خوشحال معلوم ہوتے ہیں مگر بصیرت کی نگاہیں انکے دلوں کو ویران ان کی روح کو مضطرب اور عقل کو تاراج دیکھتی ہیں اور صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ ضمیر کی ملامت نے ان کی فطرت کے آئینہ کو پاش پاش کر دیا ہے اور گناہوں کے تیزاب نے ان کی روح میں ناسور ڈال دئے ہیں۔

محبوبیت و عظمت کا راز

نیکی اور بدی یا حق و باطل کے اس تقابل سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ حق اور سچائی کی حمایت کرنے والوں کو عظمت و بزرگی کا وہ مقام کیوں حاصل ہوتا ہے جس سے رفیع اور بلند کوئی مقام نہیں اور وہ اس مرتبہ پر کس طرح پہونچتے ہیں جس پر مادی دنیا کے تمام مراتب قربان کئے جا سکتے ہیں اس سوال کا جواب ادنیٰ تامل سے ہر شخص دے سکتا ہے یعنے دنیا میں چند مشہور و معلوم سچائیاں ہیں، جو لوگ ان پر عمل کرتے ہیں انکے سروں پر عظمت کا تاج رکھا جاتا ہے اور امامت و پیشوائی ان کے حصہ میں آتی ہے اور جو لوگ ان سچائیوں سے انحراف کرتے اور فانی لذتوں کے پیچھے ان سے چشم پوشی کر لیتے ہیں وہ ذلت و رسوائی کے گہرے غار میں گرا دئے جاتے ہیں۔ دلوں میں ان کی طرف سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور گمنامی کی قبر میں ہمیشہ کے لئے دفن ہو جاتے ہیں اگر نام زندہ رہتا ہے تو اس صورت سے کہ خدا کی مخلوق ان پر لعنت بھیجتی ہے اور زبانوں پر نام آتے ہی تنفر و انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حق کو پہچانا، سچائی کو اپنا دستور العمل بنایا اور سچوں کے سردار قرار پائے۔ انہ کان صدیقا نبیا۔ نمرود نے سرکشی کی معلوم و مشہور سچائیوں کو قبول کرنے سے انکار کیا اور انتباہ کے باوجود اسکی فطرت بیدار نہ ہوئی نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو جھوٹوں اور باطل پرستوں کی سرداری ملی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حق کی روشنی نظر آئی لہٰذا خود فدا ہو گئے۔ فرعون کو بھی وہی حق نظر آیا۔ مگر اس کو تسلیم کرتے ہوئے اس نے عار محسوس کی اور راندہ درگاہ ہوا۔ آج فرعون کا نام ہی اس کی باطل پرستانہ سرگرمیوں کا ایک ضخیم دفتر ہے اور ناممکن ہے کہ کوئی شخص اس نام کو نشاط و انبساط کے ساتھ سن سکے۔

حضرت محمد اکرم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حق کے محبوب چہرہ پر نظر ڈالی اور اپنی سیرت مقدسہ کو حق ہی کے سانچہ میں ڈھالا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آپ روحانی دنیا کے پیشوائے اعظم قرار پائے آج دنیا آپکو امام المتقین سمجھتی ہے اور کروڑوں انسان دن اور رات کے ہر لمحہ میں آپ پر کروڑوں مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں۔

وہی حق جب ابولہب اور ابوجہل پر چمکا تو انہوں نے آنکھیں بند کر لیں، حق کی طرف پشت کرکے بیٹھ گئے اور باطل کی سرپرستی قبول کی، نتیجہ یہ نکلا کہ عظمت و بزرگی کی چادر ان کے سر سے اتار لی گئی وہ لعنت و ملامت کے لئے وقف کر دئے گئے اور کروڑوں انسانوں کی زبانوں نے ان کی روح کو چھلنی کر ڈالا! اگرچہ حیرت کی بات ہے کہ فارس کا سلمان حق پر فدا ہوا مکہ کا ابوجہل کفر و ضلالت کا شیدائی تھا، حبش کے بلال کو حق کی حمایت نصیب ہوئی اور سچائی کے نور نے اس کی صورت اور سیرت کو منور کر دیا مگر سرداران قریش نے تاریکی کو نور پر ترجیح دی اور ذلت کا پیالہ منہ سے لگا کر نامرادی کی موت مر گئے۔ وما ربک بظلام للعبید۔

متاع محبت

حق، انسان کی بہترین متاع ہے اور محبوبیت کا مقام بھی حق ہی کو حاصل ہے۔ باری تعالےٰ سراپا حق ہے اس لئے دلوں کا محبوب بھی وہی ہے اور اس کی محبوبیت میں کسی اور کو شریک کرنا اسلام کی اصطلاح میں شرک اور شدید معصیت ہے۔ والذین آمنوا اشد حبا للہ۔ ایمان والے سب سے زیادہ خدا ہی سے محبت کرتے ہیں اور اسی کی محبت میں جیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ محبوب کی خاطر خوشی اور فراخدلی کے ساتھ جان اور مال کی قربانی کی جاتی ہے اور سب کچھ لٹا دینے کے بعد کہا ہی جاتا ہے کہ ع

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

محبوب کے ساتھ جس درجہ کی محبت ہوگی اسی درجہ اور مرتبہ کی قربانی بھی ادا کی جائے گی۔ ایک محبوب کے لئے صرف وقت کی قربانی کافی خیال کی جاتی ہے، دوسرے کیلئے مال کی بھی نوبت آتی ہے اور کسی کے لئے جان اور مال کی قربانی

کے بعد بھی یہی خواہش رہتی ہے کہ اگر ہزار جانیں بھی ہوتیں تو فدا کر دی جاتیں، اگر ہفت اقلیم کی بادشاہت بھی ہوتی تو اس پر نثار کر دی جاتی قیمتی سے قیمتی مال آرام و راحت ...

اس کے لئے روح کا سکون، قلب کی راحت اور آنکھوں کی ٹھنڈک بن چکی ہیں، وہ اپنے بچہ کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا چکی ہے اور راتوں کا جاگنا، جسمانی اور ذہنی اذیتیں برداشت کرنا اس کی غذا بن چکا ہے اور وہ ہر ...

اسلام اور راز محبت

کمال محبت

صبر و استقامت کی وہ روح پیدا ہو جائے کہ اگر سر پر کوہ ہمالیہ بھی گر پڑے تو عقیدت و محبت کے آبگینہ کو ٹھیس نہ لگے، اگر اس نے محبت کی راہ میں قربانی کی اور مصیبتوں سے گھبرا گیا تو اس کا دعویٰ سب کچھ ہو سکتا ہے، کمال محبت نہیں ہو سکتا اور ...

امامت اور قربانی

یقین اور صبر

یقین اور اطاعت کے بعد صبر کا درجہ ہے کہ راہ حق میں اور محبوب کی خاطر خواہ آسمان بھی ٹوٹ پڑے مگر دل پر میل نہ آئے اور تمام اذیتوں اور کلفتوں کو نہ صرف یہ کہ خندہ پیشانی سے برداشت کرے ...

خون اور گوشت کا پہرہ

چنانچہ بطور یادگار آج تک قائم ہے، گویا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مقدس زندگی کا صرف یہی کمال تھا کہ انہوں نے فرزند کو ذبح کرنے کے لئے زمین پر لٹا دیا اور ان کی گردن پر تیز چھری رکھدی، لیکن یہ خیال اصلاح کا محتاج ہے، حضرت خلیل اللہ کا جوش، قدوینت و ایثار ...

ایثار جسم

رسم و رواج کی محبت دلوں میں اس قدر راسخ ہوتی ہے کہ بڑی سے بڑی قوت بھی اسکو دور نہیں کر سکتی، مصلحین کو مشکلات رواج پرستوں ہی سے پیش آتی ہیں کیونکہ ان پر نہ تو کوئی دلیل و حجت کارگر ہوتی ہے اور نہ کوئی نصیحت ان پر اثر انداز ہوتی ہے ...

ایثار کامل

حضرت خلیل اللہ کو دھمکی دی گئی کہ قتل کر دیا جائیگا یا جلا کر خاک کر دیا جائیگا، چنانچہ دشمنوں نے آپ کو آگ کے الاؤ میں جھونک دیا۔ اور آپ خوشی خوشی اس میں داخل ہو گئے۔ لیکن حق کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور اپنے محبوب پر جان عزیز نثار کر دی ...

عید اور قربانی

بیت المقدس کی تعمیر سے پہلے ہی کعبہ روحانیت کا مرکز اور توحید الٰہی کا مرکزی نقطہ رہا ہے۔ ایک زمانہ آیا دنیا نے حق سے منہ موڑ کر باطل پرستی کو اپنا شیوہ بنا یا اور کعبہ مقدس کی وہ غایت ہی فنا کر دی جس کے لئے اس کی تعمیر عمل میں آئی تھی اور جو وحدت فکر اور وحدۃ عمل کا محسوس و مشہود نشان تھا ...

... ہے وہاں اسی انداز سے نور توحید کو نمایاں کیا گیا ہے۔ لیکن نور کی شعاعیں تمام عالم پر پڑ رہی ہیں جو ایک نہ ایک روز سب کو منور کر کے رہیں گی۔

ٹائٹل کی تشریح

کعبہ مقدس کی تعمیر تخلیق عالم کے اول دن سے ہے۔

اعلان تعطیل

چونکہ بتقریب سعید عید اضحیٰ پریس اور دفتر بند رہے گا اس لئے ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء کا الجمعیۃ شائع نہ ہو سکے گا۔ امید ہے کہ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان انتظار کی زحمت گوارا نہ فرمائیں گے۔

منیجر

بیتے چند بر شبیہہ گنبد اخضر

علیٰ صاحبہ الصلوٰۃ والسلام

(از جناب مولانا حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح ابن استاذ الاطباء مولانا حکیم جمیل الدین صاحب مرحوم)

مظہر لطف و کرم جلوۂ رحماں ایں جاست
مطلع ابہت خورشید درخشاں ایں جاست

نیر چرخ دنیٰ احمد مرسل کہ ازو
محو شد تیرگی کفر درخشاں ایں جاست

شاہ ذیجاہ کہ بر خاکِ درش سجدہ کناں
جبہۂ چرخ و سر طارم کیواں ایں جاست

تا در روضہ بسر ہمچو قلم باید رفت
کہ شہ ہر دو سرا مہبط قرآں ایں جاست

سید و صدر علیٰ - پرتو نور یزداں
درگہ خیر وریٰ مقصد ایماں ایں جاست

مشرق دین متیں نور خدا صبح ہدیٰ
شمس ضحیٰ بدر دجیٰ نیّر تاباں ایں جاست

سر بسر سبز ز سر چشمہ نوشش عالم
رحمت ہر دو جہاں ابر بہاراں ایں جاست

خاتم جملہ رسل - باعث تکوین جہان
ظل حق ابر کرم مفخر گیہاں ایں جاست

آں شہنشاہ زماں صادق و مصدوق و امین
ہیچ صد شوکت ہر قیصر و خاقاں ایں جاست

مطلع صبح صفا منبع لطف و احسان
ذرۂ خاک درش سرمۂ عرفاں ایں جاست

ای دل خستہ بہر سو چہ پریشاں گردی
راحت و جان جہان مایۂ درماں ایں جاست

آنکہ شاہاں بدرش سر بہ نیاز ند ذبیح
آں شہ کون و مکاں سایۂ رحماں ایں جاست

کمال حقیقی اور فدویت کا بلند مقام

ترقی کا ہیولیٰ لذتوں کے خون سے تیار ہوتا ہے

(از حضرت مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی سابق مدیر الجمعیۃ وحال ایڈیٹر ترجمان القرآن حیدر آباد دکن)

دنیا کا نظام جن الٰہی قوانین پر قائم ہے ان میں سے ایک قانون یہ بھی ہے کہ اشیاء کو ان کے کمالات کی طرف ترقی دینے میں جس طرح ابدا، فیاض کی طرف سے علیٰ قدر مراتب، جود و بخشش کا فیضان ہوتا ہے، اسی طرح خود اشیاء کو بھی کمال کے ہر نئے مرتبے میں اپنے پچھلے مرتبے کے لوازم اور مالوفات و مرغوبات کو قربان کرنا پڑتا ہے، اور اس قربانی کے بغیر تحصیل کمالات کے سفر میں وہ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتیں۔ بخار کو پانی بننے کے لئے اپنی آزادی اور ہوائیت کو قربان کرنا پڑتا ہے، اور وہ تقیدات قبول کرنے ہوتے ہیں جو مائیت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ پانی کو برف بننے کے لئے پھر رہی سہی آزادی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے، اپنے بہت سے آبی خواص کی قربانی دینی ہوتی ہے۔ تب جا کر اسے پتھر کی سی سختی اور شیشے کی سی صفائی اور چمک میسر ہوتی ہے۔ یہ کسی طرح ممکن نہیں کہ بخار کے لئے حالت بخاریہ میں رہتے ہوئے اور ہوا کی سی آزادی و لطافت رکھتے ہوئے وہ کمالات بھی جمع ہو جائیں جو صورت مائیہ کے ساتھ مخصوص ہیں، اور وہ کمالات بھی جو برف کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

یہ سنت اللہ ہے، جس میں کوئی تغیر اور تبدل نہیں۔ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا۔ تمام مخلوقات عالم پر یہی قانون جاری ہے، اور سب کی طرح انسان بھی اس کے زیر اثر ہے۔ نطفہ اپنی صورت نطفیہ کو قربان کرکے صورت انسانیہ حاصل کرتا ہے، بچہ اپنے بچپن کو قربان کرکے جوانی حاصل کرتا ہے، اور جوان اپنی جوانی کھو کر بڑھاپے کی بزرگی حاصل کرتا ہے۔ پھر زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں ترقی کرنے اور اعلیٰ مراتب تک پہنچنے کے لئے انسان کو کچھ نہ کچھ قربانیاں نہ دینی پڑتی ہوں۔ بڑائی اور بزرگی کا دامن ہر میدان میں قربانی اور ایثار کے ساتھ وابستہ ہے۔ ایک بڑے فائدہ کے لئے بہت سے نقصانات برداشت کرنے پڑتے ہیں، ایک بڑی لذت کے لئے بہت سی تلخیاں گوارا کرنی ہوتی ہیں، ایک اعلیٰ مرتبے کے لئے بہت سے اُن مزوں کو ہاتھ سے دینا پڑتا ہے جو ادنیٰ مراتب میں حاصل تھے۔ جس علامہ کی جلالت علمی پر آپ رشک کرتے ہیں، اس سے پوچھئے کہ اس نے کتنی راتیں آنکھوں میں کاٹی ہیں، اور کتنا خون جگر تحقیق و اکتشاف کی راہ میں کھپایا ہے۔ جس ملک التجار کی دولت کو دیکھ کر آپ کے منہ میں پانی بھر آتا ہے اس سے پوچھئے کہ روپیہ کمانے کی جدوجہد میں کس طرح اس نے دن کے آرام اور رات کے چین کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔ جس مدبر سلطنت کے اقتدار اور شان و شوکت کو دیکھ کر آپ کی آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی ہیں، اس سے پوچھئے کہ اسے کتنی کشمکش، کتنی پریشانیوں، کتنی ٹھوکروں، اور کتنی روحانی و جسمانی اذیتوں کے بعد اس مقام تک پہنچنا نصیب ہوا ہے۔ غرض زندگی کا کوئی میدان لے لیجئے، ہر جگہ آپ یہی دیکھیں گے کہ کمال و ترقی کا ہیولیٰ لذتوں کے خون ہی سے تیار ہوتا ہے اور کمال کے مراتب جتنے بلند ہوتے ہیں اُن کے لئے قربانیاں بھی اُتنی ہی زیادہ درکار ہوتی ہیں۔

کمال حقیقی

دنیوی کمالات سب جزئی کمالات ہیں اس لئے وہ قربانیاں بھی صرف جزئی چاہتے ہیں۔ دنیوی کمالات جس قدر بھی ہیں سب کے سب مادی ہیں یا اُن میں مادہ کی آمیزش ہے، اس لئے وہ قربانیاں بھی ایسی ہی چاہتے ہیں، جو مادی قسم کی ہوں یا مادہ سے لگاؤ رکھتی ہوں۔ دنیوی کمالات کا مقصود نفس یا متعلقات نفس کیلئے فائدہ کا حصول ہوتا ہے، لہٰذا ان کے لئے صرف وہ چیزیں قربان کی جاتی ہیں جو نفس اور اس کے محبوبات اور مطلوبات سے ماسوی ہیں۔ مگر کمال حقیقی کا معاملہ ان سب سے جداگانہ ہے۔ یہ کلی کمال ہے، قربانی بھی کلی چاہتا ہے۔ مادہ سے مجرد اور منزہ ہے، اس لئے جسم کی نہیں نفس اور روح کی قربانی چاہتا ہے۔ گو ظاہری شکل کے اعتبار سے اس کے لئے بھی بہت سی ایسی قربانیاں دینی پڑتی ہیں جو مادی قسم کی ہیں، یا مادے سے لگاؤ رکھتی ہیں، لیکن دراصل وہ مادے کی قربانیاں نہیں ہیں، بلکہ اُن محبتوں اور دلچسپیوں، اُن لذتوں اور اُن علائق کی قربانیاں ہیں جو انسانی روح اس دنیا کی مادی اشیاء کے ساتھ رکھتی ہے۔ اس کمال کا مقصود نفس یا متعلقات نفس نہیں بلکہ حق ہے، اس لئے وہ خود نفس کی قربانی چاہتا ہے، اور بشرط ضرورت نفس کے ساتھ ہر شئے اس کے لئے قربان کرنی پڑتی ہے، جو نفس کو مرغوب ہو۔

یہی نکتہ ہے جسے قرآن مجید میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ (آل عمران: ۱۰) یعنی تم نیکی کے مقام رفیع تک نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ وہ چیزیں نہ خرچ کرو جنہیں تم عزیز و محبوب رکھتے ہو۔ پھر مِمَّا تُحِبُّونَ کا لفظ اتنی وسعت رکھتا ہے کہ جان، مال، اولاد، رشتہ دار، دوست، وطن، قوم، عزت، شہرت، ہر نفع، لذت و مسرت، عیش و آرام، عقائد و افکار، حریت خیال، آزادی عمل، غرض ہر محبوب شئے اس میں داخل ہے۔ اور ان سب چیزوں کو مِمَّا تُحِبُّونَ کے دائرے میں لے کر حکم لگایا گیا ہے کہ اگر تم "نیکی" کے اعلیٰ مراتب تک پہنچنا چاہتے ہو تو تمہیں حق کی خاطر ان میں سے ہر چیز قربان کرنی پڑے گی۔ حق سب سے زیادہ اس کا مستحق ہے کہ تم اس سے محبت رکھو۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ۔ جو چیز تمہارے دل میں اتنا گھر کر لے گی کہ اس کی محبت، حق کی محبت سے بڑھ جائے اور حق کے مقابلہ میں تم اس کو عزیز رکھنے لگو، وہی بت ہے، صنم ہے، بنائے شرک و کفر ہے۔ نیکی کے مقام تک پہنچنے میں وہی سنگ راہ ہے۔ اس کمال کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو پہلی ضرب اسی بت پر لگاؤ، اور اس کو پاش پاش کرکے حق کی محبت کو سب محبتوں پر غالب کر دو۔

نیکی کے راستہ میں پہلا قدم

غور سے دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ اسلام میں اول سے لے کر آخر تک جو کچھ ہے قربانی ہی قربانی ہے۔ اسلام میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے انسان کو آزادی فکر و آزادی عمل کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ "اسلام" لانے کے معنی ہی یہ ہیں کہ اب آپ اس کے لئے آزاد نہیں کہ جو عقیدہ چاہیں اختیار کریں اور جو راہ عمل پسند کریں اس پر چلنے لگیں بلکہ آپ کا کام وہ اعتقاد رکھنا ہے جو خدا اور رسول نے بتایا ہے۔ اور اُن احکام اور قوانین کے مطابق چلنا ہے جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کر دئے ہیں۔ اِتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ۔ (الاعراف: ۱) جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری جانب اُتارا گیا ہے صرف اسی کی پیروی کرو اور اُسے چھوڑ کر ان کی پیروی نہ کرو جن کو تم نے دوست بنا لیا ہے۔

یہ "اسلام" یا "نیکی" کے راستہ میں پہلا قدم ہے اور اسی پر اتنی بڑی قربانی دینی پڑتی ہے کہ اچھے اچھوں کے قدم اسی مقام پر ڈگمگا جاتے ہیں۔ یہاں زندگی کے ہر شعبے میں حلال اور حرام کے حدود ہیں۔ خبیث اور طیب کے امتیازات ہیں۔ منکرات اور طاعات ہیں، حقوق و واجبات ہیں، جن کو [illegible] اور [illegible] انسان کو اثم و عدوان کی طرف کھینچتے ہیں، مگر اسلام مطالبہ کرتا ہے کہ حدود اللہ پر نفس کی ساری خواہشوں کو بھینٹ چڑھاؤ، لذتوں کا خون کرو، فائدوں کو قربان کرو۔ یہ تقویٰ اور پاکیزگی کی راہ بال سے زیادہ باریک ہے۔ انسان اس پر ایک قدم بھی اپنے جذبات و داعیات، اپنے لطف اور اپنے فوائد کی قربانی دئے بغیر نہیں چل سکتا۔ فضل و احسان کا مقام تو بہت بلند ہے۔ فرائض و واجبات کے ٹھیک ٹھیک بجا لانے اور حقوق کو پوری طرح ادا کرنے اور گناہ کے راستوں سے بچ نکلنے ہی میں نفس پر اتنا جبر کرنا پڑتا ہے کہ قوت ارادی اور طاقت ضبط کے بڑے بڑے مدعیوں کے عجز کا راز آشکار ہو جاتا ہے۔

اسلام کی اصلی روح

جیسا کہ عرض کیا گیا ہے، یہ تو صرف پہلا ہی قدم ہے، یہ پورا اسلام نہیں ہے، بلکہ اسے محض اسلام میں داخلہ کا امتحان سمجھئے۔ اسلام صرف یہی نہیں ہے کہ آپ نماز پڑھیں، روزہ رکھیں، بشرط استطاعت حج اور زکوٰۃ ادا کریں، معاصی سے محترز رہیں اور حقوق ادا کرتے رہیں، بلکہ اسلام کی اصلی روح یہ ہے کہ حق کو دنیا کی ہر شئے سے زیادہ عزیز رکھیں، اور جب موقع آئے تو کسی چیز کو بھی حق پر فدا کر دینے میں دریغ نہ کریں۔ اگر کوئی ایسا وقت آ جائے کہ ایک طرف حق ہو اور اُس کے ساتھ جان و مال کا زیاں ہو، مصیبتیں اور تکلیفیں ہوں، رسوائیاں اور ٹھوکریں ہوں، اور دوسری طرف باطل ہو اور اُس کے ساتھ عیش و آرام ہو، لطف و مسرت ہو، شہرت و ناموری ہو، عزت اور طاقت ہو، تنخواہ اور خطاب ہو، جاگیر اور منصب ہو تو مسلمان وہی ہے جو حق کے پہلو کو اختیار کرے اور اس کی خاطر تمام مصائب اور نقصانات کو خوشی خوشی برداشت کرے، اور تمام فوائد و منافع پر لات مار دے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۹) "ہم ضرور تم کو کچھ خوف اور بھوک اور جان و مال اور ثمرات کی زیاں سے آزمائیں گے۔ اور اے نبی تو ان صبر کرنے والوں کو بشارت دیدے جن پر اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔"

اگر کسی وقت خود اپنے باپ، بھائی، اہل خاندان اور دوست حق کے دشمن ہو جائیں تو مسلمان وہی ہے جو حق کے لئے ان سب کو چھوڑ دے اور کسی سے تعلق نہ رکھے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ (المجادلہ: ۳) "تم کوئی قوم ایسی نہ پاؤ گے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان بھی رکھتی ہو اور پھر اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے محبت بھی رکھے، چاہے وہ دشمنان خدا و رسول ان کے باپ یا بھائی یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔"

اگر کسی وقت قوم اور وطن کی حق سے دشمنی ہو جائے تو مسلمان وہی ہے جو حق کی خاطر قوم سے قطع تعلق کر لے اور وطن کو خیر باد کہہ دے ورنہ اس کو منافق کہا جائے گا، خواہ وہ کیسا ہی نمازی پرہیزگار ہو۔ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ (النساء ۱۲) "تم ان کو ہرگز دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ خدا کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔"

اگر کسی وقت دشمنان اسلام کے خلاف جنگ کی ضرورت پیش آ جائے تو مسلمان وہی ہے جو سر ہتھیلی پر لے کر مرنے اور مارنے کے لئے نکل آئے اور حق کی خاطر جان قربان کر دینے میں ذرا دریغ نہ کرے۔ جس نے اس موقع پر کوتاہی کی اس کا دعوائے اسلام جھوٹا ہے خواہ وہ کتنا ہی بڑا عابد و زاہد کیوں نہ ہو۔ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا (آل عمران: ۱۷) "جس روز دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ ہوئی اس دن تم پر جو مصیبت آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اس لئے تھی کہ مومنوں اور منافقوں کا فرق معلوم ہو جائے۔"

غرض اسلام کچھ نہیں ہے مگر حق پر فدا ہو جانے اور ہر عزیز سے عزیز شئے فدا کر دینے کا ایک عاشقانہ جذبہ۔ جس شخص میں یہ جذبہ موجود نہ ہو، جو شخص حق کے مقابلہ میں جان یا مال، یا اولاد، یا ملک و قوم، یا کسی اور دنیوی چیز کو عزیز رکھتا ہو، اس کا اسلام ادھورا بلکہ بے جان ہے۔

انبیاء سابقین کی فداکاری

قرآن مجید میں طرح طرح سے اسی اسلامی روح کو پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اسی غرض کیلئے پچھلی اُمتوں کے انبیاء اور صالحین کے فداکارانہ واقعات

سَابِقِی الَّذِی یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

اَنَا اُحْیِیْ وَاُمِیْتُ

سخت آزمائش

دربار شاہی میں اعلان حق

قربانیوں کا طویل سلسلہ

ابوالانبیا کا اسوہ حسنہ

باطل ہونا آشکارا کردیا جو اپنے آپ کو موت و زیست کا مالک سمجھ رہے تھے۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ -
(الانبیاء : ۵)

ہجرت اور وطن پرستی

اس کے بعد آزمائش کا ایک دوسرا دور شروع ہوتا ہے ابراہیم علیہ السلام پر اپنے وطن کی سرزمین تنگ ہوچکی تھی۔ خدا کے لیے وہ خاندان کو، قوم کو، سلطنت کو، بادشاہ کو اپنا دشمن بنا چکے تھے جس سرزمین میں پلے اور رہے تھے اس میں اب کہیں ان کے لیے جائے پناہ نہ تھی۔ جن لوگوں میں پیدا ہوئے تھے، جن میں پرورش پائی تھی، جن سے نسل اور نسب اور معاشرت کے تعلقات تھے۔ ان میں اب ایک ایک بچہ ان کے خون کا پیاسا تھا۔ آخر کار انہوں نے حق کی خاطر سب کو

بیٹے کی قربانی

تمہارے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں کی زندگی میں ایک اسوہ حسنہ ہے قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ۔

ہر قسم کی کتابیں
قرآن مجید اور پنجسورے
ملنے کا پتہ:۔
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

کشیدہ کاڑھنے کی مشین
شریف بہو بیٹیوں کو باسلیقہ اور ہنرمند بنانے کیلئے یہ بہترین چیز ہے زنانہ سکولوں کی
لڑکیاں فائدہ اٹھارہی ہیں۔ اونی سوتی ریشمی کپڑوں پر پھول پتے گلکاری وغیرہ
کشیدہ کا کام دنوں کا گھنٹوں میں باآسانی طے ہوسکتا ہے۔
شریف لڑکیوں کا شغل۔ امیرزادیوں کا سنگار۔ غریب عورتوں کا روزگار ہے۔ کشیدہ سکھانے کی
کتاب ہمراہ مفت ملے گی۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک ۸/ وے کے خریدار کو محصول ڈاک معاف
ملنے کا پتہ۔ منیجر یونین امپورٹ کمپنی ۔ دہلی

تمام گھڑیوں کو شرما دینے والی

جادو کی گھڑی

تمام عمر کی گارنٹی ——— چھ روپئے میں

آپ نے پچاسوں قسم کی گھڑیاں دیکھی ہونگی اور استعمال بھی کی ہونگی مگر جرمنی بسٹ پور سٹواچ جو دنیا کے

عجائبات میں شمار ہو رہی ہے

ایک ایسی گھڑی ہے۔ جو ہزار روپے کی گھڑی سے بھی فوقیت لے گئی ہے۔ گذشتہ تین مہینہ کے اندر بے انتہا مانگ رہی اور ہم تار کے ذریعہ آرڈر دیتے دیتے پریشان ہو گئے آخر کار فیکٹری نے بڑا آرڈر دینے سے انکار کر دیا اب چار سو گھڑیاں آخری مرتبہ فیکٹری نے بھیجی ہیں آئندہ ممکن ہے کہ چار مہینہ کے بعد یہ گھڑیاں آسکیں۔ ہندوستان میں جس شخص نے اس گھڑی کو خریدا بے حساب تعریف کی ہے اور جس جگہ ایک گھڑی پہنچی درجنوں کی فرمائش آئی ہے۔ جو شخص دیکھ لیتا ہے خواہ اس کے پاس کتنی ہی قیمت کی گھڑی ہو اپنے لئے ضرور خرید لیتا ہے۔

بسٹ پور جرمنی رسٹواچ کی خصوصیات اس گھڑی کا کیس سنہری سونے کے رنگ کا ہے جس کا رنگ تبدیل نہیں ہوتا کا ہو کبھی خالص دھات کا بنا ہوا ہے گول شیپ ہے اور اتنا خوبصورت کہ دل خوش ہو جائے سکنڈ کی سوئی بھی ہے جو اپنی جگہ نہایت دیدہ زیب ہے اور برابر چلتی ہے ٹائم کی اتنی سچی کہ بڑی سے بڑی قیمت کی گھڑی بھی اس کی سچائی کا مقابلہ نہیں کر سکتی لیور مشین ہے شیشہ بہت مضبوط جو معمولی ضرب سے ذرہ برابر نہیں ٹوٹتا اور پرزوں کی مضبوطی کی وجہ سے مشین بھی برابر چلتی رہتی ہے۔ ہم علی الاعلان کہتے ہیں کہ اگر آپ نے اس وقت یہ گھڑی نہ خریدی تو سخت پچھتائیں گے آپ کے پاس کوئی گھڑی موجود بھی ہے تو اس کو بطور تحفہ ضرور خریدیئے دو سو روپے کی گھڑی کے برابر کام دے گی۔ قیمت فی عدد چھ روپے تین آنے محصولڈاک پانچ آنے علاوہ جو حضرات چھ گھڑیاں یکمشت منگائیں گے۔ ان کو ۲۵ فیصدی کمیشن تاجرانہ نرخ سے دیا جائیگا ہر گھڑی کے ساتھ خوبصورت تسمہ (اسٹراپ) اور بکس بالکل مفت دیا جاتا ہے۔

سول سیل امپورٹ ایجنٹ: بی۔ کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ دہلی

سوزاک بیس دن میں غائب

یہ مانی ہوئی بات تھی۔ کہ سوزاک کے مرض کو پورا آرام نہیں ہوتا البتہ بعض دواؤں سے مرض میں کمی ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ یقینی بات تھی کہ سوزاک کے مرض کی جڑ نہیں جاتی۔ تمام دنیا میں سوزاک کی ہزار ہا دوائیں رائج تھیں۔ لیکن ایسی کوئی یقینی دوا نہیں تھی کہ جس سے سو فیصدی سوزاک کے مرض کو مکمل آرام ہو جاتا ہو اور پھر کبھی یہ مرض کسی جسم میں اس مریض کو نہ ہو۔

حال ہی میں ایک مشہور ڈاکٹر نے اپنے آٹھ سالہ تجربہ کے بعد تمام دنیا کو چیلنج دیا ہے کہ وہ ایک ایسا مرکب بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے جو مرض سوزاک کا یقینی اور سو فی صدی علاج ہے اور جس کے بیس روز کے استعمال کے بعد اس موذی مرض کی قطعی بیخکنی ہو جاتی ہے ڈاکٹر مذکور کا علی الاعلان دعویٰ ہے کہ اس دوا کو سب سے پہلے وہ لوگ آزمائیں جنہیں سوزاک کے مرض کو لاعلاج کہہ دینے کی عادت ہو گئی ہے اس نے بتایا ہے کہ اب سے کئی سال پہلے میں بھی اسی غلطی میں مبتلا تھا کہ سوزاک کے مرض کو کامل طور پر آرام نہیں ہو سکتا لیکن اب نہایت آزادی کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں کہ میری آٹھ سالہ محنت کے بعد تیار کی ہوئی دوا **بالمون** سوزاک کے لئے یقیناً تیر بہدف دوا ہے ڈاکٹر مذکور کا تجربہ ہے کہ مرض سوزاک خواہ کسی ملک میں ہو اور کسی موسم میں اور خواہ کتنا ہی پرانا ہو اگر **بالمون** کو کامل بیس یوم تک استعمال کر لیا جائے تو سوزاک کا مریض اپنے آپ کو پورے طور پر تندرست پاتا ہے اس میں سوزاک کے جراثیم کو فنا کر دینے والی ایک ایسی طاقت ہے جس کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ ہر مریض بیس دن کے بعد اس دوا کو طلسمی دوا کہہ دینے پر مجبور ہوا ہے اور یہ نمایاں تجربہ ہے کہ آج تک کوئی ایسا مریض نہیں مل سکا جس نے **بالمون** کا استعمال کیا ہو اور وہ پورا تندرست نہ ہو گیا ہو۔ دوسری شیشی استعمال کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی صرف ایک مریض کو قطعی کافی ہے۔ سوزاک کے مریض بھی ڈاکٹر موصوف کے اس حیرت انگیز کارنامہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ایک مریض کو صرف ایک ہی شیشی منگا لینی کافی ہے جس کی قیمت ہندوستانی سکے کے حساب سے دو روپیہ دس آنے ہوتی ہے۔ ایک شیشی بذریعہ ڈاک خانہ پارسل منگانے پر ۵ ر کے ٹکٹ لگتے ہیں۔

ہندوستان کیلئے واحد ایجنٹ

ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

قیصر ولیم سابق شہنشاہ جرمنی مسولینی پریذیڈنٹ اٹلی ملکہ معظمہ رومانیہ نے بھی غدودوں کی دوا کی تصدیق کی ہے

سو برس کے بوڑھے جوان بن گئے

یورپ کے مشہور ڈاکٹر وارناف نے ایک بوڑھے وکیل کے جسم میں آپریشن کے ذریعہ جوان بندر کے غدود داخل کر کے دو سو ڈاکٹروں کے سامنے اس بوڑھے کو از سر نو جوان بنا دیا ہے۔ ڈاکٹر وارناف نے یہ ثابت کر دیا کہ یہ غدود ہی انسان کے جسم میں زندگی کی طاقت اور جوانی کا سرچشمہ ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر کی رائے ہے کہ جب کوئی شخص اپنی طاقت کھو چکے تو خواہ وہ جوان ہو یا بوڑھا اس کے جسم میں تندرست حیوانات (خصوصاً بندر کے) غدود اگر داخل کر دیئے جائیں تو وہ از سر نو جوان ہو جائے گا۔ ڈاکٹر وارناف کی اس حیرت انگیز ایجاد کو تمام ڈاکٹروں نے تسلیم کر لیا ہے اور ہزاروں بندگان خدا اس ایجاد سے جوان ہو چکے ہیں۔

ٹیسٹوجن

مشہور سائنسدان ڈاکٹر ہیننگ آف جرمنی کی بینظیر ایجاد ہے۔ اس جوہر کے باقاعدہ استعمال سے بوڑھے اور کمزور مرد جوان بن جاتے ہیں۔ جوانی کی تمام علامتیں نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ بدن کی جھریاں دور ہو جاتی ہیں۔ رنگ میں سرخی آنکھوں میں چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ سفید بال سیاہ ہونے لگتے ہیں۔ اولاد پیدا کرنے کی طاقت عود کر آتی ہے۔ کمزوری باہ کے بوڑھے اور جوان مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ نامردوں کو اٹھارہ سال کا تندرست نوجوان بنا دیتی ہے۔ قدرتی امساک اور ناقابل برداشت قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب بوڑھوں پر دوا کا یہ اثر ہے۔ تو کمزوروں پر یہ دوا کتنا اثر کرے گی۔ اس دوا کا بڑا کمال یہ ہے۔ کہ یہ بوڑھوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اور ان کے لئے بھی جو جوان تو ہیں۔ لیکن جوانی کی لذت کھو چکے ہیں۔ قیمت فی شیشی چہل گولیاں چھ روپے۔ اسّی گولیاں [illegible]

فروخت کرنیوالے

بی۔ کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ دہلی

ونڈے پلاسٹر

ایک دن کا علاج

جرمن کے ماہر کیمیادان کا بالکل نیا طریقہ

صرف ایک دن اس پلاسٹر کو لگایا جاتا ہے۔ اور فوراً ہی اثر شروع ہو جاتا ہے۔ رگوں میں کثرت جماع یا غلط کاری کی وجہ سے جو نیلا پانی جمع ہو جاتا ہے اُس کو پسینہ کی راہ نکال دیتا ہے۔ پانی خارج ہوتے ہی ایک ایسی حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو نوجوانوں میں بھی نہیں ہوا کرتی۔ یہ مشاہدہ ہے کہ انسان پھر ضبط نہیں کر سکتا جو لوگ خلاف فطرت افعال کے مرتکب ہو رہے ہوں۔ وہ اس عجیب علاج کو آزمائیں۔ تمام خرابیاں ایک مرتبہ کے استعمال میں نصف سے زیادہ دور ہو جاتی ہیں۔ اور تین دن میں بالکل نابود ہو جاتی ہیں۔ یہ بتانا ناممکن ہے کہ طاقت کا کیا حال ہوتا ہے۔ یہ تجربہ بتائے گا۔ اور آپ دوسری تمام مالش کی دواؤں پر لعنت بھیجیں گے۔ یہ جرمنی ڈاکٹر کے سائنس کا بالکل نیا تجربہ ہے۔ ہندوستان کے تمام نوجوانوں اور نامردوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ پانچ آنے ہے محصولڈاک ۵ ر ترکیب استعمال اردو زبان میں ہمراہ شیشی ہوتی ہے

سول ایجنٹ: ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی (انڈیا)

حمل قائم ہونے کی حیرت انگیز ترکیب

سات روز میں حمل

اس دوا کو وہ عورتیں جادو کہہ رہی ہیں۔ جو اولاد جیسی نعمت سے محروم تھیں اس کے استعمال سے سات دن کے اندر حاملہ ہو گئیں۔ ایسی ہزاروں عورتوں کے جن کو بانجھ کہہ دیا جاتا تھا۔ اور جو اولاد کے لئے لاکھوں جتن منتوں مرادوں کے کر چکی تھیں ان کی گود میں اولاد سے بھر گئیں اور یہ خدا کا ایک کرشمہ ہے کہ انکی گودیں نرینہ اولاد لڑکے کی خوشی سے چمکنے لگیں۔ پس جو عورتیں اولاد جیسی نعمت سے محروم ہوں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ سات دن تک حمل کی دوا کو استعمال کریں اور آٹھویں دن حمل کی خوشی دیکھ لیں اس دوا پر اتنا بھروسہ کیا جا رہا ہے کہ اگر حمل قائم نہ ہو تو قیمت کی واپسی کے ساتھ انعام بھی ملتا ہے۔ ایک شیشی میں سات روز کی دوا ہوتی ہے جو ایک عورت کے لئے بالکل کافی ہوتی ہے قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے محصولڈاک ۵ ر علاوہ۔ پتہ: اکسیری دواخانہ کوچہ چیلان دہلی

ذبح عظیم

(از حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی)

"ہم حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کے سپاس گزار ہیں کہ ممدوح نے ضعف ونقاہت کے باوجود "ذبیح نمبر" کے لئے گرانقدر مضمون [illegible] کا مضمون فرمایا حضرت علامہ نے ذبیح نمبر کے لئے مضمون کی تسوید کا آغاز کیا ہی تھا کہ طبیعت ناساز ہو گئی صحتیابی کے بعد گو جسمانی کمزوری دماغی محنت کی متقاضی نہ تھی مگر ممدوح نے جس مضمون کا آغاز فرمایا تھا اُسکی تکمیل فرما دی۔ ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ وہ حضرت علامہ کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمادیں" الجمعیۃ

حضرت ابراہیم کو اپنے اکلوتے بیٹے کے ذبح کرنے کا خدائی طرف سے خواب میں حکم ہوا تھا۔ یہود کہتے ہیں کہ وہ اسحاق تھے لیکن مسلمانوں کے نزدیک حضرت اسمٰعیل تھے اور اسی لئے ذبیح اللہ مسلمانوں میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا لقب مشہور ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں "خدا کا ذبح کیا ہوا" یا خدا کی راہ میں ذبح کیا ہوا۔ اس لقب کا ماخذ قرآن پاک کی یہ آیت ہے۔

یَا بُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی (حضرت ابراہیم نے کہا) میرے پیارے بیٹے میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں تیری رائے کیا ہے۔

حضرت اسمٰعیل نے جواب میں کہا:۔

یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ اے میرے باپ جو تجھے کہا جاتا ہے وہ کر گذر خدا نے چاہا تو مجھے ثابت قدم رہنے والوں میں پائے گا۔

مقدس باپ نے اپنے بیٹے کے اس صبر و ثبات کو دیکھا تو ان کو لیکر قربان گاہ کو روانہ ہو گئے جوان کی جائے قیام سے کئی دن کی مسافت پر تھی، وہاں پہنچکر بیٹے کو لیکر آگے بڑھے اور بیٹے کو پیشانی کے بل گرا کر چھری اُن کی گردن پر رکھدی، آواز آئی کہ اے ابراہیم!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ تو نے خواب کو سچ کر دکھایا، ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔

طفیان نازہ ہیں کہ جگر گوشۂ خلیل

در زیر تیغ معرفت و شہید شش نمی کنند

ابھی یہ منظر آنکھوں سے دور نہیں ہونے پایا تھا کہ ندا آئی

وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ اور ہمنے اسکو (اسمٰعیل کو) ایک بڑی قربانی دیکر چھڑا لیا۔

مطلب یہ ہوا کہ خدا فرماتا ہے کہ ہم نے ایک دوسری بڑی قربانی کا فدیہ دیکر اسمٰعیل کو ان کی اس قربانی سے نجات بخشی اب سوال یہ ہے کہ وہ بڑی قربانی کیا تھی جسکو حضرت اسمٰعیل کی اس قربانی کا فدیہ اور بدلہ قرار دیا گیا مفسرین کی عام روایتیں یہ ہیں کہ جنت کا ایک مینڈھا لا کر حضرت ابراہیم کے سامنے کر دیا گیا کہ وہ حضرت اسمٰعیل کی جگہ قربانی کیا جائے چنانچہ حضرت ابراہیم نے ایسا ہی کیا اور اس مینڈھے کو حضرت اسمٰعیل کی جگہ قربانی کیا، مگر یہ روایتیں اسرائیلیات سے زیادہ نہیں اور ان سب کا ماخذ توراۃ ہے۔

تب ابراہام نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں، تب ابراہام نے جا کر اس مینڈھے کو لیا اور اس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا۔ (پیدائش ۲۲ - ۱۳)

لیکن قرآن پاک میں اس مینڈھے کا ذکر نہیں، بلکہ اس کے بجائے "ایک بڑی قربانی" کہا گیا ہے، اگر یہ بڑی قربانی مینڈھے یا بکرے ہی کی صورت میں ہوتی تو قرآن اس کو "ایک بڑی قربانی" کیوں کہتا؟۔

ہمارے مفسرین نے اس کے یہ جوابات دیئے ہیں۔

۱- چونکہ یہ قربانی کا مینڈھا جنت سے لایا گیا تھا اسلئے اُس کو بڑی قربانی کا لقب ملا۔

۲- یہ وہی مینڈھا تھا جس کو ہابیل نے قربان کیا تھا، اور چونکہ خود اسکو قبول فرمایا تھا۔ تو چونکہ خدا اس کو قبول کر چکا تھا اسلئے اس کو بڑی قربانی فرمایا

۳- ان روایات میں سب سے بہتر جواب حضرت حسن بصری کا ہے، فرمایا کہ اس بڑی قربانی سے مقصود وہ خاص جانور نہیں جو حضرت ابراہیم کے سامنے قربانی کے لئے پیش ہوا بلکہ وہ مطلق قربانی ہے جو اسکے بدلہ میں پوری ملت اس کے لئے قیامت تک یادگار سنت قرار پائی۔

جسمانی یادگار کی حیثیت سے اس میں شک نہیں کہ ابراہیمی ملت میں عید قرباں یا عید اضحیٰ کا سالانہ جشن اور اسمیں غریبوں اور مسکینوں کے کھلانے اور دوستوں کی ضیافت اور خوشی کے اظہار کے لئے کسی جانور کی قربانی اسی واقعہ کی یادگار ہے، اسلام میں دو ہی تہوار ہیں، عید اور بقر عید، بقر عید ملت ابراہیمی کا جشن ہے یعنی اُس واقعہ کی یادگار ہے جسکی بنا پر ملت ابراہیمی کی تاسیس اور مکہ میں خانہ الٰہی کی تعمیر ہوئی، اور وہ تعمیر ملت ابراہیم کا قبلہ قرار پائی، اور عید ملت محمدی کا جشن ہے یعنی نزول قرآن کی یادگار جس سے پردہ عالم میں ملت محمدی کا ظہور ہوا۔

یہ سب کو معلوم ہے کہ حضرت ابراہیم نے اپنے اکلوتے بیٹے کو قربانی کرتے ہوئے خواب میں دیکھا تھا۔ شریعت میں خواب کی دو قسمیں ہیں۔ ایک کا نام رویائے تمثیلی اور دوسرے کا نام رویائے حقیقی ہے۔ رویائے حقیقی میں اصل حقیقت بے پردہ نظر آتی ہے اور وہی مقصود ہوتی ہے، جیسے کسی نے خواب میں دیکھا کہ فلاں شخص مر گیا ہے اور وہ واقعی مر گیا تھا، یہ رویائے حقیقی ہے۔ رویائے تمثیلی یہ ہے کہ مقصود اس واقعہ سے کوئی اور شے ہو جیسے حضرت یوسف نے خواب میں سورج چاند اور ستاروں کو سجدہ کرتے دیکھا [illegible]

امام خطابی معالم السنن میں کہتے ہیں۔

وبعض الرؤیا مثل یضرب بعض خواب تمثیلی ہوتے ہیں جسکو لیستدل علی الوجہ الذی اس مثالی صورت میں اسلئے بیان یجب ان یصرف الیہ معنی کیا جاتا ہے کہ اُس طریقہ پر اُسکی تعبیر التعبیر فی مثلہ وبعضہا وقع کیجائے جس طریقہ پر ایسے خواب کی تعبیر لا یحتاج الی ذلک بل کی جاتی ہے اور بعض خواب ایسے یاتی کالمشاهدة (فتح الباری) محتاج نہیں ہوتے بلکہ وہ مشاہدہ کی طرح سامنے آتے ہیں۔ (جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۲ مصر)

اس بنا پر ہمکو غور کرنا ہے کہ حضرت ابراہیم نے جو اپنے بیٹے کو قربانی کرتے ہوئے خواب میں دیکھا تو یہ خواب تمثیلی تھا یا حقیقی تھا۔ اسی گرہ کے کھلنے سے "وفدیناہ بذبح عظیم" کے معنے بھی کھل جائینگے۔

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو جو خواب دکھایا تھا وہ تمثیلی تھا، یعنی یہ کہ وہ اپنے بیٹے کو قربانی کر رہے ہیں کے یہ معنی تھے کہ وہ اُس کو ہمیشہ کے لئے خدا کی راہ میں خانہ کعبہ کی خدمتگذاری اور دین حنیف کی تبلیغ کے لئے قربانی کر دیں، حضرت ابراہیم نے فدا کاری کے سچے جوش میں اس خواب کو حقیقی سمجھا اور بیٹے اپنے اکلوتے بیٹے کو خدا کی راہ میں واقعی جسمانی طور سے قربانی کرنے۔ بیٹے کے پاس پہنچکر بیٹے کو قربان گاہ پر چڑھا کر چاہا ہی تھا کہ اُس کے گلے پر چھری پھیر دیں کہ بارگاہ قدس سے ندا آئی قد صدقت الرؤیا

اے ابراہیم تو نے اپنا خواب سچ کر دکھایا اور اب خداوند حق نے حضرت ابراہیم کو وحی سے مطلع فرمایا کہ یہ خواب حقیقی نہیں بلکہ تمثیلی تھا اور حضرت اسمٰعیل کی جسمانی قربانی نہیں بلکہ روحانی قربانی مقصود ہے اور یہ جانور کی جسمانی قربانی اور روحانی قربانی کی تمثیل ہے اور اب غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ وہ "ذبح عظیم" جس کو بجز حضرت اسمٰعیل جسمانی قربانی سے بچ جاتے ہیں وہ اُن کی روحانی قربانی ہے۔

روحانی قربانی جسمانی قربانی کے مقابلہ میں یقیناً ذبح عظیم ہے، جسمانی قربانی کی تکلیف تو ایک لمحہ کی بات ہے۔ مگر روحانی قربانی تو کسی امر حق کی خاطر ساری زندگی کی جیتے جی قربانی ہے جسمیں مرنا نہیں بلکہ جی کر حق کی راہ میں ہر تکلیف اور مصیبت کو انگیز کرنا اور ہر وقت موت کے لئے آمادہ رہنا ہے۔

حضرت اسمٰعیل نے اسکی خاطر ملک شام کے سبزہ زار کو چھوڑا وہاں کے عیش و آرام کو خیرباد کہا، عزیز و اقارب کو ترک کیا اور ایک لق و دق صحرا میں جو تنہا دہ بنا گوارا کیا وہاں خدا کے نام کا ایک گھر بنایا اور اُس کو آنے جانے والے مسافروں اور سوداگری کے قافلوں کے بسیرا کی گذرگاہ ٹھہرایا اور اس طرح دین حق کی تبلیغ اور خانہ خدا کی پاسبانی کے لئے صرف اپنی زندگی تک نہیں بلکہ محمد رسول اللہ صلعم کے ظہور تک جو بنا ب دنیا فیہم کی ابراہیمی دعا کی مقبولیت کا زمانہ تھا اپنی پوری نسل کو اسی

صرف کر دیا۔ آب و دانہ سے گذار دینے کا حکم دیا۔ یہی وہ عظیم الشان قربانی جو حضرت اسمٰعیل کی جسمانی قربانی کی تمثیل میں حضرت ابراہیم کو دکھائی گئی اور آج کے دن تک یہ روحانی قربانی ملت ابراہیمی کی حقیقت اور نسل اسماعیلی کی شریعت ہے اور جانور کی جسمانی قربانی اس حقیقت کا مجاز ہے۔ اور اسلام میں جہاد اس مجاز کی حقیقت ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوگا کہ وہ "ذبح عظیم" کا فدیہ جس کے بدلہ میں حضرت اسمٰعیل کی جسمانی قربانی معاف کیگئی۔ اون کی وہ روحانی قربانی ہے، جو نسل بعد نسل ان پر فرض ہوئی اور اس کی جسمانی تمثیل جانور کی قربانی کی شکل میں ظاہر ہوئی اور اسی لئے یہ ہر سال کے جشن قربانی میں حضرت اسمٰعیل کے جسمانی و روحانی فرزندوں پر واجب ہے۔

جہاد اور شہادت جنگی فضیلتوں میں اسلام کا سارا دفتر لبریز ہے وہ اسی "ذبح عظیم" کی تفسیریں ہیں جو مسلمان اس "ذبح عظیم" کا منظر پیش کرتا ہے۔ بارگاہ قدس سے وہ بقائے دوام، حیات جاوید اور بل احیاء کے سرخ خلعت سے سرفراز ہوتا ہے۔ جنت کے دروازے اُس کے لئے کھل جاتے ہیں اور خداوند تعالیٰ اپنے پاس کی روزی سے اُس کو سیر فرماتا ہے۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق

ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

بالوں کی سفیدی دور کرنے کا عجیب و غریب علاج

بڑھاپے کی بلا اپنے سر سے دور کرنے کی ترکیب

ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ ہندوستان میں اب ایک خضاب تیار ہو گیا۔ جو دنیا کے تمام خضابوں سے بازی لے گیا ہے۔ اس خضاب کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ جلد کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچاتا جیسا کہ عام طور پر خضابوں کا قاعدہ ہے۔ کہ جلد کو نقصان پہنچانے کے علاوہ چہرہ کی رنگت کو ہی بدل دیتے ہیں۔ بی۔ کے مارکہ خضاب دنیا میں سب سے پہلی ایجاد ہے۔ جو ان تمام نقائص سے پاک ہے۔ اور بالوں کو چند منٹ میں مثل کوے کے پروں کے سیاہ کرتا ہے۔ اور سیاہی کو بہت دیر تک قائم رکھتا ہے۔ اور اس قدر خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ کہ بڑھاپے کے آثار بھی کوسوں تک نہیں دکھائی دیتے ایک مرتبہ کا لگا یا ہوا خضاب کافی دیر تک قائم رہتا ہے۔ اور جڑیں بھی بہت عرصہ تک سیاہ رہتی ہیں۔ ہمارے پاس اس خضاب کی تعریفیں بے انتہا آئی ہیں۔ اور اس قدر فروخت ہوا ہے۔ کہ بعض دفعہ ہمیں تعمیل میں بھی دقت پیش آتا ہے۔

ہم ناظرین مولوی سے بروز سفارش کرتے ہیں۔ کہ وہ ایک مرتبہ ضرور اس خضاب کو آزمائیں۔ آپ ہمیشہ کیلئے اسی خضاب کے دلدادہ رہیں گے۔ سستا بھی اتنا ہے۔ کہ آپ کو کہیں ایسے بھی اتنا بہتر اور لاجواب اور سستا خضاب دستیاب ہو جائے۔ تو ایک سو روپیہ انعام دیا جائے گا۔

اس نوایجاد خضاب کے متعلق اکثر لوگوں نے اطلاعات دی ہیں۔ کہ اس نے بالوں کو امید سے زیادہ عرصہ تک سیاہ رکھا اور جڑیں بھی سیاہ رہیں۔ اور ایسے خطوط تو بڑی کثرت سے ملے ہیں کہ اس نے کسی قسم کا نقصان نہیں کیا۔ غرضکہ خضابوں میں دنیا کا سب سے بہتر خضاب ہونے کا دعویٰ خود استعمال کرنے والوں کی زبان سے ہو رہا ہے۔ قیمت دو شیشی ایک روپیہ محصولڈاک ۵ ر علاوہ۔ ایک درجن شیشی کی قیمت ساڑھے چار روپیہ۔

جرمنی ٹریڈ ایجنسی۔ دریا گنج دہلی

عید کے ابرِ مسرت میں ایک یتیم بچہ کے آنسو

(از فاضل جلیل عبد العزیز احمد عبد الکریم مصری مقیم اسکندریہ)

"ہم اپنے فاضل جلیل اور محترم بزرگ علامہ عبد العزیز احمد عبد الکریم مصری مقیم اسکندریہ کے سپاس گزار ہیں کہ ممدوح نے ہماری التجا پر "الیتیم والعید" کے عنوان سے ایک نظم "ذبیح نمبر" کیلئے ارسال فرمائی ہے اور آئندہ کیلئے افکار عالیہ سے ہم کو بہرہ ور فرمانے کا وعدہ کیا ہے۔ "الیتیم والعید" میں جن دردناک الفاظ کے ساتھ عید کی مسرت انگیزیوں میں یتیم بچہ کے معصومانہ جذبات کا نقشہ کھینچا ہے وہ انسانیت اور ہمدردی کے نام ایک موثر اپیل ہے جو عید کی خوشیوں میں حساس دلوں کے اندر یقیناً عطوفت اور ہمدردی کے جذبات پیدا کرتی رہے گی"

غریب ماں سے یتیم بچہ کا شکوہ

این یا اماه سار ابی　هذه الاولاد قد فرحوا
اے میری ماں! میرا باپ کہاں گیا ؟ - دیکھ آج دوسروں کے بچے کسقدر خوش ہیں

لبسوا الاثواب زاهیة　عیدهم والکل منشرح
انہوں نے کیسے اچھے کپڑے پہن رکھے ہیں اور سب ملکر عید کی خوشیاں کس طرح منا رہے ہیں

فسلی الجیران مکرمة　واشکری المعروف ان سمحوا
آج پڑوسیوں سے ہی کچھ مانگ لاؤ - اگر وہ کچھ دیدیں تو انکا اچھی طرح شکریہ ادا کرنا

"ماں کا جواب"

قد طرقت الباب سائلة　کل ذی مال فما فتحوا
میں نے سوال کرنے کیلئے ہر مالدار کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن انہوں نے دروازہ کھولنے کی تکلیف نہیں اٹھائی

فتجلد لا تکن جزعا　فلعل الحال تنصلح
تو صبر کر اور بے صبر نہ بن ، شاید اللہ تعالےٰ ہمارا حال درست کر دے

"یتیم"

عاودیهم مل یسرهمو　اننا فی الهم نطرح
اے ماں! تو ان کے پاس پھر جا وہ خوش حال ہیں اور ہم رنج و غم کی وجہ سے دل شکستہ

"ماں"

انهم ضنوا بفضلهمو　فهمو فی البخل ما برحوا
وہ تو باوجود دولت کے سخت کنجوس ہیں اور بخل سے ان کو چھٹکارا نصیب نہ ہوگا

وارا هم ضیعوا املی　وفؤادی بالاسی جرحوا
انہوں نے تو میری امیدوں کا خاتمہ کر دیا ہے ، اور مایوسی کے ہتیاروں سے میرے دل پر زخم ڈال دئے ہیں

"یتیم"

فالحی فی السؤال فهم　بسوی الالحاح ما منحوا
تو ان کے سامنے جا کر گڑگڑا کیونکہ وہ اس کے بغیر کچھ بھی نہیں دیں گے

"ماں"

ان قومی لا یهزهمو　للندی استعطاف او مدح
میری قوم کے لوگ ایسے نہیں ہیں جو خوشامد سے پسیجیں اور میری آواز کو سنیں

ان هم فی زیهم حسنوا　وهم فی الفعل قد قبحوا
وہ لوگ تو صرف لباس ہی میں اچھے معلوم ہوتے ہیں مگر ان کے کام نفرت انگیز ہیں

"یتیم"

کان یغنی الناس منزلنا　کیف بعد العز یفتضح
کیا لوگ ہم کو بالکل ہی فراموش کر گئے ہیں ؟ عزت و جاہ کے بعد ان کو کیسی ذلت نصیب ہوئی ہے

"ماں"

لیس یعنی الاغنیاء هنا　فسد الابناء ام صلحوا
امیر لوگ کبھی پروا نہیں کریں گے خواہ غریب بچے برباد ہوں یا آباد

فهم عن شأنهم غفلوا　انهم فی غیهم سبحوا
یہ لوگ تو اپنی حالت سے قطعاً بے خبر ہیں اور اپنی گمراہی کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں

"یتیم"

ولماذا لا یهمهمو　ان سعوا فی الجدام مزحوا
وہ ہماری بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے ، اب ہمیں کیا خواہ وہ کچھ ہی کرتے پھریں

"ماں"

دع اناسا جل منیتهم　فی الزمان الدن والقدح
ان لوگوں کو چھوڑ دے جن کی آرزوئیں چنگ و رباب اور لبالب جاموں میں نشو و نما پاتی ہیں

خسروا الاخری وقد حسبوا　انهم فی دینهم ربحوا
انہوں نے اپنی آخرت خراب کی مگر ان کا گمان یہ ہے کہ دین ان کو فائدہ پہونچائیگا

"یتیم"

فالی من نلتجی وهمو　لیتیم الناس ما جنحوا
اب ہم کس سے التجا کریں ؟ وہ تو یتیموں پر مہربانی کرنا ہی نہیں چاہتے

"ماں"

کن علی مولاک معتمدا　واجتهد کم فاز من کدحوا
بیٹا ! تو اپنے مولیٰ پر بھروسہ کر اور کوشش کرتا رہ اور دیکھ کوشش کرنیوالے کسطرح کامیاب ہوتے ہیں

واستمع من کل ذی ادب　وانتصح بالقول ان نصحوا
تو ہر شریف آدمی کی بات میں اور ناصحوں کی نصیحت پر کان لگائے رکھ

قرآن کریم کا جمال و کمال

(از جناب مولانا نجم الدین صاحب سابق پروفیسر اورینٹل کالج - لاہور)

"مولانا نجم الدین صاحب سابق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور دنیائے علم و ادب میں جس شہرت کے مالک ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ نے ۳۰ جنوری ۱۹۳۷ء کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی دعوت پر اس کے تعلیمی مرکز میں "امثال القرآن" کے موضوع پر ایک پر مغز اور علمی مقالہ پڑھا تھا جو علمی اور اسلامی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا۔ اس مقالہ میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم میں حقائق کو ذہن نشین کرنے کے لئے جو مثالیں بیان کی گئی ہیں ان کو مثل ... کی ... ہیت ہے اور پیرایہ بیان نے مثالوں کے اندر وہ کیا اثر پیدا کر دیا ہے جو روح کی گہرائیوں میں اترتا چلا جاتا ہے اور واقعہ کو سراپا حسن و جمال بنا دیتا ہے۔
یہ مقالہ بہت مبسوط ہے ہم ذیل میں اس کا ایک حصہ درج کرتے ہیں اور حضرت مولانا خواجہ عبد الحی صاحب استاد تفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سپاس گزار ہیں کہ ممدوح نے ہمکو اس کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی"

(۱)

الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمة طیبة کشجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء تؤتی اکلها کل حین باذن ربها ویضرب اللہ الامثال للناس لعلهم یتذکرون۔ (سورہ ابراہیم پارہ ۱۳)

"تم نے دیکھا اللہ تعالےٰ کس طرح پاک کلمہ کی مثال بیان کرتا ہے؟ اس کی مثال اس پاک درخت کی سی ہے جسکی جڑ مضبوط و پائیدار ہے اور اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ اسی طرح لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے کہ وہ عبرت و نصیحت حاصل کریں"

آیت مذکورہ بالا میں حق سبحانہ و تعالےٰ نے کلمہ طیبہ کو شجرۂ طیبہ کے ساتھ تشبیہ دی، جیسے شجرۂ طیبہ سے ثمرات نافعہ پیدا ہوتے ہیں اسی طرح کلمہ طیبہ سے اعمال صالحہ کے نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ کلمہ طیبہ جب کسی انسان کے دل میں متمکن و جاگزیں ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال صالحہ کو بھی بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت و منظوری حاصل ہوتا ہے۔ اگر کلمہ طیبہ پر اعتماد و یقین نہ ہو کسی عمل صالحہ کو بھی درجہ قبولیت حاصل نہیں ہو سکتا ایمان ایک شجرہ کی مثل ہے۔ اخلاص اور للہیت نے اسکی جڑوں کو قلب مومن میں راسخ اور مضبوط کر دیا ہے۔ اس کی شاخیں توحید، رضا، تسلیم و صبر و شکر وغیرہ ثمرات آسمان تک پہنچ رہے ہیں۔ انسانی عقائد چونکہ یکساں درجے پر نہیں رہتے حسب قوت و ضعف ایمان و مشاہدہ براہین و دلائل سے ان میں تفاوت ہونا از بس ضروری ہے۔ اس تفاوت اعتقادی کے باعث اعمال بنی آدم بھی متفاوت ہوں گے اسی تفاوت کے باعث بروز قیامت اور دنیا میں اہل ایمان متفاوت درجے پر نمود ار ہوتے ہیں جیسے درخت کی تکمیل کے لئے جڑوں، تنے شاخوں، پتوں، پھولوں اور پھلوں کی ضرورت ہے۔ ایسے ہی ایمان کے لئے بھی ان سب چیزوں کی ضرورت ہے۔ ایمان کی جڑ علم معرفت اور یقین ہے اور اس کا تنا اخلاص و للہیت اور اسکی شاخیں اور فروع اعمال صالحہ ہیں اور اسکے ثمرات وہ اخلاق حسنہ اور صفات حمیدہ ہیں جو علم الاخلاق میں مفصل طور پر ذکر کئے گئے ہیں جیسے شجرہ کے بقا کے لئے ایسے مادہ کی ضرورت ہے جو اس کے تغذیہ اور تنمیہ میں ممد ہو۔ ایسے ہی شجرۂ ایمان کے لئے بھی علم نافع عمل صالح اور ذکر و فکر کی دائما ضرورت ہوتی ہے۔

شجر ایمان کے شیریں ثمر

اگر درخت سے اس کے ممد حیات مادہ تنمیہ اور تغذیہ کو ہٹا لیا جائے تو وہ درخت کسی نہ کسی وقت خشک اور مردہ ہو جایا کرتا ہے اگرچہ اس کی شکل بظاہر درختوں سی نظر آتی ہے مگر جن عوائد و فوائد کی اس سے توقع رکھی جاتی تھی وہ سب کے سب نیست و نابود ہو گئے ایسا درخت سوائے جلانے اور بھاڑ میں جھونکنے کے کسی کام میں نہیں لایا جا سکتا۔ شجرۂ اسلام سے اگر علم نافع کی تجدید اور عمل صالح کی تعمیل اور ذکر و فکر کا مشغلہ مٹا دیا جائے تو وہ شجرۂ ایمان بالکل اس مردہ درخت کی طرح بے سود ہو جائیگا۔ مسند امام احمد بن حنبل رح میں حضرت ابو ہریرہ رض سے ایک روایت مروی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے۔ "ان الایمان لیخلق فی القلب کما یخلق الثوب فجددوا ایمانکم"۔ باغبان اور کھیتی والا اپنی کھیتی کی حفاظت اور نگہبانی نہ کرے تو آفات ارضیہ و سماویہ سے تباہ و برباد ہو جائیگی۔ مومن قانت کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہمیشہ اپنے ایمان اور اسلام کے درخت کو آفات موذیہ اور مفسدہ سے بچاتا رہے۔ جب کوئی باغیچہ لگایا جاتا ہے یا کھیتی نافع کو بویا جاتا ہے تو عادت اللہ کے مطابق بہت سے گھاس پات اور غیر مفید بوٹیاں اور درخت اس کے ارد گرد اس سے غذا بانٹنے کے لئے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر باغبان اور زمیندار کھیتی کی نگرانی اور صفائی نہ کرے گا اور غیر ضروری بوٹیوں اور درختوں کو نہ کاٹے گا تو غیر مفید درختوں اور گھاسوں کا غلبہ ہو جائے گا۔ اور اس کا شجرۂ مقصود اور زرع مطلوب بکر ور کالعدم یا بالکل ہی معدوم ہو جائے گا جیسا کہ کھیتی اور باغیچہ کی حفاظت اور بقا کے لئے دونوں چیزوں کی ضرورت ہے کہ ان تک ان کے مادۂ حیات کو پہنچایا جائے اور اجنبی درختوں اور گھاس پات کو نکال کر زمین کو صاف کیا جائے اسی طرح ایمان و اسلام کے شجرہ کے گرد اگرد قلب مومن کی زمین میں مختلف قسم کی خواہشات اور گوناگوں گناہوں اور قسم قسم کے وساوس اور شبہات بھی پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ مومن کے لئے از بس ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ اس قسم کے خیالات باطلہ و فاسدہ کے قلع قمع میں ساعی اور کوشاں رہے، تاکہ یہ چیزیں اس کے ایمان کو نقصان پہنچا کر برباد نہ کر دیں

ایمان کے نتائج

جس قدر زمین زیادہ صاف ہوتی ہے اور اسکو زیادہ نرم کیا جاتا ہے اور بہترین پانی سے اس کو سیراب کر کے اچھا تخم بویا جاتا ہے اسی قدر پھل اور فصل عمدہ حاصل ہوتے ہیں۔ اسی طرح قلب مومن کی حالت ہے کہ وہ جسقدر اعمال اور تدبر و تفکر کے استمرار کرنے سے اعلیٰ ثمرات ایمانی و منافع اسلامی حاصل کرتا رہتا ہے اور اس پر کوئی ایسا وقت نہیں گزرتا کہ جس میں اس شجرۂ ایمان پر ثمرات مفیدہ نمودار نہ ہوتے ہوں صحابہ کرام رض کی سیرت اور ان کے حالات کو جب پڑھا جاتا ہے تو ان کے ایمان کی تکمیل ثمرات و نتائج کس سے بخوبی روشن و ہویدا ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ بدعات اور وساوس و خطرات نفسانی سے کس قدر گریز اور نفرت کیا کرتے تھے۔ جن چیزوں کو آج ہم معمولی خیال کرتے ہیں اور ہماری توجہ بھی انکی اصلاح کیطرف منعطف نہیں ہوتی انہوں نے ایسی چیزوں پر اس شد و مد سے انکار کیا جیسا آج کل کفر پر بھی کوئی اس درجہ انکار نہیں کرتا۔ انہیں شجرۂ ایمانی کی حفاظت اور اثرات مخالفہ سے اس کو بچانا از حد مطلوب تھا تاکہ حقیقی ایمان اور اسلام کے ساتھ متصف رہیں۔ مگر رفتہ رفتہ زمانہ کی نیرنگی نے یہ وقت دکھایا کہ جب ہم اپنے شجرۂ ایمانی کی طرف نظر کرتے ہیں تو بعض اوقات اجزا ہی سرے سے مفقود نظر آتے ہیں تو اصلها ثابت ہی نہیں رہا۔ محض ظاہر داری اور نمائش پر کام چلائے جاتے ہیں فرعها فی السماء کا بھی کہیں پتہ نہیں کیونکہ اعمال صالحہ کا نباہنا اور اس کی پابندی ہمارے لئے باعث تکلیف و گرانی ہے۔ تؤتی اکلها کل حین کا تو ذکر ہی کیا۔ مدت العمر ہم صورت اعمال کی مشق اور ورزش کرتے رہتے ہیں اور جن منافع کی ان اعمال سے توقع کی جاتی تھی ان کا کوئی بھی اثر ہم میں نمودار نہیں ہوتا۔ کیونکہ ہم نے ایمان کو ایسا اہم اور ضروری نہیں سمجھا جیسا کہ سمجھنا چاہئے تھا۔ اندریں حالات نہ تو ہماری نمازوں میں وہ رنگ رہا جو ان الصلوة تنهی عن الفحشاء والمنکر میں مذکور ہے اور نہ ہمارے حج و زکوۃ و روزے میں ایسی کیفیت رہی کیونکہ ہم ولد شاة امة کا مصداق ٹھیرے۔ علیٰ ہذا القیاس دوسرے اعمال کو بھی بے نتیجہ و بے اثر دیکھتے رہتے ہیں۔ بھلا جس عمل کو ہم اپنی خواہش و ہوس کے مطابق ادا کریں اس پر کوئی شرعی اثر کیونکر مرتب ہوگا۔

چالیس ہزار دمہ کے مریضوں کو آرام ہو چکا ہے!

حکیم اور ڈاکٹر حیران رہ گئے

اتنے تھوڑے عرصہ میں دمہ کے چالیس ہزار مریضوں کو بالکل تندرست کر دینا ایک ایسی زبردست کامیابی ہے۔ جس کی مثال تاریخ میں کبھی نہیں مل سکتی۔ حالانکہ اب سے کچھ پہلے عام حکیم اور ڈاکٹروں کا خیال یہ تھا کہ دمہ کا مریض مشکل سے اچھا ہوتا ہے مگر اب وہ بھی چپ ہیں۔ دوا "سانسول" نے ان کا منہ بند کر دیا۔ یہ دوا جس مریض کو دی گئی اس کا دمہ جاتا رہا۔ درحقیقت یہ دوا ہندوستان کی آب و ہوا کے لحاظ سے کچھ ایسی موافق آئی ہے کہ خود موجد کو تعجب ہے۔ دمہ کا دورہ پڑتا ہو سانس پھول جاتا ہو۔ رات رات بھر بیٹھے گزر جاتی ہو اور کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو وہاں سانسول کو استعمال کرایئے اس کی ہر خوراک مرض کی کمی کا باعث ہوگی اور چند ہی روز میں مریض دمہ کے مرض سے آزاد ہو جائیگا سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ پہلی ہی خوراک سے مریض کو تسکین ہوتی ہے اور اسے پورا اعتقاد ہو جاتا ہے کہ دمہ کا مرض دور کرنے کے لئے یقیناً "سانسول" ہی کی ضرورت ہے اب تک چالیس ہزار سے زیادہ مریض سانسول کے استعمال سے دمہ کا مرض دور کر کے تندرست ہو چکے ہیں، اور کہتے رہتے ہیں کہ سانسول کی چھوٹی سی شیشی میں سائنس کا انتہائی کمال پوشیدہ ہے۔ سانسول کی ایک شیشی کی قیمت صرف ایک روپیہ چھ آنے ہے اور اس پر پانچ آنے پارسل خرچ کے لگتے ہیں۔ منیجر صاحب زمانہ دواخانہ پی۔ بی ۳۲ دہلی کو خط لکھ کر منگا لیجئے تین شیشی ایک ساتھ منگانے پر محصول ڈاک معاف۔

شیطان کی سوانح عمری

آپ جانتے ہیں کہ شیطان کے مفصل حالات کیا ہیں — یقیناً نہیں جانتے اگر آپ مشہور کتاب شیطان کی سوانح عمری پڑھیں تو حیرت ہوگی کہ شیطان درحقیقت ہے کیا بلا دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ سال پہلے کے واقعات سے لیکر ۱۹۳۷ء تک کی اس کی مکمل زندگی اگر معلوم کرنی ہو تو یہ کتاب پڑھیئے سجدہ کا انکار تو معمولی بات تھی آپ کو اس کتاب میں ابلیس مردود کے متعلق وہ وہ حیرت انگیز باتیں معلوم ہوں گی کہ آپ حیرت میں رہ جائیں گے شیطان کون ہے۔ کیا ہے اور اس کے خاندان کے مکمل حالات مع والدین کے نام اور ان کی سرگزشت۔ آسمان پر شیطان کب گیا۔ کب تک رہا۔ کیا کام کیا۔ پھر دنیا میں آنے کے بعد کتنے کارنامے انجام دئے اس کے علاوہ شیطان کی اولاد اور اس کے نام مع ان کی مکمل زندگی یہ سب باتیں کتاب شیطان کی سوانح عمری میں پڑھیے۔ حضرت آدم و حوا۔ اور مور، سانپ۔ انجیر وغیرہ کے جنت سے نکالے جانے کی پوری تفصیل مع ثبوت کے اس کتاب میں ملے گی جسے ملک کے مشہور ادیب حضرت مولانا ظفر نیازی صاحب نے بڑی محنت اور تلاش سے لکھا ہے مع حوالجات قرآن و احادیث ڈیڑھ سو سے زائد صفحات کی کتاب نہایت روشن لکھائی چھپائی اور قیمت صرف ایک روپیہ ہے اس پر پانچ آنے محصول پارسل لگتا ہے۔ آج ہی جنرل منیجر رسالہ کامیاب پی۔ بی ۳۲ دہلی کو خط لکھکر یہ کتاب منگا لیجئے اور دیکھئے کہ ایک روپیہ قیمت میں کتنی زبردست اور تاریخی کتاب آپکو ملتی ہے۔

کلمہ خبیثہ سے مراد

ازاں بعد اللہ تعالےٰ نے کلمہ خبیثہ کا ذکر فرمایا جس کو شجرۂ خبیثہ کے ساتھ تشبیہ دی گئی جس کی نہ تو جڑ زمین میں قائم ہے نہ تنا نہ شاخیں نہ سایہ نہ ثمر۔ ایسا ہی کلمہ خبیثہ شرک۔ بدعت و بداعمالیوں کا حال ہے۔ نہ تو اس پر کوئی اثر مفید مرتب ہوتا ہے اور نہ کسی بھی بات کی طرف وہ رہنمائی کرتا ہے اور نہ ہی اس سے کسی خیر و منفعت و برکت کی امید کی جا سکتی ہے۔

کلمہ خبیثہ سے مراد یہاں شرک ہے جس کو شجرۂ خبیثہ کے ساتھ تشبیہ دی گئی۔ شرک کے لئے کوئی دلیل نہیں تمام عالم پر نظر دوڑایئے زمین و آسمان کا مطالعہ کیجئے، بر و بحر کے حالات کو دیکھئے، سورج چاند اور ستاروں کی حرکتوں کا ملاحظہ کیجئے، اختلاف لیل و نہار کا معائنہ کیجئے، نباتات حیوانات و جمادات کا غور سے مطالعہ کیجئے۔ جس طرف بھی آپ دھیان یا توجہ کریں بزبان حال لا الٰہ الا اللہ کی شہادت کا نقارہ بج رہا ہے۔ پھر شرک کی دلیل ہو ہی کیسے سکتی ہے۔ حیلے حوالے اور صحیح قرار دے۔ مشرکین کے اعمال پر کوئی صحیح نتیجہ مرتب نہ ہوگا۔ "وقدمنا الی ما عملوا من عمل فجعلناہ ہباءً منثورا" مشرک کا کوئی بھی عمل صالح مالعبد موت اس کے لئے مفید و ممد نہ ہوگا۔ "من کان یرید الحیٰوۃ الدنیا وزینتہا نوف الیہم اعمالہم فیہا وہم فیہا لا یبخسون۔ اولٰئک الذین لیس لہم فی الاخرۃ الا النار وحبط ما صنعوا فیہا وباطل ما کانوا یعملون" کے مطابق ان کے سارے اعمال آخرت میں بیکار ثابت ہوں گے۔ شرک کے ...... تو کبھی نہیں سکتی نقلاً بھی شرک کا ثبوت کہیں ...... تمام انبیاء کی طرف توحید کی وحی کی گئی۔ "ولقد اوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین" اس پر شاہد ہے۔

(۴)

"ضرب اللہ مثلاً للذین کفروا امرأۃ نوح وامرأۃ لوط کانتا تحت عبدین من عبادنا صالحین فخانتاہما فلم یغنیا عنہما من اللہ شیئاً وقیل ادخلا النار مع الداخلین وضرب اللہ مثلاً للذین امنوا امرأۃ فرعون اذ قالت رب ابن لی عندک بیتاً فی الجنۃ ونجنی من فرعون وعملہ ونجنی من القوم الظالمین۔ ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجہا فنفخنا

فیہ من روحنا وصدقت بکلمات ربہا وکتبہ وکانت من القانتین" (سورۂ تحریم پارہ ۲۸)

"کافروں کے لئے اللہ تعالیٰ نوح اور لوط (علیہما السلام) کی عورتوں کی مثال بیان کرتا ہے یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت میں تھیں پس انہوں نے خیانت کی او رکسی چیز نے ان کو اللہ کی گرفت سے نہ بچایا اور ان سے کہا گیا آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ اور اہل ایمان والوں کے لئے بھی اللہ تعالےٰ فرعون کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے کہ اس نے کہا اے میرے پروردگار تو اپنے فضل سے جنت میں میرا گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کی بدکرداریوں سے نجات دے اور ظالموں سے مجھے بچا اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا پس ہم نے اس کو اپنی روح عنایت کی اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی"۔

آیات مذکورہ بالا میں تین مثالیں ذکر فرمائی گئی ہیں ایک کفار کے لئے اور دو مومنین کے لئے۔ کفار کی مثال سے یہ ثابت کرنا مقصود ہے کہ کافر تو اپنے کفر باللہ و بالرسول اور اس کے دوستوں سے عداوت رکھنے کے باعث بہرحال معذب اور سزایاب ہوں گے ان کا مومنین کے ساتھ اگر کوئی رشتہ یا پیوند یا ناطہ داری کا کوئی تعلق ہو تو وہ بروز قیامت کوئی فائدہ نہ دے گا اگر رشتے ناطے کے تعلقات یا نکاح کا پیوند باوجود عدم ایمان مفید ہوتا تو نوح اور لوط کی بیویوں کو ضرور نفع پہنچتا۔ جب ان اولوالعزم نبیوں کے ساتھ تعلق ہوتے ہوئے انہیں کوئی نفع نہ پہنچ سکا تو کسی دوسرے کو کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ کسی بزرگ یا کسی رشتہ دار کے نیک ہونے پر تکیہ کر کے اپنی اصلاح و بہبودی کو فراموش کر دے کہ مجھے اعمال صالحہ یا اصلاح کی ضرورت نہیں کیونکہ میرے اسلاف اور متعلقین خیرات مبرات یا اعمال صالحہ کے بہت سے ذخائر پیش کر چکے ہیں۔ ان حالات میں رشتہ داری کے تعلقات کے باعث مجھے نجات دلائے بغیر نہیں چھوڑیں گے اللہ تعالےٰ نے اس مثال سے اس پیغام کو غلط اور غیر درست قرار دیا ہے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی آنکھوں سے اس کو غرق ہوتے دیکھا شفقت پدری کے باعث جذبہ فطرتی سے متاثر ہو کر اللہ تعالےٰ سے سوال بھی کیا مگر وہاں سے صاف جواب ملا۔ "انہ لیس من اہلک انہ عمل غیر صالح" متعدد آیات میں مضمون فرمایا گیا۔

مومنین کے لئے دو مثالیں

ان تمام مذکورہ بالا آیات نے مشرکین کے ان باطل طمعوں کا قلع قمع کر دیا جو ہمیشہ ان کے دلوں میں موجزن رہا کرتے تھے کہ ہم بزرگوں کی اولاد ہیں۔ ہمیں ان کی شفاعت دین و دنیا و آخرت میں نجات دلا دے گی جس طرح ان مشرکین میں یہ طمع پایا جاتا تھا کہ ہمارے اسلاف ہمیں نجات دلا دیں گے۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں سادات کے بزرگوں کی اولاد میں اس قسم کے زعم باطل پائے جاتے ہیں۔ قرآن حکیم میں انبیاء سابقین کے قصے بیان فرما کر ہمیں متنبہ فرمایا کہ اس قسم کے بیہودہ خیالات اور اعتقادات سے اپنے دل و دماغ کو پاک و صاف رکھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لخت جگر فاطمۃ الزہرا کو ارشاد فرمایا "ما اغنی عنک من اللہ شیئاً انقذی نفسک من النار"۔

مومنین کے لئے بھی دو مثالیں ذکر فرمائی گئیں۔ پہلی امرأۃ فرعون کی جس میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا کہ مومن کا اتصال با لکافر سے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بشرطیکہ وہ اس کے کفر اور عمل غیر صالح سے بعید اور مفارق رہے۔ دوسرے کے گناہ سے آخرت میں کوئی مضرت اور نقصان نہ پائے گا اور مثل ثانوی میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اگر کسی عورت کا شوہر نہ ہو۔ نہ مسلم نہ غیر مسلم تو ایسی حالات وہ خود نیک اور پارسا ہو تو اسے عدم تعلق کوئی مضر نہیں ہوتا عقلی طور پر صورت کی چار قسمیں بن سکتی ہیں

۱۔ عورت مسلمہ اور شوہر کافر جیسے کہ امرأۃ فرعون اور فرعون کے اس تعلق نے بصورت افتراق و بیزاری عورت کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔

۲۔ عورت غیر مسلمہ اور مرد صالح پارسا بلکہ نبی جیسے امرأۃ نوح اور امرأۃ لوط۔ عدم اسلام کی صورت میں اس تعلق نے ان کو کوئی نفع نہیں پہنچایا۔

۳۔ عورت اہم غیر ذات زوج۔ عدم تعلق زوجیت نے اسے اپنی صلاحیت کی صورت میں کوئی نقصان نہ دیا۔ جیسے مریم بنت عمران۔

۴۔ عورت مسلمہ قانتہ اور مرد بھی مسلم۔ اس کے کامیاب اور فائز المرام ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ مراۃ نوح ولوط علیہما السلام کی مثال ذکر کرنے سے واللہ اعلم بالصواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات کو تنبیہ مقصود ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تفاخر نہ کریں اور اس خیال میں نہ رہنا کہ ہمارا تعلق سید الاولین والآخرین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ قائم ہے۔ ہمیں کوئی فروگذاشت نقصان نہ پہنچا سکے گی بطور اشارہ تنبیہ کی گئی کہ امرأۃ نوح ولوط علیہما السلام سے عبرت حاصل کرو۔

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بالوں کا یک رنگ سفید بال کالا سیاہ ہو کر ساٹھ برس تک کالا رہتے ہیں تو دوبارہ واپس کی شرط لکھالیں ایک آدھا بال پکا ہو تو تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو ۵ نصف سے زیادہ بالکل پکا ہو تو معہ کا تیل منگالیں۔

پتہ

بال کالا اسٹور پوسٹ کشی سمری در بھنگہ

میری پیاری بہنوں

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ میری خاندانی پشتوں سے زیر استعمال وہ معرکۃ الآرا دوا راحت ہا جو میری بہنوں کے ماہواری ایام کے ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے جسکو ہزاروں بہنوں نے استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کی اور کسی بہن نے اسکے غیر مفید ہونے کا نہیں لکھا بلکہ سب نے تعریف ہی کی ہے۔

اگر کسی بہن کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہو ماہواری ایام بے قاعدہ ہوں یا ماہواری ایام کے وقت درد ہوتا ہو یا ایک ایک کر آتے ہوں یا بند ہو گئے ہوں سر درد کمر درد رہتا ہو قبض رہتی ہو۔ کام کاج کرنے سے سانس پھول جائے یا دل دھڑکنے لگے۔ غذا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جائے کمی خون کے سبب چہرہ زرد پڑ گیا ہو۔ تو میں آپ کو بڑے دعوے کے ساتھ اس دوا کے استعمال کی تاکید کرتی ہوں کیونکہ اسکے استعمال سے ہر قسم کی خرابی دور ہو کر ماہواری ایام ٹھیک وقت پر اور صحیح تعداد میں باقاعدہ ہو جاتے ہیں قیمت مکمل خوراک ایک ماہ دو روپیہ محصول چھ آنے کل ۲/۶

ملنے کا پتہ

ایچ نجم النساء بیگم مالک دواخانہ ہمدرد نسواں شاہدرہ لاہور (پنجاب)

دہلی میں فروخت ہونے والی ہر چیز ہم سے طلب کریں

ہمارا پتہ

سعد جعفری مہر پرور اسٹریٹ دہلی

خوفناک صورت خوفناک آواز

گرجدار آواز بے انتہا خوفناک صورت غرض بالکل اصلی پستول کی مانند ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ اصلی پستول سے آدمی یا جانور مر جاتا ہے اور اس کے فیر کرنے سے حواس باختہ ہو کر بھاگ جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا فیر کرنے سے بے حد ہیبتناک آواز نکلتی ہے جو سننے والوں کا دل ہلا دیتی ہے اسی وجہ سے گورنمنٹ نے ہمارے پستول پر صوبہ برما اور بنگال اور بہار اڑیسہ کے چار علاقوں میں لائسنس بھی لگا دیا ہے کیونکہ وہاں کے باشندے اس پستول کو غلط طریقہ پر استعمال کرتے تھے اور گورنمنٹ کو مجبوراً ان چار صوبوں میں حکم جاری کرکے اس پستول پر لائسنس لگانا پڑا اور باقی تمام ہندوستان کے لئے پوری آزادی ہے اور ہر شخص نہایت آزادی کے ساتھ اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ ایک وقت میں اس پستول کے اندر دس کارتوس رکھ سکتے ہیں۔ اور پھر جب چاہیں فیر کر سکتے ہیں، جب کارتوس ختم ہو جائیں تو پھر دوبارہ دس بھر لیں۔ بہت مضبوط ہے اور جان و مال کی حفاظت کے لئے بہترین چیز ہے۔ دیکھنے میں بھی بالکل اصلی پستول معلوم ہوتا ہے۔ ہم اس کے ساتھ سو کارتوس مفت بھیجتے ہیں۔ قیمت ایک عدد پستول معہ سو کارتوس صرف چار روپیہ (للعہ/) محصولڈاک آٹھ آنہ (-/۸/-) اس کے کارتوس علیحدہ بھی بکتے ہیں جب کارتوس کی ضرورت ہو تو ہم سے منگائیے۔ ایک روپے کے سَو (۱۰۰) ملتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ پستول بچوں کا کھلونا نہیں ہے۔

حسن امپورٹ کمپنی۔ کالاں محل روڈ دہلی

دیکھنے والے اندھوں میں خدا کا ایک برگزیدہ رسول

ابراہیمی آیات کی چند آیتوں پر نظر

(از حضرت مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر دینیات جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن)

قرآن مجید میں مختلف انبیاء و رسل علیہم السلام کے مواعظ و بیانات، حالات وسیر کو ایک خاص نداز میں محفوظ کر دیا گیا ہے جو اپنے اندر نتائج و بصائر کے سمندروں کو سمیٹے ہوئے ہیں۔ مولانا نورالدین صاحب بہاری نے "ذبیح نمبر" کے لئے جب مضمون کے متعلق حکم صادر فرمایا تو خیال آیا کہ ترتیب وار ان آیتوں کی تفسیر کی جائے جن کا تعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہے۔ اس لئے سب سے پہلے سورۂ بقرہ کی ان آیتوں کا انتخاب کیا گیا جو ذکر اس سلسلہ میں سب پر مقدم ہیں، افسوس ہے کہ صرف چند آیتوں کی توضیح ذرا طویل ہوگئی اس لئے بالفعل اس پر کفایت کی جاتی ہے آئندہ آیتوں کے لئے آئندہ ذبیح نمبروں کا انتظار کرنا چاہیئے۔

وہ خود بھی ایک تھے، ان کی زمین بھی ایک تھی ان کا آسمان بھی ایک تھا، وہ جس کام کے لئے پیدا ہوئے تھے وہ بھی ایک تھا، اور جس کے لئے پیدا ہوئے تھے وہ بھی ایک تھا۔ لیکن دشمنی جس نے ان اونچوں کو نیچا کیا تھا کس قدر عجیب ہے کہ جن سے اس کو دشمنی تھی۔ تاکہ پیشین گوئی پوری ہو، خون بہے، بگاڑ پیدا ہو وہ ان کو کبھی ایک بنانے کا منصوبہ پکانے لگا پھر اس نے ڈسٹ بندی سے کام لیا، جو اخوال نہیں تھے کیا تماشا تھا کہ ان ایکوں کو اپنا ایک وجود چند نظر آنے لگا وہ دیکھتے نہیں تھے لیکن سمجھتے تھے کہ ان کی ایک زمین جو ایک ہی تھی اور ایک ہی شمار ہوئی تھی، ان گنتی حصوں، اور بے شمار خطوں میں بٹی ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے آسمانوں کو بھی بانٹا، سمتوں کو بھی جدا کیا، اور جن کا کوئی نام نہیں تھا، ان کا ایک ایک نام فرض کیا گیا، اور یہی فرض پھر واقعی آثار و احکام کی بنیاد بن گیا، تا آنکہ یہ سب ...... ہوئے یہاں تک پہنچا، کہ ان میں ہر ایک نے اپنی پیدائش کا بھی مقصد دوسرے سے جدا قرار دیا۔ سب پہلے ایک لئے تھے، جس نے ان کو پیدا کیا تھا، لیکن نظر بندی کے اس طلسماتی سحر کا زور دیکھو! کہ اس کے بعد ہر ایک ان کے لئے ہو گیا جن کو اس نے خود اپنے ہی ہاتھوں سے گڑھا تھا۔

پہلے سب خالق کے لئے تھے، لیکن تقسیم کی اس لعنت نے ان کی سمجھوں کو اس طرح الٹا کہ یہی لوگ اب اپنی بنائی ہوئی مخلوق کے آگے اوندھے پڑے ہوئے تھے، اور یوں واقعی جو سب سے اونچا تھا سب سے نیچے چلا گیا۔ بات ابھی پر ختم نہیں ہوگئی، الکسانے والا اکسا رہا تھا اور یہ بھڑ رہے تھے وہ در غلا رہا تھا، اور یہ بہک رہے تھے۔ وہ اپنے چہروں کو دیکھتے تھے، پھر جس چہرہ کا رنگ وہ نہیں ہوتا تھا جو ان کا تھا، اس سے وہ چڑھتے تھے۔ وہ اپنی بولیوں پر کان لگاتے تھے ان پر غراتے تھے، جو اپنے مطلب کو انہی الفاظ میں نہیں ادا کرتے تھے جن میں وہ اپنے دل کی بات سوچتے تھے۔ وہ مڑتے تھے، اور ان گندی ہوئی نگاہوں کا سراغ لگاتے تھے۔ جن پر چلکر وہ بلندی سے اس پستی میں ڈھکیلے گئے۔ الٹے ہو جاتے تھے۔ اگر کسی کے متعلق ان کو یقین نہیں بلکہ صرف شک ہو جاتا تھا۔ کہ وہ اس راہ سے نہیں آیا جس راہ سے وہ آئے تھے، غیظ کا یہ شعلہ، غضہ

کی یہ جہنم بالآخر بھڑکی اور جو اپنے خالق کی نمائندگی کیلئے زمین پر آیا تھا بیابان کے بھیڑیوں اور گلی کوچوں کے کتوں کی نقل اتارنے میں مصروف ہو گیا۔ وہ اس پر دانت پیستا تھا، اور یہ اس کو اپنے ناخنوں سے نوچتا تھا، وہ اس کا خون پیتا تھا، اور یہ اس کے گوشت سے اپنا پیٹ بھرتا تھا جنگلی درندوں کی اسی نقالی کے لئے پہاڑوں کو کھودا گیا پتھروں کو پیسا گیا ان کے چمکیلے گاد (سونا چاندی ہے) نقشہ کاڑھا گیا، اور مہر لگائی گئی، اور ان سے خزانہ بنایا گیا۔ اور اسی کے ذریعہ سے وہ جو ایک کے ہاتھ بکتا تو ہر ایک کو خرید سکتا تھا، کوہستانی گادوں کے ان ہی ٹھیروں میں لے دیں، وہیں بنیں ٹھہر کے معاوضہ میں اپنا سب کچھ بیچنے لگا۔ اسی کا نام فوج رکھا گیا تاکہ اس نقالی ہی میں غلطی نہ کھائیں ان کو باضابطہ شکل میں لانے کے لئے مملکت، سلطنت، امپائر، راج اور خدا جانے نت نئے ناموں کے ساتھ نظم قائم کیا گیا، اس نظام کو شکل میں چلانے کی تدبیر، ریاست اور پالیٹکس کہی گئی، جو اس کے چلانے میں مہارت دکھاتے تھے، ان کا مدبر، وزیر، سپہ سالار، امیر، افسر، والی، منتری، منسٹر کمانڈر وغیرہ نام رکھا گیا۔

خاک کے اس تودہ پر جس سے پانی اڑ گیا تھا کٹ خونی کی یہ ٹولیاں پڑاؤ ڈالے بکھری ہوئی تھیں پیاس، اور صرف خون کی پیاس، بھوک اور صرف گوشت کی بھوک خون اور اپنے سگے بھائیوں کا خون، گوشت اور اپنے ماں جائی برادر ولیاں کا گوشت وہی جو ایک ہی ماں باپ سے نکلے تھے، اب ان جذبات کے ساتھ ایک دوسرے کو نگل جانے کے لئے نکل پڑے تھے،

یہ تھا ان لستیوں کا آخری نصب العین، جہاں وہ نسل آباد تھی۔ جن کے باپ کے تنے میں خدا نے اپنی روح پھونکی تھی، اور حظیرۃ القدس کی ملکوتی ہستیاں جس کے قدموں کو چوم کر اس کے ہر حکم پر لبیک کہنے کیلئے بیتاب تھیں،

"کیا یہ الجھے ہوئے سلجھ سکتے ہیں، کیا یہ بگڑے ہوئے سنور سکتے ہیں؟"

"کیا یہ بکھرے ہوئے سمٹ سکتے ہیں، کیا یہ ٹوٹے ہوئے جڑ سکتے ہیں؟"

جس کو نہ غنودگی چھوتی ہے، نہ نیند پکڑتی ہے، سموات و ارض کی قیومی ارادہ کی شاید یہ آواز بازگشت تھی۔

مگر آدمے کا ہر برتن جالوں ہو چکا تھا۔ باہر سے جو کچھ ان کو دیا جاتا تھا ان کا اندر اسے واپس کر دیتا تھا، ان کی شہوانیوں میں اشتعالی ہیجان تھا، جو آواز اس میں اتاری جاتی تے ہو جاتی تھی، دل میں بھی ابکائیوں کا تلاطم تھا۔ جلنے نگلنے کے آنکھیں جو کچھ دیکھتی تھیں سب کو اگل دیتی

تھیں، کس کو داد دیجائے، کس طرح دیجائے، کس راہ سے دیجائے، جب ظاہر و باطن پر استغراق کا یہ عالم طاری ہو، کانوں ہی سننے والے بہروں، دیکھنے والے اندھوں، بوجھنے والے ناسمجھوں میں صرف ایک اکلوتا تھا۔ اور شاید وہ ایک ہی تھا۔ وہ پیدا ہوا نہیں تھا۔ بلکہ پیدا کیا گیا تھا جیسا کہ غالباً ایسے مواقع میں ہمیشہ پیدا کیا جاتا تھا۔ وہ دیکھتا تھا اور اسے سوجھنے لگتا تھا، وہ سنتا تھا، اور سننے لگتا تھا، وہ سمجھتا تھا اور سمجھنے لگتا تھا، جب اس کی سوجھ سیدھی ہو گئی اور اس کے رشد کا میوہ رسیدہ ہو گیا۔ تب کسنے والے نے اسے کسا، اور اس میں کھوٹ نہ تھا پھر تانے والے نے اسے تایا، اور وہ کھرا ہی نکلا، اس کی آنچ تیز کی گئی، تیز کی گئی خوب تیز کی گئی، اتنی تیز کی گئی کہ تیزی کا اس کے اوپر پھر وجد پہنچ لیکن وہ پختہ تھا آنچ کی شدت بیدم کی گئی اور ٹھہر رہی تھی، اور اب اس جوہر ناب پر قدرت کی خاتمہ

لاہوتی نے "فاتمہن" کی توثیقی سند ابد تک کے لئے کندہ کر دی، جیسا کہ فرمایا گیا۔

واذ ابتلیٰ ابراھیم ربہ بکلمات فاتمہن۔	جب جانچا ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کیسا تھ پس ابراہیم نے اس کو پورا کر دیا۔

جس کا پدر مہربان اس کے لئے قہرمان ہو گیا، اس قہرمان کی دولت چھوڑی، حکومت میں اس کی جو عظمت تھی اس سے منہ موڑا جس نے وطن کو چھوڑا، اس کی دلچسپیوں کو چھوڑا، جس نے بادشاہوں کو للکارا، جباروں کو دھتکارا جس نے اس خوفناک جذبہ کے سمندر میں پھنسیں نہیں بلکہ پوری طاقت سے طوفان اٹھایا، جس کا نام فینٹزم" (مذہبی جنون) ہے اور پھر اس کے بدلہ میں تن تنہا شہر کے غنڈوں اور سرپھروں کو خود اپنے اوپر بھڑکایا، جو آگ میں پھاندا، انگاروں میں کودا، اُف! جس نے اپنا عمر

انقلابی مدوجزر کا حیرتناک مرقع

جنگ آزادی

آزادی کی جنگ کے پوشیدہ اور پر اسرار حالات انتہائی بے جگری کے ساتھ پہلی مرتبہ اردو دنیا کے سامنے بے نقاب کئے گئے ہیں کتاب شائع کرنے سے پہلے ہی اس کا مسودہ ملاحظہ کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیجا گیا تھا اور کتاب ابھی پریس میں ہی تھی۔ کہ مانگ حد سے زیادہ بڑھنے لگی اور پہلا ایڈیشن ایک کی بجائے چھ ہزار شائع کرنا پڑا۔ زمانہ حال کے ممتاز اہل قلم جادو نگار مسٹر محمد رحیم حسین دہلوی نے اس کو لکھا ہے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مسز آصف علی جیسی مقتدر اور ملک کی بلند پایہ ہستیوں نے اس کے دیباچے لکھے ہیں۔ انتہائی ظلم و ستم اور روح کو لرزا دینے والی جفاکاریوں کے حالات پڑھکر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور مظلوموں کے بیدردانہ قتل و خون اور ان کی تڑپتی ہوئی لاشوں کی بیکسی آپ کے دل کو ہلا دے گی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصول پانچ آنہ۔ اگر قیمت بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجی جائے تو محصول معاف حالانکہ اس کی قیمت دس روپے بھی ہوتی تو کم تھی چھ ہزار شائع ہونے والے پہلے باتصویر ایڈیشن کی بہت تھوڑی سی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں اسے پہلی فرصت میں انقلاب کمپنی معرفت پوسٹ بکس ۱۲۵ نئی سڑک گھنٹہ گھر دہلی سے طلب کیجئے۔ اور نوٹ کر لیجئے کہ یہ سب سے پہلی اور سب سے آخری کتاب ہے جو ہم میں سے ہر ایک کے پاس ہونی چاہیے۔ اور ہماری کوئی لائبریری اس سے خالی نہ رہنی چاہیئے۔

لہ ابلیس ۱۲ سے ملائکہ سے جن کو ایک چیز دو نظر آئے ان کو عربی میں احول کہتے ہیں ۱۲ سے مثلاً مشرق مغرب ایشیا افریقہ وغیرہ ۱۲ سے نسور وغیرہ ۱۲

کی تقریباً ایک صدی اولاد کی محرومی میں گزاری۔
لیکن جو اس کو ناامید کرتا تھا۔ اس نے کبھی اپنی امید اس سے نہیں توڑی، خود محروم تھا، لیکن دوسروں کو دعوت دیتا تھا، کہ میں جہاں سے محروم کیا جا رہا ہوں ہر شخص کی ہر امید وہیں سے پوری ہوتی ہے، اس کی دعوت تبلیغ کی راہ میں تضاد و تناقض کی یہ کیسی سخت چٹان تھی جس سے اسّی سال کی عمر تک وہ روزانہ ٹھوکر کھاتا رہا، لیکن کھاتا ہی رہا، اور جب اس محرومی نے کامیابی کی شکل اختیار کی تو جانچ کی جس آخری بھٹی میں وہ ڈالا گیا تاریخ کے حافظہ میں اس کی کیا کوئی نظیر محفوظ ہے؟
جوان شکیل، تندرست و حسین، بچہ پر ایک دفعہ چھری چلانی صرف یہی امتحان نہ تھا، بلکہ وہی جوان جب ابھی صرف گوشت کا ایک لوتھڑا تھا۔ اس کو اور اس کی شاہوں کے محل سراؤں کی پالی ہوئی ماں[1] کو اس بیابان میں چٹیل میدان میں چھوڑنا جہاں کھانا تو خیر پانی کا ایک قطرہ تک عنقاء مغرب کی آنکھوں کے پانی سے بھی زیادہ نایاب ہو، اس یقین کے ساتھ برضا و تسلیم چھوڑ آنا ذبح ہو کر دو، تین، گردشوں کے بعد ان کا دم نہ نکلے گا، بلکہ بچہ تڑپے گا، پیاس کی شدت سے تڑپے گا۔ اور خدا ہی جانتا ہے کہ کب تک تڑپے گا، اس کی ماں کلپے گی، اور کھانا پانی کے ختم ہو جانے کے بعد کلپے گی، ایک گھنٹہ دو گھنٹہ نہیں بلکہ کون اندازہ کر سکتا ہے کہ کتنے دنوں میں بچہ کی آخری ہچکیاں اور ماں کی واپسیں سانسیں پوری ہوئی ہوں گی۔

[1] کہ سیدہ ہاجرہ علیہا السلام شاہ مصر کی شاہزادی تھیں ۱۲

ایک تارا، ایک چاند، ایک سورج اور اس کے ڈھلاؤ کو دیکھ کر بلندی کی آخری حد تک جو دانائی یکایک پہونچ گئی تھی، کیا اس کے سامنے سے متقبل قریب کا یہ بھیانک منظر اوجھل ہو سکتا تھا، سب سامنے تھا، لیکن اس کے سامنے وہ تھا جس کے سامنے آ جانے کے بعد پھر اس نے اپنے سامنے کسی کو نہیں پایا، کبھی نہیں پایا،
باتوں اور اتنی باتوں بلکہ جو جانتے ہیں ان کے علم میں اور خدا جانے کتنی باتیں ہیں، اس پر بھی پوچھنے والے ابتک پوچھتے ہیں، کہ جن "کلمات" (باتوں) سے رب نے اپنے ابراہیم کو جانچا تھا، اس کے کمالات کو دیکھا تھا، وہ کیا تھیں،
"انھمن" کی سند فراغ کے بعد اب وہ تجویز پیش کی جاتی ہے کہ ان میں ایک جو دوسرے کی چھاتی پر چڑھا ہوا ہے یہ اس کی گردن میں اپنے دانت چبھوئے ہوئے ہے اور وہ اس کا زخم دبائے ہوئے ہے، اس پر اس کی لاتیں چل رہی ہیں، اور اس کو یہ اپنے ٹانگوں سے کھوند رہا ہے "الناس" کے یہ بکھرے ہوئے ... ساتھ جوڑا جاتا ہے ... بنایا جاتا ہے، جیسا کہ ارشاد ہے:
قال انی جاعلک للناس اماما — حق تعالیٰ نے فرمایا میں تم کو سارے انسانوں کا امام بنانا ہوں۔
دل میں صرف رفعت کی خواہش، بلندی کی آرزو ہوتی تو ابراہیم اچھل پڑتے، کسی گاؤں، کسی شہر، کسی تعلقہ، کسی ضلع، کسی صوبہ، کسی ملک، کسی خطہ، کسی براعظم کے انسانوں کی امامت نہیں اب ہر وہ موجود جس پر "ناس" کا اطلاق ممکن ہے

اس کی امامت و پیشوائی، زعامت و قیادت کا منصب جلیل قادر قیوم کے دربار سے مرحمت ہوتا ہے، بلندی کی آخری حد ہے، جہاں تک آدم کے سپوتوں کی رسائی ممکن ہے،
لیکن جو "اوّاہ" (درد والا تھا، آہ والا تھا) "حلیم" (رنج و راحت ہر حال میں اپنے ہوش بجا رکھتا تھا) وہ بجائے اچھلنے کے تڑپ اٹھا، خیال آیا کہ آج کے شکستوں کی پیوستگی ہمارے وجود سے کی جاتی ہے، لیکن جو اسی خاکدان پر کل آئیں گے کیا "عداوت و بغضاء" کا کسان ان کے اندر اپنے تخم نہ چھیڑ کرے گا۔ اس کے خیل (سوار) رجل (پیادے) کیا ان پر دھاوا نہ کریں گے، اور دنیا پچھلی نسلوں کے حال زار پر وہ روڑا اپنی نسل کی بلندی ہی کے لئے نہیں بلکہ ساری نسل انسانی کے ارتقاء عروج کے لئے، وہ اسی کے آگے پھر جھک گیا، جس کے سوا وہ کسی کے آگے نہیں جھکتا تھا، اور لپکا، نے لگا۔
"ومن ذریتی"
... ہے وہ گذرے تھے، اور حصول سند کے بعد بھی "امامت" و "اجتماع" کا یہ کام بہ آسانی سرانجام نہیں ہوتا، لیکن باایں ہمہ جس کے سلک کی بنیاد "قربانی" پر قائم تھی، بجائے اس کے

کہ دوسروں پر اس بار عظیم کا بوجھ لادا جائے، اس قربانی کے لئے بھی اپنی اولاد کو
"خون دو عالم میری گردن پر"
کہکر پیش فرما دیا،
پھر کیا ہوا؟ ابراہیمی سوال کا جواب ایک منفی تعبیر کے ذریعہ سے دیا گیا، یعنی
قال لاینال عھدی الظالمین — فرمایا میرا عہد ظلم والوں کو نہ چھوئے گا۔
لوگ متحیر ہیں کہ عہد ہوا کب؟ جو اس کے ایک احتمال اور شق کی نفی کی گئی،
حالانکہ جب ابراہیم سے عہد ہوا تھا تو در اصل یہ عہد ان سب سے تھا، جو اس وقت ابراہیم کے وجود میں منطوی اور مستور تھے۔
اسی لئے جواب میں صرف ان لوگوں کو مستثنیٰ کر دیا گیا جو باوجود ابراہیم میں ہونے کے ابراہیم کے نہیں تھے۔

ہر قسم کی علمی ادبی تاریخی مذہبی کتابیں
"الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی" سے طلب فرمائیے

طب یونانی کا ایک تازہ کرشمہ

ترتیبی (رجسٹرڈ)

یہ وہ نادر الوجود تحفہ بندگان خدا کے فائدہ کیلئے پیش کئے جاتے ہیں سینکڑوں اشخاص اس سے مستفید ہو چکے ہیں یہ عطیہ خاص عالیجناب حکیم ایوب حسن صاحب اجمیری کا ہے۔ یہ معجون ترتیبی کیا ہے ان ناامید مریضوں کو جو بوجہ اوائل عمری کی غلط کاریوں کے اس موذی مرض کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور شرم و ندامت کے غار عمیق میں پڑ کر موت کو اپنی زندگی پر ترجیح دے رہے ہیں۔ یہ معجون ترتیبی قوت مردانہ میں گذر پیدا کر کے اعضاء رئیسہ دل و دماغ جگر اور اعضاء شریفہ کے وہ عیوب جو بوجہ افعال قبیحہ لاحق ہوں بغیر کسی ضمادی شے کے خوردنی سے ہی خدا کے فضل و کرم سے جاتے رہتے ہیں۔ خوشخبری ہے ان اشخاص کو جو اس مرض میں مبتلا ہیں۔ وہ ضرور معجون ترتیبی کا استعمال کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اس کے استعمال سے بھوک کا لگنا، پنڈلیوں میں درد، آنکھوں میں اندھیرا ہونا قبض کی شکایت، بوجہ کمزوری بالوں کا سفید ہونا، یہ سب شکایتیں دفع ہو جاتی ہیں ایک دفعہ ضرور تجربہ کیجئے۔ قیمت ۴۰ خوراک علاوہ محصولڈاک

حب تقویم (رجسٹرڈ)

اسم بامسمیٰ ہے۔ یہ نہایت قیمتی اجزا اور جنگل کی بوٹیوں سے کیمیاوی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ جو صاحب مجوب شرمسار رہتے ہوں۔ جوانی شباب کی امنگوں سے محروم ہوں۔ بحکم خداوند کریم اس کے استعمال سے بامراد ہو کر دلی آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں۔ جوانی کی نئی امنگیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جسم میں توانائی چہرہ پر سرخی و رونق بڑھ جاتی ہے دل و دماغ میں تازہ خیالات وسیع پیمانہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

قیمت
بیس خوراک دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ۸/)
علاوہ محصول ڈاک

عقیل دواخانہ۔ لمبی گلی پھاٹک حبش خاں دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے!

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی۔ اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی گئی تھی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور سعی دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی اور مزید اہتمام اور سعی بلیغ سے جو دلائل الخیرات شائع کی گئی۔ وہ بفضلہ اس قدر مقبول ہوئی کہ اب ایک عرصہ سے اس کا کوئی نسخہ کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آتا۔ اس لئے اب وہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی کچھ بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور عمدہ، ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت بہ آسانی کر سکتے ہیں۔
۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے۔ تاکہ پڑھنے والے الفاظ و معانی دونوں کا ذوق اور کرکے دونوں کی خیر و برکت حاصل کر سکیں۔
۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث، تفاسیر و فقہ، تصوف و سیر کے ہیں۔ مثلاً احیاء العلوم اور شفاء قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ
۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ (مسجد نبوی صلعم) کا دیا گیا ہے۔
۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
۶۔ یہ دلائل الخیرات بروایت شیخ علی حریری مدنی رحمہم اللہ ہے جو ممالک اسلامیہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اعتصام حزب الحرمی اسکے ساتھ شامل ہے۔ قیمت حنائی کاغذ ۱۲×۳۱۲ صفحات عہ/ سفید کاغذ ۱۲×۳۱۲ صفحات عہ/ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بکڈپو بلی ماران دہلی

یورپ کے علماء اسلام
اور
عربی زبان میں اُن کی تصنیفات

(از ادارہ)

"اس مضمون کی تحریر و ترتیب میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد لی گئی ہے:۔ "الجوھر الاسنی فی تراجم علماء و شعراء بوسنہ" مصنفہ محمد ابن محمد ابن محمد۔ فرانسیسی مجلہ "آراب" کا مضمون "یورپ میں اسلام"۔ "یوگوسلاویہ کے عالم حسین جوزو کا مضمون "العلماء المسلمون فی البوسنہ والھرسک بیوغوسلاویا" (منار جدا البلاغ)۔ "علماء الاسلام" مصنفہ علی اسمٰعیل وودونوفیتش۔ "التتار و الاتراک فی بولونیا" مصنفہ مظہر آفندی (ترک عالم)۔"

یورپ میں پولینڈ اور یوگوسلاویہ Yugo-Slavia ... ۱۴۰۰ء سے اسلامی مرکزیت کے لئے مشہور رہے ہیں اور وہاں کے علماء اسلام نے وقتاً فوقتاً روسیوں کے خلاف جہاد ... مسلمانوں ...

۱۴۰۰ء میں پولینڈ کے مسلمانوں کی حالت

پولینڈ کے حسن عالم نے "اسلام فی بولونیا" کتاب لکھکر رستم باشا داماد سلطان سلیمان ترکی کے نام ... کی تھی اس کا حال ...

پولینڈ کی زبان میں عربی الفاظ کا ذخیرہ

سوال پیدا ہوتا ہے کہ پولینڈ کی زبان میں عربی الفاظ کن ذرائع سے داخل ہوئے ...

الکحل	Alkohol	ترجمان	Dragoman
القبہ	Alkaba	دیوان	Dywan
المنخ	Almanach	امیر	Amir
عنبر	Ambra	فقیر	Faquir
الحمالہ	Amulet	فرزہ	Fanfaron
عرب	Arbeska	فارس	Farys
اطلس	Atlas	فتوی	Fetwa
عوار	Avarie	فولہ	Folka
السمت	Azymut	فلاح	Fallach
بدوی	Bedew	غزالہ	Gazela
بذر	Bez	کبار	Gbur
میزان	Bezmian	حاج	Hadzy
برنس	Burnus	حمال	Hamal
عباۃ	Chaba	حرم	Harem
خلیفہ	Chalif	حور	Hori
خلعت	Chalat	ترہندی	Tamaryn(da)
حلوا	Chalwa	طرق	Tary
خمسین	Chamsin	تعریف	Taryf
خنجر	Chandziar	علماء	Ulemowie
سکر	Cukier	وزیر	Wezyr
صفر	Cyfra	زرافہ	Zyrafa

یوگوسلاویہ میں تجدید و اصلاح کا آغاز

یوگوسلاویہ پر چونکہ ترکوں کا قبضہ مدتوں رہا ہے اس لئے ... Herzigovina ... Bosnia ...

عربی الفاظ کی اجمالی فہرست

... Alidada ... Admiral ... Alkali ... Algebra ...

پولینڈ کی تقسیم

... Vilna ...

کی برکت سے مصر میں تجدید و اصلاح کی حرکت کا آغاز ہوا اور ان کے شاگرد رشید شیخ عبدہ مصری مرحوم نے مسلمانان مشرق کو بیداری کا عام پیغام سنایا۔ اس جدید تحریک نے ایک طرف مصر، حجاز، شام و عراق اور ہندوستان کی اسلامی ذہنیت اور مذہبی شعور کو از سر نو زندگی بخشی اور دوسری طرف اس کا اثر روس، ترکی اور ریاستہائے بلقان تک پہونچا جس نے یوگوسلاویہ کے مسلمانوں کی غیرت اکثیر ظاہر پر حرکت و عمل کے لئے آمادہ کر دیا۔ اسی زمانہ میں بوسنہ Bosnia کے ایک عالم الحاج محمد جمال الدین آفندی جاؤشوتیش مصر پہونچے اور حضرت شیخ عبدہ کی فیض صحبت سے مستفید ہو کر اور تجدید و اصلاح کا علم بلند کرتے ہوئے اپنے وطن یوگوسلاویہ پہونچے انہوں نے سید جمال الدین افغانی اور شیخ عبدہ مصری کے مقررہ اصولوں پر چل کر مسلمانان یوگوسلاویہ کے تن نیم جاں میں جان تازہ کا گرم خون دوڑا دیا جس کے نتائج خاطر خواہ نکلے اور مسلمانوں میں عام مذہبی اور سیاسی بیداری پیدا ہو گئی۔

ذیل میں یوگوسلاوی عالم محمد جمال الدین آفندی جاؤشوتیش کی ایک کتاب کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے جس سے ان کی مساعی تجدید و اصلاح کا حال معلوم ہوگا اور اندازہ ہو سکے گا کہ اس عالم جلیل نے اصلاح کا جو طریقہ اختیار کیا تھا وہ کتنا برمحل اور صحیح تھا۔ مرحوم علمائے اسلام کی تقسیم کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"موجودہ اور گذشتہ علماء کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ایک فریق تو وہ ہے جس کی عقلوں پر جمود طاری ہے اس کا خیال ہے کہ خیر اور بھلائی کا زمانہ گزر گیا۔ موجودہ زمانہ شر اور برائی کے لئے مخصوص ہے۔ اس کے نزدیک بہتر نحو وہ ہے جس کو سیبویہ نے وضع کیا۔ اعلیٰ بلاغت وہ ہے جس کو امام جاحظ لکھ گئے۔ معتبر فلسفہ وہ ہے جس کی تدوین ابن رشد نے کی اور سب میں عمدہ تفسیر وہ ہے جس کو دنیا کے سامنے امام رازی رحنے پیش کیا اور اس زمانہ کے لئے علم و ادب کے صرف چھلکے باقی رہ گئے ہیں۔ پس گزشتہ کل آج سے بہتر ہے۔ یہ لوگ مستقبل کو نہیں دیکھتے بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ مستقبل ان کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔

یہ عقلیت زندگی کے لئے نہیں بلکہ خانقاہوں کے لئے مفید ہے۔ یہ ذہنیت جہاد کے لئے نہیں بلکہ ہلاکت کے لئے نفع بخش ہے۔ یہ تصور ان لوگوں کے لئے کسی کام کا نہیں ہے جو زندگی کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں بلکہ ان کے لئے ہے جو قبروں میں آرام کرنا چاہتے ہیں۔

دوسرا فریق وہ ہے جس کے نزدیک بقائے حیات کا انحصار مستقبل کے حالات پر ہے اور جو ماضی کو مستقبل کے جہاد کا وسیلہ قرار دے کر اس کے تجارب سے مستقبل کی مشکلات کا حل نکالتے ہیں۔ آئندہ زمانہ میں زندگی اسی کو نصیب ہوگی جو اس دوسرے فریق سے وابستہ رہے گا کیونکہ وہ اسلام کی مقررہ رفتار کے مطابق زمانہ کو سازگار بناتا ہوا زندگی کے میدان میں قدم رکھتا ہے۔"

اس اقتباس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ سید جمال الدین افغانی نے جو پیغام مشرق کو سنایا تھا وہ یورپ کے گنبد میں کس طرح گونج رہا ہے اور یوگوسلاویہ کا عالم کس طرح اصلاح و تجدید کے جذبہ سے سرشار ہے۔

یوگوسلاویہ کے علماء اور ان کی عربی تصنیفات

ذیل میں یوگوسلاویہ کے علماء اور ان کی عربی تصنیفات کا اجمالی تذکرہ درج کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے "الجواہر الاسنیٰ فی تراجم علماء و شعراء بوسنہ" (طبع مصر) ملاحظہ کرنی چاہئے۔

۱۔ علم تفسیر، محمد بن موسیٰ سرایلی (متوفی ۱۰۴۵ھ) ایک مشہور عالم تھے جن کی شرح علی البیضاوی کے بعض اجزا قاہرہ کے دار الکتب مصریہ میں موجود ہیں۔ کشف الظنون میں ان کی نسبت لکھا ہے۔ "ان عبارۃ فی غایۃ الاختصار والصعوبۃ فاذا قرأتھا کانک تحل الرموز"

۲۔ عبد اللہ آفندی بوسنوی (متوفی ۱۰۵۴ھ) آپ ایک زبردست صوفی اور مفسر تھے۔ محی الدین ابن عربی کی الفصوص پر آپ کی ایک نفیس شرح ہے۔ برہان الجلیل آپ کی تفسیر بہت مشہور ہے جو تصوف کے رنگ میں لکھی گئی ہے۔ بعض آیات کی تفاسیر پر بھی آپ نے قلم اٹھایا مگر ان کو پورا نہ کر سکے۔

۳۔ مولیٰ عبد الکریم، اہل علم میں آپ کا پایہ مسلم تھا اس وجہ سے سلطان محمد ثانی نے آپ کو اپنی درسگاہوں کا مدرس اعلیٰ مقرر کیا اور بعد میں منصب قضا پر سرفراز کیا۔ کشاف (للزمخشری) پر آپ نے ایک مبسوط شرح لکھی ۹۰۰ھ میں وفات پائی۔

۴۔ علی دوہ۔ آپ نے قرآن کریم کی آیات کی تفسیر میں ایک کتاب "خواتم الحکم" لکھی۔

۵۔ ضیاء الدین احمد۔ آپ نے بھی بعض آیات کی تفسیر میں ایک کتاب "انیس الواعظین" لکھی۔

۶۔ علم حدیث۔ حسن بن مصطفیٰ، عبد اللہ الکتانی نے اپنی کتاب "فہارس الفہارس" میں لکھا ہے کہ آپ اور آپ کے بیٹے علماء حدیث میں بہت مشہور تھے اور مدینہ منورہ میں ان کے علم و فضل کا خاص شہرہ تھا۔ بوسنہ (Bosnia) میں بھی آپ کو خاص مقبولیت حاصل رہی۔

۷۔ عثمان ابراہیم۔ آپ نے ایک کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کر دیا ہے جو نیت کے بارہ میں وارد ہوئی ہیں۔ کتاب کا اصل نام "التحقیق النیات" ہے۔

۸۔ علم العقائد۔ احمد آفندی بیازی زادہ، آپ نے دینی اور عربی علوم کی تحصیل آستانہ میں کی۔ پھر ادرنہ اور استانبول میں مدرس مقرر ہوئے اور آخر میں حلب اور مکہ مکرمہ میں عہدۂ قضا پر مامور ہوئے۔ علماء عقائد کے نزدیک آپ اپنی کتاب "اشارات المرام فی عبارات الامام" کی وجہ سے خاص شہرت رکھتے ہیں۔

۹۔ حسن کافی آفندی۔ آپ نے عقائد میں کتاب "روضۃ الجنات فی اصول الاعتقادات" لکھی اور شہرت پائی۔

۱۰۔ شیخ مصطفیٰ ادیو۔ آپ نے بدء الامالی پر ایک شرح بدر المعالی کے نام سے لکھی۔

۱۱۔ علم فقہ و اصول فقہ۔ حسن کافی آفندی۔ آپ نے ترکی میں دینی علوم کی تحصیل کی اور بوسنہ میں اقامت پذیر ہو کر تصنیفات میں مشغول ہوئے۔ آپ کی مؤلفات ۲۰ سے زائد ہیں جن میں فی فقہ الحنفی "شرح المختصر للقدوری" بہت مشہور ہوئی۔

۱۲۔ ضیاء الدین موستاری۔ علم فقہ میں آپ کی متعدد تصنیفات ہیں جن میں صرف درۃ الفتاویٰ ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ فتاویٰ احمدیہ ۴۰۰ صفحات کی اور انفع الدلائل و تنویر القلوب ۹۰۰،۹۰۰ صفحات کی کتابیں ہیں۔

۱۳۔ عبد الوہاب آفندی۔ آپ ۱۱۹۰ھ میں مصر اور مکہ مکرمہ تشریف لے گئے اور وہاں وعظ و ارشاد کے سلسلہ میں خاص شہرت حاصل کی اور حج کے بارے میں کتاب "مناسک الحج" بھی لکھی۔

۱۴۔ حسن آفندی ہلیوتاق۔ آپ کی طرف کتاب "مجموع الفتاویٰ" منسوب ہے جس میں نہایت اہم اور قیمتی فتاوے درج ہیں۔

۱۵۔ محمد آفندی شتاباتوتیش۔ آپ نے فقہ حنفی میں "آداب الاحکام" کتاب لکھی۔

۱۶۔ سیف اللہ آفندی بردہو۔ آپ مدرسۃ القضاء الشرعی میں فقہ کے استاد تھے ۱۲۷۶ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی مؤلفات میں کتب ذیل بہت ہیں۔ زبدۃ الفرائض، کتاب النکاح، اصح الاقضیۃ فی لبس القلنسوۃ النصرانیۃ، احسن الوسیلۃ فی المعرفۃ الوصایا والوصیۃ، ہدیۃ الطلاب، لب الفرائض، عمدۃ الفرائض، کتاب العبادات، کتاب المواعظ۔

۱۷۔ حسن کافی آفندی۔ اب تک آپ کی صرف ایک کتاب "سمت الوصول الی علم الاصول" کا پتہ چلا ہے۔

۱۸۔ مصطفیٰ اصدیق آفندی۔ مصنف "سداد الاصول"۔

۱۹۔ الحاج حسن آفندی سپاہو۔ آپ نے ایک کتاب "منتخب الاصول" لکھی اور اپنے خرچ سے مصر میں ۱۳۲۱ھ میں طبع کرائی۔ ڈاکٹر سپاہو آپ کے فرزند ہیں جو اس وقت حکومت یوگوسلاویہ کی طرف سے وزیر مواصلات ہیں۔

۲۰۔ علم تصوف و شعر۔ ابراہیم تیمور خاں۔ محاقۃ القلوب فی شوق الی علام الغیوب۔

۲۱۔ علاؤ الدین دوہ۔ آپ کی کتاب حل الرموز و کشف الکنوز مصر میں ۱۳۱۳ھ میں چھپ چکی ہے۔

۲۲۔ حسن بوشتاق اور محمود باشا یوگوسلاویہ کے مشہور شاعر تھے ان کے قلمی دواوین اب تک موجود ہیں۔ ان کے علاوہ یوگوسلاویہ کے جو عربی مصنفین مختلف ادوار میں گزر چکے ہیں ان میں سے بعض کے اسماء گرامی یہ ہیں:۔ کافی آفندی بروشجاق۔ محمد موسیٰ علامق۔ محمد خلیل موستاری۔ شیخ یویو۔ الحاج محمد آفندی۔ احمد شمس الدین سرایلی۔ محمد محتشم آفندی۔ شعبا بوتلش۔

فہرست مفت طلب کیجئے

دار الادویہ لال چاہ دہلی

کی مایہ ناز دوا ادویات

مؤثر جو اسم با مسمیٰ ہونیکے علاوہ جدید سائنٹفک طریقہ پر تیار کی گئی ہے۔ جو پرانے اور نئے سوزاک کے لئے نہایت مفید اور اکسیر ثابت ہو چکی ہے پیشاب کی جلن اور مرض کی تکلیف پہلی ہی خوراک میں دور کرتی ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے سوزاک جیسا موذی مرض ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ۲ (علاوہ محصول ڈاک و خرچ پیکنگ بذمہ خریدار)

حب نسوانی جو کہ بیبیاں عورتوں کی تمام مخفی جسمانی شکایات کو رفع کرکے اولاد پیدا ہونیکی خوشی بہرہ ور کرتی ہیں جسم کی خرابی بسبب کمزوری اعضا رئیسہ ہو یا کسی دوسری وجہ سے ہو اس کو بہت جلد دور کرکے سفید رطوبت کے آنیکو مانع اور ردی دلی کے اخراج کیواسطے حب نسوانی سے بہتر کوئی دوسری دوا نہیں ہو سکتی۔ قیمت فی شیشی

قوت مردمی کے مایوس مریضوں کیلئے اعجاز مسیحا

طلاء سکندری (رجسٹرڈ) کمزوری اعضاء تناسل خواہ کسی سبب سے ہو اسکو دور کر کے بینظیر ہے۔ کجی و لاغری اور رگوں کا ابھر آنا عضو مخصوص کا سکڑ جانا۔ ان تمام شکایات میں بیحد مفید ہے دوران خون، درازی و فربہی پیدا کرتا ہے نیز کسی قسم کا آبلہ یا دانہ وغیرہ نہیں ڈالتا۔ بالکل بے ضرر ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ ماشہ طریقہ ترکیب ہمراہ۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پتہ۔

منیجر دار الادویہ۔ لال چاہ دہلی

میں گوری ہو گئی

اس بچاری کا رنگ بہت سانولا تھا۔ خدا جانے کیا بات تھی اس کا خاوند اس سے خفا رہتا تھا مگر جب اس نے ہمارے دواخانہ کی ایجاد رنگت نواز اپنے چہرہ پر کچھ عرصہ ملی تو اس کے چہرہ کا رنگ رفتہ رفتہ تبدیل ہو گیا۔ ایک مہینہ کے بعد اس نے ہمارے دواخانہ کے لیڈی کو لکھا میں گوری ہو گئی ہوں اور اب خدا کا شکر ہے خاوند مجھ سے ناراض نہیں ہے وہ شاید میرے چہرہ کی سیاہی سے گھبراتا تھا خدا کا لاکھ لاکھ احسان ہے "رنگت نواز" نے میرے چہرہ کا رنگ گورا کر دیا اب میری زندگی بن گئی۔ کون عورت ہوگی جو اپنا چہرہ سیاہ رکھنا پسند کریگی۔ میں تو چاہتی ہوں ہر عورت کو رنگت نواز استعمال کر کے اپنے چہرہ کا رنگ گورا کر لینا چاہئے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ (۱۲/۱) محصول ڈاک ۵ر دو پر ۳ر اور ۴ پر ۱۱ر

منیجر یونائیٹڈ میڈیکل سروس دریا گنج دہلی

ماہواری ایام

کو ہر مہینہ باقاعدہ لانے اور مقررہ تعداد اور قاعدہ باندھنے کیلئے "لانگ لائف" دوا استعمال کرنی چاہئے۔ اس کے استعمال سے عورتوں کو ہر مہینے بغیر تکلیف کے مقررہ وقت پر ایام آنے لگیں گے اور سابقہ بے قاعدگی اور تکلیف دور ہو جائیگی "لانگ لائف" کی ایک شیشی کی قیمت چار روپے نو آنہ (۹/۴) محصول ڈاک پانچ آنے (۵ر) منگانے کا پتہ:۔

منیجر صاحب لانگ لائف فارمیسی ۱۱۰۳ مہر پور اسٹریٹ دہلی

قربانی

(از حضرت سیماب اکبرآبادی مدظلہٗ)

اے مسلماں، اے رواج و رسم کے ڈھالے ہوئے
اک مجسّم نقشِ استعمار ہے تیرا وجود
جاہ و دولت کی نمائش ہیں تری قربانیاں
رسمِ قربانی جو پہلے اسوۂ ایثار تھی
یاد آیا میکہ، قربانی تھی پہلے اک پیام
یاد آیا میکہ، قربانی تھی قربانی کا درس
رسمِ قربانی کے خوگر، قومیت کے غمگسار
گھر لٹا دیتے تھے، آجاتے تھے جب ہیجان میں
گائے بکرے تُو ہزاروں ذبح کر کے کھا گیا
فدیۂ حق، جانور کی روح سادہ تجھ سے ہے
سال بھر تک تجھ کو کب ہوتی ہے توفیقِ نماز
بے عمل، یہ مضحکہ بھی ہے تماشا ہی نہیں
اپنی قربانی کا اس دُنیا میں کچھ ساماں کر

شہرت و کبر و ریا کی گود کے پالے ہوئے
ہے فریضے میں بھی تجھ کو حسرتِ نام و نمود
ہیں دکھانے کی یہ ساری شعبدہ سامانیاں
اب وہ ہے اعلان تیرے جذبۂ پندار کی
ترکِ تحریکاتِ نفسانی کا، دل والوں کے نام
رنگِ نو میں عظمت و معراجِ انسانی کا درس
خود بھی ہو جاتے تھے ناموسِ الٰہی پر نثار
سر کٹاتے تھے ذبیحوں کی طرح میدان میں
جانور نے نذر کر دی جان تیرا کیا گیا؟
لیکن اُس کا مرتبہ پھر بھی زیادہ تجھ سے ہے
پھر ہے ناحق ایک دن کی یہ تری نذر و نیاز
تُو حقیقت نفسِ قربانی کی سمجھا ہی نہیں
خواہشوں کو نفس کی، پیشِ خدا قربان کر

جاری و باقی ہے جب تک حرصِ نفسانی تری
ہو نہیں سکتی کبھی مقبول قربانی تری

مظلوم عورتوں کی دردناک آہیں

اس لئے آپ کے کانوں تک نہیں پہنچتی کہ رسم ورواج نے ہندوستانی عورتوں کے ہونٹوں پر شرم وحیا کی مہر لگا رکھی ہے۔ یہ کیسی مظلوم عورتیں اپنی اندرونی بیماریوں کا حال مردوں سے بیان کرتے ہوئے شرماتی ہیں کاش ہندوستانی مرد ہی انصاف سے سمجھ کر ... عورت کا جانی دشمن ہے اس بیماری میں ایک سفید رنگ کی لیسدار رطوبت ... مسلسل خارج ہوتی رہتی ہے ... بدن کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے ... ماہواری ایام تکلیف سے ... بانجھ پن ... ہر عورت کے لئے ضروری ہے ... لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ دہلی کی بنائی ہوئی لیکوریا ... قیمت فی شیشی ... منتظمہ صاحبہ لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ کلاک ٹاور پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی کو خط لکھ کر منگائیں، خط وکتابت پوشیدہ رہتی ہے۔

عالم شباب میں موت

۹۹ فی صدی عورتیں ایام کی خرابیوں میں مبتلا ہیں اور محض اسی وجہ سے ۵۰ فی صدی عورتیں عالم شباب ہی میں مرجاتی ہیں۔

اس خیال کو مدنظر رکھ کر کہ عورتوں کی بیماریوں کو مرد حکیم اور ڈاکٹر بخوبی نہیں سمجھ سکتے اور علاج کیلئے انہیں بلاوجہ آسانیاں میسر نہیں آتیں لیڈیز میڈیکل سروس نے ماہواری کی ہر خرابی کے متعلق بنا کر ہندوستانی عورتوں کو ایک بہت بڑی تکلیف سے نجات دے دی ہے۔ یعنی جب کبھی

ماہواری ایام کارک کر آنا	یا	ان دنوں میں سخت درد ہونا
یا کم آنا اور ناف کے نیچے درد ہونا	یا	بالکل نہ آنا اور دورے پڑنا
یا ضرورت سے بھی زیادہ آجانا	یا	بےوقت اور بے قاعدہ آنا
یا بانجھ پن اور تمام	یا	ماہواری ایام کی کوئی تکلیف ہونا

ایسی جان لیوا مصیبتیں ہیں کہ مریضہ کو آغوش لحد میں سلا کر چھوڑتی ہیں۔ لیکن منتظمہ ان تمام بیماریوں میں ہر جگہ کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ ایک شیشی کی قیمت جو ایک مریضہ کے لئے بالکل کافی ہے۔ ڈبائی روپے (۲/۸) لی جاتی ہے اور محصول ایک شیشی پر پانچ آنے لگتے ہیں۔ دو تین بہنیں ساتھ منگالیں تو محصولڈاک میں کفایت ہوجاتی ہے منتظمہ صاحبہ لیڈیز میڈیکل سروس پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی سے منگائیے

سائنس کا بےمثال کارنامہ

بچوں کو دودھ پلانے کے سبب یا کسی بیماری کے باعث یا بعض شوہروں کی بےجا ضد اور زیادتیوں کی وجہ سے لاتعداد نوجوان عورتیں ایسی دیکھی گئی ہیں، جن کا سینہ دیکھ کر شبہ ہوتا ہے کہ نہ شباب کی خوبصورتی اور گولائی ... بےگناہ عورت خاوند کے دل سے اتر جاتی ہے ... برسٹ ٹونک (دوا) ... منتظمہ صاحبہ لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ پوسٹ بکس ۱۲۵ کلاک ٹاور دہلی کو لکھ کر منگائیے خط وکتابت پوشیدہ رہتی ہے۔

میرا رنگ نکھر گیا

دشمنوں کو جلانے کی ترکیب

جب کبھی آئینہ دیکھتی اور مجھے اپنا چہرہ سانولا نظر آتا تو میں خدا سے دعا کیا کرتی ... لیڈیز میڈیکل سروس ... رنگ گورا کرنے کی دوائی ... منتظمہ صاحبہ لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی سے منگائیں۔

عورت کی خواہش کو نظر انداز نہ کیجئے

ہر عورت کی دلی تمنا یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی سہیلیوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ... چاند سے زیادہ خوبصورت ... نایاب تحفہ ... منتظمہ صاحبہ لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ پوسٹ بکس ۱۲۵ کلاک ٹاور دہلی سے طلب کریں۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی سیرت کی فتح مندی

عزتِ نفس اور استقامتِ حق کا بلند مقام

(از امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد مدظلہ)

حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یعقوب کے بعد حضرت یوسف (علیہما السلام) کی شخصیت نمایاں ہوتی ہے اور یہی سرگزشت کی اصلی شخصیت ہے۔ یہاں پہنچتے ہی ایک خاص حقیقت کی جلوہ نمائی شروع ہوجاتی ہے اور جس رُخ سے دیکھئے، اور جہاں کہیں دیکھئے اسی کی نمود سامنے آتی رہتی ہے یعنی انسان کی سیرت (کیرکٹر) کی فضیلت اور اس فضیلت کی اٹل کامرانیاں، ان کی سیرت کا مطالعہ ہمیں بتلاتا ہے کہ انسانی زندگی کی سب سے بڑی قوت اس کی سیرت کی فضیلت ہے اور اگر یہ فضیلت موجود ہو تو پھر اس کے لئے فتح وکامرانی کے سوا اور کچھ نہیں ہوسکتا، دنیا کی ساری رکاوٹیں اسکی راہ روک لیں جب بھی وہ اپنی راہ نکال لیگا، دنیا کے سارے سمندر اور پہاڑ اس کی راہ میں حائل ہوجائیں جب بھی اسکی رفتار نہیں رُکیگی حوادث ووقائع اُس پر قابو نہیں پاسکتے، احوال وظروف اس پر غالب نہیں آسکتے، افراد وجماعات کی کوششیں اُسے مسخر نہیں کرسکتیں، اُس کے لئے ہر حال میں کامرانی ہے، اُس کے لئے ہر گوشہ میں فتحمندی ہے۔ اس کے لئے ہر حالت پر فرمانروائی ہے، وہ اعمال ونتائج کی اس امتحان گاہ میں صرف اسلئے ہے کہ سربلند ہو، عجز ودرماندگی کی آلودگی کبھی اسے چھو نہیں سکتی،

سترہ برس کا ایک کم سن لڑکا باپ کی آغوش محبت سے جبراً چھین لیا جاتا ہے اور اچانک اپنے آپ کو کن لوگوں میں پاتا ہے؟ اُن میں جو چند سکوں کے بدلے اُسے بیچ رہے ہیں، دنیا کی ایک لاکھ انسانی طبیعتیں ایسی حالت میں کیا کرتیں؟ مگر غور کرو، اُس نے کیا کیا؟ اچانک ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ایک تجربہ کار دانشمند کی طرح اُس نے صورت حال کا پورا جائزہ لے لیا ہو، اور پھر فیصلہ کرلیا ہو کہ جو بھی حالت پیش آجائے اُسے صبر وسکون کے ساتھ جھیل لینا چاہیئے، اور اسی کے مطابق کام کئے جانا چاہیئے۔ قافلہ والوں نے انہیں غلام کی حالت میں پیش کیا، وہ ایک غلام کی طرح پیش ہوگئے، عزیز مصر نے غلام کی طرح خرید کیا، انہوں نے غلام کی طرح اسکی خدمت شروع کردی، اور اس کے ساتھ اسی طرح پیش آئے جس طرح ایک طاعت شعار اور وفادار غلام کو اپنے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہیئے، کہیں سے بھی کوئی ایسی بات مترشح نہیں ہوتی کہ ایسا کرنے میں اُنہیں کوئی تأمل ہوا ہو، گویا یہ ناگہانی مصیبت جو ہزاروں لاکھوں انسانوں کے لئے پوری زندگی کی سوگواری بن جاتی، اُن کے لئے کوئی مصیبت ہی نہ تھی، باپ کے آغوش محبت سے نکل کر اچانک ایک اجنبی ملک میں ایک اجنبی کا غلام بنجانا اُن کے لئے ایک ایسی ہی بات ہوئی جیسے اپنی مرضی سے زندگی کا ایک عیش چھوڑ کر دوسرا عیش اختیار کرلینا، نہ پچھلی حالت کا ماتم ہے، نہ موجودہ حالت سے جھجک، نہ گذشتہ کی یاد میں سوگواری ہوئی نہ آئندہ کے اندیشہ میں بدحالی، اُس ماہر ملاح کی طرح جسے نہ تو کنارہ چھوٹنے کا غم ستاتا ہے نہ آنے والے طوفان کا اندیشہ،

اُس نے اپنی کشتی چلانی شروع کردی، اور دیکھو بالآخر ساحل مقصود تک پہنچکر رہی، حوادث وانقلاب کے ترکش میں اس سے بڑھکر اور کون تیر ہوسکتا ہے جو اس پر چلایا گیا تھا؟ لیکن اس کے صبر وعزم نے اسے پرکاہ کے برابر بھی نہ سمجھا، اور اس طرح بےداغ نکل گیا، گویا گردش حوادث کا ہاتھ اس کے خلاف اُٹھا ہی نہ تھا، ؎

چیں بر جبیں ز جنبش ہر خس نمی رسد

دریا دلاں چو موج گہر آرمیدہ اند

غور کرو، ہر اُس انسان کے لئے جو دنیا کی مصیبتوں اور ناموافقتوں میں اپنی راہ نکالنی چاہتا ہو، اس معاملہ میں کیسی عظیم الشان عبرت ہے؟ اگر حضرت یوسفؑ نے مصائب ومحن کی پہلی ہی منزل میں صبر، عزم، اعتماد بالنفس، اور توکل علی اللہ کی یہ روح عظیم اپنے اندر پیدا نہ کرلی ہوتی، تو کیا ممکن تھا کہ اُس منزل مقصود تک پہنچ سکتے جو بالآخر اُن کی منزل مقصود ثابت ہوئی، پھر دیکھو، زمانہ کی گردشیں کس طرح آزمائشوں پر آزمائشیں پیدا کرتی رہیں اور اُن کی غیر متزلزل اور بےداغ سیرت کس طرح فتحمندیوں پر فتحمندیاں حاصل کرتی گئی۔

سب سے پہلے عزیز مصر کے ساتھ اُن کا معاملہ پیش آتا ہے اُس نے بحیثیت غلام کے انہیں خرید لیا تھا، اور مصر کے آثار ونقوش ہمیں بتلاتے ہیں کہ مصریوں کا سلوک غلاموں کے ساتھ کیسا ہوا کرتا تھا؟ وہ غلاموں کے لئے اتنے ہی سنگدل تھے جتنی سنگدل دنیا کی تمام پرانی قومیں رہ چکی ہیں، تاہم انہوں نے تھوڑے ہی عرصہ کے اندر اپنے حسنِ سیرت سے اس کا دل ایسا مسخر کرلیا، کہ غلامی کی جگہ آقائی کرنے لگے، اور اس نے اپنی بیوی سے کہا، اَکْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا (۲۲)

غور کرو یہ انقلاب حال کیونکر پیدا ہوا ہوگا، وہ کیسی وفاداری ودیانت اور راستبازی وامانت شعاری ہوگی جس نے ایک مصری امیر کو اس درجہ متاثر کردیا کہ ایک عبرانی غلام کو اپنے فرزند کی طرح چاہنے لگا، اور اپنے تمام گھربار اور علاقہ کا مختار کل بنا دیا۔

جذبات کی آزمائش

پھر امرأۃ العزیز کا مسئلہ رونما ہوتا ہے۔ پچھلی آزمائش ذہن ودماغ کی آزمائش تھی، یہ جذبات کی تھی، اور انسان کے لئے سب سے بڑی آزمائش جذبات ہی کی آزمائش ہوتی ہے، وہ سمندر کی موجوں سے ہراساں نہیں ہوتا، پہاڑ کی چٹانوں سے نہیں گھبراتا، آسمان کی بجلیوں سے نہیں ڈرتا، درندوں کے مقابلہ سے منہ نہیں موڑتا، تلواروں کے سایہ میں کھیلنے لگتا ہے لیکن نفس کی ایک چھوٹی سی ترغیب اور جذبات کی ایک ادنی سی کشش کا بھی مقابلہ نہیں کرسکتا، لیکن حضرت یوسفؑ کی سیرت کی چٹان یہاں بھی متزلزل نہ ہوسکی، اُن کی بےداغ فضیلت پر نفس انسانی کا سب سے بڑا فتنہ بھی دھبہ نہ لگا سکا۔

قرآن کی معجزانہ بلاغت نے چند لفظوں کے اندر صورت حال کی پوری تصویر کھینچدی ہے، اور اگر اُن اشارات کو تشریح وبیان کا پورا جامہ پہنا دیا جائے تو کئی صفحوں کی داستان بن جائے،

تم چشم تصور سے کام لو اور دیکھو، ترغیبات کی قہر وسلطانی کا کیا حال تھا، اور عیش نفس کی یہ دعوت کیسے شکیب آزما سامانوں اور صبر ربا حالتوں کے ساتھ پیش آئی تھی، عمر عین عروج شباب کی عمر، اور معاملہ محبت کا نہیں محبوبیت کا، طلب کا نہیں مطلوبیت کا، پھر طلب بھی ہوئی تو کیسی طلب؟ دیوانگی کی طلب، اور دل باختگی کا تعاقب، پھر سب سے بڑھکر یہ کہ موانع یکلی مرتفع ہوگئے، کوئی انسانی آنکھ دیکھنے والی نہیں، کوئی پردہ حجاب حائل ہونے والا نہیں، کون ہے جو ایسی حالت میں بھی اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکتا ہے؟ عفت وپاکی کا کونسا پہاڑ ہے جو ان بجلیوں کی تاب لاسکتا ہے؟ لیکن ایک پہاڑ تھا جسے یہ بجلیاں بھی جنبش میں نہ لاسکیں، یہ حضرت یوسفؑ کی سیرت تھی جو کسی حال میں بھی متزلزل نہیں ہوسکتی تھی خود امرأۃ العزیز کے لفظوں میں (اور اس سے بڑھکر اس معاملہ کا اور کون شاہد ہوسکتا ہے) اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ (۳۲) وہ اس حال میں بھی اپنی جگہ سے بےجگہ نہ ہوا، اس کوہ عصمت کے لئے ذرا سی بھی جنبش نہ تھی،

پھر دیکھو، امرأۃ العزیز کی دعوت عیش کے جواب میں جو کچھ ان کی زبان سے نکلا وہ کیا تھا؟ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ (۲۳) تیرا شوہر میرا آقا ہے، اُس نے مجھ پر اعتماد کیا، عزت واحترام کے ساتھ رکھا، پھر یہ کیسے ہوسکتا ہے، کہ اُس کے حسن سلوک کا بدلہ میں یہ دوں کہ اسکی امانت میں خیانت کرنے لگوں؟ غور کرو یہ برائی ایسی برائی تھی کہ اُس کے برائی دکھلانے کے لئے کتنی ہی باتیں کہی جاسکتی تھیں، لیکن اُن کا ذہن اسی بات کی طرف گیا، اور اسی کو قرآن نے بھی نمایاں کرکے دکھایا، اس سے معلوم ہوا کہ اُن کی سیرت کا اصلی جوہر ہمیں ڈھونڈنا چاہیئے، امانتداری، راستبازی اور ادائے فرض کی روح اس طرح اُن پر چھائی ہوئی تھی کہ ہر موقعہ پر سب سے پہلے وہی سامنے آتی تھی،

پھر اس کے بعد لائلات کا معاملہ پیش آتا ہے، اب صرف ایک امرأۃ العزیز ہی کا فتنہ نہ تھا، دار الحکومت مصر کے تمام فتنہ گران حسن جمع ہوگئے تھے، کہ ان کی متاع صبط وتحمل کی غارتگریوں میں حصہ لیں، ع

دائے بر صید کہ یک باشد وصیاد سے چند

مگر یہاں بھی کیا نتیجہ نکلا قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ (۳۱) ؎

ہزار دام سے نکلا ہوں ایک جنبش میں

جسے غرور ہو آئے، کرے شکار مجھے

عشق حق کا نمونہ

پھر دیکھو، راستبازی وحق پرستی کی آزمائش نے اچانک کیسی صورت اختیار کرلی، دنیا میں انسانوں کو سزائیں اس لئے بھگتنی پڑتی ہیں کہ جرم ومعصیت سے اپنے کو روک نہیں سکتے، لیکن اب حضرت یوسفؑ کے سامنے قید کی سزا اس لئے لائی جارہی ہے کہ جرم ومعصیت سے کیوں اپنے آپ کو روک رہے ہیں، لوگوں کو قید وبند کی مصیبت اس لئے برداشت کرنی پڑتی ہے کہ عیش حیات ڈھونڈتے ہیں، اور جب نہیں ملتا تو جبراً لینا چاہتے ہیں، لیکن حضرت یوسف کو اس لئے قید خانہ کی دھمکی دی جارہی ہے کہ عیش حیات نے اپنی ساری دلفریبیوں اور رعنائیوں کے ساتھ انہیں دعوت دی اور انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا،

یہ حضرت یوسف کی سیرت کا سب سے زیادہ عظیم منظر ہے یہ عشق حق کا نمونہ ہے، یہ پرستاری صدق کا دستور العمل ہے یہ ایمان کامل کا معیار ہے، جب ان کے سامنے دو باتیں پیش کی گئیں، زندگی کا عیش مگر معصیت حق کی راہ میں، زندگی کے شدائد مگر راستبازی کی راہ میں، تو اُن کا فیصلہ قطعی اور بغیر کسی تأمل کے یہ تھا کہ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ (۳۳) قید خانہ مجھے محبوب ہے مگر وہ بات نہیں جسکی مجھے دعوت دی جارہی ہے۔

ہمارے مفسرین لکھتے ہیں کہ یہ حضرت یوسف کی دلشکوہ تھی کہ خود قید خانہ کی بات بول اُٹھے، اگر جلدی میں آکر ایسا نہ کہدیتے تو یہ ابتلا پیش نہ آتی، افسوس! کس درجہ حقیقت فراموشی ہے، حضرت یوسف کی جو بات اُن کی پاکی وعظمت کا سب سے بڑا جوہر تھی وہی ان حقیقت ناآشناؤں کی نظر میں ان کی لغزش ہوگئی، گویا حضرت یوسف کا قید خانہ کو معصیت پر ترجیح دینا اور اسے خوشی خوشی اختیار کرلینا کوئی ایسی بات تھی جو نہ ہونی چاہیئے تھی اور صرف اس لئے ہوگئی کہ حضرت یوسف نے بدشگونی کی بات کہدی! غور کرو، قرآن کہاں ہے اور اس کے شارح کہاں پہونچ گئے ہیں ؎

نزلوا بمکۃ فی قبائل ہاشم

ونزلت بالبیداء ابعد منزل

پھر دیکھو حضرت یوسف کی یہی سیرت ہے جو قید خانہ کی تنگ وتاریک کوٹھری کو بھی اسی طرح روشن کردیتی ہے، جس طرح عزیز مصر کے ایوان عزت واقبال کو اُس نے روشن کردیا تھا، کیونکہ چراغ جہاں کہیں بھی رکھ دیا جائے، روشنی ہی دیگا، اور ہیرے کی چمک اس سے کم نہیں ہوجائے گی کہ جواہرات شاہی میں رہنے کی جگہ کوڑے کرکٹ میں ڈال دیا گیا، تورات کی تصریح پڑھ چکے ہو کہ قید خانہ کا افسر اُن کا معتقد ہوگیا تھا اور قید خانہ میں انہی کی افسری قائم ہوگئی تھی،

پھر دیکھو، عین قید خانہ کی زندگی میں دعوت حق کا داعیہ اُن کے قلب مبارک میں اُٹھتا ہے، اسوقت تک انہوں نے مصر میں دین حق کی تبلیغ نہیں کی تھی، اگرچہ خود اسی پر قائم تھے لیکن اب وقت آگیا تھا کہ خاندانی نبوت کا اُن میں ظہور ہو، چنانچہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب یکایک اپنے قلب کو ولولۂ تبلیغ سے معمور پایا، لیکن یہاں کون تھا جو اس تبلیغ کا مخاطب ہوتا؟ صرف قید خانے کے چند ساتھی تھے جو طرح طرح کے جرموں کی پاداش میں یہاں پہنچا دئے گئے تھے، مگر غور کرو، انہوں نے رہائی کا انتظار نہیں کیا، انہی قیدیوں میں تبلیغ حق شروع کردی، اب مصر کا قید خانہ دعوت حق کی تعلیم وتربیت کی ایک درسگاہ بن گیا!

قیدخانہ میں دعوت حق کا فریضہ

پھر دیکھو، تبلیغ حق کے جوش وطلب کا کیا حال ہے، دو نئے قیدی آتے ہیں جو بادشاہ کے خاص پیش خدمتوں میں تھے اور اپنا اپنا خواب بیان کرتے ہیں، خواب سنکر حضرت یوسف معلوم کرلیتے ہیں کہ ایک کی رہائی قریب ہے دوسرے کی موت قریب ہے، پس چاہتے ہیں کہ فرصت کا ایک لمحہ بھی ضائع نکریں اور تعلیم حق سے انہیں آشنا کردیں، ممکن ہے کہ جو رہا ہونے والا ہے وہ حق کا بیج اپنے ساتھ لیجائے اور دربار شاہی میں تخم ریزی کرسکے جسکی موت قریب ہے ممکن ہے کہ سچائی قبول کرلے اور دنیا سے جائے تو راہ حق پر جائے، چنانچہ ہم دیکھتے ہیں، انہوں نے خواب سنتے ہی اسکی تعبیر نہیں بتلادی، بلکہ ان کی توجہ و رجوع سے فائدہ اٹھاکر ایک دوسرا ہی بیان شروع کردیا، انی ترکت ملۃ قوم ...

وعدہ کرلیتے کہ لا یاتیکما طعام ترزقانہ الا نبأتکما بتاویلہ (۳۷) اور فیضان وحی سے تو آپ کا قلب معمور ہو رہا تھا، تعبیر کے لئے انتظار کرنے کی کیوں ضرورت پیش آتی، صاف بات یہ ہے کہ تاخیر قصداً کی تھی اور اس خیال سے کی تھی کہ تعبیر کی احتیاج نے ان دونوں کو میری طرف متوجہ کردیا ہے، چاہیئے کہ اس توجہ سے فائدہ اٹھایا جائے اور دین حق کی دعوت چھیڑ دی جائے، چنانچہ اس کا ذکر اس مناسبت سے شروع کردیا کہ ذلکما مما علمنی ربی انی ترکت ملۃ قوم لا یؤمنون باللہ وھم بالآخرۃ ھم کافرون (۳۷) یعنی خواب کی تعبیر میں بہت جلد بتلا دوں گا کیونکہ میرے پروردگار نے مجھے اس کا علم دیا ہے، لیکن میرے علم کو اس طرح کا علم نہ سمجھنا جس طرح اپنے کاہنوں اور جادوگروں کا سمجھا کرتے ہو، میری راہ دوسری ...

سیرت کی فضیلت کا عجیب منظر

بھائیوں کی پشیمانی اور سیرت یوسفی

عزت نفس کا بلند ترین مقام

امراۃ العزیز

پچیس ہزار روپیہ کے نقد ۲۵۰۰۰ انعامات وتحفہ جات

ہر شخص کو انعام ملنے کا یقینی موقعہ

(۱) پندرہ ہزار روپیہ ۱۵۰۰۰ کا اول انعام بالکل صحیح حل کرنے والے صاحبان کو (۲) پانچ ہزار روپیہ کا دوسرا انعام ایک غلطی کرنے والے صاحبان کو (۳) ایک ہزار روپیہ کا تیسرا انعام دو غلطی کرنے والے صاحبان کو۔ اور یہ بھی گارنٹی ہے کہ خواہ کتنی ہی تعداد میں حل موصول ہوں لیکن ہر مکمل صحیح حل کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد اور ایک غلطی کرنے والے کو پچاس روپیہ نقد اور ہر دو غلطی کرنے والے کو دس روپیہ نقد انعام ضرور دیا جائیگا۔ (۴) ایک ہزار روپیہ نقد انعام جس کا مکمل صحیح حل سب سے پیشتر دفتر کو موصول ہوگا۔ (۵) ایک ہزار روپیہ نقد انعام جس کے حلوں کی تعداد ...

... ہر کورس سائیکل۔ ہر دس حل بھیجنے والے کو ایک گھڑی۔ ہر پانچ حل بھیجنے والے کو اخبار "دربار" ویکلی برائے چھ ماہ ملنے کی گارنٹی ہے۔ لیکن ایک حل روانہ کرنے والوں کو بھی مذکورہ نمبروں پر درج رجسٹر ہونے کی وجہ سے مندرجہ بالا انعامات ملنے کا بہت کافی موقع ہے حل طلب معمہ مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نامکمل اور غیر ترتیب حروف	اضافہ کرو	اشارات	صحیح نام یا لفظ
۱	ا ۔ ج	ایک حروف	اس کے لئے ہزاروں نے جان دیدی	
۲	ع ۔ ل	" "	عزت شہرت اور کامیابی کے لئے ضروری ہے	
۳	ض ۔ ر	" "	اس میں پھنس کر آدمی قابل یقین نہیں رہتا	
۴	و ۔ ر	" "	اس سے سب ہی ڈرتے ہیں	
۵	م ۔ ر	" "	اس کی ہر ایک کو خواہش ہے	
۶	و ۔ ر	" "	اس سے سب ہی بچنا چاہتے ہیں	
مثال	ر م ا	" "	ایک صحت بخش موسم	سہرما

حل کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا کوپن میں نام یا لفظ کے ان کل حروف میں سے کہ جن سے وہ بنتا ہے۔ ایک حرف یا کچھ کر باقی حروف غیر ترتیب دئے گئے ہیں۔ آپ ان کو کوپن کی ہدایت کے مطابق ایک حروف ملا کر اور ترتیب دیکر پورا نام یا لفظ بنادیں جس طرح کہ مثال میں ...

قواعد

(۱) مندرجہ بالا چھ سوالات کا ایک پورا معمہ ہے اور فیس داخلہ ایک روپیہ فی مکمل حل ہے جو صرف منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر کے ذریعہ آنی چاہیئے۔ (۲) ہر شخص ایک یا زیادہ حل سادہ کاغذ کے الگ الگ ٹکڑے پر سیاہی سے کوپن بناکر اور صاف وخوشخط لکھکر بھیج سکتا ہے۔ لیکن ہر حل کی پشت پر اپنا نام ومکمل پتہ تحریر کرنا چاہیئے۔ (۳) ایک ہی لفافہ یا رجسٹری میں ایک یا کئی اشخاص بہت سے حل اور اس طرح ان کی فیس ایک ساتھ ہی بھیج سکتے ہیں۔ لیکن سادہ لفافوں کے راستہ میں گم ہوجانے کے ہم ذمہ دار نہ ہوں گے۔ (۴) تمام حل بمعہ فیس داخلہ ۶ مارچ ۳۶ء تک دفتر میں آجانے چاہئیں۔ (۵) جن صاحبان کے حل ہمارے سربمہر حل (جو الہ آباد بینک لمیٹڈ دہلی میں محفوظ رکھا ہوا ہے) کے قطعی مطابق ہوں گے۔ وہ سب انعام حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ تمام قوم انعامات دہلی دفتر سے ادا ہوں گی (۶) کسی نقد انعام کے حقدار ایک سے زیادہ ہونے کی صورت میں انعام کی رقم ان سب میں مساوی تقسیم کردی جاویگی (۷) ایسے حل جو ان قواعد کے مطابق نہ ہوں یا جن کے اندراجات ...

کمپی ٹیشن مینجر دربار ۸ نیو دہلی

ہر قسم کی کتابیں وقرآن مجید
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

سب کی متفقہ رائے ہے
مینجر انڈین فارمیسی (سورت)

اردو زبان کا سب سے ارزان اور کثیر الاشاعت

رسالہ

محشرِ خیال

ایڈیٹر
عبد اللہ فاروقی

معاون
محی الدین
بی۔ اے۔

سیاسی افکار ——— تاریخی شاہکار

علمی ۔ ادبی ۔ اخلاقی مضامین

رُوح پرور نظمیں ——— کیف آور افسانے

خواتین کیلئے ہر اشاعت میں ایک باب مخصوص ہوتا ہے

لکھائی چھپائی، کتابت عمدہ پچاس (۵۰) صفحات سالانہ چندہ ہندوستان سے بارہ ۱۲ آنے بیرون ہند سے دو شلنگ ارزان اور بہترین ہونے کی وجہ سے زیادہ اشاعت ہے۔ اسلئے ایجنٹوں اور خصوصاً مشتہرین کیلئے نادر موقعہ ہے +

منیجر رسالہ محشرِ خیال ۔ کوچہ چیلاں دہلی

ذبیح کون تھا؟

(از جناب مولانا ابو القاسم محمد خاں صاحب سیف بنارسی)

بعض علماء سلف و حضرت عباس رضؓ، ابن مسعود رضؓ، مسروق، کعب احبار اور ابن جریر وغیرہ نے بڑے زور سے کہا ہے کہ ذبیح حضرت اسحٰق علیہ السلام ہیں۔ حافظ ابن کثیر کہتے ہیں کہ یہ قول بلا دلیل ہے اور مستند اس کا مذہب اہل کتاب ہے۔ ایک حدیث مرفوع بھی حضرت اسحٰق کے ذبیح ہونے میں نقل کی گئی ہے لیکن وہ صحیح نہیں جیسا کہ ابن جریر کو بھی تسلیم ہے۔ قرآن مجید کی دلالت حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر بہت واضح ہے، جیسا کہ ہم آگے بیان کریں گے۔ پہلے ہم بائبل کو لیتے ہیں جس میں حضرت اسحٰق کو ذبیح کہا گیا ہے۔ ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ علماء یہود نے اس قصہ میں سراسر تحریف کی ہے اور حسد سے اسمٰعیل کے نام کی جگہ اسحٰق کا نام لکھدیا ہے۔

اشارات بائبل

توراۃ میں نذر و قربانی کے لئے انسان اور چوپایوں کی اولاد میں سے پلوٹھے بچے کو ہی ذبح پر لانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پیدائش ۴ میں ہابیل کا اپنی بھیڑ بکریوں کے پلوٹھوں کا قربانی کرنا مذکور ہے۔ خروج ۱۳ میں خدا کا حکم مذکور ہے "پلوٹھے کو میرے لئے مقدس کر" آگے آیت ۱۲ میں ہے۔ "جو پہلے پیدا ہوتے خداوند کے ہونگے"۔ استثنا ۲۱ میں ہے کہ اگر کسی کی دو بیویاں ہوں ایک پیاری دوسری غیر محبوب اور دونوں سے بیٹے ہوں لیکن پلوٹھا غیر محبوب بیوی سے ہو تو فضیلت و فوقیت پلوٹھے کو حاصل ہوگی کیونکہ وہ پہلی قوت کا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اسحٰق و اسمٰعیل میں پلوٹھا کون ہے؟ پیدائش ۱۶ میں ہے "جب ابرام کی ہاجرہ سے اسمٰعیل پیدا ہوا تو ابرام ۸۶ برس کا تھا" اور ۲۱ میں ہے "جب اس کا بیٹا اسحٰق اس سے پیدا ہوا تو ابراہام سو برس کا تھا" معلوم ہوا کہ حضرت اسمٰعیل ہی پلوٹھے تھے اور پہلی قوت کے۔ نیز حضرت اسحٰق سے ۱۴ برس بڑے تھے۔ پس بحوالہ توراۃ فوقیت حضرۃ اسمٰعیل کو حاصل تھی یہی مقدس

ہوئے اور خداوند کے آگے قربانی کے قابل بھی۔ لہٰذا بائبل میں اسحٰق کا نام [illegible] جو غلط مرقوم ہے۔ درحقیقت اسمٰعیل کے نام کی جگہ اسحٰق کا نام لکھدیا گیا ہے۔ [illegible]

ایک دوسرے طریق سے

ابراہیم علیہ السلام کو اکلوتے بیٹے کی قربانی کا حکم ہوا تھا۔ [illegible] حضرت اسمٰعیل ۱۴ برس تک [illegible] اکلوتے [illegible] دوسرا شخص ذبح نہیں ہوسکتا

دلالات قرآن

(۱) مشہور تابعی مفسر قرآن محمد بن کعب قرظی رح فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مذبوح کا قصہ بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا ہے "وبشرناہ باسحٰق نبیا" جس سے معلوم ہوا کہ مذبوح اسحٰق علیہ السلام نہیں ہیں بلکہ ذبیح حضرت اسمٰعیل ہیں۔ (ابن کثیر)

(۲) جس طرح حضرت ابراہیم کے لئے جو ذبح کرنے والے ہیں قرآن میں وصف "حلیم" مذکور ہے اسی طرح مذبوح کے لئے "غلام حلیم" آیا ہے (صافات) حلم کا ظہور بچپنے سے ہوتا ہے اور گلا کٹانے کے لئے تو بڑی ضرورت ہے۔ حضرت اسحٰق کو سارے قرآن میں کہیں بھی حلیم نہیں کہا گیا ہے بلکہ ان کو سورہ ذاریات میں "غلام علیم" فرمایا گیا ہے اور یہاں (صافات میں) "نبیا" کہا گیا ہے۔ علم و نبوت کا حصول بڑی عمر میں ہوتا ہے جیسا کہ قصہ یوسف میں آیا ہے "ولما بلغ اشدہ اٰتینٰہ حکما وعلما" پس ذبیح اسحٰق نہیں ہیں جو غلام علیم ہیں بلکہ حضرت اسمٰعیل ہیں جو غلام حلیم ہیں۔

(۳) قصہ ذبح میں ذبیح کا قول "ستجدنی ان شاء اللہ من الصٰبرین" منقول ہے (صافات) اور سارے قرآن میں اسحٰق کے لئے وصف صابر کہیں بھی مذکور نہیں ہے۔ بخلاف حضرت اسمٰعیل کے کہ ان کے لئے سورہ انبیاء میں وارد ہے "واسمٰعیل وادریس وذا الکفل کل من الصٰبرین" معلوم ہوا کہ ذبیح حضرت اسمٰعیل ہی ہیں کیونکہ وہ صابر تھے اور گلا کٹانے کے لئے تو کمال صبر کی بھی بڑی ضرورت ہے۔ کما ہو ظاہر۔

(۴) مذبوح کا وعدہ "ستجدنی ان شاء اللہ من الصٰبرین" اور اس وعدہ کے پورے ہونے کی تصدیق "فلما اسلما" میں جو مذکور ہے اس وعدہ کے کرنے والے اور اس کے پورا کرنے والے کے وصف میں حضرت اسمٰعیل ہی کا نام آیا ہے نہ اسحٰق کا۔ چنانچہ سورہ مریم میں ہے "واذکر فی الکتٰب اسمٰعیل انہ کان صادق الوعد" الآیۃ۔ جیسے کہ حضرت ابراہیم کا وفاء عہد آیت "وابراہیم الذی وفّٰی" (نجم) میں مذکور ہے۔ حضرت اسحٰق کے لئے ایسا کوئی بیان قرآن میں نہیں ہے۔ پس ثابت ہوا کہ مذبوح حضرت اسمٰعیل ہیں نہ کہ حضرت اسحٰق۔

صراحت حدیث

(۱) امام حاکم نے مستدرک میں حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ ایک اعرابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو "یا ابن الذبیحین" کہہ کر پکارا تو آپ نے اس پر تبسم فرمایا (مستدرک ج ۲)۔ بعض مفسرین نے اس طرح سے بھی نقل کیا ہے کہ حضور رسالت مآب علیہ السلام نے خود فرمایا ہے۔ "انا ابن الذبیحین" (کشاف، کبیر، بیضاوی وغیرہ) ابن جوزی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے (حاشیہ جلالین) یعنی میں دو ذبیحوں کی اولاد ہوں اول حضرت اسمٰعیل دوم حضرت عبد اللہ جن کے ذبح کی نذر عبد المطلب نے مانی تھی آخر سو اونٹ فدیہ میں قربان کئے۔ ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسمٰعیل کی اولاد میں ہیں نہ حضرت اسحٰق کی ذریت میں

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کو جب اصنام سے پاک اور صاف کیا تو دیکھا کہ وہاں اس بکرے کے دو سینگ لٹکے ہوئے تھے جو حضرت اسمٰعیل کا فدیہ منجانب اللہ قرار پایا تھا۔ آپ نے اُن سینگوں پر بغرض پردہ و حفاظت کپڑا اڑھوا دیا تھا (ابن کثیر) پس خانہ کعبہ میں اس جانور کے سینگ کا محفوظ ہونا اس امر کا بین ثبوت ہے کہ مذبوح حضرت اسمٰعیل تھے جن کے بدلہ میں وہ بکرا یا دنبہ ذبح کیا گیا اور اس کے سینگ اولاد اسمٰعیل کے پاس محفوظ رہے۔ شعرائے عرب نے خصوصاً نابغہ ذبیانی اور امیہ بن ابی الصلت نے اپنے اپنے قصیدوں میں اس کا ذکر کیا ہے حتیٰ کہ وہ سینگ عہد نبوی و صحابہ میں بھی موجود تھے اور تابعین کے زمانہ تک باقی رہے۔ یہانتک کہ ابن زبیر کے زمانہ میں خانہ کعبہ میں آگ لگی اور وہ جل گئے۔ اگر حضرت اسحٰق مذبوح تھے تو ان کے فدیہ کے جانور کے سینگ بجائے اسمٰعیلیوں کے اسرائیلیوں کے پاس ہوتے اور بجائے خانہ کعبہ کے وہ بیت المقدس یا دوسرے معبدوں میں رکھے جاتے اور یہود باوجود بہت سی قربانیوں کے ان مقدس سینگوں کی یادگار مناتے واذ لیس فلیس۔

حاصل کلام و خلاصہ مرام اینکہ مذبوح حضرت اسمٰعیل ہی ہیں اور لاغیر۔ اور اسی یادگار میں عید اضحی کی قربانی مسلمانوں میں مروج

جرمنی کا منہ پھیر دیا

ایک ہندوستانی لیڈی ڈاکٹر نے

جس نے میکو دوا

ایجاد کر کے ہندوستان کے قریب قریب ہر حصہ میں پوری کامیابی حاصل کی ہے اور تمام جرمن ڈاکٹروں پر اپنا سکہ جما دیا۔ اور بتایا کہ جس عورت کو سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کی تکلیف ہو اس کے کمر میں درد رہتا ہو، ماہواری ایام میں سخت تکلیف ہوا کرتی ہو اور تمام پیلا ہو گیا ہو یہ جادو اثر دوا میکو جو اپنی خوبی پر ناز کرتی ہے اور جس کی قدر اس کے استعمال سے ہوسکتی ہے استعمال کرنی چاہئے۔ اس کے صرف چند روز کے استعمال سے مریضہ اپنی پہلی تندرستی سے بھی زیادہ تندرست ہو جاتی ہے لہٰذا جن بہنوں کو سفید رطوبت خارج ہونے کی نئی تکلیف ہو یا پرانی وہ فوراً یہ دوا میکو منگوا کر استعمال کریں اور فائدہ ہونے پر دواخانہ کی ترقی کی کوشش کریں ایک مریضہ کو صرف ایک شیشی کافی ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپیہ محصولڈاک ۵ر

منتظمہ صاحبہ فی میل کیور فارمیسی کشمیری گیٹ دہلی

بٹن کے برابر خوبصورت گھڑی

اصلی سونے کی معلوم ہونے والی

یہ خوبصورت رسٹ واچ (کلائی کی گھڑی) خاص طور پر ولایت سے تیار کرا کر منگائی گئی ہے۔ رنگ نہایت پختہ سنہری گولڈ پلیٹیڈ ہے۔ اور عورتوں کی نازک کلائی پر بیحد خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ پرزے نہایت مضبوط اور سائینٹفک مصالحہ میں بجھا کر تیار کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے سالہا سال صفائی کی ضرورت نہیں پڑتی صورت شکل حد درجہ دلکش ہونے کے علاوہ سائز بڑے بٹن کے برابر ہے۔ گویا گھڑی چونی کے قامت کی ہے۔ اسکول اور کالجوں پڑھنے والی لڑکیاں اسے بہت پسند کرتی ہیں۔

قیمت صرف چھ روپے پندرہ آنہ (۶؍۱۵) ایک حسین تسمہ اور کیس مفت محصولڈاک ۵ر بذمہ خریدار۔ آج ہی منگا لیجئے۔ دو کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ۔

یونین امپورٹ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۵ دہلی

مختصر افسانہ

طیطوس رومی

(از جناب ہاشم ایم۔ اے دہلوی)

(۱)

شہنشاہ طیطوس اپنے رفیع الشان محل کی بالائی منزل پر بحر تفکر میں غوطہ زن ہے شاہی محل کے چند محافظ ایک طرف حالت اضطراب میں بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کا منہ تک رہے ہیں۔ جرمرین پہاڑ پر چاند کی روشنی اس طرح پڑ رہی ہے کہ گویا اس پر سفید چادر بچھا دی گئی ہے رات کی منور فضا میں کچھ جانور محل کے اوپر ادھر ادھر پرواز کر رہے ہیں اور انکی سنسناہٹ سے طیطوس کے مہیب تصورات میں خوفناک اضافہ ہو رہا ہے۔ چاند روشن اور خوبصورت ہے مگر طیطوس کی نظروں میں تاریک ہے۔ کیونکہ اس کے دماغ کا فانوس افکار کی تیز و تند ہواؤں سے گل ہو چکا ہے۔ خاموش فضا، اگرچہ لطیف خیالات کیلئے ابر بہار کا حکم رکھتی ہے مگر طیطوس کا طائر خیال اس میں ہے اور ذہنی اذیت اس کے آبگینۂ دل کو چور چور کر رہی ہے۔

افکار کے ہجوم میں طیطوس اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور باہر نکلنے کیلئے پھاٹک کے قریب پہونچا مگر فوراً کسی خیال سے واپس ہوا اور شمالی دیوار کے سایہ میں کھڑا ہو کر محل کی پرسکون فضا کا جائزہ لینے لگا کچھ دیر تو وہ دیوانوں کی طرح کبھی آسمان کی طرف دیکھتا کبھی محل پر متجسسانہ نگاہیں ڈالتا اور کبھی سر جھکا کر چہل قدمی کرنے لگتا۔ اس وقت نصف رات گذر چکی ہے اور سکوت کا عالم مہیب سے مہیب تر بنتا جا رہا ہے۔

اس نے پھر آسمان پر نگاہ دوڑائی اور بے قابو ہو کر چلایا!

— لوسیوس الوسیوس کہاں ہے؟

یہ آواز نہایت خوفناک تھی محل کے جنوبی دروازہ سے ایک نوجوان طیطوس کی طرف دوڑا اور قریب پہونچ کر آداب بجا لایا۔ نوجوان شدیلا اور دراز قامت تھا آنکھیں بڑی اور روشن اور پیشانی کشادہ تھی وہ بادشاہ کے سامنے...

— نہیں وہ حسین و جمیل نہیں ہے وہ صرف شیریں کلام اور طرز جواب حساس ہے اور رقیق جذبات سے معمور!

— گرمیں اوس سے محبت کرتا ہوں، محبت ہی نہیں بلکہ اس پر فدا ہوں۔ وہ یہاں ہے اس محل میں اور میں اس کو یہاں سے باہر نہ نکالوں گا لوسیوس نے اپنا سر ہلایا اور اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے گویا ہوا

— شہنشاہ! صرف طیطوس کو جانتے ہیں۔ وہی طیطوس جو ایک اجنبیہ سے محبت کر کے شاہی خاندان کو داغ لگانا چاہتا ہے یہ سن کر طیطوس لرز گیا اور اپنی جگہ سے ہلنے کی جرأت نہ کر سکا۔ بکتانیوس نے جو ابھی ابھی محل میں داخل ہوا تھا طیطوس کے پاس جا کر کہا،

— میرے آقا! اب بھی اپنے ارادہ سے باز آ جایئے اور...

آخر بکتانیوس شہنشاہ کے قریب آیا اور اس نے لجاجت سے کہا

— آقا! بغاوت دروازہ پر کھڑی ہے۔ اپنی قوم پر رحم کر اور سمجھ لے کر تو اپنے نفس کا مالک و مختار نہیں ہے!

طیطوس نے گھبرا کر چپ و راست پر نظر ڈالی اور پھر آسمان کی طرف دیکھ کر چلایا۔

— خدایا مجھے طاقت اور شجاعت عطا کر اس نے دیکھا کہ...

...

بیرینیس، طیطوس کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئی اور جب ناسیوس کے سوا سب چلے گئے تو اس نے چیخ ماری اور بچوں کی طرح بلبلا کر رونے لگا!

ازدواجی زندگی کو پر لطف بنانے کے لئے
تحفۂ خاوند
مطالعہ کریں قیمت ایک روپیہ
مصنفہ مہتہ سیتارام دت گومی درچ لاہور

مسئلہ تقدیر کتاب و سنّت کی روشنی میں

بے عمل انسانوں کیلئے عمل کی مشعل ہدایت

(از شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ)

"چونکہ مسلمانوں میں مسئلہ قضا و قدر کے متعلق خطرناک غلط فہمیاں پھیل چکی ہیں اور اس پاک مسئلہ کو جمود اور بے عملی کیلئے بہانہ بنا لیا گیا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ کتاب و سنت اور عقل سلیم کی روشنی میں اسلام کے اس جلیل القدر مسئلہ کی تحلیل کی جائے اور ان غلط فہمیوں کو دور کیا جائے جو عام طور پر اس مسئلہ سے پیدا کرلی گئی ہیں۔ ذیل میں شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رضی اللہ عنہ کے رسالہ "القضاء والقدر" کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔ جس میں امام عالی مقام نے قضا و قدر کی عام فہم اور مدلل تشریح کر کے ان شبہات کا رد فرمایا ہے جو آجکل بے عمل انسانوں کے دماغوں میں پرورش پاتے رہے ہیں اور جن کے باعث آج ایک بہت بڑی قوم دست و پا بریدہ ہو کر غیبی امداد کے خواب دیکھ رہی ہے۔ امید ہے کہ اس مضمون کو پڑھ لینے کے بعد ضمیر کو تسلی حاصل ہوگی اور بہت سے شبہات اور فاسد خیالات کا ازالہ ہو جائے گا۔" (الجمعیۃ)

ایک اہم سوال

شیخ الاسلام امام جلیل علامہ ابن تیمیہ رح سے سوال کیا گیا کہ آپ ان لوگوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے قضا و قدر کے ذریعہ ہر چیز کا فیصلہ کر دیا ہے۔ ...

پس جو شخص بعض باتوں کا انکار اور بعض کا اقرار کرتا ہے وہ یقیناً منکر کافر ہے چہ جائیکہ وہ شخص جو تمام باتوں کا منکر ہو اور امر و نہی اور ثواب و عذاب کا اقرار ہی نہ کرے بلکہ تقدیر کے پردہ میں تمام احکام الٰہیہ کو ساقط کر دے! ایسا شخص یقیناً کافر ہے۔ اس شخص ...

وعملوا الصالحات کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالفجار نیک عمل کئے ہم انکو مفسدوں کے برابر کر دینگے؟ کیا ہم متقیوں اور فاسق و فاجر انسانوں میں کوئی فرق نہیں کرینگے؟

اسکی مثال ایسی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے لکھ دیا ہے اور اس بات کو وہ جانتا ہے کہ فلاں شخص فلاں عورت سے شادی کرے گا اور عورت سے ہم بستر ہوگا اور پھر اولاد پیدا ہوگی یا فلاں شخص کھا پی کر سیر ہوگا یا فلاں شخص کھیت میں تخم ڈالیگا ...

اسلام میں حج کی حقیقت

حضرت خلیل اللہ کی دعوت توحید اور تعمیر کعبہ

(از حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

حج اسلام کی عبادت کا ایک رکن ہے، لغت میں اس کے معنی قصد کے ہیں لیکن اس سے مقصود خاص کسی مذہبی قصد و ارادہ سے کسی متبرک مقام پر جانے کو کہتے ہیں۔ اسلام میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ عرب کے ایک خاص شہر مکہ میں جاکر حضرت خلیل علیہ السلام کی تعمیر کردہ مسجد کے گرد چکر لگانا اور مکہ میں چند دیگر مقامات پر حاضر ہو کر کچھ مراسم بجا لانا۔

عبادت کے معنے عام طور پر وہ چند مراسم اور چند مخصوص اعمال سمجھے جاتے ہیں جن کو انسان اپنے اپنے نظریہ کے مطابق اللہ کی عظمت اور کبریائی کے بارگاہ میں بجا لاتا ہے۔

لیکن یہ عبادت کا نہایت تنگ مفہوم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس حقیقت کو واضح فرمایا کہ عبادت کی غایت کیا ہے۔ ساتھ ہی عبادت کے گذشتہ نقش و نگار کی تکمیل بھی کی۔ مبہم چیزوں کی تشریح اور مجمل تعلیمات کی تفصیل بھی کر دی۔ ایک مقام پر قرآن میں ارشاد ہے۔

وان من قریۃ الا خلا فیہا نذیر — کوئی بستی نہیں جہاں بیدار کرنے والے نہ بھیجے گئے ہوں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے ہر ملک و قبیلہ میں اپنے اپنے وقت پر ضرورت کے مطابق کوئی رسول آیا اور اس نے اس زمانہ کی آبادی کو خدا کی عظمت و کبریائی کی بارگاہ میں اپنے اپنے تذلل کے پیش کرنے کا طریقہ بتایا۔ یہ ایک حقیقت مسلمہ ہے کہ انسانی فطرت تجدد پسند واقع ہوئی ہے جب کسی قبیلہ یا قوم میں کوئی اچھی سے اچھی چیز رائج ہوتی ہے اور امتداد زمانہ سے جب نا اہلوں کے ہاتھ میں کوئی اچھی چیز پڑ جاتی ہے تو اسکی صورت اتنی مسخ کر دی جاتی ہے کہ پھر اس کے صحیح خد و خال کا پتہ لگانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ آج دنیا کی قوموں کے یہ چند در چند طریقہ عبادت حقیقت میں انسان کی تجدد پسند فطرت کے قوت اختراع کے نتائج ہیں یہ ایک لمبی بحث ہے جو اس وقت میرے مقصد سے خارج ہے۔

حضرت خلیل اللہ کی ہجرت

حج کے تقریباً تمام اعمال حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی پیغمبرانہ اولوالعزمیوں کی یادگاریں اور یہ ایسی یادگار ہے جسکی تصدیق بائبل کے صفحات سے بھی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آبائی وطن عراق تھا جہاں کلدانیوں کی آبادی تھی اور انہی کی حکومت۔ یہ قوم ستاروں کی پوجا کرتی تھی اور خاص خاص ستاروں کے لئے خاص نام اور خاص قسم کے بت بنا رکھے تھے۔ جب حضرت ابراہیمؑ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا تو آپ نے ستارہ پرستی اور بت پرستی کے خلاف آواز بلند کی اور ایک خدا کی پرستش کی دعوت دی۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ قوم نے آپ کو ستایا اور اتنا ستایا کہ آپ کو اپنا وطن چھوڑ کر اور اپنے چھوٹے سے کنبہ کو لیکر شام مصر عرب کی طرف ہجرت کرنی پڑی اور پھر آپ نے ان ہی علاقوں میں اپنی اولاد کو الگ الگ بسایا۔ حضرت اسحٰقؑ کو شام (فلسطین) میں۔ اپنے دوسرے بیٹے مدین کو حجاز کی طرف بحر احمر کے کنارے اس مقام پر جسکو آج تک مدین کہا جاتا ہے۔

اس سے آگے بڑھکر حضرت اسمٰعیلؑ کی سکونت فاران کی وادی میں مقرر فرمایا۔ مکہ اور کعبہ ازل سے اس دنیا میں خدا کا معبد اور خدا پرستی کا مرکز تھا۔ بیت المقدس سے پہلے تمام بڑے بڑے پیغمبروں نے اسکو اپنا قبلہ بنایا۔

ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ — سب سے پہلا خدا کا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ مکہ میں تھا۔

قدیم عمارت کی تجدید

لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے دنیا نے اپنی گمراہیوں میں پڑ کر اسکو بھلا کر بے نشان کر دیا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز کر کے جب اللہ پاک نے اس ظلمتکدہ میں توحید کا چراغ روشن کیا تو حکم دیا کہ ہمارے اس گھر کی چہار دیواری کو بلند کرو۔ حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام نے ڈھونڈ کر پھر اسی پرانے گھر کی چہار دیوار کو کھڑی کیا۔

واذ بوأنا لابراھیم مکان البیت ان لا تشرک بی شیئا۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی جدید تعمیر نہ تھی بلکہ پرانی اور کھوئی ہوئی عمارت کی تجدید تھی۔ بہرحال حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام نے اس افتادہ بنیاد کو از سر نو بلند کیا گویا حضرت ابراہیمؑ نے اس گمنام گوشہ کو منتخب فرمایا جو تمام جابرہ اور بت پرست قوموں کی حد سے دور ایک بے نام و نشان صحرا میں پہاڑیوں سے گھرا ہوا تھا۔

بائبل کی تصریحات

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان سے پہلے انبیاء کا دستور تھا کہ جب کہیں ان کو خدا کا بار و عنایت کا کوئی جلوہ نظر آتا تو اس جگہ کوئی پتھر بطور یادگار نصب کر کے قربان گاہ اور خدا کی عبادت گاہ بنا لیتے تو ریت میں حضرت ابراہیم کے متعلق کتاب پیدائش میں یوں مذکور ہے۔

"تب خداوند نے ابرام کو دکھائی دے کے کہا کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا اور اس نے وہاں خداوند کے لئے جو اس پر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ بنائی اور وہاں سے روانہ ہو کے اس نے (بیت ایل) بیت اللہ کے پورب ایک پہاڑ کے پاس ڈیرا کھڑا کیا" (۱۲)

حضرت یعقوب اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق بھی تورات میں اسی طرح کی آیتیں بکثرت موجود ہیں۔

قرآن کریم کے مطابق حضرت ابراہیم نے اپنے جس اکلوتے بیٹے کی قربانی کا خواب دیکھا تھا اور تورات کے بموجب جسکی قربانی کا حکم ہوا تھا وہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تھے۔

تورات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ خدا کی عبادت گاہ کے لئے نذر کئے جاتے تھے وہ ان نذر کے دنوں میں سر نہیں منڈاتے تھے جو چیز نذر کے لئے پیش کی جاتی تھی وہ پہلے اس عبادت گاہ کے گرد پھرائی جاتی تھی۔ پھر قربانی کیجاتی تھی یا جلائی جاتی۔

قرآن و تورات کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دینی بنیاد صرف قربانی پر تھی اور یہی قربانی ان کی خاص پیغمبرانہ خصوصیت تھی اور اسی ابتلاء و آزمائش میں کامیاب اترنے پر وہ تمام نعمتیں ان کو اور ان کی اولاد کو عطا کی گئیں اور ان کے بعد کسی کو نہ ملیں۔ قرآن میں ہے۔

واذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمٰت فاتمھن قال انی جاعلک للناس اماما — اور جب ابراہیم کے رب نے اسکی آزمائش کی پھر اس نے پورا کیا تو اسکے رب نے کہا میں تجھے لوگوں کا امام و پیشوا بناؤنگا۔

تورات کے پیدائش ۲۲ میں ہے۔

"خداوند فرماتا ہے اسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے اپنی قسم کھائی کہ میں تجھے برکت دونگا اور تیری نسل سے زمین کی ساری قوم برکت پائیگی کیونکہ تو نے میری بات مانی ہے۔"

قرآن میں دوسرے مقام پر ہے۔

ولقد اصطفیناہ فی الدنیا وانہ فی الاخرۃ لمن الصالحین اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العٰلمین

اوپر کے بیان سے یہ معلوم ہوا کہ ملت ابراہیمی کی بنیاد صرف قربانی ہی قربانی ہے اور سب سے بڑی اہم قربانی جسکے تصور سے انسان پتہ پانی ہو جاتا ہے لیکن وہ اپنے اکلوتے بیٹے حضرت اسمٰعیل کو بہ تعمیل خواب کے لئے ذبح پر آمادہ ہو گئے اور کوئی دریغ نہ کیا جسکی تصدیق قرآن پاک نے ان لفظوں میں کی۔

یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا انا کذلک نجزی المحسنین — اے ابراہیم تو نے اپنا خواب سچا کر دکھایا ہم یونہی اچھے کام کرنے والے کو بدلہ دیتے ہیں۔

مقصد یہ ہے کہ ارکان حج میں سوا ان اعمال کے جو حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام نے اس ابتلا کے موقعہ پر کیا تھا اسی کی نقل ہے۔ اسلئے کہ اللہ کو ان باپ بیٹوں کی یہ وفا شعاری ایسی پسند آئی کہ انکی روحانی نسل میں انہی دنوں میں جسمیں یہ واقعات پیش آئے تھے نقلیں تماشہ دیکھتے ہیں۔

قرآن کے مختلف مقامات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام اور اس گھر میں حضرت ابراہیم کی بہت سی یادگار نشانیاں ہیں مثلاً ان کے نماز پڑھنے اور کھڑے ہونے کی جگہ، قربانی کا مقام وغیرہ۔

اللھم لبیک

اسی وجہ سے اس یادگار کو منانے کے لئے اعلان کر دیا گیا کہ لوگ دور دراز سے آئیں اور اس گھر کے گرد طواف کریں اور حضرت اسمٰعیلؑ کی یادگار میں قربانی کریں اور اس عمل کے دوران میں امن و سلامتی کے مجسم پیکر ہوں نہ کسی پر ہتھیار اٹھائیں حتیٰ کہ جوں تک کو مارنے سے منع کر دیا۔ ظاہری زیبائش و آرائش عیش و آرام سے اور تکلف کی زندگی سے پاک ہوں اور چند دن اسی وادی میں ٹھہر کر ابراہیمی زندگی بسر کر کے ابراہیمی طریقہ سے خدا کو یاد کریں کہ یہ طریقہ اللہ کو پسند ہے۔

ابراہیم علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے خواب میں حضرت اسمٰعیل کی قربانی کا حکم دیا تو حضرت ابراہیم نے لبیک کہا جس کا مطلب یہ ہے کہ میں حاضر ہوں۔

حج میں یہی صدا ہر حاجی کی زبان پر اٹھتے بیٹھتے ہر حال میں ہوتی ہے "اللھم لبیک" یعنی حضرت ابراہیم کی طرح خدا کی بندگی پر لبیک کہنا اور اس بڑی قربانی کی روح کو زندہ رکھنا ہے اور ان دو بزرگوں کی پیروی میں اپنے اللہ کے حکم کے آگے تسلیم و رضا کی گردن جھکا دینا اور اس عبودیت کو اسی طرح بجا لانا جس طرح وہ ہزاروں برس پہلے بجا لائے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حج آقا کے سامنے عبودیت کا مظاہرہ ہے ویسے حج اسلام سے پہلے بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اسمٰعیل کی صلبی نسل میں یادگار عبودیت کی طور پر جاری تھی مگر امتداد زمانہ اور جہل کی وجہ سے کچھ اسطرح کی مشرکانہ جزئیں داخل ہو گئی تھیں جسنے حج کی اصل روح کو مسخ کر دیا تھا اسلام نے اس کو اپنی اصلی روپ میں پیش کر کے ان تمام مشرکانہ حرکات کا سد باب کر دیا ہے عربوں نے اسلام سے پہلے حج میں ایسی ایسی باتیں پیدا کر دی تھیں جو شرک ہونے کے علاوہ انسانیت کے بھی خلاف تھیں اس وقت انکی تفصیل کا موقع نہیں۔

حج کا مقصد

اسلام نے حج کو چند حصوں میں تقسیم کر کے اصلی فداکاری اور جذبہ عبودیت کو ظاہر کر دیا۔

حج میں ان چند اعمال کے کرنے کا حکم ہے۔ احرام، طواف، استلام حجر اسود، سعی صفا مروہ، وقوف عرفہ، مزدلفہ میں قیام، منی میں قیام، قربانی، حلق راس، رمی جمار۔ میں چاہتا ہوں کہ اجمالاً ان تمام اعمال کی طرف اشارہ کر دوں تاکہ ان اعمال کی حقیقت معلوم ہو جائے تاکہ اسکے بعد جسکو توفیق ہو اسی روح میں ان اعمال کو بجا لائے۔

احرام:۔ جسطرح نماز میں نیت ضروری ہے اور اس کے اظہار کا طریقہ تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ باندھ لینا ہے گویا تکبیر تحریمہ سے پہلے جن چیزوں کے کرنے کی اجازت تھی اب سب ختم ہو گئیں یہی حیثیت حج میں احرام کی ہے۔ احرام باندھنے کے ساتھ ہی انسان اپنی عمومی زندگی سے نکلکر ایک خاص حالت میں آجاتا ہے اور اس پر وہ تمام باتیں حرام ہو جاتی ہیں جو دنیوی عیش اور نشاط، زیب و زینت اور تفریح طبع کی ذرائع تھیں۔ وہ شکار نہیں کر سکتا اور کسی جاندار کو قتل نہیں کر سکتا۔ بی بی سے لطف نہیں اٹھا سکتا۔ سلے ہوئے کپڑے نہیں پہن سکتا جسے حکم دیا کہ احرام کے ساتھ شاہ و گدا سب ایک حالت میں ہو جائیں اور وہ اسطرح کہ ایک چادر کمر سے لپیٹ لیں اور ایک چادر کو گردن سے اسطرح لپیٹ لیں کہ ایک داہنا ہاتھ اپنی ضروریات کے لئے کھلا ہے اور عہد ابراہیمی کے لباس کا روپ بھر لیا ہے۔ گویا بندے دربار قدس میں مساوی حیثیت رکھتے ہیں اور دربار کی حاضری کا یہ بالکل سادہ بے تکلف زیب و زینت سے خالی وردی ہے جو سب کے لئے ایک جیسی مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ مساوات اور عبدیت کا پہلا سبق ہے جو اس منزل میں سکھایا جاتا ہے۔

طواف:۔ خانہ کعبہ کے گرد گھوم کر دعا مانگنا۔ اسمیں حضرت

دوسرے سوال کا جواب

تقدیر کا بہانہ اور مشرکین

روزمرہ کی ضروریات

اس سے قبل کہ آپ اپنی ضروریات میں سے

تولیہ۔ ڈسٹر۔ رومال۔ میز پوش۔ پلنگ پوش اور سوزنیاں

خریدیں!

براہ کرم دوکاندار سے "دہلی کلاتھ ملز" کا تیار کردہ کپڑا دکھلانے کیلئے کہئے مال کو ملاحظہ فرمایئے اور پھر قیمت کا مقابلہ کیجئے۔

ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ آپ اسکو مضبوط۔ وضعدار اور سستا پائیں گے!

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

مشتہرین حضرات نوٹ کریں

کوہ نور منجن رجسٹرڈ

ابراہیم کی اس رسم کو پورا کیا گیا جو ان کے زمانہ میں نذر اور قربانی کو قربان گاہ کے گرد پھرا کر ادا کی جاتی تھی۔ گویا حاجی اپنے کو قربانگاہ پر چڑھاتا ہے اسی لئے چکر لگاتا ہے اور پچھلے کئے پر پچتاتا ہے اور کچھ مانگتا ہے۔ یہی حاصل ہے اس دعا کا جو اس موقع پر پڑھی جاتی ہے۔

ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ — میرے مالک ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور جہنم سے بچا۔

مقام قرب

حقیقت یہ ہے کہ مقام قرب ہے جہاں بندہ اپنے آقا کے قریب تر ہوتا ہے اور ایسی حالت کے لئے اس سے بہتر اور کیا الفاظ ہو سکتے تھے

استلام حجر اسود۔ کعبہ کی دیوار کے ایک گوشہ میں کالے رنگ کا پتھر ہے جو لگا دیا گیا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک پتھر ہے جس میں نہ کوئی معجزہ ہے اور نہ کوئی قوت، یہ صرف ایک یادگار پتھر ہے جو چلا آرہا ہے۔ کعبہ بارہا گرا اور بنا اور حضرت ابراہیم کے ہاتھوں کا رکھا ہوا اسکی دیواروں میں اب ایک اینٹ بھی نہیں ہے مگر اس عہد عتیق کی یادگار صرف یہی ایک پتھر ہے جو چلا آرہا ہے۔ اہل عرب نے جاہلیت میں بھی اسکو بڑی حفاظت سے رکھا۔ سب کچھ کھودیا مگر اس پتھر کو بچایا اور اب ساڑھے تیرہ سو سال سے اسلام میں وہ اسی طرح نصب ہے اسکو ایک گوشہ میں لگانے کا صرف یہ مقصد ہے کہ طواف کے شروع و ختم میں نشان کا کام دے ہر طواف کے ختم پر اس پتھر کو بوسہ دیا جاتا ہے۔ ہاتھ سے یا کسی چیز سے چھوکر اس چیز کو بوسہ دیتے ہیں اور اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو اسکی طرف اشارہ ہی پر قناعت کرتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے ابھی کہا کہ صرف یہ ایک پتھر ہے اور یادگار پتھر، خود اس میں نہ کوئی طاقت ہے اور نہ معجزہ مگر ایک مشتاق زیارت اس تخیل کے ساتھ کہ مکہ کا ہر ذرہ بدل گیا، کعبہ کی ایک ایک اینٹ بدل گئی مگر یہ پتھر جس پر حضرت ابراہیم و اسمٰعیل سے لیکر محمد رسول اللہ تک کے مقدس لب یا مبارک ہاتھ یقیناً لگ چکے ہیں اور آج ہمارے ناپاک لب اور ہاتھ بھی اسکو مس کر رہے ہیں۔ یہ وہ تخیل ہے جسے ہر طواف کرنے والے کی روح مضطرب ہو جاتی ہے۔ سینہ جذبات محبت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ یہ بوسہ تعظیم کا بوسہ نہیں ہے بلکہ اس محبت کا نتیجہ ہے جو اس یادگار کے ساتھ ابراہیم و اسمٰعیل کی روحانی اولاد کو ہے یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی بوسہ نہ دے یا اشارہ نہ کرے تو حج میں کوئی خرابی نہیں آتی

سعیٔ صفا ومروہ

کعبہ کے قریب یہ دو پہاڑیاں تھیں لیکن اب اس کے کچھ نشانات رہ گئے ہیں۔ حاجی کو ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان دوڑنا اور چلنا پڑتا ہے۔ توراۃ کی روایتوں اور خود بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ صفا وہ پہاڑی ہے جہاں حضرت ابراہیم نے اپنا حجر باندھا تھا اور مروہ وہ پہاڑی ہے جہاں حضرت ابراہیم نے اپنے صاحبزادے اسمٰعیل کو قربانی کے لئے لٹایا تھا اور منادی غیب کی آواز پر اپنے ہاتھ کو روک لیا اور ان کے بدلہ میں فدیہ کا مینڈھا ذبح کیا۔ لیکن جہانتک عام روایتوں اور سیر کا تعلق ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ یادگار ہے اس واقعہ کی جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے شیرخوار بچہ حضرت اسمٰعیل کو اور انکی والدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو اس بے آب و گیاہ وادی میں خدا کے حکم سے چھوڑ کر چلے گئے تو حضرت ہاجرہ علیہا السلام پانی ختم ہو جانے کے بعد اس ننھے بچے کی پیاس بجھانے کے لئے پانی کی تلاش میں نکلیں تو انہی دو پہاڑیوں پر چڑھکر تلاش کر رہی تھیں جب ایک پہاڑی سے اتر کر دوسری پہاڑی پر جانے کے لئے اسکے نشیبی حصہ میں پہونچیں تو بچہ آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا تھا اور وہ بیتابانہ دوڑکر پہاڑی کے دامن کے بلند حصہ پر پہنچکر بچہ کو نظر سے دیکھکر تسکین حاصل کرتی تھیں اللہ کو ان کا یہ اضطراب اتنا بھایا کہ نہ صرف بچہ کا حلق تر کرنے کے لئے پانی اس وادی غیر ذی زرع میں عطا فرمایا بلکہ ایک ایسا چشمہ ابلا کہ آج ہزاروں برس سے دنیا کے اکثر خطہ کے بسنے والے اپنے حلق کو تر کر کے فیض حاصل کرتے ہیں۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے سامنے اسوقت صرف ایک اضطراب تھا اور وہ پانی کی تلاش۔ اس بے تابی میں خدا جانے اپنے آقا کو کس ملتجیانہ نگاہوں سے دیکھتی ہونگی اور کس [illegible] سے پانی مانگتی ہونگی۔

اللہ تعالیٰ کو انکی یہ التجا و اضطراب اتنا بھایا کہ نہ صرف انکی التجا کو قبول کر کے پانی کا قطرہ دیدیا بلکہ دنیا کو سیراب کرنے کے لئے چشمہ ابال دیا۔

اسی طرح ہر حاجی اس سعی میں اپنے آقا کی حمد و ثنا کرتا ہے اور مضطرب دل سے کچھ چاہتا ہے۔ پس آج بھی ہر مضطرب دل کی آہ کو سننے کے لئے ہر تشنہ لب کی پیاس کو بجھانے کے لئے اسکی رحمتیں اسیطرح جوش میں آتی ہیں جسطرح حضرت ہاجرہ علیہا السلام کیلئے جوش میں آئی تھیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ جل مجدہٗ کو حضرت ہاجرہ کی یہ ادا اتنی پسند آئی کہ ان کی روحانی اولاد کے لئے عطا کا بہانہ بنا لیا اور یہ کہدیا۔ "ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ"

(رحمت حق بہانہ می جوید)

وقوف عرفہ

نویں ذی الحجہ کو تمام حاجی مکہ سے چند میل کے فاصلہ پر ایک وسیع میدان میں زوال سے مغرب تک ٹھیر کر اپنے مالک کی حمد و ثنا کرتے ہیں، اپنے پچھلے کئے پر رو رو کر پچھتاتے ہیں اور آئندہ کے لئے اسکا عہد کرتے ہیں کہ اے آقا اب وفاداری سے گردن نہ موڑونگا۔

اس میدان میں مسلمانوں کا امیر اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام سناتا ہے اور انکو فرائض سے آگاہ و مطلع کرتا ہے۔

یہ وہ مقام ہے جو ایک طرف ایک مسلم کے دل میں میدان حشر کے طوفان انگیز منظر پیش کرتا ہے تو دوسری طرف ان تمام حاجیوں کو جو مختلف ملکوں کے بسنے والے ہیں مختلف تمدن ولباس رکھنے والے ہیں، مختلف زبانیں بولنے والے ہیں مگر یہ سب کے سب باوجود ان فطری اختلاف کے ایک میدان میں ایک وضع و لباس میں ایک ہی بولی میں وطنیت و قومیت، رنگ و روپ کے تمام امتیازی بیڑیوں کو کاٹکر ایک قومیت، ایک زبان ایک تمدن میں متحد ہو جاتے ہیں گویا ایک ہی باپ کی اولاد ہیں، ایک ہی خاندان کی برادری ہے سب کا منشا و مقصد ایک۔

آج دنیا کی تمام قومیں عالمگیر امن کے لئے عالمگیر کانفرنس کرنے کے درپے ہیں لیکن جہانتک مسلمانوں کا تعلق ہے ساڑھے تیرہ سو سال سے دنیا میں یہ مجلس قائم ہے جسکا اجلاس ہر سال منعقد ہوتا رہتا ہے۔

آج دنیا میں اقوام عالم اس کوشش میں لگی ہوئی ہیں کہ عالم کی ایک مشترکہ عدالت گاہ ہو اور اس کا ایک ڈھونگ لیگ آف نیشن کے نام سے رچایا بھی جارہا ہے مگر اسکے فیصلوں کو سوا کمزور دوسروں سے منوا نہیں سکتے مگر مسلمانان عالم کے لئے یہ مشترکہ عدالتگاہ ہمیشہ سے قائم ہے جسکا اصلی کرسی نشین خود احکم الحاکمین ہے جسکے فیصلہ سے سرتابی کی نہ چھوٹے کو جرأت ہے نہ بڑے کو نہ غریب کو نہ امیر کو۔

کاش مسلمان اس حقیقت کو سمجھتے تو آج انکو یہ برے دن دیکھنے نہ نصیب ہوتے۔ اب بھی موقع ہے کہ اپنی آنکھیں کھولیں اور اس فریضہ کو جو ایک رسم مذہب ہے کی حیثیت سے ادا کرتے ہیں اسکے اصلی روپ میں ادا کریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ ان پر اپنی رحمتیں کسطرح نچھاور کرتا ہے۔

منیٰ میں قیام

صفا اور مروہ کی سعی کے سلسلہ میں یہ اشارہ گذر چکا ہے کہ مروہ وہ مقام ہے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اکلوتے بیٹے کی قربانی پیش کی تھی۔

موطا امام مالک باب جاء فی النحر فی الحج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ قربانگاہ مروہ ہے اور پھر مکہ کی تمام گلیاں لیکن جب [illegible] نسل انسانی کی کثرت نے وسعت حاصل کی اور قربانیوں کی تعداد حد سے متجاوز ہوئی تو مکہ اور مروہ کا تمام میدان بجائے ویرانہ بیابان کے شہریت میں منتقل ہو گیا تھا تو پھر مکہ سے چند میل کے فاصلہ پر ایک میدان کو اس کام کیلئے منتخب کیا گیا جسکا نام منیٰ ہے۔ اس مقام میں حاجی دو تین روز ٹھیر کر اپنی اپنی قربانیاں کرتے ہیں۔ دعوتیں کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے شناسائی پیدا کر کے اپنی رسم محبت کو بڑھاتے ہیں۔

اسلام سے قبل عرب اس مقام پر جمع ہو کر اپنے اسلاف کے کارناموں پر فخر کرتے تھے، دوسروں کی توہین و تذلیل سے بھی دریغ نہ کرتے تھے جسکا نتیجہ اکثر جنگ و جدال ہوتا تھا۔ یہ ایک بیہودہ رسم تھی جو ان لوگوں میں رائج تھی۔ مگر اسلام نے اس آبائی مفاخرت کی بیہودگی کو خدا کی حمد و ثنا سے بدل دیا اور باہمی جنگ کے جذبات کو تعارف، محبت، مساوات، ہمدردی، دستگیری کا روپ دیدیا۔

قربانی

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ذبح کی یادگار ہے اور نہ صرف مسلمانوں کی روحانی قربانی کی تمثیل ہے بلکہ اس چیز کا بھی اعلان ہے کہ اپنے تمام نفسانی خواہشات جو ہر انسان کی محبوب شے ہے اس کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرتا ہوں اور اس مسرت کا اظہار اپنی کمائی سے حاصل کئے ہوئے جانور کو ذبح کر کے دوست و احباب، غربا و مساکین کی دعوت کرتا ہوں۔

قربانی کے بعد ہر حاجی یا تو اپنا بال منڈاتا ہے یا ترشواتا ہے یہ عہد ابراہیمی کی ایک رسم کی تعمیل ہے توراۃ کے حوالہ سے میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس زمانہ میں جب کوئی نذر مانتا تو ایام نذر میں بال نہ منڈاتا تھا بلکہ نذر پوری کرنے کے بعد اپنے بال منڈاتا تھا اسی طرح ہر حاجی گویا اپنی قربانی کی نذر کرتا ہے اور اس نذر کو پوری کرنے کے بعد اس پرانی رسم کو زندہ کرتا ہے۔

علاوہ بریں تمدن انسانی کے ابتدائی عہد میں یہ رسم تھی کہ جو شخص غلام بناکر آزاد کر دیا جاتا تھا اس کے سر کے بال منڈا دئے جاتے تھے۔ یہ اس کی غلامی کی نشانی ہوتی تھی۔ گویا ہر حاجی اپنے مالک کی غلامی اور بندگی کا عہد کرتا ہے اس لئے سر منڈا کر اپنی غلامی اور بندگی کا اعلان کر کے انسان کی ابتدائی تمدن کے رسم کو زندہ کرتا ہے

کنکری مارنا

کہا جاتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام صاحبزادہ کو قربانی کے لئے لیکر چلے تو راستہ میں تین جگہ شیطان نے متمثل ہو کر ان کو بہکانا چاہا تو اس وقت انہوں نے اس کو رجم کیا یعنی کنکری مارا۔ ابتدائی زمانہ میں لعنت کے اظہار کا یہ طریقہ تھا گویا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے شیطان پر لعنت کر کے اپنے کو بہکانے والے سے بچا لیا۔ اسی وجہ سے منیٰ کے میدان میں تین ستون بنے ہوئے ہیں جہاں حاجی اس لعنت کی سنگباری کی یادگار کو زندہ کر کے خدا کی حمد کرتے ہیں اور شیطان کے وساوس سے بچنے کی دعا مانگتے ہیں اور اسی پر مراسم حج کا اختتام ہوتا ہے۔

اوپر کی تفصیلات سے یہ بات واضح ہوگئی کہ حج کے تمام اعمال اس پرانے عہد کے طریق عبادت کی احیاء اور یادگار ہے تاکہ اس کے ذریعہ اپنے روحانی باپ حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کی فداکاری و وفا کی تاریخ ہمارے مردہ جذبات و احساسات میں حرکت پیدا کر کے خدا کی یاد اور اپنی پچھلی زندگی کی کمزوریوں پر ندامت اور آئندہ زندگی کی اصلاح کے لئے ایک نئے باب کا افتتاح کرے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کنکری مارنے صفا و مروہ کے درمیان دوڑنے اور خانہ کعبہ کے طواف کا مقصد خدا کی یاد کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ قرآن کا ارشاد ہے

واذ بوانا لابراہیم مکان البیت ان لاتشرک بی شیئا وطہر بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود واذن فی الناس بالحج یاتوک رجالا وعلی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق لیشہدوا منافع لہم ویذکروا اسم اللہ فی ایام معلومات علی ما رزقہم من بہیمۃ الانعام

اور جب ہم نے ابراہیم کو گھر کا پتہ دیا کہ میرا شریک کسی کو نہ بنانا میرے گھر کو طواف کرنے والوں رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک وصاف کر اور لوگوں میں حج کا اعلان کردے وہ تیرے پاس پیدل اور تھکی ماندی دبلی پتلی اونٹنیوں پر سوار ہو کر دور دراز رستہ سے آئیں گے۔ تاکہ فائدہ کی جگہوں پر جمع ہوں اور چند مقررہ دنوں میں خدا کا نام یاد کریں کہ ہم نے ان کو جانور روزی کیا۔

بالکل سادے الفاظ ہیں

ہم آپکو بتلا دیتے - کہ ہندوستان اور ممالک غیر کے لوگ ایک زبان ہو کر کہہ رہے ہیں قبض - بدہضمی - خون اور منی کی خرابی و کمزوری [illegible] احتلام - سرعت انزال - رقت منی وغیرہ امراض کو جڑ سے زمین بوس کرنے میں مقویات محتاج عالم آتنک نگرہ گولیاں اپنی نظیر آپ ہیں ایک دفعہ آزمائش کر کے آپ بھی تعریف کریں۔ قیمت بڑا نمبر یعنی ۲۶ گولیاں کی فی ڈبیہ صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں چار روپے (للعہ) علاوہ محصول ڈاک

پتہ:۔ آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت

ہر قسم و ہر زبان کی اعلیٰ چھپوائی مثلاً اشتہار۔ فہرستیں۔ کتابیں۔ بل۔ بیجک۔ کارڈ۔ لفافے۔ وغیرہ سستے و اعلیٰ چھپوائیں۔ نرخ و نمونے مفت منگوائیں۔

کمرشل سنڈیکیٹ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

مقامِ بندگی

نسبتِ ابراہیمی اپنے مقامِ بلند پر

(از حضرت مولانا حامد الانصاری غازی مدیر اعلیٰ "مدینہ" بجنور)

مہ وانجم ہیں - میں ہوں - آسماں ہے
مرے رب! میں یہاں ہوں - تو کہاں ہے؟
یہ تیرے نور پارے - چاند - تارے
تری دنیا ہے اور شایانِ شاں ہے
عناصر کی حقیقت جانتا ہوں -
سمجھتا ہوں کہ پردہ درمیاں ہے
اجازت ہو - تو ہوں گرم تخاطب
کہ باتیں گفتنی ہیں - داستاں ہے

یہ تو اور تیری شان بے نیازی
خدا ہے پھر خدائے دوجہاں ہے
تری دنیا میں میری زندگانی
مری فطرت کا پہلا امتحاں ہے
قدم میرا! مقامِ آگہی پر
کرم تیرا کہ میرا دل جواں ہے
تیرا صدقہ! میں کیا کچھ دیکھتا ہوں
مری ہمت! نظر میری کہاں ہے

دلِ مومن؟ - مقامِ جلوۂ حق!
یہ کچھ تو ہے - مکاں یا لامکاں ہے
دلِ مومن! یہ شعلہ - شعلۂ روح
یہ ہستی کا تری پہلا نشاں ہے
خودی کیا - بیخودی سے فائدہ کیا
خبر ہے مجکو میری مد کہاں ہے

خلیل اللہ سے منسوب ہوں میں
مرا سینہ کسی کا رازداں ہے
مرے احساس میں اک زندگی ہے
مرا مرنا حیاتِ جاوداں ہے
مسلماں ہوں - مرے سینے میں دل دے
جو باقی رہ سکے وہ آب و گل دے

دوام زندگی مجکو عطا کر
مقام بندگی مجکو عطا کر

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند بے خطا دوائیں!!

جن کے استعمال سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

اس کارخانہ میں دواؤں کی تیاری کا کام ماہرین فن کی زیر نگرانی سائنس کے جدید اصولوں کے مطابق ہوتا ہے۔ اور دوا کا اشتہار دینے سے پہلے پورے طور پر تجربہ کر کے اطمینان کر لیا جاتا ہے۔ اس لئے پورے وثوق کے ساتھ اس امر کا یقین دلا سکتے ہیں۔ کہ اس کارخانہ کی تیار کردہ دوائیں ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہیں۔ (اس کارخانہ کی ایک برانچ دہلی میں کھول دی گئی ہے۔ یہ تمام دوائیں دہلی آفس سے منگائیں)

بواسیر کا ...... تمام دنیا ...... میں صرف ...... ایک ہی ...... علاج ...... ہے

کنفولین (رجسٹرڈ)

یہ مرض نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ عموماً یہ شکایت پیٹ کی خرابی اور جگر کے ناقص فعل سے پیدا ہوتی ہے۔ مقعد یعنی کانچ کے اندر مسّے ہو جاتے ہیں جن میں ورم ہو کر پاخانہ کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے اور پاخانہ تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ بواسیر کی دو قسمیں ہیں۔ بادی اور خونی۔ بادی بواسیر میں مسّے پھول جاتے ہیں جن میں کافی سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ خونی بواسیر میں مسّوں سے خون ٹپکنے لگتا ہے۔ اکثر اوقات تکلیف کی زیادتی سے ورم بڑھ جاتا ہے۔ پاخانہ قبض شدید اور سختی کے باعث سے کانچ میں پھٹن پیدا ہو کر شگاف پڑ جاتے ہیں۔ جن میں سخت تکلیف اور بے چینی ہوتی ہے۔ مرض بواسیر میں بھی قریب قریب یہی شکایتیں ہوتی ہیں اس مرض میں کانچ میں ناصور پیدا ہو جاتا ہے جس سے برابر مواد رستا رہتا ہے بعض لوگوں کو بواسیر ہوتی ہے۔ اور بعض لوگوں کو نواصیر۔ بعض کو دونوں شکایتیں ہوتی ہیں۔ ان تمام تکالیف سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کنفولین کا استعمال شروع کر دیجئے جو کافی مریضوں پر آزمائی جا چکی ہے۔ اس کے استعمال سے سب سے پہلے مسّوں کی جلن۔ سوزش۔ ورم اور زخم سے چھٹکارا ملتا ہے خون آنا بند ہو جاتا ہے خون کی حدت اعتدال پر آ جاتی ہے۔ جگر کا ناقص فعل درست ہو جاتا ہے معدہ اور آنتوں کی خشکی دور ہو کر پاخانہ ملائم آنے لگتا ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو گئے ہیں تو ایک بار کنفولین بھی استعمال کر کے دیکھئے ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کے لئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں۔

قیمت فی بوتل ایک روپیہ بارہ آنے محصول ڈاک سات آنے۔

جرمنی کے ...... باکمال ...... ڈاکٹر شپٹن کا ...... عطیہ

شپٹن پلز (رجسٹرڈ)

یہ سونے میں لپٹی ہوئی سنہری گولیاں اپنے اثرات میں بہت زیادہ مفید اور زود اثر ہیں ......

آج آئینہ میں اپنی شکل دیکھ کر شپٹن پلز کا استعمال شروع کر دیجئے۔ چند روز بعد ہی آپ اپنی ہمت اور قوت کو دوگنا پائیں گے۔

یہ گولیاں عام جسمانی کمزوری۔ پرانے سے پرانے جریان۔ کثرت احتلام۔ لاغری جسم۔ کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کے لئے تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں۔ اس کا استعمال کمزوروں کو طاقت ور۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتا ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں زندگی سے بیزار اور مایوس مریض شپٹن پلز کے استعمال سے زندگی کا بہترین لطف اٹھا رہے ہیں۔

قیمت فی بکس تین روپے۔ محصول ڈاک پانچ آنے

روز وشک (رجسٹرڈ)

روز ولف (رجسٹرڈ)

اشوک (رجسٹرڈ)

(۱) عورت کے مقام مخصوص سے سفید رطوبت کا آنا گویا تندرستی کو گھن لگنا ہے۔ اس کو سیلان الرحم کہتے ہیں اور اسی مرض سے صدہا مرض پیدا ہو کر عورت کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اور یہ نامراد مرض نوّے فیصدی عورتوں میں پایا جاتا ہے۔ یہی مرض عورتوں کے جسم میں کچھ باقی نہیں چھوڑتا۔ اگر آپ:

(۲) اپنی شریک حیات کی تندرستی چاہتے ہیں اور ہر عالم شباب میں دیکھنا پسند کرتے ہیں تو آج "اشوک" کی صرف ایک شیشی استعمال کرائیے۔ اسکی مقبولیت کی دلیل یہ ہے کہ کافی تعداد میں فروخت ہو رہی ہے۔ اور اسوقت تک کسی کی شکایت نہیں آئی۔

روز وطلا (رجسٹرڈ)

ملنے کا پتہ:- گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک۔ دہلی۔

GOLDEN
CHEMICAL WORKS.
DELHI

مندرجہ بالا ادویات کی اڈیٹر صاحبان الجمعیۃ اپنے سابقہ پرچوں میں تعریف کر چکے ہیں

خسرو پرویز کے عروج و زوال کی داستان

سرور کائنات کے نامۂ مبارک سے بے ادبی کا عبرتناک انجام

(از ظفر الملت والدین حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک اخبار زمیندار)

ہرمز کا بڑا بیٹا خسرو پرویز امرائے سلطنت کے اتفاق رائے سے تخت پر بٹھا دیا گیا۔ جو بہرام چوبین کے غاصبانہ عروج کی پاسداری کرنا نمک حرامی سمجھتے تھے۔ لیکن جب خسرو پرویز نے اس مضمون کا فرمان بہرام کے نام روانہ کیا۔ کہ بشرط اطاعت تمام ان لوگوں کو جنہوں نے علم بغاوت بلند کیا ہے۔ عام معافی دی جائے گی اور خود بہرام کا مرتبہ سلطنت میں شہنشاہ سے صرف دوسرے درجہ پر سمجھا جائیگا۔ تو بہرام کی بڑھتی ہوئی قوت نے اس نیاز مندانہ تجویز کو سرا پائے استحقار سے ٹھکرا دیا۔ اور اسکی طرف سے یہ جواب موصول ہوا کہ پرویز کو زیادہ سے زیادہ ایک ولایت کی صوبہ داری دی جا سکتی ہے۔

نوشیرواں کے پوتے کے لئے اب بہرام پر فوج کشی کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہ رہا۔ لیکن فوج کہاں سے آتی۔ ملک کی ساری جنگی قوت تو بہرام کی نئی دولت کا دم بھرنے لگی تھی۔ مجبوراً پایہ تخت کی آبادی اور قصر شاہی کے غلاموں کی ایک انمل بے جوڑ اور پیکار نا آشنا جمعیت فراہم کر کے اس نے حریف کا رُخ کیا۔ لیکن ایک ہی حملہ میں اس کے پاؤں اکھڑ گئے۔ بہرام کے لئے اب میدان بالکل صاف تھا۔ اس کی شاہانہ امنگوں کے رستہ میں اگر کوئی رکاوٹ نادانستہ طور پر باقی رہ گئی تھی تو وہ خسرو پرویز کی ذات تھی۔ جو تماشائے تقدیر کا ایک اور ہفت رنگ پردہ اٹھانے کے لئے مدائن سے جان سلامت لے کر فرار ہو گیا۔

خسرو پرویز اور قیصر مارس

خسرو جب اپنے اہل و عیال اور چند جان نثار رفیقوں کے ساتھ صرف تیس سپاہیوں کی حفاظت میں اپنے آباؤ اجداد کے پایہ تخت سے بحسرت رخصت ہوا۔ تو اس کے لئے فرار کے تین رستے کھلے تھے۔ وہ یا تو قفقاز کی دشوار گزار کوہستانی وادیوں میں جا کر سر چھپا سکتا تھا یا ترکوں کی امان طلب کر سکتا تھا۔ جو اپنی پچھلی شکست کی رسوائی کا داغ بہرام کے خون سے دھونے کے لئے بیتاب تھے یا قیصر روم کے ظل حمایت کو اپنی بیکسی کا پردہ دار بنا سکتا تھا۔ پہلی دونوں تجویزیں بہت کچھ بحث و مباحثہ کے بعد رد کر دی گئیں۔ تیسری تجویز کے اختیار کرنے میں صرف خسرو کے خود دارانہ جذبات سنگ راہ تھے۔ صدہا سال کی ساسانی و بازنطینی رقابت اُسے اجازت نہ دیتی تھی۔ کہ جس سلطنت کو اس کے آباؤ اجداد کی قوت بازو بارہا نیچا دکھا چکی تھی۔ اُسی کو اپنا ملجا و ماویٰ گردانے کر بزرگوں کے نام کو بٹہ لگائے لیکن مصائب کا سیلاب آتا ہے تو اس قسم کے آبا پرستانہ جذبات خس و خاشاک ہو کر اس میں بہ جاتے ہیں۔ آخر فیصلہ کن رائے یہی قرار پائی۔ کہ شام پہنچ کر تاجدار قسطنطنیہ سے امداد طلب کرنی چاہیئے۔

یہ پریشان روزگار شاہی قافلہ رات کے وقت مدائن سے اس خاموشی کے ساتھ رخصت ہوا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔ دریائے فرات کے کنارے کنارے بادیہ عراق کو منزل بمنزل قطع کرتے ہوئے آخر خسرو اور اس کے ساتھی سرلیشم کے رومی قلعہ سے دس میل کے فاصلہ پر خیمہ زن ہوئے قلعہ دار کو جب خسرو کی آمد کی اطلاع ہوئی تو وہ پیشوائی کیلئے آیا۔ اور پورے ادب و احترام کے ساتھ غریب الوطن تاجدار کو قلعہ میں لے گیا۔ سرلیشم سے قیصر مارس کے مہمان کی حیثیت میں خسرو خدم و حشم کے ساتھ ہیر پولس پہنچا جہاں بازنطینی حکومت کی طرف سے اس کی مدارات اور بزرگداشت میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا گیا۔

ہیرا پولس سے خسرو نے اپنے قاصد کو ایک دستی خط قیصر مارس کے نام دیکر قسطنطنیہ روانہ کیا۔ اس خط میں گردش روزگار کا شکوہ کرتے ہوئے جو بات ہماگس رائی بخش دی ہے۔ خسرو نے اول تو بہرام چوبین کی محسن کشی اور حق ناشناسی کے تذکرے سے اس کی غاصبانہ سرکشی کو شہنشاہیت کے آسمانی حق میں ایک اہرمنی تصرف کے نام سے تعبیر کیا تھا۔ پھر یہ بتایا کہ روم و ایران جن سے ربع مسکوں کی قوت توازن قائم ہے۔ بازنطینی اور ساسانی تاجداروں کے سایہ عاطف ہی میں کائنات کی رونق و زینت کا باعث ہو سکتے ہیں۔ مارس سے امداد کی التجا کی تھی۔ جس سے بجائے خود رومی مفاد کے تحفظ کا پہلو نکلتا تھا آخر میں یہ امید ظاہر کی گئی تھی۔ کہ قیصر روم نویسندہ مکتوب کو قسطنطنیہ پہنچ کر بالمشافہ عرض مدعا کے ساتھ اس یقین کے اظہار کا موقع دیگا۔ کہ بازنطینی حکومت کی طرف سے جو امداد اس نازک ساعت میں ایک مصیبت زدہ ہمسایہ کو ملے گی وہ دونوں دولتوں کے رشتہ الفت و مودت میں ایک مضبوط گرہ لگا دیگی۔

خط کے جواب میں مارس نے خسرو کے سفر قسطنطنیہ کی خواہش کو اس اخلاق آمیز جملہ سے ٹال دیا کہ اس کے معزز مہمان کو اتنے بڑے طویل سفر سے مفت کی صعوبتوں کا سامنا ہوگا۔ البتہ امداد دینے کے لئے پوری آمادگی ظاہر کی۔ ایک مسل بجواہر تاج جس سے خسرو کے دعاوی کی تصدیق مقصود تھی اور جواہرات اور اشرفیوں کا ایک بڑا انبار نوشیرواں کے پوتے کی نذر کیا گیا۔ ایک زبردست رومی فوج شام اور ایشیا کی سرحدات پر فراہم کی گئی۔ اور فوج کے کمانڈر کو ایما کیا گیا کہ دجلہ کے پار جا کر خسرو پرویز کو اپنے آباؤ اجداد کے تخت پر بٹھائے بغیر دم نہ لے۔

خسرو جب اس فوج کے ساتھ اپنی کھوئی ہوئی سلطنت کے حدود میں داخل ہوا تو ایران میں ایک نئی تبدیلی کے آثار نمایاں ہو چلے تھے۔ جنہوں نے اس کی مہم کو بہت کچھ آسان کر دیا۔ اہل ایران فطرتاً شاہ پرست واقع ہوئے تھے۔ بادشاہ ان کے نزدیک سایہ یزداں تھا۔ اور اس کے اقتدارات سماوی الاصل تھے۔ جن میں سے شاہی خاندان کے سوا اور کوئی شخص خواہ وہ کیسا ہی عالی نژاد کیوں نہ ہو تصرف کرنے کا مذہباً مجاز نہ تھا۔ یہی وجہ تھی کہ ساسان کے چشم و چراغ کو ایک باغی صوبہ دار کی ہوس جہانبانی پر قربان کرنے کے بعد وہ پشیمان ہونے لگے تھے۔ بہرام نے جب طاقت سے سرشار ہو کر تاج ایران اپنے سر پر رکھنا چاہا تو علمائے مجوس نے اس مذہبی رسم کی بجا آوری سے دلیرانہ انکار کر دیا۔ اور جب انکار کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس نے تاجپوشی کی رسم بزور شمشیر انجام دی تو محل میں سازشوں کا جال بچھ گیا۔

شہر میں ہنگامہ بپا ہو گیا۔ اور صوبوں میں فتنہ فساد کی آگ بھڑک اٹھی۔ ان فسادوں کو بہرام نے جنگی قوت سے دبانا چاہا۔ اور بہت سے مفسدہ پرداز بڑی بیدردی سے ہلاک کر دیئے گئے۔ لیکن ان جابرانہ تدابیر نے رعایا و امرا کی بے چینی کو اور بڑھا دیا۔ اور جب خسرو اپنے رومی حلیفوں کے ساتھ ساسانی جھنڈا اڑاتا ہوا دجلہ کے کنارے پہنچا تو سارا ملک بہرام سے ٹوٹ کر اس سے آملنے کے لئے تیار تھا۔ امرائے سلطنت اور رعایا گروہ در گروہ اپنے بچھڑے ہوئے بادشاہ کا استقبال کرنے کے لئے چاروں طرف سے آنے لگے اور خسرو کی جمعیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا گیا۔

بہرام چوبین کی ہزیمت

بہرام نے بہت چاہا۔ کہ کسی طرح رومی فوج کے شامی اور ارمنی جناح آپس میں متحد نہ ہونے پائیں۔ لیکن وہ اس اتحاد کو روک نہ سکا۔ بہرام کی فوجی جمعیت چالیس ہزار کے لگ بھگ تھی۔ اس کے مقابلہ میں متحدہ رومی اور وفادار ایرانی افواج کی تعداد ساٹھ ہزار تھی۔ غرض عجم کی سرحد پر حریفوں میں گھمسان کا رن پڑا۔ اور دونوں نے دل کھول کر داد شجاعت دی لیکن تقدیر نے جس مقصد کے لئے بہرام چوبین کو اقبال کی عارضی مسند پر بٹھایا تھا۔ وہ پورا ہو چکا تھا۔ خسرو اپنے حلیفوں کی تائید سے غالب آیا۔ اور بہرام کو شکست کھا کر میدان جنگ سے ترکستان کی طرف فرار ہونا پڑا۔ اس خانہ بدوشی کے عالم میں ایک دن اس کا گذر ایک بڑھیا کی جھونپڑی میں ہوا۔ اور دونوں میں جو باتیں ہوئیں اُن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عوام کے نزدیک شاہی نسل کے سوا کسی دوسرے شخص کا لائق حکومت ہونا گناہ کبیرہ سے کم نہ تھا۔ اس مکالمہ کا اقتباس جس سے ایران قدیم کے شاہ پرستانہ مذہبی جذبہ پر روشنی پڑتی ہے۔ اس مقام پر خالی از لطف نہ ہوگا۔

مردان سینا اور یزدان گشتاسپ دو جان نثار رفیقوں کے ساتھ بہرام میدان جنگ سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا۔ اور جب تک تعاقب کا خطرہ فرسنگ ہا فرسنگ پیچھے نہ رہ گیا رستے میں کہیں نہ رکا۔ ایک دن راکب و مرکب تھک کر چور ہو رہے تھے کہ ایک گاؤں نظر آیا جس میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ بہرام اس کے دونوں ساتھی ستانے کے لئے یہیں اتر پڑے اور بڑھیا کی جھونپڑی میں داخل ہو کر توشہ دان سے ناشتہ نکالا ناشتہ سے فارغ ہو چکے تو شراب کی باری آئی۔ لیکن پاس کوئی پیالہ نہ تھا بڑھیا سے جب پیالہ مانگا گیا تو وہ کدو لے آئی۔ بہرام نے اسی کا پیالہ بنا لیا جو اس کی تقدیر ہو کر دیر تک گردش میں آتا رہا۔ توشہ دان میں کچھ میوہ بھی تھا۔ شراب کے بعد جب نقل کا وقت آیا تو بڑھیا سے میوہ رکھنے کے لئے کوئی طشتری مانگی گئی۔ پیالہ کی بجائے وہ کدو لائی تھی۔ طشتری کی جگہ چھاج لیتی آئی۔ اور بہرام کو جس کے دستر خوان پر کل تک سونے چاندی کے باسن چنے ہوئے نظر آتے تھے۔ آج تفکہ کے لئے اسی الو کھے ظروف پر قناعت کرنی پڑی۔ بچا ہوا کھانا اور میوہ و شراب بڑھیا کو دیکر بہرام نے پوچھا کہ بڑی بی کہو کیا خبریں ہیں۔ بڑھیا نے جواب دیا کہ آج گھر گھر یہی چرچا ہو رہا ہے۔ کہ کسریٰ نے رومی فوجوں کی مدد سے بہرام کو شکست دے کر اپنا کھویا ہوا ملک اس سے واپس لے لیا ہے۔ بہرام نے کہا کہ یہ تو ہم نے بھی سُنا ہے۔ لیکن اس بہرام کی نسبت تمہاری کیا رائے ہے۔ بڑھیا چھوٹتے ہی بولی۔ کہ اس سے بڑھ کر احمق کون ہو سکتا ہے کہ شاہی خاندان میں سے نہیں لیکن سلطنت کا دعویٰ کرتا ہے بہرام یہ سنکر ہنسا اور کہنے لگا کہ سچ کہتی ہو۔ اگر احمق نہ ہوتا تو کدو میں ڈال کر شراب نہ پیتا۔ اور چھاج میں رکھکر میوہ نہ کھاتا۔

[1] دیناوری

خسرو پرویز اب اپنے آباؤ اجداد کی پُرشکوہ مسند پر بصد ہزار تمکین ہوا۔ شیرازہ سلطنت جسے بہرام چوبین کے خروج نے کچھ عرصہ کے لئے بکھیر دیا تھا۔ اس کے حسن تدبیر سے از سر نو بندھ گیا۔ اور ساسانی قوت تھوڑے ہی عرصہ میں بحال ہو گئی۔ مارس نے جو احسان خسرو پر کیا تھا۔ وہ ایسا نہ تھا کہ آسانی سے بھلایا جا سکے۔ خسرو مارس کو از راہ عنایت منت و احترام باپ کہہ کر پکارتا تھا۔ اور اس تعظیمی جذبہ میں مارس کی اس احسان فروشی سے بھی کوئی کمی نہ آنے پائی تھی۔ کہ فوجی امداد کے معاوضہ میں اس نے خسرو سے مرطردپولس اور دارا کے سنگین سرحدی قلعوں کے علاوہ ولایت آرمینیا بھی حاصل کر لی تھی۔ جس کے اضافہ سے دولت مشرقیہ کی حدود اس اور ساحل بحیرہ خضر تک وسیع ہو گئی تھیں۔ مارس کے مرتے دم تک روم و ایران کے یہ مخلصانہ تعلقات مضبوطی سے قائم رہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ان ہمسایہ سلطنتوں کا رشتہ اب مدت ہائے مدید تک ٹوٹنے نہ پائے گا۔ لیکن تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

خسرو پرویز کا عروج

جن اہم واقعات پر اب قلم اٹھاتے ہیں (۱) کی ترتیب اسی صورت میں اچھی طرح ذہن نشین ہو سکتی ہے کہ خسرو پرویز کے لبست و ہشت سالہ عہد حکومت کو ذیل کے چار ادوار میں تقسیم کر دیا جائے۔

(۱) دور اول ۵۹۰ء لغایت ۶۰۲ء جو بہرام چوبین کی شکست اور خسرو پرویز کی اقتدار کی بحالی

سے شروع ہو کر مارس کے قتل اور فوکاس کی تخت نشینی پر منتہی ہوتا ہے۔ اس بارہ سال کی مدت میں ایران کی اندرونی قوت مارس اور خسرو پرویز کے مخلصانہ تعلقات کی بدولت منتہائے عروج پر پہنچ جاتی ہے۔

(۲) دور ثانی (۶۰۲ء لغایت ۶۱۶ء) خسرو مارس کے قتل کا انتقام لینے کے لئے اعلان جنگ کرتا ہے اور چند شاندار معرکوں کے دوران میں دولت مشرقیہ کو زیر و زبر کر دیتا ہے۔ اور اگرچہ اس عرصہ میں فوکاس ہرقل کے ہاتھوں کیفر کردار کو پہنچ جاتا ہے۔ جس سے خسرو کو کوئی وجہ پرخاش نہیں لیکن باوجود ہرقل کی منت سماجت کے جنگ ختم نہیں ہونے پاتی تا آنکہ ۶۱۶ء میں مجموعہ روم کا زمانہ قریب ہے۔ ساسانی فوجیں ایک طرف تونیل کو عبور کرتی ہوئی طرابلس پر قابض ہو جاتی ہیں۔ اور دوسری طرف باسفورس کے کنارے ڈیرے ڈال کر خود قسطنطنیہ کا دروازہ جا کھٹکھٹاتی ہیں۔

(۳) دور ثالث (۶۱۶ء لغایت ۶۲۲ء) مالک مفتوحہ پر خسرو کی شہنشاہانہ گرفت اور ہرقل کی انتہائی رسوائی کے لحاظ سے جس نے غلامانہ باجگزاری کی ذلیل ترین شکل اختیار کی یہ چھ سال کا دور گویا دور ثانی ہی کا تتمہ ہے۔

(۴) دور رابع (۶۲۲ء لغایت ۶۲۸ء) دفعتہ خدائے بزرگ و برتر کی قدرت کاملہ ظاہر ہوتی ہے جو بات انہونی نظر آتی تھی ہو کر رہتی ہے۔ نوامیس فطرت تک بدلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دولت مشرقیہ کے تجربات میں جو ٹھٹھر کر رہ گیا تھا۔ سبز کونپلیں نکل آتی ہیں۔ قرآن کریم کے اٹل وعدے کے مطابق ۶۲۳ء میں ہرقل نالاں اور بے سرو سامان ہونے کے باوجود خسرو کو شکست دیتا ہے۔ اور ان شکستوں کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے تا آنکہ وہ ناقابل عفو گستاخی جو خسرو نے اسلام سے کی تھی۔ اس کی حیات مستعار کا رشتہ دردناک عذاب کے ساتھ منقطع کر دیتی ہے۔

معاہدہ روم و ایران کی شکست

دور اول کو جس کی تفصیل ہمارے مقاصد سے خارج ہے قلم انداز کر کے ہم اس فصل میں دوسرے دور کے وقائع پر نظر ڈالتے ہیں۔

مدائن و قسطنطنیہ کے باہمی تعلقات اس قدیم رسم کی بجا آوری کے مقتضی تھے۔ کہ ہر تاجدار اپنی تخت نشینی کی اطلاع ایک سفارت کے ذریعہ سے ہمسایہ سلطنت کو دیا کرے۔ فوکاس نے اپنی تخت نشینی پر سفارت کا منصب للیاس کو تفویض کیا۔ جس نے مارس اور اس کے بیٹوں کے کٹے ہوئے سر فوکاس کے قدموں پر ڈال کر نئے قیصر کے دربار میں خاص رسوخ حاصل کر لیا تھا۔ للیاس نے مدائن پہنچکر جب اپنے آقا کا ہدیۂ سلام بجکلاہ عجم کو پیش کیا اور اس خونچکان انقلاب کی کیفیت بیان کرنی شروع کی۔ جو قسطنطنیہ میں واقع ہوا تھا۔ تو خسرو نے برہم ہو کر منہ پھیر لیا۔ مارس کے احسانات کی یاد اس کے دل میں تازہ ہو گئی۔ محسن کی سر بریدہ لاش کا مطالبہ انتقام اس کے کانوں میں گونجنے لگا۔ فوکاس کے حق مسند نشینی کے جواز سے انکار کرتے ہوئے اس نے سر دربار اعلان کر دیا کہ اس شقی القلب غاصب سے اپنے منہ بولے باپ کا بدلہ لے کر رہیگا۔ للیاس اپنی خائنانہ خدمات کی پاداش میں

قید کر دیا گیا اور معاہدہ روم و ایران کے پرزے ہوا میں اڑ کر طبل جنگ بجا دیا گیا۔

ہوس اجلب منفعت اور خواہش توسیع سلطنت کے دوگونہ مطالبات بھی اس موقع پر ان منتقمانہ جذبات کے ممد و معاون ہو گئے۔ جن کے قاہرانہ مظاہرہ پر مروت اور انسانیت کو اصرار تھا۔ اعیان دولت اور پیشوایان مذہب کی اداشناس بے باکی جولابہ گرانہ ستائش کی بہترین قائم مقام ہے۔ خسرو پرویز کو رومیوں جیسی نابکار قوم کے ساتھ دوستانہ مراسم قائم رکھنے پر ملامت کرتے ہوئے مطالبہ کیا۔ کہ ان شاہ کش موذیوں کے وجود سے صفحہ ہستی کو پاک کر دیا جائے۔ اور خسرو نے اس خوش آئند مزاحت کے آگے بڑی خوشی سے سر تسلیم خم کر دیا۔

مارس کے زمانہ میں مشرقی افواج کی کمان ایک عجمی امیر ناسوریہ کے ہاتھ میں تھی۔ جو بازنطینی سرکار کی سلک ملازمت میں منسلک ہو کر اپنی وفادارانہ خدمت اور نمایاں قابلیت کی وجہ سے ترقی کرتے کرتے اس عہدۂ جلیلہ پر فائز ہوا تھا۔ بہرام چوبین کے مقابلہ پر خسرو پرویز کے ہمراہ مارس نے جو فوج بھیجی تھی اس کا سر لشکر بھی ناسوریہ تھا۔ اس وقت بھی سپہ سالاری مشرق اسی نامور امیر سے متعلق تھی۔ خسرو کی طرف سے جب جنگ کا اعلان ہوا۔ تو فوکاس نے اس خیال سے کہ کہیں ناسوریہ کی وفاداری کا آبگینہ قومی پاسداری کے پتھر کی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ نہ جائے اس کی برطرفی کے احکام جاری کر دیئے۔ اپنی مدت العمر کی جانفروشانہ خدمات کا یہ انوکھا صلہ پاکر ناسوریہ کے پائے وفا میں بیچ میچ لغزش آگئی۔ ہیراپولس پہنچکر اس نے علم تمرد بلند کر دیا۔ اور فوکاس کو گھر کے اس بھیدی کی خطرناک شورش سے لینے کے دینے پڑ گئے۔ آخر اس کے عیارانہ مصلحت آمیز فرمان کے اجرا نے جو نوازشہائے گوناگوں کی جھوٹی تسلیوں پر مشتمل تھا۔ ناسوریہ کی بغاوت کو اطاعت میں تبدیل کر دیا کچھ دن بعد ناسوریہ کی سادہ لوحی قضا بسرم بنکر فوکاس کے ایک جدید ملاطفت آئین فرمان کے استقبال میں اسے قسطنطنیہ لے گئی۔ جہاں شارع عام پر وہ ایک دہکتے ہوئے الاؤ میں زندہ جلا دیا گیا۔

ناسوریہ کی موت نے خسرو کی پیش قدمی کا رستہ صاف کر دیا۔ اسی فوج نے جو ناسوریہ کی قیادت میں بارہا فاتحانہ شجاعت کے جوہر دکھا چکی تھی۔ اب اپنے کار آزمودہ سپہ سالار کی رہنمائی سے محروم ہو کر دو مرتبہ اس بری طرح شکست کھائی کہ جو دستہ ایرانی شہسواروں کی جھپٹ میں آنے سے بچ رہے تھے ان کے اکثر حصے ایرانی فوج کے ہاتھیوں کے پاؤں تلے کچلے یا ایرانی تیر اندازوں کے تیروں سے چھد گئے۔ اور ہزارہا اسیران جنگ کی گردن میدان کارزار ہی میں خسرو کے حکم سے اس خطا پر اڑا دی گئی۔ کہ یہ سب کے سب مارس کے قتل کی سازش میں شریک تھے۔

فوکاس کا عہد شئوم پے در پے شکستوں تو بر تو ذلتوں کا ایک نا انتہائی سلسلہ ہے۔ جس کا ہر حلقہ خسرو پرویز کی تیغ جہاں کشائی کی بے تابیوں کا گواہ ہے۔ مردین دارا امید (دیاربکر) اور ادلیا (عرفا) کے متحصن سرحدی شہروں کو یکے بعد دیگرے مسخر کر کے خسرو نے ان کی قلعہ بندیاں بن کے برابر کر دیں اس تمام علاقہ کی تسخیر کے بعد فرات کے پار اترا اس نے شام کا رخ کیا۔ ہیراپولس۔ خالسس۔ اور حلب پر قابض ہو جانا اس کے بڑھتے ہوئے حوصلوں کیلئے

صرف چند دن کی بات تھی۔ ادھر سے فارغ ہو کر وہ انطاکیہ کے محاصرہ کی طرف متوجہ ہوا۔ اور اس دولت مند مستحکم شہر کو بھی آخر اپنا پڑ مژدہ سر اس کے قدموں پر رکھکر امان طلب کرنی پڑی۔ فوکاس اس وقت قتل ہو چکا تھا اور دولت مشرقیہ کی کانٹوں بھری سیج ہرقل کے ترکہ میں آئی تھی قسطنطنین کی مسند پر بیٹھنے کے بعد ہرقل کو میدان جنگ سے جو پہلی اطلاع موصول ہوئی۔ وہ سقوط انطاکیہ کی وحشتناک خبر تھی۔ اور اس قسم کی منحوس خبروں کا سلسلہ ابھی کامل بارہ برس تک جاری رہنے والا تھا۔ قیصریہ کا بھی وہی حشر ہوا جو اس سے پہلے عراق اور شام کے دوسرے شہروں کا ہوا تھا۔ قلعہ بند مقامات جب ایک ایک کر کے سر ہو گئے تو اندرون ملک کی بے پناہ آبادیاں خود بخود کسریٰ کی حلقہ بگوش ہو گئیں کچھ دن غوطہ دمشق کی دلفریب نزہتگاہ میں ستا کر خسرو فنیقیہ کے ساحلی شہروں کو چوال۔ تیغ و آتش کرتا ہوا بیت المقدس کی طرف بڑھا جس کی آرزوئے تسخیر کا ترکہ نوشیرواں اپنے جانشینوں کے لئے چھوڑ گیا تھا۔ مجوسیت کے متعصبانہ بغض کو بھی مسیحیت کی اس مقدس یادگار کے مٹانے پر اصرار تھا۔ مجوسیوں کے علاوہ یہودیوں کی ازلی شقاوت بھی اس برگزیدہ انسان کی یاد سے انتقام لینے کے لئے بیتاب تھی جس کی تذلیل و تعذیب کے انھوں نے اس کی زندگی ہی میں سبھی جتن کئے تھے۔ چنانچہ مدفن مسیح کے انہدام کی ناپاک خدمت انجام دینے کے لئے باسٹھ ہزار یہودی رضاکارانہ حیثیت سے خسرو کی فوج میں بھرتی ہو گئے۔ بادیہ نشینان عرب بھی جن کے لئے قتل و غنیمت خوان حیات کا حکم رکھتا ہے قتل و غارت کی توقعات کی بو پا کر ہزاروں کی تعداد میں تاجدار ایران کے جھنڈے تلے آ جمع ہوئے۔ اس اٹھاٹھ کے ساتھ سیل عجم کی یہ موج گوناگوں فلسطین کی سیاسی و مذہبی عظمت کو بہانے جانے کے لئے آگے بڑھی

فلسطین کی بربادی

فلسطین کی قیصری افواج کا دریائے یردن پر خسرو سے مقابلہ ہوا لیکن چڑھی ہوئی ندی کو چند تنکے کس طرح روک سکتے ہیں سیل ایران کا ایک ہی ریلا ان کو خس و خاشاک کی طرح بہا لے گیا۔ اس تمہیدی فتح نے بیت المقدس کی قسمت کا فیصلہ کر دیا۔ ایک زبردست حملہ کے بعد خسرو کی فوجیں پائے تخت فلسطین میں داخل ہو گئیں۔ اور داخلہ کی رسم ان وحشیانہ ظلم آرائیوں کی نمائش سے منائی گئی جن کا اہتمام خسرو کی فاتحانہ نخوت مجوسیت کے قلبی عناد یہودیوں کی پشتینی عداوت اور اعراب بادیہ کے غارتگرانہ قتل و نہب کی متفقہ طاقتوں نے پہلے سے کر رکھا تھا۔ مرقد مسیح کلیسائے ملکہ ہلینا۔ کلیسائے قسطنطین اعظم میں آگ لگا دی گئی۔ مسیحی زائرین کی سہ صد سالہ عقیدت نے زر و جواہر کے جو گرانمایہ چڑھاوے ان مقدس معابد و صوامع میں چڑھائے تھے چند گھنٹوں میں لوٹ لئے گئے۔ وہ صلیب جس پر از روئے روایت جناب مسیح کے جسد اطہر کو مصلوب کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اٹھوا کر مدائن بھیج دی گئی۔ باشندگان شہر کے قتل عام کا حکم دیا گیا۔ جن کے خون سے بیت المقدس کی گلی کوچوں میں سیلاب آگیا۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس موقع پر نوے ہزار سے کم عیسائی تہ تیغ نہ ہوئے ہونگے کئی ہزار عیسائیوں نے جو طعمہ تیغ و سنان ہونے سے بچ رہے تھے۔ بھاگ کر اسکندریہ میں پناہ لی جہاں اسقف یوحنا کی خیرات و مبرات ان گرفتاران بلا کے لئے چند روزہ

وجہ کفاف بنی رہی۔

لیکن وہی بجلی جو بیت المقدس پر گری تھی اسکندریہ کو بھی تاک رہی تھی۔ فلسطین کی خاک اڑا کر خسرو پرویز ارض فراعنہ میں داخل ہوا۔ اور اہرام مصر سے لے کر حبش کی سرحد تک تمام وادی نیل کوکبہ عجم سے روندی گئی۔ ممفس سے (جہاں اب قاہرہ واقع ہے) خسرو اسکندریہ کی طرف بڑھا ممکن تھا کہ دولت مشرقیہ کا جنگی بیڑا سمندر کی طرف سے مزاحم ہو کر اس پر رونق شہر کو عجمی فاتح کی دستبرد سے بچانے کی کوشش کرتا لیکن خسرو کے فاتحانہ کارناموں کی ایسی دھاک بندھی ہوئی تھی کہ رومیوں کو مدافعت کا خیال تک نہ پیدا ہوا۔ اسقف یوحنا اور حاکم اسکندریہ بدحواسی کے عالم میں جہاز پر سوار ہو کر جزیرۂ قبرس کی طرف فرار ہو گئے۔ اور بازنطینی اقتدار کے اس مصری مرکز کو جو باعتبار آبادی و تمول قسطنطنیہ سے صرف دوسرے درجہ پر تھا۔ ایرانی فوجوں کی لوٹ کے لئے چھوڑ گئے۔

فتح مصر سے فارغ ہو کر خسرو کی جہاں کشا عزیمت نے مغربی افریقہ کا رخ کیا۔ برقہ کی رومی نو آبادیاں جلا کر خاک سیاہ کر دی گئیں۔ بازنطینی اقتدار کے تمام آثار ملیا میٹ کر دیئے گئے۔ اور طرابلس الغرب کے حوالی درفش کاویانی کے سایہ میں آگئے۔ آخر طرابلس سے جو ساسانیوں کی فاتحانہ پیش قدمی کا منتہا ہے خسرو نے اپنے پائے تخت کی طرف مراجعت کی۔

فلسطین و مصر کی مہم پر روانہ ہوتے وقت خسرو نے ایک کار آزمودہ کمانڈر کی قیادت میں ایک فوج جرار ایشیائے کوچک کے شمالی علاقوں کی تسخیر کے لئے روانہ کی تھی۔ اس فوج کے پھریروں کو بھی علم پرویز کی طرح فتح و نصرت بوسہ دیتی رہی فرات کے کنارے سے اس کی فاتحانہ تاخت باسفورس کے کنارے تک پہنچ گئی۔ چالسیڈن ایک طویل محاصرہ کے بعد سر ہو گیا۔ اور ایرانی فوج نے قسطنطنیہ کے سامنے پڑاؤ ڈال دیا۔ جس کی موجودگی بازنطینی پایہ تخت کو دس سال تک انقیاد و انہدام کی دھمکی دیتی رہی بحیرہ مارمورا کا تمام ساحل اسی فوج کی غیابانہ روز مرہ گرمیوں سے ایرانیوں کے حیطۂ اقتدار میں آگیا۔ اندرون ملک میں انگورہ پر عجمی حکومت قائم ہو گئی۔ مغربی ایشیا کے ساحلی علاقے پر چھا جانے کے ساتھ جزیرہ روڈس پر بھی خسرو کے فوجی عمال مسلط ہو گئے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اگر بری طاقت کے ساتھ خسرو کے پاس بحری طاقت بھی اسی نسبت سے ہوتی۔ تو یورپ بھی اس کی حلقہ بگوشی سے بچ نہ سکتا۔

ایران کی قدیم عظمت کا جو آفتاب اردشیر بابکان کی تخت نشینی پر طلوع ہوا تھا۔ وہ اب بعد لمعانی و درخشانی نقطۂ نصف النہار پر چمکتا ہوا نظر آیا۔ بابک نے سوا چار سو سال ہوئے جو خواب دیکھا تھا وہ حرف بحرف پورا ہو گیا۔ ساسانیوں کی سلطنت خراساں سے لیکر طرابلس اور دوبہ سے لے کر باسفورس تک پھیل گئی۔ اور مدائن کا دربار نقارۂ نادلاغیری بجاتا ہوا آسنا گیا۔

مدائن کی عظمت

مصر فلسطین۔ شام اور ایشیائے کوچک میں جہاں اقتدار حکومت نے آتش پرستانہ ثنویت کا پاسیحیت کے مقابلہ میں گراں کر دیا تھا۔ اب ہر جگہ آگ بجھتے دیکھ کر الوہی عقیدہ رکھنے والے عیسائیوں کے جگر پر چھریاں چل گئیں

نسطوری فرقہ کے خارج از کلیسا مسیحیوں اور ستم رسیدہ یہودیوں نے جن کی متفقہ بددلی دولت مشرقیہ کی متواتر ہزیمتوں کا بہت بڑا عنصر ثابت ہوئی تھی خسرو پرویز کی سرکار سے مورد الطاف فرداں ہو کر اپنی عجم دوستی سے کلیسائے عیسوی کے اساقفہ و بطارقہ کی دینی غیرت کو ایک اور چرکا لگایا۔ خسرو خوب جانتا تھا کہ کیتھولک مسیحیوں کا یہ بغض و عناد موقع پاکر ایک فتنۂ عظیم کی شکل پکڑ سکتا ہے۔ اسی لئے مفتوحہ ممالک میں اس کی حکومت کا انداز سخت جابرانہ تھا۔ اور اپنی نئی رعایا کی قوت کو توڑنے کا کوئی موقع وہ ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا متمول اور خوشحال افراد رعایا سے بڑے بڑے تاوان اور سنگین جرمانے وصول کر کے اور مشرقی گرجاؤں کو لوٹ پھوٹ کر ان کی تمام دولت لوٹ کر اس نے اپنی دانست میں مسیحیت کی رہی سہی قوت کو ہمیشہ کے لئے سلب کر دیا۔ اپنے مقبوضات جدیدہ میں اسے جس قدر سونا چاندی جواہرات سنگ مرمر کے ستون فنون لطیفہ کے بوقلموں لوادر ہاتھ آئے۔ سب کے سب اپنے پائے تخت کو منتقل کر دیئے۔

مدائن اگرچہ سلطنت کا پایہ تخت تھا لیکن خسرو نے اپنی سکونت کے لئے پایہ تخت سے ساٹھ میل بجانب شمال ایک عالیشان محل تعمیر کیا تھا۔ جو قصر دستاگرد کے نام سے مشہور ہے۔ شاہی پائیگاہ ہونے کے باعث دستاگرد اور اس کے مضافات حوالی نے بڑھتے بڑھتے ایک عظیم الشان شہر کا درجہ حاصل کر لیا تھا۔ دنیائے تمدن کے نفائس و ذخائر کا خلاصہ ہونے کی حیثیت سے دستاگرد کے عجائبات کی جو دلفریب تفصیل ہم تک پہنچی ہے اسے دیکھکر جنت الفردوس

کی تصویر کا دھوکا ہوتا ہے۔ اطراف قصر میں دور تک لہلہاتے ہوئے مرغزار چلے گئے تھے جن میں چکور۔ مور۔ شتر مرغ اور ہرن چرتے چگتے نظر آتے تھے۔ نو سو ساٹھ فیلان کوہ پیکر بیس ہزار اشتران سبک گام اور چھ ہزار اسپان صبا رفتار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب خسرو پرویز کی سواری نکلتی ہوگی یا وہ کسی مہم پر جاتا ہوگا تو اس کے خدم و حشم اور طنطنہ و تجمل کا کیا عالم ہوتا ہوگا۔ قصر شاہی کے دروازہ دن رات چھ ہزار زرین کمر سربازوں کا پہرہ رہتا تھا۔ اور اور قصر کے اندر جس کے زمین دوز مجرے نقرہ و زر لعل و گوہر دیبا و دیبا اور مشک و عنبر کے ذخائر سے پٹے پڑے تھے۔ مختلف خدمات کی بجا آوری کے لئے بارہ ہزار غلام اور کنیزیں مامور تھیں۔ قصر کی آسمان بوس چھت جس میں ایک ہزار طلائی کرے برج آسمانی کی حرکت اور سیاروں کی گردش جہاں سوز کا سماں دکھانے کے لئے آویزاں تھے چالیس ہزار روپہلی ستونوں کے سہارے کھڑی تھی اس دلربا عشرت کدہ کی بہار شیریں کی کافرماجرائی سے دوبالا ہوئی جاتی تھی۔ اگرچہ اس کے انداز تغافل کی تلافی کے لئے تاجدار عجم نے تین ہزار اچھوتی نازنینوں کو بھی جمع کر رکھا تھا جنہیں اشیاء کے دفتر حسن کا انتخاب کہنا چاہیے شاید اسی حقیقت کا انکشاف ہمارے شاعر کی فلسفیانہ نکتہ سنجی نے ان الفاظ میں کیا ہے۔

در عشق و ہوسنا کی دانی کہ تفاوت چیست
آں تیشۂ فرہاد ے ایں حیلۂ پرویزے

خسرو پرویز کا انجام

فانتقمنا منہم فانظر کیف کان عاقبۃ المکذبین

جنگ احزاب میں جب وہ تمام منصوبے جو کفر اسلام کی بیخ کنی کے لئے باندھے گئے تھا۔ خاک میں مل چکے۔ اور صلح حدیبیہ کی فتح مبین نے سازگار حالات پیدا کر دیئے۔ تو وقت آگیا کہ تاجدار کونین "سلاطین عالم کو پیام توحید پہنچا کر اس فرض عظیم سے سبکدوش ہوں جس کی بجا آوری کے لئے رحمت باری نے آپ کی ذات گرامی کو شرف اختصاص بخشا تھا۔ نجاشی حبش کو دعوت اسلام دینے کے بعد جو فرمان بارگاہ رسالت سے نافذ ہوا وہ خسرو پرویز کے نام تھا۔ اس وقت ہرقل اور خسرو کی طرف سے جنگ کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ اور خسرو اپنے خدم و حشم کے ساتھ کردستان کی سرحد پر دریائے قراسو کے کنارے خیمہ زن تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفیر حضرت عبداللہ بن حذافہ مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر کوہ و صحرا قطع کرتے ہوئے خسرو کے دربار میں پہنچے۔ اور نامۂ مبارک پیش کیا جس کی عبارت حسب ذیل تھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من محمد رسول اللہ الی کسریٰ عظیم فارس سلام علی من اتبع الھدی و امن باللہ و رسولہ و اشھد ان لا الہ الا اللہ و انی رسول اللہ الی الناس کافۃ لینذر من کان حیا۔ اسلم تسلم فان ابیت فعلیک اثم المجوس۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے کسریٰ رئیس فارس کے نام۔

اس شخص پر سلام ہے جو ہدایات کی پیروی کرے۔ اور خدا اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ اور اس بات کی گواہی دے کہ بجز اللہ کے اور کوئی معبود نہیں۔ اور نیز اس بات کی گواہی دے کہ میں تمام دنیا کے انسانوں کی طرف خدا کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں تاکہ ہر ذی حیات انسان کو اس کا خوف دلاؤں۔ پس اگر تو اسلام لے آئے گا۔ تو سلامت رہیگا لیکن اگر تو نے انکار کیا تو مجوسیوں کا وبال تیری گردن پر ہوگا

دولت کے نشہ کی ترنگ میں اکثر انسان بارہا اپنی ہستی بھول چکا ہے۔ اور خود فراموشی کے عالم میں اسے اپنی بے مائیگی پر اکثر خدائے بے ہمتا کی ہم پائگی کا دھوکا ہوا ہے چاند اور سورج سے اپنا سلسلہ نسب ملاتے ملاتے اس نے اپنے کو خود خداوند عالم کی اولاد بنا کر اپنے لئے وہ آسمانی حقوق تجویز کر لئے ہیں جن میں غیرت کبریائی کسی مخلوق کو تصرف کی اجازت نہیں دے سکتی۔ یونان۔ روما۔ مصر۔ کالدیہ۔ ہندوستان سب کے سب کبر و پندار کی اس مردافگن شراب کے متوالے ہو چکے تھے لیکن ایران کی سرمستیوں کا انداز ہی کچھ اور تھا۔ تاجداران سلسلہ ساسانیہ اپنے آپ کو خدائے بزرگ و برتر کا شریک و سہیم سمجھتے تھے۔ اور ان کی اس حیثیت کے اعتراف کے لئے ہر شخص کو ان کے دربار میں حاضر ہوتے وقت انھیں سجدہ کرنا پڑتا تھا۔ حاجی آباد کے پہلوی کتبہ میں جس پر ماہرین آثار عتیقہ کے اکتشافات نے روشنی ڈالی ہے۔ شاپور ساسانی کے القاب آج بھی ان الفاظ میں لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔

پرستار ارمزد بیکر الوہیت شاپور شہنشاہ ایران
از نسل آفریدگار۔ پسر پرستار ارمزد بیکر الوہیت
از تخمۂ شہنشاہ ایران از نسل آفریدگار۔ نبیرۂ بیکر

سرمۂ نور!

خریداروں کیلئے ایک نادر تحفہ

آنکھوں کی حفاظت اور روشنی کو قائم رکھنے کیلئے یہ دونوں سرمے بیحد مفید ہیں

ایک دفعہ کی آزمائش شرط ہے اسکے بعد انشاءاللہ آپ اور آپکے عزیز و احباب اسکے مستقل خریدار ہونگے

۱۔ آنکھوں کی خارش۔ سرخی۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ پلکوں کا گرنا اور پرانے رہوں کیلئے یہ سرمہ ایک بیش قیمت اور مستانخہ ہے۔ اسکے برابر استعمال کرنیسے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں اور بینائی کو بیحد قوت حاصل ہوتی ہے قیمت فی تولہ ۸ ؍ ۶ ماشہ کی شیشی ۴ ؍

۲۔ یہ سرمہ بھی اعلیٰ طرح تمام امراض چشم میں (سوا، رو ہا، پلکوں کے گرنے کے) بیحد مفید ہے۔ اور پچاسوں برس کی آزمودہ ہے خصوصاً موتیا بند کے پانی کو نکال دیتا ہے۔ اگر پانی جم گیا ہے۔ تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلبا مدرسین یا وہ حضرات جو نوشت و خواندہ کا کام یا دیدہ ریزی کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کے لئے یہ سرمہ ایک لاجواب اور بے حد مفید تحفہ ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر سرمہ کا استعمال شروع کر دیں۔ تو انشاءاللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی +

قیمت فی تولہ ۵ ؍ ۳ ماشہ کی شیشی ۱۲ ؍

نوٹ:۔ خریداروں کے لئے اس کا خاص انتظام کیا گیا ہے کہ بجائے شیشی کے ٹکل کی خوبصورت شیشی نما سرمہ دانی میں مع سلائی کے سرمہ پیش کیا جائے جو اپنی جگہ خود ایک بیش بہا تحفہ ہوگا۔ اور آپکو اپنی جگہ پر کسی دام میں بھی میسر نہ آئے گی +

ملنے کا پتہ

(مولانا) نورالدین بہاری پل بنگش بیری والا باغ دہلی۔

(عبدالمجید کاتب)

الوہیت شاہ بابک۔

پرویزیاں ہی روایات کی گود میں پلا تھا۔ اور اپنے کو اس دنیا کا دوسرا خدا سمجھتا تھا۔ رسول اللہ کے نامۂ مبارک پر نظر پڑی۔ تو اس کے ذی ادانہ لہجہ اس کے بیباکانہ ایجاز اور اس کے صاف گویانہ اقتدار کو دیکھکر دنگ رہ گیا وہ جس کے آستانہ عظمت وجبروت پر لاکھوں انسان ناصیہ فرسائی کے خوگر تھے۔ حیران تھا کہ اس ربع مسکوں میں کوئی ایسا گستاخ اور سرکش شخص بھی ہوسکتا ہے۔ جسے اس کے نام سے پہلے اپنا نام لکھنے کی جرأت ہو۔ وہ طرابلس سے لیکر پنجاب تک شہنشاہ جہان وجہانیان، درخداوند عالم وعالمیان کہلاتا تھا۔ سمجھ نہ سکتا تھا کہ کس طرح عرب کا ایک بادیہ نشین اس سے صرف ...

کھلی کی کھلی رہ گئی۔ آخر جب پایہ تخت میں داخل ہوکر اس نے ہزاروں بندگان خدا کو اپنے سامنے سربسجدہ اور دجلہ کی موجوں کو اپنے اور رومی فوجوں کے درمیان حائل پایا تو ذرا اس کی جان میں جان آئی۔

پے در پے شکستوں اور تو بر تو ہزیمتوں سے اگرچہ ایران کی جارحانہ قوت ٹوٹ گئی تھی۔ مگر پھر بھی اس کا مدافعانہ زور بدستور قائم تھا۔ سلطنت کے مشرقی اور وسطی صوبوں کی طاقت ابھی تک دولت ساسانیہ کی دیوار اقتدار کی پشتیبان تھی۔ اور ہرقل اس حقیقت سے بالکل بے خبر تھا۔ اسی لئے وہ چاہتا تھا کہ کسریٰ سے معقول ...

کہ اپنے سب سے زیادہ محبوب بیٹے مردانشاہ کے حق میں تخت و تاج سے دست کش ہوکر زندگی کے باقی ایام گوشۂ عافیت میں گزار دے لیکن اس عافیت کا جنازہ نوزائیدہ اسلام کی غیرت کے کندھے پر اسی دن نکل چکا تھا۔ جب خسرو نے پیغمبر آخر الزماں کے مکتوب کے پرزے اڑائے تھے۔

بس تجربہ کردیم دریں دیر مکافات
با دُرد کشاں ہر کہ در افتاد بر افتاد

بیٹے کے ہاتھوں خسرو کا قتل

خسرو کے بڑے بیٹے شیرویہ نے جو شیریں کے بطن سے ...

کو خواب میں گرتے دیکھا تھا۔ ان میں سے ابھی دو ہی منہدم ہوئے تھے لیکن باقی بھی جلد ہی سرنگوں ہوجانے والے تھے شیرویہ سے لے کر یزدجرد تک بارہ ساسانی تاجداروں نے صرف نو سال کا زمانہ پایا۔ جس کے خاتمہ پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اقدس کے مطابق اسلام کسریٰ کے پایہ تخت میں جا پہنچا۔ اور حضرت سعد وقاص یہ آیات پڑھتے ہوئے ساسانیوں کی دولت سرا میں داخل ہوئے۔

کم ترکوا من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمۃ کانوا فیھا فاکھین کذالک واورثنا ...

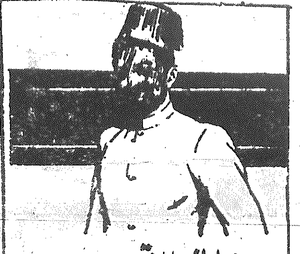

جسمانی طاقت

یعنی

شادی کے بعد ایک پرلطف زندگی

شادی کے بعد ایک پرلطف زندگی کے لئے جس چیز کی سب سے پہلے ضرورت ہے وہ شوہر اور بیوی کے قویٰ کا مضبوط ہونا اور ان کی جسمانی صحت ہے۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک کو بھی کمزوری لاحق ہوگئی ہے تو ان کی زندگی بالکل بے لطف اور بیکار ہے۔

سیناٹوجن ایک ایسی دوا ہے جو انسانی طاقت کو قائم رکھتی ہے حتیٰ کہ اس وقت بھی کمزوری پیدا نہیں ہونے دیتی جب کہ بعض اوقات کثرت مباشرت سے طاقت کا زائل ہونا ضروری ہے۔ سیناٹوجن جسم کے خالی اعضاء میں ایک نئی روح پھونک دیتی ہے اور انسان اپنے اندر جوانی کی قوت محسوس کرتا ہے۔

جب تم سیناٹوجن کھاکر مضبوط بن جاؤگے تو تمہاری تمام بیماریاں اور سب شکایتیں دور ہوجائیں گی، تم اپنا کام نہایت خوش ہوکر کروگے اور جب تم گھر لوٹوگے تو تمہاری روح ایک عجیب لذت محسوس کرے گی۔

لہذا انہیں چاہیے کہ دن میں کم سے کم دو مرتبہ سیناٹوجن کا استعمال شروع کردو کیونکہ کھوئی ہوئی طاقت اور بگڑی ہوئی صحت واپس لانے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے۔

"سیناٹوجن میری رائے میں کمزور انسانوں کے لئے ایک بہترین دوا ہے جس سے انسانی بدن کی تمام بیماریاں دور ہوجاتی ہیں اور صحت اور طاقت دوبارہ عود کر آتی ہے"

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

ایک بچہ کی قیمت ڈھائی روپیہ (۲/۸)

اور بے اولادوں کیلئے مسرت انگیز لمحہ حیات

خدا کی قدرت کا حیرت انگیز مشاہدہ۔ بظاہر معمولی دوا۔ لیکن کتنا بڑا اور کامیاب تجربہ ہے خدا کی قدرت کا کتنا نمایاں مشاہدہ کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ وہ لوگ جن کی شادی کو مدت گزر گئی تھی۔ اور اولاد نہیں ہوتی تھی ان میں سے ایک ایک نے مان لیا کہ در حقیقت "روح اولاد" میں خدا نے عجیب وغریب تاثیر دی ہے۔ یہ واقعہ ہے کہ "روح اولاد" نہایت ہی عجیب دوا ہے۔ اگر میاں بیوی تندرست ہوں۔ اور اولاد نہ ہوتی ہو تو صرف سات دن بلا ناغہ دوا "روح اولاد" عورت کو کھلایئے سات دن تک مرد کا پرہیز رہے۔ ٹھیک آٹھویں دن پرہیز توڑ دیا جائے تو ٹھیک نو مہینے بعد بچہ پیدا ہوجائے گا۔ یہ وہ تجربہ ہے جو ایک دو پر نہیں بے شمار عورتوں پر صحیح ثابت ہوچکا ہے اور جن کے ہاں شادی کو برسوں گزر گئے تھے۔ اور اولاد نہ ہوتی تھی، خدا نے انہیں بھی اس دوا کے اثر سے صاحب اولاد بنادیا۔ آج وہ زندہ ثبوت ہیں۔ اس بات کا کہ دوا "روح اولاد" حمل قائم کرنے کی بہترین چیز ہے منیجر یونین سپلائنگ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۵ دہلی نمبر ۲ کو خط لکھ کر منگا لیجئے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) محصول ڈاک پانچ آنے (۵/)

لاہور کا پر رونق بازار انارکلی جو ہر لحاظ سے مشہور ہے نشاط ہوٹل کے شفاف ہوادار کمرے آپ کو خوب محظوظ کرسکنگے۔ منیجر حافظ محمد روشن دہلی

شہدائے اسلام کے تاریخی وثیقے

شیخ سنوسی۔ عمر مختار۔ شہدائے فلسطین

(۱)

امام جلیل ومجاہد اعظم شیخ سنوسی! کونسا مسلمان ہے جو تاریخ جدید کے اس شہید اعظم کا نام سنے اور اس کے بحر جذبات میں جہاد حق کا طلاطم برپا نہ ہو۔ یہی وہ راہ حق کا شہسوار ہے ...

خط ہے اور مشرق کے ایک بہت بڑے مورخ اور اہل قلم یعنی امیر شکیب ارسلان کے نام لکھا گیا ہے۔

انہ من خادم المسلمین عمر المختار الی المجاہد الکبیر والامیر الخطیر اخینا فی اللہ وزمیلنا فی سبیل اللہ الامیر شکیب (ارسلان حفظہ اللہ)۔

...

حاصل ہوجائے۔

آخری لمحات میں تمام امراء۔ جملہ عرب سلاطین اور ہر مقام کے مسلمانوں سے التجا ہے کہ وہ اجانب اور ان کی سیاست پر کبھی اعتماد نہ کریں۔ تمام عربوں سے درخواست ہے کہ وہ ہر ...

موت کا استقبال کرتے ہیں۔ اور بطیب خاطر فلسطین کے لئے پھانسی کی رسی۔ نہیں، بچوں کا جھولا اپنی گردنوں میں ڈالتے ہیں۔ آخر میں ایک التجا اور ہے اور وہ یہ کہ ہماری قبروں پر مندرجہ ذیل عبارت لکھوا دیجئے۔

...

عطاالزیر — محمد جمجوم — فواد حجازی

(القشولی ۲ جون ۱۹۳۰ء)

کیا آپ بیس سال کی عمر میں بوڑھے ہوگئے

خبردار

ڈبل ہی ایک جرمن کی ایجاد کردہ دوا ہے

جس سے صحت طاقت اور جوانی ہر مرد اور عورت دوبارہ حاصل کرسکتے ہیں ہزاروں ڈاکٹروں کی آزمودہ اور مقبول عام ڈبل ہے آج تک ....۵۰۰۰۰ مرد اور عورتیں استعمال کرکے تجدید شباب لطف شباب اور قیام شباب کے مزے لے رہے ہیں۔ لنڈن ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۵ء کی نمائش میں بہت سے تمغہ جات اور سرٹیفکیٹ حاصل ہوچکے ہیں

زیادہ سے زیادہ خوراک ۳ گولی روزانہ

قیمت فی بکس ۱۰۰ گولی ۱۰ روپے

" ۵۰ گولی ۶ روپے

" ۲۵ گولی ۳/۸ روپے

لٹریچر مفت طلب کریں

ڈبل کمپنی (ہمبرگ) انڈیا بندر روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

سَو برس کے بڈھوں کی ضرورت نہیں

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب اڈیٹر نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا کرکے لکھا ہے۔ اس نسخہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے پیر صد سالہ مثل جوان پانزدہ سالہ کے ہوئے تا دم مرگ طاقت جسمانی ہر عضو قائم و برقرار رہے۔ سیر روز .... سے بیزاری نہ ہوگی اور ایک وقت ...... کے طبیعت کو قرار نہ ہوگا۔ یہ نسخہ بسلسلہ خاندان حکیم سید عبد اللہ خاں شاہی میر سے عزیز گوار مولانا مولوی حکیم سید فخر الدین مرحوم سے مجھ کو ترین کو عطا ہوا جو بطور یادگار پسماندگان درج ہذا کیا۔ یہ نسخہ تحقیقی دو دوست و مجمع میری اوائل عمر میں ایک وقت تیار ہوا تھا۔ راجگان ہندوستان سے میرے عم مرحوم کو ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ انعام نسخہ ہذا کی بدولت ملا تھا۔ اور نواب سالار جنگ اول نے بھی چہار خوراک معجون ہذا استعمال فرما کے جاگیر دو منصب ڈیڑھ سو روپے ماہانہ عطا فرمائے تھے۔ یہ تذکرہ بماہ جمادی الاول ۱۲۹۳ھ کا ہے۔ پس ماندگان کو اس کا پورا علم ہے۔

اس نسخہ سے جو معجون تیار کیجاتی ہے اس کا نام

معجون مددگار غدود

ہ جوانوں اور ادھیڑوں کو معجون مددگار غدود کی سات خوراکیں چار روپے میں دیجاتی ہیں (علاوہ محصول ڈاک) لیکن اگر کوئی سو برس کی عمر والے صاحب طلب فرمائیں گے تو ان سے سات خوراکوں کے صرف تین روپے لئے جائیں گے بشرطیکہ [illegible] سو برس کے ہونے کا [illegible] اطمینان دلادیں [illegible] سو برس سے کم [illegible]۔ معجون مددگار غدود بالکل معتدل دوا ہے گرمی جاڑہ برسات ہر موسم میں کھائی جاتی ہے۔ قیمت سات خوراک چار روپے علاوہ محصول [illegible]
نوٹ۔ جن صاحبان کو جریان ہو وہ اسے [illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

قربانی کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

فدویت اور تسلیم و رضا کا محسوس پیکر

(از جناب مولانا امین احسن صاحب اصلاحی مدیر اصلاح "سرائے میر اعظم گڑھ)

کچھ دنوں سے ایک جماعت میں یہ خیال پھیل رہا ہے کہ قربانی کا موجود طریقہ بالکل غلط ہے۔ اسلام میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اسلام میں جس قربانی کا حکم دیا گیا ہے اس کا مقصود محض ایک مقامی ضرورت کو پورا کرنا تھا۔ مکہ ایک بیابان غیر ذی زرع تھا۔ زمانہ حج میں لوگوں کا اژدحام ہوتا تو خوراک کا میسر آنا مشکل ہوتا اسلئے اکثر لوگ خوراک کے لئے جانور اپنے ساتھ لے جاتے تھے اور ان کو ذبح کرکے خود بھی کھاتے تھے اور دوسروں کو بھی کھلاتے تھے۔ بس یہی قربانی کی اصل ہے۔ اسلام نے اس بات کا ہرگز حکم نہیں دیا ہے کہ لاکھوں جانور کاٹ کر منیٰ کے خندقوں میں بھر دئے جائیں اور ہر شہر اور ہر قصبہ کی گلی گلی خون سے رنگین نظر آئے۔

یہ خیال غالباً سرسید احمد خاں مرحوم کی اولیات میں سے ہے۔ اگرچہ مشہور ہے کہ اس آسمان کے نیچے کوئی بات نئی نہیں، لیکن جہاں تک ہماری معلومات ہیں اپنے اس خیال میں وہ بالکل منفرد ہیں۔ اگلوں میں سے کوئی ان کا ساتھی نہیں ہے اور اس خیال کی لغویت اس قدر واضح ہے کہ گمان بھی نہیں ہوتا تھا کہ آئندہ یہ مقبولیت حاصل کرسکے گا۔ لیکن بالآخر اس آواز نے بھی اپنے پیچھے ایک گروہ اکٹھا کر ہی لیا۔ اور بدقسمتی سے زمانہ ایسا ہے کہ لوگوں نے کسی بات پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے سے یکقلم انکار کردیا ہے۔

سرسید احمد خاں مرحوم کو جو بات کھٹکی تھی وہ یہ تھی کہ لاکھوں جانوروں کا قتل عام، درانحالیکہ ان سے کسی قسم کا انتفاع ناممکن ہو، ایک فعل عبث ہے، اور اس کا ارتکاب وہ اسلام کی طرف منسوب نہیں کرسکتے تھے۔ ہمارا خیال ہے کہ موجودہ زمانہ میں جو لوگ اس خیال کی وکالت کررہے ہیں ان کو بھی دراصل یہی بات کھٹک رہی ہے لیکن وہ اپنا مدعا سرسید مرحوم کی طرح صاف صاف لفظوں میں بیان کرتے ہوئے جھجکتے ہیں اور کوشش میں ہیں کہ کم ازکم قرآن کو کسی نہ کسی طرح اپنے ساتھ لے لیں۔

قربانی کی حقیقت اگر یہی ہے جو اوپر کی سطروں میں ظاہر کی گئی ہے تو ان لوگوں کا خیال قابل غور ہے جو کہتے ہیں کہ اسکو کسی ایسی دوسری شکل میں بدل دینا چاہئے جو مسلمانوں کے لئے زیادہ مفید ہو لیکن قرآن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قربانی کی حقیقت صرف اسی قدر نہیں ہے بلکہ اس سے بہت زیادہ ہے۔ بلاشبہ یہ بات بھی قربانی کے فوائد و مصالح میں داخل ہے۔ سورۂ حج کی ایک آیت میں اسکی تصریح ہے۔

ویذکروا اسم اللہ فی ایام معلومات علیٰ ما رزقہم من بہیمۃ الانعام فکلوا منہا و اطعموا البائس الفقیر۔
اور چند متعین دنوں میں ان چوپایوں پر جو اللہ نے ان کو روزی کئے ہیں۔ اللہ کا نام لیں۔ پس اس میں سے کھاؤ اور تنگ حال فقیر کو کھلاؤ۔

لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ قربانی کی حقیقت بس اسی قدر ہے۔ اسلئے یہ مقصد اگر کسی دوسری شکل میں اس سے بہتر طریق پر حاصل کیا جاسکے تو قربانی کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

بلاشبہ امت کی کثرت، وسائل حمل و نقل کی سہولت، ذرائع ثروت کی فراوانی نے حالات میں بہت کچھ تبدیلیاں پیدا کردی ہیں اور اب منیٰ کے میدان میں اتنے جانور ذبح ہوتے ہیں کہ جو محتاجوں اور فقیروں کی ضرورت سے کہیں زیادہ ہوتے ہیں اور مجبوراً زمین میں دفن کردئے جاتے ہیں۔ لیکن حالات کی یہ تبدیلیاں حضرت نبی کریم صلعم سے راز نہ تھیں۔ آپ تمام عالم کے آخری پیغمبر بنا کر مبعوث ہوئے تھے۔ اور ذریت اسمٰعیل کی کثرت کا جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا تھا وہ آپ کو معلوم تھا اور اسکے علاوہ آپ کی امت کی کثرت کے جو واضح اور مخفی اشارات و اعلانات قرآن مجید میں فرمائے گئے تھے وہ بھی آپ کے سامنے تھے لیکن اس کے باوجود آپ کے کسی اشارے سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ قربانی کی یہ مصلحت کسی عہد میں منقضی ہوسکتی ہے اور اسکو کسی دوسری صورت میں بدلا جاسکتا ہے۔ آنحضور صلعم کے بعد خلفاء راشدین کے عہد میں بھی کوئی اس قسم کا اشارہ نہیں ملتا حالانکہ اس دور میں کثرت امت کے آثار عملاً پورے ہوگئے تھے۔ قربانی تو خیر ایک اصولی چیز ہے۔ حج کے بعض ضمنی مراسم جنکے متعلق بظاہر گمان ہوتا ہے کہ ان کے مصالح عہد نبوت کے بعد ختم ہوچکے، خلفاء راشدین نے ان میں بھی کسی طرح کی تبدیلی نہ کی۔ کیونکہ ان کو نظر آیا کہ دین کی ایک چھوٹی سے چھوٹی بات بھی اپنے اندر گوناگوں مصلحتیں رکھتی ہے۔ پس اسکی ایک مصلحت اگر منقضی ہوگئی تو وہ چیز اعمال دین کی فہرست سے خارج نہیں کردی جائے گی۔ قائم رکھی جائے گی۔ کیونکہ اسکے بہت سے مصالح ابھی قائم ہیں۔ طواف کے مراسم میں رمل و اضطباع اور سعی صفا و مروہ بھی داخل ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ان کا مقصود مسلمانوں کی قوت و صولت کا اظہار ہے۔ کفار کہتے تھے کہ مسلمانوں کو مدینہ کے بخار نے توڑ دیا۔ اسلئے ضروری ہوا کہ مسلمان ان طریقوں سے اپنے جوش و نشاط کا اظہار کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں چاہا کہ رمل و اضطباع کو ترک کردیں کہ جس مقصد کے لئے یہ اختیار کئے گئے تھے وہ مصلحت اب باقی نہیں رہی جن مسلمانوں نے حکومت کسریٰ کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی اب وہ اپنی صولت اور دبدبہ کے اظہار کے لئے رمل و اضطباع کے محتاج نہیں رہے لیکن غور کے بعد ان کو نظر آیا کہ ان کا ترک صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ انکی صرف ایک مصلحت ابھی منقضی ہوئی ہے۔ دوسری بہت سی مصلحتیں ابھی باقی ہیں جنکے لئے ان کا قائم رکھنا ضروری ہے۔

غور کیجئے رمل و اضطباع کی حیثیت بالکل ضمنی ہے۔ یہ نہ دین کے اصول میں داخل ہیں نہ حج کے، لیکن حضرت عمرؓ نے ان میں بھی کسی قسم کا تغیر پسند نہ فرمایا۔ پھر اگر ہم قربانی کے متعلق محض اس بنا پر کہ اسکی ایک ضمنی مصلحت اور وہ بھی پوری نہیں، صرف کسی حد تک ختم ہوچکی ہے یہ فتوے دیں کہ اسکو ترک کردیا جائے یا اسکو کسی دوسری شکل میں تبدیل کردیا جائے۔ تو کتنی عجیب بات ہوگی۔

قربانی کے متعلق ہر شخص کو یہ بات معلوم ہوگی کہ وہ شعائر اللہ میں داخل ہے۔ سورہ مائدہ میں ہے۔

یا ایہا الذین آمنوا لا تحلوا شعائر اللہ ولا الشہر الحرام ولا الہدی ولا القلائد۔
اے ایمان والو اللہ کے شعائر کی بے توقیری نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی نہ قربانی کے جانوروں کی نہ پٹے والے جانوروں کی

اہل علم کو معلوم ہے کہ اسمیں اجمال کے بعد تفصیل کا اصول ملحوظ ہے۔ پہلے مجملاً فرمایا شعائر اللہ کی بے توقیری نہ کرو اسکے بعد شعائر اللہ کے چند اہم اجزاء بطور تفصیل بیان فرمائے۔

اب غور کرنا چاہئے کہ شعائر اللہ کی حقیقت کیا ہے۔ لغوی تحقیقات میں یہاں پڑنے کی گنجائش نہیں۔ البتہ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے اسکی جو حقیقت سمجھی ہے اسکو پیش کرتا ہوں۔ وہ معاملہ کی تہ تک بالکل ٹھیک پہنچ گئے ہیں۔ فرماتے ہیں "ان الطریقۃ التی نبہہا اللہ تعالیٰ للناس ہی محاکاۃ معانی مع التجرد باشیاء یقرب مناولہا للبہیمیۃ واعنی بالشعائر امور ظاہرۃ محسوسۃ جعلت لیعبد اللہ بہا واختصت بہ" یعنی شاہ صاحب کے نزدیک شعیرہ وہ چیز ہے جو کسی مجرد حقیقت کو ہمارے مادی قویٰ کی گرفت میں لانے کیلئے کسی محسوس پیکر میں پیش کرے۔ پس قربانی ایک ظاہر ہے جس کے اندر کوئی اہم حقیقت مخفی ہے اور یہی اصل مقصود ہے اور چونکہ اس حقیقت کی ترجمانی کے لئے یہ پیکر خود خدا نے تراشا ہے اسلئے یہی پیکر بہترین (آئیڈیل) پیکر ہے یعنی کسی شخص کو یہ کہنے کا حق نہیں ہے کہ اس حقیقت کو ممثل کرنے کے لئے یہ شکل نہیں فلاں شکل موزوں تھی۔ اسلام دنیا کا آخری مذہب یا خدائی مذہب کی آخری قسط ہے اسلئے اس مذہب کو اپنے ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے کمال کی آخری حد پر ہونا چاہئے۔ اگر اس کی کسی چیز میں کسی پہلو سے کوئی نقص رہا تو اسلام دنیا کا آخری مذہب نہیں رہا، اور اگر ہم اسکے کسی جزیہ کے متعلق یہ خیال رکھتے ہیں کہ اسکو کسی دوسری بہتر صورت میں بدلا جاسکتا ہے تو درپردہ ہم اسلام کے آخری مذہب ہونے کا انکار اور ایک نئے مذہب کی ضرورت کا اقرار کررہے ہیں۔

یہ ایک ضمنی بات تھی اصل سلسلہ کلام کی بات یہ ہے کہ قربانی ایک شعیرہ ہے یعنی ایک صورت جو ایک حقیقت کو پیش کرنے کے لئے اسلام نے اختیار کی ہے۔ اسلئے یہ خیال کرنا بالکل غلط ہوگا کہ قربانی کا مقصود محض یہ ہے کہ آدمی ان کا گوشت خود کھائے اور غریبوں اور مسکینوں کو کھلائے اگر مقصود یہی ہے تو قربانی کا ظاہر بھی ہے پھر اس کو شعائر کی فہرست میں گنانے کی کیا ضرورت تھی؟ یہ تو کسی حقیقت کی تمثیل نہیں ہوئی! اب سوچنا چاہئے کہ قربانی کس حقیقت کی ترجمانی کرہی ہے؟ قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قربانی حقیقت اسلام کی تصویر ہے۔ اسلام کیا چیز ہے؟ مسلم کی تعریف کیا ہے؟ ان سوالات کے جوابات قربانی کی صورت میں ہماری نگاہوں کے سامنے مشہود کئے گئے ہیں۔ یعنی ہم قربانی کے آئینہ میں ایک مسلم کا اصلی کردار پورا پورا دیکھ سکتے ہیں جسکے معنی یہ ہیں کہ اگر ہمنے اسلام کے متعلق کچھ نہ جانا ہو۔ صرف قربانی کے جانور کی گردن پر چھری چلائی ہو تو بس یہی ایک بات اسلام کے سمجھ لینے کے لئے کافی ہوگی۔ کتابوں کے ہزاروں صفحات میں اسلام کا جو فلسفہ بیان کیا گیا ہے قربانی میں وہی فلسفہ آنکھوں کو دکھا دیا گیا ہے۔

یہ قربانی ہے جو ہمارے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یادگار ہے۔ قرآن مجید میں اسکی نہایت واضح تصریحات ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے امامت و سیادت کا جو منصب عطا فرمایا وہ بلا سبب نہیں عطا فرمایا۔ بلکہ انکو نہایت سخت امتحان میں جانچا اور جب وہ اسمیں پورے اترے تو وہ مستحق ٹھہرے کہ قوموں کی سرداری کی عزت پائیں۔

واذ ابتلیٰ ابراہیم ربہ بکلمٰت فاتمہن قال انی جاعلک للناس اماما۔
اور جب ابراہیم کو اسکے رب نے چند باتوں میں جانچا اور ابراہیم نے پوری کیں تو کہا میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

یہ امتحان کس چیز کا امتحان تھا؟ کمال اسلام و اطاعت کا۔

ولقد اصطفینٰہ فی الدنیا وانہ فی الآخرۃ لمن الصالحین۔ اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العالمین۔
اور ہمنے اسکو دنیا میں برگزیدہ ٹھہرایا اور آخرت میں وہ صالحین کے زمرہ میں ہوگا یہ اسلئے کہ جب اسکے پروردگار نے کہا کہ اپنے رب کی اطاعت کیلئے سرفگندہ ہوجا۔ اس نے کہا کہ میں نے اپنے تئیں سارے جہان کے پروردگار کے حوالے کیا

اس اسلام و اطاعت اور تسلیم و سرفگندگی کو انہوں نے کسطرح مشہود کیا؟ کیا محض زبان سے کہدیا کہ "اسلمت لرب العالمین" اگر محض ہاں سے کہدینا تھا تو اس امتحان میں تو کوئی مسلمان بھی پیچھے نہ رہے گا پھر اسمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت رہی؟ اسکے جواب کے لئے فرمایا۔

فلما اسلما وتلہ للجبین۔
پس دونوں جب امر الٰہی کے سامنے جھک گئے اور ابراہیم نے بیٹے کو ماتھے کے بل پچھاڑ دیا

یعنی ابراہیم کا اقرار و اعلان زبان سے نہ تھا بلکہ انہوں نے

اپنی طاعت کاملہ کو عمل میں لاکر دکھایا اور وہ اسطرح کہ جو چیز انکو سب سے زیادہ محبوب تھی یہانتک کہ اپنی جان بھی اتنی عزیز اور محبوب نہ تھی اسکی گردن پر چھری چلانے کے لئے آستینیں چڑھالیں۔ گویا اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ آدمی اپنے کو کلیۃً خدا کے حوالہ کردے یہانتک کہ اگر خدا کا حکم ہو تو اپنی عزیز سے عزیز چیز یہ کہتا ہوا اسکی راہ میں قربان کردے کہ ان صلاتی و نسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین۔

"وانا اول المسلمین" کا اقرار اسی حقیقی معنی کے لحاظ سے ہے ورنہ اسکے عام معنے میں تو سب شریک ہیں اور اللہ تعالے کو مطلوب حقیقی اسلام ہے جو کامل تسلیم سرافگندی سے عبارت ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قوموں کی امامت اسی امتحان اسلام میں پورے اترنے کے صلہ میں ملی تھی اور انہوں نے اسلام کی جو حقیقت پیش کی تھی وہ یہ تھی کہ ایک اشارہ غیبی کی تعمیل میں اپنے لخت جگر کی گردن پر چھری چلانے کے لئے آمادہ ہوگئے اسی کو اللہ تعالے نے کھلے ہوئے امتحان سے تعبیر فرمایا "ان ھذا لھو البلاء المبین"، اور انکو جو کچھ بخشا اسی کے صلہ میں بخشا۔

اب امت مرحومہ کے معاملہ میں اللہ تعالے کی افضال پر غور کرو کہ ہم کو جو دین بخشا اسکا نام اسلام ہے اور ہمکو جو لقب دیا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بخشا ہوا لقب مسلم ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی ذریت میں مبعوث فرمایا جو ذبیح اللہ تھے۔ ان تمام خصوصیات نے جمع ہو کر یہ واضح کردیا کہ وہ حقیقی اسلام جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تھا اسکے وارث مسلمان ہوئے یعنی ہر مسلمان گویا اللہ کی راہ میں اپنی عزیز سے عزیز چیز یہانتک کہ اپنی جان قربان کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ ہے۔

انہیں خصوصیات کی بنا پر اسلام میں قربانی ضروری ہوئی تاکہ مسلمان اپنے اس نصب العین کو ایک عام اجتماع میں ہر سال انکھوں سے دیکھ لیا کریں اور ان میں یہ بات تازہ رہے کہ انکی جان انکی ملکیت نہیں ہے خدا کی ملکیت ہے جسطرح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی جان ایک مینڈھے کے عوض چھوڑ دی گئی تھی اسیطرح انہوں نے بھی اپنی جان ایک جانور کے عوض میں چھڑالی ہے لیکن اسکے معنے یہ نہیں ہیں کہ خدا نے انکی جان ان کو سونپ دی۔ نہیں۔ خدا کے دین کو جب ضرورت ہوگی ان کا فرض ہوگا کہ اپنی گردنیں کٹوا دینے کے لئے سب سے پہلے آگے بڑھینگے کیونکہ وہ حقیقی قربانی یہی ہے جسکی یادگار انہوں نے جانور کی گردنوں پر چھری چلا کر منائی تھی۔

انہی اسباب سے قربانی کے لئے مقام وہی تجویز ہوا جہاں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ پیش آیا تھا اور چونکہ حقیقی قربانی جان کی قربانی ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی سے واضح ہے اسلئے ضروری ہوا کہ اسکی محاکات جان کی قربانی کی صورت میں ہو۔ کسی دوسری صورت میں نہ ہو۔ ورنہ اصلی تخیل کسی طرح محفوظ نہ رہے گا چنانچہ قربانی میں دو باتیں ضروری ہوئیں ایک یہ کہ عزیز ہو۔ دوسری یہ کہ جاندار ہو۔ انسان کی مملوکات میں عزیز چیزیں بہت سی ہوسکتی ہیں لیکن جاندار بجز حیوانات کے کوئی دوسری چیز نہیں اسلئے ضروری ہوا کہ حیوانات ہی انسان کی قائم مقام ہوکر خدا کی راہ میں ذبح ہوں اور انسانیت کی ترقی و بہبود کے سب سے بڑے نصب العین کو زندہ رکھیں۔

اس تفصیل سے یہ واضح کرنا مقصود تھا کہ قربانی حقیقت اسلام کی تصویر ہے اور چونکہ حقیقت اسلام کو پیش کرنے کیلئے سب سے زیادہ سچا اور مکمل واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ تھا اسلئے وہی واقعہ قربانی میں بطور مثال کے پیش نظر رکھا گیا ظاہر ہے کہ قربانی کا یہ مقصد اس مقصد سے بالکل مختلف ہے جو قربانی کے مخالفین نے سمجھ رکھا ہے۔ وہ قربانی کے فوائد و مصالح میں سے ایک ضمنی بات کو قربانی کا اصلی مقصد قرار دیکر حیران ہوتے ہیں کہ یہ لاکھوں جانور منیٰ کے میدان میں ذبح کرکے دفن کیوں کردئے جاتے ہیں؟

اوپر ہمنے بالاجمال قربانی کے متعلق جو خیال قرآن کی روشنی میں پیش کیا ہے اس سے لوگوں کو اس بات پر غور کرنے کا موقع ملیگا کہ جب قربانی حقیقت اسلام کی تصویر ہے تو اسکے اندر اسلام اور اسلامی زندگی کے تمام خط و خال موجود ہوں گے۔ ممکن ہے ہماری اکثر نگاہیں ان سب کو نہ دیکھ سکیں لیکن دوسری جو دیکھتے ہیں انکو جھٹلانے کا ہمیں کیا حق ہے؟ قربانی کے متعلق یہ سمجھنا کہ وہ محض کھانے کھلانے کے لئے ہے۔ ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص قرآن مجید کے متعلق یہ کہے کہ اسکا مقصد لوگوں کو وضو کی تعلیم دینا ہے۔ بلاشبہ قرآن مجید وضو کی تعلیم بھی دیتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہی قرآن کا مقصود ہے اور چونکہ اب لوگوں کو وضو کا طریقہ معلوم ہوچکا اسلئے قرآن مجید کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

یہ قربانی کے متعلق ایک کلی اور اصولی بات ہے جو ہر مسلمان کو نگاہ میں رکھنی چاہئے باقی ہے اسرار و غوامض جو قرآن مجید میں پھیلے ہوئے ہیں تو بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں۔

WiN RS 8500/-

RS 3500 — RS 5000

ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ (صہ ۸۵۰۰) نقد انعام حاصل فرمائیے

آخری تاریخ داخلہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء — تاریخ نتیجہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء

فیس داخلہ ایک روپیہ فی حل

فن معمہ سازی کی دنیا میں تہلکہ مچا دینے والا انقلاب عظیم۔ ہر شخص تھوڑی سی دماغی محنت کرکے تونگری حاصل کرسکتا ہے۔ کمپنی ہذا پبلک کی خدمت نہایت ایمانداری سے انجام دیگی البذا کامل اطمینان فرماتے ہوئے اس زرین موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔

انعامات

اول انعام۔ پانچہزار روپیہ (صہ ۵۰۰۰) درست حل کنندگان کو دوم انعام تین ہزار پانسو روپیہ (صہ ۳۵۰۰) سب سے زیادہ، "سب سے پہلے صحیح حل بھیجنے والے صاحبان کو"

حل	اشارہ	نمبر شمار	حرف انہیں کی ترتیب حرف سے حل مطلوبہ کا جواب دینا چاہئے
	ایک ایسی چیز جو نعمت غیر مترقبہ ہے۔	۱	آ ئی ت ج خ ہ
	ایک ایسی شے جو بشل عطیہ خداوندی ہے۔	۲	و ٹ ف ن گ
	ایک ایسی شے جو زندگی کی ضروری جزو ہے۔	۳	ش ز و ر م
	ایک ایسی شے جس کے بغیر زندگی ہیچ ہے۔	۴	غ س ل ک پ
	ایک ایسی شے جو زندگی کی سرمایہ راحت و مسرت ہے۔	۵	ع ب ا آ
	ایک ایسا واحد رفیق جو چند علیحدہ علیحدہ شکلوں پر رونما ہے۔	۶	
	ایک ایسی شے جس کے سامنے دارا کی حشمت، رستم کی شجاعت فریدون کی شوکت، فرعون کا تکبر، قارون کی دولت سب ہیچ ہے۔	۷	TPC
آغوش	انسان کی اولین جائے درس	تمثیل	

کوپن نمبر ....
شرائط پر پابند رہنے کا اقرار کرتا ہوں منیجر کے فیصلہ سے اتفاق ہے۔ دستخط ....
مکمل نام و پتہ ....

مندرجہ بالا سات سوالات کا ایک ادبی معمہ ہے جسکے حل کرنے میں غیر ترتیب حروف میں سے چار حرفوں کا ایک ایسا حرف بنائیے جو سوالوں پر صادق آئے۔ درست و قابل انعام حل وہی ہوگا جو منیجر کے سر بمہر حل سے حرف بحرف مطابقت کریگا جو مسلم بنک کی سیف کسٹڈی میں محفوظ کردیا گیا ہے۔ تاریخ معمہ پر معتمد رُسل کے روبرو برآمد کیا جاکر جملہ کارروائی انکی موجودگی میں کیجاویگی۔ طریقہ حل:۔ جس طرح تمثیل میں انسان کی اولین جائے درس کیلئے۔ آ۔ غ۔ و۔ ش۔ بالترتیب ملاکر آغوش بنایا جو درست ہے۔ اسی طرح حل کیجئے۔ آسان ہے۔ شرائط:۔ (۱) فیس داخلہ ایکروپیہ فی حل ہے جو ذریعہ منی آرڈر آنی چاہئے (۲) جسقدر حل روانہ کرنے ہوں علیحدہ علیحدہ سادہ کاغذ پر صاف خوشخط (پنسل سے نہیں) سیاہی سے تحریر کرکے ذریعہ رجسٹری معہ رسید منی آرڈر آنے چاہئیں (۳) ایک شخص کئی حل ایک ہی لفافہ و منی آرڈر کے ذریعہ بحساب ایکروپیہ فی حل روانہ کرسکتا ہے مگر حل پر اپنا نام معہ ولدیت وغیرہ تحریر کرنا ضروری ہے (۴) مقامی حضرات علاوہ ایک آنہ فیس دفتر کے حل فیس داخلہ مقررہ مذکورہ بالا دیکر رسید حاصل کرلیں (۵) وصول شدہ فیس کسی حالت میں واپس نہ ہوگی (۶) ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء تک تمام حل دفتر میں آجانے چاہئیں بعدہٗ داخلہ بند کردیا جائیگا (۷) جو حل شرائط کے خلاف مشکوک۔ پنسل کے لکھے بلا فیس و رسید منی آرڈر موصول ہونگے وہ ہرگز شامل مقابلہ نہ کئے جاویں گے (۸) انعام لوجھی داخلہ نیز ایک سے زیادہ درست حل ہونیکی صورت میں قرعہ اندازی نہ ہوگی بلکہ بحصہ مساوی بعد وضع اخراجات تقسیم ہوگا (۹) ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء کو نتیجہ برآمد و ۲۰ اپریل کو انعام تقسیم و شائع کیا جاویگا مقامی صاحبان شرکت فرماسکتے ہیں (۱۰) جو صاحب وقت موعودہ پر مطلع ہونا چاہئیں وہ حل کے ہمراہ ایک آنہ والا ٹکٹ برائے جواب طلب امور کے واسطے جوابی لفافہ یا کارڈ روانہ کریں ورنہ تعمیل نہ کی جاویگی (۱۱) منیجر کا فیصلہ واجب التسلیم و قانونی طور پر جائز ہوگا۔

جملہ خط و کتابت و ترسیل زر پتہ ذیل پر کریں۔ اخبار کا حوالہ معہ تاریخ وغیرہ ضروری ہے۔

منیجر طیب پزل کمپنی نمبر ۲۱۴۱ صابون کٹرہ آگرہ

MANAGER, TAYYAB, PUZZLE, C/o No 2141 SABOONKATRA AGRA

سامان شکار و حفاظت

الٰہی بخش اینڈ کمپنی کشمیری دروازہ دہلی

حاجی رشید احمد اینڈ کمپنی کوناٹ سرکس نئی دہلی

بندوقیں۔ رفلیں۔ ریوالور۔ پستول۔ کارتوس و سامان اسلحہ و اشیاء متفرق استعمالی

بہترین ارزاں ترین

فہرست مفت

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور محبت الٰہی

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ کا روحانی جلوہ

(از مورخ اسلام جناب مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

اسلام

اسلام کے معنی ہیں سلامتی میں داخل ہونا، تسلیم کے معنی ہیں کوئی چیز دوسرے کو سپرد کردینا اور دوسرے سے کسی چیز کو قبول کرنا اور فرمانبرداری اختیار کرنا۔ سلام کے معنی ہیں سلامتی، دار السلام سلامتی کا گھر یعنی جنت اور سلام بڑے درخت کو بھی کہتے ہیں، سُلّم کے معنی ہیں سیڑھی، جس کے ذریعہ اونچے مکانوں پر چڑھتے ہیں، اور اس کے ذریعہ سلامتی کی امید کیجاتی ہے، ان سب الفاظ کا مادہ سلم ہے جس کے معنی ہیں ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنا سِلم (سین مکسور) کے معنی ہیں صلح۔ سلام خدائے تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے یعنی سلامتی والا۔

شریعت اسلام میں اصطلاحاً اسلام کے دو معنی ہیں (۱) محض زبان سے احکام الٰہیہ کی فرمانبرداری کا اقرار کرنا یہ اسلام کا ادنیٰ درجہ ہے

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ (الحجرات ۲) — ان سے کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے ہاں یہ کہو ہم مسلمان ہوگئے اور ایمان ابھی تک تمہارے دلوں میں پیدا نہیں ہوا

(۲) زبانی اقرار کے ساتھ دلی اعتقاد اور اعمال کا بجالانا یعنی اقرار لسانی کو پورا بھی کرنا اور اپنے آپ کو پورے طور پر خدائے تعالیٰ کے حضور سپرد کردینا، اسی کو ایمان بھی کہتے ہیں اور یہی حقیقی اسلام ہے۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَلَہٗٓ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (البقرہ رکوع ۱۳) (ہاں جس شخص نے اپنے آپ کو پوری ہمت کے ساتھ خدائے تعالیٰ کا فرمانبردار بنایا درانحالیکہ وہ احسان کرنے والا ہے، تو اس کا بدلہ خدائے تعالیٰ کے حضور ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔)

اسلام اس مذہب کا نام ہے جس میں انسان کو خدائے تعالیٰ کا کامل فرمانبردار بنایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کامل فرمانبردار بن کر ہی انسان اپنی سعادت اور کمال کو پہنچ سکتا ہے، سعادت انسانی کے حصول کی اس صراط مستقیم پر گامزن ہونے کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان خدائے تعالیٰ کے صفات حسنہ کاملہ سے واقف ہوکر کسی دوسرے کو اس کا شریک و سہیم نہ ٹھہرائے اور خدائے تعالیٰ ہی کو اپنا معبود محبوب بنائے اور خدائے تعالیٰ کی محبت کے مقابلہ میں تمام محبتوں کو جلا کر بھسم کردے، اس اولین شرط کے پورا کرنے کے بعد تمام مرحلے آیندہ کے خودبخود طے ہوجاتے اور انسان اپنے اصل مقصد تک پہونچ جاتا ہے۔

طے می شود ایں رہ بدرخشیدن برقے
ما بے خبراں منتظر شمع و چراغیم

اسی محبت الٰہی میں انسان کی تمام دنیوی و اخروی کامرانیوں کا راز مضمر ہے، توحید باری تعالیٰ کے یقین کو حد کمال تک پہنچانے اور محبت الٰہی کے شعلہ کو قلب انسانی میں بھڑکانے کے لئے قرآن مجید نے صفات باری تعالیٰ کو طرح طرح سے بیان فرمایا اور انسان کی تہذیب نفس کے لئے مکمل سامان بہم پہونچا دیا ہے۔

جب انسان نے اپنے آپ کو محبوب حقیقی کے احکام کی تعمیل میں ہمہ تن وقف کردیا، اور محبت الٰہی کے اعلیٰ مقام پر پہونچ گیا تو لازماً خدائے تعالیٰ کی تمام دوسری مخلوق کے ساتھ بھی اس کا عمل ایک خاص ڈھانچے پر ڈھل جائیگا، اور دوسری مخلوق کے ساتھ اس کی ہمدردی اور شفقت رضائے الٰہی کے لئے ہی ہوگی یہاں تک کہ وہ خود اپنی ذات اور اپنی جان کی حفاظت و نگہداشت بھی محض اسی حد تک ضروری سمجھتا ہے جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو حکم دیا ہے۔

خویشتن را دوست دارم نے برائے خویشتن
بلکہ بہر آن کہ دلبر دوست می دارد مرا

وہ تمام مخلوق الٰہی کے ساتھ محبت و شفقت کا برتاؤ کرتا ہے، اس لئے کہ خدائے تعالیٰ اس سے رضامند ہوجائے، اور اگر رضائے الٰہی کے لئے اس کو اپنی جان بھی قربان کرنی پڑے تو وہ بخوشی اپنی جان قربان کردیتا، اور اسی طرح دوسری مخلوق اور ہر غیر خدا کو اپنے خدا پر قربان کرنے کیلئے مستعد رہتا ہے

قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَھَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ (التوبۃ ۳) — اے رسول مسلمانوں سے کہدو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبہ والے اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے مندا پڑجانے کا تم کو اندیشہ ہو اور تمہارے دل پسند مکانات یہ سب تم کو اللہ اور رسول اور اللہ کے رستے میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو صبر کرو یہاں تک کہ خدائے تعالیٰ اپنا فیصلہ صادر فرمادے۔

جب بندے کا تعلق خدائے تعالیٰ سے استوار ہوجاتا ہے تو پھر مخلوق خدا میں اسکو کوئی اپنا دشمن نظر نہیں آتا، اس لئے کہ وہ سب کو اپنے خدا کا مخلوق و محکوم و مجبور یقین کرتا اور اسی لئے وہ صرف خدا سے ڈرتا ہے اور ماسوی کی طرف سے بیخوف ہوجاتا اور غیر خدا سے نفع و ضرر کی کوئی توقع نہیں رکھتا۔

فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا (الکہف ۱۲) — پھر جس کو اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو تو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے، اور کسی کو اپنے رب کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

توحید باری تعالیٰ کے اس مقام غیب پر پہونچنے کیلئے قرآن مجید نے مکمل تعلیمات پیش کردیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تعلیمات حقہ پر خود عمل فرماکر اور دوسروں سے عمل کراکر کوئی دشواری باقی نہیں چھوڑی یہی دین اسلام ہے

دین القیم

دنیا میں جس قدر انبیاء و رسل مبعوث ہوئے سب کی تعلیمات کا خلاصہ اور لب لباب توحید الٰہی اور انسان کا خدائے تعالیٰ سے تعلق پیدا کرکے اس کو باخدا انسان بنانا اور تمام انبیاء و رسل کی ایک ہی اصولی تعلیم اور ایک ہی متحدہ مقصد کو پورا کرنا تھا، انبیاء علیہم السلام کو مختلف اقوام سے واسطہ پڑا، اور اس حقیقی اور اصلی مقصد تک پہنچانے کے لئے انہوں نے جو طریقے بتائے اور جو احکام لوگوں کو دئے ان میں حسب موقع، حسب ماحول اور حسب استعداد مخاطبین کچھ کچھ فرق ایک دوسرے کی تعلیمات میں فروعی طور پر ضرور ہوا، اور ہونا چاہئے تھا، لیکن تعلیمات انبیاء کا اصل الاصول ہمیشہ ایک ہی رہا جس میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور نہ ہوسکتی تھی، اس لئے کہ سارے کے سارے نبی ایک ہی خدا کی طرف سے مبعوث ہوئے اور انہوں نے اسی ایک خدا کے ساتھ بندوں کا تعلق پیدا کرنا چاہا۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام مسلم اور ان کی تعلیم کردہ شریعت کا نام اسلام رکھا گیا، اگرچہ ہر نبی مسلم اور ہر ایک نبی کی شریعت اسلام ہی تھی لیکن خصوصیت کے ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی شریعت کو مسلم اور اسلام کا خطاب دیا گیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید باری تعالیٰ کے عقیدے پر کما حقہ قائم ہونے اور محبت الٰہی کے اعلیٰ مقام پر پہونچنے کے لئے بہترین نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کیا اور اس اعتبار سے وہ علمبرداران توحید کے پہلے عظیم الشان امام تھے۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (البقرہ ۱۵) — اور جب ابراہیم علیہ السلام کو انکے ربنے چند باتوں میں آزمایا تو انہوں نے ان کو پورا کردکھایا تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تجھکو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد میں خاتم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے جو تمام سلسلہ انبیاء کے خاتم اور کامل و مکمل ہدایت نامہ لے کر آئے، اور قیامت تک کے لئے تمام نوع انسان کے لئے رہبر کامل اور ہادی برحق قرار پائے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ (السبا ۳) — اے رسول ہم نے تو تجھکو تمام دنیا کے لوگوں کی طرف بشیر و نذیر بناکر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

چنانچہ آنحضرت صلعم نے اپنی برحق تعلیم اور اپنے کامل نمونے کے ذریعے ایسی جماعت طیار کی جو اقوام عالم کے لئے نمونہ اور ہادی و رہبر بن سکے۔

وَکَذٰلِکَ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا لِّتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا (البقرہ ۱۷) — ہم نے تم کو نمونہ کی بہترین جماعت بنایا تاکہ لوگوں کے مقابلہ میں تم گواہ بنو اور تمہارے مقابلہ میں رسول گواہ بنیں۔

آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کا نام بھی خدائے تعالیٰ نے اسلام رکھا۔

ھُوَ اجْتَبٰکُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرٰھِیْمَ ھُوَ سَمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ ھٰذَا لِیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ شَھِیْدًا عَلَیْکُمْ وَتَکُوْنُوْا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ (الحج۔ رکوع ۱۰) — اس خدا ہی نے تم کو انتخاب فرمایا اور دین کے معاملہ میں تم پر کوئی سختی نہیں کی، تمہارا دین وہی ہے جو تمہارے باپ ابراہیم کا دین تھا اس خدانے پہلے ہی سے تمہارا نام مسلمین رکھا اور اس قرآن میں بھی تمہارا نام مسلم رکھا گیا ہے، تاکہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہو اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ بنو۔

اسلام نے دنیا میں قایم ہوکر لوگوں کو خدائے تعالیٰ تک پہنچنے اور خدائے تعالیٰ سے بندہ کا تعلق قائم کرنے کا صحیح طریقہ عمل بتایا، اور سمجھایا کہ اپنی ساری توجہ کو اللہ کی فرمانبرداری میں صرف کردینا اور اپنے آپ کو پورے طور پر خدائے تعالیٰ کے سپرد کردینا چاہئے یعنی انابت الی اللہ اور تفویض الی اللہ کے متعلق ہدایت نامجات الٰہیہ اور تعلیمات انبیاء سے دوری و مہجوری اختیار کرلینے کے سبب اکثر ملتوں نے بھی دھوکا کھایا، اور بعض گروہوں نے دنیا سے بالکل تعلق قطع کرکے رہبانیت اور سادھوپن اختیار کیا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید نے اس غلطی کی اصلاح فرمائی، اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کے یہ معنی ہیں کہ مخلوق الٰہی اور دوسرے انسانوں کی بھلائی کو بھی ضروری سمجھا جائے اور دوسروں کو کمال انسانیت تک پہنچا سکنے کے لئے، ان کی اعانت بھی لازمی ہے، یعنی تعظیم لامر اللہ کے ساتھ شفقت علی خلق اللہ کو بھی ہرگز فراموش نہ کیا جائے، اور یہی منشائے الٰہی ہے اور اسی طرح کامل رضائے الٰہی میسر ہوسکتی ہے۔

محبت الٰہی

انسان کے دل میں کسی کی محبت حسن یا احسان کے ذریعہ ہی پیدا ہوسکتی ہے، قرآن مجید نے خدائے تعالیٰ کے حسن اور احسان کا اس تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا، اور انسان کو خدائے تعالیٰ کے حسن و احسان کی طرف اس خوبی کے ساتھ متوجہ کیا ہے کہ ایک عاقل انسان اپنے وجود کے ایک ایک ذرہ اور اپنی زندگی کے ایک ایک لمحہ کو احسانات الٰہیہ میں دبا ہوا اور حسن الٰہی سے منور و معمور دیکھنے لگتا ہے

قرآن مجید نے بار بار انسان کو مناظر قدرت کی طرف غور وفکر کی دعوت دیکر سمجھایا اور بتایا ہے کہ موجودات عالم کی ہر چیز انسان کی خدمت گذاری و نفع رسانی میں مصروف ہے لہذا وہی خدا جو اس کارخانۂ عالم کا خالق و فاطر و مبدع و موجد و باری ہے مستحق عبادت ہے کہ اسی کی فرمانبرداری کیجائے اور کسی دوسرے کو مستوجب عبادت قرار نہ دیا جائے۔

وَمِنْ اٰیَاتِہِ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ۔ اور بہت سی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند بھی قدرت الٰہیہ کی نشانیاں ہیں پس تم کو چاہئے کہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو اگر خدا کی عبادت کرتے ہو تو صرف خدا ہی کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے (حم السجدہ ۵)

مشرک اصل خدا کو چھوڑ کر اور اس کی مخلوق میں خدائی صفات مان کر اس مخلوق کے سامنے سر جھکانے لگتا ہے، اس سے زیادہ رذالت و کمینگی اور کیا ہو سکتی ہے کہ انسان ان خدام اور خدمتگاروں کو جو بادشاہ نے اس کی خدمت پر مامور کئے ہیں اپنا بادشاہ سمجھنے لگے، اور بادشاہ کو فراموش کر کے خود اپنے خادموں کا خدمتگذار اور غلام بن جائے۔

قرآن مجید انسان کے سامنے عقلی اور فطری دلائل پیش کر کے خدائے تعالیٰ کے حسن و احسان کی طرف توجہ دلا کر محبت الٰہی سے انسان کے دل کو سرشار کر دیتا ہے پھر اس محبت الٰہی کے تقاضے سے احکام الٰہیہ کی تعمیل میں انسان بے اختیارانہ و والہانہ آگے بڑھتا ہے، قرآن مجید ہستی باری تعالیٰ اور صفات باری تعالیٰ کا یقین دلانے کیلئے دلائل سے کام لیتا اور انسان کی عقل و بصیرت کو مخاطب و مصروف کار بناتا ہے، تاکہ محبت الٰہی کا شعلہ انسان کے دل میں بھڑک اٹھے، جب محبت الٰہی سے انسان کا دل منور ہو گیا، تو پھر اسی جذبۂ محبت کو احکام الٰہیہ کی تعمیل اور عبادت الٰہی کے لئے محرک و عامل بناتا ہے، مشرک جو شہنشاہ حقیقی کو چھوڑ کر مخلوقات الٰہی کو اپنا آقا و محسن قرار دے لیتا اور معبودان باطل کے ساتھ محبت کرنے لگتا ہے وہ بھی اپنے اعمال شرکیہ اسی بیجا محبت ہی کے تقاضے سے انجام دیتا ہے، غرض انسان کے لئے محرک عمل ہر جگہ محبت الٰہی ہی ہے لیکن مشرک کی بیجا محبت جو اس کو اپنے معبودان باطل کے ساتھ ہوتی ہے مومن کی اس سچی محبت کا ہرگز ہرگز مقابلہ نہیں کر سکتی جو اس کو اپنے معبود حقیقی کے ساتھ ہوتی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ماسوا اوروں کو خدا کا شریک ٹھہراتے اور جیسی محبت خدا سے رکھنی چاہیے ویسی محبت ان سے رکھتے ہیں اور جو ایمان والے ہیں (البقرہ ۲۰) تو سب سے بڑھکر اللہ ہی کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔

قرآن مجید انسان کے عقیدہ و ایمان کے لئے عقل سے کام لینے کی ہدایت کرتا اور اس صحیح عقیدہ و ایمان کے ماتحت عمل کے لئے جذبۂ محبت اور عاشقانہ ازخود رفتگی سے کام لینے کی ترغیب دیتا ہے، مشرک اپنے عقیدہ کو عقل سے کام لئے بغیر قائم کرتا اور عمل کے وقت اکثر شکوک و شبہات میں مبتلا ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ مومن محبت الٰہی کی سرشاری میں اپنے مال، اپنی جان اور اپنی عزت و آبرو وغیرہ تمام چیزوں کو جس آسانی کے ساتھ قربان کر سکتا ہے، مشرک سے ایسی قربانیاں معائنہ نہیں ہو سکتیں، مشرک کا دل مومنانہ سکون قلب سے خالی اور وہ ہمیشہ تذبذب اور بزدلی میں گرفتار اور سنگدلی سے ہمکنار رہتا ہے، اس کا قلب مردہ اور اس کے دل کی آنکھ اندھی ہوتی ہے، مشرک کی ایسی حالت کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَکَانٍ سَحِیْقٍ۔ جو کوئی خدائے تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرے تو اسکی مثال ایسی ہے گویا وہ آسمان سے یا بلندی سے گرا، پھر اسکو پرندوں نے اچانک لیا، یا ہوا نے اسکو اڑا کر کسی دور دراز مقام پر کہیں کا کہیں پھینک دیا۔ (الحج ۴)

حضرت ابراہیم اور محبت الٰہی

اب سے سوا چار ہزار سال پہلے عراق کی ایک ستارہ پرست اور بت پرست قوم کے دار السلطنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے، ان کے خاندان والے قوم اور شہر والے سب کے سب ہی خدائے وحدہ لاشریک کی طرف سے غافل اور معبودان باطل کے پرستار اور شرک کی پلیدیوں میں گرفتار تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ جب رات کے وقت ستارہ دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے لیکن جب ستارہ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ چھپ گیا تو کہا میں چھپ جانے والوں کو خدائی کیلئے پسند نہیں کرتا، پھر جب فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ چاند کو دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے جب وہ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ڈوب گیا تو کہا حقیقی خدا میری رہنمائی نہ کرتا تو یقیناً میں گمراہ ہو چکا تھا پھر جب صبح کو سورج چمکتا ہوا طلوع ہوا تو کہا فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَکْبَرُ کہ یہ میرا خدا ہے اس لئے کہ یہ سب سے بڑا ہے، لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ تو ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے کہا کہ میں تمہارے ان سب معبودان باطل سے اظہار بیزاری کرتا ہوں جنکو تم اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ خدا کا شریک بناتے ہو، میں تمام معبودان حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ باطل سے پھر کر اس سچے خدا کی طرف رخ کرتا ہوں جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اور میں اب خدا کا کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ (رکوع ۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کا ہر فرد اپنے معبودان باطل ہی کو نفع ونقصان کا مالک یقین کرتا، اور انہی کی پوجا پاٹ کو اپنی پرورش و حفاظت کا ذریعہ جانتا تھا، لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اعلان کیا، اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ پھر یہی نہیں بلکہ فرمایا۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ۔ تمہارے ان معبودان باطل کو تو میں اپنا دشمن سمجھتا ہوں میرا سچا دوست تو پروردگار عالم ہے جس نے مجھکو پیدا کیا اور وہی میری رہنمائی کرتا ہے اور وہی مجھکو کھلاتا پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھکو شفا دیتا ہے، وہی مجھکو وفات دیگا اور یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ وہی دوبارہ زندہ کرے گا اور مجھکو اسی کی ذات سے توقع ہے کہ وہ قیامت کے دن میری خطائیں معاف کرے گا۔ (الشعراء ۵)

اس اعلان اور معبودان باطل کی پوجا پاٹ سے انکار کرنے پر سب سے پہلے خاندان والوں کی مخالفت سے واسطہ پڑا، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بت ساز چچا یا اپنے بزرگ خاندان کو مخاطب کیا۔

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْکَ شَیْـًٔا۔ جب انہوں نے اپنے چچا سے کہا کہ تم کیوں ان بتوں کی پرستش کرتے ہو جو نہ کچھ سن سکتے ہیں اور نہ تمہارے کچھ کام آ سکتے ہیں۔ الخ ..... وَلِیًّا (مریم ۳)

یہ سب کچھ سننے کے بعد وہ بزرگ خاندان دھمکی دیتا ہے قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّکَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا۔ اس نے کہا کہ اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں کا منکر ہے اگر تو اس انکار سے باز نہ آیا تو میں ضرور تجھ کو سنگسار کر دوں گا تو میرے سامنے سے دور ہو جا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اس دھمکی کی مطلق پرواہ نہیں کرتے اور ہر قسم کے مصائب برداشت کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں، اس کے بعد تمام قوم کا مخالفت پر آمادہ اور بحث و مناظرہ کا شروع ہو جانا لازمی امر تھا، قوم کے سرداروں اور خود بادشاہ تک نوبت پہونچی۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهِیْمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْکَ۔ کیا تو نے اس شخص کے حال پر غور نہیں کیا جسکو خدا نے بادشاہت دے رکھی تھی اس نے ابراہیم سے اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ اس کے رب کے معاملہ میں حجت بازی کی، ابراہیم نے کہا کہ میرا رب جلاتا قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ اور مارتا ہے، وہ بولا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں، ابراہیم نے قَالَ اِبْرٰهِیْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ۔ کہا کہ اللہ تو آفتاب کو مشرق سے نکالتا ہے تو اس کو مغرب سے نکال، یہ سنکر وہ کافر بادشاہ حیران ہو کر رہ گیا۔ (البقرہ ۳۵)

منکروں کو ہر مناظرہ اور ہر مباحثے میں شکست فاش نصیب ہوتی ہے، لیکن وہ راہ راست پر آنا نہیں چاہتے، آخر نوبت یہاں تک پہونچتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ

وَتَاللّٰهِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ۔ بخدا میں تمہارے چلے جانے کے بعد تمہارے ان بتوں کے خلاف کچھ کروں گا۔ (الانبیاء رکوع ۵)

پھر یہی نہیں کہ محض دھمکی دی ہو بلکہ

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ۔ حضرت ابراہیم نے ان بتوں کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کر سکیں۔ (الانبیاء ۵)

اس بت پرستوں میں شور مچتا ہے، حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ تم ان کو اپنا خدا اور محافظ و مددگار قرار دیتے ہو یہ تو اپنے آپ کو بھی نہیں بچا سکتے، تمہاری مدد کیا کر سکتے ہیں، اور اگر تمہاری مدد کر سکتے ہیں تو ابھی سب سے بڑا بت باقی ہے، اسی سے مدد طلب کرو، وہ سارے کے سارے شرمندہ اور لاجواب ہو جاتے ہیں لیکن خدائے واحد ولاشریک کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُکُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّکُمْ اُفٍّ لَّکُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ کیا تم خدا کے سوا ان بتوں کو پوجتے ہو جو تم کو نفع یا نقصان کچھ بھی نہیں پہنچا سکتے، زوف ہے تم پر اور تمہارے بتوں پر جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو کیا تم عقل سے کام نہیں لے سکتے ہو۔ (الانبیاء ۵)

سعید روحیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو جاتی ہیں لیکن اشقیا کی مخالفت حد سے بڑھ جاتی ہے اور نوبت یہاں تک پہونچتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال کر جلا دینے کی تیاری کی جاتی ہے۔

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ۔ انہوں نے کہا کہ ابراہیم کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ (والصّٰفّٰت ۳)

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ۔ وہ کہنے لگے کہ اسے جلا دو اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ (الانبیاء ۵)

چنانچہ ان کو آگ میں ڈالا جاتا ہے، اس سخت امتحان میں کہ ان کی جان معرض ہلاکت میں ہے وہ یکیفی عن سوالی علمہ بحالی (خدائے تعالیٰ کو میرے حال کی خبر ہے اسلئے مجھے زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں) کہکر ایمان باللہ، توکل علی اللہ اور صبر و استقامت کا ایسا عظیم الشان ثبوت پیش کرتے ہیں جس کی نظیر تاریخ عالم اور تاریخ مذاہب میں بجز لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا کے اور کہیں تلاش نہیں کیجا سکتی، چنانچہ خدائے تعالیٰ اپنے قانون اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے موافق اپنے برگزیدہ کو امتحان میں کامیاب پا کر اپنی حفاظت و رحمت کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ۔ ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا اور انہوں نے ابراہیم کو نقصان پہنچانا چاہا تو ہم نے انہی کو نقصان اٹھانے والے بنا دیا۔ (الانبیاء ۵)

دشمنان حق ناکام و نامراد رہتے اور اتنا بڑا نشان دیکھکر بھی راہ ہدایت اختیار نہیں کرتے، اس کے بعد ہجرت کا حکم ہوتا ہے، مکان، وطن، اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر شام و مصر و حجاز کی طرف سفر اختیار کرتے ہیں، اس سفر میں انواع و اقسام کے شدائد و مصائب سے واسطہ پڑتا ہے مگر تبلیغ حق سے غافل نہیں ہوتے، اور محبت الٰہی میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں، بڑھاپے میں خدائے تعالیٰ بیٹا عطا کرتا ہے، پچاسی سال کی عمر کے باپ کو اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ جو محبت ہو سکتی ہے ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے، لیکن خدا اور غیر خدا کی محبت میں موازنہ ہوتا ہے اور پھر ایک امتحان سامنے آجاتا ہے

چنانچہ حکم الٰہی کی تعمیل میں بیوی اور ننھے سے بچے کو ایک ایسی وادی غیر ذی زرع میں جہاں سنگریزوں کے سوا کچھ نہیں بیکسی کے عالم میں چھوڑ دیتے ہیں اور خدائے تعالیٰ ہی سے التجا کرتے ہیں،

رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْکُرُوْنَ۔ اے ہمارے رب میں نے اپنی اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایک وادی غیر ذی زرع میں آباد کیا ہے، اے ہمارے رب اسلئے کہ وہ نماز قائم کریں پس تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف متوجہ کر اور ان کو پھلوں سے روزی دے تاکہ وہ شکر کریں۔ (ابراہیم ۶)

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام جب تیرہ چودہ سال کی عمر کو پہنچتے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اس ہونہار بیٹے کو دیکھکر خوش ہوتے ہیں تو پھر ایک سخت ترین امتحان پیش آجاتا ہے، خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایماء ہوتا ہے کہ اس ہونہار پیارے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرو، چنانچہ باپ بیٹے سے کہتے ہیں کہ

یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی۔ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھکو ذبح کر رہا ہوں تو بتا تیری کیا رائے ہے (الصافات ع ۳)

بیٹا یہ سنکر نہایت اطمینان کے ساتھ باپ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ

یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ ابا جان جو کچھ آپ کو حکم ہوا ہے اس کی تعمیل کیجئے، آپ ان شاء اللہ تعالیٰ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ (الصافات ۳)

جس طرح باپ اپنے آپ کو آگ میں جھونک کر جلائے جانے سے نہیں ڈرتا، اور خدائے تعالیٰ کی محبت میں ثابت قدم رہ کر کامیاب ہوتا ہے اسی طرح بیٹا ذبح ہونے کے لئے خوشی خوشی طیار ہے اور کہتا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ آپ مجھے صابر پائیں گے۔ یہ بھی غور کرنے کے قابل بات ہے کہ اپنی جان دینا جس قدر مشکل کام ہے اس سے بدرجہا زیادہ دشوار اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا ہے لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام اس بعید دشوار کام پر آمادہ ہو گئے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ۔ یقیناً یہ محبت الٰہی کے اعلیٰ مقام کو واضح کر دینے والا امتحان تھا (الصافات ۳) خدائے تعالیٰ نے کامیابی کی سند عطا فرمادی اور بیٹے کی جان بھی بچا دی ؎

طفیان نازہیں کہ جگر گوشہ خلیل
آمد بزیر خنجر و تنلش نمی کنند

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اس امتحان سے فارغ ہو کر حکم الٰہی کی تعمیل میں خانہ کعبہ کی بنیادوں کو بلند کیا، خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَیُزَکِّیْهِمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ اے ہمارے رب ہم دونوں (باپ بیٹے) کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار بنا اور ہم کو ہمارے حج کے اعمال سکھا اور ہمارے حال پر رحمت کے ساتھ توجہ فرما بلاشک تو رحمت کے ساتھ توجہ فرمانے والا ہے اے ہمارے رب ان میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث کر جو ان کو تیرے احکام سنائے اور ان کو کتاب و حکمت سکھائے اور ان کو پاکیزہ بنائے بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ (البقرہ ۱۵)

یہ دعا قبول ہوئی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے جو تمام نوع انسان اور قیامت تک کے لئے ہادی برحق اور خاتم الرسل ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید باری تعالیٰ کی اشاعت و تبلیغ اور محبت الٰہی و فرمانبرداری احکام الٰہی کے لئے کیا کیا کچھ کیا ذرا اس پر غور کرو، اپنے خاندان والوں اور رشتہ داروں کی ناراضی کا مطلق خیال نہیں کیا۔

تمام قوم اور اہل وطن کو ناراض کر کے ان کی مخالفتوں اور ایذا رسانیوں کو سہا۔

بادشاہ وقت کی ناراضی کو بھی کوئی وقعت نہیں دی اور اعلائے کلمۃ الحق میں کوتاہی عمل میں نہیں لائے۔

آگ میں ڈالے جانے کا مطلق خوف نہیں کیا۔

جلاوطنی کوئی آسان کام نہیں ہے لیکن انہوں نے خوشی وطن کو خیرباد کہکر صعوبات سفر برداشت کیں۔

چھوٹے سے بچے اور بیوی کو بیکسی و بے سروسامانی کے عالم میں چھوڑ کر چلے گئے۔

نوجوان اور ہونہار و بردبار اکلوتے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے۔

جن لوگوں کو ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا دعویٰ ہو ان سے بڑھ کر اور کون ہو سکتا ہے جو خدائے تعالیٰ کی محبت اور احکام الٰہی کی فرمانبرداری کے اعلیٰ نمونے دکھا سکے۔

ابو الانبیاء اور خاتم الانبیاء

فرمانبرداری احکام الٰہی کے عاشقانہ جوش کے ساتھ رضائے الٰہی کے لئے سب کچھ قربان کر دینے کا خصوصی تذکرہ فرماتے ہوئے قرآن مجید نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر تفصیل کے ساتھ بیان فرما کر ان کو ہمارے لئے نمونہ قرار دیا، اور ہم کو اس نمونہ کی اتباع کا حکم فرمایا ہے۔

قَدْ کَانَتْ لَکُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ۔ تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان لوگوں میں جو ان کے ساتھ تھے بہترین نمونہ ہے۔ (الممتحنۃ ۱)

پھر فرمایا کہ

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اے رسول کہدو کہ ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو خدا ہی کا رہا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ (آل عمران رکوع ۱۰)

پھر فرمایا کہ

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اے رسول کہدو کہ مجھکو تو میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت دی ہے سیدھا راستہ وہی ابراہیم راست رو کا طریقہ اور ابراہیم مشرکوں میں سے نہ تھا۔ (الانعام ۲۰)

پھر فرمایا کہ

وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِیْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ۔ اور کون ابراہیم کے طریقے سے منہ موڑتا ہے وہی جس نے اپنے آپ کو احمق بنا یا ہو۔ (البقرہ ۱۶)

پھر فرمایا کہ

وَقَالُوْا کُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اور یہودی اور عیسائی مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ ہدایت پاؤ، اے رسول ان سے کہدو کہ نہیں ہم تو ابراہیم حنیف کے مذہب پر ہیں اور وہ مشرک نہ تھا۔ (البقرہ ۱۶)

غرضکہ قرآن مجید نے بار بار اور تکرار اور بااصرار حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طرز عمل کی پیروی و اتباع کے لئے حکم دیا ہے، ساتھ ہی آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمایا کہ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل میں پیروی کرنے کے لئے نیک نمونہ ہے۔ (الاحزاب رکوع ۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جامع جمیع کمالات انسانیہ تھے آپ کی زندگی تمام و کمال تعلیمات قرآنیہ کا عملی نمونہ تھی جس سے انسانی زندگی کے ہر شعبے اور تمام انسانی طبقات کے لئے ہدایات مل سکتی ہیں، قرآن مجید میں تذکیر و ہدایت کے لئے امثال و نظائر کے طور پر دوسرے انبیاء و رسل کے حالات بھی بیان فرمائے گئے ہیں، اصل دین یعنی توحید باری تعالیٰ کے متعلق تمام انبیاء متفق و متحد نظر آتے ہیں لیکن دین القیم کی تفصیلات و تشریحات یا یوں کہئے کہ شریعتوں میں کچھ کچھ تغیر ضرور ہوا (جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے) اسی طرح تمام دوسرے انبیاء کے حالات و واقعات میں بھی کچھ کچھ فرق موجود ہے، ہر ایک نبی یا رسول کا نمونہ جو قرآن مجید پیش کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے کسی ایک حصہ کے متوازی و مشابہ اور طبقات انسانی میں سے کسی ایک یا چند محدود طبقات اور کسی ایک یا چند شعب کے لئے موجب ہدایت اور آنحضرت صلعم کی زندگی کے کسی مخصوص حصہ کے ساتھ تائیدی گواہ اور ثانوی ثبوت کے طور پر نافع ہے، اسی طرح تمام انبیاء علیہم السلام کی زندگیوں کے ضروری اور مفید حالات جو قرآن مجید نے بیان فرمائے ہیں ان سب کا مجموعہ آنحضرت صلعم کی تنہا زندگی اور تنہا نمونہ کا مثنیٰ قرار دیا جا سکتا ہے، ؎

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

تمام انبیاء علیہم السلام میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ ان دونوں عظیم الشان رسولوں کے حالات جس شرح و تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں اوروں کے اس شرح و بسط کے ساتھ بیان نہیں فرمائے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مثیل بیان فرمایا۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا جو تم پر گواہ ہے ایسا ہی رسول ہم نے فرعون کی طرف بھیجا تھا۔ (المزمل رکوع ۱)

احادیث صحیحہ سے بھی ثابت ہے کہ آنحضرت صلعم نے اپنے آپ کو مثیل موسیٰ فرما کر اپنی امت کو مثیل بنی اسرائیل فرمایا لیکن نہ قرآن مجید میں کہیں ذکر ہے نہ احادیث صحیحہ میں کوئی تذکرہ ہے کہ آنحضرت صلعم یا مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نمونہ کی پیروی و اتباع کا حکم دیا گیا ہو لیکن جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے، خدائے تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا نہایت واضح الفاظ میں حکم دیا ہے، قرآن مجید میں غور و تدبر کرنے سے یہ بات بخوبی سمجھ میں آجاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دونوں کے حالات و واقعات دین و مذہب کے دو اصولی اجزاء پر روشنی ڈالتے ہیں، ایک تعظیم لامر اللہ دوسرے شفقت علی خلق اللہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مغلوب و محکوم و مظلوم قوم کو آزاد کرا کر حکومت و سروری تک پہونچایا، اور بنی اسرائیل کے غصب شدہ حقوق انسانی واپس دلا کر ان کو عزت و عظمت کے مقام تک پہونچنے کے قابل بنایا، اس سے بڑھکر اور کیا شفقت علی خلق اللہ ہو سکتی تھی، موسیٰ علیہ السلام کے تمام حالات پر جو قرآن مجید نے بیان فرمائے ہیں غور کرو اسی ایک مرکز کے ارد گرد چکر کھاتے ہوئے نظر آئیں گے۔

دوسری طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات و واقعات پر نظر ڈالو وہ تمام و کمال تعظیم لامر اللہ سے متعلق ہوں گے، ان دونوں کے نمونے کو خدائے تعالیٰ نے خوبی صاف الفاظ میں تمام سابقہ انبیاء اور تعلیمات انبیاء کا قائم مقام قرار دیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی۔ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کی کامیابی بہتر اور باقی رہنے والی ہے، اور یہ بات یقیناً پہلے صحیفوں میں بیان کی گئی ہے، ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں کو دیکھو لو۔ (الاعلیٰ)

دین کا ایک جزو یعنی شفقت علی خلق اللہ احوال کے زمانے اور انسان کی تمدنی ترقیات کے سبب ہمیشہ متغیر رہا اور اسی لئے نسل انسانی جب تک کہ ایک خاص مقام تک نہ پہونچ گئی، شریعتوں میں تبدیلیاں ہوتی رہیں، اور الگ الگ قوموں کے لئے الگ الگ نبی مبعوث ہوتے رہے، موسیٰ علیہ السلام بھی عظیم الشان قومی نبی تھے، اس لئے اقوام عالم کے لئے جب کل نبی اور خاتم الرسل مبعوث ہوئے تو ان کو موسیٰ علیہ السلام کی اتباع کا حکم نہیں دیا گیا کیونکہ شفقت علی خلق اللہ کے متعلق موسیٰ علیہ السلام کی کوششیں باوجود عظیم الشان ہونے کے ترمیم و تبدیل کی گنجائش رکھتے تھے، اس لئے اقوام عالم کے مجموعہ سے ایک ایسی قوم تیار ہونے والی تھی جو بنی اسرائیل کی قوم سے زیادہ شاندار اور زیادہ اہم تھی، دین کا دوسرا جزو یعنی تعظیم لامر اللہ جو دین کی اساس و بنیاد کہا جا سکتا ہے متغیر نہیں ہو سکتا تھا، اس کے لئے بہترین نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے، لہذا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی اتباع کا حکم دیا گیا، اسلام کے ارکان پانچ ہیں نماز، روزہ جہاد، زکوٰۃ، حج، ان پانچ ارکان اسلام میں نماز و روزہ دونوں تعظیم لامر اللہ یعنی بندہ اور خدا کے درمیان تعلق اور محبت قائم کرنے اور انسان کی انفرادی ترقی و سعادت کا ذریعہ ہیں، تو جہاد اور زکوٰۃ میں شفقت علی خلق اللہ یعنی فلاح قوم اور نوع انسان کی حفاظت و مقصد پوشیدہ ہے رہا پانچواں رکن حج وہ مذکورہ چاروں ارکان کا جامع ہے اور اس میں تعظیم لامر اللہ یعنی تعلق باللہ اور شفقت علی خلق اللہ یعنی انفرادی منافع اور قومی مصالح مشترک ہیں تعظیم لامر اللہ یعنی محبت الٰہی اور تعلق باللہ کمال کو پہونچ جائے تو شفقت

فہرست اجمالی مطبوعات اشاعۃ العلوم

نمبر سلسلہ	نام کتاب	قیمت سکہ عثمانیہ	زبان	نمبر سلسلہ	نام کتاب	قیمت سکہ عثمانیہ	زبان
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	مقاصد الاسلام حصہ اول	۱۴/	اردو	۴۲	ہدایۃ الترتیل جلد اول	عصہ	〃
۲	ایضاً حصہ دوم	۱۲/	〃	۴۳	ایضاً جلد ثانی	عصہ ۱۲/	〃
۳	ایضاً حصہ سوم	۱۰/	〃	۴۴	مرجع غیب	۴/	〃
۴	ایضاً حصہ چہارم	۱۲/	〃	۴۵	اصطلاحات الصوفیہ	۶/۵	عربی
۵	ایضاً حصہ پنجم	عصہ	〃	۴۶	شرح الحجب والاستار	۶/۱۳	〃
۶	ایضاً حصہ ششم	ع ع	〃	۴۷	عمران القلوب	۱۳/	اردو
۷	ایضاً حصہ ہفتم	عصہ	〃	۴۸	انوار العاشقین	۱۰	〃
۸	ایضاً حصہ ہشتم	۱۴/	〃	۴۹	تحقیق مسح الجوربین	۱/	فارسی
۹	ایضاً حصہ نہم	عصہ	〃	۵۰	فیصلۃ شاہ صاحب دہلوی	۴/	اردو
۱۰	ایضاً حصہ دہم	۱۲/	〃	۵۱	ثبوت ذکر جہر	۶/۶	〃
۱۱	ایضاً حصہ یازدہم	۱۰/	〃	۵۲	تحفۃ السالکین	۱/	〃
۱۲	افادۃ الافہام حصہ اول	[illegible]	〃	۵۳	تفسیر سورۃ الطارق (?)	[illegible]	قلمی
۱۳	ایضاً حصہ دوم	[illegible]	〃	۵۴	الدلیل الاظہر (?)	عصہ	اردو
۱۴	حقیقۃ الفقہ حصہ اول	[illegible]	〃	۵۵	سخاوت الشرافۃ (?)	[illegible]	〃
۱۵	ایضاً حصہ دوم	۱۰/	〃	۵۶	[illegible]	[illegible]	〃
۱۶	کتاب العقل	[illegible]	〃	۵۷	[illegible]	[illegible]	〃
۱۷	انوار احمدی	[illegible]	〃	۵۸	[illegible]	[illegible]	〃
۱۸	انوار الحق طبع ثالث	[illegible]	〃	۵۹	فتاوی نظامیہ جلد اول	[illegible]	〃
۱۹	الکلام المرفوع	[illegible]	〃	۶۰	ایضاً جلد ثانی	[illegible]	〃
۲۰	خدا کی قدرت	[illegible]	〃	۶۱	[illegible]	[illegible]	〃
۲۱	خلق افعال	[illegible]	〃	۶۲	الحجۃ البازغہ	[illegible]	〃
۲۲	تفہیم الانوار	[illegible]	〃	۶۳	انوار الاسلام	[illegible]	〃
۲۳	انوار التمجید	[illegible]	〃	۶۴	فیصلۃ آسمانی	[illegible]	عربی
۲۴	مسئلۃ الربوا	[illegible]	فارسی	۶۵	غایۃ البیان فی مسائل رمضان	[illegible]	اردو
۲۵	[illegible] جلد اول	[illegible]	اردو	۶۶	[illegible]	[illegible]	عربی
۲۶	ایضاً جلد ثانی	[illegible]	عربی	۶۷	[illegible]	[illegible]	〃
۲۷	ایضاً جلد ثالث	[illegible]	〃	۶۸	[illegible]	[illegible]	〃
۲۸	ایضاً جلد رابع	[illegible]	〃	۶۹	[illegible]	[illegible]	〃
۲۹	ایضاً جلد خامس	[illegible]	〃	۷۰	سابع	[illegible]	〃
۳۰	[illegible]	[illegible]	〃	۷۱	فتاوی نظامیہ جلد ثالث	[illegible]	اردو
۳۱	[illegible]	[illegible]	〃	۷۲	معجم المصنفین حصہ اول	[illegible]	〃
۳۲	[illegible]	[illegible]	〃	۷۳	حصہ دوم	[illegible]	〃
۳۳	[illegible]	[illegible]	〃	۷۴	حصہ سوم	[illegible]	عربی
۳۴	العروۃ الوثقی	[illegible]	〃	۷۵	حصہ چہارم	[illegible]	〃
۳۵	الوسیلۃ العظمی	[illegible]	〃	۷۶	شمائل الاتقیاء	[illegible]	〃
۳۶	[illegible]	[illegible]	〃	۷۷	[illegible] جلد اول	[illegible]	اردو
۳۷	[illegible]	[illegible]	〃	۷۸	[illegible]	[illegible]	〃
۳۸	سفرنامہ حرمین الشریفین	[illegible]	〃	۷۹	[illegible]	[illegible]	〃
۳۹	خیر المواعظ جلد اول	[illegible]	〃	۸۰	[illegible]	[illegible]	عربی
۴۰	ایضاً جلد ثانی	[illegible]	〃	۸۱	فتاوی نواذل	[illegible]	اردو
۴۱	مذہب منصور	[illegible]	〃	۸۲	[illegible]	[illegible]	〃

مہتمم مجلس اشاعۃ العلوم - حیدرآباد دکن

علی ھذا اللہ کے شرائط اس کے ذیل میں خود بخود پورے ہونے لگتے ہیں، حج کے ذریعہ انسان اپنی روحانی ترقیات کے آخری اور اعلیٰ ترین مقام تک پہونچ جاتا ہے یا پہنچ سکتا ہے محبت الٰہی کے جذبہ میں سرشار ہو کر انسان اپنے گھر بار، رشتہ داروں، دوستوں اور وطن کو چھوڑ کر اپنے محبوب کے کوچہ کی زیارت کے لئے نکل کھڑا ہوتا ہے، وہاں پہونچ کر اس کے گھر کے گرد طواف کرتا اور ہر قسم کی محبتوں کو محبت الٰہی پر قربان کر دیتا ہے، ساتھ ہی دوسرے لوگوں کے لئے مطلق آزار رساں نہیں ہوتا اور انسانی مساوات کا کامل نمونہ دکھاتا ہے، اسی لئے فرمایا کہ فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج (حج میں نہ فحش کلام ہونا گالی گلوچ نہ کوئی جھگڑا ہو) یعنی محبت الٰہی کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ انسان دوسرے لوگوں سے مہربانی اور شفقت کا برتاؤ کرے اور اس طرح سکون قلب حاصل کر کے محبوب حقیقی کا قرب حاصل کرے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہی تعمیر کعبہ کے وقت دعا کی تھی کہ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ اے ہمارے رب ہم کو ہمارے حج [illegible]

[illegible]

فِي اِبْرَاهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اور یہ بات بھی بخوبی ذہن نشین ہو سکتی ہے کہ حج تکمیل روحانیت کے لئے کس قدر ضروری رکن اسلام ہے اسی سے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان رفیع کا بھی صحیح تصور قایم ہو سکتا ہے کہ آپ کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تمام دیگر انبیاء علیہم السلام کے کمالات کس طرح مجتمع ہیں کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اے رسول اعلان کر دو کہ ہم اللہ پر عَلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ عَلٰى ایمان لائے اور اس قرآن پر جو ہم پر اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ اُتارا گیا اور جو ابراہیم و اسمعیل و اسحق وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اتارا وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى گیا اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور دیگر انبیاء وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا سب پر لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ایمان لائے ہم ان میں کسی میں فرق وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۔ نہیں کرتے اور ہم تو اسی خدا ہی کے وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ فرمانبردار ہیں اور جو کوئی اس دین دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ اسلام کے سوا کوئی اور دین پسند وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ کرتا ہے تو اس سے وہ دین قبول نہیں کیا [illegible]

[illegible]

جریان کے مریض کی زبانی

خون پانی بن گیا تھا ..... جسم زرد ہو گیا تھا

[illegible]

رائے بندرابن بہادر شاہی

(از جناب مولانا محمد ایوب خاں صاحب نجیب آبادی)

اپنے واجب التعظیم بزرگ مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط چیف اڈیٹر اخبار الجمعیۃ کے حکم کی تعمیل میں اپنی ایک کتاب کے مسودہ میں سے جس کا نام عالمگیر ہندوؤں کی نظر میں ہے یہ مضمون نقل کر کے ذبیح نمبر کے لئے پیش کرتا ہوں چونکہ مذکورہ بالا کتاب ابھی پریس میں نہیں گئی ہے اس لئے یقین ہے کہ یہ مضمون دلچسپی سے پڑھا جائیگا۔ اور مولانا ممدوح میری معروفیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی کو حکم کی تعمیل تصور فرمائیں گے۔

داراشکوہ کو زمانہ جانتا ہے کہ وہ اعلیٰ درجہ کا صوفی مشرب اور ہندو پرست تھا اس کو ہندوؤں کے مذہب، ہندوؤں کی مذہبی زبان سنسکرت اور ہندوؤں کے علوم سے عشق تھا، اس کے ملازمین، مصاحبین اور اس کی اہلکار عموماً چھوٹے سے بڑے تک سب ہندو ہی ہوتے تھے، داراشکوہ کی مصنفہ کتاب مجمع البحرین کا قدیم قلمی نسخہ اس وقت میرے پیش نظر ہے اور وہ اس بات کی کافی دلیل ہے کہ داراشکوہ کا مطالعہ ہندو مذہب کے متعلق اس قدر زیادہ وسیع تھا کہ آج ہندوستان میں ایک بھی پنڈت ایسا نہیں مل سکتا جس نے ہندو مذہب اور ہندو علوم کا اس قدر وسیع و عمیق مطالعہ کیا ہو، داراشکوہ کی سرکار ہندوستان میں اتنی بڑی سرکار تھی کہ سرکار شاہی کے بعد کسی دوسرے شہزادے یا وزیر کی سرکار اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی، داراشکوہ کی سرکار کا دیوان (وزیر اعظم) ایک ہندو تھا جس کا نام بھارامل تھا۔ بھارامل علاوہ انتظامی و دفتری قابلیت کے فارسی سنسکرت و ہندی میں دستگاہ کامل رکھتا اور اعلیٰ درجہ کا مذہبی اور راسخ العقیدہ ہندو تھا، اس کا بیٹا بندرابن تھا، بندرابن نے اپنے باپ بھارامل اور داراشکوہ کے زیر نگرانی اور زیر اثر تربیت پائی تھی۔ بندرابن کو داراشکوہ کے ساتھ خصوصی تعلق تھا، داراشکوہ کی بربادی کے بعد عہد عالمگیری میں ان باپ بیٹوں کو کوئی اذیت نہیں پہونچی اور بندرابن مختلف امرکی منشی گری اور دیوانی کا کام کر کے بعد شہزادہ معظم (بہادر شاہ) کی سرکار میں ملازم ہو گیا۔ اور عالمگیر کی وفات کے بعد جب شہزادہ معظم دوسرے بھائیوں پر غالب آ کر بہادر شاہ کے لقب سے تخت نشین ہوا تو بندرابن سرکار شاہی میں دیوانی کے عہدہ پر فائز ہوا۔ اور اس نے بہادر شاہ کے ہمراہ بعض معرکوں میں جو دکن میں پیش آئے کارہائے نمایاں انجام دیئے، شہزادہ معظم کو عالمگیر نے کچھ دنوں کے لئے نظر بند اور مقید بھی کر دیا تھا، اور اسی لئے عام طور پر مشہور ہے کہ معظم باپ سے خوش نہ تھا اور عقائد مذہبی میں بھی بہادر شاہ کو اورنگ زیب سے اختلاف تھا۔ اورنگ زیب عالمگیر پکا سنی اور بہادر شاہ شیعیت کی جانب حد سے زیادہ مائل بلکہ پکا شیعہ تھا۔ اس کا ثبوت اس بات سے بھی ملتا ہے کہ وقائع نعمت خاں عالی اور منتخب اللباب بہادر شاہ کے عہد حکومت میں شائع ہوئیں، ان دونوں کتابوں کے مصنف غالی شیعہ تھے۔ ادھر انہوں نے اورنگ زیب اور مذہبی تعصب اور اختلاف عقائد کی وجہ سے مطعون و بدنام کرنے میں مطلق کوتاہی نہیں کی۔ بہادر شاہ نے ان دونوں کتابوں اور نعمت خاں عالی کی ان ہجو دن کو جو اس نے انتہائی کور نمکی اور محسن کشی کو کام میں لا کر اورنگ زیب کی نسبت لکھی تھیں دیکھا اور پڑھا لیکن ان کی اشاعت کو ہرگز نہیں روکا اور باپ پر جو جھوٹے بہتان تھوپے گئے تھے ان کے ازالہ کی کوئی کوشش نہیں کی۔ بہرحال بہادر شاہ کو اپنے باپ عالمگیر سے کوئی ہمدردی نہ تھی۔ جس کا سب سے بڑا سبب عالمگیر کی چستی و قابلیت الکداری تھی۔ کیونکہ وہ خود کار و بار سلطنت میں چست اور مستعد تھا۔ اور بیٹوں کو بھی اسی طرح چست اور مستعد رکھنا چاہتا تھا۔ اور ان کو عیش پرستی کا موقع نہیں دیتا تھا نالائق طالب علم جس طرح محنتی اور قابل استاد سے عموماً ناراض رہا کرتے ہیں اسی طرح بہادر شاہ بھی باپ سے ناراض تھا۔ ان سب باتوں کو ذہن میں رکھ کر بآسانی بندرابن کی نسبت اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ عالمگیر کے ساتھ عام حالات میں کس قدر ہمدردی یا مخالفت کا برتاؤ کر سکتا ہے، بندرابن نے ایک تاریخ لکھی اس تاریخ کا نام لب التواریخ ہے بعض مورخین نے لب التواریخ اور بندرابن کے متعلق ایک عجیب مضحکہ انگیز غلطی کی ہے چونکہ لب اور خلاصہ کے ایک ہی معنی ہیں اور کسی انگریزی ترجمہ میں انھوں نے لب التواریخ کے نام کا ترجمہ پڑھا ہے یا اور کسی وجہ سے لب التواریخ کو خلاصۃ التواریخ بھی لیا ہے چنانچہ بعض مصنفین نے لکھا ہے کہ بندرابن کی تاریخ کا نام خلاصۃ التواریخ ہے بعض نے خلاصۃ التواریخ کی نسبت لکھا ہے کہ وہ بندرابن کی مصنفہ ہے حالانکہ خلاصۃ التواریخ سجان رائے بٹالوی کی مصنفہ ہے۔ بعض نے بندرابن اور سجان رائے کو ایک ہی شخص قرار دیا ہے۔ کسی نے سجان رائے کی نسبت لکھ دیا ہے کہ وہ بہادر شاہ کا دیوان تھا۔ اور کسی نے بندرابن کو بٹالوی لکھا ہے غرض یہ حماقت اکثر تالیف کتابوں میں بکھری ہوئی ہے۔ اب اسے بندرابن کے الفاظ جو اس نے عالمگیر اورنگ زیب کی نسبت لب التواریخ میں لکھے ہیں ملاحظہ فرمایئے۔

"بعدل و ریاضت پادشاہی نمود و در عہد خود اکثر رسوم مابرطرف ساختند از انجملہ ڈاک چوکی با آن بود کہ ہرگاہ بہ خدمت متعینین میشدند ہر کرا در راہ اسپ نمی یافتند میگرفتند ہرگاہ ماندہ می شد میگزاشتند حکم شد کہ در اس اسپ از سرکار تعیین شود، ہمچنیں فیلبانان فیل راہست کردہ بر دوکانہا و خانہ ہا میبردانید مذہر کہ لیا فتع ایشان می نمود از حوادث محفوظ ماند حکم شد کہ از فیلبانان مچلکہ بگیرند کہ اگر فیل خانۂ کسے خراب کند یا تخویف نماید عہدہ آن بر ایشد و میر شکاران بتقریب گریز جانوران در قصبات بخانہ مردم فرود می آمدند و تعدی می نمایند این معنی را مخالفت فرمودند و مردم او باشان درغضب قدرے جمع شدہ خرمن مال و جان خلقے آتش بازی میدادند و در روز ہائے عاشورہ نیز تابوتے ساختہ بشمشیر بازی مردم را آزار میرسانیدند و در ایام ہولی جماعہ ہنودان جنون سرشار بہم رسانیدہ ہنگامہا می کردند کچہری تا کیماہ بہندی ماندو خانہ چکیہا دائع می شد ہمچنیں ابواب ہا را موقوف ساختند و اکثر مردم خانہا باختہ گرد شراب وطعاف بودند و شراب در کوچہ ہا علانیہ حکم بسبیل آب داشت تمامی ایں رسوم منعدم کردند"

ترجمہ

عالمگیر اورنگ زیب نے انصاف اور مستعدی کے ساتھ بادشاہت کی اور اپنے عہد حکومت میں اکثر مراسم کو موقوف کیا منجملہ ان کے ڈاک چوکی کی بدعت یہ تھی کہ جب سرکاری ہرکارے کسی کام پر جاتے تو جس کسی کا گھوڑا راستے میں پاتے پکڑ لیتے، اور جب وہ گھوڑا تھک جاتا تو اسے چھوڑ دیتے بادشاہ نے حکم دیا کہ وہ سرکاری گھوڑے ہر منزل پر موجود رہیں اور ضرورت کے وقت ان سے کام لیا جائے۔ اسی طرح فیلبان لوگ یہ کرتے تھے کہ ہاتھی کو مست کر کے دوکانوں اور مکانوں کی طرف لیجاتے، جو کوئی فیلبانوں کی تواضع اور خاطر مدارات کرتا وہ حوادث سے محفوظ رہتا، عالمگیر نے حکم دیا کہ فیلبانوں سے مچلکہ لیا جائے کہ اگر ہاتھی سے کسی شخص کے مکان کو نقصان پہنچا یا فیلبان نے کسی کو ڈرایا تو وہ ذمہ دار اور جوابدہ ہوگا۔ میر شکار عموماً جانوروں کے بھاگنے کی حالت میں ان کے پیچھے قصبوں تک گھس جاتے اور گاؤں میں لوگوں کے گھروں میں ٹھہر جاتے اور ان پر زیادتی کرتے اس رواج کو بھی ناپسند کر کے موقوف کیا۔ آوارہ مزاج لوگ شب برات کے دن جمع ہو کر آتش بازی سے لوگوں کو تنگ کرتے، اور نقصان پہونچاتے اور عشرۂ محرم تعزیوں کے ساتھ شمشیر بازی کے کھاڑوں سے لوگوں کو تکلیف دیتے، ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ نشہ کی حالت میں دیوانے ہو کر ہنگامہ برپا کرتے اور ایک مہینہ تک کچہری بند رہتی اور اسلامیاں واقع ہوتیں ان سب باتوں کو عالمگیر نے بند کر دیا اور اکثر اوباش لوگ شراب اور رنڈیوں کے پیچھے پھرتے اور شراب عام طور پر گلی کوچوں میں فروخت ہوتی، ان تمام باتوں کو عالمگیر نے مٹا دیا۔"

مذکورہ بالا نامناسب باتوں کو جو شاہجہاں کے عہد حکومت میں کم و بیش موجود تھیں عالمگیر نے مٹا دیا۔ رائے بندرابن گواہی دے رہے ہیں اور سنی سنائی باتیں نہیں کہتے بلکہ چشم دید گواہ ہیں۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی گھڑیاں شام میں نیز سوئس میڈ بجسٹ اور پاکٹ واچ

امریکن واچ ہاؤس دہلی

سے منگایئے۔ ایک گھڑی خرید کر آپ مدتوں کیلئے بیفکر ہو جائینگے امسال ان گھڑیوں کی قیمتوں میں بھی غیر معمولی رعایت کیگئی ہے

سیکنڈلیس پاکٹ واچ۔ ۱۵ سائز نکل سلور کیس ٹیبور لیور مشین خوشنما مضبوط اور ہر موسم میں وقت صحیح بتانیوالی گارنٹی پانچ سال۔ رعایتی قیمت صرف گیارہ روپے۔

دوست پاکٹ واچ۔ نکل سلور کیس، ۱۶ سائز، ہر اسکرپ لیور چار جوئل والی بائیدار مشین، خوبصورت اور اطمینان بخش وقت بتانیوالی، گارنٹی چھ سال، رعایتی قیمت صرف تیرہ روپے

سیکنڈلیس رسٹ واچ۔ خوشنما، نکل سلور کیس، [illegible] لیور ہائیڈرا [illegible] مشین دیر پا چلنے والی اور قابل اطمینان ٹائم دینے والی، گارنٹی پانچ سال، رعایتی قیمت پندرہ روپے۔

سوئس میڈ ریلوے ریگولیٹر لیور واچ نکل [illegible] سائز پائدار لیور مشین۔ درست وقت بتانیوالی، گارنٹی تین سال رعایتی قیمت صرف دو روپیہ سات آنے۔

سوئس میڈ لیور رسٹ واچ نکل کیس، [illegible] لیور مشین۔ تسلی بخش وقت بتانیوالی، گارنٹی تین سال، رعایتی قیمت صرف چار روپے آٹھ آنے۔

لوٹ۔ ہر گھڑی کے ہمراہ دستخطی گارنٹی بھیجی جائیگی۔ اور محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ اس پتہ سے طلب کیجئے۔

امریکن واچ ہاؤس

اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی چاندنی چوک

نمبر ۱۷۳۰ شہر دہلی

طلسمی کنگھا

محصول ڈاک بذمہ کارخانہ | معمولی کنگھے کی نسبت کارخانہ

جو اپنے آپ ہی بالوں کو گھونگر یالہ کر دیتا ہے

انگلینڈ کا بنا ہوا نہایت خوبصورت کنگھا ہے ایک ہفتہ تک بجائے معمولی کنگھے کے اس کنگھے سے بال بنائے جائیں تو خود بخود بال گھونگر یالے ہو جاتے ہیں، ہندوستانی خواتین اور مرد دونوں [illegible] قیمت صرف چار روپیہ [illegible]

[illegible] پتہ۔ منیجر جرمن امپورٹ کمپنی کلاں محل روڈ دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی زود اثر ادویہ استعمال کیجئے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶

قربانی کا نغمۂ دلکش

(از لسان الہند حضرت عزیز - لکھنوی)

حضرت عزیز مرحوم کی یہ بلند پایہ نظم ایک بزرگ کی معرفت ہمیں خاص "ذبیح نمبر" کے لئے موصول ہوئی ہے

اے ہلالِ عید قرباں اے بخجرِ ذبح عظیم — ہیں تری محراب سے تاباں روایات قدیم
سر جھکا دینے سے تیرے ہوگیا ہے بے نقاب — راز "القینا علیٰ کرسیہ ثم اناب"
ہے بلند آوازۂ تکبیر قرباں گاہ سے — صحنِ عالم گونج اٹھا بانگ خلیل اللہ سے
آج تک وہ نغمۂ دلکش ہے کانوں میں بھرا — باپ کا کہنا وہ اسمٰعیلؑ سے "ماذا تریٰ"
کوئی ایسا بھی رضائے دوست کا دلدادہ ہے — باپ اور قربانیٔ فرزند پر آمادہ ہے
مستعد ہے باپ ادائے حکم باری کیلئے — سر بکف فرزند عنا جاں نثاری کیلئے
جس کی گردِ راہ سے شرمندہ تارے وہ پسر — جس کے نقش پائے "زمزم" جوش مارے وہ پسر
راہِ حق میں سر سے پا تک پیکرِ صبر و سکوں — جا رہا ہے جمرۂ وسطیٰ کی جانب سرنگوں
حق سے پروانہ رضامندی کا لینے کیلئے — خوابِ "ابراہیمؑ" کی تعبیر دینے کیلئے
زیرِ خنجر جگمگاتا ہے "منیٰ" کا آفتاب — ذرہ ذرہ ہے مگر گہوارۂ صد اضطراب
باپ اک پیرِ کفن بر دوش پابند رضا — شمعِ بزم افروز خلت کعبۂ قبلہ نما
وہ نبی برگزیدہ صاحبِ خلقِ عظیم — آتشِ نمرود جس کے واسطے باغِ نعیم
پوری قوت سے چھری گردن پہ کرتا ہے رواں — پھیر دیتا ہے رخ اس کا اک فرشتہ ناگہاں
گوسفند آتا ہے فدیہ کے لئے پیش "خلیل" — کامیابی پر مسرت کر رہے ہیں جبرئیل

یہ اثر کیا کم ہے اس آئینِ نیک انجام کا
ہوگیا اس دن سے قربانی شعار اسلام کا

شریر روح

فرعون مصر کا وہ قصہ جو خط ہیروگلیفی میں ایک پتھر پر لکھا ہوا ہے

(از جناب مولانا محمد ایوب صاحب اویسی ماہر مصریات)

ذیل کا قصہ تاریخ کا قدیم ترین اور نادر سرمایہ ہے یہ پوری داستان ایک پتھر پر خط ہیروگلیفی (خط تصویری) میں لکھی ہوئی معبود خونصو (Khonsu) کی ہیکل میں مقام طیبہ سے برآمد ہوئی تھی جو اسوقت پیرس کے قدیم عجائب خانہ میں محفوظ ہے۔ اس ہیروگلیفی قصہ کا ترجمہ یورپ کی متعدد زبانوں میں ہوچکا ہے اور آثار قدیمہ کے ماہرین نے اس پر طول طویل بحثیں کی ہیں۔ اکثر محققین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ قصہ رمسیس ثانی (فرعون مصر) کے زمانہ کا ہے یعنے پانچ ہزار برس قبل مسیح کا۔ بعض کا خیال ہے کہ رمسیس ثانی کی حکومت کے کچھ عرصہ بعد ہی یہ قصہ پتھر کے ستون پر کندہ کیا گیا تھا۔ بہرحال دنیا کے قدیم ترین قصوں میں اس قصہ کو اولیت کا فخر حاصل ہے اور ہم ہی پہلی بار ہندوستان میں اس کو شائع کرنے کا فخر حاصل کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کو نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھینگے اور آج سے سات ہزار برس قبل کے زمانہ کی ذہنیت کا اندازہ لگانے کی کوشش فرمائینگے۔ ذیل کی تحریر اس ہیروگلیفی خط کا ترجمہ ہے جس میں اپنی طرف سے ایک لفظ کا اضافہ بھی نہیں کیا گیا ہے۔ (مترجم)

شہنشاہ رمسیس ثانی جو دیوتا آمن کا بیٹا اور تمام عالم میں بے مثال ہے ہر سال دریائے فرات کی زیارت کیلئے مصر سے جایا کرتا تھا۔ اس سال جب وہ شہر نہرن کے قریب پہونچا تو آس پاس کے امیر لوگ اس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور برکت حاصل کرنے کیلئے انہوں نے شہنشاہ کی خدمت میں اپنے تحفوں کو پیش کیا اور اس قدر تحفے اور ہدیے لائے کہ ان کے بوجھ سے نوکروں اور غلاموں کی کمریں جھک گئیں۔ تحفوں میں سونا، چاندی، یاقوت، زمرد، آبنوس، عطر کے ذخیرے غرض سب ہی کچھ تھا۔

حسین لڑکی ہدیہ میں!

ان بیش قیمت تحفوں میں ایک شخص بختن کا تحفہ سب پر فوقیت لے گیا یعنے اس نے اپنی لڑکی جو نہایت حسین وجمیل تھی شاہ رمسیس کی خدمت میں پیش کردی تاکہ شہنشاہ کی رحمت و شفقت سے اس کو حصہ ملتا رہے اور دوستی و محبت کا رشتہ قائم ہو جائے۔

چونکہ یہ نوجوان لڑکی حسن وجمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی اس لئے فرعون مصر کو وہ بہت پسند آئی اور محبت کے جوش میں اس کو "بڑی ملکہ" کا لقب عطا فرمادیا اس کے بعد جب محبت اور زیادہ بڑھی تو اس کو "جمال آفتاب" کے خطاب سے معزز فرمایا اور اس کو اپنی تمام بیویوں پر فضیلت دے دی۔ لڑکی حسین ہونے کے ساتھ چونکہ دانشمند بھی تھی اس لئے اس نے فرعون کو خوش کرنے کیلئے کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا اور اس وجہ سے وہ بلاشبہ بادشاہ کی محبوبہ اور ملکہ قرار پائی۔

فرعون (رمسیس ثانی) اپنی محبوبہ کو لے کر نہایت تزک اور ساز و سامان کے ساتھ مصر کو لوٹا جہاں تمام رعایا نے نہایت جوش کے ساتھ اس کا استقبال کیا چند روز سفر کی تکالیف دور کرنے کے بعد فرعون کی سواری شہر طیبہ کے بڑے ہیکل کی طرف بڑھی تاکہ اپنے دیوتا آمون رع کی عید شادمانی میں شریک ہو۔ آج فرعون دیگر ایام کی نسبت بہت خوش ہے کیونکہ اس کی حسین وجمیل ملکہ اسکے ساتھ ہے!

مصر کا طبیب

فرعون اپنی ملکہ کے ساتھ خوشی کی گھڑیاں گزار رہا تھا! کہ اس کے محافظوں میں سے ایک نے آکر کہا۔

— شہنشاہ! امیر بختن (خسر فرعون) کی طرف سے ایک پیغام رساں حاضر ہوا ہے اور اپنے ہمراہ بیشمار تحفے اور ہدیے لایا ہے

تھوڑی دیر بعد پیغام رساں حاضر ہوا اور اس نے ہدیے اور تحفے فرعون کے قدموں میں ڈالدئے اس کے بعد اس نے زمین بوس ہوکر عرض کیا۔

— تیرا نام بلند ہو اے دس قوموں کے آفتاب! اپنی روح عطا کیجئے! اے شہنشاہ! میں ایک ایسے کام کے سلسلہ میں حاضر ہوا ہوں جس کا تعلق آپ کی بڑی ملکہ بنتراشیت کی بہن نفرو رع سے ہے۔ یعنے اس کے جسم میں کوئی ایسا پوشیدہ مرض پیدا ہوگیا ہے جس کا حال اب تک معلوم نہ ہوسکا اس وجہ سے امیر بختن (خسر فرعون) نے التجا کی ہے کہ آپ میرے ہمراہ کسی طبیب کو علاج کی غرض سے بھیج دیں۔

فرعون نے یہ واقعہ سنتے ہی حکم دیا کہ بیت الحیات اور ہیکل کے تمام عالموں اور کاہنوں کو میرے دربار میں حاضر کرو۔ جب سب لوگ حاضر ہوگئے تو فرعون نے ان سے کہا تم اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو خود منتخب کرو مگر یہ دیکھو ایسا شخص منتخب کرنا جو اپنے فن میں کامل تجربہ رکھتا ہو اور اپنے علم میں پختہ ہو چنانچہ کاہن زیہوتی آگے بڑھا اور فرعون نے اس کو امیر بختن کے پاس جانے کا حکم دیدیا۔

شریر روح

یہ کاہن امیر بختن کے ملک میں پہونچا اور لڑکی بنتراشیت کا معائنہ کیا۔ غور کرنے کے بعد کاہن کو معلوم ہوا کہ ایک شریر روح اسکے جسم میں حلول کرگئی ہے اور وہ اتنی طاقتور ہے کہ اکیلا کاہن اسکو نکالنے پر قادر نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ کاہن نے اپنے عجز کا اقرار کیا اور مصر واپس لوٹ گیا کچھ عرصہ بعد امیر بختن نے پھر اپنا کارندہ فرعون کی خدمت میں ارسال کیا جس نے امیر کا یہ پیغام جاکر فرعون کو سنایا۔

اے شہنشاہ! اے میرے آقا! آپ اجازت دیجئے کہ کوئی زبردست کاہن یہاں آکر شریر روح سے مقابلہ کرے وہ روح جس نے لڑکی بنتراشیت کو موت سے قریب تر کردیا ہے۔ ایسا کاہن بھیجئے جس میں خدائی قوت موجود ہو کیونکہ روح بہت ہی شریر ہے۔

اس وقت فرعون شہر طیبہ میں دیوتا آمون کی سالگرہ منا رہا تھا اور اس کے ہمراہ کاہن خونصو بھی موجود تھا۔ فرعون نے کاہن سے کہا، یا الٰہی! میں دوبارہ آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ امیر بختن کی لڑکی کو شفا دیجئے، اور شریر روح کا مقابلہ کرنے کیلئے کسی کو مامور فرمایئے۔

کاہن خونصو نے تمثال مقدس جس کا نام نفرحتب تھا نکالی اور اس نے فرعون سے کہا کہ یہی کاہن خونصو ہے۔ جو ارواح شریرہ اور شیاطین کی جماعت کو نکالنے پر قدرت رکھتا ہے۔ فرعون نے کہا

اے معبود عادل! اے ارواح شریرہ کو فنا کرنے والے! آپ کاہن خونصو کو بختن کے پاس جانے کی اجازت دیجئے۔ اس پر معبود نے دو مرتبہ اپنا سر ہلایا جس کا مطلب یہ تھا کہ کاہن کو امیر بختن کے پاس جانے کی اجازت ہے۔ فرعون اجازت پاکر بہت خوش ہوا اور تمثال سے التجا کی۔

آپ کاہن خونصو میں اپنی ساحرانہ روح پھونکئے اور ایسی قوت عطا کیجئے کہ وہ امیر بختن کی لڑکی کے جسم سے شریر روح کو بھگا سکے۔ اس پر تمثال مقدس نے دو مرتبہ پھر سر ہلایا اور کاہن کو جادو کے تعویذ عطا کئے۔

کاہن خونصو کی روانگی

فرعون نے امیر بختن کے پاس جانے کیلئے کاہن خونصو کے واسطے سواری کا حکم دیا چنانچہ ایک بہت بڑی کشتی تیار کی گئی اور اصیل گھوڑے بھی ہمراہ کئے گئے اور اس طرح کاہن سرزمین مصر سے دریائے فرات کی طرف روانہ ہوا۔

آخر طول طویل سفر کو ختم کرکے [illegible] مہینہ کے بعد کاہن منزل مقصود پر پہونچا جہاں امیر بختن نے اس کا استقبال کیا اور تمام فوج نے زمین بوس ہوکر اس کو سجدہ کیا اور سب لوگوں نے ایک زبان ہوکر کاہن سے کہا

اے ہمارے عظمت والے خدا! آپ کی آمد اس بات کی دلیل ہے کہ ہمارے آقا رمسیس (فرعون) کی مہربانیاں ہم پر بیکراں ہیں ہاں وہ اقدس کو سب کے معبود رع نے اپنے ہاتھوں سے ممسوح کیا ہے۔

اب کاہن خونصو لڑکی بنتراشیت کے پاس پہونچا جو بے ہوش پڑی تھی اور اپنے تعویذ اور جادو کے منتروں کو استعمال کرنا شروع کیا۔

روح کی ہزیمت

جو لوگ آس پاس کھڑے تھے ان کے تعجب کی کوئی حد نہ رہی جب انہوں نے شریر کو نکلتے دیکھا چنانچہ لڑکی بالکل تندرست ہوگئی شریر روح نے کاہن سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

اے کاہن عظیم! مرحبا مرحبا! تیرے نام سے شیاطین کی ارواح کانپتی ہیں میں آپ کی فرمانبردار ہوں اور خوش ہوں کہ جہاں سے آئی تھی پھر وہیں واپس جارہی ہوں کیونکہ آپ کا حکم ہے اور آپ کی مرضی ہے۔ اے کاہن! تیری مرضی پوری ہو میری ایک خواہش ہے اگر قبول ہوجائے وہ یہ کہ آپ اور ہم اور امیر بختن ملکر کھانا کھائیں!

کاہن نے یہ سن کر شریر روح کو چھوڑ کر امیر بختن سے کہا کہ قربانیاں کرکے اس روح کی ضیافت کرو۔

جس وقت کاہن اور روح کے درمیان یہ گفتگو ہورہی تھی تو امیر بختن اپنے اشراف اور افواج کے ہمراہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اور مارے خوف کے ہر شخص پر لرزہ طاری تھا اس کے بعد امیر بختن نے قربانیاں کرکے ان کو کاہن اور شریر روح کے آگے ڈال دیا یہانتک کہ شیطانی روح امن و سلامتی کے ساتھ عالم بالا کو صعود کرگئی۔

کئی ماہ گزر گئے امیر بختن اس تدبیر میں تھا کہ کاہن مقدس کو مصر واپس جانے کی اجازت نہ دے اور اس کو اپنے ہی ملک میں رہنے کیلئے مجبور کرے تاکہ دریائے فرات کے لوگ اس کی عبادت کریں اور ملک پر برکت نازل ہو۔

تین سال نو مہینے گزر گئے مگر کاہن خونصو مصر نہیں گیا ایک روز امیر بختن نے خواب میں دیکھا کہ ایک [illegible] چڑیا پنجرہ سے نکل کر مصر کی جانب پرواز کرگئی! امیر جب بیدار ہوا تو اس کے تمام اعضاء کانپ رہے تھے اس نے کاہن کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا۔ اے معبود! اے جلیل وعظیم مربی!! میں نے اس طرح ایک خواب دیکھا ہے اب آپ عزت واحترام کے ساتھ مصر واپس جاسکتے ہیں چنانچہ کاہن خونصو کو نہایت عزت اور تزک کے ساتھ مصر روانہ کیا گیا اور اس کے ساتھ اسقدر ہدایا و تحائف ارسال کئے گئے جن کا شمار بھی نہیں ہوسکتا۔ جب کاہن مصر پہونچا تو اس نے ان تمام ہدایا کو معبود نفرحتب کی ہیکل پر چڑھا دیا۔

یہ واقعہ رمسیس ثانی فرعون مصر سے ۳۳ سال بعد فصل شتا کے ماہ دوم میں ۹ تاریخ کو لکھا گیا۔

یہ ہے وہ قصہ جو خط تمثال میں ایک پتھر پر لکھا ہوا پایا گیا اور جس کی تحقیق میں متعدد مضامین جرمنی، فرانسیسی اور انگریزی میں شائع ہوچکے ہیں اور علمائے آثار پیرس کے عجائب خانے میں اس ستون کی تاریخی حیثیت پر مزید غور و فکر کر رہے ہیں۔

ایک قطرہ کا کرشمہ
حیرت میں ڈالنے والی دوا [illegible] آئیل
سستی نامردی اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگایئے اور فوراً اس دوا کی تاثیر سے فائدہ اٹھایئے دیپان باندھنے کی ضرورت نہ کپڑا لپیٹنے کی حاجت ایک قطرہ کے لگانے سے ضبط مشکل ہوجاتا ہے اس دوا کے موجد امریکن ڈاکٹر طامبس ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ سات آنہ محصولڈاک ۵ علاوہ
پتہ سعید برادرس نیڈو کلاں محل دہلی

کمپٹیشن نمبر ۲

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے

WIN RS 25000

پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات حاصل کیجئے

نہایت ہی آسان — نہایت ہی آسان

پہلا انعام	دوسرا انعام	تیسرا انعام	چوتھا انعام	پانچواں انعام
دس ہزار روپے ۱۰۰۰۰	سات ہزار روپے ۷۰۰۰	پانچ ہزار روپے ۵۰۰۰	دو ہزار روپے ۲۰۰۰	ایک ہزار روپے ۱۰۰۰

اوپر کے منہ بولتے دائرے آپ کے سامنے ہمارے کمپٹیشن کے انعامات کا ٹھیک ٹھیک منظر پیش کرتے ہیں۔

فیس داخلہ صرف ایک روپیہ — انعامات یکم اپریل ۱۹۳۷ء کو روانہ کردئے جائینگے — داخلہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء کو قطعی بند کردیا جائیگا

حل کرنے کا طریقہ:۔ ذیل کے کوپن میں کچھ نامکمل نام دئے گئے ہیں۔ جن میں کچھ حرف چھوڑکر اُن کی جگہ پر حرف کی بجائے ایک خط (—) کھینچ دیا گیا ہے۔ آپ ایک خط پر صرف ایک حرف لکھ کر نام مکمل کردیں۔ بطور مثال پہلا نام حل کردیا گیا ہے۔

کوپن

نمبر شمار	نامکمل نام	اشارات	مکمل نام
(۱)	د ہـ ل ی	ہندوستان کا دارالخلافہ	دہلی
(۲)	ا — ر ی — ہ	مشہور ملک	
(۳)	— ر — ن	سابق وائسرائے ہند	
(۴)	— — — ور	ہندوستان کا مشہور ضلع	
(۵)	— ش ی — احمد	مسلم نام	
(۶)	ت — — ہ	اسکے بغیر آپ انعام حاصل نہیں کرسکتے	
(۷)	— ی راک	تیرنے والا	
(۸)	— مال	اس کی ہر جگہ قدر ہے	
(۹)	— — مبر	ایک انگریزی مہینہ	
(۱۰)	— — — ور	ایک مشہور ریاست	

میں منیجر کے فیصلہ سے متفق ہوں

دستخط .... کوپن نمبر ....

پتہ ....

شرائط

سادہ کاغذ پر علیحدہ علیحدہ جس قدر کوپن چاہیں صرف نمبر شمار اور حل شدہ جواب لکھ کر روانہ کرسکتے ہیں۔ مگر فیس داخلہ بحساب ایک روپیہ فی کوپن بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء تک دفتر میں پہنچ جانا چاہئے۔

رسید منی آرڈر کوپن کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔ پہلا انعام بالکل درست کوپن پر دوسرا انعام ایک غلطی کے کوپنوں میں۔ تیسرا انعام دو غلطی کے کوپنوں میں برابر کے حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ چوتھا انعام بالکل درست کوپنوں کو زیادہ دیا جائے گا۔ واسطے سفر ہندوستان۔ پانچواں انعام سب سے زیادہ کوپن بھیجنے والے کو دیا جائے گا۔

جن صاحبان کے حل منیجر کے سربمہر حل سے حرف بحرف مطابق ہونگے وہ سب انعام حاصل کرنے کے حقدار ہونگے۔

انعامات مطابق تعداد داخلہ کے بعد وضع اخراجات ہوں گے۔ نتیجہ یکم اپریل تک شائع ہوگا۔

فیس داخلہ کسی حالت میں واپس نہ کی جائیگی۔ ہر بحث طلب معاملہ پر منیجر کا فیصلہ آخری اور قانوناً قابل تسلیم ہوگا۔

اس پتہ پر تمام کوپن و منی آرڈر آنے چاہئیں۔

ہندستانی کیمیکل کمپنی (ایم) پوسٹ بکس نمبر ۱۵۹ دہلی

HINDUSTANI CHEMCAL Co. (M) P.B.No. 159 DELHI

اسماعیلی عرب اور اُن کی زبان

اسلام اور عربی زبان کا مستقبل

(از جناب مولانا حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری استاذ تاریخ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کو جب ان کے والد حضرت ابراہیم حجاز کی وادی غیر ذی ضرع میں بسا کر ملک شام میں واپس چلے گئے تو اپنی والدہ حضرت ہاجرہ کے انتقال کے بعد انہوں نے جرہم کی ایک لڑکی سے شادی کرکے ان کے ساتھ رشتہ کا تعلق پیدا کیا۔ بنی جرہم مکہ کے باشندے اور رئیس تھے۔ انہوں نے خانہ کعبہ کے مجاور ہونے کی حیثیت سے حضرت اسمٰعیل اور ان کے بعد ان کی اولاد کا اعزاز قائم رکھا۔ رفتہ رفتہ اسمٰعیلی عرب اس قدر بڑھے کہ مکہ کی ریاست انہیں کے ہاتھ آگئی۔ سیلاب کے بعد یمن سے جب قبائل منتشر ہوئے تو حارثہ بن عمرو جس کا لقب خزاعہ تھا اپنا قبیلہ ساتھ لئے ہوئے مکہ کی طرف آیا۔ اس نے یہاں کے باشندوں کو نکال کر خود سکونت اختیار کی۔ اہل کتب یعنی بقایائے بنی جرہم اور اسماعیلی عرب وہاں سے نکل کر بحرین سے نجد تک جا بجا آباد ہوگئے۔ ... اسمٰعیلی عرب بنا جن میں سے صرف قریش کی اولاد رہ گئی تھی جو منتشر اور مغلوب تھی۔ جب اس خاندان میں قصی بن کلاب پیدا ہوئے تو انہوں نے جملہ بطون قریش کو متحد کرکے اپنی قوت اور شوکت بڑھائی اور بنی خزاعہ سے جو کہ مدت تک حرم کے متولی تھے مکہ کی ریاست چھین لی۔ اس وقت سے یہ لوگ پھر خانہ کعبہ کے متولی اور اس کے مجاور ہوگئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ قصی بن کلاب نے بنی خزاعہ کے آخری متولی کعبہ سے اس کی تولیت

کو خرید لیا سندہ کیا بلکہ ایک مشک شراب دیکر خرید لیا تھا۔ بوجہ اس کے کہ عام قبائل عرب میں دین ابراہیم پھیل چکا تھا اور وہ سالانہ حج کے موقعہ پر بیت اللہ کے طواف کے لئے آتے تھے قصی کی اولاد کا دینی اثر اور انکی مذہبی سیادت سارے عرب پر قائم ہوگئی۔ یہ لوگ نہ صرف ان کے جانی و مالی تنازعات کا فیصلہ کرتے تھے بلکہ ہر بات میں ان کے مقتدا تھے۔ سوق عکاظ میں جہاں حج سے قبل ذی قعدہ میں پورے بیس دن تک ہر سال اہل عرب کا اجتماعی میلہ لگتا تھا اور جس میں ہر قبیلہ کے شعراء اور خطباء جمع ہوتے تھے۔ اس پر قریش کی سیادت مسلم تھی اور یہی لوگ ان کے جملہ امور کا فیصلہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ شعراء اور خطباء کے درجے بھی یہی مقرر کرتے تھے۔ اس وجہ سے اہل قریش کی زبان بھی سارے عرب میں مستند اور افصل سمجھی جاتی تھی۔ قرآن کریم بھی قریش ہی کی زبان میں اترا یعنی اس کے الفاظ کے تلفظ میں قریش ہی کی زبان کے مطابق فیصلہ کیا جاتا تھا۔

عرب بائدہ کے بعد جس قدر عرب ہیں وہ دو قسم میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ عرب عاربہ اور عرب مستعربہ۔ جس کو صحیح لفظوں میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ عرب قدیمی اور عرب اسمٰعیلی حضرت اسمٰعیل کی اصلی زبان عبرانی تھی انہوں نے حجاز میں

رہ کر عربی زبان اختیار کی جسکی وجہ سے وہ مستعرب اور ان کی اولاد مستعربہ کہی گئی۔ لیکن آخر میں یہی لوگ عربی کے اصل مالک ہوگئے۔

زمانہ خلافت راشدہ میں جب اہل عرب فتوحات کیلئے نکلے تو ان کے ساتھ ہی ساتھ عربی زبان بھی اپنے جزیرہ سے باہر نکلی اور جن جن ملکوں پر عربوں کا تسلط ہوتا گیا ان پر نہ صرف اسلام بلکہ عربی زبان کا بھی غلبہ ہوتا گیا۔ بنی امیہ کے زمانہ میں ولید بن عبدالملک کے عہد میں جب شامی، مصری اور عجمی دفاتر عربی میں منتقل کرلئے گئے تو عربی کو اس قدر فروغ ہوا کہ اس نے نہ صرف سامی زبانوں عبرانی، سریانی، کلدانی، ارامی اور نبطی وغیرہ کو فنا کرکے انکی جگہ لے لی۔ بلکہ افریقہ میں مصر سے مراقش تک اور عجم میں مدائن سے سیستان تک اس کا عمل دخل ہوگیا۔ اہل عجم نے اپنی پستی سے پانچویں صدی ہجری میں پھر عربی کی جگہ ایرانی زبان اختیار کرلی۔ گر مغربی ممالک میں آج تک عربی ہی قائم ہے۔ بلکہ اس کا تسلط بڑھتا جاتا ہے اور اہل نظر کے نزدیک حقیقت شناس میں یہ امر روشن ہے کہ دنیا میں مستقبل ادیان میں سے صرف اسلام کا اور زبانوں میں سے صرف عربی زبان کا

(باقی آئندہ)

"الطبیب" لاہور طب کا بہترین مصوّر رسالہ، قدیم و جدید اور اسراری مجربات کا گنجینہ۔ صدری نسخہ جات اور معلومات کا خزینہ۔ یونانی۔ ڈاکٹری۔ ویدک اور ہومیوپیتھک کا گنجینہ طبیب اور غیر طبیب کیلئے یکساں مفید۔ لاہور سے ہرماہ زیر ادارت حکیم محمد شریف صاحب سابق مدیر الحکیم نہایت آب و تاب سے شائع ہوتا ہے۔ چندہ سالانہ صرف دو روپے۔ نمونہ کا پرچہ حتی الامکان مفت۔

منیجر رسالہ الطبیب برکت علی خاں روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اُردو زبان میں آج تک ایسی مستند و مدلل تفسیر جو جملہ مسائل و علوم اسلامیہ کی جامع ہو نہیں لکھی گئی کسی عالم اہل علم عربیہ کی لائبریری اس سے خالی نہیں۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک وغیرہ پچیس روپے

البیان اُردو اور انگریزی

اس کتاب کے مطالعہ سے بہت سے مذہب کے مسلمان ہوگئے اسمیں اسلامی عقائد، ذات و صفات باری تعالیٰ، وجود ملائکہ، حشر و نشر، جنت دوزخ، حلاوت، ثواب و عذاب کو فلسفیانہ رنگ میں بیان کرتے ہوئے شکوک و شبہات کو دور کیا گیا ہے۔ قیمت اردو للعہ انگریزی عشر

عقائد الاسلام اردو

اس کتاب میں تمام مسائل اور عقائد کا خلاصہ موجود ہے ... کو نہایت سلیس اردو میں یکجا جمع کیا ہے اور مسائل شرعیہ کو نقلی و عقلی دلائل سے خوب واضح کیا ہے۔ قیمت عہ

مرقع رسول صلعم

اس کتاب میں سرورِ کائنات کے سچے حالات آسان اردو میں لکھے گئے ہیں جن کو پڑھکر ایمان تازہ اور روح کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت ۶/

قرآن شریف کلاں مع تفسیر حسینی اردو

قدیم طرز۔ پاکیزہ لکھائی چھپائی۔ ہدیہ مجلد آٹھ روپے (عہ)

قرآن شریف بہ دو ترجمہ کلاں

منشی ممتاز علی صاحب مرحوم کی دہلی تسخہ کے مطابق منشی محمد عبدالغنی صاحب کی ہنرمندی اور دیدہ ریزی کی آخری یادگار ہے۔ لکھائی چھپائی صحت اور کاغذ کی اچھائی میں لاثانی ہے۔ مطبع مصطفائی دہلی کا مطبوعہ ہے اس میں دو ترجمے نہایت مستند عالم باعمل متقدمین کے لکھے گئے ہیں۔ بین السطور ترجمہ اردو تحت اللفظ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ دوسرا ترجمہ فارسی برحاشیہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب۔ تیسرا حاشیہ پر مولانا شاہ عبدالقادر کے فوائد موضح القرآن بھی درج ہیں۔ تقطیع ... قیمت ... محصول ڈاک ...

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

فقدانِ قوت

(از شاعرِ انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

لفظوں میں حسنِ معنیٔ حکمت کہاں ہے جوش
افسانے میں سرورِ حقیقت کہاں ہے جوش

ہم اہلِ دل کی قدر کریں حسبِ مدعا
اہلِ وطن میں اتنی شرافت کہاں ہے جوش

اپنی تباہیوں پہ کبھی غور کر سکے
اتنی ذلیل ملک کو فرصت کہاں ہے جوش

جو بات میں کلائی پہاڑوں کی موڑ دے
اس دورِ ضعف میں یہ صلابت کہاں ہے جوش

اپنی اہانتوں کا کچھ احساس کر سکیں
اتنا دلوں میں جذبۂ غیرت کہاں ہے جوش

چلتی ہے کوہ و بحر کو جو روندتی ہوئی
اربابِ عقل میں وہ محبت کہاں ہے جوش

گردن کا طوق، پاؤں کی زنجیر کاٹ دے
اتنی غلام قوم میں ہمت کہاں ہے جوش

تیری شرابِ تند کو برداشت کر سکیں
یارانِ خستہ جاں میں یہ قوت کہاں ہے جوش

تیری جنوں نواز صدائیں سما سکیں
دنیا کے خشک و تر میں یہ وسعت کہاں ہے جوش

اک حرفِ گرم سنتے ہی لو دے اٹھیں دماغ
ہندوستان میں یہ حرارت کہاں ہے جوش

مصر، فرعونی اور اسلامی دورِ حکومت میں

چار ہزار سال کی تاریخ پر ایک نظر

(از ادارہ)

فراعنہ کے زمانہ میں مصر کو سیاسی اور اقتصادی حیثیت سے دنیا کے تمام ممالک پر تفوق حاصل رہا ہے اور اپنے زمانہ کے ہر فرعون نے مملکت مصر کی توسیع کے لئے قابل تحسین مساعی انجام دی ہیں۔ جن ممالک پر مصر کو امتیاز حاصل رہا ہے وہ ہمیشہ اس کی جانب دست اعانت بڑھاتے رہے ہیں۔

فراعنہ مصر نے نہ صرف اپنی مملکت کو بام ترقی پر پہنچایا بلکہ داخلی امن و امان اور غیر ملکی حملوں کی روک تھام کے لئے بھی قابل تحسین کارنامے انجام دئے ہیں۔ وہ قبائل جو عرب جوار میں بھوک اور افلاس کی شدت سے قتل و نہب پر آمادہ رہا کرتے تھے ان کی دراندازیوں سے مصر کو بچانے کے لئے فراعنہ مصر نے خاص خاص تدابیر اختیار کیں۔ جو اس زمانہ کے لحاظ سے موثر اور کامیاب ثابت ہوئیں۔

عہد فراعنہ میں مصر کی شہنشاہیت کا شامیانہ مصر، نوبہ، حبش، فلسطین، شام، فینیقیا (لبنان) تک تنا ہوا تھا۔ اور کبھی کبھی دولت مصر نے جزائر کریٹ، قبرص اور بحر ارخبیل کے دیگر جزائر پر بھی قبضہ کیا اور بعض ایشیائی ممالک سے سالانہ خراج بھی وصول کیا تھا۔ آشور بابل اور بلاد حبشین مدتوں تک مصر کے باجگزار رہے اور سالانہ محاصل میں سے فراعنہ مصر کو ایک معتدبہ رقم ادا کرتے رہے۔ الغرض، فراعنہ کی مصری شہنشاہی نہر فرات سے صحرائے لیبیا تک، اور بحر روم سے خط استوا تک ممتد رہی ہے۔ اور مصری سیاست کے جاہ و جلال کا پرچم دور دور تک لہراتا رہا ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ذیل میں مصری شہنشاہیوں کے مختصر حالات درج کرکے ناظرین کرام کو عہد فراعنہ کے سطوت و جبروت کا معائنہ کرائیں۔

تحوتمس ثالث

(۱) سب سے پہلے ہماری نظر مصر کے جس بادشاہ پر پڑتی ہے وہ شہنشاہ احمس ہے جس نے مصر سے ہکسوس کا خاتمہ کیا اور اس کو فلسطین اور شام کی طرف فرار پر مجبور کرکے عربی شان و شوکت کو توڑا۔ کچھ دنوں کے بعد شاہ احمس اور اس کے بیٹے امحوتب اول (۱۵۵۷–۱۵۴۱ قبل مسیح) نے نیل کے بالائی حصہ کو فتح کرنے کی طرف توجہ کی اور اس کے لئے اپنی افواج قاہرہ کو مسلح کیا اور متعدد قلعوں کی تعمیر بھی عمل میں لائی گئی۔ اس کے بعد شاہ امحوتب نے بلاد نوبہ کو فتح کیا اور تحوتمس اول نے شام و فلسطین پر حملہ کیا اور بغیر کسی جنگ و معرکہ کے وہ نہر فرات تک پہنچ گیا۔ اور اس پر بطور یادگار ایک عظیم الشان قلعہ تعمیر کرکے فتح و کامرانی کا پرچم لہراتا ہوا مصر واپس ہوا۔

تحوتمس اول کے بعد اس کی لڑکی حتشبسوت نے زمام حکومت اپنے ہاتھ میں لی اور اپنے چھوٹے بھائی سے شادی کرلی یہی چھوٹا بھائی جو عقد کے بعد خاوند قرار پایا اپنی ملکہ کے تخت کا وارث ہوا۔ اور تحوتمس ثالث کے نام سے مشہور ہوا۔ اگرچہ ملکہ حتشبسوت نے نئے ممالک کو فتح کرکے مصری شہنشاہی میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا تھا مگر اس نے قیام امن بسط عدل اور رعایا کی فلاح و بہبودی کے لئے جو مساعی انجام دیں اس کی نظیر مصر کی تاریخ میں مشکل سے ملے گی۔

ملکہ کے انتقال کے بعد تحوتمس ثالث نے مصری دولت کی توسیع کے لئے کوشش کی اور کامیاب ہوا۔ مورخین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ بادشاہ فنون حرب میں مہارت تامہ رکھتا اور فتوحات حاصل کرنے میں اپنے وقت کا نپولین تھا!

مصر کا فاتح اعظم

۱۴۷۹ء قبل مسیح میں تحوتمس ثالث لشکر جرار لیکر فلسطین پہنچا اور اس کو فتح کرنے کے بعد شام کو بھی زیر نگیں کرلیا اور شام میں اپنی تخت نشینی کی ۲۳ ویں سالگرہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ منائی۔ فلسطین اور شام کو فتح کرنے کے بعد مصر کا یہ فاتح اعظم قادیش کی دیواروں تک پہنچ گیا۔ اس اثنا میں اسے اطلاع ملی کہ مصر میں بغاوت پھوٹ پڑی ہے۔ چنانچہ نائرہ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے اس نے دریائے فرات کو عبور کیا اور چلتے چلتے اشوریوں کو بھی تابع فرمان بنالیا۔ اشوریوں نے تحوتمس ثالث کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ اپنی اطاعت و انقیاد کا یقین دلایا اور سالانہ خراج ادا کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

تحوتمس ثالث نے ۱۴۴۷ء قبل مسیح میں انتقال کیا اور اپنا وارث ایک لڑکا امحوتب ثانی چھوڑا۔ جس نے دولت مصریہ کو وہ عظمت اور شان و شوکت عطا کی جس کی نظیر بعد کا کوئی فرعون پیش نہ کرسکا۔ اس نے اپنے عہد میں ان تمام ممالک کو فتح کر ڈالا جو اس وقت تک مصر کو معلوم ہوسکے تھے۔

مورخین نے امحوتب ثانی کے بجائے رعمسیس ثانی کو مصر کا فاتح اعظم قرار دیا ہے حالانکہ یہ ایک تاریخی غلطی ہے۔ گو یہ سچ ہے کہ رعمسیس ثانی بہت بڑا بہادر اور فوجی قائدین میں لاثانی تھا۔ مگر اس نے تحوتمس ثالث کی مملکت میں کسی نئے ملک کا اضافہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ اپنے مرنے کے بعد مصر کو فقر و فاقہ اور افلاس کی مصیبتوں میں مبتلا کر گیا۔

(۲) فتوحات اسلامیہ کے بعد مصر، عربی شہنشاہیت میں مدغم ہوگیا مگر خلافت عباسیہ کے بعد احمد بن طولون نے قبضہ کرکے اسکو دولت مستقلہ قرار دیا اور شام و فلسطین کو بھی اسی میں شامل کرلیا۔ اس کے بعد دولت فاطمیہ کا آغاز ہوا اور معز لدین اللہ فاطمی نے اس پر قبضہ کرکے شام کو بھی اپنے حلقہ اطاعت میں لے لیا۔ اس زمانہ میں دولت فاطمیہ، مصر، فلسطین، شام اور بلاد مغرب کے ایک حصہ پر مشتمل تھی۔ فاطمی جاہ و شکوہ کے بعد سلطان صلاح الدین ایوبی کا دور حکومت آیا۔ آپ نے دولت فاطمیہ کا خاتمہ کرکے ایوبی خاندان کی بنیاد ڈالی۔ اور عبیدین کے عہد میں مصر کے سائقہ، سوڈان۔ حجاز، فلسطین، شام، لبنان اور بحر روم کے بعض جزائر شامل کرلئے گئے۔

ان تمام انقلابات کے بعد سلطان سلیم اول عثمانی نے مصر پر قبضہ کیا اور اس کو اپنی مملکت میں شامل کرلیا۔ سلطان سلیم کے زمانہ میں مصر فقر و فاقہ میں مبتلا ہوا اور اس کو وہ دن دیکھنے نصیب ہوئے جو شاید عہد فراعنہ کے بعد کسی کو بھی اس قسم کا موقعہ پیش نہ آیا ہوگا۔ یہاں تک کہ انیسویں صدی میں محمد علی پاشا کبیر نے مصر کی زمام سیاست ہاتھ میں لی اور اس کو برائے نام آستانہ سے وابستہ کرکے ایک مستقل دولت کی شکل دیدی۔

مصر پر اغیار کا قبضہ

(۳) یہاں تک تو مصری سلاطین و فاتحین کے ان کارناموں کا تذکرہ تھا جو مختلف ادوار میں مصری شہنشاہیت کے علمبردار قرار پائے اور جنہوں نے دولت مصر کو ترقی دینے اور مصری شہنشاہی کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے کارہائے نمایاں انجام دئے۔ ذیل میں ان اجنبی سلاطین کے کچھ حالات درج کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے مختلف زمانوں میں مصر پر حملے کئے اور اس کی زمام سیاست و حکمرانی اپنے ہاتھ میں لی۔

سب سے پہلے سلاطین ہکسوس نے مصر پر قبضہ کیا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً شاہان اشور، ایران، یونان، روم اور عرب نے اس پر فتح و کامرانی کا علم لہرایا۔ ان کے بعد کبھی مغرب کے فاطمیوں نے مصر میں طبل انا ولا غیری بجایا۔ کبھی کردوں نے سلطان صلاح الدین کی قیادت میں اپنی حکمرانی کے جلوے دکھلائے اور کبھی ترکوں نے اس کو اپنی وسیع مملکت کا جزو قرار دیا اور ان سب کے بعد یورپ کے فاتح اعظم نپولین نے اس میں دراندازی کی اور تین چوتھائی صدی گزرنے پر انگریزوں نے اس پر قبضہ کرلیا اور ان کی قہرمانی سیادت ختم نہ ہوئی یہاں تک کہ ۲۶ اگست ۱۹۳۶ء کو مصری۔ انگریزی معاہدہ کے بعد مصر کو استقلال کی دولت حاصل ہوئی اور دنیا کی نظروں میں مصر کی غلامی اور محکومی کا خاتمہ ہوا۔

بعض فاتحین کو تو مصریوں نے الٹے پاؤں بھاگنے پر مجبور کردیا اور بعض مصری قبائل میں ہمیشہ کے لئے مدغم ہوگئے۔

جس طرح فرانسیسیوں اور انگریزوں کو مصریوں نے فرار ہونے پر مجبور کیا تھا اسی طرح انہوں نے ملوک ہکسوس، اشور، ایران اور رومی سلاطین کو بھی ملک سے نکالا اور اجنبی عناصر سے سرزمین مصر کو پاک کیا تھا۔ لیکن مصر نے یونانیوں، کردوں اور ممالیک کو ایسا ہضم کیا کہ آج مصری قوم سے ان کا جدا کرنا محال ہے۔ بغرض مصر نے تمام اجنبیوں سے جنگ کی اگر نہیں کی تو عربوں سے کیوں کہ عربوں نے ان کی تہذیب ان کے مذہب اور انکی زبان کو یکسر بدل دیا۔ اور ان کو ایک ایسی تہذیب اور ایسے مذہب سے روشناس کیا جس کا اب کوئی بدل نہیں ہوسکتا تھا اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آج وہاں غالب اکثریت مسلمانوں کی ہے اور وطنی زبان عربی زبان ہے۔ یونانیوں نے مصر کو فتح کیا مگر اس فتح نے ان کی وسیع مملکت کی بنیادوں کو ہلا ڈالا یہاں تک کہ یونانی علوم، اور یونانی فلسفہ کو بھی اسکندریہ میں منتقل کرلیا گیا اور یونانیوں کے پاس سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ باقی نہ رہا۔

مصر کو فاطمی دور میں عربی تہذیب و ثقافت سے بہت زیادہ حصہ ملا خصوصاً اس زمانہ میں جبکہ تاتاریوں نے بغداد کو تاخت و تاراج کرڈالا تھا اور فرنگیوں نے عربوں کو اندلس سے نکال کر سرزمین اسپین سے اسلامیت کا خاتمہ کردیا تھا۔

آج مصر میں تین تہذیبوں کا ظہور ہے۔ اول فرعونی تہذیب، جس کے علمبردار معدودے چند اشخاص کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ دوسرے یونانی تہذیب، اس کا بھی یہی حال ہے جو فرعونی تہذیب کا ہے۔ تیسرے اسلامی اور عربی تہذیب جو آج تمام مصر پر پھیلی ہے۔

سلاطین ہکسوس

آثار قدیمہ مصریہ کے ماہر مورخین کا بیان ہے کہ مصر پر شمالی یورپ کے حملہ آوروں نے ہمیشہ ہجوم و اقدام کیا، یہ لوگ مصر کو فتح کرکے کچھ عرصہ تک وہاں مقیم رہتے اور پھر لوٹ مار اور قتل و غارتگری کا مظاہرہ کرکے واپس لوٹ جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ مصر میں اپنی ایک نشانی بھی نہیں چھوڑ گئے۔ جس سے ان کی شخصیتوں اور کارناموں پر روشنی پڑتی اور مورخین کو ان کا کھوج لگانے میں آسانی ہوتی۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ آج ان کے حملوں کی صحیح تاریخ بھی متعین نہیں کی جاسکتی۔

ان حملہ آوروں کے بعد سلاطین ہکسوس کا ظہور ہوا۔ ہکسوس اصل میں مختلف قبائل کا مجموعہ تھا جن پر ان ہی کے منتخب کردہ امراء حکومت کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں نے اپنے اتحاد کی بدولت، مصر، اشور، بابل اور دیگر ممالک کی کمزوریوں سے خوب فائدہ اٹھایا۔ یہ لوگ مصر میں پانچ صدی تک کوس انا ولا غیری بجاتے رہے۔ اور باشندوں پر وہ تباہی ڈالی جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی، آخر ۱۵۸۰ء قبل مسیح میں شہنشاہ مصر احمس نے ان کو ملک سے نکالا اور مصریوں کو اجنبی قبائل کی غلامی سے نجات بخشی۔ قبائل ہکسوس کو ملک بدر کرنے میں فلسطین شام اور لبنان نے بھی مصر کی امداد کی اور ان سب کی متفقہ کوشش سے تاریخ کی ایک بہت بڑی قوم کا خاتمہ ہوگیا۔

قبائل ہکسوس سے جنگ کرنے میں اہل مصر کو بہت سے مفید تجربات حاصل ہوئے۔ انہوں نے اس جنگ عظیم کے بعد اپنی افواج کو نئے اسلحہ سے آراستہ کیا۔ فوجی نظام کے لئے ضوابط بنائے گئے اور باقاعدہ فوج رکھنے کی

ابتدائی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شرقاً جنوباً تمام ممالک کو مصری علم کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا اور اس کا سابقہ سیاسی کمال پھر از سر نو عود کر آیا۔

اشور بنیبال

ایک زمانہ آیا کہ مصر دو حصوں میں منقسم ہو گیا یعنی حکومت طیبہ اور دولت تانیس، ان دو حکومتوں میں عداوت و منافست اس قدر بڑھی کہ مصر کی سیاسی قوت مضمحل ہو کر رہ گئی۔ مملکت اشوریا کے شاہ اعظم بنیبال کو جب اس اختلاف و تنافس کا علم ہوا تو اس نے مصر کی کمزوری سے پورا فائدہ اٹھایا اور ۶۶۳ قبل مسیح اس نے بحری راستہ سے طیبہ پر حملہ کر دیا، طیبہ نے شہنشاہ بنیبال کی اطاعت منظور کی اور سالانہ خراج دینا منظور کیا۔ اس فاتح نے طیبہ میں قدم رکھتے ہی ان خزانوں پر ہاتھ صاف کیا جو تحوتمس ثالث اور رمسیس ثانی کے عہد سے مصری دولت کی کان تھے۔ ان خزانوں سے سونا چاندی، جواہر، قیمتی ساز و سامان جو کچھ بھی ہاتھ لگا بنیبال لے کر چلتا ہوا اور چلتے وقت بہت سی عبادت گاہوں اور شہروں کو بھی تباہ و برباد کر تا گیا۔

مصر پر اسکندر کا حملہ

مصر کی سیاسی کمزوری بدستور قائم تھی اور کوئی حاکم ایسا نہ تھا جو اس کو طوائف الملوکی سے بچاتا۔ آخر قمبیز شاہ ایران نے اس پر قبضہ کیا اور اپنے حاکم، ستراپ کی نگرانی میں اس کو دے دیا، مصریوں نے متعدد بار ایرانیوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا، آخر اس کے بعد ۳۳۲ قبل مسیح میں اسکندر نے مصر کو اپنی مملکت میں شامل کر لیا۔

تاریخ سے ثابت ہوا ہے کہ ایرانیوں نے مصر کو رومیوں سے چھینا تھا یا یوں سمجھو کہ بیزنطی شہنشاہی پر ایرانیوں نے قبضہ جمایا تھا۔ لیکن وہ جلد ہی مصر سے نکال دیئے گئے۔

جس زمانہ میں اکثر ممالک پر مصریوں کا پرچم حکومت لہرا رہا تھا۔ ان کے جاہ و شکوہ کا چراغ گل کرنے کے لئے اسکندر مقدونی کا ظہور ہوا۔ اس وقت ایرانی شہنشاہی مغربی ایشیاء اور مصر تک پھیلی ہوئی تھی۔ اسکندر نے نکل کر ایسوس کے عظیم الشان اور یادگار زمانہ معرکہ میں دارا ثالث کو شکست دی۔ اور پھر جلد تک اس کو پیچھے ہٹنا پڑا، اس کامرانی اور فتحمندی کی تکمیل اس طرح ہوئی کہ اسکندر نے فینیقیا (لبنان) اور فلسطین کو بھی اپنے مقبوضات میں شامل کر لیا اور مصر میں انتہائی تجمل اور شوکت کے ساتھ داخل ہوا اور اہل مصر کی طرف سے بھی اس کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اسکندر مقدونی نے فراعنہ مصر کے مرکز سلطنت میں داخل ہو کر قیام امن کے لئے کوشش کی اور ۳۳۲ قبل مسیح میں شہر اسکندریہ کی بنیاد ڈالی اس کے بعد اسکندر ایشیار کی طرف مڑا اور شہر اربل میں ایران کی افواج قاہرہ کو ذلت آمیز ہزیمت دی۔

ملکہ قلوپاطرہ اور جولیس قیصر

اسکندر مقدونی کی وفات کے بعد بطالسہ نے مصر پر حکومت کی۔ اسکندریہ کو اپنا پایہ تخت قرار دیا اور اپنے اصلی وطن (یونان) سے بالکل منقطع ہو گئے۔ کیونکہ یہ مصریوں میں پورے طور پر مدغم ہو چکے تھے۔ لیکن جلد ہی یہ لوگ لہو و لعب میں مشغول ہو گئے، اور کمزور ہو گئے۔ اور قرطاجنہ میں ہنیبال کو شکست دیکر رومیوں کی حمایت اور حکمبرداری پر قناعت کر بیٹھے۔ اس کے بعد ۴۸ قبل مسیح میں رومی شہنشاہ جولیس قیصر مصر آیا۔

یہاں وہ ایک حسین و جمیل ملکہ (جس کو دنیا قلوپاطرہ کے نام سے جانتی ہے) کے دام عشق و محبت میں گرفتار ہوا۔ اور اس کو اپنے ہمراہ روم لیجا کر اس کے ساتھ شادی کر لی۔ جس سے ایک لڑکا تولد ہوا اور اس کا نام قیصرون رکھا گیا۔

ملکہ قلوپاطرہ نے اسکندریہ واپس آکر مصر کا نظم و نسق سنبھالا مگر وہاں انطونیوس اس پر دل و جان سے فریفتہ ہوا اور اس کے دوسرے عاشق اوکتاویوس نے اسکندریہ کی بندرگاہ میں اپنے جنگی جہازوں سے طوفان بدتمیزی برپا کیا چنانچہ اس نے انطونیوس کو شکست دی اور انطونیوس خودکشی کر کے مر گیا۔ ان تمام حوادث کے بعد قلوپاطرہ کو ایک زہریلے سانپ نے ڈسا اور وہ فوراً ہی مر گئی۔ اس کے مرنے کے بعد خاندان بطالسہ کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ اور مصر، رومیوں کے چنگل میں پھنس کر ایک عرصہ کے لئے اجنبی اقتدار کا غلام بن گیا۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

مصر میں رومیوں کی حکومت ہے اور ہرقل شاہ روم کے ظلم و ستم سے قبطی تنگ آچکے ہیں۔ چنانچہ قبطیوں کی دعوت پر خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں عربی فوج مصر پر حملہ آور ہوئی اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں بغیر کسی خاص معرکہ کے عرب اس میں داخل ہو گئے۔ صرف اسکندریہ ہی ایک ایسا مقام تھا جس کے باشندے ایک ماہ تک مدافعت کرتے رہے آخر ان کو بھی عربوں کے سامنے جھکنا پڑا۔

مصر کو فتح کرنے کے بعد عربوں نے سب سے بڑا کمال یہ کیا کہ اس کو دوسرا عرب بنا دیا یعنی مصر کا مذہب، مصر کی زبان، اور مصر کی تہذیب، اسلامی تہذیب اسلامی دین۔ اور عربی زبان میں تبدیل کر دی۔ اور آج بھی تیرہ سو صدیاں گزر جانے کے بعد وہاں سوائے اسلامیت کے اور کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

سلیم ثانی اور نپولین

ترکی سلطان سلیم اول نے مصر پر چڑھائی کی اور ربیع الاول سنہ ۹۲۳ھ (مطابق ۱۵۱۷ء) میں قاہرہ کو فتح کیا۔ اس کے بعد اسکندریہ کو بھی فتح کیا اور قاہرہ واپس آکر جیسا کہ کہا جاتا ہے، اس نے سونے چاندی سے ایک ہزار اونٹ بھرے اور چند عربی کتب ساتھ لیں اور ترکی روانہ ہو گیا۔

نپولین بونا پارٹ اپنی افواج قاہرہ لیکر ۸ محرم ۱۲۱۳ھ میں اسکندریہ پہنچا اور سخت معرکہ کے بعد اس میں داخل ہوا۔ ۸ صفر ۱۲۱۳ھ میں مراد بک کی قیادت میں ممالیک کی افواج نے نپولین کا سخت مقابلہ کیا مگر انجام کار ان کو نپولین کے ہاتھوں ہزیمت اٹھانی پڑی۔

نپولین نے مصر پر قبضہ کرنے کے بعد شام کی طرف رخ کیا جہاں احمد پاشا جزار نے اس کی خوب مرمت کی اور عکا کے میدان میں اس کا جگر توڑ کر مقابلہ کیا، اس اثناء میں فرانس داخلی بغاوتوں کی آماجگاہ بن گیا اور نپولین جنرل کلیبر کو اپنا جانشین بنا کر فرانس روانہ ہو گیا۔ جنرل کلیبر کے بعد جنرل مینو جو مسلمان ہو گیا تھا جانشین ہوا، اور کچھ مدت کے بعد ۱۸۰۱ء میں تمام فرانسیسی مصر سے نکال دیئے گئے۔ اور نپولین کی سیادت کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو گیا۔ نپولین کے بعد انگریزوں نے مصر کو اپنے چنگل میں لیا۔ مگر اسکو فتح سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا اس طرح تاریخ نے یہ حقیقت روشن کر دی ہے کہ جن سلاطین نے مصر پر حملہ کیا تھا ان میں نپولین سب سے آخری سلطان اور فاتح تھا۔

عظیم الشان انعامی مقابلہ

ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

عام طور پر کمپٹیشنوں میں اُن لوگوں کو اپنی رقم کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا جن کا حل صحیح نہ ہو۔ مگر رسالہ نوبہار کا یہ انعامی مقابلہ تمام کمپٹیشنوں سے جداگانہ ہے۔ اس میں داخل ہونیوالے تمام اصحاب ایک سال کے لئے رسالہ کے خریدار تصور کئے جائینگے۔ اس طرح ہر شخص کو اپنی رقم داخلہ کا پورا معاوضہ ملیگا۔ اور گرانقدر انعامات اس کے علاوہ ہونگے۔ اس دلچسپ مقابلہ میں داخل ہونیوالوں کی تعداد مقرر ہے۔ اور ہر شخص کے لئے حل کی تعداد محدود کر کے سب کے لئے یکساں موقع مہیا کیا گیا ہے۔ آپ بھی طبع آزمائی کیجئے۔ اور سال بھر ایک بہترین ادبی رسالہ کے بلند پایہ مضامین سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ مندرجہ ذیل انعامات میں سے کوئی انعام حاصل کیجئے۔

(۱) ۲۵۰۰۔ ڈھائی ہزار روپیہ صحیح حل کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۲) ۱۲۰۰۔ بارہ سو روپیہ ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۳) ۸۰۰۔ آٹھ سو روپیہ دو غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۴) بیس بیس روپے کے پچیس انعام ہمت افزائی کے طور پر پچیس ایسے اشخاص کو دئے جائینگے۔ جن کے تین غلطی والے حل دوسروں سے پہلے وصول ہونگے۔

اگر کسی کا حل بھی صحیح نہیں ہوگا۔ تو پہلا انعام ایک غلطی والے کو۔ دوسرا دو غلطی والے کو۔ تیسرا تین غلطی والے کو۔ اور ہمت افزائی کے انعامات چار غلطی والوں کو ملیں گے۔ اسی طرح یہ سلسلہ آگے بھی جاری ہو سکتا ہے۔ حل طلب معمہ درج ذیل ہے۔

نمبر	غیر مرتب حروف مع دو حروف زائد	اشارات
۱	ب ا ر ش ب س	اس کا طلسم جلد ہی ٹوٹ جاتا ہے۔
۲	ر ی ق ف ح ن	اس سے بہت سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔
۳	ل ا م ک ج ث	دنیا میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔
۴	م ی ح ر ل ک	اس کو عام طور پر عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔
۵	ل م ا ع ک ق	یہ گمراہی سے بچتا اور دوسروں کو بچاتا ہے۔
۶	ب ا ر ج و ن	بعض اوقات اس سے بدن میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔

حل کا طریقہ یہ معمہ چھ الفاظ کا ہے۔ اور اس کا ہر صحیح لفظ چار حرفی ہے۔ اس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مندرجہ بالا نقشہ میں ہر نمبر کے سامنے چھ غیر مرتب حروف لکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو حروف حذف کر کے بقیہ چار حرفوں سے ایسا لفظ بنایئے۔ جس پر اس نمبر کے سامنے دیا ہوا اشارات کا مفہوم پورا اترے۔ جواب میں یہ نقشہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ سادہ کاغذ پر نمبر دیکر ہر نمبر کے سامنے اس کا مطلوبہ صحیح لفظ لکھئے۔

شرائط اس مقابلہ میں داخل ہونے کی فیس رسالہ نوبہار کا سالانہ چندہ یعنی دو روپیہ ہے۔ جو منی آرڈر سے آنا چاہئے اس فیس میں ہر شخص تین یا اس سے کم حل بھیج سکتا ہے۔ کسی ایک شخص کی طرف سے تین سے زیادہ حل قبول نہیں کئے جائینگے۔ (۲) حل کے نیچے اور منی آرڈر کے کوپن پر اپنا نام اور پتہ لکھنا اور منی آرڈر کی رسید حل کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ (۳) اس مقابلہ میں پانچ ہزار اشخاص داخل کئے جائینگے۔ اور جس روز یہ تعداد پوری ہوگی اسی روز داخلہ بند کر دیا جائیگا۔ (۴) انعام کے مستحق وہی لوگ ہونگے۔ جن کا حل دفتر کے سربمہر حل کے مطابق ہوگا۔ جو بنک میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ (۵) کسی انعام کے حقدار ایک سے زیادہ ہونگے۔ تو اس کی رقم ان میں مساوی طور پر تقسیم ہوگی۔ اور ایک شخص ایک ہی انعام کا مستحق ہوگا۔ (۶) داخلہ بند ہونے سے پہلے فیس کے طور پر یا اس کے ساتھ آئی ہوئی رقم کسی حالت میں واپس نہیں ہوگی۔ (۷) اس مقابلہ میں داخل ہونے والے ان شرائط کے اور منیجر رسالہ نوبہار کے ہر فیصلہ کو آخری و قطعی ماننے کے پابند ہونگے۔ اس معمہ کا صحیح حل اور مقابلہ کا نتیجہ رسالہ نوبہار میں شائع ہوگا۔ اور ہر داخلہ بھیجنے والے کے نام یہ رسالہ ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ اس لئے نتیجہ کیواسطے ٹکٹ یا لفافہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حل اور فیس داخلہ ذیل کے پتہ پر روانہ کیجئے۔

منیجر رسالہ نوبہار ۵ دہلی

عید اضحیٰ کے مکمل اور عام فہم مسائل

نماز عید اور قربانی کی اہم اور ضروری شرطیں

(از مولانا حمید الدین صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر)

(۱) عید کی نماز

جو باتیں عید الفطر میں سنت یا مستحب ہیں وہی عید الضحیٰ میں بھی ہیں۔ مثلاً غسل کرنا، کپڑے بدلنا، خوشبو لگانا، عیدگاہ میں آنے جانے کے لئے۔ راستوں کا مختلف ہونا یعنی جس راستہ سے عیدگاہ کو جایا جائے اس راستے سے لوٹنا نہیں چاہئے، بلکہ آنے کے لئے دوسرا راستہ اختیار کر لینا چاہئے، البتہ عید الفطر میں نماز سے پہلے کچھ کھا لینا مستحب ہے لیکن عید الضحیٰ میں نماز کے بعد کھانا مستحب ہے۔ نماز کا طریقہ بھی وہی ہے یعنی پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد اور دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے تین تین تکبیریں کہنی چاہئیں۔ تکبیرات زوائد میں رفع الیدین بھی کرنا چاہئے۔ مسبوق کا حکم بھی وہی ہے۔

اگر کوئی شخص پہلی رکعت کے رکوع میں آکر امام کے ساتھ ملے تو رفع الیدین کے بغیر ہی رکوع میں تینوں تکبیریں ادا کرے لیکن اگر کوئی دوسری رکعت میں ملے تو امام کے بعد اپنی ایک رکعت پوری کرے اس رکعت میں سبحانک اللھم کے بعد تین تکبیریں نہ کہے بلکہ رکوع میں جانے سے پہلے قرأت کے بعد تکبیریں ادا کرے، لیکن اگر کسی کو دونوں رکعتیں نہ ملیں تو پھر اسی ترکیب سے ادا کرے جس طرح امام کے ساتھ ادا کیجاتی ہے۔

(۲) اللہ کا کلمہ بلند کرو

عیدگاہ کے راستہ میں آواز کے ساتھ تکبیر کہتا ہوا جائے تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔ نو تاریخ کی صبح سے لیکر تیرہ تاریخ کی عصر تک ہر نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کو تکبیر جہر کے ساتھ پڑھنی چاہئے۔ اگر امام کو یاد نہ رہے تو مقتدی تکبیر پڑھکر امام کو یاد دلا دیں۔ جو شخص جماعت کے بغیر نماز پڑھے اس کو بھی یہی تکبیر پڑھنی چاہئے۔ عورتوں کو بھی ہر نماز کے بعد نماز پڑھنی چاہئے مگر بلند آواز سے نہیں۔ قربانی کرنے والے کو چاہئے کہ وہ پہلی تاریخ سے نویں کی شب تک نہ تو ناخن کترائے اور نہ بال منڈوائے۔

(۳) خطبہ کی اہمیت

نماز عید کے بعد خطبہ ضرور سننا چاہئے۔ کیونکہ خطبہ نماز کی روح ہے۔ اور اس کے ذریعہ نماز کا مقصد اور نماز کا فائدہ معلوم ہوتا ہے خطیب کو چاہئے کہ خطبہ میں قربانی کے مسائل و فضائل کے ساتھ قربانی کے فلسفہ اور اسکی حقیقت پر بھی روشنی ڈالے اور مسلمان کو جان و مال کی قربانی کیطرف توجہ دلائے لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھے ہوئے خطبہ سنیں بھاگ کر خطیب کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔

(۴) قربانی کے مسائل

دسویں تاریخ کو بعد نماز عید اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر عمل قربانی کرنا ہے۔ قربانی کے ہر ایک بال کے بدلہ میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے، قربانی کے خون کا ہر قطرہ کفارۂ سیئات ہے۔ قربانی کے جانور کا ہر ایک عضو یہانتک کہ اس کی کھال، اس کے کھر اور سینگ سب میزان عمل میں ہوں گے۔

قربانی ہر مالدار مسلمان پر واجب ہے۔ میت کی جانب سے بھی قربانی کر سکتے ہیں۔ اگر مرنے والے نے قربانی کی وصیت کی ہو تو اس قربانی کا تمام گوشت صدقہ کر دینا چاہئے۔ اگر بدون وصیت کے قربانی کیجائے تو ہر گوشت کا حکم وہی ہے جو زندوں کی قربانی کا ہے۔ یعنی ایک حصہ خیرات کر دینا۔ دوسرا حصہ عزیز و اقارب میں تقسیم کر دینا۔ اور تیسرا حصہ اپنے استعمال میں لانا اگر کوئی شخص پورا گوشت اپنے استعمال میں لائے یا سارا گوشت صدقہ کر دے تب بھی جائز ہے ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہنا چاہئے اگر ذبح کے وقت کوئی مسلمان تکبیر بھول جائے تو بھی گوشت کھانا جائز ہے، دس تاریخ کی صبح سے لیکر بارہ تاریخ کی شام تک قربانی کا وقت ہے۔

(۵) قربانی کے جانور

(۱) بکری، بھیڑ، دنبہ ایک آدمی کی طرف سے ایک ہی ہو سکتا ہے لیکن گائے، اونٹ اور بھینس میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں زیادہ شریک نہیں ہو سکتے۔ کم ہوں تو جائز ہے۔ اگر جہات مختلف ہوں تو مضائقہ نہیں، مثلاً ایک حصہ دار کی نیت قربانی ہے دوسرے کی کفارہ تیسرے کی عقیقہ کی تو یہ جائز ہوگا۔

(۲) بکری بکرا ایک سال سے۔ بھیڑ دنبہ چھ ماہ سے گائے دو سال سے اور اونٹ پانچ سال سے کم نہ ہوں۔ اگر اس عمر سے زائد ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۳) قربانی کا جانور سلیم الاعضاء ہونا چاہئے۔ کانا، اندھا لنگڑا، بیمار، کان یا دم کٹا ہوا یا ناک کٹی ہوئی نہ ہو اسی طرح تھن بھی کٹی ہوئی نہ ہونی چاہئے اگر کسی جانور کے پیدائشی سینگ ہی نہ ہوں یا سینگ کے خول ٹوٹ گئے ہوں لیکن گودے پر زیادہ اثر نہ پہنچا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔ چھوٹے چھوٹے کان جائز ہیں۔ دم یا کان کا تیسرا حصہ کٹا ہوا ہو تو جائز ہے۔

(۴) خصی اور مقطوع الذکر کی قربانی جائز ہے۔ اون کترا ہوا جانور بھی جائز ہے۔ آنکھوں کی بینائی میں بھی تیسرے حصہ کا اعتبار ہے۔ آنکھ کا امتحان اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ صحیح آنکھ کو کھلا رکھا جائے۔ اور عیب دار پر پٹی باندھ دیجائے پھر اس جانور کو چارہ دکھایا جائے۔ فرض کرو: اس نے اٹھارہ گز کے فاصلہ پر سے چارہ دیکھ لیا۔ اب صحیح آنکھ پر پٹی باندھ دیجائے اور بیمار آنکھ کے سامنے چارہ رکھا جائے اگر اس آنکھ سے بھی وہ اٹھارہ گز کے فاصلہ سے اپنے چارہ کو دیکھ لے تو سمجھ لیا چاہئے کہ دونوں آنکھیں برابر ہیں۔ اگر اس فاصلہ سے نظر نہ آئے تو چارہ کو قریب کرتے رہیں یہانتک کہ اس کو نظر آجائے اٹھارہ گز سے یہ فاصلہ جس قدر کم ہے اتنا ہی آنکھ میں عیب سمجھنا چاہئے۔

جس طرح قربانی کا گوشت اپنے کام میں لایا جا سکتا ہے اس طرح اس کی کھال بھی اپنے استعمال میں لائی جا سکتی ہے اور کھال کے بدلہ میں کوئی قابل استعمال چیز بھی خرید سکتا ہے لیکن روپے پیسہ کے بدلہ میں فروخت نہ کرے اگر کریگا تو قیمت کا صدقہ کر دینا ضروری ہو جائے گا۔ قصاب کی اجرت قربانی سے دینا جائز نہیں۔ چرم قربانی یا اس کی قیمت کو کسی معاوضہ میں دینا مثلاً کسی موذن یا امام یا استاد کو ان کی خدمات کے صلہ میں کھال نہ دیجائے بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ کھالیں مسلمانوں کے اجتماعی کاموں میں صرف کی جائیں یعنی ان کو ایسے مکاتب و مدارس میں دینا چاہئے جہاں اسلامی تعلیم دیجاتی ہو۔ اگر اجتماعی کاموں کا انتظام نہ ہو سکے تو پھر بہتر یہ ہے کہ بیواؤں، یتیموں، غرباء و مساکین کا خیال زیادہ رکھا جائے۔

(۶) قربانی کے ایام

قربانی کے لئے تین دن ہیں یعنی دسویں۔ گیارہویں بارہویں ذی الحجہ کی پہلے دن قربانی کرنا افضل ہے۔ اپنی قربانی کو خود ذبح کرنا افضل ہے اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا ہو تو پھر ذبح کرانے کے وقت خود وہاں کھڑا ہونا بہتر ہے۔

جب قربانی کو قبلہ رخ لٹا دیا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

انی وجہت وجھی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین ان صلاتی ونسکی و

جوہر وسمہ مہندی کی فروخت کیلئے

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

خصوصاً رنگون۔ مدراس۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ کراچی۔ دہلی اور غیر ممالک میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جاتی ہے۔

ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹڑہ راجہ بازار۔ راولپنڈی

برانچ آفس۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ۔ سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی زود اثر ادویہ استعمال کیجئے ملاحظہ ہو صفحہ

الجمعیۃ کے متعلق زعمائے ہند کی آراء

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

"مجھے امید ہے کہ الجمعیۃ ناظرین و معاونین سے تمغۂ پسندیدگی و استحسان حاصل کرے گا"

حضرت سحبان الہند مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

"الجمعیۃ جمعیۃ علمائے ہند کی آواز ہے اور ۲۰ سال سے مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہا ہے اور اسے اپنے استقلال اور اپنی شاندار روایات اور اپنی متانت و سنجیدگی کے باعث مقبولیت عامہ حاصل ہے"

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی

"میں ناظرین الجمعیۃ کو خصوصاً اور مسلمانان ہند کو عموماً پر زور توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اسکی ہر قسم کی اعانت و امداد میں بیش از بیش حصہ لیں اور اسکے مضامین سے استفادہ کرکے مسلمانوں میں عام بیداری پیدا کریں"

امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد

"میں ان تمام مسلمانوں سے جو جمعیۃ العلماء کی ہستی ملک کیلئے ضروری سمجھتے ہیں درخواست کرونگا کہ جمعیۃ کی قدرشناسی کا سب سے زیادہ سہل اور کم سے کم طریقہ یہ ہے کہ الجمعیۃ خریدیں اور اسکی توسیع اشاعت میں ساعی ہوں"

امام الہند مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا دوسرا ارشاد

"الجمعیۃ کی دوبارہ اشاعت پر سہ ماہی گزر چکی ہے۔ مجھے یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی کہ نیا انتظام کامیاب ہو رہا ہے اور حالت ہر طرح امید افزا ہے"

حضرت پیر سید عبد الحمید البغدادی الجیلانی

"جملہ اہل اسلام اور بالخصوص اپنے مریدوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں نے تمام ممالک اسلامیہ کا دورہ کیا ہے اور ہر ملک میں مختلف جماعتوں کے متعدد اخبارات میری نظر سے گزرے ہیں لیکن میں نے جو ظاہری اور باطنی محاسن الجمعیۃ میں پائے ہیں وہ کسی اخبار میں نہیں دیکھے۔ میں اپنے تمام مریدوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خود اس اخبار کے خریدار بنیں اور اپنے احباب کو اس کی خریداری کی ترغیب دیں"

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی سابق پروفیسر ندوۃ العلماء

"خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا دور جدید ہر اعتبار سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے میں ملک و ملت کے ادنیٰ خادم کی حیثیت سے قوم کی فلاح و سعادت اور وطن کی آزادی کے نام پر درخواست کرتا ہوں کہ ہر مسلمان اسکی توسیع اشاعت میں کوشش کرے"

حضرت امیر شریعت صوبہ بہار

"میں الجمعیۃ کو اسکی ابتداء اشاعت سے برابر مطالعہ کرتا رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ اس نے حق و صداقت کیساتھ مسلمانوں کی اور ملک کی خدمت کی ہے، مجھے توقع ہے کہ اسکا دور جدید پہلے سے زیادہ مقبول ہوگا اور مسلمان اسکی توسیع اشاعت کیلئے کوشاں ہونگے"

حضرت مولانا لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر

"یوں تو اخبار الجمعیۃ اپنے پہلے دور میں بھی ہندوستان کا ایک ممتاز جریدہ رہا ہے لیکن اس کا دور جدید اپنے پہلے دور سے زیادہ بلند نظر آرہا ہے اور نئی خصوصیات نے حال کو ماضی سے زیادہ شاندار اور قابل قبول بنا دیا ہے۔ میں مسلمانان ہند سے عرض کرونگا کہ وہ الجمعیۃ کو کامیاب بناکر اپنی قومی تعمیر میں حصہ لیں"

خلیل اللہ اور ذبیح اللہ

(از حضرت علامہ فاضل اجل شیخ الحدیث والتفسیر مولانا عبد الحق صاحب مدنی مدظلہٗ)

سعادة المرء فی الدارین ما کانا — مطیع خالقہ سرًّا و اعلانا

انسان کے لئے دونوں جہان کی بھلائی اور سعادت اسی میں ہے کہ ظاہر اور پوشیدہ اپنے خالق کی اطاعت میں لگا رہے

روح الحیاة حیاة المرء مطلبا — رضا الالٰہ وان لم یرض انسانا

انسان کی روحانی زندگی اسمیں ہے کہ اپنے مولیٰ رضا طلب کرتا رہے خواہ انسان اس سے راضی ہو

رب الکواکب والافلاک قاطبة — والشمس والبدر ایجادًا و اتقانا

وہ خدا جو آسمانوں اور ستاروں کا رب ہے اور جس نے سورج اور چاند کو نہایت حکمت اور اتقان پر پیدا کیا ہے

نجم السماء و نجم الارض ما طلعا — الا اقاما علی المرتاب برهانا

جب تک زمین و آسمان کے ستارے چمکتے رہیں گے شک کرنے والوں کے لئے دلیل اور ثبوت پیش کرتے رہیں گے

ذرات ذا العالم الفانی تدل علی — بقاء مالکها الخلاق دیانا

اس فانی جہان کے ذرے بھی اپنے خالق کی بقاء اور ہستی کا ثبوت پیش کرتے ہیں

کم حجة اودعت فی النفس ناطقة — بوحدة اللہ لا تفتر تبیانا

خود انسان کے نفس ناطقہ میں اللہ کی وحدت پر کتنے دلائل موجود ہیں

اقامها من بنور الحق ادرکها — علی عنید عتا فی الدین طغیانا

جو شخص حق کی روشنی میں ان دلائل کو سمجھتا ہے وہ جانتا ہے کہ دین سے بغاوت کرنے والوں پر انکی حجت قائم ہے

وتلک حجة رب الناس خص بها — من شاء من خلقه لطفا و احسانا

یہ اللہ تعالیٰ کی حجت ہے جس کے لئے وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرلیتا ہے

ذاک الخلیل نبی اللہ من ملئت — احشاء مهجته علما و عرفانا

وہ خلیل اللہ اور نبی اللہ جو علم و عرفان سے معمور تھے

من جادل القوم فی توحید خالقه — وناظر الملک حتی ظل حیرانا

یہی خلیل اللہ ہیں جنہوں نے اپنے خالق کی توحید کے بارے میں قوم سے گفتگو کی اور بادشاہ ملک کو اپنے مناظرہ سے حیران کردیا

فقال مالی اراکم تعبدون سوی — رب البریة اصناما و اوثانا

آپ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے کہ تم کائنات کے خالق کو چھوڑ کر بتوں اور بے جان ہستیوں کے سامنے سرنگوں ہوتے ہو

اتعکفون علی ما تنحتون فهل — یا قوم ترجون من هاتیک غفرانا

جبکہ تم اپنے ہاتھوں سے بناتے ہو انہیں کے سامنے جھکتے ہو اے لوگو! کیا تمہیں ان سے بخشش کی امید ہے

قالوا له جئتنا بالحق ترشدنا ام — تلاعب القوم اشیاخا و صبیانا

یہ سنکر قوم نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا تو ہم سے سچ کہتا ہے یا تو قوم کے افراد سے مذاق کرتا ہے

فقال بل ربکم رب السماء و من — اولی البریة افضالا و احسانا

آپ نے فرمایا کہ تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور تمام مخلوق کا رب ہے اور جس کا فضل و احسان سب کے لئے عام ہے

اف لکم و لما اخترتم عبادتها — من دون خالقکم ظلما و عدوانا

نہایت افسوس کہ تم نے اپنی عبادت کیلئے کن چیزوں کو منتخب کیا، اور ہٹ اور ظلم سے تم نے اپنے خالق کو نظر انداز کر دیا

فراغ ضربا علیهم بالیمین فلم — یدع سوی اکبر الاصنام طغیانا

آپ نے بتوں پر ایسی ضرب لگائی کہ سوائے بڑے بت کے سب پاش پاش ہو گئے

مذ ابصروا الکسر فی اصنامهم غضبوا — واجمعوا امرهم یصلوه نیرانا

جب انہوں نے اپنے ٹوٹے ہوئے بتوں کو دیکھا تو غضبناک ہوئے اور آپ کو آگ میں ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے

وحققوا ما ارادوه فبردها المولی — وصیرها روحا و ریحانا

انہوں نے اپنے منصوبے کو پورا کیا مگر مولیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کرکے گلزار بنادیا

وحقق اللہ بالتسلیم خلته — واورث القوم خذلانا و خسرانا

کامل فرمانبرداری کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا دوست بنایا اور مخالف قوم کو رسوا و ذلیل کیا

فسار عن اهله واللہ ناصره — مهاجرا لم یقم فیهم و لا کانا

آپ نے گھر بار چھوڑ کر ہجرت اور ترک وطن اختیار کیا اور خدا کی مدد آپ کے شامل حال ہوئی

وقد دعا اللہ بابن صالح رغبا — یمحو باعلا…

پھر آپ نے اللہ تعالیٰ سے ایک نیک بچے کے لئے دعا مانگی تاکہ وہ اللہ کا کلمہ…

وعند ذلک استجاب اللہ دعوته — والبشر وا…

اللہ تعالیٰ نے آپ کی التجا منظور فرمائی اور بارگاہ الٰہی…

فجاء مذ جاء خیر ابن لخیر اب — علما و حلما…

پس آپ آئے تو اس شان سے آئے کہ علم و حلم اور اذعان و یقین…

وشاد بیتا لیاتی الطائفون به — من کل فج…

آپ نے ایک ایسے گھر کی بنیاد ڈال کر دنیا کے گوشہ گوشہ سے لوگ اسکی…

فکان یرفع هاتیک القواعد مع — ابیه سبحان…

پس آپ نے اپنے باپ کے ساتھ اس گھر کی بنیادوں کو بلند کیا۔ پاک ہے…

راه والده فی النوم یذبحه — فلا تسل عن…

حضرت ابراہیم نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے فرزند کو ذبح کر رہے ہیں پس کچھ نہ پوچھو…

فقام مستسلما للہ معتصما — باللہ یرجو…

آپ تسلیم و رضا کے ساتھ اللہ پر بھروسہ کرکے اٹھے اور خدا ہی کی رضا…

فجاءه قائلا والعین دامعة — رأیت خطبا…

آپ آنسو بہاتے ہوئے اپنے فرزند کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ میں نے…

فقال یا ابت افعل ما امرت ولا — تجزع ففی…

فرزند نے کہا کہ پدر من! آپکو جو حکم ہوا ہے اس کی تعمیل کیجئے اور غمگین نہ ہو جیئے…

فتله للجبین جل صانعه — وصانه ر…

پس آپ نے فرزند کو ذبح کرنے کے لئے لٹا دیا اور پھر پروردگار نے آپ کو…

ورب خفض اصاب العبد مکرمة — بها الذی…

پس اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو اس قربانی کے بدلے اعزاز بخشا اور ان کی…

فجاء جبریل یفدیه بتضحیة — تبقی بها…

پس جبریل علیہ السلام آپ کے بدلہ قربانی کے لئے ایک فدیہ لائے جو آج تک…

فداه کبشا عظیما کان مرتعه — فی جنة الخ…

پس انکی جان بخشی ہوئی ایک ایسے مینڈھے کو قربان کیا گیا جو جنت کی چراگاہ…

ناداه خالقه فی حال کربته — ابشر اصبت…

کرب و خلش کی حالت میں خالق نے آپ کو پکارا اور خوشخبری دی…

صدقت رؤیاک فابشر بالقبول ولا — تحف لدینا…

اے ابراہیم تو نے اپنا خواب پورا کردکھایا اور تیرا شمار مقبول بندوں میں…

فتلک سنة ابراهیم خص بها — خیر الانام…

پس سنت ابراہیم خلیل اللہ کے لئے سید الانام اور خیر الرسل صلی اللہ علیہ…

وامة المصطفی خصت بها شرفا — وقد حبینا…

اور اس طرح امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی سنت ابراہیمی…

فامة اخرجت للناس نفضلکم — فانتم خیر…

کوئی قوم تم سے زیادہ افضل پیدا نہیں کی گئی پس تم اللہ کی…

سماکم المسلمین الغر فی بلد — اقام فیه…

تمہارا نام اس نے مسلم رکھا اور شہر مکہ میں تمہارے لئے گھر بنایا

ولم سوی هذه من ذمة عظمت — ما نالها اح…

تم کو ایک ایسا اعزاز اور شرف بخشا گیا ہے جو تم سے پہلے…

فهل عرفتم لها یا قوم منزلة

پس کیا تم نے بھی اس کی قدر و قیمت پہچانی؟

وهل اقمتم لها فی القسط میزانا

اور کیا تم نے اسکو انصاف کی میزان میں ٹھیک ٹھیک تولا

ابتدا ہی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شرقاً جنوباً تمام ممالک کو مصری علم کے سامنے سرنگوں ہونا پڑا اور اس کا سابقہ سیاسی کمال پھر از سر نو عود کر آیا۔

اشور نبیبال

ایک زمانہ آیا کہ مصر دو حصوں میں منقسم ہوگیا یعنی حکومت طیبہ اور دولت تانیس، ان دو حکومتوں میں عداوت و منافست اس قدر بڑھی کہ مصر کی سیاسی قوت مضمحل ہو کر رہ گئی۔ مملکت اشوریا کے تاجدار اعظم نبیبال کو جب اس اختلاف وتنافس کا علم ہوا تو اس نے مصر کی کمزوری سے پورا فائدہ اٹھایا اور ۶۶۳ء قبل مسیح اس نے بحری راستہ سے طیبہ پر حملہ کردیا، طیبہ نے شہنشاہ نبیبال کی اطاعت منظور کی اور سالانہ خراج دینا منظور کیا۔ اس فاتح نے طیبہ میں قدم رکھتے ہی ان خزانوں پر ہاتھ صاف کیا جو تحوتمس ثالث اور رمسیس ثانی کے عہد سے مصری دولت کی کان تھے۔ ان خزانوں سے سونا چاندی، جواہر، قیمتی ساز وسامان جو کچھ بھی ہاتھ لگا نبیبال لے کر چلتا ہوا اور چلتے وقت بہت سی عبادت گاہوں اور شہروں کو بھی تباہ و برباد کرتا گیا۔

مصر پر اسکندر کا حملہ

مصر کی سیاسی کمزوری بدستور قائم تھی اور کوئی حاکم ایسا نہ تھا جو اس کو طوائف الملوکی سے بچاتا۔ آخر قمبیز شاہ ایران نے اس پر قبضہ کیا اور اپنے حاکم استراب کی نگرانی میں اس کو دے دیا، مصریوں نے متعدد بار ایرانیوں کیخلاف علم بغاوت بلند کیا مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا، آخر اس کے بعد ۳۳۲ء قبل مسیح میں اسکندر نے مصر کو اپنی مملکت میں شامل کرلیا۔

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ ایرانیوں نے مصر کو رومیوں سے چھینا تھا یا یوں سمجھ کہ بیزنطی شہنشاہی پر ایرانیوں نے قبضہ جمایا تھا۔ لیکن وہ جلدی مصر سے نکالدیئے گئے۔

جس زمانہ میں اکثر ممالک پر مصریوں کا پرچم حکومت لہرا رہا تھا۔ ان کے جاہ وشکوہ کا چراغ گل کرنے کے لئے اسکندر مقدونی کا ظہور ہوا۔ اس وقت ایرانی شہنشاہی مغربی ایشیا اور مصر تک پھیلی ہوئی تھی۔ اسکندر نے نکل کر ایسوس کے عظیم الشان اور یادگار زمانہ معرکہ میں دارا ثالث کو شکست دی۔ اور بہر دجلہ تک اس کو پیچھے ہٹنا پڑا، اس کامرانی اور فتحمندی کی تکمیل اس طرح ہوئی کہ اسکندر نے فینیقیا (لبنان) اور فلسطین کو بھی اپنے مقبوضات میں شامل کرلیا اور مصر میں انتہائی تجمل اور شوکت کے ساتھ داخل ہوا اور اہل مصر کی طرف سے بھی اس کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ اسکندر مقدونی نے فراعنہ مصر کے مرکز سلطنت میں داخل ہوکر قیام امن کے لئے کوشش کی اور ۳۳۲ء قبل مسیح میں شہر اسکندریہ کی بنیاد ڈالی اس کے بعد اسکندر ایشیا کی طرف مڑا اور شہر اربل میں ایران کی افواج قاہرہ کو ذلت آمیز ہزیمت دی۔

ملکہ قلوپاطرہ اور جولیس قیصر

اسکندر مقدونی کی وفات کے بعد بطالسہ نے مصر پر حکومت کی۔ اسکندریہ کو اپنا پایۂ تخت قرار دیا اور اپنے اصلی وطن (یونان) سے بھی منقطع ہوگئے۔ کیوں کہ وہ مصریوں میں پورے طور پر مدغم ہوچکے تھے۔ لیکن جلد ہی یہ لوگ لہو ولعب میں مشغول ہوگئے، اور کمزور ہوگئے۔ اور قرطاجنہ میں ہنیبال کو شکست دیکر رومیوں کی حمایت اور حکمبرداری پر قناعت کر بیٹھے۔ اس کے بعد ۶۸ء قبل مسیح میں رومی شہنشاہ جولیس قیصر مصر آیا۔

یہاں وہ ایک حسین وجمیل ملکہ (جس کو دنیا قلوپاطرہ کے نام سے جانتی ہے) کے دام عشق ومحبت میں گرفتار ہوا۔ اور اس کو اپنے ہمراہ روم لیجا کر اس کے ساتھ شادی کرلی۔ جس سے ایک لڑکا تولد ہوا اور اس کا نام قیصرون رکھا گیا۔

ملکہ قلوپاطرہ نے اسکندریہ واپس آکر مصر کا نظم ونسق سنبھالا مگر وہاں انطونیوس اس پر دل وجان سے فریفتہ ہوا اور اس کے دوسرے عاشق اوکتافیوس نے اسکندریہ کی بندرگاہ میں اپنے جنگی جہازوں سے طوفان بدتمیزی برپا کیا چنانچہ اس نے انطونیوس کو شکست دی اور انطونیوس خودکشی کرکے مرگیا۔ ان تمام حوادث کے بعد قلوپاطرہ کو ایک زہریلے سانپ نے ڈسا اور وہ فوراً ہی مرگئی۔ اس کے مرنے کے بعد خاندان بطالسہ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ اور مصر، رومیوں کے چنگل میں پھنس کر ایک عرصہ کے لئے اجنبی اقتدار کا غلام بن گیا۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

مصر میں رومیوں کی حکومت ہے اور ہرقل شاہ روم کے ظلم وستم سے قبطی تنگ آچکے ہیں چنانچہ قبطیوں کی دعوت پر خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالے عنہ کے عہد خلافت میں عربی فوج مصر پر حملہ آور ہوئی اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہ کی قیادت میں بغیر کسی خاص معرکہ کے عرب اس میں داخل ہوگئے۔ صرف اسکندریہ ہی ایک ایسا مقام تھا جس کے باشندے ایک ماہ تک مدافعت کرتے رہے آخر ان کو بھی عربوں کے سامنے جھکنا پڑا۔

مصر کو فتح کرنے کے بعد عربوں نے سب سے بڑا کمال یہ کیا کہ اس کو دوسرا عرب بنادیا یعنے مصر کا مذہب، مصر کی زبان، اور مصر کی تہذیب، اسلامی تہذیب، اسلامی دین۔ اور عربی زبان میں تبدیل کردی۔ اور آج بھی تیرہ سو صدیاں گزر جانے کے بعد وہاں سوائے اسلامیت کے اور کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

سلیم ثانی اور نپولین

ترکی سلطان سلیم اول نے مصر پر چڑھائی کی اور ربیع الاول ۹۲۳ھ (مطابق ۱۵۱۷ء) میں قاہرہ کو فتح کیا۔ اس کے بعد اسکندریہ کو بھی فتح کیا اور قاہرہ واپس آکر جیسا کہ کہا جاتا ہے، اس نے سونے چاندی سے ایک ہزار اونٹ بھرے اور چند عربی کتب ساتھ لیں اور ترکی روانہ ہوگیا۔

نپولین بونا پارٹ اپنی افواج قاہرہ لیکر ۸ محرم ۱۲۱۳ھ میں اسکندریہ پہنچا اور سخت معرکہ کے بعد اس میں داخل ہوا۔ ۸ صفر ۱۲۱۳ھ میں مراد بک کی قیادت میں ممالیک کی افواج نے نپولین کا سخت مقابلہ کیا مگر انجام کار ان کو نپولین کے ہاتھوں ہزیمت اٹھانی پڑی۔

نپولین، نے مصر پر قبضہ کرنیکے بعد شام کی طرف رخ کیا جہاں احمد پاشا جزار نے اس کی خوب مرمت کی اور عکا کے میدان میں اس کا جگر توڑ کر مقابلہ کیا، اس اثناء میں فرانس داخلی بغاوتوں کی آماجگاہ بنگیا اور نپولین جنرل کلیبر کو اپنا جانشین بناکر فرانس روانہ ہوگیا۔ جنرل کلیبر کے بعد جنرل مینو جو مسلمان ہوگیا تھا جانشین ہوا۔ اور کچھ مدت کے بعد ۱۸۰۱ء میں تمام فرانسیسی مصر سے نکال دیئے گئے۔ اور نپولین کی سیادت کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہوگیا۔ نپولین کے بعد انگریزوں نے مصر کو اپنے چنگل میں لیا۔ مگر اسکو فتح سے تعبیر نہیں کیا جاسکتا اس طرح تاریخ نے یہ حقیقت روشن کردی ہے کہ جن سلاطین نے مصر پر حملہ کیا تھا ان میں نپولین سب سے آخری سلطان اور فاتح تھا۔

عظیم الشان انعامی مقابلہ

ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

عام طور پر کمپٹیشنوں میں اُن لوگوں کو اپنی رقم کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا جن کا حل صحیح نہ ہو۔ مگر رسالہ نوبہار کا یہ انعامی مقابلہ تمام کمپٹیشنوں سے جداگانہ ہے۔ اس میں داخل ہونیوالے تمام اصحاب ایک سال کے لئے رسالہ کے خریدار تصور کیئے جائینگے۔ اس طرح ہر شخص کو اپنی رقم داخلہ کا پورا معاوضہ ملیگا۔ اور گرانقدر انعامات اس کے علاوہ ہونگے۔ اس دلچسپ مقابلہ میں داخل ہونیوالوں کی تعداد مقرر ہے۔ اور ہر شخص کے لئے حل کی تعداد محدود کرکے سب کے لئے یکساں موقع مہیا کیا گیا ہے۔ آپ بھی طبع آزمائی کیجئے۔ اور سال بھر ایک بہترین ادبی رسالہ کے بلند پایہ مضامین سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ مندرجہ ذیل انعامات میں سے کوئی انعام حاصل کیجئے:۔

(۱) ۲۵۰۰۔ ڈھائی ہزار روپیہ صحیح حل کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۲) ۱۲۰۰۔ بارہ سو روپیہ ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۳) ۸۰۰۔ آٹھ سو روپیہ دو غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۴) بیس بیس روپے کے پچیس انعام ہمت افزائی کے طور پر پچیس ایسے اشخاص کو دئے جائینگے۔ جن کے تین غلطی والے حل دوسروں سے پہلے وصول ہونگے۔

اگر کسی کا حل بھی صحیح نہیں ہوگا۔ تو پہلا انعام ایک غلطی والے کو۔ دوسرا دو غلطی والے کو۔ تیسرا تین غلطی والے کو۔ اور ہمت افزائی کے انعامات چار غلطی والوں کو ملیں گے۔ اسی طرح یہ سلسلہ آگے بھی جاری ہوسکتا ہے۔ حل طلب معمہ درج ذیل ہے:۔

نمبر	غیر مرتب حروف مع دو حروف زائد	اشارات
۱	ب ا ر ش ب س	اس کا طلسم جلد ہی ٹوٹ جاتا ہے۔
۲	ر ی ق ف ح ن	اس سے بہت سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔
۳	ل ا م ک ج ث	دنیا میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔
۴	م ی ح ر ل ک	اس کو عام طور پر عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔
۵	ل م ا ع ک ق	یہ گمراہی سے بچتا اور دوسروں کو بچاتا ہے۔
۶	ب ا ر ج و ن	بعض اوقات اس سے بدن میں گرمی پیدا ہوجاتی ہے۔

حل کا طریقہ یہ معمہ چھ الفاظ کا ہے۔ اور اس کا ہر صحیح لفظ چار حرفی ہے۔ اس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مندرجہ بالا نقشہ میں ہر نمبر کے سامنے چھ غیر مرتب حروف لکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو حرف حذف کرکے بقیہ چار حرفوں سے ایسا لفظ بنایئے۔ جس پر اس نمبر کے سامنے دیا ہوا اشارات کا مفہوم پورا اترے۔ جواب میں یہ نقشہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ سادہ کاغذ پر نمبر وار ہر نمبر کے سامنے اس کا مطلوبہ صحیح لفظ لکھئے۔

شرائط (۱) اس مقابلہ میں داخل ہونے کی فیس رسالہ نوبہار کا سالانہ چندہ یعنی دو روپیہ ہے۔ جو منی آرڈر سے آنا چاہئے (۲) اس فیس میں ہر شخص تین یا اس سے کم حل بھیج سکتا ہے۔ کسی ایک شخص کی طرف سے تین سے زیادہ حل قبول نہیں کئے جائینگے۔ (۳) حل کے نیچے اور منی آرڈر کے کوپن پر اپنا نام اور پتہ لکھنا اور منی آرڈر کی رسید حل کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ (۴) اس مقابلہ میں پانچ ہزار اشخاص داخل کئے جائینگے۔ اور جس روز یہ تعداد پوری ہوگی اسی روز داخلہ بند کردیا جائیگا۔ (۵) انعام کے مستحق وہی لوگ ہونگے۔ جن کا حل دفتر کے سربمہر حل کے مطابق ہوگا۔ جو بنک میں محفوظ کردیا گیا ہے۔ (۶) کسی انعام کے حقدار ایک سے زیادہ ہونگے۔ تو اس کی رقم ان میں مساوی طور پر تقسیم ہوگی۔ اور ایک شخص ایک ہی انعام کا مستحق ہوگا۔ (۷) داخلہ بند ہونے سے پہلے فیس کے طور پر یا اس کے ساتھ آئی ہوئی رقم کسی حالت میں واپس نہیں ہوگی۔ (۸) اس مقابلہ میں داخل ہونے والے ان شرائط کے اور نیجر رسالہ نوبہار کے ہر فیصلہ کو آخری وقطعی ماننے کے پابند ہونگے۔ اس معمہ کا صحیح حل اور مقابلہ کا نتیجہ رسالہ نوبہار میں شائع ہوگا۔ اور ہر داخلہ بھیجنے والے کے نام یہ رسالہ ایک سال کے لئے جاری کردیا جائے گا۔ اس لئے نتیجہ کیواسطے ٹکٹ یا لفافہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حل اور فیس داخلہ ذیل کے پتہ پر روانہ کیجئے۔

مینیجر رسالہ نوبہار ۵ دہلی

عید اضحیٰ کے مکمل اور عام فہم مسائل

نماز عید اور قربانی کی اہم اور ضروری شرطیں

(از مولانا حمید الدین صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر)

(۱) عید کی نماز

جو باتیں عید الفطر میں سنت یا مستحب ہیں وہی عید الضحیٰ میں بھی ہیں، مثلاً غسل کرنا، کپڑے بدلنا، خوشبو لگانا، عیدگاہ میں آنے جانے کے لئے۔ راستوں کا مختلف ہونا یعنی جس راستہ سے عیدگاہ کو جایا جائے اس راستہ سے لوٹنا نہیں چاہیئے، بلکہ آنے کے لئے دوسرا راستہ اختیار کرلینا چاہیئے، البتہ عید الفطر میں نماز سے پہلے کچھ کھا لینا مستحب ہے، لیکن عید الضحیٰ میں نماز کے بعد کھانا مستحب ہے۔ نماز کا طریقہ بھی وہی ہے یعنی پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد اور دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے تین تین تکبیریں کہنی چاہئیں، تکبیرات زوائد میں رفع الیدین بھی کرنا چاہیئے۔ مسبوق کا حکم بھی وہی ہے۔

اگر کوئی شخص پہلی رکعت کے رکوع میں آکر امام کے ساتھ ملے تو رفع الیدین کے بغیر ہی رکوع میں تینوں تکبیریں ادا کرے لیکن اگر کوئی دوسری رکعت میں ملے تو امام کے بعد اپنی ایک رکعت پوری کرے اس رکعت میں سبحانک اللّٰھم کے بعد تین تکبیریں نہ کہے بلکہ رکوع میں جانے سے پہلے قرأت کے بعد تکبیریں ادا کرے، لیکن اگر کسی کو دونوں رکعتیں نہ ملیں تو پھر اسی ترکیب سے ادا کرے جس طرح امام کے ساتھ ادا کیجاتی ہے۔

(۲) اللہ کا کلمہ بلند کرو

عیدگاہ کے راستہ میں آواز کے ساتھ تکبیر کہتا ہوا جائے تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد۔ نو تاریخ کی صبح سے لیکر تیرہ تاریخ کی عصر تک ہر نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کو تکبیر جہر کے ساتھ پڑھنی چاہیئے۔ اگر امام کو یاد نہ رہے تو مقتدی تکبیر پڑھکر امام کو یاد دلادیں۔ جو شخص جماعت کے بغیر نماز پڑھے اس کو بھی یہی تکبیر پڑھنی چاہیئے۔ عورتوں کو بھی ہر نماز کے بعد آہستہ پڑھنی چاہیئے۔ مگر بلند آواز سے نہیں۔ قربانی کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ پہلی تاریخ سے نویں کی شب تک نہ تو ناخون کترائے اور نہ بال منڈائے۔

(۳) خطبہ کی اہمیت

نماز عید کے بعد خطبہ ضرور سننا چاہیئے۔ کیونکہ خطبہ نماز کی روح ہے۔ اور اس کے ذریعہ نماز کا مقصد اور نماز کا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ [illegible]

(۴) قربانی کے مسائل

دسویں تاریخ کو بعد نماز عید اللہ تعالے کے نزدیک سب سے بہتر عمل قربانی کرنا ہے۔ قربانی کے ہر ایک بال کے بدلہ میں ایک نیکی لکھی جاتی ہے، قربانی کے خون کا ہر قطرہ کفارۂ سیئات ہے۔ قربانی کے جانور کا ہر ایک عضو یہاں تک کہ اس کی کھال، اس کے کھر اور سینگ سب میزان عمل میں ہوں گے۔

قربانی ہر مالدار مسلمان پر واجب ہے۔ میت کی جانب سے بھی قربانی کرسکتے ہیں۔ اگر مرنے والے نے قربانی کی وصیت کی ہو تو اس قربانی کا تمام گوشت صدقہ کردینا چاہیئے۔ اگر بدون وصیت کے قربانی کیجائے تو پھر گوشت کا حکم وہی ہے جو زندوں کی قربانی کا ہے یعنی ایک حصہ خیرات کردینا۔ دوسرا حصہ عزیز واقارب میں تقسیم کردینا۔ اور تیسرا حصہ اپنے استعمال میں لانا اگر کوئی شخص پورا گوشت اپنے استعمال میں لائے یا سارا گوشت صدقہ کردے تب بھی جائز ہے ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہنا چاہیئے اگر ذبح کے وقت کوئی مسلمان تکبیر بھول جائے تو بھی گوشت کھانا جائز ہے، دس تاریخ کی صبح سے لیکر بارہ تاریخ کی شام تک قربانی کا وقت ہے۔

(۵) قربانی کے جانور

(۱) بکری، بھیڑ، دنبہ ایک آدمی کی طرف سے ایک ہی ہوسکتا ہے لیکن گائے، اونٹ اور بھینس میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں زیادہ شریک نہیں ہوسکتے۔ کم ہوں تو جائز ہے۔ اگر جہات مختلف ہوں تو مضائقہ نہیں، مثلاً ایک حصہ دار کی نیت قربانی ہے دوسرے کی کفارہ تیسرے کی عقیقہ کی تو یہ جائز ہوگا۔

(۲) بکری بکرا ایک سال سے، بھیڑ دنبہ چھ ماہ سے گائے دو سال سے اور اونٹ پانچ سال سے کم نہ ہوں۔ اگر اس عمر سے زائد ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۳) قربانی کا جانور سلیم الاعضاء ہونا چاہیئے۔ کانا، اندھا لنگڑا، بیمار، کان یا دم کٹا ہوا یا ناک کٹی ہوئی نہ ہو اسی طرح ناک بھی کٹی ہوئی نہ ہونی چاہیئے اگر کسی جانور کے پیدائشی سینگ نہ ہوں یا سینگ کے خول ٹوٹ گئے ہوں لیکن گودے پر زیادہ اثر نہ پہنچا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔ چھوٹے چھوٹے کان جائز ہیں۔ دم یا کان کا تیسرا حصہ کٹا ہوا ہو تو جائز ہے۔

[illegible]

گز کے فاصلہ پر سے چارہ دیکھ لیا۔ [illegible]

جس طرح قربانی کا گوشت اپنے کام میں لایا جاسکتا ہے اسی طرح اس کی کھال بھی اپنے استعمال میں لائی جاسکتی ہے [illegible]

[illegible] اجتماعی کاموں پر صرف کی جائیں یعنی ان کو ایسے مکاتب و مدارس میں دینا چاہیئے جہاں اسلامی تعلیم دیجاتی ہو۔ اگر اجتماعی کاموں کا انتظام نہ ہوسکے تو پھر بہتر یہ ہے کہ بیواؤں، یتیموں، غرباء مساکین کا خیال زیادہ رکھا جائے۔

(۶) قربانی کے ایام

قربانی کے لئے تین دن ہیں یعنی دسویں۔ گیارہویں بارہویں ذی الحجہ کی پہلے دن قربانی کرنا افضل ہے۔ اپنی قربانی کو خود ذبح کرنا افضل ہے اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا ہو تو پھر ذبح کرانے کے وقت خود وہاں کھڑا ہونا بہتر ہے۔

جب قربانی کو قبلہ رخ لٹا دیا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفاً وما انا من المشرکین ان صلوتی ونسکی و

محیای ومماتی للّٰہ رب العالمین لا شریک لہ وبذٰلک امرت وانا اول المسلمین۔

غیر معتبر اور غیر مشہور کارخانوں کی گھڑیاں نہ خریدیئے بلکہ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

اور سوئس کی بنی ہوئی گھڑیاں جو میعادی گارنٹی سے گئی گنا زیادہ چلتی ہیں امریکن واچ ہاؤس دہلی سے حاصل کیجئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیاں جو ذیل میں درج ہیں ان کی قیمتوں میں بوجہ نکاسی غیر معمولی کمی کی گئی ہے اور یہ شاندار رعایت گزشتہ پچاس سال میں پہلی دفعہ ہوئی ہے۔

اے ون ریگولیٹر پاکٹ واچ نکل کیس ۱۹ سائز ڈبل گلاس خوش وضع، نیر جوئل لیور مشین، بہت مضبوط اور ٹائم نہایت صحیح بتاتی ہے گارنٹی سات سال رعایتی قیمت صرف بائیس روپے کومنٹن اپنی رسٹ واچ ۔ ۱۰ سائز نکل سلور کیس بہت موٹا نہ ٹوٹنے والا گلاس، سات جوئل والی مشین، پرزے مضبوط اور پالش دار میں ورڈر بھاگ کھیل کود وغیرہ میں خراب نہیں ہوتی اور وقت نہایت درست بتاتی ہے۔ گارنٹی سات سال رعایتی قیمت صرف سولہ روپے محصولڈاک وغیرہ گیارہ آنہ بذمہ خریدار سوئس لیور ریڈیم رسٹ واچ۔ نکل سلور کیس ۱۲ سائز ڈبل گلاس۔ ۱۵ جوئل والی لیور مشین پرزے پختہ پالشدار اور ریڈیم ڈائل ہے جس سے رات کو اندھیرے میں بھی شکل دن کے وقت معلوم ہوجاتا ہے اور نہایت قابل اطمینان صحیح ٹائم دیتی ہے دیکھنے میں خوشنما ہے گارنٹی سات سال رعایتی قیمت صرف بارہ روپے آٹھ آنہ محصولڈاک وغیرہ گیارہ آنہ بذمہ خریدار لیور سوئس میڈ ریلوے واچ۔ نکل کیس ۱۸ سائز لیور مشین اور پالشدار مضبوط پرزے ہیں ٹائم صحیح بتانے میں قیمتی گھڑی کا مقابلہ کرتی ہے کم خرچ بالا نشین ہے گارنٹی چار سال رعایتی قیمت تین روپے دس آنہ محصولڈاک وغیرہ نو آنہ بذمہ خریدار نوٹ۔ ہر گھڑی کی تسلی کا گارنٹی ہمراہ دی جاتی ہے۔ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ اپنا پتہ پورا اور خوشخط لکھیں فرمائش اس پتہ پر بھیجئے

امریکن واچ ہاؤس

اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی چاندنی چوک نمبر ۱۷ شہر دہلی

جوہر وسمہ مہندی کی فروخت کیلئے

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

خصوصاً رنگون، مدراس، کلکتہ، بمبئی، کراچی، دہلی اور غیر ممالک میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دی جاتی ہے۔

ذیل کے پتہ پر خط وکتابت کریں

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹڑہ راجہ بازار۔ راولپنڈی

برانچ آفس۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی زود اثر ادویہ استعمال کیجئے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶

الجمعیۃ کے متعلق زعماء ہند کی آراء

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

"مجھے امید ہے کہ الجمعیۃ ناظرین و معاونین سے تمغۂ پسندیدگی و استحسان حاصل کرے گا۔"

حضرت سحبان الہند مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

"الجمعیۃ، جمعیۃ علماء ہند کی آواز ہے اور آٹھ سال سے مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہا ہے اور اسے اپنے استقلال اور اپنی شاندار روایات اور اپنی متانت و سنجیدگی کے باعث مقبولیت عامہ حاصل ہے۔"

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی

"میں ناظرین الجمعیۃ کو خصوصاً اور مسلمانان ہند کو عموماً پر زور توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اسکی ہر قسم کی اعانت و امداد میں بیش از بیش حصہ لیں اور اسکے مضامین سے استفادہ کرکے مسلمانوں میں عام بیداری پیدا کریں۔"

امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد

"میں ان تمام مسلمانوں سے جو جمعیۃ العلماء کی ہستی ملک کیلئے ضروری سمجھتے ہیں درخواست کرونگا کہ جمعیۃ کی قدر شناسی کا سب سے زیادہ سہل اور کم سے کم طریقہ یہ ہے کہ الجمعیۃ خریدیں اور اسکی توسیع اشاعت میں ساعی ہوں۔"

امام الہند مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا دوسرا ارشاد

"الجمعیۃ کی دوبارہ اشاعت پر سہ ماہی گزر چکی ہے۔ مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ نیا انتظام کامیاب ہو رہا ہے اور حالت ہر طرح امید افزا ہے۔"

حضرت پیر سید عبد الحمید البغدادی الجیلانی

"جملہ اہل اسلام اور بالخصوص اپنے مریدوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں نے تمام ممالک اسلامیہ کا دورہ کیا ہے اور ہر ملک میں مختلف جماعتوں کے متعدد اخبارات میری نظر سے گزرے ہیں لیکن میں نے جو ظاہری اور باطنی محاسن الجمعیۃ میں پائے ہیں وہ کسی اخبار میں نہیں دیکھے۔ میں اپنے تمام مریدوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خود اس اخبار کے خریدار بنیں اور اپنے احباب کو اس کی خریداری کی ترغیب دیں۔"

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی سابق پروفیسر ندوۃ العلماء

"خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا دور جدید ہر اعتبار سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے میں ملک و ملت کے ادنیٰ خادم کی حیثیت سے قوم کی فلاح و سعادت اور وطن کی آزادی کے نام پر درخواست کرتا ہوں کہ ہر مسلمان اسکی توسیع اشاعت میں کوشش کرے۔"

حضرت امیر شریعت صوبہ بہار

"میں الجمعیۃ کو اسکی ابتدا اشاعت سے برابر مطالعہ کرتا رہا ہوں میرا خیال ہے کہ اس نے حق و صداقت کیساتھ مسلمانوں کی اور ملک کی خدمت کی ہے، مجھے توقع ہے کہ اسکا دور جدید پہلے سے زیادہ مقبول ہوگا اور مسلمان اسکی توسیع اشاعت کیلئے کوشاں ہونگے۔"

حضرت مولانا لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر

"یوں تو اخبار الجمعیۃ اپنے پہلے دور میں بھی ہندستان کا ایک ممتاز جریدہ رہا ہے لیکن اس کا دور جدید اپنے پہلے دور سے زیادہ بلند نظر آرہا ہے اور نئی خصوصیات نے حال کو ماضی سے زیادہ شاندار و قابل قبول بنا دیا ہے۔ میں مسلمانان ہند سے عرض کرونگا کہ وہ الجمعیۃ کو کامیاب بنا کر اپنی قومی تعمیر میں حصہ لیں۔"

خلیل اللہ اور ذبیح اللہ

(از حضرت علامہ فاضل اجل شیخ الحدیث والتفسیر مولانا عبد الحق صاحب مدنی مدظلہ)

سعادة المرء فی الدارین ما کانا — مطیع خالقه سرًّا و اعلانا
انسان کے لئے دونوں جہان کی بھلائی اور سعادت اسی میں ہے کہ ظاہرا اور پوشیدہ اپنے خالق کی اطاعت میں لگا رہے

روح الحیاة حیاة المرء مطلبا — رضا الاله وان لم یرض انسانا
انسان کی روحانی زندگی اسمیں ہے کہ اپنے مولی کی رضا طلب کرتا رہے خواہ انسان اس سے راضی نہ ہو

ربّ الکواکب والافلاک قاطبة — والشمس والبدر ایجادًا و اتقانا
وہ خدا جو آسمانوں اور ستاروں کا ربّ ہے اور جس نے سورج اور چاند کو نہایت حکمت اور اتقان پر پیدا کیا ہے

نجم السماء و نجم الارض ما طلعا — الّا اقاما علی المرتاب برهانا
جب تک زمین و آسمان کے ستارے چمکتے رہیں گے شک کرنے والوں کے لئے دلیل اور ثبوت پیش کرتے رہیں گے

ذرّات ذا العالم الفانی تدل علی — بقاء مالکها للخلق دیّانا
اس فانی جہان کے ذرّے بھی اپنے خالق کی بقا اور ہستی کا ثبوت پیش کرتے ہیں

کم حجة اودعت فی النفس ناطقة — بوحدة الله لا تفتر تبیانا
خود انسان کے نفس ناطقہ میں اللہ کی وحدت پر کتنے دلائل موجود ہیں

اقامها من بنور الحق ادرکها — علی عنید عتا فی الدین طغیانا
جو شخص حق کی روشنی میں ان دلائل کو سمجھتا ہے وہ جانتا ہے کہ دین سے بغاوت کرنے والوں پر انکی حجت قائم ہے

وتلک حجة ربّ الناس خصّ بها — من شاء من خلقه لطفا و احسانا
یہ اللہ تعالےٰ کی حجت ہے جس کے لئے وہ اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے

ذاک الخلیل نبیّ الله من ملئت — احشاء مهجته علما و عرفانا
وہ خلیل اللہ اور نبی اللہ جو علم و عرفان سے معمور تھے

من جادل القوم فی توحید خالقه — وناظر الملک حتی ظلّ حیرانا
یہی خلیل اللہ ہیں جنہوں نے اپنے خالق کی توحید کے بارے میں قوم سے گفتگو کی اور بادشاہ ملک کو اپنے مناظرہ سے حیران کر دیا

فقال مالی اراکم تعبدون سوی — ربّ البریة اصنامًا و اوثانا
آپ نے فرمایا کہ یہ کیا ہے کہ تم کائنات کے خالق کو چھوڑ کر بتوں اور بے جان ہستیوں کے سامنے سرنگوں ہوتے ہو

اتعکفون علی ما تنحتون فهل — یا قوم ترجون من هاتیک غفرانا
جنکو تم اپنے ہاتھوں سے بناتے ہو انہیں کے سامنے جھکتے ہو۔ اے لوگو! کیا تمہیں ان سے بخشش کی امید ہے

قالوا أجئتنا بالحق ترشد ام — تلاعب القوم اشیاخا و صبیانا
یہ سنکر قوم نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا تو ہم سے سچ کہتا ہے یا تو قوم کے افراد سے مذاق کرتا ہے۔

فقال بل ربکم ربّ السماء ومن — اولی البریة افضالا و احسانا
آپ نے فرمایا کہ تمہارا ربّ وہ ہے جو آسمانوں اور تمام مخلوق کا رب ہے اور جس کا فضل و احسان سب کے لئے عام ہے

أفّ لکم ولما اخترتم عبادتها — من دون خالقکم ظلما و عدوانا
تم پر افسوس کہ تم نے اپنی عبادت کیلئے کن چیزوں کو منتخب کیا، اور ہٹ اور ظلم سے تم نے اپنے خالق کو نظر انداز کر دیا

فراغ ضربا علیهم بالیمین فلم — یدع سوی اکبر الاصنام طغیانا
آپ نے بتوں پر ایسی ضرب لگائی کہ سوائے بڑے بت کے سب پاش پاش ہو گئے

مذ ابصروا الکسر فی اصنامهم غضبوا — واجمعوا امرهم یصلوه نیرانا
جب انہوں نے اپنے ٹوٹے ہوئے بتوں کو دیکھا تو غضبناک ہوئے اور آپکو آگ میں ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے

وحققوا ما ارادوه فبردها الـ — ـمولی وصیّرها روحا و ریحانا
انہوں نے اپنے منصوبے کو پورا کیا مگر مولی نے آگ کو ٹھنڈا کر کے گلزار بنا دیا

وحقق الله بالتسلیم خلته — واورث القوم خذلانا و خسرانا
کامل فرمانبرداری کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا دوست بنایا اور مخالف قوم کو رسوا و ذلیل کیا

فسار عن اهله والله ناصره — مهاجرا لم یقم فیهم ولا آنا
آپ نے گھر بار چھوڑ کر ہجرت اور ترک وطن اختیار کیا اور خدا کی مدد آپ کے شامل حال ہوئی

وقد دعا الله یا بن صالح رغبا — یمحو باعلاء دین الله ادیانا
پھر آپ نے اللہ تعالیٰ سے ایک نیک بچے کے لئے دعا مانگی تاکہ وہ اللہ کا کلمہ بلند کر کے باطل کو فنا کر دے

وعند ذاک استجاب الله دعوته — والبشر وافاه من ذی العرش اعلانا
اللہ تعالیٰ نے آپ کی التجا منظور فرمالی اور بارگاہ الٰہی سے آپ کو خوشخبری دی گئی

فجاء مذ جاء خیر ابن لخیر اب — علما و حلما و اذعانا و ایقانا
پس آپ آئے تو اس شان سے آئے کہ علم و حلم اور اذعان و یقین کی دولت سے مالا مال تھے

وشاد بیتا لیاتی الطائفون به — من کل فج ذرافات و وحدانا
آپ نے ایک ایسے گھر کی بنیاد ڈالی کہ دنیا کے گوشہ گوشہ سے لوگ اسکی طرف کھچ کر چلے آئیں

فکان یرفع هاتیک القواعد مع — ابیه سبحان من انشاه سبحانا
پس آپ نے اپنے باپ کے ساتھ اس گھر کی بنیادوں کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ان کو پیدا کیا

راه والده فی النوم یذبحه — فلا تسل عن بلاء جرّ احزانا
حضرت ابراہیم نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے فرزند کو ذبح کر رہے ہیں پس کچھ نہ پوچھو کہ کس طرح آپ کو امتحان میں ڈالا گیا

فقام مستسلما لله معتصما — بالله یرجو من الرحمن رضوانا
آپ تسلیم و رضا کے ساتھ اللہ پر بھروسہ کر کے اُٹھے اور خدا ہی کی رضا جوئی کے لئے وقف ہو گئے

فجاءه قائلا والعین دامعة — رأیت خطبا ولا استطیع کتمانا
آپ آنسو بہاتے ہوئے اپنے فرزند کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے اسکو چھپانا نہیں چاہتا

فقال یا ابت افعل ما اُمرت ولا — تجزع ففی الصبر مرضاة لمولانا
فرزند نے کہا کہ پدر من! آپکو جو حکم ہوا ہے اس کی تعمیل کیجئے اور غمگین نہ ہوجیئے کہ صبر و شکر ہی میں مولی کی رضا پوشیدہ ہے

فتله للجبین جلّ صانعه — وصانه ربه عن کل ما شانا
پس آپ نے فرزند کو ذبح کرنے کے لئے لٹا دیا اور پروردگار نے آپ کو ہر پریشانی سے نجات بخشی

وربّ خفض اصاب العبد مکرمة — بها لدی الله اذ اعلی له شانا
پس اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو اس قربانی کے بدلے اعزاز بخشا اور ان کی شان کو بلند فرمایا

فجاء جبریل یفدیه بضحیة — تبقی مدی الدهر فی الیوم قربانا
پس جبریل علیہ السلام آپ کے بدلہ قربانی کے لئے ایک فدیہ لائے جو آج تک ان کی یادگار میں قائم ہے

فداه کبشا عظیما کان مرتعه — فی جنة الخلد احقابا و ازمانا
پس ان کی جان بخشی میں ایک ایسی بھیڑ کو قربان کیا گیا جو جنت کی چراگاہوں میں ایک مدت سے چرتی پھرتی تھی

ناداه خالقه فی حال کربته — ابشر اصبت الهدی وازددت ایمانا
کرب و خلش کی حالت میں خالق نے آپ کو پکارا اور خوشخبری دی کہ ان کی قربانی قبول کر لی گئی

صدقت رؤیاک فابشر بالقبول ولا — تخف لدینا فان الامر قد هانا
اے ابراہیم تو نے اپنا خواب پورا کر دکھایا اور تیرا شمار مقبول بندوں میں ہوا، تو خوف نہ کر۔ خدا نے مشکل آسان کر دی

فتلک سنة ابراهیم خصّ بها — خیر الانام و فی الرسل میزانا
پس سنت ابراہیم خلیل اللہ کے لئے سید الانام اور خیر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو مخصوص کیا گیا،

وامة المصطفی خصت بها شرفا — وقد حبینا بها والله اولانا
اور اس طرح اُمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی سنت ابراہیمی کا شرف بخشا گیا

ما امة اخرجت للناس تفضلکم — فانتم خیر من لله قد دانا
کوئی قوم تم سے زیادہ افضل پیدا نہیں کی گئی پس تم اللہ کی نظر میں بہترین قوم ہو

سماکم المسلمین الغر فی بلد — اقام فیه لکم بیتا وارکانا
تمہارا نام اس نے مسلم رکھا اور شہر مکہ میں تمہارے لئے گھر بنایا اور ارکان قائم کر دئے

وکم سوی هذه من نعمة عظمت — ما نالها احد من قبلکم کانا
تم کو ایک ایسا اعزاز اور شرف بخشا گیا ہے جو تم سے پہلے کسی کو نہیں بخشا گیا

فهل عرفتم لها یا قوم منزلة
پس کیا تم نے بھی اس کی قدر و قیمت پہچانی؟
وهل اقمتم لها فی القسط میزانا
اور کیا تم نے اسکو انصاف کی میزان میں ٹھیک تولا

خلیج امیر المومنین

مصر کی وہ خلیج جس کو حضرت عمرو بن العاص نے تعمیر کرایا

(از ادارہ)

ایک زمانہ آیا کہ دریائے نیل میں عربوں نے اپنے سفینے ڈال دئے، اور سرزمین عرب کے باشندے وہاں جاکر آباد ہوگئے، فراعنہ کا وہ قدیم ملک جس میں معبود ایزیس کی حمد وثنا کے گیت گائے جاتے اور کاہنوں کے وجود میں جہت کا جلوہ نظر آتا تھا وہاں موذنوں کی اذانیں فضائے بسیط گونج اٹھی اور خدائے واحد کا کلمہ بلند ہونے لگا، وہ مصر جو آمون اور ایزیس وغیرہ باطل معبودوں کا گہوارہ تھا عربوں کے قدم رکھتے ہی توحید کا مرکز بن گیا اور تمام باطل بنیاد ایک ایک کرکے مٹ گئیں مصر میں جس طرح یکے بعد دیگرے ملوک وسلاطین آتے رہے اسی طرح وہاں مختلف مذاہب

میں ان کا بھی حصہ ہے۔

اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص کو مصر سے طلب فرمایا چنانچہ حضرت عمرو بعض دانشمند قبطیوں کو ہمراہ لے کر دربار خلافت میں حاضر ہوئے اور خلیفہ اور ان کے عامل میں مصر اور حجاز کے درمیان مواصلات کی تسہیل پر طول طویل گفتگو اور مشورے ہوئے۔ حضرت امیر المومنین نے فرمایا مصر اور حجاز کے درمیان اگر کوئی ایسا راستہ نکل آئے جس کے

خیال ہوا کہ اگر اس طرح مصر کی نعمتیں حجاز کو منتقل کی گئیں تو اہل مصر سخت غضب ناک ہونگے چنانچہ آپ نے امیر المومنین سے فرمایا کہ اگر مصر سے یہاں ہر چیز آنے لگی تو لوگ عیش و آرام میں مبتلا ہو جائیں گے اور جوش جہاد ٹھنڈا پڑ جائیگا مگر حضرت عمر فاروق نے فرمایا اندیشہ کی کوئی بات نہیں ہے صرف مکہ اور مدینہ والوں پر ان نعمتوں کو تقسیم کیا جائیگا اور مجاہدین کو عیش وآرام کی ہوا بھی نہ لگنے پائے گی۔

اس کی بنیاد ڈالی تھی۔

خلیج مصری کی اجمالی تاریخ

دو ہزار سال قبل مسیح فراعنہ مصر نے اس خلیج کی بنیاد ڈالی۔ ایک طویل عرصہ تک کوہ معطل پڑی رہی لیکن ۶۰۵ سال قبل مسیح نخاد ثانی نے اس کو دوبارہ کھدوایا اور عرصہ تک کام جاری رہنے کے باوجود اس کی تکمیل نہ ہوسکی۔ بعد میں آنے والوں نے اس کی تکمیل کی اس کی تکمیل کا سہرا حضرت عمرو بن العاص کے سر رہا اور فسطاط تک اسے کو ممتد کر دیا گیا۔ ڈیڑھ سو سال تک فسطاط سے حجاز تک اس خلیج میں جہاز چلتے رہے

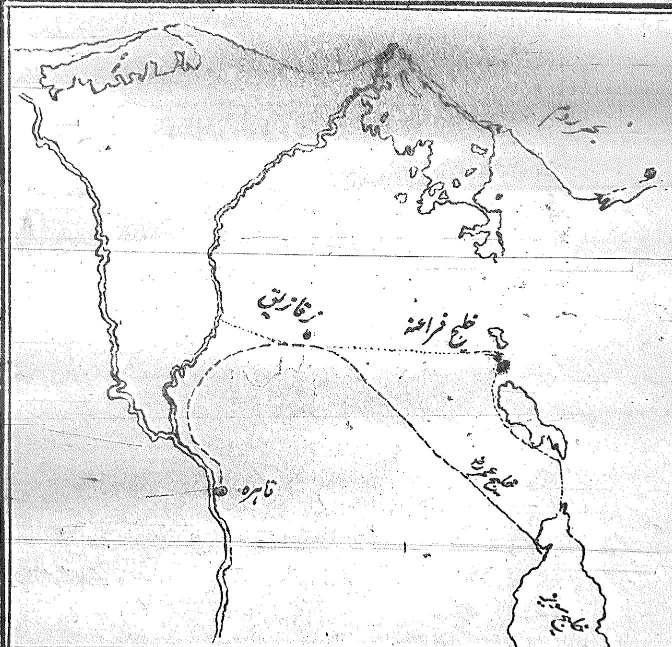

اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ وہ خلیج کونسی ہے جو فراعنہ مصر نے کھدوائی اور جس کے ذریعہ دریائے نیل اور بحر احمر کو ملا دیا گیا۔ اس کے مقابل خلیج امیر المومنین ہے جس کے ذریعہ فسطاط اور بحر احمر کا اتصال قائم کیا گیا۔

خلیج امیر المومنین

ریگستان عرب میں بیگناہوں کا خون

نیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

مذاہب عالم اور قربانی

صورت اور معنویت کے امتیازی حدود

(از جناب مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی)

"قربانی" کے متعلق صحیح طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ قربانی کی ابتدا کب ہوئی کیونکر ہوئی اور اسکی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اب تک علمی دنیا میں معلومات کے جو ذخیرے ہمارے پاس ہیں ان سے قربانی کی ابتدائی تاریخ اور اسکے اسباب پر یقینی طور پر کوئی روایت نہیں کی جاسکتی لیکن "توراۃ" سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ "قربانی" کا رواج آغاز

انکو غسل کی ضرورت ہوئی "انسان کو ذبح کرکے اسکے خون سے غسل دیا جاتا۔ بچوں کو ذبح کرکے رقص بسمل کا تماشا دیکھا جاتا تھا۔ سنگدل والدین بچوں کو قربان کرکے منگل (ایک قسم کا گانا) ہے گاتے تھے۔ اور ہزاروں آدمی اس منظر کو دیکھکر خوش ہوتے تھے ...

ہے کہ ہمارے گناہوں کے کفارہ میں حضرت مسیح نے صلیب پر جان دی۔ اگرچہ یہ خیال کہ ایک جان کے مارنے سے انسان گناہ کر بچ جاتا ہے، نصرانی دل سے دور نہ کرسکے مگر قربانی کی رسم ترک کردی اور صرف اس خیال پر تکیہ لگا لیا کہ تمام ابن آدم کے گناہوں کا کفارہ مسیح ہوگیا۔

تاکہ قربانی کرنے والے انکی شرارت سے محفوظ رہیں۔

قربانی کا سلسلہ اتنا دراز ہوا کہ جانوروں سے گذر کر انسانوں کی نوبت آگئی اور مخصوص اوقات میں بتوں کے نام پر اغراض اور خواہشات کے لئے انسان کو ذبح کیا جانے لگا جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد عبد المطلب نے جب ... منہ ڈالا تھا۔ اس کے لئے عذر قربانگاہ دہکل ہے تھے۔ اسکی خوشنودی کے لئے حاجت مند اپنی اولاد کو آگ میں جلا دیتے تھے۔

مشرکین عرب اور قربانی

قربانی یہودیوں میں

قربانی اور ملل قدیمہ

قربانی نصرانیوں میں

مسلمانوں کی قربانی

دہلی میں

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی اور مستند سوئس میڈ کلائی اور جیب کی پائدار خوشنما گھڑیاں

امریکن واچ ہاؤس دہلی سے ملیں گی

حال میں بوجہ لنکاسی تمام گھڑیوں کی قیمتوں میں بے حد تخفیف کی گئی ہے۔ خریداروں کیلئے اس سے بہتر موقعہ شاید ہی میسر آئے ہر گھڑی کے ساتھ تحریری گارنٹی دیجاتی ہے محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا

پیکس پاکٹ واچ۔ نکل سلور کیس، ۱۸ سائز ڈبل گلاس لیور سات جواہل والی مشین، پرزوں کی مضبوطی دیکھنے میں خوشنما اور ٹائم کی سچی حتی کہ ریگستانی مقامات میں بھی وقت نہایت صحیح بتاتی ہے۔ گارنٹی سات سال، رعایتی قیمت صرف سترہ روپے

ایضاً۔ چاندی کے کیس والی کی قیمت صرف تینتیس ۳۳ روپے

سکنڈس رسٹ واچ ۱۰ سائز، نکل سلور کیس، ۱۵ جواہلز لیور پائدار مشین، چھوٹا سائز خوشنما شیپ تسلی بخش وقت دینے والی۔ گارنٹی چھ سال رعایتی قیمت صرف سترہ روپے

سوئس میڈ لیور ریلوے ریگولیٹر واچ، ۱۸ سائز نکل کیس لیور مشین پختہ اور پالش دار پرزے اگرچہ کم قیمت ہے مگر وقت صحیح بتاتی ہے گارنٹی تین سال، رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ نیدرہ آنہ

لیور سوئس میڈ کلائی کی گھڑی نکل کیس ۱۳ سائز، خوشنما سکنڈ دار اور مضبوط۔ درست ٹائم بتلانے والی گارنٹی تین سال رعایتی قیمت صرف پانچ روپے چار آنہ

اس پتہ سے منگائیے

امریکن واچ ہاؤس

اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی چاندنی چوک نمبر ۳۲۶ شہر دہلی (انڈیا)

قربانی ہندوؤں میں

ہندوستان میں قربانی کی رسم قدیم سے چلی آتی ہے۔ یہاں جتنی قومیں آباد تھیں سب میں قربانیاں ہوا کرتی تھیں۔ ہندوستان ہمیشہ سے بت پرستی کا مرکز رہا ہے اسلئے یہاں کے باشندے بتوں ہی سے اپنے درد دکھ کہتے ہیں اور انکو اپنی مناجاتیں سناتے ہیں۔ ہر بت کے رسم و رواج اور نذر و نیاز الگ تھی۔ اسلئے ہر حاجت کے لئے ایک نئی قربانی کی نذر کرنا پڑتی تھی کہیں جانوروں کی قربانی کافی ہوتی تھی۔ کہیں انسانوں کی قربانی کے بغیر کام نہیں چلتا۔ کہیں پھولوں اور پھلوں سے گذارہ ہو جاتا تھا۔ "سنبھو" جو زندگی اور موت کا دیوتا ہے اس کے نام سے جانور کاٹے جاتے تھے۔ یہی "سنبھو" آخیر میں "اگنی" سے مشابہ کر دیا گیا تھا اور پھر اگنی ہی برباد کرنے والا دیوتا تھا اور جو چیز اس پر چڑھائی جاتی تھی اسے وہ جلا دیا تھا جو لوگ موت سے ڈرتے تھے اور زندگی کو عزیز سمجھتے تھے وہ اس بت کو راضی رکھنے کے لئے اس پر قربانی کیا کرتے تھے۔

سنبھو کی دیوی "کالی" جو موت اور زندگی کی دیوی ہے یہ گویا سارے عالم کی ماں ہے۔ اسکی پرستش میں خلاف تہذیب اور بے رحمانہ حرکتیں کی جاتی تھیں۔ ... انسان ہل نے جاتے تھے اور خون میں بھرے ہوئے جانوروں اور انسانوں کی قربانی اسکے سامنے پیش کی جاتی تھی۔

زمین کی دیوی کی پرستش کھونڈوں کی قوم کرتی تھی جو اڑیسہ کی جانب رہتی اور پہاڑوں کے نشیبی حصہ میں رہتی تھی ...

[illegible]

مختلف اقوام میں قربانی

[illegible]

اسلام اور قربانی

[illegible]

قربانی قبل الاسلام

[illegible]

قربانی بعد الاسلام

(۱) ذبح کرتے وقت صرف اللہ کا نام لیا جائے۔

یذکروا اسم اللہ — قربانی کرتے ہوئے اللہ کا نام لیں۔ (الحج)

... ظاہر و باطن بالکل نمایاں ہے۔ اسلام نے اس ذبح عظیم کی یادگار کو غیر اقوام کی قربانیوں سے اتنا ممتاز کر دیا کہ اندھیرے اور اجالے زندگی اور موت کے مانند ہے۔ لتکبروا اللہ علی ...

سوزاک تمہاری نسلوں کو برباد کر دیگا

تباہی سے بچنے کا قانون

سوزاک جیسی مہلک بیماری ہے۔ خدا اس سے ہر انسان کو بچائے ایک کو ہوتی ہے۔ تو اولاد در اولاد پہونچتی ہے اور اسی سے مہلک مرض آتشک تک نوبت پہونچ جاتی ہے اس مرض کو جڑ سے کھو دینے کا علاج ہندوستان کے علاوہ ولایت تک میں اس وقت تک ایجاد نہیں ہو سکا تھا۔ مگر یہ کامیابی صرف ہماری کمپنی کو ہوئی ہے۔ جس نے کیمیائی ترکیب سے سوزاک کو جڑ سے کھو دینے کا راز معلوم کر لیا۔ اور ایک ایسی دوا تیار کر دی جو سوزاک کے جراثیم کو مار کر پیشاب کی نالی کو مرض سے بالکل صاف کر دیتی ہے۔ اور قرحہ کو بھر دیتی ہے پیپ۔ جلن سوزش اور بے چینی دور ہو جاتی ہے۔ سوزاک کو فنا کرنے کی گولو کیل سے بہتر دوا کہیں نہیں ہے۔ ہندوستان میں ہزارہا لوگ استعمال کر کے اس خبیث مرض سے نجات حاصل کر رہے ہیں۔ آپ بھی استعمال کر کے سوزاک اور پیشاب کی دوسری بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔ قیمت مکمل علاج کی شیشی کی تین روپے ایک آنہ محصول ڈاک ۵ علاوہ

ملنے کا پتہ ٹیتھ اپ انڈیا کمپنی۔ کلاں محل دہلی

اُسوۂ ابراہیمی

دِل کے چند ٹکڑے اُمت مسلمہ کے حضور میں

(از مولانا عبد السبحان صاحب اعظمی عمری استاذ جامعۃ دار السلام عمر آباد)

قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابراہیم والذین معہ اذ قالوا لقومہم انا برءآؤ منکم ومما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم وبدا بیننا وبینکم العداوۃ والبغضاء ابدا حتی تؤمنوا باللہ وحدہ۔

اے امت مسلمہ آج تو اس بزرگ باپ کی اولاد حجاز و یمن، شام و عراق، مصر و افریقہ، طرابلس و تونس، اور مراکش و ہند میں پھیلی ہے مگر اس کے علم و حکمت سے یکسر محروم ہے آج تو ظالم حکومتوں کی ناجائز امیدوں کا مرکز بنی ہے۔ تیرے پاس قرآن ہے مگر تو اس سے کام نہیں لیتی، تو خلافت و امامت سے محروم ہے، تو آزاد کے عوض غلام اور امام کے عوض مقتدی بنی ہے۔ آج تو علوم و صناعات کی جہالت سے اپنے اوپر ظلم ڈہا رہی ہے۔

اے امت مسلمہ آج کائنات عالم ذرہ ذرہ تیرے بزرگ باپ سے شکایت کر رہا ہے کہ اے ابراہیم خلیل تیری ادا تیری عزت و مرتبہ کو فراموش کر بیٹھی ہے، تو نے آسمان و زمین کو حقیقت بین نظروں سے دیکھا ...

ابراہیم حنیفا الا من سفہ نفسہ

اے امت مسلمہ! تجھے اپنی توبہ کر کے اپنے بزرگ باپ کے حضور میں اعتراف کرنا چاہئے کہ اے بزرگ باپ فکر نہ کر خدا سے امید ہے کہ وہ بہت جلد ہمارے جہل کو علم اور خوف کو امن سے بدل دے گا کیونکہ یہ انقلاب و ہنگامہ کا زمانہ ہے، مردہ دلوں میں نئی روح پیدا ہو رہی ہے، سطح زمین پر نورانی شعاعیں اپنا عکس ڈال رہی ہیں امید اور قوی امید ہے کہ ہم بہت جلد اپنی عزت رفتہ کو حاصل کر کے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچ جائیں گے۔

اے امت مسلمہ! تجھے دنیا کا گواہ بنایا گیا ہے قیامت کے روز تجھ سے شہادت لی جائے گی ...

حق جانشین

[illegible]

... حالات اور اخلاق و عادات کا مطالعہ کرے۔

اے مسلم خوابیدہ قرآن حکیم نے نہ تجھے صرف شاہد بنایا ہے بلکہ دنیا کی تمام قوموں پر تجھے شرف و فضیلت ...

اسلامی معلومات کا نایاب ذخیرہ

بہشتی زیور مکمل مجلد

[illegible]

الحسن الوظائف

تصوف کے متعلق ایک پُر مغز بحث ہے ... قیمت ...

بچوں کا تحفہ

یہ واقعی ایک عجیب و غریب کتاب ہے ... قیمت ...

طب روحانی

عامل علامہ ... جناب مولانا مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب نقشبندی ... نے اس کتاب کو تالیف فرمایا ہے ... قیمت ...

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی نصاب میں داخل ہو چکی ہے ... مکمل سٹ ... علاوہ

حل مشکلات

اس کتاب میں پانچ سو سے زائد بیسے مستند و مجرب آسان عملیات ... قیمت ...

پاک زندگی

اس کتاب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگیوں کو ایک عجیب انداز میں پیش کیا ہے قیمت صرف چار آنہ ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

تقریر سیرت

یہ تقریر حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ... قیمت ...

جنت کی کنجی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ان تمام احادیث کا اردو زبان میں ... ترجمہ کر کے ایک جگہ جمع کر دیا ہے ... بہترین کتاب ہے قیمت ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے ... قیمت ...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

دی ہے پس ارشاد ہوتا ہے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر۔

اے امت مسلمہ! یاد رکھ جس طرح تیرا اصل مرکز عین وسط میں ہے اسی طرح تیرے افراد بھی اپنے قول وعلم میں عدل سے کام لیں، گو اس وقت تیری حالت ناگفتہ بہ ہے مگر جس وقت تیری عزت وشرافت اور قوت کا وقت، اس وقت تیرے اصحاب حل وعقد کو مظلوموں کا مرجع، ڈرنے والوں کا ماویٰ اور وحشت زدوں کا مامن بننا چاہئے انہیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ساتھ متصف ہونا چاہئے جس طرح آنحضور دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اسی طرح انہیں بھی دوسری قوموں کے لئے رحمت بننا چاہئے، ارشاد ہوتا ہے لیظھرہ علی الدین کلہ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے، قرآن حکیم کی یہ آیت اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو ابھی اوپر بیان کی گئی، اور ببانگ دہل اعلان کرتی ہے کہ مسلمان دنیا کی تمام قوموں سے بلند مرتبہ ہیں حق سبحانہ کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوگا حقیقت میں نگاہیں دیکھ رہی ہیں کہ امت مسلمہ کے ابھرنے کا وقت آچکا تاریکی چھٹ رہی ہے اور ترقی کا ستارہ رہ رہ کر چمکنے لگا ہے؟

نظر اعتبار!

اے امت مسلمہ! اپنے زمانہ ماضی پر ایک نظر ڈال اور عبرت حاصل کر، اسلام نے چند ہی سال بعد انقلاب عظیم پیدا کردیا قیصر وکسریٰ کی سلطنتیں الٹ گئیں اسلامی فتوحات کا دائرہ وسیع تر ہوا اور اسلام دور دور تک پھیلا، کچھ عرصہ بعد اسلامی سلطنتوں میں زوال شروع ہوا مشرق سے مغلوں اور تاتاریوں کا سیلاب آیا اور مغرب سے دین پر حملہ کی تیاریاں شروع ہوگئیں لیکن اسلام کے عوض خود انہوں نے اپنے دین کو حقارت آمیز نگاہوں سے دیکھا، لوتھر اسلامی تعلیمات سے آشنا ہوکر اپنے ملک پہونچا اور ببانگ دہل اعلان کردیا کہ مذہبی ٹھیکیداروں نے اپنی طرف سے بے سروپا باتیں گھڑ کر ہمیشہ کے لئے ہماری عقلوں پر قفل جمود لگا دیا ہے، یہ ان کا سخت ظلم ہے، پادریوں اور ربیوں کے ہاتھ میں نجات نہیں بلکہ ہر ایک شخص اپنی نجات کا خود مالک ہے، لوتھر کی اس آواز سے یورپ میں ہنگامہ برپا ہوگیا، اسلامی تعلیمات کا مطالعہ زور وشور سے ہوا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یورپ صدیوں کی جہالت سے نکل کر دنیا کی متمدن قوم بن گیا آج وہ بہترین ایجادات جیسے ڈاک، ریل، تار برقی کا مالک ہے جس کی وجہ سے مشرق ومغرب کو باہم ملا دیا اس نے رفتہ رفتہ مشرق پر اپنا تسلط جمانا شروع کیا، تجارتی حلقہ میں ترکی کر رہا ہے اور اسی کو اپنی کامیابی کا سب سے بڑا حربہ تصور کرتا ہے

اے مسلم خوابیدہ! اٹھ اپنی عزت رفتہ کو حاصل کر، اپنی پرانی ہم آہنگی سے دنیا میں پھر ہنگامہ آرائی کر، یاد رکھ آج وہی قوم شاہراہ ترقی پر ہوگی جو علم وحکمت سے آراستہ ہوگی،

اے امت مسلمہ! باہمی اختلاف وتفریق کو جلد مٹا دے، غیر قوموں سے عبرت پکڑ دیکھ مغرب کس طرح اتحادی زندگی بسر کرتا ہے اور اسی وجہ سے تجھے غلام بنائے ہوئے ہے تیرا خون اور مال اس کے نزدیک حلال ہے۔

اے امت مسلمہ! تیرا نبی شاہد بنا کر بھیجا گیا تھا اسی لئے اس نے یہود ونصاریٰ کے اس غلط رویہ کی مذمت کی جس کو انہوں نے مذہب وملت کے نام پر اختیار کیا تھا انہی نے انہیں غیرت دلا کر ادب سکھایا اور بہترین مدنیت کی بنیاد ڈالی تجھے بھی وہی کرنا چاہیے جو تیرے نبی نے کیا ہے کیا سیدنا ابراہیم کا قصہ محض تاریخی طور پر بیان کیا گیا ہے یا صرف تلاوت کرنے کے لئے، نہیں ہرگز نہیں بلکہ اس قصہ میں علم وحکمت کی باتیں ہیں جو اوپر بیان ہوئیں مسلمانو! وقت آچکا ہے اب تم عنقریب اپنی عزت رفتہ کو حاصل کرلوگے، خدائے قدوس نے جانوروں کی دو قسمیں بنائی ہیں (۱) قوی (۲) ضعیف، اول الذکر میں ہرن، شیر، ہاتھی اور تمام جانور داخل ہیں جو وسیع جنگلوں میں اپنی قوت بازو سے زندگی بسر کرتے اور اپنی حریت واستقلال سے کام لیتے ہیں، دوسری قسم میں جن کو ہم پالتے پوستے ہیں اور ان کا نفع ونقصان ہماری ذات سے وابستہ ہے، ان دونوں قسموں کا فرق بدیہی ہے، فریق ثانی اپنے نفع اور نقصان کا مالک نہیں وہ بالکل ضعیف اور کمزور ہے فریق اول حریت واستقلال کی زندگی بسر کرتا ہے، وہ اپنی ذات کی بھی حفاظت کرتا اور دوسروں کو بھی نفع پہونچاتا ہے،

خیر امت کی غلامی!

اے امت مسلمہ! یاد رکھ جب تک تو غلامی کی آہنی زنجیروں میں جکڑی رہے گی اس وقت تک خیر امت نہیں کہلا سکتی کیونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر وہی قوم کر سکتی ہے جو آزاد ہو، غلام قوم جب تک غلامی کی زنجیروں میں جکڑی رہتی ہے علم سے ناآشنا رہتی ہے، اسی کی مثال ویسی ہی ہوتی ہے جو ہمارے پالتو جانوروں کی ہے کہ وہ ہمارے ہاتھوں میں آلہ بے جان کی طرح رہتے ہیں اور ہم ان سے اپنی نفسانی خواہشات پوری کرتے ہیں، کیا ایسی قوم جو اپنی قدر وقیمت کو نہ سمجھے؟ غیروں کے حالات سے واقف نہ ہو؟ خیر امت بن سکتی ہے، کیا ایسے ہی لوگوں کا نام حضرت ابراہیم خلیل نے مسلمان رکھا ہے؟ اے امت مسلمہ! تجھے چاہیے کہ حریت واستقلال سے کام لے کر اپنے اسلاف کی شوکت رفتہ کو از سر نو حاصل کر اور صحیح معنی میں خیر امت بنجا، ملت ابراہیمی کو دین حنیف بتایا گیا ہے، تیرا فرض ہے کہ اپنی نماز میں اس کعبہ کی طرف رخ کرے جس کو ابراہیم خلیل اللہ نے اپنے مقدس ہاتھوں سے تعمیر کیا تھا جو قوم ابراہیم خلیل اللہ کے قبلہ کی اتباع اور اس کے طریق وملت کو اختیار کرے گی آسمان وزمین میں نظر کرے گی، علم طبعی اور کیمیا میں غور وخوض کرے گی، اوہام وفاسد خیالات سے پاک ہوکر ان امور پر صبر کرے گی جو ہمتوں کو بلند کرکے قوم کو شاہراہ ترقی پر پہنچا دیتے ہیں یقیناً وہ قوم وسط اور عدول بن سکتی ہے اس قوم کے افراد بہترین علم وعمل سے متصف ہوسکتے ہیں،

اے امت مسلمہ یاد رکھ آخرت دنیا کا نتیجہ ہے لہذا تجھے چاہئے کہ جو چیزیں واجب ہیں ان کو حاصل کرکے جلد از جلد اپنے مرتبہ کو بلند کرے، تیری ملت ابراہیم ہر چیز کی تحقیق وتدقیق کے لئے تجھے دعوت دے رہی ہے، شاہد کو مشہود علیہ کے جملہ حالات سے باخبر ہونا ضروری ہے اور وہی شہادت معتبر ہوگی جو عینی ہوگی، اے امت مسلمہ! تیرا فرض ہے کہ مغربی ومشرقی علوم کو حاصل کرکے صنعت وحرفت میں کوشش کرے، سمندر کے سینوں کو چاک کرنے والی کشتیاں ایجاد کرے اور دنیا کے چپہ چپہ میں پھیل جائے، اگر تو نے یہ نہ کیا تو تیری مثال بعینہ قوم یہود کی ہوگی کہ اس کو شرف وفضیلت سے نوازا گیا لیکن جب اس نے اپنے فرض کو نہ پہچانا تو قردۃ خاسئین کہہ کر ذلت کے عمیق گڑھے میں گرا دیا گیا۔

جریان وسیلان الرحم کی مجرب دوا مفت!

کامل صحت ہونے پر دوا کی قیمت روانہ کیجائے! فائدہ نہ ہو تو ایک پیسہ بھی نہ بھیجا جائے!

مردوں کی بیماری جریان یعنی دھات کا پتلا ہو جانا۔ عورتوں کی بیماری سیلان الرحم یعنی ناقص رطوبت کا ہمیشہ جاری رہنا۔ یہ دونوں بیماریاں خطرناک ہیں اندر ہی اندر کھوکھلا کر کمزور اور لاغر کرنے کے علاوہ مرد یا عورت کو یہ بیماریاں اولاد پیدا ہونے کے قابل نہیں رکھتی ہیں۔ ان بیماریوں کی طرف سے علاج کی غفلت اور لاپروائی دق کی بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ ان دونوں بیماریوں کے واسطے ہماری مجرب المجرب دوا "اکسیر حیات" ہے۔ بیس روز کی دوا جو ایک مریض یا مریضہ کے قطعی صحت یاب ہونے کو کافی ہے ہم مفت روانہ کرتے ہیں۔ دوا منگواتے وقت صرف اتنا لکھنا ضروری ہے:۔ کہ میں حلفیہ اقرار کرتا ہوں اگر مجھکو کامل صحت ہوگئی تو دوا کی قیمت جو مبلغ دو روپیہ آٹھ آنہ ۸؍ ۲ ہے۔ بذریعہ منی آرڈر ضرور روانہ کردونگا۔

نوٹ:۔ دوا کی قیمت یا منافع ہم پیشگی قطعی نہیں لیتے ہیں۔ مگر پارسل کا ڈاک خرچ و باردانہ خرچ اخبار میں اشتہار دینے کا خرچ۔ یہ سب بالائی خرچہ ہے۔ اس وجہ سے دوا منگوانے والے صاحبان صرف ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر پیشگی ہمارے پاس بھیجکر دوا مفت منگوالیں۔ جو امراض مذکورہ کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ دوا منگوانیکا پتہ نیچے لکھا ہے۔

پتہ یہ ہے:۔ ڈاکٹر آر۔ کے۔ سالک۔ شہر ناندیڑ۔
ریاست حیدر آباد۔ دکن۔

اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

اجودھیا کی ایک لڑکی کا قرآن مجید سننا اس کی کشش سے متاثر ہونا۔ اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا تاریک خیال ساسیوں اور ظالم [illegible] کے زہرہ گداز مظالم کو صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور [illegible] اسلام کی حقانیت کا اندازہ لگاکر اسی پر ایمان لے آنا اور ہر قسم کے مصائب میں صرف خدا پر بھروسہ رکھنا کوئی آسان کام نہ تھا مگر ساوتری نے یہ سب کچھ کر دکھایا بے شک یہ اسی کی ہمت تھی آج ہم جب ان واقعات کو پڑھتے ہیں تو رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر اس لڑکی کا ہندؤوں کے تمام دلائل کو رد کردینا اگر اسلامی معجزہ نہیں تو کیا تھا۔ جن حضرات نے ابھی تک اس کتاب کو نہیں پڑھا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ایک جلد منگا کر اپنے پاس رکھیں ممکن نہیں کہ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اس کتاب کو ختم کرنے پر مجبور نہ ہوجائیں۔ قیمت صرف آٹھ آنہ۔

نوٹ:۔ اگر آپ کو درسی اور غیر درسی قرآن مجید وحمائل شریف معریٰ ومترجم درکار ہوں تو ہماری بک ایجنسی سے خرید فرمائیے

پتہ یہ ہے:۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی زود اثر ادویہ استعمال کیجئے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶

افسانہ

عزیز اور صابرہ

(از محمد سلیمان صاحب اویسی رکن ادارۃ الجمعیۃ)

۱

[illegible]

تڑپنے لگا اور خوب تڑپا ایک بسمل کی طرح۔ مگر اس کی آہ کو سننے والا اور اس کی تڑپ کو دیکھنے اور سمجھنے والا وہاں کوئی موجود نہ تھا۔

۲

کل عید ہے۔ اس نے سوچا ہاں عید۔ عید الفطر نہیں عید بقر حضرت ابراہیم کی سنت اور حضرت اسمٰعیل کی زبردست یادگار۔ اُف کتنا تکلیف دہ تصور ہے اور کتنا خوفناک تخیل۔ آہ ایک عید مردہ کرگئی۔ اور دوسری بالکل خانہ کردیگی۔ مگر نہیں یہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔ عیدین مسلمانوں کے دو زبردست تہوار ان کا مقصد تو یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنی تکلیف کو بھول جائے۔ اپنے تمام مصائب وآلام کو ایک طرف رکھ دے۔ اور سب مسلمانوں کے ساتھ اجتماعی خوشی میں حصہ لے۔ مختصر ہی کہیں کہ عیدین کیا ہیں مسلمانوں کی اجتماعی خوشی۔ اور ان کی مسرت کی دو جلوہ گاہیں۔ کیوں ٹھیک ہے نہ؟ اس کے ہونٹوں پر کچھ تبسم سا معلوم ہوا اسے کچھ سکون ہوا اور اس کی آنکھ لگ گئی۔

عزیز بہت دیر تک سوتا رہا اسے کچھ معلوم نہ تھا کہ وہ کتنی دیر تک سویا ہے۔ لیکن یہ وہ اچھی طرح بتا سکتا تھا کہ شام ہوگئی ہے کیونکہ ہوا لطیف تھی۔ اور کسی قدر ٹھنڈی۔ غروب ہونے والے آفتاب کی سنہری کرنیں کمرے میں موجود تھیں۔ اور علاوہ اس کے محلہ کے بچوں کی کھیلنے اور ہنسنے کی آوازیں بھی آرہی تھیں شام ہونے کے لئے یہ ثبوت کافی تھا۔ جب وہ دفعتہً بیدار ہوگیا تو وہ پھر اپنے سابقہ خیالات میں محو تھا۔ کاہل، سست، نکما۔ مگر وہ سوچنے لگا ابھی وقت ہے میں اپنے آپ کو سدھار سکتا ہوں۔ میں اتنا کمزور اور بزدل نہیں ہوں جتنا میں نے خود کو سمجھا ہے۔ اس کی رگوں میں خون دوڑنے لگا۔ اعضا حرکت پر رضامند ہوگئے۔ اس نے سوچا میں محنت ومشقت کرونگا۔ دوسروں کے لئے نمونہ ہونگا۔ وہ پھر لیٹ گیا۔ اس کا دل آرزوؤں کی موجوں سے پھٹا جاتا تھا۔ اور وہ اپنے اس انقلاب کی خبر دنیا میں جلد سے جلد پہنچانے کے لئے بیتاب تھا۔

کچھ دیر کے بعد اس کی بیوی نے دروازہ کھولا۔ اور وہ اندر داخل ہوئی وہ اس سے پہلے بھی کمرہ میں آچکی تھی۔ لیکن اس نے عزیز کو جگایا نہ تھا کیونکہ وہ اس کے آرام میں خلل ڈالنا نہ چاہتی تھی اب عزیز بیدار ہوچکا تھا۔ عجیب عجیب خیالات اس کے دماغ میں آرہے تھے۔ وہ ابھی تک کوئی صحیح رائے قائم نہ کرسکا تھا۔ وہ اپنے خیالات میں اس قدر محو تھا کہ اسے صابرہ کے آنے کی خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ اس کی بیوی کا نام تھا۔

صابرہ نے آہستہ سے کہا "میں یہاں کئی مرتبہ آئی لیکن آپ سو رہے تھے آج آپ بہت سوئے کیسے طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟"

ہاں ٹھیک ہے۔ اس نے جواب دیا مجھے ابھی کچھ غنودگی سی ہوگئی تھی۔ ورنہ میں جاگ رہا تھا خوفناک خیالات دماغ میں ہر وقت چکر لگاتے رہتے ہیں۔ میں ان سے پریشان ہوگیا ہوں۔ نہ معلوم کب ان سے چھٹکارا ملے گا اور کب میری سکون کی زندگی گزریگی۔ صابرہ میری وجہ سے تمہیں بھی تکلیف پہنچ رہی ہے میں ابھی تک تمہاری کوئی خدمت نہ کرسکا مگر تم نے اپنا حق ادا کردیا ہے۔ سچ تو یہ ہے تم صابرہ ہی ہو حقیقت میں صابرہ اسم بامسمیٰ اس نام کی تم مستحق تھیں۔

"ہاں میں صابرہ ہوں اور اسم بامسمیٰ آپ کے خیال کے مطابق۔ مگر آپ کو بھی تو صابر ہونا چاہئے۔ استقلال سے کام لینا چاہئے۔ اور ہمت سے۔ مگر میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ [illegible] سے کام نہیں لے رہے۔"

"تم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو۔ میں تمہارا مطلب سمجھ گیا تم مجھ پر ملامت کر رہی ہو اور میرا دل بھی ملامت کر رہا ہے۔ مجھے سخت ندامت ہے۔ تم محنت کرتی ہو کپڑے سیتی ہو۔ اور چکی پیستی ہو۔ مگر میں؟ اُف میں تمام دن سست پڑا رہتا ہوں بالکل کاہل اور بزدل کی طرح" اس کی آنکھوں میں آنسو نکل رہے تھے۔ صابرہ نے عزیز کی ڈھارس بندھائی اور اس کو دلاسا دیا۔ "لیٹے لیٹے آپ کی طبیعت گھبرا رہی ہے۔ آپ تفریح کر آئیں جنگل کی ٹھنڈی ہوا اور دلفریب سبزیوں سے آپ کی طبیعت بحال ہوجائیگی" صابرہ نے عزیز سے کہا۔

۳

عزیز کھڑا ہوگیا اور جنگل کی طرف چلا وہ چلا گیا اور ایک خاموش وادی میں جاکر بیٹھ گیا۔ بالکل تنہا اور آبادی سے دور۔ ٹھنڈی ہوا اور پرسکون فضا میں وہ ایک لذت محسوس کر رہا تھا۔ اور اس کا دل بالکل مطمئن تھا۔

آج ذی الحجہ کی نویں تاریخ ہے۔ چاند کو دیکھ کر وہ خیال کرنے لگا کیا پیاری روشنی ہے۔ اس پیارے چمکتے چاند کی اور اس متبرک مہینہ کی انہی تاریخوں میں حضرت ابراہیم نے خواب دیکھا تھا۔ ایک عجیب خواب دیکھنے والے عجیب کہیں حقیقت میں وہ ایک اہم خواب تھا۔ کتنے صابر تھے وہ اپنے بیٹے کو بھی خدا کی راہ میں قربان کرنے سے نہ گھبرائے۔ دوسرے دن بھی جب وہی خواب نظر آیا اور ہاں تیسرے دن بھی تو اپنے فرزند سے کہا کہ اے بیٹے میں نے تمہیں خواب میں خدا کی راہ میں قربان کرتے دیکھا ہے۔ بیٹے بھی خدا کے کیسے عاشق تھے فوراً کہدیا کہ اے اباجان اگر اللہ تعالیٰ کا ایسا ہی حکم ہے تو میری جان حاضر ہے آپ مجھے صبر کرنیوالوں میں سے پائیں گے۔ اور اس کے بعد انہوں نے اپنے پیارے فرزند کی قربانی کی۔ اگرچہ شیطان نے انہیں ورغلانے کی بہت کوشش کی اور ورغلایا لیکن اس کا وار خالی گیا۔ یہ وہی تو سنت ہے یہ چاند اسی کی خوشخبری دے رہا ہے۔ کل سنت ادا کیجائیگی۔ دنیا کے مسلمان اس سنت کو ادا کرینگے۔ نمازیں پڑھیں گے۔ خدا کی بندگی کریں گے۔ اور اس کے بعد قربانی کریں گے۔ میں بھی قربانی کرونگا۔ اس نے ارادہ کرلیا ایک عظیم قربانی! اس کا چہرہ مسرت سے چمک اٹھا۔

۴

عید کی صبح نمودار ہوئی۔ پرندے خدا کی یاد میں چہچہانے لگے ان کی سادہ بولیوں اور دلکش نغموں نے اس سہانے وقت میں عجب کیفیت پیدا کردی۔ عزیز بیدار ہوگیا اسے یہ سماں بہت پسند آیا وہ دیر تک محو حیرت بنا کھڑا رہا۔ اور قدرت کے اس دلچسپ منظر سے عرصہ تک لطف اٹھاتا رہا اسے یکبارگی خیال آیا "آج میری عملی دنیا کی سب سے پہلی صبح ہے۔ یہ میرے لئے پیغام مسرت لائی ہے۔ میں ضرور اپنے عہد کو پورا کرونگا۔ اور آج کے دوگانے میں معبود حقیقی سے اپنے ارادے کی پختگی کے لئے دعا کرونگا۔ وہ بولا آج میری قربانی کا دن ہے۔ میں ضرور قربانی کرونگا۔ ہاں حضرت ابراہیم کی سنت کی تکمیل۔ مگر میری اور دوسروں کی قربانی میں فرق ہوگا وہ جانور ذبح کرینگے مگر میں اپنے نفس کو ذبح کرونگا۔ خواہش کی قربانی!

وہ خوشی خوشی صابرہ کے پاس گیا "میں تمہیں آج ایک خوشخبری سناؤنگا تم اس سے مزید خوش ہوگی یہ میرا پختہ خیال ہے" عزیز بولا "آج میں عملی دنیا میں جا رہا ہوں آج میں قربانی کرونگا۔"

آج آپ جا رہے ہیں۔ صابرہ نے حیرت سے دریافت کیا۔ کہاں اور کیوں؟ کیا آپ مجھے اکیلے چھوڑ جائینگے۔

"ہاں پیاری صابرہ مجھے ایسا ہی کرنا پڑیگا۔ اور تم سے میں نے یہ سبق سیکھا ہے۔ تم نے اپنی محنت اور جفاکشی سے ثابت کردیا ہے۔ کہ ایک محنتی اور جفاکش انسان ہی دنیا میں زندہ رہنے کے قابل ہے۔ اب میں جفاکش بنونگا دوسروں کے لئے ایک نمونہ ہونگا۔ اور صابرہ تمہیں کچھ روز اور صبر کرنا پڑیگا۔ مجھے امید ہے کہ تم ایسا کروگی۔ کیوں صابرہ؟"

صابرہ کچھ نہ بولی۔ وہ سوچ میں پڑ گئی۔ ایک طرف عزیز کی جدائی اور دوسری طرف گھر [illegible] مگر عزیز کی بے عملی۔ بیمعنے اور بیکار زندگی۔ دو قسم کے خیالات نے دو حریفوں کی صورت اختیار کرلی۔ وہ عجیب کشمکش میں تھی اور کچھ نہ کہہ سکتی تھی کہ وہ کیا جواب دے۔

"کیوں؟ چپ کیوں ہوگئیں مجھے جلد اجازت دو مجھے تمہاری اجازت کا انتظار ہے۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں میں بہت جلد واپس آؤنگا۔ اور پھر ہماری زندگی ایک آرام کی زندگی ہوگی۔ اچھا خدا حافظ اور سوچ لو میں نماز کے بعد اپنی عملی زندگی کی ابتدا کرونگا۔"

عید بقر کی نماز ختم ہوچکی تھی اور اب جبکہ ہر مسلمان سنت نبوی کی یاد کو تازہ کر رہا تھا۔ عزیز اپنے کمرہ میں صابرہ سے اجازت لیکر اپنی عملی دنیا میں جانا چاہتا تھا۔ مگر وہ صابرہ کی درخواست پر ایک روز اور رک گیا لیکن دوسری صبح وہ چلنے لگا اس کی آنکھوں میں آنسو آ رہے تھے شاید غم کے آنسو نہیں بلکہ رخصت کے آنسو بہا رہا تھا۔ غریب صابرہ اب اکیلی تھی وہ پلنگ پر لیٹ رہی اپنے رفیق کی جدائی کا اسے سخت رنج تھا۔ پھول سا چہرہ مرجھا گیا تھا۔ خوبصورت رخسار آنسوؤں سے تر تھے۔

۵

گو عزیز پختہ ارادہ کرکے گیا تھا۔ لیکن ایک چیز کا کہنا آسان ہوتا ہے اور کرنا دشوار۔ اس کا ارادہ اب اس کے دل پر ایک بھاری بوجھ کی طرح دھرا ہوا تھا اور اگرچہ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اس ارادے کو پورا کرنا اس کا فرض ہے لیکن اسے یقین ہوگیا تھا کہ میں ایسا نہیں کرسکتا میں نے کیوں بیٹھے بٹھائے یہ ارادہ کرلیا کیوں اپنے سر پر یہ مصیبت مول لے لی کیا میرا ضمیر پہلے ہی سے مجھے ملامت نہیں کر رہا تھا! اب مجھے ہر لحظہ یہی خیال رہے گا کہ میں نے ایک بات کا ارادہ کرلیا ہے جس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ ہمیشہ اور ہر جگہ میں یہی سوچا کرونگا۔ اور دل ہی دل میں [illegible] کرونگا، جو تھوڑا بہت قلب کو اطمینان حاصل تھا وہ بھی گیا اب جب کبھی مجھے نیند کی خواہش ہوگی تو میں محسوس کرونگا کہ مجھے جاگتے رہنا چاہئے اور [illegible]

قربانی کا قرآنی معیار

امامت و سیادت کا اسلامی فلسفہ

(از جناب محی الدین صاحب قائد۔ بی۔ اے۔ ایچ۔ پی۔ ایچ۔ اے)

بغاوت کا اعلان

مخالف ماحول

فلسفۂ تاریخ کی کوتاہ دامنی

آفتاب صداقت کا پہلا پرتو

مصائب و اعلائے کلمۂ حق

قربانی کا اسلامی نظریہ

زندہ رہنے کا بہترین ذریعہ

واقفیت کا مختصر ترین راستہ

آپکو اور چاہیئے ہی کیا؟

جبکہ آپ کو پندرہ ہزار روپیہ 15000/- تک پہلا بونس مل سکتا ہے۔

جس وقت آپ بغیر کچھ سوچے سمجھے لاٹریوں اور کمپیٹیشنوں میں خواہ مخواہ روپیہ برباد کر رہے ہیں۔ جہاں سے ایک روپیہ میں ایک پائی بھی آنیکی امید نہیں۔ تو اس میں کسی کا کیا قصور۔ اور کوئی آپ کی غربت کا صحیح حل کیا سوچ سکتا ہے۔ آپکو چاہیئے۔ کہ دیدہ دانستہ اپنے قیمتی روپیہ کو اس طرح نام نہاد کمپنیوں میں ضائع نہ کریں۔ بلکہ آپ کو روپیہ اس جگہ صرف کرنا چاہیئے۔ جہاں سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہو سکے۔ اور اگر بدقسمتی سے کچھ بھی نہ ملے۔ تو کم از کم اصل زر معہ سود تو واپس آجاوے۔ اسکے لئے گورنمنٹ ہند سے منظور شدہ **دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی** ٹھوس گارنٹی کرتا ہے۔ بھائیو۔ دنیا امید پر قائم ہے۔ اس تمام دنیا کے مالک کو غریب سے امیر۔ کنگال سے دھنی۔ گدا سے شاہ کرنے میں دیر نہیں لگتی۔ اس کی شفقت کا ہاتھ ہر وقت دنیا پر مہربان کر چھایا رہتا ہے۔ اس سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ ممکن ہے۔ کہ قسمت آپ کی انتظار کر رہی ہو۔ اور یہی طریقہ آپ کی راحت کا ہو۔ جو کہ آج ہی آپ پہلی فرصت میں بحساب ڈیڑھ روپیہ 1/8/ فی کیش سرٹیفکیٹ اور دو آنہ 2/۔ برائے لسٹ بنک ہذا کو روانہ کر کے اپنے اور اپنے بال بچوں کے فکر سے دائمی نجات حاصل کریں۔ آپ کو 80 اسی موقعہ میں سال تک بونس حاصل کرنے کے لئے دئیے جاویں گے۔ جو کہ پہلا بونس 15000/- پندرہ ہزار روپیہ تک اور باقی تقریباً 46000 چھیالیس ہزار فی دفعہ آدمیوں میں مختلف رقوم کے بونس سالانہ دئیے جاویں گے۔ اور سب پر طرہ یہ۔ کہ اگر آپ کا نام 80 اسی مرتبہ تقریباً 46000 چھیالیس ہزار فی دفعہ آدمیوں کے ناموں میں نہ آیا۔ تو ہمارا بنک آپکو آپ کے کیش سرٹیفکیٹ کی رقم معہ سود واپس کرنے کی ٹھوس گارنٹی کرتا ہے۔ اگر اس پر بھی آپ ہماری تقسیم میں شامل نہ ہوں۔ تو سمجھیں۔ کہ خوش قسمتی آپکا ساتھ نہیں دیتی۔ آپ کو ضرور اپنی قسمت کو موقعہ دینا چاہیئے۔ جو کہ آج ہی مبلغ ایک روپیہ دس آنہ 1/10/ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر معہ اپنے خوشخط ایڈریس کے روانہ فرمائیں۔ تقسیم ۱۲ مارچ ۱۹۳۸ء کو ہوگی۔ اور داخلہ 25 مارچ کو بند کر دیا جاویگا۔ اس لئے جلد کریں۔ تاکہ دوسری تقسیم کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مفصل تفصیل کے لئے پراسپکٹس طلب کریں۔

نوٹ: ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ جواب کے لئے ایک آنہ 1/۔ کا ٹکٹ آنا لازمی ہے۔

المشتہر

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

THE BRITISH INDIA BANK LTD. KARACHI

سلطانا۔ شریک کرکے بھی ذرا خوف نہیں کھاتے جسکے لئے اس نے تمہیں کوئی دلیل نہیں دی"

بادشاہ وقت کو چیلنج

حضرت ابراہیم کی آواز آواز حق ہی جو ملک کے گوشہ گوشہ میں گونج رہی تھی اور ہر کوچہ و مہ۔ امیر و غریب اور اعیان و عمائد کیر عوب و خائف کئے ہوئے تھی۔ شدہ شدہ یہ آوازہ حق نمرود کے کانوں تک پہنچا اور لوگوں نے اسکو باور کرادیا کہ ابراہیم ابن آذر اپنے آباؤ اجداد کے مذہب سے منحرف ہوگیا ہے اور بادشاہ وقت کی خدائی سے انکار کرکے اپنے انوکھے مذہب کی تبلیغ و تلقین میں مصروف ہے۔ نمرود یہ سنکر بید برآشفتہ اور غضب آلود ہوا اور اس کو بمشکل یقین آسکا کہ دنیا میں کوئی انسانی ہستی بھی اسکی عظمت و سطوت اور جبروت و اقتدار کو چیلنج دیسکتی ہے۔ چنانچہ ایک موقع پر اس نے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا "من ربک" تیرا رب کون ہے؟ وہ سمجھتا تھا کہ ابراہیم ابن آذر کو میرے سامنے انکار و انحراف کی مجال نہ ہوگی اور وہ بلا تامل کہے گا۔ انت ربی" لیکن پناہ بخدا "انا اول المسلمین" کا دعویدار اپنے پیمان کو کیسے فراموش کرسکتا تھا اور "فاطر السموات والارض" کا بندہ نمرود کی خدائی کو کیسے مان سکتا تھا چنانچہ حضرت ابراہیم نے نمرود کی دنیاوی سطوت و شوکت سے بے نیاز ہوکر انکو جم فرمایا۔

ربی الذی یحیی و یمیت — میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

نمرود نے اس جواب پر کج بحثی شروع کرنی چاہی تو فوراً آپ نے دوسری قاطع دلیل پیش کی کہ میرا رب سورج کو مشرق کی طرف سے نکالتا ہے تو اگر اختیار رکھتا ہے تو مغرب کی طرف سے نکال یہ جواب سنکر نمرود سخت چراغ پا ہوا اور اس نے بحث تمحیص اور افہام و تفہیم کی تمام راہیں بند کرکے انتقام کی تیاری شروع کردی۔

ہنگامہ خیز اقدام عمل

ملکی فضا نہایت مکدر ہو چکی تھی۔ باپ بیٹے سے ناراض تھا۔ عزیز و اقارب برہم تھے۔ یگانہ و بیگانہ مخالف تھے اور شکست خوردہ مشتعل بادشاہ کسی بہانہ کا منتظر تھا۔ حضرت ابراہیم ان تمام خطرات سے آگاہ تھے اور سمجھے ہوئے تھے کہ زبانی تبلیغ و تلقین کے ساتھ اگر کوئی اقدام عمل بھی کیا گیا تو وہ موت کو دعوت دینے کے مترادف ہوگا۔ لیکن ذوق ہدایت اور احساس فرض نے تمام خطرات کو آنکھوں سے اوجھل کردیا اور اس حقیقت بین نظروں نے یہ دیکھا گوارا نہ کیا کہ مخلوق خالق حقیقی سے منحرف ہوکر اپنے ہاتھوں کے تراشے ہوئے بتوں کی پرستش کرے جو نہ بول سکتے ہیں اور نہ حس و حرکت کرسکتے ہیں اور جو نہ دفع مصائب کا اختیار ہے اور نہ قضاء حاجات کا۔ نہ ضرر رسانی پر قبضہ ہے اور نہ امداد و اعانت کا یارا۔ اس والہانہ جذبہ سے سرشار ہوکر ایک روز آپ سرکاری صنم کدہ میں داخل ہوگئے اور ایک بڑے بت کے سوا تمام بتوں کو توڑ ڈالا۔ اس واقعہ سے تمام طول و عرض ملک میں ہلچل پڑ گئی اور سب نے متفقہ طور پر ابراہیم بن آذر پر شبہ کیا اور اس جرأت انگیز حادثہ کے متعلق آپ سے دریافت کیا گیا آپ نے بر سبیل استہزا جواب دیا:

بل فعلہ کبیرہم ھذا فاسئلوہم ان کانوا ینطقون۔ — یہ تو ان کے اس بڑے بت کی حرکت ہے انہی سے پوچھو اگر یہ بول سکتے ہیں۔

جبر و سطوت کا حیات سوز فیصلہ

دشمنوں کی صف میں ایک خدا پرست کا یہ جواب فی الحقیقت نہایت درجہ شکست اور قاطع تھا۔ لیکن جہاں ہدایت کی بجائے ضلالت مقدر ہو اور تصفیہ کی بجائے انتقام مقصود ہو وہاں حقائق کو کون وزن کرتا ہے اور دلائل کی کیا قیمت ہے۔ چنانچہ ملک کے مروجہ آئین کے مطابق تمام قوم نے یہ فیصلہ کیا۔

حرقوہ وانصروا الہتکم ان کنتم فاعلین۔ — ابراہیم کو آگ میں جلادو اور اس طرح اپنے معبودوں کی کچھ امداد کرو اگر کرسکتے ہو۔

یہ فیصلہ جبر و استبداد کا وہ آخری حربہ تھا جسکے ذریعہ انسانیت کو قتل کیا جارہا تھا اور صدائے آواز کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش کرنے کا قصد تھا۔ ایک طرف کائنات عالم اس فیصلہ پر سوگوار تھی۔ ساکنان ارض غم آلود تھے اور کروبیان فلک دلگیر تھے لیکن دوسری طرف شقی دیباطن بادشاہ خوش وقت تھا۔ خاندان نمرود مسرور و خوشحال تھا اور نمرود کی سلطنت شادکام نظر آرہی تھی۔

امامت کے مستحق ملت حنیفی کے بانی اور دین قیم کے مؤسس اول کو نذر آتش کرنے کے لئے ایک عظیم الشان الاؤ تیار کیا گیا۔ آگ دہکائی گئی شعلے بلند ہونے اور وہ ساعت قریب آپہنچی جب حق و صداقت کی خاطر جانی قربانی دیکھا رہی تھی۔

سوختنی قربانی

خیال تھا کہ ابراہیم ابن آذر گھبرا جائیں گے اور وہ اس کڑی آزمائش میں پورے نہیں اتریں گے لیکن ابراہیم کا قلب قلب سلیم تھا۔ وہ "انی اسلمت لرب العلمین" کا عہد صادق کرچکا تھا اور ماسوی اللہ سے رشتہ توڑ کر فاطر السموات والارض سے رشتہ جوڑ چکا تھا۔ یہ ایک زبردست عہد تھا، ایک عظیم الشان پیمان تھا اور اسی لئے اسکی آزمائش بھی عظیم الشان تھی۔ حضرت ابراہیم نے اس آزمائش کو لبیک خاطر لبیک کہا اور محبوب حقیقی کی رضا جوئی کے لئے جان عزیز کو جس کا سدے بھی عزیز سمجھکر آگ میں کود پڑے۔ انسانیت لرزہ براندام ہوگئی کائنات تھرتھرا اٹھی لیکن قدرت مسکرائی اور اسی آگ کو جو عالم کے لئے خرمن سوز ہے "ابراہیم خلیل کے لئے گلزار بنادیا۔ "یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم" ابراہیم آزمائش گاہ میں کود پڑے انہوں نے اپنا حق ادا کردیا اب مولا کا کرم ہے کہ اس نے آگ کو رحمت بنادیا اور موت کو حیات کا سرمایہ کردیا۔ وکذالک نجزی المحسنین۔

انسانی نقطۂ نظر سے . . . . . .

یہ امتحان ایک حوصلہ آزما امتحان تھا لیکن خداوندی نظر میں وہ "بلاء مبین" کے سلسلہ کی ایک درمیانی کڑی تھی اور مستقبل کے پردے میں ابھی اس سے زیادہ سخت اور کٹھن آزمائشیں باقی تھیں۔

غریب الوطنی کی روح فرسائیاں

حضرت ابراہیم نار نمرود سے زندہ اور صحیح و سالم نکل آئے تو باطل پرستوں کے قلوب میں غیظ و غضب کی آگ زیادہ تیز بھڑک پیدا ہوئی اور انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کو انواع و اقسام کی اذیتیں پہنچانی شروع کردیں اور یہاں تک ستم آفرینیاں کیں کہ آپ ترک وطن کے لئے مجبور ہوگئے۔ سوختنی قربانی کے بعد یہ دوسری قربانی تھی جسکے اثرات پہلی قربانیوں سے زیادہ جانگداز اور قاطع تھے۔ ایک طرف

عزیز و اقارب کی الفت اور وطن و دیار کی محبت دامنگیر تھی اور دوسری طرف مشکلات سفر، مصائب غربت اور بے مائگی صحرا نوردی سنگ راہ تھی۔ اور ہر ہر قدم پر آزمائش کی کٹھن منزلیں واقع تھیں لیکن "اول المسلمین" جسکا قلب ذوق انقیاد سے سرشار تھا اور وہ دنیا کی کسی آفت کو آفت نہیں سمجھتا تھا اس قربانی کے لئے بھی برضا و رغبت آمادہ ہوگیا اور اس نے اعلان کردیا۔

"وہ میں تمکو چھوڑتا ہوں اور انہیں بھی جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ اور مجھے امید ہے کہ میں اپنی اس دعا میں محروم نہیں رہونگا"

حضرت ابراہیم کفر و شرک، جور و استبداد اور ظلمت و شقاوت کی اس تاریک فضا سے نکلکر حق و صداقت کی تبلیغ کے لئے اللہ پر بھروسہ کرکے نکل کھڑے ہوئے اور اپنے بلند منصب العین کی نشر و اشاعت میں صحرا بصحرا اور ملک بملک مارے مارے پھرے اور سفر و غربت کی تمام تکلیفات کو دلی آمادگی کے ساتھ برداشت کیا۔

ابتلاء عظیم

ایثار و قربانی کے ان تمام مدارج کے بعد قربانی کا وہ آخری معیار سامنے آیا جس پر ابراہیم ابن آذر پورے اترتے ہیں تو خلقت کے صدارا ور منصب امامت کے مستحق بنتے ہیں اور اگر تذبذب اور لیت و لعل کا ایک شائبہ بھی پیدا ہوتا ہے تو ناکام و خاسر اور محروم و مایوس ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمائش نہرہ گداز آزمائش تھی اور یہ امتحان صداقت آزما امتحان تھا۔ ابراہیم ابن آذر نے "انا اول المسلمین" کا دعوے کیا تھا اور کواکب پرستی کے دور میں توحید پرستی کا علم بلند کیا تھا اور اینٹ پتھر کے دیوتاؤں کو توڑ کر رب العلمین کے آگے سر جھکایا تھا اور توجہ اختیاری کے سارے رشتوں کو توڑ کر صرف اللہ سے رشتہ جوڑا تھا اور اسی سے میثاق عبودیت کیا تھا۔ یہ میثاق نہایت بلند میثاق تھا اور یہ دعوی نہایت بلند بانگ دعوے تھا اسلئے اسکی آزمائش بھی نہایت کٹھن اور حوصلہ آزما تھی اور اسکا امتحان بھی سخت ترین اور صبر آزما تھا۔

اولاد نیکوکار کی آرزو

ابراہیم بن آذر درسگاہ ربانی کے ابتدائی اور ثانوی امتحانات پاس کرچکے تھے اور اب وہ اپنے مقصد وحید کی تحصیل اور اعلیٰ امتحان کی تکمیل کے لئے عرب کے صحراؤں میں مصائب سفر برداشت کرتے اور بیل و نہار صحرا نوردی کرتے پھر رہے تھے۔ ان کا جسم تندرست و پژمردہ ہوچکا تھا اعضا وقوی مضمحل ہوگئے تھے اور بڑھاپا چھا چکا تھا لیکن ان کا دل زندہ تھا۔ ان کی ہمتیں بیدار تھیں ان کے حوصلے بلند تھے اور شمع توحید کمال تابش و تابانی کے ساتھ ان کے دل میں ضیا پاش و سوز آفریں تھی۔ آپ کی عمر ۸۶ برس سے متجاوز ہوچکی تھی۔ اسوقت تک آپ اولاد سے محروم تھے اولاد کی تمنا آپ کے دل میں رہ رہ کر پیدا ہوتی تھی لیکن یہ آرزو خود غرضی کی تخلیق نہیں تھی۔ بلکہ اسکا سر چشمہ یہ تڑپ تھی کہ کوئی نیک صالح بچہ آپ کا جانشین ہو جس کا سینہ آپ کی طرح نور ایمان سے منور ہو اور جو آپ کے لگائے اور سینچے ہوئے نہال توحید کو پرورش کرنے اور جو داغ ہل آپ نے لگائی ہے اسکو پایۂ تکمیل تک پہنچائے یہ خلش آپ کے دل میں نشتر زن رہتی تھی اور آپ بارگاہ صمدی میں دعا کرتے تھے

رب ھب لی من الصالحین — اے میرے رب مجھکو اولاد نیک و کار عطا کر۔

دعائیہ الفاظ میں بھی اولاد کا ذکر نہیں ہے بلکہ ایک نیک نہاد اور نیکو کار جانشین کی طلب ہے جو ملت ابراہیمی کا محافظ ہو اور راہ خدا میں آپ کی طرح جانباز و سرفروش ہو۔ خداوند کریم نے اپنے دوست کی دعا قبول فرمائی اور اسکو فبشرناہ بغلام حلیم" کی خوشخبری سنادی۔ اور ایک ایسا لڑکا عنایت کیا جو نہ صرف ظاہری محاسن و محامد سے آراستہ تھا بلکہ باپ کی طرح بردبار، سنجیدہ، مطیع و فرمانبردار اور شاکر وقانت تھا۔

معصوم تمناؤں کا خونیں انجام

مصائب و شدائد کے مارے ہاتے تھکے بڈھے باپ کے لئے اولاد اور وہ بھی بردبار و فرمانبردار۔ ایک نعمت غیر مترقبہ تھی۔ جسنے خزاں رسیدہ چمن میں ایک تازہ بہار پیدا کردی اور ماں باپ کے مرجھائے ہوئے قلوب میں حیات نو بخشی۔ بڑھاپے کے سہارے۔ آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت اور نور نظر لاڈلے بیٹے کو ملکوں کے سایہ میں پالا گیا اور امید آمین اللہ اللہ حافظ کرکے بچنے کی گھڑیاں گنی گئیں۔ ابراہیم ابن آذر کو کیا خبر تھی کہ ہزار آرزوؤں کے بعد جو دولت ملی ہے وہ بھی ہے لی جائے گی۔ بڑھاپے میں جو نعمت دی گئی ہے پھر طلب کی جائیگی۔ اور پیرانہ سالی میں جو سکینت اور طمانیت حاصل ہوئی ہے وہ بھی چھن جائے گی لیکن قدرت کے کنٹرول میں ایک آزمائش باقی تھی اور ابراہیم کی قربانی نا ہنوز مکمل تھی۔ ابراہیم ابن آذر بت پرستی کے خلاف جہاد کرچکے تھے سرکاری صنم کدہ کے بت پارہ پارہ کرچکے تھے۔ ارض کفار میں اسلام کا پرچم بلند کرچکے تھے۔ بادشاہ جابر کے سامنے کلمۂ حق سنا چکے تھے۔ آتش نمرود اور ہجرت کے مصائب برداشت کرچکے تھے۔ لیکن ربانی امتحان ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور ابراہیم ابن آذر نے "اول المسلمین" کا جو دعوی کیا تھا اسکی ایک آخری اور عظیم الشان آزمائش باقی تھی۔

بالآخر وہ ساعت مقدر بھی قریب آپہنچی اور ایک رات کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے لاڈلے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کررہے ہیں۔ یہ خواب واہمہ کی کرشمہ آفرینی، فتور ہضم کا نتیجہ اور جھوٹوں کا خواب و خیال نہ تھا بلکہ ایک سچے نبی کا سچا خواب تھا۔ شعور خفی میں شعور جلی کا ایک عکس کامل تھا۔ عروج روح کا ایک نشان تھا اور محبوب حقیقی کا ایک انوکھا اعجاز تھا۔

حضرت ابراہیم سمجھ گئے "اسلمت لرب العالمین" کے دعوی کا آج پھر امتحان لینا مقصود ہے اور معشوق حقیقی کنایۃً اظہار مدعا کررہا ہے چنانچہ خالق اکبر کا مطالبہ پورا کرنے کے لئے آپ بطیب خاطر آمادہ ہوگئے۔

فلما بلغ معہ السعی قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری قال یا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین فلما اسلما وتلہ للجبین ونادینہ ان یا ابراہیم قد صدقت

جب وہ لڑکا اپنے باپ کیساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہوگیا تو ایکدن اسکے باپ نے کہا کہ اے بیٹے میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھکو ذبح کررہا ہوں اب بتا کہ تیری کیا صلاح ہے۔ لڑکے نے جواب دیا کہ ابا جان آپ کو جو کچھ حکم ہوا ہے اسے بجالائیے آپ مجھے انشاء اللہ صابر پائینگے۔ آخر جب ان دونوں نے سر جھکادیا اور ابراہیم نے اسکو پیشانی کے بل گرادیا تو ہم پکار اٹھے کہ اے ابراہیم

الرؤیا انا کذالک نجزی المحسنین ان ھذا لھو البلاء المبین و فدیناہ بذبح عظیم و ترکنا علیہ فی الآخرین سلام علی ابراہیم کذالک نجزی المحسنین۔

تو نے اپنا خواب سچا کردکھایا ہم محسنوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی پھر ہمنے ایک ذبح عظیم سا اسکا بدلا دیا اور اسکے بعد کے لوگوں میں جاری رکھا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔ ہم محسنوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

محبوب حقیقی کا حوصلہ آزما مطالبہ

غور کیجئے اس آزمائش کی عظمت پر اور اس "اول المسلمین" کی فداکاری پر پیرانہ سالی میں شدائد و مصائب کے بعد ایک نعمت ملی۔ خداوند کریم نے اولاد جیسی کار عطا کی۔ ماں نے مشفقانہ آغوش میں پرورش کی۔ باپ نے ناز و نعم میں پالا اور جب وہ آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کی سکینت، کلیجہ کا ٹکڑا، اکلوتا بیٹا پروان چڑھا اور ماں باپ کے رنج و راحت میں شریک ہونے، ان کا غم غلط کرنے اور انکی زندگی کا مشن پورا کرنے کے لائق ہوا تو فوراً "آقائے حقیقی نے باپ کے ہاتھوں بیٹے کی قربانی طلب کی اور ابراہیم کے سامنے وہ آزمائش پیش کردی جو انسانیت کا جگر پاش پاش کرنے والی اور کائنات کا دل متزلزل کردینے والی تھی لیکن ایک طرف حلیم بیٹے نے باپ کے اشارہ پر بلا چون و چرا سر تسلیم خم کردیا اور باپ کو اپنے صبر و سکون کا یقین دلایا اور دوسری طرف "انی اسلمت لرب العالمین" کے علم بردار نے اس آخری اور کٹھن آزمائش کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کیا اور پیشانی انقیاد کو پورا کرنے کے لئے اپنے چہیتے لخت جگر اور قرۃ العین کو اپنے ہاتھوں راہ خدا میں ذبح کرنے کے لئے زمین پر لٹا دیا اور چھری چلادی۔ اللہ اکبر یہ تھی خالق کائنات کی آزمائش اور یہ تھا ایک بندہ کا ذوق انقیاد اور میثاق عبودیت۔ ایک طرف یہ قربانی کا اعلیٰ معیار تھا اور دوسری طرف اسلام و اطاعت کا مکمل نمونہ۔ ایک طرف آزمائش پر آزمائش تھی اور دوسری طرف اطاعت پر اطاعت۔ ایک طرف طلب پر طلب تھی اور دوسری طرف لبیک پر لبیک۔

منصب امامت کی بخشش

جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اس آخری آزمائش میں بھی پورے اترے اور قربانی کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کرچکے جسکا نقش ہی ساکنان ارض اور کروبیان فلک کو لرزہ براندام کردیتا ہے تو حضرت حق نے آپ کے دعوے "انا اول المسلمین" کو شرف قبولیت بخشا اور آپکو اپنی دوستی کا منصب عطا کرکے لوگوں کا امام بنادیا۔

واذ ابتلی ابراہیم ربہ بکلمات فاتمہن قال انی جاعلک للناس اماما۔ — جس وقت ابراہیم کو انکے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان سب میں پورا اترا تو انکے رب نے کہا کہ میں تجھے انسانوں کا امام بناتا ہوں۔

قربانی کا صلہ

اب ابراہیم صرف ابراہیم ابن آذر نہیں تھے بلکہ وہ خالق دو عالم کے ایک چہیتے دوست تھے منصب خلت پر فائز تھے اور مولا کی بارگاہ میں ایک نہایت معتبر و مقتدر اور معزز خلیل تھے جنکی ہر ادا خالق کو پسند آتی تھی۔ اور ہر بات مقبول و مستجاب ہوتی تھی۔ حضرت حق کے یہاں کسی چیز کی کمی نہ تھی۔ انہوں نے اپنے آزمودہ دوست کو نوازنا چاہا تو بہا تنگ نواز اکہ نوع انسانی کی دائمی ہدایت کے لئے دوست اور دوست کی اولاد کو امامت و نبوت کے لئے منتخب کرلیا۔ اور "فاتبعوا ملۃ ابراہیم حنیفا" کے ذریعہ سے تمام آنے والی نسلوں کو ملت ابراہیمی کی تقلید و اطاعت فرض کردی۔ اور اسکے مذہب کو عالمگیر مذہب بنادیا۔ اب اسلام کی نماز ابراہیم کی نماز ہے۔ اسلام کا قبلہ ابراہیم کا معبد ہے۔ اسلام کا حج ابراہیم کا طریق عبادت ہے اور اسلام کی قربانی ابراہیم کی فداکاری و جانبازی کی یادگار ہے "وکذالک نجزی المحسنین"

یہ ہے قربانی کا وہ بلند معیار جو قرآن کریم نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور یہ ہے قربانی کا وہ عظیم الشان صلہ جو حضرت حق کے آستانہ سے آپنے آزمودہ خلیل ابراہیم کو عطا ہوا۔

بغیر چھالے اور سوزش بغیر پان اور پٹی باندھے

عضو مخصوص کی کجی سستی اور کمزوری کو دور کرکے نا قابل مرد کو کامل مرد بنانیکا دعویدار

سیکسول طلا (رجسٹرڈ)

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک بلاؤ مستی فیل مستی خوک جوہر کچلہ جوہر افیون جوہر خراطین جوانبان سم الفار روغن بیضہ سنگ یشب (کچھوا) روغن کوہان شتر روغن مارسیاہ روغن سانڈہ روغن عاقر قرحا روغن پستہ دارچینی لونگ جند بید ستر وغیرہ کا مرکب ہے۔ جدید سائنس کے اصول پر طریقہ سے تیار کیا گیا ہے کہ چھالا اور ابلا نہیں کرتا مجلوق جسم کی کوتاہی اوڈھیلاپن اور رگوں کی کمزوری کا مکمل علاج کرکے عضو مخصوص کو قدرتی سانچہ میں ڈھال کر اصلی قوت مردمی بخشتا ہے۔ تقیب یہ چہ عطر موتیا اور عطر حنا شامل ہونیکی وجہ سے بہترین بلند بھی ثابت ہوا ہے۔ اس لئے تندرست

شوقین طبع حضرات کو بھی جوانی کی اصلی امنگوں سے مالا مال کرتا ہے

سیکسول طلاء معمولی اشتہاری طلا نہیں ہے۔ بلکہ قدیم شاہی اطبا کے ان متعدد مستند نسخوں کا نچوڑ ہے جن کے ذریعہ شوقین رئیسوں کی جیبیں خالی کی جاتی تھیں آج اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ترکیب استعمال نہایت آسان ہے۔ چھالا نہیں پڑتا۔ ناگوار بو بالکل نہیں قیمت چھوٹی شیشی عہ بڑی شیشی دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک۔ تمام ہندوستان برما اور لنکا کیلئے واحد ایجنٹس

ویسٹرن میڈیکل اسٹور بازار جامع مسجد دہلی

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

نے گھڑیوں کی قیمتوں میں بے حد رعایت کردی ہے ذیل میں لکھی ہوئی ویسٹ اینڈ سوئس واچ میں سے انتخاب کیجئے اور جلد سے جلد فرمائش بھیجکر فائدہ اٹھائیے ہر گھڑی کے چلنے کی مدت کی دستخطی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ محصولڈاک پیکنگ بکس اور منی آرڈر فیس بذمہ خریدار پتہ خوشخط لکھنا چاہئے۔

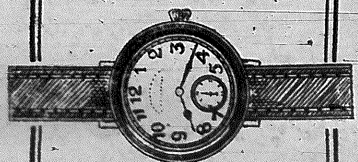

سکنڈس رسٹ واچ نکل کیس ۱۳ اسائز، لیور ۱۱ جوئل والی پختہ مشین اور دیکھنے میں خوشنما ٹائم ٹھیک دینے والی گارنٹی پانچ سال رعایتی قیمت پندرہ روپے محصولڈاک وغیرہ گیارہ آنہ

سکنڈس رسٹ واچ نکل کیس ۱۰ اسائز مطابق نقشہ بالا ۱۵ جوئل بہت پائیدار گارنٹی چھ سال رعایتی قیمت سترہ روپے

سکنڈس رسٹ واچ ۱۰ اسائز مگر دس سالہ گارنٹیڈ رولڈ گولڈ خوشنما چمکدار سنہری کیس رعایتی قیمت تیئس ۲۳ روپے ۱۲

سوئس میڈ لیور ۱۵ جوئل والی رسٹ واچ

یہ گھڑی ریڈیم ہے اس میں دن کے علاوہ رات کو اندھیرے میں بھی وقت معلوم ہوجاتا ہے کیس نکل سلور ۱۳ اسائز مشین ڈائل، دیکھنے میں بہت خوشنما ہے اور اس کے پرزے بہت مضبوط پختہ پالش اور میں وقت نہایت صحیح بتاتی ہے گارنٹی ۵ سال رعایتی قیمت چودہ روپے چھ آنے محصولڈاک وغیرہ ۱۱ر

(کم خرچ بالا نشین سوئس میڈ لیور رسٹ واچ)

نکل سلور کیس ۱۳ اسائز، لیور مشین پرزوں کی مضبوط اور دیکھنے میں خوشنما ہے ٹائم تسلی بخش دیتی ہے۔ گارنٹی تین سال رعایتی قیمت چار روپے آٹھ آنہ محصولڈاک وغیرہ ۱۱ر

فرمائشی خط پر یہ پتہ لکھئے

امریکن واچ ہاؤس

اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی چاندنی چوک نمبر ۲۶/۲۷ شہر دہلی

مُسلم سے خطاب

(از جناب مولانا سید حمید الدین صاحب اختر مہتمم مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی)

اپنا پیشہ کر تواضع مثلِ گردِ راہ بن
خود پسندی چھوڑ دے تو اور خدا آگاہ بن

چاہتا ہے تو جو عالم میں بقائے دائمی
اپنی ہستی کو مٹا دے اور فنا فی اللہ بن

حق پرستی تیرا شیوہ ہے تو باطل سے نہ ڈر
ہمّتِ مردانہ رکھ اور مردِ حق آگاہ بن

دل میں پیدا اپنی پستی کا ذرا احساس کر
یاد کر فرمانِ حق کو اور ترقی خواہ بن

ہیں طریقِ حریّت میں گرچہ لاکھوں زحمتیں
تو مصائب سے نہ گھبرا اور مردِ راہ بن

ہو طلبگارِ رضا قربان کر جانِ عزیز
شیوۂ تسلیم میں مثلِ ذبیح اللہ بن

سربلندی چاہتا ہے تو اگر دارین میں
پائمالِ معرفت ہو کر غبارِ راہ بن

نار بھی گلزار تیرے واسطے ہو جائے گی
تو تلاشِ حق میں مانندِ خلیل اللہ بن

تاریخ عرب

(از حضرت مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی رکن جمعیۃ علماء ہند)

ذیل میں حضرت مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی تصنیف "تاریخ عرب" کا ایک مختصر اقتباس پیش کیا جاتا ہے جو حدودِ عرب۔ قبائلِ عرب اور مذاہبِ عرب پر ایک بہترین مختصر تبصرہ ہے۔ "تاریخ عرب" ابھی ہنوز غیر مکمل ہے اور توقع ہے کہ مولانا ممدوح سال رواں کے اختتام تک اس مجموعہ کو مکمل فرما سکیں گے۔ (ادارہ)

عرب

عرب۔ اس کا اصل نام "عربہ" ہے۔ اس کے معنی جنگل بیابان کے آتے ہیں عبری زبان میں "عربا" بیابان ہی کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ تورات میں حضرت اسمعیل علیہ السلام کے مسکن کو "مدبار" بتایا ہے۔ اس کے معنی بھی صحرا، خشک اور غیر آباد جگہ کے ہیں۔ قرآن عزیز نے بھی جس خطہ کا حضرت اسمعیل و حضرت ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام کے قصہ میں ذکر کیا ہے۔ اس کو عرب کہہ کر نہیں پکارا۔ کیونکہ اس وقت تک اُس نے یہ علم و نام کی حیثیت سے نہیں پایا تھا.... جس وقت کا ذکر قرآن عزیز کر رہا ہے۔ بلکہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان سے اُس کو "بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ" کہلا کر بن کھیتی کی زمین بتایا ہے۔ جو تورات کے "مدبار" اور سامی زبان کے "عربہ" کا ٹھیک ٹھیک ترجمہ ہے۔ یہی وصفی معنی آگے چل کر اس ملک کا نام "علم" بن گئے اور پھر ملک کے بعد اس میں بسنے والی قوم کو بھی "عرب" ہی کہنے لگے۔

حدودِ عرب

عرب۔ جزیرہ نما ہے۔ اس لئے کہ اُس کے تین جانب پانی اور صرف ایک جانب خشکی ہے۔ علماء جغرافیہ نے اُس کی حدود یہ بیان کی ہیں۔ شمال مغرب میں۔ شام جنوب مغرب میں۔ آسیا مشرق میں۔ بحر فرات و بحر ہند کی ایک جانب مغرب میں۔ بحر احمر اور بعض علماء نے اس طرح تحدید کی ہے مغرب میں بحر احمر مشرق میں خلیج فارس جنوب میں بحر ہند، شمال مشرق میں بحر فرات۔ شمال مغرب میں شام و حدود مصر۔

قطعاتِ عرب

عرب۔ اپنے طبعی حدود کے اعتبار سے مختلف قطعات میں منقسم ہے۔ اس زمین میں ایک پہاڑ ہے۔ جس کو "السراۃ" کہتے ہیں یہ یمن سے شروع ہو کر بادیۂ شام تک پھیلتا چلا گیا ہے۔ سرزمین عرب کو اس نے دو حصوں میں بانٹ دیا ہے۔ عرب مشرقی۔ عرب غربی۔ عرب مشرقی وہ ہے۔ جو جبل السراۃ سے اطراف عراق اور سماوہ تک پہنچا ہے۔ یہ قطعہ زمین بلند سطح کی وجہ سے "نجد" کہلاتا ہے۔ اور عرب غربی اُس قطعہ کا نام ہے۔ جو اس جبل السراۃ کے کنارہ سے شروع ہوتا اور بحر احمر تک پھیلتا چلا گیا ہے۔ یہ اپنی سطح کی پستی کی وجہ سے "غور" اور شدت گرمی کی وجہ سے "تہامہ" کے نام سے مشہور ہے۔ اور درمیان کی وہ وادی جو ان دونوں قطعوں کیلئے حد فاصل ہے۔ اور ایک کو دوسرے سے جدا کرتی ہے "حجاز" کہلاتی ہے۔ اسلئے کہ عربی میں حجز کے معنی "روک" کے آتے ہیں۔ اور مشرقی نجد و حدود عراق سے خلیج فارس تک جو قطعہ زمین یمامہ بحرین اور عمان کو گھیرے ہوئے ہے۔ اُس کا نام "عروض" ہے۔ اسلئے کہ یہ یمن اور نجد کے درمیان حائل اور جملہ معترضہ کی طرح واقع ہے۔ اور ماوراء حجاز سے جنوب تک جو علاقہ پھیلا گیا ہے۔ وہ یمن کے نام سے موسوم ہے۔ یمن کے معنی مبارک کی سے ماخوذ ہے۔ تو اسلئے کہلاتا ہے کہ یہ جزیرۃ العرب کا سب سے زیادہ سرسبز و شاداب اور زرخیز خطہ ہے۔ اور اگر یمن بمعنی "داہنی جانب" سے ماخوذ ہے۔ تو اس لئے کہلاتا ہے۔ کہ کعبۃ اللہ سے داہنی جانب واقع ہے۔ بہرحال جزیرہ عرب حسب ذیل صوبوں میں منقسم ہے۔ نجد۔ تہامہ۔ حجاز، عروض، یمن

قبائلِ عرب

مورخین جب اقوام کی نسلی تقسیم کرتے ہیں۔ تو عرب کو امم سامیہ میں شمار کرتے ہیں۔ اور ان کے نسب سام ابن نوح علیہ السلام سے ملاتے ہیں۔ امم سامیہ جن اقوام کو کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ بابلی۔ آشوری۔ عبرانی، فینیقی آرامی۔ حبشی پھر اس پر سب کا اتفاق ہے کہ شروع میں ان سب کا گہوارہ ایک ہی تھا۔ مگر وہ کونسا تھا۔ اس میں بہت زیادہ اختلاف ہے۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ ان کا پہلا وطن "عراق" ہے۔ اور بعض کا گمان ہے۔ کہ حبشہ ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جزیرۃ العرب ہے۔ ان میں سے جو بھی ان کا اصلی وطن تسلیم کیا جائے۔ آخر ایک زمانہ میں وہ اپنی بہتات اور وسائل معیشت کی تنگی کی وجہ سے اپنے وطن اصلی کو خیرباد کہہ کر مختلف جگہ آباد ہو گئے۔ مثلاً بابلی و آشوری عراق میں جا بسے اور فینیقی شام میں، عبرانی فلسطین میں اور حبشی حبشہ میں اور عرب جزیرۃ العرب میں پھر جزیرۃ العرب میں آباد ہونیوالی قوم "عرب" زمانہ کے اعتبار سے تین حصوں میں منقسم ہے۔ عرب بائدہ۔ عرب عاربہ، عرب مستعربہ۔ عرب بائدہ سامیہ اولی کہلاتے ہیں۔ ان میں عاد، ثمود، معین، طسم، جدیس قبائل داخل ہیں جو اپنے اپنے زمانہ میں خدا کے رسول اور پیغمبروں کی مخالفت اور ظلم و سرکشی کی بناء پر عذاب الٰہی سے ہلاک و برباد کر دئے گئے۔ اور اُن کے نام کے سوا اُن کے عظیم الشان حکومت اور اُن کے تمدن میں سے کچھ بھی باقی نہ رہا ہلاک ہو جانے کی وجہ سے ہی اُن ہی کو "بائدہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا گہوارۂ تمدن سرزمین عراق و مصر وغیرہ رہا ہے۔ عرب عاربہ یعنی خالص عرب سے مراد قحطانی سلسلہ ہے۔ جو قحطان بن عابر بن ارفخشد بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ ان میں حمیر اور قبائل یمن، حبش اور سبا شامل ہیں۔ عرب مستعربہ۔ یعنی نسل اسمعیلی جس کا سلسلہ نسب عدنان تک اُنکے واسطے سے حضرت اسمعیل علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ اور چونکہ حضرت اسمعیل علیہ السلام "جزیرۃ العرب" کے اصل باشندہ نہیں۔ اسلئے ان کی نسل "عرب مستعربہ" یعنی عرب بن جانیوالی کہلائی۔

اقوام عرب کی سہ گانہ تقسیم کی وجہ سے نسل و نوعیت کے اعتبار سے اب سکان عرب دو حصوں میں تقسیم ہو گئے یعنی قحطانی و عدنانی قحطانیوں کا ابتدائی مسکن یمن رہا ہے۔ اور قحطان کی مشہور شاخ سبا کے دو بیٹوں کہلان اور حمیر کی نسل نے وہ عروج یہاں پایا کہ تبابعہ اور مناذرہ کی یادگار عظیم الشان حکومتیں ان ہی ہر دو نسل سے صدیوں قائم رہیں۔ اور یہی کہلان ہے جو مدینہ (یثرب) میں جا کر اوس و خزرج یا ازمانۂ رسالت میں انصار کہلائے۔ جب قحطانی قبائل اپنی وسعت کے اعتبار سے یمن سے منتشر ہونے پر مجبور ہوئے تو کہلان کی نسل سے پہلا شخص جو حجاز (یثرب) میں جا کر آباد ہوا وہ ثعلبہ بن عمرو تھا۔ اُس نے یہاں کی سابق آبادی یہود پر غلبہ پایا۔ اور اُس کی نسل نے خوب ترقی پائی اوس و خزرج انہی کی یادگار ہیں اور حارثہ بن عمرو نے "مر" میں قیام کیا اور "بنو خزاعہ" کے نام سے مشہور ہوئے اور عمران بن عمرو نے عمان کو وطن بنایا اور "ازد عمان" کے نام سے اُس کی نسل نے فروغ پایا۔ اور نصر بن ازد کے خاندان و قبائل نے تہامہ میں سکونت اختیار کر لی۔ اور یہاں "ازد شنوءۃ" کہلائے اور جفنہ بن عمرو اور اُس کا خاندانی قبائل نے شام کو دار ہجرت بنایا اور یہاں "غسان" نامی پانی پر قیام کرنے کی وجہ سے غسان اور غساسنہ کہلائے۔ اور ایک زمانہ تک اس خاندان نے زور و قوت کے ساتھ شاہی کی۔ اور بنی لخم نے حیرہ میں اقامت اختیار کی۔ مناذرہ کا ابو القبیلہ "نصر بن ربیعہ" اسی قبیلہ سے تھا۔ یہ تمام قبائل قحطانی ہیں۔ اور عدنانی قبائل سرزمین حجاز سے ریف عراق تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان میں سے خاندان قریش نے "مکہ" اور اطراف مکہ میں قیام کیا۔ اور خاندان کنانہ نے تہامہ کو پسند کیا۔ اور بنی ذبیان نے تیماء و حوران (بُصریٰ) کے درمیان اقامت کی۔ اور بنی ثقیف نے طائف کو مسکن بنایا۔ اور "ہوازن" نے مکہ سے مشرق کی جانب اطراف مکہ میں سکونت اختیار کی۔ اور "بنی اسد" تیماء سے مشرق اور کوفہ سے مغرب کی جانب آباد ہوئے۔ اور بنی تیم نے نجد (عراق) کے قریب وطن بنایا۔ اور "بنی تغلب" کے تمام قبائل "جزیرہ فرات" میں آباد ہو گئے۔ اور بکر بن وائل سے متعلق عام قبائل نے اپنا وطن یمامہ سے بحرین اور سواد عراق "ابلہ" تک بنا لیا تھا۔

غرض اولاد اسمعیل علیہ السلام کا اصل مستقر "سرزمین حجاز" ہے۔ حضرت اسمعیل کی شادی بنو جرہم یعنی عرب عاربہ میں ہوئی تھی۔ اور یہی ایک سلسلہ ہے جو زمانہ تاریخ میں عرب مستعربہ کے متعلق صحیح روشنی بخشتا ہے۔ عدنان اور حضرت اسمعیل کے درمیان کی کڑیاں اگرچہ تاریخ کی تنگی میں صحیح طور پر جڑ نہ سکیں لیکن اس تسلیم کے ساتھ ساتھ کہ عدنان کی نسل اسمعیلی عربی نسل ہے۔ عدنان کے بعد کے تمام قبائل عرب کے متعلق تاریخ کی روشنی اُن کے حالات کے ظاہر کرنے میں قاصر نہیں ہے۔ ان ہی اسمعیلی عدنانی قبائل میں "ربیعہ" "مضر" "انمار" "ایاد" ہیں۔ ربیعہ کی شاخوں میں عبد القیس، بنی بکر، اور تغلب زیادہ مشہور ہیں۔ اور مضر میں "قیس عیلان" اور "الیاس بن مضر" کے تمام بطون شامل ہیں۔ اس طرح قیس عیلان میں "ہوازن" اور "غطفان" قبائل ہیں۔ اور غطفان میں قبیلہ "عبس" اور "ذبیان" اور الیاس بن مضر میں تمیم بن مر کی تمام شاخیں ہذیل بن مدرکہ، بنو اسد بن خزیمہ اور کنانہ بن خزیمہ کے تمام بطون داخل ہیں۔ اور بنی کنانہ میں قریش مشہور ہے۔ اس طرح قریش بھی مختلف شاخوں میں منقسم ہے۔ مثلاً بنی جمح، بنی سہم، بنی مخزوم، بنی تیم، بنی عبد الدار، بنی عبد مناف، اور عبد مناف میں عبد شمس، نوفل، بنی مطلب، بنی ہاشم اور بنی ہاشم میں عبد المطلب اور عبد المطلب کی اولاد جن میں حضرت عبد اللہ والد ماجد حضرت ختم المرسلین محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بھی شامل ہیں

مذاہب عرب

حضرت انسان نے جس وقت اس عالم امکان میں قدم رکھا تو اس کی فطرت سادہ اور اس کا ماحول ہر قسم کی آلودگیوں سے صاف تھا۔ اسی لئے اس کا دامن عبودیت و بندگی ابھی میں قسم کی کثافتوں سے پاک تھا اُس نے اپنے باپ آدم اور اپنی ماں حوا کو ایک اور صرف ایک خدا کا پرستار پایا۔ اسکے حضور میں سر بسجود دیکھا۔ اور اس کی درگاہ میں دست بدعا یقین کیا جو کچھ ماں باپ کی وراثت سے پایا اُس کو ایمان کا جزء اور اعتقاد کا منبع سمجھا اور اس دور رحمت میں بجز ایک معبود اور اُس کی تمام عابد کائنات کے شرک و طغیان کا کوئی شوشہ بھی موجود نہ تھا۔

کہتے ہیں کہ جب حضرت آدم یا حضرت شیث یا اولاد آدم میں سے چند خدا رسیدہ بزرگ عالم فنا سے راہی عالم بقا ہوئے تو موت کے اس بے پناہ چنگل نے پسماندگان کے دلوں کو بھی زخمی کئے بغیر نہ چھوڑا۔ سگر آہ و زاری تا بکے کسی شیطان صفت انسان نے یا انسان نما ابلیس نے اُن کو یہ صلاح دی کہ کیوں نہ اُن کے مجسمے اور تمثال بنا کر گھروں میں رکھ لیں تاکہ مجروح دلوں کو کچھ تو تسلی اور دردمند قلوب کو تسکین ہو۔ اور اگرچہ اصل کچھ نہیں مگر نقل تو اپنے اختیار میں ہے۔ غرض جو سوچا تھا کیا اور ایک عرصہ تک یہی سلسلہ جاری رہا کہ بزرگوں کے مجسمے و تمثال بطور یادگار گھروں میں رہے۔ اور اُن کی تعظیم و احترام کیا جاتا لیکن انسان کی جدت پسندی یہیں ختم نہ ہو گئی بلکہ اس نے ایک قدم اور بڑھایا اور آنے والی نسلوں نے کہا کہ بزرگوں کے یہ مجسمے محض یادگار ہی نہیں بنائے جاتے تھے بلکہ ہمارے پیشروؤں کے نفع و نقصان اور فائدہ و مضرت کا مدار یہی ہستیاں ہیں اور ان مجسموں کی پرستش ہی ان کو راضی کرتی ہے۔ اور خدا سے ہمارے ہر قسم کے اعانت کا تعلق بھی ان ہی کی ذات سے ہے۔ لہٰذا اب ان کی پرستش و عبادت اور پوجا شروع ہو گئی۔ ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفی کی آڑ میں شرک کی رسم دنیا میں قائم ہو گئی۔ اور اس طرح ابلیس نے اولاد آدم پر قابو پا لیا۔

تو اب ضرورت پڑی کہ خدا کا کوئی پیغامبر نبی اور رسول آئے اور آدم کی اس بھٹکی ہوئی اولاد کو پھر راہ راست پر لائے۔ اور ابلیس کے چنگل سے چھڑائے۔ حضرت نوح علیہ السلام پہلے پیغمبر ہیں جنہوں نے اس مشرکانہ رسم کے خلاف آواز بلند کی اور خدائے واحد کی پرستش اور شرک سے نفرت و بیزاری کا پیغام سنایا۔ جو انہی فطرت کی عطا کردہ

استعداد کو مٹا چکے تھے۔ وہ در پے آزار ہوئے اور خدا کے اس ہادی کی مخالفت پر کربستہ ہو گئے۔ یہ تعداد میں زیادہ تھے۔ اور جنہوں نے ابھی اپنی استعداد کو بالکل فنا نہ کر دیا تھا وہ سنبھلے اور بھولے ہوئے سبق کو سنکر آگے بڑھے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔ اور یہ تعداد میں بہت کم تھے آخر قانون نتائج عمل سامنے آیا۔ سعادتمندوں نے نجات پائی۔ اور بدبختوں نے طوفان نوح میں ہلاک ہو کر اپنی بدبختی پر ہمیشہ کیلئے مہر لگا دی۔ یہ سب کچھ ہوا مگر ہدایت و ضلالت سعادت و شقاوت، توحید اور شرک کی دو راہیں دنیائے ہست و بود میں قائم ہو گئیں اور خدا پرستی و بت پرستی دو علیحدہ علیحدہ طریقے جاری ہو گئے۔ اور پہلے کے داعی انبیاء و رسل اور ان کے جانشین قرار پائے۔ اور دوسرے طریق کے داعی ابلیس اور شیاطین الانس والجن بنے۔ یہ زمانہ تاریخ سے پہلے کی بات ہے۔ اسلئے تاریخ اگرچہ

اپنے وجود سے قبل کے حالات کی تشریح سے عاجز اور تاریکی میں ہے لیکن اس کے بعد کے تمام واقعات کے متعلق کچھ تاریخی دور کی شہادت بھی اسی اجمال کی تفصیل اور اسی ابہام کی تشریح پیش کرتی ہے اور اس کا نظریہ تحقیق بھی اسی کی تائید کرتا ہے۔ جو توراۃ اور عہد قدیم کی مذہبی روایات ظاہر کرتی ہیں یہ معلوم ہے کہ قدرت کے قانون تناسل و تشابہ کے زیر اثر کائنات کی طرح نسل انسانی کا بھی انشعاب اور پھیلاؤ بھی کسی مرکز ہی سے وابستہ تھا۔ اور زمانہ کی رفتار کے ساتھ ساتھ مرکز سے ہی منتشر ہو کر دنیا کے مختلف گوشوں میں اس کی نشوونما ہوتی رہی۔ اور زبردست قوموں کی شکل میں مختلف ملکوں میں آباد ہوتی رہی۔ اس سلسلہ میں مورخین کے نزدیک دو مرکزی سلسلوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ایک صحرائی و بدوی قبائل جو منگولیا کے میدانوں میں سے چشمہ آب کی طرح اُبلے اور وسط ایشیا، ایران، ہندوستان، اور

یورپ کی وادیوں میں پھیل گئے۔ اور مختلف زمانوں میں جداجدا عظیم الشان تہذیب و تمدن کے مالک ہوئے۔ دوسرے وہ خیمہ بدوش قبائل جن کا سرچشمہ جزیرۃ العرب رہا ہے اور اسی مرکزی مقام سے نکلکر عراق، شام، فلسطین، مصر، حبشہ، افریقہ، ارمینیا اور خلیج فارس کی ساحلی بستیوں میں پھیلے اور مختلف زمانہ ہائے تاریخ میں زبردست تہذیب و تمدن کے بانی اور عظیم الشان حکومتوں کے مالک ہوئے۔ یہی عراق میں بابلی و آشوری، شام میں فنیقی، فلسطین میں عبرانی، مصر میں قبطی، افریقہ میں آرامی، حبش و سوڈان میں حبشی کہلائے اور جو مرکزی جزیرۃ العرب میں مقیم رہ گئے اور جن کے تمدن کی بنیادیں سرچشمہ اقوام ہی سے وابستہ رہیں وہ عرب کہلائے توراۃ یا مذہبی روایات نے ان ہی کو سام بن نوح کی نسل بتا کر سامی کہا ہے اور جدید تاریخی نظریہ نے بھی زبان کے اشتراک، نسلی امتیازات کے باہمی تماثل، تہذیب و تمدن کے باہمی تشابہ کے اعتبار سے ان کو سامی کہہ کر مسطورہ بالا قول کی ایک حد تک تائید کر دی ہے۔

فرق صرف اسی قدر ہے کہ تاریخ قدیم یا مذہبی روایات حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کو سام کہہ کر صرف اسی ہی کی نسل کو سامی کہتے ہیں اور جدید نظریہ تاریخ ہر اس قوم یا قبیلہ کو سامی کہتا ہے جو امور مذکور بالا میں باہم مشابہت رکھتے ہوں خواہ نسل و خاندان کے اعتبار سے وہ سام کی طرف منسوب نہ ہوں تو اب یہ امر قابل وثوق حد تک صحیح ہے کہ دراصل عرب کی "اصنام پرستی" کا مرکزی تعلق "سامی اقوام" کی بت پرستی سے ہے اور شرک یعنی غیر اللہ کی پرستش کا عقیدہ ان تمام اقوام و قبائل میں دوسرے امور کی طرح مشترک ہی رہا ہے اسلامی روایات کہتی ہیں کہ عرب میں صنم پرستی کا بانی عمرو بن لحی ہے۔ مگر یہ جزیرۃ العرب میں اس فرشنیع کو کہاں سے لایا، یا اس کی اپنی ذہنی اختراع کا نتیجہ تھا۔ سو اسکا جواب تاریخ یہ دیتی ہے کہ حجاز اور مرکزی عرب میں یہ "صنم پرستی" عمرو بن لحی کے ذریعہ سے شام اور فلسطین سے آئی۔ اور پھر اس طرح پھلی پھولی کہ غیر اللہ کی پرستش کا سب سے بڑا مرکز

نمونہ مفت طلب کریں

تاج

اردو کا

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل علوی ۔۔۔ قلعی چیلان دہلی

سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا نایاب تحفہ!

جوہر وسمہ ہندی مفت طلب فرمایئے

ایک منٹ میں سفید بالوں کو بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے

صوفی اینڈ کو ۔۔۔ لاہور

رسالہ طریقت مفت لیجئے

پتہ: مینیجر رسالہ طریقت دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی پیٹنٹ ادویات پر ہندوستان کے مقتدر جرائد نے نمایاں طور پر اظہار خیال کیا ہے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر [illegible]

فلسفۂ قربانی

(از جناب سید ابو الیبان صاحب شمس آبادی)

عہد رسالت کے بہترین مسلمانوں نے جن کو دنیا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس و معزز نام سے یاد کرتی ہے۔ ایک مرتبہ حضور اقدس صلعم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قربانی کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا کہ تمہارے باپ ابراہیم کا طریقہ ہے۔ اچھا آؤ ابراہیمی طریقہ معلوم کریں تاکہ قربانی کی حقیقت منکشف ہو۔ لسان فطرت یوں گویا ہے "ربّ هب لی من الصالحین"، حضرت ابراہیم نے اپنے خدا سے دعا کی کہ میرے پروردگار مجھے نیک بیٹا عطا فرما "فبشرناه بغلام حلیم" ہم نے ان کی درخواست کو قبول فرمایا اور ایک بردبار فرزند کی خوشخبری دی "فلما بلغ معه السعی قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحک فانظر ماذا تری" جب حضرت اسمٰعیل اپنے باپ ابراہیم کے ساتھ ساتھ دوڑنے لگے تو حضرت ابراہیم نے کہا جان پدر میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ اب تم بتاؤ کہ تم کیا دیکھتے ہو۔ "قال یا ابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین"۔ حضرت اسمٰعیل نے جواب دیا والد محترم آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے اسے پورا کر ڈالئے مجھے آپ انشاء اللہ مستقل مزاج پائیں گے۔ "فلما اسلما وتله للجبین و نادیناه ان یا ابراهیم قد صدقت الرؤیا انا کذلک نجزی المحسنین"۔ پس جب دونوں باپ بیٹوں نے حکم الٰہی کی تعمیل اور حضرت ابراہیم نے حضرت اسمٰعیل کو ذبح کرنے کے لئے ماتھے کے بل گرا دیا تو آواز آئی کہ اے ابراہیم تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا ہم نیکوں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتے ہیں۔ "وفدیناه بذبح عظیم"۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسمٰعیل کے عوض ذبح عظیم عنایت کیا یعنی حکم دیا کہ ایک جانور کی قربانی کر دو۔

اس مکالمہ سے معلوم ہو گیا کہ قربانی محض ایک جانور کے ذبح کر دینے کا نام نہیں بلکہ روح قربانی یہ ہے کہ خدا کے حکم پر گردن جھکا دی جائے اگرچہ وہ حکم اپنی مرضی اور طبیعت پر کتنا ہی شاق اور سخت ہو۔ حضرت ابراہیم نے حضرت اسمٰعیل کو دعا کے ذریعہ سے پایا تھا۔ ان کو پرورش کیا تھا ایسے پیارے اور اکلوتے فرزند کو خواب میں ذبح کرنے کا حکم ہوتا ہے حضرت ابراہیم محبت الٰہی کی محویت میں بے چون و چرا بلا توقف تعمیل حکم کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور ذرا بھی یہ خیال نہیں کرتے کہ کہیں باپ بھی بیٹے کو قربان کیا کرتا ہے۔ یہ حکم تو عقل کے خلاف ہے حضرت ابراہیم نے اپنی تمام محبتوں اور شفقتوں کو عشق الٰہی کے مذبح پر قربان کر کے حضرت اسمٰعیل کو خاک پر لٹا دیا اور حلق اسمٰعیل پر چھری رکھ دی۔ عالم لاہوت میں شور مچ گیا۔ کائنات کا ہر ذرہ عش عش کرنے لگا گویا زبان حال سے کہنے لگا کہ خدا کا خلیل کتنا سچا عاشق ہے جسے خدا کی راہ میں وطن، خون، نسل اور قومیت کے ہر تعلق کو توڑنے کے بعد آج رشتۂ ابوت اور محبت پدری کی بھی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ قریب تھا کہ راہ خدا میں ہر زنجیر کو توڑنے والا ہاتھ حضرت اسمٰعیل کو ذبح کر دے اور خون اسمٰعیل سے اپنے دامن خلت کو سیراب کرے کہ "قد صدقت الرؤیا" اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا کی دلنواز صدا کان میں آئی

درحقیقت یہ امتحان الٰہی تھا باری تعالیٰ کو حضرت خلیل کی ہمت و اطاعت دنیا پر ظاہر کرنا تھی اور چونکہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلعم کو حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے پیدا کرنا تھا اور سید المرسلین کے ذریعہ "امت مسلمہ" کو دنیا میں لانا تھا۔ اور چونکہ یہ دونوں چیزیں یعنی بعثت محمدی اور "امت مسلمہ" کا وجود حضرت ابراہیم کی دعائیں تھیں۔ لہذا حضرت اسمٰعیل کو فوراً بچا لیا اور بطور یادگار محبت امت محمدی پر ہر سال قربانی فرض کر دی۔ تاکہ ذبح عظیم کا جیتا جاگتا نمونہ رونما ہوتا رہے۔ قربانی کا جو

اسوۂ حسنہ دنیا کے اس مقتدائے اعظم نے پیش کیا ہے اسلامی قربانی کی حقیقت ہے امت محمدی کی صدیوں کی قربانیاں اس بحر ایثار کی ہلکی سی موج ہیں۔

قربانی کا مقصد

اسلام سے پہلے بھی اقوام عالم میں قربانی کا رواج تھا اور اب بھی ہے۔ قربانی کے خون اور گوشت سے خدا کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کا اعتقاد قائم تھا۔ اسلام نے اس نظریہ کو یکسر بدل دیا اور قربانی کا مقصد حصول تقوےٰ قرار دیا چنانچہ ارشاد باری ہے۔ "لن ینال اللہ لحومها ولا دماؤها ولکن یناله التقوی منکم" خدا کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ قربانی کے ذریعہ تمہاری پرہیزگاری مطلوب ہے اور ایک ایسا جذبہ پیدا کرانا مد نظر ہے جسکے ماتحت انسان اپنی تمام خواہشات

کو خدا کی مرضی پر قربان کر دے اور اپنے آپ کو خدا کے حوالہ کر کے اس کا کامل مطیع اور فرمانبردار ہو جائے۔ جہاد، ہجرت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات و خیرات، تقویٰ اور طہارت، نیکی و احسان، صدیقیت و شہادت غرضکہ ہر نیکی اسی جذبۂ قربانی کی بدولت اپنی صحیح صورت میں قائم ہے۔ اسی مقدس جذبہ کا معین اور مجسم سالانہ مظاہرہ قربانی کی شکل میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحکم خدا قائم کیا ہے۔ قربانی کے جذبہ سے انسان کو اپنی روز ازندگی میں مدد ملتی ہے۔ انسانی زندگی کے گرد و پیش

ایسی خشونتیں اور گینگا ہیں جنہیں بدی کے خونخوار کفرستان کو پچھاڑ دکھانے کے لئے پوشیدہ ہیں جذبۂ قربانی ہی وہ دھاردار آلہ ہے جو انسان کی روحانی اور اخلاقی زندگی کو شیطنت کے درندوں سے محفوظ رکھتا ہے جس قوم کے اندر قربانی و ایثار کا جذبہ موجود نہیں وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتی اگرچہ اسکی تعداد کثیر ہو۔ بے دینی، عیش پسندی، عافیت کوشی یہ مشورہ دیتی ہے کہ اگر جان و مال، عزت و وجاہت، قرابت و دوستی کو راہ خدا میں صرف کیا گیا تو یہ سب چیزیں ضائع ہو جائینگی۔ حالانکہ واقعہ ابراہیمی سے صاف ظاہر ہے کہ راہ حق میں کسی چیز کی قربانی ضائع نہیں جاتی بلکہ مزید انعام کا سبب بن جاتی ہے مبارک ہے وہ قوم جو جذبۂ ایثار و قربانی سے مزین ہو۔

حقیقت فراموشی

عہد حاضر کے مسلمان جنہوں نے ہر اسلامی حکم کی طینت معنویت اور حقیقت کو فراموش کر دیا ہے قربانی کی حقیقت بھی بھلا چکے ہیں اور یہی عیب ہے کہ انکی انفرادی و اجتماعی زندگی میں ذلت و بیکسی نظر آرہی ہے۔ ان کی موجودہ بیکسی اور بے بسی کا واحد سبب یہ ہے کہ وہ جان و مال کو خطرہ میں ڈالنا نہیں چاہتے۔ وہ مشکلات میں پھنسنے اور میدان میں سر بکف ہونے کے بجائے اپنے تہ خانوں، کمروں، ہوٹلوں اور گھروں میں گپ بازی کر کے جان کی خیر منایا کرتے ہیں۔ وہ ہر سال قربانی کرتے ہیں مگر باہمی نفسانیت و نفاق کے جانور کو ذبح کرنے کے بجائے فربہ اور تنومند بناتے ہیں۔ احکام شریعت پس پشت ڈالتے ہیں۔ ان کی مسجدیں ویران ہیں کہ وہ نمازیوں سے خالی ہیں۔ روزہ رکھنا ان پر شاق ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے اور اپنے مال کو فقراء و غرباء پر صرف کرنے کے بجائے سود خوری اختیار کی ہے۔ مسلمان امراء بڑے رنج سے سفر کرتے ہیں اور لہو و لعب میں بے دریغ خرچ کرتے ہیں مگر سفر حج سے ان کی روح کانپتی ہے اور قومی و مذہبی امور میں چندہ دیتے وقت وہ بخیل بنجاتے ہیں۔ اسی طرح بداخلاقی بدعملی اور خود غرضی کی بھی ان میں کمی نہیں ہے۔ اور یہ سب اس کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے قربانی کی حقیقت کو فراموش کر دیا ہے۔ مغز کو چھوڑ کر ہڈی پر قناعت کی ہے۔ ضرورت ہے کہ عید قربان کے تیوہار پر ہر مسلمان عہد کرے کہ وہ اپنی آئندہ زندگی قربانی و ایثار کے جذبہ کے ماتحت گذاریگا۔

اخبار الجمعیۃ کی آٹھ خصوصیات

(۱) سیاسی اور مذہبی مسائل پر عالمانہ اور فاضلانہ بحث کرتا ہے۔
(۲) اسلامی سیاسیات پر خصوصیت کے ساتھ سیر حاصل ہوئے کرتا ہے۔
(۳) اسلامی معارف اور تبلیغی مضامین شائع کر کے الحاد و دہریت کا قلع قمع کرتا اور مخالفین کو خاموش کرتا ہے۔
(۴) عربی، ترکی اور فارسی اخبارات کے تراجم پیش کر کے سب سے پہلے اسلامی دنیا کی خبریں بہم پہنچاتا ہے۔
(۵) اسلامی دنیا کے اخبارات کے مقالات خصوصی شائع کر کے ہندوستان کے مسلمانوں کو اسلام کی بیرونی دنیا کا نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے۔
(۶) مفتی ہند حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاویٰ شائع کرتا ہے۔
(۷) ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے۔ جو ناظرین کی دلچسپیوں میں خاص اضافہ کرتا ہے۔
(۸) مشاہیر شعراء کا کلام پیش کر کے لطیف خیالات کی ترجمانی کرتا ہے۔ ہفتہ میں دوبارہ باقاعدہ انتظام کے ساتھ ۱۳ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔

قیمت سالانہ ۷ر ششماہی ۴ر ممالک غیر سے سالانہ ۸ر ششماہی ۵ر

جملہ خط و کتابت

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی سے کیجائے

رکاوٹ کا عمل

لطف کو بڑھانے کی مجرب ترکیب

پتہ: یٹیٹ پاپ پنڈتی کمپنی، کلاں محل، دہلی

آستانۂ محبت کی تعمیر

بارگاہ حسن پر گشتگان عشق کا سجدہ

(از جناب توفیق الحق حقی حزین دہلوی منشی کامل الہ آباد)

تاریخ ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعہ ابتدائے آفرینش سے لیکر زمانہ موجودہ تک کے حالات مفصل طور پر معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ ایک مورخ جسے اپنے علم پر کامل طریقہ سے عبور حاصل ہو حوادثات زمانہ سے اتنی ہی واقفیت رکھتا ہے جتنی کہ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی اور اسکی نوعیت سے آگاہی ہے۔ اس کی نظر اور اس کا مطالعہ دنیا کی ادنیٰ شے سے لیکر اعلیٰ تک یکساں طور پر ہوتا ہے۔ اسے ایک بہترین مدبر اور ایک اعلیٰ درجہ کا زمانہ شناس کہا جائے تو بیجا نہیں۔ کیونکہ اس کی نگاہ ان تمام اہم امور کی حامل ہوتی ہے جنہیں انقلابات زمانہ سے تعبیر کیا جاتا ہے دور قدیم کے باشندوں کا تمدن اور ان کا طرز معاشرت کیا تھا۔ وہ کن اصول کے ماتحت اپنی زندگی بسر کرتے تھے ان کی اخلاقی حالت کس درجہ پست یا کہاں تک اعلیٰ تھی۔ مذہب کا ان کے نزدیک کیا معیار تھا۔ اور وہ کس فرقہ یا ملت سے تعلق رکھتے تھے؟ ان تمام امور سے دلچسپی رکھنے والا اور ان پر تنقیدی نظر ڈالنے والا صرف ایک مورخ ہی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ہم ان ہی مورخین کی تحریر کردہ روایتوں سے اس زمانہ کا جسے آج پانچ ہزار برس سے زائد گزر چکے اپنی نظروں میں خاکہ جماتے ہیں۔ اس وقت دنیا پر ایک ہولناک تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ زمین پر ایک عالمگیر اندھیرا تھا۔ ہر طرف جمود بےحسی کی سی کیفیت طاری تھی فضائے عالم پر شرک وکفر کے سیاہ بادل منڈلا رہے تھے۔ زمین پر بسنے والے اپنی غرض آفرینش سے بےخبر ہوکر خالق حقیقی کے احکام سے منحرف اور راہ ضلالت پر گامزن تھے۔ اس فضا میں جہاں خالق ومخلوق عابد ومعبود میں کوئی امتیاز نہ تھا۔ اور اس ماحول میں جہاں خدائے واحد کا کوئی نام لیوا نہ تھا۔ دو انسانی پیکر خدائے قدوس کے آگے سربسجود تھے یہ دو بزرگ ہستیاں اپنے ہاتھوں میں مشعل ہدایت لئے دنیا کو راہ مستقیم پر چلنے کا درس دے رہی تھیں اور خدائے وحدہ لاشریک کی پرستش وعبادت سے عالم کو راہ عمل سمجھا رہی تھیں۔ ان کے اردگرد زمین کا وہ غیر آباد اور بنجر حصہ تھا جہاں بجز وحشت خیز صحراؤں اور ریگ زار میدانوں کے سرسبزی وشادابی کا نشان نہ تھا لیکن ان کے دل اسی خدا کی الفت ومحبت سے لبریز تھے جو ایک پل میں بستی کو ویرانی اور ویرانی کو بستی میں بدل دینے پر قادر ہے یہ دو مخلص بندے اپنے مالک حقیقی کی عبادت کے لئے اس صحرائے ہلاکت میں ایک معبد کی بنیاد رکھ رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں چند پتھر تھے جنہیں وہ ایک دیوار کی شکل میں چن رہے تھے اور ان کی زبانوں پر وہ دعا تھی جس میں در اصل آفرینش عالم کا زبردست راز مضمر ہے۔ جو ادھر دل سے نکل رہی تھی ادھر اجابت سے ٹکراتی ہوئی دنیا کی قسمت کا فیصلہ کر رہی تھی۔

دنیا کی پرورش اور جانوں کے پیدا کرنے والے خدا! ہمارے ناتواں ہاتھ جو کچھ تیری راہ میں کر رہے ہیں اسے اپنی رحمت کے صدقہ میں قبول فرما۔ اے قادر مطلق ہمارا نفس اور ہماری جان تجھ پر قربان ہماری نسل سے ایک ایسی امت پیدا کر جو تیری مطیع وفرمانبردار ہو۔ اور جو ہماری اس ناچیز محنت کو جو تیری پرستش کے لئے کر رہے ہیں ہمیشہ برقرار رکھے۔ خدایا وہ امت مسلمہ جو تیری پسند کردہ ہو اس معبد کو اپنا مرکز عبادت بنائے۔ الٰہی ہماری اس دعا کو قبول فرما

یہ دو بزرگ انسان جانتے ہو کون تھے؟ وہ ہیں سے ایک حضرت ابراہیم علیہ السلام اور دوسرے ان کے فرزند ارجمند جناب اسمٰعیل علیہ السلام تھے وہ ابراہیم جنہوں نے راہ الفت میں اپنے جذبات اور ارادہ کو قربانی کی اور وہ اسمٰعیل جسنے امتحان محبت میں اپنے نفس اور اپنی جان تک کی پروا نہ کی۔ اور

حیاتِ اجمل

یعنی "مسیح الملک" حکیم اجمل خاں کی سوانح عمری۔ مرتبہ "شفاء الملک" حکیم رشید احمد خاں صاحب (امروہوی)

ہے زندۂ جاوید ذاتِ اجمل بلند وبالا صفاتِ اجمل پیام صحت کتابِ اجمل حیاتِ سرمد "حیاتِ اجمل"

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کی ذات قدسی صفات کو ہماری نظروں سے اوجھل ہوئے گو کئی سال کا عرصہ ہوا، لیکن وہ اپنے زندہ کارناموں اور مخلوق خدا کی بےلوث اور بلا امتیاز مذہب وملت فیض رسانی کے اعتبار سے آج بھی زندہ ہیں۔ اور جبتک طبیہ کالج دہلی، جامعہ ملیہ کی ہستی برقرار ہے اور ہندوستانی طب قدیم کے نام لیوا باقی ہیں اجمل اعظم کو زندہ ہی سمجھا جائیگا مرحوم کے شاگرد رشید شفاء الملک حکیم رشید احمد خاں صاحب نے اپنے زمانۂ پیشکاری کے حالات بحیثیت ایک سوانح نگار کے قلمبند کئے ہیں۔ یہ سوانح عمری طبی حیثیت بھی رکھتی ہے اور تاریخی ادبی حیثیت بھی۔ اسی لئے طبیب اور غیر طبیب دونوں کیلئے یکساں دلچسپ ومفید ہے۔ نیز یہ معالجات کیلئے مسیح الملک مرحوم کے مجربات کا ایک مجموعہ بھی ہے۔ اسکے بعض عنوانات درج ذیل ہیں:۔

حکیم صاحب مرحوم کے اخلاق وعادات اور ذاتی کمالات۔ اہل اللہ سے تعلقات۔ اور اسلامی تصوف کے متعلق مرحوم کا عقیدہ۔ اور مادہ پرست دنیا کیلئے ایک جدید روحانی پیغام نوابوں راجاؤں اور بگڑے مریضوں کے معالجات۔ یورپ، شملہ اور ہندوستانی ریاستوں کے سفروں کے حالات۔ مطب کے واقعات۔ حکیم صاحب کے بعض جدید مجربات۔ وغیرہ۔

اس سوانح عمری کا نام "حیاتِ اجمل" رکھا گیا ہے۔ اسکا سائز ۱۸×۲۲ (ڈیمی) کاغذ چکنا کتابت وطباعت دیدہ زیب ضخامت اندازاً تین سو صفحات۔ باوجود ان تمام حسن وخوبی کے قیمت غیر مجلد دو روپے مجلد ڈھائی روپیہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ ضرورتمند حضرات زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

المشتہر حکیم عطاء الرحمن خاں۔ جید پریس۔ بلیماران۔ دہلی

خدا کے حکم کے آگے سر خم کر دیا۔ یہ مبارک دعا انہی دو مقتدر ہستیوں کی پاک زبانوں سے نکلی تھی۔ اسی دعا کی برکت ہے کہ دنیا میں ہزاروں انقلابات رونما ہوئے۔ لاکھوں حادثات پیش آئے بڑی بڑی کوہ تمثال عمارتیں صفحۂ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹ گئیں۔ غرض دنیا کی کوئی شے ایک حالت پر نہ رہی۔ لیکن اگر باقی ہے تو وہی ابراہیم کے ہاتھوں کی چنی ہوئی ایک دیوار۔ جس کو آج تک خدائے قدوس نے اپنے حفظ و امان میں رکھا تاریخ بتاتی ہے کہ وحشی حملہ آوروں نے اس عہد کی بڑی سے بڑی عمارتوں کو اس طرح نیست و نابود کر دیا کہ آج ان کا نشان بھی نہیں۔ مگر اللہ اللہ دعائے ابراہیمی کا اثر کہ چند پتھروں سے تعمیر شدہ عمارت اسی طرح قائم ہے۔ کوئی طاقت اسے کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچا سکی۔ تاریخ شاہد ہے کہ اگر کسی نے اس دیوار کو ڈھانے کا خیال بھی کیا تو خدا نے جو اپنے دوست حضرت خلیل کی دعا کو مقبولیت کا درجہ دے چکا تھا اس قوم اور اس بد نصیب جماعت کو فنا کر دیا اور دکھا دیا کہ ابراہیم کے منہ سے نکلی ہوئی دعا کوئی معمولی دعا نہیں۔ چنانچہ خدا کے اس گھر کو کوئی مادی قوت کچھ نقصان نہ پہونچا سکی۔

جب ابراہیم و اسمعیل کے ہاتھ اللہ کے اس مقدس گھر کو بنا چکے تو وحی آہی نے کہا، اے ابراہیم! اے ہمارے سچے دوست تو نے دنیا میں آستانۂ محبت کی تعمیر کی ہے۔ لہذا کہاں ہیں وہ دلشتگان عشق، جو اس بارگاہ حسن پر سجدۂ محبت ادا کریں اور سعادت دائمی کے مستحق ہوں۔ ابراہیم نے عرض

کیا کہ اے ارحم الراحمین! دنیا کفر و ضلالت میں گرفتار اور یہ ناچیز بندہ توفیق آہی کا امیدوار ہے۔ خدایا! انہیں راہ راست پر لا، اس مقدس گھر کی رکھوالی کا بار گراں اٹھانے کی انہیں ہمت عطا فرما۔ آہی تیری رحمت اور تیری حفاظت ہر حال درکار ہے۔ دنیا پر اپنی رحمتوں کی بارش کر۔

دل سے اور پھر خلیل اللہ کے دل سے نکلی ہوئی دعا کیوں نہ مقبول ہوتی۔ آج ہم دعائے ابراہیمی ہی کا یہ اثر دیکھتے ہیں کہ ہر سال کروڑوں کی تعداد میں انسانی ہستیاں اسی شاہ محبت پر اظہار عقیدت کے لئے جمع ہوتی ہیں اور ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو دنیا کے سامنے وہ عظیم الشان نظارہ پیش کیا جاتا ہے جو ابراہیم و اسمعیل کی لازوال الفت کا نمونہ ہے۔ یہی وہ زبردست یادگار ہے جسے ایک مسلمان دنیا کے آگے فخر کے ساتھ پیش کر سکتا ہے اور دکھا سکتا ہے کہ مسلمان اپنے بزرگوں اور اپنے اسلاف کی یاد اس طرح تازہ رکھ کر اپنے دل کو نور ایمان سے منور رکھتے ہیں اور اپنے مذہب کی الفت میں ہزاروں روپیہ صرف کرنے کے بعد اس مقدس سرزمین پر پہونچتے ہیں جہاں انہیں اسوۂ ابراہیمی کی لازوال زندگی کا نمونہ پیش کرنا اور ایک مرتبہ پھر عاشق کی زندگی کو ایک بار دہرانا ہوتا ہے جس نے حق آلہی میں اپنے جذبات اور ارادہ کی قربانی دی تھی۔

وہ عاشق صادق جس نے اپنے عزیز فرزند سے جو اسے دنیا میں سب سے زیادہ پیارا اور عزیز تھا، کہا،

"بیٹا اسمعیل! میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے اللہ کی راہ میں قربان کر رہا ہوں۔ بول اس متبرک خواب کے بارے میں تیری کیا رائے ہے"۔ حضرت اسمعیل نے جو نشۂ محبت میں چور تھے جواب دیا کہ "بابا جان اگر آپ نے یہ مبارک خواب دیکھا ہے تو خدائے قدوس کے نام پر شوق سے مجھے قربان کر دیجئے۔ اے والد محترم جلدی کیجئے۔ مبادا خدا کو آپ کی تاخیر اس کار خیر میں ناگوار گزرے۔"

اب وہ باپ تھا جس کی تمناؤں کا مرکز اور امیدوں کا چراغ اگر اس دنیا میں کوئی تھا تو محض اسمعیل جیسا ہونہار بیٹا مگر وا رے ایثار اور قربانی کہ فوراً چھری لے کر اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور عزم مصمم کر کے بیٹے کی گردن پر چھری رکھ دی۔ اللہ رے شوق شہادت کہ اسمعیل نے خود کو بے چون و چرا اللہ اور اس کے نام پر قربان ہونے کے لئے باپ کے زبردست ہاتھوں میں سونپ دیا زمین و آسمان اس ہولناک نظارہ سے کانپ رہے تھے۔ فضائے عالم کا ذرہ ذرہ خلیل اللہ کی اس جرأت پر حیران ساکت تھا کہ عالم قدس سے ایک غیبی آواز ابراہیم کے کانوں نے سنی۔ "بس کرو ابراہیم بس کرو۔ تم امتحان محبت میں پورے اترے۔ چھری کو ہاتھ سے پھینک دو۔"

وہ زمانہ ایک عرصہ دراز ہوا کہ گزر چکا۔ مگر آج تک دنیا رسم قربانی ادا کر کے اس عظیم الشان ایثار کا نمونہ جو اسمعیل نے پیش کیا۔ اور وہ عزم و استقلال جو ابراہیم نے خدا کی راہ میں برتا پیش کرتی ہے۔ اور قیامت تک کرتی رہے گی۔ یہی عید قربان کی حقیقت اور اسی کا نام قربانی ہے۔

لوہے کی لٹھ

لوہے کی لٹھ طلاء

ضروری نوٹ۔ نامردی کے مریضوں کو دونوں چیزیں اکٹھی استعمال کرنی چاہئیں۔

گارنٹی

المشتہر

ڈاکٹر ایم۔ اے مجید میو روڈ۔ لاہور (پنجاب)

DR M.A. Majid Mayo Road Lahore Punjab

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

معمولات مشائخ

۵۶۸ صفحے کی یہ کتاب

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ بلیماران دہلی۔

احمد شاہ درانیؒ کی شمشیر آبدار
پانی پت کا ہنگامہ خیز معرکہ

(از جناب محمد یامین صاحب یامین۔ اجمیر)

نزدیک مرہٹہ سردار دتا سیندھیا کی ایک کثیر فوج کے ساتھ درانی فوج کا مقابلہ ہوا لیکن مرہٹے مقابلہ کی تاب نہ لا سکے اور دتا سیندھیا اس جنگ میں مارا گیا۔

دوسرے روز احمد شاہ درانی دار السلطنت میں ایک فاتح جرنیل کی حیثیت سے داخل ہوا اور یعقوب علی خاں کو قلعہ دار مقرر کیا۔ اور شاہجہان ثانی کو بدستور تخت پر متمکن رہنے دیا۔

بالاجی کا جذبہ انتقام

جس وقت بالاجی کو دتا سیندھیا کے قتل کی خبر پہنچی وہ غصہ سے آگ بگولا ہو گیا اور انتقام کی آگ اس کے سینے میں موجزن ہو گئی۔

شجاع الدولہ اور نواب احمد خاں بنگش اپنے اپنے لشکروں کو میدان میں لیکر آ گئے۔ اور درانی علم کے نیچے ایک لاکھ فوجی نوجوان نظر آنے لگے۔

ایک طرف درانی علم کے نیچے اسلامی لشکر نظر آ رہا تھا اور دوسری طرف مرہٹوں کی فوجیں بھی پانی پت کی طرف مقابلہ کے لئے پیش قدمی کر رہی تھیں۔ مرہٹوں کی فوج کی تعداد کے متعلق پتہ چلا ہے کہ ان کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ گئی تھی۔ اور بعض روایتوں کے مطابق ان کی تعداد نو لاکھ تھی۔

اس طرح پانی پت جنگ کا مرکز ہوا تھا اور صرف تین کوس کے فاصلہ سے مرہٹہ اور درانی افواج خیمہ زن تھیں۔

مرہٹہ فوج میں رسد کی کمی

درانی افواج کے مختلف دستوں نے مرہٹوں کے ہراول دستوں کے ساتھ جنگ جاری رکھی جس سے ان کی فوج میں سامان رسد کی کمی پڑنے لگی۔ اگرچہ انہوں نے بھی اپنے ایک آزمودہ کار سردار گووند پنت کو اس کام پر مامور کیا کہ جس طرح ہو سکے درانی افواج کے لئے رسد کا راستہ مسدود کر دیا جائے۔ لیکن کریم داد خاں اور حاجی عطائی خاں نے گووند پنت کی اسکیم کامیاب نہ ہونے دی۔ اور انہوں نے جلال آباد پہنچ کر گووند پنت اور اس کی فوج کو تہ تیغ کر دیا اور اس کا سر احمد شاہ کے سامنے پیش کیا۔

اس واقعہ کے بعد مرہٹوں میں کھلبلی مچ گئی اور ان کی ہمت ٹوٹنے لگی کیونکہ اب درانی لشکر کے لئے سامان رسد کا راستہ بالکل صاف ہو گیا تھا۔ اور جنگ کو ایک طویل عرصہ تک بلا خوف و خطر جاری رکھا جا سکتا تھا۔

مرہٹوں نے شجاع الدولہ کے ذریعہ کئی مرتبہ صلح کے لئے درخواست کی لیکن احمد شاہ درانی نے صاف انکار کر دیا کہ اس وقت ہمارے سامنے صرف دو ہی صورتیں ہیں۔ یا تو ہم خود فنا ہو جائینگے۔ اور یا ہم مرہٹوں کا نام و نشان مٹا دینگے۔

ملہار راؤ کا حملہ

اگرچہ دونوں فوجوں میں معمولی جھڑپ روزانہ ہوتی رہتی تھیں لیکن ابھی تک کوئی فیصلہ کن جنگ نہیں ہوئی تھی۔ اسلامی لشکر میں انتہا سے زیادہ جوش پھیل رہا تھا اور وہ جلد ایک آخری لڑائی کا منتظر تھا۔

۲۳ دسمبر ۱۷۶۰ء کا دن تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا۔ کیونکہ یہی وہ دن تھا جس روز سے پانی پت کی چوتھی لڑائی معمولی حملوں اور مختصر مقابلوں سے ایک فیصلہ کن جنگ میں منتقل ہو گئی۔

واقعہ یہ ہوا کہ ملہار راؤ ہلکر نے شاہ ولی خاں وزیر اعظم کی فوج پر ایک سخت حملہ کیا۔ قریب تھا کہ وزیر اعظم گرفتار ہو جاتے لیکن نوجوان بہادروں کی جاں فشانی سے مرہٹے اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔

بالکل اسی طرح کا ایک دوسرا واقعہ اور پیش آیا یعنی ایک رات فتح خاں برادر ابراہیم گردی نے حافظ الملک کے ... پر شبخون مارا لیکن افغانان روہیلکھنڈ کے بروقت بیدار ہونے

...سے حملہ آور کچھ زیادہ نقصان نہ پہنچا سکے۔

اسلامی لشکر کا جوش و خروش

ان دو واقعوں سے اسلامی لشکر میں انتہا سے زیادہ جوش پھیل گیا اور ایک روز عنایت خاں خلف حافظ رحمت خاں نے احمد شاہ درانی یا حافظ الملک سے اجازت لئے بغیر ہی نجیب الدولہ کے لشکر میں سے چند نوجوانوں کو لے کر

ایک زرین موقعہ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

امریکن واچ ہاؤس دہلی

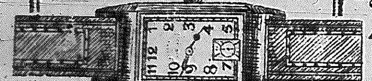

امریکن واچ ہاؤس

مرہٹوں پر حملہ کردیا اور مرہٹوں کی ایک کثیر تعداد کو تہ تیغ کردیا۔ جس وقت اس حملہ کی خبر مرہٹہ فوج کو ہوئی تو پچاس ہزار وہاں آن پر ٹوٹ پڑے لیکن انہوں نے مرہٹوں کے عظیم لشکر کا نہایت بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا اور دیر تک طرفین کی تلوار چلتی رہی۔ لیکن عنایت خاں کو اپنے باقی ماندہ سپاہیوں کے ساتھ واپس ہٹنا پڑا۔ جس وقت وہ اپنے خیموں میں واپس لوٹے ہیں تو ان کا تمام جسم لہو لہان ہو رہا تھا اور سر سے پیر تک ایک نہیں بلکہ صدہا زخموں کے نشان صاف نمایاں تھے۔ لیکن اس پر بھی وہ بشاش تھے اور قومی ترانے کا گیت ان کی زبان سے نکل رہا تھا۔

سدا شیو راؤ کا جنگی فرمان

۷ رجنوری ۱۷۶۱ء کی صبح نمودار ہوئی۔ ایک طرف درّانی فوج ایک فیصلہ کن جنگ کے لئے بیتاب تھی۔ اور دوسری طرف مرہٹوں کا بھی جوش و خروش کچھ کم نہ تھا۔ سدا شیو راؤ نے ہاتھی پر سوار ہو کر اپنا جنگی فرمان صادر کرایا اور تمام مرہٹہ فوج جنگ کے لئے تیار ہو گئی۔ ابراہیم گردی کو اس نے توپ خانہ کے ساتھ پیادہ لشکر کے آگے رکھا اور باقی ماندہ سرداروں کو دوسری جگہ متعین کردیا۔

شاہی فوج میں شجاع الدولہ، اور نجیب الدولہ ملہار راؤ اور جھنکو کے مقابل تھے۔ حافظ الملک کی طبیعت کچھ روز سے ناساز تھی اس لئے وہ جنگ میں شریک نہ ہو سکے اور ان کی جگہ روہیلہ افغانوں کی قیادت عنایت خاں۔ اور فیض اللہ خاں نے کی۔

ابراہیم گردی نے اپنے مقابل روہیلہ افغانوں پر اس شدت کے ساتھ گولے برسائے کہ افغان سراسیمہ ہو گئے اور انہیں اپنی شکست نظر آنے لگی قریب تھا کہ وہ مقابلہ کی تاب نہ لاکر پسپا ہو جاتے کہ نواب احمد خاں نے فوراً کمک روانہ کی۔ لیکن ابھی کمک پہنچی بھی نہ تھی کہ عنایت خاں نے اپنے سپاہیوں کا جوش بڑھا کر اس شدت کے ساتھ حملہ کیا کہ دشمن کو درہم برہم کردیا اور توپ خانہ پر متصرف ہو گیا۔

فیصلہ کن جنگ

جس وقت مرہٹہ فوج نے دیکھا کہ ان کے توپ خانہ پر افغان متصرف ہو گئے ہیں تو انہوں نے نہایت غضبناکی کے ساتھ عنایت کی فوج پر حملہ کیا مگر عنایت خاں نہایت استقلال کے ساتھ اپنی جگہ پر قائم رہا اور دشمن کی زبردست یورش کا ذرا بھی اثر نہیں لیا اس دوران میں احمد خاں کی کمک بھی پہنچ گئی تھی۔

اب مرہٹوں اور پٹھانوں میں زبردست جنگ ہو رہی تھی۔ احمد شاہ درانی ایک اونچے مقام پر جنگ کے منظر کو دیکھ رہا تھا۔ اس نے پٹھانوں کو پسپا ہوتے دیکھ کر فوراً عنایت خاں کو ایک دستہ کے ساتھ ان کی کمک کے لئے روانہ کیا بڑی گھمسان کی جنگ ہوئی ہزارہا کی تعداد میں مرہٹی فوج تلوار کے گھاٹ اتاری گئی درّانی فوج کے بھی بہت سے سپاہی کام آئے۔ اور عنایت خاں نے جام شہادت نوش کرلیا۔ عنایت خاں کے بعد چھ ہزار کے لشکر جرار کے ساتھ شاہ پسند خاں افغانوں کی امداد کے لئے جا پہنچے۔ لیکن افسوس وہ بھی تیغ آبدار کے جوہر دکھا کر شہید ہو گئے۔

نجیب الدولہ اور شجاع الدولہ کے مورچوں پر مہاداجی سندھیا اور ہلکر راؤ نے ملکر زبردست یورش کی لیکن ان کا حملہ ناکامیاب رہا اور انہیں پسپا ہونا پڑا۔ اس کے بعد بیاؤ اور شواس راؤ نے بیس ہزار کے ایک تازہ دم لشکر کے ساتھ ان مورچوں پر حملہ کردیا۔ لیکن نجیب الدولہ کی فوج نہایت بہادری کے ساتھ اپنی جگہ پر قائم رہی اور دشمن کی فوج کا زبردست مقابلہ کیا۔

اس وقت دونوں فوجوں میں سخت مقابلہ ہو رہا تھا۔ خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں۔ تلواریں چمک رہی تھیں گرد اتنی اڑ رہی تھی کہ آفتاب بھی نظروں سے اوجھل ہو گیا تھا۔ افغان اپنی افغانی تلوار کے جوہر دکھا رہے تھے۔ اور بڑھ بڑھ کر مرہٹہ فوج پر حملے کر رہے تھے۔

آخر جنگ کا نقشہ بدلنے لگا۔ مرہٹے پسپا ہوتے نظر آئے اور پسپا ہو گئے۔

شکست خوردہ فوج کا دہلی تک تعاقب کیا گیا۔ مرہٹوں کے باقی ماندہ سردار ایک جگہ جمع ہو کر کچھ مشورہ کر رہے تھے کہ احمد شاہ نے ان پر پہلے بندوقوں سے فائر کرائے اور اس کے بعد انہیں تلوار سے قتل کرنا شروع کردیا گیا۔ تمام مرہٹہ فوج بھاگ نکلی اور میدان میں کشتوں کے پشتے لگ گئے۔

بالاجی پیشوا کو صدمہ

اس جنگ میں مرہٹوں کو کامل شکست ہوئی اور جس سرعت کے ساتھ وہ بام عروج پر پہنچے تھے۔ اسی رفتار کے ساتھ پستی اور تنزلی میں جا گرے۔ پانی پت کی اس جنگ کے بعد ان کے اقتدار کا خاتمہ ہو گیا اور ان کی تمام شان و شوکت خاک میں ملگئی۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ اس جنگ میں فاتحین کو بہت سامان جنگ ہاتھ آیا۔

جواہرات، اجناس اور توپ خانہ کے علاوہ دو لاکھ بیل، کئی ہزار اونٹ، پانچ سو ہاتھی اور پچاس ہزار گھوڑے خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

جس وقت بالاجی پیشوا کو مرہٹوں کی اس زبردست شکست کی خبر ملی تو اسے سخت صدمہ ہوا اور کہتے ہیں کہ وہ اس صدمے میں چند روز بعد ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو گیا اور اس کے ساتھ مرہٹوں کا بھی آفتاب اقبال ہمیشہ کے لئے غروب ہو گیا۔

رعایت

طبّی و ادبی ماہوار رسالہ "تندرستی" کا سالانہ چندہ تھوڑے عرصہ کیلئے نصف یعنی بجائے سوا روپیہ کے صرف دس آنے کردیا گیا ہے۔ لہذا پہلی فرصت میں اسکے خریدار بنکر رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

نمونہ مفت طلب فرمائیں۔

مینجر رسالہ "تندرستی" رجسٹرڈ جالندھر شہر (پنجاب)

سالہا سال کے مجرب اور آزمودہ نسخوں کا نچوڑ

اصلی اور مکمل باتصویر

صابن سازی

مصنفہ جناب پروفیسر اے ایس گوہر صاحب سوپ اسپیشلسٹ

ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ صابن سازی پر آج تک ایسی مکمل مستند اور جامع کتاب اور کوئی نہیں چھپی، اس کتاب میں صابن سازی کے اصول، آلات مشینری، دوکانداری کے اصول، کارخانہ کو چلانیکے ڈھنگ، صابن میں استعمال ہونے والی خام اشیاء کی مفصل تشریح۔ خام اشیاء اور سامان کے سوداگران کے مکمل و صحیح پتے۔ مفصل طور پر لکھے گئے ہیں۔ ہر قسم کا صابن بنانیکی پوری پوری ترکیبیں اور نسخے درج ہیں مثلاً ہر قسم کا دیسی صابن بنانا۔ ایک روپیہ کا تولہ سبز والا صابن، سن لائٹ صابن، اصلی امرتسری صابن، ملتانی صابن۔ بڑھیا دہلوی کالا صابن، لاہوری صابن، جان بہار صابن، اعلیٰ قسم کا انگریزی صابن، پیرس سوپ، صندل کا صابن، نارنگی کا صابن، دار چینی کا صابن، گلیسرین صابن، کاربالک صابن، نیم کا صابن، حجامت کیلئے عمدہ صابن، گندھک کا صابن، کافور کا صابن، مچھلی کا صابن، بال صفا صابن، پوڈر صابن وغیرہ سینکڑوں اقسام کے صابن بنانیکی ترکیب درج ہیں۔ پھر لطف یہ کہ نسخے صرف وہی دیئے گئے ہیں۔ جو تجربہ میں صحیح ثابت ہو چکے ہیں۔ اور جنکی بدولت کارخانہ دار ہزاروں روپے پیدا کر رہے ہیں۔ کارخانہ داروں کے پوشیدہ راز۔ صابن کو سستا اور بڑھیا بنانے کے طریقے تمام صاف کھول دیئے ہیں +

اس کتاب پر ملک کے معزز ترین۔ اخبارات مثلاً "زمیندار" لاہور "سیاست" لاہور۔ خلافت بمبئی، رہبر دکن "مساوات" امرتسر، مدینہ بجنور، "ریاست" دہلی "تیج" دہلی۔ وغیرہ نے پر زور ریویو شائع کئے ہیں۔ حجم کتاب سوا سو صفحات، سائز ۲۲×۱۸/۸ لکھائی چھپائی کاغذ بہت اعلیٰ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

نوٹ:۔ اگر کتاب غلط ثابت ہو یا ناپسند ہو تو دام واپس دیئے جائینگے۔ آج ہی ایک جلد منگوالیں +

ملنے کا پتہ:۔ اے شیر اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

RETENTO

ری ٹنٹو فرانس کی حیرت انگیز ایجاد۔ شوقین مزاجوں کے لئے بے بہا امساک کا تحفہ۔ عورتوں کے نامرد و مرض سیکوریا یعنی سیلان الرحم کا شرطیہ علاج۔ شب کو اول اول کا لطف دکھانے والا فرنچ پاؤڈر نہایت مفید بے ضرر سریع الاثر۔ استعمال قیمت فی شیشی جو بیس دفعہ کے لئے کافی ہے۔ ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ نمونہ چار آنہ ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے۔ علاوہ اس کے ہر قسم کے آلات نامردی۔ مانع حمل۔ مانع احتلام۔ بجلی کی پٹیاں وغیرہ وغیرہ کی فہرست مفت طلب کریں۔ خط و کتابت نہایت پوشیدہ

SEXUAL
SCIENCE, BUREAU
P.B. No 188 LAHARE

دعوتِ فکر

(از نتیجۂ فکر جناب حکیم آزاد انصاری سہارنپوری)

غافل انجام کار غفلت سوچ — وقت فرصت ہے، وقت فرصت سوچ
اس سے پہلے کہ کچھ نہ سوچ سکے — ساعتِ چند اپنی بابت سوچ
دیکھ تو بند بند قید میں ہے — سوچ اُو دشمن فراغت سوچ
دیکھ تو زندگی بھی دوبھر ہے — سوچ اُو مائلِ ہلاکت سوچ
آہ تو اور یہ تری حالت — آہ تو اور یہ تری گت سوچ
پھر کوئی زندگی کی شکل نکال — پھر کوئی جانبری کی صورت سوچ
پھر کوئی فکر دفع ذلت کر — پھر کوئی شکل اوج عزت سوچ
پھر کوئی ابتلا کا درماں چاہ — پھر کوئی چارۂ مصیبت سوچ
پھر کوئی مامن سلامت ڈھونڈھ — پھر کوئی صورت حفاظت سوچ
پھر سبیلِ فلاح قوم نکال — پھر طریقِ نجات ملت سوچ
پھر نیا پائے عزم و ہمت ڈال — پھر تدابیر فتح و نصرت سوچ
ساری دنیا میں تیری دھومیں ہیں — سارے عالم سے شکل سبقت سوچ

اُف وہ آزاد بے نوا کی صدا
سوچ بابا مآل غفلت سوچ

"مجاہد"

(از جناب عبدالمجید صاحب نصیر بالیگانوی)

میں مجاہد ہوں بنا ہے یہ جہاں میرے لئے — ہی بہار رونق کون و مکاں میرے لئے
میں تڑپ اٹھتا ہوں سنکر بیکسانِ غم کا حال — وقف ہے بس دولتِ دو جہاں میرے لئے
دل میں پنہاں عزم راسخ سر میں سودائے عمل — کاہ بنجاتا ہے خود کوہ گراں میرے لئے
کارزارِ دہر میں رہتا ہوں میں سینہ سپر — رزمگہ کے کھیل ہیں تیغ و سناں میرے لئے
"واردات غم" پہ خندہ ریز ہی فطرت مری — لفظ بے معنی ہیں "فریاد و فغاں" میرے لئے
زندگانی وقف ہے ناموسِ دیں کے واسطے — موت ہے گویا حیاتِ جاوداں میرے لئے
میری رگ رگ میں بھڑک اٹھتے ہیں "ایماں کے شرار" — نعرۂ شبیر ہے صوتِ اذاں میرے لئے
ہے مرا آغاز سے بہتر مرا انجام کار — بے اثر ہے خطرۂ سود و زیاں میرے لئے
عندلیبِ گلشنِ ملت ہے خونِ دل مرا — ہے "پیام زندگی" دورِ خزاں میرے لئے
زندگی محکومیت کی مجھ پہ ہوتی ہے حرام — ہے مری توہین یہ قیدِ مکاں میرے لئے
ٹھوکریں کھاتا ہے اقدامِ میں سر تاج شہی — ہیچ ہیں سیم و زر و سامانِ جہاں میرے لئے
جوہرِ مردانگی تاباں جبیں پر ہے مری — کشورستاں ہے خواہشِ نام و نشاں میرے لئے
میرے ہی دم سے ہے قائم "رشتۂ نظم جہاں" — انقلاب انگیز ہے دورِ آسماں میرے لئے
مسکرا دیتا ہوں رن میں زخم کھا کر تیغ کے — خون کی دھارا ہے جوئے رواں میرے لئے

نقش ہیں ہر دل پہ میرے کارنامے اے نصیر
خامشی بھی ہے مری گویا زباں میرے لئے

ضرور پڑھیں معمولی اشتہار سمجھ کر نظر انداز نہ کریں!

ہم اپنے دھرم اور اپنے پرماتما کی قسم کھا کر آپکو سچ کہتے ہیں کہ

شاہی طِلاء رجسٹرڈ

کے استعمال سے عضو مخصوص کی تمام بیماریاں مثلاً سستی۔ نامردی۔ کمزوری۔ ڈھیلاپن۔ ٹیڑھاپن۔ چھوٹاپن۔ پتلاپن۔ جھکاؤ۔ رگوں کا پھول جانا نیز دیگر اس قسم کی تمام خرابیاں آناً فاناً میں دور ہو کر تمام مردہ رگوں اور پٹھوں میں ایسی غضب کی سختی اور تیزی آتی ہے کہ برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ناممکن اور بالکل ناممکن ہے کہ کوئی شخص اس کو استعمال کر کے اپنی طاقت کو ضبط کر سکے۔ صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کے گئے گذرے مریضوں کو صحیح و سالم بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف عام خریدار بلکہ بڑے بڑے ڈاکٹر، حکیم اور وید فروخت کرنے کے لئے اس کو بار بار منگاتے ہیں اور اپنے مریضوں سے فی شیشی بڑی بڑی رقمیں وصول کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ آبلہ وغیرہ ہرگز نہیں پڑتا۔ قیمت فی شیشی صرف پانچ روپیہ۔

شاہی سفوف

اس دوائی کو بھی ہم نے **شاہی طلاء** رجسٹرڈ کی طرح بہت سے تجربے اور آزمائش کے بعد پبلک کے سامنے پیش کیا ہے۔ یہ دوائی پانی کے مانند پتلی منی یعنی دھات کو شہد کی طرح گاڑھا کر کے جما دیتی ہے۔ اور تمام غلط کاریوں سے پیدا شدہ امراض مثلاً جریان یعنی دھات کا جانا۔ سرعت انزال یعنی رکاوٹ نہ ہونا۔ احتلام یعنی خواب میں ناپاک ہو جانا اور اس قسم کی تمام اندرونی و پوشیدہ بیماریاں ہمیشہ کے لئے جڑ سے دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف دو روپے (عہ)

گارنٹی اگر ہماری دوائیں مندرجہ بالا تحریر کے خلاف نکلیں تو قیمت واپس کر دینگے۔ اس کے علاوہ مبلغ دو صد ۲ روپیہ بطور ہرجانہ کے اور دینگے۔ اقرار نامہ ہر شیشی کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے۔

(دوائی منگاتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں)

ملنے کا پتہ:۔ مینجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی 2/A پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب) 2/A

تفسیر سورۂ کوثر

نماز اور قربانی پر دشمنوں کی ناکامی

(از جناب سید صبغۃ اللہ صاحب حسینی بختیاری (فاضل دیوبند) استاذ جامعۂ دار السلام عمر آباد)

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ — بیشک ہم نے تمکو کوثر یعنی قرآن دیا ہے۔
فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ — پس اپنے پروردگار کی نماز پڑھو اور قربانی کرو۔
اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ — بیشک تمہارا دشمن بے نام و نشان ہوگا۔

سورت کی تفسیر شروع کرنے سے پہلے ماقبل کی سورت سے ربط بیان کر دینا ضروری ہے تاکہ اس صورت کے مضامین سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

سورۂ کوثر سے پیشتر سورۂ ماعون ہے جسمیں اللہ تعالےٰ نے مکذبین و منافقین کی چار برائیاں بیان فرمائی ہیں۔ پہلی برائی بخل ہے جسکو "یدع الیتیم ولا یحض علیٰ طعام المسکین" سے واضح کیا گیا ہے۔ دوسری برائی نماز سے بے پروائی ہے جو "الذین ہم عن صلاتہم ساہون" سے معلوم ہو رہی ہے۔ تیسری مذموم صفت نماز میں ریاکاری اور دکھلاوہ ہے جسکی طرف "الذین ہم یراءون" سے اشارہ کیا جا رہا ہے۔ چوتھی قبیح عادت مالی قربانی سے پہلو تہی اور دریغ کرنا ہے جو "الذین یمنعون الماعون" سے مستفاد ہو رہی ہے۔

پس اسی کے بالمقابل سورۂ کوثر میں بخل کے مقابلہ میں عطاء کوثر کا ذکر کیا گیا ہے۔ یعنی جب تمہیں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت کچھ دیا جا چکا ہے تو پھر تم کیوں نہیں اسکے نام پر کچھ دیتے، حالانکہ اس خداوندی داد و دہش کا تقاضا یہ ہونا چاہیے کہ تم نہ صرف اپنے مال کو بلکہ آڑے وقتوں میں اپنی جان عزیز کو بھی اسکی راہ میں لٹا دو۔

پچھلی صورت میں نماز کو بے پروائی کے ساتھ ادا کرنے والوں کی مذمت کیگئی تھی اب اس صورت میں خصوصیت کیساتھ نماز ہی کا تذکرہ کیا جاتا ہے اور یہ جتلایا جا رہا ہے کہ جس طرح منافق لوگ نماز میں لوگوں کو دکھلانے کے لئے پڑھتے ہیں تم بھی اس طرح پڑھا نہیں چاہیے۔ بلکہ خالص پروردگار ہی کے لئے پڑھو کسی انسان کی خوشی و ناخوشی کا اس سے کوئی تعلق نہ ہو بلکہ خاص خدائے قدوس کی مرضی مطمح نظر ہونی چاہیے کیونکہ اسی حالت میں نماز کے فائدے اور برکتیں ظاہر ہونگی۔ پہلے ماعون کا تذکرہ کر کے یہ بتلایا جا چکا ہے کہ منافقوں میں خست اور نفس کی کمینگی اس درجہ پیدا ہو چکی ہے کہ وہ رفاہ عام کا کوئی بڑا کام تو کیا کرتے۔ ان میں انسانی ہمدردی اور سلوک کا اتنا جذبہ بھی نہیں ہے کہ اپنی برتنے کی چیزیں کسی مانگنے والے کو مستعار دینا ہی گوارا کر لیں۔ اب یہاں اس امر کی تعلیم دیجاتی ہے کہ ایک مخلص کے لئے اللہ کے راستہ میں اپنا مال کسطرح دینا چاہیے اور خاص اسی نام کی قربانی ہمیشہ کرتے رہنا چاہیے تاکہ اسلام اور اسلامیوں کی ضرورتوں میں مالی قربانی بھی کی جائے۔ پھر ان مضامین کے بعد سورت کے آخر میں اس حقیقت کو صاف صاف لفظوں میں پیش کر دیا ہے کہ جنکے پاس ایسے زبردست اور مستحکم اصول ہوں کیا وہ کبھی ناکام و نامراد ہو سکتے ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ بے نام و نشان وہی ہونگے جو تمہارے مخالف ہیں اور تمہاری مخالفت کے باعث تمہاری سچی اور صحیح تعلیمات کے روشن اصول کے بھی مخالف ہیں جب تمہارے مخالفین کے نزدیک اتنے اچھے اور مفید قوانین ہی اور نہ انسانی زندگی کے فطری اصول تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ تاریخ عالم کے اوراق ان کے ذکر کو اپنے صفحات میں جگہ دیں اور دنیا میں انکا کوئی نام و نشان باقی رہے۔ اس کے برخلاف جب تمہارا مشن ایک کامیاب مشن ہے اور اس کے اصول و قوانین اٹل ہیں تو ضرور وہ رہتی دنیا تک باقی رہیگا۔ اور تمہارے ہی ذکر کو رفعت و بلندی نصیب ہوگی اور "ورفعنا لک ذکرک" کا وعدہ اسوقت تک رہیگا جب تک "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون" کا خداوندی وعدہ قرآن مجید کے حق میں باقی ہے۔

چند اشارات

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے۔ بعض نے اسکو مدنی کہا ہے اور بعض نے مکی بتلایا ہے۔ چنانچہ مفسرین تابعین میں سے قتادہ، مجاہد، عکرمہ اور حسن بصری کی یہی رائے ہے کہ یہ صورت مدینہ میں نازل ہوئی۔ لیکن مفسرین صحابہ میں سے ترجمان القرآن حضرت ابن عباس، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر کی رائے میں سورۂ کوثر مکی ہے اسی لئے مقاتل اور کلبی نے اسکو ترجیح دی ہے اور جمہور کا بھی یہی مسلک ہے۔ اس صورت کے نازل ہونے کا سبب یہ بتلایا جاتا ہے حضور انور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صاحبزادے طیب و طاہر جو حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بطن سے تھے یکے بعد دیگرے رحلت کر گئے تو آپ کے مخالفین نے ... کرنا شروع کیا کہ "لو محمد ابتر ہو گئے" یعنی اب تو پیغمبر اسلام

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور
ملنے کا پتہ
مکمل فہرست مفت طلب کریں۔

شہید قوم ڈاکٹر انصاری مرحوم کے بڑے بھائی لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری کے خالص شاگرد حکیم عبدالاسلام خاں

عورتوں مردوں کے پوشیدہ اور خطرناک امراض کے خاص ماہر ہیں باقاعدہ اور شرطیہ علاج کرائیے اور اشتہاری جھوٹے اکسیروں کو چھوڑیے اسمیں آپ کو ضرور کامیابی ہوگی۔

مینجر مطب حکیم عبدالاسلام خاں چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

بچوں کی عبرتناک موت

ہزار ہا بچوں کو دانت نکلنے کی تکلیف نے موت کی آغوش میں سلا دیا

ڈاکٹر نوبرآف فرانس کی بچوں کے دانتوں کو بلا تکلیف نکالنے والی ایجاد

ہندوستان میں کیا دنیا میں یہ بات مشہور ہے۔ کہ بچوں کے دانت نکلنے کا زمانہ ان کو مردہ بنا دیتا ہے۔ اور آج تک بچوں کو اس تکلیف سے نجات دلانے کی کوئی دوا یا ٹکٹ دنیا میں ایجاد نہیں ہو سکا۔ مگر یہ سہرا فرانس کے مشہور ڈاکٹر نوبرآف کے سر رہا ہے۔ جنہوں نے لاتعداد بچوں پر اس نو ایجاد "ٹیتھ اپ" کی آزمائش کی اور ان کے دانت بغیر کسی تکلیف اور مصیبت کے مسوڑھوں کے باہر آ گئے اگر آپ بچوں کو اس تکلیف سے نجات دلانا چاہتے ہیں تو اس فرانسیسی ایجاد سے فائدہ اٹھائیے "ٹیتھ اپ" بجلی اور سائنس کے طریقے سے ایک سٹ کی صورت میں بنایا گیا ہے جسمیں تین چیزیں ہیں دھبے کے ہاتھ میں ڈالنے کے رنگ اور ایک پٹے کے چوسنے کی چوسنی ہے۔ سائنس کی حیرتناک ایجاد ہے خاص طور پر بچوں کے دانتوں پر اثر ہوتا ہے اور بچہ مہینوں کی تکلیفوں اور مختلف بیماریوں کے حملے سے محفوظ رہتا ہے بچوں کے دانتوں کو باسانی اور بلا تکلیف دانت نکالنے کی اس ایجاد کو آج ہی طلب کیجئے۔ قیمت فی سٹ "ٹیتھ اپ" تین روپے آٹھ آنے محصول ڈاک ایک سٹ پر ۵ر لگتا ہے (ایک سٹ صرف ایک ہی بچے کے لئے کافی ہوتا ہے)

سول ایجنٹ برائے ہندوستان — **ٹیتھ اپ انڈیا کمپنی دہلی**

گولڈن کیمیکل ورکس نئی سڑک دہلی کی پیٹنٹ ادویات پر ہندوستان کے مقتدر جرائد نے نمایاں طور پر اظہار خیال کیا ہے ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۲۶

کے دو صاحبزادے چل بسے۔ ان کی کوئی نرینہ اولاد نہ رہی دنیا میں کسی انسان کا نام و نشان اولاد ہی سے باقی رہتا ہے۔ کیونکہ اسکے کام کو اسکی اولاد اس کی جانشین بنکر سنبھالتی اور چلایا کرتی ہے۔ اب جبکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بے نسل ہو چکے ہیں کوئی توقع نہیں کی جا سکتی کہ انکی جدید تحریکیں ان کے بعد بھی رہ سکے گی اور ان کے خیالات کی تبلیغ اور نشر و اشاعت ہوتی رہیگی۔ جیسے حقے ہی چپ چاپ بیٹھ گئے۔ اور تمام منصوبے دور ہو جائینگے۔ اسوقت جو نقصان ان کے "نئے خیالات" سے ہمکو پہنچ رہا ہے بند ہو جائے گا اور ہمارے آبائی دین کے جو پرانے مراسم مٹتے چلے جا رہے ہیں محفوظ ہو جائینگے۔ چنانچہ عاص بن وائل مشہور مخالف رسول کے روبرو جب کبھی آپ کا ذکر چھڑ جاتا تو وہ کہتا کہ اسکو یونہی چھوڑ دو وہ ابتر آدمی بے نسل ہے۔ جب ہلاک ہو جائے گا خود بخود اسکا ذکر بھی منقطع ہو جائے گا۔ غرض یہ کہ ایسے ہی موقع پر اللہ تعالے نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے سورہ کوثر نازل فرمائی جس میں مخالفین اسلام کی ناکامی اور نامرادی کا اعلان کر دیا گیا ہے

کوثر

کوثر عربی زبان کا لفظ ہے جو کثرۃ سے نکلا ہے اور فوعل کے وزن پر ہونے کیوجہ سے مبالغہ کے معنے دیتا ہے اور لغت میں اس کے معنے "بہت زیادہ" کے آئے ہیں چنانچہ کسی اعرابی عورت سے جب یہ دریافت کیا گیا تھا کہ تیرا بیٹا سفر سے کیا لیکر لوٹا ہے؟ تو اس نے جواب دیا تھا "آب بکوثر" یعنی بہت زیادہ مال و اسباب لیکر واپس ہوا ہے۔ اسی طرح عرب کا ایک مشہور شاعر کمیت کہتا ہے

وانت کثیر یا ابن مروان طیب
وکان ابوک ابن العقائل الکوثر

الغرض استعمال عرب سے لفظ کوثر کے لفظی معنے معلوم ہو چکے۔ رہا اس آیت کریمہ میں لفظ کوثر سے کیا مراد ہے سو اسکے متعلق اہل تفسیر نے مختلف اقوال بیان کئے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا ہے کہ کوثر سے مراد "خیر کثیر" ہے جو خدا نے تعالے نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا ہے۔ ابو البشر کہتے ہیں میں نے سعید بن جبیر سے دریافت کیا کہ لوگ کوثر کو جنت کی ایک نہر بتلاتے ہیں تو حضرت سعید کہنے لگے کہ ہاں وہ نہر بھی اسی خیر کثیر میں سے ہے جو رسول اللہ صلعم کو خدا کیطرف سے عطا کیا گیا ہے۔

صحیح روایات میں یہی وارد ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پروردگار نے مجھ سے خیر کثیر کا وعدہ کیا ہے وہ ایک حوض ہو گا جس پر قیامت کے دن میری امت آئیگی اور وہاں پر پانی پینے کے برتن اور آبخورے آسمان کے تاروں سے بھی زیادہ ہوں گے۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ اس نہر کے دو کناروں پر مجوف موتیوں کے قبے ہوں گے اور جبرئیل نے اسی کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ یہ ہے وہ کوثر جو آپ کو آپ کے پروردگار نے مرحمت کی ہے اور یہ بھی روایتوں میں آیا ہے کہ اس کی مٹی مشک کی سی ہے اور اسکا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔

اور بعض مفسرین نے کوثر سے مراد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت لی ہے اور حکمت، شفاعت، مقام محمود، پیروی کرنے والوں کی زیادتی، اسلام کے دوسرے مذاہب پر فوقیت، خدا اور اسکے رسول کے دشمنوں پر فتحیابی وغیرہ بھی بعضوں نے کہا ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک کوثر سے قرآن مجید مراد ہے جس میں دنیا و آخرت کی تمام برکتیں بھر دیگئی ہیں اور انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے کہ نظر انداز کر دیا گیا ہو اور کوئی الہامی قانون حیات نہیں جسکو کامل و مکمل طور پر بیان نہ کر دیا گیا ہو۔ بہر کیف ان تمام اقوال مذکورہ میں درحقیقت کوئی تعارض نہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک قرآن مجید کے تحت میں آسکتا ہے۔ ہاں البتہ جن حدیثوں سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ وہ جنت کی ایک نہر یا میدان حشر

آج تک ہندوستان کے پچاس ہزار مرد اور عورتیں استعمال کر چکے ہیں

جرمن کے مشہور ڈاکٹر ورنز سامونس کی حیرت انگیز ایجاد

مرد اور عورتیں صحت۔ طاقت اور جوانی

دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں

ہزاروں ڈاکٹروں کی آزمودہ اور دنیا کی صرف ایک ہی بےنظیر دوا (زیادہ سے زیادہ خوراک تین گولیاں)

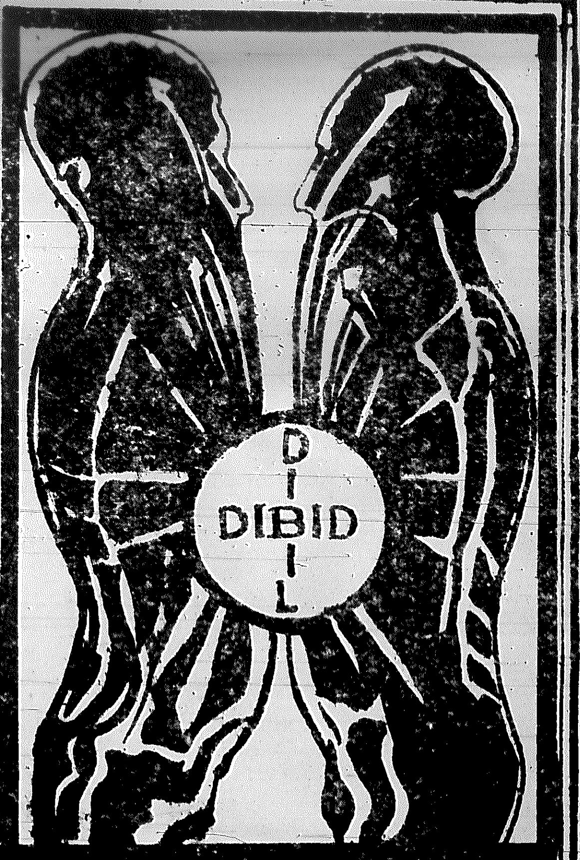

مندرجہ ذیل فوائد کی وجہ سے مشہور ہو چکی ہے۔ ڈبل

مردوں کیواسطے کمزوری باہ، نامردی، جسم کی عام کمزوری، خرابی صحت ہاضمہ کی شکایت، بھوک کی کمی، نیند کا کم آنا، چہرے پر جھریاں، بالوں کی سفیدی کمزوری نظر، کمزوری دل و دماغ، کمزوری ذہن، پھیپھڑوں کی کمزوری، دمہ اور مستورات کھانسی کے لئے نہایت مفید ثابت ہو چکی ہے۔

عورتوں کیواسطے امراض مخصوصہ مثلاً ہسٹریا، جسم کی کمزوری، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے اور چہرے کی رنگت کیواسطے مجرب دوا ہے۔ ڈبل خون بڑھاتی ہے اور دودھ کی مقدار بڑھا کر جلد طاقتور بنا دیتی ہے۔ اور حسن و جوانی قائم کرتی ہے۔ عورتوں کیواسطے تمام اندرونی امراض جنکی وجہ سے اولاد پیدا نہیں ہوتی (جلد رفع کر دیتی ہے)

ڈبل کو مندرجہ بالا صفت کیوجہ سے لنڈن ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء کی نمائش میں تمغہ جات اور انعامات مل چکے ہیں۔

ڈبل کے استعمال سے زائل شدہ صحت، طاقت اور جوانی واپس لاکر بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو ایک بے داغ نوجوان کی طرح بنا دیتی ہے

قیمت فی شیشی ۱۰۰ گولی ۳۳ دن کے لئے ۱۰ دس روپے

۵۰ گولی ۵ روپے

نوٹ [ایسی دوا نہ استعمال کریں جو نقصاندہ ثابت ہو چکی ہو]

ضرورت
ہر شہر میں سٹاک رکھنے والے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ڈبل کمپنی (ہمبرگ) انڈیا بندر روڈ کراچی

کا ایک حوض ہے اسمیں اور کوثر سے قرآن مجید مراد لینے میں کوئی تعارض نہیں کیونکہ کتاب و سنت کی تصریحات اس امر کی طرف پوری رہنمائی کرتی ہیں کہ جو چیزیں اس مادی عالم میں اعراض کی قسم سے ہیں وہ روحانیات کے عالم میں مثالی اجسام کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ پس قرآن مجید جو دنیا میں اس محدود شکل و صورت میں ہے ملکوتی عالم میں نہر جاری اور حوض مورود کی شکل میں نمودار ہو جائے گا۔ پس جنہوں نے دنیا میں قرآنی علم و عمل سے اپنے کو آراستہ کیا اور اسکے صاف و شفاف چشموں سے سیراب ہوتے رہے وہی دنیا ستمیں کوثر سے جرعہ نوشی کرینگے۔

نماز

قرآن عزیز نے اعمال و عبادات میں سب سے پہلے صلوۃ ہی پر زور دیا ہے اور ایمانیات کے بعد عملی زندگی میں اسی کا درجہ سب سے مقدم ہے۔

صلوۃ کے معنے عربی لغت میں دعا کے آتے ہیں چنانچہ عرب کا مشہور شاعر اعشیٰ کہتا ہے۔

لھا حارس لایبرح الدھر بیتھا
وان ذبحت صلی علیھا وزمزما

اسی طرح متعدد زمانہ جاہلیت کے شعرا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ صلوۃ کے معنے دعا کے ہیں۔ مگر عرب کے مشرکوں میں ایک مخصوص طریقہ عبادت کا نام صلوۃ تھا جس کا قرآن عزیز نے ان الفاظ میں تذکرہ کیا ہے۔

وما کان صلاتھم عند البیت الا مکاء و تصدیۃ (انفال) — ان مشرکین عرب کی نماز کیا تھی تالیاں بجانا اور سیٹیاں دینا۔

لیکن جب رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپ نے اس طرز صلوۃ کی اصلاح فرمائی اور اسکی تدریجی طور پر ایک خاص وضع و ہیئت مقرر کر دی گئی اور خصوصیت کے ساتھ اس عبادت پر زور دیا گیا کیونکہ اسمیں انفرادی و اجتماعی طور مادی و روحانی دونوں قسم کی برکتیں رکھی گئی ہیں اور انسانی اخلاق کی بلندی و برتری کے لئے اس سے بہتر کوئی تکمیل نہیں چنانچہ نماز کی غرض و غایت کو خداوند قدوس نے ان الفاظ میں واضح فرما دیا ہے۔

واقم الصلوۃ ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر — اور نماز قائم رکھو اسلئے کہ نماز بے شک وشبہ بداخلاقیوں اور برائیوں سے بچاتی ہے۔

قرآن عزیز نے انسانی اخلاق کی اصلاح کے لئے نماز ہی ایک ایسی عبادت مقرر کی ہے جسکے ذریعہ تمام اخلاقی کمزوریاں زائل ہو جاتی ہیں کیونکہ تمام اخلاقی کمزوریاں فحشا اور منکر سے پیدا ہوتی ہیں اور نماز فحشا و منکر سے بچاتی ہے۔ فحشاء تمام قبیح کاموں کو کہتے ہیں اور منکر وہ ہے جسکی اسلامی قانون میں مطلق اجازت نہ ہو۔ پس اب ہمیں اس آیت پر غور کرنا چاہئے کہ نماز فحشا و منکر سے کیونکر بچاتی ہے۔

نماز حقیقت میں تین چیزوں سے مرکب ہے (۱) اخلاص (۲) خدا کا ڈر (۳) اور تلاوت قرآن۔ پہلی چیز کے ذریعہ انسان کے اندر ایک ایسی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو اسلامی عبادتوں کی روح اور اسلامی احکام کا خلاصہ ہے اسی کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے احسان سے تعبیر فرمایا ہے۔ دوسری چیز خوف خدا ہے جسکی وجہ سے انسان کی ہر ایک نقل و حرکت محض قانونی پابندی نہیں ہوتی بلکہ اسکے ساتھ ساتھ یہ صحیح خیال ذہن میں راسخ ہو جاتا ہے کہ کوئی ایسا زبردست حاکم مطلق ہے جو ہماری بدعملیوں اور نافرمانیوں پر ہر وقت خبردار رہتا ہے اور ضرور وہ ہم سے ایک نہ ایک دن باز پرس کرے گا۔ گویا مبدأ و معاد کا صحیح تصور خوف خدا کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے اور خوف خدا نماز کے ذریعہ۔

تیسری چیز نماز میں تلاوت قرآن ہے جس کے ضمن میں ہر وقت خدا کے احکام اور اوامر و نواہی کان میں پڑتے رہتے ہیں۔ بظاہر یہ ناممکن ہے کہ ایک مسلمان کے کان میں خدا کی آواز پہنچی رہے اور پھر بھی وہ اپنی بدعنوانیوں سے باز نہ آئے۔ یہی باعث ہے کہ اس موقعہ پر بعض اہل تفسیر نے کہا کہ فحشا و منکر سے باز رکھنا نماز کا فعل نہیں بلکہ اس تلاوت قرآن کا اثر ہے جو نماز میں کی جاتی ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ فحشا و منکر سے روکنے والی چیز نماز ہی ہے۔ کیونکہ نماز پڑھنے والا نماز کی مشغولیت کے باعث بہت سی برائیوں سے بچ سکتا ہے بشرطیکہ وہ نماز کو نماز سمجھکر پڑھے اور اسکی جتنی ظاہر و باطنی شرطیں ہیں پوری طور پر بجا لائے اور جسقدر اسکے لوازم ہیں انکے ادا کرنے میں سرمو کوتاہی نہ کرے تو ضرور اسکی نماز اسکو فحشا و منکر سے بچا لیگی اور کامیابی و کامرانی اور فوز و فلاح سے آشنا کرے گی۔ چنانچہ ارشاد باری ہے۔ قد افلح المومنون الذین ھم فی صلاتھم خاشعون۔

علاوہ ازیں انسان کی ساری کمزوریاں اور اسکی اضطراب انگیز کیفیتیں محض جزع و فزع سے پیدا ہوتی ہیں نماز سے اسکی اصلاح ہو جاتی ہے۔ نماز کے حقائق کی وضاحت منظور ہو تو ایک نظر غائر ڈالکر دیکھو کہ نماز ہے کیا چیز؟

نماز درحقیقت بندہ کو اپنے حقیقی مالک اور علی الاطلاق حاکم سے بندگی کے تعلقات کو استوار کرنا سکھاتی ہے۔ اور نماز ہی ہے جسکے ذریعہ انسان اپنے بہیمی قوائے لطیفہ طاقتوں کے تابع کر لیتا ہے اور انسانی زندگی صحیح ضبط و نظم اور اعتدال اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے کہ اس کی بہیمیت اسکی ملکیت کے تابع رہ کر کام کرے۔ غور تو کرو کہ ایک انسان دوسرے انسان کی جان و مال اور اسکی عزت پر اسی لئے ہاتھ ڈالتا ہے کہ اسکے نفس سرکش کی بہیمیت اسکو ایسی بری حرکتوں پر ابھارتی ہے۔ بغرض دنیا میں جتنی بھی برائیاں پیدا ہوتی ہیں ان کا اصل منبع یہ قوت بہیمی ہے اسلئے خداوند قدوس نے اسلامی عبادتوں میں ایسی تاثیر رکھدی ہے کہ اسکے باعث ملکوتی اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ ابن عباس رض آیت مذکورہ کے متعلق فرماتے ہیں "کہ نماز میں خدا کی نافرمانیوں سے باز رکھنے اور روکنے کی صفت ہے۔"

جب حضرت عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں ایک شخص کا حال بیان کیا گیا کہ وہ بہت نماز پڑھتا ہے تو کہنے لگے۔ "نماز اس شخص کو نفع دیتی ہے جو نماز کی اطاعت کرتا ہے" اور "نماز کی اطاعت" سے مراد یہ ہے کہ نماز درست طریقہ پر اسکے حقوق کو ادا کرکے پڑھی جائے

ایک مرتبہ حضرت سفیان ثوری سے پوچھا گیا کہ "قالوا یا شعیب اصلوتک تامرک" کا کیا مطلب ہے "اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں حکم کرتی ہے؟" اس آیت کا کیا مطلب ہے تو وہ کہنے لگے ہاں نماز حکم بھی دیتی ہے اور منع بھی کرتی ہے اور جو شخص نماز تو پڑھتا ہو مگر اسکی نماز اسکو اخلاقی برائیوں سے نہ بچاتی ہو تو اسکو خدائے قدوس کی درگاہ میں نزدیک ہونے کے بجائے دوری و مہجوری ہونے لگتی ہے اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ خداوند عالم نے اسلام کو سارے دنیا کے مذاہب پر اور مسلمانوں کو عالم کی تمام قوموں پر برتری عطا فرمائی ہے۔ مگر کسی قوم کا بلند معیار پر پہنچ جانا اسوقت تک ممکن نہیں جب تک کہ اس کے افراد بلند معیار پر نہ ہوں اور کسی شخص کے لئے بلند مرتبہ پر فائز ہونا اسوقت تک ناممکن ہے جب تک کہ اس کا ذاتی کیرکٹر درست نہ ہو جائے کیونکہ کیرکٹر کی عظمت ہی اسکو ایک اعلیٰ زندگی دلا سکتی ہے۔ اور اس گم گشتہ متاع کی تلاش نماز ہو سکتی ہے۔

کاش اس زنگیت مآب زمانہ کے روشن خیال اس حقیقت کبریٰ کو سمجھ لیں تو ان میں ایک انقلاب ہو جائے اور اپنی تمام گذشتہ رفعتوں اور عزتوں کے لوٹنے کی صحیح امید کی جا سکے۔ مگر افسوس ہے کہ آج ذہنی غلامی کا دور دورہ ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ہیں جو اپنی زرین

شاندار نادر موقعہ

رعایتی اعلان

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی تمام گھڑیوں کی قیمتوں میں بیحد کمی کر دی گئی ہے

مقابل میں لکھی ہوئی

ویسٹ اینڈ واچ اور

زرین موقعہ

سوئس میڈ مشہور اور مستند

کلائی کی گھڑیوں میں سے پسند کر کر جلد سے جلد فرمائش بھیجکر فائدہ اٹھائیے یہ رعایتی قیمتیں وقتی ہیں جو نکاسی مال کی غرض سے قائم کی ہیں

نکل کیس سپیک سٹواچ

رولڈ گولڈ کیس سکنڈس سٹواچ

چاندی کے کیس کی لیور سٹواچ

سوئس میڈ لیور سٹواچ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی گھڑیاں جو قابل مرمت ہوں وہ امریکن واچ کمپنی دہلی کو بھیجیے

ہر گھڑی کے چلنے کی مدت کی دستخطی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے

محصولڈاک پیکنگ بکس اور منی آرڈر فیس بذمہ خریدار

تمام خطوط اس پتہ پر ارسال فرمائیں

امریکن واچ ہاوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶/۲۷ دہلی

خیال کے زعم باطل میں مبتلا ہیں اور اس بہترین اسلامی عبادت کو جو نہ صرف روحانی بلکہ مادی فوائد پر بھی مشتمل ہے ایک پرانی رسم اور عہد قدیم کی یادگار سمجھتے ہیں اگر کاش ان مسلمانوں میں قرآن عزیز کے پڑھنے اور اسمیں غور و فکر کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے تو وہ نماز کی حقیقت اور اسکے اسرار پر مطلع ہو کر اپنی کوتاہیوں کی تلافی کریں۔

رہ سکا تھا اسکے فطری شعور و احساس نے اسکو مجبور کر دیا کہ کائنات کا گہری نظر سے مطالعہ کرے اور کسی بہترین نتیجہ پر پہنچ جائے۔

فلما جن علیہ اللیل رای کوکبا قال ھذا ربی فلما افل قال لا احب الافلین فلما　　پھر جب رات کی تاریکی چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا کہا یہ میرا رب ہے۔ پس جب وہ غروب ہو چکا کہنے

رای القمر بازغا قال ھذا ربی فلما افل قال لئن لم یھدنی ربی لاکونن من القوم الضالین فلما رای الشمس بازغۃ قال ھذا ربی ھذا اکبر　　لگا میں ڈوب جانیوالوں کو محبوب نہیں رکھتا پھر جب چاند چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے پس وہ بھی ڈوب گیا تو کہا اگر مجھ کو میرا رب حقیقی رہنمائی نہ کرے تو میں گمراہوں میں سے ہو جاؤں پھر سورج کو

فلما افلت قال یا قوم انی بریء مما تشرکون۔　　جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے پس جب وہ بھی غروب ہو گیا کہنے لگا اے مشرکو! میں تمہارے اعمال شرک سے بری ہوں جب ابراہیم کی حقیقت بین نگاہ میں آسمان بلند کے چمکتے ہوئے ستارے، روشن سورج اور چاند ان میں سے کوئی بھی نہ سما سکا اور فطرت کی بیتابانہ تڑپ باقی رہی

قربانی

یوں تو قرآن مجید میں گذشتہ قوموں اور شخصوں کے واقعات اور انبیائے سابقین کے حالات بیان کئے گئے ہیں لیکن انسانی دنیا کے لئے نمونہ عمل کے طور پر صرف دو ہستیوں کی زندگی پیش کی گئی ہے ایک تو اسلامی توحید کے علمبردار، دین فطرت کے مبلغ اعظم رسول اکرم صلعم کی ذات بابرکات ہے چنانچہ سورہ احزاب میں آپ کی زندگی کو اسوہ حسنہ بتلایا گیا ہے۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاخر وذکر اللہ کثیرا۔　　یقیناً رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہے۔ تم سے ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت ذکر الٰہی کرتا ہو۔

اور آپ در حقیقت ملت ابراہیمی کے داعی ہیں چنانچہ ارشاد باری ہے۔

قل اننی ھدانی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملۃ ابراھیم حنیفا وما کان من المشرکین۔　　اے پیغمبر اسلام! کہدو کہ میرے پروردگار نے صراط مستقیم کی طرف میری رہنمائی کی ہے۔ یہی دین قیم ابراہیم حنیف کی ملت ہے اور ابراہیم مشرکوں میں سے نہ تھے۔

دوسری شخصیت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے [illegible]

ضروری اطلاع اسکے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا

سجن میں نہ اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ معمولی آدمی ہوں۔ بدقسمتی سے مجھے اپنے ہاتھوں جوانی کا ستیاناس کرنیوالی عادت پڑ گئی تھی جسکے نتیجہ بد سے میں بالکل بے خبر تھا عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے نامردی کا نامبارک مرض لاحق ہو گیا۔ سرعت۔ جریان۔ احتلام وغیرہ کی بے انتہا شکایتوں سے میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہوتا جاتا تھا۔ دیگر دل پر وقت دھڑکتا رہتا آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی تھی دوست میری پژمردگی کا سبب پوچھا کرتے تھے بلکہ کسی کو اپنی حالت نہ بتلاتا تھا مگر در پردہ ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگا کر استعمال کرتا رہا لیکن مجھے خاک بھی فائدہ نہ ہوا۔ اس مایوسی کی حالت کو زندہ در گور ہونے کو ترجیح دیتا تھا اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں پشاور جانا پڑا جس جگہ میں جا کر ٹھہرا ایک فقیر خضر صورت جو کہ وہاں مقیم تھے مجھ سے پوچھنے لگے کہ تم اداس اور تمہاری صورت مریضوں کی طرح کیوں ہے میرے پر درد دل نے اس خضر صورت اور رہنما سے اپنا دردِ دل کہہ دیا [illegible] ... مقوی گولیوں کا اور دوسرا نسخہ رگوں اور پٹھوں کی سستی دور کرنیکے لئے بتلایا میں نے حسب الارشاد ... استعمال کیا ... اب میں ایسا قابل فخر مرد بن گیا ہوں کہ جس کے بیان کرنے کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔ [illegible]

... اسقدر ضعیف ہو چکے ہیں ... اپنے ہاتھوں جوانی کا ستیاناس کرنیوالی عادت ... مقوی گولیاں ... روغن مالش ... مبتلا ہوں ان کے لئے مقوی گولیاں ازحد مفید ہیں ضرورت مند اصحاب تجربہ کریں ... [illegible]

خاص نوٹ وہ اصحاب ہم سے دوائی منگوائیں جو استعمال کریں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ کیونکہ کئی اصحاب نے پیشہ اختیار کر رکھا ہے کہ ہم سے دوائی منگا کر زیادہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ لہٰذا فقیر خضر صورت سنیاسی کے قول کے مطابق اس کی گتائی کیا گناہ ہے۔ کوئی صاحب مجھے اور دوائی کے لئے تحریر نہ کریں۔

ڈاکٹروں کی رائے اور سارٹیفکیٹ۔ دارالشفاء گولیاں و روغن طلاء تیر بہدف ہیں!

ڈاکٹر شاہ خیرات امام ایم۔ ڈی۔ ایچ چیریٹیبل ڈسپنسری پوسٹ آفس حسین آباد ضلع منگیر فرماتے ہیں۔ کہ جناب نے جو گولیاں و طلاء روغن روانہ فرمایا تھا بے شک جو آپ نے لکھا تھا اس سے کہیں زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا۔

ڈاکٹر ایس۔ ایس۔ ناگی۔ این۔ آر۔ سی۔ پی۔ ایل۔ آر۔ ایف۔ پی۔ ایس۔ ایڈن ڈگلاسگون۔ مقوی گولیاں اور روغن مالش طلاء نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ دیگر مریضوں کو بھی استعمال کرنے کو کہوں گا۔

ڈاکٹر بھگت سنگھ امرتسر۔ یہ مقوی گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

شرطیہ علاج اور شرطیہ فائدہ

ہندوؤں کو دھرم اور مسلمانوں کو ایمان کی قسم ہے کہ میری دوا کے استعمال سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو طلبی تحریر بھیج کر قیمت واپس منگوالیں۔ عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں۔ اگر کوئی صاحب اس دوا سے اب بھی فائدہ نہ اٹھائیں تو ان کی قسمت۔

ضروری اطلاع

یہ یاد رہے کہ میری دوا صرف نامردی۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت۔ کمزوری۔ لاغری اور جریان الرحم لیکوریا کے لئے مخصوص ہے یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں جلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سے سب کے لئے یکساں مفید ہے سوزاک یا آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کیلئے اس کا استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرانا ہے۔

دوائی ملنے کا پتہ

مینیجر دارالشفاء گولیاں۔ بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

زمین ولے تھے میں فاطر السموات والارض کی جانب جھکتا ہوں۔

انی وجھت وجھی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین　　یقیناً میں نے سب سے ٹوٹ کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

یہی توحید خالص حقیقی کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذات سراپا "اسلام و تسلیم" بن چکی تھی اور اسی لئے مختلف قسم کی آزمائشوں میں پورے اترے۔

واذ ابتلی ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن قال انی جاعلک للناس اماما قال ومن ذریتی قال لا ینال عھدی الظلمین　　"اور جبکہ ابراہیم کی چند باتوں میں ان کے پروردگار نے آزمائش کی اور وہ ..."

[illegible]

وہ حقیقت یہ بڑی آزمائش تھی جسکے ایک بڑا ذبیحہ اسکے عوض کر دیا۔ ہی وہ قربانی ہے جس کی یادگار

خوش رہنے کی ترکیب

صرف یہی ہے کہ آپ اپنی بیوی کو خوش رکھیں۔ اور اسکا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہم سے امساک کی "نشاطی" گولیاں منگالیں۔ ایک گولی کھائی اور اس وقت تک خوش کرتے رہے۔ جبتک ترشی نہ کھائی جائے۔ ہندوستان کی سب سے پہلی اور موثر ایجاد ہے۔ راجگان اور روساء نشاطی کو استعمال کرتے ہیں۔ قیمت فی درجن دو روپیہ محصول ڈاک ۵ رعلاوہ۔ ملنے کا پتہ

میتھ اپ انڈیا کمپنی کلاں محل دہلی

[illegible]

ان شانئک ھو الابتر (بیشک تمہارا دشمن ناکام ہوگا) کو صلوٰۃ (نماز) اور نحر (قربانی) پر مرتب فرما دیا ہے اور

خدایا! اسلامیوں کو قربانی کی حقیقت ذہن نشین فرما تاکہ وہ دشمنان حق پر غالب ہوں۔

کلن کمپی ٹیشن نمبر ۳ کا سربمہر نتیجہ بیۂ انعام پانیوالوں کو خوشخبری

20	4	15
8	13	18
11	22	6

۱۔ مستری صاحبدین کلیگن انجنیرنگ کالج مغلپورہ لاہور۔ درست حل انعام۔ 56/4 روپے

۲۔ مستری مصاحبدین صاحب انجنیرنگ کالج مغلپورہ لاہور سب سے زیادہ حل ۱۹۲ = انعام -/50 روپے

خانہ ۵... عمیدہ بیگم صاحبہ دفتر قادر بخش دہلی 2/13 روپے۔ خانہ نمبر ۶ ... صاحبہ مدرسہ اسلامیہ ... 2/13 روپے

ریاض احمد کلکتہ ... 2/13 روپے۔ حافظ احمد شاہ قاضی پہلوان بھوپال 2/13 روپے

شیخ رمضان علی ہیڈ ماسٹر چک ۲۲۲ لائل پور 2/13 روپے۔ جودھا رام مدرس ... تحصیل ... 2/13 روپے

ہربنس سنگھ صاحب بکنگ کلرک ... 2/13 روپے۔

66 ممبر ہوئے ہیں۔ داخلہ ... 265 ... خرچ پکیصد ... 141/2/6 روپے

اگر کسی صاحب کو دل میں خیال ہو تو حساب دیکھ سکتے ہیں ... اگر کوئی صاحب اپنے آپکو انعام کا مستحق خیال کرتا ہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ ارسال کرکے اپنی تسلی کر سکتا ہے میعاد گزرنے کے بعد کوئی جواب نہیں دیا جائیگا۔

مبلغ پندرہ ہزار روپیہ نقد حاصل کیجئے

[illegible]

	12	

پہلا انعام نقد ان صاحبان کو دیا جائیگا۔ جن کے درست حل ہونگے　93751

دوسرا انعام نقد اس شخص کو دیا جائیگا جس کے سب سے زیادہ حل ہوں گے　37501

تیسرا انعام ... جسکا نام رجسٹر ... محفوظ میں آئیگا　18751

یہ انعام تعداد داخلہ بعد وضع اخراجات تقسیم ہونگے۔ ... کا کوئی اثر نہیں ہے ... داخلہ بڑھ جانے پر رقم زیادہ تقسیم کردی جائیگی۔ ترکیب النقشہ ... [illegible]

دی منیجر کلن کمپی ٹیشن نمبر ۴ شملہ لوئر بازار نمبر ۱۳

الجمعیۃ بُک ایجنسی کا نایاب ذخیرہ

ترجمہ اُردو بخاری شریف

صرف یہی وہ ترجمہ ہے۔ جو ہندوستان بھر میں مکمل مانا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ بخاری شریف کے ایک ایک حدیث کا ترجمہ ہے۔ کوئی حدیث چھوٹی نہیں گئی ہے۔ تین جلدیں ہیں، پہلی جلد کے ۶۲۴ صفحات اور ۳۰۵۳ حدیثیں، دوسری جلد ۶۲۸ صفحات اور ۳۲۱۴ حدیثیں، تیسری جلد ۵۶۴ صفحات اور ۲۵۱۰ حدیثیں تینوں جلدیں مجلد چرمی کاغذ نہایت اعلیٰ یہ پوری بخاری ہے اسی لئے اس میں دس ہزار کے قریب احادیث ہیں۔ قیمت کامل تینوں جلدیں سات روپے محصول ڈاک ۸ عہ (عـــہ)

ترجمہ اُردو مُسلم شریف

یہ صحاح ستہ کی دوسری کتاب ہے۔ اور مستند صحیح حدیثوں میں اِسس کا دوسرا نمبر ہے۔ اس کی دو جلدیں ہیں اور دونوں مجلد چرمی ہیں۔ کاغذ اور چھپائی بہت اعلیٰ ہے۔ ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ یہ بھی مسلم شریف کا پورا ترجمہ ہے۔ خلاصہ نہیں ہے۔ اِسس کتاب کے جامع جناب مسلم نے صحیح احادیث جمع کرنے میں بڑی کاوش کی ہے۔ اور احادیث کی تصحیح کے لئے اس زمانہ سے صدہا پرصعوبت سفر برداشت کئے ہیں جب یہ مستند کتاب ہمیں ملی ہے۔ ہدیہ مجلد چرمی کامل چار روپے محصول ڈاک ایک روپیہ۔

ترجمہ اُردو ترمذی شریف

یہ صحیح احادیث کی تیسری کتاب ہے جس کا ترجمہ مولوی نے شائع کیا ہے یہ ترجمہ چودہ سو صفحوں میں آیا ہے۔ دو جلدوں میں ہے، اور دونوں جلدیں مجلد چرمی ہیں۔ کاغذ نہایت اعلیٰ ہے۔ چھپائی بھی خوب ہے اس میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کی تشریحات حنفی نقطۂ نگاہ سے ہوئی ہے اور اسی لئے ایک خاص طبقہ صوفیا میں بہت ہی مقبول ہے، یہ بھی حدیث شریف کی مستند چھ کتابوں میں سے ایک کتاب ہے جو مولوی بننے کے لئے پڑھنی ضروری ہیں۔ مجلد چرمی ہدیہ چار روپے آٹھ آنے محصول ڈاک عمر

ترجمہ اُردو ابی داؤد

صحاح ستہ کی چوتھی کتاب سنن ابی داؤد کا اُردو ترجمہ، بخاری کی طرح سنن ابی داؤد کے بھی پارے ہیں۔ ابی داؤد میں ۳۲ پارے ہیں سولہ سولہ پاروں کی دو جلدیں ہیں جو مجلد چرمی ہیں، ۱۱۴۴ صفحات ہیں، کاغذ نہایت اعلیٰ ہے۔ جلدیں نہایت خوبصورت ہیں اِسس کا ترجمہ جناب مولوی عبدالاول صاحب رکن جمعیۃ علمائے ہند نے کیا ہے، یہ بھی بہت مستند احادیث کا مجموعہ مولوی کے درس میں یہ کتاب بھی شامل ہے۔ دو جلدیں مجلد چرمی صرف چار روپے محصول ڈاک ایک روپیہ۔ کل پانچ روپے۔

ہر قسم کے بہترین قرآن مجید حمائلیں و دیگر کتب ملنے کا واحد پتہ :-

مینجر، الجمعیۃ بُک ایجنسی۔ بلیماران۔ دھلی

نوٹ:- ان مقدس کتابوں کی صرف چند کاپیاں باقی ہیں۔ جلدی کیجئے ورنہ بعد میں افسوس ہوگا۔

الجمعیۃ بُک ایجنسی کی قابل قدر کتابیں

نماز حنفی مدلل مکمل یہ وہ مقبول عام نماز کی کتاب ہے جو لاکھوں کی تعداد میں آج تک شائع ہو چکی ہے ۳۰۵ صفحات کی مجلد کتاب ہے اور نماز کی معلومات کے سلسلہ میں اس سے بڑی کتاب آج تک طبع نہیں ہوئی اس میں وضو سے لیکر جنازہ کی نماز تک ہر قسم کی نماز کے حالات ہیں اور ہر نماز کے صدہا مسائل سادہ طریقہ درج ہیں جابجا ترغیب کے لئے نظمیں درج ہیں اور اکابرین سلف کی حکایتیں بھی ہیں غرضکہ جس مسلمان کے گھر میں یہ کتاب موجود ہو اس کو نماز کے کسی مسئلہ کے پوچھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی قیمت مجلد ڈیڑھ روپیہ (عہ) علاوہ محصول

گھر کا مولوی یہ وعظ کی بے نظیر کتاب ہے جو حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی مرتبہ ہے اسمیں ایک سو سات وعظ ہیں جن میں تمام امراض روحانی حرص حسد حب دنیا تکبر چوری تہمت و بدگمانی بخل وطمع ظلم غصہ غمازی زنا لواطت غرضکہ ترتیب وار تمام نقائص انسانی کے متعلق مواعظ و تذکرات ہیں نیز اسی طرح انعام الٰہی اور برکات ایزدی اخلاق حسنہ کے متعلق بھی بہت سے وعظ ہیں اگر اس کتاب کو منگا کر ہر ہفتہ اپنے محلہ قصبہ یا گاؤں کے مسلمانوں کو جمع کرکے ایک ایک وعظ بیان کر دیا جائے تو بہت ہی اچھا اثر ہو قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ۸ر

اوراد و وظائف مخدوم جہانیاں جہاں گشت سب طرف سے مایوسی ہو جائے اور دنیا کے اسباب شکستہ ہو جائیں پھر انسانی ہستی ایک دوسری طرف رجوع کرتی ہے اس کا نام اوراد و وظائف ہے یہی انسان کی تسکان کا آخری زینہ ہے یہیں سے وہ شاہ و ادنیٰ ہی جیسے مجبور انسان اور شہنشاہ زماں سب ایک حالت میں ہوتے ہیں فقرا کی کرامات انہی اوراد میں مضمر ہے ان میں بہت مخصوص مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے وظائف کیونکہ یہ بہت نایاب ہیں اور مخدوم نے پورے جہاں کا گشت کر کے لکھے ہیں قیمت دس آنہ (۱۰) محصول ۶ر کل عہ

بہشتی زیور کامل یہ فقہ حنفیہ کا پورا نصاب ہے اس میں گیارہ حصے ہیں حصہ الف ہے اور کچھ عقائد۔ حصہ ۲ وضو طہارت اور نماز کے مسائل حصہ ۳ زکوٰۃ حج قربانی۔ حصہ ۴ طلاق و نکاح، مہر اولی عدت وغیرہ۔ حصہ ۵ معاملات حقوق معاشرت زوجین حصہ ۶ اصلاح باطن تہذیب و اخلاق۔ حصہ ۷ اصلاح رسوم مروجہ شادی و غمی حصہ ۸ نیک بیویوں کی حکایتیں حصہ ۹ ضروری اور مفید علاج۔ حصہ ۱۰ دنیا کی ہدایتیں حصہ ۱۱

مردوں کے لئے خاص خاص مسائل۔ یہ سب ایک جگہ مجلد ہیں ضخامت ۹۶۰ صفحات۔ قیمت مجلد چرمی ۱۲ محصول عہ

صابر بیبیاں مؤلف آثار سعید حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تازہ تصنیف ہے مصنف ممدوح نے اس کتاب کو لکھ کر عورتوں پر بڑا احسان کیا ہے آج کل کی عورتیں بہت بے صبر ہیں اور اسی وجہ سے انکی خانگی زندگی بہت بے چین گزرتی ہے۔ اسمیں حضرت مریم اور امہات المومنین کے علاوہ صدہا دلیر خواتین کے صبر کے حالات ہیں۔ اس سے نہ صرف حکایتیں ہی پڑھنے کا لطف آتا ہے بلکہ ہزارہا مسائل عورتوں سے معلوم ہو جاتے ہیں ہر مرد اپنی بیوی کو یہ کتاب پڑھائے یا سنائے تو اس سے گھر کی خامیاں دور ہو جائینگی ۲۶۰ صفحات قیمت مجلد ۱۲ر محصول ۷ر

فالنامہ ناصری ہر کام شروع کرنے سے پہلے بہتر طریقہ یہ ہے کہ استخارہ کر لیا کریں تاکہ اس کام کا انجام اگر ٹھیک نہ ہو تو اس کو ترک کر دیا جائے اسمیں حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کی کتاب استخارہ قرآنیہ کا ترجمہ ہے اور اس علاوہ قرۃ الانبیا فالنامہ پیغمبران اولیائے کرام فالنامہ غوث اعظم فالنامہ دیوان حافظ فالنامہ مثنوی شریف شامل کر دیا ہے یہ فالنامہ بہت ہی مقبول ہے ابتک اسمیں ایسے ٹھیک جواب ملے ہیں جو شاید ہی کسی فالنامہ میں نہ ہوں اس لئے بہت فروخت ہوتا ہے آخر میں قیافہ کا بیان ہے قیمت ۸ر محصول بذمہ خریدار

مرنے سے پہلے جو سب سے بڑا کام کرنا ہے وہ گناہوں سے توبہ ہے اور مرنے کے وقت کی کسی کو خبر نہیں اس لئے آپ کتاب **توبہ** منگا کر پڑھئے اس سے آپ کو توبہ کی حقیقت توبہ کے فوائد توبہ کا اثر توبہ کی ضرورت توبہ کا عملی ثبوت توبہ کی بعد کی حالت توبہ کیوں کی جائے توبہ ہی تمام ادیان سے بہتر ہمارے پاس عطیہ خداوندی ہے۔ یہ سب باتیں اس کتاب سے معلوم ہو جائینگی۔ مرنا ہر حال ضروری ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر اور اس پر عمل کرکے مرے تو ہمیشہ کی راحت ہے قیمت صرف دس آنہ محصول ۶ر

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حال معلوم کرنیکے لئے ہر انسان بے چین ہے اس سلسلہ میں سب سے زیادہ صحیح معلومات اس کتاب میں ہے مختصر فہرست مضامین یہ ہے فلسفہ روح فلسفہ ممات تناسخ حقیقت موت عیادت سکرات جسم سے روح کی پرواز حضرت آدم کی وفات ایمان کفر نیک وصی کفار کی روح سوال و جواب نکیرین عالم برزخ عذاب و ثواب قبر کا عذاب تجہیز و تکفین نماز جنازہ وغیرہ اور سب سے بہتر دو حصہ جو اولیاء نے وفات کے بعد بتلایا ہے قیمت ۱۲ر محصول ۷ر

ملنے کا پتہ

مینجر الجمعیۃ بُک ایجنسی بلیماران دہلی

عہد عثمانی کے فیوض و برکات

حیدرآباد میں جشن سیمیں

قدرت جب کسی شخصیت سے بلند درجہ کا کام لینا چاہتی ہے تو ابتدا ہی سے اس شخصیت کی تعلیم و تربیت میں اس قدر غور و حاجت سے کام لیتی ہے۔ کہ بروقت ضرورت منشاء قدرت کی تکمیل باحسن وجوہ ہو سکے۔ [illegible]

ولادت اور ابتدائی تعلیم و تربیت

اعلیحضرت میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ سابع [illegible]

کی خاص عنایت و توجہ کے ماتحت حضور کے ایام طالب العلمی ختم ہوئے اور باپ کی وفات کے بعد وہ دن آپہنچا۔ جبکہ حضور تخت آصفی پر جلوہ فرما ہو کر اپنی رعایا کو خوش حال و خوش خرم بنائیں۔ اور علوم و فنون کی سرپرستی فرمائیں۔ دنیا خوب جانتی ہے۔ کہ قدرت اپنے اس منشاء کی تکمیل میں کامیاب ہے۔ اور آج تاجدار دکن۔ کے زیر سایہ صدہا علوم و فنون پروان چڑھ رہے ہیں۔ اور رعایا زندگی کے ہر شعبہ میں دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

تخت نشینی

اعلیحضرت کے والد ماجد اعلیحضرت میر محبوب علی خاں مرحوم مغفور چند روز کی علالت کے بعد ۲۹ اگست ۱۹۱۱ء کو دنیا سے رحلت فرما گئے۔ اِنا للہ و اِنا الیہ راجعون۔ اور اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں بہادر تخت آصفیہ پر جلوہ آرا ہوئے اس وقت تک آپ نے زندگی کی صرف پچیس بہاریں دیکھی تھیں۔ یکم دسمبر ۱۹۱۴ء کو جب آپ کے وزیر اعظم میر یوسف علی خاں بہادر سالار جنگ اعظم عہدہ وزارت سے علیحدہ ہو گئے۔ تو اعلیٰ حضرت نے دیوانی اور وزارت کا کام بھی خود ہی سنبھال لیا۔ اور تمام دوسرے مشاغل سے منقطع ہو کر رات دن سلطنت کا کام انجام دینے لگے۔

۱۷ نومبر ۱۹۱۹ء کو ایک فرمان خاص کے ذریعہ آپ نے اہتمام حکومت کی باگ ایک مجلس انتظامی کے سپرد کی۔ اس مجلس کا نام "باب حکومت" قرار پایا۔

"باب حکومت" کے لئے ایک دستور مرتب کیا گیا جس میں اختیارات کی تعیینی تھی۔ اس مجلس کے سات ارکان مقرر ہوئے۔ اور ایک صدر۔ سب سے پہلی مجلس کے ارکان حسب ذیل تھے۔

(۱) سر علی امام۔ صدر اعظم و صدر "باب حکومت" (مجلس وضع قوانین کا سررشتہ بھی آپ سے متعلق تھا)
(۲) مسٹر گلینسی رکن فینانس
(۳) نواب ولایت جنگ بہادر رکن عدالت
(۴) نواب لطافت جنگ بہادر رکن فوج
(۵) نواب فتح نواز جنگ بہادر رکن مالگذاری
(۶) نواب تلاوت جنگ بہادر۔ رکن امور عامہ
(۷) نواب نظامت جنگ بہادر۔ رکن سیاسات
(۸) نواب عقیل جنگ بہادر۔ رکن تجارت و صنعت

معتمدین اہتمام

نظم و نسق کو قائم رکھنے کے لئے حکومت کے مختلف شعبے چند معتمدین پر تقسیم کر دئے گئے۔ جن کی تعداد حسب ذیل تھی۔

(۱) معتمد پیشی مبارک
(۲) معتمد سیاسات و بلدیات
(۳) معتمد فینانس
(۴) معتمد عدالت۔ جس کے ماتحت عدالت، پولیس، ڈاکخانہ، تعلیمات۔ رجسٹریشن، اسٹامپ اور آثار قدیمہ کا محکمہ ہے۔
(۵) معتمد مالگذاری۔ جس کے ماتحت مالگذاری، پیمائش بندوبست، چنگی، جنگلات۔ کورٹ آف وارڈز اور آبکاری وغیرہ ہیں۔
(۶) معتمد وضع قوانین
(۷) معتمد امور عامہ (الف) اس کے متعلق عام امور ہیں۔
(۸) معتمد امور عامہ (ب) اس کے متعلق آبپاشی اور ٹیلیفون کے محکمے ہیں۔
(۹) معتمد فوج۔ اس کے ماتحت۔ فوج۔ طبابت حفظان صحت۔ اور شفاخانہ حیوانات ہیں۔
(۱۰) معتمد تجارت و حرفت۔ اس کے ماتحت معدنیات۔ لوکل فنڈ انجمنہائے امداد قرضہ زراعت اور کارخانے ہیں۔
(۱۱) معتمد تعلیم۔ اس کے متعلق علوم و فنون کی نشر و اشاعت ہے۔
(۱۲) معتمد امور مذہبی۔

دولت آصفیہ کی امداد حکومت برطانیہ کو

جنگ کے زمانے میں اعلیحضرت نے حکومت انگلشیہ کو جو گرانقدر امداد دی۔ اسے برطانوی حکومت کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ اگست ۱۹۱۴ء کے آغاز میں جنگ شروع ہوئی۔ حیدرآباد امپیریل سروس افواج کی دو زبردست رجمنٹیں تیار کی گئیں۔ پہلی رجمنٹ تو فوراً بھیج دی گئی جنرل آرتھر واٹسن اس

ملنے کا پتہ

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور

مکمل فہرست مفت طلب کریں۔

جو چاہو گے مل جائے گا

عمل محبت کے شائقین ہمارا شاہی جنتر منگالیں اس کو اپنے پاس رکھ کر آپ جس عورت کو چاہیں قابو میں رکھ سکتے ہیں وہ خود آپ سے محبت کرنے لگ جائے گی نیز کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا کسی چور کا پتہ لگانا مردہ روحوں سے بات چیت کرنا غرضیکہ آپ کے ہر سوال کا جواب آپ کو مل جائے گا اگر آپ کے دل میں کوئی ایسی خواہش ہے جو باوجود ہزار کوشش کے بھی نہیں ہوئی۔ وہ بھی ہمارے اس جنتر کے پاس رکھنے سے گنتی کے دنوں میں پوری ہو جائے گی۔ معاوضہ صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

(نوٹ) غلط ثابت کرنے والے کو ایک سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا

ملنے کا پتہ: مینجر جرمن کمرشل ایجنسی پٹھانکوٹ ضلع گورداس پور

ملکیت ہے اسے ہر سال ۔۔۔۔۰۰۰ ،۷ پونڈ کی آمدنی ہوتی ہے ۔ دیگر ذرائع سے ۔۔۔۔۰۰۰ ،۵۰۵

مجلس قانون ساز

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی مدد کے لئے ریاست کے داخلی نظم و نسق کے سلسلہ میں ایک انتظامی جماعت قائم ہے ۔ اس کے علاوہ ریاست کی ایک مجلس قانون ساز بھی ہے ۔ جس کے ارکان منتخب ہو کر آتے ہیں ۔ ریاست بھی بعض ارکان کو نامزد کرتی ہے ۔ جس سے یہ مجلس قائم ہوتی ہے ۔ اس نے ملک کے نظم و نسق کے لئے بہت اچھے اور مفید قوانین منظور کئے ہیں ۔

انتظامی قوانین کے علاوہ اس مجلس نے ریاست کے مجلسی نظام کو بہتر بنانے کے بھی قوانین بنائے ہیں ۔

۱۹۱۱ء میں اس مجلس نے کانوں کے متعلق ایک قانون منظور کیا ۔ جو آپ نے نتائج و اثرات کے اعتبار سے ملک کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ۔

۱۹۲۸ء میں فیکٹری ایکٹ بنا اور اس ایکٹ کی رو سے کارخانوں میں کام کرنے والوں کے حقوق بہت زیادہ محفوظ ہو گئے ۔

۱۹۳۴ء میں بچوں کی حفاظت کا قانون پاس ہوا ۔ اس کی وجہ سے بھی ملک کو بہت فائدہ ہوا ۔

یہ قانون ابھی حال ہی میں پاس ہوا ہے ۔ اور اس کی رو سے ہندو بیوگان کو دوبارہ شادی کرنے کا حق دیا گیا ہے ۔ اور دوبارہ شادی سے پیدا ہونے والی اولاد کو جائز اولاد قرار دیا گیا ہے ۔ اس قانون کی وجہ سے ہندوؤں کی مجلسی زندگی میں بہت اصلاح کی توقع ہے ۔

ریاست کی سیاسی حالت

اپنی آمدنی اور وسعت کے اعتبار سے جہاں یہ ریاست ہندوستان کی تمام ریاستوں سے بڑھ چڑھ کر ہے ۔ وہاں اسکی سیاسی حیثیت بھی بہت بالا ہے ۔ گول میز کانفرنس کے موقعہ پر لندن میں حیدر آبادی وفد کیطرف سے جو دعوت دی گئی تھی اس میں سر سمویل ہور نے بالکل صحیح کہا تھا کہ یہ ریاست اپنی دولت و ثروت بہتر انتظام اور سیاسی رفعت و بلندی کے اعتبار سے ہندوستان کی تمام ریاستوں میں ممتاز ہے

ہر شخص بغیر لائسنس رکھ سکتا ہے !

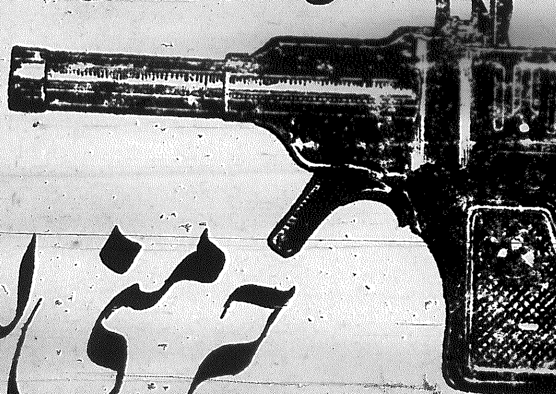

جرمنی پستول

یہ پستول جس کی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے ۔ بالکل اصلی پستول کی مانند ہے ۔ یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جا سکتا ہے ۔ چور ۔ ڈاکو اور خونخوار جانور مثلاً شیر وغیرہ اس کی شکل دیکھ کر ہی بھاگ جاتے ہیں اس کی آواز بھی اصلی پستول کی مانند ہے ۔ بوقت ضرورت حفاظت خود کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے اس کے میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں یعنی یہ آٹومیٹک پستول ہے ۔ ہر ایک شخص رکھ سکتا ہے ۔ اس کے رکھنے لئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ رعایتی قیمت فی پستول بمعہ ۵۰ عدد کارتوس صرف تین روپے پندرہ آنے ‎-/3/15‎ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ فالتو کارتوس ۱۰۸ کے صرف ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ :-

منیجر امریکن ... ایجنسی ۲/۸ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب) ۲/۸

یہ جنگلات بہترین شکار گاہیں بھی ہیں یہاں مختلف قسم کے جانور بکثرت پائے جاتے ہیں اور ان کے شکار کیلئے ریاست کی طرف سے بہت اعلیٰ پیمانہ پر انتظامات کئے گئے ہیں ۔ وقتاً فوقتاً ریاست کے حکام کے علاوہ باہر سے بھی ممتاز افراد یہاں شکار کھیلنے آتے ہیں اور ریاست ان کیلئے

اگر آپ کو گھڑی کی ضرورت ہے تو

ولیسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی گھڑیوں میں غیر معمولی رعایت کی گئی ہے ۔ مندرجہ ذیل ویسٹ اینڈ اور سوئس میڈ لیور گھڑیوں میں سے حسب منشاء منتخب فرما کر اس شاندار موقعہ سے فائدہ اٹھائیں ۔ ہر گھڑی کے چلنے کی مدت کی دستخطی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے ۔ محصول ڈاک پیکنگ بکس اور منی آرڈر فیس بذمہ خریدار ۔

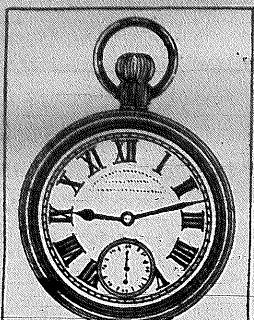

کوئین ایی پاکٹ واچ ، نکل سلور کیس ، ۵ سائز نہ ٹوٹنے والا بہت موٹا گلاس سات جویل والی لیور مشین بہت مضبوط پرزے دوڑ بھاگ میں خراب ہونے والی اور ہر موسم میں درست وقت بتانے والی گارنٹی سات سال رعایتی قیمت سترہ روپے محصول ڈاک وغیرہ ۱۱

ریلوے سروس پاکٹ واچ نکل سلور کیس ۱۸ سائز ڈبل گلاس سات جویل والی لیور مشین پرزے نہایت پختہ اور پائدار ہیں یہ گھڑی خاص ریلوے ملازمین کے لئے بنائی گئی ہے وقت نہایت صحیح بتاتی ہے رعایتی قیمت اٹھارہ روپے محصول ڈاک وغیرہ ۱۱ بذمہ خریدار

کمیشن پاکٹ واچ ۱۶ سائز نکل سلور کیس خوشنما شیپ ۱۵ جویل والی لیور مشین پرزے نہایت مضبوط اور پائدار وقت درست چلنے والی گارنٹی سات سال رعایتی قیمت پچیس روپے چاندی کے کیس کی قیمت بتیس روپے محصول ڈاک وغیرہ ۱۱

لیور سوئس میڈ پاکٹ واچ ، نکل سلور کیس ۱۶ سائز نہایت خوشنما شیپ اور ۱۵ جویل والی لیور مشین پرزے پختہ اور پائدار دوڑ بھاگ میں خراب نہ ہونے والی وقت نہایت صحیح بتانے والی گارنٹی دس سال رعایتی قیمت بارہ روپے آٹھ آنے

لیور ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ ، ۱۸ سائز نکل کیس لیور مشین پائدار پرزے خوشنما شیپ وقت صحیح بتانے میں بہترین گھڑی ہے ۔ گارنٹی چار سال ہے رعایتی قیمت تین روپے دس آنہ محصول ڈاک وغیرہ ۹ بذمہ خریدار

رعایتی قیمت پر گھڑیاں ملنے کا پتہ

امریکن واچ ہاؤس

اسٹاکسٹ ویلسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک نمبر ۱۱/۱۶ شہر دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اجمالی خاکہ

ملت اسلامیہ کے لئے ایک لمحۂ فکریہ

(از سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی)

مسلمانوں کی ترقی ان کا عروج اور ان کی بقا کا دارومدار تمام تر مذہبی زندگی پر ہے۔ مقدس مذہب اسلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اور مقدس زندگی ہی مسلمانوں کیلئے مشعل ہدایت اور نجات کی راہ مستقیم ہے۔ مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ کیلئے خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی ایک مکمل نظام اور ایک روشن شریعت موجود ہے یہی وجہ ہے کہ امت اسلامیہ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ سب سے زیادہ حضرات اہل علم پر عائد ہوتا ہے۔

اس اہم ذمہ داری اور دائمی فریضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے اکابر علماء اور اہل الرائے حضرات نے جمعیۃ علماء ہند کی ۱۹۱۹ء میں بنیاد ڈالی تھی جمعیۃ علماء ہند کو قائم ہوئے تقریباً سترہ سال کا عرصہ ہوا ہے اس عرصہ میں جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی جو دینی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ مسلمانان ہندوستان سے مخفی نہیں ہیں۔

۱۹۱۹ء تحریک خلافت میں جمعیۃ علماء ہند کے ارکان نے جس سرفروشانہ جدوجہد کا ثبوت پیش کیا اور متفقہ فتویٰ کی ترتیب و اشاعت میں جو تکالیف برداشت کیں اس سے تمام ہندوستان کے مسلمان واقف ہیں ۱۹۲۱ء میں مظلومین موپلہ کی خدمت انجام دینے میں جس دلیری کا ثبوت دیا وہ جمعیۃ علماء ہند کا ایک روشن کارنامہ ہے ۱۹۲۳ء سے لیکر ۱۹۲۶ء کے آخر تک تحریک ارتداد کا جس طرح مقابلہ کیا وہ جمعیۃ علماء ہند کے شعبۂ تبلیغ کی رپورٹ میں ابتک موجود ہے مختلف دیہات میں مکاتب کا قیام مبلغین و مدرسین کا تقرر نو مسلموں کا انتظام مختلف مقامات پر پنچایتوں کا قیام دو ہزار سے زائد غیر مسلموں کا قبول اسلام گیارہ ہزار سے زائد مرتدین کی واپسی غرض یہ وہ خدمات ہیں کہ کوئی شخص ان سے انکار نہیں کرسکتا شاردا ایکٹ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کی سول نافرمانی اور سرفروشانہ اقدام بھی اظہر من الشمس ہے۔ ان تمام خدمات ملیہ و مذہبیہ کے علاوہ آزادی وطن کی راہ میں بھی جمعیۃ علماء ہند نے جس شجاعت وہمت اور دلیری کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ وہ کسی پر بھی خواہ ملک پر پوشیدہ نہیں بلکہ آزادی وطن کی راہ میں جس استقلال و ایثار اور شجاعت و ہمت اور ثابت قدمی کا ثبوت جمعیۃ علماء ہند اور اس کے ارکان کی جانب سے وقوع میں آیا ہے اس کا اعتراف صرف مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ ملک کی دیگر اقوام کو بھی اس کا اقرار و اعتراف ہے۔ جمعیۃ علماء ہند ہی کی قربانیوں کا یہ اثر ہے کہ آج مسلمانان ہندوستان دوسری قوموں کے سامنے شرمندہ نہیں ہیں علماء کرام نے اپنے ایثار سے یہ ثابت کردیا ہے کہ جس طرح ملک کی دوسری قوموں کے دل میں استخلاص وطن اور آزادی ملک کا جذبہ ہے اس سے کہیں زیادہ مسلمانان ہند کے قلوب میں بھی اپنے ملک کو آزاد دیکھنے کی خواہش اور تمنا ہے۔ اور وہ سیاسی سرگرمیوں میں ہندوستان کی دوسری قوموں سے کسی طرح پیچھے نہیں ہیں۔

مسئلہ حج اور حجاج کے آرام و آسائش کے سلسلے میں بھی جمعیۃ علماء ہند نے جو خدمات انجام دی ہیں اور معلمین پر لائسنس کے خلاف جو جدوجہد کی ہے وہ کسی مزید تشریح و توضیح کی محتاج نہیں ہے۔ مسئلہ اوقاف اور اوقاف بل صوبۂ متحدہ کی ترتیب کے سلسلے میں جس محنت اور عرق ریزی کا ثبوت دیا ہے وہ صوبۂ متحدہ اور دیگر ہندوستان کے قانون پیشہ اصحاب سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

مسلمانان صوبہ سرحد پر بمباری کے خلاف جس دلیری کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند نے آواز بلند کی وہ جمعیۃ علماء ہند کی بے لوث خدمات کی ایک واضح اور بہترین دلیل ہے۔ اسی طرح صوبہ سرحد کی کونسل میں شریعت بل کی کامیابی بھی جمعیۃ علماء ہند ہی کی مرہون منت ہے۔ اخبار بین طبقے کو معلوم ہے کہ مسلمانان سرحد کی سب سے بڑی کانفرنس جسمیں شریعت بل منظور کیا گیا ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت کے فرائض حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے انجام دئے تھے خلع اور فسخ نکاح کا وہ بل جو اس وقت ہندوستان کی اسمبلی میں زیر غور ہے وہ بھی جمعیۃ علماء ہند کے محترم ارکان کی مخلصانہ اور انتھک مساعی کا ثمرہ ہے۔ میرا یہ عرض کرنا غلط نہ ہوگا کہ آج جمعیۃ علماء ہند ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کا حق ادا کیا ہے۔ والحمد للہ علی ذالک۔

میں نے نہایت اختصار کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا ایک اجمالی خاکہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ دور حاضر کی گوناگوں پیچیدگیوں اور استقلال کے طویل و عریض دامنوں میں جو کچھ پوشیدہ ہے اس کے متعلق کسی چیز کا اظہار قبل از وقت ہوگا۔

باوجود ان تمام مذہبی و ملی خدمات کے مجھے نہایت افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی یہ سب سے بڑی مذہبی جماعت سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے ملازمین دفتر کی تنخواہوں کے علاوہ کئی ماہ سے مکان کا کرایہ بھی نہیں ادا کیا جاسکا ہے۔ علاوہ ازیں مکاتب و مدارس بھی خطرے میں ہیں آئندہ کیلئے جو اصلاحی و اقتصادی پروگرام جمعیۃ کے زیر غور ہے وہ بھی مالی مشکلات کے باعث معرض التوا میں پڑا ہوا ہے آپ کے خلوص و ہمدردی کا یہ وقت ہے [illegible] میں متوقع ہوں کہ آپ خود بھی جمعیۃ علماء ہند کی مالی اعانت کی جانب توجہ فرمائیں گے اور اپنے احباب کو بھی توجہ دلائیں گے ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وحشی قبائل کے عجائبات

وہ انسان جو صرف انسانوں کا شکار کرتے ہیں

موجودہ زمانہ کی تہذیب اور علمی رفتار نے سب کچھ کیا مگر وحشت اور خونخواری کا نام و نشان اب تک نہ مٹا سکی۔ دنیا کے بہت سے گوشے علم و تہذیب کی روشنی سے چمک اٹھے ہیں۔ اور انسان اپنا مرتبہ پہنچانے میں ایک حد تک کامیاب ہوچکا ہے۔ مگر بعض مقامات ایسے بھی ہیں۔ جو اب تک وحشت سے معمور اور تہذیب و تمدن کی روشنی سے بالکل خالی نظر آتے ہیں۔

وسط افریقہ میں عجیب و غریب قبائل آباد ہیں ان میں دو قبیلے (سالجا ساکجا) اور (بابالی) بہت مشہور ہیں۔ یہ لوگ خاص تقریبات میں انسانوں کا گوشت کھاتے اور رات دن انسانوں کے شکار میں مشغول رہتے ہیں۔

جزیرہ بورنیو کے وحشی

جزیرہ بورنیو میں ایک قبیلہ دایاک کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے افراد کی زندگی کا مرغوب مشغلہ انسانوں کا شکار اور دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے انسانی سروں کی نمائش ہے! یہ لوگ اس فن میں بڑا کمال رکھتے ہیں اور کوسوں دور کے انسان کا کھوج لگا کر اس کا سر کاٹ لاتے ہیں۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ دس دس، بارہ بارہ افراد جمع ہو کر جنگل کی طرف نکل جاتے ہیں اور انسانوں کے نقش پا کی جستجو میں میدان کا چپہ چپہ چھان مارتے ہیں۔ جب ان کو پیروں کا نشان مل جاتا ہے تو اس کو دلیل راہ بنا کر آگے بڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ بدنصیب انسان کے قریب پہنچ کر تلوار کے ایک ہی وار سے اس کا سر تن سے جدا کر دیتے ہیں۔

انسانی سروں کا شکار

ایرک میڈبرگ، جو یورپ کا مشہور سیاح ہے اس نے جزیرہ بورنیو میں نہایت کامیابی سے تین سال گذارے ہیں۔ سیاح مذکور نے ان وحشی اور جنگی قبائل کے عادات اور طریق زندگی کا اچھی طرح مطالعہ کیا ہے۔ اس خوفناک جزیرہ میں رہکر اس نے کوہ مورو کی بلند ترین چوٹی پر اپنے قدم پہنچائے اس سے قبل کسی متمدن شہری کو اس مقام پر پہنچنے کی سعادت حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اس پہاڑ پر یہ وحشی لوگ روئی کی کاشت کرتے ہیں۔

ان قبائل کا دلچسپ مشغلہ انسانوں کا شکار ہے اور اسی میں ان کی زندگی بسر ہوتی ہے۔ ان کے نزدیک انسان کا شکار زندگی کا دلچسپ مشغلہ ہے جس کے صدقہ میں دیوتاؤں کی برکتیں زمین پر نازل ہوتی ہیں اور قبائل کو تا عمر آرام کی زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔

ان قبائل میں عزت کا مدار انسانی شکار کی کثرت ہے جو شخص جس کثرت سے انسانوں کا شکار کریگا اور ان کے سروں کی جتنی زیادہ مقدار اپنے پاس محفوظ رکھے گا اسی قدر قوم میں اس کو قابل تکریم سمجھا جائیگا اور اس کا حکم ہر شخص کے لئے قابل تعمیل و نفاذ ہوگا۔

جو شخص انسانی شکار میں کامیاب نہیں ہوتا اور سروں کی تعداد اپنے پاس محفوظ نہیں رکھتا اس کی قوم کے اندر کوئی عزت نہیں ہوتی یہاں تک کہ کوئی لڑکی اس کے ساتھ شادی کرنے پر بھی رضامند نہیں ہوتی۔ البتہ اس کو خاص تقریبات میں شریک ہونے کی اجازت دیجاتی ہے۔

مردم خوری کی دلچسپ تقریبات

قبائل کے لوگ جب انسانوں کا شکار کرکے لاتے ہیں تو بستی کے قریب ان کا شاندار استقبال کیا جاتا ہے۔ اور مرد، عورتیں اور بچے ان کے قدم چومنے کے لئے باہر نکلتے ہیں۔ ان کے اعزاز میں رقص و سرود کی محفلیں گرم کی جاتی ہیں اور ان کو لباس فاخرہ پہنائے جاتے ہیں۔

بستی کے بڑے لوگ انسانی سروں کو اپنے قبضہ میں کرکے کثیر تعداد میں مرغ اور سوئر ذبح کرتے ہیں۔ ان کے خون میں ان "فاتحین" کو غسل دیا جاتا ہے۔ یہ بزرگ پہلے اپنے دانتوں سے انسانی سروں کی کھال نوچتے ہیں۔ اور گوشت الگ کرکے حاضرین کے روبرو پیش کردیتے ہیں۔ اس دعوت سے فارغ ہو کر سروں کے بالوں کی تقسیم عمل میں آتی ہے۔ کیونکہ ان کا اعتقاد ہے کہ جس کے پاس یہ بال ہونگے وہ بہادری اور شہرت میں نام پیدا کریگا۔ اور اس کی جسمانی قوت میں سہ چند اضافہ ہو جائیگا۔

خالی انسانی سر۔ قبیلہ کی ملکیت متصور ہوتے ہیں اور کسی خاص شخص کا قبضہ ان پر تسلیم نہیں کیا جاتا۔

دیوتاؤں پر انسانی سر

انسان کے سروں کی بڑی قدر کی جاتی ہے۔ ان کو مختلف رنگوں سے خوشنما بنایا جاتا ہے۔ سروں سے دانت توڑ کر ان کی جگہ ایک منقش لکڑی رکھدی جاتی ہے اور منہ میں ایک موٹا سا سگار لگا دیا جاتا ہے۔ ان قبائل کا اعتقاد ہے کہ سروں میں مقتولوں کی روحیں قیام کرتی ہیں اور جب تک ان کی تعظیم و تکریم کی جاتی ہے۔ بستی کے لوگوں پر خیر و برکت نازل ہوتی ہے۔

قتل کے بعد پوجا

ہر شکاری روزانہ اپنے شکار کردہ سر کی زیارت کے لئے بت خانہ میں حاضر ہوتا ہے وہ نہایت عقیدت سے اس کو سلام کرتا ہے۔ اس سے باتیں کرتا ہے اور اس پر پھل پھول چڑھا کر دعائیں مانگتا ہے!

سیاح مذکور کا بیان ہے کہ قبیلہ دایاک کے لوگ مردم خوری اور انسانی شکار کے باوجود مہمان نواز بھی ہیں۔ ان کے احساسات بھی لطیف ہیں۔ کیونکہ ان کو نغمہ گانے اور غزل گوئی سے خاص دلچسپی ہے مگر چونکہ انسانی شکار کی رسم، قدیم اور موروثی رسم ہے۔ اس لئے وہ اس کو قومی امتیاز کی وجہ سے زندہ رکھنے پر مجبور ہیں۔

ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید
الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی سے
طلب فرمائیے

تجلی طور

(از جناب خلیق صاحب فیض آبادی)

یوں تمنا کیجئے، یوں مشق حسرت کیجئے
ذرے ذرے سے نمایاں اسکی صورت کیجئے

خود بخود پر لطف ہو جائے گا باب زندگی
طور کے عنوان سے ذکر محبت کیجئے

ساقی عالی نظر عارف بھی ہے کامل بھی ہے
اب کسی سے اور کیوں تجدید بیعت کیجئے

یاد مجھ کو بھی اگر کر لیجئے کیا ہرج ہو
جب کسی پر آپ کچھ لطف و عنایت کیجئے

کیا تعجب ہے بہل جائے کسی منظر پہ دل
امتحاناً آج سیر دشت غربت کیجئے

میرا ذمہ ایک سجدہ بھی اگر بیکار ہو
آئیے محراب الفت میں عبادت کیجئے

آپ سن تو لیجئے افسانۂ درد جگر
میں نہیں کہتا کہ احساس محبت کیجئے

مختصر روداد لطف داستاں ہے یہ خلیق
جی میں آتا ہے کہ اب ترک محبت کیجئے

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تازہ ترین تراجم

البانیا کے مفتی اعظم کا عزم بیت اللہ

شیخ ابراہیم آفندی مفتی اعظم البانیا اور احمد سلیمان سکریٹری احمد سوغو (شاہ البانیا) اور دیگر علماء مصر وارد ہوئے اور جامع ازہر میں استاذ شیخ عبد المجید شیخ الکلیہ سے ملاقات فرمائی یہ حضرات یورپ کی شہید اسلامی ریاست البانیا کے باشندے ہیں اور زیارت بیت اللہ کے لئے عازم حج ہوئے ہیں مصر سے یہ حضرات براستہ سویز جدہ روانہ ہوگئے۔

ترکوں سے ایک فرانسیسی اخبار کا خوف

جنیوا میں اسکندرونہ کے سلسلہ میں ترکی اور فرانس کا جو اتفاق ہوا ہے اس پر فرانسیسی اخبار "جرنال دی پیرس" تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ اس اتفاق نے حکومت فرانس کو شامی وحدۃ کی طرف سے سخت مضطرب کر دیا ہے اور اس کا خیال ہے کہ اس فیصلہ کے بعد ترکوں کا اثر و نفوذ بہت بڑھ جائیگا اور ترکی عربی تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔

قلمرو ترکیہ کی اقتصادی تقسیم

مجلس وزراء نے ترکی پارلیمنٹ میں دو بل پیش کئے ہیں۔ ایک بل کی رو سے ترکی قلمرو کو ۹ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا جو کل کے کل اقتصادی ہوں گے ان حصوں پر خزانہ اقتصادیہ کی نگرانی ہوگی۔ دوسرے بل کی رو سے ترکی کو صنعتی اعتبار سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جائیگا۔ جن پر مکتب اتحاد صناعیہ کی نگرانی قائم ہوگی۔

فلسطین سے برطانی فوج کی روانگی

فلسطین سے برطانی فوج کے سات سو سپاہی انگلستان روانہ ہوگئے۔ جنرل ڈل قائد اعظم برطانی افواج نے جبل ریگا کا معاینہ کیا نابلس میں یہودیوں کی نو آبادی دجانیہ میں اسرائیلیوں پر فائر کئے گئے۔

وزیر خارجہ ترکیہ اٹلی کو

معلوم ہوا ہے کہ توفیق رشدی آراس وزیر خارجہ ترکیہ میلان روانہ ہوگئے ہیں جہاں وزیر خارجہ ایطالیہ سے آپ ملاقات کریں گے۔ ترکی سفیر مقیم روم بھی توفیق رشدی کی معیت میں اٹلی جائیں گے۔

مراکش میں جنگ، ڈیڑھ سو مسلمانوں کی شہادت

مراکش میں فرانس کا استبداد خطرناک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ فرانس چاہتا ہے کہ بعض قبائل کو بربری قرار دے اور ان کو عرفی اور جاری احکام کا تابع بنائے چنانچہ قبیلہ آیت باما کو مجبور کیا گیا کہ وہ شرعی احکام کے مطابق فیصلہ کرنے کے بجائے عرفی احکام کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کریں حالانکہ عرفی احکام شرعی احکام کے مناقض ہیں۔ مگر قبیلہ آیت باما نے فرانس کے حکم کو ٹھکرا دیا۔ اس پر فرانسیسی فوج طلب کی گئی اور جانبین میں سخت معرکہ پیش آیا جس میں ۱۵۰ مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ مراقش میں فرانس کے مظالم ہمہ گیر شہرت اختیار کرگئے ہیں اگر وہاں فرانس کے خلاف عام بغاوت برپا ہو جائے تو تعجب

ڈرنا چاہیے۔

ترک عربوں کے دوست ہیں

انگورہ اور استانبول کی نشرگاہوں سے عربی زبان میں اسکندرونہ کے مسئلہ پر مسلسل تقریریں ہو رہی ہیں۔ اسی مناسبت سے دمشق کے ایک سیاسی مفکر نے ایک زبردست تقریر براڈ کاسٹ کی ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے کامل یقین ہے کہ ترکیہ کمالیہ عربوں کے لئے خطرہ کا باعث نہیں ہے۔ اجنبی لوگوں نے شامیوں کو یہی باور کرایا ہے مگر معاملہ اس کے برعکس ہے ترک عربوں کے دوست ہیں جن پر ہر عرب کو اعتماد کرنا چاہیے۔ ترکوں اور عربوں کا فرض ہے کہ وہ اجنبی پروپیگنڈے سے ہرگز متاثر نہ ہوں۔

جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف حلب میں مظاہرے

مسئلہ اسکندرونہ کے متعلق جمعیۃ اقوام نے جو فیصلہ کیا ہے اس کے خلاف تمام حلب میں ماتمی جلوس نکالے گئے اور فیصلہ کے خلاف زبردست مظاہرے کئے گئے ہیں۔ وطن پرور شامیوں نے اس فیصلہ پر غور کرنے کے لئے پارلیمنٹ کا فوری اجلاس طلب کیا ہے۔

ترکوں کی بحری قوت میں اضافہ

ترکی اخبار جمہوریت لکھتا ہے کہ بحری قوت میں اضافہ کے لئے ترکی حکومت نے عملی کام شروع کر دیا ہے بحری اسکیم کے تحت آٹھ آٹھ ہزار ٹن کے دو جہاز تعمیر ہوں گے۔ چار تباہ کن جہاز، چار تارپیڈو کشتیاں اور چار آبدوز کشتیاں بھی تعمیر ہوں گی۔ دو آبدوز کشتیاں ہمبرگ میں زیر تعمیر ہیں اور دو اسمید میں۔

فلسطین میں ملک معظم کی تاجپوشی کا مقاطعہ

امین بک عبد الہادی رکن مجلس اسلامی الاعلیٰ جنہوں نے آخر میں ملک معظم کی جشن تاجپوشی میں شرکت کا اعلان کیا تھا اب انہوں نے سرکاری دعوت نامہ کو نامنظور کر دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فلسطین کے مسلمان دربار تاجپوشی کا بالکل مقاطعہ کریں گے۔

حیفا کے بعد تل ابیب کی بندرگاہ

معلوم ہوا ہے کہ حکومت حیفا کے بعد تل ابیب میں بھی ایک زبردست بندرگاہ تعمیر کرنے والی ہے۔ حکومت نے عربی اخبار جامعہ عربیہ کو ۱۵ دن کے لئے معطل کر دیا ہے۔

اجنبی مراعات کی تنسیخ اور دول متعلقہ

حکومت مصر مونٹریو میں اجنبی امتیازات و مراعات کی تنسیخ کے لئے جو کانفرنس منعقد کرنے والی ہے اس کے متعلق معاصر البلاغ کو معلوم ہوا ہے کہ بعض حکومتیں مصر کے اس اقدام کو بنظر استحسان نہیں دیکھتیں ان کا اعتراض یہ ہے کہ اجنبی امتیازات بین الاقوامی معاہدات کی حیثیت رکھتے ہیں جن کا احترام جمعیۃ اقوام کے میثاق کی دفعہ اول کی رو سے واجب ہے۔ آیندہ ماہ مئی میں جب مصر جمعیۃ اقوام کی رکنیت اختیار کرے گا تو بعض حکومتیں اجنبی مراعات کی تنسیخ پر معترض ہوں گی اور حکومت مصر سے بین الاقوامی معاہدات کے احترام کا مطالبہ کریں گی جمعیۃ اقوام کے حلقہ سے معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل حکومتیں مصری حکومت کے مطالبہ کی تائید کریں گی، ترکی، ایران، عراق، افغانستان، ہندوستان، کناڈا، فنلینڈ، ناروے، یونائیٹڈ، زیکو سلو دکیا، چلی، چین ان ہی حکومتوں کے ساتھ برطانیہ کی بھی رائے ہوگی۔

دمشق، حلب، حمص و حماۃ میں ہڑتال

انطاکیہ کی اطلاع ہے کہ جمعیۃ اقوام میں اسکندرونہ کے متعلق جو فیصلہ ہوا ہے اس کے خلاف عربوں نے زبردست مظاہرے کئے ہیں۔ شام کے مختلف شہروں میں زبردست احتجاج کیا گیا اور دمشق، حلب، حمص، حماۃ اور دیر الزور میں احتجاجاً تمام بازار بند کر دئیے گئے اور انطاکیہ کے عربوں نے دوکانوں کی ہڑتال کر دی تاہم کوئی حادثہ رونما نہیں ہوا۔

فلسطین میں شاہی کمیشن کا کارنامہ

شاہی کمیشن نے فلسطین میں ۶۰ یوم قیام کیا، کمیشن کے باقاعدہ ۶۶ جلسے ہوئے جن میں ۱۱۰ گواہوں کے بیانات لئے ان میں ۳۰ انگریز، ۳۷ یہودی اور ۱۲ عرب تھے ۱۴ انگریزوں اور نو یہودیوں نے کمیشن کے سامنے خفیہ شہادتیں دیں۔

منچوریا کے طلباء جامع ازہر میں

منچوریا جاپان کی جمعیۃ ایڈیل اور ال نترینہ نے سفیر مصر مقیم منچوریا کی معرفت شیخ ازہر کی خدمت میں ایک درخواست ارسال کی ہے جس میں شیخ ازہر سے تاتاری طلباء کو جامع ازہر میں داخل کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ پہلے بھی دس طلباء کو جامع ازہر میں داخل کیا گیا تھا اس دفعہ بھی جدید درخواست پر ۵ طلباء کو داخلہ کی اجازت دیدی گئی ہے۔ ان طلباء کے تعلیمی مصارف جامع ازہر خود برداشت کرے گا۔

جمعیۃ اقوام مصر کو دعوت دیگی؟

حکومت مصر عنقریب جمعیۃ اقوام میں داخل ہونے والی ہے مگر ابھی یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اس کے داخلہ کی صورت کیا ہوگی، جمعیۃ اقوام میں داخلہ کی دو صورتیں ہیں اول یہ کہ کوئی حکومت جمعیۃ سے اپنی شمولیت کی درخواست کرے۔ البلاغ کو معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ اقوام کے بعض ارکان حکومت مصر سے خود ہی داخلہ کی درخواست کریں گے۔

ترکی میں برفباری

انگورہ کی خبر ہے کہ وہاں امسال شدت کی برف پڑی ہے اور اس قدر سخت سردی ہے کہ اس کی مثال گزشتہ سالوں میں نہیں ملتی اور نہر (انڈریا نوبل) کی نہریں یخ بستہ ہوگئی ہیں اور اس قدر جم گئی ہیں کہ بچے بلا تکلف ان پر کھیلتے کودتے ہیں اور آمد و رفت میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔

عراق و ایران کے اختلافات دور ہوگئے

عراقی اخبارات نے خوشخبری سنائی ہے کہ حکومت عراق اور ایران میں جو اختلافات مدت مدید سے چلے آتے تھے اور سابقہ وزارت کی کوششوں کے علی الرغم جن کا کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تھا اب وہ دور ہو گئے ہیں اور جدید وزارت نے ان تمام تعینیوں کو ختم کر دیا ہے جو عراق اور ایران میں جو اختلافات بنے ہوئے تھے۔ امید ہے کہ اب مشرقی میثاق بھی بعجلت تمام پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

فوزی الدین قاوقجی پر انگریزوں کی غضب آلود نظر

مجاہدین فلسطین کے قائد اعلیٰ جنرل فوزی الدین قاوقجی بغداد میں مقیم ہیں، عراق میں ان کی موجودگی انگریزوں کے لئے وسواس روح بنی ہوئی ہے۔ چنانچہ انگریزی اخبارات نے حکومت عراق پر کھلی ہار یہ الزام لگایا کہ وہ فوزی الدین قاوقجی کی ہمت افزائی کرنے میں پیش پیش ہے۔ چنانچہ برطانیہ کی قہر آلود نظروں نے حکومت عراق کو مرعوب کر دیا ہے اور فوزی الدین کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بغداد میں اقامت پذیر نہ ہوں بلکہ ترکی کو تشریف لے جائیں۔

وزارت تعلیم کو مصر کے پادری کا انتباہ

مصری قبطیوں کے بطریق (بڑے پادری) نے وزارت تعلیم کو مطلع کیا ہے کہ مدارس میں مسیحیوں کی تعلیم کے لئے انجیل کو ذاتی طور پر طبع کرایا جائے ورنہ وہ مستند نہ ہوگی جب تک کلیسائے آرتھوڈکس کی مطبوعہ انجیل کو مستند قرار نہ دے اس وقت تک اس کی تعلیم مسیحی طلباء کو نہ دی جائے ورنہ کلیسا اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

مصر کے سرکاری مدارس میں آیات قرآنیہ

مصری وزارت تعلیم نے سرکاری مدارس کو مطلع کیا ہے کہ قبطی طلباء کو تعلیم دیتے ہوئے قرآن کریم کی آیات سے استشہاد نہ کیا جائے اور قرآن کریم سے استدلال صرف مسلم طلباء کے لئے مخصوص کیا جائے۔ نیز قبطی طلباء کو قرآن کریم کی آیات حفظ کرنے سے مستثنیٰ کیا جائے۔ چونکہ مدارس میں ابتدائی اور ثانوی طلباء کے لئے صرف و نحو کی کتابوں میں آیات قرآنیہ سے استدلال کیا گیا ہے۔ اس لئے قبطی پادریوں کے مشورہ سے وزارت تعلیم نے مدارس کے لئے یہ انتہائی اعلان شائع کیا ہے۔

کیا جمہوریہ شام ترکی سے اتفاق کرے گی؟

اسکندرونہ کے سلسلہ میں جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف شام کے متعدد شہروں میں ہڑتال قائم ہے، شام کے انتہا پسند وطنی خیال ہیں کہ وزارت کو جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کرکے مستعفی ہو جانا چاہیے لیکن معتدلین کا خیال ہے کہ وزارت کے مستعفی ہو جانے سے ملک میں نادری پھیل جائے گی اور جمہوریہ شام جمعیۃ اقوام کے فیصلے کی اپنی مخالفت کو قائم نہ رکھ سکے گی ان حکومت شام کے لئے ضروری چیز ہے کہ وہ ترکی حکومت کا تعاون حاصل کرے اور اس کی مخالفت کرکے اپنے لئے مشکلات پیدا نہ کرے۔

حلب کے ایک ترکی اخبار پر زلزلہ

دمشق کی اطلاع ہے کہ حکومت حلب نے ایک ترکی اخبار کو غیر معینہ وقت کے لئے معطل کر دیا ہے۔ چنانچہ اس اخبار کی اشاعت بند ہو گئی ہے۔

قدس اور قاہرہ کے درمیان سلسلہ مواصلات کا انقطاع

شدت باراں کی وجہ سے صحرائے سینا میں بئر سبع سے سویز تک کے تمام راستے بند ہو گئے ہیں اور اسی طرح قاہرہ اور قدس کے درمیان سلسلہ مواصلات منقطع ہو گئے ہیں اب تک میں انچ بارش ہو چکی ہے۔ قدس اور جزیروں کے درمیان بھی راستہ مسدود ہو گیا ہے کیونکہ وہاں تین انچ برف پڑی ہے۔

ترکی میں وزیر خارجہ ایطالیہ کا ورود

وزیر خارجہ ترکیہ حال میں اٹلی تشریف لے گئے تھے اب بطور رد عمل وزیر خارجہ ایطالیہ بھی انگورہ تشریف لے جائیں گے۔

ولی عہد ایران کی سیاحت ترکیہ

معلوم ہوا ہے کہ ولی عہد ایران آئندہ موسم گرما میں سرکاری طور پر ترکی تشریف لے جائیں گے اور وہاں جاکر غازی کمال پاشا سے ملاقات کریں گے۔ ایران اور ترکی میں ولی عہد کی اس زیارت کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے توقع ہے کہ کمال پاشا سے یہ ملاقات نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔

ترکی سے لوہے کی برآمد کا امتناع

حکومت ترکیہ نے پارلیمنٹ میں ایک مسودہ پیش کیا ہے جو عنقریب منظور ہو جائے گا۔ اس قانون کی رو سے آیندہ ترکی سے لوہا، تانبہ اور سیسہ برآمد نہ کیا جاسکے گا اور کسی کو اجازت نہ ہوگی کہ وہ حدود ترکیہ سے اس قسم کا مواد غیر ممالک کو روانہ کرے۔

عربوں کے خلاف اجنبی دسیسہ کاریاں

اسکندرونہ کے متعلق جمعیۃ اقوام کے فیصلہ نے عراق میں مسرت کی لہر دوڑا دی ہے۔ عراق کے سیاسی حلقوں کا یقین ہے کہ ترکی عربی تعلقات کو اجنبی پروپیگنڈے نے خراب کرنے کی بے حد کوشش کی ہے کیونکہ ان کی نظر میں عربوں اور ترکوں کے تعلقات میں روز افزوں استحکام ایک زبردست خطرہ تھا جس کو دور کرنے کے لئے یہ ترکیب ایجاد کی گئی ان ہی حلقوں میں توقع کی جا رہی ہے کہ اب عرب ترکوں کی طرف دست تعاون بڑھائیں گے اور ان کی مخالفت مول لیکر تمام عربوں کے لئے مشکلات پیدا نہ کریں گے۔

عراق کی رائے عامہ یہ ہے کہ ترکوں اور عربوں میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور جن عربوں نے یہ عداوت پیدا کی ہے وہ قلیل التعداد اغراض پرست ہیں جن کے اعمال کی ذمہ داری دیگر عربوں پر عائد نہیں ہو سکتی۔

کمال پاشا اور شاہ یونان کی ملاقات

انگورہ کی اطلاع ہے کہ شاہ یونان جارج ثانی آئندہ موسم میں سرکاری طور پر ترکی دورہ فرمائیں گے اور کمال پاشا کے مہمان ہوں گے۔ اب تک اس ملاقات کی تفصیل معلوم نہیں ہوئی ہیں۔

ولی عہد حجاز کی سیاحت عراق

شاہ عراق نے ولی عہد حجاز کو بغداد میں آنے کی دعوت دی ہے معلوم ہوا ہے کہ ولی عہد حجاز عید اضحیٰ کے بعد ۲۰ ذی الحجہ کو حجاز سے عازم بغداد ہوں گے اور شاہ عراق غازی کے زیر انتظام رہیں گے۔

شاہی کمیشن کے نام امریکہ سے پیغام

نیو یارک (امریکہ) کی جامعہ عربیہ فلسطین نے شاہی کمیشن کو انگریزی زبان میں ایک مبسوط یادداشت ارسال کی ہے جو فلسکیپ کے ۲۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں عربوں اور یہودیوں کے متعلق صیہونی تحریک، اعلان بالفور، برطانیہ کے وعدے انتداب کی ناکامی اور فلسطین کی آخری بغاوت پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے اور آخر میں عربوں کے مطالبات پر بحث کی گئی ہے۔ جامعہ عربیہ اس یادداشت کو طبع کراکر امریکہ میں شائع کرے گی۔

فلسطین اور زعماء طرابلس

طرابلس کے علماء اور سیاسیین نے شاہی کمیشن کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ فلسطین، شام کا جزو اعظم ہے اور اس کا قضیہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی نظر میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ اعلان بالفور کے باعث عربوں پر جو مصیبتیں نازل ہوئی ہیں اور حکومت انتداب نے ان کو تباہ کرنے کی جو مسلسل کوشش کی ہے ان سے آپ بخوبی آگاہ ہو چکے ہوں گے ہم آپ کے زندہ ضمیر سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ عربوں کے ساتھ انصاف کریں اور ان مصیبتوں کا خاتمہ کر دیں جو ان پر ۱۸ سال سے مسلسل نازل ہو رہی ہیں اور ارض قدس کو خونریز قتال و جدال بننے سے روکیں اور امن و سلامتی کی فضاء پیدا کر دیں۔ اس پیغام پر تقریباً تین سو اشخاص کے دستخط ثبت ہیں۔

اسکندرونہ کے قرب و جوار میں جو کرد آباد ہیں انہوں نے جمعیۃ اقوام کو مطلع کیا ہے کہ وہ شام کے نظام حکومت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور اسکندرونہ کے ساتھ اپنا الحاق چاہتے ہیں۔

فرانس نے عربوں کو دھوکہ دیا

حلب کی اطلاع ہے کہ اسکندرونہ کے متعلق جمعیۃ اقوام کے فیصلہ نے شدید اور نازک صورت پیدا کر دی ہے اور عام خیال یہ ہے کہ فرانس نے شامیوں کے ساتھ دغا کی ہے۔ لوگوں نے شہر میں ہڑتال کرکے ان ملکوں کے شعار نکال پھینکے جنہوں نے جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کی تائید کی تھی۔ بعض لوگوں نے ترک آبادی پر بھی حملے کئے۔

فلسطین میں زعماء کا قتل

کچھ روز ہوئے کہ میونسپلٹی کے سکریٹری کو کسی نامعلوم شخص نے قتل کر دیا۔ اب خبر آئی ہے کہ ڈاکٹر علی طہ اور تاجر ابو العطاء کو حیفا میں قتل کر دیا گیا ہے جس کے باعث لوگوں میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے۔ حکومت کوشش کر رہی ہے کہ فلسطین میں پہلی حالت عود نہ کرنے پائے۔

ایران اور فرانس میں کشیدگی

معلوم ہوا ہے کہ ایران اور فرانس میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے کیونکہ ایک فرانسیسی اخبار نے شاہ ایران کے خلاف نہایت گستاخانہ اور توہین آمیز مضمون شائع کیا تھا حکومت ایران نے اپنے سفیر مقیم پیرس کو واپس بلا لیا ہے۔

ترکوں اور عربوں کو البلاغ کا مشورہ

مسئلہ اسکندرونہ پر معاصر البلاغ نے ایک مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جمعیۃ اقوام کے جدید فیصلہ سے خواہ فرانس کو کامیابی حاصل ہوئی ہو یا ترکوں کو دیکھنا صرف یہ چاہیے کہ مستقبل میں ترکوں اور عربوں کے تعلقات پر کوئی ناگوار اثر نہ پڑے۔ ہم شام کے زعماء کو یقین دلاتے ہیں کہ ترکوں نے اسکندرونہ کے مسئلہ پر اصرار کرکے کسی بدنیتی کا ثبوت نہیں دیا ہے اور نہ اس اقدام میں استعماری اغراض پوشیدہ ہیں۔ شامیوں کو اپنے مستقبل کی فکر کرنی چاہیے اور ان کو سمجھ لینا چاہئے کہ ترکوں کی دوستی ان کے لئے فرانس کی دوستی سے کم اہمیت نہیں رکھتی۔

سابق وزیر اعظم عراق کی یادگار

فلسطین کے زعماء کو مشورہ دیا گیا ہے کہ چونکہ یاسین پاشا الہاشمی مرحوم سابق وزیر اعظم عراق نے قضیہ فلسطین کو عربوں کی خواہشات کے مطابق طے کرانے میں بیش قیمت مساعی انجام دی تھیں اس لئے اہالیان فلسطین کا فرض ہے کہ وہ ان کی یادگار قائم کریں اور فلسطین کی بڑی بڑی سڑکوں کو آپ کے نام پر معنون کریں، توقع ہے کہ یہ تجویز یروشلم کی میونسپلٹی میں بعض زعماء کی طرف سے پیش کی جائے گی۔

عراق میں فن پرواز کی ترقی

حکومت عراق نے فن پرواز پر بہت توجہ کرنا شروع کر دی ہے اور قبائل نے حکومت کو امداد دے کر اپنی وطن پروری کا بڑا ثبوت پیش کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ عراقی حکومت کے عہدیدار بھی ہوائی جہازوں کی خریداری کے لئے اپنی ایک ایک ماہ کی تنخواہ محکمہ طیران کے چندہ میں پیش کریں گے۔

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

علاقہ ریاست پٹیالہ میں ایک درگاہ کہرام شریف ہے جس میں جناب سید میراں شاہ صاحب بھیکہ صاحب چشتی رہتے ہیں ... جن کے تمام پنجاب میں ہزاروں مرید ہیں ... یہ گولیاں قوت باہ و امساک کے لئے بہترین ثابت ہوں گی۔ ... قیمت فی ڈبیہ ... محصول بذمہ خریدار۔

المشتہر

فقط سید محمد ... چشتی دہلی بازار ... دہلی

اکسیر اعجاز ... طلاء ... کیا طلاء ہے

طلاء مارسیا ...

یہ ایک مجرب اور اکسیر طلاء ہے ... قیمت واپس ...

لذت امساک ... قیمت فی شیشی ...

لذت وصل ... قیمت فی شیشی ...

قاتل جریان ... قیمت ...

لطف دوشیزہ ... قیمت فی شیشی ...

معجون گمشدہ جوانی ... قیمت ...

حکیم ... مالک ... طلاء ... دہلی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ایک طالب علم کی اندوہناک خودکشی

بریلی۔ ۱۵ فروری شاہجہانپور کی اطلاع ہے کہ مقامی مشن ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے ایک طالب علم کو اس وجہ سے بید کی سزا دی کہ وہ صدر کانگریس کی تقریر میں شریک ہوا تھا۔ طالب علم کو صدمہ پہنچا اور اس نے پانچ روز تک کھانا نہیں کھایا اسکے بعد اپنے مکان کی چھت سے لٹک کر خودکشی کرلی۔ متوفی شادی شدہ تھا۔

دہلی میں جشن سلور جوبلی

دہلی۔ ۱۶ فروری۔ حضور نظام حیدرآباد دکن دربار کی سلور جوبلی کی تقریب ۱۷ فروری ۱۹۳۷ء بروز چہارشنبہ کو ہندوستان میں منائی جائے گی۔ اور چونکہ حضور پرنور کی قدردانی اور شاہانہ پرستی سے سارے ہندوستان کو فیض پہنچ رہا ہے اس لئے ملک کی تمام تعلیمی اداروں پر یہ تقریب جوش عقیدت کے ساتھ منائی جائے گی۔

دہلی میں جمعہ کی نماز کے بعد جلسہ فتحپوری میں ہوگا۔ اور علماء دارالعلوم نعمانیہ تقریریں کریں گے۔

ووٹروں کی لاری کا تصادم

بمبئی۔ ۱۶ فروری۔ الکشن کے سلسلہ میں ایک حادثہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ ایک لاری ۵۰ ووٹروں کو لے کر پولنگ اسٹیشن جارہی تھی کہ ٹکرا گئی۔ ایک شخص ہلاک اور متعدد مجروح ہوگئے۔

مصری وفد کا پیغام ہندوستان کے مسلمانوں کے نام

ڈیرہ دون ۱۵ فروری مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مصری ڈیلی گیشن کے لیڈر شیخ ابراہیم الجبالی نے فرمایا کہ ہم ہندوستان میں اسلامی اخوت کا پیغام لے کر نیز پرانے تعلقات کو بحال کرنے کے لئے آئے ہیں جو ہمیں تہذیب اور روایت کے ایک رشتہ میں منسلک کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہم ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت اور ترقی کا بھی معائنہ کرنا چاہتے ہیں۔

ڈیلی گیشن کے ممبران لکھنؤ بنارس کلکتہ حیدرآباد بنگلور پونا ناگپور وغیرہ کا بھی دورہ کریں گے۔ ۲ مارچ کو بذریعہ جہاز مصر کو روانہ ہوجائیں گے۔

جوٹ کے گودام میں آگ

کانپور ۱۶ فروری۔ آج شام جگی لال کملاپت طرز مگ جوٹ کے ایک گودام میں آگ لگ گئی جس سے تقریباً ۵ ہزار روپیہ کا نقصان ہوگیا۔

ریلوے کو پندرہ لاکھ روپیہ کا منافع

۳۷-۱۹۳۶ء کے بعد یہ پہلی مرتبہ ریلوے کے بجٹ کے امداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال آئندہ ریلوے کو بجائے نقصان کے بچت ہوگی۔ امید کیجاتی ہے کہ ۳۸-۱۹۳۷ء اور ۳۷-۱۹۳۶ء دونوں میں پندرہ پندرہ لاکھ سالانہ کی بچت ہوگی۔ ۳۶-۱۹۳۵ء میں ریلوے کو ۴۳ کروڑ کا نقصان ہوا۔ اس کے برخلاف اس مرتبہ کی بچت کا ۹۵ ۵ ۴ کروڑ کا اندازہ کیا جاتا ہے مگر جیسا کہ آج سر ظفر اللہ خاں نے اسمبلی میں ریلوے بجٹ پیش کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا پبلک اکاؤنٹ کمیٹی اور اسٹینڈنگ فینانس کمیٹی نے جن مدوں میں رقم کا تغیر و تبدل کیا ہے اس کے سبب سے سال موجودہ میں ریلوے کی آمدنی میں ۳۰ لاکھ کی کمی واقع ہوگی۔ لہٰذا گذشتہ سال کی نسبت آئندہ میں قریب چار کروڑ کے اصلی بچت ہوگی۔

مسٹر رفیع احمد قدوائی ہار گئے

لکھنؤ۔ ۱۶ فروری۔ گونڈہ کے شمال مشرقی حلقہ سے مسٹر غلام حسین آزاد ۵۱۴۴ ووٹوں سے مسٹر رفیع احمد قدوائی (کانگریس) ۱۵۲۵ مسٹر عبدالقدیر ۳۵۵۹ اور مسٹر حیدر کرار جعفری ۱۲ کو شکست دے کر کامیاب ہوگئے۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی یو۔پی کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کے صدر ہیں۔

سر عبدالقیوم وزیر سرحد کو شکست

پشاور۔ ۱۴ فروری۔ آج تین نشستوں کے نتیجے کا اعلان کیا گیا مسٹر عبدالعزیز کانگریسی امیدوار نے سر عبدالقیوم وزیر حکومت سرحد کو زبردست شکست دی۔ کانگریسی امیدوار کو ۱۲۶۱۳ اور سر عبدالقیوم کو ۹۰۴ ووٹ ملے۔

سوتے ہوئے انسانوں کو جگانے والا الارم

ہندوستانی حکیم و ڈاکٹر چیخ پڑے

جرمنی کے ایک ڈاکٹر نے یورپ کی اس ہار کو دیکھتے ہوئے انگڑائی لی اور وہ ایک ایسی ایجاد میں کامیاب ہوگیا جو تیار ہونے کے بعد سونے سے زیادہ قیمتی سمجھی جارہی ہے اور جس کے ایک ایک قطرے کی قیمت جواہرات سے زیادہ مہنگی ہورہی ہے یعنی اس نے ایک ایسا روغن ایجاد کیا ہے۔ جو سائنس کے طریقہ سے ایک دریائی جانور کے اس حصہ سے حاصل کیا گیا جو انسانی حرارت مخصوصہ کو نوجوانی کی حالت پر لاتا ہے۔ یہ تجربہ کئی سال کی مسلسل کوشش کے بعد ڈاکٹر کو حاصل ہوا ہے اور آج وہ اس کامیابی سے دنیا کے مایوس انسانوں کو بے انتہا خوش کر رہا ہے اور اس ایجاد کو "کنتھرولین" کے نام سے موسوم کیا جارہا ہے جس کے ایک قطرہ میں مایوس انسانوں کی تمنائیں پوشیدہ ہیں۔ جس وقت جس مقام پر لگایا جاتا ہے۔ اس وقت ایک شعاع سی اس حصہ سے نکلتی نظر آتی ہے اور چند منٹ گزرنے ہی مردہ رگوں میں ضبط نہ ہونے والی قوت آنی شروع ہوجاتی ہے ایسا ایک دو مرتبہ کے لگانے سے ہوتا ہے اور مسلسل ایک ہفتہ تک منضبط سے استعمال کیا جائے تو جملہ خرابیاں بدکاری اور بُرے فعلوں کی وجہ سے پیدا شدہ کو نفیست و نابود کر دیتا ہے۔ "کنتھرولین" دنیا کا وہ علاج ہے۔ جس نے مشہور معالجین نامردی کو ٹھکرا دیا ہے۔ اور حیرت ہے اس ایجاد کو استعمال کر رہے ہیں۔ ایک شیشی "کنتھرولین" کی قیمت تین روپے پانچ آنے جو ایک انسان کو پوری طاقت کا بادشاہ بنادیتی ہے۔ محصول ڈاک ۵ ر علاوہ ہے

پتہ:- میتھ اپ انڈیا کمپنی دہلی

تقریباً ۔۔ روپیہ تقسیم کیا جاچکا

ہامیرین انعامی سرٹیفکیٹ جو ہامیرین کی ہر ٹیوب کے ساتھ مفت ملتا ہے۔ جب تک آپ کو دس روپیہ سے پانچ ہزار روپیہ تک کا کوئی انعام نہ مل جائے۔ بدستور ہر تیسرے ماہ انعام میں شامل ہوگا۔ اگر انعام نہ ملنے سے پیشتر موت واقع ہوجائے تو پھر لازمی پانچ ہزار روپیہ تک کا پہلا بڑا انعام ہی مرحوم کے وارثوں کو دیا جائے گا۔ آئندہ تقسیم ۳۱ مارچ ۱۹۳۷ء ہے۔ گزشتہ تقسیموں میں انعام حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کی فہرست مفصل و لٹریچر اور شرائط ایجنسی پتہ ذیل سے طلب کریں۔

آنکھوں کا بلا اپریشن کامیاب جرمنی علاج

سنہری تمغہ یافتہ قیمت فی ٹیوب

ازآل انڈیا سودیشی نمائش دہلی ۱۹۳۶ء دو روپیہ

رجسٹرڈ

ہامیرین

بمعہ ایک قیمتی ہامیرین انعامی سرٹیفکیٹ

ہر جگہ عطر دوا فروشوں یا پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔

پتہ:- منیجر سنیٹ کیمیکل ورکس نمبر ۳ پہاڑ گنج۔ نیو دہلی۔

چار نکاح کی ضرورت نہیں

ورجنیول خلوت خاص سے پیشتر اس کے استعمال سے عورت دوشیزہ ہوجاتی ہے۔ زیادہ تعریف خلاف تہذیب۔ قیمت تین روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔ نمونہ ۸ ر کے ٹکٹ بھیجکر منگوائیے۔

ربڑ کی محرم جرمنی ساخت کی انگیا جو ریشم کی مانند ملائم ربڑ کی بنی ہوئی ہے۔ اور سائنٹفک طریقے پر استعمال کی جاتی ہے چھاتیوں کی اصلی حالت پر رکھنے کے لئے انتہا مفید ثابت ہوئی ہے۔ دیکھنے میں خوشنما۔ آرام دہ رنگ ایسا جو بدن سے مل جائے۔ خواتین یورپ اس کا عام استعمال کرتی ہیں۔ ہندوستان کے لئے نئی چیز ہے۔ قیمت معمولی ایک روپیہ (عہ) دیر پا مضبوط مگر یہ حسن افزا چیز ہے۔ صرف ڈاک کے علاوہ۔

آلہ تسخیر عورت کی جان ہے عورت کو زیر کرنے کے لئے زندہ جادو ہے جرمنی والوں نے یہ ایجاد کر کے کمال کر دیا ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ترکیب استعمال نہایت آسان۔ قیمت فی عدد درجہ اول دو روپیہ۔ درجہ دوم ڈیڑھ روپیہ۔ محصول ڈاک ۵ ر

احتلام کا چھلہ:- جرمنی کی تازہ ترین ایجاد۔ پہننے میں آسان کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بلکہ محسوس تک نہیں ہوتا۔ رات کو پہننے سے احتلام مطلق نہیں ہوتا۔ اور چند روز تک مسلسل پہننے سے احتلام کی عادت ہمیشہ کے لئے دور ہوجاتی ہے۔ زندہ جادو ہے۔ قیمت دو روپیہ محصول ۵ ر

امساک کی گولیاں ایک آزمودہ چیز ہے۔ فریق مخالف کو ہمیشہ کے لئے غلام بنادیتی ہیں۔ طلسمی گولیاں ہیں۔ ترشی کا بھی اثر نہیں ہوتا۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ محصول ڈاک ۵ ر۔ فی گولی ۸ ر محصول ڈاک ۵ ر

مالوہ ٹریڈنگ ایجنسی۔ سبزی منڈی دہلی

یو۔پی اسمبلی میں کانگریس کی خالص اکثریت

لکھنؤ۔ ۱۷ فروری یو۔پی اسمبلی کی ۲۲۸ نشستوں میں سے کانگریس اب تک ۱۲۸ نشستوں پر قبضہ حاصل کرچکی ہے اور اس طرح یو۔پی میں کانگریس کو خالص اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ سر سیتارام صدر یو۔پی کونسل کانگریسی امیدوار پنڈت پیارے لعل شرما کے مقابلہ میں زبردست اکثریت سے ہار گئے۔ پنڈت پیارے لعل شرما کو ۱۱۳۰۶ اور سر سیتارام کو صرف ۴۰۰۰ ووٹ ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سیتاپور کے حلقہ میں سر سیتارام کی ضمانت بھی ضبط ہوگئی تھی۔

میرٹھ شہری حلقہ سے نواب اسمٰعیل خاں (مسلم لیگ) خان بہادر اسلم سیفی کے مقابلہ میں کامیاب ہوگئے۔

مختلف پارٹیوں کی پوزیشن

کانگریس ۱۲۸، قومی زرعی پارٹی ۱۶، مسلم لیگ ۲۸، آزاد مسلم ۲۴، آزاد ہندو ۸، یورپین ۳، کامرس ۳، زمیندار ۴،

مسلم لیگ کے کامیاب امیدوار

کانپور مسلم شہری حلقہ:- چودھری خلیق الزماں سکرٹری مسلم پارلیمنٹری بورڈ

بریلی پیلی بھیت مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر عزیز احمد خاں
میرٹھ مشرقی دیہاتی حلقہ	مسٹر طاہر حسین
مراد آباد شمال مشرقی دیہاتی حلقہ	چودھری جعفر حسین
مراد آباد جنوبی مسلم دیہاتی حلقہ	مولانا محمد اسمٰعیل رکن جمعیۃ العلماء
رائے بریلی مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر سعید حسین
اعظم گڑھ مشرقی	شیخ ظہیر الدین
پرتاب گڑھ مسلم دیہاتی حلقہ	شیخ سعید الدین
بجنور مغربی شمالی مسلم دیہاتی حلقہ	حافظ محمد ابراہیم صاحب بلا مقابلہ
مظفر نگر شرقی مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر حسن علی خاں
بدایوں مغربی مسلم حلقہ	مسٹر زین العابدین صاحب
ڈیرہ دون اور سہارنپور شرقی مسلم دیہاتی حلقہ	قاضی عبدالولی
لکھنؤ، اناؤ ضلع کا مسلم دیہاتی حلقہ	راجہ سلیم پور
بہرائچ جنوبی مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر محمد اصغر علی
گورکھپور مغربی مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر ظہیر حسین
گونڈا جنوبی مغربی مسلم دیہاتی حلقہ	مرزا احمد بیگ
الہ آباد جھانسی مسلم حلقہ	مسٹر ظہور احمد
غازی پور مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر محمد سلیمان انصاری
فیض آباد بہرائچ سیتاپور شہری حلقہ	مسٹر محمد وسیم
سہارنپور، ڈیرہ دون مظفر نگر شہری حلقہ	شیخ عنایت رسول
غازی پور، جونپور اور گورکھپور شہری حلقہ	مسٹر رضوان اللہ صاحب
سیتاپور مسلم دیہاتی حلقہ	مسٹر بشیر حسین قدوائی
بدایوں۔ شاہجہانپور سنبھل مسلم شہری حلقہ	مسٹر کریم الزماں خاں
میرٹھ ہاپوڑ۔ بلند شہر، خورجہ اور نگینہ مسلم شہری حلقہ	نواب محمد اسمٰعیل خاں
لکھنؤ شہری زنانہ حلقہ	مسز حبیب اللہ

سی۔پی اسمبلی

کانگریس ۱۱، آزاد ہندو ۲، آزاد مسلم ۳،

سندھ اسمبلی

یونائٹیڈ پارٹی ۲۳، کانگریس ۷، آزاد پارٹی ۳، مسلم پارٹی ۳، ہندو سبھا ۳، انڈیپنڈینٹ ۱۷، یورپین ۳،

ڈیرہ دون کے قریب گاؤں میں فرقہ وارانہ فساد

ڈیرہ دون۔ ۱۴ فروری۔ ڈیرہ دون سے آٹھ میل کے فاصلہ پر بدھی نامی گاؤں میں فرقہ دارانہ بلوہ ہوگیا جس میں دس مسلمان اور چھ ہندو سخت زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوؤں نے گاؤں کی مسجد کو آگ لگادی۔

ترکی میں طیاروں کی تعمیر

ترکی میں آج کل ہوائی جہازوں کی تعمیر کا سلسلہ زور شور سے جاری ہے پہلے یہ طیارے یورپ کے کارخانوں سے مہیا کئے جاتے تھے مگر اب ترکی حکومت نے ان کی تعمیر کا انتظام اپنے ہی کارخانوں میں کردیا ہے توقع ہے کہ ۱۹۳۸ء کے اختتام تک ۴۴ ہوائی جہاز ترکی کارخانوں میں تعمیر ہونگے جن کی پہلی قسط جون میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

اسپین کی ہولناک خانہ جنگی

سلیمنکا ۱۱ فروری باغیوں نے حکومت کے جہاز پر سخت بمباری کی اور ۲۵۰۰ ٹن وزنی ایک جہاز کو بندرگاہ المیریا میں ڈبو دیا۔

اویلا ۱۱ فروری باغیوں اور حکومت کی فوجوں میں سخت گھمسان کی لڑائی ہوئی فریقین کے تقریباً ۱۳۰۰ آدمی کام آئے باغیوں نے ایرانی سڑک پر جو میڈرڈ سے دیگر شہروں کو جاتی سڑکوں سے خاص سڑک ہے سخت بمباری کی۔

براڈکاسٹنگ کا شاہی جلوس کیلئے خاص انتظام

لندن ۱۱ فروری برطانوی محکمہ براڈکاسٹنگ دربار تاجپوشی کے تمام ہفتہ کے لئے مخصوص پروگرام کا انتظام کر رہا ہے۔ تاجپوشی کے روز یعنی ۱۲ مئی کو ویسٹ منسٹر ایبے سے شاہی جلوس کے حالات براڈکاسٹ کئے جائیں گے۔

امریکہ کی ہڑتال کا خاتمہ

ڈیٹرائٹ۔ ۱۱ فروری امریکہ میں موٹر کے کارخانوں میں جو ہڑتال ہورہی تھی وہ اب باہمی مصالحت سے ختم ہوگئی ہے۔ ہڑتالیوں کے تمام مطالبات منظور کرلئے گئے ہیں۔

عہدے قبول نہ کرنے پر مسلمانوں کی حکومت ہوگی

لندن۔ ۱۶ فروری۔ معاصر ڈیلی ٹیلیگراف نے ہندوستان کے نئے کانسٹی ٹیوشن کے متعلق کانگریس کی پالیسی کے متعلق ایک لیڈنگ آرٹیکل سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں معاصر مذکور نے بتایا ہے کہ اگر کانگریس نے عہدے قبول نہ کئے تو مسلمانوں کی حکومت ہوجائے گی اور اگر کانگریس نے نئے آئین کا ساتھ نہ دیا تو اس کی اپنی صفوں میں پھوٹ پڑ جائے گی۔

پلول کے ایک بڑے ساہوکار کا قتل

پلول۔ ۱۵ فروری۔ لالہ منوہر لعل جو پلول کے ایک بہت بڑے مہاجن تھے گذشتہ شب ایک پر اسرار طریقہ پر قتل کر دیئے گئے۔ قتل کی وجہ معلوم نہ ہوسکی ہے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ (نامہ نگار)

جشن سیمیں میں شاہی خاندان کی شرکت

حیدرآباد۔ ۱۶ فروری۔ کل حضور نظام کی جوبلی کے سلسلے میں ایک پر تکلف دعوت دی گئی جس میں شاہی خاندان کے افراد کے علاوہ بہت سے اصحاب شامل ہوئے۔

لندن میں انفلوئنزا کم ہورہا ہے

لندن ۱۱ فروری۔ انفلوئنزا کی وبا اب کم ہوتی جارہی ہے۔ فروری کے پہلے ہفتہ میں صرف ۹۴۷ اموات ہوئیں حالانکہ جنوری کے آخری ہفتہ میں اموات کی تعداد ۱۱۵۵ تک پہنچ گئی تھی۔

ذیابیطس ۔۔۔ و ۔۔۔ دمہ کی

حیرت انگیز دوا۔ بنیادی اور یقینی علاج

جس سے خواہ کتنا ہی پرانا مرض ہو۔ خواہ پیدائشی ہو یا خاندانی اور جس کو ڈاکٹر وید اور حکیم لاعلاج قرار دے چکے ہوں جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ اور پھر تازیست عود نہیں کرتا یہ دوائیں بہت سی بیش قیمتی اور کمیاب جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کی ہوئی ہے۔ اور ان کے تیار کرنے میں بہت زیادہ محنت و مشقت نیز بیش قیمت وقت و زر کثیر صرف ہوا ہے۔ ان میں کوئی زہریلی یا ایسی اشیاء کی شمولیت نہیں ہے جس کی تاثیر گرم ہو۔ اس امر کی گارنٹی کی جاتی ہے۔ کہ پہلی ہی خوراک کے استعمال سے دمہ کا دورہ قطعی نہیں ہوگا۔ اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی جائیگی۔ ذیابیطس کی صورت میں پیشاب اور شکر میں پہلے ہی اوز سے کمی ہوتی چلی جائیگی۔ حتیٰ کہ نادارد ہوجائیگی۔ اور پھر کبھی دورہ نہیں ہوگا۔ بدن میں طاقت و توانائی آتی جائے گی۔

نوٹ:- فائدہ نہ ہونے کی صورت میں وصول شدہ تمام قیمت واپس کردی جائے گی گو یہ دوائیں لاخطا ہیں تاہم مریضوں کے اطمینان کے لئے یہ چند سطور لکھ دی گئی ہیں۔ تفصیلات کے لئے حسب ذیل پتہ پر خط لکھیں یا خود تشریف لائیں۔

ڈاکٹر کے پی رائے سپیشلسٹ امراض خیفہ سینہ گردہ مثانہ و سیکسوئل سائنس پروپرائٹر رائز میڈیکل ورکس ڈیپارٹمنٹ ۳۱ دہلی

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

۲/۱۲/-

دو عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد اعلیٰ جرمن ٹائم پیس (گارنٹی دس سال)

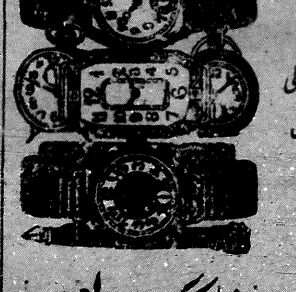

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار (۱۰۰۰۰) گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہوجانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ گولڈ نب۔ ایک شنٹری عینک ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر دام واپس۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔

ملنے کا پتہ:- مینیجر لندن ناولٹی سٹور نمبر ۲۸ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

میڈرڈ کے نزدیک خونریز جنگ

لندن ۱۳ر فروری میڈرڈ کے جنوب مشرق میں ۱۳ میل کے فاصلہ پر سخت جنگ ہو رہی ہے اور حکومت اور باغیوں کی فوجیں اپنی پوری طاقت سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ دریائے جراما اس وقت جنگ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ دریا کے دونوں طرف فوجیں پڑی ہوئی ہیں اور حکومت، ویلنشیا کی مدافعت کے لئے جان توڑ کوشش کر رہی ہے۔

ویلنسیا روڈ پر سخت لڑائی

لندن ۱۴ر فروری قرطبہ کے ریڈیو اسٹیشن کی ایک خبر مظہر ہے کہ ویلنسیا روڈ پر حکومت اور باغیوں میں سخت جنگ ہو رہی ہے۔ چونکہ اس وقت اپنی حکومت کا پایۂ تخت ویلنسیا بنا ہوا ہے اس لئے باغی انتہائی کوشش میں مصروف ہیں کہ کسی طرح ویلنسیا جانے والی سڑکوں پر قابض ہو جائیں تاکہ حکومت کا ہر طرف سے تعلق منقطع ہو جائے۔

چنانچہ خبر ہے کہ ویلنسیا روڈ پر باغی ارگنیڈا پر قابض بھی ہوگئے ہیں۔ باغیوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ دریائے جراما کے داہنے کنارے پر ان کی پوزیشن اس وقت بہت مضبوط ہوگئی ہے۔

جبکہ ایک طرف باغیوں اور حکومت میں جنگ جاری ہے۔ میڈرڈ کے باشندے سخت مصیبت میں مبتلا ہیں۔ کھانے پکانے کے لئے لکڑی یا کوئلوں کا ملنا دشوار تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت وہاں درختوں کی چھالوں اور لکڑیوں سے زیادہ کوئی چیز قیمتی نہیں سمجھی جا رہی ہے۔

ویلنسیا پر بمباری

لندن ۱۵ر فروری میڈرڈ ویلنسیا جانے والی سڑک پر کل تمام دن سخت جنگ جاری رہی آج کی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت کی اطلاع کے مطابق باغی، حکومت کے رسل و رسائل کو منقطع کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے۔ لیکن باغیوں کا دعویٰ ہے کہ حکومت کی پوزیشن کمزور ہوگئی ہے۔ حکومت کی اطلاع ہے کہ دریا جراما کی جنگ میں باغیوں کو کافی نقصان پہنچا ہے اور ان کے تین جہازوں کو نیچے گرا لیا گیا ہے۔ جو اٹلی کے بنے ہوئے تھے۔

ایک اطلاع سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ویلنسیا میڈرڈ روڈ پر باغی، ۱۵ میل کے فاصلہ پر قابض ہوگئے ہیں۔ جہاں انہوں نے اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا لیا ہے اور ویلنسیا پر بمباری کر رہے ہیں۔ کل رات، رات کے دس بجے پانچ منٹ تک بمباری کی گئی جس میں چودہ آدمی ہلاک اور تیس زخمی ہوئے جن میں بھی ہلاک ہونے ہیں۔

باغیوں کی شکست

میڈرڈ ۱۵ر فروری حکومت کی ایک اطلاع ہے کہ دریائے جراما کے ایک معرکہ میں باغیوں کو پسپا ہونا پڑا اور تقریباً ایک ہزار اشخاص ہلاک ہوگئے۔

سونا اس مرتبہ بھی گیا

بمبئی۔ ۱۳ر فروری۔ آج ختم ہونے والے ہفتہ میں بمبئی سے ۹۲۵۵۴۷ روپیہ کا سونا غیر ممالک کو گیا۔ طلائی معیار کے ترک ہونے کے وقت سے اب تک ہندوستان سے ۲۹۲۷۵۹۹۳ روپیہ کا سونا غیر ممالک کو جا چکا ہے۔

طوائف کی ناک صاف کر دی

دہلی۔ ۱۳ر فروری۔ چاوڑی بازار سے ایک طوائف مسماۃ منکو نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ کل رات ایک شخص مسمی نیاض اس کے کمرے میں گھس آیا اور اسے حشمت روٹی والے سے میل جول رکھنے پر لعنت ملامت کی مسماۃ منکو دری کے پرٹسٹ کرنے پر فیاض آپے سے باہر ہوگیا اور اس نے مسماۃ منکو دری کی ناک کاٹ کھائی اور بھاگ گیا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

اعلیٰحضرت انگلستان نہیں جا رہے ہیں

حیدر آباد۔ ۱۶ر فروری اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت نظام نے ان افواہوں کی تردید کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ حضور نظام انگلستان جا رہے ہیں۔ اور فیڈریشن کے سلسلے میں حکومت نظام کی پالیسی میں کوئی پیچیدگی پیدا ہوگئی ہے۔

برطانی حکومت چھ ارب روپیہ قرض لیگی

لندن۔ ۱۱ر فروری برطانی چانسلر کے اس بیان پر جو انہوں نے پارلیمنٹ میں فوجی تحفظ کے سلسلہ میں دیا ہے کہ اس غرض کے لئے حکومت کو ۶، ارب روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ اظہار تعجب کیا جا رہا ہے۔

اسمبلی کے ترمیمی بل پر ۱۵ اپریل سے عملدرآمد شروع ہوجائیگا

نئی دہلی۔ ۱۶ر فروری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں بحث کے دوران سوال کرنے کے سلسلہ میں لیجسلیٹو کے رولوں کی مندرجہ ذیل ترمیم شائع ہوئی ہیں۔

یہ نئے رول ۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء سے عمل میں لائے جائینگے

(۱) سوال کرنے کا نوٹس سیکرٹری کو تحریر میں دیا جائیگا۔ اور جس میں (ل) اس ممبر کا عہدہ لکھا جائیگا جس سے سوال دریافت کرنا ہے۔ اور اگر سرکاری ملازم ہو تو اس کا نام لکھا جائیگا۔

(ب) سوالوں کی فہرست میں جو کے جواب حاصل کرنے ہیں۔ وہ تاریخ بھی لکھی جائے گی کہ کس روز سوال پیش ہونگے۔

(۲) جب تک کہ صدر حکومت کے ان ممبروں کی رضامندی سے جن محکمہ سے کہ وہ سوال تعلق رکھتا ہے۔ خلاف حکم نہ دے۔ تب تک کوئی بھی سوال سوالوں کی فہرست میں جواب دینے کے لئے نوٹس دینے کے پانچ روز گزرنے سے پہلے پیش نہیں کیا جا سکتا۔

(۳) ایک ہی ممبرے دریافت کئے گئے پانچ سوالوں کا جواب چاہئے جس روز دینے کو کہا جا سکتا ہے۔

(۴) سوالوں کے جواب دینے کا ٹائم ترتیب وار مختلف دنوں کے لئے مقرر کیا جائیگا۔

(۵) اگر کوئی سوال سوالوں کی فہرست میں جواب حاصل کرنے کے لئے پیش ہو جس کا کہ جواب چاہئے جس روز دیا جا سکتا ہے۔ وہ اس روز تک پیش نہیں کیا جائیگا۔ جب تک کہ اس کے لئے مقرر وقت نہ آجائے۔

اس قسم کے سوال کا تحریری جواب اس شخص کی طرف سے جس سے کہ جواب طلب کیا گیا ہے میز پر رکھدیا جائیگا۔ اور اس کا کوئی زبانی جواب نہیں دیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں نہ ہی کوئی ضمنی سوال کیا جائے گا۔

جرمنی کے ہوائی جہاز میں آتشزدگی

برلن۔ ۱۱ر فروری۔ ایک ہوائی جہاز کو آگ لگ گئی جس سے پانچ آدمی ہلاک ہوگئے۔ یہ امر باعث دلچسپی ہے۔ کہ گذشتہ سال بھی ۶ فروری کو ایک جرمنی جہاز دوسرے جہاز سے ٹکرا گیا تھا۔ جس میں ۳ آدمی ہلاک اور دو زخمی ہوگئے تھے۔

گونگوں اور بہروں کا اسکول

دہلی۔ ۱۴ر فروری۔ رائے بہادر لچھمی چند نے گونگوں اور بہروں کے اسکول کی بلڈنگ کیلئے ساڑھے تین ہزار روپیہ عطا کئے ہیں۔

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے۔ گویا ایک ماہر استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں جو آئینہ کی طرح روشن جھلک ... [illegible] ... ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ... [illegible] ... خلاصۃ التفاسیر ... [illegible]

معجز نما حمائل شریف مترجم اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... [illegible]

حمائل شریف لاکٹ والی ... [illegible] ... قرآن شریف ہے ... [illegible]

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات ... [illegible]

اطلاع۔ جب کبھی آپ کو قرآن مجید یا دیگر کتب منگانے کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ کو یاد رکھئے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

سر سیتارام کی ضمانت ضبط

لکھنؤ ۱۳ر فروری۔ یوپی اسمبلی کے آج کے نتائج میں سر سیتارام صدر یوپی کونسل کا نتیجہ خاص طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ سیتاپور ضلع کے علاقہ سے آپ کو صرف ۶۶۰ رائیں ملیں۔ جبکہ آپ کے مخالف کانگریسی امیدوار مسٹر للتا بخش سنگھ کو ۱۶۱۲۳ رائیں ملیں۔ سر سیتارام کی ضمانت بھی ضبط ہوگئی۔

دو رائے بہادروں کو شکست

آگرہ ۱۳ر فروری، آگرہ ضلع کے شمال مغربی دیہاتی حلقہ سے مسٹر جگن پرشاد راوت کانگریسی امیدوار نے ۱۱۶۹۵ رائیں حاصل کیں جبکہ آپ کے مخالف امیدوار رائے بہادر امبا پرشاد کو ۷۵۱۶، اور رائے بہادر جوتی پرشاد کو ۷۵۱۲ رائیں ملیں۔

بلجیم فرانس کی امداد نہیں کریگا

بروشلز۔ ۱۳ر فروری، خیال کیا جاتا ہے۔ کہ برطانی نوکارنو نوٹ کے جواب میں بلجیم نے جو جواب دیا ہے۔ اس میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر فرانس پر جرمنی نے حملہ کیا تو بلجیم فرانس کی امداد کرنے کے لئے رضامند نہیں ہے۔

لندن کی نمائش میں ۶۰ گنی کا جوتہ

لندن۔ ۱۶ر فروری۔ لندن کی عظیم نمائش میں نہایت خوبصورت اور مختلف قسم کی چیزیں آئی ہیں۔ سب سے زیادہ قیمتی جوتہ کا جوڑا ہے جس کی قیمت ۶۰ گنی ہے۔ اس پر جواہرات جڑے ہوئے ہیں ہندوستان سے بھی کافی سامان نمائش میں گیا ہے۔

بنگال پرجا پارٹی اور مسلم لیگ کی نئی تجویز

کلکتہ۔ ۱۶ر فروری۔ وزیروں کی ایک ہزار روپیہ تنخواہ اور نہایت سے بڑے افسروں کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جانے بنگال پرجا پارٹی نے مسلم لیگ سے ملکر جن کے لیڈر فضل الحق ہیں یہ ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ اس سے ایڈمنسٹریشن میں بھاری بچت ہوگی۔

پنجاب اسمبلی میں مختلف پارٹیوں کی پوزیشن

اتحادی، ۹۹، کانگریس ۱۸، اکالی پارٹی ۱۱، خالصہ نیشنلسٹ پارٹی ۱۳، ہندو الیکشن بورڈ ۱۲، احرار ۲، مسلم لیگ ۱، کانگریس نیشنلسٹ ۱، اتحاد ملت ۲، آزاد ۱۶، میزان ۱۷۵

تھیئٹر میں آگ لگنے سے سات سو اشخاص ہلاک

چین ۱۶ر فروری، مانچوکیو تھیئٹر میں آگ لگ گئی جس سے تماشگاہ جل کر خاک ہوگیا۔ اور تقریباً سات سو اشخاص جن میں زیادہ تر عورتیں اور بچے تھے ہلاک ہوگئے۔ زینوں پر سینکڑوں لاشوں کا ڈھیر لگ گیا کیونکہ گیلری ٹوٹ گئی تھی اب تک ۵۰۰ لاشیں شمار کی جا چکی ہیں۔ ایکڑوں کے کمرہ میں قندیلوں میں آگ لگ گئی سال نئی تقریب کے موقعہ پر ایک بنا چینی کھیل دکھلایا جا رہا تھا اور زیادہ سامعین تماشہ دیکھ رہے تھے۔ آگ قریب کے مکانات میں پھیل گئی۔

مسلم لیگ اور پرجا پارٹی کا سمجھوتہ

کلکتہ۔ ۱۶ر فروری۔ تحصیل نیک پرجا پارٹی کی ایگزیکٹیو کمیٹی کا اجلاس کل رات ہوا۔ جس میں اس معاہدہ پر مہر تصدیق ثبت کی گئی جو مسلم لیگ اور پرجا پارٹی کے لیڈروں میں نئے آئین کو چلانے کی خاطر ہوئی۔

کل رات بنگال اسمبلی کے پرجا پارٹی کے ٹکٹ پر منتخب نئے ممبروں کا اجلاس ہوا۔ جس میں کرشک پرجا اسمبلی پارٹی بنائی گئی۔ مسٹر فضل الحق اس کے لیڈر بنائے گئے۔

کتابیں

سلسلہ خلافت خلافت صدیقی حضرت صدیق اکبر کے مقدس حالات معہ اعتراضات مخالفین ۵ر

خلافت فاروقی حضرت عمر فاروق کے حالات زندگی معہ اعتراضات مخالفین کے جوابات ۵ر

خلافت عثمانی حضرت عثمان کے حالات زندگی معہ حالات شہادت ۵ر

خلافت حیدری حضرت علی کرم اللہ وجہ کے حالات زندگی قیمت ۵ر

رسول اللہ کی قلمی تصویر جو دیکھنا چاہتے ہیں اور جاگتے ہیں اس پاک ہستی کی زیارت کرنے کے خواہشمند ہیں تو ان کو چاہئے کہ وہ غور کے ساتھ اس کتاب کو پڑھیں ... [illegible] ... ذریعہ قلب پر رسول اللہ کی تصویر کھینچنے والی قوت ہے۔ قیمت ۱۲ر

مدنی زلفوں کے دیوانے درکار ہیں جو یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ حضور سرور عالم نے دنیا میں کیا کیا اور کیوں کیا، ان کو اتنی فضیلت حاصل ہے کہ آپ کو رسول اللہ کی مکمل سوانح عمری اور حالات زندگی پڑھنے ہیں تو رسالت نامہ پڑھیں ... [illegible] ... قیمت صرف ایک روپیہ (عمر)

عاقبت کی تیاری اگر کرنا چاہتے ہیں۔ اور کفر کی بڑھتی ہوئی آگ سے اپنے دامن کو بچانا چاہتے ہیں۔ اور اپنے نامہ اعمال کو گناہ کی سیاہی سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو مذہبی معلومات پڑھئے اس کتاب کے بعد ... [illegible] ... قیمت صرف ایک روپیہ (عمر)

بیوی کے فرائض ... [illegible]

بچوں کی اخلاقی کہانیاں ... [illegible]

بچوں کی نظمیں اس کتاب میں نہایت دلچسپ مفید اور نیز فیر ... [illegible] ... قیمت ۲ر

الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماراں۔ دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نادر ہے ... [illegible] ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ... [illegible] ... حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ... [illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

"بے مثل قاضی الحاجات"
۱۹۳۷

"تواریخ ذبیح"

۱۹۳۷

"گنج گہر از ناچیز محمد حسن بدر سنبھلی فاضل دیوبند"
۱۹۳۷

"جمعیتہ علماء ہند کے الجمعیتہ دہلی کا پایدو شاید / لعل آبدار ذبیح نمبر"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

"الجمعیتہ دہلی کا نام خدا ذبیح نمبر" "دُرِ شاہوار ذبیح نمبر الجمعیتہ دہلی"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

"الجمعیتہ کا بحر سعادت ذبیح نمبر" "یاقوت احمر ذبیح نمبر الجمعیتہ"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

"صحافتہ بے مثل ذبیح نمبر الجمعیتہ" "اخبار خوشگوار"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

"باغ و بہار ذبیح" "ماہ درخشاں خلیل اللہ"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

قطعہ بے مثل ذبیح نمبر الجمعیتہ
۱۹۳۷

عید نمبر کی لکھوں کیا تعریف — اسکو لکھتا کوئی شاعر بے مثل
سال تاریخ مگر حاضر ہے — "بخدا تحفۂ نادر بے مثل"
۱۹۳۷
الجمعیتہ وہ صحیفہ ہے نہیں جسکی نظیر — بے عدیل اسکا اڈیٹر ہے تو ناشر بے مثل
عید اضحٰے کا جو نمبر ہے خصوصی اسکا — باطنی وصف کے ساتھ اسکا ہے ظاہر بے مثل
اسکی تاریخ بھی کیا خوب بنی ہے اے بدر
کیوں نہ کہئے "بخدا تحفۂ نادر بے مثل"
۱۹۳۷ء

"نوشہ چین اخبار الجمعیتہ" "مداح محمد حسن بدر سنبھلی منشی فاضل"
۱۹۳۷ ۱۹۳۷

"ذٰلک رحمۃ من ربکم"
۱۳۵۵ھ

"تاریخہائے جمعیتہ"
۱۳۵۵ھ

"تاریخ سعید" "ہدیہ بے نظیر الجمعیتہ"
۱۳۵۵ ۱۳۵۵

"الجمعیتہ دہلی کا مایۂ ناز ذبیح نمبر" "الجمعیتہ دہلی کا جامع ذبیح نمبر"
۱۳۵۵ ۱۳۵۵

"صبح عید ذبیح نمبر الجمعیتہ" "عالم آرا ذبیح نمبر"
۱۳۵۵ ۱۳۵۵

"قطعہ ذبیح نمبر الجمعیتہ"
۱۳۵۵

"الجمعیتہ" کا یہ نمبر ہے عجب جاں افروز — اسکو آنکھوں میں جگہ دوں کہ رکھوں دل کے قریب
سال ہجری کی ہوئی فکر تو میں نے اے بدر — "بخدا تحفۂ نادر" کہی تاریخ عجیب
۱۳۵۵
الجمعیتہ اسے وہی دل سے ترا شیدائی — جس نے سمجھا ہے تجھے قدر تری جانی ہے
عید نمبر میں ترے درس ہے قربانی کا — اے مدرس تری تعلیم بھی لاثانی ہے
تو بتاتا ہے ہمیں سنت اسمٰعیلی — تو جتاتا ہے کہ یہ مسلک ایمانی ہے
تری تعریف بھی ہے سال طباعت بھی ترا
بدر نے جبکہ کہا "واعظ قربانی ہے"
۱۳۵۵

"عریضۂ مبارکباد" "مفوضہ از محمد حسن بدر"
۱۳۵۵ ۱۳۵۵

(دہلی برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلیشر چھپکر دفتر الجمعیتہ دہلی سے شائع کیا)

خاتم جملہ رسل باعث تکوین جہاں — مشرق دین متیں نور خدا صبح ہدیٰ
ظل حق ابر کرم مفتخر گیہاں این جاست — شمس ضحیٰ بدر دجیٰ نیّر تاباں این جاست

حرم رسول اللہ صلعم

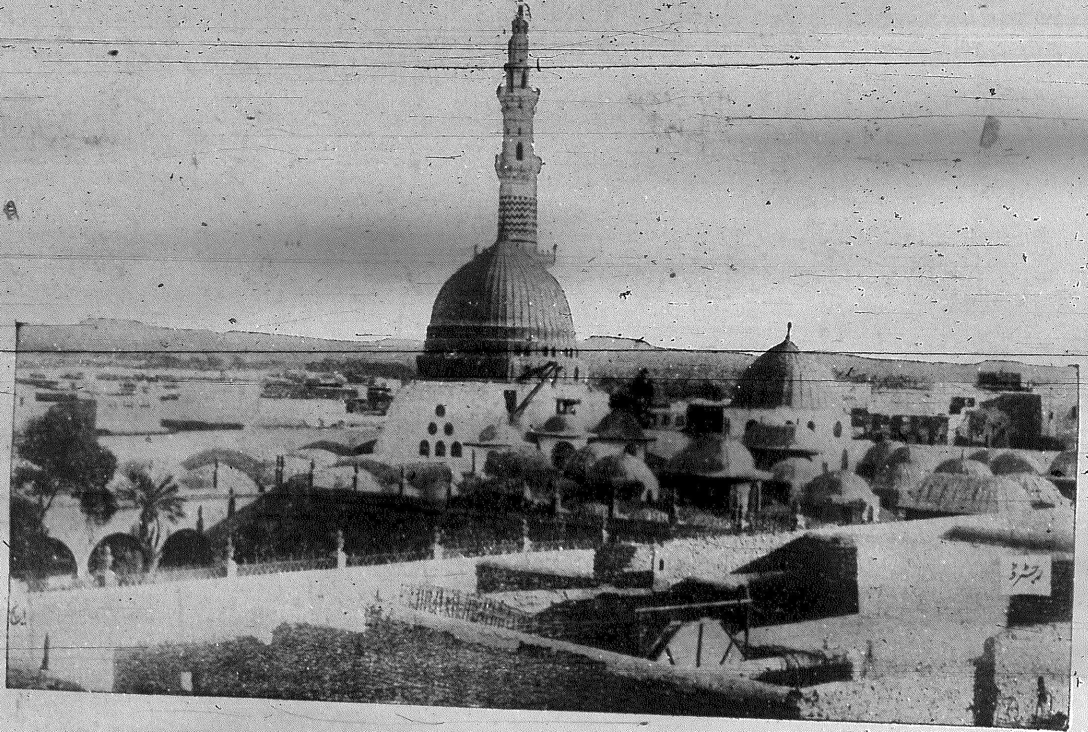

Telegrams:—"ALJAMIAT" DELHI. Registered L. No. 1793.

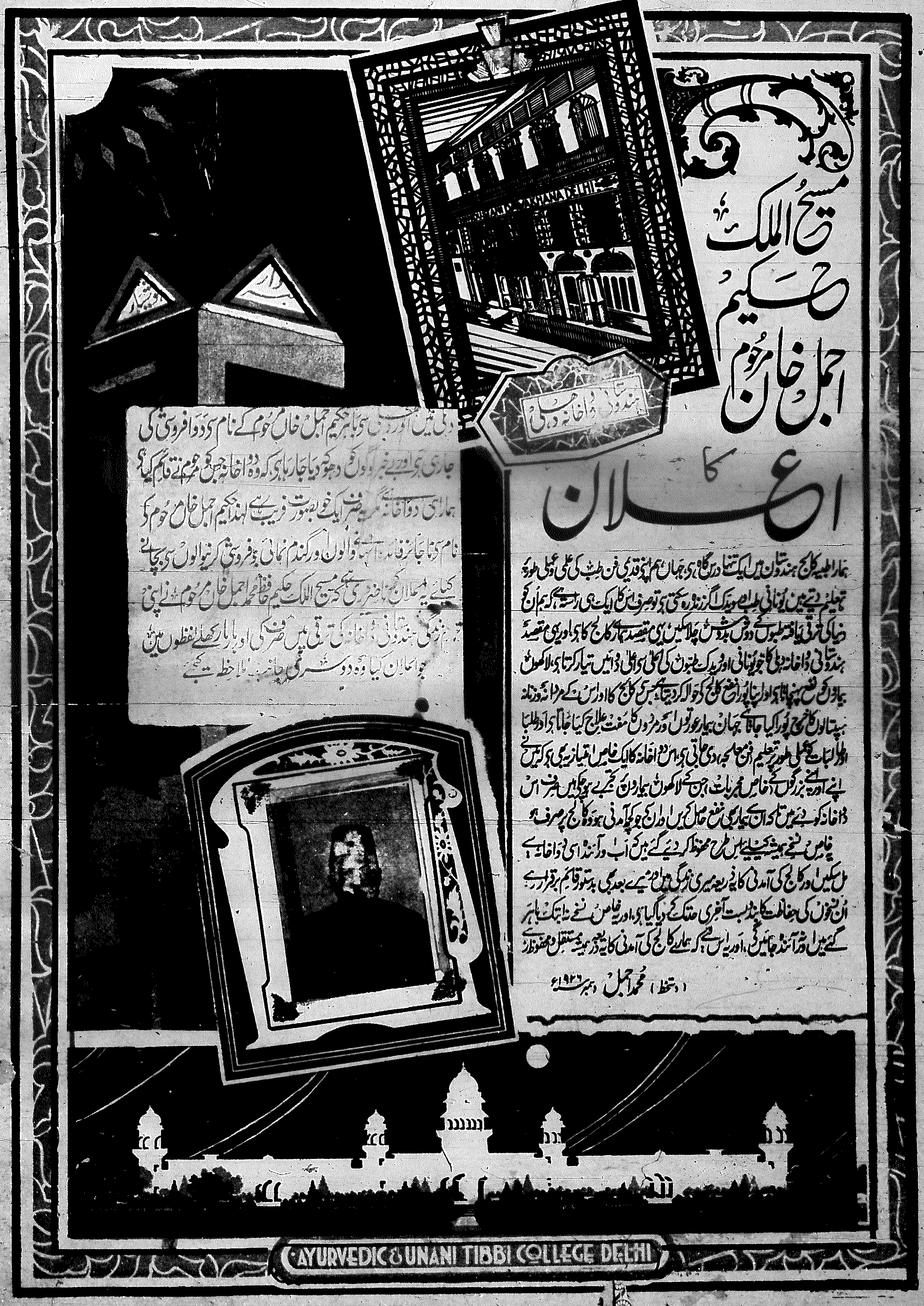

MISSING

5 FEBRUARY - 1937

TO

1 MARCH - 1937

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

نگران — مولانا نور الدین بہاری

جلد (۲۵) | دہلی یوم جمعہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر (۱۲)

"داستانِ زندگی"

(از جناب [illegible])

اس طرف آئیں کہاں ہیں پاسبانِ زندگی — ہے وہم شہر خضر کستانِ زندگی
تو نفس کی آمد و شد کو سمجھتا ہے حیات — میں یہ کہتا ہوں وداع جانِ جہانِ زندگی
راحتِ کنجِ قفس سے زندگی کو کام کیا — بجلیوں سے کھیلتا ہے آشیانِ زندگی
تیری نادانی ہے گر تو سمجھے قفس — ہیں اسیرانِ قفس تو نوحہ خوانِ زندگی
وہ تو گورستان سمجھتا ہے عالم آباد کو — جس نے دیکھے ہیں زمین آسمانِ زندگی
کر تلاشِ کنجِ قفس سے طلب گار سکوں — شورشِ پیہم کا طالب ہے جہانِ زندگی
وسعتِ پرواز کیا ان تنگ [illegible] — کفر ہے اس تنگنی پر گمانِ زندگی
ایک ٹھوکر مار دیتا ہے جہاں پا طلب — خود اگلتا ہے وہاں لعلِ کانِ زندگی
دستِ قدرت خود پکڑ لیتا ہے اسکو سنبھال — لڑکھڑاتے ہیں جہاں شوریدگانِ زندگی
ٹوٹ پڑے راہِ طلب میں جس جگہ دو آبلے — لہلہا اٹھا وہیں اک گلستانِ زندگی
سی [illegible] عشق [illegible] پیشانی کو [illegible] عرق — اسکا ہر قطرہ ہے بحرِ بیکرانِ زندگی
سر فروش عشق کا جس جا [illegible] لہو — اس جگہ پیدا ہوا جہانِ زندگی
کمال تک [illegible] — دیکھا [illegible] خون روانِ زندگی
[illegible] زندگی کی تیغ — شہید [illegible] سنگ فسانِ زندگی
کربلائے عشق [illegible] ہے آج تک صدا — رفعتِ نوکِ سناں ہے [illegible] زبانِ زندگی
فدیہ جاں پیش کر [illegible] — ذوقِ قربانی ہے پہلا امتحانِ زندگی
استقامت کا سبق لے اسوۂ صدیق سے — پھر زمانے کو سنائے داستانِ زندگی
ہاں جنون شوق [illegible] فاروقی علم — پھر دکھائے دیدۂ عالم کو شانِ زندگی

خرمنِ باطل کو خاکستر بنا کر چھوڑ دے
ہر نفس تیرا ہو اک برقِ تپانِ زندگی

سابق خدیو مصر کی جائداد آبنائے باسفورس پر

ترکی حکومت نے ساٹھ ہزار پونڈ میں خرید لی

[illegible]

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی اور اطالوی تعلقات کی تجدید میں روس کو خطرہ

ترکوں کے بین الاقوامی مسائل سے روسی حلقوں میں ہلچل

جاپان نے معاہدۂ دردانیال کی تصدیق کر دی

[illegible]

اسکندرونہ کے متعلق شامی حکومت کا نقطۂ نگاہ

جمعیۃ اقوام کیلئے ضروری نقاط کی تشریح

دمشق کے اخبار "القبس" [illegible]

[illegible]

اسکندرونہ کے بعد حلب پر ترکوں کی نظریں!

[illegible]

روس کی خفگی

[illegible]

جاپان نے معاہدۂ دردانیال کی تصدیق کی

[illegible]

اٹلی اور معاہدۂ دردانیال

اطالوی حکومت کی انتقامی پالیسی

[illegible]

سلطان ابن سعود پر پوٹر ایجنسی کا اتہام

مکہ مکرمہ میں مقبرہ اسلامی کے انعقاد کی ممانعت!

[illegible]

[illegible]

جلالۃ الملک شاہ فاروق کا سفر یورپ

آپ جولائی میں سن بلوغ کو پہونچ جائینگے

[illegible]

شاہ فاروق کا عطیہ مسلمانانِ چین کو

چین کے [illegible] کی قابل قدر خدمت

[illegible]

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہوگیا
عہدے قبول کرنے کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ
انفطاعی فیصلہ صوبجاتی کمیٹیوں کی رائے موصول ہونے پر کیا جائیگا

واردھا گنج یکم مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ورکنگ کمیٹی نے عہدے قبول کرنے کے مسئلہ کے متعلق انفطاعی فیصلہ پراونشل اور لوکل کانگریس کمیٹیوں کی رپورٹ موصول ہونے تک ملتوی کر دیا ہے لیکن عہدے قبول کرنے کے مخالفین اور حامیان کے درمیان مفاہمت ہوگئی ہے جس کے ذریعہ قرار پایا کہ اگر صوبوں کی اکثریت نے عہدے قبول کرنے کا فیصلہ کیا تو سخت شرطیں لگائی جائیں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ورکنگ کمیٹی کے روبرو عہدے قبول کرنے کے متعلق بطور نعم البدل تین تجویزیں پیش کی گئیں۔ اول یہ کہ وزارت قبول کرلی جائے بشرطیکہ گورنر بحیثیت نمائندہ گورنر جنرل تحریری طور پر وعدہ کریں کہ آئین کو ملک کی ترقی کے لئے استعمال کرنے کے واسطے اجازت دیدی جائے گی اور کہ ان کے مخصوص اختیارات استعمال نہیں کئے جائیں گے۔ اس تجویز کے حق میں صرف چند لیڈر ہیں۔ دوسری رائے یہ ہے کہ چونکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ گورنر زیادہ عرصہ تک کانگریس وزیروں کو عہدوں پر رہنے دینا پسند کریں گے اس لئے سب سے پہلے ایسے بل اور قوانین پاس کئے جائیں جن سے عوام کی حالت بہتر ہو اور جب ان کا کام بڑھ جائے گا اگزیکٹو کے ساتھ تصادم ہونے کے امکانات بڑھ جائیں گے آٹھ لیڈر اس رائے کے حق میں ہیں اور تین لیڈر کسی حالت میں بھی عہدے قبول کرنے کے حق میں نہیں ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی ہر نظریہ کا محور ہیں اور ان کے ہاتھ میں ہی باگ ڈور ہے ... [illegible]

مسلم لائبریری رام پور

[illegible]

انقلابی مدوجزر کا مہولناک مرقع
جنگ آزادی بالتصویر

[illegible]

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

[illegible]

آتشک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

برطانوی صنعتی نمائش کی غیر معمولی مقبولیت

نمائش میں ۵۲۸۰۰ ... وزیٹروں نے شرکت کی

[illegible]

ہیروں میں جشن سلور جوبلی

[illegible]

حضرت علامہ مبارک زبیدی کی مستند تجرید

صحیح بخاری شریف کامل اردو

میں ترجمہ شائع ہوگیا جس میں حجۃ الاسلام حضرت علامہ اسمعیل بخاری کی جمع کردہ

ایک لاکھ احادیث میں سے ڈھائی ہزار احادیث

[illegible]

منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

خوشخبری!

"امرت دھارا" کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں

ماہ مارچ میں

"دھارا" اور اسکے مرکبات ۳/۱ قیمت پر اور دیگر ادویات و کتب

نصف قیمت پر ملیں گی!

فہرست ادویات و کتب ابھی منگوا کر ضرورت نوٹ کرلیں

خط و کتابت و تار کا پتہ :- امرت دھارا ۱۳ لاہور

آپ کو اور چاہیئے ہی کیا

جبکہ ہم آپکو پندرہ ہزار روپیہ پہلا بونس دینے کیلئے تیار ہیں!

[illegible]

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

The British India Bank Ltd. Karachi

موت کا علاج

[illegible]

ذیابیطس و دمہ

کی

حیرت انگیز دوا بنیادی اور یقینی علاج

[illegible]

رعایت

[illegible]

منیجر رسالہ ہندوستانی ... جالندھر شہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۵۵ ہجری

بازیگران سیاست کا نیا تماشہ
بجٹ میں خسارہ اور محصولات میں اضافہ

ہندوستان کے بھوکے باشندے یہ سن کر بہت خوش ہونگے کہ سر جیمز گرگ نے چاندی اور شکر کے محصول میں اضافہ کرکے عوام کی ایک ایسی خدمت انجام دی ہے ... [illegible]

کی کیا خدمات انجام دی ہیں؟ ہندوستان کی برطانوی افواج کا مقصد برطانیہ کے ملوکیت پرستانہ مفادات کے تحفظ کے سوا اور کچھ نہیں ہے اگر حکومت کے مفادات اتنے ہی قیمتی ہیں کہ وہ پچاس کروڑ روپیہ سالانہ ان پر آسانی سے ... [illegible]

موج در موج

[illegible]

عید اور گاندھی جی

[illegible]

میونسپل انتخابات اور مسلمانان دہلی

[illegible]

فرانس اور ایران کے اختلاف پر کمال اعظم کا تاسف

تصفیہ کرانے کیلئے ٹرکی حکومت نے اپنی خدمات پیش کر دیں

کمال پاشا اپنا مشرقی دورہ ختم کر کے ایران تشریف لیجائیں گے

استانبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وزیر اعظم ترکیہ غازی عصمت پاشا کی موجودگی میں ایرانی سفیر متعینہ انگورہ نے غازی کمال پاشا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران میں مختلف مسائل و شیئون پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ اور اثنائے گفتگو میں غازی کمال پاشا نے فرانس اور ایران کے اختلافات کی طرف اشارہ کیا اور شاہ ایران نے اپنے سفیر متعینہ پیرس کو واپس بلانے اور پیرس کی عالمگیر نمائش میں شرکت نہ کرنے کا جو حکم صادر فرمایا تھا۔ اس پر گفتگو ہوئی غازی کمال پاشا نے ایرانی سفیر سے فرمایا کہ ترکی حکومت ایرانی فرانسیسی اختلافات کو خوشگوار طریقہ سے طے کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کر رہی ہے اور توقع کرتی ہے کہ رضا شاہ پہلوی اس توسط کو قبول کرنے میں پس وپیش کا اظہار نہیں کریں گے۔ ترکی حکومت کے سرکاری حلقوں میں اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ غازی کمال پاشا اپنا مشرقی دورہ ختم کر کے ایران تشریف لے جائیں گے اور آپ کے ہمراہ وزیر خارجہ ترکیہ اور اخبار جمہوریت کے ایڈیٹر یونس نادی بھی ہوں گے۔

آج کی خبریں

مخلوط وزارت بنانے سے انکار

کانگریس پارٹی یو۔پی اسمبلی میں مسلم لیگ سے اشتراک نہیں کرے گی

پٹنہ ۳ مارچ۔ بابو راجندر پرشاد نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کانگریس قبول مناصب کا فیصلہ کرتی ہے تو وزارت کی تشکیل میں ان پارٹیوں سے ہرگز اشتراک نہیں کرے گی جو اس کی پالیسی اور پروگرام سے متفق نہیں۔

صوبہ متحدہ میں ترتیب وزارت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا کہ فرقہ وارانہ نیابت کے اصول کے ماتحت یو۔پی کا بینہ میں دو مسلمانوں کا ہونا ضروری ہے ... آخر میں آپ نے کہا کہ کانگریس مسلم لیگ سے اشتراک عمل نہیں کرے گی ... کا ارادہ رکھتی ہے۔

عہدے قبول کرنے کا جواز

مسٹر ستیہ مورتی کا بیان

عہدے قبول کرنے کے مسئلہ کے متعلق میری رائے بالکل واضح ہے کہ جن صوبوں میں جہاں کہ ہماری خالص اکثریت ہے مندرجہ ذیل تین اسباب کی بنا پر ذمہ داری لے لینا چاہئے۔

(۱) عوام کو جن وجوہ سے حکومت کا ڈر نکالنے کے لئے ... سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں ...

(۲) تعمیری پروگرام اور اصلاحات ... کوشش کرنے کے لئے ... ذمہ داری حاصل ... ہے۔

(۳) اس روز کی تیاری کرنے کے لئے جب کہ آئین نیست و نابود کر دیا جائے گا۔

بجٹ کے ابتدائی اعداد و شمار

آمدنی	۸۳۱۲ لاکھ
خرچ	۸۳۰۲ لاکھ
بچت	۲ لاکھ

۱۹۳۷ء اور ۱۹۳۸ء کا اندازہ نظرثانی کے بعد

آمدنی	۸۱۳۷ لاکھ
خرچ	۸۳۳۳
خسارہ	۱۹۰

۱۹۳۸ء اور ۱۹۳۹ء کا اندازہ

آمدنی	۷۹۹ لاکھ
ریونیو ریزرو فنڈ	۱۸۲
خرچ	۸۳۲۱
خسارہ	۱۵۸
نئے ٹیکسوں سے آمدنی	۱۲۵
بچت	[illegible]

ہندوستانی صنعت شکر سازی کو تباہ کرنے کا منصوبہ

کھانڈ کی ڈیوٹی میں اضافہ گنے کے کاشتکاروں پر برا اثر ڈالے گا

فنانس ممبر کی تجاویز اضافۂ محاصل پر مسٹر شروانی کا اظہار خیال

... انڈیا شوگر ملز ... فنانس ممبر ... صنعت شکر سازی ... [illegible]

کلکتہ میں جوٹ کے کارخانوں میں ہڑتال

بیس ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

کلکتہ یکم مارچ۔ ... جوٹ کے ... کارخانوں کے جن میں ...

عرض و طول ہند میں مسلم لیگ کی کامیابی

مجالس مقننہ میں ممبران مسلم لیگ کا لائحۂ عمل

مسٹر محمد علی جناح کا اہم اور پر امید اعلان

بمبئی ۲۸ فروری۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے ... کے متعلق نمائندہ پریس کو حسب ذیل بیان دیا ہے:-

... [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

کامران سے مولانا عبدالحلیم صاحب کا مکتوب گرامی

حضرت مولانا ابو عامر عبدالحلیم صاحب صدیقی نے حجاز مقدس جاتے ہوئے کامران سے ایک مکتوب گرامی ارسال فرمایا ہے جس میں مولانا محترم فرماتے ہیں کہ وہ اپنے ہمسفر احباب کے ساتھ بخیریت تمام کامران پہونچے۔ آپ نے مکہ معظمہ پہونچ کر مفصل خط تحریر کرنے کا وعدہ فرمایا ہے ... سفر کے مفصل حالات بھی تحریر فرمائے ہیں ...

مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب

حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی اہلیہ محترمہ کچھ عرصہ سے علیل ہیں ...

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند

...

پنجاب میں جدید کابینہ کی تشکیل

سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم ہوں گے

...

فیڈرل کورٹ کے ججوں کے متعلق قیاس آرائیاں

سر شادی لال اور سر عبدالقادر کے تقرر کا خیال

...

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس

فروری ۱۹۳۹ء میں گجرات میں ہوگا

...

مدراس میں ہمہ گیر قتل و غارت

...

تندرستی کا بیمہ

شربت اکسیر

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے۔ اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور ... خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے۔

جریان ...

سرٹیفکیٹ ...

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی ...

مجلس دائرۃ المعارف حیدرآباد کی تازہ مطبوعات

مختصر رپورٹ مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ ۱۳۵۵ھ۔ سال زیر تبصرہ میں دائرۃ المعارف سے تعلق طباعت کی قلت کے باوجود مندرجہ ذیل کتابیں طبع ہوئیں:-

(۱) سنن کبریٰ مصنفہ علامہ امام بیہقی متوفی ۴۵۸ھ۔ جلد ثامن۔ یہ کتاب فن حدیث کی مبسوط ترین کتاب ہے جس کی دس جلدیں ہیں یہ جلد بڑی تقطیع کی (۳۷۰) صفحات پر مشتمل ہے۔

(۲) جواہر اصلاح المنطق مصنفہ علامہ زید بن رفاعہ۔ علامہ موصوف پانچویں صدی کے مشہور ادبا میں ہیں اور اخوان الصفا کے مدونین میں شمار کئے گئے ہیں جن کی یہ کتاب فن لغت میں ایک قابل قدر ... صفحات (۲۵۲)

اس جلد میں صحابیات۔ تابعین اور تابعیات کا مفصل تذکرہ ہے جو بلحاظ فن سیر ایک اہم درجہ رکھتا ہے کتب خانہ آصفیہ اور قسطنطنیہ کے قدیم نسخوں سے اس کی تصحیح کی گئی ہے۔

(۳) کتاب المعتبر مصنفہ علامہ ابو البرکات البغدادی صفحات (۵۵۰) یہ کتاب فلسفہ ارسطو کے رد میں مدون ہوئی ہے اور منطق فلسفہ اور الٰہیات کی اہم ترین تصنیف ہے ۵۶۰ھ کے مکتوبہ نسخہ سے مرتب کی گئی ہے جو مصنف کے نسخہ سے منقول ہے۔

(۴) کتاب الافعال لابن القطاع جلد اول صفحات (۵۰۰) فن لغت کے اہم موضوع مصادر و افعال پر دوسری مبسوط کتاب ہے جو کتب خانہ رامپور کے قدیم نسخہ سے مرتب کی گئی ہے۔

...

سوسائٹی آف برلن۔ ایشیاٹک سوسائٹی آف ہالینڈ۔ جامع ازہر۔ خدیویہ لائبریری مصر۔ کلکتہ یونیورسٹی لائبریری۔ کتب خانہ ریاست رامپور۔ پٹنہ لائبریری۔ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی۔ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ۔ کتب خانہ قسطنطنیہ حیدرآباد۔ کتب خانہ مدرسہ نظامیہ حیدرآباد۔ کتب خانہ ... دارالترجمہ سرکار عالی۔ ان مخصوص ادارات کے علاوہ مستشرقین علماء، مصر و حجاز کے فضلاء، ہندوستان اور مشائخ بلدہ کو بھی وقتاً فوقتاً کتابیں دی گئی ہیں۔

سلور جوبلی اعلیٰحضرت سلطان العلوم ... جشن سیمین کی مبارک اور پر رونق تقریب کے موقعہ پر مجلس دائرۃ المعارف نے بطور خاص مطبوعات میں نصف قیمت کی رعایت کا اعلان کیا اور مشہور اداراتِ علمیہ کو بسلسلۂ یادگار جشن سیمین کتابیں ہدیۃً دینے کی تجویز منظور کی تاکہ اس زرین موقعہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ یورپ اور بلاد اسلامیہ بھی مستفید ہو سکیں اور فیوض عثمانیہ کی روشن شعاعیں آفاق عالم کو منور کر دیں۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ذ ٹ:- سرمایہ کی قلت کی بنا پر اس سال تاوا وجود کتابیں معرض التواء میں پڑی ہوئی ہیں۔

عظیم الشان انعامی مقابلہ

ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

عام طور پر کمپیٹیشنوں میں ان لوگوں کو اپنی رقم کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا جن کا حل صحیح نہ ہو۔ مگر رسالہ نونہال کا یہ انعامی مقابلہ تمام کمپیٹیشنوں سے جداگانہ ہے اس میں داخل ہونے والے تمام اصحاب ایک سال کے لئے رسالہ کے خریدار تصور کئے جائیں گے۔ اس طرح ہر شخص کو اپنی رقم داخلہ کا پورا معاوضہ ملیگا اور گرانقدر انعامات اس کے علاوہ ہوں گے اس دلچسپ مقابلہ میں داخل ہونے والوں کی تعداد مقرر ہے اور ہر شخص کے لئے حل کی تعداد محدود کر کے سب کے لئے یکساں موقع دیا گیا ہے۔ آپ بھی طبع آزمائی کیجئے اور سال بھر ایک بہترین ادبی رسالہ کے بلند پایہ مضامین سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ مندرجہ ذیل انعامات میں سے کوئی انعام حاصل کیجئے۔

(۱) ۲۵۰۰ ڈھائی ہزار روپیہ صحیح حل کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۲) ۱۲۰۰ بارہ سو روپیہ ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۳) ۸۰۰ آٹھ سو روپیہ دو غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

(۴) بیس بیس روپے کے پچیس انعام ہمت افزائی کے طور پر پچیس ایسے اشخاص کو دئے جائیں گے جن کے تین غلطی والے حل دوسروں سے پہلے وصول ہوں گے۔

اگر کسی کا حل بھی صحیح نہیں ہوگا تو پہلا انعام ایک غلطی والے کو دوسرا دو غلطی والے کو تیسرا تین غلطی والے کو اور ہمت افزائی کے انعامات چار غلطی والوں کو ملیں گے۔ اسی طرح یہ سلسلہ آگے بھی جاری ہو سکتا ہے۔ حل طلب معمہ درج ذیل ہے۔

نمبر	غیر مرتب حروف مع دو حروف زائد	اشارات
۱	ب ا ر ش ب ش	اس کا طلسم جلدی ٹوٹ جاتا ہے۔
۲	ر ی ت ت ح ن	اس سے بہت سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔
۳	ل ا م ک ج ث	دنیا میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔
۴	م ی ع ر ل ک	اس کو عام طور پر عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔
۵	ل م ا ع ک ق	یہ گمراہی سے بچاتا اور دوسروں کو بچاتا ہے۔
۶	ب ا ر ن ع د ن	بعض اوقات اس سے بدن میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔

حل کا طریقہ یہ معمہ چھ الفاظ کا ہے اور اس کا ہر صحیح لفظ چار حرفی ہے اس کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا نقشہ میں ہر نمبر کے سامنے چھ غیر مرتب حروف لکھے ہوئے ہیں ان میں سے دو حروف حذف کر کے بقیہ چار حرفوں سے ایسا لفظ بنائیے جس پر اس نمبر کے سامنے دیا ہوا اشارات کا مفہوم پورا اترے۔ جواب میں یہ نقشہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ سادہ کاغذ پر نمبر وار ہر نمبر کے سامنے اس کا مطلوبہ صحیح لفظ لکھئے۔

شرائط اس مقابلہ میں داخل ہونے کی فیس رسالہ نونہال کا سالانہ چندہ یعنی دو روپیہ ہے جو منی آرڈر سے آنا چاہئے اس فیس میں ہر شخص تین یا اس سے کم حل بھیج سکتا ہے۔ کسی ایک شخص کی طرف سے تین سے زیادہ حل قبول نہیں کئے جائیں گے (۲) حل کے نیچے اور منی آرڈر کے کوپن پر اپنا نام اور پتہ لکھنا اور منی آرڈر کی رسید حل کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے (۳) اس مقابلہ میں پانچ ہزار اشخاص داخل کئے جائیں گے اور جس روز یہ تعداد پوری ہوگی اسی روز داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ (۴) انعام کے مستحق وہی لوگ ہوں گے جن کا حل دفتر کے سربمہر حل کے مطابق ہوگا جو بنک میں محفوظ کر دیا گیا ہے (۵) کسی انعام کے حقدار ایک سے زیادہ ہوں گے تو اس کی رقم ان میں مساوی طور پر تقسیم ہوگی اور ایک شخص ایک ہی انعام کا مستحق ہوگا (۶) داخلہ بند ہونے سے پہلے فیس کے طور پر یا اس کے ساتھ آئی ہوئی رقم کسی حالت میں واپس نہیں ہوگی (۷) اس مقابلہ میں داخل ہونے والے ان شرائط کے اور منیجر رسالہ نونہال کے ہر فیصلہ کو آخری و قطعی ماننے کے پابند ہوں گے۔ اس معمہ کا صحیح حل اور مقابلہ کا نتیجہ رسالہ نونہال میں شائع ہوگا اور ہر داخلہ بھیجنے والے کے نام یہ رسالہ ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ اس لئے نتیجہ کے واسطے ٹکٹ یا لفافہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حل اور فیس داخلہ ذیل کے پتہ پر روانہ کیجئے۔

رسالہ نونہال ۵ دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے ... ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جو ہندوستان کے تمام علاقوں کے مسلمانوں میں بلا اختلاف مقبول ہے ... حاشیہ پر خلاصۃ التفاسیر ...

معجزنما حمائل شریف مترجم — اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ...

حمائل شریف لاکٹ والی — ...

پنجسورہ بلکہ دوسورہ مترجم مع فضائل نقوش و تعویذات — ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو دہلی ماران دہلی

سرمۂ نور

...

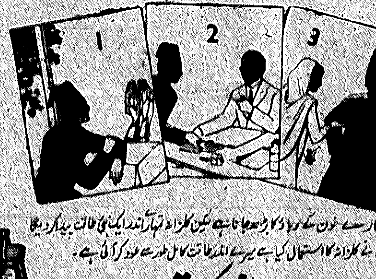

بیوی تم بالکل ایک بیس سال کے مرد کی طرح معلوم ہوتی ہو (۳) ڈاکٹر صاحب کیا ایک متوسط العمر شخص کی طاقت کا زائل ہوجانا ضروری ہے؟ (۲) کاش میں پھر جوانی کی لذت محسوس کرتا (۱)

تمہاری کمزوری کا سبب تمہارے خون کے دباؤ کا بڑھ جانا ہے لیکن کلزانہ تمہارے اندر ایک نئی طاقت پیدا کر دیگا ... پیارے خاوند! عجب ہے میں نے کلزانہ کا استعمال کیا ہے میرے اندر طاقت کامل طور سے عود کر آئی ہے۔

جوانی کی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو تقویت پہنچاتی ہے جسم کے ہر اندرونی عضو کو قوت و تازگی بخشتی ہے اور تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کر دیتی ہے۔

میں سر کے درد اعضاء کی کمزوری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن کلزانہ کے استعمال کے بعد فوراً میری تکلیفیں ایک جادو کیطرح دور ہوگئیں۔ اب میں ایک بالکل ایک نئی طاقت کا آدمی ہوں جس کے لئے مجھے کلزانہ کا مشکور ہونا چاہئے ایک معدنی کھانے کا جس نے میرے اندر تازگی بھر دی اور ایک نئی طاقت سے بدن کو مضبوط بنا دیا۔

...

Kalzana

...

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۲۶)

علامہ جنتا پوری اپنی تفسیر ترجمان القرآن میں لکھتے ہیں:-

"ابتدائے عہد اسلام میں عورتیں زمانۂ جاہلیت کی طرح قمیص اور دوپٹے کے ساتھ نکلتی تھیں اور شریف عورتوں کا لباس ادنیٰ طبقہ کی عورتوں سے مختلف نہ تھا، پھر حکم دیا گیا کہ وہ چادریں اوڑھیں

مگر اصل مقصود وہ خاص وضع نہیں ہے جس کو عرف عام میں گھونگھٹ سے تعبیر کیا جاتا ہے، بلکہ چہرے کو چھپانا مقصود ہے خواہ گھونگھٹ سے چھپایا جائے یا نقاب سے یا کسی اور طریقے سے۔ اس کا فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ جب مسلمان عورتیں اس طرح مستور ہو کر باہر نکلیں گی تو لوگوں کو معلوم ہو جائے گا

مباحث امروز

بچوں کا اغوا

لاہور کی ایک عدالت میں بچوں کو اغوا کرنے کے الزام میں جن ۳۱ بازیگروں کے خلاف مقدمہ زیر سماعت تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے۔ فاضل مجسٹریٹ نے ۲۴ بازیگروں کو دو سال سے لیکر عمر قید تک کی سزا دی، اس گروہ کے خلاف الزام یہ تھا کہ اس نے مشرقی پنجاب اور یوپی کے مختلف اضلاع سے چھوٹی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کو جن کی تعداد ۷۰ تک پہنچتی ہے اغوا کر کے پنجاب کے وسطی اضلاع میں لاکر فروخت کیا تھا جن میں سے ۵۰ بچے شناخت کر لئے گئے۔ اغوا کنندوں کا یہ گروہ ان ہی افراد پر مشتمل نہیں ہے جن کو مندرجہ بالا میعاد کی سزائیں دی گئی ہیں، بلکہ اس قسم کے پچاس دیگر بازیگروں کے خلاف اغوا اور بردہ فروشی کے الزام میں ایک دوسرا مقدمہ بھی لالہ سنت رام ایڈیشنل سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ ان کے علاوہ ۸۰

سے بیاہ کئے جاتے ہیں تو دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہئے کہ مسلمانوں کے برابر شائد ہی دنیا میں کوئی قوم احمق ہوگی کہ مسرت و نشاط کی چند گھڑیوں کو گذارنے کیلئے اس کے لئے وبال جان ہوجاتا ہے اور خوشی کے دن کو ...

سرظفر اللہ خاں علیگڈھ میں!

والدین کی توجہ کے قابل

انتقادات

عہد نامی پر فسادات

ہندوستانی افکار

گویّوں کا اعزاز

وزارت قبول کرنے کا سوال

کانگریس مسلم امیدوار

عربی افکار

ہر ٹلر پر الزام

جلالۃ الملک شاہ فاروق

حجاز میں جمعیۃ طیران

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

عوام کے ساتھ تعلقات بڑھانے کا پروگرام

ممبروں کو اپنے اپنے حلقوں میں کام کرنے کی تلقین

اجلاس میں گاندھی جی کی شرکت۔ کمیٹی کو اہم مشورہ

واردھا گنج، ۲۸ فروری۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج ۵ بجے شام ملتوی ہوگیا جو پھر ۱ مارچ کو شروع ہوگا۔

ریزولیوشن

اجلاس میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا جس کے ذریعہ یکم اپریل کو نئے آئین کے خلاف یوم منانے کے فیصلہ کا اعادہ کیا گیا اور پراونشل اور لوکل

میں جہاں کہ حکومت جابرانہ پالیسی پر عمل کر رہی ہے اور جہاں کہ کانگریس کمیٹیوں پر پابندیاں لگائی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی سختیاں کی جا رہی ہیں کانگریس کی اپیل کا جس عظیم الشان طریقہ پر جواب دیا گیا ہے اس پر ورکنگ کمیٹی میں اظہار اطمینان کیا گیا۔ ورکنگ کمیٹی خاص طور پر یافتگان بنوم مدنا پور کو مبارکباد دیتی ہے جنہوں نے سخت پابندیوں کے باوجود

عہدے قبول کرنے کا مسئلہ

گاندھی جی سے مشورہ

عوام سے تعلقات

حلف وفاداری

زرعی قرضوں کی تخفیف اور دستوری اسمبلی طلب کرنے کا مطالبہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کے اہم فیصلے

دارد ہا، ۲۸ فروری۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ نے صوبوں کی اسمبلیوں میں کانگریس پارٹیوں کے لئے حسب ذیل لائحہ عمل منظور کیا ہے:-

(۱) کانگریس نے اسمبلیوں میں اس لئے شرکت نہیں کی کہ وہ نئے دستور یا حکومت سے تعاون کرے ... وہ اچھی طرح سے سمجھ چکی ہے کہ نئے دستور کا مقصد برطانوی شہنشاہیت کی گرفت کو اور مضبوط کرنا ہے، اس لئے کانگریس پارٹی کا فرض ہے کہ وہ نئے دستور کو تباہ کرنے میں اپنا تمام زور صرف کرے ...

کانگریسی ممبروں کو چاہئے کہ جو مطالبہ وہ اسمبلی میں پیش کریں اس کے بارے میں اپنے حلقوں میں پروپیگنڈا کریں۔ اس طرح سے اسمبلی کے کام کو ... سے ہم ملک میں عوام کی تحریک پیدا کی جاسکے گی۔

پرجا پارٹی اور مسلم لیگ کا اجلاس

حاصل ہے۔

اسی سلسلہ میں بنگال اسمبلی کے مسلم ممبروں کا اجلاس مسٹر فضل الحق کی کوٹھی پر ہوا جس میں گورنر بنگال کے خطوں پر غور کیا گیا جو پرجا پارٹی اور مسلم لیگ کے نام آئے ہیں جلسہ میں طے ہوا کہ ہز اکسلنسی کے پرائیویٹ سکرٹری کو مطلع کیا جائے کہ بنگال اسمبلی کے مسلم ممبر مسٹر فضل الحق کی رہنمائی میں ایک پارٹی میں شریک ہوگئے ہیں ایک ریزولیوشن پاس ہوا جس میں سابقہ اجلاس کے ریزولیوشن کی تصدیق کی گئی اور مسٹر فضل الحق کو اس متحدہ گروپ کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ شرکاء میں سر خواجہ ناظم الدین نواب سر محی الدین فاروقی خان بہادر عزیز الحق نواب مشرف حسین مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی کے نام قابل ذکر ہیں۔

سرنگ سے جہاز کی ٹکر

جہاز کا بہت سامان برباد ہوگیا

مارسیلز یکم مارچ۔ کیپ سان سیسٹیان سے تقریباً ۲ میل کے فاصلہ پر جو کہ ساحل کیٹالین پر واقع ہے سرنگ کھود دینے کی وجہ سے "میری تھریز بورن" نامی جہاز کا دو ہزار ٹن سامان برباد ہوگیا۔ جہاز ران سیٹیگام کی جانب جا رہا تھا اور اس پر ۲۲ ملاح سوار تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جہاز کے دو سوراخوں میں پانی بھر گیا لیکن ملاح کسی نہ کسی طرح جہاز کو پالاموس تک کھینچ لے گئے۔ کوئی ملاح مجروح نہیں ہوا۔

تشکیل وزارت کیلئے گورنر بنگال کی دعوت

کانگریس پارٹی نے گورنر کو صاف جواب دے دیا

ریزولیوشن

ساڑھی کے حاشیوں پر روزانہ نئے ڈیزائن کے نمونے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سے طلب کیجئے

یہودیوں کی خاطر برطانیہ نے تمام عالم کو اپنا دشمن بنالیا ہے

انتداب کو ختم کرکے عربوں سے معاہدہ کرلینا ہی مشکلات کا صحیح حل ہے

قضیۂ فلسطین پر ایک انگریز خاتون کے منصفانہ خیالات

(ترجمہ خاص برائے الجمعیۃ)

لندن کے ایک نمائندہ جلسہ میں قضیۂ فلسطین پر مس نیوٹن (انگریز خاتون) نے ایک زبردست تقریر کی۔ تقریر سننے کے لئے لندن کے اخبار نویس، مصنفین، رؤسا اور مسلمان، عیسائی سب ہی شریک ہوئے۔ ہم مس موصوفہ کی تقریر کا ترجمہ بعصر البلاغ کی وساطت سے ذیل میں درج کرتے ہیں:—

(۲) انتدابی قواعد کی ۲۹ ویں دفعہ کا مفاد یہ ہے کہ ضرورت پر انتداب کو ختم بھی کیا جا سکتا ہے۔ پس ہم کیوں عراق و شام کی طرح اس کو بھی انتدابی جوئے سے آزاد کردیں؟ انتداب، اتفاقی چیز ہے، ازلی اور ابدی یا لازوال چیز نہیں ہے۔ ہم کو چاہئے کہ عراق اور شام کی طرح انتداب کی جگہ عربوں سے معاہدہ کریں اور اس لعنت کو ہمیشہ کے لئے ختم کردیں۔

...

متحدہ تلواروں سے جو جنگ برپا ہوگی اس کے نتائج کیا ہونگے اور ان سے کون فائدہ یا نقصان اٹھائے گا۔

...کیا حیثیت باقی رہی ہے کہ فلسطین کے موجودہ حوادث کی روشنی میں قواعد کو بدستور قائم رکھا جائے؛ ضرورت ہے کہ ان کو تبدیل کیا جائے اور اپنے اور دوسروں کے لئے سازگار فضا تیار کی جائے۔

تنظیم زکوٰۃ کا عملی اقدام

کلکتہ میں بیت المال کا قیام

روئداد جلسہ البرٹ ہال، کلکتہ

کچھ عجیب نہیں کہ مسلمانان ہند کی تاریخ میں ۱۴ فروری ۱۹۳۶ء کی تاریخ خصوصیت کے ساتھ یاد رکھی جائے، کیونکہ اسی دن ایک ایسے عملی اقدام کا اعلان کیا گیا ہے جو اگر تکمیل تک پہونچ گیا تو مسلمانوں کے لئے وقت کی سب سے بڑی برکت ثابت ہوگا۔ یعنی تنظیم زکوٰۃ کے قیام کا اعلان۔

امام جلیل، امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ایک عرصہ سے ...

جمعیت زکوٰۃ کلکتہ

امام جلیل نے اس کے بعد اعلان فرمایا۔

میں نے اس وقت تک کلکتہ میں عملی اقدام کا کوئی اعلان نہیں کیا تھا، اس لئے کہ میں نہیں چاہتا تھا، محض ایک نقل، تجویز کی صورت میں یہ کام شروع کیا جائے۔ اس طرح کی تجویزیں عمل کے لئے بہت کم سودمند ہوتی ہیں۔ میں چاہتا تھا ...

...

جمعیت کا باقاعدہ انتخاب

...

ارکان خاص

...

صوبائی اسمبلیوں کے مزدور ارکان کی کانفرنس

عنقریب دہلی میں منعقد کی جائے گی

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اپنے مال کا زکوٰۃ ادا کرتا رہا۔ اب اس سال اسے لوگوں نے کہا کہ زکوٰۃ انفرادی طور جو اپنے اختیار سے خرچ کیا جاتا ہے وہ طریقہ صحیح نہیں ہے اور نہ فضل مستحق ہے۔ زکوٰۃ اجتماعی طور پر جمع کرکے کسی کمیٹی کے ماتحت خرچ کرنا چاہئے۔ اس کو منکر زید اس کشمکش میں ہے کہ جس قریہ میں زید رہتا ہے باوجود اہل ثروت ہونے کے زکوٰۃ نکالنے کا نام ہی نہیں ...

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا لڑکا ہے اور بکر کی لڑکی زید مرگیا بکر نے اپنے بھتیجے کا سرپرست ہوتے ہوئے اپنی نابالغ لڑکی سے زید کے نابالغ لڑکے سے نکاح کردیا سن بلوغت کو پہنچ کر کچھ دنوں بعد خاوند اپنی زوجہ کو نہ تو اپنے گھر میں رکھنا چاہتا ہے نہ جواب دیتا ہے۔ اس صورت میں بکر اپنی لڑکی کا بلا طلاق لئے عقد ثانی دوسری شخص سے کرسکتا ہے یا نہیں۔

الجواب

...

۳۷-۱۹۳۶ء کا دیوالیہ بجٹ

۳۷-۱۹۳۶ء میں ۱۹۷ لاکھ روپیہ اور ۳۸-۱۹۳۷ء میں ۱۵۸ لاکھ روپیہ کا خسارہ

فائننس ممبر کی توقعات غلط ثابت ہوئیں

نئی دہلی ۲۸ فروری۔ فائننس ممبر سر جیمز گرگ نے کل اسمبلی میں سالانہ بجٹ پیش کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ چاندی کی ڈیوٹی دو آنہ فی اونس کی بجائے ۳ آنہ اور کھانڈ کی ڈیوٹی ایک روپیہ پانچ آنہ فی ہنڈرڈ ویٹ کی بجائے دو روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ان دونوں تبدیلیوں پر فوراً عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

سر گرگ نے بیان کیا کہ چاندی اور کھانڈ کی ڈیوٹی میں اضافہ اس لئے کیا گیا ہے کہ آئندہ سال یعنی ۳۸-۱۹۳۷ء کا خسارہ پورا ہو سکے جس کا تخمینہ تقریباً ۱۵۸ لاکھ روپیہ کا لگایا جاتا ہے۔ ۳۷-۱۹۳۶ء کے اعداد و شمار پر نظر ثانی کرنے کے بعد یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ ۲۷ لاکھ روپیہ کی متوقع بچت کی بجائے تقریباً ۱۹۷ لاکھ روپیہ کا ...

فائننس ممبر کی امیدیں

...

فائننس ممبر نے اس کا انکشاف کیا کہ حفاظت اور آمدنی کے خیال کے پیش نظر جو بڑی بڑی ڈیوٹیاں عائد کی گئی ہیں ان کی وجہ سے، توقع سے بھی زیادہ سرعت کے ساتھ درآمد میں کمی ہو رہی ہے۔ آپ نے بیان کیا کہ چاندی کو چھپ کر لانا پھر شروع کردیا گیا ہے جیسا کہ اس کی درآمد میں اضافہ ہونے سے ظاہر ہوتا ہے۔

اوجین میں جشن سلور جوبلی

نظام حیدرآباد کو ہدیہ تہنیت

بتقریب جشن سعید سلور جوبلی اعلیٰ حضرت حضور نظام دکن و برار خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ بتاریخ ۱۹ فروری ۱۹۳۶ء بوقت ۸ بجے شب اسلامیان اوجین کا ایک زبردست جلسہ واقع گدری بازار زیر صدارت فخر قوم مولانا مولوی رضوان الحسن صاحب وکیل ہائی کورٹ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا بعدازاں ... صاحب صدر نے ایک مدلل اور مؤثر تقریر فرمائی جس کا حاضرین پر کافی اثر پڑا ... آپ نے حکومت گوالیار و حضور نظام کے دوستانہ تعلقات پر بہتری روشنی ڈالی اس کے بعد بالاتفاق سب نے حسب ذیل تجویز پاس کی گئی۔

اسلامیان اوجین کا یہ عظیم الشان جلسہ اعلیٰحضرت حضور نظام شہریار دکن و برار خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے اس مبارک و سعید جشن سلور جوبلی کے زریں موقع پر اپنے انتہائی جذبات خلوص و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے تحفۂ مبارکباد و ہدیۂ تہنیت پیش کرتا ہے اور خدائے لایزال سے دست بدعا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی حکومت کو نظر بد سے بچا کر ہمیشہ کے لئے قائم رکھے اور آپ کی عمر و دولت واقبال و جاہ و جلال میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے۔

(محمد یعقوب خاں ساحر سکریٹری جلسہ ہذا۔ اوجین)

سانگلی میں جشن سلور جوبلی

اعلیٰ حضرت ہزایگزالٹیڈ ہائینس نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام آف ...

جیدر آباد و برار کی سلور جوبلی کی تقریب مورخہ ۱۴ فروری سے شروع ہوگئی ہے۔ اس سلسلہ میں مدرسہ ہدایت الاسلام سانگلی کی جانب سے مبارکبادی کی قرارداد منظور کر کے پیش کرنے کی غرض سے مورخہ ۱۵ فروری کو بوقت ۸ بجے صبح مدرسہ ہدایت الاسلام سانگلی کے اراکین مجلس شوریٰ کا خصوصی اجلاس مدرسہ کے ہال میں زیر صدارت جناب سیٹھ بابالال صاحب باجوبا جی منعقد ہوا۔ صدارت کی تحریک و تائید کے بعد حسب ذیل قرارداد پیش ہوکر بالاتفاق منظور ہوئی۔ بعدازاں مولوی قاری محمد عبدالحنان صاحب بانی و ناظم مدرسہ ہذا نے حسب ذیل قرارداد پیش کی۔

یہ اجلاس اعلیٰحضرت ہزاگزالٹیڈ ہائینس نواب سر عثمان علی خاں بہادر نظام آف حیدرآباد و برار کو ان کی اس تقریب سلور جوبلی کے مسرت میں پر تپاک و دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ بارگاہ حق اسی طرح آئندہ کی گولڈن و ڈائمنڈ جوبلی بھی نصیب کرے۔ آمین ثم آمین۔

اس قرارداد کو بالاتفاق سب نے منظور کیا۔ مدرسہ کو ایک یوم کی تعطیل محض اسی مسرت و خوشی کے سلسلہ میں دیدینے کے لئے صدر صاحب نے ارشاد فرمایا اسکو بھی سب نے منظور کیا۔ پھر صدر صاحب کی مختصر صدارتی تقریر کے بعد اجلاس کی کارروائی ختم ہوگئی۔

(محمد عبدالجلیل غفرلہٗ بانی و ناظم)

شہید قوم ڈاکٹر انصاری مرحوم کے بڑے بھائی لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری کے خاص شاگرد حکیم عبدالسلام خاں عورتوں مردوں کے پوشیدہ اور خطرناک امراض کے خاص ماہر سے باقاعدہ اور پُر اثر طبی علاج کرائیے اور اشتہاری جھوٹے کیمروں کو چھوڑئیے اسمیں آپکو ضرور کامیابی ہوگی۔
منیجر مطب حکیم عبدالسلام خاں چتلی قبر پاڑی راجان دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں
...

محبوب عاشق کے قدموں پر
ہدیہ میں عظیم الشان رعایت
...

مشہور و معروف دو ترجمے با معجزنما متن قرآن مجید مع کامل تفسیر
حیرت انگیز رعایتی اعلان
...
نورانی قرآن مجید
...
منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

قرضہ
مکانات، دکانیں، صنعت و حرفت، تجارت، زراعت، جنگلات اور دیگر ساماں کو رہن رکھنے یا نئی عمارتیں تعمیر کرنے کیلئے لندن کے بنکروں سے نہایت آسان شرائط پر قرضہ مل سکتا ہے۔
خط و کتابت انگریزی زبان میں ہوائی جہاز ذیل پر ہونی چاہئے۔
بکس نمبر F ۲۲۸ اسٹرینڈ ہاؤس لندن ڈبلو سی ۲

چاہیئے..... چاہیئے
ایک اردو ٹرننگ کلاس کی پاس شدہ فرسٹ ٹرینڈ مدرس یعنی مڈل پاس ... لاقات کو سارٹیفکیٹ عمر وغیرہ کے ساتھ ذیل کے پتہ سے لکھو۔
چیرمین سکول بورڈ راندیر ضلع سورت

جینا اسپرین کا استعمال کیجئے
Genasprin
جو سردی کو فوراً دور کرتی ہے

آپ سردی سے محفوظ رہ سکتے ہیں اس سے پہلے کہ آپ پر حملہ آور ہو پہلی ہی حالت پر جینا اسپرین کی دو گولیاں، پانی میں گھول کر استعمال کیجئے یہ فوراً اپنا اثر دکھائے گی اور تمام درد اور تکلیف کو دور کردے گی، حرارت کو کم کرے گی اور انفلوئنزا پیدا کرنے والی سردی سے بالکل محفوظ کردے گی۔
ہمیشہ یاد رکھئے جینا اسپرین بالکل خالص اجزاء سے مرکب ہے اور ہاضمہ اور اعصاب پر اس کا برا اثر نہیں ڈالتی۔
بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں سے ملتی ہے۔ ایک بوتل میں ۵۰ گولیاں ہوتی ہیں۔
تیار کردہ
جینا ٹوسن لمیٹڈ۔ لفٹ بورو انگلینڈ

بہترین جائے قیام و طعام صرف نشاط ہوٹل و ریسٹورنٹ انارکلی لاہور ہے جس میں تجربہ کار منیجر کے زیر انتظام باسلیقہ اور مہذب خدمتگار ہر وقت حاضری میں موجود ہیں۔ ٹیلیفون ۲۲۳۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۳۴

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

نگران
مولانا انورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر (۱۷)

نور کا چشمہ

(از جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب)

چشمہ اُبل رہا ہے مدینہ میں نُور کا — ہر اُس کی موج رقص ہے بیت شعُور کا
چھنتا ہے جلوہ اس کی فضا لطیف سے — صبح ازل کے نور سعادت ظہور کا
ایک ایک سنگ ریزہ اُحد کا مرے لئے — ہم سنگ ہے خدا کی قسم کوہ طور کا
بہتا پگھل پگھل کے ہے آنکھوں کی راہ سے — انجام تھا یہ میرے دل ناصبُور کا
دہلیز مصطفےٰ سے میرا سر لگا ہے — طالب نہیں ہیں جنت حور و قصور کا
سر خاک پر ہے اور تصور ہے عرش پر — مجھ کو ہوا نصیب مواجہ حضور کا
اے رب کعبہ میری خطا کو معاف کر — نزدیک پر اگر مجھے دھوکا ہو دُور کا
آداب جانتا نہیں شدید حال کا — کچھ بھی نہیں سلیقہ مجھے ان اُمور کا
اس سے مگر نہیں یہ میرا مدعا کہ میں — رکھتا ہوں دل میں شوق طواف قبور کا
ختم رسل پہ بھیج رہا ہوں سلام میں — میرا یہ زمزمہ ہے ترانہ زبور کا

دل میں ہے جو وہ آنہیں سکتا زبان پر
خود اعتراف ہے مجھے اپنے قصور کا

نقوش تمنّا

(از جناب اختر جمال صاحب مسلم یونیورسٹی)

حکایت غم پنہاں انہیں سنا نہ سکے — بقدر خواہش دل اشک ہم بہا نہ سکے
یہ بات اور ہے ہم تم کو یاد آ نہ سکے — مگر نہیں تو کبھی دل سے ہم بھلا نہ سکے
نزاکتیں دل محزوں کی آہ کیا کہئے — یہ بار وہ ہے کہ تم بھی جسے اٹھا نہ سکے
ہزار نقش تمنا مٹا دیا تو کیا! — جو نقش دل پہ ہے تصویر وہ مٹا نہ سکے
نمود جلوۂ پیہم بھی کیا قیامت تھی — مجال دید تو کیا آنکھ بھی اٹھا نہ سکے
یہ کیا کیا کہ مجھے فاش کر دیا آخر — غضب ہے راز محبت بھی تم چھپا نہ سکے
اٹھا چکی ہیں مری ناتوانیاں اکثر — وہ ناز تیرے جو کون و مکاں اٹھا نہ سکے

جفائیں لاکھ وہ کرتے رہے جمال مگر
مری وفاؤں سے دامن کبھی چھڑا نہ سکے

دنیائے اسلام

عربی۔ ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

"ترک اپنے دینی بھائیوں کو کبھی فراموش نہیں کرینگے"

ترکی اخبار "جمہوریت" کا عربوں سے خطاب!

ماضی کے تلخ تجربات کی یاد

استانبول۔ ترکی اخبار جمہوریت نے ...

مسلمانوں اور قبطیوں میں اختلاف پیدا کرنیکی کوشش

وزارت تعلیم مصر کی حرکت پر شیخ ازہر کا احتجاج

وزارت تعلیم مصر نے سرکاری مدارس ...

ہر ترکی کو ۶۵ سال کی عمر تک فوجی خدمات انجام دینی ہونگی

۱۶ سال سے ۶۵ سال تک کی ہر ترک خاتون میدان جنگ میں

استانبول کی اطلاع ہے کہ ترکوں کی فوجی خدمات کے سلسلہ میں حکومت ترکیہ نے عسکری قانون میں کچھ رد و بدل کیا ہے اور عام ترکوں کے لئے فوجی خدمات کی مدت میں توسیع کر دی گئی ہے۔ آئندہ جدید عسکری قانون کی رو سے ہر ترکی کو ۶۵ سال کے بجائے ۶۵ سال کی عمر تک فوجی خدمات انجام دینی ہونگی۔
اس جدید قانون میں ترک خواتین کی فوجی خدمات کیلئے بھی ایک معینہ مدت مقرر کر دی گئی ہے اور اعلان کر دیا گیا ہے کہ اگر ترکی حکومت کو ضرورت محسوس ہوئی تو وہ ۱۶ سال سے ۶۵ سال تک کی ہر ترک خاتون کو فوجی خدمات کے لئے طلب کر سکے گی۔ عورتوں کی فوجی خدمات میں اسپتال کا انتظام، فضائی حملوں کی حفاظت، آلات حرب کی نگرانی اور مواصلات وغیرہ شامل ہیں۔
(البلاغ)

ترک اور عرب ایک ہیں

جامع ازہر مصر کی ایک اہم دینی خدمت

قرآن کریم کے تراجم غیر ملکی زبانوں میں

قبطی طلباء کا فیصلہ

امیر عبداللہ اور ترکی قونصل کی ملاقات

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. 25 No. 16 — DELHI FRIDAY 5th MARCH 1937. — PRICE ONE ANNA

بقر عید پر جوالا پور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

حکام کے رویہ کیخلاف مسلمانوں میں سخت اشتعال

جوالا پور ۲۴ فروری۔ مسلمانان جوالا پور کا ایک غیر معمولی جلسہ ...

جاپان کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنیکے منصوبے

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

قدرت مردمی کے مایوس مریضوں کیلئے اکسیر

طلا سکندری (رجسٹرڈ)

مینجر دار الادویہ۔ لال چاہ دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام
الفاروق الاعظم
ہفتاد اولیاء
بیگمات اودھ
شرح مثنوی مولانا روم
مرنے سے پہلے
مرنے کے بعد
کفرستان کے تین ملی
حضرت ابوذر غفاری
سیرت معاویہ
خواب نامہ صدیقی
فالنامہ ناصری
کتاب التعویذات
بیویاں اور ان کا علاج
بہشتی زیور کامل
نماز کی پانچ کتابیں
اسلامی میاں بیوی
صابر سیال
نمرۃ الحقیقی
گھر کا مولوی
بارہ مجالس
اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر طبع ہو کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ ہجری

سرزمین عرب کی حفاظت کا سوال

حجاز و عراق کا استعمار شکن معاہدہ

مغربی حکومتوں کے درمیان آج منافست اور عداوت کا جس طرح بازار گرم ہے وہ اپنے دوررس نتائج کے اعتبار سے نہایت حیرت انگیز ہے ، ہر حکومت دفاع وتحفظ کے پردہ میں دوسری حکومت پر سبقت لے جانا چاہتی ہے ، ایک سلطنت ، دوسری سلطنت پر الزام تراشیوں کے بعد اپنی عسکری قوت کے تمام شعبوں کو مضبوط بنانے کیلئے سرگرم عمل ہے اور تمام مغربی دولتیں اپنی حدود کی توسیع اپنی نوآبادیات کی واپسی اور اپنے قدیم کی خبر رسانی کی غرض سے بجٹ پر بجٹ ...

اور جن کے ذریعہ ایک ایسے عربی میثاق کو منصۂ شہود پر لانے کی توقع پیدا ہوگئی ہے جو خارجی حملوں کے وقت تمام زہروں کے لئے تریاق کا کام دے ۔ ہم اس حقیقت پر روشنی ڈالے بغیر نہیں رہ سکتے کہ حبش اور اٹلی کی جنگ کے بعد یورپ کی استعماری حکومتوں کی نظریں جزیرۃ العرب پر بھی ہوئی ہیں ...

ایک خوشخبری

یمن کا موقف

حکومت امریکہ کا امتیازی سلوک

حکومت ہند کی تغافل شعاری

قیام کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

اس قسم کی بے پناہ سختیوں سے امریکہ کے ہندوستانیوں کو سخت نقصانات اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ وہ ملکی حکومت سے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں لیکن ان کی کوئی آواز ارباب حکومت تک نہیں پہونچی ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ غیر ملکی ہندوستانیوں کی تمام مشکلات کی ذمہ دار ہماری حکومت ہے جو بظاہر ہمارے حقوق کی نگران اور ہماری آسائش و آرام کی ضامن ہے ۔ لیکن درحقیقت وہ ہمارے دکھ درد سے بالکل ناآشنا ہے یا جاننے کے باوجود دیدہ و دانستہ تغافل شعاری اختیار کئے ہوئے ہے امریکہ کے قانون ہجرت کا اطلاق تمام غیر ملکیوں پر خواہ وہ ہندوستانی ہوں یا جاپانی ، فرانسیسی ہوں یا جرمنی یکساں ہے ، لیکن یہ امر موجب استعجاب ہے کہ امریکہ میں جاپانیوں کو گوناگوں مراعات حاصل ہیں ۔ اور گوم کے باشندوں کو صرف پانچ سالہ قیام کے بعد شہری حقوق مل گئے ہیں ۔ لیکن ہندوستانیوں کو دس ...

محاصل شکر میں اضافہ

دہلی میں سیاسی سرگرمیاں

موج در موج

موجودہ انتخابات کو جہاں اور بہت سی باتوں میں امتیاز حاصل ہے وہاں اس میں چند عجیب اور ہنسنے ہنسانے والی باتیں بھی نظر آتی ہیں ۔ انتخابات پر بحیثیت مجموعی اگر نظر ڈالی جائے تو بہت سے رائے دہندگان اور امیدواروں کی دلچسپیاں یا عوام کی خفگیاں سامنے آجاتی ہیں ، معاصر اسٹیٹسمین نے انتخابات کی چند مضحک باتیں شائع کی ہیں جن کو ہم اپنے الفاظ میں یہاں پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہیں ۔

ایک جگہ الیکشن افسر نے ووٹر سے دریافت کیا " آپ کا نام کیا ہے ؟ " ووٹر نے نہایت سادگی سے جواب دیا " ایجنٹ صاحب نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ اس ...

ضروری گزارش

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ الجمعیۃ کے متعلق ...

مباحث امروز

مسلم لیگ اور جمعیۃ علماء ہند

معاصر " ہند " کلکتہ نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں جمعیۃ علماء ہند کی اس روش پر نکتہ چینی کی ہے کہ اس نے حریت و آزادی کی راہ میں بے مثال قربانیاں دیکر اور ملی مقاصد کی خاطر قید و بند کی مصیبتیں جھیل کر بھی کیوں کر موجودہ انتخابات کی جنگ میں مسلم لیگ کی حمایت شروع کردی اور اس کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی پوری قوت صرف کر ڈالی ! بلاشبہ جمعیۃ علماء ہند کے بلند مقاصد اور مسلم لیگ کی روایات کا مقابلہ و موازنہ کرتے ہوئے یہ سوال ہر شخص کے سامنے آتا ہے اور جب تک جمعیۃ علماء ہند کی صحیح پوزیشن نہ سمجھ لی جائے ...

کی سہولتوں کے اعتبار سے نہایت کامیاب رہا ہے اور اس کامیابی سے یہ توقع پیدا ہوگئی ہے کہ مستقبل میں عالم اسلامی کے اس عظیم الشان اجتماع سے سعدا کے نیک بندے زیادہ سے زیادہ مذہبی ، اخلاقی اور اجتماعی فوائد حاصل کریں گے اور اس عہد و پیمان کی تجدید کرنے میں کبھی کوتاہی نہ کریں گے جس پر اسلامیان عالم کی روحانی اور اخلاقی زندگی کا انحصار ہے ۔

امسال کے حج کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ دور دراز ممالک کے مسلمانوں نے بھی مرکز اسلام سے نہایت جوش و اخلاص کے ساتھ اپنی وابستگی کا ثبوت دیا ہے اور ہزاروں کی تعداد میں شد رحال کرکے اور بحر و بر کو قطع کرنے کے بعد آستانۂ اسلام پر حاضری دی ہے ۔ مثلاً چین کے بڑے بڑے جلیل القدر ...

لیگ پارلیمنٹری بورڈ

جرمنی اور نوآبادیات

جگر تھام کر بیٹھو !

امسال کا حج

انتقادات

سلطان ابن سعود

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں ، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

— (۳) —

ان اقوال سے ظاہر ہے کہ صحابۂ کرام کے مبارک دور سے لیکر آٹھویں صدی تک ہر زمانہ میں اس آیت کا ایک ہی مفہوم سمجھا گیا ہے ، اور وہ وہی مفہوم ہے جو اس کے الفاظ سے ہم نے سمجھا ہے ۔ اس کے بعد احادیث کی طرف رجوع کیجئے تو وہاں بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد سے عہد نبوی میں عام طور ...

کنا نخمر وجوهنا من الرجال ... وعن اسماء بنت ابی بکر الصدیق ... (باب تخمیر المحرم وجهه)

احرام میں اپنے چہروں پر کپڑا ڈال لیا کرتی تھیں ، ہمارے ساتھ حضرت ابو بکر کی صاحبزادی حضرت اسماء تھیں انہوں نے ہم کو اس سے منع ...

نقاب

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

ایمان کی اہمیت

مساجد کی آبادی

عربی افکار

عورتوں کے متعلق ہمارے فرائض

جرمنی کو نوآبادیات کی واپسی

صدر حزب العربی کا مکتوب ہائی کمشنر فلسطین کے نام

"انگریزوں کو خبردار کردو کہ عرب موت سے کبھی نہیں گھبراتے"

فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے خلاف شدید احتجاج

انگریزوں کو خبردار کردو!

عربوں کا گناہ!

ہم موت عاجل کو ترجیح دینگے

ان حالات اور اس ماحول میں ہمارے سامنے صرف دو راستے ہیں پہلا راستہ یہ ہے کہ ہم اپنی موت مر جائیں۔ دوسرا یہ کہ ہم وطن کی راہ میں عجلت کے ...

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے بعض اہم انکشافات

کراچی حاجی کیمپ ساحل اور سفر جہاز کے دلچسپ حالات و کوائف

حاجی کیمپ کراچی

پولیس کراچی

خالصاحب نذر محمد ایجنٹ کوچ آفیسر کراچی

مغل لائن کمپنی

بک طرف ٹکٹ

ہندو شاہ اور پولیس کی گڑبڑیاں

حمائی جہاز

جہاز کے ملازمین

اسیران رحمانی

جزاکم اللہ احسن الجزا!

ہے اور واپسی ٹکٹ فروخت کرنے میں کمپنی کا فائدہ ہے اس لئے کمپنی کے ملازمین یکطرفہ ٹکٹ دینے میں رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں اور حاجیوں کو غلط بیانیاں میں ٹوال کر واپسی ٹکٹ دیدیتے ہیں ...

طبی معائنہ

کراچی میں طبی معائنہ کرنے والی جگہ اب جہاز کے قریب بن گئی ہے جس سے حجاج کو دائمی آرام ہے اور پورٹ ہیلتھ آفیسر کا رویہ بھی نہایت ہی قابل تعریف ہے ...

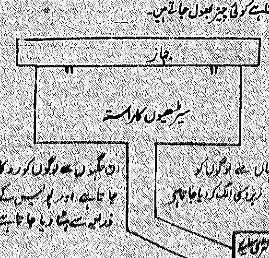

ہندوستان کی بڑی بندرگاہیں

یکم اپریل سے حکومت ہند کے انتظام میں

دہلی ۸ مارچ۔ یکم اپریل سے جبکہ نیا آئین نافذ ہونے والا ہے کلکتہ بمبئی اور مدراس کی بندرگاہیں جو اب تک صوبجاتی حکومتوں کے ماتحت تھیں ...

استاذ اکبر شیخ جامع ازہر کا مکتوب گرامی

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف اور اسلامی انجمنوں کا شکریہ

معاصر "البلاغ" میں ازہری مکتوب کی اشاعت

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں استاذ الاکبر شیخ المصطفیٰ المراغی شیخ جامع ازہر نے مندرجہ ذیل مکتوب ارسال فرمایا ہے:-

حضرت صاحب الفضیلۃ الاستاذ نور الدین البہاری نائب سکریٹری جمعیۃ علماء ہند۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا اور یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ آپ نے جامع ازہر کے وفد کا اس کی شایان شان استقبال فرمایا ...

... والسلام علیکم و رحمۃ اللہ

محمد مصطفیٰ المراغی

۶ فروری ۱۹۳۷ء

(حضرت مولانا نور الدین صاحب نے جو مکتوب شیخ ازہر کی خدمت میں ارسال فرمایا تھا وہ البلاغ مورخہ ۲۸ فروری میں اور مکتوب مندرجہ بالا البلاغ مورخہ ۷ فروری ۱۹۳۷ء میں شائع ہو چکا ہے۔ "الجمعیۃ")

دہلی میونسپل کمیٹی کے امیدواروں کی کاغذات نامزدگی کی جانچ

پانچ امیدواروں کے کاغذات نامنظور ہوگئے

... کانگریسی امیدواروں کی جانب سے مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی مسٹر جگل کشور کھنہ اور مسٹر گووندسرن پیروکار تھے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد جس پر وقف کی کثیر رقم نقد بصورت جائداد موجود ہے اور وہ رقم اوس کی ضروریات سے بدرجہا زائد ہے ایسی صورت میں اوس مسجد کی موقوفہ آمدنی سے خاص اوس شہر کی دیگر مساجد یا دوسری بیرونی مساجد محتاج ہوں اون میں رقم دینا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

اگر جمع شدہ رقم کی اس مسجد کو فی الحال ضرورت نہ ہو اور نہ مستقبل میں ضرورت ہونے کا خطرہ ہو تو اس رقم سے محتاج مسجدوں کی آبادی کے لئے یہ رقم دینا جائز ہے ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک طالب علم اپنی ابتدائی تعلیم کے وقت یتیم کھانے کی کہ میں ابھی شادی نہ کرونگا ...

الجواب

اگر یہ طالب العلم اپنی قسم کو توڑنا چاہتا ہے تو بے تقدیر نکاح کرلینے کے قبل عالم ہوجانے کے ...

حبیب المرسلین عفی عنہ، نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

انجمن سیف الاسلام دہلی کا چوتھا سالانہ اجلاس

صوبہ متحدہ اور پنجاب سے علماء کرام کا ورود اجلال

سیرۃ رسول کریم اور دوسرے اسلامی مباحث پر حقائق آفریں تقریریں

دہلی ۸ مارچ۔ انجمن سیف الاسلام دہلی کا چوتھا سالانہ اجلاس ...

آج شب کو تقریر فرمائیں گے۔ رات کے دو بجے جلسہ برخاست ہوا۔ تفصیلات آئندہ درج کی جائیں گی۔

طلیطلہ میں سرکاری فوجیں داخل ہوگئیں

باغی فوجوں کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا

بمباری سے ایک ہزار شہری ہلاک ہوگئے

... بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہزار سے زیادہ شہری ہلاک ہوگئے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

مولانا بشیر احمد صاحب کیٹھوروی

دہلی ۸ مارچ۔ مولانا موصوف صوبہ متحدہ کی سیاسیات میں مسلمانوں کے نقطہ نظر سے جو پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں ... اور ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند سے گفت و شنید کی۔

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی

مولانا موصوف حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی معیت میں پرسوں علی گڑھ سے دہلی تشریف لائے اور کل رات ہر دو حضرات نے انجمن سیف الاسلام کے جلسہ میں تقریریں فرمائیں۔

یوپی احرار پولیٹیکل کانفرنس

لکھنؤ میں ایک زبردست اجتماع کی تیاریاں

لکھنؤ ۷ مارچ۔ مولانا نظام الدین صاحب صابری پروپیگنڈا سکریٹری احرار پراونشل کانفرنس اطلاع دیتے ہیں کہ ... احرار پراونشل پولیٹیکل کانفرنس ہونے والی ہے جس میں ملک کے ممتاز مذہبی علماء اور سیاسی زعماء شریک ہونگے۔

روس میں جمہوریت کا آغاز

کمیونسٹ جماعت کا فیصلہ

ماسکو ۸ مارچ۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی نے سنٹرل کمیٹی میں ایک تجویز پیش کی ہے جس کی رو سے آئندہ روس کا تمام نظام جمہوریت میں تبدیل ہو جائیگا ...

یوپی اسمبلی کے کانگریسی ممبر

مسٹر شبن لال گرفتار کرلئے گئے

لکھنؤ ۸ مارچ۔ گورکھپور سے اطلاع ملی ہے کہ مسٹر شبن لال سکسینہ جو حال ہی میں کانگریس ٹکٹ پر یوپی اسمبلی میں ممبر منتخب ہوئے تھے گرفتار کرلئے گئے۔ گرفتاری کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئی۔

۳۰۰ نظر بند رہا کئے جائیں گے

حکومت بنگال کا فیصلہ

کلکتہ ۸ مارچ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال نے تقریباً ۳۰۰ بنگالیوں کو جن میں کچھ لڑکیاں بھی شامل ہیں جو کہ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری بنگال کے ماتحت یا تو اپنے گاؤں میں اور یا اپنے مکانات میں نظر بند رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

بریلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بریلی ۸ مارچ۔ خبر ہے کہ یہاں ڈسٹرکٹ حکام نے محرم کے موقعہ پر شہر اور تحصیلوں میں دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کا نفاذ کر دیا ہے۔

برطانیہ کے ہوائی ڈیفنس کے اخراجات میں اضافہ

لندن ۵ مارچ۔ اگلے سال کے متعلق ہوائی محکمہ کے اخراجات کا تخمینہ آج شائع ہوگیا ہے۔ اخراجات کا اندازہ ۸۶۰۰۰۰ ۸۵ پونڈ لگایا گیا ہے۔ ۱۹۳۶ء میں ۵۶۰۰ ۵۵۰ پونڈ صرف ہوئے تھے گزشتہ سال کے مقابلہ میں ۰۰۰ ۳۰۰ پونڈ کا اضافہ ہوگیا ہے۔

ہوائی محکمہ کے اخراجات کا تخمینہ پیش کرنے کے ساتھ لارڈ سوئنٹن نے ایک بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں انہوں نے ہوائی طاقت میں اضافہ کی اسکیم بیان کی ہے ...

سرحدی اسمبلی میں کانگریس کی خالص اکثریت ہوگی

پشاور ۸ مارچ۔ چند کانگریسی لیڈروں کے بیانات کا جن میں انہوں نے نئے آئین کے متعلق اپنے رویہ کو واضح کیا ہے، سرحد کے سیاسی حلقوں میں زبردست اثر پڑا اور پارٹی پوزیشن میں تبدیلی ہوگئی ہے ...

ضلع مونگیر میں ایک سو کسانوں کی گرفتاری

پٹنہ ۵ مارچ۔ لکھی سرائے کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک زمیندار اور اس کے کسانوں کے جھگڑے کے سلسلہ میں ۱۰۰ آدمی دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کرلئے گئے۔

اس سلسلہ میں اگلی تک وہاں ایک سو گرفتاریاں ہوچکی ہیں اور ضلع مونگیر کے علاقہ میں کئی مقامات پر فوجی پولیس تعینات کردی گئی ہے۔

فوجی طالبعلموں کے وظیفے

نئی دہلی ۵ مارچ۔ سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ سر پرتاپ سنگھ میموریل کی جانب سے ہر سال جو ... وظیفے دئے جاتے ہیں وہ اس سال پرنس آف ویلز رائل انڈین ملٹری کالج ڈیرہ دون کے دو مندرجہ ذیل امیدواروں کو دئے گئے ہیں۔

(۱) اشتیاق الرحمٰن خاں ولد رسالدار رسنددار خاں ساکن موضع شیخوپورہ درولی ضلع حصار۔

(۲) ملک نور خاں ولد آنریری کپتان ملک مہر خاں موضع ... ضلع اٹک۔

بنگال میں چالیس ہزار کاریگر بیکار ہوگئے

جوٹ کے دس کارخانوں میں ہڑتال ہورہی ہے

کلکتہ ۸ مارچ۔ کم از کم ۴۰ ہزار کاریگر اس ہڑتال میں شریک ہونے کی وجہ سے بیکار ہوگئے ہیں جو کہ گزشتہ دس روز سے جوٹ کے ۱۰ کارخانوں میں جاری ہے ...

دہلی میں امپروومنٹ ٹرسٹ قائم ہوگیا

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

دہلی ۸ مارچ۔ حکومت ہند نے چند ترمیموں کے ساتھ یوپی کے شہروں کے امپروومنٹ ٹرسٹ کے قانون کو اور رنگون ڈیولپمنٹ ٹرسٹ ایکٹ ۱۹۲۰ء اور کلکتہ امپروومنٹ ٹرسٹ ایکٹ ۱۹۱۱ء کی کچھ دفعات دہلی میونسپل کمیٹی، نئی دہلی میونسپل کمیٹی، سول لائنز نوٹیفائڈ ایریا اور نوٹیفائڈ ایریا کی حدود میں نافذ کردیا ہے ...

وزارت قبول کرنے کی اہم شرائط

اخباروں کی ضبط شدہ ضمانتیں واپس کرالی جائیں

پٹنہ ۸ مارچ۔ ... ووٹ کی اکثریت سے یہ فیصلہ کیا کہ کانگریس کو ان صوبوں میں جہاں اس کی خالص اکثریت ہو وہاں عہدے قبول کرلینے چاہئیں ...

کانگریسی ارکان اسمبلی حلف وفاداری اٹھائیں گے

گاندھی جی حلف وفاداری کی عبارت بنائیں گے

بمبئی ۸ مارچ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نیشنل کنونشن میں جو کہ دہلی میں منعقد ہوگی یہ فیصلہ کیا جائیگا کہ تمام ان ممبروں سے جو کہ کانگریس ٹکٹ پر چنے گئے ہیں حلف وفاداری دلوایا جائیگا ...

فقیرایپی کی سرگرمیاں پھر شروع ہوگئیں

شہر کی حفاظت کیلئے فوج اور پولیس کی تعیناتی

راولپنڈی ۸ مارچ۔ یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فقیر ایپی نے اپنی سرگرمیاں پھر شروع کردی ہیں ...

سرحد اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی پوزیشن

چند اور آزاد خیال مسلمان کانگریس میں شریک ہوگئے

بابو راجندر پرشاد

بہار کانگریس کے صدر منتخب ہوگئے

پٹنہ ۸ مارچ۔ بہار صوبہ کانگریس کمیٹی کا اجلاس آج بعدہ ...

وزارتیں منظور کرلی جائیں

بہار صوبہ کانگریس کمیٹی کا اہم فیصلہ

پٹنہ ۸ مارچ۔ پانچ گھنٹہ کی بحث و تمحیص کے بعد بہار صوبہ کانگریس کمیٹی نے بابو راجندر پرشاد کی صدارت میں وزارتوں کی منظوری کے حق میں فیصلہ کیا ...

روسیوں میں جنگی ذہنیت پیدا کرنے کی اسکیم

۸ سال کے بچوں کو فن سپہ سالاری سکھایا جائیگا

ماسکو ۸ مارچ۔ سوویٹ گورنمنٹ نے ایک نیا قانون نافذ کیا ہے جس کے ماتحت ان تمام اسکولوں کیلئے جہاں ۸ سال یا اس سے زائد عمر کے بچوں کو تعلیم دیجاتی ہے ...

عہدے قبول کرنے کے متعلق گاندھی جی کا نظریہ

گاندھی جی وائسرائے سے ملاقات کریں گے؟

دہلی کے سیاسی حلقوں میں زبردست قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۹ مارچ۔ نیشنل کنونشن کے سلسلے میں دہلی میں گاندھی جی کی آمد کے متعلق یہاں طرح طرح کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ لابی کی گفت و شنید سے اس امر کا انکشاف ہوتا ہے کہ گاندھی جی کانگرس ورکنگ کمیٹی کو جو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ صوبوں کے گورنروں سے یہ وعدہ لے لیں کہ وہ اپنے مخصوص اختیارات کا استعمال نہیں کریں گے ...

کابینہ پنجاب کی تشکیلات

مسٹر منوہر لال وزیر مالیات اور میاں عبد الحئی وزیر تعلیم ہونگے

پنجاب اسمبلی کی صدارت کیلئے ڈاکٹر گوکل چند نارنگ امیدوار ہیں

لاہور ۹ مارچ۔ چونکہ مسٹر منوہر لال پنجاب اسمبلی میں سب سے قابل ماہر اقتصادیات ہیں۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ وزیر مالیات مقرر ہوں گے ...

نیشنل کنونشن میں شرکت کیلئے کسانوں میں بے پناہ اشتیاق

کسانوں کا ایک جتھا باغپت سے پیدل چل کر آئیگا

دہلی ۹ مارچ۔ نیشنل کنونشن کے موقعہ پر جو دہلی میں ۱۹ و ۲۰ مارچ کو ہوگی۔ تحصیل باغپت ضلع میرٹھ سے کسانوں کا ایک جتھا پیدل یہاں آئے گا ...

برطانیہ کی بحری طاقت میں زبردست اضافہ

جنگی جہاز اور آبدوز کشتیاں بنانے کا پروگرام

لندن ۹ مارچ۔ بحری اخراجات کے متعلق جو تخمینہ اس سال کے متعلق شائع کیا گیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے ...

سردار پٹیل کا بیان

کانگرسی وزیروں کی نگرانی کیلئے کمیٹی مقرر کی جائیگی

کانگرس عہدے قبول کرے گی

نیشنل کنونشن کی مجلس استقبالیہ کی تشکیل

صوبہ کانگرس کمیٹی کا اجلاس

دیہاتوں میں تنظیمی کام کرنے کی فوری ضرورت

صوبجاتی کانگرس کمیٹیوں کے نام پنڈت جواہر لال نہرو کی چٹھی

مجلس استقبالیہ کی میٹنگ

خان بہادر رحمن مدراس ہائیکورٹ کے جج مقرر ہو گئے

ہز ہائینس آغا خان کو سونے میں تولا گیا

تین لاکھ روپیہ کے سونے کا نذرانہ

مسٹر راجگوپال اچاری کا اہم بیان

نئے آئین کو تباہ کرنے کیلئے عہدے قبول کرنا بالکل غلط ہے

جمود صرف اہم مسائل پیدا کئے جائیں!

مسٹر راجگوپال اچاری کے بیان پر صدر کانگرس کا تبصرہ

سکرٹری سوشلسٹ پارٹی کی گرفتاری

سرکاری حکم کی مخالفت کرنے کا شاخسانہ

بنگال کے چار کارخانے بند ہو گئے

سمجھوتہ کی گفت و شنید ناکام ثابت ہوئی

دو اور کارخانے بند

نئی ہوائی سروس جاری کرنے کی اسکیم

امپیریل ایئرویز کا اعلان

برما میں ہائی کمشنر مقرر کرنے کا مطالبہ

کوئلہ کی کان میں شدید حادثہ

زیور

عورت کی خوبصورتی کو چار چاند لگا سکتا ہے جبکہ جدید فیشن کے مطابق عمدہ ڈیزائن میں تیار ہوا ہو ...

بھرا تاجی۔ دی مٹی جیولرز چاندنی چوک دہلی

برطانیہ نے جرمنی کا مطالبہ نوآبادیات ٹھکرا دیا

پارلیمنٹ میں مسٹر ایڈن وزیر خارجہ کا اعلان

برطانیہ اپنی طاقت فرانس اور بلجیم کی حفاظت کیلئے استعمال کرے گا

لندن ۹ مارچ۔ جرمنی نوآبادیوں کی واپسی کے لئے سلسل مطالبہ کر رہا ہے حال ہی میں جرمنی وزیر نے اپنی تقریر میں یہاں تک کہہ دیا کہ جب تک جرمنی کو اس کی نوآبادیاں واپس نہیں ملیں گی ...

شکر ٹریڈ بورڈ کی تشکیل

حکومت کے روبرو چند مشکلات

اٹلی کی فوج میں زبردست اضافہ گرانڈ کونسل کا اجلاس

فوجی تعلیم کی اہم اسکیم سامان جنگ تیار کرنے کا فیصلہ

برما اسمبلی میں خلفشار

تخفیف کی تین تحریکیں پاس ہو گئیں

صدر اسمبلی کے خلاف بھی عدم اعتماد کی تحریک

بنگال اسمبلی کی وزارت کی تشکیلات

مسٹر سرت بوس نے گورنر بنگال سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا

گورنر بنگال سے پارٹی لیڈروں کی ملاقات

وزارت کی ترتیب پر غور و خوض

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی شاندار کامیابی

بہاری طلبا دار العلوم دیوبند کی اہم تجاویز

بیکس عورتوں کی دردناک آہیں

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل غلطی ... عمل علوی ...

فضل شاہ عامل گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

قوت مردمی کے مایوس مریضوں کے لئے آب حیات

طلاء سکندری (رجسٹرڈ)

منیجر دار الادویہ ۔ لال چاہ دہلی

۱۰ مارچ میں امرت دھارا اور اُسکے مرکبات ہیں قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر لیں گی!

امرت دھارا کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں

۳۱ مارچ کے اندر اندر مندرجہ ذیل کتب مندرجہ قیمتوں سے

نصف قیمت پر مل رہی ہیں!

مجرب آزمودہ مفید نسخہ جات کے خواہشمند اس موقع سے فائدہ اٹھاؤ

گھر کا حکیم	رسالہ لیلا	علم و عمل کشتہ جات حصہ اول
ویدک کے مشہور مشہور مرکبات		گنج مجربات
علاج بالمفردات	وش میں امرت	دودھ نباتات

ادویات باہ حصہ اول

منیجر دیسی ایکارک بک ڈپو ۔ امرت دھارا ۔ لاہور

چاہئے ..... چاہئے

چیرمین سکول بورڈ راندیر ضلع سورت

قرضہ

بکس نمبر ۴۸۴ ا۱۱ سٹرینڈ ہاؤس لندن ڈبلیو سی ۲

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

لاہور کا پررونق بازار انارکلی جو ہر لحاظ سے مشہور نشاط ہوٹل کے شفاف ہوادار کمرے آپ کو خوب محظوظ کر سکیں گے۔ منیجر حافظ محمد روشن علی

یورپی ممالک کو جرمن وزیر کی دھمکی

جرمنی طاقت کے ذریعہ اپنی نو آبادیاں حاصل کریگا

اور اس طرح فضا کو بہتر بنائیں گے۔ جرمنی کو امید ہے کہ دانشمندی سے کام لیا جائے گا اور اقتصادی اسباب کو مد نظر رکھتے ہوئے جلد ہی جرمنی کے ساتھ انصاف کیا جائے گا۔

پتھر کی کان میں افسوسناک حادثہ

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی وودار رجوننگ آئیل

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

نوٹس بنام جملہ قرضخواہان حسب دفعہ ۹ انکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ دویم ہردوئی مقام ہردوئی

مقدمہ نمبر ۵۱۵ ۱۹۳۶ء

تاریخ پیشی ۵ مئی ۱۹۳۶ء

(۱) گجراج سنگھ (۲) بلبھدار سنگھ } پسران بابو سنگھ

(۳) سورج پال سنگھ ولد بلبھدار سنگھ

(۴) شیوراج سنگھ (۵) کملو سنگھ } نابالغان پسران گجراج سنگھ بولایت گجراج سنگھ پدر خود

اقوام ٹھاکر ساکنان موضع ... پرگنہ گونڈوہ تحصیل سندیلہ ضلع ہردوئی

سائیلان

بنام

آج بتاریخ ۸ فروری ۱۹۳۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

بحکم عدالت ۔ برکت علی منصرم

مدرسہ ہدایۃ المسلمین کرہی کے وفد کا دورہ

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

حافظ سید محمد عمر چشتی دہلی بازار لال چاہ کٹرہ آبا بیگ دہلی

ذیابیطس و دمہ کی

حیرت انگیز دوا ۔ بنیادی اور یقینی علاج

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجزنما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

مینیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

آپ کو اور چاہیئے ہی کیا

داخلہ صرف ایک روپیہ

جبکہ ہم آپکو پندرہ ہزار روپیہ پہلا بونس دینے کیلئے تیار ہیں!

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

The British India Bank Ltd. Karachi

حکومت کی مالی پالیسی کی شدید مذمت

ڈیفنس کے بڑھتے ہوئے بجٹ کے خلاف احتجاج

مالی پالیسی پر شدید نکتہ چینی

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا جلسہ تقسیم اسناد

برطانوی صنعتی نمائش میں ہندوستانی اشیاء کی مقبولیت

نمائش والوں کو پچھلے سال سے دگنی آمدنی ہوئی

سرحد کیلئے گورنر نے چارج لے لیا

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا شعبہ تعلیم یونیورسٹی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

WIN Rs 8500

Rs 3500 Rs 5000

ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ (مفت) نقد انعام حاصل فرمایئے

آخری تاریخ داخلہ ۱۹۳۶ء فیس داخلہ ایک روپیہ فی حل تاریخ نتیجہ اپریل ۱۹۳۶ء

انعامات

مینیجر طیب پزل کمپنی نمبر ۲۱۴۱ صابون کٹرہ آگرہ

Manager TAYYAB PUZZLE Co No 2141 SABOON KATRA AGRA

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

معجزنما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

مینیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

نوٹس بنام جملہ قرضخواہان حسب دفعہ ۹ انکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ دوم ہردوئی ۔ مقام ہردوئی

مقدمہ نمبر ۵۱۳ ۱۹۳۶ء

تاریخ پیشی ۲۸ مئی ۱۹۳۶ء

سائلان

بنام

فریق ثانیان

بحکم عدالت ۔ برکت علی منصرم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی

نگران مولانا نورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۷ء نمبر (۱۸)

"کیفِ حسن و عشق"

(از جناب محمد عبدالباسط صاحب [illegible])

عشق کو کچھ نہ کچھ رنجور رہنا چاہئے — عین قربت میں بھی انکو دور رہنا چاہئے
کیفِ حسن و عشق سے مسرور رہنا چاہئے — بتکدہ آنکھوں میں لیں طور رہنا چاہئے
ہمنوائے نغمۂ منصور رہنا چاہئے — عشق کو اپنی حدوں سے دور رہنا چاہئے
ذرہ ذرہ لے اڑا انداز چشم شوق کا — اب تو ہر منظر سے انکو دور رہنا چاہئے
حسن حیرت کم نہیں ہے اے نگاہ بار یاب — سامنے آخر حجاب نور رہنا چاہئے
ہر جگہ ہوتا رہے نظارۂ برقِ جمال — اپنی نظروں ہی میں حسن طور رہنا چاہئے
پردۂ ہر رنگ بو میں آپ کے رسوا ہوگئے — وہ جنہیں دل میں سر مستور رہنا چاہئے
کیا خبر کب لے اڑے کدھر اٹھ جائے چشم بقرار — ہر طرف میرے ہجوم نور رہنا چاہئے
ہائے کیسے کیجئے انکو شریک آرزو — وہ جنہیں مغرور ہی مغرور رہنا چاہئے

جستجوئے شوق میں لازم ہے بآسط احتیاط
راہ میں سب منزلوں سے دور رہنا چاہئے

کلامِ رموزی

(از جناب ملا رموزی صاحب بھوپالی)

آیا ہے بہاروں کا گلستاں کا زمانہ — یعنی ترے اقرار کا پیماں کا زمانہ
وہ میرے یہاں اک شب ہجراں کا زمانہ — اور آپ کے یہاں گریۂ پنہاں کا زمانہ
ملنے کے اشارے تو ہیں گو مل نہیں سکتے — رنگین ہے یوں صبر گریزاں کا زمانہ
مسحور و مسخر ہے دو عالم کی جلالت — اللہ ترے جادوئے مژگاں کا زمانہ
کیا کہئے کہ رہتا ہے وہاں وقت نیکا ہٹ — آنکھوں میں کہ امڈے ہوئے طوفاں کا زمانہ
اللہ جوانی بھی ہے بیمار غضب ہے — اک حسن پہ ہو گردش گردا لسا کا زمانہ
طوفان جوانی ہے وہاں اور شرابیں — خطرے سے قریب ہے مرے ایماں کا زمانہ
ارمان کی طاقت سے خبردار ہو واعظ — تہذیب کی قید میں ہو ارماں کا زمانہ
یہ کس کو خبر ہے کہ مرے گھر میں لٹا ہے — اس عشق میں اک طلعت سلطان کا زمانہ

یہ اسکی ادا سی تو نہ تھی آج رموزی
گلزار میں دیکھا ہے بیاباں کا زمانہ

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

حلب، جزیرہ اور شمالی شام میں تحریک آزادی

شامی عرب اسکندرونہ کے معاوضہ میں طرابلس طلب کر رہے ہیں

حدود شام پر ترکی افواج نے ڈیرے ڈال دئے!

[illegible]

اس لئے مصر کے زعماء نے فیصلہ کیا ہے کہ مرحوم کی شایانِ شان یادگار منائی جائے۔ اور اس میں مرحوم کے ان کارناموں پر تفصیلی نظر ڈالی جائے جو مشرق کی بیداری کا باعث ہوئے اور جنہوں نے مسلمانوں کو میدان میں نکالا۔ اس سلسلہ میں شیخ ازہر سے مشورہ کے بعد ایک زبردست لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔

امام یحییٰ والی یمن کا مکتوب

فلسطین کے عربوں کے مطالبات کی تائید

[illegible]

اٹلی اور جرمنی کے حربی کارخانوں میں ترکی جہازوں کی تعمیر

انگورہ — وزارت اقتصاد ترکیہ اور کارخانہ گروپ کے نمائندوں میں سات عدد ترکی جہازوں کی تعمیر کے سلسلہ میں جو گفت و شنید جاری تھی وہ پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہے اور ترکی حکومت نے جرمنی کارخانہ گروپ کو سات جنگی اور تجارتی جہازوں کی تعمیر کا آرڈر دیدیا ہے۔ [illegible] ترکی حکومت کے ۶ جہاز اور بھی تعمیر ہو رہے ہیں۔ [illegible] کروڑ ترکی پونڈ صرف ہونگے جو جرمنی کارخانہ کو باقاعدہ سال میں ادا کئے جائیں گے۔

روم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ترکی اور اٹلی کے درمیان بھی متعدد ترکی جہازات کی تعمیر پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔ [illegible] میں عنقریب ترکی جہازوں کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔ (البلاغ)

شامی حدود پر ترکی فوج کی آمد

[illegible]

ترکی اور فرانس کے معاہدہ کا نفاذ؟

فرانس پر شامیوں کا غصہ

[illegible]

زعیم الشرق والاسلام سید جمال الدین افغانی

مصر میں یادگار منانے کی تیاریاں

چونکہ زعیم الشرق مفکر اسلام سید جمال الدین افغانی مرحوم کی وفات پر چالیس سال گذر چکے ہیں [illegible]

قاتل کا سراغ لگانے والے کو انعام

فلسطین کی پولیس کا کارنامہ

[illegible]

ایران کا تجارتی وفد یورپ میں

ملکی تجارت کو فروغ دینے کی تجویز

[illegible]

جنرل ڈل فلسطین سے روانہ نہیں ہوں گے

[illegible]

Always Read The ALJAMIAT Voice of the Muslim World

The Aljamiat

Regd No L1793.

Advertise Your Products in The "ALJAMIAT" Delhi (India)

Vol. 25 No 17 — Delhi Tuesday 9th March 1937. — Price one Anna

حکومت بہار سے مسلمانان صوبہ کی اپیل

دینی مدارس کو جبری تعلیم کی پابندیوں سے مستثنیٰ کیا جائے

[illegible]

انتقالِ پرملال

[illegible]

(راقم سید حمید الدین غفرلہ مہتمم مدرسہ ہذا)

دہلی میں اردو امتحانات کا سینٹر

[illegible]

رعایت

[illegible]

منیجر رسالہ تندرستی رجسٹرڈ جالندھر شہر پنجاب

[illegible]

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صلحبیاں — خواب نامہ صدیقی — فالنامہ ناصری — کتاب التعویذات — بیویاں اور رانیاں — سیرت معاویہ — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ولی — حضرت ابوذر غفاری — الفاروق الاعظم — ہشتاد اولیاء — بیگمات اودھ — شرح مثنوی مولانا روم

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۵۵ ہجری

نظامِ حکومت کی تشکیل جدید

کانگریس، مسلم لیگ اور وزارتوں کی تقسیم

انتخابات میں کانگریس کی حیرت انگیز اور اقتدار شکن کامیابی اور چھ صوبوں میں اس کی خاص اکثریت نے ہندوستان کی دیگر سیاسی جماعتوں کے لئے اپنے اپنے موقف پر غور کرنے کا موقعہ فراہم کر دیا ہے اور انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے ہر شکنہ نظام حکومت میں اپنی قسمت کی تعمیر مستقبل کی ...

کرے گی مسلم لیگ کے امیدوار دیگر جماعتوں کے امیدواروں کی بہ نسبت کانگریس سے قریب تر ہیں اس لئے ان کا تعاون بھی کانگریس کو حاصل رہے گا مگر سوال یہ ہے کہ وزارتوں کی تقسیم کن اصولوں پر عمل میں آئے گی اور کانگریس اس مقصد کیلئے کن مسلمانوں سے اتحاد کر کے وزارتوں کا مسئلہ حل کرے گی ...

گرائی جا چکی ہے۔ اس موقعہ پر سید مرتضیٰ صاحب بہادر نے محکمہ دفاع کے مطالبات پر تحریک تخفیف پیش کی اور یہ مطالبہ کیا کہ دفاع کا خرچ کم کیا جائے اور اس کی سہل صورت یہ ہے کہ فوج میں ہندوستانی عنصر زیادہ شامل کیا جائے ... اخراجات اور ہندوستانیوں کی فوجی تربیت ... یہ مطالبہ بالکل جائز اور حق بجانب تھا لیکن مسٹر گریفتھ نے نہ صرف اس کی معقولیت ہی سے انکار کیا بلکہ ... "ہندوستان فوجی روایات سے محروم ہے اور اس میں قیادت و رہنمائی کی اہلیت نہیں اور نہ ہندوستان میں فوج کیلئے اچھے امیدوار دستیاب ہوتے ہیں" ...

انگرم زمینداری کی تباہ کاریاں

انجمن سیف الاسلام دہلی

جنگجو یا تاجروں کی قوم

موج در موج

رائل جیوگرافیکل سوسائٹی لندن نے اعلان کیا ہے کہ لندن کا شہر سمندر میں غرق ہو رہا ہے مگر تیزی سے نہیں بلکہ پانچ سال میں صرف ایک انچ!

مگر شاباش ہے برطانیہ کو کہ اسے اپنے گھر کی خبر نہیں اور اپنے شہر کی غرقابی سے کوئی تردد نہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ غرق ہونے کی رفتار بہت سست واقع ہوئی ہے۔ فلسطین کے باشندوں کو اس سست رفتاری پر سخت احتجاج کرنا چاہئے۔

بوڈاپسٹ (ہنگری) میں ایک رئیس کے گھر سے نقدی گم ہو گئی۔ پولیس تحقیقات کی اور گھر کی لڑکی کو گرفتار کر لیا ...

دیکھا آپ نے؟ مٹھائی خوری انجام کار کیسے کیسے کاموں کیلئے مجبور کرتی ہے۔ اس واقعہ سے مٹھائی خوروں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے۔

مباحث امروز

شیخ ضیاء الحق صاحب کی کامیابی

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ جناب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی کا ایک مضمون شائع ہو رہا ہے جس میں موصوف نے جناب شیخ ضیاء الحق صاحب رکن مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند کی معرکہ انتخاب میں کامیابی اور اس سلسلہ میں محترم ارکان دارالعلوم کی مساعی جمیلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک تلخ حقیقت کا اظہار فرمایا ہے ...

مسلمان اور کانگریس

ڈاکٹر سید محمود دبیر سیاسیات حاضرہ کے ایک مشہور مفکر اور تحریک آزادی کے ایک بہادر سپاہی ہیں آپ نے پٹنہ سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں فرماتے ہیں: ...

فلسطین میں پھر فساد

فلسطین میں طویل ہڑتالوں، خونریز ہنگاموں اور بے انتہا اضطراب کے بعد امن و سکون کی فضا پیدا ہوئی تھی کہ اب رائٹر کی اطلاع کے مطابق وہاں پھر فساد ہو گیا اور یہودیوں اور عربوں کے تصادم میں ایک عرب شہید اور کئی مجروح ہو گئے ...

فرقہ پرست اخبارات کو "مژدہ"

سر سکندر حیات خاں نے پریس کے نمائندوں کو ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ تین سال کے اندر پنجاب سے فرقہ پرستی دور ہو جائے گی ...

انتقادات

ماتم شہید

بریلی نمائش کے سوڈ گوکلا احتجاج

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳۸)

اب شرم سے سر جھکا لیجئے کہ یہ چیز بعد کی ایجاد نہیں، خود قرآن نے اس کو ایجاد کیا ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کو رائج کر گئے ہیں ...

ہندوستانی افکار

باغیان کانگریس

اب تک کانگریس میں بہت سے ایسے افراد شامل ہیں جو دو رخی پالیسی پر کام کرتے ہیں ...

مسلمانوں کیلئے عبرت

عربی افکار

جریدہ الدفاع کی تعطیل

آخر حکومت فلسطین نے اخبار "الدفاع" کو دو ہفتوں کیلئے معطل کر دیا ...

وزیر اعظم مصر اور الجمعیۃ

پرستاران توحید کا شیوہ

تعزیہ داری تعلیمات اسلامیہ کی رو سے قطعی حرام ہے

(از جناب مولانا سید عبد الحق صاحب جینی بختہ)

یاد رکھو مسلمانو! توحید کا دامن چھوڑ کر تمہیں کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ مشرک انسان کبھی نجات و فلاح سے بہرہ مند نہیں ہو سکتا۔ اور نجات و فلاح تو درکنار یہ وہ بدترین معصیت ہے جس سے مبغوض ترین جرم خدا کی نظروں میں اور کوئی بھی نہیں۔

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نومیدی
بتا تو مجھ کو سہی اور کافری کیا ہے

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا اہم بیان

کانگریس ورکنگ کمیٹی پر مطلق العنانی کا شبہ

لکھنؤ ۱۳ مارچ۔ آہستہ آہستہ کانگریس ورکنگ کمیٹی آئی کی حیثیت حاصل کرتی جا رہی ہے۔ ان الفاظ میں مسٹر رفیع احمد قدوائی صدر یو۔ پی کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیا۔

مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند

ایک رکن کی بے ضابطہ کارروائی پر احتجاج

(از جناب مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایم۔ اے پروفیسر دینیات)

لیڈیو پر مولانا سعید اکبر آبادی کی تقریر

دار العلوم دیوبند کے حالات بیان کریں گے

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ...

الجواب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی نابالغی میں ایک لڑکے کے ساتھ کر دیا ...

الجواب

کانگریسی لیڈروں کے تلخ بیانات کے خلاف احتجاج

ہنگامی فتح پر ناروا غرور اور غیر مدبرانہ طریق عمل

صدر مجلس احرار مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا بیان

دہلی ۹ مارچ۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند نے ذیل کا بیان پریس کے نام ارسال کیا ہے۔

ہر ہندوستانی کو اس بات سے بیحد خوشی ہو رہی ہے کہ کانگریس کو انتخابات میں غیر متوقع کامیابی حاصل ہوئی۔ کانگریس کی کامیابی ملک کی کامیابی اور حکومت کی شکست ہے ... لیکن ہمیشہ کانگریسیوں کے طرز عمل نے قریب آنے والوں کو بھی کانگریس سے دور پھینک دیا۔

چلتی ٹرین میں ڈاکہ

وزیر اعظم پٹیالہ کی صاحبزادی پر غاصبانہ حملہ

ایک کانگریسی کارکن پر بندوق کا فائر

مجروح کے جسم سے گولی نکالی گئی

وزیر اعظم مسٹر بالڈون ریٹائر ہونے والے ہیں

مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم ہونگے۔ ایک غیر سرکاری اطلاع

مسلم نوجوانان دہلی کا اجتماع

مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

مسٹر جناح مسٹر راجگوپال آچاریہ کے نظریہ سے متفق ہیں

اسمبلی میں حکومت کو پیہم شکستیں

سرکاری دفتر حسب معمول شملہ جایا کریں گے

غیر ملکوں میں ہندوستانیوں کے ساتھ نامناسب تعامل

میٹرک کے امتحان شروع ہوگئے

۴۷۵ طالب علموں کی شرکت

فرانسیسی اسٹیمر پر بمباری

اخبارات کی شرح محصول میں تخفیف

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

التوائے اجلاس کی تحریک

اسپین کی سرحد پر نگرانی کی اسکیم

جرمنی نے اپنے حصہ کی رقم ادا کرنے سے انکار کر دیا

فائننس بل میں ترمیمیں

وائسرائے اس سال بھی فائننس بل کی تصدیق کریں گے

چودھری ظفر اللہ علی گڑھ نہیں گئے

مسلمانوں کی آواز کا اثر

گورنر پنجاب علیحدہ سکرٹریٹ نہیں بنائیں گے

حضرات رنگون کے گرانقدر عطیات

جمعیۃ علماء ہند کی مذہبی و ملی ضروریات کا قابل تہنیت احساس

حضرات رنگون نے جمعیۃ علماء ہند کی مذہبی و ملی خدمات اور اس کی مالی ضروریات کا احساس کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کی جو امداد فرمائی ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو عمل خیر کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب سیٹھ ایم۔ اے جی
جناب سیٹھ داد جی دادا بھائی کمپنی
جناب سیٹھ ہاشم قاسم پٹیل صاحب
جناب سیٹھ محمد یوسف کمپنی
جناب سیٹھ محمد یعقوب صاحب انصاری
جناب سیٹھ سلیمان دادا بھائی صاحب
جناب سیٹھ اے۔ ایم۔ ہاشمی
جناب سیٹھ سلیمان حسین دربار
جناب سیٹھ محمد یوسف لطیبات
جناب سیٹھ اسماعیل محمد بوڑی صاحب
جناب سیٹھ سلیمان محمد ایوب
جناب سیٹھ ای۔ اے۔ ابراہیم
جناب سیٹھ حاجی محمد حاجی ابو بکر
جناب سیٹھ عبد اللہ ایوب کمپنی
جناب سیٹھ احمد عبد الکریم برادرس
جناب سیٹھ ای۔ بی۔ دعا برادرس
جناب سیٹھ یوسف محمد ایت (وقف)
جناب سیٹھ محمد ابراہیم حسن کا کا
جناب سیٹھ اے۔ اے۔ سورتی والا

تندرستی کا بیمہ
شربت اکسیر
اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو چکے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے
جریان
ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی کمپنی ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ
(خریداری کے وقت الجمعیۃ کا حوالہ دیجئے)

مہاتما گاندھی اور دیگر لیڈران قوم فرماتے ہیں کہ ہندوستانی مال خریدیے! دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سو فیصدی ہندوستانی کپڑا بناتی ہے

انجمن سیف الاسلام دہلی کا چوتھا سالانہ اجلاس

حضرات علماء کرام کی روح پرور حقائق آفرین تقریریں

دور دراز گوشوں سے علماء و زعماء کی شرکت

انجمن سیف الاسلام دہلی جو کہ ہندوستان کی ایک نہایت مشہور و معروف تبلیغی انجمن ہے اس کا چوتھا سالانہ تبلیغی جلسہ ۵-۶-۷ مارچ کو حسب دستور سابق پریڈ گراؤنڈ دہلی میں منعقد ہوا جس میں رہتک، حصار، ہانسی، میرٹھ، دیوبند، مظفر نگر، سہارنپور، انبالہ، کانپور، لکھنؤ اور مراد آباد اور دیگر دور دراز شہروں کے مسلمانوں نے نہایت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کارکنان انجمن نے لاؤڈ اسپیکر کے انتظام کے علاوہ گزشتہ سال کی نسبت کرسیوں کا بھی دو گنا انتظام کیا تھا اور جلسہ گاہ نہایت وسیع بنائی تھی لیکن حاضرین جلسہ کی کثرت سے پھر بھی جلسہ گاہ ناکافی ثابت ہوتی تھی بعض اجلاسوں میں تو حاضرین کی تعداد پچاس ہزار سے متجاوز ہو جاتی تھی اس کے علاوہ کوئی اجلاس تیس پینتیس ہزار کے اجتماع سے کم نہ رہتا تھا۔ اس دفعہ مسلم خواتین کے لئے بھی پردہ کا نہایت معقول انتظام کیا گیا تھا۔ مسلم خواتین کی تعداد دو ہزار سے زیادہ ہوتی تھی۔

انتظام بحمد اللہ اس قدر معقول تھا کہ سامعین کو کسی تکلیف کی شکایت نہ ہوئی۔ جلسہ میں مقامی علماء کرام کے علاوہ بیرونجات سے ملک کے مشہور اور مقتدر زعماء کرام تشریف لائے ہوئے تھے۔ جلسہ کا افتتاح بعد نماز جمعہ حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے فرمایا اس کے بعد حسب پروگرام پکشنبہ کی تین بجے رات تک شاندار اور منعقد اجلاس ہوتے رہے۔ جلسہ میں فرق باطلہ اور مختلف مذاہب سے مناظرے بھی ہوئے جس میں مرزائیوں کو نہایت ناکامی اور ذلت کا جیتا جاگتا منظر دیکھنا نصیب ہوا۔ مذہب مرزا کے مناظرہ میں تو مرزائیوں کو ایسی پریشانی ہوئی کہ ... مرزا غلام احمد کو ... آئی۔ ڈی ... انجمن کا جلسہ نہ ہو سکیگا۔ وہ پیشگوئی بھی اسی طرح جھوٹی ہوئی جس طرح مرزا غلام احمد کی پیشگوئیاں جھوٹی ہوتی ہیں۔ ایک اور خصوصیت اس جلسہ میں یہ ہے کہ انجمن نے ہزاروں کی مقدار میں اپنا وہ لٹریچر مفت تقسیم کیا کہ جو جرمنی اور دیگر ممالک تک مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر سیرۃ النبی پر اور صدر مجلس احرار اسلام ہند کی تقریر حقیقت مرزائیت نہایت موثر اور معلومات سے لبریز تھیں۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر ختم نبوت اور تکمیل دین پر ہوئی جس نے مرزائیت کا رہا سہا سارا بخیہ ادھیڑ دیا۔

الغرض جلسہ نہایت شاندار اور کامیاب ہوا۔ اور مرزائی اور مرزائیت زدہ لوگوں کے سینوں پر سانپ لوٹ گئے۔ جلسہ تین دن رات ہوتا رہا اور بالآخر یکشنبہ کو رات کے تین بجے تمام مہمانوں اور حاضرین جلسہ کے شکریہ اور دعا پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

سکریٹری انجمن سیف الاسلام دہلی

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی اہم میٹنگ

آئندہ طریق کار اور قبول وزارت کے مسئلہ کا فیصلہ ہوگا

الہ آباد ۸ مارچ۔ دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جو میٹنگ ہونے والی ہے اس کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ایجنڈا آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبروں کے درمیان مشتہر کیا گیا ہے۔

(۱) انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کی تاریخ مقرر کرنا اور دیگر عہدوں کی قبولیت کے مسئلہ کو طے کرنا۔

(۲) مجالس آئین ساز کے اندر اور باہر کن اصولوں پر کام کیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ میں مجالس آئین ساز کے اندر و نیز باہر کام کرنے کے لئے عام پالیسی مقرر کی جائے گی اور کنونشن میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق مجالس آئین ساز کے اندر طریق کار پر غور کیا جائیگا۔

اس سے یہ ظاہر ہے کہ آئندہ دنوں میں کانگریس کی سرگرمیوں کے معاملہ میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور مجالس آئین ساز ایک دوسرے کی امداد کریں گی۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی سکریٹری کو بہت سے ریزولیوشن موصول ہو رہے ہیں جو کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور آل انڈیا نیشنل کنونشن میں پیش کئے جائیں گے۔

عہدے قبول کرنے کا مسئلہ

مختلف پراونشل کانگریس کمیٹیوں کی رائیں

حامیان

بمبئی۔ مدراس۔ گجرات۔ سندھ۔ بہار۔ سی پی (اڑیسہ)۔ سرحد

مخالفین

یوپی۔ پنجاب۔ مہاراشٹر۔ آسام۔ بنگال۔

سات ڈبے لائن سے نیچے اتر گئے

زخمیوں آدمیوں کو ہسپتال بھیج دیا گیا

پٹنہ ۸ مارچ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بی این ریلوے کی لائن پر دھوبالی کے قریب ایک ہفتہ کے روز مال گاڑی کے سات ڈبے لائن سے نیچے اتر گئے اور لوشنے گئے جس سے آمد و رفت بند ہو گئی اور لائن کو کافی نقصان ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جس وقت گاڑی جھوبالی کی طرف جا رہی تھی تو کچھ ڈبے علیحدہ ہو گئے اور باقی ٹرین کے ساتھ ٹکرا گئے جس سے ڈبے گاڑی سے نیچے اتر گئے جو آدمی اس سے زخمی ہوئے ان کو ہسپتال بھیج دیا گیا۔

روپئے میں اچھی طرح بسر اوقات کر سکتا ہے۔ اگر حکومت نے جبر و تشدد پیدا کر دیا اور کانگریسی وزیروں کے کام میں مداخلت کی تو کانگریس بدنام نہیں ہوگی اور حکومت ملزم گردانی جائے گی۔ اس لئے میری رائے ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی زیر نگرانی عہدے قبول کر لئے جائیں۔

عہدے نہ قبول کئے جائیں

یوپی پراونشل کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

لکھنؤ ۸ مارچ۔ چار گھنٹے کی طویل بحث کے بعد یوپی پراونشل کانگریس کمیٹی نے ۹۹ ووٹوں کے خلاف ۱۰۰ ووٹوں سے عہدے قبول کرنے کے خلاف فیصلہ کیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو پریذیڈنٹ انڈین نیشنل کانگریس نے بھی بحث میں حصہ لیا اور عہدے قبول کرنے کے خلاف ووٹ دیا۔

یوپی پراونشل کانگریس کمیٹی کی کونسل نے بھی ایک رائے کی اکثریت سے عہدے قبول کرنے کے خلاف اور ۸ نے حق میں رائے دی۔ میٹنگ میں ان مسلم امیدواروں کی شکست کے متعلق اسباب کی تحقیقات کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا جو انتخاب میں ہار گئے ہیں۔ کونسل نے ان لوگوں کی امداد کرنے کا کام جن کو ژالہ باری سے نقصان پہنچا ہے سیلاب ریلیف کمیٹی کے سپرد کیا۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈسٹرکٹ اور سٹی کانگریس کمیٹیوں کی اکثریت نے عہدے قبول کرنے کے حق میں رائے دی ہے۔

مسٹر فضل الحق کو وزارت بنانے میں دشواریاں

وزارت کے خواہشمندوں کی کثیر تعداد

کلکتہ ۸ مارچ۔ مسٹر فضل الحق نے جن کو ہز ایکسیلنسی گورنر بنگال نے اس غرض سے طلب کیا تھا کہ وہ اپنے وزارت کے لئے نام تجویز کریں گزشتہ تین روز کے اندر مختلف گروہوں کے سرکردہ اصحاب سے بھی گفت و شنید کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سلسلہ خاص طور سے دقت پیش کر رہا ہے۔ وزارت کے لئے اس طریقہ سے مختلف اصحاب کو منتخب کیا جائے تاکہ مختلف پارٹیاں مطمئن ہو جائیں اور مضبوط وزارت بھی قائم ہو جائے باخبر حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک کوئی اطمینان بخش فارمولا نہیں بن سکا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ مسٹر فضل الحق کو سب سے زیادہ مشکل اس لئے پیش آ رہی ہے کہ خود ان ہی کے فرقہ کے بہت سے اصحاب وزیر بننے کے خواہاں ہیں جب کہ ہندو اور مسلم وزیروں کی تعداد پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر فضل الحق ۸ مارچ سے قبل اپنے منتخب شدہ وزیروں کے ناموں کی فہرست گورنر کے روبرو پیش کر سکیں گے۔

عہدے قبول کرنے سے انقلابی ذہنیت فنا نہ ہوگی

لالہ شیام لال ممبر اسمبلی کی رائے

نئی دہلی ۸ مارچ۔ لالہ شیام لال ممبر اسمبلی سکریٹری پنجاب پراونشل کانگریس پارلیمنٹری بورڈ نے عہدے قبول کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

آجکل عہدے قبول کرنے کا مسئلہ عوام کی بحث کا سوال بنا ہوا ہے تمام صوبوں میں کانگریس کی فتح نے مخالفین کے منصوبے الٹ پلٹ کر دیئے ہیں اور چند کانگریسی اصحاب کی رائے تک تبدیل کر دی ہے جو کہ عہدے قبول کرنے کے خلاف تھے اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد میں بھی عہدے قبول کرنے کے حق میں ہو گیا ہوں۔ لیکن چند شرائط کے ساتھ جو کہ ورکنگ کمیٹی نے لگائی ہیں کانگریسی امیدواروں کے حق میں ووٹ دیکر عوام نے کانگریس میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ عوام کانگریسی ممبروں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ان کے لئے کوئی ٹھوس کام کریں ... میں نے ... کہا تھا کہ عوام نے کانگریس کی اپیل کا جس شاندار طریقہ پر جواب دیا ہے اس سے مجھے خوشی ہوتی ہے۔ لیکن ان کی جانب اپنی ذمہ داری کے احساس کے وزن سے میں دبا جا رہا ہوں۔ اگر ہم اس جانب حقیقی کوشش کریں تو ہمیں آئین پر عملدرآمد کرنے کے الزام سے نہیں ڈرنا چاہیے اگر کانگریسی وزیر کانگریس کے مینی فیسٹو کے سختی سے پابند رہے اور اپنے مطالبات کو نرم نہ کیا تو انقلابی ذہنیت میں کسی طرح کا فرق نہیں آئے گا۔ اگر ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے تو کانگریس کا وقار بڑھ جائے گا اور عوام کو فائدہ ہو جائے گا۔ ایسی حالت میں اگر ہمارے خلاف آئین پر عملدرآمد کرنے کا الزام بھی لگایا جائے تو ہم اس کو برداشت کر لیں گے۔

حکومت کی ہمدردی گو عہدے قبول کرنے کے حق میں نظر آتی ہے لیکن دراصل وہ خوف زدہ ہے اور نہیں چاہتی کہ کانگریس والے عہدے قبول کریں۔ جہاں میں عہدے قبول کرنے کے حق میں ہوں وہاں یہ بھی چاہتا ہوں کہ ان کو ۵۰۰ روپے سے زیادہ تنخواہ نہ ملے۔ ہمیں اس وعدہ کو پورا کرنا چاہیے۔ ہم یہ بات ثابت کر دینا چاہتے ہیں کہ ہندوستان جیسے غریب ملک میں اعلیٰ سے اعلیٰ افسر ۵۰۰

کمپٹیشن نمبر ۲

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے

WIN RS 25000

پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات حاصل کیجئے

نہایت ہی آسان

پہلا انعام دس ہزار روپے۔ دوسرا انعام ... روپے۔ تیسرا انعام پانچ ہزار روپے۔ چوتھا انعام دو ہزار روپے۔ پانچواں انعام ایک ہزار روپے

شرائط

ہندوستانی کیمیکل کمپنی (ایم) پوسٹ بکس نمبر ۱۵۹ دہلی

HINDUSTANI CHEMICAL Co (M) P.B. 159, DELHI

وہ کتاب جو سینہ میں دل کو ہلا دیگی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہا دیگی

جنگ آزادی باتصویر

معجون شباب آور

ہندوستانی دواخانہ دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

اس نسخہ کا نام جو ... اسی کا نام

معجون مددگار فرد وہ

... دہلی

خارجی سیاست پر جرمن وزیر خارجہ کا تبصرہ

یورپی ممالک جرمنی کو اپنی عینک سے دیکھیں

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

یورپ میں ہر وقت کہیں نہ کہیں سے یہ آوازیں بلند ہوتی رہتی ہیں کہ جرمنی جنگ کرنے ہی والا ہے۔ چنانچہ اب پھر حال ہی میں ممالک غیر کے اخبارات میں ایسی افواہیں مشہور کی گئیں کہ جرمنی بہت جلد جنگ کرنے والا ہے ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حال ہی میں جرمن وزیر خارجہ فون نیورات نے ایک جرمن اخبار کے نمائندے کو ایک انٹرویو دیا جس میں تمام ضروری امور پر بحث کی گئی اور بتایا گیا کہ جرمنی کے سربرآوردہ حضرات نے بارہا اس کا تذکرہ کیا ہے کہ وہ ہرگز ہرگز جنگ نہیں چاہتے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ دوسری اقوام کو اس میں بہت دلچسپی ہے کہ ہر وقت خواہ مخواہ اس کا تذکرہ کیا جائے کہ جرمنی جنگ کے واسطے تیار ہو گیا ہے۔ اگر صرف اسی کو مدنظر رکھا جائے کہ جرمنی نہایت مسلح ہو گیا ہے تو اس کے واسطے بھی یہی کہا جا سکتا ہے کہ جرمن رہنما اور چانسلر ہٹلر بارہا دفعہ یہ کہہ چکے ہیں کہ اگر اسلحہ جات کو محدود کرنا ہے تو وہ اس کے واسطے بھی تیار ہے صرف جرمنی کو اپنی نظروں سے دیکھا جائے کہ جن نظروں سے دوسروں کو دیکھا جاتا ہے اگر اس وقت حکومت برطانیہ کروڑوں روپیہ اسلحہ جات کے واسطے لے تو ہم کو کوئی حق نہیں کہ ہم اس پر اعتراض کریں لیکن پھر کس طرح دوسری اقوام ہم پر اعتراض کر سکتی ہیں جب کہ ہم خود اسی بات کا ارتکاب کریں۔

ہیں۔ اگر جرمنی اس کے واسطے مجبور ہوکہ وہ چار سالہ پروگرام شروع کرے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ جرمنی خود اپنی طاقت سے تمام باتیں کرے گا خود خام پیداوار پیدا کرے گا خود انگلستان اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ اس کی صنعت و حرفت ترقی کرے اور جو کچھ ہو سکے خود انگلستان میں پیدا کیا جائے تو معلوم نہیں ہوتا کہ اگر جرمنی وہی باتیں کرے جو اور ممالک کر رہے ہیں تو کونسا گناہ عظیم ہے۔ اب رہا سوال اسپین کا تو اس کے متعلق جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ جرمن نمائندے جو لندن میں عدم مداخلت کی مجلس میں موجود ہیں ان کے پاس ایسے اختیارات موجود ہیں کہ ہر موقع پر جو اظہار کریں کہ وہ ہر تجویز کو ماننے کے واسطے تیار ہیں جو خانہ جنگی کو ختم کرے حقیقت میں جرمنی نے اتنک ہمیشہ بین الاقوامی تجاویز جس حال میں ہاں ملائی ہے لیکن روس اور فرانس برابر میڈرڈ والی ایک حکومت کی امداد کر رہے ہیں۔ نیز اس کے بعد وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ جرمنی کی آسٹریا سے دوستی ہے اور ہم اس کا ہر طرح سے احترام کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ اگر جرمن وزیر خارجہ کے بیان کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے شروع سے آخر تک ایسی باتیں کہیں کہ کوئی اس پر اعتراض نہیں کر سکتا۔

امرت دہارا کی قیمت میں زبردست تخفیف

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کا رعایتی اعلان

لاہور کے پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ...

ہے۔ مسلمانوں سے پوشیدہ نہیں ہے اس مقصد کے لئے ہندوستان کے مختلف گوشوں میں چند چھوٹے بڑے ادارے بھی موجود ہیں لیکن اس سلسلہ میں ایک ضرورت ...

مسلمانوں کے مطالبات اشتراک عمل

فوج میں ہندوستانی عنصر داخل کرنے کی سست رفتار

سید مرتضیٰ صاحب بہادر کی تحریک تخفیف پاس ہو گئی

نئی دہلی ۸ مارچ۔ کل اسمبلی میں حکومت نے بڑی عقلمندی کی کہ سید مرتضیٰ صاحب کی تخفیف کی تجویز پر رائے شماری کا مطالبہ نہیں کیا ورنہ کل بھی اسے شکست ہوتی چلی جاتی۔ ذکر شدہ وجہ سے تخفیف کی تجویز بلا مقابلہ پاس ہو گئی غیر سرکاری بنچوں کی چاروں پارٹیوں نے حکومت کی اس بارے میں مذمت کی کہ اس نے فوج میں ہندوستانی عنصر کے داخل کرنے کی رفتار بہت سست رکھی ہے۔

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی اور مستعمل کر رہی ہے کہ اکسیر نگرہ ... گولیاں قوت ...

قیمت فی ڈبیہ سو گولیاں ... ایک روپیہ ...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

شادی کا لطف

اچھی صحت ہی سے حاصل ہو سکتا ہے

اگر آپ کو کمزوری ... کی شکایت ہے تو ... سناٹوجن ...

SANATOGEN

مفت (عمر بھر جوان رہنے کا راز) مفت

(ترکیب عجیب) اس ترکیب پر کاربند ہونے سے ...

حکیم عبد اللہ صدیقی لکھنوی مدرسہ بلڈنگ نیپیر روڈ کراچی نمبر ۳

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل سفلی ... عمل علوی ...

... فضل شاہ عامل ... جہلم ...

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ... آئیل

... اینڈ کو کلاں محل دہلی

زیور

... چاندنی چوک ... دہلی

شہید قوم ڈاکٹر انصاری مرحوم کے بڑے بھائی لقمان الملک حکیم تابینا صاحب انصاری کے خاص شاگرد حکیم عبدالسلام خاں

عورتوں مردوں کے پوشیدہ اور خطرناک امراض کے خاص ماہر ہے باقاعدہ اور شرطیہ علاج کرانے اور اشتہاری جھوٹی ڈگریوں کو چھوڑ دیجئے اسی میں آپکو ضرور کامیابی ہوگی

منیجر مطب حکیم عبدالسلام خاں

جھلی قبر پہاڑی دھیرج دہلی

محرم میں ماتم شیعہ ضرور پڑھیے

... نور محمد ... مدرسہ مظہر العلوم سہارنپور

اصول صحت کے لحاظ سے پاکیزہ اور شفاف کمرہ غسل خانہ جدید طرز کا فرنیچر اور شاہی لذیذ کھانا صرف نشاط ریسٹورنٹ میں میسر ہو سکتے ہیں۔ منیجر نشاط ہوٹل انارکلی لاہور

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ نمبر ۱۹۳۶ء صوبہ آگرہ

مقدمہ نمبر ... ۱۹۳۶ء

بعدالت ... بمقام بلند شہر

تفصیل اراضی

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

شعبہ معاشیات و اصلاح معاشرت

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس جوبلی تعلیمات اسپیشل میں بمقام علیگڈھ منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس جوبلی کو بنظر سہولت و اہتمام خاص مختلف شعبہ جات پر تقسیم کر دیا گیا ہے۔ شعبہ معاشیات و اصلاح معاشرت کا انتظام خاص احتیاط اور پورے اہتمام سے عمل میں آیا ہے۔ اس شعبہ کی صدارت کے لئے علامہ الحاج پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب ناظم و ارالترجمہ و اشاعت جامعہ عثمانیہ کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ علامہ ممدوح کی اسلام دوستی علم پروری اور روشن ضمیری پر ان کی بیش بہا تصانیف شاہد ہیں اور ہندوستان کے معاشیین میں پروفیسر …

پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدموجد امرت دھارا کی چند ادویات جو کہ ہزارہا انسانوں کو نفع پہنچا چکی ہیں!

امرت دھارا کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں

یکم مارچ سے ۳۱ مارچ تک کسی بھی ڈاکخانہ میں خط ڈالنے سے نصف قیمت پر منگوا لیں!

(نیچے اصل قیمتیں درج ہیں ان سے آدھی لی جائینگی)

گنٹھیا … دوائی بواسیر … دوائی تلی … سوتی … مینڈک … آرام جان … اکھو دھن … اکسیر … کرن جوتی … دل شندری … بال لٹانک … سولوتی … منجن … باغ پھول تیل … سار سار شٹ مرکب

خط و کتابت و تار کا پتہ — امرت دھارا ۲۰ لاہور

مسلم لیگ سے کانگریس کا ساتھ دینے کی اپیل

بمبئی میں چند سرکردہ قوم پرست مسلمانوں کی تقریریں

نکتہ چینوں کو ڈاکٹر سید محمود کا جواب

مسلمان جنگ آزادی میں کسی سے پیچھے نہیں

بمبئی، ۱۰ مارچ۔ آج شہر میں دو مختلف پلیٹ فارموں سے مختلف مقرروں کی تقریریں ہوئیں جن میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ کانگریس میں شریک ہو جائیں۔ مسٹر عبدالحمید قاضی جو مشرقی خاندیش کے ایک سرگرم کانگریسی کارکن ہیں …

پٹنہ، ۱۰ مارچ۔ ڈاکٹر سید محمود نے ان نکتہ چینوں کا جواب دیتے ہوئے جو آپ کے اس بیان کی گئی تھیں کہ گزشتہ انتخابات کے دنوں میں مسلمانوں میں کانگریس کے لئے بڑا جوش و خروش پایا جاتا تھا، فرمایا کہ عام مسلمانوں کی یہ زبردست خواہش ہے کہ وہ ہندوستان کی آزادی کی فوج میں سب سے پیش پیش رہیں …

ذیابیطس و دمہ کی حیرت انگیز دوا، بنیادی اور یقینی علاج

ایک بہترین تحفہ قوت باہ و امساک کی گولیاں

حافظ سید محمد عمر چشتی دہلی بازار لال چاہ کٹرہ آبا بیگ دہلی

عظیم الشان انعامی مقابلہ

ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

(۱) ۲۵۰۰ … صحیح حل کرنے والے کو دیا جائیگا
(۲) ۱۲۰۰ … ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائیگا
(۳) ۸۰۰ … دو غلطی کرنے والے کو دیا جائیگا

حل کا طریقہ … شرائط …

رسالہ نوبہار ۵ دہلی

آپ کو اور چاہیئے ہی کیا

جبکہ ہم آپکو پندرہ ہزار روپیہ پہلا بونس دینے کیلئے تیار ہیں!

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

The British India Bank Ltd. Karachi

گمشدہ کی تلاش

میری زندگی کا سہارا

ایک ۱۹ سالہ لڑکا جس کا رنگ گورا چہرہ گول آنکھیں کرنجی گونگا ابھرا بدن اوسط ۸ روز سے گھر سے غائب ہے اس کے جانے کا پتہ چلتا ہے وہاں دریافت سے معلوم ہوا کہ کسی گاڑی پر اسے بٹھا دیا گیا خدا جانے وہ کہاں گیا اور کس حالت میں ہے۔ لہذا جن صاحبوں کو اس کا پتہ چلے وہ براہ کرم مبارکپور ضلع اعظم گڈھ پیر محمد عبدالسلام کو مطلع فرما دیں میں ان حضرات کے لئے ہمیشہ دعا گو رہوں گا۔

(۱) ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب۔ پرنسپل جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی
(۲) پروفیسر محمد الیاس صاحب برنی صاحب حیدر آباد دکن۔
(۳) خان بہادر شیخ عبداللہ صاحب۔ علی گڈھ
(۴) ڈاکٹر اے۔ جی خاں صاحب۔ ڈپٹی ڈائرکٹر آف اسٹورز۔ دہلی۔
(۵) خاں صاحب سید آل علی نقوی صاحب۔ اینگلو محمڈن اسکول الہ آباد
(۶) مولوی عبدالحق صاحب۔ حیدر آباد۔
(۷) مولانا حسین احمد مدنی صاحب۔ دیوبند۔
(۸) مسٹر بادل پرانس۔ ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن۔ یو۔ پی۔ الہ آباد
(۹) خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب۔ اٹاوہ۔
(۱۰) سلطان محی الدین صاحب۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر میسور۔
(۱۱) علامہ سید سلیمان ندوی صاحب اعظم گڈھ
(۱۲) علامہ عبداللہ یوسف علی صاحب لاہور۔

(خاکسار سید الطاف علی۔ بریلوی)

THE WEEKLY ASAD LUCKNOW.

ہفتہ وار اسد لکھنؤ کا باتصویر محرم نمبر

اودھ کے اردو اخبارات میں سب سے کثیر الاشاعت اخبار

اخبار اسد کا محرم نمبر جو ہر سال انتہائی شان اہتمام سے باتصویر شائع ہوتا ہے اور اسقدر مقبول ہوتا ہے کہ اسکی ایک کاپی بھی دفتر میں نہیں بچتی، امسال بھی یکم محرم الحرام کو شائع کیا جائیگا۔ حادثہ کربلا سے متعلق ملک کے مشاہیر اہل قلم کے فاضلانہ مضامین اور نظمیں بلا امتیاز مذہب و ملت اس مخصوص نمبر میں درج کیجائیگی اور مقامات مقدسہ کی نادر و نایاب تصویروں سے اس مخصوص نمبر کو زینت دیجائے گی۔

وہ حضرات جو اخبار کے خریدار نہیں پانچ آنہ کا ٹکٹ فی کاپی بھیجکر طلب فرما سکتے ہیں۔

مشتہرین کیلئے نادر موقع۔ اجرت اشتہار فی صفحہ عہ

نصف صفحہ ۸ سائز ۲۰×۳۰

المشتہر منیجر اخبار "اسد" لکھنؤ

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

فلسطین میں پھر فساد شروع ہوگیا

یہودیوں اور عربوں کے درمیان تصادم۔ کرفیو آرڈر کا نفاذ

فوج طلب کرلی گئی!

یروشلم، ۱۰ مارچ۔ عرب اور یہودیوں کے درمیان پھر فساد شروع ہوگیا جب کہ کل شہر کے مختلف محلوں میں لڑائی کے دوران میں ایک عرب گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ اور ایک یہودی اور ایک عرب شدید زخمی ہوا۔ فوج بارکوں سے بلالی گئی ہے اور برطانی پولیس سے بھری ہوئی فوجی لاریاں شہر میں گشت لگارہی ہیں۔ کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور رات کے ۹ بجے سے صبح کے ۵ بجے تک گھر سے نکلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ فضا بہت مکدر ہے۔ اور لوگوں میں یہ خوف پیدا ہوگیا ہے کہ کہیں گزشتہ سال کی بدامنی پھر نہ شروع ہوجائے۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا جشن جوبلی

کانفرنس کے بارہ شعبوں کے بارہ صدر مقرر ہوئے

حضرت علامہ مبارک زبیدی کی مستند تجرید

صحیح بخاری شریف کامل اردو

میں ترجمہ شائع ہوگیا جس میں حجۃ الاسلام حضرت علامہ اسمٰعیل بخاری کی جمع کردہ

ایک لاکھ احادیث میں سے ڈھائی ہزار احادیث

ایک ہزار جلدیں لاگت سے بھی کم ایک روپیہ قیمت میں فروخت ہوں گی

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء صوبہ آگرہ

مقدمہ نمبر ۵۶ سنہ ۱۹۳۶ء

بعدالت مال … بمقام بلند شہر

تفصیل اراضی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قادری

نگران: مولانا نورالدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم سہ شنبہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۷ء — نمبر (۱۹)

صبحِ نو!
(از جناب ماہرالقادری صاحب)

خوشا نصیب! کہ آزاد ہے وہ پیشانی — جو آستانۂ اغیار پر تھی محوِ سجود
وہ دن گئے کہ اندھیر کی گھٹا چھائی تھی — نظر نواز ہے اب حسنِ شاہدِ مقصود
وہ زندگی کہ جو تھی طائرِ قفس کی طرح — وہ زندگی ہے برنگِ فضائے نامحدود
چبھو رہا ہے کوئی دل میں تیز نشتر — بچھا رہا ہے کوئی انقلاب کی بارود
شرارِ برق پڑا اُس آشیاں کا ہر تنکا — وہ آشیاں کہ جو تھا بن آتشِ بے دود
جبینِ ارض سے پھوٹی ہے زندگی کی کرن — کہ جیسے شب کے دھندلکے میں صبح کی نمود
وہ لہلہاتا ہوا ایک گلستاں نکلا! — سمجھ رہی تھی نظر جس کو آتشِ نمرود

ز جوشِ گرمیِ خوں سینۂ فضا تفتید
بہ سقفِ مشرقِ نو، آفتابِ نو خورشید

اُلٹ ہی جائیگی اک دن تونگری کی بساط — ہوئی ہے خواب سے بیدار فطرتِ مزدور
وہ جلوہ رونقِ بزمِ خیال ہے پھر آج — کہ جو قریب ہے دل سے مگر نظر سے دور
فرازِ دار ہے گویا کہ سیج پھولوں کی! — پلا رہا ہے کوئی جامِ بادۂ منصور
یہ کس کی جراءتِ بیباک ہے نقاب کشا — کہ ظلمتوں کے افق پر ہے طلعتوں کا ظہور
ہے اُس فضا کی طرف کاروانِ شوق کا رُخ — جہاں نہ عظمتِ قیصر نہ سطوتِ فغفور
ندا یہ آئی کہ ذلت قبول ہے یا موت — کہا گیا یہ تڑپ کر کہ موت ہے منظور
نوید خاک نشینوں کی آرزوؤں کو — کہ ٹوٹنے ہی کو ہے اب طلسمِ کبر و غرور

جو ایک آگ لگا دیگی سرد سینوں میں
جھلک رہی ہے وہ مے دل کے آبگینوں میں

یہ جبر و ظلم کی قوت کا لمحۂ آخر — شعاعِ مہر کی زد میں ہو جس طرح شبنم
جگر پہ نوک ہے نشتر کی اور لبوں پہ ہنسی — سیاسیات کے یہ پُر فریب پیچ و خم
قدم قدم پہ محبت کا واسطہ دینا — یہ بات بات پہ کہنا تمہارے سر کی قسم
تسلیوں کی نمائش یہ کھوکھلے وعدے — یہ جورِ خاص کا انداز، یہ فریبِ کرم
یہ خوفناک نوازش، ارے خدا کی پناہ — جگر کے زخم پہ رکھتے ہیں زہر کا مرہم
سکت ہی نہ دلوں میں نیازمندی کی — یہ بزمِ ناز ہوا چاہتی ہے اب برہم
زبانِ شعر میں جسکو شباب کہتے ہیں — یہ دور وہ ہے جسے انقلاب کہتے ہیں

دُنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین کے حالات
شاہی کمیشن کی سفارشات کیا ہوں گی؟
ایک عربی اخبار کا اہم انکشاف

اخبار فلسطین نے جو یافا سے شائع ہوتا ہے، یقین کے ساتھ اس امر کا اعلان کیا ہے کہ فلسطین کے بارے میں شاہی کمیشن اپنی حکومت کے سامنے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کریگا۔

(۱) یہودی ہجرت کی تحدید (۲) عربوں کی اراضی کی فروخت کا امتناع (۳) مجلس تشریعی کا قیام (۴) یہودیوں اور عربوں میں تعاون و اشتراک کی ایک اہم تجویز۔

عربوں کی مجلس تنفیذی نے فلسطین کے عربوں کی طرف سے جو مطالبات مرتب کرکے شاہی کمیشن کے سپرد کئے تھے وہ مجلس مذکور کی جانب سے شائع کر دئے گئے ہیں۔

[illegible]

برطانیہ کا فوجی مشن مصر میں
مصری افواج کی تربیت کیلئے سالانہ مصارف

[illegible]

ریاستہائے بلقان کے اتحاد پر وزیر خارجہ ترکیہ کا اہم بیان

[illegible]

عراقی فوج ترکی میں
ترکی افواج میں عسکری تربیت

[illegible]

دس عرب مزدوروں کو سزا
فلسطین کی حکومت کا کارنامہ

[illegible]

جلالۃ الملک فاروق کا سفر یورپ
رفقاء سفر کی فہرست اور اہم تفصیلات

[illegible]

دنیا کا جنگی موقف اور ترکی
وطنی دفاع کے لئے ترکی ارکان کا اجتماع

[illegible]

دمشق میں عراق اور مصر کے سفارتخانے

[illegible]

انگورہ میں دول بلقان کا اجتماع
ترکی اور البانیا میں تجارتی معاہدہ

[illegible]

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. 25 No. 18 Saturday DELHI the 13 march 1937. PRICE ONE ANNA

وزارت یوپی

لکھنؤ ۱۰ مارچ - چونکہ کانگریس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر اس نے وزارت بنائی تو اس میں کسی دوسری پارٹی کو نہیں لیا جائے گا۔ نیز چونکہ کانگریس کے ٹکٹ پر صرف ایک ہی مسلمان کامیاب ہوا ہے اس لئے اس امر پر غور کیا جا رہا ہے کہ مسلم وزیر کون ہوں گے۔ لیکن معتبر ذرائع سے معلوم ہو گیا ہے کہ چند آزاد خیال مسلمان جن کا رجحان کانگریس کی جانب ہے۔ کانگریس پارٹی میں شریک ہونے کیلئے تیار ہیں۔

یوپی میں نئے آئین کی تیاریاں
کونسل کیلئے چیمبر کی تعمیر

[illegible]

جرمنی پر امریکہ کا قرض

[illegible]

قوت مردمی کے مایوس مریضوں کے لئے اکسیر
طلاء سکندری
[illegible]
منیجر دار الادویہ۔ لال چاہ دہلی

[illegible]
منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — [illegible]

نماز حنفی مدلل مکمل — [illegible]

گھر کا مولوی — [illegible]

الفاروق اعظم — [illegible]

ہفتاد و اولیاء — [illegible]

مرنے سے پہلے — [illegible]

خواب نامہ صدیقی — [illegible]

مرنے کے بعد — [illegible]

فالنامہ ناصری — [illegible]

کفرستان کے تین ولی — [illegible]

بہشتی زیور کامل — [illegible]

نماز کی پانچ کتابیں — [illegible]

بیگمات اودھ — [illegible]

کتاب التعویذات — [illegible]

حضرت ابوذر غفاری — [illegible]

شرح مثنوی مولانا روم — [illegible]

بیویاں اور دلہنیاں — [illegible]

سیرت معاویہ — [illegible]

اسلامی میاں بیوی — [illegible]

بارہ مجالس — [illegible]

صالح بیبیاں — [illegible]

اوراد و وظائف — [illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم سہ شنبہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ ہجری

مذہب اور خدا کے تصوّر کی فتحمندی

بالشویک روس کی توبہ

ایک سرکاری بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ روس میں انکار خدا کی تحریک کا خاتمہ ہونے والا ہے۔

معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ روحانیت کی مادیت پر وہ عظیم الشان فتح ہے جس نے لامذہبیت کے ناقابل تسخیر قلعوں کو بیت عنکبوت کی طرح غبار روزگار کی نذر کر دیا ہے۔

مسلم لیگ کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

موج در موج

جے پور کے سر کرشن ٹھاکر

کچھ عرصہ سے ریاست جے پور کے متعدد ٹھکانوں، سے ٹھاکروں کی چیرہ دستیوں اور غریب مسلمانوں کی پامالیوں کی اطلاعات مسلسل موصول ہو رہی ہیں اور یہ ایک روزمرہ کی حقیقت ہوگئی ہے کہ ظالم و جابر اور متعصب

دہلی امپرومنٹ ٹرسٹ

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم

حقیقی اصلاح اور بنیادی نقائص کو دور کرنیکی ضرورت

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے ارباب اہتمام کو دینی اور اسلامی تعلیم کے سلسلہ میں ایک آخری فیصلہ کرنا ہوگا اس لئے ذیل میں حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن (حیدرآباد دکن) کا پُر معارف مضمون درج کیا جاتا ہے۔ ہم مولانا موصوف کے مضمون کا تعارف نہیں کرانا چاہتے۔ کیونکہ مولانا نے مضمون کی تمہید میں خود ہی مقصد کی توضیح و تشریح فرما کر اس کی ضرورت پر روشنی ڈالدی ہے۔ (الجمعیۃ)

بیان من جانب ایڈیٹر ترجمان القرآن

دینیات کے مخصوص امتحانات

۲۔ بی۔ اے۔ اور ایل ایس سی کے لئے

۲۔ بی ٹی ایچ کیلئے

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۳۹)

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

کانگریس سے علیحدگی!

کانگریس سے مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت کی علیحدگی کا اثر یہ ہوا کہ وہ حکومت پرستوں اور ابن الوقت خود ساختہ رہنماؤں کے فریب میں پڑ کر غیر محسوس طریقہ پر بارگاہ حکومت میں پہنچ گئے،

بمبئی میں مجالس محرم

حکومت کو انتباہ

عربی افکار

مصر میں عید!

ترک اور اسکندرونہ

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم

(سلسلہ صفحہ ۲)

امپروومنٹ ٹرسٹ کی تشکیل پر سخت نکتہ چینی

لالہ دیش بندھو گپتا کی پرزور تقریر

خان بہادر عبداللہ اور مسٹر رشید احمد امپروومنٹ ٹرسٹ کے ممبر منتخب ہوگئے

میکسکو کی اشتراکی حکومت کے خلاف فنطائیوں کی بغاوت

سرکاری فوجوں نے فنطائیوں کے صدر دفتر کا محاصرہ کر لیا

کئی ہزار جرمن ساخت کی رائفلیں پکڑی گئیں

فرانس کا دفاعی قرضہ ایک ارب تیس کروڑ فرانک ہے

جنگ کیلئے مراقش کی زبردست طیاریاں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

سیاسیات حاضرہ پر مسٹر جناح کا اہم تبصرہ

مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان متفقہ نکات

آزاد مسلمانوں کو وزارت کیلئے دوسری پارٹی کے عہدنامہ پر دستخط نکرنے کی ہدایت

دہلی میں سیاسی سرگرمیوں کا ہنگامہ خیز ہفتہ

قبول عہدہ جات کے متعلق موافق اور مخالف عناصر کا اجتماع

مزاحمت کی پالیسی کون اختیار کرے گا؟

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی

ہریجن بستی میں چہل پہل

سرکردہ لیڈروں کی آمد

دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر

برطانیہ کی بحری طاقت میں حیرت انگیز اضافہ

بحری محکمہ کا دس کروڑ پونڈ کا بجٹ

۱۹۳۶ء کا برطانوی بحری پروگرام

برما کے وزیروں کی ڈہائی ہزار روپیہ تنخواہ

دہلی میں صدر کانگریس کی آمد

لاکھوں باشندگان دہلی کی جانب سے پرتپاک خیر مقدم

عہدہ جات قبول کرنے کے متعلق قیاس آرائیاں

دہلی امپروومنٹ ٹرسٹ میں غیر سرکاری ارکان

لالہ سری رام نامزد کئے جائیں گے

دو ڈاکوؤں کو گولی سے اڑا دیا گیا

ریاست گوالیار میں ایک خونریز ڈرامہ

بجنور میں اخبار نویسوں کی کانفرنس

سرحد میں ہوائی جہاز کا خوفناک حادثہ

انجمن ترقی اردو احمد آباد

معجون شباب آور

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ملاحظہ ہو فیح نمبر صفحہ ۵۲ یا ۱۳ مارچ کا الجمعیۃ منیجر ہندوستانی کیمیکل کمپنی دہلی

اسپینی باغیوں کی کمک کے لئے پانچ ہزار مزید اطالوی سپاہ

دارالخلافہ کی طرف باغی فوجوں کی پیشقدمی

لندن ۱۱ مارچ۔ تیس ہزار باغی سپاہیوں نے جن کی امداد پر ٹینک، مسلح لاریاں اور ہوائی جہاز ہیں گواڈلجارا مورچہ پر دوبارہ حملہ کر دیا۔ سرکاری فوجوں نے ان کا مقابلہ کیا اور زبردست لڑائی ہوئی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ باغی فوجیں گواڈلجارا سے ابھی تک ۹ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اگر باغیوں نے اس شہر پر قبضہ کر لیا تو باغی فوج کا ہراول میڈرڈ سے ۴۸ میل کے فاصلہ پر رہ جائے گا۔

جنرل اسیا جا کمانڈر انچارج ڈیفنس میڈرڈ نے شمال مشرقی مورچہ کا دورہ کر لینے والے ہیں۔ سرکاری فوجوں نے اپنی ڈیفنس کی پوزیشنوں کو مضبوط کر لیا ہے۔

جرمنی اور اٹلی کی جانب سے مداخلت

وزیر خارجہ اسپین نے جرمنی اور اٹلی کے خلاف سنسنی خیز الزام لگایا ہے کہ ہر دو ممالک کی فوجیں اسپین کی جنگ میں مداخلت کر رہی ہیں۔ آپ نے چار اطالوی قیدیوں کے بیانات کا حوالہ دیا ہے ... جو کہ اٹلی کی فوج سے تعلق رکھتے تھے ... تقریباً ۱۵ توپوں کو اٹلی والے چلا رہے تھے اور جرمن بھی ان کے ساتھ تھے۔

جمعیت العلماء صوبہ سرحد کی مجلس مرکزی کا اجلاس

تمام ماتحت جماعتوں کے نام دعوت نامے جاری ہوگئے

چونکہ یہ حقیقت ہے کہ آج کل بعض خود غرض افراد جمعیت العلماء سرحد کے دفاتر کو بدنام کرنے کی کوشش میں ہیں اور کبھی کسی فرضی انقلاب کے اعلانات اخبارات میں شائع کرتے ہیں ... لہٰذا جمعیت العلماء سرحد کے قیام و وقار اور دیگر ضروری امور کے پیش نظر جناب محترم مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیت سرحد کے ...

ایجنڈا مندرجہ ذیل ہے:

(۱) انتخاب عہدیداران وغیرہ ...

(محمد خطیب نائب ناظم جمعیت العلماء صوبہ سرحد)

زیور

عورت کی خوبصورتی اور زیب و زینت ... جدید فیشن کے زیورات ...

ببرا تاجی دی ہٹی جیولرز چاندنی چوک دہلی

سرمہ نور

... مینیجر ... دہلی

حضرت مفتی صاحب ریاست مالیر کوٹلہ کا بیان

خواجہ عبدالرب کے خلاف پروپیگنڈا سراسر غلط ہے

انجمن اسلامیہ پٹیالہ کے انتخاب کے سلسلہ میں پٹیالہ کے مشہور و معروف مخلص قومی کارکن خواجہ عبدالرب صاحب سلیمان کے خلاف جو غلط اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا گیا ہے ...

خادم جماعت شفیق احمد مفتی ریاست مالیر کوٹلہ

فخر قوم مولانا المولوی الحاج عبدالباقی ... امیر الہند حضرت العلامہ ... مولانا السید حسین احمد صاحب ... مولانا انیس الرحمٰن صاحب ... کی نہایت مفید و موثر تقریریں ہوئیں ...

سونارائی انجمن معین الاسلام کا نواں سالانہ اجلاس

حضرت مولانا حسین احمد مدنی کی روح پرور تقریر

ماہ مارچ میں امرت دھارا اور اس کے مرکبات پونی قیمت پر اور باقی کل ادویات و کتب نصف قیمت پر منگوائیں!

امرت دھارا اوشدھالیہ کی کچھ ادویات متعلقہ امراض مخصوصہ مردمان

امرت دھارا کے چھتیسویں ۳۶ سالانہ جلسہ کی خوشی میں

جن کو صرف ۳۱ مارچ کے اندر اندر خط ڈال کر مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر حاصل کیا جا سکتا ہے

اکسیر ... کرن جوانی ... دت مکو ...

بیرونی نقائص کے واسطے مندرجہ ذیل طلاؤں میں سے کوئی طلاء اپنی حالت کے مطابق منگواؤ!

طلاء نمبر ۱ ... طلاء نمبر ۲ ... طلاء نمبر ۳ ... رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت

نوٹ:- سب ادویات (سوائے کشتہ سونا کے) نصف قیمت پر ملیں گی۔ ابھی وقت ہے فائدہ اٹھالیں!

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ ... لاہور

قوت مردمی کے ملاپس مریضوں کے لئے اکسیر

طلاء سکندری (رجسٹرڈ)

... منیجر دارالادویہ۔ لال چاہ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

عمل سفلی ... عمل علوی ...

فضل شاہ عامل ... دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ملاحظہ ہو ۲۵ نمبر صفحہ ۲۵ یا ۱۳ مارچ کا الجمعیۃ صفحہ ۶ منیجر ہندوستانی کیمیکل کمپنی دہلی

اسپین کے دارالخلافہ میڈرڈ پر بمباری

جنگ اسپین میں اٹلی کی علانیہ شرکت

باغیوں اور سرکاری فوج میں گھمسان لڑائی

میڈرڈ ۱۰ مارچ۔ گزشتہ ۲۰ گھنٹے سے علاقہ بریہوگا میں نہایت خوفناک جنگ ہو رہی ہے۔ کل بریہوگا اور والڈرینس کے درمیان باغیوں کی آگے بڑھتی ہوئی فوجوں پر سرکاری فوجوں نے زبردست جوابی حملہ کیا۔ سرکاری فوج نے جوابی حملہ میں توپ، ہوائی جہاز اور ٹینک استعمال کئے ... باغیوں کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا ...

... تین ہزار سپاہی کام آئے ... آج صبح باغیوں کے توپخانہ نے میڈرڈ پر زبردست بمباری کی ...

صرف ایک سال کیلئے وزارتیں قبول کیجائیں

بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

آئندہ سال پھر کنونشن بلانے کی تجویز!

بمبئی ۱۱ مارچ۔ بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی نے جس کا اجلاس آج شام کانگریس ہاؤس میں مسٹر کے ایف نریمان کی صدارت میں وزارتیں قبول کرنے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ہوا ... طویل بحث و تمحیص کے بعد ۵ ووٹ کے مقابلہ میں ۹۰ ووٹ کی اکثریت سے فیصلہ کیا کہ عہدے قبول کر لینے چاہئیں۔

اس ریزولیوشن میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ وزارتیں ایک سال کے لئے ... قبول کی جائیں ...

کانگریس کی انتخابی مہم کی رپورٹ

صوبجاتی پارلیمنٹری اور کانگریس کمیٹیوں سے پنڈت گوبند ولبھ پنت کی اپیل

لکھنؤ ۱۱ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد آل انڈیا پارلیمنٹری کمیٹی کی انتخابی مہم کی رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ ... اس سلسلہ میں انہوں نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

پنڈت گوبند ولبھ پنت صدر صوبجاتی پارلیمنٹری اور کانگریس کمیٹیوں سے درخواست کرتے ہیں ...

صدر کانگریس کی آمد پر عظیم الشان تیاریاں

اہالیان شہر سے اپنے مکانات اور دوکانیں سجانے کی اپیل

کھدرپوش طلباء سے والنٹیر بھرتی ہونے کی درخواست

دہلی ۱۰ مارچ۔ پروفیسر اندر جی صدر مجلس استقبالیہ آل انڈیا نیشنل کنونشن نے مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے:-

ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ

جامعہ ملیہ میں مولانا محمد عبدالرؤف دانا پوری کا مقالہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا سالانہ بجٹ

آمدنی ۱۹۹۶۲ روپیہ

خرچ ۲۲۹۰۰

ہندوستان اور برما کے درمیان ڈاک

نئی شرح محصول کی تفصیل

پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے ہندوستان اور برما کے درمیان ڈاک اور تار کے محصول کے نرخ حسب ذیل ہوں گے۔

خطوط

پوسٹ کارڈ

پیکٹ

پارسل

تار

پریس کے تار

والیان ریاست کو انتباہ

لالہ شیام لال ممبر اسمبلی کا بیدار کن بیان

بارش کی زیادتی سے فقیر ایپی کی سرگرمیوں میں کمی

آفریدی لوگ حکومت کے ساتھ سمجھوتہ کیلئے تیار ہیں

آئرلینڈ میں آئینی اصلاحات

ریپبلک قائم کرنیکے لئے پارلیمنٹ میں بل پیش کر دیا گیا

لکھنؤ اور متھرا میں قتل اور ڈاکہ کا زور

پولیس نے تیرہ آدمی گرفتار کر لئے

خدا کے خلاف تحریک کا خاتمہ

روس میں مذہبیت کا دور جدید

مظلوم عورتوں کی دردناک آہیں!

محرم میں "ماتم شیعہ" پڑھیے

... ملنے کا پتہ

نور محمد مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ملاحظہ ہو نمبر صفحہ ۲۵ یا ۱۳ مارچ کا الجمعیۃ صفحہ ۶ منیجر ہندوستانی کیمیکل کمپنی دہلی

ناجائز عشق و محبت کا خونیں انجام

محبوبہ کے چچا کا جذبۂ انتقام

دہلی ۱۶ مارچ۔ کل مغل پورہ سبزی منڈی میں ایک زبردست خونیں ڈرامہ رونما ہوا۔ تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مالی مسمی ہلاسی مغل پورہ میں ایک مکان مسمی چندو کے مکان کے ایک حصہ میں رہتا تھا۔ ہلاسی کی بھتیجی کا جس کی عمر ۱۸ سال تھی چندو سے ناجائز تعلق تھا جب ہلاسی کو اس کا علم ہوا تو اس نے چندو اور اپنی بھتیجی مسماۃ گنگو کو کئی مرتبہ تنبیہ کی۔ کل بعد دوپہر جب ہلاسی گھر آیا تو اسے معلوم ہوا کہ اس کی بھتیجی چندو کے مکان میں ہے یہ دیکھ کر وہ آگ بگولا ہو گیا اور اس نے تیز ہتھیار اٹھایا لیکن اس کی والدہ نے اس کو ایسا کرنے سے منع کیا۔ لیکن ہلاسی باز نہیں آیا۔ ...

اسمٰعیل کالج جوگیشوری کا انعامی مقابلہ

عظیم الشان انعامی مقابلہ

ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

عام طور پر کمپیٹیشنوں میں ان لوگوں کو اپنی رقم کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا جن کا حل صحیح نہ ہو۔ مگر رسالہ نوبہار کا یہ انعامی مقابلہ تمام کمپیٹیشنوں سے جداگانہ ہے ...

(۱) ۲۵۰۰ ڈھائی ہزار روپیہ صحیح حل کرنے والے کو دیا جائے گا۔
(۲) ۱۲۰۰ بارہ سو روپیہ ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔
(۳) ۸۰۰ آٹھ سو روپیہ دو غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

حل کا طریقہ

شرائط

رسالہ نوبہار دہلی

کیا آپ ۔۔ سال کی عمر میں بوڑھے ہو گئے — خبردار

ڈبل ہی ایک جرمن کی ایجاد کردہ دوا ہے

جس سے صحت طاقت اور جوانی ہر مرد اور عورت دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ... آج تک ۵۰۰۰۰ مرد اور عورتیں استعمال کر کے تجدید شباب لطف شباب اور قیام شباب کے مزے لے رہے ہیں۔ لنڈن ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۵ء کی نمائش میں بہت سے تمغہ جات اور سرٹیفکیٹ حاصل ہو چکے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خوراک ۳ گولی روزانہ

قیمت فی بکس ۱۰۰ گولی ۱۰ روپے — ۵۰ گولی ۶ روپے — ۲۵ گولی ۳/۸ روپے

لٹریچر مفت طلب کریں

ڈبل کمپنی (ہمبرگ) انڈیا بندر روڈ کراچی

پارسل اور رجسٹری کا محصول معاف

۲۰ محرم الحرام ۵۶ھ مطابق ۳۰ اپریل ۳۷ء تک

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سید احمد میاں (منیجر) کتب خانہ فخریہ۔ امروہی دروازہ۔ مرادآباد

بہترین چائے، قیام و طعام صرف نشاط ہوٹل و رسٹورنٹ انارکلی لاہور ۔۔۔ کے زیر انتظام باسلیقہ اور مہذب خدمتگار ہر وقت حاضری میں موجود ہیں۔ ٹیلیفون

لارڈ اروِن سابق وائسرائے ہند کی تقریر

کانگریس کو عہدے قبول کرنے کا مشورہ

نیک نیتی اور بردباری کی ضرورت

لندن ۹ مارچ۔ منگل کی سہ پہر کو ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے لارڈ ہیلی فیکس (سابق لارڈ اروِن) سابق وائسرائے ہند نے فرمایا کہ ایسے انگریز موجود ہیں جن میں چند وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے طویل عرصہ تک وفاداری کے ساتھ ہندوستان کی خدمت کی ہے جو اس راہ کی راستی پر اتنا شبہ نہیں کرتے جس پر کہ ہم چل رہے ہیں جتنا کہ ان کو اس رفتار سے اندیشہ ہے جس سے کہ ہم اپنا فاصلہ طے کر رہے ہیں۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایسے ہندوستانی بھی موجود ہیں جو اقطاعی منزل مقصود کے متعلق اپنے عقیدہ میں اتنے ہی صدق دل ہیں لیکن جو اس رفتار کو جس سے کہ ہم فاصلہ طے کر رہے ہیں اور جو ان مراحل کے بارے میں جو ابھی طے ہونے باقی ہیں اپنے غم و غصہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ لیکن اگر ہندوستانی نیز انگریز دونوں دور بین کی صحیح جانب سے اس مسئلہ کو دیکھیں اور غور کریں تو مجھے یقین ہے کہ وہ ان تبدیلیوں کی نوعیت کو جو اب عمل میں آ رہی ہیں زیادہ واضح طور پر اور حقیقی طور پر سمجھ جائیں گے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ گو پارلیمنٹری گورنمنٹ کو جو ہندوستان میں کئی سال سے قائم ہے اتنے حقوق حاصل نہیں ہیں جن سے کمل ذمہ داری حاصل ہو لیکن ان کی وجہ سے ہندوستانی سیاست دانوں کو اپنی رائے کے اظہار اور حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کرنے کا پورا موقعہ حاصل ہے۔ ذمہ داری کی عدم موجودگی میں نکتہ چینی اکثر بیکار ثابت ہوتی ہے ...

مکمل آزادی

نئی صوبجاتی کونسلوں اور اسمبلیوں میں مکمل ذمہ داری کو اپنی پوری گنجائش حاصل ہو گی اور وہ اپنا اثر اچھی طرح ڈال سکے گی۔ جو پارٹیاں عملی کام نہیں کریں گی اور تعمیری پروگرام اختیار نہیں کریں گی اور ذمہ داری کی سپرٹ میں کام نہیں کریں گی وہ ان لوگوں کے لئے اپنا فرض پورا کرنے میں ناکام رہیں گی جنہوں نے ان کی حمایت کی ہے۔ گو گورنر کو مخصوص اختیارات دیئے گئے ہیں لیکن ان کو کبھی استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی صوبوں کو آئندہ سے اپنے شعبوں کو ترتیب دینے کے مکمل اختیارات حاصل ہوں گے۔

کس بات کی ضرورت ہے

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا، رجوننگ آئیل

سستی نامردی اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگا کر ۔۔۔ دوا کی تاثیر سے فائدہ اٹھائیے ...

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

حکیم محمد افضل زبدۃ الحکماء جنرل سکرٹری پنجاب طبی کانفرنس محلہ جلوٹیاں۔ بھاٹی گیٹ۔ لاہور

صحیح بخاری شریف اردو

میں اگر آپ ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک روپیہ چھ آنہ (عہ) کا منی آرڈر بھیج کر تجرید بخاری منگوا لیجئے۔ اچھی لکھائی چھپائی ضخامت چار سو صفحات سے زائد۔

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد۔ دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا کر رکھا ہے ...

اس نسخہ سے جو معجون تیار کی جاتی ہے اس کا نام

معجون مددگار غدود

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

مسلمانان ہندوستان کی خدمت میں

بٹالہ میں طب قدیم کے جانفزا نظارے

پنجاب طبی کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی کی تجویز بٹالہ کا اجتماع عظیم

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے ملاحظہ ہو ذبیح نمبر صفحہ ۵۲ یا ۱۳ مارچ کا الجمعیۃ صفحہ ۴۔ منیجر ہندوستانی کیمیکل کمپنی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی، ٹیلیفون نمبر ۵ ۵ ۹

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ: مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی — نگران: مولانا نورالدین بہاری

جلد (۲۵) — دہلی یوم شنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء — نمبر (۲۰)

جذباتِ مضمر

(از سیدہ آر۔ کے۔ بانو صاحبہ)

جبکہ روزِ اولین تخلیق میرا دل ہوا — جذبۂ جوشِ جنوں تخمیرِ آب و گِل ہوا
اب عبورِ بحرِ غم مشکل سے بھی مشکل ہوا — لطمۂ موجِ حوادث رہزنِ ساحل ہوا
وائے قسمت روبرو بھی ہیں وہ محرمِ دید — پردۂ ذوقِ تماشا ایسا کچھ حائل ہوا
انکی زلفیں غیر کے شانوں پہ شاید کھل گئیں — بیٹھے بیٹھے آج کیوں یہ پریشاں دل ہوا
شکوۂ فریاد کرتے ہیں وہ بزمِ غیر میں — حیف رازِ سوزِ الفت درخورِ محفل ہوا
بحرِ غم کو طے چکی کشتیِ عمرِ رواں — ناخدا مژدہ کہ میں آسودۂ ساحل ہوا
دیدے محفوظ تھی چشمِ تصورِ قیس کی — لاکھ پردہ دار لیلےٰ پردۂ محمل ہوا
اشتیاقِ دید میں بھولا میں حرفِ آرزو — قربِ منزل دیکھ کر گم کردہ منزل ہوا

چشمِ دل نے دیکھی جب تفسیرِ کتابِ زندگی
فلسفہ ہستی کا اک اندیشۂ باطل ہوا

کلامِ رموزی

(از جناب ملا رموزی صاحب بھوپالی)

سمجھ لیجیے کہ میرا ہی کمالِ عاشقانہ ہے — رفیقِ عشق یوں جو اک جمالِ خسروانہ ہے
جوابِ خط تیرا گو بہت سنجیدہ ہے لیکن — ہر اک جملہ میں اک اقرار ہے اور دوستانہ ہے
متانت اور سنجیدہ مقالی تو بھی رکھ واعظ — مگر ہاں تو جنوں ہے اور جوانی کا زمانہ ہے
یہ ترتیب میں یہ تہذیب ہیں محبت کے فسانے میں — محبت کا تو اک بے ربط و بے نحو سا فسانہ ہے
میں اسکو اسلئے اک دولتِ جاوید کہتا ہوں — مذاقِ عشق میں اسکے مذاق شاعرانہ ہے
مجھے تو عرضِ الفت پر ہی مجبور کرتا ہے — نگاہوں میں تری جو اک سکوتِ عارفانہ ہے
یہ حد عشق ان اشعار میں مل جائیگی تم کو — مسلماں ہوں مگر انداز میرا کافرانہ ہے

غلام اقوام کی کم ظرفیاں کیسے یقیں کرلیں
کہ میری ناز برداری کا اک حسن شہانہ ہے؟

> خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

پولیس کے مرکز پر بم باری اور انگریزی فوج پر فیر

حیفا اور طبریا میں نازک صورت حالات

امیر عبداللہ کا سفر لندن، قدس کے تاجروں کی ہڑتال

قدس کا ایک سرکاری بیان ظاہر کرتا ہے کہ ... اسی طرح شفاخانہ کی طرف جاتے ہوئے چھ عرب اور تین یہودی گرفتار کرلئے گئے ... اسی سلسلہ بیان میں یہ بھی مذکور ہے کہ متعدد موٹرکاروں پر حملے کئے گئے اور ایک عربی قریہ سے انگریزی فوج پر گولیاں چلائی گئیں ... طبریا میں خونی حوادث کا از سرِ نو آغاز ہوگیا ہے، حکومت حوادث کو روکنے کیلئے انتہائی کوشش کر رہی ہے ...

دیدی ہے۔ گزشتہ سال کی نسبت ۱۹۳۶ء کے آخری سات ماہ میں ترکی حکومت کو سرکاری ریلوں سے ۴۸ لاکھ ۰۰ ہزار ۵۰ پونڈ کی زیادہ آمدنی ہوئی ہے۔ محکمۂ زراعت ترکیہ نے اپنی پنج سالہ اسکیم کے تحت مختلف مقامات میں گندم اور روئی کی ۲۵۰ منڈیوں کا افتتاح کیا ہے۔

عربوں اور یہودیوں میں جنگ

نوجوان عرب، یہودیوں کے نعرے برداشت نہ کرسکے

طبریا میں یہودی مدارس کے طلباء نے ایک زبردست مظاہرہ کیا اور صیہونی علم کے ساتھ انہوں نے تمام شہر کا چکر لگایا، مظاہرہ کے دوران میں یہودی طلباء نے عربوں کو برافروختہ کرنے کے لئے توہین آمیز نعرے لگائے جس کو عرب برداشت نہ کرسکے ...

ٹیونس کے عرب فرانس کے مقابلہ میں طاقت کا استعمال کریں گے!

نوجوانانِ ٹیونس کے زعیم اکبر اور الجزائر کے زبردست مقرر حبیب بو رقیبہ نے اخبار انتر انز یجان (؟) کے نامہ نگار کو ٹیونس کے مستقبل پر حسب ذیل بیان دیا ہے: — ٹیونس کی سیادت، فرانسیسی سیادہ کی جانب مائل ہے ...

[دیگر تحریر باریک اور ناقابلِ مطالعہ]

پولیس کے مرکز پر بم باری

وزیر اعظم ترکیہ کا سفرِ عراق

اسکندرونہ کا نظام حکومت ترکی دستور کے مماثل ہوگا

شام کا امن پسند نوجوانوں سے تصادم

گولیاں چلائی گئیں، پانچ اشخاص ہلاک

ترکی ریلوے کیلئے مزید اخراجات کی منظوری

روئی اور گندم کی ڈھائی سو منڈیوں کا افتتاح

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 19 — DELHI Tuesday 16th March 1937. — PRICE ONE ANNA

صنعت شکر سازی کے دو اہم نقشے

شاہی زرعی تحقیقاتی کونسل کی طرف سے حال میں ہندوستان کے دو نقشے شائع کئے گئے ہیں جو شکر کے نقشے کہے جاتے ہیں۔ یہ نقشے شکر کے تاجروں گنا پیدا کرنے والوں اور عام لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔

ان میں سے ایک نقشہ کا نام یہ ہے "ہندوستان کا نقشہ جس میں گنے کی پیداوار کا رقبہ اور شکر کی فیکٹریاں دکھائی گئی ہیں"۔ اس میں تمام صوبوں میں ہر ضلع میں گنے کی پیداوار کی زمین رنگ کے ذریعہ سے دکھائی گئی ہے شکر کی فیکٹریاں نقطوں کی شکل میں دکھائی گئی ہیں جن پر نمبر پڑے ہیں۔ نقشے پر ۱۹۳۵ء تک کی تمام فیکٹریوں کی مکمل فہرست بھی چھاپ دی گئی ہے یہ نقشہ ۳ فٹ ۷ انچ لمبا اور اتنا ہی چوڑا ہے اس نقشے کی قیمتیں حسب ذیل ہیں جس میں ڈاک کا خرچ اور پیکنگ کی اجرت شامل نہیں ہے۔

(۱) بغیر بچھا لگا ہوا ۱ روپیہ (۲) کاغذ میں لپٹا ہوا ۶ ۱ (۳) کپڑے پر چپکا ہوا معہ رولر ... دوسرے نقشے کا نام یہ ہے ہندوستان کا نقشہ جس میں شکر کی فیکٹریاں اور ریلیں دکھائی گئی ہیں۔ اس میں ریلیں اور فیکٹریاں نقطوں میں دکھائی گئی ہیں جن میں نمبر ڈال دیئے گئے ہیں۔ ۱۹۳۵ء تک کی شکر کی فیکٹریوں کی فہرست بھی دیدی گئی ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی ۳ فٹ ۶ انچ اور ۳ فٹ ۹ انچ۔ اس نقشے کی قیمت حسب ذیل ہے جن میں ڈاک کا خرچ اور پیکنگ کی اجرت شامل نہیں ہے۔

(۱) بغیر بچھا لگا ہوا ۱ روپیہ (۲) کاغذ میں لپٹا ہوا ۱ روپیہ (۳) کپڑے پر چپکا ہوا معہ رولر ... یہ دونوں نقشے سروے آف انڈیا کے نقشوں کے مطابق سرویئر جنرل صاحب کے اجازت سے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ نقشے ڈائرکٹر صاحب، امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف شوگر ٹیکنالوجی، کانپور کے پتہ سے مل سکتے ہیں۔

تشکیل وزارت میں طلباء سے استصواب

کلکتہ ۹ مارچ — اس وقت دوست اور دشمن سب ہی میرے نزدیک یکساں ہیں کیونکہ سوال کسی فرد کے ساتھ میرے ذاتی تعلقات کا نہیں ہے بلکہ سوال یہ ہے کہ کون شخص ہندوستان کی سیاسی تاریخ کے اس نازک ترین دور میں نظم و نسق کے عظیم بار کو برداشت کرنے کا اہل ثابت ہوتا ہے۔ یہ ہیں وہ الفاظ جن میں مسٹر اے کے فضل الحق نے جن کو گورنر بنگال نے وزارت بنانے کی دعوت دی ... مسلم طالب علموں کے ایک کثیر الاجتماع جلسہ میں تقریر کی۔ اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے مسٹر حق نے طالب علموں سے درخواست کی کہ وہ وزارت کی ترتیب کے متعلق اپنی تجاویز پیش کریں جن پر صدق دلی کے ساتھ غور کیا جائے گا۔

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی ہے اور اب قبول کرچکی ہے کہ آتنک نگرہ گولیاں واقعی قوت عطا کرنے میں لاثانی ہیں ... قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ ...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

خدا کرے آپ کو یقین ہو ... قیمت چالیس گولی کی شیشی دو روپیہ، سو گولی کی شیشی چار روپیہ، پوسٹ خرچ چھ آنہ ...

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صالح بیبیاں — الفاروق اعظم — خواب نامہ صدیقی — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — ہفتاد و لیار — فالنامہ ناصری — کفرستان کے تین ملی — کتاب التعویذات — بیگمات اودھ — حضرت ابوذر غفاری — شرح مثنوی مولانا روم — بیویاں اور رانیاں — سیرت معاویہ

[کتابوں کی تفصیل باریک اور ناقابلِ مطالعہ]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(مدیر و پبلشر ... نے الجمعیۃ برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

ماہ محرم الحرام کا زندگی بخش پیغام

اسوۂ حسین رضؓ اور مسلمانوں کا فرض

[illegible]

اصلاح کیلئے باہم مساعی

[illegible]

نتیجہ معکوس

[illegible]

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

[illegible]

یوپی مسلم لیگ کا پرخطر اقدام

[illegible]

موج در موج

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ۴)

[illegible]

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم

حقیقی اصلاح اور بنیادی نقائص کو دور کرنے کی ضرورت

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۳)

[illegible]

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(انتخاب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

[illegible]

باہر نکلنے کے قوانین

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ

[illegible]

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

آخر غریبوں کی بھی بن گئی!

[illegible]

(صدق)

عربی افکار

والیٔ شرق اردن پر الزام

[illegible]

(البلاغ)

مصر اور جمعیۃ اقوام

[illegible]

(البلاغ)

جشن تاجپوشی اور اٹلی

[illegible]

(المقطم)

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس شروع ہوگیا

عہدوں کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا ریزولیوشن پاس ہوجائے گا

کانگریسی وزیروں کی نگرانی براہ راست ورکنگ کمیٹی کے ہاتھ میں ہوگی

دہلی ۱۶ مارچ۔ یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ اطلاع جو کہ اخبارات میں شائع ہوئی ہے ... حکومت گورنروں کے خاص اختیارات کے استعمال کے متعلق کانگریس کے لیڈروں کو کوئی یقین نہیں دلا سکتی۔ ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

قبول عہدہ جات کے متعلق ورکنگ کمیٹی کا ریزولیوشن

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے وزارتیں قبول کرنے کا مشروط فیصلہ کر دیا

گاندھی جی کا فارمولا منظور کر لیا گیا

دہلی ۱۷ مارچ۔ دو روز کی مسلسل کوششوں کے بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی عہدے قبول کرنے کا پیچیدہ مسئلہ حل کرنے میں کامیاب ہوگئی اور گاندھی جی کا پیش کیا ہوا فارمولا اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ ... ورکنگ کمیٹی نے حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

ممبران اسمبلی کا فرض

عہدے قبول کرنے کی شرط

آسام کی وزارت

سر محمد سعد اللہ کو دعوت دی گئی

سوشلسٹ قبول وزارت کی مخالفت کرینگے

سوشلسٹوں کی ایگزیکٹو کمیٹی کی میٹنگ

مسٹر سوبھاش چندر بوس کی غیر مشروط رہائی

پنڈت جواہر لال نہرو کا سوبھاش بابو کو برقیہ تہنیت

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار

مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی

ورکنگ کمیٹی میں ریزولیوشن کی مخالفت

گورنروں سے کانگریس کی شرائط ماننے کا مطالبہ

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال میں دو گھنٹہ تک گفت و شنید

گوالیار کی سرحد پر ڈاکوؤں اور پولیس کا مقابلہ

پولیس کی وردی میں ایک ڈاکو ہلاک

مدح صحابہ کا تنازعہ

حکومت کمیٹی مقرر کرے گی

تندرستی کا بیمہ
شربت اکسیر (رجسٹرڈ)
اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
سنئے جناب! شربت اکسیر ...
مینیجر ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی ... کلکتہ

دہلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

نئے آئین کو تباہ کرنے کے لئے منظم طاقت کا کامیاب مظاہرہ

آئندہ انتخاب میں مسلم نشستوں پر قبضہ کرنے کا پُر امید دعویٰ

اس آئین کو جہنم میں جھونک دو یہ وہ فیصلہ ہے جو ملک کے کروڑوں رائے دہندوں نے ان سیکڑوں کانگریسی امیدواروں کی حمایت کرکے صادر کیا ہے جو کہ نئے آئین کو توڑنے اور تباہ کرنے کا واحد مقصد لے کر انتخاب کے میدان میں کھڑے ہوئے تھے ...

ہندو مسلم سوال

مسلم کانگریسی امیدواروں کی ناکامی

تعزیہ کی ایجاد شرعی نقطہ نظر سے

داعی اسلام صلعم کے بعد ایک ہزار برس تک تعزیہ کا وجود نہ تھا

(از جناب مولانا احمد اللہ صاحب ناظم جمعیۃ التوحید (السنۃ) دہلی)

واقعۂ شہادت حضرت سیدنا حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ سنہ ۶۱ھ میں واقع ہوا ہے۔ سیدنا حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ ابن سید حضرت حسین رضی اللہ عنہ اس واقعہ ہائلہ کے بعد ایک عرصہ تک حیات رہے۔ ...

ناظرین اگر چاہیں اس کتاب کی زیارت کریں۔

بہرحال یہ بات کی حقیقت ثابت ہے کہ تعزیہ کا ایجاد کرنے والا اس کا موجد امیر تیمور ہے۔ ...

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہوگیا

عہدے قبول کرنے کے متعلق گاندھی جی کا فارمولا

گورنروں سے عدم مداخلت کا تحریری وعدہ لینے کی تجویز!

گاندھی جی کا فارمولا

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۲)

(۳)

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

(باقی آئندہ)

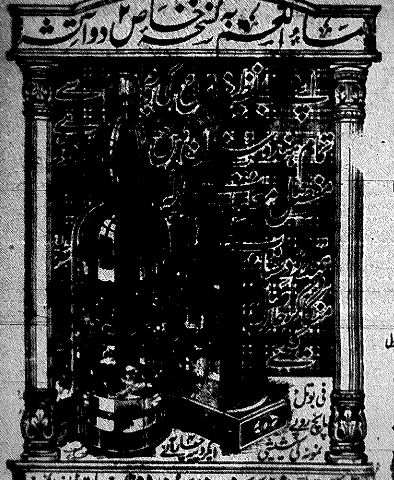

دہ کتاب جو سینوں میں الکوہا دیگی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہا دیگی

جنگ آزادی با تصویر!

آزادی کی جنگ کے بے حد پوشیدہ اور پُر اسرار حالات انتہائی بے جگری کے ساتھ پہلی مرتبہ اردو دنیا کے سامنے بے نقاب کئے گئے ہیں۔ کتاب شائع کرنے سے پہلے ہی اس کا مسودہ ملاحظہ کیلئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیج دیا گیا تھا۔ زمانہ حال کے ممتاز اہل قلم جادو نگار مسٹر محمد رحیم حسین دہلوی نے اس کو لکھا ہے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مسٹر آصف علی جیسی مقتدر اور ملک کی بلند پایہ ہستیوں نے اس کے دیباچے لکھے ہیں۔ انتہائی ظلم و ستم اور روح کو لرزا دینے والی جفاکاریوں کے حالات پڑھ کر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائینگے اور مظلوموں کے بیدردانہ قتل و خون اور ان کی تڑپتی ہوئی لاشوں کی تصاویر ... انقلاب کمپنی معرفت پوسٹ بکس ... دہلی سے طلب کیجئے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

TAKE Genasprin

جینا اسپرین استعمال کیجئے

اور ہر قسم کے درد کی تکلیف کو دور کیجئے

صرف دو گولیاں کافی ہیں۔ پانی میں گھولئے اور پی جایئے۔ سر کا درد اور ہر قسم کا نسوں اور جوڑوں کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔ کیونکہ جینا اسپرین بالکل خالص ہے۔ اور بلا اس کے کہ معدہ پر بادل پیدا ہو، فوراً اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ انسان اس کا عادی نہیں بن جاتا۔

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

ایک بوتل میں ۲۵ گولیاں ہوتی ہیں

جینا اسپرین اسپرین کا محفوظ معرکہ

تیار کردہ جینا ٹوین لیمٹیڈ ... انگلینڈ۔

تیاری پیکنگ کے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

تمہاری بیوی کی عمدہ صحت

ہی ایک پر لطف ازدواجی زندگی ہے

جوانی جیسی قوت مسرت و شادمانی اور زندگی کا لطف یعنی کسی قسم کی تکلیف اور بیماری کا شکار نہ ہونا یہی ایسی چیزیں ہیں جو ایک پر لطف اور خوش و خرم ازدواجی زندگی کی بنیاد ہیں۔

تمہاری بیوی جوان خوش دل اور تندرست ہو سکتی ہے اور ہر قسم کے امراض اور دکھ درد سے محفوظ۔ لیکن کلزانہ کا استعمال شرط ہے۔ جب کبھی اسے تکلیف محسوس ہو سمجھ لو اس کا سبب معدنی غذاؤں کی کمی ہے۔ کلزانہ میں وہ تمام معدنی اجزاء شامل ہیں جو اس کے جسم، خون، نسوں اور غدودوں کے لئے ضروری ہیں۔ کلزانہ تمام جسم کو اس طور پر طاقت بخشتی ہے کہ تمام قسم کی بیماریاں اور ہر قسم کے دکھ درد کافور ہو جاتے ہیں۔

کلکتہ کے ڈاکٹر بی۔ بی فرماتے ہیں:-

"کہ کلزانہ کو میں نے اپنی ایک ایسی مریضہ پر استعمال کیا جس کو ماہواری ایام کی بے قاعدگی کی بنا پر خون خراب ہونے کی شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ میں نے دیکھا کہ وہ بالکل تندرست ہو گئی۔ ان کی کھوئی ہوئی طاقت عود کر آئی اور اس کے ایام ماہوار باقاعدہ جاری ہونے لگے۔

لہٰذا دیر نہ کرو! اپنے نزدیک کے انگریزی دوا فروش کی دوکان سے کلزانہ کی ٹکیوں کی ایک بوتل خرید لو اور اس کا اپنی بیوی کو استعمال کراؤ۔ تم دیکھو گے کہ تمہاری بیوی بہت جلد جوان ہو جائیں گی۔ اور اس کی تندرستی ایک بہترین تندرستی ہوگی۔

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے ایک مقوی غذا

جس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

لکھنؤ میں مسٹر جناح کی آمد

یو۔پی اسمبلی کے مسلم ارکان کا اجتماع اور اسلامی تنظیم کا ہمہ گیر پروگرام

مسلم لیگ اور انڈیپنڈنٹ پارٹی میں اشتراک عمل نہیں ہو سکا

تازہ ترین اطلاع

سکریٹری مسلم ہائی اسکول سہارنپور اور تین لڑکوں کی حسرتناک موت

مراد آباد سے حلوہ کا پر اسرار پارسل

سہارنپور ۱۲ مارچ۔ مولوی نیاز محمد خاں صاحب ایڈوکیٹ سہارنپور اور ان کے تین لڑکوں کی اچانک موت کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ انہیں سنکھیا دیا گیا۔ مولوی صاحب ۲۰ برس سے وکالت کرتے تھے اور قابل وکلاء میں سے تھے۔ وہ مسلم ہائی سکول سہارنپور کے سکریٹری بھی تھے۔ کہا جاتا ہے کہ جمعرات کو دو شخص دو خط لیکر جو مولوی صاحب کے نام کے تھے آئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ہائی سکول کے طلباء کے لئے ایک پارسل سامان خوراک کا روانہ کیا گیا تھا۔ کیا وہ پہونچ گیا؟ ...

... سے تمام مسلمانوں میں شدید اضطراب پھیل گیا ہے۔

عدیس ابابا میں اٹلی والوں کے لئے سامان خوراک کی قلت

موسم باراں شروع ہوتے ہی عدیس ابابا پر چڑھائی کی جائے گی

لندن ۱۲ مارچ۔ ۱۹ فروری کو اٹلی کے وائسرائے حبش مارشل گریزیانی پر عدیس ابابا میں بم کے گولوں سے جو حملہ ہوا تھا، اس کے بعد جو حالات رونما ہوئے، ان کے متعلق اخبار لندن ٹائمز کے ایک باخبر نامہ نگار نے ایک مقالہ مرتب کیا ہے۔

... عدیس ابابا میں روزمرہ زندگی کی ضروریات کی بہت قلت ہے اور تمام سرکاری ملازمین کو حکومت کی طرف سے مقررہ راشن دیا جا رہا ہے۔ اس قلت کی وجہ یہ ہے کہ حبشی کسان شہر سے دور ہیں اور عدیس ابابا میں اپنی پیداوار لانے سے خائف ہیں۔ لہٰذا جن اضلاع پر اٹلی کا قبضہ ہے وہاں سامان خوراک کی قلت ہے۔

سوویٹ روس کا کثیر مقدار ذخیرہ طلا

اجرتوں کی ادائیگی کے قانون کی چند اہم دفعات

ملازموں کو ہر مہینہ کی۔ تاریخ کو تنخواہ ملا کرے گی

قانون اس ۱۰ مہینہ میں نافذ ہو جائے گا

غیر حاضری کیلئے کٹوتی

چیزوں کا نقصان

جرمانے

... ہر نیک ملازم کو یہ فرض ہے کہ وہ اس قانون کے قواعد و ضوابط کا ایک خلاصہ اپنی اپنی فیکٹریوں میں ایک نمایاں جگہ پر رکھیں۔ اس ایکٹ کی اہم دفعات کی خلاف ورزی کرنے پر پانسو روپیہ تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔

اسمبلی میں فائنینس بل پر گرم گرم بحث

حکومت کی تحفظ اور سرد مہری کی پالیسی پر سخت نکتہ چینی

سرکاری عہدوں کو کانگریس کس طرح استعمال کرے گی؟

فائننس ممبر اور مخالف پارٹی میں جھڑپ

سر محمد یعقوب کی اپیل

وزارتیں قبول کرنے کے متعلق چار مختلف خیالات

گاندھی جی ان پیچیدگی کو حل کر دیں گے

جنگ آزادی کیلئے وزارتیں قبول کر لینی چاہئیں

مسٹر راجگوپال اچاری کا اظہار خیال

لکھنؤ کی واپسی پر مسٹر جناح کا بیان

لیگ کی پالیسی تسلیم کرنے والے ممبران لیگ میں داخل ہو سکتے ہیں

لکھنؤ ۱۵ مارچ۔ مسٹر جناح نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان برائے اشاعت دیا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:- یو۔ پی اسمبلی کے جو مسلم ممبر انڈیپنڈنٹ طور پر اور نیشنل ایگریکلچرسٹ پارٹی کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے ہیں انہوں نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی تھی تاکہ اتحاد کے مسائل کے بارے میں جس کے لئے جدوجہد ہو رہی ہے ان سے تبادلہ خیالات کروں ...

... مسٹر جناح کچھ اور کام کرنے کے بعد آج رات دہلی کو روانہ ہو جائیں گے۔

امروہہ میں ہولی اور رنگ پاشی پر پابندیاں

امتناعی حکم کیخلاف ہندوؤں میں سخت ناراضگی

امروہہ ۱۴ مارچ۔ جوائنٹ مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۱۴۴ حکم جاری کیا ہے ...

یو۔ پی کی وزارت اور مسلمان

مسلمانوں کو سر محمد یعقوب کا رجعت پسندانہ مشورہ

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ سر محمد یعقوب ممبر اسمبلی نے یو۔ پی کی وزارت کی ترتیب کے بارے میں ایک بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے ...

نیشنل زرعی پارٹی توڑ دی جائیگی

لکھنؤ ۱۵ مارچ۔ نیشنل زرعی پارٹی کے ایک ذمہ دار مسلم ممبر سے دوران گفتگو میں اس امر کا انکشاف ہوا کہ یو۔ پی اسمبلی کے انڈیپنڈنٹ مسلم ممبروں اور زرعی پارٹی کے مسلم لیگ میں مل جانے کے بعد نیشنل زرعی پارٹی توڑ دی جائے گی ...

نیشنل کنونشن کا اجلاس

پنڈت جواہر لال کا ایڈریس تیار ہو گیا

دہلی ۱۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو آل انڈیا نیشنل کنونشن میں جو ایڈریس پڑھیں گے وہ تیار ہو گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایڈریس بہت طویل نہیں ہے ...

یو۔ پی کانگریس کا پارٹی فنڈ قائم ہوگا

سب ممبر اپنے الاؤنس کا پانچواں حصہ فنڈ میں دیں گے

الہ آباد ۱۵ مارچ۔ یہ ممکن ہے کہ یو۔ پی اسمبلی اور کونسل (دونوں ہاؤس) میں جو امیدوار کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ اس الاؤنس کا ... کانگریس پارٹی کے فنڈ میں دیں ...

ساڑھیوں کے پلوؤں کے ڈیزائن روزانہ نئے نمونوں کیلئے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹیڈ دہلی کو لکھئے

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شعبہ مدارس اسلامیہ کے صدر ہونگے

ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی

آزاد اور زرعی پارٹی کے ارکان سے مسٹر جناح کی گفت و شنید

مسٹر جناح نے اسمبلی میں کسی پارٹی سے اشتراک عمل کرنے سے انکار کردیا

مسلمانوں میں کانگریس میں شریک ہونے کا جذبہ

قوم پرستوں کی ایک جماعت قائم ہو رہی ہے

پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدمرحوم "امرت دھارا" کی چند ادویات جو کہ ہزارہا انسانوں کو نفع پہنچا چکی ہیں!

"امرت دھارا" کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں

یکم مارچ سے ۳۱ مارچ تک کسی بھی ڈاک خانہ میں خط ڈالنے سے نصف قیمت پر ملینگی!

امرت دھارا لاہور

بنگال کی گورنری پر چوہدری سر جیمس گرگ کا تقرر

ملک معظم نے منظور فرما لیا

جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث کلکتہ کا چوتھا سالانہ جلسہ

(سکرٹری جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معتبر متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

آپکے فائدہ کی بات

منیجر ہفتہ وار گلفروش دہلی

مفت (عمر بھر جوان رہنے کا راز) مفت

جرمنی میں قادیانی فتنہ

جنرل سکرٹری جماعت اسلامیہ برلن کا بیان

دہلی مسلم راجپوت ایسوسی ایشن کا جلسہ

شہید قوم ڈاکٹر انصاری مرحوم کے بڑے بھائی لقمان الملک حکیم نابینا صاحب انصاری کے خاص شاگرد حکیم عبدالسلام خاں عورتوں، مردوں کے پوشیدہ اور خطرناک امراض کے خاص ماہر سے باقاعدہ اور شرطیہ علاج کرائیے اور اشتہاری جھوٹی اکسیروں کو چھوڑیئے اس میں آپکو ضرور کامیابی ہوگی۔

منیجر مطب حکیم عبدالسلام خاں چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

پارسل اور رجسٹری کا محصول معاف

(سید احمد میاں) منیجر کتب خانہ فخریہ امروہی دروازہ مراد آباد

مسلم خواتین دہلی کا عظیم الشان جلسہ

سہارنپور میں ارتدادی مسلمانوں کے خلاف جلسہ

طبیہ کالج ڈنگہ میں داخلہ شروع ہوگیا

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

معتبر ترجمہ حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سرمہ نور

صحیح بخاری شریف اردو

میں اگر آپ ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک روپیہ چھ آنہ (عہ) کا منی آرڈر بھیجکر تجرید بخاری منگوا لیجئے۔ اچھی لکھائی چھپائی۔ ضخامت چار سو صفحات سے زائد

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی

نگران: مولانا نور الدین بہاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم چہار شنبہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۳۷ء — نمبر (۲۱)

"نالۂ شبگیر"

(از نیدہ ار۔ کے بانو مفقر)

ازل کے آئینہ خانے میں تصویر نزاکت تھی — تری ہستی رنگیں شاہکار کلک قدرت تھی

شب عدہ کی یہ سی گیسو سحر صبح قیامت تھی — جہان آرزو میں انقلاب انگیز مسرت تھی

تخیل ہی تخیل میں مجھے تھا قرب جانانہ — بس جب عالم میں رہتا تھا مسرت ہی مسرت تھی

غرض اک ربط تھا عالم خیال قامت جاناں — ذرا سی جان پر کیا کیا قیامت بر قیامت تھی

بہار تصویر غم پر وہ ان کا مسکرا دینا — سرشک دیدہ خونبار میں تصویر ملت تھی

وفا کی آہ و محرومی جنوں خاک اڑاتی ہے — ترے دیوانے آباد دنیا کے محبت تھی

مجسم حسن تھا بیشک مگر گمنام دنیا میں — تری شہرت ہمارے عشق کی منت تھی

اسیر عشق نے زنداں میں یہ گلکاریاں کی ہیں — دو خونچوشی دو تھا افزوانی پہ وحشت تھی

ہمارے نالۂ شبگیر کا مقصد؟ اثر دیکھا

جگر تھامے ہوئے آئے نگاہوں میں ندامت تھی

امواج شمیم

(از شمیم ہاشمی، نقوی)

جس نے نظر ملائی ظالم تری نظر سے — تڑپا کیا پہروں وہ کاوش جگر سے

آنسو نہیں بہ کہ دامن بچا نہ ظالم — موتی برس رہے ہیں میری چشم تر سے

اللہ غنی یہ سجدہ اللہ کیف سجدہ — جس نے بھی سر جھکایا اٹھا نہ تیرے در سے

ناکامیوں نے مجھ کو اپنا بنا لیا ہے — انجام کیا دعا ہے انجام کیا اثر سے

کیا کیا نہ اپنے دل پر ہم کو تھا ناز لیکن — گزرے نہ ہم سلامت قاتل کی رہگزر سے

اک انفعال میں بے تیرے سا چپکا ہے — پھر یہ حجاب کیسا ظالم مری نظر سے

مجھ کو اٹھا رہا ہے لیکن بتا یہ ظالم — میں مل کے در سے جاؤں اٹھ کر ترے در سے

آ ذر شمیم اس کا کوئی سراغ پوچھیں

سرمستی صبا سے رعنائی سحر سے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

کمالی ترکوں کا جنگی استحکام

فضائی اور بحری قوت کو مضبوط بنانے کی عظیم الشان مہم

تباہ کن بحری جہازوں کی تعمیر، جدید اسلحہ جنگ کی خریداری

فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کرنیکی پالیسی

موتمر شرق اردن میں نوجوانوں کا رد عمل

کیا ترکی اور اٹلی نے روس کو ہضم کرنیکی سازش کی ہے؟

ایران میں لاطینی حروف کے خلاف جہاد

تاجروں کو فارسی زبان کے سائن بورڈ لگانے کا حکم

جمہوریۂ شام میں سیاسی مجرموں کیلئے عفو عمومی

شامی فرانسیسی معاہدہ کی تصدیق سے قبل معافی کا اعلان

امیر سعود کی سیاحت عراق

عسکری اور بحری قوت

استانبول کے ریڈیو اسٹیشن سے!

مخالفوں کے سر پر قیامت ٹوٹ جائے گی

(۱) وہ مفسد لوگ جو اہل وطن پر دری کو جاسوس بنا کر گمراہ کر رہے ہیں۔

(۲) وہ لوگ جمعیۃ اقوام کے فیصلہ پر مطمئن ہیں۔

(۳) وہ غدار جو منافق ہیں اور مصلحت کے مطابق دونوں طرف کو گاتے ہیں۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 20 — DELHI Saturday 20th March 1937. — PRICE ONE ANNA

سر اکبر حیدری وزیر اعظم ہوگئے

آصفی گزٹ میں اعلان

دار العلوم دیوبند کا معزز وفد

سیہور چھاؤنی میں

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی وادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف

بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صابر بیبیاں

مرنے سے پہلے — خوابنامہ صدیقی — مرنے کے بعد — فالنامہ ناصری — کفرستان کے تین ولی — کتاب التعویزات — حضرت ابوذر غفاری — بیویاں اور رانیاں — سیرت معاویہ

الفاروق الاعظم — ہفتاد اولیاء — بیگمات اودھ — شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴)

یہ ہے قرآن کی تعلیم۔ آیئے اب حدیث پر نظر ڈال کر دیکھئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تعلیم کے مطابق سوسائٹی میں عورتوں کے لئے کیا طریقے مقرر فرمائے تھے اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کی خواتین نے اس پر کس طرح عمل کیا۔

کے لئے فصل کے علاوہ علیحدہ حدود مقرر کر دینا ممکن نہیں ہے۔ ... نے زندگی کے عام حالات میں عورتوں کے لئے خروج کے جو قاعدے مقرر کئے تھے حجاب کے حدود میں جس طرح کی ڈھیل دی تھی اس سے قانون اسلامی کی اسپرٹ اور اس کے رجحان کا اندازہ کیا جا سکتا ہے ...

(باقی آئندہ)

۱۔ یہ متعدد احادیث کا لب لباب ہے۔ ملاحظہ ہو مسلم باب اباحۃ الخروج للنساء لقضاء حاجۃ الانسان۔ بخاری۔ باب خروج النساء لحوائجھن و باب آیۃ الحجاب۔

ہندوستانی افکار

نادانی کی انتہا

ہمارے خیال میں شیعہ زیادہ نادان ہیں۔ انہوں نے نہیں معلوم کیونکر فرض کر لیا ہے کہ اسلام صرف آیا ہے کہ اہل بیت خصوصاً حضرت حسین علیہ السلام کی پرستش کی جائے۔ کون مسلمان ہے جسے حضرت سے محبت نہیں ہے، لیکن محبت میں ... دین کی بنیاد ہی اسی محبت کو قرار دیدیا جائے اور دنیا کے تمام کام ... کیا حضرت زین العابدین اور دوسرے ائمہ علیہم السلام کا یہی طریقہ تھا؟

ہندوستان میں عربی کانفرنس

کانگریس کی ہنوائی

قرآن کریم اور مسیحی قبطی

عربی افکار

مصر میں اسلحہ سازی کی ضرورت

حکومت مصر نے چند ملک کے جو رقم وصول کی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ چند ہوائی جہاز خرید لئے جائیں گے اور چند سال بعد وہ سب ختم ہو جائیں گے لیکن اگر حکومت اس رقم کو ہوائی جہازوں اور اسلحہ سازی کے کارخانوں پر صرف کرے تو اس سے دو فائدے ہوں گے، اول مصری قوم میں قربانی اور رضاکاری کا جذبہ راسخ ہوگا اور آیندہ نسلوں میں یہ روح برابر منتقل ہوتی رہے گی۔ دوسرے یہ کہ مصری عوام آبادی کے لئے کام مہیا ہو جائے گا ...

ترکوں کی فتح

مباحث امروز

کانگریس میں مسلم عنصر

مولوی عبداللطیف بجنوری، ہندوستان کے ایک زبردست ترقی کار رکن اور ملکی خدمات کے سلسلہ میں بے داغ شہرت کے سرمایہ دار ہیں۔ آپ تحریک آزادی کے آغاز سے ہی کانگریس اور دیگر آزاد اداروں سے وابستہ رہے ہیں اور کانگریس کے مختلف عہدوں پر ذمہ دارانہ حیثیت سے سرفراز رہ چکے ہیں چونکہ آپ کی زندگی تحریک آزادی کے مختلف ادوار سے گزر چکی ہے اور آپ کانگریس کی ہیئت ترکیبی اور کانگریسی کارکنوں کی سیاسی سیرت سے بہت زیادہ باخبر ہیں اس لئے اس میں شبہ کی کوئی گنجائش نہیں کہ کانگریسی کارکنوں کیلئے آپ کا مشورہ آزادی حلقوں میں وقعت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

مولوی عبداللطیف صاحب نے اپنے ایک بیان میں جو خاص کانگریسی کارکنوں کیلئے مرتب کیا گیا ہے ان اسباب پر بحث کی ہے جنہوں نے مسلم نوجوانوں ...

یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ تمام سیاسی ترقی پسند اداروں کو توڑ کر مسلمانوں کو کانگریس میں شریک کیا جائے اس کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے۔

(۵) کانگریسی مسلمان تمام ملک کا دورہ کر کے مسلمانوں میں کانگریس کا پروپیگنڈہ کریں۔

(۶) مختلف صوبوں میں سیاسی کانفرنسوں کا انعقاد عمل میں آئے جن کی صدارت کیلئے صرف مسلمانوں کو منتخب کیا جائے۔

(۷) کانگریس کا پروپیگنڈہ صرف ہندی میں نہ کیا جائے بلکہ اس کے لئے اردو کو ذریعہ بنایا جائے۔ یہ ہیں وہ تجاویز جو مولوی عبداللطیف صاحب نے کانگریس کے ذمہ دار ارکان کے سامنے پیش کی ہیں اور جن کے مؤثر اور مفید ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے ہم ان تجاویز پر آئندہ کسی فرصت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

یکم اپریل کی ہڑتال

چند مفید تجاویز

اب تک مسلمانوں کی طرف سے کانگریس کا جو حال رہا ہے اس کی اصلاح ہو جائے گی۔

(۴) فلسطین کانفرنس دہلی میں ڈاکٹر سید محمود اور دیگر زعماء کی طرف سے جو ...

یکم اپریل کو متفقہ طور پر ہڑتال منائیں اور اپنے پرامن مظاہروں سے حکومت پر واضح کر دیں کہ روشن خیالی اور آزادی کے معاملہ میں وہ دیگر ترقی پسند جماعتوں سے کسی طرح بھی پیچھے نہیں ہیں۔

مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں اسلامی تعلیم

حقیقی اصلاح اور بنیادی نقائص کو دور کرنے کی ضرورت

(گزشتہ سے پیوستہ)

(۱) ہائی اسکول کی تعلیم کیلئے عقائد، اسلامی اخلاق اور احکام شریعت کا ایک جامع کورس ... تعلیمات نے تیار کیا ہے۔ اس کو معمولی سی ترمیم کے ساتھ بہت کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔

مدرس رکھے جائیں ان کو ایک ترقی یافتہ نصاب تعلیم دیکر ایسا ماحول پیدا کیجئے جس میں اسلامیت کے بیج کو بالیدگی نصیب ہو سکے۔

(۲) کالج کے لئے نصاب عام کی جو تجویز میں نے پیش کی ہے اس کے تین اجزاء ہیں:

(الف) عربیت۔ (ب) قرآن۔ (ج) تعلیمات اسلامی

عربی زبان کی تعلیم قدیم طرز کی وجہ سے جس قدر ہولناک ہو گئی تھی، الحمد للہ کہ اب وہ کیفیت باقی نہیں رہی۔ اس کے لئے جدید طریقے مصر و شام اور خود ہندوستان میں اپنے عمل آ گئے ہیں جن سے بآسانی یہ زبان سکھائی جا سکتی ہے ...

ان میں سے عربیت کو آپ ثانوی لازمی زبان کی حیثیت دیجئے۔ دوسری زبانوں میں سے کسی کی تعلیم اگر طلبہ حاصل کرنا چاہیں تو ٹیوٹرس کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں ...

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمایئے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

اسپین کی جنگ میں عربوں کی ہولناک بربادی

ہسپانوی مراکش میں جنرل فرانکو کے کارنامے

اسپین میں آٹھ ماہ پیشتر ایک ہی ملک ایک ہی قوم کے لوگوں میں آمریت اور اشتراکیت کے نقطۂ خیال سے جنگ و پیکار اور قتل و نہب کی جو آگ مشتعل ہوئی تھی وہ اب تک اپنی پوری ہولناکیوں کے ساتھ شعلہ فشاں ہے اور خدا ہی بہتر جانتا ہے ...

ذمہ دارانہ بیان پر بھی ایک نظر ڈال لیجئے جو الجزائر کی موتمر اسلامی کی جانب سے تمام عالم اسلامی کے نام شائع کیا گیا ہے اور جس کو معاصر "البلاغ" نے من و عن شائع کر دیا ہے، یہاں پورے بیان کو درج کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ صرف چند اقتباسات ملاحظہ فرمایئے، صدر موتمر اسلامی محمد السعید الزہراوی فرماتے ہیں:

"مغرب اقصیٰ کے ہسپانوی علاقوں میں جنرل فرانکو نے زراعت ..."

اس بیان کے ایک ایک حرف پر غور کرو اور مراکش کے ستم رسیدہ عربوں کے استیصال کی منظم سازش کا ادراک کرو تو معلوم ہو جائے گا کہ اسپین کی جنگ نہ صرف ہسپانوی باشندوں کے لئے بلکہ مراکش کے مسلمانوں کے لئے بھی قیامت سے کم نہیں ہے اور جنرل فرانکو فیصلہ کر چکا ہے کہ اسپین کی بغاوت خواہ کامیاب ہو یا ناکام مگر مسلمانوں کا نام و نشان تک مٹا کر چھوڑیگا۔ یہ وہی فسطائیت ہے جو اشتراکیت کا ردعمل ہے اور جس کے صدقہ میں مسولینی افریقہ کے مسلمانوں کی زبان سے "حامی اسلام" کا خطاب حاصل کرنا چاہتا ہے!

ان کا صفایا کر رہی ہے۔ مراکش میں مسلمانوں کی آبادی پانچ لاکھ سے زیادہ نہیں ہے ان میں سے ایک لاکھ مسلمانوں کو جنرل فرانکو نے زبردستی فوج میں بھرتی کر لیا ہے اور گردن پکڑ پکڑ کر ان کو میدان جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے جس کے باعث ملک کا کاروبار بالکل بند ہو گیا ہے، زراعت تباہ ہو گئی ہے اور قحط اور بھوک سے لوگ ...

اسی بیان میں یہ بھی مذکور ہے کہ

جنرل فرانکو مسلمانوں کو اپنی افواج کے آگے رکھتا ہے تاکہ حکومت کی پہلی زد ان ہی پر پڑے۔ چنانچہ میدان جنگ میں سب سے پہلے مسلمان ہی کام آتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنرل فرانکو کی افواج کا برتاؤ مسلمانوں کے ساتھ نہایت ہی شرمناک ہے، مسلمانوں کو پیٹ بھر کر کھانا بھی نہیں دیا جاتا، جنگ کے انتظام یہاں کو غیر مسلح کر دیا گیا ہے ...

اہل مراکش کی تباہی

درحقیقت ایک زبردست آزمائش ثابت ہوگی۔

ہمارا نقطۂ نظر

ہم نے انتخابی مہم کے آغاز سے کانگریس کمیٹی کے آخری فیصلہ تک مسلسل قبول عہدہ جات کی حمایت کی ہے اور ہمارا یہ بامعذرت نظریہ ہے کہ ملک کے پرسکون حالات، پبلک کے مطلوبہ قدوقامت اور کانگریس کے خوش آیند مواعید کے پیش نظر عملی سیاست کے لحاظ سے "قبول مناصب" عدم قبول مناصب سے کہیں زیادہ مفید اور موزوں ہے۔ لیکن ہماری نگاہ سے کانگریسی سوشلسٹوں کا یہ نقطۂ خیال بھی پوشیدہ نہیں ہے کہ آئین جدید کے بنیادی نقائص کی موجودگی میں کانگریس کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانا اور آئین بلند مواعید کو پورا کرنا جو انتخابات کے دوران میں کانگریس نے عوام سے کئے ہیں ایک حد تک ممکن ہے اور یہ اندیشہ ہے کہ مبادا دستور حکومت کی خامیوں کو منظر عام پر لانے کی بجائے اپنی عہد شکنی و وعدہ خلافی وجہ ندامت بن جائے۔

یہ تمام کمزور پہلو ہمارے پیش نظر تھے۔ لیکن عملی سیاست کے اہم مطالبات ... کی اکثریت نے بھی اسی لائحۂ عمل کو اختیار کیا اور خطرات و قیاسات پر حقائق کو اہمیت دے کر قبول عہدہ جات کا فیصلہ کر دیا۔

کامیابی کا حقیقی سرچشمہ

لیکن اب یہ دیکھنا ہے کہ یہ فیصلہ کانگریس کے کسی ایک بازو کی کامیابی اور دوسرے بازو کی ناکامی ہے یا جماعت کا ایک متفقہ فیصلہ ہے ...

صورت میں جو کچھ پروپیگنڈا کیا ہے وہ مفسدہ پردازی و اشتعال انگیزی کی تخلیق نہیں تھا بلکہ اپنے آئینی مقاصد کی تکمیل کیلئے ایک جائز طریق کار تھا جو یورپ و امریکہ کی تمام اقوام آزادانہ استعمال کرتی ہیں۔ ایسے حالات میں لوگوں کی دار و گیر، تہدید و تعذیر اور ان کے خلاف مقدمہ بازی دوراندیشی و دانائی منشاء حکومت اور آئین ملکی ہی کے خلاف نہیں تھیں بلکہ وہ مطالبات انصاف و انسانیت کے بھی منافی تھیں اور اقتدار و قوت کا ایسا غلط مظاہرہ تھا جس کا جواز کسی نوعیت سے پیدا نہیں کیا جا سکتا۔

ہم اس سلسلہ میں حکومت برار کے ذمہ دار ارباب حل و عقد سے یہی گزارش کریں گے کہ وہ اپنے فرائض کو مقدمات واپس لینے کے بعد ادا شدہ نہ سمجھیں بلکہ یہ بھی اپنا اہم فریضہ تصور کریں کہ جن خود غرض افراد نے اپنے مذموم مقاصد کی خاطر اس قسم کے آئینی مظاہروں کو غلط انداز میں پیش کر کے ایک طرف حکومت کو فریب دیا ہے اور دوسری طرف پبلک کو ناروا تکالیف پہنچائی ہیں، ان کے اعمال و حرکات کا سخت احتساب کیا جائے تاکہ آیندہ وہ اس قسم کی غلط روش اختیار نہ کر سکیں۔

کمانڈر انچیف کا نفس فریب خواب

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے کونسل آف اسٹیٹ میں حکومت ہند سے سفارش کی ہے کہ وہ اعلیٰ افسران فوج کو ہدایت کرے کہ وہ افواج میں گوروں کی بجائے زیادہ سے زیادہ ہندوستانیوں کو بھرتی کریں ...

قانون ادائیگی اجرت

اس قانون سے ایک طرف مزدوروں کے حقوق کو محفوظ کر دیا گیا ہے اور دوسری طرف شہر تانوں پر گزنانوں پابندیاں عائد کر کے مالکان مل کے مفادات کی مناسب حفاظت کی گئی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ قانون مذکور کی موجودہ تشکیلات ایک وسیع حد تک مفید مقصد ہیں اور اگر دیانتداری کے ساتھ اس پر عمل کیا گیا تو وہ کارخانوں اور ملوں کے موجودہ روزافزوں ہنگاموں کو نسبتاً کم کر دیگی۔

آئینی سرگرمیوں کی نوعیت

حکومت برار کا مستحسن اقدام

ایک سرکاری بیان سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت برار نے حالیہ انتخابات کے موقعہ پر بعض اشخاص کے خلاف باغیانہ تقریر کرنے کے جرم میں جو مقدمات زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند و عشاعت دفعات فوجداری چلائے تھے وہ اس اعتراف کے ساتھ واپس لے لئے کہ جن تقاریر کو باغیانہ سمجھا گیا تھا وہ درحقیقت باغیانہ نہیں تھیں بلکہ انتخابی مہم کی گرما گرمی میں جوش و ولولہ انگیز خیالات تھے جو انتخابی مقاصد کے پیش نظر جوش و جذبہ کے رنگ میں نمودار ہوئے تھے ...

اعلان تعطیل

چونکہ عشرۂ محرم الحرام کے اجلال و احترام کے سلسلہ میں جمعیۃ، برقی پریس اور دفتر اخبار الجمعیۃ بند رہے گا اس لئے ۲۴ مارچ ۱۹۳۷ء کا پرچہ شائع نہ ہو سکے گا۔ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان انتظار کی زحمت گوارا نہ فرمائیں۔

(منیجر)

وزارتیں یا آزمائش

اب جبکہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے قبول عہدہ جات کے متعلق ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کو غالب اکثریت کے ساتھ منظور کر لیا ہے، کانگریسی ارباب تدبر کا یہ اہم ترین فرض ہے کہ وہ اس اہم الشان فیصلہ کے تمام پہلوؤں پر عمیق غور کریں اور عملی طور پر یہ متعین کر دیں کہ قبول عہدہ جات کے بعد کانگریس کے منصب و اعزاز اور اقتدار و تفوق کو اتنا عروج حاصل ہوگا جتنا اس کے فرائض اور ذمہ داریوں میں اضافہ ہو جائے گا ...

قبول وزارت کیلئے کانگریس کی شرط بے معنی ہے

اقلیتوں کے مفاد کی حفاظت کرنا کانگریس کا اولین فرض ہے

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار کا اعلان

[illegible]

مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ بغیران قراردادوں کو دیکھے ہوئے کوئی رائے قائم کرنے میں جلدی نہ کریں۔

(مولانا) ابوالمحاسن محمد سجاد (بہاری)

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

ہم اشارہ کیا ہے کہ مجھ عرصہ ہوا کہ میں نے خود ان مقاصد کو پیش نظر رکھ کر ایک کتاب اسلامی تہذیب اور اس کے اصول و مبادی کے عنوان سے لکھنی شروع کی تھی جس کے ابتدائی تین باب "ترجمان القرآن" میں محرم ۵۲ھ سے شعبان ۵۳ھ تک کے پرچوں میں شائع ہوئے ہیں۔ اگر اس کو مفید سمجھا جائے تو ... [illegible]

[illegible]

بچشم سر دیکھیں گے، اور اس کو اس وقت اصلاح حال کی ضرورت محسوس ہوگی۔ جب طوفان سر پر ہوگا اور تلافی مافات کے مواقع کم تر رہ جائیں گے۔

(۴) اسلامی ریسرچ کا شعبہ قائم کرنے کا ابھی موقع نہیں، اس کی نوبت چند سال بعد آئے گی، اس لئے اس کے متعلق تجاویز پیش کرنا قبل از وقت ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کی بیوی کا انتقال ہوگیا، بعد چند مدت زید نے ہندہ کی لڑکی سے شادی کی، اس لڑکی کے دو بھائی ہیں، کیا ان دونوں لڑکوں کی شادی زید کی دونوں لڑکیوں سے ہوسکتی ہے، قبل شادی زید اور ہندہ کی آپس میں دور و نزدیک کی کسی قسم کی قرابت نہیں تھی۔

الجواب

زید کی لڑکیوں کی شادی اس کی بیوی کے سوتیلے بھائیوں کے ساتھ ہوسکتی ہے۔ اس رشتہ میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ نماز جماعت میں ایک شخص آخری دو رکعت میں شامل ہوا ہو تو اس کو باقی دو رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد کوئی سورۃ پڑھنی چاہئے یا نہیں یا صرف الحمد پڑھے یا نہیں؟

الجواب

جس شخص کو جماعت میں آخری دو رکعتیں ملیں اور امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرنے کھڑا ہوا تو اس کو ان رکعتوں میں فاتحہ اور سورت دونوں پڑھنا چاہئے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ورکنگ کمیٹی کی تجویز منظور کرلی

قبول عہدہ جات کا رزولیوشن ۷۸ کے مقابلہ میں ۱۲۷ آراء سے پاس ہوگیا

مسودہ ریزولیوشن کے الفاظ میں دلچسپ تبدیلی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم بیان

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

[illegible]

مسٹر راجگوپال آچاریہ کی تقریر

[illegible]

مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر

[illegible]

آج کے اجلاس کی کارروائی

[illegible]

قبول عہدہ جات کے حق میں فیصلہ ہوگیا

[illegible]

بابو راجندر پرشاد کی تقریر

[illegible]

... ذریعہ تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر گورنر یہ یقین دلاتا ہے کہ میں اپنے مخصوص اختیارات استعمال نہیں کروں گا تو یہ بھی کانگریس کی ایک ابتدائی فتح ہے ہم کونسلوں میں جاکر خاموش نہیں بیٹھ جائیں گے۔ جہاں تک ہم ملک کی نبض کو سمجھتے ہیں ملک فوری جمود کا خواہشمند نہیں ہے۔ اس کے بعد رائے شماری ہوئی۔

... کے اجلاس میں عہدے قبول کرنے کی مخالفت میں تقریر کی لیکن انہوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا اور بابو راجندر پرشاد کے ریزولیوشن پر رائے شماری سے پیشتر ہی چلے گئے تھے۔ مسٹر جے پرکاش نرائن کی ترمیم جس میں عہدوں کے قبول کرنے کی مخالفت کی گئی تھی ۷۸ ووٹوں کے مقابلہ پر ۱۳۵ ووٹوں کی مخالفت سے نامنظور ہوگئی۔ مسٹر نریمان مسٹر سانیال اور دیگر ممبران نے اپنی ترمیمات واپس لے لیں اور باقی ترمیمات جن میں مسٹر ایم۔ این رائے کی ترمیم بھی شامل تھی بلا رائے شماری نامنظور ہوگئیں رائے شماری کا منظر قابل دید تھا سوشلسٹ لیڈر اور ورکنگ کمیٹی کے ممبر آخر دم تک کنونسنگ میں مصروف رہے۔ مسٹر ایم این۔ رائے نے عہدے قبول کرنے کے حق میں ایک نہایت برجستہ تقریر کی لیکن رائے شماری کے وقت انہوں نے مسٹر جے پرکاش نرائن کی ترمیم کے حق میں ووٹ دیکر سامعین کو حیرت میں ڈال دیا۔

پنجاب کانگریس پارٹی کے لیڈر نے سرکاری دعوت نامہ ٹھکرا دیا

سرکاری دعوت میں شریک ہونے سے انکار

لاہور ۱۸ مارچ۔ پنجاب اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو ... [illegible]

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس

پارلیمنٹری سب کمیٹی کی تشکیل اور قبول وزارت کی وضاحت

وزارت کے خلاف آل انڈیا سوشلسٹ جماعت کا بیان

[illegible]

سوشلسٹ جماعت کا اعلان

آل انڈیا کانگریس سوشلسٹ جماعت نے قبول وزارت کے متعلق اپنی پالیسی کا اظہار کیا ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ پارٹی کی شکست اس کی پالیسی پر اثر انداز نہیں ہوسکتی۔ قبول وزارت کے متعلق جماعت کے نظریہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور وہ اب بھی وزارت کے اسی طرح خلاف ہے جس طرح پہلے تھی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وسط اپریل میں لیگ کا سالانہ اجلاس لکھنؤ منعقد ہوگا

دہلی ۲۳ مارچ۔ کل آل انڈیا مسلم لیگ کے دفتر میں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ حاضرین کی کافی تعداد تھی جن میں نواب سر محمد یوسف، نواب اسمٰعیل خاں، مولانا شوکت علی، نواب جمشید علی اور ڈاکٹر ضیاء الدین کے اسمائے گرامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

مجلس نے طے کیا ہے کہ لیگ کا ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں سالانہ اجلاس منعقد کیا جائے جس کی صدارت کے لئے مسٹر جناح کا نام تجویز ہوا۔

[illegible]

... ذریعہ عمل میں آسکے۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر ممبران لیگ ضرورت محسوس کریں تو اس کے لائحہ عمل میں متفق رائے سے تبدیلی بھی کی جاسکتی ہے۔

آپ نے اس امر پر اظہار نفرت کیا کہ بعض حضرات کا یہ الزام لگانا کہ میں لیگ میں بحیثیت ڈکٹیٹر کے کام کر رہا ہوں سراسر بے بنیاد ہے۔

(ہندوستان ٹائمز: اسٹیٹسمین)

نیشنل کنونشن میں صدر کانگریس کی پر مغز تقریر

ایک ہزار کانگریسی حضرات کا حلف وفاداری

کانگریس کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک ہزار کے قریب منتخبہ کانگریسی اصحاب نے جن میں جدید صوبجاتی مجالس آئین ساز کے ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر اور کانگریس کے سابق صدر شامل تھے کانگریس اور ملک کے ساتھ وفاداری کا حلف اٹھایا۔ اس وقت کا منظر قابل دید تھا۔ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نے حاضرین کو کھڑے ہوکر حلف وفاداری کے الفاظ دوہرانے کی ہدایت کی لیکن آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ایک ممبر نے اعتراض کیا کہ اس موقعہ کا لحاظ رکھتے ہوئے صاحب صدر ... [illegible]

[illegible]

... رکھا بلکہ اپنے مختلف پہلوؤں پر بحث کی خصوصاً مسلم سیاسیات پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا میں اس معاملہ میں قدرے صفائی سے کام لیتا ہوں۔ آج ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت عجیب و غریب ہے۔ یہ لوگ بے بس ہیں۔ آج جو بزرگ مسلمانوں کے لیڈر بنے ہوئے ہیں ان کا خواص اور عوام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مسلمان کانگریس کی طرف جھک رہے ہیں۔ انتخاب میں مسلم امیدواروں کی ناکامی کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے ان کے حلقوں میں کام ہی نہیں کیا۔ دوسرے حلقوں میں ہم نے ایک زبردست کوشش پیدا کیا۔ انتخاب کیا تھا ایک زبردست انسانی زلزلہ تھا۔ مسلم حلقوں میں ہماری شکست نے ہمیں یہ بتلادیا کہ کتنا کام ہمارے سامنے ہے۔

انصاری نگر میں سیاسی اسیروں کی کانفرنس

مسز سرت چندر بوس اور خان عبدالغفار خاں کی پر جوش تقریر

میرے دل میں کسی اور چیز کے لئے اتنی تڑپ نہیں ہے جتنی سیاسی اسیروں کی مصیبت کے مسئلہ کا ہماری آزادی کے مسئلہ سے گہرا تعلق ہے۔ میں آپ سے ... [illegible]

... سب کچھ قربان کردیا ہے۔ آپ کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہزاروں نوجوان اب بھی خاموشی سے برطانوی حکومت کی جیلوں اور کیمپوں میں اپنی اسیری اور نظربندی کے دن گزار رہے ہیں۔ اگر آپ کو کانگریس کے کام کے لئے ذرا بھی ہمدردی ہے تو آپ کو یہ کہنا چاہئے کہ اگر یہ نوجوان مرجاتے ہیں تو آپ کی آزادی کا کام بھی ختم ہوجائے گا۔ وہ خیال ہے جو بنگال کے مشہور کانگریسی رہنما مسٹر سرت چندر بوس نے آج سیاسی اسیروں کی بہبودی کے ذرائع پر غور کرنے والی کانفرنس میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران میں ظاہر کیا۔ پلیٹ فارم پر بابو راجندر پرشاد، خان عبدالغفار خاں، مسٹر ایم۔ این رائے، مسٹر موہن لال سکسینہ، محترمہ وجے لکشمی پنڈت، مسز نائیڈو اور دیگر سرکردہ لیڈر موجود تھے۔

خان عبدالغفار خاں نے تقریر کی۔ خاں صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میرے ساتھ جیل میں جو سلوک کیا گیا تھا اس سے میں بخوبی اندازہ لگا سکتا ہوں کہ معمولی والنٹیروں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا ہوگا۔ خاں صاحب نے بتلایا کہ جب میں بمبئی جیل میں محبوس تھا تو ایک دن میں نے ٹائمز آف انڈیا میں ہندوستانی جیلوں کی تعریف میں ایک آرٹیکل پڑھا۔ لیکن اسی جیل میں اخلاقی قیدی نے تنہائی کی قید سے تنگ آکر خودکشی کرلی تھی۔

جاپان کے مشہور شہر پر حملہ

چارگھنٹہ تک حکومت کی افواج اور ڈاکوؤں میں جنگ

ٹوکیو ۱۸ مارچ۔ ہرچی شہر کی اطلاع ہے کہ جاپان کے مشہور شہر اور تجارتی مرکز ... [illegible]

لکھنؤ کے کاغذ کے مل میں ہڑتال

اجرتوں میں اضافہ کا مطالبہ

لکھنؤ ۱۸ مارچ۔ اپر انڈیا کوپر ملز کے آٹھ سو مزدوروں نے ہڑتال کردی ہے کہ مزدوروں کی تنخواہ بہت کم ہے۔ مزدوروں کا مطالبہ ہے کہ تنخواہ میں اضافہ کیا جائے اور چونکہ غلہ مہنگا ہو رہا ہے اس لئے خاص طور سے الاؤنس دیا جائے نیز برخاست شدہ ممبروں کو پھر سے کام پر لگایا جائے۔

ایک ضروری اطلاع

چونکہ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری جو اعزازی طور پر بحیثیت نگراں اخبار الجمعیۃ کی خدمات انجام دے رہے تھے بعض مشاغل کی بنا پر نگرانی کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوگئے ہیں اور اس غرض کی ... [illegible]

فلسطین کی شورش میں حصہ لینے والوں کو گولی مار دی جائیگی

حکومت حجاز کا اعلان اپنی رعایا کے نام

اسکندرونہ میں چار آہن پوش عرب بموں سے ہلاک کر دیئے گئے

[illegible]

استنبول۔ جریدہ "تان" سے معلوم ہوا کہ دمشق سے پانصد آہن پوش عرب جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف باغیانہ مظاہروں میں حصہ لینے کی غرض سے اسکندرونہ پہنچ گئے ہیں۔ اسکندرونہ اور انطاکیہ میں سخت اضطراب پھیلا ہوا ہے اور ایک دوسرے کے خلاف اسلحہ استعمال کئے جارہے ہیں۔ اسکندرونہ میں آہن پوشوں پر گولی چلادی گئی جس سے چار اشخاص ہلاک اور ۵ زخمی ہوئے۔

مسٹر رائے کے سولہ اہم مطالبات

دہلی ۱۸ مارچ۔ مسٹر ایم این رائے نے قبول عہدہ جات کے متعلق ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن میں ایک ترمیم پیش کی ہے جہاں اصل ریزولیوشن میں یہ درج ہے کہ گورنر سے یہ یقین حاصل کیا جائے کہ وہ آئینی کارروائیوں پر اپنے اختیارات کا استعمال نہیں کریں گے اس کے بجائے یہ الفاظ ہوں۔

مقصد یہ ہے کہ ملوکیت پرستی کے خلاف عوام کے جذبہ میں موزوں فضا پیدا کی جائے وہ اس طرح حاصل ہوسکتی ہے کہ وزراء اس بات پر زور دیں کہ لیجسلیچرز میں کانگریس کے انتخابی مینی فیسٹو کی دفعات کی تکمیل کی جائے۔

اس لئے یہ کمیٹی طے کرتی ہے کہ وزارت مرتب کرلینے کے بعد کانگریسی ارکان کو ہر صوبہ میں حسب ذیل اغراض کیلئے مسودۂ قانون پیش کرنے چاہئیں۔

(۱) خرید اراضی پر سے ٹیکس کا بار اتارنا۔

(۲) لگان میں کمی۔

(۳) کاشتکاروں کی جوت کا تحفظ۔

(۴) سود خواری میں اضافہ کی روک تھام۔

(۵) کسانوں، مزدوروں، کاریگروں اور دیگر غریب طبقوں کے اصل قرضوں کی دو گنی سے زیادہ رقم نہ دینی پڑے۔

(۶) کسانوں کے لئے خاص قرض۔

(۷) ٹیکس وغیرہ اراضیات پر ایک مقررہ تعداد کے اوپر عائد کئے جائیں۔

(۸) آٹھ گھنٹے سے زیادہ مزدوروں کو کارخانوں میں کام نہ کرنا پڑے۔

(۹) کم سے کم اجرت کا تعین جس میں اچھی طرح زندگی بسر کی جاسکے۔

[illegible]

... کرانے کیلئے اس مطالبہ کو بنیادی سیاسی مطالبہ کے ساتھ جوڑ دیا جائے گا۔

یروشلم میں پھر کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا

یکے بعد دیگرے تین بم پھٹے متعدد اشخاص زخمی

یروشلم ۱۸ مارچ۔ گزشتہ رات یروشلم کے یہودی بازار میں ایک بم سے [illegible] زخمی ہوگئے جب ایک بم پھینکا گیا۔ ایک کانسٹبل اور ۵ راہگیر جن میں چار بچے بھی شامل تھے زخمی ہوگئے اس سلسلے میں ایک عرب گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد کچھ رات گئے دو بم ایک قہوہ خانہ پر پھینکے گئے۔ سات عرب زخمی ہوگئے ان میں سے دو ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ میونسپل علاقوں میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ ایک تیسرا بم ایک اور قہوہ خانہ پر پھینکا گیا۔ چار اشخاص زخمی ہوگئے۔

فقیر ایپی کی سرگرمیاں

برطانیہ کے خلاف جنگ برابر جاری ہے

راولپنڈی ۱۸ مارچ۔ وزیرستان کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ برطانیہ کے خلاف فقیر ایپی کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں اور یہ کہ توری خیل قوم کے لیڈر امیر عاصمی کی ان تمام کوششوں کا جو انہوں نے فقیر ایپی سے برطانیہ کے خلاف جنگ نہ کرنے کے سلسلے میں کی ہیں کوئی اثر برآمد نہیں ہوا ہے۔

سرحد میں ایک ہندو نوجوان کا اغوا

ڈاک بنگلہ کو قبیلہ والوں نے لوٹ لیا

پشاور ۱۸ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ علاقہ وزیرستان کے ۱۲ قبیلہ والوں کے ایک گروہ نے جو کہ بندوقوں سے مسلح تھا کل رات ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو بانٹ روڈ کے قریب ایک لاری کو روک لیا جس میں شکر کی بوریاں رکھی ہوئی تھیں اور ایک ہندو نوجوان کو اغوا کر لیا۔ پولیس نے اغوا کرنے والوں کا تعاقب کیا لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس طرح ایک گروہ نے نصف شب کے قریب ڈاک بنگلہ پر چھاپہ مارا اور کئی دریاں اور برتن اٹھالے گیا۔

دہلی میونسپلٹی

پیدائش و اموات کی ہفتہ وار رپورٹ

دہلی ۱۸ مارچ۔ دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ مختتمہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۷ء کی پیدائش و اموات کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ اس ہفتہ میں ۱۰۷ لڑکے اور ۱۰۲ لڑکیاں پیدا ہوئیں ۹۰ مرد اور ۹۵ عورتوں کی موت ہوئی۔ [illegible]

تندرستی کا بیمہ

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

[illegible]

جریان

[illegible]

سرٹیفکیٹ

[illegible]

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی کمپنی ۲۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

یکم اپریل کو یوم مخالفت آئین منایا جائے

اکابر جمعیۃ علمار ہند کی مسلمانان ہند سے خصوصی اپیل

آئین جدید کے خلاف اظہار ناراضگی کیلئے عام ہڑتال کیجائے

یکم اپریل سے دستور جدید نافذ ہونے والا ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اس آنے والے دستور جدید سے ہندوستان کی کوئی جماعت مطمئن نہیں ہے اس پر تمام ملک کا اتفاق ہے کہ یہ دستور ہندوستانیوں کی مرضی کے موافق نہیں ہے اور زبردستی ان کے ملک پر مسلط کیا جارہا ہے۔ کانگریس نے یکم اپریل کو اظہار ناراضی کے لئے ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہم دستخط کنندگان ذیل ملک سے عموماً اور مسلمانوں سے خصوصاً پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس امر پر اپنی ناراضی کا اظہار کرنے کے لئے کہ یہ دستور ہندوستانیوں کی مرضی کے خلاف نافذ کیا جارہا ہے یکم اپریل کو ہڑتال کریں تاکہ تمام ہندوستان کا یہ متفقہ فیصلہ ظاہر ہوجائے کہ وہ اس موجودہ حیثیت اور تشکیل حکومت کی اس انگریزوں کی تجویز کی ہوئی صورت سے ناراض اور بیزار ہیں۔

محمد کفایت اللہ۔ احمد سعید۔ ابوالمحاسن محمد سجاد۔ بشیر احمد عفی عنہ۔ محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ لہ

یکم اپریل کو عام ہڑتال کیجائے

مسلمانوں سے سرکردہ لیڈروں کی اپیل

[illegible]

مسلمانوں کو متحد کرنے کیلئے مسٹر جناح کی مساعی

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے مسلم ممبروں کی میٹنگ

[illegible]

صوبہ بنگال کی مجلس وزراء

کیبنٹ دس وزرا پر مشتمل ہوگی

[illegible]

یوپی میں مسلم لیگ کانگریس کے ساتھ تعاون کریگی؟

نواب اسمٰعیل خاں کی کانگریسی لیڈروں سے گفت و شنید

[illegible]

کشتی چٹان سے ٹکراگئی

١٢ آدمی دریا کی نذر ہوگئے

[illegible]

حقیقی ہندوستان دیہاتوں میں ہے

کسانوں کے جلسہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

[illegible]

ہندوستان کی مختلف قوموں کو متحد کرنے کا اہم ترین مسئلہ

بعض ذمہ دار کانگریسی لیڈروں کی نامعقول حرکات کا انسداد

گاندھی جی سے ارکان جمعیۃ علمار ہند کی گفتگو

دہلی ۸ مارچ کل حضرت مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی اور حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کشمیری ارکان مجلس عاملہ جمعیۃ علمار ہند نے گاندھی جی سے برلا بلڈنگ میں ملاقات کی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔ گفتگو کا سلسلہ تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ [illegible]

گاندھی جی کا جواب

[illegible]

لاہوری مرزائیوں کا افترار

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام کا بیان

[illegible]

گورہ فوج کی جگہ ہندوستانی فوج رکھی جائے

کونسل آف اسٹیٹ میں گرماگرم بحث

[illegible]

ماء اللحم مع خاص دوا آتش

ملنے کا پتہ منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

حب تریاق المعدہ

مطب حکیم عبدالسلام خاں شاگرد لقمان اعظم حکیم نابینا انصاری چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ہر چونگ آنبل

پتہ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

مفت (عمر بھر جوان رہنے کا راز) مفت

حکیم عبداللہ صدیقی کمپنی مدرسہ بلڈنگ نمبر روڈ کراچی نمبر

مہاتما گاندھی اور دیگر لیڈران قوم فرماتے ہیں کہ ہندوستانی مال خریدیئے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی تو فیصدی ہندوستانی کپڑا بناتی ہے

نیشنل کنونشن کی سبجکٹس کمیٹی کا اجلاس

کانگریس کے حلف وفاداری پر دلچسپ بحث و تمحیص

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کا مسئلہ

دہلی ۹ مارچ آج حلف وفاداری کے مسودہ پر طویل بحث ہوئی جس میں بابو پرشوتم داس ٹنڈن، مولانا ابوالکلام آزاد، مسٹر سرت چندر بوس، پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر اصحاب نے حصہ لیا اور کافی دلچسپی پیدا ہوگئی۔ انگریزی کے لفظ Ex ... کے ترجمہ پر کافی دیر تک بحث ہوئی مولانا ابوالکلام آزاد نے جو اردو زبان میں سند سمجھے جاتے ہیں، اس کا ترجمہ معاہدہ تجویز کیا لیکن بابو پرشوتم داس ٹنڈن اور دیگر اصحاب نے اس کے لئے ہندی کا آسان لفظ "سوگند" تجویز کیا پنڈت جواہر لال نہرو نے شروع میں ہی یہ اعلان کردیا کہ حلف وفاداری کا مسودہ ہندوستانی میں پڑھا جائے گا کیونکہ ایک قومی مجمع میں انگریزی زبان میں حلف وفاداری اٹھانا مناسب نہیں ہے۔ پنڈت جی نے مزید فرمایا کہ جو ممبر کنونشن میں نہیں آسکتے ہیں اپنے اپنے صوبوں کی پارٹی کے جلسوں میں حلف اٹھاسکتے ہیں۔ اس کے بعد لفظ ... کے ترجمہ پر کافی بحث ہوئی اس کا ترجمہ ... قبول کرلیا گیا۔

دوسری پارٹیوں سے سمجھوتہ کا مسئلہ

اس کے بعد پنجاب اور دیگر صوبوں میں سرکاری پارٹی کا مقابلہ کرنے کے لئے دوسری پارٹیوں سے سمجھوتہ کرنے کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ صاحب صدر نے فرمایا کہ اس کے متعلق طے نہیں کیا جاسکتا کہ اس سوال کا فیصلہ کن حالات پر ہوسکتا ہے۔ [illegible]

پنڈت جواہر لال کی تقریر

[illegible]

کنونشن کا پروگرام

[illegible]

لیبیا میں مسولینی کا فاتحانہ داخلہ

مسلمانان لیبیا کی ہمدردیوں کا اعتراف

[illegible]

اطلاع نامہ حسب دفعہ ٨٠ ایکٹ ٣ سنہ ١٩٢٦ء صوبہ آگرہ

[illegible]

ترجمہ

حاجی بابا اصفہانی

مع فرہنگ و مقدمہ

داخل نصاب منشی فاضل و ایم۔ اے فارسی

قدیم ایرانی تہذیب و تمدن کا مرقع اور دلچسپ انداز بیان میں ایک عبرت آموز سرگزشت ہے یہ ترجمہ انتہا درجہ سلیس اور شستہ ہے۔ امتحان کی تیاری کرنے والوں کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ میں ایسا انداز اختیار کیا گیا ہے کہ ہر فقرہ اور ہر لفظ کا ترجمہ بالکل سمجھ میں آسکتا ہے فقروں کی ترتیب اور ساخت بلکہ الفاظ کی ترتیب بھی حتی الامکان اصل کے موافق رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب کئی سال سے مختلف امتحانات کے کورس میں داخل ہے لیکن آج تک اس کا ترجمہ شائع نہیں ہوا تھا۔ اور امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبا کو اس کے ترجمہ نے طلبا کیلئے اس قدر سہولت پیدا کردی ہے کہ اب کسی فرہنگ کی ضرورت نہیں رہتی۔ طلبا کے علاوہ دیگر شائقین کے لئے بھی ایک بہترین دلچسپ افسانہ ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک دو روپے تاجروں کیلئے خاص رعایت

ملنے کا پتہ۔ رائل ایجوکیشنل بک ڈپو جامع مسجد دہلی

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

ایس۔ رفیق۔ بھائی۔ فلوک فروشان جیکب سرکل بمبئی

صحیح بخاری شریف اردو

میں اگر آپ ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک روپیہ چھ آنہ (عہ) کا منی آرڈر بھیج کر تحرید بخاری منگوالیجئے۔ اچھی لکھائی چھپائی۔ ضخامت چار سو صفحات سے زائد

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

معجز نما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلی ماران دہلی

کیا آپ تیس سال کی عمر میں بوڑھے ہوگئے

خبردار

ڈبل ہی ایک جرمن کی ایجاد کردہ دوا ہے

قیمت فی بکس ... گولی ١٠ روپے

٥٠ گولی ٦ روپے

٢٥ گولی ٣/٨ روپے

لٹریچر مفت طلب کریں

ڈبل کمپنی (ہمبرگ) انڈیا بندر روڈ کراچی

یکم اپریل کو یوم مخالفت آئین منایا جائے

اکابر جمعیۃ علماء ہند کی مسلمانانِ ہند سے خصوصی اپیل

آئین جدید کے خلاف اظہار ناراضگی کیلئے عام ہڑتال کیجائے

یکم اپریل سے دستور جدید نافذ ہونے والا ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اس آنے والے دستور جدید سے ہندوستان کی کوئی جماعت مطمئن نہیں ہے اس پر تمام ملک کا اتفاق ہے کہ یہ دستور ہندوستانیوں کی مرضی کے موافق نہیں ہے اور زبردستی ان کے ملک پر مسلط کیا جا رہا ہے۔ کانگریس نے یکم اپریل کو اظہار ناراضگی کے لئے ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہم دستخط کنندگان ذیل ملک سے عموماً اور مسلمانوں سے خصوصاً پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس امر پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے کہ یہ دستور ہندوستانیوں کی مرضی کے خلاف نافذ کیا جا رہا ہے یکم اپریل کو ہڑتال کریں تاکہ تمام ہندوستان کا یہ متفقہ فیصلہ ظاہر ہو جائے کہ وہ اس موجودہ حیثیت اور تشکیل حکومت کی اس انگریزوں کی تجویز کی ہوئی صورت سے ناراض اور بیزار ہیں۔

محمد کفایت اللہ۔ احمد سعید۔ ابوالمحاسن محمد سجاد۔ بشیر احمد غفرلہ۔ محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ لہ

ہندوستان کی مختلف قوموں کو متحد کرنے کا اہم ترین مسئلہ

بعض ذمہ دار کانگریسی لیڈروں کی نامعقول حرکات کا انسداد

گاندھی جی سے ارکان جمعیۃ علماء ہند کی گفتگو

دہلی ۱۸ مارچ۔ کل حضرت مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب، سید بشیر احمد صاحب و حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کٹھوری ارکان مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے گاندھی جی سے ہریجن بستی میں ملاقات فرمائی اور مختلف مسائل پر تبادلۂ خیالات کیا۔ گفتگو کا سلسلہ تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ اور گاندھی جی نے نہایت اطمینان اور توجہ سے گفتگو میں حصہ لیا۔ ہمارے مقامی نامہ نگار کو اس ملاقات کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ حسب ذیل دو مسئلوں پر خصوصیت سے گفتگو ہوئی۔ ...

کرتے ہوئے جواب دیا کہ پہلے مسئلہ کے متعلق میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ایسا ہوتا ہے تو یقیناً اس کی روک تھام ضروری ہے اور میں خصوصیت کے ساتھ اس کی طرف توجہ کروں گا۔

اور دوسرے مسئلہ کے متعلق بہت دردمندانہ لہجہ میں فرمایا کہ میں نے جب سے اس کام کو ہاتھ میں لیا ہے آج تک برابر مختلف اوقات میں اتحاد کی سعی میں جان کی بازی لگا رہا ہوں اور میری زندگی میں سب سے زیادہ عشق اسی مسئلہ سے ہے ... کانگریس اکثر ہوتوں میں تبلیغ میں خاص الخاص حاصل کر چکی ہے یہ وقت اس کے امتحان کا ہے۔ میں خدا کے فضل سے امید وار ہوں کہ وہ جلد میرے ہاتھوں سے میری زندگی کے اس اہم مقصد کو پورا کرائے گا۔

گاندھی جی کا جواب

گاندھی جی نے دونوں باتوں کے متعلق فراخدلی کے ساتھ تبادلۂ خیالات ...

مسلمانوں کو متحد کرنے کیلئے مسٹر جناح کی مساعی

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے مسلم ممبروں کی میٹنگ

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ آج بعد دوپہر مسٹر محمد حسین ممبر کونسل آف اسٹیٹ کی جائے رہائش پر مرکزی مجالس آئین ساز کے مسلم ممبروں کی میٹنگ ہوئی جس میں اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ انہیں مسلم لیگ اور مختلف خیالات کے مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کے لئے مسٹر جناح کی موجودہ کوششوں کی جانب کیا رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ ...

یکم اپریل کو عام ہڑتال کیجائے

مسلمانوں سے سرکردہ لیڈروں کی اپیل

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ بہت سے سرکردہ مسلم زعماء نے جن میں مختلف مجالس آئین ساز کے ممبران بھی شامل ہیں ... مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ یکم اپریل کو نئے آئین کے خلاف مظاہرہ میں شریک ہوں۔ ...

صوبہ بنگال کی مجلس وزراء

کیبنٹ دس وزراء پر مشتمل ہوگی

کلکتہ ۱۹ مارچ۔ ...

یو پی میں مسلم لیگ کانگریس کے ساتھ تعاون کریگی؟

نواب اسمٰعیل خاں کی کانگریسی لیڈروں سے گفت و شنید

حقیقی ہندوستان دیہاتوں میں ہے

کسانوں کے جلسہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

کشتی چٹان سے ٹکرا گئی

۱۲ آدمی دریا کی نذر ہو گئے

رنگون ۱۹ مارچ۔ موسین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس میں ۱۲ آدمیوں کی جانیں ضائع ہو گئیں۔ ... جان بچالی باقی ۱۰ ابھی تک لاپتہ ہیں۔

لاہوری مرزائیوں کا افتراء

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام کا بیان

گورہ فوج کی جگہ ہندوستانی فوج رکھی جائے

کونسل آف اسٹیٹ میں گرما گرم بحث

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ آج کونسل آف اسٹیٹ کے ایجنڈا میں سات ریزولیوشن ...

ماء اللحم ... دواخانہ یونانی دہلی

لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

حب تریاق المعدہ ... معدہ اور جگر کی اصلاح کرتی ہے ... بھوک لگاتی ہے ...

مطب حکیم عبدالسلام خاں شاگرد لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

پتہ:۔ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

مفت (عمر بھر جوان رہنے کا راز) مفت

حکیم عبداللہ صدیقی کھتری مدرسہ بلڈنگ نیپیر روڈ کراچی نمبر ۲

مہاتما گاندھی اور دیگر لیڈران قوم فرماتے ہیں کہ ہندوستانی مال خریدیئے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی تو سو فیصدی ہندوستانی کپڑا بناتی ہے

نیشنل کنونشن کی سبجکٹس کمیٹی کا اجلاس

کانگریس کے حلف وفاداری پر دلچسپ بحث و تمحیص

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کا مسئلہ

دہلی ۱۹ مارچ۔ آج حلف وفاداری کے مسودے پر طویل بحث ہوئی جس میں بابو پرشوتم داس ٹنڈن، مولانا ابوالکلام آزاد، مسٹر سرت چندر بوس، پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر اصحاب نے حصہ لیا اور باہمی خاصی دلچسپی پیدا ہو گئی۔ انگریزی کے لفظ ... کے ترجمہ پر کافی دیر تک بحث ہوئی۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے جا رہی زبان میں سند سمجھے جاتے ہیں۔ اس کا ترجمہ معافی دست بردکیا لیکن بابو پرشوتم داس ٹنڈن اور دیگر اصحاب نے اس کے لئے ہندی کا آسان لفظ "سوشن" تجویز کیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے شروع میں ہی یہ اعلان کر دیا کہ حلف وفاداری کا مسودہ ہندوستانی میں پڑھا جائے گا کیونکہ ایک قومی مجمع میں انگریزی زبان میں حلف وفاداری اٹھانا مناسب نہیں ہے۔ ...

دوسری پارٹیوں سے سمجھوتہ کا مسئلہ

پنڈت جواہر لال کی تقریر

کنونشن کا پروگرام

لیبیا میں سولینی کا فاتحانہ داخلہ

مسلمانان لیبیا کی ہمدردیوں کا اعتراف

ٹریپولی ۱۸ مارچ۔ کل شام سائنور سولینی فاتحانہ شان سے شہر میں داخل ہوئے ...

صحیح بخاری شریف اردو

میں اگر آپ ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک روپیہ چھ آنہ (عہر) کا منی آرڈر بھیج کر تجرید بخاری منگوا لیجئے۔ اچھی لکھائی چھپائی، ضخامت چارسو صفحات سے زائد

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد دہلی

کیا آپ بیس سال کی عمر میں بوڑھے ہو گئے — خبردار

ڈبل ہی ایک جرمن کی ایجاد کردہ دوا ہے

قیمت فی بکس ... ۵۰ گولی ... روپے

ڈبل کمپنی (ڈبیبرگ انڈیا) بندر روڈ کراچی

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۱۹۲۶ء صوبہ پنجاب

مقدمہ نمبر ... منسفی بلبھ گڑھ

بعدالت مال ... مقام بلبھ گڑھ ...

اطلاع دی جاتی ہے ...

تفصیل اراضی

دستخط اسسٹنٹ کلکٹر — مہر عدالت

ترجمہ

حاجی بابا اصفہانی

مع فرہنگ و مقدمہ

داخل نصاب منشی فاضل و ایم۔ اے فارسی

قدیم ایرانی تہذیب و تمدن کا مرقع اور دلچسپ انداز بیان میں ایک عبرت آموز سرگزشت ہے یہ ترجمہ انتہا درجہ سلیس اور شستہ ہے۔ امتحان کی تیاری کرنے والوں کو بدنظر رکھ کر ترجمہ میں ایسا انداز اختیار کیا گیا ہے کہ ہر فقرہ اور ہر لفظ کا ترجمہ بلا تکلف سمجھ میں آ سکتا ہے فقروں کی ترتیب اور ساخت بلکہ الفاظ کی ترتیب بھی حتی الامکان اصل کے موافق رکھی گئی ہے۔ یہ کتاب کئی سال سے مختلف امتحانات کے کورس میں داخل ہے۔ لیکن آج تک اس کا ترجمہ شائع نہیں ہوا تھا۔ اور امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء کو اس کے ترجمہ نے طلباء کیلئے اس قدر سہولت پیدا کر دی ہے کہ اب کسی فرہنگ کی ضرورت نہیں رہتی۔ طلباء کے علاوہ دیگر شائقین کے لئے بھی ایک بہترین دلچسپ افسانہ ہے قیمت علاوہ محصولڈاک دو روپے۔ تاجروں کیلئے خاص رعایت

ملنے کا پتہ:۔ رائل ایجوکیشنل بک ڈپو جامع مسجد دہلی

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

بمبئی کی مشہور عطر فروش دیانت دار دوکان سے ... دو روپیہ ... فہرست مفت طلب کیجئے۔

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

... منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

مولانا محمد قطب الدین عبد الوالی کا حقیقت افروز مکتوب
علامہ سید سلیمان ندوی کی اسلامی اور علمی و ادبی خدمات کا اعتراف

بخدمت شریف معظمی و محترمی جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی

مولانا المحترم ذو المجد والکرم دامت معالیہ، بعد تسلیم و تکریم معروض خدمت ہے کہ کچھ عرصہ ہوا کہ چند اوراق کسی ماہانہ رسالہ کے بعنوان علامہ سید سلیمان کی قرآنی غلطیاں مجھے بھیجے گئے تھے۔ تاکہ میں بھی اس پر مہر تصدیق ثبت کر دوں۔ اس زمانہ میں، میں علیل اور ضعیف تھا، جہاں تک مجھ کو خیال ہے اس میں زیادہ زور روایۃ شریفہ وقالوا ... یوم الحساب میں لفظ قِطّ پر دیا گیا تھا کہ جناب نے اس کا ترجمہ کیا ہے ... عبد القادر صاحب نے فرمایا ہے ... اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ فقرہ لکھ دیا تھا کہ خدا کرے یہ کسی نئے فتنہ کا باب نہ ہو۔

اگر میں کل مطبوعہ مضمون جو بعنوان علامہ سید سلیمان ندوی کی قرآنی غلطیاں کے نام سے منتقل طبع کیا گیا ہے، دیکھتا ہوں میں نہایت توہین آمیز طریقہ اختیار کیا گیا ہے تو میں اس قدر بھی نہ لکھتا ... ذات گرامی اور دار المصنفین سے علم دین قرآن و حدیث و فقہ کی ... آپ کے ایسے مرنجاں مرنج بزرگ کی جو نہایت متانت مگر استقلال کے ساتھ خاص علمی خدمات میں منہمک ہے ... میرا مقصد یہ ہے کہ آپ مجھکو اور میرے ساتھ فرنگی محل کی اس جماعت کو جو علمی و رشدی واسطہ ذی حضرت مولانا محمد عبد الباری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور خدام ہونے پر فخر کرتے ہیں اپنے ساتھ سمجھئے ... آپ سے بہت ... والسلام

فقیر محمد قطب الدین عبد الوالی عفا اللہ عنہ

علاقہ انگرم کے کسانوں کو برباد کرنے کی تیاریاں
وکٹوریہ انگرم صاحبہ کے سخت مظالم

... کی گاڑیوں میں نہمانوں کو ہر قسم کی سہولت بہم پہنچاتے ہیں اور دیگر کارہائے مختلف کر بھی نہایت تندہی سے انجام دیرہے ہیں جس کی وجہ سے انصاری نگر کے منتظمین بہت خوش ہیں۔ (نامہ نگار)

اردو پریس کانفرنس کے متعلق ضروری اطلاع

"کانفرنس" ...

۳- اردو پریس کانفرنس میں بلا قید مذہب وہ سب ایڈیٹر مدعو کئے گئے ہیں جو کسی اردو اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔
۴- جملہ ایڈیٹران اخبار جو اردو پریس کانفرنس میں تشریف لائیں گے کانفرنس کے مہمان ہوں گے اور ان کے قیام و طعام کا انتظام کیا جائیگا۔
۵- جملہ ایڈیٹران اخبارات اردو سے التماس ہے کہ وہ اپنی تشریف آوری کی تاریخ اور وقت سے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ انتظام میں سہولت ہو زیادہ سے زیادہ ۲۴ مارچ تک دفتر میں اطلاع آجانی چاہیے۔
(سکریٹریان شعبہ اردو پریس کانفرنس علیگڑھ)

عدیس ابابا میں قتل عام
آرچ بشپ آف کنٹربری کے دار الامراء میں اہم انکشافات

لندن ۱۶ مارچ۔ حبش میں جنرل گرزیانی پر ناکامانہ حملہ کے بعد جو صورت حالات رونما ہوئی اس کے متعلق دار الامراء میں کنٹربری کے لاٹ پادری نے تمام افراد کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ آپ نے کہا کہ ۱۹ فروری اور اس کے دو دن بعد تک عدیس ابابا میں قتل عام رہا اور دیسی باشندوں پر نہایت آزادانہ طریقہ سے گولیوں، بموں اور گیس کی بارش کی گئی۔ نوج کے گروہ شہر میں گشت کرتے تھے اور جھونپڑیوں اور مکانوں کو آگ لگا دیتے تھے۔ ہلاک شدگان کی تعداد کا اندازہ دو اور چھ ہزار کے درمیان ہے۔

مظلوم عورتوں کی دردناک آہیں

دہلی ... فروری۔ مظلوم اور بے زبان عورتیں اسی طرح ... لیکوریا میں مبتلا ہیں ... لیکورین رجسٹرڈ ... لیڈیز میڈیکل سروس رجسٹرڈ (دی) دہلی سے منگائیں

محبوب عاشق کے قدموں پر
ہدیہ میں عظیم الشان رعایت

... عمل سفلی ... عمل علوی ... عمل عداوت ...

منقش شاہ عالم گلی راجان کوچہ چیلان دہلی

نیچے میں رہی دیج ہیں۔ اخیر مارچ ۱۹۳۶ء تک نصف قیمت پر ملیں گی۔ مفصل فہرست طلب کریں۔

ادویات متعلقہ امراض عورات و بچگان
امرت دھارا کے چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں
جن کو ماہ مارچ میں خط ڈال کر نصف قیمت پر منگوا سکتے ہیں

نصف قیمت

(جو صاحب دوائی اب کوئی نہ منگوانا چاہیں وہ روپیہ جمع کرا دیں۔ پھر جب تک اُن کا روپیہ ختم نہ ہو گا اُن کو یہی رعایت ملتی رہیگی)

دایہ لائق رجسٹرڈ ... سکھ جنانی رجسٹرڈ ... اپلا سکھ رجسٹرڈ ... الارام رجسٹرڈ ... پتیالی رجسٹرڈ ... چینی گولی رجسٹرڈ ... دودھ بڑھا رجسٹرڈ ... بال سکھا ... جلاب بچگان ... گودھری ... شکر بچہ ... من رنجن رجسٹرڈ ... پرسوت ہتی ...

منیجر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ، امرت دھارا روڈ، لاہور

انصاری نگر میں جامعہ طبیہ کا کیمپ
رضاکاران جامعہ کی سرگرمیاں

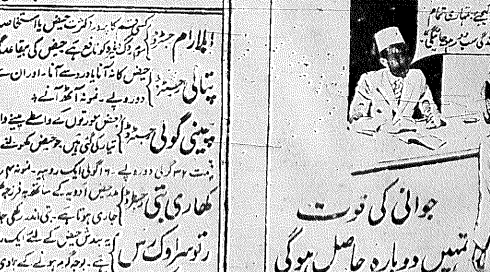

جوانی کی قوت
کھوئی ہوئی دوبارہ حاصل ہوگی

... سیناٹوجن تمہارے اعضا اور نسوں میں دوبارہ پیدا کر دیگی ...

خاص مقوی غذا

شکر کی ڈیوٹی میں اضافہ کی دفعہ
بل میں سے حذف کرنے کی ترمیم پاس ہوگئی
خط کی قیمت میں کمی کرنے کا مطالبہ

۱۷ مارچ۔ کل اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی یہ ترمیم کہ فائننس بل میں تیسری دفعہ جو شکر پر ایکسائز ڈیوٹی لگانے کے بارے میں ہے حذف کر دی جائے ۶۹ ووٹ کے مقابلہ میں ۷۰ ووٹ کی زبردست اکثریت سے پاس ہوگئی۔ بیچ صوبائی اسمبلیوں کے کانگریسی ممبر جو نیشنل کنونشن کے سلسلہ میں آجکل دہلی آئے ہوئے ہیں کھدر کے لباس میں ملبوس گیلریوں میں کثیر تعداد میں دیکھنے میں آئے تھے۔ یہ منظر قابل دید تھا۔ عجیب تھا کہ تماشائیوں کی گیلری گاندھی ٹوپی والوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی نظر آتی تھی۔
فائننس بل پر بحث کے دوران میں مقرروں نے حکومت سے درخواست کی کہ شکر کی صنعت و حرفت کو تحفظ دے اور کہا کہ ایکسائز ڈیوٹی بڑھانے سے پیداوار پر بوجھ پڑے گا۔ ترمیم ۶۹ ووٹ کے مقابلہ میں ۷۰ ووٹ کی اکثریت سے پاس ہوگئی۔ مسٹر بورا کی ترمیم رائے شماری کے بغیر ہی پاس ہوگئی۔ لالہ شام لال نے ایک ترمیم پیش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ خط کی قیمت دو پیسہ اور جوابی خط کی قیمت چار پیسے کی جائے۔ سر فرینک نوائس کی تقریر کے بعد بحث اگلے روز کیلئے ملتوی ہوئی۔
ترمہ اندازی سے معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ اپریل کو کانگریس پارٹی کے اس ریزولیشن پر بحث ہوگی جو ... نے نمایندہ اسمبلی کے لئے پیش کیا ہے۔

کسانوں اور زمینداروں کی اصلاح کیلئے اہم تجاویز
ترقی پسند کسان زمیندار پنچایت فرید آباد

وائس پریسیڈنٹ = چودھری منگت ... خزانچی = چودھری رسول بخش، سکریٹری = ... جوائنٹ سکریٹری = سید سجاد حسین
ممبران انتظامیہ

... (۵) ان تنخواجات کے پورا کرنے کے لئے مناسب انتظام کیا جائے جس سے مزدور اور غریبوں پر کوئی بار نہ پڑے۔
... نے رائے شماری کی تو پنچایت قائم کرنے کی مخالفت میں ایک شخص نے بھی ہاتھ نہ اٹھایا۔ اور موافقت میں تمام حاضرین جلسہ نے بڑے جوش سے ہاتھ اٹھائے۔
(دستخط سکریٹری ترقی پسند کسان زمیندار پنچایت فرید آباد)

عظیم الشان انعامی مقابلہ
ہارنے والوں کو بھی اپنی رقم کا پورا معاوضہ

عام طور پر کمپٹیشنوں میں ان لوگوں کو اپنی رقم کا کوئی معاوضہ نہیں ملتا جن کا حل صحیح نہ ہو۔ مگر رسالہ نوبہار کا یہ انعامی مقابلہ تمام کمپٹیشنوں سے جداگانہ ہے اس میں داخل ہونے والے تمام اصحاب ایک سال کے لئے رسالہ کے خریدار تصور کئے جائیں گے اس طرح ہر شخص کو اپنی رقم کا پورا معاوضہ ملیگا اور گرانقدر انعامات اس کے علاوہ ہوں گے ... صرف ذیل انعامات میں سے کوئی انعام حاصل کیجئے۔
(۱) ۲۵۰۰ ڈھائی ہزار روپیہ صحیح حل کرنے والے کو دیا جائے گا۔
(۲) ۱۲۰۰ بارہ سو روپیہ ایک غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔
(۳) ۸۰۰ آٹھ سو روپیہ دو غلطی کرنے والے کو دیا جائے گا۔

حل کا طریقہ
...

شرائط
...

رسالہ نوبہار دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر
حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی ہے ... ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے ... حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ... حاشیہ ... مکمل تفسیر ...
رعایتی ہدیہ مجلد پارچہ ... علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما ... ہندوستان کے بازاروں میں ... ایک روپیہ آٹھ آنہ ... جلد منگا لیجئے ...
نوٹ: جو صاحب ریلوے پارسل منگائیں ان کو کم از کم ... آرڈر روانہ کرنا ضروری ہیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

پارسل اور رجسٹری کا محصول معاف
۳۰ محرم الحرام ... تک ...

(سید احمد میاں) منیجر کتب خانہ فخریہ امروہی دروازہ مراد آباد

سرمہ نور
...

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۳۷ء — نمبر (۲۲)

"آتشِ ایمن"

(از جناب خلیق فیض آبادی - جبل پور)

وہی کہ جن کے نشیمن جلائے جاتے ہیں
یہ کس بہار کے قصے سنائے جاتے ہیں

غلط، کہ سامنے آنکھوں کے آئے جاتے ہیں
بجا، کہ ہر رگِ پے میں سمائے جاتے ہیں

ابھی لگاؤ ہے کچھ حسن سے مرے دل کو
ابھی تو جینے کے آثار پائے جاتے ہیں

یہ گل، یہ لالۂ صحرا، یہ آتشِ ایمن،
ہزار رنگ سے جلوے دکھائے جاتے ہیں

رہِ فنا میں تو لازم نیازمندی ہے
یہ کون لوگ ہیں جو سر اٹھائے جاتے ہیں

یہ بزمِ حسن ہے یا کوئی آئینہ خانہ
کہ مجھ کو میرے ہی جلوے دکھائے جاتے ہیں

وقارِ میکدۂ عشق کیا کہوں تم سے
یہیں کی خاک سے انساں بنائے جاتے ہیں

نہ جانے کونسی یہ منزلِ محبت ہے
کہ ساتھ ساتھ مرے وہ بھی پائے جاتے ہیں

خلیق طالبِ دیدار دیکھ کر مجھ کو
کلیم و طور کے قصے سنائے جاتے ہیں

نقشِ تصوّر

(از جناب باسط صاحب بھوپالی)

وہ اُن کی لطافت میں شامل نظر آتے ہیں
جو اپنی محبت کے شعلوں میں نہاتے ہیں

گھبرائے ہوئے سے ہیں صیاد بھی بجلی بھی
کیا شاخِ نشیمن پر تنکے نظر آتے ہیں

واں ایک تغافل جو سو عجز کو ٹھکرا دے
یاں ہم کہ محبت پر اترائے ہی جاتے ہیں

آغازِ محبت کا انجام معاذ اللہ
اک آگ سے نکلے ہیں اک آگ میں جاتے ہیں

دل بجھ تو گیا لیکن تیور نہ بجھے دل کے
اب بھی تڑپ اٹھتا ہوں جب وہ نظر آتے ہیں

اب مجھ سے کوئی پوچھے عظمت غمِ فرقت کی
تنہائی میں سب منظر تنہا نظر آتے ہیں

کیا کہیے محبت کی ہر تازہ بلندی کو
اس طور کے سب بندے موسیٰ نظر آتے ہیں

اب اُن کی محبت کا طوفان ہے اور دل ہے
وہ دیکھتے جاتے ہیں، ہم ڈوبتے جاتے ہیں

یہ راہِ محبت ہے ہشیار ذرا باسط
اس راہ میں منزل تک لٹتے ہوئے جاتے ہیں

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر الجمعیۃ - دہلی)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین کی پہاڑیوں میں فوزی الدین قاوقجی کی تلاش

طیاروں، مشین گنوں اور دبابوں کے ساتھ فوج کی نقل و حرکت

عراق سے فوزی بے کے اخراج کی بے بنیاد افواہ

ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ فلسطین میں جن مجاہدین نے برطانوی فوج کا مسلح مقابلہ کیا تھا اس کے قائد اعظم فوزی الدین قاوقجی تھے۔ ...

معاہدہ کی دفعات کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

دفعہ اول - حکومت فرانس غیر مشروط طور پر حکومت یمن کی آزادی اور استقلال کا اعتراف کرتی ہے۔

دفعہ ۲ - دونوں فریق اس امر کا یقین کرتے ہیں کہ جمہوریہ فرانس اور مملکت یمن میں دائمی دوستی رہے گی اور تعلقات میں پائیداری و استحکام حاصل ہوتا رہے گا۔

دفعہ ۳ - ...

بندرگاہوں کا استعمال

دفعہ ۵ - ہر فریق دوسرے کی بندرگاہ کو استعمال کرکے فائدہ حاصل کر سکے گا۔

...

مذہب کے متعلق ترکی اخبار "جمہوریت" کا اعلان

استانبول — اسکندرونہ میں ترکوں کے خلاف پروپیگنڈہ کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا گیا ہے ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ حکومت ترکیہ کی مخالفت اقلیتوں کے حقوق کی آڑ میں شروع کی گئی تھی مگر جب وہ ناکام رہی تو اب دین و مذہب کی آڑ میں مخالفت کا طوفان برپا کیا جا رہا ہے اور شہرت دی جا رہی ہے کہ اسکندرونہ پر ترکوں کا قبضہ ہوتے ہی مذہب کی خیر نہیں ہے!

ترکی اخبارات نے اس جدید پروپیگنڈہ کے خلاف سخت اور شدید احتجاج کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کبھی ترکوں نے کسی دینی مذہب کی مخالفت نہیں کی چنانچہ ترکی حکومت کا سرکاری اخبار "جمہوریت" لکھتا ہے کہ یہ صحیح ہے کہ ترکیہ جمہوریہ کی سیاست دینیات سے علیحدہ ہے لیکن اس سیاست نے دین اور مذہب کے احساس و وجدان کو کبھی صدمہ نہیں پہنچایا جو خدا اور انسان کے درمیان رابطہ پیدا کرنے والا ہے بلکہ اس نے ان لوگوں کیلئے ایک حد مقرر کردی جو دنیا کو برباد کرنے کیلئے دین و مذہب کا استعمال کرتے ہیں۔

دیگر ممالک میں مساجد اللہ کو بازاری خطیب استعمال کرتے ہیں یا ان کو سیاست کا اکھاڑہ بنایا گیا ہے۔ سو ترکی میں ایسا نہیں ہے البتہ ترکی کا ہر فرد اپنی عبادتگاہ میں خدا کی عبادت کیلئے آزاد ہے۔

(البلاغ کا خاص تار)

...

بیس سال کے بعد امیر شکیب ارسلان کی معاودت شام

شامی حکومت کی فرض شناسی

حکومت شام نے مجمع علمی عربی کی صدارت کیلئے فقید المثل علامہ امیر شکیب ارسلان کا اسم گرامی پیش کیا ہے ...

فوجی تنظیم پر کروڑ پونڈ

ترکی حکومت کا تازہ بجٹ

برطانیہ کی پریشانی

فلسطین میں غالباً یہودی اخبارات کی وساطت سے اس خبر کو شہرت دی جا رہی ہے کہ فوزی الدین قاوقجی فلسطین میں آکر دوبارہ شورش پھیلانا چاہتے ہیں ...

حکومت اور فرانس کے درمیان معاہدہ

مقاصد کی تشریح اور دفعات کا خلاصہ

...

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 21 — DELHI Wednesday 24th mar: 1937. — PRICE ONE ANNA

THE Secret of Good Selling—Is SCIENTIFIC ADVERTISING — BOOK THIS PANEL

THIS SPACE CATCHES THE EYE — Book THIS PANEL FOR YOUR ADVERTISE.

انجمن اخوت الاسلام سورت کے اہم مطالبات

بتاریخ ۹ مارچ بوقت ۹ بجے شب بمکان سیٹھی صاحب انجمن اخوۃ الاسلام سورت کی مجلس منتظمہ کا اجلاس زیر صدارت جناب پیرزادہ قیام الدین میاں صاحب منعقد ہوا کثیر حاضرین کی موجودگی میں حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں جسے اخبار میں شائع کرنے کا معتمد کو اختیار دیا گیا۔ ...

قاہرہ میں فساد

قاہرہ ۸ مارچ گذشتہ شب پولیس کے درمیان سیاسی ہیجان کی وجہ سے لڑائی ہو گئی بہت سے طالب علم زخمی ہو گئے۔ صورت حالات پر قابو حاصل کرنے کے لئے قاہرہ سے گورنر پولیس پہنچی ...

صوبہ سرحد میں وزارت کی ترتیب

سر عبد القیوم کو دعوت دی گئی

...

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارسی جام نگر کا مٹھا واٹر

...

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — بہشتی زیور کامل — خواب نامہ صدیقی — الفاروق — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ملک — بیگمات اودھ — کتاب التعویذات — حضرت ابوذر غفاری — شرح مثنوی مولانا روم — سیرت معاویہ — بیویاں اور دنیا — اسلامی میاں بیوی — صالح بیبیاں — اوراد و وظائف — بارہ مجالس — نماز کی پانچ کتابیں — گھر کا مولوی ...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(سویرا پریس دہلی، باہتمام ... چھپ کر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

نظام تعلیم ۔ بنیادی نقائص اور طریق اصلاح

"الجمعیۃ" کی گزشتہ تین اشاعتوں میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا بلند پایہ اور فکر و بصیرت کو دعوت دینے والا مضمون زیر عنوان "مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں اسلامی تعلیم" شائع ہو چکا ہے جس میں آں محترم نے مسلم یونیورسٹی کی تعلیمی پالیسی پر نہایت حزم و احتیاط کے ساتھ نقد کرتے ہوئے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اس میں بنیادی نقص کیا ہے اور لفظ "مسلم" کی رعایت کے ساتھ علیگڈھ یونیورسٹی کی حقیقی اصلاح کیلئے نظام تعلیم کس ڈھنگ اور کس نہج پر مرتب کرنے کی ضرورت ہے ۔ ...

قائم کر لی گئی اور پھر اس "مسلم" ادارہ سے بھی ویسے ہی "اینگلو محمڈن" اور دیسی صاحب بہادر" اور کمیونزم اور سوشلزم زدہ ملحدین مارقین پیدا ہونے لگے تو بتایا جائے کہ لاکھوں روپے برباد کر کے اور لفظ "مسلم" سے دنیا کو دھوکہ دے کر ایک مستقل یونیورسٹی قائم کرنے اور چلانے کی آخر کونسی ضرورت ہے؟ اگر حکومت کی یونیورسٹیوں اور مسلم یونیورسٹی میں نتائج کے اعتبار سے کوئی فرق اور کوئی امتیاز پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی تو لفظ "مسلم" کا استعمال کر کے مسلمانوں کے ...

موج در موج

فلارنس کے ایک اخبار کے حوالہ سے "ٹائمز" کے نامہ نگار نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ موضع سیر جولہ کے ایک کسان کے پاس ایک ایسی بہادر مرغی ہے جس نے چالیس روز کے اندر ۱۴۲ انڈے دئیے ہیں! اس مرغی کے انڈوں کی تعداد ہر روز مختلف ہوتی ہے ۔ چنانچہ ایک روز تو اس نے ایک درجن انڈے دے ڈالے ۔

آج کل اٹلی کے سولینی اور جرمنی کے ہرہٹلر کو کثیر اولاد کی دھن ہے اور انہوں نے ان عورتوں کو انعامات دینے شروع کر دئیے ہیں جو زیادہ بچے پیدا کر کے اپنے ملک کی آبادی کو رات دن بڑھانے کی فکر میں ہیں ۔ کیا یہ مرغی بھی انعامات کی مستحق سمجھی جائے گی ؟ لیکن اتنی تو امید ہے کہ اٹلی اور جرمنی کی محترمائیں اس مرغی کو اپنے لئے ضرور نمونہ عمل بنائیں گی ۔

ضلع احمد آباد کے ایک موضع میں ڈرامہ دیکھنے کیلئے بدقسمتی سے اعلیٰ ذات کے ہندو اور اچھوت دونوں جمع ہو گئے ۔ بیچارے اچھوت چار پائیوں پر بیٹھے ہوئے حقہ نوش فرما رہے تھے کہ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کے تن بدن میں آگ ہی تو لگ گئی اور انہوں نے اچھوتوں سے کہا تم چار پائیوں پر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ اچھوتوں نے ان کے لئے بھی چار پائیاں بچھا کر اپنا پیچھا چھڑانا چاہا مگر اعلیٰ ذات کے ہندوؤں نے ایک نہ مانی اور ان کو خوب ہی گالیاں سنائیں اور نوبت مار پیٹ تک پہونچی ۔

کا اعتراف ناگزیر ہو گیا ہے کہ جدید علوم و تہذیب کو بجنسہٖ لیکر نوخیز نسلوں میں پھیلانا ان کو خودکشی پر مجبور کرنا ہے ۔ آپ ان کو وہ فلسفہ پڑھاتے ہیں جو کائنات کے مسئلہ کو خدا کے بغیر حل کرنا چاہتا ہے ۔ آپ ان کو مغرب کا وہ تیار کردہ کلچر پلاتے ہیں جو رگ و ریشہ میں اتر جاتا ہے اور اسلامی خون کے لئے ان میں کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی ۔ آپ کی تعلیم میں مغربی عنصر اتنا قوی اور غالب ہے کہ فقہ اور حدیث کے چند ابواب اور اسلامی تاریخ کے چند اوراق کی کوئی تاثیر باقی نہیں رہتی اور پھر آپ نے نظریات کے بعد عملیات کا وہ میدان تیار کیا ہے جس میں قدم رکھتے ہی سیرت کے بعد صورت بھی بدل جاتی ہے ۔ لہٰذا اگر اصلاح مطلوب ہے تو مغربی علوم و نظریات کو جوں کا توں نہ لیجئے بلکہ ان پر پہلے نظر ثانی کیجئے اور پھر ان کو طلباء کے سامنے صحیح تنقید کے ساتھ پیش کیجئے اور یہ تنقید بھی خالص اسلامی نظر سے ہو تاکہ طلبا تمام مغربی علوم کے ناقص اور فاسد اجزاء کو چھوڑتے اور مفید حصوں کو قبول کرتے جائیں اور ان تجاویز کے مطابق نظام تعلیم کا نقشہ تیار کریں جس پر نہایت تفصیل کے ساتھ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے بحث فرمائی ہے ۔

چونکہ اسلامی تعلیم کے نصاب میں ترمیم یا اصلاح کا مسئلہ مسلم یونیورسٹی کے ارباب اہتمام کے سامنے عنقریب آنے والا ہے اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ عین وقت پر کورٹ کے ارکان پر اتمام حجت کر دی جائے اور جو باتیں قابل غور ہیں ان کی طرف ان کو توجہ دلائی جائے ۔ اس سلسلہ میں مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب کا مضمون بنیادی حیثیت رکھتا ہے جو "الجمعیۃ" کی گزشتہ تین اشاعتوں میں درج ہو چکا ہے اس لئے اس کو بار بار پڑھنے اور غور کرنے کی زحمت گوارا فرمائی جائے ۔

پانی پت میں مسلمانوں کی شہادت

...

مسٹر جناح کا غیر دانشمندانہ مشورہ

...

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں ، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۲)

...

مباحث امروز

جبشیوں کا قتل عام!

اطالین وائسرائے جنرل گریزیانی متعینہ ادیس ابابا (حبش) پر حملہ کے سلسلہ میں اطالوی درندوں نے جس طرح عام آبادی کا قتل عام کیا ہے وہ سنگدلی اور وحشت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرنے والا ہے ۔ برطانی پارلیمنٹ کے ایوان عام میں اس قتل عام پر شدید اور سخت احتجاج کرتے ہوئے مسٹر آرتھر ہنڈرسن اور مسٹر لائڈ جارج نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی حکومتوں نے اور خود جمعیۃ اقوام نے احتجاج کا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکالا ...

ہندوستان کی اقتصادی فضا پر محیط ہے اور جس کی بدولت مختلف صوبوں میں سود خواروں پر قتل اور ڈکیتی کی صورتوں میں مصیبت نازل ہوتی رہتی ہے ...

واقعات اور نتائج

...

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد

...

اسلام کے ساتھ سولینی کا تمسخر

"البلاغ" اور دیگر عربی جرائد سے معلوم ہوا کہ سولینی کی سیاحت لیبیا کے سلسلہ میں عرب آبادی کے درمیان ایک پمفلٹ شائع کیا گیا ہے جس میں اہل اسلام کے سامنے یہ عجیب و غریب دعویٰ کیا گیا ہے کہ "مسولینی محافظ اسلام ہے" ...

وزیرستان میں شورش

...

ہندوستانی افکار

قرآن کی عالمگیری

...

علیگڈھ کے طلباء

...

نیشنل کونشن دہلی

...

عربی افکار

مہذب یورپ کا مشغلہ

...

والی حجاز کا مشورہ

...

عرب اور حبشی

...

پانی پت میں پُرامن مسلم ہجوم پر گولیوں کی بارش

سات مسلمان شہید، چالیس سے زائد زخمی، شہر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

جمعیۃ علماء ہند کے خصوصی نمائندہ کی المناک رپورٹ

"پانی پت ضلع کرنال کے اس افسوسناک سانحہ کی تحقیقات کے لئے جس میں پولیس کی گولیوں سے سات مسلمان شہید اور چالیس سے زیادہ زخمی ہوئے۔ جمعیۃ علماء ہند نے اپنے خاص نمائندہ کو مامور فرمایا ...

تحقیقات کی ابتداء

ہندوؤں کا سلوک

(۱) صوفی محمد ابراہیم عمر ۴۸ سال
(۲) شمشاد خاں ولد شمشیر خاں عمر ۱۸ سال
(۳) شبیر علی عرف نتھو عمر ۱۴ سال
(۴) فضل احمد ولد حافظ عبد الغنی عمر ۴۵ سال
(۵) محمد حسن ولد حاجی عمر ۲۰ سال
(۶) محمد خاں ولد فیض محمد خاں عمر ۶۵ سال

صحیح مذہبی جذبہ رکھنے والے مسلمانوں اور قوم پرست برادرانِ وطن سے اپیل

الجمعیۃ ہندو مسلمانوں میں خوشگوار تعلقات مذہبی جذبہ اور سیاسی بصیرت پیدا کرتا ہے

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب مہتمم اخبار الجمعیۃ کی مخلصانہ درخواست

"الجمعیۃ کی خریداری ہر ہندوستانی کا فرض ہے"

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

کانگریسی حکومت کے امکانات ختم ہو گئے

یوپی اور بہار میں بھی کانگریسی لیڈروں نے وزارت مرتب کرنے سے انکار کر دیا

لکھنؤ ۲۹ مارچ۔ یوپی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر پنڈت گووند ولبھ پنت نے آج صبح وزارت مرتب کرنے سے قبل گورنر یوپی سے ملاقات کی ...

بہار میں بھی انکار

بمبئی میں غیر کانگریسیوں کی دوڑ دھوپ

سی۔ پی

حکومت سرحد میں امن و امان بحال کر کے رہے گی

دارالعوام میں نائب وزیر ہند کا بیان

لندن ۲۵ مارچ۔ کل نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر نے مسٹر الفریڈ ناکس کے ایک سوال کے جواب میں وہ حالات بیان کئے جن کے تحت لفٹننٹ بی۔ اے کو ...

بابو راجندر پرشاد کا بیان

مسلم لیگ اور کانگریس میں اشتراکِ عمل کا طریق کار

قصور میں شیعوں کے مرید جتھوں کی آمد

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

گرفتار شدگان کی تعداد ۲۳ تک پہنچ گئی

یونائیٹڈ پریس کی اطلاع

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

دہلی میں حضرت شیخ الہند کا ورود مسعود

سی عبد الحکیم صاحب کو دعوت چائے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علیگڑھ سے مراجعت

پانی پت کو روانگی

مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب

بمبئی کی مسلم لیگ پارٹی وزارت مرتب نہیں کرے گی

مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر سر علی محمد خاں دہلوی کا بیان

افغانی افواج کی عسکری تنظیم

افغانستان کی افواج کیلئے ترکی افسران کی آمد

یکم اپریل کو ہڑتال کی جائے

پنجاب کے مسلم علماء و زعماء کی اپیل

صوبجاتی خود مختاری کے نفاذ کا شاہی اعلان

یکم اپریل کی ہڑتال کی جائے

نوجوانانِ دہلی کی مسلمانانِ ہند سے اپیل

یکم اپریل کو ہڑتال جلسہ اور جلوس نکالنے کی ممانعت

کمشنر پولیس کلکتہ کا اعلان

کراچی میں جلوس کی اجازت نہیں ملی

بمبئی میں یکم اپریل کو ہڑتال منانے کی تیاریاں

کارخانہ داروں سے تعطیل کرنے کی اپیل

یوپی کی تعلیمی کمیٹی کے کام میں التوا

مسلمانانِ پانی پت پر حیات سوز گولیوں کی بارش

ہولی کے جلوس میں سینہ آگرہ کرنیوالے مسلمانوں پر ہندو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے حکم سے فائرنگ

حضرت بو علی شاہ کے مزار پر قتل و خون کی ارزانی۔ ۲ مسلمان شہید اور متعدد مجروح

پانی پت ۲۹ مارچ۔ ہولی کے تہوار پر اس مرتبہ پانی پت میں جہاں عرصہ سے ہندوؤں کی سینہ زوریاں جاری تھیں مسلمانوں کے خون کی ہولی کھیلی گئی۔ جب کہ پولیس نے مسلمانوں کے ایک مجمع پر گولیاں چلادیں جس میں ، مسلمان شہید ہوگئے اور تقریباً ... جن میں متعدد مجروح ہوئے یہ گولیاں ...

افواہیں اڑائیں جن کی سرکاری حلقوں سے تردید کردی گئی۔ بلکہ اس کے برعکس مسلمانوں کے ساتھ جو متعصبانہ طرز اختیار کیا گیا اس کا اول نمونہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے مجروحین کو ایک مسلمان بیرسٹر کے مکان پر لے گئے جہاں عارضی طور پر ہسپتال قائم کردیا گیا۔ جب کہ ہسپتال میں ...

مسلح پولیس

تہدید لاٹھیاں

ہندوؤں کی کہانیاں

احتیاطی تدابیر

ہندوؤں کا پروپیگنڈا

کانگریسی لیڈروں نے وزارت قائم کرنے سے انکار کردیا

گورنروں اور کانگریسی زعماء کے متضاد بیانات

مدراس میں عارضی وزارت مرتب کرنیکی کوششیں

مدراس ۲۹ مارچ۔ مسٹر سی راجگوپال آچاریہ اور مسٹر بی جی کھیر نے وزارتیں قائم کرنے کے لئے گورنروں کے دعوت نامے نامنظور کردیئے یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا کہ گورنروں نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے پاس شدہ ریزولیوشن کی شرط منظور نہیں کی۔ اور وہ اس سلسلہ میں کسی قسم کا یقین نہیں دلاسکے۔

مسٹر راجگوپال آچاریہ کا بیان

مسٹر سی راجگوپال آچاریہ لیڈر کانگریس پارٹی مدراس نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

گورنر مدراس کے پرائیویٹ سکریٹری کا بیان

گورنر کا اظہار افسوس

صوبہ مدراس

حکومت بمبئی کا اعلان

مدراس کی عارضی وزارت

پانی پت میں خون مسلم کی ارزانی

گورنر پنجاب کو مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار گورنر پنجاب کمشنر انبالہ اور سر سکندر حیات خاں کے نام روانہ کیا ہے۔

آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس پٹیالہ

کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں جو بتاریخ ۱۸، ۱۹، ۲۰ اپریل ۱۹۳۷ء زیر صدارت عالیجناب مسیح الملک حکیم محمد ظفر خاں صاحب رئیس اعظم دہلی پٹیالہ میں منعقد ہوگا۔ ...

مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کا سالانہ جلسہ

امسال بھی حسب معمول مدرسہ کا سالانہ جلسہ ... اپریل ۱۹۳۷ء مطابق ... محرم ۱۳۵۶ھ بروز اتوار صبح ۹ بجے جامع مسجد سہارنپور میں منعقد ہوگا ...

المعلن عبد اللطیف ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

سرحد میں محوفناک صورت حالات

شمالی وزیرستان میں قتل رکنے کی وباء ابھی تک جاری ہے

مخالف قبیلوں کو مطمئن کرنے کی کوشش

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ شمالی وزیرستان کی صورت حالات میں ابھی کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی ...

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ

یہ دواان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں معجون معدہ آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ (تیس یوم کی دوا) دو روپے (۲)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جنگ آزادی باتصویر!

مکمل حالات جنگ میں سینکڑوں دہلی کو بلا دینگی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہادینگی

آزادی کی جنگ کے بے حد پوشیدہ اور پراسرار حالات ...

... نیو انقلاب کمپنی (دہلی)

رسالہ طریقت مفت لیجئے!

پتہ: منیجر رسالہ طریقت دہلی

ضلع بنوں کے ایک اور گاؤں پر ڈاکوؤں کا حملہ

ہندوؤں کے جان و مال کی حفاظت کرنے کی درخواست

گورنر صوبہ سرحد کو تار

پشاور ۲۵ مارچ۔ آج بنوں سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ ۲۳ مارچ رات کو میراں کے قریب عشق خیل گروہ کا خامہ داروں سے تصادم ہوگیا۔ موضع ورماخیل (صدر اسٹیشن بنوں) سے ایک اور ڈاکہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تمام ہندوؤں نے گاؤں خالی کردیا ہے حملہ آوروں نے تمام مکان اور دوکانیں لوٹ لیں۔ گاؤں والوں نے گولیوں سے جواب دیا۔ ڈاکو بھاگ گئے۔

گورنر کو ہندوؤں کا تار

راولپنڈی بنوں کے ہندوؤں اور سکھوں نے گورنر صوبہ سرحد کے پاس مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے۔ ...

اٹلی کے خلاف روس کا ہنگامہ خیز الزام

اسپین میں ساٹھ ہزار سے زیادہ اطالوی سپاہیوں کا اجتماع

معاملہ کی تحقیقات کا مطالبہ سب کمیٹی کا تقرر

لندن ۲۵ مارچ۔ کل عدم مداخلت کی کمیٹی میں روس کے نمایندے موسیو میسکی نے ایک بیان دیا جس کے دوران میں آپ نے ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ حکومت اٹلی کی جانب سے اسپین کے معاملہ میں مداخلت بڑھتی جارہی ہے آپ نے مزید کہا کہ حکومت روس کو نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فروری کے وسط میں اسپین کے اندر کم سے کم ساٹھ ہزار اطالوی فوجی سپاہی تھے اور اس کے بعد سے ان کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوگیا ہے ...

روس کی فوجی طاقت کا راز!

تمام دنیا کے غریب مزدور بھی کمر روس کے ساتھ ہے

روس کی فوجی طاقت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہاں سپاہیوں کی تعداد ایک کروڑ اور طیاروں کی تعداد چھ ہزار کے قریب ہے۔ ...

خطبات جمعہ مفت منگوائیں

سوا دو ہزار جامع مسجدوں سے ایک آواز

محرم اور صفر کے خطبات کا جدید نصاب

مدرسہ محمودیہ پورنیہ کی امداد کی جائے

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی پرزور اپیل

مفت دعمر بھر جوان رہنے کا راز مفت

(ترکیب عجیب) ...

حکیم عبد اللہ صدیقی بکھری مدرسہ بلڈنگ نمبر ۵ ڈرگ روڈ کراچی شہر

خدا کرے آپکو یقین ہوجائے ...

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

اردو زبان کا بہترین اور ارزاں ترین ماہوار رسالہ

شیرب لاہور

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

سالانہ چندہ ایک روپیہ

اس ماہ کے پرچہ میں مندرجہ ذیل مضامین ملاحظہ فرمائیے

واقعات و واردات ...

منیجر رسالہ شیرب لاہور

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی عزت ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کرکے استعمال کیجئے۔ ...

ملنے کا پتہ

(مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتشک گونہ فارسی حمام نگر کا ٹھیاوار

مجربہ عملیات کے قیمتی جواہر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

اسی رفیق بھائی۔ شوق کی فروشان۔ جیکب سرکل بمبئی

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

یوپی میں سیاسی صورت حالات

گورنر اور کانگریسی لیڈر کے درمیان گفت و شنید

مولانا ابوالکلام آزاد کی پنڈت گووند بلبھ پنت سے گفتگو

دہلی ۵ مارچ "صورت حالات اتنی پیچیدہ ہے کہ فی الحال میں کچھ نہیں کہہ سکتا" یہ وہ جواب ہے جو مولانا ابوالکلام آزاد ممبر کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی نے نمائندہ پریس کے ایک سوال کے جواب میں دیا۔

مولانا آزاد صاحب مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی کے مکان پر ٹھہرے ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا آزاد گورنروں اور کانگریسی لیڈروں کے درمیان گفت و شنید کی رفتار کا غور سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کل الٰہ آباد جانے والے تھے لیکن فی الحال انہوں نے اپنا پروگرام منسوخ کر دیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مولانا موصوف نے پنڈت گووند بلبھ پنت سے جو گورنر یوپی سے گفت و شنید کر رہے ہیں ٹیلیفون پر گفتگو کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یوپی میں صورت حالات اتنی نازک نہیں ہے جتنی الٰہ آباد سے آمدہ بیانات سے ظاہر ہوتی ہے اور کانگریس لیڈر اور گورنر یوپی کے درمیان اطمینان بخش طریق پر گفت و شنید کا سلسلہ جاری ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک فریقین اپنا اپنا نقطہ نظر پیش نہیں کر سکے۔

مدرسہ اسلامیہ دربھنگہ کیلئے ضروری اپیل

ضرورت

مقصد حیات کی کامیابی — تعویذ اعظم

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کا اجتماع

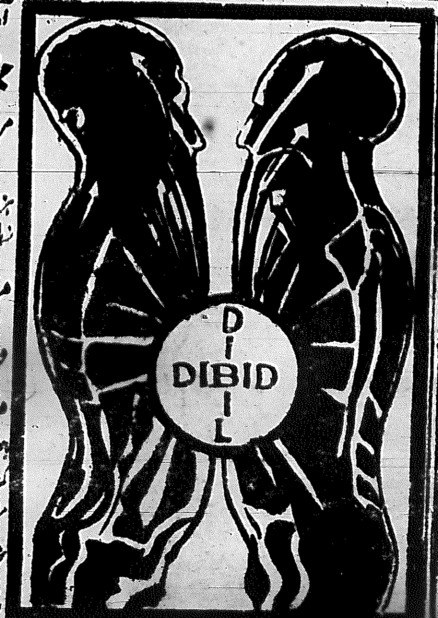

آج تک ہندوستان کے بچاس لاکھ مرد اور عورتیں استعمال کر چکے ہیں

جرمن کے مشہور ڈاکٹر ورنر سائنسدان کی حیرت انگیز ایجاد

مرد اور عورتیں صحت - طاقت اور جوانی

ڈبل

ضرورت

ڈبل کمپنی ہمبرگ انڈیا بندر روڈ کراچی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور و معروف ووٹر نسخہ اعجاز قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

کانگریسی لیڈروں کی تنگدلی کے خلاف مسلمانان بتیا کا احتجاج

ڈاکٹر محمود کے مقابلہ میں مسٹر کرشن سنہا کو ترجیح دینا خلاف انصاف ہے

بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۳۷ء یوم جمعہ مسلمانان بتیا کا ایک عام جلسہ بعد جمعہ جناب حافظ عبدالرحمن صاحب بیتی امام جنگی مسجد بعد نماز مغرب منعقد ہوا اور بالاتفاق آرا حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

چونکہ بہار اسمبلی میں ابرچہ بیں یا سہ نمائندوں کا انتخاب بالواسطہ تھا اور مخلوط انتخاب تھا اور بہار کی کانگریس کمیٹی جو مخلوط انتخاب کی حامی ہے وہ اپنے نمائندے کے ووٹوں سے صرف آٹھ نمائندوں کو قطعیت کے ساتھ منتخب کرا سکتی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اس نے آٹھ نمائندوں کو کامیاب کیا جو سب کے سب غیر مسلم ہیں اور ایک مسلمان کو بھی اس نے منتخب نہیں کیا۔ بلکہ دکھاوے کے لئے اس نے شاہ مسعود احمد صاحب کو ابرچہ بیں کھڑا کیا مگر کانگریس نے ان کو چند ووٹوں کا روٹ دیکر ناکام کیا جس کو فریب دہی پر محمول کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مسلمانان بتیا کا یہ جلسہ عام کانگریس کے تنگ مقاصد سے ہمدردی کے باوجود کانگریس کے اس غیر منصفانہ فرقہ وارانہ رویہ اور تنگ نظری پر افسوس کا اظہار کرتا ہے اور اس کے اس رویہ کو کانگریس اور ملک کے لئے سخت مضر و مہلک تصور کرتا ہے۔

(۲) چونکہ بہار اسمبلی میں کانگریس کے ٹکٹ پر جتنے نمائندے منتخب ہوئے ہیں ان سب میں کانگریسی نقطہ نگاہ سے صرف ڈاکٹر محمود صاحب ایسے نمائندہ ہیں جن کی پوزیشن سب سے بلند ہے اور اس صوبہ میں بابو راجندر پرشاد کے بعد انہیں کا درجہ اعلیٰ ہو سکتا ہے کیونکہ وہ عرصہ تک آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہ چکے ہیں ۱۹۲۰ء سے لیکر اس وقت تک ایثار و قربانی کے جتنے مواقع پیش آئے وہ ہمیشہ اس میدان میں پیش پیش رہے۔ تعلیمی ڈگری اور ذاتی صلاحیت بھی ان کی نہایت بلند ہے مگر تمام باتوں کے باوجود کانگریس کمیٹی کا لیڈر شپ کے معاملہ میں ان کو نظرانداز کر کے مسٹر کرشن سنہا کو لیڈر منظور کرنا سخت ناانصافی ہے اور یہ کاروائی بھی بہار کانگریس کمیٹی کی تنگدلی اور مذموم فرقہ پروری کی بین دلیل ہے۔ اس لئے مسلمانان بتیا کا یہ جلسہ عام کانگریس کمیٹی کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر اس نے اس کی اصلاح نہ کی تو وہ اپنے مقاصد عالیہ میں ناکام رہے گی جس سے ملک کی آزادی کو سخت نقصان پہونچے گا۔

(۳) مسلمانان بتیا کا یہ جلسہ عام اس بات کو ضروری سمجھتا ہے کہ اس کی ایک نقل الٰہ آباد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر کے پاس بھیجدی جاوے۔

(نامہ نگار)

امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ مہاجر مدنی

جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

حامداً و مصلیاً۔ امابعد۔ میں یکم محرم ۱۳۵۶ھ میں جب کہ کلکتہ وارد ہوا۔ جناب مولوی محمد شفیع صاحب ساکن انڈال ضلع بردوان اسپیشل ایجنٹ ودیا ساگر کاٹن مل لمیٹڈ واقع سودپور ای۔ بی ریلوے اور جناب مسٹر محمد بشیر صاحب ساکن رسٹرا (کٹوا) ضلع بلیا پارٹنر مینجنگ ایجنٹ سے ملاقات ہوئی۔ ان دونوں صاحبوں سے ودیا ساگر کاٹن مل لمیٹڈ کا حال معلوم ہوا۔ میں نے خود سودپور جا کر مل کی عمارت وغیرہ کا ملاحظہ کیا۔ باوجودیکہ میں مولوی محمد شفیع صاحب سے پہلے واقف ہوں اور ان کے ہر طرح سے قابل اطمینان ہونے پر یقین رکھتا ہوں۔ مگر احوال مل کو ملاحظہ کر لینے کے بعد اور بھی اطمینانی صورتیں پیدا ہو گئیں۔

مجھ کو قوی امید ہے کہ یہ مل انشاء اللہ کامیاب ہوگی اور شرکاء کو حسب مرام کامیابی کی صورتیں ہاتھ آئیں گی۔ میں مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ضرور اس میں اطمینان کے ساتھ حصہ لیں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مل کو تمام مصائب سے محفوظ رکھ کر خاطر خواہ ترقی کے راہ پر گامزن فرمائے۔ آمین۔

(دستخط حضرت مولانا صاحب مدظلہ) ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

(نوٹ) کمپنی کے حصص کافی تعداد میں فروخت ہو چکے ہیں۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فرامین (پراسپکٹس) اور درخواست برائے خریداری حصص (شیئر فارم) پتہ ذیل سے طلب فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔

پتہ:
ایم۔ محمد شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) ایجنسی آفس انڈال جنکشن ای۔ آئی ریلوے
(یا)
حکیم برادرس اینڈ کو (سول ایجنٹ) نمبر ۱۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (فون نمبر ۷۰۹ بڑا بازار)

کلزانہ کو استعمال کرنے والا لکھتا ہے

عمدہ صحت حاصل کیجئے

Kalzana

اینگلو عربک گرلز ہائی سکول کا اجراء

لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

انجمن نوجوانان اسلام سہارنپور کا تعزیتی جلسہ

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ادارہ

مسئول: محمد عثمان فارقلیط

محی الدین تاتاری

جلد (۲۵) | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۷ء | نمبر (۲۳)

عرض عقیدت

بحضور اعلیٰ حضرت سردار شاہ ولی خاں صاحب فاتح کابل و وزیر مختار

سلام علیک ای وزیر معظم	سلام علیک ای مشیر مفخم
توئی فخر ملت توئی عز دولت	توئی نیک طلعت امیر مکرم
توئی عم شاہنشہ ملک افغان	جگر بند جان، دل صدر اعظم
توئی فاتح مرکز دین و دنیا	بعزم تو نازند ابطال عالم
ایا شاہ غازی ولی خان کہ نامت	بود شاہ ولی نیک تو بیر دم
زبان ثنا خوان زمدح تو قاصر	نہ تنہا زبانش مداد قلم ہم
خلاف حقیقت بنا شد کہ گویم	بہر وصف خوبی مثال مجسم
دعای من، ملک، ملت ہمینست	کہ مانی ہمیشہ بایں حال حزم
آلہی بود تا ابد زندہ قائم	حکومت کہ اورا تو ہمراز ہم غم

خدا حافظش باد، احمد معینش

ظفر جوی محمود بدخواہ برہم

پیام عمل

(علامہ سر محمد اقبال)

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں	ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں	یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر	چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا	ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا

کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں اضطرابات کی تجدید

پولیس کی انسدادی تدابیر، دو عربوں کو پھانسی کی سزا

عرب ہائی کمیٹی کا فوری اجلاس

عرب ہائی کمیٹی کا اہم اجتماع

ترکی اور روس کا نیا معاہدہ

قدیم معاہدہ کی مدت میں توسیع

بحر اسود میں ترکی جہازات کے مشقی مظاہرے

قلعوں اور مورچوں کا معائنہ

ترکی میں ایک ہزار طیارے اور پندرہ ہزار ہوا باز جنگ کیلئے تیار ہیں

(ابلاغ)

فلسطین میں فوجی سڑکوں کی تعمیر

آیندہ خطرات کیلئے پیش بندیاں

اسکندرونہ کی آبادی

حکومت فرانس کے اعداد و شمار

سنی عرب	۲۰ ہزار	ارمنی	۱۴ ہزار
نصیری عرب	۵۵ ہزار	کردی	۲ ہزار
مسیحی عرب	۲۵ ہزار	چرکسی	ایک ہزار

سوتے ہوئے عربوں کا قتل

دروازہ کھولو کہتے ہی گولی داغ دی

یہودیانہ پروپیگنڈہ کا پردہ فاش!

حکومت حجاز نے گولی مارنے کا اعلان نہیں کیا

Regd Nº L1793.

The Aljamiat

الجمعیۃ

Vol 25 Nº 22 | DELHI 1st. APRIL 1937. | PRICE ONE ANNA

اتوار کی چھٹی

منیجر ہفتہ وار اخبار گلفروش دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ریجوننگ آئیل

چندر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

روسی سپہ سالار اور اسٹالن میں خلفشار

(المرسل ناچیز خادم قوم۔ ایس۔ ایم۔ عبد الجبار بریلوی۔ دہلی)

موضع ٹیکری کے متعلق اطلاع

دہلی کی عجیب سبیلیں اور کوٹھی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

- کتاب الاسلام
- الفاروق الاعظم
- ہفتاد و دو اولیاء
- بیگمات اودھ
- شرح مثنوی مولانا روم
- مرنے سے پہلے
- مرنے کے بعد
- کفرستان کے تین ولی
- حضرت ابوذر غفاری
- سیرت معاویہ
- خواب نامہ صدیقی
- فالنامہ ناصری
- کتاب التعویذات
- بیویاں اور دعائیاں
- بہشتی زیور کامل
- نماز کی پانچ کتابیں
- اسلامی میاں بیوی
- صابر بیبیاں
- نماز حنفی مدلل مکمل
- گھر کا مولوی
- بارہ مجالس
- اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ ہجری

گورنروں کی آئین پسندی

"خود مختاری" اور "مخصوص اختیارات" کا اشراقی فلسفہ

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ تقریباً چھ صوبوں کے گورنروں نے کانگریسی لیڈروں سے وزارتی آئینی سرگرمیوں میں عدم مداخلت کا اقرار نہ کر کے اس ڈرامہ کو ختم کر دیا جو جمہوریت اور خود مختاری کے پرشوکت اور خوبصورت پردوں میں کھیلا جا رہا تھا اور اس قصہ کو خود ہی ختم کر دیا جو ایک نہ ایک روز کانگریسیوں کے ہاتھوں ذلت و رسوائی کے ساتھ ختم ہونے والا تھا۔

ہندوستان کے چھ بڑے صوبوں میں انتخابات میں کانگریس کو جو نمایاں اکثریت حاصل ہوئی اس کا تقاضا تھا کہ حکومت اس کے لیڈروں سے مشورہ کر کے ان کو وزارت مرتب کرنے کی ہدایت کرتی۔ چنانچہ ہر صوبہ کے گورنر نے کانگریسی لیڈر کو مدعو کیا اور اس سے وزارت کی تشکیل کیلئے درخواست کی لیکن

فلسفہ یہ ہے کہ ان دو حقیقتوں میں کسی قسم کی منافات نہیں ہے اور ایک انسان "خود مختار" ہو کر بھی "غیر مختار" اور مجبور محض ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کانگریسی لیڈروں اور گورنروں کی موجودہ کشمکش کی حقیقی علت اسی نئے دستور کی دو دھاری تلوار ہے۔

در میان قعر دریا تختہ بندم کردہ
باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

گورنروں کی آئین پسندی

گورنروں کا ارشاد ہے کہ وہ کانگریسی لیڈروں کو ان کی حسب خواہش وعدہ دینے پر اس لئے تیار نہیں ہیں کہ ان کا مطالبہ آئین کے خلاف ہے ...

موج در موج

حقیقت یہ ہے کہ آج کل حکومت دماغ کی ہے، تلوار اور بندوق کی نہیں۔ جو حکومت جس قدر زیادہ چالباز اور پالیسی نواز ہوگی اسی قدر اس کو غلبہ اور تفوق حاصل ہوگا۔ انگریز تو اس وصف خاص میں مشہور تھے ہی مگر اب سنا ہے کہ کانگریس نے بھی کچھ دماغ سے کام لینا شروع کر دیا ہے جس سے انگریزوں کی تمام فوجی قوت بیکار ہو گئی ہے۔ خدا خدا کر کے کانگریس نے غیر آئینی جدوجہد کو ترک کیا تھا اور "آئین کے تحت" اس نے ظالمانہ قوانین کے مقابلہ کا پروگرام تیار کیا تھا کہ انتخابات کے بعد اس نے حکومت کے سر پر ایک ایسا بم پھینکا کہ شملہ اور نئی دہلی سے لیکر لندن کی پارلیمنٹ تک کی چولیں ہل گئیں اور وائسرائے سے لیکر ہر صوبہ کے گورنر تک کا دماغی توازن خطرہ میں پڑ گیا۔

گاندھی جی بھی تو چلتے دیلے انسان مگر انہوں نے اپنی دماغی قوت سے انگریزوں کو تگنی کا ناچ نچا رکھا ہے۔ کانگریس نے انتخابات میں حصہ لیا، انگریزوں نے سوچا چلو بلا ٹلی اور کانگریسی لیڈر بھی آئین کے پھیر میں آ گئے۔ مگر انتخاب کے بعد جب قبول وزارت کا سوال پیش آیا تو گاندھی جی نے چلتے چلاتے ایک ایسا اڑنگا لگایا کہ انگریزوں کا بنا بنایا سارا کھیل ہی تو بگڑ گیا یعنی بڑے میاں نے قبول وزارت کیلئے یہ شرط لگا دی کہ اگر وائسرائے اور گورنر یہ وعدہ کریں کہ وزراء کی آئینی کارروائیوں میں ان کی طرف سے مداخلت نہیں کی جائے گی تو کانگریس اپنی اکثریت والے صوبوں میں وزارت مرتب کر سکتی ہے۔

بلکہ مطلب یہ تھا کہ وہ وزراء حکومت کو چلانے میں آزاد ہوں جن کی پشت پر ملک کی اکثریت ہے اور جو ملک کا آفتاب دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایسے وزراء کی آئینی کارروائیوں میں بھی گورنر مداخلت کرتے رہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان کی تحریک تو ہین کرنے کرانے ابھی تک حکومت برطانیہ کا دل ٹھنڈا نہیں ہوا ہے اور وہ ہندوستان کے دل و دماغ پر حملہ کر کے ان ہی کے ہاتھوں وہ کام انجام دلانا چاہتی ہے جن کو انجام دیتے ہوئے وہ خود ذرتی اور شرم محسوس کرتی ہے۔ وہ زمانہ گیا جب ہندوستان برطانوی حکام کے ہاتھوں ذلتیں برداشت کرتا تھا۔ اب زمانہ کا رنگ تبدیل ہو چکا ہے اور ہندوستان اپنے آپ کو اس قابل سمجھتا ہے کہ تھپڑ کا جواب اینٹ سے اور تھپڑ کا جواب گھونسہ سے دے اور اپنے احترام پر دوسروں کو مجبور کرے۔ اس لئے گورنروں کی طرف سے عدم مداخلت کا وعدہ نہ کرنا نہ صرف وزراء کی بلکہ سارے ہندوستان کی توہین ہے جس کے بعد سیدھا راستہ صرف یہ ہے کہ وزارت کو دور سے سلام کر کے گورنروں کو مطلق العنانی کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ایسا ہی ہوگا یہاں تک نہ جدید دستور غلامی خود اپنی موت مر جائے۔

مسلمانان ہند کو دعوت عمل

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے تمام صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں کے نام ایک سرکلر شائع کیا ہے جس میں یہ واضح کیا ہے کہ کانگریسی زعماء کی انتخابی مہم نے یہ حقیقت بے نقاب کر دی ہے کہ مسلمانان ہند تنظیم کے لئے بے چین ہیں۔ اور وہ صدق دلی کے ساتھ جنگ آزادی میں شریک ہونے کے لئے کانگریس کا پیغام سننے اور اس پر عمل کرنے کے لئے بیتاب ہیں لیکن چونکہ ...

یکم اپریل ۱۹۳۷ء

گاندھی جی کا بیان

ضروری اطلاع

مباحث امروز

ہندی کا زبردست پروپیگنڈہ

ہندی ساہتیہ سمیلن اور بھارت ہندی پریشد کے جو اجلاس سیٹھ جمنالال بجاج اور گاندھی جی کی زیر صدارت مدراس میں منعقد ہوئے ہیں ان کی کارروائیوں اور وہاں کانگریسی ہندوؤں کی تقریروں سے اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ ہندوستان میں ہندی کو فروغ دینے، ہندی کو ملک کی "قومی" زبان بنانے اور اس کو ہندی۔ ہندوستانی کے نام سے مشتہر کرنے کا جو کام شروع ہے جاری ہے وہ مسلمانوں کی بے سود کوششوں کے علی الرغم یقیناً ہندوستانی (اردو) زبان کو زبردست نقصان پہنچائے گا۔ گاندھی جی اور سیٹھ جمنالال بجاج کی تقریروں میں بہت ہوشیاری سے ہندی۔ ہندوستانی زبان کی ترویج و اشاعت پر زور دیا گیا ہے جس میں بلاشبہ اردو کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ مگر جہاں تک ان بزرگوں کے عمل اور کوشش کا تعلق ہے اور اس سے جو نتائج ظہور میں آئے ہیں وہ خالص ہندی سے متعلق ہیں جو ہندوستانی ...

آزاد مسلم لیگ پارٹی

یہ خبر بلاشبہ امید افزا ہے کہ موجودہ حالات میں جبکہ مسلمانان ہند کو دینی انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی تجدید تنظیم کی از بس ضرورت ہے۔ چند ترقی پرور مسلمانان دہلی نے خلوص و صداقت کے ساتھ یہ طے کیا ہے کہ وہ ملک و ملت کے مفاد اور مسلمانوں کی تنظیم و شیرازہ بندی کیلئے ہر قسم کی جدوجہد اور ایثار و قربانی کریں گے۔ اور مسلمانان ہند کی اجتماعی زندگی کو کامیاب و کامران بنانے کے لئے وقت کے اہم ترین مطالبات کے پیش نظر ایک نئی اساس زندگی قائم کریں گے اور اس تعمیر کو خوش آئند اقوال و مواعید سے نہیں بلکہ عمل و کردار اور سرفروشی و جانبازی سے مکمل کریں گے۔ اس جماعت نے اپنا نام آزاد مسلم لیگ پارٹی تجویز کیا ہے اور چند فعال و مخلص ارکان کی ایک کمیٹی بنائی ہے جو حالات و مقتضیات وقت کے مطابق ... کام لینا چاہیئے۔

حبش میں ہندوستانیوں پر تنزل

فارورڈ پالیسی

یکم اپریل کی ہڑتال

قبائل کی بے چینی کا حقیقی سبب

ہندوستانی افکار

مسلمانوں کے تعمیری کام اور ...

مذہبی آزادی

سب سے بڑی سیاسی غلطی

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۳)

مسجد میں آنے کی شرائط

حضور نے مساجد کی اجازت دینے کے ساتھ چند شرائط بھی مقرر کر دی گئیں۔ ان میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ دن کے اوقات میں مسجدیں نہ جائیں بلکہ صرف ان نمازوں میں شریک ہوں جو اندھیرے میں پڑھی جاتی ہیں، یعنی عشاء اور فجر۔

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ ... ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلعم ...

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور مسجد میں تشریف فرما تھے کہ قبیلہ مزینہ کی ایک عورت بہت بنی سنوری ہوئی بڑے ناز و نخرے کے ساتھ ٹہلتی ہوئی آئی حضور نے فرمایا لوگو اپنی عورتوں کو زینت اور نخرے کے ساتھ مسجد میں آنے سے روکو ... خوشبو کے متعلق فرمایا کہ جس رات تم کو نماز میں شریک ہونا ہو اس رات کو کسی قسم کا عطر لگا کر نہ آؤ، نہ بخور استعمال کرو۔ بالکل سادہ لباس میں آؤ۔ جو عورت ...

(باقی آئندہ)

عربی افکار

یمن کا مستقبل

تسخیر اسلحہ اور برطانیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم دوشنبہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ہجری

گورنروں کی آئین پسندی

"خود مختاری" اور "مخصوص اختیارات" کا اشراقی فلسفہ

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ تقریباً چھ صوبوں کے گورنروں نے کانگریسی لیڈروں سے وعدہ کی آئینی سرگرمیوں میں عدم مداخلت کا اقرار نہ کر کے اس ڈرامہ کو ختم کر دیا جو جمہوریت اور خود مختاری کے پرشوکت اور خوبصورت پردوں میں …

فلسفہ یہ ہے کہ ان دو فلسفوں میں کسی قسم کی منافات نہیں ہے اور ایک انسان "خود مختار" ہو کر بھی "غیر مختار" اور مجبور محض ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کانگریسی لیڈروں اور گورنروں کی موجودہ کشمکش کی حقیقی علت …

مسلمانانِ ہند کو دعوتِ عمل

گاندھی جی کا بیان

موج در موج

حقیقت یہ ہے کہ آج کل حکومت دماغ کی ہے، تلوار اور بندوق کی نہیں۔ جو حکومت جس قدر زیادہ چالباز اور پالیسی نواز ہوگی اسی قدر اس کو غلبہ اور تفوق حاصل ہوگا۔ انگریز تو اس وصف خاص میں مشہور تھے ہی مگر اب سنا ہے کہ کانگریس نے بھی کچھ دماغ سے کام لینا شروع کر دیا ہے جس سے انگریزوں کی تمام فوجی قوت بیکار ہو گئی ہے۔ خدا خدا کر کے کانگریس نے غیر آئینی جدوجہد کو ترک کیا تھا اور "آئینی حکمت" اس نے ظالمانہ قوانین کے مقابلہ کا پروگرام تیار کیا تھا کہ اس بات کے بعد اس نے حکومت کے سر پر ایک ایسا بم پھینکا کہ شملہ اور نئی دہلی سے لیکر لندن …

یکم اپریل ۱۹۳۷ء

… کہنے کی بجائے غلامی کی زنجیریں اور زیادہ مضبوط بنا رہا ہے۔ ہم اس نام نہاد آزادی سے مطمئن نہیں اور یہ ہمارا آخری اور قطعی فیصلہ ہے کہ ہم حقیقی اور مکمل آزادی حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینگے۔

ضروری اطلاع

ناظرین کرام سے درخواست ہے کہ الجمعیۃ کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت و ترسیل زر اور دیگر استفسارات حسب ذیل پتہ پر کئے جائیں:—

(مولانا) بشیر احمد رکن جمعیۃ علماء ہند مہتمم اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مباحث امروز

ہندی کا زبردست پروپیگنڈہ

ہندی ساہتیہ سمیلن اور بھارت ہندی پریشد کے جو اجلاس سیٹھ جمنالال بجاج اور گاندھی جی کی زیر صدارت مہالم (مدراس) میں منعقد ہوئے ہیں ان کی کارروائیاں اور مقررین کانگریسی ہندوؤں کی تقریروں سے اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ ہندوستان میں ہندی کو فروغ دینے، ہندی کو ملک کی "قومی" زبان بنانے اور اس کو ہندی، ہندوستانی کے نام سے مشہور کرنے کا جو کام ۱۹۱۸ء سے جاری ہے وہ مسلمانوں کی بے سود کوششوں کے علی الرغم یقیناً ہندوستانی (اردو) …

آزاد مسلم لیگ پارٹی

یہ خبر بلاشبہ امید افزا ہے کہ موجودہ حالات میں جبکہ مسلمانانِ ہند کو دینی، انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کی تجدید و تنظیم کی ازبس ضرورت ہے چند ترقی پرور مسلمانانِ دہلی نے خلوص و صداقت کے ساتھ یہ طے کیا ہے کہ وہ ملک و ملت کے مفاد اور مسلمانوں کی تنظیم و شیرازہ بندی کیلئے ہر قسم کی جدوجہد اور ایثار و قربانی …

فارورڈ پالیسی!

قبائل کی بے چینی کا حقیقی سبب

یکم اپریل کی ہڑتال

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۲)

مسجد میں آنے کی شرائط

حضور نے مساجد کی اجازت دینے کے ساتھ چند شرائط بھی مقرر کر دی گئیں۔ ان میں سے پہلی شرط یہ ہے کہ دن کے اوقات میں مسجد میں نہ آئیں بلکہ صرف ان نمازوں میں شریک ہوں جو اندھیرے میں پڑھی جاتی ہیں یعنی عشاء اور فجر۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور مسجد میں تشریف فرما تھے کہ قبیلہ مزینہ کی ایک عورت بہت بنی سنوری ہوئی بڑے ناز و تبختر کے ساتھ ٹھلتی ہوئی آئی۔ حضور نے فرمایا لوگو اپنی عورتوں کو زینت اور تبختر کے ساتھ مسجد میں آنے سے روکو …

… ابن ماجہ باب فتنۃ النساء۔

۵ء ترمذی۔ باب ما جاء فی الرجل یصلی ومعہ رجال ونساء

… باب صلوٰۃ النساء خلف الرجال۔ ابوداؤد باب انصراف النساء قبل الرجال من الصلوٰۃ

ہندوستانی افکار

مسلمانوں کے تعمیری کام اور چندے

مسلمانوں میں … تعمیری کاموں کی شاعت … عام حالت یہ ہے کہ چند ہزار روپیہ جمع کیا اور کوئی انسٹی ٹیوشن بنا دی۔ لیکن چند ہی سال کے بعد جب چندہ نہ ملا تو وہ ختم ہو گئی۔ میرا خیال ہے کہ جن سکولوں یا یتیم خانوں وغیرہ کی زندگی صرف وقتی اور ہنگامی چندوں پر موقوف ہے، ان کا مستقبل کبھی درخشندہ نہیں ہو سکتا …

مذہبی آزادی!

سب سے بڑی سیاسی غلطی

عربی افکار

یمن کا مستقبل!

حبش کے سقوط اور اس پر اٹلی کے غلبہ سے یمن کو عبرت حاصل کرنا چاہئے۔ بلاشبہ یمن کے مستقبل کیلئے تمام یمنی خدا اور تاریخ کے سامنے جوابدہ ہیں اور حالات سے باخبر اس بات کا تصور کر رہے ہیں کہ گویا اٹلی کے جنگی جہاز عدیدہ اور مخا کی بندرگاہوں میں داخل ہو گئے ہیں …

تکثیر اسلحہ اور برطانیہ

آل انڈیا مسلم ایجوکیشن کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی

نواب سی عبدالحکیم صاحب کا حقائق افروز خطبۂ صدارت

آل انڈیا مسلم ایجوکیشن کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر عالی جناب نواب سی عبدالحکیم صاحب نے جو پر مغز و جامع خطبۂ صدارت پڑھا ہے اس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نواب صاحب موصوف نے حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد مسلم یونیورسٹی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا اظہار فرمایا اور اس کے بعد حسب ذیل مسائل پر روشنی ڈالی۔

ابتدائی تعلیم

اعلیٰ تعلیم

قومی نقطۂ نظر سے ان کے لئے مضر ہیں تو اجتماعی قوت سے ان کے برخلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔

تعلیم نسواں

ثانوی تعلیم

صنعتی تعلیم کی ضرورت

ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت

اخباری برادری کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش

اشتعال انگیز سرخیوں سے فرقہ وارانہ تعلقات میں تلخی پیدا ہوتی ہے

مدیران جرائد کو حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا مشورہ

اس میں شبہ نہیں کہ اخبارات کی دو کالمی و جلی اور جذبات انگیز و اشتعال دہ سرخیاں اقتصادی پہلو سے مفید ثابت ہوتی ہیں اور وہ عوام خریداروں کو اپنی جانب مائل کرنے اور اخبار خریدنے کا کامیاب ترین ذریعہ ہیں لیکن ...

اس سلسلہ میں یہ کہ ان فرقہ وارانہ اخبارات سے شکوہ نہیں ہے جن کا مسلک ہی فرقہ وارانہ جذبات کی نشو و نما، باہمی اختلاف و شقاق اور باہمی فتنہ و فساد پیدا کرنا ہے ...

اور اخبارات سے بالعموم استدعا کرتا ہوں کہ وہ مذکورہ صدر تلخ نتائج کے پیش نظر اس غیر مستحسن رسم کو یکسر ترک کر دیں اور ملک و قوم کے نام پر وہ روش اختیار کریں جو دلوں سے کم اور ...

... کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور عوام ان سے متاثر ہو کر مشتعل و مضطرب ہوتے ہیں اور ایک قوم دوسری قوم کی مخالف و دشمن بن جاتی ہے۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

پانی پت کے شہداء اور مجروحین سے ہمدردی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی حقائق افروز تقریر

۳۰ مارچ۔ آج بعد نماز عشاء جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا عبد الماجد صاحب کی تحریک اور مولانا سمیع اللہ صاحب کی تائید سے بعد مرتضیٰ بہادر ایم ایل اے جلسہ کے صدر قرار پائے۔

بعد مرتضیٰ بہادر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولانا نفی الدین صاحب قائم مقام ایڈیٹر الجمعیۃ نے ایک مفصل و مبسوط تقریر فرمائی جس میں پولیس کے رویہ کو سخت مذموم اور قابل اعتراض قرار دیا۔ قائد صاحب کے بعد مولانا سمیع اللہ صاحب نے اسی موضوع پر ایک تقریر کی۔ مولانا سمیع اللہ صاحب کے بعد مولانا عبد الماجد صاحب نے ذیل کی تجویز پیش کی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ پانی پت میں مسلمانوں پر پولیس کی بے وجہ اور بے ضرورت آتش باری پر اپنے غم و رنج کا اظہار کرتا ہے اور حکام بالا سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آتش باری کے ذمہ دار افسران پولیس کے اس غیر ذمہ دارانہ اور بے رحمانہ اقدام کی پوری تحقیقات کر کے انسانی جانوں کو بے دردی سے تلف کرنے کی عبرتناک سزائیں دیں۔"

ریاست پٹیالہ اور جے پور میں مسلمانوں پر مظالم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ۔۔ مارچ کو مہاراجہ پٹیالہ کے نام حسب ذیل برقیہ روانہ کیا ہے:

"قدیم دستور کے خلاف اس سال ہولی پر جھنڈا اٹھانے کی حکام نادونوں نے اجازت دیکر سخت غلطی کی ہے۔ حکام مسلمانوں پر تشدد کر رہے ہیں مہربانی فرما کر فوری توجہ کیجئے۔"

دوسرا تار مہاراجہ جے پور کے نام

"سورج گڑھ کے مسلمان جن کی تعداد تقریباً تین سو ہے۔ بشن سنگھ کے مظالم سے تنگ آکر یہاں پہنچے ہیں۔ مہربانی فرما کر فوری توجہ کیجئے دہلی کے مسلمانوں میں بشن سنگھ کے خلاف عام بے چینی پھیل رہی ہے۔"

راجہ سورج گڑھ کو بھی حسب ذیل تار روانہ کیا گیا ہے:

کانگریس میں مسلمانوں کو بھرتی کرو

پراونشل کانگریس کمیٹیوں کے نام صدر کانگریس کا سرکلر

مسلم عوام کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے کیلئے اسپیشل کمیٹی کے تقرر کی تجویز

الہ آباد ۳۱ مارچ۔ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے تمام پراونشل کانگریس کمیٹیوں کے نام ایک گشتی چٹھی بھیجی ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلا کام یہ ہے کہ کانگریس میں مسلم ممبروں کو بھرتی کرنے کی طرف توجہ کی جائے ...

مسلمانان دہلی میں عظیم الشان جوش و ولولہ

رضاکاران آزاد مسلم لیگ پارٹی اور نوجوانان شہر کے زبردست احتجاجی جلوس

آئین جدید کے خلاف اظہار نفرت و ملامت کیلئے مکمل ہڑتال

دہلی یکم اپریل۔ یکم اپریل کو جب کہ ہندوستان میں دستور جدید یا بہ الفاظ دیگر نام نہاد صوبجاتی آزادی کا نفاذ ہونے والا تھا مسلمانان دہلی کے قلوب میں ...

مسلمانان دہلی نے یکم اپریل کو آئین جدید کے خلاف اظہار نفرت و بیزاری اور مکمل ہڑتال کر کے جس قومی حمیت و غیرت، شعور و بیداری اور وطن دوستی و حریت طلبی کا ثبوت دیا ہے وہ بلا شبہ قابل فخر و مسرت اور مستحق تہنیت و تبریک ہے۔

جرمنی جاپان اور ٹراٹسکی پر وزیر خارجہ روس کے الزامات

جاپان اور جرمنی روس میں بغاوت پھیلانا چاہتے ہیں

... کی جمہوری حکومت ان سازشیوں اور مفسدہ پردازیوں کا زبردست مقابلہ کرے گی اور مفسدہ پردازوں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں گی۔

حکومت پنجاب کا کمیونک

پانی پت میں کوئی ہندو عورت ہلاک نہیں ہوئی

لاہور ۳۱ مارچ۔ حکومت پنجاب نے پانی پت کے متعلق دوسرا کمیونک شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مسلمان شہداء کی تعداد سات ہے جو بندوقوں کی گولیوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ ۱۲۔ ۱۰ افراد گولیوں سے مجروح ہوئے۔ ایک ہندو مرد کا لاٹھیوں کی وجہ سے ہلاک ہوا۔ ہندو عورت کے ہلاک ہونے کی اطلاع بے بنیاد ہے۔ ۵۰ پولیس والوں میں سے ۲۵ کے اینٹوں اور پتھروں کی وجہ سے خراشیں اور ضربات آئیں۔ حالات اب پر امن ہیں۔

لیجسلیٹو اسمبلی سے استعفٰے

نئی دہلی یکم اپریل۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ، مسٹر مورگن اور مسٹر فضل الحق چونکہ صوبجاتی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوتے ہیں انہوں نے لیجسلیٹو اسمبلی سے اپنے استعفٰے داخل کر دئے ہیں۔

انڈین نیشنل کانگریس کا ٹائم ٹیبل

جرمنی میں اشتراکی جماعت کی طرف سے بغاوت کی تیاریاں

ہٹلر کے خلاف بحری فوج اور مزدوروں میں اشتہار تقسیم کئے گئے

سوشلزم کو آزمائش کا موقع دیا جائے

گورنروں کو "مانچسٹر گارڈین" کا مشورہ

مراقش میں نازی پروپیگنڈا

کوئٹہ کے اسلحہ خانہ میں ہیبتناک آتشزدگی

آگ بجھانے کیلئے سرتوڑ کوششیں

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

ارکان جمعیۃ علماء ہند کی مصروفیتیں

پانی پت کو ناظم جمعیۃ علماء ہند کی دوبارہ روانگی

یکم اپریل کو اہل ہند کے نام ملک معظم کا پیغام

دہلی سے حضرت شیخ الہند کی روانگی

صدر جمعیۃ علماء ہند کی اہم مصروفیت

یو۔ پی میں وزارت کی تشکیل

دہلی میں ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کا ورود

ہنگری کی ملکہ حسن کو سزائے قید

جیب کترنے کا الزام

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب

یکم اپریل کو دہلی میں مکمل ہڑتال

آئین جدید کے خلاف ہندو مسلم اتحاد کا عدیم المثال مظاہرہ

گاندھی گراؤنڈ میں پچاس ہزار باشندگان دہلی کا عظیم الشان یادگار اجتماع

اگر یہ ملک اور روپیہ اور افراد ہمارے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں اس پر حکومت کرنے کا حق نہ ہو۔ ہم کسی غیر ملک کے بنائے ہوئے قانون کو قانون ماننے کے لئے تیار نہیں۔ ہم اس جنگ کا نقشہ پیش نہیں کر رہے جو آج مغربی ممالک میں تباہی کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ ہم دوسروں کو اجازت دے رہے ہیں کہ وہ ہم پر جتنا چاہیں جبر و تشدد کریں مگر جس جگہ ہم قائم ہو چکے ہیں وہاں سے ایک قدم نہ ہلیں گے۔ اور ہم دنیا کے سامنے ایک نمونہ پیش کریں گے کہ مہذب لوگ یوں لڑتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہم ڈاکہ زنی یا چوری نہیں کرتے مگر دوسروں کی ڈاکہ زنی اور چوری کو برداشت نہیں کر سکتے۔ آخر میں مسز آصف علی نے کہا کہ آج کی ہڑتال اور اس مجمع کو دیکھ کر میرے دل کو اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ اگر میں اسی وقت مر جاؤں تو سمجھوں کہ مجھے جنت مل گئی۔

سیٹھ گوبند داس نے تجویز کی تائید کی۔

اس کے بعد مسٹر فرید الحق انصاری نے پرجوش تقریر میں کہا کہ آج دہلی نے برطانوی ملوکیت پرستی کو معقول جواب دیا ہے۔ آج کی ہڑتال نے یہ چیز صاف کر دی ہے کہ سرمایہ دار غریبوں کی امداد کرنا نہیں چاہتے غریب اور متوسط الحال لوگ کانگریس کے ساتھ ہیں۔ دہلی کے دل جو سرمایہ داروں کی ملکیت ہیں بند نہیں ہو سکا۔

ڈاکٹر بھگوان داس ایم۔ ایل۔ اے نے کہا کہ آج جمعیۃ علماء اور دیگر جماعتوں نے ہمارے دوش بدوش شریک ہو کر ہمیں اتحاد کا سبق سکھایا ہے۔ خدا کرے کہ

افسوسناک واقعہ

شریمتی سیتا دتی دیوی کی گرفتاری کے وقت ایک افسوسناک واقعہ ہوا وہ یہ کہ ایک پولیس افسر نے باوجود ان کے منع کرنے کے ان کے کندھے کو زور سے پکڑ کر کھینچا جس کی وجہ سے ان کا کپڑا پھٹ گیا۔ لوگوں میں کچھ اشتعال پیدا ہوا۔ مگر چند اصحاب کے سمجھانے پر انہوں نے ضبط کیا۔

تین چار افراد جن کے نام نہیں مل سکے چاندنی چوک میں سے گرفتار ہوئے ہیں۔ گرفتاریوں کی تعداد کل سوا ہے۔

جیل میں گرفتار شدگان کا مقدمہ

جامعہ طلبیہ کی مجلس مشیوخ نے اپنی خاص میٹنگ میں یہ طے کیا تھا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور جمعیۃ العلماء ہند کے فیصلہ کے مطابق یکم اپریل کو عام تعطیل کی جائے لہٰذا آج جامعہ طلبیہ میں مکمل ہڑتال رہی۔

جامعہ طلبیہ میں ہڑتال

میر علی زنک رٹو پر فوج اور پٹھانوں میں جنگ

حکومت کی افواج کو شدید نقصان

۲۳ افسر اور سپاہی ہلاک اور مجروح

...باجود رتھاپہ لپے گورکھا رائفلز۔ ان کے علاوہ انیس ہندوستانی سپاہی ہلاک ہوئے ہیں۔

مجروحین

پی۔ ایف۔ سی۔ ملکسن لپے گورکھا رائفلز۔ جمعدار پرک بہادر گورنگ لپے گورکھا رائفلز۔ ۴۔ ۶۱ ۲۳ ۲۳ سگنیلر جے ناش۔ رائل کارپس آف سگنلز۔ ان کے علاوہ اٹھیس ہندوستانی سپاہی مجروح ہوئے ہیں۔

ہندوستان اور جاپان کے تجارتی معاہدہ پر اظہار بے اطمینانی

سیٹھ کستور بھائی لال بھائی کی مدلل تقریر

احمد آباد۔ ۳۰ مارچ۔ سیٹھ کستور بھائی لال بھائی نے آج شام احمد آباد کے کارخانہ داروں کی انجمن کی سالانہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا۔ سال زیر بحث گزشتہ سالوں سے بھی زیادہ نازک ثابت ہوا اور صنعت پارچہ بافی ۳۵ء میں کمترین منزل پر پہنچ گئی۔ آپ نے ٹیرف بورڈ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بیان کیا کہ حکومت نے مجالس آئین ساز سے مشورہ کئے بغیر ہی غیر معمولی جلدی کے ساتھ بورڈ کی سفارشات منظور کر لیں۔ کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ تشکار یہ توقع کیوں رکھے کہ ہندوستان میں جس قدر کپڑا استعمال ہوتا ہے اسے وہ کلی یا جزوی طور پر برابر بیچتا رہے۔

...پیشہ اصحاب غیر مبہم الفاظ میں یہ واضح کر دیں کہ اس قسم کے معاہدے بیکار ہیں۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے سیٹھ جی نے انجرکوں میں تخفیف کے مسئلہ کے متعلق ثالث کے فیصلہ کا ذکر کیا اور فیصلہ کی شرائط کو پورا کرنے پر ممبروں کو مبارکباد دی۔ کمپنیوں کے لئے قانون کے متعلق آپ نے یہ رائے ظاہر کی کہ اس میں کئی اچھی دفعات شامل ہیں جن سے صنعت اور روپیہ لگانے والوں کو فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔

وہ ہمارے ساتھ ملک کی نیک نیتی سے خدمت کریں اور آج کا اتحاد ہمیشہ قائم رہے۔

مولانا عبدالماجد صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندو مسلمانوں کو آج کا دن مبارک ہے۔ آج آپ ثابت کر رہے ہیں کہ آپ ہر کام کو اپنے آپ کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان پردیسی ماسٹروں سے پوچھوں گا کہ آپ کو ہم نے کوئی دعوت نامہ بھیجکر نہیں بلایا تھا۔ آپ کے کہنے کے بموجب ہم آپ سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ ابھی ہم قابل ہوئے یا نہیں۔ اگر ہم قابل ہو گئے تو اب ماسٹر اپنے کو برخاست سمجھ لیں۔ اگر قابل نہ بھی ہوں تو اب ۸۰ سال گزر چکے ہیں ہم خود مطالبہ کریں گے ہندوستان کے شخص نے اس گندگی کے پلنے کی سخت مذمت کی ہے۔ رولٹ ایکٹ پر بھی آپ نے ایسی ہی ہڑتال کی تھی۔ آج اس کا پتہ نہیں اسی طرح یہ قانون بھی نہ رہے گا۔

چودھری رگھبیر سنگھ نے بھی تجویز کی تائید کی۔

مولانا نور الدین صاحب نے اپنی تقریر میں تجویز کی تائید کرتے ہوئے اس افسوسناک واقعہ کی طرف توجہ دلائی جو مسز سیتا دتی دیوی کی گرفتاری کے وقت پیش آیا تھا۔ حاضرین جلسہ نے اس پولیس افسر کے خلاف شرم شرم کے نعرے لگائے حکومت نے بیدردی اور زبردست نمائش کی۔ مگر آپ کی یکجہتی نے اس کو پاش پاش کر دیا۔

بنگال اسمبلی کی صدارت کیلئے کانگریسی امیدوار

کلکتہ۔ ۳۰ مارچ۔ بنگال اسمبلی کی کانگریس پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی نے آج رات فیصلہ کیا ہے کہ بنگال اسمبلی کی اسپیکر شپ کے لئے انتخاب لڑا جائے جو کہ ۷ اپریل کو ہوگا۔ خان بہادر عزیز الحق موجودہ وزیر تعلیم جن کو نئے آئین کے ماتحت پہلی کیبنٹ میں جگہ نہیں مل سکی وزارتی پارٹی کی جانب سے امیدوار ہیں کانگریس پارٹی جس کو ہاؤس کے غیر کانگریسی ممبروں کی بھاری اکثریت کی حمایت حاصل ہے اور وزارتی پارٹی کے درمیان مقابلہ ہوگا اور قوی امید ہے کہ کانگریس پارٹی بازی لے جائے گی۔ اس کا نتیجہ نکلنے پر معلوم ہوگا کہ بنگال کی پہلی وزارت کس حد تک مستحکم ہے۔

ابھی تک کانگریس پارٹی نے اپنا امیدوار منتخب نہیں کیا خیال ہے مسٹر سرت چندر بوس ۵ اپریل کو اعلان کریں گے۔

عدیس ابابا میں ہندوستانی اسٹور بند

تمام ہندوستانی نکالدئے گئے

روم۔ ۳۰ مارچ۔ عدیس ابابا میں مارشل گریزیانی پر قاتلانہ حملے کے بعد جو قتل عام ہوا تھا اس کا سرکاری طور پر اعتراف کیا گیا ہے۔ سرکاری بیان میں برطانی اخباروں کے بیانات کی تردید کی گئی ہے اور اس بات سے انکار کیا ہے کہ اطالوی فوج نے اندھا دھند گولی چلائی یا ان افریقی گھروں پر فائر کئے جن میں مادہ آتشگیر نہیں تھا۔ سرکاری طور پر یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ چند غیر ملکی دوکانیں بند کرادی گئی ہیں کیونکہ وہ اٹلی کے خلاف جاسوسی کا کام کر رہی تھیں۔ ان میں ہندوستانی محمد علی اسٹور بھی شامل ہے اس کے تمام ہندوستانی نکالدئے گئے ہیں۔

مصر میں غیر ملکی حقوق کی تنسیخ!

۱۲ اپریل کو بین القومی کانفرنس ہوگی

لندن ۳۰ مارچ۔ برطانیہ کی سرکاری لاسلکی کی خبر ہے کہ ۱۲ اپریل کو مونٹرو میں جب کانفرنس کا افتتاح ہوگا اس میں برطانیہ کے چیف ڈیلیگیٹ کپتان ایوان ویلیس ہوں گے۔ کپتان صاحب محکمہ تجارت بیرونی کے سکرٹری ہیں۔ مونٹرو کی اس کانفرنس میں ان حقوق و اختیارات کی تنسیخ کے مسئلہ پر بحث ہوگی جو غیر ملکیوں کو مصر میں اب تک حاصل ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ان غیر ملکی حقوق و اختیارات کی تنسیخ کے متعلق ایک جدید قانون پر دستخط ہو جائیں گے اور اس جدید قانون کی رو سے

...میں شریک ہونے نے سوا دنیا کے کسی کام کے لئے فرصت ہی نہیں وہ ہیں سرآغا خان کانگریس نے جب یہ تجویز پاس کی تو تمام حکومت اور اینگلو انڈین اخبارات نے اس کی تعریف کی مگر جونہی حکومت نے رخ بدلا۔ وہی اخبارات اس تجویز کو برا بتانے لگے۔

مایوڑی اور راکھو ہیندر براد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ہی ملکی غداروں کی وجہ سے ہماری غلامی کی میعاد بڑھتی ہے۔ جس اب ہندو مسلمان نہیں بلکہ ہندوستانی بن کر کام کرنا ہے اب ہندو مسلم اتحاد کے گیت گوانا چاہئے یہ خود بخود ہو جائے گا۔ اب مسلمان بھی بیدار ہو چکے ہیں۔ آپ کو ملک کو آزاد کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہونا چاہئے۔

مسز سروجنی نائیڈو نے کہا کہ آج پشاور سے راس کماری تک نئے آئین کا استقبال ہڑتال سے کیا جا رہا ہے۔ میں کانگریس کی سابقہ صدر ہونے کی حیثیت سے دہلی والوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ جھنڈے کی توہین کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ افسوس وہ بیچارہ اور بدبخت ہندوستانی جس نے ہمارے قومی جھنڈے کی توہین کی ہے اور جب پولیس افسر نے اس کو اپنے سامنے برداشت کیا ہے۔ میں بہت دکھ کے ساتھ اعلان کرتی ہوں کہ ایسے لوگوں کو دنیا کی شریف برادری میں کھڑے ہونے کو جگہ نہ ہونی چاہئے۔

...سے قومی جھنڈا اتارنے کا ذکر کرتے ہوئے اس سپاہی کی حرکت کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ وہ جھنڈا ہے جس کے سامنے ہم دنیا کا سر جھکا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ آج ہم کمزور ہیں غلام ہیں مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں جب اسی جھنڈے کے نیچے ایسے افسران ہزار بار سلام کریں گے۔

صوبجاتی خود مختاری یا تلوار کی حکومت

عدم مداخلت کا مطالبہ منظور نہونے پر گاندھی جی کا حقیقت افروز بیان

برطانیہ پر وعدہ خلافی وفریب دہی کا زبردست الزام

اسمبلی میں بیگناہ مسلمانان باڑہ پر پولیس کی فائرنگ کی گونج

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد اور سید مرتضیٰ بہادر ایم ایل اے کی تحاریک ملتوی

...متعلق ہے۔ پنڈت کرشنا کانت مالویہ نے بنوں کے سکھ اور ہندوؤں کے اغوا کے سلسلہ میں تجویز التوا پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ حکومت بنوں کے سکھ اور ہندوؤں کے تحفظ جان و مال کے انتظامات کرنے سے قاصر رہی جس کی وجہ سے ہندوؤں کا اغوا جاری ہے۔ اور ان میں سے ایک ہندو مر گیا۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد نے بھی باڑہ چٹ میں پولیس کی بے پناہ فائرنگ کے خلاف تحریک مذمت پیش کی۔

سرغوسہ پر اسپینی حکومت کی زبردست بمباری

ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے

[city name illegible]۔ ۳۰ مارچ۔ ارغون کے محاذ سے باغیوں کی غیر ملکی سپاہ کے جو تین جوان بھاگ کر حکومت کی طرف آتے ہیں۔ کل انہوں نے بتایا کہ دو دن قبل حکومت کے ہوائی بیڑے نے سرغوسہ پر جو فضائی حملہ کیا تھا اس سے کسی قدر نقصانات ہوئے ایک مکان جس میں باغیوں کے فوجی افسر رہتے تھے۔ وہ مکان بمباری کی زد میں آیا اور

ہے وہ یہ ہے کہ باغی سرغوسہ کی سڑک پر مجتمع ہو رہے ہیں۔ اسی سڑک پر اتوار کے دن اور کل حکومت کے فضائی بیڑے نے پے در پے بمباری کی تھی یہاں خندقیں کھودی گئی ہیں اور حصار بندیاں کی گئی ہیں جن کا منشا یہ ہے کہ جانب شمال سرکاری افواج کی پیشقدمی کی مدافعت کی جائے۔

پنجاب میں ہندو ایڈوکیٹ جنرل کا تقرر

پنجاب کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا گیا

لاہور ۳۰ مارچ۔ کابینۂ وزارت میں پہلے ہی مسلمان اکثریت کو مساوی درجہ دیا گیا۔ اب ایڈوکیٹ جنرل بھی ہندو مقرر کیا گیا ہے جس کے بعد پنجاب...

وہ کتاب جس سے پتھر دل کو ہلا دیگی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہا دے گی

جنگ آزادی باتصویر

آزادی کی جنگ کے بے حد پوشیدہ اور پراسرار حالات انتہائی بے جگری کے ساتھ پہلی مرتبہ اردو دنیا کے سامنے بے نقاب کئے گئے ہیں۔ کتاب شائع کرنے سے پہلے ہی اس کا مسودہ ملاحظہ کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیج دیا گیا تھا اور نامور حال کے ممتاز اہل قلم جادو نگار مسٹر محمد حسن دہلوی نے اس کو لکھا ہے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری اور مسز آصف علی جیسی مقتدر اور ملک کی بلند پایہ ہستیاں ... انتہائی ظلم و ستم اور روح کو لرزا دینے والی جفا کاریوں کے حالات پڑھکر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور مظلوموں کے بیدردانہ قتل و خون اور ان کی تڑپتی ہوئی لاشوں کی جھلکیں آپ کے دل کو ہلا دے گی۔ قیمت عیر محصول ۵ر اگر قیمت بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجی جائے تو محصول معاف پہلی فرصت میں معرفت پوسٹ بکس نمبر ۱۴۵ منیجر انقلاب کمپنی دہلی سے طلب کیجئے

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی غذا) دو روپے (عر)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہر مقصد میں کامیابی

مفت بالکل مفت تعویذ اسم اعظم مفت بالکل مفت

بھوپال کے ایک مشہور و معروف خدا رسیدہ بزرگ کا عطیہ تعویذ اسم اعظم ...

پیر حالی مولوی محمد عمر خاں کوچی نظام الدین ... بھوپال

سرمہ نور

(مولانا) نور الدین بہاری بری والا ... دہلی

مفت (عمر بھر جوان رہنے کا راز) مفت

حکیم عبد الحمید صدیقی ... بہارپور

اتوار کی چھٹی

منیجر ہفتہ وار اخبار گلفروش دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ... ایل

پتہ۔ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

بمبئی کی مشہور۔ تھوک فروش۔ دیانتدار دوکان سے کٹ پیس دیا پارچہ جات کی تجارتی گانٹھیں۔ مالیتی یک صد و دو صد تین صد پیہ منگوا کر کسی شہر۔ قصبہ یا گاؤں میں فروخت کر کے معقول منافع اٹھائیے۔ چھوٹا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے۔ چوتھائی رقم پیشگی آنی چاہئے۔ فہرست مفت طلب کیجئے۔

ایس۔ رفیق۔ جانی۔ تھوک فروشان۔ جیکب سرکل بمبئی

مجربات عملیات کے قیمتی جواہر

مولانا محمد اسماعیل صاحب دہلوی ان مشہور و مقتدر امراء بزرگوں سے ہیں جن کی بیشتر زندگی علم و علماء کی خدمت میں گزری ہے اور اوراد و وظائف سے آپ کو اوائل عمر ہی سے دلچسپی رہی ہے اور اس شوق میں آپ کو بزرگان اسلام فقراء عظام اور اولیاء و صوفیاء کے فیض صحبت اور اسرار باطنی سے بہرہ اندوز ہونے کا موقعہ ملا ہے مولانا محمد ممدوح نے اپنے تمام اوراد و وظائف کو جو آپ کی عمر بھر کی ریاضت اور جد و جہد کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے عوام کی نفع رسانی کے لئے ایک کتاب کی صورت میں مرتب فرما دیا ہے جس کا نام معمولات مشائخ ہے۔ اگر آپ مولف کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق کتاب کے مذکورہ وظائف کا ورد کریں گے تو خدا کی ذات سے توقع ہے کہ آپ کی تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور اپنی دینی و دنیاوی مقاصد میں خاطر خواہ کامیاب ہو جائیں گے معمولات مشائخ میں ہر قسم کے اعمال ہر قسم کے وظائف۔ ہر قسم کی دعائیں اور اضراب درج ہیں۔ جن کی قدر و قیمت سے صوفیائے کرام ہی واقف ہیں۔ دعا و اعمال استخارہ۔ اعمال وسعت رزق۔ اعمال تسخیر خاص و عام۔ دعاء انبیاء۔ دعائے مستجاب۔ دعائے حیدری۔ صلوٰۃ منتی۔ غرض وہ تمام اعمال درج جو تلاش کرنے اور صوفیاء و فقراء کی خدمت کرنے کے بعد بھی میسر نہیں آسکتے۔ ان محاسن کے باوجود آپ کو ۵۶۸ صفحے کی یہ کتاب صرف دو روپیہ (علاوہ محصولڈاک) میں دی جائے گی۔ آپ خود بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھائیے اور دوسرے حاجتمندوں کو بھی فائدہ پہنچائیے۔ ہمارا اس طرح ہزاروں انسانوں کی دعائیں لیجئے۔ ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

انجمن خواتین اسلام شملہ کا جلسہ

بیگم صاحبہ خانصاحب محمد حسین خاں کا پر مغز خطبہ صدارت

مجھے اس وقت بے حد خوشی ہے کہ میری قومی بہنیں بیدار ہو چکی ہیں۔ اور ان میں اپنے حقوق کی حفاظت اور قوم کی اصلاح کا احساس پیدا ہو چکا ہے۔ میں خدا سے دعا کرتی ہوں کہ میری اسلامی بہنیں آپس میں اتحاد اور محبت کے ساتھ میدان عمل میں قدم رکھتی ہوئی نظر آئیں۔ ہماری ترقی کا راز باہمی اتحاد میں پوشیدہ ہے۔ جب تک ہم ملکر کسی کام میں کوشش نہ کریں گے اس وقت تک ہمارا ترقی کرنا ناممکن ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہماری قوم کے اندر بہت سی کمزوریاں ہیں اگر ہم نے ان کی طرف سے چشم پوشی کی اور بہت جلد ان کی طرف توجہ نہ کی اور ان کے دور کرنے کی تدابیر کرنے میں مصروف نہ ہوئے تو ہمارا دینی حشر ہوگا۔ جو اور غافل تو میں کا ہو چکا ہے ...

پیاری بہنو! ہمیں ترقی صرف اس وقت ہو سکتی ہے جب ہم اپنے مذہبی رنگ کے ساتھ ترقی کریں۔ اگر دوسروں کی نقل اتارنے میں ہم نے اپنی مذہبی اور قومی روایات کو چھوڑ دیا تو کیا آپ اس کو ترقی کہیں گے ...

آخر میں میں ان بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے مجھ ناچیز کو اس جلسہ کی صدارت کے لئے منتخب فرمایا ... اور ان کی حفاظت کے لئے کوشش کرتی رہیں گی۔

امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ مہاجر مدنی

جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

حامداً ومصلیاً۔ اما بعد میں بکم محرم ۱۳۵۷ھ کو جب کلکتہ وارد ہوا تو جناب مولوی محمد شفیع صاحب ساکن انڈال ضلع بردوان اسپیشل ایجنٹ وو یاساگر کاٹن مل لمیٹڈ واقع سودپور ... سے ملاقات ہوئی ...

مجھ کو قوی امید ہے کہ یہ مل انشاء اللہ کامیاب ہوگی اور شرکا کو حسب مرام کامیابی کی صورتیں بالعموم آئیں گی میں مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ضرور اس میں اطمینان کے ساتھ حصہ لیں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مل کو تمام مصائب سے محفوظ رکھ کر خاطر خواہ ترقی کے راہ پر گامزن فرمائے۔ آمین۔

(دستخط حضرت مولانا صاحب مدظلہ) ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہٗ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

(نوٹ) کمپنی کے حصص کافی تعداد میں فروخت ہو چکے ہیں۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فارمیں (پروسپکٹس) اور درخواست برائے خریداری حصص (شیئر فارم) بتہ ذیل سے طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔

پتہ

ایم محمد شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) ایجنسی آفس انڈال جنکشن (ای۔ آئی۔ ریلوے)

(یا)

حکیم برادرس اینڈ کو (سول ایجنٹ) نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (فون نمبر ۹ ... بڑا بازار)

استعمال کیجئے

Genasprin

جب آپ کو معلوم ہو کہ بخار چڑھ رہا ہے

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا جلسہ

پانی پت میں پولیس کے مظالم پر اظہار افسوس اور آزاد تحقیقات کا مطالبہ

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ

تسلیم۔ مہربانی فرماکر ذیل کی تجاویز اپنے اخبار میں شائع فرماکر مشترکہ بورڈ کو شکریہ کا موقع دیں۔

(۱) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ پانی پت کے مسلمانوں کی مصیبت پر انتہائی رنج والم کا اظہار کرتا ہے اور موجودہ مقامی حکام ... کی ناعاقبت اندیشانہ فعل پر جنہوں نے نہتے مسلمانوں پر گولیاں برسا کر ... صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ... اس طرز عمل کے متعلق جلد از جلد ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے۔

(۲) ...

(۳) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ ... مظلوم مسلمانان پانی پت کے ساتھ ... اظہار ہمدردی کرتا ہے ...

(ظہیر الدین سکریٹری مشترکہ بورڈ انجمن ہائے دہلی)

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں ... تو دوجدید کا مذہبی افسانہ ضرور ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں ...

پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

... قیمت صرف ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

الہ آباد میں مرکز ملی کا قیام

اہل پر خلوص تعلیم یافتہ اصحاب کو دعوت علم و عمل

مسٹر جناح کے نام احتجاجی مراسلہ

حافظ محمد ابراہیم صاحب ایم۔ ایل۔ اے کا زبردست احتجاج

مسلمانان بمبئی کے افسوسناک حالات

اکابر جمعیۃ علماء ہند سے تبلیغ و تلقین کی استدعا

یتیم خانہ حیات الاسلام میں ڈپٹی کمشنر دہلی کا ورود

آزاد مسلم لیگ پارٹی کا قیام

مسلمانان دہلی کا ایک نیا اصلاحی و تنظیمی اقدام

پولیٹیکل احرار کانفرنس لکھنؤ کی تیاریاں

یوپی بھر میں رضاکاران کی بھرتی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حمائل شریف الف والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حکومت پنجاب کا کمیونک

پانی پت فائرنگ کے متعلق ...

پنجاب اور سرحد کیلئے مشترکہ پبلک سروس کمیشن

چھ صوبوں پر مشتمل ہوگا

یوپی میں مسلم لیگ نے تشکیل وزارت سے انکار کر دیا

نواب صاحب چھتاری کو چودھری خلیق الزماں کا مسکت جواب

ہندوستانی ججوں کی تعداد بڑھائی جائے

کونسل آف اسٹیٹ میں ریزولیوشن

نئی دہلی ۹ مارچ۔ ہندوستان کی ہائی کورٹوں میں ہندوستانی ججوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ ان کی تعداد کم سے کم کل ججوں کی تعداد کا نصف ہو جائے۔

گوجرانوالہ میں بجلی کی کمپنی کا بائیکاٹ

مدراس میں آل انڈیا ساہتیہ سمیلن کا اجلاس

اردو کی مخالفت میں ایک زہریلی قرارداد

ہندوستان اور جاپان کے درمیان نیا معاہدہ

جاپان سے ریشمی ٹکڑوں کی درآمد بند کر دی گئی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ
مسئول محمد عثمان فارقلیط

جلد (۲۵) — دہلی یوم جمعہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ مطابق ۹/اپریل ۱۹۳۷ء — نمبر (۲۴)

"سرمایۂ الفت"

(از جناب خلیق صاحب)

سرمایۂ الفت کہیں باطل تو نہیں ہے — نام اس کا بدلنے کے قابل تو نہیں ہے
یہ بزم جہاں کوچۂ قاتل تو نہیں ہے — ہر غنچہ بیتاب مرا دل تو نہیں ہے
سو بار پلٹ آیا ہوں ناکام جہاں سے — اللہ وہی عشق کی منزل تو نہیں ہے
ظالم نے کسی چیز کو ٹپکا ہے زمیں پر — اللہ کرے خیر مرا دل تو نہیں ہے
یہ نالہ و فریاد یہ حسرت یہ تمنا — اتنا ہی کہیں عشق کا حاصل تو نہیں ہے
جس جلوہ گر ناز کا اتنا ہے تجسس — وہ کعبۂ مقصود کہیں دل تو نہیں ہے
دیکھو تو یہ پروانے مرے جاتے ہیں کس پر — وہ شوخ کہیں رونق محفل تو نہیں ہے
رکتا ہوں رہ دوست میں ہر ایک قدم پر — ہو یہ یہ دھوکا کہیں منزل تو نہیں ہے
یہ ہمت مردانہ یہ جرأت یہ دلیری — پروانے کے سینے میں مرا دل تو نہیں ہے
ہاں گل یہ کھلا ہے شہیدوں کے لہو نے — پھولوں سے بھرا دامن قاتل تو نہیں ہے
کیا جانئے کس فکر میں بیٹھا ہے سر راہ — مجنوں کی نظر میں کوئی محمل تو نہیں ہے
ہر روز جہاں اہل ہوس ہوتے ہیں برباد — وہ کچھ بھی سہی عشق کی منزل تو نہیں ہے

ہے ترک وفا سہل خلیق جگر افگار
آمادہ مگر اس پہ مرا دل تو نہیں ہے

"نغمۂ محبت"

(از جناب ایس مقصر؟ صاحب رضوی)

جلوہ طراز ہو جا معروف ناز ہو جا — ہاں آ خدائے خوبی بندہ نواز ہو جا
کعبہ سے کم نہیں ہے اس بت کا آستانہ — سجدوں سے سنگ در کے تو سرفراز ہو جا
اے دود آہ سوزاں آ پیچ و خم میں تجھ میں — شانوں پہ غزنوی کے زلف ایاز ہو جا
جب سر اٹھا کے دیکھوں ہو صبح روز محشر — اے شام ہجر جاناں اتنی دراز ہو جا
صورت میں ان بتوں کی ہے جلوۂ حقیقت — اے چشم شوق محو رنگ مجاز ہو جا
بربط پہ زندگی کے ہو نغمۂ محبت — ہاں اے خیال جاناں مضراب ساز ہو جا
پارینہ داستاں ہے اب طور کا فسانہ — اے برق حسن معنی جلوہ طراز ہو جا

ان گردشوں میں مقصد ہے کاروان رضوان
لازم ہے تجھ کو گرد راہ حجاز ہو جا

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں بمباری کا زور

عربوں اور یہودیوں پر گولیوں کی بارش

قدس میں قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے

مصری قوم کے نام مسولینی کا پیغام

اطالوی مصری حدود پر اطالوی ڈکٹیٹر کا ورود

اطالوی حکومت، ترکوں کے سامنے جھک گئی!

عربوں پر بم

خوفناک حملے!

جمعیۃ اقوام کی مقرر کردہ کمیٹی فیل ہو گئی

ترکوں نے فرانسیسی مندوب کی تجاویز کو ٹھکرا دیا

مسئلہ فلسطین اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود

برطانیہ سے عدل و انصاف کی خواہش

مشرقی میثاق کی تکمیل

وزیر عراق متعینہ ترکی کا بیان

فرانس میں مؤتمر اسلامی کا اجلاس

امریکہ میں اشاعت اسلام کے ذرائع پر غور و خوض

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Book This Penal for Your Advts: — Buy Advertised Goods

Vol 25 No. 23 — DELHI MONDAY 5th APRIL 1937. — PRICE ONE ANNA

پٹیالہ میں طبی نمائش کا اہتمام

آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس پٹیالہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ اپریل کو پٹیالہ میں زیر صدارت عالیجناب مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب رئیس اعظم دہلی منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں طبی نمائش کا بھی اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا جا رہا ہے۔ …

(جنرل سکرٹری آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس پٹیالہ)

ضرورت ہے

اسلامیہ اسکول … تجربہ کار استادوں کی ضرورت ہے

ندوۃ العلماء کو نواب صاحب رامپور کی گرانقدر امداد

نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر

بمبئی کے گورنر مقرر ہونگے

جعلی سکے بنانے والوں کے ایک گروہ کا انکشاف

لکھنؤ کے سنار کے مکان پر پولیس کا کامیاب چھاپہ

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صحابیات — خواب نامہ صدیقی — فالنامہ ناصری — کتاب التعویذات — بیویاں اور رانیاں — سیرت معاویہ — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ملی — حضرت ابوذر غفاری — الفاروق الاعظم — ہفتاد و اولیاء — بیگمات اودھ — شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۴)

حضرت انس کی دوسری روایت ہے کہ ہمارے گھر میں حضور نے نماز پڑھی میں اور یتیم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور میری ماں ام سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

حضرت ابن عباس کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور نماز کیلئے اٹھے۔ میں آپکے پہلو میں کھڑا ہوا اور حضرت عائشہ ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

روانہ کر دیا کرتے تھے تاکہ لوگوں کے آنے سے پہلے صبح کی نماز اور رمی سے فارغ ہو جائیں۔ نیز حضرت ابوبکر کی صاحبزادی حضرت اسماء صبح اندھیرے منہ تشریف لے جاتی تھیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں عورتوں کے لئے یہی دستور تھا۔

جمعہ و عیدین میں عورتوں کی شرکت

حج میں عورتوں کا طریقہ

(باقی آئندہ)

- ابوداؤد، باب اعتزال النساء فی المساجد عن الرجال۔
- باب طواف النساء مع الرجال
- جلد سوم صفحہ ۳۱۲۔
- موطا ابواب الحج۔ باب تقدیم النساء و الصبیان۔

عربی افکار

مسولینی اور حمایت اسلام

مسولینی ہی وہ شخص نہیں ہے جس نے پہلی مرتبہ حمایت اسلام کا دعویٰ یا اعلان کیا ہو بلکہ اس سے پہلے قیصر ولیم نے بھی سلطان عبدالحمید ثانی کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام کی حمایت کا اعلان کیا تھا اور جب وہ شام پہونچا تو اس نے سلطان ...

... اب مسولینی نے حمایت اسلام کا اعلان کیا ہے مگر ہم نہیں سمجھتے کہ اس کا مقصد کیا ہے ...

(البلاغ)

شیخ ازہر کی نصیحت

اے بھائیو! میں نصیحت کرتا ہوں کہ قدیم کو اسلئے ترک نہ کرو کہ وہ قدیم ہے نہ جدید کو قبول کرنے سے اسلئے انکار کرو کہ وہ جدید ہے، ہر اچھی اور مفید چیز کو اختیار کر لو۔ ہر اس چیز کو اختیار کرو جو عقل اور دین اور قومی تہذیب کے مطابق ہو اسی طرح ہر اس چیز کو ترک کر دو جو عقل اور مذہب اور قومی تہذیب و شرافت کے منافی ہو۔ میں علماء سے بھی کہتا ہوں کہ تم اس امانت میں خیانت مت کرو جو تمہارے سپرد کی گئی ہے۔ تم مسلمانوں کے بچوں کو تعلیم دو۔ ان کو مہذب بناؤ، انکے اخلاق کو درست کرو اور انہیں حق کے راستہ پر لگا دو۔

(شیخ ازہر کی ایک تقریر کا اقتباس۔ البلاغ)

مصر اور اجنبی مراعات

مصر اجنبی مراعات کی تنسیخ کے درپے ہے تاکہ اسے کامل استقلال تام کی دولت حاصل ہو۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر احمد ماہر صدر مجلس نواب مصری نے اعلان کر دیا ہے کہ ...

(جمہوریت)

ہندوستانی افکار

سود خواری اور اشتراکیت

سود خواروں کی سفاکانہ ذہنیت کا، فوری علاج، علاج بالمثل "سوشلزم" (اشتراکیت) اور کمیونزم (اشتمالیت) نہیں، تو اور کیا ہے؟ جواہر لال اگر آج سوشلزم کے علمبردار نظر آرہے ہیں، تو بالکل بجا ہے۔ ہر شریف قلب پر، ان مناظر اور ان مشاہدات کے ...

... آج یہ عجب ہو رہی ہے کہ سوشلزم کی تبلیغ انکے درمیان کی جا رہی ہے، جو خود ہی سود کو حرام مطلق کئے ہوئے ہیں، اور جن کی زندگی کی بنیاد ہی سود خواری پر، اور انسانیت کا خون چوس کر پینے پر ہے، وہ صاف نکلے جا رہے ہیں ...

(صدق)

کانگریس میں مسلم عنصر

کانگریس میں تو کروڑ ہا ہندو موجود ہیں مگر چند ہزار ارکان ہی اور ان چند ہزار کا رکنوں میں بھی ہزار دو ہزار ہا سیاسی خیالات رکھنے والے افراد ہوں گے۔ اگر مسلمان پچاس ہزار کی تعداد میں کانگریس میں داخل ہو جائیں اور وہ مسلمان صحیح معنی میں مسلمان ہوں تو کیا یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ کانگریس کے پلیٹ فارم سے کوئی ایسی بات ہو سکتی ہے جو مسلمانوں کے جائز اور مسلمہ وطنی مقاصد کے خلاف ہو۔ ہمارا ایمان ہے کہ مسلمانوں کی ایک مختصر جماعت دوسری عظیم جماعتوں پر غلبہ و تسلط حاصل کر سکتی ہے لیکن ہمیں افسوس اس کا ہے کہ گزشتہ دس سال سے مسلمان ان سیاسی رہنماؤں کے پیچھے چل رہے ہیں جو مسلمانوں کو متحدہ قومی محاذ سے دور رکھنے کی سعی کر رہے ہیں۔

لیکن خود متعصب ترین ہندوؤں سے ساز باز اور سازشیں کر کے ذاتی اغراض کی ...

مباحث امروز

مسولینی، عرب اور اسلام

مسولینی آج کل لیبیا اور طرابلس کے مسلمانوں پر بہت مہربان ہیں اور عربوں کو "شریعت نبویہ" کی حفاظت کا وعدہ دیکر مطمئن کرنا چاہتے ہیں۔ رائٹر کی اطلاع ہے کہ اٹلی کے اس مختار غیر مسئول نے لیبیا کے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے کہ اٹلی کی پارلیمنٹ میں انکے نمائندوں کو حق نمائندگی عطا کیا جائے گا! اس کے علاوہ مسولینی نے ایک طرف اطالوی مصری سرحد پر وفد بار کے مصری اخبارات کے نمائندوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ اطالوی حکومت، مصر کو اپنا حلیف سمجھتی ہے اور اس کے کسی حصہ پر قبضہ کرنے کا کوئی ...

... مسلمان اپنے وطن مالوف کو چھوڑ کر دیگر مقامات کو نکل گئے ہیں اور ان میں سے تین سو کا ایک جتھہ بے شمار پریشانیوں کے بعد دہلی بھی پہونچا ہے۔ ان غریب مسلمانوں کی حالت زار کا احساس کر کے حیرت ہوتی ہے کہ تہذیب اور سیاسی ترقی کے اس دور میں بھی بشن سنگھ جیسا سنگدل انسان، خدا کی مخلوق پر حکمرانی کر سکتا ہے اور ہندوستان میں ایسے حکمراں بھی ہیں جو اپنی رعایا کے ترک وطن پر بھی شرم و حیا کی زندگی بسر کر سکتے ہیں! یہ آسان ہے کہ سارا الزام ان غریب مہاجرین پر تھوپ دیا جائے مگر اس کا کیا جواب ہے کہ ان لوگوں کو ترک وطن پر کیوں مجبور ہونا پڑا۔ اپنے کھیتوں اور زمینوں سے انہیں اس درجہ نفرت کیوں ہو گئی ...

مہاجرین کی شکایات

فلسطین اور جرمنی اخبار کی نظر میں

سورج گڑھ کے مہاجرین دہلی میں

سورج گڑھ کے سنگدل ٹھاکر بشن سنگھ کے وحشیانہ سلوک سے تنگ آکر ...

... چل کر ثبوت دیں۔

دار العلوم دیوبند پر ایک نظر

ریڈیو پر پروفیسر مولانا سعید احمد صاحب اکبر آبادی ایم اے کی تقریر

یہ تقریر ... کی شام کو دہلی آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے براڈکاسٹ کی گئی اور جناب ڈائرکٹر آف براڈکاسٹنگ کی اجازت سے شائع کی جاتی ہے۔

دار العلوم دیوبند ہندوستان کے مسلمانوں کی چوٹی کی اسلامی درسگاہ ہے ...

اور دوسری جانب اعلیٰ تعلیم پر دی جائے اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ کا ان کو مطالعہ کرایا جائے ان کو پرانے علوم و فنون میں وہ سب ان کو سکھائے جائیں ... ان کو مہذب شہریوں کی طرح کفایت شعاری کے ساتھ سادہ زندگی بسر کرنے کے طریقے بتائے جائیں۔ انگریزی کا مقولہ ہے:

Plain living & high thinking

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہب دوستی کا ثبوت بہم پہنچائیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ ہجری

سیاسی بغاوت!

کانگریس کے بعد جماعتوں کی پوزیشن

ہندوستان کو حکومت برطانیہ کی جانب سے آئین نو کا تحفہ کیا ملا ہے کہ گوشہ گوشہ میں انتشار اور مخالفت کا بازار گرم ہو گیا ہے اور اسی دستور نے انتشار کی خلیج وسیع کر دی ہے ... ایک طرف حکومت ہے جس نے گورنروں کو مختار مطلق بنا کر آئین کے مقصد کو فوت کر دیا ہے اور دوسری طرف کانگریس ہے جو گورنروں کے سامنے جھکنے پر اصلاً تیار نہیں ...

وزارت کی تاکتیں کیا ہیں جماعتوں نے نظام شخصی کیرکٹر کا مقیاس ہیں کہ ادھر کانگریس نے ... اور ادھر دوسروں نے ان پر منہ مارنا شروع کر دیا اور وہ بھی کسی جماعتی فیصلہ کے مطابق نہیں بلکہ جماعت سے الگ ہو کر اس کے فیصلوں کو ٹھکرا کر اور خود پسندی کا خطا ہو کہ اس ذلت کو برداشت کیا گیا۔

سیاسی جماعتوں کا موقف

زعمائے کانگریس کے فرائض

عارضی وزارتوں کی آئینی حیثیت

پیام دکن اور جمعیۃ علماء

زعمائے کانگریس اور اکابر جمعیۃ علماء ہند کے مابین بعض اہم سیاسی مسائل پر گفت و شنید ہو رہی ہے اس پر معاصر پیام دکن نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "تازہ خبروں کے اس جزو کو بہت نمایاں کیا جا رہا ہے کہ جمعیۃ علماء کے بعض اراکین صدر کانگریس سے کسی سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید کر رہے ہیں، لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ یہ جماعت صرف مذہبی جذبات کے ذریعہ سے عامۃ الناس پر تھوڑا بہت اثر رکھتی ہے وہ اثر بھی ایسا کچھ زیادہ نہیں ہے جیسا کہ گزشتہ انتخابات کے نتائج سے ظاہر ہو چکا ہے" ...

معاصر موصوف نے جمعیۃ علماء کی خدمات اور کارگزاریوں کے متعلق جس انکار ...

... کو ساتھ چل رہی ہے۔

گورنروں کا غیر جمہوری اقدام

ہم حکومت ہند اور وزیر ہند دونوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ اکثریت کو نظر انداز کر کے شکست خوردہ و ناکام اشخاص کی وزارت مرتب کر لینا صوبائی خود مختاری ہی کے منافی نہیں ہے بلکہ ایک زبردست فریب۔ ایک غلط اقدام اور ایک سعی عبث ہے جو اکثریت کے رجحانات کے خلاف زیادہ مدت تک بروئے کار نہیں رہ سکتی۔ یہ عارضی وزارتیں صرف اسی وقت تک قائم رہ سکتی ہیں جب تک کہ گورنر اسمبلیوں کا اجلاس طلب نہ کریں اور اس جدید جال میں اپنے اختیارات کی روح پھونکتے رہیں، لیکن یہ غیر آئینی صورت حالات بھی ۶ ماہ سے زائد تک قائم نہیں رہ سکتی اور بالآخر عارضی وزارتوں کو اسمبلیوں کے سامنے آنا ہے اور اس وقت ان غریب ...

موج در موج

جب سے کانگریس اور گورنروں میں ترتیب وزارت کے متعلق رسہ کشی شروع ہوئی ہے، انگریزی کے ایک لفظ "ڈیڈلاک" کی قسمت کھل گئی ہے، اس لفظ کے معنے ہیں "جمود" یعنے کانگریس کے لیڈروں کو گورنروں نے کورا جواب دیکر وزارتوں کی ترتیب میں ڈیڈلاک (جمود) پیدا کر دیا ہے، ہمارے ہندو معاصرین کو یہ لفظ اتنا پسند آیا ہے کہ وہ مشہور اور مستعمل لفظ "جمود" کو چھوڑ کر اسکے پیچھے پڑ گئے ہیں اور اپنے اخباروں کی سرخیوں خبروں اور افتتاحی مقالات میں اس کو اس طرح ٹھونس رہے ہیں جس طرح بعض دفعہ ڈاکو گھر والوں کے منہ میں کپڑا ٹھونس ...

... واعظوں، حرام خور "مولویوں" اور جاہل "مناظروں" کو اس طرح کی ... تلاوت ... (مناظرہ) کرنے والے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (بارا خاکم بدہن) بندہ تھے یا خدا!!!!!!!

ایک "مولوی" صاحب بہت تیر ماریں گے کہ حضور رحمۃ اللعالمین خدا کے بندے تھے جو شائد تیرہ سو صدیوں میں بالکل نیا انکشاف ہے اور دوسرے "مولوی صاحب" ثابت کریں گے کہ حضور "نور خدا" تھے! معاف کیجئے اگر ان ہی "علماء سوء" کے خلاف یا ملا ازم کے مقابلہ میں کوئی شخص کھڑا ہوتا ہے تو ہمارے ہی مسلمان اور ہمارے ہی علماء ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اے مسلمان رئیسو! کیا تم میں کوئی ایسا مخیر نہیں ہے جو ان "مولویوں" کی روٹیوں کا ...

پانی پت کے حادثۂ فاجعہ کی مفصل رپورٹ

حادثہ کی اہم تفصیلات اور واقعات کا جامع نقشہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقات

تعلقات کی خرابی

جامع مسجد کی گلی

قلندر صاحب کی درگاہ اور اس کا چوک

مسلمانوں کے اعتراضات

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

دو کانیں لوٹنے کی حقیقت

ہندو بیوہ کا افسانہ

مسٹر اسکاٹ کا تقرر

گزارش کا خلاصہ

مسلمانوں کا پرامن احتجاج

پرامن ستیاگرہ

پولیس کا لاٹھی چارج

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ
۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء

شکریۂ معاونین

حضرت شیخ الہند کی مساعی جمیلہ

ذیل میں ان حضرات کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی مساعی جمیلہ سے الجمعیۃ کی سرپرستی اور خریداری قبول فرمائی ہے ...

پنجاب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا

صدارت کیلئے سر شہاب الدین کا انتخاب۔ کانگریسی ممبروں کا واک آوٹ

مسلم خاتون کا مصافحہ کرنے سے انکار۔ گورنر کے پیغام پر کانگریسی ممبر کھڑے نہیں ہوئے

صدر کا انتخاب

عارضی وزیروں کو تنخواہ دینا امانت میں خیانت ہے

سر تیج بہادر سپرو کو مسٹر راجگوپال اچاری کا دنداں شکن جواب

آخر میں راجہ جی نے فرمایا کہ آئندہ سال کے لئے بجٹ میں جو روپیہ تجویز کیا گیا ہے اسے عارضی وزارتوں پر صرف نہیں کیا جا سکتا۔ اگر حکومت نے ایسا کیا تو وہ امانت میں خیانت کی مرتکب ہوگی۔ اگرچہ اس معاملہ کو عدالت میں نہیں لے جایا جا سکتا۔ رائے عامہ ضرور اس کے خلاف ہے جس پر غور ہونا ضروری ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ کے نام حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب گرامی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل خط بذریعہ رجسٹری مہاراجہ پٹیالہ کے نام ارسال کیا ہے:-

نارنول کے سلسلے میں ایک تار روانہ کر چکا ہوں مزید اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس مسلمانوں پر تشدد کر رہی ہے اور بے گناہ مسلمان برابر گرفتار کئے جا رہے ہیں۔

... مہربانی فرما کر فوری مداخلت کیجئے۔

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

سرحد میں ۶ اپریل سے بمباری کی جائیگی

حکومت کا تازہ اعلان دن رات حملے ہو رہے ہیں

نوری خیل جرگہ کے وظیفے اور الاؤنس بند کر دئے گئے

بنوں ۶ اپریل۔ کل حکومت ہند نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

دشمن قبائل کا الاؤنس بند

بریلی چھاؤنی کے قریب پراسرار سانحہ

فوجی سپاہیوں نے دو نوجوانوں کو گولی سے ہلاک کر دیا

متھرا میں گاؤکشی بند کرانے کی کوششیں

ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ کی زوجہ محترمہ کی علالت

پبلک سروس کمیشن پنجاب

دو لاکھ روپے کی روئی جل گئی!

کارخانہ پر بجلی گری

ضلع میرٹھ میں مولانا اسد اللہ خاں صاحب کا دورہ

علاقہ کے مسلمان اپنا فرض ادا کریں

کوئی کانگریس کمیٹی مسلمان سے خالی نہ ہونا چاہئے

راجندر بابو کی مسلمانوں سے پرزور اپیل

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت شیخ الہند دیوبند پہونچ گئے

مفتی اعظم علامہ محمد کفایت اللہ صاحب

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب

معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا بشیر احمد صاحب مہتمم اخبار الجمعیۃ دو چار روز میں بسلسلہ اجلاس دہلی تشریف لانے والے ہیں۔ جن حضرات کو ملاقات کرنی ہو وہ دفتر اخبار الجمعیۃ میں تشریف لا کر مولانا کی آمد کے متعلق دریافت کریں۔

عارضی وزارتوں میں عدم اعتماد کا ریزولیشن پاس کیا جائیگا

ہر ایک صوبہ میں کنونشن منعقد کرنے کی تجویز

کانگریس کا آئندہ اجلاس

وردھا، ۷ اپریل۔ گاندھی جی سے گفتگو کے بعد اب قطعی طور پر فیصلہ ہوگیا ہے کہ کانگریس کا آئندہ اجلاس ہارود میں منعقد ہوگا۔

تیرہ والنٹیروں کی رہائی

بہار کے وزیر اعظم کا کمیونک

پنڈت جواہر لال کا عزم برما

لیجسلیٹو اسمبلی کا آئندہ اجلاس

۲۳ اگست کو شروع ہوگا

دیسی طریق علاج کو مکمل بنانے کیلئے ریسرچ کی ضرورت

طبیہ کالج میں سر گرجا شنکر باجپئی کا کنووکیشن ایڈریس

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں کو خراج تحسین

دہلی ۶ اپریل۔ حکومت ہند کے محکمہ تعلیم، حفظ صحت و اراضیات کے سکریٹری مسٹر گرجا شنکر باجپئی نے آج آیورویدک اور یونانی طبیہ کالج کے سالانہ کنووکیشن کے جلسہ کی صدارت فرماتے ہوئے آیورویدک اور یونانی طریق علاج کو ہر لحاظ سے مکمل بنانے کے لئے ریسرچ کی ضرورت پر زور دیا اور مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم کو ان کی خدمات کے لئے خراج تحسین ادا کیا۔

اقلیتوں کی وزارت سراسر غیر آئینی اور غیر جمہوری ہے

سر سید وزیر حسین سابق چیف جج اودھ چیف کورٹ کا مدلل بیان

الہ آباد ۶ اپریل۔ سر سید وزیر حسن سابق چیف جج چیف کورٹ لکھنؤ اور آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر سے وزارت کے متعلق جب انٹرویو کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ برطانی ہند کے چھ صوبوں میں وزارت کے انتخاب کے سلسلہ میں ایک اہم مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔

مسٹر آصف علی کی تحریک التواء پاس ہو گئی

اسمبلی میں ناراضگی کا ہنگامہ خیز مظاہرہ

دہلی پولیس کے خلاف شدید الزامات

پولیس کے رویہ کی مذمت

قومی جھنڈوں پر سرکاری ممبروں کی جھنجھلاہٹ

مسٹر آصف علی کی معرکۃ الآراء تقریر

عارضی وزارتیں یا غداروں کی وزارتیں؟

سوامی وینکٹ اچلم ممبر اسمبلی کی ہنگامہ خیز تقریر

عارضی وزارتیں قائم کرنے کیلئے کوئی قانونی جواز نہیں ہے

مسٹر جمال محمد پریذیڈنٹ مسلم پارلیمنٹری بورڈ کا بیان

انتخابات کے بعد دہلی میونسپل کمیٹی کا پہلا اجلاس

ناموری کیلئے شکست خوردہ ممبروں کی دوڑ دھوپ

آزاد مسلم لیگ پارٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ

اساسی اغراض و مقاصد کی تشکیل

عارضی وزارتوں کی آئینی پوزیشن پر غور و خوض

مدراس کی مجلس وکلاء کو مسٹر اچاریہ کی چٹھی

ایک ضروری اطلاع

قابل توجہ خریداران برما

نہر سرہند فیروز پور سرکل میں کھلم کھلا ہندو نوازی

گیارہ سب ڈویژنل افسروں میں سے صرف ایک مسلمان

تذکار امام حسین علیہ السلام

جمعیۃ مصریہ بمبئی میں نمائندہ "البلاغ" کی تقریر

ہولی کے موقعہ پر مسجدوں کی توہین

ریاست پٹیالہ میں مسلمانوں کی گرفتاری

جنگ آزادی باتصویر

وہ کتاب جو سینہ میں دل کو ہلا دیگی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہا دے گی

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

ایس۔ رفیق۔ جعفانی، مفوک فروشان، جیکب سرکل، بمبئی

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سمن بغرض انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ قاعدہ ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ریاست جے پور سے پندرہ سو مسلمانوں کی ہجرت

ٹھاکروں اور حکام ریاست کی عصبیت و غفلت شعاری کے تلخ نتائج

دہلی میں ڈھائی سو خانماں برباد مسلمانان سورج گڑھ کی آمد

یہ غریب و مصیبت زدہ انسانوں کا لٹا ہوا سروسامان قافلہ جو زیر جامع مسجد دہلی آکر پناہ گزین ہوا ہے اس کی ہجرت کے اسباب یہ ہیں (۱) ہمارے قصبہ میں بھنگی چماروں تک کا مدرسہ قائم ہے مگر ہم کو مدرسہ کھولنے نہیں دیا گیا ہر ممکن کوشش کی جا چکی ہے لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا خاص و حکام بالا تک جس قدر عذر اور زاری کی گئی اسی قدر مصائب و آفات کا دروازہ ہم پر کھلتا گیا۔ (۲) قرآن پاک کی تعلیم روک دی گئی۔ اور مسجد میں جو بچے کچھ دن سے قرآن شریف پڑھتے تھے ان کے معلم کے نام نوٹس وغیرہ جاری کئے گئے اور ان کو ڈرایا دھمکایا گیا۔ (۳) جس قدر مسلم ملازمین تھے ان سے بر سر اجلاس بھرت سنگھ سکریٹری حکام نے دریافت کیا۔ بتاؤ اسلام کا ساتھ دو گے یا ٹھکانہ کا۔ جس نے کہہ دیا اسلام کا۔ وہ ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا اور مورد عذاب و عتاب ہوا۔ (۴) ... اور زمینوں پر جن مسلمانوں کے حقوق ... سب ضبط کر لئے گئے۔ ...

[illegible]

(ملتمس۔ مہاجرین سورج گڑھ ریاست جے پور)

ملیریا کے بعد نئی طاقت

ملیریا سے انسان کمزور اور ناتواں ہو جاتا ہے اگر سیناٹوجن کے ذریعہ آپ نے فوراً ہی اپنے خون کی طاقت نہ پہنچائی تو آپ دوسری بیماری میں یقیناً مبتلا ہو جائیں گے۔ سیناٹوجن نیا خون، طاقت اور تندرستی بخشتا ہے۔ تمام تکالیف اور کمزوریاں دور ہو جانے کے بعد زندگی کو نیا لطف حاصل ہوتا ہے۔ مشہور طبی رسالہ "دی انڈین میڈیکل ریکارڈ" میں ایک ڈاکٹر لکھتا ہے:-

"ملیریا میں بھی سیناٹوجن کمزوری دور کرنے کے لئے بہترین اثر رکھتا ہے۔ ملیریا سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کرنے کے لئے طاقت بخشتا ہے۔ سرخ عناصر میں اضافہ کرتا ہے اور مفقود طاقت بہت عرصہ میں بیمار دوبارہ تندرستی حاصل کر لیتا ہے۔"

ہزار ہا ڈاکٹروں کی نصیحت کو مانئے اور اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور تندرستی کو حاصل کیجئے

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے سیناٹوجن تیار ہوتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی اور نہ ہی اس میں کوئی ایسا جز ہوتا ہے جو کسی کے مذہب یا عقیدت کے خلاف ہو۔

سرمۂ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

سرمۂ ... آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا یا نہ رہنا کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کر کے اپنی آنکھوں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ ان کی آنکھوں کو کسی قسم کا مرض لاحق نہ ہوگا۔

قیمت فی تولہ ۱۲ؔ مع ماشہ کی شیشی ۳ؔ

سرمۂ ... یہ سرمہ بھی ... کی طرح تمام امراض چشم سوائے موتیا بند اور پلکوں کے گرنے کے لئے مفید ہے خصوصاً موتیا بند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہو تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا یاد رہے حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کے لئے خاص کر اس سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے عینک لگانے سے پہلے اگر سرمہ کا استعمال شروع کر دیں تو انشاء اللہ چشمہ کی ضرورت نہ پڑے گی۔

قیمت فی تولہ ... ماشہ کی شیشی ...

ملنے کا پتہ

(مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ دہلی

الواحد

خدا کے فضل و کرم سے یہ ہفتہ وار اخبار بجنور یو۔پی۔ جنوری ۱۹۳۶ء سے جاری ہے جس میں عالم اسلامی کی چیدہ چیدہ خبریں ... مضامین درج ہوتے ہیں۔ اس کا نصب العین ایمانداری و دیانتداری کے حمایت کرنا اور راستی راست بازی کے ساتھ ہر قسم کی خبریں بلا کم و کاست پبلک کے سامنے رکھنا ہے ... قیمت سالانہ ...

منیجر اخبار الواحد بجنور یو۔پی

امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ مہاجر مدنی

جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

... مولوی محمد شفیع صاحب ساکن ... اسپیشل ایجنٹ ... ویاساگر کاٹن مل لمیٹڈ ... کے ساتھ ...

مجھ کو قوی امید ہے کہ یہ مل انشاء اللہ کامیاب ہوگی ... میں مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مزید اس میں اطمینان کے ساتھ حصہ لیں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مل کو تمام مصائب سے محفوظ رکھ کر خاطر خواہ ترقی کے راہ پر گامزن فرمائے۔ آمین۔

(دستخط حضرت مولانا صاحب مدظلہ) ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
۲ محرم الحرام ۱۳۵۶ھ

(نوٹ) کمپنی کے حصص کافی تعداد میں فروخت ہو چکے ہیں۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فراہمی پروسپکٹس اور درخواست برائے خریداری حصص ... ذیل سے طلب فرمائیں۔

پتہ

ایم محمد شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) ایجنسی آفس انڈال جنکشن (ای۔ آئی۔ ریلوے)

(یا)

حکیم برادرس اینڈ کو (سول ایجنٹ) نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (فون نمبر ۹۰ بڑا بازار)

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ... کتاب ... ۵۷۸ صفحے کی یہ کتاب ... روپیہ ... (علاوہ محصول ڈاک) میں دی جائے گی ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

عید میلاد النبی کی آمد

تمام داعیان اسلام اور حزب کے دل میں ملت اسلامیہ کا درد ہے اور جن کے قلوب ایمانی قوت سے معمور ہیں ان سب سے اپیل کی جاتی ہے کہ عید میلاد کا روز قریب آگیا اس لئے اس حقیقی عید کے روز کو گزشتہ سالوں کی طرح کامیاب بنانے کی کوشش کریں ... اسلام لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ...

(خادم ...)

حج کمیٹیوں میں ضرورت اصلاح

ارکان اسلام میں فریضہ حج کو جو اہمیت اور خصوصیت حاصل ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں ...

نیاز مند ایڈیٹر ...

آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس پٹیالہ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے تشخیص و تجویز کا نادر موقعہ

پٹیالہ میں آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کا سالانہ اجلاس بتاریخ ۱۸ و ۱۹ اپریل ۱۹۳۶ء ... منعقد ہوگا ...

ریڈیو اسٹیشن پشاور میں غیر سرحدی کا تقرر

باشندگان صوبہ سرحد کی حق تلفی

پشاور سے جناب عبدالودود صاحب مدیر اخبار شوریٰ نے حسب ذیل مراسلہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔ ...

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ اسٹیل

...

پتہ سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

جھنڈوں کا عظیم الشان مظاہرہ

پبلک پر لاٹھی چارج کرنے پر تحریک التواء اجلاس

نئی دہلی ۸ اپریل۔ کانگریسی نشستوں پر سہ رنگا جھنڈا نہایت نمایاں طور پر لہرا رہا تھا اور اسمبلی کی تاریخ میں آج یہ پہلا موقعہ تھا کہ اسمبلی میں ممبران کو ڈیسکوں پر سہ رنگے جھنڈے کا اس عظیم الشان طریقہ پر مظاہرہ کیا گیا جب کہ آج صبح غیر سرکاری بلوں پر غور کرنے کے لئے اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی جھنڈے کا مظاہرہ اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ کل دہلی کے ایک پولیس افسر نے ہڑتال کے سلسلہ میں کانگریسی جھنڈے کی توہین کی اس سلسلہ میں دو تحریکات التواء اجلاس بھی پیش کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کانگریسی ممبروں کی سفید ٹوپیوں پر سہ رنگا جھنڈا ابھار دے رہا تھا مسٹر آصف علی نے تحریک التواء اجلاس پیش کی ہے کہ یکم اپریل کو دہلی پولیس کے چند افسروں نے ناروا سلوک کیا اور خاص طور پر (۱) وویمن پولیس مینوں نے معزز کانگریسی عورتوں کے ساتھ دست درازی کی (ب) قومی جھنڈے کی دیدہ و دانستہ توہین کی گئی (ج) اور دہلی کے پرامن مظاہرہ کو خراب کرنے کے لئے اشتعال دلانے کے لئے دیگر طریقے اختیار کئے گئے۔ مسٹر او ناش سنگھم جیٹیا رنے ایک اور تحریک التواء اجلاس پیش کی ہے جس کا منشاء اس مسئلہ پر بحث کرنا ہے کہ کل دہلی میں پولیس نے ہڑتال کے سلسلہ میں پبلک پر اندھا دھند لاٹھی چارج کیا اور لوکل کانگریسی لیڈروں اور والنٹیروں کو گرفتار کیا۔

تمام ہندوستان نے نئے آئین کو ٹھکرا دیا

جگہ جگہ آئین جدید کا جنازہ نکالا گیا

الہ آباد میں ہڑتال کا بے مثل منظر

الہ آباد یکم اپریل۔ آج یہاں نئے آئین کے نفاذ کے خلاف مکمل ہڑتال منائی گئی جس میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے حصہ لیا۔ تمام دکانیں بند رہیں اور گاڑیاں، ریلویں بازاروں میں بالکل بند رہیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی سب دکانیں بند تھیں اور یہاں کے کانگریسی حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ آج کی ہڑتال جس قدر مکمل رہی ہے اس کی مثال کئی سال پیشتر کی تاریخ میں بھی دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس سے اس ہڑتال کی یاد بھی تازہ ہو گئی جو پرنس آف ویلز کی ہندوستان میں آمد پر عظیم النظیر طریقہ پر کی گئی تھی۔ شام کو پرشوتم داس پارک میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں کم از کم پچاس ہزار اشخاص شریک ہوئے۔ چونکہ پارک میں جگہ بہت تھوڑی تھی اس لئے لوگوں کو تقریریں سننے کے لئے درختوں پر چڑھنا پڑا یا پارک کے باہر کھڑے رہنا پڑا۔

لکھنؤ

لکھنؤ میں آج مکمل ہڑتال منائی گئی تمام ہندو اور مسلمانوں کی دکانیں میونسپل، ناٹک اور تعلیمی ادارے بالکل بند رہے۔ ٹرانسپورٹ ورکرس ...

اندور

یہاں آج مکمل ہڑتال رہی جس میں مسلمان اور ہندو سب شریک ہوئے ٹرانسپورٹ ورکرس نے بھی ہڑتال کی۔ ... مکمل ہڑتال منائی گئی ...

مراد آباد

یہاں مکمل ہڑتال منائی گئی جس میں مسلمان اور ہندو سب شریک ہوئے ٹرانسپورٹ ورکرس نے بھی ہڑتال کی نئے آئین کی مذمت میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ اس آئین کو مسترد کر دیں۔

ہلدوانی

آج یہاں مکمل ہڑتال منائی گئی سب مسلمانوں نے بھی اپنی دکانیں بند رکھیں اور ہڑتال میں حصہ لیا مسلمانوں کی آبادی یہاں نصف کے قریب ہے کاشی پور میں بھی آج مکمل اور پرامن ہڑتال منائی گئی۔

ڈیرہ دون

آج ڈیرہ دون میں مکمل ہڑتال منائی گئی ...

گوجرانوالہ

امرتسر

لائل پور

بنارس میں نئے آئین کا جنازہ

جالندھر

پٹنہ

کانپور

جھانسی

علی گڑھ

وفد ۱۴۴ کا نفاذ

[illegible]

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی سکون بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں ... پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔ ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی ہے۔ حاشیہ ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ... دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ...

رعایتی ہدیہ مجلد ... علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

اس شان کا ... قرآن ...

نوٹ۔ جو صاحب ریلوے پارسل منگائیں ان کو اپنے قریب کے ریلوے اسٹیشن کا نام ضرور تحریر کرنا ضروری ہے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

معجز نما حمائل شریف مترجم

...

حمائل شریف لاکٹ والی

...

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل و خواص و تعویذات

...

اطلاع۔ جب کبھی آپ کو قرآن مجید یا کسی مذہبی کتب کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ کو یاد رکھئے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۳۸۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

جلد (۲۵) — دہلی یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳؍اپریل ۱۹۳۷ء — نمبر (۲۵)

"نوائے غم"

(از جناب محمد عبدالباسط صاحب باسط جلالی)

اب یہ عالم ہے کہ جب کچھ ہوش میں آتے ہیں ہم ۔۔۔ سازِ دل کی اک نوائے غم میں کھو جاتے ہیں ہم
چپ تو ہیں لیکن جب اُن کے سامنے آتے ہیں ہم ۔۔۔ ہر نظر میں اک نیا افسانہ کہہ جاتے ہیں ہم
موت کس نے رکھ دیا ہے خلدِ آزادی کا نام ۔۔۔ زیست کی قیدوں سے چھٹ کر دل کو بہلاتے ہیں ہم
جا رہے ہیں شوق میں اک سمت لیکن کیا خبر ۔۔۔ کس طرف رُخ ہے ہمارا اور کدھر جاتے ہیں ہم
دیکھئے کس آنکھ سے انجامِ ذوقِ جستجو ۔۔۔ بارہا منزل پہ جا جا کر پلٹ آتے ہیں ہم
برق دشمن، باغباں نے زار گلچیں منحرف ۔۔۔ دیکھتے ہیں آشیاں کو اور تڑپ جاتے ہیں ہم
شوقِ بے پایاں سلامت جذبۂ دل برقرار ۔۔۔ طور پر جا کر فریبِ جلوہ کب کھاتے ہیں ہم
جان اُدھر آسودۂ غم دل اِدھر سرشارِ درد ۔۔۔ یعنی جیسی وہ پلاتے ہیں پیے جاتے ہیں ہم
خود ہی ہم طوفان و دریا خود ہی ہم موج و حباب ۔۔۔ خود اُبھر کر آپ ہی میں جذب ہو جاتے ہیں ہم

ہر نظر دیوانہ کن، ہر جلوہ حیرت آفریں
اُنکو کیا پایا کہ باسط کھوئے سے جاتے ہیں ہم

کلامِ رموزی

(از جناب مُلّا رموزی صاحب بھوپال)

جو تجھ سے ہو سکے تو یوں مذاقِ وفا دیدے ۔۔۔ خزانوں کے عوض اک اپنی تصویر ادا دیدے
سر پیمانے کے اور تیرے پلانے کے سلیقوں کو ۔۔۔ جو پیر میکدہ دیکھے تو سارا میکدہ دیدے
دُلہن کی سی جوانی کا ترا جوشِ نظر مجھکو ۔۔۔ فنا چاہے فنا دیدے، بقا چاہے بقا دیدے
محبت ہی محبت ہو بس اے بزمِ مری خاطر ۔۔۔ بظاہر بس مجھے اپنا وہی طرزِ جفا دیدے
حکومت کا تو کیا میں جنتیں تک فتح کر لوں گا ۔۔۔ تبسم کا مجھے اک غمزۂ مشکل کشا دیدے
محبت پر بھی تو اک وعظ کہکر دیکھ اے واعظ ۔۔۔ خدا تجھکو اگر ذوقِ محبت آشنا دیدے
شبِ وعدہ پریشاں تھی رُخِ رنگیں پہ جو تیرے ۔۔۔ سکونِ قلب کی خاطر وہی زلفِ دوتا دیدے
پرستاں کی جوانی ہو پیامِ شوق میں میرے ۔۔۔ سُنانے کی اجازت مجھ کو وہ جانِ حیا دیدے

رموزی کیلئے دلہن بتا دوں گا شرابوں کو
اگر تو نازنیں ہاتھوں سے یہ رنگِ حنا دیدے

دُنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

طرابلس اور لیبیا میں مسولینی کا دورہ

احترامِ شریعت نبویہ کا وعدہ اور اسلامی اوقاف کیلئے لیرے

مسولینی اور شیخ ازہر "حامی اسلام" بننے سے انکار

"تیونس سے مصری حدود تک افریقہ میں جو سڑک تعمیر ہوئی ہے اس کی افتتاحی رسم ادا کرنے کیلئے اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی نے صحرائے لیبیا اور طرابلس کا سفر کیا تھا۔ اس سفر کے دوران میں مسولینی نے بڑی ہوشیاری سے عربوں کو یقین دلایا ہے کہ ... عربوں کا دوست ہے ... کرنے کی کوشش کی ہے اسلئے ہم عربی اخبارات کی وساطت سے اس کی سیاحت کے حالات اور اس کی تقریروں کے اقتباسات ذیل میں درج کرتے ہیں۔" (الجمعیۃ)

... دیکھ کر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اٹلی کی فسطائی حکومت لیبیا کے مسلمانوں کے ساتھ عدل کرے گی اور اصلاحی ... اسلام اور مسلمانوں کی طرف اس کی خاص توجہ مبذول رہے گی!

مسولینی نے جوش کے ساتھ کہا: لیبیا اور طرابلس کے مسلمانو! ... میرا یہ پیغام اپنے شہروں اور قریوں بلکہ خیموں تک پہونچا دو ...

طرابلس کے مسلمانوں پر مہربانی

مسولینی اور شیخ الازہر

سیدی رافع کے مزار پر پھول

مسولینی بنغازی اور برقہ میں

معرکۂ اطالوی سپاہیوں کی نمائندگی

وزیر خارجہ رومانیہ انگورہ کو

بلقانی ریاستوں کے مسائل پر گفت و شنید

مسولینی کا جواب

اسلامی اوقاف کیلئے ۰۰۰ ہزار لیرے

مسولینی کی تقریر پر تبصرہ

ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے گئے

قدس میں عربوں کی خانہ تلاشیاں

پولیس میں یہودیوں کی بھرتی

Regd No L1793.

The Aljamiat

THOSE WHO CAN AFFORD TO BUY ARE READING THIS — THEREFORE ADVERTISE IN THE SEMI WEEKLY ALJAMIAT

Vol 25 No 24 — DELHI FRIDAY 9th APRIL 1937. — PRICE ONE ANNA

ایک ہندو کا قبول اسلام

... ریاست بیکانیر صوفی محمد ایوب صاحب کے ہاتھ پر برضا و رغبت مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام نور محمد رکھا گیا۔ العدلیلہ استقامت بخشے۔

شکاگو کے کارخانوں میں ہڑتال

شکاگو ۔ ۸ مارچ لوہے کے کارخانوں میں مزدوروں نے ہڑتال کر دی اور کارخانوں میں ہی بیٹھ گئے۔ پولیس نے جب مزدوروں کو کارخانہ سے باہر نکلنے کی کوشش کی تو ہڑتالیوں نے پولیس پر ... کی بارش شروع کر دی ... پولیس نے ... مزدوروں کے مطالبات ماننے سے انکار کر دیا ہے۔

ڈیڑھ لاکھ اشتراکیوں نے چین میں بغاوت کردی

حکومت کی وفادار فوجیں بغاوت دبانے میں ناکام رہیں

... ڈیڑھ لاکھ چینی اشتراکیوں نے علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ نانکن حکومت نے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ اس بغاوت کی ذمہ داری مرکزی حکومت پر عائد ہوتی ہے ...

بعد کی اطلاع

ضلع ہزارہ میں یکم اپریل کو ہڑتال

یکم اپریل۔ آج حسب ہدایت مرکزی انجمن نوجوانان اسلام ہزارہ ضلع ہزارہ کے طول و عرض میں ... تعلقہ جات اور قصبات کے مرکزوں میں کاروبار بند رہا۔ اور مکمل ہڑتال آئندہ کانسٹی ٹیوشن کے برخلاف رہی۔

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی ہے ... آتنک نگرہ گولیاں ...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

لقمانِ اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

حب تریاق السعادۃ ...

مطب حکیم عبدالسلام خاں شاگرد لقمانِ اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری

بازار چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صالح بیبیاں — خواب نامہ صدیقی — فالنامہ ناصری — کتاب التعویذات — حضرت ابوذر غفاری — بیویاں اور دانیاں — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ولی — بیگمات اودھ — ہفتاد و اولیاء — شرح مثنوی مولانا روم — سیرت معاویہ — الفاروق الاعظم

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

بے مغز - لاطائل اور توہین آمیز

وزیر ہند کا سفسطہ آمیز بیان

نئے دستور کی پہلی منزل میں حکومت اور وزارت کے درمیان جو جمود اور رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے وہ اگرچہ افسوسناک ہے مگر یہ دیکھ کر تسلی ہوتی ہے کہ اس کی ذمہ دار حکومت برطانیہ ہے اور کانگریس کی حکومت میں اختلال پیدا کرنے کا جو کھیل اس نے کھیلا ہے وہ ایسا ہے جس کا خمیازہ خود اسے بھگتنا پڑے ...

کی ہدایت کی تھی، دوسری طرف وائسرائے اور گاندھی جی کی گفت و شنید کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ ہندوستان میں حکومت خوداختیاری کا نفاذ ہوگیا ہے اس لئے اصولاً گاندھی جی کی گفتگو گورنروں سے ہی ہوسکتی ہے! اگر وزیر ہند کی اس منطق کو صحیح تسلیم کرلیا جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ ...

مستقبل کا پروگرام

موج در موج

خدا کی شان ہے کہ غلامی میں دنیاداروں کو اپنی حالت پر قناعت کے لئے رنگ برنگ کی دلیلیں مل جاتی ہیں اور ضمیر کو دھوکہ دینے کیلئے کچھ ایسے اسباب مہیا ہو جاتے ہیں جو غلامی کے بار کو بہت ہی ہلکا کر دیتے ہیں۔ دنیاداروں سے گذر کر مذہبی لوگوں پر نظر ڈالیے اور دیکھئے کہ غلامی کی لعنت کو رحمت اور محکومی کے زہر کو تریاق ثابت کرنے کیلئے وہ کس طرح قرآن و حدیث سے دلائل نکال کر خوش ہوتے ہیں اور کس اطمینان سے غلامی کے جواز میں مذہبی دلائل کا استعمال کرتے ہیں۔

ابھی ان لوگوں کو بھی چھوڑیے اور ذرا آگے بڑھ کر دیکھئے کہ اس بدقسمت ہندوستان میں "نبی" بھی ذلیل قسم کے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک تو ختمی مآب صلعم کے بعد دعوی نبوت اور پھر نبوت بھی غلامی، محکومی اور چاپلوسی کی۔ یقین جانیئے کہ غلام ملک میں جو بھی پیدا ہوگا وہ غلامانہ ذہنیت ہی کا حامل ہوگا ...

زنجبار کے مظلوم ہندستانی

معاہدۂ وادہ کی لعنت

کانگریس کا اثر و نفوذ کم ہو جائے گا۔ اور وزارت کی کارگذاریاں اس کی آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں گی اور کانگریسی ارکان اسمبلی کو ان کے اعمال و حرکات کا جائزہ لینے اور ان پر مؤثر نکتہ چینی کرنے کا موقعہ نہیں رہیگا۔ اس کے برعکس اگر موجودہ پوزیشن قائم رکھی جائے تو حکومت کے دماغ پر بھی "آئین شکنی" کا ایک بوجھ رہے گا، وزراء بھی اپنی غیر آئینی زندگی کا احساس اور اپنی ذمہ داریوں کا لحاظ کریں گے اور عوام رائے دہندگان میں بھی منظم و مستقل پروپیگنڈہ ہوسکیگا۔

صوبہ بہار کی وزارت

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی صوبہ بہار کی وہ ترقی پرور حریت نواز جماعت ہے جس کا اساسی نصب العین حریت طلبی و وطن دوستی ہے اور جس نے قومی و وطنی مقاصد کی خاطر ہمیشہ دوسری ترقی پرور جماعتوں سے اشتراک و تعاون کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے۔ انڈیپنڈنٹ پارٹی کے بزرگان نے اپنے بے لوث عمل و کردار، ایثار و قربانی اور ہمت و عزیمت سے ہر موقعہ عمل پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ منصب و اعزاز کے خواہاں نہیں بلکہ حریت و استقلال کے شیدائی ہیں اور اس بلند نصب العین کے حصول کے لئے وہ بہت کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں۔

ایثار و قربانی کے اس شاندار ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے ...

مباحث امروز

لالہ دیش بندھو جی کا بیان

پانی پت میں پر امن مسلمانوں پر پولیس نے جس سنگدلی کے ساتھ گولیاں چلائیں اور جس افسوسناک طریقہ پر سات جانوں کا اتلاف ہوا اس کا اقتضاء یہ تھا کہ اس واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ نہ دیا جاتا اور فریقین کے قوم پرور افراد پولیس کی اس وحشیانہ حرکت پر سخت نفرت و ملامت کا اظہار کرتے مگر افسوس ہے کہ وہ ذمہ دار ہندو جو ملک میں اپنی قوم پروری کا ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں ہندو مسلمانوں میں فرقہ وارانہ آگ کو مشتعل کرنے کا مذموم اور قابل نفرت کام انجام دے رہے ہیں۔ پانی پت میں سات مسلمانوں کی جانیں پولیس کی گولیوں سے ضائع ہوچکیں مگر ہندوؤں کی نظر میں مجرم پھر بھی مسلمان ہی ہیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں شاید ٹھنڈک اس وقت پڑتی جب پانی پت کے ایک ایک مسلمان کو خاک و خون میں تڑپتا ہوا دیکھ لیتے اور یتیموں اور بیواؤں کے شور و فغاں سے فضائے بسیط گونج اٹھتی!

کے بنیر ہی یہ اعلان کردیا کہ ہندو، بیوہ کو قتل نہیں کیا گیا" گویا حکومت کا پہلا بیان "تیج" کے نزدیک بھی قابل اعتماد تھا اور اس لئے تھا کہ اس سے فرقہ واریت کی کچھ تشفی ہوتی تھی مگر دوسرا بیان قابل اعتماد نہ رہا کیونکہ اس کے بعد لالہ جی کا سارا بنا بنایا کھیل بگڑ گیا۔ ہم لالہ دیش بندھو جی سے دریافت کرتے ہیں کہ سات مسلمانوں کی بے دردانہ شہادت اور درجنوں زخمی مسلمانوں کے بعد اب وہ حکومت سے کیا چاہتے ہیں؟ کیا سات مسلمانوں کی جانیں لے کر بھی ان کا مقصد پورا نہیں ہوا؟ کیا وہ مزید مسلمانوں کی تباہی کا دلکش نظارہ اور دیکھنا چاہتے ہیں؟ کیا اس واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دیکر ہی وہ دم لیں گے؟ آخر جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ دار نمائندہ اور خود حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقاتی رپورٹیں بھی تو شائع ہوچکی ہیں جن میں اسی حقیقت پر زور دیا گیا ہے کہ اس واقعہ کو ہندو مسلم فساد سے کوئی تعلق نہیں ہے! کیا لالہ جی اپنی ذمہ دارانہ پوزیشن کو بالکل فراموش کرچکے ہیں اور سات مسلمانوں کی جانوں کے اتلاف پر بھی انسانی ہمدردی کا کوئی جذبہ ان میں باقی نہیں رہا ہے؟

دیہات میں وائسرائے ہند کا دورہ

لالہ جی کی افسوسناک روش

پنجاب اسمبلی میں واک آوٹ

ہندو بیوہ کا افسانہ اور لالہ جی

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۵)

زیارت قبور و شرکت جنازات

مسلمان کے جنازے میں شریک ہونا شریعت میں فرض کفایہ قرار دیا گیا ہے اور اس کے متعلق جو تاکیدی احکام ہیں، واقف کاروں سے پوشیدہ نہیں مگر یہ سب مردوں کے لئے ہیں۔ عورتوں کو شرکت جنازات سے منع کیا گیا ہے اگرچہ ...

انس بن مالک کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو ایک قبر کے پاس بیٹھے روتے دیکھا تو اسے منع نہ فرمایا بلکہ صرف اتقی اللہ واصبری فرمایا۔

ان احکام پر غور کیجئے۔ نماز ایک مقدس عبادت ہے، مسجد ایک پاک مقام ہے ...

ہندوستانی افکار

مسلمان اور آزادی

پانی پت کا واقعہ

عربی افکار

ایران میں عسکری تنظیم

علوم قرآن اور حریت فکر

مولینی اور شیخ ازہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

بے مغز۔ لاطائل اور توہین آمیز

وزیر ہند کا سفسطہ آمیز بیان

نئے دستور کی پہلی منزل میں حکومت اور وزارت کے درمیان جو جمود اور رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے وہ اگرچہ افسوسناک ہے مگر یہ دیکھ کر تسلی ہوتی ہے کہ اس کی ذمہ دار حکومت برطانیہ ہے اور اکثریت کی حکومت میں اختلال پیدا کرنے کا جو کھیل اس نے کھیلا ہے وہ ایسا نہیں جس کا خمیازہ خود اسے بھگتنا نہ پڑے۔

کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ جن صوبوں میں کانگریسی نمائندوں کی اکثریت ہے وہاں وزارت مرتب کرنے سے پہلے گورنروں سے وعدہ لے لیا جائے کہ وہ وزراء کی آئینی سرگرمیوں میں کوئی مداخلت نہیں کریں گے مگر اس کا نتیجہ دنیا نے دیکھ لیا اور گورنروں نے اس قسم کا وعدہ دینے سے صاف انکار کر دیا اور کانگریس اپنے جمہوری اور نیابتی فیصلے کے مطابق اپنے صوبوں میں وزارت مرتب نہ کر سکی۔

ادھر تو کانگریس نے وزارتوں کی ترتیب و تشکیل سے انکار کیا اور ادھر گورنروں نے اپنے اختیارات سے ... اپنے ہی ہم خیال کاسہ لیسوں اور زلہ خواروں کی وزارتیں مرتب ہو گئیں۔

وزیر ہند کا بیان

کی ہدایت کی تھی، دوسری طرف وائسرائے اور گاندھی جی کی گفت و شنید کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری کا نفاذ ہوگیا ہے اس لئے اصولاً گاندھی جی کی گفتگو گورنروں سے ہی ہوسکتی ہے! اگر وزیر ہند کی اس منطق کو صحیح تسلیم کرلیا جائے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ وائسرائے نے گورنروں کو وعدہ نہ دینے کی کیوں ہدایت کی اور انہوں نے وزیر ہند سے مشورہ کرکے ایسا کیوں قدم اٹھایا جو حکومت خود اختیاری کے دور میں یقیناً ناجائز اور غیر آئینی تھا۔ ... گورنروں سے ملاقات کیلئے خود گاندھی جی کو درخواست کرنی چاہیئے ...

مستقبل کا پروگرام

موج در موج

خدا کی شان ہے کہ غلامی میں دنیاداروں کو اپنی حالت پر قناعت کے لئے رنگ برنگ کی دلیلیں مل جاتی ہیں اور ضمیر کو دھوکہ دینے کیلئے کچھ ایسے اسباب مہیا ہوجاتے ہیں جو غلامی کے بار کو بہت ہی ہلکا کر دیتے ہیں۔ دنیاداروں سے گزر کر مذہبی لوگوں پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ غلامی کی لعنت کو رحمت اور محکومی کے زہر کو تریاق ثابت کرنے کیلئے وہ کس طرح قرآن و حدیث سے دلائل نکال کر خوش ہوتے ہیں اور کس اطمینان سے غلامی کے جواز میں مذہبی دلائل کا استعمال کرتے ہیں۔

ابھی ان لوگوں کو بھی چھوڑیئے اور ذرا آگے بڑھ کر دیکھئے کہ اس بدقسمت ہندوستان میں "نبی" بھی ذلیل قسم کے پیدا ہوتے ہیں ...

کانگریس کا اثر و نفوذ کم ہوجائے گا۔ اور وزراء کی کارگزاریاں اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوجائیں گی اور کانگریسی ارکان اسمبلی کو ان کے اعمال و حرکات کا جائزہ لینے اور ان پر مؤثر نکتہ چینی کرنے کا موقع نہیں رہیگا۔ اس کے برعکس اگر موجودہ پوزیشن قائم رکھی جائے تو حکومت کے دماغ پر بھی "آئین شکنی" کا ایک بوجھ رہے گا، وزراء بھی اپنی غیر آئینی زندگی کا احساس اور اپنی ذمہ داریوں کا لحاظ کریں گے اور عوام رائے دہندگان میں بھی منظم و مسلسل پروپیگنڈہ ہوسکیگا۔

صوبہ بہار کی وزارت

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی صوبہ بہار کی وہ ترقی پرور حریت نواز جماعت ہے جس کا اساسی نصب العین حریت طلبی و وطن دوستی ہے اور جس نے قومی و وطنی مقاصد کی خاطر ہمیشہ دوسری ترقی پرور جماعتوں سے اشتراک و تعاون کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے۔ انڈیپنڈنٹ پارٹی کے بزرگان نے اپنے بے لوث عمل و کردار، ایثار و قربانی اور ہمت و عزیمت سے ہر موقعہ و محل پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ منصب و اعزاز کے خواہاں نہیں بلکہ حریت و استقلال کے شیدائی ہیں اور اس بلند نصب العین کے حصول کے لئے وہ اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں۔

زنجیر کے مظلوم ہندوستانی

معاہدۂ اوٹاوہ کی لعنت

مباحث امروز

لالہ دیش بندھو جی کا بیان

... مسلمانوں پر پولیس نے جس سنگدلی کے ساتھ گولیاں چلائیں ...

کئے بغیر ہی یہ اعلان کر دیا کہ ہندو بیوہ کو قتل نہیں کیا گیا۔ گویا حکومت کا پہلا بیان "تیج" کے نزدیک بھی قابل اعتماد تھا اور اس لئے تھا کہ اس سے خرقہ واریت کی کچھ نہ کچھ بو آتی تھی مگر دوسرا بیان قابل اعتماد نہ رہا کیونکہ اس کے بعد لالہ جی کا سارا بنا بنایا کھیل بگڑ گیا۔ ہم لالہ دیش بندھو جی سے دریافت کرتے ہیں کہ سات مسلمانوں کی بے دردانہ شہادت اور درجنوں زخمی مسلمانوں کے بعد اب وہ حکومت سے کیا چاہتے ہیں؟ کیا سات مسلمانوں کی جانیں لے کر بھی ان کا مقصد پورا نہیں ہوا؟ کیا وہ مزید مسلمانوں کی تباہی کا دلکش نظارہ اور دیکھنا چاہتے ہیں؟ کیا اس واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دیکر ہی وہ دم لیں گے؟ آخر جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ دار نمائندہ اور خود حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحقیقاتی رپورٹیں بھی تو شائع ہوچکی ہیں جن میں اسی حقیقت پر زور دیا گیا ہے کہ اس واقعہ کو ہندو مسلم فساد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کیا لالہ جی اپنی ذمہ دارانہ پوزیشن کو بالکل فراموش کرچکے ہیں اور سات مسلمانوں کی جانوں کے اتلاف پر بھی انسانی ہمدردی ...

دیہات میں وائسرائے کا دورہ

لالہ جی کی افسوسناک روش

پنجاب اسمبلی میں واک آوٹ

ہندو بیوہ کا افسانہ اور لالہ جی

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۵)

زیارت قبور و شرکت جنازات

مسلمان کے جنازے میں شریک ہونا شریعت میں فرض کفایہ قرار دیا گیا ہے اور اس کے متعلق جو تاکیدی احکام ہیں، واقف کاروں سے پوشیدہ نہیں مگر یہ سب مردوں کے لئے ہیں۔ عورتوں کو شرکت جنازات سے منع کیا گیا ہے اگرچہ ...

انس بن مالک کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی ایک قبر کے پاس بیٹھے روتے دیکھا تو اسے منع نہ فرمایا بلکہ صرف اتقی اللہ واصبری فرمایا۔

ان احکام پر غور کیجئے، نماز ایک مقدس عبادت ہے، مسجد ایک پاک مقام ...

ہندوستانی افکار

مسلمان اور آزادی

پانی پت کا واقعہ

عربی افکار

ایران میں عسکری تنظیم

علوم قرآن اور جرمنی مستشرق

مسولینی اور شیخ ازہر

دارالعلوم دیوبند پر ایک نظر

ریڈیو پر پروفیسر مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی ایم اے کی تقریر

(گذشتہ سے پیوستہ)

ان طلبہ کو جن علوم کی تعلیم دی جاتی ہے وہ دو قسم کے ہیں۔ ایک نقلی اور دوسرے عقلی۔ نقلی علوم میں دینی۔ مذہبی علوم شامل ہیں اور ان کے نام یہ ہیں۔ علم تفسیر و حدیث فقہ، اصول فقہ، اصول حدیث وغیرہ۔ عقلی علوم سے مراد وہ علوم ہیں منطق، فلسفہ ریاضی۔ اقلیدس ہیئت، تاریخ۔ فلسفہ تاریخ وغیرہ۔ ان علوم کے علاوہ عربی علم ...

پر مدرسہ کے دوسرے مہتمم مولانا حبیب الرحمن عثمانی کو بلا لیا گیا تھا اور آجکل حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم ایک کتاب کی تالیف کے سلسلہ میں بہت معقول وظیفہ پا رہے ہیں

مدرسہ میں جو اساتذہ تعلیم دیتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنے فن کا امام ہے ...

... اور اس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

مسلم تعلیمی کانفرنس کا شعبۂ معاشیات

مولانا محمد الیاس صاحب برنی کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

حضرات! ممکن ہے بعض دلوں میں یہ خیال پیدا ہو کہ میں نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اور اس کے ساتھ مسلم یونیورسٹی کا جو ذکر کیا ہے اس میں زیادہ تفصیل سے کام لیا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ اول تو مجھے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اور مسلم یونیورسٹی سے قدیم تعلق ...

آنکھوں کے سامنے بات پیش ہو۔ صرف ہاتھ ملانے کی کسر رہ جائے ۔ اور شاید وہ بھی کبھی پوری ہو جائے رمکان سے بڑھ کر زمان پر تصرف بڑھ رہا ہے۔ برسوں کے کام منٹوں میں انجام پاتے ہیں اور بمقدار کثیر انجام پاتے ہیں ...

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک محلہ میں مسجد ہے جس کا سائبان کھپریل کا بنا ہوا ہے۔ لوگوں کا ارادہ ہے کہ اسکی چھت کو پختہ بنا دیں مگر اس محلہ میں کافی چندہ فراہم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ ارادہ ہوتا ہے کہ جو کچھ سائبان کی لکڑی وغیرہ نکلے اس کو فروخت کر کے وہی قیمت اس چھت کے بنانے میں لگا دی جائے۔ اس طرح کرنا جائز ہوگا یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

کھپریل کی جگہ پختہ چھت بنانا جائز ہے کھپریل کا نکلا ہوا سامان چھت کے کام میں نہ آسکے اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت پختہ چھت بنانے میں صرف کر دینا جائز ہے ... واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) حالت حیض اور نفاس میں نکاح جائز ہے کہ نہیں؟

(۲) عیدگاہ میں اول ایک جماعت نے نماز پڑھی اس کے بعد ۲۰ یا ۳۰ آدمی آیا۔ اول جماعت کا مقتدی عیدگاہ میں یا عیدگاہ کے کنارے پر نماز پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) حیض اور نفاس کی حالت میں نکاح ہو سکتا ہے۔ ... نکاح نہیں کر سکتا۔

(۲) عیدگاہ میں دوسری جماعت کرنا مکروہ ہے۔ جن لوگوں کو پہلی جماعت نہ ملے وہ کسی دوسری مسجد میں عید کی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

بندہ احمد سعید عفی عنہ

الجواب صحیح: بندہ محمد یوسف عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مردہ کو قبر میں اتارنے کے بعد اس کا منہ کفن سے نکال کر لوگوں کو دکھانا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

قبل پاٹ ڈال دینے کے میت کا منہ کفن سے کھول کر دکھانا جائز ہے۔ فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

گاندھی جی کا لارڈ زٹلینڈ کو دندان شکن جواب

لارڈ زٹلینڈ کو اپنی قلم کی سیاہی سے زیادہ اپنی تلوار کی قوت کا احساس ہے

تین غیر جانبدار ججوں کا ایک ثالثی بورڈ مقرر کرنے کا مشورہ

واردھا ۱۱ اپریل۔ گاندھی جی نے لارڈ زٹلینڈ کے بیان کے جواب میں جو انہوں نے برطانی دارالامراء میں ہندوستانی مسائل کے متعلق دیا ہے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:-

آئین جدید کا سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ برطانی مدبرین نے ہندوستانیوں کی مرضی کے خلاف یہ اصلاحات ان پر مسلط کر دی ہیں اور طریقہ ستم ظریفی کی ہے کہ غیر جانبدار عدالتوں کی بجائے خود اس کا مفہوم متعین کیا ہے اور اسی کو وہ صوبجاتی آزادی کہتے ہیں۔ برطانی مدبرین آئین جدید کے جو معنے بتا رہے ہیں وہ سراسر غیر آئینی مطلق العنانہ اور خود غرضانہ ہیں۔

... گورنروں کو مطلوبہ وعدہ دینے کا اختیار ہے یا نہیں۔ نیز اس پر غور کرے کہ موجودہ وزارتیں کس حد تک آئینی ہیں۔

آخر میں آپ نے کہا کہ لارڈ موصوف کے بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کو اپنے قلم کی سیاہی سے زیادہ اپنی تلوار کی قوت کا احساس ہے اور اسی بناء پر وہ یہ مستبدانہ روش اختیار کر رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مفتی اعظم کی علالت

گذشتہ اشاعت میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی ناسازی مزاج کے متعلق لکھا گیا تھا کہ ممدوح بخیر و عافیت ہیں مگر دوسرے روز معلوم ہوا کہ ممدوح کی طبیعت ناساز ہے اور کان میں ایک پھنسی نکل آئی ہے۔ جو ترقی کر کے پک گئی ہے اور اذیت کا باعث بن گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ تکلیف کے باعث ممدوح کو کئی راتوں سے نیند نہیں آئی مگر اب خدا کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ حضرت ممدوح کی صحت عاجلہ و کاملہ کیلئے خلوص دل سے دعا کریں۔

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کی تشریف آوری

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب مہتمم اخبار الجمعیۃ ڈیلیگیشن کے سلسلہ میں لکھنؤ تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کے مکتوب گرامی سے معلوم ہوا کہ آپ ۱۵ اپریل تک واپس دہلی ہونگے۔

مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب

حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی ... کا چارج لے لیا ہے اور آپ فی الحال مدرسہ کے اہتمام و انصرام میں مصروف ہیں ...

کانگریس کا آئینی پروگرام

یوپی کانگریس کونسل کی سفارشات

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ یوپی کانگریس کمیٹی کی کونسل نے مجلس عاملہ کے روبرو حسب ذیل سفارشات پیش کی ہیں:-

اسمبلی کے تمام کانگریسی ارکان کو ہدایت کی جائے کہ وہ ایک جلسہ منعقد کر کے عارضی وزارت کے خلاف احتجاجی مظاہرے کریں۔ اور اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کا پرزور مطالبہ کریں ... وزارت کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کیا جائے۔ ...

وزراء یوپی کی اصلاحی اسکیم

لگان میں ۴۰ فیصدی کی تخفیف

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ کسانوں کی فلاح و بہبود کے متعلق حکومت یوپی کے روبرو جو اسکیم درپیش ہے اس کا ایک اہم جزو یہ ہے کہ فوراً ۴۰ فیصدی زراعتی لگان میں تخفیف کر دی جائے۔

لکھنؤ گورنمنٹ ہاؤس کے سنتری پر گولی چلادی

سنتری کے معمولی چوٹ لگی۔ حملہ آور فرار ہوگیا

لکھنؤ ۱۰ اپریل۔ آج علی الصباح گورنمنٹ ہاؤس میں پھر سنسنی پھیل گئی جب کہ نمبر ۹ جاٹ رجمنٹ کے ایک سنتری پر جو کہ گورنمنٹ ہاؤس کے مغربی پھاٹک پر تعینات تھا ... گولی چلائی گئی ...

سرکاری فوج پر سرحدیوں کا خونریز حملہ

۲۵ اشخاص ہلاک اور ۴۰ مجروح ہوئے

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ ۹ اپریل کی صبح کو جنوبی وزیرستان میں ... سرحدی قبائل اور سرکاری فوج میں زبردست مقابلہ ہوا ... سرکاری فوج کے ۲۵ افراد ہلاک اور ۴۰ مجروح ہوئے ...

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجتماع

لکھنؤ ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ کا ایک جلسہ ۱۸ اپریل کو زیر صدارت مسٹر جناح لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔

بہار اسمبلی کے ۶ ممبروں کو رکنیت سے محروم کر دیا گیا

پٹنہ ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ بہار اسمبلی کے مندرجہ ذیل ارکان کو انتخابی قواعد کے بموجب ... پانچ سال کیلئے رکنیت اسمبلی سے محروم کر دیا گیا:-

پنڈت برج کمار۔ بابو شیونرائن سنگھ۔ بابو شیخ کشن پرشاد سنگھ ...

برطانی فوج پر سرحدی قبائل کی یورش

خاصداروں نے راہ گویان سائیں

نئی دہلی ۹ اپریل۔ سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ مخالف قبیلوں کے لوگ ابھی تک شمالی وزیرستان میں ایک بڑی تعداد میں جمع ہیں اور وہ فوجوں پر حملہ کرنے کے موقع کی تلاش میں ہیں ...

سر سپرو سے نواب چھتاری کی ملاقات

گورنر یوپی کو اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کا مشورہ

الہ آباد ۹ اپریل۔ نواب چھتاری چیف منسٹر حکومت یوپی۔ آج الہ آباد آئے اور تقریباً دو گھنٹہ تک سر تیج بہادر سپرو سے بات چیت کی۔ ...

بیان کیا جاتا ہے کہ سر سپرو نے مشورہ دیا ... کہ وہ اس ماہ کے اندر ہی یوپی اسمبلی کا اجلاس طلب کریں۔ ...

چھ سو سپینی باغی مارے گئے

سوئیلا ۱۰ اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ... ان کو بہت سے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے ...

ہندوستان کی صورت حالات پر وزیر ہند کا بیان

اقلیت والی پارٹی کی وزارت خلاف قانون ہے

گورنروں کے غیر جمہوری فعل کی حمایت

لندن ۹ اپریل۔ وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے کل رات برطانی پارلیمنٹ میں ہندوستان کی موجودہ حالت کے بارے میں ایک طویل بیان دیا جس کے دوران میں انہوں نے وہ حالات بیان کئے جن میں کانگریس نے وزارت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ نئے آئین کے مطابق گورنر اس قسم کا وعدہ نہیں دے سکتے تھے جو کہ کانگریس نے طلب کیا تھا۔

وزیر ہند نے اپنے بیان میں اس امر کا اعتراف کیا کہ گورنروں نے وائسرائے اور وزیر ہند کی ہدایت کے مطابق ہی کانگریس کی شرط ماننے سے انکار کیا ہے۔

لارڈ لوتھین کی تنبیہ

... ان الفاظ میں لارڈ لوتھین نے کل دارالامراء میں ہندوستان کے موجودہ جمود پر تقریر کرتے ہوئے برطانی حکومت کو تنبیہ کی اور حکومت سے اپیل کی کہ وہ مصالحت کا کوئی ...

لارڈ سینل نے بھی اس امر پر مایوسی کا اظہار کیا کہ لارڈ زٹلینڈ نے مصالحت کیلئے کوئی حوصلہ افزا راستہ نہیں نکالا۔

مدرسہ احمدیہ دربھنگہ کے ابنائے قدیم کا جلسہ

پٹنہ یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم اردو قرار دیا جائے

(بذریعہ تار)

ہرسنگھ سرائے۔ مسٹر عبد الحفیظ اسسٹنٹ سکریٹری اولڈ بوائز ایسوسی ایشن مدرسہ احمدیہ بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ مدرسہ احمدیہ دربھنگہ کی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرار دادیں منظور ہوئیں:-

(۱) پٹنہ یونیورسٹی سے جس نے "ہندوستانی" کو ذریعہ تعلیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ یہ امر واضح کر دے کہ مسلم طلبا کے لئے ہندوستانی سے مراد اردو ہوگی۔

(۲) حکومت نے فلسطین اور سرحد پر جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے وہ سراسر قابل نفرین ہے اور حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ جلد فلسطینی عربوں اور سرحدی قبائل کے معاملات کو اطمینان بخش انداز میں طے کر دے۔

جمنا کولہ میں ہندو مسلم فساد

ہولی کے موقعہ پر متعدد مسلمان گرفتار کر لئے گئے

(بذریعہ تار)

پھلواری شریف۔ مسٹر سفیر الحق بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ جمنا کولہ میں ہولی کے موقعہ پر زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو گیا جس میں متعدد مسلمان گرفتار کر لئے گئے۔ مولانا رزاق صاحب رکن امارت شرعیہ بہار ... حالات کی تحقیقات کر رہے ہیں مسلمانوں کو صبر و تحمل سے کام لیکر پرامن طور پر اپنی شکایات کا مداوا پیدا کرنا چاہئے نیز حکومت بہار کا فرض ہے کہ وہ جلد دراندازی کرے اور مناسب تدابیر اختیار کر کے اس قسم کی بدعنوانیوں کو ختم کر دے۔

حکومت یوپی نے گنے کی قیمت گھٹا دی

لکھنؤ ۱۰ اپریل۔ گنے کے کاشتکاروں اور خریداروں کے درمیان جو دو جھگڑے ہیں ... گنوں کی قیمت کم کی جا رہی ہے ...

متھرا میں قربانی گاؤ کے خلاف ستیہ گرہ

متھرا ۱۰ اپریل۔ تازہ اطلاع ہے کہ متھرا میں قربانی گاؤ کے خلاف ستیہ گرہ کرنے کے لئے ۱۰ اشخاص کا ایک جتھہ بھیج دیا گیا ہے ہندو مہاسبھا کی زیر نگرانی جلسے اور جلوس منعقد کئے جا رہے ہیں۔

آسام لیجسلیٹو کونسل

شیلانگ ۸ اپریل۔ ... بالترتیب آسام کونسل کے پریسیڈنٹ اور ڈپٹی پریسیڈنٹ منتخب ہوئے۔

بنگال لیجسلیٹو کونسل

کلکتہ ۸ اپریل۔ بنگال لیجسلیٹو کونسل ... کی صدارت کے لئے ۵ امیدوار انتخاب کیلئے کھڑے ہوئے ہیں ڈپٹی پریسیڈنٹ کے انتخاب کے لئے ۱۲ امیدوار ہیں۔

پنجاب اسمبلی

وزیروں کی تنخواہوں کا بل پاس ہو گیا

لاہور ۸ اپریل۔ آج پنجاب اسمبلی میں وزیروں کی تنخواہوں کا بل اپنی اصلی صورت میں پاس ہو گیا جس میں چیف منسٹر کی تنخواہ ۴۸ ہزار روپیہ سالانہ اور ہر ایک وزیر کی تنخواہ ۳۶ ہزار روپیہ سالانہ مقرر کی گئی ہے۔

ڈاکٹر گوپی چند بھارگو (کانگریس) نے ترمیم پیش کی کہ ہر ایک وزیر کی تنخواہ ۶ ہزار روپیہ سالانہ ہونی چاہئے۔

سر سکندر حیات خان کی تقریر کے بعد رائے شماری ہوئی اور ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی ترمیم ۵ ووٹ کے مقابلہ میں ۵۳ ووٹ کی اکثریت سے مسترد ہو گئی اور بل اپنی اصلی حالت میں پاس ہو گیا۔

سر تیج بہادر سپرو بمبئی کے گورنر بنیں گے؟

الہ آباد کے سیاسی حلقوں میں پرزور افواہ

بمبئی ۱۰ اپریل۔ معاصر "بمبئی کرانیکل" کا نامہ نگار مقیم الہ آباد لکھتا ہے کہ مسٹر جیکر کا فیڈرل کورٹ کا جج مقرر ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو کو بہت ہی اعلیٰ عہدہ پر مامور کیا جائے گا ... سر سپرو اور مسٹر جیکر دونوں ہی نے امداد کی ہے۔

نامہ نگار مزید لکھتا ہے کہ یہ بھی افواہ ہے کہ نئے آئین کو چلانے کے لئے سر سپرو کو بمبئی کی گورنری پیش کی جائے۔

صوبہ بہار کا ایڈوکیٹ جنرل

سر سلطان احمد کا تقرر ہو گیا

پٹنہ ۸ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سر سلطان احمد کو بہار کا ایڈوکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے ...

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ سر سلطان احمد ایڈوکیٹ جنرل کے عہدہ کا چارج غالباً اسی روز لے لیں گے جس روز کہ پٹنہ ہائیکورٹ ایسٹر کی تعطیلات کے بعد دوبارہ کھلے گا۔

کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

مسٹر حسن امام کا ریزولیوشن مسترد ہو گیا

نئی دہلی ۸ اپریل۔ کل کونسل آف اسٹیٹ میں مسٹر حسن امام کا ریزولیوشن ... مسٹر حسن امام کا ریزولیوشن ... اور ۱۸ ووٹ کے مقابلہ میں ۲۸ سے مسترد ہوا۔

یوپی اسمبلی کے ایک اور مسلمان ممبر کی وفات

کانگریس اپنا امیدوار کھڑا کرے گی

لکھنؤ ۸ اپریل۔ محمد سلیم احمد خاں ... ممبر یوپی اسمبلی ... جالون ہمیرپور کے مسلم دیہاتی حلقہ سے منتخب ہوئے ... انتقال فرما گئے۔

معلوم ہوا ہے کانگریس اس نشست کے لئے "ڈاکٹر اشرف" کو کھڑا کرے گی۔

عارضی وزارتوں پر برطانی ماہر سیاست پروفیسر کیتھ کا تبصرہ

وزارتی ذمہ داری اور تحفظات سراسر متضاد ہیں

نئے آئین کی شکست کو ذمہ دار حکومت کے پردہ میں نہیں چھپانا چاہیئے

مدراس ۱۰ اپریل۔ معاصر ہندو کے نامہ نگار مقیم لندن نے مندرجہ ذیل برقی تار بھیجا ہے:-

پروفیسر بیریڈیل کیتھ نے جو کہ آئین دانی کے معاملہ میں تمام برطانیہ میں سب سے بڑی سند سمجھے جاتے ہیں۔ اخبار اسکاٹسمین میں ایک چٹھی شائع کرائی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ گاندھی جی اور کانگریس میں ضروری اوصاف موجود ہیں۔ انہوں نے ذمہ دار حکومت کے اصولوں کا مطالعہ کیا ہے اور وہ اس نتیجہ تک پہنچ گئے ہیں جس تک سر سیموئل ہور کی کبھی رسائی نہیں ہوئی یعنی یہ کہ ایکٹ کے تحفظات کا موجود ہونا قطعی "غلط" ہے اور یہ کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں شروع سے ہی ایسے شدید نقائص پیدا ہو گئے کہ گورنروں کو مخصوص ذمہ داریاں دے دینے سے ذمہ داری حقیقی نہ رہی۔ پروفیسر موصوف رقمطراز ہیں۔ لارڈ ارسکن (گورنر مدراس) اور لارڈ برابورن (گورنر بمبئی) نے یہ فرمایا ہے کہ وہ وزیروں کی حتی الامکان امداد کرینگے ان کے ساتھ ہمدردی رکھیں گے اور ان کے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔ لیکن انہیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ سب بے معنی ہیں۔ جب کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ نے گورنروں کو ایسے اختیارات اور ایسی ذمہ داریاں دیدی ہیں کہ انہوں نے وزارتی ذمہ داری کو محض ایک ڈھونگ بنا دیا ہے یہ امر افسوسناک ہے کہ گورنروں کو زیادہ جامع وعدے کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

آخر میں آپ فرماتے ہیں کہ اقلیت پارٹیوں کے ممبروں پر وزارت کو مشتمل کرنا ذمہ دار حکومت کو نفی کے برابر بنا دینا ہے اس لئے گورنر جس قدر جلد نظم و نسق کو اپنے ہاتھ میں لے لیں اسی قدر بہتر ہوگا۔ آئین کی شکست کو ذمہ دار حکومت کے پردہ میں نہیں چھپانا چاہیئے۔

قبائلی علاقوں پر ہوائی جہازوں سے بمباری

لوگوں کو بنوں سے پار جانے کی ممانعت

بنوں ۱۰ اپریل۔ گزشتہ ہفتہ پیر کو تنبیہ کے طور پر جو اعلان کیا گیا تھا اس کی تکمیل کے سلسلہ میں کل شکتو وادی کے اوپر ہوائی جہاز اڑتے ہوئے دیکھے گئے۔ اور اس علاقہ میں جسے خطرناک قرار دیا گیا ہے اور جس کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہاں باغیوں کے لشکر جمع ہو کر چھپے رہتے ہیں۔ بم برسائے گئے جانوں کا نقصان کہاں تک ہوا ہے اس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا کیونکہ یہ علاقہ ناقابل رسائی ہے۔ [illegible]

کل ایک بجے بعد دوپہر باغی قبیلوں نے کوٹ خواجہ محمد پر جو رزمک سے ۸ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ایک موٹر لاری روک لی اور آتما سنگھ ولد منشا رام موٹر ڈرائیور سری چند اور ایک ہندو مسافر کو اغوا کر لیا گیا۔ اغوا شدہ ہندوؤں اور سکھوں کی تعداد چودہ ہو گئی ہے۔ لاری بنوں سے رزمک جا رہی تھی۔ ان چودہ اغوا شدگان میں سے ایک مر گیا ہے جس کی لاش باغیوں نے معمولی سا ہرجانہ لیکر واپس دے دی ہے اور لاش اب بنوں لائی گئی ہے۔

ایک اور لاری پر حملہ

آج صبح دس بجے باغی قبیلوں کے ایک لشکر نے میرالی اور سلیم کے درمیان جو بنوں رزمک روڈ پر واقع ہے ایک اور لاری پر گولی چلائی۔ لیکن ہیم چند ڈرائیور تڑاتڑ گولیوں کی بارش میں بھی لاری بھگا کر لے گیا۔ البتہ ایک گولی لگنے سے وہ زخمی ہو گیا۔ لاری کے ڈرائیور اور مسافر مسلمان ہیں۔ انکو بغیر کچھ کہے سنے ہی جانے دیا۔

حکومت نے امتناعی حکم نافذ کر دیا ہے کہ کوئی پرائیویٹ ٹیکسی۔ لاری یا کار اجازت حاصل کئے بغیر بنوں رزمک بنوں تھل اور بنوں میرن شاہ سڑکوں پر نہ چلے نہ ہی کسی شخص کو بنوں چھوڑ کر قبیلوں کے علاقہ میں جانے کی اجازت ہے۔ جس میں بنوں سے جانب مغرب پانچ میل کے فاصلہ پر واقع کرم گڑھی سے پار کا علاقہ بھی شامل ہے۔

میرٹھ میں آزاد مسلم لیگ پارٹی کا وفد

مسلم لیگ کی دستوری کمیٹی کے روبرو چند اہم سفارشات

میرٹھ ۱۰ اپریل نواب محمد اسمٰعیل خاں ایم۔ ایل۔ اے کی کوٹھی پر مسلم لیگ کی اس سب کمیٹی کا جلسہ ہوا جو اس کی دستور اساسی میں ترمیمات کرنے کی سفارشات کرے گی جس میں حسب ذیل حضرات نے شرکت کی۔ مولانا شوکت علی ایم ایل اے، سید محمد اشرف بیرسٹر ایٹ لا اس جلسہ میں سفارشات کرنے کی غرض سے آزاد مسلم لیگ نے ایک وفد مرتب کیا تھا تاکہ وہ بھی اپنی سفارشات اس کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔ چنانچہ مولانا عبدالماجد۔ مولانا عظمت اللہ۔ مسٹر محی الدین حامد بی اے مولانا سمیع اللہ نے آزاد مسلم لیگ کی منظور کردہ حسب ذیل سفارشات اس کمیٹی کے سامنے پیش کیں۔

(۱) مسلم لیگ کے دستور اساسی کی دفعہ الف میں حسب ذیل تبدیلی مناسب اور موزوں ذرائع سے مکمل آزادی کا حصول۔

(۲) دفعہ ۲ ج میں اضافہ ملک و وطن کے اہم مشترکہ مسائل پر دوسری ترقی پرور جماعتوں سے اشتراک عمل۔

(۳) دفعہ ۵ میں تبدیلی۔ سالانہ چندہ ایک روپیہ کے بجائے دو آنہ

(۴) دفعہ ۶ پریسیڈنٹ کا انتخاب کونسل کی بجائے جمہوری طور پر عام انتخابات سے ہو۔ ضلع کمیٹیاں اور صوبائی کمیٹیاں سفارشات کریں

(۵) دفعہ ۷ الف۔ کونسل کا انتخاب ہر سال ہوگا۔

(۶) دفعہ ۱۲ کونسل کی ممبری کا چندہ ۶ کی بجائے صرف [illegible]

(۷) دفعہ ۱۳ سالانہ میٹنگ کا کورم پچاس کی بجائے دو سو ہو اور عام اجتماعات کا کورم ۳۰ کی بجائے پچیس ہو۔

(۸) ملحقہ جماعتوں کے مندوبوں کا لیگ کے اجلاس میں شرکت کا چندہ دس کی بجائے ایک روپیہ ہو۔

(۹) دفعہ ۱۷ کونسل کے جلسوں کا کورم دس کے بجائے چالیس پر مشتمل ہو۔

(۱۰) دفعہ ۳۹ کے ماتحت اپنے الحاق کا مطالبہ

سکریٹری آزاد مسلم لیگ بلیماران دہلی

اسمبلیوں کے پریسیڈنٹوں کا انتخاب

بنگال لیجسلیٹو اسمبلی

کلکتہ ۹ اپریل۔ مسٹر اشرف علی خاں چودھری ۱۲۵ ووٹ حاصل کرکے بنگال اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر منتخب ہو گئے جب کہ مسٹر لکھن بہاری ملک مخالف امیدوار کو صرف ۸۰ ووٹ ملے کانگریسی امیدوار غیر جانبدار رہے۔

یو۔پی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کی اہم میٹنگ

وزارتی جود سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور و خوض

لکھنؤ ۱۰ اپریل۔ یو۔پی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے تمام ممبروں کے نام ایک گشتی چٹھی بھیجی گئی ہے جس میں یہ لکھا گیا ہے کہ چونکہ عنقریب مستقبل میں اسمبلی کے اجلاس کو طلب کئے جانے کا امکان نہیں ہے۔ لہذا کانگریس پارٹی کے ممبروں کے لئے یہ امر پسندیدہ ہوگا کہ موجودہ صورت پر غور کیا جائے اور آئندہ طریق کار کا فیصلہ کیا جائے۔ چنانچہ یہ تجویز کیا گیا ہے کہ بروز اتوار ۱۱ اپریل پارٹی کے کمرہ واقع کونسل ہاؤس لکھنؤ میں پارٹی کی میٹنگ منعقد کی جائے۔

بابو گوپی ناتھ سریواستو اور مسٹر کیشو دیو مالویہ ممبران یو۔پی اسمبلی صوبجاتی کانگریس کمیٹی کی کونسل کی میٹنگ میں جو کہ ۱۰ اپریل کو الہ آباد میں ہونے والی ہے یہ تحریک پیش کریں گے کہ اگر گورنر ماہ اپریل میں بھی اسمبلی کی میٹنگ طلب نہ کریں تو اسمبلی کے تمام منتخب شدہ ممبروں کی میٹنگ لکھنؤ میں طلب کی جائے جس میں اسپیکر منتخب کیا جائے اور عارضی وزارت کے متعلق اپنی رائے ظاہر کی جائے۔ اور اگر کوئی اور ضروری بات سمجھی جائے تو اس پر بھی غور کیا جائے۔

سردار سردول سنگھ کی جاگیر ضبط

سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی سزا

لاہور ۱۰ اپریل۔ سردار سردول سنگھ کویشر کو حکومت نے مطلع کیا ہے کہ ان کی وہ جاگیر جس کا منافع ان کو کئی پشتوں سے حاصل کرتی آ رہی ہے اس بنا پر ضبط کر لی گئی ہے کہ وہ سیاسی سرگرمیوں میں نمایاں حصہ لیتے ہیں۔

حکومت یو۔پی کا سکریٹریٹ نینی تال نہیں جائیگا

لکھنؤ ۱۰ اپریل۔ یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس سال حکومت یو۔پی۔ اپنا سکریٹریٹ موسم گرما میں پہاڑ پر نہیں لے جائیگی مزید معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ خرچ میں کمی کرنے کے لئے آج یو۔پی کیبنٹ کے اجلاس میں کیا گیا جو گورنر کی صدارت میں ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سر ایکلیفنی نے فیصلہ کیا ہے کہ نینی تال نہ جایا جائے بلکہ لکھنؤ ہی میں رہا جائے۔ سر جوالا پرشاد سریواستو وزیر مالیات کے ذمہ یہ کام سپرد کیا ہے کہ وہ مزید کفایت شعاری کی تجاویز سوچیں اور عمل میں لائیں تاکہ صوبجاتی بجٹ میں چالیس لاکھ روپیہ کا متوقع خسارہ پورا ہو جائے۔

فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس کا سالانہ اجلاس

زنجبار کے نئے قوانین اور حبش میں اطالویوں کے مظالم کیخلاف احتجاج

سر پرشوتم داس ٹھاکرداس اور دیگر اصحاب کی پرزور تقریریں

دہلی ۱۰ اپریل۔ اس امر کی شہادت کہ ہندوستان کے تجارت پیشہ اصحاب نے ملک کے تجارتی مفادوں کو محفوظ رکھنے و نیز انہیں ترقی پہنچانے کے معاملہ میں اپنی آواز کو موثر بنانے کا تہیہ کر لیا ہے اس وقت ملی جب کہ آج فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس کے سالانہ اجلاس میں تقریریں کی گئیں ان تقریروں سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ فیڈریشن کی گزشتہ دس سال کی مستقل اور مسلسل کوششوں سے کافی اچھے نتائج پیدا ہوئے ہیں۔

وفاداری کی توقع کرنا غلطی ہے

یہ بہ آسانی کہا جا سکتا ہے کہ آج کی تقریروں میں سب سے موثر سر پرشوتم داس ٹھاکرداس کی تقریر تھی جنہوں نے زنجبار میں آباد ہندوستانیوں کی مصائب و تکلیفات کے متعلق ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے سلوک ہوتے ہوئے حکومت برطانیہ ہندوستان سے وفاداری کی توقع نہیں کر سکتی۔

حبش میں اطالویوں کی لوٹ مار

سر پرشوتم داس نے جب محمد علی اسٹور کا جو کہ حبش میں واقع ہے حوالہ دیتے ہوئے اطالویوں کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے پرزور الفاظ میں کہا کہ ہندوستان اس قسم کی بے انصافیاں گوارا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اگر کسی اور جگہ اس قسم کی بے انصافی ہوتی تو کیا اس کے ماتحت جنگ نہ چھڑ جاتی؟

انکم ٹیکس کی رپورٹ کی مذمت

سیٹھ کستور بھائی لال بھائی کی تقریر جنہوں نے انکم ٹیکس کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی مذمت میں ریزولیوشن پیش کیا۔ کافی موثر اور مدلل تھی۔ مسٹر جی۔ ایل مہتہ نے بیان کیا کہ تجارتی معاہدوں کے پردے میں ہندوستان کے مفادوں کو کس طرح قربان کیا جا رہا ہے دیگر مقرروں کی تقریریں جن میں سے کچھ نے ہندوستانی میں تقریر کی کاروباری نوعیت کی تھیں۔

صوبجاتی آزادی پر غیر ضروری تحفظات کا بار

لارڈ لوتھین کو مسٹر راجگوپال آچاری کا جواب

مدراس ۱۰ اپریل۔ نمائندہ پریس نے آج جب لارڈ لوتھین کی اس چٹھی کی نقل جو کہ معاصر ٹائمز میں شائع ہوئی ہے اور جسے رائٹر نے بذریعہ برقی تار بھیجا ہے۔ مسٹر راجگوپال آچاری کو دکھائی تو انہوں نے کہا کہ لارڈ لوتھین نے تواریخ اور نو آبادیات میں آئینوں کے نشوونما کا جو حوالہ دیا ہے وہ سب سے زیادہ غور طلب ہے۔ لیکن ہمارے راستہ میں جو بات حائل ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ نو آبادیات کے آئینوں کے برخلاف ہمارے آئین میں نام نہاد صوبجاتی آزادی کو بھی غیر ضروری تحفظات اور مخصوص اختیارات سے گرانبار کر دیا گیا ہے۔ جب تک سیاسی آزادی کے محدود دائرہ کو گورنروں سے نجات نہیں دلائی جائے گی۔ اس وقت تک مداخلت کے امتیازی اختیارات گاندھی جی کو مطمئن کر سکتے ہیں اور نہ گول میز کانفرنس کی تجاویز کی تاریخ کے مطابق ثابت ہو سکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ آزادی دینے کی جانب قدامت پسند دل کی مخالفت کرنے اور رجعت پسندوں کو ایکٹ کے حامیوں کے اطمینان دلانے سے بداعتمادی کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ علاوہ بریں نو آبادیات کے آئینوں کے نشوونما کی تاریخ میں سول نافرمانی کی کوئی مثال نہیں ملتی اس کے پیش نظر اگر ضروری نہیں تو کم از کم پسندیدہ تو ضروری ہوگا کہ ایک رسمی قاعدہ بنا لیا جائے۔

مسٹر رفیع احمد قدوائی بلا مقابلہ منتخب ہو گئے

لکھنؤ ۸ اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کانگریسی امیدوار مسٹر رفیع احمد قدوائی بہرائچ کے شمالی مسلم دیہاتی حلقہ سے بلا مقابلہ یو۔پی اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں جو دو اصحاب کھڑے ہوئے تھے وہ دستبردار ہو گئے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ نشست حافظ اصغر علی (مسلم لیگ) کی وفات کی وجہ سے خالی ہو گئی تھی۔ اب کانگریس کی طاقت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ۲۲۸ ممبروں کے ہاؤس میں اس کی طاقت ۱۳۴ ممبروں پر مشتمل ہو گی۔

قرآنی لغات کا بیش قیمت ذخیرہ

مسلمانان ہند کو یہ سن کر مسرت ہوگی کہ مولانا حافظ قاری سید محمد عنایت علی صاحب میرٹھی ناظم تبلیغ القرآن کانپور ابن مولانا سید محمد لطافت علی صاحب مرحوم قدس سرہ مفسر قرآن، قرآن مجید کے لغات کی ایک مبسوط کتاب مدون کر رہے ہیں جس میں آپ نے حروف تہجی کے مطابق سب سے پہلے قرآن مجید کا ایک لفظ لکھا ہے اس کے بعد اس کے معانی لکھے ہیں اور پھر کیفیت کے خانہ میں ہر لفظ کے متعلق اس کا مادہ۔ اشتقاق۔ اصل صیغہ، مفرد کی جمع، اور جمع کا مفرد اور بعض دوسرے اہم فوائد مختصر مختصر لکھے ہیں یہ کتاب اس انداز پر لکھی گئی ہے کہ مدارس کے طلباء اس کو پڑھ کر صرف و نحو کی بہت اچھی مشق کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی اس طرح قرآن کریم پر عبور حاصل کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف وہ تمام حضرات جو عربی کے عالم نہیں ہیں اس سے بہت کچھ استفادہ کرکے قرآن مجید کے سمجھنے میں کافی بصیرت حاصل کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ کتاب تقریباً ۔۔ صفحات کی ہوگی۔ آپ نے ایک مقتدر حصہ اس کا انجام دے بھی لیا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ یہ چھ ماہ میں مکمل کتاب زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصہ شہود پر آجائے گی ناظرین کرام کے اندازہ کے لئے کتاب مذکور کا ایک صفحہ بطور نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

عطاء الرحمٰن قاسمی۔ علوی۔ دہلی قرولباغ۔ نسیم منزل

الفاظ	معانی	کیفیت
أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں	از سمع مصدر سمع صیغہ واحد متکلم۔ مضارع
إِسْمَعْ	تو سن	از سمع صیغہ واحد مذکر امر حاضر
أَسْمَعَ	اس نے سنایا	از افعال مصدر اسماع صیغہ واحد مذکر غائب۔ ماضی
أَسْمِعْ بِہٖ	کیا خوب سنتا ہے	افعل بہ کے وزن پر صیغہ تعجب
إِسْمَعُوْا	تم سنو	از سمع صیغہ جمع مذکر امر حاضر
إِسْمٰعِیْلُ	ایک جلیل القدر پیغمبر کا نام	حضرت ابراہیم کے صاحبزادے جو بی بی ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہی کی نسل سے ہیں اور مشہور روایتوں کے مطابق حضرت ابراہیم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کو ہی ذبح کرنا چاہا تھا۔
أَسْوَأُ	بہت برا۔ زشت و زبون	از نصر مصدر سُوْءٌ۔ افعل التفضیل
أَسْوَاقٌ	بازار	سوق کی جمع
أُسْوَۃٌ	پیروی۔ نمونہ عمل	از نصر مصدر اُسْوٌ و اَسًا۔ بروزن فُعْلَۃٌ بمعنی مفعول بہ
أَسْوَدُ	سیاہ	سواد سے مشتق صفت مشبہ کا صیغہ
إِسْوَدَّتْ	وہ سیاہ ہوئی	از افعلال مصدر اسوداد۔ صیغہ واحد مونث غائب۔ ماضی
أَسْوِرَۃٌ	کنگن	سوار کی جمع اساور جمع الجمع آتی ہے۔
أَسِیْرٌ	قیدی	از نصر مصدر اسر۔ بروزن فعیل بمعنی مفعول [illegible]
أَشَاءُ	میں چاہتا ہوں یا چاہوں گا	از فتح مصدر مشیۃ صیغہ واحد متکلم۔ مضارع
أَشَارَتْ	اس (عورت) نے اشارہ کیا	از افعال مصدر اِشَارَۃٌ صیغہ واحد مونث غائب۔ ماضی
أَشْتَاتٌ	پراگندہ۔ منتشر	شتیت کی جمع مشتق شتٌّ و شتاتٌ از ضرب
إِشْتَدَّتْ	اس نے سختی کی۔ اس نے زور پکڑا	شدۃ سے مشتق از افتعال مصدر اشتداد صیغہ واحد مونث غائب۔ ماضی
إِشْتَرٰی	اس نے خریدا	ضرب مصدر شریٰ از افتعال مصدر اشتراء صیغہ واحد مذکر غائب۔ ماضی
إِشْتَرَوْا	انہوں نے خریدا	از افتعال صیغہ جمع مذکر غائب۔ ماضی
إِشْتَعَلَ	وہ روشن ہوا۔ (مجازاً سفید ہوا) آگ پکڑی	از افتعال۔ مصدر اشتعال۔ صیغہ واحد مذکر۔ غائب۔ ماضی۔

آسام کی نئی کیبنٹ کیخلاف عدم اعتماد کی تحریک

مسٹر بسنت کمار داس کانگریسی اسمبلی کے اسپیکر منتخب ہو گئے

شیلانگ ۸ اپریل۔ آسام کی نئی وزارت کس قدر مستحکم ہے اور کتنے دن تک چل سکے گی اس کا ثبوت آج اس وقت مل گیا جب کہ آسام اسمبلی کے اسپیکر کے انتخاب کیلئے مسٹر بسنت کمار داس کانگریسی امیدوار ۵۷ ووٹ حاصل کرکے کامیاب ہو گئے۔ جب کہ آپ کے مخالف خان بہادر کرامت علی کو صرف ۵۱ ووٹ حاصل ہوئے جنہیں وزارت پارٹی اور دیگر کانگریس کی مخالف پارٹیوں کی تائید حاصل تھی ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب میں مسٹر امیر الدین احمد ۶۲ ووٹ حاصل کرکے کامیاب ہوئے جب کہ آپ کے مخالف کمار اجیت نرائن دیو کو صرف ۴۸ ووٹ ملے۔

عدم اعتماد کی تحریک

نئی وزارت کے خلاف کل کھلے طور پر شروع ہو گئے جب کہ اسپیکر کے انتخاب کے بعد ہی مسٹر ادم کمار داس نے موجودہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس دیدیا ہے۔ اسپیکر کانگریس نے کہا کہ یہ تحریک بے ضابطہ ہے جب تک کہ ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب نہیں ہو جاتا اور مزید کہا کہ اس تحریک پر کل غور کیا جائے گا۔

تحریک التواء اجلاس

کانگریس پارٹی کی طرف سے ایک تحریک التواء اجلاس کا نوٹس دیا گیا ہے جس کا مقصد اس امر پر غور کرنا ہے کہ شہ سالہ کے تباہ حال لوگوں کو ناکافی امداد دی گئی ہے اس تحریک پر آئندہ جمعہ کو ایوان میں بحث ہوگی۔

جس وقت اسپیکر نے اعلان کیا کہ گورنر ۹ اپریل کو ہاؤس میں تقریر کریں گے تو کانگریس پارٹی کے لیڈر نے دریافت کرنا چاہا کہ گورنر کی تقریر کے بعد وزیر بھی تقریر کریں گے اور مخالف پارٹی کو تحریک التواء اجلاس پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ سر سعداللہ چیف منسٹر نے جواب دیا کہ ہم ایسا کرنا نہیں چاہتے کیونکہ نیا نظام ایکٹ میں اس کی اجازت نہیں ہے۔

محکمہ کسٹم کو دھوکہ دینے کی کوشش

ساٹھ ہزار کا ریشم پکڑا گیا

کراچی ۱۰ اپریل۔ تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ کا ریشم پکڑا گیا جب کہ محکمہ کسٹم کے افسران نے ایک جگہ چھاپہ مارا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ افسران محکمہ کسٹم کو اطلاع ملی کہ دریا چی کے قریب ریشم کی چند گانٹھیں چھپا رکھی گئی ہیں اور اس تاک میں ہیں کہ بغیر کسٹم ڈیوٹی ادا کئے انکو بچا کر وہاں سے نکال لائیں۔ افسران نے وہاں چھاپہ مارا اور تقریباً سو گانٹھیں برآمد کیں۔

ہندوستان کے آئینی جمود سے پارلیمنٹ میں ہلچل

وائسرائے کو کانگریس کے لیڈروں سے مشورہ کرنا چاہیئے

مسٹر لانسبری کا نیک مشورہ

لندن ۹ اپریل۔ کل رات برطانی پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر نے ہندوستان کے موجودہ واقعات کے بارے میں ایک مختصر بیان دیا۔ مسٹر مارگن جونز نے درخواست کی کہ یہ یقین دلایا جائے کہ وائسرائے ہند ایسی تدبیریں اختیار کریں گے جن سے ان کے اور پراونشل گورنروں نیز متعلقہ اصحاب اور کانگریسی اصحاب کے درمیان فوری سمجھوتہ ہو جائے اور جمود کا امکان باقی نہ رہے۔ مسٹر بٹلر نے جواب دیا کہ وائسرائے اس مسئلہ پر نہایت سنجیدگی کے ساتھ غور کر رہے ہیں مسٹر ٹام ولیمس نے دریافت کیا کہ آیا گورنر اکثریت پارٹی سے تعلقات قائم رکھیں گے تاکہ یہ امر زیادہ یقینی ہو جائے کہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون پر عملدرآمد ہوگا۔ مسٹر بٹلر نے جواب دیا کہ گورنروں نے کانگریس کے لیڈروں سے تبادلہ خیالات کیا تھا اور ان کے ساتھ سمجھوتہ نہیں ہو سکا اور گورنر کو قدرتی طور پر دوسری پارٹیوں میں سے وزیر تلاش کرنا پڑے۔ یہ ہے موجودہ صورت حالات۔ مسٹر جارج لانسبری نے کہا کہ دونوں فریقوں کے زاویہ نگاہ میں کچھ اختلاف تھا اس سے گفت و شنید ناکام رہی اور صوبوں میں حکومتیں نہ بن سکیں اور جو کہ اس کا کئی صوبوں سے تعلق ہے اس لئے وائسرائے کو چاہیئے کہ کانگریسی لیڈروں کے ساتھ مشورہ کرنے کے لئے خاص تدبیریں اختیار کریں۔ مسٹر بٹلر نے جواب دیا کہ اگر وائسرائے کو کانگریسی لیڈر کی جانب سے اس قسم کی درخواست موصول ہوئی تو یقیناً وہ اس کا لحاظ کریں گے۔ مسٹر لانسبری نے کہا کہ مضبوط ترین پوزیشن رکھنے کی حیثیت سے کیا یہ امر وائسرائے کی شان کے شایاں نہ ہوگا۔ وہ اس معاملہ میں اقدام کریں اور کانگریسی لیڈروں کو مشورہ کے لئے مدعو کریں مسٹر میکوسٹن نے کہا کہ سوال کرنے والوں کو کانگریسی لیڈروں سے درخواست کرنا چاہیئے مسٹر ویجوڈ بین نے کہا کہ چونکہ وائسرائے وزیر ہند کے ماتحت کام کرتا ہے اس لئے وزیر ہند کو وائسرائے کو ہدایت دینی چاہیئے کہ وہ مشورہ کریں تاکہ آئین ٹوٹنے سے بچ جائے مسٹر بٹلر نے جواب دیا کہ لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند اس سلسلہ میں عنقریب ایک بیان دیں گے۔

ہندوستان کی موجودہ صورت حالات کے بارے میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ یکم اپریل سے ہندوستان میں صوبجاتی خود مختاری کا نفاذ ہو گیا ہے جیسا کہ ہاؤس کو معلوم ہوگا کہ صوبوں میں کانگریسی لیڈروں نے جہاں کہ ان کی اکثریت ہے وزارت مرتب کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ دوسری پارٹیوں میں سے وزارتیں مرتب کی گئی ہیں کانگریس پارٹی وزارت مرتب کرنے کے لئے تیار تھی بشرطیکہ اس کے لیڈر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ریزولیوشن کے مطابق یہ اعلان کر سکیں کہ گورنر نہ مداخلت کرنے کے لئے اپنے خصوصی اختیارات کام میں نہیں لائیں گے اور نہ گورنر کابینہ کے مشورہ کو رد نہیں کرے گا۔ صوبجاتی گورنروں نے گورنر جنرل اور وزیر ہند کی منظوری سے کانگریس کی شرط ماننے سے انکار کیا۔ لیکن گورنروں نے اپنی ہمدردی اور امداد کا پورا یقین دلایا۔ افسوس ہے کہ کانگریسی لیڈر اس وعدے کو منظور کرکے کیونکہ اس سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ریزولیوشن کی شرط پوری نہ ہوتی تھی۔ ہندوستان کی صورت حالات کے بارے میں ۱۸ اپریل کو دارالعوام اور دارالامراء دونوں میں بیانات دیئے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی امداد

اسکاٹ لینڈ کے ہندوستانی مسلمانوں نے جمعیۃ علماء ہند کی امداد کے لئے [illegible]

جناب محمد یعقوب صاحب کمیر	۔۔۔ ۱۰ ۔۔۔ ۵
جناب عبد الغنی صاحب صدر پور	۔۔۔ ۱۰ ۔۔۔ ۶
جناب جان محمد صاحب میانوال	۔۔۔ ۱۰ ۔۔۔ ۹
[illegible]	[illegible]

نارنول ریاست پٹیالہ میں ہندو مسلم فسادات کی مختصر داستان

ایک مسلمان کا حلفیہ بیان

[illegible]

جنگ اسپین میں ایک سو بطالوی افسر کام آئے

[illegible]

معجون مقوی معدہ

(رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے خراب ہو چکا ہے [illegible] ہے قیمت فی ڈبہ ۔۔۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

وہ کتاب جو سینہ میں دل کو بیقرار اور آنکھوں سے آنسو بہا دیگی

جنگ آزادی باتصویر

آزادی کی جنگ کے سچے اور پوشیدہ حالات انتہائی بیباکی کے ساتھ پہلی مرتبہ اردو دنیا کے سامنے بے نقاب کئے گئے ہیں۔ کتاب شائع کرنے سے پہلے ہی اسکا مسودہ ملاحظہ کیلئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیجا گیا تھا ملک کے ممتاز اہل قلم جادو نگار مسٹر رحیم جہاں دہلوی نے اس کو لکھا ہے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مسٹر آصف علی جیسی نقاد اور ملک کی بلند پایہ ہستیوں نے اس کے دیباچے لکھے ہیں انتہائی ظلم و ستم اور مدوح کو زاد دینے والی جفا کاریوں کے حالات پڑھکر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے [illegible] قیمت عیر محصول عہر اگر قیمت بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیجی جائے تو محصول معاف پہلی فرصت میں معرفت پوسٹ بکس نمبر ۲۵ انبیر انقلاب گیٹ (دہلی) سے طلب کیجئے۔

سرمۂ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کرکے استعمال کیجئے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ (مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ دہلی

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

[illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

اطلاع

[illegible]

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی ثبوت بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دورِ جدید کا مذہبی افسانہ ازبیلا ملاحظہ فرمایئے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور مضامین دلائل ونکات کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی ان کو توڑ نہیں سکیں۔ انداز بیان اس قدر شیریں اور دلکش ہے کہ بغیر ختم کئے کتاب چھوڑنے کو جی نہ چاہے اور اسلام وعیسائیت کا تقابل اتنا عظیم الشان ہے کہ عقل سلیم اور پاک ضمیر فوراً آستانہ اسلام پر جھک جائے۔ اس کتاب میں پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبیلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلہ میں مسلم علماء اور قرطبہ کے مشہور پادریوں کا اسلام اور عیسائیت کی صداقت پر جو عظیم الشان مناظرہ ازبیلا کی موجودگی میں ہوا ہے اس کی کیفیت بس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ لڑکی پر پادریوں کی طرف سے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی بلکہ خود اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے اور کتاب الٰہی کی شان اس طرح ظاہر کی کہ ان کی تمام قابلیتیں گرد ہو کر رہ گئیں۔ اگر آپ اپنے ایمان کو تازہ وعقل کو تیز اور یقین کو پختہ کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہبی افسانہ کو پڑھئے جو بے حد دلچسپ دلنشین اور مذہبی معلومات سے لبریز ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

حیرت انگیز رعایتی اعلان

[illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

معجزنما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ پاک دہ سورہ مترجم مع فضائل وخواص وتعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کا حقیقت افروز بیان

لدھیانہ میں یکم اپریل کو آئین جدید کے خلاف مکمل ہڑتال

برادران اسلام! تقریباً ڈیڑھ سو سال سے ہندوستان میں باشندگان ہند کی مرضی کے خلاف ایک بدیشی حکومت قائم تھی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی پچاس سالہ جدوجہد نے جدید یکم اپریل ۱۹۳۶ء کو اسے ناقابل عمل قرار دیدیا۔ اندریں حالات انگریزی حکومت اور کوئی چارہ کار نہ دیکھتے ہوئے فوراً ایک نئے نظام حکومت کو ترتیب دیکر یکم اپریل کو ہندوستانیوں سے تجدید عہد کا مطالبہ کیا جسے ملک کی نمایاں اکثریت نے نہایت جرأت کے ساتھ ٹھکرا کر اپنی ملکی وملی غیرت کا کامل ثبوت دیا۔

چونکہ مسلم انڈیا قطعاً کسی ایسے قانون کو قبول نہ کر سکتا تھا جو اس کے مذہب کے خلاف مرتب کیا گیا ہو نیز جس میں اس کے پرسنل لا کی حفاظت کی کوئی ضمانت موجود نہ ہو اس کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا گیا ہو اقلیت کو کنارہ پر پہنچا دیا گیا ہو اس کے ہم مذہب اور ہم قوم ہمسایوں کی حفاظت کا کوئی سامان موجود نہ ہو اس کی ہر قسم کی ترقی اور آزادی کو ایک انگریز کے شکنجہ میں جکڑ دیا گیا ہو وہ اہل وطن کی بھوک پیاس اور دیگر ضروریات زندگی کا سامان مہیا کرنے سے قاصر ہو اس کی بجائے ہر وقت نقض امن کا اندیشہ لگا رہتا ہو اور اپنی آمدنی اپنی خرچ اور اپنی تجارت پر کوئی اختیار نہ ہو۔

اس لئے مسلم انڈیا نے جمعیۃ علماء ہند کے اعلان کے مطابق نئے قانون سے اپنی کامل بیزاری ظاہر کر کے تجدید عہد کا انکار کر دیا جو کہ مسلم انڈیا کا ایک مذہبی فریضہ تھا۔ ملک کا ایک حکومت پرست طبقہ جسے عام مسلمانوں کی کسی جماعت کی بھی نمائندگی کا حق حاصل نہیں ہے مسلمانان ہند کے خلاف نہایت غلط پروپیگنڈہ کر رہا ہے جس کا منشا اسلام دشمنی اور انگریز دوستی کے سوائے اور کچھ بھی نہیں ہے میں امید کرتا ہوں کہ عام اہل اسلام ان کی غلط بیانیوں کا قطعاً شکار نہ ہو سکیں بلکہ آزادی ہند کی جدوجہد

[illegible]

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کا فیصلہ

وزارتیں قبول کر لی جائیں

[illegible]

الحاج خان بہادر شیخ محمد جان کا پیغام تشکر

بنگال کونسل کے ووٹروں اور حامیان مسلمین کی خدمت میں

[illegible]

اٹلی کی ہوائی طاقت میں اضافہ

[illegible]

ناروے میں روسی جاسوسوں کی گرفتاری

[illegible]

فینسی لوکی

[illegible]

کرتا ہے کہ وہ بہت جلد شریعت ایکٹ کے نفاذ اور تمام خلاف شرع امور کو جو قانوناً جائز ہیں ان کو بند کرنے کی انتہائی جدوجہد کریں۔

(۳) باشندگان تحصیل پشاور کا یہ جلسہ عام زمینداروں کی عام بدحالی اور اجناس کی ارزانی کے پیش نظر ممبران اسمبلی سے یہ توقع رکھتا ہے کہ مالیہ اور آبیانہ میں زیادہ سے زیادہ تخفیف اور حیثیت ٹیکس، پیشہ ٹیکس اور موٹر ٹیکس وغیرہ موقوف کرنے کے لئے پوری کوشش کریں۔

(۴) باشندگان تحصیل پشاور کا یہ جلسہ عام سرحد اسمبلی کے ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ ظالم ومظلوم کے درمیان اتفاق رکھنے اور قوم سے انگریزی اثر دور رکھنے کی خاطر بہت جلد آنریری مجسٹریٹوں، آنریری سب ججوں اور ذیلداروں کی آسامیاں موقوف کرنے کے لئے جدوجہد کریں اور اس کی جگہ انتخاب کے ذریعہ پنچایت ایکٹ نافذ کرنے کی کوشش کریں۔

(۵) باشندگان تحصیل پشاور کا یہ جلسہ عام سرحد اسمبلی کے ممبران سے مطالبہ کرتا ہے کہ خلیل ومہمند کا ازروئے حق باڑہ کا پانی ان کو دیا جائے اور پشاور یا دیگر چھاؤنیوں کے لئے نہر کے پانی کا بندوبست عمل میں لایا جائے۔

تحصیل پشاور میں عظیم الشان جلسہ

اہم قراردادوں کی منظوری

پشاور۔ باشندگان تحصیل پشاور کا ایک مشاعرہ اور جلسہ عام زیر صدارت مولانا محمد خان شیر صاحب ہلالی اور خان موسیٰ صاحب آف چمکنی ہلالی بالا میں ۲۰ مارچ کو منعقد ہوا۔ حاضری پانچ ہزار سے زائد تھی جس میں تقریباً دو سو عورتیں شامل تھیں۔

مشاعرہ ٹھیک بارہ بجے شروع ہوا۔ ضلع پشاور کے تمام نامور شعراء علیہ المالک استاد صاحب حکیم فضل احمد صاحب، پیر عبدالقدوس صاحب، طوفان صاحب، مولانا فضل رحیم صاحب مسکین، مولانا محمد الیاس صاحب، صاحب حق صاحب، ارباب عبدالغفور صاحب خلیل تمام موجود تھے۔ دو بجے تک مشاعرہ رہا۔ نماز کے بعد ٹھیک ڈھائی بجے جلسہ عام شروع ہوا جس میں بیرسٹر عبدالقیوم خاں، حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد اور ارباب عبدالغفور خان خلیل ایم۔ ایل۔ اے کے علاوہ بہت سے دیگر مہمانان قوم شامل تھے ذیل کے قراردادیں بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) باشندگان تحصیل پشاور کا یہ جلسہ عام ممبران اسمبلی سے پرزور اپیل کرتا ہے

[illegible]

قانون شریعت کا نفاذ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قلیل سرمایہ کا فائدہ مند روزگار

[illegible]

ایس۔ رفیق بھائی۔ مقوک فروشان۔ جیکب سرکل بمبئی

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران۔ دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

[illegible]

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

وقت کا اہم ترین فرض

جمعیۃ علماء مراد آباد کا مبارک اور سبق آموز اقدام

مسلمانان ہند کا موجودہ تشتت اور افتراق ہمدردان ملت کیلئے شدید کرب واضطراب کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس اضطراب کے باعث کچھ وہ ہیں جو اسراسیمہ وسرگرداں ہیں اور کچھ صف ماتم بچھا کر فاتحہ خوانی کی تیاری کر رہے ہیں لیکن دونوں چیزیں مرض کا علاج نہیں ہو سکتیں۔ بلکہ یہ بزدلوں کا شیوہ ہے سیاسی انسان عالی حوصلہ بلند ہمت ہمیشہ پرامید رہتا ہے۔ سیاسیات میں بزدلوں کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ بہرحال غیر مسلم اقوام کی ترقی مستحق تحسین ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کے کارکن افراد کی جدوجہد آپ میں کیوں نہیں پیدا ہوتی۔ ہندوستان کا کوئی مقام بھی ایسا نہیں جہاں کم یا زیادہ صحیح الخیال ہمدردان ملت موجود نہ ہوں افراد کے مجموعہ کا نام ہی قوم ہوتا ہے۔ مختلف مقامات کے مجموعہ کو ملک کہتے ہیں۔ یہ ہی افراد اپنے مقام پر جدوجہد شروع کر دیں تو ان کے جذبات کا عمومی اشتراک ہی صوبجاتی اور پھر آل انڈیا نظام پیدا کر دے گا۔ اور اس طرح ہمدردان ملت کی

[illegible]

مسلم لیگ اپنے اصول میں حریت کاملہ کو داخل کر لے تو وہ ان تمام داروں پر ایک حاوی نظام ہوگا۔ لیکن اگر مسلم لیگ کی سرکار پرست ذہنیت اس کو بھی پستی کی خندق میں دھکیل دینا چاہے تو لامحالہ ایک ایسے وسیع نظام کی ضرورت ہوگی جس کے نظام ترکیبی میں جمہوری اور انتخابی اصول پر ہر ایک عالم اور غیر عالم کی مساوی طور پر جو سامہ افزائی ہو سکے۔ گو یہ ضروری ہوگا کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت ہو کیونکہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ پختگی کے ساتھ اپنے اصول پر جمنے والی جماعت صرف جمعیۃ علماء ہند ہے۔

اس میں عمیق غور وفکر کے بعد مقامی طور پر مراد آباد کی مقامی جمعیۃ العلماء کی مجلس منتظمہ کے اجلاس میں ۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء کو مندرجہ ذیل تجویز پیش کی گئی جو بالاتفاق آراء پاس ہوئی۔ مگر اس کی عملی تشکیل کو آخر اپریل تک ملتوی کیا گیا تاکہ اس ذرعہ میں اس جدوجہد کا نتیجہ ظاہر ہو جائے جس میں جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

مدرسہ معارف القرآن اورنگ آباد (گیا)

علم دوست واہل خیر حضرات توجہ فرمائیں

[illegible]

شاہی مسجد جنگ پورہ کی سقیم حالت

سلطان دہلی کو فوری توجہ کرنی چاہیئے

[illegible]

قصبہ محمد آباد میں یکم اپریل کو مکمل ہڑتال

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ
مسئول:- محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) | دہلی یوم جمعہ ۴ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ / اپریل ۱۹۳۷ء | نمبر (۲۶)

مزدور

(از جناب سیماب اکبرآبادی)

گرد چہرے پر، پسینے میں جبیں ڈوبی ہوئی
آنسوؤں میں کہنیوں تک آستیں ڈوبی ہوئی
پیٹھ پر ناقابلِ برداشت اک بارِ گراں
ضعف سے لرزی ہوئی سارے بدن کی جھرّیاں
ہڈیوں میں تیز چلنے سے چٹخنے کی صدا
درد میں ڈوبی ہوئی مجروح ٹخنے کی صدا
پاؤں مٹی کی تہوں میں میل سے چکٹے ہوئے
ایک بدبودار میلا چیتھڑا باندھے ہوئے
جا رہا ہے جانور کی طرح گھبراتا ہوا
ہانپتا، گرتا، لرزتا، ٹھوکریں کھاتا ہوا
مضمحل واماندگی سے اور فاقوں سے نڈھال
چار پیسے کی توقع، سارے کنبے کا خیال
اپنے ہم جنسوں کی بے مہری سے مایوس و ملول
صفحۂ ہستی پہ اک سطرِ غلط، یہ فضول
اپنی خلقت کو گناہوں کی سزا سمجھے ہوئے
آدمی ہونے کو لعنت اور بلا سمجھے ہوئے
زندگی کو ناگوار اک سانحہ جانے ہوئے
بزمِ کبر و ناز میں فرض اپنا پہچانے ہوئے
راستے میں راہگیروں کی نظر سے بے نیاز
شورشِ ماتم سے، نغموں کے اثر سے بے نیاز
اس کے دل تک زندگی کی روشنی جاتی نہیں
بھول کر بھی اس کے ہونٹوں پر ہنسی آتی نہیں
ایک لمحہ بھی نہیں فکرِ معیشت سے نجات
صبح ہو یا شام، ہے تاریک اس کی کائنات
دیکھ اے قارونِ اعظم، دیکھ اے سرمایہ دار (سلسلہ کیلئے صفحہ ۸ ملاحظہ کیجئے)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

آج ترکی حکومت نہایت قومی اور پائدار بنیادوں پر قائم ہے

وزیر خارجہ ترکیہ کا اثر آفریں اعلان

رومانیا کی یونیورسٹیوں میں ترکی زبان کی تعلیم

ٹیونس کے باشندوں کو جمہوری حقوق دینے کا وعدہ

فرانسیسی مندوب کا ذمہ دارانہ اعلان

حکومت یمن اور ممالک عربیہ کے متعلق مسولینی کا اعلان

عربی ممالک کی آزادی کا اعتراف۔ غلط افواہوں کی تردید۔ مذہبی آزادی کا حتمی وعدہ

(البلاغ)

عربوں پر ہوائی بمباری

وزیر خارجہ ترکیہ کا اہم ترین بیان

وزیر خارجہ ترکیہ کا سفر عراق و ایران

مشرقی میثاق پر اہم گفت و شنید

عراقی پارلیمنٹ میں ایک دلچسپ تجویز

شادی سے پہلے ڈاکٹری سارٹیفکیٹ کی ضرورت!

فلسطین میں ہائی کمشنر کی واپسی

موجودہ حوادث و اضطرابات تشویش کا اظہار

نامرادی کا مرقع، بے کسی کا شاہکار
گو ہے تیری ہی طرح انساں، مگر مقہور ہے
دیکھ اے دولت کے نشے میں سانپ ایسا مغرور ہے

Regd No L 1793.

The Aljamiat

THOSE WHO CAN AFFORD TO BUY ARE READING THIS

THEREFORE BOOK THIS PENAL FOR YOUR ADVERTS

Vol 25 No 25 — DELHI MONDAY 13th APRIL 1937. — PRICE ONE ANNA

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

سیرت کی کتابوں کی مفت تقسیم

رانم عبدالرؤف، انچارج، سیرت آفس

جامعہ ملیہ میں اردو اکادمی کا جلسہ

مولوی حبیب الرحمن صاحب شروانی مقالہ پڑھیں گے

قصبہ نادون تحصیل ہمیرپور میں تبلیغی جلسہ

ایک خوشخبری

منیجر ہفتہ وار اخبار گلفروش دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا امرت ٹانک آئیل

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل و مکمل — گھر کا مولوی — بارہ مجالس — اوراد و وظائف — بہشتی زیور کامل — نماز کی پانچ کتابیں — اسلامی میاں بیوی — صابر بیبیاں — خواب نامہ صدیقی — فالنامہ ناصری — کتاب التعویذات — بیویاں اور رانیاں — سیرت معاویہ — مرنے سے پہلے — مرنے کے بعد — کفرستان کے تین ولی — حضرت ابوذر غفاری — الفاروق اعظم — ہفتاد اولیاء — بیگمات اودھ — شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۴ صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

کانگریس اور جمعیۃ علماء ہند

وقت کا ایک اہم اور ضروری مسئلہ

ہم عرصہ سے یہ شکایت سنتے چلے آ رہے ہیں کہ مسلمانوں میں بحیثیت مجموعی آزادی وطن کا جذبہ نہیں ہے وہ سرزمین عرب کے سوا کسی اور ملک کو قابل التفات نہیں سمجھتے اور ہندوستان کی قومی مجلس انڈین نیشنل کانگریس میں بھی ان کی شرکت اتنی نہیں ہے جتنی کہ ہونی چاہئے۔

قضیہ میں جمعیۃ علماء ہند ایسی منظم جماعت کا نام بھی نہ لیا جائے جس نے بارہا اپنی قربانیوں کے ثبوت دئے۔ وطن کی آزادی کے لئے علماء حق نے قید و بند کی مصیبتوں کو برداشت کیا اور ایسے حالات میں ایسے مواقع پر حکومت سے جنگ کی جبکہ بڑے بڑے تعلیم یافتہ سرمایہ دار مسلمانوں کی قیادت...

ایک آخری آزمائش

لارڈ زٹلینڈ نے ہندوستان کے موجودہ سیاسی ماحول کے متعلق دارالامرا میں جو بیان دیا تھا وہ جس قدر مایوس کن، متشددانہ اور اشتعال انگیز تھا اس کا اعتراف ہندوستانی مفکرین اور برطانوی مدبرین دونوں نے یکساں طور پر کیا اور سوائے ان چند افراد کے جن کا منشار تخلیق برطانوی ملوکیت کو قائم و دائم رکھنا ہے سب نے متفقہ طور پر یہ تسلیم کیا کہ وزیر ہند کسی مفاہمت کے لئے تیار نہیں اور انہوں نے مزید گفت و شنید کا راستہ قطعی طور پر بند کر دیا۔ اس بیان کے بعد ہندوستان کے کانگریسی وغیر کانگریسی حلقوں میں یاس و حرمان اور جوش و خروش کی جو...

قول و عمل میں تضاد

ریاست جے پور کی سہل انگاری

موج در موج

ہندوستان چونکہ غلام ملک ہے اس لئے یہاں کے شاعر بھی عجیب قسم کے غلام ہوتے ہیں۔ اول تو ہندوستان میں شعراء کرام کی کثرت خود اس بات کی دلیل ہے کہ ہندوستان آزادی کی منزلوں سے بمراحل دور ہے اور عمل کی جگہ خیالات کی دنیا بنائی جا رہی ہے۔ دوسرے یہ کہ ہندوستان کے شاعر مسئلہ ارتقاء پر دل و جان سے ایمان رکھتے ہیں اور خیالات میں بتدریج ترقی کرتے رہتے ہیں۔ شاعری میں ترقی تو خیر کوئی عیب نہیں مگر ان کی ترقی اس طرح ہوتی ہے کہ وہ پہلے خرمیلے...

ضروری گزارش

ناظرین کرام کو چاہئے کہ اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم دوستی اور مذہب کا ثبوت دیں۔

مباحث امروز

حکومت اور قبائل کی آویزش

سرکاری افواج اور سرحدی قبائل کی آویزش نے ایک ایسی نازک صورت اختیار کر لی ہے جو نہ صرف فریقین کے لئے اضطراب انگیز ہے بلکہ ہر اس شخص کے لئے بھی تشویش کا موجب ہے جو آزاد قبائل کی آزادی کا احترام کرتا اور ان کی تباہی کو حریت و شجاعت کی تباہی تصور کرتا ہے۔ اگر یہ تصادم حکومت اور قبائل تک محدود رہتا تب بھی صبر کر لیا جاتا مگر افسوس تو اس کا ہے کہ اس کا...

ضرورت ہے کہ سال کے بارہ مہینوں میں ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں مقاصد حج کی اشاعت کی جائے، اور ذی استطاعت مسلمانوں کو اس فریضہ کی طرف توجہ دلائی جائے۔

برطانیہ کے محبوب یہودی

برطانی حکومت اخلاق اعتبار سے مشرق کے تمام ممالک میں اپنا اقتدار رکھ چکی ہے اور ایک ملک بھی ایسا نہیں ہے جہاں اس کے وعدوں پر اعتماد کیا جاتا ہو...

عرب کی دو حکومتوں کا میثاق

مسلم یونیورسٹی علیگڑھ اور اسلامی ماحول

عراق کے عرب (ٹائمز آف انڈیا)

اسلامی کالج

فرعی نہیں بنیادی

اسلامیات

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۶)

تمام احادیث سے ثابت ہے کہ جنگ میں ازواج مطہرات اور خواتین اسلام آنحضرت کے ساتھ جاتیں اور مجاہدین کو پانی پلانے اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کی خدمات انجام دیتی تھیں۔ یہ طریقہ احکام حجاب نازل ہونے کے بعد...

پہاڑوں کی سی۔ ام عطیہ سات لڑائیوں میں شریک ہوئیں۔ کیمپ کی حفاظت، سپاہیوں کے لئے کھانا پکانا، زخمیوں اور بیماروں کی تیمارداری کرنا ان کے سپرد تھا۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ جو خواتین اس قسم کی جنگی خدمات انجام...

۳۔ ابن ماجہ، باب العید و النساء یشہدون مع المسلمین۔

۴۔ مسلم، باب النساء الغازیات یرضخ لہن۔

۵۔ بخاری باب مداواۃ النساء الجرحیٰ فی الغزو۔

ہندوستانی افکار

کانگریس اور مسلم عوام

ہمیں خوشی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے حالات کی نزاکت سے مسلمانوں کی اہمیت کو محسوس کر لیا ہے۔ مسلمان رہنماؤں کی بے عملی، مسلمانوں کی بے خبری، اور مسلم عوام کی غیر سیاسی زندگی کے ساتھ صدر کا یہ احساس کہ کانگریس نے گزشتہ قریبی عرصہ میں مسلمانوں میں کام نہیں کیا، آغاز کار کی صحیح بنیاد اور کامیابی کا یقینی ذریعہ ہے...

مسٹر جناح کی ایک کمزوری

عربی افکار

فلسطین میں یہودیوں کی برکات!

حکومت کے محکمہ اعداد و شمار نے ۱۹۳۶ء کے متعلق چند دلچسپ حقائق کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت ہماری توجہ فلسطین میں طلاقوں کے اعداد و شمار پر مبذول ہو گئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کے مسلمانوں میں فی ہزار شادیوں میں ۲۹ طلاقیں ہوئیں۔ عیسائیوں میں فی ہزار ۱۶ اور یہودیوں میں فی ہزار...

حجاز کا سیاسی تفوق

حجاج سے خطاب

تحریک آزادیٔ نسواں کے اصلی جذبات ومحرکات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

پیدا ہوگئے ہیں جن کے باعث بہت سے اصلاحی مسائل کی طرح اس مسئلہ کو بھی ٹھیک ٹھیک سمجھنا لوگوں کے لئے مشکل ہوگیا ہے اور ان موانع کو دور کئے بغیر محض نفس مسئلہ کی تفہیم پر محنت اور وقت صرف کرنا دراصل وقت اور محنت کی اضاعت ہے۔

ان موانع میں سب سے اہم مانع یہ ہے کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ عموماً ...

اسلام کے کسی مسئلہ پر غور کرتے ہیں تو وہ اس نظام اور سسٹم پر بحیثیت مجموعی نگاہ نہیں ڈالتے جس سے وہ مسئلہ متعلق ہوتا ہے، بلکہ وہ نظام سے الگ کرکے اس خاص جزو کو من حیث ہوسلے لیتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ جزو تمام حکمتوں سے خالی نظر آنے لگتا ہے، اور اس میں طرح طرح کے شکوک پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ...

(باقی آئندہ)

مسلم تعلیمی کانفرنس کا شعبۂ معاشیات

مولانا محمد الیاس برنی کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

واضح ہوا کہ متمدن زندگی کے سب شعبے معاشی، سیاسی، قانونی، اخلاقی، دینی اور معاشرتی، ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں، اور ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ ...

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زینب نے اپنی چھوٹی بہن کی لڑکی کو پال پوس کر قرض دام کرکے اس کی شادی ایک جگہ کردی۔ چند سال کے بعد مذکورہ لڑکی مرگئی، مرحومہ کی کوئی اولاد زندہ نہیں ہے، ماں باپ اور خاوند بقید حیات ہیں۔ مال متروکہ میں زینب کو جس نے قرض دام کرکے اس کا بیاہ کیا تھا ازروئے شرع شریف کس قدر حصہ پہونچتا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

اگر جہیز اس لڑکی وغیرہ کے زینب نے قرض اپنی خوشی سے لے کر اپنی بھانجی کی شادی کرادی تھی تو یہ قرضہ زینب ہی پر واجب الادا ہوگا، بھانجی کے ترکہ سے ادا نہیں کیا جائے گا، اور اس بھانجی کا ترکہ چھ سہام پر تقسیم کیا جائیگا ... واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی
الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت اپنے شوہر کے گھر سے اپنے والدین کے گھر اپنے شوہر کی اجازت سے گئی ... بینوا توجروا۔

الجواب

اس صورت کا حکم ... واللہ اعلم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ میں عامل ہوں، پنجے سے دست غیب ہے ... کہاں تک صحیح ہے بروئے شرع شریف؟

الجواب

کہا جاتا ہے کہ بعض عمل ایسے ہیں کہ ان کے ذریعہ جنات کو تابع فرمان کرلیا جاتا ہے ... اس قسم کے اعمال کا استعمال کرنا بھی درست نہیں۔ واللہ اعلم

فقیر محمد یوسف۔ دہلوی
مدرسہ امینیہ۔ دہلی
الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کی ... طلاق نہیں دی؟

الجواب

اس صورت میں ... نکاح ثانی صحیح ہے ... واللہ اعلم
محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

"حکومت گاندھی جی کے بیان پر غور کررہی ہے"

پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا بیان

لارڈ لوتھین کی دورخی پالیسی

لندن ۱۵ اپریل۔ کل دارالعوام میں مسٹر نفل کے سوال کے جواب میں نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر نے فرمایا کہ ہندوستان کی سیاسی صورت حالات کے بارے میں کوئی تازہ اطلاع نہیں ہے۔ مسٹر نفل نے دریافت کیا کہ آیا حکومت گاندھی جی کے تازہ ترین بیان کے بارے میں جو اخبارات میں شائع ہوا ہے غور کررہی ہے۔ نائب وزیر ہند نے جواب دیا کہ حکومت اس بیان پر غور کررہی ہے ...

لارڈ لوتھین کا جواب

...

مسعودی لشکر کا سرکاری سپاہ پر خوفناک حملہ

برطانوی فوج کا ایک میجر، ۲ کپتان، ۲ لفٹیننٹ مارے گئے

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ سرحد میں جنوبی وزیرستان کی حالیہ جنگ جو ۹ اپریل کو ہوئی اور جس میں ۲۹ جوان وافسران ہندوستانی و برطانوی سپاہ کے ہلاک ہوئے جن میں ۷ برطانوی افسران بھی شامل ہیں، ... اس معرکہ کے متعلق کل ایک سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے ...

شمالی وزیرستان

...

ہلاک شدگان برطانوی افسران

...

مجروح برطانوی افسران وہندوستانی جوان

...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

۳-۴-۵ مئی کو مرادآباد میں منعقد ہوگا

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل اعلان شائع فرمایا ہے:-

دہلی ۱۴ اپریل۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری جلسہ ۳-۴-۵ مئی کو مرادآباد میں ہورہا ہے۔ اس جلسہ میں بعض اہم معاملات پر غور کیا جانے والا ہے۔ مجلس عاملہ کے تمام اراکین سے شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔ قیام وطعام کی استقبالیہ کمیٹی ذمہ دار ہوگی۔ مرادآباد پہنچنے کے صحیح وقت کی اطلاع مولانا محمد میاں صاحب مدرس شاہی مسجد مرادآباد کو دیدینی چاہئے۔

سرکاری افواج پر سرحدی قبائل کے حملے

رقبہ سوپنان میں جنگجو قبائل کا اجتماع

ایک ہوائی جہاز پاش پاش۔ دو ہوا باز ہلاک

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ سرحد میں رقبہ سوپنان میں دشمن قبائل کی معقول تعداد جمع ہوگئی ہے ... سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ۱۳ اپریل کو میران شاہ کے قریب ہوائی مستقر پر ایک ہوائی جہاز ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا جس کے باعث دو یورپین ہوا باز ہلاک ہوگئے۔

جلیانوالہ باغ کے شہیدوں کی یاد میں عام جلسہ

مولانا نورالدین بہاری اور دیگر سرکردہ لیڈروں کی پرجوش تقریریں

دہلی ۱۴ اپریل۔ کل شام کو ... مقامی کانگریس کمیٹی کی طرف سے آزاد پارک میں جلیانوالہ باغ کے شہیدوں کی یاد میں ایک جلسہ منعقد ہوا ...

سرحدی اسمبلی میں کانگریس پارٹی کا فیصلہ

ملک خدابخش کو اسپیکر بنانے کی تجویز

پشاور ۱۳ اپریل۔ سرحدی اسمبلی کی کانگریس پارٹی نے آج یہ فیصلہ کیا ہے کہ ملک خدابخش کو اسمبلی کا اسپیکر بنایا جائے اور اس کے لئے ان کی حمایت کی جائے ...

مونٹرو کانفرنس

مصری مخلوط عدالتوں کیلئے عارضی مدت کی تجویز

مونٹرو ۱۳ اپریل۔ کل مونٹرو میں کانفرنس مراعات خصوصی مصر کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا جس میں مسٹر ایڈن وارلیس نے برطانیہ کا نقطۂ نظر پیش کرتے ہوئے کہا ...

سرکاری اعلان شائع ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

حکومت اسپین کے تین ہزار سپاہی ہلاک

...

ڈھاکہ میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار

...

بہار میں فساد۔ ایک مسلم عورت ہلاک کردی گئی

...

حکومت بنگال کے وزیر مالیات کا اعلان

کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا

...

برطانوی جہازوں اور جنرل فرانکو میں تصادم

باغیوں نے برطانوی جہاز روک کر محاصرہ کرلیا

...

مصر میں غیرملکی امتیازات کی تنسیخ

مانٹرو میں کانفرنس کا افتتاح

...

بنگال کا پبلک سروس کمیشن

ممبروں کا انتخاب

...

بیس لاکھ روپیہ کی سنسنی خیز چوری

...

پٹنہ میں تین کانگریسیوں کی گرفتاری

پٹنہ ۱۳ اپریل۔ صداقت آشرم پٹنہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے ...

حسن کو چار چاند لگانے والے
بی جے ٹریڈ مارک کے نئے ڈیزائن کے
فیشنی زیورات کیلئے
بھرا تاجی دی ہٹی (رجسٹرڈ) جویلرز
نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی
امرتسر گرو بازار — بمبئی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر
پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج قیمت فی شیشی کلاں بارہ آنے درمیانی چھ آنے نمونہ ایک آنہ
(ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے) شہر کے دوکانداروں سے خریدیے۔ سیل ایجنٹ ممتاز اینڈ سنز جنرل مرچنٹ فتح پوری دہلی

یوپی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے اہم ریزولیوشن

کسانوں سے اظہار ہمدردی۔ تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

عارضی وزارت کے خلاف اہالیان لکھنؤ کی جانب سے عدم اعتماد کا اظہار

لکھنؤ ۱۵ اپریل۔ آج بعد دوپہر کونسل ہاؤس کے کمیٹی روم میں پنڈت گوبند بلبھ پنت کی زیر صدارت یوپی صوبجاتی مجالس آئین ساز کی کانگریس پارٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں تقریباً ایک سو ممبر شریک ہوئے۔ میٹنگ میں بہت سا کام ہوا اسٹینگ تقریباً ایک بجے بعد دوپہر شروع ہوئی اور رات کو تقریباً دس بجے ختم ہوئی اس اثنا میں صرف ایک بار چائے نوشی کے لئے میٹنگ برخاست ہوئی۔

کارروائی حاضری کے ساتھ شروع ہوئی۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت نے مسٹر رفیع احمد قدوائی کو جو کہ پہلے مسلمان ہیں جن کو کانگریس کے ٹکٹ پر مسلم حلقہ سے کامیابی ہوئی ہے بہرائچ کے حلقہ سے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور فرمایا کہ مسٹر قدوائی کا منتخب ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ مسلمانوں کا دل کانگریس کے ساتھ ہے۔

کئے گئے۔ ایک ریزولیوشن میں لیڈر کانگریس پارٹی کے اس طرز عمل پر کامل پسندیدگی کا اظہار کیا۔ جو کہ انہوں نے وزارت کی ترتیب کے سلسلہ میں اختیار کیا دوسرے ریزولیوشن میں عارضی وزارتیں قائم کرنے پر جن کو نہ ہی اسمبلی کا اور نہ عوام کا اعتماد حاصل ہے گورنر کے فعل کی مذمت کی گئی اور یہ رائے ظاہر کی گئی کہ عارضی وزارتیں قائم کرنا نہ صرف خلاف قانون ہی ہے بلکہ رائے دہندوں کے لئے ایک زبردست دھوکہ ہے اور جمہوریت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ اسی ریزولیوشن میں یہ بھی قرار پایا کہ ممبر اپنے اپنے حلقہ انتخاب میں نیز پولنگ کے مرکزوں پر پبلک جلسے منعقد کریں جن میں عارضی وزارتیں قائم کرنے کی مذمت کی جائے اور رائے دہندوں کو موجودہ معروضات حالات سے مطلع کیا جائے۔

تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

[illegible]

دیوان بہادر نے اپنا خطاب واپس کر دیا

نقلی وزارتوں سے بیزاری کانگریس میں شمولیت

[illegible]

یوپی اسمبلی کے ممبروں کی کانفرنس

۲۳ مئی کو ہوگی

[illegible]

رائٹ آنریبل سر سپرو کا تازہ بیان

وزیر ہند کا جواب بالوں کون ہے

[illegible]

دہلی ہڑتال کیس کا فیصلہ سنا دیا گیا

مسز ستیہ وتی اور مسٹر نرسنگھم کو سزائے قید

آج ٹھیک گیارہ بجے سردار بہادر سردار نریندر سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول نے ڈسٹرکٹ جیل کے باہر جہاں کورٹ لگی تھی مسز ستیہ وتی۔ مسٹر پی نرسنگھم اور مسز سروج بھائی اور رتی رام کے خلاف زیر دفعہ ۷ کرمنل لا امینڈمنٹ ایکٹ مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ کمرہ عدالت کانگریسی کارکنوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ فاضل مجسٹریٹ نے جملہ ملزمان کو دفعہ کے ماتحت مجرم گردانتے ہوئے مسٹر پی نرسنگھم کو تین ماہ قید سخت اور مسز سروج بھائی اور رتی رام کو ۶ ماہ قید سخت اور مسز ستیہ وتی کو چھ ماہ کے لئے پانچسو روپیہ کا ذاتی مچلکہ داخل کرنے کا حکم دیا مجسٹریٹ نے مسٹر نرسنگھم کو بی کلاس دی مسز ستیہ وتی نے مطلوبہ مچلکہ داخل کرنے سے انکار کر دیا جس پر مجسٹریٹ نے انہیں ایک ماہ قید محض کا حکم دیا اور بی کلاس میں رکھنے کی سفارش کی مجسٹریٹ موصوف نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ کرمنل لا امینڈمنٹ ایکٹ کے نفاذ کے متعلق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء کے اعلان کا موجودہ مقدمہ پر اطلاق ہوتا ہے شہادت صفائی کو ناقابل اعتبار قرار دیتے ہوئے مجسٹریٹ نے آر پی مصرا انسپکٹر دہلی کلاتھ مارکیٹ کے بیان پر اعتبار کرتے ہوئے مسٹر نرسنگھم کو جو مسٹر مصرا کے بیان کے مطابق دہلی کلاتھ مارکیٹ میں داخل ہو گئے تھے۔ تین ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ اور دیگر گیارہ کارکنوں کو تنہائی کی کوٹھڑیوں میں بند کر دیا گیا ہے کیونکہ انہوں نے آج صبح جیل کی پریڈ میں عام اخلاقی قیدیوں کی طرح سلام کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ملزمان نے اس طرز عمل کے خلاف آج کھانا نہیں کھایا۔

لارڈ زٹلینڈ کے بیان پر صدر کانگریس کا تبصرہ

ہمارا راستہ اور ہے اور حکومت کا راستہ اور ہے

[illegible]

راولپنڈی میں پولیس کانسٹیبل کا قتل

[illegible]

مسٹر حسین علی رحمۃ اللہ کے خلاف لیگ کی کارروائی

مسلم لیگ اور بورڈ سے نام خارج کر دیا گیا

[illegible]

حلال خوروں کی آل انڈیا کانفرنس

[illegible]

آنریبل سٹر محمود سہروردی کا انتقال

[illegible]

میڈرڈ پر شدید بمباری

گولے برطانوی سفارتخانہ کے قریب پھٹتے رہے

[illegible]

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

سوزاک یا سوزش پیشاب میں ملین

[illegible]

نیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

گورنر وعدہ کرنے کے اہل ہیں

وثیقہ ہدایات گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کا جزو ہے

سر شفاعت احمد کو سر سید وزیر حسن سابق چیف جج کا جواب

الہ آباد (بذریعہ ڈاک) نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے سر سید وزیر حسن سابق چیف جج اودھ چیف کورٹ سے جب ملاقات کی تو انہوں نے کہا۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ میں نے ۱۴ اپریل کو آپ کو اپنا جو بیان دیا تھا اس کے بعد سے اخبارات میں ایک دلچسپ مسئلہ ہمارے سامنے آ رہا ہے وہ یہ کہ آیا متعلقہ چھ صوبوں کے گورنر آئین کی کسی دفعہ کی بھی خلاف ورزی کئے بغیر کانگریس کے مطالبہ کے مطابق وعدہ کر سکتے تھے یا نہیں۔ ...

کے دوران میں یہ فرمایا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء دفعہ سیکشن کی دوسری ضمنی سیکشن کے مطابق وثیقہ ہدایات ایکٹ کا جزو نہیں ہے میں ان سے اختلاف رائے ظاہر کرتے ہوئے یہ کہوں گا کہ ان کی رائے غلط ہے۔ انہوں نے جس ضمنی سیکشن کا حوالہ دیا ہے اس کا اس مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسا کہ میں اپنے پچھلے بیان میں بتا چکا ہوں۔ وثیقہ ہدایات کو آئین کا جزو ہی سمجھنا چاہئے۔ اس کی پہلی وجہ یہ ہے کہ ایکٹ کی دفعات بذاتہٖ اسے ایکٹ کا جزو بناتی ...

[illegible]

کانگریسی کارکنوں کو ضمانت پر رہا کرنے سے انکار

سیشن جج نے بھی درخواستیں نامنظور کر دیں

[illegible]

قانونی پوزیشن

[illegible]

افغانستان کی زبردست جنگی تیاریاں

یورپ سے کثیر مقدار میں سامان جنگ پہنچ گیا

[illegible]

جنگ آزادی بالتصویر

[illegible]

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا در رجوننگ آئیل

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

سرمہ نور

[illegible]

معجون مقوی معدہ

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جذام کو ڑھ سنہری کا مجرب علاج

[illegible]

مفت ہے بالکل مفت ہے

[illegible]

پچپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

[illegible]

جو چاہو گے سو پاؤ گے

[illegible]

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بنیادی حقوق و فرائض اور کانگریس کا اقتصادی پروگرام

ہر گاہ کانگریس ضروری سمجھتی ہے کہ تمام باشندگان ملک سوراج کے صحیح مفہوم سے واقف ہو جائیں لہذا اس لفظ کا وہ مفہوم جو کانگریس کے ذہن میں ہے عام باشندگان ملک کے فائدے کے واسطے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس کو آسانی سے سمجھ سکیں۔ اہل ہندوستان کی اصلی مصیبت و ہلاکت دور کرنے کے واسطے یہ بہت ضروری ہے کہ سیاسی آزادی میں فاقہ کش کروڑہا اہل ملک کی اقتصادی آزادی داخل سمجھی جائے بلکہ اس کا ایک جزو ضروری قرار پائے۔ اسی وجہ سے کانگریس یہ اعلان کرتی ہے کہ کوئی کانسٹی ٹیوشن (ملکی قوانین و آئین) جو اس کی طرف سے طے پائے یا جو اس کے وسیلے سے سوراج گورنمنٹ تیار کرے اس میں امور ذیل کا ہونا بہت ضروری اور لازمی ہے۔

بنیادی حقوق اور فرائض

(۱) ہر باشندہ ہندوستان کو حقوق ذیل حاصل ہوں گے یعنی اپنی رائے آزادی سے ظاہر کرنا، اور اشتراک عمل و باہمی اختلاط میں مکمل آزادی اور اس کے ساتھ بغیر اسلحہ کے ایسی اغراض کے واسطے مجتمع ہونا جو قانون اور اخلاق کے خلاف نہ ہوں۔

(۲) ہر باشندہ ہندوستان کو ضمیر کی آزادی حاصل ہوگی اور وہ اپنے مذہب کا اعلان آزادی سے کر سکے گا اور اپنے مذہبی فرائض و رسوم آزادی سے برت سکے گا بشرطیکہ اس سے انتظام عامہ اور اخلاق میں کوئی نقص نہ واقع ہو۔

(۳) اقلیتوں کی تمدن اور ان کی زبان اور رسم تحریر محفوظ ہوں گے نیز ملک کے وہ مختلف رقبے جو باعتبار اختلاف زبان کے قائم ہیں ان کا تحفظ ہوگا۔

(۴) تمام باشندگان ہندوستان بلا امتیاز مذہب و مسلک یا ذات و قوم یا جنسیت کے قانون کی نظر میں برابر ہوں گے۔

(۵) کوئی باشندہ ہندوستان خواہ مرد ہو یا عورت بوجہ اپنے مذہب یا ذات یا جنسیت کے کسی پبلک ملازمت یا عہدے یا اعزاز سے یا کسی تجارت یا پیشہ سے ممنوع نہیں سمجھا جائے گا۔

(۶) تمام باشندگان ہندوستان کو متعلق استعمال آب چاہ اور تالابوں کے نیز تعلیم گاہوں اور مقامات تفریح عامہ کے استعمال کے متعلق کہ جن کی برقراری اور انتظام اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے یا لوکل فنڈ ڈسٹرکٹ و میونسپل بورڈ کی طرف سے ہوتا ہو یا جن کو پرائیویٹ اشخاص نے پبلک کے فائدے کے واسطے مخصوص کر دیا ہو مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔

(۷) ہر باشندہ ہندوستان کو ہتھیار رکھنے اور لگانے کا حق ان قواعد اور ضوابط کے تحت میں جو اس بارہ میں مقرر کئے جائیں حاصل ہوگا۔

(۸) کسی شخص سے اس کا حق آزادی چھینا نہیں جا سکتا اور نہ اس کے کسی مکان یا جائداد میں مداخلت کی جا سکتی ہے اور نہ وہ ضبط اور قرق کی جا سکتی ہے سوائے اس کے کہ وہ قانون کے مطابق ہو۔

(۹) مذہب کے معاملے میں اسٹیٹ (حکومت وقت) غیر جانبدار رہیگی۔

(۱۰) حق رائے دہندگی ہر عاقل و بالغ کو حاصل ہوگا۔

(۱۱) مفت جبری ابتدائی تعلیم کا انتظام اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے ہوگا۔

(۱۲) اسٹیٹ (حکومت وقت) کی جانب سے کوئی خطاب نہیں ملیگا۔

(۱۳) ہر باشندہ ملک کو حق حاصل ہوگا کہ ملک بھر میں جہاں اس کا جی چاہے جائے۔ نیز یہ کہ جہاں اس کا جی چاہے سکونت اختیار کرے جائداد حاصل کرے یا کوئی تجارت یا پیشہ کرے اور اس کے خلاف قانونی تحفظ ہندوستان کے ہر حصہ میں مساوی طور پر ہوگا۔

مزدوری پیشہ اشخاص

(۱) (الف) مزدوروں کا اقتصادی نظام اصول انصاف کے مطابق ہوگا ...

(ب) اسٹیٹ (حکومت وقت) کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کرتی رہے گی ...

(۲) بیکاری اور ضعیفی ...

(۳) مزدور عورتوں کے تحفظ کا خاص خیال رکھا جائیگا ...

(۴) کمسن بچے کانوں اور کارخانوں میں کام کرنے سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(۵) کسانوں اور مزدوری پیشہ لوگوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ اپنے حقوق کی حفاظت کے واسطے یونین (اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے انجمنیں) قائم کریں۔

ادائیگی ٹیکس اور اخراجات

(۱) طریق تعین آراضی اور تشخیص مالگزاری ...

(۴) ایک مقررہ رقم سے زیادہ کی جائداد پر ایک تدریجی محصول جانشینی مقرر کیا جائے گا۔

(۳) فوجی اخراجات میں بہت بڑی تخفیف عمل میں آئے گی اور دور موجودہ اخراجات سے تقریباً نصف رکھے جائیں گے۔

(۴) سول ڈیپارٹمنٹ کے اخراجات اور تنخواہ ملازمین میں بھی معتد بہ تخفیف کی جائے گی۔ اسٹیٹ (حکومت وقت) کا کوئی ملازم سوائے ان لوگوں کے جن کا تقرر بطور ایکسپرٹ (ماہر فن) وغیرہ کے کیا جائے ایک مقررہ رقم سے زیادہ تنخواہ نہیں پائے گا۔ اور یہ مقررہ رقم معمولاً پانچسو روپیہ ماہوار سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۵) ایسے نمک پر جو ہندوستان میں بنایا جائے کوئی محصول نہیں لگے گا۔

اقتصادی اور سوشل پروگرام

نمبر ۱

اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے دیسی کپڑے کی حفاظت کی جائے گی اور اس غرض سے بیرونی کپڑے اور بیرونی تاگے کو ملک سے اخراج کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا ...

نمبر ۲

نشہ آور اشیاء اور ادویہ کی قطعاً مخالفت ہوگی سوائے اس کے کہ طبی اغراض کے لئے ان کے استعمال کی ضرورت ہو۔

نمبر ۳

کرنسی و سکہ رائج الوقت اور ایکسچینج کو تبادلہ کا انتظام قومی مفاد کے اعتبار سے مقرر ہوگا۔

نمبر ۴

تمام کلیدی صنعتیں ... اسٹیٹ کی ملک ہوں گی۔

نمبر ۵

سود خواری ... کا انتظام کیا جائے گا۔

نمبر ۶

اسٹیٹ (حکومت وقت) کی طرف سے باشندگان ملک کی فوجی تعلیم کا انتظام کیا جائے گا تاکہ باقاعدہ فوج کے علاوہ ملک کی مدافعت کے واسطے والنٹیروں کے دستے عندالضرورت تیار رہیں۔

کانگریسی ممبر بنگال کونسل کا صدر منتخب ہو گیا

مہاراجہ سنتوش سابق صدر بنگال کونسل کو شکست

کلکتہ ۵ اپریل۔ آج کانگریس پارٹی کو بنگال لیجسلیٹو کونسل میں پہلی کامیابی ہوئی جب کہ مسٹر ستیندر چندر مترا لیڈر کانگریس پارٹی ایوان کے پریذیڈنٹ منتخب ہوئے ان کے مخالف مہاراجہ سنتوش چودھری سابق صدر بنگال کونسل کو شکست ہوئی ...

حکومت یوپی کو دو لاکھ روپیہ کی بچت

نینی تال نہ جانے سے فائدہ

لکھنؤ ۵ اپریل۔ سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے پر جو اطلاع ملی ہے ... حکومت یوپی کو تقریباً دو لاکھ روپیہ کی بچت ہوگی۔

تمہاری بیوی دوبارہ جوان اور تندرست نظر آ رہی ہے

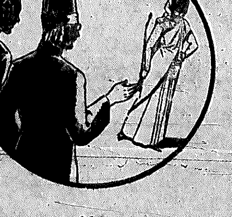

"مگر کوئی تعجب نہیں
وہ کلزانہ استعمال کرتی ہے"

"اس سے پہلے وہ دردِ کمر، کمزوری، لاغری اور سوء ہضمی کا شکار تھی۔ ڈاکٹر نے بتلایا کہ اس کی یہ تمام تکالیف صرف اعصابی کمزوری کے باعث ہیں چنانچہ اسے مشورہ دیا کہ وہ کلزانہ کی ٹکیاں استعمال کرے۔"

کلزانہ عورتوں کیلئے بہترین مقوی اور معدنی کھانا ہے یہ جسم کے اعضاء میں وہ اجزاء پیدا کرتی ہے جن کے نہ ہونے کے باعث بدن کمزور رہتا ہے۔ تھوڑے عرصہ میں ہی تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ کلزانہ نالیوں میں قوت پیدا کرتی ہے اور تمام جسم اور اعصاب کو مضبوط بنا دیتی ہے یقین کیجئے کہ آپ کی بیوی اس کے استعمال سے بالکل دوشیزہ معلوم ہوگی۔ اس کی صحت نہایت عمدہ ہو جائیگی اور اس کی تمام شکایات رفع ہو جائیں گی

"زیادتی خون کی شکایت سے مجھے سخت تکالیف محسوس ہوتی تھی۔ ایک ماہ میں دو مرتبہ ایام ماہواری آتے تھے لیکن کلزانہ نے خون میں اعتدال پیدا کر دیا اور مجھے اپنی تکلیف سے نجات مل گئی۔ اب میں بالکل تندرست ہوں اور میرا رنگ نکھر گیا ہے۔" جونبرگ سے مسز ای۔ سی لکھتی ہیں

استفسار کرنے کے بجائے قریب کے بازار یا انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرے۔ تمہاری بیوی کی بہت جلد تندرستی عود کر آئے گی۔

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے بہترین مقوی غذا
اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

... اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات ...

۱۔ ...
۲۔ ...
۳۔ ...
۴۔ ...
۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
۶۔ ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

... یہ کتاب صرف دو روپیہ (علاوہ محصول ڈاک) میں دی جاتی ہے ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

کانگریسی زعماء جمعیۃ علماء ہند کا تعاون حاصل کریں

مولانا محمد نعیم صاحب صدر کانگریس کمیٹی لودھیانہ کا اہم بیان

جمعیۃ علماء ہند ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے جسے تمام مسلمانان ہند کا پورا اعتماد حاصل ہے یہی ایک ذمہ دار جماعت ہے جس نے مذہبی نقطہ نگاہ کے مطابق مسلمانان ہند کی ہمیشہ صحیح سیاسی رہنمائی فرمائی ہے اندریں حالات اب جبکہ پنڈت جواہر لال نہرو مسلمانان ہند کو خصوصیت سے کانگریس میں شمولیت کی دعوت دینا چاہتے ہیں ... پنڈت جی کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سب سے پہلے جمعیۃ علماء ہند کا کامل تعاون حاصل کریں اور اس سے اشتراک عمل کریں کیونکہ ہندوستان بھر میں مسلمانوں کی یہی ایک نمائندہ جماعت ہے جس نے ہمیشہ اسلامی مفاد کی خاطر کانگریس کا ساتھ دیا ہے۔ ... بہی اس موقعہ کو غنیمت سمجھ کر شرکت سے دریغ نہ فرمائیں گے۔

موضع دریاپور میں اصلاحی انجمن کا قیام

...

نماز کی پابندی

...

عورتوں کا پردہ

...

دار المطالعہ کا قیام

...

دینیات مسائل

...

(نامہ نگار)

میرٹھ میں پانی پت اور فرنٹیر کے حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت

(نامہ نگار)

...

حادثہ پانی پت پر مسلمانان کرنال کا جلسہ

...

سہارنپور کانگریس کمیٹی

...

چار اشخاص زندہ جل گئے

...

دار العلوم دیوبند کے کتب خانہ کیلئے تبرکات کی ضرورت

اہل خیر حضرات فوراً توجہ فرمائیں

...

(مولانا) محمد طیب مہتمم دار العلوم دیوبند

قلعہ شاہ جنگ میں جمعیۃ العلماء سرحد کا اجلاس

...

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی سبق بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دو روپیہ کا مذہبی افسانہ ازبیلا ملاحظہ فرمایئے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل و نکات کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ ... ازبیلا ... پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

معجز نما حمائل شریف مترجم

...

حمائل شریف الک وشلی

...

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل نقوش و تعویذات

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نامور ہے ...

عایتی ہدیہ مجلد ... علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ دہلی

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم سہ شنبہ ۸ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۷ء نمبر (۲۷)

کشمکش انقلاب

(از جناب خلیق فیضی آبادی - جبلپور)

کلیم ہوش میں تھے اور میں خراب نہ تھا — وہ کیا زمانہ تھا جب حسن بے نقاب نہ تھا
حکایت غم دل نے بنا دیا رنگیں — کتاب زیست میں ایسا تو کوئی باب نہ تھا
کہیں کہیں سے نمایاں تھے جلوہ ہائے خفی — صدائے شوق کا لیکن کوئی جواب نہ تھا
یہ داغ عشق ملا ہے جہاں میں آدم کو — یہ پھول وہ ہے کہ جنت میں دستیاب نہ تھا
ورود ساقی دوراں سے پہلے محفل میں — صدائے چنگ تھی نغمۂ رباب نہ تھا
غضب کیا کہ اسے محتسب نے پھینک دیا — ارے وہ دل تھا مرا ساغر شراب نہ تھا
دم سحر تھا وہ مہر مبیں نگاہ فروز — یہ سچ ہے واقعی سچ ہے کہ آفتاب نہ تھا
یہ کیا کہ ماری مستی بھری نگاہوں نے — کہ اس قدر تو زمانہ کبھی خراب نہ تھا
بہار میں تجھے دیکھا ہے اہل بینش نے — حجاب لالہ و گل میں ترا حجاب نہ تھا
نگاہ شوق کو جب تک نہ داد دی اگر — مرے خیال میں جلوہ بھی کامیاب نہ تھا

خلیق پہ جو نگاہ کرم تھی ساقی کی
رہین کشمکش دور انقلاب نہ تھا

عرض تجلی

(از جناب بیتاب اکبر آبادی)

فریب جلوہ ہیں یہ پردہ ہائے شبنم و گل — چمن طراز حقیقت مجھے خراب نہ کر
سرور بن کے سما جا نگاہ حیراں میں — ہلاک جلوہ کو نا آشنائے خواب نہ کر
شگفت لالہ میں کر سیر غنچہ کی دل — کلی میں چھپ کے تماشائے اضطراب نہ کر
شعاع صبح چمن سے نہ آفتاب گرا — حدود شوق میں تخلیق التہاب نہ کر
رجوع اپنی طرف کر کے بے نیاز نہ ہو — لبوں سے کھینچ کے آرزوۂ شراب نہ کر
جلیس جلوت نظارہ کر تجلی کو — انہیں خلوت نا کارہ نقاب نہ کر
بنا صنم کدہ آذری گلستاں میں — کسی کے ذوق پرستش کا احتساب نہ کر
الٹ بھی دے سمن و نسترن کے پردوں کو — مری نظر سے علم آغوش میں حجاب نہ کر

فضول اسیر سرا پردہ ستم تو ہے
مجھے علم کہ پھولوں میں رنگ و بو تو ہو

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ازہری وفد نے ہندوستان میں کیا دیکھا؟

"مسلمانوں میں اختلافات کا بے نظیر سلسلہ"

جامع ازہر کا جو وفد ہندوستان کی سیاحت کے لئے آیا تھا وہ اپنا دورہ مکمل کر کے مصر پہنچ گیا ہے۔ نامہ نگار "البلاغ" کو صدر وفد نے بتایا کہ ہم ہندوستان میں جہاں کہیں بھی گئے مسلمانوں نے ہمارا پرتپاک استقبال کیا ...

وفد اپنی رپورٹ مرتب کر رہا ہے جو تکمیل کے بعد مجلس ازہر کے سامنے پیش کی جائیگی۔

عراق کا سرکاری وفد یمن میں

وفد کی اہم تصریحات

...

ترکی سے فرانس اور جرمنی کا معاہدہ

جرمنی میں ترکی مال کی درآمد

...

حکومت شام سے عرب کمپنی کا مطالبہ

پٹرول کے ٹھیکہ کیلئے درخواست

...

فلسطین کی آبادی ۱۹۲۲ء و ۱۹۳۶ء میں

یہودیوں میں پچاس فیصدی طلاقوں کی بھرمار

حکومت فلسطین کے سرکاری اعداد و شمار کا خلاصہ

...

فلسطین کی آبادی ۱۹۳۶ء میں

مسلمان ۷۹۶۱۷۵	عیسائی ۱۰۸۵۱۳	یہودی ۳۸۴۰۸۵	دیگر فرقے ۱۱۳۶۸	میزان کل ۱۳۰۰۱۵۱	

۱۹۲۲ء کی آبادی

مسلمان ۵۹۰۸۹۰	عیسائی ۸۲۴۹۰	یہودی و دیگر فرقے ۸۳۷۹۴	میزان کل ۷۵۷۱۸۲

پیدائش و اموات

...

شادی اور طلاق

...

حلب میں ترکوں اور عربوں کے درمیان تصادم

جانبین سے گولیوں کی بارش

...

بحر اسود سے ترکی جہازوں کی واپسی

سواحل کے جنگی قلعوں کا معائنہ

...

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 26 DELHI FRIDAY 16th APRIL 1937. PRICE ONE ANNA

الواحد

خدا کے فضل و کرم سے یہ ہفتہ وار اخبار بجنور یو-پی جنوری ۱۹۳۶ء سے جاری ہے جس میں عالم اسلامی کی چیدہ چیدہ خبریں واقعات حاضرہ پر تبصرہ اور ہر قسم کے مفید اور اعلیٰ مضامین درج ہوتے ہیں اس کا نصب العین ایمانداری و دیانتداری کی حمایت کرنا ہے۔ اور راستی راست بازی کے ساتھ ہر قسم کی خبریں بلا کم و کاست پبلک کے سامنے رکھ دینا ہے تاکہ ہر شخص کو صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ الواحد کی اچھائی دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ...

قیمت سالانہ ...

منیجر الواحد بجنور - یو - پی

سشن جج کے فیصلہ کے خلاف احتجاج اور مکمل ہڑتال

ایک معزز ہندو خاندان مسلمان ہو گیا

... ان کا افتتاح جلالت مآب خود فرمائیں گے۔

...

ایران میں کارخانہ اسلحہ سازی کا افتتاح

بورستان کے دس ہزار بیروزگاروں کی روزی کا سامان

اخبار ایران جدید کے تازہ ترین پرچے سے معلوم ہوتا ہے کہ مجلس ملی کی رائے سے ... ایک عظیم الشان کارخانہ اسلحہ سازی بنانے کی اسکیم منظور کی ہے جس میں جدید آلات حرب یعنی ٹینک، مشین گنیں، رائفلیں اور جنگی طیارے بنائے جائیں گے ...

بحر روم پر قبضہ جمانے کیلئے اطالوی سرگرمیاں

لیبیا میں تین عظیم الشان بحری مستقر تعمیر کرنے کا فیصلہ

... لیبیا میں جدید دستور نافذ کیا جائے گا۔ لیبیا کے سابق باغیوں کو معافی دیدی جائیگی اور ان کی ضبط شدہ اراضیات واپس کی جائیں گی ...

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب ...

نماز حنفی مدلل مکمل — ...

گھر کا مولوی — ...

نماز کی پانچ کتابیں — ...

بارہ مجالس — ...

ادراہ و وظائف — ...

بہشتی زیور کامل — ...

اسلامی میاں بیوی — ...

صالح بیبیاں — ...

خواب نامہ صدیقی — ...

والنامہ ناصری — ...

کفرستان کے تین ولی — ...

کتاب التعویذات — ...

بیویاں اور دانیاں — ...

سیرت معاویہ — ...

مرنے سے پہلے — ...

مرنے کے بعد — ...

بیگمات اودھ — ...

حضرت ابو ذر غفاری — ...

شرح مثنوی مولانا روم — ...

الفاروق الاعظم — ...

ہفتاد و لیار — ...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۸ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۶ ہجری

رائے دہندوں کی عدالت میں آؤ!

وزیر ہند اور وائسرائے کی معنی خیز چلہ کشی

جن چھ صوبوں میں کانگریس کو اکثریت حاصل ہوئی ہے ان میں وزارت کی تشکیل و ترتیب کے مسئلہ پر کانگریس نے یہ تجویز منظور کی تھی کہ اگر گورنر اس بات کا وعدہ کر لیں کہ وہ اکثریت والے صوبوں میں کانگریسی وزرا کی "آئینی" سرگرمیوں پر اپنے مخصوص اختیارات کا تیر نہیں چلائیں گے اور وزرا پر اعتماد کر کے اکثریت کو حکومت کرنے اور اپنی ذمہ داری کے بار کو اٹھانے کا موقع دیں گے تو وزارت قبول ...

میں عقل اور عقل میں رسائی ہے تو وہ اپنی غلطی کا اعتراف کرے اور کانگریس کے مطالبہ کو منظور کر کے اپنے عدم تدبر کے گناہ کا کفارہ ادا کرے۔

لارڈ لوتھین نے ایک قدم اور آگے بڑھ کر برطانی مدبروں کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ اگر گورنر اور وزارت میں اختلاف ہو جائے تو بجائے اسکے کہ خصوصی اختیارات کی تلوار چلا کر جمہوری روح کو قتل کیا جائے۔ اس کا فیصلہ ...

حکومت کیلئے ایک لمحہ فکریہ

آج ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں یہ سوال پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت نے کروڑوں ہندوستانیوں کے متفقہ فیصلہ کے خلاف عارضی وزارتیں قائم کر لیں، اب بھی کیا کرنا چاہتی ہے؟ یہ سوال عوام و خواص کے قلوب میں خلش پیدا کئے ہوئے ہے اور اس کا موثر حل تلاش کرنے کے لئے انواع و اقسام کی چہ میگوئیاں اور قیاسات کئے جا رہے ہیں۔ ابتداءً یہ سوال محض ایک آئینی حیثیت رکھتا تھا اور ہندوستانی مفکرین عارضی وزارتوں کی صرف دستوری و غیر دستوری نوعیت پر بحث کر رہے تھے، لیکن جس وقت وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے عارضی وزارتوں کو آئینی قرار دینے کا حتمی فیصلہ صادر کر دیا اور گورنروں نے وزیر ہند کی شہ پر رائے دہندگان کے قطعی فیصلہ اور اکثریتی پارٹیوں کے آئینی مطالبہ کے برعکس اسمبلیوں کا اجلاس طلب کرنے سے انکار کر دیا تو اس وقت ۳۵ کروڑ ہندوستانیوں کے قلوب میں آئین و قانون کی کج بحثیوں کی بجائے استبداد پر در حکومت ہند اور وزیر ہند کے خلاف نفرت و حقارت کے بے پناہ جذبات پیدا ہوئے اور آئین پسند دماغ انتقام و اشتعال کے شعلوں سے بھڑک اٹھے۔ اور ان تمام صوبوں میں جہاں کانگریس کو اکثریت حاصل ہے کانگریسی ارکان نے یہ طے کیا کہ وہ از خود اسمبلیوں کا بے ضابطہ اجلاس طلب ...

لارڈ لوتھین اور گاندھی جی

کانگریس کے جال میں برطانی مچھلیاں

حکومت افریقہ کی وقت شناسی

موج در موج

حال کی خبر ہے کہ جزیرہ فارموسا میں چند برطانوی ملاحوں اور جہازی افسروں کو جاپانیوں نے پکڑ کر خوب ہی پیٹا جس پر برطانیہ کو احتجاج کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ گورنر فارموسا نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور برطانیہ نے جاپان کی اس معذرت کو "قبول" بھی کر لیا ہے۔ بیشک برطانیہ نے جاپان کی معذرت کو قبول فرما لیا اس لئے نہیں کہ برطانیہ کچھ زیادہ رواداری اور صلح جو واقع ہوئی ہے بلکہ اس لئے کہ جاپان کے پنجے بہت ہی نوکیلے اور دانت بہت ہی زہریلے واقع ہوئے ہیں اور یہ ہماری حکومت کی فراخ حوصلگی ہے کہ وہ ایسے خطرناک دشمن کی معذرت کو فوراً قبول کر لیتی ہے!

اور لیجئے! اسپین کے ایک باغی جہاز نے وائرلیس کے ذریعہ اعلان کر دیا ہے کہ جبرالٹر و بیلی سمندر میں جو بھی برطانی جہاز ہوا سے غرق کر دیا جائے یا اس پر قبضہ کر لیا جائے! دوسری اطلاع ہے کہ ایک برطانی جہاز کو باغیوں نے پکڑ لیا اور ...

اسلامیات

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴)

نہیں کیا گیا۔ اس خیال کو پیش کرنے والے حضرات نے احکام قرآنی کا صرف ایک رخ دیکھا ہے۔ دوسرے رخ کی طرف سے دانستہ یا نادانستہ آنکھیں بند کر لی ہیں۔ اسلامی احکام میں تخفیف کی جو گنجائش ہے اس کا یہ مفہوم ...

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمایئے)

مباحث امروز

سرحد میں جنگ حبش کا نظارہ

سرحد کے بیچارے وحشی قبائل اور ہوائی جہازوں و ٹینکوں والی حکومت کے درمیان جو جنگ برپا ہے اس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ قبائل تباہ ہونگے، سینکڑوں بچوں کے سروں سے ماں باپ کا سایہ اٹھ جائے گا اور خبر نہیں کتنی عورتوں کا سہاگ لٹے گا اور کس قدر مال اور مویشیوں کا نقصان ہوگا۔ یہ وہ صورت حال ہے جو حبش کی جنگ میں پیش آچکی ہے اور دنیا کی تمام سلطنتوں اور قوموں نے اس پر نفرت و ملامت کا اظہار کیا ہے۔ آج سرحد کو بھی حبش بنا دیا گیا ہے اور نہتے باشندوں پر آسمان سے بم برسائے جا رہے ہیں لیکن کیا مجال کہ انسانوں سے آباد دنیا میں کہیں سے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند ہوئی ہو اور حبش کی جنگ پر آنسو بہانے والوں نے قبائل کی بربادی پر بھی ہمدردی کا کوئی آنسو ٹپکایا ہو۔

تازہ اطلاع ہے کہ وزیرستان میں تیس ہزار سے زیادہ فوج پہنچ گئی ہے ...

درسگاہ کے تقلیمی بیگم رشتہ

بنیاد ڈالی گئی ہے جس کے سکرٹری شہر دہلی کے ہر دلعزیز لیڈر اور قومی خادم مسٹر عظمت اللہ صاحب وکیل مقرر ہوئے ہیں۔ ہم اس زنانہ اسکول کے اجراء پر سکرٹری صاحب کے علاوہ اہتمام اور دیگر متعلقہ حضرات کو مبارکباد دیتے ہیں کہ انہوں نے وقت کی ایک اہم ضرورت کا احساس کر کے مسلمانان دہلی کی جہالت اور تعلیمی غفلت کا ایک حد تک تدارک کر دیا ہے اور ایک ایسی بنیاد ڈال دی ہے جس پر دہلی کے نیک نہاد مخیر و دولت مند مسلمان علم و عمل کی بڑی سے بڑی عمارت تعمیر کر سکتے ہیں۔

اس بربریت کا خاتمہ کرو!

شرافت اور انسانیت کا تقاضہ

سیوک کی ناتھ آشرم کا کارنامہ

اینگلو عربک گرلز ہائی اسکول دہلی

ہندوستانی افکار

اینگلو انڈین اخبارات اور سرحد آزاد

"سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے ایک مقالے میں حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ قبائل آزاد کے ساتھ گفت و شنید و مصالحت کو ترک کر کے فقیر ایپی اور اس کے حامیوں کے خلاف فیصلہ کن فوجی کارروائی شروع کر دے ...

بے معنی تجویز

ایک تجربہ

عربی افکار

پھانسی پر لٹکا دو!

یہودی اخبار "فلسطین پوسٹ" نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں رحم اور معافی کے خلاف ایک جرأت آمیز اقدام کیا ہے ...

(جریدہ فلسطین)

جمعیۃ اقوام اور انتداب

مسولینی کا سفر لیبیا

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

سب سے بری خصلت

انسان کی بدترین خصلت غرور ہے جس کو تکبر اور گھمنڈ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہی غرور انسان کو خدا کے سامنے گردن جھکانے سے روکتا ہے وہ اس کو ملحد، دہریہ اور کافر بنا دیتا ہے۔ یہی غرور چھوٹے بڑے ۔ اونچ نیچ شریف رذیل امیر غریب کی تفریق انسان میں پیدا کرکے ایک آدم کی سینکڑوں جاتیاں، ہزاروں برادریاں لاکھوں ٹولیاں بنا دیتا ہے۔

مغرور جنت میں نہ جائے گا

اسلام میں غرور کو بدترین خصلت قرار دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ارشاد ہوا۔ لا یدخل الجنۃ من کان فی قلبہ مثقال ذرۃ من کبر ۔ جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر غرور ہوگا۔ وہ جنت میں نہ جائے گا۔

غرور کیا ہے

ایک صحابی نے رسالت پناہ سرور دو جہاں آقائے نامدار (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کیا کہ کوئی شخص یہ چاہے کہ اوس کی پوشاک اچھی ہو۔ وہ عمدہ ۔۔۔ تو کیا یہ غرور ہے تو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا "یہ غرور نہیں"، غرور ہے حق بات کے سامنے اکڑ جانا اور دوسروں کو حقیر جاننا۔

ملاحظہ ہو منوسمرتی باب ۔۔۔ جو شخص شودر کو دھرم اور برت کا اپدیش دیتا ہے وہ مع اس شودر کے اسمرت نام نرک میں جاتا ہے شلوک ۸۱ ادھیائے ۴۔

شودر کے پاس نہ بیٹھے۔ (شلوک ۹۹ ادھیائے ۴)

دھرم اور برت کا اپدیش بھی شودر کو نہ دے۔ (شلوک ۸۰ ادھیائے ۴)

جو ذات ہی میں برہمن ہوا ور براہمن کا کرم کچھ بھی نہ کرتا ہو اور مورکھ ہو تو بھی وہ راجہ کو دھرم کا اپدیش کر سکتا ہے۔ اور شودر کیسا ہی ہو وہ اپدیش نہیں کر سکتا۔ (شلوک ۲۰ ادھیائے ۸)

جو شودر براہمنوں کو غرور سے دھرم کا اپدیش کرنے والا ہے اوس کے منہ اور کان میں گرم تیل راجہ ڈلوائے۔ (شلوک ۲۷۲ ادھیائے ۸)

(ب) اچھوت سے معاشرتی بائیکاٹ رکھا جائے۔ یعنی شادی بیاہ تو درکنار ان کے پاس بھی نہ بیٹھا جائے۔ اون کے جرم کی سزا اون سے دوگنی چوگنی کی جائے۔ ملاحظہ ہو منوسمرتی ادھیائے ۸۔

(باقی آئندہ)

مسلم تعلیمی کانفرنس کا شعبہ معاشیات

مولانا محمد الیاس برنی کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

چونکہ صدیوں سے حکمراں رہے مسلمانوں کو اب بھی سرکاری نوکری کا شوق ہے۔ خاص کر جن ملازمتوں میں حکومت کا رعب زیادہ ہے اور ایک طبعی مناسبت ہے حکومت کا ۔۔۔ وہ مستحق اور لائق ثابت ہوتے ہیں لیکن اول تو انھوں نے جدید تعلیم کے میں ۔۔۔

نقدوں کی جگہ رک گئی ہے لیکن ملازمت کی بھی ایک حد ہے آخر یہاں تک بھر پور ہو گیا ملازمت میں تخفیف کی نوبت آ رہی ہے تو پھر امیدواروں کا کیا ٹھکانا ہے اس سے یہ مراد نہیں کہ مسلمان سرکاری ملازمتوں سے دست کش اور مایوس ہو جائیں بعدر گنجائش داخلہ کی کوشش کریں اور ضرور کریں۔ حکومت میں ان کی شرکت بہر صورت ضروری ہے۔ البتہ یہ مناسب نہیں کہ سب سرکاری ملازمت کے پیچھے پڑ جائیں اور نہ یہ ممکن کہ سب اس میں داخل ہو جائیں۔ جن کو سرکاری ملازمت کا موقع ملے ملے۔ باقی پیسوں کی طرف متوجہ ہوں۔ دولت مند نہیں پھر بھی آبرو اور اطمینان سے بسر کر سکتے ہیں۔ آج بھی ہوشیار کاریگر دن کی قلت ہے۔ کام خوبی اور سلیقے سے کریں تو معمار۔ بڑھئی۔ درزی ۔ دھوبی موچی نائی وغیرہ بسہولت اپنی معاش پیدا کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں کہ ایک گریجویٹ کو معمولی طور پر سرکاری ملازمت میں میسر آنا دشوار ہے۔

بھی ہوتی ہے اور اگر پہلے سے سود کی شرط نہ لگائی جائے تو قرض بغیر ضمانت کی صورت میں بھی بطور شکرگزاری (بی خوشی) سے بقدر مناسب زائد رقم ادا کر سکتا ہے۔ اور اس طرح رفع لیں دین کی ایک آسان صورت نکل سکتی ہے بہرحال سود کا مسئلہ جلد از جلد تصفیہ چاہتا ہے۔ اور یہ تصفیہ زیادہ تر علمائے دین سے تعلق رکھتا ہے۔ خالص علمی نقطہ نظر سے بھی تشبیہات میں سود کے بارے کے متعلق اختلاف ہے۔ معاشیین کی ایک جماعت اس کو تمدن کے لئے مفید اور جائز سمجھتی ہے تو دوسری جماعت اس کو ناجائز اور مضر قرار دیتی ہے۔ اور منافع کو دونوں جماعتیں سود پر ترجیح دیتی ہیں۔ لیکن صورت حال یہ ہے کہ جدید نظام کاروبار میں سود لازما ناگزیر بنا ہوا ہے۔ اور اس سے خلاصی بہت دشوار نظر آتی ہے۔

آمدنی کے بعد اب خرچ کو لیجئے اس کا اصول وہی ہے جو اوپر بیان ہوا کہ خرچ بڑھانے کا شوق ہو تو آمدنی بڑھانے کا حوصلہ اور موقع ہونا چاہئے اور آمدنی نہ بڑھ سکے تو کمتر خرچ پر قناعت کرنی چاہئے ورنہ خرچ کو آمدنی سے بڑھانے کا نتیجہ معلوم ع

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے

(باقی آئندہ)

تحریک آزادئ نسواں کے اصلی جذبات و محرکات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ۔۔۔

الجواب

استفتاء

عشاء و دعا میں مسافت کو پریشان کرنے کی غرض سے ۔۔۔ اور نماز کا عطلہ کر بیٹھ رہنا کیسا فعل ہے۔ اور عطلہ پاس طرح ایک جماعت کے ہو جانے کے بعد دوسری جماعت کا امام مسجد کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

اس کا جواب نصوص قرآن کریم احادیث مصطفوی و فقہ ائمہ مجتہدین اہل سنت والجماعت کی روسے عنایت فرمایئے۔

الجواب

کانگریس میں لیگ کے نیشنلسٹ ارکان کا عزم شمولیت

۸ اور ۹ مئی کو الہ آباد میں نیشنلسٹ مسلمانوں کا اہم جلسہ

پنڈت جواہر لال نہرو مسلمانوں کے مطالبات منظور کرنے کو تیار ہیں

لکھنؤ ۱۶ اپریل۔ یوپی مسلم لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ میں پھوٹ پڑ جانے کا اندیشہ ہے کیونکہ لیگ پارٹی میں گروپ پیدا ہو گئے ہیں۔ کانگریسی پروگرام میں مسلمانوں کے طبقہ سے رابطہ قائم کرنے کے خیال کو بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ یوپی اسمبلی کے بعض مسلمان جو لیگ کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے ان میں سے نیشنلسٹ مسلمان لیگ بورڈ کا کانگریس میں شریک ہونے کو تیار ہیں اور وہ ۔۔۔ جن میں چند شرطوں پر تخفیص نشست ہوگی۔ الہ آباد میں ۸ اور ۹ مئی کو یوپی کے مسلمانوں کی جو میٹنگ ہونے والی ہے۔ اس میں کانگریس میں شریک ہونے کی شرائط طے ہوں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میں لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ممبر اور لیگ کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے مسلمان کثرت سے شریک ہوں گے نیز مسلم لیگ کے دائرہ عمل اور مقصد کے متعلق مسٹر جناح اور نیشنلسٹ مسلمانوں میں زبردست اختلاف ہے۔ احرار اور دیگر قوم پرست مسلم انجمنیں اس صوبہ میں تہیہ کر چکی ہیں کہ لیگ بورڈ سے الگ ہو کر کانگریس میں شرکت کی جائے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسلمان کانگریس سے کراچی کے اجلاس میں پاس شدہ ریزولیوشن کے اس جزو کا اعادہ کرائیں گے کہ مختلف اقلیتوں اور زبان کے اعتبار سے مختلف رقبوں کے تمدن زبان اور رسم الخط کا تحفظ کیا جائے گا۔ ایک اور مطالبہ یہ ہوگا کہ اکثریت کا طبقہ مسلمانوں کے قانون شریعت میں دخل نہ دے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگریس نے ان مطالبات کو منظور کر لینے پر آمادگی ظاہر کی ہے جنھیں وہ جائز اور مناسب سمجھتے ہیں۔

آخری فیصلہ ووٹروں پر چھوڑنے کی تجویز معقول ہے

لارڈ لوتھین کے بیان پر گاندھی جی کا تبصرہ

لندن ۱۷ اپریل۔ گاندھی جی نے پریس میں ٹائمز کے نامہ نگار کو ایک اور بیان دیا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں کہ لارڈ لوتھین کی یہ تجویز کہ تنازعہ کا فیصلہ ووٹروں پر چھوڑ دیا جائے معقول ہے۔ بشرطیکہ یہ قابل عمل ثابت ہو سکے۔ ۔۔۔

سیاؤ کے ہندو مسلم فساد کی تحقیقات

مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار کی تحقیقاتی رپورٹ

حکومت بہار سے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے کا مطالبہ

پٹنہ ۱۸ اپریل۔ مولانا عثمان غنی سکریٹری بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی نے موضع سیاؤ کے فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

اا اپریل کو موضع سیاؤ تھانہ بھوئی میں ایک زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ جس میں ہندوؤں نے ایک مسلمان بڑھیا عورت اور ایک نو سالہ بچی کو نہایت وحشیانہ طریق پر قتل کر دیا۔ اور تین مسلمان عورتوں اور ایک مسلمان مرد کو بری طرح زخمی کیا۔

یہ خبر موصول ہونے کے بعد حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار نے ۱۳ اپریل کو مولانا محمد یسین کو جائے وقوعہ پر بھیجا تاکہ وہ تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریں۔

مولانا محمد یسین کل تحقیقات مکمل کرکے واپس آ گئے ہیں۔ آپ کی مفصل رپورٹ عنقریب شائع ہوگی۔ آپ کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس فساد کی نوعیت نہایت اہم ہے اور باوجودیکہ غریب مسلمان بے قصور ہیں۔ لیکن پولیس ان کو بہت بڑی تعداد میں گرفتار کر رہی ہے۔ تقریباً تمام مسلمان مصرات خوف سے گاؤں چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔

فی الحال یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سب ڈویژنل آفیسر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا اس ڈویژن سے فوراً تبادلہ کر دیا جائے اور تحقیقات کے بعد اگر وہ اس فساد کو مشتعل کرنے کے ذمہ دار ثابت ہوں تو ان کو مناسب تادیب کی جائے۔

بہت زمانہ سے حکومت نے فرقہ وارانہ فسادات کے معاملہ میں مقامی افسروں کی طرف سے بے توجہی اختیار کر رکھی ہے اور اسی وجہ سے پے در پے اس قسم کے فرقہ وارانہ تنازعات رونما ہو رہے ہیں۔ وقت نہایت مناسب ہے کہ حکومت فرقہ وارانہ مناقشات کو ختم کرنے کے لئے ہر امکانی سعی کرے۔

بہار کی نئی وزارت کی سرگرمیاں

پروگرام تیار ہو رہا ہے

پٹنہ ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ بہار کی نئی وزارت ۔۔۔ ایک وسیع پروگرام مرتب کرنے میں لگی ہوئی ہے سب سے پہلے زرعی مسئلہ کو تسلی بخش طریقہ پر حل کرنا چاہتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ زرعی پروگرام میں مالیانہ میں کمی کرنا اور کسانوں کی دیگر شکایتیں دور کرنا شامل ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ ایسا نیا پروگرام تیار کر رہے ہیں جو کانگریس کے پروگرام سے مات جلتا ہو۔

لوکل باڈیز کو معطل کرنے کے متعلق پالیسی میں بھی تبدیلی کی جائے گی اور جو لوکل باڈیز اس وقت معطل ہیں ان کو بحال کر دیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سنبھلی ایم۔ ایل۔ اے

گاندھی جی کا تازہ بیان

کانگریس برطانی حکومت کے مطابق آئین پر عملدرآمد نہیں کر سکتی

لندن ۱۸ اپریل۔ گاندھی جی نے دارجلنگ سے ٹائمز کو مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے۔ ۔۔۔

موجودہ منسٹری پر لیجسلیچر کو اعتماد نہیں ہے

لگان کی معافی اور حقوق ملکیت کاری

سردار اقبال ایوب خاں کی امداد کیجئے

حضرت مولانا نور الدین صاحب

نہتے باشندوں پر بمباری ایک وحشیانہ فعل ہے

وائسرائے ہند کے نام جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب سکرٹری جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل برقیہ وائسرائے ہند کے نام ارسال کیا ہے۔

میں آپ کو پھر ایک بار سرحدی قبائل کی جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ وزیرستان کے آزاد اور نہتے باشندوں پر بمباری ایک ایسا ظالمانہ اور وحشیانہ فعل ہے جسے ہر منصف مزاج انسان انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بالخصوص مسلمان آپ کی حکومت کے اس طرز عمل سے سخت تکلیف محسوس کر رہے ہیں۔ اور فارورڈ پالیسی کو انتہائی غم و غصہ کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔ کیا میں یہ توقع کر سکتا ہوں کہ آپ سرحد کے معاملے میں مہربانی فرما کر اپنی پوری توجہ مبذول فرمائیں گے۔

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی

بازار سیتارام میں کانگریس کا جلسہ

مسلمانان دہلی کو کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کی دعوت

دہلی ۱۸ اپریل۔ کل شب کو بازار سیتارام دہلی میں کانگریس کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا عبد الحمید صاحب منعقد ہوا جس میں مولانا سمیع اللہ صاحب نے اپنی مخصوص سحر انداز میں کانگریس کی پچاس سالہ تاریخ پر سیر حاصل تبصرہ کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ کانگریس محض ایک آئین پرست اور کرسی نشین جماعت تھی لیکن جب مسلمانوں نے اس کے ساتھ اشتراک عمل کیا تو اس میں ایک نئی روح پیدا کی اور حقیقی معنوں میں اس کو ہندو مسلمانوں کی واحد نمائندہ اور باعمل جماعت بنا دیا۔ ۔۔۔

پنجاب کیبنٹ کا بجٹ متوازن رہیگا

کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا

لاہور ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ سر سکندر حیات خاں کی کیبنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ بجٹ کے سامنے ۔۔۔ کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔ ۔۔۔

بہار کی وزارت کے خلاف جہاد

پٹنہ ۱۸ اپریل۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی لیڈروں کی ایک میٹنگ صداقت آشرم میں ہوئی اور طے پایا کہ موجودہ وزارت کے خلاف مختلف حلقوں میں جلسے کرکے عدم اعتماد کا ووٹ پاس کرکے جہاد شروع ۔۔۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے عارضی جج

دہلی میں آتشزدگی کا ہولناک منظر

کئی مکان جل کر خاک سیاہ ہو گئے

کسانوں کا زبردست اجلاس

حکومت سے مالیہ اور آبیانہ کم کرنے کا پرزور مطالبہ

مالیہ اور آبیانہ کم کیا جائے

پونے دو ارب قرضہ

کسانوں کا کچومر نکال لو!

لارڈ لوتھین کی تجویز پر صدر کانگریس کا اظہار خیال

اصل مسئلہ قانونی موشگافیوں کا نہیں بلکہ قوت اور اختیار کا ہے

ارکان یو.پی اسمبلی کی کانفرنس

عام ممبران کے نام پنڈت گوبند بلبھ پنت کا دعوت نامہ

پنجاب کے سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں زبردست تخفیف

ایک کروڑ روپیہ کی آمدنی کرنے کے لئے نئی اسکیم

مسٹر کے ایل گابا حوالات میں

ضمانت منسوخ ہوگئی

سیاسی اسیروں کیلئے رسی بٹنے کا کام

ریاست مالیر کوٹلہ میں پھر شور و شر پیدا ہوگیا

گیارہ آدمی گرفتار۔ نواب صاحب کے محل کے سامنے مسلمانوں کا ستیہ گرہ

ریاست دہار میں فرقہ وارانہ فساد

مستند اور مجرب ادویات

ہندوستانی دواخانہ دہلی سے طلب کیجیے جسے ملک و قوم کے شیدائی طبی دنیا کے شہنشاہ حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم نے
۱۹۰۳ء میں قائم کیا تھا اور جو اب آپکے خلف الرشید عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کی سرپرستی میں بدستور جاری ہے۔

ہندوستانی دواخانہ نے اپنی پینتیس ۳۵ سالہ دور زندگی میں ملک میں بہترین مجرب دوائیں پیش کر کے جو عزت و وقار حاصل کیا ہے اس کے لحاظ سے یہ دیسی دواؤں کا لاجواب کارخانہ ہے۔ علاوہ ازیں اس دواخانہ کا ایک خاص امتیاز یہ بھی ہے کہ اس سے کسی کا ذاتی مفاد وابستہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک و قوم کی ملکیت ہے، اس کا منافع جو تقریباً دو لاکھ روپیہ سالانہ ہے مردانہ و زنانہ طبیہ کالج اور اس کے متعلقہ شفاخانوں پر خرچ ہوتا ہے۔

ہندوستانی دواخانہ کی ہزارہا مستند و مجرب دواؤں میں سے مندرجہ ذیل چار دوائیں بطور نمونہ پیش کی جاتی ہیں۔ ان کو طلب کر کے فائدہ حاصل کیجیے۔

جمیلان

جریان اور رقت و سرعت کی لاجواب دوا ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔ ترکیب استعمال:- دو قرص صبح کو نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تیل ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت فی شیشی ۳۲ قرص چار روپیہ آٹھ آنے (للعہ)

قرص مفاصل

گٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النساء، ٹانگ کا درد، کیلئے نہایت مفید ہے۔ یہ بیماریاں خواہ کیسی ہی پرانی ہوں اس دوا کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل دور ہو جاتی ہیں۔ ترکیب استعمال:- ایک قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں۔ تیل ترشی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی شیشی کیس قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ/)

قرص جدید

غذا کو ہضم کرتے ہیں، بھوک لگاتے ہیں ریاح کو خارج کرتے اور نفخ و قراقر کو زائل کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال:- ایک قرص دونوں وقت بعد غذا کھائیں۔ قابض، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت سو قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ/)

قرص بواسیر

بادی بواسیر کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے یہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال:- دو دو قرص صبح و شام پانی سے کھائیں۔ قابض، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت چونسٹھ قرص دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۶ تار کا پتہ میڈی سن دہلی

یو.پی اسمبلی کی کانگریس پارٹی نے اسٹینڈنگ کمیٹیاں مقرر کر دیں

کسانوں، مزدوروں اور صفائی کے حالات کے متعلق تحقیقاتی کمیٹیاں

قواعد مرتب کرنے والی سب کمیٹی

زرعی سب کمیٹی

لیبر سب کمیٹی

بجٹ قوانین کے متعلق سب کمیٹی

اشاعت کے متعلق سب کمیٹی

یو.پی میں مالگزاری اور لگان میں کمی کر دی گئی

تقاوی تقسیم کرنے کا اعلان۔ دیہات میں وزیروں کا دورہ

جنوبی افریقہ میں ایشیائی باشندوں کے خلاف قانون

ایشیائی مردوں سے عورتوں کو ملازم نہیں رکھ سکیں گے

برطانوی جہازوں کی راہ میں سرنگیں بچھا دی گئیں

اسپین کے سمندروں میں جنرل فرانکو کا جال

جامع مسجد میں آزاد مسلم لیگ کا جلسہ

مسلمانان دہلی کو عمل و تنظیم کی دعوت

ڈاکٹر ٹیگور کی درسگاہ

چینی ہال کا افتتاح

صوبہ سرحد کی اسمبلی کا پہلا اجلاس

ڈاکٹر خان صاحب کی تحریک التوا صدر نے منظور نہیں کی

ایک گاؤں جل کر خاک ہوگیا

سر سلطان احمد کی روانگی شملہ

برطانیہ میں ایک لاکھ مزدوروں کی ہڑتال

مطالبات پورے نہ کرنے کا شاخسانہ

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خط اصلی ہے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

حسن کو چار چاند لگانے والے

بی بیچ ماڈرن ڈیزائن کے فیشنی زیورات کیلئے
بھرا تاجی دی مٹی (رجسٹرڈ) جیولرز
نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی
امرتسر گرو بازار بمبئی

سرمہ نور

ملنے کا پتہ (مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتشک نمبرہ فارسی جام نگر کاٹھیاواڑ

منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

واحدی ٹوتھ پاوڈر

پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج۔ جنرل مرچنٹ فتح پوری دہلی

سید محمد حسین کو مولانا محمد نعیم صاحب کا بصیرت افروز جواب

ملکی آزادی کیلئے مسلمانوں کو کانگریس میں شامل ہونا چاہئے

لودھیانہ (بذریعہ ڈاک) مولانا محمد نعیم صاحب رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے:۔

سید محمد حسین صاحب رکن کونسل آف اسٹیٹ کے ایک طویل بیان کا خلاصہ جو آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو کے مسلمانوں کو کانگریس میں شامل کرنے کی نسبت اخبارات کو دیا ہے۔ جریدہ احسان لاہور کی ۵ اپریل ۱۹۳۶ء کی اشاعت میں نظر سے گزرا۔

حضور والا! ابھی قوت عمل کا وقت ہے قیادت کا وقت ہے۔ غرض کی ادائیگی کا وقت ہے صحیح رہنمائی کا جو شریعت اسلامی کی روشنی میں جو ہم کو جدید انگریزی آئین کی تاریکی میں۔ ہندوستان یقیناً آزاد ہوگا جس قوم کا اس آزادی میں زیادہ حصہ ہوگا اس کی حکومت ہوگی لیگ کا انگریز سے تعاون انگریز کا اس سے غریب مسلمانوں کا شکوہ شکایت بقول آپ کے ہندو کا زیر سرپرستی برطانیہ حکومت قائم کرنے کا تخیل سب ختم ہو جائیں گے ...

ملتان میں شاندار ملی اجتماع

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

نئی کتاب جو سینہ میں دل کو ہلا دیتی اور آنکھوں سے خون کے آنسو بہاتی

جنگ آزادی با تصویر

آزادی کی جنگ کے ہر پہلو پر ... یہ کتاب ... پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں بھیج دیا گیا ... اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مسٹر آصف علی جیسی مقتدر ... ظلم و ستم اور روح کو لرزا دینے والی جفاکاریوں کے حالات پڑھ کر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے ... قیمت مع محصول ... فہرست ... معرفت پوسٹ بکس نمبر ۱۲۵ نمبر انقلاب کمپنی دہلی سے طلب کیجئے۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجوننگ آئیل

سید پرورس اینڈ کو گلاں محل دہلی

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں معجون معدہ اور آنتوں کو طاقت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (عہ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

مفت ہے بالکل مفت ہے

محمد عبدالرشید خاں ثانی تبلیغ اشاعت القرآن بھوپال

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

میاں افتخار الدین سکرٹری کانگریس پارٹی کی شاندار قربانی

چھ ہزار روپیہ سالانہ کی ذیلداری کو ٹھکرا دیا

لاہور ۱۲ اپریل آج جب پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں پنجاب اسمبلی کے ممبر کا انتخاب کرنے کے بارے میں بعض نا قابلیتوں کو دور کرنے کا بل پیش ہوا تو کانگریسی بنچوں نے اس پر اس بنا پر اعتراض کیا کہ اس کی رو سے نمبرداروں۔ انعام داروں اور سفید پوشوں اور ذیلداروں وغیرہ کو ممبر بننے کی اجازت ہو جائے گی اور وہ اپنی پوزیشن کا اس معاملہ میں استعمال کریں گے یہ وہ سرکاری حمایت کرنے والے ہوں گے تو گورنمنٹ کے حامی ممبروں نے کہا کہ اپوزیشن بنچوں پر بھی ذیلدار وغیرہ بیٹھے ہیں جب وہ آزادانہ رویہ اختیار کر سکتے ہیں تو پھر وہ لوگ جو ابھی ممبر نہیں ہیں ان پر کیوں شبہ کیا جاتا ہے کہ وہ سرکار کی حمایت کرنے والے ہوں گے اس پر جب میاں افتخار الدین نے تقریر کی تو آپ نے کہا کہ میں اپنے پانچ سالہ تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ کوئی ذمہ دار سرکاری ان عہدوں پر کام نہیں کر سکتا۔ چنانچہ میں اس اجلاس کے بعد نمبرداری اور ذیلداری وغیرہ (آپ تحصیل قصور میں ذیلدار ہیں) سے مستعفی ہو جاؤں گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ میاں صاحب کو اس سے ۶ ہزار روپیہ سالانہ کی آمدنی ہوتی تھی۔

لونڈخوڑ میں مسلم لیگ کا قیام

فرزندان توحید کا عظیم الشان اجتماع

۱۱ اپریل ... لونڈخوڑ اور مضافات کے فرزندان توحید کا ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت مولانا محمد شعیب صاحب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد بمقام لونڈخوڑ منعقد ہوا ... ہم گورنمنٹ کی ایسی جابرانہ اور جارحانہ حکمت عملی ... وزیرستان اور باجوڑ ... برداشت نہیں کر سکتے ...

اس کے بعد مسلم لیگ لونڈخوڑ کا قیام عمل میں آیا۔ مندرجہ ذیل عہدہ داران منتخب ہوئے۔

(۱) مولانا محمد غلام ربانی صاحب صدر۔

(۲) جناب حمید اللہ خاں صاحب جناب نبی خاں صاحب جناب گل بادشاہ صاحب نائبین صدر۔

(۳) گل زمان خاں سکرٹری۔

(۴) جناب خلیفہ خاں صاحب جناب خواجہ محمد خاں صاحب نائبین سکرٹری۔

(۵) جناب رحیم اللہ خاں صاحب سالار اسلامی خدمتگار۔

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی طرف سے میں بحیثیت سکرٹری مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی رکھتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ خدا ... مرحوم کو درجات عالیہ سے ممتاز فرمائیں اور ان کے احباب و اقارب کو صبر و استقامت کی توفیق دلا کر صبر جمیل کے عوض سے سرفراز فرمائیں۔ آمین۔

جمعیۃ علماء احناف کے مجلس عاملہ کا اجلاس

... مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا ... منعقد ہوا ... مولانا عبدالخالق صاحب کو جمعیت کا صدر قرار دیا ...

(محمد شعیب، ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد)

برطانی جہازوں کی حفاظت کیجاتے

برطانی کیبنٹ کا اہم اجلاس صورت حالات پر غور

لندن ۱۳ اپریل۔ اسپین کے قریب برطانی جہازوں کی حفاظت سے پیدا شدہ پیچیدہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے کل اتوار کو بھی برطانی کیبنٹ کا اچانک اجلاس منعقد ہوا۔ ...

چیف کمشنر کے بنگلے پر ایک پاگل عیسائی کا دھاوا

سنتری کی رائفل چھیننے کی کوشش۔ پاگل شدید مجروح ہوا

سرتیج بہادر سپرو سرکار سے جواب طلبی

وزارت کیوں قبول کی

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کے ناظم کا انتقال

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے
(منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی سیگزین بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ جدید کا مذہبی افسانہ ازبلا ملاحظہ فرمایئے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل و نکات کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی ان کو رد نہ کر سکیں۔ ... پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کر کے بیدار مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا ... ہم نے ازبلا کی موجودگی میں ہوا ہے اس کی کیفیت بس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ... اگر آپ اپنے ایمان کو تازہ اور عقل کو تیز اور یقین کو پختہ کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہبی افسانہ کو پڑھئے ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

معجز نما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل نقوش و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵
یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی
ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی
قیمت فی پرچہ ایک آنہ
جلد (۲۵) دہلی یوم شنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۷ء نمبر (۲۸)

ذکر خیر دارالعلوم القاسمیۃ الدیوبندیۃ

(از جناب ابو الاسعار نقیب احمد الدیوبندی)

جنذا وقت تو ای دارالعلوم دیوبند — ہست جاری فیض تو مانند بحر بیکراں
جنذا ای مادر علم و فنون در ملک ہند — صیت تو مشہور گشت از قاف تا ہم قیرواں
ہندی و پنجابی و افغاں ہمہ ابنای تو — از تو گشتہ غیرت صحن چمن ہندوستاں
تشنگان علم را ہستی عجب سیرابگاہ — رفتہ اندر شش جہت فیضان فیضت بیگماں
... چشمہ زاری عجب فیض تو از ... — گشتہ از تعریف تو عاجز ہمہ اہل زباں
ہیچکس ندیدہ نشان مثل تو اندر انڈیا — نے بشرق و غرب و یورپ مثل تو باشد جہاں
یا الٰہ العالمین دارالعلوم دیوبند — چوں چمن رشک ارم بادا بملک ہندیاں
فیض او مشہور و جاری باد تا دور قمر — شہرہ اش دائم بود آویزہ گوش جہاں
بندۂ عاصی نقیب احمد برای ایں چمن — باد دائم خوشنوا چوں بلبل شیوا بیاں
نذر محفل کردہ ام اشعار شیریں از شکر
نام من دیگر منہ جز طوطی شکر فشاں

معراج حسن

(از جناب عبدالرؤف ادیب بہاری)

آہ کہ برہم ہے نظام عاشقی تیرے بغیر — نام کو حاصل نہیں آسودگی تیرے بغیر
اب کہاں کیف مئے توحید ہی ہے ... — بند ہے مدت سے ساز بیخودی تیرے بغیر
احترام وعدہ، بیدار، کب تک لاؤ گی — دل کو کب تک ملی غریب بستی تیرے بغیر
ختم آخر ہو گئی بیتابیٔ شام فراق — آخرش اک مستقل نیند آگئی تیرے بغیر
تا کجا موہوم امیدوں پہ مشق اعتبار — اب نہیں اٹھتا غم بیچارگی تیرے بغیر
رنگ و بو ممکن ہی نہیں حد و دورنگیٔ — ہر کلی ہے غنچہ پژمردگی تیرے بغیر
عشق کو حاصل سہی معراج حسن عاشقی — پھر بھی اب تک ہے وہی گم گشتگی تیرے بغیر
ہم نے دیکھا تھا ادیب زار کو شوریدہ حال
اب خدا معلوم کیا حالت ہوئی تیرے بغیر

قارئین الجمعیۃ کو چاہیے کہ اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچا دیں۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

سابق ہائی کمشنر مصر، فلسطین میں

عرب ہائی کمیٹی اور امیر عبداللہ سے اہم مشورے

ریل کے چار ڈبے لوٹ لئے گئے۔ یہودیوں پر گولیوں کے فیر

لارڈ جارج لائڈ سابق ہائی کمشنر متعینہ مصر آج کل فلسطین میں مقیم ہیں۔ وہ ان کے سیاسی حالات کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔ آپ نے فلسطین کی اہم جماعتوں سے ملاقات کا سلسلہ شروع کر دیا ہے ... عرب ہائی کمیٹی کے سکریٹری سے ... اور امیر عبداللہ ... سے ملاقات کرنے کے لئے عمان روانہ ہو گئے۔ واپسی پر آپ مفتی اعظم فلسطین سے بھی گفت و شنید فرمائیں گے۔

فلسطین کے اضطرابات کو ختم کرنے کی غرض سے حکومت نے "پولیس من"، یہودی نوجوانوں کا مزید اضافہ کیا ہے جن کے ذریعہ عبرانی نو آبادیات کی حفاظت کی جائے گی۔

گولیوں سے پولیس کا خیر مقدم

فلسطین میں عید فسح کی تقریب پر شورش پر قابو پانے کے لئے حکومت نے دیوار گریہ کے قریب پولیس کے بنکنگ لگا دئے ہیں اور بعض مشتبہ لوگوں کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔

دس اشخاص کی ایک جمعیت نے ۱۳ اپریل کو یہودیوں پر فائر کر دئے جس سے ایک یہودی پولیس مین زخمی ہو گیا۔ پولیس نے بھی گولیوں کا جواب گولیوں سے دیا جس سے حملہ آوروں میں سے ایک شخص مجروح ہو گیا۔ گولیوں سے ایک فوجی سپاہی کو بھی زخم آئے۔

ریل کے چار ڈبے لٹ گئے

شمالی فلسطین میں شورش اور اضطراب ترقی پذیر ہے۔ حیفا کے قریب جنین میں ایک مسلح جماعت نے ریل گاڑی پر حملہ کیا اور چار ڈبوں کا مال لوٹ کر فرار ہو گئے۔ قلیل میں ایک یہودی محافظ پر گولیوں کی بارش کی گئی لیکن پولیس نے بر وقت خبر پائی اور حملہ آور ناکام واپس ہو گئے۔

شامی فرانسیسی معاہدہ کا فی الفور نفاذ

شام ۱۹۴۰ء میں آزاد ہو گا

شامی وفد جو اس وقت پیرس میں مقیم ہے، شامی اخبارات کو بیان دیا ہے کہ اس کو حکومت فرانس نے مطلع کیا ہے کہ شامی فرانسیسی معاہدہ کا فی الفور نفاذ ہو جائے گا اور معاہدہ کی رو سے شام کو کامل آزادی ۱۹۴۰ء میں حاصل ہو گی۔

معلوم ہوا ہے کہ سید اسمٰعیل ... جمیل ... وزارت خارجہ فرانس کے اجلاس میں بھی شرکت کریں گے ... اور فرانسیسی شامی معاہدہ پر مہر تصدیق ثبت فرمائیں گے۔

حکومت ترکیہ کے تجارتی تعلقات

جرمنی، فرانس اور ہالینڈ سے معاہدے

جرمنی کا تجارتی وفد انگورہ پہنچ گیا ہے جو ترکی حکومت سے جدید معاہدہ پر گفت و شنید کرے گا۔ ترکی اور ہالینڈ میں بھی تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں اور عنقریب ایک ترکی وفد ہالینڈ جا کر ترکی مصنوعات کیلئے منڈیاں تلاش کرے گا۔

فرانس اور ترکی کے درمیان بھی تجارتی معاہدہ پر گفت و شنید ہو رہی ہے جس کے نتائج عنقریب منظر عام پر آجائیں گے۔ ... ترکی اور فرانس کے بین الاقوامی تعلقات پائدار بنیادوں پر قائم ہو گئے ہیں۔

ترکی جہازات انگلستان میں

شاہ جارج ششم کی رسم تاجپوشی میں شرکت

انگلستان میں شاہ جارج ششم کی رسم تاجپوشی کی تقریب میں بحری جہازوں کا جو مظاہرہ ہونے والا ہے اس میں شرکت کے لئے ترکی حکومت کی وزارت دفاع نے چند بحری جنگی جہازوں کو مخصوص کر لیا ہے جو اس کی نمائندگی کریں گے۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ... ترکی کا جنگی بیڑہ ۱۰ مئی ... سلاویہ کے بحری مستقروں اور قلعوں کا معائنہ کرنے کی غرض سے روانہ ہو جائے گا۔

ترکی مال کی درآمد و برآمد

ایک ماہ کے اعداد و شمار

ترکی حکومت کے ادارہ عامہ نے جنوری ۱۹۳۷ء کے تجارتی اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ میں ... پونڈ کا تجارتی مال برآمد ہوا ... اس کا مقابلہ جنوری ۱۹۳۶ء کے اعداد و شمار سے ... کیا جائے تو ... اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکی تجارتی مال کی برآمد میں حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے۔

غیر ملکی تجارتی مال کیلئے سہولتیں

ترکی میں سخت قوانین کی منسوخی

وزیر تجارت ترکیہ نے اعلان کیا ہے کہ غیر ملکی مال کی درآمد پر جو پابندیاں عائد تھیں اب ان کو منسوخ کر دیا جائے گا اور اجنبی تجارت کو کامل آزادی دی جائے گی ... کیونکہ حکومت اس سلسلہ میں ... کہ ترکی کی درآمد و برآمد ... کی جا سکے گی۔

سلطان باشا الاطرش

دروزی قبائل کا اہم مطالبہ

قبائل دروز نے جبل دروز کے لئے کسی ایسے حاکم کا مطالبہ کیا ہے جو ان ہی میں سے ہو۔ اس سلسلہ میں انہوں نے سلطان باشا الاطرش کا نام بھی لیا ہے اور اصرار کیا ہے کہ جبل دروز کا حاکم ان ہی کو مقرر کیا جائے۔ سلطان باشا شامی بغاوت کے بعد سے شرق اردن میں مقیم ہیں اور ابھی تک ان کو معافی نہیں دی گئی ہے۔

سلطان باشا کا اثر ابھی تک جبل دروز میں قائم ہے اور عام لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ جدید شام میں ان کو کوئی عالی منصب دیا جائے اور ان کی خداداد قابلیت سے فائدہ اٹھایا جائے۔

ترکی اور اٹلی میں اتحاد

بحر روم میں امن و سلامتی کی نئی تدبیر

اخبار "المقطم" کے نامہ نگار مقیم استانبول نے اطلاع دی ہے کہ اٹلی ترکوں کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھا رہا ہے اور ممکن ہے کہ وزیر خارجہ اٹلی انگورہ بھی تشریف لے جائیں مگر ابھی اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ اٹلی اور ترکی کا اتحاد بحر روم میں امن و سلامتی کا ضامن ہو گا۔

ترکی حکومت کا نیا قانون

کوئی مکان ۵ منزل کا تعمیر نہ کیا جائے

ترکی پارلیمنٹ کی مجلس عاملہ نے ایک اعلان کیا ہے جس کی رو سے کوئی مکان پانچ منزل سے زیادہ کا تعمیر نہ کیا جائے گا۔ اعلان میں مذکور ہے کہ حکومت کا مقصد اس جدید پروگرام سے یہ ہے کہ ترکی کے تمام شہروں کو خوبصورت بنایا جائے ... نظر آئے۔

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 27 Delhi Tuesday 20th APRIL 1937. Price one Anna

اسمبلیوں کے اجلاس دو سال تک نہیں بلائے جائینگے

پارلیمنٹ برطانیہ چھ ماہ کے اندر ہی نیا قانون پاس کر دیگی

دہلی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲ ماہ تک تو گورنر اپنے اختیارات سے اسمبلیوں کے اجلاس کو روک سکتے ہیں اور اس کے بعد انہیں اجلاس بلانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔ اس لئے ان صوبوں میں جہاں کانگریسیوں کی اکثریت ہے وزارتیں چھ ماہ بعد ٹوٹ جائیں گی۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ اس مصیبت سے بچنے کے لئے ان چھ ماہ کے اندر ہی پارلیمنٹ برطانیہ اس مطلب کا قانون پاس کر دے گی کہ خاص حالات میں گورنر ان دو سال تک اسمبلیوں کے اجلاس بلانے پر مجبور نہیں ہو سکتے۔

غازی آباد میں جلسہ

غازی آباد ۱۸ اپریل۔ ٹاؤن ہال میں کانگریس کمیٹی کی طرف سے کل ۸ بجے شام کو قومی ہفتہ کے سلسلہ میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں ہندو اور مسلمانوں ...

... بلکہ شرکت کی۔ مولانا احمد الماجد صاحب ... نائب صدر کانگریس دہلی نے دستور جدید کی خامیوں پر ... آزادی وطن کی خوبیوں اور اس کے فوائد کو مدلل بیان کیا۔ شہدائے جلیانوالہ باغ کی قربانیوں کا ذکر کر کے اہل وطن کو ان کی تقلید کرنے کی پرامن دعوت دی۔ اس کے بعد حضرت مولانا ... صاحب نے کانگریس کی تاریخ اور اس کے کارناموں کو بیان کیا۔ ملکی مصنوعات کو ترقی دینے کے متعلق کہا کہ ہندوستان کا افلاس اور غربت دور کرنے کا صرف یہی ذریعہ ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال کیا جائے اور ملکی صنعت کو ترقی دی جائے۔ اس کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

جاپان میں مقیم ہندوستانیوں کا فیصلہ

بادشاہ جارج ششم کی تاجپوشی میں حصہ نہ لیا جائے

الہ آباد ۱۸ اپریل۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے خارن ڈیپارٹمنٹ نے اسپین ... انڈیا کمیٹی لندن کو اسپین کی امداد کے لئے پچاس پونڈ بھیجے ہیں۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے خارن ڈیپارٹمنٹ کو جاپان سے ایک مراسلہ موصول ہوا ... ہے جس میں یہ درج ہے کہ انڈین نیشنل کمیٹی آف جاپان کے ممبران نے ٹوکیو میں ایک میٹنگ منعقد کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ شاہ جارج ششم کی رسم تاجپوشی کی کسی تقریب میں حصہ نہ لیا جائے۔ سبجکٹس ریزولیوشن فیض پور کانگریس کے پاس شدہ ریزولیشن کے مطابق پاس کیا گیا ہے۔

رہائن لینڈ کی قلعہ بندی تیزی سے شروع کر دی گئی

فرانس میں سخت اضطراب و تشویش کا اظہار

لندن ۱۸ اپریل۔ پیرس سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ جرمنی نے رہائن لینڈ کی قلعہ بندی بڑی سرعت اور بے نظیر رفتاری کے ساتھ شروع کر دی ہے اور شمالی و مشرقی علاقہ کی قلعہ بندی مکمل کر لی ہے۔ فرانس میں جرمنی کے اس اقدام سے سخت بے چینی پھیل گئی ہے اور باخبر حلقوں میں یہ افواہ گرم ہو رہی ہے کہ فرانس و جرمنی میں وہی کشیدگی رونما ہو رہی ہے جو ۱۹۱۳ء میں خوفناک جنگ کا باعث ہوئی تھی۔

الواحد

خدا کے فضل و کرم سے یہ ہفتہ وار اخبار بجنور۔ یو۔ پی۔ جنوری ۱۹۳۶ء سے جاری ہے جس میں عالم اسلامی کی چیدہ چیدہ خبریں، واقعات حاضرہ پر تبصرہ اور ہر قسم کے مفید اور اعلیٰ مضامین درج ہوتے ہیں۔ اس کا نصب العین ایمانداری و دیانتداری کی حمایت کرنا ہے اور راستی و راست بازی کے ساتھ ہر قسم کی خبریں بلا کم و کاست پبلک کے سامنے رکھنا ہے تاکہ ہر شخص کو صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملے۔ زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ اچھائی و برائی دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ نمونہ مفت روانہ ہو گا۔ قیمت سالانہ للعہ

منیجر الواحد بجنور۔ یو۔ پی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — اسلامی معلومات کی اردو زبان میں بہترین کتاب ...

نماز حنفی مدلل مکمل — ...

گھر کا مولوی — ...

بارہ مجالس — ...

اوراد و وظائف — ...

بہشتی زیور کامل — ...

نماز کی پانچ کتابیں — ...

اسلامی میاں بیوی — ...

صابر بیبیاں — ...

خواب نامہ صدیقی — ...

فالنامہ ناصری — ...

کتاب التعویذات — ...

بیویاں اور رانیاں — ...

مرنے سے پہلے — ...

مرنے کے بعد — ...

کفرستان کے تین مسلم — ...

حضرت ابوذر غفاری — ...

سیرت معاویہ — ...

الفاروق اعظم — ...

ہفتاد اولیاء — ...

بیگمات اودھ — ...

شرح مثنوی مولانا روم — ...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں ... باہتمام ... پرنٹر و پبلشر ... دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

ہندوستان اور تاشقند!
سننے والی حکومت کی بارگاہ میں

آج کل ہندوستان اور بیرون ہند یہاں تک کہ پارلیمنٹ میں بھی اس بات کا چرچا ہے کہ روس کا ڈکٹیٹر اسٹالن ہندوستان کی طرف دیکھ رہا ہے اور بین الاقوامی اشتراکی پارٹی کی ہندوستانی شاخ کو مضبوط بنانے کی تدابیر پر غور ...

سرچشمہ خود اس کا نظام ہے، سرمایہ کی غیر عادلانہ تقسیم ہے اور مزدوروں اور کسانوں کی مظلومی اور بے چارگی ہے تو وہ کبھی اس خطرہ میں مبتلا نہ ہوتی ...

لینن گراڈ، ماسکو اور تاشقند!

بے سود کوشش

اشتراکیت کا اصلی سرچشمہ

لارڈ لوتھین کی حجت

عدل کرایا ہے جو لارڈ زیٹلینڈ کے دماغ میں مدت سے کارفرما ہے۔

ضامن کون ہوگا؟

کانگریس لارڈ لوتھین کی اس مشکوک تجویز کو بھی منظور کر سکتی تھی۔ لیکن اس کی کیا ضمانت ہے کہ جس طرح آج گورنروں نے رائے دہندگان کے فیصلہ اور اکثریتی پارٹیوں کے جائز مطالبہ کو ٹھکرا کر عارضی وزارتیں بنالی ہیں اسی طرح کل کو جب کانگریس اور ان کے مابین کسی امر پر اختلاف ہوگا اور وہ مقدم الذکر اپنی پوزیشن کو جائز اور آئینی ثابت کرنے کے لئے مجالس آئین ساز توڑنے کا مطالبہ کریگی، تو وہ کانگریس کے مطالبہ کو نہیں ٹھکرائیں گے اور ملک سے فیصلہ طلب کرنے کی بجائے اقلیتی پارٹیوں کی وزارتیں نہیں بنالیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ لارڈ لوتھین کے پاس اس جائز شبہ کا کوئی جواب نہیں۔ اور نہ حکومت برطانیہ اس قسم کی ضمانت کرنے کے لئے کسی وقت تیار ہوگی۔ لہذا یہ تجویز کانگریس کیلئے کسی صورت میں قابل قبول نہیں۔

ذمہ دار حکومت یا انقلاب!

لارڈ لوتھین نے اپنے بیان میں کانگریس کو یہ بھی تنبیہ کی ہے کہ اگر انہوں نے دستور جدید کے ماتحت ذمہ دار نظام حکومت کو جو تمام دنیا میں دستوری و جمہوری آزادی حاصل کرنے کا پیش خیمہ ثابت ہوا ہے۔ قبول نہ کیا تو پھر ان کو ...

کھدر کا پیغام

حاجی محمد حسین کا نادر واقعہ

فرقہ وارانہ فسادات

موج در موج

ضلع پٹنہ میں سنگرتن کے موقعہ پر جو ہندو مسلم فساد ہوا ہے اس کے متعلق ایک سرکاری رپورٹ شائع ہوئی ہے اور تمام اخباروں نے اس کو نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ ہاں شہ پرتاب نے بھی اس رپورٹ کو اپنے زہریلے اخبار میں شائع کرنے کی زحمت اٹھائی ہے مگر اس پر ڈبل کالم کی جو سرخیاں لگائی ہیں وہ نہ صرف فرقہ پرستی اور تعصب کا بدترین نمونہ ہیں۔ بلکہ ہندوستانی قومیت انسانی جذبات اور حق پرستی کے لئے بھی باعث شرم ہیں اور اس کی بات دلیل ہیں کہ پنجاب کا ہندو قوم پرستی کا نقاب ڈال کر فرقہ پرستی کی کیچڑ میں کس بری طرح گھستا جارہا ہے اور اس کی عقل پر تعصب کا کتنا موٹا پردہ پڑ گیا ہے۔

سرکاری بیان میں جس کو پرتاپ نے بھی شائع کیا ہے۔ یہ مذکور ہے کہ ہندوؤں نے عہد شکنی کر کے مسجد کے سامنے جے سیتارام کے نعرے لگائے۔ جس پر مسلمانوں کو اشتعال پیدا ہوا۔ اور فریقین میں تصادم ہوگیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ (۱) ایک ...

مباحث امروز

مسٹر چرچل بھی بولے!

دنیا کے مشہور بے تکے اور عقل کے دشمن مسٹر چرچل بھی آخرکار طویل سکوت کے بعد بول ہی پڑے! ہندوستان کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ آپ کو ہندوستانیوں سے للّہی بغض ہے اور ہندوستان کی آزادی کے نام سے آپ کے تن بدن میں ایک آگ سی لگی رہتی ہے۔ ہندوستان نے آپ کی بے تکی اور بے سروپا باتوں کا جواب ہمیشہ دمونو الغیظکم سے دیا اور یہ سمجھ کر کہ دنیا ایسے ہی لوگوں کی دلچسپیوں سے ...

۹ فی صدی رہ گئی اور ۱۹۳۶ء میں صرف ۸ فی صدی! ۱۹۱۹ء میں قدس کی میونسپل کونسل میں ۶ ممبروں میں سے دو ممبر عیسائی تھے، ۱۹۲۷ء میں ۱۲ ممبروں میں سے ان کی تعداد صرف تین رہ گئی۔ اور اس وقت ۱۲ میں ان کے صرف دو ممبر نظر آتے ہیں!

اسی طرح یروشلم کا وہ خوبصورت اور قیمتی رقبہ جو گرجا کے نام پر وقف تھا، انتدابی حکومت نے جبر سے معمولی قیمت پر یہودیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ...

انتقادات

تفسیر سورۂ کوثر

اس سے آپ کی قوت اجتہاد کا پتہ چلتا ہے اور کلام الٰہی کی عظمت طرح آشکارا ہو جاتی ہے۔ مرحوم نے کوثر کی حقیقت پر حقائق کے دریا بہا دیئے ہیں۔ نماز اور قربانی کے تعلق کو اس خوبی سے ظاہر کیا ہے کہ بصیرت و آگاہی کی شمع روشن ہو جاتی ہے ...

پارہ لگائے ہیں۔ مندرجہ ذیل عنوانات سے کتاب کی قیمت کا اندازہ ہو سکے گا۔

سورۃ کا اصلی موضوع، لفظ کوثر کی تفسیر، خانہ کعبہ ...

چند اشارات۔ نحر یا قربانی کا تعلق نماز سے ...

ہماری بات قبول کرنے کا اعلان ... مسٹر چرچل دریائے خاموشی میں کیوں غرق ہو جاتے ہیں؟ کیا ان کی ... ایسے شیر بہادر کو ہندوستان پہ غرانے کی ضرورت صرف ...

... سینٹ اور شدید پالیسی سے سہم کر اپنا راستہ بدل دے۔

قدردان "الجمعیۃ" سے ایک گزارش

کیا آپ نہیں محسوس کرتے کہ علمائے کرام کا ایک زندہ و فعال اخبار قائم رہے؟ اگر محسوس کرتے ہیں تو کیا اس مقصد کیلئے آپ اتنی بھی کوشش نہیں کرینگے کہ اسکے لسان حال "الجمعیۃ" کیلئے ایک نیا خریدار بہم پہنچا دیں؟

فلسطین کے عیسائی عرب

فلسطین کے عیسائی اور برطانیہ

اسلامیات

تحریک آزادی نسواں کے اصلی جذبات و محرکات
پردہ و نقاب کی موجودہ بحثیں، فرنگی ذہنیت کی پیداوار ہیں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن)

(۴۸)

اب ذرا دوسرے ستون کا حال بھی دیکھئے۔ تمام ہندوستان سے اسلامی تعزیرات کا پورا قانون مٹ چکا ہے۔ زنا اور قذف کی حد نہ اسلامی ریاستوں میں جاری ہوتی ہے نہ برٹش انڈیا میں۔ صرف یہی نہیں بلکہ جو قانون اس وقت ملک میں نافذ ہے وہ سرے سے زنا کو جرم ہی نہیں سمجھتا۔ اگر کسی شریف بہو بیٹی کو کوئی شخص بھگا کر ...

تو اس کا قدم مغربی عورتوں سے بھی آگے بڑھ گا، وہ چند ہی سال کے اندر اسلامی نظام معاشرت کی تمام حدود کو توڑ کر رکھ دیگی۔

اسلامی ممالک کی مثال بھی آپ پیش نہیں کر سکتے۔ آپ ٹرکی اور ایران کا نام تو لیتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی مصطفیٰ کمال اور کوئی رضا شاہ بھی ہے ...

ہندوستانی افکار

سیاسی اقتدار میں مسلمانوں کی شرکت

حفاظت کا واحد ذریعہ

ایک خود دار قوم

عربی افکار

عرب خواتین کے نام!

عرب فیڈریشن

انگریزی۔ اطالوی معاہدہ

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی، ناظم شعبۂ تبلیغ مراد آباد)

(۳)

طلوع اسلام اور غرور کا قلع قمع

آپ کے سامنے ہندوستان کا نقشہ پیش کیا گیا۔ قریب قریب تمام ہندوستان میں ...

ایک جماعت ان کلیوں کو اٹھاتے اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

غرور کی تباہ کاریاں

قارون پر لعنت کی وجہ

کانگریس اور حکومت میں رسہ کشی

بہار میں وزارت کی ترتیب اور اسکے نتائج

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا بیان

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و صدر انڈی پنڈنٹ پارٹی نے سیاسیات حاضرہ پر مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

بہار کی موجودہ وزارت اور انڈی پنڈنٹ پارٹی تمام ان قوانین میں جو عوام الناس کے لئے مفید ہوں گے اور کسی اقلیت پر اس کا برا اثر نہ ہوگا۔ ...

بار بار انتخاب لڑانے کا نتیجہ

انڈی پنڈنٹ پارٹی کا اقدام

کانگریس کیلئے کامیابی کی راہ

ایک سرکاری افسر کی خودکشی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسماۃ گوہر بیگم ...

الجواب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید و بکر ...

الجواب

نانی کا درجہ سے بکر زید کا رضاعی بھائی ہو گیا۔ زید کی لڑکی بکر کی بھتیجی ہوئی لہٰذا اپنی رضاعی بھتیجی سے نکاح نہیں کر سکتا۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی اپیل

بنگال کے ہڑتالی مزدوروں کی حمایت میں جلسے کئے جائیں

الہ آباد ۲۲ اپریل۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ ۲۳ جوٹ ملوں کے ایک لاکھ سے زائد مزدور تقریباً سات ہفتے سے ہڑتال کئے ہوئے ہیں اور قسم قسم کی تکالیف برداشت کر رہے ہیں کانگریسیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ عام جلسے منعقد کر کے پبلک کو ہڑتالی مزدوروں کے حالات سے آگاہ کریں اور ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں۔ ہڑتالیوں کی امداد کے لئے چندے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر الہ آباد ... کے پتہ پر بھیجے جائیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کو لارڈ لوتھین کا جواب

بلا وعدہ وزارتیں قبول کر کے گورنروں کو مداخلت کا چیلنج دو

انقلاب انگیزی سے جبر و استبداد کا دور دورہ شروع ہو جاتا ہے

لندن ۹ اپریل۔ لارڈ لوتھین نے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے اس تار کا جواب دیتے ہوئے جو کہ مانچسٹر گارڈین میں شائع ہوا ہے ... انقلاب خواہ بائیں بازو سے شروع ہو جس طرح کہ روس میں ہوا اور خواہ دائیں بازو سے شروع ہو جس طرح کہ اٹلی اور جرمنی میں ہوا ... انفرادی آزادی سلب ہو جاتی ہے اور ایسے تمام عنصروں کو کچل دیا جاتا ہے جو برسر اقتدار پارٹی کے لئے ناخوشگوار ثابت ہوتے ہیں۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی لکھنؤ کو روانگی

مدح صحابہ کے متعلق کمیشن کے روبرو شہادت

کھادی کا لباس ضروری قرار دیدیا گیا

علی گڑھ اسٹوڈنٹ یونین کا فیصلہ

ہڈلی اسٹیشن پر خان عبد الغفار خاں کی تقریر

ہڈلی ۱۰ اپریل۔ کل رات بمبئی کو روانہ ہونے سے پہلے خان عبد الغفار خاں نے پبلک کی درخواست پر ہڈلی کے ریلوے پلیٹ فارم پر دس منٹ تک تقریر کی ...

عالمگیر امن کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

تمام مدارس عربیہ ”الجمعیۃ“ کے خریدار بنیں

”الجمعیۃ“ مسلمانوں کے مذہبی و ملی حقوق کی حفاظت کرتا ہے

حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی مخلصانہ اپیل

ملک کے طول و عرض میں ”جمعیۃ علمائے ہند“ ہی ایک ایسی جمعیۃ ہے جو مسلمانوں کے قومی و ملی مسائل میں حصہ لیکر ان کی سیاسی رہنمائی کرتی ہے ...

(حضرت) محمد طیب غفرلہ، مہتمم دار العلوم دیوبند

گرانڈ انڈین سوئمنگ کلب دہلی

میرٹھ میں مسلم لیگ کا اجلاس

گورنر بنگال کی تقریر پر اعتراض

درخواست کی سماعت ملتوی

سرحد کی تازہ ترین اطلاعات

کئی ہندوستانی فوجی زخمی ہوئے

آج سن کے سات کارخانے بند ہو گئے

پچیس ہزار مزدوروں کی ہڑتال

سو ہریجنوں نے عیسائی مذہب قبول کر لیا

اسپینی باغی فوجوں پر بمباری

سرکاری فوجوں نے باغیوں کے کئی شہر چھین لئے

ملک باغ میں آزاد مسلم لیگ کا جلسہ

آزاد قبائل پر بمباری کرنے کے خلاف احتجاج

ڈاکٹر محمد عالم کی تحریک التوا نامنظور

اندور کے ایک کارخانہ میں خوفناک آتشزدگی

ایک لاکھ روپیہ کا نقصان

بلال کے کاجو پر قاتلانہ حملہ

حملہ آور کی موقع پر گرفتاری

فیڈریشن میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرطیں

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

سیاسی جمود پر غور کیا جائے گا

بڑی سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال

اے کلاس کا مطالبہ

ٹیکس میں اضافہ کیا جائے گا

سندھ اسمبلی کا اجلاس

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیو بندی، ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

— ۳ —

طلوع اسلام اور غرور کا قلع قمع

آپ کے سامنے ہندوستان کا نقشہ پیش کیا کہ قریب قریب تمام دنیا کی یہی حالت تھی۔ اچانک خدا کی رحمت کو حرکت ہوئی اس کے کرم میں جوش آیا۔

ایک جماعت ان کلیوں کو اٹھاتے اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

غروں کی تباہ کاریاں

قرآن پاک کے تین ملعون

لعنت کے وجوہات

شیطان پر لعنت کی وجہ

فرعون پر لعنت کی وجہ

قارون پر لعنت کی وجہ

(باقی آئندہ)

کانگریس اور حکومت میں رسہ کشی

بہار میں وزارت کی ترتیب اور اسکے نتائج

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا بیان

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و صدر انڈی پنڈنٹ پارٹی نے بہار کی موجودہ وزارت اور انڈی پنڈنٹ پارٹی تام ان قوانین میں جو عوام الناس کے لئے مفید ہوں گے اور کسی اقلیت پر اس کا برا اثر نہ ہوگا۔

ہندوستان کے گیارہ گورنری صوبوں میں سے چھ صوبوں میں کانگریس کو انتخابات میں اکثریت حاصل ہوئی ہے۔

بار بار انتخاب لڑانے کا نتیجہ

انڈی پنڈنٹ پارٹی کا اقدام

کانگریس کیلئے کامیابی کی راہ

ایک سرکاری افسر کی خودکشی

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

پنڈت جواہر لال نہرو کی اپیل

بنگال کے ہڑتالی مزدوروں کی حمایت میں جلسے کئے جائیں

الہ آباد ۲۲ اپریل۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ ۲۳ جوٹ ملوں کے ایک لاکھ سے زائد مزدور تقریباً ساٹھ دنوں سے ہڑتال کئے ہوئے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کو لارڈ لوتھین کا جواب

بلا وعدہ وزارتیں قبول کر کے گورنروں کو مداخلت کا چیلنج دو

انقلاب انگیزی سے جبر و استبداد کا دور دورہ شروع ہو جاتا ہے

لندن ۱۵ اپریل۔ لارڈ لوتھین نے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے اس تحریری آرٹیکل کا جواب دیتے ہوئے جو کہ مانچسٹر گارڈین میں شائع ہوا ہے۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی لکھنؤ کو روانگی

مدح صحابہ کے متعلق کمیشن کے روبرو شہادت

دہلی ۲۰ اپریل۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔

کھادی کا لباس ضروری قرار دیدیا گیا

علی گڑھ اسٹوڈنٹ یونین کا فیصلہ

علی گڑھ ۲۰ اپریل۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اسٹوڈنٹ یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ یونین کیبنٹ کا سرکاری لباس بجائے کے کھادی کا ہوگا۔

ہزاکسیلنسی خان عبد الغفار خاں کی تقریر

مسلمان کانگریس کے جھنڈے کے نیچے آئیں گے

عالمگیر امن کانفرنس منعقد کرنیکی تجویز

ہر ہٹلر سے برطانی لیڈر مسٹر لانسبری کی ملاقات

تمام مدارس عربیہ "الجمعیۃ" کے خریدار بنیں

"الجمعیۃ" مسلمانوں کے مذہبی و ملی حقوق کی حفاظت کرتا ہے

حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کی مخلصانہ اپیل

(حضرت محمد طیب غفرلہ، مہتمم دار العلوم دیو بند)

گرانڈ انڈین سوئمنگ کلب دہلی

میرٹھ میں مسلم لیگ کا اجلاس

گورنر بنگال کے تقرر پر اعتراض

درخواست کی سماعت ملتوی

برلامل کے جوہر پر قاتلانہ حملہ

حملہ آور کی موقع پر گرفتاری

سرحد کی تازہ ترین اطلاعات

کئی ہندوستانی فوجی زخمی ہوئے

آج سن کے سات کارخانے بند ہو گئے

پچیس ہزار مزدوروں کی ہڑتال

اندور کے ایک کارخانہ میں خوفناک آتشزدگی

ایک لاکھ روپیہ کا نقصان

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

سیاسی جمود پر غور کیا جائے گا

سو ہریجنوں نے عیسائی مذہب قبول کر لیا

ملکہ باغ میں آزاد مسلم لیگ کا جلسہ

آزاد قبائل پر بمباری کرنے کے خلاف احتجاج

فیڈریشن میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرطیں

برمی سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال

اے کلاس کا مطالبہ

اسپینی باغی فوجوں پر بمباری

سرکاری فوجوں نے باغیوں کے کئی شہر چھین لیے

ٹیکس میں اضافہ کیا جائے گا

سندھ اسمبلی کا اجلاس

ڈاکٹر محمد عالم کی تحریک التوا نامنظور

ایک پروفیسر کا حیرت انگیز کارنامہ

جس نے سوزاک کی جڑ اکھیڑنے کا آٹھ سال تک تجربہ کرنے کے بعد دعویٰ کا اعلان کیا

سوزاک کو بیس دن میں آرام

یہ مانی ہوئی بات تھی کہ سوزاک کے مرض کو پورا آرام نہیں ہوتا البتہ بعض دواؤں سے مرض میں کمی ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ یقینی بات تھی کہ سوزاک کے مرض کی جڑ نہیں جاتی۔ تمام دنیا میں سوزاک کی ہزار ہا دوائیں رائج تھیں لیکن ایسی کوئی یقینی دوا نہیں تھی کہ جس سے سو فی صدی سوزاک کے مرض کو مکمل آرام ہو جاتا ہو اور پھر کبھی یہ مرض کسی موسم میں اس مریض کو نہ ہو۔

حال ہی میں ایک مشہور ڈاکٹر نے اپنے آٹھ سالہ تجربہ کے بعد تمام دنیا کو چیلنج دیا ہے کہ وہ ایک ایسا مرکب بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے جو مرض سوزاک کا یقینی اور سو فی صدی علاج ہے۔ ...

ہندوستان کے لئے واحد ایجنٹ

ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

احرار پولیٹکل کانفرنس یوپی کا اجلاس

مولانا مظہر علی اظہر کا پُر مغز خطبۂ صدارت

عارضی وزارتوں نے نئی اصلاحات کا کھوکھلا پن ثابت کر دیا

لکھنؤ ۱۵ اپریل۔ کل یوپی مسلم احرار کانفرنس کے پہلے اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے مولانا مظہر علی اظہر نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ بابت ... جیسی کی کانفرنس میں تقریباً ... ڈیلی گیٹ موجود تھے جو کہ مختلف ضلعوں سے آئے ہوئے تھے۔ ڈیلی گیٹوں کے علاوہ تقریباً پانچ ہزار ناظرین بھی کانفرنس میں شریک ہوئے۔ حاضرین میں سے مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا حبیب الرحمٰن پریذیڈنٹ آل انڈیا مجلس احرار، شیخ حسام الدین، مسٹر ایم۔ اے کاظمی ممبر اسمبلی اور مولانا ... کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ...

بیکاری کو دور کرنے کی تجویز
سندھ کی وزارت کا پروگرام

روس میں سٹیشن ماسٹر گولی سے اڑا دیا گیا
ٹرین کے حادثہ کا شاخسانہ

یوپی کے ممبران اسمبلی کا اجلاس
تقریباً ۲۰۰ ممبر شریک ہوں گے

ضلع گیا میں فرقہ وارانہ فساد
ہندوؤں اور مسلمانوں کی دوکانیں لٹ گئیں

ضلع سہارنپور میں کانگریس کی سرگرمیاں
کسانوں کا عظیم الشان جلسہ

جنگ حبش سے برطانیہ کو نقصان
تجارتی اعداد و شمار

یوپی اسمبلی کے ممبروں کا اجلاس
بینٹ ہال میں ہوگا

لکھنؤ چھاؤنی میں آگ لگ گئی
آٹھ ہزار روپیہ کا نقصان

مسلمانوں کو کانگریس میں لانے کیلئے عملی قدم
دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

بچوں کی پیدائش سے قرض ادا ہو جائے گا
اٹلی میں نیا سسٹم۔ آبادی بڑھانے کی کوشش

حسن کو چار چاند لگانے والے

بھرا تاجی وی ہٹی جیولرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

ایک قطرہ کا کرشمہ

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

مسلمانوں کو کانگریس میں لانے کیلئے اہم قدم

احرار کانفرنس کے اہم ریزولیشن

لکھنؤ ۱۶ اپریل۔ احرار پولیٹکل کانفرنس کے آخری اجلاس میں محمد احمد کاظمی ممبر اسمبلی، احمد خاں ممبر اسمبلی، مولانا حامد الانصاری غازی مدیر مدینہ، چودھری افضل الحق اور اسمٰعیل زبیری پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو مرکزی کونسل سے سفارشات کرے گی جس کے ماتحت احرار ترقی پسند اور قوم پرست پارٹیوں سے اور بالخصوص کانگریس سے تعاون کرے گی۔ کانفرنس میں مکمل آزادی کے نصب العین کا اعادہ کیا گیا اور اس امر پر زور دیا گیا کہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ ...

اس کے بعد کانفرنس میں اہم ریزولیشن پاس ہوئے۔ پہلے ریزولیشن میں سرحدی قبائل پر بمباری، گولیوں کی بوچھاڑ اور حملوں کی مذمت کی گئی۔ دوسرے ریزولیشن میں بارش اور ژالہ باری سے تباہ حال لوگوں سے اظہار ہمدردی کیا گیا اور حکومت سے کہا گیا کہ وہ مالگزاری و آبیانہ میں معافی دے، مالی امداد دے اور کاشتکاروں کو جائداد کی ضبطی اور قرقی سے بچائے۔ ...

احرار کانفرنس کی کارروائی

ایک برقعہ پوش لڑکی کی دلیری

زنجبار سے ہندوستانیوں کو نکالنے کی شرمناک کوشش
حکومت ہند سے فوری قدم اٹھانے کا مطالبہ

مسٹر گلبلا کی ضمانت منظور ہو گئی

اڑیسہ میں بھی یونیورسٹی قائم ہوگی

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

پچیس برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج پندرہ ہزار مزید مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

جوٹ کے کارخانوں میں ہڑتال کا نواں ہفتہ

بنگال کی وزارت کو پریذیڈنٹ یونین کا چیلنج

کلکتہ ۱۶ اپریل۔ جوٹ کے کارخانوں کے ... ہزار مزدوروں نے روٹی کا مطالبہ کیا تھا لیکن وزیر لیبر ڈیپارٹمنٹ مسٹر سہروردی نے پتھر نہیں بلکہ میٹھے الفاظ دیئے۔ ایک منٹ زرق ... ہڑتال کا فوری اور حق بجانب سمجھوتہ کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ اور ... شخصیت استعمال کرنے کے بجائے ... حکومت بنگال کی اس تقریر کا جواب ہے جو انہوں نے کل ... جوٹ مل کی ہڑتال کے سلسلہ میں حکومت کی پالیسی واضح کی۔ ...

مزدوروں کی ہڑتال

گورنر یوپی نے اجلاس بلانے کی اجازت نہیں دی
گورنر کے انکار پر ڈاکٹر کھرے کا اعلان
ہم اسمبلی کے اجلاس ضرور بلائیں گے

ڈاکٹر کھرے کا بیان

اسلحہ سازی کے کارخانوں میں ہڑتال جاری ہے
فرانس کی بندرگاہ میں ہڑتال

گورنر بنگال کا تقرر ناجائز ہے
کلکتہ ہائیکورٹ کے روبرو ایک اہم درخواست

اسپین کی ناکہ بندی
جنگ اسپین میں ہندوستانی بھی لڑ رہے ہیں

فوج کی ٹریننگ

سر فیروز خاں نون

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی ثبوت بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ جدید مذہبی افسانہ اثر بیلا ملاحظہ فرمایئے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل و نکات کو ہر شخص بھی کے ساتھ پڑھ لے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی ان کو توڑ نہ سکیں۔ انداز بیان اس قدر شیریں اور دلکش ہے کہ بغیر ختم کئے کتاب چھوڑنے کو جی نہ چاہے اور اسلام و عیسائیت کا تقابل اتنا عظیم الشان ہے کہ قلب سلیم اور پاک ضمیر فوراً آستانہ اسلام پر جھک جائے۔ اس کتاب میں پادری کی ایک لڑکی کے تبدیل اسلام کی داستان درج ہے۔

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام اثر بیلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلہ میں مسلم علماء اور قرطبہ کے مشہور پادریوں کا اسلام اور عیسائیت کی صداقت پر جو عظیم الشان مناظرہ اثر بیلا کی موجودگی میں ہوا ہے اس کی کیفیت اس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ لڑکی پر پادریوں کی طرف سے مظالم کئے گئے۔ مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی بلکہ خود اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے اور کتاب الٰہی کی شان اس طرح ظاہر کی کہ ان کی تمام قابلیتیں گرد ہو کر رہ گئیں۔ اگر آپ اپنے ایمان کو تازہ اور عقل کو تیز اور یقین کو پختہ کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہبی افسانہ کو پڑھئے جو بے حد دلچسپ، دلنشین اور مذہبی معلومات سے لبریز ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

معجزنما حمائل شریف مترجم [illegible]

حمائل شریف لاکٹ والی [illegible]

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات [illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور و معروف دو ترجمے با محاورہ قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

[illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

گوشوارہ حساب آمد و خرچ

جمعیۃ علماء ہند دہلی

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو)

اسمائے گرامی معطیان چندہ	رسید	رقم		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماہ ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ

[illegible]

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی

بابت سال ۱۳۵۵ھ

آمد

تفصیل	رقم	میزان	میزان کل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

صرف

تفصیل	رقم	میزان	میزان کل
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سرحدی قبائل پر بمباری

مسلمانان بجوائرہ کا احتجاج

[illegible]

(ڈائرکٹر)

جوانی کی طاقت

جس کو واپس لانا کچھ مشکل نہیں ہے

جو لوگ کمزور ہو گئے ہیں اور اپنی طاقت کو کھو بیٹھے ہیں ان کی جوانی کی طاقت نہایت آسانی کے ساتھ واپس لائی جا سکتی ہے اور وہ بالکل ایک جوان کی طرح اس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

کمزوری کیا ہے؟ یہ حقیقت میں جسم کے اعضاء سے ان کے اصل جوہر کے نکل جانے کا دوسرا نام ہے۔ لیکن اگر یہ جوہر ان اعضاء میں پھر پیدا کر دیا جائے تو اس چیز سے کس کو انکار ہو سکتا ہے کہ کمزوری فوراً غائب ہو جائے گی۔

یاد رکھئے سیناٹوجن ہی ایک ایسی دوا ہے جو انسان کے بدن میں ایک نئی طاقت پیدا کر دیتا ہے کیونکہ جسم کے تمام اعضاء اس کو بہت جلد جذب کر لیتے ہیں اگر آپ بھی جوانی کی طاقت کو واپس لانا چاہتے ہیں اور اپنی ازدواجی زندگی سے پورا پورا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی سے سیناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے۔

ڈاکٹر لوگ [illegible] لکھتے ہیں کہ سیناٹوجن ازدواجی زندگی کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے۔ [illegible]

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے

سیناٹوجن کو تیار کرتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا اور نہ اس کے اندر کوئی ایسی چیز شامل ہے جس پر کسی مذہب اور فرقہ کے آدمی کو اعتراض ہو

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

سرمہ نمبر ۱ آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا بالخصوص ہر عمر کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کر کے اپنی آنکھوں کی حفاظت کر سکتے ہیں انشاء اللہ ان کی آنکھوں کو کسی قسم کا مرض لاحق نہ ہوگا۔

قیمت فی تولہ ۸؍ چھ ماشہ کی شیشی ۴؍

سرمہ نمبر ۲ یہ سرمہ بھی اول کی طرح تمام امراض چشم سوائے دھند اور ٹھیکوں کے دور کرنے کے لئے مفید ہے خصوصاً موتیا بند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی جم گیا ہے تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ دوسرے حضرات جو دماغی کام زیادہ کرتے ہیں ان کے لئے خاص کر اس سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے عینک لگانے سے پہلے اگر سرمہ کا استعمال شروع کر دیں تو انشاء اللہ چشمہ کی ضرورت نہ پڑے گی۔

قیمت فی تولہ ۱۰؍ ماشہ کی شیشی ۱۲؍

ملنے کا پتہ

(مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ دہلی

مفت ہے بالکل مفت ہے

خوشخط قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ نقرئی

[illegible]

محمد عبد الرشید خاں ناظم تبلیغ اشاعت القرآن بھوپال

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

[illegible]

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

گوشوارہ حساب آمد و خرچ

جمعیۃ علماء ہند دہلی

اسمائے گرامی معطیان چندہ	رسید	رقم			اسمائے گرامی معطیان چندہ	رسید	رقم		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماہ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ

ماہ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ

ماہ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ

ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

ماہ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ

ماہ رجب ۱۳۵۵ھ

ماہ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ

ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ

ماہ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۵ھ

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ ۹)

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ

سہ روزہ دہلی

ادارہ

مسئول:- محمد عثمان فارقلیط

محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم چہار شنبہ ۱۶ رصفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ راپریل ۱۹۳۷ء نمبر (۲۹)

شوقیات

(از جناب ابوالاحسان عبدالعزیز شوقی۔ ابنادی)

وہ نغمہ مطرب حسن میرے ساز میں ہے

خلاصہ جس کا تری چشم نیم باز میں ہے

کمال حسن حقیقت کی جلوہ افشانی

ہمارے قلب کے افسانۂ مجاز میں ہے

جو پائے عرش معلّٰی پہ ناصیہ سا ہو

وہ ذوق خاص مرے سجدۂ نیاز میں ہے

شفا نہ ہو سکی مجھ کو کسی کے درماں سے

مری فلاح مرے درد چارہ ساز میں ہے

جگر میں جا کے جو سوہان روح بن جائے

وہی اثر تو کسی کے خدنگ ناز میں ہے

ہے ذرہ ذرہ تجلی سے طور کا ہم رنگ

الٰہی شان یہ کیسی رہ حجاز میں ہے

جمال یار ہوا ہے جو ضو فشاں شوقی!

ضیا سی پھیلی ہوئی پردۂ مجاز میں ہے

دعائے نیم شبی

(از جناب سیماب اکبر آبادی)

الٰہی سوز دروں کو شگفتہ کاری دے | غم نہفتہ سے فطرت کو سنگساری دے

یہ اضطراب مٹا ہے مری طبیعت کا | حیات عشق کو پیغام خوشگواری دے

ضیائے شمع ہو تسکین روح پروانہ | وفائے حسن و محبت کو استواری دے

جو بیقراری رکھنا ہے پچھلی راتوں میں | تو حسن کو بھی مرے ساتھ بیقراری دے

دل قرار طلب کامیاب ہو جائے

دعائے نیم شبی مستجاب ہو جائے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی میں جنگی تیاریوں کے متعلق اہم تصریحات

"ہم حملہ نہیں کرینگے مگر حملہ آوروں کا مقابلہ ضرور کرینگے"

ترکی اخبار جمہوریت کا دلیرانہ اعلان

ترکی حکومت کی جنگی تیاریاں اور دشمنوں کی روک تھام کیلئے عسکری نظام کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ پارلیمنٹ عنقریب متعدد بل پاس کرنے والی ہے جن کا تعلق فوجی تنظیم سے ہے تاکہ جنگ کے موقعہ پر تو متعلقہ کے لئے تیار رہے۔ ترکی حکومت کے جدید فوجی قانون کی رو سے ۱۸ سال سے ۶۰ سال تک کا ہر ترک فوجی سپاہی ہے۔ درسگاہوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کو فوجی تعلیم دی جاتی ہے جن شہروں کی آبادی چالیس ہزار افراد پر مشتمل ہے وہاں متعدد فوجی میدان تیار کئے گئے ہیں۔ اسکولوں کے ابتدائی اور ثانوی نصاب میں ایسے مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے جو خالص فوجی تنظیم سے متعلق ہیں۔ ہوائی جہازوں اور فوجی موٹروں کی تعمیر کے لئے اطنہ وغیرہ مقامات میں کارخانے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

فوجی تنظیم پر جمہوریت کا تبصرہ

ان جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں ترکی کا سرکاری اخبار جمہوریت رقمطراز ہے کہ ترک امن و امان کے خواہاں ہیں اور جن شخص نے بھی کمال پاشا کی مشہور سیاسی پالیسی کا بغور مطالعہ کیا ہے اس پر یہ بات مخفی نہیں رہ سکتی کہ حکومت کا اعلیٰ نصب العین قیام امن ہے۔ اسی بنا پر ریاستہائے بلقان کا ایک بلاک تیار کیا جا رہا ہے تاکہ اس کے ذریعہ مجرم کی حکومتوں کو خطرات سے بچایا جا سکے۔

یہی اخبار مزید لکھتا ہے کہ اس وقت فوجی تنظیم کا مقصد یہ ہے ماضی کے تلخ تجربات کا اعادہ نہ ہو اور ترکوں کی داخلی آزادی بین الاقوامی رقابتوں سے متاثر نہ ہونے پائے ہم اس بات کا اعلان کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ ترکی حکومت نہ کبھی جنگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہ کمزور ہمسایوں کے مقابلہ میں تعمیر اور ترقی کا کام رک جانا ہے لیکن اگر ترکوں کو جنگ کرنے پر مجبور کیا گیا تو وہ مقابلہ میں ڈٹ جانے سے کبھی پس و پیش نہیں کریں گے اور اپنے ملک کو تباہی سے بچانے کی خاطر اپنا اور دوسروں کا خون ایک کر دیں گے!!

ارمنوں اور ترکوں میں مڈبھیڑ

انطاکیہ میں ترکوں کے خلاف شورش

شامی اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ انطاکیہ کے ارمنوں اور ترک باشندوں میں زبردست مڈبھیڑ ہوئی جس میں فریقین کے متعدد اشخاص زخمی ہوگئے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بہت سے ترک گرفتار کر کے قیدخانوں میں ڈال دئے گئے ہیں اور ان کے جرائم کی تحقیقات سے فرانسیسی حکام پہلو تہی کر رہے ہیں۔

امیر سعود کی سیاحت عراق

فلسطینی کے خلاف عربوں کا متحدہ محاذ

امیر سعود ولی عہد حجاز نے حال میں عراق کی جو سیاحت فرمائی ہے اس پر بغداد کا اخبار الاہالی تبصرہ کرتا ہوا لکھتا ہے کہ عراق اور حجاز کے ...

اگر آپ تسلیم کرتے ہیں

کہ جمعیۃ علماء ہند کے مقاصد کی اشاعت و تبلیغ ہونی چاہیئے تو کیا اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ اس کے اخبار (الجمعیۃ) کی صدائیں زیادہ سے زیادہ وسیع حلقہ تک پہونچیں؟ اگر محسوس کرتے ہیں تو کیا آپ نے اس ہفتہ اپنے کسی عزیز یا کسی قریب کسی دوست کو اس کی خریداری کی ترغیب دی ہے؟

ترکی وزیر اعظم کا اہم بیان

جنرل عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ نے پارلیمنٹ میں ترکی اور رومانیہ کے باہمی اتحاد پر روشنی ڈالتے ہوئے اس گفتگو کا حوالہ دیا جو وزیر خارجہ رومانیہ اور وزیر خارجہ ترکیہ کے درمیان انقرہ میں ہوئی تھی ...

"ترکوں کے صبر کی بھی ایک حد ہے"

فرانس کی روش کے خلاف احتجاج

ترکی اخبار "سوق بوسنہ" اسکندرونہ کے فرانسیسی حکام کی روش پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ فرانس کی دسیسہ کاریوں کے بعد ترکی، اس پر کس طرح اعتماد کر سکتا ہے؟ اسکندرونہ میں ترک آبادی پر فرانسیسی حکام جو مظالم توڑ رہے ہیں انہوں نے ترکوں کی قومی خودداری کو زبردست چیلنج کیا ہے۔ فرانس کو معلوم ہونا چاہئے کہ ترکی قوم کے لئے صبر کی بھی ایک حد ہے۔

وزیر اعظم ترکیہ کی صدارت میں مجلس وزراء کا اجتماع

انگورہ کی تازہ اطلاع ہے کہ جنرل عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی کی صدارت میں مجلس وزراء کا اجلاس منعقد ہوا جو نصف رات تک جاری رہا۔ معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں خصوصیت کے ساتھ مسئلہ اسکندرونہ اور انطاکیہ پر تبادلۂ خیالات ہوا ... ترکی افواج داخل کر دی جائیں گی۔

ترکی میں آہن سازی کے کارخانے

وزیر اعظم ترکیہ سنگ بنیاد رکھیں گے

ترکی حکومت کی دوسری پنج سالہ اسکیم کے تحت منطقہ قارابوک میں لوہے کے کارخانوں کا افتتاح عمل میں آنے والا ہے۔ ان کارخانوں کی تعمیر کے لئے ایک انگریزی کمپنی کو ٹھیکہ دیدیا گیا ہے۔ ان کارخانوں میں لوہے کی وہ تمام اشیاء بنائی جائیں گی جن کی ملک کو ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ بلاشبہ حکومت کو ان فیکٹریوں سے بیشمار فوائد حاصل ہونگے اور ملک کی تجارت بھی ان کے ذریعہ فروغ پائے گی ... ان کارخانوں کے افتتاح کیلئے ترکی میں شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں اور معلوم ہوا ہے کہ عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ اپنے دست مبارک سے انکا سنگ بنیاد رکھیں گے۔

ایضاح الادلہ

شہید ملت سید نا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار ہے۔ علوم نبوت کا بیش بہا خزانہ ہے۔ اختلافی مسائل میں دلائل احناف کا عظیم الشان شاہکار ہے۔ علوم دوست حضرات کے لئے نادر و نایاب تحفہ ہے۔ قیمت کاغذ قسم اول ... قسم دوم ... ہر قسم کے مترجم اور غیر مترجم قرآن شریف، اردو فارسی عربی زبان کی درسی کتابیں ملنے کا پتہ:

کتب خانہ مخزن۔ امروہہ گیٹ۔ مراد آباد (منیجر سید احمد میاں)

Regd No. L1793

The Aljamiat

Vol 25 No 28 — Delhi Saturday 24th April. 1937. — Price one Anna

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس

وزیرستان کانفرنس کے متعلق آئندہ مجلس میں غور و خوض کیا جائے

۱۵ اپریل ۱۹۳۷ء کو نوشہرہ کلاں جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء سرحد منعقد ہوا۔ ضروری امور پیش کئے گئے بعد مندرجہ ذیل قراردادیں منظور ہوکر بالاتفاق پاس ہوئیں:

(۱) جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس وزیرستان کے مسلمانوں کے ساتھ دلی ہمدردی رکھتے ہوئے حکومت کی موجودہ حکمت عملی پر انتہائی درجہ کی نفرت کا اظہار کرتا ہے اور تجویز کرتا ہے کہ جمعیۃ کے آئندہ اجلاس میں ... ۱۹۳۷ء کو بمقام نوشہرہ کلاں قرار دیا ہے۔ وزیرستان کانفرنس کے انعقاد کے متعلق غور و خوض کیا جائے۔

(۲) یہ اجلاس پانی پت کے مجروحین اور شہداء کے ساتھ دل سے ہمدردی کرتے ہوئے گورنمنٹ پنجاب سے شد و مد کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے کہ ان عاقبت اندیش حکام کو جنہوں نے نہتے اور پرامن مسلمانوں پر گولیاں چلائی ہیں" آزاد ... تحقیقات کے بعد قرار واقعی سزا دی جائے اور مظلومین کی خونریزی کا مکمل معاوضہ ان کے ورثہ کو دیا جائے۔

(۳) یہ اجلاس مولانا محترم شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ سرحد کو اختیار دیتا ہے کہ آپ مفاہمت کے لئے مندرجہ ذیل علماء کرام کے نام گرامی پر دعوت نامے بھیج کر بمقام نوشہرہ کلاں جلسہ طلب فرمائیں تاکہ یہ حضرات ملک و ملت کے مفاد کی خاطر کوئی نیک و برتر فوائد مصالحت آپس میں قائم کر سکیں۔

مولانا غلام غوث صاحب ... مولانا عبدالرحیم صاحب بنوں، مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب، مولانا غلام سرور صاحب، مولانا لطف اللہ صاحب، مولانا عبدالقیوم صاحب، مولانا محمد اسرائیل صاحب، مولانا لطف اللہ خان صاحب، مولانا شائستہ گل صاحب، مولانا قاضی حبیب الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالخالق صاحب، مولانا زین العابدین صاحب، مولانا شیر محمد صاحب، مولانا عبدالرؤف صاحب، مولانا محمد کریم صاحب، مولانا سلطان محمد صاحب، مولانا عبدالودود صاحب، مولانا میر حسین صاحب، خان اکرم خان صاحب، محترم مولانا شاکر اللہ صاحب صدر، ناظم محمد شعیب۔ اس کے بعد اجلاس بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

(محمد شعیب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد مقام نوند خور ضلع مردان)

وائسرائے ہند کو مسلمانان مالیر کوٹلہ کا برقیہ

نواب نے اپنے وعدوں کو ٹھکرا کر ۱۳ لیڈروں کو گرفتار کر لیا

مالیر کوٹلہ دبذریعہ ڈاک، سکریٹری انجمن اسلامیہ مالیر کوٹلہ نے وائسرائے ہند اور ایجنٹ گورنر جنرل کے نام مندرجہ ذیل برقیہ بھیجا ہے:

حکام ریاست مالیر کوٹلہ نے جا بجا جو ریاست سے جو شرائط مصالحت طے کی تھیں ان کو سراسر نظر انداز کر دیا ہے اور مسلمانان ریاست کے پرامن احتجاج اور مطالبہ انصاف پر چودہ لیڈروں کو جن میں حضرت مفتی مولانا شفیق احمد صاحب بھی شامل ہیں گرفتار کر لیا ہے۔

اس صورت حال سے مسلمانوں میں سخت بے چینی اور اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ حکام بالائے ستم بالائے ستم یہ کیا ہے کہ مساجد کے دروازے بند کر دیے ہیں اور راستوں پر پہرہ لگا دیے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ کی دخل اندازی ازبس ضروری ہے۔

جنرل قونصل افغانستان کے اسٹاف کا عزم شملہ

دہلی ۱۹ اپریل۔ سفارتخانہ افغانستان مقیم دہلی کی اطلاع ہے کہ آج جنرل قونصل افغانستان کا اسٹاف اور دفتر دہلی سے منتقل ہوکر شملہ جا رہے ہیں اور وہاں "رامادی" شملہ ویسٹ میں قیام ہوگا۔

ریاست مالیر کوٹلہ کے گرد فوج اور پولیس کا پہرا

مالیر کوٹلہ ۱۸ اپریل۔ مالیر کوٹلہ میں حالات نہایت نازک صورت اختیار کر گئے ہیں۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود مسلمانوں کا ہجوم نواب صاحب کے محل کے گرد میدان میں ڈیرے ڈالے بیٹھا ہوا ہے۔ مسلح پولیس اور فوج نے شہر اور محل کے گرد محاصرہ کیا ہوا ہے۔ پولیٹیکل ایجنٹ کے سکریٹری نے آکر ریاست کا تمام انتظام اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — الفاروق اعظم — مرنے سے پہلے — خواب نامہ صدیقی — بہشتی زیور کامل — نماز حنفی مدلل مکمل — مرنے کے بعد — فالنامہ ناصری — نماز کی پانچ کتابیں — مغازی اولیاء — گھر کا مولوی — کفرستان کے تین ملی الہم — کتاب التعویذات — اسلامی میاں بیوی — بیگمات اودھ — بارہ مجالس — حضرت ابوذر غفاری — بیویاں اور دانیاں — صالح بیبیاں — شرح مثنوی مولانا روم — سیرت معاویہ — اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

— ۳ —

پھر جب (فرعون اور اس کی برادری کے مغروروں نے) ہمیں غضبناک کر دیا تو ہم نے ان (کمزوروں کا) بدلہ لیا چنانچہ ہم نے ان سب کو دریا میں غرق کر دیا اور ہم نے ان کو گئے گزرے (رفت و گزشت) کر دیا۔ اور اگلوں کے واسطے ایک مثال بنا دیا۔ (سورۂ زخرف ع ۵)

(۴) باپ دادوں کی بزرگی یا عظمت ان کو نہیں بڑھا سکتی۔ چنانچہ نبیوں کی اولاد یعنی بنو اسرائیل کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

تلک امۃ قد خلت لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم

(باقی آئندہ)

قضیہ مدح صحابہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی شہادت

مدح صحابہ بصورت مزاحمت مسلمانوں پر واجب ہے

لکھنؤ ۲۰ اپریل۔ آج چیف کورٹ کی عدالت میں مدح صحابہ کمیٹی نے مسٹر جسٹس السپ کی صدارت میں اپنا کام شروع کر دیا اور حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی دیوبندی نے اپنا بیان کمیٹی کے سامنے دیا۔ کارروائی چونکہ کھلی عدالت میں ہو رہی ہے اس لئے بہت کافی مجمع نظر آتا تھا۔ سنیوں کی طرف سے مسٹر عبدالعزیز ...

محرم کی دسویں تاریخ کو اگر شہدائے کربلا کا ذکر کیا جائے تو لازمی ہے کہ ان کے ساتھ صحابہ کرام کی بھی تعریف کی جائے اس وجہ سے کہ مخالف فرقوں کی مشابہت نہ ہو۔ جرح کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ صحابی وہ ہے جو محمد رسول اللہ صلعم ...

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

فرنگی تعلیم کے نتائج

دو قسم کی کمزوریاں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہوگیا

قبول وزارت کے متعلق پالیسی میں تبدیلی کا امکان نہیں ہے

کانگریس میں مسلم عوام کی شرکت اور حکومت کی سرحدی پالیسی پر غور و خوض

الہ آباد ۲۶ اپریل۔ آج دوپہر کے دو بجے سے آنند بھون میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہو جائے گا جس میں وقت کے اہم اور پیچیدہ مسائل پر غور و خوض کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ دہلی کی پاس شدہ تجویز میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوگی کیونکہ وہ کانگریس کا آخری اور قطعی فیصلہ تھا لیکن کانگریسی لیڈران مثلاً گاندھی جی وغیرہ کو تجویز کی وضاحت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ مجلس عاملہ ان چھ صوبوں کے لئے جہاں کانگریس کی خالص اکثریت ہے، ایک مستقل پالیسی مرتب کرے گی جس پر کانگریسی ممبران عمل پیرا ہوں گے۔ ان صوبوں کیلئے بھی جہاں کانگریس اقلیت میں ہے ایک لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ مجلس کی شرکت کے لئے تمام صوبجاتی لیڈران کو مدعو کیا گیا ہے۔

مسلمانان یو۔پی کو مسٹر جناح کا انتباہ

کانگریس کے ساتھ انفرادی مفاہمت کرنے سے مسلمانوں میں پھوٹ پڑ جائیگی

بمبئی ۲۶ اپریل۔ کانگریس اور مسلمانوں کے مابین اشتراک عمل کیلئے جو اجتماعات عنقریب ہونے والے ہیں ان پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا ہے کہ اگر مسلمانوں کو کانگریس میں شامل کرنے کے لئے کوئی شخص یا جماعت محض کسی مخصوص گروپ یا صوبہ سے سمجھوتہ کرے تو وہ مفید نہ ہوگا۔ اور اس قسم کی کارروائی سے تو مسلمانوں میں اختلافات پیدا ہو جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ طریق کار مناسب نہیں ہے کہ جو لوگ کانگریس اور مسلم لیگ کے اندر اور باہر ہیں ان سے حسب ضرورت بات چیت کی جائے۔ مجھے یقین ہے کہ مسلمانان یو۔پی مسلمانان ہند سے غداری نہیں کریں گے کیونکہ ان کی انفرادی مساعی صحیح جو حقیقی طور پر ان کے لئے مفید ہو سکتی ہیں ہم کو کسی منزل تک نہیں پہونچا سکتیں۔

کلکتہ میں ہڑتال کی نازک صورت حالت

جوٹ کے ۴۴ مل بند ہڑتالیوں کی تعداد ۲ لاکھ تک پہونچ گئی

چیف منسٹر بہار اورنگ آباد میں

ہندو مسلمانوں میں باہمی سمجھوتہ

بلبلی خانہ میں باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

کانگریس میں شریک ہونے کیلئے ہندو مسلمانوں کو دعوت اشتراک

دہلی ۲۵ اپریل۔ کل شب کو بلبلی خانہ میں زیر سرپرستی کانگریس باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا محی الدین قائد ...

اس کے بعد لالہ دیش بندھو گپتا، مسٹر آصف علی، مولانا محمد میاں صاحب اور مولانا عبید اللہ فاروقی و ڈاکٹر محمد مرزا خیال نے ولولہ انگیز تقریریں کر کے حاضرین کو کانگریس کے پلیٹ فارم پر آنے کی دعوت دی اور سب نے متفقہ طور پر وعدہ کیا کہ وہ آخری دم تک کانگریس کے مقاصد کی تائید و حمایت کریں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب

شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

راجہ صاحب سلیم پور کا استعفیٰ منظور ہوگیا

یو۔پی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا جلسہ

فقیر ایپی جرگوں میں دورہ کر رہا ہے

قبائل کو سرکاری افواج کے خلاف ابھارنے کی کوشش

اسپین کی باغی فوجوں کا قتل عام

سرکاری فوجوں نے ہزاروں باغیوں کو توپوں سے اڑا دیا

فرانکو کو حکومت برطانیہ کی تنبیہ

گیس استعمال نہ کرو

حادثہ پانی پت کی تحقیقاتی رپورٹ

مئی کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگی

مالیر کوٹلہ میں فوج نے گولی چلا دی

ایک سو سے زیادہ مسلمانوں کی گرفتاریاں

دہلی ہڑتال کیس کے اپیل کا فیصلہ

شریمتی ستیہ وتی رہا ہوگئیں

ہڑتالیوں کی تعداد ۲ لاکھ سے زیادہ ہوگئی

چالیس کارخانوں پر اثر

جوٹ مل کے سامنے ہجوم پر لاٹھی چارج

سرحدی آزاد قبائل پر بمباری کیخلاف زبردست احتجاج

باشندگان دہلی کا عظیم الشان احتجاجی جلوس اور جلسہ

آزاد علاقہ میں حکومت کے پُرامن داخلہ پر اظہار نفرت

دہلی ۲۳ اپریل۔ سرحدی آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کے لئے آزاد مسلم لیگ پارٹی کے زیر اہتمام ۵ بجے سہ پہر کو ایک شاندار جلوس نکالا گیا جو شہر کے مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا آزاد پارک میں پہنچا ...

سرحد میں مارشل لا کا نفاذ

فقیر اپی کی سرگرمیاں

اقلیتوں کے روبرو اشتعال انگیز تقریریں

شملہ ۲۳ اپریل۔ ۲۲ اپریل کو نمبر سے پیر زرنگ کے قریب بڑا میں جاری امدادی پارٹی پر گولیاں چلائی گئیں ... فقیر اپی کا حکومت کے خلاف اشتعال جاری ہے۔

سیاسی کنٹرول

سرحدی باغیوں نے ٹیلیفون کے تار کاٹ لئے

سکاؤٹوں کی چوکی پر گولیوں کی بوچھاڑ ایک فوجی ہلاک

مدح صحابہ کمیٹی کے روبرو بیانات

حضرت مفتی صاحب اور مولانا عبدالشکور صاحب کی شہادتیں

مولانا عبدالشکور

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

ہوڑہ کے نزدیک پولیس و ہڑتالیوں میں تصادم

پولیس نے گولی چلادی

ہڑتال کا دسواں ہفتہ شروع ہوگیا

آسٹریلیا نے ڈکٹیٹروں کے بلاک میں شامل ہونے سے انکار کردیا

شاہی خاندان ابھی بحال نہیں کیا جائیگا

ہڑتال کی صورت حالات

ہڑتالیوں کی تعداد ایک لاکھ ۸۰ ہزار تک پہنچ گئی!

نو ہفتے سے کارخانوں میں زبردست ہڑتال

وزارت سی پی کا اصلاحی پروگرام

تجدید بندوبست، مفت تعلیم اور لگان میں کمی

جھانسی کا دیہاتی مسلم حلقہ

نشست کا ضمنی انتخاب

گونڈہ کے سرکاری وکیل کو مار ڈالنے کی دھمکی

پانچ ہزار روپیہ کا مطالبہ

تاجپوشی پر ایک کروڑ روپیہ صرف ہوگا

پانی پت کے ہندو مسلمانوں میں مفاہمت کی کوشش

ذمہ دار ہندو مسلم رہنماؤں میں گفتگو

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مرض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں معجون معدہ ...

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (عہ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چھبیس برس کی تحقیقات میں کامیابی

آنکھ نگرہ فارسی جام نگر کاٹھیاواڑ

سوزاک یا پیشاب میں جلن

منیجر یونانی دواخانہ صدر بازار دہلی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج قیمت فی شیشی ... ایجنٹ ... کھاری باولی دہلی

مسلمان کانگریس میں شریک ہوسکتے ہیں

پنڈت جی مسٹر جناح سے مصالحانہ گفت و شنید کریں

صدر کانگریس کو مولانا شوکت علی کا مشورہ

لکھنؤ ۱۸ اپریل۔ آج ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے مولانا شوکت علی صاحب سے ملاقات کی۔ مولانا نے اس ملاقات میں فرمایا کہ:

پنڈت جواہر لال نہرو کو معلوم ہونا چاہئے کہ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر کی حیثیت سے وہ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان اجتماعی طور پر کانگریس میں شریک ہوں ...

ایک پروفیسر کا حیرت انگیز کارنامہ

جس نے سوزاک کی جڑ اکھیڑنے کا آٹھ سال تک تجربہ کرنے کے بعد دعویٰ کا اعلان کیا

سوزاک کو بیس دن میں آرام

ہندوستان کے لئے واحد ایجنٹ

ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

آسنسول میں فرقہ وارانہ فساد

تعزیہ کمیٹی کے باجہ والوں کی ہٹ دھرمی

دہلی میونسپل کمیٹی کا اعتراف وفاداری

جشن تاجپوشی کے موقعہ پر ۵ ہزار روپیہ کی مٹھائی تقسیم ہوگی

گوری پور میں زبردستی

ہڑتالی مزدوروں پر پولیس نے گولی چلادی

یو پی اسمبلی کے کانگریسی ممبروں کا اجلاس

داخلہ کیلئے ۵ روپیہ کا ٹکٹ

اسپینی باغیوں کا تازہ حملہ

تباہی انگیز جرمن توپیں باغیوں کی امداد پر

کانگریس یو پی کونسل کا انتخابات لڑے گی

مسلم نشستوں کے لئے بھی امیدوار کھڑے کئے جائینگے

اٹلی اور آسٹریا کے ڈکٹیٹروں کی پراسرار ملاقات

حبشہ کی یرغمال میں آسٹریا کا حصہ

فرسٹ کلاس کے ڈبوں میں ٹھنڈک کا انتظام

تجربہ کی وجہ سے دیر ہورہی ہے

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خط اصلی ہے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

خط: سید شفاعت حسین بی اے علیگ ہیڈ ماسٹر اینگلو اسلامیہ ہائی اسکول مظفر نگر یو پی

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے دربھنگہ

۲۵ مئی ۱۹۳۶ء کو یاد رکھئے

منیجر رحمانی دواخانہ موآئمہ الہ آباد یو پی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ارجنٹنگ آئیل

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

ضرورت رشتہ

راقم صوفی بمعرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

مسلم تعلیمی کانفرس کا پنجاہ سالہ اجلاس

مسلمانان ہند کی علمی و عملی ترقی کیلئے اہم سفارشات

تجاویز اجلاس عام

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے پنجاہ سالہ اجلاس منعقدہ ۲۹ مارچ ۳۷ء میں جو تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں وہ درج ذیل ہیں۔

صنعتی تعلیم

جس طرح زمانہ ماضی میں اس کانفرنس نے عین ضرورت کے وقت مسلمانوں کی عام تعلیم میں امداد اور رہنمائی کی اسی طرح اب کہ ہم مسلمان صنعتی تعلیم میں بہت زیادہ پیچھے رہ گئے ہیں۔ اس کانفرنس کو مناسب طریقے اختیار کرکے صنعتی تعلیم میں بھی سعی کے کام میں لائے۔

۱۔ اس مقصد کے لئے ... مجوزہ فنڈ کو جمع کرنے میں عملی جدوجہد کرے۔

۔۔ یہ جلسہ سفارش کرتا ہے کہ شعبہ اصلاح تمدن جو آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے قائم کیا تھا اور جو عرصہ سے اس کے دائرہ کار سے حذف ہو گیا ہے شدید ضرورت اس کی ہے کہ کانفرنس کی جانب سے از سرنو قائم کیا جائے اور پوری تنظیم اور تحدہ جدوجہد سے اس کے ذریعہ مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں ایسی اصلاح کی جائے کہ مسلمان اچھے اور سچے مسلمانوں کی سی زندگی بسر کرنے کے عادی بنکر دین و دنیا کی فلاح حاصل کر سکیں۔

محرک۔ مولوی ظفر الملک علوی صاحب۔

۔۔ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اصلاح معاشرت کے سلسلہ میں ایک قومی تاریخ لکھوائے جس سے معلوم ہو کہ ان کے اسلاف مفلس نہ تھے ان کا پیشہ خانہ گری یا گداگری نہ تھا بلکہ وہ بڑی بڑی صنعت و حرفت کے ...

شعبہ تعلیم نسواں

انگلو عربک کالج دہلی کی مالی مشکلات

شعبہ یونیورسٹی تعلیم

شعبہ ثانوی تعلیم

شعبہ معاشیات و اصلاح تمدن

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد

دور کرتا ہے

ایک بوتل میں ۵ گولیاں ہوتی ہیں

جیناٹوسن لمیٹڈ۔ لف برگ انگلینڈ

تیار کرنے وقت اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

جینا اسپرین

اسپرین کا معتبر معرکہ

حسن کو چار چاند لگانے والے

بے ترتیب ڈیزائن کے قیمتی زیورات کیلئے

بھراتا جی دمی ہٹی (رجسٹرڈ) جیولرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار — بمبئی

اطلاع عام

قرضخواہان انڈین فروٹ ایجنسی لمیٹڈ سبزی منڈی دہلی کو اطلاع دیجاتی ہے کہ جملہ قرضخواہان کا اجلاس مطابق انڈین کمپنیز قانون ۱۹۱۳ء زیر دفعہ ۲۰۹ ہے منعقد کیا جاتا ہے کہ تمام اصحاب کی میٹنگ ۵ مئی ۱۹۳۷ء بوقت ۴ بجے شام دفتر صدر میں ہوگی جو کہ ٹرام اخیر پر واقعہ ہے

انڈین فروٹ ایجنسی لمیٹڈ بذریعہ مینجنگ ایجنٹس کمپنی ہذا

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اخبار الجمعیت

میں مشتہر کر کے اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

زرمک کی ایک جنگی چوکی پر قبائل کا شدید حملہ

سرکاری سپاہ کے ۸ جوان ہلاک ہوگئے

خونیا خیل فقیر ایپی سے مزید ہدایات طلب کر رہا ہے

شملہ ۱۸ اپریل۔ حکومت ہند نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کرتی ہے کہ ۹ اپریل کے معرکہ میں ۸ ہندوستانی ہلاک ہوئے ...

زرمک کے علاقہ میں قبائل کا عظیم الشان لشکر جمع ہو رہا ہے جس لشکر نے ... پر حملہ کیا تھا اس کی تعداد اب صرف ... نفوس پر مشتمل ہوگئی۔ خونیا خیل اور جلال خیل جنہوں نے ... کے زرمک قافلہ پر حملہ کیا تھا۔ انہوں نے فقیر صاحب سے مزید ہدایات طلب کی ہیں۔

سپاہی ہلاک

ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے اطلاع ملی ہے کہ تقریباً ۱۲۰ افراد پر مشتمل ایک گروہ کو ... سرحدی پولیس نے روک لیا۔ اور معرکہ شروع ہوگیا۔ یہ گروہ تھوڑی دیر کے بعد بھاگ گیا۔ مگر سرحدی پولیس کا ایک جوان ہلاک ہوگیا۔

وزیریوں کی سرگرمیاں

بنوں کی اطلاع ہے کہ کل شب یہاں متعدد وارداتیں ہوئیں۔ ... کے ایک گاؤں میں ہندو ساہوکار کے مکان پر ڈاکہ ڈالا گیا۔ یہ گاؤں تاجوری پولیس اسٹیشن کے علاقہ میں ہے۔ اسی طرح ... کے پاس تار کاٹ دیئے گئے۔ ۵۰ مسلح وزیریوں کا ایک دستہ ۹۰ بکریوں کا ایک گلہ ہانک کر لے گیا ...

جناح جواہر لال میں صلح کے امکانات

مسلم لیگ اور کانگریس میں تعاون کی تین بنیادی شرطیں

پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم تار

بمبئی ۱۳ اپریل۔ ایڈیٹر "بمبئے بھارت" بمبئی کے ایڈیٹر نے پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک تار بھیجا تھا جس میں یہ تجویز کی گئی تھی کہ مسٹر جناح کو اگر ... کانگریس اور مسلم لیگ کے تعاون پر بحث کرنے کو تیار ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے حسب ذیل جواب بذریعہ تار بھیجا ہے:۔

کانگریس مکمل آزادی، نئے آئین کی نامنظوری، اور عوام کی بہبودی کے لئے رابطہ عوام کی ... بنیادی پالیسی کی پابند ہے۔ میں نمائندہ افراد سے یا جماعتوں سے اس بنیاد پر تعاون اور بحث کرنے کو تیار ہوں۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس کی اہمیت

گاندھی جی مفاہمت کا فارمولا تیار کریں گے

خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں فریق ... کوئی ایسا فارمولا نکالیں گے جو ایک طرف تو تمام گروہوں کے لئے قابل قبول ہوگا اور دوسری طرف موجودہ مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ نکلے۔

مسلمانوں کو کانگریس میں لانے کی اسکیم

... کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ... اجلاس کے اندر ... مسلمانوں کو کانگریس کی صفوں میں کھینچ لانے کے سوال سے متعلق ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ... اراکین مجالس قانون ساز کو مشورہ دیں گے کہ اپنے حلقہ ہائے انتخابات کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وابستہ تعلق رکھیں اور اپنے حلقوں کے اندر سیاسی تعلیم پھیلانے پر پورے جوش و خروش کے ساتھ متوجہ رہیں۔

حکومت باردولی کے آشرم واپس کر رہی ہے

۲۳ اپریل تک ٹرسٹیوں کے حوالے کر دیئے جائینگے

باردولی ۱۸ اپریل۔ باردولی تعلقہ میں واقع پانچ سوراجیہ آشرموں کے ٹرسٹیوں کو حکومت کی طرف سے ایک مکتوب موصول ہوا ہے جس میں درج کیا گیا ہے کہ ۲۰ اپریل سے پہلے یہ تمام آشرم جنہیں سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لینے کی بنا پر ۱۹۳۲ء میں بمبئی گورنمنٹ نے ضبط کیا تھا ... متعلقہ ٹرسٹیوں کے حوالے کر دئے ...

مسلمانان ہردی ضلع بستی پر مظالم کی یورش

حکام ضلع کا نفرت انگیز رویہ

... سخت مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

عراقی سفیر پر ہسپانیہ کو اسلحہ بھیجنے کا الزام

عراق واپس آنے پر ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا

بغداد ۱۸ اپریل۔ کل عراق کی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم عراق نے اعلان کیا کہ پیرس اور برلن کے عراقی سفارتخانوں کے قونصلوں کو اس الزام کی بنا پر معطل کر دیا گیا کہ انہوں نے ہسپانیہ کو اسلحہ بھیجنے میں حصہ لیا تھا جب وہ عراق واپس آئیں گے تو ان دونوں پر مقدمات چلائے جائیں گے ... وزیر اعظم عراق نے ... کہا کہ حکومت عراق نے کبھی ایسی سرگرمیاں کو منظور نہیں کیا تھا۔

بقر عید کے موقع پر قربانی گاؤ کی اجازت نہیں دی

ہزارہ بلاغ میں ہندو مسلم فساد کئی مسلمان مجروح

آگرہ ۱۸ اپریل۔ ہندو مسلمانوں کا ایک فساد کاری کے گاؤں میں ہوا جس میں کئی ہندو مسلمان مجروح ہوئے۔

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی میگزین ہی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ جدید کا مذہبی افسانہ ازبلا ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل و نکات کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی ... اور اسلام و عیسائیت کا تقابل اتنا عظیم الشان ہے کہ عقل سلیم اور پاک ضمیر ... آستانہ اسلام پر جھک جائے۔ اس کتاب میں پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

معجز نما حمائل شریف مترجم

حمائل شریف لاکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور و مقبول دو رجوع بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ادارہ

مسئول: محمد عثمان فارقلیط

محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم شنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق یکم مئی ۱۹۳۷ء نمبر (۳۰)

مسلم یونیورسٹی سے خطاب

(از جناب بیتاب اکبرآبادی)

اے عروس علم اے روح عمل عمرِ دراز
کچھ مجھے کہنا ہے تجھ سے بر سبیلِ امتیاز

مصلحت نے مغربی قالب میں ڈھالا ہے تجھے
تیرے نغمے ہیں حجازی کو کلیسائی ہو ساز

کھینچ لی گئی قلب میں پردے میں لے آئی تو
پاس ہیں بربط کریں اے موسیقی بربط نواز

دلفریبی گیسوئے مغرب کی دامن کش سہی
ہے بہت باقی ابھی سیر خم زلفِ ایاز

جادۂ تجدید میں اپنی الگ دنیا بنا
ڈھونڈتے آئے جسے نظارۂ معجزہ باز

دے سکے تیری نوا پیغام تنظیم قوم کو
بن سکے سوز حقیقت تیری آہنگ گداز

ارتقا کی دوش پر خود عرش ہے تیرا عروج
طرز میں اک اعتلا ہو وضع میں اک امتیاز

جذبۂ پابندیٔ تقلید کو تعطیل دے
درس دیرین حرم و فرصت تکمیل دے

نوائے فطرت

(از جناب خلیق نینی آبادی)

بہت نو ہے اس گل کا انتظار مجھے
کہیں فریب نہ دے جلوۂ بہار مجھے

پیام زیست ہوئے آہ یہ بہار مجھے
پکار پردۂ رنگیں سے بار بار مجھے

اب اہل دشت کا حسن سلوک کیا کہئے
جگہ ملی نہ کہیں زیر شاخسار مجھے

ہوس نوازی رہ وفا معاذاللہ
قدم قدم پہ ملا عشق کا مزار مجھے

کلیم وار اتھی شکل یہ تاب جلوہ دوست
مگر ہے اپنی نگاہوں پہ اعتبار مجھے

نوائے بیم نظر ہے رخ ہے بے چین
بلا رہا ہے کوئی جیسے بار بار مجھے

خزاں کے دور میں شاید یہ تو گلی
ملا ہے عجب سے اک ساغر بہار مجھے

نظر کے سامنے موجود تھا ابھی کوئی
فریب دینے لگا لطف انتظار مجھے

خلیق باعث صد اضطراب کیا کہئے
کسی کے عہد کرم کا ہے اعتبار مجھے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عربی فلسطین اور یہودی فلسطین!

ارض مقدس کی حدود پر برطانیہ کی شدید نگرانی

فلسطین کی تقسیم پر یہودیوں کا مصنوعی غم و غصہ

لارڈ لائڈ کا سفر استانبول

ایک اہم سیاسی اور پُر اسرار سفر

وزیر خارجہ ترکیہ

بغداد، طہران اور ماسکو میں

فلسطین کی تقسیم کا خطرناک اقدام

مظلوم عربوں پر ایک تازیانہ

فلسطین کی تقسیم اور یہودی

فضائی حملوں سے حفاظت کی تیاریاں

جو ترک غافل رہے گا اس پر جرمانہ کیا جائیگا

فلسطین میں بیماری

پولیس اسٹیشن پر گولیوں کے فائر

پیرس کی جامع مسجد میں سلطان مراکش کا جنازہ

مراکش کی روانگی کے وقت فوجی مظاہرہ

اگر آپ کرنا چاہیں

تو کتنا آسان ہے، نہ کرنا چاہیں تو کتنا مشکل ہے؟ کونسا کام؟ یہ کہ پرچہ الجمعیۃ کا ایک نیا خریدار پیدا کر دیجئے۔ کیا علماء ہند کا مرکزی ادارہ آپ سے اتنی خدمت کی بھی توقع نہیں کر سکتا؟

ایضاح الادلّہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار ہے۔ کتب خانہ فخریہ امروہہ گیٹ، مرادآباد

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Book This Penal For Your Advt.

This Space Is Vacant For Your Ads.

Vol 25 No. 29 DELHI WEDNESDAY 28th APRIL 1937. PRICE ONE ANNA

بھوئی میں ہندو راج

دو مسلمان عورتیں شہید اور ایک سخت زخمی

مدرسہ مولوی عبدالرب میں جمعیۃ الطلباء کا قیام

مدرسہ رحمانیہ سوپول ضلع دربھنگہ میں جلسہ

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام

نماز حنفی مدلل مکمل

گھر کا مولوی

بارہ مجالس

اوراد و وظائف

بہشتی زیور کامل

نماز کی پانچ کتابیں

اسلامی میاں بیوی

صابر بیبیاں

خواب نامہ صدیقی

فالنامہ ناصری

کتاب التعویذات

بیویاں اور دانیاں

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

کفرستان کے تین ولی

حضرت ابوذر غفاری

سیرت معاویہ

الفاروق الاعظم

ہفتاد اولیاء

بیگمات اودھ

شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

سرحدی شورش کے نتائج واثرات

ہندوستان کی فضا کو مکدر نہ ہونے دو

صوبہ سرحد میں قبائل اور انگریزی فوج کی جنگ نے نازک ترین صورت اختیار کرلی ہے۔ سرزمین بے آئین میں ایک طرف دنیا کی سب سے بڑی حکومت اپنے بے پناہ لاؤ لشکر کے ساتھ قبائل کی رہی سہی آزادی کو ختم کرنے کے درپے ہے ...

ہندوؤں پر ڈاکہ ڈالنے اور مردوں اور عورتوں کے "اغوا" کی داستانیں نہایت ہوشیاری سے گھڑی گئی ہیں اگر ان افسانوں کے نتائج صرف قبائل اور حکومت تک محدود رہتے تو تشویش کی کوئی وجہ نہ تھی مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ ...

پٹھان بے وقوف نہیں ہیں

سوچنے اور غور کرنے کی بات

جلدی خبر لو

ڈاکٹر اشرف غور کریں

مالیر کوٹلہ کے ظالم حکام

کی اکثریت ایسے نازک وقت میں اجنبی پروپگنڈہ کا شکار ہوجاتی ہے جبکہ سب سے زیادہ احتیاط اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مایوس کن یا امید افزا

برطانیہ کے ذمہ دار اعیان حکومت میں سے نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر کا تازہ بیان جو آپ نے ہندوستان کے سیاسی جمود کے متعلق دارالعوام میں دیا ہے نہایت دلچسپ اور معنی خیز ہے۔ آپ کے بیان کے دو حصے ہیں۔ اول یہ کہ گاندھی جی کا مجوزہ ثالثی ٹریبونل جو کانگریس کے مطالبہ عدم مداخلت کے جواز وعدم جواز کا فیصلہ کرسکے حکومت برطانیہ کو منظور نہیں لیکن اگر گاندھی جی یا کوئی اور لیڈر باہمی غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے وائسرائے سے استدعا کرے تو حکومت اس کا خیرمقدم کرنے کو تیار ہے۔ اور دوم یہ کہ اگر کانگریس کو یہ اندیشہ ہے کہ گورنر یا پولیٹیکل ایجنٹ کے منتخبہ مقاصد کے علاوہ وزراء کے روزمرہ کے انتظامی امور میں بھی اپنے خصوصی اختیارات استعمال کرینگے تو وہ صحیح نہیں کیونکہ حکومت کا یہ دلی منشا ہے کہ وزراء اپنے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے اختیارات کو آزادانہ استعمال کریں۔

مسٹر بٹلر کا یہ بیان الفاظ کی سطح پر مایوس کن بھی معلوم ہوتا ہے اور امید افزا بھی۔ اس کا روشن پہلو بظاہر یہ ہے کہ حکومت سیاسی جمود کو ختم کرنا چاہتی ہے اور وہ یقین دلا رہی ہے کہ گورنر وزراء کی انتظامی تفصیلات میں مداخلت نہیں کرینگے لیکن اس کا تاریک پہلو زیادہ نمایاں ہے ...

موج در موج

بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ کسی فرد یا جماعت سے خدا واسطہ کا بیر ہوجائے تو اس کو حق و باطل میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا اور وہ نکتہ چینی کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کر ہی لیتا ہے۔ سب کو معلوم ہے کہ جمعیۃ علماء ہند ایسے مخلص اور فدا کار علماء کی جماعت ہے جو نہ صرف مسلمانوں کی مذہبی خدمات ہی انجام دیتی ہے بلکہ سیاسیات میں بھی اس کا پایہ تمام اسلامی جماعتوں میں بلند تر ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے علماء میں، عام مسلمانوں میں، اور "روشن خیال" نوجوانوں میں سیاسی بیداری پیدا کی، انہیں آزادی کا شعور پیدا کیا، اجنبی حکومت کی تباہ کن پالیسی سے ان کو خبردار کیا اور اسلامیان ہند کو اس ذلت وخواری سے بچایا جس کا داغ ہندوستان کی آزادی کے بعد ان کی پیشانی پر لگتے ...

ہماری زبان کا نام

ایک شائستہ اور مہذب زبان کی خصوصیات

(از علامہ سید سلیمان صاحب ندوی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

۹۔ لفظ اردو سے یہ دھوکا ہوتا ہے کہ مسلمان ترکستان وخراسان سے کوئی بولی لے کر یہاں آئے تھے جس کو وہ ترکی میں اردو کہتے ہیں، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ باہر سے آنے والے مسلمانوں کی زبانیں الگ تھیں اور یہ وہ بولی ہے جس کو انہوں نے ہندوستان آکر اختیار کرلیا، یہ واقعہ اس بولی کو ہندوستانی کے اصلی اور صحیح نام سے ساری دنیا کے سامنے روشن ہوجاتا ہے۔ اور اس کے بدیسی پن کا یہ دھبہ دور ہوجاتا ہے۔

۱۰۔ اس زبان کا اردو کہنے کا نتیجہ یہ ہے کہ ناواقف گرامریان اس کی صرف ونحو کو عربی وفارسی کی صرف ونحو سے جانچ کر اس کے اصول بنانے لگے، اور انہوں نے ...

ایڈیٹروں سے امید

ہندوستانی کے حوالے

ریختہ اور ہندی

قیصۃ لفافہ

ضروری گزارش

اسلامیات

ہندی مسلمانوں کو مذہب سے کس طرح برگشتہ کیا گیا؟

قوم کے نوجوانوں پر انگریزی تعلیم اور فرنگی تہذیب کے اثرات

(از مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اگر کوئی بڑے سے بڑا سائنس داں بھی اسی قسم کے کسی خیال کا اظہار کرتا تو سائنٹفک حلقوں میں اس کی ساری وقعت جاتی رہتی۔ اس کے تمام کارنامے پانی پھر جاتا اور وہ اس قابل نہ رہتا کہ اسے کسی علمی جماعت کی رکنیت کا شرف بخشا جائے۔

ہمارے نوجوان!

یہ زمانہ تھا جب ہماری قوم کے نوجوان انگریزی تعلیم اور فرنگی تہذیب سے استفادہ کرنے کے لئے مدرسوں اور کالجوں میں بھیجے گئے۔ اسلامی تعلیم سے کورے، اسلامی تہذیب سے ناآشنا، انگریزی حکومت سے مرعوب ...

عیسائیت کی شکست

(باقی صفحہ ۷ کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

ہندوستانی افکار

یورپ رفتہ رفتہ

"حکومت یونان نے ایک نیا قانون نافذ کیا ہے کہ ہر مرد کے لئے لازمی ہے کہ ۲۵ سال کی عمر کے بعد شادی ضرور کرے۔ قانون کا مقصد یہ ہے کہ ملک کی آبادی میں اضافہ ہو۔

بلغاریہ میں ایک نیا قانون نافذ کیا گیا ہے، جس کی رو سے ہر اس عورت کو جس کے ہاں اولاد نہ ہو، ووٹ سے محروم کردیا گیا ہے"

دونوں خبریں ایک دن کے اخبار میں شائع ہوئی ہیں۔ ...

خطرہ کی گھنٹی

شکستہ جوتے

(ابلال پٹنہ)

عربی افکار

اٹلی سے برطانیہ کو خوف

برطانیہ کی نظروں میں بحری سیادت کا مسئلہ موت اور زندگی کا مسئلہ ہے۔ برطانی جزائر انگریزوں کی ضروریات پوری نہیں کرسکتے۔ نہ تو غذا کے اعتبار سے اور نہ خام اشیا کے اعتبار سے۔ اس لئے برطانیہ اپنے جزائر کے لئے خارجی مواد کی محتاج ہے۔ اگر کسی حکومت نے برطانی مواصلات کو منقطع کردیا تو برطانی جزائر کی اہمیت بھی ختم ہوجائے گی۔

بحر روم، برطانیہ کے جسم سیاست میں رگوں کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ وہ ہندوستان اور مشرق قریبی نو آبادیات کے لئے قریب کا راستہ ہے۔ ...

(البلاغ)

کمال پاشا کی تقریر

(جمہوریت۔ بحوالہ البلاغ)

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی، ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

(۴)

الحاصل دو جو مذہب پر اسلام نے صرف دینی تفریق کی جس سے چارہ نہ تھا یعنی ماننے والے مسلمان۔ نہ ماننے والے کافر۔ لیکن اس تفریق کے بعد پھر فوراً ہی مساوات آگئی۔ ایک طرف سارے مسلمان برابر ایک دوسرے کے بھائی چنانچہ خداوند عالم کا ارشاد انما المومنون اخوۃ یعنی سارے مسلمان بھائی ہیں، بیرہو یا شیخ امیر ہو یا غریب حاکم ہو یا محکوم کالا ہو یا گورا کوئی امتیاز نہیں۔

[illegible]

اے آدمیو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے خاندان اور قبیلے اس لئے بنا دئے کہ آپس کی پہچان میں آسانی ہو۔ بلا شبہ خدا کے نزدیک اسی کی عزت زیادہ ہے جس کا ادب تقویٰ زیادہ ہے۔ اللہ سب جانتا ہے خبردار ہے۔ (سورہ حجرات رکوع ۲)

سلسلہ نسب میں اسلامی مساوات کا قانون کسی قدر تفصیل سے گزر چکا۔ اس کے متعلق عملی مثالیں انشاء اللہ تحریر کی جائیں گی۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اور دولت کے متعلق اسلامی قانون کی مساوات کا مجمل طور پر تذکرہ کر دیا جائے۔

حکومت کے متعلق اسلامی مساوات

اس سلسلہ میں اسلامی اصول کو ہم چند نمبروں کے ضمن میں پیش کرتے ہیں۔ تفسیر اور تشریح کی گنجائش نہیں۔

(۱) ملک بادشاہ، شہنشاہ، الحکم الحاکمین صرف خداوند عالم ہے۔ دنیا میں انسان کو اس کا نائب یا خلیفہ بنایا گیا۔ (دیکھو قرآن شریف سورہ بقرہ کا چوتھا رکوع) اور اس کے متعلق قرآن کی دسیوں آیتیں جگہ جگہ قرآن [illegible]

[illegible]

(۴) خلافت کا مدار نسب یا نسل پر نہیں، بلکہ زمین اللہ کی ملک ہے جس کو چاہے وارث بنا دے۔

(۵) مدار خلافت مسلمانوں کا انتخاب اور اس کی قابلیت اور نیکی ہے۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔ تم میں سب سے زیادہ مستحق عزت وہ ہے جو سب سے زیادہ خدا سے تقویٰ رکھے۔

ان الارض یرثہا عبادی الصالحون۔ نیک بندے زمین کے وارث ہونگے۔

چنانچہ رسول اللہ صلعم نے اپنی وفات کے وقت کسی کو خلیفہ نہیں بنایا بلکہ انتخاب خلیفہ مسلمانوں کے حوالہ کر دیا۔ پھر خلیفہ اول یعنی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اگرچہ حضرت عمر فاروق کو نامزد کر دیا، مگر یہ ظاہر ہے کہ حضرت صدیق اکبر کے حضرت عمر فاروق نہ بیٹے تھے نہ کوئی وارث۔ البتہ آپ سب سے افضل تھے تیز یہ نامزدگی عام مسلمانوں کے مشورہ بدون نہ تھی۔

[illegible]

(۷) اسلامی حکومت کے ماتحت غیر مسلم قومیں شہری، تعلیمی، اقتصادی، تجارتی، زرعی حقوق میں مساوی حیثیت رکھیں گی۔ بلکہ بسا اوقات مسلمانوں پر غیر مسلم اقوام سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوگی۔ علاوہ ازیں حفاظت جان و مال، حفاظت ملک، عدل و انصاف کی تمام تر ذمہ داری مسلمانوں پر ہوگی۔ [illegible] کیا ہوا جس کی جان و مال، آبرو کی حفاظت مسلمانوں پر لازم ہے۔

چنانچہ ذمی اس کو تکلیف دینا جائز نہ گالی گلوچ جائز حتیٰ کہ ذمی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنی بھی ناجائز (درمختار) وہ اپنے مذہب میں مختار ہوگا۔ لا اکراہ فی الدین یعنی دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں۔ گمراہی اور ہدایت الگ الگ ہو گئیں جس کا جی چاہے گمراہ ہو عذاب کا ٹھیکہ لے لے اور جس کا جی چاہے اسلام میں داخل ہو کر نجات حاصل کرے۔ (قرآن حکیم)

اور حق کہ مسلمان مردے کی طرح غیر مسلم مردے کی قبر کھودنا اور اس کی ہڈیاں نکالنا ناجائز (عالمگیریہ)

اہم ذیل میں ایک فہرست پیش کرتے ہیں جس سے ظاہر ہوگا کہ غیر مسلم رعایا کے حقوق میں کس قدر وسعت ہے۔

شراب کی خرید و فروخت	مسلم کیلئے حرام	غیر مسلم رعایا کیلئے جائز
خنزیر کی خرید و فروخت	مسلم کیلئے حرام	غیر مسلم رعایا کیلئے جائز

سونا چاندی پہننا یا اس کے برتنوں میں کھانا پینا مسلم کے لئے حرام [illegible]

[illegible] ہزار پر بعض صرف ۵ رایک لاکھ پر کل ۱۲ ہزار ایک کروڑ پر ڈھائی لاکھ۔ لیکن غیر مسلم رعایا سے اگر وہ معمولی درجہ کا ہو تو صرف تقریباً ۳ سالانہ متوسط درجہ والے سے ۶ سالانہ پھر خواہ ہزاری ہو یا لکھ پتی یا کروڑ پتی صرف ۱۲ سالانہ اور بس۔ جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ برٹش کے قانون کے برعکس مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم رعایا کو جن دولت جوڑنے اور سرمایہ جمع کرنے کا حق ہے۔ چنانچہ ایک لاکھ پر جبکہ مسلمان سے ڈھائی ہزار روپیہ وصول کیا جائے اور ایک کروڑ پر ڈھائی لاکھ۔ تو غیر مسلم لکھ پتی یا کروڑ پتی رعایا سے صرف ۱۲ روپے وصول کئے جائیں گے۔ [illegible]

(باقی آئندہ)

بابو راجندر پرشاد کا بیان

مسٹر جناح کو کانگریسی تحریکات کا خیر مقدم کرنا چاہئے

مسلمانوں کو کانگریس میں شریک کرنے کا مقصد چیلنج نہیں ہے

پٹنہ ۲۵ اپریل۔ کل بعد دوپہر الہ آباد روانہ ہونے سے پیشتر بابو راجندر پرشاد نے یونائیٹڈ پریس کے نمائندے سے مسلم عوام کی کانگریس میں شرکت کے متعلق مندرجہ ذیل اظہار خیال کیا۔

کسی کانگریس مین کا کبھی یہ خیال ہی نہیں ہوتا کہ کسی دوسرے شخص پر خواہ وہ مسلمان ہو یا کوئی اور اپنی مرضی اور ارادہ کو ٹھونسے کانگریس مینوں کی مسلمانوں [illegible]

[illegible]

میں نے جو حالات اور واقعات بیان کئے تھے مسٹر جناح نے انہیں ایک چیلنج تصور کیا ہے اس میں چیلنج کا تو کسی قسم کا سوال ہی نہیں۔ کم از کم میرے صوبہ میں تو اسے چیلنج دینے کا کوئی سوال ہی نہیں تھا جہاں انہوں نے اپنی پارلیمنٹری ٹکٹ پر بسرے سے کوئی امیدوار ہی کھڑا نہیں کیا۔

[illegible]

کانگریس نے عوام میں یہ کام فوراً شروع کر دیا ہے اور ہم سب لوگوں کو یہ امید ہے کہ کانگریس کو مسلم مجبور عوام طبقہ کی [illegible] حاصل ہوگی۔

[illegible] مخالفت کا طرز عمل اختیار کر لیا ہے۔

فوجی ضبط و نظم کا اسلامی تصور

رضا کاران احرار کے اجتماع میں مولانا حامد الانصاری غازی کا خطبہ صدارت

ایک صدی کے عملی محرکات پر غائر نظر، وطنی سیاست پر ہمہ گیر تبصرہ

مولانا حامد الانصاری غازی ایڈیٹر مدینہ نے رضا کاران احرار کے اجتماع منعقدہ [illegible] بحیثیت صدر جو خطبہ پڑھا ہے وہ مسلمانوں کی بصیرت کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جوانو! نوجوانو!! اور جوان ہمت بزرگو!!!

[illegible]

زندگی و بیداری کے ان مظاہروں کا عنوان کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ [illegible]

[illegible]

(باقی آئندہ)

(بسلسلہ صفحہ ۳)

رخ (Internationalism) بین الملیت کی طرف ہے اور مغرب کا کینہ مقصد ملیت (Nationalism) ہے۔ معاشیات میں اسلام اکل حلال اور زکوٰۃ و صدقہ پر زور دیتا ہے، اور مغرب کا سارا نظام معاشی سود اور منافع پر چل رہا ہے۔ اخلاقیات میں اسلام کے پیش نظر آخرت کی کامیابی ہے اور مغرب کے پیش نظر دنیا کا فائدہ۔ اجتماعی مسائل میں اسلام کا راستہ قریب قریب ہر معاملہ میں مغرب کے راستہ سے مختلف ہے۔ ستر و حجاب، تعدد ازدواج، قوانین نکاح و طلاق، ضبط ولادت، حقوق ذوی الارحام، حقوق زوجین اور ایسے ہی دوسرے بہت سے معاملات میں ان دونوں کا اختلاف اتنا نمایاں ہے کہ بیان کی حاجت نہیں۔ [illegible]

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ (۱) ایک شخص پاجامہ ٹخنے کے نیچے پہنتا ہے اور امامت کیا کرتا ہے اور وہ یہ کہتا ہے کہ میں غرور سے نہیں پہنتا ہوں [illegible]

(۲) محفل میلاد میں کھڑے ہو کر سلام پڑھا جاتا ہے [illegible]

الجواب

[illegible]

مسلمانوں نے سکھوں اور ہندوؤں کی جان بچالی

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے نزدیک آزاد قبائل کا ایک گاؤں پر چھاپہ

دیہاتیوں اور باغیوں میں تصادم چار باغی ہلاک ہو گئے

لاہور ۲۸ اپریل۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں ۲۳ اپریل کو [illegible] گاؤں پر چھاپہ کا حال بیان کیا گیا ہے۔ اس اطلاع میں بتلایا گیا ہے کہ مسلم دیہاتیوں نے سکھوں اور ہندوؤں کو حملہ آوروں سے بچانے کے لئے ہر ممکن کام کیا۔

[illegible]

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

اکابر وزعماء ہند کو موجودہ اسلامی سیاست پر دعوت غور و فکر

حضرت مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند صدارت فرمائیں گے

مراد آباد۔ سابقہ اطلاعات کے مطابق [illegible]

[illegible]

لفظی کج بحثیاں مسلمانوں کو نقصان پہونچائیں گی

اخبار زمیندار اور دوسرے اسلامی جرائد کے لئے قابل تقلید نمونہ

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بیان

اخبار الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان ہے [illegible]

[illegible]

ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں نائب وزیر ہند کے بیان پر غور

نائب وزیر ہند کا بیان مبہم اور نامطمئن ہے

گاندھی جی ریزولیوشن کا مسودہ تیار کر رہے ہیں

الہ آباد ۲۸ اپریل۔ ورکنگ کمیٹی نے [illegible]

[illegible]

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یو پی کا جلسہ

لیگ کی اسمبلی پارٹی کانگریس پارٹی سے تعاون کرے گی

لکھنؤ ۲۸ اپریل۔ کل یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت نواب محمد اسمٰعیل خان نے فرمائی۔

[illegible]

سندھ اسمبلی کا پہلا اجلاس

لارڈ زٹلینڈ کی تقریر پر التواء اجلاس کی تحریک

کراچی ۲۸ اپریل۔ سندھ کی تاریخ میں آج پہلا دن ہے [illegible]

[illegible]

تحریک التواء اجلاس پر بحث

[illegible]

پٹواریوں نے سرحدی علاقہ میں کام کرنے سے انکار کر دیا

حکومت سرحد سے مداخلت کی درخواست

یورپینوں نے بنوں خالی کر دیا

بنوں ۲۸ اپریل۔ [illegible]

[illegible]

گاڑی پٹری سے اتر گئی

پٹنہ ۲۸ اپریل۔ [illegible]

چودھری خلیق الزمان کا مسٹر جناح کو جواب

مسٹر جناح مطلب پرستوں کی باتوں سے گمراہ ہو گئے ہیں

[illegible]

بمبئی اسمبلی کی عارضی وزارت پر اعتماد نہیں

اسمبلی کے کانگریسی اور غیر کانگریسی ممبران کے دستخط

[illegible]

ہڑتالی مزدوروں کا کھانڈ کے سوداگروں سے جھگڑا

بہت سی گرفتاریاں اور ضمانت پر رہائی

آگرہ ۲۸ اپریل۔ [illegible]

[illegible]

دہلی میں یکم مئی کا پروگرام

دہلی ۲۸ اپریل۔ [illegible]

[illegible]

یوپی اسمبلی کے کانگریسی ممبروں کی میٹنگ

مسلم لیگ بھی شرکت کرے گی

لکھنؤ ۲۸ اپریل۔ [illegible]

سی پی کی متوازی اسمبلی

ٹاؤن ہال میں اجلاس کرنے کی اجازت مل گئی

[illegible]

مشہور امریکن ہوا باز ہلاک ہو گیا

ساڑھے چھ ہزار فٹ کی بلندی سے کود پڑا

پیرس ۲۸ اپریل۔ [illegible]

ڈاکٹر ستیہ پال کو گاندھی جی کا تار

الہ آباد ۲۸ اپریل۔ [illegible]

کشمیر میں کامل آزادی کے اعلان کی ممانعت

[illegible]

[illegible]

ایک پروفیسر کا حیرت انگیز کارنامہ

جس نے سوزاک کی جڑ اکھیڑنے کا آٹھ سال تک تجربہ کرنے کے بعد دعویٰ کا اعلان کیا

سوزاک کو تین دن میں آرام

[illegible]

ہندوستان کے لئے واحد ایجنٹ

ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

ریاست مالیر کوٹلہ میں مسلمانوں پر فائر

نعرہ ہائے تکبیر کے خلاف آرڈیننس جاری کر دیا گیا

گرفتار شدگان میں ۵۰ عورتیں بھی شامل ہیں

[illegible]

وزیر اعظم کا بیان

ریاست مالیر کوٹلہ کے وزیر اعظم بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں گولی چلنے اور اس سے ہلاک و مجروح ہونے کے بارے میں جو خبر بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ بالکل غلط ہیں۔ گولی بالکل نہیں چلائی گئی اور نہ کوئی ہلاک یا مجروح ہوا۔ ایک عرصہ سے کچھ شر انگیز افراد فتنہ برپا کر کے امن عامہ میں خلل پیدا کر رہے ہیں ان میں سے کچھ کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

مراد آباد میں علماء کرام اور رہنمایان ملت کا اجتماع

مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ اور اسکے ماتحت شعبوں کے اہم ترین اجلاس

جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کی عظیم الشان سیاسی کانفرنس

[illegible] ۱۹۳۶ء کو مراد آباد میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا عظیم الشان اجلاس ہوگا جس میں دور حاضر کی ضروریات کے بموجب اہم ترین سیاسی مسائل طے ہوں گے۔ اراکین جمعیۃ علماء کے علاوہ دیگر رہنمایان ملت کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ یقین ہے کہ صوبہ یوپی، پنجاب، صوبہ بہار وغیرہ کے اکابر زعماء کافی تعداد میں شریک ہوں گے۔

ان ہی تاریخوں میں جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کی عظیم الشان سیاسی کانفرنس بھی ہوگی اور اس کے ماسوا شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا بھی اجلاس ہوگا۔ [illegible] مجلس استقبالیہ پوری توجہ سے [illegible] مدرسہ شاہی مراد آباد کے نام آ جانی چاہئیں۔

مراد آباد میں شبینہ مدارس کا قیام

جمعیۃ علماء مراد آباد کے شعبہ تبلیغ کی مستحسن مساعی

(نامہ نگار)

[illegible]

مسلم لائبریری کا جشن سیمین

"اردو ہفتہ" منایا جائیگا

[illegible]

کتب خانہ دار العلوم کیلئے گرانقدر امداد

[illegible]

محمد طیب غفرلہ

مہتمم دار العلوم دیوبند

حکومت برازیل کی اشتراکیت پر پابندی

[illegible]

سوئٹزرلینڈ کی اشتراکی جماعتوں کی پابندیاں

[illegible]

پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا بیان

گورنر وزراء کے وسیع اختیارات پر چھاپہ نہیں ماریں گے

ٹریبونل کی تجویز نامنظور ہو گئی

[illegible]

مسلمانوں کی کانگریس میں شمولیت پر صدر کانگریس کا اہم بیان

مسلمانوں کو کوئی بھاری سے بھاری اکثریت نہیں ہٹا سکتی

کانگریس تمام اقوام کے مذہب زبان اور رسم الخط کی حفاظت کرے گی

[illegible]

کانگریس کا مقصد

[illegible]

وعدوں کا اعادہ

[illegible]

باسقہ میں سرکاری فوجوں کی پسپائی

باغی بلباؤ کے نزدیک میدانی علاقہ میں بھی داخل ہو گئے

ایک ہفتہ میں دو سو آدمی ہلاک ہوئے

لندن ۱۵ اپریل۔ ہینڈائی سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ باغیوں کے ایک زبردست پیدل دستے نے [illegible] ہوائی جہازوں اور بہترین قسم کی مشین گنوں اور اسلحہ سے بھر باسقہ کے محاذ پر حملہ کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ باغیوں نے ایلوریو پر قبضہ کر لیا ہے جو باغیوں کے بیان کے مطابق بالکل خالی ہو گیا ہے۔ [illegible]

حیدر آباد کے خزانہ میں غبن

ایک لاکھ روپیہ غائب

حیدر آباد دکن [illegible] اپریل۔ [illegible]

حکومت پنجاب کے دفتر

آئندہ سال سے شملہ نہیں جائیں گے

لاہور [illegible] اپریل۔ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے ایک بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے جس میں فرماتے ہیں۔ پنجاب کے وزیر خاص نے انہیں یہ اختیار دیا ہے کہ وہ یہ اعلان کر دیں کہ سرکاری دفاتر کو شملہ منتقل کرنے کا سوال ان کے زیر غور ہے اور عین اغلب ہے کہ آئندہ سال سے ان کا وہاں جانا بند ہو جائے۔

بلجیم لیگ آف نیشنز سے علیحدہ نہیں ہوگا

نائب وزیر برطانیہ کا دار العوام میں بیان

لندن [illegible] اپریل۔ [illegible]

ہندوستان میں تعلیم نسواں کی ترقی

حکومت ہند کے تعلیمی کمشنر کی سالانہ رپورٹ

نئی دہلی [illegible] اپریل۔ لڑکیوں کی تعلیم کے خلاف جو تعصب پایا جاتا تھا وہ بہت حد تک فنا ہو چکا ہے اور لڑکیوں کی تعداد میں اضافہ لڑکوں کی تعداد کی نسبت کہیں زیادہ ہے [illegible] یہ حکومت ہند کے تعلیمی کمشنر کی سالانہ رپورٹ کا خلاصہ ہے [illegible] لڑکیوں کی تعلیم میں ترقی کی رفتار پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

معجون مقوی معدہ

جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں [illegible]

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (علاوہ محصول)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

[illegible]

نیازمند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

مفت شیروانی کیلئے چاندی کے بٹن

ایک مضبوط گارنٹیڈ ولایتی گھڑی مفت

[illegible]

نیجر رسالہ اتحاد رام پور یو پی

سوزاک یا پیشاب میں جلن [illegible]

نیجر دہلی دواخانہ صدر بازار دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ پیشوا دہلی کے خریدار ہو جائیے۔ اس کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس کی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۱۶ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیے جائیں گے۔ اس تفسیر کی قیمت بازار میں اس وقت بیس روپے ہے مگر پیشوا میں اس کا خلاصہ دو سال میں ختم کر دیا جائیگا گویا بیس روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔

جلد منی آرڈر بھیجنے والوں کو شروع سے خریدار بنایا جائے گا

پتہ: منیجر رسالہ پیشوا، زیر جامع مسجد، دہلی

۲۵ مئی ۱۹۳۶ء کو یاد رکھئے

[illegible]

منیجر رحمانی دواخانہ مونگیر الہ آباد یو پی

ضرورت رشتہ

[illegible]

معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

مسلم تعلیمی کانفرنس کا پنجاہ سالہ اجلاس

مسلمانانِ ہند کی علمی و عملی ترقی کیلئے اہم سفارشات

تجاویز اجلاس عام

(گزشتہ سے پیوستہ)

شعبۂ ابتدائی تعلیم و مدارس اردو

(۱) چونکہ نظامِ تعلیم کی جدید تشکیل پر صوبہ متحدہ کی گورنمنٹ اور دیگر صوبجات کی عموماً غور کر رہی ہیں اور چونکہ مسلمانوں کی ابتدائی تعلیم کے مفاد کا تحفظ کرنا ضروری ہے تاکہ اس کو جدید اصولوں کے ماتحت مقامی معاشرت ...

(۴) یہ شعبہ کانفرنس سے درخواست کرتا ہے کہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی صحیح و ار فہرست مرتب کرے اور ان کی اجمالی کیفیت لکھے اور ان میں سے جو مستند ہوں اور ان کی تعلیم قابل اعتماد ہو ان کی ایک امتیازی فہرست مرتب رکھے کانفرنس یہ فہرست جناب مولانا ابوبکر محمد شیث صاحب ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی نگرانی میں تیار کرے اور تصدیق کرے کہ یہ مستند مدارس ہیں۔

اردو پریس کانفرنس

(۱) یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ اردو اخبار نویسوں کی ایک انجمن قائم کی جائے۔

(۲) یہ کانفرنس صاحب ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف سے درخواست کرتی ہے کہ اخبارات کے لئے شرح ٹیلیفون میں خاص رعایت کی جائے۔

(۳) یہ کانفرنس صاحب ایجنٹ اور دیگر افسران ریلوے سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی اپنی ریلوے کے بک اسٹالوں میں اردو اخبارات، رسائل اور کتابوں کی فروخت کے لئے انتظام میں توسیع کریں اور ان کے لئے ۵ فی صدی کمیشن کی شرح مقرر کردیں اور اصولی طرح کی ہدایت فرمادیں کہ اس کمیشن کے علاوہ کوئی مزید مطالبہ نہ کیا جائے۔

(۴) یہ کانفرنس صاحب ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف سے درخواست کرتی ہے کہ پریس ٹیلیگرام ہندوستانی زبانوں اور رومن رسم الخط میں قبول کئے جائیں۔

(۵) یہ کانفرنس صاحب ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اخبارات اور رسالوں کے پرانے پرچوں کو جو تاریخ اشاعت کے بعد بھیجے جائیں رعایتی شرح ڈاک سے بھیجنے کا قاعدہ قائم رکھیں۔

(۶) یہ کانفرنس گورنمنٹ ہند سے درخواست کرتی ہے کہ جدید آئین کے اجراء کے ساتھ ساتھ ہندوستانی پریس ایکٹ میں ایسی ترمیم کی جائے کہ پریس آزادی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرسکے۔ نیز یہ کانفرنس ممبران اسمبلی سے درخواست کرتی ہے کہ وہ موجودہ پریس ایکٹ میں ترمیم کرانے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کریں۔

(۷) یہ کانفرنس صاحب ڈائرکٹر جنرل بہادر محکمہ ڈاک و تار سے درخواست کرتی ہے کہ اخبارات کے لئے وی پی اور منی آرڈر اور تار کا پتہ رجسٹری کرانے کی شرح فیس میں نصف کی رعایت کی جائے۔

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا اررجو ٹننگ آئیل

... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی ہے اور اب تسلیم کر چکی ہے کہ آتنک نگرہ ... دماغی و قوت ... کرنے میں معجز نما ہیں ... گزری جوانی واپس لانے میں آپ حیات ہیں ... ایک دفعہ آزمائش کریں۔

قیمت فی ڈبیہ ... علاوہ محصول ڈاک

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

نئی روشنی کے دلدادہ جو نماز میں کوئی فلسفہ نہیں دیکھتے اور وہ اپنی کوتاہی سے نماز کے بے شمار محاسن و خوبیوں سے بے خبر ہو کر خسارہ عظیم ... اس رسالہ کا مطالعہ ضرور فرمائیں جس میں نماز کے فلسفہ پر ہر پہلو سے بحث کی گئی ہے نماز و وضو کے تمام ارکان پر عمدگی کے ساتھ بحث کی ہے ... قیمت ...

پتہ:- منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

حسن کو چار چاند لگانے والے

بی بے ٹریڈ مارک نئے ڈیزائن

کے فیشنی زیورات کیلئے

بھراتا جی دمی ہٹی (رجسٹرڈ) جیولرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار ——— بمبئی

دلائل الخیرات مترجم اور محشّٰی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

... اس کی خوبیاں اور امتیازات ...

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱- ...
۲- ...
۳- ...
۴- ...
۵- شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
۶- ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

... یہ کتاب صرف دو روپے (علاوہ محصول ڈاک) میں دی جائے گی ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مسلمانانِ بھوپال کی دینی خدمات کا اعتراف

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم دار العلوم دیوبند کے ارشادات

... ہم کارکنان دار العلوم اہل بھوپال کی اس دینی خدمت اور مذہبی جدوجہد کا صدق دل سے اعتراف کرتے ہوئے حق سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت خلوص کے ساتھ دعا کرتے ہیں کہ ان کو اپنے فضل سے دارین میں فائز المرام کرے۔ آمین

شبیر احمد عثمانی۔ صدر مہتمم دار العلوم دیوبند

(از ذاکر اسمٰعیل ضلع سورت)

میونسپل کمیٹی میاں چنوں میں ہندو راج

ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ملتان فوری توجہ فرمائیں

کل آبادی میاں چنوں ... اس آبادی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ہندو	مسلم	سکھ	دیگر
۱۹۵۰	۱۵۰۰	۵۵۰	۵۰۰

... (نامہ نگار)

موضع ہردی ضلع بستی کے مسلمانوں کا اجتماع

لوکل گورنمنٹ باضابطہ تحقیقات کرے

...

مسلمانان کاندھلہ کا احتجاجی جلسہ

...

وزیر اعظم بہار کا مدرسہ امدادیہ دربھنگہ میں ورود

قرآن شریف اور اردو کی تعلیم کی اہمیت کا اظہار

...

ایک مڈل منشی کی ضرورت

...

بیرسیہ ریاست بھوپال میں دار العلوم دیوبند کا وفد

افسران ریاست کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

...

پنجاب پراونشل احرار کانفرنس ملتان

... (جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ)

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت کو سمجھنا چاہتے ہیں ... تو یہ کتاب ملاحظہ فرمائیے ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

معجز نما حمائل شریف مترجم ...

حمائل شریف لاکٹ والی ...

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

...

نورانی قرآن مجید

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol. 25 No. 30 DELHI Saturday 1st May 1937. PRICE ONE ANNA

صوبجاتی آزادی یا مطلق العنانی

گورنر سرحد نے خود ہی وزیروں کی تنخواہیں مقرر کردیں

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حافظ محمد ابراہیم صاحب ایم ایل اے کا اظہار خیال

مسلمان عنقریب کانگریس میں شامل ہو جائیں گے

روٹی کا سوال انہیں کانگریس میں شامل ہونے پر مجبور کر رہا ہے

[illegible]

واحدی ٹوتھ پاؤڈر — پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج قیمت فی شیشی کلاں بارہ آنے درمیانی چھ آنے نمونہ ایک آنہ — ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ شہر کے دوکانداروں سے خریدیئے۔ سب ایجنٹ ممتاز اینڈ سنز جنرل مرچنٹ فتح پوری دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام [illegible]

نماز حنفی مدلل مکمل [illegible]

گھر کا مولوی [illegible]

بارہ مجالس [illegible]

اوراد و وظائف [illegible]

بہشتی زیور کامل [illegible]

نماز کی پانچ کتابیں [illegible]

اسلامی میاں بیوی [illegible]

صابر بیبیاں [illegible]

خواب نامہ صدیقی [illegible]

فالنامہ ناصری [illegible]

بیویاں اور دلہنیاں [illegible]

کتاب التعویذات [illegible]

مرنے سے پہلے [illegible]

مرنے کے بعد [illegible]

کفرستان کے تین ولی [illegible]

حضرت ابوذر غفاری [illegible]

سیرت معاویہ [illegible]

الفاروق الاعظم [illegible]

ہفتاد اولیاء [illegible]

بیگمات اودھ [illegible]

شرح مثنوی مولانا روم [illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل «۱۷۹۳» جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: «الجمعیۃ» دہلی ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ

سہ روزہ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری بی اے

جلد (۱۲) دہلی یوم چہارشنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۳۷ء نمبر (۳۱)

طلسم رنگ و بو

(از جناب عبدالرؤف خان صاحب ادیب بہارپوری)

سراپا معنیٔ الفت ہوں، راز عشق سوزاں ہوں
جو رہ رہ کر تڑپ جاتا ہے میں وہ درد پنہاں ہوں
خیال صبح خنداں ہوں، ملال شام ہجراں ہوں
جو کھنچ کر دیدۂ حیراں میں آجائے میں وہ جاں ہوں
نہ پوچھ مجھ سے مد و جزر دریائے محبت کا
جسے ساحل نہیں ملتا میں وہ موج پریشاں ہوں
فریب آرزو کیسا، طلسم رنگ و بو کیا ہے،
خدا غارت کرے مجھ کو میں خود غارتگر جاں ہوں
محبت میں قفس کیا، لالہ و گل کیا، چمن کیا ہے
میں خود ہی اپنا گلشن ہوں میں خود ہی اپنا زنداں ہوں
مری موجودگی سے گلشن عالم میں رونق ہے
میں روح صد بہاراں ہوں میں جان صد گلستاں ہوں
ہزاروں حسرتیں لاکھوں تمنائیں تڑپتی ہیں
الٰہی میں کسی کا دل ہوں یا گنج شہیداں ہوں
کمال سوز پنہاں، خستۂ سوز محبت ہوں
نہ چھیڑ اے یاس میں اک زینت شام غریباں ہوں
خبر بھی ہے تجھے او ساز عشرت چھیڑنے والے
کہ میں ٹوٹے ہوئے دل کی اک آواز پریشاں ہوں
جنون عشق نے چھیڑا ہی تھا ساز انا لیلیٰ
ہر اک ذرہ پکار اٹھا کہ میں لیلیٰ بداماں ہوں
رموز معنیٔ الفت سمجھ میں کس طرح آئیں
میں خود بھی اے ادیب اک پردۂ اسرار پنہاں ہوں

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی اور فرانس میں پھر اختلاف

فرانس کی حکمت عملی پر ترکی اخبارات کے شدید حملے

وزیر داخلہ ترکیہ کی ہنگامہ خیز تقریر

[illegible]

حالات فلسطین

ہائی کمشنر پھر لندن کو!

ہائی کمشنر فلسطین نے صدر وکالت یہودیہ سے قدس میں ایک گھنٹہ تک ملاقات کی [illegible]

یہودیوں کی سنگدلی

عرب مزدوروں کو بھوکا مارنا چاہتے ہیں

حکومت فلسطین نے مقام لد کے ہوائی مستقر کی تعمیر کے لئے عرب مزدوروں کی خدمات حاصل کی ہیں جس [illegible]

آپ سے ایک سوال

سوال یہ نہیں ہے کہ آپکو جمعیۃ علماء ہند کے مقاصد سے کتنی ہمدردی ہے؟ بلکہ یہ ہے کہ آپ نے عملی طور پر اسکے مقاصد کو تقویت پہونچانے کیلئے کیا کیا ہے؟ اخبار «الجمعیۃ» مقدس علماء کا ترجمان ہے غور کرکے بتایئے کہ اسکی آواز کو وسیع پیمانہ پر پہونچانے کی آپ نے کیا تدبیر کی ہے؟ اس فرض سے آپ سبکدوش ہوسکتے ہیں بشرطیکہ سمجھدار مسلمانوں کو اسکی خریداری کی ترغیب دیں۔

[illegible]

یہودیوں کے دم خم!

"ہم تمام فلسطین پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں"

[illegible]

اسلحہ بندی کا جنون

ترکی اخبار کا احتجاج

[illegible]

فرانس پر حملہ

[illegible]

انطاکیہ سے ترکوں کی ہجرت

[illegible]

اسکندرونہ میں دو دیہاتیوں کا قتل

[illegible]

ایضاح الادلہ

شہید ملت۔ سید نا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار ہے [illegible] کتب خانہ فخریہ۔ امروہہ [illegible] مراد آباد (منیجر) سید احمد میاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

تفرقہ انداز کون ہے؟

"نفسیات عوام کے ماہر" یا بزعم خود غلط لیڈر

شکستوں کا پایہ استدلال

عمل کی دشواریاں

کانگریس کا حقیقی پروگرام

عوام کا قطعی فیصلہ

طاقت کا اسلامی سرچشمہ

موج در موج

خلیقی رہبروں کی ضرورت

اسپین میں قیامت خیز بمباری

لیگ پارلیمنٹری بورڈوں کا انجام

"الجمعیۃ" کی بقاء کا اہم مسئلہ

مخلص ہمدردوں کے نام مولانا بشیر احمد صاحب کا پیغام

گزشتہ زمانہ میں جب کبھی مجھے یہ معلوم ہوا کہ اخبار الجمعیۃ کے خریدار کم ہیں اور وہ اپنے مالیہ کے معاملہ میں پریشان ہے تو میں اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا خیال کیا کرتا تھا کہ غالباً اس کے کارکن پوری سعی نہیں کرتے ورنہ ہزاروں خریدار ہو سکتے ہیں۔ یہ خیال برسوں پریشان کرتا رہا قدرت کا کرشمہ کہ اچانک اخبار کی نگرانی کی ذمہ داری ۲۲ مارچ ۳۷ء کو میرے سپرد ہو گئی برسوں کا خیال رنگ لایا۔ احباب، جمعیۃ علماء ہند کے فدائی، علماء کرام، مدارس عربیہ اسلامیہ کے مہتمان کی فہرست مرتب کرنا شروع کر دی اور یہ فرض کر لیا کہ جب عریضہ روانہ کیا جائے گا ممکن نہیں کہ جواب کی بجائے خریداری کے واسطے چھ روپیہ کا منی آرڈر نہ آ جائے۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ جو احباب باوجود جواب نہ ملنے کے ہفتہ میں ایک بار خط روانہ کر ہی دیا کرتے تھے، ان بزرگواروں نے جواب دینا ہی بند کر دیا تب مجھ کو خیال ہوا کہ "گر زر می طلبی سخن در این است"؟

اب میں اسی خیالی دنیا سے پریشان ہوں اور غور کرتا ہوں کہ احباب کو، دردمند مسلمانوں کو، خود علماء کو جن کا "الجمعیۃ" ترجمان ہے کس طرح متوجہ کروں کہ وہ اپنے اس محبوب جریدہ کی حفاظت کی ذمہ داری کو محسوس فرمائیں اور میرے وہ مخلص احباب جو ہزاروں کی تعداد میں ہندوستان کے شہر قصبات اور دیہات میں آباد ہیں میری مدد فرمائیں۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ میں اس محبوب اخبار کی خدمت کروں اور مجھ کو یہ فخر حاصل ہو کہ میں اپنی مخلصانہ سعی، دوستوں کی مدد اور خداوند جل و علیٰ کے فضل سے کامیاب ہوں اور اخبار اپنے مصارف کو عمدگی کے ساتھ برداشت کرکے ملک کی خدمت کرنے لگے تو میری اس پُر درد اپیل کو دل کے کانوں سے سنیں اور بلا کسی پس و پیش کے محض یہ خیال کرکے کہ ہم مذہب کی خدمت انجام دے رہے ہیں، تابعین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ترجمان کی امداد کر رہے ہیں، اپنے ایک ایسے مخلص دوست کی کامیابی کی سعی کر رہے ہیں جو ہماری اور ملک و ملت کی خدمات انجام دینے کا جذبہ رکھتا ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں خیال کرتے تو اس مذہبی جریدہ کی مشکلات کے آپ ذمہ دار بھی ہیں اور جوابدہ بھی۔

اس استدعا کے بعد میں آپ کے امید افزا جواب کا انتظار کروں گا اور بصورت تاخیر مجبور ہو کر اپنے احباب اور ان حضرات کے نام جو جمعیۃ علماء سے تعلق رکھتے ہیں وی پی کرنا شروع کر دوں گا۔

آپ کا خادم بشیر احمد غفرلہ

انتقادات

(سلسلہ صفحہ ۸ کالم ۴)

قانون بین الممالک

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

ہندوستانی افکار

فریب حقوق

پنجاب مسلم لیگ کی ترقی پسندی

علی گڑھ میں ملٹری کالج

عربی افکار

فرانس جواب دے!

برطانیہ دشمنوں کی حامی ہے؟

حجاز ریلوے

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

(۵)

سود کو اسلام میں نہ صرف حرام قرار دیا گیا بلکہ جناب نبی پاک نے سود خواروں کو خدا کے سخت ترین عذاب کا اہل قرار دیا ہے۔ سود خوار اپنی طمع اور اپنے غرور کی خاطر ہزاروں گھرانے تباہ کر دیتا ہے۔

(۱) ہر ایک مسجد بلکہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی ہر مسلمان کے لئے عام ہے۔ کسی مسلمان کیلئے بندش نہیں بلکہ سجدا سوقت تک مسجد نہیں ہوتی جب تک اسکو عام مسلمانوں کیلئے عام نہ کر دی جائے۔ (باقی آئندہ)

قومی ضبط و نظم کا اسلامی تصور

رضاکاران احرار کے اجتماع میں مولانا حامد الانصاری غازی کا خطبہ صدارت

ایک صدی کے علمی محرکات پر غائر نظر، وطنی سیاست پر ہمہ گیر تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

الجواب

لڑکی نا بالغہ کا نکاح بغیر اس کے باپ کی اجازت ... فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

الجواب

اس صورت میں ... حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

آئینی جمود پر لندن کے جمہوری حلقوں میں بے چینی

وائسرائے کی طویل خاموشی سیاسی مشکلات کا حل پیدا نہیں کر سکی

دوسرے جمہوری ملکوں میں اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کبھی نہیں ٹھکرایا جا سکتا

سرحدی باغیوں کی ورزشوں سرگرمیاں

موضع پہاڑ پور پر چھاپہ - ایک ہندو اور ایک سکھ کا اغوا

بہوڑ میں امن و امان قائم ہو گیا

ہندوؤں نے دکانیں کھول لیں

بنوں میں ایک ہزار رائفل مفت تقسیم کئے گئے

گورنر سے ممبران کمیٹی کی ملاقات

ایک سپاہی کا دماغ خراب ہو گیا

دو سپاہیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

بمبئی میں مہیب آتشزدگی

اسی ہزار روپیہ کا نقصان

باغیوں کے دو سے بڑے جنگی جہاز پر بمباری

حکومت کے فضائی بیڑے کی جدید سرگرمیاں

تازہ دم جرمن سپاہ باغیوں کی مدد کیلئے آ گئی

سرکاری ذرائع سے خبر کی تصدیق ہو گئی

بمبئی کے وزیر مالیات کے خلاف مخالفانہ مظاہرہ

مظاہرہ کرنے والوں پر ڈنڈا چارج - دس آدمی زخمی ہو گئے

ہندوستان کا جنگی جہاز انگلستان پہونچ گیا

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ توڑ دیا جائیگا

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

رجسٹرڈ نمبر ... سرکاری رجسٹری شدہ

مراد آباد میں اکابر علماء اور زعماء ہند کا اجتماع

آج تیسرے پہر سے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہو جائے گا

جمعیۃ علماء مراد آباد کی سیاسی کانفرنس

جمعیۃ الطلباء مراد آباد کا سالانہ اجلاس

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب صدارت کریں گے

کانگریسی لیڈروں کو ورکنگ کمیٹی کی اہم ہدایتیں

اسمبلیوں کے کانگریسی ممبروں کا اجلاس بلایا جائے

عارضی وزیروں کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس کیا جائیگا

عارضی وزارتوں کے خلاف عدم اعتماد

کلکتہ میں مزید گرفتاریاں

یوم مئی کا شاخسانہ

ایک پروفیسر کا حیرت انگیز کارنامہ

جس نے سوزاک کی جڑ اکھیڑنے کا آٹھ سال تک تجربہ کرنے کے بعد دعویٰ کا اعلان کیا

سوزاک کو بیس دن میں آرام

ہندوستان کے لئے واحد ایجنٹ
ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

مسلم ممالک کمیٹی کا اجلاس ختم ہوگیا

کانگریس کے آیندہ پروگرام کا اہم ریزولیوشن

کانگریس متوازی اسمبلیاں قائم کرکے اپنے قوانین کو نافذ کرائیگی

الہ آباد ۳۰ اپریل۔ ورکنگ کمیٹی کا الہ آباد کا اجلاس چار روز کی نشست کے بعد جس میں مسٹروں کو لطف رہا۔ ۶ گھنٹہ تک بحث و تمحیص میں مصروف رہا آج ختم ہوگیا۔ کمیٹی نے تمام آیندہ کے پروگرام پر غور کرنے میں صرف کیا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

کانگریس ہندوستان کو معلوم ہونا چاہئے کہ پارلیمنٹری پروگرام قومی جدوجہد کا ایک معمولی جزو ہے اور کامل آزادی کا عظیم مقصد صرف اسی صورت میں حل ہوسکتا ہے کہ کانگریسی مرد اور عورتیں ...

ورکنگ کمیٹی کے روبرو گاندھی جی کی تجویز

اجتماعی عمل کا زبردست پروگرام

حکومت کو عوام کی مرضی کا احترام کرنے پر مجبور کیا جائیگا

الہ آباد ۵ ، ۳۰ اپریل۔ یونائیٹڈ پریس کا ایک تار مظہر ہے کہ کانگریس کا مطالبہ کانگریس کے مطالبہ کو ٹھکرانے سے جو سیاسی جمود پیدا ہوگیا ہے اس کے متعلق اپنی پوزیشن کو غیر مبہم لفظوں میں واضح کرنے کے بعد ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں اجتماعی عمل کے ایک ایسے پروگرام پر غور کیا گیا جو کانگریس کمیٹیاں سارے ملک میں اختیار کریں گی تاکہ ایک ایسی صورت حالات پیدا ہوجائے جس سے حکومت ملک کے لوگوں کی مرضی کا احترام کرنے پر مجبور ہوجائے جن کے ہاتھوں میں کہ اصلی طاقت سمجھی جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے کمیٹی کے روبرو نہایت غور و فکر کے بعد ایک طریقہ کار رکھا جس کا مطالبہ قوم کو ایک عظیم اجتماعی تحریک کے لئے تیار کرنا ہے جو ہندوستان کی سیاسیات کی حالیہ پیدا شدہ صورت حالات کے پیش نظر کانگریس کے چند باثر اور معزز لیڈروں کی رائے کے مطابق ناگزیر ہے۔

الہ آباد۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج شام تک ختم ہوجائے گا اور سب کانگریسی لیڈر اس کے بعد اپنے اپنے شہروں کو روانہ ہوجائیں گے۔

ملک معظم کا دربار تاجپوشی

ہندوستان میں فلم دکھایا جائے گا

حکومت سے مجلس تجار بمبئی کا پرزور احتجاج

کانگریس کا مطالبہ منظور کرکے آئینی جمود کو ختم کیا جائے

دربار تاجپوشی کی تقریبوں کا بائیکاٹ

احمد آباد میونسپلٹی کا فیصلہ

بمبئی کی موجودہ وزارت کی مذمت۔ عدم اعتماد کا اظہار

شملہ کے سرکاری حلقوں نے تردید کردی

پنڈت جواہرلال کو برما جانے کی ممانعت نہیں کیگئی

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یوپی کا اہم اجلاس

مسٹر جناح بھی شریک ہوں گے

حکومت بمبئی کے وزیر تعلیم کا سیاہ جھنڈوں سے استقبال

سرکاری فوجوں اور سرحدی باغیوں میں کھیر جنگ

فقیر اپی کے پاؤں اکھڑ رہے ہیں

پستول منگاؤ ڈاکو بھگاؤ!!

دشمنوں سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ

منیجر ایڈورڈ ایجنٹ کوئی سڑک دہلی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی صاحب محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہوجائیے۔ اسکی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس کی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۸ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیئے جائیں گے اسکی تفسیر کی قیمت بازار میں ۳۰ روپے ہے مگر پیشوا میں اسکا خلاصہ دو سال میں ختم کردیا جائیگا گویا ۳۰ روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔

جلد منی آرڈر بھیجنے والوں کو تفسیر خرید لینا پڑے گا

پتہ:۔ منیجر رسالہ پیشوا نزد جامع مسجد دہلی

بال گھونگھریالے کرنے کی مشین

منیجر گرانڈ کمپنی دریا گنج ۔ دہلی

میڈرڈ پر پھر بمباری کی گئی

باغیوں نے پانچ ہزار آدمی قید کرلئے

ایک ہزار پونڈ وزنی بم پھینکے گئے

لندن ۳۰ اپریل کہا جاتا ہے کہ اسپین کے باغیوں کا لشکر جس کا یہ کہنا ہے کہ اس نے ... کے اندر صوبہ باسک کے پانچ ہزار آدمیوں کو قید کرلیا۔

جرمن ہوائی جہازوں کی بمباری

میڈرڈ پر بمباری

لندن ۳۰ اپریل۔ کل علی الصباح پھر میڈرڈ پر زبردست بمباری کی گئی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ تقریباً پچیس آدمی ہلاک اور مجروح ہوگئے۔

آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

سجانپور ضلع گورداسپور کا عام جلسہ

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حسن کو چار چاند لگانے والے

بی بی ٹریڈ مارکہ نئے ڈیزائن کے فیشنی زیورات کیلئے

بھرا تاجی دمی ہٹی (رجسٹرڈ) جوئلرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار ۔ بمبئی

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یوپی

شربت فردوس

موسم گرما میں فرحت اور طاقت بڑھانے کیلئے سرتاج مقویات رجسٹرڈ نمبر ۱۵۲۱

المشتہر:۔ حکیم محمد عبدالرب انصاری لکھنوی میرٹھ شہر محلہ کرم علی (یوپی)

لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

حب تریاق المعدہ

مطب حکیم عبدالسلام خاں شاگرد لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب

بازار چتلی قبر پہاڑی راجان دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند مشہور دوائیں

(اس کارخانہ کی ایک برانچ دہلی میں کھولی گئی ہے۔ یہ تمام دوائیں دہلی آفس سے منگائیں)

کنفولین (رجسٹرڈ)

زور و ٹانک (رجسٹرڈ)

زور و شک (رجسٹرڈ)

جے اشوک (رجسٹرڈ)

فائی فو (رجسٹرڈ)

زور و طلاء (رجسٹرڈ)

ملنے کا پتہ گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی ۔ نئی سڑک ۔ دہلی

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

قیمت فی ڈبیہ (جس میں ۲۰ یوم کی دوا) دو روپیہ (۲)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رتی منٹو

SEXUAL SCIENCE BUREAU
P.O. 188 LAHORE.

مدراس میں تحریک ہی خواہان دارالعلوم دیوبند

اسلامیان مدارس کے جذبہ دینی سے اپیل

دیوبند (بذریعہ ڈاک) حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے حسب ذیل مراسلہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی وسیع اور عظیم ضروریات کی فراہمی کا تمام تر مدار اہل دیانت اور صاحب دل مسلمانوں کی مخلصانہ اعانت پر ہے۔ الحمدللہ کہ مسلمانوں کے صحیح احساس دینی کی بدولت ہندوستان کا یہ دارالعلوم اپنے یوم تاسیس سے آج تک برابر ترقی ہی کرتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ آج وہ پوری دنیائے اسلام کے لئے مرجع اور مرکز کی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ علم نبوت کے پیاسے دور دور سے آتے ہیں اور اس منبع فیض سے اپنی پیاس بجھا کر ایسے سوتے بھی اپنے ساتھ لے جاتے ہیں جن سے وہ دوسروں کے ایمان کی کھیتیاں ہری کر سکیں۔ چنانچہ اس وقت دارالعلوم میں دنیائے اسلام کے بارہ سو طلبہ علوم نبوت کی تحصیل میں مصروف ہیں۔ دارالعلوم کی اس ہمہ گیر مقبولیت نے حالت یہاں تک پہنچا دی ہے کہ طلبہ کیلئے دارالاقامہ دیوبند میں کوئی گنجائش باقی نہیں ہے۔ ... مکانات کرایہ پر لیکر رہتے ہیں۔ درسگاہیں تنگ ہو گئی ہیں۔ درسی کتابوں کا ذخیرہ ناکافی ہو گیا ہے اور ضروریات طلبہ کی فراہمی کا مسئلہ خدام دارالعلوم کے لئے وجہ پریشانی بنا ہوا ہے۔ یہ سب کچھ اس وقت ہے جب کہ ہر سال سینکڑوں تشنگان علوم کو دارالعلوم میں عدم گنجائش کی وجہ سے مایوس و محروم واپس جانا پڑتا ہے۔ ان مشکلات پر غالب آنے کے لئے حضرات اکابر دارالعلوم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ مسلمانان ہند کی غیرت دینی کو حرکت دی جائے اور ان سے درخواست کی جائے کہ وہ ذوق و شوق کے ساتھ دارالعلوم کے حلقہ بہی خواہان میں داخل ہو کر علوم نبوت کی اشاعت و خدمت کے لئے حسب حیثیت فراخدلی کے ساتھ دارالعلوم کی مالی اعانت فرمائیں۔ اور کم از کم ایک لاکھ روپیہ سالانہ کی مستقل آمدنی کا انتظام کر کے دارالعلوم کی موجودہ مشکلات کو دور کر کے ذرائع مہیا کریں اور اسے اس قابل بنا دیں کہ وہ جدید اصلاحات و ترقیات کے ساتھ زمانہ کے نت نئے تقاضوں کا مقابلہ کامیابی کے ساتھ کر کے دین کی پوری پوری حفاظت کر سکے۔

حلقہ بہی خواہان دارالعلوم کی توسیع و ترقی کے لئے دارالعلوم میں ایک مستقل شعبہ تنظیم و ترقی کے نام سے قائم ہو چکا ہے۔ اس شعبہ کے ناظم مولانا حامد الوحید صاحب غازی پوری ہیں جو نہایت سرگرم اور کامیاب اقدامات کے ساتھ توسیع حلقہ بہی خواہان میں مصروف ہیں۔ ... تعاون سے ملک کے مختلف حصوں میں یہ تحریک جاری ہو گئی ہے اور دارالعلوم میں کثرت سے اعانتی رقوم بہی موصول ہو رہی ہیں اور بہی خواہان دارالعلوم کا حلقہ بحمداللہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔

مدراس میں بھی مولانا عبدالرزاق صاحب (فاضل دیوبند) مدیر عرفان نے نہایت بلند عزائم کے ساتھ تحریک بہی خواہان دارالعلوم جاری کر دی ہے۔ لہٰذا میں مدراس کے ہر طبقہ کے مسلمانوں سے ان کے احساس دینی کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ مدراس کی شاندار خیانت روایات کے مطابق اس تحریک کو کامیاب بنانے میں اپنی مالی، اخلاقی اور علمی اعانت سے پورا پورا حصہ لیں۔

اس سلسلہ کی تمام ضروری مراسلت وغیرہ ناظم صاحب موصوف کے پتے سے کی جائے۔

ہسپانوی کمیونسٹ لیڈر کی اسٹالن سے ملاقات

اسپین کی موجودہ حالت پر تبادلہ خیالات

[illegible]

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

[illegible]

آتشک نگرہ فارسی جام نگر کاٹھیاواڑ

لون شیروانی کیلئے چاندی کے بٹن

ایک مضبوط گارنٹیڈ ولایتی گھڑی مفت

رسالہ اتحاد اسلامی ... ہی سائز کا رسالہ تسلیم کیا جاتا ہے ... سالانہ ۲/۸

...

منیجر رسالہ اتحاد رام پور۔ یو۔ پی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈ ڈگورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی

وڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور و گرانٹ دربار رام پور اسٹیٹ

سالانہ داخلہ ... کوشش کریں۔

...

نوٹ:- ... شفاخانہ ... مفت کیا جاتا ہے ...

نیاز مند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

سوزاک یا پیشاب میں جلن

[illegible]

منیجر دلی دواخانہ صدر بازار دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا امر رجوٹنگ آئیل

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

مُستند اور مجرّب اَدویات

ہندوستانی دواخانہ دہلی سے طلب کیجئے جسے ملک و قوم کے شیدائی طبی دنیا کے شہنشاہ حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں قائم کیا تھا اور جو اب آپکے خلف الرشید عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کی سرپرستی میں بدستور جاری ہے۔

ہندوستانی دواخانہ نے اپنی پینتیس ۳۵ سالہ دور زندگی میں ملک میں بہترین مجرب دوائیں پیش کر کے جو عزت و وقار حاصل کیا ہے اس کے لحاظ سے یہ دیسی دواؤں کا لاجواب کارخانہ ہے۔ علاوہ ازیں اس دواخانہ کا ایک خاص امتیاز یہ بھی ہے کہ اس سے کسی کا ذاتی مفاد وابستہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک و قوم کی ملکیت ہے۔ اس کا سالانہ منافع جو تقریباً دو لاکھ روپیہ سالانہ ہے مردانہ و زنانہ طبیہ کالج اور اس کے متعلقہ شفاخانوں پر خرچ ہوتا ہے۔

ہندوستانی دواخانہ کی ہزارہا مستند و مجرب دواؤں میں سے مندرجہ ذیل چار دوائیں بطور نمونہ پیش کی جاتی ہیں۔ ان کو طلب کر کے فائدہ حاصل کیجئے۔

جمیلان

جریان اور رقت و سرعت کی لاجواب دوا ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔ ترکیب استعمال:- دو قرص صبح کو نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تیل ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت فی شیشی ۳۲ قرص چار روپیہ آٹھ آنے (للعہ)

قرص مفاصل

گنٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النسا، لنگڑی کا درد ... کے لئے نہایت مفید ہے۔ بیماری کیسی ہی پرانی ہو اس دوا کے چند روز کے استعمال سے بالکل دور ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال:- ایک قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں۔ تیل ترشی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی شیشی ... قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

قرص جدید

غذا کو ہضم کرتے ہیں، بھوک لگاتے ہیں، ریاح کو خارج کرتے اور نفخ و قراقر کو زائل کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال:- ایک قرص دونوں وقت بعد غذا کھائیں۔ قابض، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت ... قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

قرص بواسیر

بادی بواسیر کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے یہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال:- دو دو قرص صبح و شام پانی سے کھائیں۔ قابض، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت چونسٹھ قرص دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶ تار کا پتہ میڈیسن دہلی

آئینی جمہوریت پر ورکنگ کمیٹی کا ہنگامہ خیز ریزولیوشن

لارڈ زٹلینڈ اور مسٹر بٹلر کا کانگریس کی جانب گستاخانہ لب و لہجہ

زنجبار میں حکومت ہند سے جوابی کارروائی کرنے کا مطالبہ

الہ آباد ۸ اپریل: آئینی جمہوریت کے بارے میں کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج دوپہر کو مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔ ورکنگ کمیٹی اس طریقہ کار کو منظور کرتی ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہے جو صوبوں میں کانگریس پارلیمنٹری پارٹیوں کے لیڈروں نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ۱۸ مارچ ۱۹۳۷ء کے ریزولیوشن کے مطابق اختیار کیا جب کہ ان کے اپنے اپنے صوبوں کے گورنروں نے انہیں وزارتوں ...

[illegible]

زنجبار کے ہندوستانیوں سے اظہار ہمدردی

ورکنگ کمیٹی حکومت زنجبار کے تازہ مسودہ بل کی اشاعت پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے جس کا مقصد لونگ کی کاشت میں داخلی اور خارجی طور پر مکمل اجارہ داری حاصل کرنا ہے اور خاص کر ہندوستانیوں کو وہاں سے نکالنا اور انہیں کاشتکاروں سے اپنے جائز اور منصفانہ ...

[illegible]

ورکنگ کمیٹی کے دوسرے ریزولیوشن

[illegible]

اس سے بڑھ کر اور آپکی کیا خواہش ہو سکتی ہے؟

جب کہ آپ کو پندرہ ۱۵۰۰۰ ہزار روپیہ تک پہلا بونس مل سکتا ہے

جس وقت آپ بغیر سمجھے سوچے لاٹریوں اور کمپنیوں میں خواہ مخواہ روپیہ برباد کر رہے ہیں جس سے ایک روپیہ میں ایک پائی بھی آنے کی امید نہیں تو اس میں کسی کا کیا قصور اور کوئی آپکی غربت کا صحیح حل کیا سوچ سکتا ہے آپ کو چاہئے کہ دیدہ دانستہ اپنے قیمتی روپیہ کو اس طرح نام نہاد کمپنیوں میں ضائع نہ کریں۔ بلکہ آپ کو روپیہ اس جگہ صرف کرنا چاہئے جہاں سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہو سکے۔ اور اگر قسمت سے کچھ بھی نہ ملے تو کم از کم اصل زر بمعہ سود تو واپس آجاوے اس کے لئے گورنمنٹ ہند سے منظور شدہ دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی ٹھوس گارنٹی کرتا ہے۔ بھائیو! دنیا امید پر قائم ہے۔ اس تمام دنیا کے مالک کو غریب سے امیر کنگال سے دھنی اور گدا سے شاہ کرنے میں دیر نہیں لگتی۔ اس کی شفقت کا ہاتھ ہر وقت دنیا پر سایہ بن کر چھایا رہتا ہے۔ اس سے نا امید نہیں ہونا چاہئے ممکن ہے کہ قسمت آپکی انتظار کر رہی ہو۔ اور یہی طریقہ آپکی راحت کا ذریعہ ہو جو کہ آپ آج ہی پہلی فرصت میں بحساب ڈیڑھ روپیہ ۱ھ/ ایک کیش سرٹیفکیٹ اور دو آنہ -/۲/- برائے لسٹ جو کہ ایک ہی بار روانہ کرنے پڑتے ہیں بنک ہذا کو روانہ کر کے اپنے اور اپنے بال بچوں کے فکر سے دائمی نجات حاصل کریں آپ کو اسی (۸۰) موقعہ بیس (۲۰) سال تک بونس حاصل کرنے کے لئے دئے جاویں گے۔ جو کہ پہلا بونس پندرہ ہزار ۱۵۰۰۰ کا روپیہ باقی تقریباً چھیالیس ہزار (۴۶۰۰۰) فی دفعہ آدمیوں میں مختلف رقوم کے بونس سالانہ دئے جاویں گے اور سب پر طرہ یہ کہ اگر آپ کا نام اسی (۸۰) مرتبہ تقریباً چھیالیس ہزار (۴۶۰۰۰) فی دفعہ لوگوں کے ناموں میں نہ آیا تو ہمارا بنک آپ کو آپ کے کیش سرٹیفکیٹ کی رقم بمعہ سود واپس کرنے کی ٹھوس گارنٹی کرتا ہے۔ اگر اس پر بھی آپ ہماری تقسیم میں شامل نہ ہوں تو سمجھیں کہ خوش قسمتی آپ کا ساتھ نہیں دیتی آپ کو ضرور اپنی قسمت کو موقعہ دینا چاہئے۔ جو کہ آج ہی مبلغ ایک روپیہ دس آنہ ۱۰/۱ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر بمعہ اپنے خوشخط ایڈریس کے روانہ فرماویں۔ تاکہ دوسری تقسیم کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ ہر ایک آدمی جتنے سرٹیفکیٹ چاہے خرید سکتا ہے۔ جتنے سرٹیفکیٹ زیادہ خریدو گے اتنے ہی چانس زیادہ ملیں گے۔

نوٹ:- ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ جواب کے لئے ایک آنہ ۱/ کا ٹکٹ آنا لازمی ہے۔

دی برٹش انڈیا بنک لمیٹڈ کراچی

THE BRITISH INDIA BANK LTD KARACHI

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج قیمت فی شیشی کلاں بارہ آنے درمیانی چھ آنے نمونہ ایک آنہ

(ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے)

شہر کے دوکانداروں سے خریدیئے۔ سب ایجنٹ ممتاز اینڈ سنز جنرل مرچنٹ فتح پوری دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشیٰ

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہردلعزیز ہے

[illegible]

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

معجز نما حمائل شریف مترجم

[illegible]

حمائل شریف لاکٹ والی

[illegible]

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۳۴۵

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم یکشنبہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۳۷ء — نمبر (۳۲)

جمنا

(از جناب سیماب اکبرآبادی)

دیکھ کون آ رہا ہے پردۂ اسرار سے؟ — کیا ترشح ہو رہا ہے گرئی رفتار سے

آہ، یہ بنت ہمالہ، مادر ہندوستاں — دو پہر میں نور میں تھی مقدس معاصے

آج بے کیفی سی کیا اس کے خرام ناز میں — یہ کبھی کیف آشنا تھی جذبۂ سرشار سے

وسعتیں محدود اکی دو رماضی میں نہ تھیں — رات دن یہ کھیلتی تھی قلعے کی دیوار سے

جلوۂ اقبال کا آئینہ تھا اس کا جمال — تھی نمو خلد ہر انداز کو ثر بار سے

جگمگا اٹھتے تھے زر دیویوں سے اس کے گھاٹ — حسن اسپر کند تھا صبح کے انوار سے

اسکے سینے پر زمیں کی طرح اب چلتے ہیں ہل — اب تڑاتی ہے اس کی سطح ناہموار سے

جستجوئے منزل گم گشتہ میں بیتاب ہیں

اب یہ موجیں گریۂ عبرت کا اک سیلاب ہیں

"سکون دل"

(از جناب کامل صدیقی سہسوانی)

موت کے قربان اب آرام ہے کامل مجھے — آخری ہچکی نے بخشا ہے سکون دل مجھے

وہ سمجھتے ہیں ابھی تک ہے کے قابل مجھے — خاک کو سر ہی اللہ ...

میں کہاں تھا یہ نہیں معلوم اتنا ہوش ہے — ڈھونڈھتی پھرتی تھی ...

منظر جنت وہیں نظروں میں پھیکا پڑ گیا — خلد میں جب وہ تیری یاد آئی ...

کس قدر بیزار ہے جینے سے دل ناشاد ہے — انتظار مرگ بھی اب کر دیا مشکل مجھے

میں مخالف سمت بھی جاؤں تو جا سکتا نہیں — کھینچ لیتی ہے ...

حضرت کامل یہ اعجاز طلب تو دیکھئے

ڈوب کر پانی کی تہ میں مل گیا ساحل مجھے

فرانس اور ترکی کا تجارتی معاہدہ

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جشن تاجپوشی میں شرکت کرنے سے انکار

وزیر اعظم فرانس کو فلسطین کے معاملات سے دلچسپی

پاسپورٹ نہ ملنے پر یہودیوں کی بھوک ہڑتال

ترکی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ بلغراد میں

"اب کوئی قوت دونوں میں افتراق پیدا نہیں کر سکتی"

فلسطین کی تقسیم اور امیر عبداللہ

ترکی طیاروں کا بیڑا

حکومت ترکیہ کی بحری اہمیت

شاہی کمیشن کی رپورٹ

ترکی، یونان، اٹلی اور یوگوسلاویہ

بحر روم کے مسائل پر اتفاق

یہودیوں کی بھوک ہڑتال

بحر روم میں ترکوں کی اہمیت

ایک فرانسیسی اخبار کا اعتراف

عربوں اور ترکوں میں اختلاف

ترکوں کے الحاد پر مساجد میں تقریریں

ایضاح الادلہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس سرہ العزیز ... کتب خانہ مخزنہ امروہہ گیٹ مرادآباد (منیجر) سید احمد میاں

The Aljamiat

Regd No. L 1793.

Vol 25 No. 31 — DELHI Wednesday 5th May 1937. — PRICE ONE ANNA

فرانس میں کمیونسٹ ممبروں کا دوگنا اضافہ

ٹراٹسکی کے رفیقکار کی گرفتاری

زنوویف کی ہمشیرہ بھی گرفتار کر لی گئی

میں ڈکٹیٹر نہیں

پنڈت جواہرلال کا جواب مسٹر جناح کو

سیاسی بنا پر ہر شخص سے مصافحت کرنے کو تیار ہوں

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام

نماز حنفی مدلل مکمل

گھر کا مولوی

بارہ مجالس

اوراد وظائف

بہشتی زیور کامل

نماز کی پانچ کتابیں

اسلامی میاں بیوی

صالح بیبیاں

خواب نامہ صدیقی

فالنامہ ناصری

کتاب التعویذات

بیویاں اور دنیا

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

کفرستان کے تین جلی

حضرت ابوذر غفاری

سیرت معاویہ

الفاروق الاعظم

ہفتاد و لیا

بیگمات اودھ

شرح مثنوی مولانا روم

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ، ۲۷ صفر المظفر ۱۳۵۶ ہجری

تفرقہ انداز کون ہے؟

نفسیاتِ عوام کے ماہر یا خود غلط لیڈر

دوسرا اہم سوال جو مولانا شوکت علی اور مسٹر جناح کے بیانات میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے وہ کانگریس اور ہندو مسلم سمجھوتہ ... با عزت سمجھوتہ کا مطالبہ ہے۔ [illegible]

موج در موج

راقم الحروف دو روز کے لئے باہر کیا گیا کہ مصیبت آگئی یعنی دوران سفر میں ایسے ایسے حضرات سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا کہ بعض اوقات اس کا تصور ہی استفراغ کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ ایک طرف یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ نوجوانوں، روشن خیالوں اور مہذبوں سے گفتگو کا موقعہ ملا اور دوسری طرف ان جہلاء سے جو الف کے نام بے تک سے بھی ناواقف ہیں۔ ہم چاہتے ہیں زمانہ حاضرہ کے جاہل اور تعلیم یافتہ حضرات کی مزیدار گفتگو میں ناظرین کرام کو بھی شریک کریں اور استدعا کریں کہ ان حضرات کے لئے اٹھتے بیٹھتے دعا کی جائے کہ خدا یا نادان لوگوں کو عقل سلیم سے بہرہ ور فرما اور ہم بیچاروں کو ان کے شر سے بچا۔ الٰہم آمین۔

ایک گریجویٹ نوجوان سے ملاقات ہوئی، فرمانے لگے "آپ نے یہ داڑھی کا بوجھ خواہ مخواہ کیوں اٹھا رکھا ہے؟"

— اور آپ نے داڑھی کا صفایا کیوں کرایا؟

— پہلے میرے سوال کا جواب دیجئے۔

— بس میرے ہی سوال میں آپ کا جواب پوشیدہ ہے۔

— غرض راقم الحروف کا سوال گریجویٹ صاحب پر ایسا بار ہوا کہ اپنی "صفائی" کی کوئی صفائی پیش نہ کر سکے، آخر تھوڑی دیر میں بولے۔

— میں بتاؤں کہ آپ نے داڑھی کیوں چھٹ کی؟

[illegible]

طاقتور اور زیادہ با عمل بنا دیا ہے، اور مسلمانوں کو زیادہ منتشر، زیادہ کمزور اور بے عمل کر دیا ہے۔ یہ کہاں تک صحیح ہے کہ کانگریس اگر اس کو صرف ہندوؤں ہی کی جماعت تصور کر لیا جائے، کمزور و بے عمل مسلمانوں سے کوئی با عزت سمجھوتہ نہ کرے گی۔ کمزور اور طاقتور میں سمجھوتہ ہو سکتا ہے لیکن وہ با عزت سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ با عزت سمجھوتہ کے لئے طاقت شرط ہے اور اسی نعمت سے مسلمان محروم ہیں۔ آج مسلمان بتائیں کہ وہ طاقتور ہیں یا کمزور۔ اگر کمزور ہیں تو ان کو با عزت سمجھوتہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔ کمزور اور طاقتور کا کیا سمجھوتہ۔ آج ہندو سفید کاغذ پر دستخط کر کے کمزور مسلمانوں کو مطمئن کر سکتا ہے لیکن اگر کل کو وہ خود اس کاغذ کو چاک کر کے نذر آتش کر دے تو مسلمان کیا کریں گے اور کس سے فریاد کریں گے۔

سیاسی معاہدوں کی قیمت

دنیا میں سیاسی معاہدوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ ہم نے اپنی آنکھوں دیکھا ہے کہ جرمنی نے معاہدہ وارسا، ترکی نے معاہدہ لوزان اور اٹلی و جاپان نے معاہدہ لیگ ٹھکرا دیا اور کوئی طاقت ان کے آڑے نہیں آئی۔ اسی صورت سے اگر ہم کمزور رہے اور ہم نے حالت کمزوری ہی میں کسی سمجھوتہ پر اصرار کیا تو وہ لاشے کی برابر ہے اور اس پر اعتماد کرنا سراسر حماقت اور نفس فریبی ہے۔

مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

کمزور رہ کر "با عزت سمجھوتہ" کرنے کی بجائے ہمارے لئے صحیح راہ عمل یہ ہے کہ ہم اقتصادی و سیاسی معاملات میں بلا پس و پیش کانگریس کے ساتھ غیر مشروط تعاون کریں اور جنگ آزادی میں ہندوؤں کے دوش بدوش مصروف عمل ہوں۔ ہم ہندوؤں کے ساتھ با عزت سمجھوتہ کرنے کی بجائے اپنے میں گرمی جہاد، جذبہ عمل اور ولولہ قربانی پیدا کریں ... [illegible]

مباحث امروز

ترکی۔ مصری معاہدہ

دولت عثمانیہ مغربی حکومتوں کا شکار ہوئی۔ اسلامی خلافت کا خاتمہ یورپ کے مکار مدبرین نے کیا ... [illegible]

مسلم خواتین اور حق خلع

جناب مولانا غلام محی الدین صاحب قصوری پنجاب اسمبلی میں ایک بل پیش کریں گے جس کا مقصد یہ ہے کہ مسلم خواتین کو ناموافق اور نا مساعد حالات میں اپنے ... [illegible]

بنوں میں علماء کی نظربندی

[illegible]

سر محمد یعقوب صاحب کا بیان

[illegible]

ہندو جج کا مسلم آثار فیصلہ

[illegible]

مسائل جزئیہ

[illegible]

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۲)

[illegible]

(باقی صفحہ ہٰذا کالم اول و ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

ہندوستانی افکار

غلامی کیسے دور ہو سکتی ہے؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ غلامی کیسے دور ہو سکتی ہے؟ دور تو بڑی آسانی سے ہو سکتی ہے بس غلامی کا احساس جو مفقود ہو چکا ہے موجود ہو جانا چاہئے ... [illegible]

(ہند)

کانگریس کا آئندہ طرز عمل

[illegible]

اپنی قوت کا احساس

[illegible]

عربی افکار

برطانوی برکات!

[illegible]

(جریدہ۔ فلسطین)

مونٹرو کانفرنس

[illegible]

مادری زبان کی اہمیت

[illegible]

(الجہاد)

[illegible]

وقت کا اہم مطالبہ

[illegible]

وزارتی اقتدار پسندی

[illegible]

سرحد کا مسلم پارلیمنٹ میں

[illegible]

مسلم زعماء اور مسٹر جناح

[illegible]

مسٹر جناح کا حق قیادت

[illegible]

مسلم زعماء کا حقیقی معیار

[illegible]

ایک غلط ... کا ازالہ

[illegible]

مسئلہ مساوات اور اسلام

اسلام کے اساسی قوانین میں دنیا کی مشکلات کا حل

(از جناب مولانا سید محمد میاں صاحب دیوبندی، ناظم شعبہ تبلیغ مراد آباد)

(۶)

(۴) مسجد میں جانا کافر کے لئے بھی جائز ہے حتیٰ کہ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ یہ ہے کہ قاضی مسجد ہی میں بیٹھکر مقدمات کا فیصلہ کرے۔ تاکہ ہر شخص وہاں آسانی سے پہونچ سکے۔ (دیکھو کتب فقہ)

(۵) نماز اسلام کا اولین فرض ہے جس کو دن میں پانچ مرتبہ ادا کیا جاتا ہے۔ [illegible]

جزئی واقعات

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام تھے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو آزاد فرما دیا تھا آزاد ہونے پر ان کے بھائی اس لئے آئے تھے کہ اپنے وطن میں اعزا و اقربا کے پاس لے جائیں۔ [illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد کلوخ کا لینا ضروری ہے یا ضروری نہیں۔ اگر زید نے پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد کلوخ نہ لے کر صرف پانی سے پاکی حاصل کی اور اس کے بعد نماز کی امامت کی آیا اس کی امامت درست ہوئی کہ نہیں اور مقتدیوں کی نماز ہوئی کہ نہیں بکر کا یہ قول کہ جو شخص استنجا کے بعد کلوخ نہ لے بلکہ صرف پانی سے پاکی حاصل کرلے ایسے شخص کی نماز نہیں ہوتی اور نہ اس کی امامت درست ہے۔ کیا یہ از روئے قرآن و حدیث درست ہے؟

الجواب

[illegible]

کل زمان وهو الصحيح وعليه الفتوى (رد المحتار جلد اول ص ...) فقط واللہ اعلم اجابہ وکتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ، دہلی

الجواب صواب: بندہ محمد یوسف عفی عنہ

مدرسہ امینیہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین در ایں مسئلہ کہ میلاد النبی موجودہ وقت میں مذہبی حیثیت رکھتا ہے یا نہ۔ اس متعلق مذہبی جواز کے متعلق استفسار ہے؟

الجواب

[illegible]

قومی ضبط و نظم کا اسلامی تصور

رضاکاران احرار کے اجتماع میں مولانا حامد الانصاری غازی کا خطبہ صدارت

ایک صدی کے عملی محرکات پر غائر نظر، وطنی سیاست پر ہمہ گیر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

دوستو! کسی مقصد کے لئے رضاکارانہ طور پر جان دینے کے لئے آمادہ ہونا قومی زندگی کی دلیل ہے۔ اور اس سے اس قوم کے قوام و استحکام کا پتہ چلتا ہے لیکن زندہ انسانوں سے خطاب کرتے ہوئے میں اتنی بات ضرور کہوں گا کہ مقصد کے لئے جان [illegible]

خون جو آزادی کامل کے عنوان سے شروع ہوا تھا۔ غلامی کامل کے عنوان پر ختم ہوا۔ قوموں کی حیات میں ایک دو صدی کا عرصہ زیادہ اہم نہیں ہوتا۔ غلامی کا یہ مختصر دور جس میں انگریزی نظام حکومت کا آفتاب اپنے کمال پر پہونچے [illegible]

سرکاری افواج اور قبائل میں جنگ

قبائل پر بمباری۔ متعدد ہلاک و مجروح

ہوائی جہازوں کا استعمال

پشاور ۵ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ دشمنوں کے گروہ کی ایک پارٹی جس نے ۳ مئی کی صبح کو ... ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں چھاپہ مارا تھا ۳-۴ مئی کی درمیانی رات کو اس کا موضع ... ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے نزدیک مقابلہ ہوگیا دشمن کے چار آدمی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ [illegible]

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس

مراد آباد میں اکابر علماء و زعماء کا اجتماع

مسلمانوں کے اہم ملی و ملکی مسائل پر غور و خوض

مراد آباد ۵ مئی۔ آج صبح مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے متعدد جلیل القدر ارکان ملک کے دور دراز گوشوں سے مراد آباد پہونچ گئے۔ [illegible]

سر سکندر حیات خاں پانی پت میں

موقعہ واردات کا معائنہ۔ ہندو مسلم وفد سے ملاقات

”ہندو مسلمان گزشتہ واقعات کو دل سے بھلا دیں“

[illegible]

فلسطین کو تقسیم کرنے کی خطرناک اسکیم

عرب ہائی کمیٹی کا تازہ بیان

[illegible]

مسٹر جناح لکھنؤ روانہ ہوگئے

جمعیۃ علماء کے اجلاس میں شرکت سے معذوری

[illegible]

فیڈریشن میں والیان ریاست کی شرکت

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

[illegible]

حادثہ جانکاہ!

نہایت رنج و اندوہ کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ۵ مئی ۱۹۳۸ء کی صبح کو ... [illegible]

اگر کانگریس درخواست کرے تو ہم تیار ہیں

نائب وزیر ہند کی اقتدار پسندی

[illegible]

چند غلط بیانیوں کی تردید

ڈاکٹر اشرف صاحب کا بیان

[illegible]

پیرمبور مدراس میں خطرناک حالت

۱۲۵ مکانات نذر آتش۔ بازار بند

[illegible]

سرحد میں بمباری کا مسئلہ

[illegible]

سابق شاہ ایڈورڈ کی شادی سر سمپسن سے

[illegible]

باغیوں نے برمیو پر قبضہ کرلیا

[illegible]

ڈاکٹر انصاری مرحوم کی برسی

[illegible]

گاڑی کے ڈبے اڑ گئے

[illegible]

پر امن شہری آبادی پر بم نہ برسائے جائیں

حکومت برطانیہ کی تجویز۔ اسپین کے باغیوں اور حکومت سے اپیل

[illegible]

بم پھٹ گیا

بمبئی میں حادثہ۔ پولیس کی تگ و دو

[illegible]

ٹینس کے پردے جو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ چلنے والے ہیں۔ قیمت نہایت مناسب تفصیل کے لئے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کو لکھیے!

مسٹر جناح کو یوپی کے مسلم رہنما کا جواب

مسلمان رجعت پسندانہ رہنمائی سے تنگ آگئے

کانگریس میں شامل ہونے کا عزم

الہ آباد ۲ مئی۔ سالہ آباد میں ۱۵ مئی کو مسلمان لیڈروں کی جو کانفرنس ہوگی اس کے منتظمان نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

اخباروں اور مطابع کی ضمانتیں واپس کر دی جائینگی

برما کے وزیروں کا مستحسن فیصلہ

رنگون ۲ مئی۔ حکومت برما کی کیبنٹ کے اجلاس میں پریس ایکٹ کے ماتحت اخباروں اور چھاپہ خانوں کی ضمانت طلبی کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔

لکھنؤ میونسپل بورڈ میں ہنگامہ

مسلمان ایگزیکٹو افسر کے تقرر پر ہندو ممبروں کا واک آؤٹ

میونسپلٹی نے ہوزری پر ٹیکس لگادیا

لدھیانے میں کالے جھنڈوں کا جلوس

سرحدی پالیسی کی مذمت

انجمن تہذیب الکلام کی قرارداد

شہر کی توسیع کا مسئلہ

نئے چیف کمشنر دہلی کی دلچسپی

ایک بنگالی نظربند پر قاتلانہ حملہ

سات ملزموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت

۲۵ سو باغی افراد ہلاک ہوئے

بچوں اور عورتوں کی حفاظت کے لئے جنرل فرانکو کا انکار

ضلع نادیا میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جلسے جلوس کی ممانعت

کپڑے کے کارخانہ میں ہڑتال

تنخواہوں میں زبردست تخفیف کا شاخسانہ

صوبہ کانگریس کمیٹی دہلی کی میٹنگ

وزیر جنوبی افریقہ مسٹر ہوفمیر کے تاثرات

ہندوستان کی مشکلات کا حل جلدی ہونے والا ہے

مسلم لیگ کا نصب العین مکمل آزادی بنایا جائے

مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کرنیکی سفارش

پستول منگواؤ ڈاکو بھگاؤ!!

دشمنوں سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ

منیجر ایڈورڈ اینڈ کو نکلسن روڈ دہلی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی صاحب مدظلہ تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہو جائیے۔ اسکی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس کی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۱۶ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیے جائیں گے اسکی تفسیر کی قیمت بازار میں اسوقت تین روپے ہے مگر پیشوا میں اسکا خلاصہ دو سال میں ختم کر دیا جائیگا، گویا میں روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔

جلدی آرڈر بھیجنے والوں کو مفت تفسیر کا خریدار بنایا جائے گا

پتہ:- منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

آئرلینڈ کا نیا آئین حکومت تیار ہو گیا

گورنر جنرل کا عہدہ توڑ دیا گیا

پریذیڈنٹ کا انتخاب عوام کے ووٹوں کے ذریعہ ہوگا

گورنر بنگال کو پریذیڈنٹ کونسل کا خط

کونسل کو سرکاری اثر سے پاک کرنے کا مطالبہ

۳۵ ہزار روپیہ دھوکہ سے وصول کرنے کا شاخسانہ

پانچ وکیل گرفتار کر لئے گئے

عارضی وزارتیں جلد ہی فنا ہو جائیں گی

بابو راجندر پرشاد کا نمائندہ پریس سے انٹرویو

غازی آباد کے نزدیک آتشزدگی کا حادثہ

تین سو جھونپڑیاں جل گئیں متعدد مویشی ہلاک

فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ایک پروفیسر کا حیرت انگیز کارنامہ

جس نے سوزاک کی جڑ اکھیڑنے کا آٹھ سال تک تجربہ کرنیکے بعد دعوی کا اعلان کیا

سوزاک کو بیس دن میں آرام

ہندوستان کے لئے واحد ایجنٹ

البرٹن فارمیسی کلاں محل دہلی

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جسمانی طاقت

شادی کے بعد ایک پر لطف زندگی

خاص مقوی غذا

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

نیازمند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکریٹری

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی طرف سے

یکم مئی سے یکم جون تک

عظیم الشان رعایت

منیجر کتب خانہ ثنائیہ دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

حسن کو چار چاند لگانے والے

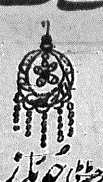

نئے ٹریڈ مارک نئے ڈیزائن کے فیشنی زیورات کیلئے

بھراتا جی وی ہٹی (رجسٹرڈ) جویلرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار بمبئی

۲۵ مئی ۱۹۳۷ء کو یاد رکھئے

منیجر حاجی دواخانہ مولانا الہ آباد یوپی

واحدی ٹوتھ پاؤڈر

پائریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

شہر کے دوکانداروں سے خریدیے۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی سکینہ بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ جدید کا مذہبی افسانہ ازبلا ملاحظہ فرمائیے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل ذہن کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی حل کرنے سے قاصر ہیں۔ انداز بیان اس قدر شیریں اور دلکش ہے کہ بغیر ختم کئے کتاب چھوڑنے کو جی نہ چاہے۔ اور اسلام و عیسائیت کا تقابل اتنا عظیم الشان ہے کہ عقل سلیم اور پاک ضمیر فوراً ۱۲ استانہ اسلام پر جھک جائے۔ اس کتاب میں پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلہ میں مسلم علماء اور مذہب کے مشہور پادریوں کا اسلام اور عیسائیت کی صداقت پر جو عظیم الشان مناظرہ ازبلا کی موجودگی میں ہوا ہے اس کی کیفیت بس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ لڑکی پر پادریوں کی طرف سے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی بلکہ خود اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دیے اور کتاب الہی کی شان اس طرح ظاہر کی کہ ان کی تمام قابلیتیں گرد ہو کر رہ گئیں۔ اگر آپ اپنے ایمان کو تازہ، عقل کو تیز اور یقین کو پختہ کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہبی افسانہ کو پڑھیے جو بے حد دلچسپ، دلنشین اور مذہبی معلومات سے لبریز ہے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

صدر کانگریس کو مسٹر جناح کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو کا طرز عمل ڈکٹیٹرانہ ہے

مسلم لیگ اور کانگریس کی پالیسی میں بنیادی فرق ہے

بمبئی بذریعہ ڈاک۔ مسٹر ایم اے جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے تازہ بیان کے جواب میں ذیل کا بیان جاری کیا ہے۔

میری توجہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے تازہ بیان کی طرف دلائی گئی ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں بھی ایمانداری سے یہ کہہ سکتا جیسا کہ ...

ہیں کہ مسلم لیگ ایک مذہبی انجمن ہے۔ مثال کے طور پر کانگریس کی پالیسی جیسی کہ صاحب صدر نے اپنے الفاظ میں بیان کی ہے سیاسی آزادی ہے یعنی ہندوستانی عوام کی طاقت حاصل کرنا گویا جب یہ طاقت حاصل ہو جائیگی تو وہ ایک نمائندہ اسمبلی بلاکر مضبوط ہاتھوں سے ہندوستانی آئین کی عمارت تعمیر کریں گے۔ جب ان سے یہ دریافت کیا گیا کہ یہ حالت کب پیدا ...

[illegible]

میری خواہش

مسلمانوں کی اجتماع

میں خوش ہوں

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

[illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مولوی سید حبیب احمد صاحب الہ آبادی کا بیان

بانی مدرسہ سبحانیہ الہ آباد کے متعلقات کی تشریح

[illegible]

ایک غلطی کی تصحیح

[illegible]

(دارالعلوم دیوبند)

حکومت بنگال ہڑتال کے معاملہ میں غیر جانبدار رہیگی

آٹھ ہڑتالیوں کو سزائیں

[illegible]

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

حمائل شریف الکٹ والی

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل و خواص و تعویذات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سوزاک

[illegible]

دہلی دواخانہ منڈی صدر بازار دہلی

دارالعلوم نعمانیہ دہلی میں تقریریں

[illegible]

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا۔ ربوننگ آئیل

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

[illegible]

قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ۔ پانچ ڈبیاں چار روپے۔ علاوہ محصول ڈاک

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

ان خوبیوں کے سبب مقبول و ہر دلعزیز ہے

[illegible]

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اسرار عملیات کے قیمتی جواہر

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا آرگن

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) دہلی یوم پنجشنبہ

دنیائے اسلام

عربی

موجودہ زمانہ عربوں کی ترقی اور بیداری

تحریک وحدۃ عربیہ اور خلیج فارس کی امارتیں

امیر بحرین کا مدبرانہ اعلان

بیروت۔ دکالۃ الشرق کے نامہ نگار نے امیر بحرین سے شرف ملاقات ... امیر بحرین اس وقت بنان میں مقیم ہیں ... نامہ نگار نے امیر موصوف سے سوال کیا کیا آپ ...

[illegible]

جرمنی پر ترکی ...

[illegible]

خلیج فارس کی امارتیں

[illegible]

ایران اور بحرین کی سیاست

[illegible]

امیر عبداللہ جشن تاجپوشی

ملک شام کیلئے اردنی ساخت کا تاج

[illegible]

ایضاح الادلہ

مسٹر جناح کو صدر کانگریس کا جواب

لیگ پر برطانی قدامت پسند پارٹی سے ساز باز کرنے کا الزام

مسٹر جناح کو سیاسی لیڈر کی حیثیت سے میدان عمل میں آنے کی دعوت

الہ آباد ۸ مئی۔ مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے تازہ ترین بیان کے جواب میں صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے برما کو روانگی سے پیشتر مندرجہ ذیل بیان دیا ہے:-

مسلم لیگ بنیادی طور پر ایک مذہبی اور فرقہ وارانہ انجمن ہے۔ میری سمجھ میں ایسی مذہبی تمدنی اور سیاسی انجمنیں آسکتی ہیں جو مذہبی تمدنی اور سیاسی ...

کو اپنا ہم خیال بنائیں اور اپنی پالیسی کی اشاعت کریں۔ مسٹر جناح کے اعتراض کی بنیاد کسی سیاسی اختلافات پر مبنی نہیں ہے بلکہ اس کی تہ میں فرقہ وارانہ بغض کا کام کر رہا ہے اور یہی وجہ ہے مسٹر جناح کے قول اور فعل میں انتشار پیدا ہو رہا ہے۔ ہمیں اپنے اختلافات کو قائم رکھتے ہوئے جمہوری لائنوں پر اپنا کام جاری رکھنا چاہئے اور اپنے اپنے زاویۂ نگاہ کو پیش کرنا چاہئے۔ مسٹر جناح کا خیر ...

... جواہر لال نہرو فرماتے ہیں کہ میرا کانگریس کی پالیسی پر اعتقاد ہے اور میں دوسرے لوگوں کو اپنا ہم خیال بنانے اور اس پالیسی کی وضاحت کرنے کی انتہائی کوشش کرتا ہوں۔ مسٹر جناح اور دوسری پارٹیوں کو پوری آزادی ہے کہ وہ مسلمانوں ...

... آزادی کا دشمن کوئی نہیں ہے۔ کیا ہم جنہوں نے اس سلطنت کی آہنی قوت کے آگے سر نہیں جھکایا۔ اب ان لوگوں کے سامنے سر جھکا دیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے آخر میں سوشلزم کے اصولوں پر مبنی عالمگیر نظام میں اپنا اعتقاد ظاہر کیا۔

قومی ضبط و نظم کا اسلامی تصور

(بسلسلہ صفحہ ۴)

ہر جماعت کی طرح کانگریس بھی کارکنوں کی اکثریت سے متاثر ہوتی ہے۔ ... کانگریس مسلمانوں کی تھی ... ۱۹۲۰ء میں اتحاد کانفرنس کے موقع پر مسلمانوں کے ایک طبقے نے اس کو چھوڑا تو وہ مرحوم اور مولانا آزاد کی کانگریس ...

... زندگی کا آفتاب کشمیر، سیالکوٹ، پشاور، کراچی اور لاہور پر اپنی شفقتی کرنیں ڈال رہا ہے۔ آؤ ہم سب ان کے لئے ایک بار پھر دعا کریں اور ان کی روح عمل سے ایک نئی تازہ حاصل کر کے اپنی ذمہ داریوں کے افسانے کو مکمل کر دیں۔

کانگریس کے آئندہ اجلاس کے انتظامات

بمبئی ۸ مئی۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل آج رات احمد آباد کو روانہ ہو گئے جہاں سے وہ شرڈل جائیں گے۔ شرڈل میں وہ گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔ چونکہ ... کانگریس کے آئندہ اجلاس کے انتظامات کے متعلق ... تبادلہ خیالات کریں گے۔

بچوں والو سنو

حکیم پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاوینگے

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہم سے منگاویں یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خرید

ایجنٹ

قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول۔ نئے سوداگر نمونہ مفت منگاویں

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

... روپیہ کمانیکی کل نامی مشہور کتاب جسکو پڑھکر آپ خالی وقت میں ایک دو روپیہ روز بڑی آسانی کیساتھ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاوے گی

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یو-پی

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیت میں ڈالنے والی دوا۔ ریونشنگ آئیل

...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

فلسفہ نماز معہ رسالہ نماز

...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

تحفۂ میلاد النبی

...

ناظم شعبۂ تالیف و اشاعت انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

... دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی ہیں ...

اس نسخۂ دلائل الخیرات کے امتیازات

...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

مجرب عملیات کے قیمتی جواہر

مولانا ... صاحب دہلوی ان مشہور ... بزرگان اسلام ... اوراد و وظائف ... ایک کتاب کی صورت میں مرتب فرمایا ہے جس کا نام معمولات مشائخ ہے ...

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

صدر کانگریس کو مسٹر جناح کا جواب

پنڈت جواہر لال نہرو کا طرز عمل ڈکٹیٹرانہ ہے

مسلم لیگ اور کانگریس کی پالیسی میں بنیادی فرق ہے

بمبئی بذریعہ ڈاک۔ مسٹر ایم اے جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے تازہ بیان کے جواب میں ذیل کا بیان جاری کیا ہے۔

میری توجہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے تازہ بیان کی طرف دلائی گئی ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں بھی ایمانداری سے یہ کہہ سکتا جیسا کہ ...

ہیں کہ مسلم لیگ ایک مذہبی انجمن ہے۔ مثال کے طور پر کانگریس کی پالیسی جیسا کہ صاحب صدر نے اپنے الفاظ میں بیان کی ہے سیاسی آزادی ہے یعنی ہندوستانی عوام کی طاقت حاصل کرنا اور جب یہ طاقت حاصل ہو جائیگی تو وہ ایک نمائندہ اسمبلی بلا کر مضبوط ہاتھوں سے ہندوستانی آئین کی عمارت تعمیر کریں گے۔ جب ان سے یہ دریافت کیا گیا کہ یہ حالت کب پیدا ہوگی تب انہوں نے فرمایا کہ میری زندگی کے اندر ہی۔

میری خواہش

...

مسلمانوں کی نجات

...

ہم بھی آئین کے مخالف ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارا یقین ہے کہ جو کچھ صوبجاتی آئین میں بہتر عنصر ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ بخلاف اس کے کانگریس کی پالیسی آئین کو تباہ ہی کر رہا ہے۔

... ہندوستانیوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیتے ہیں اور کرنے کے کام کہت اہم خیال کرتے ہیں یہ محض مذہبی گروہ نہیں بلکہ کئی ایک ایسی پولیٹکل پارٹیاں بھی ہیں جن کا پالیسی اور پروگرام کے متعلق کانگریس سے اختلافات ہیں۔ میرا خیال ہے کہ صدر کانگریس نہایت ناانصافی سے کام لیتے ہیں جب وہ یہ کہتے ...

مولوی سید حبیب احمد صاحب الہ آبادی کا بیان

بانی مدرسہ سبحانیہ الہ آباد کے معتقدات کی تشریح

... اگست ۱۹۳۶ء کا اسر رفتہ الجمعیۃ دہلی عرصہ ہوا میرے نظر سے گذرا تھا جس میں ... کے عنوان سے ابو المحاسن مولانا سجاد صاحب امیر ...

... چونکہ مولانا شاہ ... حسین سلمہ نائب مہتمم مدرسہ سبحانیہ میرے پاس اظہار خیال کے لئے آئے اور انہوں نے چاہا کہ میں جو کچھ مولانا ئے موصوف کے متعلق جانتا ...

کسی صحبت یا جلسہ ہائے وعظ و پند میں کوئی ایسا تذکرہ نہیں سنا گیا، جس میں کسی طبقہ کی پاس داری ملحوظ رکھا ہو، یا کسی ایک کو برے الفاظ سے یاد کیا ہو، افتراق و مخالفت کی عادت سے ہمیشہ انہیں بہت دور پایا ہے۔ میرا بھی اپنا فرقہ وارانہ جنگ کے متعلق یہی خیال ہے کہ ان میں سے کوئی فریق کسی بدنیتی کے ساتھ میدان عمل میں نہیں آیا اور نہ ان کی نیتوں پر بلا وجہ کسی قسم کا شک و شبہ قائم کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یا ایہا الذین آمنوا اجتنبوا کثیراً من الظن ان بعض الظن اثم۔ یعنی اے ایمان والو بچا کرو بہت گمان سے بیشک بعض گمان گناہ ہوتا ہے۔

آج کل ہندوستان کی فضا میں جہاں ہزارہا قسم کے تکدرات پائے جاتے ہیں منجملہ ان کے بدگمانی، عداوت، کسی کو حقیر جاننا، کسی کے نقصان و ذلت پر خوش ہونا، غیبت وغیرہ طرح طرح کی اور خرابیاں مرتب ہوتی جا رہی ہیں، قرآن تو اس بات کے مقتضی ہیں کہ مسلمان حتی الامکان کسی مسلمان سے بدگمان نہ ہو اور اگر کسی وجہ سے بدگمانی پیدا ہو جائے تو تاویل کرکے ...

... دار العلوم نعمانیہ دہلی میں تقریریں

یوسف احمد بغدادی، مولوی عبد الحفیظ صاحب شیخ الحدیث مدرسہ دیگر علماء کرام مندرجہ ذیل عنوانوں پر تقریریں کیے تحصیل علوم عربیہ کا جدید طریقہ تعلیم کیا ہونا چاہیے۔

مدارس مصر و عراق میں طریقہ تعلیم عربی کیا ہے

امید ہے کہ اہل ذوق تشریف لاویں گے۔

ایک غلطی کی تصحیح

... بعنوان ذیل ایک مضمون شائع ہوا ہے ... ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مضمون لکھا ہوا مذکورہ مضمون میرے کسی مضمون کا خلاصہ ہے ممکن ہے کہ کاتب صاحب کی غلطی سے صاحب مضمون کے بجائے میرا نام لکھا گیا ہو۔ اس لئے یہ سطور بغرض اشاعت ارسال ہیں۔ تاکہ ناظرین مضمون مذکورہ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔

(محمد طیب غفرلہ۔ مہتمم دار العلوم دیوبند)

حکومت بنگال ہڑتال کے معاملہ میں غیر جانبدار رہیگی

آٹھ ہڑتالیوں کو سزائیں

دارجلنگ یکم مئی۔ مسٹر جے ریڈ کے اور مسٹر ایچ ... گورنر بنگال اور وزیروں سے جو انٹرویو کیا اسے بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اگرچہ دونوں اصحاب نے اس انٹرویو کے متعلق لب کشائی کرنے سے انکار کر دیا تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ ...

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت ...

... پادری کی ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

مشہور و معروف معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ حاشیہ اردو ترجمہ ہے۔ پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے تمام احکام قرآن و مسائل قصص تاریخ حکایات ظاہری و باطنی اشارات فرشتہ تفسیر کی جو بڑی خصوصیات ہو سکتی ہیں وہ سب اس کے حاشیہ پر موجود ہیں ...

رعایتی قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف ایک مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں۔ ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

معبر حمائل شریف مترجم

...

حمائل شریف لاکٹ والی

...

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سوزاک

...

دہلی دواخانہ منڈی صدر بازار دہلی

دار العلوم نعمانیہ دہلی میں تقریریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۷ء — نمبر (۳۳)

نوجوان ہندوستان سے

(از جناب سیماب اکبرآبادی)

قدیم دورِ حدیثِ چمن تمام ہوا — طویل قصۂ سرو و سمن تمام ہوا
سجاؤ ایک نئی بزم شام سے پہلے — سحر ہوئی، اثر انجمن تمام ہوا
جو میکدے میں تماشائے آفرین کل تک — وہ آج شورِ بیار شکن تمام ہوا
نئے سبو نئے پیمانے بار یاب کرو — تمام مایۂ یاران فن تمام ہوا
حریم نو سے مغنیٔ نو کو دو آواز — شکستہ نغمۂ سازِ کہن تمام ہوا
ابھی ہے جوش پہ گرمیٔ محفلِ منصور — کہاں فسانۂ دار و رسن تمام ہوا
نشاطِ کار تو باقی ہے، ہم نہیں نہ سہی — غلط خیال ہے، کارِ وطن تمام ہوا

حیات تازہ ہے، انجام ہر حیات کے بعد
طلوعِ صبح دگرلانی ہے رات کے بعد

بہار، موت کا پیغام ہے خزاں کیلئے — یہ انقلاب مبارک ہو باغباں کیلئے
نہ خاک جادہ اگر پیش رو کو جذب کرے — تو راہ بند ہو پس ماندہ کارواں کیلئے
نئی نئی روشیں باغ میں ہوئیں پیدا — نوید سیر جوانانِ گلستاں کیلئے
نئے اصول مرتب کریں برائے چمن — بنائیں پھر نئے آداب آشیاں کیلئے
بہار ایسے جو آئے تو پھر نہ جائے کبھی — ہو بند لب تعیش جاوداں کیلئے
جبینِ ذوق مہیا کرے نئے سجدے — وطن کی خاک ہے اب آستاں کیلئے
نئی فضا ہے، نئی آرزو، نئے جذبات — دعائے خیر تمنائے رفتگاں کیلئے

جواں دلوں میں پھر اک عزم کامیاب ہے آج
وطن بخیر، وطن پر نیا شباب ہے، آج

عربی اخبارات اور مسولینی

"محض دھوکہ اور فریب"

لیبیا کے عربوں میں مسولینی نے جو تقریریں کی ہیں عربی ممالک نے انکی حقیقت کا پردہ فاش کر دیا ہے اور عربوں نے مسولینی کے خلاف اپنے غصہ کا اظہار کیا ہے۔ بیروت، دمشق اور بغداد کے اخبارات نے مسولینی پر سخت [illegible]

دُنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

موجودہ زمانہ عربوں کی ترقی اور بیداری کا ہے

تحریک وحدۃ عربیہ اور خلیج فارس کی امارتیں

امیر بحرین کا مدبرانہ اعلان

بیروت۔ "الشرق" کے نامہ نگار نے امیر بحرین سے شرف ملاقات حاصل کیا [illegible]

عربی وحدۃ اور امیر بحرین

[illegible]

خلیج فارس کی امارتیں

[illegible]

ایران اور بحرین کی سیادت

[illegible]

مغضوب قوم کا داخلہ فلسطین

اپریل تا اکتوبر تک پاسپورٹ کا انتظام

فلسطین کے شاہی کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے سے پہلے لوگ یہودی مہاجرین کی اس تعداد پر غور کر رہے ہیں [illegible]

جزیرۃ "اللواء" پر تنزلہ

[illegible]

ترکی میں ہوائی جہازوں کا کارخانہ

[illegible]

جرمنی پر ترکی حکومت کا قرضہ - بدلہ میں ۴۹ طیارے

معاصر "البلاغ" کا نامہ نگار مقیم استانبول کی اطلاع ہے کہ ترکی جرمنی تجارتی معاہدہ پر برلن میں گفت و شنید ہو رہی ہے [illegible]

عربی زبان سیکھنے سے انکار

بلغاریہ کے ترکوں کی نئی تحریک

[illegible]

سرکاری ملازمین کی نئی دلہنیں

حکومت عراق نے چھ ماہ کی تنخواہیں پیشگی دیدیں

[illegible]

امیر عبداللہ جشن تاجپوشی میں

ملک معظم کیلئے اردنی ساخت کا خنجر

[illegible]

ایضاح الادلہ

شہید ملت، سید نا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار [illegible]

کتب خانہ فخریہ۔ امروہیہ گیٹ۔ مرادآباد۔ (منیجر) سید احمد میاں

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 32 — DELHI 9th MAY 1937. — PRICE ONE ANNA

انجمن اصلاح المسلمین کا آٹھواں سالانہ جلسہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شرکت فرمائیں گے

[illegible]

(سکرٹری انجمن اصلاح المسلمین میاں چنوں ضلع ملتان)

جشن ولی کے انعامات

علی گڑھ یونیورسٹی کے طلبا نے حاصل کئے

[illegible]

بھوپندرا طبیہ کالج کا امتحان

[illegible]

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

[illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ بلیماران دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — [illegible]

نماز حنفی مدلل مکمل — [illegible]

گھر کا مولوی — [illegible]

بارہ مجالس — [illegible]

اوراد و وظائف — [illegible]

بہشتی زیور کامل — [illegible]

نماز کی پانچ کتابیں — [illegible]

اسلامی میاں بیوی — [illegible]

صلاح بیبیاں — [illegible]

خواب نامہ صدیقی — [illegible]

فالنامہ ناصری — [illegible]

کتاب التعویذات — [illegible]

بیویاں اور رانیاں — [illegible]

مرنے سے پہلے — [illegible]

مرنے کے بعد — [illegible]

کفرستان کے تین ولی — [illegible]

حضرت ابوذر غفاری — [illegible]

سیرت معاویہ — [illegible]

الفاروق الاعظم — [illegible]

ہشت اولیاء — [illegible]

بیگمات اودھ — [illegible]

شرح مثنوی مولانا روم — [illegible]

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۶ سنہ ہجری

فلسطین کی تقسیم
حقائق و واقعات کی روشنی میں

(۱)

فلسطین کے شاہی کمیشن نے تحقیقات کے بعد جو رپورٹ مرتب کی ہے وہ ابھی منظر عام پر نہیں آئی ہے اس لئے نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی سفارشات کیا ہونگی اور فلسطین کے عربوں کو وہ کہاں تک مطمئن کر سکیں گی۔ مگر حالات و قرائن سے اس حقیقت کا پتہ چلتا ہے کہ کمیشن، ملک معظم کی حکومت کے سامنے ایک ایسی سفارش کرے گا جو اگرچہ عام صہیونی خواہشات کے عین مطابق...

صہیونی مسئلہ کا حل فلسطین نہیں ہے

ان حالات میں حکومت برطانیہ کے لئے جو خطرات پیدا ہوگئے تھے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں ہیں اس لئے حکومت نے سلاطین عرب کو بیچ میں ڈالا اور انہوں نے مجاہدین فلسطین سے استدعا کی کہ ہڑتال ختم کر دو اور انتظار کرو کہ شاہی کمیشن تمہارے حق ہی میں فیصلہ کرتا ہے...

مجلس عاملہ کا اہم اجتماع

عربوں کی مصائب انگیزیاں

دیکھ دیکھ حیران کھڑے سوچ رہے ہیں کہ آخر کیا طریق کار اختیار کریں۔

جمعیۃ العلماء کا مسلک

اس ذہنی انتشار اور خارجی کشاکش کی موجودگی میں جمعیۃ علماء نے تین روز کی طویل بحث و تمحیص کے بعد جو لائحۂ عمل تجویز کیا ہے وہ درحقیقت نہایت صاف واضح اور اطمینان بخش ہے اور مسلمانوں کے سامنے ایک راہ پیدا کر رہا ہے جو منزل مقصود تک پہنچنے والی ہے مجلس عاملہ نے صریح طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ جہاں تک حصول آزادی، ملکی و وطنی مفاد اور اجنبی طاقت کے اثر و نفوذ کے دفاع کا تعلق ہے جمعیۃ نے ہر موقعہ پر اپنا فریضہ ادا کرتے ہوئے کانگریس کے ساتھ آزادی کی جنگ میں اشتراک عمل کیا ہے۔ لہٰذا آج ہنگامی طور پر کانگریس میں شریک ہونے یا نہ ہونے کا اس کے سامنے کوئی سوال ہی نہیں۔ آج بھی اس کی وہی قوم پرستانہ پالیسی ہے جو کل تھی اور وہ آج بھی اسی قدر سرفروشی و جانبازی کے ساتھ کانگریس سے اشتراک عمل کے لئے تیار ہے جتنی کل تھی لیکن وطنی مفاد کے پیش نظر یہ امر قابل نظر انداز نہیں کہ جمہوری ہندوستان میں اکثریت کی حکومت ہوگی اور وہ اس وقت تک مستحکم و مضبوط نہیں ہو سکتی اور ہندوستان کی اجتماعی زندگی اس وقت تک ترقی پذیر اور پرامن نہیں ہو سکتی جب تک کہ اکثریت، اقلیت کے مفاد کے لئے نہیں بلکہ اپنے ملکی و وطنی مفاد کی خاطر اقلیتوں...

وطنی فلاح کا راز

لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا فیصلہ

اشتراک عمل کی دو شرطیں

نکات فکر و نظر

موج در موج

حقیقت یہ ہے کہ مغرب حیاۃ کا گھر ہے وہاں کے مردوں اور عورتوں کو جو بات سوجھتی ہے دور کی سوجھتی ہے۔ ایک تازہ اطلاع ہے کہ آج سے چالیس برس پہلے ایک انگریز عورت کی شادی ایک سڈنی مرد کیمبل برٹن سے ہوئی تھی جو ساری عمر نہایت محبت اور الفت سے زندگی بسر کرتے رہے۔ اللہ میاں نے ان کو تین بچے بھی عنایت کئے جو تا حال زندہ ہیں، انگریز عورت کو مرے ہوئے ایک سال کا عرصہ منقضی ہوتا ہے اور اب برٹن صاحب بھی دنیا سے کوچ کر گئے ہیں۔ تین بچے زندہ ہیں اور والدین کو یاد کر کے روتے ہیں۔

عورت تو مر ہی چکی تھی اور چونکہ وہ عورت ہی تھی اس لئے اس کے مرنے پر کوئی غیر معمولی بات ظہور میں نہیں آئی مگر اس کے خاوند مسٹر کیمبل برٹن کے انتقال کا ایک نیا شگوفہ کھلا ہے اور ایک عجیب راز کا انکشاف ہوا ہے یعنے چالیس سال کے بعد مرنے پر پہلی بار دنیا کو معلوم ہوا کہ مسٹر برٹن جو انگریز عورت کا خاوند تھا...

اتحاد پارٹی کی بوکھلاہٹ

مباحث امروز

تاجپوشی کی تقریب اور مساجد پر چراغاں

بمبئی میں جشن تاجپوشی کے موقعہ پر مساجد پر چراغاں کرنے کے بارہ میں متولیوں اور ارباب مشاورت میں گفتگو ہو رہی ہے اور سنا ہے کہ وہاں اس مسئلہ پر کچھ اختلاف بھی پیدا ہو گیا ہے۔ مسلمانوں سے بڑھ کر اس حقیقت سے کون واقف ہوگا کہ مساجد اللہ، خدائے قدوس کا نام بلند کرنے اور اس کی بارگاہ میں سر نیاز جھکانے کے لئے مخصوص ہیں، مسلمانوں کی مسجدیں وہ روحانی عبادتگاہیں ہیں جن میں تزکیۂ نفس اور تکمیل اخلاق کا درس ہر مسلمان کو دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ حکام کی خوشنودی اور مادی طاقتوں کی مصنوعی کبریائی کے مظاہرہ کے لئے بھی ان کو استعمال کیا جا سکتا ہے وہ نہ صرف مرعوب ذہنیت کا شرمناک ثبوت پیش کرتا ہے بلکہ وہ اسلام اور مسلمانوں کی توہین کا بھی مرتکب ہوتا ہے۔ اگر کسی کو جشن تاجپوشی سے دلچسپی ہے تو وہ اپنے مکانوں دوکانوں اور نجی مقامات...

نئے اطالوی جرائد کے نامہ نگاروں کو بھی لندن چھوڑنے کا حکم دیدیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اطالوی حکومت نے جشن تاجپوشی کی تقریبات کا بھی کلی طور پر بائیکاٹ کر دیا ہے۔

اطالوی پریس میں برطانیہ کے خلاف سخت اور شدید جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے اور بحیرۂ روم میں منافقانہ معاہدہ کے بعد برطانیہ پر شدید نکتہ چینی کا یہ پہلا موقعہ ہے۔

اٹلی اور برطانوی اختلافات کے نتائج کی نوعیت خواہ کچھ ہو مگر اس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ مشرق کی غلام قوموں کے لئے یہ اختلاف ایک رحمت ثابت ہوگا، ہندوستان اور عرب کا ایک بڑا حصہ برطانیہ کا غلام ہے سب لیس ہے اور ذلت و خواری کی زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس میں اتنی طاقت نہیں کہ برطانیہ کو اپنے مطالبات کے سامنے سر جھکانے پر مجبور کر دے لیکن قدرت اس کی آزادی کا خود بخود سامان کر رہی ہے...

لارڈ زٹلینڈ پھر بولے

کانگریس اور مسلم لیگ

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر — ایڈیٹر عزیز حسن بقائی، پیشوا کی سالانہ قیمت ... اس قیمت میں یہ نمبر بھی ملتا ہے۔ خاص اس نمبر کی قیمت ۸ آنہ صفحات ۱۵۲ ٹائیٹل خوشنما اور رنگین۔ ملنے کا پتہ: دفتر رسالہ پیشوا ...

حکومت مصر اور مونٹریکس کانفرنس

اٹلی اور برطانیہ میں اختلاف

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۳)

ثانیاً جو عورت کتابی مذاہب میں سے کسی مذہب میں چلی جائے اس کے حق میں تو بدرجۂ آخر المحصنٰت من الذین اوتوا الکتٰب سے فائدہ اٹھا کر کہا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمان کے نکاح میں رہ سکتی ہے اگر جو عورت ہندو یا مجوسی ہو جائے یا کسی اور غیر کتابی مذہب میں چلی جائے، اس کو مسلمان...

کے لئے کفر کے دامن میں اگر پناہ نہ رہنے دی جائے، اور ان کو ارتداد کے بجائے خودکشی پر مجبور کیا جائے، بلکہ اس کی صحیح صورت یہ ہے کہ ہم خود اپنے قانون پر ایک نظر ڈال کر دیکھیں اور ان اجتہادی احکام میں ضروریات اور معاملات کے لحاظ سے ترمیم و اصلاح کریں جن کی سختیوں کی وجہ سے ...

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

انفرادی تخیل کی پستی

تقلید، قوت اجتہاد اور آزادی عزم و تخیل کا دوسرا نام ہے۔ انسانی نفسیات میں تقلید کو بہت دخل ہے اور اس دور جدید میں پروپیگنڈے کی ساری عمارت انسانی فطرت کی اسی کمزوری پر قائم کی گئی ہے...

مسٹر جناح کا لکچر

عربی افکار

مسولینی کے وعدے!

حال میں مسولینی نے عالم اسلامی سے جو وعدے کئے ہیں اگر مسلمان ان پر اعتبار نہ کریں تو ان کو معذور سمجھنا چاہئے۔ مغرب اب تک طرابلس کے واقعہ کو نہیں بھولے ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ محض استعماری اغراض کی خاطر اس پر قبضہ کیا گیا۔ حالانکہ اٹلی کے رجال سیاست نے وعدے کئے تھے کہ طرابلس پر قبضہ نہیں کیا جائے گا۔

(البلاغ)

ترک اور شامی عرب

(الاہرام)

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کیلئے سعی فرمانا ملی خدمت ہے اور مذہب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

(الفنیر)

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس مرادآباد

کانگریس میں شرکت کا مسئلہ ۔ قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

"جمعیۃ علماء ہند نے کانگریس کیساتھ جنگ آزادی میں ہمیشہ اشتراک عمل کیا ہے"

جمعیۃ عاملہ کے اہم فیصلے ۔ علماء و زعماء ہند کے صحیح مسلک کی توضیح

مرادآباد ۶ مئی ۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲، ۳، ۴، ۵ مئی ۱۹۳۷ء کو مرادآباد میں منعقد ہوا جس میں علماء کرام، زعماء ہند اور مسلم اکابر نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ مجلس عاملہ کے اجلاس سے پیشتر ایک ...

(۳) ہندو اخبارات کا قابل افسوس رویہ

مجلس عاملہ کا یہ جلسہ ہندو اخبارات کے اس رویہ کو جو اس نے شمالی مغربی سرحد کے آزاد علاقہ کے خلاف حکومت کی جابرانہ جنگی کارروائی کو سراہنے اور ان کو تباہ و برباد کرنے کے لئے اور حکومت کو ان کے خلاف برانگیختہ کرنے کے ...

مجلس عاملہ کا یہ جلسہ پنجاب گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پانی پت کے مسلمانوں کے جانی اور مالی نقصانات کی جلد از جلد تلافی کرے اور اس خونریزی کے ذمہ دار افسران کو قرار واقعی سزائیں دے کر مسلمانوں کو مطمئن کرے۔

منظور شدہ تجاویز

(۱) کانگریس کی شرکت کا مسئلہ

(۲) آزاد قبائل پر بمباری کی مذمت

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسمی نور دین نے اپنی دختر سات سالہ کا نکاح کر دیا اور بعد نکاح کے دو روز اپنی سسرال میں رہی اور بوقت نکاح اور جس وقت سسرال گئی لڑکی کو سمجھ نہ تھا ساتھ میں لڑکی کی ماں گئی تھی۔ اب عرصہ نو سال کے بعد لڑکی کی رخصتی کے لئے اس کے سسرال والوں نے کہا اور اس عرصہ نو سال میں لڑکی سسرال نہیں گئی۔ اب لڑکی اپنی سسرال جانے سے انکار کرتی ہے۔ کہتی ہے میں وہاں نہیں جاتی میری شادی کسی اور آدمی سے کر دو اور اس کا شوہر طلاق نہیں دیتا۔ اس وقت لوگ یہ کہتے ہیں کہ لڑکی کا نکاح فسخ ہو گیا کیونکہ لڑکی بوقت نکاح بچی تھی۔ اب بموجب شرع شریف نکاح فسخ ہو گیا یا نہیں۔ بغیر طلاق نکاح دوسرا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب

لڑکی نابالغہ کا نکاح نابالغی کی حالت میں اس کے والد نور دین کا کیا ہوا صحیح و لازم ہو گیا ہے یہ لڑکی اس نکاح کو بوجہ خیار بلوغ کے فسخ نہیں کر سکتی ...

جمعیۃ علماء مرادآباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

حضرات! اس وقت جس دور سے ہم گزر رہے ہیں سیاسی اعتبارات سے بہت ہی نازک دور ہے اور مسلمانوں کی ملکی، قومی اور ملی حیات و بقاء کے متعلق مستقل پالیسی پر غور کرنے کے لئے جوش و خروش کے بجائے سنجیدگی اور متانت کے ساتھ واقعات و دلائل کی روشنی میں بہت زیادہ غور و خوض کی ضرورت ہے۔ مرادآباد کے اس شہر میں جمعیۃ علماء ہند کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ ...

... سے محترم افراد بھی بھینٹ چڑھ جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ لہٰذا فیصلہ وہی واجب العمل ہے جو آپ فرمائیں گے لیکن اس پلیٹ فارم سے اگر میں بھی صاف دلی سے اپنا خیال ظاہر کر دوں اور اس ذریعہ سے آپ حضرات تک اپنے ناقص ضمیر کو پہنچا دوں تو میں اپنے احساس فرض کا صحیح حق ادا کر دوں گا۔ ...

جمعیۃ علماء اور مسلمانوں کی رہنمائی

مسلمان اور کانگریس

پانی پت کے ہندو مسلمانوں میں مفاہمت کا امکان

مسلم وفد کی سر سکندر حیات خاں سے ملاقات

دہلی ۸ مئی ۔ کل شام دہلی سے گزرتے ہوئے آنریبل سر سکندر حیات خاں چیف منسٹر پنجاب گورنمنٹ نے ایسوسی ایٹڈ پریس سے دوران انٹرویو میں پانی پت کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے رویہ کی معقولیت کا اعتراف کیا اور امید ظاہر کی کہ فریقین میں تصفیہ ہو جائے گا۔ سر سکندر نے مزید فرمایا کہ اس کے متعلق ایک دقت یہ ہے کہ پانی پت کے ہندو مسلمانوں میں کوئی زبردست شخصیت نہیں ہے۔

مسلم وفد کی وزیر اعظم سے ملاقات

گزشتہ ۸ مئی کو پانی پت کے مسلمانوں کے وفد نے آنریبل سر سکندر حیات خاں سے جو گفتگو کی ہے اس کے سلسلہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ڈیپوٹیشن نے تفصیل کے ساتھ ان حالات پر روشنی ڈالی جن کے ماتحت گولی چلائی گئی۔ وزیر اعظم سے یہ بھی درخواست کی گئی کہ جو مسلمان گولی چلنے سے ہلاک ہوئے ہیں ان کے پسماندگان کو معاوضہ دلایا جائے۔ چونکہ قلندر کے متعلق ڈیپوٹیشن نے کہا کہ یہ وقف شدہ اراضی ہے اور عام گزرگاہ نہیں ہے۔ ... ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس ابھی تک پانی پت میں موجود ہیں۔ اگرچہ وہاں نقض امن کا کوئی اندیشہ ...

فضلاء دارالعلوم دیوبند سے ضروری درخواست

متلاشیان معاش توجہ فرمائیں

اکثر بیرونی ادارے اور اشخاص درس و تدریس یا تبلیغ وغیرہ کے لئے دارالعلوم سے ایسے علماء کی خدمات طلب کرتے ہیں جو معاوضہ پر خدمت کرنا پسند فرمائیں۔ کبھی کبھی خود دارالعلوم کو بھی اپنے مختلف شعبوں میں لائق کارکنوں کی ضرورت پیش آجاتی ہے لیکن دفتر دارالعلوم میں امیدوار حضرات کی کوئی جامع فہرست موجود نہ ہونے کی وجہ سے مطلوبہ خدمات کے لئے لائق اور اہل حضرات کے انتخاب میں دشواریاں پیش آتی ہیں۔ لہٰذا میں تمام ایسے فضلاء دارالعلوم سے جو ملازمت کے متلاشی ہیں درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوراً اپنی درخواستیں مولانا عبدالوحید صاحب ناظم شعبۂ تنظیم و ترقی دارالعلوم دیوبند کے پتہ سے ارسال فرما دیں تاکہ وہ دفتر تنظیم ابناء قدیم میں محفوظ رہیں اور بضرورت بوقت ان میں سے مناسب حضرات کا انتخاب کیا جا سکے۔ درخواست میں یہ ضرور ظاہر فرما دیجئے کہ آپ کو کن کن خدمات سے زیادہ مناسبت ہے اور ان کے علاوہ بھی آپ کن کن خدمات کے انجام دینے پر قادر ہیں۔

سنہ تکمیل تعلیم، سابقہ تجربات و خدمات اور اپنی عمر کا بھی ضرور اظہار فرمائیں۔

احقر محمد طیب غفرلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند

موضع شیلان ڈاکخانہ ... جلسہ

اسلامیہ مڈل اسکول بھٹنڈہ کا شاندار نتیجہ

روپ لال مہتہ

مسلم عوام سے گہرا تعلق پیدا کیا جائے

لکھنؤ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا فیصلہ

لکھنؤ ۸ مئی ۔ مسلم لیگ پراونشل پارلیمنٹری بورڈ کا ایک اجلاس نواب محمد اسمٰعیل خاں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اس اجلاس میں ایک ایسا پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس کی بنا پر مسلم عوام سے ...

حبیب اللہ خاں سالاری پانی پتی
سکریٹری تنظیم زراعیہ سی الشیٹ بھٹنڈہ

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جوانی کی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو تقویت پہنچاتی ہے جسم کے اندرونی عضو کو قوت و تازگی بخشتی ہے اور تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کر دیتی ہے۔

کلزانہ کو استعمال کرنے کے تھوڑے ہی روز بعد بڑھاپے کی نشانیاں معدوم ہو جاتی ہیں اور شادی کی زندگی بجائے تکلیف دہ کے راحت بخش بن جاتی ہے۔

ویرنہ کرو! اپنے قریبی انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرو۔ تم محسوس کرو گے کہ تم تندرست ہوتے جا رہے ہو۔ اور ایک مرتبہ پھر جوان۔

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک معدنی غذا جس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

تحفۂ میلاد النبی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہو جائیے اسکی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس کی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے دو صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دئے جائیں گے اسکی تفسیر کی قیمت بازار میں سولہ روپے ہے مگر پیشوا میں اسکا خلاصہ دو سال میں ختم کر دیا جائیگا گویا بیس روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔

جلد سے جلد آرڈر بھیجئے والوں کو مفت تفسیر سے خریدار بنایا جائے گا

المشتہر منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاوینگے

سب جگہ ملتی ہے ۔ لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

المشتہر ۔ بال جیون کارپالیہ علی گڑھ یو ۔ پی

ہڑتال کے پردہ میں انقلابی ریشہ دوانیاں

میں نے پنڈت جواہر لال سے کوئی مالی امداد طلب نہیں کی

وزیر اعظم بنگال مسٹر فضل الحق کا بیان

کلکتہ ۸ مئی۔ مسٹر اے کے فضل الحق چیف منسٹر بنگال نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے پنڈت جواہر لال نہرو کے اس بیان کی تردید کی ہے کہ انہوں نے (مسٹر فضل الحق) پنڈت جی سے مالی امداد کا مطالبہ کیا تھا تاکہ وہ انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد ہڑتالیوں کے جائز مطالبات منظور کرانے کے لئے چندہ جمع کر سکیں۔

مسٹر فضل الحق کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کا یہ کام نہیں ہے کہ پہلے تو وہ بحیثیت پنچ جھگڑوں کا فیصلہ کرے پھر اپنے فیصلہ کو کسی پارٹی سے زبردستی منظور کرانے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر سرت چندر بوس نے صاف طور پر یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ یہ ہڑتال ہندوستان کی سیاسی آزادی کی تحریک کا ایک جزو ہے۔ قانون کے پنجہ سے بچنے کے لئے اور عوام کی ہمدردی اور توجہ اس طرف مبذول کرنے کے لئے ان لوگوں نے مغالطہ الفاظ میں ہڑتال کا مقصد بیان کیا ہے۔ لیکن مزدوروں کے ان ہی خواہان کا جو کہ ہڑتال کو تقویت پہنچا رہے ہیں اصل مقصد تو سب پر روشن ہے۔ مسٹر فضل الحق فرماتے ہیں کہ یہ ہڑتال کبھی بھی حقیقی اقتصادی بنا پر نہیں کی گئی اور کمیونسٹ لیڈر ہندوستان میں انقلاب کا راستہ تیار کرنے کے لئے ان ہڑتالیوں کو استعمال کر رہے ہیں۔

مسٹر فضل الحق کہتے ہیں کہ وزیروں کے خلاف یہ الزام لگانا کہ وہ ہڑتالیوں کی حالت زار سے لاپرواہ ہیں غلط ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو یقین دلایا گیا ہے کہ بنگال کی وزارت کو توڑنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ مجھے برا بھلا کہا جائے اور مجھے ذلیل کیا جائے۔ اگر پنڈت جی نے ایسا یقین کر لیا ہے تو وہ غلطی پر ہیں۔ میں وزیر رہوں یا نہ رہوں۔ لیکن بنگال کی وزارت برقرار رہے گی جس میں پنڈت جواہر لال نہرو کے معتقدوں کی اقلیت رہے گی۔ اور وہ نظام حکومت پر کوئی اثر نہیں ڈال سکیں گے۔

ہسپانیہ کا ایک مذہبی معرکہ

اگر آپ کو اسلام کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور آپ کتاب الٰہی کی حقیقی شان اور عظمت سمجھنا چاہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کا علمی مگر دینی ہی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دور جدید کا مذہبی افسانہ ازبلا ملاحظہ فرمایئے۔

یہ کتاب افسانہ کے رنگ میں اسی وجہ سے لکھی گئی ہے کہ خشک علمی مسائل اور ٹھوس دلائل و نکات کو ہر شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکے۔ عبارت اتنی آسان ہے کہ ایک بچہ بھی سمجھ لے۔ دلائل اس قدر مضبوط ہیں کہ دنیا کے پادری بھی ان کو رد نہ کر سکیں۔ انداز بیان اس قدر شیریں اور دلکش ہے کہ بغیر ختم کئے کتاب چھوڑنے کو جی نہ چاہے اور اسلام و عیسائیت کا تقابل اتنا عظیم الشان ہے کہ عقل سلیم اور پاک ضمیر فوراً آستانہ اسلام پر جھک جائے۔ اس کتاب میں پادری کی ایک لڑکی کے قبول اسلام کی داستان درج ہے۔

جس زمانہ میں اسپین میں اسلام کی عظمت کا شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبلا تھا۔ اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس سلسلہ میں مسلم علماء اور قرطبہ کے مشہور پادریوں کا اسلام اور عیسائیت کی صداقت پر جو عظیم الشان مناظرہ ازبلا کی موجودگی میں ہوا ہے اس کی کیفیت بس دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ لڑکی پر پادریوں کی طرف سے مظالم کئے گئے۔ مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی۔ بلکہ خود اس نے ایک زبردست مناظرہ میں پادریوں کو ایسے ایسے جوابات دئے اور کتاب الٰہی کی شان اس طرح ظاہر کی کہ ان کی تمام قابلیتیں گرد ہو کر رہ گئیں۔ اگر آپ اپنے ایمان کو تازہ، عقل کو تیز اور یقین کو پختہ کرنا چاہتے ہیں تو اس مذہبی افسانہ کو پڑھیئے جو بے حد دلچسپ، دلنشین اور مذہبی معلومات سے لبریز ہے۔ قیمت صرف ۱۲؍ آنہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

اہل دل سے مرکزی سیرت کمیٹی کا خطاب

(از قاضی عبدالمجید قریشی سکریٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور)

سلمان بیغیر اسلام کے حالات سے بے خبر ہوتے جا رہے تھے۔ میلاد کی مجلسوں پر افسردگی چھا گئی تھی۔ رسول اللہ کی محبت کا شعلہ جس سے امت ...

[illegible]

ہمارے سکریٹری صاحب کو انگریزی کا ترجمہ اردو اور اردو کا ترجمہ انگریزی میں اچھی طرح سے نہیں آتا۔ چنانچہ سابقہ تحریرات سے ہڑتال کنندگان کو معلوم ہو جائے گا۔ ... سال سے بلدیہ میاں چنوں میں چوتھ کمشنر صاحب آتے رہے ہیں۔ یا ہندو یا سکھ یا مسلمان ڈاکٹر صرف اس لئے نہیں رکھا جاتا کہ اس جگہ کا ڈاکٹر سرکاری ممبر ہوتا ہے۔ ...

[illegible]

بہادر ملتان اور سول سرجن صاحب بہادر سے امید رکھ سکتے ہیں کہ اپنی مسلم رعایا کے دونوں مطالبات سکریٹری اور ڈاکٹر دونوں مسلمان رکھے جانے کے متعلق غور فرما کر پورا کریں گے۔ دنامہ نگار)

طبیہ کالج اور ہندوستانی دواخانہ

مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب کی سکریٹری شپ کے بعد

طب یونانی اور خاص کر طبیہ کالج دہلی سے دلچسپی رکھنے والوں کو غالباً معلوم ہوگا کہ ... جناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب بالقابہ نے بورڈ آف ٹرسٹیز طبیہ کالج دہلی کی سکریٹری شپ کا چارج لیا ہے ...

[illegible]

بلدیہ میاں چنوں میں ہندو راج

ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع توجہ فرمائیں

[illegible]

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے اور دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے۔ ...

[illegible]

نورانی قرآن مجید

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

[illegible]

معجز نما حمائل شریف مترجم

[illegible]

حمائل شریف لاکٹ والی

[illegible]

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل خواص و تعویذات

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

پنڈت جواہر لال کے بیان پر مسٹر جناح کا تبصرہ

مسلم لیگ محض مذہبی جماعت نہیں

متفقہ اساس پر مسلم لیگ دوسری پارٹیوں سے اشتراک کر سکتی ہے

بمبئی ۵ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے تازہ ترین بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر محمد علی جناح فرماتے ہیں: میں خوش ہوں کہ صدر کانگریس نے اب یہ تسلیم کر لیا ہے کہ مسلم لیگ ایک سیاسی ادارہ ہے۔ لیکن پنڈت جواہر لال نے یہ کہنے میں جلد بازی سے کام لیا ہے کہ چونکہ لیگ ایک مذہبی جماعت سے مخصوص ہے اس لئے مجھے اس پر اعتراض ہے۔

مسٹر جناح کا خیال ہے کہ اگر لفظ "مذہب" کے بجائے پنڈت جی یہ کہتے کہ لیگ کا تعلق ایک اقلیت کے ساتھ ہے۔ تو زیادہ صحیح ہوتا۔ مسٹر جناح فرماتے ہیں کہ لیگ کا تمام پروگرام سیاسی اقتصادی اور سوشل ہے۔ میں متعدد بار کہہ چکا ہوں کہ مسلم لیگ پارٹی جداگانہ طریق انتخاب کی حامی ہے لیکن اگر کسی متفقہ پالیسی یا پروگرام پر کوئی سمجھوتہ ہو گیا تو اس کی بدولت مسلم لیگ دوسری جماعتوں سے تعاون کرنے سے مانع نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح مسلم لیگ کا دستور اساسی بھی اسے پروگرام کی تکمیل کے لئے دوسری جماعتوں سے اشتراک عمل کرنے سے نہیں روکتا بشرطیکہ کسی پروگرام پر اتفاق ہو جائے۔ جب تک اقلیتوں کا مسئلہ تصفیہ طلب ہے مجلس آئین ساز کی مختلف جماعتوں کے ساتھ پالیسی اور پروگرام کے سلسلہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہو جاتا۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ مسلمانوں کے اتحاد و استحکام کو قائم رکھا جائے ...

[illegible]

دمشق کا ہندی مسافر خانہ

محمود بن عبد اللہ ... دمشق و شام میرے پاس آیا تھا۔ میں آپ کا بہت مشکور ہوں گا۔ اگر آپ معلومات کر کے مجھے اطلاع دیں گے۔ کہ واقعات صحیح ہیں:

(۱) وقف جائداد جو ایک مسافر خانہ جس میں ۲۰ کمرے ایک مسجد اور دو محراب ہیں۔

(۲) یوسف شبلی وکیل نے مسجد کا آدھا حصہ بیچ دیا تھا۔

(۳) خلیل سوسی بغدادی نے ... پونڈ میں خرید لیا تھا۔

(۴) مسجد کا آدھا حصہ توڑ دیا گیا تھا اور اس کا سامان ... پونڈ میں نیلام ہوا۔

(۵) مسافر خانہ کا اگلا حصہ جو مسجد کے آگے ہے وہ ایک خراب خانہ ہے۔ جس کا مالک ایک عیسائی ہے ...

[illegible]

کانفرنس کی پنجاہ سالہ جوبلی کے خطبات

کانفرنس کی پنجاہ سالہ جوبلی کے سلسلہ میں مختلف علمی شعبوں کے جو اجلاس علیحدہ علیحدہ ہوئے ان کے خطبات صدارت اس قدر مفید و کار آمد معلومات پر مشتمل ہیں کہ ان کا مطالعہ ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ ...

[illegible]

سید الطاف علی بریلوی اسسٹنٹ سکریٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

ریشمی ململ

نہایت ہی نفیس شاندار رنگین و سفید کپڑا ہے۔ رنگ پختہ ... عرض ۲۷ انچ قیمت ۱۰ گز پانچ روپے۔ محصول ڈاک ...

پچیس برس کی تحقیقات میں کامیابی

... آتنک نگرہ ...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

پستول منگاؤ ڈاکو بھگاؤ!!

دشمنوں سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ

... منیجر ایڈورڈ اینڈ کو نئی سڑک دہلی

مجربِ عملیات کے قیمتی جواہر

... منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی چند مشہور دوائیں

(ہر کارخانہ کی ایک برانچ دہلی میں کھولی گئی ہے۔ تمام دوائیں دہلی آفس سے منگائیں)

کنفولین رجسٹرڈ

زور و ٹانک رجسٹرڈ

زور و شک رجسٹرڈ

جے اشکوک رجسٹرڈ

فائی فو رجسٹرڈ

زور و طلا رجسٹرڈ

ملنے کا پتہ: گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دھلی

یداللہ علی الجماعۃ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط

جلد (۲۵) — دھلی یوم یکشنبہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۷ء — نمبر ۳۳

ساقی بہار

(از جناب خلیق فیض آبادی)

جب سے کسی کے حسن کے دیوانے ہوگئے — دیوانے تھے جو پہلے وہ فرزانے ہوگئے
ساقی! خدا کے واسطے کیا اسمیں راز ہے — خالی جو تیرے نام پہ پیمانے ہوگئے
اس چشم التفات کے قربان جائیے — آباد حسن و عشق کے کاشانے ہوگئے
دنیائے خودنما میں جو کل تک تھے یادگار — یہ کیا ہوا کہ آج وہ افسانے ہوگئے
غمہائے بزم دہر سے وہ بے نیاز ہیں — جو شمع حسن دوست کے پروانے ہوگئے
اب تو یہ اہل ہوش کا معمول ہوگیا — فصل بہار آئی کہ دیوانے ہوگئے
تھے ساقی بہار کے دامن میں جتنے پھول — جب گر پڑے زمین پہ پیمانے ہوگئے
یہ کیا ستم ہے بزم محبت کے منتظم! — آگاہ سوز عشق سے پروانے ہوگئے

وارفتگان شوق کو کیا کہیے اے خلیق
اپنے ہی جلوے دیکھ کے دیوانے ہوگئے

تاثرات صارم

(از جناب قاضی صارم سیوہاروی)

کلیجہ چور ہے اپنا جراحت ہائے پنہاں سے — نہیں اک تار بھی باقی کوئی تار رگ جاں سے
جہاں آنکھوں سے ٹپکے اک نئی دنیا ٹپکتی — ہمارے اشک بھی کچھ کم نہیں ہیں ابر نیساں سے
ذرا سی ٹیس کیوں ہو گئی درہم و برہم — ہے تعمیر خراب دل خیالات پریشاں سے
جنون فتنہ ساماں نے نہ دل کھانے دیا — نہ کوئی تار ہی چھوڑا ہے تار گریباں سے
نہ جانے کیوں الجھ جاتے ہیں ناخن جوش وحشت میں — کبھی تو دامن تر سے کبھی چاک گریباں سے

عنادل کو کب اتنی دور کی سوجھی ہے اے قاضی
یہ سینہ چاک ہیں کیسی ہر صبح چاک گریباں سے

بغداد میں کارخانہ پارچہ بافی

وزارت اقتصاد نے بغداد میں پارچہ بافی کے ایک سرکاری کارخانہ کے افتتاح کا اعلان کیا ہے ... کا پارچہ فوجی کیلئے تیار کریگا اور بیکار مزدوروں کو اس میں کام سکھایا جائے گا۔

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین کے متعلق برطانیہ کے منصوبے

۱۹۴۷ء میں عربوں اور یہودیوں کی تعداد کو مساوی کرنیکی کوشش

حکومت فلسطین کے محکمہ مہاجرت کی دلچسپ رپورٹ

حکومت فلسطین کے محکمہ مہاجرت نے ۱۹۳۶ء کے دلچسپ اعداد و شمار شائع کئے ہیں ... صرف ... کیا جاتا ہے۔

سرکاری محکمہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۱۹۲۰ء سے اب تک کتنے یہودی فلسطین میں داخل ہوچکے ہیں اور ہر سال ان کی آمد و ہجرت کا کیا تناسب رہا ہے۔

عربوں کی جلاوطنی!

عرب	یہودی	مجموعی تعداد	اسباب جلاوطنی
۱۸۸۷	۱۵۲	۲۰۳۹	مجموعی اسباب
۱۲۱۵	۵	۱۲۲۰	مختصر یا سرسری جلاوطنی
۵۸۱	۸۹	۹۲۰	قانون جلاوطنی

جرمنی	۲۷	۱۴	۱۶	—	
رومانیا	۵	۶	۵	۶	
لتھونیا	۳	۳	۳	۵	
امریکہ	۱	۳	۳	۳	
دیگر ممالک	۲۱	۲۷	۳۰	۲۰	

۱۹۳۱ء کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ فلسطین کی کل آبادی ... تھی ... یہودیوں کی تعداد ... تھی۔

حکومت کو معلوم نہ ہوسکا کہ کتنے یہودی خلاف قانون طریقہ پر فلسطین میں داخل ہوئے۔ ... یہودیوں کی کل تعداد ... ۴۰۰۰۰ ہو جاتی ہے!

واضح رہے کہ سال رواں میں اپریل سے اکتوبر تک جن یہودیوں کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت دی گئی ہے ان کی تعداد ۶۰۰۰ ہے!

یہودی کہاں کہاں سے آئے؟

رپورٹ میں ان ممالک کا ایک نقشہ دیا گیا ہے جہاں سے اگر یہودی فلسطین میں داخل ہوئے۔

نام ممالک	۱۹۲۰ء سے ۱۹۳۲ء تک	۱۹۳۳ء	۱۹۳۵ء	۱۹۳۶ء
جملہ ممالک	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
پولینڈ	۴۶	۴۳	۴۶	۴۱
روس	۲۰	—	۱	۲

نو ماہ میں ترکی حکومت کی آمدنی

ترکی مدارس کیلئے ۱ کروڑ پونڈ کے اوقاف

ترکی وزیر مال نے ۱۹۳۶ء میں نو ماہ کی آمدنی کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نو ماہ کے عرصہ میں حکومت کو ... پونڈ کی آمدنی ہوئی ... ۱۹۳۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۳۶ء میں ترکی حکومت کو ... پونڈ کی آمدنی زیادہ ہوئی ہے۔

پارلیمنٹ میں وزیر تعلیم نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ ترکی قلمرو میں ابتدائی اور تعلیمی مدارس کیلئے عام باشندوں نے ... پونڈ کے اوقاف سے حکومت کی مدد کی ہے۔ آئندہ اس سے بھی زیادہ کی توقع کی جاتی ہے۔

ایضاح الادلہ — شہید ملت سیدنا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار ہے ... اختلافی مسائل میں دلائل احناف کا عظیم الشان شاہکار ہے۔ علم دوست حضرات کے لئے نادر و نایاب تحفہ ہے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: کتب خانہ نعیمیہ۔ امروہہ گیٹ۔ مرادآباد۔ (منیجر) سید احمد میاں

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 33 — DELHI 13 MAY 1937. — PRICE ONE ANNA

ہندو مسلمانوں میں مستقل سمجھوتہ کی ضرورت

سونیا ماروتی مندر کے متعلق حکومت بمبئی کا بیان

بمبئی ... حکومت بمبئی نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے ...

حکومت کو احساس ہے کہ مندر کے ٹرسٹی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام ... مذہبی رسوم کی ادائیگی میں مداخلت ...

بہرحال حکومت کو احساس ہے کہ اس سلسلہ میں مستقل تصفیہ کی فوری ضرورت ہے ...

حکومت کو امید ہے کہ اس دوران میں قانون امن کے قیام کے سلسلہ میں پبلک کی طرف سے حکومت کا ہاتھ بٹایا جائے گا۔

جہاز ڈوب گیا

لندن ... اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جہاز ... ڈوب گیا ... بیان کیا جاتا ہے کہ ... مسافر ...

خدا کے گھر میں شیر خدا کا قتل

... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دھلی

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

کتاب الاسلام — نماز حنفی مدلل مکمل — جنتی زیور کامل — خواجہ نامہ صدیقی — مرنے سے پہلے — الفاروق اعظم — گھر کا موتی — نازکی پانچ کتابیں — غالب نامہ ناصری — مرنے کے بعد — مقصد اولیاء — کفرستان کے تین ولی — کتاب التوحید — بیگمات اودھ — اسلامی سیاسی بیوی — حضرت ابوذر غفاری — بیویاں اور دعائیں — شرح مثنوی مولانا روم — سیرت معاویہ — صالح بیبیاں — بارہ مجالس — اوراد و وظائف

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دھلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ ہجری

فلسطین کی تقسیم

حقائق و واقعات کی روشنی میں

(۲)

گزشتہ اشاعت میں بتایا جا چکا ہے کہ یہودیوں کے مسئلہ کا حل فلسطین نہیں ہے۔ خواہ اس کو اپنی اصلی حالت پر رہنے دیا جائے یا اس کی تقسیم کر دی جائے

جیبوٹنسکی نے شاہی کمیشن کے روبرو شہادت دیتے ہوئے کہا "دنیا کی ہر چھوٹی سی چھوٹی قوم اپنا کوئی نہ کوئی ملک رکھتی ہے، یہودی بھی اس سے زیادہ کسی چیز کے خواہشمند نہیں ہیں"

شاہی کمیشن کے رجحانات

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

موج در موج

مسٹر جناح اپنے ایک تازہ بیان میں فرماتے ہیں کہ مسلمان جس طرح حکومت کے آستانہ پر جھکنے کے لئے تیار نہیں ہیں اسی طرح وہ آنند بھون پر بھی سر نیاز جھکانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کانگریس نے تو آج تک یہ نہیں کہا کہ مسلمانوں کو آنند بھون کے آستانہ پر اپنی پیشانی رگڑنی چاہئے اس لئے مسٹر جناح کا یہ بیان ظرافت کے سوا اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا، جو لوگ مسٹر جناح کو ایک منطقی اور سنجیدہ سیاستدان سمجھے ہوئے ہیں ان کو مسٹر جناح کی ظرافت پر ایمان لاتے ہوئے بڑی مشکل پیش آئے گی۔ مسٹر جناح اگر یہ فرماتے تو بہت ہی خوب ہوتا کہ مسلمان جس طرح حکومت پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں اسی طرح آنند بھون پر بھی قبضہ کرنے کا پورا ارادہ کر چکے ہیں!

"پرتاپ" اطلاع دیتا ہے کہ ساگرہ (سی پی) میں ایک ڈھائی سال کی عمر ...

مولانا نورالدین صاحب کا اخراج

مسٹر آصف علی کا بیان

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدر آباد (دکن))

(۴)

نسائی میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک لڑکی نے حضورؐ سے شکایت کی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے خلاف اپنے بھتیجے سے اس کا نکاح کر دیا ہے حضورؐ نے اس کو اختیار دیا کہ چاہے قبول کرے چاہے رد کر دے۔

نکاح اس کے باپ یا دادا کے سوا کسی اور نے کیا ہو تو لڑکی کو حق ہوگا کہ بالغ ہونے پر اسے چاہے قبول کرے، چاہے رد کر دے۔

(باقی آئندہ)

ہندوستانی افکار

اقبالمندی کا نشان

پچھلے ہفتہ ولایتی اخبارات میں اٹلی کے مشہور و معروف ڈکٹیٹر مسولینی کی ایک تصویر آئی ہے۔

(صدق)

کانگریس کا اقدام

بے غیرتی کی انتہا

عربی افکار

بھوک سے عربوں کی ہلاکت

(جریدہ فلسطین)

فرانس کی شرارت

(جمہوریت)

فلسطین اور جشن تاجپوشی

جمعیۃ علماء مرادآباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۲)

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

جناح جواہرلال کی ملاقات ضروری ہے

کانگریس کا کراچی ریزولیوشن اقلیتوں کے حقوق کے متعلق اطمینان بخش نہیں

اکثریت اور اقلیت میں عوام الناس کی خواہش کے مطابق سمجھوتہ ناگزیر ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اہم بیان

[illegible]

بھی میری رائے میں ناکافی ہے چہ جائیکہ اس اقلیت کے لئے جو اپنی پوزیشن کا تحفظ علیحدہ طور پر چاہتی ہو۔

مجھے یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ پنڈت جواہرلال نہرو نے اپنے آخری بیان میں اقلیت کے ساتھ سمجھوتہ کی ضرورت کو کسی درجہ میں تسلیم کر لیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہیں سے آئندہ گفتگو کے لئے دروازہ اگر کھولا جائے تو کھل [illegible]

ہے وہ اس وقت بھی کانگریس میں داخل ہیں اور آئندہ بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں بھی کانگریس میں داخل ہوں اور میری دلی خواہش یہ ہے کہ مسلمان زیادہ سے زیادہ کانگریس میں شامل ہوں لیکن جو کام اکثریت کے طرز عمل پر موقوف ہے وہ صرف میری خواہش سے کس طرح پورا ہو سکتا ہے۔

یوپی کے چیف منسٹر کا نیا خطاب

وزیر خاص کہلائیں گے

لکھنؤ ۱۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ یوپی کے چیف منسٹر آئندہ وزیر خاص کہلائیں گے۔

کابل میں خوفناک آتشزدگی

کابل ۱۱ مئی۔ کل کابل میں زبردست آگ لگ گئی جس سے وہاں کا ایک خاص بازار [illegible] کے نام سے مشہور ہے اور کاروبار کا خاص مرکز ہے جو افغانستان کے ایک مشہور اخبار اسلام کی عمارت جل کر تودہ خاک ہو گئی۔

پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس

پہلے ہی روز بجٹ پیش ہوگا

شملہ ۱۱ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے جو ۲۹ جون کو شروع ہوگا۔ ابھی تک کوئی پروگرام تیار نہیں کیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ اجلاس دو ہفتہ تک ہوگا۔ موجودہ انتظام کے مطابق بجٹ پہلے روز پیش ہوگا۔ صوبہ کی مالی حالت کے متعلق صحیح پیشین گوئی کرنا اس وقت [illegible] [illegible] سے نقصان پہنچا ہے اس سے [illegible] کی توقعات کم ہو جائیں گی۔ [illegible] قدم اٹھا رہی ہے۔

مسلمانوں سے بابو راجندر پرشاد کی اپیل

مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ کانگریس میں شامل ہونا چاہئے

کانگریس ہندوؤں کی انجمن نہیں ہے

[illegible]

مادر وطن کی آزادی کی جدوجہد کے لئے ہندوؤں اور مسلمانوں کا متحد ہونا ضروری ہے۔ ممکن ہے کہ کانگریس پھر تحریک سول نافرمانی شروع کرے لہٰذا اس موقع پر وطن کی پوری حمایت کی توقع کرے گی۔

گاندھی جی کا ایک اہم بیان

وزیر ہند کے بیان سے آئینی جمود ختم نہیں ہو سکتا

مدراس کے مشہور معروف اخبار "ہندو" کے ایڈیٹر کے ایک تار کے جواب میں گاندھی جی نے مفصل بالا سے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

مجھے حیرت ہے کہ میری نصر یحات سے غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ میری اب بھی یہ رائے ہے کہ جہاں لارڈ زٹلینڈ کے بیان کا لب ولہجہ پسندیدہ ہے وہاں اس سے جمود کا خاتمہ نہیں ہوتا کیونکہ اس بیان میں کانگریس کے اس خاص مطالبہ کا کہ جب کبھی گورنر اپنے مخصوص اختیارات استعمال کرنے کی ضرورت محسوس کریں تو وہ وزیروں سے مستعفی ہونے یا گورنروں کی خواہشات کے سامنے سر جھکانے کی توقع کرنے کی بجائے وزیروں کو خود برخاست کر دیں۔ کوئی ذکر نہیں۔ میری رائے ہے کہ یہ طریق کار قطعی آئینی ہے اور یہ فریقین کی شان کے یکساں طور پر شایاں ہے کہ گورنر اپنے وزراء کو یہ جتلا دے اور وزراء کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ ان کی بات کو ادب و احترام کے ساتھ تو سنیں۔ لیکن اگر کہا نہ کہا جانے سے وزراء گورنر کی بات کو ماننے پر آمادہ نہ ہوں تو فریقین کے لئے یہی مناسب طریقہ کار ہے کہ گورنر اپنے وزراء کو برخاست کر دیں۔ اسمبلی کو توڑ دیں اور وہ تدابیر اختیار کریں جو موجودہ آئین کی رو سے اختیار کر سکتے ہیں۔

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مظلومیت کے متعلق اپنی صدارت کے زمانہ میں عرب کی انتہا تک پیش نہ ہونے دی جبکہ اسمبلی میں مسٹر جمیل آنجہانی نے محض اسمبلی کے وقار کے خاطر وہ ہیرا استعمال کیا کو دکھایا جس کا اعتراف انگریزی حکومت کو بھی اس طرح کرنا پڑا کہ تسلیم کرنا ہے جو حزات بار بار ہیں ہے۔

جن اکابر کی سرفرازی کا جواب ان رجعت پسندوں نے ایسا دیا کہ وہ ناز مندی کے ساتھ رجعت پسندوں کے ساتھ اتحاد قائم کر سکے اسے بھی عنصر بیاب ہے۔ اور عصر کا سنہ وزارت کو منہ سے لگاتے ہی انہوں نے ایسی دھتکار بتائی کر یہ اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔

[illegible]

حقیقت کے اظہار پر مجبور کر دیا ہے تا کہ وہ ٹھنڈے دل سے غور کرے کہ یہ ایک صاف اور منظم پالیسی کا فیصلہ ہے یا کہ مسلمانوں کے لئے کیا ہے اب کہنا ہے؟ (باقی آئندہ)

انتقادات

نقشہ وزیرستان | مرتبہ منشی عبدالقدیر صاحب سائز ۲۲×۲۹ قیمت رنگین ۱۲ آنہ سادہ ۸ آنہ۔ ملنے کا پتہ۔ خالد کمپنی دہلی۔

دہلی کے مشہور خطاط اور نقشہ نویس جناب منشی عبدالقدیر صاحب مستحق تبریک ہیں کہ انہوں نے وزیرستان کا ایک نہایت ہی مفید اور سہل نقشہ تیار کیا ہے جو وزیرستان کی موجودہ سیاسی صورت حال کی مناسبت سے بہت ہی دلچسپ اور معلومات سے لبریز ہے۔ موصوف نے نہایت قابلیت اور صحیح اصولوں کے ساتھ [illegible]

کانگریس ورکرز یونین کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان دہلی کو کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت

[illegible]

جماعت ہے اشتراک عمل کر کے اپنے قومی محاذ کو مضبوط اور شہنشاہیت کو کمزور کریں۔

اس کے بعد تمام حاضرین نے بآواز بلند صدق دلی کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔

گورنر بمبئی کی کانگریس سے پُرزور اپیل

صوبجاتی خودمختاری سے ضرور فائدہ اٹھایا جائے

بمبئی ۱۲ مئی۔ ہز ایکسلینسی لارڈ بریبورن نے آج ڈسٹرکٹ لوکل بورڈ بیلگام کے ایڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے اپنے صوبہ کے منتخب نمایندوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ صوبجاتی خودمختاری کے موقع کو نہ گنوائیں۔ ہز ایکسلینسی نے فرمایا کہ عہدے قبول کرنے کے معنی یہی ہیں کہ محنت اور جانفشانی سے کام کیا جائے کیونکہ اس کے بغیر کوئی ملک حکومت نہیں کر سکتا۔ عدم تعاون کے طرز عمل سے کوئی ترقی نہیں ہوگی۔

گورنروں اور وزراء کے درمیان آئینی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے ہز ایکسلینسی نے فرمایا کہ اس کی بنیاد باہمی مفاہمت اور ہمدردی اور طریق سے ہمدردی کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ تعاون کرنے پر گورنروں کی آمادگی پر مبنی ہونی چاہئے۔ ہز ایکسلینسی نے اپنے وزیروں کو یقین دلایا کہ چاہے ان کا سیاسی نظریہ کچھ بھی ہو مگر صرف میری ہمدردی ان کے ساتھ ہوگی۔ بلکہ میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ ایسی صورت ہی پیش نہ آئے کہ مخصوص ذمہ داری کے شعبہ میں میرے اور وزیروں کے درمیان اختلافات رائے پیدا ہو۔ موجودہ آئینی جمود پر تبصرہ کرتے ہوئے ہز ایکسلینسی نے فرمایا کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت مقرر کیا ہوا کوئی گورنر ان اختیارات سے دست کش نہیں ہو سکتا جو انہیں تفویض کئے گئے ہیں لیکن بحیثیت گورنر میں پارٹی بازی سے قطعی بالاتر ہوں اور اپنے وزیروں کو ہر ممکن امداد دینے کے لئے تیار رہوں چاہے ان کا کسی پارٹی سے تعلق ہو۔

ڈاکٹر اشرف کے آٹھ مطالبات

مسٹر جناح اور کانگریسی مسلمانوں میں اشتراک عمل کی شرائط

[illegible]

(۱) موجودہ آئین کو ختم کیا جائے۔

(۲) جمہوری نظام حکومت قائم کیا جائے جس کا آئین اس دستوری اسمبلی کا تیار کردہ ہو جس کے ممبر حق رائے دہی بالغان نیز نمایندگی کے اصول پر منتخب ہوئے ہوں۔

(۳) سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی۔

(۴) تمام بیکاروں کے لئے روزگار کا انتظام یا گزارہ کے لئے الاؤنس۔

(۵) تمام قرضوں کی ادائیگی کے لئے پانچ سال کی میعاد کا تقرر۔

(۶) [illegible]

(۷) مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم کا انتظام۔

کانگریسی تعلیمی سب کمیٹی کی میٹنگ

بالغوں کی تعلیم کی تجویز پر غور وخوض

[illegible]

اسپینی باغیوں اور سرکاری فوج میں مقابلہ

تین ہزار اشخاص ہلاک ہو گئے

[illegible]

چیمپن ریف کان میں زبردست حادثہ

چٹان گرنے سے تین قلی ہلاک اور ۳۰ مجروح

[illegible]

اٹلی کے اخبارات نے تاجپوشی کا بائیکاٹ کر دیا

[illegible]

ناگپور صوبجاتی کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

مسلمانوں کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے والی کمیٹی کا تقرر

[illegible]

سرحد پر جنگ جاری ہے

سرکاری فوج کے کئی افسر مارے گئے

[illegible]

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اخراج

۴۸ گھنٹہ کے اندر دہلی چھوڑ دینے کا نوٹس

[illegible]

ایک عرصہ تک غازی آباد تشریف رکھیں گے اور اس کے بعد کوئی دوسرا فیصلہ فرمائیں گے۔

آج جامع مسجد دہلی اور شہر کے متعدد اجتماعات میں مولانا نورالدین صاحب کی جلاوطنی پر رنج والم اور عقیدت و ہمدردی کے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی زبان بندی

چھ ماہ تک کسی سیاسی جلسہ یا جلوس میں شریک نہیں ہو سکتے

[illegible]

مہاراجہ تریپورہ کے محل میں آگ لگ گئی

کئی لاکھ روپیہ کا نقصان۔ دو آدمی جل گئے

[illegible]

سی پی کی وزارت پر عدم اعتماد

کانگریس کی شرط کا اعادہ

[illegible]

لندن میں شہنشاہ جارج ششم کی تاجپوشی

ویسٹ منسٹر ایبے میں شاہی جشن کا تاریخی منظر

[illegible]

پنجاب اسمبلی میں مہاراجہ غلام حسین کا سوال

نئے آئین کے ماتحت پنجاب کی کتنی میونسپلٹیوں نے تجاویز پاس کیں

[illegible]

میونسپلٹی کے انتخاب لڑنے کا فیصلہ

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

[illegible]

پنڈت پنت کی نشست کا ضمنی انتخاب

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ وہ خط وکتابت کے وقت اپنی خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل کی امید نہ رکھی جائے۔ منیجر

جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کی سیاسی کانفرنس

بیس ہزار انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر

مسلمانوں کی عملی زندگی کے متعلق اہم اور ٹھوس تجاویز

ہولی کے جلوس کو اجازت دینے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور پنجاب گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پانی پت کے مظلوم مسلمانوں کے مال و جان کے نقصانات کی تلافی کرے اور ایسی تدابیر پر فوری عمل کرے کہ آئندہ اس قسم کے ظالمانہ اور بے رحمانہ واقعات رونما نہ ہوں۔

تجویز ۳ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کی سیاسی کانفرنس کا یہ اجلاس فلسطین سے متعلق ان جدید حالات پر نظر رکھتے ہوئے جن کے متعلق باوثوق ذرائع سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کا مقرر کردہ وفد فلسطین کو اس طرح دو حصوں میں تقسیم کرنے کی سفارش کرنا چاہتا ہے کہ اندرون ملک کے حصہ کو عربوں کے لئے مخصوص کر دیا جائے اور بہترین ساحلی سرسبز علاقہ کو جس کی سیاسی اہمیت بہت زیادہ ہے یہودیوں کی نوآبادی بنا دیا جائے ......

حکومت ہند کی سرحدی پالیسی کے خلاف احتجاج

پشاور کے قریب ڈیرا نہ ڈاکہ

رزمک کیمپ پر بھر شب خون مارا گیا

ڈاکوؤں نے براتیوں کو لوٹ لیا

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس

تاجپوشی کے خلاف آئرلینڈ میں پرجوش مظاہرہ

کانگریس کی جانب سے اہل فلسطین کو مبارکباد

فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ پر پابندی

حکومت سندھ کی اصلاحی اسکیمیں

مدراس گورنمنٹ کا استبداد

ضرور تجربہ کیجئے معمولی اشتہار سمجھ کر نظر انداز نہ کریں

طلا اکسیر اعظم

المشتہر منیجر مرہری دواخانہ لدھیانہ

ریشمی ململ

منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور لدھیانہ

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ریڈ ہینڈ کیل

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جذام کوڑھ سنبہری کا مجرب علاج

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن حسب ذیل تاریخوں سے شروع ہو گا۔

دستخط انشرف اکبر زبیری رجسٹرار مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

لقمان اعظم حکیم نابینا صاحب انصاری کی تجویز کردہ

بازار آ ہستہ ملی قبر بہاری راجان دہلی

اگر آپکو گہرے رنگ کے عمدہ پلنگ پوش اور سوزنیوں کی ضرورت ہے تو نمونے اور دیگر تفصیلات کیلئے خط و کتابت کیجئے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

مسلم لیڈر وجاہت پرستی کے شکار ہیں

مسلمانوں کو ٹھوس حقائق کا مطالعہ کر کے خود فیصلہ کرنا چاہئے

نواب جان خاں ممبر مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یوپی کا بیان

مسلمان خوب جانتے ہیں اور ان کی موجودہ روش نے خوب ظاہر کر دیا ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو خراب کر کے اپنی ذاتی وجاہت اور ذاتی غرضیں پوری کرنی چاہتے ہیں۔ اگر کوئی جماعت مسلمانوں کی نمائندگی کی مسلمہ حیثیت رکھتی ہے تو وہ جمعیت علماء ہند ہے جس نے ہمیشہ ملک و قوم اور مذہب کے لئے بیش از بیش قربانیاں کی ہیں اسی کا اثر و رسوخ مسلم قوم میں ہے اور یہی ایک مسلمہ نمائندہ جماعت ہے۔ مسلم لیگ پر ہمیشہ سرکاری اور نیم سرکاری خیال کے لیڈر قابض رہے ہیں جو قوم و ملک کے لئے کوئی قربانی نہیں ...

افغانستان سے دارالعلوم کی اعانت

جشن تاجپوشی پر خطابات کی بارش

سر محمد ظفر اللہ خاں کے سی ایس آئی ہو گئے

بھوپال میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندوؤں کو کانفرنس منعقد کرنے کی ممانعت

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس، دو عدد رسٹ واچ، دو عدد پاکٹ واچ

جرمن ناولٹی اسٹور کراچی شہر!

تمہاری بیوی کی عمدہ صحت ہی ایک پر لطف ازدواجی زندگی ہے

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے ایک مقوی غذا

پستول منگوا ڈاکو بھگاؤ!!

دشمنوں سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ

کالا تیل

بال جوہر

منیجر دی امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۵۰ کراچی شہر

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد فوراً دور کرتا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دھلی

یداللہ علی الجماعۃ

مسئول: محمد عثمان فارقلیط

جلد (۲۵) — دھلی یوم پنجشنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۷ء — نمبر (۳۵)

"بخت خوابیدہ"

(از جناب نواب جعفر علی خاں صاحب اثر لکھنوی)

پی کے آپے میں رہے کوئی یہ مقدور نہیں — مئے منصور ہے، افشردۂ انگور نہیں
گلۂ دوست نہیں اے دل رنجور نہیں — دردمندان محبت میں یہ دستور نہیں
جرم ٹھہرا ہے ترے عہد میں اقرار وفا — نام مٹ جائے محبت کا تو کچھ دور نہیں
ہائے وہ آنکھ ٹپکنے لگی حسرت جس سے — ہائے وہ دل کہ جو ضبط کا مقدور نہیں
آشنائے غم الفت نہ کسی کو پایا — نرگستاں ہے یہاں دیدۂ پرنور نہیں
بدگماں ہے کوئی آشنا نہیں کہنے والا — عشق خوددار ہے خودسر نہیں مغرور نہیں
لٹ رہا ہے چمن اور آہ نہیں کر سکتے — پھر غلط کیا ہے کہ ہم سا کوئی مجبور نہیں
جس طرح شب سے عیاں نور سحر ہوتا ہے — بخت خوابیدہ بھی جاگ اٹھے تو کچھ دور نہیں
ذرے ذرے سے ہے یہ آہنگ حقیقت بلند — خودفروشوں کے لئے رایت منصور نہیں
آہ کے ساتھ گئی لذت درد جگری — حسرت اے دل کہ تمنا کوئی مشکور نہیں
دعوئ ظرف جنہیں ہے، کوئی ان سے کہدے — نکو اندازۂ سرمستی منصور نہیں
یہ سمجھ لے کہ ہوا درخور بزم ساقی — شب کا میخوار اگر صبح کو مخمور نہیں
دل میں آراستہ کر انجمن شوق اثر
ہے آغوش نظر جلوۂ مستور نہیں

شاعر کا نصب العین

(از حضرت سیماب اکبرآبادی)

جس وقت کوئی ساربان عذر شبکرانی کرے — اس وقت شاعر کو ہو آئے حدی خوانی کرے
جب جادۂ اقوام میں دشواریاں ہوں سدراہ — اس وقت شاعر کو ہو تدبیر آسانی کرے
جب گرد فکر و یاس میں چھپ جائے سارا قافلہ — اس وقت شاعر کو ہو سعی درخشانی کرے
جب شوق کے لب بھی ممکن نہ ہو اک انقلاب — اس وقت شاعر کو ہو خون جگر پانی کرے
جب ایک بھی آنسو چشم خلق میں باقی رہے — اس وقت شاعر کو ہو اک نالہ ارزانی کرے
شاعر کو ہر صحن دل کا چین ہونا چاہئے
اب تک نہیں تو اب یہ نصب العین ہونا چاہئے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی اور یوگوسلاویہ کے اتحاد پر بالشویک روس میں بیچینی

بلغراد میں عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ کا اہم ترین اعلان

ہم یورپ میں امن و امان قائم کر کے رہیں گے

امیر شکیب ارسلان پر مصر کا داخلہ کب تک ممنوع رہیگا؟

مصری پارلیمنٹ میں حکومت سے سوالات

طہران میں وزیر خارجہ ترکیہ کی آمد پر مشرقی میثاق کی تکمیل

ترکی وزیر اعظم کا اعلان

مصر کی تازہ مردم شماری

ایک کروڑ ۵۸ لاکھ نفوس کی آبادی

کوائف فلسطین

حیفا کے امراء کو تہدید آمیز خطوط

شام میں سیاسی مجرموں کے لئے عفو عام

دس جلاوطن زعماء کو معاف نہیں کیا گیا!

دنیا میں ہمارا مرتبہ کیا ہے؟

"جمہوریت" کا تبصرہ

ایضاح الادلہ

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 34 — DELHI 16 th. MAY 1937. — PRICE ONE ANNA

پلول کے اوقاف مساجد کی تباہی

مسلم لیگ بائیری کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس

میلاد النبی کیلئے شاندار تیاریاں

ضلع بدایوں میں کانگریس کی سرگرمیاں

(محمد افضل ناظم مسلم لیگ پٹنہ بائیری)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

واحدی ٹوتھ پاوڈر

پائیوریا اور دانتوں کے تمام امراض کا مکمل علاج قیمت فی شیشی کلاں بارہ آنے درمیانی چھ آنے نمونہ ایک آنہ
ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے
شہر کے دوکانداروں سے خریدیئے۔ سب ایجنٹ ممتاز اینڈ سنز جنرل مرچنٹ فتح پوری دھلی

سوزاک

دہلی دواخانہ منڈی روئی صدر بازار دہلی

لاکھوں عورتیں مردوں کے ظلم سے مر رہی ہیں

عورتوں کو خطرناک مرض (ایام کی خرابی) سے نجات دینے کا پرزور اعلان

اس وقت تک ایک لاکھ عورتیں "کامنی" دوا کے استعمال سے تندرست ہو چکی ہیں
آپ کی مخلص۔ لیڈی ڈاکٹر اکسیری دواخانہ کوچہ چیلان ۱۸ دھلی

حسن کو چار چاند لگانے والے

بھرتاجی دی ہٹی دریبہ جوہلر
نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی صاحب محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی رسالہ "پیشوا" دہلی کے خریدار ہو جائیے اسکی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے
اور اس کی ہر اشاعت میں بڑے سائز کے ۱۶ صفحے صرف تفسیر بیان القرآن کے دیئے جائیں گے اسکی تفسیر کی قیمت بازار میں اسوقت
تیس روپے ہے مگر پیشوا میں اسکا خلاصہ ۲ سال میں ختم کر دیا جائیگا گویا تیس روپے کا مال پیشوا کے ذریعہ صرف دو روپے میں مل سکے گا۔
جلد منی آرڈر بھیجنے والوں کو شروع تفسیر سے خریدار بنایا جائے گا
پتہ۔ منیجر رسالہ پیشوا زیر جامع مسجد دہلی

بچوں والو سنو

بال جیون گھٹی

دبلے بچوں کیلئے بالکل مفت لو

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۵۶ ہجری

پیام عمل

جمعیۃ علماء سیاسی کانفرنس کا خطبۂ صدارت

مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے صوبہ جمعیۃ علماء سیاسی کانفرنس میں جو بصیرت افروز حقائق آگاہ خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا ہے وہ اپنی جامعیت اور معنویت کے اعتبار سے نہایت مدبرانہ اور سیاسی مریضوں کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے اور اس میں قریب قریب ان تمام اہم اور ضروری مسائل پر حکیمانہ تبصرہ کیا گیا ہے جو آج کل ہندوستان کی فضا میں بحث و نظر کا موضوع بنے ہوئے ہیں…

سیاسی کانگرس کی سب سے بڑی سیاسی مجلس کانگریس کے خلاف بھڑکاتے اور ان کی ذہنیت اور ان کے عزائم اور حوصلوں کو پست کرتے رہتے ہیں۔ یہی وہ بزرگ ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے قلوب میں ہندوؤں کا رعب اس درجہ غالب کر دیا ہے کہ ہندو عوام اور قائم کر کے فنا کر ڈالیں گے اور کبھی یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان میں تمہارا وہی حال ہوگا جو افریقہ میں حبشیوں کا ہوا…

مسلم کلچر کا تحفظ

کانگریس کی شرکت

جمعیۃ علماء ہند کی حیثیت

…معذور ہو سکتا ہے، باقی … تبلیغی اور تمدنی ضروریات کی تفصیل کی چنداں ضرورت نہیں۔ ان تمام قسم کی جدوجہد کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند کے وجود کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ ان تمام معاملات ملکی و سیاسی کے متعلق کانگریس میں داخل ہو کر مسلمان جو خدمات انجام دیں گے جمعیۃ علماء ہند شرعی و مذہبی نقطۂ نظر سے ان اعمال کی برابر نگرانی کرتی رہے۔"

مولانا محترم نے اس حقیقت کو بھی بے نقاب کر دیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند نے انتخابی جنگ میں مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ساتھ اشتراک عمل کیوں کیا۔ غرض جمعیۃ علماء سیاسی کانفرنس کا یہ صدارتی خطبہ پرجوش نوجوانوں کے جذبات کا حقیقی ترجمان ہے جو اسلامی شرف اور قومی عظمت کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے۔ افسوس ہے کہ عدم گنجائش کے سبب سے ہم مولانا موصوف کے خیالات پر طویل اور مفصل تبصرہ نہ کر سکے جس کے باعث بہت سے اہم گوشے تشنۂ بحث رہ گئے تاہم ضروری اور اہم مسائل روشنی میں آگئے ہیں جو ارباب بصیرت کو یقیناً دعوت فکر دیں گے۔

الہ آباد کانفرنس کا اہم فیصلہ

کل الہ آباد کانفرنس کا سہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا۔ اس کانفرنس میں ملک کے دور دراز گوشوں سے مسلم زعماء ملت شریک ہوئے اور ہر طبقۂ خیال کے لیڈروں نے اپنے اپنے تجربات و رجحانات آزادی کے ساتھ پیش کئے۔ کانفرنس کے روبرو کوئی مخصوص و متعین ایجنڈا نہیں تھا۔ بلکہ ملک کی عام اسلامی سیاست اس اجتماع کا اہم موضوع بحث تھا اور خصوصیت کے ساتھ یہ مسئلہ زیر غور تھا کہ شخصی نظریات و رجحانات کی…

انٹرنیشنل شکر کانفرنس

صوبہ سرحد کے اوقاف

موج در موج

امرتسر کے ایک حکیم صاحب نے جو اپنے آپ کو "فاتح کانگریس و فاتح قادیان" وغیرہ لکھا کرتے ہیں جشن تاجپوشی میں شرکت اور دکانوں پر چراغاں کے لئے زبردست پروپیگنڈا کیا ہے۔ آپ کا عجیب و غریب فطرت اور مہیانہ اعلانات کی بنا پر معاصر "مدینہ" نے آپ کو کسی زمانہ میں "ابو الیاء" کا خطاب عطا کیا تھا جو اس وقت بھی پیرانہ سالی میں آپ پر حرف بحرف صادق آرہا ہے۔ آپ نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے "جشن تاجپوشی حضور ملک معظم جارج ششم دام اقبالہم" اور آخر میں اپنا نام جو شیطان کی آنت سے کم نہیں ہے اس طرح لکھا ہے "حکیم مولوی ابو تراب عبد الحق مالک و ایڈیٹر اخبار اہل سنت و الجماعت امرتسر و پرنسپل و یدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر و مالک شفا خانہ حقانی امرتسر"۔

افسوس ہے کہ ابو تراب صاحب نے اس دفعہ اپنے نام کے ساتھ "فاتح کانگریس و فاتح قادیان" کے القاب نہیں لکھے حالانکہ اس اشتہار میں ان القاب کی سخت ضرورت تھی کیونکہ آج کل حکومت کو ایک عدد "فاتح کانگریس" کی اشد ضرورت ہے۔ امید ہے کہ حکیم صاحب بقول "مدینہ" "ابو الیاء صاحب" آئندہ اس فروگذاشت کی صرف تلافی فرما دینگے اور ساتھ ہی "فاتح خودداری و غیرت، قاتل حیاء و شرم و مصلح خاص نامردی و نامرادی" وغیرہ القاب کا اضافہ بھی فرما دینگے۔

رحمۃ للعالمین

پیغمبری کا ثبوت پیغمبر کی سیرت و عمل سے

آقائے کونین کا ظہور قدسی اور سرزمین عرب کا انقلاب عظیم

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

ذیل میں ربیع الاول کی تقریب سعید کے موقعہ پر حضرت مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر ترجمان القرآن کا بلند پایہ اور محققانہ مضمون شائع کیا جاتا ہے، جو اپنی معنویت اور جامعیت کے اعتبار سے سیرت نبوی پر ایک فاضلانہ تبصرہ اور آقائے کونین کی پیغمبرانہ زندگی کا مکمل آئینہ ہے، چونکہ الجمعیۃ کے صفحات میں گنجائش کم ہے اس لئے مولانا موصوف کا مضمون "حقوق الزوجین" … کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ (الجمعیۃ)

ظہور قدسی

روم و مصر اور عرب

انسانیت کا صالح ترین عنصر

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۳)

(باقی صفحہ … پر ملاحظہ فرمایئے)

ہندوستانی افکار

مسلمان شریف زادے

اسلام اور رسم و رواج

(پیام عہد آباد)

عربی افکار

مصر اور اجنبی امتیازات

(الجہاد)

پادریوں کی حمایتیں

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۳)

وہ ہرگز دور کر دی جائے ... [illegible] کل مٹ جائینگے۔ نیز یہ بات بھی غور طلب ہے کہ بنیادی حقوق کو چھوڑ کر باقی حقوق کے متعلق جو اس قدر ملک میں شور مچایا جا رہا ہے ان میں سے کن مسلمانوں کو فائدہ پہونچتا ہے۔ ان کو جو کہ مسلمانوں کے نام سے حکومت کی کرسیوں پر بیٹھے ہیں۔ ان کو جو بیچارے اقتصادی بدحالی کی وجہ سے نان شبینہ سے بھی محتاج ہیں۔ ان حقوق کا اگر تصفیہ بھی ہو جائے تو ان غریب مسلمانوں کی بھوک اور افلاس کا علاج کیا اس سے ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں ... [illegible]

ہیں یہ ہیں کہ ہم آپس میں لڑتے ہوئے کانگریس کے پاس پہنچیں اور اپنے داخلی اختلاف و تضاد جس کو خود دور نہ کر سکے کانگریس سے دور کرنے پر اصرار کریں کہ وہ کیوں ایسا نہیں سلجھاتی ... [illegible]

(باقی آئندہ)

باشندگان غازی آباد کا عظیم الشان جلسہ

مولانا نور الدین صاحب بہاری کے جلوس میں ہزارہا ہندو مسلمانوں کا اجتماع

مسلمانان غازی آباد سے کانگریس میں شامل ہونیکی اپیل

غازی آباد ۵ ارمئی۔ آج شام کو کانگریس کمیٹی غازی آباد کی جانب سے مولانا نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا جن کو حکومت دہلی نے ۴۸ گھنٹہ کا نوٹس دیکر چھ ماہ کے لئے دہلی سے جلاوطن کر دیا ہے ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ مولانا موصوف فٹن میں تشریف فرما تھے۔ آگے بینڈ باجا بج رہا تھا اور پیچھے ہزارہا ہندو مسلمان انقلاب زندہ باد اور مولانا نور الدین زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے ہمراہ جلوس تھے۔ پبلک کے چہروں پر مولانا کی جلاوطنی کا ایک گہرا اثر نمایاں تھا اور ہر شخص محبت و عقیدت کا مخلصانہ مظاہرہ کر رہا تھا۔

جلوس شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرتا ہوا قصبہ غازی آباد سے قبل ٹاؤن ہال میں پہونچا جہاں ہزارہا ہندو مسلمان پہلے سے منتظر تھے۔ نماز عشاء کے بعد مولانا ناصر الدین صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی ... اس کے بعد صدر کانگریس کمیٹی نے جلسے کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مولانا کی خدمات اور قربانیوں کا ذکر کیا۔

[illegible]

آخر میں آپ نے باشندگان غازی آباد کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی جلاوطنی پر محض عقیدت و محبت کے ریزولیوشن پاس کر لینا کافی نہیں بلکہ آپ پر ایک فرض عائد ہوتا ہے جس کا ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ وہ فرض یہ ہے کہ آپ بھی غازی آباد میں مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس میں شریک ہونے کی دعوت دیں اور ملک کے اس مشترکہ پلیٹ فارم کو زیادہ سے زیادہ نمائندہ اور مضبوط بنائیں۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہو گیا۔

مولانا نور الدین صاحب کا دہلی سے اخراج

مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

۱۴ مئی ۱۹۳۸ء کو دہلی کی حکومت کی طرف سے مولانا نور الدین صاحب بہاری کو ایک نوٹس ملا کہ چونکہ تمہارے افعال سے امن عامہ کو خطرہ ہے اس لئے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ دہلی سے ۴۸ گھنٹہ کے اندر باہر چلے جاؤ۔ اور چھ ماہ تک واپس نہ آؤ۔

مولانا نور الدین صاحب کے خلاف حکومت دہلی کی یہ کارروائی نہایت سخت اور بےرحمانہ ہے۔ مولانا کا دہلی میں دو ڈھائی سال سے قیام ہے۔ وہ پکے محب وطن اور آزادی پسند بےلوث خادم ملک و ملت ہیں۔ ان کا اپنا ایک تجارتی کارخانہ ہے جس کی نگرانی اور نظم کے وہ خود ذمہ دار تھے۔ اور ان کی اور ان کے اہل و عیال کی ... [illegible]

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

دہلی گورنمنٹ نے مولانا نور الدین صاحب کی جلاوطنی اور مولانا عبد الماجد کی زبان بندی کے احکام صادر کر کے ایک نہایت غلط اقدام کیا ہے۔ گورنمنٹ دہلی کا یہ ایسا نامعاقبت اندیشانہ فعل ہے جس کی ہر منصف مزاج انسان مذمت کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں گورنمنٹ کو نہایت بلند آہنگی اور صفائی کے ساتھ متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس طرح اپنی طاقت کو غلط استعمال کر کے مسلمانوں کے صحیح جذبات کو دبا نہیں سکتی۔

شام اسکندرونہ پر ترکی کا قبضہ تسلیم کرنیکو تیار ہے

وزیر اعظم شام کی پارلیمنٹ میں تقریر

دمشق ۱۶ مئی۔ آج صبح دس بجے شامی پارلیمان کا افتتاحی اجلاس ہوا جس میں وزیر اعظم شام سید جمیل مردم بک نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ شامی فوجی وفد ... کو جو وفد پیرس گیا تھا اس کے سامنے یہ مقاصد تھے کہ حکومت فرانس سے تصفیہ اسکندرونہ اور سیاسی جلاوطنوں کی رہائی کے متعلق گفتگو کی جائے۔ وفد نے وزیر اعظم فرانس کے سامنے ایک یادداشت پیش کی جس کا مفاد یہ تھا کہ اسکندرونہ میں ترکی کا قبضہ تسلیم کر لیا جائے بشرطیکہ ترکی اسکندرونہ میں شامیوں اور غیر ترکیوں کو خاص مراعات عطا کرے۔

[illegible]

سر ستیارام تخفیف کمیٹی کے ممبر

[illegible]

ان لوگوں کو معافی نہیں دی جائے گی

محمد رباب۔ ہاشم نجیب۔ احمد حسین۔ فوزی توقی۔ منہال عاصم علی ریاض۔

لبنان اور شام

آپ نے اپنی تقریر کے اختتام پر فرمایا کہ لبنان اور شام کے درمیان باہمی تعاون کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

اٹلی کی بحری جنگی تیاریاں

۴۵ نئے جنگی جہاز بنائے جائیں گے

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اس جگہ ... [illegible]

(۱) امام مسجد ... [illegible]

(۲) جمعہ کا نماز کتنے رکعت فرض ہے ... [illegible]

(۳) ہمارے امام صاحب جمعہ کے ... علاوہ عربی کے ... [illegible]

الجواب

[illegible]

رکعت کے بعد دو رکعت بھی سنت مؤکدہ ہیں۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد صاحب کے نزدیک جمعہ کے بعد صرف چار رکعت ہی سنت مؤکدہ ہیں اور امام ابو یوسف رحمہ کے نزدیک بعد جمعہ کے چھ رکعت سنت مؤکدہ ہیں پہلے چار اور ان کے بعد دو۔ لہذا افضل یہی ہے کہ بعد جمعہ کے چار رکعت پڑھے اور ان چار رکعت کے بعد دو رکعت بھی پڑھے ... [illegible]

واللہ اعلم۔ اجابہ وکتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عدد چھالیہ ناپاک (جو پان کے ساتھ کھائی جاتی ہے) ایک پوری بھری ہوئی چھالیہ میں چھالیہ کے ساتھ مل گئی۔ معلوم نہیں کہ وہ ناپاک چھالیہ کونسی ہے۔ اب اس چھالیہ کا طریق استعمال کیا ہونا چاہئے۔

(نوٹ) چھالیہ میں جذب کرنیکا بھی ارادہ ہوتا ہے۔

الجواب

[illegible]

اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

مسلمانوں کا کانگریس میں غیر مشروط داخلہ

بہتر طریقہ اور صحیح راہ عمل۔ الہ آباد کانفرنس کا متفقہ فیصلہ

مسلم لیڈروں میں کوئی اختلاف نہیں ہے

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا یوپی مسلم لیگ سے استعفیٰ

الہ آباد ۱۸ مئی۔ اس کانفرنس کی رائے میں مسلمانوں کے لئے صحیح طریقہ اور بہتر راہ عمل یہی ہے کہ وہ کانگریس میں غیر مشروط طریقہ پر شریک ہو کر جنگ آزادی میں حصہ لیں۔

یہ وہ بیان ہے جو الہ آباد ڈسٹرکٹ کانفرنس کے اختتام پر جو یہاں ۱۵ مئی سے منعقد ہو رہی ہے پریس کو دیا گیا ہے۔

مسلمان اور کانگریس کی شرکت کے مسئلہ پر کئی روز تک سرگرم بحث ہوتی رہی اور تمام مسلم لیڈروں نے خصوصاً امام الاحرار مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے خاص طور سے حصہ لیا۔ دوران بحث میں ان تمام دقتوں کو سامنے رکھا گیا جو مسلمانوں کو کانگریس میں شریک کرنے پر ظہور میں آئیں گی۔ لیکن مولانا ابو الکلام نے کانفرنس میں ایسا لائحہ عمل پیش کیا جس سے تمام خدشات دور ہو گئے ... [illegible]

[illegible]

لیڈروں میں کوئی اختلاف نہیں ہے

[illegible] ... جس میں پریس کی اس رپورٹ کی تردید کی گئی ہے کہ کانفرنس کی بحث میں جمعیۃ العلماء کے ارکین میں اختلافات تھا اور یہ کہ ان میں سے بعض نے اس بات پر زور دیا کہ مسٹر جناح کو مشورہ میں ضرور بلایا جاوے۔ یہ خبر سراسر غیر بنیاد اور غلط فہمی میں مبتلا کرنے والی ہے۔

معتبر طریقہ پر یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مولانا حسین احمد صاحب مدنی یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے اس بنا پر مستعفی ہونے والے ہیں کیونکہ بورڈ کی پالیسی میں تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ حضرت مولانا ممدوح کے علاوہ دیگر حضرات بھی مستعفی ہو جائیں گے۔

دہلی میں مولانا نور الدین کی جلاوطنی کے خلاف احتجاج

آزاد پارک میں اہالیان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

دہلی ۱۸ مئی۔ کل شام آزاد پارک میں ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ ہوا جس میں مولانا نور الدین صاحب کی جلاوطنی اور مولانا عبد الماجد صاحب کی زبان بندی کے احکام کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اور حکومت دہلی کی کارروائی کی مذمت کی گئی۔ ڈاکٹر سکھدیو نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔

ڈاکٹر یدھ ویر سنگھ نے ایک ریزولیوشن پیش کیا جس میں مولانا نور الدین اور مولانا عبد الماجد کو مبارکباد دی گئی اور حکومت دہلی کو متنبہ کیا گیا کہ وہ اس قسم کے احکام صادر کر کے قوم پرستی کی لہر کو نہیں دبا سکے گی۔

ڈاکٹر صاحب نے کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کی تحریک پر روشنی ڈالتے ہوئے ... [illegible]

مولانا محی الدین قائد کی تقریر

مولانا محی الدین قائد صاحب نے رزولیوشن کی تائید میں ایک نہایت پرجوش تقریر کی جس کے دوران میں انہوں نے فرمایا کہ مولانا نور الدین ان خادمان وطن میں سے ہیں جو وطن کے لئے اس سے بھی زیادہ مصیبتیں برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ... [illegible]

[illegible]

اس کے بعد مولانا عبد السمیع ... اور مولانا عطاء اللہ صاحب کی تقریریں ہوئیں اور ریزولیوشن بہ اتفاق آراء پاس ہو گیا۔

پنڈت جواہر لال نہرو رنگون میں

سپاسنامہ پر پولیس کا قبضہ

رنگون ۱۸ مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رنگون کی طرف سے جاری شدہ وارنٹ کی بنا پر ایک برمی انگریزی اخبار نیو برما کے دفتر کی تلاشی لی گئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں جو سپاسنامہ پیش ہوا تھا اس کے مسودہ اور چند کاپیوں پر پولیس نے قبضہ کر لیا۔

وزیرستان کی صورت حالات

چار فوجی ہلاک۔ ملکوں نے دو ہندوؤں کو واپس کر دیا

شملہ ۱۷ مئی۔ وزیرستان کے متعلق آخری اطلاع مظہر ہے کہ علی خیل حاجی خیل وزیر ملکوں نے حکومت کے نوٹس کی تعمیل کی اور گزشتہ ماہ جن دو ہندوؤں کا اغوا کیا گیا تھا ان کو واپس کر دیا۔ ۱۵-۱۷ مئی کی شب کو کور ندشی کیمپ پر پچاس دفعہ فائر کئے گئے مگر مشین گنوں سے مخالفوں کو پسپا کر دیا گیا۔ ۱۵-۱۶ مئی کو ٹال ٹوڈیل اور بکے کیمپوں پر چھاپہ مارے گئے جن کے باعث کئی فوجی سپاہی مجروح ہوگئے۔ ۸ اور ۱۳ مئی کے درمیان وزیرستان میں فوجی کارروائیوں کے باعث چار سرکاری افسر اور فوجی سپاہی ہلاک ہوئے۔

اسپین میں زبردست جنگ و جدال

دس ہزار اشخاص ہلاک و زخمی

ولنشیا ۱۸ مئی۔ باغی ہوائی جہازوں نے آج شام شہر ولنشیا پر بمباری کی جس میں تیس اشخاص ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوگئے۔ برطانوی سفارتخانہ کے مکانوں کو زبردست نقصان پہنچا۔ باغیوں کا بیان ہے کہ سرکاری ہوائی جہازوں نے سارا گوسا پر بمباری کی جس میں ۱۵ اشخاص ہلاک اور ایک زخمی ہوگئے۔

پیرس ۱۸ مئی۔ باغیوں کا کہنا ہے کہ ... علاقہ میں جو جنگ ہوئی تھی اس میں سرکاری فوج کے دس ہزار افراد ہلاک و مجروح ہوئے۔

لندن میں اردو

لندن ۱۷ مئی۔ کل تاجپوشی کے سلسلے میں جو اجتماع منعقد ہوا اس میں ... ہندوستانیوں کے سامنے سر ولیم برڈوڈ نے اردو میں تقریر فرمائی۔ تقریر میں حالات جنگ و صلح میں دوستی کے قیام پر زور دیا گیا تھا۔ دوسرے ممالک کے نمائندوں کے لئے اردو تقریر کا دیگر زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

سرحدی اسمبلی میں کانگریسی امیدوار کی کامیابی

پشاور ۱۸ مئی۔ سرحدی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں کانگریسی امیدوار مسٹر عبد القیوم بیرسٹر بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے۔

الہ آباد میں کانگریسی مسلمانوں کی کثرت

مسلمانوں کو منظم کرنے کے لئے ہمہ گیر جدوجہد کی ضرورت

الہ آباد ۱۵ مئی۔ آج سہ پہر کو سواد ... خواجہ عبد المجید ایڈوکیٹ کے مکان پر کانگریس کے مسلم ممبروں اور کانگریسی خیال کے مسلم لیڈروں کی ایک مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ ... کے مباحث میں جن حضرات نے شرکت کی ان میں مولانا ابو الکلام آزاد، ڈاکٹر سید محمود، خان بہادر مولوی بشیر الدین اور سر وزیر حسن بھی شامل تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں کے ۲۳ اضلاع کے نمائندے موجود تھے۔ اگر حاضرین کی مجموعی تعداد پچاس تھی۔ توقع ہے کہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا ... بھی جلد پہنچ جائیں گے۔

بحث اس پر ہوتی رہی کہ جماعۃ المسلمین تک پہنچنے کا مناسب طریقہ کیا ہے تاکہ وہ کانگریس میں شریک ہو جائیں اور کیا ایسے تعاون کے ذریعہ سے کانگریس کے پروگرام اور مقصد کو کس طرح پر جامہ عمل پہنانا چاہئے۔

یہ جلسہ سات بجے شام تک جاری رہا۔ مگر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا کیونکہ طے یہ پایا کہ بعض سرکردہ اراکین جو آنے والے ہیں اور جو کل کے جلسے میں شریک ہونگے، انکا انتظار کیا جائے۔

ابتدائی خبر

میں بتایا گیا تھا کہ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کے سامنے جو خاص مسائل درپیش ہیں، ان میں ایک ایسا لائحہ عمل شامل ہے جس کو کانگریسی مسلمان اختیار کریں گے اور عامۃ المسلمین میں کانگریس کے مطمح نظر اور کانگریس کے پروگرام کو ہر دلعزیز بنائیں گے۔ نیز یہ کہ کانگریسی مسلمانوں کو دوسری مسلم جماعتوں کے ساتھ کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کے سامنے ایک اسکیم پیش کی گئی ہے اور کانفرنس اس پر غور کر رہی ہے۔

ایڈیٹر کیرتی کو ۱۴ سال قید سخت کی سزا

لال ڈھنڈورا اور انتشار کی لٹریچر کی پراسرار تقسیم

لاہور ۱۸ مئی۔ لال ڈھنڈورا جیسے لٹریچر کی پراسرار تقسیم کے سلسلہ میں آج سرمکھ لال ایڈیٹر کیرتی کو مسٹر ... نے ۱۴ سال قید سخت کی سزا دی ... [illegible] ... ان کے ذریعہ اس کا سلسلہ جاری تھا لیکن اس کی اصل کاپیاں ... لال اور ایک کالج کے ... طلبا سے برآمد کئے گئے جنہوں نے اس راز کا انکشاف کر دیا۔

بمبئی پریسیڈنسی کا سالانہ اجلاس

تنظیم ملی کے لئے مسٹر جناح کی پرزور اپیل

بمبئی ۱۶ مئی۔ بمبئی پریسیڈنسی مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا کہ یہ کہنا نہایت خطرناک ہے کہ اگر تم مسلم لیگ کے ساتھ ہو تو حکومت کے ساتھ ہو اور اگر کانگریس کے ساتھ ہو تو آزادی کے حق میں ہو۔ ہم بھی ملک کی آزادی کے حامی ہیں اور آزادی کے لئے لڑنے کو تیار ہیں۔ آزادی کے لئے کسی خاص سیاسی پارٹی کی اجارہ داری نہیں ہے۔ اب نے شاید یہ کہا جاتا تھا کہ مسلمانوں یا حکومت برطانیہ اور کسی دوسری آرگنائزیشن پر جس نے طاقت حاصل کر لی ہے ... [illegible] ... کیا جاتا ہے کہ ہم فرقہ پرست ہیں ... خود داری اور خود اعتمادی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اگر یہی فرقہ پرستی ہے تو میں اس پر فخر کرتا ہوں۔ میٹنگ میں مسلم لیگ کے قواعد و ضوابط تیار کئے گئے۔

حکومت ہسپانیہ نے استعفا دیدیا

طویل جنگ کیلئے ہمہ گیر تیاریاں کی جائینگی

پیرس ۱۶ مئی۔ ولنشیا سے خبر ملی ہے کہ سینور کبالیرو کی حکومت ہسپانیہ مستعفی ہوگئی ہے۔ بعد کو ولنشیا کے ایک تار میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کے استعفا کی وجوہ کے سلسلہ میں کہا جاتا ہے کہ ایک تو طویل جنگ کے پیش نظر حکومت کے استحکام کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ دوسری طرف بارسلونا کے تازہ حالات کی بنا پر جن کے ضمن میں انارکسٹوں کو دبا دیا گیا۔ موجودہ حکومت نے استعفا دیدیا ہے۔ ... عام طور پر یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ سینور کبالیرو جو ابتک وزیر اعظم تھے وہ جدید حکومت مرتب کر کے موجودہ نزاکت کو آسانی کے ساتھ حل کر دیں گے۔

خیال یہ ہے کہ جدید کابینہ کم تعداد وزیروں پر مشتمل ہوگی ... [illegible]

وزیرستان میں سرکاری سپاہ کی نقل و حرکت

ایک صوبیدار ہلاک۔ افواج کا بعض مقامات پر تعاقب

شملہ ۱۸ مئی۔ کل شمالی وزیرستان میں سکون رہا۔ بنوں بریگیڈ کے سپاہی بلا گورکھا اور نمبر ۹ پہاڑی توپخانہ شامل ہیں شام کی وادی تک جانب جنوب جیش قدمی کی اور دوپہر کے وقت کیمپ میں واپس آگئے۔ اس کا کوئی مقابلہ نہیں کیا گیا۔ البتہ واپسی کے وقت خفیف سا تعاقب ضرور کیا گیا لیکن سرکاری سپاہ کا کوئی نقصان نہ ہوا۔

جنوبی وزیرستان میں کوئی بات قابل ذکر پیش نہ آئی ... سپاہ کا حسب ذیل نقصان ہوا۔ ... سکھ رجمنٹ کا صوبیدار تیجا سنگھ ہلاک ہوا۔

گورنر بمبئی کا سیاہ جھنڈوں سے استقبال

بلگام میں چودہ کانگریسی گرفتار

بمبئی ۱۸ مئی۔ بلگام سے جو اطلاع یہاں موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جب ہز ایکسلنسی گورنر بمبئی بذریعہ موٹر بلگام سے گذرے تو سیاہ جھنڈیوں کا مخالفانہ مظاہرہ کیا گیا اس پر پولیس نے ۱۴ کانگریسی کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان میں صدر بلگام متعلقہ کانگریس کمیٹی، صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بھی شامل ہیں۔ تمام گرفتار شدگان کو گورنر کے واپس جانے کے بعد رہا کر دیا گیا۔

قبائلی علاقہ میں سامان خوراک کی قلت

بنوں ۱۸ مئی۔ قبائلی علاقہ میں اہل بنوں کے باہر خوراک کی شدید کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ ان نقصان کی طرف سے جو قبائلی علاقہ کی ناکہ بندی کے لئے عمل میں لائے گئے ہیں ... [illegible] ... قبائلی علاقہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ وہاں سامان خوراک کی شدید قلت ہے۔

[illegible] ... اکیلا ایک روپیہ کا تین سیر ہے اور قند سیاہ ... ایک شخص جو ... سے ۸ آنہ کی قیمت کی قند لیکر مصارف کے گزرنا چاہتا تھا اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اور ایک رات حوالات میں رکھنے کے بعد ... قانون تحفظ عامہ کے ماتحت دس روپیہ جرمانہ کیا گیا۔ قند بھی ضبط کر لی گئی۔

جہاز چٹان سے ٹکرا گیا

مردہ لاشوں کو کنارے پر لا کر دفن کر دیا گیا

المیریا ۱۷ مئی۔ تین ملاحوں کی لاشیں کو جن کی موت ہنر جہاز برطانیہ کی تباہی سے واقع ہوئی کنارے پر لایا گیا اور ان کو دفنا دیا گیا۔ ... [illegible]

ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جہاز ایک چٹان سے ٹکرا گیا کیونکہ جہاز کے ایک افسر نے ایسا بیان کیا ہے۔

سندھ کے مسلمان کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں

کانگریسی اصحاب کی کوششوں کا نتیجہ

کراچی ۱۵ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسلمانوں کو کانگریس میں شامل کرنے کے متعلق سندھ کے کانگریسی اصحاب کی کوششیں کامیاب ہونگی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر چوئتھرام گڈوانی حال ہی میں ... سے ملے ہیں ... جن مسلمانوں کو ... مسٹر عبا سی پریذیڈنٹ ... اور مسٹر محمد امین ایڈوکیٹ بھی شامل ہیں۔ یہ کانگریس میں شامل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ان کو کانگریسی ممبر بنا لیا گیا ہے۔

مسٹر گابا کی خالی نشست کے لئے زبردست مقابلہ

مولانا ظفر علی خاں نے کاغذات نامزدگی داخل کر دئیے

لاہور ۱۸ مئی۔ مسٹر کے ایل گابا ممبر پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے مستعفی ہونے پر سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کی خالی نشست کے انتخاب کے سلسلہ میں آج مندرجہ ذیل امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کر دئیے۔ میاں عبد العزیز رئیس ... بابو محمد دین ... (کانگریسی) مولانا ظفر علی خاں (مجلس اتحاد ملت) شیخ حسام الدین پریذیڈنٹ پنجاب مجلس احرار ... [illegible]

[illegible]

الجمعیۃ — واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

نمبر (۳۶) — ۱۳ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۷ء

شوقیات

(از جناب شوقی اسعدی علوی)

آؤ بیٹھیں کائنات نور کی باتیں کریں

التفات جلوۂ مستور کی باتیں کریں

آؤ آئین کمال آرزو ہی توڑ دیں

پاس پروز حسن کے دستور کی باتیں کریں

آؤ دنیا کو بنائیں پیکر رنج و عذاب

ماجرائے خاطر مہجور کی باتیں کریں

ریڈیو اسٹیشن

برطانیہ کا پروپیگنڈا

... ایک زبردست ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کی ... گا۔ یہ اسٹیشن عربی ممالک کے لئے مخصوص ہوگا اور ...

تقسیم فلسطین

وزیرستان کے متعلق اہم انکشاف

سرحدی ہنگامہ آرائیوں کا منشاء آیندہ بجٹ کو منظور کرانا ہے

فرنٹیر سوشلسٹ پارٹی کے سکرٹری کا حقائق افروز بیان

بخشی ... صاحب ... جنرل سکریٹری فرنٹیر سوشلسٹ پارٹی نے حسب ذیل بیان وزیرستان کی صورت حالات کے متعلق دیا ہے:-

وزیرستان کے اندر برطانوی امپیریلزم اور آزاد قبائل کے درمیان جو فوجی ہولی کھیلی جارہی ہے اس نے سرحد و دیگر صوبجات ہند میں سخت بے چینی پیدا کر رکھی ہے۔ اس وقت تک ... پریس اور خصوصاً ایسوسی ایٹیڈ پریس (جو کہ نیم سرکاری نیوز ایجنسی ہے) کے بیانات کے مطابق قبائل کا مطالبہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ نو مسلمہ رام کوری (اسلام بی بی) اور مسجد شہید گنج کو واپس لینا چاہتے ہیں ...

سالوں میں حکومت سرحد نے جو فارورڈ پالیسی قبائل کے متعلق اختیار کی تھی اس کی تمام ہندوستان نے متفقہ طور پر مخالفت کی تھی۔ موجودہ غلط پروپیگنڈہ کا جواز ہو سکتا ہے وہ یہی ہے کہ ہندوستان کی رائے عامہ اور خصوصاً ہندوؤں کی ہمدردی جو آزاد قبائل کے ساتھ ہمیشہ رہی ہے ختم کر دی جائے۔ تاکہ حکومت اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکے۔ اور ہندوستان کے ٹیکس دہندے ہی آیندہ بجٹ پر کوئی اعتراض نہ کر سکیں۔ یہ ہیں چند حقائق جن کو پبلک کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اب ہندوستان کی قومی جماعت کانگریس اور تمام نیشلسٹ پریس سے درخواست ہے کہ وہ معاملہ کی تہ تک پہونچنے کی کوشش کرے اور حکومت سے مطالبہ کرے کہ وہ ان واقعات ...

... ڈالنے والوں کے مدنظر ہندوؤں کو صرف ہندو ہونے کی وجہ سے کسی قسم کا نقصان پہونچانا مقصود نہیں۔ بلکہ ان کا مقصد ڈاکہ ڈال کر حاصل کرنا ہے جیسا ہے جس سے ملے۔

ہندوستان خالباً اس بات کو مطلع ہوگا۔ کہ گزشتہ ...

ریاست لوہارو میں پولیس کے کامیاب چھاپے

متعدد مفرورین کی گرفتاریاں

لاہور ۱۹ مئی۔ ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریاست لوہارو کی پولیس نے گزشتہ چند دنوں میں کئی مقامات پر چھاپے مارے ہیں اور مفرور ملزمان کو پناہ دینے کے الزام میں چند گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں ...

... چند کسانوں سے نہیندار وں کے نارواسلوک کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

بچوں والو سنو

حکیم نسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

المشتہر: بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔ پی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی

و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور گورنمنٹ ٹرم اسٹیٹ

...

نیازمند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر امراض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے قیمت فی ڈبیہ ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

لاکھوں عورتیں مردوں کے ظلم سے مر رہی ہیں

عورتوں کو خطرناک مرض (ایام کی خرابی) سے نجات دینے کا پرزور اعلان

ماہواری ایام کی خرابی آج کل ہندوستانی عورتوں میں بکثرت پھیل رہی ہے اور اس کی وجہ سے عورتوں کا حسن برباد ہو رہا ہے ...

۱۹۲۰ء سے اس وقت تک ایک لاکھ عورتیں "کامنی" دوا کے استعمال سے تندرست ہو چکی ہے

آپکی مخلص۔ لیڈی ڈاکٹر اکسیری دواخانہ کوچہ چیلان ۱۷۸ دہلی

حسن کو چار چاند لگانے والے

بی جے ٹریڈ مارک نئے ڈیزائن کے قیمتی زیورات کیلئے

بھرتا جی دی ہٹی (رجسٹرڈ) جویلرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار — بمبئی

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خط اصلی ہے۔ — منیجر الجمعیۃ دہلی

خط۔ سید شفاعت حسین بی۔ اے۔ ایل ٹی ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول مظفر نگر یو۔ پی۔

... میں نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ میں نے اس دوا کو معدہ کی تکلیف کے لئے نہایت مفید پایا ... اس وقت تک آپ کی دوا سے بہتر کوئی ثابت نہیں ہوئی ... جلد از جلد بذریعہ وی۔ پی بھیج دیجئے۔ ممنون ہوں گا۔

وزارت بمبئی پر عدم اعتماد کا اظہار

اسمبلی کے ۱۰۶ ممبروں کا گورنر بمبئی کے نام مراسلہ

اسمبلی کا اجلاس بلانے میں تاخیر کرنے کے خلاف احتجاج

بمبئی ۱۶ مئی۔ بمبئی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر مسٹر بی۔ جی کھیر نے گورنر بمبئی کے پاس ایک طویل مکتوب بھیجا ہے جس کا مکمل خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ہم بمبئی اسمبلی اور کونسل کے کل ۲۰۱ ممبروں میں سے ۱۰۶ اعلان کرتے ہیں کہ گورنر بمبئی نے جو وزارت مقرر کی ہے وہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ اور دستیقہ ہدایات کی اسپرٹ کے بالکل خلاف ہے اور اس کو صوبہ کے باشندگان کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔ ہم مقرر کردہ وزیروں یعنی سر دھن جی بائی کوپر، مسٹر ایس۔ ٹی کمبلی، مسٹر رحمت اللہ اور مسٹر جبنا داس مہتہ پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا تقرر خلاف آئین اور نامناسب ہے اور ہم اعلان کرتے ہیں کہ ان کو ہمارے نام پر اسمبلی یا کونسل کی جانب سے یا صوبہ کے باشندوں کی جانب سے بولنے یا مشورہ دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

سائنیور مسولینی جرمن جائیں گے

برلن ۱۵ مئی۔ موجودہ پروگرام کے مطابق سائنیور مسولینی جون کے آخر میں جرمنی آئیں گے اگر سائنیور مسولینی برلن میں ٹھہرے تو ان کو مارشل ہنڈن برگ کے محل میں ٹھہرایا جائے گا جو صاف کر دیا گیا ہے۔

ملتان ریلوے کی کانفرنس

لکھنؤ ۱۶ مئی۔ نارتھ ویسٹرن انڈین ریلوے کے ملازموں کی تیسری سالانہ کانفرنس لکھنؤ میں ۵۔ ۶ جون کو ہوگی۔ اس کانفرنس کی صدارت مسٹر ڈی۔ ڈی گری ایم۔ ایل فرمائیں گے۔

کاٹھیاواڑ کی بیس ریاستوں میں پولیٹیکل اتحاد

بمبئی ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کاٹھیاواڑ کی کوئی بیس چھوٹی ریاستوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ متحدہ ہوجائیں اور اپنی ایک فیڈریشن مرتب کرلیں۔ ریاست ... اس سلسلے میں ان کی امداد کر رہی ہے۔ ساری گفتگو کو خفیہ رکھا جارہا ہے۔ لیکن ... کی آمد و رفت سے پتہ لگتا ہے کہ سکیم کامیاب ہو رہی ہے۔

بہار کانگریس کمیٹی کا اہم فیصلہ

مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے سب کمیٹی کا تقرر

پٹنہ ۱۶ مئی۔ آج صبح بابو راجندر پرشاد کی زیر صدارت صوبجاتی کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ورکنگ کمیٹی کی زیر رہنمائی ڈسٹرکٹ بورڈوں کا انتخاب لڑا جائے اس کے لئے چار ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔

کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ مرکزی اسمبلی کی جو تین نشستیں خالی ہوئی ہیں ان کے لئے کانگریسی امیدوار کھڑے کئے جائیں چنانچہ ایک نشست کے لئے دو امیدواروں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا مسلم نشست کے لئے امیدواروں کی درخواستوں پر غور کیا جارہا ہے۔

ورکنگ کمیٹی نے خود ہی مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے والی کمیٹی کے فرائض سرانجام دینے کا فیصلہ کیا اور دو ممبروں کو مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے کے معاملہ میں کلی اختیارات دے دئے۔

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں

پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری۔ دربھنگہ (بہار)

خضاب چھوڑو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دو دام واپس کی اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو ... نصف سے زیادہ پکا ہو تو لو دو ... پتہ

بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کمتی سمری دربھنگہ

صرف آٹھ آنہ میں ایک سو روپیہ کی ٹھوس گارنٹی

جواب کے لئے ایک آنہ یا کل ۹ آنہ بھیجئے

دی پروگرس بنک لمیٹڈ کراچی

فائدہ مند روزگار!

... آرڈر آنا ضروری ہے۔

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) شملہ بمبئی نمبر ۱۱

بعدالت جناب سید حامد علی صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول حاکم تحصیل محمدی ضلع کھیری

سمن واسطے قرارداد امور تنقیح طلب

... بعدالت جناب حاکم پرگنہ بہادر تحصیل محمدی۔ ضلع کھیری

... بنام ...

... تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بلا حاضری تمہارے مسموع اور فیصلہ ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۳۷ء جاری کیا گیا۔

دستخط بخط انگریزی اسسٹنٹ کلکٹر صاحب بہادر — مہر عدالت

بعدالت جناب سید حامد علی صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول حاکم تحصیل محمدی ضلع کھیری

نوٹس نسبت ... (نمونہ عام)

بعدالت جناب حاکم پرگنہ صاحب بہادر کھیری مقام ...

بنام

... تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تم اصالتاً یا معرفت کسی وکیل کے جو حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہو بوقت ۱۰ بجے بتاریخ ۲۸ ماہ مئی ۱۹۳۷ء اس عدالت میں حاضر ہو کر درخواست کے خلاف وجہ دکھاؤ۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو درخواست مذکور تمہاری غیر حاضری میں سماعت کی جاوے گی۔

... دستخط بخط انگریزی اسسٹنٹ کلکٹر صاحب بہادر — مہر عدالت

مسٹر آصف علی کا ایک اہم بیان

جمعیۃ العلماء، مسلم لیگ اور کانگریس میں اشتراک عمل کی تجویز

مسٹر جناح کو کانگریس میں شامل ہو کر عمل کرنے کی دعوت

دہلی ۱۶ مئی۔ مسٹر آصف علی بار ایٹ لاء ممبر اسمبلی کا ایک طویل بیان جس کا خلاصہ گزشتہ اشاعت میں درج کیا جا چکا ہے آج تفصیل کے ساتھ درج کیا جاتا ہے:-

میں کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کے مسئلہ پر موجودہ بحث کے دوران میں مختلف نظریوں کے اظہار کا جہاں تک ان کا تعلق خیالات و افکار میں یکسانیت کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ خیر مقدم کرتا ہوں واقعہ یہ ہے کہ عوام کی نسبت متمدن اور روشن ضمیر لوگوں کو ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھنے کی زیادہ ضرورت ہے عام لوگ سیدھے سادے ہیں اگرچہ بعض اوقات وہ چالاک نعروں سے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن وہ کافی عرصہ تک گمراہ نہیں رہ سکتے اور ہمیشہ اپنی عقل سے کام لیتے ہیں۔ آج مسلمان کانگریس میں جس پالیسی کے ترجمان ہیں وہ وہی پالیسی ہے جسے بہت سی غلطیوں اور آزمائشوں کے بعد جنگ عظیم کے تاریخ میں سرگرم مسلمانوں نے مرتب کیا گیا تھا۔ اور جس کی مولانا محمد علی۔ ڈاکٹر انصاری۔ حکیم اجمل خاں۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا حسین احمد اور مفتی ...

اگر تمام آسامیاں مسلمانوں سے پُر کی جائیں تو زیادہ سے زیادہ چند ہزار مسلمانوں کو ملازمتیں مل جائیں۔ لیکن اس سے کروڑوں افلاس زدہ مسلمانوں کی بھلائی نہیں ہو سکتی۔ ہمارے سامنے جو خطرہ موجود ہے اس کو ہٹانے کے لئے ایک مشترکہ اقتصادی پروگرام کی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ نے ملازمتوں کی تقسیم کا تناسب مقرر کر دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود سینکڑوں اور ہزاروں مسلمان نوجوان بیکار ہیں اور جوں جوں تعلیم پھیلتی جائے گی ان کی تعداد بڑھتی رہے گی ترجیحی سلوک کی امید نے ہمارے نوجوانوں کے جوش و خروش کو ختم کر دیا ہے کیا کوئی ایسا اقتصادی پروگرام ہے جو مسٹر جناح اکثریت کی امداد کے بغیر مسلمانوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں اور کیا عوام کے لئے کوئی ایسا اقتصادی پروگرام ہو سکتا ہے جو کانگریس ملک کے سامنے رکھ سکے جس سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے اگر ایسا کیا جائے تو اس کا لازمی نتیجہ بغاوت کی شکل میں نمودار ہوگا۔ ایسی صورت میں وہ کونسی چیز ہے جو مسٹر جناح اور دیگر مسلمانوں کو کانگریس میں شامل ہونے اور ایک مشترکہ سیاسی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں اپنا اثر کام میں لانے سے ...

مذہبی مسائل

رجعت پسندی کا دور

مشترکہ جدوجہد

... اس زمانہ کی کانگریس سے کہیں زیادہ عافیت آمیز تھا اور حاصل ہے جس زمانہ میں مسٹر جناح کانگریس سے علیحدہ ہوئے تھے اور اگر وہ اس آئین کو تبدیل کرانے کا جسے وہ بار ہا قطعی مسترد کر چکے ہیں کوئی عملی طریقہ پیش کریں گے تو بہت سے لوگ جو محض لمبی چوڑی باتوں سے تنگ آ چکے ہیں ان کی تائید کریں گے۔

مسٹر جناح کو خراج تحسین

مسٹر جناح نے اپنی تعلیم و تربیت کے اعتبار سے پارلیمنٹری نظریات رکھتے ہیں ان کا دل اس چیز سے گھبراتا ہے جو قانونی معنوں میں خالص پارلیمنٹری یا آئینی نہ ہو اس میدان میں ان کی قابلیت مسلم ہے اور ان کا تجربہ وسیع ہے لیکن انہوں نے اس زمانہ میں بھی جب خلافت کمیٹی اور کانگریس اجتماعی تحریکوں میں مشغول تھی ان جماعتوں کے ساتھ تعاون نہیں کیا اور نہ ہی ان کے نظریہ سے اتفاق کیا واقعہ یہ ہے کہ براہ راست عمل کا طریق مسٹر جناح کی فطرت کے خلاف ہے ان تمام امور کے باوجود مسٹر جناح مسلمہ قابلیت کے مالک اور ایک آزاد خیال محب وطن ہیں لیکن چند مستثنیات چھوڑ کر جن میں وہ خود بھی شامل ہیں۔ اکثر اصحاب جو مسلم لیگ کی کونسل میں برسر اقتدار ہیں وہ لوگ ہیں جو جنہیں ترقی پسند تحریکوں سے دور رہے ہیں اور جنہوں نے غریب بے زبان مسلم عوام کو اپنے اغراض کے لئے گورنمنٹ اور ہندوؤں سے سودا کرنے کے لئے بطور ایک ہتھیار کے استعمال کیا ہے۔

کانگریس لیگ پیکٹ

۱۹۱۶ء میں جب کانگریس لیگ پیکٹ ہوا تھا تو مسٹر جناح عنقریب کانگریس کے صدر ہونے والے تھے۔ اگر مسٹر جناح ۱۹۲۰ء کے بعد کانگریس میں شامل ہوتے اور سعادت الحجری کے دور میں مسلمانوں کی رہنمائی کرتے تو ۱۹۲۸ء میں رجعت پسندی کا جو دور شروع ہوا تھا ممکن تھا وہ رک جاتا اور کانگریس کے مشوروں میں ان کی آواز کا اثر ہوتا اور وہ چاہتے تو آسانی سے کانگریس لیگ پیکٹ میں ترمیم کرا سکتے تھے لیکن ایک علیحدہ کیمپ میں داخل ہو کر انہوں نے اس کام کو جس کو انہوں نے اپنے نقطۂ نظر سے قومی مسئلہ کے حل کے لئے زیادہ ضروری ہے مشکل بنا دیا۔

مسلم نوجوانوں میں بیداری

جہاں تک مسلم نوجوانوں سے تعلق ہے میں مسٹر جناح کو یقین دلا سکتا ہوں کہ ان کے نقطۂ نظر میں جو تبدیلی ہوئی ہے اس سے خود مجھے بھی حیرت ہوتی ہے آٹھ کروڑ مسلمانوں میں سے چھ کروڑ مسلمان کاشتکار ہیں اور مجلسی اقتصادی تعلیمی اور دیگر معاملات میں ان کی پوزیشن ان کے ہمسایہ ہندو کسانوں سے مختلف نہیں ہے باقی دو کروڑ میں سے تین لاکھ تجارت کرتے ہیں اور بارہ تیرہ لاکھ ملازمت کرتے ہیں۔ باقی لوگ مزدور ہیں۔

فوری امداد کی ضرورت

ہندو مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں بیکاری اور مقروضیت خوفناک حد تک پہنچ گئی ہے جاہے ... نشستوں اور ملازمتوں کے تناسب کا مسئلہ مسٹر جناح کو کتنا ہی اہم نظر آئے اور میں ایک حد تک اس کی اہمیت سے انکار نہیں کرتا لیکن افلاس بھوک اور بیماری کے بوجھ کا مسئلہ اس سے بڑا ہے کیا مسٹر جناح نے کوئی ایسا اقتصادی پروگرام لوگوں کے سامنے رکھا ہے کہ لوگوں کو اس حد کا یقین ہو سکے کہ نشستوں اور ملازمتوں کے مسئلے سے مسلم عوام پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

چھتاری وزارت میں اہم تبدیلیاں

راجہ تروا سے صنعت وحرفت کا محکمہ چھین لیا گیا

الہ آباد ۱۵ مئی۔ یو۔ پی کی کٹھ پتلی وزارت اپنی اصل روایات اور شہرت کو قائم رکھنے میں مصروف ہے۔ اور پبلک کی دلچسپی کا مرکز بنی ہوئی ہے چھتاری کیبنٹ نے بہاڑ پر جانے کے فیصلہ کو تو پہلے سے ترک کر ہی دیا ہے اب یہ معلوم ہوتا ہے کہ وزیروں کے درمیان شعبہ جات تقسیم کرنے کے سلسلہ میں در پردہ اہم تبدیلیاں ہو گئی ہیں۔ حکومت نے ان تبدیلیوں کے متعلق تازہ ترین بیان شائع کر کے پبلک پر اعتماد کرنے کا ثبوت نہیں دیا ہے۔ لیکن ان تبدیلیوں کے متعلق چند انکشافات سرجے۔ پی سری واستو وزیر مالیات کی سرگرمیوں کے متعلق اطلاعات سے ہوتے ہیں۔ جن کا حال وزیر موصوف کے اخبار پانیر میں شائع ہوا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ راجہ تروا سے محکمہ صنعت وحرفت چھین لیا ہے۔ اور اس محکمہ کا چارج بھی سر سری واستو وزیر مالیات نے لے لیا ہے ...

اٹلی پر جنگ حبش کا بار عظیم

۱۲ کروڑ پونڈ صرف ہوئے

روم ۱۵ مئی۔ ۱۹۳۶-۱۹۳۵ء کے مالی سال کے متعلق آج جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ جنگ حبش پر اٹلی کا ... ۱۳۵۰۰ لیرا (اطالوی سکہ) یعنی تقریباً ۱۲ کروڑ پونڈ صرف ہوئے۔

مسٹر آصف علی کا ایک اہم بیان

جمعیۃ العلماء، مسلم لیگ اور کانگریس میں اشتراک عمل کی تجویز

مسٹر جناح کو کانگریس میں شامل ہو کر عمل کرنے کی دعوت

دہلی ۵ ارمئی۔ مسٹر آصف علی بار ایٹ لا رمبر اسمبلی کا طویل بیان جس کا خلاصہ گذشتہ اشاعت میں درج کیا جا چکا ہے آج تفصیل کے ساتھ درج کیا جاتا ہے:۔

میں کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کے مسئلہ پر موجودہ بحث کے دوران میں مختلف نظریوں کے اظہار کا جہاں تک ان کا تعلق خیالات و افکار سے ہے ...

اگر تمام آسامیاں مسلمانوں سے پر کی جائیں تو زیادہ سے زیادہ چند سو یا چند ہزار مسلمانوں کو ملازمتیں مل جائیں۔ لیکن اس سے کروڑہا افلاس زدہ مسلمانوں کی بھلائی نہیں ہو سکتی۔ ہمارے سامنے جو خطرہ موجود ہے اس کو ہٹانے کے لئے ایک مشترکہ اقتصادی پروگرام کی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ نے ملازمتوں کی تقسیم کا تناسب مقرر کر دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود سینکڑوں اور ہزاروں مسلمان نوجوان بیکار ہیں اور جوں جوں تعلیم پھیلتی جائے گی ان کی تعداد بڑھتی رہے گی ...

مذہبی مسائل

رجعت پسندی کا دور

مشترکہ جدوجہد

مسٹر جناح کو خراج تحسین

مسٹر جناح اپنی تعلیم و تربیت کے اعتبار سے پارلیمنٹری فطرت رکھتے ہیں ان کا دل اس چیز سے گھبراتا ہے جو قانونی معنوں میں خالص پارلیمنٹری یا آئینی نہ ہو اس میدان میں ان کی قابلیت مسلم ہے اور ان کا تجربہ وسیع ہے لیکن انہوں نے اس زمانہ میں بھی جب خلافت کمیٹی اور کانگریس اجتماعی تحریکوں میں مشغول تھی ان جماعتوں کے ساتھ تعاون نہیں کیا اور نہ ہی ان کے نظریہ سے اتفاق کیا ... مسٹر جناح کی فطرت کے خلاف ہے ...

کانگریس لیگ پیکٹ

۱۹۱۶ء میں جب کانگریس لیگ پیکٹ ہوا تھا تو مسٹر جناح عنقریب کانگریس کے صدر ... مسٹر جناح ۱۹۲۰ء کے بعد کانگریس میں شامل ہوتے اور ... مسلمانوں کی رہنمائی کرتے ...

مسلم نوجوانوں میں بیداری

میں مسلم نوجوانوں سے تعلق ہے اور میں مسٹر جناح کو یقین دلا سکتا ہوں کہ ان کے نقطۂ نظر میں جو تبدیلی ہوئی ہے اس سے خود مجھے بھی حیرت ہوتی ہے ...

فوری امداد کی ضرورت

ہندی مسلمانوں کے مختلف طبقوں میں بیکاری اور مقروضیت خوفناک حد تک پہنچ گئی ہے ...

چھتاری وزارت میں اہم تبدیلیاں

راجہ تروا سے صنعت و حرفت کا محکمہ چھین لیا گیا

الہ آباد ۵ ارمئی۔ یو۔ پی کی کٹھ پتلی وزارت اپنی اصل روایات اور شہرت کو قائم رکھنے میں مصروف ہے۔ اور پبلک کی دلچسپی کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ چھتاری کیبنٹ سے پہاڑ پر جانے کے فیصلہ کو تو پہلے سے ترک کر دیا ہے اب یہ معلوم ہوتا ہے کہ وزیروں کے درمیان شعبہ جات تقسیم کرنے کے سلسلہ میں ویر وہ اہم تبدیلیاں ہو گئی ہیں ...

اٹلی پر جنگ حبش کا بار عظیم

۱۲ کروڑ پونڈ صرف ہوئے

روم ۵ ارمئی ۱۹۳۵-۳۶ء کے مالی سال کے متعلق آج جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جنگ حبش پر اٹلی کا .... ۱۳۵۰ لیرا (اطالوی سکہ) یعنی تقریباً ۱۲ کروڑ پونڈ صرف ہوئے۔

وزارت بمبئی پر عدم اعتماد کا اظہار

اسمبلی کے ۱۰۰ ممبروں کا گورنر بمبئی کے نام مراسلہ

اسمبلی کا اجلاس بلانے میں تاخیر کرنے کے خلاف احتجاج

بمبئی ۱۸ مئی۔ بمبئی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر مسٹر بی۔ جی کھیر نے گورنر بمبئی کے پاس ایک طویل مکتوب بھیجا ہے جس کا مکمل خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

ہم بمبئی اسمبلی اور کونسل کے کل ۲۰۱ ممبروں میں سے ۱۰۶ اعلان کرتے ہیں کہ گورنر بمبئی نے جو وزارت مقرر کی ہے وہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ اور دستاویز ہدایات کی اسپرٹ کے بالکل خلاف ہے اور اس کو صوبہ کے باشندگان کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔ ہم مقرر کردہ وزیروں یعنی سر دھن جی بائی کوپر، مسٹر ایس۔ ٹی کمبلی، مسٹر رحمت اللہ اور مسٹر جمنا داس مہتہ پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا تقرر خلاف آئین اور نامناسب ہے اور ہم اعلان کرتے ہیں کہ ان کو ہمارے نام پر، اسمبلی یا کونسل کی جانب سے یا صوبہ کے باشندوں کی جانب سے بولنے یا مشورہ دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

بہار کانگریس کمیٹی کا اہم فیصلہ

مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے سب کمیٹی کا تقرر

پٹنہ ۱۸ مئی۔ آج صبح بابو راجندر پرشاد کی زیر صدارت صوبجاتی کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ورکنگ کمیٹی کی زیر رہنمائی ڈسٹرکٹ بورڈوں کا انتخاب لڑا جائے اس کے لئے چار ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔

کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ مرکزی اسمبلی کی جو دو نشستیں خالی ہوئی ہیں ان کے لئے کانگریسی امیدوار کھڑے کئے جائیں چنانچہ ایک نشست کے لئے دو امیدواروں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا مسلم نشست کے لئے امیدواروں کی درخواستوں پر غور کیا جا رہا ہے۔

ورکنگ کمیٹی نے فوری مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے والی کمیٹی کے فرائض سر انجام دینے کا فیصلہ کیا اور ... ممبروں کو مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے کے معاملہ میں کلی اختیارات دے دیئے۔

سائنیور مسولینی جرمن جائیں گے

برلن ۱۵ ارمئی۔ موجودہ پروگرام کے مطابق سائنیور مسولینی جون کے آخر میں جرمنی آئیں گے اگر سائنیور مسولینی برلن میں ٹھہرے تو ان کو مارشل ہنڈنبرگ کے محل میں ٹھہرایا جائے گا جو صاف کر دیا گیا ہے۔

ملتان ریلوے کی کانفرنس

لکھنؤ ۱۷ ارمئی۔ نارتھ ویسٹ انڈین ریلوے کے ملازموں کی تیسری سالانہ کانفرنس لکھنؤ میں ۵۔ ۶ جون کو ہوگی۔ اس کانفرنس کی صدارت مسٹر دی۔ دی گری ایم۔ ایل فرمائیں گے۔

کاٹھیاواڑ کی بیس ریاستوں میں پولیٹکل اتحاد

بمبئی ۱۸ ارمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کاٹھیاواڑ کی تقریباً بیس چھوٹی چھوٹی ریاستوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ متحدہ ہو جائیں اور اپنی ایک فیڈریشن مرتب کر لیں ریاست پوربندر اس سلسلے میں ان کی امداد کر رہی ہے۔ ساری گفتگو خفیہ رکھی جا رہی ہے۔ لیکن وزیروں کی آمد و رفت سے پتہ لگتا ہے کہ سکیم کامیاب ہو رہی ہے۔

خضاب چھوڑو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دو دام واپس کی اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو صہ نصف سے زیادہ پکا ہو تو لورد پیہ۔ پتہ
ہال کا اسٹورس۔ پوسٹ کمنی سمری در بھنگہ

آم۔ لیچی

در بھنگہ کے مشہور آم اور لیچی کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں
پتہ بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری۔ در بھنگہ (بہار)

فائدہ مند روزگار!

کٹ پیس دیار چا کی چھانٹی کا تھان بالیتی ایک صد۔ دو صد یا تین صد روپیہ۔ جس میں موسم گرما بھی ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والا خوشنما پارچہ ہے کمپنی ہم سے تھوک ارزاں نرخ پر منگا کر کسی شہر یا گاؤں میں فروخت کر کے معقول منافع اٹھاؤ۔ قلیل سرمایہ کی آسان تجارت ہے۔ نمونہ کا مکٹا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے۔ کل روپیہ پیشگی بھیجنے والوں کو کرایہ مال گاڑی معاف ورنہ چہارم رقم ہمراہ آرڈر آنا ضروری ہے۔
امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) شملہ ۱۱ بمبئی نمبر ۱۱

صرف آٹھ آنہ میں ایک سو روپیہ کی ٹھوس گارنٹی

جواب کے لئے ایک آنہ یا کل ۹ آنہ بھیجئے
دی پروگرس بنک لمیٹڈ کراچی

بعدالت جناب سید حامد علی صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول حاکم تحصیل محمدی ضلع کھیری

نوٹس نسبت دکھانے وجہ کے (نمونہ عام)

بعدالت جناب حاکم پرگنہ صاحب بہادر کھیری مقام ...

بعدالت جناب سید حامد علی صاحب بہادر اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول حاکم تحصیل محمدی ضلع کھیری

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

وزیرستان کے متعلق اہم انکشاف

سرحدی ہنگامہ آرائیوں کا منشا آئندہ بجٹ کو منظور کرانا ہے

فرنٹیر سوشلسٹ پارٹی کے سکرٹری کا حقائق افروز بیان

بخشی فقیر چند صاحب ... جنرل سکرٹری فرنٹیر سوشلسٹ پارٹی نے حسب ذیل بیان وزیرستان کی صورت حالات کے متعلق دیا ہے:۔

وزیرستان کے اندر برطانوی امپیریلزم اور آزاد قبائل کے درمیان جو خونی ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ اس نے سرحد و دیگر صوبجات ہند میں سخت بے چینی پیدا کر رکھی ہے۔ اس وقت تک پریس اور خصوصاً اینگلو انڈین پریس ...

سالوں میں حکومت سرحد نے جو جارحانہ پالیسی قبائل کے متعلق اختیار کی ہے اس کی تمام ہندوستان نے متفقہ طور پر مذمت کی ہے۔ موجودہ قطعیہ جنگ کا جواز ہو سکتا ہے وہ یہی ہے کہ ہندوستان کی رائے عامہ اور خصوصاً ہندوؤں کی ہمدردی جو آزاد قبائل کے ساتھ ہو رہی ہے زائل کی جائے۔ تاکہ حکومت اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکے ...

ڈاکہ زنی والوں کے مد نظر ہندوؤں کو صرف ہندو ہونے کی وجہ سے کسی قسم کا نقصان پہنچانا مقصود نہیں۔ بلکہ ان کا مقصد ڈاکہ ڈال کر حاصل کرنا ہے چاہے جس سے ملے۔

ریاست لوہارو میں پولیس کے کامیاب چھاپے

متعدد مفروروں کی گرفتاریاں

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔ پی

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر امراض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے قیمت فی ڈبیہ ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور گرانٹ ٹرم پور سٹیٹ

نیاز مند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

حسن کو چار چاند لگانے والے

بی جے ٹریڈ مارکہ نئے ڈیزائن کے فینسی زیورات کیلئے

بھرتا جی دی مٹی (رجسٹرڈ) جیولرز

نزد کٹرہ نیل چاندنی چوک دہلی

امرتسر گرو بازار — بمبئی

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ یہ خط اصلی ہے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

خط۔ سید شفاعت حسین بی۔ اے۔ علیگ ہیڈ ماسٹر اینگلو اسلامیہ ہائی اسکول مظفر نگر یو۔ پی۔

بخدمت جناب حکیم عبدالسلام خاں صاحب ... مکرمی تسلیم! میں دو ماہ سے برابر آپ کی دوا حب تریاق المعدہ استعمال کر رہا ہوں میں نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو مطلع کر رہا ہوں کہ میں نے اس دوا کو معدہ کی شکایت کے لئے نہایت مفید پایا۔ میں نے سینکڑوں ہندوستانی اور انگریزی ادویات استعمال کیں اس وقت تک آپ کی دوا سے بہتر کوئی ثابت نہیں ہوئی۔ مہربانی فرما کر ... حب تریاق المعدہ اور جلد از جلد بذریعہ وی۔ پی بھیج دیجئے۔ ممنون ہوں گا۔

لاکھوں عورتیں مردوں کے ظلم سے مر رہی ہیں

عورتوں کو خطرناک مرض (ایام کی خرابی) سے نجات دینے کا پر زور اعلان

ماہواری ایام کی خرابی آج کل چند دستانی عورتوں میں بکثرت پھیل رہی ہے اور اس کی وجہ سے عورتوں کا حسن برباد ہو رہا ہے ...

۱۹۲۰ء سے اس وقت تک ایک لاکھ عورتیں "کامنی" دوا کے استعمال سے تندرست ہو چکی ہے

آپ کی مخلص۔ لیڈی ڈاکٹر اکسیری دواخانہ کوچہ چیلان ۱۸ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ دہلی

يد الله على الجماعة

سہ روزہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

جلد (۱۳) دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ مئی سنہ ۱۹۳۷ء نمبر (۳۶)

RANDER 4 MAY 37

شوقیات

(از جناب شوقی اسعدی علوی اناوی نبیل غازی آباد)

آؤ بیٹھیں کائنات نور کی باتیں کریں
التفات جلوہ مستور کی باتیں کریں
آؤ آئین کمال آرزو ہی توڑ دیں
یاس پرور حسن کے دستور کی باتیں کریں
آؤ دنیا کو بنائیں پیکر رنج و عذاب
ماجرائے خاطر مہجور کی باتیں کریں
تم نے کر رکھا ہے جب مست شراب قرب خاص
کیوں نہ دیوانے تمہارے دور کی باتیں کریں
عقل چکا رہا ہے آپ کا حسن جمیل
ہم کوئی دیوانے ہیں کیوں حور کی باتیں کریں
آج پھر برپا کریں اک محشر کیف و سرور
آؤ اُن کے دیدۂ مخمور کی باتیں کریں
مختصر یہ ہے تجلی گاہ نور حسن ہے
اور کیا ترجم دل معمور کی باتیں کریں
آؤ اپنے دل میں بھر لیں شعلہ پرور بجلیاں
آؤ کچھ برق جمال طور کی باتیں کریں
یہ بھی ناز حسن کا شاید کوئی انداز ہے
غیر سے وہ عاشق رنجور کی باتیں کریں
ایک ساحر کو دکھائیں ہم بھی جادو کا اثر
آؤ اپنی ہستی مسحور کی باتیں کریں
حسن نے کی دستگیری عشق خانہ سوز کی
کیوں نہ جذب فطرت مجبور کی باتیں کریں
ہم کو بھی معلوم ہیں شوقی "انا الحق" کے رموز
کیوں نہ جذب فطرت مجبور کی باتیں کریں

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

"آج ترکی پر دنیا کی نظریں لگی ہوئی ہیں"

مجھے حیرت ہے کہ ترکی نے اپنی مالی پوزیشن کس طرح مضبوط کر لی ہے

استانبول میں ترکی اور برطانیہ کے تعلقات پر لارڈ لائڈ کا بیان

استانبول کی اطلاع ہے کہ لارڈ لائڈ نے وہاں پہنچ کر اخباری نمائندوں کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے ... [illegible] ... وزراء سے گفتگو فرمائیں گے۔

انگورہ کی اطلاع ہے کہ برطانی مدبر لارڈ لائڈ نے استانبول سے روانہ ہوتے ہوئے ترکی اخبارات کو حسب ذیل بیان دیا ہے۔

میں ۷ ارمارت کو بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے روانہ ہوا اور قبرص، فلسطین، شرق اردن اور مصر کی زیارت کرتا ہوا ترکی پہنچا۔ میری سیاحت کی غرض مشرقی ممالک میں برطانی درسگاہوں کا معائنہ ہے۔ اب میں یہاں سے سیدھا لندن کے لئے روانہ ہو جاؤں گا۔

لارڈ لائڈ اور ترکی

ترکی کے متعلق لارڈ موصوف نے کہا۔ یورپ میں آج ترکی کی عظمت مسلم ہو چکی ہے ... [illegible] ... آج کل کارخانوں اور صنعت کا جو ... [illegible] ... استقلال واطمینان ہے میرے خیال میں اقتصادی بحران کے زمانہ میں دنیا کے اندر صرف ترکی حکومت ہی ایک ایسی حکومت ہے جس نے اپنی مالی حیثیت کو برقرار رکھا ہے۔

ترکی اور برطانیہ

لارڈ لائڈ نے مزید کہا کہ ترکی اور برطانیہ کے تعلقات نہایت مستحکم اور ترقی پذیر ہیں اور انگلستان کی خواہش ہے کہ ترکی حکومت ترقی کرے اور سیاسیات کے بام عروج پر پہونچے ... [illegible] ... برطانیہ کو بھی مکمل تسلط کا یہ پروگرام مرتب کرنا پڑا۔

مالٹا میں ریڈیو اسٹیشن

عربی زبان میں برطانیہ کا پروپیگنڈا

عربی اخبار "الدفاع" کی اطلاع ہے کہ حکومت برطانیہ نے مالٹا میں ایک زبردست ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز منظور کر لی ہے جس کو عنقریب عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔ یہ اسٹیشن عربی ممالک کے لئے مخصوص ہوگا اور اس کے ذریعہ عربی زبان میں پروپیگنڈا کیا جائے گا۔

عربی اخبارات اور تقسیم فلسطین

دمشق کے ایک اخبار نے تائید شروع کر دی

آج کل عربی اخبارات میں فلسطین کی تقسیم کے مسئلہ پر گرما گرم بحثیں ہو رہی ہیں۔ دمشق کا اخبار "الف باء" تقسیم فلسطین کی حمایت میں ہے ... [illegible]

سلطان ابن سعود اور تقسیم فلسطین

عربی حلقوں کی اطلاع ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود تقسیم فلسطین کی اسکیم کے سخت مخالف ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ فلسطین کے ٹکڑے کر کے عربی قوم کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے۔

وزیر خارجہ ترکیہ طہران سے ماسکو تشریف لیجائیں گے

انگورہ، ۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بالشویک روس ایشیائی کانفرنس میں شرکت کے لئے آمادہ ہو گیا ہے اور تجارتی معاہدہ کیلئے ترکی حکومت سے اس نے گفت وشنید کا آغاز کر دیا ہے۔ اس معاہدہ کا جزو اعظم یہ ہوگا کہ ترکی اور روسی ریلوے کو فریقین استعمال کر سکیں گے اور آبپاشی کے لئے نہروں کو بھی بعض شرائط کے تحت کام میں لایا جا سکے گا۔

اخبار "زمان" کی اطلاع ہے کہ توفیق رشدی آراس وزیر خارجہ ترکیہ مشرقی میثاق کی تکمیل کے لئے طہران میں تشریف لا کر ترکی واپس نہیں ہونگے بلکہ وہاں سے سیدھے ماسکو کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ ماسکو (روس) پہونچ کر آپ اسٹالن سے بھی ملاقات کریں گے۔

ترکی اور انگلستان میں اقتصادی تعاون

لندن میں ترکی بنک کی شاخ کا قیام

ترکی بنک جس کو ایش بنک کہا جاتا ہے اسکی شاخ قائم کرنے کے لئے جنرل منیجر مراد لندن روانہ ہو گئے ہیں ... [illegible] ... لندن میں ترکی بنک کی شاخ کا قیام اس بات کی قوی دلیل ہے کہ صنعتی اور مالی مسائل میں ترکی اور برطانیہ کا تعاون فائدہ سے خالی نہیں ہے۔

ترکی اور فرانس کا اتحاد

انگورہ میں فرانسیسی سفیر کی مساعی

باخبر حلقوں کی اطلاع ہے کہ پیرس سے انگورہ واپس آکر فرانسیسی سفیر نے ترکوں سے اتصال واتحاد قائم کرنے کی سلسلہ جنبانی شروع کر دی ہے۔ سفیر مذکور صرف اسکندرونہ کے مسائل کا تصفیہ کرنے کی ہی کوشش نہیں کر رہے ہیں بلکہ وہ ترکی اور فرانس کے مابین سیاسی، فوجی اور اقتصادی معاہدہ کی تشکیل کے لئے بھی زبردست جد وجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے ترکی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ترکوں کے ساتھ اتحاد قائم کرنے کے لئے فرانس کی دلی تمنا ہے۔

ترکی ناموں کے بجائے عربی نام

شام میں ترکوں کا رد عمل

سرکاری طور پر شام کے تمام محکموں، میونسپلٹیوں اور سرکاری اداروں کے ارباب اہتمام کے نام ایک فرمان جاری کیا گیا ہے جس میں ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تمام سڑکوں کے ترکی ناموں کو عربی ناموں سے تبدیل کر دیں اور آئندہ کسی سڑک کے لئے ترکی نام تجویز نہ کیا جائے۔

ایضاح الادلہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی کتاب ... [illegible] ... علم دوست حضرات کے لئے نادر ونایاب تحفہ ہے۔ قیمت ... [illegible] ... کتب خانہ عزیزیہ ... [illegible] ... (منیجر) سید احمد بیاں

The A…

Vol 25 No 35 DELHI 20 …

لاذقیہ اور صوفیہ میں ترک طلباء کی ہڑتال

حکومت بلغاریہ کی طرف سے مدرسہ بند کر دینے کی دھمکی

صوفیہ ۱۳ مئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ لاذقیہ کے مدرسہ ریحانیہ کے طلباء نے ہڑتال کر دی ہے۔ ہڑتال کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حکومت نے ... ترک طلباء کے لئے عربی زبان لازمی قرار دے دی ... ترک طلباء نے احتجاج کیا اور ہڑتال کر دی ... حکومت بلغاریہ نے اعلان کیا کہ اگر ترک طلباء نے عربی زبان سیکھنے سے انکار کر دیا تو مدرسہ بند کر دیا جائے گا۔

پونا میں ستیہ گرہ کا آخری دن

پونا ۱۳ مئی۔ آج شام تک ستیہ گرہ کے سلسلہ میں ۱۳ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ آج ستیہ گرہ کا آخری دن ہے ... [illegible]

ٹرسٹیوں نے ہنومان جینتی کے سلسلہ میں پندرہ دن کا پروگرام مرتب کیا تھا اور آج پندرہ دن ختم ہو گئے ہیں اور اس دوران میں مندر میں باجہ بجانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ چنانچہ ہندوؤں نے احکام کی خلاف ورزی شروع کر دی۔ سینکڑوں اشخاص اس سلسلہ میں گرفتار ہو چکے ہیں جن میں ڈیموکریٹک پارٹی اور ہندو مہاسبھا کے لیڈر بھی ہیں۔

ہر سائز کے قرآن مجید وحمائل شریف مترجم وغیر مترجم
معتبر اسنیر درسی۔ تاریخی۔ سیاسی کتب
ملنے کا پتہ یاد رکھیے۔
منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی اور اب قبول کر چکی ہے کہ آتنک نگرہ گولیاں واقعی قوت عطا کرنے میں لاثانی ہیں ... [illegible] ... قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں ایک روپیہ، پانچ ڈبیاں چار روپے علاوہ محصول ڈاک۔

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ریشمی مل

... [illegible] ... اگر اس کی تاریخی سوت کا ثابت کر دیں تو سو روپیہ انعام ... [illegible] ... محصول ڈاک ... اخبار کا حوالہ ضرور دیں ... [illegible]

منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور ۹۳ لودھیانہ

مستند اور مجرب ادویات

ہندوستانی دواخانہ دہلی سے طلب کیجیے جسے ملک وقوم کے شیدائی طبی دنیا کے شہنشاہ حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں قائم کیا تھا اور جو اب آپ کے خلف الرشید عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کی سرپرستی میں بدستور جاری ہے۔

ہندوستانی دواخانہ نے اپنی پینتیس سالہ دور زندگی میں ملک میں بہترین مجرب دوائیں پیش کر کے جو عزت ووقار حاصل کیا ہے اس کے لحاظ سے یہ دیسی دواؤں کا لاجواب کارخانہ ہے۔ علاوہ ازیں اس دواخانہ کا ایک خاص امتیاز یہ بھی ہے کہ اس سے کسی کا ذاتی مفاد وابستہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک وقوم کی ملکیت ہے اس کا منافع جو تقریباً دو لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔ مردانہ وزنانہ طبیہ کالج اور اس کے متعلقہ شفاخانوں پر خرچ ہوتا ہے۔

ہندوستانی دواخانہ کی ہزارہا مستند ومجرب دواؤں میں سے مندرجہ ذیل چار دوائیں بطور نمونہ پیش کی جاتی ہیں ان کو طلب کر کے فائدہ حاصل کیجیے

جمیلان

جریان اور رقت وسرعت کی لاجواب دوا ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتی ہے ترکیب استعمال۔ دو قرص صبح کو نہار منہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تیل ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ قیمت فی شیشی ۳۲ قرص چار روپیہ آٹھ آنے (للعہ)

قرص مفاصل

گٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النساء (ٹانگ کا درد) کیلئے نہایت مفید ہے۔ یہ بیماریاں خواہ کیسی ہی پرانی ہوں اس دوا کے کچھ دن کے استعمال سے بالکل دور ہو جاتی ہیں ترکیب استعمال۔ ایک قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں تیل ترشی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی شیشی اکیس قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ/)

قرص جدید

غذا کو ہضم کرتے ہیں، بھوک لگاتے ہیں، ریاح کو خارج کرتے اور نفخ وقراقر کو زائل کرتے ہیں ترکیب استعمال۔ ایک قرص دونوں وقت بعد غذا کھائیں۔ ثقیل، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت سو قرص ایک روپیہ دو آنہ (عہ/)

قرص بواسیر

بادی بواسیر کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے یہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہے ترکیب استعمال۔ دو دو قرص صبح وشام پانی سے کھائیں۔ ثقیل، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز۔ قیمت چونسٹھ قرص دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶ تار کا پتہ۔ میڈی سنز دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۶ ہجری

نوجوان مسلمانو!

وقت کی ایک اہم دعوت کا استقبال کرو

آج نہیں تو کل استقلال نہیں تو پرسوں سوال آزادی کا نہیں قربانیوں کا ہے اور جب اس کی تکمیل ہو جائے گی، آزادی خود ان کا استقبال کرنے کے لئے آگے بڑھے گی۔

ہندی مسلمان

اسی طرح الجزائر اور مغرب اقصیٰ کے مردان غازی بھی غلامی کی زنجیروں کو کاٹنے میں مصروف ہیں اور قانون عمل کے مطابق اپنی فداکاریوں کے ثمرات پانے کے لئے بے چین ہیں۔

لیکن ہندی مسلمان! ہندوستان کے توخیز اور نوجوان مسلمان! کیا وہ مصر، عراق، شام، فلسطین، ایران، ترکی کے نوجوانوں کے سامنے فخر کے ساتھ ...

یہ زمانہ عمل کا ہے جو جتنا عمل کرے گا اتنا ہی پائے گا جس کو اپنی قوت پر جتنا زیادہ وثوق ہوگا اسی قدر اپنی قسمت کی تعمیر کر سکے گا اور اپنی اخلاقی ...

...

اقلیتوں کی بجائے اقلیتوں کی غیر آئینی وزارت مرتب کرلے، اگر سر سکندر حیات خاں کا یہی منشاء ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ سراسر غیر آئینی اور غیر جمہوری ہے۔ اور ایسی وزارت سے اقلیتوں کو جو "سیاسی آزادی" حاصل ہوگی وہ قطعی طور پر عارضی اور ناپائدار ہوگی۔ کیونکہ آئینی دنیا میں اس قسم کی غیر آئینی چیزیں زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتیں اور وہ کبھی نہ کبھی اپنی اصلی حالت پر ضرور قائم ہوتی ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ سر سکندر حیات خاں نے اقلیتوں کو سیاسی غلامی سے محفوظ رکھنے کے لئے جو سہارا تلاش کیا ہے اس کی حیثیت ریت کے ٹیلے سے زیادہ نہیں ... اقلیتوں کا فرض ہے کہ وہ وائٹ ہال سے رشتہ جوڑنے کی بجائے اپنی ہمسایہ اکثریتوں سے روابط قائم کریں اور غیروں پر اعتماد کرنے کی بجائے اپنوں پر بھروسہ کریں۔

سر محمد یعقوب کی یاوہ گوئی

سر محمد یعقوب نے جن کے صحیفۂ حیات پر خدمت قوم و وطن اور ایثار و قربانی کا کوئی عنوان ثبت نہیں، برطانوی اخبار مانچسٹر گارڈین میں ایک مکتوب شائع کرایا ہے جس میں کانگریس پر ہندو نوازی کے الزامات عائد کر کے یہ ثابت کرنے کی سعی کی ہے کہ ...

...

سر یعقوب نے مسلمانوں کی جمعیت وطنی دعوی پر نہایت سخت حملہ کیا ہے جو کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں۔ ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس غیر ذمہ دارانہ اور غلط بیانات کے خلاف زبردست احتجاج کریں۔

مسلم زعماء حرکت کریں

الہ آباد میں مسلم زعمائے وطن کا جو بے ضابطہ اجتماع ہوا تھا اس کا فیصلہ عامۃ المسلمین کے سامنے آ چکا ہے۔ ان صحیح الفکر مدبرین ملت نے اسلامی سیاست کے تمام تاریک و روشن پہلوؤں پر غور کر کے یہ طے کر دیا ہے کہ مسلمان غیر مشروط طور پر کانگریس میں شامل ہو جائیں اور جنگ آزادی میں دوسرے ابنائے وطن کے ساتھ دوش بدوش اقدام عمل کریں۔

یہ فیصلہ مسلمانوں کے موجودہ ذہنی انتشار کے پیش نظر بلاشبہ مفید ...

...

تصبہ اور گاؤں میں جلسے کر کے مسلمانوں میں ایک زبردست ذہنی انقلاب کر دیں لیکن اگر ہمارے زعماء نے اس دفعہ بھی محض ریزولیوشن پاس کرنے پر قناعت کی اور مسلم عوام میں پہونچ کر اپنے پروگرام کے حق میں رائے عامہ ہموار نہ کی تو ہمیں یقین ہے کہ یہ کانفرنس اور اس کی گرما گرم بحثیں اور تجاویز قرار دادیں بھی سراسر عبث ثابت ہوں گی۔

اہالیان دہلی کا فرض

۱۹۳۷ء ہندوستان کی قومی زندگی کا وہ اہم سال ہے جبکہ مادر ہند کے تمام فرزند خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان ازسر نو تعمیر قومیت میں مصروف نظر آتے ہیں ...

موج در موج

"ایڈیٹوریل کمرہ کی چیزیں نہ چھیڑیئے"

یہ عنوان ہے معاصر "خلافت" کے ایک تہدیدآمیز نوٹس کا جو ایڈیٹر انچارج کی جانب سے اخبار مذکور میں شائع ہوا ہے۔ اس عنوان کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت درج ہے:-

"ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا اور اعلان کرنا پڑتا ہے کہ سب کمیٹیوں کے چند ذمہ دار اور غیر ذمہ دار ارکان ایڈیٹوریل آفس میں آ کر میز پر رکھی ہوئی چیزوں یا کمرہ کے دیگر کاغذات ادھر ادھر کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ میز کی دراز کھول کر کاغذات نکالنے میں بھی تامل نہیں کرتے۔"

کاش "خلافت" کے ایڈیٹر انچارج یہ اعلان کرتے وقت خود غرضی کا مظاہرہ نہ فرماتے اور دیگر اخبارات کے غریب ایڈیٹروں کے مصائب کا اندازہ لگا کر سب کی طرف سے ترجمانی کا حق ادا کرتے ...

...

ہم ذرا غسل کرنے کے لئے کرسی چھوڑ کر گئے اور واپس آ کر دیکھا کہ ایک صاحب ایڈیٹر کی کرسی پر بیٹھے ہوئے کاغذات میں زلزلہ ڈال رہے ہیں ... انسان کرسی سے کب اٹھتا ہے مگر وہ نہایت اطمینان سے کرسی پر چڑھا ہوا ہے اور اٹھنے کا نام تک نہیں لیتا۔

...

ہزار بار ان کی خدمت میں اپیل ہو گی" پیش کیے جاتے ہیں۔

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۴)

میرے خیال میں کانگریس کا یہ طریقۂ عمل کسی کے نزدیک بھی قابل ملامت نہیں ہو سکتا، خصوصاً جبکہ جمعیۃ علماء ہند اور دیگر مسلم جماعتوں نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ کمیونل ایوارڈ کو باوجود برا سمجھنے کے اس کے خلاف ہرگز کوئی جدوجہد نہیں کریں گے۔ جب تک کہ ہندوستان کی اقوام باہمی باعزت سمجھوتہ نہ کر لیں ...

...

کانگریس کے علاوہ بھی کوئی پلیٹ فارم جدا رہے گا تو اس کے معنی یہ ہوں گے ...

... آسانی سے قائم ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم واقعی اس کو قائم کرنا چاہیں۔

(باقی آئندہ)

رحمۃ للعالمین

پیغمبری کا ثبوت پیغمبر کی سیرت و عمل سے

آقائے کونین کا ظہور قدسی اور سرزمین عرب کا انقلاب عظیم

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدر آباد دکن)

(۲)

تقریباً چالیس سال تک ایسی پاک، صاف، شریفانہ زندگی بسر کرنے کے بعد اس کی زندگی میں ایک انقلاب شروع ہوتا ہے۔ وہ اس تاریکی سے گھبرا اٹھتا ہے جو اس کو ہر طرف محیط نظر آ رہی تھی۔ وہ جہالت، بداخلاقی، بدکرداری، بدنظمی، شرک اور بت پرستی کے اس ہولناک سمندر سے نکل جانا چاہتا ہے ...

سیرت کا ایک اہم پہلو

...

اخلاقی سیرت

...

ہندوستانی افکار

پریشانی کے اسباب

فصل کا زمانہ ہے لیکن کیسے حیرت کا مقام ہے کہ عین فصل کے موقع پر گیہوں کا نرخ گیارہ اور ساڑھے گیارہ سیر ہے۔ چالیس سال قبل جب ایک من کے گیہوں فروخت ہوتے تھے اسوقت کاشتکاروں کی حالت بھی اچھی تھی، زمینداروں کی حالت بھی اچھی تھی، ساہوکار بھی پریشان نہ تھے، رعایا بھی پریشان نہ تھی اور گورنمنٹ بھی مالی مشکلات میں مبتلا نہ تھی۔ لیکن آج گیارہ اور ساڑھے گیارہ سیر کے گیہوں فصل کے موقعہ پر بک رہے ہیں جس سے کسان بھی پریشان ہیں، تاجر بھی پریشان ہیں، رعایا بھی پریشان ہے اور گورنمنٹ بھی مالی پریشانیوں میں ...

...

غور کیجیے

...

(جریدہ المصری)

عربی افکار

مصر اور حجاز

امیر سعود علی عہد حجاز اور ان کے بھائی امیر محمد کا ورود مصر، حجاز اور مصر کی دوستی اور محبت کا ایک تازہ ثبوت ہے۔ ہمارا اشارہ اس خیر مقدم اور استقبال کی طرف نہیں ہے جس کا مظاہرہ اہل مصر نے جلالۃ الامیر کے ورود مسعود پر کیا، کیونکہ اس قسم کے مظاہرے عادت میں داخل ہو چکے ہیں، بلکہ ہمارا اشارہ اس طرف ہے کہ امیر سعود اور ان کے بھائی نے مصر میں آ کر یہ احساس تک نہ کیا کہ وہ اپنے ملک میں ہیں یا کسی غیر ملک میں، بلکہ انہوں نے صحیح معنے میں یہی سمجھا کہ وہ مصر میں نہیں بلکہ خود حجاز میں ہیں ...

...

(البلاغ)

فلسطین کی تقسیم

...

(مراۃ الشرق)

حکومت ترکیہ اور روس

...

رحمۃ للعالمین

(بسلسلہ صفحہ ۲)

دشمنوں کو دوست بنایا، رحم اور شفقت سے دلوں کو موم کیا، عدل اور انصاف سے حکومت کی، حق اور صداقت سے کبھی ایک سرمو انحراف نہ کیا، جنگ میں بھی کسی سے بدعہدی اور دغا نہ کی، اپنے بدترین دشمنوں پر بھی ظلم نہ کیا،

غلامی کا پیدا ہونا ... اسی تعلیم نے دنیا میں وحدت انسانی، اور مساوات اور جمہوریت، اور آزادی کے تخیلات پیدا کئے ہیں۔

رسول کریم کی عالمگیر رہنمائی

کمالات کو حقیقی سرچشمہ

دور جدید کا بانی

بمبئی میں خان عبدالغفار خان کی تقریریں

مسلمانوں کو غیر مشروط طور پر کانگریس میں شامل ہونیکی ہدایت

جنگ آزادی میں حصہ لینا ہر مسلمان کا فرض ہے

بمبئی، ۱۲ مئی۔ گزشتہ چند روز سے خان عبدالغفار خان مسٹر الیس۔ اے بریلوی کے ہمراہ ملک کی موجودہ سیاسی صورت حالات اور مسلمانوں کی پوزیشن کے بارے میں بمبئی و نیز اس کے گرد و نواح کے مسلمانوں سے تبادلہ خیالات کر رہے ہیں۔

مزید اظہار خیال کرتے ہوئے خان عبدالغفار خاں نے فرمایا۔ اقلیتوں کے نام نہاد مسئلہ نے زیادہ اہمیت اس لئے اختیار کر لی کیونکہ دونوں فرقوں میں

اسمبلی کا اجلاس نہ بلانے کیلئے گورنر یوپی کا انوکھا استدلال

اگر اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا تو صوبہ میں آئینی جمود پیدا ہو جائے گا

بابو پرشوتم داس ٹنڈن کے نام پرائیویٹ سکرٹری گورنر یوپی کا خط

ہز ایکسیلنسی گورنر نے مجھے یہ تحریر کرنے کی اجازت دی ہے کہ آپ کا دس مئی کا خط ملا جس میں آپ نے ریزولیوشنوں کی نقل بھیجی ہے جو یو۔پی اسمبلی کے ممبروں کے جلسہ منعقدہ لکھنؤ

آئینی دقتیں

آئینی اصول

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

لوکل بورڈوں کے سرکاری صدر نہیں ہونے چاہئیں

ممبروں کی نامزدگی اور حلف وفاداری کی رسم کو بند کیا جائے

مسٹر عبدالرب نشتر کا اہم تجاویز کا نوٹس

انتقادات

گلفروش

کانگریس ورکرز یونین کا عظیم الشان جلسہ

مولانا نورالدین صاحب کا سیاسی اظہار ہمدردی اور کانگریس کا پیغام سننے کیلئے ہزارہا ہندو مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی ۱۷ مئی۔ کل شب کو ۹ بجے دہلی کانگریس ورکرز یونین کے زیر اہتمام باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا نورالدین قائد بہاری منعقد ہوا۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

لکھنؤ میں شیعہ سنیوں کا افسوسناک فساد

۷ آدمی ہلاک اور ۱۲۰ مجروح۔ دفعہ ۱۴۴ اور کرفیو آرڈر کا نفاذ

فسادی علاقوں سے ۵۸ گرفتاریاں۔ شہر میں پولیس اور مجسٹریٹوں کا گشت

تمام شہر میں خوف وہراس۔ فسادی علاقوں کی دوکانوں اور مکانوں میں تالے پڑ گئے

لکھنؤ ۱۷ مئی۔ لکھنؤ سے شیعہ سنی فساد کی افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے

والیان ریاست ہند کا شاہانہ خیر مقدم

انڈیا آفس میں شاندار اجتماع

برطانی جہازوں کا عظیم الشان مظاہرہ

ملک معظم بھی شامل ہوں گے

پٹنہ میں بم پھٹ گیا

دو اشخاص شدید زخمی

مسز سمپسن نے اپنا نام تبدیل کر دیا

سابق شاہ ایڈورڈ کی شادی ۳ جون کو ہوگی

ضلع میرٹھ پولیٹیکل کانفرنس

اعلان تعطیل

مسجد میں قرآن کریم کی بے ادبی

شکارپور میں ہندو مسلم جھگڑا

دو ہلاک اور چار مجروح

ایک جرمن ہوائی جہاز کی تباہی

مہاراجہ الور پیرس میں فوت ہوگئے

ایک حادثہ میں انکے مہلک ضربات آئی تھیں

بھوپال کے ہندوؤں کی کانفرنس ختم ہوگئی

پولیس کے رویہ پر ہندوؤں میں ناراضگی

اٹلی کا مالی نظام خطرہ میں

جنگی تیاریوں نے دیوالہ نکال دیا

پولیس کا لاٹھی چارج

پندرہ آدمی مجروح ہوگئے۔ ۲۰ گرفتاریاں

سیاسی اسکول پر حکومت کی پابندی کی خلاف ورزی کا شاخسانہ

ضلع کانگڑہ میں زبردست طوفان باد

فصلوں کو سخت نقصان بجلی گرنے سے تین آدمی ہلاک

ایک ہزار ہلاک ہوگئے اور لاکھوں قریب مرگ ہیں

چین میں زبردست قحط آدمی گھاس اور مٹی کھانے لگے

از دفتر

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالیجناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی ٹی، ایم، ایس، علیگ

نیلی گولی رجسٹرڈ

قیمت فی شیشی ... تین روپیہ

نشاط رجسٹرڈ

قیمت فی شیشی ... تین روپے

خاص گولیاں رجسٹرڈ

قیمت فی شیشی، ۳۰ عدد گولیاں ... تین روپے

طلاء اعجاز رجسٹرڈ

قیمت فی شیشی ... دو روپے آٹھ آنے

نوٹ: تفصیلی حالات کے متعلق خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں۔

منیجر یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

سیاسی جمود پر سر سکندر حیات خاں کا تبصرہ

اقلیتوں کو سیاسی غلامی سے بچانے کی کوشش

مسٹر جناح کی حمایت میں کانگریس کے خلاف اظہار ناراضگی

... ہم نے یہ مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ہم اقلیتوں کے ساتھ انصاف کریں گے۔ ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ اگر کوئی اکثریت یہ چاہتی ہے کہ گورنر اس کے کام میں مداخلت نہ کرے تو اسے اپنے صوبہ کی اقلیتوں کو مطمئن کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ وزیروں کو برخاست کرنے سے ان کی شان کیسے بڑھ جائے گی یہ وزیروں کی توہین ہوگی۔

نئے آئین پر مسٹر مارڈی جونز کی بے لوث نکتہ چینی

آزادی حاصل کرنے کیلئے ہندو مسلم اتحاد کی اپیل

بڑودہ ۱۸ مئی۔ مسٹر ٹی جے مارڈی جونز پارلیمنٹ کے سابق ممبر (لیبر پارٹی) نے جو کہ ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ بڑودہ کے قریب دیہاتی حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے تقریباً ایک درجن سے زیادہ گاؤں کا دورہ کیا۔ ایک پبلک میٹنگ میں جس کا انتظام پرجا منڈل نے کیا تھا اور جو جوبلی باغ میں ہوئی تھی دو گھنٹہ تک تقریر کرتے ہوئے مسٹر جونز نے فرمایا کہ ہندوستان میں عورتوں کی پروا نہیں کی گئی، تو ہندوستان کبھی آزاد نہیں ہوگا۔

نئے آئین میں بہت سی خامیاں ہیں اور کانگریس و گاندھی جی نے نئے آئین کا صحیح مفہوم نافذ کرنے میں بڑی دانشمندی سے کام لیا ہے۔ آپ نے یہ بھی ... کہ اس کی اتنی بھی قیمت نہیں ہے جتنی قیمت کے کاغذ پر لکھا گیا ہے۔

آپ نے اس بات کی مذمت کی کہ ہندوستان کے بہت سے لوگ اعلم میں ہندو اور مسلمان اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ وہ ہر حالت میں ہندوستانی ہیں۔

آپ نے تعلیم و تربیت کی ضرورت پر زیادہ زور دیا اور اس سلسلہ میں حکومت کی لاعلمی پر نکتہ چینی کی۔

آپنے یہ بھی فرمایا کہ اب کانگریس کو جمہوری طریقہ سے صوبے کے حالات پر قابو کرنا چاہیے۔ اور ہندوستان کے لئے اس کی صحیح جگہ حاصل کرنا چاہیے آپنے یقین دلایا کہ ہندوستان کو آزاد رہنے کا حق حاصل ہے۔

چھندواڑہ میں سیرت النبی کی شاندار تیاریاں

سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی آمد

ہندوستان کے تعلیم یافتہ و اخبار بین طبقہ میں سے کونسا ایسا شخص ہوگا جو حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیت العلماء ہند کی ذات گرامی سے واقفیت نہ رکھتا ہو۔ ناگپور میں حضرت مولانا کی تشریف کے بعد اہل چھندواڑہ کی برابر یہ خواہش رہی کہ مولانا ایک مرتبہ چھندواڑہ بھی قدم رنجہ فرمائیں مگر مولانا کی غیر معمولی مصروفیتوں نے اہل چھندواڑہ کو ایک زمانہ تک اس سعادت سے محروم رکھا۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ امسال حضرت مولانا نے چھندواڑہ سیرت کمیٹی کی دعوت قبول فرمائی اور باشندگان چھندواڑہ کی دیرینہ تمناؤں اور آرزوؤں کو برلانے کا سامان مہیا کر دیا۔

۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۶ مئی ۱۹۳۷ء بروز بدھ بوقت صبح ساڑھے بجے ٹاؤن ہال چھندواڑہ میں حضرت مولانا جن کی تقریر کو ہندو مسلم دونوں جماعتوں میں یکساں مقبولیت حاصل ہے پر شوق و آرزو مندانِ سیرت نبوی کو اپنی دلپذیر تقریر سے سیراب فرمائیں گے۔

سی۔ پی کے ہندو مسلمان بھائیوں کو عموماً اور ضلع و اطراف چھندواڑہ کے باشندوں کو خصوصیت کے ساتھ چھندواڑہ سیرت کمیٹی دعوت شرکت پیش کرتی ہے امید کی جاتی ہے کہ ہر فرقہ کے لوگ بلا امتیاز مذہب و ملت اس مبارک جلسہ میں شریک ہو کر شکر گذاری کا موقع عنایت فرمائیں گے۔

نوٹ۔ باہر سے آنے والے مسلمان و ہندو بھائی اگر دو روز قبل اپنی آمد سے سیرت کمیٹی کو مطلع فرمائیں تو سیرت کمیٹی کی طرف سے حسب تمام کا انتظام ...

یہ ہے وہ بیان جو کہ ڈاکٹر سید محمود نے نمائندہ پریس کو دیا جب کہ اس نے مسلم کانفرنس کے ختم ہو جانے پر ان سے انٹرویو کیا۔

ڈاکٹر محمود آج شام الہ آباد سے روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ ۱۵ جون کے بعد تمام ہندوستان کا دورہ کریں گے۔

کانگریسی حلقوں میں الہ آباد کے فیصلہ کا خیر مقدم

آل انڈیا کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

ڈاکٹر اشرف کا بیان

الہ آباد ۱۸ مئی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے شعبہ اقتصادیات و رابطہ مسلم کے انچارج ڈاکٹر اشرف نے نمائندہ پریس کے سوال کے جواب میں کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد نے کل مسلم کانفرنس کے روبرو مسلمانوں کے عمل کے لئے کیا اسکیم پیش کی تھی جسے کانفرنس نے اتفاق رائے سے منظور کر لیا ہے۔

فرمایا۔ تمام کانگریسی مسلمانوں کے روبرو فوری کام یہ ہے کہ وہ یہ محسوس کریں کہ کانگریس کا کام اپنی اپنی ایجنسی کی معرفت کرنا ہوگا لہذا یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ مسلمانوں کو کانگریس میں بھرتی کرنے اور انہیں کانگریس کے عام پروگرام اور طرز عمل بلکہ مسلم مطالبات کی جانب کانگریس کے رویہ سے واقف طور سے آگاہ کریں گے۔

اسی سلسلہ میں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ۔۔۔

کلکتہ اور اس کے مضافات میں ایک ہزار سے زائد مسلمان کانگریس کے ممبر بن چکے ہیں۔ کئی علاقہ جاتی کانگریس کمیٹیوں نے اپنے اپنے صوبہ میں مسلمانوں سے رابطہ قائم کرنے کے لئے کمیٹیاں مقرر کی ہیں اور انہوں نے کام بھی شروع کر دیا ...

روس میں فوجی راج قائم کر دیا گیا

کارخانوں اور درسگاہوں پر فوج کا کنٹرول

غیر ملکی حملہ کا زبردست خطرہ

... فوج کو نہیں دیئے گئے۔ ہر ایک کونسل کو مکمل اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہر ایک علاقہ میں فوجی طریق پر معاملات کو سرانجام دے، عوام کا اجتماع کر سکے اور ریلوے اور دیگر ذرائع آمد و رفت پر پورا کنٹرول رکھ سکے۔ صنعتی تعمیر خواہ اس کو سرکاری تحفظ حاصل ہو یا نہ ہو فوج کے کنٹرول میں رہے گی اور ایسی تمام تعلیمی درسگاہیں بھی فوج کے کنٹرول میں رہیں گی جن کا جنگ کی تیاریوں سے کوئی تعلق ہے۔ جنوبی حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ فوجی کونسلیں قائم کرنے کی ضرورت اس وجہ سے لاحق ہوئی کہ ٹراٹسکی روس کے خلاف غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ سازش کرنے میں مصروف ہیں۔

کوئلہ کھودنے کے طریقوں پر مؤثر کنٹرول کی ضرورت

تحقیقات کے بعد کمیٹی کی اہم سفارشات

کلکتہ ۱۸ مئی۔ کانوں سے کوئلہ نکالنے کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے حکومت ہند نے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ آج پیش کر دی ہے اور کوئلہ کھودنے کے طریقوں پر مؤثر کنٹرول اور کوئلہ کی روانگی پر چنگی لگانے کی سفارش کی ہے۔ یہ سفارش کی گئی ہے کہ ۸ آنہ فی ٹن کوئلہ پر (جس میں سافٹ کوک بھی شامل ہے) اور ۱۲ آنہ فی ٹن ہارڈ کوک پر چنگی لگائی جائے۔ چنگی کے ذریعہ جو روپیہ وصول ہوگا وہ کھانوں کے اندر ریت بھرنے میں صرف کیا جائے گا۔ تاکہ [illegible] باقی رکوئلہ کی حفاظت ہو سکے۔

قومی سرمایہ قرار دینے کے متعلق مسئلہ کے بارے میں رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ کانوں کی قیمت لگانے کے لئے ایک اسپیشل ٹریبونل مقرر کیا جائے اور اس میں دس سال کا عرصہ لگے۔ کمیٹی نے کانوں پر کنٹرول اور قومی بنانے کے متعلق ایک دانشمندانہ پالیسی اختیار کرنے کی سفارش کی ہے۔

سنٹرل اسمبلی کے ضمنی انتخاب

کانگریس کی شاندار فتح

پشاور ۱۸ مئی۔ سنٹرل اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے بعد کانگریسی امیدوار مسٹر عبدالقیوم خاں بیرسٹر بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

ٹڈورا۔ کلکٹر ٹڈورا نے کانگریسی نمائندے مسٹر جامنت جوزف بیرسٹر کو سنٹرل اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں کامیاب قرار دے دیا۔ یہ جگہ مسٹر کمار راجہ سوامی کے استعفے سے خالی ہوئی تھی۔

اسپین میں نئی حکومت قائم ہو گئی

باغی ہوائی جہازوں سے بموں کی بارش

بلبیو ۱۸ مئی۔ کل باغیوں نے ہوائی جہازوں سے آگ لگانے والے بم ... جس سے شہر ا[illegible] شدید بارش کے باوجود آگ لگ گئی اور وہ جل گیا۔ لیکن شہر حکومت اسپین کے ہی ہاتھ میں رہا۔ کیونکہ سرکاری فوج نے باغی فوجیوں کو وہاں سے بھگا دیا۔ اس پر سورجیہ پر شدید لڑائی ہو رہی ہے باغیوں نے ... پر قبضہ کر لیا ہے۔

... یہ اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ کانفرنس کے فیصلوں کی حمایت کی۔

نمائندہ موصوف کو معلوم ہوا ہے کہ الہ آباد کی طرح دیگر صوبوں میں بھی مسلمانوں کی کانفرنس ہونے کا امکان ہے۔ نیز اغلب ہے کہ دو یا تین ماہ بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس طلب کی جائے جس میں مولانا ابوالکلام آزاد مسلم عوام کے درمیان مجلسی و غیر مجلسی کام کے لئے اپنا پروگرام پیش کریں گے۔

مسلم کانفرنس کے نتائج پر کانگریسی حلقوں میں بڑے اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ اول درجہ کا سیاسی قدم ہے۔

الہ آباد کانفرنس کے فیصلہ کا خیر مقدم

مسٹر آصف علی کا اظہار خیال

مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی نے الہ آباد کانفرنس کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے فرمایا کہ:

الہ آباد کے فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مسلمانوں کی اس سے بڑی کانفرنس مدعو کی جائے۔ مسٹر آصف علی نے امید ظاہر کی کہ کانگریسی خیال کے مسلمان عوام کے نام اپیل کے دوران میں کانگریس کے سیاسی پروگرام کو جس کا مقصد کروڑوں مقروض اور مفلس مسلمانوں کا بوجھ کم کرنا ہے ذہن نشین کریں۔ ایسی بڑی کانفرنس ...

مظلوم سرحد کی اعانت کا اہم مسئلہ

جمعیۃ العلماء ہند سے استصواب کرنے کی ضرورت

اسلامی جماعتوں سے مفتی محمد نعیم صاحب کی اپیل

... کر کے جمعیت کو شرعی فیصلہ کی اطاعت کا یقین دلائیں۔

مجھے کامل امید ہے کہ مسلمانان راولپنڈی جب کہ مقامی حکومت کے جبر و تشدد کے خلاف سیرت کا جلوس بطور احتجاج بلند کر رہے ہیں۔ خلافت کانفرنس جمعیت علمائے ہند کی امداد و اعانت کے لئے ہر طرح تیار رہیں گے۔

مسلم لیگ پر رجعت پسندوں کا قبضہ

ہمیں مسٹر جناح کا چیلنج قبول کر لینا چاہیے

قومی کارکن مولانا عبداللطیف بجنوری کا بیان

پنڈت جواہر لال صاحب نہرو اور مسٹر جناح کی قلمی جنگ اب ختم ہو جانی چاہیے۔ کانگریسیوں کو چاہیے کہ وہ کانگریس کا پروگرام لے کر مسلم عوام میں گھس جائیں۔ اس کا نتیجہ یقیناً رجعت پسند لیڈروں کی موت ہوگا۔ مسلم عوام کا جمود دور کرنے میں صرف حرکت پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔ حرکت کے پیدا ہوتے ہی یہ بے عمل رجعت پسند لیڈر جو کوئی پروگرام پیش نہیں کر سکتے یوسف بے کارواں ہو کر رہ جائیں گے اور مسلم عوام سب کانگریس میں شامل ہو جائیں گے۔ میں انتخاب اسمبلی میں اپنی ناکامی کے اسباب پر ایک رپورٹ آل انڈیا اور پراونشل کانگریس کمیٹی میں لکھ کر بھیج چکا ہوں۔ اگر اس پر عمل ہوا تو ایک سال کے اندر مسلم عوام پر قطعی قبضہ ہو سکتا ہے۔ مسٹر جناح کے دست و بازو فرماتے ہوئے ہیں ۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۶ء تک ان پر سیاسی موت طاری تھی مولانا محمد علی مرحوم کی امداد سے پھر کچھ آثار زندگی نمایاں ہوئے گو یہ انتشار کا زمانہ تھا۔ پھر اسمبلی میں جب انہیں انڈیپنڈنٹ پارٹی سے ذلتیں اور مایوسیاں ہوئیں تو جمعیۃ العلماء اور مسلم نیشنلسٹ کے دامن میں پناہ لی لیکن عبداللہ بریلوی اور رفیع احمد قدوائی کا مقابلہ کر کے مذکورہ ہر دو جماعتوں سے غداری کی اور یکم اپریل کی ہڑتال سے مسلمانوں کو جدا رہنے کا مشورہ دیکر بالکل اپنا اعتبار کھو دیا اور اب وہ پھر رجعت پسندوں ...

... میں تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ مسلم عوام قربانی پیش کرنے میں سب سے پیش پیش ہیں۔ مسلمانوں کا مستقبل ہرگز تاریک نہیں ہے مسلمانوں کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ہندوؤں کی اکثریت سے مسلمانوں کو ڈرانا محض رجعت پسندوں کا شیطانی فریب ہے ... مسٹر جناح اور ان کی جماعت نے کھلے میدان میں مقابلہ کی جو دعوت دی ہے اسے ضرور قبول کر لینا چاہیے اور سیاسی حیثیت سے ان کی آواز کو بالکل ختم کر دینا چاہیے۔

۲۸ مئی کو یوم سرحد منایا جائے

مولانا محمد الفاروقی کی باشندگان ہند سے اپیل

الہ آباد (بذریعہ ڈاک) باشندگان الہ آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن منظور ہوئے۔

باشندگان الہ آباد کا یہ جلسہ انگریزی حکومت کی آزاد علاقہ سرحد میں پیشقدمی کی جارحانہ پالیسی اور وحشیانہ جنگ کو نہایت تکلیف کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس سلسلہ میں جو مظالم ہو رہے ہیں۔ اس پر اپنے شدید رنج و الم کا اظہار کرتا ہے یہ جلسہ یہ بھی محسوس کرتا ہے کہ ہوس ملک گیری گورنمنٹ کی موجودہ پالیسی کی ذمہ دار ہے۔ ورنہ ہمارے اور سرحدی قبائل کے دوستانہ تعلقات ہی ہندوستان اور آزاد قبائل کے بہترین مفاد کے ضامن ہیں۔

یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ جمعہ ۲۸ مئی ۱۹۳۷ء کو تمام ہندوستان میں یوم سرحد منایا جاوے اور اس سلسلہ میں مولانا محمد میاں فاروقی صاحب کو اختیار دیتا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے مختلف اداروں اور افراد سے خط و کتابت کر کے یوم سرحد کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

جشن تاجپوشی کے جلوس میں پلول پولیس کی سختیاں

اہالیان پلول کا احتجاجی جلسہ

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء کو صبح ۹ بجے صاحب سب ڈویژنل آفیسر پلول معہ دیگر مقامی افسران و چند جی حضور میونسپل کمشنران کے اسکول کے بچوں کو ساتھ ...

... آخر میں صدر صاحب نے خاص طور پر اہل اسلام سے کانگریس میں بھرتی ہونے کی اپیل کی۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ شاید مقامی کانگریس کمیٹی بھی اس واقعہ کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرے گی۔

(سکریٹری کانگریس کمیٹی پلول)

عہدہ داران جمعیۃ الطلبہ دار العلوم دیوبند کا انتخاب

حسب ذیل عہدہ داران جمعیۃ الطلباء کے اجلاس عام میں اتفاق سے منتخب ہوئے جن کی تصدیق و تثبیت حضرت مہتمم صاحب قبلہ نے بھی فرمائی اور اعلیٰ حضرت صدر مدرس دامت برکاتہم نے بذات خود اجلاس عام میں رونق افروز ہو کر آخری ناطقی تو تحقیق فرمادی۔

صدر۔ مولانا عزیز احمد صاحب فیض آبادی

ناظم۔ سید نور الحسن صاحب ...

نائب ناظم۔ مولانا عزیز الرحمن صاحب ...

منشی فاضل اور ادیب فاضل کلاسز کا داخلہ

۵ مئی سے ادارہ شریفیہ اطلاع دیتی ہے کہ منشی فاضل اور ادیب فاضل کلاسز کا داخلہ شروع ہو گیا۔ ہر دو امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کو چاہیے کہ وہ جلد از جلد دفتر ادارہ شریفیہ عقب جامع مسجد میں آکر اپنا نام داخل کرائیں تاکہ وہ شروع سے تعلیم میں شریک رہیں اور کورس کی مکمل تیاری ہو جائے۔

حکومت بہار نے ایک نیا محکمہ قائم کر دیا

مسٹر داس افسر اطلاعات مقرر ہو گئے

... رپورٹر اور یونائیٹڈ پریس میں مقامی ایڈیٹر کی جگہ پر کام کرتے رہے ہیں۔ مسٹر داس نے ایڈیٹر کے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے اور بہت جلد ہی نئے عہدے کا چارج لے لیں گے۔

... زیادتیوں کے خلاف (اظہار) مذمت کا ریزولیوشن پیش کیا اور پنجاب گورنمنٹ سے پرزور مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کی غیر جانبدار تحقیقات کرا کر ذمہ داران کو مناسب سزا دی جاوے۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن حسب ذیل تاریخوں سے شروع ہوگا۔

۱۔ ٹریننگ کالج ۱۵ جون ۱۹۳۷ء

۲۔ ماسوائے ٹریننگ کالج جملہ دیگر کلاسوں (آرٹس سائنس قانون وغیرہ) یکم جولائی ۱۹۳۷ء

ماسوائے بی ٹی کلاس جس کا داخلہ ۱۵ جون کو ہوگا اور کلاسوں (آرٹس سائنس قانون وغیرہ) کا داخلہ ۵ جون ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا داخلہ کی درخواستیں بی ٹی کلاس کے لئے ۵ مئی ۱۹۳۷ء اور دیگر کلاسوں کے لئے ۱۰ جون ۱۹۳۷ء تک دفتر رجسٹرار مسلم یونیورسٹی میں پہنچ جانی چاہئیں۔

داخلہ کے شرائط و اخراجات وغیرہ کیلئے پراسپکٹس پتہ ذیل سے بلا قیمت منگایا جاسکتا ہے۔

دستخط عظمت الہی زبیری رجسٹرار مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱۱

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔پی

مہاتما گاندھی اور دیگر زعماء ہند فرماتے ہیں کہ ہندوستانی اشیاء خریدیے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سو فی صدی ہندوستانی مال تیار کرتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قادری

جلد (۲۵) — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق یکم جون ۱۹۳۷ء — نمبر (۳۷)

"غمِ ہجراں"

(از جناب منظر شفیقی (ایوان الادب بھوپال))

ہر نفس دودِ دل شعلہ بداماں ہوتا — اے غمِ عشق ذرا اور نمایاں ہوتا
یہ فضائیں، یہ ترنم، یہ گلستاں، یہ بہار — میں کہاں تک ترے جلووں سے گریزاں ہوتا
دل برباد سلامت، غمِ ہجراں آباد — پھر کسی اور پہ کیوں آپکا احساں ہوتا
تجھ کو ملتا تری مغرور تجلی کا جواب — کاش ہر جلوہ محبت کا نمایاں ہوتا
اک نئی زیست کا گہوارہ ہے ہر تازہ خیال — دل پریشان جو نہ ہوتا تو پریشاں ہوتا
دل سے کچھ ربط تجھے بھی ہے ستمگر ورنہ — کیوں ترا درد شریک غمِ ہجراں ہوتا
خیر گزری کہ جنوں میں نہ آئے مرے پاس
اُن کا دامن بھی جو ملتا تو گریباں ہوتا

فغانِ روش

(از جناب روش صدیقی)

پردۂ رازِ غمِ عشق اٹھایا نہ گیا — بے کسی سے بھی مرا حال سنایا نہ گیا
کر دیا ختم ہستی تو پریشاں دل نے — مگر اک خواب پریشاں کو بھلایا نہ گیا
کبھی اے جنبش داماںِ تصور! مجھسے — شمعِ احساسِ جدائی کو بجھایا نہ گیا
سرحدِ عشق سے آگے نہ بڑھی وحشتِ عشق — حسنِ آزاد کو دیوانہ بنایا نہ گیا
کھو گیا ایک ہی سجدے میں مذاقِ سجود — جھک گیا سر ترے در پر تو اٹھایا نہ گیا
عشق اک داغ سہی دامنِ ہستی پہ مگر — دونوں عالم سے بھی یہ داغ مٹایا نہ گیا
کر دیا دل کو تو مدہوشِ محبت لیکن — اُن نگاہوں سے بھی پھر ہوش میں آیا نہ گیا
کس کس عنواں سے بھلانا انہیں چاہا تھا روشؔ
کسی عنواں سے مگر اُن کو بھلایا نہ گیا

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے۔ (مینیجر)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مملکت یمن کے دو دشمن

اطالوی اور برطانی دسیسہ کاریوں کا جال

امام یمن کے ایک مصاحب کا انتباہی اعلان

استاذ نزیہ مؤید العظم عربوں میں ایک عظیم اور جلیل شخصیت کے مالک ہیں اور مدتوں آپ کو جلالۃ الامام یحییٰ والی یمن کی مصاحبت کا شرف حاصل رہا ہے۔ آپ مملکت یمن کی سیاست کا گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔ یمن کی حکومت کی پالیسی اور ارکان حکومت کے خیالات سے آپ کو کامل وقوف حاصل ہے ... "الدفاع" اور "الایام" وغیرہ اخبارات میں شائع کرائے ہیں۔

یمن پر مسولینی کا حملہ

برطانیہ کی دزدیدہ نگاہیں

یمن، اٹلی کے چنگل میں

بحرین میں پٹرول کے نئے چشموں کا انکشاف

ترکوں کے خلاف شام میں ہمہ گیر پروپیگنڈا

ریڈیو اسٹیشن کے ذریعہ ایک خطرناک اسکیم کی تکمیل

دمشق کے دفتر پروپیگنڈہ نے حلب حمص ... اپنے نامہ نگار مقرر کئے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ قانون مطابع کے تحت شامیوں کے مطالبات کی تائید کی جائے اور اسکندرونہ کے معاملہ میں ترکوں کے خلاف پروپیگنڈا کیا جائے ... کے جذبات پیدا کئے۔

مجلس یہود کے مطالبات

عربوں کو تباہ کرنے کے منصوبے

تعزیری جرمانہ کے خلاف عربوں کی ہڑتال

بندوقوں اور چھریوں سے حملے

حلب میں ۱۲ اشخاص کی گرفتاری

ترکوں کی حمایت میں شامی حکومت کی مخالفت

ایضاح الادلہ

شہید ملت سیدنا شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی گرانقدر علمی یادگار ہے۔ علوم نبوت کا بیش بہا خزانہ ہے۔ اختلافی مسائل میں دلائل احناف کا عظیم الشان شاہکار ہے۔ علم دوست حضرات کے لئے نادر و نایاب تحفہ ہے ... عربی زبان کی درسی اور غیر درسی کتابیں ملنے کا پتہ: کتب خانہ ... (منیجر) سید احمد میاں

Regd. No. L1793.

The Aljamiat

Vol. 25 No. 36 — DELHI 24th May 1937. — PRICE ONE ANNA

مدراس میں ہندو مسلم فساد کی ہلاکت خیزیاں

ہندو مسلمانوں کو مسلسل زدوکوب کر رہے ہیں

مدراس کا ہندو مسلم فساد ... اپریل کو شب کے گیارہ بجے شروع ہوا اور اسی دن سے پولیس اسٹیشن میں ہر وقت پولیس کی کثیر جمعیت موجود رہنے کے باوجود ایک ہفتہ تک اپنی پوری ہولناکیوں ہوشربائیوں اور قیامت خیزیوں کے ساتھ جاری رہا۔ کمسن بچوں، ضعیف مردوں اور بوڑھی عورتوں پر دن دہاڑے ... مکانات کو آگ لگانے کا سلسلہ جاری رہا ... اور خون ... ابتک بھی ہمارے مسلمانوں پر حملوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا ... ایک مسلمان بوڑھی عورت کو زدوکوب کیا گیا جس کے سر میں سخت زخم ہے۔ اور اس کے تمام کپڑے خون آلود تھے ... ہندو رہنماؤں کو صورت حال سے بے خبر رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے ... نہیں حکومت امن قائم کرنے کے لئے رہنمایان وطن سے امداد حاصل کرنے میں اپنے اقتدار پر ضرب کیوں سمجھتی ہے۔

آج جمعرات کو دن کے گیارہ بجے تین مسلمانوں کو بری طرح زدوکوب کیا گیا۔

عبد الرزاق۔ ایڈیٹر وفاق مدراس

انجمن اصلاح المسلمین میرٹھ کا چوتھا سالانہ اجلاس

میرٹھ ۱۵ مئی ۱۹۳۷ء امسال انجمن اصلاح المسلمین میرٹھ کا شاندار سالانہ اجلاس ۳۰ مئی ۳۷ء سے یکم جون تک ٹاؤن ہال میرٹھ میں منعقد ہوگا حسب ذیل علماء کرام مقررہ عنوانات پر تقاریر فرمائیں گے۔

شیخ اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی مہتمم مدرسہ اسلامیہ امروہہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب، ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب ایم۔ ایل۔ اے نگینہ

نوٹ:۔ باہر سے تشریف لانے والے حضرات کے لئے محض قیام کا انتظام ہوگا۔ بشرطیکہ ۲۵ مئی تک وہ اپنی تشریف آوری سے دفتر کو مطلع کریں۔ طعام کا انتظام ان کو خود کرنا ہوگا۔

(ناظم انجمن اصلاح المسلمین میرٹھ)

اکاڈیمک کونسل مسلم یونیورسٹی کی قراردادیں

اکاڈیمک کونسل مسلم یونیورسٹی کا ایک جلسہ ۔ا رمئی کو مقام کونسل روم مسلم یونیورسٹی منعقد ہوا جس میں منجملہ دیگر اہم امور کے یہ طے پایا کہ سکنڈری انٹرمیڈیٹ سائنس میں جو طلباء بیالوجیکل گروپ کا نصاب لینا چاہیں اُن کے لئے ایک الگ سیکشن کھولا جائے اس گروپ کا نصاب وہی ہوگا جو کونسل آف میڈیکل ایجوکیشن ان انڈیا مقرر کرے گی جو طلباء یہ نصاب لیں گے وہ معمولی سائنس کے مضامین میں بھی امتحان دیں گے اور مخصوص مضامین کے پرچے ان کے علاوہ ہوں گے۔

یہ طے پایا کہ اگر ایگزیکٹیو کونسل سے سفارش کی جائے کہ مسٹر عبد السلام لکچرر شعبہ قانون کی کتاب قانون شفعہ کی اشاعت کے لئے ۱۵۰ روپیہ کی مالی اعانت دی جائے۔

نیاز مند رشید علی الہاشمی۔ ڈائرکٹر

جینا اسپرین استعمال کیجئے

Genasprin

اور ہر قسم کے درد کی تکلیف کو دور کیجئے

صرف دو گولیاں کافی ہیں۔ پانی میں گھول لیجئے اور پی جایئے سر کا درد اور ہر قسم کے نسوں اور جوڑوں کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔ کیونکہ جینا اسپرین بالکل خالص ہے اور بلا اس کے ہاضمہ یا دل پر اثر انداز ہو فوراً اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ انسان اس کا عادی نہیں بن جاتا۔

بازار میں ہر انگریزی دوافروش کے یہاں ملتی ہے

ایک بوتل میں ۳۵ گولیاں ہوتی ہیں

جینا اسپرین کا محفوظ معرکہ

تیار کردہ جینا ٹوسن لمیٹڈ لف برگ انگلینڈ — تیاری یا پیکنگ کے وقت اسے ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی سبب سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے قیمت فی ڈبیہ (دس یوم کی دوا) دو روپے (۲/-)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چھپن برس کی تحقیقات میں کامیابی

آج چھپن برس سے دنیا تجربہ کر رہی اور صاحب تسلیم کر چکی ہے کہ آتنک نگرہ گولیاں واقعی قوت عطا کرنے میں لاثانی ہیں ... جوانی واپس لانے میں آب حیات ہیں ... قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں چار روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگرہ کاٹھیاواڑ

ٹیلیفون ۵۱۲۲

حسن کو چار چاند لگانے والے

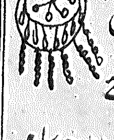

بی جے ٹریڈ مارک نئے ڈیزائن کے فینسی زیورات کیلئے

بھراتاجی دی مٹی (رجسٹرڈ) جویلرز

نزد کمپنی باغ چاندنی چوک دہلی

کلزانہ کو استعمال کرنے والا لکھتا ہے

"کلزانہ کے چند روز ہی کے استعمال سے مجھے اپنی طاقت میں اضافہ محسوس ہونے لگا۔ اور میرے پژمردہ جذبات پھر زندہ ہونے لگے"۔

عمدہ صحت حاصل کیجئے

اگرچہ تمہاری جوانی زائل ہو چکی ہو لیکن تم مضبوط بن سکتے ہو اور زندگی کا لطف حاصل کر سکتے ہو۔ کلزانہ تمہارے جسم کو تندرستی رکھتی ہے اعضا کو کمزوری اور لاغری سے روکتی ہے، بدن میں لچک پیدا کرتی ہے۔ اور ہر قسم کی ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے۔ کلزانہ ان تکلیفوں کے اثرات کو زائل کرتی ہے جن کی ادھیڑ عمر میں اکثر شکایت پیدا ہو جاتی ہے یہ دوا نہیں ہے بلکہ انسانی خوراک ہے جو ان ضروری اور مقوی اجزا سے مرکب ہے جن کی بدن کو ضرورت ہے۔

"مجھے ہر وقت درد کی شکایت رہتی تھی ڈاکٹر نے میرے لئے کلزانہ کو تجویز کیا چند ماہ کے استعمال سے میری شکایت دور ہو گئی اور بدن کی طاقت بحال ہو گئی عرصہ سات سال سے میں کلزانہ کا برابر استعمال کر رہا ہوں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا درد واپس نہیں ہوا۔"

مندرجہ بالا الفاظ کلزانہ کو استعمال کرنے والے ایک دوسرے شخص کے ہیں۔

انتظار کرتے ہیں؟ فوراً اپنے نزدیک کے انگریزی دوافروش یا بازار سے کلزانہ کی ایک بوتل خرید یئے اور اپنے اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔

Kalzana

شادی کا لطف

اچھی صحت ہی سے حاصل ہو سکتا ہے

اگر عورت مرد دونوں کی صحت عمدہ ہے تو ان کی زندگی کبھی تاریک نہیں ہو سکتی ان کی اولاد نہایت تندرست و توانا پیدا ہوگی۔ لیکن اگر کسی کی تندرستی ٹھیک نہیں ہے ... سناٹوجن ... تمہارے بیوی کی خوبصورتی اور خوش طبعی قائم رہتی ہے اور تمہاری طاقت اور قوت بھی زائل نہیں ہوتی۔

اپنے خاندان کو تندرست بناؤ اور شادی کا حظ حاصل کرو۔

SANATOGEN

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یوپی و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور و گرانڈ رام پور اسٹیٹ

سالانہ داخلہ ہمیشہ مئی و جون دو ماہ برابر کھلا رہتا ہے خواہشمند حضرات کو چاہیے کہ پراسپکٹس کا ملاحظہ کر کے فوری داخلہ کی کوشش کریں ...

حکیم ظفر حسن تسنیم آنریری سکریٹری

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۵)

پس ان کے نزدیک آزادی وطن اور مشترک ملکی و سیاسی معاملات میں ہندوستان کی تمام قوموں کا صرف ایک ہی پلیٹ فارم ہونا چاہئے۔ اور وہ انڈین نیشنل کانگریس کا پلیٹ فارم ہے۔ باقی اپنے سوشل معاملات انفرادی سیاسی معاملات تہذیب اور مذہب کے معاملات کے لئے جس قدر مفید انجمنیں قائم ہو سکیں قائم کی جائیں اور قائم ہونی چاہئیں۔

کی چنداں حاجت نہیں ہے ساتھ تمام جد و جہد کے علاوہ جمعیۃ علماء ہند کے وجود کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ ان تمام معاملات ملکی و سیاسی کے متعلق کانگریس میں داخل ہو کر مسلمان جو خدمات انجام دیں گے جمعیۃ علماء ہند شرعی و مذہبی نقطۂ نظر سے ان اعمال کی برابر نگرانی کرتے رہے۔

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی، مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۵)

ثالثاً، باپ دادا کا وفور شفقت اور کامل الرائے ہونا کوئی یقینی اور ثابت شدہ امر نہیں ہے محض کثرت کو دیکھ کر ایک قیاس قائم کیا گیا ہے۔ مگر اس قیاس کے خلاف بھی کثیر واقعات دیکھے گئے ہیں اور دیکھے جاتے ہیں جن سے وفور شفقت کا ثبوت کم اور کمال رائے کا ثبوت کم تر رہتا ہے۔

باکرہ کا نکاح کر دیا ہو تو وہ خیار بلوغ استعمال کر سکتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ بلوغ کی پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی بلا تاخیر وہ اپنی ناراضامندی کا اظہار کر دے۔ اگر اس نے فوراً اس کا اعلان نہ کیا تو اس کا خیار باطل ہو جائے گا۔

ہندوستانی افکار

دوست اور دشمن

مسلمان سوچیں

عربی افکار

مسلمانان طرابلس اور مسولینی

مصری حکومت کی شکست

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

موج در موج

بمبئی کا اخبار "اسلام" راوی ہے کہ بتقریب جلسہ میلاد النبی ایک تفرقہ پرداز "مولوی" نے پلیٹ فارم پر یونین جیک نصب کیا اور ایک جماعت کے سیاسی فیصلے کے خلاف ایک قرارداد بھی پاس کر دی! ہم نے یونین جیک اور سیاسی فیصلے کی مخالفت میں مناسبت کو بہت تلاش کیا مگر بے سود کیونکہ یونین جیک لہرانے کے بعد توقع صرف اسی بات کی ہو سکتی تھی کہ انگریزوں کو خلیفۃ المسلمین اور ان کی حکومت کو "خلافت راشدہ" قرار دینے کے لئے کوئی تجویز پاس کی جاتی اور چند آیتیں اور حدیثیں بھی جو سلاطین اسلام سے متعلق ہیں ان پر چسپاں کر دی جاتیں اور پھر دیکھئے کہ "مولوی" صاحب کے یونین جیک میں کیسی بہار اور دلفریبی پیدا ہو جاتی۔ مگر افسوس کہ یونین جیک کے بعد معاملہ صرف کسی سیاسی فیصلے کی مخالفت پر جا کر ختم کر دیا گیا۔

شاطران مغرب کی نئی چال

مدراس میں آریہ مسلم فساد

دہلی میں غنڈوں کا راج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۶ ہجری

ہندوستان کے فسادات

بین الملی محاذ جنگ کا افسوسناک نقشہ

بدنصیب ہندوستان میں اگر ایک طرف آزادی اور خود اعتمادی کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے اور افراد قوم کی سیرتیں گل ہو کر ایک سانچے میں ڈھل رہی ہیں تو دوسری طرف اس میں بین الملی فسادات کا زہریلا درخت بھی نشوونما پا رہا ہے اور ایک ہی سرزمین کی بسنے والی قومیں اور ایک ہی آب و ہوا میں پرورش پانے والی ...

ہندوستان کی خوشگوار تحریکات کے زمانہ میں اور قومی شعور کی بیداری کے عین نصف النہار پر یہ بین القومی جھگڑے اور فساد دفعتاً کیوں ظہور میں آ جاتے ہیں؟ اگر ادراک ہے تو یہ جھگڑے کیوں؟ اگر نہیں ہے تو سب سے پہلے ضرورت اس کے پیدا کرنے کی ہے کہ اس کے بغیر قومی وحدت اور ملکی اقتدار کا کوئی نقشہ تیار نہیں ہو سکتا۔

ہندوستان کی شکست

نبی کریم میں خانماں بربادی

کانگریس کی سرحدی پالیسی

حکومت ہند کی موجودہ پالیسی سراسر ناکام اور ملوکیت پرورانہ ہے

سرحدی علاقہ کے اقتصادی و سیاسی حالات کی تحقیقات کا مطالبہ

ضلع پولیٹیکل کانفرنس موانہ کے اہم ریزولیوشن

آزادی حاصل کرنے کے لئے جامع پروگرام

عارضی وزارتوں پر عدم اعتماد کا اظہار

امریکہ کے ایک گاؤں پر قیامت

پانی اور ریت کا ہولناک سیلاب

پانچ سو اشخاص ہلاک ہو گئے

گورنر یوپی کی تقریر پر اہم تبصرہ

سرہیری ہیگ نے کوئی نئی بات نہیں کہی

پنڈت پنت، مسٹر قدوائی اور مسٹر سکسینہ کی نکتہ چینی

بابو موہن لال سکسینہ کا نقطۂ نظر

مسٹر قدوائی کا اظہار خیال

امریکہ کے پٹرولیم کے کارخانوں میں ہڑتال

فولاد کے کارخانوں میں بھی ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا

مخالف امیدواروں کے حامیوں میں تصادم

کانپور کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخاب کا شاخسانہ

یوپی میں سرکاری بجٹ متوازن کرنے کی کوشش

سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف کی جائیگی

اسپینی علاقہ پر اطالوی فوجوں کا قبضہ

مغربی یورپ کے امن و تحفظ کو خطرہ

باغیوں نے فرانسیسی ہوائی جہاز پر فائر کر دئے

زخمی مسافروں کو بھی نہیں بخشا

لندن کے بس والے آج سے کام شروع کر دیں گے

فریقین میں سمجھوتہ ہو گیا

دو فرانسیسی ہوا باز زخمی ہو گئے

مصر بھی لیگ میں شامل ہو گیا

لنکا میں شدید بارش

ریلوے لائن ٹوٹ گئی

انڈو برٹش تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید

غیر سرکاری مشیروں کی لندن کو روانگی

دہلی میں بارش اور آندھی

انتقادات

طبیب نسواں — اڈیٹر ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی

کلید قرأت

وزیرستان میں بمباری کرنے کیلئے عراق سے ہوائی جہاز پہونچ گئے

پل کو بارود سے اڑانے کی کوشش ۔ ۲ فوجی ہلاک ۲ مجروح

سر غلام حسین ہدایت اللہ سے ہندو وفد کی معروضات

سندھ سے فرقہ پرستی کی وبا ختم کرنے کا مطالبہ

بچوں کو ہندو مسلم اتحاد کا سبق پڑھایا جائے

مسٹر بالڈون وزیر اعظم کے عہدہ سے ریٹائر ہو گئے

برطانیہ کے نئے وزیر اعظم کا تقرر

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت

دیہات میں سیاسی کانفرنسوں کا انعقاد

سندھ کے مسلمانوں میں بیداری

مشترکہ طریق انتخاب کا مطالبہ

دہلی کو خنڈوں کی لعنت سے پاک کرنے کی قرارداد

باشندگان اجمیری گیٹ کا جلسہ

اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس

صدارت کیلئے سبھاش بابو کی سفارش

چاندنی چوک میں آگ لگ گئی

۳ ہزار کا نقصان

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت شیخ الہند کی تشریف آوری

ناظم جمعیۃ علماء ہند

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی

حضرت مولانا نور الدین صاحب

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ایم ۔ ایل ۔ اے

کتب خانہ عزیزیہ میں حضرت شیخ الہند کا ورود اجلال

مسلم لیگ کی رکنیت سے استعفا

حضرت شیخ الہند اور حافظ محمد ابراہیم صاحب کی علیحدگی

دہلی میں قومی جھنڈے کی سلامی

آچاریہ کرپلانی انتخاب میں کھڑے ہونگے

تبدیلیوں کے بعد برطانی وزارت

تبلیغی مرقع — مفت

اطلاع عام

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

یونانی کیمیکل ورکس ۲۰ خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب یدی ۔ ٹی ۔ آئی ۔ ایم ۔ ایس علیگ

نیلی گولی ۔ **منشاط** ۔ **خاص گولیاں** ۔ **طلاء اعجاز**

نوٹ ۔ تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں۔

منیجر یونانی کیمیکل ورکس ۲۰ خندق اسٹریٹ میرٹھ

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

آل انڈیا تحریک شروع کرنے کی تجویز

سیاسی قیدیوں کی امدادی کمیٹی کے سکریٹری بابو موہن لال سکسینہ کا بیان

لکھنؤ ۲۸ مئی۔ سیاسی قیدیوں کی آل انڈیا امدادی کمیٹی کے جنرل سکریٹری بابو موہن لال سکسینہ نے ایک بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے جس میں انہوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے کہ مختلف صوبوں کے وزرائے اعظم تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرکے یہ ثبوت پیش نہیں کر سکے کہ نئے آئین کے نافذ ہو جانے سے کوئی تبدیلی ہوئی ہے۔ بابو موہن لال سکسینہ نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے تمام ملک میں تحریک شروع کرنے کی سفارش کی ہے یہ توقع ظاہر کرتے ہوئے کہ صوبجاتی حکومتیں برطانوی پالیسی سے سبق سیکھیں گی۔ بابو موہن لال سکسینہ فرماتے ہیں۔ یہ امر نہایت ہی افسوسناک ہے اور سرد مہری کا مظہر ہے کہ پنجاب یو۔پی اور سرحدی وزارتوں نے اپنے پروگرام میں ایک نئے اس زبان زد مسئلہ کا ذکر تک نہیں کیا۔ ماسوائے اس امر کے کہ ہندوستان کی سیاسی تحریک بہت زیادہ پرامن ہے۔ ہندوستان کے حالات برما سے بہت زیادہ مختلف ہیں۔ برما میں ایک عرصہ تک مسلح بغاوت ہوتی رہی برما کی بغاوت کے مقابلہ میں ٹھگا دیں کے اسلحہ خانہ پر چھاپہ وغیرہ اس قسم کے بیگر واقعات کی کوئی اہمیت ہی باقی نہیں رہ جاتی۔

سرحد میں قبائل کی یورش جاری ہے

چلتی ٹرین پر قبائلیوں نے فائر

مخالف گروہ کے ساتھ پولیس کا زبردست مقابلہ

شملہ ۲۸ مئی۔ وزیرستان کی صورت حالات کے بارے میں تازہ ترین بیان شائع ہوا ہے کہ ۲۲ مئی کی سہ پہر کو قبائلیوں کے ایک گروہ نے درہ بیسز کے قریب ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ایک ٹرین پر فائر کئے۔ ٹرین کے ساتھ فوج کا محافظ دستہ تھا اور ہوائی جہاز بھی اس کی حفاظت کر رہے تھے۔ ... تفصیلات کا انتظار ہے۔ لیکن خیال ہے کہ فائر سے ٹرین کے چند مسافر زخمی ہوئے۔

نبی کریم میں غنڈوں کی مذموم حرکتیں

مظلوموں میں پچیس مسلمان خاندان بھی شامل ہیں

پہاڑ گنج پولیس کی قابل نفرین غفلت

دہلی ۲۸ مئی۔ سردار بہادر سردار نریندر سنگھ ڈپٹی مجسٹریٹ نے کل ٹاؤن ہال میں بستی نبی کریم میں غنڈوں کی زیادتیوں کے متعلق تحقیقات شروع کر دی ہے۔ کل اس سلسلہ میں انہوں نے کل گواہوں کے بیانات قلمبند کئے معلوم ہوا ہے کہ سردار بہادر کی رپورٹ موصول ہونے پر مقامی حکومت ایک سرکاری اعلان شائع کرے گی۔ کل کانگریس میونسپل پارٹی کے ممبروں نے جن میں مسٹر آصف علی ... شامل تھے، بستی نبی کریم میں موقع کا معائنہ کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے اس مسئلہ پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

نبی کریم میں جس غنڈہ شاہی کا مظاہرہ کیا گیا ہے اس کی فرقہ وارانہ نوعیت نہیں ہے۔ میونسپل کانگریس پارٹی کے ممبران اور مقامی کانگریس کے عہدیداروں نے موقع کا معائنہ کیا۔ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ واقعات میونسپل کمیٹی اور امپرومنٹ ٹرسٹ کے افسروں کی مرضی کے خلاف نہیں ہو سکتے تھے۔ ان تمام واقعات کا سب سے زیادہ شرمناک پہلو یہ ہے کہ مقامی غنڈوں نے آزادی کے ساتھ غریب اور پرامن شہریوں پر ظلم و ستم کیا اور لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا۔ لوگوں کی جھونپڑیوں کو آگ لگا دی۔ ہندو اور مسلمان دونوں کے ساتھ بلا امتیاز زیادتی کی گئی۔ عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی گئی اور عورتوں کی بے عزتی کی گئی اور پکے مکانات کو جو میونسپل کمیٹی کی اجازت سے تعمیر کرائے گئے تھے گرا دیا گیا۔ مقامی کانگریس نے آزادانہ طور پر تحقیقات کی ہے اور کل سے ریلیف کمیٹی اپنا کام شروع کرے گی۔ کمیٹی ان مظلوم لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتی ہے اور انہیں مشورہ دیتی ہے کہ وہ ان غنڈوں کے خلاف جنہوں نے یہ مجرمانہ حرکتیں کی ہیں دیوانی اور فوجداری کے مقدمات چلائیں۔

پنجاب اسمبلی کے ایک ممبر کا انتخاب ناجائز قرار دیا گیا

الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ۔ دوبارہ انتخاب کی سفارش

لاہور ۲۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ تحقیقات کے بعد پنجاب الیکشن ٹریبونل نے آج ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب سے سفارش کی ہے کہ لالہ شیو دیال (دیہاتی حلقہ) کا انتخاب منسوخ کیا جائے ...

ضلع پشاور کے کسانوں کا اہم مطالبہ

خان عبدالغفار خاں کے داخلہ صوبہ سرحد سے پابندی اٹھائی جائے

کانگریس اور مسلمان

آل انڈیا مجلس احرار کا فیصلہ

سواری گاڑی کی مال گاڑی سے ٹکر

انجن اور ڈبے پٹڑی سے اتر گئے

مجلس آئین ساز کی منظوری کے بغیر الاؤنس لینے سے انکار

سرحدی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر کا خوددارانہ فیصلہ

جنگ اسپین میں عارضی صلح نہیں ہوگی

فریقین سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار نہیں

سلطنت برطانیہ کے دفاع کی اسکیم

امپیریل کانفرنس میں سر انسکیپ کی تقریر

وزیر اعظم بہار کا مستحسن اقدام

بہار کی عدالتوں میں اردو رسم الخط کا رواج

ہندو پبلک اور پریس کا زبردست ایجی ٹیشن

احمد آباد میں روئی کا گودام جل گیا

دو لاکھ روپیہ کا نقصان

سوشلزم کی اشاعت کا نیا مرکز

سرکردہ سوشلسٹ لیڈروں کی امداد

اسپینی باغیوں کا اعلان

اطاعت قبول کرو یا جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ

قطب شمالی روس میں شامل کر لیا گیا

روس میں زبردست سیلاب اور طوفان

چالیس اشخاص غرق اور ہزاروں مویشی بہہ گئے

جامعہ ملیہ کے نئے چانسلر

خواجہ عبدالمجید کو منتخب کیا گیا

دہلی ۵ مئی۔ فیض ایجوکیشنل سوسائٹی کی جو جامعہ ملیہ کی انتظامیہ باڈی ہے ایک میٹنگ میں خواجہ عبدالمجید (الہ آباد) کو مرحوم ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری کی جگہ امیر جامعہ (وائس چانسلر) مقرر کیا گیا۔

بچوں والو سنو

بال جیون گھٹی

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یو۔پی

شیطان کی سوانح عمری

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کانفرنس مویشیان میں وزراء کی تقریریں

مویشیوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے ایک کروڑ روپیہ کا مطالبہ

حکومت ہند سے مالی امداد بہم پہونچانے کی اپیل

شملہ ۵ مئی۔ ... کانفرنس مویشیان کے اجلاس میں مختلف صوبجاتی حکومتوں کے وزیروں نے ... حکومت ہند سے مالی امداد کا مطالبہ کیا۔

وائسرائے کی تقریر

وائسرائے نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کسانوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے اس سے زیادہ مفید کام اور نہیں ہو سکتا کہ تمام ہندوستان میں مویشیوں کی حالت بہتر بنائی جائے ...

وزیروں کی صاف گوئی

...

مقبرہ نبی کریم میں پچاسوں مکان مسمار کر دئے

سینکڑوں ہندو مسلمان مرد عورتیں اور بچے خانماں خراب ہو گئے

دہلی ۲۸ مئی۔ کل شام کچھ اشخاص نے مقامی پولیس کی امداد سے نبی کریم کے قبرستان کے احاطہ میں لوگوں کے چند مکانات اور جھونپڑیوں کو گرانا اور مسمار کرنا شروع کر دیا۔ ... پچاس سے زائد جھونپڑیاں اور پکے مکانات گرا دئے گئے۔ سینکڑوں مرد عورت اور بچے خانماں برباد ہو گئے ...

فسادزدہ علاقوں میں کاروبار شروع ہو گیا

لکھنؤ کے شیعہ سنی فساد کے تازہ حالات

حکومت بمبئی کا بجٹ تیار ہو گیا

۱۹۳۷-۳۸ء میں ۲۵ ہزار کا منافعہ دکھایا جائے گا

برطانوی کیبنٹ میں اہم تبدیلیوں کا امکان

مسٹر نیول چیمبرلین وزیر اعظم مقرر ہوں گے

کانگریس کے نام پریذیڈنٹ روزویلٹ کا پیغام

مزدوروں کو زیادہ سے زیادہ مراعات دی جائیں

بالائی رڈ ٹرنک پہونچنے والا اخبار جل گیا

ناظرین الجمعیۃ اس خط کو ملاحظہ فرمائیں

خط: سید شجاعت حسین بی اے ... [redacted] ... صاحب جلیقی قریب

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ... [redacted]

مفت خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں۔ تو ہر وقت صحت کے کھو جانے کا خطرہ ہے۔ ... بالکل مفت طلب فرمائیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

معجون مقوی معدہ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے ...

قیمت فی ڈبیہ دس یوم کی دوا دو روپے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔پی و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور و گاندھرام پور اسٹیٹ

صاحب کریں: منیجر حکیم ناظر حسن نسیم آنریری سکریٹری

تندرستی کی قدر کرنے والو!

KEEP Amritdhara ALWAYS HANDY.

"AMRITDHARA" Lahore.

امرت دھارا لاہور

مہاتما گاندھی و دیگر زعماء ہند کا فرمان ہے کہ ہندوستانی اشیاء خریدیے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ سو فیصدی ہندوستانی مال تیار کرتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

جلد (۲۵) دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ جون ۱۹۳۷ء نمبر (۳۸)

مسلم خوابیدہ سے شاعر کا خطاب
(از جناب عبد الرؤف - ادیب - سہارنپوری)

دل بیتاب ہے، آمادہ تشریح ملال — جانے کیا ہو کے رہیگا مری غفلت کا مآل
حالت قوم کا ذکر، اور بزبان شاعر — یعنی اک ہستی ناقدر و پریشان خاطر
جسکے جذبات میں طوفان اٹھا کرتا ہے — جسکا دل درد سے معمور رہا کرتا ہے۔
اسکی نظروں سے کوئی قوم کی حالت دیکھے — اسکے دل پر جو گزرتی ہے کوئی کاش سنے
آہ وہ مسلم! آہ وہ شان اسلام! — جسنے ترتیب دیا وسعت عالم کا نظام
جسکی جرأت پہ تھا خود فطرت عالیہ کو ناز! — حل کیا جس نے کہ انسان کی تخلیق کا راز
گفر تھی جس کے لئے عہد غلامی کی حیات — جس نے دلوائی غلاموں کو غلامی سے نجات
وہ مسلمان زمانے کو سنوارا جس نے — اور ہر ڈوبنے والے کو ابھارا جس نے
جسکی ہیبت سے لرزتے تھے سلاطین جہاں — اب وہ پُر جوش مسلمان، مسلمان کہاں
اب وہی قوم پریشان ہے غم دیدہ ہے — چین سے موت کی آغوش میں خوابیدہ ہے
رہ گئے زیست کے آثار مگر زیست نہیں — لذت سجدہ سے بیگانہ ہوئی جب سے جبیں
صرف تقدیر کا رونا ہے، فلک کا شکوہ — واہ اے مسلم جانباز ترا کیا کہنا!!
کر دیئے پستی ادراک نے ناکارہ حواس — نہ رہا دل میں وہ اسلام کے احکام کا پاس
کیا غضب ہے، کوئی تحریر مؤثر نہ رہی — کیا ستم ہے کوئی تقریر مؤثر نہ رہی
تجھکو دنیا نے دیا مصلح عالم کا خطاب — آج منت کش اصلاح ترا حال خراب
رہنمائی ترا مسلک تھا کہ گمراہی تھا؟ — تیرا مقصود غلامی تھا کہ آزادی تھا؟
قلب پژمردہ میں احساس عمل پیدا کر — اٹھ گران خواب مصیبت کو نکل ٹھکرا کر
زندگی نام ہی، پُر جوش عمل کا بخدا — بے عمل کیلئے ہر لحظہ ہے پیغام فنا
اب بھی تو چاہے تو میدان عمل تنگ نہیں — ہے مسلمان تو دشوار یہ پاسنگ نہیں
تجھ میں پھر شوکت دیرینہ نمایاں ہو جائے — جو بھی دیکھے تجھے، انگشت بدندان ہو جائے
انتہا بھی کوئی احساس فراموشی کی — کوئی میعاد بھی آخر تری مدہوشی کی
ذوق سجدہ ہو اگر اپنی جبیں میں اے ادیب
اب بھی ہو سکتی ہے وہ عظمت دیرینہ نصیب

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے (منیجر)

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مشرقی میثاق میں جمہوریہ شام کو شریک کرنیکی کوشش
ترک اور عرب، عراق و ایران اور فلسطین کی تقسیم پر تبصرہ
استانبول میں ترکی وزراء کے سامنے وزیر خارجہ عراق کی تصریحات

استانبول۔ مشرقی میثاق کے سلسلہ میں ناجی الاصیل بک، وزیر خارجہ عراق نے ترکی اخبار کے سامنے جو تقریر کی ہے اس کا اختصار ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ توقع ظاہر کرتے ہوئے کہ مشرقی میثاق میں مملکت شام بھی ضرور شریک ہوگا، فرمایا۔ ہمیں توقع ہے کہ حکومت شام بھی مشرقی میثاق میں شریک ہو کر ہمارے لئے پشت و پناہ ثابت ہوگی۔ اور ہم تمام عراقی جمہوریہ شام سے اسی امر کی توقع رکھتے ہیں۔ ہم دو چار حکومتوں کے ساتھ مشرقی میثاق کے حقیقی مقصد کو شاید پورا نہ کر سکیں، اس لئے ضرورت ہے کہ دیگر حکومتوں کو بھی اس میں شامل ہونے کی دعوت دی جائے ...

تعزیری جرمانہ ادا کرنے سے انکار
فلسطین کے عربوں کا اعلان

صفد کے عربوں پر ایک یہودی کے قتل کے الزام میں تعزیری جرمانہ کیا گیا تھا جس پر تمام عرب تاجروں اور موٹر ڈرائیوروں نے ہڑتال کر دی تھی۔ اب ہڑتال تو ختم ہو گئی ہے مگر عربوں نے صفد کے کمشنر کو اطلاع دیدی ہے کہ وہ جرمانہ ہرگز ادا نہیں کریں گے۔

ترکی کے یہودی اور سریانی
عبادتگاہوں میں ترکی زبان کا استعمال

ازمیر کے یہودیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنی عبادتگاہوں میں ملکی زبان ... استعمال کرینگے ...

حجاز اور عراق کے معاہدہ میں امام یمن کی شرکت

عراق و حجاز کے مابین دوستی و مودت اور سیاسی تعلقات کا جو فوجی اور اقتصادی معاہدہ منعقد ہوا تھا ... معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق و حجاز اس سے آگے ایک قدم اور اٹھانے والی ہیں۔ اور ان کا ارادہ ہے کہ اس معاہدہ میں مصر اور شام کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے۔ (البلاغ)

تین ہزار ترکی طلباء کی سیاحت بحر روم
باشندوں کو ہوائی سفر اختیار کرنے کی ترغیب

ترکی کے تین ہزار طلباء جہاز ... کے ذریعہ بحر روم کے سفر کے لئے روانہ ہونے والے ہیں۔ یہ طلباء مقام ... کا معائنہ کر کے یوگوسلاویہ کی بندرگاہوں اور ... کی زیارت بھی کرینگے۔ ترکی حکومت کے محکمہ رہنمائی نے باشندوں کو ترغیب دی ہے کہ وہ ریل کے بجائے ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر اختیار کریں ... استانبول کے دو سو اشخاص نے سب سے پہلے ہوائی سفر کے لئے اپنی آمادگی ظاہر کی ہے۔

فلسطین میں فوجی مشق
بغاوت کے مرکزوں کو خود استعمال کرنے کی کوشش

طولکرم میں جہاں جہاں سرکاری فوجوں سے مجاہدین نے مقابلہ کیا تھا وہاں ہوائی جہازوں، مسلح کاروں اور ٹینکوں کے ساتھ فوجی مشق کی خاطر ... ہے ... وہ اس کا معاوضہ دینے کے لئے تیار ہیں۔

فرانس اور ترکی کے تعلقات

پیرس کے ایک فرانسیسی اخبار نے ترکی فرانسیسی تعلقات پر ایک ہیجان انگیز مضمون شائع کیا ہے جس کو تمام ترکی اخبارات نے نقل کیا ہے ... کو دخل کیونکر نہیں ملی اطلاعات سے کام لیا ہے۔

عراق اور فلسطین

وزیر خارجہ عراق نے خارجی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ عراق ترقی کے جملہ لوازمات اپنے پاس رکھتا ہے ... ایران و عراق کے درمیان جو تنازع چلا آ رہا تھا اس کا تصفیہ بھی ہو گیا ہے۔ اور ہم ہرگز اس بات کو پسند نہ کرینگے کہ فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ایک حصہ کو یہودی فلسطین اور دوسرے کو عربی فلسطین کا نام دیا جائے۔

اتاترک کی مدح

اتاترک کمال پاشا کی زیر قیادت ترکوں نے بے مثال ترقی کی ہے اور ہم نہایت صفائی سے اعلان کرتے ہیں کہ عراق اور ترکی کے درمیان تعلقات نہایت مخلصانہ اور گہرے ہیں ... ساتھ آئندہ بھی توسیع ہوتی رہے گی۔

بلقانی اتحاد کا بانی کمال اتاترک
یوگوسلاوی پارلیمنٹ کے صدر کا خراج تحسین

یوگوسلاویہ کی پارلیمنٹ کے صدر اور اخبار "پولیٹیکا" کے رئیس التحریر ... نے ترکی حکومت کے سلسلہ میں ایک پُر زور مقالہ لکھا ہے ... بلقانی اتحاد کے بانی ... کمال اتاترک ... کا نام ہر زبان پر موجود ہے۔

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No. 37 — DELHI TUESDAY 1st JUNE 1937. — PRICE ONE ANNA

میں آپ کو لطور بک کیپر کام مل گیا۔ تین سال کے بعد آپ نے تیل کا بیوپار شروع کر دیا۔ ۱۸۷۰ء میں انہوں نے دس لاکھ ڈالر کے سرمایہ سے اسٹینڈرڈ آئل کمپنی قائم کی جو ۱۸۷۲ء تک بڑھکر ۰۰۰۰۰۳۵ ڈالر ہو گیا۔ ان کی زندگی میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب کہ دنیا میں آپ کے پاس سب سے زیادہ دولت تھی۔ آپ کو تجارت میں بہت زیادہ منافع ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کو ...۰۰۰ ڈالر ... منافع ہوا۔ اس میں سے آپ نے ...۰۰۰۵ ڈالر دیا۔ آپ نے اور بہت سے انسٹی ٹیوشنوں کو خیرات دیا۔ اپنی بیوی کی یاد میں آپ نے ...۰۰۰۵ ڈالر کا ایک ٹرسٹ قائم کیا ہے ... ۱۹۱۳ء میں آپ نے ...۰۰۰۱۸ ڈالر لگا کر ایک ایسا انسٹی ٹیوشن کھولا جس کا کام بنی نوع انسان کی طبی و تعلیمی اور دیگر قسم کی امداد کرنا تھا ... جنگ میں آپ نے بڑی زبردست امداد کی ... تعلیمی بورڈ قائم کیا ... سال کی عمر تک آپ گولف کھیلتے رہے ... ہنری فورڈ کو ان کے مشورہ سے بہت فائدہ پہنچا۔ آپ تین لڑکے اور ایک پوتا ...

مدرسہ فرقانیہ اہل سنت مراد آباد
حضرت امیر الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی اپیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حامداً و مصلیاً و مسلماً۔ اما بعد آج بتاریخ ۲۳ صفر ۱۳۵۶ھ کو میں نے مدرسہ فرقانیہ مراد آباد کا معائنہ کیا جن مقاصد و اغراض کے ماتحت یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے ... مدرسہ کی اجمالی حالت معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ... جناب حکیم مشتاق احمد صاحب کی یہ غیر معمولی توجہ اور عالی ہمتی نہایت زیادہ قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو اور زیادہ توفیق خدمات اسلامیہ عطا فرمائے اور اپنی مرضیات و عنایات کے سایہ میں ہمیشہ رکھے۔ آمین۔ میں مسلمانان ضلع مراد آباد اور بالعموم تمام مسلمانان ہند سے پُر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اہم بالشان اسلامی خدمات میں جناب حکیم صاحب کا ہاتھ بٹا کر مستفید ... ہوں۔ واللہ ہو الموفق۔
ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ

تیل کے بادشاہ مسٹر راک فیلر کا انتقال

تیل کے بادشاہ مسٹر جان ڈی راک فیلر ... سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ ۱۸۳۹ء میں نیویارک میں پیدا ہوئے ...

آم لیچی — دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی لیچی کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار سری۔ دربھنگہ (بہار)

خضاب چھوڑ دو ... بال کالا اسٹورس ... دربھنگہ

مجلس احرار اسلام علی گڑھ

مجلس احرار اسلام علی گڑھ کے زیر اہتمام جناب ایم۔ ایم بشیر صاحب کی صدارت میں بعد نماز جمعہ مسلمانان شہر کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق آراء پاس ہوئیں۔ اسی سلسلہ میں مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی قادیان نوازی ... پر حاضرین جلسہ نے اظہار نفرت و بیزاری کیا۔ آخر میں یونیورسٹی کے پُر جوش اور جذبۂ اسلامی میں سرشار طلباء اور ... نیز سرحد کی پالیسی اور بعض ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈہ کے خلاف بھی اظہار نفرت کیا۔ (نامہ نگار)

جامعہ دار السلام عمر آباد کے کامیاب طلبہ

جامعہ عربیہ دار السلام عمر آباد علاقہ مدراس کے طلبہ میں اس سال مشرقی امتحانات مدراس یونیورسٹی (عربی و فارسی) میں حسب ذیل طلبہ کامیاب ہوئے ...

بھوارہ نالہ پور میں مظالم سرحد کیخلاف احتجاج

بھوارہ میں انجمن نور پور کا سالانہ جلسہ ۲۰-۲۱-۲۲ مئی کو منعقد ہوا دور دراز سے علماء کرام شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ انجمن نور پور کے کارکن قابل صد تحسین ہیں کہ مرزا محمود بشیر قادیانی کے ہیڈ کوارٹر میں اپنے سالانہ جلسہ کو اس غرض سے منعقد کیا کہ علماء کرام ان اطراف کے سیدھے سادے مسلمانوں کو مرزائی خرافات سے واقف بنا دیں تاکہ مرزائی مشن کو کامیابی نصیب نہ ہو چنانچہ ایسا ہی ہوا اور علماء کی تقاریر کا پبلک پر کافی اثر ہوا۔ مجلس احرار اسلام کے اعلان یوم سرحد کے سلسلہ میں خاکسار نے قبل از خطبہ جمعہ شریعت اور ماورائے سرحد کے آزاد مسلمانوں کی حالت اور ان کی تنگدستی اور بے حالی کو بیان کرنے کے ساتھ ان کی جذبۂ آزادی کو بھی واضح کر دیا۔ حکومت کے جارحانہ اور ظالمانہ اقدام پر بھی حسب طاقت روشنی ڈالی اور بالاتفاق آزاد سرحد میں حکومت کی پالیسی کے خلاف ایک تجویز پاس کی گئی۔ (عبد الحلیم فاروقی)

فیروز آباد میں سیرت النبی کا شاندار جلسہ

فیروز آباد میں سیرت النبی کا ایک جلسہ بتاریخ ۲۹-۳۰ مئی ۱۹۳۷ء یوم شنبہ و یکشنبہ کو منعقد ہوا جس کی صدارت جناب خواجہ محمد عبد المجید صاحب بیرسٹر ایٹ لاء الہ آباد فرمائیں گے۔ ملک و ملت کے چیدہ اکابرین، جناب مولانا محمد عبد الحامد صاحب قادری بدایونی صدر جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ و مولانا مولوی محمد حفظ الرحمٰن صاحب ...

میونسپل کمیٹی دہلی کے قابل توجہ

بعدالت جناب پنڈت اوتار کشن کول بی۔ اے ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر ... مقدمہ دیوانی متفرق نمبر ... ۱۹۳۷ء

سید عاشق علی کلرک عدالت ... (مہر عدالت)

بعدالت جناب پنڈت اوتار کشن کول بی۔ اے ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر ... مقدمہ دیوانی متفرق ... ۱۹۳۷ء

سید عاشق علی جلیسری (کلرک عدالت ...) (مہر عدالت)

پیرمسور میں آریہ سماجیوں کی چیرہ دستیاں

جمعیۃ الطلبہ دار العلوم دیوبند کا اجلاس
مولانا حامد الانصاری غازی کی علیحدگی پر احتجاج

جذام، کوڑھ، سنہری کا مجرب علاج

فائدہ مند روزگار!

مولوی فاضل اردو یا فاضل کی ضرورت

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا آئندہ سیشن حسب ذیل تاریخوں سے شروع ہوگا۔
۱۔ ٹریننگ کالج ۱۵ جون ۱۹۳۷ء
۲۔ باستثنائے ٹریننگ کالج جملہ دیگر کلاسوں (آرٹس سائنس قانون وغیرہ) یکم جولائی ۱۹۳۷ء
باستثنائے بی۔ ٹی کلاس جس کا داخلہ ۱۵ جون کو ہوگا اور کلاسوں (آرٹس سائنس قانون وغیرہ) کا داخلہ ۲۸ جون ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں بی۔ ٹی کلاس کے لئے ۵ مئی ۱۹۳۷ء اور دیگر کلاسوں کے لئے ۲۰ جون ۱۹۳۷ء تک بخدمت رجسٹرار مسلم یونیورسٹی میں پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ کے شرائط و اخراجات وغیرہ سیلئے پراسپکٹس پتہ ذیل سے بلا قیمت منگایا جا سکتا ہے۔
(دستخط) عظمت الٰہی زبیری رجسٹرار مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

... نے دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ ہجری

مصر، مونٹرو کانفرنس میں
ظلم و استبداد کی ایک اور فتح

خبر آئی ہے کہ مجلس اقوام نے مصری حکومت کو بھی رکنیت میں شامل فرما لیا ہے اور اس طرح مصر کو بھی اس مجلس کی رکنیت قبول کرنے کا فخر حاصل ہو گیا ہے! ممکن ہے کہ مصر کی حکمران طاقت مجلس اقوام میں اپنی شمولیت کو بہت بڑی کامیابی سمجھتی ہو مگر مجلس کے سرد و گرم چشیدہ ارکان کو یقیناً خوشی ہوگی کہ وہ اس گئے گزرے زمانہ میں بھی ایک اور اسلامی حکومت کو احمق بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ان کی ہوشیاری سے ایک مردہ لاش کو کفن دفن دینے کے لئے داعی الفیل کی ایک تازہ دم اور بالغ حکومت کو تیار کر لیا گیا ہے...

سال سے آگے نہ بڑھنے دیا جائے گا۔ مگر مونٹرو کانفرنس میں مصری وفد کچھ اس طرح مسحور ہوا کر ۱۲ سال میں سے ایک ہفتہ بلکہ ایک دن اور ایک گھنٹہ بھی کم نہ کرا سکا۔

(۳) مونٹرو کانفرنس میں تیسرا مسئلہ اجنبی باشندوں کے اخراج اور داخلہ کا تھا۔ یہ معلوم ہے کہ کسی اجنبی شخص کو مصر میں داخلہ کی اجازت دینا نہ دینا اور کسی کو حدود مصر سے خارج کر دینا حکومت کے داخلی مسائل سے تعلق رکھتا ہے اور لبا اوقات اخراج کے اسباب و علل کو دیگر حکومتوں سے مخفی ہی رکھا جاتا ہے...

کو متحد و متفق کر دیا؟

مغرب زدوں کے لئے تازیانہ

اس جگہ ہم ہندوستان کے "روشن خیال" اور "تعلیم یافتہ" مگر مغرب پرست نقالوں سے بھی ایک بات دریافت کرنا چاہتے ہیں! اسلامی افکار و نظریات سے تہی دامن اور مغربی تہذیب کے دلدادہ نوجوان کہا کرتے ہیں کہ سیاسیات میں مذہب کا نام لینا قدامت پرستی اور دقیانوسیت ہے جو صرف "قل اعوذیے" ملا کی پیداوار ہے۔ نیز یہ کہ یورپ نے مذہب کی تمام بیڑیاں کاٹ کر پھینک دی ہیں اور مذہب کو طلاق دے کر ہی اس کو سیاسی، اقتصادی، تمدنی اور عمرانی ترقیاں حاصل ہوئی ہیں۔ وہ ذرا ہمیں بتائیں کہ حکومت فرانس، پاپائے اعظم کی غلام کیوں ہے؟ کیا یہ رجعیت اور دقیانوسیت نہیں ہے؟ کیا یہ سیاست اور مذہب کا اختلاط نہیں ہے؟ پھر حکومت فرانس کا مونٹرو کانفرنس میں کیتھولک فرقہ کی مذہبی شرارتوں کی حمایت کرنا ان کے نزدیک روشن خیالی کے منافی تو نہیں ہے؟ کیا اس جرم میں فرانسیسی نمائندہ کو بھی "تنگ نظر و قیانوسی ملا" کا خطاب عطا کیا جائے گا؟ کیا یہی وہ دہریت اور مذہب سے بیزاری ہے جس کا مظاہرہ حکومت فرانس نے کیا ہے؟ اگر ہندوستان کے علماء ذرا یہ کہہ دیں کہ اسلامی پرسنل لا محفوظ ہونا چاہئے تو فوراً جواب دیا جاتا ہے کہ وہ زمانہ گیا جب علماء کے فتووں کی کوئی قدر و قیمت تھی۔ اب تو آزادی کا زمانہ ہے جس میں سیاست اور مذہب کا اختلاط متحدہ قومیت کے لئے سم قاتل کا حکم رکھتا ہے مگر فرانس...

حضرت مفتی صاحب کا بیان

وحدت کی اشتعال انگیزی

نواب مالیر کوٹلہ کی علم نوازی

موج در موج

ایک انگریزی اخبار کا بیان ہے کہ اسپین کی بغاوت میں جنرل فرانکو کا رویہ برطانیہ کے خلاف سخت اور نازک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے جس کے لئے ضرورت ہے کہ برطانیہ فوراً کوئی موثر قدم اٹھائے! اس موقعہ پر مسٹر چرچل المعروف ہے تیس مار خاں یاد آ رہے ہیں اور سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیوں خاموش ہیں! وہ بیچارے سرحدی پٹھانوں کے خلاف گل افشانی کرتے ہوئے اور بہکتے ہوئے بار بار کہتے ہیں میں ایسا پہلوان ہوں کہ گھونسہ سے پہاڑ توڑ سکتا ہوں اور ایسا بہادر کہ تلوار کی ایک ہی ضرب مکھی کا کام تمام کر سکتی ہے!

سرحدی قبائل کے متعلق اخبارات میں مسلسل پروپیگنڈا کیا گیا کہ وہ ہندو عورتوں اور مردوں کو اٹھا کر لے جا رہے ہیں۔ کل دو ہندوؤں کا اغوا ہوا، آج ۵ ہندوؤں کو پٹھان اٹھا کر لے گئے اور دیکھئے چند لڑکیوں کو بھی کندھوں پر بٹھا کر لے اڑے۔ مگر خدا کا شکر ہے دو تین روز سے ہوا کا رخ بدل گیا ہے اور یہ خبریں آنے لگی ہیں کہ "دو اور اغوا شدہ ہندو واپس آ گئے" اور "شریف فلاں کو بھی رہا کر دیا گیا"...

جرمنی کا منگولیانہ اقدام

مباحث امروز

شریعت اسلامیہ کا نفاذ

خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں میں یہ احساس روز بروز ترقی پکڑتا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کے معاشرتی، وراثتی اور شخصی حقوق کا تحفظ اسلامی شریعت کے دامن میں پناہ لے کر ہی ہو سکتا ہے اور دنیا کا کوئی قانون اور حکومت کا کوئی دستور ان کے نظام حیات کی تشکیل نہیں کر سکتا۔ اس سلسلہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علاقہ شیرانی کے عام مسلمانوں نے گورنر صوبہ سرحد کے نام یہ عرضداشت ارسال کی تھی کہ ان پر رواج کے بجائے شریعت اسلامیہ کا نفاذ کیا جائے۔ اس پر گورنر کی ہدایت کے مطابق ایک جرگہ بھی طلب کیا گیا جس نے متفقہ طور پر شریعت کے نفاذ کی تائید کی اور حاکم ضلع نے علاقہ شیرانی کے باشندوں کو یقین دلایا کہ وہ حکومت سے شریعت اسلامیہ کے نفاذ کے لئے سفارش کریں گے۔ ہمیں توقع ہے کہ گورنر صوبہ سرحد مسلمانوں کے اس متفقہ مطالبہ کی نہ صرف تائید...

عرب میں اتحاد ثلاثہ

مشرقی ممالک کیلئے یہ اطلاع مسرت کا باعث ہوگی کہ مملکت سعودیہ عربیہ اور حکومت عراق کے مابین تعاون و ارتباط اور یکجہتی و وحدۃ کا جو معاہدہ مرتب ہوا تھا اس میں مملکت یمن نے بھی اپنی شرکت کا اعلان کر دیا ہے اور امام یحییٰ عراق کے سرکاری وفد سے ملاقات کر کے اس حقیقت کو سمجھ گئے ہیں کہ عرب کی نجات کا راستہ صرف باہمی اتحاد اور تحریک وحدۃ عربیہ کی تشکیل ہی ہے۔ ایک طرف برطانیہ کی عسکری قوت بجانب عراق کے سر پر سوار ہے، دوسری طرف اطالیہ کے بارعب عزائم یمن کے لئے مستقل خطرہ کا باعث بنے ہیں۔ ان حالات میں ضرورت اس چیز کی تھی کہ سلاطین عرب باہمی ایک مرکزی قوت پیدا کریں اور خدا کا شکر ہے کہ عراق، حجاز اور یمن کے اس اتحاد ثلاثہ نے اس کی ایک قابل اعتماد شکل پیدا کر دی ہے۔

بمبئی میں بھی فساد ہو گیا

ترک اور عرب

ایک ضروری تصحیح

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۶)

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ مہر کی زیادتی ہیں اندیشہ کرنا اور مرد کی قوت برداشت سے زیادہ مہر باندھنا ایک ناپسندیدہ فعل ہے۔ حضور نے فرمایا: اعظم النساء برکۃ ایسرھن مؤنۃ... عورتوں کو مردوں کے پلے باندھنے کی کوشش کرنا اور مہروں میں حد سے نہ بڑھو۔

(باقی آئندہ)

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبہ صدارت
وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۶)

ہندوستان میں ایجی ٹیشن کرنے کے لئے ایک مجلس قائم ہے اور یہی اس فریضہ کو انجام دے رہی ہے...

ماورائے صوبہ سرحد اور حکومت کی جارحانہ پالیسی

موجودہ وقت میں سب سے زیادہ تکلیف دہ اور مصیبت زدہ وہ سرحدی قبائل ہیں...

ہندوستانی افکار

خدانخواستہ!

ہمیں یقین ہے کہ اگر خدانخواستہ ہندوستان کو ڈومینین اسٹیٹس مل گیا تو مسلمانوں کے حقوق اور زیادہ تلف ہوں گے۔ کیونکہ ہندو اکثریت کے ساتھ انگریزوں کی فوج بھی ہوگی جس طرح پولیس آج مسلمانوں کے احتجاجی مظاہروں کی ناک میں دم کئے ہوئے ہے...

(ہند)

کانگریس اور مسلمان

غرباء کی امداد کا طریقہ

عربی افکار

فلسطین میں ماتم!

عین اس وقت جبکہ انگلستان میں تاجپوشی کی خوشیاں منائی جا رہی تھیں اور لوگوں کی اس توقع کے خلاف اس مبارک تقریب کے موقعہ پر حکومت لوگوں کیلئے سہولتیں مہیا کرے گی۔ برطانیہ نے ۷۷ یہودیوں کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت دے دی...

عرب ممالک کا اتحاد

مصر پر اجنبی سیادت

اُفق یورپ پر ایک خوفناک جنگ کی گھٹائیں

جرمن جنگی جہازوں کی بمباری کا خطرناک انجام

اٹلی اور جرمنی بین الاقوامی کنٹرول کی اسکیم سے علیحدہ ہو گئی

جرمنی اور اٹلی میں اتحاد

جرمنی کی علیحدگی

حکومت جرمنی کا بیان

حکومت اسپین کا بیان

ویلنشیا ۱۳ مئی۔ حکومت اسپین کا بیان ہے کہ جرمنی کے پانچ جنگی جہازوں نے بغیر کسی اطلاع کے ۱۲ کیلومیٹر کے فاصلے سے المریا پر بمباری کی سوائے شہر کے اور کوئی چیز نہ تھی جس پر بمباری کا مقصد ہوتا۔ شہر پر تقریباً بم کے دو سو گولے برسائے گئے۔ ایک ساعت تک ہوتی اور بہت سے آدمی ہلاک و زخمی ہوئے۔ توپوں سے تقریباً ...

فقیر ایپی کے غار سے اہم دستاویزات کی برآمد

قبیلہ توری خیل لڑائی سے تھک گیا

حکومت کی جانب سے فقیر ایپی کی غیر مشروط اطاعت کا مطالبہ

... گفت و شنید کا انکار ہی نہیں۔ لیکن حکومت نے ان کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ سمجھوتہ کرانے والے کے فرائض سرانجام دینے کی پیشکش کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سرکاری فوج کی موجودہ نقل و حرکت کو اس شرط پر بند کیا جائے گا کہ فقیر ایپی غیر مشروط طور پر اطاعت قبول کرے۔

آئینی جمود پر پروفیسر کیتھ کا تازہ تبصرہ

یورپینوں کے تکلیف دہ رویہ کی مذمت

کانگریسی لیڈروں اور گورنروں میں سمجھوتہ کرانے پر زور

لندن ۱۳ مئی۔ برطانیہ کے مشہور ماہر آئین پروفیسر بیرڈیل کیتھ نے غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائیٹر کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں انہوں نے ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات پر تبصرہ کیا ہے۔

پروفیسر موصوف فرماتے ہیں یہ امر افسوسناک ہے کہ غیر سیاسی یورپین فرقہ کے سرکردہ اراکین نے ہندوستان کے موجودہ جمود کو حل کرنے میں امداد پہنچانے کے بجائے اس امر سے صاف انکار کر دیا کہ گورنروں اور کانگریس کے درمیان جو خلیج پیدا ہو گئی ہے اسے پُر کرنے سے کوئی سود مند نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے۔

پروفیسر موصوف کہتے ہیں۔ انکار رنجیدہ رویہ ان کے اس اصرار کی یاد دہانی کراتا ہے جب کہ انہوں نے ایکٹ ۱۹۳۵ء کی گفت و شنید کے سلسلہ میں تجارتی امتیاز کے تحفظات ...

... کے بہترین مفاد ان کو عزیز ہیں تو کچھ نہ کچھ سمجھوتہ ضرور ہو جائے گا۔

فسادات بمبئی کا حسرتناک انجام

چار اشخاص ہلاک اور ایک سو کے قریب زخمی

کرفیو آرڈر اور امتناعی احکام کے نفاذ کا امکان

بمبئی ۱۰ مئی۔ بمبئی میں کل رات پھر فرقہ وارانہ فساد ہو گیا جس میں تین اشخاص ہلاک اور سو سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ پولیس نے فسادی ہجوم پر تل بازار کے قریب گولی چلائی جس سے ایک مسلمان ہلاک ہو گیا۔ دس بجے سے ... گیارہ بجے عام ہنگامہ شروع ہو گیا۔ اس کے بعد ٹرام کاروں، درآنے جانے والوں پر حملے شروع ہو گئے اور آمد و رفت بند ہو گئی ...

بمبئی یکم جون۔ کل رات چار گھنٹہ کی شدید خونریزی کے بعد آج صبح بمبئی کی فرقہ وارانہ فضا میں قدرے سکون آ گیا ...

... لیکن بازار بالکل سنسان ہیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی بہت سی انجمنوں کے والنٹیر ریلوے اسٹیشنوں پر متعین ہیں تاکہ بے گناہ مسافروں کو حفاظت کے ساتھ پہنچا دیا جائے۔

یو۔پی اسمبلی کا ضمنی انتخاب

کاغذات نامزدگی کیلئے تاریخ کا تقرر

لکھنؤ ۱۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔پی اسمبلی کے جالون، ہمیر پور مسلم دیہاتی حلقہ کی نشست کے لئے جو کہ مسٹر سلیم احمد خاں کی وفات سے خالی ہوئی ہے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے واسطے ۸ جون کی تاریخ آخری مقرر کی گئی ہے۔ کانگریس اس نشست کیلئے مسٹر ... کو کھڑا کر رہی ہے۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا بیان

عاشقان نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۳، ۲۴ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۳، ۴ جون ۱۹۳۷ء بروز پنجشنبہ و جمعہ بعد نماز عشاء مسجد فتح پوری دہلی میں

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

مولانا نورالدین صاحب بہاری کی جلاوطنی پر زبردست احتجاج

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی ہنگامہ خیز تقریر

سرحد میں حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت

دہلی ۲۸ مئی۔ نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستی میں ... حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ... نائب شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی اور مولانا سمیع اللہ صاحب نے حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری رکن جمعیۃ علماء ہند کی جلاوطنی ... اور مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی زبان بندی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ...

سرکاری فوج پر قبیلہ والوں کا چھاپہ

بہت سے آدمی ہلاک اور مجروح ہو گئے

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں:—

(۱) زید ایک شہر کے جامع مسجد کا اور عیدین جمعہ وغیرہ کا اپنے شہر کا امام اور کونسل کا ممبر بھی ہے مگر وہ ظہر و عصر کی نماز نہیں پڑھتا۔ مغرب۔ عشاء۔ فجر کی نماز پڑھتا ہے اور جب کونسل میں جاتا ہے کئی وقت کی نماز ختم کر دیتا ہے۔ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا ناجائز؟

(۲) ہندوؤں اور غیر مذہب کے تہوار کی رونق کے لئے مثلاً دیوالی، ہولی وغیرہ میں قندیل وغیرہ بنا کر بیچنا جائز ہے یا ناجائز۔ اور ہندوؤں کے میلہ میں جو کہ ان کے دیوتاؤں کے مندر کے قریب لگتا ہے بغرض تجارت دوکان لگا کر بیچنا ...

شریک ہونا ان کے اجتماعات کو رونق دینے اور ان کی تکثیر سواد کرنے کے مرادف ہے اس لئے من کثر سواد قوم فھو منھم ایسے موقع کی شرکت مکروہ ہے۔ تجارت کی غرض سے ہو تو کراہت تنزیہی ہوگی اور تماشہ کی نیت سے ہو تو کراہت تحریمی ہوگی۔

(۲) ایک شخص مؤذن بھی ہو وہی امامت بھی کرے اس میں کوئی کراہت نہیں۔

(۳) سود خوار کی اگر جائز آمدنی بھی ہو تو اس کے یہاں کھانا کھانا جائز ہے اور اس کی جائز آمدنی کا روپیہ مسجد میں لگانا بھی جائز ہے۔ اور اگر آمدنی خالص حرام ہو تو اس کے یہاں کھانا بھی ناجائز اور اس کا روپیہ مسجد میں لگانا بھی ناجائز ہے۔

الجواب

نبی کریم میں مندر کا وجود متصور نہیں ہو سکتا

قبرستان نبی کریم میں مکانات بنانے والے اور زمین فروخت کرنے والے گنہگار ہیں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا واضح بیان

... احترام کرتے ہوئے گرفتار شدگان کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرے جو مزید اشتعال اور فتنہ کا موجب ہو۔ میں مسلمانوں سے بھی مخلصانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایسے لوگوں کے دام فریب میں نہ آئیں جو اس معاملے کو واقعیت کے خلاف فرقہ وارانہ رنگ دیکر ہندو مسلم کشمکش پیدا کرانا چاہتے ہیں کیونکہ فرقہ وارانہ رنگ دینے سے سوائے نقصان اور فتنہ و فساد کے اور کوئی نتیجہ نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

گاندھی جی کا آئینی جمود پر اہم تبصرہ

حکومت کو صلح و مفاہمت کی ایک آخری پیشکش

وائسرائے کو صدر کانگریس سے تبادلہ خیالات کرنے کا مشورہ

تنگا گو میں پولیس اور ہڑتالیوں کے درمیان لڑائی

چار اشخاص ہلاک۔ ۸۰ زخمی ہوئے

شکاگو ۱۳ مئی۔ فولاد کے کارخانوں کے ہڑتالی مزدوروں اور پولیس کے درمیان لڑائی ہو گئی جس میں ۱۸ ہڑتالی اور ایک پولیس مین زخمی ہوا۔ مجروحین میں سے چار اشخاص ہسپتال میں جا کر فوت ہو گئے۔

ایک ہزار مزدوروں کا جلوس ریپبلک اسٹیل کمپنی فیکٹری کی جانب روانہ ہوا جس کا ایک سو پولیس مینوں سے تصادم ہو گیا۔ پولیس نے پہلے تو ڈنڈا استعمال کیا پھر ہوائی فیر کئے اور پھر ہجوم پر فائر کئے۔ پولیس نے تقریباً ۲۰۰ فائر کئے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کی پانچ گاڑیاں ہجوم میں بھیجی گئیں۔ فساد میں چار اشخاص ہلاک ہوئے اور ۳۰ ہڑتالی اور ۲۰ پولیس مین زخمی ہوئے۔

جاپان کے وزیراعظم مستعفی ہو گئے

ٹوکیو ۱۳ مئی۔ جاپان کے وزیراعظم جنرل ہایاشی نے اکثریت کی مخالفت کے باوجود وزارت عظمیٰ قبول کی تھی اور استعفیٰ دینے پر ان کا تمام ... اکثریت کے مقابلہ میں وہ کامیاب نہ ہو سکے اور آج انہوں نے استعفیٰ داخل کر دیا۔

زلزلہ کوئٹہ کی یادگار

بیوپاریوں نے ہڑتال منائی

کوئٹہ ۱۳ مئی۔ ... زلزلہ کوئٹہ کے ... بھونچال کی یادگار میں آج تمام بیوپاریوں نے ہڑتال منائی۔ تمام عبادت گاہوں میں دعائیں کی گئیں اور غریبوں کو کھانا کھلایا گیا۔

آٹھ مسلمانوں اور چار ہندوؤں کا چالان

پانی پت کے فسادات کا شاخسانہ

پانی پت ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی پولیس نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرنال کی عدالت میں آٹھ مسلمانوں کا زیر دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند ... فسادات کے سلسلہ میں ایک ہندو کے قتل کے الزام میں چالان کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تیرہ کے چار ہندوؤں ... کا بھی چالان کیا گیا۔

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

انڈین گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔پی ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور و گرانڈ رام اسٹیٹ

سالانہ داخلہ ہمیشہ مئی و جون دو ماہ برابر کھلا رہتا ہے خواہشمند حضرات کو چاہئے کہ پراسپکٹس کا ملاحظہ کریں فوراً داخلہ کی کوشش کریں کورس صرف دو سال خرچہ ماہواری کل دس روپیہ جس میں خوراک وغیرہ ...

ہنیار صدر حکیم محمد حسن شمیم آنریری سکریٹری

بمبئی کی فرقہ وارانہ فضا میں سکون

چالیس اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا

بمبئی ۳ جون۔ کرفیو آرڈر اور کہا گیا ہے ہتھیار لے کر چلنے پر پابندی اور پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع کی ممانعت کا کل رات فساد زدہ علاقوں میں بڑا اطمینان بخش اثر ہوا۔ رات کو دو معمولی حملوں کے واقعات کے سوا بالکل امن رہا ... پولیس کمشنر کے حکم کے خلاف مہلک ہتھیار لیکر چلنے کے الزام میں چالیس آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ... اشخاص کو سنڈرگلی میں ایک مکان پر ... پھینکنے کے سلسلہ میں حراست میں لیا گیا۔ صورت حالات آج صبح پر امن تھی۔ حکام نے قانون نئے سرے سے سختی سے نافذ کر دیا ہے جس کے ماتحت ان لوگوں کو سزائے ... بتاتے ہیں۔

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

... اس واقعہ کی ابتدا کسی کی طرف سے ہوئی ہو لیکن یہ حقیقت بالکل صاف اور واضح ہے کہ جرمنی نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا۔ ایک طرف المیریا کی پرسکوت و غیر محفوظ آبادی پر بمباری ہے اور دوسری طرف "معاہدہ عدم مداخلت سے علیحدہ ہو کر اسپین سے اپنے بحری جہاز واپس بلانے" ...

... اس معاملہ میں جرمنی نے اپنا جو روش اختیار کیا ہے اس سے نتیجہ بہت خراب اور خطرناک ہو گئی ہے۔ اور اگر برطانیہ۔ فرانس اور دوسری معتدل مملکتوں نے فوراً مناسب اور مؤثر تدابیر اختیار کر کے حکومت اسپین کی جانب سے اس قسم کی جارحانہ کارروائیوں کا انسداد اور جرمنی کی چیرہ دستیوں کا سد باب نہ کیا تو عجب نہیں کہ ایک عظیم جنگ کی بنیاد ہو جائے۔

فقیر ایپی کو مسلمانوں کا چیلنج

مغوی شدگان کو رہا نہ کیا تو جوابی کارروائی کی جائیگی

بنوں ۱۳ مئی۔ ... شمالی وزیرستان سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے ...

یو۔پی کی عارضی وزارت میں خلفشار

چند ملازمتیں مسلمانوں کو دینے پر اختلاف

الہ آباد ۱۳ جون۔ یو۔پی کی کٹھ پتلی وزارت میں چند عہدوں کے متعلق اختلاف ... پیدا ہو رہا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر ایک ہندو ... خواہشات کے خلاف ... پیدا ہو گئے ہیں اور کیبنٹ کی اکثریت اس بات پر مصر ہے کہ کوئی مسلمان ... اختلافات کی وجہ سے یو۔پی میں کوئی ایڈووکیٹ جنرل ابھی تک مقرر نہیں ہو سکا۔

دارالتجوید پل بنگش کا افتتاح

دہلی ۱۳ مئی۔ مدرسہ دارالتجوید پل بنگش کے افتتاح کے لئے حضرت مولانا حسین احمد صاحب کو دعوت دی گئی تھی مگر حضرت مولانا بعض مصروفیتوں کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے اس لئے مدرسہ کا افتتاح حضرت مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے ہاتھ سے ہوا۔

میاں عبدالعزیز دستبردار ہو گئے

لاہور ۳ جون۔ کانگریسی امیدوار میاں عبدالعزیز کے خلاف بیان شائع کرنا ... کانگریس سے مشورہ کئے بغیر اپنی دستبرداری کا اعلان ... کانگریس کے سپرد کر دیا۔

امریکہ نے کمال کر دیا

ایک ڈاکٹر کا بیس سالہ تجربہ

جب تک دوا مامن ...

کیور فارمیسی دہلی

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب یدی ٹی۔آئی۔ایم۔ایس علیگ

نیلی گولی رجسٹرڈ ...

نشاط رجسٹرڈ ... یونانی کیمیکل ورکس کا کامیاب تحفہ ہے ... تین روپے

خاص گولیاں رجسٹرڈ ... تین روپے

طلاء اعجاز رجسٹرڈ ... قیمت فی شیشی ...

نوٹ:۔ تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں۔

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

تجارتی اغواکرنیوالوں کے گھروں پر بھی کبھی بم برسائے ؟

سرحدی خلفشار میں ہندوستانیوں کا فرض

مسٹر آصف علی کا مدلل بیان

دہلی۔ مرکزی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے سکرٹری مسٹر آصف علی نے سرحدی پالیسی کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں کہ۔

[illegible]

جرمن جنگی جہاز پر بمباری کا شاخسانہ

میں اشخاص ہلاک اور ۸۳ زخمی ہوئے

روس اور اسپین کے خلاف جرمنی میں غم و غصہ کے جذبات

[illegible]

کانگریس کے اشتراکی عنصر کی مخالفت

سر ملکم ہیلی کی تقریر

[illegible]

بستی نبی کریم کے متعلق

چیف کمشنر صاحب دہلی کا اعلان

[illegible]

جرمن وزیر کا عزم ہنگری

اہم سیاسی گفتگو ہوگی

[illegible]

شملہ میں قومی جھنڈے کی توہین

دو یورپینوں کی مجنونانہ حرکت

شملہ ... کی رات کے تین بجے دو یورپینوں نے کھادی بھنڈار (آل انڈیا سپنرز ایسوسی ایشن کی مقامی شاخ) کی چھت پر چڑھ کر وہاں سے کانگریسی جھنڈا اتار لیا۔ کھادی بھنڈار کے منیجر ... جنہوں نے اس حرکت کے لئے یورپینوں سے ... دونوں یورپین بھاگ گئے۔ ... مقامی کانگریس کمیٹی کی درخواست پر ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس واقعہ کے متعلق مکمل تحقیقات کرنا منظور کر لیا ہے۔ مقدمہ ... رجسٹرڈ کر لیا گیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

شیطان کی سوانحعمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی موجودہ دنیا کی پیدائش سے ڈیڑھ لاکھ برس پہلے کی خوفناک مخلوق کے تفصیلی حالات۔ شیطان کا بچپن جوانی اور اس کے خاندان اور اولاد وغیرہ کی تاریخی تفصیل ہر ایک کا نام اور اس کی تفصیل غرضیکہ شیطان کی مکمل زندگی کے خوفناک حالات معلوم کرنے کے لئے کتاب شیطان کی سوانحعمری پڑھیئے آپ کو عجیب عجیب سنسنی خیز حالات معلوم ہوں گے۔ ڈیڑھ سو صفحے سے زیادہ کی کتاب ہے صرف ایک روپیہ قیمت ہے احساس پر پانچ آنے دام محصول ڈاک پڑیں گے۔ جنرل منیجر رسالہ کامیاب بی۔ بی ... دہلی کو خط لکھ کر منگا لیجئے۔

اطلاع عام

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لیمیٹڈ لاہور نے مسٹر منظور احمد خاں کو جو کمپنی ... [illegible]

ڈاکٹر محمد ... منیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لیمیٹڈ لاہور

تبلیغی مرقع

مفت ... مفت

... مفت طلب کیجئے۔ مہتمم مکتبہ دار التبلیغ دیوبند یوپی

جوانی کی قوت

تمہیں دوبارہ حاصل ہوگی

ڈاکٹر تمہیں سیناٹوجن کے استعمال کی ہدایت اس لئے کرتا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ سیناٹوجن تمہاری طاقت کو بحال کرے گی اور تکلیفوں اور تمام امراض کا ... ہو جائے گا۔

سیناٹوجن تمہاری کمزوری پر غالب آجائے گی اور اس کی جگہ ... محسوس کرو گے۔

...

سیناٹوجن تمہارے اعضاء اور نسوں میں وہ مادہ پیدا کرے گی جس سے ایک نئی زندگی پیدا ہوتی ہے اور بہت جلد تم ایک نئی لذت محسوس کرو گے جوانی جیسی قوت ایک مرتبہ تمہارے بدن میں آجائے گی

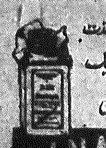

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

تمہاری بیوی دوبارہ جوان اور تندرست نظر آرہی ہے

"مگر کوئی تعجب نہیں

وہ کلزانہ استعمال کرتی ہے"

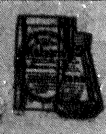

[illegible]

Kalzana

عورتوں کے لیے بہترین مقوی غذا

خاکسار تحریک سے میری علیحدگی

علامہ مشرقی کا اطاعت امیر کے متعلق گمراہ کن نظریہ

ایبٹ آباد ... جناب ... خاں صاحب نے حسب ذیل ... بغرض اشاعت بھیجا ہے۔

[illegible]

مسلمانان گورکھپور کا نمائندہ جلسہ

آزاد کانفرنس الہ آباد کی تجویز کا پرتپاک خیرمقدم

[illegible]

انجمن اصلاح المسلمین میاں چنوں کا شاندار جلسہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ کا عبرت آموز بیان

[illegible]

کلکتہ میں یوم النبی کا جشن

[illegible]

عید میلاد النبی کا جشن

شملہ میں مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں کا عظیم الشان اجتماع

[illegible]

امرتسر میں اجمل طبیہ کالج کا قیام

[illegible]

مظفرنگر ضلع پولیٹیکل کانفرنس کھاتولی

[illegible]

خوفناک سیلاب کی وجہ سے چارسو مکانات تباہ

کئی گاؤں غرق ہوگئے

[illegible]

ام لیچی

... بچوں کا پھل ... سستا ... مفت منگا لیجئے۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ پہار سری ضلع در بھنگہ (بہار)

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپیہ (۲)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو

... سے بال کالا ...

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری در بھنگہ

شیرازہ

ایک ہفت روزہ فکاہی اور ادبی اخبار

ادارہ:۔ سندباد جہازی۔ محمود افضل بی اے

اگر آپ مولانا عبدالمجید سالک سید امتیاز علی تاج پنڈت ہری چند اختر۔ ڈاکٹر تاثیر صوفی غلام مصطفے تبسم۔ حفیظ ہوشیارپوری۔ حاجی لق لق۔ مسٹر غلام عباس اور سندباد جہازی کے ادبی اور فکاہی مضامین پڑھنا چاہتے ہیں تو شیرازہ کا مطالعہ کیجئے چندہ سالانہ تین روپے۔ قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

منیجر شیرازہ۔ لاہور

بچوں والو سنو

حکیم ... پرشاد ... کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

[illegible]

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

[illegible]

المشتہر:۔ بال جیون کارخانہ علی گڑھ۔ یوپی

اعتراف حقیقت

[illegible]

خادم

علی نواز خاں

قدرت کا کرشمہ

[illegible]

دی ہربل ... دہلی

اہتمام سرسری اطلاع نامہ بنام ...

[illegible]

بعدالت جناب ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۵) — دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ جون ۱۹۳۷ء — نمبر (۳۹)

تصویر حیات کے دو رخ

(از جناب شمشاد حسین صاحب منظر صدیقی اکبرآبادی)

انقلاب اک کس قدر عبرت بداماں انقلاب — فتنہ در فتنہ ہے منظر ہائے انقلاب
اک طرف مستی و مستی کی بہار رنگ جشن — اک طرف خاموش بیٹھا غرق سیلاب محن
اک طرف صبح چراغاں اور دنیائے بہار — اک طرف تاریکیاں تاریکیوں کا انتشار
اک طرف کچھ قصر کچھ کاخ بلند بے نظیر — اک طرف ویرانیاں قید تعیّن میں اسیر
اک طرف سورج کی تابانی فروغ زندگی — اک طرف عبرت کا آئینہ اداسی شام کی
اک طرف مشعل شب مہتاب کی بادہ فروش — اک طرف کچھ ظلمتیں عبرت بکف عنبر بدوش
اک طرف تارے زمیں کی سمت خود ٹوٹے ہوئے — اک طرف خاموش قلعے موت کے لوٹے ہوئے
آہ ان قلعوں میں بستی تھی کبھی آبادیاں — گونجتی تھی ساز کی لے پر نشاط جاودان
صبح کے جلوے تھے شام کے تیور نئے — پیش کرتا تھا شفق کا آئینہ منظر نئے
رات آتی تھی یہاں بنکر مجسم کہکشاں — مسکراتا تھا ہر اک ذرے میں مہر ضوفشاں
تھے ضیا افروز اوراق کتاب زندگی — اب کہاں وہ نزہت دور شباب زندگی
تھے یہی قلعے جہاں جھکتا تھا فرق آسماں — آج بنکر رہ گئے ہیں صبح نظم خزاں
لٹ گئی وہ بزم وہ رنگ بہار گلستاں — دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا ہندوستاں
اب یہاں عبرت کی بستیاں آباد ہیں — مرثیہ خوان زوال عالم ایجاد ہیں
اک طرف ہنگامۂ نو اک طرف عالم اداس — اک طرف تابندگی اور اک طرف ہے ہراس
آہ کیا نظارۂ پر درد و غم آثار ہے — صد ہے انتہا نا قابل اظہار ہے

دیکھکر منظر نئی دہلی یہ ویرانے بھی دیکھ
ناز تھا جن پر زمانے کو وہ کاشانے بھی دیکھ

حسن تصور

(از جناب صاحبزادہ محمد سعید خاں صاحب ساحل ٹونکی)

مری وارفتگی پر کیوں ہے اک حیرت زمانے کو — ترے ہاتھوں میں بھی اکثر تری تصویر رہتی ہے
مذاق جنوں مجھ کو قید باغباں کیوں ہے — جب اک ٹکر میں ٹوٹے پاؤں کی زنجیر ہوتی ہے
کہیں سیا چھا گیا ہے تو فضا اس پر تصور کی — جدھر نظر اٹھاتا ہوں تری تصویر ہوتی ہے
یہ دیوانوں کا تیری اک نشان امتیازی ہے — میسر کس نالے کو کب تاثیر ہوتی ہے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ پیرس میں

صدر اور وزیر اعظم فرانس سے ۳ گھنٹے گفتگو

شام، فرانس اور ترکی میں مشترک معاہدہ

پیرس میں عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ اور مسیو بلوم صدر مجلس وزراء کے مابین جو گفت و شنید جاری ہے ... تمام ترکی اخبارات نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ اخبار جمہوریت کا بیان ہے کہ پیرس کی یہ ۳ گھنٹے کی گفتگو ... تعلق اور حسن تفاہم کا ایک دروازہ کھول دیا ہے۔

پیرس کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۶ مئی کو عصمت پاشا وزیر اعظم نے مسیو ڈلبوس وزیر خارجہ فرانس سے طویل گفتگو کی، آپ وزیر اعظم فرانس مسیو بلوم سے بھی ملاقات کر چکے ہیں اور توقع ہے کہ صدر جمہوریہ فرانس سے بھی آپ کی طویل ملاقات ہوگی۔

ترکی معاہدہ شام و فرانس

انگورہ کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ پیرس کی یہ گفتگو ۲۹ اپریل ۱۹۳۷ء سے جاری ہے اور وزیر اعظم ترکیہ بنفس نفیس خود فرانسیسی ارکان سے گفت و شنید فرما رہے ہیں جس کے نتائج امید افزا ہیں۔ انگورہ کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ اسکندرونہ کے باب میں جو مشکلات پیدا ہوگئی تھیں ان کا عنقریب ازالہ ہو جائیگا ... ایک معاہدہ ترکی و فرانس کے ساتھ ہوگا اور دوسرا جمہوریہ شام کے ساتھ۔

تقسیم فلسطین

شاہی کمیشن کے ارکان میں اختلاف

اخبار فلسطین پوسٹ کی اطلاع ہے کہ شاہی کمیشن نے ملک معظم کی حکومت کے سامنے پیش کرنے کیلئے جو تجاویز مرتب کی ہیں ان میں اختلاف ہوگیا ہے۔ کمیشن کے ارکان اپنے اپنے نقطۂ نظر سے دو مختلف تجویزیں پیش کرینگے۔ ارکان کی اکثریت اس طرف ہے کہ فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

عراقی فوج میں بغاوت پھیلانے کی کوشش

وزیر اعظم عراق کا انتباہ

مالی کمیٹی کے اجلاس میں وزیر اعظم عراق نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ جو لوگ چھ ماہ سے ارکان حکومت اور فوج میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہماری مرکزی قوت بہت زبردست ہے اور کسی تفرقہ پرداز کی تفرقہ اندازی کسی طریقہ سے بھی کامیاب نہ ہو سکے گی۔ ...

ارکان حرب کے ساتھ صدر جمہوریہ ترکیہ کا اجتماع

ترکی حکومت نے جرمنی کارخانوں سے جو ہوائی جہاز خریدے ہیں ان کی پہلی قسط استانبول پہنچ گئی ہے۔ یہ ہوائی جہاز ... ہیں، جن کا نہ صرف ترکی باشندوں نے بلکہ خود مصطفےٰ کمال نے شاندار استقبال کیا اور ہوائی مستقر میں صدر جمہوریہ نے ایک تقریر بھی فرمائی۔

البلاغ کے نامہ نگار مقیم استانبول کی اطلاع ہے کہ ترکی افواج کے ارکان حرب سے گفت و شنید کے لئے صدر جمہوریہ ترکیہ، کمانڈر انچیف فیضی تشاکماک کے بنگلہ پر تشریف لے گئے اور وہاں جملہ ارکان حرب سے کئی گھنٹے تک فوجی اور دفاعی معاملات پر تبادلۂ خیال فرمایا۔

ترکی اخبارات کے شدید حملے

فرانس کا احتجاج

فرانسیسی سفیر مقیم انگورہ نے وزیر خارجہ ترکیہ کے پاس ان ترکی اخبارات کے خلاف جنہوں نے فرانس پر سخت حملے کئے ہیں ... اپنا احتجاج روانہ کیا ہے ... اس نے ترکوں کی حمایت میں حکومت شام کے خلاف بہت بڑی سازش کا ارتکاب کیا تھا۔

وزیر اعظم شام کا بیان

جمیل مردم بک وزیر اعظم جمہوریہ شام نے جرمنی کی خبر رساں ایجنسی کو اطلاع دی ہے کہ اسکندرونہ میں ترکوں اور شامیوں کی زیادتیوں کے سلسلہ میں جو اطلاعات شائع کی جا رہی ہیں وہ مبالغہ سے خالی نہیں ہیں ...

عربی ممالک میں شامی سفراء

وزیر اعظم شام نے مزید فرمایا جمہوریہ شام کی جانب سے عنقریب عربی ممالک میں نیز پیرس، لندن اور برلن میں سفراء کا تقرر عمل میں آئے گا۔ جرمنی اور لبنان سے تجارتی معاہدہ ہو چکا ہے۔ ...

فلسطین کی شورش

آتشزدگی اور فائر

حکومت فلسطین کا ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ قدس کے جنوب میں شورش اور اضطراب ترقی پذیر ہے۔ چنانچہ وہاں چار موٹر کاروں کو آگ لگا دی گئی اور ... ایک عرب اور ایک لبنانی کو اسلحہ رکھنے کے جرم میں ۱۵ اور ۵ سال کی سزا دی گئی ... حکومت ان کی روک تھام کے لئے انتہائی کوشش کر رہی ہے۔

مصر ۷۹ ہوائی جہاز خریدے گا

وادی النیل کا ہوائی بیڑہ

... حکومت مصر کے لئے سال رواں میں ۱۸ جہاز خریدیں گے ... حکومت مصر کا فوجی محکمہ ان کو اپنی فضائی طاقت میں استعمال کرے گا۔ ...

انگورہ کے سرکاری میگزین میں آتشزدگی

پچاس اشخاص ہلاک اور پچاس زخمی

انگورہ کے قریب سرکاری میگزین میں خوفناک آگ لگ گئی ...

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No. 38 — DELHI 5th June 1937. — PRICE ONE ANNA

ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا دورہ

مردان میں وزیرستان پر مظالم کے خلاف احتجاجی جلسے

... مسلمانوں کا یہ عظیم الشان اجتماع وزیرستان کے مظلوم اور نادار مسلمانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور گورنمنٹ سے جارحانہ اقدام کے ترک کرنے کا سخت ترین مطالبہ کرتا ہے ...

جلسہ مدرسہ نور الاسلام بریاہی ضلع بھاگلپور

طلباء مدارس عربیہ سے پُرزور اپیل

الحمد للہ کہ مدرسہ جامعہ قاسمیہ جو اپنی تعلیمی خصوصیت سے دیگر مدارس سے ہمیشہ ممتاز رہا ... ایک انجمن اصلاح البیان کی بنیاد ڈالی ...

پرنسپل کی ضرورت

دارالعلوم ندوۃ العلماء کے لئے ایک ایسے مہتمم کی ضرورت ہے جو تمام علوم دینیہ میں ماہر ہو علاوہ اس کے کسی خاص فن میں بھی ممتاز حیثیت رکھتا ہو۔

(عبد العلی — ناظم ندوۃ العلماء)

شعبۂ تبلیغ وغیرہ دونوں کا اہم فیصلہ

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی ڈیڑھ گری ہوئی صحت کی سمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

مفت — ویدیہ شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ — مفت

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رجونگ آئیل

... قیمت فی شیشی ... ساڑھے آٹھ آنے، محصول ڈاک سات آنے علاوہ

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

جذام، کوڑھ، سنبہری کا مجرب علاج

... ملنے کا پتہ: منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے، دربھنگہ

مستند اور مجرب ادویات

ہندوستانی دواخانہ دہلی سے طلب کیجئے جسے ملک و قوم کے شیدائی طبی دنیا کے شہنشاہ حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں قائم کیا تھا اور جو اب آپ کے خلف الرشید عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کی سرپرستی میں بدستور جاری ہے۔

ہندوستانی دواخانہ نے اپنے پینتیس سالہ دور زندگی میں ملک میں بہترین مجرب دوائیں پیش کر کے جو عزت و وقار حاصل کیا ہے اس کے لحاظ سے یہ دیسی دواؤں کا لاجواب کارخانہ ہے۔ علاوہ ازیں اس دواخانہ کا خاص امتیاز یہ بھی ہے کہ اس سے کسی کا ذاتی مفاد وابستہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک و قوم کی ملکیت ہے اس کا منافع جو تقریباً دو لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔ مردانہ و زنانہ طبیہ کالج اور اس کے متعلقہ شفاخانوں پر خرچ ہوتا ہے۔

ہندوستانی دواخانہ کی ہزارہا مستند و مجرب دواؤں میں سے مندرجہ ذیل چار دوائیں بطور نمونہ پیش کی جاتی ہیں ان کو طلب کر کے فائدہ حاصل کیجئے۔

جمیلان

جریان اور رقت و سرعت کی لاجواب دوا ہے مادہ ...

قرص مفاصل

گٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النساء، ٹانگ کا درد کے لئے ...

قرص جدید

غذا کو ہضم کرتے ہیں، بھوک لگاتے ہیں، ریاح ...

قرص بواسیر

بادی بواسیر کیلئے نہایت مفید دوا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶ — تار کا پتہ میڈی سنز دہلی

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۷)

مباحث امروز

تمیر شفاخانوں کا قیام اور درسگاہوں کا افتتاح سب اسی حکمت عملی کے برگ و بار ہیں جن کو غیر تمند قبائل کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ درہ یوک دراصل اقتصادیات کا سوال ہے جسے بھی حکومت ہی کی پیدا وار ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے اس بیان پر کیا حکومت ہندوستان بھائی بچھو ایک لمحہ کیلئے غور فرمائیں گے۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی

برطانیہ کے ارباب اقتدار نے ملک معظم کی تاجپوشی کے موقعہ پر بہت سے سیاسی اور باغی قیدی رہا کر دئے تھے اب معلوم ہوا ہے کہ آئرش سیاسی قیدیوں کی ایک بڑی تعداد جزائر انڈمان سے نجات پانے والی ہے جہاں حکومت کا یہ دانشمندانہ اقدام شرط اور تحسین اور قابل تبریک ہے وہاں سیاسی قیدیوں کی نسبت حکومت ہند کی جابرانہ حکمت عملی سخت مذمت کے قابل ہے ایک طرف برطانیہ کی خواہش ہے کہ ہندوستان کی سیاسی فضا مکدر نہ ہونے پائے اور دوسری طرف ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کی طرف سے اس کی یہ بے اعتنائی یقیناً حیرت انگیز ہے۔ یہ معلوم ہے کہ حکومت برطانیہ اپنے مزعومہ اقتدار کی قیمت کو کسی حالت میں بھی گرانا نہیں چاہتی اور ہر موقعہ پر اقتدار پسندانہ نیت اس کا راستہ روک کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ ایک طرف حکومت کو جدید دستور کے نفاذ پر فخر ہے اور دوسری طرف تاجپوشی کی تقریب نے خود بخود سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے موقعہ فراہم کر دیا تھا۔ مگر حکومت نے ...

شیعہ سنی فساد اور کانگریس

لکھنؤ کے شیعہ سنی فسادات کے بعد بابو موہن لال سکسینہ کی سرکردگی میں کانگریس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اور مختلف محلہ کمیٹیاں قائم کر کے اس قسم کی شورشوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کا عزم کر لیا ہے۔ لیکن ہے کہ چونکہ کانگریس کو ہندوؤں کا سیاسی ادارہ سمجھتے ہوں وہ اس قسم کی اصلاحی سرگرمیوں پر جیں بہ جبیں ہوں اور ان کو یہ اعتراض ہو کہ کانگریس مسلمانوں کے نجی معاملات میں کیوں مداخلت کرتی ہے ...

سرحدی قبائل اور حکومت

بہار میں اردو

جمعیۃ علماء مرادآباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۷)

عربی افکار

اہل حجاز آنکھیں کھولیں!

وہ زمانہ گیا جب بلاد مقدسہ کے لوگ حج کے موسم میں حاجیوں کی خیرات و صدقات پر گذر کیا کرتے تھے اب تو زمانہ کا تقاضہ یہ ہے کہ حجاز مقدس کے باشندوں کو اپنے قدموں پر آپ کھڑا ہونا اور عمل کی دنیا میں اپنی قسمت آپ تعمیر کرنا چاہئے ...

ترکی اور مصر کا اتحاد

انگریزوں کی قوت

ہندوستانی افکار

مویشی نوازی

ہم وائسرائے سے عرض کریں گے کہ آپ مویشیوں کی نسل بہتر بنانے کا مشغلہ شوق سے جاری رکھیے لیکن اسے نہ بھولئے کہ مویشیوں کی نسل بہتر بنانے سے کہیں زیادہ ضروری ہے ...

اپی کا پُر اسرار فقیر

کتاب و سنت سے دور

موج در موج

ایک صاحب نے راقم الحروف سے دریافت کیا کہ سر سکندر حیات خاں نے جو یہ فرمایا ہے کہ اگر گاندھی جی کی اس تجویز کو تسلیم کر لیا جائے کہ گورنر، کانگریسی وزرا کے خلاف اپنے اختیارات استعمال نہ کریں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان میں سیاسی شورش پیدا ہو جائینگے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ خاکسار نے دست بستہ عرض کیا کہ گورنروں کے خصوصی اختیارات استعمال کرنے سے جو سیاسی گھپلے پیدا ہونگے ان سے تو بہر حال سیاسی شور بہتر ہی ہے کہ اس کو انسان تو کہا جا تا ہے!

وزیر اعظم بنگال مسٹر فضل الحق اپنے تازہ بیان میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "میں نے مستعفی ہو جانے کی دھمکی نہیں دی" الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ استعفیٰ کی نامراد ...

تعلیم یافتہ بیروزگاروں کا فیصلہ

مفاہمت کا دوسرا پہلو

یہ پیشکش نہایت صاف اور واضح تھی۔ اور بعض برطانی مدبرین نے بھی اسکی معقولیت کو تسلیم کیا، لیکن لارڈ زٹلینڈ، کانگریس سے اس قسم کا نرم معاملہ بھی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئے اور اس کے برعکس کانگریس ہی پر یہ الزامات عائد کئے گئے کہ وہی حکومت کی ذمہ داری قبول کرنے کیلئے تیار نہیں۔ گاندھی جی نے اپنے حالیہ بیان میں اس الزام کی بھی تردید کر دی اور غیر مبہم الفاظ میں یہ واضح کر دیا کہ "اگر گورنر صرف یہی وعدہ کر لیں کہ وہ اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں وزراء سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرینگے" تو کم از کم وہ ضرور مطمئن ہو جائیں گے اور آئینی جمود کے خاتمہ کی ایک سبیل نکل آئے گی۔

صوبائی آزادی یا استبداد

گاندھی جی کی اس پیشکش کے بعد ہمارا خیال ہے کہ صورت حالات نہایت واضح ہو گئی ہے اور اب کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہی جسے گورنر غیر آئینی یا خلاف قانون تصور کریں۔ اب نہ ایکٹ میں ترمیم کا سوال ہے اور نہ گورنروں کے اختیارات کی ...

وفد فلسطین کی ضرورت؟

مسٹر آصف علی کی نکتہ چینی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

گورستان نبی کریم کا قضیہ

دہلی کے سمجھدار طبقوں کی ذمہ داریاں

بستی نبی کریم کے قدیم گورستان کے سلسلہ میں جو خلفشار پیدا ہو گئی ہے وہ بلا شبہ افسوسناک، غیر مآل اندیشانہ اور بد دیانتی کے منافی ہے اور لائق ہے کہ دہلی کے ہندو مسلمان غیر معتدل جذبات سے علیحدہ ہو کر اس پر غور کریں اور بین الاقوامی فضا کو مکدر ہونے سے بچائیں۔ غلط فہمیاں پیدا کرنا اور عوام کے غلط ...

اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ "یہ تصریح کر دینی ضروری ہے کہ اس قضیہ میں کوئی فرقہ وارانہ رنگ نہیں ہے اور نہ اسے فرقہ وارانہ رنگ دینا چاہئے کیونکہ قبرستان کی زمین کو غصب کر کے فروخت کرنا یا کرایہ پر دینا مسلمانوں کا ہی فعل ہے ..."

آخری گزارش

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

گاندھی جی کی تازہ پیشکش

مسٹر جناح کے نام کھلی چٹھی

فرقہ وارانہ مسائل کو صوبہ وار مفاہمت کی بنیاد پر طے کرنیکی ضرورت

مولانا محمد میاں صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کے چند اہم استفسارات

جناب والا - آپ کے بہت سے بیانات دیکھے جن میں آپ مسلمانوں کو کانگریس کی شمولیت سے باصرار منع فرماتے ہیں - ان بیانات کی بابت بحث وتمحیص کرنا فضول سی بات ہے کیونکہ جو کچھ بھی کسی طرف سے کہا جاتا ہے اس میں دلیل ومنطقی حجت کے طور پر قائد سے بھی دکھائے جا سکتے ہیں اور نقصانات بھی ...

حضرات علماء ہند کو دعوت تنظیم

یوپی یا بہار میں جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کی تجویز

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیت علماء ہند کی اپیل

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے :-

ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں حالات و واقعات جس سرعت کے ساتھ تغیر پذیر ہو رہے ہیں وہ حضرات اہل علم سے مخفی نہیں ہے عام مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی صحیح رہنمائی کی ذمہ داری جس قدر علماء کرام اور جانشینان خیر الانام پر ہے اس سے بھی کسی شخص کو انکار نہیں ہو سکتا۔

گزشتہ دور میں جمعیت علماء ہند نے جس طرح مسلمانان ہندوستان کی رہنمائی کا حق ادا کیا ہے اس سے کہیں زیادہ مستقبل قریب میں جمعیت علماء ہند کی ضرورت اور اس کی بقاء و استحکام کو محسوس کیا جا رہا ہے اور اس امر کی ضرورت کا احساس ہو رہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ حضرات علماء کو جمعیت علماء ہند میں شریک ہونے کی دعوت دی جائے ...

سالانہ اجلاس

علماء کی نمائندگی

میں امید کرتا ہوں کہ حضرات علماء اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے جمعیت علماء ہند کی تنظیم و تشکیل کی جانب فوری توجہ مبذول فرمائیں گے۔

تعلیم یافتہ بےروزگاروں کا فیصلہ

وائسرائے کی کوٹھی کے سامنے بیٹھ کر فاقہ کشی کرینگے

ایک یہودی کا سر قلم کر دیا گیا

ہر ہٹلر کے خلاف سازش کا الزام

برلن ۴ جون - ایک امریکن یہودی مسمی ہیلٹ ہرش کا آج سر قلم کر دیا گیا۔ در پردہ سماعت کے بعد اس کو مارچ میں بغاوت کے الزام میں سزائے موت دی گئی تھی لیکن افواہ ہے کہ اس کا تعلق ہر ہٹلر کے خلاف سازش کے ماتحت تھا - اس کے قبضہ سے دو بم برآمد ہوئے۔

امریکن قنصل نے ملزم کو بچانے کی دو دفعہ کوشش کی مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

ایک ماہ میں ہی دو ہزار مسلمان کانگریس کے ممبر بنگئے

بہار میں کانگریس کی زبردست سرگرمیاں

اسی لاکھ برقعے تیار ہو چکے

زہریلی گیس سے بچنے کی تدبیر

ہنگلی نظر بند کیمپ توڑ دیا جائے گا

حکومت بنگال کا فیصلہ

جہازی کنٹرول کے متعلق برطانوی تجاویز پر غور و خوض

اٹلی اور جرمنی میں مشورہ

بمبئی میں گرفتاریوں کی بھرمار

۱۳۸۴ آدمی پکڑے گئے

قومی تحفظ اور توسیع اسلحہ کی ضرورت

جاپان کی نئی وزارت کے روبرو خاص مسئلہ

برطانیہ میں قیدیوں کو بھی اجرت ملا کریگی

بجلی گرنے سے چار آدمی ہلاک

ملک معظم آئندہ سال ہندوستان آئیں گے

مہاراجہ بیکانیر کا امید افزا بیان

کانپور کا تیل کا کارخانہ جل گیا

دو لاکھ روپیہ کا نقصان

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں :-

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ یہ گروہ جو احمدی اور قادیانی نام سے مشہور ہے حقیقتاً مرتد ہے؟ مرتد ہے تو ان لوگوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہئے؟

الجواب

جو شخص پہلے مسلمان ہو پھر قادیانی ہو جائے تو وہ مرتد کے حکم میں ہے اور جو ابتدائے شعور سے ہی قادیانی ہو وہ اگرچہ دائرہ اسلام سے خارج ہے مگر مرتد کے حکم میں نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

انتقادات

ریاض الاظہر - مرتبہ مولانا عاشق حسین صاحب سیماب اکبر آبادی

نکتہ چینیوں کو مسٹر آصف علی کا دنداں شکن جواب

آزاد قبائل کو مسخر اور غیر مسلح کرانے والے حقیقی حالات سے بیخبر ہیں

سرحد میں جارحانہ سرگرمیوں کی بجائے دانشمندانہ حکمت عملی کی ضرورت ہے

دہلی ۷ جون - حکومت ہند کی سرحدی پالیسی اور بعض اخبارات اور جماعتوں کی غلط روش پر نکتہ چینی کرتے ہوئے مسٹر آصف علی ایم - ایل - اے نے ایک طویل بیان کے دوران میں کہا ہے ...

کمیٹی عدم مداخلت میں شرکت کیلئے اٹلی کی شرائط

نگراں حکومتوں کے جنگی جہازوں کو محفوظ رکھنے کی ذمہ داری لی جائے

جرمنی پوری قوت کے ساتھ مسلح ہو چکا ہے

ایک لاکھ پچاس ہزار کے اجتماع میں ہٹلر کی تقریر

انطاکیہ کے ترکوں اور عربوں میں فساد

فوج طلب کر لی گئی

جاپان کی نئی وزارت

ڈیوک آف ونڈسر کی شادی ہو گئی

سول رسوم کے بعد مذہبی رسوم کی ادائیگی

۵۴ سیاسی قیدی رہا کئے جائیں گے

بمبئی میں چھ سو سے زیادہ اشخاص گرفتار کر لئے گئے

پولیس کی زبردست احتیاطی تدابیر

لائل پور میونسپلٹی میں ایک نشست کا اضافہ

حکومت پنجاب کا فیصلہ

بمبئی میں وزراء مال کی کانفرنس

مسٹر کھیر وزیر اعظم بمبئی افتتاح کریں گے

باشندگان ریاستہائے دکن کی کانفرنس

فیڈریشن کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار

لکھنؤ میں شیعہ سنی جھگڑا

مصالحت کی کوئی امید نظر نہیں آتی

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

ناظم جمعیۃ علماء ہند

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی

مولانا محمد اسمعیل صاحب ایم ایل اے

مولانا نور الدین صاحب بہاری

مولانا بشیر احمد صاحب

پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس کا پروگرام

۱۷ جون کو بجٹ پیش ہوگا - کل اکیس نشستیں ہونگی

بھٹانی قبائل پر بمباری

جرمنی کے خلاف ہسپانیہ کی کارروائی

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی ڈی آئی ایم ایس ملیگ

نیلی گولی - رجسٹرڈ

نشاط

خاص گولیاں رجسٹرڈ

طلاء اعجاز رجسٹرڈ

نوٹ - تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں۔

المشتہر

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

اٹلی اور جرمنی کے درمیان نیا فوجی معاہدہ

حملہ کی صورت میں ایک دوسرے کی امداد کرنے کا وعدہ

روم ۸ جون۔ اٹلی کا نیم سرکاری اخبار "جرنل ڈی اٹلیا" لکھتا ہے کہ جرمنی اور اٹلی کے درمیان "حفاظتی معاہدہ" ہوگیا ہے جس کی رو سے ہر دو ممالک نے حملہ کی صورت میں ایک دوسرے کی امداد کرنے کا وعدہ کرلیا ہے۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ روم اور اٹلی کے درمیان ایسا معاہدہ پیشتر سے موجود ہے جس کی بناء پر حفاظتی تدبیریں اختیار کی جاسکتی ہیں۔

نئے ٹیکس کی تجویز واپس لے لی گئی

وزیر اعظم برطانیہ کو رائے عامہ کے سامنے جھکنا پڑا

لندن ۹ جون۔ وزیر اعظم مسٹر نیول چیمبرلین نے گذشتہ رات دار العوام میں فنانس بل پر بحث ختم کرتے ہوئے اس ٹیکس کی واپسی کا اعلان کیا جو قومی تحفظ کی اسکیم کے لئے آمدنی کی ترقی پر لگانا تجویز کیا گیا تھا۔ اس سال کے بجٹ کا نمایاں پہلو ترمیمی ایک ٹیکس تھا جس کی چاروں طرف سے مخالفت کی جارہی تھی۔

مسٹر چیمبرلین کی تقریر کے بعد تجویز پر زبردست مخالفت کی گئی اور مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں یہاں تک کہدیا کہ حکومت کو یہ حصہ ہی ختم کردینا چاہئے۔ بجٹ کی تجویزوں کی پرزور حمایت کے بعد وزیر اعظم نے بل کے تیسرے حصہ کا ذکر کیا جس کی مخالفت حکومت کے حامیوں تک نے کی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ نئے ٹیکس کے خلاف حقیقی تشویش کا اظہار ہورہا ہے۔ مسٹر چیمبرلین نے کہا کہ وہ منافع پر ایک جنتر سے زیادہ سہولت بخش ٹیکس تجویز کریں گے اس سے بھی ۰۰۰۰۰۰ ۲۵ پونڈ سے کم آمدنی نہیں ہوگی۔

فیڈریشن اپریل ۱۹۳۹ء میں نافذ ہوجائے گا

شملہ کے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

شملہ ۸ جون۔ یہاں کے سرکاری حلقوں میں یہ توقع کی جاتی ہے کہ یکم اپریل ۱۹۳۹ء کو فیڈریشن نافذ ہوجائے گا۔ ریفارمس آفس ...

کہ وہ شدید غلطی کو دور کردے جو حکومت نے میونسپلٹی کے ساتھ کی ہے پریذیڈنٹ سے درخواست کی جائے کہ وہ حکومت کے پاس مناسب درخواست بھیجے۔

اس سلسلہ میں ناظرین کو یاد رکھنا چاہئے کہ تحریک سول نافرمانی کے دنوں میں میونسپل اسکول بند کرنے پر حکومت بمبئی نے احمد آباد میونسپلٹی کی ۲ لاکھ روپیہ کی سالانہ تعلیمی گرانٹ بند کردی تھی اور میونسپلٹی نے وزیر ہند کو نوٹس دیا تھا کہ اگر گرانٹ واپس نہیں دی گئی تو دعویٰ کردیا جائے گا۔

چینی ترکستان میں شورش

تنگانیوں نے شہر پر حملہ کردیا

شملہ ۸ جون۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ چینی ترکستان میں اسلامی جمہوریت کے قیام کی کوشش کرنے والے مشہور ترکی سپہ سالار خواجہ نیاز کی افواج کا کمانڈر جنرل محمود جو ہندوستان میں سیاسی پناہ گزین کی حیثیت سے آنے والا تھا سری نگر پہونچ گیا ہے۔

آخری اطلاع ہے کہ اس نے کلکتہ جانے کا ارادہ ترک کردیا ہے اور اب وہ حج بیت اللہ کے لئے مکہ معظمہ جارہا ہے۔ کاشغر کی ایک اطلاع ہے کہ سنکیانگ میں شورش برپا ہوگئی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ صورت حال زیادہ خطرناک نہیں ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ شورش برپا کرنے والے جنرل محمود کے حامی تنگانی ہیں اور انہوں نے شہر پر حملہ کیا ہے۔

البانیہ میں وزیر خارجہ اطالیہ کا ورود

اطالیہ۔ البانیہ۔ جرمنی اور ہنگری میں معاہدہ

تیرانا ۸ جون۔ وزیر خارجہ اطالیہ کاؤنٹ شیانو نے تھر شاہی میں سلطان ...

مسئلہ اسکندرونہ کے تصفیہ کے خلاف احتجاج

عربوں اور ارمنیوں نے عام ہڑتال کردی ہے

باغی لیڈر جنرل مولا ہلاک ہوگیا

ہوائی جہاز کا زبردست حادثہ

آسٹریلیا میں دو آتش فشاں پہاڑ پھٹ گئے

پرانا جزیرہ غائب اور نیا جزیرہ پیدا ہوگیا

آسام میں زبردست آندھی

ٹرین پٹری سے اتر گئی

عازمین بیت اللہ کیلئے ضروری اطلاع

حکومت بمبئی کا بیان

یو۔پی اسمبلی کا ضمنی انتخاب

مسلم لیگ بھی اپنا امیدوار کھڑا کرے گی

تعلیمی گرانٹ کی واپسی کا مطالبہ

احمد آباد میونسپلٹی کا ریزولیوشن۔ حکومت کو نوٹس

ڈاکٹر راگھویندر راؤ چیف منسٹر سی۔پی کا بیان

ہم کانگریس کے لئے مسند وزارت ہر وقت خالی کرنے کو تیار ہیں

ناگپور ۷ جون۔ سکریٹری استقبالیہ کمیٹی مہاکوشل (سی۔پی ہندی) پراونشل پولیٹکل کانفرنس نے ڈاکٹر راگھویندر راؤ چیف منسٹر اور ان کے ساتھیوں کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی تھی اس کے جواب میں ڈاکٹر راگھویندر راؤ نے لکھا ہے کہ صوبجاتی گورنمنٹ نے جو پالیسی اور پروگرام تیار کیا ہے اس پر کیلچر میں زیادہ موزوں طریقہ پر بحث ہوسکتی ہے کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کرتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی ہے کہ وزارت قبول کرنے کے مسئلہ پر کانفرنس صحیح فیصلہ پر پہنچے گی اور کانفرنس کی کارروائی کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ مہاکوشل کی لیڈری ذاتی جھگڑوں میں پھنسنے کے بجائے تمام صوبہ کے لئے حاصل ہوگی۔

چیف منسٹر نے مزید لکھا ہے کہ "ہماری قطعی یہ خواہش نہیں ہے کہ کانگریس عہدے قبول نہ کرے میں کانگریس پارٹی اور گورنر کے درمیان ہر قسم کی غلط فہمی ...

کو دور کرنے کے لئے تیار ہوں مجھے پختہ طور پر معلوم ہے کہ حکومت آئین پر بلا کسی تبدیلی کے عملدرآمد کرنے کی خواہشمند ہے اور وہ کسی قسم کی الجھن پیدا نہیں کرے گی۔ لیکن وہ اعلانیہ طور پر ایسا کہنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

وفد فلسطین کی انگلستان کو روانگی

نواب اسمعیل خاں صدر وفد آئندہ ہفتہ روانہ ہوں گے

میرٹھ ۸ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے وفد فلسطین کے ممبر مسٹر عبدالرحمن سندھی کلکتہ سے فلسطین روانہ ہوگئے وہ شام اور فلسطین کا دورہ کریں گے۔ اس کے بعد لندن جائیں گے۔ نواب اسمعیل خاں ممبر یوپی اسمبلی صدر وفد اور مسٹر اشرف احمد سکریٹری وفد توقع ہے کہ آئندہ ہفتہ روانہ ہوں گے۔

شیطان کی سوانحعمری

شیطان یعنی ابلیس مردود کے مکمل حالات زندگی موجودہ دنیا کی پیدائش ...

مفت — تبلیغی مرقع — **مفت**

مع کلام مجذوب ہدایات مفیدہ و بہت سے نسخہ جات وغیرہ ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے مہتمم دار التبلیغ دیوبند، (یو۔پی)

شیرازہ

ایک ہفت روزہ فکاہی اور ادبی اخبار

ادارہ:۔ سندباد جہازی محمود افضل بی اے

اگر آپ مولانا عبدالمجید سالک۔ سید امتیاز علی تاج پنڈت ہری چند اختر۔ ڈاکٹر تاثیر۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم۔ حفیظ ہوشیارپوری۔ حاجی لق لق مسٹر غلام عباس اور سندباد جہازی کے ادبی اور فکاہی مضامین پڑھنا چاہتے ہیں تو شیرازہ کا مطالعہ کیجئے۔

چندہ سالانہ تین روپے قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

منیجر شیرازہ۔ لاہور

اطلاع عام

... ہرگز اس کی ذمہ دار نہ ہوگی۔ اطلاعاً عرض ہے۔

ڈاکٹر محمد نذیر منتقی منیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

اپیل

از

کپٹن این۔ احمد

ڈویژنل میڈیکل آفیسر ای۔ آئی ریلوے گیا

مولوی محمد شفیع صاحب اٹال مالک فرم ایم۔ ڈی شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) انڈیا ساگر کاٹن ملز لمیٹڈ دہلی واقع سودپور ای۔ بی۔ ریلوے کی طرف سے کمپنی ہذا کے ایجنسی آفس کچہری روڈ گیا کے جلسہ افتتاحیہ کے موقعہ پر میں بتاریخ ۳ مئی ۱۹۳۶ء کو مدعو کیا گیا تھا۔ اعلان کے موافق رسم افتتاح وقت معینہ پر میری صدارت میں ادا کی گئی۔ جلسہ میں رؤسائے شہر حکام تاجران اور اہل علم حضرات موجود تھے جس میں نے ایسی مفید کمپنیوں کے قیام کی ضرورت پر جو ملکی صنعت کے لئے باعث ترقی اور ملک کے بیکار لوگوں کی پرورش کا ذریعہ ہوں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے میں نے محسوس کیا کہ ہمارے ملک کے لوگوں میں صنعت و حرفت کی ضرورت کا احساس ہوچکا ہے اور وہ ایسی کمپنیوں کے قیام کو ضروری سمجھنے لگے ہیں۔ کمپنی کے اغراض و مقاصد اور اس میں کام کرنے والوں کے تعارف سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس کمپنی کا انتظام بہت معقول ہے اور اس کا مستقبل نہایت شاندار ہے اس میں تاجر، عوام۔ حکام۔ رؤسا۔ علماء۔ مشائخ اور ریلوے ملازمین حصہ دار ہیں۔

ملک کے قابل اعتماد لوگوں نے کارخانہ کے ملاحظہ کے بعد اپنی آراء کا جن الفاظ میں اظہار کیا ہے جو عام طور پر شائع ہوچکی ہیں۔ ...

(کپٹن) این۔ احمد

ڈویژنل میڈیکل افیسر گیا۔ ای۔ آئی۔ آر

برائے خریداری حصص (شیئر فارم) پتہ ذیل طلب فرماکر ملاحظہ فرمادیں۔

پتہ

ایم۔ ایم۔ ڈی شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) ھیڈ ایجنسی آفس انڈال ای۔ آئی۔ ریلوے

(برانچ ایجنسی آفس کچہری روڈ گیا۔ ای۔ آئی۔ ریلوے)

(یا)

حکیم برادرس اینڈ کو (سول ایجنٹ) نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (فون نمبر ۔ بڑا بازار)

بمبئی میں پھر فساد ہوگیا

پولیس نے گولی چلادی۔ نصف درجن اشخاص زخمی ہوئے

شرارت پیشہ افراد کی گرفتاری شروع ہوگئی

بمبئی ۸ جون۔ بمبئی میں آج پھر فرقہ وارانہ تکدر پیدا ہوگیا جب کہ پولیس نے ہندو مسلمانوں کے ایک بلوائی ہجوم پر گولی چلادی جو کل رات ایک خوفناک لڑائی میں مشغول تھا جس میں اینٹوں، پتھروں اور سوڈا واٹر کی بوتلوں کی آزادانہ بارش ہورہی تھی۔ گولی چلنے سے نصف درجن کے قریب اشخاص زخمی ہوئے۔ البتہ مرا کوئی نہیں ہے پولیس ہجوم کو منتشر کرنے اور امن بحال کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ آج صبح شہر میں کاروبار حسب معمول امن و سکون کے ساتھ شروع ہوا۔ اور فساد زدہ علاقوں میں ٹرامویے اور بس کا ٹریفک جاری ہے۔ بعد کی اطلاع ہے کہ فوج فساد زدہ علاقوں میں گشت کررہی ہے۔ ایڈیشنل پولیس میں اضافہ کردیا گیا ہے۔ غنڈوں کی گرفتاریاں زور شور سے جاری ہے اور آج صبح سے پچاس کے قریب غنڈوں کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

بانکی پور میں حامیان اردو کا عظیم الشان جلسہ

صوبہ بہار میں اردو کی نشر و اشاعت کے متعلق اہم تجاویز

عدالتوں میں اردو رسم الخط مروج کرنے پر حکومت بہار کا شکریہ

انجمن ترقی اردو صوبہ بہار کی طرف سے، حامیان اردو کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۲۷ مئی شب کو زیر صدارت خان بہادر سید ابراہیم حسین صاحب انجمن اسلامیہ ہال بانکی پور میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی اور تقریباً پورا ہال بھرا ہوا تھا۔

تلاوت قرآن حکیم کے بعد جناب صدر نے اپنا مطبوعہ خطبہ پڑھا، جس میں بہار کی اردو داں پبلک کے دیرینہ مطالبہ کی تکمیل یعنی حکومت کے دفاتر اور عدالتوں میں رسم الخط کی منظوری پر اظہار مسرت کیا اور وزرائے بہار کی خدمت میں ہدیہ تشکر و امتنان پیش فرمایا۔

اس کے بعد حسب ذیل تجویزیں تحریک و تائید کے بعد باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱: حامیان اردو کا یہ عام جلسہ، حکومت بہار کا دلی شکریہ ادا کرتا ...

تجویز نمبر ۴: یہ جلسہ دیسی زبانوں میں تعلیم دیئے جانے کا مخالف نہیں لیکن اس کی رائے میں سیٹھ کی تجویز میں "ہندوستانی" کی جو تعریف کی گئی ہے وہ بالکل مبہم ہے۔ اور حامیان اردو کو اس تجویز کے حق میں رائے دینے سے قبل امور ذیل کے متعلق اپنا اطمینان کرلینا چاہئے۔

(الف) (۱) درسی کتابوں میں اصطلاحات علمیہ کس زبان سے لی جائیں گی۔

(۲) کیا وہ علمی اصطلاحیں بھی بدل جائیں گی جو کتابوں سے نکل کر بول چال میں داخل ہوگئی ہیں۔

(۳) کسی لفظ کے خارج کرنے یا داخل کرنے کا معیار کیا ہوگا؟ کیا صحت کا وہ معیار قائم رہے گا جو آج کل ہے؟

(۴) اردو ہندی کی گرامر کہیں کہیں مختلف ہے اختلاف میں کسے ترجیح دی جائے گی؟

فقیر ایپی کے فرار سے قبیلوں کے حوصلے پست ہوگئے

توری خیل قبیلہ کو پولیٹیکل افسروں کا جواب

زچاؤں کی بہبودی کیلئے عملی قدم

بمبئی کے قانون کا دہلی میں نفاذ

اسپینی باغیوں کی زبردست فتح

سرکاری فوج کے سات سو سپاہی ہلاک ہوگئے

کیے۔ بدلہ لینے کے لئے باغی ہوائی جہازوں نے بھی بم برسائے۔

... کے جوابی حملے کے دوران میں گوڈریا پر کل اور آج سرکاری فوج کے سات سو سپاہی ہلاک ہوگئے۔

... باغی شاہی محل میں پناہ لئے ہوئے ہیں اور زبردست مقابلہ کررہے ہیں۔ آج صبح سرکاری ہوائی جہازوں نے مشین گنوں سے باغی فوجوں پر ...

بعدالت جناب ... ڈسٹرکٹ جج رائے بریلی

... المرقوم ۵ مئی ۱۹۳۶ء بحکم عدالت

دستخط منصرم ڈسٹرکٹ و سیشن جج رائے بریلی

اطبائے کرام کیلئے نہایت ضروری اطلاع

مسٹر بوس کا ریاستی کانفرنس کے نام پیغام

ہم آزادی ہی میں زندہ رہیں اور آزادی ہی میں مریں

طلبہ مدارس عربیہ کیلئے خوشخبری

انجمن اسلامیہ چندوسی کا سالانہ اجلاس

امریکہ نے کمال کردیا

ایک ڈاکٹر کا بیس سالہ تجربہ

جس نے دوا **مامن** ایجاد کرکے یہ بات قطعی ثابت کردی کہ اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے اور سوزاک جیسے موذی مرض کو جو لاعلاج سمجھا جاتا تھا جڑ سے کھود کر پھینکدیا اور مریض کو زندگی کا واقعی لطف آنے لگا اور ڈاکٹروں نے بھی تصدیق کیا کہ اگر کسی شخص کو سوزاک کی نئی تکلیف ہو یا بہت ہی پرانی دونوں صورتوں میں یہ دوا اپنا جواب نہیں رکھتی۔ لہٰذا ہم خاص طور سے ان لوگوں کو جو قطعی اپنی تندرستی سے مایوس ہوچکے ہیں مطلع کرتے ہیں کہ وہ اس دوا مامن کو ... تندرستی کی زندگی بسر کریں ... قیمت فی شیشی تین روپے ... محصول ڈاک علاوہ

کیور فارمیسی۔ دہلی

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں میں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایت بہت ہوجاتی ہے پیاس بہت لگتی ہے۔ پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست و بدہضمی اور پیٹ کی بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ہی ستیاناس کردیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہوجائیں گے۔ یہ وقت بیوقت کی تکلیف و گھبراہٹ و فکر سے بچاتی ہے! جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے چاہے کوئی بیماری ہو استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا۔ بہت عجیب چیز ہے ہزارہا استعمال کرنے والوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو پاس رکھنی چاہئے نہ جانے کسی وقت ضرورت پڑجاوے!

قیمت فی شیشی سالم اڑھائی روپیہ ۲/۸ نصف شیشی سوا روپیہ ۱/۴ نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ ۸/

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

المشتہر:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

بچوں والو ہشیار

بال جیون گھٹی

بچوں کیلئے گھٹی مفت لو

المشتہر: بال جیون کارپوریشن علی گڑھ۔ یو۔پی

رجسٹرڈ نمبر ایل "۱۷۹۳" جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

جلد (۲۵) دہلی یوم یکشنبہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۷ء نمبر (۷۰)

"نعت سرورِ کائنات"

(از جناب احسن صاحب...)

مجھے نظم نگاری اور شعر گوئی کی ابھی الگ ... کوئی خیال نہیں پیدا ہوا تھا۔ یہ چند عقیدت اشعار میری پہلی پیشکش ہیں جنہیں میں فخر کائنات صلعم کی خاک پا پر نچھاور کرتے ہوئے قارئین الجمعیۃ کی خدمت میں ہدیہ کرتا ہوں۔ (احسن)

کیوں نہ ہو اس رہرو الفت پہ اکرام رسول
تازہ ہو جس کی زباں پر رات دن نام رسول

اے دلِ مضطر زہے قسمت سراپا گوش ہو
آرہا ہے جانب بطحا سے پیغام رسول

عالمِ مستی میں کردیں دو جہاں کو غرق مے
آ! خراباتِ محبت میں پئیں جام رسول

پھینک اے بیتاب منزل ہاں کمند عشق پھینک
گرچہ ہے بالا فرازِ عرش سے بام رسول

اے شہیدانِ محبت زلفِ احمد کی قسم
ہے درخشاں صد طلوعِ صبح سے شام رسول

بن گیا ہر ذرہ اس کا روکشِ باغِ ارم
پڑ گیا جس خاکدانِ شور پر گام رسول

آپ ہی کے نور سے روشن ہے بزمِ کائنات
ساری موجودات پر ہے رحمت عام رسول

ہم سراپا معصیت اور وہ شفیع روزِ حشر
امتِ غافل پہ ہے کس درجہ انعام رسول

ہاں ادھر بھی اک نظر اے رحمۃ اللعالمین
احسنِ بیکس پہ بھی ہو جائے اکرام رسول

لبنان میں یہودیوں کو آباد کرنے کی تجویز

فرانسیسی ہائی کمشنر کی منظوری

عیسائی فرقہ میرونائٹ کے اسقف اعظم نے فرانسیسی ہائی کمشنر مقیم دمشق کے نام ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں یہودیوں کو لبنان میں بسانے کی اسکیم پیش کی گئی ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ ہائی کمشنر نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ مگر یہ شرط لگادی ہے کہ ہر ایک یہودی اپنے ہمراہ ایک لاکھ فرانک کی رقم ساتھ لائے ورنہ اس کو لبنان میں آباد ہونے کی اجازت نہ دی جائیگی۔

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

شام کے ترک ملازمین پر حملے

ترکی میں غیظ و غضب کا اظہار

... کے اخبار "الاعلام" نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ترک ملازمین سے سرزمین شام کو پاک کرے اور ان کے ... اس مضمون پر ترکی میں سخت اضطراب پیدا ہوگیا ہے اور اسکو حکومت ترکیہ کیلئے ... شامی دیپلماتک ... نے اپنے مرکز کو پیرس میں اطلاع دی ہے کہ وہ اپنی شاخوں کو ہدایت ... کہ ... کسی ترک کو سرمایہ ... تعرض نہ دیا جائے۔

انعامات حاصل کرو!

فلسطین میں اسلحہ کیلئے پولیس کی تگ و دو

جریدہ الدفاع کا بیان ہے کہ حکومت نے فلسطین کی پولیس کو ہدایت دی ہے کہ اگر وہ اپنی کوشش سے باغیوں کے جنگی اسلحہ اور ذخائر کا پتہ لگائیں گے تو ان کو حکومت کی طرف سے انعامات دیئے جائیں گے۔ پولیس کا جو سپاہی بندوق کا پتہ لگائے گا اس کو چار پونڈ انعام دیا جائیگا۔ ... ریوالور کے لئے دو پونڈ اور ہر گولی پر ایک قرش (... آنہ) انعام دیا جائیگا۔

وزیر خارجہ ترکیہ رومانیا میں

بلقان کا سیاسی موقف

توفیق رشدی آراس وزیر خارجہ ترکیہ بخارسٹ پہونچ گئے ہیں اور جلدی رومانیا کے زعمائے سیاست سے گفت و شنید فرمائیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ شاہ رومانیا سے بھی ملاقات فرمائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس گفتگو کا مدار بلقان کا سیاسی موقف ہے۔ اور اطالوی یوگوسلاوی اتفاق نے جو صورت حال پیدا کردی ہے اس کے حائل ترکی رومانی فضا تیار کی جارہی ہے۔ ...

ترکی شام و فرانس کا اتحاد ثلاثہ

پیرس میں شامی سفارتخانہ کا افتتاح

معلوم ہوا ہے کہ جمہوریہ شام کے وزیر اعظم ماہ جولائی میں پیرس تشریف لے جائیں گے اور فرانس، ترکی ... جب اتحاد ثلاثہ کا معاہدہ مکمل ہوجائے گا تو اس کو جمعیۃ ... کے صدر کے پاس تصدیق کیلئے ... کردیا جائے گا۔ ... پیرس میں شامی سفارتخانہ کا افتتاح ... فرمائیں گے۔

عربی ممالک پر اٹلی کے ڈورے

اطالوی پارلیمنٹ میں کاونٹ سیانو نے تعلقات خارجہ پر ایک مبسوط تبصرہ کیا اور ترکی ایطالوی تعلقات پر زور دیتے ہوئے ممالک عربیہ کے متعلق آپ نے فرمایا:- اٹلی کی سیاست خارجہ کا تقاضا ہے کہ وہ عربی ممالک اور عالم اسلامی سے تعلقات پیدا کرے کیونکہ بحر روم میں عربی عناصر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ... مذموم طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔ ... یہ دلیل ہے اس بات کی کہ ہم قول سے نہیں بلکہ عمل سے عربوں کا تعاون چاہتے ہیں۔

شام کے سیاسی اسیروں کی معافی

بارہ سال کے بعد واپسی اور حکومت کی طرف سے استقبال

... سال کے بعد شام کے سیاسی اسیر ... واپس آرہے ہیں ان کا دمشق میں شاندار استقبال کیا جائے گا۔ حکومت شام نے ان زعماء کے استقبال کیلئے خصوصی انتظامات کئے ہیں ... زعماء وطن اور ارباب سیاست کثیر تعداد میں جشن استقبال میں شریک ہونگے ... اور تمام شہر کو ... جائے گا۔

ترکی صنعتوں کے متعلق ایک نیا قانون

فرانس اور ترکی کا تجارتی معاہدہ

وزارت اقتصاد ترکیہ نے ایک نیا قانون تجویز کیا ہے جس کی رو سے ترکیہ کی جملہ صنعتوں کو حکومت کی ملکیت میں دیدیا جائے گا۔ ... (ترکی میں بنا ہوا) لکھے اور کوئی صنعتی چیز اس کے بغیر ترکی کے ... نہ کیا جائے۔
انگورہ کی اطلاع ہے کہ فرانس اور ترکی میں تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں گفت و شنید شروع ہوگئی ہے جو غالباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔

وادی فرات میں قدیم آثار

اشوری زبان کی لوحین، نقوش، اور قبریں

... فرات میں فرانس کے ماہرین آثار قدیمہ نے ... برس قبل مسیح کے آثار کا کھوج لگایا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وادی فرات میں متعدد قبروں اور لاشوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ... اشوری زبان کی لوحیں ... کو خاص اہمیت دی جارہی ہے۔

مسئلہ بحر روم اور بحر اسود

وزیر خارجہ ترکیہ کا بیان

وزیر خارجہ ترکیہ نے بخارسٹ میں ... گھنٹے قیام فرما کر شاہ رومانیا سے ملاقات کی ... خاص طور پر ... بحر روم اور بحر اسود ... تعلقات ... شنید کرینگے۔ ... وزیر خارجہ ترکیہ بخارسٹ سے روانہ ہو کر ... ہونیوالے ہیں۔

لبنان میں انتخابات

وزارت داخلہ کے اعلان سے معلوم ہوا کہ لبنان کے انتخابات کا زمانہ قریب آگیا ہے اور ... ملکی سیاسی کی دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ لبنان کے ووٹروں کی کل تعداد ... عیسائی ... مسلمان ...

حکومت عراق کا مستحسن اقدام

سرمایہ دار ملازمین کی "فتوحات" کی تحقیقات

... عراق کے ... ملازمین کی ... تحقیقات ... کمیٹی ... تجویز منظور کر لیا ہے۔ ...

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No. 39 DELHI 9th June 1937. PRICE ONE ANNA

... امام جامع مسجد گزری بازار اٹاوہ مسجد مذکور میں منعقد ہوا جس میں سرحد کے حالات پر روشنی ڈال کر گورنمنٹ کی سرحدی پالیسی کی جو وہاں کے آزاد قبائل پر بے جا مظالم ڈھا رہی ہے اور یہ پالیسی گورنمنٹ کی ہوس ملک گیری کا بین ثبوت پیش کر رہی ہے پر زور مذمت کی گئی۔

انجمن فدائے سنت مراد آباد کا سالانہ اجلاس

مورخہ ۶، ۷، ۸ جون ۱۹۳۷ء بروز یکشنبہ و دوشنبہ و سہ شنبہ کو محلہ ... میں سیرۃ النبی صلعم کے جلسہ ہوں گے جس میں شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا حبیب الرحمن صاحب ... مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا ... مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد و حضرت مولانا فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد و حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سنبھلی ایم ایل اے تقاریر فرمائیں گے۔ اور اپنے آقا و مولی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مقدس حالات پر روشنی ڈالیں گے۔

(سید محمود احمد ناظم انجمن فدائے سنت مراد آباد)

جذام کوڑھ سنبھری کا مجرب علاج

جذام کسی درجہ کا ہو حتی کہ انگلیاں خراب ہو گئی ہوں خوفناک چہرہ کان ناک وغیرہ پھول کر بیٹھ گیا ہو اس نفیری معجون ... کو استعمال کرکے تھوڑے ہی زمانہ میں خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں ... مدت اور ... درکار ... فائدہ نہ ہونے کی صورت میں کل قیمت کی واپسی کا اقرار نامہ لکھا ہیں

قیمت فی ... چالیس یوم ... بیس یوم چار روپیہ

ملنے کا پتہ:- منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے دربھنگہ

پنڈت گوبند بلبھ پنتھ کی شرکت کی توقع کی جاتی ہے۔ ملک کے تمام نوجوانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر ملکی مسائل سے اپنی دلچسپی کا ثبوت دیں۔

(عزیز۔ ایچ کے۔ وارثی لیگا جوائنٹ سکریٹری
استقبالیہ کمیٹی نوجوانان کانفرنس ضلع مراد آباد)

آگرہ میں یوم سرحد

آگرہ ۲۸ مئی ۱۹۳۷ء کو بعد نماز جمعہ آزاد مسلم جماعت آگرہ کی سرکردگی میں یوم سرحد منایا گیا۔ ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی سعید احمد صاحب منعقد ہوا۔ صدر موصوف نے عوام کو واقعات سرحد بتاتے ہوئے ایک معرکتہ الآرا و موثر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد منشی لطیف الدین احمد صاحب نے جامع و مختصر تقریر کے ساتھ مندرجہ ذیل تجویز پیش کی جو باتفاق رائے منظور ہوئی۔

مسلمانان آگرہ کا یہ جلسہ باتفاق رائے طے کرتا ہے کہ برطانوی حکومت ہند کی سرحد میں مخیبی قدمی کی پالیسی سخت قابل ملامت ہے کیونکہ اس کا منشا برطانوی شہنشاہیت کے مفاد کے لئے ایک آزاد قوم کو غلام بنانا ہے ونیز جنگ وزیرستان کے مصارف خزانہ ہند سے ادا کئے جانا شہنشاہی استبداد ہے جسے باشندگان ہند سنا نہیں رکھتے۔ یہ جلسہ گورنمنٹ ہند کو مطلع کرتا ہے کہ وہ اپنی مستقل خیبی ... وزیرستان کی پالیسی ترک کرکے سرحدیوں کے ساتھ صلح و آشتی کا رویہ اختیار کرے۔

ازاں بعد ایک عظیم الشان جلوس شہر کے خاص بازاروں سے "آزاد سرحدی زندہ باد" اور "اللہ اکبر" کے فلک شگاف نعرے لگاتا ہوا پر امن طریقہ پر گزرا۔

(سکریٹری آزاد مسلم جماعت آگرہ)

اٹاوہ میں یوم سرحد

آج بتاریخ ۲۸ مئی ۱۹۳۷ء بروز جمعہ بعد نماز مسلمانان اٹاوہ کا ایک عظیم الشان جلسہ بعنوان "یوم سرحد" زیر صدارت مولانا ظہور الحق صاحب خطیب

جلسے کے ارکان میں سہولت ہو۔

(۲) جمعیۃ الطلباء دارالعلوم کا یہ اجلاس عام طلبۂ دارالعلوم کو کوائف ملکی و حالات حاضرہ سے باخبر کرنے کے لئے اخبارات کی شدید ضرورت محسوس کرتا ہے اور اس ضرورت کے پیش نظر ملک و بیرون کے جرائد کے مالکان کرم نیدران محترم سے پر زور درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے موقر و معزز اخبارات و رسائل دفتر جمعیۃ الطلباء کے نام جاری فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

آپ کی توجہ تجویز بالا کی طرف منعطف کرکے درخواست کرتا ہوں کہ اپنا جمعیۃ الطلبہ کی اعانت فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں۔

(ناظم جمعیۃ الطلباء دارالعلوم)

نوجوان کانفرنس ضلع مراد آباد

لیڈران وطن کی شرکت کی توقع

ناظرین اخبار ہذا کو یہ معلوم کرکے مسرت ہوگی کہ مراد آباد میں ایک نوجوان کانفرنس کا قیام عمل میں آیا ہے۔ چنانچہ ۲۵ مئی کو اس کی مجلس استقبالیہ کا ایک خصوصی اجلاس ہوا جس میں یہ طے پایا کہ ۱۲ و ۱۳ جون کو نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ضلع کی نوجوان کانفرنس کا ایک اجلاس عمومی منعقد کیا جائے جس میں ملک کے مشہور اور ... لیڈروں کی تقاریر کے ذریعہ نوجوانوں کے ... عمل ... ان کی ... ہیں ...

اس کانفرنس کا خاص مقصد جملہ اقوام کے نوجوانوں کو بلا امتیاز مذہب و ملت ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہے تاکہ وہ قانونی دائرہ میں رہتے ہوئے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر عملی کوشش کرسکیں اور اپنی موجودہ ضروریات مثلاً بیکاری، تعلیمی بدنظمی اور دیگر سوشل اور تعلیمی مسائل کا ایک قابل عمل حل سوچیں اور اس کے مطابق اپنی ہر ممکن مساعی کو آزمانے کے لئے تیار ہو جائیں۔ ملک کے سرکردہ لیڈروں میں سے مسز اور مسٹر آصف علی۔ مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی، ڈاکٹر اشرف سر وزیر حسن، مسٹر ایم۔ این راے آچاریہ نریندر دیو۔

جماعت محرران اردو داں مونگیر کا جلسہ

عدالتوں میں اردو کے رواج پر حکومت بہار کا شکریہ

آج بتاریخ ... مئی ۱۹۳۷ء کو ایک میٹنگ اردو داں محرران دکلا و مختاران (وکلاء) و مختاران وکار پرداز ان اسٹیٹس و عام متوطنین مونگیر زیر صدارت منشی روشن علی لا اکیڈنٹ ریاست بھاگلپور ہوئی جو باتفاق رائے یہ تجویز پاس ہوئی۔

اردو رسم الخط کی اہمیت و ضرورت ایک مدت سے سخت محسوس ہو رہی تھی جس کے بغیر اردو داں عوام کو سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور ہمیں بھی زبردست دشواری تھی لیکن شکر ہے کہ گورنمنٹ آف بہار اور موجودہ وزارت نے اردو رسم الخط کے استعمال کی عدالتوں میں عام اجازت دیکر عوام کی ضرورت کا صحیح اندازہ لگا کر مشکور کیا جس کو عوام بنظر استحسان دیکھتے ہیں۔ ہمارے برادران وطن جو اس کی مخالفت کر رہے ہیں وہ اپنی تنگ نظری و فرقہ وارانہ ذہنیت کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

(نائب سکریٹری جماعت محرران اردو داں مونگیر)

جمعیۃ الطلباء دارالعلوم دیوبند کا سالانہ اجلاس

دیوبند ... ربیع الاول ... جمعیۃ الطلباء کا اجلاس عام ... حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم ... اجلاس اول ... مغرب سے عشاء تک ... کی صدارت حضرت مولانا شمس الحق صاحب ... اجلاس دوم ... کے صدر جلسہ حضرت مہتمم صاحب تھے۔

صدر جمعیۃ و ناظم جمعیۃ نے حسب ذیل تجاویز پیش کیں جو باتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ الطلباء دارالعلوم کا یہ اجلاس عام حضرات ممبران مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند سے بصد ادب یہ اپیل کرتا ہے کہ ادارہ کے دیگر شعبوں کی طرح طلباء کے اس مرکزی دستور کر جمعیۃ کے لئے بھی مالی اعانت کی منظوری فرمائیں تاکہ جمعیۃ کو طلبہ کی اصلاحی تجاویز کے جاری کسی کا دست نگر نہ ہونا

نوٹس بنام جملہ قرضخواہان حسب دفعہ ۹۔ انکمبرا ڈسٹیٹس ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ دوم ہردوئی مقام ہردوئی

مقدمہ نمبر ۲۵ سنہ ۱۹۳۶ء

تاریخ پیشی ۱۴ اگست ۱۹۳۷ء

چھتو لال، ہر پرشاد، لچھمن پرشاد، رام سیوک — پسران جھنڈی لال
اقوام بڑھئیاں ساکنان موضع کٹھن پور معہ مزارعہ نیا گاؤں جیب پور پرگنہ گوپا مئو تحصیل و ضلع ہردوئی۔
ہے نابالغ بولایت چھتو لال برادر خود
اور مدھاری نابالغ بولایت لچھمن پرشاد پدر خود
اوما شنکر، رما شنکر نابالغان بولایت ہر پرشاد پدر خود

بنام

۱- لالہ اننت رام ولد بنواری لال قوم ویش اگروال سکنہ ہردوئی محلہ صدر بازار پرگنہ بنگر تحصیل و ضلع ہردوئی
۲- ...
۳- رام بلاس — پسران جگناتھ
۴- مسماۃ گیا دئی بیوہ رام کشن
۵- رام آسرے
۶- رامیشر
اقوام زرگر ساکنان قصبہ پہانی پرگنہ سنڈیلہ تحصیل شاہ آباد ضلع ہردوئی
۷- دھنپت سنگھ ولد لائق سنگھ ٹھاکر ساکن ضلع ہردوئی پرگنہ منصور نگر تحصیل شاہ آباد ضلع ہردوئی۔
۸- رامدیال ولد گوبند پرشاد قوم برہمن سکنہ موضع نیلٹہ ... پرگنہ گوپامئو تحصیل و ضلع ہردوئی۔
۹- رائے بہادر بابو سرجن لال ولد دبیل ... قوم ویش سکنہ محلہ دیٹ گنج پرگنہ بلگرام تحصیل و ضلع ہردوئی۔
۱۰- رام سیوک ولد رگھونندن پرشاد
۱۱- سورج پرشاد ولد گنگا پرشاد
اہیران ساکنان موضع اٹے ساٹھے پرگنہ و تحصیل مقلانیہ ضلع ہردوئی۔

فریق ثانیان

ہرگاہ درخواست سائلان حسب دفعہ ۴ - ایکٹ ۵ ۱۹۳۴ء عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہردوئی میں پیش ہو کر عدالت ہذا میں موصول ہوئی ہے اور سائلان نے اپنا بیان تحریری حسب دفعہ ۸ - ایکٹ مذکور داخل عدالت ہذا کر دیا ہے لہذا فریق ثانیان مذکور الصدر و نیز ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ جس شخص کا کوئی قرضہ ڈگری شدہ یا غیر ڈگری شدہ خلاف ذات و جائداد سائلان مذکور کا صیغہ ہو دے وہ قرضہ مذکور کی بابت تاریخ اشاعت نوٹس گزٹ سے تین ماہ کے اندر اپنا بیان تحریری حسب ایکٹ مذکور اصالتاً خواہ بذریعہ وکیل جو کہ حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہو داخل عدالت ہذا کرے ونیز ضروری کاغذات بھی تائید بیان تحریری خود میں داخل کرے۔ بعد انقضاء میعاد مندرجہ مذکور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا اور فیصلہ درخواست مذکور یکطرفہ بعدم حاضری قرضخواہان ہوگا۔

آج بتاریخ ۱۴ اپریل میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

بحکم عدالت
برکت علی سنصرم

مہر عدالت

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے ورنہ دام واپس کی اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم ہو تو ... نصف ... پتہ
بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی لیچیوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری۔ دربھنگہ (بہار)

مفت خطرہ کا سگنل مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے بگڑ جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی ... صحت کی معیار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔
مفت ویدیہ شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ مفت

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا ریجونٹنگ آئیل

سستی ناطاقتی ... ایک قطرہ لگائیے اور تھوڑی ... قیمت ...
پتہ: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور
ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور گرانٹڈ رام پور اسٹیٹ

سالانہ داخلہ ... ہو رہا ہے ... خواہشمند حضرات ... پراسپکٹس ملاحظہ کرکے فوراً داخلہ کی کوشش کریں کورس ... سال ... خوراک ... طلبا ... مفت ...
خط و کتابت ... حکیم ... حسن نسیم آنریری سکریٹری

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایات کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے
قیمت فی ڈبیہ (... یوم کی دوا) دو روپے (عہ)
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ ہجری

فرنگی دور اور سیاسی ماحول میں

علماء ہند کو دعوت تنظیم

گزشتہ الجمعیۃ میں حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ایک اپیل شائع ہو چکی ہے جس میں ہندوستان کے علماء کرام اور حاملین شریعت کو دعوت تنظیم دے کر ان سے جمعیۃ علماء ہند میں شرکت کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ ... دہ ہندوستان کے ہر صوبہ اور ہر ضلع میں جمعیۃ علماء قائم کریں۔ مسلمانوں کو اس میں منسلک کر کے دعوت اتحاد و تنظیم کا میدان تیار کریں اور علماء ہند کی انفرادی قوتوں میں زور و قوت پیدا کر کے ان کو ایک مرکز پر لانے کی کوشش فرمائیں۔

موجودہ زمانہ میں علماء کرام کی تنظیم کی جس قدر ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اتنی شاید گزشتہ صدیوں میں محسوس نہیں کی گئی ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر ملکی حکومت کا تسلط جس انداز سے مضبوط ہوتا جا رہا ہے اسی انداز سے علوم شرعیہ اور حاملین شریعت کا اثر و نفوذ کم ہوتا جا رہا ہے ...

کس درجہ خراب اور اس کا مذہبی شیرازہ کس حد تک منتشر ہو چکا ہے۔ رسم و رواج نے شریعت کی جگہ لے لی ہے۔ مکارم اخلاق اور تزکیہ نفس کے بجائے بد اخلاقیوں اور بد باطنیوں کا دور دورہ ہے۔ معاشرتی زندگی کو اسراف اور فضول خرچیوں نے مجروح کر کے رکھ دیا ہے۔ خاندان پرستی اور اجداد نوازی نے شریعت مقدسہ کی قیمت کس قدر گھٹا دی ہے۔ غرض مسلمانوں کے اندر بحیثیت مجموعی وہ تمام مفاسد پیدا ہو گئے ہیں جو گزشتہ قوموں کی تباہی کا سبب بن چکے ہیں اور اب آج بھی اگر علماء نے اپنی تنظیم نہ کی اور عام مسلمان علماء حقانی کی اطاعت سے گردن موڑ کر ...

بھائی پرمانند اور مسئلہ سرحد

تنظیم ملت اور علماء

موج در موج

اے بھائیو! السلام علیکم و علیکم السلام و رحمۃ اللہ۔ واضح رائے عالی ہو کہ آجکل انگریزی کالجوں اور اسکولوں کی برکت سے مسلمان نوجوانوں میں ایک نئی قسم کی مخلوق پیدا ہو گئی ہے، جو اپنے آپ کو محقق، روشن خیال، مہذب، تعلیم یافتہ، تجدد پسند اور فلاسفر کہا کہا سمجھتی ہے، حالانکہ ان کی علمی کائنات ڈارون، اسپنسر، اولیور لاج، بیکن، ہکسلے، ڈیکارٹ وغیرہ یورپین ملحدوں کی کتابوں کے مطالعہ تک محدود ہے۔ اور انہوں نے انگریزی طاقت سے مرعوب ہو کر اور سیاسی غلامی سے متاثر ہو کر ذہنی غلامی قبول کر لی ہے جس کی وجہ سے ان کو اپنے ہندوستانی ہونے پر شرم آنے لگی ہے، اور وہ انگریز کے حسن پر فریفتہ ہو کر اپنے بزرگوں کو قدامت پسند اور تاریک خیال بتانے لگے ہیں۔

بھائیو! "روشن خیالوں" کی اس نئی مخلوق کی پہچان یہ ہے کہ وہ علماء حقانی کو (کیونکہ علماء سو کو تو ہم بھی برا کہتے ہیں) قدامت پسند سمجھتے ہیں، وحی اور نبوت کا مذاق اڑاتے ہیں، نماز روزہ کا استخفاف کرتے ہیں، قیامت کی زندگی اور عذاب و ثواب کو وہم پرستی سے زیادہ وقعت نہیں دیتے ...

بھائیو! کیا یہی انصاف ہے کہ اگر ایک مسلمان نماز روزہ کا پابند ہو تو اسے قل اعوذیہ کہا جائے اور جب شاہ انگلستان ویسٹ منسٹر کے گرجا میں جا کر ... ادا کرے تو غلاموں کی اس مخلوق کی گردن جھک جائے! ...

پر ڈال دے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس قسم کے ناعاقبت اندیشانہ پروپیگنڈے سے وہ مقصد کبھی حاصل نہیں ہو سکتا جو بھائی پرمانند چاہتے ہیں۔ آزاد قبائل کو غیر مسلح اور ان کے وسیع علاقہ کو مسخر کرنے کی حکمت عملی بظاہر بہت خوش آیند ہے، لیکن نتائج کے اعتبار سے وہ اس قدر آسان اور دلکش نہیں۔ اب تک اس مقصد کے حصول کے لئے اربوں روپیہ صرف ہو چکا ہے۔ لیکن کوئی مفید مطلب حاصل نہیں ہوا۔ آیندہ بھی اگر کروڑوں روپیہ اور ہزاروں جانیں ضائع ہوں تب بھی کامیابی کا یقین نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت میں اگر بھائی پرمانند جارحانہ سرگرمیوں کی تائید کرنے کی بجائے حکومت کو یہ مشورہ دیں کہ وہ "اقدام مصالحانہ" کی اس تباہ کن پالیسی کو ترک کر دے اور تہذیب و اصلاح کے نام پر آزاد قبائل کی آزادی پر چھاپہ نہ مارے تو ہمارا خیال ہے کہ وہ ہندوستان کے اعلیٰ مقاصد کے پیش نظر زیادہ مفید ثابت ہوگا اور اس سے تمام اضطراب و انتشار ختم ہو جائے گا۔

قومی جھنڈے کی توہین

قومی جھنڈا کسی قوم کی عزت و عظمت، ناموس و اقتدار اور حریت و استقلال کا وہ بلند نشان ہوتا ہے جو نہ صرف اس قوم کے آزادی کے لئے سرمایہ دار احترام ہوتا ہے بلکہ دنیا کی دوسری قومیں بھی اس کا احترام کرتی ہیں ...

... وہ کم ہے لیکن اس سے زیادہ افسوس ان ذمہ دار ارکان حکومت پر ہے جن کے علاقہ میں اس قسم کی ناشائستہ حرکات رونما ہوں اور وہ چشم پوشی کر کے اس قضیہ کو رفع دفع کر دیں۔ ... حکومت کا فرض ہے کہ وہ قومی جھنڈے کی بے حرمتی کرنے والوں کی مناسب فہمائش کرے تاکہ آیندہ اس قسم کی اشتعال انگیز حرکات کا وقوع نہ ہو۔

ہرہٹلر کی صاف گوئی

آج یورپ کی تمام حکومتیں اپنی اپنی عسکری قوتوں کی ترتیب و تکمیل میں مصروف ہیں اور گو ظاہر میں "امن عالم کانفرنس" اور "تخفیف اسلحہ کانفرنس" منعقد کی جا رہی ہیں لیکن پس پردہ اسلحہ بندی کے بڑے سے بڑے پروگرام تیار کئے جا رہے ہیں ...

وزراء مالیات کا ڈھونگ

ٹریبیون کا مشورہ

مباحث امروز

"ذاتیات" کے ماہرین کی

معاصر "ہند" کلکتہ سیاسی جرائد میں اپنے ملک کے لئے بے داغ شہرت کا مالک ہے اور اس کی جرأت قابل داد ہے کہ وہ جس مسئلہ کو غلط اور گمراہ کن سمجھتا ہے اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک بھی کرتا ہے اور نفاق شکن ہمت کے ساتھ اس کی بطالت کو آشکار کر دیتا ہے۔ حال میں مولانا شوکت علی صاحب کے افکار و خیالات پر ہند نے اپنی روش کے مطابق تنقیدات کی تھیں جس پر بمبئی کے ایک اخبار نے ہند کے مقالہ نگار کو دھمکی دی ہے کہ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو اس کی پرائیویٹ زندگی اور پست کندہ حالات کو بے نقاب کر دیا جائے گا نیز اس کی "کتاب زندگی کا سیاہ ورق" اور "اس کی گزشتہ بداعمالیوں" کا ریکارڈ وقف عام کر دیا جائے گا!

معاصر "ہند" اخبارات سے دریافت کرتا ہے کہ بمبئی کے اخبار کی یہ دھمکی کہاں تک حق بجانب ہے؟ ہم ہند کا اور دنیا کے ہر بااصول اور پختہ سیرت انسان کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ اصول سے گزر کر ذاتیات کی سطح پر آنے والے ہرگز مخاطب ...

شمالی عرب اپنی جگہ خود اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ ترکوں سے بگاڑ پیدا کرنے میں ان کو فائدہ ہے یا نقصان۔ ہمارے خیال میں بہتر یہی ہے کہ عربوں کو اس معاملہ میں خاموشی اختیار کر کے ترکوں کی طرف تعاون کا ہاتھ بڑھانا چاہئے کہ اس وقت ان کو سب سے زیادہ اس چیز کی ضرورت ہے۔ اگر ترکوں سے مستقل طور پر بگاڑ پیدا کر لیا گیا تو عربوں کو فائدہ تو ہونے سے رہا البتہ ایک بیرونی دشمن (فرانس) ان کی تباہی کا سامان پیدا کرتا رہے گا۔ ہمیں توقع ہے کہ جس طرح شام و لبنان کی جدائی پر وہاں کشت و خون ہونے کے بعد اب سکون پیدا ہو گیا ہے اسی طرح اسکندرونہ میں بھی قیام امن کے بعد ترک اور عرب اپنے اختلافات کو فراموش کر دیں گے اور اپنے ارتباط و اتحاد کا پہلے سے زیادہ ثبوت دیں گے۔

جمعیۃ اقوام کی زندگی

جب کبھی بین الاقوامی معاملات میں پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں اور برطانیہ ...

ترکوں اور عربوں کا افسوسناک اختلاف

... اس وقت اسکندرونہ کے مقدمہ کا فیصلہ ترکوں کے حق میں ہوا ہے۔ اس فیصلہ کی صحت اور عدم صحت پر گفتگو کرنا لاحاصل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ...

عیسائی مشنری اور کانگریس

... اور بچیاں "مسیح" کے نام پر اغوا کر لی جایا کرتی ہیں ان سے یہ کہنا کہ "چرچ کی طرف سے کسی قسم کا شبہ نہ کرو" صرف عیسائی مشنریوں کے طرز عمل پر موقوف ہے۔

ہندوستانی افکار

نہایت شرمناک

لکھنؤ کے شیعہ اور سنیوں نے فساد کے موقعہ پر جس بربریت دہشت سنگدلی اور بےرحمی کا اظہار کیا وہ تمام مسلمانوں کے لئے نہایت شرمناک ہے۔ مسلمانوں کو دنیا میں سربلند کرنے کا موقعہ باقی نہیں رہا اور انہوں نے اپنے ناپاک اور کمینہ حرکات سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ دوسروں سے عدم رواداری کی شکایات کس منہ سے کرتے ہیں جبکہ وہ خود اپنے ہم مذہبوں کے ساتھ رواداری برتنے کو تیار نہیں ہیں۔ ...

اصلی بات

عربی افکار

جرمنی اور اٹلی کا نیا محاذ جنگ

اس میں شک نہیں کہ یورپ کی سیاسی زندگی میں جرمنی اور اٹلی ایک عجیب حیثیت ...

اٹلی، برطانیہ اور عرب

جنگ اسپین!

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۸)

تحکیم

اس باب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو طریق کار اختیار فرمایا ہے وہ ہماری صحیح رہنمائی کرتا ہے۔ کشف الغمہ میں ہے کہ آپ کے پاس ایک مرد اور اس کی بیوی کا مقدمہ آیا۔ آپ نے قرآن مجید کے فرمان فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ...

عمر ابن عبدالعزیز، ابن ابی لیلیٰ، اوزاعی، ثوری، ابوحنیفہ اور ابویوسف رضی اللہ عنہم کا یہی مذہب ہے۔

دوسرا گروہ کہتا ہے کہ تمام ایسے عیوب جو مانع تعلقات زن و شوہر ہوں ان میں عورت اور مرد دونوں کو خیار فسخ ہے، مثلاً جنون، جذام، برص، گندہ دہنی ...

(یعنی میاں اور بیوی میں سے کسی کو بھی دوسرے کے کسی عیب پر فسخ نکاح کا اختیار نہیں، خواہ وہ عیب کیسا ہی سخت ہو، مثلاً جنون، جذام، برص، رتق اور قرن) صحابہ میں سے حضرت علی اور ابن مسعود اور ائمہ مجتہدین میں سے عطاء، نخعی ...

... والے ہیں اور ان سے اس امر کا بھی خوف ہے کہ زوجین میں سے کوئی ایک نفرت کی وجہ سے یا اپنی طبعی خواہشات پوری نہ ہونے کی وجہ سے حدود اللہ کو توڑ دیگا اس لئے ضروری ہے کہ ان تمام عیوب میں زوجین کیلئے خیار فسخ رکھا جائے۔ (باقی آئندہ)

جمعیۃ علماء مراد آباد کی اہم سیاسی کانفرنس

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا بصیرت افروز خطبہ صدارت

وقت کے اہم مسائل اور مسلمانوں کے مطالبات پر ایک محققانہ نظر

(۸)

ختم کلام

حضرات! میں اب آپ سے معافی چاہتا ہوں اس لئے کہ میں نے آپ کا بہت کافی وقت لیا اور اس بات کو ظاہر کرتے ہوئے کہ جو کچھ ان سطور میں گزارش کیا گیا ہے میری ذاتی رائے ہے۔ آپ حضرات کی عزت افزائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جو آپ حضرات کی کرم فرمائیوں کا نتیجہ ہے، اپنی گزارشات کو ختم کرتا ...

کے متعلق جو سرکلر جاری کیا ہے اس میں کانگریس کمیٹیوں سے دریافت کیا ہے کہ وہ ان وجوہ و اسباب کو ظاہر کریں جن کی بنا پر مسلمان کانگریس میں جماعتی حیثیت سے شریک نہیں رہے۔ میں اس پر اس حقیقت کو واضح کرنا چاہتا ہوں ...

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

ٹوری خیل جرگہ سے ریزیڈنٹ وزیرستان کی ملاقات

قبیلہ والے حکومت کی شرطیں ماننے کو تیار ہوگئے

لندن ۷ جون۔ ۵ اور ۶ جون کی درمیانی شب کو زرنی اور ردمدلی کیمپوں پر قبیلہ والوں نے چھپ کر فائر کئے۔ کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ سکل ٹ انڈین انفنٹری بریگیڈ یرا کیمپ کی طرف روانہ ہوا۔ اور بریار مزائی تک پہونچ گیا۔ بنوں بریگیڈ جنتا تک پہونچ گیا اور وہاں کیمپ قائم کر لیا۔

سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ توری خیل جرگہ سے کل صبح پھر میران شاہ میں ریزیڈنٹ وزیرستان نے ملاقات کی۔ جرگہ کو آج پھر ان خطرات سے آگاہ کیا جو گورنمنٹ کے مقابلہ پر آنے سے ان کو برداشت کرنا پڑیں گے۔ نیز ان کو ان کی ذمہ داری یاد دلائی گئی۔ امن پر یہ واضح کیا گیا کہ تم لوگوں کو بہت کچھ کرنا ہے۔ اور ان اغوا شدہ ہندوؤں کی رہائی کے لئے سب کو متحدہ کوشش کرنی چاہئے۔ غنڈوں کو کچلنا چاہئے اور مخالف قبیلہ والوں کو اپنے علاقہ سے نکال دینا چاہئے اور حکومت کے حکم کی تعمیل کرنی چاہئے۔

جرگہ نے ان کو مطلع کیا کہ وہ اپنے خاصداروں سے قبائلی پولیس کے طور پر کام لیں گے۔ ان کو مطلع کیا گیا کہ خاصدار ۱۳ جون کو میلکا میں جمع ہو سکتے ہیں اور اس وقت فیصلہ کیا جائے کہ ان سے کس طرح کام لیا جائے۔

جرگہ کو مطلع کیا گیا کہ حکومت کو ان کے خاصداروں کی خدمات کی ضرورت نہیں ہے اور حکومت ان کی تنخواہ وغیرہ کا کوئی ذمہ نہیں لے سکتی۔

گورکھپور میں جمعیۃ علماء کا قیام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

۵ جون۔ مولوی شکر اللہ صاحب رئیس گورکھپور کے دولت کدہ پر آج شام کو ۵ بجے علماء اور زعماء گورکھپور کا ایک اجتماع ہوا۔ مولانا سبحان اللہ صاحب متفقہ رائے سے جلسہ کے صدر مقرر ہوئے۔ سب سے پہلے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے علماء کی تنظیم اور جمعیۃ علماء ہند کی تشکیل پر ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مولانا سبحان اللہ صاحب نے ایک پر جوش تقریر میں جمعیۃ علماء کے قیام کی ضرورت کا اظہار فرمایا اور حاضرین جلسہ نے صدر کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے جمعیۃ علماء گورکھپور قائم کی۔

جمعیۃ علماء گورکھپور کے عہدیداران

اراکین مجلس عاملہ

الجزائر میں حکومت فرانس کے خلاف بغاوت

سرکاری عمارات کو نذر آتش کر دیا گیا

ضروری اطلاع

کشمیری دروازہ میں ہنگامہ

پنجاب کا نیا گورنر

حوادث و احکام

استفتا

استفتاء

الجواب

الجواب

سرکاری حلقوں میں گاندھی جی کے بیان کا خیر مقدم

حکومت برطانیہ کو بروقت تنبیہ

برطانی پارلیمنٹ میں دلچسپ سوالات

لندن ۱۲ جون۔ دارالعوام میں مسٹر پیتھک لارنس نے گاندھی جی کے تازہ ترین بیان کے بارے میں دریافت کیا۔ "کیا حکومت اس معاملہ میں کوئی نیا قدم اٹھانے والی ہے؟"

سر اے لمبرٹ نے جواب دیا کہ حکومت گاندھی جی کے اس بیان کا خیر مقدم کرتی ہے کہ کانگریس عہدے قبول کرنے کی زبردست خواہشمند ہے اور وہ ایسی ہر ایک تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے جس سے وہ اس نتیجہ پر پہنچ سکے۔ لیکن حکومت کو افسوس ہے کہ کانگریس کے مطالبات کو پورا کرنے کے متعلق ابھی تک ایسی تدبیر یا طریقہ پیش نہیں کیا جو گورنروں اور وزیروں کے درمیان تعلقات کے بارے میں پارلیمنٹ کی اسکیم کے مطابق ہو۔ مسٹر پیتھک لارنس نے کہا کیا حکومت کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ وہ اس وقت انتظار کرتی رہے جب تک فریق ثانی کی جانب سے کوئی حل پیش کیا جائے بلکہ خود اس معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کرے اور اس افسوسناک پوزیشن کو حل کیا جائے؟

سر اے لمبرٹ ڈاوڈ نے مسٹر لارنس کو مشورہ دیا کہ وہ نائب وزیر ہند سے خط و کتابت کرے۔

سر زین سنڈیمن:۔ کیا اس ایکٹ کے ذریعہ پوزیشن واضح کر دی گئی ہے؟ ہم جو کچھ دے چکے ہیں اس سے زیادہ کیوں دیا جائے۔

اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

مسٹر ویجووڈ بین (سابق وزیر ہند) کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ایسی صورت حالات پیدا ہوتی جا رہی ہے کہ فیڈریشن اور پراونشل اسمبلیوں کے متعلق جمود پیدا ہو جائے گا۔

ریورنیڈ آر۔ ڈبلیو سورنسن۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ خواہ کچھ ہوتا ہے ہم ہندوستان کو مکمل آزادی نہیں دیں گے؟

سر لمبرٹ وارڈ۔ نہیں جناب۔

مسٹر محمد علی جناح کو پچاس ہزار روپیہ کا عطیہ

مسلم لیگ کی امداد کے لئے اہل اسلامیان یوپی کا ایثار

بمبئی (بذریعہ ڈاک) مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے مسلمانوں سے حسب ذیل اپیل شائع کی ہے۔

مسلمانوں کی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی ترقی و فلاح کے لئے ابھی بہت کچھ کام باقی ہے۔ اور ضرورت ہے کہ ہندوستان میں ایسے مختلف مراکز قائم کئے جائیں۔ جہاں تازہ ترین سیاسی اقتصادی معلومات بہم پہنچائی جا سکیں۔ اور ہندوستان کے غریب مسلمانوں کو مالی امداد دی جائے۔ اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ ایک آزاد پریس ہو تاکہ انگریزی اور اردو زبان میں ہفتہ وار یا روزانہ اخبار جاری کر کے مسلمانوں تک سیاسی نظریوں کی اشاعت کی جائے اور اس لغو اور غلط پروپیگنڈا کی تردید ہوتی رہے جو کہ آئے دن مسلمانوں کے خلاف ہوتا رہتا ہے۔

اس مبارک مقصد کے حصول کے لئے یو۔پی کے بعض مخیر اور درد دل رکھنے والے مسلمانوں نے جو ابھی اپنے نام کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے پچاس ہزار روپیہ عطیہ فرمایا ہے۔ متذکرہ بالا مقاصد کے لئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے اور ہماری ہمسایہ اقوام نے اپنی تنظیم کے لئے لاکھوں روپے جمع کئے ہیں۔ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے ایک نمائندہ انجمن کی بھی ضرورت ہے جس کے پاس خاطر خواہ سرمایہ ہو۔ جو پریس اور ریڈیو پبلسٹی اور مختلف ادارے قائم کر سکے۔ اسلامیان ہند کے مقاصد کی نگرانی کرے۔ ہندوستان بھر کے مقتدر اور قابل مسلمانوں کی طرف سے بہت سے مشورے بھی موصول ہوئے ہیں۔ لیکن ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کافی سرمایہ کی ضرورت ہے لہذا میں ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میری امداد کریں تاکہ ہم اپنے پالیسی اور پروگرام کو چلا سکیں اور اپنے عطیات مجھے براہ راست ارسال کریں جنہیں میں شکریہ کے ساتھ قبول کروں گا۔ میرا پتہ یہ ہے:۔ (ماؤنٹ پلیزنٹ روڈ ۔ مالابار ہل ۔ بمبئی)

نیوگاسٹا میں کوہ آتش فشاں پھٹ گیا

سینکڑوں اشخاص ہلاک ہوگئے

برطانیہ کے ہوائی بیڑہ کو شدید نقصان

سات اشخاص ہلاک اور ۵ ہوائی جہاز تباہ ہوگئے

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کا خطبہ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۳)

کانگریسی دفتر محکمہ امور خارجہ پر سنسر کی سختگیری

روس، چین اور یورپی ممالک کی ڈاک پر پابندی

راولپنڈی کے سکھوں کی ہٹ دھرمی

جامع مسجد بازار سے جلوس لیجانے پر اصرار

برطانی پارلیمنٹ میں آئینی مسئلہ پر بحث

گاندھی جی کی تازہ پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا گیا

لارڈ زٹلینڈ کا بیجا اصرار اور سمجھوتہ کیلئے لارڈ لوتھین کی امید

لندن ۸ جون۔ لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے دارالامراء میں ہندوستان کے موجودہ آئینی تعطل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے گاندھی جی کے تازہ ترین بیان کا ذکر کیا ...

لارڈ لوتھین نے کہا کہ اگر اس بیان کا صحیح مفہوم کیا ہے یہ بحث طلب ہے۔ لیکن بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اختلافات بہت زیادہ نہیں ہے اور اچھی رواداری سے اختلافات کی خلیج آسانی سے عبور ہوسکتی ہے۔

مسلمانوں کو جہاد حریت میں شریک ہونے کا مشورہ

کانگریس میں شرکت کیلئے شرائط پیش کرنے کی مذمت

سر وزیر حسن سابق چیف جج کا مدلل بیان

سر وزیر حسن سابق چیف جج اودھ چیف کورٹ نے "مسلمان اور کانگریس" کے عنوان سے ایک مدلل مضمون سپرد قلم کیا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

...

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

گورنروں کی مداخلت کا زبردست اندیشہ

ہندوستانی نیشنلزم اور برطانی امپیریلزم میں بنیادی تصادم

دارالعوام کے ڈپٹی لیڈر کا عہدہ خارج

مسٹر نیول چیمبرلین کا فیصلہ

مس کملا چٹرجی پر نیا نوٹس

گھر میں نظر بند رہنے کا حکم

اہالیان شملہ سے واٹر سپلائی کی اپیل

تمام گھروں اور دکانوں پر قومی جھنڈا لہرایا جائے

اسپین میں آسٹرین شہزادہ اوٹو کا ورود

باغی علاقوں میں دورہ

یو۔پی میں ایک پمفلٹ کی ضبطی

ریزروبنک کے قانون میں ترمیم کا مسئلہ

جرمنی کی طرف سے گرانڈ کراس کا اعزاز

سائنیور مسولینی کو خطاب

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

مولانا نورالدین صاحب بہاری

مولانا حامد الانصاری غازی

پنجاب میں کانگریسی لیڈروں کا دورہ

مسلمانوں سے رابطہ پیدا کرنیوالی کمیٹی کا تقرر

جہانسی نشست کیلئے مسلم لیگ کا امیدوار

سی پی میں عورتوں کو دنگل بنانیکی ممانعت

سابق شاہ ایڈورڈ کی شادی کا فلم ممنوع

ہندوستان میں فلم کی حفاظت کیلئے سندن سے ہدایات

میرٹھ میں ایک گھنٹہ تک زبردست بیماری

شہر میں جا بجا بسوم گرے گئے

کانگریس کی جانب سلسلہ مسلمانان سندھ کا رجحان

عوام سے رابطہ قائم کرنیوالی کمیٹی کا تقرر

یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی ڈی آئی ایم ایس علیگ

نیلی گولی ...

نشاط ...

خاص گولیاں ...

طلاء اعجاز ...

نوٹ:۔ تفصیل مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ کاغذات کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں

منیجر یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط — محی الدین قاسمی

جلد (۲۵) — دہلی یوم چہارشنبہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۷ء — نمبر (۴۱)

۹۶۶۶ — Rander (Surat) — ۳۷

نعت سرکار مدینہ

(از جناب نسیم احمد صاحب فریدی امروہی)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عورتوں اور مردوں کا اختلاط اور مغرب کی اندھی تقلید

آج مغرب اپنی تہذیب سے خود بیزار ہو چکا ہے

مغرب زدہ مسلمانوں کے نام والیٔ حجاز کا پیغام

عورتوں اور مردوں کا اختلاط

وزیر اعظم ترکیہ لندن میں

جمہوریہ عربیہ کے متعلق مسولینی کی تجاویز اور اسکا رد عمل

مشرقی میثاق کی تصدیق میں تاخیر

بغداد اور طہران کے درمیان ریلوے لائن

ترکی اور عراق کی تجاویز میں اختلاف

اسلام اور عورتوں کے حقوق

مغربی تہذیب اور مغرب کی بیزاری

مسئلہ اسکندرونہ اور جمعیۃ اقوام

مسائل کا تصفیہ اور اسکی نوعیت

نمائش گاہ عالم

(از جناب شفیق صاحب فیض آبادی)

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 40 — DELHI 13th June 1937. — PRICE ONE ANNA

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

آسنسول کے مسلم طلباء میں احساس بیداری

مسلم اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کا قیام

آسنسول اور اس کے اطراف و جوانب کے جملہ طلباء نے اپنی تعلیمی حقوق کی پامالی سے مجبور ہو کر آپس میں متحد و متفق ہو کر ایک جمعیۃ بنام مسلم اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن (مسلم جمعیۃ الطلباء) کی سنگ بنیاد ڈالی ہے تاکہ یہ اپنی آواز کو متفقہ طور پر بلند کر سکیں اور اپنی تعلیمی حق تلفی کی مخالفت میں صدائے احتجاج بلند کر سکیں ... ایک ایک اراکین اس جمعیۃ کی مجلس عاملہ کا ممبر ہوگا۔

(محمد یٰسین صاحب آسنسول)

مدرسہ اشرف العلوم کانپور کا جلسہ دستار بندی

نواب صاحب سنبھل کی علم نوازی

نومسلم تبلیغ کانفرنس بمبئی کا اجلاس

۹ مئی بعد عصر ساڑھے پانچ بجے سے کارروائی شروع ہوئی۔ اول تلاوت قرآن شریف قاری حافظ عبدالرحیم صاحب نے کی۔ آپ کے بعد مولانا عبدالعزیز شاہ صاحب اور جناب اصغر صاحب نے نظم پڑھی۔ خطبہ استقبالیہ مولانا ڈاکٹر مظہر الحق صاحب، گورنر نومسلم کی علالت کی وجہ سے حافظ علی بہادر خاں صاحب بی۔ ایس سی (علیگ) ایم۔ ایل۔ اے نے بیان فرمایا۔ آپ نے اس کانفرنس کی اہمیت اور تبلیغ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نومسلموں کے تبلیغی جوش کا اعتراف فرمایا اور بھائیوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد ... اور اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔

آپ کے بعد حاجی عبدالکریم صاحب کی تحریک سے جناب محمد ابراہیم صاحب نے صدارت کانفرنس قبول فرمائی۔ صدارتی تقریر کے بعد حاجی عبدالکریم صاحب نے مہمانوں اور ڈیلیگیٹوں کا پبلک سے تعارف کرایا۔

آبپاشی اور ہندوستانی معلومات

فتحپوری مسلم پبلک لائبریری دہلی

توری خیل وزیریوں کی دو پارٹیوں میں لڑائی

اختلاف رائے ہو جانے پر دو اشخاص کو قتل کر دیا گیا

بنوں ۸ جون۔ کل صلح کی شرائط پر غور کرنے کیلئے توری خیل وزیریوں کا ایک جرگہ پالگاہ میں منعقد ہوا۔ اختلاف رائے ہو جانے پر دو پارٹیوں میں لڑائی ہو گئی جس میں دو قبائلی مارے گئے۔ آج میران شاہ میں جرگہ منعقد ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں پارٹیاں حسب ذیل تجاویز پر متفق ہیں۔ ... نقیر آف ایپی کو توری خیل علاقہ میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ تمام اغوا شدہ ہندوؤں اور سکھوں کو چھوڑ دیا جائے۔ ... حکومت رہا کر دے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں قبائلی حملہ آوروں کی سرگرمیاں

برطانوی اسکاؤٹوں کے ساتھ تصادم

راولپنڈی میں ہندو مسلم فساد ہوتے ہوتے رک گیا

راولپنڈی ۸ جون۔ آج لال کرتی بازار کے چند ہندوؤں کی عین وقت پر ...

وزیرستان میں برطانوی فوج کی پیشقدمی

نقیر ایپی کی حکومت کے خلاف سرگرمیاں جاری ہیں

وزرائے برطانیہ کے مشاہرات

صدر اعظم کی تنخواہ دس ہزار پونڈ سالانہ ہوگی

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو
بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنی سمری دربھنگہ

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی لیچی کا پھل اور قلم یہاں سستا ملیگا۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری۔ دربھنگہ (بہار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بچوں والو! سنو
حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ
بال جیون گھٹی
وید کیلئے کی کل مفت لو

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ
آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایک قطرہ کا کرشمہ
حیرت میں ڈالنے والی دوا ریوٹنگ آئیل

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۵۶ ہجری

مظلوم خواتین کی دستگیری

اسمبلی میں پیش ہونے والے اہم مسودۂ قانون

اہم مسودۂ قانون

اسلام میں مظلوم عورتوں کی حمایت

اسلامی مسائل اور اسمبلی

کانگریس اور والیان ریاست

موج در موج

وفاقی نظام حکومت

حکومت کی رسمی مشکلات

وزیر ہند کی ناکام کوشش

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

مباحث امروز

روس میں فوجی بغاوت

قبائل کا گناہ!

پاپائے اعظم کا کرب

قبائل اور حکومت کی جنگ

ہندوستانی افکار

قضیۂ وزیرستان اور مسلم لیگ

جمعیۃ علماء ہند

ہندو مسلم فساد اور کانگریس

عربی افکار

تقریب یوم ولادت

اتحاد عرب و عالم یہود

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

آکسفورڈ یونیورسٹی میں لارڈ زٹلینڈ کی تقریر

گورنروں اور وزراء کے تعلقات کے دو نظریے

صوبجاتی حکومتوں میں حریف اور شریک کا فرق

رزمک کے قریب اٹھارہ پٹھانوں نے ایک لاری لوٹ لی

پٹھان خاردار جنگلے کو عبور کر کے برطانی فوج پر حملہ آور ہوئے

شملہ ۱۱ جون - رزمک کے نواح میں اٹھارہ آدمیوں کے ایک گروہ نے شہریوں کی ایک لاری پر حملہ کر دیا جس سے ایک آدمی ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔

کانگریس اور حکومت میں سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں

شملہ کے حلقوں میں قیاس آرائیاں

حضرت شیخ الہند اور اخبار الجمعیۃ

کیا آپ کا اسلامی احساس

اس چیز کو گوارا کریگا کہ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان خصوصی "الجمعیۃ" کو مالی مشکلات و مصائب سے نجات نہ ملے محض اور ناجائز اشتہارات کی اشاعت سے الجمعیۃ کو ہمیشہ انکار رہا ہے اور وطنی خدمات کے جرم میں سرکاری اشتہارات کے اسکو ہمیشہ محروم رکھا گیا ہے۔ اب اسپر کاغذ کی گرانی نے الجمعیۃ کیلئے زندگی اور موت کا سوال پیدا کر دیا ہے۔ کیا آپ اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ الجمعیۃ کے حلقہ اشاعت کو توسیع دیں اور ہر خریدار کم از کم ایک اور خریدار پیدا کر دے؟

آئینی جمود کا ناخوشگوار نتیجہ

گورنر صوبائی نظم و نسق اپنے ہاتھوں میں لیں گے

سی پی کی وزارت پر عدم اعتماد کا اظہار

گورنر کے نام صوبہ کے نمائندوں کی اکثریت کی چٹھی

اسمبلی کا جلد از جلد اجلاس بلانے کا مطالبہ

گاندھی جی کا سیاسی تدبر

ایک ہی سوال کو مختلف عنوانوں سے پیش کرنیکی قابلیت

عیسائیت کی جانب ہٹلر کا جارحانہ رویہ

عیسائی عبادت خانوں کا پرزور احتجاج

فوجی کیمپوں پر پھر فائر کئے گئے

قبیلے والے مویشی لوٹ کر لے گئے

فولادی کمپنی میں ہڑتال

بین الاقوامی کشیدگی میں کمی

مسٹر ایڈن کا پیغام

چھبا میں خوفناک آتش زدگی

ساتھ لاکھ روپیہ سے زائد نقصان

لاہور کے سات مسلم کارکنوں کی گرفتاری

مرکزی اسمبلی کے ضمنی انتخاب کا شاخسانہ

یو پی اسمبلی کے انتخاب کی عذرداریاں

سات ٹریبونل قائم کئے گئے

عمدہ اور بہترین قسم کے کپڑے یا قمیصوں کے اعلیٰ نمونے پتہ ذیل سے طلب فرمائیے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

باغی فوجیں بلباؤ کے آہنیں حصار میں داخل ہو گئیں

باسقہ شہر اور دیہات پر جرمن و اطالوی طیاروں سے زبردست بمباری

باغی فوجوں نے دس ہزار بم برسائے

کونسل لبرل فیڈریشن کا اجلاس

آئینی جمود کو ختم کرنے اور اسمبلیوں کو جلد بلانیکا اہم مطالبہ

کانگریس کے مطالبہ عدم مداخلت کی مبہم تائید

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۳)

جرمن جہاز کو ہوائی حادثہ

چھ آدمی ہلاک ہو گئے

کلکتہ میں صدر کانگریس کی آمد

پبلک کی طرف سے شاندار استقبال

دہلی میں غنڈہ ایکٹ کی ضرورت

شہر کے مختلف حصوں میں احتجاجی جلسے

ہندو مسلم اتحاد کیلئے مولانا ظفر علی خاں کی تجویز

تیس حضرات پر مشتمل ایک ثالثی بورڈ بنایا جائے

پنجابی کسانوں کی سیاسی مجلس

سرکردہ لیڈروں کی تقریریں

علامہ سید سلیمان ندوی کی صاحبزادی کا انتقال

اخباری کاغذ پر ڈیوٹی کا معاملہ

فیصلہ کا اعلان جلد ہونے والا ہے

اسیران سیاسی کی رہائی کیلئے بھوک ہڑتال

میاں افتخار الدین کے بنگلہ میں آگ لگا دی گئی

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اس ماہ کے آخری ہفتہ میں بلایا جائے گا

کانگریس ورکرز یونین دہلی کا جلسہ

ہندو مسلمانوں کو کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کی دعوت

بیکاروں کی حالت بہتر بنانے کا مقصد

کوآپریٹو سوسائٹی قائم کی جائے گی

یو پی اسوسی ایشن کی سرگرمیاں

سوویٹ روس کی عدالت کا ہنگامہ خیز فیصلہ

روسی فوج کے آٹھوں لیڈروں کو گولی سے اڑایا جائیگا

سونا پھر گیا

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

(زیر سرپرستی)

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی ٹی ٹی ایم ایس - علیگ

نوٹ - تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں

المشتہر

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

محض تعلیم فضول ہے

جب تک

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یوپی)

روس میں فوج کی بغاوت کرنے کا خدشہ
کئی اعلیٰ افسروں کو برطرف کر دیا گیا
دلچسپ انکشافات کی توقع

ماسکو ۱۰ر جون۔ سوویٹ روس کی سرخ فوج کی صفائی ہنوز جاری ہے۔ مارشل ٹکاچیوسکی کو (جو کہ بغیر شہزادہ کہلاتے تھے) مارشل ووروشلف کے حکم سے جن کا کہ انہیں ... ماتحت رہنے کا فخر حاصل رہا ان کے عہدہ سے قطعی برطرف کر دیا گیا ہے۔ مارشل موصوف کی برطرفی سے وہ جگہ جو خالی ہوئی تھی اسے پُر کرنے کے لئے جنرل یغیری مات کو مقرر کیا گیا ہے جو دیگر اصحاب برطرف کئے گئے ہیں ان میں جنرل یکیر بھی شامل ہیں جن کا حال ہی میں لینن گراڈ میں تقرر ہوا تھا۔ برطرف شدہ جنرلوں کی قسمت میں کیا ہے یہ کسی کو معلوم نہیں ہے۔ یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ ان کو جیل بھیج دیا گیا ہے لیکن سرکاری طور پر اس افواہ کی تردید کی جاتی ہے۔

غیر ملکی لوگ اس بات پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں کہ فوج کی صفائی کے متعلق اسٹالن کی پالیسی میں کیا مضمرات ہیں۔ آئندہ چند روز کے اندر دلچسپ انکشافات ہونے کی توقع کی جاتی ہے اگرچہ غیر ملکی لوگ غیر ملکی اخبارات میں فوج کی بغاوت کی افواہیں شائع ہونے کے باوجود اسے خارج از امکان خیال کرتے ہیں ابھی تک فوج میں کچھ تبدیلیاں ہوئی ہیں وہ صرف کمانڈروں تک ہی محدود ہیں۔ اعلیٰ عہدیداروں پر ان کا سلطان اطلاق نہیں کیا گیا۔ تمام خاص خاص موقعوں کو ان افسروں کی زیر کمان کر دیا گیا ہے جو کہ حال ہی میں مقرر کئے گئے ہیں اور جو کہ بلا شبہ اسٹالن کے وفادار ہیں۔

حال میں فوج میں جو صفائی ہوئی ہے اس میں سوویٹ روس کے مشرق بعید کے علاقے میں کام کرنے والے بہت سے افسر بھی شامل ہیں ان کو ٹراٹسکی کی حمایت کرنے اور یا مخالفانہ سرگرمیاں جاری رکھنے کے شبہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کے خلاف یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے جاپان اور جرمنی کے خفیہ کارندوں کی ترغیب سے صنعتوں کو تباہ کر دیا۔

برطانیہ چین کو ۲ ۱/۲ کروڑ پونڈ قرض دیگا
چین اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ۔ برطانیہ کو معدنیات کا ٹھیکہ

شنگھائی ۹ر جون۔ شنگھائی کے جاپانی اخبارات رقمطراز ہیں۔ کہ ڈاکٹر کونگ اگزٹیو کونسل چین کے نائب صدر جو ملک معظم جارج ششم کی تاجپوشی کی تقریب میں چین کے نمایندوں کے قائد تھے۔ چین کی اقتصادی اور فوجی اصلاح کے بارے میں چین اور برطانیہ کے تعاون کے متعلق ایک پروگرام تیار کر چکے ہیں جو حکومت برطانیہ کے روبرو پیش کر دیا جائے گا۔ یہی اخبارات اس اطلاع کی صداقت کے ذمہ دار ہیں۔ کہ حکومت چین نے سر فریڈرک لیس راس (چین کے محصولات کا انسپکٹر جنرل) کو متذکرہ صدر نمایندوں کی فہرست میں اسی لئے شامل کیا تھا کہ متذکرہ صدر مقصد کے حصول کے لئے حکومت برطانیہ سے گفت و شنید کریں۔ پروگرام مندرجہ ذیل مدات پر مشتمل ہے:۔

(۱) حکومت برطانیہ چین کے لئے ڈیڑھ کروڑ پونڈ قرض دے۔ جس کے عوض محکمہ محصولات سے ۱۹۴۳ء کے بعد ۲ کروڑ پونڈ حاصل کیا جائے گا۔

(۲) چیکیانگ اور ہونان کے لوہے اور فولاد کے کارخانوں میں برطانیہ کی طرف سے مزید سرمایہ لگایا جائے۔

(۳) برطانیہ، چین اور سنگاپور کی طرف سے متحدہ طور پر کمپنی بنائی جائے۔ جو سی یوان۔ سی کونگ اور تبت کی کانوں سے استفادہ کرے۔

(۴) جنوبی چین۔ ہوپے اور ہونان کی اقتصادی اصلاح کے لئے برطانیہ اور چین کا تعاون۔

(۵) جنوبی چین کی فوجی سکیموں کی تکمیل کے لئے چین اور برطانیہ کا تعاون (جنوبی چین کو ہانگ کانگ اور سنگاپور کی برطانوی دفاعی سکیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے گا)

(۶) حکومت برطانیہ کو دعوت دی جائے گی۔ کہ چین کے لئے اسلحہ فراہم کرے۔ اور چین کی بحری قوت کی اصلاح کے لئے حکومت چین کی امداد کرے۔

کابل میں استقلال افغانستان کا جشن
افغانستان کی صنعتی ترقی کا خوشگوار مظاہرہ

پشاور ۹ر جون۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کابل میں جشن استقلال افغانستان اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ عالی قدر جلالت مآب شاہ محمود وزیر جنگ افغانستان نے گذشتہ ہفتہ جشن کی کھیلوں میں حصہ لینے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ انعامات ملکی مصنوعات ... پر مشتمل تھے۔ کھلاڑیوں کی تقریروں کا جواب دیتے ہوئے عالی قدر جلالت مآب وزیر جنگ موصوف نے افغانستان کی اقتصادی اور صنعتی ترقی کا تعریفی الفاظ میں ذکر کیا۔

شیمی کی کھیلوں میں افغان ہاکی ٹیم نے پشاور کے ... کے مقابلہ میں ... گول سے شکست دی۔ ... افغان ہاکی ٹیم کو ... گول سے شکست دی ...

ہٹلر کے خلاف یہودی طالب علموں کا مظاہرہ
"ہٹلر مردہ باد" کے نعرے

بلگریڈ ۹ر جون۔ جرمن وزیر ... کے دورہ ... عام رائے یہ پائی جاتی ہے کہ یوگوسلاویہ کے ساتھ قریبی سیاسی تعلق پیدا کرنے کے متعلق جرمنی کی توقعات ہنوز پوری نہیں ہو سکی ہیں۔ ... آج شام ہزاروں یہودی طالب علموں نے مظاہرہ کیا اور "ہٹلر مردہ باد" "جمہوریت زندہ باد" اور "فرانس زندہ باد" کے نعرے لگائے۔

پولیس نے مظاہرہ کرنے والوں کی صف کو توڑ دیا اور بہت سے طالب علموں کو گرفتار کر لیا۔

بریلی میونسپلٹی کا مستحسن قدم
سائیکل گاڑی ٹھیلہ ٹیکس منسوخ

بریلی ۱۰ر جون۔ بریلی میونسپل بورڈ کی میٹنگ میں ... زیر صدارت ... خاں صاحب ہوئی حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں:۔
جملہ ٹیکس سائیکل گاڑی۔ ٹھیلہ وغیرہ پر جو ... ماہ سے لگا رکھا ہے توڑ دیا جائے۔
... سالانہ ... دکانوں سے وصول کئے جانے کی جو تجویز گذشتہ بورڈ میں پاس ہو چکی ہے اسے رد کر دی جائے۔
یہ ریزولیوشن مسٹر ... پیش کئے تھے۔ عوام میں بورڈ کے اس فیصلہ پر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے اور ہر دو ممبران کو مبارکباد دی جا رہی ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ وہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ...

شیرازہ
ایک ہفت روزہ فکاہی اور ادبی اخبار
ادارہ:۔ سندباد جہازی۔ محمود افضل بی۔ اے۔
اگر آپ مولانا عبدالمجید سالک۔ سید امتیاز علی تاج پنڈت ہری چند اختر۔ ڈاکٹر تاثیر۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم حفیظ ہوشیارپوری۔ حاجی لق لق۔ مسٹر غلام عباس اور سندباد جہازی کے ادبی اور فکاہی مضامین پڑھنا چاہتے ہیں تو شیرازہ کا مطالعہ کیجئے۔
چندہ سالانہ تین روپے قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)
مینجر شیرازہ لاہور

مفت — تبلیغی مرقع — مفت
... مہتمم مکتبہ دار التبلیغ دیوبند (یوپی)

لاجواب خضاب
اس خضاب کے لگانے سے تمام بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں ...
پتہ:۔ چمن میڈیکل سٹور۔ لودیانہ پنجاب

عارضی وزارتوں کا ڈھونگ قائم رکھنے کی کوشش
گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے خلاف ایگزیکٹو کونسلروں کی دھمکی

کلکتہ ۱۰ر جون۔ ہندوستان کے موجودہ آئینی تعطل ... ایگزیکٹو کونسلر ... گاندھی جی سے ملاقات ...

دار العلوم دیوبند کیلئے اہل خیر کے عطیات

دار العلوم کے کتب خانہ ... کے لئے ... روپیہ کی شدید ضرورت کا اعلان کیا گیا تھا ...
(محمد طیب غفرلہ۔ مہتمم دار العلوم دیوبند)

پریس کے تاروں پر محصول گھٹانے کی تجویز
پارلیمنٹ میں مسٹر سورنسن کا مطالبہ

لندن ۱۰ر جون۔ دار العوام میں سر پارسی ہرڈن نے دریافت کیا کہ آیا حکومت برطانیہ، حکومت ہند سے اس بارہ میں مشورہ کرے گی کہ اخبارات کے تاروں کا محصول کم کر دیا جائے ... ہندوستان میں ... وزیر ہند کی جانب سے ... حکومت ہند کے پاس بھیجی جائے گی۔

ایک بنگالی نوجوان پر بم سے حملہ
نوجوان ہسپتال میں جا کر فوت ہو گیا

کلکتہ ۹ر جون۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہوڑہ کے نزدیک ایک بنگالی نوجوان جس کا نام ... پر ذاتی دشمنی کی وجہ سے کسی نے ایک بم اس کے اوپر پھینک دیا ... ہسپتال میں جا کر مر گیا ...

بنگال میں زبردست طوفان باد و باران
گاؤں کے گاؤں تباہ ہو گئے

کلکتہ ۱۰ر جون۔ کلکتہ سے ایک اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ منگل کے روز مشرقی بنگال کے ضلع ... میں زبردست طوفان اور بارش ہوئی جس سے ایک درجن کے قریب گاؤں تباہ ہو گئے۔ ...

۲ ہزار مسلمان کانگریس کے ممبر بن گئے
صوبہ بہار میں کانگریس کی سرگرمیاں

پٹنہ ۹ر جون معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک صوبہ بہار میں دو ہزار مسلمان کانگریس کے ممبر بھرتی ہو چکے ہیں۔

سنکیانگ میں تنگن فوج کی بغاوت

...

ہزاروں عورتیں
جو ماہواری ایام کی خرابیوں کی وجہ سے طرح طرح کی سخت تکلیفیں اٹھاتی ہیں ... دوا خانہ نے ایک نہایت تجربہ کار جرمنی ڈاکٹر کی تیار کردہ دوا کیمور حاصل کی ہے ...
اس دوا کا کافی تجربہ ہے۔ دوا خانوں اور شفا خانوں کیلئے خاص رعایت ہے
منتظمہ صاحبہ فی میل کیمور فارمیسی دہلی

کیا اب بھی مسلمان اس نعمت سے محروم رہیں گے
سات روز کا موثر عمل ۲۵ ہزار مفت تقسیم ہو گا
دیکھئے ایک بزرگ کامل کیا فرماتے ہیں
اگر اس عمل سے کامیابی نہ ہو تو قیامت کے دن دامن پکڑ لینا
...
صرف ایک رات کا مجرب عمل
...
مہتمم دار المجربات ... مظفر نگر یوپی (انڈیا)

حکومت الٰہی کا فطری نظریہ

(از جناب مولانا مسعود احمد صاحب صدیقی۔ نانوتوی متعلم دار العلوم دیوبند)

(گذشتہ سے پیوستہ)

میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ رفاہ خلق کی تحقیق کے لئے مرکزیت کا ہونا ضروری ہے تاکہ افراد انسانی اس مرکز سے اس طرح بہرہ مند ہوں کہ ان کے درمیان تصادم کی کوئی صورت باقی نہ رہے۔ اور اسی مرکزیت کو مفکران دہر نے حکومت و سیاست کے نام سے تعبیر کیا ہے۔

اب حکومت کی تعریف ہم یہ کر سکتے ہیں کہ "حکومت ان چند قوانین کا نام ہے کہ جن کے ذریعہ انسان کے مدنی، معاشرتی، اقتصادی نظام میں اس قسم کا توازن قائم کیا جائے کہ اس میں افراط و تفریط کا شائبہ بھی باقی نہ رہے جو بسا اوقات جامعہ انسانی کے حریم گنبد پر فولادی ہتھوڑے بنا کر برستے ہیں اور جامعۂ انسانی کے انہدام کا باعث بنتے ہیں۔ اس سے اگرچہ حکومت کی ضرورت تو ثابت ہو گئی مگر اشکال یہ باقی رہ گیا کہ وہ قوانین جو انسان کی بہبودی اور امن عامہ کے ذمہ دار ہیں ان کو کون مرتب کرے۔ یعنی مقنن کا سوال رہ گیا۔

لہٰذا ہم کو مخلوقات عالم پر نظر ڈالنا چاہئے کہ ہم انہیں سے کسی ایسی ہستی ...

غرض جب آپ تسلیم کر چکے کہ انسان محتاج ہے تو پھر اس کا کوئی فرد مقنن بننے کی صلاحیت کیونکر رکھ سکتا ہے۔ اس لئے کہ اگر مقنن محتاج ہو گا۔ اور یقیناً وہ نوع انسانی کا فرد ہو گا جس کی خلقت ہی احتیاج ہے۔ تو رفع حاجت کے لئے اس کو کوئی نہ کوئی صورت اختیار کرنا پڑے گی۔ خواہ جائز ہو یا ناجائز۔ اگر اس نے ناجائز صورت اختیار کی اور یہ بہت ممکن ہے تو قانون شکنی لازم آئے گی۔ اور یہ مسلمہ امر ہے کہ اگر مقنن ہی قانون شکن ہو۔ تو پھر کوئی فرد قانون کا پابند نہیں رہتا۔ اور قانون کی وقعت دلوں سے اٹھ جاتی ہے۔ اور جب قانون کی وقعت ہی باقی نہ رہے تو پھر قانون کا مقصد کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔ یعنی نہ رفع نزاعات ہو سکے گا۔ اور نہ کائنات ارض امن عامہ کا منہ دیکھ سکے گی۔

لہٰذا ہم کو ایک ایسی ذات کی ضرورت ہے جو انسان کی طرح محتاج نہ ہو نیز یہ کہ وہ سب کی ضروریات سے کما حقہ واقفیت بھی رکھتی ہو۔ اس لئے کہ مقنن کی عام افراد کی ضروریات سے لاعلمی بھی خلل امن کا باعث بنا کرتی ہے۔ اس لئے ...

...

ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے کارخانوں کی حفاظت
جاپان کے مقابلہ سے بچانے کی کوشش

بمبئی ۹ر جون۔ بمبئی کے وہ بیوپاری جو ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے کارخانوں کی ترقی میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں آجکل کارخانوں کو جاپان سے تحفظ دلانے کے لئے زبردست تیاریوں میں مصروف ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوستان ہر سال دو کروڑ روپیہ کی قیمت کا سپورٹس قسم کا سامان اور کھلونے چھوٹے کارخانوں کی پیداوار کے نام سے جاپان سے درآمد کرتا ہے۔ ...

...

نینی تال میں زبردست آندھی
مال و سامان کا کثیر نقصان

نینی تال ۹ر جون۔ پچھلی رات نینی تال میں آندھی آئی اور اس کے ساتھ بارش بھی آئی جس سے مال و سامان کو بہت کافی نقصان پہنچا ... ابھی تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور بہت سے مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔

بہار کی وزارت پر عدم اعتماد کا اظہار
گورنر کو اسمبلی کی اکثریت والی پارٹی کی یادداشت

پٹنہ ۹ر جون مسٹر سری کرشن سنگھ لیڈر کانگریس پارٹی اور بہار اسمبلی کے دیگر ۹ ممبروں نے گورنر بہار کو مندرجہ ذیل خط بھیجا ہے:۔
ہم میاں بہار لیجسلیٹو اسمبلی آپ کو مطلع کرنا چاہتے ہیں کہ یکم اپریل کو آپ نے وزیروں کی جو کونسل مقرر کی ہے اس پر ہمارا اعتماد نہیں ہے اور ہماری درخواست ہے کہ لیجسلیٹو اسمبلی کا فوری اجلاس طلب کیا جائے تاکہ ہم موجودہ وزارت پر باضابطہ طور پر عدم اعتماد کا اظہار کر سکیں۔ بہار اسمبلی کے کل ممبران کی تعداد ۱۵۲ ہے جن میں سے کانگریسی ممبران کی تعداد ۹۸ ہے۔

ترکی میں اقتصادی ترقی کی اسکیم

انقرہ ۱۰ر جون۔ پارلیمان میں اقتصادی بحالی پر چند اسکیموں کے لئے ۳ کروڑ ۵۸ لاکھ ۴۷ ہزار ترکی گنی بطور خاص منظور کی گئی ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ وہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل سے معذرت ہو گی۔

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت
اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی ٹیچر بگڑی ہوئی صحت کی معمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔
مفت | وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ | مفت

خضاب چھوڑ دو
اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہوگا اگر ہر بال کالا نہ ہو تو دوگنا دام واپس ... اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے ...
بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

سالانہ داخلہ
آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور
ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور و گرانٹڈ رام پور اسٹیٹ
سالانہ داخلہ ہمیشہ جون و جولائی دو ماہ برابر کھلا رہتا ہے خواہشمند حضرات کو چاہئے کہ پراسپکٹس کا ملاحظہ کرکے فوراً داخلہ کی کوشش کریں ...
نیازمند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکریٹری

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی لیچی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ (بہار)

جذام کوڑھ سفید کا مجرب علاج
... قیمت ہر دوا دو ... چالیس یوم ساٹھ روپے اور ...
مینیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے دربھنگہ

بچوں والو سنو
حکیم لسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ
بال جیون گھٹی
... روپیہ کی کتابیں کل مفت لو ...
المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔پی

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)
... قیمت فی ڈبہ ... (دو روپیہ)
ہمدرد دوا خانہ یونانی دہلی

تقلین قیمت میں گر کوئی نہیں سستا
پتہ: امرت دھارا ۱۳ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

ادارہ
مسئول محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری

جلد (۲۵) دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۷ء نمبر (۴۲)

روحِ نظارہ

(از جناب سیفی صحرائی بجنوری)

نظرانداز کرئے دل کے مالک شوخیاں دل کی
یہ دیوانہ ہے اس کو کیا خبر آداب محفل کی

تمہارے دم سے ہے آباد دنیا دیدہ و دل کی
تمہیں ہو روحِ نظارہ تمہیں ہو جان محفل کی

یہ منظر، یہ بساط دل، یہ تنہائی، یہ رعنائی
مزا جب تھا کہ سنتا آج کوئی داستاں دل کی

کہاں جائے گا بچ کر آج کوئی خونِ بسمل سے
لئے پھرتے ہیں قطرے خون کے تصویر قاتل کی

تمہاری یاد تھی، میں تھا، تلاطم تھا، اندھیرا تھا
فنا ہونے لگی کشتی تو نکلی چیخ ساحل کی

معاذ اللہ! ارتباطِ حسن و الفت اے معاذ اللہ!
وہ نظریں کیا کھچیں، کھچنے لگیں گویا رگیں دل کی

نہ چھوڑا کو اپنے سیفی کو، ہے دیوانہ کہ فرزانہ
سمجھتا ہے تمہارے ہاتھ میں ہے زندگی دل کی

آپ بیتی

(از جناب شہزادہ احمد بشیر صاحب ... حیرت)

آشیانہ بنا رہا ہوں میں — بجلیوں کو بلا رہا ہوں میں
اپنی ہستی مٹا رہا ہوں میں — انکو اپنا بنا رہا ہوں میں
ایک دنیائے کیف و لے کر — ان کی محفل سے آ رہا ہوں میں
ہر قدم پر ہوں سجدہ ریز نیاز — نئی دنیا بسا رہا ہوں میں
ہے تصور میں آپ کی تصویر — لطف خلوت اٹھا رہا ہوں میں
ہر نفس پر گمان ہوتا ہے — کوئی کہتا ہے آ رہا ہوں میں
حیرت ان کو غزل کے پردے میں
آپ بیتی سنا رہا ہوں میں

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

امام یمن اور عرب حکومتوں کا معاہدہ

یمن اور اجنبی طاقتیں۔ عربی ممالک میں رغبت اور زندگی کے آثار

عراق کے سرکاری وفد کے صدر کا بیان

[illegible]

س: آپ کو عراق سے روانہ ہوئے کتنا عرصہ ہوا؟

[illegible]

فلسطین اور امام یمن

[illegible]

یمن اور اجنبی طاقتیں

[illegible]

شام میں اشتراکی پروپگنڈہ

حکومت سے مداخلت کی درخواست

[illegible]

فلسطین کو شرق اردن میں مدغم کرنیکا مطالبہ

عربوں کی طرف سے متفقہ مخالفت

[illegible]

صرف ایک مطالبہ

الجمعیۃ قوم کا اخبار ہے۔ قومی خیالات کا حامل ہے۔ مذہب کا پاسبان اور حقوق مسلمین کا علمبردار ہے۔ ایسے اخبار کی توسیع اشاعت ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کاغذ کی گرانی اور اخراجات کی زیر باری سے الجمعیۃ کے ارباب اہتمام پریشان ہیں۔ کیا آپ کا یہ ملی اور قومی فریضہ نہیں ہے کہ آپ بھی ان پریشانیوں کا احساس کریں اور ایک ایک خریدار پیدا فرما کر الجمعیۃ کی آواز کو مؤثر بنائیں؟ صرف یہی ایک مطالبہ ہے جس کو پورا کرنے کیلئے آپکو اپنی پہلی فرصت میں غور کرنا چاہئے۔

فلسطین میں پولیس پر فائر

۸۰ عرب قیدیوں کی رہائی

[illegible]

استانبول میں اشتراکی پروپگنڈا

بیس اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

کمال پاشا کو شاہ یونان کا ہدیہ

[illegible]

ایک یہودی کو گولی ماردی

چار عرب گرفتار۔ ایک عرب قتل کر دیا گیا

[illegible]

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 41 DELHI 16th June 1937. PRICE ONE ANNA

فیروز آباد میں سیرۃ النبی کا عظیم الشان جلسہ

[illegible]

(سکریٹری انجمن ترقی ملت فیروز آباد)

مسلم یونیورسٹی میں شعبہ ملازمت کا قیام

[illegible]

حضرت مولانا مبارک حسین صاحب ناظم دارالعلوم

[illegible]

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

نئی روح — قائم شدہ ۱۹۰۳ء — نئی طاقت

از سر نو جوان بنانیوالی اکسیر

دل — دماغ — جگر — معدہ — گردے — قوت مردانہ

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خان صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ
مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے
نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو بالکل از کار رفتہ سمجھ چکے تھے اُن کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا۔ اُن کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور اُن کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے۔ جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں اور مردانہ قوتوں کے ساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انہیں فوراً منگانی چاہئے۔ نوجیون یورپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانے والی اور جلد اثر زائل ہو جانے والی دوا نہیں ہے (اس کے ساتھ اگر طلائے موسیائی بھی استعمال کریں تو طاقت و سختی کے لئے بے نظیر اور بے ضرر چیز ہے ۳ ماشہ طلا کی قیمت دو روپے چار آنے)
نوجیون کی ترکیب استعمال:- ایک ایک قرص صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
قیمت:- چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے (عہ)
نوٹ:- نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بےخطر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر
پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں۔ خشک کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ بھوک۔ ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ
حیرت میں ڈالنے والی دوا رجونمنگ آئیل

سستی، نامردی اور ناطاقتی کے لئے صرف ایک قطرہ لگائیے اور فوراً اس دوا کی تاثیر سے فائدہ اٹھائیے۔ زبان باندھنے کی ضرورت نہ کپڑا لپیٹنے کی حاجت۔ ایک قطرہ کے لگانے سے ضبط مشکل ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے موجد امریکن ڈاکٹر راجسن ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے سات آنے محصول ڈاک علاوہ

پتہ:- سعید برادرس بند کوکلاں محل دہلی

اعتراف حقیقت

(از حکیم چوہدری علی نواز خاں سکریٹری آل مسلم راجپوت ایسوسی ایشن دہلی)

عوام الناس کو دھوکہ باز اور خود ساختہ حکیموں کے چنگل سے رہا کرانے کے لئے میں خوشی سے اخبارات کو بیان دیتا ہوں کہ جناب چوہدری حکیم عبدالسلام خاں صاحب چتلی قبر دہلی کو خدا نے وہ دست شفا عطا فرمایا ہے کہ آپ ہر پیچیدہ سے پیچیدہ اور پوشیدہ و خطرناک امراض کے خاص ماہر ہیں۔ آپ انتہائی نباض ہیں اور نبض دیکھ کر مرض کی صحیح کیفیت بتا دیتے ہیں۔ غریبوں کو مفت دوا دیتے ہیں اور مریضوں کو اعتقاد ہے ... حکیم صاحب موصوف طبیہ کالج دہلی کے تعلیم یافتہ اور حکیم نابینا صاحب انصاری کے خاص شاگرد رشید ہیں۔ میں اپنا اور اپنے احباب کا بارہا کامیاب علاج کرانے کے بعد جناب حکیم صاحب کی شان میں یہ الفاظ اخبارات میں شائع کرتا ہوں۔ تاکہ عوام الناس کو فائدہ حاصل ہوتا رہے۔ فقط

خادم
علی نواز خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۶ ہجری

برطانیہ کے دشمن اور عربوں کے دوست

فلسطین میں برطانی اقتدار کا دیوالہ

فلسطین میں امسال داعی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت جس شان و شوکت اور جوش و خروش سے منایا گیا اور پیغمبر اسلام کی یادگار میں جس قلبی عقیدت کا اظہار تقریروں اور جلوسوں کی شکل میں کیا گیا اس کی نظیر گزشتہ سالوں میں تلاش کرنے سے بھی نہیں ملتی مسلمانوں نے اس تقریب سعید میں اس لئے ...

خزانہ یقیناً نکلے گا اور خواہ عربوں کو برطانیہ کی غلامی سے نکل کر مسولینی کی غلامی کیوں نہ اختیار کرنی پڑے وہ بڑے دشمن سے انتقام لینے کے لئے ایک چھوٹے دشمن کو برداشت کرنے میں ہرگز تامل نہ کریں گے۔

برطانی مدبرین کے لئے

...

ضلع پولیٹیکل کانفرنسیں اور مسلمان

...

پنڈت کنزرو کی نرالی منطق

"عارضی وزارتوں کی تشکیل جائز ہے یا ناجائز" ایک ایسا دستوری مسئلہ ہے جو یکم اپریل سے آج تک طے نہیں ہو سکا۔ ایک جماعت کا خیال ہے کہ صوبجاتی آزادی کے ماتحت عارضی وزارتوں کا قیام سراسر غیر آئینی ہے اور دوسری جماعت کا نظریہ ہے کہ وہ غیر آئینی نہیں ساس وقت تک یہی دو نظریے پیش کئے گئے ہیں اور کسی متنازعہ فیہ امر کے بھی دو پہلو ہو بھی سکتے ہیں۔ لیکن ہم پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی دماغی صلاحیت اور سیاسی فکر کی داد دیتے ہیں کہ انہوں نے اس مسئلہ کے متعلق ایک تیسرا نظریہ بھی اختراع کیا۔ آپ نے سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی کی ۳۲ ویں سالگرہ کے موقعہ پر آئینی جمود کے متعلق فرمایا ہیں اگرچہ عارضی وزارتوں کے قیام کو خلاف قانون نہیں سمجھتا تاہم ان کا ناجائز طور پر بہت دنوں تک برسر اقتدار رہنا آئین جدید کی اسپرٹ کے لحاظ سے غیر آئینی ہے۔" پنڈت جی کا نظریہ سابقہ دونوں نظریوں سے بالکل مختلف ہے۔ آپ کے نزدیک عارضی وزارتوں کا قیام جائز ہے لیکن بہت دنوں تک ان کی بقا ناجائز ہے۔ ہم شکر گزار ہیں کہ پنڈت جی نے صحیفہ سیاست میں ایک نئے باب کا اضافہ فرمایا لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم غور و فکر کے باوجود آپ کی یہ نرالی منطق سمجھنے سے قاصر ہیں کہ جس چیز کا قیام جائز ہے اس کی بقا کیسے ناجائز ہو سکتی ہے۔ آئین جدید کی تصریحات کے پیش نظر اگر عارضی وزارتوں کا قیام آئینی ہے ...

بھوک ہڑتال

...

وقف افسران کا تقرر

...

موج در موج

ناظرین کرام پر واضح ہو کہ ... ضلع شاہ آباد میں ... کا ایک جلسہ منعقد ہوا ہے جس کی روئداد ہمیں بغرض اشاعت موصول ہوئی ہے۔ اس جلسہ میں سیاسی کھچڑی کے ہیڈ باورچیوں نے جو گھوٹا گھاٹی فرمائی ہے وہ اس قابل ہے کہ ناظرین کرام کے کام و دہن کی بھی اس سے تواضع کی جائے۔ لہذا جلسہ اُرہ کی تجاویز کو غور سے پڑھئے اور نہایت احتیاط کے ساتھ اپنے مشوروں سے ہم کو مطلع فرمایئے۔

جلسہ کی تجاویز نامہ نگار کے الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہیں:-

"(۱) صدارت (صدر) مسلم لیگ کو لازم ہے کہ ہر جمعرات کو جک روٹی اور ساگ ایک شام نوش فرمایا کریں ساگ کوئی ہو۔"

یعنی جمعرات کو چھوڑ کر صدر مسلم لیگ جس قدر چاہے مرغ مسلم نوش جان کیا کریں۔ ... انہیں افیم نوشی کے لئے بھی کوئی دن مقرر کر دینا چاہئے تھا۔

"(۲) جو کی روٹی اور ساگ پر فاتحہ بروح پاک حضرت رسالت مآب ہونا چاہئے ...

...

مباحث امروز

شرعی قوانین کے نفاذ پر نکتہ چینی

سرحد کے ایک قبیلہ شیرانی نے حکومت سے درخواست کی تھی کہ ان کے معاملات کو آئندہ شرعی قوانین کے تحت طے کیا جائے اور مسلمانوں پر مسلمانوں کے مذہبی قانون کا نفاذ کیا جائے۔ چنانچہ حکومت کے ارباب اقتدار نے ان کی اس درخواست کو منظور کر لیا ہے آئندہ ان کے مقدمات کا انفصال شرعی قوانین کے مطابق عمل میں آئے گا۔ ہم علاقہ شیرانی کے ان غیور و جسور افراد کو ان کے اسلامی احساس پر مبارکباد دیتے ہیں اور اسلامیان ہند سے عرض گزار ہیں کہ وہ بھی شرعی قوانین کے نفاذ کے لئے عملی اور مطالبہ کا کوئی قدم اٹھائیں اور جس حد تک بھی ہو سکے غیر اسلامی دستور پر اسلامی شریعت کو ترجیح دینے کی کوشش کریں۔

اس سلسلہ میں معاصر سول اینڈ ملٹری گزٹ کے شکم میں جو درد پیدا ہوا ہے اس نے علاقہ شیرانی کے مسلمانوں کے اس مطالبہ پر یہ نکتہ چینی کی ہے کہ جب ترکی اور ایران وغیرہ اسلامی ممالک نے شرعی احکام کو معطل کر دیا تو شیرانیوں کو ان کے نفاذ کی کیا ضرورت لاحق ہوئی؟ یہ تو بالکل ایسی ہی بات ہے کہ ہندوستان ...

برطانیہ کی باہمی آویزش کی بدولت عمل میں آئی ہے۔ اگر کہیں غیر برطانیہ اور سویتی ... کی بدولت غیر فلاح کی ... اس وقت سوال کرد ... کی نجات کا سبب نہیں ہے ... اور مصیبت ... کے سر پر ...

مذہب کے پردہ میں ڈاکہ

ہمارے ... صاحب نے ایک مراسلہ بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے جس میں انہوں نے ایک پیر صاحب کی کرامات اور ڈاکہ زنی کے قلوط و اتفاق کو بے نقاب کیا ہے اور ہمیں ہدایت کی ہے کہ ایسے مذہبی ڈاکوؤں کے خلاف کچھ نہ کچھ لکھیں اور ان کی غارتگری سے مسلمانوں کو بچائیں۔

ہم کہاں تک مسلمانوں کی ذہنیت کا ماتم کریں اور اس بدنصیب قوم کے پیر پرستانہ ذوق کی کہاں تک اصلاح کریں؟ اس قوم کی حالت تو یہ ہے ...

...

مشرقی میثاق کے ارکان

...

ہندوستانی افکار

بدنصیب قوم

...

بے وقوفوں کی دنیا

...

عربی افکار

ترکی اور انگلستان کی سازباز

...

جمعیۃ اقوام اور مصر

...

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد (دکن))

(۱۰)

فقہا نے خصی کے لئے وہی قانون رکھا ہے جو عنین کے لئے رکھا گیا ہے یعنی اس کو بھی علاج کے لئے ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس کے مباشرت پر قادر ہونے کی امید کی جا سکتی ہے (کمافی الہدایہ) لیکن طبی تحقیقات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس معاملہ میں خصی اور مجبوب کے ...

ایک پاگل کے ساتھ رنج و تکلیف اور خطرات سے بھری ہوئی زندگی گزارنے پر مجبور کی جائے۔ اگر نکاح کے بعد جنون پیدا ہوا اور ابتدائی حالت جنون میں عورت نے وفاداری اور رفاقت کے شریفانہ جذبات کی بنا پر اس کو چھوڑنا پسند نہ کیا اور حتی الامکان اس کی خدمت کی، اور سابق کا سا تعلق زن و شوہر ...

...

جنون

...

حوادث و احکام

استفتاء

...

الجواب

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ ہجری

برطانیہ کے دشمن اور عربوں کے دوست

فلسطین میں برطانی اقتدار کا دیوالہ

فلسطین میں امسال داعی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت جس شان و شوکت اور جوش و خروش سے منایا گیا اور پیغمبر اسلام کی یادگار میں جو قلبی عقیدت کا اظہار مظاہروں اور جلوسوں کی شکل میں کیا گیا اس کی نظیر گزشتہ سالوں میں تلاش کرنے سے بھی نہیں ملتی۔ مسلمانوں نے اس تقریب سعید میں اس لئے حصہ لیا کہ اس کا تعلق ان کے محبوب پیغمبر سے تھا اور ایک مسلمان کے لئے اس سے …

خزانہ یقیناً نکلے گا اور خواہ عربوں کو برطانیہ کی منافقت نے تنگ کر مسولینی کی غلامی کیوں نہ اختیار کرنی پڑے وہ بڑے دشمن سے انتقام لینے کے لئے ایک چھوٹے دشمن کو برداشت کرنے میں ہرگز تامل نہ کریں گے۔

برطانی مدبرین کے لئے

یہ صحیح ہے کہ عرب، مسولینی کو خوب پہچانتے ہیں۔ ان کو طرابلس کے خونی واقعات اور شہدائے عرب کی مظلومانہ شہادت کے اندوہناک حوادث کا بھی علم …

پنڈت کنزرو کی نرالی منطق

بھوک ہڑتال

ضلع پولیٹکل کانفرنسیں اور مسلمان

وقف افسران کا تقرر

موج در موج

مباحث امروز

شرعی قوانین کے نفاذ پر نکتہ چینی

مذہب کے پردہ میں ناٹک

مشرقی میثاق کے ارکان

ہندوستانی افکار

بد نصیب قوم

بے وقوفوں کی دنیا

عربی افکار

ترکی اور انگلستان کی ساز باز

جمعیۃ اقوام اور مصر

المجاہدین کا تمدن

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

جنون

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دار العوام میں آئینی جمود پر تحریک التوائے اجلاس

پارلیمنٹ میں مسٹر لانسبری کے اہم سوالات

ہندوستان میں صوبائی خود مختاری ہے یا گورنروں کا راج؟

حکومت اور کانگریس کے مابین طریق مفاہمت میں اختلاف ہے

لارڈ زیٹلینڈ کا جواب

نائب وزیر ہند کا جواب

اسپینی باغیوں نے بلباؤ پر قبضہ کرلیا

ہوائی جہازوں اور توپوں سے شدید گولہ باری

دار الخلافہ میڈرڈ خالی کرنے کا حکم جنرل فرانکو کا راج

وزیر خارجہ ترکیہ بغداد میں

مشرقی میثاق میں یمن اور حجاز کی شرکت

ترکی نے جاپان کی تجویز کو ماننے سے انکار کردیا

(ا یبلاغ)

سرحد پارلیمنٹری بورڈ کا اہم اجلاس

۲ جولائی کو یوم مخالفت وزارت منانے کی تجویز

بورڈ کے ارکان فقیر ایپی سے ملاقات کرینگے

ضلع گجرات میں ہندو مسلم فساد

سکھ دربار کے دیوان منعقد کرنے پر مصر ہیں

ایک نہنگ سکھ کے قتل ہوجانے کی صدائے بازگشت

وزیرستان میں فوجی کیمپوں اور چوکیوں پر شبخون

ٹیلیگراف کے تاروں کو نقصان پہنچایا گیا

رسول کریم کی شان میں ایک اخبار کی گستاخی

مسلمانان سری نگر کے احتجاجی جلوس پر گولہ باری

کانگڑہ میں آندھی سے حادثات

منچوکو کی فوجوں نے علم بغاوت بلند کردیا

سرحد کے متعدد دیہات پر باغیوں نے قبضہ کرلیا

لاہور میونسپلٹی کو بحال کردیا جائے گا

حکومت پنجاب اس مسئلہ پر غور کررہی ہے

آئرلینڈ کی پارلیمنٹ ٹوٹ گئی

عام انتخابات یکم جولائی میں ہونگے

کراچی میں موٹر ڈرائیوروں کیلئے نیا قانون

آدھی رات سے صبح تک ہارن نہ بجایا جائے

دریائے راوی میں زبردست طغیانی

ریلوے پٹری ٹوٹ گئی۔ گاڑیوں کی آمد و رفت بند

کردی قبائل نے بغاوت کردی

سرکاری فوجوں اور قبائل میں خونریز جنگ

باغیوں کے پانچ ہزار آدمی ہلاک و مجروح ہوئے

وائسرائے آئینی جمود کو جلد سے جلد ختم کرنا چاہتے ہیں

۲۲ جون کو ایک اہم بیان دینگے سرکاری حلقوں میں چہ میگوئیاں

وائسرائے کے بیان پر کانگریس کی مجلس عاملہ میں غور ہوگا

افق اسپین پر عالمگیر جنگ کا زبردست خطرہ

روس نے حکومت اسپین کی مدد کرنے کا اعلان کردیا

باغیوں کے ساتھ ہوائی جہاز گولی سے گرادیئے گئے

بیس ہزار مردوں عورتوں اور بچوں کا شہر سے اخراج

حکومت روس کا اہم اعلان

ملایا میں ہندوستانی مزدوروں کی حالت

مزدوری بڑھانے کا مطالبہ

جناب سیفی صحرائی کا دورہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کیلئے مخلصانہ امداد

کاغذ کی درآمد پر ڈیوٹی میں تخفیف

حکومت ترکی کا مستحسن فیصلہ

پٹنہ کے نواح میں خوفناک آگ

گیارہ ہزار کے نوٹ اور ... روپیہ کا مال جلکر راکھ ہوگیا

الہ آباد میں کملا نہرو میموریل ہسپتال قائم کرنیکی تجویز

ابھی تک ستر ہزار روپیہ جمع ہوا ہے

جرمنی واٹی کی رجعت

ہسپانوی سمندروں کی نگرانی میں پھر حصہ لینگے

قرآن کریم کی توہین کا شاخسانہ

ملزم کی گرفتاری کیلئے پانچسو روپیہ کا اعلان

آئرلینڈ کا نیا آئین پاس ہوگیا

مخالف لیڈر کی تقریر

کسان تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

زمینداری سسٹم کی تبدیلی کی سفارشات

پنڈت جواہر لال الہ آباد پہونچ گئے!

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

زیر سرپرستی

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی۔ ڈی آئی ایم ایس علیگ

نیلی گولی رجسٹرڈ ... تین روپیہ ہے۔

نشاط رجسٹرڈ ... تین روپے

خاص گولیاں رجسٹرڈ ... تین روپے

طلاء اعجاز رجسٹرڈ ...

نوٹ:- تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی مشہور دوا

کنفولین رجسٹرڈ بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہوجاتا ہے۔ نیز مسّوں کی جلن، سوزش ورم و زخم سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہوچکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کے لئے بہت زیادہ مفید اور زود اثر دوا ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنے (عہ) تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپے محصول ایک پر مرتین پر گیارہ آنہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

ایسٹ انڈین ریلوے کے مزدوروں کی کانفرنس

سیاسی قیدیوں اور نظربندوں کی رہائی کا مطالبہ

مووی رپورٹ پر سخت نکتہ چینی

تحریک التواء کے متعلق سرسکندر پارٹی کی نئی چال

مخالف پارٹی کی طاقت کو بیکار بنانے کی کوشش!

جبش میں رہنے کیلئے انگریز پادریوں پر پابندی

فلاح عامہ کے علاوہ تبلیغی کاموں کی ممانعت

کوئلے کے ذخیرہ میں کمی

حکومت ہند کے زیر غور مسئلہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس

ماہ جون کے آخری ہفتہ میں ہوگا

شاہ البانیہ کا غیر دانشمندانہ اقدام

مسلم خواتین کو بے نقاب کے خلاف شدید ہیجان

ارگان کے محاذ پر حکومت اسپین کا زبردست حملہ

مقتولین کی آٹھ سو لاشیں جمع کی گئی ہیں

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

نواب چھتاری اور پنڈت گوبند بلبھ پنتھ کی اسرار ملاقات

کیا گورنر کانگریس پارٹی کو وزارت قائم کرنے کی پھر دعوت دیں گے؟

انسپکٹر جنرل پولیس فلسطین پر گولیوں کی بارش

فلسطینی کسانوں کا قاتلانہ حملہ

لاہور میں ہڑتال

مکانوں پر ٹیکس لگانے کے خلاف احتجاج

ساحل اسپین کی نگرانی کے متعلق سمجھوتہ ہوگیا

بلباؤ باغیوں کے حوالہ کردیا جائے گا

سرکاری فوج مقابلہ کی تاب نہیں لاسکی

جنگ اسپین بزنٹلی کا نقصان

غازی کمال اتاترک کا قوم پرورانہ ایثار

جرمنی کا منہ پھیر دیا

ایک ہندوستانی لیڈی ڈاکٹر نے

جنتی دوا میکو

اس دوا کا خاص تجربہ ہے۔ دواخانوں اور شفاخانوں کے واسطے خاص رعایت ہے۔

منتظمہ صاحبہ فی میل کیو فارمیسی دہلی

تفسیر سورۂ یوسف نثر

نیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ناظرین الجمعیۃ توجہ کریں

حکیم عبدالسلام خانصاحب حنفی قرولباغ دہلی

اپنے بستر کو ڈی۔ ایم۔ سی کے خوبصورت گہرے رنگدار پلنگ پوش اور سوزنیوں سے مزین کیجئے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

آئینی جمہوریہ پر پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی تقریر

حکومت اور کانگریس دونوں کے رویہ پر نکتہ چینی

عارضی وزارتوں کو زیادہ عرصہ تک برسر اقتدار رکھنا خلاف آئین ہے

روس کے آٹھ فوجی جنرلوں کو گولی سے اڑا دیا گیا

وطن کو غیروں کے ہاتھوں فروخت کرنیکی زبردست سازش

سازش میں جرمنی اور اٹلی کا ہاتھ

پراونشل جمعیت العلماء صوبہ سرحد کا اہم اجلاس

وزیرستان کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے زعماء وطن کو دعوت

یوپی میں ۱۲۷ انتخابی عذرداریاں

جھانسی جالون ہمیرپور مسلم دیہاتی حلقہ

کانگریس اور مسلم لیگ کے امیدواروں میں مقابلہ

لاہور میں مزید گرفتاریاں

پنجاب اسمبلی کے انتخاب کا شاخسانہ

بلند شہر پولیٹیکل کانفرنس

تبلیغی مرقع — مفت

ہتمم مکتبہ دار التبلیغ دیوبند (یوپی)

محض تعلیم فضول ہے جب تک

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

میں ان سب کا ایک وقت انتظام ہے

قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یوپی)

دہلی میں خون کی بارش

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ملیریا کے بعد نئی طاقت

اصلی مقوی غذا

وقت ہے قسمت آزمائی کا

دی پروگرس بنک لمیٹڈ۔ کراچی

الجمعیۃ بک ڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں!

احکام اسلام

بچوں کا تحفہ

سرگزشت حاجی بابا

انوار الرسول

سیرت رسول کریم

نیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

جلد (۲۵) — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۷ء — نمبر (۴۳)

واردات

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

فلسطین میں یہودیوں کی نحوست

فلسطین میں ۱۹۳۶ء کا اضطراب

ترکی قوم کے نام غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا پیغام

مسئلہ فلسطین کا جدید حل

بیروت میں یوم ولادت کی تقریب

عراقی و ایرانی نزاع کا تصفیہ

امریکہ کے یہود پرست طبقے

ترکوں کا فوجی وفد یورپ کو

ذوق تماشا

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 42 — DELHI — 20th June 1937. — PRICE ONE ANNA

انجمن اسلامیہ چندوسی کا شاندار اجلاس

علماء و زعماء ہند کی ولولہ انگیز تقریریں

انجمن اسلامیہ چندوسی کے تبلیغی اجلاس بتاریخ ۸، ۹، ۱۰ جون ۱۹۳۷ء کو نہایت زبردست اور شاندار طریقہ پر منعقد ہو کر بخیر و خوبی ختم ہو گئے۔ برادران اسلام کے دوش بدوش برادران وطن کے سنجیدہ اور آزادی وطن کے شیدائیوں نے بھی اجلاس میں شرکت فرما کر عمیق دلچسپی کا اظہار اور دینی فریضہ کو اچھی طرح ادا فرمایا۔ مسلمانان چندوسی کو شکریہ کا موقع عطا فرمایا۔ حسب ذیل علماء کرام نے شرکت جلسہ ہو کر اہل چندوسی کو اپنے مواعظ حسنہ اور پرجوش تقریروں سے سرگرم کار بنا دیا۔

ہندوستان میں لونگ کی پیداوار کے متعلق تحقیقات

فقیر ایپی کے حکم سے اغوا شدہ ہندوؤں کی رہائی

فقیر ایپی اغواء کی وارداتوں کو پسند نہیں کرتے

دہلی کے عیسائی اور آریہ سماجی چماروں میں فساد

عیسائی چماروں کو پختہ مکان نہیں بنانے دیئے

دہلی ۱۲ رجون۔ زیر دفعہ ۱۰۷، ۱۴۷ تعزیرات ہند قریباً ۱۹ افراد کے خلاف سردار بہادر سردار نرپندر سنگھ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ نئی دہلی کی عدالت میں چالان کیا گیا ہے کہ یہ لڑائی جاٹوں آریہ سماجیوں چماروں اور عیسائیوں میں ہوئی تھی۔

اور فرانس کے خیالات میں ہم آہنگی ہے۔ اس لئے اس چیز کو ایک مددگار عنصر خیال کیا جاتا ہے۔

بغاوت اسپین کا خونیں معرکہ

سرکاری فوج کے پانچسو سپاہی ہلاک و زخمی ہوگئے

پیرس ۱۲ رجون۔ اسپینی باغیوں کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان شائع کیا گیا ہے کہ ...

دہلی میں آتشزدگی

گرفتار شدگان پانی پت

مغربی دول یورپ کے میثاق کی تجاویز

حکومت فرانس کے خیالات کی جدید تشریح

تعلیمی بورڈ کا از سرنو قیام

اغوا شدہ افراد کی واپسی

جذام، کوڑھ، سنہری کا مجرب علاج

خطرہ کا سگنل

ایک قطرہ کا کرشمہ

سالانہ داخلہ — آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

معجون مقوی معدہ

آم لیچی

خضاب چھوڑ دو

بچوں والو سنو — بال جیون گھٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۶ ہجری

غلاموں کی بستی یا درندوں کا جنگل

امرتسر کے سکھوں کی تاریخی شجاعت

مستقل کا فکر

حضرت مولانا حسین احمد مدنی کا اخراج

موج در موج

اسلامیان ہند کانفرنس

مسلمان کیوں خاموش ہیں؟

ہندیان افریقہ پر ناوار

وائسرائے کا بیان

مباحث امروز

ریاستوں کی ہندو مسلم رعایا

قرآن کریم کی توہین

بھوپال کی ہندو کانفرنس

اسٹالن اور ٹراٹسکی

ہندوستانی افکار

کانگریس سے تحفظ کا مطالبہ

جمعیۃ علماء ہند

عربی افکار

فلسطین میں مسولینی اور ہٹلر

مسلم نوجوانوں کا الحاد

مصر نے کیا پایا

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

مذہب مالکی کے احکام

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

حضرت مولانا حسین احمد مدنی کو نوٹس

۲ ماہ تک دہلی میں داخل ہونے کی ممانعت

دہلی ۱۹ جون۔ کل شام کو جس وقت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نائب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی اسٹیشن پر پہونچ کر دیوبند کیلئے ٹرین میں سوار ہوئے تو حکومت دہلی کی طرف سے آپ پر ایک نوٹس تعمیل کیا گیا جس میں یہ ہدایت کی گئی کہ حضرت موصوف ۲ ماہ تک صوبہ دہلی میں داخل نہوں۔ آپ نے نوٹس کی تعمیل کر دی اور اسی وقت دیوبند کو روانہ ہو گئے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت شیخ ایک نکاح کی تقریب میں شرکت کے لئے دہلی تشریف لائے تھے اور دوران قیام میں آپ نے کسی قسم کی سیاسی یا غیر سیاسی تقریر نہیں کی تھی۔

حکومت دہلی کی مستبدانہ پالیسی

دہلی میں حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے داخلہ کی ممانعت

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب کا بیان

مولانا نورالدین صاحب بہاری نے استعفا واپس لیا

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلے کی تعمیل

بلباؤ کے نزدیک معرکہ خیز جنگ

کسانوں کی عورتوں اور بچوں پر سنگدلانہ بمباری

حکومت باسقہ نے دارالخلافہ چھوڑ دیا

حکومت اسپین کے خلاف ایک زبردست سازش کا انکشاف

ہزاروں اشخاص اور فوجی لیڈر گرفتار کر لئے گئے

دیسی صنعتوں کی حفاظت کے لئے حکومت ہند کی پیشقدمی

جاپان کی ارزاں درآمد پر مزید ڈیوٹی لگانے کی تجویز

جمعیۃ علماء ہند کے انتخابات

آخر ستمبر تک تمام ماتحت جماعتوں کا انتخاب ضروری ہے

سرحدی قبائل پر توپوں سے فائر

دربار تاجپوشی میں عدم شرکت کی سزا

ایک قیدی کی مولیوں بھوک ہڑتال

ریاست جودھ پور کے جواہر خانہ میں پراسرار چوری

لاکھوں روپے کے جواہرات غائب ہو گئے

باسقہ پر جرمن و اطالوی جہازوں سے بمباری

ضرورت

ہندوستانی زبان کی تشکیل

آئینی جمود پر وائسرائے ہند کا خوش آئند بیان

گورنر وزراء کے روزمرہ کے کاموں میں دخل نہیں دینگے

برطرفی کا مطالبہ غیر آئینی اور وزراء کو یقین دلانا غیر ضروری ہے

استعفا طلب کرنا کیوں نامناسب ہے؟

اختلاف کا سوال

استعفے اور برطرفی

وائسرائے کے بیان پر صدر کانگریس کا تبصرہ کرنے سے انکار

اسپین میں باغیوں کی زبردست فتح

بلباؤ پر مکمل قبضہ۔ باغی فوجیں شہر میں داخل ہو گئیں

بنکوں اور تمام سرکاری عمارتوں پر باغیوں کا جھنڈا لہرا دیا گیا

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

۲۶ جون کو منعقد ہوگا

انتقال پر ملال

جنوبی افریقہ کے علاقہ جات زیر نگرانی کا مسئلہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا دورہ

ہزاروں عورتیں

اس دوا کا کافی تجربہ ہے، دوا خانوں اور شفاخانوں کیواسطے خاص رعایت ہے

منتظمہ صاحبہ فی میل کیور فارمیسی دہلی

یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

(زیر سرپرستی)

عالی جناب حکیم سید محمد صادق صاحب زیدی ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ ملیگ

نیلی گولی رجسٹرڈ

نشاط

خاص گولیاں رجسٹرڈ

طلاء اعجاز رجسٹرڈ

نوٹ:۔ تشخیص مرض اور تجویز ادویات کے متعلق جملہ خط و کتابت کا جواب حکیم صاحب خود تحریر فرماتے ہیں

المشتہر

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

سالانہ داخلہ ہمیشہ نئی وجون سے شروع ہوتا ہے

نیازمند حکیم ناظر حسن قسیم آنریری سکریٹری

اپٹوڈیٹ بننے کیلئے ہمارے عمدہ قسم کے کپڑوں کی قمیص استعمال کیجئے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

الحاد و دہریت کے مقابلہ میں ایک مستحکم محاذ کی ضرورت

حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی کی اہم اپیل

دینداری اور مذہبیت کے اعتبار سے موجودہ زمانہ مسلمانوں کے لئے نہایت ابتلاء اور آزمائش کا دور ہے۔ ملحد و دہریت پرست دنیا نت نئی تلبیسوں اور عجیب و غریب مغالطات کے ذریعہ خدا پرستوں کو صراط مستقیم سے ہٹا دینے کی کوششوں میں ہمہ تن مصروف ہے۔ لیکن ان کی مفسدانہ مساعی کے علی الرغم اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت خود فرما رہا ہے۔ ... دارالعلوم دیوبند کو ...

(نوٹ) اس سلسلہ کی جملہ مراسلت "ناظم تنظیم و ترقی دارالعلوم دیوبند" کے پتہ سے کی جائے۔

(شبیر احمد عثمانی۔ صدر مہتمم دارالعلوم دیوبند)

غیور پٹھان اور کانگریس

صدر جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا اعلان

جب مسلمانوں کے ایک خاص طبقے کی طرف سے کانگریس کی مخالفت کی جاتی ہے تو ہر مسلمان کی گردن شرم و ندامت سے جھک جاتی ہے کیونکہ یہ اگر سچ ہے ...

قاری عبدالقادر صاحب دہلی میں

طالبین علم قرأت کو مژدہ

ہندوستان کے مشہور قاری و عالم حضرت مولانا قاری عبدالمالک صاحب کے صاحبزادے مولانا قاری عبدالقادر صاحب آج کل دہلی باڑہ ہندو راؤ میں فروکش ہیں۔ قاری صاحب موصوف نے اپنے والد ماجد سے مدرسہ ... تکمیل کی ہے اور آپ جب سے فارغ ہوئے ہیں برابر قرآن کریم کی خدمت کر رہے ہیں۔ مسلمانان دہلی کی خوش نصیبی ہے آپ دہلی میں تشریف فرما ہیں۔ جو حضرات قاری صاحب ممدوح سے ملاقات کرنا چاہیں وہ بیری والا باغ باڑہ ہندو راؤ میں تشریف لا کر ملاقات کر سکتے ہیں۔

(نامہ نگار)

مفت — تبلیغی مرقع — مفت
پتہ مہتمم مکتبہ دارالتبلیغ دیوبند (یو۔پی)

(عبدالوہاب صدر جمعیۃ الطلباء افغان دہلی)

پہلا قرآنی لیکچر شائع ہو گیا

ہر مسلم و غیر مسلم مفت طلب کرے

مرکزی سیرت کمیٹی نے تبلیغ قرآن کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے کا پہلا بے مثال لیکچر "حقیقت دین" ... شائع ہو گیا ہے۔ ہر ایک مسلمان اور غیر مسلم صرف ایک پوسٹ کارڈ بھیج کر اس لیکچر کو بالکل مفت حاصل کر سکتا ہے ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا ماحصل

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

یادگار

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور و معروف اکسیر دوا ہے ...

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔پی

ملنے کا پتہ: صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو دہلی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

قبائلی سرداروں کے سامنے فقیر ایپی کی ولولہ انگیز تقریر

حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت اور لوٹ مار اور اغوار کی پرزور تردید

ہم مسلمان ہیں۔ دنیا کی کوئی قوم ہمیں غلام نہیں بنا سکتی

ارکان اسمبلی اور ہندو لیڈروں کو وزیرستان آنے کی دعوت

بنوں۔ ... معلوم ہوا ہے کہ فقیر ایپی آج کل بھٹانیوں کے علاقہ میں قیام پذیر ہیں اور ان کی خطرناک سرگرمیوں اور مجاہدانہ جوش میں ابھی تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی وہ برابر آزاد قبائل کو بھڑکاتے جا رہے ہیں ... آپ نے حکومت کی فارورڈ پالیسی کے خلاف ایک پرجوش تقریر کی اور کہا کہ ہم کٹ مریں گے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے مگر انگریز کی غلامی کو ہرگز قبول نہ کریں گے ... یہ سوال نفیر کی ذات کا سوال نہیں بلکہ اسلام کی شان کا سوال ہے ... دنیا کی کوئی طاقت آزاد قبائل کو غلام نہیں بنا سکتی۔

(وزیرستان نیشنل)

ڈاکٹر کھرے لیڈر کانگریس پارٹی کو دعوت ملاقات

گورنر سی پی کے پرائیویٹ سکریٹری کا خط!

اکثریتی پارٹی کیلئے وزارت کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے

... ہر وقت تیار ہیں۔

ہندوستانیوں کو آراضیات سے محروم کرنیکا تازہ حربہ

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ایک اور مسودہ قانون

الہ آباد ۲۰ جون۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر خارجہ نے مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے:۔

جنوبی افریقہ کی یونین کے وزیر صیغہ آراضیات نے ایک بل مرتب کیا ہے جو کہ وہاں کی پارلیمنٹ کے روبرو درپیش ہے ...

فرانس کی کمیونسٹ پارٹی کی حیرت انگیز فلابازی

پارٹی کا منسٹر گولی سے اڑا دیا گیا

سوراج حاصل کرنے کیلئے متحد ہو جاؤ

ہندو مسلمانوں سے خان عبدالغفار خاں کی اپیل

جلگاؤں ۲۰ جون۔ "سوراج حاصل کرنے کے لئے ہندو اور مسلمان دونوں کو متحد ہو جانا چاہیے"۔ ان الفاظ کے ساتھ خان عبدالغفار خاں نے ایک عظیم الشان جلسہ میں جو ڈاکٹر حمید کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تقریر شروع کی ... میں فرقہ وارانہ اتحاد کی تبلیغ کرتا ہوں۔

سب انسپکٹر پولیس کی معطلی

رشوت ستانی اور غبن کا الزام

شیخوپورہ ۲۰ جون۔ اس ڈویژن کے ایک سب انسپکٹر پولیس کو رشوت ستانی اور غبن کے الزام میں معطل کر دیا ہے ... اس کے بعد ہی آپ کو معطل کر دیا گیا۔

مسلم عوام سے روابط اتحاد پیدا کرنیکی کوشش

ڈاکٹر سید محمود یوپی کا دورہ کریں گے

مزدوروں کا ۳۵ لاکھ روپیہ کا نقصان

سن کے کارخانوں کی ہڑتال کا نتیجہ

جذام کوڑھ سنبہری کا مجرب علاج

جذام کسی درجہ کا ہو حتیٰ کہ انگلیاں خراب صورت خوفناک ہو چہرہ کان ناک وغیرہ پھوٹ کر چھوٹ گیا ہو اس فطری میوہ روغن کو استعمال کر کے مفقود ہی ہوتا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے دربھنگہ

محض تعلیم فضول ہے

جب تک

تربیت نہ ہو۔ مسلمان بچے مذہب سے واقف نہ ہوں ... ان کو پیشہ کی تعلیم نہ دی گئی ہو ... طلباء کے لئے مخصوص انتظام نہ ہو ...

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

میں ان سب کا بیک وقت انتظام ہے

قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

اعتراف حقیقت

(از قلم چوہدری علی نواز خاں سکریٹری دہلی مسلم راجپوت ایسوسی ایشن دہلی)

عوام الناس کو دھوکہ باز اور نوساختہ حکیموں کے چنگل سے رہا کرانے کے لئے میں خوشی سے اخبارات کو بیان دیتا ہوں کہ جناب چوہدری حکیم عبدالسلام خاں صاحب ... کو خدا نے وہ دست شفا عطا فرمایا ہے کہ آپ ہر پیچیدہ سے پیچیدہ اور پرانے وخطرناک امراض کے خاص معالج ہیں ... کالج دہلی کے تعلیم یافتہ ... تاکہ عوام الناس کو فائدہ حاصل ہوتا رہے۔ فقط

خادم

علی نواز خاں

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں ایڈیشن باضافہ جدید مضامین شائع ہو گیا۔ تقطیع کلاں حجم تقریباً بارہ سو صفحے قیمت صرف تین روپیہ محصول بذمہ خریدار۔ ملنے کا پتہ:۔

کمال احمد فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ وہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں میں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایت بہت ہو جاتی ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ پانی بہت پیا جاتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست و بدہضمی اور پیٹ کی بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ہی ستیاناس کر دیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے اس واسطے آج کل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے ... امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو پاس رکھنی چاہیئے نہ جانے کس وقت ضرورت پڑ جاوے!

قیمت فی شیشی سالم اڑھائی روپیہ ۔/۸/۲ نصف شیشی سوا روپیہ ۔/۴/۱ نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ ۔/۸/۔

احتیاط

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

المشتہر:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

گٹھیا کا علاج

جینا اسپرین استعمال کیجئے

Genasprin

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ — مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قادری

جلد (۲۵) — دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۷ء — نمبر (۴۴)

RANDER 28 JUN 37

فغان زندگی

(از حضرت راغب ہاشمی برہانپوری)

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

یاسیتہا بلقان کے دشمنوں کو غازی کمال پاشا کا انتباہ

"دشمنوں کو دیکھتے ہوئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا"

ٹیلیفون پر کمال پاشا اور وزیراعظم یونان کے مابین گفتگو

عرب ہائی کمیٹی کا احتجاج

فلسطین کی تقسیم عرب کبھی راضی نہ ہوں گے

فلسطین میں یہودیوں پر حملے

گولیوں کی فائر بیٹ میں پھر اگ لگا دیا

عربی معاہدہ میں شرکت کیلئے مصر اور شام کو بھی دعوت دیجائیگی

افکار تاباں

تغزل کا رنگ قدیم

ترکی حکومت کا نیا قانون

اجنبی عورتوں سے شادی کرنیوالوں کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے گا!

حکومت یونان کی بہودنوازی

فلسطین میں یہودی ملکیت کی بیگار

شام میں عام ہڑتال

جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف احتجاج

عراق کے ایک فوجی افسر کو پھانسی کی سزا

Regd. No. L 1793.

The Aljamiat

Vol 25 No. 43 — DELHI 24th June 1937. — PRICE ONE ANNA

سرحد کے حالات کے متعلق سرکاری اطلاع

روس نے معاہدہ منسوخ کر دیا

پنجاب کے پارلیمنٹری سکریٹری کی تنخواہ

انسداد جاسوسی کیلئے روس کی تدبیر

بہرائچ میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی تشریف آوری

مدرسہ نور العلوم بہرائچ کیلئے امداد کی ضرورت

انجمن تعلیم القرآن سلطانپور کا سالانہ جلسہ

وفد فلسطین بھیجنے کی مخالفت

جمعیۃ طلبہ فاتحہ مراد آباد کا اہم ترین اجتماع

مطبوعات دائرۃ المعارف کی قیمت میں تخفیف

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

خطرہ کا سگنل — مفت

آم لیچی — بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

وقت ہے قسمت آزمائی کا

دی پروگریس بنک لمیٹڈ کراچی

الجمعیۃ بک ڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

بچوں کا تحفہ — احکام اسلام — سرگزشت حاجی بابا — انوار رسول — سیرت رسول کریم

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۶ ہجری

الفاظ کا جادو

ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کا تازہ بیان

ہندوستان کے سیاسی جمود پر اور وزارتوں کی تشکیل اور ان کے طریق کار کے سلسلہ میں وزیر ہند اور نائب وزیر ہند کے بیانات اور ان پر زعمائے ہند اور اخبارات کے تبصرے شائع ہو چکے ہیں، ان کے مقابلہ میں گاندھی جی کے ضمنی اشاروں سے بھی بہلک روشناس ہو چکی ہے اور یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ وزیر ہند نے کانگریس اور ترقی پسند عناصر کو مطمئن کرنے کے لئے جو طریق استدلال اختیار کیا تھا وہ اپنے مقصد میں ناکام ثابت ہوا اور دو ہاؤس ہال کے دونوں ممبر ارکان اپنی تحریر یا بیانوں...

ایک ایسا مطالبہ ہے جس کی کم از کم ہز ایکسیلنسی سے تو توقع نہیں کی جا سکتی! سوال ڈمی اور عارضی وزارتوں کا نہیں ہے کہ ان کے لئے خود حکومت ہی پشت و پناہ ہے بلکہ اصل سوال کانگریسی وزارتوں کا ہے جس کے تصور سے حکومت لرزہ براندام ہے اور جس کے آہنی پروگرام سے برطانوی مدبرین کے حواس گم ہو گئے ہیں۔

نیا انکشاف اور عجیب استدلال

اسی بنا پر گاندھی جی کا یہ مطالبہ ہے کہ گورنر پہلے عدم مداخلت کا وعدہ کریں کیونکہ کانگریس کے برسر اقتدار آتے ہی حکومت کے رویہ میں تبدیلی کا پیدا ہونا یقینی ہے اور ناممکن ہے کہ کانگریسی وزارتوں کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائے جو عارضی وزارتوں کے ساتھ اب تک کیا گیا ہے۔

پھر جنگ ہو گی؟

اسپینی سواحل کی نگرانی کے سلسلہ میں جو اہم واقعات رونما ہو رہے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ "غیر جانبدار کمیٹی" کا یہ رسمی ڈھونگ بھی عنقریب ختم ہو جائیگا۔ اور اشتراکی حکومتوں کے مقابلہ میں فسطائی طاقتیں کھلم کھلا صف آرا ہو جائینگی۔ المیریا کی بمباری کے بعد یہ صورت حالات عملی طور پر پیدا ہو گئی تھی اور جرمن جنگی جہاز ہسپانوی سمندروں میں آنے شروع ہو گئے تھے۔ لیکن برطانیہ و فرانس کے عافیت کوش رویہ سے یہ خطرہ تھوڑے وقت کے لئے رفع ہو گیا اور جرمنی و اٹلی نے "مجلس عدم مداخلت" سے مستعفی ہونے کے باوجود اپنا استعفے واپس لے لئے اور مشروط اشتراک عمل کا اعلان کر دیا۔

اس سمجھوتہ کو کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا اور ابھی نگران جہازوں کی حفاظت پر ہی غور و فکر ہو رہا تھا کہ ایک جرمن جہاز "لیزگ" پر ایک روسی آبدوز کشتی نے حملہ کر دیا۔ جرمنی میں اس خبر سے بے حد اشتعال پیدا ہوا اور اس نے ارکان مجلس عدم مداخلت سے فوراً مطالبہ کیا کہ روس کے خلاف جوابی کارروائی کی جائے۔

موج در موج

آج کل مصر میں ایک واعظ شہیر میں بیان کی حماقت کے باعث مسلمانوں میں خوب ہلچل مچی ہوئی ہے اور اخبارات اس کے خلاف پر جوش مضامین لکھ رہے ہیں ان واعظ صاحب کی حماقت بیان کرنے سے پہلے چند تاریخی واقعات پر روشنی ڈالی جاتی ہے تاکہ مصری واعظ کی حماقت کا کچھ وزن معلوم ہو اور اس قماش کے لوگوں کی برادری ایک سلک میں منسلک ہو جائے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ لا نبی بعدی، میرے بعد کوئی نبی نہ ہو گا۔ خلافت عباسیہ کے دور میں ایک عورت نے اپنا نام "لا" (جس کے معنے ہیں "نہیں") رکھا اور دھڑلے سے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ بی بی جان! یہ دعویٰ کیا ہے؟ وہ بولی حضور صلعم نے ہی میرے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ لا نبی بعدی، میرے بعد ایک عورت جس کا نام "لا" ہو گا نبیہ ہو گی...

لونگ کا استعمال ترک کرو

شاعر کا گراں اسکول نمبر

مباحث امروز

کشمیر میں مذہبی دلآزاری

کشمیر میں آج کل پھر شورش برپا ہے جس کی ذمہ داری عاقبت نااندیش حکام پر عائد ہوتی ہے۔ اگر ابتداہی میں مجروح دلوں پر التفات و دلداری کا مرہم نہ رکھا گیا تو اندیشہ ہے کہ مسلم جذبات زیادہ مشتعل ہو جائیں گے اور بالآخر یہ کشیدگی خونریز رنگ اختیار کرے گی۔

کہا جاتا ہے کہ رام سنگھ سپرنٹنڈنٹ جیل نے قرآن کریم کی توہین کی جس پر جیل کے مسلم قیدیوں کو احتجاج کرنا پڑا اور عام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو زبردست ٹھیس لگی...

اپنے محبوب نبی سے ان کی الفت و محبت ایک ایسی ایمانی و روحانی چیز ہے جس کا اندازہ غیر مسلموں کو نہیں ہو سکتا اس لئے اس اعلان کے باوجود کسی کو قانون اپنے ہاتھ میں نہ لینا چاہئے اس قسم کے واقعات کا پیش آنا اگر یہ ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ جہاں مسلمان اپنے بھائیوں کو اس بات کی ہدایت کریں کہ وہ قانون کو استعمال کرنے سے باز رہیں، وہاں دیگر مذاہب کے نمائندے بھی اپنے ہم مذہبوں کو توہین رسول کے جرم عظیم سے باز رکھنے کی کوشش کریں۔

کتب مقدسہ ایک ہزار زبانوں میں

لندن کی اطلاع ہے کہ مئی ۱۹۳۷ء کے اختتام تک برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کی کوششوں سے دنیا کی ایک ہزار زندہ زبانوں میں کتب مقدسہ (بائبل) کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں...

مشرقی میثاق کی تکمیل

فتنہ توہین رسول

ہندوستانی افکار

ایک سبق

بہار کی عدالتیں اور اردو

عربی افکار

مسلمان سن لیں!

عرب میں فکری اور علمی حرکت

مشرق کیلئے ایک سبق

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدرآباد دکن)

(۱۲)

تصوف کے رواج عام اور عورتوں اور مردوں کے آزادانہ میل جول نے جذبات کو تحریک کرنے کے اتنے سامان پیدا کر دئے ہیں کہ کسی شخص کے لئے ضبط نفس اور پرہیزگاری کے ساتھ زندگی بسر کرنا بہت دشوار ہو گیا ہے ایسے حالات میں یہ کہاں تک مناسب ہو گا کہ ایک جوان عورت جب اپنے مفقود الخبر شوہر کی...

(۲) مفقود نے مال تو چھوڑا ہے، مگر عورت جوان ہے اور اس کو کسی طویل مدت کے لئے معلق رکھ چھوڑنے میں اس کے مبتلائے معصیت ہو جانے کا خوف ہے۔ ایسی صورت میں حاکم اس کو ایک سال یا چھ مہینے یا جس قدر مدت مناسب سمجھے انتظار کرنے کا حکم دیگا...

حکم بصورت والی مفقود

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

کانفرنس دول مغرب کا ناکام انجام

روس کے خلاف کارروائی کرنے کے متعلق جرمنی کا مطالبہ ٹھکرا دیا گیا

اسپینی سواحل کی حفاظت کا مسئلہ طے نہیں ہو سکا

لندن ۲۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن جہاز "لیپزگ" پر آبدوز کشتی کے حملہ کے متعلق واقعہ کے سلسلہ میں برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ منقطع ہو گئی۔ برطانیہ کے دفتر خارجہ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ آج چاروں حکومتوں کے نمایندوں کی میٹنگ پھر منعقد ہوئی جس میں بدقسمتی سے اس بارے میں کسی ایسے سمجھوتہ پر پہنچنا ناممکن ہو گیا کہ اس قسم کے حادثوں کو روکنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں، جہاں ایک طرف اس بارے میں غور کیا گیا کہ ساحل پر گشت کرنے والے جہازوں کی حفاظت کی گارنٹی ہونی چاہئے اور تحفظ کی تدبیروں پر غور کیا جانا چاہئے۔ اور جس اسپینی فریق کی جانب سے یہ کارروائی کی گئی ہے اس کے خلاف کارروائی کرنے سے پہلے اس بارے میں تحقیقات کرنا ضروری ہے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا۔ وہاں دوسری طرف واقعات صحیح تسلیم کئے گئے ... تجویز پر اتفاق رائے نہ ہو سکا اور گفت و شنید منقطع ہو گئی ...

غیر جانبدار کمیٹی کے روبرو بصدکی مایوسانہ تقریر

معاہدہ عدم مداخلت کے باوجود اسپین میں سامان جنگ بھیجنے کا شکوہ

تعزیرات پر سختی سے عمل درآمد کرنے کا مطالبہ

لندن ۲۶ جون۔ لارڈ پلائی ماؤتھ نے کمیٹی عدم مداخلت کی سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تک جو تنازع پیدا ہوئے ہیں وہ انتہائی مایوس کن ہیں ...

وائسرائے کے بیان پر عام اظہار مایوسی

کانگریس کیلئے وائسرائے کا پیغام ایک کھلا چیلنج ہے

مسٹر نریمان کا زبردست بیان

بمبئی ۲۶ جون۔ وائسرائے ہند نے موجودہ سیاسی جمود پر جو بیان دیا ہے اس پر بالعموم اظہار مایوسی کیا جا رہا ہے۔ نمایندہ یونائیٹڈ پریس نے وائسرائے کے بیان کے سلسلہ میں مسٹر کے ایف نریمان ممبر بمبئی اسمبلی سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا کہ کانگریس کے نرم اور ... مطالبہ ... تسلیم کرنے کی بجائے ...

آخر میں مسٹر نریمان نے فرمایا کہ وائسرائے کے بیان کے آخری حصہ میں ایک دھمکی بھی مضمر ہے ...

جرمنی و اٹلی بحری نگرانی کی اسکیم سے علیحدہ ہو گئے

اسپین کو سامان جنگ اور والنٹیروں کی سپلائی متواتر جاری ہے

روم اور برلن میں روس کے خلاف زبردست غیظ و غضب

لندن ۲۴ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے کہ جرمنی اور اٹلی ساحل اسپین کی حفاظت کرنے کے متعلق بحری اسکیم سے انتظامی طور پر علیحدہ ہو گئے ہیں لیکن دونوں ملک عدم مداخلت کمیٹی کے ممبر رہیں گے۔ اس سلسلہ میں حکومت جرمنی نے ایک طویل بیان جو تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہے شائع کیا ہے جس میں بتلایا ہے کہ جرمنی اس اسکیم سے کیوں علیحدہ ہوا ہے ... جرمنی عدم مداخلت کے معاہدہ میں صرف اس لئے شریک ہوا تھا کہ ... لیکن یہ معاہدہ ناکام رہا کیونکہ اسپین کو جنگ کا سامان اور والنٹیر متواتر سپلائی ہوتا رہا ہے۔

جرمنی کے مفاد کی نگرانی کرنے کے لئے جرمنی کا جنگی جہاز "گرفسن" اسپین کو روانہ ہو گیا ہے۔ جرمنی اور اٹلی کی علیحدگی سے خطرناک صورت پیدا ہو گئی ہے ...

برطانوی حلقوں میں اثر

برطانوی حلقوں میں جرمنی کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ صورت حالات خطرناک نہیں ہوگی کیونکہ جرمنی کوئی منتقمانہ کارروائی نہیں کرے گا۔ اسپین کے ساحل کے قریب جرمنی کے چند جنگی جہاز رہیں گے جو جرمن جہازوں کی حفاظت کریں گے۔ اٹلی بھی اسی قسم کی تدبیریں اختیار کرے گا۔ جرمنی اور اٹلی کے جنگی جہاز ہٹنے سے جو جگہ خالی ہو جائے گی اس کو فرانس یا برطانیہ پُر کریں گے۔

یونینسٹ پارٹی کا رجعت پسندانہ فیصلہ

سیاسی قیدیوں کی رہائی کی مخالفت

جوڈیشل کو ایگزیکٹیو سے علیحدہ کرنے سے انکار

شملہ ۲۶ جون۔ آج شام کو وزیر اعظم پنجاب کی زیر صدارت یونینسٹ پارٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں سیاسی قیدیوں کی رہائی، ممبران اسمبلی کی تنخواہوں اور دیگر معاملات پر غور کیا گیا ... پنجاب اسمبلی کے ممبروں کا الاؤنس ... مرکزی اسمبلی کے ممبروں کو ... روپیہ روزانہ الاؤنس ملتا ہے۔

بعد ازاں چند اہم ریزولیوشنوں پر غور کیا گیا جو کہ اسمبلی کے موجودہ سیشن میں پیش ہونگے ...

آخری ریزولیوشن جس پر میٹنگ میں غور کیا گیا وہ یہ تھا کہ جوڈیشل کو ایگزیکٹیو سے علیحدہ کر دیا جائے۔ پارٹی نے مالی اور دیگر وجوہات کی بنا پر اس ریزولیوشن کی بھی مخالفت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

گورنروں کو گورنمنٹ آف انڈیا کی ہدایات

کانگریسی لیڈروں کو دوبارہ مدعو کیا جائے

شملہ ۲۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام صوبوں کے گورنروں کو خفیہ ہدایات ارسال کی ہیں کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے اپنے صوبہ کی کانگریس پارٹی کے لیڈروں کو وزارت بنانے کی پھر دعوت دیں۔ لیکن یہ دعوت جاے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے پہلے پہلے نہیں دی جائیں گی۔

محکمہ ملٹری اکاؤنٹ میں کلرکوں کی ضرورت

محکمہ ملٹری اکاؤنٹس میں ذیل کے کلرک رکھنے کے لئے راولپنڈی میں امتحان مقابلہ ہونے والا ہے ...

جریدہ نقیب کے ایڈیٹر کو نوٹس

ٹریبونل کی توہین کا الزام

پٹنہ ۲۶ جون۔ بہار الیکشن ٹریبونل خان بہادر یحییٰ کی پیشی کے اس عذرداری پر غور کر رہا ہے جو چودھری نذیر الحسن (شمالی مونگیر کے دیہاتی حلقہ انتخاب) کے خلاف دائر کی گئی تھی۔ ٹریبونل نے جریدہ نقیب کے ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر اور مولانا عثمان غنی ... کے خلاف نوٹس جاری کر دئے ہیں ...

ملکہ کا روپیہ لینے سے انکار کرنا جرم ہے

حکومت پنجاب کا اعلان

گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہے کہ ان روپوں پر ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کی تصویر کندہ ہے ان کے متعلق عوام کے دل میں قدرے غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ اطلاع عامہ کے لئے یہ امر مشتہر کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے روپے بدستور سابق قانونی سکہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو شخص انہیں قبول کرنے سے انکار کرے گا وہ اپنے فعل اور اس کے نتیجہ کا خود ذمہ دار ہوگا۔

(فضل الٰہی ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات پنجاب۔ لاہور مورخہ ۲۶ جون ۱۹۳۷ء)

وزیرستان میں گولیوں کی بارش

برطانوی سپاہ کا ایک آدمی ہلاک ہو گیا

شملہ ۲۶ جون۔ اٹھارہ اور ۲۰ جون کی شب آرام سے گزر گئی۔ ... کیمپ پر نامعلوم لوگوں نے گولیاں چلائیں ... ایک مقام پر مردہ پایا گیا۔

اعلان تعطیل

چونکہ سترہویں کی وجہ سے جمعیت پریس ہر سال بند رہا کرتا ہے اس لئے یکم جولائی ۱۹۳۷ء کا الجمعیۃ شائع نہ ہو سکے گا اور اس کے بعد ۵ جولائی ۱۹۳۷ء کا الجمعیۃ شائع ہوگا۔ ناظرین کرام اور ایجنٹ صاحبان نوٹ کریں۔ (منیجر)

آہلہ اور امرتسر کے فرقہ وارانہ فسادات

وزیر اعظم پنجاب کی طرف سے اظہار افسوس

لاہور ۲۶ جون۔ سر سکندر حیات خان نے ایک طویل بیان کے دوران میں آہلہ اور امرتسر کے فسادات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ...

انڈو جاپانی تجارتی معاہدہ

مسودہ تیار ہو گیا

ٹوکیو ۲۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈو جاپانی تجارتی معاہدہ کے متعلق مسودہ تیار ہو گیا ہے۔ اس معاہدہ پر عنقریب ہی لندن میں ہندوستانی اور جاپانی ڈیلیگیٹ دستخط کریں گے۔

سرحد میں پنجاب کی تقلید

سیاسی قیدی رہا کئے جائینگے

پشاور ۲۶ جون۔ غیر مسلمہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت سرحد بھی حکومت پنجاب کی تقلید میں ایسے سیاسی قیدیوں کو آزاد کرنے پر غور و خوض کر رہی ہے جن کی آزادی سے امن عامہ میں خلل واقع نہ ہو۔ سیاسی تحریکات میں حصہ لینے والے دوسرے اشخاص کی قید کے رفع کرنے کے سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

مارشل لا کے تین اسیروں کا پہلا دستہ رہا کر دیا گیا

باقی نو اسیروں کی رہائی کے احکام بھی جاری ہو گئے

لاہور ۲۶ جون۔ مارشل لا کے تین قیدیوں کا پہلا دستہ ... سنٹرل جیل سے آج صبح رہا کر دیا گیا ...

مہاتما گاندھی و دیگر زعمائے ہند کا فرمان ہے کہ ہندوستانی اشیا خریدیے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سو فیصدی ہندوستانی مال تیار کرتی ہے

حکومت کی سرحدی پالیسی ایک جنگ عظیم کا پیش خیمہ ہے

فارورڈ پالیسی کی تائید کرنیوالے فرقہ پرست ہند و ملک و وطن کے دشمن ہیں

سرحد کے المناک کوائف پر پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم بیان

الہ آباد ۲۴ جون۔ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

تمام دنیا کے لوگ ہوائی جہازوں سے عام لوگوں پر بمباری کی بربریت کو محسوس کرتے ہیں اور اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں ... حکومت برطانیہ سرحدی پالیسی ... کانگریس اس کی مذمت کر چکی ہے ...

جنگ کا خطرہ

سرحدی ہندوؤں کی مذمت

فارورڈ پالیسی اور فرقہ پرستی

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی جلاوطنی پر ہمہ گیر غم و غصہ کا اظہار

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی ۲۵ جون۔ جامع مسجد دہلی میں بعد نماز جمعہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ... حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کو حکومت دہلی کے نوٹس دینے کے متعلق ایک مفصل تقریر کرتے ہوئے چیف کمشنر دہلی کے اس غیر دانشمندانہ رویہ کی مذمت کی ...

ہمارا مقصد یورپ میں جنگ کو روکنا ہے

دار العوام میں وزیر اعظم مسٹر چیمبرلین کی تقریر

لندن ۲۵ جون۔ دار العوام میں بین الاقوامی صورت حالات پر تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر نیول چیمبرلین نے کہا کہ اس وقت یورپ میں بہت سی سیاسی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں ...

مارشل لا کے تین اور قیدی رہا کر دئے گئے

ملتان ۲۵ جون۔ مارشل لا کے تین اور قیدی جو ملتان سنٹرل جیل میں مقید تھے رہا کر دئے گئے۔ قیدیوں کے نام یہ ہیں: منوہر سنگھ، صادق پہلوان اور سردار سندر سنگھ۔

جس وقت تینوں قیدی اپنی رہائی کے بعد امرتسر کے لئے روانہ ہوئے تو ملتان کے باشندوں نے انہیں اسٹیشن پر جا کر رخصت کیا ...

ٹرام سروس کے ٹھیکے کو منسوخ کرنے کی درخواست

دہلی اور نئی دہلی میں بجلی کی بہم رسانی کا مسئلہ

دہلی ۲۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپل کمیٹی ...

قومی جھنڈے کی توہین برداشت نہیں کی جا سکتی

کانگریس کمیٹیوں کے نام صدر کانگریس کی ہدایات

الہ آباد ۲۶ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے قومی جھنڈے کی توہین کے سلسلہ میں ایک بیان دیا ہے ...

۴۴ اسیران بغاوت رہا کر دئے گئے

رنگون ۲۶ جون۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ گورنر برما نے ...

فرقہ وارانہ فسادات کے انسداد کی کوشش

۲۸ جون کو لیڈروں کی نیم سرکاری کانفرنس کا اعلان

شملہ ۲۶ جون۔ پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات ... سر سکندر حیات خاں ...

پارلیمنٹری الیکشن بورڈ سیوہارہ کا قیام

چیئرمین ٹاؤن ایریا کے خلاف باشندگان سیوہارہ کی شکایات

سیوہارہ ۲۶ جون ...

دار العوام میں وزیر نو آبادیات کا بیان

زنجبار میں قومی امتیاز پیدا نہیں کیا گیا

لندن ۲۶ جون۔ زنجبار کے رنگ دار باشندوں اور ہندوستانی اقوام کے خلاف ...

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز (رجسٹرڈ) ... جریان و احتلام کے لئے ...

قیمت فی شیشی ... دو روپیہ آٹھ آنہ ...

خاص گولیاں (رجسٹرڈ) ...

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

حب جمیل

طبی دنیا کا ایک عجیب و غریب بیاختہ جس کے استعمال سے معدہ کو قوت پہنچتی ہے، ہاضمہ درست ہوتا ہے، دل و دماغ کو فرحت اور طاقت پہنچتی ہے۔ جریان جیسے موذی مرض کو صرف چند یوم میں جڑ سے کھو دیتی ہے۔ ان تمام خوبیوں کے علاوہ سیلان الرحم کے لئے بھی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ... (نمونہ کی ایک گولی مفت ملتی ہے۔ ایک ہی گولی کے استعمال سے آپ کو صداقت کا ثبوت مل جائے گا۔

نوٹ۔ ہمارے یہاں سوزاک، آتشک، گرمی، سستی، نامردی کا مکمل علاج ہوتا ہے۔

منیجر عظیمی یونانی دواخانہ۔ گلی میر جملہ۔ لال کنواں دہلی

نانگا پربت کی مہم کا لیڈر بھی ہلاک ہوگیا

برف کا تودہ سر پر آگرا تمام ارکان مہم ہلاک ہوگئے

شملہ ۲۲ جون۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ نانگا پربت کو سر کرنے کے لئے جو جرمن مہم روانہ ہوئی تھی۔ اس کے تمام ممبران ہلاک ہوگئے۔ صرف ایک ممبر ہر ففٹ باقی بچے ہیں۔ مہم کے لیڈر ڈاکٹر وین بھی ہلاک ہوگئے۔

نانگا پربت کے حادثہ کے سلسلہ میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ مہم بازوں کے لیڈر ڈاکٹر وین اپنے ہمراہ دارجلنگ سے ۱۱ قلی لے گئے تھے جن میں سے نو تو برف کی ایک سل کے نیچے دب کر مرگئے۔ تمام قلی ہمالیہ کی کلب سے تعلق رکھتے تھے۔ وہ کئی مہم میں حصہ لے چکے تھے اور ایورسٹ کی تحقیقات میں بھی گئے تھے اور ان کے پاس ہر ایک کلب کے نمبر ہیں۔

قلیوں میں سے چھ شادی شدہ تھے۔ اور دس دارجلنگ میں باہر سے آکر آباد ہوئے تھے اور وہ تبت سے آئے تھے۔ نمبر ۱، ۱۱۴ اور ۱۳۲ ڈاکٹر وین کے ہمراہ گئے تھے اور پچھلے سال نکم کی تحقیقات میں ڈاکٹر بال ہاور کے ساتھ گئے تھے اور وہ انہیں اس موجودہ مہم کے لئے ٹریننگ دینے کے واسطے لے گئے تھے۔

جس وقت مسٹر کڈ سے دریافت کیا گیا کہ جو اشخاص مرگئے ہیں کیا ان کے پسماندگان کو کوئی معاوضہ دیا جائیگا تو مسٹر کڈ نے یقین کے ساتھ بتلایا کہ جن لوگوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں ان کو فراخدلی کے ساتھ معاوضے دئے جائیں گے۔

مسٹر کڈ نے گلگت کے سیاسی ایجنٹ کے نام تار بھیجا ہے کہ وہ ان لوگوں کے ناموں کا صحیح اندازہ لگائیں جو ابھی بچے ہوئے ہیں۔ کیونکہ مقامی قلیوں کا ابھی اس سلسلہ میں کوئی پتہ نہیں چلا ہے۔

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت تقویت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ جس میں ۱۵ یوم کی دوا) دو روپے (عہ/)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

ایڈڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ یو۔ پی ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور وگرانٹڈ رام پور اسٹیٹ

سالانہ داخلہ ہمیشہ مئی و جون دو ماہ برابر کھلا رہتا ہے خواہشمند حضرات کو چاہئے کہ پراسپکٹس کا ملاحظہ کرکے فوراً داخلہ کی کوشش کریں کورس صرف دو سال خرچہ ماہواری کل بعہ جس میں خوراک۔ فیس بورڈنگ و فیس کالج سب شامل ہے ہر قسم کی خط و کتابت سکرٹری صاحب سے کریں۔

نیاز مند حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

مفت ـ تبلیغی مرقع ـ مفت

سہ کلام مجذوب و ہدایات مفیدہ و تبیر بہت سے نسخہ جات وغیرہ ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

پتہ:۔ مہتمم مکتبہ دار التبلیغ دیوبند (یو۔ پی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہندوستانی کارخانوں کا تحفظ کیا جائے

انڈین چیمبر آف کامرس کی تجویز

شملہ ۱۸ جون۔ انڈین چیمبر آف کامرس و انڈسٹری کی کمیٹی نے تجویز کیا کہ چھوٹی چھوٹی کمیٹیاں بنائی جائیں جو چھوٹے کارخانوں کے حقوق اور ان کے واجب تحفظ کے سلسلے میں تحقیقات کی جائے۔ گفت و شنید سے پتہ چلتا ہے کہ چھوٹے کارخانوں کے سدھار میں بہت آہستہ کام ہو رہا ہے انڈسٹری ایکٹ کارخانوں کے تحفظ کے واسطے نافذ کیا گیا ہے جاپانی اشیاء کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے جاپان نے تمام منڈی پر قبضہ حاصل کرلیا ہے۔ اس لئے نئے تجارتی معاہدے پر افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔

حکومت اسپین کے ہوائی جہاز پر زبردست حادثہ

۱۷۰ اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی

جبرالٹر ۲۲ جون۔ حال ہی میں حکومت کے جنگی جہاز پر بمباری ہوئی تھی اس میں بیان کیا گیا تھا کہ ۱۵ اشخاص ہلاک و زخمی ہوئے ہیں لیکن اب معتبر ذرائع سے جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اموات اور زخمیوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ تھی جو ویلنشیا میں سرکاری طور پر تسلیم کی گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس حادثہ میں ۱۷۰ اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی ہوئے ہیں۔

سر وزیر حسن کے صاحبزادے گرفتار کرلئے گئے

الہ آباد ۲۰ جون۔ سر سید وزیر حسن سابق چیف جج اودھ نے پنڈت جواہر لال نہرو کے پاس مصوری سے ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ان کے صاحبزادے سید سجاد ظہیر سکرٹری الہ آباد ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اور ممبر مرکزی انگزیکٹو آل انڈیا سوشلسٹ پارٹی کو مصوری میں گرفتار کرکے اوناؤ بھیجا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اوناؤ کسان کانفرنس میں ایک تقریر کے سلسلہ میں انہیں گرفتار کیا گیا ہے۔

تین سال میں پونے تین سو اخبارات سے ضمانتیں

صوبہ پنجاب میں حکومت کی کارگزاری

شملہ ۲۰ جون۔ کل پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم نے کچھ دلچسپ و اہم اعداد و شمار پیش کئے۔ ہنگامی قوانین اخبارات ۱۹۳۱ء کی دفعات ۴ و ۶ کے ماتحت جن اخبارات پر حکومت نے سختیاں کی ہیں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے ظاہر کیا کہ ۱۹۳۳ء میں کئی ہزار روپیہ کی ضمانتیں پنجاب بھر میں ۵۹ اخبارات سے طلب کی گئیں ۱۹۳۴ء میں ۶۷ اخبارات سے ضمانات طلب کی گئیں ... اکثر اخبارات ... اور پریسوں کی داخل کردہ ضمانات ضبط کی جاچکی ہے۔ وہ نے اسمبلی کے اپنی ... سخت کارروائی یا تو باغیانہ مضامین کی اشاعت یا فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے مضامین کی اشاعت پر عمل میں آئی ہے۔

وزیرستان میں غلزئی پٹھانوں کے لشکر

انگریزی حکام کی احتیاطی تدابیر

کوئٹہ ۱۸ جون۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ غلزئی قبیلہ کا ایک لشکر جس کی تعداد ... کے قریب پٹھان شامل ہیں ایک مقام جس کا نام ... کے قریب جمع ہوا ہے اس کے ارادوں کے متعلق کوئی علم نہیں ہے البتہ انگریزی حکام نے حفاظت کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرلی ہیں افواہ ہے کہ یہ لشکر حملہ کرنے کے لئے آرہا ہے۔

جرمنی کا منھ پھیر دیا

ایک ہندوستانی لیڈی ڈاکٹر نے

جس نئی دوا **میکو** ایجاد کرکے ہندوستان کے قریب قریب ہر حصہ میں پوری کامیابی حاصل کی ہے اور تمام جرمن ڈاکٹروں پر اپنا سکہ جما یا اور بتا دیا کہ جس عورت کو سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کی تکلیف ہو اس کی کمر میں درد رہتا ہو۔ ماہواری ایام میں سخت تکلیف ہوا کرتی ہے اور تمام جسم پیلا ہوگیا ہو یہ جادو اثر دوا "میکو" جو اپنی خوبی پر خود ناز کرتی ہے اور جس کی قدر اس کے استعمال سے ہوسکتی ہے استعمال کرنی چاہئے اس کے صرف چند روز کے استعمال سے مریضہ اپنی پہلی تندرستی سے بھی زیادہ تندرست ہوجاتی ہے۔ لہذا جن بہنوں کو سفید رطوبت خارج ہونے کی تکلیف ہو یا پرانی وہ فوراً دوا "میکو" منگوا کر استعمال کریں اور فائدہ ہونے پر دوا خانہ کی ترقی کی کوشش کریں۔ ایک مریضہ کو صرف ایک شیشی کافی ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے محصول ڈاک سات آنے (عہ/)

اس دوا کا کافی تجربہ ہے۔ دوا خانوں اور شفا خانوں کے واسطے خاص رعایت ہے

منتظمہ صاحبہ فی میل کیور فارمیسی دہلی

مفت ـ خطرہ کا سگنل ـ مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گرجانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی تعمیر گری ہوئی صحت کی معمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

مفت ـ وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ ـ مفت

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی بیجوں کا میل اور قلم یہاں سستا ملیگا فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ (بہار)

محض تعلیم فضول ہے جب تک

تربیت نہ ہو مسلمان بچے مذہب سے واقف نہ ہوں ان کو پیشہ کی تعلیم دی گئی ہو تعلیم و تربیت قابل استادوں کے ہاتھ میں نہ ہو نادار طلباء کے لئے مخصوص انتظام نہ ہو ہر بات میں کفایت کو ملحوظ رکھا جائے۔

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

میں ان سب کا بیک وقت انتظام ہے قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔ پی)

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں اڈیشن اضافہ جدید مضامین شائع ہوگیا۔ تقطیع کلاں ... قیمت صرف تین روپیہ محصول بذمہ خریدار ملنے کا پتہ:۔

کمال احمد فاروقی بیت الاسلام حیدرآباد دکن

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی مشہور دوا

کنفولین (رجسٹرڈ) بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہوجاتا ہے۔ نیز مسّوں کی جلن۔ سوزش۔ ورم و زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہوچکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کے لئے بہت زیادہ مفید اور زود اثر دوا ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ/) تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپے محصول ایک پر ۸/ تین پر ۱۱/ (گیارہ آنہ)

ملنے کا پتہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

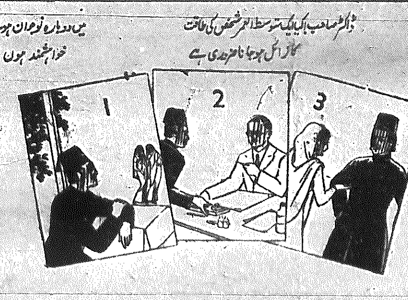

پیارے خاوند جب سے میں نے کلزانہ کا استعمال کیا ہے میرے اندر طاقت کامل طور سے عود کر آئی ہے

تمہاری کمزوری کا سبب تمہارے خون کے مواد کا بگڑ جانا ہے لیکن کلزانہ تمہارے اندر ایک نئی طاقت پیدا کریگا

جوانی جیسی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو تقویت پہنچاتی ہے۔ جسم کے اندرونی عضو کو قوت و تازگی بخشتی ہے اور تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کردیتی ہے

کلزانہ کو استعمال کرنے کے تھوڑے ہی روز بعد بڑھاپے کی نشانیاں معدوم ہوجاتی ہیں اور شادی کی زندگی بجائے تکلیف دہ کے راحت بخش بن جاتی ہے

"میں سہرے وردا اعضاء کی کمزوری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن کلزانہ کے استعمال کے بعد فوراً میری تکلیفیں ایک جادو کی طرح دور ہوگئیں۔ اب میں ایک بالکل ایک نئی طاقت کا آدمی ہوں جس کے لئے مجھے کلزانہ کا مشکور ہونا چاہئے۔ ایک معدنی کھانے کا جس نے میرے اندر تازگی بھردی اور ایک نئی طاقت سے بدن کو مضبوط بنادیا۔"

یہ تحریر ... ایچ ڈبلیو۔ ایس۔ ایف۔ ایم۔ ایس۔ ٹی کی ہے

دیر نہ کرو اپنے قریبی انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرو تم محسوس کروگے کہ تم تندرست ہوتے جارہے ہو۔ اور ایک مرتبہ پھر جوان

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک معدنی تدا جس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

گورکھپور میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ولولہ انگیز تقریر

شہنشاہان مغلیہ کے طرز حکومت اور برطانوی سامراج کا تقابل

مسلمانوں کو کانگریس میں بلا قید و شرط شریک ہونے کا مشورہ

گورکھپور ۱۸ جون بذریعہ ڈاک گورکھپور کی خوش قسمتی ہے بتاریخ ۱۸ جون ۱۹۳۷ء حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی تشریف فرما ہوئے اسٹیشن پر ارکان جمعیۃ العلماء اور معززین شہر نے آپ کا شاندار استقبال کیا۔ ... موصوف کا قیام صرف ایک روز رہا۔ ... تمام خیال و جماعت کے افراد نے ملکی سیاسیات حاضرہ پر تبادلہ خیال کیا ... اندازہ کیا جاتا ہے کہ تقریباً چار پانچ ہزار آدمیوں نے جلسہ میں شرکت کی ...

... آج جب کہ حکومت برطانیہ کے ہاتھوں ہندوستان کے مسلمانوں کا وجود خطرہ میں ہے ... ہندوستان کی آزادی کی اہمیت اور ضرورت کو بتاتے ہوئے بلا شرط کانگریس میں شریک ہوکر ملک کی غلامی کو دور کرنے ... شہنشاہان مغلیہ کی طرز حکومت کا برطانوی سامراج سے تقابل ... کی سیاسی موت کا پیش خیمہ قرار دیا اور موجودہ حکومت سے ہندوستان کو جو نقصانات پہنچے ان پر مختصراً تبصرہ فرمایا۔

جلسہ تقریباً ساڑھے دس بجے شب ... مولانا کے اس مشورہ کا کہ مسلمان بلا شرط کانگریس میں شریک ہوں نہایت پرتپاک خیر مقدم کیا۔ (نامہ نگار)

یو۔ پی وزارت کا ششماہی بجٹ

چالیس لاکھ روپیہ کا خسارہ

پروفیسر کرشن چندر ایم۔ اے نیو یو۔ پی کے بجٹ کے سلسلے میں رقمطراز ہیں:۔

یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کا نفاذ ہوگیا ہے اور چونکہ اس ایکٹ سے حکومت کا مالی سال بھی شروع ہوتا ہے اس لئے ... کے لئے بجٹ کو ضابطے کے طور پر پاس کرانا ممکن نہیں تھا۔ ... صوبوں کے گورنروں نے چھ ماہ کیلئے بجٹ پاس کردئے۔

یو۔ پی میں اس چھ ماہ کے بجٹ کی بابت ممبروں کو نہیں دی گئیں ... گورنروں کو کیا۔

... چھ ماہ کا بجٹ تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور کمی کو آنے والے وزیروں پر پورا کرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا تھا۔ چھ ماہ میں بجٹ کے مطابق ۲۸۳، ۲۸۱۳ روپیہ خرچ کئے جائیں گے جن میں سے ۵۲۳۳، ۸۳۲۳ روپیہ ایسے ہیں جن پر رائے لی جاتی ہے ...

(۱) گورنر کی چھ ماہ کی تنخواہ	۶۰ ہزار روپیہ	
(۲) ؍ ؍ کے الاؤنس	؍ ؍	
(۳) ؍ ؍ گھر لڑائی کی تنخواہ	۵۶۰۲۹	؍
(۴) موٹر کے اخراجات اور متفرق	۱۰۲۰۹	؍
(۵) دورہ کے اخراجات	۵۶۳۰۰	؍
میزان کل	۲۵۷۴۳۸	؍

سیاسی اسیروں کو رہا نہیں کیا جائیگا

اجلاس اسمبلی میں وزیر اعظم پنجاب کا کورا جواب

شملہ ۱۸ جون۔ آج پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں ڈاکٹر گوپی چند کی درخواست پر مسٹر شہاب الدین صدر اسمبلی نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے سابقہ رولنگ کے متعلق ان سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہیں۔ سر سکندر حیات خاں نے مسٹر ہری سنگھ کو مطلع کیا کہ اس وقت پنجاب میں سات اشخاص ریگولیشن کے ماتحت نظر بند ہیں ... ان قیدیوں کو رہا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

ہمدردان قوم توجہ فرمائیں

جمعیت تنظیم الاسلام ... کو ایک مفید ترین ... طلباء ... جو اعلیٰ ... صنعت و حرفت ...

حکومت ہند کو دو کروڑ روپیہ کا خسارہ

ہندوستان سے برما کی علیحدگی

شملہ ۱۸ جون۔ مختلف معتبر ذرائع ... کی تحقیقات ہند نے ۱۹۳۷ء کے متعلق جو رپورٹ شائع کی ہے اس کے بیانات اور اعداد و شمار سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ ہندوستان سے برما کے علیحدہ ہوجانے کی وجہ سے حکومت ہند تقریباً ۲ کروڑ روپیہ کی آمدنی سے محروم ہوجائے گی جو کہ معدنیات کی پیداوار سے ہوا کرتی تھی۔

پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

اپیل

از

کیپٹن این احمد

ڈویژنل میڈیکل آفیسر ای۔ آئی ریلوے گیا

مولوی محمد شفیع صاحب اندال مالک فارم ایم۔ ایم۔ ڈی۔ شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) وہ باسا کمپنی لمیٹڈ ... ای۔ آئی ریلوے کی طرف سے کمپنی ... کچہری روڈ گیا کے جلسہ افتتاحیہ ... حضرات موجود تھے ... کمپنیوں کے قیام کی ضرورت پر ... ملک کے لوگوں میں صنعت و حرفت کی ضرورت کا احساس ہوچکا ہے ... کمپنی کے اغراض و مقاصد ... روسا، علماء، مشائخ اور ریلوے کے ملازمین حصہ دار ہیں۔

ملک کے قابل اعتماد لوگوں نے کارخانہ کے ... جو عام طور پر شائع ہوچکی ہیں۔ ... ایک بار ملاقات کرلینے کے بعد آپ بھی وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کمپنی کا انتظام اپنے وطن کے پکے تاجروں کے ہاتھ میں ہے۔ خدا کامیابی عطا کرے۔ آمین

(کیپٹن) این۔ احمد

ڈویژنل میڈیکل آفیسر گیا ای۔ آئی۔ آر

(نوٹ) کمپنی کے حصص کافی تعداد میں فروخت ہوچکے ہیں۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ فراہمی پروسپیکٹس اور درخواست برائے خریداری حصص و شیئر فارم پتہ ذیل طلب فرماکر ملاحظہ فرمادیں۔

پتہ

ایم۔ ایم۔ ڈی۔ شفیع اینڈ کو (اسپیشل ایجنٹ) ہیڈ ایجنسی آفس انڈال ای۔ آئی ریلوے

برانچ ایجنسی آفس کچہری روڈ گیا۔ ای۔ آئی ریلوے

(یا)

حکیم برادرس اینڈ کو (سول ایجنٹ) نمبرا کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ (فون نمبر ۰۰، بڑا بازار)

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہوگا اگر خضاب کا لاتا رہے تو دونا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہوچکی ہے۔ کم پکا ہو تو ۳ ضعف سے زیادہ پکا ہو تو ۷ دونوں ... روپیہ ... پتہ

بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

ناظرین الجمعیۃ توجہ کریں

حکیم عبد السلام خاں صاحب شاگرد رشید حکیم نابینا صاحب ایک خاندانی اور مشہور طبیب ہیں آپ کو امراض مخصوصہ مردانہ زنانہ کا علاج کرنے میں کافی مہارت اور تجربہ حاصل ہے سینکڑوں مایوس العلاج مریض ان کے ہاتھوں شفا پا چکے ہیں۔ حکیم صاحب بڑی توجہ سے علاج کرتے ہیں جو صاحب دہلی تشریف نہ لاسکیں وہ بذریعہ خط و کتابت بھی علاج کرا سکتے ہیں اپنے حالات لکھ کر بھیجیں حکیم صاحب توجہ اور غور سے نسخہ تجویز کرکے دوائیں بھیجیں گے اور ہم متعدد مریضوں کے خطوط کا مطالعہ کرکے کہہ سکتے ہیں کہ ضرور شفا ہوگی۔ حکیم صاحب کا پتہ یہ ہے:۔

حکیم عبد السلام خانصاحب چتلی قبر دہلی

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور و معروف اکسیر دوا ہے ... بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب بگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہمسے منگاؤ یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خرید دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی دہلی قیمت فی شیشی ۱۲ (آنہ) ... علاوہ محصول۔ ...

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

جو صاحب نل اردو خواں معززوں کے نام مع مکمل پتے کے لکھ بھیجے ان کو روپیہ کمانے کی کل نامی مشہور کتاب ... مفت بھیجی جاوے گی

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ۔ یو۔ پی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارۂ مسئول: محمد عثمان فارقلیط، محی الدین قاسمی

جلد (۲۶) دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۷ء نمبر (۱)

"سیلابِ آزادی"

(از حضرت اطہر [illegible])

حوادث کی ہوا سے کیوں ترا سینہ دہلتا ہے
ارے ناداں چراغِ زندگی بجھ بجھ کے جلتا ہے
زبانِ حال سے کہتی ہے مظلوموں کی بیداری
گیا دورِ قدامت اب جہاں کروٹ بدلتا ہے
حیاتِ قوم ہے افراد کی ہستی کا مٹ جانا
کہ شاخیں جتنی چھٹ جاتی ہیں نخل اتنا ہی پھلتا ہے
ستمگر کو مٹا دیتا ہے انجامِ ستم رانی
یہ ہے وہ شام جس میں آفتابِ ظلم ڈھلتا ہے
ستم رانی سے رک سکتا نہیں سیلابِ آزادی
کہ چشمہ چیر کر سینہ زمیں کا بہہ نکلتا ہے
یہ بزمِ عیش کیا ہے بزدلانِ دہر کا مسکن
بہادر کا ہمیشہ قتل گہ میں جی بہلتا ہے
چراغِ جلوۂ موہوم ہیں وعدے حکومت کے
ترا پروانۂ دل آہ کس شے پر مچلتا ہے
شہیدِ دین احمد کیا پتے کی کہہ گیا اطہر
شجرِ اسلام کا شمشیر کے سائے میں پھلتا ہے

رازِ حیات

(از جناب [illegible] بلیاوی)

زندہ اگر جہاں میں تو چاہتا ہے رہنا — لازم ہے تجھ کو غافل اچھا اہتمام کرنا
پہلے یہ راز سن لے قوموں کی زندگی کا — مرتا نہیں کبھی وہ آتا ہو جس کو مرنا
مسلم جو در حقیقت اسلام کا ہے پیرو — وہ جانتا نہیں ہے کہتے ہیں کس کو ڈرنا
کر دل میں اپنے پیدا جانبازیوں کے جذبے — اور روح کو سکھا دے ہر وقت گرم رہنا
رگ رگ میں اپنی بھر لے تو ہاشمی حرارت — آساں ہو تا کہ تجھ پر شعلوں سے کھیل کرنا
تو زندگی کا مقصد اس چیز کو بنا لے — اسلام ہی پہ جینا اسلام ہی پہ مرنا
اٹھ اپنی پستیوں سے آ جا بلندیوں پر — دنیا کی آنکھ دیکھے یوں ڈوب کر ابھرنا

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکوں اور عربوں میں خونریز تصادم

کمال پاشا کی صدارت میں ترکی حکومت کا فوری اجلاس

اسکندرونہ کیلئے ترکی افواج کو روانگی کا حکم دے دیا گیا

[illegible]

عام خونریزی کا خطرہ

[illegible]

کمال پاشا کی صدارت میں جلسہ

[illegible]

ترکی فوج روانہ ہو گئی

[illegible]

والیٔ شرق اردن ترکی میں

کمال پاشا کی طرف سے استقبال

[illegible]

۲۰ عربوں کی بھوک ہڑتال

غیر مشروط رہائی یا موت

[illegible]

مفتی اعظم فلسطین پر قاتلانہ حملہ

مسلح یہودیوں کی خوفناک سازش

معلوم ہوا ہے کہ مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی جبکہ وہ حسب معمول موٹر میں اپنے مکان تشریف لے جا رہے تھے مسلح یہودیوں کے حملہ سے بال بال بچ گئے ... [illegible]

برطانی پارلیمنٹ میں ذکر

[illegible]

ہوا باز ترکی خاتون کو طمغہ

وزیر اعظم ترکیہ کے ارشادات

[illegible]

عرب ہائی کمیٹی اور مسئلہ اسکندرونہ

شامی عربوں کو ترکوں سے تعاون کرنے کی ہدایت

[illegible]

عربوں کا دوسرا وفد لندن کو

برطانی پارلیمنٹ کے ارکان کو ہموار کرنے کی تدبیر

[illegible]

فلسطین اور یونان میں ٹیلیفون کا افتتاح

[illegible]

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 25 No 44 DELHI 28th June 1937. PRICE ONE ANNA

فرانسیسی پارلیمنٹ میں کابینہ کی شکست

وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

پیرس ۲۱ جون۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو بلم مستعفی ہو گئے ہیں ... [illegible]

سرحدی افغان کی واپسی کا مطالبہ

[illegible]

ہشتنگر پارلیمنٹری بورڈ کا عظیم الشان جلسہ

مالیہ میں تخفیف اور پیشہ ور ٹیکس کی تنسیخ کا مطالبہ

[illegible]

مروجہ مجالس میلاد کے ہولناک نتائج

جہلاء نے طلبہ عربیہ پر حملہ کر دیا

[illegible]

اہالیان لفرہ کا جلسہ

[illegible]

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

اخبارات کا اعلان

معززین کی رائے

[illegible]

ایک قطرہ کا کرشمہ

[illegible]

جذام کوڑھ سنہری کا مجرب علاج

[illegible]

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو دبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۶ہجری

برطانی مفاد کی ایک اور فتح

ریلوے تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات

ریلوے تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہوگئی ہے جس میں اہم امور پر سفارشات کی گئی ہیں۔ رپورٹیں یوں تو رات دن مرتب ہوتی رہتی ہیں مگر جس تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان یورپین ہوں اور معاملہ ہندوستان اور ہندوستانیوں کا ہو تو اس کی نوعیت سر سے پاؤں تک بدل جاتی ہے اور اگر رپورٹ مرتب ہونے سے پیشتر ہی کوئی شخص یہ پیشگوئی کر بیٹھے کہ اس میں برطانی مفاد کو ترجیح دی جائے گی اور ہندوستانیوں ...

موٹروں کی کثرت نے بجری محاصل سے حکومت کے خزانہ کو کس قدر نقصان پہنچایا ہے اور پٹرول کی قیمت سے حکومت کو کس قدر سالانہ آمدنی ہوتی ہے تو دنیا کو معلوم ہو جاتا کہ اس کثیر آمدنی کے مقابلہ میں ۲/۴ کروڑ کے خسارہ کی کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔ مگر کمیٹی کے ہوشمند ارکان ان پہلوؤں کو نظر انداز کر گئے اور موٹروں کے لائسنس کی فیس سے جو آمدنی ہوتی ہے اس کا تو شاید ارکان کے دماغ میں تصور بھی نہ آیا ہو گا۔

رپورٹ کا خلاصہ

ریلوے میں انصاف کا خون

فرقہ پرستی کے خلاف جہاد

موج در موج

بنگال کے اسیران سیاسی

دہلی میں خنڈے

افسوسناک سانحہ

اسلامیات

حقوق زوجین

ازدواجی معاملات کی تفصیلات کتاب و سنت کی روشنی میں

(از جناب مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدر آباد دکن)

(۳)

ہمارے نزدیک ان تینوں فیصلوں میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ احسن ہے۔ اس لئے کہ اگر نکاح ثانی ہو جانے کے بعد بھی شوہر اول کا حق حسب سابق قائم رہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ کوئی شخص ایسی عورت سے نکاح کرنا پسند نہ کرے گا جس کے متعلق اس کو ہمیشہ یہ کھٹکا لگا ہوا ہو کہ نہ معلوم کب اس کا پہلا شوہر واپس آجائے۔ اور نہ صرف عورت اس سے چھین جائے ...

... سے کوئی ایک قصور کا اعتراف کرلے جب دونوں اپنی اپنی بات پر اصرار کریں تب لعان کرایا جائے گا۔

(۳) فریقین کی طرف سے لعان کا عمل تمام ہونے کے بعد قاضی اعلان کرے گا کہ ان کے درمیان تفریق کر دی گئی۔ جمہور کا خیال ہے کہ لعان سے خود بخود تفریق واقع ہو جاتی ہے ...

لعان

طلاق ثلاثہ در مجلس واحد

مباحث امروز

لاوارث مسلمانوں کی جائداد

بادہ نوشی اور حکومت پنجاب

اسیران سیاسی اور پنجاب گورنمنٹ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا احتجاج

اغوا شدہ لڑکی کا بیان

ہندوستانی افکار

بغل کا پھوڑا

صاحب النظر میں

عربی افکار

غلامی اور سرمایہ

برطانیہ اور مسلمان

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ہر قسم کی عربی، فارسی، اردو اور انگریزی کتابیں ...

پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ

مارشل کے تقرر پر چالیس سے زیادہ ارکان کا واک آؤٹ

صدر کے رویہ کے خلاف مخالف جماعت کا احتجاجی قدم

شملہ، ۸ر جون۔ کل صبح پنجاب اسمبلی میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا اور حزب الاختلاف کے اہم ارکان جن میں احراری، اکالی اور بعض آزاد خیال ارکان بھی شامل ہیں۔ دیوان چمن لال اور گوپی چند بھارگو کی نیابت میں بطور احتجاج واک آؤٹ کر گئے۔ کیونکہ دیوان چمن لال کے ایک استفسار پر صدر نے انہیں ایوان سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ واقعات اس طرح پر ہیں کہ صدر نے حکومت کے مقرر کردہ "مارشل" کو اپنی کرسی کے برابر بیٹھنے کی اجازت دے دی۔ اس پر دیوان چمن لال نے اعتراض کیا۔ اور جھگڑے کا انجام واک آؤٹ کی صورت میں رونما ہوا۔

مخالف ارکان ایک جلسہ کر رہے ہیں تاکہ ایک بیان شائع کیا جائے۔ آج صبح جب راجہ ایس صادق کو جنہیں حکومت نے ایوان کا مارشل مقرر کیا ہے صدر کے برابر بیٹھے دیکھا گیا اس پر دیوان چمن لال نے وجہ دریافت کی۔

صدر کا رولنگ

صدر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ اس کا رواج دارالعوام میں بھی ہے۔ دیوان چمن لال اور گوپی چند بھارگو یہ اعتراض اٹھانا چاہتے تھے کہ مارشل کو حکومت نے مقرر ...

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کا ایجنڈا شائع ہوگیا

موجودہ سیاسی صورت حالات کے علاوہ متعدد اہم مسائل پر غور ہوگا!!

الہ آباد، ۷ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈہ میں ۱۳ مدیں شامل ہیں معمولی روزمرہ کے معاملات مثلاً ایڈیٹروں کی رپورٹ وغیرہ کے علاوہ سب سے زیادہ وقت موجودہ سیاسی صورت حالات پر غور کرنے میں صرف ہوگا۔ قرضہ کے متعلق حکومت ہند نے جو معاہدہ کئے ہوئے ہیں کمیٹی ان پر بھی غور کرے گی۔ ایجنڈے کی ایک دلچسپ مد فرقہ دارانہ انجمنوں کے متعلق مسئلہ پر غور کرنا ہے۔ آنند بھون میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس بلانے کے متعلق ابھی کوئی چرچا نہیں ہے۔

صدر پنڈت جواہر لال نہرو کل شام کو واردھا روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں آپ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے پہلے گاندھی جی سے تبادلہ خیالات کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد ورکنگ کمیٹی سے دو روز پہلے واردھا پہنچ جائیں گے موجودہ پروگرام کے مطابق ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو کانگریسی امیدوار نثار احمد شروانی کی حمایت میں جھانسی، ہمیر پور حلقہ کا دورہ کریں گے۔

آچاریہ نریندر دیو، ڈاکٹر سید محمود اور پروفیسر کے ٹی شاہ نے کل تمام دن پنڈت جواہر لال نہرو سے مشورہ میں صرف کیا۔ پروفیسر شاہ نے یونائیٹڈ پریس سے کہا کہ میں یہاں نیشنل پبلکیشن سوسائٹی کے کام کے سلسلہ میں آیا ہوں جو ابھی قائم ہوئی ہے اور جس کے ڈائرکٹروں میں پنڈت جواہر لال بھی شامل ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ آنند بھون میں موجودہ سیاسی صورت حالات پر بھی غور کیا گیا۔ پروفیسر شاہ اور آچاریہ نریندر دیو اپنے اپنے مستقر کو روانہ ہوگئے ہیں ڈاکٹر محمود لکھنؤ جا رہے ہیں۔

لاہور ہائیکورٹ کے دو کلرک برطرف کر دیئے گئے

کئی ڈسٹرکٹ اور ماتحت ججوں کے خلاف تحقیقات

سیاسی اسیروں کو رہا کرنے کی ذمہ داری

وزیر اعظم بنگال کا جواب

ہڈلن میں سیاسی اسیروں کی قابل رحم حالت

ہندوستان کے دستور جدید کی تبدیلی نہیں ہو سکتی

مارکوئس ڈفرن کی بے معنی تقریر

گورنر مدراس سے راجگوپال آچاری کی اہم ملاقات

باغی قبیلوں اور فوج میں گھمسان کا مقابلہ

سرحد میں موجودہ وزارت کی مذمت

ڈفرن کی تقریر پر صدر کانگریس کا اظہار خیال

انڈیا اسپیکس نامی کتاب ضبط کر لی جائے

سیاسی قیدیوں کی رہائی

گورنر اجلاس بلانے لگے

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت

برطانی پارلیمنٹ میں سوال و جواب

جاپان اور روس میں زبردست اختلاف

یوپی کے سرکردہ اصحاب کا وفد

عدم مداخلت محض ایک بہانہ ہے

جاپانی فوج نے روسی مسلح کشتی ڈبو دی

جرمن بم کے دو اور ممبروں کی آمد

اسپین سے والنٹیر نہیں بلائے جائیں گے

سائنور مسولینی کا لرزہ خیز اعلان

مولانا غلام غوث کی زبان بندی

بہار کونسل کے ممبروں کی نامزدگی

مسلمانوں کے پرامن جلوس پر گولیوں کی بارش

کشمیر میں نازک صورت حالات۔ ایک مسلمان شہید، ڈیڑھ سو مجروح

چھ مسلمانوں کی گرفتاری۔ سری نگر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

سری نگر، ۲ر جولائی۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ مسلمانوں کے تین ہزار کے اجتماع پر جو جامع مسجد سے پرامن جلوس کی شکل میں جا رہا تھا گولی چلا دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ۵۰ راؤنڈ چلائے گئے جس سے ایک مسلمان فوراً شہید ہوگیا۔ مجروحین کی تعداد ڈیڑھ سو بتائی جاتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کے جلوس پر راستہ میں غلاظت پھینکی گئی اور اینٹ پتھر بھی برسائے گئے لیکن حکومت کشمیر کے اعلان میں گولی چلانے کی تمام تر ذمہ داری مسلمانوں پر عائد کی گئی ہے اور الزام لگایا گیا ہے کہ مسلمانوں نے نہ صرف دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی بلکہ پولیس پر خشت باری بھی کی جس سے پولیس مسلمانوں پر فائرنگ کرنے پر مجبور ہوگئی کیونکہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں کی خشت باری سے پولیس کے ۸۰ سپاہی زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی ہے۔

تمام شہر میں پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ کرفیو آرڈر کا نفاذ ہے اور ہر اہم مقام پر ایک مجسٹریٹ کی ڈیوٹی مقرر کی گئی ہے۔ تمام شہر میں اعلان کر دیا گیا ہے کہ جو شخص پولیس یا فوج کے کسی سپاہی پر کوئی چیز پھینکے گا یا کسی چیز سے حملہ کرے گا وہ فوراً بندوق کا نشانہ بنا دیا جائے گا۔ اب تک ۶ مسلمانوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے میرہ اعظم یوسف شاہ بھی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

پونچھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سرینگر سے فوجی دستوں کی روانگی مصالحت کا امکان

سرینگر ۹ر جون۔ حکومت کشمیر کا ایک اعلان مظہر ہے کہ پونچھ میں موجودہ بدامنی کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ سری نگر سے مزید فوجی دستے روانہ کر دیئے گئے ہیں مقامی لیڈروں نے شرائط مصالحت ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اور سرینگر میں جتھے بھیجنے کی تیاریوں میں مصروف ہیں تاکہ حکومت کشمیر کے سامنے اپنی شکایات پیش کر سکیں۔

آخری اطلاع مظہر ہے کہ ایک ریٹائرڈ فوجی افسر کی کوشش سے جتھے واپس ہوگئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شرائط مصالحت منظور کر لی جائیں گی شیخ عبداللہ، مسٹر عباس اور مسٹر بدھ سنگھ کل پونچھ پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ فرقہ وارانہ معاملہ کا تصفیہ کرا دیا جائے۔

حاجی محمد شفیع مرحوم کی وفات پر تعزیتی جلسہ

مرحوم کے والد کی طرف سے ہمدردوں کا شکریہ

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ۲۲۸ آراء کے مقابلہ میں بل ۳۸۰ آراء سے پاس ہوگیا۔

پیرس اور لندن کو سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ فرانس فرانک کو موجودہ بھاؤ پر قائم نہیں رہ سکتا۔

اناج کو محفوظ رکھنے کا جدید طریقہ

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی واپسی

مولانا بشیر احمد صاحب

جمعیۃ علماء پٹنہ کا قیام

یوپی کی انتخابی عذرداریاں

سات ٹریبونل مقرر کر دیئے گئے

فرانک کا نرخ گھٹانے کی تجویز

فرانسیسی پارلیمنٹ کا ہنگامہ خیز اجلاس

حکومت آسام نے بھی سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا

فلسطین کی رپورٹ

سر سہراب جی کی تشویشناک حالت

روس میں جاسوسوں کو توپ سے اڑا دیا گیا

ماسکو، یکم جولائی۔ ٹراٹسکی کے ۳۰ حامیوں کو روسیوں نے توپ سے اڑا دیا گیا ان کے خلاف یہ الزام تھا کہ یہ لوگ جاپان کے جاسوس تھے اور انہوں نے سوویٹ ایسٹرن ریلوے کو تباہ کرنے کی سازش کی ہوئی تھی۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ وہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ "منیجر"

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان واحتلام کا علاج

طلائے اعجاز رجسٹرڈ — یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے۔ جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے۔ دیسی جڑی بوٹیوں اور قدردوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب سے تیار کیا گیا ہے۔ لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے۔ صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے۔ اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے۔ اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (۸/۲) پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں رجسٹرڈ — یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک عنبر، موسیائی جیسے قیمتی اجزاء سے تیار کی گئی ہیں۔ سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں۔ وقت پر پشیمانی سے بچاتی ہیں۔ ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں — تین روپیہ (۳/) پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، تاریخی اصلاحی مضامین کے ۶ صفحہ تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگائیے، اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا۔ اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

مچھر دانیاں۔ جو خاص گرمیوں اور برسات کیلئے تیار کی گئی ہیں ۳ فٹ عریض ۶ فٹ طویل اور ساڑھے ۵ فٹ اونچی کی قیمت مبلغ ... دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ

مارشل کے تقریر پر چالیس سے زیادہ ارکان کا واک آؤٹ

صدر کے رویہ کے خلاف مخالف جماعت کا احتجاجی قدم

صدر کا رولنگ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کا ایجنڈا شائع ہوگیا

موجودہ سیاسی صورت حالات کے علاوہ متعدد اہم مسائل پر غور ہوگا!!

لاہور ہائیکورٹ کے دو کلرک برطرف کردیے گئے

کئی ڈسٹرکٹ اور ماتحت ججوں کے خلاف تحقیقات

سیاسی اسیروں کو رہا نہ کرنے کی ذمہ داری

وزیر اعظم بنگال کا جواب

ہنگری میں سیاسی اسیروں کی قابل رحم حالت

ہندوستان کے دستور جدید کو کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی

مارکوئیس ڈفرن کی بے معنی تقریر

گورنر مدراس سے راجگوپال اچاری کی اہم ملاقات

باغی قبیلوں اور فوج میں گھمسان کا مقابلہ

سرحد میں موجودہ وزارت کی مذمت

ڈفرن کی تقریر پر صدر کانگریس کا اظہار خیال

انڈیا اپیکس نامی کتاب ضبط کرلی جائے

سیاسی قیدیوں کی رہائی

گورنر اجلاس بلانے لگے

یو۔پی اور بمبئی اسمبلیوں کے اجلاس

بمبئی اسمبلی

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت

برطانوی پارلیمنٹ میں سوال و جواب

جاپان اور روس میں زبردست اختلافات

عدم مداخلت محض ایک بہانہ ہے

یو۔پی کے سرکردہ اصحاب کا وفد

جاپانی فوج نے روسی سلح کشتی ڈبودی

جرمن بم کے دو اور ممبروں کی آمد

اسپین سے والنٹیر نہیں بلائے جائینگے

بہار کونسل کے ممبروں کی نامزدگی

مسلمانوں کے پرامن جلوس پر گولیوں کی بارش

کشمیر میں نازک صورت حالات - ایک مسلمان شہید، ڈیڑھ سو مجروح

چھ مسلمانوں کی گرفتاری - سری نگر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

پونچھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سرینگر سے فوجی دستوں کی روانگی مصالحت کا امکان

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی واپسی

جمعیۃ علماء پٹنہ کا قیام

حاجی محمد شفیع مرحوم کی وفات پر تعزیتی جلسہ

اناج کو محفوظ رکھنے کا جدید طریقہ

سرحد میں چھ پرائمری سکولوں کا اجراء

حکومت آسام نے بھی سیاسی قیدیوں کو رہا کردیا

فلسطین کی رپورٹ

سر سہراب جی کی تشویشناک حالت

روس میں جاسوسوں کو توپ سے اڑا دیا گیا

یو۔پی کی انتخابی عذرداریاں

سات ٹریبونل مقرر کردیے گئے

فرانک کا نرخ گھٹانے کی تجویز

فرانسیسی پارلیمنٹ کا ہنگامہ خیز اجلاس

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز

خاص گولیاں

منیجر یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا۔ اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

مچھردانیاں جو خاص کر موسم برسات کیلئے تیار کی گئی ہیں ... دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

آئندہ پانچ برس کا خیال کرتے ہوئے ہم نہیں سمجھتے کہ سرمایہ محفوظ کا انتظام کرنے کے لیے بھی تک ریلیں اتنا منافع کما سکیں جو سود ادا کرنے کے بعد بچ رہے۔ ہمارا خیال ہے کہ ریلوں کو ایسا ذریعہ آمدنی نہ سمجھا جائے جس کی بناء پر عام ٹیکس میں کمی کی جائے۔ اس کے ساتھ اس بات کی امکانی کوشش کرنا چاہئے کہ ریلیں اپنی ساکھ قائم رکھ سکیں۔

ہمارا خیال ہے کہ ریلوے بورڈ کا صدر دفتر کلکتہ میں ہونا چاہئے اور بمبئی کے تجارتی مفاد کا خیال رکھتے ہوئے یا تو اس کی کوئی شاخ بمبئی میں قائم کی جائے یا بورڈ کے کچھ جلسے بمبئی میں منعقد ہوا کریں۔

حکومت ہند کا ارادہ ہے کہ ان تمام سفارشات پر گورنمنٹ غور کرے اور جو سفارشیں قابل قبول ہوں اُن پر جلد سے جلد عملدرآمد کرے۔

یاد رمیانی اسٹیشنوں پر مال کا ہوشیاری کے ساتھ سنبھالنا یا جلد پہونچانا

۳۔ دفتری کارروائیوں کو کم کرنا۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔

ریلوں کو مقبول بنانیکے طریقے

ریلوں کو مقبول بنانے کے لئے ہم حسب ذیل سفارشیں کرتے ہیں۔

۱۔ بڑے بڑے مقامات پر انگریزی اور ہندوستانی پریس سے تعلق قائم رکھنے کی غرض سے ریلوے بورڈ کو ریلوے انفارمیشن آفس قائم کرنا چاہئے جہاں مقبول عملہ ہو۔

۲۔ ریلوں کے ایجنٹوں اور چیف کمرشل منیجروں اور تجارتی پبلک کے درمیان زیادہ بہتر ربط پیدا کیا جائے۔

۳۔ ریلوں اور صوبہ جاتی حکومتوں کے درمیان زیادہ قریبی اور دوستانہ تعلقات پیدا کئے جائیں۔

۴۔ ریلوے بورڈ کی ایک سالانہ رپورٹ کا ایک ایسا ایڈیشن شائع کیا جائے جو عام طور پر مقبول ہو سکے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ وہ خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا ضرور حوالہ دیں۔ منیجر

الف۔ ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو تاجروں کو صنعتی مقامات کے انتخاب میں مدد دے۔

ب۔ ریلوے کی عمارتوں پر تجارتی اشتہارات کا بہتر انتظام ہو۔

ج۔ کھانے پینے کے انتظام کے لئے ٹھیکہ داروں کے واسطے کم کرایہ مقرر کرنا۔

ہم یہ سفارش کرتے ہیں کہ کوئلے پر سرچارج ۱۲ فی صدی سے ۱۵ فی صدی تک کر دیا جائے مگر زائد خرچ ایک روپیہ فی ٹن سے زیادہ نہ ہو۔

ریل اور سڑک کا مقابلہ

ریل اور سڑک کے مقابلہ کے مسئلہ میں ہماری رائے یہ ہے کہ سڑک کی باربرداری پر کوئی ایسی پابندی نہ عائد کی جائے جس سے اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو۔ سڑک کی باربرداری کا انتظام ناکافی اور بری حالت میں ہے۔ جب تک سڑکوں کی مرمت و دیکھ بھال کے لئے کافی روپیہ فراہم نہ ہو سکے گا تب تک سڑک اور ریلوں میں باہمی رابطہ قائم کرنا مشکل ہے۔

ریلوں کی موجودہ آئینی تنظیم میں ہم کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں محسوس کرتے ہیں۔ ہماری رائے ہے کہ صوبہ جاتی حکومتوں کو مرکزی حکومت کے بنائے ہوئے اصول پر سڑکوں کی باربرداری کا انتظام کرنا چاہئے۔

بس اور لاریوں کے انتظام کے مشترکہ قواعد کی ترتیب عوام الناس کی حفاظت کو پیش نظر رکھ کر کرنی چاہئے۔ اور لائسنس کی تعداد ضرورت سے زیادہ نہ دئے جائیں۔

مسافر لیجانے والی گاڑیوں کے لئے سڑک کے لائسنس کا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ کرایہ اور رسد گی کے وقت متعین ہونے چاہئیں۔ ہم نے ان امور کا بھی ذکر کیا ہے جو لائسنس دینے والے حکام کو اپنے پیش نظر رکھ کر یہ فیصلہ کرنا چاہئے کہ آیا لائسنس دیا جائے یا نہیں۔

ہم اس امر کی سفارش کرتے ہیں کہ تمام لاریوں کو خواہ وہ مسافر لے جاتی ہوں یا مال و اسباب جو ریلوے شارع ہونے والے دن تک استعمال میں ہوں۔ لائسنس دیدیا جائے اور اس میں پبلک کی ضروریات کے معیار کا لحاظ کیا جائے۔

ہمارا خیال ہے کہ موجودہ حالت میں ہماری سفارشات کو آئینی جامہ پہنانے کے لئے موٹر وہیکلز امنڈمنٹ ایکٹ کا فوری پاس ہو جانا ضروری ہے۔

پولیس کی موجودہ نگرانی ناکافی ہے۔ اور صوبہ جات میں سڑکوں کی آمد و رفت کی یادداشتیں بھی نامکمل ہیں۔

صوبہ جاتی حکومتوں کو ایک ہموار ٹیکس کا طریقہ اختیار کرنا چاہئے جس میں سڑکوں کی مرمت و دیکھ بھال اور معقول پولیس کے انتظام کا خیال رکھنا چاہئے۔ صوبوں کو سڑکوں کی تعمیر کا ایک بڑا پروگرام مرتب کرنا چاہئے اور مرکزی حکومت کے مشورے کے بعد یہ طے کرنا چاہئے کہ کونسی تعمیر کو سبقت دی جائے۔

موٹروں سے کسطرح مقابلہ کیا جائے

سڑکوں کے مقابلہ کی وجہ سے ریلوے کے ٹریفک کو پانچ کروڑ سالانہ کا نقصان ہوتا ہے اور ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر معقول تجاویز سڑکوں اور ریلوں کی باربرداری میں ربط پیدا کرنے کے لئے نہ اختیار کی گئیں تو یہ نقصان دگنا ہو جائے گا۔ اس سلسلے میں ہماری جو سفارشیں ہیں ان میں حسب ذیل باتیں شامل ہیں۔

۱۔ زیادہ تیز رفتار سینجر گاڑیاں چلانا۔

۲۔ ٹرینوں کے میل کا بہتر انتظام۔

۳۔ زیادہ فاصلہ تک ریلیں چلانا۔

۴۔ نیچے درجہ کے مسافروں کے لئے بہتر سہولتیں مہیا کرنا۔

ہمارا خیال ہے کہ ہندوستانی ریلوں کو باربرداری کی ترقی بکنگ ایجنسیوں کے ذریعہ سے حاصل کرنا چاہئے۔ سڑکوں کے مقابلے کے لئے کرایہ کی عام تخفیف کے ہم خلاف ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ مقامی احتیاط سے جہاں ریل اور سڑکوں کی باربرداری کے کرایوں میں فرق پایا جائے صرف وہیں کرایہ میں تخفیف کرنا چاہئے یا ان موٹروں پر تخفیف کیا جانا چاہئے جہاں ان موٹروں کرایوں میں فرق کا اندیشہ ہو۔

مال کی باربرداری کے مقابلہ کے سلسلہ میں ریلوں کو جو تجاویز اختیار کرنا چاہئے اس کے سلسلے میں ہماری سفارشیں یہ ہیں۔

۱۔ زیادہ تیز رفتار مال گاڑیوں کا چلانا۔

۲۔ ان اسٹیشنوں پر جہاں سے مال بھیجا جائے یا جہاں اتارا جائے

ہزاروں عورتیں

جو ماہواری ایام کی خرابیوں کی وجہ سے طرح طرح کی سخت تکلیفیں اٹھاتی ہیں۔ کبھی نرینہ اولاد ہوتا ہے کبھی پنڈلیوں میں درد وغیرہ اور جو اپنی تندرستی سے مایوس ہو چکی ہیں۔ ان کے واسطے ہی اس دواخانہ نے ایک نہایت تجربہ کار جرمنی ڈاکٹر کی تیار کردہ دوا اکسیور

حاصل کی ہے جس سے ہزاروں عورتیں اس کے جادو اثر سے بالکل تندرست ہو گئی ہیں اور ہو رہی ہیں جن کے کثرت سے سرٹیفکٹ موجود ہیں۔

لہٰذا بہنوں کو ماہواری ایام کی تکلیف ہو اس لاثانی دوا کو ...

ایک شیشی کافی ہے قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ

اس دوا کا کافی تجربہ ہے، دواخانوں اور شفاخانوں کیواسطے خاص رعایت ہے

منتظمہ صاحبہ فی میل کیور فارمیسی دہلی

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سیفد بالوں کو سیاہ کر دینے والا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

[illegible]

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی تحیرگری ہوئی صحت کی معمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

مفت — وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ — مفت

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی لیچیوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملیگا فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ (بہار)

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں ایڈیشن باضافہ جدید مضامین شائع ہو گیا۔ تقطیع کلاں حجم تقریباً بارہ سو صفحے۔ قیمت صرف تین روپیہ محصول بذمہ خریدار ملنے کا پتہ:-

کمال احمد فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ بتلاتا ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت تقویت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (عہ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء صوبہ آگرہ

بعدالت کنور عبدالجمیل خاں صاحب رئیس دہرم پور مقام بلند شہر

شنکر لال ولد بدری پرشاد قوم مہسری ساکن قصبہ ڈبائی زمیندار موضع نرائن پور عرف رسول پور تحصیل انوپ شہر ضلع بلند شہر

بنام

عباس علی۔ ممتاز علی۔ شریف النساء۔ حفیظ النساء پسران امام النساء۔ او صادق علی پسر نبی بخش۔ عاشق علی۔ پسر سماۃ صفر اختر اصغری زوجہ ارشاد علی محمد صدیق پسر اسحاق علی قوم راجپوت مسلمان ساکن نرائن پور عرف رسول پور۔

چونکہ بمقدمہ نالش بنام تم کے جو عدالت میں فیصل ہوا۔ ایک ڈگری بقایا لگان بابت ربیع ۱۳۳۹ فصلی و خریف ۱۳۴۲ فصلی بتاریخ ۱۹ اگست ۱۹۳۵ء صادر ہوئی اور مبلغ ... جو اب الصدر ڈگری مذکور واجب الادا ہے ان کی تفصیل حاشیہ پر درج کی جاتی ہے۔ تاریخ پیشی ۸ جولائی ۱۹۳۶ء مقرر ہے اور چونکہ آج کی تاریخ تک ڈگری بلا بیباق رہی ہے۔

لہٰذا بذریعہ اس تحریر کے تم مدیوں مذکور کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تم زر مذکور یعنی

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	...	۱۵	۰
خرچہ نالش	...	۱۵	۰
سود بابت زر اصل و خرچہ نالش	۰	۰	۰
خرچہ اجرائے ڈگری	...	۱۳	۰
سود بابت خرچہ اجرائے ڈگری	...	۱۰	۰
خرچہ کورٹ	...	۱۲	۰
میزان	...	...	۰

مبلغ ... جو از روئے ڈگری کے واجب الادا ہیں اس عدالت میں پندرہ روز کے اندر تاریخ موصول ہونے اطلاع نامہ ہذا سے ادا کرو ورنہ وجہ ظاہر کرو کہ تم مندرجہ ذیل کھیتوں سے جن کی بابت بقایا ڈگری شدہ واجب الادا ہے بے دخل کیوں نہ کئے جاؤ۔

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
ڈبائی	نرائن پور عرف رسول پور		باقی ماندہ	[illegible]	۸۹۱/۱۶	[illegible]
					میزان	

دستخط

اسسٹنٹ کلکٹر بہادر

(مہر عدالت)

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء صوبہ آگرہ

بعدالت کنور عبدالجمیل خاں صاحب رئیس دہرم پور مقام بلند شہر

شنکر لال ولد بدری پرشاد قوم مہسری ساکن قصبہ ڈبائی زمیندار موضع نرائن پور عرف رسول پور تحصیل انوپ شہر ضلع بلند شہر

بنام

[illegible]

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خرچہ نالش	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سود بابت زر اصل و خرچہ نالش	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خرچہ اجرائے ڈگری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سود بابت خرچہ اجرائے ڈگری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خرچہ کورٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
ڈبائی	نرائن پور عرف رسول پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
					میزان	

دستخط

اسسٹنٹ کلکٹر بہادر

(مہر عدالت)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۷ اگست ۱۹۳۶ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۶ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۷ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

عطاء الدین

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ہندوستانی ریلوں کی تحقیقاتی کمیٹی

مسافروں کو سہولتیں بہم پہونچانے کی سفارش

تنخواہوں میں تخفیف سے انکار موٹروں کے مقابلہ کیلئے تیاریاں

ہندوستانی ریلوں کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ جس میں ریلوں کے محکموں کی تمام کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا آج شائع ہوئی۔ اس رپورٹ میں مزید کفایت اور اضافہ آمدنی کے بارے میں بہت اہم سفارشات اور تجاویز کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں سڑکوں اور ریلوں کی باربرداری میں رابطہ قائم کرنے کے مسئلہ پر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

مستقبل میں ریلوں کے ایک ذریعہ آمدنی بننے کے مسئلہ پر کمیٹی نے حسب ذیل رائے ظاہر کی ہے۔

"ہندوستانی سرکاری ریلیں چھ سال کے متواتر نقصان کے بعد ۳۷-۱۹۳۶ء میں اس قابل ہوئی ہیں کہ سرمایہ کا سود ادا کر سکیں۔ اس سال کے جو عارضی اعداد و شمار ہم کو مل سکے ہیں وہ بجٹ کے تخمینہ سے حاصل ہوتے ہیں جو ہمارے ہندوستان سے مراجعت کے قبل ہی شائع ہو چکے ہیں لیکن یہ صاف ظاہر ہے کہ آمدنی کا اضافہ ۳۶-۱۹۳۵ء سے متواتر قائم رہا اور یہ امر کہ ہندوستانی سرکاری ریلیں اپنے سرمایہ کا کام فی صدی سود ادا کر سکیں باعث اطمینان ہے۔ اس حیثیت سے یہ ہندوستانی ریلیں دنیا کی اور ریلوں کے مقابلہ میں آسانی سے بہتر کی جا سکتی ہیں۔

ہمیں اس مسئلہ پر بھی غور کرنا پڑا کہ آئندہ تجارتی حالات کے ماتحت گزشتہ کی بہ نسبت ریلوں کے منافع میں اضافہ ہوگا یا نہیں۔ ہماری رائے میں نتائج مقابلۃً کم اچھے ہوں گے۔ اس خیال کو حسب ذیل وجوہ سے تقویت پہونچتی ہے

(الف) آئندہ چند سال میں جو تجارت میں ترقی ہوگی وہ مصنوعی اور غیر پائیدار حالات کی وجہ سے ہوگی۔

(ب) ریلوں کی مالی حالت بہتر ہونے کے زمانہ میں جو مالی بار ریلوں سے لیا گیا تھا وہ اور مزید آئندہ مستقل طور پر ریلوں کے سر ہے گا۔ اجرت کی شرح کا میں کافی اضافہ کیا گیا ہے مالی حالت کے خراب ہونے کے زمانہ میں کم کرنا ناممکن ثابت ہوا ہے۔ نئے کام کے لئے جو سرمایہ آزادی کے ساتھ لگایا گیا ہے بہت کچھ اس میں سے ابھی تک نہیں ... اور کچھ موٹر کے مقابلہ کی وجہ سے کبھی کمی نہ ہو سکے گی۔

(ج) ہمارے اندازے کے مطابق سڑکوں کے مقابلہ کی وجہ سے ریلوں کی آمدنی میں ۴-۵ کروڑ سالانہ کا نقصان ہوتا ہے اور یہ رقم بڑھتی ہی جا رہی ہے سڑکوں کی باربرداری کی تنظیم کے سلسلہ میں جو قاعدے بنیں وہ اس نقصان کو روکنے کے لئے کافی نہ ہوں گے۔

(د) موجودہ حالت میں کسی بڑی کفایت کی گنجائش نہیں ہے۔

(ر) اور سفارشات کو جو آمدنی کے اضافہ کے متعلق کی گئی ہیں عملی جامہ پہنانے میں شروع میں تھوڑا سا صرفہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً کمرشل ڈیپارٹمنٹ کو بہتر بنانے میں اور ریلوں کا عوام اور پریس سے اتصال قائم کرنے میں شروع میں ضرور صرفہ ہوگا لیکن ہمیں یہ قوی امید ہے کہ تھوڑے عرصے کے بعد ان سفارشات پر کاربند ہونے کا بہت اچھا نتیجہ برآمد ہوگا۔

مندرجہ بالا وجوہات کے پیش نظر ہم جات مشکل سے یقین کی جا سکتی ہے کہ ...

ریلیں ذخیرہ فرسودگی کی رقم نکال کر اس قدر آمدنی پیدا کر سکتی ہیں جو سرمایہ کے سود کی رقم سے زائد ہو۔

ہم نے ہندوستانی ریلوں کے نظم و نسق کا گزشتہ بارہ سال یعنی ۲۴-۱۹۲۳ء سے ۳۶-۱۹۳۵ء کا جائزہ لیا ہے۔ ہماری رائے میں اُن کے مالی نتائج اور ریلوں کے مقابلے میں بہتر رہے ہیں اور ۳۰-۱۹۲۹ء سے جبکہ عام کساد بازاری شروع ہوئی ہے ان کا انتظام بہتر اور کفایت کے اصول پر کاربند رہا ہے۔

محکمہ انجینئرنگ نے اپنے اخراجات میں بہت کفایت کی ہے۔

اعلیٰ افسران سے رعایت

ہم سفارش کرتے ہیں کہ حسب ذیل باتوں پر مزید توجہ دی جائے۔

۱۔ غیر ضروری علاقوں میں ریل کے دونوں جانب تار وغیرہ نہ لگائے جائیں۔

ب۔ ریل کے پھاٹکوں پر جو چوکیدار ہیں ان کی تعداد میں کمی کی جائے

دفتروں وغیرہ، کارخانوں اور ورکشاپ میں مزدوروں کا بہتر انتظام کیا جائے۔

بہار کے لائنوں پر فرسٹ کلاس کے ڈبے نہ لگائے جائیں۔

ہماری رائے میں موجودہ عملہ کو نئی شرح پر تنخواہ دینا انصاف کے خلاف ہوگا۔ ہماری رائے میں اعلیٰ افسران کی تنخواہ میں کمی کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہماری رائے میں نظم و نسق کی افسران کی تعداد میں ضرورت سے زیادہ تخفیف کی گئی ہے جس سے ریلوں اور تجارتی لوگوں کے باہمی اتصال میں بہت کمی ہو گئی ہے۔

ریلوے بورڈ میں ٹریفک ممبر کا تقرر مستقل ہونا چاہئے۔

ہماری رائے میں اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کا انتظام کیا جائے کہ ریلوے حکام سے ... اور اخلاقی طور پر ...

... کی ٹریننگ اور تعلیم کے بہترین انتظامات ہونا چاہئے۔

آمدنی میں اضافہ کرنے کے لئے کمرشل ڈیپارٹمنٹ کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم اس امر کی سفارش کرتے ہیں کہ اخبارات میں اشتہارات اور نشر و اشاعت کا بہتر انتظام ہونا چاہئے۔

ہماری رائے میں کمرشل ڈیپارٹمنٹ کے لئے اعلیٰ قابلیت کے افسران لئے جانے چاہئے اور شروع میں ایسے افسران کے ولایت سے بلائے جانے پر غور کیا جائے۔

آمدنی میں اضافہ کرنے کے لئے حسب ذیل تدابیر پر غور کیا جائے۔

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر جڑیں ... قیمت واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ ...

بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی نے اپنا چہار سالہ نصاب تعلیم امسال کامیابی کے ساتھ ختم کیا۔ اور اس سال یہاں کے سندی امتحان میں طلباء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ جامعہ طبیہ ان اطباء کرام کی نگرانی میں قائم ہے جو تیس سالہ علمی و عملی تجارب کی بناء پر ماہران تعلیم طبی دنیا میں تسلیم کئے گئے ہیں طب کی ترقی اور نصاب تعلیم کی اصلاح و تجدید کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں۔ اور جو مسیح الملک مرحوم کے طبی مشن کے اہم ارکان رہے ہیں بہترین نصاب، بہترین اساتذہ اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیم اس طبی درسگاہ کی خصوصیات میں داخل ہے۔

نئے سال کا داخلہ یکم اگست ۱۹۳۶ء سے شروع ہوگا۔ اور مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد بند کر دیا جائیگا۔ داخلہ کی درخواست جامعہ طبیہ کے چھپے ہوئے فارم پر

بنام شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی آنی چاہیئے

پراسپکٹس اور فارم داخلہ شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ کالج دہلی سے طلب کریں۔

ناظم جامعہ طبیہ۔ دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی مشہور دوا

کنفولین رجسٹرڈ — بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے نیز مسّوں کی جلن سوزش، ورم و زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کے لئے بہت زیادہ مفید اور زود اثر دوا ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپے محصول ایک پرہ تین پر علاوہ (گیارہ آنہ)

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ دہلی

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی بی اے

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۶) | دہلی یوم جمعہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر (۲)

بہار نو

(از جناب عبدالقادر تبسم؟ قاسمی ندوی)

کریں ہم کس کو اب آگاہ کچھ اپنی حقیقت سے
زمانہ خوب واقف ہے ہماری شان و شوکت سے
منور تھیں فضائیں عالم کونین کی قیصر
ہوائیں آ رہی تھیں ٹھنڈی ٹھنڈی باغ جنت سے
نہیں پھولوں سماتا تھا ہر اک غنچہ گلستاں کا
ہر اک گل شاد تھا بے انتہا جوش مسرت سے
تبسم ریز تھیں کلیاں بہار نو کی آمد پر
شجر کا پتہ پتہ جھومتا تھا کس مسرت سے
درخشاں تھا شاداب ہر ذرہ گلستاں کا
منور تھی فضائے بوستاں تنویر فطرت سے
زبان حال سے کہتا تھا ہر تنکا گلستاں کا
بہار روح افزا ہے میسر آج منت سے
ستم آرائی دور خزاں افسوس ہے لیکن
شکایت تیرے باعث ہو گئی نیرنگ فطرت سے
یکایک تیرا جلوہ کیا نظر آیا گلستاں میں
کہ اک دم سب بدل دیں عیش کی گھڑیاں مصیبت سے
نہ وہ نغمہ ہیں قمری کے نہ وہ شور عنادل ہے
ہر اک پتہ نظر آتا ہے ساکت جوش حیرت سے
تبسم ریز کلیاں نہ گل خنداں نہ وہ عالم
نہ باد روح پرور ہے ہوائے باغ جنت سے
وہی گلشن کہ جس پر رشک تھا فردوس جنت کو
وہی گلشن تھا جو ہمسری کا جس کو جنت سے
وہی تیرے سبب افسوس اب صحرائے ویراں ہے
اداسی کے گوشہ گوشہ پر نظر پڑتی ہے حسرت سے
مبارک ہو تجھے گلشن مبارک ہو یہاں آنا
یہاں اپنا ٹھکانا اب نہیں تیری عنایت سے
مداوائے شوق روحانی مداوائے خانہ ویرانی
ہمیں اب کام لینا ہے ہماری جوش غیرت سے
بنانا ہے ہمیں صحرائے ویراں میں گلستاں اک
چمن کا پتہ پتہ سینچنا ہے آب غیرت سے
زمانہ رنگ پھر کرنے لگے گا زمین بستاں پر
رہے حیرت میں پھر دنیا چمن کی زیب و زینت سے
یہاں تک نام چمن کو پھر کریں ہم سبز لے قیصر
صدائے مرحبا آنے لگی پھر باغ جنت سے

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

شام و لبنان کی تازہ مردم شماری

شہروں کی آبادی کے متعلق اعداد و شمار

عرب کے جو ممالک فرانسیسی انتداب کے تحت ہیں ان کی حالیہ مردم شماری کے نتائج سرکاری طور پر شائع ہوگئے ہیں۔ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ شام و لبنان کی آبادی پچاس لاکھ افراد پر مشتمل ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

لبنان رشیر کی آبادی	۸۶۳۳۹۲	حاجین	۲۵۳۹۸۸
حلب	۴۱۲۹۲	شام رواں حلب	۸۸۰۰۵۱
شہر حلب	۲۶۲۶۹۹	لواء دمشق	۳۲۳۱۸۳
شہر دمشق	۲۶۳۱۸۴	لواء حمص	۴۱۲۹۹۷
لواء حماۃ	۱۱۵۱۴۸	لواء فرات	۱۳۲۸۳۳
لواء حوران	۴۹۹۴۸	اسکندرونہ	۱۶۷۸۶۳
لاذقیہ	۳۳۰۰۰	جبل دروز	۶۵۰۰۰

مردم شماری کی رپورٹ مظہر ہے کہ ممالک انتداب کی مساحت ۲۱۴۰۰ کیلو میٹر مربع ہے۔ شمالی شام ۳۰ ہزار کیلو میٹر مربع، جنوبی شام ۱۰ ہزار، اسکندرونہ ۴۷ ہزار، لاذقیہ ۶۲ ہزار، جبل دروز ۱۰ ہزار کیلو میٹر مربع۔

شامی درسگاہوں پر جرائد کے حملے

طلباء کے لئے صنعت و تجارت کی تعلیم کا مطالبہ

شامی درسگاہوں سے فارغ شدہ طلباء کی بیکاری روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں شامی جرائد نے محکمہ تعلیم پر سخت حملے کئے ہیں اور اس سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ کے نصاب میں اصلاح کی جائے …

اسکندرونہ میں ترکوں اور عربوں کا اختلاف

ترکی اور شام میں معاہدہ کی سخت ضرورت

اسکندرونہ میں جمعیۃ اقوام کے فیصلہ کے خلاف عربوں نے جس پیمانہ پر ہڑتال جاری کی ہے …

ترکی اور جاپان میں تجارتی معاہدہ

چونکہ ترکی اور جاپان کے سابق معاہدہ کی میعاد ختم ہوگئی ہے اس لئے عنقریب ہی دونوں میں ایک نیا معاہدہ منعقد ہوگا جو تجارتی مبادلہ کی اساس پر قائم ہوگا۔

شام کے سرکاری ملازمین کو انتباہ

سیاسی تحریکات میں حصہ لینے کی ممانعت

وزیر اعظم جمہوریہ شام کے دستخطوں سے ایک سرکلر شائع ہوا ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ کوئی سرکاری ملازم سیاسی معاملات میں حصہ نہ لے …

ازمیر میں شدید زلزلہ

… کے وقت لوگوں میں خوف و ہراس طاری ہوگیا ہے۔

مصر میں ہوائی جہازوں کے کارخانے

جرمنی کمپنیاں انتہائی رعایت سے کام کرنے کیلئے تیار ہیں

مصر کے دفاعی پروگرام میں ہوائی جہازوں کی خریداری اور مصر میں جہازوں کے کارخانے کی تعمیر بھی داخل ہے۔ اس سال حکومت نے اس مقصد کے لئے …

لبنان میں اجانب پر قیود

پارلیمنٹ میں قانون جنسیت کی منظوری

لبنان کی مجلس نواب نے قانون جنسیت کو منظور کر لیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ جو غیر ملکی مسلسل پانچ سال تک لبنان میں مقیم رہے گا اس کو شہری حقوق حاصل ہو جائیں گے …

اسکندرونہ پر ہم ضرور قبضہ کریں گے

شامی پارلیمنٹ میں ارکان کی گرما گرم تقریریں

ترکی سے بغداد تک ریلوے لائن

عراق اور ترکی کا مکانی اتصال

ترکی اور عراقی ریلوے کو ملانے کی غرض سے جو ترکی وفد بغداد گیا تھا وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا ہے …

امیر شرق اردن اور فلسطین کی تقسیم

قدس کے جلسہ میں ذو معنی افکار

امیر عبداللہ والئی شرق اردن، لندن سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ قدس میں عربوں کی جانب سے آپ کا شاندار استقبال کیا گیا …

مشرقی میثاق اور کمال اتاترک

مشرق کی نئی تنظیم عربوں اور ترکوں کے اتحاد کی تجویز

Regd No L.1793.

The Aljamiat

Vol 26 No 1 | DELHI 3rd July 1937. | PRICE ONE ANNA

حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کے اخراج پر ہمہ گیر احتجاج

آج بتاریخ ۲۵ جون ۱۹۳۷ء قبل نماز جمعہ مسلمانان قصبہ … کا جلسہ زیر صدارت عالی جناب مولوی عزیز الحسن صاحب … امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ جلسہ میں کثیر مجمع تھا اور حسب ذیل تجاویز نہایت حزن و ملال کے ساتھ بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ حکومت دہلی کے غیر منصفانہ اور عاقبت نااندیشانہ نوٹس پر جو مولانا موصوف کو دیا گیا کہ بارہ گھنٹے کے اندر دہلی چھوڑ دو اور … اظہار افسوس کرتا ہے …

(۲) حکومت برطانیہ عرصہ دراز سے اپنی فارورڈ پالیسی کے ماتحت امن پسند آزاد قبائل سرحد پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہی ہے …

(۳) یہ جلسہ گورنمنٹ برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ اپنی یہودنواز پالیسی ترک کرکے مسلمانان فلسطین کے مطالبات منظور کرے اور مسلمانوں کو مزید اشتعال کا موقع نہ دے۔ یہ جلسہ تقسیم فلسطین کی تجویز کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

(طفیل احمد۔ خریدار …)

کھاتولی

حکومت نے حضرت مولانا پر صوبہ دہلی کی پابندی عائد کرکے اس امر کو واضح کر دیا ہے کہ حضرت مولانا کا رعب اور …

اجراڑہ

۵ جون ۱۹۳۷ء کو عمارت مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ میں ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت حافظ محمد حسین صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ اجراڑہ منعقد ہوا جس میں حضرت العلامہ سید حسین احمد مدنی مدظلہ کے اخراج دہلی پر صدائے احتجاج بلند کیا گیا …

(نامہ نگار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

نئی روح — نئی طاقت

دماغ — دل — جگر — گردے — معدہ — قوت مردانہ — قوت رجولیت؟

از سر نو جوان بنانے والی اکسیر

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خان صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجیے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے۔ نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو بالکل از کار رفتہ سمجھ چکے تھے اُن کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا۔ اُن کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور اُن کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے۔ جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں اور مردانہ قوتوں کے ساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انھیں فوراً منگانی چاہئے۔ نوجیون یورپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانے والی اور جلد اثر زائل ہو جانے والی دوا نہیں ہے (اس کے ساتھ اگر طلائے موسیائی بھی استعمال کریں تو طاقت وسختی کے لئے بے نظیر اور بے ضرر چیز ہے ۳ ماشہ طلا کی قیمت دو روپے چار آنے)

نوجیون کی ترکیب استعمال:- ایک ایک قرص صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

قیمت:- چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے (ـ/۸)

نوٹ:- نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بے خطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر

پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں۔ خشک کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ بھوک۔ ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں قیمت شیشی ۴۲ قرص ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۹۹ — تار کا پتہ: نوجیون
ہندوستانی دواخانہ کی دوائیں ہندوستان کے ہر شہر میں ملتی ہیں

ایک قطرہ کا کرشمہ

حیرت میں ڈالنے والی دوا رخ ٹننگ آئیل

سستی، نامردی اور ناطاقتی کیلئے صرف ایک قطرہ ملئے اور فوراً اس دوا کی تاثیر … قیمت فی شیشی دو روپے سات آنے محصولڈاک سات آنے علاوہ

پتہ:- سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

جذام۔ کوڑھ۔ سنبھری کا مجرب علاج

… قیمت ہر دوا دو روپیہ چالیس یوم سات روپیہ اور بیس یوم چار روپے (للعہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر دفتر اکسیر جذام لہرا سرائے دربھنگہ

ریشمی کپڑا

… منیجر چمن نیشنل سٹور … لودیانہ۔ پنجاب۔

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

… قیمت فی شیشی … نمونہ مفت منگا دیں

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

… مشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یو۔ پی

مشتہر

… پرنٹر پبلشر نے … جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ

واردھا کا تاریخی اجتماع

ملک کی خواہش اور کانگریس کا فیصلہ!

وزارتوں کی قبولیت اور عدم قبولیت کے متعلق اتنا کچھ لکھا جا چکا ہے کہ اب اس پر کسی قسم کا اضافہ ناممکن ہے مگر چونکہ واردھا میں کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے سامنے یہ مسئلہ اپنی سابق اور لاحق صورت حال کے ساتھ زعما کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے اور اس کے متعلق کوئی آخری اور حتمی فیصلہ ہونے والا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ اس تازہ ماحول میں وسیع النظری اور غور...

خلوص اور نیک نیتی کی آزمائش

گورنروں سے وعدہ طلب کرنے پر گاندھی جی نے کہا تھا کہ اس کے ذریعہ حکومت کی نیک نیتی اور خلوص کا امتحان ہو جائے گا مگر حکومت نے اس امتحان میں بڑنے کی بجائے...

وزارتیں قبول کرلی جائیں

واردھا میں اجتماع

واردھا کا فیصلہ اور حکومت

جھانسی کا ضمنی انتخاب

موج در موج

شریعت نے عورتوں کو حق دیا ہے کہ وہ اپنے ظالم شوہروں سے نجات پانے کیلئے خلع کا ہتھیار استعمال کریں اور اس سے ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو جائیں مگر انگریزی قانون عدالت مسلم خواتین کو حق خلع سے محروم رکھنا چاہتا ہے اور عورتوں سے کہتا ہے کہ اگر تم کو اپنے ظالم شوہروں سے نجات حاصل کرنی ہے تو عدالت کے "انصاف کے گھر" میں آکر اعلان کرو کہ ہم مسلمان نہیں ہیں اور ہم مرتد ہو کر دوسرا مذہب اختیار کرنا چاہتی ہیں۔ اس صورت میں عدالت کا کام صرف یہ ہوگا کہ وہ عورت اور مرد میں تفریق کرا دیگی۔

اسی طرح انگلستان میں مردوں کے لئے ایک زبردست دشواری ہے اور وہ یہ کہ مرد عورت کو زنا کے صدور پر طلاق دے سکتا ہے۔ احوال یہ ہے کہ وہاں شادی ہوتی ہے ۵۰ فیصدی طلاقوں کی بھرمار ہے اور مرد خواہ کسی وجہ سے عورت کو طلاق دے مگر اس کو عدالت میں اس مقصد کے لئے اپنی عورت پر زنا کا ہی الزام لگانا پڑتا ہے! جس طرح ہندوستان میں مسلم خواتین کو اپنے ظالم شوہروں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ارتداد کے اعلان پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح انگلستان میں مردوں کو مجبور کر دیا گیا ہے کہ وہ اپنی عورتوں پر زنا کا الزام لگائیں اور چھٹکارا حاصل کرلیں۔

انگلستان کی پارلیمنٹ میں ابھی ابھی شادی کے متعلق ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے۔ جب اس کی دوسری خواندگی شروع ہوئی تو لارڈ ... نے اس کی حمایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ امر نہایت ہی افسوسناک ہے کہ لوگوں کو شادی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے مجبور کیا جائے کہ وہ موجودہ قانون...

کون نہیں جانتا کہ مجلس قومی (کانگریس) کامل آزادی کی طلبگار ہے جو ہیں مسلمانوں کا نصب العین ہے اور مسلم لیگ کا معراج کمال درجہ نو آبادیات ہے؟ کس کو معلوم نہیں کہ کانگریس ہندوستان کی جملہ اقوام کا متحدہ اور مشترکہ پلیٹ فارم ہے اور مسلم لیگ چند رجعت پسند لوگوں کا محدود ادارہ ہے؟ کس پر یہ بات مخفی ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کے ارباب حل و عقد اپنے لئے نہیں اپنے بال بچوں کے لئے نہیں بلکہ ہندوستان کی خوب آبادی کے لئے بارہا جیلوں میں جا چکے۔ نظر بندیوں کی مصیبتوں کو جھیل چکے۔ جلا وطنی تال کی خرابی اور حکام کی غضب آلودنگاہوں کا شکار ہو چکے مگر مسلم لیگ کے ہوشمند ارکان نے خدا نخواستہ کبھی ان راہوں میں سے کسی راہ پر قدم نہیں رکھا بلکہ ملک کی عام مصیبتوں میں وہ عالیشان مجلس ہوٹلوں اور اسمبلی میں عیش اڑاتے اور غلامی کی لذت کو دوبارہ کرتے رہے؟ کون اس حقیقت سے ناواقف ہے کہ کانگریس کسانوں کی مصیبتوں پر آنسو بہا رہی ہے۔ مزدوروں کی فاقہ کشی پر بیتاب ہے۔ ملک کے عام افلاس نے اس کی پشت خمیدہ کر رکھی ہے اور اس کوشش میں ہے کہ جلد سے جلد موجودہ نظام کو یکسر بدل دیا جائے تاکہ ظلم آزاد ہوس پرست، رفعت اور بلندی پر پہنچیں اور فاقہ کش اپنی جفاکشی کا پھل پائیں مگر مسلم لیگ کا پروگرام اب تک کسی کو معلوم نہیں اس کے لائحہ عمل پر اب تک کسی کی نظر نہیں پڑی اور عوام کے متعلق اس کے فرائض مضمون شعر در بطن شاعر کا مصداق ہیں؟

بلا شبہ اس ضمنی انتخاب میں دونوں امیدوار مسلمان ہیں فرق صرف یہ ہے کہ ایک اپنے لئے اسمبلی میں جانا چاہتا ہے اور عہدے اور منصبوں کو وہ اپنے معراج کی انتہا سمجھتا ہے مگر دوسرا اپنے لئے نہیں دوسروں کیلئے اسمبلی میں جانا چاہتا ہے اور اس لئے جانا چاہتا ہے کہ علاج بالمثل کے طور پر زہر کو زہر سے اور آگ کو آگ کے ذریعہ فنا کیا جائے۔

فلسطین پر بم کا گولہ

مباحث امروز

بحرین میں برطانیہ کا نیا شگوفہ

جزائر بحرین، عربی ممالک کا جزو لاینفک ہیں اور چونکہ ایران سے ان کا جغرافی تعلق ہے اس لئے حکومت ایران ان پر اپنی سیادت قائم کرنے اور برطانوی اثرات کو زائل کرنے کیلئے مدت مدید سے کوشش کر رہی ہے اور چند سال سے برطانیہ کے مقابلہ میں اس کا اصرار شدید صورت اختیار کر چکا ہے۔ حالات اور واقعات کا بامعان مطالعہ کرنے کے بعد کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ حکومت ایران کا دعوی غلط ہے یا اس کو تیل کی پیداوار نے ایک غلط راستہ اختیار کرنے پر مجبور کیا ہے مگر برطانیہ، جس کا فولادی پنجہ کسی چیز کو چھوڑنے کا عادی نہیں ہے، بحرین کو اپنے لئے اور زیادہ محفوظ مرکز بنانا چاہتا ہے اور اس کو بجری استقرار بنانے کے لئے موثر تدابیر اختیار کر رہا ہے۔ صرف اس لئے کہ بحرین میں تیل کے چشمے اس کی ساہوکارانہ ذہنیت اور اطماع پرستی کے لئے کافی سے زیادہ موجود ہیں ۱۹۳۶ء کے ابتدائی تین ماہ میں دس لاکھ من تو صرف معمولی کاتیل ان چشموں سے برآمد ہوا ہے پھر کس طرح ممکن ہے کہ برطانیہ سونے کی اس چڑیا کو آسانی سے چھوڑ دے اور ایران کا دعوی تسلیم کرلے!

تازہ اطلاع ہے کہ برطانیہ نے بحرین کے متعلق ایک نیا قانون جاری کیا ہے جو ایرانی باشندوں کی تجارت کے لئے تباہ کن ہے اور حکومت ایران کے دعوی سیادت کے لئے بیخ کن ثابت ہوگا اس لئے حکومت ایران نے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے مگر ہمارے خیال میں احتجاج کے تمام پرانے موجودہ زمانہ میں بیکار ہیں کیونکہ اس وقت دنیا کا نظام حکومت جس کی...

فرماتے ہیں کہ یہ امر واقعہ ہے کہ جب وزیریوں کو معلوم ہو گیا کہ وہ ام کور (اغوا شدہ لڑکی) کے واپس کئے جانے کے احکام صادر ہو چکے ہیں تو انہوں نے برطانوی علاقوں پر چھاپہ مارنا شروع کر دیا۔

بہت اچھا مگر یہ تو فرمایئے کہ اس کے جواب میں حکومت نے کیا کیا ہوائی بمباری، مشین گنوں کا استعمال، نوح کشی اور مسلح جنگ! کیا اغوا کے واقعات کے جواب میں حکومت ہمیشہ اسی نوعیت سے نوح کشی کیا کرتی ہے؟ کیا ہندوستان میں کثیر التوقوع واقعات اغوا پر بھی کبھی بمباری کی گئی اور مشین گنوں کا استعمال کیا گیا؟ اگر نہیں تو اس نوعیت کا مقابلہ پٹھانوں ہی کے ساتھ کیوں مخصوص ہے؟ کاش پانسدار حکومت کی جوابی کارروائیوں سے ہی اس کے فاسد اغراض کا پتہ لگانے کی زحمت گوارا فرماتے!

کشمیر میں پھر اضطراب

افسوسناک ہے کہ حکام کشمیر کی بے تدبیری کے باعث سرینگر میں پھر شورش بپا ہو گئی ہے اور مسلم ہجوم پر پولیس نے گولی چلا دی ہے جس سے ایک مسلمان شہید اور درجنوں مجروح ہو چکے ہیں، ریاست کشمیر کا جو سرکاری کمیونک شائع ہوا ہے اس میں شورش کی تمام تر ذمہ داری مسلمانوں کے سر ڈالدی گئی ہے اور ان پر اس قسم کے الزام لگائے گئے ہیں کہ حکام کشمیر کا طرز عمل بظاہر خود بخود حق بجانب ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں حبب و سرافریق بیان دے گا تو اس کی نوعیت بالکل ہی جدا ہوگی اور حکام کو اس ناگوار حادثہ کا ذمہ دار گردانا جائے گا۔ افسوس ہے کہ ریاستوں میں راجگی اور رعایا کے تعلقات روز...

بھائی پرمانند کی بڑھوتی

ہندوستانی افکار

سنو اور سمجھو

حضرت شیخ الہند پر نزلہ

عربی افکار

سوئز کمپنی اور حکومت مصر کا معاہدہ

سوئز کمپنی اور معاصر البلاغ

کیا ہم آزاد ہیں؟

کانگریس کی شرکت اور عدم شرکت کا مسئلہ

وقت کے چند تاثرات

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

(از امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد مدظلہ العالی)

ذیل میں حضرت مولانا ابوالکلام آزاد مدظلہ العالی کا ایک مضمون بشکریہ "مدینہ" درج کیا جاتا ہے توقع ہے کہ مسلمان سیاسیات حاضرہ کے ایک اہم مسئلہ پر اس مضمون کی روشنی میں غور فرمائیں گے۔ — الجمعیۃ

دن کی روشنی میں آدمی کتنا ہی روشنی سے بچنا چاہے روشنی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ وہ مکان کے دروازے بند کر لیتا ہے اور سمجھتا ہے اب روشنی کو راہ نہیں...

۱۹۱۲ء میں مسلمانوں کو اس کی دعوت دی جب وہ سیاسی جدوجہد کی ... سے بھی دور رہنا چاہتے تھے۔ آج بھی کہ کامل پچیس برس کی مدت گزر چکی ہے ... ٹھیک ٹھیک وہی ہے جو ۱۹۱۲ء میں تھی۔ لیکن میں ان تمام لوگوں کو جو حال کے واقعات سے متنبہ ہوئے ہیں متوجہ کروں گا کہ معاملہ کو محض کسی وقتی صورت حال سے متاثر ہو کر نہ دیکھیں بلکہ اس کی اصلی اور دائمی نوعیت پر غور کریں...

میں نے استعفیٰ کیوں داخل کیا؟

نواب چھتاری وزیر اعظم یو پی کا بیان

لکھنؤ ۷ جولائی کل نواب چھتاری کے یو پی کی وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ کی مختصر سی خبر دی جا چکی ہے اس سلسلہ میں تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ نواب چھتاری نے اپنی کابینہ کی طرف سے اس بنا پر استعفیٰ داخل کر دیا ہے کیونکہ ... کے بیان سے آئینی تعطل کی پوزیشن بالکل واضح ہو گئی ہے اور نواب چھتاری کی کابینہ کے خیال میں کانگریس کے لئے وزارت قبول نہ کرنے کے جواز میں کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم ہر وقت اس امر کے لئے تیار رہے ہیں کہ اگر اکثریت حکومت کی ذمہ داری ...

آڑش فری اسٹیٹ کے انتخاب

ضلع بریلی میں خوفناک آتش زدگی

یو پی میں کانگریس کی سرگرمیاں

گیارہ کانسٹیبلوں کیلئے دو ہزار امیدوار

کانگریس کابینہ میں گاندھی جی کا لیکچر

مسئلہ قبول وزارت کی وضاحت، مختلف ممبران کا اظہار رائے

کل تک انقطاعی فیصلہ ہو جائیگا۔ صوبجاتی کانگریسی لیڈروں کی مشورے

وارد ہا گنج ۶ جولائی۔ گاندھی جی آج صبح موضع سیگاؤں سے بذریعہ ایک ... گاندھی جی ٹھیک ۸ بجے سیٹھ جمنا لال بزاز کی جائے رہائش پر پہنچے جہاں اسوقت کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ گاندھی جی بہت خوش و خرم نظر آ رہے تھے ...

یونائیٹڈ پریس کے خاص نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ دیا دو روزہ کی بحث و تمحیص کے کانگریس کی مجلس عاملہ قبول وزارت کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکی ہے۔ ...

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

احراری لیڈر مسٹر محمد قاسم کی گرفتاری

قبیلہ والوں کا کلی پر دھاوا؟

تصویر بنانے اور فروخت کرنیکی ممانعت

دولت سعودیہ عربیہ کا اعلان

مکہ معظمہ ۲۴ ربیع الاول۔ وزارت مالیہ کے اعلان عام کے ذریعہ عوام الناس کو متنبہ کر دیا ہے کہ دولت عربیہ سعودیہ کے طول و عرض میں کسی جگہ بھی جانداروں کی تصویریں بنانا اور اس کو بیچنا یا مملکت سے باہر بھیجنے کی کوشش کرنا خلاف قانون ہے جو شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا اسے سخت سزا دی جائے گی، مجرموں کے لئے یہی حکم نافذ رہے گا۔

افغانستان وزیر خارجہ ایران روانہ ہو گئے

عراق، ترکی اور ایران سے مجوزہ معاہدہ پر دستخط

شملہ ۵ جولائی۔ معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ سردار فیض محمد خاں افغانستان کے وزیر خارجہ ۳ جون کو کابل سے طہران و ایران کے دارالخلافہ روانہ ہو گئے ہیں۔ اس سفر کا مقصد یہ ہے کہ حال ہی میں افغانستان، ایران، عراق، عرب اور ترکی میں جو معاہدہ اتحاد مرتب ہوا ہے اس پر دستخط کر کے اسکی تکمیل کر دی جائے۔

آئی ٹون

آنکھوں کے جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، رو ہے، پانی بہنا، الگرے، پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کے لئے مجرب اور لاثانی ہے۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

دی آئی ٹون کمپنی ۳۰۹ میکلوڈ روڈ لاہور

مچھر دانیاں جو خاص گرمیوں اور برسات کے لئے تیار کی گئی ہیں ۳ فٹ عریض ۶ فٹ طویل اور ۶ فٹ اونچی کی قیمت ... دھلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دھلی

فلسطین کے تین حصے کر دیئے گئے

تمام زرخیز علاقہ یہودیوں کے قبضہ میں

ملک میں بدامنی کا زبردست اندیشہ، مالٹا سے ایک جنگی جہاز کی روانگی

تقسیم فلسطین کی حد و د بندی

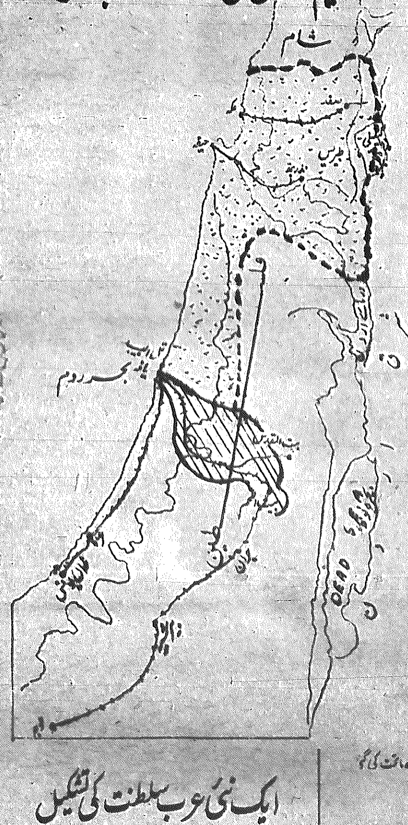

لنڈن ۵ جولائی۔ لندن کے ذمہ دار یہودی حلقوں کی اطلاع ہے کہ فلسطین کے شاہی کمیشن نے فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کرنے کی سفارش کی ہے (۱) عرب مملکت (۲) یہودی ریاست (۳) برطانیہ کا منتدب علاقہ۔ یہودی ریاست میں ہی گیلیلی کا نشیبی و فرازی علاقہ۔ ایٹلون کا ساحلی میدان اور جنوبی ضلع کا حصہ شامل ہونگے۔ نیز فلسطین کا اہم بندرگاہ حیفہ اور دیگر مشہور شہر ...

ہارڈنگ لائبریری کی رپورٹ

بھوپال میں اخبارات کے داخلہ پر پابندی

نئی دہلی ۲ جولائی حکومت بھوپال نے ایک امتناعی حکم کے ذریعہ ریاست میں چھ ہندی اخبارات کا داخلہ بند کر دیا ہے ان ...

ایک نئی عرب سلطنت کی تشکیل

فلسطین کو شام سے ملحق کر دیا جائے

حکومت کو پرنس محمد علی کا مشورہ

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) معاصر الاہرام کا بیان ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے پرنس محمد علی توفیق نے ایک نئی تجویز سوچی ہے پرنس موصوف نے ملک معظم کی حکومت اور شاہی کمیشن کے ارکان کو لکھا ہے کہ فلسطین کو آزاد سلطنت کی حیثیت سے شام کے ساتھ ملحق کر دیا جائے یہ آزاد سلطنت مملکت فرانس اور برطانیہ کی حلیف رہے اور اس کا بادشاہ عرب شہزادوں کے ذریعہ منتخب کیا جائے۔ ملک کے قانون میں یہودیوں کو ملکیت کے حقوق عطا کئے جائیں اور مذہبی اور علمی اداروں کے قیام کی عام اجازت ہو۔ مگر ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہونا چاہئے۔

جرمنی سفیر متعینہ کابل کا تقرر

یو پی کی وزارت عظمیٰ سے نواب چھتاری کا استعفیٰ

سابق شاہ ایڈورڈ کے ٹکٹ بیچ جائیں گے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہو گیا

لیڈران میں اہم مشوری مسٹر ڈیسائی کی گاندھی جی سے ملاقات

قبول وزارت کے فیصلہ کی جلد توقع۔ گاندھی جی مسودہ تیار کر رہے ہیں

شہر لشبیا پر اسپین بم برسائے گئے

اسپین کی صورت حالات بدستور تشویش ناک

مسلمانوں کی تعلیم کا مسئلہ

خانہ بدوشوں کو حبش میں آباد کیا جائیگا

مسولینی کی سکیم

زنگون کے قریب چاولوں کے کارخانہ میں آتشزدگی

چار لاکھ روپیہ کا نقصان

رنگون ۳ جولائی۔ پڈی گون کے ایک کارخانہ میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے تمام کارخانہ جلکر راکھ ہو گیا۔ آتشزدگی کی وجہ دریافت نہیں ہو سکی لیکن نقصان کا اندازہ چار لاکھ روپیہ بیان کیا جاتا ہے۔ واقعات اسطرح بیان کئے جاتے ہیں کہ آگ صبح کے وقت لگی۔ مقامی آگ بجھانے والے اور دیگر لوگ فوراً موقعہ پر پہونچ گئے۔ لیکن آگ پر کئی گھنٹہ تک قابو نہ پایا جا سکا۔ آتشزدگی کی وجہ سے چاولوں کے اٹھارہ ہزار نیسلے جل گئے۔

ترکی میں ایک ہزار ہسپانوی بچوں کی آمد

حکومت ترکی کی طرف سے مظلومین کی امداد

استنبول ۳ جولائی آج ایک ترکی جہاز ہسپانیہ سے ایک ہزار عورتوں اور بچوں کو لایا۔ ان غریبوں کی حالت بہایت قابل رحم تھی۔ حکومت ترکی کی طرف سے ان بچوں کی خور و پرداخت اور پرورش کے لئے بھاری رقم جمع کی گئی ہے یہ لوگ میڈرڈ کے ترکی سفارت خانہ میں پناہ گزین تھے۔ بندرگاہ پر وزیر اعظم ترکیہ اور دیگر حکام نے ان بچوں اور عورتوں میں کھانا اور شراب تقسیم کی اور انہیں ہر ممکن آرام پہنچانے کا وعدہ کیا۔

بریلی کے لاری ڈرائیوروں کی ہڑتال ختم

حکام ڈرائیوروں کے مطالبات پر غور کریں گے

لارڈ ٹلینڈ کو ڈاکٹر اشرف کا جواب

نئے آئین کی دھجیاں ضرور اڑیں گی

للت پور ۳ جولائی۔ للت پور تحصیل پولٹیکل کانفرنس نے کئی رزولیوشن پاس کئے ایک رزولیوشن کے کٹ پتلی وزارتوں اور ٹیکسوں میں اضافہ کی مذمت کی گئی ہے۔ اور اسمبلی کا فوراً اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا۔ دوسرے کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر اشرف نے کی۔ ڈاکٹر اشرف نے موجودہ آئینی جمود کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ٹلینڈ نے شرط لگائی ہے کہ اگر کانگریس آئین کو توڑنے کے متعلق اپنے رزولیوشن کو واپس لینے کے لئے تیار ہو جائے تو سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ان کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ سمجھوتہ ہو یا نہ ہو ہم اس غیر مطلوب آئین کی دھجیاں اڑانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔

مسٹر نثار احمد شیروانی کی فتح کانگریس کی فتح ہوگی

صدر کانگریس کا اعلان

جھانسی ۲ جولائی مسٹر رفیع احمد قدوائی۔ مسٹر نثار احمد شیروانی کے انتخاب کے سلسلہ میں آج یا کل یہاں پہونچ جائیں گے اور اجمیر سے اسلم کارکنوں کا ایک اور دستہ کل یہاں آنے والا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے مسٹر کبیر ممبر اسمبلی کو ایک خط لکھا ہے جس میں انتخاب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ انتخاب ہمارے لئے ایک آزمائش ہے اس کے نتائج کا اثر سیاسی بیز فرقہ وارانہ نقطہ نظر سے بہت زیادہ پڑے گا۔ اس لئے ہر کانگریس مین کو اس کی عزت کا سوال بنا لینا چاہئے اس انتخاب میں ہماری فتح کانگریس اور ہمارے کاز کی زبردست فتح ہوگی۔ یہ ذاتی یا انفرادی معاملہ قطعی نہیں ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اور بندیلکھنڈ کے تمام کارکن فوراً ہی اس سلسلہ میں کام شروع کر دیں گے۔

برطانوی تجاویز کو اٹلی اور جرمنی کا ماننے سے انکار

عدم مداخلت کی اسکیم ناکام رہی

حضرت شیخ الہند کے اخراج پر مذمت

مراد آباد میں جلسہ

گاندھی نہرو ملاقات

سابق شاہ ایڈورڈ کا جو بیرین محل

فیڈریشن کے نفاذ کی تیاریاں

ابتدائی مراحل طے ہوگئے

موسولینی کے خلاف شہنشاہ حبشہ کا دعویٰ

پیرس ۔ شہنشاہ اویس ابابا سے جنوبی ملک جو فرانس کی جاری کردہ لائن ہے۔ اس میں چالیس لاکھ روپیہ کے حصوں کی قیمت کی بابت شاہ حبشہ ہیل سلاسی نے حکومت اٹلی کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کی ہدایت کر دی۔ فرانس کو ریلوے بنانے کی اجازت شاہ حبشہ نے دی تھی۔ اس لئے ان حصص کے مالک شاہ حبشہ ہیں نہ کہ حکومت اٹلی۔

ارکان اسمبلی کا الاؤنس

ارکان کو درجہ اول ہی میں سفر کرنے پر مجبور کیا جائیگا

لاہور۔ ۴ جولائی۔ پنجاب اسمبلی کے ایک معتقد رکن سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کے بجٹ سیشن کے بعد پارلیمنٹری سکرٹریوں کے تقرر کے متعلق اعلان کر دیا جائے گا۔ ہر ایک ممبر اسمبلی کیلئے ۳۰ روپیہ فی اجلاس کے حساب سے الاؤنس دینے کے متعلق بہت سے ارکان نے اتفاق رائے ظاہر کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جس طرح فرسٹ کلاس کے ٹکٹ کے متعلق سرکاری ملازمین کو ٹکٹ نمبر ٹریولنگ الاؤنس کے بل میں ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ارکان پنجاب اسمبلی کو بھی ٹکٹ نمبر دینا ہوگا۔ تاکہ کوئی ممبر تیسرے یا درمیانی درجہ میں سفر کر کے بقایا رقم کو بچا کر اسمبلی کے دفتر کو تعلیس نہ لگا ئیں۔

فرانسیسی جہاز پر باغیوں کی بمباری

حکومت فرانس کا احتجاجی نوٹ

لندن ۴ جولائی۔ اطلاع مظہر ہے کہ جنرل فرانکو کے ایک جنگی جہاز نے ...

پرتگال کے ڈکٹیٹر کو قتل کرنیکی ناکام کوشش

ڈاکٹر سالزار بال بال بچ گئے

لزبن ۵ جولائی۔ وزیر اعظم ڈاکٹر سالزار جو حقیقی معنوں میں پرتگال کے ڈکٹیٹر ہیں انہیں ہلاک کرنے کی ایک خوفناک سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ اپنے ایک دوست کے مکان میں داخل ہو رہے تھے کہ دفعتاً ایک بم پھٹا جس سے فرش کو نقصان پہنچا۔ لیکن ڈاکٹر سالزار بال بال بچ گئے۔

اخباری کاغذ کی ڈیوٹی پر بر قرار رہے گی

بدھ کے روز سرکاری اعلان ہو جائیگا

شملہ ۵ جولائی۔ اخباری کاغذ کی درآمد پر ڈیوٹی کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ابتدائی مراحل طے ہو چکے ہیں اور یونائیٹڈ پریس کو علم ہوا ہے کہ بدھ کے روز حکومت کے فیصلہ کا اعلان ہو جائیگا۔ اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کی کارروائی کے متعلق زیادہ واضح طور پر معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کاغذ پر ڈیوٹی بالکل نہیں ہٹائی جائے گی۔ بلکہ اس میں کافی کمی کر دی جائے گی۔

پنجاب اسمبلی میں ایک اور نشست خالی ہو گئی

دہلی ریلوے اسٹیشن کے سامنے افسوسناک حادثہ

سندھی ویلرا کی کامیابی

الطبیب لاہور

سرزمین اسپین کے ڈاکو!

جنرل فرانکو کے آباؤ اجداد

حکومت کی فارورڈ پالیسی کیخلاف شدید احتجاج

جمعیت علماء سرحد کی مجلس مرکزیہ کا اجلاس اہم تجاویز کی منظوری!!

بمقام لونڈ خوڑ میں جمعیۃ علماء سرحد کی مجلس مرکزیہ کا ایک خصوصی اجلاس زیر صدارت جناب مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء سرحد منعقد ہوا سب سے پہلے جناب نہ یدی گل صاحب مرحوم کی وفات پر اظہار تاسف کیا گیا۔ اور ذیل کی تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔ اس اجلاس میں ارکین مسلم لیگ نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

ضلع بجنور میں وفد دار العلوم کی شاندار کامیابی

مسلمانان ضلع بجنور کا شکریہ

حلقہ بہی خواہان دار العلوم دیوبند کو وسیع کرنے اور زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو اس مبارک حلقہ میں شامل کرنے کے لئے گزشتہ ماہ شعبان ۵۷ھ میں دار العلوم کے ایک وفد نے بمعیت مولانا عبد الوحید صاحب ناظم شعبہ تنظیم و ترقی، ضلع بجنور کے چند قصبات کا دورہ کیا۔ مسلمانان ضلع بجنور نے ہر مقام پر اس وفد کا فراخدلی کے ساتھ خیر مقدم کیا اور ہر جگہ مقاصد وفد کی کامیابی اور ارکان وفد کی راحت رسانی کا خیال رکھکر اپنی شاندار روایات مہمان نوازی اور جماعت دیوبند کے ساتھ عمیق عقیدت کا مظاہرہ کیا۔

ہمٹروہ میں کانگریس کمیٹی کا قیام

مفقود الخبر کی تلاش

جمعیۃ علماء سرحد پر حکومت کی نظر عنایات

حکومت کی سرحدی پالیسی

فوجی کیپوں پر قبیلہ والوں کا متعدد بار حملے

قبیلہ والوں کو پسپا ہونا پڑا!!

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

بنام شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ آنی چاہئے۔

پراسپکٹس اور فارم داخلہ شیخ الجامعہ جامعہ طبیہ کالج دہلی سے طلب کریں۔

ناظم جامعہ طبیہ۔ دہلی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین۔ مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحہ تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جسکی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

Genasprin

جب آپ کو معلوم ہو کہ

بخار

چڑھ رہا ہے

بخار کی پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی جینا اسپرین کی دو ٹکیاں پانی میں گھول کر استعمال کیجئے جینا اسپرین بالکل خالص ہونے کی وجہ سے فوری طور پر بہت جلد اپنا اثر کرتی ہے اور بعض اوقات بخار کو توڑنے میں کامیاب ہو جاتی ہے ...

جذام کوڑھ سپیدی کا مجرب علاج

خطرہ کا سگنل

جوتش نجوم پامسٹری

سروپ سدی جنتری

آم لیچی

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

خضاب چھوڑ دو!

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد (۲۶) | دہلی یوم شنبہ ۴ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۳

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

ترکی سرحدوں پر زبردست شورش

صدر جمہوریہ کے دورہ کا التوا

ترکی کارخانوں میں جنگی جہازوں کی تعمیر

صدر جمہوریہ ترکیہ کا استقبال

فلسطین کی شورش میں اضافہ

فلسطین کی تقسیم اور وطنی اعظم

نقوش و افکار

(از جناب ... آبادی)

جذبات صریر

افکار وقار

مسئلہ تقسیم فلسطین

عرب کمیشن کی تجاویز کو ہرگز منظور نہیں کرینگے

فلسطین میں یہودی حکومت ... اخبار الدفاع کا پرزور مقالہ

شامی فرانسیسی معاہدہ کی تصدیق و تاخیر

ترکی میں صدر جمہوریہ لبنان کا استقبال

پیرس میں امام گنج وشید

سابق شاہ ایڈورڈ ترکی میں

وزیر اعظم ترکیہ کا بین الاقوامی سیاست

یونین جیس گوگی مل گئی

Regd No L1793.

The Aljamiat

Vol 26 No 2 | Delhi | 9 July 1937. | Price one Anna

امرتسر کے سکھوں کی وحشیانہ حرکات کی مذمت

حضرت شیخ الہند کے اخراج پر شدید احتجاج

۲۵ جون ۱۹۳۷ء بروز جمعہ جامع مسجد زیر اہتمام انجمن اصلاح المسلمین مسلمانان میاں چنوں و مضافات کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا محمد ہدایت اللہ صاحب خطیب جامع مسجد نے ایک ولولہ انگیز تقریر کرتے ہوئے ... امرتسر کے حوادث کا ذکر کیا۔ اور اس میں گورنمنٹ اور سکھوں کے رویہ کی نہایت پرزور الفاظ میں مذمت کی۔ اور مندرجہ ذیل رزولیوشن پیش ہوکر بالاتفاق پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان میاں چنوں و مضافات کا یہ عظیم الشان جلسہ ان سکھ لیڈروں کے رویہ کے خلاف جنہوں نے سکھوں کے جلوس کو مرتب کیا اور ان کو پرامن مسلمانوں کے خلاف انسانیت اور وحشیانہ قتل پر آمادہ کیا نیز ان سکھ مجنوں کے خلاف جو ان انسانیت سوز افعال کے مرتکب ہوکر امرتسر کی فضا کو مکدر کرنے کا موجب ہوئے ہیں۔ انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔ جنہوں نے بیش از وقت سکھوں کی اشتعال انگیز کاروائیوں سے بخوبی واقف ہونے کے باوجود ارتھی کا جلوس نکالنے کی اجازت دی ... اور پرامن مسلمان راہگیروں اور دکانداروں پر ... حملے کئے اور ان کی دکانیں لوٹ لیں۔ باوجود اس امر کے کہ پولیس اور مجسٹریٹ جلوس کے ہمراہ موجود تھے۔ نہ تو جلوس کے ان وحشیانہ افعال کی روک تھام کی گئی۔ نہ ہی جلوس کو خلاف قانون قرار دے کر منتشر کیا گیا۔ اور نہ ہی کوئی گرفتاری اسوقت عمل میں لائی گئی۔ اندریں حالات یہ اجلاس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ اور قتل و غارت کرنے والوں اور ان کے مشتعل کرنے والے رہنماؤں کو پوری پوری سزا دے۔ اور ان ہولناک واقعات کی تحقیقات کے لئے ایک آزاد ...

شہداء کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

(حکیم شیخ احمد سکریٹری انجمن مذکورہ بالا میاں ... ضلع ملتان)

مطالعہ قرآن کا عالمگیر نظام

مسلم و غیر مسلم قرآنی لیکچر مفت حاصل کریں

تبلیغ قرآن کا پہلا بے مثال لیکچر، حجم ۲۴ صفحہ مصنفہ علامہ امام سید رفیع رضا مصری، شائع ہوچکا ہے۔ ہر مسلم و غیر مسلم صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھکر یہ لیکچر بالکل مفت حاصل کر سکتا ہے۔ سال حال میں علامہ موصوف کے کل دس لیکچر شائع کئے جائینگے اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ یہ لیکچر چھپتے ہی آپ کو بھیجدیا جائے تو اسے بار بار کارڈ لکھنے کے بجائے محصول ڈاک کے لئے صرف آٹھ آنے کے ٹکٹ ارسال کرکے اپنا نام درج رجسٹر کرالینا چاہئے۔

(پتہ: سکریٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور)

جنوبی ہند میں انجمن ترقی اردو کا قیام

جنوبی ہند میں جہاں ہندی کی ترویج کے لئے بڑے زور سے عمل کی جارہی ہے۔ اردو زبان کو ترقی دینے کی غرض سے ایک انجمن بنام انجمن ترقی اردو قائم کی گئی ہے اور اس کے ماتحت مشاعروں اور قومی مضامین کے مقابلوں کا انتظام کردیا گیا ہے ...

(غلام فخر الدین سکرٹری انجمن ترقی اردو)

موت العالم موت العالم

۱۵ ربیع الثانی یوم جمعہ مطابق ۲۵ جون ۱۹۳۷ء دن گذار کر شب میں عمدۃ العارفین قدوۃ السالکین حضرت مولانا سید شاہ وجیہ الدین اشرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ کچھوچھہ مقدسہ نے حرکت قلب بند ہوجانے ...

فساد آلہ اور مخیر حضرات

مجروحین پر قتل کے مقدمات

فساد آلہ کے سلسلہ میں کتنی لاکھ تاوان اور گرفتاری جوکیوں کے قیام کی تجویز آپ پہلے اخبارات میں پڑھ چکے ہونگے۔ شہداء کے علاوہ جو مسلمان مجروح ہوکر گجرات سول ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ ان کو سول ہسپتال سے جوڈیشل حوالات میں منتقل کردیا گیا ہے۔ اور ان پر قتل کے مقدمات قائم کئے جارہے ہیں۔ ان میں سے بعض مجروحین کی حالت بہت خراب ہے۔ ساٹھ دیہات سے جو آلہ کے گرد واقع ہیں بےگناہ مسلمانوں کو دھڑا دھڑ گرفتار کیا جارہا ہے۔ ان لوگوں کے مقدمات کی پیروی کے لئے قابل مسلمان وکیلوں کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں اولیت کا سہرا لاہور کے قابل وکیل ملک محمد رستم خان ایم۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا کے سر ہے۔ جنہوں نے اپنی خدمات بیگناہ مسلمانوں کی پیروی کے لئے پیش کی ہیں۔ ملک صاحب کے مقامات میں مسٹر بشیر احمد لاہور کی عدالتوں میں پیش ہونگے دو وکیل وکلاء چوہدری مرزا خان اور شیخ محمد افضل پراچہ اور گجرات کے قاضی نور عالم صاحب وکیل نے بھی امداد کا وعدہ کیا ہے۔

لیکن سب سے زیادہ ضرورت روپیہ کی امداد کی ہے امید ہے کہ مخیر حضرات اس موقعہ پر حصول ثواب کی غرض سے مناسب امداد فرما کر اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں گے۔ امدادی رقوم بنام سکرٹری صاحب انجمن اسلامیہ منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات روانہ کی جاویں۔

(نامہ نگار)

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

... ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (۲)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خریداران الجمعیۃ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں

ریشمی کپڑا ہمارے کارخانہ کی بہترین ساخت کا ریشمی کپڑا دیدہ زیب پائیدار حسینوں کی جان جنٹلمینوں کی روح رواں ہے ... منیجر چمن فینسی سٹور ... لودیانہ ۔ پنجاب

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز رجسٹرڈ ...

خاص گولیاں رجسٹرڈ ...

نیچر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

خاص اعلان

تیج کرشن نمبر

آپ کو یہ معلوم کرکے مسرت ہوگی کہ تیج دہلی کا وہ شہرۂ آفاق کرشن نمبر جس نے نہ صرف ہندوستان بلکہ ممالک غیر میں بھی ہندوستان کی ورنیکلر جرنلزم کا نام روشن کردیا ہے۔ ماہ اگست ۱۹۳۷ء میں پھر اپنی روائیتی شان و شوکت اور آب و تاب کے ساتھ شائع ہوگا ناظرین کو چاہیئے کہ مالوسی سے بچنے کے لئے مطلوبہ کاپیوں کا انتظام بلا واسطہ یا بذریعہ ایجنٹ ابھی سے کریں قیمت فی کاپی ... ڈاک کے ذریعہ منگانیوالوں کو ساڑھے سات آنے کے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں

برہمانند گپتا ایڈورٹائزنگ منیجر روزانہ تیج دہلی

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاوینگے

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

المشتہر: بال جیون کاریالیہ علی گڑھ ۔ یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۴ رجادی الاول سنہ ۱۹۵۶ء

کانگریس اور وزارتیں

کابینۂ کانگریس کا مدبرانہ اور مناسب وقت فیصلہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان نے مسلسل غور و فکر کے بعد عہدوں اور وزارتوں کو قبول کر لینا اعلان کر دیا ہے اور حکومت و عوام کو ایک ایسے مرکز اتصال پر پہونچا دیا ہے جہاں پارلیمنٹری مقاصد کے لئے خاص خاص مرحلوں پر دونوں کا اشتراک و تعاون ممکن ہے کابینۂ کانگریس کا یہ فیصلہ جس طرح مدبرانہ ہے، اسی طرح مفید عوام اور مناسب وقت بھی ہے۔ بحث و نظر کے اس تاریخی اور عظیم موقعہ پر گاندھی کی خوش آئند نکتہ چینی کی

کے اختیارات کی پیچیدہ نوعیت کو موافق انداز میں سلجھانا پڑا۔

سب سے آخر میں تکرسٹ کے زیادہ صاف الفاظ میں وائسرائے ہند نے اپنا بیان پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ وزارتوں کے مفاد پر حملہ کرنا تنگ نظری کی بات ہوگی اور یہ معمولی حالات میں خلاف قیاس ہے گورنر اور وزراء دونوں انقلاب سے بچ سکتے ہیں گورنر خاص قیود کے ماتحت اس کا پابند ہے کہ وہ انتقامی اختیارات

پر اس طرح قبضہ کر لیں کہ گورنر وطن عزیز کی جائز قومی جدوجہد کے خلاف کامیاب اقدام نہ کر سکے۔ یہاں تک کہ وہ دستور کو توڑنے۔ نظام کو تین سال تک معطل رکھنے پر مجبور ہو جائے اور ہماری قوم کی طرح دنیا پر یہ ظاہر ہو جائے کہ یہ دستور ناقص بھی ہے اور ناقابل استرداد بھی۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر کانگریس نے اپنے قابل فخر نظم سے کام لیا تو یہ ثابت ہو سکے گا کہ سنہ ۱۹۲۷ء اور سنہ ۱۹۳۰ء کے تاریخی زمانہ کے تمام قومی مطالبات اور ملکی حقوق اساسی اعتبار سے قرین حقیقت تھے اور ان کی تکمیل ملک کے ارتقائے سیاسی کے لئے آخری شے تھی۔

فلسطین

بالآخر وہی ہوا جس کا خیال تھا فلسطین تین حصوں پر تقسیم کر دیا گیا زرخیز اور شاداب علاقہ پر یہودیوں کی سلطنت قائم کر دی گئی بے آب و گیاہ میدان۔ بنجر زمین اور صحرا عربوں کی قسمت میں لکھ دیا گیا اور مقامات مقدسہ جو فلسطین کا قلب و جگر ہیں یعنی بیت المقدس اور بیت اللحم وغیرہ مرکزی علاقوں پر برطانیہ کا چنگل قائم رکھا گیا برطانیہ کے اعلیٰ تدبر نے فلسطین کی تقسیم نہیں کی ہے بلکہ عربوں کی شہ رگ پر وہ کاری ضرب لگائی ہے جس سے ممالک عربیہ کا جانبر ہونا محال ہے یہ تقسیم ہوئی ...

موج در موج

بھائیو! قصہ اصل یہ ہے کہ آزادی اور قوم پرستی کی تحریک نے ہندوستان کے کلابی دکتوں میں زبردست بیداری پیدا کر دی ہے اور جدید آئین کے تحت جو نئی اسمبلیاں پیدا ہو رہی ہیں اس میں دنیائے کلاب کی نمائندگی کے لئے کتوں میں بھی عام احساس پیدا ہو گیا ہے۔ اور سنا ہے کہ کیتا گڈھ میں ان کی ایک زبردست کانفرنس بھی منعقد ہوئی ہے جس میں ہندوستان بھر کے کتوں نے ایک تجویز کے ذریعہ حکومت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ جلد سے جلد پنجاب اسمبلی میں ان کی نمائندگی کا انتظام کرے اور اچھوتوں کے دوش بدوش ان کی سیٹیں لگا کر ان کو مدعو کرنے کا موقعہ دے ورنہ ان کی برادری کے جھگتے اسپاک صاحب بہادروں اور یورپین لیڈیوں کی خدمات انجام دیتے رہے ہیں ان کو بطور احتجاج ہڑتال پر آمادہ کر لیا جائے گا۔ اور پھر کوئی کتا بھی اپنے منہ فاکو نہ لگائے گا۔

اس کانفرنس کا حال اس وقت کھلا جب پنجاب اسمبلی میں آگرہ خدا کے ایک ممبر نے تمام انسانی ممبروں کو اپنی زیارت کرائی اور اسمبلی کی ایک بنچ پر بیٹھ کر سب کو اپنے ...

مباحث امروز

ہندوستان میں رونما ہونیوالا انقلاب

مسلمانوں کی قومی تہذیب کی حفاظت کا اہم ترین سوال

ذیل میں مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر ترجمان القرآن کا ایک مضمون درج کیا جاتا ہے جس میں موصوف نے ہندوستان میں آنے والے انقلاب اور مسلمانوں کی قومی تہذیب پر اس کے اثرات، ایسے اہم مسئلہ پر نہایت جامعیت کے ساتھ بحث فرمائی ہے اور ان تمام پہلوؤں کی تشریح کر دی ہے جن پر اب تک اسلامی مفکرین مستقبل کا اندازہ لگا کر اپنے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں یہ مضمون آپ کو مستقبل کے تمام اندیشوں سے آگاہ کریگا۔ اور آئندہ مضمون میں بتایا جائے گا کہ مسلمان قومی تحریکات میں شرکت کر کے اپنی قومی تہذیب اپنے اسلامی افکار اور اپنے مذہبی نظریات کی کس طرح حفاظت کر سکتے ہیں۔

(الجمعیۃ)

مسلمان کو مسلمان سے دھوکہ

انفرادیت اور لامرکزیت

کمزوریوں کے ساتھ انقلاب کا مقابلہ

ہندوستان کی وطنی تحریک

ہندوستانی افکار

ہندوستان کی مختلف قومیں

اگر ہندوستان کی سب قومیں اس حقیقت کو ایک دفعہ سمجھ لیں کہ یہاں جو مختلف المذاہب قومیں آباد ہیں ان کو اسی ملک میں رہنا اور مرنا ہے اور ہندوستان میں بہرحال ان کا وجود ناگزیر ہے تو وہ اس پر مجبور ہوں گے کہ ان کے ساتھ مصالحت و رواداری کا سلوک کریں ہندوستان کے پاس اس قدر وسائل ہیں کہ اگر وہ ہمارے ہاتھ آجائیں تو ہندوستان سے ملک کے لئے کسی نہ کسی صورت میں روزی بہم پہنچائی جا سکتی ہے، لیکن چونکہ مختلف فرقوں میں باہم اتحاد و عمل اور ہم آہنگی نہیں ہے اس لئے ان وسائل پر ہم کو دسترس حاصل نہیں بلکہ ہم دوسروں کے دست نگر ہیں۔

ہندوستان چونکہ کافی وسیع ہے اور اس ملک والوں کو ترک وطن کی عادت نہیں ہے اس لئے کسی بااقتدار جماعت کو ہرگز ...

مسئلہ حرم

ایک مشترک مصیبت

عربی افکار

ترک اور عرب

ترکوں اور عربوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ عربوں کا مفاد ترکوں سے اور ترکوں کا مفاد عربوں سے وابستہ ہے اس حالت میں ان دونوں کا دست نگر بن جانا دونوں کے لئے مضر ہے۔ یورپ کی طاقتیں جو سرزمین عرب کے تیل سے فیضیاب ہو رہی ہیں عربوں کو کمزور کرنا چاہتی ہیں۔ اگر عربوں نے ترکوں کی طرف دست تعاون نہ بڑھایا اور ترکوں نے اپنے مصالح کا خیال نہ کیا تو زیادہ نقصان عربوں کا ہوگا۔ اور ترکوں پر ایک ایسا اخلاقی الزام آئے گا جس کو وہ مدت مدید تک دور نہ کر سکیں گے ایک طرف مسولینی عربوں کو جل دے رہا ہے دوسری طرف فرانس اور برطانیہ کا جادوان پر چل رہا ہے مگر شکر ہے کہ عرب ان فسوں کاریوں کو خوب سمجھنے لگے ہیں اور مستقبل میں طمانیت اور حفاظت کی واحد صورت یہی ہے کہ عرب اور ترک ایک دوسرے سے مل جائیں۔ (الفتح)

مشرقی ممالک کا اتحاد

جنگ کے زمانہ میں مسلمانوں کا موقف

وطنی اور مذہبی کا سوال

شاہی کمیشن کی رپورٹ پر فلسطین میں اظہارِ بے اطمینانی

کمیشن کی رپورٹ قابلِ نفرت ہے، سکرٹری عرب ہائی کمیٹی کا اہم بیان

۸ جولائی جس وقت فلسطین میں تقسیم فلسطین کی خبر آئی نشر و موت کے ذریعہ پہنچی تو یہودیوں اور عربوں دونوں نے اس پر اظہارِ بے اطمینانی کیا۔ یہودیوں میں عام طور پر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ہماری تمام امیدیں اور تمام قربانیاں خاک میں مل گئیں۔ یہودیوں کے مذہبی پیشوا اس خبر کو سن کر ایک جلوس کی شکل میں ویلنگ وال پہنچے اور بطور سفارش تقسیم فلسطین کے خلاف دعائیں مانگی گئیں۔ تقسیم فلسطین پر سب سے پہلا بیان عرب ہائی کمیٹی کے سکرٹری نے دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ برطانیہ کی یہ اسکیم قابلِ نفرت ہے اور اس سے ملک میں بے اطمینانی پیدا ہو گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس وقت یہ رپورٹ فلسطین میں براڈکاسٹ کی جانے والی تھی تو حکومت نے مشین گنوں وغیرہ کا انتظام کر لیا تھا۔ تاکہ اگر کوئی نقصِ امن ہو تو فوری تدابیر کام آئیں۔ گیس سے محفوظ رکھنے والے نقاب بھی فوج اور پولیس کو تقسیم کر دیئے گئے تھے۔ تاکہ اگر لانے والی گیس کے ذریعہ مجمع منتشر کرنے کے لئے ضرورت پیش آئے تو فوج اور پولیس محفوظ رہے۔ کمیشن کی رپورٹ براڈکاسٹ کرنے کے بعد فلسطین کے کمشنر نے تقریر کی جس میں حکومت کی کوشش اور اس کی نیک نیتی پر روشنی ڈالتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کمیشن کی سفارشات سے عرب اور یہود دونوں فائدہ اٹھائیں گی۔

کانگریس وزارتیں قبول کرنے پر آمادہ ہو گئی

گورنر آسانی سے خصوصی اختیارات کو استعمال نہیں کر سکینگے

ورکنگ کمیٹی نے اپنا فیصلہ صادر کر دیا

وردھا ۸ جولائی۔ تین روز کی بحث کے بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی نے عہدے قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ کانگریسی اصحاب کو عہدے قبول کرنے کی اجازت دیدی جائے۔ جہاں جہاں ان کو عہدے قبول کرنے کی دعوت دی جائے۔ لیکن کمیٹی یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ عہدے اس مقصد اور غرض سے قبول کئے جائیں جو کہ انتخابی منشور میں درج ہیں۔

وڈٹیلے حکومت برطانیہ کی جانب سے اس مسئلہ پر بیانات شائع کر چکے ہیں۔ ورکنگ کمیٹی نے ان کے بیانات پر خوب اچھی طرح غور کیا اور اس کی یہ رائے ہے کہ گو ان بیانات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس کے مطالبہ …

برطانوی حکومت نے فلسطین کمیشن کی سفارشات منظور کر لیں

فلسطین میں مارشل لا کے نفاذ کی دھمکی

مزید آٹھ ہزار یہودیوں کا داخلہ، حکومت کا سرکاری بیان

فلسطین کے متعلق ملک معظم کی پالیسی کے متعلق مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے۔

(۱) ملک معظم کی حکومت انگلستان نے حسبِ ہدایت ملک معظم شاہی کمیشن فلسطین کی متفقہ رپورٹ پر غور کیا۔ حکومت کمیشن کے نتائج اور دلائل سے عموماً اتفاق کرتی ہے۔

۲۔ جیسا کہ کمیشن نے اپنی تاریخی تمہید میں پورے طور پر تسلیم کیا ہے۔ جس وقت سے انتداب کی ذمہ داریاں قبول کی گئی ہیں اسی وقت سے ملک معظم کی حکومت اور اس کے پیشروؤں کا یہ خیال تھا اور یہی انتداب کی نوعیت سے مترشح ہوتا تھا کہ عربوں اور یہودیوں سے جو وعدے کئے گئے ہیں وہ اس مفروضہ کی بنا پر ناقابل ادا نہ تھے کہ مرورِ زمانہ سے یہ دونوں اقوام اپنے قومی مقاصد میں ایسی یگانگت پیدا کر لیں گی کہ ایک مرکزی حکومت کے ماتحت ایک مشترکہ سلطنت کا قیام ممکن ہو جائیگا۔ …

انتظامات کے تمام اختیارات بیلسٹائن (ڈیفنس) آرڈر ان کونسل کے ماتحت جنرل افسر کمانڈنگ ملٹری فورسس کو تفویض کر دیں گے۔

۶۔ تقسیم کی اسکیم معین ہونے تک قریب مستقبل کے لئے ملک معظم کی تجویز ہے کہ بطور درمیانی وقفہ کی تدابیر کے عمل اراضی کے ایسے کاموں بارہ کی مخالفت کر دی جائے جو اس اسکیم کے منافی ہوں۔ مزید برآں چونکہ موجودہ حزب العمال کی اسکیم کی مدت آخر ماہ جولائی میں ختم ہو جائے گی۔ ابدا اس کے بعد کے لئے کوئی تدبیر عمل میں آنی چاہئے۔ اس لئے حکومت کی تجویز ہے کہ ہر صنف میں یہودیوں کی درآمد ۸ ماہ کے اندر اگست ۱۹۳۷ء تا مارچ ۱۹۳۸ء آٹھ ہزار تک محدود کر دی جائے۔ بشرطیکہ اقتصادی حیثیت سے جتنی گنجائش ہو سکتی ہے اس سے یہ تعداد نہ بڑھ جائے۔

۷۔ تقسیم کے ذریعہ سے مسئلہ فلسطین کے حل کی تجویز کی ملک معظم کی حکومت تائید کرتے ہوئے ان منافع سے بہت ہی خوش ہے جو عرب اور یہودیوں دونوں کو حاصل ہوں گے۔ عربوں کو قومی آزادی حاصل ہو جائے گی۔ …

جاپانی فوجوں کو تیاری کا حکم دیدیا

مشرق بعید پر جنگ کے گھنگھور بادل

ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی گفتگو

اسپین میں باغیوں کو زبردست شکست

تین محاذوں پر سرکاری فوج کا قبضہ

عربک کالج پبلشنگ کمیٹی کے خلاف طلبا کا مظاہرہ

اسکولوں پر پکٹنگ کرنے کا فیصلہ

چھتاری وزارت کا باضابطہ مستعفی ہو جانا

پنڈت پنت کو کانگریسی وزارت بنانے کی دعوت

مولانا امداد صابری گرفتار کر لئے گئے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ضروری اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم اور وقت کے اہم ترین مسائل

ملک کے موجودہ سیاسی انقلاب کے پیش نظر میں نے حضرات علماء کی خدمت میں ایک اپیل کی تھی اور ان کو ان کے مذہبی فریضہ اور مذہبی ذمہ داری کی جانب توجہ دلائی تھی اور ان کی خدمت میں یہ مودبانہ عرض کیا تھا کہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہندوستان کے علماء اپنی مرکزی جماعت جمعیۃ علماء ہند کو مضبوط اور منظم کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ میرے اس اپیل پر علماء نے توجہ کی اور مختلف مقامات پر جمعیۃ علماء کی شاخیں قائم کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ لیکن اس کام کو جس سرعت اور تیز رفتاری کے ساتھ کرنا چاہیے تھا اور ابھی تک نہیں کیا گیا۔ میری خواہش یہ ہے کہ ماہ اخیر ستمبر تک اس کام کو پورا ہونا چاہئے۔ اور ہندوستان کا کوئی ضلع ایسا باقی نہیں رہنا چاہئے جس میں جمعیۃ علماء قائم نہ ہو جائے۔ اگر آخر ستمبر تک ہماری جماعت اس سعی میں کامیاب ہو جائے۔ تو پھر ہم سب ایک جگہ جمع ہو کر اس امر پر غور کریں کہ جمعیۃ علماء کا تعلق عوام کے ساتھ کس طرح قائم کیا جائے۔ اور ایسے قصبات و دیہات میں جہاں کوئی عالم نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء کا نظام کس طرح پھیلایا جائے۔

تنظیم کا فقدان

موجودہ دور میں مسلمانوں نے اجتماعی زندگی کے فقدان اور اس کے نقصان کو اچھی طرح محسوس کر لیا ہے وہ روز مرہ کی نئی جماعتوں کی تعمیر و تخریب سے پریشان ہو کر یہ چاہتے ہیں کہ کسی صحیح الخیال مرکزی جماعت کے ساتھ وابستہ ہو جائیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ عوام کو تنظیم کی دعوت دینے سے پیشتر یہ ضروری …

سی پی میں کانگریس کی وزارت قائم ہو گئی

یو پی اور مدراس میں گورنروں کی طرف سے کانگریسی لیڈروں کو دعوت نامے

گاؤں گاؤں میں کانگریسی جھنڈا لہرایا جائے۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ کا اہم بیان

تین صوبوں میں اس وقت کانگریسی لیڈر ترتیب وزارت میں مشغول ہیں۔ سی پی میں ڈاکٹر کھرے گورنر سے ملاقات کر چکے ہیں اور انہوں نے اپنے سات وزیروں کے نام پیش کر دیئے ہیں۔ ایک وزیر مسلمان ہوگا جس کا نام ابھی نہیں پیش کیا جائے گا۔ یو پی کی چھتاری وزارت نے استعفیٰ داخل کر دیا ہے خیال ہے کہ آئندہ ہفتہ گورنر پنڈت گووند بلبھ پنت کو ترتیب وزارت کی دعوت دیں گے۔

مدراس ۱۰ جولائی مسٹر راج گوپال اچاریہ لیڈر کانگریس پارٹی مدراس اسمبلی کو گورنر کی طرف سے سرکاری طور پر مطلع کیا گیا ہے کہ انہیں ۱۳ جولائی کی صبح کو ترتیب وزارت کے لئے مدعو کیا جائے گا۔ ایک ملاقات کے دوران میں مسٹر راج گوپال اچاریہ نے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی صورت میں اس سے زیادہ …

دہلی پہنچنے کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

کانگریس کے دانشمندانہ فیصلہ پر مبارکباد

امیر عبداللہ کی برطانیہ نواز پالیسی

شاہی کمیشن کی سفارشات پر اظہارِ اطمینان

جھانسی کا ضمنی انتخاب!!!

صدر کانگریس دعا علماء العقاصاں کی کامیابی کیلئے اپیل

سرحدی پالیسی ناکام ہو چکی

ڈیلی ہیرالڈ کا بے لاگ تبصرہ

مسٹر بخشی نے بھوک ہڑتال ترک کر دی

یو پی کانگریس وزارت کی تشکیل

ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ ڈاکٹر کاٹجو کو دیا جائیگا

عربی مدارس اور جمعیۃ علماء

حضرات اہل خیر کی خدمت میں گذارش

فقیر احمد سعید غفرلہٗ

15-7-37

مولانا الحاج محمد اسمعیل صاحب سنبھلی

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

جھانسی کا انتخابی محاذ

مولانا بشیر احمد صاحب اور مولانا اسد اللہ صاحب کی آمد

مولانا امداد صابری کی ضمانت پر رہائی

جمعیۃ علماء ہند کے محترم ارکان

آپ

الجمعیۃ اخبار کے لئے محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جایئے جو چودہ سال کی پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۷ صفحہ تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی۔ نمونہ ہرگز نہ منگوائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا۔ اردو بازار، جامع مسجد دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگا نیسے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز

یہ طلاء یونانی کیمیکل ہیرہ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے دیسی جڑی بوٹیوں اور معدنیات کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے۔ لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے۔ اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے۔ اس وقت تک ہزاروں بندگانِ خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) پر چہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں

یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک عنبر موم ہائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں۔ سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں۔ وقت پر شیشی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا اس قدر غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ علاوہ محصول ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

فلسطین کو یہودیوں کا قومی وطن بنادیا گیا

ارض مقدس کے تین ٹکڑے۔ زرخیز علاقہ پر یہودیوں کی حکومت

فلسطین کے شاہی کمیشن کی رپورٹ کا خلاصہ

ذیل میں فلسطین کے شاہی کمیشن کی رپورٹ کا سرکاری خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

فلسطین میں فسادات کے اسباب کی تحقیقات اور ان کے ازالہ کی تدابیر تجویز کرنے کے لئے لارڈ پیل کی صدارت میں جو شاہی کمیشن مقرر ہوا تھا اس نے سخت اور طویل مشقت کے بعد اپنی رپورٹ مرتب کرلی جو آج شایع ہوگئی ہے اس رپورٹ میں اعلان بالفور کو منسوخ کرنے اور فلسطین کو بڑے حصہ میں آزاد و خود مختار عرب حکومت قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

کمیشن نے اس حصہ میں تقسیم کی رو سے جو عملی انتظامات ضروری ہوں گے ان کی تشریح کی ہے اور خاص خاص سفارشیں یہ ہیں کہ:

یہودی عربوں کے سینہ پر

۱۔ فلسطین کے انتداب کو ختم کرکے اس کی جگہ عراق و شام کی طرح ...

رپورٹ کے تین حصے

برطانیہ کی ذمہ داریاں

عربوں کو کیا فوائد حاصل ہوں گے

عربوں کو (۱) قومی آزادی حاصل ہو جائے گی اور وہ اتحاد عرب کی تحریک میں دیگر عرب ممالک کے ساتھ مساویانہ حیثیت سے شریک ہوسکیں گے (۲) یہودیوں کے مسلط ہو جانے اور عربوں پر حکمراں ہو جانے کا اندیشہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

(۳) وطن الیہود ایک معین رقبہ کے اندر محدود ہو جائے گا اور مقامات اس کی حد سے باہر ہوں گے اس لئے ان مقامات پر یہودیوں کے تسلط و اقتدار کا خطرہ جاتا رہے گا۔

(۴) ایک حصہ زمین توان کے ہاتھ سے ضرور نکل جائے گا لیکن اس کے عوض میں عربوں کو یہودی سلطنت سے خراج ملے گا۔ اور برطانوی پارلیمنٹ سے عرب سلطنت کی آبپاشی و ترقی اراضی کی اسکیموں کے لئے ۲۰ لاکھ پونڈ کی رقم ملے گی اور مبادلہ آبادی و اراضی کے معاہدہ کی صورت میں برطانوی پارلیمنٹ سے مزید رقم ملے گی۔

وطن الیہود کے پرانے خواب کی تعبیر

عربوں کو یہودی خراج دیں گے

یوپی میں کامیاب امیدواروں کے خلاف عذرداریاں

سات ٹربیونل سماعت کریں گے

صوبہ اجمیر و مارواڑ میں جمعیۃ علما کا قیام

(۵) بستی ڈسٹرکٹ مغربی مسلم دیہاتی اسمبلی — قاضی محمد عدیل عباسی

اعظم گڑھ ڈسٹرکٹ مغربی مسلم دیہاتی اسمبلی — مسٹر اقبال خان

فوجی کیمپ پر گولیاں چلادی گئیں

سرکاری اطلاع

۴ اور ۵ جولائی کی درمیانی رات کو مل کے کیمپ اور لی پر اور وزیرک کیمپ پر کچھ چھپ کر گولیاں چلائی گئیں۔ گولیاں چلانے والوں کو فائر کرکے منتشر کردیا گیا کسی نقصان کی خبر نہیں ملی۔ ۵ جولائی کو بنوں برگیڈ نے جنوبی سمت سے لدھا کو اور وزیرک برگیڈ نے جنوب مشرق سے آسمان منزل کوکوچ کیا۔ آسمان منزل کنیگرم کے ٹھیک شمال کو ہے یہ کوچ بغیر کسی واقعہ کے کئے گئے۔ حملہ آوروں کی کچھ ٹولیاں ابھی تک اس علاقہ میں ہیں کہ موقع ملے تو فوج پر حملہ کریں۔

سورج کے داغ بہت بڑھ گئے ہیں

حکومت ہند کا پریس نوٹ

گورنمنٹ آف انڈیا کے رسد گاہ کوڈیکانال سے جو رپورٹ ۱۹۳۶ء کی آج شایع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سورج کے داغ بہت بڑھ گئے ہیں۔

ریشمی پرچہ

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں ایڈیشن باضافہ جدید مضامین شایع ہوگیا

تقطیع کلاں حجم بارہ سو صفحے۔ قیمت صرف تین روپیہ

محصول بذمہ خریدار — ملنے کا پتہ

کمال احمد فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل

... فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں

سٹوڈنٹس یونین بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

گولڈن ہمیل ورکس کلکتہ کی مشہور دوا

کنفولین

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن سوزش، ورم و زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہوچکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کیلئے بہت زیادہ مفید اور زود اثر دوا ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک عہ تین شیشیوں کی قیمت ... محصول ایک پر، تین پر ...

گولڈن ہمیل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

آئی لوشن

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا جالا، روہے، پانی بہنا، ککرے، چھال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کے لئے عجیب اور لاثانی ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی لوشن کمپنی ۳۰ میکلوڈ روڈ لاہور

مسلم لیگ کے امیدوار کی حق میں جھوٹا پروپگنڈہ

مسٹر جناح کے نام سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش

صدر کانگریس کو مسٹر جناح کا جواب!

بمبئی یکم جولائی۔ مسٹر جناح پریذیڈنٹ آل انڈیا مسلم لیگ نے مندرجہ ذیل بیان شایع کیا ہے۔

میری توجہ اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ۳۰ جون کو الہ آباد سے شایع کیا ہے۔ جس میں یہ درج ہے کہ ...

سکرٹری کے عہدہ پر فائز ہے۔ بعد میں کو ایک انٹرویو دیا جس میں واقعات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا اور جھوٹے اور بالکل غلط واقعات بتائے گئے۔ آچاریہ کرپلانی نے اپنے گذشتہ ۱۹ مئی کے بیان میں فرمایا ہے "ہم یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ ..."

کانگریس کی پرپہت

سمجھوتہ کی گفت و شنید

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ اول شاہجہانپور

نمبر مقدمہ سنہ ۱۹۳۶ء

اجلاس جناب مسٹر سید سراج الدین صاحب بہادر اسپیشل جج درجہ اول شاہجہانپور

تمادی بیتی

مسٹر لالہ بدری پرشاد ولد لالہ بہاری لال دہزاری لال دکٹر ...

پسران نابالغان بدری پرشاد ... بولایت ورفاقت بدری پرشاد ولد ... قوم ویش ساکنان قصبہ جلال آباد ضلع شاہجہانپور

بنام

چھیدا لال ولد سوہنے لال قوم ویش ساکن قصبہ جلال آباد ...

ملحد بننے کیلئے بچوں کو اسٹالن کی تلقین

اشتراکیت اور الحاد کا لزوم

ماسکو کے پائنیر کلب کو جو نوجوانوں کا کلب ہے اسٹالن نے ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں ان نوجوانوں کو تلقین کی ہے وہ سب ملحد ہو جائیں کیونکہ ملحد ہی ایک اچھا اشتراکی ہوسکتا ہے۔ خدا کا تخیل بھی اشتراکی ڈکٹیٹری کے انحراف کے مرادف ہے

اپنے خود کو ملحد قرار دیتے ہوئے اس نے لکھا ہے کہ اب اسے معلوم ہوگیا ہے کہ اشتراکیت کے ساتھ ساتھ الحاد کا عقیدہ بھی رکھنا ہی حقیقی سوشلزم کے طرف اصلی قدم اٹھانا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری جرائد "پراودا" اور "اسٹو ...سٹیا" نے نکتہ چینی کرتے ہوئے مقالات لکھے ہیں کہ بچوں کو الحاد کی تعلیم دینے کے لئے بہت سستی سے کام لیا گیا جس کا ظاہری نتیجہ کچھ زیادہ اطمینان بخش رہا۔ اب مرکزی یونین ...

روسی ملحدین سے تیرہ ہزار اسپانیہ کے طالب

انگریزوں کو اپنے علاقہ میں نہ گھسنے دو

فقیر ایپی کی ہر یک پر تقریر

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

... قیمت فی ڈبیہ (دس یوم کی دوا) عہ دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں والا ونسو

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے ... سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یوپی

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی مشہور لیچی کا پھل اور قلمیں یہاں سے ملتے ہیں۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں میں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایات بہت ہوتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ پانی بہت پیا جاتا ہے۔ ... اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دہارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دہارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔

یہ وقت بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے۔

جس گھر میں موجود ہو سمجھ لینا چاہئے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے! ...

احتیاط ...

امرت دہارا ۱۵ لاہور

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا درخواست داخلہ ۷ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج آجانا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء اللہ بٹ

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ
مسئول محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

جلد (۲۶) | دہلی یوم جمعہ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۴

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں مسلمان فلسفی ابن سینا کی یادگار

مشہور مسلمان فلسفی ابن سینا کی وفات پر ۹۰۰ سال گزر جانے پر استانبول میں جمعیۃ التاریخ ترکیہ کی جانب سے ان کی زبردست یادگار منائی گئی۔ استانبول یونیورسٹی میں ترکی علماء اور غیر ملکی فلاسفروں کا اجتماع ہوا اور مقررین نے اپنے ایک ترک اور مسلمان فلاسفر کی زندگی کے مختلف شعبوں پر زبردست تقریریں کیں۔ ابن سینا مرحوم نے دنیا کی جو خدمات انجام دی ہیں، ان کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا۔ اٹلی اور جرمنی کے جو ڈاکٹر اس وقت استانبول میں مقیم ہیں انہوں نے خصوصیت کے ساتھ ابن سینا کے طبی انکشافات پر بحث کی۔ اس یادگاری تقریب کے لئے ترکی زبان میں ایک کتاب بھی شائع کی گئی ہے جو ابن سینا کی زندگی کے حالات پر مشتمل ہے نیز ابن سینا کی وہ قلمی کتب جو استانبول کے کتب خانوں میں محفوظ ہیں …

ترکمان بھی ترکی واپس جانا چاہتے ہیں

حکومت انگورہ سے ترکمان کی درخواست

عمان کی اطلاع ہے کہ شرق اردن میں جو ترکمان مقیم ہیں انہوں نے ترکی حکومت سے سرزمین ترکی میں بود و باش اختیار کرنے کے لئے درخواست کی ہے۔ ترکی حکومت نے اس درخواست کا ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے۔ کیونکہ اس کے نزدیک اس مسئلہ کا اہم پہلو یہ ہے کہ ان ترکمانوں کو کس کام پر لگایا جائے اور روزگار کے لئے کیا سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔

ترکی میں کردوں کی بغاوت

بغاوت کے مرکز پر وزیر اعظم بھی پہنچ گئے

ترکی میں کردوں کی بغاوت نے سخت اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ بغاوت کی اہمیت کا لحاظ کرتے ہوئے غازی عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ بھی موقعہ واردات پر پہنچ گئے ہیں …

فرانسیسی شامی معاہدہ کی تصدیق میں تاخیر

حکومت فرانس کی ایک نئی اپچ

امیر شکیب ارسلان اور مسائل شام

رنگینیٔ افکار

بہار انجمن ہیں انجمن میں

(نتیجۂ فکر حضرت کیف مراد آبادی)

شراب ذوق خود بینی سے مخمور | سر محفل کبھی جلوہ نما ہیں
کبھی سو سو حجابوں میں ہیں مستور | خدا جانے وہ ان پردوں میں کیا ہیں

کبھی رونق دہ بزم محبت | بہار انجمن ہیں انجمن میں
کبھی عزت فزائے بزم عشرت | کہ جیسے پھول ہو کوئی چمن میں

وہ حسن جلوہ گستر کے کرشمے | فضا میں مرتعش ہیں جن سے
وہ جلوے آہ وہ رنگین جلوے | نگاہیں جگمگا اٹھی ہیں جن سے

رخ پر نور سے پیرو درخشیاں | جبین ناز اک ٹکڑا ہے جس کا
وہ رخ پر ان کے گیسوئے پریشاں | غضب کی مستیاں جن سے ہویدا

وہ ناز حسن سے مخمور آنکھیں | فضا میں بجلیاں کوندا رہی ہیں
وہ کیف دلبری میں چور آنکھیں | شراب بیخودی برسا رہی ہیں

برطانیہ کو مجاہد اعظم کا چیلنج

فوزی الدین قاوقجی پھر میدان میں

اگر برطانیہ باز نہ آیا تو ہم اس کا مسلح مقابلہ کریں گے

عربی اخبارات نے پولیٹکل ایک اخبار نویس اور فلسطین کے مجاہد اعظم فوزی الدین قاوقجی کا ایک انٹرویو شائع کیا ہے۔ جس میں مذکور ہے کہ اخبار نویس کے ایک سوال کے جواب میں مجاہد اعظم نے فرمایا کہ ہم فلسطین کی تقسیم کبھی برداشت نہیں کر سکتے فلسطین صرف عربوں کے لئے ہے اور عربوں کے لئے ہی رہے گا۔ دنیا میں سندھ حکومتیں ہیں جنہوں نے عربوں کے مطالبات کی تائید کی اور ان کی مدد کا وعدہ کیا ہے۔ اگر برطانیہ یہودیوں کو فلسطین میں داخل ہونے کی بدستور اجازت دیتی رہی تو ہمارا صرف یہ جواب ہوگا کہ ہم مسلح ہو کر فلسطین پہنچ جائیں گے اور آخر دم تک اپنے ملک کی طرف سے مدافعت کرتے رہیں گے۔

ترکی اور فرانس کی ایک خفیہ یادداشت

اطالوی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع

اطالوی خبر رساں ایجنسی نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ وزیر خارجہ ترکیہ اور وزیر خارجہ فرانس کے درمیان ایک یادداشت مرتب ہوئی ہے … یہ یادداشت دو اہم دفعات پر مشتمل ہے۔

(۱) شامیوں کی جو املاک ترکی میں ہیں اور ترکوں کی جو املاک شام میں ہیں ان کو اس مالکوں کے حوالہ کر دیا جائے اور اسکندرونہ کے متعلق جمعیۃ اقوام کے فیصلے کے سامنے ہی اس کا نفاذ ہو جائے۔

(۲) جو شامی ۱۹۲۶ء میں ترکی جنسیت اختیار کر چکے تھے ان کو ایک سال کی مہلت دی جائے تاکہ وہ اس مدت میں ترکی یا عربی جنسیت میں سے جس کو چاہیں اختیار کریں۔

وزیر خارجہ ترکیہ بغداد میں

حکومت عراق کی طرف سے شاندار استقبال

عرب اور شرقی میثاق

عرب ہائی کمیٹی کا قاصد الجزیرہ کے نام

امیر شرق اردن اور برطانیہ کا شاہ

خریداران الجمعیۃ

The Aljamiat

اشرف القواعد

منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

Regd No L 1791

Vol 26 No 3 | DELHI | 13 JULY 1937. | PRICE ONE ANNA

جونپور پولیٹیکل کانفرنس

علماء کرام کی شرکت

تاریخ ۱۰، ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء کو جونپور میں ایک عظیم الشان پولیٹیکل کانفرنس کی تیاریاں کی جا رہی ہیں جس میں ہندوستان کی موجودہ سیاسی تغیرات پر اور مزدوروں کسان کی حالت نوجوانوں کی تنظیم اور مسلمانوں میں کانگریس کی مقبولیت پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے علماء اور لیڈروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ خاص طور سے مولانا حسین احمد صاحب مدنی، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند، مولانا سید شاہ …

حرفتی تحقیق کے ادارہ کا کام

خلاصہ اطلاع سرکاری

ہندوستان میں موجودہ حرفتی گرمیوں کی انکشافات جدید کی رپورٹ …

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

ضروری گذارشات

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو انارکلی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ

دہلی

ادارہ
مسئول: محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی

جلد (۲۶) | دہلی یوم جمعہ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۴

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں سلطان فلسفی ابن سینا کی یادگار

[illegible]

ترکمان بھی ترکی واپس جانا چاہتے ہیں

[illegible]

ترکی میں کردوں کی بغاوت

[illegible]

فرانسیسی شامی معاہدہ کی تصدیق بلا تاخیر

[illegible]

امیر شکیب ارسلان اور مسائل شام

[illegible]

رنگینیٔ افکار

بہارِ انجمن ہیں انجمن میں

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

برطانیہ کو مجاہد اعظم کا چیلنج

فوزی الدین قاوقجی پھر میدان میں

[illegible]

ترکی اور فرانس کی ایک خفیہ یادداشت

[illegible]

وزیر خارجہ ترکیہ بغداد میں

[illegible]

عرب اور شرقی میثاق

[illegible]

عرب ہائی کمیٹی کا قاصد انگریزوں کے نام

[illegible]

امیر شرق اردن کی برطانیہ کو اشتہار

[illegible]

The Aljamiat

Regd No L 1793.

Vol 26 No 3 | DELHI 13 JULY 1937. | PRICE ONE ANNA

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کا اخراج

مسلمانان ہلدوانی کا احتجاجی جلسہ

[illegible]

مسلمان جونپور کا احتجاج

[illegible]

جونپور پولیٹیکل کانفرنس

علمائے کرام کی شرکت

[illegible]

حرفتی تحقیق کے ادارہ کا کام

خلاصۂ اطلاع سرکاری

[illegible]

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

اخبارات کا اعلان

معززین کی رائے

ضروری گذارشات

[illegible]

جذام، کوڑھ، سنبہری کا عجیب علاج

[illegible]

خطرہ کا سگنل

مفت

[illegible]

خضاب چھوڑ دو!

[illegible]

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

[illegible]

صوفی ٹیکہ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو نیلا بازار متصل سنہری مسجد لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

مسئلہ تقسیم فلسطین
صلیبی فطرت کا دردناک مظاہرہ

شاہی کمیشن فلسطین نے عربی اور یہودی نزاع کا کامل و مکمل جائزہ لینے کے بعد اپنے نتائج تحقیق کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن کے ارکان نے سرزمین فلسطین کے نزاعی مسائل کا حل یہ تجویز کیا ہے کہ ملک کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے سرسبز و شاداب حصہ یہودیوں کو دیا جائے۔ بین الاقوامی اور فوجی اہمیت رکھنے والا حصہ انگریزی مصالح کے ہاتھوں میں رہے اور ملک کا بے آب و گیاہ، غیر آباد اور بے مصرف حصہ عربوں کو دیا جائے ...

حکومت کی سیادت اور حکومت کو گوارا نہیں کر سکتے یہاں آج عربی حکومت ہویا کل بہرحال اسلامی حکومت ضروری ہے اور وہ ہو کر رہے گی اور وہی تمام مذاہب کے حقوق، مذہبی کی محافظ اور ذمہ دار ہوگی۔ ہم ہزاکسیلنسی وائسرائے ہند کے توسط سے شاہی حکومت تک یہ پیغام پہنچا دینا چاہتے ہیں کہ قدس اور حوالی قدس کے متعلق مسلمانوں کی حیات کا مقام بہت نازک ہے ...

موج در موج

یا دش بخیر! اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ ہر ہٹلر نے جرمنی میں تقریباً تین ہزار سیاسی مخالفوں کو سزائیں دیں، ان قیدیوں کی میعاد قید کو اگر جمع کیا جائے تو کل میزان ۹ ہزار سال ہو جاتی ہے۔ ٹھیک عیسائیوں کا عقیدہ بھی یہی ہے کہ دنیا کی پیدائش کو ۹ ہزار سال ہوئے ہیں! مگر افسوس جن لوگوں کو سولی کے تختوں پر چڑھا کر عدم آباد پہنچا دیا ہے ان کی میعاد سزا کی میزان کسی نے بھی نہیں لگائی اگر ایسے شخص کو دس دس ہزار سال کی پھانسی دی گئی ہوگی تو اس کی میزان کا حال سوائے خدا کے کس کو معلوم ہو سکتا ہے؟

(دیکھئے!) ایک امریکن جوتشی (یعنی جوتھ کھوسٹ) نے پیشنگوئی کی ہے کہ دنیا ۱۹۴۷ء میں ختم ہو جائے گی یعنی اب سے دس سال بعد دنیا کا یہ سارا کارخانہ درہم برہم ہو جائیگا اب تو فلسطین کے مظلوم عربوں کو خوش ہو جانا چاہیئے کہ برطانیہ اور اس کے محبوب یہودیوں کے لئے زندگی کے صرف دس سال باقی رہ گئے ہیں اس کے بعد دانس رہے گا نہ بانسری بجے گی۔ رہا خود عربوں کی زندگی کا سوال سو مسٹر لائڈ جارج اور مسٹر بالڈون کو جاننا چاہئے کہ مظلوم اپنی دنیا آپ بنالیا کرتے ہیں۔

کو تمام وزارت سپرد کی گئی تھی لیکن انہوں نے بھی اپنے اثر و اقتدار سے کام لے کر کوئی بہتری پیدا نہ کی۔ اس وقت ریاست میں انتقام کی سلطنت کا تخت بچھا ہوا ہے اور تمام تحریک ہجرت کے رہنماؤں کو مختلف صورتوں سے سزائیں دی جا رہی ہیں۔

لاہور کی مصالحت کے بعد عام طور پر یہ توقع تھی کہ ریاست مفاہمت کے مطابق عوام کی بہتری کے لئے سرگرمی و گرمجوشی کا اظہار کرے گی لیکن میر جمیل احمد کا دور عبدالعزیز صاحب کے عہد سے زیادہ مصیبت خیز ثابت ہوا شہر کی دو جماعتوں میں اسکول کے معاملہ میں معمولی نزاع پیدا ہوا اگر حکام ریاست مخلص ہوتے اور دانشمندی سے کام لیتے اور انتظامی مصالح کے اعتبار سے امن عامہ کو معمولی سی اہمیت بھی دیتے تو اس نزاع کا فیصلہ کر دیتے۔ لیکن انہوں نے نہایت ہی بے تدبیری سے کام لیا اور ان تمام لوگوں کو گرفتار کر لیا جو تحریک ہجرت کے رہنما تھے۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ریاست نے پولیٹکل ڈپارٹمنٹ کی ہمدردی حاصل کرنے کیلئے متعلقہ حکام کو صحیح خبریں پہنچانا ضروری نہیں سمجھا اور اس طرح اپنی نا واجب سرگرمیوں کے لئے پولیٹکل ڈپارٹمنٹ کی ہمدردی حاصل کر لی ریاست کے وزیراعظم کی سب سے بڑی عبارت یہ ہے کہ اس نے نعرہ ہائے تکبیر کی ممانعت کر دی اور ان کو نعرہ ہائے شور و شر سے تعبیر کرتے ہوئے ...

غریبوں کا وزیراعظم

مسلم لیگ اور حضرت شیخ الہند

مسلمانان مالیر کوٹلہ کے مصائب

مباحث امروز

معاصر "انجم" کا ابتلاء

یہ سن کر یقیناً افسوس ہوگا کہ معاصر "انجم" سے یو۔پی گورنمنٹ نے کربلا نمبر کے بعض مضامین کی بنا پر ڈیڑھ ہزار روپے کی ضمانت طلب کر لی ہے۔ اخبار انجم سنی عقائد و خیالات کا ترجمان ہے اور ہندوستان بھر میں اپنی نوعیت کا واحد شیعی جریدہ ہے اس لئے اسے حق ہے کہ اپنے عقائد کے اثبات اور شیعی خیالات کے ابطال میں اپنا پورا زور صرف کرے اور اخلاق و قانون کی حدود میں رہ کر شیعہ سنی مفکرین کو دعوت فکر دے۔ ہمیں افسوس ہے کہ یو پی گورنمنٹ نے معاصر محترم سے ڈیڑھ ہزار روپے کی ضمانت طلب کر کے اپنی آئین پسندی کا کچھ اچھا ثبوت نہیں دیا۔ ہم نے کربلا نمبر کے ان مضامین کو بغور پڑھا ہے جو حکومت کی نظر میں قابل اعتراض ہیں اور دیانت داری کے ساتھ ہماری رائے ہے کہ ان میں مراجعت کتب اور دلائل کے ساتھ اختلافی مسائل پر نقد و تبصرہ کیا گیا ہے جو کسی حال میں بھی افتراق انگیز اور قابل ...

مقصد کبھی حاصل نہ ہوگا اور جس تحریک کو لیکر کانگریس اٹھی ہے اس میں زیادہ قوت پیدا ہو جائے گی۔ ہم مولانا ابوالقاسم صاحب کی گرفتاری پر ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ حکومت کے اس رویہ سے تحریک آزادی کو اور زیادہ فروغ حاصل ہوگا۔ اور مسلمان زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس سے وابستہ ہو کر ملک و ملت کی خدمات انجام دیں گے۔

عربک کالج میں ہڑتال

عربک کالج دہلی جس کے تحت تین عربک ہائی اسکول جاری ہیں اس کے اساتذہ اور طلبا نے ایک ہفتہ سے ہڑتال کر رکھی ہے اور منتظمہ کمیٹی کے خلاف نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا جا رہا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مجلس منتظمہ نے اساتذہ کی تنخواہوں پر ... تخفیف کا ...

مولانا ابوالقاسم صاحب کی گرفتاری

ہندوستانی افکار
نماز کی عسکری اہمیت

لیڈر اور وزیر کا فرق

ہندی مسلمانوں کا فرض

عربی افکار
فلسطین کی تقسیم

عرب کیا چاہتے ہیں؟

ہندوستان میں رونما ہونیوالا انقلاب
مسلمانوں کی قومی تہذیب کی حفاظت کا اہم ترین سوال

(۲)

مسلمانوں کے تین گروہ

مسلمانوں میں اس وقت زیادہ تر تین گروہ پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ آزادی وطن کے لئے بے چین ہے اور کانگریس کی طرف کھینچ رہا ہے یا کھنچ گیا ہے۔ دوسرا گروہ اپنی قومی تہذیب اور اپنے قومی حقوق کی حفاظت کیلئے انگریزی گود میں جانا چاہتا ہے اور آئندہ انقلاب کے خطرات سے بچنے کی یہی صورت مناسب سمجھتا ہے کہ سرکار برطانیہ کا معاون بن کر آزادی کی ...

پس اگر آپ مسلمان ہیں تو دقیقت کے ڈھنگ پر سوچئے مگر حق پرستی کے ڈھنگ پر سوچئے۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے انگریزی غلامی کے بند توڑنا فرض و آپ کا فرض ہے مگر کسی ایسی حکومت کے قیام میں مددگار بننا آپ کے لئے ہرگز جائز نہیں جس کی بنیاد انہی اصولوں پر ہو جن پر انگریزی حکومت کی بنا ہے عام اس سے کہ وہ وطنی حکومت ہو یا غیر وطنی آپ کا کام باطل کو مٹا کر حق کو قائم کرنا ہے ایک باطل کو مٹا کر دوسرے باطل ...

کانگریس اور تہذیب

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

چینی اور جاپانی فوجوں میں گھمسان لڑائی

رات کی تاریکی میں شدید گولہ باری

پیپنگ میں مارشل لا کا نفاذ

پیپنگ - ۱۴ جولائی - کئی مختصر معرکوں کے بعد پیپنگ میں شدید گولہ باری اور توپوں کے داغنے کی فلک شگاف آوازیں سنائی دیں - جبکہ جنوبی یا پاؤشن میں آدھی رات کے بعد ایک جگہ پر چالیس منٹ پر ہنگامہ خیز لڑائی شروع ہوئی - جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے ایسی شدید گولہ باری دیکھنے میں نہیں آئی - بیان کیا جاتا ہے کہ یہ شدید ترین معرکہ تمام رات جاری رہا - پیپنگ کے تمام لوگ جہاں پہلے مارشل لا نافذ تھا اپنے اپنے گھروں کو بند کر کے بیٹھ گئے ہیں - چین کے فوجی دستوں کا گشت سارے شہر میں جاری ہے ... جاپانی افسروں کا بیان ہے کہ ... بین الاقوامی گولف کورس کے نزدیک چینی فوجوں نے خندقوں میں ... لڑائی صبح ہونے سے پہلے پہلے ختم ہوگئی - پیپنگ کے مغرب کی جانب بہت سے دیہات کو گولہ باری سے نقصان پہونچا ہے - صبح کو بالکل امن و سکون تھا -

چینی اور جاپانی فوجوں میں لڑائی کل رات بھر شروع ہوگئی - سمجھوتہ کے متعلق مختلف اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں - جاپانی افسروں کا بیان ہے کہ لڑائی کا منظر یہاں سے صرف چند میل کے فاصلہ پر ہے - اور اس جانب توپوں کے چلنے کی آواز سنائی دیتی ہے - چینی - افسر کہتے ہیں کہ ہم نے کوئی سمجھوتہ منظور نہیں کیا -

پنڈت پنت کی گورنر یوپی سے ملاقات

وزیروں کے ناموں کا اعلان جلد ہونیوالا ہے

لکھنؤ - ۱۴ جولائی - پنڈت گوبند ولبھ پنت لیڈر کانگریس پارٹی یوپی - اسمبلی - آج یہاں پہونچے - آپ آج لنچ کے بعد گورنر یوپی سے ملاقات کریں گے - آچاریہ نریندر دیو بریزیڈنٹ یوپی پراونشل کانگریس کمیٹی بھی آج یہاں پہونچ گئے - دیگر کانگریسی لیڈر بھی مشورہ کے لئے آج یہاں پہونچ جائیں گے -

پنڈت پنت نے نمائندہ یونائیٹڈ پریس سے دوران انٹرویو میں کہا کہ یوپی کی کانگریس وزارت کے ممبروں کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا - اور الہ آباد کے اخبارات میں جو نام شائع ہوئے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں - پنڈت پنت نے اخبار بند کی اس خبر کی بھی تردید کی کہ کانگریس حلقوں میں نااتفاقی پیدا ہوگئی ہے - معلوم ہوا ہے کہ کانگریس وزارت میں کون کون شامل ہونگے - اس کا اعلان چار روز کے اندر ہو جائیگا -

پٹنہ - کی اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر سری کرشن لیڈر کانگریس پارٹی بہار اسمبلی سے بذریعہ تار گورنر کو مطلع کیا ہے کہ ملاقات کے لئے ۱۶ جولائی موزوں ہے - مسٹر سری کرشن سنگھ آج رات کو یہاں پہونچ جائیں گے - اور کل رانچی کو روانہ ہو جائیں گے -

وزارت میں صرف قابل اشخاص لئے جائینگے

حضرت مولانا ابوالکلام کا ارشاد - پریس کے نمائندے سے ملاقات

لکھنؤ - ۱۴ جولائی گورنر سے ملاقات کے بعد پنڈت ولبھ پنت مولانا ابوالکلام صاحب کے ہمراہ الہ آباد پہونچ گئے ہیں جہاں وہ ترتیب وزارت کے سلسلہ میں صدر کانگریس سے مشورہ کریں گے خیال ہے کہ ۱۵ جولائی کو لکھنؤ واپس آئیں گے - لکھنؤ سے الہ آباد روانہ ہونے وقت مولانا ابوالکلام صاحب نے ایک سوال کے جواب میں پریس کے ایک نمائندے سے کہا کہ وزارت کی ترتیب فرقہ وارانہ اصولوں پر نہیں ہوگی بلکہ جو قابل شخص ہوں گے وہ وزیر بنائے جائیں گے - مسلم لیگ کے ممبران کی بابت جب رپورٹر نے دریافت کیا کہ اگر اس نئے اسمبلی میں کانگریس کے پروگرام سے متفق ہوں تو کیا کانگریس ان میں سے کسی کو وزیر بنائے گی تو آپ نے کہا ایک شخص دو جماعتوں کی خدمت نہیں کر سکتا - اگر کوئی جماعت کانگریس میں شریک ہونا چاہتی ہے تو اسے باقاعدہ کانگریس کے عہدنامہ پر دستخط کرنا ہوں گے -

کانگریس نے عہدے کیوں قبول کئے

کوئی گورنمنٹ کانگریس کی پالیسی میں روڑے نہیں اٹکا سکے گی

بہار پراونشل پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس

مشرک ۱۱ جولائی - بہار پراونشل کانفرنس گزشتہ شام زیر صدارت مسٹر عبدالباری شروع ہوئی - صوبہ کے مختلف حصص سے ایک بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے -

مزدور، تعلیم وغیرہ مسائل کا مطالعہ کریں گی - سب کمیٹیاں بنائی ہیں -

ہزار حبشی خواتین کی عصمت دری

بیشمار عورتیں گولی سے اڑا دی گئیں

لندن - بذریعہ ڈاک - ڈیلی ہیرلڈ کے خاص نامہ نگار نے حبش سے جو سنسنی خیز اطلاعات بھیجی ہیں - ان میں یہ بھی لکھا ہے کہ حبشی خواتین نے جو جنرل گرازیانی کو قتل کر ڈالنے کی زبردست سازش کی تھی اس سلسلہ میں ایک ہزار سے زیادہ خواتین جلاوطن کر دی گئی ہیں - جلاوطن کرنے سے پہلے انہیں اطالوی فوجوں کے سپرد کیا گیا - جنھوں نے ان کی عصمت دریزی کی اور سخت وحشیانہ اور حیوانی سلوک کئے - بہت سی عورتیں شہر کے دروازے پر ہی گولیوں سے اڑا دی گئیں -

کانگریسی وزارتیں اور اراد فرمان

سیاسی اسیروں کو سب سے پہلے رہا کیا جائیگا

بابو راجیندر پرشاد کا اہم ملاقات

الہ آباد - ۱۲ جولائی - ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات کے متعلق ایک نمائندہ اخبارات اور بابو راجیندر پرشاد میں حسب ذیل بات چیت ہوئی ہے -

سوال - کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اب بھی کانگریس سوشلسٹ پارٹی وزارتیں قبول کرنے کے مخالف رہے گی - اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کی مخالفت کرے گی -

جواب - میں سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے اس سوال کا جواب نہیں دے سکتا - ہاں یہ امید کرتا ہوں کہ اب جب کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے پورے غور و خوض کے بعد وزارتیں قبول کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے - تمام کانگریسی چاہے وہ سوشلسٹ ہوں یا دوسرے اس بات کا موقعہ دیں گے کہ اس فیصلہ کی حتی الامکان بہترین فضا میں آزمائش کی جائے -

مولانا ابوالکلام آزاد کے مشورہ سے تقرر

پارٹی لیڈروں کو سردار پٹیل کا تار

بمبئی - ۱۲ جولائی - آل انڈیا کانگریس پارلیمنٹری سب کمیٹی کے صدر سردار پٹیل نے کانگریس پارٹیوں کے لیڈروں کے نام ہدایات بذریعہ تار روانہ کی ہیں کہ وہ ان صوبوں میں جہاں انہیں وزارتیں قائم کرنی ہیں - مولانا ابوالکلام آزاد سے مشورہ لیں پیشتر اس کے کہ وہ اپنی کیبنٹ کے مسلم ممبران کو نامزد کریں -

عربک اور مشن سکول کے طلباء کا مظاہرہ

یوپی کی نامزدگیوں کے خلاف زبردست ناراضگی

اٹاٹہ آشرم کے کارکنان پر فرد جرم

مسلمان لڑکی کی ہندو لڑکے سے شادی

بالآخر حکومت نرسنگھ جھک گئی

لونگ کے قانون کے متعلق مجوزہ کا اعلان

گاؤں گاؤں میں قومی جھنڈا لہرا جائیں

سوداگری جہاز میں آگ لگ گئی

اسپین میں اب سرکاری فوجیں جیت رہی ہیں

ایک پٹھان زندہ درگور

ایک ماہ کے بعد زندہ برآمد ہوا

سٹی مجسٹریٹ آگرہ کے مکان میں چوری

فلسطین کے ٹکڑے کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی

عرب و کی حکومت کو الٹی میٹم

قومی نعرے بلند کرنیپر کانگریسی کی گرفتاری

کانپور ریلوے اسٹیشن پر زبردست سنسنی

عراق عربوں کی امداد کریگا

وزیر عراق کا بیان

عارضی صلح پھر ختم ہوگئی

پیپنگ کے قریب زبردست جنگ، جاپانی فوج پیچھے ہٹ گئی

جاپان دوسرے منچوریا کی تلاش میں ہے، چینی سفیر کا معرکہ آرا بیان

پیپنگ - ۱۳ جولائی - چین اور جاپان کی جنگ کے سلسلہ میں تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ گزشتہ شب کو ۹ بجے عارضی صلح اس لئے ختم ہوگئی کہ چینی حکام کے قول کے مطابق جاپانی فوجیں وان پنگ سے نہیں ہٹائی گئیں - حالانکہ یہ معاہدہ میں طے ہوگیا تھا - رات کو ۱۱ بجے تمام شہر میں مشین گنوں اور بندوقوں کی آوازیں آنے لگیں - اور چینی اور جاپانی فوج میں دو بدو لڑائی ہونے لگی - بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی فوجیں سامان اسلحہ کی متعدد لاریاں چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئیں اس وقت جاپانی فوجوں کے لئے بھاری تعداد میں کمک پہونچ رہی ہے -

چینی سفیر نے اپنے ایک بیان میں جاپان کی موجودہ روش پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ جاپان کا اس جنگ کو شروع کرنا صاف یہ معنی رکھتا ہے ...

میں ہندو مسلم مفاد کی یکساں حفاظت کروں گا

الیکشن بتا دے گا کہ مسلمان غلامی کے کس قدر دشمن ہیں

میری وزارت عوام کی وزارت ہوگی، بندیلکھنڈ میں پنڈت ولبھ پنت کی پرزور تقریر

جھانسی ۱۱ جولائی مسٹر نثار احمد شیروانی کے انتخاب کے سلسلہ میں گذشتہ شام ایک عظیم الشان جلسہ پنڈت بھگوت نرائن بھارگو ممبر اسمبلی کی زیر صدارت منعقد ہوا - جس میں پنڈت گوبند ولبھ پنت اور آچاریہ نریندر دیو خاص مقرر تھے -

پنڈت پنت نے تقریر فرماتے ہوئے کہا کہ مسٹر شیروانی کے انتخاب سے ثابت ہو جائے گا کہ مسلمان غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کیلئے تیار ہیں یا نہیں - مسلمان اور لوگوں کی نسبت زیادہ آزادی پسند ہوتے ہیں مصر، ایران اور افغانستان کے مسلمان آزاد ہیں اور وہ ایک لمحہ کے لئے بھی کسی غیر ملکی حکومت کو برداشت نہیں کر سکتے ...

یوپی میں کانگریس وزارت کا پروگرام

اسیروں کی رہائی اور ضمانتوں کی واپسی

سرکاری افسروں کو کانگریسی وزیروں کا حکم ماننا پڑیگا

ایڈریس لینے کی رسم بند کردی جائیگی

جاپان میں چین کے خلاف زبردست پروپیگنڈہ

تمام ملک میں جنگ کی تیاریاں

صدر کانگریس کی گرفتاری

جھانسی میں جیل سے گرفتار

جمود کا حل نکل آیا

برطانیہ کے دفتر وزارت خارجہ میں پانچ طاقتوں کی کانفرنس

ارکان جمعیۃ علماء ہند پر حکومت کی نظر عنایت

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

بمبئی میں زبردست بارش

ضلع سورت کے تمام دریاؤں میں طغیانی

مفت

مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی کے مشہور ناول دربار حرام پور یا بدرالنساء کی مصیبت - اگر آپ مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی دو آنہ کے ٹکٹ برائے محصولڈاک وغیرہ - مخزن خیال دہلی کے نام بھیجیں آپ کو دونوں ناولوں میں سے جو نسا آپ تحریر کریں گے ایک رسالہ کر دیا جائے گا - یہ رعایت عارضی ہے - ایک شخص کو صرف ایک جلد بھیجی جائے گی - لیکن زیادہ ٹکٹ وصول ہونے پر زیادہ جلدیں ارسال ہو سکتی ہیں

یونانی ادویات

... اور مجرب ہوتی ہیں بشرطیکہ ادویات صحیح اور وزن کے مطابق ہوں - آجکل یونانی ادویات کرتے وقت صحیح اجزا نہیں ملائے جاتے یہی وجہ ہے کہ عوام کا اعتقاد یونانی ادویات سے اٹھتا جا رہا ہے - اگر آپ یونانی دوا منگانا یا کوئی نسخہ تیار کرانا چاہیں تو بلا تکلف ہمیں لکھیں ہمارے یہاں ہر دوا صحیح اجزا سے تیار ... کی جاتی ہے

منیجر دہلی یونانی دواگھر - (لال کنواں) دہلی

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - جس میں علاوہ بہترین مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۲ صفحہ تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے -

دو سال میں انشاءاللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریدار کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو پانچ روپیہ واپس ہوگا - ...

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف نگائیے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز - ... یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے - جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے ...

قیمت فی شیشی ۔ روپیہ

خاص گولیاں

... قیمت فی شیشی ۳۰ گولیاں - تین روپے ...

منیجر یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

مکتوب جرمنی
کیا یورپ میں جنگ ہونیوالی ہے
(نامہ نگار الجمعیۃ مقیم برلن کے قلم سے)

جب سے اسپین میں خانہ جنگی شروع ہوئی ہے ہمیشہ سے خدشہ چلا آرہا تھا کہ بہت ممکن ہے کہ یہ ہسپانی شعلے اور ممالک میں بھی آگ لگادیں لیکن اب تک اس کی احتیاط کی گئی کہ ایسا نہ ہو لیکن اب معاملہ اور ہی ہو گیا ہے۔ مجلس عدم مداخلت نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ یورپ کی کچھ دول یہ کام اپنے ذمہ لیں کہ ہسپانیہ حدود کا خیال رکھا جائے تاکہ سپین میں دوسرے ممالک کی طرف سے امداد نہ پہنچائی جائے چنانچہ جنگی جہازوں نے یہ کام اپنے ذمہ لیا ان محافظ دول میں جرمنی نے بھی شرکت کی نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ویلنشیا حکومت کے ہوائی جہازوں نے جرمنی کے جنگی جہاز ڈوچلینڈ پر بم برسائے اور جرمنی کا زبردست نقصان کیا ضروری بات ہے کہ جرمنی اس کا جواب دیتا۔ جواب دینے کے بعد جرمنی کے واسطے یہ معاملہ بالکل طے ہو گیا۔ ساتھ ہی ساتھ مجلس عدم مداخلت نے اس معاملہ پر غور و فکر کیا اور فیصلہ کیا کہ اگر ایسا حادثہ دوبارہ پیش آئے تو چاروں دول یورپ ایک دوسرے کی امداد کریں گے۔ جس وقت یہ فیصلہ ہوا تو جرمنی پھر اس بات کو تیار ہو گیا کہ وہ ساحلی حفاظت میں حصہ لے۔ لیکن ۱۸ جون کو پھر ایک زبردست حادثہ پیش آیا۔ ویلنشیا بالشویک اور لامذہب حکومت کے تارپیڈو جرمنی جہاز لائپزگ پر چلانے شروع کردیئے گو کہ نشانہ ہمیشہ خطا ہو گیا باوجود اس کے اگر نشانہ صحیح ہو جاتا ...

ایک جرمنی کا قبول اسلام

مسلمانان جھانسی کی غیرت ملی کا امتحان
صدر جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا حرف آموز بیان

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے استعفا
شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب کا اصل مکتوب گرامی

سرکاری اطلاع
دیہات اور شہروں میں بانس کا استعمال

مسلمانان جھالو کا جلسہ عام
متعدد تجاویز کی منظوری

شیخ الہند اور حکومت دہلی

اخبار انجم کی خدمات کا اعتراف

مدرسہ میں مشاعرہ

شیخ الہند کے اخراج پر احتجاجی جلسہ

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

دو عدد ڈی پاکٹ واچ۔ تین عدد ڈی رسٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی پانچ سال یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پن اور ایک فینسی ٹھنڈی عینک مفت دیجائے گی محصولڈاک ۸/ علاوہ ہوگا۔ ناپسند ہونے پر دام واپس جلدی کریں ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔

ملنے کا پتہ جرمن ناولٹی سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۲۱ کراچی شہر

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۱ اگست ۱۹۳۷ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۱۰ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہیئے اور دفتر کیجانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہیئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء اللہ بٹ
پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

میری پیاری بہنو

قادیانی مذہب

کمال احمد فاروقی حیات السلام حیدرآباد دکن

آپ

ناظم مدیر نور بازار شیخان جالندھر شہر

شائقین باغ

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ دربھنگہ بہار

اطلاع

کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے عمدہ اور بارعایت خریدیئے ناظرین اخبار ہذا کو خاص رعایت دی جائے گی۔

فہرست کتب نصاب ۱۹۳۷ء علیسوی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ
شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرق
کشمیری بازار لاہور

آئی ٹون

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، روہے، پانی بہنا، گکرے، پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری (اندھراتا) وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی ۳۰۹ میکلوڈ روڈ لاہور

بچوں والو سنو
بال جیون گھٹی

شہرت اور دولت
آپ کے در پر

مچھردانیاں خاص گرمیوں اور برسات کیلئے تیار کیگئی ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ «الجمعیۃ» دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنہ — دہلی

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

ادارہ

حامد الانصاری غازی

محی الدین قادری بی اے

شرح قیمت اجلہ

سالانہ — چھ روپے

ششماہی — تین روپے چار آنہ

سہ ماہی — دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ — آٹھ روپے آٹھ آنے

ششماہی — پانچ روپے

جلد ۲۶ — دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ رجمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۷ء — نمبر ۵

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

زمانہ جنگ میں ترکی آبادی کو زہریلی گیس سے بچانے کی مہم

ترکی پارلیمنٹ نے ایک جدید قانون پر اپنی مہر تصدیق ثبت کی ہے جس کی رو سے ...

عراق میں غیر ملکی مال کی درآمد

وطنی مصنوعات کو فروغ دینے کی اہم تجویز

بلغاریہ اور رومانیہ کے ترک مہاجرین

ترکی میں ۵ ہزار مہاجرین کی آمد

جنگ عظیم کے ترک شہداء کی یادگار

ترکی اطالوی تعلقات کی تجدید

پیام زندگی

(از جناب حامد الانصاری غازی)

جہان نو میں نیا اک نظام پیدا کر — نئی حیات، نئی صبح و شام پیدا کر

ہر ایک گام کو عنوان کامیابی دے — ہر ایک کام میں رنگ دوام پیدا کر

ترے شباب پہ اٹھنے لگے نگاہ شفق — وہ آب و رنگ و رخ لالہ فام پیدا کر

ترے فلک کے ستارے جہاں سے آگے ہیں — وہ ایک مرکز عالی مقام پیدا کر

نہ دے فریب جماعت کو فرصت ... — دل و نگاہ میں اک ربط تام پیدا کر

ترے نظام سے جائے نہ ٹوٹ کوئی — وہ ربط و ضبط و دوام سلام پیدا کر

دو ذوق عشق، سرور خودی، شعور طلب — ہر ایک چیز میں اک حسن عام پیدا کر

جو ہو سکے تو محاذ عمل پہ قبضہ کر — جو ہو سکے تو نیا انتظام پیدا کر

کہ اپنی موت سے اک تازہ زندگی پیدا

حیات اور حیات دوام پیدا کر

منزل جادہ

کوائف فلسطین

عربوں، یہودیوں اور عیسائیوں پر قاتلانہ حملے

مختلف مقامات پر گولیوں کی بارش

ترکی میں لوہے کی ایک نئی کان کا انکشاف

پٹرول کے قیمتی چشمے

اگر ضرورت ہوا تو ہم شام میں داخل ہو جائیں گے

شامی عربوں کو اخبار جمہوریت کا انتباہ

عزیز مصر تخت مصر پر

عراق میں ترکی وفد کی مفتشین

Regd No. L1793.

The Aljamiat

Vol. 26 No. 4 — DELHI 16 JULY 1937. — PRICE ONE ANNA

سیرت کمیٹی کی سرخروئی۔

ڈھائی ہزار کی آخری قسط فلسطین بھیجی گئی

سیرت کمیٹی نے سرمایہ فلسطین کا حساب شائع کر دیا ہے کمیٹی کی اپیل پر کل ...

الحمد للہ کہ یہ پوری امانت ادا ہو گئی ...

(عبد المجید قرشی، سکرٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور)

دونوں قرآنی لیکچر تیار

ہر مسلم اور غیر مسلم مفت طلب کرے

فتحپوری مسلم پبلک لائبریری دہلی

ماہ جون ۱۹۳۷ء میں فتحپوری مسلم پبلک لائبریری کے ناظرین اخبارات کی تعداد ... کتب برائے مطالعہ جاری کی گئیں۔

حجاج کا جہاز جدہ سے روانہ ہو گیا

ٹرنر ماریسن اینڈ کمپنی کی اطلاع ہے کہ جہاز جہانگیر حجاج کی ایک تعداد کو لے کر جدہ سے ... جولائی کو روانہ ہو گیا۔ توقع ہے کہ جہاز مذکورہ ... جولائی تک بمبئی پہنچ جائے گا۔

(ایجنٹ کمپنی آف ... بمبئی)

اسلامی اجتماع

اسلامیہ سکول فاضل کا ضلع فیروز پور کا جلسہ سالانہ ...

کرم الٰہی مراد

ہیڈ ماسٹر سکول۔

۵۔ اس سال میں تبلیغی اجلاس انجمن کی طرف سے مختلف مقامات پر منعقد ہوئے جن میں پنجاب کے متعدد علماء کی تقاریر ہوئیں۔

۶۔ مستحق طلباء کو حصول تعلیم کے لئے وظائف دیئے گئے۔

(نوٹ) ترسیل زر کے لئے آنریری سکرٹری انجمن اسلامیہ نور پور ضلع کانگڑہ (پنجاب) کافی پتہ ہے

(آنریری سکرٹری انجمن اسلامیہ نور پور ضلع کانگڑہ)

انجمن اسلامیہ نور پور ضلع کانگڑہ کی خدمات

اردو زبان کے بلند پایہ ماہوار رسالہ

یثرب لاہور کی قیمت ایک ماہ کے لئے نصف کر دی گئی ہے ... نمونہ مفت طلب کریں۔

المشتہر — مینجر یثرب لاہور۔

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی نے اپنا دو سالہ نصاب تعلیم عدیم المثال کامیابی کے ساتھ ختم کیا۔ اور اس سال یہاں کے سندی امتحان میں طلباء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ جامعہ طبیہ ان اطباء گرامی کی نگرانی میں قائم ہے جو تیس سالہ طبی دہلی تجارب کی بنا پر ماہران تعلیم طبی دنیا میں تسلیم کئے گئے ہیں طب کی ترقی اور نصاب تعلیم کی اصلاح و تجدید کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں۔ اور جو مسیح الملک مرحوم کے طبی مشن کے اہم ارکان سے ہیں بہترین نصاب، بہترین اساتذہ اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیم اس طبی درسگاہ کی خصوصیت میں داخل ہے۔

نئے سال کا داخلہ یکم اگست ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا۔ اور مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد بند کر دیا جائے گا۔ داخلہ کی درخواست جامعہ کے چھپے ہوئے فارم پر۔

بنام شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی آنی چاہیے

پراسپکٹس اور فارم داخلہ شیخ الجامعہ طبیہ کالج دہلی سے طلب کریں۔

ناظم جامعہ طبیہ۔ دہلی

۵۷ ویں سالگرہ

شاندار رعایت

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ بتاتا ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچا کر قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپیہ آٹھ آنہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو!

اس تیل سے پکا بال کالا ہو جاتا ہے ...

بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے بگڑ جانے کا خطرہ ہے۔ ... طلب فرمائیں۔

مفت — وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ — مفت

جذام۔ کوڑھ۔ سنبہری کا مجرب علاج

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

ایم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے ...

ہندوستان میں رونما ہونے والا انقلاب

مسلمانوں کی قومی تہذیب کی حفاظت کا اہم ترین سوال

ذیل میں مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کے مضمون کی دوسری قسط درج کی جاتی ہے۔

اسلامی ہند کے مستقبل پر جو بحث شروع کی گئی تھی اس کا سلسلہ آگے بڑھانے سے پہلے ایک بات کی توضیح ضروری معلوم ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس بحث میں ہمارے مخاطب صرف وہی لوگ ہیں جو مسلمان کی حیثیت سے جینا اور مرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کی نگاہ میں زندگی کے تمام مسائل سے زیادہ اہم اور اقدم سوال یہ ہے کہ ہندوستان میں اسلام نہ صرف قائم اور باقی رہے بلکہ اس کو عزت اور طاقت حاصل ہو۔ باقی رہے وہ لوگ جو وقت کے مسائل کو صرف ہندوستانی ہونے کی حیثیت سے دیکھتے ہیں اور جن کی نگاہ میں مسلمان ہونا یا نہ ہونا کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور جو سیاسی و معاشی فلاح کو دوسرے تمام مسائل پر مقدم رکھتے ہیں تو وہ سرے سے ہمارے مخاطب ہی نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کا ہم سے بحث کرنا فضول ہے۔ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی مشترک بنیاد نہیں ہے …

تو ہم بلا کسی مداہنت کے صاف صاف کہتے ہیں کہ ایسی آزادی وطن پر ہزار مرتبہ لعنت ہے اور اس کی راہ میں بولنا، لکھنا، روپیہ صرف کرنا، لاٹھیاں کھانا اور جیل جانا سب کچھ حرام، قطعی حرام ہے۔

یہ ایک ایسی بات ہے جس میں دو رائیں ہونے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ خصوصاً جو شخص قرآن اور سنت پر نظر رکھتا ہے اور منافق نہیں ہے وہ تو اس کے برحق ہونے میں چوں و چرا نہیں کر سکتا۔

ہندوستان کی حکومت میں ہمارا حصہ

منزلِ مقصود کا انتہائی مقام یعنی ہندوستان کو کلیۃً دار السلام بنانا تو اتنا بلند مقام ہے کہ آج کل کا کم ہمت مسلمان اس کا قصد کرنے کی جرات اپنے اندر نہیں پاتا …

ہماری منزل مقصود

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر کی گرفتاری

قرآن کریم کی بے حرمتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

رائے عامہ کی حکومت

وزراء اور گورنروں کے اختیارات پر قانونی نظر

ہندوستان کے چھ بڑے صوبوں میں چند ہی دن کے اندر ایک نیا تغیر، ایک جدید تبدیلی اور ایک عظیم انقلاب رونما ہونے والا ہے۔ آنے والی تبدیلیاں ان لوگوں کا انتظار کر رہی ہیں جنہوں نے ہندوستان کو اپنی زندگی سے …

کانگریس کی حکومت

مسئلہ اختیارات

تعمیر اور انقلاب

آخری مشورہ

علم و نظر

جمہوریت۔ سلطنت کے موجودہ اصولوں کی نئی آزمائش جس سے سلطنتوں کے طریق کار میں لازمی تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ جمہوریت کا لفظ ایک طویل تاریخی زمانہ سے ایسے طریقہ حکومت کے متعلق استعمال ہوتا ہے جس کے ماتحت ملک کی زمام حکومت قانوناً کسی شخص یا کسی جماعت یا چند جماعتوں سے متعلق نہ ہو بلکہ بحیثیت مجموعی پوری قوم سے ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جن ملکوں میں ووٹروں کی کثرت کی بنا پر حکومت قائم کی جاتی ہے وہ جمہوری حکومت کا ایک تصور پیش کرتی ہے۔ چونکہ اس وقت تک پوری قوم کی حکومت کا متفقہ عملی طریقہ دریافت نہیں ہوا اس لیے ہر ملک جمہوریت کی تعبیر میں مختلف آراء پر قائم ہے۔ آج کل یہ لفظ ایک اصطلاحی شکل رکھتا ہے اور اسی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

آج سے سو برس قبل دنیا میں صرف ایک ہی چھوٹا سا ملک تھا جہاں جمہوریت کے ابتدائی تصور کا مطالعہ ممکن تھا اور وہ سوئٹزرلینڈ تھا جو نپولین اعظم کی شکست کے بعد آزاد ہو گیا تھا۔ مگر یہ ایک قدیم طرز کی جمہوریت تھی جو اتنی چھوٹی تھی کہ بڑے ممالک اور بڑی اقوام کے لیے سبق آموز نہ ہو سکتی تھی۔

دنیا نے ۱۷۸۹ء میں ایک نئے دور میں قدم رکھا۔ فرانس دس سال تک …

شہریت کا مفہوم

ایک گونج مسلمان

قبول وزارت کی تاریخ

مباحث امروز

کے لیے ایک نئی شے ہے۔ اس کا مقصد زمانہ ماضی کی طرح جوع الارض کی تکمیل یا مالِ غنیمت کا حصول نہیں بلکہ انتدابی ملک ایک امانت ہے جس کے ذریعہ کمزور اقوام کو پستی سے اٹھا کر بامِ ترقی پر پہنچانا مقصود ہے۔ اس کا منشا محکوم اقوام کی دماغی، جسمانی، مالی، اقتصادی اور سیاسی فلاح کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ یہ بین الاقوامی قانون کے ماتحت ایک امانت ہے جس کے متعلق بالادست قوم پورے طور پر مسئول ہے۔ مجلس اقوام کا مستقل انتدابی کمیشن یہ حق رکھتا ہے کہ وہ اپنی امانت کے متعلق امانت برداروں سے باز پرس کرے۔

مشہور جرمن ڈاکٹر شوبرٹ نے مدبرین جرمنی کے مشورہ سے جو کتاب حال میں لکھی ہے اس میں انتداب کی تعریف کرتے ہوئے یہ تصریح پیش کی ہے جس سرزمین کو انتداب عطا کیا جاتا ہے وہاں بالادست قوم ایک عارضی امین کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے فرائض حسب ذیل ہیں۔

(۱) اس ملک کے سرچشمہ ہائے ثروت کو دریافت کرے یا اس ملک کے ارتقاء کے لیے اس سے استفادہ کیا جائے اور وہ نوع انسانی کی عام ترقی کے لیے کارآمد ہو۔

مسئلہ فلسطین کی تاریخ

انتداب کا عربی نظریہ

وطن یہود کا صلیبی نظریہ

اعلان بالفور ۱۹۱۷ء

انتداب کی قانونی تعریف

امن و جنگ

جاپان ایک فوجی ملک کی حیثیت سے دنیا میں اپنی خاص جگہ پیدا کر چکا ہے۔ ایشیا کا یہی ایک ملک ہے جس نے اپنی فوجی اہمیت کو مغرب کی عظیم ترین حکومتوں کے مقابلے میں لا کر کھڑا کر دیا ہے اور آج کل چین پر تصرف حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔

جاپان کی آبادی کوریا، جزائر فارموسا و سکھالین کی آبادی سے مل کر ایک سو ملین (۱۰ کروڑ) ہوتی ہے۔ اگرچہ جاپان نے اپنی نوآبادیات کو مکمل طور پر جاپانی سے متاثر نہیں کیا تاہم یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس ملک کے باشندے فعال ہوتے ہیں اور انہیں اپنی بری اور بحری قوائے جنگ کو صورت تنظیم دینے میں خاص ملکہ ہے۔

حکومت جاپان نے دفاع وطن اور جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں آمدنی کا ۴۰ فیصدی خاص کر دیا ہے پھر انہی مصارف پر ہاتھ نہیں روک لیا بلکہ ۲ ملیار روپیہ فوق العادہ طور پر جنگی تیاریوں کے لیے اس کے علاوہ خاص کر دیا ہے یہ مخصوص سرمایہ آئندہ چھ سال میں مجوزہ جنگی اسکیموں پر صرف ہو گا۔

دینی احکام

استفتاء

مسائل امروز

بحر روم میں برطانیہ اور اٹلی کی مہتران قوتوں کا تصادم

شدید نوعیت کا تازہ واقعہ دونوں کو میدان جنگ میں لا سکتا ہے

امکان جنگ

ہندوستانی اخبار

شرم اور افسوس کا مقام

مقدس گداگر

عربی اخبار

جلالۃ الملک شاہ فاروق کا لقب

فرانس اور عرب

پنجاب ہوڑہ ایکسپریس کو ہولناک حادثہ

انجن اور کئی ڈبے پٹری سے اتر گئے

جھانسی کے ضمنی انتخاب کا معرکہ

ووٹروں نے تیر کر اور ہاتھیوں پر چڑھ کر ووٹ دیئے

ہندوستان میں ایک جدید سیاسی انقلاب

یوپی کے ایوان حکومت میں کانگریسی وزراء کا شاندار داخلہ

بمبئی اور اڑیسہ کی وزارت مرتب ہوگئی

بمبئی کی وزارت

مدراس اسمبلی

اڑیسہ اسمبلی

مسلم وزیر اور بہاری وزراء

گاندھی جی کا سیاسی فرمان

کانگریسی وزراء کو صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے

طاقت اور حکومت کا مقصد

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاج

حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

مینیجر رسالہ پیشوا دو باڑہ جامع مسجد دہلی

ہماری چند بیش قیمت ادویات

حب ہمیشہ

جیون پلپ

سفوف مسیحی

سرمہ طور

ملنے کا پتہ

دفتر مسیحی مجربات چوک جان نثار دہلی

مدراس اور سی پی میں کانگریس کی حکومت قائم ہو گئی

مدراس اسمبلی کے اجلاس میں ممبروں کا حلف وفاداری

کس کس کو کیا کیا عہدہ ملا

مدراس - ۱۴ جولائی - ترنگے قومی جھنڈوں سے آراستہ کار میں سوار ہو کر راجگوپال آچاری لیڈر کانگریس پارٹی مدراس اسمبلی گورنر سے ملاقات کرنے کے لئے ۱۲½ بجے گورنمنٹ ہاؤس میں پہونچے - جنھوں نے آپ کو وزارت مرتب کرنے کے لئے مدعو کیا تھا۔

ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی جس کے بعد راجگوپال واپس آگئے اس سے پہلے ۱۰½ عارضی وزارت نے اپنے استعفے داخل کر دیئے۔

راجگوپال آچاری نے اپنی وزارت مرتب کر لی ہے - کیبنٹ بہت مضبوط اور نمائندہ خیال کی جاتی ہے - ایک خاص پہلو یہ ہے کہ کیبنٹ کے تمام ممبران ماسوائے تین کے کانگریسی تحریک میں ایک زیادہ مرتبہ جیل جا چکے ہیں - ڈاکٹر ٹی - ایس - راجن کی عملی سیاسیات میں دوبارہ شرکت کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے - اور ان کو وزیر صحت بنا دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سبرائن سابق چیف منسٹر ایک کٹر قوم پرست ہیں اور آپ نے ہمیشہ قومی تحریک میں کانگریس کا ساتھ دیا ہے - آج کل آپ ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی گفت و شنید کے سلسلہ انگلینڈ گئے ہوئے ہیں اور جلدی بذریعہ ہوائی جہاز مدراس پہونچنے والے ہیں - مسٹر یعقوب حسن ایک ترقی پسند مسلم مدبر ہیں اور آپ کی کانگریسی حلقوں میں بہت عزت ہے۔

مسٹر منو سوامی پلائی دلت لیڈر اپنے فرقہ کے سرکردہ لیڈر رہیں۔

[illegible]

عہدہ داروں کی فہرست

[illegible]

آج ۱۰ بجے گورنر صاحب سے سرکے ڈی ریڈی اور ان کے ساتھی وزیروں نے ملاقات کی - اور اپنے استعفے داخل کر دیئے۔ اس پر گورنر نے شری راجگوپال آچاری لیڈر کانگریس پارٹی کو وزارت مرتب کرنے کے لئے مدعو کیا - شری راجگوپال آچاری نے دعوت نامہ منظور کر لیا۔

کانگریس وزیر کل سرکاری بنگلوں پر براجمان ہوں گے مسٹر راجگوپال آچاری وزیراعظم سپیکر کے انتخاب کے بعد اسمبلی میں ایک بیان دیں گے جس میں بتلایا جائیگا کہ کیا طریقہ کار اختیار کیا جائیگا اور ڈاکٹر راجن کونسل میں [illegible]

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے ویسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ ۲/۸ پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک، عنبر، مومیائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں، سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں، وقت، پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ ہے، پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

سائنٹیفک آلارم پالش ٹائم پیس

مردوں سے شرط باندھ کر سوتے کو بھی جگا دیتا ہے۔ نہایت خوبصورت، مضبوط، صحیح وقت دینے والا ٹائم پیس، آواز نہایت بلند، ترنم خیز پانچ سال کی گارنٹی قیمت صرف چار روپیہ نو آنے۔ محصولڈاک ۱۱ ار

پسند نہ آئے تو گھر سے واپس کر دیجیے۔

یہ ٹائم پیس پہلے پانچ روپیہ آٹھ آنے کو فروخت ہوتا تھا اب کچھ دن کے لئے رعایت کر دی گئی ہے

لیسٹ ناولٹی ہاؤس پوسٹ بکس نمبر ۱۵۱ دہلی

مفتاح الحکمت

موسومہ کتاب العلاج جلد دوم

مصنفہ

حکیم محمد شریف صاحب ایم۔ جی۔ ایل۔ ایل۔ ایڈیٹر رسالہ الطبیب لاہور

امراض مخصوصہ مرداں و زناں، عوارض، حوامل، امراض زچہ و بچہ اور پرورش اطفال کی تازہ ترین و بہترین کتاب ہے جس کی نظیر اردو لٹریچر میں موجود نہیں کسی طبیب کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے۔ قیمت غیر مجلد ۵ مجلد ۵/۸ علاوہ محصول ڈاک

منیجر دار الکتب و دواخانہ رفیق الصحت (متعلقہ الطبیب)

سرکلر روڈ بیرون موچی دروازہ لاہور

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید پانی خارج ہونے کا مرض ہے، کمر میں درد رہتا ہے، بعض دفعہ پانی کا رنگ زرد ہے۔ کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے طبیعت سست رہتی ہے تو میرے پاس ایک ایسی خداداد مجرب دوا ہے جو اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے کئی بہنوں نے منگا کر استعمال کی ہے اور بہت ہی تعریف کی ہے دوا سو فیصدی مجرب ہے آپ بھی منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں۔

قیمت مکمل خوراک دو روپیہ ۲ مقرر ہے۔

نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہ عالمی لاہور

امرت دھارا

[illegible]

ان مریضوں کی دوا مفت طلب کرو

ذیابیطس - مرگی - بواسیر - سل - دق - دمہ - جریان - اولاد نرینہ - سیلان الرحم - اٹھرا بواسیر - آتشک - سوزاک بائیوریا - بھولا - ناخنہ - ککرے - جنبل - خنازیر - اور بچوں کا سوکھ جانا - آرڈر کے ہمراہ برائے محصول پارسل وغیرہ ہر دوا کے لئے ۵ مرکے ٹکٹ اور یہ تحریر ضرور روانہ کریں - میں اپنی جان مال ایمان - اولاد اور کاروبار اپنے معبود کو گواہ کرکے لکھتا ہوں کہ [illegible]

[illegible] ہائی اسکول لاہور

کشیدہ کاڑھنے کی مشین؟

[illegible] کو سعولیت [illegible] لیسٹ ناولٹی ہاؤس پوسٹ بکس نمبر ۱۵۱ دہلی

مفت

مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی کے مشہور ناول دربار رام پور یا بدر النساء کی مصیبت - اگر آپ مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی دو آنہ کے ٹکٹ برائے محصول ڈاک وغیرہ مختار خیالی دہلی کے نام بھیجدیں آپ کو مفت ناولوں میں سے جو ناول آپ تحریر کریں گے ایک ارسال کر دیا جائے گا۔ یہ رعایت عارضی ہے - ایک شخص کو صرف ایک جلد بھیجی جائے گی۔ لیکن زائد پتے موصول ہونے پر زائد جلدیں ارسال ہو سکتی ہیں۔

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

رسالہ قسمت دہلی جو نہایت شان و شوکت کیساتھ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے جسکے مضامین علاوہ دلچسپ ہونیکے، ادبی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی روشنی کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت ٹھوس ہوتے ہیں۔

چندہ کا سالانہ صرف بارہ آنہ ہے۔ ٹائٹل پیج نہایت نفیس آرٹ پیپر پر ہے اور بہترین تصویروں سے مزین ہے

منیجر رسالہ قسمت برڑ شاہ بولا دہلی۔

مدراس اسمبلی اور کونسل کی صدارت پر کانگریس کا قبضہ

یوپی میں سارے سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائینگے

مدراس ۱۵ جولائی - مدراس کو کس قدر زبردست اور عظیم طاقت حاصل ہے - اس کا ثبوت آج مل گیا جبکہ مدراس لیجسلیٹو کونسل و اپر ہاؤس کے پریزیڈنٹ اور ڈپٹی پریزیڈنٹ کے انتخاب میں دونوں کانگریسی امیدوار ڈاکٹر یو راما راؤ اور مسٹر کے ڈنکا سوامی نیڈو بلا مقابلہ منتخب ہو گئے - انتخاب آج صبح مسٹر محمد عثمان سابق قائم مقام گورنر نے کرایا۔

سپیکر کا انتخاب لیجسلیٹو اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب میں بھی کانگریس کو ہی فتح حاصل ہوئی - جب کہ ان دونوں نشستوں کے لئے بالترتیب مسٹر بسو سمبھا مورتی اور محترمہ رکمنی لکشمی پتی بلا مقابلہ منتخب ہو گئے - یہ انتخاب سر ولیم رائٹ کی صدارت میں منتخب ہوا

سیاسی قیدیوں کی رہائی

لکھنؤ - ۱۵ جولائی - کانگریسی حلقوں میں دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے برسر اقتدار آتے ہی سیاسی قیدی جلد از جلد رہا کر دیئے جائیں گے - کچھ لوگوں کو تو اسقدر یقین ہو گیا ہے کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ غالباً ۳۰ جولائی تک تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا اور جن لوگوں کے خلاف دفعہ ۱۲۴ الف یا ۱۵۳ الف میں مقدمات چلائے جا رہے ہیں - وہ واپس لے لئے جائیں گے - یا ان کو سزا دینے کے بعد فوراً رہا کر دیا جائے گا۔

کونسل کے صدر کا انتخاب تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ اپر چیمبر کونسل کی صدارت کے لئے کانگریس پارٹی کی طرف سے پنڈت راد ہاکانت مالویہ ایم ایل سی کو امیدوار بنایا جائے گا۔ کونسل کے ۵۸ ممبران میں سے ۸ ممبر کانگریسی ہیں۔ لیکن جب کانگریس کا بینہ مرتب ہو جائے گی تو یہ توقع کی جاتی ہے کہ بقیہ ممبران کی ایک بڑی زبردست اکثریت کانگریس کے ساتھ آ ملیگی اس لئے پنڈت راد ہاکانت مالویہ کا پریزیڈنٹ کونسل ہونا آسان خیال کیا جاتا ہے۔

روس میں اور آٹھ غداروں کو سزا

ماسکو - ۱۳ جولائی - ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جورجیا کے آٹھ سرکردہ اشخاص کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے - ان کے خلاف فیسی سیٹ حکومت کی طرف قوم کے ساتھ غداری کرنے اور حکومت کے خلاف سازش کرنے کا الزام تھا - ملزموں نے صحت جرم سے انکار کیا۔

لوگوں کی تجارت کے متعلق نیا قانون

شملہ - ۱۶ جولائی - لوگوں کی تجارت کے متعلق حکومت ہند اور حکومت زنجبار کے درمیان جو ضروری معاہدہ ہونے والا تھا اس کے متعلق ایک مسودہ قانون کل کے اجلاس میں پارلیمنٹ میں پیش ہونے والا ہے - جس کے نتیجے کے طور پر لوگوں کی تجارت میں حصہ لینے والے ہندوستانیوں کو - اس تجارت کا انتظام کرنے والے بورڈ میں نمائندگی دی جائے گی اور جن ہندوستانیوں کو ۱۹۳۴ء میں جزیرہ کی زراعتی پیداوار کی تجارت کے لائسنس حاصل تھے انہیں آئندہ بھی یہ حق حاصل ہوگا۔

منیجر بخشی کمپنی کی علالت

کلکتہ ۱۴ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کی مشہور و معروف ایس - اے - بی بخشی کمپنی کے منیجر جناب محمد شفیع احمد صاحب کی کچھ عرصے سے طبیعت ناساز ہے جسکی وجہ سے وہ دفتر بھی تشریف نہیں لا سکتے ہیں ناظرین الجمعیۃ سے استدعا ہے کہ وہ موصوف کی صحتیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

پشاور میں دن دہاڑے گولیاں چلیں

پولیس اور مفروروں میں مڈبھیڑ

راولپنڈی - ۱۳ جولائی - پشاور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اگلے روز پولیس کی ایک پارٹی اور مفرورین کے ایک گروہ کے مابین مڈبھیڑ ہوئی جس میں دونوں اطراف سے گولیاں چلائی گئیں - واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ پولیس کو ۱۰ بجے دن کے قریب کسی مخبر نے اطلاع دی کہ گنج دروازہ کے باہر ایک باغ میں چند مفرورین کا ایک گروہ کھانا کھا رہا ہے - پولیس نے نہایت راز داری سے کام لے کر یکایک اس باغ کا محاصرہ کر لیا لیکن جب مفرورین نے اپنے آپ کو گھرا ہوا پایا تو پولیس پر گولیاں چلائیں - پولیس نے بھی ان پر فائر کئے - دونوں طرف سے گولیوں کی بارش ہوتی رہی لیکن اسی افراتفری اور آپادھاپ میں مفرورین بھاگ گئے اور پولیس کے ہاتھ نہ لگے۔

ڈپٹی کمشنر نے سرحدی وزیروں کا استقبال کیوں نہیں کیا

ڈپٹی کمشنر سے جواب طلبی

ڈیرہ اسمٰعیل خاں - ۱۳ جولائی - پچھلے دنوں سرحدی وزارت کے دو منسٹر دورہ پر یہاں آئے حکام متعلقہ پر تمام جلسوں میں یہ الزام لگایا گیا تھا کہ منسٹروں کا ڈپٹی کمشنر افسران نے استقبال تک نہ کیا - اس کے متعلق تفتیش میں آیا ہے کہ ہز ایکسلنسی گورنر صوبہ سرحد نے ڈپٹی کمشنر سے بازپرس کی ہے کہ ان کے متعلق بیان کردہ الزامات کہاں تک صحیح ہیں۔

امرت بازار پتر کا کا مقدمہ توہین عدالت

ہائی کورٹ کا فیصلہ

کلکتہ - ۱۴ جولائی - ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس ہیم کوچ اور جسٹس ایجلے نے فیصلہ کیا ہے کہ پچھلے دنوں امرت بازار پتر کا کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کے خلاف توہین عدالت کا جو مقدمہ چلایا گیا تھا - اس کی پیروی کے اخراجات مبلغ ۸ ہزار ، ، ۵ روپے ۹ پائی اخبار ہذا کے مالکان یعنی امرت بازار پترا لمیٹڈ کے منافع جات سے وضع نہیں کئے جا سکتے۔

نواب چھتاری مخالف پارٹی بنائیں گے

الہ آباد - ۱۴ جولائی - عارضی وزارت سے مستعفی ہو کر نواب چھتاری اور ان کے دوسرے ساتھی اب اسمبلی کی اپوزیشن پارٹی بنانے میں مصروف ہیں - جو تھوڑے بہت غیر کانگریسی ممبر اسمبلی میں ہیں - ان کو جمع کر کے وہ پارٹی بنا رہے ہیں - یہ سب اشخاص سرمایہ دار ہیں - اور زمینوں کے مالک - نواب صاحب کی طرف سے ایک سرکلر جاری کیا گیا ہے - جس میں لکھا ہے کہ کانگریس وزارت کا تختہ الٹ کر دوبارہ انھیں "باغی" بنانے پر تلی ہوئی ہے - اس لئے اسمبلی میں کسانوں کی تحریک کو روکنے کے لئے اکٹھا ہونا ضروری ہے - لیکن معلوم ہوا ہے کہ چونکہ یہ سب صاحب اپنی اپنی غرض کے بندے ہیں کوئی کسی کی نہیں سنتا - اور افراتفری بھی ہوتی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل، ۱۹۳۸ء کے نوٹ مدد اور فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں۔

سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

شائقین باغ

آم کھا کر باغ لگایئے

سفیدہ، لنگڑا، کرشن بھوگ، بمبئی، کلکتہ، بیناسا، تھو ہیا، گلابی بجری فیصدی دس روپیہ محصول ڈاک وغیرہ ذمہ خریدار علاوہ پیتلی نفیس خوشنما ہوگی ہر قسم کے آموں لیچیوں اور دیگر پودوں کے لئے فہرست طلب فرمایئے

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ عشرت در بھنگہ بہار

بچوں والو سنو

حکیم نسی پرشاد آگرہ وال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھسی (رجسٹرڈ)

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور و معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب جگہ ملتی ہے - لیکن نقلی گھسیوں سے بچو

دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال کھاری رام کھدی [illegible]

قیمت فی شیشی ۵ روپیہ [illegible]

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

[illegible] ایک روپیہ روز بڑی آسانی کیسا تھ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاویگی

المشتہر: بال جیون کاریالیہ علی گڑھ - یو - پی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خطرہ کا سگنل

مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقفیت نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی خبر گیری ہونی کی معمار نہایت ہی ضروری ہے مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں

ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

اطلاع

کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل۔ ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے عمدہ اور بارعایت خریدئے ناظرین اخبار ہذا کو خاص دی جائیگی۔

فہرست کتب نصاب ۱۹۳۸ء مفت طلب کریں۔

منجانب

شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی

کشمیری گیٹ لاہور

آئی لوشن

آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، روہے، پانی بہنا، ککرے، پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری، اندھراتا وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی ہے

ہر دوافروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

ڈی آئی لوشن کمپنی ۳۰۹ میکلوڈ روڈ لاہور

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

دو عدد ڈی پاکٹ واچ - تین عدد ڈی رسٹ واچ - ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس دگارنٹی پانچ سال، یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں - اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے - مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پین اور ایک فیشنی ٹھنڈی عینک مفت دی جائے گی محصولڈاک ۱۲ علاوہ ہوگا ناپسند ہونے پر دام واپس

جلدی کریں ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئیگا

ملنے کا پتہ جرمن ناولٹی سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۳۱ کراچی شہر

مکتوب جرمنی

قادیانیوں کا مسلمانان برلن پر ظلم

کہ اس کے کیا معنی ہیں جس وقت قادیانی امام عبداللہ سے اس کا سوال کیا جاتا ہے کہ آپ نے یہ کیوں کیا تو ارشاد فرمایا جاتا ہے کہ چونکہ وہ نامہ نگار ہیں اس وجہ سے یہ کیا گیا تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ یہ حضرت امام ہی نہیں بلکہ نامہ نگار بھی ہیں اور نامہ نگار بھی احمدی اخبارات کے پیغام صلح اور لائٹ کے امامت کے فرائض سے عبداللہ کو کیا بحث کیونکہ بذات خود تعلیم اسلام سے قطعی بے بہرہ ہے نہ اس کو قرآن شریف آتا ہے نہ وہ نماز پڑھا سکتا ہے اور نہ ہی شریعت سے وہ واقف ہے صرف برلن میں عیش کی زندگی گذار رہا ہے مسجد کو اسی قادیانی نام نہاد مشن نے اپنے قبضہ میں لے رکھا ہے کسی دوسرے مسلمان کو امام نہیں ہونے دیتے بلکہ صدر الدین نے برلن مسجد کو اپنی ذاتی ملکیت بنا رکھا ہے ...

برلن نے ان تمام بیہودہ حرکات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا تو قادیانیوں نے اس کا جواب جور وستم اور ظلم وستم سے دیا۔ اب قادیانی عبداللہ اور ان کے امیر نے اس کا فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ مسلمانان برلن کے نام ونشان تک کو مٹا دیں جماعت اسلامیہ برلن کے خلاف وہ جو کچھ کر سکتے ہیں کر رہے ہیں روپیہ ان قادیانیوں کے پاس کافی ہے خدا نہ کرے مسلمانان ہند کو جوان حضرات کو چندہ دیتے ہیں تاکہ وہ مسلمانان برلن کا خوب اچھی طرح سر کچلیں۔ لیکن خداوند کریم کی امداد مسلمانان برلن کے ساتھ ہے جس وقت قادیانی عبداللہ نے جنرل سیکرٹری جماعت اسلامیہ پر دعویٰ کیا تھا تو مسلمانان برلن نے اس بات کی کوشش کی کہ ابنائے اسلام کو پوری کیفیت سے آگاہ کر دیا جائے کہ حقیقت میں یہ قادیانی کس طرح تبلیغ اسلام کرتے ہیں کھلی کھلی باتیں جرمن کچہری میں ہوئیں کہ کیا کیا عیوب قادیانی عبداللہ نے کئے ہیں جرمن عدالت نے ایک بہترین فیصلہ کیا کہ حبیب الرحمن صاحب قریشی نے جو کچھ کیا وہ حق بجانب تھا چنانچہ اس فیصلہ کے بارے میں تمام اسلامی جرائد نے تحریر فرمایا الاہرام قاہرہ نے جلی قلم سے نمایاں جگہ پر اس فیصلہ کو شائع کیا۔ لیکن قادیانیوں کو تو اس وقت تک چین نہ آئے گا جب تک وہ مسلمانان برلن کو فنا نہ کر سکیں گے۔ چنانچہ قادیانی عبداللہ نے پھر اپیل کی ہے۔ سرمایہ کا انتظام مسلمانان ہند نے جو تبلیغ کے واسطے کیا ہے وہ موجود ہے روپیہ کی کمی کہاں ہو سکتی ہے اور یہ روپیہ جو چندہ سے وصول کیا گیا ہے اس کا بہترین مقصد یہی ہے کہ اس سے مسلمانان برلن کی عزت وحرمت اور ایمان کو پامال کیا جائے صدرالدین لاہور سے صرف اسی وجہ سے آئے ہوئے ہیں کہ وہ مقدمہ کی ہر طرح پیروی کریں۔ امیر محمد علی نے تمام احکام جاری کر دیئے ہیں کہ ہر طرح سے مسلمانان برلن کو فنا کر دیا جائے۔ برلن کی مسجد میں دار کونسل بیٹھی ہوئی ہے اور مسلمانوں کے متعلق تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں جس طرح سے ہو سکے مقدمہ برابر جاری رکھا جائے تاکہ اس کے

میر واعظ کشمیر کی رہائی کی حقیقت

غلط پروپیگنڈے کی تردید

امرتسر ۱۲ جولائی۔ مولانا محمد یوسف شاہ صاحب میر واعظ کشمیری کی نسبت بعض اخبارات میں یہ غلط پروپیگنڈا کیا گیا ہے کہ آپ نے حکومت سے معافی مانگ کر یا بدرجہ آخر کسی معاہدہ کے ماتحت رہائی حاصل کی ہے حالانکہ یہ سراسر افترا اور بہتان ہے۔ میر واعظ صاحب ممدوح نے نہ حکومت سے معافی مانگی ہے نہ ضمانت دی ہے اور نہ کوئی معاہدہ کیا ہے۔ خود میر واعظ صاحب نے اپنے اخبار "اسلام" سرینگر مورخہ ۳۰ جون ۱۹۳۶ء کے صفحہ اول پر جلی حرف میں اعلان شائع کیا ہے ... ملک کر یا ضمانت دیکر رہا ہوا ہوں۔ یہ وہ بہتان عظیم ہے (باقی صہ پر)

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں ایڈیشن باضافہ جدید مضامین شائع ہوگیا

تقطیع کلاں حجم ۱۲ سو صفحے

قیمت صرف تین روپیہ محصول بذمہ خریدار

کمال احمد فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن

جذام، کوڑھ، سنبہری کا مجرب علاج

جذام کسی درجہ کا ہو حتی کہ انگلیاں خراب صورت خوفناک ہو کان ناک پھول کر پھٹ گیا ہو۔ اس نقصیری معجون وروغن کو استعمال کر کے تھوڑے ہی زمانہ میں خدا کی قدرت کا تماشا دیکھیں ... قیمت ہر دو دوا چالیس یوم سات روپیہ اور بیس یوم چالیس روپیہ

ملنے کا پتہ

منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے دربھنگہ

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

دنیا کے برمعہ عالم رلوح جوتشی جن کا علم قدیم سے چلا آتا ہے جن سے بیلک فائدہ اٹھاتی چلی آئی ہے آپ اپنی جنم تاریخ یا جنم تاریخ نہ ہو تو خط لکھنے کا صحیح وقت یا کسی پھل کا نام لکھ کر بھیجیں آپ کو آئندہ سال کے تمام حالات نوکری، ترقی، تبدیلی، بیوپار، شادی، اولاد امتحان میں کامیابی، ... مقدمہ کے نتائج وغیرہ تبلا دئیے جائیں گے ...

المشتہر جوتشی پنڈت دیوکی نندن شاستری

خزانہ

آپکی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند پانچ ہزار شادی شدہ مرد عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے۔ عملی ہدایتوں رازکی باتوں اور مفید نصیحتوں کا بیش بہا خزانہ ہے جو ایک بار پڑھ لیتا ہے اس کا گھر بہشت ہی تو بن جاتا ہے۔ ایک کامیاب خاوند بننے کی تعلیم کے علاوہ عورت مرد کے اعضائے تناسلی کی مفصل تشریح ہے ...

خضاب چھوڑ دو

آم لیچی

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

... آنی چاہئیں۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ نسخ الجامعہ طبیہ کالج دہلی سے طلب کریں۔

ناظم جامعہ طبیہ دہلی

جوہر عشبہ چوب چینی

خون صاف کرنے کی مشہور دوا ہے

اصل قیمت تین روپیہ

رعایتی قیمت دو روپیہ

شربت مقوی اعصاب

مقویات کا شہنشاہ

اصل قیمت چار روپیہ

رعایتی قیمت تین روپیہ

۵۷ ویں سالگرہ کی شاندار رعایت

تمام ہندوستان جناب قبلہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ کے اسم گرامی سے واقف ہے یہ دواخانہ بفضلہ تعالیٰ ۵۷ سال سے نیک نامی کے ساتھ جاری ہے اور اپنی سچائی دیانتداری اور خوش معاملگی کی وجہ سے غیر فانی شہرت حاصل کر چکا ہے اگر آپ کو ہماری مقبول ومجرب دواؤں سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا تو آج ہی کارڈ بھیجکر فہرست دواخانہ مفت طلب کریں۔ تاکہ آپ کو اس شاندار رعایت سے مستفید ہونے کا موقع مل جائے۔

یکم اگست کی صبح سے لیکر ۳۱ اگست کی شام تک

جو اصحاب خود تشریف لائیں گے یا اپنا خط دنیا کے کسی ڈاک خانہ میں ڈالیں گے ان کو نسخہ ہذا کی تیار شدہ تمام ادویات اصل قیمت کے بجائے نونی قیمت پر ملیں گی۔ ۱۵ اگست سے قبل یا بعد کوئی رعایت نہ ملے گی البتہ جو اصحاب اس رعایتی میعاد میں روپیہ جمع کرائیں گے۔ وہ بعض ازاں جس وقت چاہیں رعایتی قیمت پر مال منگا سکتے ہیں اور اپنی رقم کے ختم ہونے تک اس رعایت کے حقدار ہوں گے

آرڈر بھیجتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

ملنے کا پتہ

آب حیات خضری

ہر مرض کا سستا گھریلو علاج ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنہ

حب دافع جریان واحتلام

اعلیٰ درجے کا اکسیری اور بے نظیر علاج ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنہ

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے جماعت کا داخلہ ۲۱ اگست ۱۹۳۶ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۶ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ... اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو آنا چاہیئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

مطلع الغیب

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اسٹالن کی تیسری شادی

صدر جمہوریہ روس کی داستان محبت

اسٹالن کی تیسری شادی آواخر دسمبر میں ایک پینتالیس سالہ خاتون آئرینا سے ہونے والی ہے۔ خاتون مذکور ماسکو میں محکمہ صنعت وحرفت کی حاکم اعلیٰ ہیں۔

ان دونوں کی داستان عشق یوں بیان کی جاتی ہے کہ چار سال کا ہوا کہ اسٹالن کی ان خاتون سے ملاقات ہوئی تھی جبکہ وہ اس کے محکمہ کا معائنہ کر رہا تھا۔ اس وقت ان سے ایک پیچیدہ تجارتی رپورٹ کو اتنی عمدگی سے اسٹالن کو سمجھا دیا تھا کہ اسی وقت سے اسٹالن پر اس کی ذکاوت وقابلیت کا سکہ بیٹھ گیا تھا۔ اور اس نے حکم دے دیا تھا کہ آئرینا روس کے اور دونہ صنعت وحرفت کے مابین رابطہ پیدا کرنے کے لئے کام کرے۔ یہ سلسلہ رفتہ رفتہ اتنا قریب ہوتا گیا کہ آخر میں دونوں کی شادی ٹھیر گئی۔

روس کے ایک بڑا افسر کی گرفتاری

ماسکو۔ روسی جمہوریہ ابخیز کے کمیسار عامہ کے بورڈ کے صدر لکو بوڈ زنیڈ کی گرفتاری ابھی عمل میں آئی ہے کہ اس نے اسٹالن کے خلاف سازش میں حصہ لیا ہے اسے ایک کڑے پہرے کے ساتھ ماسکو بھیج دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس گرفتاری سے علاقہ فسک اور ماسکو میں بڑی سنسنی پھیل گئی ہے۔

پٹرول سے ایک نئی زہریلی گیس

روسی پروفیسروں کی ایک نئی ایجاد

مشرقی ایشیا کے جرائد رقم طراز ہیں کہ روسی پروفیسروں نے پٹرولیم سے ایک نئی زہریلی گیس کی ایجاد میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ گیس بنفشئی رنگ کی ہے اور زندگی کی فوری ہلاکت میں بہت کارگر ہے۔ یہ گیس لڑائی میں اور تمام گیسوں سے زیادہ مؤثر ہے۔ گیس سے بچنے والے نقاب یا کپڑے اس کے اثر کو نہیں روک سکتے جریدہ "تاش نیچ" کی تحریر ہے کہ یہ پیغام اعلیٰ ماسکو کے قیدخانوں میں استعمال ہوئے تھے۔ جن کے نتائج اپنی پوری ہیبت ناکی سے رونما ہوئے۔ وہ تمام کے تمام قیدی جو اس گیس کے تختہ مشق بنائے ...

سکے تھے صرف چند لمحوں میں فنا ہوگئے۔

روسی افسران کو کانفرنس میں مدعو کر کے قید کر لیا جاتا ہے

دواسما پولینڈ کے جرائد سے ان حالات پر روشنی پڑتی ہے جو روسی افسروں کے ساتھ برتے جاتے ہیں۔

ابھی حال میں اسٹالن نے روسی عہدہ داروں کو دعوت نامے بھیجے کہ کرملن میں ایک کانفرنس میں شرکت کریں سب لوگ جمع ہوئے۔ اسٹالن جی۔ پی۔ یو کے نئے افسر اعلیٰ یاشو کے ہمراہ ہال کانفرنس میں آیا اور ایک نظر مجمع پر طائرانہ ڈالی گویا اندازہ لے رہا ہے کہ کوئی غیر حاضر تو نہیں ہے اس کے بعد وہ ہال چھوڑ کر چلا گیا۔

اسٹالن کے رخصت ہوتے ہی یاشو نے اعلان کیا کہ یہ لوگ مجمع میں ہیں سب کے سب زیر حراست ہیں۔ حکم دیتے ہی جی۔ پی۔ یو کے افسران نے ہاتھوں میں ریوالور لئے ہوئے ہال پر چھاپہ مارا۔ اور سب کو زبردستی پکڑ کر کرملن کے قید خانہ میں بند کر دیا۔

قاہرہ میں ہندی مسلمانوں کی بیداری

اسکندریہ واسماعیلیہ میں ہندی مجالس کا قیام

قاہرہ سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں ذیل کا مکتوب موصول ہوا ہے۔

بخدمت حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ

یہاں قاہرہ میں مقیم ہندی مسلمانوں کو وقتی ضرورت وموجودہ زمانہ کی ترقی وتیز رفتاری نے اس بات کا احساس پیدا کر دیا ہے کہ جمود وسکوت کو توڑ کر ہم بھی کوئی راہ اختیار کریں لہذا چند ماہ پیشتر اس الجالیۃ الہندیہ الاسلامیہ کی چند ہندی مسلمانوں نے بنیاد رکھی۔ اور اس کے مقاصد وقوانین چھپوا کر ہر ہندی مسلمان مقیم مملکت مصر کے نام دعوت تنظیم روانہ کر دی۔ مخالف شہروں نے اس دعوت پر لبیک کی آواز بلند ہوئی۔ تاریخ ۳ جون ۱۹۳۶ء الجالیۃ الہندیہ الاسلامیہ کا عام اجلاس ہوا جس میں اسکندریہ واسمٰعیلیہ وجاسیہ کے بھائی بھی آکر شامل ہوئے تلاوت قرآن پاک سے افتتاح ہوا۔ صدر صاحب وسکریٹری صاحب نے تاسیس جمعیۃ اور اس کے قیام وبقا کے لئے عملی جامہ پہنانے کی سفارش کی۔ بقیہ صفحہ ۱ پر

اطلاع نامہ بغرض اعلان اشاعت حسب دفعہ ۹ ایکٹ جائدادہائے مقروضہ ممالک متحدہ ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر ہردوئی درجہ دوم مقام ہردوئی

مقدمہ نمبری ۷ ۱۹۳۶ء

نمبر ۱ موہن چند ولد دیپی پرشاد۔ نمبر ۲ بانڈیو ولد موہن چند } اقوام برہمن ساکنان موضع کنہتری پرگنہ و تحصیل بلگرام ضلع ہردوئی۔ سائلان

بنام

نمبر ۱ رام سیوک ولد پنڈت سیتارام (۲) شیو رتن لال ولد گور پرشاد۔ پنڈت منوں لال ولد پنڈت مہانند صاحب اقوام برہمن ساکنان قصبہ بلگرام پرگنہ وتحصیل بلگرام ضلع ہردوئی۔ (۴) پنڈت شیو پرشاد صاحب وکیل (۵) شیام نرائن عرف نیا موں۔ پسران پنڈت مہانند صاحب وکیل۔ ساکنان اوناؤ خاص ضلع اناؤ (۶) بھکرو ولد بولا قوم کورہن ساکنان موضع کواعت بزرگ پرگنہ ملاواں تحصیل بلگرام ضلع ہردوئی

چونکہ ایک درخواست حسب دفعہ ۴ ایکٹ جائدادہائے مقروضہ ۱۹۳۶ء ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء جسکی ترمیم اندروئے ایکٹ ۴ ۱۹۳۵ء ہوئی ہے سائلان مذکور الصدر نے اس غرض سے پیش کی ہے کہ ایکٹ جائدادہائے مقروضہ کے احکام اسپر لگائے جائیں۔

لہذا اس تحریر کی رو سے حسب دفعہ ۹ (۱) ایکٹ جائدادہائے مقروضہ ممالک متحدہ ۱۹۳۴ء جسکی ترمیم اندروئے ایکٹ ۴ ۱۹۳۵ء ہوئی ہے اطلاع دیجاتی ہے کہ جملہ اشخاص جو سائلان مذکور کی ذات یا جائداد کے خلاف بذریعہ ڈگری شدہ وغیر ڈگری شدہ خانگی قرضہ جات کے متعلق دعوی رکھتے ہوں وہ گزٹ میں اس اشتہار کے شائع ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اپنے دعووں کے متعلق تحریری بیانات اس حاکم کے روبرو پیش کریں جس کے دستخط ذیل میں ثبت ہیں۔ ورنہ عدم تعمیل میں ہر ایک دعوی اس کے خلاف خواہ ڈگری شدہ ہو یا غیر ڈگری شدہ تمام اغراض اور موقعوں کے لئے اس ایکٹ کی دفعہ ۱۳ کی رو سے باضابطہ ادا شدہ متصور ہوگا۔

میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے آج بتاریخ ۱۶ اپریل ۱۹۳۶ء جاری ہوا۔

دستخط اسپیشل جج صاحب بہادر

مہر عدالت

اطلاع نامہ بغرض اعلان اشاعت حسب دفعہ ۹ ایکٹ جائدادہائے مقروضہ ممالک متحدہ ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر ہردوئی درجہ دوم مقام ہردوئی

... میرے دستخط اور عدالت کی مہر سے آج بتاریخ ... ۱۹۳۶ء جاری ہوا۔

دستخط اسپیشل جج صاحب بہادر

مہر عدالت

نوٹس بنام جملہ قرضخواہان حسب دفعہ ۹ انکمبرا ڈسٹیشن ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر سکنڈ گریڈ ہردوئی

... آج بتاریخ ... ۱۹۳۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

ریشمی کپڑا

ہمارے کارخانہ کے بہترین ساخت کا ریشمی کپڑا۔ دیدہ زیب ... نمونہ کے طور پر ...

مینیجر چمن فینسی سٹور ۷۸۶ لودیانہ پنجاب

آپ

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی، تجارتی مجلہ ماہانہ "نور" پڑھا کیجئے۔ اس میں ہر ماہ بڑے بڑے سائز کے ۵۲ صفحے یعنی کتابی تقطیع کے تقریباً۔ آٹھوں کے برابر قابل مطالعہ دلچسپ اور مفید مضامین نظم ونثر اور افسانے وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔ سالانہ چندہ ایک روپیہ نمونہ کے لئے ۱۰ کے ٹکٹ بھیجئے ضرور۔ نرخنامہ اشتہارات عند الطلب

ناظم مدیر "نور" بازار شیخان جالندھر شہر

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا، عار دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

روزنہ

الجمعیۃ

دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

جلد ۲۶ — دہلی یوم شنبہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۷ء — نمبر ۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں جہاز سازی کا جدید کارخانہ

وزارت دفاع نے قرن ذہبی کے قریب جنگی جہازوں کی تعمیر کا ایک نیا کارخانہ قائم کیا ہے جو جدید مسلح آلات اور اعلیٰ قسم کی مشینوں سے لبریز ہے۔ کارخانہ کا افتتاح جرمنی انجینئروں کی موجودگی میں ہوگا اور سب سے پہلے اس میں دو آبدوز کشتیاں تیار کی جائیں گی۔ وزارت دفاع اس کارخانہ کے علاوہ کئی اور کارخانے بھی قائم کرچکی ہے۔ جن میں جنگی جہازوں کی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے۔ توقع ہے کہ دس سال کے اندر ترکی میں اسلحہ اور جہاز سازی کے کارخانوں کی اس قدر کثرت ہوجائے گی کہ اسکے بعد ترکی حکومت کو ایک جہاز بھی باہر سے نہ منگوانا پڑیگا۔

وزیر خارجہ اور وزیر داخلہ ترکیہ ماسکو میں

ترکی اور روسی تعلقات کی تجدید

۱۳ جولائی کو ٹنکری کایا وزیر داخلہ ترکیہ استانبول سے روس روانہ ہوگئے آپ ترکی اور روسی [illegible]

عورتوں اور کمسن بچوں کیلئے ایک نیا قانون

رات میں کام کرنے کی ممانعت

[illegible] کے وقت کوئی عورت اور ۱۸ سال سے کم عمر کا کوئی لڑکا کام نہیں کرسکے گا۔

کمال پاشا اور وزیر اعظم ترکیہ کی ملاقات

کردی بغاوت کے نتائج پر تبصرہ

مصطفیٰ کمال پاشا اور عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ کے مابین متعدد بار ملاقاتیں ہوئیں اور اقلیم تونجلی میں کردوں نے جو بغاوت برپا کی تھی۔ اس پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کمال اتاترک کو بتایا کہ کردوں کی بغاوت ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ ہم نے بہت آسانی سے اس پر قابو حاصل کرلیا ہے۔ حالانکہ اس کے لئے تربیت یافتہ فوج سے کام نہیں لیا گیا۔

شام میں پٹرول کے نئے چشمے

عراق پٹرول کمپنی کی شاندار کامیابی

عراق پٹرول کمپنی نے جزیرہ علیا میں پٹرول کے آٹھ چشموں کی کھدائی شروع کردی ہے اس طرح جبل البغری میں چار چشمے اور مسکنہ روضہ میں دو چشمے کھودے جارہے ہیں اور ان پر دو ہزار مزدور کام کررہے ہیں۔

حیاتِ مستقبل

(از حضرت حامد الانصاری غازی)

دیا ہے تونے بہت کچھ مجھے مگر اب تو
[illegible]
خیال رکھ میرے ذوق طلب کی عزت کا
[illegible]

محبت اور زندگی

(از جناب عبد الرؤف صاحب، رقیب جہانپوری)

کون کرتا، زندگی کی رہبری میرے بغیر — نامکمل غایت تخلیق تھی میرے بغیر!
کون سمجھاتا اصولِ زندگی میرے بغیر — خام تھا ذوق بجو دسری میرے بغیر

جاذبیت تھی نہ کوئی دلکشی میرے بغیر — حسن اک بے قدر قیمت چیز تھی میرے بغیر
پست ہوجاتا مذاق شاعری میرے بغیر — رہبری کرتا نہ ذہن فلسفی میرے بغیر
میں نے کیں پیدا ہزاروں نگ کی لپیاں — تھی فسردہ بزم ہستی واقعی میرے بغیر
چٹکیاں لیکر جگائیں میں نے احساسات دل — ورنہ تھا مدود ذوق آگہی میرے بغیر
قلب کو میں نے عطا کی نعمت سوز و گداز — اے معاذ اللہ ورنہ زندگی میرے بغیر
میرے دیوانے ہیں، اصل زندگی کی یادگار — زندگی اک خواب بے تعبیر تھی میرے بغیر
لب پہ دیوانوں کے میں نے ثبت کی مہر سکوت — ورنہ یہ پابندِ شرط خامشی میرے بغیر
میں نے شاعر کو نوازا التفات خاص سے — یہ اٹھا سکتا نہ بارِ زندگی میرے بغیر
دیکھتے ہی دیکھتے، دم بھر میں مچ جائے ادیب — درہم و برہم، نظام زندگی میری بغیر

فیض عالم پر مرا آغاز تا انجام ہے
اصطلاح عام میں میرا محبت نام ہے

تحریک وحدۃ عربیہ اور عراقی پارلیمنٹ!

عراقی پارلیمنٹ نے شام و عراق کے معاہدہ کو منظور کرلیا ہے بعض ارکان نے عربی وحدۃ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسوقت عربی وحدت کی سخت ضرورت ہے اور یہی وقت ہے کہ تمام عرب آپس میں متحد ہوکر ذاتی استقلال کے لئے کوشش کریں۔

ترکی اور عراقی تعلقات

دونوں حکومتوں کے مقاصد متحد ہیں

ترکی اخبار جمہوریت کا مقالہ

عراق میں وزیر خارجہ ترکیہ کا جو شاندار استقبال ہوا ہے اس پر ترک اخبارات نے بڑی مسرت کا اظہار کیا ہے اور ترکی عراقی تعلقات کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالی ہے، اخبار ملیت کا بیان ہے کہ حکومت عراق اور عراقی باشندوں نے وزیر خارجہ ترکیہ کا استقبال کرکے دو ملتوں میں اخوۃ کی بنیادوں کو [illegible]۔ اخبار جمہوریت کا بیان ہے کہ ترکی اور عراق اپنے مقاصد میں متحد ہیں اور ان کی دوستی مستحکم ہے اور امن عالم کے لئے دونوں کی مساعی مشترک ہیں۔ ترکی اور عراق دونوں مشرق قریب اور بعید میں صلح و سلامتی کے زبردست داعی ہیں۔ عراق نے اپنے آخری دور میں جو ترقی حاصل کی ہے اور ذاتی استقلال کے لئے عراقیوں نے جو قربانیاں کی ہیں ترک ان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور حکومت ترکیہ عراق کی نہضت و ترقی کو اپنے حق میں نیک فال تصور کرتی ہے۔

ریل گاڑی اور انجن کا کارخانہ

ترکی کے وزیر اشغال کا سفر یورپ

وزیر اشغال ترکیہ ماہ جولائی کے اواخر میں یورپ کے دورے پر جانے والے ہیں آپ کے ہمراہ ترکی حکومت کے اعلیٰ عہدے دار بھی ہوں گے۔ وزیر موصوف استانبول سے جرمنی اور سوئیٹزرلینڈ تشریف لے جائیں گے اور وہاں جاکر ریلوے کارخانوں کا معائنہ کرینگے۔ اس دورہ کا مقصد یہ ہے کہ ترکی میں ریل گاڑیوں اور انجنوں کا عظیم الشان کارخانہ قائم کیا جائے۔ جس میں گاڑیوں کی تعمیر بھی ہوگی اور ریلوے انجن بھی اس میں بنائے جائیں گے تاکہ ترکی حکومت کو غیر ملکی انجنوں اور گاڑیوں کی خریداری سے نجات مل جائے۔

ٹیونس کے ایک اخبار پر نزلہ

فرانسیسی حکام کی اسلام دشمنی

فرانسیسی حکام نے ٹیونس کے ایک اسلامی اخبار کو ہمیشہ کے لئے بند کردیا ہے اور اس پر الزام لگایا ہے کہ وہ مسلمانوں کو فرانس کے خلاف بغاوت کرنے پر ابھارا کرتا ہے اخبار کی تعطیل اور حکام کے عاقبت نااندیشانہ فیصلہ سے مسلمانان ٹیونس سخت مضطرب ہوگئے ہیں اور اخبار کے دوبارہ اجرار کے لئے ٹیونس کے حاکم عام کے پاس عرضداشتیں ارسال کی گئی ہیں۔

وزیر اعظم مصر کو قتل کی دھمکی

ملزم گرفتار کرلیا گیا

مصری حکومت کے نائب ماور کو ایک خط موصول ہوا ہے جس میں کاتب نے وزیر اعظم مصر مصطفیٰ نحاس پاشا اور دیگر وزراء کو قتل کردینے کی دھمکی دی ہے خط میں کاتب نے اپنا نام اور پتہ اس طرح لکھا ہے: "زندہ ضمیر اور شریف انسان کی طرف سے جس کا نام احمد یوسف دریبی ہے اس کا پتہ یہ ہے مصر بیت القاضی متصل جامع ظاہر بیبرس" اس خط کے موصول ہوتے ہی پولیس نے تحقیقات شروع کردی اور آخر کار ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ عام خیال یہ ہے کہ کاتب مجنون ہے اس لئے اسے ڈاکٹری معائنہ کے لئے شفاخانہ بھیج دیا گیا ہے۔

REGD No. L 1793

The Aljamiat

VOL 26 No. 5 DELHI 20 JULY 1937 PRICE ONE ANNA

(بقیہ صفحہ ۳ کالم ۳)

اور انتخاب جدید کی تحریک شروع ہوئی تمام حاضرین اجلاس نے جناب خواجہ عبد القادر صاحب کشمیری کو صدر منتخب کیا، جناب مولانا عبد المجید صاحب سکریٹری و جناب مسٹر عبد الغنی صاحب راجپوت نائب صدر و جناب حاجی غلام حسین صاحب منصوری خازن منتخب ہوئے۔ اس کے بعد سکندر یہ میں الجالیۃ الہندیۃ الاسلامیہ کی شاخ قائم کی گئی جناب حاجی گلاب الدین صاحب صدر اور جناب ابو محمد یوسف عباسی صاحب سکریٹری الجالیۃ الہندیۃ الاسلامیہ سکندریہ کے واسطے منتخب ہوئے۔ یہ مختصر حالات عرض خدمت ہیں۔

(مخلص ریاض الدین الفاروقی، خادم الجالیۃ الہندیۃ الاسلامیہ قاہرہ)

سرحد سے ایک ہندو کا اغوا

بنوں - ۱۴ جولائی۔ کل رات سرحدیوں کے ایک گروہ نے بکھرری پولیس چوکی پر حملہ کیا۔ اور مسمی رام لال کو اغوا کرکے لے گئے۔ تعاقب میں پولیس کا ایک دستہ بھیجا گیا۔ ہو کہ ابھی تک واپس نہیں آیا۔

جوہر وسمہ مہندی گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔

جوہرِ وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

[illegible]

ملنے کا پتہ:- صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ
یوم شنبہ ۵ ارجمادی الاول ۱۳۵۶ھ

چین اور جاپان
مشرق بعید کا جدید محاذ جنگ

جاپان پھر آمادۂ جنگ ہے اور مشرق کی پُرامن و پُرسکون فضا کو جنگ کے آتشیں شراروں سے گرم کر رہا ہے۔ جاپان ایشیا میں انگلستان کا شاگرد رشید ہے اور تدریجی طور پر انہی راہوں اور شاہراہوں کو عبور ...

تنہا جاپان سے ہے لیکن یہ تینوں حکومتیں سرحدی کی بعد کی وجہ سے مجبور ہیں اور جاپانی جہازوں کے حصار کو توڑنے پر آسانی سے قادر نہیں ہو سکتیں

شمالی چین کا محاذ جنگ

اگرچہ دنیا کی نو بڑی حکومتیں جن میں جاپان بھی شامل ہے چین کے بارے میں عدم مداخلت کا معاہدہ کر چکی ہیں لیکن منچوریا کی فتح کے بعد جاپانی حوصلوں کا معیار بدل گیا ہے اٹلی نے حبش پر قبضہ کر کے جاپان کے لئے ایک تازہ رہنمائی کا فرض انجام دیا ہے اس لئے جاپان از سر نو شمالی چین کو فتح کرنے کے لئے قدم بڑھا رہا ہے۔

اس وقت جنگ اپنے دروازہ پر پہنچ چکی ہے دونوں طرف کی فوجیں پوری قوت کے ساتھ جمع ہو رہی ہیں۔ ۷ جولائی کو صلح کے جو امکانات پیدا ہوئے تھے وہ ۱۹ جولائی کو پھر اپنے محاذ پر سو گئے اگرچہ جنگ کا آغاز بہت ہی معمولی بات پر اور معمولی صورت میں ہوا لیکن اب یہ حالت ہے کہ جانبین سے گرم ردی اور گرم گفتاری سے کام لیا جا رہا ہے اگرچہ جاپان کو مائل بہ صلح کرنے کے لئے مختلف تحرکات کار فرما ہیں لیکن ہربرٹ اسپنسر کا حکیمانہ قول ہے کہ فولادی فطرت کو سیاسی کیمیا کے ...

فوج کے قیام کی اجازت دی جائے۔

۵۔ اول الذکر نئی سلطنت جاپان کے فوجی مصارف ادا کرے

۱۹ جولائی کے جاپانی مطالبات کے جواب میں چین کے قائد افواج جنرل چیانگ کائی شیک نے کہا کہ اگر ایک بار جنگ چھڑ گئی تو ہم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھیں گے ہم صلح کے لئے چار اصول رکھتے ہیں اور ان کا لحاظ رکھیں گے

۱۔ خواہ تصفیہ کچھ ہو۔ اس سے چین کے حقوق سلطنت پر اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔

۲۔ ہوپی اور چاہار کی سیاسی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہیئے۔

۳۔ مرکزی حکومت صوبوں میں جن فوجی افسروں کو ضروری سمجھتی ہے ان پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

۴۔ چین کے انتیویں لشکر کے لئے کسی پابندی پر اصرار نہ کیا جائے۔

یہ ہیں دونوں طاقتوں کے مطالبات جو ہر حیثیت سے مختلف ...

فلسطین اور مسٹر لائڈ جارج

مستقبل جنگ

موج در موج

مرزا قادیانی کی جماعت میں اور خاص قادیان دار الکفر والطغیان میں منافقوں کی آج کل بہت کثرت ہو گئی ہے اور خلیفہ جی اور مرزا بشیر الدین ان کے وجود سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوتے ہیں جو لوگ مرزا جی کی زبانی صحابی کے معزز لقب سے یاد کئے جاتے تھے ایک ایک کر کے منافق بن گئے ہیں اور بقول خلیفہ جی انہوں نے مرزائیت کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایک صاحب ہیں شیخ عبد الرحمن مصری یہ بھی نبیوں کی زبان سے ان کی تعریف کے پل باندھے جاتے تھے۔ اور کہا جاتا تھا کہ وہ جماعت قادیانیہ میں سب سے بڑے عالم، بلیغ البیان، مقرر اور نہایت مخلص اور بے مثال عالم ہیں۔ مگر آج وہ منافقوں کے گروہ میں شامل ہو گئے ہیں اور خلیفہ جی ان کے خلاف اپنے خطبوں میں زہر افشانی فرما رہے ہیں۔

مباحث امروز
ہندوستان میں رونما ہونے والا انقلاب
مسلمانوں کی قومی تہذیب کی حفاظت کا اہم ترین سوال !!

۳

کمزوری کے نتائج

یہ مقصد جس کی ہم نے توضیح کی ہے وہ کم سے کم چیز ہے جس کے لئے ہم کو لڑنا چاہیئے۔ مدافعت کا پہلو صرف کمزور اختیار کرتے ہیں اور ان کا آخری انجام شکست ہے اگر آپ اپنا مقصد صرف ان حصوں کے حصول کو بناتے ہیں جن کا اطمینان کانگریس نے اپنے "بنیادی حقوق" والے ریزولیوشن میں دلایا ہے۔ تو آپ دھوکے میں ہیں۔ آپ کی تہذیب، زبان، پرسنل لا ...

ہندوستان کیساتھ مسلم کی نجات

اوپر کی سطروں میں ہمارا نصب العین پوری طرح واضح ہو چکا ہے ہم آزادی ہند کے مخالف نہیں بلکہ ہر آزادی خواہ سے بڑھ کر اس کے خواہشمند ہیں اور اس کے لئے جنگ کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ لیکن وطن پرست کے نصب العین سے ہمارا نصب العین مختلف ہے وہ صرف ایسی آزادی چاہتا ہے جس کا نتیجہ "ہندوستانی قومیت" ...

جرمنی کا نظریہ جنگ

سرفروشانہ جنگ

امن و جنگ

جنرل بریچ نائب وزیر جنگ اطالیہ نے فوجی بجٹ کے اہم ترین جنگی مصارف پر بحث کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے کہ اطالوی عساکر کی جدید تنظیم کا سب سے زیادہ قابل لحاظ پہلو یہ ہے کہ ہماری فوج کا ہر دستہ اولین وقت میں محاذ کی مشکلات پر غالب آسکے گا۔ جنگ کی خواہ کوئی نوعیت ہو اطالوی فوجیں اپنے فرائض کو ابتدائی لمحات میں کامیابی سے انجام دے سکیں گی۔ جیسے ہی جنگ شروع ہوگی، ہماری فوجیں تمام سرحدوں کو نئے استحکامات سے ناقابل عبور بنا دیں گی۔

وزیر جنگ نے فوجی تعلیم کے سلسلہ میں کچھ ایسا تسلسل قائم کر رکھا ہے کہ محفوظ افواج کے سپاہی بھی جدید اسلحہ کو استعمال کرنے کی پوری اہلیت پیدا کر چکے ہیں۔

نائب وزیر جنگ کی مذکورہ تقریر کے بعد وزیر بحریہ نے اطالوی حکومت کے بحری استحکامات کا پُرجوش الفاظ میں ذکر کیا۔ اگرچہ تقریر کا انداز عام ...

علم و نظر
تقسیم فلسطین اور عرب

عربی مجلس عالیہ فلسطین کی طرف سے حضرت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کو ذیل کا برقیہ موصول ہوا ہے۔

رائل کمیشن نے فلسطین کا بہترین زرخیز اور اہم ساحلی حصہ جس میں ضلع حیفا اور عسکری صفات کے تین علاقے شامل ہیں یہودیوں کو دے دیئے ہیں اور یہودی ریاست انہی پر مشتمل ہوگی اس تجویز کی رو سے تین لاکھ عربوں کی تقدیر یہودیوں کے اقتدار کو سونپ دی ہے اور یروشلم، ناصرت جن میں مسجد اقصیٰ معدن کے دیگر مقدس مقامات کے شامل ہے برطانوی انتداب کے ماتحت کر دیئے گئے ہیں۔ عربوں کو باقی ماندہ کوہستانی علاقہ میں دھکیل دیا گیا ہے جس کا اکثر حصہ بنجر اور غیر آباد ہے۔ ان حالات میں برطانوی حکومت کا یہ صریح وعدہ کہ عربوں کے مطالبات سے انصاف کیا جائے گا شرمندۂ ایفاء ...

مصائب میں مبتلا ہوگی۔ اس چیز کا ہر وقت خطرہ رہے گا۔

آپ نے کہا ۱۵ سال کے عرصہ میں یہودی فلسطین میں ۳ کروڑ ۰۰ لاکھ پونڈ لگا چکے ہیں۔

تقسیم فلسطین اور یہود

فلسطین قبل تقسیم

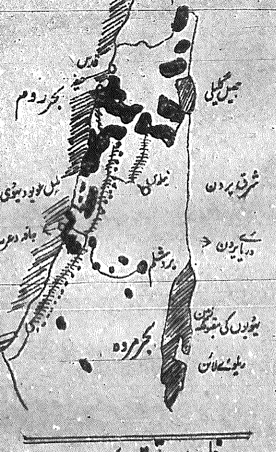

فلسطین تقسیم کے بعد

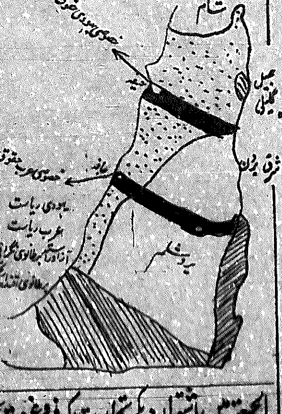

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے۔

دینی مسائل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین بجواب سوالات مندرجہ تحت۔

مسائل امروز

یورپ کی بین الاقوامی پیچیدگیاں

اٹلی، جرمنی، فرانس، اور برطانیہ کی سیاسی رفتار

ہندوستانی افکار

فلسطین کی تقسیم

ہمارا خیال ہے کہ فلسطین کی مجوزہ تقسیم کو وہاں کے عیسائی باشندے بھی ناپسند کریں گے۔ اگرچہ برطانیہ نے عیسائیوں کے دلی جذبات کا بہت لحاظ رکھا ہے یعنی بیت اللحم (مولد مسیح علیہ السلام) یہودیوں کے قبضے میں نہیں دیا بلکہ اپنے قبضے میں رکھا ہے کیونکہ اس سے متعلق عیسائیوں کے مذہبی جذبات کا احترام ملحوظ رکھا گیا ہے تاہم عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان جو نسبت تضاد (مخالفت) موجود ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو یہودیوں اور مسلمانوں میں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ یہودی عقیدے کی رو سے مسیحیوں کے منجی (یسوع مسیح) کی پیدائش اور پیدائش کے علاوہ ذات مسیح ایک ایسی چیز ہے جسے وہ بہت توہین آمیز الفاظ سے یاد کرتے ہیں ادھر مسلمانوں اور یہودیوں میں اس قسم کی کوئی بات نہیں مسلمانوں کو یہودیوں سے یہی شکایت ہے کہ وہ اسلام کے مخالف ہیں ایسے مخالف اور بھی بہت سے دنیا میں بستے ہیں بہر حال اس فیصلے کا نتیجہ بھی قابل دید وشنید ہوگا ایک طرف حکومت اپنے فیصلے کی مقبولیت پر اصرار کرے گی دوسری طرف عرب اور عیسائی برطانیہ کے وعدہ آزادی فلسطین کا مطالبہ کریں گے اس کا نتیجہ وہی ہوگا جو قرآن شریف میں بتایا گیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

لوکان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا (الحدیث)

توریت اور قرآن شریف کیخلاف

یہودیوں کی جدید سلطنت قائم کرنے کی جو تجویز کی گئی ہے وہ قرآن شریف، توریت اور انجیل کے خلاف ہے کیونکہ ان الہامی کتابوں میں یہ پیشین گوئی موجود ہے کہ یہودیوں کو کبھی سلطنت نصیب نہ ہوگی یہودیوں کو فلسطین کا جو حصہ دیا گیا ہے اس کی وجہ کمیشن نے یہ بیان کی ہے۔ ہم نے جنگ عظیم میں یہودیوں سے یہ وعدہ کر لیا تھا کہ فلسطین کو ان کا وطن بنا دیا جائے گا۔ اس وجہ سے اگر ہم عربوں کے مطالبات کو پورا کر کے یہودیوں کا وطن فلسطین میں نہ بنائیں۔ تو دنیا میں ہمارے وعدوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ (البشیر)

عربی افکار

فلسطین کے مسیحی

ہم چاہتے ہیں کہ اس حقیقت کو نمایاں کر دیں کہ فلسطین کے عیسائی بھی وطن مقدس کی آزادی کے اتنے ہی خواہشمند ہیں جتنے کہ مسلمان ہمارے مسیحی بھائی جو انجیل مقدس کی تعلیم اور یہودی تاریخ سے آگاہ ہیں وہ عربوں کی حکومت پر یہودی سلطنت کو قیامت تک بھی ترجیح نہیں دے سکتے۔ ہمیں نہیں بلکہ ہمیں یقین ہے کہ ارض مقدس کے عیسائی عربوں کے اختیارات کے مقابلہ میں برطانیہ یا دوسری اجنبی طاقت کے اختیارات کو تسلیم نہیں کر سکتے اور ہمیں حیرت ہے کہ مسلمان عربوں اور عیسائی عربوں کے اتحاد کے بعد بھی "فلسطین ریویو" کو عیسائیوں اور عربوں کے خلاف اکسانے اور بھڑکانے کی جرأت کیوں ہوتی ہے۔ (جریدہ فلسطین)

عزیز مصر کی تخت نشینی

جلالۃ الملک شاہ فاروق والئی مصر ۲۹ جولائی کو مصری پارلیمنٹ میں حلف وفاداری اٹھائیں گے اور ۳۰ جولائی کو شاہی تقریب دھوم دھام سے منائی جائے گی۔ امیر محمد علی کی تجویز یہ ہے کہ شاہی تکلفات کو چھوڑ کر یہ تقریب کسی بڑی مسجد میں مذہبی طریقہ ...

مشرق بعید کا محاذ جنگ، دو لاکھ چینی افواج کا اجتماع

۳۵ ہزار جاپانی بحری فوج کی نقل و حرکت، چین کی فضائی قوائے جنگ کا اجتماع

اگر جنگ شروع ہو گئی تو ہم پیچھے مڑ کر نہیں دیکھیں گے، چینی کمانڈر کا اعلان

دو لاکھ چینی افواج کا اجتماع

حکومت چین کا جواب

وزیر اعظم یوپی کی کوٹھی کا گھیراؤ

مسٹر رفیع الدین کامیاب ہو گئے

کو ۱۹۱۵ ووٹ ملے۔

بمبئی کیبنٹ میں دو مسلم وزیر ہوں گے

بمبئی ۲۰ جولائی۔ کانگریسی لیڈروں کے درمیان جن میں سردار پٹیل اور مولانا ابوالکلام آزاد بھی شامل ہیں ... کے بعد قرار پایا کہ بمبئی کی وزارت میں دو مسلم وزیر شامل کئے جائیں گے۔

ہسپانیہ میں ہنگامہ خیز جنگ

۸۰ ہزار فوجوں کی معرکہ آرائی۔ باغیوں کے دو ہزار آدمی ہلاک ہو گئے

سرکاری شہروں پر قبضہ کرنیکی سب کوششیں ناکام رہیں۔

لندن۔ ۲۱ جولائی۔ میڈرڈ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مغربی میڈرڈ میں باغیوں کی شورش ختم ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ۱۸ جولائی کو گھمسان کی جنگ ہوئی تھی اور جس میں تقریباً ۸۰ ہزار فوجیں ... سرکاری فوجوں نے جن شہروں پر قبضہ کیا تھا انہیں واپس لینے کے لئے باغیوں کی سب کوششیں ناکام رہیں اور اندازہ کیا گیا ہے کہ باغیوں کے کم از کم دو ہزار آدمی ہلاک ہوئے۔ ...

مسلمانوں کیلئے قابل دید اور ضروری کتابیں

بخاری شریف اردو

مسلم شریف اردو

ترمذی شریف اردو

ابوداؤد شریف

مشکوٰۃ شریف

کتاب السلام

اسلامی مسائل

اسلامی جانثار

نماز کے مسائل

بہشتی زیور

نماز کی پانچ کتابیں

نماز کی عملی فائدے

ملنے کا پتہ محمد خلیل بکڈپو دہلی

گولڈن کیمیکل ورکس کلکتہ کی مشہور دوا

کنفولین

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بیحد مفید دوا ہے "کنفولین" کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم و زخم سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں

ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ بواسیر کے لئے بہت زیادہ مفید اور زود اثر دوا ہے قیمت ۳۲ خوراک

تین شیشیوں کی قیمت مع محصول ایک روپیہ، تین پر گیارہ آنہ

ملنے کا پتہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

سرکردہ مسعودی ملکوں سے فقیر ایپی کی ملاقات

مفاہمت کیلئے فقیر ایپی کی شرائط

بنوں۔ ۲۰ جولائی معلوم ہوا ہے کہ سرکردہ مسعودی ملکوں کے جرگے نے حال ہی میں فقیر ایپی سے ملاقات کی اور حکومت برطانیہ کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

کہا جاتا ہے کہ فقیر موصوف نے یہ جواب دیا کہ وہ اپنے رفقاء سے اپنے مشیروں سے مشورہ کئے بغیر جن کے نام نہیں بتائے جا سکتے۔ سمجھوتہ نہیں کر سکتا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ سمجھوتہ کے لئے تین ہفتہ کی مہلت دی جائے۔ اور حفاظت کی ضمانت کی جائے تاکہ رفقاء سے ملاقات اور سمجھوتہ کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا جا سکے۔

ضلع سارن میں جمعیۃ العلماء کا قیام

۱۷ جولائی۔ علماء ضلع سارن کا ایک اجتماع مولانا عبدالحلیم صاحب چھپروی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے اعلان پر غور کیا گیا و مختلف حضرات نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں بالاتفاق ضلع سارن کی جمعیۃ العلماء کی گئی۔ جمعیۃ العلماء ضلع سارن کا دفتر چھپرہ میں رہے گا۔

جمعیۃ العلماء سارن کے عہدہ دار حسب ذیل ہوں گے

صدر۔ مولانا عبدالحلیم صاحب

نائب صدر۔ مولانا محمد ... صاحب

ناظم۔ مولانا انور محمد صاحب (فاضل دیوبند)

(نامہ نگار)

یونانی ادویات - لہ وداثر اور مجرب ہوتی ہیں بشرطیکہ ادویات صحیح اور وزن کے مطابق تیار کیجائیں ہمارے یہاں ہر دوا صحیح طریقہ پر وزن کے ساتھ تیار کی جاتی ہے - آزمائش کے طور پر ذیل کی چند ادویات میں سے کسی ایک کو منگا کر استعمال کیجئے

ہماری چند بیش قیمت ادویات

جیون پلز دل و دماغ - جگر اور تمام اعضار رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے - قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے جیون پلز کے استعمال سے رگوں میں تیا خون بجلی کی طرح دوڑنے لگتا ہے ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک - ترکیب استعمال

حب ہیضہ ہیضہ جیسے وبائی مرض کیلئے زندہ کرامات ہے ہیضہ کے امراض پر فوراً اپنا اثر دکھاتی ہے ... ہر گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے یہ ایک ایسا بیش بہا نسخہ ہے جو سالہا سال کی کوششوں کے بعد دستیاب ہوا - وقت پر حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے -
قیمت فی درجن بارہ آنہ ... نصف درجن سات آنہ - علاوہ محصولڈاک - ترکیب استعمال

سرمہ نور! دھند - غبار - دکھتی آنکھ - ضعف بصر کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے طلباء، اساتذہ، کلرک اور دیگر دفتری کام کرنے والوں کے لئے بیحد کارآمد اور مفید ہے ... قیمت فی تولہ ... علاوہ محصولڈاک ترکیب استعمال

سفوف مسیحی! معدہ کے جملہ امراض کے لئے بہت مفید ہے درد وغیرہ کو فوراً دور کرتا ہے - روزانہ کے استعمال سے معدہ بالکل درست رہے گا ... آج سے منگا کر استعمال شروع کر دیجئے - خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ تک
قیمت فی تولہ ... علاوہ محصولڈاک - ترکیب استعمال

ملنے کا پتہ
دفتر مسیحی مجربات چھتہ جان نثار دہلی در مکان حکیم نابینا والے

برطانیہ کا اپنے وعدوں سے کھلا انحراف

علامہ اقبال کے نام عرب ہائی کمیٹی کا مکتوب

لاہور - ۱۷ جولائی - عرب ہائی کمیٹی فلسطین کی طرف سے حضرت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کو ذیل کا برقیہ موصول ہوا ہے - رائل کمیشن نے فلسطین کا بہترین زرخیز اور اہم ساحلی حصہ جس میں اضلاع جنفہ عسکری اور صفات کے تین علاقے شامل ہیں - یہودیوں کو دیدئے ہیں اور یہودی ریاست انہی پر مشتمل ہے - اس تجویز کی رو سے تین لاکھ عربوں کی تقدیر یہودیوں کے اقتدار کے سپرد کر دی گئی ہے - اور یروشلم اور نظارت جن میں مسجد اقصیٰ مع ان کے دیگر مقدس مقامات کے شامل ہے - برطانیہ کے انتداب کے ماتحت کر دئے گئے ہیں - عربوں کو باقی ماندہ کوہستانی علاقہ میں دھکیل دیا گیا ہے - جس کا اکثر حصہ بنجر اور غیر آباد ہے - ان حالات میں برطانی حکومت کا یہ صریح وعدہ کہ عربوں کے مطالبات سے انصاف کیا جائے گا شرمندۂ ایفا نہیں ہوا - اعراب فلسطین اس نازک وقت میں جو قوم کو درپیش ہے آپ سے امداد مشورہ کی درخواست کرتے ہیں - اور اس مقدس سرزمین اور آپ کی مذہبی ذمہ داریوں کے نام پر آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ اس ملک کو ملوکیت - یہودیوں کی نو آبادی اور تقسیم سے بچانے کی سعی فرمائیے -

حکومت چین نے جاپان کا الٹی میٹم ٹھکرا دیا،

علاقہ ہوپی میں چینی افواج کا زبردست اجتماع

ٹوکیو - ۱۹ جولائی - دفتر جنگ میں سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے کہ جاپان کی فوج کے الٹی میٹم کا عمل جواب دینے کے لئے حکومت چین شمالی چین میں بڑی تعداد میں فوج جمع کر رہی ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ چین کا رسالہ نمبر ۲۵ جو ۳۵ ہزار سپاہ پر مشتمل ہے - جنگکنگ پہونچ گیا ہے جو کہ ہوپی کے بالکل قریب ہے اور رسالہ نمبر ... اور رسالہ نمبر ... ہوپی میں داخل ہو گئے ہیں -

ٹینسٹن کی اطلاع مظہر ہے کہ جنرل سنگھوں لن چیرمین ہوپی چہار پولیٹکل کونسل نے جاپانی کمانڈر سے ملاقات کی اور لوکوچیو کے واقعہ پر اظہار افسوس کیا - اور یہ منظور کر لیا ہے کہ ۱۱ جولائی کو عارضی صلح کا جو معاہدہ ہوا تھا اس پر عمل کریں گے لیکن جاپان کا مطالبہ ہے کہ اس وقت تک جاپانی فوج ہوپی سے واپس نہ بلائی جائے گی جب تک چین کی فوج وہاں نہ ہٹ جائے گی - نانکنگ کی اطلاع مظہر ہے کہ چین کے جواب کے لئے ۱۱ بجکر ... منٹ تک کی مہلت تھی -

جاپان کے دو ہوائی جہازوں نے چین میں مسافروں کی ٹرین پر گولہ باری کی - حکومت چین نے اس کے خلاف احتجاج کیا -

ہماری پانچ لاکھ سنگینیں خون کی پیاسی ہیں

جمہوریہ اسپین کے صدر کی ولولہ انگیز تقریر

ویلنشیا - ۱۹ جولائی - جرمنی اور اطالوی ایک جمہوری حکومت اسپین کو شکست دینے کے لئے نہیں بلکہ ہماری کھانوں اور بندرگاہوں کی حفاظت کرنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں - تاکہ برطانیہ اور فرانس جیسی دوسری حکومتیں ان پر قبضہ نہ کر لیں، ان الفاظ میں سٹرازنا نے ایک کثیر الاجتماع پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے اظہار خیال کیا جو یہاں جنگ کے آغاز کی سالانہ تقریب کے موقعہ پر ہوا - سٹرازنا نے اس تجویز کی شدید مذمت کی کہ باغیوں کو باغیانہ جنگی حقوق دئے جائیں اور کہا کہ صرف لیگ ہی عدم مداخلت کرا سکتی ہے - آخر میں آپ نے کہا کہ حکومت کی فوجی طاقت بہتر ہے اور ہمارے پاس پانچ لاکھ سنگینیں ہیں - جو خون سے پیاس بجھانے کے لئے بیتاب ہیں -

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد
فوراً
دور کرتا ہے
... جینا اسپرین ... تیار کرنے وقت اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا -
جینا اسپرین
اسپرین کا معتبر مرکب

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ صوبہ آگرہ ۶۰

بعدالت مال دہر میور مقام بلند شہر

ٹھاکر باسدیو سہائے ... ساکن قصبہ ڈبائی ... پرگنہ ڈبائی

بنام

جبرمان پسر گردھاری لال قوم چمار ساکن ...

چونکہ بمقدمہ نالش ٹھاکر باسدیو سہائے .... بنام تم جبرمان کے عدالت میں فیصلہ ہوا ایک ڈگری بقایا لگان بابت بقایا لگان بتاریخ ... ستمبر ... صادر ہوئی اور مبلغ ... روپیہ ... آنہ ... پائی - جواب ازروئے ڈگری مذکور واجب الادا ہیں ان کی تفصیل حاشیہ پر درج کی جاتی ہے - اور چونکہ آج کی تاریخ تک ڈگری بلا ایفا رہی ہے - لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم جبرمان مذکور کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تم زر مذکور یعنی مبلغ ۱۳۹ روپیہ ۱ آنہ ۳ پائی جو ازروئے ڈگری کے واجب الادا ہیں اس عدالت میں پندرہ روز کے اندر تاریخ موصول ہونے اطلاع ہذا سے ادا کرو ورنہ وجہ ظاہر کرو کہ تم مندرجہ ذیل کھیتوں سے جن کی بابت بقایا ڈگری شدہ واجب الادا ہے بے دخل کیوں نہ کئے جاؤ -

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	۱۱۶	۲	۰
خرچہ نالش	۱۳	[illegible]	۰
سود بابت بقایا اصل و خرچہ نالش	۰	۱۰	۰
خرچہ اجرائے ڈگری	۹	۱	۳
سود بابت اجرائے ڈگری	۰	۰	۰
میزان	۱۳۹	۱	۳

تفصیل آراضی

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
					۵۸۳	۱۰
					۵۸۴	[illegible]
					۵۹۴	۱۳
					بند دکھا	[illegible]
					میزان	

دستخط
اسسٹنٹ کلکٹر ...
مہر عدالت

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

آپ
علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی، تجارتی مجلہ ماہانہ "لوٹس" پڑھا کیجئے - اس میں ہر ماہ بڑے سائز کے ... صفحے یعنی کتابی تقطیع کے تقریباً ... صفحوں کے برابر قابل مطالعہ، دلچسپ اور مفید مضامین نظم و نثر، افسانے وغیرہ شائع ہوتے ہیں - سالانہ چندہ ... نمونہ کے لئے ... کے ٹکٹ ضروری ہیں - نرخنامہ اشتہارات عندالطلب
ناظم مدیر "لوٹس" بازار شیخان جالندھر شہر

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی لیچوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا فہرست منگا کر دیکھیں - پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

ٹینس کے پردوں کیلئے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کو لکھئے

طبیہ کالج دہلی کے اول نمبر طلبا

دہلی - ۲۰ جولائی - طبیہ کالج دہلی کے نتیجہ امتحانات میں حسب ذیل طلباء اول نمبر پاس ہوئے ہیں ...

شائقین باغ
آم کھا کر باغ لگائیے
... سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ... دربھنگہ بہار

ان امراض کی دوا مفت طلب کرو
... آرام آنے پر اتنے روپیہ آپ کی نذر کروں گا
نوٹ - غربا کم از کم تین روپیہ اور امرا حسب حیثیت وعدہ فرمائیں -
منیجر دی ورلڈ ہیلتھ سروس نزد مسلم ہائی اسکول لاہور

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلا یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے - جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے دیسی جڑی بوٹیوں اور فردو ... کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال تمام خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلا سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو آپکی انتہائی بدنصیبی ہے - اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل میں دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں - قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ ... پرچہ ترکیب ہمراہ -

خاص گولیاں یہ گولیاں نہایت درجہ کی مقوی ممسک ہیں مشک عنبر موتی ... جیسے اجزاء سے تیار کیگئی ہیں، سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں، وقت پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہے قیمت فی شیشی ۴۰ عدد گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ

نیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

رسالہ محشر خیال کا مفت نمونہ منگائیے
بغیر نمونہ دیکھے چندہ نہ بھیجئے - نمونہ کے لئے رسالہ محشر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جاؤ جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اسمیں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی، مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جسکی قیمت بازار میں بیس روپیہ ہے -

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگالیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے ترسیل زر کا پتہ
نیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی،

ملک کی واحد سیاسی جماعت کانگریس کو مضبوط بناؤ

طلباء کو سر وزیر حسن کا مشورہ

بریلی - ۱۹ جولائی - اپنے عزم کا اظہار کرنے کے لئے کم سے کم جو تم کر سکتے ہو اور تمہیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ملک کی واحد سیاسی آرگنائزیشن - یعنی انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو جاؤ - اور اس کو مضبوط کرو اور دوسرے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ بڑی تعداد میں اس میں شامل ہونے کی ترغیب دو - فرقہ وارانہ اختلافات کا خاتمہ کر دو - اور مذہب و ملت اور ذات پات کا امتیاز مٹا دو" یہ ہے وہ نصیحت جو سر وزیر حسن سابق چیف جج اودھ چیف کورٹ نے طلباء کو شام ودیارتھی سٹوڈنٹس کانفرنس میں دی جب کہ گذشتہ شام یہاں اجلاس منعقد ہوا -

سر وزیر حسن نے شکایت کی کہ اسکولوں میں ڈسپلن کا جو مفہوم اور مدعا بتلایا جاتا ہے اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ چند آدمیوں کے خیالات جذبات اور افعال کو دوسرے لوگ بلا چون و چرا منظور کریں یہ مفہوم بالکل غلط ہے - نصیحت کے ساتھ عمل کی مطابقت حقیقی ڈسپلن ہے -

آپ نے فرمایا کہ تعلیمی سسٹم کو اس طریقہ پر نشو و نما دینی چاہئے کہ فعل اور خیال کی آزادی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہونے پائے - خیال اور جذبہ کو دبانے کا لازمی طور پر یہ نتیجہ ہوگا کہ بغاوت پھیل جائے گی اور شورش نظام خرد برد ہو جائے گا

کانگریسی وزارت یوپی کی سرگرمیاں

آئی سی ایس افسران کی تنخواہیں کم کی جائے

لکھنؤ - ۱۹ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ کسانوں کی امداد دینے اور ...

... کا ملاحظہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے -
میں نے آج موقع کا ملاحظہ کیا - ٹوٹے ہوئے انجن ریزہ ریزہ ڈبوں اور شکستہ پٹری کو دیکھا - یہ نظارہ سخت بھیانک ہے -
ریلوے والوں کا فرض ہے کہ ہلاک شدگان کے ورثاء اور زخمیوں کو مالی امداد بہم پہونچائیں ...

وزیرستان کانفرنس

مہاسبھائی پراپیگنڈہ کا منہ توڑ جواب

... کہ وہ جمعیۃ کے اجلاس میں شمولیت فرمائیں جو پشاور میں ۲۵ جولائی کو منعقد ہوگا تاکہ جمعیۃ العلماء بجوزہ وزیرستان کانفرنس کے ابتدائی انتظامات کئے جائیں - جمعیۃ العلماء کے صدر اور سکریٹری کے دستخطوں ...

سلطنت آزاد وزیرستان

امیر المجاہدین بادشاہ گل کا اعلان

... کہ اسے اس کے اپنے رحم پر چھوڑ دیا جانا چاہئے آپ نے فرمایا کہ میں ایک مقام کو سرحد آزاد نہیں کہتا - بلکہ سرحد آزاد کوہستان چترال سے لیکر سرحد ویران تک سب ایک ہی سرحد آزاد ہے خواہ وہ باجوڑ ہو یا مہمند یا وزیرستان یک قالب چند نام ہیں - یہ سرحد آزاد ایک ہی ہے اور ایک ہی رہے گی - آپ نے کہا کہ وزیرستان کی موجودہ جنگ میں ایک دلچسپ چیز ہے اور وہ ہے ہندوؤں کا اغوا - اس چیز کا وجود پہلی جنگوں میں نہیں تھا - جہاں تک اغوا کا معاملہ ہے میں کہتا ہوں کہ ان لوگوں کا اغوا ایک نہایت برا فعل ہے - جو کوئی سچا اور غیرت مند مسلمان نہیں کر سکتا -

ان واقعات کا تعلق ہرگز ہرگز وزیری قبائل آزاد سے نہیں ہو سکتا - جن لوگوں کا سرحد کے پالیٹکس سے ذرہ برابر بھی واسطہ رہا ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ محض پروپیگنڈا ہے - اس پروپیگنڈہ کے حقیقی وجوہ و اسباب معلوم کرنے کے لئے یہ بہتر ہے کہ ہندوؤں کے سیاسی لیڈر اور مدبروں کا ایک کمیشن حکومت کے نمائندوں کے ساتھ سرحد آزاد میں تحقیقات کرنے کے لئے آئے اور خود واقعات کا بغور مطالعہ کرے -

میں ایک دفعہ پھر ہندوستان کے لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں - کہ وہ اس قوم کو حملوں سے نجات دلانے میں ہماری امداد کریں - نیز میں حکومت کو بھی مشورہ دیتا ہوں کہ وہ آزاد قبائل کو ان کے حال پر چھوڑ دے اور ان کے علاقوں میں اقدام نہ کرے نہ پھر کوئی جنگ ہوگی نہ شورش - ہمیں امن چاہئے - ہم امن چاہتے ہیں -

عزیز الانبیا

کی ذمہ دارانہ سیرت عزیز تیار ہوگئی

مؤلفہ مولانا شاہ صوفی ابو یونس عبد العزیز دعاجو دہلوی -
اشرف الانبیا کی سیرت کے ذریعہ غیر مذاہب کو دعوت اسلام جدید تعلیم یافتہ حضرات کے شکوک و شبہات کا ازالہ خصائص - عادات و شمائل آپ کی پاکیزہ زندگی - بہت سے عجیب و غریب حالات معراج کی عقلی حکمتیں - مستند و دلچسپ میلاد عزیزی و اعظین ناظرین بہت سے جدید ولذیذ مضامین بطور مکالمہ و مناظرہ کیلئے درج کئے گئے ہیں سیرت کی تمام کتابوں میں اس کا مطالعہ دیکھنے سے انشاء اللہ بے نیاز کر دے گا مقصود تبلیغ ہے - تجارتی نفع حاصل کرنا منشا نہیں (نوٹ) مخصوص مبلغین کو نفع میں سے مفت پیش کی جائے گی -
ملنے کا پتہ
نیجر محمد یسین عزیزی دعائیہ کتبخانہ
مارکیٹ صدر بازار دہلی

حادثات ریلوے کے مظلومین

بابو راجندر کی اہم تجاویز

پٹنہ ۱۹ جولائی - بابو راجندر پرشاد نے بیتہ میں موقع کا ...

حب نشاط
قوت امساک کی لاثانی گولیاں جنمیں کوئی جزو نشہ آور اشیاء کا نہیں ہوتا - اگر آپ چند روز تک استعمال کریں تو نہ صرف عارضی فائدہ ہوگا بلکہ سرعت کی بیماری میں حسب استعداد قویٰ کو ایک مستقل فائدہ پہنچاتی ہیں - ترکیب استعمال ایک گولی شب کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ قیمت فی بکس ... نصف بکس ... علاوہ محصولڈاک - ملنے کا پتہ - دہلی یونانی دواگھر دلال کنواں دہلی

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات
منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل ... کے قواعد اور فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں
سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

طاقت اور حکومت کا مقصد

عہدے کس لئے قبول کئے گئے، اخراجات میں کمی اور افلاس کو دور کرنے کی ضرورت

تمام کانگریسی وزراء کے نام گاندھی جی کا سیاسی فرمان

گذشتہ اشاعت میں گاندھی جی کے اس مضمون کا خلاصہ درج کیا گیا تھا جو انہوں نے اخبار ہریجن میں وزارت کی اہمیت اور وزراء کے فرائض پر دیا ہے آج پورا مضمون درج کیا جاتا ہے۔ «الجمعیۃ»

چونکہ ورکنگ کمیٹی اور دیگر کانگریسی ارکان پر وزارتوں کی قبولیت کے متعلق میری رائے اثر انداز ہوئی ہے اس لئے یہ میرا فرض ہو جاتا ہے کہ میں بتلاؤں کہ وزارتوں کی قبولی کے متعلق میرا کیا تصور ہے اور کانگریس کے الیکشن مینی فیسٹو کے مطابق وزارتیں قبول کر کے کیا کیا جاسکتا ہے ہریجن کی پالیسی کے مطابق میں نے اس میں شائع ہونیوالے مضامین کے متعلق جو حد مقرر کر رکھی ہے اسے عبور کرتے ہوئے میں اس معذرت خواہی کی ضرورت نہیں ہے وجہ بالکل صاف ظاہر ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے حصول کیلئے سب لوگ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کو بالکل ناتسلی بخش قرار دے چکے ہیں لیکن اسے اس کوشش سے بھی منسوب کیا جاسکتا ہے خواہ وہ کتنی ہی کمزور اور محدود کیوں نہ ہو جس سے تلوار کی حکومت کو اکثریت کی حکومت میں منتقل کر دیا جائے۔ تین کروڑ مردوں اور عورتوں کو عظیم پیمانہ پر ووٹ بنانا اور ان کے ہاتھوں میں وسیع اختیارات دینا کچھ اور معنی نہیں رکھتا اس کی تہ میں آئین بنانے والوں کی یہ امید مضمر ہے کہ جو آئین ہم پر ٹھونسا گیا ہے ہم ایسے ہی چاہتے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ناجائز نفع خیزی کو پسند کرتے ہیں

مسکرات کی ممانعت

آئین بنانے والوں کی اس امید کو باطل نہیں بنایا جاسکتا ہے اگر تین کروڑ ووٹروں کے نمائندے اپنے اختیارات کو جن میں وزراء کی ...

کوئی شراکت نہیں ہوسکتی۔

اس لئے کہ کانگریسی ایسا خیال نہ کریں کہ سادگی کی اجارہ داری صرف انہیں ہی حاصل ہے اور ۱۹۲۰ء میں انہوں نے ملازمتیں اور انگریزی لباس چھوڑ کر غلطی کی تھی میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی مثالیں پیش کروں گا۔

بھگوان رام اور کرشن کے نام قبل از تاریخ کے ہیں اور میں ان ناموں کو مثال کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہتا تاریخ ہمیں بتلاتی ہے کہ مہنددیت پرتاپ اور چھترپتی شیواجی بھی نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے اس رائے کے متعلق اختلاف ہوسکتا ہے کہ جس وقت وہ برسر اقتدار تھے تو انہوں نے کیا کیا لیکن خلفائے اسلام حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے متعلق اختلاف رائے نہیں ہوسکتا۔ دنیا بھر کی دولت اور عمارت ان کے قدم چومتی تھی کی نفس کشی کی زندگی کا مقابلہ کرنے کے لئے تاریخ میں اور کوئی مثال ڈھونڈھنا بہت مشکل ہے۔ حضرت عمرؓ اس بات کو کبھی برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ ان کے لفٹنٹ جو دور دراز صوبوں میں حاکم تھے گاڑھے اور چکی کے آٹے کے سوا اور کچھ استعمال کریں۔

[illegible]

انگریزی اخباروں کی روش

[illegible]

وزیروں کا معیار زندگی

[illegible]

نوٹس بنام جملہ قرضخواہان حسب دفعہ ۹- انکمبرڈ اسٹیٹس ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء

بعدالت جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ دوئم ہردوئی بمقام ہردوئی

مقدمہ نمبر ۵۸۶ ۱۹۳۶ء

(۱) سرجو پرشاد ولد جودھارام (۲) رام دیال ولد سرجو پرشاد (۳) رام ادھین نابالغ ولد شیو نرائن برفاقت سرجو پرشاد چچا حقیقی خود

اقوام حلوائی ساکنان ریلوے گنج ہردوئی پرگنہ گوپامئو تحصیل و ضلع ہردوئی۔ سائلان

بنام

(۱) رام سروپ ولد منون لال قوم ویش ساکن ریلوے گنج ہردوئی پرگنہ گوپامئو تحصیل ہردوئی

(۲) جھولال ولد لچھمن قوم کھتری

(۳) پراگی لال ولد جھینڈی قوم ویش } ساکنان قصبہ سندیلہ محلہ بھنوانہ پرگنہ و تحصیل سندیلہ } ضلع ہردوئی

فریق ثانیان

ہرگاہ درخواست سائلان حسب دفعہ ۴- ایکٹ ۲۵ ۱۹۳۴ء عدالت صاحب ڈپٹی کمشنر ہردوئی میں پیش ہو کر عدالت ہذا میں موصول ہوئی ہے۔ اور سائلان نے اپنا بیان تحریری حسب دفعہ ۴- ایکٹ مذکور داخل عدالت ہذا کر دیا ہے لہذا فریق ثانیان مذکور الصدر و نیز ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ جس شخص کا کوئی قرضہ ڈگری شدہ یا غیر ڈگری شدہ خلاف ذات جائداد سائلان متذکرہ صدر ہو تو وہ قرضہ مذکور کی بابت تاریخ اشاعت نوٹس گزٹ سے تین ماہ کے اندر اپنا بیان تحریری حسب ایکٹ مذکور اصالتاً خواہ بذریعہ وکیل جو کہ حالات مقدمہ سے بخوبی واقف ہو داخل عدالت ہذا کرے و نیز ضروری کاغذات بھی تائید بیان تحریری خود میں داخل کرے بعد انقضاء میعاد مدت مذکور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا اور فیصلہ درخواست مذکور بکیطرفہ بعدم حاضری قرضخواہان ہوگا۔

آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۷ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

بحکم عدالت

سید کاظم علی منصرم

میری پیاری بہنوں

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کا مرض ہے کمر میں درد رہتا ہے قبض رہتی ہے رنگ زرد رہتا ہے، کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے طبیعت سست رہتی ہے تو میرے پاس ایک ایسی خاندانی مجربہ دوا ہے جو اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے کئی بہنوں نے منگا کر استعمال کی ہے اور بہت ہی تعریف کی ہے واقعی سو فیصدی مجرب ہے آپ بھی منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں قیمت مکمل خوراک دو روپیہ محصول ڈاک معاف ہے

ملنے کا پتہ: نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ لاہور

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء سے ۲۱ اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۲۰ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہئے تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء اللہ بٹ
پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

دو عدد ڈی پاکٹ واچ - تین عدد ڈی رسٹ واچ - ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس دگارنٹی پانچ سال) یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے منگوائی ہیں - مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں - اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے - مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی - گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پین اور ایک فینسی بھنڈی عینک مفت دی جائے گی محصول ڈاک ۸ ؍ علاوہ ہوگا ناپسند ہونے پر دام واپس۔

جلدی کریں ورنہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔

ملنے کا پتہ: جرمن ناولٹی سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۲۱ کراچی شہر

اطلاع

کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے عمدہ اور بارعایت خریدیئے۔

ناظرین اخبار ہذا کو خاص رعایت دی جائے گی۔

فہرست کتب نصاب ۱۹۳۸ء مفت طلب کریں۔

نیاز مند: شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

وفد دارالعلوم دیوبند

ضلع بجنور اور ضلع مرادآباد کے دورہ کا پروگرام

دارالعلوم دیوبند کا جو وفد حلقہ بہی خواہان کی توسیع کے سلسلہ میں ضلع بجنور اور ضلع مرادآباد کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو رہا ہے اس کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

(۱) منڈاور ۱۱ و ۱۲ جمادی الاولیٰ - یوم سہ شنبہ و چہار شنبہ
(۲) نجیب آباد - ۱۳ لغایت ۱۶ ؍ یوم پنجشنبہ لغایت یکشنبہ
(۳) نگینہ - ۱۷ تا ۲۱ ؍ یوم دوشنبہ تا جمعہ
(۴) شیرکوٹ - ۲۲ تا ۲۴ ؍ یوم شنبہ تا دوشنبہ
(۵) مرادآباد - ۲۵ تا ۲۹ ؍ یوم سہ شنبہ تا شنبہ
(۶) ٹانڈہ ۳۰ جمادی الاولیٰ و یکم جمادی الاخریٰ یوم یکشنبہ و دوشنبہ
(۷) چندوسی ۲ لغایتہ ۴ جمادی الاخریٰ سہ شنبہ لغایتہ پنجشنبہ
(۸) سنبھل ۵ لغایتہ ۸ ؍ جمعہ ؍ دوشنبہ
(۹) امروہہ ۹ ؍ ۱۲ ؍ سہ شنبہ ؍ جمعہ
(۱۰) حسن پور ۱۳ ؍ ۱۵ ؍ شنبہ ؍ دوشنبہ
(۱۱) بچھراؤں ۱۶ ؍ ۱۸ ؍ سہ شنبہ ؍ پنجشنبہ
(۱۲) چاندپور ۱۹ ؍ ۲۱ ؍ جمعہ ؍ یکشنبہ
(۱۳) جھالو ۲۲ ؍ ۲۳ ؍ دوشنبہ ؍ سہ شنبہ

نوٹ نمبر۱- وفد کے پروگرام میں ناگزیر حالت کی بنا پر تبدیلی ممکن ہے جس کی اطلاع حضرات بہی خواہان کو ہو جائیگی۔

نمبر۲- وفد سے مراسلت ۱۵ جمادی الاولیٰ تک معرفت سید سبحان علی صاحب صدر خلافت کمیٹی نجیب آباد - اس کے بعد ۲۰ جمادی الاولیٰ تک معرفت حافظ محمد ابراہیم صاحب ایڈوکیٹ ایم - ایل - اے نگینہ - اس کے بعد ۲۸ تک معرفت حضرت مولانا فخرالدین صاحب شاہی مسجد مرادآباد - اس کے بعد ۷ جمادی الاخریٰ ...

مولانا حکیم محمد زکریا صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ چاندپور کی معرفت کی جائے۔

عبدالوحید غفرلہ خادم وفد
ناظم شعبۂ تنظیم و ترقی دارالعلوم دیوبند

حضرت شیخ الہند کے اخراج پر ہمہ گیر احتجاج

حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت

۲۹ ربیع الثانی بروز جمعہ حلقہ جمعیۃ ضلع جھنگ مدرسہ عربیہ اسلامیہ کی مسجد میں خاص اہتمام سے حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب صدر مدرس کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا - تلاوت کلام الہی کے بعد محمد زکریا مولوی ناظم عمومی جمعیۃ تعلیم الاسلام محمدی نے حالات حاضرہ پر درد ناک تبصرہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں جو باتفاق منظور ہوئیں۔

۱- حضرت علامہ مولانا سید حسین احمد صاحب مہاجر مدنی صدر المدرسین دارالعلوم الاسلامیہ دیوبند کے متعلق حکومت دہلی کی طرف سے شہر بدر کئے جانے اور داخلہ دہلی کے امتناعی نوٹس کو جمعیۃ ہذا کا یہ اجلاس ظالمانہ قرار دیتا ہے - اور اس میں تمام مسلمانان ہندوستان کی نہایت ہی توہین سمجھتا ہے۔

۲- جمعیۃ ہذا کا یہ اجلاس سرحد پار کے آزاد قبائل پر حکومت کی بمباری اور فارورڈ پالیسی کو نہایت ہی ظلم و ستم پر محمول کرتے ہوئے آزادی پر جان دینے والے قبائل سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے - اور حکومت کو اس ظالمانہ پالیسی سے باز رہنے کا مشورہ دیتا ہے۔

۳- جمعیۃ ہذا کا یہ اجلاس آبلہ - امرتسر - اور پانی پت کے فرقہ وارانہ حادثات میں سکھوں کی بربریت و وحشت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ہمدردان ملک و ملت سے پرزور گذارش کرتا ہے کہ ایسے فسادات کے اسباب کا اپریشن کر کے ملک میں خوشگوار فضا پیدا کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔

مسلمانان اہل سنت بہرائچ کا عظیم الشان جلسہ

اخبار النجم کی خدمات کا اعتراف

۹ جولائی ۱۹۳۷ء کو جامع مسجد بہرائچ میں نہایت عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز بہ اتفاق پاس کی گئیں۔

۱- مسلمانان اہل سنت بہرائچ کا یہ عظیم الشان جلسہ موقر النجم لکھنؤ کے خلاف گورنمنٹ کے شیعہ نواز طرز عمل کو جور و استبداد تصور کرتے ہوئے نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے - اور حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ اس قسم کے حوادث سنیان ہند ...

کے لئے نہایت اشتعال انگیز ہیں۔

۲- یہ جلسہ کارکنان النجم کی صحیح اسلامی خدمات کا تہ دل سے اعتراف کرتا ہے اور اس خدمت کے سلسلہ میں موجودہ ابتلاء پر اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتا ہے

۳- یہ جلسہ جملہ برادران اہل سنت کی غیرت و حمیت سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ موجودہ زرضمانت کے سلسلہ میں پورے جوش کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی ساتھ النجم کی توسیع اشاعت میں ایسی زبردست کوشش کریں کہ یہ محبوب جریدہ بجائے ہفتہ کے ہر تیسرے روز اپنی تجلیات باطل سوز سے تمام عالم کو منور کرنے لگے۔

یوسف علی - بہرائچ۔

انجمن مجاہد الاسلام دہلی کی سرگرمیاں

توحید و رسالت کی نور باریاں

انجمن مجاہد الاسلام دہلی نے جس مقصد کے لئے قدم اٹھایا تھا بحمد اللہ تعالیٰ اس میں پورے طور سے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہی ہے اس نے اپنی پانچ ماہ کی عمر میں باوجود قلیل سرمایہ کے جسقدر اسلام کی تبلیغی خدمات انجام دی ہیں ان میں یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے اس نے اس قلیل عرصہ میں آریوں کے بڑے بڑے مہوا پدیشیوں سے مناظرے کئے اور بحمد اللہ فتحیاب ہوئی - خاکساری جماعت نے دہلی میں سر اٹھایا تو اس نے بروقت علماء کرام سے فتوی لے کر معہ اسکے عقاید باطلہ کے طبع کرا کر دہلی و بیرون دہلی میں ٹریکٹ تقسیم کئے اور کر رہی ہے۔ چنانچہ یہ ٹریکٹ انجمن ہذا کے دفتر سے جو صاحب منگانا چاہیں صرف ٹکٹ بھیجکر مفت منگا سکتے ہیں - ابھی حال ہی میں ۱۹ ربیع الثانی بعد نماز عشاء کوچہ رحمان کی مسجد یک برج میں مولوی محمد یوسف صاحب مفسر القرآن کی صدارت میں اس کی طرف سے عام اعلان کے ساتھ سیرت النبی کا جلسہ ہوا - جس میں غیر مسلم حضرات نے بھی شرکت ...

مدرسہ دہلی نے سیرۃ النبی کے موضوع پر فاضلانہ تقریر فرما کر سامعین کو محظوظ فرمایا - حاضرین کی تعداد بہت کافی تھی مستورات کے لئے پردہ کا معقول انتظام تھا - اس جلسہ کے بعد بروز جمعہ ۲۰ ربیع الثانی کو جمعہ کی نماز سے پانچ منٹ قبل مجمع عام میں ایک سکھ مولوی ... محمد ابراہیم خلیل ناظم انجمن ہذا کے ہاتھ پر اپنی رضا و رغبت سے مشرف باسلام ہوئے - انکا اسلامی نام نور محمد رکھا گیا - نماز کے بعد ناظم صاحب موصوف نے نمازیوں سے ان کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ کسی دنیاوی غرض سے اسلام نہیں لائے - یہ درزی کا کام ہر قسم کا اعلی درجہ کا جانتے ہیں۔

پھر نماز سے فارغ ہو کر مولانا نے اپنے مخصوص پیرایہ میں اصول و مساوات اسلام پر مبسوط تقریر فرمائی - ان کے بعد دوشنبہ کے دن ایک دوسرے سکھ مولانا خدا بخش صاحب کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے ان کا اسلامی نام نور الہی رکھا گیا پھر دونوں حضرات سے امام صاحب جامع مسجد سے سند دلانے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے - نور الہی صاحب ٹرنک سازی کا بہت اچھا کام جانتے ہیں - اللہ تعالیٰ ان کو استقامت عطا فرمائے - آمین

ابو سعید محمد ابراہیم خلیل
ناظم انجمن مجاہد الاسلام پھاٹک بارہ دری شیر افگن خاں دہلی۔

مسلمانوں کی کانگریس میں شرکت

ناگپور - ۲ جولائی مسلم رابطہ عوام کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر ... پی کے ساٹھ کے ایک بیان سے معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی مسلمانوں کو کانگریس میں لانیکی بجد کوشش کر رہی ہے اور مسلمان کثیر تعداد میں کانگریس میں شریک ہو رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ مسٹر شریف احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لا مسٹر عبدالسلام صاحب ایڈوکیٹ، حاجی عبدالقادر صاحب صدر جمعیۃ المومنین ناگپور اور شاہ جی نے کانگریس کے عہد نامہ پر دستخط کر دئے ہیں انکے علاوہ دیگر معززین ناگپور بھی کانگریس میں شریک ہو گئے ہیں - کامٹی سے ایک اطلاع صدر کمیٹی کو موصول ہوئی ہے کہ مولانا محمد عبداللہ انصاری کے مکان پر تیس معززین کا اجتماع ہوا اور کاتی غور و خوض کے بعد تمام حضرات کانگریس میں شریک ہو گئے

مفت خطرہ کا سگنل مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے بگڑ جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی بیجر گری ہوئی کی معلومات نہایت مفید مضامین سے مزین کتاب کام شاستر ... مفت طلب فرمائیں

مفت ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ مفت

خزانہ

آپ کی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند پانچ ہزار شادی شدہ مرد عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے - علمی ہدایتوں، رازکی باتوں اور مفید نسخوں کا بیش بہا خزانہ ہے - اسے جو ایک بار پڑھ لیتا ہے اس کا گھر بہشت بریں تو بن جاتا ہے - ایک کامیاب خاوند بننے کی تعلیم کے علاوہ عورت مرد کے اعضائے تناسلی کی مفصل تشریح ہے ان کے امراض و علاج نیز حمل کے متعلق بہت کچھ تحریر ہے۔

قیمت ایک روپیہ ستا ایڈیشن ۸ ؍ منٹ کمپنیلر اور ریلوے بکسٹال ہیں۔

مصنفہ کویراج ہرنام داس بی اے لاہور

خضاب چھوڑ دو!

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوناوام واپس کی شرط - اسکی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو ایک روپیہ نصف سے زیادہ پکا ہو تو دو روپیہ - پتہ

بال کالا اسٹورس - پوسٹ کنسی سرائے جھنگ

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

دنیا کے بیر سدہ جوتشی جن کا علم ...

سے چلا آتا ہے جن کے علم سے پبلک فائدہ اٹھاتی چلی آتی ہے - آپ اپنی جنم تاریخ یا جنم کنڈلی ہاتھ کی لکیروں یا صحیح وقت یا کسی پھل کا نام لکھ کر بھیجدیں آئندہ سال کے تمام حالات نوکری، ترقی، تبدیلی، بیوپار، شادی، اولاد، امتحان میں کامیابی، دوست سے ملاپ، جادو ٹونہ کے شک کو دور کرنا، بیماری، صحت، مقدمہ کے نتائج وغیرہ بتلائے جائیں گے - ایک سال کے حالات سوا روپیہ میں بھیجدئے جائیں گے ہر سوال کا جواب غریب دو روپیہ امیر سے پانچ روپیہ - سروپ سدھی جنتر ہر کام میں فتح دینے والا جو ہمارے خاندان میں قدیم سے چلا آتا ہے دو روپیہ آٹھ آنہ ... پانچ روپیہ ٹیوا سوا روپیہ جنم پتری ... ہیں - جوتشی جی کے پاس ہزارہا سرٹیفکیٹ کامیابی کے موجود ہیں ہر تکلیف کا اوپائے عمل بھی کیا جاتا ہے جواب کیلئے کارڈ یا لفافہ آنا چاہئے

المشتہر: مہاراج جوتشی پنڈت دیوکی نندن شاستری ... لاہور

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگر وال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہے منگاؤ یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خریدو دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی دہلی قیمت فی شیشی ۸ ؍ فی درجن ۶ ؍ علاوہ محصول - نئے سوداگر مفت منگائیں

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

جو صاحب نیلی اردو خواں معزز لوگوں کے نام مع مکمل پتے کے لکھ بھیجے ... ایک دو روپیہ روز بڑی آسانی کیا نہ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاویگی

المشتہر: بال جیون کاریالیہ علی گڑھ - یو - پی

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے - قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے غذا جلد ہضم کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ دس یوم کی دوا عہ دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آئی لوٹن

آنکھوں کے جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، رہے، پانی بہنا، گکرے پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری اندھراتا وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی لوٹن کمپنی ۲۰۸ میکلوڈ روڈ لاہور۔

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی نے اپنا دوسالہ نصاب تعلیم عدیم المثال کامیابی کے ساتھ ختم کیا - اور اس سال یہاں کے سندی امتحان میں طلباء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی - جامعہ طبیہ ان اطباء گرامی کی نگرانی میں قائم ہے جو تیس سالہ علمی تجارب کی بنا پر ماہران تعلیم طبی مانے گئے ہیں طب کی ترقی اور نصاب تعلیم کی اصلاح و تجدید کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں اور جو مسیح الملک مرحوم کے طبی انسٹیٹیوٹ کے اہم ارکان ہیں بہترین نصاب، بہترین اساتذہ اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیم اس طبی درسگاہ کی خصوصیت ہے - نئے سال کا داخلہ یکم اگست ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا - اور مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد بند کر دیا جائیگا - داخلہ کی درخواست جامعہ کے چھپے ہوئے فارم پر بنام شیخ الجامعہ طبیہ دہلی آنی چاہئیں پراسپکٹس اور فارم داخلہ شیخ الجامعہ طبیہ کالج دہلی سے طلب کریں۔

ناظم جامعہ طبیہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاند بی اے

شرح قیمت اشتہار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

جلد ۲۶ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۷ء | نمبر ۷

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

اطالوی، ترکی تعلقات

اٹلی اور ترکی کے نمایندوں میں تجارتی معاملات کی توسیع کے سلسلہ میں گفت و شنید کا سلسلہ جاری ہے۔ اٹلی نے ترکی حکومت سے وعدہ کیا ہے کہ ...

کردوں کی بغاوت کا استیصال

فلسطین کا مستقبل

لبنان کے اسلامی اوقاف

نقوش افکار

(از حضرت علامہ اقبال)

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں — ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں!
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں — یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر — چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم — مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں

حضرت حکیم آزاد انصاری

جہاں ماورائے جہاں اور بھی ہیں — مکاں اور بھی، لامکاں اور بھی ہیں
جہانِ بہار و خزاں اور بھی ہیں — چمن اور بھی، گلستاں اور بھی ہیں

انہیں آسمانوں کو منزل نہ ٹھیرا — کہ ان سے ادھر آسماں اور بھی ہیں
انہیں ہمنواؤں کی تخمیں نہ دھرا — کہ ان سے ادھر ہمنواں اور بھی ہیں

بس اب زندہ ہو کر اٹھا اور وہاں چل — جہاں زندگی کے نشاں اور بھی ہیں
بس اب راہِ منزل پر آ اور وہاں چل — جہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں

اٹھا اور ان جہانوں پہ بھی قبضہ فرما — کہ ایسے ہزاروں جہاں اور بھی ہیں
اٹھا اور ان خزانوں پہ بھی قبضہ فرما — کہ ایسے خزانے وہاں اور بھی ہیں

رباعی

(حضرت جگر مرادآبادی)

مستی جمال پہ چھا رہی ہے — ہر آنکھ جھکی سی جا رہی ہے
پروانہ مٹا ہی چاہتا ہے — لو شمع کی تھرتھرا رہی ہے

ترکی، روسی تعلقات کا نتیجہ

ترکی حکومت ریلوے انجن اور ریل گاڑیوں کی تعمیر کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ کا افتتاح کرنے والی ہے اس کا ٹھیکہ روسی انجنیروں کو دیا گیا ہے۔ گو یورپین کمپنیوں نے اس ٹھیکہ کے لئے بہت کچھ زور لگایا مگر ترکی حکام نے روسی انجنیروں کو ترجیح دیکر یورپین ڈپلومیسی پر ایک کاری ضرب لگائی ہے

زندہ باد خواتین مصر

ہمیں دھوکہ نہ دو، مصر اب تک آزاد نہیں ہوا ہے

مونتر و کانفرنس میں مصر کو دھوکا دیا گیا

انجمن خواتین مصر نے مونتر و کانفرنس کے نتائج پر ایک زبردست اور جرأت آمیز بیان شائع کیا ہے اس کو مصری پارلیمنٹ کے صدر، وزیر اعظم مصر اور غیر ملکی سفارتخانوں کے نام بجلت تمام ارسال کر دیا گیا ہے ...

... کی کانفرنس میں اس کی آزادی و سیادت کو تسلیم کیا گیا ہے اس لئے ہم حکومت سے درخواست کرینگے کہ اس نے اچھا کیا یا برا۔ مگر وہ ہمیں آزادی کے نام پر گمراہ نہ کرے اور وطنی شرف کو ٹھیس لگانے سے باز آئے۔

وطنی شرف کو چیلنج

مصر کا جدید عسکری نظام

ایک ماہ میں ۳ ہزار اشخاص فوج میں بھرتی کئے جائینگے

معاصر البلاغ کی اطلاع ہے کہ علی فہمی پاشا وزیر حرب حکومت مصر نے امیر محمد علی صدر مجلس وصایہ سے ملاقات کرکے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک ماہ کے اندر ۳ ہزار اشخاص کو فوج میں بھرتی کریں گے جس کے لئے پارلیمنٹ نے ۳۰ ہزار پونڈ کی منظوری پہلے ہی سے دے رکھی ہے۔ اس کے بعد فوجی نظام کے بارے میں وزیر حرب ایک زبردست اعلان کرینگے اور فوجی بھرتی کے مسئلہ کو بسرعت تمام طے کرنے کی کوشش کرینگے۔

فلسطین کی تقسیم سے ہیجان

شاہی کمیشن کی سفارشات اور فلسطین کی تقسیم سے عربی ممالک میں سخت ہیجان پیدا ہو گیا ہے عرب ہائی کمیٹی، مجلس حزب وطن اور دیگر عربی اداروں نے اس کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے مزید فساد اور خونریزی کا پیش خیمہ بتایا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امام یمن اور سلطان ابن سعود والی حجاز کو شاہی کمیشن کی سفارشات سے سخت مایوسی ہوئی ہے اور ان کی جانب سے برطانیہ کے نام ایک احتجاجی مراسلہ بھی ارسال کیا جانے والا ہے۔

REGD No. L. 1793

The Aljamiat

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

VOL 26 No 6 | DELHI | 24 JULY 1937 | PRICE ONE ANNA

عزیز گم گشتہ کی تلاش

میرا لڑکا محمد ظہور عالم ساکن موضع مانڈر ڈاک خانہ منسی ضلع مونگیر ایک ہفتہ سے غائب ہے۔ جس کی عمر گیارہ سال ہے۔ رنگ گندمی ہے چہرہ پر خفیف خفیف چیچک کا داغ ہے۔ کرتا اور پائجامہ پہنے ہوئے ہے چونکہ بالکل ناتجربہ کار ہے۔ گھر سے کبھی باہر نہیں ہوا ہے۔ نہ اس کے پاس خرچ کے لئے کچھ روپیہ پیسہ ہے۔ ایسی حالت میں خطرہ ہے کہ وہ بہت زیادہ پریشان ہوگا اور پریشانی کے ساتھ مسافرت کی مصیبت سے اور زیادہ تباہ حال ہوگا۔ اور اس قابل بھی نہ ہوگا کہ خط لکھ کر اپنی حالت سے مطلع کرے۔ اس لئے قارئین الجمعیۃ سے درخواست ہے کہ اگر کسی صاحب کو پتہ چلے تو بنظر اسلامی ہمدردی صدر کے پتہ سے مجھکو مطلع فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔

(جعفر شجاعت حسین)

نیشنل پبلک لائبریری پل گنج

دہلی ۱۴ جولائی گذشتہ ماہ لائبریری میں ۱۴۶۴ اشخاص بغرض مطالعہ تشریف لائے ۱۷ اخبارات ۲۰ رسائل مختلف زبانوں کے باقاعدگی کیساتھ جاری رہے۔ نیز ۱۰۳۰ کتب عوام کے نام ریڈنگ روم میں ... گھروں پر جاری کی گئیں۔ مذکورہ بالا تعداد و شمار کو دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ لائبریری بڑا روزافزوں ترقی پر ہے۔

آنریری سیکریٹری

شیخ القراء دار العلوم دیوبند کی وفات

حضرت مولانا الحاج الحافظ القاری محمد عبد الوحید خاں صاحب الہ آبادی نے ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۷ جولائی ۱۹۳۶ء روز سہ شنبہ کو دن کے ۲ بجے بعارضہ شکایت معدہ و ہیضہ ... داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

موت العالم موت العالم

... عزوجل کو پہونچ چکا ہے۔ حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے آپ خاص مریدین میں سے تھے اور اسلاف ہی کے نقش قدم پر آپ ... تک قائم رہے

آپ کے انتقال پر ملال سے ہم کو غیر معمولی رنج و قلق ہوا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی بارگاہ جلالتاب میں ...

... معنوں میں جانشین بنائے اللہم آمین

زبیر اعظمی مبارکپوری

ریشمی کپڑا — پائیدار حسینوں کی جان ... منیجر چمن فیلنسی سٹور ... لدھیانہ پنجاب

نئی روح — نئی طاقت

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

دل — دماغ — جگر — گردے — معدہ — قوت مردانہ

از سر نو جوان بنانیوالی اکسیر

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خاں صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے جو لوگ اپنے آپ کو بالکل ازکار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا۔ ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے۔ جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں اور مردانہ قوتوں کے ساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انھیں فوراً منگانی چاہئیے۔ نوجیون یوروپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانیوالی اور جلد اثر زائل ہو جانیوالی دوا نہیں ہے اس کیساتھ اگر طلائے سوبیانی بھی استعمال کریں تو طاقت و سختی کیلئے بے نظیر چیز ہے ۳ ماشہ طلاء کی قیمت دو روپے چار آنے نوجیون کی ترکیب استعمال ایک ایک قرص صبح و شام دودھ کیساتھ استعمال کریں۔ قیمت چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنہ (۷/۸)

نوٹ۔ نوجیون ہی طاقت کی ایک ایسی دوا ہے جسے آپ ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر

پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں خشک کھانسی کیلئے مفید ہیں بھوک ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۶ قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

حمید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم چہارشنبہ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

مسلم لیگ اور کانگریس

لیگ کے کامیاب امیدواروں کا آغاز و انجام

جھانسی کے ضمنی انتخاب میں کانگریسی امیدوار مسٹر نثار احمد خاں شیروانی کو مسلم لیگ کے انتخاب میں "شکست ہوئی اور لیگ کا امیدوار قلیل ووٹوں سے کامیاب ہوگیا۔ اگرچہ خیال یہی تھا کہ مسلم لیگ کے مقابلہ میں کانگریسی امیدوار کو کامیابی ہوگی۔ مگر خلاف توقع لیگ کا امیدوار کامیاب ہوگیا۔ اور مسٹر جناح اس قابل ہوگئے کہ اس کامیابی پر تہنیت و تبریک کا ایک تار مولانا شوکت علی صاحب کے نام ارسال فرما دیں اور اس زعم باطل میں مبتلا ہوجائیں کہ آئندہ بھی وہ اس طرح کانگریس کو شکست دینے میں کامیاب ہوتے رہیں گے اور مسلم لیگ مسلمانوں میں مرجعیت و مقبولیت کا درجہ حاصل کر سکے گی۔

کاش مسلم لیگ کے مقابلہ میں مسٹر نثار احمد خاں ناکام رہے لیکن اگر اس ناکامی کے خد و خال پر حق و انصاف کے ساتھ نگاہ ڈالی جائے تو اعتراف کرنا پڑے گا کہ کانگریس پھر بھی اس انتخاب میں کامیاب رہی ہے اور جس اہم کام کا اس نے آغاز کیا ہے اس کی تکمیل کا عکس بھی ناکامی کے اسی آئینہ میں صاف نظر آرہا ہے اور گو لیگ کے ارباب حل و عقد اپنی اس کامیابی پر بہت مسرور ہیں۔ مگر کانگریس کا وہ پروگرام جس نے ملوکیت پسند اور رجعت خواہ عناصر کی صفوں میں برہمی پیدا کر دی ہے اپنی تکمیل کے لئے اسی قسم کی "شکستوں" کا منتظر ہے اور اندازہ لگا رہا ہے کہ مسلمانوں میں ...

انجام بینگاہ

اڑیسہ کیبنٹ

دو افسران پولیس کا تعطل

راجندر بابو کی پیشکش

دہلی حکومت اور اسیران سیاسی

موج در موج

سچ ہے بڑوں کا اثر چھوٹوں پر ضرور پڑتا ہے اگر بڑے لوگ جدید تہذیب و تعلیم اور یورپ کی اداؤں پر جان دیتے ہیں تو ... اور یہ وہ لوگ ننگے ہونے میں بھی شرم نہ کریں گے اور ... پنجاب کی اسمبلی میں جن لوگوں کے ہاتھوں میں وزارت آئی ہے وہ آج کل وزرا دماغی توازن کا سر کھیلنے میں لگے ہوئے ہیں اور زبانوں پر ... مل کر گالی گلوچ اور سب و شتم کی مشق بڑھانے کا ریکارڈ قائم کرتے ہیں۔

پنجاب اسمبلی کے ایک وزیر ہیں سر چھوٹو رام۔ آپ جانتے کہ جب ہلدی کی گرہ ہاتھ لگنے پر چوہا پنساری بن بیٹھتا ہے تو سر چھوٹو رام تو پھر بھی وزیر ہیں وہ بھلا آپے سے باہر نہ ہوں تو اور کون ہوں؟ آپ نے کانگریسی ممبران سے تنگ آکر اپنی چکنی زبان کو حرکت دیتے ہوئے یوں گلفشانی فرمائی۔ "قانون انتقال اراضی کے متعلق جب ہم نے گوکل چند نارنگ کی تحریک کا جواب دیا تو کانگریسی ممبر ہم پر پاگل کتوں کی طرح ٹوٹ پڑے"۔

یعنی آپ نے وزیر ہونے کے باوجود کانگریسی ممبروں کو "پاگل کتے" کا خطاب عطا فرمایا۔

اس پریس میں آپ نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ ...

خزانہ

آپ کی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند پانچ ہزار شادی شدہ مرد عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے۔ عملی ہدایتوں رازکی باتوں اور مفید نصیحتوں کا بیش بہا خزانہ ہے جو ایک بار پڑھ لیتا ہے۔ اس کا گھر بہشت ہی تو بن جاتا ہے۔ ایک کامیاب خاوند بننے کی تعلیم کے علاوہ عورت مرد کے اعضائے تناسلی کی مفصل تشریح ہے ان کے امراض و علاج نیز حمل کے متعلق بہت کچھ تحریر ہے۔ قیمت ایک روپیہ ۱۲/ سستا ایڈیشن ۸/ سب بکسیلر اور ریلوے بک سٹال بیچتے ہیں۔

منشی ...

معززین راندیر سے شکوہ

مجھے یہ معلوم کر کے بیحد افسوس ہوا کہ زندہ دلان راندیر و نیلس نگر سے قدیمی تعلق رکھنے کے باوجود یہاں کے مسلمانوں کی مذہبی و علمی نشو و نما اور ان کی ترقی و احیاء کے سلسلہ میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ حالانکہ ان کے چشمۂ فیض سے دور دور کے تشنہ کام درسگاہیں مستفیض ہورہی ہیں کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات کو کسی دشمن ملت نے، دی مسلم ایجوکیشنل اینڈ بینیفیشیل سوسائٹی ولیس نگر کے متعلق بدظن کر رکھا ہے اگر ایسا ہی ہے تو میں اپنے ۲۸ روزہ قیام ولیس نگر کے دقیق مطالعے کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ یہاں کے نوجوان کارکن نہایت مخلص، ایماندار، دیانت و امانت کے مالک محنتی اور ایثار پیشہ نہایت جانفشانی سے اسلامی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ سوسائٹی اور مدرسہ کا اکاؤنٹ اس قدر صاف ہے کہ ان نوجوانوں کے ذاتی مخالف بھی ان کے مداح ہیں راندیر کے محترم حضرات اور دوسرے علاقوں کے مسلمانوں سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی ولیس نگر کی امداد و اعانت سے دریغ نہ فرمائیے۔

آپ کی ذرا سی توجہ سے یہاں کے پسماندہ مسلمان بہت جلد تعلیم و جہالت سے نکل کر انسانیت کی صحیح اور بلند سطح پر کھڑے ہونے کے قابل ہوسکیں گے اور جہاں آپ دیگر اسلامی درسگاہوں کی کشادہ دلی کے ساتھ امداد فرما رہے ہیں وہاں اپنی قریب کی درسگاہ کو بھی محروم نہ رکھئے گا۔

غلام فرید فاروقی سیالکوٹی
مبلغ اسلام - وارد حال ولیس نگر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔

آئی ٹون

آنکھوں کے جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، روہے، پانی بہنا، ککرے، پڑبال پلکوں کا گرنا۔ آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری اندھراتا وغیرہ کے لئے مجرب اور لاثانی ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی ٹون کمپنی ۳۰ A میکلوڈ روڈ لاہور

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملیگا فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دو گنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو ۱۰ نصف سے زیادہ پکا ہو تو دو روپیہ لو۔ پتہ

بال کالا اسٹورس۔ پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور و معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہی منگاؤ یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خریدو دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی دہلی قیمت فی شیشی ۵/ فی درجن ۲/ علاوہ محصول۔ نئے سوداگر نمونہ مفت منگائیں

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

جو صاحب اس اشتہار کے حوالہ سے اپنا نام مع مکمل پتے کے لکھکر بھیجیں گے انکو روپیہ کمانے کی کل نامی مشہور کتاب جس کو پڑھکر آپ خالی وقت میں ایک دو روپیہ روز بڑی آسانی کیساتھ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاویگی

مشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ

چھ فیصدی منافع

کیا؟

آپ کچھ تھوڑا سا سرمایہ ایسی تجارت میں لگا سکتے ہیں جس سے آپ کو چھ فیصدی سالانہ نفع آرام سے گھر بیٹھے ملتا رہے۔

سرمایہ محفوظ

اور ایک سال کے بعد جب چاہیں واپس لے لیں۔

مفصل حالات کے لئے پتہ ذیل میں خط لکھئے

تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ۔ لاہور
The Taj Company Ltd Lahore

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتا ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ عہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

۷۵ویں سالگرہ کی شاندار رعایت

حب مراد — اولاد کے خواہشمندوں کیلئے اکسیر اعظم ہے اصل قیمت عہ رعایتی ...

تسوانی — مرض ہسٹریا کیلئے اکسیر ہے اصل قیمت عہ رعایتی ...

تمام ہندوستان جناب ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ کے اسم گرامی سے واقف ہے۔ یہ دواخانہ بفضلہ تعالی ۷۵ سال سے نیک نامی کے ساتھ جاری ہے اور اپنی سچائی دیانتداری اور حسن معاملگی کی وجہ سے غیر فانی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اگر آپ کو ہماری مقبول و مجرب دواؤں سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا۔ تو آج ہی کارڈ بھیجکر فہرست دواخانہ مفت طلب کریں تاکہ آپ کو اس شاندار رعایت سے مستفید ہونے کا موقع مل جائے۔

یکم اگست کی صبح سے لیکر ۳۱ اگست کی شام تک

جو اصحاب خود تشریف لائیں گے یا اپنا خط دنیا کے کسی ڈاکخانہ میں ڈالیں گے ان کو شفاخانہ ہذا کی تیار شدہ تمام ادویات اصل قیمت کی بجائے پونی قیمت پر ملیں گی ماہ اگست سے قبل یا بعد کوئی رعایت نہ ملے گی البتہ جو اصحاب اس رعایتی میعاد میں روپیہ جمع کرائیں گے وہ بعد ازاں جس وقت چاہیں رعایتی قیمت پر مال منگا سکتے ہیں اور اپنی رقم کے ختم ہونے تک اس رعایت کے حقدار ہوں گے۔

رعنا — چہرہ کے داغوں مہاسوں میں اسکا لیپ نافع ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنہ

جوہر عشبہ چوب چینی — خون صاف کرنے کی مشہور دوا ہے اصل قیمت عہ رعایتی ...

آرڈر بھیجتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

ملنے کا پتہ

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء

موچی دروازہ لاہور

سرمہ ممیرا کرامانی — بینائی کو قوت دیتا ہے اصل قیمت فی تولہ دو روپیہ عہ رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ

لشل لور ٹیلیٹس — دائمی قبض رفع کرتی ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنہ

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی نے اپنا دو سالہ نصاب تعلیم عدیم المثال کامیابی کے ساتھ ختم کیا۔ اور اس سال یہاں کے سندی امتحان میں طلباء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی جامعہ طبیہ ان اطباء گرامی کی نگرانی میں قائم ہے۔ جو تیس سالہ علمی و عملی تجارب کی بنا پر طبی دنیا میں ماہران تعلیم تسلیم کئے گئے ہیں اور طب کی ترقی، نصاب تعلیم کی اصلاح و تجدید کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر چکے ہیں جن میں سے (۱) حکیم محمد الیاس خاں صاحب صدر جامعہ طبیہ دہلی (آنریری سیکرٹری آل انڈیا ویدک و یونانی طبی کانفرنس دہلی) (۲) حکیم محمد فضل الرحمن خاں صاحب نائب شیخ جامعہ طبیہ دہلی (۳) حکیم محمد کبیر الدین صاحب شیخ جامعہ طبیہ دہلی کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں جو مسیح الملک مرحوم کے طبی مشن کے اہم ارکان رہ چکے ہیں۔ بہترین نصاب، بہترین اسٹاف اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیم اس طبی درسگاہ کی خصوصیت میں داخل ہے

نئے سال کا داخلہ یکم اگست ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا اور مقررہ تعداد پوری ہوجانے کے بعد بند کر دیا جائے گا۔ داخلہ کی درخواست جامعہ طبیہ کے چھپے ہوئے فارم پر بنام شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ دہلی آنی چاہئے۔ پراسپکٹس و فارم داخلہ شیخ الجامعہ جامعہ طبیہ دہلی سے طلب کریں

"ناظم جامعہ طبیہ دہلی"

اطلاع

کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی ہمیشہ مندرجہ ذیل پتہ سے بارعایت خریدیئے

ناظرین اخبار ہذا کو خاص رعایت دی جائے گی

فہرست کتب نصاب ۱۹۳۸ء مفت طلب کریں

نیاز مندان

شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

مدراس کے وزیر لیبر کی ولولہ انگیز تقریر

پبلک اور سرکاری ملازمین کو خدمت و ایثار کا درس

ہر ایک پولیس افسر اپنے آپ کو کانگریسی والنٹیر خیال کرے

بہرامپور ۔ آنریبل مسٹر وی گری وزیر محکمہ لیبر نے گذشتہ شام اے بی اے سماج ہال میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ آزادی کی گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ اس طریقہ پر مرتب کیا گیا ہے کہ صوبجاتی آزادی تو درکنار اس کے ذریعہ … ملی ذمہ داری کا ایک نک نہیں ملا اگر کانگریسی وزیر سرکاری ملازموں کا رویہ تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور سرکاری ملازم اپنے کو عوام کا آقا سمجھنے کے بجائے ان کا خادم سمجھنے لگے تو سمجھئے کہ بہت کامیابی حاصل ہو گئی۔

عوام کو اس غلط فہمی میں نہیں پڑنا چاہیئے کہ سوراج مل گیا ہے اور ہم جو کچھ چاہیں کر سکتے ہیں ہم سب کو تعاون کرنا چاہیے اور دنیا پر روشن کر دینا چاہیئے کہ کانگریس والے تخریبی کام اور نکتہ چینی ہی کرنا نہیں جانتے بلکہ وہ تعمیری کام کرنے میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔

پولیس کی حیثیت

…

آخر میں آپ نے عوام سے کانگریس کا ممبر بننے کی اپیل کی۔

مجلس وزراء یو۔پی کی تکمیل

یو۔پی کے مشہور مسلمان ماہر آئین و دستور حافظ محمد ابراہیم وزیر منتخب کر لئے گئے

مجلس وزراء کے ارکان کا تعارف ۔ نامہ نگار مدینہ کی خاص اطلاع

(نامہ نگار الجمعیۃ کا پیغام)

یو۔پی کی وزارت مکمل ہو گئی ہے ایک مسلم وزیر کے انتخاب کے سلسلہ میں جو سرگرمیاں جاری تھیں وہ ۲۳ جولائی کو ایک نقطہ پر پہنچ کر ختم ہو گئیں اور آخر کار یو۔پی کے مشہور قوم پرور مسلمان اور جمعیت علمائے ہند کے ممتاز پارلیمنٹری کارکن حافظ ابراہیم صاحب ایم۔ ایل۔ اے نگینہ دوسرے مسلم وزیر کی حیثیت سے منتخب کر لئے گئے …

۶ وزیروں کو منتخب کر کے وزارت کو مکمل کر دیا۔

یو۔پی کی مجلس وزراء کے ارکان اپنی قابلیتوں کے اعتبار سے خاص امتیاز رکھتے ہیں اور ان پر تمام صوبہ فخر کر سکتا ہے …

حافظ محمد ابراہیم کے انتخاب نے مجلس وزراء کو ہر اعتبار سے مکمل کر دیا ہے۔ حافظ صاحب سالہا سال سے یو۔پی کونسل کے رکن رہے ہیں …

… معلوم ہوا ہے کہ مسلمان وزیر کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے حضرت شیخ اعظم مولانا حسین احمد صاحب کو بھی لکھنؤ بلایا گیا تھا اور یہ انتخاب حضرت محترم کے مشورہ ہی سے عمل میں آیا ہے۔

بابو راجندر پرشاد کو مسٹر جناح کا مایوس کن جواب

طریقہ مفاہمت پر سخت نکتہ چینی، اخبارات کے ذریعہ سمجھوتہ نہیں ہو سکتا

ارکان لیگ کی علیحدگی پر اظہار خفگی ۔ عہدوں کی خاطر غداری کی گئی ہے

بمبئی ۲۵ جولائی فرقہ وارانہ مناقشات کے سلسلہ میں بابو راجندر پرشاد کی آخری پیشکش کا تمام ہندوستان میں خیر مقدم کیا گیا ہے …

ارکان لیگ کی علیحدگی پر مسٹر جناح نے اپنی خفگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ان ممبروں کو لیگ پر اعتماد نہیں رہا تھا تو انہیں لیگ سے استعفیٰ دیکر دوبارہ انتخاب لڑنا تھا …

مسئلہ فلسطین کی دوبارہ تحقیقات

بیت المقدس ۲۲ جولائی عرب اور یہودی حلقوں میں پارلیمنٹ برطانیہ کے اس فیصلہ پر اطمینان کیا جا رہا ہے کہ تقسیم فلسطین کی دوبارہ تحقیقات کی جائے گی یقین کیا جاتا ہے کہ اس طرح گفت و شنید کے لئے ابھی وقت مل جائیگا اور تقسیم کے علاوہ کوئی اب حل بھی نکل آئے گا جو دونوں فریقوں کے لئے قابل قبول ہوگا۔

انگلستان میں کانگریس کا محکمہ معلومات

کلکتہ ۲۳ جون یونائیٹڈ پریس کے لندنی نامہ نگار کا بیان ہے کہ اب جبکہ کانگریسی کارکنوں نے وزارتوں پر قبضہ کر لیا ہے انگلستان کے سرکردہ اصحاب کا خیال ہے کہ لندن میں ایک منظم معلوماتی صیغہ قائم کرنے کے لئے یہ موزوں موقع ہے تاکہ ہر دو فریق فائدہ اٹھا سکیں اس سے جہاں کانگریسی حکومت برطانی پارلیمنٹ کے حالات و واقعات سے آگاہ ہوتی رہے گی وہاں انگلستان میں بھی کانگریس کے ہمدرد اس کے کاز کی پیروی کر سکیں گے خیال ہے کہ اس قسم کی تنظیم کو جہاں ہندوستان میں کانگریسی حکومتوں کی تائید حاصل ہوگی وہاں انگلستان میں پارلیمنٹ اور دارالامراء کے ان ممبروں کی بھی تائید حاصل ہوگی جو ہندوستانی معاملات میں دلچسپی لیتے ہیں۔

فلسطین کے متعلق برطانیہ کی خود غرضانہ پالیسی

حکومت شام کا اظہار ناپسندیدگی

دمشق ۲۲ جولائی حکومت شام نے فرانسیسی ہائی کمشنر کو ایک خط لکھا ہے جس میں حکومت برطانیہ کی فلسطین کے متعلق اسکیم پر اظہار ناپسندیدگی کیا ہے اور فلسطین کے عربوں سے اظہار ہمدردی ظاہر کی ہے … کی گئی ہے کہ یہ مراسلہ جمعیت اقوام کو بھی بھیجا جائے۔

بمبئی کونسل میں کانگریس کی شاندار فتح

پریذیڈنٹ اور ڈپٹی پریذیڈنٹ کا انتخاب

پونہ ۲۲ جولائی کانگریسی امیدوار مسٹر منگل داس پکواسا بلا مقابلہ بمبئی کونسل کے پریذیڈنٹ منتخب ہو گئے اور کانگریسی امیدوار مسٹر آر جی سومن ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہوئے … کونسل ۱۳ ستمبر کے لئے ملتوی ہو گئی۔ مسٹر کھیر وزیر اعظم نے مسٹر پکواسا کو مبارکباد دی اور کہا کہ ان کے ذمہ ہی روایات قائم کرنے کا بار ہوگا۔

دہلی کانگریس کے جلسہ پر مفسد پردازوں کا حملہ

لاٹھیوں اور چاقوؤں سے کانگریس لیڈر و نیز آزادانہ پولیس

دہلی ۲۴ جولائی آج سہ پہر کو یہاں … پولیس کی موجودگی میں …

لالہ جی مضروب ہوئے مسٹر جگل کشور کھنا مضروب ہیں … پولیس چیف نے تحقیقات کا وعدہ کیا۔

جرنلسٹوں کو چائے پارٹی

وزیر اعظم سندھ کا وعدہ

کراچی ۲۳ جولائی چیف منسٹر حکومت سندھ سر غلام حسین ہدایت اللہ نے آج مقامی جرنلسٹوں کو چائے پارٹی دی۔ وزیر اعظم نے … پریس کے لئے ایک کمرہ مخصوص کر کے پریس کلب کو مالی امداد دینے اور دیگر سہولتیں دینے کا وعدہ کیا۔

باشندگان کلکتہ کا عظیم الشان اجتماع

موجودہ وزارت پر عدم اعتماد کا اظہار

کلکتہ ۲۴ جولائی۔ سیاسی اسیروں کی رہائی اور ان تمام سیاسی کارکنوں کے سلسلہ میں جو بلا کسی عدالت کے نظربند ہیں، حکومت بنگال نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اس کے خلاف بطور احتجاج باشندگان کلکتہ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا … جلسہ کی صدارت مسٹر سرت چندر بوس نے کی …

اسپینی باغیوں نے جہاز ڈبو دیا

اسپین کی جنگ کی تازہ صورت حالات

بارسلونہ ۲۳ جولائی۔ گیرونہ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں کے ایک جہاز کشتیا … نامی نے راس باگو سے دور ایک نامعلوم جہاز پر بمباری کر کے اسے سمندر میں غرق کر دیا ہے … باغیوں کے جنگی جہاز پر گولی چلائی گئی تھی۔

مسٹر وینکٹ آچاریہ کا نیا عہدہ

ملایا میں حکومت کے ایجنٹ مقرر ہو گئے

لکھنؤ ۲۳ جولائی کے میونسپل … سر ہارکورٹ بٹلر … مسٹر ایس وینکٹ آچاریہ جو کہ ملایا میں حکومت ہند کے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں آج … روانہ ہو گئے۔

مالیر کوٹلہ کی صورت حالات

مزید گرفتاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں

لاہور ۲۳ جولائی مسٹر محمد عبداللہ سیکرٹری انجمن مہاجرین لدھیانہ نے حسب ذیل برقیہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔ سیاسی تحریکات کے سلسلہ میں مالیر کوٹلہ میں مزید گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں ابھی مزید گرفتاریوں کے عمل میں لائے جانے کی توقع ہے کرفیو آرڈر نافذ کیا گیا ہے۔ عوام الناس دہشت زدہ ہیں۔ شہر میں سنسنی طاری ہے۔ شہر بھیانک صورت پیش کر رہا ہے۔ پولیس شدید نگرانی کر رہی ہے۔ ہجرت کا سلسلہ جاری ہے اور صورت حالات خطرناک بن رہی ہے۔ آج رات مہاجرین کا ایک اجلاس لدھیانہ میں منعقد ہوگا۔ مفتی شفیق احمد گذشتہ ہجرت کے لیڈر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ مسٹر محمد طالب حسین پراونشل سیکرٹری آل انڈیا اسٹیٹس پیپلز کانفرنس بھی دوسرے مہاجرین سے گفت و شنید کرنے کیلئے وارد لدھیانہ ہو چکے ہیں۔

ہندوستانی افکار

کردوں کی سرکوبی

غازی کا یہ کمال تدبر تھا کہ انہوں نے ٹرکی سے ان تمام عناصر کو خارج کر دیا ہے جو یورپین سازشوں کا آلہ ہو کر بغاوتیں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ نہ اب ارمن قوم ترکوں کو پریشان کر سکتی ہے نہ یونانی لیکن ہاں صرف ایک کردی قوم باقی ہے جس سے یورپ کے سازشی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کرد پہاڑوں میں آباد ہیں۔ تمام کے تمام مسلمان ہیں مگر علم و تہذیب سے قطعاً بے بہرہ ہیں اسی لئے طرح طرح کے توہمات و تعصبات …

… خوب جانتی ہیں۔ اس حقیقت کو ہندوستان کے باشندے اگر سمجھنا چاہیں تو خوب سمجھ سکتے ہیں۔ انگریزی راج کی بنیاد ہی مذہب پر قائم ہے اگر ہندوستان کے مسلمان اور ہندو مذہب کا نام سنتے ہی پاگل بن کر لڑنے مرنے کے عادی نہ ہوتے تو ہندوستان آج غلام ہی کیوں ہوتا۔ کرد بھی اسی جنون میں مبتلا ہیں۔ اسی لئے بار بار یورپ کے سازشیوں کے بہکانے میں آجاتے ہیں۔

(رہنما)

فلسطین کی قسمت کا فیصلہ

برطانوی پارلیمنٹ نے فلسطین کے عربوں اور یہودیوں کا قضیہ طے کرنے کیلئے جو کمیشن "اگست ۱۹۳۶ء" میں مقرر کیا تھا اس کی رپورٹ ۸ جولائی ۱۹۳۷ء کو ہندوستان اور انگلستان میں شائع ہو گئی ہے فلسطین سے مسلمانوں کا مذہبی و روحانی تعلق ہے اسلئے نہ صرف مسلمانان ہند بلکہ تمام دنیائے اسلام کی نظریں کمیشن کی تجاویز کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ اور ہر شخص کو فلسطین کی قسمت کے فیصلہ کا انتظار تھا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کمیشن کے ممبروں نے کافی محنت کر کے فلسطین کے مسئلہ کا غائر نظر سے مطالعہ کیا ہے۔ اور اعلان "بالفور" کو جو بنائے فساد تھا منسوخ کر کے اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے …

عربی افکار

استانبول و ماسکو

وزیر خارجہ ترکیہ کا سفر ماسکو سیاسی اعتبار سے معنی خیز ہے جس …

مشرقی میثاق

…

اعلان بالفور

…

مسائل امروز

کانگریس کا نظریہ حکومت ۔ کانگریسی وزراء کے فرائض

مسئلہ تقسیم فلسطین مدبرین انگلستان کی نظر میں

کانگریس اور حکومت

"بنیادی فرق" کے عنوان سے مہاتما گاندھی نے "ہریجن" کی ۱۷ جولائی کی اشاعت میں … کانگریس اور حکومت …

فلسطین اور برطانیہ

۲۰ جولائی فلسطین کی رپورٹ پر دارالامراء لندن میں مباحثہ کا …

آزادی کے لئے وسیع میدان

…

دینی مسائل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کی شادی چھوٹی ہمشیرہ سے ہوئی تھی اور اس کی بڑی ہمشیرہ بیوہ تھی اس کے ساتھ زنا کا حمل قرار پایا چھوٹی ہمشیرہ کے شوہر نے اس کے ساتھ زنا کیا اور زنا سے دو لڑکے پیدا ہوئے دونوں بہن کے ساتھ وہ عقد کر سکتا ہے یا نہیں اور وہ بار بار مجلس میلاد شریف پڑھتا ہے اور سب لوگ دعوت دیتے ہیں اور وہ خود بھی دعوت دیتا ہے اور اکثر لوگ اس کی دعوت بہت خوشی سے نوش کرتے ہیں ایسے شخص کے ساتھ مسلمانوں کو کیا برتاؤ کرنا چاہیئے اس کو دعوت دینا میلاد شریف پڑھوانا اس کی دعوت …

الجواب

…

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

استفتاء

…

الجواب

…

استفتاء

…

الجواب

…

۳۰ر جولائی کو یوم فلسطین منایا جائے

حضرت مولانا عبدالحامد صاحب ناظم جمعیۃ علماء یوپی کی پرزور اپیل

پیل کمیشن کی سفارشات سے اظہار بیزاری

۱۷ر جولائی ۳۸ء کو جامع مسجد شمسی بدایوں میں جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی جانب سے مسلمانان بدایوں کا جلسہ عام زیر صدارت مولانا شاہ سید احمد اشرفی کچھوچھوی سجادہ نشین منعقد ہوا۔

حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری ناظم جمعیۃ صوبہ متحدہ نے فلسطین کمیشن کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ کمیشن کی جو رپورٹ شائع کی گئی ہے وہ حد درجہ مایوس کن بلکہ جدید ہنگامہ آرائیوں میں اضافہ کرنے کا مقدمہ ہوگی۔ جیسا کہ جدید اطلاعات سے معلوم ہو رہا ہے ارض مقدس کے معاملہ میں مسلمانان عالم بے چین ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں میں بھی جذبات کا کافی ہیجان ہو چکا ہے۔ اس رپورٹ کے بعد ہندوستان کے مسلمان خاموش نہیں بیٹھ سکتے

"میں مسلمانان صوبہ متحدہ اور ارکین جمعیۃ سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ ہر شہر میں ۳۰ر جولائی کو یوم فلسطین مناکر رپورٹ کے خلاف پوری قوت سے اپنی آواز بلند کریں۔"

حضرت مولانا کی ولولہ انگیز تقریر کے بعد صاحب صدر نے عالمانہ وعظ فرماکر مولانا سید آصف علی صاحب و مولانا مفتی عزیز احمد صاحب کی تائیدوں کے بعد ذیل کی تجویز کی منظوری لی۔

یہ جلسہ عام اعلان کرتا ہے کہ مسلمانان ہندوستان آج بھی اپنے قلوب میں قبلۂ اول کی عظمت و توقیر کا وہی جذبہ رکھتے ہیں جو تیرہ سو سال قبل تھا۔ وہ کسی طرح داخلہ یہود اور تقسیم فلسطین کی سفارشات کو پسند نہیں کرتے۔ یہ جلسہ عام مجاہدین فلسطین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے حکومت انتداب سے اپیل کرتا ہے کہ مجاہدین کے مطالبات پر عمل کرے۔ جلسہ کو اس کا یقین ہے کہ موجودہ سفارشات مجاہدین کو مطمئن نہ کریگی۔ بلکہ اسکے بعد اور بھی زیادہ ہنگامے برپا ہونے کا اندیشہ ہے۔ یہ جلسہ عام مسلمانان صوبہ متحدہ سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ۳۰ر جولائی یوم جمعہ کو ہر شہر میں یوم فلسطین مناکر رپورٹ کے خلاف پوری قوت کے ساتھ اپنی آواز بلند کریں۔ اور دفتر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ مولوی محلہ بدایوں کو کارروائی سے مطلع کریں۔ (نامہ نگار)

چین اور جاپان میں خلفشار

حکومت چین جاپان کی شرائط ماننے کیلئے تیار نہیں

وانگپنگ پر چینیوں کا محاصرہ بدستور جاری ہے

ٹوکیو۔ ۲۳ر جولائی۔ وزیر محکمہ جنگ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے کہ شمالی چین کے افسر جاپانی مطالبات کے سامنے جھک گئے ہیں۔ اور شرائط منظور کرلی ہیں جنکی رو سے جاپان کے مخالف سب چینی افسروں کو ہٹا دیا جائے گا۔ جاپان کے خلاف ایجی ٹیشن دبا دیا جائے گا۔ اور جاپانی افسر چینی لڑکوں کی گوشمالی کریں گے۔ جنھوں نے جاپانی لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ لیکن اس کے خلاف حکومت نانکنگ اس صورت حالات کے متعلق بالکل تاریکی میں ہے کیونکہ سنگ چوان نے اس مبینہ سمجھوتے کے متعلق کوئی اطلاع نہیں بھیجی۔ حکومت نانکنگ کا بیان ہے کہ اگر سمجھوتے کی شرائط وہی ہیں جو کہ بیان کی گئی ہیں تو ہمیں یہ بالکل منظور نہیں۔

اگرچہ چینی فوجی دستہ نمبر ۳۷ سے بہت سے سپاہی وانگپنگ سے دستبردار ہوگئے ہیں۔ لیکن تھوڑے سپاہی ابھی وہاں ڈٹے ہوئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ جب تک جاپانی فوجیں کنگٹائی تک واپس نہیں ہٹیں گی۔ ہم پیچھے نہیں ہٹینگے۔ اس وجہ سے جاپانی فوجوں نے اپنا محاذ زیادہ مضبوط کرلیا ہے۔ اور لڑائی کا بڑا اندیشہ ہے۔

بریلی کالج کے پرنسپل کی جنبہ داری

بریلی۔ ۲۲ر جولائی۔ بریلی کالج کے پرنسپل کے اس فعل سے شہر میں بڑی سنسنی پھیل گئی ہے کہ انھوں نے ان لڑکوں کو کالج میں داخل کرنے سے انکار کر دیا ہے جنھوں نے حال ہی میں ہیلکمنڈ ڈویژنل اسٹوڈنٹس کانفرنس میں نمایاں حصہ لیا تھا لوگوں میں پرنسپل کے رویہ کے خلاف بڑی ناراضگی پھیلی ہوئی ہے اور اضطراب ہے۔

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بہت روپے ہے۔ ...

ترسیل زر کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے دیسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث تکلیفات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اسوقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ ۲ پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک، عنبر، دوا مومیائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں، سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں۔ دقت، پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

بمبئی میں سیاسی اسیروں کی رہائی

مہاراشٹر کے مشہور کانگریسی لیڈر رہا کر دئے گئے

پونہ ۲۲ر جولائی۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کی کانگریسی وزارت نے سب سے پہلا کام یہ کیا ہے کہ مہاراشٹر کے مشہور کانگریسی لیڈر مسٹر پی ایم باپٹ کو رہا کر دیا ہے۔ جن کو سات سال قید کی سزا ملی ہوئی تھی۔ سزا کے وقت مسٹر باپٹ مہاراشٹر پراونشل کانگریس کمیٹی کے صدر تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزارت بمبئی دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق بھی غور کر رہی ہے۔ آنریبل مسٹر کے۔ ایم منشی ہوم وزیر اس سلسلہ میں بمبئی جا رہے ہیں۔

فقیر ایپی پسپا ہو گیا

عنقریب صلح کا اعلان ہونے والا ہے

راولپنڈی۔ ۲۲ر جولائی۔ وزیرستان کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ فقیر ایپی میدان چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اور اس وقت جزیرہ وادی سے کہیں باہر چلا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ قبائل اسکی شورش سے سخت تنگ آگئے ہیں۔ گورنمنٹ کی طرف سے بلاکیڈ نے انکا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ اسلئے وہ فقیر سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ مکمل عدم تعاون اختیار کر رہے ہیں۔ اس وقت شورش عملی طور پر بند ہو رہی ہے۔ صلح کی بات چیت شروع ہے۔ بعض حلقوں کی اطلاع ہے کہ شورش کے کم ہونے کی وجہ موسم برسات ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ بھی خبر ہے کہ گذشتہ شورش میں جن ملکوں نے گورنمنٹ کے خلاف حصہ لیا تھا ان کو بھی سزا دی جائے گی۔ ان پر تاوان عائد کرنے کی رقم پر حکومت غور و خوض کر رہی ہے۔

حکومت یوپی کے لئے کانپور مزدوروں کا مسئلہ

ایک اسپیشل افسر مقرر کیا جائے گا

ہڑتالیوں سے ہڑتال ختم کرنیکی اپیل

لکھنؤ۔ ۲۳ر جولائی۔ پنڈت گووند ولبھ پنت وزیر اعظم یوپی نے کانپور کی ہڑتال کے سلسلہ میں نمائندہ پریس سے دوران انٹرویو میں فرمایا کہ مجھے افسوس ہے کہ مزدور سبھا لیڈروں اور منتظمان مل کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا تھا۔ اسکی بنا پر ہڑتال ختم نہیں ہو سکی۔ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں اس معاملہ میں ثالث نہیں تھا۔ اور نہ ہی میں نے کوئی فیصلہ دیا ہے۔ میں نے اپنی خدمات متعلقہ فریقین کے سپرد کر دی تھیں۔ تاکہ معاملہ طے ہو جائے پنڈت جی نے ہڑتالیوں سے ایک دفعہ پھر اپیل کی ہے کہ وہ کام شروع کر دیں۔

بلا لحاظ اس سمجھوتہ کے حکومت کانپور کے مزدوروں کے مسئلہ کو عام طور پر حل کرنا چاہتی ہے۔ حکومت اس مسئلہ کی اہمیت سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور حکومت فوری توجہ مبذول کر رہی ہے۔ اور مزدوروں کے معاملہ کو طے کرنے کے لئے ایک اسپیشل افسر مقرر کرنے کا سوال زیر غور ہے۔

یوپی اسمبلی کا اجلاس

ممبروں کو دعوت نامے

لکھنؤ ۲۲ر جولائی۔ اطلاع ملی ہے کہ دونوں ایوانوں کے اجلاس کے لئے مجالس آئین ساز کے ممبران کے نام سرکاری طور پر کل رات کو سرکلر جاری کر دئے گئے۔ پہلے روز ممبران حلف لیں گے اور ہاؤس کے اسپیکر اور ڈپٹی کا انتخاب ہوگا۔

تصحیح

آئی ٹون کمپنی A/30 میکلوڈ روڈ لاہور کے سابقہ اشتہارات میں پتہ غلط شائع ہو گیا ہے بجائے A/30 میکلوڈ روڈ کے 309 میکلوڈ روڈ لکھا گیا ہے ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔ اسی طرح شیخ جان محمد صاحب تاجر کتب کے اشتہار میں بجائے کشمیری بازار کے کشمیری گیٹ لکھا گیا ہے ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

منیجر

حب نشاط

قوت امساک کی لاثانی گولیاں جن میں کوئی خزونہ آمیز اشیاء کا نہیں ہوتا اگر آپ چند روز تک استعمال کریں تو نہ صرف عارضی فائدہ ہوگا بلکہ سرعت کی بیماری میں حسب استعداد قوی کو ایک مستقل فائدہ پہنچاتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شب کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ۔ قیمت فی درجن ۱۲ نصف درجن ۶ فی گولی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ دہلی یونانی دواخانہ لال کنواں دہلی

رسالہ مخیر خیال کا نمونہ مفت منگائیے

بغیر نمونہ دیکھے چندہ نہ بھیجئے۔ نمونے کے لئے رسالہ مخیر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں

یوپی مسلم لیگ پارٹی میں انتشار

۷ ارکان مسلم لیگ سے علیحدہ ہو کر کانگریس میں شامل ہو گئے

مسلم لیگ کی پالیسی سخت مایوس کن اور رجعت پسندانہ ہے

لکھنؤ۔ ۲۳ر جولائی۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مسلم لیگ کے چار ممبران نے کانگریس کے عہد نامہ پر دستخط کر دئے ہیں اور کانگریس کی شرائط کو منظور کرتے ہوئے اشتراک عمل کا معاہدہ کر لیا ہے اب کانگریس کے ممبران کی تعداد ۱۴۳ ہو گئی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ دیگر ممبران بھی جلد از جلد کانگریس میں شامل ہو جائیں گے

متذکرہ صدر اشخاص میں سے ایک خان بہادر اور تین دیگر مسلم ارکان اسمبلی ہیں۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ العالی بھی اس اجتماع میں موجود تھے کیونکہ خصوصیت کے ساتھ آنجناب کو دعوت شرکت دی گئی تھی۔

محولہ فوق ارکان مسلم لیگ نے اس سلسلہ میں حسب ذیل بیان دیا ہے

"ہم لوگ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ٹکٹ پر یوپی اسمبلی کے امیدوار تھے ہمیں یہ امید تھی کہ مسلم لیگ آزادی خواہ طبقہ کی واحد جماعت اور رہنما ثابت ہوگی اور اپنے مقاصد کو سرمایہ داروں کی اغراض پر قربان نہ ہونے دیگی۔ اور انڈین نیشنل کانگریس سے کسی وقت بھی روگرداں نہ ہوگی لیکن چند ماہ کے اندر اندر مسلم لیگ نے ہماری تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا موجودہ صورت حال نے ہمیں ہر طریقہ سے مجبور کر دیا ہے کہ ہم فوراً مسلم لیگ سے کنارہ کش ہو جائیں اور آج ہم اس جماعت سے انتہائی غور و خوض کے بعد مستعفی ہو رہے ہیں۔

اسماء دستخط کنندگان

(۱) خان بہادر شیخ سعید الدین احمد صاحب (پرتاب گڈھ) (۲) عبدالحکیم صاحب (بستی)

(۳) سلیمان صاحب انصاری (غازی پور اور ضلع بلیا) (۴) اقبال سہیل صاحب (اعظم گڈھ)

معلوم ہوا ہے کہ تین اور مسلم ممبران نے بھی کانگریس میں شرکت کر لی۔ اور اب بحالت موجودہ کانگریس کے ممبران کی تعداد ۱۴۶ ہو گئی ہے

کیبنٹ میں دو مسلمانوں کا انتخاب

اسی صوبہ کی وزارت اب مکمل طریقہ پر مرتب ہو چکی ہے۔ یونائیٹڈ پریس کی اطلاع ہے کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب نگینوی جنھوں نے حال ہی میں کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کیا ہے وزیر منتخب ہونگے۔ یہ کیبنٹ چھ وزیروں پر مشتمل ہوگی جس میں ۴ ہندو اور دو مسلمان ہونگے اس اعلان کو مولانا ابوالکلام آزاد کی آمد تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد غالباً کل تک الہ آباد سے واپس آجائیں گے

مسلمانان اڑیسہ گورنر کا مایوس کن جواب

اڑیسہ کیبنٹ میں کوئی مسلم وزیر شامل نہیں ہوگا

ایک کیونک اطلاع مظہر ہے کہ مسلمانان اڑیسہ کے متعدد وفد گورنر اڑیسہ کی خدمت میں باریاب ہوئے اور یہ مطالبہ کیا کہ گورنر اپنے اختیارات مخصوصہ کے ذریعہ ایک مسلمان کو کیبنٹ میں نامزد کر دے۔ تاکہ مسلمانوں کی نیابت ہو جائے۔

ہز ایکسیلنسی گورنر اڑیسہ نے غور و فکر کے بعد یہ کہا ہے کہ مسلمانوں کو بہر صورت کابینہ میں نیابت دینا ممکن العمل نہیں۔ نیز یہ باور کرنے کی بھی کوئی وجہ نہیں ہے کہ اگر کوئی مسلمان وزارت میں شامل نہ ہوا تو مسلمانوں کے جائز حقوق کو صدمہ پہونچے گا۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ڈاکٹر محمد شریف صاحب شفی نے لاہور سے بعض اخبارات میں اعلان شائع کرایا ہے کہ مسٹر منظور احمد عثمانی کو ہماری کمپنی نے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب کوئی صاحب اس کمپنی کے متعلق ان سے معاملہ نہ کریں۔

یہ اعلان حقیقت میں ایک غلط فہمی پر مبنی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض وجوہات کی بنا پر میں نے خود مسلم انڈیا انشورنس کمپنی سے مستعفی ہو کر ایک اور کمپنی میں کام شروع کر دیا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے میں صرف اس کمپنی کے پالیسی ہولڈر یا حصہ داروں سے معاملہ کر سکتا ہوں جس سے میرا تعلق ہے

منظور احمد عثمانی۔ بی۔ اے۔

دو پولیس افسر معطل کر دئے گئے

انتخاب میں حصہ لینے کا الزام

لکھنؤ۔ ۲۲ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کے دو افسروں کو جو جالون۔ ہمیرپور کے مسلم دیہاتی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں حصہ لینے کے بنیاد الزام کی بنا پر معطل کر دیا گیا ہے اور حکومت یوپی عنقریب ہی انکے خلاف تحقیقات کریگی

یونانی ادویات خود اثر اور مجرب ہوتی ہیں۔ بشرطیکہ ادویات صحیح اور وزن کے مطابق تیار کیجائیں، ہمارے یہاں ہر دوا صحیح طریقہ پر وزن کے ساتھ تیار کی جاتی ہے۔ آزمائش کے طور پر ذیل کی چند ادویات میں سے کسی ایک کو منگا کر استعمال کیجئے۔

ہماری چند بیش قیمت ادویات

جیون پلز دل و دماغ، جگر اور تمام اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ ...

حب ہیضہ ہیضہ جیسے وبائی مرض کے لئے زندہ کرامات ہے ...

سفوف مسیحی معدہ کے جملہ امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ ...

سرمہ طور دھند، غبار، دکھنی آنکھ، ضعف بصر وغیرہ چشم کے جملہ امراض کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے ...

جملہ امراض کا بذریعہ خط و کتابت علاج کیا جاتا ہے۔ جواب طلب امور کے لئے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ دفتر مجربات مسیحی چھتہ جان نثار دہلی

مسلمانوں کیلئے قابل دید اور ضروری کتابیں

بخاری شریف اردو صرف یہی وہ ترجمہ ہے جو ہندوستان بھر میں کمل مانا جاتا ہے کیونکہ بخاری شریف کی ایک ایک حدیث کا ترجمہ ہر کوئی حدیث چھوڑی نہیں گئی ہے تین جلدیں ہیں ... اسلئے اسمیں دس ہزار کے قریب احادیث ہیں قیمت کامل تینوں جلدیں سات روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

مسلم شریف اردو یہ صحاح ستہ کی دوسری کتاب ہے اور مستند صحیح حدیثوں میں اسکا دوسرا نمبر ہے اسکی دو جلدیں ہیں ... قیمت ہر دو جلد مجلد چرمی کامل چار روپیہ محصول ایک روپیہ۔

ترمذی شریف اردو یہ صحیح احادیث کی تیسری کتاب ہے ... بعض طلبۂ مولوی بننے کیلئے پڑھنا ضروری ہیں ...

ابوداؤد شریف اردو صحاح ستہ کی چوتھی کتاب سنن ابی داؤد کا اردو ترجمہ ... صرف چار روپیہ محصولڈاک ایک روپیہ پانچ آنہ ...

مشکوٰۃ شریف حدیث شریف کی دس مستند کتابوں کا خلاصہ حسب ذیل کتب حدیث کا عطر ہے۔ بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، امام مالک، مسند امام شافعی، مسند امام بیہقی ... ۵۹۹ احادیث ہیں ...

کتاب الاسلام اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب جسمیں تمام مسائل کے علاوہ عقلی دلائل سے اسلام کو تمام مذاہب پر برتر ثابت کیا ہے۔ ...

اسلامی معاشرت اسلام میں ہر وہ کام جو خدا کے بتائے ہوئے طریقہ پر کیا جائے وہ عبادت ہے ...

اسلامی مسائل مستند کتاب ہے امام ابوحنیفہ کی مشہور کتاب کنز الدقائق کا آسان ترجمہ ... قیمت ۱۲ر

بہشتی زیور کامل مجلد چرمی ... اسمیں حصہ اول عبادت وغیرہ حصہ دوم طہارت اور نماز کے مسائل ...

نماز کے پورے مسائل ...

نماز کی باریخ شناسی ...

نماز کے عملی فائدے ... قیمت ۸ر محصول ۴ر

ملنے کا پتہ: مخیر خیال بکڈپو دہلی

ناظرین الجمعیۃ کے لئے نایاب تحفہ

رسالہ قسمت دہلی۔ جو نہایت شان و شوکت کے ساتھ ہرماہ کی تاریخ مقررہ کو شائع ہوتا ہے جسکے مضامین علاوہ دلچسپ ہونے کے ادبی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی روشنی کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت ٹھوس ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ صرف بارہ آنہ ہے۔ ٹائیٹل پیج نہایت نفیس آرٹ پیپر پر ہے اور بہترین تصویروں سے مزین ہے

منیجر رسالہ قسمت بڑھ شاہ بولا دہلی

ریشمی کپڑا ہمارے کارخانہ کی بہترین ساخت کا نفیس ریشمی کپڑا دیدہ زیب پائیدار ... نمونہ کیلئے ... منیجر چمن فینسی سٹورز ۴۸۶ لودیانہ پنجاب

پروفیسر الیاس برنی کی مشہور تالیف

قادیانی مذہب

پانچواں ایڈیشن باضافہ جدید مضامین شائع ہو چکا۔ تقطیع کلاں حجم ۱۲ سو صفحے۔ قیمت صرف تین روپے محصول ذمہ خریدار

ملنے کا پتہ کمال احمد فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن

ہر قسم کے قرآن مجید، حمائلیں، درسی و غیر درسی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو قاسم جان اسٹریٹ دہلی سے طلب فرمائیے

علم و نظر

جاپان اور منچوریا

مباحث امروز

زندگی اور انقلاب

امن عالم کو اسلام میں تلاش کرو

قوم کا شعور

تبلیغ دین

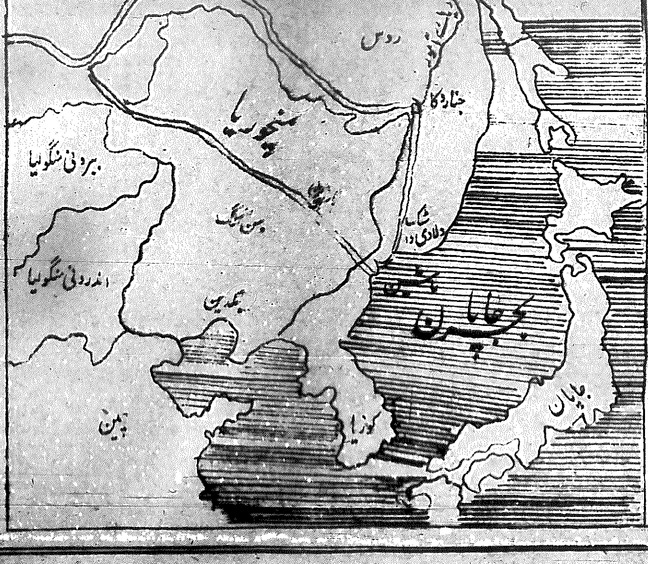

امن و جنگ

اسپین کی جنگ کے اسباب

جنرل فرینکو نے جو اس وقت اسپین کے باغی محاذ کا زبردست کمانڈر ہے اپنی سرگرمیوں کے اسباب بیان کرتے ہوئے پرجوش طریقہ پر یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ اس جنگ سے ایک آزاد اسپین کی تخلیق کا ارادہ رکھتا ہے جنرل ابتدائی جنگ کے حالات اور تفصیلات پیش کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

جزائر کناری میں میرا کام اتنا آسان نہیں تھا جتنا میں نے خیال کیا تھا وہ اشتمالیت نے اپنے نشانات چھوڑے تھے۔ مجھے اطلاع ملی کہ یکم مئی کو فساد آمادہ عناصر مزدوروں کا دن منانے کے لئے برطانوی قونصل خانہ کو آگ لگانے والے ہیں۔ میں نے طے کر لیا کہ جب تک میں اس جزیرہ کا حاکم مقتدر رہوں ایسا نہ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے اس عمارت کی حفاظت کے لئے فوجوں کا ایک دستہ روانہ کر دیا اور مجھے اپنی حسب منشا کام کام کرنے کا موقع مل گیا۔

یکایک ۱۸ جولائی ۱۹۳۶ء کو فوج نے مراقش میں قومیت کا علم بلند کرنے کی کوشش شروع کی اور میں فوراً طیارہ سے روانہ ہو گیا تاکہ اس تحریک میں شریک ہو جاؤں۔ جزائر کناری میں کوئی شخص نہیں جانتا تھا کہ میں کہاں جا رہا ہوں۔ مراقش میں میں نے اپنی فوجوں کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لی اور آزادی کی جنگ شروع ہو گئی۔

شائقین باغ

آم کھا کر باغ لگائیے

مفت خطرہ کا سگنل مفت

ملنے کا پتہ ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عزیز الانبیاء

کی ذمہ دارانہ سیرت عزیز تیار ہو گئی

مؤلفہ مولانا شاہ صوفی ابو یونس عبدالعزیز دعا جو دہلوی

اشرف الانبیاء کی سیرت کے ذریعہ غیر مذاہب کو دعوت اسلام جدید تعلیم یافتہ حضرات کے شکوک و شبہات کا ازالہ خصائص، اعادت و شمائل۔ آپ کی پاکیزہ زندگی بہت سے عجیب و غریب حالات معراج کی عقلی حکمتیں مستند و دلچسپ میلاد عزیزی و اخطین ناظرین بہت سے جدید و لذیذ مضامین بطور مکالمہ و مناظرہ کے ملنے درج کیئے گئے ہیں۔

سیرت کی تمام کتابوں میں اس کا مطالعہ دیکھنے سے انشاء اللہ بے نیاز کر دے گا مقصود تبلیغ ہے تجارتی نفع حاصل کرنے کی منشا نہیں

نوٹ۔ مخصوص مبلغین کو نفع میں سے مفت بھیج کی جائے گی۔

ملنے کا پتہ

منیجر محمد یٰسین عزیزی رحمانیہ کتب خانہ

مارکیٹ صدر بازار دہلی

دہلی میں مولانا شوکت علی کا دورہ

کانگریس کے خلاف اظہار خیال پر مسلمانوں کا احتجاج

دہلی۔ ۳۰ جولائی۔ آج بعد نماز جمعہ زعیم ملت مولانا شوکت علی نے مسلمانان دہلی کے ایک عظیم الشان مجمع میں تقریر کی اور اسلامی سیاسیات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کانگریس کے مسلک اور اعمال کے خلاف بھی اظہار خیال کیا۔ اس پر مجمع میں ایک گونہ انتشار پیدا ہو گیا۔ اور حاضرین نے کانگریس کے خلاف تقریر سننے سے انکار کر دیا۔ مولانا موصوف کی تقریر کے بعد دہلی کے مشہور قومی کارکن مولانا سمیع اللہ صاحب نے ایک ولولہ انگیز تقریر کی جس میں کانگریس کی تاریخ اور خدمات کی وضاحت کرتے ہوئے مسلمانان دہلی سے اپیل کی کہ وہ کانگریس میں شامل ہو کر جد و جہد آزادی میں حصہ لیں۔ تمام حاضرین نے مولانا کی اپیل پر لبیک کہا۔ اور ایک تجویز کے ذریعہ یہ یقین دلایا کہ وہ کانگریس میں شریک ہو کر اپنا فریضہ ادا کریں گے۔

سانحۂ ارتحال

مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی پھوپی کا گذشتہ مہینہ انتقال ہو گیا۔

موصوفہ دینیات کی عالم تھیں۔ عابدہ، زاہدہ، اور احکام شرعیہ کی پابند تھیں۔ طبقہ نسواں کی خدمت اور اصلاح میں عمر کا بیشتر حصہ صرف کرتی رہیں۔ ...

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

دو عدد ڈی پاکٹ واچ تین عدد ڈی رسٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس دگارنٹی پانچ سال، یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پن اور ایک عینک ٹھنڈی عینک مفت دی جائے گی محصول ڈاک ۸؍ علاوہ ہوگا ناپسند ہو تو دام واپس جلدی کریں، ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا

ملنے کا پتہ۔ جرمن ناولٹی سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۲۱ کراچی شہر

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۱ اگست ۱۹۳۷ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۷ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہیئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہیئے تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء اللہ بٹ

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

آپ

نظم ونثر پبلشرز بازار شیخاں جالندھر شہر

میڈرڈ پر گولہ باری شروع ہو گئی

بہت سے آدمی ہلاک اور زخمی ہو گئے

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

سٹوڈنٹس یونین بک ڈپو موہن لال روڈ لاہور

دار العوام میں تقسیم فلسطین پر مباحثہ

شاہی کمیشن کی سفارشات ایک کھلی ہوئی سازش کی حیثیت رکھتی ہیں

کشیدہ کاڑھنے کی مشین!

جوتش نجوم پامسٹری کا کرشمہ

ان کلمہ آسمانی علامات

مرزا جی کا حیرت انگیز اضافہ

عربوں و یہودیوں میں اظہار نیکسی

خریداران الجمعیۃ ... خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تارکاپتہ "الجمعیۃ"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزہ — دہلی

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

ادارہ: حامد الانصاری غازی — محی الدین قاسم ندوی بی اے

شرح قیمت اخبار

جلد ۲۶ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۷ء — نمبر ۸

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترک اور عرب خواتین کا مظاہرہ

انطاکیہ کی عرب خواتین نے جمع ہو کر ایک زبردست مظاہرہ کیا اور ... پر مختلف قسم کے نعرے لگائے۔ خواتین کا یہ جلوس دار الحکومت کے قریب پہنچا ... خواتین کا یہ جلوس ترکی محلوں ... جلوس میں شرکت کی اور حلب نے ... کے خلاف احتجاج کیا۔ حکومت نے پولیس کے ذریعہ جلوس کو منتشر کر دیا اور کسی قسم کا کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

عربوں کو اتحاد کی دعوت

مفتی اعظم فلسطین، دمشق میں

سید امین حسینی مفتی اعظم فلسطین نے دمشق میں ایک عظیم الشان اجتماع کے سامنے تمام عربوں کو اتحاد کی دعوت دی اور فرمایا اس مقصد کے لئے دمشق کو مرکز قرار دیا جائے۔ اس اجتماع میں صدر مجلس نواب اور قائم مقام وزیر اعظم شام اور دیگر ارکان حکومت نے شرکت فرمائی۔

دمشق کے اخبار "الانشاء" نے عربی وحدت کی ضرورت پر ایک زبردست مقالہ سپرد قلم کیا ہے اور لکھا ہے کہ اگر یہ تجویز کامیاب ہو گئی تو تمام عربوں کو دوبارہ زندگی حاصل ہو جائے گی۔

ترکی میں جنگی اسلحہ کا کارخانہ

ٹینک اور مسلح کاریں بھی تیار ہوں گی

...

چار اسلامی بادشاہوں کا اجتماع

کمال پاشا کی طرف سے دعوت

...

لندن سے استنبول تک سڑک کی تعمیر

...

آہنگِ عمل

غازی کی نظم پر جناب وقار کی تضمین

جہانِ نو میں نیا نظام پیدا کر — جدید طرز نیا اہتمام پیدا کر
الگ زمانہ سے اپنا مقام پیدا کر — نئی حیات، نئی صبح و شام پیدا کر

ہر ایک گام کو عنوانِ کامیابی دے — ہر اک ارادے کو پیغام کامرانی دے
نگاہِ خیرہ کو پھر دعوتِ تجلی دے — ہر ایک کام میں رنگ دوام پیدا کر

ترے شباب پہ اٹھنے لگی نگاہِ شفق — نگاہِ رشک سے اٹھ اٹھ کے جھک گئے افق
فلک بھی دیکھے تو ہو جائے رنگ کا فق — وہ آب و رنگ و رخ لالہ فام پیدا کر

ترے فلک کے ستارے جہاں سمٹ آئیں — کہ منتشر ہیں یہ سارے جہاں سمٹ آئیں
دلِ شکستہ کے پارے جہاں سمٹ آئیں — وہ ایک مرکز عالی مقام پیدا کر

...

فن پرواز کے ترکی طلبائی کامیابی

...

حجاز ریلوے کا دوبارہ اجراء

سلطان ابن سعود اور وزیر اعظم شام کے مبارک عزائم

دمشق، مدینہ منورہ ریلوے کی اصلاح کیلئے سلسلہ جنبانی

دمشق (بذریعہ ڈاک) اطلاع ہے کہ دمشق کے اکابر و زعماء نے وزیر اعظم جمہوریہ شام سے ایک اہم ملاقات کی ہے اس ملاقات کے دوران میں جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی، حجاز ریلوے کی اصلاح و تجدید پر تبادلہ خیال ہوا اور اس کے اجراء کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ... وزیر اعظم کو اس خبر سے بھی آگاہ کیا کہ ان کو جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا مکتوب گرامی بھی موصول ہوا ہے جس میں سلطان موصوف نے حجاز ریلوے کی اصلاح و تجدید کے لئے اپنی خواہش کا اظہار فرمایا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ وہ دمشق سے مدینہ منورہ، جدہ اور مکہ تک سڑک کی تعمیر و اصلاح کے لئے ابھی ہمہ تن تیار ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم شام نے سڑکوں کی تعمیر پر ریلوے لائن کی اصلاح کو ترجیح دی ہے اور وہ عنقریب سلطان ابن سعود سے ملاقات کر کے حجاز ریلوے کی اصلاح اور اس کے دوبارہ اجراء پر مفصل گفتگو فرمائیں گے اور یہ واضح کریں گے کہ اگر حجاز ریلوے کا دوبارہ اجراء ہو گیا تو اس سے حجاز اور شام کو کس قدر مادی فوائد حاصل ہوں گے۔

ترکی اور روس میں تجارتی معاہدہ

دول یورپ کی حواس باختگی

روس اور ترکی میں ایک نئے تجارتی معاہدے کے متعلق گفت و شنید پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہے ...

شمالی شام ترکی میں ضم کر دیا جائیگا

جنوبی شام کا فلسطین و شرق اردن سے الحاق

...

مجاہد اعظم فوزی قاوقجی

شام کے وزیر حرب سے مشورہ کا مطالبہ

...

خریداران الجمعیۃ

REGD No. L. 1793

The Aljamiat

ADVERTISE IN THE ALJAMIAT

ADVERTISE IN THE ALJAMIAT DELHI

VOL 26 No 7 — DELHI WEDNESDAY 28th JULY 1937 — PRICE ONE ANNA

وفد دار العلوم دیوبند کی روانگی

مسلمانان ضلع بجنور و ضلع مراد آباد کا فرض

تعلیمات الٰہی اور دار العلوم کے فیوض و برکات کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے خیال سے اکابر امت نے دار العلوم کے بہی خواہان کا حلقہ وسیع تر کرنے کا عزم کر لیا ہے۔ اور اس خدمت کو ضبط و نظم سے سر انجام دینے کے لئے ایک مستقل شعبۂ تنظیم و ترقی دار العلوم کے نام سے قائم کر دیا گیا ہے۔ جس کی نگرانی میں ...

لکھنؤ کی نمائش کی صدائے بازگشت

حکومت کو ڈیڑھ لاکھ کا نقصان

لکھنؤ ۲۸ جولائی۔ یوپی کی صنعتی اور زرعی نمائش جو گزشتہ موسم سرما میں لکھنؤ میں منعقد ہوئی تھی، کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کا نقصان ہوا۔

رپورٹ میں لکھا ہے کہ بجٹ کے مطابق نمائش کرنے میں نقصان کا کوئی اندازہ نہیں لگایا گیا تھا۔ لیکن نمائش ختم ہونے پر جب حساب لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ تقریباً ایک لاکھ ... ہزار روپیہ کا نقصان ہوگا۔ ابھی تک صحیح اعداد و شمار معلوم نہیں ہوئے ہیں۔

... میں کم از کم تین چار کروڑ روپیہ سالانہ فراہم کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر اس روپیہ کا صحیح استعمال کیا جائے۔ تو اس سے غرباء کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔

حکومت یوپی نے جو ... ہزار روپیہ پیشگی دیا تھا وہ معاف کر دیا ہے اور گھاٹا پورا کرنے کے لئے ... ہزار روپیہ دیا ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اجازت کا اعلان

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

اس ایجاد کی صداقت کو ... ہے

...

قانون شریعت کے مسودہ میں ترمیم

مسٹر آصف علی کی تجویز

...

... مسجد لاہور — ... دہلی

امن و جنگ

دنیائے اسلام کی جنگی تیاریاں

ایشیا کی قومی روح اتحاد ایشیا کے نام سے زندہ ہو رہی ہے۔ ترکی ایران۔ افغانستان اور عراق کے اتحاد نے از سر نو مشرق کی فوجی تنظیم کے مسئلہ کو زندہ کر دیا ہے یہ عجیب بات ہے کہ اڈریانوپل سے لے کر ایک طرف درہ خیبر تک اور دوسری طرف چین کے اسلامی صوبوں تک زندگی کا احساس روبہ ترقی ہے اور ترقی یافتہ احساس کی سیادت کے فرائض جاپان کی جگہ ترکی انجام دے رہا ہے۔

ترکی کا مرد عظیم مصطفی کمال اتاترک اپنی تمام آزاد خصوصیات کے باوجود ایک ایسی اجتماعی تنظیم کے حق میں ہے جس میں ایشیا کی اسلامی حکومتوں کا عنصر غالب ہو اور جو یورپ کے زوال پذیر اور شکست یافتہ آثار سے استفادہ کر کے ایشیا کے لئے ایک نیا ایوان اقتدار تعمیر کر سکے۔ ایک مرتبہ ایک ترک مدبر نے بلغاریہ کی معاندانہ روش پر انتباہی انداز میں کہا تھا کہ مخالفین کو ہمارے متعلق قطعاً غلط فہمی نہ ہونی چاہئے ان کے لئے صرف یہ بات کافی ہے کہ ایڈریانوپل ہمارا اپنی انگلیوں سے یورپ ...

مباحث امروز

شریعت اسلامی اور حقوق نسواں، دنیائے تمدن میں خواتین کی حیثیت

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

شریعت اسلامی کا نظام ایک ضابطہ اجتماعی کے ماتحت انسانی زندگی کے تمام تمدنی اور تعمیری شعبوں پر غالب ہے اس نظام کے ماتحت مرد کی طرح عورت بھی مستقل حقوق رکھتی ہے۔ آج جبکہ تمام دنیا میں حقوق نسواں کی بحثیں تیزی سے جاری ہیں، صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو یہ دعوی کر سکتا ہے کہ اس نے عورت کو وہ تمام حقوق دیئے ہیں جو اس کے لئے ضروری تھے اور جو نویں صدی عیسوی کے دور جاہلیت سے لے کر یورپ کے موجودہ دور ترقی تک کسی مذہب اور کسی سوسائٹی نے اس کو نہیں دیئے۔

یہ ضرور ہے کہ مستشرقین یورپ کا ایک طبقہ اسلام پر پیش دستی کر کے اکثر اعتراض کرتا ہے اور ان کے ایشیائی پیروکار جن میں بعض مسلمان بھی ہیں۔ اس اعتراض کو تقویت پہنچانے کے لئے دلائل کی دنیا میں آجاتے ہیں لیکن ان کے یہ تمام دلائل اور تمام گفتگو یا تو تعصب پر مبنی ہوتی ہے یا عدم علم پر۔ ...

تمدن، معیشت اور خواتین

عورتوں پر اسلام کے احسانات

خواتین کے قانونی حقوق

(باقی مضمون کالم ۱)

علم و نظر

وزیرستان کی جنگجو قومیں

فن تعمیر کا کمال

بنگال اسمبلی میں گورنر کی تقریر

کانگریس پارٹی شامل نہیں ہوگی

خریداران الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ

مسٹر جناح کا نظریہ

راجندر بابو کی پیش کش کا جواب

ہندو مسلم اتحاد کے متعلق مسٹر محمد علی جناح۔ راجندر بابو اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان ۱۹۳۵ء کی مفاہمت کا مسئلہ جس عنوان سے زیر بحث آیا اس نے ہماری افسردہ امیدوں کو زندہ کر دیا تھا۔ اگرچہ بحث کی نوعیت خوش آئند نہ تھی اور اصل مسئلہ سے زیادہ رہنماؤں کی شخصیتیں نمایاں تھیں لیکن امیدوں کا پھول جب کبھی کھلتا ہے تو مایوسی کے کانٹوں کے درمیان بھی اپنی پوری شان سے کھلتا ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ ملک کے رہنماؤں کی نظر واقعات پر ہے اور واقعات اس امر کے حق میں ہیں کہ غلامی کی گذشتہ ایک صدی کے جملہ آثار اختلاف ایک ایک کر کے ختم کر دیئے جائیں۔ اور ہندوستان کے شیرازۂ تمدن کو از سر نو صورت تنظیم عطا کی جائے ہمارا یہ خیال غلط نہ تھا۔ لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ راجندر بابو کی پیشکش نے مفاہمت کی جو ہموار راہ پیش کی تھی اس کو مسٹر جناح نے اس کی حقیقی صورت میں قبول نہیں کیا۔ ۱۹۳۵ء میں راجندر بابو اور مسٹر جناح کے سامنے ایک مسئلہ آیا اور ایک اختلافی منزل پر آکر ختم ہو گیا۔ امسال پھر اختلاف ہی کے عنوان ...

بنگال کیبنٹ اور رجعت پسندی

موج در موج

خریداران الجمعیۃ

دینی مسائل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل میں

(۱) یہاں پر اکثر مسلم اشخاص ہندو خواتین کو مسلمان خود کر کے عرصہ دراز سے تصرف میں لاتے ہیں برائے نکاح مسلمانوں کے اصرار کرنے پر جواب دیتے ہیں کہ ان کے سابق شوہر ہم کو دق کریں گے سو ایسے آدمیوں کے ساتھ کس قسم کا برتاؤ رکھنا ضروری ہے برائے عنایت اس بات کا جواب روانہ فرمائیں آیا ان سے کھانا پینا رکھیں یا ترک کریں۔

(۲) ایک عورت عرصہ اٹھارہ سال سے اس کے شوہر نے چھوڑ رکھی ہے اور دوسرے شخص کے گھر میں اسی وقت سے رہتی ہے اس شخص سے ایک لڑکا بھی پیدا ہو گیا جو کہ ۶-۷ برس کا ہے پہلے شوہر نے کوئی مداخلت آج تک نہیں کی کیونکہ اس نے زبانی طلاق دیدی تھی ایسی حالت میں جب سے لڑکا پیدا ہوا ہے وہ بلا طلاق نکاح کر سکتا ہے کہ نہیں کیونکہ پہلے شوہر سے طلاق لینے کا کام ظاہر ثبوت نہیں اس شخص کا بھی یہی جواب ہے کہ اس کا پہلا شوہر مجھ کو دق کرے گا اگر وہ نکاح نہ کرے تو ایسی حالت میں اور مسلمانوں کو کیا برتاؤ کرنا چاہیئے۔

الجواب

(۱) ان مسلمانوں پر لازم و ضروری ہے کہ نو مسلمان کر لینے ہندو خواتین کے جب ان کی عدت کا زمانہ نکل جائے تو ان سے نکاح کر لیا بشرطیکہ عدت کے زمانہ میں ان کا سابق شوہر اسلام قبول نہ کرے ...

مسائل امروز

تقسیم فلسطین کی نتائج - جھانسی کے ضمنی انتخاب کے تاثرات

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے نام مجلس اعلیٰ فلسطین کا برقیہ

جھانسی کا ضمنی انتخاب

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے جھانسی اجالون ہمیرپور کے ضمنی انتخاب کے متعلق حسب ذیل بیان شائع کیا ہے

الہ آباد ۲۶ جولائی بندھیلکھنڈ کے نتیجہ پر مسلم لیگ خوشی منانے کی مستحق ہے۔ لیکن باشندگان بندھیلکھنڈ اور دیگر لوگ جو واقعات سے واقف ہیں جانتے ہیں کہ اس انتخاب سے کانگریس کے وقار اور طاقت میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس لئے واقعات پر نظر ڈالنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

پنڈت جی مزید فرماتے ہیں کہ مختلف قسم کے انتخابات میں یہ ...

تقسیم فلسطین اور ہندوستان

عرب مجلس عالیہ فلسطین کی طرف سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو مندرجہ ذیل برقیہ موصول ہوا ہے۔

"رائل کمیشن کی رپورٹ اور اس کے متعلق برطانوی حکومت کا وہ بیان جس میں حکومت نے آئندہ پالیسی کے متعلق اعلان کیا ہے اور جس میں عرب کی سرزمین کے حصے بخرے کرنے کی سفارش کی گئی ہے اخبارات میں شائع ہو چکا ہے اس سفارش کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں کا زرخیز ترین اور اہم ترین ساحلی علاقہ جس میں حیفہ، عکہ، صفد اور تبریز کے شمالی اضلاع شامل ہیں یہودیوں کو دیدیا جائے اور اس ...

ہندوستانی افکار

فرقہ واریت ختم

یہ تو واقعہ ہے کہ فرقہ وارانہ اختلافات محض سرکاری نوکریوں کی وجہ سے پیدا ہوتے تھے نوکری پیشہ طبقہ حکومت کے اشاروں پر چلتا تھا اور اپنی اغراض پوری کرنے کے لئے تمام باشندوں میں پھوٹ ڈالے رہتا تھا، مگر خوش قسمتی سے ایک طرف وطن پرور لیڈروں کو سمجھ آگئی اور دوسری طرف حکومت کے پاس بھی خالی نوکریاں باقی نہ رہیں جن کی طمع دلا کر تعلیم یافتہ ہندوستانیوں کو آلۂ کار بنایا جا سکے اس وقت حالت یہ ہے کہ لاکھوں تعلیم یافتہ مارے مارے پھر رہے ہیں۔ حکومت کی نوکریوں سے ناامید ہو چکے ہیں اور حکومت پر بری طرح دانت پیس رہے ہیں۔ (ہند)

طاقت روتی نہیں

ہسپانیہ کی لڑائی کے سلسلے میں ایک روسی آبدوز کشتی نے جرمنی کے ایک جنگی جہاز پر حملہ کر دیا تھا۔ حکومت جرمنی نے عدم مداخلت کمیٹی کے ہاں اس کی شکایت کی اور مطالبہ کیا کہ روس کے خلاف متفقہ حیثیت سے بحری مظاہرہ کیا جائے۔ کمیٹی نے جرمنی کی اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ ...

... حفاظت تو کر لی ہے جرمنی کا یہ اعلان جرمنی کی طاقت کا چیلنج ہے اب ہمیں یقین نہیں کہ اس کے بعد کوئی قوم جرمنی جہازوں پر حملہ آور ہو مسلمانوں کے لئے یہ واقعہ سبق آموز ہے مسلمانو! تمہیں رونے اور گڑگڑانے کی ضرورت نہیں اپنے اندر طاقت پیدا کرو۔ پھر غاصب قومیں اور خود تمہارے حقوق کا احترام کریں گی۔ (ایمان)

عربی افکار

امیر شکیب ارسلان کی تجویز

شام کے مشہور زعیم و مفکر امیر شکیب ارسلان نے حال ہی میں شامی زعماء سے ملاقات کر کے ان کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حجاز ریلوے کے دوبارہ اجراء میں تمام اسلامی حکومتوں کو تعاون کرنا چاہیئے اور ہر حکومت اپنی حیثیت کے مطابق اس تجویز کے لئے مالی امداد کرے۔ آپ نے حکومت شام، عراق، مصر، ایران، ترکی، افغانستان کا نام لیکر فرمایا کہ اگر ان کی توجہ اس طرف مبذول ہو گئی تو حجاز ریلوے کے ذریعہ دمشق اور مدینہ منورہ کا راستہ از سر نو کھل جائے گا۔ اور حجاز و شام اور قرب و جوار کی عرب حکومتوں کو اس کے ذریعہ بہت زیادہ مادی فوائد حاصل ہوں گے۔ ...

یہودیوں ریشہ دوانیاں

یو. پی کی قومی وزارت مکمل ہو گئی

حافظ محمد ابراہیم اور پنڈت پیارے لال شرما کا انتخاب، الجمعیۃ کے بیان کی تصدیق

مسلم لیگ اور کانگریس کی گفتگو منقطع ہو گئی۔ محکمہ اوقاف حافظ ابراہیم کو دیا جائیگا

(ہماری خاص اطلاع)

لکھنؤ ۲۹ جولائی۔ الجمعیۃ میں چند روز قبل حافظ محمد ابراہیم صاحب کے وزیر مقرر ہونے کے متعلق جو اطلاع بطور خاص درج کی گئی تھی آج سرکاری طور پر اسکی تصدیق ہو گئی ہے پنڈت پیارے لال شرما (میرٹھ) اور حافظ صاحب وزارت میں شامل کر لئے گئے ہیں اور اس طرح وزارت مکمل ہو گئی ہے چودھری خلیق الزماں کی خواہش یہ تھی کہ وہ وزارت میں شریک ہو کر اپنے صوبہ کی خدمت کریں۔ وزارت میں جگہ حاصل نہیں کر سکے ان کے لئے سب سے بڑی دشواری یہ ہے کہ وہ مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر ہیں۔ اگرچہ ان کا دماغ کانگریسی ہے۔ لیکن دل کے بعض گوشوں میں مسٹر جناح کے لئے بھی جگہ ہے یہی وجہ ہے کہ نواب اسمٰعیل خاں کی رہنمائی میں موجود ہ گفت و شنید ہو رہی تھی وہ قطعی طور پر ناکام ہو گئی ہے اب یو. پی کی وزارت ... صرف ۶ وزراء پر مشتمل ہو گی۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم نے امپات، جنگلات اور پولیس کے محکموں کا چارج اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی کو زراعت، نشر و اشاعت اور جیلوں کا شعبہ دیا گیا ہے ڈاکٹر کاٹجو محکمہ انصاف، صنعت و حرفت اور کوآپریٹو کے وزیر ہیں۔ پنڈت پیارے لال شرما وزیر تعلیم اور حافظ محمد ابراہیم صاحب کو وسائل نقل و حرکت اور سلسلہ رسل و رسائل (پی۔ ڈبلیو۔ ڈی) کے وزیر مقرر ہوئے ہیں۔ جہاں تک محکموں کا تعلق ہے ان میں تغیر و تبدل کا امکان ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حافظ صاحب کو بعض اور شعبے بھی سپرد کئے جائیں گے۔ اگرچہ اوقاف کا شعبہ اس سے قبل وزیر تعلیم سے متعلق رہا ہے لیکن حکومت کے اعلیٰ دفاتر کا اندازہ یہ ہے کہ اس مرتبہ یہ شعبہ حافظ محمد ابراہیم کو دیا جائیگا۔ محکموں کی تقسیم کے متعلق آئندہ چند روز میں تمام صورت حال واضح ہو جائیگی۔

چین اور جاپان میں خوفناک آویزش

حکومت چین نے جاپان کا الٹی میٹم ٹھکرا دیا

شہر پیپنگ پر جاپانی فوجوں کا حملہ۔ توپوں اور مشین گنوں کا استعمال

لندن ۲۸ جولائی چین کے دفتر فوج میں نانکنگ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شمالی چین میں زبردست جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی فوج نے آج شام پیپنگ پر حملہ کر دیا۔ چین اور جاپان کی فوجوں کے درمیان شدید جنگ چھڑی ہوئی ہے شہر کے چاروں طرف مشین گنیں اور توپیں داغی جا رہی ہیں۔

شمالی چین کی فوج کے کمانڈر نے حکومت جاپان کو جواب دیدیا ہے کہ ہم جاپان کی شرطیں نہیں مان سکتے اس وقت چین کی جو فوج پیپنگ میں مقیم ہے وہ وہیں رہے گی۔

غیر ملکی سفارت خانوں کی گارد اپنی اپنی بارکوں میں تعینات کھڑی ہے اور ریت کی بوریاں بھری جا رہی ہیں تاکہ سفارت خانوں کے دروازوں پر رکھدی جائیں۔

برطانوی سفیر نے تمام انگریز عورتوں اور بچوں کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ سفارت خانہ کے اندر آ جائیں ٹوکیو اور پیپنگ میں مقیم امریکن سفیروں نے حکومت چین اور حکومت جاپان کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ جنگ سے گریز کریں۔

جاپان کے فوجی افسران نے حکومت چین کو آدھی رات کے وقت مطلع کر دیا کہ ہم کارروائی کرنے میں آزاد ہوں گے۔ حکومت چین نے جواب دیا کہ وہ جاپان کے الٹی میٹم کی کوئی پرواہ نہیں کرے گی پیپنگ کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ لڑائی ایک وسیع علاقہ میں پھیل گئی ہے۔

حکومت جاپان نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں بتلایا ہے کہ وہ اپنی فوج چین میں بھیجنے کو کیوں مجبور ہوئی اس وقت چین میں جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس پر برطانیہ اور امریکہ میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

یو پی کے شعبۂ لوکل سیلف گورنمنٹ میں نمایاں تبدیلیاں

میونسپل کمیٹیوں پر سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں اور کمشنروں کا کنٹرول ہٹا دیا جائے

یو پی گورنمنٹ کی تجاویز؟

جھانسی ۲۷ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ کانگریس لوکل سیلف گورنمنٹ ایکٹ میں نمایاں تبدیلی کرنا چاہتی ہے - ہر بالغ کو رائے دہندگی کا حق دیدیا جائے گا۔ نامزدگیوں کا سلسلہ اڑا دیا جائے گا۔ ووٹروں پر لازمی قرار دیا جائے گا کہ وہ اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں اور کمشنروں کا کنٹرول ہٹا دیا جائے گا۔ ان کی بجائے اسپیشل انسپکٹر مقرر کر دیئے جائیں گے میونسپلٹی کے ماتحت پولیس فورس بھی ہوگی۔

صوبہ بہار کا سہ سالہ تعلیمی نظام

آنریبل ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم کی تقریر

پٹنہ ۲۸ جولائی۔

آنریبل ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم۔ اور آنریبل بابو جگ لال چودھری وزیر آبکاری و صحت عامہ۔ اتوار کے دن چھپرہ پہنچے اسٹیشن پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سپرنٹنڈنٹ پولیس، سول سرجن، سیشن جج، چیرمین میونسپلٹی اور دیگر شائقین نے آپ کا شاندار استقبال کیا اور ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔

آنریبل ڈاکٹر سید محمود نے ایک کثیر الاجتماع جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ بہار کے لئے سہ سالہ نظام تعلیم کا ذکر کیا اور یہ فرمایا کہ اس دوران میں بہار کا عام تعلیمی نظام نئے قالب میں ڈھل جائیگا آپ نے پبلک سے اپیل کی کہ وہ اس مسئلہ کا بذات خود مطالعہ کریں اور یہ سمجھتے ہوئے کہ وزراء کی طاقت خود انہی کی طاقت ہے اپنے قیمتی مشوروں اور عملی تعاون سے وزارت کی امداد کریں۔

آپ کے بعد بابو جگ لال چودھری نے تقریر کے دوران میں کہا کانگریس منشیات کے استعمال کو قطعی طور پر ختم کر دینا چاہتی ہے لیکن یہ مقصد اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ سرکاری ملازمین اور پبلک وزراء کے ساتھ اشتراک عمل نہ کریں۔

کتاب شاتم الرسول اور علماء ہند

مفتی اعظم صدر جمعیۃ علماء ہند کا تردیدی اعلان

کتاب شاتم الرسول کی تصنیف کے سلسلہ میں بعض ہندو ... کی آراء شائع کی تھیں اس سلسلہ میں مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تردیدی اعلان برائے اشاعت ارسال فرمایا ہے

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی دام مجدہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ لاہور سے مولوی فقیر محمد صاحب نے مجھے اطلاع دی ہے کہ اخبار ملاپ نے یہ بات شائع کی ہے کہ کتاب شاتم الرسول پر میں نے کوئی ایسی تحریر لکھی ہے جس سے کتاب کے مضمون کی تائید کی گئی ہے۔ میں جناب سے استدعا کرتا ہوں کہ میری طرف سے حسب ذیل اعلان شائع کر دیں۔

میں نے کتاب شاتم الرسول پر کوئی تقریظ نہیں لکھی۔ نہ کوئی تائیدی تحریر دی ہے۔ نہ کتاب کے مسودہ کو دیکھا۔ نہ کتاب دیکھی۔ نہ مجھے یہ معلوم کہ اس میں کیا ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ۔

ہندوستان میں بیکاری کی زبردست لعنت

چھ آسامیوں کیلئے دو ہزار درخواستیں

جھانسی ۲۵ جولائی۔ جی آئی پی ریلوے کے مقامی ڈی ٹی ایس دفتر کو آج ایک بہت بڑی تعداد میں بیکاروں نے گھیر لیا ہے جن میں ایک بڑی تعداد گریجویٹوں کی تھی۔ بریکمین کی چھ آسامیوں کے لئے حکام ریلوے نے درخواستیں طلب کی تھیں ...

ان آسامیوں کے لئے میٹرک یا مڈل پاس امیدوار کی ضرورت تھی۔ اور تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار مقرر کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب تک دو ہزار درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ ان میں سے بہت سے امیدوار بڑے بڑے عہدوں سے آئے ہیں۔ درخواست کے ساتھ فیس کے منی آرڈر موصول ہو رہے ہیں ...

آزاد پارک میں اہالیان دہلی کا جلسہ

کانگریسیوں پر حملہ آوروں کی شرمناک حرکت کی مذمت

تمام ہندوستان کے مشہور اخبارات میں ہماری معرفت اشتہار دیجئے تفصیل کیلئے ایم - اے - فاروقی اینڈ کمپنی نئی سڑک دہلی کو لکھیں

اسیران سیاسی کے متعلق وزراء بنگال کے رویہ کی مذمت

حکومت نے یوم نظر بندان کی کارروائی شائع کرنیکی ممانعت کر دی

اخباروں پر پابندی

حکومت بنگال کے انسپکٹر پریس نے کلکتہ کے اخباروں پر نوٹس تعمیل کرائے ہیں جس کے ذریعہ ... کے اعلان کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ جس کے ذریعہ یوم نظر بنداں کی کارروائی شائع کرنے کی ممانعت کر دی گئی تھی۔

کلکتہ ۲۶ جولائی۔ گزشتہ شام ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندو اور مسلمان ایک بڑی تعداد میں شامل ہوئے اسمیں موجودہ وزارت پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا اور سیاسی اسیروں اور نظر بندوں کی رہائی کے متعلق حکومت بنگال کی پالیسی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ یہ جلسہ یوم نظر بنداں منانے کے لئے منعقد ہوا تھا۔

حکومت کو اب ہندوستان کے قومی جھنڈے کی تعظیم کرنی پڑیگی

نوجوانوں کو حلف اٹھانا چاہیئے کہ وہ ملک کو آزاد کرا کر رہیں گے

وزیر اعظم بہار کی ہنگامہ خیز تقریر

پٹنہ ۲۷ جولائی۔ آنریبل بابو شری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار نے اتوار کے دن صبح کو قدم کنویں کے کانگریسی میدان میں قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی۔ رسم ادا کرنے کے بعد آپ نے جو حریت آموز تقریر کی۔ اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں میں ہندوستان کے قومی جھنڈے کو حکومت کے نمائندوں نے پاؤں تلے روندا اور پولیس کے افسروں ...

بارسلونا میں بمبار طیاروں کی قیامت انگیزی

پرامن شہریوں پر باغی افواج کا ہولناک حملہ

۶۵ افراد ہلاک اور ۱۵۰ مجروح ہوئے

بارسلونا - ۲۶ جولائی - ۵۰ اشخاص ہلاک اور ۱۶۰ کے قریب زخمی ہو گئے - جب کہ باغیوں کے ہوائی جہازوں نے بارسلونا پر بمباری کی - کہا جاتا ہے کہ رات کو جب کہ ماہتاب کمال آب و تاب کے ساتھ ضیا بار تھا - باغیوں کے ہوائی جہاز شہر کے وسط پر منڈلانے لگے اور بیوں بم ... لوگوں پر برسائے - شہر والوں نے توپوں اور بندوقوں سے ہوائی جہازوں پر گولیاں چلائیں

حکومت اسپین نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے - جس میں اس امر کا اقرار کیا ہے کہ باغیوں نے ... پر قبضہ کر لیا ہے جو کہ میڈرڈ کے مغرب میں ایک مشہور شہر ہے -

مسئلہ فلسطین کے متعلق مجلس اعلی اسلامی کا فیصلہ

فلسطین میں عربوں کی آزاد مملکت تسلیم کی جائے

[illegible]

وزیر لوکل گورنمنٹ بہار سے مسلم وفد کی ملاقات

میونسپل کمیٹیوں میں مسلمانوں کی متناسب نمائندگی کا مطالبہ

[illegible] ... اور آپکے سامنے بلدیات میں مسلمانوں کی نمائندگی کے متعلق شکایات پیش کیں - وفد نے آنریبل وزیر سے گذارش کی کہ بلدیات میں مسلمانوں کے حقوق کو نظرانداز کر دیا گیا ہے - چنانچہ آنریبل وزیر نے ان کے مطالبات کو غور سے سنا اور ان کے مطالبات پر غور کرنے کا یقین دلایا - اس سلسلہ میں بابو راجندر پرشاد سے بھی ملاقات کی جنہوں نے وفد سے اظہار ہمدردی کیا -

تقسیم فلسطین کے متعلق حضرت مفتی اعظم ہند کا اہم بیان

تقسیم فلسطین کے متعلق حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے -

فلسطین کمیشن کی سفارشات اہل فلسطین کے نزدیک ہی ناقابل قبول نہیں بلکہ ہر مہذب اور منصف انسان کا ضمیر ان کو ملامت کرتا اور مذموم سمجھتا ہے

برطانیہ کی طرف سے تقسیم فلسطین کی ظالمانہ اسکیم کی منظوری نے برطانیہ کی استعمار پسند یہود نوازی اور وعدہ شکنی کے مخفیہ منصوبوں کو طشت از بام کر دیا ہے

یہ تقسیم سیاسی اور اقتصادی جہت سے تمام باشندگان فلسطین کے لئے عموماً اور مذہبی حیثیت سے مسلمانوں کے لئے ناقابل تسلیم ہے

مسلمانان فلسطین اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دینگے - مگر اس تقسیم کو قبول نہ کرینگے اور مسلمانان عالم کی تمام ہمدردیاں ان کے ساتھ ہوں گی -

یہ تقسیم صرف اعراب فلسطین کے لئے نہیں بلکہ مسلمانان روئے زمین کی مذہبی غیرت اور انسانی شرافت و حمیت کے لئے کھلا ہوا چیلنج ہے

اور اگر اس اسکیم کی تنفیذ پر اصرار کیا گیا تو امن عالم کی تباہی اور بربادی کا عالم سوز منظر دنیا کے سامنے آجائیگا اور اس کی تمام تر ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہو گی

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ - دہلی

چینی اور جاپانی فوجوں میں خونریز معرکہ

پیپنگ میں مارشل لا کا نفاذ

بیسیوں جاپانی اور چینی سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی صاحب محمد تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین مذہبی، تاریخی، اصلاحی کے مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بارہ نمبر میں روپیہ ہے -

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر "پیشوا" کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے

ترسیل زر کا پتہ منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

وزارت پنجاب نے ۵ سیکریٹری مقرر کئے

بیگم شاہنواز بھی پارلیمنٹری سیکریٹری مقرر کی گئیں

شملہ - ۲۷ جولائی - پنجاب کے پارلیمنٹری سیکریٹریوں کی تعداد ۵ ہوگی ان کی تنخواہ کاسالانہ بل چھ ہزار روپیہ سے زیادہ ہوگا سیکریٹریوں کے ناموں کا اعلان آج وزارت پنجاب نے کر دیا ہے اگر اس میں روزانہ الاؤنس بھی شامل کر دیا جائے تو سالانہ بل تین ہزار روپیہ ماہانہ کا اور اضافہ ہو جائے گا -

وزارت پنجاب کے دو نمایاں پہلو ہیں ایک لیڈی ممبر مسز شاہنواز کو پارلیمنٹری سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے اور دوسرا یہ کہ ایک یوروپین ممبر مسٹر رابرٹس کو پرائیویٹ سیکریٹری مقرر کیا ہے -

فلسطین کو آزاد کر دیا جائے

عرب مجلس عالیہ کی یادداشت

لندن - ۲۶ جولائی - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عرب مجلس عالیہ نے مسٹر ارمزبائی گور لیگ مینڈیٹس کمیشن اور سکریٹری اسٹیٹ نوآبادیات کو ایک یادداشت بھیجی ہے جس میں تجویز تقسیم پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ فلسطین کو مکمل طور پر آزاد کر دیا جائے اور عربوں کے کلی حق کو تسلیم کر لیا جائے

ہز ایکسلنسی گورنر بنگال کی تقریر کا مقاطعہ

بنگال کونسل کی کانگریس پارٹی کا متفقہ فیصلہ

کلکتہ - ... جولائی - بنگال کونسل کی کانگریس پارٹی نے آج شام ... ایک جلسہ میں فیصلہ کیا ہے کہ ۲۹ جولائی کو کونسل کے اجلاس میں جب ہز ایکسلنسی گورنر دونوں ایوانوں میں تقریر فرمائیں گے تو شرکت نہ کی جائے -

گاندھی ٹوپی پہنکر اسمبلی میں جاؤ

سی پی کے کانگریسی ممبروں کو ہدایت

ناگپور - ۲۷ جولائی - سکریٹری کانگریس پارٹی سی پی اسمبلی نے کانگریسی ممبران اسمبلی کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے - جس میں ان کو کہا گیا ہے کہ ان کے لئے یہ امر نہایت لازمی ہے کہ وہ اسمبلی ہال میں سفید کھدر کی ٹوپی اور کھدر کا لباس پہنکر جائیں -

یوپی گورنمنٹ کا آئندہ بجٹ

تنخواہوں میں تخفیف اور انکم ٹیکس

الہ آباد - ۲۶ جولائی - یوپی کی کانگریس کیبنٹ آج کل یکم اکتوبر سے لیکر آئندہ چھ ماہ کے بجٹ کی تجاویز مرتب کرنے میں مصروف ہے - کانگریسی حلقوں کا یقین ہے کہ تنخواہوں میں تخفیف کی اسکیم اس طرح ہونی چاہئے - ۱۲۵ روپیہ تک تنخواہوں کو تخفیف سے مستثنیٰ کیا جائے - اور ۱۲۵ روپیہ ...

مراسلہ نگار حضرات سے گذارش

مراسلہ نگار حضرات نوٹ فرمائیں کہ آئندہ "الجمعیۃ" میں صرف وہی مراسلے درج کئے جاسکینگے جو مختصر اور صاف ہوں اور بغیر اختصار اور ترمیم کے قابل اشاعت ہوں ...

الجمعیۃ کا دور ترقی، معاونین اور مشتہرین سے درخواست

[illegible]

کانگریس اور مسلم لیگ میں سمجھوتے کی قوی امید

قوم پرست مسلمان کانگریس میں شریک ہو رہے ہیں

[illegible] ... امید ہے - اسی سلسلہ میں یوپی مسلم لیگ نے صدر نواب محمد اسمٰعیل صاحب سے مشورہ کرنے کے لئے اور ان کی منظوری حاصل کرنے کے لئے چودھری خلیق الزماں صاحب میرٹھ روانہ ہو گئے ہیں -

مزید معلوم ہوا ہے کہ اگر مسلم لیگ کانگریس میں شامل ہو گئی تو کانگریسی وزارت میں بھی کچھ رد و بدل ہونے کا امکان ہے -

جمعیۃ علما بہرائچ کا قیام

علماء کرام کی فرض شناسی اور تنظیم ملی کیلئے اہم اقدام عمل

[illegible] ... حسب ذیل عہدہ داران مقرر کئے گئے ہیں -

صدر حضرت مولانا محمد اسلم شاہ صاحب - نائب صدر حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب (امام عیدین بہرائچ) ناظم مولانا سلیم الرحمن صاحب (فاضل الہیات) نائب ناظم - حضرت مولانا محفوظ الرحمن صاحب نامی - خازن حضرت مولانا عبدالخالق صاحب - (نامہ نگار)

سکرا گرا میں زبردست آتشزدگی

۴۵ اشخاص اور صدہا مویشی ہلاک ہو گئے

بلگریڈ - ۲۶ جولائی - سکراگرا کے فوجی اسلحہ خانہ میں ... ٹن بارود پھٹ جانے سے زبردست دھماکہ ہوا - جس سے تقریباً پانچ اشخاص ہلاک اور چالیس مجروح ہوئے - سینکڑوں گائیں - گھوڑے اور بے شمار بھیڑیں ہلاک ہو گئیں - نواحی کارخانہ بالکل تباہ ہو گیا اور شہر میں ہر ایک مکان کو شدید نقصان پہونچا - ساتھ کے ایک جنگل میں آگ لگ گئی ہے جو ہولناک انداز میں طول پکڑ رہی ہے - مزید اطلاعات کا انتظار ہے -

چینی افواج میں زبردست خوف وہراس

جاپانی افواج کے ڈر سے بیس ہزار چینی فرار ہو گئے

لندن - ۲۶ جولائی - اس زبردست اندیشہ سے کہ جاپانی فوجیں چینیوں کے فوجی دستہ ۲۹ کو جو ورنگنگ کا محاصرہ کئے ہوئے ہے - تیز جنگ کے سپاہی یا یاوشن کے نزدیک نئے مورچوں پر سرنگیں کھود کر اپنے پاؤں جمائے ہوئے ہیں - وہاں سے زبردستی باہر نکال دینگی - سخت نازک صورت حالات پیدا ہو گئے ہیں اس اطلاع سے اور بھی اضافہ ہو گیا ہے - کہ جاپان کے تین مزید جہاز سامان جنگ لیکر ٹاکو میں آگئے ہیں - اس دوران میں چینی کمانڈر جنرل چیانگ کائی شیک نے ایک فوجی دستہ شمالی چین میں روانہ کیا ہے - تاکہ معلوم کیا جائے کہ ہوپی اور چہار کی کونسل نے جاپانیوں سے کیا سمجھوتہ کیا ہے -

تنگشاں کی اطلاع مظہر ہے کہ کم از کم بیس ہزار چینی ڈر اور خوف کے مارے ہوئے رات کو بھاگ کر بین الاقوامی بستی میں چلے گئے - جب کہ انھوں نے جاپانی فوجیوں کو جاپانی میں گشت کرتے دیکھا - لوگوں میں جاپانیوں کی آمد سے بڑا خوف وہراس پھیلا ہوا ہے -

دہلی کے چاندنی چوک میں ہولناک آتشزدگی

بیس ہزار کا نقصان

دہلی - ۲۶ جولائی - اتوار کے دن چاندنی چوک میں ہولناک آگ لگ گئی - جس سے چار دوکانیں جلکر راکھ ہو گئیں - نقصان کا اندازہ بیس ہزار روپیہ لگایا جاتا ہے - آگ ایک بجلی والے کی دوکان سے شروع ہوئی - معلوم ہوا ہے کہ آگ ایک بجلی کے تار سے لگی - کسی جان کا نقصان نہیں ہوا -

ایک دن میں ۳۵ انچ بارش

ریاست ڈونگرپور میں خوفناک بارش

احمد آباد - ۲۶ جولائی - گجرات میں موسلا دھار بارش بڑے زور شور سے جاری ہے - ریاست ڈونگرپور سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں ۲۴ گھنٹے میں ۳۵ انچ بارش ہوئی ہے شہر ڈونگرپور اور نواحی علاقہ جل تھل ہو گیا ہے - اور ایک وسیع جھیل کی مانند معلوم ہوتا ہے شہر میں بارہ بارہ فٹ پانی چڑھ گیا ہے بہت سے مکان مسمار ہو گئے ہیں - کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے - البتہ جائداد وغیرہ کو ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا زبردست نقصان پہونچا - حالات اب معمول پر آرہے ہیں -

تورتوسہ پر باغیان ہسپانیہ کی تباہ کن بمباری

متعدد عورتیں اور بچے ہلاک و مجروح ہوئے

لندن - ۲۶ جولائی - پیرس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں کے تین طیاروں نے گذشتہ شب الیبرا کے شمال میں تورتوسہ پر تباہ کن بمباری کی - جس سے ۹ نفوس ہلاک اور تیس زخمی ہوئے - مجروحین اور ہلاک شدگان میں بیشتر بچے اور عورتیں ہیں -

قبول اسلام

مورخہ ۱۶ جمادی الاولیٰ بروز یکشنبہ ۲ بجے دن کے ایک نوجوان ہندو کھتری قوم سے سمی اشن لال ایک سیح والی مسجد کوچہ رحمان دہلی میں اپنی رضا و رغبت سے بعد نماز ظہر کے نمازیوں کے کثیر مجمع کے سامنے مولوی خدا بخش صاحب امام مسجد و مناظر اسلام کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے ان کا اسلامی نام ضیاء الاسلام رکھا گیا - اور شیخ بہار الدین صاحب نے اعلان کیا کہ بر کسی دنیاوی غرض یا لالچ سے یا کسی کے بہکانے سکھانے سے مسلمان نہیں ہوئے ہیں - بلکہ اپنی خوشی سے اسلام لائے ہیں - اور ریمیل میں کام کرتے ہیں - اس کے بعد مولوی ابو سعید محمد ابراہیم صاحب خلیل نے ان کا بیان قلمبند کر کے بعد گواہان درج رجسٹر کیا - اور ان کو ایمان کی حقیقت سے آگاہ کیا -

ابو سعید محمد ابراہیم خلیل

ناظم انجمن مجاہد الاسلام دہلی -

یوپی میں اسیران سیاسی کی رہائی

دفعہ ۱۲۴-الف کے قیدی

معلوم ہوا ہے کہ یوپی کی وزارت نے تمام ایسے قیدیوں کو رہا کر دیا ہے جو زیر دفعہ ۱۲۴-الف تعزیرات ہند یا دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ماخوذ تھے - صرف وہی باقی ہیں جن پر تشدد آمیز کارروائیاں کرنے کا الزام تھا -

تشدد کے مجرم قیدی

یوپی کی وزارت نے تشدد کے مجرم قیدیوں کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ ان کے متعلق تحقیقات کی جائے گی - اور انھیں اس شرط پر رہا کیا جائے گا - کہ وہ آئندہ ایسی حرکات کرنے سے محترز رہنے کا اقرار کریں -

"اب کانگریس حاکم ہے"

بیان کیا جاتا ہے - کہ گورنر نے پولیٹیکل قیدیوں کی رہائی کے متعلق کہا تھا کہ دفعہ ۱۴۴ کے قیدیوں کی رہائی میں میں مداخلت نہیں کرتا - لیکن دفعہ ۱۲۴ کے قیدیوں کو تحقیقات کے بعد رہا نہ کیا جائے - اس پر پنڈت گووند ولبھ پنت نے کہا کہ دفعہ ۱۲۴ والے بھی ضرور رہا کئے جائیں گے - کیونکہ ان کی تقریریں کانگریس کے نقطۂ نظر سے صحیح تھیں - ایک کانگریسی نے یہ بھی کہا کہ اب کانگریس کی حکومت ہے - اور کانگریس کے خلاف کچھ کہنا دفعہ ۱۲۴ - الف - کے تحت میں آتا ہے -

بہار اور اڑیسہ میں بھی سیاسی قیدی رہا کر دئے گئے

شائقین باغ

آم کھا کر باغ لگائیے

سفیدہ، لنگڑا - کرشن بھوگ، شوکل کلکتہ، فیصد آٹھ روپیہ گلابی، بجزی فیصد دس روپیہ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ... ہر قسم کے آموں اور ... دیگر پودوں کے لئے فہرست طلب فرمائیے

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ عشرت گنج دربھنگہ بہار

آپ

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی، تجارتی - مجلہ ماہانہ "نور" پڑھا کیجئے - اس میں ہر ماہ بڑے سائز کے ۵۰ صفحے یعنی کتابی تقطیع کے تقریباً ... اصحاب کے بہترین قابل مطالعہ، دلچسپ اور مفید مضامین نظم و نثر اور افسانے وغیرہ شائع ہوتے ہیں - سالانہ چندہ ایک روپیہ - نمونے کے لئے ۱/ کے ٹکٹ بھیجنے ضروری ہیں - نرخنامہ اشتہارات عند الطلب -

ناظم مدیر "نور" بازار شیخاں جالندھر شہر

ریشمی کپڑا

ہمارے کارخانہ کی بہترین ساخت کا ریشمی کپڑا - دیدہ زیب پائیدار حسینوں کی جان جینٹلمینوں کا روح رواں ... گز ہوتا ہے ... نمونہ کے ... منگائیں قیمت ... محصولڈاک ... منیجر چمن ریشمی سٹور لودیانہ پنجاب

فینسی لوسی

نینسی لوسی لیڈیز ... فیشنوں کی زیبائش اور بچوں کے لئے ... منیجر دی موڈرننگ سٹار سپلائی سٹور (۲۱) لودیانہ (پنجاب)

رسالہ "خیر سگال" کا نمونہ مفت منگائیے

بغیر نمونہ دیکھے چندہ نہ بھیجئے - نمونہ کے لئے رسالہ "خیر سگال" نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں -

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز

یہ طلاء یونانی کیمیکل ہیرٹھ کی حیرت ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے دیسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب سے تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپکی انتہائی بدنصیبی ہے اسوقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں

یہ گولیاں انتہادرجہ کی مقوی و ممسک ہیں، مشک، عنبر، مومیائی جیسے اجزاء سے تیار کیگئی ہیں سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں - دقت، پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے - قیمت فی شیشی - معہ ۵۰ گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس خندق اسٹریٹ میرٹھ

حب نشاط

قوت امساک کی لاثانی گولیاں جنمیں کوئی جزو نشہ آور اشیاء کا نہیں ہوتا اگر آپ چند روز تک استعمال کریں تو نہ صرف عارضی فائدہ ہوگا بلکہ سرعت کی بیماری میں حسب استعداد قوی کو ایک مستقل فائدہ پہنچاتی ہیں ترکیب استعمال ایک گولی شب کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ قیمت فی درجن عہ نصف درجن ۸ فی گولی ۱/ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی -

حضرت شیخ الہند کے اخراج پر ہمہ گیر غم و غصہ

حکومت دہلی سے نوٹس واپس لینے کا مطالبہ

کمرلا میں جلسہ

آج بتاریخ ۱۹ جمادی الاول بروز پنجشنبہ جمعیۃ الطلبہ و مدرسین مدرسہ یونسیہ سید آباد ضلع پٹنہ کا ایک عام جلسہ بصدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب بلی منعقد ہوا اس میں حسب ذیل دو تجویزیں بالاتفاق آرا پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ الطلبہ و مدرسین مدرسہ سید آباد کمرلا کا یہ جلسہ حکومت دہلی کے اشتعال انگیز و غیر مدبرانہ نوٹس پر جو مولانا موصوف کو بدیں مضمون دیا گیا کہ بارہ گھنٹے کے اندر دہلی چھوڑ دو اور پھر چھ ماہ تک دہلی میں داخل نہ ہو! اظہار افسوس و نفرت کرتا ہے اور چیف کمشنر دہلی سے مطالبہ کرتا ہے کہ نوٹس پر نظر ثانی کر کے واپس لے لیا جائے اور مولانا موصوف کو ان کی اولوالعزمی اور علو ہمت وغیرہ پر کہ جس بنا پر یہ انتخاب ہوا ہے مبارکباد دیتا ہے

(۲) یہ جلسہ مجاہدین سرحد کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے اور فارورڈ پالیسی کی مذمت کرتا ہے۔

لکھنؤ یونیورسٹی کانگریس تعلیمی کمیٹی کے سخت مطالبات

پروفیسروں کی تنخواہوں میں تخفیف اور وائس چانسلر کا عہدہ اعزازی کر دینے کی سفارش

لکھنؤ - ۲۴ جولائی - ایجوکیشنل کمیٹی کا اجلاس کل منعقد ہونے والا ہے تعلیم کے متعلق کانگریس پارٹی کی طرف سے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی - اس نے ایجوکیشنل کمیٹی کے اجلاس میں اپنی سفارشات پیش کرنے کے لئے مسودہ تیار کر لیا ہے - ایجوکیشنل کمیٹی کو مشورہ دیا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا عہدہ اعزازی کر دیا جائے - اور ان پروفیسروں کی تنخواہیں جو پانچ سو روپیہ لے رہے ہیں کم کر دی جائیں - جن علاقوں میں پرائیویٹ اسکول اور کالج جاری ہیں - وہاں سرکاری اسکول اور کالج بند کر دئے جائیں - سائنس اور ریسرچ کے کاموں کے لئے یونیورسٹی اداروں کو مالی امداد دے جہاں تک ہو سکے قانون کے متعلق اسامیوں پر اعزازی اشخاص کا تقرر ہو - طالبات کا نصاب تعلیم ایسا ہونا چاہیئے جو ہندوستانی حالات کے مطابق ہو - لکھنؤ یونیورسٹی کے ہوسٹل میں ایک سپرنٹنڈنٹ کی تخفیف کر کے اس روپیہ سے اردو اور ہندی کی کتابیں شائع کی جائیں۔

جھانسی میں کسانوں کا زبردست اجتماع

کانگرسی وزارت پر اعتماد

جھانسی - ۲۴ جولائی جھانسی میں کسانوں کا ایک زبردست اجتماع ہوا ...

سید پور ضلع سلہٹ

گذشتہ ۹ جولائی کو سید پور کی جامع مسجد میں قبل نماز جمعہ زیر صدارت مولوی سید عبد الخالق صاحب سیکرٹری جمعیت علماء محکمہ اسلام گنج ...

خطابوں کی تقسیم بند کی جائے

سرحدی اسمبلی میں ریزولیوشن

مدراس میں اخبارات کی ضمانت واپس

کانپور سوملز میں ہڑتال

کانگریس کے زیر اہتمام انگریزی روزنامہ نکالنے کی تجویز

تقسیم فلسطین اور وزارت اڑیسہ کے خلاف احتجاج

(بقیہ مضمون صفحہ ۲)

مشرق قریب اور ہندوستان

ہماری چند بیش قیمت ادویات

یونانی ادویات زود اثر اور مجرب ہوتی ہیں بشرطیکہ ادویات صحیح اور وزن کے مطابق تیار کی جائیں ہمارے یہاں ہر دوا صحیح طریقہ پر وزن کے ساتھ تیار کی جاتی ہے آزمائش کے طور پر ذیل کی چند ادویات میں سے کسی ایک کو منگا کر استعمال کیجئے

جیون بلٹی ... حب بیضہ ... سرمہ طور ... سفوف مسیحی ...

ملنے کا پتہ

دفتر مسیحی مجربات چھتہ جان نثار دہلی (زیر کان حکیم بہید والے)

۵۷ ویں سالگرہ کی شاندار رعایت

یکم اگست کی صبح سے لیکر ۳۱ اگست کی شام تک

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما موچی دروازہ لاہور

اجراڑہ میں جمعیۃ علما کا قیام

۲۳ جولائی کو بعد نماز جمعہ قصبہ اجراڑہ کے مدرسہ اسلامیہ کی مسجد میں مسلمانان قصبہ کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے مطابق مسلمانوں کے روبرو تنظیم کی ضرورت کا اظہار کیا گیا - اور علماء و زعماء کی متفقہ رائے سے جمعیۃ علماء قصبہ اجراڑہ کا قیام عمل میں آیا جس کے صدر جناب حافظ محمد حسین صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ اجراڑہ اور ناظم جناب مولوی محمد یسین صاحب سنبھلی مدرس مدرسہ اسلامیہ منتخب ہوئے۔ (نامہ نگار)

کلکتہ میں تقسیم فلسطین کے خلاف زبردست احتجاج

مساجد میں برطانیہ کی سامراج پالیسی کا اظہار رنج و الم

گجرات میں صدر مجلس احرار کا دورہ

عامۃ المسلمین کو قومی تحریکات میں شرکت کی دعوت

لدھیانہ میں مظالم ریاست مالیر کوٹلہ کے خلاف احتجاج

انتقال پر ملال

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

خزانہ

آپ کی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند پانچ ہزار شادی شدہ مرد و عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے۔ عملی ہدایتوں سادہ کی باتوں اور مفید نصیحتوں کا بیش بہا خزانہ ہے اسے جو ایک بار پڑھ لیتا ہے - اس کا گھر بہشت ہی تو بن جاتا ہے - ایک کامیاب خاوند بننے کی تعلیم کے علاوہ عورت مرد کے اعضاء تناسلی کی مفصل تشریح ہے ان کے امراض و علاج نسخہ عمل کے متعلق بہت کچھ تحریر ہے قیمت ایک روپیہ ستا ایڈیشن مع رسید بکسیلر اور ریلوے بکسٹال بیچتے ہیں۔

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

اطلاع

آئی ٹون

دی آئی ٹون کمپنی ۳-۸ میکلوڈ روڈ لاہور

آم لیچی

خضاب چھوڑ دو

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے
ششماہی پانچ روپے

نمبر ۹ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۷ء | جلد ۲۶

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی اور عراق میں کوئی اختلاف نہیں ہے

حکومت عراق نے اعلان کیا ہے کہ بعض حلقوں میں جو اس افواہ کو شہرت دیجا رہی ہے کہ ترکی اور عراق میں شامی حدود کے سلسلہ میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے سو وہ قطعاً بے بنیاد ہے اور دولتین میں ادنیٰ قسم کا اختلاف بھی موجود نہیں ہے۔ افواہ یہ بھی کہ چونکہ ترکی حکومت نے شامی حدود پر دست درازی شروع کر دی ہے اور وہ عربی ممالک کو ہضم کرنے کا ارادہ کر رہی ہے اس لئے حکومت عراق ... تصریح کی ہے کہ ترکی حکومت پہلے ہی اعلان کر چکی ہے کہ وہ عربی ممالک پر کسی قسم کی دست درازی نہیں کرے گی اس لئے عربوں کو ترکوں سے اختلاف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ترکی اور یوگوسلاویہ
کمال پاشا اور ترکی وزراء کا شکریہ

بلغراد کی اطلاع ہے کہ یوگوسلاویہ کی پارلیمنٹ میں ایک تجویز کے ذریعہ کمال پاشا، وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے ان جذبات پر اظہار تشکر و امتنان کیا گیا ہے جو انھوں نے یوگوسلاویہ کی نسبت ظاہر کئے ہیں وزیراعظم اور وزیر خارجہ ترکیہ گذشتہ ہفتہ یوگوسلاویہ پہونچے تھے۔ اور انھوں نے ترک، یوگوسلاوی اتحاد پر اپنے عمیق تاثرات کا اظہار کیا تھا جس پر یوگوسلاوی پارلیمنٹ میں اظہار تشکر کیا گیا ہے۔

شامی افواج روانہ کر دیگئیں
جزیرہ علیا میں سیاسی خلفشار

حلب کی اطلاع ہے کہ جزیرہ علیا میں قانون شکنی اور بغاوت کے آثار نمودار ہو گئے ہیں اور حکومت نے باغیوں کی سرکوبی کے لئے افواج روانہ کر دی ہیں۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ فوج اور باشندوں میں ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ تاجروں نے افواج کی نقل و حرکت کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال بھی کی۔ اس وقت جزیرہ میں امن و امان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے خلاف جزیرہ کے تمام باشندوں میں نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

چین کا وزیر تعلیم ترکی میں
ترکی مدارس کا معائنہ

چین کے وزیر تعلیم استانبول تشریف لائے ہیں اور ترکی حکومت نے ان کو سرکاری مہمان قرار دیا ہے ان کی آمد کا مقصد ترکی مدارس کا معائنہ اور تعلیمی طریقوں کی جانچ پڑتال ہے آپ غالباً ایک ماہ اور قیام کرینگے اور انگورہ مقامات کی زیارت کر کے واپس تشریف لے جائینگے۔

انطاکیہ میں عربی موتمر
چند مفید تجاویز، ہندوستان کے لئے درس عبرت

انطاکیہ میں گذشتہ ماہ عربی موتمر کا شاندار اجلاس منعقد ہوا تھا۔ اس میں جو تجاویز منظور ہوئی تھیں ان کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک مجلس کا تقرر عمل میں آیا ہے اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ تجاویز ذیل کا نفاذ و اجراء کرے (۱) فرقہ داریت کا بالکل استیصال کر دیا جائے اور یہ اعلان کر دیا جائے کہ یہاں شیعہ، سنی، مسلم اور مسیحی میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ اور ان سب کا مقصد عربیت کا تحفظ ہے۔ (۲) قریہ میں ایسی مجالس کا قیام جن کا مقصد عربی حقوق کی حفاظت ہو۔ (۳) عربی زبان میں روزانہ اخبار کا اجراء۔

طاؤس نر مردیں
(از جناب محمد علی صاحب عارف بجنوری)

بنوں میں، جنگلوں میں، وادیوں میں، کوہساروں میں
ہرے میدان چمن چمن میں کشت زاروں میں!
نمود مہر اور شام شفق کے لالہ زاروں میں
ترنم ریز چشموں کے کنارے، مرغزاروں میں
تعالی اللہ اے طاؤس تیرا حسن و رعنائی
یہ تیری دلکشی اور دلکشی میں شان یکتائی

نرالی شام پہلی شام تھی دنیا کے مسکن میں
کہ سورج چھپ رہا تھا جب شفق آلود چلمن میں
پرندے مائل پرواز تھے شوق نشیمن میں
بہار باغ آ بیٹھی تھی چھپ کر تیرے دامن میں
کمال حسن تھا تیرا زمرد پوش ہو جانا!
کشادہ کر کے دامن کو چمن بردوش ہو جانا

گھٹاؤں سے گھرا ہو جب فلک کا دامن سیمیں
تیری آنکھوں پہ چھا جاتا ہے اک کیف سرور آگیں
فضا میں جب کبھی تو کھولتا ہے دامن زریں
تڑپ جاتا ہے فرش خاک پر اک جلوہ رنگیں
فضا گل رنگ ہو جاتی ہے تیرے حسن منظر سے
شرارے حسن کے جھڑتے ہیں تیری جنبش پر سے

جہاں نظریں برنگ خاص تجکو دیکھ پاتی ہیں
تری رعنائیاں کیف سرور انگیز لاتی ہیں
بچھا جاتا ہے سبزہ اور کلیاں مسکراتی ہیں
چمن کی ڈالیاں فرط طرب سے جھوم جاتی ہیں
ادھر تو رقص فرما ہے گیاہ سبز منظر میں
ادھر سونے کا بجرا ہے بھنور میں بحر اخضر میں

خریداران الجمعیۃ:۔ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال ضرور رکھیں۔ منیجر

لبنان کے ایک مسیحی جریدہ کی دریدہ دہنی
اسلام کی توہین اور مسلمانوں کا احتجاج
ہندوستان کے پیشہ ور مناظروں کیلئے درس عبرت

لبنان سے عیسائیوں کا ایک اخبار "وحدۃ اللبنانیہ" شائع ہوتا ہے اس کی تازہ اشاعت میں ایک مضمون اسلام کے متعلق شائع ہوا ہے جس میں نہایت مکروہ الفاظ میں اسلام پر نکتہ چینی کی گئی ہے مضمون کے شائع ہونے پر مسلمانوں میں سخت ہیجان اور اضطراب پیدا ہو گیا اور انھوں نے وفود کے ذریعہ حکام سے اخبار مذکور کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام لبنان میں احتجاجی مظاہرے بھی کئے گئے اور اخبار مذکور کی سوقیانہ حرکت پر نفرت کا اظہار کیا گیا۔ مسلمانوں کے احتجاج اور نقض امن کے اندیشہ سے اخبار مذکور کی تمام کاپیاں ضبط کر لی گئیں اور پانچ روز کے لئے اخبار کو بند کر دیا گیا۔

اس کے بعد لبنان کے تمام مسیحی جرائد نے اخبار مذکور کی روش کی سخت مذمت کی اور نوجوان عیسائیوں نے فرانسیسی کمشنر کے پاس احتجاجی تار ارسال کئے اور خود سرائے حکومت میں پہونچ کر اخبار مذکور کی مذمت کی اور حکام کو مطلع کیا کہ اخبار مذکور نے اسلام پر جو طعن و تشنیع کیا ہے وہ قطعاً بے بنیاد اور قابل نفرت ہے اور مسلمانوں کے جذبات مذہبی کو مجروح کرنے والا ہے۔

ان مراحل کے بعد خود اخبار "وحدۃ اللبنانیہ" کے ایڈیٹر کو ہوش آیا اور اس نے اپنے دستخط سے ایک اعلان کیا کہ اس کا مقصد اسلام کی توہین اور مسلمانوں کے جذبات مذہبی کو مجروح کرنا نہ تھا اور یہ کہ وہ تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے اور اس کی طرف سے جو کچھ ہوا اس کے لئے تمام مسلمانوں سے معافی طلب کرتا ہے۔

شام کے عربوں کا شدید احتجاج
فلسطین کی تقسیم عربوں کا قتل عام کر دیگی

دمشق کی اطلاع ہے کہ فلسطین کی تقسیم کے خلاف شامی عربوں نے سخت اور شدید احتجاج کیا ہے اور شاہی کمیشن کی سفارشات کو عربوں کے لئے سم قاتل قرار دیا ہے۔ شام کی تمام انجمنوں نے ایک یادداشت تیار کی ہے جس میں فلسطین کے خلاف اپنے تاثرات کا اظہار کر کے برطانیہ اور فرانس کو مطلع کیا ہے کہ وہ آئندہ اپنی خیر منائے اور عربوں کو اتنا بزدل نہ سمجھے کہ وہ اس کی ہر تجویز کے سامنے سر جھکانے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ یادداشت میں یہ حقیقت بھی واضح کی گئی ہے کہ یہودیوں کو جو حصہ دیا گیا ہے وہ عربوں کی ملکیت ہے جس سے عرب قیامت تک بھی دست بردار نہیں ہو سکتے۔

آخر حکومت یمن کو بھی ہوش آ گیا
قلعوں کی تعمیر، اسلحہ جنگ کی فراہمی، جنگی مدارس کا قیام

صنعاء (پایہ تخت یمن) کی اطلاع ہے کہ حکومت یمن نے حربی مدارس کے قیام کے لئے احکام صادر کر دیئے ہیں ان مدارس میں فوجی افسروں کو تربیت دیجائیگی اور ان کو عصری ضروریات کے مطابق حربی فنون سے آگاہ کیا جائیگا۔ ان حربی مدارس کے لئے اساتذہ شام اور لبنان سے بلائے جائیں گے امام یحییٰ فوجی تنظیم کے مسئلہ پر غور فرما رہے ہیں اور اس کے لئے انھوں نے اپنے خزانہ کا منہ کھول دیا ہے فوجی تنظیم کے ساتھ سڑکوں اور حدود پر قلعوں کی تعمیر کا کام بھی شروع کیا جائیگا اور ان کو جدید آلات جنگ سے مزین کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ جدید قسم کے سامان حرب کے لئے حکومت یمن نے یورپ کی بعض کمپنیوں کو آرڈر بھی دیئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ امیر سیف الاسلام ولی عہد یمن عنقریب تشریف لے جانے والے ہیں وہاں جا کر شہزادہ موصوف اساتذہ کا انتخاب عمل میں لائیں گے اور حکومت شام سے اس معاملہ میں مشورہ بھی کرینگے۔

REGD NO L 1793

The Aljamiat

VOL 26 No 8 DELHI 1 AUGUST JULY 1937 PRICE ONE ANNA

آپ بھی اپنی اشتہاری چیزوں کی شہرت بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو صحیح اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دیں گے جو آپ کو پسند آجائیں گے۔ منیجر

ہم نے اپنے مستقل مشترین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔ منیجر

وائسرائے کے موجدہ سٹر مارکونی کا تحفہ

کمشنر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا عہدہ توڑ دیا گیا

آسام اسمبلی میں اسٹریزولیوشن

جوانی کا آغاز
صحت، طاقت، ہمت، حوصلہ، بشاش چہرہ

دنیا میں ایسا کونسا آدمی ہے جو اعلیٰ صحت، سڈول اور طاقتور جسم، خوبصورت اور پر رعب چہرہ، ہمت اور حوصلہ نہ چاہتا ہو؟ اور جس کے دل میں ہمیشہ جوان رہنے کی خواہش نہ ہو؟ لیکن بدقسمتی سے اپنے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسان اپنی خواہشات کی تکمیل میں اکثر ناکام رہتا ہے اور اچھی طرح جوانی کا آنند بھوگنے نہیں پاتا کہ بڑھاپا آ گھیرتا ہے۔ یہ درست ہے کہ جوانی ہمیشہ قائم رہنے والی چیز نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی درست ہے کہ اسے بہت عرصہ تک قائم رکھا جا سکتا ہے جھین سین گولڈ ٹانک پلز تحفہ طاقت اور جوانی قائم رکھنے کے لئے دنیا میں لاثانی گولیاں ہیں، جسمانی، دماغی اور دل کی قوت کو بڑھاتی ہیں۔ یہ گولیاں دیگر ادویات کی طرح وقتی جوش و خروش پیدا نہیں کرتیں بلکہ مستقل طاقت دیتی ہیں۔

ایک سرٹیفکیٹ

آپ سے ہم نے جھین سین گولڈ ٹانک پلز کی دو شیشیاں منگوائی تھیں جن کے استعمال سے انتا فائدہ ہوا کہ بیان نہیں کر سکتا آپ کی دوا سے جو لطف زندگی ملا وہ آج تک نہ سمجھا تھا خدا سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کے روزگار میں ترقی ہو ... ایک پونڈ کے نوٹ بھیج رہا ہوں ... ہمارے پتہ پر بھیج دیں۔
دستخط اے۔ سی۔ علی

قیمت فی شیشی چار روپیہ علاوہ ڈاک خرچ ... ڈاک خرچ معاف ایک شیشی آج ہی منگائیے

چائنیز میڈیکل اسٹور فتحپوری چاندنی چوک دہلی

کلکتہ آفس ۱۲۔ ڈلہوزی اسکوائر ایسٹ، کلکتہ
ہیڈ آفس ۲۸ اپالو اسٹریٹ فورٹ بمبئی

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

جوتش نجوم پامسٹری کرشمے

دنیا کے یہ مشہور عالم راج جوتشی جن کا خاندان قدیم سے چلا آتا ہے ... آپ اپنی جنم تاریخ یا جنم کنڈلی ... آپ کو آئندہ سال کے تمام حالات، نوکری، ترقی، تبدیلی، بیوپار، شادی، اولاد، امتحان میں کامیابی، دولت کی لالچ ... ہر سوال کا جواب ... پانچ روپیہ ...

جوتشی جی کے پاس ہزار ہا سرٹیفکیٹ اس کامیابی کے موجود ہیں۔ ہر تکلیف کا اپائے عمل بھی کیا جاتا ہے۔

المشتہر
راج جوتشی پنڈت دیوکی نندن شاستری آنکلی
لاہور

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

داخلہ جامعہ طبیہ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی نے اپنا دو سالہ نصاب تعلیم عدیم المثال کامیابی کیساتھ ختم کیا اور اس سال یہاں کے سندی امتحان میں طلباء کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی جامعہ طبیہ ان اطباء کرام کی نگرانی میں قائم ہے جو بیس سالہ علمی و عملی تجارب کی بنا پر طبی دنیا میں ماہران تعلیم ... مانے گئے ہیں ... (۱) حکیم محمد الیاس خاں ... حکیم محمد فضل الرحمن خاں صاحب ... جامعہ طبیہ دہلی کا اعلیٰ تعلیم اور بہترین اساتذہ ... نیا سال یکم اگست ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا ... داخلہ کی درخواست ... فارم ... بنام شیخ الجامعہ جامعہ طبیہ دہلی ...
ناظم جامعہ طبیہ دہلی

جمعیۃ پریس دہلی میں باہتمام مولوی ... پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

اطالوی قوائے جنگ کی تنظیم

روم میں اعلان ہوا ہے کہ طرابلس میں ایک زبردست بحری بیڑہ متعین کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کی نہایت سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے بلاشک اس سے اٹلی اپنی دیرینہ آرزو پوری کرنا چاہتا ہے اور وہ دیرینہ آرزو یہ ہے کہ جنگ کے ایام میں بحر روم کے راستہ کو دشمنوں کی جہازوں پر بند کر دیا جائے۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا بحری نامہ نگار لکھتا ہے

مباحث امروز

جہاد فی سبیل اللہ حضرت خالد بن ولید میدان جنگ میں

خالد عرب کے ایک مشہور و خوشحال خاندان سے تعلق رکھتے تھے جن میں قریش (۱) عیسائی ریاست پر حملہ کیا اور فتح حاصل کی جہاں کے حکمران مسلمان ہو گئے

کے دستور کے مطابق دینی تعلیم کی طرف متوجہ کیا گیا۔ لیکن رجحان شہسواری کی طرف زیادہ مائل تھا جس میں وہ دنیا کے ایک باکمال اور اپنی آپ نظیر جرنیل نکلے گویا خدا نے ان کو پیدا ہی اس لئے کیا تھا۔

حضرت خالدؓ سب سے پہلے جنگ موتہ میں مسلمانوں کے ہونہار سپہ سالار اور

حضرت خالد کی منادیٔ قرآن

دسویں سال ہجرت سے امن و امان کا زمانہ شروع ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بزرگ اصحاب کو بغرض منادی دعوت اسلام کے لئے قبائل عرب کی طرف روانہ کیا لوگ جوق در جوق ایمان لائے اور

عنہ نے اپنا سارا اثاثہ پیش کر دیا ہے۔

بہرحال جب لشکر اسلامیہ موضع تبوک میں پہنچا ہے تو معلوم ہوا کہ دشمن پہلو تہی کر گئے اور مقابل میں کوئی نہیں ہے دو ماہ تک مسلمان یہاں قیام پذیر رہے لیکن خالد رضی اللہ عنہ نے بڑھ کر دومۃ کی ایک

چینی عورتوں کی وطن دوستی

علم و نظر

وزرائے کانگریس اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

اسلامی ہند کے مشہور و ممتاز مناظر اور عالم مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے گاندھی جی کے تازہ بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے تصریحات ذیل پیش کی ہیں۔

مسلمانوں کا شروع ہی سے یہ دعویٰ ہے کہ خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمر وغیرہ) اسلامی تعلیم کا بہترین نمونہ تھے۔ حکمرانی میں ان

(۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
روزہ
دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۷ر جمادی الاول ۱۳۵۶ھ

کانگریس اور مسلم لیگ

گفتگوئے مفاہمت کا آغاز و انجام

صوبہ متحدہ میں کانگریس اور لیگ کے درمیان گفتگوئے مفاہمت کا جو سلسلہ جاری تھا۔ وہ ایک مرحلہ خاص پر پہنچ کر ختم ہو گیا ہے نواب اسمٰعیل خاں اور چودھری خلیق الزماں دونوں صوبہ متحدہ میں لیگ کی پارلیمنٹری زندگی کے روح رواں ہیں۔ اگرچہ ان کی زندگی خدمت و عمل کے اس عظیم الشان

کی تنظیم کا نام لینے لگے۔ اور بہ قطعیت سے معلوم ہو گیا کہ مسٹر جناح کا آزاد ہاتھ بھی لیگ کے باغیوں کی گردن میں حائل ہو رہا ہے تو اسلام و وطن کے بے لاگ خدمت گذاروں کے لئے ایک اور صرف ایک ہی راستہ تھا کہ وہ سیاست کے اس فریب سے اولین فرصت میں علیحدہ ہو جاتے انہوں نے ایسا ہی کیا اور ہم سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہوا یہی وقتی سیاست کا جواب تھا۔

قوم پرور مسلمان ۱۹۱۹ء سے اپنی اسلامی خدمت اور آزاد وطنی سیاست کی وجہ سے عوام میں مقبول و محبوب ہیں اور ان کی مقبولیت کا راز یہ ہے کہ ان کے سامنے نہ شخصی مصلحتیں ہیں۔ نہ ذاتی اغراض

مسلمان اس امر سے باخبر ہیں کہ وہ علماء حق جنہوں نے ہر مرحلہ پر عوام کی خدمت کی ہے اور خدمت کی راہ میں حکومت اور کانگریس،

تسلسل کو درہم برہم کر دیتے ہیں۔ لیکن ایک زمانہ ایسا بھی آتا ہے جب معلوم و متعین اصول مقتضیات وقت بنکر اور عوام سے قوت حاصل کر کے رہنماؤں کے دل و دماغ اور دست و بازو پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ بحالات موجودہ ہندوستان کے مقدرات کیساتھ نہیں چلیں گے ان کو زمانہ اس طرف کھینچ لائیگا وہ انکار کریں گے لیکن ان کا شخصی انکار بیکار جائیگا

لیگ کہاں ہے؟

چودھری خلیق الزماں صاحب یہ خیال نہ کریں کہ لیگ کی رفاقت

کہاں ہے لیگ کے اصول کہاں ہیں۔ اور لیگ میں کام کرنے والے کس اصول پر کام کر رہے ہیں کیا انہیں معلوم ہے کہ حاجی وزارتوں کے

مسٹر جناح کی ناکامی

آزادی خواہ مسلمانوں کا طرز عمل

لبنان سے ایک سبق

ان افراد پر ہے جو علمی اور اخلاقی حدود کو توڑ کر اشتعال انگیز پیرایہ میں کسی مذہب پر نکتہ چینی کر کے اہل مذہب کو روحانی اذیت پہنچاتے اور حق کوشی کے بجائے شر و فساد کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس سے بھی بڑھ کر شریر وہ لوگ ہیں جو ایسے احمقوں کی تحریروں اور تقریروں پر نفرین کرنے کے بجائے ان کی حمایت پر آتر آتے ہیں اور اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اپنے ہم مشربوں کی ہر اس حرکت کو سراہا جائے جو اخلاق کی عدالت میں قابل تعزیر جرم ہے۔

اس کے مقابلہ میں ہمارے سامنے لبنان کی ایک تازہ مثال آئی ہے جو اس قابل ہے کہ ہندوستان کے افراد اس پر غور کریں اور تمام جرائد اس کو اپنے لئے شمع ہدایت بنائیں۔ لبنان سے عیسائیوں کا

اور ان کو یقین دلائے کہ آئندہ وہ اس قسم کی حرکت کا مرتکب نہ ہوگا تو آج ہندوستان کی فضا فرقہ داریت سے پاک ہو سکتی ہے اور رجپال کالی چرن اور لیکھرام جیسے مبتذل لوگوں کا دماغ درست ہو سکتا ہے

حکومت دہلی کا افسوسناک رویہ

ہم نے گذشتہ ہفتہ حکومت دہلی کو متوجہ کیا تھا کہ وہ بھی ہمسایہ حکومتوں کے ہمدردانہ اقدامات کی روشنی میں اپنی آمرانہ سیاست پر غور کرے اور دہلی کے اسیران سیاسی کو اولین فرصت میں رہا کر کے سیاسی تدبر اور وقت شناسی کا ثبوت دے۔ آج ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے سیاسی

تنخواہوں میں تخفیف

موج در موج

ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں گمراہ صوفیوں اور جاہل پیروں نے شریعت مقدسہ پر جس طرح خط دیا ہے اس سے تو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ قرب قیامت نزدیک ہے حال یہ ہے کہ روزانہ مذہبی ڈاکو مسلمانوں کے متاع ایمان پر شبخون مارنے کے لئے نکلتے ہیں اور جہلا کو دام تزویر میں پھنسا کر اپنا الو سیدھا کر لیتے ہیں ایک طرف واعظین کرام ہیں جو مسلمانوں کو اوہام پرستی کی دلدل میں پھنسا کر اپنی مٹھی گرم کرتے ہیں دوسری طرف پیر روشن ضمیر ہیں جو ان کی سادہ لوحی سے ناجائز فائدہ اٹھا کر بینا تاریک اور گمراہ دماغ ان کے سر میں

خریداران الجمعیۃ

دریائے گنگا میں زبردست طغیانی

پٹنہ کے نواحی علاقے زیر آب - جان و مال کا کثیر نقصان

برہما میں بھی سیلاب آگیا - ریلوے لائن کو شدید نقصان

پٹنہ ۲ر اگست دریائے گنگا میں پانی برابر چڑھ رہا ہے - سطح آب اب اس ریکارڈ سے صرف دو فٹ نیچے رہ گئی ہے جو کہ پٹنہ واچرو روڈ پر قائم ہو چکا ہے - کئی مقامات پر پانی اوپر آگیا ہے کئی سڑکوں پر بھی پانی بھر گیا ہے - دریائے گنگا میں طغیانی کی وجہ سے دریائے پون پون پانی کو خارج کرنے سے معذور ہے - اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ قریبی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے -

رنگون ۲ر اگست برہما میں سیلاب آنیکی وجہ سے جان و مال کا کافی نقصان ہوا ہے اور ریلوے لائن بھی ٹوٹ گئی ہے علاقہ ... میں کئی مکان گر پڑے جس سے تقریباً ... ہزار روپیہ کا نقصان ہوگیا -

ایک موٹر جس پر تین آدمی سوار تھے ... کے قریب غائب ہوگئی اور ... میں ایک بچہ ڈوب گیا ... کے علاقے میں تقریباً ... لاکھ روپیہ کے نقصان کی اطلاع آئی ہے - رنگون اور مانڈلے کی درمیانی ریلوے لائن کو شدید نقصان پہنچا ہے - ڈاک اور تار کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہے - ... کا علاقہ بھی سیلاب سے محفوظ نہیں رہ سکا -

شمالی چین میں فرانسیسی دستہ پر جاپانی فوج کا حملہ

دریائے پی ہو کی پل پر ٹینک نصب کر دیئے گئے - روسی قونصل خانہ کی تباہی

چین اور جاپان میں خونریز جنگ کا خطرہ - مارشل چیانگ کائی شیک کی کلنگ کو روانگی

لندن ۲ر اگست - تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ شمالی چین میں جاپانی اور فرانسیسی افواج میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے بالخصوص ٹنٹسن میں بین الاقوامی محفوظ علاقہ کے نزدیک ہر دو افواج کی جنگ نے نازک صورت اختیار کر لی ہے -

واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ۲۹ر جولائی کو فرانسیسی اور جاپانی افواج میں جھگڑا رونما ہوگیا جبکہ جاپانی فوجوں نے مشرقی اسٹیشن کی فرانسیسی فوج پر مشین گنوں سے حملہ کیا اور ایک فرانسیسی سارجنٹ کو زخمی کر دیا لیکن اس کے بعد جس وقت جاپانی کمانڈر انچیف نے جاپانی فوج کے اس حرکے سلسلہ میں معذرت چاہی تو صورت کچھ بہتر ہوگئی کمانڈر انچیف نے وعدہ کیا کہ فرانسیسی اسلحہ خانہ اور بین الاقوامی محفوظ علاقہ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی -

فرانسیسی فوج نے دریائے پی ہو کے بین الاقوامی پل پر اپنے ٹینک نصب کر دئے تاکہ اگر جاپانی فوجوں کی طرف سے کسی قسم کی پیشقدمی ہو تو اسکو روکا جاسکے اس دوران میں زخمی سارجنٹ بھی شفایاب ہو کر صحتمند ہوگیا -

...

ٹوکیو کی ایک اطلاع ہے کہ چنگشو میں دو سو جاپانی باشندے جن میں عورتیں مرد اور بچے سب شامل ہیں چینی افواج کے ہاتھوں قتل کر دئے گئے ہیں -

پچاس آدمی مشکل سے جاپانی دستہ میں پناہ لے کر اپنی جان بچا سکے -

انجمن تنظیم و ترقی ملازمین کا جلسہ

پھلوں میں تقسیم فلسطین کے خلاف اظہار غم و غصہ

...

(۲) آنے والی جنگ میں امداد نہیں کریں گے -

(۳) جشن تاجپوشی میں شریک نہیں ہوں گے -

ہر قسم کے عمدہ اور خوبصورت قرآن مجید
الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے منگائیے نمبر

مسلم سیاسیات مسٹر جناح کا اجارہ نہیں

حافظ محمد ابراہیم ایم ایل اے کا حقائق افروز بیان

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی جتھ بندی کے تلخ نتائج

لکھنؤ، یکم اگست آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر آبپاشی ورسل و رسائل نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ چند روز ہوئے مسٹر جناح نے ایک بیان شائع کیا ...

مثلاً مسٹر یعقوب - ڈاکٹر شفاعت احمد خاں - اور ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ... پارلیمنٹری بورڈ میں نہیں لئے گئے اور ان کی جگہ پر چودھری خلیق الزماں اور مولانا حسین احمد صاحب جیسے قوم پرست لوگ رکھے گئے ...

دیوبند میں تقسیم فلسطین کے خلاف زبردست احتجاج

مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تقریر

۳۰ر جولائی - آج بعد نماز جمعہ زیر صدارت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند مسلمانان دیوبند نے تقسیم فلسطین کی تجویز کے خلاف زبردست احتجاج کیا ...

تجویز نمبر ۱ - مسلمانان دیوبند کا یہ عظیم الشان جلسہ تقسیم فلسطین کی تجویز سے شدید اختلاف کا اظہار کرتا ہے - اور اس تقسیم فلسطین کو عربوں کی بربادی کے مرادف سمجھتا ہے -

ہم صاف طور پر اس کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت برطانیہ اگر اپنی ...

یوپی اسمبلی میں نواب چھتاری کی نئی پارٹی

اپوزیشن پارٹی بنانیکے لئے مشترکہ جدوجہد

لکھنؤ، یکم اگست - نواب چھتاری صاحب سابق وزیر اعظم نے یوپی اسمبلی میں ایک نئی جماعت کی تشکیل کی ہے - آپ اس جماعت کے صدر ہیں ...

یہ جماعت ہندو اور مسلمانوں کی مشترکہ جماعت ہے - ... یوپی اسمبلی میں اپوزیشن پارٹی رہے گی -

حیدر آباد شاہراہ ترقی پر

پانچ تجربہ کار انگریزوں کی آمد

...

حکومت بنگال نے ڈھائی سو نظر بند رہا کر دئے

کلکتہ - ۲ر اگست - معلوم ہوا ہے کہ ... مزید نظر بند ... رہا ہونے والے ہیں ...

سابق شاہ ایڈورڈ کو آسٹریا کا بادشاہ بنایا جائیگا

دار السلطنت آسٹریا میں ونڈسر پارٹی کے قیام کی افواہ

لندن - ... دار السلطنت آسٹریا میں ونڈسر پارٹی قائم کرنے کی افواہیں گشت کر رہی ہیں تاکہ سابق شاہ ایڈورڈ ڈیوک آف ونڈسر کو آسٹریا کے تخت پر بٹھایا جائے ...

باتصویر رسالہ قسمت صرف پانچ آنہ میں

رسالہ قسمت دہلی سے ہر ماہ کی مقررہ تاریخ کو نکلتا ہے جس کا سالانہ چندہ ایک روپیہ ہے - مگر اس ماہ کے خریداروں سے صرف پانچ آنے اور ایک سال کے یعنی بارہ پرچوں کا ڈاک خرچ ۳ کل آٹھ آنے لئے جائیں گے - اس رسالہ میں بہترین مضمون ادبی اخلاقی ملیں گے - اور اس پر ایک سال میں آپ کو ۴۸ تصویروں سے زیادہ صرف پانچ آنے میں مل رہی ہیں - اس رسالہ کا وی پی معہ ڈاک ۱۲ کا ہوگا - ورنہ آپ منی آرڈر یا بذریعہ ٹکٹ روانہ فرمادیجئے - پھر دیکھئے یہ رسالہ آپ کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہ رکھے گا -

پتہ

مینجر رسالہ قسمت بڑھ شاہ بولا دہلی

دینی مسائل

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین دریں مسئلہ کہ پنج وقتی نماز کے بعد فاتحہ دینا ثابت ہے یا نہ - دریں صورت ثبوت کہ فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے یا بدعت ہے، یا مستحب ہے یا کیا ہے لہذا فاتحہ کا تارک گنہگار یا وہابی، یا نجدی یا خارج عن الاسلام ہو سکتا ہے بینوا توجروا

(۲) بدعت کو بطریق سنت ٹھہرانا کیا ہے

(۳) بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے

مسائل مذکورہ کا کیا حکم ہے مدلل آیات یا احادیث یا قول فقہاء کے مع عبارت کتب فقہ کے تحریر فرمائیں -

الجواب

(۱) پنج وقتی نماز کے بعد فاتحہ کا مروجہ طریقہ بدعت اور خلاف سنت ہے اگر تفصیل مقصود ہے تو رسالہ النفائس المرغوبہ دیکھنا چاہئے جس میں نہایت وضاحت کے ساتھ صحیح و مسنون طریقہ دعا کا بتایا گیا ہے -

(۲) کسی بدعت کو سنت کہنے والا فاسق اور گنہگار ہے -

(۳) بدعتی کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے

فقیر احمد سعید کان اللہ دہلی

استفتاء

ما قولکم رحمکم اللہ فی ہذہ المسائل

(۱) مردوں کی عورت کہاں سے کہاں تک ہے اور ستر عورت فرض ...

...

الجواب

...

مسائل امروز

تقسیم فلسطین کیخلاف احتجاج

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان اجتماع

مسلمانان دہلی کا احتجاج

دہلی ۳۰ر جولائی بعد نماز عشاء جامع مسجد دہلی میں حضرت علامہ مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا مسلمان ہزاروں کی تعداد میں نہایت گرمجوشی کے ساتھ شریک ہوئے جامع مسجد کے صحن میں ہر طرف انسانی سروں کا بے پناہ ہجوم نظر آرہا تھا ہر طبقہ و خیال کے مسلمان مضطرب قلوب کے ساتھ تقریریں سن رہے تھے ان کی اٹھتی ہوئی گردنیں، گرم نگاہیں فلک شگاف اور اثر آفریں نعرے یہ ظاہر کر رہے تھے کہ وہ قبلہ اول قدس کے تحفظ اور آزادی فلسطین کے سلسلہ میں امکانی جدوجہد کے لئے تیار ہیں -

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا اس کے بعد حضرت مفتی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں نہایت جامعیت اور تفصیل کے ساتھ قدس کی مذہبی اہمیت فلسطین کی سیاسی تاریخ، ترکوں اور عربوں کا اخلاقی ...

تجویز حسب ذیل ہے -

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ جزیرۃ العرب کی ایک مقدس سرزمین فلسطین کی اس تجویز تقسیم کو جس کی رو سے وہاں کے عرب باشندے زرخیز اور بہترین حصے سے محروم ہو کر غیر آباد بنجر اور ریگستان علاقے میں دھکیلے جا رہے ہیں اور مقامات مقدسہ کی حفاظت اور نگرانی کی مقدس امانت ان کے ہاتھوں سے چھینی جا رہی ہے اور بہترین و زرخیز علاقہ پر مغضوب و مغضوب علیہ قوم یہود مسلط کی جا رہی ہے اور مقامات مقدسہ پر برطانیہ بغیر کسی جائز قانونی استحقاق کے اپنا پنجہ جما رہا ہے سخت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے - یہ تجویز تقسیم برطانوی شہنشاہیت کی استعمار پسندی، یہود نوازی اور ہندوستان اور انگلستان کی حکومت کے استحکام کے منصوبوں کی تکمیل کا آئینہ ہے - اور فلسطین کے عرب باشندوں کو سیاسی، اقتصادی، قومی، وطنی حیثیت سے اور مسلمانان عالم کو دینی اور مذہبی حیثیت سے ایک چیلنج ہے جس سے برطانیہ کے غرور و تکبر اور امن عالم کی طرف سے گویا نہ بے پروائی کا راز ...

...

حضرت مفتی صاحب کا بیان

...

افکار و اخبار

لکھنؤ - یکم اگست - مسٹر محمود حسین خاں نے جو یوپی اسمبلی کے انڈیپنڈنٹ رکن تھے آج کانگریس سے اشتراک عمل کر لیا ہے - آپ کا انتخاب فتح پور بانڈا کے علاقہ سے عمل میں آیا تھا امید کی جاتی ہے کہ حال ہی میں دیگر اراکین بھی کانگریس میں شامل ہو جائیں گے -

حیدر آباد دکن یکم اگست - سر اکبر حیدری جو کہ شاہ برطانیہ کی تاجپوشی میں شرکت کے لئے لندن تشریف لے گئے تھے - کل بعافیت تمام مع اپنی اہلیہ کے حیدر آباد واپس آگئے ہیں - اسٹیشن پر آپ کے استقبال کے لئے اس قدر مجمع موجود تھا کہ تل رکھنے کی جگہ نہ تھی - آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا -

کلکتہ - ۲۹ر جولائی - گورنمنٹ گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں بل شائع کئے گئے ہیں جنہیں موجودہ منسٹری اسمبلی میں پیش کر کے وزیروں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی تنخواہیں مقرر کرنا چاہتی ہے - بل میں تجویز کیا گیا ہے کہ اسپیکر اسمبلی کے لئے دو ہزار روپیہ ماہانہ تنخواہ اور چار صد روپیہ ہاؤس الاؤنس ڈپٹی اسپیکر کے لئے تین ہزار روپیہ سالانہ پریذیڈنٹ کونسل کے لئے ... روپیہ ماہوار اور چار صد روپیہ ہاؤس الاؤنس - اسمبلی کے ممبروں کے لئے ۱۲۵ روپیہ ماہوار اور ۹ روپیہ یومیہ جب ان کی حاضری بحیثیت ممبر ضروری ہوگی چیف منسٹر کے لئے تین ہزار ماہوار اور چار صد الاؤنس - دوسرے منسٹروں کے لئے ڈھائی ہزار روپیہ ماہوار مقرر کیا گیا ہے -

پیکنگ ۲۹ر جولائی چینی فوجیں کل رات چپ چاپ شہر کو خالی کر گئیں ...

...

فراعنۂ مصر کے بعد مصر کا پہلا خود مختار بادشاہ
شاہ فاروق کی تخت نشینی کی رسم

قاہرہ ۔ ۲۹ جولائی ۔ آج جمعہ کے روز مصر کے جوان سال بادشاہ شاہ فاروق نے مصر کے تخت سلطنت پر باقاعدہ طور پر قدم رکھا ...

شاہی جلوس دیکھنے کے لئے تمام بازار تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے ۔ رعایا اپنے محبوب بادشاہ کو دیکھکر جوش انبساط سے آپے سے باہر ہوئی جاتی تھی ۔ جلوس کے آگے آگے تاشے بجتے جاتے تھے ۔ اور مصری لڑکیاں قدیمی ناچ ناچتی جاتی تھیں ۔

کسانوں سے وزیر اعظم یوپی کا وعدہ
ملک کے قانون کا احترام کرنیکی تلقین

لکھنؤ ۔ ۲۹ جولائی ۔ کانگریس نے غریب لوگوں کو مصیبت سے نجات دلانے کے نئے عہد سے قبول کئے ہیں ۔ ان کی مصیبت حقیقی ہے ۔ اور میں ان کے دکھ دور کرنے کی انتہائی کوشش کروں گا ۔ ان کو چاہئے کہ وہ صبر کریں اور کانگریسی وزارت پر اعتماد رکھیں " ان الفاظ میں یوپی کے وزیر اعظم پنڈت گوبند ولبھ پنت نے کسانوں کو مخاطب کیا جو کانگریسی وزارت کا خیر مقدم کرنے کے لئے یہاں آئے تھے تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا کہ وزیروں کا تعلق عوام کے ساتھ ہے ۔ اور ہماری حیثیت عوام کے خادموں کی ہے ۔ عوام کو چاہئے کہ رواداری سے کام لے کر اور ملک کے قانون کا احترام کر کے حکومت کے کام کو آسان بنائیں ۔

وزیر اعظم کی تقریر سننے کے بعد کسان اپنے اپنے گاؤں کو واپس چلے گئے ۔

تیراہ (سرحد آزاد) کے شیعوں اور سنیوں میں خونریز لڑائی
۸ آدمی ہلاک اور ایک درجن مجروح

کوہاٹ ۔ ۲۹ جولائی ۔ تیرہ (سرحد آزاد) سے شیعوں اور سنیوں کے ایک شدید تصادم کی اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں تقریباً ۸ آدمی ہلاک اور ایک درجن شدید مجروح ہوئے ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فساد ایک زیارت (خانقاہ) کی محقہ زمین کے قبضہ کی وجہ سے عمل میں آیا ۔ دونوں گروہ خانقاہ کو اپنے مذہب کے بزرگوں کی یادگار قرار دے کر زمین پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کرتے تھے ۔ اسی وجہ سے دونوں کے احساسات مشتعل ہوتے گئے ۔ آخر الامر دونوں گروہوں کے ارکان بندوقوں سے مسلح ہو کر ایک دوسرے کے مقابلہ کے لئے مورچوں میں بیٹھ گئے ۔ اور انھوں نے ایک دوسرے کے مقابلہ میں فائر کرنے شروع کر دئے ۔ لڑائی کے نتیجہ میں سات یا آٹھ آدمی ہلاک اور ایک درجن کے قریب شدید مجروح ہوئے ہیں ۔

جاپان کو ملک گیری کی کوئی ہوس نہیں
جاپانی پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ کا بیان

لندن ۔ ۲۰ جولائی ۔ ... بارے میں مسٹر ہیروتا وزیر خارجہ سے سوالات کئے گئے ۔ آپ نے جواب دیتے ہوئے ان واقعات کے متعلق افسوس ظاہر کیا جن کی وجہ سے جاپان چین کے خلاف شدید اقدام اختیار کرنے پر مجبور ہو گیا ہے ۔ آپ نے کہا کہ مجھے امید ہے ان کے خلاف اب بھی توقع ہے کہ مقامی امور کا تصفیہ ہو جائے گا ۔ ہم جنگ کے ہرگز خواہشمند نہیں ۔ ہمیں ملک گیری کی کوئی ہوس نہیں ۔ کاش ہم چینیوں کو قائل کر سکتے کہ جاپان چین سے دوستی پیدا کرنے کا کس قدر مشتاق ہے ۔

مسلم شریعت بل
سلیکٹ کمیٹی کے ارکان کے نام

شملہ ۔ ۲۹ جولائی ۔ کل اس جگہ مسلم شریعت بل کی سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس نے اپنی کارروائی ۲۹ اگست پر ملتوی کر دی ہے ۔ سلیکٹ کمیٹی کے ارکان کے نام حسب ذیل ہیں ۔

سر ظفر اللہ خاں ... مسٹر آر ایم میکسول ہوم ممبر ۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ۔ سر محمد یعقوب ۔ مولانا شوکت علی ۔ سر یامین خاں ۔ مسٹر آصف علی ۔ مولوی سید مرتضیٰ صاحب ۔ قاضی محمد احمد کاظمی ۔ سید غلام بھیک نیرنگ ۔ ڈاکٹر جی وی دیش مکھ ۔ مسٹر اظہر علی ۔ نواب سر محمد مہر شاہ ۔ خان بہادر فضل حق پراچا ۔ نواب صدیق علی خاں اور مسٹر ایچ ایم عبد اللہ ۔

سر سید راس مسعود کا انتقال

نئی دہلی ۔ ۳۰ جولائی ۔ ریاست بھوپال کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے ۔ کہ آج صبح نواب سر سید راس مسعود وزیر تعلیم بھوپال انتقال فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

آپ سر سید مرحوم کے پوتے تھے ۔ مدتوں علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے ۔ آپ نے اپنے مرحوم دادا کی طرح ملک و ملت کی شاندار علمی ۔ ادبی اور معاشی خدمات سرانجام دی ہیں ۔ جب آپ کی وفات حسرت آیات کی اطلاع علی گڑھ میں پہونچی تو اظہار رنج و ملال کے طور پر تمام تعلیمی ادارے بند کر دئے گئے ۔

حکومت بہار سے کانگریسی مسلمانوں کا مطالبہ

پٹنہ ۔ ۲۹ جولائی ۔ کل یہاں کانگریسی مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا ۔ جس میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ کانگریسی حکومت بہار سے درخواست کی گئی ہے ۔ کہ قانون حفظ عامہ اور اس قسم کے تشدد آمیز دوسرے قوانین منسوخ کر دئے جائیں ۔ اور تمام سیاسی قیدیوں کو غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے ۔ اس کے علاوہ مطالبہ کیا گیا جن سرکاری ملازموں نے کانگریس کی دعوت پر ملازمتوں سے استعفا دیا تھا ۔ ان کے لئے پنشن مقرر کی جائے یا ان کو دوبارہ مقرر کیا جائے ۔

TWO WRONGS
DO NOT MAKE ONE RIGHT

دو غلطیاں
ایک کو درست نہیں کر سکتیں

اگر آپنے پہلے کوئی غلطی کی ہے
تو کیا آپ ایک اور غلطی کر کے اسے ٹھیک کر سکتے ہیں ؟
ہرگز نہیں ! اس طرح آپ کی مصیبت میں اور اضافہ ہو جائے گا ۔

بس ! اسی طرح اگر کسی شخص نے بوجہ بے علمی اپنی نسوں کو کمزور کر لیا ہے تو اسے غیر مستند اور نقصان دہ ادویات استعمال کر کے اپنی حالت بد سے بدتر نہیں بنانا چاہئے اسکو ٹھیک کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ غلطی پر غلطی کی جائے ۔
لیکن ....

مرہم

نسوں کے ڈھیلا پن ۔ کمزوری اور سستی کو دور کر کے ان کو مضبوط ۔ طاقتور بنانے کیلئے ایک نہایت ہی موثر اور قطعی بے ضرر دوائی ہے ۔ یہ پرانی شکایتوں کو بھی دور کر سکتی ہے اسکی استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی پانچ روپیہ
ڈاک خرچ ۸ ر آنے
ایک شیشی آج ہی منگا لیجئے

مفت
ہماری دیگر مجرب اور موثر ادویات کی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمایئے

چائینز میڈیکل اسٹور فتحپوری چاندنی چوک دہلی
ہیڈ آفس ۲۸ ۔ اپالو اسٹریٹ فورٹ بمبئی ۔ کلکتہ آفس ۱۲ ۔ ڈلہوزی اسکوائر (ایسٹ) کلکتہ ۔

خزانہ
آپکی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند میں پانچ ہزار شادی شدہ مرد عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے ۔ عملی ہدایتوں رازکی باتوں اور مفید نصیحتوں کا بیش بہا خزانہ ہے جو ایک بار پڑھ لیتا ہے ۔ اس کا گھر بہشت ہی تو بن جاتا ہے ۔ ایک کامیاب خاوند بننے کی تعلیم کے علاوہ عورت مرد کے اعضائے تناسلی کی مفصل تشریح ہے ان کے امراض علاج نیز حمل کے متعلق بہت کچھ تحریر ہے قیمت ایک روپیہ سستا ایڈیشن ...
مصنفہ کوبراج ہزا رام ایس پی ...

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں ۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے ۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے ۔
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دفتر پیشوا میں دو اچھے خوشنویسوں کی ضرورت ہے ۔
منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

عورت
کو خوش رکھنے کے لئے ہماری لاثانی اور آزمودہ گولیاں "حب نشاط" استعمال کیجئے جو زبردست ممسک ہوتی ہیں ۔ روزانہ کے استعمال سے سرعت کی بیماری دور کرتی ہے قیمت فی درجن ... نصف درجن ... علاوہ محصولڈاک
منیجر دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

شائقین باغ
" آم کھا کر باغ لگایئے "
سفیدا ۔ لنگڑا ۔ کرشن بھوگ ۔ بمبئی ... ۔ فیصد آٹھ روپیہ ۔ گلابی ۔ امرتی ۔ فیصد دس روپیہ ... محصولڈاک وغیرہ ... خرچ ... ہر قسم کے آموں اور بیجوں اور پودوں کے لئے فہرست طلب فرمایئے ۔
سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ... بہار

کانگریسی کارکن مسلم عوام سے تعلقات پیدا کریں
اٹارسی کے مسلمانوں کو حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا پیغام

... ہے ۔ میں ان کو بتلا دینا چاہتا ہوں کہ وہ غلط راستہ پر ہیں اس رویہ سے نہ ان کو اور نہ مسلم فرقہ کو کوئی فائدہ پہونچے گا اس کے برعکس مسلم فرقہ کے اہم مفاد کو نقصان پہونچے گا ۔ میں اس موقعہ پر کانگریسی کارکنوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ مسلم عوام کے ساتھ تعلقات پیدا کرنے کا کام زیادہ شد و مد کے ساتھ شروع کر دیں ۔ اور ان کو کانگریس میں شامل کرنے کی انتہائی کوشش کریں ۔

قومی جھنڈا ہماری عظمت کی نشانی ہے
وزیر اعظم بہار کی تقریر

کٹک ۔ ۲۸ جولائی ۔ قومی جھنڈا ہماری عظمت کا نشان ہے اور ایک روز وہ آئیگا جبکہ یہ جھنڈا ہندوستان کے آزاد جھنڈے کی حیثیت سے تمام دنیا پر لہرائیگا ان الفاظ کیساتھ اڑیسہ کے چیف منسٹر مسٹر بشوناتھ داس نے کانگریس کے عہدے قبول کرنے کی تقریب میں قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی ۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے مصر کے جھنڈے کے متعلق لڑائی کا ذکر کیا ۔ ... مجھے امید ہے کہ ہمارے قومی جھنڈے کی بھی ... وزیروں کی خدمت میں اڑیسہ کے مسلمانوں کی جانب سے ایڈریس پیش کیا گیا اس تقریب کے سلسلہ میں آج تمام صوبہ میں تمام اسکولوں اور کالجوں میں تعطیل منائی گئی ۔

متحدہ عربی حکومت قائم کیجائے
مفتی اعظم فلسطین کی تجویز

دمشق ۲۹ جون ۔ فلسطین کے مفتی اعظم سید امین حسینی نے وطن پروروں کے ایک عظیم الشان اجتماع میں تقریر کی جس میں صدر پارلیمان وزیر اعظم اور دوسرے مشہور عرب رہنما شریک تھے ۔

مفتی اعظم نے اپنی تقریر میں عربوں کو اتحاد کی دعوت دی اور دمشق کو پایۂ تخت بنانے کی تجویز پیش کی عربی اخبارات نے اس تجویز کی پر زور تائید کی ہے ۔ اور عرب رہنماؤں کا یہ متفقہ خیال ہے ۔ کہ عربوں کی نجات کا راز ایک متحدہ عربی حکومت کی تاسیس میں مضمر ہے ۔

حیرت انگیز ایجاد
صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز ۔ یہ طلا یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے ۔ ولایتی جڑی بوٹیوں اور سونے کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے ۔ لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے ۔ صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلا سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اسوقت تک ... بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں ۔ یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں مشک عنبر ۔ مومیائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں ۔ دقت پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی ۔ ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ ۔
منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ ۔

فینسی لوسکی
... منیجر دی موورننگ ... سپلائی سٹور (۴۹) لودیانہ (پنجاب)

رسالہ محشر خیال
کا
نمونہ مفت منگایئے
بغیر نمونہ بھیجے چندہ نہ بھیجے نمونہ کیلئے رسالہ محشر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں

جوتش نجوم پامسٹری ڈکرٹمے
دنیا کے برسر دہ عامل رائج جوتش جیسا علم قدیم چلا آتا ہے جس سے پبلک فائدہ اٹھاتی چلی آئی ہے آپ اپنی جنم تاریخ یا جنم کنڈلی ... خط لکھنے کا صحیح وقت یا کسی پھل کا نام لکھکر بھیجدیں آپ کو آئندہ سال کے تمام حالات نوکری ، ترقی ، تبدیلی ، بیوپار ، شادی اولاد امتحان کی کامیابی دوست سے ملاپ جادو ٹونہ کے شک کو دور کرنا بیماری صحت مقدمہ کے نتائج وغیرہ بتلا دئے جائینگے ایک سال کے حالات ... میں بھیجدئے جائیں گے ۔ ہر سوال کا جواب ...
سرپرست دھی جنتر ... جنم پتری اور ٹیوا بناتے اور پڑھے جاتے ...
راج جوتشی پنڈت دیو کی نندن ...

ریشمی کپڑا
ہمارے کارخانہ کی بہترین ریشم کا فینسی پرنٹیڈ کپڑا ... گز کا امتحان نمونہ کے طور پر منگائیں قیمت ... ڈاک خرچ ... کل تین روپیہ ...
منیجر چمن نیشنل سٹور ... لودیانہ پنجاب

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات
منشی ، منشی عالم ، منشی فاضل ، ادیب ، ادیب عالم ، ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور فہرست مفت طلب کریں ۔
سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی صاحب تھانوی کی
تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ ... کہ آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جایئے ... پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین ، مذہبی ، تاریخی ، اصلاحی مضامین کے ہر صفحہ تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپیہ ہے ۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ تمام تفسیر ... ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے ۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے ...
ترسیل زر کا پتہ ۔ منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

سیکسول طلا رجسٹرڈ

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک بلا ، مستی فیل ، مستی غوک ، جند بیدستر ، جوہر خطا مین ۔ جوہر لوبان ۔ سم الفار ۔ روغن بیضہ مرغ ... روغن کوہان شتر ۔ روغن مار سیاہ ۔ روغن سانڈہ ۔ روغن عاقر قرحا ... جدید سائنس کے اصول پر طلا تیار کیا گیا ہے ...
... قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔ بڑی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک ۔

سیکسول ٹانک پلز رجسٹرڈ
دل و دماغ ، جگر ، معدہ ، مثانہ غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوری کو دور کر کے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہیں اور چند ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ ، سستی ، نامردی ، جریان ، احتلام ، سرعت انزال ، دورکر و اعصابی کمزوری کی شکایت رفع ہو جاتی ہے ... سیکسول پلز کے ہمراہ اگر سیکسول طلا کا بھی استعمال کیا جائے ... قیمت ... گولی والی شیشی ... علاوہ محصولڈاک ۔

سیکسول ٹینیو پلز
یہ گولیاں عورت کو تمام عمر مسخر رکھنے کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں ... قیمت بارہ گولی والی شیشی ... چوبیس گولی والی شیشی ... علاوہ محصولڈاک ۔

ویسٹرن میڈیکل اسٹور ۔ انگریزی دوا فروشان ۳ ، بازار جامع مسجد دہلی

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ
مولوی
اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے ۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

آپ
علمی ، مذہبی ، اخلاقی ، اجتماعی ، تفریحی ، تجارتی ، مجلہ ماہنامہ "نور" پڑھا کیجئے ۔ اس میں ہر ماہ ... صفحے ... نظم ، نثر ، افسانے وغیرہ شائع ہوتے ہیں ۔ سالانہ چندہ ایک روپیہ نمونہ کے لئے ... ٹکٹ ...
ناظم مدیر "نور" بازار شیخان جالندھر شہر ۔

راجندر بابو کا انقطاعی جواب

میں اب بھی کانگریس سے ۱۹۳۵ء کا فارمولا منظور کراسکتا ہوں

پٹنہ ۲۸ جولائی - بابو راجندر پرشاد نے مندرجہ ذیل بیان شایع کیا ہے۔

میں نے ۲۷ جولائی والا مسٹر جناح کا بیان پڑھا ہے یہ ایک بے ربط ضبط بیان ہے جو بہت سے دعووں، الزامات اور تہمات پر مشتمل ہیں جو کہ بالکل بے بنیاد ہیں ان کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا اور نہ میں ایک دوسرے کی نیت پر حملہ کرنے کے ادنیٰ معیار پر گرنا چاہتا تھا۔ میرے اور ان کے درمیان جو معاملات زیر بحث ہیں ان کے متعلق میں صرف دو باتیں کہنا چاہتا ہوں اور بالکل غیر ضروری اور نامناسب ہے کہ ۱۹۳۵ء کی گفت وشنید کی ابتدا کو چھیڑا جائے اور ان واقعات کا ذکر کیا جائے جو اس وقت ہوئے یا آج ۱۹۳۷ء میں ہو رہے ہیں اسی طرح ایک ایسے معاملہ میں جو قطعی طور پر بہت بڑی قومی اہمیت رکھتا ہے ایک دوسرے کی نیت پر شبہ کیا جائے۔ قصہ کوتاہ یہ ہے کہ گفت وشنید جاری نہیں رکھی جا سکتی۔ اگر ایک دوسرے کی نیت پر شبہ کیا جائے۔

اختلاف کس بات پر ہے

میرے اور مسٹر جناح کے درمیان جن دو باتوں میں اختلاف ہے وہ یہ ہیں کہ مسٹر جناح نے ۱۹۳۵ء میں کہا تھا کہ انہوں (مسٹر جناح) نے چار پانچ ہفتہ میرے ساتھ گفت وشنید میں صرف کیئے اور کوشش کی کہ مسلم نقطۂ نظر اگر ہندو مہاسبھا کے لیڈر نہیں تو کم سے کم کانگریس کے ہی لیڈ منظور کرلیں لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ جب میں نے جواب میں ان سے یہ کہا کہ میں نے وہ فارمولا منظور کرلیا تھا جو ۱۹۳۵ء کی گفت وشنید کے نتیجہ کے طور پر تیار کیا گیا تھا اور یہ پیشکش کی تھی کہ میں اس کو کانگریس سے منظور کرادوں گا لیکن گفت وشنید اس وجہ سے ناکارہ رہی کہ مسٹر جناح نے اصرار کیا کہ پنڈت مالویہ اور دیگر لیڈروں سے اس کو منظور کرایا جائے پھر مسٹر جناح نے پلٹا کھایا اور شبہ کرنے لگے آیا میں اس کو کانگریس سے منظور کرانے کی ہمت بھی رکھتا ہوں اور اپنے شبہ کی حمایت میں انہوں نے بنگال کے دوستوں کی مخالفت پیش کی جو فارمولا کے مخالف تھے۔

معقول جواب

اسکا معقول اور انقطاعی جواب صرف ایک ہی ہو سکتا ہے اور وہ جو کہ میں ان کو دے چکا ہوں یعنی آج بھی اس بات کے لئے تیار ہوں کہ اگر مسٹر جناح ۱۹۳۵ء کے فارمولا پر کاربند ہوں تو میں آج بھی وہ فارمولا کانگریس سے منظور کرا سکتا ہوں اس صاف اور ایماندارانہ پیشکش میں مسٹر جناح کو مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے اور مسلم لیگ میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش نظر آتی ہے۔ مسلم لیڈروں سے فارمولا منظور کرانے میں مسٹر جناح کو جو مشکلات پیش ہیں میں ان کو تسلیم کرتا ہوں لیکن مسلمانوں کو اپنے ساتھ نہ رکھنے کی نااہلیت کی وجہ سے مجھ پر بدنیتی کا الزام نہیں لگانا چاہیئے۔

۱۹۳۵ء کا ذکر کرتے ہوئے مجھے یہ تسلیم کرنے میں نہ افسوس ہے اور نہ میں شرمندہ ہوں کہ گفت وشنید چند کانگریسی دوستوں کے ایما پر شروع کی گئی تھی لیکن مسٹر جناح کو یاد ہوگا کہ گفت وشنید اس بات پر شروع نہیں کی گئی تھی کہ میں پیشکش کروں اور مسٹر جناح اس کو منظور یا نامنظور کردیں میں نے شروع ہی میں یہ بات واضح کردی تھی کہ میری جانب سے کوئی پیشکش نہیں کی جائے گی بلکہ ہم دونوں مل کر کوئی ایسا حل نکالیں گے جو تمام متعلقہ پارٹیوں کو قابل قبول ہو۔

کس بنا پر گفت وشنید شروع ہوئی

میں نے یہ بات بھی واضح کردی تھی کہ گفت وشنید مشترکہ نیابت کے سوائے اور کسی بنا پر شروع نہیں کی جا سکتی۔ مسٹر جناح نے اس جواب کا توحوالہ دیدیا ہے جو کچھ کہ انہوں نے دیا تھا لیکن انہوں نے میرے جواب کا حوالہ دینا مناسب نہیں سمجھا جس سے پتہ چلتا کہ کس بنا پر گفت وشنید شروع کی گئی تھی۔

میں نے ۴ جنوری ۱۹۳۵ء کو مندرجہ ذیل خط لکھا تھا۔

گذشتہ رات آپ کیساتھ جو بات چیت ہوئی تھی اس کے بارے میں میں نے اپنے دوستوں ورماتحت کارکن ساتھیوں سے تبادلہ خیالات کیا اور ہماری رائے ہے کہ آگے بڑھنے کا صرف ایک طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ میں اور آپ مل کر چند تجویزیں تیار کریں جنہیں میں اور آپ اپنی اپنی انگارٹیوں

بقیہ صفحہ پر دیکھیں

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۱ اگست ۱۹۳۶ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۶ء تک ہوگا درخواست داخلہ ۷ اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہیئے تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء الرحمٰن
پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

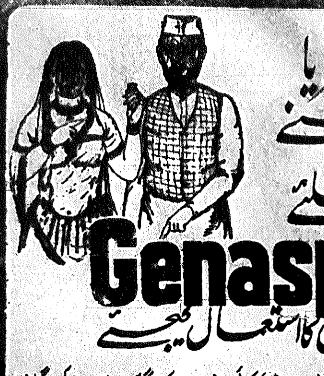

ملیریا سے بچنے کیلئے Genasprin

جیناسپرین کا استعمال کیجئے

اس میں شک نہیں کہ ملیریا کیلئے کونین سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے لیکن اگر آپ جیناسپرین کی دو گولیاں پانی میں گھول کر استعمال کریں تو آپ کو خود ہی معلوم ہوگا اور آپ کی تمام تکلیف اور درد راحت وسکون میں تبدیل ہو جائیگا۔ ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ جیناسپرین آپکی بدخوابی کو بھی دور کردیگا۔ اور آپ کو گہری نیند آئے گی۔ جیناسپرین ایک بہترین اور نفع بخش دوا ہے۔

ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں بازاریں فروخت کیجاتی ہے ایک ٹیوب میں ۳۵ گولیاں ہوتی ہیں۔

تیار کردہ جینا ٹوس لمیٹڈ۔ لف برگ، انگلینڈ

تیاری وپیکنگ کے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

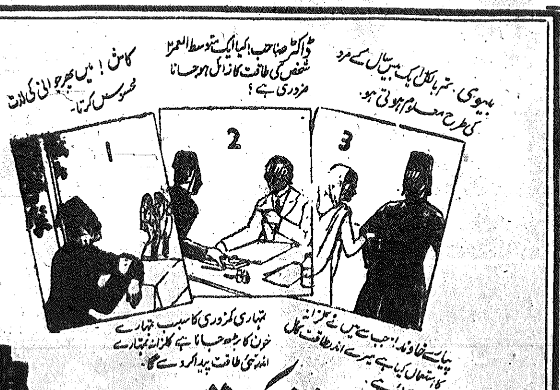

تمہاری کمزوری کا سبب تمہارے خون کا برباد ہو جانا ہے کلزانہ تمہارے اندر نئی طاقت پیدا کردے گا۔

پیارے خاوند! جب سے میں نے کلزانہ کا استعمال کیا ہے میرے اندر طاقت کمال عود کر آئی ہے۔

جوانی کی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو تقویت پہنچاتی ہے جسم کے ہر اندرونی عضو کو قوت وتازگی بخشتی ہے اور تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کردیتی ہے۔

کلزانہ کا استعمال کرنے کے تھوڑے ہی روز بعد بڑھاپے کی نشانیاں معدوم ہو جاتی ہیں اور شادی کی زندگی بجائے تکلیف دہ کے راحت بخش بنجاتی ہے۔

میں سر کے درد، اعضاء کی کمزوری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن کلزانہ کے استعمال کے بعد فوراً میری تکلیفیں ایک جادو کی طرح دور ہو گئیں۔ اب میں بالکل ایک نئی طاقت کا آدمی ہوں جس کیلئے مجھے کلزانہ کا مشکور ہونا چاہیئے ایک مدت کھایا۔ جس نے میرے اندر تازگی بھردی اور ایک نئی طاقت سے بدن کو مضبوط بنادیا۔

یہ تحریر لوکے مسٹر سی ایچ - ڈبلو، ایس، ایف ایم، ایس، ٹی کی ہے

دیر نہ کرو اپنے قریبی انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرو تم محسوس کروگے کہ تم تندرست ہوتے جارہے ہو اور ایک مرتبہ پھر جوان

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک مقوی غذا جس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

جاپان نے غضب ہی کردیا

کپڑا سینے کی مشین صرف بیس روپے میں

لیجئے اب کپڑا سینے کی مشین بھی اتنی سستی آگئی ہے کہ بس معلوم نہیں تمام چیزیں جاپان میں ہی نباتی زمین سے پیدا ہوتی ہیں یا بارش میں آسمان سے ٹپک پڑتی ہیں یہ مشین اس وقت دہلی میں بہت چل رہی ہے اور چونکہ ہم نے اس مشین کی قیمت بہت ہی قلیل رکھی ہے یعنی صرف بیس روپے رکھی ہے اس لئے تھوڑے ہی دنوں میں کوئی گھر اس مشین سے خالی نہیں مل سکتا اس لئے آج آپ بھی اپنے گھر کیلئے کم سے کم ایک سیونگ مشین صرف تین پیسے کا کارڈ لکھکر منگائیں۔ یہ خیال رہے کہ خرچہ ریل وی پی بذمہ خریدار ہوگا مشین ہاتھ سے چلنے والی ہے۔

ملنے کا پتہ

لیٹسٹ ناولٹی ہاؤس پوسٹ بکس ۱۰۴ دہلی

آئی لوشن

آنکھوں کے جملہ امراض مثلاً سرخی آنکھ، ناخونہ، پھولا، جالا، روہے، پانی بہنا، ککرے، پڑبال، پلکوں کا گرنا، آنکھ کے پردوں کی سوزش، کمزوری نظر، اور شب کوری اندھراتا وغیرہ کیلئے مجرب اور لاثانی ہے

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

دی آئی لوشن کمپنی ۴ میکلوڈ روڈ لاہور

برطانیہ کیخلاف آئرلینڈ میں جذبۂ ناراضگی

ملک معظم کی آمد پر سر بر دست ہنگامے

ریلوے پل اور کسٹم چوکیوں کو تباہ کر دیا

لندن ۳۰ جولائی۔ گذشتہ رات فری اسٹیٹ کی سرحد السٹر پر کئی زبردست ہنگامے ہو گئے۔ کسٹم کی چوکیوں کو پیٹرول ڈالکر آگ لگادی گئی۔ اور سرحد کے دونوں طرف کچھ چوکیوں کو بارود سے اڑا دیا گیا ڈنڈاک میں ریلوے پل کو بارود سے اڑانے کی کوشش کی گئی جس سے وہ کہیں کہیں سے ٹوٹ گیا اور آمد ورفت کیلئے ناکارہ گیا۔ پولیس کا ناطقہ بند کردیا گیا جس سے وہ کچھ نہ کرسکی۔ پولیس کے ایک گشتی دستہ کو روک لیا گیا اور کیلی میں آکر گھیر لیا گیا اسٹرابین واقع کسٹم چوکی پر حملہ کیا گیا مشین گنوں اور رائفلوں اور ریوالوروں سے مسلح ۱۶ اشخاص کی ایک پارٹی نے بیلفاسٹ ڈبلن روڈ پر واقع کسٹم ہاؤس کو آگ لگانے والے بموں سے اڑا دیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تمام حملے اس لئے کئے گئے ہیں کہ فری اسٹیٹ سے کوئی شخص بلفاسٹ نہ جاسکے جہاں کہ ملک معظم شاہ جارج ششم مع ملکہ معظمہ تاج پوشی کے دورہ کے سلسلہ میں آنیوالے ہیں۔

انتہا پسندوں کا مظاہرہ روکنے کے لئے آج پولیس نے بلفاسٹ میں زبردست احتیاطی تدبیریں اختیار کیں۔ ان ہنگاموں کے سلسلہ میں اب تک پانچ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

اس موسم میں امرت دھارا ہی ٹانک ہے

آج کل صحت اگر گرتی ہے تو ہاضمہ کی خرابی سے بد ہضمی ستی آتے۔ درست کھانسی، زکام یا بخار تمام خرابیوں کی جڑ ہاضمہ کی گڑبڑ ہے۔ اسکی ٹھیک دیکھ بھال کی جائے تو قدرت نے جیسے عجیب عجیب میوے اس موسم میں پیدا کئے ہیں ان سے انسان کی صحت میں خوب ترقی ہونی چاہیئے صحت میں ترقی ہو اس لئے آج کل

امرت دھارا رجسٹرڈ

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہیئے کوئی بھی تکلیف ہو جائے کی اندر دینا چاہیئے۔ اے دستوں میں انار دانہ کے پانی سے بار بار پینا چاہیئے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوئنزا وغیرہ سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ بہترین اینٹی سپٹک بھی ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہے گا تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ ہی فائدہ اٹھائیں گے اور آپ کل ہی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے!

گھر میں رکھئے جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں صحت، روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

قیمت فی شیشی (عہ) آٹھ آنے (ع) فی شیشی ایک روپیہ چار آنے (عہ) نمونہ صرف آٹھ آنے (۸ عہ)

احتیاط اور نقلوں سے بچو کیونکہ ... صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ: امرت دھارا - لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشد بالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

اخبارات کا اعلان

معززین کی رائے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

محی الدین قاسمی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

جلد ۲۶ — دہلی، یوم دوشنبہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ اگست ۱۹۳۷ء — نمبر ۱

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

شام اور ترکی میں پھر اتحاد ہوگیا

عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ اور جمیل مردم بک وزیر اعظم شام کے مابین جن برقی بیانات کا تبادلہ ہوا ہے ان کے پیش نظر عام خیال یہ ہے کہ عربوں اور ترکوں کا جھگڑا ختم ہوگیا ہے اور شام و ترکی میں از سر نو پھر تعلقات کی تجدید ہوگئی ہے وزیر اعظم شام نے وزیر اعظم ترکیہ کے نام حسب ذیل برقی پیام ارسال کیا ہے۔ …

ترکی اور جرمنی کا تجارتی معاہدہ

حمدی پاشا اور ہیر وان میکزن کی گفت و شنید

ترکی اور جرمنی نمائندوں کے درمیان گذشتہ سال کے تجارتی اور مالی معاہدہ کی تجدید پر گفت و شنید شروع ہوگئی ہے … اس معاہدہ کے سلسلہ میں ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔

تراقیہ میں فوجی مظاہرہ

چھ حکومتوں کے نمائندے بھی شریک ہونگے

انگورہ کا ایک تار مظہر ہے کہ … ترکی کی وزارت جنگ عظیم الشان پیمانہ پر فوجی مظاہرہ کرے گی۔ …

کردوں کی بغاوت اور اصلاحی اسکیم کا نفاذ

حکومت ترکیہ کا اعلان

انگورہ کی اطلاع ہے کہ کردوں کی بغاوت کے بعد ترکی حکومت کی اصلاحی اسکیم کا نفاذ ہوگیا ہے … حکومت نے اعلان کیا ہے …

نقوش و افکار

سیاست حال پر جناب ادیب کے خیالات

(از جناب ادیب سہارنپوری اندور)

دیکھ دنیا بدل رہی ہے ادیب
سر خوشی ہاتھ مل رہی ہے ادیب

پے بہ پے ہر ادائے عیش و نشاط
غم کے سانچوں میں ڈھل رہی ہے ادیب

تو سمجھتا ہے جس کو نغمۂ …
موت کی سانس چل رہی ہے ادیب

حشر ساماں تباہیوں کے لئے
موت کیا کیا مچل رہی ہے ادیب

پردۂ انقلاب میں ناداں!
شورش حشر پل رہی ہے ادیب

اللہ اللہ رے سیاست حال
روز پہلو بدل رہی ہے ادیب

عہد ماضی کی جنگ خوابیدہ
آج پھر آنکھ مل رہی ہے ادیب

ہر طرف امن سوز و حشر طراز
خوفناک آگ جل رہی ہے ادیب

ہے بہ اعلان عام دعوئ امن
جنگ سانچوں میں ڈھل رہی ہے ادیب

آج "دار العوام" کے در پر
کس پری کی ہنسل رہی ہے ادیب

مادیت کا اف یہ جوش و خروش
لمحہ لمحہ ہے حشر در آغوش

ساز بیخودی

(از جناب مولانا … دہلی)

کیا ہے تو نے گم اے بے خودی لاکر کہاں مجکو
کہ اب پاتے نہیں اور ڈھونڈتے ہیں دو جہاں مجکو

دل پامال کے ذروں کو یکجا کر کے رو لونگا
ستائے گی کبھی آ کر جو یاد رفتگاں مجکو

ہوا یہ ہے کہ تیری جستجو میں کھو گیا خود ہی!
کہا یہ تھا کہ تم پاؤ گے ڈھونڈو گے جہاں مجکو

ابھی باقی ہے کچھ تخلیق اجزائے محبت کی
سنا یا جارہا ہے پھر پیام کن فکاں مجکو

کھنچا جاتا ہوں نا معلوم منزل کی طرف سیفی
خدا جانے کہاں لے جائے گی عمر رواں مجکو

عراق، کویت اور تقسیم فلسطین

امیر شرق اردن کو بادشاہ بنایا جائیگا

ہائی کمشنر فلسطین اور امیر عبداللہ کی ملاقات

تقسیم فلسطین کے خلاف حکومت عراق کا احتجاج اور تمام عربوں کی مایوسی کے متعلق تازہ عربی ڈاک سے تفصیلات موصول ہوگئی ہیں بغداد کی اطلاع ہے کہ تقسیم فلسطین کی اطلاع سے عراق کے سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں سخت مایوسی کا اظہار کیا جارہا ہے … نے جلالۃ الملک شاہ عراق کے نام جو تار ارسال کیا تھا اس کے جواب میں حکومت عراق نے … کردی ہے کہ وہ حکومت برطانیہ کی اس تجویز کو کسی حالت میں بھی منظور نہیں کر سکتی …

ہائی کمشنر فلسطین ہوائی جہاز کے ذریعہ عمان پایۂ تخت شرق اردن روانہ ہوگئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ امیر عبداللہ اور کمشنر میں تقسیم فلسطین پر تبادلۂ خیالات ہوا اور امیر موصوف کو یقین دلایا کہ حکومت برطانیہ عربی فلسطین پر ان کو بادشاہ مقرر کرنے میں امداد دیگی۔

امریکن پارلیمنٹ کے ایک رکن کا احتجاج

تقسیم فلسطین معاہدہ ۱۹۲۴ء کے خلاف ہے

امریکن پارلیمنٹ کے ایک رکن مسٹر کیلانڈ نے تقسیم فلسطین پر سخت احتجاج کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ ۱۹۲۴ء میں امریکہ اور فلسطین کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا یہ تجویز اس کی روح کے منافی ہے … حکومت امریکہ سے اس معاملہ میں مداخلت کی درخواست کی ہے۔

عراق اور ایران میں حدود کا تصفیہ

معاہدہ کی تکمیل

عراقی اخبارات کا بیان ہے کہ حکومت عراق اور ایران کے درمیان سرحدی نزاع کا تصفیہ ہوگیا ہے اور اس سلسلہ میں دونوں میں ایک معاہدہ پر متفق ہوگئی ہیں یا درہے کہ معاہدہ شرقی میثاق سے بالکل علیحدہ ہے جس کی تکمیل حدود کے تصفیہ کے بعد عمل میں آئی۔

شام و لبنان کا مستقبل

فرانس کی پارلیمنٹ میں بیک وقت دو معاہدے

دمشق کی اطلاع ہے کہ فرانس کی پارلیمنٹ میں بیک وقت دو معاہدے بغرض تصدیق پیش کئے جائیں گے۔ ایک معاہدہ کا تعلق شام سے اور دوسرے کا لبنان سے ہے وزیر اعظم شام نے اطلاعی ایجنسی کے نمائندہ کو مطلع کیا ہے کہ شام و لبنان کے معاہدے کسی معین شخص کے نام پر منظور نہیں کئے جائیں گے بلکہ ان کا اطلاق فرانس، شام اور لبنان کے نام پر ہوگا۔

کناڈا اور عراق

تجارتی تعلقات کی توثیق

REGD No L.1793

اشتہارات کی شرح …

The Aljamiat

VOL. 26 No 9 — DELHI 5th August 1937 — PRICE ONE ANNA

کے جب کہ انہوں نے نام بتلائے اس کو منظور کرا سکتا ہوں اور میں آپ کو اطمینان دلا سکتا ہوں کہ وہ اس کو منظور کرلیں گے۔ مسٹر جناح نے مزید کہا کہ مجھے یہ شبہ ہے کہ اس سے اس وقت تک کوئی فائدہ نہیں ہوگا جب تک کہ …

… پر پہنچے جس کے بارے میں ہمارے درمیان اتفاق رائے ہوگیا قدرتی طور پر دوسرا قدم یہ تھا کہ اپنی اپنی ارگنائزیشنوں سے اسے منظور کرایا جائے مجھے اسکو کانگریس سے منظور کرانے میں ذرا بھی شبہ نہیں …

… نے مشترکہ طور پر تیار کی ہیں۔ گفت و شنید کے دوران میں مسٹر جناح نیز میں نے یہ محسوس کر لیا تھا کہ یہ امید کرنا ممکن ہے کہ ہر ایک ہندو یا ہر ایک سکھ یا ہر ایک مسلمان … منظور کرے …

نئی روح — قائم شدہ ۱۹۰۳ء — نئی طاقت

دل — دماغ — جگر — گردے — معدہ — قوت مردانہ — قوت مردانہ

از سر نو جوان بنانیوالی اکسیر

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خان صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے۔

نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیکر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے جو لوگ اپنے آپ کو بالکل ازکار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں اور مردانہ قوتوں کیساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انہیں فوراً منگانی چاہیئے نوجیون یورپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانیوالی اور جلد اثر زائل ہوجانیوالی دوا نہیں اس کیساتھ اگر طلائے مومیائی بھی استعمال کریں تو طاقت و سختی کیلئے بے نظیر اور بے ضرر چیز ہے ۳ ماشہ طلاء کی قیمت دو روپے چار آنہ نوجیون کی ترکیب استعمال:- ایک قرص صبح شام دودھ کیساتھ استعمال کریں

قیمت چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے (۷۸)

نوٹ نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بےخطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر

پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں خشک کھانسی کیلئے مفید ہیں، بھوک ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کیلئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں

قیمت شیشی ۱۶ قرص ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

ہندوستانی دواخانہ ڈاکخانہ …

تار کا پتہ: … ٹیلیفون نمبر ۵۵۲۲

بقیہ صفحہ ۸

کے اردو ہر دو اس حیثیت سے پیش کر سکیں کہ ہم دونوں …

ایم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں (پتہ)

بہار نرسری پوسٹ بہار سرائے دربھنگہ (بہار)

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے ہر بال کالا پیدا ہوکر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو … ثابت ہو چکا ہے …

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ … سرائے دربھنگہ

مفت خطرہ کا سگنل مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت … کا خطرہ ہے۔ اس لئے اصول صحت کی … نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب … بالکل مفت طلب فرمائیں

پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

(رجسٹرڈ)

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاوینگے

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہم سے منگاؤ یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خرید دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی دہلی

قیمت فی شیشی … علاوہ محصول۔ نئے سوداگر نمونہ مفت منگالیں

روپیہ کمانے کی کل مفت لو

جو صاحب … اردو خواں معزز لوگوں کے نام مع مکمل پتے کے لکھ کر بھیجینگے ان کو روپیہ کمانے کی کل نامی مشہور کتاب جسکو پڑھ کر آپ خالی وقت میں ایک دو روپیہ روز بڑی آسانی کیساتھ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاویگی

المشتہر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ - یو - پی

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع کیا۔

امن و جنگ

حجاز، عراق اور یمن ایک محاذ جنگ پر

اسلامی دنیا کی چھوٹی بڑی حکومتیں باہم مل جل کر ایک متحدہ محاذ تیار کرنے والی ہیں۔ اس محاذ میں ابتداءً ترکی۔ ایران۔ افغانستان عراق۔ حجاز۔ یمن شامل ہوں گے اور اس کے بعد مصر، شام، فلسطین، شرق اردن کامل طور پر آزاد ہو کر شریک ہو جائیں گے۔ موخر الذکر ممالک آئندہ چند سال میں اپنے نوجوانوں کے گرم خون کی امداد سے مغربی استعمار سے قطعی آزادی حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ امید کرنا قرین قیاس ہوگا کہ یورپ میں جنگ کا آغاز تمام اسلامی دنیا کی آزادی کا پیام ہوگا۔

اسلامی اتحاد کے مشہور و ممتاز مدبرین کی نظریں وسعت کے ساتھ دنیا کے گوشوں پر پڑ رہی ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ آزاد اسلامی ...

مباحث امروز

جہاد فی سبیل اللہ، حضرت خالد بن ولید میدان جنگ میں

میدان جنگ کا خطیب

جب حضرت خالد رضی اللہ عنہ طلیحہ وغیرہ کی جانب سے فراغت پا چکے تو حضرت خلیفہ اکبر نے لکھا کہ اب یمامہ کو جائیں، اور مسیلمہ جس نے دعویٰ نبوت کیا ہے پند و نصیحت کریں اور اگر باز نہ آئے تو یہ سبیل من ملل دینہ فاقتلوہ اس مرتد کو قتل کر دو۔ امیر خالد نے ایسا ہی کیا۔ مگر وہ باز نہ آیا اور مقابلہ کے لئے تیار ہو گیا۔

امیر خالد نے اس موقعہ پر مجاہدین کے سامنے ایک زبردست تقریر کی، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان الذین آمنوا وہاجروا وجاہدوا باموالہم وانفسہم فی سبیل اللہ اعظم درجۃ عند اللہ واولٰئک ہم الفائزون ...

یکبارگی شیروں کی طرح ٹوٹ پڑے۔ لیکن مسلمان بہت کم تھے، اور دشمن کی فوج کثیر تھی جس سے بہادران اسلام کی کچھ پیش نہ جاتی تھی کفار کی تازہ دم پلٹنیں اور دستے لڑائی میں ہاتھ بٹاتے تھے۔ اور مسلمانوں کی بچی کچھی ماندہ و شکستہ فوج ہر ایک حملہ کا جواب دیتی تھی بیسیوں مرتبے موقع پہنچے اور واپس ہو گئے۔ الغرض بہت دیر تک لڑائی دفاعی طور پر ہوتی رہی۔ یعنی مسلمان صرف کفار کے حملوں کو روکتے تھے اور یہ حالت کئی گھنٹہ تک جاری رہی جب سپہ سالار اسلام نے دیکھا کہ اب کفار کا جوش فرو ہو چلا ہے فوراً تمام فوج کو لے کر بیک جنبش مخالفوں پر جا پڑا اور اس سیلاب کی تیزی کو کوئی نہ روک سکی مسیلمہ بھاگ نکلا اور ایک محصور باغ میں پناہ گزیں ہوا ...

علم و نظر

جرمنی میں علوم قرآن کا مطالعہ

میونخ (جرمنی) کی علمی اکاڈمی، علوم اسلامیہ خصوصاً علوم قرآن سے متعلق تصنیفات و مخطوطات کی چھان بین میں مشغول ہے اور اس مقصد کے لئے اس نے ڈاکٹر اوٹو پرتزل کو مصر بھیجا ہے گو ان معاملات میں ہم کو ان مستشرقین کی نیک نیتی اور ان کے ذوق پر اعتماد نہیں ہو تاہم ان کی سرگرمیوں کی تفصیلات سن لینی چاہئیں ممکن ہے کہ ان راہوں میں جادہ پیمائی کا ذوق ہم میں بھی پیدا ہو۔

ڈاکٹر اوٹو پرتزل میونخ یونیورسٹی میں سامی زبانوں کے پروفیسر میونخ کی علمی اکاڈمی کے رکن رواں اور جرمن مستشرقین کی انجمن کے ...

ایک انگریز افسر کانگریسی ہو گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۷ھ

جمعیۃ علمائے ہند

علمائے حق کی تنظیم کے جدید محرکات

خبر لو اے ساکنان ساحل! کہ ہر نفس جاں بر گراں ہے
چھڑی ہوئی دیر سے لڑائی زبوں عناصر کے درمیاں ہے
تمام دنیا غرق عرق ہے تمام دنیا دھواں دھواں ہے
حقیر تنکے کی طرح کشتی کبھی یہاں ہے کبھی وہاں ہے
کوئی خدا کیلئے بتائے کہ ناخدا کون ہے کہاں ہے

ہندوستان کی وسیع و عریض دنیا میں ۳۵ کروڑ انسان آباد ہیں جن میں ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں، پارسیوں اور عیسائیوں کے علاوہ ہزاروں مذہبی بستے ہیں اور سیکڑوں وہ مظلوم و مجبور اور کروڑ افراد ہیں جن کو اچھوت ...

... طور پر بھی موجود نہ تھے۔ جمعیۃ علمائے ہند ان ہی بزرگوں کی تشکیلات کا نیا نقش ہے اور ماضی کی طرح آئندہ بھی صحیح رہنمائی کرے گا۔

علمائے حق کی سیاسی خدمات

اس میں شک نہیں کہ ۱۸۵۷ء سے لے کر اس وقت تک علماء نے جو خدمات انجام دی ہیں آج کے شعلہ مزاج نوجوان اس سے بے خبر ہیں چونکہ وہ اپنی تاریخ اور اپنی سیاست سے بے خبر رہے ہیں اس لئے انہیں علمائے حق کی خدمات کا علم ہے اور وہ ان کے نتائج کو موافق صورت میں قبول کرتے ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ ان خدمات کا منشا تشہیر نہ تھا۔ اس لئے آج تک ان کی کوئی مکمل تاریخ ہمارے سامنے نہیں ہے۔ مگر کسی شے سے بے خبری کے معنی یہ نہیں کہ اس شے کا وجود بھی نہیں۔ واقعات و حقائق کی ایک کمل تاریخ ہمارے سامنے نہیں اسکی لیکن وہ حقائق اپنی جگہ بدستور اہمیت رکھتے ہیں اور ان سے کوئی ... شخص انکار کرنے کی جرات نہیں رکھتا۔

... سات طور پر یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ خود کسی قسم کی ذمہ داری قبول کرنے کے لئے تیار نہیں لیکن اگر وزارت اپنی ذمہ داری پر کوئی قدم اٹھائیں تو وہ مخالفت نہیں کریں گے گورنر موصوف کی ان تصریحات کے بعد یہ امر قطعی طور پر واضح ہو گیا ہے کہ اگر اب سیاسی اسیروں کی رہائی سے انکار کیا جاتا ہے تو اس کی تمام ذمہ داری وزرار پر عائد ہوتی ہے اور یہی دیدہ و دانستہ ہزار ہا نوجوانان وطن کی تباہی و بربادی کا باعث ہو رہے ہیں۔

آج ہندوستان کے دوسرے تمام صوبوں میں اسیران سیاسی کو رہا کیا جا رہا ہے اور پنجاب ایسی رجعت پسند حکومت نے بھی متعدد اسیران مارشل لا کو رہا کر دیا ہے لیکن حکومت بنگال نے آج تک اس اہم ضرورت وقت کو درخور اعتنا نہیں سمجھا ہے اور وہ آج تک اسی نفس فریب دھوکہ میں مبتلا ہے کہ اسیران سیاسی کی رہائی امن عامہ پر اثر انداز ہوگی۔ اگر فضل الحق منسٹری اس فریب کا شکار ہے تو ہم اس کو یاد دلا دینا چاہتے ہیں کہ اگر یو۔ پی۔ بی۔ پی بہار، بمبئی اور پنجاب کے سیاسی اسیروں نے جیل خانوں اور کوٹھریوں سے ...

یو پی گورنمنٹ کا پروگرام

فضل الحق وزارت کی ذمہ داری

آنریبل حافظ محمد ابراہیم

موج در موج

قاضی عبدالولی ممبر یو پی اسمبلی مسلم لیگ پارٹی سے مستعفی ہو گئے ہیں آپ نے استعفیٰ کی وجہ بتاتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم لیگ ایک مذہبی جماعت ہے جو مذہب اسلام اور مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے بنی ہے۔ لیکن مجھے تعجب ہے کہ کسی جگہ بھی مسلم پارٹی کا صدر یا نائب صدر کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اسلامی اصولوں کو سمجھتا ہو۔ ایسے حالات میں مسلم لیگ مسلمانوں کی رہنمائی کرنے سے قاصر ہے۔

ہم قاضی صاحب کے اس نعرہ و شورہ کی قدر کرتے ہیں اور مسٹر جناح کو درخواست کرتے ہیں کہ وہ مسلم لیگ کا سیاسی عہدہ بینکیس اور لیگ کی صدارت شاہ عبدالرحیم صاحب سجادہ نشین ... شریف کو یا پیر جماعت علی شاہ کو پیش کر دیں۔

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں
کیا قرآن کریم نے زندگی کے بیمہ کو ممنوع قرار دیا ہے ؟
یا اس قسم کا کوئی فتویٰ دیا جا چکا ہے ۔؟
اگر آپ کی رائے حرمت کے متعلق ہو تو کیا آپ حضرات اسا وقت نکال کر مجھے اس موضوع پر تبادلۂ خیالات فرمائیں گے ۔

الجواب

زندگی وغیرہ کے بیمہ کو قرآن شریف میں اللہ عزوجل نے ممنوع و حرام قرار دیا ہے کیونکہ ہر ایک طرح کا بیمہ جوا کے قسم میں سے ہی ہے ...

استفتاء

الجواب

بقیہ مضمون کالم تین

مسائل امروز

حضرت مولانا ابو القاسم حفظ الرحمن رکن جمعیۃ علمائے ہند کا نعرۂ حق

مسلمان آزادی کے محافظ اور علمبرداریں وطن کی خدمت انکا فرض ہے

مہاسبھا کے لئے کانگریس کا دروازہ بند ہے ۔ آچاریہ نریندر دیو کا بیان

جونپور کا سیاسی اجتماع

کانفرنس کا اہم اجلاس

۲۵ جولائی ۵ بجے شام کو کانفرنس کا دوسرا اجلاس شروع ہوا ...

اہم تجویز

ہندوستانی افکار

صرف ایک راستہ

ہندوستان اس وقت جن حالات سے گزر رہا ہے اور اسے اس وقت جس نوع کے اور رہنماؤں کی ضرورت ہے اس کے پیش نظر ہم بلاخوف لومۃ لائم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میدان میں مسٹر جناح جیسے قائدین کی کوئی گنجائش نہیں ہے ...

(ریبلک)

عربی افکار

برطانیہ اور یہودی

اخبار صوت الشعب ... (الوفا)

مصر اور اٹلی

ہندوستان کے دو عظیم و جلیل اور مجاہد جلا وطن

مولانا عبید اللہ سندھی اور مولانا منصور انصاری کی واپسی کا مطالبہ

دار العلوم دیوبند میں عظیم الشان جلسہ ۔ شیخ اعظم کی زبردست تقریر

دیوبند ۳ راگست کل بعد نماز عصر مسجد دار العلوم میں علماء و طلبا ء دار العلوم کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا عبید اللہ صاحب سندھی سابق ناظم جمعیۃ الانصار دار العلوم دیوبند اور مولانا محمد میاں صاحب عرف مولانا منصور انصاری (مہتمم حزب اللہ و حکومت موقتہ آزاد) کی جلا وطنی کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ۔

جلسہ کو باضابطہ بنانے کے لئے اولاً حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب دام فیضہ صدر المدرسین دار العلوم کی تحریک اور مولوی محمد حسن صاحب کی تائید اور مولوی مسعود احمد صاحب کی تائید مزید سے حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم کو صدر جلسہ منتخب کیا گیا ...

یو۔ پی کی تازہ سیاسی صورت حال

ایک اور مسلمان وزیر کے اضافہ کی امید ۔ یو۔ پی گورنمنٹ کا رجحان

کانگریس کی حکومت پانچ سال تک قائم رہے گی ۔

(ہماری خاص اطلاع)

لکھنؤ ۔ ۷ راگست ۔ یو۔ پی کی اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا ہے ۔ حکومت کی پالیسی پر بحث کا دن گرما گرمی کا دن تھا ۔ نواب چھتاری نے اپنی تقریر میں فرقہ وارانہ جذبات کو برانگیختہ کرنیوالوں کے خلاف ایک پر جوش حملہ کیا ...

لاہور میں بم پھٹ گیا

گوالمنڈی میں سنسنی خیز واقعہ

گورنر پنجاب رخصت پر

سر چھوٹو رام قائم مقام گورنر بنائے جائینگے

شکایات نہیں بلکہ سیاسی دھمکی ہے

انڈمان کے قیدیوں کی بھوک ہڑتال پر ہوم ممبر کا بیان

بنگال کی کونسل میں تحریک التوا

ضلع بنارس میں سیلاب کی تباہ کاریاں

پچیس گاؤں خطرے میں ۔ ایک ہزار مکانات گر پڑے

سیلاب زدوں کی امداد کیلئے حکومت کیجانب سے معقول انتظام

ہندوستان غلط کاروں کو کبھی نہیں بخشیگا

دو سو اسیران انڈمان کی بھوک ہڑتال نے ہم سب کو غمگین اور پریشان کر دیا ہے

پنڈت جواہر لال نہرو کا دلگداز بیان

الہ آباد ۔ ۷ راگست ۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے اسیران انڈمان کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے جس کا خلاصہ ذیل ہے ۔

...

بھیانک خطرہ بھی معلوم ہے ۔ جو اسیران انڈمان پر محیط ہے ۔

گاندھی جی سیگاؤں پہنچ گئے

واردھا ۸ راگست مہاتما گاندھی گذشتہ شام مہادیو ڈیسائی اور مسٹر پیارے لال نہا کے ہمراہ یہاں پہنچ گئے ۔ سیٹھ جمنا لال بجاج بھی اسی ٹرین سے آئے گاندھی جی بارش ہی میں سیدھے سیگاؤں روانہ ہو گئے ۔
وائسرے کیساتھ ملاقات کے بارے میں گاندھی جی نے کہا کہ مجھے کوئی بیان سے زیادہ میں کچھ نہیں کہنا چاہتا ۔

خاص رعایت **سیاہ فام لیلیٰ** خاص رعایت

اس کتاب میں مزاحیہ انداز کے دلچسپ مضامین ۔ علم و ادب کو مد نظر رکھکر مصنف نے اپنا بہترین کمال ذوق پیش کیا ہے جو کہ امید ہے زیادہ مقبول ہوگی ہے ۔ کتاب بہت کم باقی ہیں طلب کرنے والے اصحاب جلدی کریں ۔ صفحات ... قیمت ... محصول ڈاک ... ان کو کتاب بھیج دی جائے گی ۔ پتہ :- چشت نگر کو کاٹانگ ہاؤس مٹیا محل دہلی ۔

باتصویر رسالہ قسمت صرف پانچ آنہ میں

رسالہ قسمت دہلی سے ہر ماہ کی مقررہ تاریخ کو نکلتا ہے جس کا سالانہ چندہ ایک روپیہ ہے ۔ مگر اس ماہ کے خریداروں سے صرف پانچ آنے اور ایک سال کے یعنی بارہ پرچوں کا ڈاک خرچ سو تین آنے کل آٹھ آنے لئے جائیں گے ۔ اس رسالہ میں بہترین مضمون ادبی ، اخلاقی ملیں گے ۔ اور اس پر ایک سال میں آپ کو چوبیس بہترین تصویروں سے زیادہ صرف پانچ آنے میں مل رہی ہیں ۔ اس رسالہ کا وی پی مزدی ۱۲ ر کا ہوگا ورنہ آپ منی آرڈر یا بذریعہ ٹکٹ روانہ فرما دیجئے ۔ پھر دیکھئے یہ رسالہ آپ کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہ رکھے گا ۔

منیجر رسالہ قسمت بڑھ شاہ بولا دہلی

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات

حکومت ہند کی نیت میں خوشگوار تبدیلی نتیجہ خیز تفہیم کی ابتدا

دیہات سدھار فرنٹیئر ریگولیشن اور دیگر مسائل پر تبادلۂ خیالات

کا نتیجہ خوشگوار معلوم ہوتا ہے۔ اعلیٰ سیاسی حلقوں میں توقع کی جارہی ہے کہ یہ ملاقات اسی قسم کی دیگر ملاقاتوں کا پیش خیمہ ہے۔

سرکاری اعلان

نئی دہلی۔ ۴ر اگست۔ وائسریگل ہاؤس سے آج سہ پہر حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے لارڈ لنلتھگو نے آج سہ پہر مہاتما گاندھی کو شرف ملاقات بخشا۔ یہ ملاقات اس دعوت نامہ کی بنا پر ہوئی ہے جو ہز ایکسلنسی وائسرائے نے اپنے آسام کے دورہ کے وقت مہاتما گاندھی جی کو بھیجا تھا۔ جس میں وائسرائے نے لکھا تھا۔ کہ میں آپ سے ملاقات کرنے کا زبردست خواہشمند ہوں۔ وائسرائے نے یہ بھی لکھا تھا۔ کہ ملاقات کے دوران میں کسی خاص مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کا ارادہ نہیں ہے۔ بلکہ ذاتی میل ملاقات کے لئے میں ملنا چاہتا ہوں۔

گاندھی جی کا جواب

وائسرائے کا دعوت نامہ موصول ہونے پر مہاتما گاندھی نے ان کو لکھا کہ کیا دعوت نامہ موصول ہونے سے پہلے میں خود اس بارہ میں غور کر رہا تھا کہ آپ سے ملاقات کی اجازت چاہوں۔ ... صوبہ سرحد میں خان عبدالغفار خاں کے متعلق پابندی ... مہاتما گاندھی نے امید ظاہر کی کہ وائسرائے کو اس مسئلہ پر بحث کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

آج ملاقات کے دوران میں اس بارہ میں مہاتما گاندھی نے جو کچھ کہا ہو ... دیہات سدھار اور ... کسانوں کی حالت بہتر بنانے کے متعلق خاص طور پر تبادلۂ خیالات ہوا۔

سر عبدالقیوم وزیر اعظم سرحد نے استعفیٰ دیدیا

کانگریسی وزارت بننے کی توقع

پشاور۔ ۴ر اگست۔ روزانہ اخبار "پربھات" نے یہ خبر شائع کی ہے کہ سر عبدالقیوم چیف منسٹر صوبہ سرحد نے سرحدی اسمبلی کی اکثریت پارٹی کی امداد نہ ملنے سے مایوس ہو کر استعفیٰ دے دیا ہے۔ اخبار مذکور کے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق استعفیٰ کی ایک وجہ آپ کی علالت ہے لیکن دوسری اور سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ آپ لیجسلیٹو اسمبلی میں اکثریت کا اعتماد حاصل کرنے سے معذور رہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسلنسی نے استعفیٰ ماہ اگست تک ملتوی کر دیا ہے تاکہ اگر ممکن ہو تو وزارت اکثریت بنا سکے۔ اس واقعہ سے سیاسی حلقوں میں بڑی سنسنی پھیل گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے چند ممبر سر عبدالقیوم کی وزارت سے بغاوت کر گئے ہیں۔ خیال ہے کہ یہاں بھی کانگریس کی وزارت قائم ہو جائے گی۔

تمام اسکولوں پر قومی جھنڈا لہرائے

میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کی تعلیمی کمیٹی کے ممبر کی تجویز

میرٹھ۔ ۳ر اگست۔ چودھری شاہ مل سنگھ وکیل ممبر تعلیمی کمیٹی میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ اطلاع دیتے ہیں کہ آپ نے تعلیمی کمیٹی کے آئندہ اجلاس کے لئے ایک ریزولیوشن بھیجا ہے کہ ان سب اسکولوں کی عمارتوں پر قومی جھنڈا لہرایا جائے جن کا انتظام ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت ہے تاکہ طالب علموں میں قوم پرستی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ نیز ہر روز صبح کو اسکولوں کا کام شروع ہونے سے پیشتر سب اسکول جھنڈے کی سربلندی کے لئے دعا کی جائے۔

زنجبار میں ہندوستانیوں کی ستیاگرہ

حکومت ہند کی کمزوری پر اظہار افسوس

بمبئی۔ ۴ر اگست۔ زنجبار انڈین ایسوسی ایشن زنجبار سے ... اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے معلوم ہوا کہ یکم اگست کو ایک ...

حکومت یو پی کا سرکاری کمیونک

پریس کی آزادی تسلیم کرلی گئی

لکھنؤ۔ ۴ر اگست۔ حکومت یو پی کے محکمہ نشر و اشاعت کا ایک سرکاری کمیونک عام معلومات کے لئے شائع کیا گیا ہے کہ حکومت یو پی نے پریس کی آزادی کا اصول تسلیم کرتے ہوئے۔ اور اس معاملہ میں اپنی غیر جانبدارانہ رویہ کے بموجب تجویز کیا ہے کہ کسی پریس یا اخبار کے خلاف اس وجہ سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی کہ اس کے ایڈیٹر یا منیجر نے سیاسی آراء کا اظہار کیا ہو۔ اخباری اشتہارات۔ کورٹ نوٹس اور چھپائی کے کام کے متعلق بھی قطعی تاجرانہ طریقہ پر غیر جانبداری رکھی جائے گی۔

آئین جدید کو مسترد کیا جائے

اڑیسہ کی وزارت کی تجویز

کٹک ۴ر اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ اڑیسہ کی وزارت ...

قومی جھنڈے کی سلامی کے وقت کھڑے رہو

پولیس افسروں کے نام حکومت سی پی کا سرکلر

... گیت گائے جائیں تو پولیس افسروں کو کھڑے رہنا چاہئے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں پولیس افسروں اور اینگلو انڈینوں نے پبلک تقریبات کے موقعہ پر کھڑے ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ جب کہ قومی گیت گایا جا رہا تھا۔ اور یہ حکم اسی سلسلہ میں جاری کیا گیا ہے۔

کانگریس کی مخالف پارٹی

دل ناتواں کا مقابلہ

سندیلہ۔ ۳ر اگست۔ کانگریسی حکومت کے چند ہی کارناموں سے یو پی کے تعلقہ داروں میں زبردست ہل چل پیدا ہو گئی ہے۔ راجہ نواب اور تعلقہ دار عوام کے ساتھ ربط و ضبط پیدا کرنے کے مختلف ذرائع سوچ رہے ہیں مگر کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی یہ بھی جاننا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ راجہ صاحب کوٹرہ نے جو وزیر دوں نیز صوبجاتی کونسلوں کے آئین پرست ممبران کی ایک کانفرنس کرنا چاہتے تھے۔ اس کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی وزارت کے مقابلہ کے لئے بہت جلد ایک آل انڈیا پارٹی کا وجود عمل میں آنے والا ہے۔ جس میں چند والیان ریاست کو بھی شامل کیا جائے گا۔ اس پارٹی کے لئے تقریباً ایک لاکھ روپیہ جمع کیا جائے گا۔ ... نواب صاحب چھتاری مخالف پارٹی کی رہنمائی کریں گے۔

یو پی میں آٹھ پارلیمنٹری سکریٹری مقرر ہوئے

... اور خیال ہے کہ مسٹر کیسر ... کے سکریٹری ہوں گے اور ڈاکٹر ظہیر ... کے سکریٹری مقرر کئے جائیں گے اور پنڈت کیشو دیو مالویہ، مسٹر رفیع احمد قدوائی کے سکریٹری ہوں گے۔

اٹلی کے جہاز کو حادثہ

نو اشخاص ہلاک

خرطوم۔ ۳ر اگست۔ اٹلی کے ایک ہوائی جہاز میں پرواز کے دوران میں آگ لگ گئی۔ جس سے جہاز چکنا چور ہو گیا۔ تمام مسافر اور جہاز کے افسر جن کی تعداد نو تھی ہلاک ہو گئے۔ خیال ہے کہ سب ہلاک شدگان اطالوی تھے۔

الجمعیۃ کیلئے
ہر شہر اور قصبہ میں ایماندار اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

گلدستۂ کشیدہ کاری

ان مستورات کے لئے جو کشیدہ کاری سے دلچسپی رکھتی ہیں مختلف اقسام کے بیل بوٹوں کا بے نظیر مجموعہ ہے۔ اس کے ذریعہ سے بہت آسانی کے ساتھ کپڑے پر کام قائم ہو جاتا ہے۔ جس پر سوزن کاری سے نہایت نفیس شگفتہ گل بوٹے بنائے جاسکتے ہیں ...

... فہرست کتب مفت
امتیاز احمد منیجر اشتیاق بکڈپو دیوبند ضلع سہارنپور (یو پی)

اپنی آنکھوں کی حفاظت کیجئے

آئی ٹون

آنکھوں کی واحد اور بہترین محافظ ہے اور آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔
آئی ٹون کی ایک شیشی کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔
دی آئی ٹون کمپنی منیجر فینگچرنگ کیمسٹ۔ 30A میکلوڈ روڈ لاہور

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۲ر اگست ۱۹۳۷ء سے ۳۱ر اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۷ر اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئے۔ اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج ہونا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے پر کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

عطاء اللہ بٹ
پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

وزیرستان کی جنگ

سرحد پر موسم بدلتے ہی عام حملہ شروع ہوجائیگا

وزیری مسعودی بیٹنی تمام قبائل فقیر ایپی کے علم کے نیچے جمع ہوگئے

... پالیسی دوبارہ اختیار کرنے کا ارادہ کیا ہے۔
کہا جاتا ہے کہ سب ڈویژنل آفیسر محکمہ پبلک ورکس بالا کنٹونمنٹ گیریژن انجینئر کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے آزاد علاقہ سے فرار ہوگیا۔
... پر بھی گولیاں برسائی گئیں۔

وزیر اعظم یو پی کا اہم بیان

یو پی کے تمام محکموں میں اصلاحی تبدیلیاں کیجائیں گی

جابرانہ قوانین کی تنسیخ۔ کسانوں کی اصلاح۔ اور بین الملی اتحاد کیلئے مؤثر تدابیر

لکھنؤ۔ ۳ر اگست۔ وزیر اعظم یو پی پنڈت گووند بلبھ پنت نے صوبہ کے تقریباً تمام محکموں میں تبدیلیوں کی پیشین گوئی کی اور حکومت کی عام پالیسی کی بھی وضاحت کی۔ وزیر اعظم نے اپنے بیان میں بتایا کہ ...

... ہو گی۔
پنڈت پنت جی نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ ان چند ایام میں جب سے کہ انھوں نے عہدے قبول کئے ہیں ...

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

سیکسول ٹانک پلز رجسٹرڈ

سیکسول ٹینٹیو پلز

... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان بازار جامع مسجد دہلی

۳۱ر اگست تک رعایتی قیمت

الجمعیۃ کے ہر خریدار کو ۳۱ر اگست تک ذیل کی کتابیں خاص رعایت کے ساتھ دیجائیں گی تاریخ مذکورہ گذرنے پر اصل قیمت لی جائے گی۔ آپ آج ہی آرڈر بھیجدیجئے۔ ورنہ تعداد ختم ہو جانے پر افسوس ہوگا۔

رعایتی قیمت	اصل قیمت	نام کتاب	نمبر شمار	رعایتی قیمت	اصل قیمت	نام کتاب	نمبر شمار
۱۵ر	۱۲/	دلائل الخیرات	۵	۷ر	۱۰ر	مرنے سے پہلے	۱
۱۰ر	۱۲ر	معمولات مشائخ	۶	۹ر	۱۲ر	مرنے کے بعد	۲
۲ر	۳ر	سادھو گری دیوجن کی لڑکی کا قبول اسلام	۷	۶ر	۸ر	فالنامہ ناصری	۳
۹ر	۱۲ر	از طلا بادری کی لڑکی کا قبول اسلام	۸	۱۵ر	۱/	خواب نامہ صدیقی	۴
					۱/	اردو وظائف	۹

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے یہ جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے۔ لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانیکا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ پرچہ ترکیب ہمراہ۔

خاص گولیاں یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک۔ عنبر۔ موتی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں ... انزال کو روک دیتی ہیں ... ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے ... قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ۔ پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ۔

ٹینس کے پردوں کیلئے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کو لکھئے

اطلاع

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مدرسہ ابتدائی واقعہ جامعہ نگر راوکھلا میں داخلہ یکم ستمبر ۱۹۳۶ء سے شروع ہوگا اور ۱۵ ستمبر تک رہیگا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں مع فیس داخلہ بنام شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے نام ۱۵ راگست تک آجانی چاہئیں

مفصل معلومات کے لئے حسب ذیل پتہ پر لکھئے۔

مسجل (رجسٹرار) جامعہ ملیہ دہلی

اطلاعات و مراسلات

مسئلہ تقسیم فلسطین ۔ مسئلہ وزیرستان مجلس احرار کا اجتماع لاہور

مسلمانان دہرہ دون کا جلسہ

۱۴ ر جولائی ۱۹۳۶ء کو انجمن نصرۃ الاسلام دہرہ دون کی جانب سے مسلمانان دہرہ دون کا ایک عام جلسہ بعد نماز جمعہ محلہ ۔۔۔ کی وسیع مسجد میں جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ چونکہ قبل نماز جمعہ جلسہ کا اعلان کر دیا گیا تھا اس لئے ...

(۳) یہ مرکزی اجلاس گورنمنٹ سرحد سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ اقتصادی بدحالی کا لحاظ رکھکر آبیانہ و مالیہ میں ستر فیصدی کی معافی کریں۔ نیز یہ اجلاس سرحد کے تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں سے نصاف کے نام اپیل کرتا ہے کہ اہل سرحد کو ہیضہ جیسی سے قطعاً نجات دلادیں۔

مسئلہ وزیرستان

فنانشی مسلم پبلک لائبریری دہلی

جمعیۃ علماء صوبہ ... کا اعتراف

خطرہ کا سگنل

شائقین باغ

مسلمانوں کیلئے قابل دید اور ضروری کتابیں

بخاری شریف اردو

ترمذی شریف اردو

مشکوٰۃ شریف

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات

آپ

محبوب خیال بکڈپو دہلی

جرمنی پھر جنگ کا آغاز کریگا

یورپ کی بڑی بڑی حکومتیں میدان جنگ میں آنیوالی ہیں

جاپان ٹائمز کا ہنگامہ خیز اعلان

ٹوکیو (خاص اطلاع) جاپان کے مشہور اخبار جاپان ٹائمز نے اعلان کیا ہے کہ ہر ہٹلر کی سیاست نے یورپ کے ایوان امن کو متزلزل کر رکھا ہے۔ جرمنی ایک بار پھر نو آبادیات کے سئلہ کو سامنے رکھکر میدان جنگ میں کودنے والا ہے۔ دول عظمیٰ کے خفیہ جنگی محکمے اور سفارتوں کے دفاتر کے علاوہ کسی کو یہ خبر نہیں کہ عنقریب جنگ شروع ہونیوالی ہے۔ یورپ جنگ کے میدان میں آنیوالا ہے اس بارے میں کوئی طاقت بےخبر نہیں ہے اگر یہ یورپ کو تردد ہے تو اس امر میں کہ جنگ کا آغاز آج ہونا چاہیئے یا چند روزہ مزید تیاری کے بعد۔

خلیفہ قادیان کیخلاف جنگ

لاہور ۲ راگست۔ فخرالدین صاحب ملتانی نے قادیان سے مندرجہ ذیل برقیہ ارسال کیا ہے

"قریشی محمد صادق شبنم سابق سیکریٹری آل انڈیا نیشنل لیگ و منتخب جماعت احمدیہ قادیان و صدر نیشنل لیگ قادیان اور عبدالرب خاں کلرک بیت المال قادیان نے کھلم کھلا طور پر قادیان سے علیحدگی کا اعلان کر کے آج مجلس احمدیہ قادیان میں شمولیت اختیار کر لی ہے اور شیخ عبدالرحمن مصری کو امیر تسلیم کر لیا ہے"

۲۵ سہ پہر کے وقت اس کے متعلق مسٹر آرمز بائی گور سے تفصیلی سوالات پوچھے گئے۔

فلسطین کے متعلق انتدابی کمیشن کی سفارشات

موجودہ مسئلہ کے حل کیلئے پانچ تجاویز پیش کی جائینگی

جنیوا ۲۱ راگست اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انتدابی کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ نہ تو فلسطین کی تقسیم کے حق میں اور نہ اسکے خلاف رائے دیگا بلکہ صرف اسکے فوائد اور نقصانات واضح کریگا اور مندرجہ ذیل ممکن حل پیش کریگا (۱) موجودہ انتداب کو جاری رکھا جائے (۲) انتداب میں ترمیم کر دیجائے (۳) سوئزرلینڈ کے فیڈرل سسٹم کے مطابق فلسطین کو صوبوں میں تقسیم کر دیا جائے (۴) مجوزہ تقسیم کو عمل میں لایا جائے (۵) اسکے علاوہ کوئی ایسا عمل بھی اختیار کر دیا جائے جو مباحث کے نتیجہ میں پیدا ہو جائے کل ۲۶

شام کی خارجی حکمت عملی

حکومت شام اپنے معاملات میں آزاد ہے

آجکل پیرس کے سرکاری حلقوں میں شامی وفد کی آمد سے ایک خاص سرگرمی نمایاں ہے وفد کے ارکان نے فرانس کے دفتر خارجہ کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے وفد کے ایک رکن نے دمشق کے اخبارات کو خط لکھا ہے جس میں یہ ظاہر کیا ہے کہ ہم فرانس کی حکومت پر یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ شام اپنے معاملات میں بجائے خود آزاد ہے۔ اس لئے اب سے فرانس کو مجلس اقوام میں شام کی نمائندگی کا کوئی حق نہیں۔ یہ ہماری آزاد حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنی خارجی حکمت عملی جس خطوط پر چاہے چلائے۔

اسکندرونہ کا مستقبل

شام اور فرانس میں نیا اختلاف

پیرس کا ایک پیغام مظہر ہے کہ اسکندرونہ کے مسئلہ میں نمایاں اختلاف ہونے کی وجہ سے فرانس کی پارلیمنٹ نے شام کے معاہدہ آزادی کی تصدیق کے مسئلہ کو ملتوی کر دیا ہے۔ شامی حکومت اس بارے میں فرانس کے خلاف ہو گئی ہے اور وہ براہ راست ترکی سے معاملات کو طے کرنا چاہتی ہے۔

حضرموت اور عدن

لندن (بذریعہ ڈاک) لندن میں جو قانون تیار ہوا ہے اس کی رو سے حضرموت کو عدن کے ماتحت قرار دیا گیا ہے اور عدن کے گورنر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حضرموت میں جب چاہے گزرے اور جو قانون چاہے اس کا نفاذ کر دے۔

۱۹۳۳ء تک دفتر مستعمرات کی فہرست میں عدن کے علاقہ کا رقبہ ۹ ہزار میل مربع درج تھا اسی سال حضرموت کے متعلق کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا ۱۹۳۶ء میں ۹ ہزار میل مربع بیالیس ہزار میل مربع بن گئے یعنی حضرموت بھی شامل ہے۔

بقیہ صفحہ ۸ کالم ۲

اور مطالبہ پورا کرنے کے لئے ضروری کارروائی کی جائے گی حکومت جابرانہ قوانین منسوخ کرنے کے مسئلہ پر بھی غور کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں ضروری کارروائی کرنے کے لئے ایک کمیٹی جلد ہی تیار کی جائے گی

موجودہ ایکسائز پالیسی میں زبردست تبدیلی کی ضرورت ہے اور شراب کی بندش کے متعلق حکومت کانگریس کا مقصد ایوان کے روبرو ...

تقسیم فلسطین پر اظہار پسندیدگی کرنیوالا غدار ہے

فلسطین کے بڑے بڑے علماء کا متفقہ فتویٰ

مدراسی افسروں کی تنخواہوں میں تخفیف

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو دو سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

مسیحی

لاکھوں انسانوں کی آزمودہ زود اثر اور لاثانی دوا

دوائے جریان نئے اور پرانے جریان کی بہترین دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ علاوہ محصول ڈاک

درد سر — کان کا درد — درد شکم — متلی — ہیضہ — داڑھ کا درد — انفلوئنزا

یہ دوا نہیں بلکہ دوا گھر ہے مسیحی کو موجودہ رکھنے اور سفر میں ساتھ رکھنے سے زندگی کی بہت حفاظت ہوتی ہے محتاط لوگ اکثر یہ دوا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ تمام ناگہانی اور دفعتاً پیش آجانیوالے امراض کیلئے مجرب ثابت ہو چکی ہے لاکھوں بندگان خدا اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ہیضہ، متلی، درد سر، درد کان، پیٹ کا درد، داڑھ کا درد، ان تمام امراض کی ایک لاثانی دوا ہے جو گھر میں وقت پر ایک بہترین ڈاکٹر اور حکیم کا کام دیتی ہے۔

آجکل ہیضہ، متلی، بدہضمی کا زبردست اندیشہ ہے ذراسی بدپرہیزی سے نظام اعضا تبدیل ہوکر باعث تکلیف بن جاتا ہے۔

ان تکالیف سے بچنے کیلئے آج ہی ایک شیشی منگائیے

قیمت فی شیشی کلاں (ایک تولہ) جو بیس یوم تک کام دیگی ۸/ شیشی خورد (چھ ماشہ) ۴/ شیشی نمونہ (تین ماشہ) ۲/ علاوہ محصولڈاک

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا۔

منیجر دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

REGD № L 1793

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۷ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ [illegible] روپے
ششماہی تین روپے [illegible]
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے [illegible]
ششماہی پانچ روپے

دہلی۔ یوم جمعہ ۶ رجادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء

جلد ۲۶ — نمبر ۱۱

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

سابق وزیر اعظم عراق کا ہنگامہ خیز اعلان

تقسیم فلسطین کے سلسلہ میں سابق وزیر اعظم عراق جمیل بک مدفعی نے ایک بیان میں تصریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ فلسطین کی تقسیم کو عرب کا کوئی باشندہ تسلیم نہیں کر سکتا کیونکہ یہ تجویز عربوں کے حق میں ہم قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ میرے خیال میں وقت آگیا ہے کہ تمام عرب اجنبی قوت کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جائیں۔

عربی فلسطین پر کوئی بادشاہ مقرر نہیں ہو سکتا

وزیر اعظم عراق حکمت سلیمان کا اعلان

وزیر اعظم عراق حکمت سلیمان نے اس امر کا اعلان کیا ہے کہ جدید عربی فلسطین پر اگر کسی کو بادشاہ مقرر کیا جائے گا (جیسا کہ امیر عبداللہ کے تقرر کی افواہ ہے) تو ہر عرب اس کا سختی سے مقابلہ کرے گا۔

اس بیان پر شرق اردن کی مجلس تقنینی نے سخت احتجاج کیا ہے اور تصریح کی ہے کہ اس بیان سے امیر عبداللہ والی شرق اردن کے حقوق کو قتل کرنے اور ان کے خلاف سازشوں [illegible]

شام میں سکاروں کا مظاہرہ

[illegible]

اسکندرونہ میں فسادات کا خاتمہ

سیاسی قیدیوں کی عام رہائی

[illegible]

شرق اردن میں سرکاری افسروں کی سازش

[illegible]

جگر پارے

(از حضرت جگر مراد آبادی)

صد شکر کہ پہلو میں مرے دل نہ رہا — وہ کشتۂ صد فریب منزل نہ رہا
یہ کیا کم ہے کہ تیرا بندہ ہے جگر — اس کا کیا غم کہ تیرے قابل نہ رہا

فلسفۂ آزاد

(از حضرت حکیم آزاد انصاری)

کاماں ہو نہ ہو تو سعی مسلسل کیجئے — کوئی بے سعی مسلسل کامران ہوتا نہیں
کامرانی کی توقع بلا کوشش غلط — یہ وہ کلیہ ہے جس کا کوئی استثنا نہیں

رنگینی افکار

(از جناب سیفی صحرائی بجنوری)

گردش جام پر نظر نہ گئی — لغزش گام پر نظر نہ گئی
دل ان آنکھوں کو دیکھ بیٹھا — ہائے انجام پر نظر نہ گئی

[illegible]

عرب ہائی کمیٹی کے دفتر کی تلاشی

[illegible]

شاہ فاروق والی مصر کی تخت نشینی

جامع ازہر میں نماز عشا اور بارگاہ الٰہی میں شیخ ازہر کی دعا

جلالۃ الملک کی خدمت میں قرآن کریم اور تلوار کا ہدیہ

جلالۃ الملک شاہ فاروق کی تخت نشینی کی تقریب سعید پر جہاں مصر کے گوشہ گوشہ میں چراغاں ہوئے اور قومی مظاہروں نے رونق کو بڑھایا، وہاں جامع ازہر نے بھی جلالۃ الملک کی شایان شان دینی تقریب منائی۔ [illegible]

مصر کی مغربی حدود پر برطانیہ کی قلعہ بندیاں

[illegible]

The Aljamiat

Vol №   DELHI   PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانے کا انتظام کر لیا ہے۔
— منیجر

آپ!
بھی اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہارات کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا کر جگہ جگہ پہنچا دیں گے۔
— منیجر

ہندستانیوں کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

مجرب اور آزمودہ ادویات

[illegible]

مفت

چائنیز میڈیکل اسٹور فتحپوری چاندنی چوک دہلی

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کیوجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ [illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جوتش نجوم پامسٹری کرشمے

[illegible]

آم لیچی

[illegible]

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

بچوں والا تو سنو

[illegible]

حب نشاط

[illegible]

دہلی یونانی دواخانہ لال کنواں دہلی

جمعیۃ طلباء افغان دہلی کا اجلاس

مسئلہ اوقاف و شریعت بل

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

امن و جنگ

سواحل بالٹک کا جنگی اضطراب

سواحل بالٹک کی حکومتیں آج کل ایک عجیب اضطراب سے گذر رہی ہیں۔ اگرچہ آئندہ جنگ کے سلسلہ میں ان کی ذمہ داریاں محدود ہیں مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر جنگ شروع ہو گئی تو ان کو اس میں لازماً شرکت کرنی پڑے گی۔ جرمنی۔ ڈنمارک اور سویڈن ساحل بالٹک پر بڑی حکومتیں ہیں اور وہ اپنی مستقل سیاست کے مالک ہیں لیکن لٹویا۔ لتھونیا۔ اور استھونیا کے لئے دوگونہ پریشانیاں لاحق ہیں ایک طرف تو روس۔ پولینڈ۔ اور جرمنی کی سیاست کا اثر ان پر پڑتا ہے اور دوسری طرف ان کے لئے داخلی قوانین کا مسئلہ پریشان کن بنا ہوا ہے اس میں شک نہیں کہ فرانس یورپ کی چھوٹی چھوٹی حکومتوں کا محافظ ہے لیکن اس کو خود ایک ایسی طاقت کی ضرورت ہے جو زمانہ جنگ میں اسکی حفاظت و حمایت کی ضمانت کر سکے۔

ابتدا میں ٹرکی نے وسطی یورپ اور بلقانی ریاستوں کے اتحاد سے اپنی طاقت کو مستحکم کرنے کے لئے نئی حکمت عملی کی داغ بیل ڈالی تھی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹرکی کو ایک طرف بلقانی ریاستوں کی طرف سے اطمینان ہو گیا اور دوسری طرف یونان، رومانیہ، زیگو سلاویہ اور [illegible]

[illegible]

سواحل بالٹک کا آئین حکمرانی

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

مباحث امروز

ہندوستان کے علماء حق کی مسلسل اور انقلاب انگیز تاریخی خدمات

از حامد الانصاری غازی

۱۸۵۷ء کے ہنگامۂ خونیں کے بعد دہلی کی سطوت و شوکت کا چراغ گل ہوا۔ اسلامی زندگی کے تمام آثار ایک ایک کر کے محو ہو گئے نہ وہ حکومت رہی، نہ حکومت کا ساز و سامان، نہ وہ مایۂ ناز علم رہا اور نہ وہ نازآفریں تمدن۔ نہ وہ تہذیب رہی، اور نہ وہ شائستگی کردار۔ دہلی کے اجڑنے کے ساتھ تمام کھیل بگڑ گیا۔

"حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی"۔ حکومت کو کبھی مٹنا ہی تھا۔ مٹ گئی۔ مگر افسوس تو اس کا ہے کہ علوم و فنون کی وہ دولت گرانمایہ جس پر قوموں کی زندگی کا انحصار ہوتا ہے مسلمانوں کے ہاتھوں سے چھین لی گئی۔

کی آراستہ محفل کی شمعیں جو حضرت عالمگیر کے عہد میں جھلمل جھلمل کر رہی تھیں بے نور ہوتی جا رہی ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب آنکھیں ان کے ٹمٹمانے کا نظارہ دیکھیں گی۔ حضرت شاہ صاحب اٹھتے ہیں اور اسلامی عہد زوال کی افسردہ انجمن کے لئے علم و تمدن کی پہلی شمع روشن کرتے ہیں۔ ہندوستان کے سینہ میں اسلامیت کا پہلا روشن چراغ حضرت شاہ صاحب کی تصانیف سے نور حیات حاصل کرتا ہے اور مستقبل کی سیاست علم کی شاہراہ پر پہنچ کر منزل کی راہ لیتی ہے احیاء العلوم یعنی وہ مشہور کتاب جس نے تدبیر منزل سے لے کر سیاست و حکومت اور اجتماعیات کے ابواب کی طرف ہماری رہنمائی کی آج بھی موجود ہے لیکن اس سے زیادہ [illegible]

[illegible]

۱۸۵۷ء کے بعد علما کا نظام

[illegible]

علم آزادی کا تاجدار

[illegible]

۱۸۵۷ء کے بعد علماء کی خدمات

[illegible]

علم و نظر

دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

گذشتہ سو ڈیڑھ سو برس سے ہندوستان میں نئی جد و جہد ہو رہی ہے اور دین و دنیا کے اجتماع کی کوششیں کی جا رہی ہیں کیونکہ مسلمانوں کی سربلندی دسرافرازی اس کے بغیر ناممکن ہے ۱۳۱۱ھ میں کانپور کے مشہور مدرسہ فیض عام کا جلسہ تھا وہ دور دور سے علماء و زعماء شرکت کے لئے آئے تھے۔ باتوں باتوں میں یہ مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ گفتگو ہوئی گفتگو نے عمل کا قالب اختیار کیا اور ندوۃ العلماء کے نام سے ایک انجمن کی تشکیل ہو گئی۔ اس انجمن کا مقصد یہ تھا کہ جزئیات و فروعات سے علماء کی توجہ ہٹا کر ان کی نظر میں وسعت اور فکر میں بلندی پیدا کی جائے، مدرسوں اور خانقاہوں میں عمل کی حرکت اور زندگی کی روح پھونکی جائے، مقاصد میں ہم آہنگی اور فکر و خیال میں یکسانی پیدا کی جائے۔ [illegible]

[illegible]

نصاب تعلیم

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۶ ربیع/جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

زبان کے تحفظ کا مسئلہ

محکمۂ نشر و اشاعت کے اعداد و شمار

ہندوستان میں عربی زبان کا روز بروز [illegible] ایک دلیل علمی سانحہ ہے جس کو ایک سچا مسلمان اور علم دوست ہرگز گوارا [illegible] کر سکتا عربی زبان ایک بین الاسلامی زبان ہے۔ جس کو دنیا کے گیارہ کروڑ [illegible] سے مادری اور اصل زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں [illegible] ہے جو بے شمار [illegible]

[illegible]

فرنگی تہذیب کا غلبہ

[illegible]

ایک غلط خیال

[illegible]

جا رہا ہے اور ہندو دیر آنیار پیشہ طبقہ نے اس کے لئے اپنے خزانوں کا منہ کھول دیا ہے۔

آیئے ہم آپ کو عربی اور سنسکرت، ہندوستانی اور ہندی کا مقابلہ کر کے دکھائیں اور زیادہ نہیں صرف چار ماہ میں اور وہ بھی صرف صوبہ متحدہ میں سنسکرت اور ہندی کا جو لٹریچر شائع ہوا ہے اس کی فہرست پیش کر کے دریافت کریں کہ فرنگی تہذیب اور مذہب سے بیگانگی کے پیکے اثرات ہیں جو مسلمانوں کو پیچھے دھکیلتے اور برادران وطن کو تقدم و ترقی کا راستہ بتاتے اور ان کو اپنے مردہ لٹریچر میں روح پھونکنے کے لئے آمادہ کر رہے ہیں

یو۔ پی میں نشر و اشاعت کی رفتار

حکومت صوبجات متحدہ کے سرکاری گزٹ سے معلوم ہوا ہے کہ دسمبر ۱۹۳۶ء اور جنوری، فروری، مارچ ۱۹۳۷ء یعنی صرف چار ماہ میں جو کتابیں شائع ہوئی ہیں ان کی مجموعی تعداد ۶۱۹ ہے۔ جن کی زبان کے لحاظ سے حسب ذیل تقسیم ہے۔

انگریزی کتب	۹۰
اردو	۶۲
ہندی	۴۲۳
سنسکرت	۳۰
ہندی۔ سنسکرت	۴۵
ہندی۔ انگریزی	۱۲
ہندی، سنسکرت، انگریزی	۳
عربی	—

ان کے علاوہ ان چار ماہ میں اردو کا صرف ایک رسالہ جاری ہوا اور ہندی کے دس۔

آپ نے غور فرمایا کہ صوبجات متحدہ میں چار ماہ کے عرصہ میں ۴۲۳ ہندی کتب شائع ہوتی ہیں مگر اردو کی صرف ۶۲۔ اسی عرصہ میں مردہ زبان [illegible]

[illegible]

فلسطین اور سلاطین عرب

[illegible]

حکومت مدراس اور موپلے

[illegible]

عبرت کا مقام

اس کے باوجود عبرت کا مقام ہے کہ حکومت برطانیہ مسلمانوں کے متفقہ احتجاج کو کوئی وقعت دینے کے لئے تیار نہیں ہے اور حیرت ہے کہ حکومت مصر نے بھی فلسطین کی تقسیم کو ناگواری کے ساتھ سنا۔ حکومت عراق نے بھی اس کے خلاف جذبات کا اظہار کیا۔ حکومت حجاز و یمن بھی اس پر اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کر چکی ہیں۔ حکومت شام نے بھی اس پر سخت الفاظ میں نفرین کیا ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں برطانیہ نے جو روش اختیار کر رکھی ہے وہ ایسی ہے کہ گویا اس نے اپنے کان بند کر لئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سلاطین عرب کی پوزیشن اتنی کمزور ہے کہ برطانوی سیاست کو اس کا ہلکا سا اثر بھی محسوس نہیں ہوتا یا پھر برطانیہ کی اقتدار پسند ذہنیت اس قدر تاریک ہے کہ وہ سلاطین عرب کو منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتی ہمیں یقین ہے کہ برطانیہ اس خوفناک اسکیم کو ضرور عملی جامہ پہنائے گی اور ہمیں یقین ہے کہ ارض مقدس میں لازمی نتائج کے طور پر خون کی نہریں بہیں گی اور بہتر دلوں میں طغیانی بھی ضرور پیدا ہوگی۔

بت پرستی کا نیا فلسفہ

[illegible]

شکریہ

[illegible]

بنگال گورنمنٹ کی فتنہ [illegible]

[illegible]

موج در موج

انڈمان کے سیاسی قیدیوں نے بعض شکایات کی بنا پر بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ تمام ملک کی رائے ہے کہ ان اسیران سیاسی کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ مگر بنگال کی حکومت اس کے لئے تیار نہیں ہے اور نہ ان کی شکایات رفع کرنے ہی کے لئے آمادہ ہوتی ہے۔ مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو کہ آپ انڈمان کے ان مظلوم اسیروں کے نام حسب ذیل پیغام ارسال فرماتے ہیں۔

میں بھوک ہڑتال ترک کرنے کے لئے آپ سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں اگر شکایات کو دور کئے بغیر اس قسم کا فریب کارانہ پیغام کچھ اہمیت رکھتا ہے تو ہندوستان کے تمام باشندوں کو چاہیے کہ وہ مسٹر فضل الحق کے نام مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمائیں۔

"ہم آپ سے مخلصانہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں"

[illegible]

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں

(۱) مسمی زید جو مذہب شیعہ رکھتا تھا قضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے متوفی نے اپنے بعد کوئی اولاد پسری دختری نہیں چھوڑی۔ متوفی کے ورثا میں سوائے ایک بیوہ کے جو اپنے شوہر ہی کے مذہب پر ہے اور ایک حقیقی بھائی کہ جو کہ حنفی المذہب سنی ہے اور کوئی نہیں ہے۔ متوفی کی جائداد منقولہ وغیر منقولہ ان ہر دو ورثاء مذکورین میں بروئے شرع محمدی کس طرح تقسیم کی جائے گی۔

(۲) بنا بر مذہب امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ موانع ارث کون کون سی چیزیں ہیں۔

الجواب

اگر یہ متوفی شیعہ مذہب کا غالی و تبرائی نہیں تھا۔ یعنی کفر کے [illegible]

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

اگر صورت مطلقہ نے یہ بیان کیا ہے کہ مجھ کو میرے شوہر نے [illegible]

[illegible]

الجواب صحیح

مسائل امروز

شمالی چین کے صوبہ ہوپی میں جاپانی اقتدار کی زور آزمائیاں

چین و جاپان کی آویزش۔ ارض قدس کی تقسیم

مشرقی ہوپی

اس وقت شمالی چین میں جاپان اور چین کے مابین جو رسہ کشی ہو رہی ہے اس کا حقیقی مرکز صوبہ ہوپی کا وہ مشرقی خطہ ہے جس کو کچھ روز قبل صوبہ چھلی کہتے تھے۔ صوبہ ہوپی کی موجودہ حکومت خواہ اپنے آپکو نانکن کی مرکزی حکومت سے قطعی طور پر آزاد سمجھتی ہے وہ حکومت خود مختار مشرقی ہوپی، کے نام سے مشہور ہے۔ مشرقی ہوپی کی حدود اور قرب و جوار میں مرکزی حیثیت کے بڑے بڑے شہر آباد ہیں جن میں سے [illegible]

[illegible] علاقہ وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ چنگو، [illegible] کے قریب آباد ہے ٹین ٹسن شمالی چین کا ایک نہایت اہم تجارتی شہر اور بندرگاہ ہے پیکن (پیپنگ) قدیم دار الخلافہ ہے۔ [illegible] کے دو بڑے بڑے کارخانوں کا مرکز اور بندرگاہ ہے۔

صوبہ ہوپی کا نقشہ

ہوپی میں برطانی مفادات

اس علاقہ میں برطانی مفادات نہایت اہم ہیں۔ پیکن میں برطانی سفارتخانہ ہے۔ ٹین ٹسن میں انگریزوں کے تجارتی کاروبار اور ایک "مراعاتی خطہ" ہے۔ [illegible] کے کارخانہ کان کنی کا بیشتر سرمایہ بھی انگریزوں اور بلجیم کے باشندوں کا ہے۔ اور [illegible] برطانی سفارتخانہ کا ایک وسیع قطعہ زمین ہے جس میں سفارتخانہ کے ملازمین کے لئے متعدد مکانات بنے ہوئے ہیں اور وہ موسم گرما میں وہیں قیام پذیر رہتے ہیں۔ ان خصوصیات کے پیش نظر صوبہ ہوپی کی اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے اور جو واقعات اس خطہ میں رونما ہوئے ہیں وہ بین الاقوامی نقطۂ نگاہ سے نظر انداز نہیں کئے جا سکتے۔

مشرقی ہوپی کی پہلی خود مختار کونسل [illegible] کو معرض وجود میں آئی اور اس کا پہلا چیرمین ایک چینی نوجوان [illegible] مقرر ہوا۔ [illegible]

معاہدہ ٹنگو

[illegible]

[illegible] کی مرکزی حکومت سے علیحدہ کر کے جاپان میں شامل کر دیا جائے کیونکہ جب تک اس اسکیم کو عملی جامہ نہ پہنایا کر جاپان، چین اور منچوکیا میں روابط اتحاد قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک مشرقی ایشیا میں امن و امان قائم نہیں ہو سکتا۔

حکومت نانکن کی مخالفت

جاپانی افواج کے کمانڈر نے یہ تجویز [illegible] کے ساتھ مبنی کی لیکن حکومت نانکن نے اس قرارداد کو منظور نہ کیا [illegible]

[illegible] برعکس مشرقی ہوپی کی کونسل کے چیرمین [illegible] کی گرفتاری کا حکم صادر کر دیا اور جنرل [illegible] کو ایگزیکٹو یوان کا ریذیڈنٹ کمشنر بنا کر پیکن بھیجا اور ٹین ٹسن اور پیکن کی چینی افواج کے کمانڈر جنرل سنگ چین یوان کو آرڈر دیا گیا کہ وہ شمالی چین میں نظم و نسق اور امن و امان قائم کرے۔ حکومت نانکن نے اس وقت ہوپی چہار کی ایک پولیٹیکل کونسل قائم کی اور جنرل سنگ کو اس کا چیرمین مقرر کر دیا گیا۔ اس اقدام عمل سے مرکزی حکومت نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ مشرقی ہوپی کی خود مختاری کسی عنوان منظور کرنے کیلئے تیار نہیں۔

[illegible] مرکزی حکومت کے ان تمام اقدامات کو تنفر خاطر دیکھتا رہا لیکن اس کا قدم استقلال نہیں ڈگمگایا اور وہ مزید ہمت و جوش عمل کے ساتھ اپنا اثر و اقتدار بڑھاتا رہا [illegible] اس کی طاقت ایک حد تک مستحکم ہو گئی۔ بعض ذرائع آمدنی بھی اس کے ہاتھ میں آ گئے اور انجام کار دسمبر [illegible] میں اس نے ایک قدم آگے بڑھا کر خود مختار کونسل مشرقی ہوپی کا نام۔ مخالف کمیونسٹ حکومت خود مختار مشرقی ہوپی، رکھ دیا۔

جنگ کے حقیقی محرکات

مذکورۂ فوق تصریحات سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ مشرقی ہوپی کی خود مختار حکومت ہی وہ استخوان نزاع ہے جس کی وجہ سے چین اور جاپان میں کشمکش ہو رہی ہے اور قضیہ یہاں تک پہونچ گیا ہے [illegible] دور بیٹھے چین و جاپان کا مشاہدہ کر رہے ہیں ان کا خیال ہے کہ جب تک مشرقی ہوپی کی خود مختار حکومت قائم رہے گی اس وقت تک چین و جاپان کی باہمی معرکہ آرائی کا خاتمہ نہیں ہو سکتا۔

اس حقیقت کی تائید اس واقعہ سے بھی ہوتی ہے کہ جس وقت جاپان کے اقتصادی مشن نے چین پہونچکر مصالحت کی گفت و شنید کرنی چاہی تو مرکزی حکومت نے غیر مبہم الفاظ میں یہ واضح کر دیا تھا کہ جب تک ہوپی کی مصنوعی خود مختاری کا مسئلہ طے نہیں ہوگا اس وقت تک کسی قسم کی گفتگو نہیں ہو سکتی اس جواب سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ چین و جاپان کی موجودہ آویزش کا اصلی سبب صوبہ ہوپی کی خود مختار حکومت ہے۔ [illegible]

تقسیم فلسطین اور مسٹر جمال حسینی

فلسطین کے ایک مشہور رہنما مسٹر جمال حسینی کچھ دنوں سے لندن میں مقیم ہیں۔ اور برطانیہ کے ذمہ دار عمائد کے سامنے اعراب فلسطین کے حقوق و مطالبات پیش کر رہے ہیں۔

[illegible]

ہندوستانی افکار

کانگریس اور رشوت ستانی

ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ کانگریس اپنے مقاصد میں کامیاب ہو کانگریس کو جن مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا وہ سب ہمارے پیش نظر ہیں سب سے بڑی دقت جو کانگریسی گورنمنٹ کو پیش پہنچی وہ ہر محکمہ کے ملازمان کی اصلاح ہے اور جس طرح حکومت کے ملازم مدتوں سے عادی ہیں۔ وہ آسانی کے ساتھ نہیں چھوٹ سکتی بالخصوص رشوت ستانی جس کی ملک میں بڑی کثرت ہے۔ اس کا ترک کرانا اور ملازموں سے ایمانداری سے کام لینا کچھ آسان کام نہیں ہے۔ لیکن دنیا کی تاریخ بتاتی ہے کہ اصلاح خواہ کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو اصلاح کرنے کا کام ہر ملک اور ہر زمانہ میں نہایت دشوار اور مشکل امر رہا ہے لیکن نیک نیتی اور ایمانداری سے جو کام کیا جاتا ہے آخر اس میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر پانچ برس تک کانگریس کی حکومت رہی تو ہم کو یقین ہے کہ اس عرصہ [illegible]

(البشیر)

چین اور جاپان

یقیناً چین کے ڈکٹیٹر اور صدر جمہوریہ نے اگر خلوص اور عزم کے ساتھ جاپان کے مقابلہ کی تیاری کر لی ہے تو نتیجہ میں اس کی فتح و کامرانی لازم ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اپنی کمزور پالیسی کے بدلتے کا اعلان کرتے ہی چالیس لاکھ چینی اپنے ملک کی خاطر قربانی دینے کو تیار ہو گئے ہیں حکومت نانکنگ نے اس سلسلہ میں پیش قدمی کی ہے اب اگر چین کی مرکزی پالیسی کمزور نہ ہونے پائی تو اس میں کوئی شبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ چین کے کمیونسٹ صوبے بھی جاپانی امپیریلزم کے خلاف چین کی حفاظت میں کوتاہی نہ کریں گے اس طرح صحیح معنی میں ایک متحدہ محاذ قائم ہو جائے گا اور چین کے کروڑوں نوجوان طاقتور ہونے کے بعد جاپان کو ایسی ذلیل شکست دیں گے کہ اس کے بعد پھر امپیریلزم کے اس "زرد خطرہ" سے نہ صرف اس کا ہمسایہ چین ہمیشہ کیلئے مطمئن ہو سکے گا بلکہ سارا مشرق اعلیٰ یا اس کی خونخوار یوں سے محفوظ و مامون ہو جائیگا۔

(ہمدم)

عربی افکار

یہودی فلسطین

"یہودی فلسطین" جو شاہی کمیشن کی سفارشات میں بنی اسرائیل کو دیا گیا ہے اس میں نہ صرف ملک کا زرخیز اور قیمتی حصہ شامل ہے بلکہ ملک میں جو قابل زراعت رقبہ ہے وہ بھی اس میں شامل کر دیا گیا ہے فلسطین کا ۸۰ فیصدی حصہ اور ۸۰ فیصدی قابل زراعت رقبہ یہودی سلطنت کو عطا کیا گیا ہے۔ اگر اس حصہ کو بھی شامل کر لیا جائے جو انتدابی رقبہ کہلاتا ہے اور جس پر برطانیہ کا قبضہ رہے گا تو اس حساب سے یہودیوں کو نصف فلسطین سے زیادہ دے دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں یہودیوں کے قبضہ میں جو حصہ آیا ہے اس میں سرحد بھی شامل ہے [illegible]

(جدید فلسطین)

جلالۃ الملک فاروق اول

پانچ ماہ کی مفارقت کے بعد آج امت مصریہ اپنے محبوب بادشاہ کا استقبال کر رہی ہے [illegible]

(البلاغ)

کانگریس اور مسلمانوں کے تعلقات کا نیا باب

پنڈت جواہر لال نہرو سے ایک مشہور مسلم رہنما کی اہم ملاقات

کانگریس اور لیگ میں اتحاد کیلئے قوم پرور مسلمانوں کی امید پرور مساعی

(ہماری خاص اطلاع)

الہ آباد ۹ اگست فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کے موقع پر جو قوم پرور رہنما یہاں جمع ہوئے تھے انہوں نے اپنی شخصی حیثیت میں صوبہ یوپی کے سیاسی معاملات سے خاص طور پر دلچسپی کا اظہار کیا۔ بعض ممتاز رہنما جو لیگ اور کانگریس کے اختلافی مباحث کو ہر عنوان ختم کر دینا چاہتے ہیں یہ خواہش رکھتے ہیں کہ یوپی کی لیگ پارٹی کے قوم پرور ارکان مخالف پارٹی کے دائرے سے نکل کر متحدہ سیاسی محاذ پر آ جائیں۔ چودھری خلیق الزمان صاحب لیڈر مسلم لیگ پارٹی بھی کانگریس سے اتحاد کے حامی ہیں اور جدید تبدیل شدہ حالات کے ماتحت ایک معمولی مسئلہ کے علاوہ کانگریس کے جملہ مطالبات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں۔

الہ آباد کی مجلس عمل کے ایک ممتاز رکن نے جو کانگریسی تحریکات میں سرگرم حصہ لیتے ہیں اور مسلمانوں کی ایک ممتاز انجمن کے ممتاز رکن ہیں پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی ہے۔ ملاقات نصف گھنٹہ جاری رہی جس میں کانگریس اور مسلمانوں کے تعلقات پر بالتفصیل [illegible]

بحث ہوئی امید کی جاتی ہے کہ پنڈت جی بمبئی سے واپس ہو کر اس گفتگو کے لئے مزید وقت دیں گے۔ کیونکہ پنڈت جی نے اس مسئلہ میں اپنی شخصی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

ڈاکٹر محمود اسد خبگ بیرسٹر لا، الہ آباد نے دوسر جناح اور چودھری خلیق الزمان کے درمیانی تعلقات کے باب میں ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں، خاص طور پر اس مسئلہ سے دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ وہ اس باب میں ممتاز رہنماؤں سے خط و کتابت بھی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب مسلم لیگ کی ترقی پسند پارٹی کے ممتاز رکن ہیں اور مسٹر محمد علی جناح کے خاص طور پر مداح ہیں۔

اگرچہ پنڈت جواہر لال نہرو کسی مشکوک آدمی کی حمایت کے لئے تیار نہیں ہیں اور وہ سوشلسٹوں کی اخلاقی رائے سے کافی متاثر ہیں۔ مگر ان کا رجحان یہ ہے کہ جہاں تک یوپی کے قوم پرور مسلمانوں کا تعلق ہے۔ اختلاف کی خلیج کو امکانی حد تک پاٹ دیا جائے۔

آنریبل ڈاکٹر سید محمود کا اصلاحی تعلیمی پروگرام

قوم کے جملہ طبقوں کی مساوی ذہنی ترقی۔ کانگریس کا تعلیمی مطمح نظر

موجودہ تعلیم کو مادی اور اخلاقی اعتبار سے مکمل ہونا چاہیئے

پٹنہ ۱۱ اگست آنریبل ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم صوبہ بہار اپنے سہ سالہ تعلیمی پروگرام کی طرف خاص طور پر متوجہ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ہندوستان کے تعلیمی مسئلہ کا عرصہ سے مطالعہ فرما رہے ہیں اور اپنے نتائج تحقیق کی روشنی میں صوبہ کی تعلیم کے مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے یہ ہے کہ موجودہ تعلیم کا مقصد ایک طرف یہ ہونا چاہیئے کہ وہ اصولی طور پر قوم کے جملہ طبقوں کے سیاسی شعور اور ذہن و فکر کی صلاحیتوں کو مساوی طور پر ترقی دے تو دوسری طرف وہ اپنے مادی اور افادی پہلو سے بھی مکمل ہونی چاہیئے۔

آج کل ڈاکٹر صاحب اپنی سہ سالہ اسکیم کی تفصیلات پر غور فرما رہے ہیں امید ہے کہ یہ اسکیم صوبہ کی تعلیم میں ابتدائی انقلاب پیدا کر دیگی اور اس سے کانگریس کے تعلیمی نقطۂ نظر کو خاص تقویت پہنچے گی فرقہ وارانہ تعصب پیدا کرنیوالے تمام عناصر کو نصاب تعلیم سے خارج کر دیا جائے گا۔ تمام طبقوں کو علم حاصل کرنے کا مساوی حق ہوگا اور تعلیم کو نفاق کے بجائے اتحاد پیدا کرنیکا ذریعہ بنا دیا جائے گا۔

موجودہ صورت حال کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ مزدوروں میں نیلی پوشوں کی ایک جماعت پیدا ہو گئی ہے۔ جو فیصلہ کے خلاف اب ہڑتال جاری رکھنے پر مصر ہے۔

فلسطین کے حصے بخرے کرنیکی اسکیم کی مذمت

۱۳ ستمبر کو فلسطین ڈے منایا جائیگا

آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کا فیصلہ

دہلی ۹ اگست۔ آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کا جو جلسہ الہ آباد میں ہوا ہے اس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۳ ستمبر کو ہندوستان کے طول و عرض میں فلسطین ڈے منایا جائے مجلس عمل نے فلسطین کے حصے بخرے کرنے کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی کی شدید مذمت کی اور یہ طے کیا کہ ستمبر کے آخر میں دہلی یا اس کے پاس مجلس عمل کی ایک میٹنگ بلائی جائے جس میں اس فیصلہ کے خلاف اپنی تجاویز پیش کرنے، اور مقاطعۂ تلاثہ کے متعلق فلسطین کانفرنس کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے ذرائع پر غور کیا جائے گا۔ اس میٹنگ میں دیگر مسلم انجمنوں کے نمائندوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی میٹنگ دہلی کے پاس کسی قصبہ میں ہوگی تاکہ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا نور الدین صاحب بہاری بھی جن کا دہلی میں داخلہ بند ہے۔ اس میں شامل ہو سکیں۔ الہ آباد کی میٹنگ میں جو اصحاب شامل ہوئے ان میں تقریباً جملہ اصحاب کانگریسی خیال کے تھے۔ دہلی کی میٹنگ کے انتظامات مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے سپرد کئے گئے ہیں۔

مولانا عبد العلیم صدیقی کا دورہ

ڈاکٹر سید محمود سے ملاقات کا عزم

(خاص اطلاع)

لکھنؤ۔ ایک خاص اطلاع مظہر ہے کہ حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند مسلمانوں کی سیاسی اصلاح کے لئے ایک عام دورہ فرما رہے ہیں۔ مولانا اس زمانہ کے پرجوش مجاہدین میں سے ایک ممتاز بزرگ ہیں۔ آپ مجلس عمل فلسطین کے اجلاس الہ آباد میں شریک ہونے کے بعد جناب آنریبل ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر تعلیم بہار سے ملاقات کے لئے بانکی پور تشریف لے گئے ہیں۔ واپسی میں غازی پور۔ بلیا۔ گورکھپور۔ بستی۔ گونڈہ تشریف لے جائیں گے۔ اور ان اضلاع کے مسلمانوں کی مخلصانہ آرزوؤں کی تکمیل کے لئے عام اجتماعوں میں تقریر فرمائیں گے۔

حضرت مولانا اخبار الجمعیۃ کی ترقی کی طرف بھی متوجہ ہیں۔ آپ نے اس ضمن میں متعدد تبلیغی مشورے بھی فرمائے ہیں۔ جو انشاءاللہ ضرور بروئے کار آئیں گے۔

اڑیسہ کے کئی گاؤں میں پانی بھر گیا

بہت سے مکانات تہ آب

کٹک۔ ۱۰ اگست یہ اندیشہ کیا جاتا ہے کہ اڑیسہ کا حسب قدر سیلاب زدہ خیال کیا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ رقبے کے اندر سیلاب آیا ہوا ہے۔ کیونکہ صرف کٹک میں تقریباً ۵ مربع میل کا قطعہ سیلاب کے زیر اثر ہے۔ اور ضلع پوری میں جہاں سیلاب کا زیادہ زور رہا اس سے کہیں زیادہ رقبہ سیلاب زدہ خیال کیا جاتا ہے۔ جو پریشانیاں پیش آ رہی ہیں ان سے نجات دلانے کی کوشش کی جا رہی ہے [illegible] ابھی تک سیلاب زدہ مقامات کا دورہ کیا۔ ان کا بیان ہے کہ کئی گاؤں میں مکانات تہ آب ہیں۔

پریذیڈنٹ صوبجاتی کانگریس نے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو اور مہاتما گاندھی کو بذریعہ تار صورت حالات سے مطلع کر دیا ہے۔

بھونیشور سے اطلاع آئی ہے کہ ریلیف پارٹی دا مدادی۔ پارٹی کے جو آدمی کشتی کے الٹ جانے کی وجہ سے گم ہو گئے تھے وہ اب مل گئے ہیں۔

۱۹ عورتیں دریا کی نذر

کشتی الٹنے سے حادثہ

مونگھیر ۱۰ اگست کل ایک کشتی جس پر ۱۹ مرد اور بیشتر عورتیں سوار تھیں اور جو گنگا کی [illegible] دریائے گنگا میں ہوا کے تیز جھونکے چلنے کی وجہ سے الٹ گئی۔ یہ افسوسناک واقعہ مونگھیر کے شمال مشرق میں چند میل کے فاصلہ پر ہوا۔ [illegible] اسی طرح دریائے گنگا میں ایک حادثہ پیش آیا ایک کشتی جس پر کچھ مسافر سوار تھے الٹ گئی جس سے تین عورتیں دریا میں ڈوب گئیں۔ باقی مسافروں نے بمشکل تمام اپنی جان بچائی۔

گمشدہ کی تلاش

میرا لڑکا چھ دن سے گھر سے غائب ہے۔ نام حفیظ الرحمٰن عرف [illegible] عمر تقریباً دس سال، قد [illegible] پر چوٹ کے نشان ہیں قمیص دیسی ڈورئیے کی اور پاجامہ [illegible] کا قمیص کی جیب میں جامنوں کے اودے نشان ہیں۔

تو تلا ہے اور دماغ بھی کچھ صحیح نہیں ہے

اگر کسی صاحب کو کہیں مل جائے تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتوں سے کسی ایک پتے پر پہنچا دیں۔

(۱) قاری محمد سعید امام مسجد والی بازار بلیماران دہلی۔

(۲) کٹرہ شیخ چاند لال کنواں دہلی

(۳) سنہری مسجد چاندنی چوک دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

انڈمان میں ۱۱۰ قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر دی

۵ قیدیوں کی حالت نازک ہے

شملہ ۱۱ اگست معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انڈمان میں اس وقت ۱۱۰ قیدی بھوک ہڑتال کئے ہوئے ہیں ۱۸ قیدیوں نے کام چھوڑ دیا ہے اور بھوک ہڑتال کرنے والوں میں سے پانچ شخص کی حالت نہایت نازک ہے۔ کل ایک اسسٹنٹ سرجن اور تین کمپونڈر جہاز کے ذریعہ [illegible]

غازی آباد میں پولیٹیکل کانفرنس

غازی آباد ۱۱ اگست معلوم ہوا ہے کہ [illegible] کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس ہوا اور اس نے یہ طے کیا کہ ۲ و ۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو ایک سیاسی کانفرنس زیر صدارت مسز وجیا لکشمی پنڈت وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ و صحت عامہ منعقد کی جائے۔

[illegible]

اسیران انڈمان کی ہمدردی میں بھوک ہڑتال

ایک مسلمان وطن پرور کا جذبۂ ہمدردی

کلکتہ ۱۰ اگست پروفیسر عبد الرحیم نے قیدیوں کی رہائی کے بارے میں حکومت کی پالیسی کے خلاف بطور احتجاج کل سے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ [illegible]

ایک خاتون پارلیمنٹری سیکریٹری بنا دی گئیں

پونا ۱۱ اگست بمبئی کے وزیر اعظم مسٹر کھیر نے مسز ہنسا مہتہ کو پارلیمنٹری سیکریٹری بنانے کیلئے منتخب کیا ہے۔ ہندوستان کے اندر یہ پہلی خاتون ہیں جو قانون ساز مجلس کی سیکریٹری ہوئی ہیں۔

برطانیہ سے جرمنی کا انتقام

۵ دن کے اندر جرمنی سے نکل جانے کا حکم

لندن ۱۰ اگست۔ لندن سے حال ہی میں جو تین جرمن اخبار نویس نکالدیئے گئے تھے اسکے سلسلہ میں حکومت جرمنی انتقامی کارروائی شروع کر دی ہے چنانچہ آج اطلاع ملی ہے کہ لندن کے اخبار ٹائمز کے ایک رپورٹر پر یہ الزام لگا کر کہ وہ نازی حکومت پر نکتہ چینی کیا کرتا ہے ۱۵ دن کے اندر جرمنی سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی جرمنی نے یہ اجازت دے دی ہے کہ اخبار ٹائمز اپنا کوئی دوسرا رپورٹر وہاں بھیجدے۔

جرمنی حکومت کے اس حکم پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹائمز لندن اپنے افتتاحیہ میں لکھتا ہے کہ جرمن حکومت نے انتقامی کارروائی شروع کر دی ہے [illegible]

نئے بادشاہ کے ٹکٹ جاری ہو گئے

۲۳ اگست سے فروخت ہونگے خاص طلبی پر ملینگے

شملہ ۱۰ اگست۔ ہندوستان میں شاہ جارج ششم کے ٹکٹ ۲۳ اگست سے فروخت ہونے شروع ہوں گے پرانے ٹکٹوں کے ختم کرنے کے لئے نئے ٹکٹ خاص طور پر طلب کرنے پر دیئے جائیں گے۔

۳ ہزار ہڑتالیوں کے مطالبات تسلیم کر لئے گئے

راولپنڈی ۱۰ اگست۔ چونکہ حکام نے راولپنڈی کے موٹر ڈرائیوروں کے مطالبات منظور کر لئے ہیں۔ اس لئے ہڑتال آج ختم ہو گئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حکام نے موٹر ڈرائیوروں کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ کشمیری روڈ پر ۲ من بوجھ بھر کر لیجا سکیں۔ ہڑتالیوں کے خلاف مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔

چین اور جاپان کے درمیان جنگ عظیم کا خطرہ

جاپانیوں نے وادی یانگ سی کیانگ کو خالی کر دیا

صلح کی گفت و شنید کا بھی امکان جاتا رہا

ٹوکیو ۹ اگست گذشتہ اکے واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ شمالی چین میں صورت حالات بہت زیادہ خطرناک ہو گئی ہے۔ خطرہ ہے کہ لڑائی طول اختیار کرے گی اور وسیع پیمانہ پر ہو گی۔ اب جاپانیوں نے وادی یانگ سی کیانگ کو بالکل خالی کر دیا ہے اور چین اور جاپان کے تعلقات بہت زیادہ کشیدگی اختیار کر گئے ہیں اس لئے اندیشہ ہے کہ اس ہفتہ میں لڑائی پھر شروع ہو جائے گی۔

[illegible]

سرحد میں خان عبد الغفار خاں کے داخلہ کا مسئلہ

گورنمنٹ افسروں کی اہم کانفرنس

شملہ ۱۰ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بنوں سے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر خان بہادر دلدار علی خاں کو شملہ طلب کیا گیا ہے ان سے حکومت چند خاص اور اہم معاملات پر مشورہ کرنا چاہتی ہے انہیں سے بعض امور یہ ہیں کہ کیا خان عبد الغفار خاں کے سرحدی صوبہ میں داخلہ پر سے پابندی دور کر دی جائے۔ نیز کیا گاندھی جی کو صوبہ سرحد میں آنے دیا جائے اور کیا سیاسی کانفرنس منعقد کئے جانے کی اجازت دے دی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ گورنر ایبٹ آباد سے پارا چنار چلے گئے ہیں عنقریب نتھیا گلی واپس آ جائیں گے۔

یہودی کانگریس کی اکثریت برطانوی تجاویز کو منظور کریگی

امریکہ اور فلسطین کے یہودیوں کا فیصلہ

زیورچ - ۱۱؍ اگست - صیہونی کانگریس کا اجلاس یوم السبت کی وجہ سے ملتوی ہوگیا۔ التوا سے قبل وہ تقسیم فلسطین کی تجویز پر کوئی فیصلہ نہ کرسکا۔ ڈاکٹر ویزمان اتوار کے دن جنیوا جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ ان کے وہاں جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ تقسیم فلسطین کے مسئلہ پر صیہونی کانگریس کی اکثریت کے خیالات مجلس اقوام کے وفد انتدابات کے .... ارکین پر ظاہر کرنے چاہتے ہیں۔

ایک یہودی ایجنسی کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیورچ میں اندازہ یہ ہے کہ اگر اب صیہونی کانگریس کے ڈیلی گیٹوں دوٹ لے لئے جائیں تو تقریباً ۷۰ فیصدی ڈیلی گیٹ اس تجویز کی تائید کریں گے جو کل کانگریس کے لیبر گروپ نے منظور کی ہے۔

امریکہ کے صیہونی لیڈر مسٹر لیسکی نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ امریکہ کے ڈیلی گیٹ ڈاکٹر ویزمان کی تجویز کے حق میں ووٹ دیں گے اور یہ کہ صرف دس فی صدی ڈیلی گیٹ تقسیم کی کسی اسکیم کی استرداد کے انتہائی مطالبہ کی تائید کریں گے۔

مسٹر روباشو جو فلسطین کے یہودیوں کے لیبر لیڈر ہیں انہوں نے کہا کہ تقسیم کی تجویز عربوں اور یہودیوں کے مسئلہ کے تصفیہ کی کنجی ہے۔ اور کمیشن کی سفارشات پر احتیاط کے ساتھ امتحانی نظر ڈالنی چاہئے۔

پشاور میں وزیرستان کانفرنس کا انعقاد

سرحدی قبائل کی آزادی کو برقرار رکھنے کا اہم مسئلہ

سکریٹری جمعیۃ علماء سرحد کا اعلان

نوشہرہ - ۱۰؍ اگست - مولانا محمد شعیب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء سرحد نے ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ پشاور میں وزیرستان کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں بڑے زور شور سے عمل میں آرہی ہیں۔ صوبہ کے مسلمانوں نے اس کانفرنس کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور جمعیۃ علماء سرحد کے برآوردہ ارکان بنوں۔ کوہاٹ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ ہزارہ اور ضلع پشاور کا دورہ فرما رہے ہیں۔ تاکہ کانفرنس کے حامیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کی شمولیت کی دعوت دی جائے۔ کانفرنس سرحدی قبائل کی آزادی کو قائم رکھنے کی غرض سے ایک ہمہ گیر مؤثر اور مفید پروگرام تیار کر رہی ہے۔

نوشہرہ میں مجلس استقبالیہ کا ایک اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے۔ جس میں سب کمیٹیوں کی تشکیل بھی ہوگئی ہے۔ کانفرنس کی تاریخ انعقاد اور صدر کے انتخاب پر بھی ایک اجلاس میں غور کیا گیا ہے۔

قانون انتقال آراضی پنجاب میں ترمیم کی جائیگی

سرسکندر حیات خاں کا خطرناک اقدام

انبالہ - ۹؍ اگست معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آنریبل سرسکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب نے آل انڈیا کشتری کانفرنس کو یقین دلایا ہے کہ کانفرنس مذکور کے ڈیپوٹیشن نے کچھ عرصہ ہوا ان سے ملاقات کے دوران میں جو مطالبہ کیا تھا کہ قانون انتقال آراضی کی چند دفعات میں رد و بدل کی جائے اس پر اس مہینہ غور کیا جائے گا۔

بنگال کانگریس کے دفتر پر چھاپا

دروازہ توڑ کر کاغذات پر قبضہ کرلیا

کلکتہ - ۹؍ اگست - آج تین بجے بعد دوپہر بنگال صوبہ کانگریس کمیٹی کے دفتر واقع دھرم تلا ونگٹن اسٹریٹ پر چند نامعلوم اشخاص نے چھاپہ مارا جس سے یہاں بڑی سنسنی پھیل ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حملہ آور جو تعداد میں آٹھ تھے انھوں نے ملازم کو قابو میں کرلیا زبردستی سے دروازہ توڑ دیا اور سازوسامان توڑ دیا۔ نیز دفتری دستاویزات اشیاء اور کانگریس سوبھاش فنڈ کے سلسلے میں دیگر کاغذات پر قبضہ کرلیا۔

مولانا امداد صابری کیخلاف مقدمہ کی سماعت

مولانا ابوالکلام صفائی کے گواہ ہونگے

دہلی - ۷؍ اگست - آج مولانا امداد صابری نے اپنے خلاف زیر دفعہ ۷۰ اضابطہ فوجداری مقدمہ جو ان کے خلاف میاں غلام سبحان مجسٹریٹ درجہ اول دہلی کی عدالت میں چل رہا ہے گواہان صفائی کی فہرست داخل کی ہے۔ مولانا صابری نے صفائی کی جانب سے سرکردہ مسلم لیڈروں اور علماء کو طلب کیا ہے جن میں حضرت مولانا ابوالکلام آزاد۔ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مولانا ظفر علی خاں۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ مولانا نورالدین بہاری۔ اور مندرجہ ذیل ممبران منیجنگ کمیٹی جامع مسجد کے نام قابل ذکر ہیں۔ نواب ابوالحسن۔ حکیم سراج الدین۔ پیرجی عبدالعزیز حاجی محمد اشفاق۔ نواب علی ٹھیکیدار۔

سندھ اسمبلی میں زبان کا مسئلہ

ایک یوروپین کا اظہار معذرت

کراچی - ۹؍ اگست - آج سندھ اسمبلی میں ایک یوروپین ممبر نے دریافت کرنے پر کہ ہاؤس میں کس زبان میں تقریر کی جائے اسپیکر نے کہا کہ جو ممبر انگریزی بالکل نہیں جانتا وہ سندھی میں تقریر کرسکتا ہے لیکن اگر وہ انگریزی جانتے ہوئے سندھی بولنا چاہتا ہے تو۔ میں اس سے کہہ سکتا ہوں کہ وہ انگریزی میں تقریر کرے ایک یوروپین ممبر کرنل ماہین نے دریافت کیا کہ میں آئرلینڈ کی دیکلر زبان میں تقریر کرسکتا ہوں تو اسپیکر نے اسپر اعتراض کیا کہ ایکٹ میں ورنیکلر زبان کا ذکر ہے۔ اور آئرلینڈ کی زبان سندھ کی ورنیکلر نہیں ہے۔ اس لئے میں آئرلینڈ کی زبان میں تقریر کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس پر کرنل ماہین نے معافی مانگ لی۔

کانگریس کی تحریک میں حصہ لینے والے برخاست شدہ ملازم

مدراس - ۱۱؍ اگست - دیہاتی افسروں اور ملازموں کو جنہیں گذشتہ تحریک سول نافرمانی میں حصہ لینے کے جرم میں برخاست کردیا گیا تھا انہیں دوبارہ بحال کرنے کے مسئلہ پر حکومت مدراس غور ...

مسٹر جناح اور بابو راجندر پرشاد

وہ فارمولا جو متفقہ طور پر تیار ہوا

مسٹر جناح کو بابو صاحب کا جواب

پٹنہ - ۱۰؍ اگست بابو راجندر پرشاد نے حسب ذیل اعلان مسٹر جناح کے حال ہی کے بیان کے جواب میں بغرض اشاعت پریس کو دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مسٹر جناح کے ۳؍ اگست کے خطبے میں میری حیرت میں ایک گونہ اضافہ کر دیا ہیں۔ اس کے جواب میں اپنے ۱۹ ہر جنوری کے بیان کو مکمل طریقہ پر پیش کرتا ہوں جس کے اندر میں صاف طور پر یہ واضح کر چکا ہوں کہ ترقی کی راہ صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ ہم دونوں متفقہ طور پر اپنے مطالبات مرتب کرنے کے بعد ان کی جماعتوں کے سامنے پیش کریں۔ مسٹر جناح نے ۱۹ جنوری کو اس امر کی اطلاع دی کہ میں بذات خود آپ سے نیاز حاصل کرنے کے لئے تیار رہوں حالانکہ میرے خط میں سوائے متفقہ طور پر مطالبات پر غور کرنے کے کچھ اور نہ تھا۔

آج یہ چیز انتہائی حیرت میں ڈال رہی ہے کہ مسٹر جناح یہ کہکر الگ ہو رہے ہیں کہ وہ فیصلہ صرف میرا اور میرے دوستوں کا تھا آج مسٹر جناح اپنے اس بیان کا حوالہ دیتے ہیں جو کہ مصالحانہ گفتگو کے بعد انھوں نے شائع کیا تھا۔ اور جس کو میں نے قطعاً نہیں دیکھا لیکن مجھے اتنا یاد ہے کہ ان کی انگلینڈ کی روانگی کے موقعہ پر اسی معاملہ کے متعلق ایک بیان دیا۔ یہ بیان جوں ہی کہ میری نظر سے گذرا میں نے فوراً ہی مسٹر جناح کو انگلینڈ لکھا کہ میں تنہا اس فیصلہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوں جسے ہم دونوں نے متفقہ طور پر تیار کیا۔

حقیقتاً میں اس فارمولے کی اصلیت سے قطعی ناواقف تھا مجھے بعض احباب کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں ایک فارمولا تیار کیا گیا جس کو تقریباً تمام جماعتوں نے تسلیم کرلیا ہے۔ لیکن یہ فارمولا آخر وقت تک کامیابی کے ساتھ پاس نہ ہوگا۔

میں نے مسٹر جناح کو اس کے متعلق لکھا اور اس کے بعد اس کے ہر پہلو پر غور کیا۔ انجام کار۔ ہم دونوں نے اس فارمولے کو تسلیم کرلیا لیکن میں کہ اس کے ایک حصہ کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ تھا۔ اور اسی حصہ سے مسٹر جناح کو بھی باز رہنے پر مجبور کیا۔ کیونکہ سکھ اس حصہ سے اختلاف رکھتے ہیں اور مسلمانوں کو بھی اس سے کوئی حقیقی فائدہ نہ تھا۔ لیکن مسٹر جناح منیجر کے اصرار پر راضی نہ ہوئے۔ اور مجھے مجبوراً انکا ساتھ دینا پڑا۔ آج مسٹر جناح کا یہ کہنا کہ وہ فارمولا میرا اور میرے احباب کا مرتب کردہ تھا میرے لئے باعث ملال ہے۔ میرے نزدیک سابقہ بیانات کی تجدید و تمہید سے کوئی خاص فائدہ نہیں۔

میں وثوق کے ساتھ کہنے کے لئے تیار ہوں کہ میرا بیان بالکل صحیح ہے۔ کیا مسٹر جناح بتائیں گے کہ میں ان کی مرضی کے خلاف سکھ ہندو مہاسبھا اور مالویہ جی کے پاس کبھی اس فارمولے کو تسلیم کرانے کے لئے گیا۔ کیا مسٹر جناح دنیا کو یہ تسلیم کرانے کے لئے تیار ہیں کہ وہ فارمولا جس کے تعلق میں نے انتہائی کاوش سے کام لیا اور وہ گفت و شنید جو میرے اور ان کے درمیان ہوئی خاموشی کے ساتھ سننے والے تھے۔ اگر ایسا تھا تو مجھے گفت و شنید کا کیا مطلب تھا۔ میں کانگریس کی نمائندگی کر رہا تھا۔ مجھے سکھ اور مہاسبھا سے کیا تعلق تھا؟ مسٹر جناح نے اس فارمولے کو محض پنڈت مالویہ جی کی رضامندی کے لئے چھوڑ دیا تھا۔ میں نے اس فارمولے کو اسوقت بھی مانا اور آج بھی تسلیم کر رہا ہوں۔ لیکن مسٹر جناح ہیں کہ صاف انکار کر رہے ہیں کہ انھوں نے کبھی اظہار رضامندی نہیں کیا۔

گورکھپور ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے افسران ضلع کو لکھا ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے متعلق تفصیلات ارسال کریں۔

جاپانی علاقہ کو چین کی بیس ہزار سپاہ نے گھیر لیا

ہانکو دھڑا دھڑ خالی ہو رہا ہے

ٹوکیو - ۷؍ اگست - ہانکو جاپانیوں سے دھڑا دھڑ خالی ہو رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چین کی بیس ہزار سپاہ نے جاپانی علاقہ کا محاصرہ کر رکھا ہے۔ اور آج سے تیس چینی ہوائی جہاز اس پر چکر لگا رہے ہیں۔

آج جاپانی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے جنرل سوگیاما نے فرمایا کہ اگر ہوپی اور تنتشن کے علاقہ میں چینی فوجیں مداخلت کرتی رہیں تو جاپان یقیناً غیر جارحانہ پالیسی کو ترک کرنے پر مجبور ہو جائیگا۔ شمالی چین کی مہم کے لئے پارلیمنٹ نے ۴۱۱ کروڑ ین منظور کئے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اسوقت ہوپی اور چہار کے علاقہ میں سنٹرل گورنمنٹ کے بیس سے زیادہ ڈویژن موجود ہیں۔

ہانکو میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے اور یہاں پر جاپانی جہازوں کی آمد شروع ہوگئی ہے۔

سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم

بہار کی کانگریسی وزارت کا کارنامہ

پٹنہ - ۷؍ اگست - ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ بہار کی وزارت نے تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی اور تمام نظربندوں پر سے پابندی اٹھانے کے متعلق احکام صادر کردئے ہیں جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کے خلاف جرائم پیشہ اقوام کے قانون کے ماتحت پابندیاں عاید کی گئی ہیں۔

کابینہ انڈیمان کے سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال کے مسئلہ پر بھی سنجیدگی کے ساتھ غور کر رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بہار کی کیبنٹ نے حکومت ہند کے پاس ایک چٹھی بھیجی ہے جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ بہار کے قیدیوں کو واپس بلایا جائے۔

مولانا نورالدین بہاری کی حق تقریر

غازی آباد - ۷؍ اگست چند روز ہوئے مولانا نورالدین بہاری کسی کام سے دیوبند تشریف لے گئے تھے مولانا صاحب نے وہاں ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائی اور ایک دوسری تقریر مسلمانوں کے درمیان ایک مسجد میں فرمائی مولانا صاحب نے ان تقریروں میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس میں شریک ہو جائیں۔ مولانا صاحب کی ان تقریروں کا یہ اثر ہوا کہ ایک ہی روز میں ۷۵ مسلمان کانگریس کے ممبر بن گئے۔

فینسی لوسکی

نیجر دی موڈرننگ سپلائی سٹور (۲۹) لودیانہ پنجاب

خزانہ

آپ کی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ جانتے ہیں ہدایت نامہ خاوند پانچ ہزار شادی شدہ مرد عورتوں کی آپ بیتی کا نچوڑ ہے۔ عملی ہدایتوں رازکی باتوں اور مفید نصیحتوں کا میش بہا خزانہ ہے

مصنف کویراج نہم قسم اسی بی اے

شائقین باغ

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ

جاپان نے تو غضب ہی کر دیا۔

کپڑہ سینے کی مشین صرف بیس پیسہ میں

لیجئے اب کپڑہ سینے کی مشین بھی اتنی سستی آگئی ہے کہ بس معلوم نہیں تمام چیزیں جاپان میں بنی بنائی زمین سے پیدا ہوتی ہیں یا بارش میں آسمان سے ٹپک پڑتی ہیں یہ مشین اسوقت دہلی میں بہت چل رہی ہے اور چونکہ ہم نے اس مشین کی قیمت بہت ہی قلیل رکھی ہے یعنی صرف بیس روپے رکھی ہے اس لئے تھوڑے ہی دنوں میں کوئی گھر اس مشین سے خالی نہیں مل سکتا اس لئے آج آپ بھی اپنے گھر کے لئے کم سے کم ایک سیونگ مشین صرف تین پیسہ کا کارڈ لکھکر منگائیں۔ یہ خیال رہے کہ ریل و وی پی بند ہو کر خریدار ہو گا مشین ہاتھ سے چلنے والی ہے

ملنے کا پتہ

لیٹسٹ ناولٹی ہاؤس پوسٹ بکس ۱۵۹ دہلی

تقسیم فلسطین کو اصلاح شدہ صورت میں منظور کرنیکی تیاریاں

یہودی کانگریس کی لیبر پارٹی اور عالمگیر تحریک صیہونیت کے لیڈروں کا فیصلہ

زیورچ - ۱۰؍ اگست - طویل اور پر جوش مباحثہ کے بعد یہودیوں کی لیبر پارٹی نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں مجلس منتظمہ کو اس کا اختیار دینے کی حمایت کی ہے کہ وہ برطانیہ کے ساتھ تجاویز تقسیم فلسطین کے مسئلہ پر مزید تفصیلات کی وضاحت کے لئے گفت و شنید کرے۔ اور پھر نتائج سے جدید صیہونی کانگریس کو آگاہ کرے۔

تجویز مظہر ہے کہ مجلس منتظمہ کو اس کا اختیار نہیں کہ وہ خود یا کانگریس کو کسی ایسے خاکہ کی منظوری کا پابند بنادے۔ جو سیٹلمنٹ پر اثر انداز ہوتا ہو۔ جب تک کہ جدید کانگریس اس تجویز پر اپنی رائے کا اظہار نہ کرے۔

لیبر پارٹی صیہونی کانگریس کی سب سے زبردست پارٹی ہے جسے کل ایوان کی ۶۰ فی صدی نمائندگی حاصل ہے۔ ان مقررین نے جو کانگریس کے خفیہ اجلاس کی تجویز کے مخالف ہیں۔ اور کھلے اجلاس کے مؤید اپنی تقریروں میں کہا ہے کہ ڈاکٹر ویزمین اور مسٹر اسکین وصدر منتخب کانگریس کی تقریروں کے بعد کوئی خفیہ کارروائی باقی نہیں رہتی کہ جسے ظاہر کیا جائے۔ خاصکر جب کہ ڈاکٹر ویزمین تقسیم فلسطین کی اصلاح شدہ صورت قبول کرنے کے حق میں ہیں۔ لیکن اس کے برعکس اجلاس کو بند کمرہ میں منعقد کرنے والے کہتے ہیں کہ تقسیم فلسطین کے مسئلہ پر کھلی وضاحت سے بہت ممکن ہے کہ تحریک صیہونیت میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ جب کہ اتحاد باہمی کی اشد ترین ضرورت ہے۔

بہارو کیمپ اور شاختوں کے درمیان سڑکوں کی تعمیر بند

فقیر ایپی کی جنگی کارروائیاں جاری ہیں

شملہ - ۱۰؍ اگست - وزیرستان سے تازہ ترین اطلاع جو موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسعودی اور وزیری صلح و امن کے لئے تیار ہیں۔ پولیٹیکل ایجنٹ سے کئی جرگوں نے ملاقات کی۔ اور گفتگوئے مصالحت شروع ہے۔ تین سڑکیں جنکی مجموعی لمبائی ۵۰ میل ہے۔ تقریباً ۵۰ مسعودی اور وزیری سڑکوں کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر کے کام کی تکمیل کے لئے مزید پانچ مشینیں ناردرن کمانڈ سے طلب کی گئی ہیں۔ حکومت نے بہارو کیمپ اور شاختوں کی وادی کے درمیان کام بند کر دیا اس وجہ سے کہ فقیر ایپی کے حامیوں کی طرف سے حملہ کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ اس افواہ میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ ناردرن کمانڈ کا ہیڈ کوارٹر ایبٹ آباد یا کابل میں تبدیل کیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ فقیر ایپی صلح کے لئے آمادہ ہے اور ستمبر کے اخیر تک معاندانہ سرگرمیوں کے اختتام کی قطعی توقع ہے۔ میرملی سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنوں اور رزمک کی سڑک پر حالات معتدل ہیں۔ ڈاک اور دیگر لاریاں بلا کسی روک ٹوک کے آجا رہی ہیں۔

احمد نگر میں ہندو مسلم فساد

۱۳ ہندو مجروح ہوئے

بمبئی - ۷؍ اگست - احمد نگر کی اطلاع مظہر ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں شدید ہنگامہ ہوگیا۔ فساد مسجد کے پاس ہوا ...

آغا خاں آئیں گے مگر کوئی جدید پارٹی قائم ہوگی

سر عبدالحلیم غزنوی کی معرفت ایک خبر کی تردید

کلکتہ - ۹؍ اگست - سر عبدالحلیم غزنوی کو ہز ہائینس آغا خاں سے ایک مراسلت موصول ہوئی ہے جس میں اس خبر کی تصدیق کی گئی ہے۔ کہ ہز ہائینس آئندہ موسم سرما میں ہندوستان تشریف لارہے ہیں اور کچھ دنوں تک کلکتہ میں رہیں گے۔ سر عبدالحلیم غزنوی کو ہز ہائینس نے اس الزام کی تردید کا اختیار دیا ہے۔ کہ کسی نئی قدامت پسند مسلم پارٹی کے قیام کا مقصد لئے ہوئے تشریف لارہے ہیں۔

میڈرڈ پر شدید گولہ باری

متعدد آدمی ہلاک و زخمی ہوگئے

میڈرڈ - ۹؍ اگست - ...

اس ضمن میں دس آدمی مارے گئے۔

بحر روم میں اٹلی کے جہاز پر بمباری

جہاز کا کپتان زخمی ہوگیا

جبرالٹر - ۹؍ اگست - یہاں کے بحری حکام کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بحر روم میں جس جگہ برطانوی جہاز۔ برٹش کارپوریشن پر بمباری ہوئی تھی۔ اسی علاقہ میں آج صبح نامعلوم طیاروں نے اٹلی کے جہاز مونگو نیا پر بمباری کی۔ اٹلی کا یہ جہاز ۷ ہزار ٹن وزن کا ہے۔ باور کیا جاتا ہے کہ جہاز کا کپتان شدید طور پر زخمی ہوا ہے۔

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک بلادمشتی فیل مستی خوک۔ جوہر کچلہ۔ جوہر افیون۔ جوہر خراطین۔ جوہر لوبان۔ سم الفار۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن کوہان شتر۔ روغن مار سیاہ۔ روغن سانڈہ۔ روغن عاقرقرحا۔ روغن پستہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جندبیدستر وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ ... اعضاء تناسل کے تمام نقائص کو مستقل طور پر دور کرکے عضو مخصوص کو سخت قوی دیرپا فربہ کر دیتا ہے۔ ... ترکیب استعمال بالکل آسان۔ ...

سیکسول ٹانک پلز رجسٹرڈ

دماغ و دل۔ جگر۔ معدہ۔ مثانہ غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کو دور کرکے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہیں اور جذبہ روز کے استعمال سے ضعف باہ۔ سستی۔ نامردی۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ دور کرکے اعصابی کمزوری کی شکایت رفع ہوجاتی ہے۔ ... قیمت سولہ گولی والی شیشی دو روپیہ تیس گولی والی شیشی تین روپیہ بارہ آنہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

سیکسول ٹینیو پلز۔

یہ گولیاں عورت کو تمام عمر سحر کرکے رکھنے کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ ...

ویسٹرن میڈیکل اسٹور۔ انگریزی دوا فروشان ۳ بازار جامع مسجد دہلی

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

جوانی کی طاقت

جس کو واپس لانا کچھ مشکل نہیں ہے

جو لوگ کمزور ہوگئے ہیں اور اپنی طاقت کو کھو بیٹھے ہیں ان کی جوانی کی طاقت نہایت آسانی کے ساتھ واپس لائی جا سکتی ہے۔ ...

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے۔ کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنے کے خون جانا بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن۔ سوزش۔ ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔ قیمت ۴ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ) تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ (صہ)

محصول ایک پر ۔ تین پر معاف

پتہ گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

مولانا عبدالوحید اور خاکسار ٹولی

۲۱ جولائی سے ۲۴ جولائی تک تین چار روز دارالعلوم دیوبند کا ایک وفد بسلسلہ تنظیم ہی خواہان دارالعلوم دیوبند نجیب آباد میں سید سبحان علی صاحب کے دولتکدہ پر مقیم رہا۔ امیر وفد مولانا مولوی عبدالوحید صاحب ناظم شعبہ تنظیم و ترقی دارالعلوم کی ایک تقریر جامع مسجد نجیب آباد میں ہوئی۔ نجیب آباد اور مضافات نجیب آباد کے مسلم اجتماع عظیم کے روبرو ہوئی جو بےحد دلنشین شیریں بیان اور نہایت مفید تقریر تھی دوسری تقریر بازار کلو گنج میں کانگریس کمیٹی نجیب آباد کے زیر اہتمام ہوئی جہاں ہزارہا مسلمان اور ہزارہا ہندو جلسہ میں موجود تھے۔ دوسری تقریر بھی نجیب آباد کی تاریخ میں ایک یادگار تقریر کا مرتبہ رکھتی ہے جو دو گھنٹہ تک جاری رہی اور سامعین نے ہمہ تن گوش ہو کر سنی اور خوب متاثر ہوئے۔ مولانا ممدوح کو یہ معلوم تھا کہ نجیب آباد میں خاکساروں کی ایک جماعت ہے اور یہ بھی معلوم تھا کہ یہاں مسلم لیگ بھی گزشتہ ہفتہ قائم ہوئی ہے۔ بعض لوگوں نے مولانا سے ان دونوں جماعتوں کے متعلق استفسارات بھی کئے تھے بنابریں مولانا نے اپنی دونوں مدلل دلپذیر تقریروں میں سامعین کی رہبری اور تسکین خاطر کے لئے مسلم لیگ کے موجودہ مسلک اور تحریک خاکساران کی حقیقت و اصلیت کے متعلق بھی نہایت مناسب الفاظ پر چند الفاظ نہایت مدلل طور سے بیان فرما دیئے اور لوگ مطمئن ہو گئے اور مولانا کی تقریروں نے ہندو مسلم اتفاق کی نہایت خوشگوار فضا شہر میں پیدا کر دی لیکن مولانا کے نجیب آباد سے تشریف لیجانے کے بعد ۲۵ جولائی کو خاکسار ٹولی نے محلہ رسولپورہ میں ایک جلسہ عام کے انعقاد کی کوشش کی اور شہر میں نقارہ پیٹتے پھرنے لگے کہ مولانا کی تقریر اور کانگریس کے متعلق بعض باتوں کی تشریح کی جائے گی چنانچہ جلسہ میں ڈیڑھ سو کے قریب آدمی تماشا دیکھنے کو آ گئے اس عجیب و غریب جلسہ کی عجیب و غریب تقریروں سے کوئی صحیح اندازہ کسی کو نہ ہو سکا کہ اس جلسہ کا مقصد کیا ہے لیکن خاکساروں کی تشریح کہ یہ حالت کا اندازہ کرنے میں لوگوں کو بہت مدد ملی۔ خاکساروں کا منشا بظاہر یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے آپ کو ہر دلعزیز اور کانگریس مسلم لیگ اور انگریز پرست وغیرہ تمام گروہوں کا ہمدرد ثابت کرنا چاہتے ہیں وہ بار بار کہتے تھے کہ ہم سرکاری جماعت نہیں ہیں اور ہم ملک کی آزادی کے خواہاں اور کانگریس کے ہمدرد ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے وہ الفاظ سناتے تھے جو انہوں نے ابتدا پنجاب و سندھ میں خاکساروں کی جماعت کو دیکھ کر کہے تھے صوبہ سرحد میں خاکساروں پر پابندیاں ہونے کا ذکر کرتے اور گاندھی جی اور کانگریسی لیڈروں کو سلامیاں دینے کا حوالہ دیتے۔ اور آئندہ بھی اپنا دستور ہرادار نے کا ذکر فرماتے اور اپنے آپ کو کانگریسی ثابت کرتے رہتے لیکن ساتھ ہی ان کو اپنے پیشوا کے الفاظ یاد آ جاتے تھے اور مذکورہ باتوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی بار بار کہتے تھے کہ ہم سول نافرمانی ہرگز نہیں کریں گے ہم انگریزوں کی حکومت کو بہت اچھا سمجھتے ہیں۔

اس عجیب و غریب جلسہ میں یہ دیکھ کر لوگوں کو تعجب ہوا کہ مصدی لال صاحب کانگریسی بھی موجود ہیں اور انہوں نے بھی تقریر کی اور کہا کہ ہم نے تو خاکساروں کو کچھ نہیں کہا ان کے مسلمان مولوی ہی نے برا کہا تھا۔ پھر معلوم ہو کر اور بھی تعجب ہوا کہ خاکساروں نے یہ جلسہ لالہ مصدی لال صاحب سے مشورہ لیکر کیا ہے۔ اسی وجہ سے مسلمان شرکت کانگریس کے متعلق متامل ہیں۔

مولوی محمد علی صاحب آزاد نے ایک اعتراض کرنا چاہا تو ان کو بڑی مشکل سے جلسہ کے اختتام پر بولنے کا موقع دیا گیا اور ان کے اعتراض کو یہ کہہ کر ٹال دینے کی کوشش کی کہ جلسہ میں نہیں بلکہ تنہائی میں گفتگو کر لیجئے۔ آزاد صاحب کا اعتراض یہ تھا کہ

مشرقی صاحب نے کانگریس کو نادانہ تحریک کہا اور گرفتار ہو کر جیل میں چلے جانے کو نادانہ کام بتایا ہے۔ گاندھی جی کے چرخہ کو نادانہ تحریک بتایا اور انگریزی حکومت کو دنیا بھر کی بہتر حکومت قرار دیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ انگریز ہماری طرف جو کچھ پھینک دیگا ہم اسی پر قناعت کریں گے پس تم اور تمہارا پیشوا کانگریس کی ایسی برائی اور تحقیر کر کے بھی اپنے آپ کو بے گناہ سمجھیں اور کانگریس کے پلیٹ فارم سے تمہاری تحریک کی بابت کچھ معقول باتیں کہی جائیں۔ تو تم شکایت کرو کہ ہماری حالت کیوں بے پردہ کیا گیا۔

اس کا جواب خاکساروں کے پاس کچھ نہ تھا اسلئے کہ وہ یہ بھی کہہ چکے تھے کہ ہم کانگریس اور کانگریسی تحریک کو اچھا جانتے ہیں اور اس کے مخالف نہیں ہیں لیکن اور صاحب نے جبکہ خاکسار صاحب اپنے آپکو کانگریسی ثابت کرنے کیلئے صوبہ سرحد کی پابندی کا ذکر کر رہے تھے کہا کہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے تمہاری اور انگریزوں کی ملی بھگت ہے اس آواز کی طرف کسی نے توجہ نہیں کی۔ غرض یہ جلسہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت ہی عجیب جلسہ تھا۔ سنا جاتا ہے کہ الاصلاح میں بھیجنے کے لئے اس جلسہ کی ایسی ہی شاندار تصنیف رپورٹ کر کے بھیجی جائے گی جیسی کہ منڈاور کے شاندار کیمپ کی رپورٹ الاصلاح میں ہو چکی ہے حالانکہ منڈاور میں تقطا تو کیمپ وغیرہ کچھ نہیں ہوا اور تمام اہالیان منڈاور کی آنکھوں میں دھول جھونک کر الاصلاح منڈاور کے شاندار کیمپ کی رپورٹ بھیجنے کا وعدہ کر لیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور فہرست مفت طلب کریں
سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

آپ

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تاریخی، مذہبی تجارتی، ... مضامین ... ہیں
ناظم مدیر منور بازار شعبان جالندھر شہر

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں ... اصول صحت کی پابندی ... مفت طلب فرمائیں
ملنے کا پتہ ... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ازالہ

... کتاب ... مفت ... منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے۔ ... صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے۔ ... اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں
قیمت فی شیشی عہ دو روپیہ۔ محصول ڈاک ۸ آنہ پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں ... سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں۔ ... قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ۔ پرچہ ترکیب ہمراہ

نیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق سٹریٹ میرٹھ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی بیچوں کا پھل ... سستا ملتا ہے
فہرست منگا کر دیکھیں پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر اگر چہ ... دگنا دام واپس کی شرط۔ اسکی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے ... بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

ہیضہ اچانک آتا ہے

اور بعض اوقات طبی امداد حاصل کرنے کا موقع نہیں دیتا اسلئے

امرت دھارا

کی ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس جیب میں رکھئے جو کہ مصیبت کے وقت آپ کی یا آپ کے عزیزوں کی بہترین اور فوری امداد ثابت ہوگی
...
احتیاط ...
خط و کتابت کے لئے پتہ۔ امرت دھارا — لاہور
منیجر امرت دھارا دشد ھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے ضعیف مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو دفع کرتی ہے
قیمت فی ڈبہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

... جوتشی جی کے پاس ہزار ہا سرٹیفکیٹ اس کامیابی کے موجود ہیں ...
راج جوتشی پنڈت دیوکی نندن شاستری

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء سے ۳۱ اگست ۱۹۳۷ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ... اگست تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہیے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر لیبارٹری کو کالج ہونا چاہیے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے پر کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔
عطاء اللہ بٹ
پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

فیڈریشن ۱۹۳۹ء میں نافذ ہو جائیگا دربار ۱۹۳۸ء میں ہوگا

وائسرائے اور گاندھی جی کی پھر ملاقات ہوگی

گورنروں کو ہدایات۔ پولیٹیکل پارٹیوں سے رائے طلبی

کانپور میں مزدوروں کی ہڑتال ختم ہوگئی

مزدوروں اور مالکان میں سمجھوتہ

کانگریس زمینداری سسٹم کو ختم کرنا چاہتی ہے

ان کو معاوضہ دیا جائیگا

اسپیشل سی۔ آئی۔ ڈی کا نیا محکمہ

جعلی سکے بنانے کی ٹکسال

دہلی پولیس کا کامیاب چھاپہ

انڈمان کے اسیروں سے بھوک ہڑتال ترک کرنے کی اپیل

سر چندر بوس کا تار

حکیم الامت حضرت العلامہ اشرف علی صاحب تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں ... روپے ہے دو سال میں انشاء اللہ یہ ... تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس مکمل مفت جمع ہو جائے گی ... اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے ...
ترسیل زر کا پتہ نیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

اپنی آنکھوں کی حفاظت کیجئے

آئی ٹون

آنکھوں کی واحد اور بہترین محافظ ہے اور آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔
آئی ٹون کی ایک شیشی کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک
دی آئی ٹون کمپنی نیجر فیلچرنگ کیمسٹ 30A میکلوڈ روڈ لاہور

لاکھوں انسانوں کی آزمودہ اور لاثانی دوا

مسیحی

دوائے جریان — نئے اور پرانے جریان کی بہترین دوا ہے قیمت فی شیشی ۲ علاوہ محصول

یہ دوا نہیں بلکہ دوا گھر ہے مسیحی کو موجود رکھنے اور سفر میں ساتھ رکھنے سے زندگی کی بہت حفاظت ہوتی ہے ... ان تکالیف سے بچنے کے لئے آج ہی ایک شیشی منگا لیجئے۔
پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا۔
نیجر دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

چھ فیصدی منافع

کیا آپ کچھ تھوڑا سا سرمایہ ایسی تجارت میں لگا سکتے ہیں جس سے آپ کو چھ فیصدی سالانہ نفع آرام سے گھر بیٹھے ملتا رہے۔
سرمایہ محفوظ
اور ایک سال کے بعد جب چاہیں واپس لیں
مفصل حالات کے لئے پتہ ذیل میں خط لکھئے۔
تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور
The Taj Company Ltd Lahore

اطلاع

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مدرسہ ابتدائی واقعہ جامعہ نگر اوکھلا میں داخلہ یکم ستمبر ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا اور ۱۵ ستمبر تک رہیگا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں مع فیس داخلہ شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے نام ۱۵ اگست تک آ جانی چاہئیں۔
مفصل معلومات کے لئے حسب ذیل پتہ پر لکھئے
مسجل (رجسٹرار) جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

کوہ نور خضاب ۵۷۰

کوہ نور خضاب اپنے بے ضرر اور بے خطر ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور اس کے بہت مداح ہیں ایک مرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بنا دے گا۔
تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں
سول ایجنٹ
حاجی محمد ابراہیم محمد اسمعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دھلی

محی الدین قاسمی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم — ۵

۹ — ۱۳

۱۶ — ۲۰

۲۴ — ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ

"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے

ششماہی تین روپے چار آنہ

سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے

ششماہی پانچ روپے

جلد ۲۶ — دھلی۔ یوم دو شنبہ ۹ رجمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ راگست ۱۹۳۷ء — نمبر ۱۲

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

نجران میں قدیم تہذیب کا انکشاف

مسٹر عبداللہ فلبی کی نگرانی میں نجران میں قدیم آثار کا انکشاف ہوا ہے ابھی تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ یہ آثار کس زمانہ سے متعلق ہیں، اور کون سی قومیں آباد تھیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ نجران کا تمام علاقہ آثار قدیمہ سے بھرا ہے خیال ہے کہ آئندہ سال وسیع پیمانہ پر وہاں کھدائی کا کام شروع کر دیا جائیگا۔

تقسیم فلسطین پر وزیر اعظم عراق کی اہم تقریر

ہم فلسطین کو نہ یہودیوں کے حوالہ کر سکتے ہیں نہ برطانیہ کو

انگلستان کو زبردست انتباہ اور عربی ممالک کو اتحاد کی دعوت

حکمت سلیمان بک وزیر اعظم عراق نے تقسیم فلسطین کے مسئلہ پر جس بصیرت اور جرأت کے ساتھ اظہار خیال کیا ہے وہ تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ ...

... وہ کرد قوم کے ہیں اس لئے ان کو عربوں سے کوئی خاص ہمدردی نہیں ہو سکتی۔ مگر واقعات نے بتادیا کہ حکمت سلیمان کا سینہ عربوں کی ہمدردی سے لبریز ہے اور وہ عربوں کی ذلت کو کسی وقت بھی گوارا نہیں کر سکتے ہم ذیل میں تقسیم فلسطین پر آپ کی مفصل تقریر درج کرتے ہیں۔

وزیر اعظم عراق کی تقریر

آپ نے شاہی کمیشن کی سفارشات کو پڑھ کر ایک تقریر کی جس میں فرمایا کہ میں بیان نہیں کر سکتا کہ کمیشن کی سفارشات کو پڑھ کر مجھے کس قدر اذیت ہوئی ہے ارکان وفد نے حقیقت کی نظر سے نہ تو فلسطین کو دیکھا ہے نہ ان لوگوں کو جو ارض مقدس میں ڈیڑھ ہزار سال سے رہتے آئے ہیں اور نہ ان غاصبوں کو جنہوں نے ... عربوں کو پامال کرنے کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمیشن کے ارکان نے نتائج اخذ کرنے میں غلطیاں کی ہیں۔ میں اس حقیقت کو آشکارا کر دینا چاہتا ہوں کہ آج فلسطین کی وضعیت غیر فطرتی اور غیر طبعی ہے جسکو تمام عربی اور اسلامی ممالک نے نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔

برطانی سفیر کو انتباہ

یہی وجہ ہے کہ میں نے برطانی سفیر متعینہ عراق سے کہدیا ہے کہ میں حکومت، قوم اور انصاف کے نام پر اس تقسیم کے خلاف احتجاج کرتا ہوں اور برطانیہ کی یہ تجویز ہمیں کسی حالت میں بھی منظور نہیں ہے، میں نے سفیر عراق متعینہ لندن کو بھی ہدایت کر دی ہے کہ وہ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ سے کہدیں کہ عراق فلسطین کی تقسیم پر بہت مضطرب ہے اور ہمیں یہ حل منظور نہیں ہے بلاشبہ فلسطین ہمارے جسم کا ٹکڑا ہے ہم اس کو نہ برطانیہ کے حوالے کر سکتے ہیں نہ یہود کے۔

جرمنی اور پولینڈ کی مثال

شاہی کمیشن کو چاہیئے کہ وہ یہ دیکھے کہ یہودیوں نے عربوں کے آبائی وطن کو ہضم کرنے کی خوفناک اسکیم کس طرح تیار کی ہے لارڈ بالفور نے برطانیہ کے وعدوں کا غلط کیا ہے اور دنیا جانتی ہے کہ آج یہودیوں کو جو موقف حاصل ہے وہ گذشتہ موقف سے بالکل مختلف ہے۔ جرمنی میں یہودیوں کا موقف سب کو معلوم ہے پولینڈ کی سرزمین جس طرح ان پر تنگ کی جارہی ہے اس سے بھی ارباب بصیرت بے خبر نہیں ہیں ... شاہی کمیشن کے ارکان نے کس طرح اور کس دلیل سے غریب عربوں کو برباد کر دینے کا اعلان کیا ہے فلسطین پر یہودیوں کے غاصبانہ قبضہ نے ہر عربی، ہر مسلم اور ہر شرقی کو سخت تکلیف پہنچائی ہے کیونکہ عرب ہزار ہا سال سے اس میں رہتے چلے آئے ہیں۔

پوری قوت سے مقابلہ کرو

میں ایک عربی کا وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے اپنے ابنائے قوم سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ...

حسنِ تغزل

(از حضرت عروج زیدی بدایونی)

ہو گیا بے پردہ حسنِ مہ جبیں میرے لئے
ہو مبارک چاند کی یہ چودھویں میرے لئے

تا بکے صدمے سہے قلبِ حزیں میرے لئے
ایک دن جی بھر کے کہہ لو تم نہیں میرے لئے

دے رہے ہیں مجکو غم پر غم بلا جرم و خطا!
فتنۂ افلاک ہیں اہلِ زمیں میرے لئے

اب مرا جذبِ پرستاری مکمل ہو گیا
سنگِ در کو کھینچ لائی ہے جبیں میرے لئے

فطرتِ مغرور میں بھی انقلاب آہی گیا!
آنسوؤں سے تر ہے ان کی آستیں میرے لئے

ہر بلا کی، ہر ستم کی، ہر جفا و جور کی!
ابتدا و انتہا ہے بالیقیں میرے لئے

دردِ غم کی آخری حد پر مجھے پہنچا دیا
اُف یہ اعجازِ نگاہِ اولیں میرے لئے

ہجر میں اس خوف سے آہ و فغاں کرتا نہیں
تم نہ گھبرا کر نکل آؤ کہیں میرے لئے

عمرِ رفتہ پھر پلٹ آ۔ پھر دکھائے شانِ عشق!
ٹھوکریں کھاتا ہے کوئی نازنیں میرے لئے

جس جگہ حد سے گذر جاتا ہے جوشِ بیخودی
فرض ہو جاتا ہے ایک سجدہ وہیں میرے لئے

جنکی الفت کا میں دم بھرتا ہوں اب تک اے عروج
ہیں وہی احباب مارِ آستیں میرے لئے

پولینڈ اور رومانیا تقسیم فلسطین پر

اپنا اپنا مطلب سب دیکھ رہے ہیں

بخارسٹ کے ایک نیم سرکاری اخبار نے حکومت رومانیا سے درخواست کی ہے کہ وہ پولینڈ کی تجویز کی موافقت کرتے ہوئے جنیوا میں ایک ایسی جماعت قائم کرے جو تقسیم فلسطین کی اسکیم کو ناقابل عمل بنادے۔ جریدہ اخبار مذکور لکھتا ہے کہ اگر فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا گیا تو پولینڈ کے یہودیوں کو ارض مقدس میں داخلہ پر سخت مشکلات پیش آئیں گی اور یہودی ہجرت کی تحریک کمزور ... پڑ جائے گی۔

یمن کے طلباء عراق کی فوجی کالج میں

امام یمن کی آنکھیں کھل گئیں

فوجی اصلاحات کی تفصیلات

عراق کی درسگاہ حربیہ میں یمن کے جن طلباء نے فوجی اور لاسلکی خدمات کے امتحان دیئے تھے ان میں وہ سب کے سب کامیاب ہو گئے ہیں۔ صنعاء دارالسلطنت یمن کی اطلاع ہے کہ حکومت یمن نے اپنے دارالحکومت میں مدرسہ حربیہ کے دوبارہ اجراء کے لئے احکام صادر کر دیئے ہیں یہ بھی اطلاع ہے کہ امام یحیٰ والی یمن عراق اور یمن کے تعلقات میں خوشگواری کے بعد یہ چاہتے ہیں کہ یمن کے فوجی دستے فوجی مدارس میں تعلیم حاصل کریں آئندہ اکتوبر کو یمن کے ایک سو طلباء عراق کے مدرسہ حربیہ میں داخل ہوں گے اور وہیں فوجی و حربی تعلیم حاصل کر کے یمن کی حدود کی نگرانی پر مامور ہوں گے۔

فلسطین میں تین عربی اخباروں کا تعطل

حکومت نے اخبار الدفاع اور اللواء کی اشاعت کو چار ہفتوں کے لئے جبراً روک دیا ہے ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے تقسیم فلسطین کی تجویز پر سخت حملے کئے تھے تیسرا عربی اخبار الجامعۃ الاسلامیہ ہے جو کئی ماہ سے اب تک بند ہے اور حکومت نے اس کی راہ بند کر رکھی ہے۔ اب صرف مسلمانوں کا ایک اخبار فلسطین باقی رہ گیا ہے عونی بک عبدالہادی زعیم حزب الاستقلال نے جرمنی اخبار کے ایک نمائندہ سے فرمایا کہ فلسطین کی تقسیم پر عربوں کا مشتعل ہونا اور اس کو رد کرنا ایک فطرتی امر ہے کیونکہ فلسطین کا چپہ چپہ عربوں کا ہے برطانیہ کی یہ تجویز کہ ارض مقدس سے مسلمانوں کو محروم کر دیا جائے۔ مسلمانوں کو دینی شعور کی سخت توہین ہے۔

لبنان یا اخبارات کی کان

جمہوریہ لبنان کے محکمۂ نشر و اشاعت نے لبنان کے اخبارات کی ایک فہرست شائع کی ہے ... کی آبادی میں ۸۰ اخبارات شائع ہوتے ہیں جن میں روزانہ، ہفتہ وار اور ماہوار سب ہی ہیں ...

... فلسطین کو اپنی پوری قوت سے بچائیں اب وقت آ گیا ہے کہ تمام عرب تن واحد کی طرح متحد ہو جائیں کیونکہ عربوں کا حق ثابت ہے اور وہ تقسیم فلسطین قبول نہیں کر سکتے ہیں نہ اس کے علاوہ کوئی اور صورت

انگلستان کو صحیح مشورہ

ہم اپنے حلیف انگلستان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس بات کے سمجھنے کی کوشش کرے کہ فلسطین عربوں کا وطن ہے اور ضروری ہے کہ وہاں جمہوری طریق پر وطنی لوگوں کی ایک حکومت قائم کی جائے جس کا دستور عراق کے مماثل ہو۔ تاکہ تمام قوموں کے حقوق محفوظ رہیں اس خصوص میں عراق کو نمونہ بنایا جا سکتا ہے کیونکہ یہاں مختلف اقوام آباد ہیں اور ہر قوم اپنے حقوق سے متمتع ہو رہی ہے اور سیاسی حقوق میں سب کا درجہ برابر ہے

عربی فلسطین کا بادشاہ

اعلان بالفور اس قابل نہیں ہے کہ موجودہ تہذیب کے زمانہ میں اس کا نام بھی لیا جائے اس لئے اس کا تو ذکر ہی فضول ہے رہا فلسطین کی تقسیم کا سوال سو اس کو بھی کوئی تسلیم نہیں کر سکتا اور یہ تو ایک عجیب چیز ہوگی کہ عربی فلسطین پر کسی کو بادشاہ مقرر کر دیا جائے اور اس کو شرق اردن سے ملحق کر دیا جائے کیونکہ میرا یقین ہے کہ ایک شخص بھی اس تجویز کو منظور نہیں کریگا۔

جو شخص بھی تقسیم کے بعد عربی فلسطین کے لئے اپنے آپ کو پیش کرے گا۔ اور اس کا بادشاہ یا صدر بننا چاہے گا، وہ قوم، وطن کا غدار متصور ہوگا اور میں ایسے شخص کی اور ایسے نظریہ کی آخر دم تک مخالفت کرونگا۔

یمن اور مملکت سعودیہ

یہ ہے اس تقریر کا خلاصہ جو وزیر اعظم عراق نے فلسطین کی صورت حال کے پیش نظر فرمائی آپ نے نہ صرف اپنا نقطۂ خیال ہی پیش کیا بلکہ حکومت یمن اور حکومت حجاز سے بھی آپ کی یہی ... توقع ہے کہ وہ بھی حکومت عراق کے نظریہ کی تائید کریں گے۔

REGD № L 1793

The Aljamiat

VO1 26 № 11 DELHI 13 August 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!

اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔

مینیجر

آپ!

ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو پسند آجائینگے

مینیجر

جوہر وسمہ مہندی گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔

جوہرِ وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

عالیجناب امرچند شرما پریم نگر دیال باغ آگرہ — میرا نام اپنے مستقل گاہکوں کی فہرست میں نوٹ کر لیں، میں تمام گھر میں جوہر استعمال کرتا ہوں میرے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے

جناب لالہ بھگت رام صاحب ایل لیڈر راولپنڈی — جوہر وسمہ مہندی منگوایا تھا اچھا ثابت ہوا۔ براہ مہربانی ایک شیشی اور بھیج کر مشکور فرماویں۔

ارسطوئے زماں حضرت محمد عبدالخالق صاحب امرتسری شاہی حکیم راولپنڈی — جوہر وسمہ مہندی کے استعمال سے ثابت ہوا ہے کہ اس میں وہ نقائص مضرات نہیں۔ جو بدیشی خضابوں میں پائے جاتے ہیں ...

شیخ عبدالحکیم صاحب گجراتی دفتر تبلیغ اسلام — واقعی ایک کامیاب چیز ہے

اخبارات کا اعلان

اخبار "سعید" لاہور ...

ملنے کا پتہ: صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی ہینڈ کو ... بازار متصل سنہری مسجد لاہور ...

امن و جنگ

سوویٹ روس اور جمہوریہ ترکیہ

جنگ عظیم کی تباہ کاریوں کے بعد یہ ایک فطری امر تھا کہ سوویٹ روس اور جمہوریہ ترکیہ ایک دوسرے سے قریب تر ہو جائیں کیونکہ اس دوران میں دونوں حکومتیں بیرونی اقتدار کی آہنی زنجیروں سے مخلصی پانے کی کوشش کر رہی تھیں اور دونوں کے سامنے داخلی اصلاح کے زبردست پروگرام موجود تھے۔ کچھ ہی روز کے بعد جس وقت خارجی خطرات کم ہونے شروع ہوئے اور داخلی اصلاح بھی تکمیل کی متعدد منازل طے کر چکی اور دونوں طاقتوں کے نقطہ ہائے نظر ایک حد تک تبدیل ہو گئے تو اس وقت ہر دو ممالک کے مدبرین نے یہ ضرورت محسوس کی کہ انگورہ اور ماسکو کے مابین روابط اتحاد زیادہ سے زیادہ استوار ہو جائیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس عرصہ میں انواع و اقسام کی بین الاقوامی پیچیدگیاں رونما …

اطالوی خواتین کو مسولینی کا خطاب

مباحث امروز

دارالعلوم دیوبند اور اردو زبان

دارالعلوم دیوبند۔ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان تعلیمی ادارہ ہے یہاں ہندوستان، افغانستان، ایران، حجاز، عراق، شام، فلسطین، چینی ترکستان، روس اور آذربائیجان، افریقہ اور جزائر افریقہ کے مسلم نوجوان پہلو بہ پہلو تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ دارالعلوم کے اساتذہ اعلیٰ قابلیت رکھنے کے باوجود قلیل تنخواہ پر اہم سے اہم خدمات انجام دیتے ہیں ادارہ مذہبی ہے اور مذہبی تعلیم سے متعلق ہے یہی وجہ ہے کہ اس مرکزی درسگاہ کے طلبہ میں جو مذہبی شائستگی پائی جاتی ہے اور ان میں فرائض کا جو احساس ہے وہ دوسری درسگاہوں کے طلبہ میں نظر نہیں آتا۔ ہندوستان کی گذشتہ نصف صدی میں کوئی ایسی تحریک نہیں شروع ہوئی جس میں دارالعلوم کے طلبہ نے حصہ نہ لیا ہو لیکن دارالعلوم کی زندگی کا ایک پہلو تشنۂ اظہار و بیان رہا …

اسلامی علوم اور اردو زبان

مختصر یہ کہ دارالعلوم کے ذریعہ سے اولاً و بالذات تعلیم دینی و نبوی کی اشاعت ہوتی ہے اور اسی کے ضمن میں قدرتی طور پر زبان اردو بھی نشو و نما حاصل کرتی رہتی ہے۔

یہاں کے ماحول میں قرآن شریف کا ترجمہ اردو میں۔ حدیث نبوی کی ترجمانی اردو میں، امام ابوحنیفہ رح کے مسلک کی وضاحت اردو میں، حماسہ و متنبی کی تشریح اردو میں، منطق و فلسفہ کے دقائق کی موشگافی اردو میں غرض ہر ہر فن کی تعلیم پوری جد و جہد کے ساتھ اردو میں ہوتی ہے۔

دارالحدیث میں جائیے وہاں آپ کو قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم …

دارالعلوم دیوبند اور اردو زبان

ادارہ کے اہم مقاصد

ادارہ کی رہنمائی کی ضرورت

علم و نظر

بہرائچ کے تاریخی مرکز میں ایک اسلامی ادارہ

ہندوستان کے تعلیم یافتہ طبقہ میں ایسے اشخاص بہت کم ہوں گے جو بہرائچ کے نام سے ناآشنا ہوں۔ خصوصیت سے پورب کے اضلاع میں تو ہر خاص و عام ہر مذہب و ملت کا ہر فرد اس نام سے اور اس مقام کی اہمیت سے خاصی واقفیت رکھتا ہے اس جگہ کی شہرت حضرت سید سالار مسعود غازی کی ذات گرامی سے وابستہ ہے جو اسلام کی راہ میں اپنی اور اپنے مقدس رفقاء کی جانوں کو قربان کر کے یہاں آرام پذیر ہیں انہیں کے مبارک قدموں کی برکت ہے کہ ۹ سو سال سے یہاں کی فضا کلمۂ شہادت، صدائے اذان قرأت قرآنی سے گونج رہی ہے سید شہید کے مزار مقدس کی وجہ سے یہ مقام صوبہ اودھ کے مسلمانوں کا مرکز و دلین ہے نیز حضرت کے عقیدتمندوں میں غیر مسلموں کی ایک بڑی جماعت ہے ان کی عقیدتمندی کا مشاہدہ …

تاریک مطلع

ایک اسلامی ادارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

کانگریسی وزراء اور انکے فرائض

احتیاط و اعتدال کی ضرورت

ہم بارہا اس حقیقت کا اظہار کر چکے ہیں کہ مسلمانوں کے نزدیک حریت و استقلال کی جنگ سب سے زیادہ محبوب و مرغوب شے ہے ایک سچا مسلمان جو اسلامی بصیرت کے ساتھ زندہ رہنا چاہتا ہے۔ سب کچھ برداشت کر سکتا ہے مگر ذہنی اور سیاسی غلامی برداشت نہیں کر سکتا اس کی فطرت آزادی …

کانگریسی وزراء اور ذمہ داری

چند غور طلب امور

افغان نظربندوں کی شکایات

… سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ ان افغانی نظربندوں کی شکایات پر توجہ مبذول فرمائیں اور ان کو مطمئن کرنے کی کوشش کریں۔ اگرچہ افغانی سرداروں کو رہا کر دیا گیا ہے لیکن جب تک ان کی شکایات اور تکالیف کا ازالہ نہ کیا جائیگا۔ اس رہائی سے ان کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ہمیں توقع ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں کوئی موثر قدم اٹھائے گی اور امیران شاہی کو کسی خطرناک اقدام کے لئے موقعہ نہ دے گی۔

پھروی اقتدار

انڈمان کے سیاسی اسیروں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے اور روز بروز ان کی حالت نازک سے نازک تر ہوتی جا رہی ہے ملک کا متفقہ مطالبہ ہے کہ ان کو آزاد کر دیا جائے۔ صوبجاتی حکومتیں ان کی رہائی کے لئے اپیلوں پر اپیلیں شائع کر رہی ہیں اور ان کی ہمدردی میں دیولی کیمپ کے ۵۳ سیاسی قیدیوں نے بھی جان پر کھیلنے کا اعلان کر دیا ہے مگر حکومت ہند کی سنگدلی ملاحظہ ہو کہ ان کی جان پر بن رہی …

فیڈریشن کا مسئلہ

یہودی کانگریس کا فیصلہ

تحریک سورجگڑھ

موج در موج

سلسلہ عالیہ آسیہ کے مشہور مخالف سید سرور شاہ گیلانی کو سالک صاحب نے گریٹ شاہ گیلانی کا خطاب خانہ خراب عطا کیا ہے۔ لیکن پنجاب کے ٹوانہ خاندان کے بزرگ میجر ملک ممتاز محمد خان کا ارشاد ہے کہ سید سرور شاہ کو کرڑ کی حمایت کی پاداش میں گریٹ سیلانی کہنا چاہیے ہمارے خیال میں دونوں خطاب اپنی جگہ صحیح ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ سالک صاحب کا خطاب قانونی نوعیت کا ہے اور میجر صاحب کا عطا کردہ پشتو کے الفاظ کی پریڈ معلوم ہوتا ہے۔

سید سرور شاہ کو معلوم ہے کہ سلسلۂ عالیہ آسیہ ایک مستقل شریعت کی ماتحت لاہور سے برابر ترقی کر رہا ہے۔ حق تعالیٰ نے اچھرہ کی زمین کو رنگین آموں سے گلرنگ اور لالہ فام بنانے کے لئے اسی جگہ فقہ آسی کے مجتہد اعظم مولانا نصر اللہ خان عزیز نام سیلانیوں کو گرفتار ہے ہیں۔ کوئی پوچھے …

دعائے صحت

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس امر میں کہ بعض مسلم اقوام و نیز بعض اسلامی ریاستوں میں عرصہ سے یہ رسم جاری ہے کہ ہندو مذہب کے موافق وہاں کے مسلمانوں میں بھی لڑکیوں کو ورثہ نہیں دیا جاتا اور حکام ریاست اس ہندو لا کا نفاذ قانونی طور پر عمل میں لاتے ہیں اور کبھی مسلمہ لڑکی نے حسب قانون شریعت دعویٰ بھی کیا تو عدالت میں اس کی شنوائی نہیں ہوتی اور جب ریاست کے مسلمانوں کو اس حق تلفی و حکم خدا اور رسول کی خلاف ورزی پر تنبیہ کی گیا تو یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم لوگ تو اپنے مال میں وصیت کر جاتے ہیں دینا نہ دینا ہمارے بعد کے لوگوں کا اختیار ہے کیا اس طریق عمل سے وصیت کرنیوالے بری الذمہ اور سبکدوش ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ نیز دریافت طلب امر یہ ہے کہ ایک اسلامی ریاست میں مسلمان رئیس ریاست کے لئے ایسے قانون کا اجراء جس سے لڑکیاں محروم الارث ہوں درست ہے یا نہیں اور اس اسلامی ریاست کے موجودہ مسلمانوں کو اس کے متعلق جدوجہد کرنا اور حاکم کو اس کی طرف توجہ دلانا واجب ہے یا نہیں۔

الجواب

لڑکیوں کا حق منطوق قرآنی یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین ثابت ہے اگر مرنے والا اس حکم کو فرض سمجھتا ہے اور اپنے ورثاء کو بطور وصیت یہ کہہ دیتا ہے کہ اسلامی طریقہ پر ورثہ تقسیم کیا جائے تو وہ عنداللہ گنہگار نہیں ہے بلکہ جو لوگ لڑکیوں کا حق غصب کریں وہ ظالم اور گنہگار ہیں اگر [illegible]

[illegible]

مسائل امروز

دول اربعہ اسلامیہ کا میثاق مصالحت

ایران و عراق اور افغانستان و ترکی کے مابین مودت و خلوص کے روابط

معاہدۂ سعد آباد

وزرائے خارجہ ایران و عراق و افغانستان و ترکی کل سہ پہر کو قصر سعد آباد میں بوقت ۵ بجے جمع ہوئے اور میثاق سعد آباد پر دستخط ثبت کر دیئے دستخط ثبت ہو جانے کے بعد حسب ذیل کمیونک شائع کیا گیا۔

کمیونک

قلمرو ایران و دول افغانستان و عراق و جمہوریہ ترکیہ کے وزرائے خارجہ نے آج یعنی ۸ جولائی ۱۹۳۷ء کو قصر سعد آباد (طہران) میں اس میثاق پر دستخط ثبت کر دیئے جس کی گفت و شنید ۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو جنیوا میں عراق و ایران و ترکی کے مابین ہوئی تھی، اور جس سے بعد کو افغانستان نے کامل اتفاق کیا۔

یہ میثاق جو ہر چہار ممالک متعلقہ کے مابین مخلصانہ اور دوستانہ تعلقات کا نتیجہ ہے اور جس سے ان دوستانہ جذبات کا اظہار ہوتا ہے جو ان ممالک کو ہر دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات میں کار فرما ہیں اس مفاد مشترک و مودت مستحکم پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے جو ان کے آپس میں جاری و ساری ہے اور جو اب امن عالم کے لئے پیش کش ہے۔

افغانستان و عراق و ترکی کے وزرائے خارجہ نے اپنے زمانہ اور دور طہران میں ہز ایکسیلنسی محمود خاں، صدر مجلس اور ہز ایکسیلنسی عنایت اللہ خاں وزیر خارجہ ایران سے کئی بار گفتگو کی۔ ان ملاقاتوں کے دوران میں اور اپنے مشترکہ اور انفرادی مفاد کے مسائل کی تحقیق کے دوران میں ہر چہار وزرائے خارجہ نے یہ ثابت کر دیا کہ ان کے آپس میں کامل اتفاق رائے ہے۔

میثاق ترک جنگ

چونکہ ہز امپیریل مجسٹی شاہ ایران، ہز مجسٹی شاہ افغانستان، ہز مجسٹی شاہ عراق صدر جمہوریہ ترکیہ اس کے خواہاں ہیں کہ آپس کے تعلقات مودت و خلوص کو برقرار رکھنے میں تا بحد امکان معین ہوں اور چونکہ ان کی خواہش ہے کہ میثاق مجلس اقوام کے ضمنی تحفظات مشرق قریب میں امن و سلامتی کی ضمانت کر کے امن عالم میں معین ہوں۔

اور چونکہ ۲۷ اگست ۱۹۲۸ء کو بمقام پیرس جس میثاق ترک حرب پر دستخط ہوئے تھے اور نیز ان دیگر معاہدات کے شرائط کے تحت جن کے وہ فریق ہیں اور جو میثاق مجلس اقوام کے مطابق [illegible]

[illegible]

افعال جارحانہ

افعال ذیل حرکت جارحانہ میں شمار ہوں گے۔

(۱) اعلان جنگ

(۲) کسی ایک سلطنت کا دوسری سلطنت کے ملک پر ۱ اعلان جنگ کر کے یا بلا باضابطہ اعلان جنگ کے مسلح فوج سے حملہ آور ہونا

(۳) کسی سلطنت کے علاقہ یا جہاز یا ہوائی جہاز پر دوسری سلطنت کی خشکی تری یا فضائی قوتوں سے اعلان جنگ کر کے یا بلا باضابطہ اعلان جنگ کے حملہ آور ہونا

(۴) حملہ آور کی براہ راست یا بالواسطہ امداد یا اعانت کرنا۔

افعال غیر جارحانہ

حسب ذیل امور حرکات جارحانہ میں نہ شمار ہوں گے۔

(۱) جائز حق دفاع کا استعمال یعنی کسی متشرحہ صدر جارحانہ حرکت کی مدافعت۔

(۲) کوئی کارروائی جو میثاق مجلس اقوام کی دفعہ ۱۶ کے بموجب عمل میں لائی جائے۔

(۳) ایسی کارروائیاں جو مجلس اقوام کی اسمبلی یا کونسل کے فیصلہ کے بموجب عمل میں آئیں یا میثاق مجلس اقوام کی دفعہ ۱۵ (فقرہ ۷) کو برتنے میں عمل میں آئیں بشرطیکہ آخر الذکر صورت میں کارروائی اس سلطنت کے خلاف ہو جس نے حملہ آوری میں سبقت کی ہو

۴۔ میثاق ترک حرب مرتبہ پیرس ۲۷ اگست ۱۹۲۸ء کے خلاف دول عظمی متعلقہ میثاق ہذا میں سے کوئی اگر کسی سلطنت پر حملہ آور ہو تو اس آخر الذکر سلطنت کی مدد کرنا۔

خلاف ورزی معاہدہ

دفعہ پنجم۔ اگر دول عظمی متعلقہ میثاق ہذا میں سے کسی کو یہ شکایت ہو کہ میثاق ہذا کی دفعہ چہارم کی خلاف ورزی عمل میں آئی ہے یا آنے والی ہے تو وہ اس معاملہ کو فوراً مجلس اقوام کی کونسل میں پیش کر دے گی۔ مذکورہ صدر شرط سے متعلقہ دولت عظمی یہ حق نہ زائل ہوگا۔ کہ وہ صورت حال کو دیکھتے ہوئے جو کارروائی مناسب سمجھے عمل میں لائے۔

دفعہ ششم۔ اگر دول عظمی متعلقہ میثاق ہذا میں سے کوئی ایک دوسری دولت کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی کرے تو دوسری دولت عظمی بلا نوٹس دیئے ہوئے جارحانہ کارروائی کرنے والی دولت [illegible]

[illegible]

شرائط معاہدہ

[illegible]

تجدید معاہدہ

[illegible]

ہندوستانی افکار

کانگریسی وزارتوں کی امداد

یہ صحیح ہے کہ ہندوستان کی آبادی جو غریب فاقہ کش اور افلاس سے تنگ آ گئی ہے۔ اور جو جہالت سے بیزار ہو چکی ہے۔ وہ کانگریسی وزارتوں سے بڑی بڑی توقعات رکھتی ہے لیکن اگر یہ توقعات پوری نہ ہو سکیں تو لوگ اس کا ذمہ دار کانگریسی وزارتوں کو قرار دیں گے کیونکہ اب لوگوں میں اس حد تک سیاسی بیداری پیدا ہو چکی ہے کہ وہ حالات پر غور کرنے کے عادی ہو گئے ہیں اگر کانگریسی وزارتیں [illegible] ذمہ دار خود قانون کا نقص ہے تو وہ کانگریس کی ہر اس کوشش کا ساتھ دیں گے جو اس نقص کو دور کرنے کے لئے کی جائے۔ پنڈت جواہر لال نے اسی لئے اپیل کی ہے کہ لوگ کانگریسی وزارتوں پر اعتراض یا تنقید ضرور کریں لیکن وہ اس مقصد سے نہ ہو کہ ان کی راہ میں دشواریاں پیدا کی جائیں۔ (راجپل)

جاپان اور چین

جاپان کے وزیر اعظم نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ ہم چین کے علاقے پر قبضہ کرنا نہیں چاہتے ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ بالشویک فتنہ کا مقابلہ کرنے کے لئے چین ہمارے ساتھ تعاون کرے یہ گویا انگلستان اور امریکہ وغیرہ کو دھوکا دینے اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کی ایک چال ہے لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اگر محض بالشویک فتنے کا مقابلہ منظور ہے۔ تو پھر جاپان نے ہنکاؤ، بنگ، اپنی فوجیں کیوں بھیج دیں یہ شہر ہینگ سے ایک ہزار میل اندرون ملک میں دریائے ینگسی کے کنارے ایک بندرگاہ ہے جس کی آبادی دس لاکھ کے قریب ہے اور جو چینی تجارت کا بہت بڑا مرکز ہے اس شہر میں بولشویکوں کا اثر کا نام و نشان بھی نہیں قول و فعل اس کے تضاد سے صاف ظاہر ہے کہ جاپان کا مقصد محض استعمار ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ اب چین کافی بیدار ہو چکا ہے اور وہ اپنے حملہ آوروں کو دنداں شکن جواب دے گا۔ (انقلاب)

عربی افکار

فاروق اول اور جارج ششم

مصر کا عام رجحان یہ تھا کہ شاہ فاروق اول کی تقریب تاجپوشی دینی طریق پر منائی جائے اور اس کی صورت صرف یہ ہو کہ جامع ازہر میں نماز ادا کر کے اپنے محبوب بادشاہ کے حق میں دعا کی جائے [illegible] نحاس پاشا وزیر اعظم نے اس کی مخالفت کی اور کہا کہ یہ طریقہ [illegible]

[illegible]

چین کے شہر نانکو پر جاپانی فوجوں نے قبضہ کر لیا

سرحدوں پر برطانی اور امریکی فوجیں تعینات کر دی گئیں

چین کی فوجیں ممنوعہ علاقہ میں داخل ہو گئیں

ٹوکیو ۱۳ اگست شنگھائی کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کے خلاف یہ الزام لگاتے ہوئے کہ انہوں نے پہلے چینی فوج پر فائر کئے، چین کی فوج نے شمالی علاقہ میں جنگ چھیڑنے کا اعلان کر دیا

ٹوکیو ۱۳ اگست وزیر جنگ مگیا ما نے آج سہ پہر شاہ جاپان سے شمالی چین کی صورت حالات کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ نانکو سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شہر پر جاپانی فوجوں نے مکمل قبضہ کر لیا ہے۔ چینی فوجیں نانکو کے قریب پہاڑی درہ میں بھاگ گئیں اس وقت چار میں چین کے چار ڈویژن موجود ہیں اگر وہ قلعہ جیو کوان پر قبضہ کرنا چاہیں گی تو جاپان کی فوجوں سے سخت مقابلہ کرنا پڑے گا آج شام حالات تیزی سے مگر عجب کے ساتھ تبدیل ہونے شروع ہو گئے برطانی اور امریکن فوجیں بین الاقوامی بستی کی سرحد پر تعینات کر دی گئیں۔ بستی کے باہر جو جاپانی تھے وہ اندر چلے گئے۔ چینی کمانڈر نے خندقیں کھودنے اور گولہ بارود جمع کرنے کا حکم دیا اور جاپانی گولف کلب کو ہوائی مستقر میں تبدیل کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح کے بین الاقوامی کمیٹن میں حالات نے اچانک نازک صورت اختیار کر لی۔ چین کے نمائندوں نے کہا کہ ہم اس بات کی گارنٹی نہیں کر سکتے کہ بین الاقوامی علاقہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے شکایت کی کہ ۱۹۳۲ء میں جاپانیوں نے بین الاقوامی علاقہ کو لڑائی کا مرکز بنا لیا تھا اس سے یہ امکان ہے کہ یہ علاقہ بھی جنگ کے علاقہ میں شامل ہو جائے گا شنگھائی میں صورت حالات بہت نازک ہو گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر چین نے جاپان کے مطالبات منظور نہ کئے تو جاپان جنگ کا الٹی میٹم دیدے گا۔ شہر کے چینی علاقہ میں محاصرہ کا اعلان کر دیا گیا ہے

حکومت ہند اور کانگریسی وزارتوں میں تصادم

یو۔پی اور بہار کے اسیران سیاسی انڈمان سے ہندوستان واپس نہیں کئے جائیں گے

شملہ ۱۳ اگست۔ ایک سیاسی نامہ نگار شملہ نے اطلاع دی ہے کہ پرسوں گورنمنٹ نے انڈمان کے ہڑتالی قیدیوں کی بابت جو کمیونک شائع کیا ہے اس کی تہہ میں یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ حکومت ہند کا ارادہ یہ ہے کہ اس معاملہ میں وہ صوبجاتی حکومتوں کی مداخلت روا نہ رکھے بلکہ اپنی ہی مرضی سے کام کرے۔ یو۔پی اور بہار کی کانگریسی وزارتوں نے جو یہ اعلان کیا ہے کہ وہ انڈمان سے اپنے اپنے صوبہ کے قیدیوں کو واپس طلب کر لیں گی یہ حکومت ہند کی اس اعلان کی بنیاد ہے کہ چونکہ حکومت ہند انڈمان کے انتظام کی ذمہ دار ہے اس وجہ سے وہ اس بارے میں جو حکم چاہے نافذ کر سکتی ہے۔

اس کا یقینی مطلب یہ ہوگا کہ بہار اور صوبہ یو۔پی کے انڈمانی قیدیوں کو واپس کرنے سے حکومت ہند انکار کر دے گی اور مذکورہ بالا دونوں حکومتوں کی مرضی کا لحاظ نہیں رکھے گی۔

اس طرح گویا پہلی مرتبہ حکومت ہند اور کانگریسی وزارتوں کی رسہ کشی کا آغاز ہوگا۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور مسٹر جناح

کانگریس اور لیگ کے درمیان مفاہمت کی سعی

دہلی ۱۳ اگست معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور مسٹر ایم۔ اے جناح کے درمیان مسلم لیگ اور کانگریس میں تصفیہ کرانے کے متعلق کچھ خط و کتابت ہو رہی ہے [illegible] جواہر لال نہرو نے کی تھی، معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا نے مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان مفاہمت کرانا ممکن نہیں سمجھتے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر کانگریس مسلم لیگ کے متعلق اپنی پالیسی کی تشریح کر دے تو اس سے مسلمانوں کا وہ طبقہ جو کانگریس سے علیحدہ ہے کانگریس میں شامل ہو جائے گا [illegible]

[illegible]

سی پی میں چار سال کے اندر شراب قطعی بند

وزارت کی اسکیم

ناگپور ۱۲ اگست فائنس منسٹر اور ریونیو منسٹر نے آج پھر سیگاؤں میں مہاتما گاندھی سے ملاقات کی اور شراب کی بندش اور دیگر مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی وزارت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ چار سال کے اندر شراب کی قطعی ممانعت کر دیگی یہ بھی امکان ہے کہ شروع میں تین اضلاع میں شراب بند کی جائے گی اور اس کے بعد آہستہ آہستہ تمام صوبہ میں شراب بند کر دی جائیگی وزارت کی یہ تجویز ہے کہ شراب سے جو آمدنی ہوگی وہ اور کسی کام میں استعمال [illegible]

[illegible]

سرعبد القیوم وزیر اعظم سرحد کا استعفی گورنر نے منظور کر لیا

حکومت آسام کو شکست ہوگئی

لاہور ۱۳ اگست ایک مقامی اخبار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ کل سرحدی وزارت کا جو اجلاس ایبٹ آباد میں گورنر صوبہ سرحد کی صدارت میں بند گھنٹے تک ہوا تھا اور جس میں موجودہ صورت حالات پر تبادلہ خیالات کیا گیا تھا اس میں نواب سر عبد القیوم خاں وزیر اعظم صوبہ سرحد کا استعفی گورنر نے منظور کر لیا ہے اس خبر کی سرکاری طور پر ابھی تصدیق نہیں ہو سکی۔

شیلانگ ۱۲ اگست آسام اسمبلی میں آج حکومت کو زبردست شکست ہوئی جبکہ مسٹر عبد المتین چودھری کی تحریک جس میں انہوں نے تجویز کیا تھا کہ زمین کی سالانہ قیمت پر مقامی محصول موجودہ [illegible]

[illegible]

شاہ جشن پر صحیات تنگ

کسی یورپی ملک میں قیام نہیں کر سکتے

لندن ۱۳ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شہنشاہ جشن سیلاسی بہت جلد برطانیہ ترک کر جانے والے ہیں [illegible]

[illegible]

کانپور میں پولیس کا گولیاں چلانا حق بجانب تھا

تشدد کو تشدد سے دبایا جائے

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

بمبئی ۱۲ اگست بمبئی کے اخبار نویسوں سے پنڈت جی سے سوال کیا کہ کیا امر کانگریس کی پالیسی سے کیونکر مطابق ہو سکتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

فیڈریشن کا کوئی ذکر نہیں ہوا

گاندھی جی نے تردید کر دی

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام وزیر اعظم یو۔ پی کا تار

مکرم و محترم مولانا احمد سعید صاحب

[illegible]

(پی پنتھ)

برطانیہ فلسطین کے حصے بخرے نہیں کر سکتا

کمال اتاترک کی طرف سے شدید مخالفت

[illegible]

ریڈیو پر پروفیسر مولانا سعید احمد اکبر آبادی کی تقریر

[illegible]

دہلی کی خبریں

[illegible]

گورنر یو۔ پی کو کھدر کی پیشکش

کانگریسی وزارت کی یادگار

[illegible]

یو۔ پی میں بارہ پارلیمنٹری سکریٹری مقرر کئے گئے

[illegible]

ایک عالمگیر جنگ کا خطرہ

مرکزی اسمبلی میں سر محمد یعقوب کی قرارداد

[illegible]

واردھا میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

[illegible]

چینی فوجوں پر جاپانی ہوائی جہازوں سے بمباری

شنگھائی میں ایک لاکھ چینی سپاہ کا اجتماع

جاپان سے تمام چینی واپس بلائے جارہے ہیں

ٹوکیو - ۱۲ راگست - شنگھائی سے اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ اسوقت ایک لاکھ چینی سپاہ نے شہر کو گھیر لیا ہے - اور دس ہزار مسلح سپاہی اس علاقہ میں مقیم ہیں - جو ۱۹۳۲ء کے معاہدہ کی زد میں آتا ہے - اس قسم کی جنگی تیاریوں سے شنگھائی میں آباد جاپانی گھبرا گئے ہیں - اور حکومت جاپان سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ حکومت چین کو صورت حالات پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کرے - حکومت جاپان کا بیان ہے کہ وہ شنگ میں جاپانی جنگی جہازوں سے محض جاپانیوں کی حفاظت کرنے کے لئے آئے ہیں -

نانکنگ کی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت چین نے اپنے قنصل مقیم یوکوہاما - کوبے - ناگاساکی کو ہدایت کی ہے کہ وہ جاپان میں مقیم چینیوں کو بندرگاہوں پر جمع کرلیں تاکہ وہ بذریعہ جہاز چین واپس آسکیں -

شہر نانکو میں جہاں جاپانی فوج کا چینی فوج سے مقابلہ ہوا آگ لگی ہوئی ہے - حکومت چین کی فوج جس نے جاپانی فوج سے مقابلہ کیا ۸۸ ڈویزن سے تعلق رکھتی ہے - جاپانیوں نے چینی فوجوں کو پسپا کرنے کے لئے شہر پر زبردست بمباری کی اور آگ لگانے والے بم بھی برسائے گئے - جس سے شہر میں آگ لگ گئی - جاپانی فوج نے شہر کے قریب پڑاؤ ڈال لیا ہے -

جاپانی ہوائی جہاز کا بیان ہے کہ چینی فوجوں نے پیکنگ میوں ریلوے کو تین جگہ سے اڑا دیا ہے -

بزم سخن

انجمن اتحاد جامعہ طلبہ اسلامیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ مشاعرہ بروز سنیچر - ۱۴ راگست ۱۹۳۷ء کو بوقت ۸ بجے شب تعلیمی مرکز نمبر ۲ قرول باغ میں منعقد ہوگی - حضرت ظریف لکھنوی رونق بزم ہوں گے - چونکہ مشاعرہ "مزاحیہ طرز" کا ہوگا اس لئے صرف حضرت ظریف اپنے کلام بلاغت نظام سے حاضرین کو محظوظ فرمائیں گے -

عالی جناب راجہ صاحب محمود آباد نے از راہ نوازش جلسہ کی صدارت منظور فرمالی ہے - امید ہے کہ شائقین شعر و ادب اپنی تشریف آوری سے جلسہ کو رونق بخشیں گے - اور حضرت ظریف کی تبسم ریز زبان سے ان کے درمندانہ دل کے جذبات کا مطالعہ کریں گے -

افغانستان کے شہزادے رہا کردئے گئے

مگر نقل و حرکت پر پابندی رہے گی

نینی تال - ۱۱ راگست - سردار محمد عمر خاں جنہوں نے ایک مرتبہ افغانستان پہونچے اور تخت کا دعوی کرنے کی سعی کی تھی اور سردار اسد خاں نینی تال کی حوالات سے رہا کر دئے گئے ہیں اور حکومت نے ان کے قرض وغیرہ کی ادائیگی کے متعلق کوئی بہتر انتظام کیا ہے لیکن ان پر سے نقل و حرکت کی پابندی ابھی نہیں اٹھائی گئی ہے جو بنگال ریگولیشن ۳ سنہ ۱۸۱۸ء کے مطابق ہے - حکومت اس امر پر بھی غور کررہی ہے کہ ان شہزادگان افغانستان کے گذران کے لئے کوئی اطمینان بخش انتظام کرے -

تمام ارض مقدس پر قبضہ کرنیکا ارادہ

تقسیم فلسطین انقطاعی طور پر نامنظور

یہودیوں کی کانگریس کی پرفریب تجویز

زیورچ - ۱۲ راگست - یہودیوں کی کانگریس میں کل ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا - جس کے ذریعہ فلسطین کی تقسیم کے متعلق سکیم نامنظور کردی گئی - اور یہودی کانگریس کی ایگزیکٹو کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ یہودی سٹیٹ قائم کرنے کے لئے حکومت برطانیہ سے گفت و شنید شروع کردے - اگر کوئی اسکیم مہیا کی جائے تو نئی منتخب شدہ کانگریس کا اجلاس فیصلہ کرنے کے لئے بلائے - ریزولیوشن میں کمیشن کا یہ بیان نامنظور کردیا گیا کہ مینڈیٹ ناقابل عمل ثابت ہوا اس نے ایگزیکٹو کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کی پوری احتیاط رکھے کہ یہودیوں کے حقوق پر کسی قسم کا حملہ نہ ہونے پائے -

سابق صدر جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا بیان

اگست ۱۹۳۴ء میں چند مخلص اور پرجوش قومی خیالات رکھنے والے حضرات نے جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کی بنیاد ڈالی جنہوں نے اس کی صدارت کا عظیم الشان بوجھ میرے انکار اور بے بضاعتی کے باوجود میرے ضعیف کاندھوں پر ڈالا اس کے ہر سالانہ انتخاب کے موقع پر جمعیۃ کے کارکنوں نے میرا ہی نام صدارت کے لئے منتخب کیا - اگرچہ میں ہر چند انکار کرتا رہا کہ میں کسی صورت میں بھی اس اعزاز کے لائق نہیں - اور نہ اتنی عظیم الشان امانت میں برداشت نہ کرسکوں گا - مگر محترم رفقاء کا نے ہمیشہ حسن ظن سے کام لے کر مجھے اس اعزاز کے لئے مجبور کیا - اب چونکہ میرے تعلیمی مشاغل اس قسم کے ہیں کہ میں زیادہ عرصہ تک اس بار کو برداشت نہیں کرسکتا - اسلئے میں نے جمعیۃ کی صدارت سے استعفی پیش کیا - اور مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ محترم اراکین نے اس کو شرف قبولیت عطا فرما کر میرا بار ایک بڑی حد تک ہلکا کر دیا - ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے محترم رفقاء کار کا شکریہ ادا نہ کروں - کیونکہ اس تین سال کے طویل عرصہ میں اگر خداوند کریم کا فضل و کرم اور میرے مخلص رفقاء کی ہر قسم کی اعانت میرے شامل حال نہ ہوتی تو نہ ممکن تھا کہ میں اس بار کو برداشت کرسکتا اس تین سال کے عرصہ میں اگر میں نے جمعیۃ کی کچھ بھی خدمت کی ہے - تو وہ انہی حضرات کی ہمدردی و اعانت کی رہین منت ہے - نئے صدر کے انتخاب میں اراکین نے جس بیدار مغزی کا ثبوت دیا ہے - وہ قابل مبارکباد ہے - نئے صدر جناب مولانا امیر شاہ جہاں صاحب بنوی ایک مخلص اور پرجوش کارکن ہیں - امید ہے کہ ان کے عہد صدارت میں جمعیۃ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی نصیب ہوگی -

آخر میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں بحیثیت ایک وفادار ممبر کے ہمیشہ جمعیۃ کا خادم رہوں گا - اور میری ہمیشہ یہ کوشش ہوگی - کہ جمعیۃ کو اپنے نیک مقاصد میں ہمیشہ کامیابی نصیب ہو -

افغانستان میں بغاوت

سرکاری فوج نے باغیوں کو پسپا کردیا

کابل - ۱۱ راگست - تمنزئی خیل قبیلے نے رزگان کے تھانہ پر حملہ کردیا لیکن حملہ آوروں کو بھگا دیا گیا - اور فوج نے بغاوت فرو کردی - اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع ہوا ہے جلال خیل قبیلہ محمود خیل قبیلہ اور تمنزئی خیل قبیلہ کے درمیان ملکیت اراضی کے متعلق ایک دیوانی مقدمہ چل رہا تھا جس کو عدالت نے اسلامی قانون کے مطابق طے کردیا جاڑے ختم ہونے پر جب محمود خیل اپنے گاؤں میں واپس آئے تو لڑائی کے خوف سے حکومت نے تھانہ ارگان میں فوجی پہرہ لگا دیا -

جیسا کہ اندیشہ تھا محمود خیل اور تمنزئی خیل نے تھانہ پر حملہ کردیا فوجی سپاہیوں نے جن کی تعداد تھوڑی تھی روک دیا - اور بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملتے ہی دس ہزار انفنٹری سپاہی ۲۴ گھنٹہ میں وہاں پہونچ گئے اور باغیوں کو وہاں سے فرار کر دیا گیا - تیراہی لیڈروں کو معاف کر دیا گیا -

یہودی کانگریس کی تجویز فلسطین کے عربوں کے حقوق پر ایک کاری ضرب ہے

برطانیہ یہودیوں سے کوئی نیا وعدہ نہ کرے

عرب ہائی کمیٹی کا مجلس انتداب کے نام تار

یروشلم - ۱۲ راگست - فواد صبا سکریٹری عرب ہائی کمیٹی نے زیورخ کی یہودی کانگریس کی تجویز کو فلسطین کے عربوں کے قائم شدہ حقوق اور دنیا کے تمام مسلمانوں کے مفاد پر افسوسناک حملہ سے تعبیر کیا ہے - آپ نے اعلان کیا ہے کہ یہودی کانگریس کی اس تجویز سے کبھی ارض مقدس میں امن و امان قائم نہیں ہوسکتا - آپ نے توقع کی ہے کہ حکومت برطانیہ یہودیوں سے کوئی نیا اور خوفناک وعدہ نہیں کرے گی -

فلسطین کے یہودیوں کا خیال ہے کہ یہودی کانگریس نے تقسیم فلسطین کی مخالفت کر کے اپنی مجلس عمل کو صرف یہ اختیار دیا ہے کہ وسیع بنیادوں پر گفت و شنید کا آغاز کرے -

عرب ہائی کمیٹی نے جمعیۃ اقوام کی مجلس انتداب کو ایک تار دیا ہے - جس میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ ایک تحقیقاتی وفد فلسطین کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے فوراً روانہ کرے -

مسلمانوں کیلئے قابل دید اور ضروری کتابیں

بخاری شریف اردو صرف یہی وہ ترجمہ ہے جو ہندوستان بھر میں مکمل مانا جاتا ہے کیونکہ یہ بخاری شریف کی ایک ایک حدیث کا ترجمہ ہے کوئی حدیث چھوٹی نہیں گئی ہے - تین جلدیں ہیں پہلی جلد کے ۷۹۶ صفحات اور ۲۵۰۳ حدیثیں ہیں دوسری جلد میں ۷۸۶ صفحات اور ۲۳۰۹ حدیثیں ہیں تیسری جلد میں ۵۹۶ صفحات اور ۲۵۱ حدیثیں تینوں جلدیں مجلد جرمی کاغذ نہایت اعلی - یہ پوری بخاری ہے اس میں دس ہزار کے قریب احادیث ہیں - قیمت کامل تینوں جلدیں سات روپیہ - محصولڈاک ایک روپیہ آٹھ آنہ کل آٹھ روپیہ آٹھ آنے

مسلم شریف اردو یہ صحاح ستہ کی دوسری کتاب ہے اور صحیح حدیثوں کا دوسرا مرتبہ ہے اسکی دو جلدیں ہیں اور دونوں مجلد جرمی ہیں کاغذ اور چھپائی بہت اعلی ہر ضخامت ہزار صفحات ہیں پہلی مسلم شریف کا پورا ترجمہ ہے خلاصہ نہیں ہے اس کتاب کے جامع امام مسلم نے صحیح احادیث جمع کرنے میں بڑی کاوش کی ہے - اور احادیث کی تصحیح کے لئے اس زمانہ کے صد ہا پر صعوبت سفر اختیار کئے - جب یہ کتاب ہمیں ملی ہے - ہدیہ مجلد جرمی کامل چرمی کامل چار روپیہ محصول ایک روپیہ -

ترمذی شریف اردو یہ صحیح احادیث کی تیسری کتاب ہے جسکا ترجمہ مولوی نے شائع کیا ہے پر جو دو ہزار صفحات میں آیا ہے دو جلدوں میں ہے دونوں جلدیں مجلد جرمی ہیں کاغذ نہایت اعلی پر چھپائی بھی خوب ہے اس میں خصوصیت یہ ہے کہ حدیث کی تصریحات حنفی نقطۂ نگاہ سے ہوئی ہے اور اسی لئے ایک خاص طبقہ سواہ میں بہت ہی مقبول ہے یہ بھی حدیث کی مستند چھ کتابوں میں سے ایک ہے جو مولوی بننے کے لئے پڑھنا ضروری ہیں - مجلد جرمی ہدیہ ... روپیہ آٹھ آنہ محصول ...

ابوداؤد شریف اردو صحاح ستہ کی چوتھی کتاب سنن ابوداؤد کا اردو ترجمہ بخاری کی طرح سنن ابوداؤد بھی پارہ پارہ میں سولہ سولہ پاروں کی دو جلدوں میں جو مجلد جرمی ہیں - ۹۴۸ صفحات ہیں کاغذ نہایت اعلی ہے جلدیں نہایت خوبصورت ہیں اسکا ترجمہ جناب مولوی عبدالاول صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند نے کیا ہے - یہ بھی بہت مستند احادیث کا مجموعہ ہے مولوی کے درس میں یہ کتاب بھی شامل ہے - دو جلدیں مجلد چرمی صرف چار روپیہ ہیں محصولڈاک عمر پانچ روپیہ -

مشکوۃ شریف حدیث شریف کی دس کتابوں کا خلاصہ جسے میں کتب حدیث کا عطر ہے - بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ - موطا امام مالک - مسند امام شافعی - مسند امام احمد بیہقی اس میں ۵۹۹۴ احادیث ہیں اور ساری مستند ہیں اور سند کے لئے آخر میں چار سو ... کے حالات و سوانح کا بیان ہے جن سے یہ احادیث روایت ہوئی ہیں - پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا دوبارہ چھپکر تیار ہے کوئی دو قسم کا کاغذ ہے قسم اول کا ہدیہ چار روپیہ - قسم دوم تین روپیہ -

کتاب الاسلام اسلامی معلومات کی اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب جسمیں تمام مسائل کے علاوہ عقلی دلائل سے اسلام کو تمام مذاہب پر برتر ثابت کیا ہے بہت اچھے کاغذ پر چھپی ہے بارہ سو صفحات کی مجلد چرمی کتاب ہے اور اسکی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ ہر سال اس کا ایڈیشن فروخت ہو جاتا ہے اور سند یہ ہے کہ سرحد کے عالم و فاضل دیندار بادشاہ چترال نے باوجود دوزبان ہونے کے پسند فرمایا اور متعدد جلدیں اپنے کتب خانہ کے لئے منگوائیں اور سرحد میں تقسیم بھی کیں قیمت مجلد للعہ چار روپیہ محصول ...

اسلامی معاشرت اسلام میں ہر وہ کام جو خدا کے بنائے ہوئے طریقہ کیا جائے وہ عبادت ہے - نماز، روزہ، حج، زکوۃ سب ارکان اسلام ہیں لیکن ان کی پابندی بہت ضروری ہے لیکن ... کا رہنا سہنا یا معاشرت اسلامی طریق پر نہ ہو تو یہ طاعات و عبادات ...

اسلامی مسائل یہ بھی مستند کتاب ہے - امام ابو یوسف امام ابو حنیفہ کی مشہور کتاب کنز الدقائق کا آسان ترجمہ سلیس اردو میں ہے یہ کتاب ... کہلاتی ہے - اور حقیقت فقہ کی کتابیں ہیں ...

[illegible]

ملنے کا پتہ

محشر خیال بکڈپو دہلی

گاندھی جی نے وائسرائے سے فیڈریشن کے افتتاح پر کوئی گفتگو نہیں کی

فیڈریشن کی تائید کرنے والے ملک کے ساتھ غداری کریں گے

کانگریسی وزرا فیڈریشن کو اسکے بنانیوالوں کے منہ پر ماریں گے

[illegible]

وہ ملک و قوم کے غدار ہوں گے - کانگریسی وزراء اور کانگریسی کارکن تو فیڈریشن ... اس کو اس کے بنانے والوں کے منہ پر دے مارنا چاہتے ہیں - کیونکہ فیڈریشن کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی قسمت کو خود غرضوں اور سرمایہ داروں کے حوالے کر دیا جائے -

ایک ماہ کے اندر اسیران سیاسی رہا کردئے جائینگے

لکھنؤ - ۱۱ راگست - اطلاع ملی ہے کہ سیاسی قیدیوں کی عام رہائی کا سوال حکومت کے زیر غور ہے اور بہت سے حالات اور واقعات کے مدنظر کی بنا پر عام رہائی کا سوال تاخیر میں پڑا ہوا ہے - لیکن ایسا خیال کیا جاتا ہے کہ تمام سیاسی قیدی بالخصوص اس ماہ کے آخر تک رہا کر دئے جائیں گے -

شراب کا استعمال بند مہتروں کی اصلاح

شراب پینے والا آدمی ملازم نہیں رکھا جائیگا

ناگپور - ۱۰ راگست معلوم ہوا ہے کہ رائے پور میونسپلٹی نے زیر سرکردگی اپنے نئے پریذیڈنٹ مسٹر پیارے لال سنگھ (کانگریس ممبر اسمبلی) شراب کی بندش کے متعلق مہاتما گاندھی کی اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کرلیا ہے - اور ایک اسکیم تیار کی جائے گی جس کے مطابق مہتروں کو نقد تنخواہ ملنے کے بجائے اجناس کی صورت میں تنخواہ ملا کرے گی - میونسپل ملازم پر شراب پینے کی پابندی عائد ہوگی -

تجویز یہ ہے کہ میونسپل ملازمین سے دکانیں کھلوائی جائیں جہاں سے میونسپلٹی کی جانب سے جاری کردہ کارڈ پیش کرنے پر ضروری سامان مل سکے گا -

سے متعدد درخواستیں پیش کی جائینگی - جن پر خاص غور و خوض کی ضرورت ہوگی - اور ایسے نکات جن پر دونوں حکومتوں کا اتفاق ہو بحیرہ روم سے ہی متعلق نہیں ہوں گے بلکہ بحر قلزم اور بحر ہند سے بھی متعلق ہوں گے -

روس کے ریلوے ملازمین جاپان کے جاسوس ہیں

۴۲ افراد کو موت کی سزا

ماسکو - ۱۲ راگست - پراودا کے خبابحک کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ ماسکو میں مقدمہ چلائے جانے کے بعد مشرق سائبیریا ریلوے کے ۴۲ ملازمین کو گولی سے اڑا دیا گیا - ان پر جاسوس ہونے اور ٹراٹسکی وغیرہ کے گروہ سے تعلق رکھنے کا الزام تھا - اور یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ سب جاپان کے اشاروں پر قومی حکومت سے غداری اور جاسوسی کر رہے تھے - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ۱۹ ملازمین کو جو شہر ... آباد کاروسیوں اور ان کے خاندان کے افراد کو سوموک لئے جا رہی تھی - انہوں نے ایک حادثہ کا شکار کرا دیا تھا جس کی وجہ سے ۲۱ افراد ہلاک اور تین مجروح ہوئے تھے -

سرحدی جنگ پر تین کروڑ روپیہ خرچ ہوا

شملہ - ۱۱ راگست - نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سنٹرل کیبنٹ کے توازن کے لئے چند ماہر مالیات آج کل کوشش کر رہے ہیں - اس سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ شورش وزیرستان کو دبانے پر اسوقت تک سنٹرل گورنمنٹ تین کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہے - یا آئندہ جو کرے گی وہ بھی اس میں شامل ہے - بہرحال یہ خیال درست معلوم ہوتا ہے کہ شورش وزیرستان کی قیمت کے طور پر ہندوستان کے ٹیکس دہندگان کو تین کروڑ روپیہ دینا پڑے گا -

لگان کی وصولی اور بیدخلی کے مقدمات ملتوی

یوپی میں سرکاری احکام جاری ہونیوالے ہیں

لکھنؤ - ۱۱ راگست - اطلاع ملی ہے کہ یوپی گورنمنٹ اپنی عام پالیسی کے مطابق جس کا اعلان ایوان میں کیا جاچکا ہے - زرعی طبقہ کے لئے بہت زیادہ آسانی مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور کانگریس پارٹی کے اس ریزولیوشن کے مطابق کہ تمام بقایا لگان اور بیدخلی وغیرہ کے مقدمات ملتوی کر دئے جائیں اسپیشل بیر زراعت غور کر رہے ہیں - اور خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۵ ریوم کے اندر محکمہ سے اس قسم کے نوٹس روانہ کر دئے جائیں گے کہ تمام مقدمات بیدخلی اور قرضہ جات اور بقایا لگان وغیرہ کو فوری ملتوی کر دیا جائے توقع کی جاتی ہے کہ ایسے احکام اگست کے تیسرے ہفتہ تک جاری ہو جائیں گے -

وزیر اعظم اور ۸ وزراء کے خلاف مقدمہ

پاپائے روم سے مخالفت کا نتیجہ

بلگریڈ - ۱۲ راگست یوگوسلاویہ کے قدامت پسند پادری یہ محسوس کرکے کہ ان کا اقتدار کم ہونے لگا ہے - جوش غضب میں آگئے ہیں - اور انہوں نے وزیر اعظم اور سات دیگر وزراء اور پارلیمنٹ کے پندرہ ممبروں کے خلاف مقدمہ چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے - مختلف مقامات پر گرجا گھروں میں جلسے منعقد کرکے پادریوں نے اعلان کیا ہے کہ ان وزراء اور پارلیمنٹ کے ممبروں کو خروج کے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے - کیونکہ انھوں نے ملک کے جرنل (دہولی سائنڈ) کے حکم کی خلاف ورزی میں پاپائے روم کے ساتھ شدہ معاہدہ کے حق میں ووٹ دئے ہیں -

بحر ہند میں بھی اٹلی کے حقوق قائم ہوگئے

برطانیہ حبش پر اطالوی بادشاہت تسلیم کرلیگا

روم - ۱۲ راگست - اسٹامپا کی معتبر ذرائع کی اطلاع ہے کہ عنقریب برطانیہ اور اٹلی میں حبش پر اطالوی قبضہ جائز تسلیم کرنے کے معاملے میں گفت و شنید شروع ہونیوالی ہے اور غالباً ستمبر کے اول پندرہ روز میں جنیوا (لیگ اقوام) حبش پر اطالوی حکومت شہنشاہی تسلیم کرے گا اس سلسلہ میں گرمی کے آخری ایام میں بات چیت کا آغاز ہوگا - دونوں حکومتوں (اٹلی اور برطانیہ) کی جانب

الجمعیۃ کیلئے

ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایماندار اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حل اور انعامی پرچہ پر مبلغ تین لاکھ روپیہ نقد بر سہنی تقسیم

[illegible]

طریقہ حل معمہ

جو سطروں اور الگ الگ خانوں میں چار چار حروف دئے گئے ہیں - اور جو خانے خالی ہیں ان میں اپنے پاس سے کوئی حرف شامل کرکے کوئی نام بنائیں -

جس طرح اوپر کی سطر کے درمیانی خانے میں نون شامل کرکے گاندھی بنایا گیا ہے - اسی طرح آپ پانچوں سطروں میں ایک ایک حرف ملاکر نام بنائیں جن صاحبان کے حل ہمارے حل کے مطابق ہوں گے جو ہم نے سربمہر صندوقچی میں اپنے منیجر کے پاس رکھ دیا ہے وہ سب مندرجہ بالا انعامات کے حقدار ہوں گے - ایک آدمی جتنے حل چاہے بھیج سکتا ہے - فیس داخلہ تاریخ مقررہ سے پیشتر دفتر میں پہونچ جانی چاہئے

ک	ا	×	د	ی	ہندوستان کا مشہور لیڈر گاندھی
ا	ن	×	ی	ل	ایک الہامی کتاب جسکو دنیا کے کروڑوں انسان تسلیم کرتے ہیں
ل	×	ہ	و	ر	پنجاب کا ایک مشہور شہر
ج	ا	پ	×	ن	دنیا کی ایک زبردست سلطنت
ا	و	م	ا	×	ہندوستان کی زبردست ایکٹریس
س	ک	×	د	ر	دنیا کا ایک بہادر رہنما

بعد میں کوئی حل منظور نہیں ہوگا - نیز یہ فیس کسی دوسرے معمہ میں مجرا نہیں دی جائے گی - ہر ایک انعام ۱۰ راگست ۱۹۳۷ء کو ٹھیک ایک بجے دوپہر بذریعہ تار روانہ کیا جائے گا - جو اصحاب مکمل فہرست انعام یافتگان منگوانا چاہیں وہ فیس داخلہ کے ہمراہ ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ فرمائیں

نوٹ: منیجر صاحب کا فیصلہ اخلاقاً و قانوناً قطعی و آخری متصور ہوگا - نیز منیجر کو پروگرام کے تبدیل کرنے کا اختیار ہوگا -

ہمارا کوئی آدمی انعام میں حصہ نہیں لے سکتا - اگر ہمارے کسی آدمی نے حل روانہ کیا تو وہ ناجائز متصور ہوگا -

جملہ خط و کتابت - حل و فیس داخلہ ذیل کے پتہ پر روانہ کریں - رسید منی آرڈر ہمراہ حل ارسال کرنا ضروری ہے

منیجر پرائز ڈیپارٹمنٹ مسیحی ملٹری سٹور ہیڈ آفس لودھیانہ (پنجاب)

لاکھوں انسانوں کی آزمودہ اور لاثانی دوا

دوائے جریان نئے اور پرانے جریان کی بہترین دوا ہے قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصول

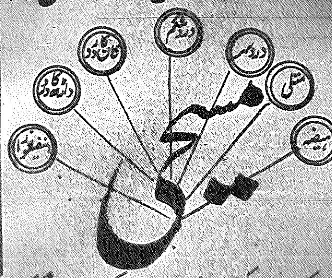

دوائے جریان نئے اور پرانے جریان کی بہترین دوا ہے قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصول

یہ دوا نہیں بلکہ ڈاکٹر ہے - مسیحی کو موجود رکھنے اور سفر میں ساتھ رکھنے سے زندگی کی بہت حفاظت ہوتی ہے محتاط لوگ یہ دوا اپنے پاس رکھتے ہیں - تمام ناگہانی اور دفعتہً پیش آجانیوالے امراض کیلئے مجرب ثابت ہوچکی ہے لاکھوں بندگان خدا اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں ہیضہ، متلی، دردسر، درد کان، پیٹ کا درد، داڑھ کا درد ان تمام امراض کی ایک لاثانی دوا ہے جو گھر میں وقت پر ایک بہترین ڈاکٹر کا کام دیتی ہے -

آجکل ہیضہ، متلی، بدہضمی کا زبردست اندیشہ ہے ذراسی بد پرہیزی سے نظام اعصاب تبدیل ہوکر باعث تکلیف بن جاتا ہے ان تکالیف سے بچنے کے لئے آج ہی ایک شیشی منگائیے -

قیمت فی شیشی کلاں (ایک تولہ) چوبیس یوم تک کام دے دے گی عہ شیشی خورد (چھ ماشہ) ۱۲ شیشی نمونہ (تین ماشہ) ۸ علاوہ محصول ڈاک -

پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا -

منیجر دہلی یونانی دواخانہ لال کنواں دہلی

مچھر دانیاں جو خاص گرمیوں اور برسات کیلئے تیار کیگئی ہیں ۳ فٹ عرض اور ۴ فٹ اونچی اور ۶ فٹ طول کی قیمت ۳ روپے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

عراقی فوج کے کمانڈر انچیف ہلاک کر دیئے گئے

کمانڈر محکمہ پرواز محمد علی جواد بھی گولیوں کا نشانہ بنا دیئے گئے

موصل میں ایک سپاہی کا ریوالور سے خوفناک حملہ

بغداد ۱۲ اگست جنرل بکر صدقی کمانڈر انچیف افواج اور میجر محمد علی جواد کمانڈر محکمہ پرواز کو موصل میں ایک سپاہی نے ریوالور سے ہلاک کر دیا۔

جنرل بکر صدقی ترکی افواج کے فوجی مظاہرہ میں شرکت کیلئے تشریف لیجا رہے تھے حملہ آور نے آپ پر پے در پے فائرنگ کئے جس سے مرحوم فوراً جاں بحق ہو گئے۔ میجر محمد علی جواد نے بکر صدقی کو بچانے کی کوشش میں جان دی۔ (رویٹر)

ترکمانستان میں بالشویک روس کی نئی صفائی

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، نائب وزیر اور اگزکٹو کے نو ممبر برطرف کر دیئے گئے

۱۳ لاکھ سنی مسلمانوں کے ملک میں ایک جدید انقلاب

ماسکو ۱۲ اگست ایک روسی اخبار نے جمہوریہ ترکمانستان میں بڑے بڑے افسروں کی برطرفی کا انکشاف کیا ہے اور ان کو عوام کا دشمن ظاہر کر کے ان کو ملامت کا نشانہ بنایا ہے۔ جن افسران کو برطرف کیا گیا ہے ان میں صدر جمہوریہ ترکمانستان وزیر اعظم عطا بیو، نائب وزیر ... اور مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے نو ممبر شامل ہیں۔ ترکمانستان وسط ایشیا کی آخری جمہوریت ہے جس کی بڑے بڑے افسران کی برطرفی کے بعد صفائی کر دی گئی ہے۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں ترکمانستان کی سوویٹ جمہوریت قائم کی گئی تھی جس میں ماوراء کاسپین ترکستان کا علاقہ، ولایت بخارا اور خیوا کا ایک حصہ شامل تھا۔ اس کے شمال میں جمہوریہ قازق کی خود مختار ریاست تھی۔ جنوب میں افغانستان و ایران تھا مشرق میں جمہوریہ ازبک تھی اور مغرب میں بحر کاسپین تھا۔ ترکمانستان میں ترکمانوں کے ساتھ ... مسلمان ہیں۔ ترکمانستان کا رقبہ ۱۸۹۶۰۲ مربع میل ہے اور یکم جنوری ۱۹۳۳ء کی مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی ... پر مشتمل ہے اس کا پایہ تخت عشق آباد ہے۔

جیلوں کو صنعت گاہوں میں تبدیل کیا جائیگا

ناگپور میونسپلٹی کے افسر ... ملازم ...

جھانسی کے ایک گاؤں میں بم پھٹ گیا

ایک کسان ہلاک

۲ لاکھ روپیہ جرمانہ

وجود میں آنے سے پہلے ہی فیڈریشن کا خاتمہ کردو

تباہ کن نکتہ چینی نہ کرو اور تعمیری تجویزیں پیش کرو

بمبئی ۱۱ اگست "یاد رکھو کہ کانگریسی وزیروں کی توہین آپ کی توہین ہے کیونکہ وہ نہ صرف آپ لوگوں کے نمائندے ہیں۔ بلکہ وہ آپ کے خادم ہیں اس لئے نام نہاد صوبجاتی آزادی کے اس تنگ دائرہ میں ان کے کام پر تباہ کن نکتہ چینی نہ کرو بلکہ ان کے روبرو تعمیری تدبیریں پیش کرو۔ ان کی رہنمائی کرو، ان کے ساتھ تعاون کرو ان سے وہ کام کراؤ جو آپ لوگ چاہتے ہیں اور جو وہ کر سکتے ہیں۔

وہ لوگ آپ لوگوں کی بدولت ہی برسر اقتدار آئے ہیں اور آپ لوگوں کے بل بوتے پر وزیر بنے ہیں اگر آپ لوگ ان کو وہاں نہیں چاہتے تو کانگریس سے کہو کہ وہ ان کو وہاں سے ہٹا دے"۔ ان الفاظ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک زبردست مجمع کو مخاطب کیا جبکہ آپ نے آج شام ...

کانگریسی وزارت

کانگریسی وزارتوں کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا کہ کانگریسی لوگ مخالف کے کیمپ ٹکڑوں کے لالچ سے نہیں گئے ہیں بلکہ اس واقعہ کا جائزہ لینے کے لئے گئے ہیں کہ نئے آئین میں حقیقی حکومت خود اختیاری کا نام و نشان بھی نہیں ہے نیا آئین شکر چڑھی ہوئی گولی ہے جو اندر سے بہت ہی کڑوی ہے کانگریسی وزیر اس کو شکست انجام کر دیں گے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ جہاں تک ممکن ہوگا کسانوں اور مزدوروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں گے وہ عوام کی طاقت بڑھانے کی بھی کوشش کریں گے ...

فیڈریشن کا خاتمہ کردو

چین جاپان کی جنگ

... ہر قوم بھیڑ سے مسلح ہو رہی ہے اور اپنے اپنے مفاد کی طرف دیکھ رہی ہے اور جنگ کے خوفناک نتائج سے اپنے کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے ہندوستان کا کیا حال ہے وہ قطعی غیر محفوظ ہے کیونکہ وہ لاچار اور مجبور ہے

... کی مجالس آئین ساز کے اندر اور عوام نے باہر فیڈریشن کے خلاف پر زور آواز بلند کی تو وہ وجود میں آجائے گا۔ احتیاط علاج سے ہمیشہ بہتر ہوتی ہے۔

اسیران انڈمان کے متعلق حکومت ہند کا بیان

اقتدار پسند ذہنیت کا افسوسناک مظاہرہ

شملہ ۱۱ اگست ایک پریس کمیونک میں جو ۳۰ جولائی ۱۹۳۷ء کو شائع ہوا ہے حکومت نے ذیل کی خبر کا اعلان کیا ہے

پورٹ بلیر کی سیلولر جیل میں قیدیوں کی ایک بڑی تعداد نے مقاطعہ جوعی کر رکھی ہے ہڑتال برابر جاری ہے حالانکہ چیف کمشنر صاحب سرکردہ مقاطعین کے پاس ... تاریخ کو بنگال کے وزیر اعظم کا پیغام لیکر جس میں اسیران پر مقاطعہ جوعی کو ختم کر دینے کے لئے خاص زور دیا گیا تھا تشریف لیگئے۔

مقاطعہ جوعی کے باعث جانوں کے تلف ہونے کے امکان پر حکومت ہند کو گہری تشویش ہو رہی ہے۔

لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے مجرموں کی ایک کافی تعداد کی رہائی کے مطالبہ کو بلا معقول وجوہات کے پورا کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہو سکتی بالفرض اگر وہ ایسا کرے تو تمام ہندوستان کے جیل خانوں کا نظام درہم برہم ہو جائے اور ایک نظیر قائم ہو جائے کہ اسیران نے مقاطعہ جوعی کر کے اس جگہ کو چھوڑ دیا جہاں وہ قید بھگت رہے تھے اور جو رہنے کے لئے اچھی جگہ نہ تھی ان وجوہات کی بنا پر حکومت ہند اس بات کو واضح کر دینا چاہتی ہے کہ جبتک مقاطعہ جوعی جاری رہے گی وہ اسیران کے یا ان کی طرف سے اور دوسروں کے پیش کردہ مطالبہ پر کوئی غور نہیں کرے گی۔

کیا گاندھی جی اور وائسرائے میں دوبارہ ملاقات ہوگی

قومی جھگڑے کے سلسلے میں اہم نزاع

دیولی کے نظر بند اسیران نے بھی بھوک ہڑتال شروع کردی

اسیران انڈمان سے موافقت کا جذبہ

ایک ماہ کے اندر اسیران رہا کر دیئے جائینگے

کاشغر میں پھر جنگ

پنشن یافتہ بھی انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں
حکومت مدراس کا اعلان

آزادی ہے ... انجمن کے ممبر ...

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی و تجارتی
مجلہ ماہانہ نور جالندھر نمبر
... سالانہ چندہ ... اس کے علاوہ ...

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات
منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل ... قواعد اور فہرست مفت طلب کریں۔
سٹوڈنٹس یونین بک ڈپو موہن لال روڈ لاہور

ایک ہزار روپیہ نقد انعام
... پروفیسر ... لاہور

جادو بھری آنکھیں
آئی ٹون
آئی ٹون آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے بہترین اور مستند دوائی ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک
دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ ... میکلوڈ روڈ لاہور

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ پڑھا جانے والا مذہبی ماہوار رسالہ
مولوی
اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

سیکسول طلاء رجسٹرڈ
... ویسٹرن میڈیکل سٹور انگریزی دوا فروشان نمبر ۴ جامع مسجد دہلی

سیکسول ٹانک پلز
سیکسول ریٹیننگ پلز

حیرت انگیز ایجاد
صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج
طلائے اعجاز
خاص گولیاں
نیچر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق سٹریٹ میرٹھ

حب نشاط
قوت امساک کی لاثانی گولیاں ...
قیمت فی ڈبیہ ... علاوہ محصولڈاک
ملنے کا پتہ دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

رسالہ محشر خیال
نمونہ مفت منگا کر دیکھئے ...
رسالہ محشر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں

ازالہ
... منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

کنفولین رجسٹرڈ
... گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

کوہ نور خضاب
... تمام دنیا میں مشہور ہے ... تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں
سول ایجنٹ حاجی محمد ابراہیم محمد اسماعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۱۳ — دہلی یوم جمعہ ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ایک یہودی اخبار کا تعطل

ایک یہودی اخبار "ہاکور" دو ہفتہ کے لئے حکومت کی جانب سے بند کر دیا گیا ہے کیونکہ اس نے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ پر خلاف قانون نکتہ چینی کی تھی۔

عربوں کے اخبار "الجامعہ الاسلامیہ" اس سے پہلے حکومت کی نظر عنایت کی نذر ہو چکے ہیں۔

یروشلم کے ڈیڑھ سو طلباء کا اعلان
تقسیم فلسطین کی تائید کرنے والے خائن کا بائیکاٹ کیا جائیگا

بیت المقدس کے ڈیڑھ سو طلباء کے دستخطوں سے ایک بیان شائع کیا گیا ہے جس میں مذکور ہے کہ تقسیم فلسطین کی اسکیم نے عربی روح پر قیامت توڑ دی ہے اور تمام ملک ماتم کے لئے وقف ہو گیا ہے جو شخص اس اسکیم کی حمایت کریگا یا حمایت کرنے والوں کا ساتھ دے گا وہ خائن غدار اور جاسوس سمجھا جائے گا۔ اور عربوں میں اس کا بائیکاٹ کر دیا جائے گا۔

نیز ایسے اشخاص کو مسلمانوں کے قبرستان میں بھی جگہ نہ دی جائے گی اور نہ ان پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

ترکی میں ایک نئے ہوائی مستقر کا افتتاح
مشہور ترکی ہوا باز خاتون آنسہ صبیحہ کی موثر تقریر

وزیر اشغال ترکیہ جرمنی میں

آیندہ حج کیلئے سلطان جاوا کی تیاریاں

نامہ و پیام
(از حضرت ساغر نظامی)

اللہ رے یہ سلسلۂ مست کلامی!
ہر لحظہ ہے پیغام ہر اک سانس پیامی

دنیائے محبت میں کسے ہمت تکمیل
ہے پختگئ شوق بھی اک طرح کی خامی

واں اڑ بھی چکے نامۂ و پیغام کے ٹکڑے
یاں شوق کہ اب لوٹ کے آتا ہی پیامی

بیدار قیامت نہ ہو فتنے نہ مچل جائیں
یہ حشر خرامی ارے یہ حشر خرامی

اللہ رے مصروفیت نامہ و پیغام
آتا ہے پیامی کبھی جاتا ہے پیامی

چمکے ہے جو اک روز تو ضو بار ہیں پیہم
حیران ہوں میں دیکھ کے انجم کی غلامی

اک ذرۂ خاک سے خورشید نہ مچلے
کب تک مجھے پھونکیگا مرا سوز غلامی

ہے برق بکف محفل و جدانیاں لیکن
وہ شعلہ خسترہ ہے نہ وہ سوز نظامی

اس نور سے انوار فشاں ہو دل شاعر
ہر دم مہ و انجم جسے دیتے ہیں سلامی

ساغر اسی میخانے کا ہے رند بلانوش

رباعیات

مفتی اعظم کے نام مصری پارلیمنٹ کے رکن کا پیغام
فلسطین کی تقسیم پر ابنائے مصر آپ کے احتجاج میں یک ہیں
خواتین فلسطین بنام خواتین مصر

مصری پارلیمنٹ کے زعیم المعارضہ (مخالف پارٹی کے لیڈر) محمد محمود پاشا نے مفتی اعظم کے نام حسب ذیل برقیہ ارسال فرمایا ہے۔

فلسطین کی تقسیم پر ابنائے مصر بھی آپ کے احتجاج میں شریک ہیں اور اپنی پوری قوت کے ساتھ کمیشن کی سفارشات و نتائج کو رد کرتے ہیں ابنائے مصر اور زعمائے مصر اپنے حلیف برطانیہ کی توجہ ۱۹۱۵ء کے اس معاہدہ کی جانب مبذول کرتے ہیں جو شریف حسین مرحوم اور سر میکماہن کے درمیان ہوا تھا۔ اور جس میں تمام عرب کی آزادی تسلیم کی گئی تھی۔ یہی وہ معاہدہ ہے جو عربوں اور انگریزوں کے اتحاد کی بنیاد ہے اور اس کے نفاذ کے بعد امن و امان قائم ہو سکتا ہے۔ ہیں ابنائے مصر کے نام سے عربی اور اسلامی مفاد کی دل و جان سے تائید کرتے ہیں اور توقع کرتا ہوں کہ آپ اپنے بھائیوں کو ہماری حمایت کا پورا یقین دلا دیں۔ اور ان سے کہدیں کہ ان کے عادلانہ مطالبات ہی ان کو کامیاب و کامران بنائیں گے۔

خواتین فلسطین بنام خواتین مصر

عکا کی انجمن خواتین نے مصر کی غیرت مند خواتین کے نام حسب ذیل پیغام شائع کیا ہے۔

جواب

تقسیم فلسطین اور عراقی اخبارات
حکومت عراق کی لفظی تائید

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOL 26 No 12 — DELHI 19th August 1937 — PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آجائینگی
"منیجر"

مجلس احرار ہند کی مجلس مرکزی کا اجلاس
لاہور میں اہم اجتماع

مورخہ ۲۸-۲۹ اگست ۱۹۳۷ء بروز ہفتہ - اتوار مجلس مرکزیہ مجلس احرار و شعبہ تبلیغ کا مشترکہ اجلاس دفتر مجلس احرار اسلام ہند لاہور میں منعقد ہونا قرار پایا ہے علاوہ اراکین مجلس احرار و شعبہ تبلیغ کے دیگر ہمدرد حضرات کافی تعداد میں شرکت فرمائیں گے ناظم مجلس ارکان سے اپیل کرتے ہیں کہ اپنے علاقہ میں کافی سے زیادہ ممبر بھرتی کریں۔ جو کم از کم چار آنے چندہ ادا کریں۔ نیز رضاکار بھرتی کے لئے کافی توجہ دیں۔ جس کے تحت کارکردگی تعداد ممبروں اور رضاکاروں کی رپورٹ ہفتہ وار دفتر مرکزیہ کو بھیج جانی چاہئے اور اجلاس مذکورہ میں ممبروں و رضاکاروں کی فہرست با ضابطہ طلب کی جائے گی جن کا پیش کرنا ہر ایک مجلس کے لئے ضروری ہوگا۔

ایجنڈا حسب ذیل ہے

نظام مجلس کے متعلق غور۔ نوٹ:- پہلا اجلاس ۸ بجے صبح ہوگا

مولانا داؤد غزنوی صاحب۔ (مولانا مظہر علی اظہر)

ڈیرہ اسمٰعیل خان میں بے اطمینانی شورش
سرکاری اطلاع

فارورڈ پالیسی کیخلاف مسلمانان میانچنوں کا احتجاج

ایک زبردست اصلاحی تقریر فرمائی۔ ایک عیسائی نوجوان عمر ۲۰ سالہ نامی لنسٹر اس نے برضا و رغبت مولانا ممدوح کے دست حق پر اسلام قبول کیا اسلامی نام محمد عبداللہ رکھا گیا۔ بعد ازاں حسب اعلان جمعیۃ علماء مرحد ایک ریزولیوشن پاس ہوا۔

(۱) یہ عظیم الشان اجتماع گورنمنٹ کی فارورڈ پالیسی وزیرستان کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس پالیسی کو واپس لے کر اپنے تدبر کا ثبوت دے۔

(مولوی حکیم شیخ احمد سکرٹیری انجمن اصلاح المسلمین میاں چنوں)

لیگ میں جناح و راجندر مباحثہ پر غور و فکر
کانگریس سے سمجھوتہ کرنے کیلئے مسٹر جناح سے اپیل
۲۰ اگست کو یوپی میں یوم فلسطین منایا جائے

لکھنؤ - ۹ اگست۔ کل یہاں آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

ذرا غور سے پڑھیے
رہنمائی کرنے والا ایک سرٹیفکیٹ
جناب جی، ایم، اسپہانی ایم۔ اے ایل ایل، بی سابق ڈپٹی کلکٹر اور ڈویژنل مجسٹریٹ
ضلع قلابہ ضلع احمد آباد
جھین سین گولڈ ٹانک پلز
کے بارے میں فرماتے ہیں۔
بذریعہ اشتہار بکنے والی ٹانک ادویات کو عوام الناس عام طور پر نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ایسا کرنے میں وہ حق بجانب بھی ہیں۔ مگر آپ کی جھین سین ٹانک پلز کے متعلق مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اس دوا کے لئے جو دعویٰ کیا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ خوبیاں اس میں ہیں۔ میں نے آپ کی جھین سین گولڈ ٹانک پلز اپنے کئی دوستوں کو استعمال کرائیں۔ میں آپ کو بڑی خوشی سے اطلاع دیتا ہوں کہ انھیں آپ کی دوا سے لیا غیر معمولی فائدہ ہوا ہے۔ کان لوگوں نے وہ دوا دوبارہ منگائی ہے ان حالات میں عوام کو آپ کی جھین سین ٹانک پلز کے استعمال کی سفارش کرنے میں مجھے ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں محسوس ہوتی۔
دستخط۔ جی۔ ایم۔ اسپہانی۔

مفت
ہماری مجرب اور مشہور عالم ادویات کی مکمل فہرست اور بڑے بڑے آدمیوں کے سرٹیفکٹ اور اخبار والوں کی رائیں مفت منگا کر ملاحظہ فرمایئے۔

مندرجہ بالا جھین سین گولڈ ٹانک پلز کی قیمت ایک شیشی چار روپیہ اور ڈاک خرچ آٹھ آنے
دو شیشی آٹھ روپیہ اور ڈاک خرچ معاف

چائنیز میڈیکل اسٹور
ہیڈ آفس:- ۲۸- اپالو سٹریٹ بمبئی
کلکتہ آفس:- ۱۲- ڈلہوزی اسکوائر ایسٹ
فتحپوری چاندنی چوک دہلی

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سے ملتے گا
فہرست منگا کر دیکھیں
پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ بہار

اطلاع
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مدرسہ ابتدائی واقعہ جامعہ نگر (اوکھلا) میں داخلہ یکم ستمبر ۱۹۳۷ء سے شروع ہوگا۔ اور ۱۵ ستمبر تک رہے گا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں مع فیس داخلہ شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے نام ۱۵ اگست تک آجانی چاہئیں
مفصل معلومات کے لئے حسب ذیل پتہ پر لکھیئے۔
مسجل (رجسٹرار) جامعہ اسلامیہ دہلی

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)
یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتا ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ غذا جلد ہضم کرتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ میں یوم کی دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خطرہ کا سگنل
اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی کتاب کلام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں
ملنے کا پتہ
وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو
اس تیل سے ہر بال کالا ہو کر ہمیشہ کالا رہے گا
بالکا لاسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۱۳؍ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

کانگریسی حکومتیں اور امتناع شراب

انسانی خدمت کا ایک روشن کارنامہ

اسلام مادی اور روحانی دنیا کا ایک مکمل ضابطہ اور جامع دستور العمل ہے اور اس کے ظہور کا مقصد ہی یہ ہے کہ وہ زندگی کے ہر قدم پر نوع انسانی کی رہنمائی کرے اور اس کو وہ راستہ بتائے جو خطرات سے پاک اور مقصود سے قریب تر ہو نسل انسانی کو جو بدایت نامہ اسلام کی معرفت ملا ہے ...

حقیقی خدمت اور اصل کام

امریکہ کی مثال

مبارک اقدام

قابل غور بات

مالی خسارہ کا اندیشہ

حجاج کیلئے رعایتی ٹکٹ

... کے متعدد تہواروں کے لئے رعایتی ٹکٹوں کے اجراء کی گنجائش ہے. مگر مسلمانوں کی تقریبات پر رعایت کے تمام دروازے بند ہیں عیدین کی تقریبات پر ریلوے نے کبھی رعایتی ٹکٹ جاری نہیں کئے. حج جیسی مستقل تقریب اور مذہبی فریضہ بھی ریلوے حکام کی نظر میں کسی رعایت کا مستحق نہیں ہے حالانکہ ہر سال ہندوستان سے ہزاروں حجاج عازم حجاز ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ ریلوے کو کثیر منافع ہوتا ہے مگر کیا مجال کہ حجاج کے لئے واپسی کے رعایتی ٹکٹ جاری کئے جائیں اور حجاج کو اخلاقی اور قانونی سہولتیں مہیا کی جائیں۔

صوبہ سرحد کی حج کمیٹی نے حال ہی میں اپنے اجلاس میں ایک تجویز منظور کی ہے جسکے ذریعہ ریلوے حکام سے درخواست کی گئی ہے کہ جو لوگ حج یا زیارت کے ارادہ سے مکہ مکرمہ اور عراق جانا چاہیں ان کے لئے یہ سہولت بہم پہنچائی جائے کہ وہ پاسپورٹ دکھا کر بمبئی اور کراچی سے واپسی ٹکٹ رعایتی شرح پر حاصل کرسکیں اور ٹکٹ کا واپسی حصہ جہاز کے ٹکٹ کی طرح ڈیڑھ سال تک کارآمد ہو۔

ہمیں توقع ہے کہ ہندوستان کی تمام حج کمیٹیاں ریلوے حکام سے حجاج کے لئے رعایت کا پرزور مطالبہ کرینگی اور ان سے درخواست ...

خطابات کی منسوخی

وزیرستان کانفرنس

عراق میں حادثہ

موج در موج

فلسطین کی تقسیم کے بعد آجکل اس معاہدہ کا حوالہ بکثرت دیا جارہا ہے جو مرحوم شریف حسین اور سر ہنری میکموہن کے درمیان ہوا تھا اور جسمیں صراحتاً یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ تمام ملک عرب آزاد کردیا جائے گا اور ترکوں کی غلامی سے تمام عربوں کو اس کے ذریعہ نجات مل جائے گی۔

تعجب ہے کہ سر میکموہن اب تک زندہ چلے آرہے ہیں اور اپنے وعدوں کا تماشہ اپنی ڈھیٹ آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے جب اخبارات کی یہ چیقلش دیکھی تو فوراً بول پڑے اور اخبار ٹائمز کے ذریعہ دنیا کو یہ اطلاع دی کہ جس وقت شریف حسین سے عرب کی آزادی کا وعدہ کیا گیا تھا ہماری نیت میں یہ نہ تھا کہ فلسطین کو بھی آزاد کردینگے۔

اب اس سے بڑھ کر صفائی سے اپنی بے ایمانی کا اقرار اور کیا ہوسکتا ہے! برطانیہ کی نیت کے کیا کہنے ہیں۔ اس کی نیت تو گرگٹ کی فطرت میں رنگی ہوئی ہے۔ زبان پر کچھ ہوتا ہے اور نیت کے سیگزین میں بے پناہ خیانت ...

عرض نظر و

قومی دولت کا تحفظ

جنگ عظیم کے بعد بحری تحقیقات کا ایک عظیم سلسلہ جاری تھا. اس ضمن میں ایک تازہ تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ساحل اسپین کے قریب جواہرات کی ایک عظیم دولت سمندر کے محفوظ خزانہ میں جمع ہے۔

یہ دولت اسپینیوں نے وسطی امریکہ کے جزائر سے جمع کی تھی ۱۷۰۲ء میں اسپینی تاجر مراجعت وطن کے وقت اس کو اپنے ساتھ لارہے تھے جب ان کے جہاز یورپین سواحل سے قریب ہوئے تو انگریزی جنگی جہازوں نے ان پر حملہ کردیا یہ وہ زمانہ تھا کہ اسپین اور برطانیہ کے درمیان سخت عداوت تھی اور کبھی کبھی جنگ ہوتی رہتی تھی اس حملہ کا سبب بھی یہی عداوت تھی۔

جب اسپین کے امیر البحر استانیو لی نے یہ دیکھا کہ انگریزی جہاز ہمارے سرمایہ پر مال غنیمت کے طور پر قبضہ کرنے والے ہیں تو اس نے حکم ...

مفید تقریریں

ایک انگریزی اخبار کا خراج تحسین

مباحث امروز

فلسفی کا ایمان، ایک اثر انگیز اور یقین افروز افسانہ

(از مولانا سید اسلام الحق سیفی ندوی)

میرا دوست ظاہری مصر کے مدرسے زیادہ بیباک اور آزاد خیال طبقہ میں نمایاں مرتبہ رکھتا تھا۔ اور معتقدات کے اعتبار سے الحاد کی اس منزل میں تھا کہ مجمع سا بڑے سے بڑے علمی مجمع میں دقیق سے دقیق مباحث اور نازک سے نازک مسئلہ پر گھنٹوں بے تکان بولنے والا صوفی منش اور مذہبی آدمی بھی جب کبھی اپنے حلقہ میں متشکر تقدس کے مفہوم اور روحانیت پر فلسفہ پر گفتگو کرنا چاہتا تو بسم اللہ سے پہلے ظاہری کی غیر حاضری کا اطمینان کرلیتا۔ اور تاثے تقریر آئندہ وہ ندی کی ہر آواز پر ظاہری کے دھوکے میں تھوڑی دیر کے لئے میری تقریر کا جوش و خروش ماند پڑ جاتا۔

ہودوں کا سا انداز یہ صاف بتا رہا تھا کہ

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو
خود ہماری خبر نہیں آتی

گویا وہ اس منظر گذشتہ اور واقعات دوشنبہ کی ہو بہو تمثیل پیش کررہا ہے کہنے لگا۔

جمیل! وہ صاحب کون تھا! تم نہیں بتا سکتے. سنو. میں نے خود ان سے پوچھا اور اس نے ذرا سنبھل کر غیر معمولی ترنم کے ساتھ عجیب انداز میں صرف اتنا کہا کہ میں؟ کیا پوچھتے ہو؟ میں وہی ہوں جو انی اعلم مالا تعلمون (میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے) کہہ کر تمہارے مقابلہ میں خاموش کردیا گیا تھا ...

امن و جنگ

ممالک عالم کی فضائی طاقت

امریکہ کی ایک طیارہ ساز کمپنی نے حال ہی میں دنیا کے طیاروں کے اعداد و شمار پیش کئے ہیں. ممالک متحدہ امریکہ نے ۱۹۳۷ء میں ۹ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر طیاروں کے لئے منظور کئے ہیں جسمیں سے ۸ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر جنگی طیاروں پر صرف کئے جائیں گے اور ۱ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر تجارتی طیاروں پر. اعداد و شمار حسب ذیل ہیں۔

یورپ	۶۰ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر
ایشیا	۹ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر
کناڈا و ممالک متحدہ امریکہ	۱۱ کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر
امریکہ	۲ کروڑ ڈالر

کمپنی مذکور نے تمام دنیا کے طیاروں کے اعداد و شمار حسب ذیل طریقہ پر شائع کئے ہیں جسمیں چار حصے جنگی طیاروں کے ہیں اور ایک حصہ تجارتی۔

نام ملک	طیارہ حربی	طیارہ تجارتی
فرانس	۵۸۰۰	۲۰۹۴
روس	۵۴۰۰	۱۰۰
انگلستان	۳۶۰۰	۱۰۹۷
اطالیہ	۳۶۰۰	۲۵۹
جاپان	۳۰۰۰	۱۰۴
ولایات متحدہ	۳۶۰۰	۱۰۸۱

وہ طیارے جن کی تیاری کے متعلق غور و خوض کیا جارہا ہے

فرانس	۲۵۰۰	۰۰ طیارہ جنگی
روس	۳۰۰۰	۴۰۰
برطانیہ	۲۶۰۰	۵۲۸
اطالیہ	۲۳۰۰	۶۵
جرمنی	۲۹۰۰	۲۵۴
جاپان	۲۱۰۰	۵۸
امریکہ	۱۲۰۰	۲۶۴

جبل الطارق کی اہمیت

مسٹر انسکیپ وزیر مدافعت انگلستان نے پارلیمنٹ میں ایک استفسار کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ دوقتاب عالم کے مبصرین نے فارح کی بعض اس ...

افق یورپ پر جنگی گھٹائیں

کسانوں کے خلاف کوئی کاروائی نہ کرو

دیوانی عدالتوں کو کلکٹر الہ آباد کی ہدایت

الہ آباد ۱۵ر اگست۔ حکومت یو۔ پی کسانوں کو امداد پہنچانے کے متعلق اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تدابیر اختیار کر رہی ہے مسٹر جی۔ ڈبلیو۔ ایم ڈل کلکٹر الہ آباد نے حکومت کے پاس سے بذریعہ تار موصول ہونے پر یہ ہدایات کی ہے۔

(۱) دیوانی عدالتیں ہر قسم کی کاروائی روک دیں جس میں اجرائے ڈگری بھی شامل ہے

(الف) کسانوں کی بیدخلی خواہ وہ موجودہ قانون کے ماتحت پٹہ کے خاتمہ کی بنا پر، خواہ بقایا لگان کی بنا پر جیسے کہ سمت ۱۹۹۳ فصل کی خریف کی قسطیں بھی شامل ہوں خواہ اس بنا پر کہ لگان میں چھوٹ یا اس کی ادائیگی میں التوا کی مدت ختم ہوگئی۔

ب۔ بقایا لگان کی وصولی کے لئے ہر قسم کی کاروائی روک دی جائے۔

ج۔ لگان میں اضافہ کے سلسلہ میں تمام کاروائی روک دی جائے۔

د۔ جن آراضیات کا لگان معاف کیا جا چکا ہو ان پر قبضہ کیا جائے اور نہ ان پر قبضہ کیا جائے نہ ان پر دوبارہ لگان لگایا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ چونکہ مجوزہ قانون کے بننے میں دیر ہے اس لئے اس حکم کو نافذ کرنے کا منشا یہ ہے کہ عدالتوں کو خواہ مخواہ پریشانی سے اور زمینداروں و کسانوں کو فضول کی مقدمہ بازی سے بچایا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے حکام ضلع کو یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ لگان کی وصولی کے سلسلہ میں جابرانہ تدابیر کو احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔

جمعیۃ علمائے سندھ کا عظیم الشان اجلاس

کانگریس میں شرکت کا اعلان۔ تقسیم فلسطین پر احتجاج

انڈمان کے اسیران سیاسی کی رہائی کا مطالبہ۔ متعدد تجاویز کی منظوری

کراچی ۱۸ر اگست جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس عظیم الشان پیمانہ پر منعقد ہوا جس میں سندھ اور بیرون سندھ کے علماء و زعماء نے شرکت کے ساتھ شرکت کی۔ اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں جن میں مسلمانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے اختلافات کو بھول جائیں۔ کانگریس میں کثرت کے ساتھ شریک ہوں اور اپنے اندر نوجی روح پیدا کر کے جنگ آزادی میں مردانہ وار حصہ لیں۔

اجلاس میں فلسطین کی تقسیم پر بہ شدت احتجاج کیا گیا اور مسلمانوں سے برطانوی مال کے بائیکاٹ کی اپیل کی گئی۔ انڈمان کے اسیران سیاسی کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا اور سرحد میں حکومت کی جارحانہ حکمت عملی کی شدید مذمت کی گئی۔ کارروائیوں کے اختتام پر جو علماء صوبہ سندھ بلوچستان ڈیلی گیٹ تشریف لائے تھے انہوں نے یکے بعد دیگرے ڈائس پر کھڑے ہو کر کانگریس میں اپنی شرکت کا اعلان کیا۔

معلوم ہوا ہے کہ حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مؤثر تقریروں نے سندھی مسلمانوں [illegible] کی روح پھونک دی ہے اور مولانا کی رہنمائی سے علماء سندھ میں بیداری پیدا ہوگئی ہے۔

عراق کا کابینہ مستعفی ہوگیا

قاہرہ ۱۷ر اگست۔ عراق کے وزیر اعظم سید سلیمان اور ان کی کیبنٹ نے استعفیٰ دیدیا ہے۔

یو۔ پی میں مزید سیاسی قیدیوں کی رہائی

لکھنؤ ۱۹ر اگست۔ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ کچھ سیاسی اسیروں کو حکومت یو۔ پی نے ادھر بھی رہا کرنے کا حکم دے دیا ہے جو غالباً اب مختلف جیلوں سے رہا کر دیئے گئے ہوں گے۔ ان کے علاوہ دفعہ ۱۲۴ الف وغیرہ کے سلسلہ میں جو لوگ سزائے قید بھگت رہے تھے وہ پہلے ہی رہا کر دیئے گئے تھے اور اس کے بعد دفعہ ۱۰۸ وغیرہ کے مقدمات بھی داخل دفتر کر دیئے گئے تھے اور اب بقیہ مقدمات اور اسیروں کی رہائی کے سلسلہ میں سنہ زیر غور ہے اور بہت سے مقدمات کی مسلیں بھی زیر غور ہیں۔

ڈاکٹر انصاری مرحوم کا مزار

ماہ جون ۱۹۳۷ء ڈاکٹر مختار احمد انصاری مرحوم کا مزار پختہ تعمیر کرایا ہوں۔ لوح مزار پر سن وفات کندہ کرنے کے لئے مادہ تاریخ کی ضرورت ہے مادہ تاریخ کسی مناسب حال آیت سے حاصل کی جائے۔ دو نقطہ (صرف چار مصرعوں میں) یا جائی سے۔ دلی آرزو تو یہ ہے کہ کوئی آیت کلام پاک ہو۔ آپ اگر از راہ کرم بذات خود متوجہ ہوں تو بعید از کرم نہ ہوگا۔ اور اپنے موقر جریدہ کے ذریعہ ارباب ذوق کو دعوت فکر دیں و عین عنایت

شوکت اللہ شاہ انصاری دار السلام انصاری روڈ دہلی

کانگریسی وزارتیں اور کانسٹی ٹیوٹنٹ اسمبلی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

واردھا ۱۸ر اگست۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی صوبوں کے چیف منسٹروں اور ورکنگ کمیٹی کے ممبروں میں جو تبادلہ خیالات ہوا ہے اس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان صوبوں میں جہاں کانگریس اکثریت میں ہے کانگریس پارٹی کو اسمبلیوں میں کانسٹی ٹیوٹنٹ اسمبلی بلانے کا ریزولیوشن پیش کرنا چاہئے۔ اور بکالیس تین سال سے باہر اس مطالبہ کی حمایت میں سرگرم پروپیگنڈہ کرنا چاہئے

مولانا ابوالکلام آزاد سرحد میں

فارد حاگنج۔ ۱۹ر اگست۔ مولانا ابوالکلام آزاد صوبہ سرحد میں کانگریسی وزارت بنانے کے سلسلہ میں عنقریب تشریف لے جانے والے ہیں۔

موپلا قیدی بھی رہا کر دیئے گئے

حکومت مدراس نے پابندیاں ہٹالیں

مدراس۔ ۱۷ر اگست۔ حکومت مدراس نے بلوہ موپلا کے شاہی اسیروں پر سے تمام پابندیاں ہٹالی ہیں۔ اب کوئی شاہی قیدی باقی نہیں ہے۔

تین سال میں کانگریسی صوبوں میں شراب کا قطعی امتناع

انڈمان کے اسیرانِ سیاسی کو بھوک ہڑتال ترک کرنے کی ترغیب

وزراء کی تنخواہوں کا فیصلہ، ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی کاروائی

واردھا ۱۸ر اگست۔ آج کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں طے ہوا ہے کہ انڈمان کے اسیران سیاسی کو بھوک ہڑتال ترک کرنے کی ترغیب بجائے اس قسم کا تار ارسال کر دیا گیا۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا کی معرفت یہ تار اسیران کو پہنچا دیا گیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے کہ اس نے انڈمان کے اسیروں کو بھوک ہڑتال ترک کرنے کی ترغیب دی۔ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں ایک تجویز پاس کی گئی جس میں کانگریسی منسٹروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تین سال کے اندر اندر اپنے صوبوں کو شراب کی لعنت سے پاک کر دیں ورکنگ کمیٹی نے دیگر صوبوں کو دعوت دی ہے کہ وہ بھی اس اخلاقی اور معاشرتی پروگرام پر عمل کرنے کے لئے اپیل کی ہے۔

ایک اور تجویز کے سلسلہ میں فیصلہ ہوا کہ کانگریسی وزراء کے مشاہرے پانچسو روپیہ کو زیادہ نہ ہوں۔ مکان الاؤنس ۱۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ [illegible] الاؤنس ایک سو روپیہ ماہانہ ہو [illegible] موٹر الاؤنس ۵۰ سے زیادہ نہ ہو۔ اسمبلی کے ارکان کے متعلق یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ ان کے مشاہرہ کا معیار بہت [illegible]

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے استعفا

لیگ میں غلط کار رجعت پسندانہ ارکان کا ہجوم

بنیادی اصول سے انحراف کی ذمہ داری خود لیگ کے عہدہ داروں پر ہے

نواب جان خاں کا مدلل استعفا

مکرم بندہ جناب سید ذاکر علی صاحب جوائنٹ سکریٹری مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یو۔ پی زاد لطفہ۔

جناب کا گرامی نامہ ۱۲ر اگست ۱۹۳۷ء کو میرے مکان پر پہنچا میں ۱۸ر اگست کو مکان پر سفر سے واپس آیا۔ گرامی نامہ کو پڑھ کر مطلع ہوا۔ گرامی نامہ [illegible]

سا کن میرٹھ کو کھڑا کریں۔ شعر

وقار قوم جاتا ہے یہ کب جوش غیرت ہے

پڑے ہو غیر کے قدموں میں یہ قومی حمیت ہے

کیا ان واقعات سے آج کوئی صاحب بصیرت انکار کر سکتا ہے کہ [illegible]

عراق کے جدید کابینہ کی تشکیل

[illegible]

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ تحریک خاکساران از روی شرع محمدی جائز ہے؟ ہم آپ سے درخواست کریں گے کہ آپ مناسب حالات قرآن و حدیث میں سے دے کر اس تحریک کے جائز و ناجائز ہونے کا ثبوت ہم پہنچائیں

الجواب

اعمال کا درست کرنا اس کے ساتھ بچ لانے طاعات و عبادات کے اور ساتھ اجتناب و پرہیز کرنے کے معصیت کبائر و صغائر کے ہوتا ہے یہی قوم کی اصلاح بھی طاعات میں داخل ہے۔ رب العزت کا فرمان ہے انما المؤمنون اخوۃ الایہ لیکن تحریک خاکساران کی جماعت میں شرکت کا حصہ کسی قسم کا [illegible]

مسائل امروز

فرزندان ملت کو دعوت عمل

عامۃ المسلمین کی تنظیم و شیرازہ بندی کے لئے ایک موثر اقدام عمل

شعبہ اتحاد و ترقی جمعیۃ علماء مراد آباد کا قیام

وہ طلسم فریب بڑی حد تک کافور ہوگیا۔ کہ کانگریس ہندوؤں کی جماعت ہے اس کی پالیسی مسلم کش ہے اور مسلمانوں کی فلاح گورنمنٹ کے زیر سایہ ہی ہے۔

مسلم نوجوان اس عزم بالجزم پر آگیا ہے کہ ہندوستان اور یورپ کے میدان تقابل میں تیار و فداکاری کا پیکر بنکر علمبردار حریت ہونا اس کا دین [illegible]

جماعت مرکزہ ذیل اصول پر ایسی صورت سے قائم ہو۔ کہ جمعیۃ علماء ہند اس کی شرکت کو ضروری سمجھے۔ مسلمانان مراد آباد کے لئے جمعیۃ علماء شہر مراد آباد کی زیر سرپرستی اور زیر نگرانی ایک ایسی جماعت مرتب کرے جس کے نظام و ترتیب میں انتخابی اور جمہوری طرز پر عالم اور غیر عالم مساوی طور پر شریک ہو سکیں اور جس کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل ہوں۔

(الف) حریت کاملہ (ب) مسلم اقتصادیات کی اصلاح [illegible]

جمعیۃ العلماء مراد آباد

[illegible]

ہندوستانی افکار

آریہ اخباروں کا دخل در معقول

آریہ اور مرزائیہ گو اپنے اپنے خیالات میں مختلف ہیں مگر ایک وصف میں دونوں شریک ہیں جس کی تفصیل یہ ہے کہ فرقہ مرزائیہ نے مسلمانوں سے سلام کلام کا تعلق قطع کر لیا اور ان سے نکاح کا تعلق رکھنا اور ان کا جنازہ بھی پڑھنا ممنوع قرار دیا تاہم یہ لوگ مسلمانوں کے سیاسی اور مجلسی امور میں دلہر متخلل کی طرح بن بلائے شریک ہو جاتے ہیں اسی طرح آریہ سماجی ہندوؤں کی مذہبی رسوم کو برابر سمجھتے ہیں۔ مثلاً گنگا نہانے کے احترام کا مذاق اڑاتے ہیں۔ گائے اور بکری کو ایک مرتبے میں جانتے ہیں۔ لیکن جو نہی گاؤ کشی کا سوال پیدا [illegible]

برطانیہ کا نامہ اعمال

[illegible]

عربی افکار

روس اور ترکی

[illegible]

مصر اور فلسطین

[illegible]

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہو گیا

ابتدائی تعلیم اور ترک منشیات کے متعلق اہم اسکیم

کانگریسی صوبوں میں یکساں پالیسی اختیار کی جائیگی

[illegible] کیا جاتا ہے کہ کانگریسی وزیر اہم مسائل کے بارے میں مہاتما گاندھی جی سے مشورہ طلب کر رہے ہیں۔ لہذا ورکنگ کمیٹی کے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ کانگریسی وزیروں کے لئے مکمل اور مفصل پروگرام مرتب کرے تاکہ مختلف صوبوں میں یکساں پالیسی اختیار کی جا سکے۔ آج صبح ۹ بجے سے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہو گیا۔

ٹرین کے اندر گولی چل گئی

پولیس اور مفروروں میں زبردست مقابلہ

[illegible] جو کہ قریب ہی چھپا ہوا تھا۔ ٹرین کے پاخانہ میں روپوش ہے۔

انڈمان کا ایک بھوک ہڑتالی کی نازک حالت

[illegible] کو ہسپتال میں بھیج دیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

[illegible]

کانگریسی کارکنوں کو جھاڑ

گاندھی جی کا تازہ مضمون

پونہ ۹ اگست۔ عدم تحمل بد اخلاقی اور سخت روی نہ صرف کانگریس کے ڈسپلن اور عزت کے خلاف ہیں۔ بلکہ وہ ہر ایک سوسائٹی کے لئے بدنامی کا موجب ہیں۔ اور جمہوریت کے مقصد کے سراسر خلاف ہے۔ ان الفاظ میں گاندھی جی نے ہریجن کی تازہ ترین اشاعت میں ایک مضمون کے دوران میں اس جارحانہ مظاہرہ کا ذکر کیا جو سی۔ پی لیجسلیٹو اسمبلی میں مسٹر راگھو مندر راؤ کے خلاف کیا گیا تھا۔ گاندھی جی لکھتے ہیں کہ مکمل آزادی حاصل ہونے کے بعد بھی ملک میں ایسی پارٹیاں ہوں گی جو ایک دوسرے کا وجود برداشت نہیں کریں گی۔ یا معمولی اخلاق کا مظاہرہ بھی نہیں کریں گی۔ اور کانگریس جو کہ ساری قوم کی نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اسے اپنے سیاسی کالفوں یا دوسرے لوگوں کی جانب بے تحمل اور تعصب نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کانگریس ایک آل انڈیا جماعت ہے تو یہ سب مفاد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اور اسی طرح مسٹر راگھو مندر راؤ کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔

گاندھی جی مزید لکھتے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ ان کے اپنے حلقہ میں دو ووٹوں میں گڑبڑ ہوئی ہے۔ اس کا فیصلہ قانون کرے گا۔ لیکن انہیں ایماندار سمجھنا چاہئے جب تک کہ جرم ثابت نہ ہو۔ اور اگر جرم ثابت ہو بھی جائے تو اس قسم کا ناپسندیدہ مظاہرہ ان کے خلاف بالکل بےجا اور غیر ضروری تھا۔

میں نئے آئین کو ختم کرنا چاہتا ہوں

یسبرلیڈر کو گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۱۰ اگست۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں جمود پیدا نہیں کروں گا۔ بلکہ اس کے بجائے میں خوشی خوشی اس کا مقابلہ کروں گا۔ جب کبھی وہ پیش آئے گا میں ایکٹ (مراد نئے آئین سے ہے) کو چلانا نہیں چاہتا۔ جب کہ میں اس پر عملدرآمد کرتا ہوں۔ بلکہ اس عملدرآمد سے میرا منشا یہ ہے کہ ایکٹ ختم کیا جائے مجالس آئین ساز کے اندر داخل ہو کر اگر میں اپنی پوزیشن کو مستحکم اور مضبوط بنانے کے لئے اس سے فائدہ نہ اٹھایا تو یہ میرے حق میں محض بے وقوفی ہوگی۔" یہ ہے وہ جواب جو کہ گاندھی جی نے ایک سرکردہ لبرل لیڈر مسٹر آر ایس نمبکر کو دیا ہے۔ جنھوں نے گاندھی جی سے یہ دریافت کیا تھا کہ آیا۔ کانگریس کے وزارت قبول کرلینے کے بعد وہ ایکٹ کو چلانا چاہتے ہیں۔

۔ جہاں تک بلا امتیاز کے سیاسی قیدیوں کے لئے قوانین بنانے کا تعلق ہے گاندھی جی فرماتے ہیں۔ آپ نے جن باتوں کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق کانگریس ورکنگ کمیٹی سے ہے۔ اور وہ ان پر غور کر رہی ہے۔

کانگریسی صوبوں میں ترک منشیات کی تحریک

ورکنگ کمیٹی میں وزراء سے مشورہ

واردھا ۱۴ اگست۔ آج کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں تین کانگریسی صوبوں کے وزیر اعظم ڈاکٹر این۔ بی کھرے مسٹر بی۔ جی کھیر اور شری بیت شری کرشن سنہا شریک ہوئے۔ یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کو معلوم ہوا کہ ان حضرات کے ساتھ جو بات چیت ہوئی اس سے پتہ چلتا ہے کہ انھیں اس امر کا پورا احساس ہے کہ ان کے صوبوں میں ترک منشیات کی تحریک جاری کرنے سے حکومت کی آمدنی میں بہت بڑا فرق واقع ہو جائے گا۔ بہار میں آبکاری کی کل آمدنی کا پانچواں حصہ آتا ہے چنانچہ گاندھی جی کے روبرو اپنی مشکلات پیش کی جائیں گی تاکہ کوئی راستہ نکل آئے [illegible] معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی یہ خواہش ہے کہ اس اسکیم کو چلانے میں کسی قسم کا نقصان نہ ہو [illegible] صنعتی تربیت کو رواج دینے کے سلسلہ میں بھی وزراء سے گفتگو ہوگی۔

بہار کے پارلیمنٹری سکریٹریوں کا تقرر

پٹنہ ۱۴ اگست۔ ہز ایکسیلنسی گورنر بہار نے مندرجہ ذیل ممبران بہار اسمبلی کو پارلیمنٹری سکریٹری مقرر کیا ہے اور انکو ذیل کے کام سپرد کئے ہیں

(۱) بابو شیونندن پرشاد منڈل	(جیل)
(۲) بابو کرشن ولبھ سہائے	(ریونیو سیاسیات)
(۳) بابو جگت نرائن لال	(کامرس اور مالیات)
(۴) بابو جیت بھین	(آبپاشی اور پبلک ورکس)
(۵) بابو نوندنہ اجھا	(لوکل سیلف گورنمنٹ پبلک ہیلتھ)
(۶) بابو سرنگدھار سنہا	(تعلیم)
(۷) بابو جگ جیون رام	(ڈویلپمنٹ)
(۸) مولوی سعید الحق	(آبکاری)

حکیم الامۃ حضرت العلامۃ اشرف علی محدث تھانوی کی
تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جسکی قیمت بازار میں بیس روپیہ ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگایئے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

نیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

کلزانہ کو استعمال کرنے والا لکھتا ہے

کلزانہ کے چند روزہ کے استعمال سے مجھے اپنی طاقت میں اضافہ محسوس ہونے لگا۔ اور میرے پژمردہ جذبات پھر زندہ ہونے لگے۔

عمدہ صحت حاصل کیجئے

اگرچہ تمہاری جوانی زائل ہو چکی ہو لیکن تم مضبوط بن سکتے ہو اور زندگی کا لطف حاصل کر سکتے ہو۔ کلزانہ تمہارے جسم کو تندرست رکھتی ہے۔ اعضاء کو کمزوری اور لاغری سے روکتی ہے، بدن میں لچک پیدا کرتی ہے اور ہر قسم کی ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے۔ کلزانہ ان تکلیفوں کے اثرات کو زائل کرتی ہے جنکی ادھیڑ عمر میں اکثر شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا نہیں ہے بلکہ انسانی خوراک ہے۔ جو ان ضروری اور مقوی اجزاء سے مرکب ہے۔ جنکی بدن کو ضرورت ہے۔

مجھے ہر وقت درد کی شکایت رہتی تھی ڈاکٹر نے میرے لئے کلزانہ کو تجویز کیا چند عرصہ کے استعمال سے میری شکایت دور ہو گئی اور بدن کی طاقت بحال ہو گئی۔ عرصہ سات سال سے میں کلزانہ کا برابر استعمال کرتا ہوں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا درد واپس نہیں ہوا

مندرجہ بالا الفاظ کلزانہ کو استعمال کرنے والے ایک دوسرے شخص کے ہیں۔

انشاء اللہ کریئے فوراً اپنے نزدیک کے انگریزی دوا فروش بازار سے کلزانہ کی ایک بوتل خریدیئے۔ اور اپنے اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔

Kalzana

[illegible]

کوہ نور خضاب نمبر ۵۷

کوہ نور خضاب نمبر ۵۷ بے ضرر اور بے خطر ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور اس کے بہت مداح ہیں ایک مرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بنا دے گا۔

تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں۔

سول ایجنٹ

حاجی محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

شنگھائی میں لڑائی شروع ہو گئی

جاپانی بارکوں پر حملہ

دونوں طرف سے ہوائی اور مشین گنوں کا استعمال

لندن ۱۳ اگست۔ [illegible]

ہزاروں کی تعداد میں چینی شمالی علاقوں میں بین الاقوامی علاقہ میں آ رہے ہیں۔ جس سے تمام راستے اور پل رک گئے ہیں۔ وہ منظر نہایت دردناک تھا جب لوگ ہم پھٹنے پر پناہ لینے کے لئے ادھر ادھر دوڑ رہے تھے۔

جاپانی فوجوں نے نانکو میں مقیم چینی فوجوں پر حملہ کر دیا۔ دونوں طرف سے مشین گنوں سے فائر کئے گئے۔

کسانوں کے خلاف کوئی کاروائی نہ کی جائے

سرکاری افسروں کو حکومت یوپی کی ہدایت

الہ آباد ۱۳ اگست۔ حکومت یوپی نے بذریعہ تار یہ حکم صادر کر دیا ہے کہ کسانوں کے خلاف تمام کاروائی روک دی جائے جس میں حسب ذیل امور شامل ہیں۔

(۱) کسانوں کے خلاف بیدخلی کے احکام خواہ وہ کسی بنا پر صادر کئے گئے ہوں (۲) بقایا لگان کی وصولی کے سلسلہ میں تمام کاروائی (۳) لگان میں اضافہ کرنے کے سلسلہ میں تمام کاروائی۔ (۴) جن آراضی پر لگان معاف ہے ان پر قبضہ کرنا یا ان پر لگان مقرر کرنا۔ (۵) بیدخلی یا پٹہ کو منسوخ کرنا (۶) قانون مالگذاری کی ساتھ دفعہ کے ماتحت ڈگریاں جاری کرنا۔ اور ایسے مقدمات میں کاروائی کرنا جن میں ایک ہزار روپیہ سے کم مالگذاری واجب الادا ہو۔ (۷) یوپی کی مقروض جاگیرداروں کے قانون کی پانچویں دفعہ کے ماتحت ڈگری جاری کرانا۔

حکام ضلع کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ بقایا مالیانہ کی وصولی کے سلسلہ میں زمینداروں کے خلاف جابرانہ تدابیر کو احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔

ان تمام تدابیر کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اسمبلی میں بل پیش کئے جائیں گے۔

خطاب دینے کا دستور بند کیا جائے

مسٹر عبدالقیوم ریزولیوشن پیش کرینگے

پشاور ۱۳ اگست۔ مسٹر عبدالقیوم بیرسٹرایٹ لاء ممبر سرحد اسمبلی نے ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ خطاب دینے کا سسٹم بند کیا جائے کیونکہ اس سے ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی ہے جس نے ملک کی آزادی کے راستہ میں رکاوٹیں حائل کر رکھی ہیں۔ دوسرے ریزولیوشن میں آپ نے مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ سرحد کے ہر ایک گاؤں میں ڈیفنس لیگ قائم کی جائیں۔ اور تنومند اور مضبوط جسم کے نوجوانوں کو اس میں شامل کیا جائے۔ اور حکومت کی طرف سے انھیں اسلحہ وغیرہ مہیا کئے جائیں۔

مقدمہ سازش کے آخری اسیر بھی رہا کر دئے گئے

لاہور ۱۳ اگست ۱۹۱۵ء کے مقدمہ سازش کے آخری اسیر پنڈت پرمانند جھانسی کو تقریباً ۲۲ سال کی قید کے بعد لاہور سنٹرل جیل سے آج شام کو رہا کر دئے گئے۔ آپ کل شام کو [illegible] ہوتے ہوئے جھانسی روانہ ہو جائیں گے۔

الجمعیۃ میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خزانہ

[illegible]

کانپور میں پولیس نے گولی نہیں چلائی

کمشنر الہ آباد و اخبار کے بیانات کی تردید

[illegible] مسٹر بنالال دورہ کے لکھنؤ جا رہے ہیں۔

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

کمزور اور بیکار نوجوانوں کے لئے نہایت قیمتی ادویات۔ مثلاً خشک بلاد، مستی فیل، مستی عوک، جوہر کچلہ، جوہر نمر طین، جوہر لوبان، سم الفار، روغن بیضہ، سنگ پشت دکھپرا، روغن کوہان شتر، روغن مار سیاہ، روغن سانڈہ، روغن عاقر قرحا، روغن پستہ، دارچینی، لونگ، جند بیدستر، وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ مجلوق جسم کی کوتاہی اور ٹیڑھے پن اور رگوں کی کمزوری کا مکمل علاج کرکے عضو مخصوص کو قدرتی سانچہ میں ڈھالکر اصلی قوت مردی بخشتا ہے اعضاء تناسل کے تمام نقائص کو مستقل طور پر دور کرکے عضو مخصوص کو سخت قوی، دراز اور فربہ کرتا ہے۔ رگ اور پٹھوں کو مضبوط اور مستحکم بنا کر باہ کو بہا تحیخنہ کرتا ہے۔ رگ اور پٹھوں میں جو خراب رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو تحلیل کرتا ہے اور خوبی یہ کہ بالکل بے ضرر ہے۔ نہ چھالا کرتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے، پان باندھنے کی ضرورت نہیں، نہ وقت اور موسم کی پابندی نہ عمر کی قید، سب کے لئے اعجاز کا کام دیتا ہے۔ ترکیب استعمال بالکل آسان ناگوار بو بالکل نہیں آتی قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ بڑی شیشی عہ دو روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

سیکسول ٹانگ پلز رجسٹرڈ

دل و دماغ، جگر، معدہ، مثانہ، غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کو دور کرکے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہیں اور چند ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ، سستی، نامردی، جریان، احتلام، سرعت انزال، درد کمر اور اعصابی کمزوری کی شکایات رفع ہو جاتی ہے اور بالکل دوگنا اور تین گنا کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے ہر موسم میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ سیکسول کے ہمراہ اگر سیکسول طلاء کا بھی استعمال کیا جائے تو کمزور سے کمزور اور بیکار انسان کامل مرد بن جاتا ہے۔ قیمت سولہ گولی والی شیشی دو روپیہ تین گولی والی شیشی تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

سیکسول ٹینیو پلز

یہ گولیاں عورت کو تمام عمر مسرور رکھنے کیلئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں خلوت سے قبل ایک گولی کھا لینے سے قوت باہ اور اعضاء رئیسہ کو بیحد تقویت پہونچا کر ناقابل بیان امساک پیدا کرتی ہے۔ عورت کو بچپن اور سستی میں چور چور کر دیتی ہیں۔ حقارت سے دیکھنے والی عورت کو سیکسول ٹینیو پلز تمام عمر کیلئے مطیع اور فرمانبردار بنا دیتی ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ بغیر ترشی کھائے ۔۔۔۔۔ نہ ہوگا۔ غلط بیانی ہمارا شیوا نہیں البتہ ہمارا دعویٰ ہے کہ آپکی قوت میں اسقدر اضافہ کر سکتی ہے کہ آپکی محبوبہ آپ کی غلام بیدام بنجائیگی۔ قیمت بارہ گولی والی شیشی [illegible] چوبیس گولی والی شیشی (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

دہلی کیلئے اسٹاکسٹ۔ کے۔ ڈی۔ جگدیش اینڈ کو۔ فوارہ چتر بھج فوارہ۔ ریڈی کیور اکمپنی فتحپوری دہلی

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان ۳۳ بازار جامع مسجد دہلی

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے۔ نیجر رسالہ مولوی دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگا تیسے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلاء یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے۔ دیسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلاء سے فائدہ نہیں اٹھاتے تو یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اسوقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ محصول [illegible] ہمراہ

خاص گولیاں یہ گولیاں انتہا درجہ کی مقوی و ممسک ہیں۔ مشک، عنبر، مومیائی جیسے اجزاء سے تیار کیگئی ہیں سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں، وقت پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ مع پرچہ ترکیب ہمراہ۔

مینیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطر دوا ہے۔ کنفولین کی صرف ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، خارش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات ملجاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ۴۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ۔ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک روپیہ تین آنہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی سی سڑک دہلی

سنبھل میں حلقۂ بہی خواہان دارالعلوم کی تنظیم

سنبھل ۱۳ اگست۔ دارالعلوم دیوبند کا وفد بسلسلہ تنظیم حلقۂ بہی خواہان دارالعلوم مولانا عبدالوحید صدیقی ناظم شعبۂ تنظیم و ترقی کی سرکردگی میں ۸ ماہ حال کو وارد سنبھل ہوا۔ وفد کو بفضلہ اچھی کامیابی رہی اور مقامی حضرات نے کافی تعداد میں حلقۂ بہی خواہان دارالعلوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ آج وفد پانچ روزہ قیام کے بعد امروہہ روانہ ہوگیا۔ حسب ذیل اصحاب نے وفد کے ساتھ اشتراک عمل کرکے حلقۂ بہی خواہان دارالعلوم کی توسیع میں سرگرم حصہ لیا جو مستحق مبارکباد ہیں۔

حضرت مولانا سعید احمد صاحب	مولانا طاہر الانصاری صاحب
حاجی امانت اللہ صاحب	مولانا عبدالوحید صاحب
مولانا سراج الحق صاحب	مولانا محمد فضیل صاحب

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا جلسۂ عام
تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاج

۱۰ اگست ۱۹۳۷ء کو جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کے اہتمام مسجد قاسم علی خاں پشاور میں حضرت مولانا محمد امین صاحب ترنگزئی کی صدارت میں جلسۂ عام منعقد ہوا۔ مولانا عبدالمنان صاحب نوشہرہ نے قرآن مجید کی تلاوت فرمائی۔ حضرت مولانا لطف اللہ صاحب مولوی فاضل ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد نے نہایت ہی عالمانہ اور پرجوش تقریر کرتے ہوئے فلسطین اور مقامات مقدسہ کے چشم دید حالات بیان فرمائے اور مندرجہ ذیل تجویز پیش فرمائی جو مولانا غلام غوث صاحب کی تائید کے بعد بالاتفاق پاس ہوئی۔

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا یہ جلسۂ عام تقسیم فلسطین اور بیت المقدس پر برطانوی انتداب کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کو عربی مفاد کے لئے زہر اور مقامات مقدسہ کی سخت توہین سمجھتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ مسلمان اس کو کسی حالت میں برداشت نہیں کر سکتے۔ جلسہ ۱۲ بجے ختم ہوا۔ جلسہ میں علمائے سرحد کے علاوہ حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب پوپلزئی بھی تشریف فرما تھے۔

مہاجرین مالیہ کوٹلہ کی ہمدردی میں جلسے

[illegible]

آپ کا وفادار محافظ

ہر موقعہ پر آپ کی حفاظت کریگا اور آپ کو کامیاب بنائیگا

سوئی۔ فن۔ سی

دنیا کے عیش و آرام کا پورا لطف اٹھانے کیلئے آپ اطمینان کے ساتھ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں اس کے استعمال سے آپ کی زندگی میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو جائے گا اور وہ خوشی حاصل ہوگی کہ جو کبھی خواب میں بھی نہ ہوئی ہو اس کی یاد مدت تک آپ کے دل میں قائم رہے گی۔ جو آنند حاصل ہوتا ہے آپ استعمال کے بعد محسوس کر سکتے ہیں۔

آخر یہ کیا ہے؟

سوئی، فن سی۔ قوت امساک کی لاجواب دوا ہے۔ یہ پینے کی دوا نہیں ہے بلکہ بیرونی طور پر لگائی جاتی ہے ایک شیشی مدت تک کام دیتی ہے۔ آج ہی ایک شیشی منگا لیجئے۔ امریکن گورنمنٹ، (فلپائن)، برٹش گورنمنٹ اور نیشنل گورنمنٹ چین نے لیبوریٹری میں ٹیسٹ کرکے اس کی تصدیق کی ہے قیمت فی شیشی چھ روپیہ خرچ ڈاک آٹھ آنے (۶/۸)

مفت ہماری دیگر مجرب و مشہور ادویات کی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمایئے۔

ایک سرٹیفکیٹ

ہمیں اطلاع دیتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ ہمارے ایک دوست نے آپ کے یہاں سے چھین سین گولڈ ملک پلز اور سوئی، فن سی منگوا کر استعمال کی تھیں۔ یہ دونوں دوائیں اشتہار کے مطابق مفید ثابت ہوئیں۔ براہ نوازش سوئی فن سی کی دو شیشیاں بذریعہ وی پی بھیج دیجئے۔

دستخط تری بھونداس

چائینز میڈیکل اسٹور فتحپوری چاندنی چوک دہلی

۲۸ اپالو اسٹریٹ فورٹ بمبئی — کلکتہ آفس ۱۲-۱۰ ڈلہوزی اسکوائر (ایسٹ)

پنجاب یونیورسٹی

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم

ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور فہرست مفت طلب کریں

سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی، صنعتی، تجارتی

مجلہ ماہانہ **نور** جالندھر شہر

ضخامت ہر ماہ ۱۲ صفحے تقطیع — کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ سالانہ چندہ ایک روپیہ قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ نمونہ مفت بھیجنے کا دستور نہیں۔ نرخ اشتہار سات روپے فی صفحہ فی اشاعت

اس کے تجارت پیشہ خریداروں کے نام اور پتے ہر دفعہ مفت شائع ہوتے ہیں

یہ موسم بڑا دغاباز ہے

بھٹ گرمی، جھٹ سردی، جھٹ گرمی، جھٹ بادی ہوا ہے کبھی صحت بخش، کبھی مضر۔ ایسی حالت میں جلدی ہیضہ وغیرہ کی پیدائش ایسی ہی وجوہات سے انسان کو اس موسم میں صحت کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔ کھانے میں مناسب پرہیز کرنا چاہئے۔ حفظان صحت کا خیال رکھنا چاہئے اور

امرت دھارا ہر وقت جیب میں موجود رکھنی چاہئے

[illegible]

ہیضہ کے متعلق خاص ہدایات

[illegible]

خط و کتابت کا پتہ — امرت دھارا — لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

دھوپ اور گرمی کی شدت سے زیادہ کام کرنے کی وجہ سے اگر آپکی آنکھوں سے بکثرت پانی بہتا ہو تو

آئی ٹون

استعمال کیجئے

آئی ٹون کی ایک شیشی آپ کی اور آپ کے بچوں کی آنکھوں کو ہر بیماری سے محفوظ رکھے گا

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ 80A میکلوڈ روڈ لاہور

اگر آپ کو اسلامیت کی حقانیت کے روشن دلائل معلوم کرنے کا شوق ہے اور اس کے ساتھ ہی دنیا کے سب سے بڑے مذہب عیسائیت کے بطلان کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دور جدید کا مذہبی افسانہ **ازہرا** ملاحظہ فرمایئے۔ رعایتی قیمت ۱۲ آنے ۳۱ اگست تک علاوہ محصول۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد فوراً دور کرتا ہے

پانی کیساتھ جینا اسپرین کی صرف دو گولیاں استعمال کرنے سے آپ کا سر کا درد جاتا رہیگا اور پھر کبھی آپ اس تکلیف کا شکار نہ ہوں گے جینا اسپرین فوراً اثر کرتا ہے اور اس کا استعمال کبھی بیکار نہیں جاتا۔ جینا اسپرین سے صحت میں کوئی نقصان نہیں آتا کیونکہ یہ خالص اجزا سے مرکب ہے بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں فروخت ہوتا ہے ایک بوتل میں ۳۰ گولیاں ہوتی ہیں۔

جینا ٹوسان لمیٹڈ۔ لف۔ برگ۔ انگلینڈ

جینا اسپرین اسپرین کا معتبر معرکہ

تیار کرتے وقت اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

وزیرستان کانفرنس پشاور
ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو مدعو کیا جائیگا

نوشہرہ صدر۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۷ء وزیرستان کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کا اہم اجلاس زیر صدارت خان حمید اللہ خاں صاحب منعقد ہوا کانفرنس کو کامیاب بنانے کے متعلق نہایت غور و خوض کرنے کے بعد مندرجہ ذیل امور کا فیصلہ قرار پایا۔

(۱) وزیرستان کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کا اہم اجلاس اس امر کا فیصلہ کرتا ہے کہ ۲۴، ۲۵ ستمبر ۱۹۳۷ء کو وزیرستان کانفرنس بڑی دھوم دھام کے ساتھ بمقام پشاور منعقد کی جائے۔ اور مولانا محمد شعیب صاحب اور خان عبدالواحد خاں کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں اور آزاد خیال نمایندوں کو دعوت دیں۔

(۲) یہ اجلاس فراہمی چندہ کے لئے مولانا شاکر اللہ صاحب مولانا محمد شعیب صاحب مولانا عبدالودود صاحب خان حمید اللہ خاں کا ایک صوبائی وفد مقرر کرتا ہے اور اس وفد کے صدر مولانا شاکر اللہ صاحب اور سیکرٹری مولانا محمد شعیب صاحب ہوں گے۔ نیز اس وفد کو حق دیا جاتا ہے کہ وہ ہر ایک مقام میں اپنی خواہش کے مطابق موزوں اصحاب سے امداد لیں۔

(۳) یہ اجلاس مندرجہ ذیل اصحاب کی ذیل کمیٹی مقرر کرتا ہے۔ تاکہ کانفرنس کی جائے انعقاد کے متعلق ہر مناسب انتظام کرے۔ جناب مرزا محمد سلیم خاں صاحب پشاور۔ خان محمد انور خاں صاحب خان انعام اللہ خاں صاحب حافظ محمد کریم صاحب۔ جناب سید سلطان شاہ صاحب جناب حاجی عبدالرحیم صاحب

(۴) اجلاس ہذا میں کانفرنس کی صدارت کے لئے ہندوستان کی جس ذی شان اور نمایاں ہستی کی تجویز ہوئی ہے فی الحال ان کے اسمائے گرامی کو محفوظ مناسب سمجھ کر یہ قرار دیتا ہے کہ مولانا محمد شعیب صاحب اور خان عبدالواحد صاحب ان کے ساتھ صدارت کے متعلق خط و کتابت کریں۔

جمعیۃ علماء سرحد کی تشکیل جدید

پشاور ۱۰ اگست مولانا شاکر اللہ صاحب کی دعوت پر ۱۰ اگست کو پشاور میں جمعیۃ علماء سرحد کا جلسہ ہوا جس کے صدر مولانا عبدالسلام صاحب ہمدردی تھے۔ جس میں صدر کے سوا باقی عہدیداروں کا جدید انتخاب ہوا۔ مولانا لطف اللہ صاحب ناظم اعلیٰ مولانا محمد امین صاحب نائب ناظم مولانا عبدالقیوم مولانا عبداللہ شاہ صاحب اور مولانا زین الدین صاحب نائبین صدر منتخب ہوئے۔

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کیگئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو ۱ نصف سے زائد پکا ہو تو للعہ۔ پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت گرجانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی تیجر گری ہوئی کی معمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا فہرست منگا کر دیکھیں

پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

بچوں والو سنو

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی سرکاری رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

رجسٹرڈ

بچوں کی ہر ایک بیماری کی مشہور معروف اکسیر دوا ہے کمزور بچے اسکے استعمال سے موٹے تازے طاقتور بن جاوینگے

سب جگہ ملتی ہے لیکن نقلی گھٹیوں سے بچو

حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی ہم سے منگاؤ یا ہمارے مقامی ایجنٹ سے خریدو دہلی ایجنٹ لالہ بہاری لال کھاسی رام کھاری باؤلی دہلی قیمت فی شیشی ۵ رتی دو درجن ۱۲ علاوہ محصول سوداگر نمونہ مفت منگا دیں

روپیہ کمانیکی کل مفت لو

جو صاحب اس اردو خوان اپنے نزدیک لوگوں کے نام مکمل پتے کے لکھکر بھیجیں گے انکو روپیہ کمانیکی کل یعنی مشہور کتاب جسکو پڑھکر آپ خالی وقت میں ایک روپیہ روز بڑی آسانی کے ساتھ کما سکتے ہیں مفت بھیجی جاوے گی

المشتہر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ۔ یو۔ پی

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

دنیا کے پر سدھ مال راج جوتشی جن کا علم قدیم سے چلا آتا ہے جس سے پبلک فائدہ اٹھاتی چلی آئی ہے

[illegible]

المشتہر

راج جوتشی پنڈت دیولی نندن شاستری انالکی لاہور

نئی طاقت — نئی عمر — نئی روح

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

ازسرنو جوان بنانیوالی اکسیر

نوجیون

دل — دماغ — جگر — معدہ — گردے — قوت مردانہ — قوت رحم

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خاں صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب دام اقبالہٗ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیکر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادۂ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے جو لوگ اپنے آپ کو بالکل ازکار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جسکی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں اور مردانہ قوتوں کیساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انہیں نوجیون منگانی چاہیئے نوجیون یورپ کی دواؤں کیطرح فوری اثر دکھانیوالی اور جلد اثر زائل ہو جانیوالی دوا نہیں اس کیساتھ اگر طلائے مومیائی بھی استعمال کریں تو طاقت و سختی کیلئے بینظیر اور بے ضرر چیز ہے۔ تین ماشہ طلاء کی قیمت دو روپئے چار آنہ ۲/۴ نوجیون کی ترکیب استعمال ایک قرص صبح و شام دودھ کیساتھ استعمال کریں

قیمت چالیس خوراک سات روپئے آٹھ آنے (۷/۸)

نوٹ۔ نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بے خطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر

پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں خشک کھانسی کیلئے مفید ہیں اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بھی مفید ہیں۔ قیمت شیشی ۱۲ قرص ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

حامی اسلام ... غازی محی الدین ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ دہلی"
شرح قیمت اخبار
سالانہ دس روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

نمبر ۱۴ — دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۷ رجادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ راگست ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں موتمر تاریخ کی شاندار تیاریاں

۲۰ ستمبر کو قصر دولما باغچہ میں ترکی تہذیب و تاریخ کی جو کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اس کی اور اس کے متعلق عظیم الشان نمائش کے لئے وزیر تعلیم ترکیہ نے ہمہ گیر پیمانہ پر تیاریاں شروع کردی ہیں اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ ترکوں نے دنیا کی تہذیب پر جو اثر ڈالا ہے اس کا امر واقعی کے طور پر اظہار کیا جائے۔ کانفرنس میں جملہ اقوام کے علماء شرکت کرینگے اور دوسفرے تک ثانوی مدارس کے اساتذہ مختلف علمی مضامین پر تقریریں کرینگے۔

ترکی، یونانی تعلقات پر گفتگو

وزیر خارجہ ترکیہ اور ترکی سفیر کی ملاقات

ترکی سفیر متعینہ ایتھنز (یونان) استانبول میں چند روز قیام کرنے کے بعد یونان روانہ ہوگئے روانگی سے پیشتر سفیر مذکور نے ترکی، یونانی تعلقات پر توفیق رشدی آراس وزیر خارجہ ترکیہ سے کئی گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا معلوم ہوا ہے کہ ترکی حکومت یونان کے پایہ تخت میں ترکی یونیورسٹی قائم کرنا چاہتی ہے تاکہ یونان کے باشندوں کو ترکی ثقافت و تہذیب سے آگاہ کرکے وسیع الخیال بنایا جائے اور اس طرح یونان اور ترکی میں تعلقات کو مستحکم کیا جائے۔

شام میں مظاہرہ کنندوں کو سزائیں

رنگ میں بھنگ ڈالنے اور ایک فوجی کو قتل کرنے کا الزام

دمشق کی اطلاع ہے کہ جن لوگوں نے نقض امن کا ارتکاب کرتے ہوئے حکومت کے خلاف مظاہرہ میں حصہ لیا تھا اور تصادم میں ایک فوجی کو قتل کرکے متعدد سپاہیوں کو زخمی کردیا تھا ان پر مقدمات قائم کرکے سزائیں دیگئیں بہت سے ملزمین کو اس لئے رہا کردیا گیا کہ ان پر الزام ثابت نہ ہوسکا تھا اور بہت سے لوگوں کو ۲ ماہ سے دو سال تک کی قید اور دو سو لیرہ جرمانہ کی سزائیں دیگئیں۔

آرچ بشپ آف کنٹربری کی عرب دشمنی

خواتین فلسطین کا شدید احتجاج

آرچ بشپ آف کنٹربری نے تقسیم فلسطین کی حمایت میں جو بیان شائع کیا تھا اس پر خواتین فلسطین کی مجلس اعلیٰ نے سخت اور شدید احتجاج کیا ہے اور فلسطین کی انجلی کلیسا کو مطلع کیا ہے کہ وہ بشپ موصوف کو مطلع کردیں کہ ان کی یہود نواز حکمت عملی سے عربوں کی سخت دلآزاری ہوئی ہے اور یہ کہ عرب کسی صورت میں بھی ارض مقدس کا کوئی حصہ یہودیوں کے حوالہ نہیں کرسکتے۔

شامی عرب ترکوں کے سچے دوست ہیں

استانبول میں سابق صدر جمہوریہ شام کا اعلان

محمد علی عابد سابق صدر جمہوریہ شام نے استانبول میں اخبارات کے نمائندوں کو حسب ذیل بیان دیا ہے میں نے اپنی صدارت کے زمانہ میں ترکوں اور عربوں میں اتحاد پیدا کرنے کی بے حد کوشش کی ہے اور اب میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ عربوں اور ترکوں کا موجودہ اختلاف ایک عارضی چیز ہے جو عنقریب ہی ختم ہوجائیگا۔ کیونکہ عربوں اور ترکوں کے مقاصد مشترک ہیں یعنی ترقی اور قیام امن، اور میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ عنقریب ترکوں اور شامی عربوں میں پائدار بنیادوں پر اتحاد قائم ہوجائیگا جن شامی عربوں نے ترکوں کی مخالفت کی ہے ان کی نیت بخیر ہے باقی خود غرض لوگوں کی چیخ پکار سے دونوں سلطنتوں کے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑسکتا میں اعلان کردینا چاہتا ہوں کہ شام کے تمام عرب اپنے ترک بھائیوں کے گہرے دوست ہیں۔

قند پارسی

(از مولانا محمد اصلاح الحسینی فاضل دیوبند)

جنون عشق جو یدچیبہا ز اشکبار از من — دو فور گریہ خواہد دیدہ خون بہار از من
دل صد پارہ من خود مذاق جستجو دارد — نہاں تا کے بماند گوشہ داماں یار از من
بہ نادانی و با ایں ناتوانی راز دار ستم — مگر سرخود آرائی حسنت آشکار از من
من از سادہ دلی سرگشتہ راہ طلب ہستم — ز رہ نگہائے گلو نزدیک تر باشد نگار از من
من از ذوق طلب دریافتم روح ادائم را — تو با ایں سادگی بردی قرار از من
تو دریافتی از من عروج یافتم از تو — کہ حسن خود نگر از تست عشق بیقرار از من
بیاد دلبر در کوہ و صحرا خون بیفشاندم — فروغ کوہسار لالہ زار و دو بار از من
نہ از گرد ابہا ترسم نہ از طوفان اندیشم — ہم کف در دہن از من محیط بیکنار از من

بہ یک آہ جگر دوز دے جہاں برہم زنم صہبا
کہ راہ خانہ زاد از من فغان از من شرار از من

ساز بیخودی

(از مولانا سیفی سندوی)

یہ دل میں درد سا اٹھتا ہے کیوں خدا معلوم
میں رو رہا ہوں مگر وجہ گریہ نا معلوم

چلے تلاش میں اس کی تو یہ ہوا معلوم
کہ ذرہ ذرہ ہستی کو ہے پتا معلوم

اب انقلاب خزاں اس کو کیا چھپائے گا
ہر ایک پھول کو جو راز ہوچکا معلوم!

مرے سوال کی پھیپد گی معاذ اللہ!
ہر ایک ذرہ یہ کہتا ہے مجکو کیا معلوم!

ابھی سے ہیں یہ ستم آفرینیاں دل کی
اس ابتداء سے ہے انداز انتہا معلوم

جب اپنے ہوش پہ چھا جائے عشق کی مستی
پھر ایسے حال میں تکمیل التجا معلوم

جہان دل عجب آشوب گاہ ہے سیفی
یہاں سزا کی خبر ہے نہ کچھ خطا معلوم

خریداران الجمعیۃ بہ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں

کردی بغاوت کے بعد اشوری بغاوت

فوج اور باغیوں میں زبردست معرکہ

اس بغاوت میں اجنبی ہاتھ کام کر رہا ہے

استانبول کا ایک تار مظہر ہے کہ کردوں کی بغاوت کے بعد ترکی میں اشوریوں نے بغاوت برپا کردی ہے ترکی حکومت نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لئے افواج قاہرہ موقعہ پر روانہ کردی ہیں تار میں اس حقیقت کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ اس فتنہ کو ترکی حکومت نے خاص اہمیت دی ہے کیونکہ اس کو یہ معلوم ہوگیا ہے کہ اس کے پس پردہ اجنبی طاقتوں کا ہاتھ کام کر رہا ہے ترکی حکومت نے فتنہ کی سرکوبی کے لئے جو فوج روانہ کی تھی اس کے ساتھ باغیوں کا سخت تصادم ہوا جس میں فریقین کے متعدد افراد قتل و مجروح ہوئے۔

معلوم ہوا ہے کہ تمام عناصر کو ترکی کی جنسیت میں مدغم کرنے کے خلاف اشوریوں کو ابھارا گیا ہے اور حکومت نے ارادہ کرلیا ہے کہ بغاوت اور اس کے محرکات کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے۔

فلسطین میں عام اجتماعات ممنوع قرار دیئے گئے

اخبارات کا گلا گھونٹنے کے لئے پریس ایکٹ میں ترمیم

قدس کی اطلاع ہے کہ حکومت نے پولیس کو خصوصی اختیارات دے کر عام اجتماعات پر سخت قیود عائد کردی گئی ہیں تاکہ شاہی کمیشن کی سفارشات کے خلاف مظاہروں اور جلسوں کی وبا سے ملک محفوظ رہے۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ حکومت پریس ایکٹ (قانون مطابع) میں ترمیم کرکے اخبارات کا گلا گھونٹنا چاہتی ہے اور ان کے لئے سخت سزائیں تجویز کر رہی ہے۔

امیر شرق اردن بھی بولے

برطانی پارلیمنٹ کی تصریحات سے برات کا اظہار

حکومت شرق اردن نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے جس میں اس الزام پر غم و غصہ کا اظہار کیا گیا ہے اور اس بات کی تردید کی گئی ہے کہ امیر عبداللہ تقسیم فلسطین کی تجویز سے متفق ہیں بیان کے آخر میں لکھا ہے کہ پارلیمنٹ کی تصریحات گمراہ کن ہیں اور اس کا یہ بیان قطعاً بے بنیاد ہے کہ امیر موصوف شاہی کمیشن کی سفارشات کے موید ہیں۔

مسز نیوٹن عربوں کی حمایت میں

جنیوا اور انگلستان کا سفر

عربی جرائد کا بیان ہے کہ عربوں کی دوست برطانی خاتون مسز نیوٹن عنقریب جنیوا اور انگلستان کا سفر اختیار کرینگی اور وہاں جاکر برطانی رائے عامہ کے سامنے عربوں کا نقطہ نظر پیش کرینگی۔ مسز موصوفہ عربوں کے علوم و تہذیب کی دلدادہ ہیں اور صہیونیت کو مدنیت کے حق میں سم قاتل سمجھتی ہیں۔

مصری پارلیمنٹ میں ترکی مصری معاہدہ کی تصدیق

وزیر خارجہ ترکیہ کے نام پیغام

مصری پارلیمنٹ نے ترکی مصری معاہدہ پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے وزیر خارجہ مصر نے وزیر خارجہ ترکیہ کے نام حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔

میں یہ اطلاع دینے کی سعادت حاصل کرتا ہوں کہ پارلیمنٹ نے مصری، ترکی معاہدہ کی اتفاق رائے سے تصدیق کردی ہے میں متوقع ہوں کہ یہ معاہدہ مصر اور ترکی کے درمیان اتحاد و موالفت کی بنیاد ثابت ہوگا موسم سرما میں آپ کی آمد کا انتظار رہے گا اور اس وقت دونوں کی دوستی پر مہر تصدیق ثبت ہوجائے گی۔

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
"مینجر"

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol 26 No 13 DELHI 20 August PRICE ONE ANNA

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہارس کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو
پسند آجائینگی
"مینجر"

جوہر وسمہ مہندی گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

ملنے کا پتہ۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو ڈبلی بازار متصل سنہری مسجد لاہور۔ دہلی ایجنٹ منشی عبدالسلام معرفت محمد عابد اینڈ سنز صدر بازار دہلی۔

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

روس اور سویڈن کے تعلقات

کچھ دن ہوئے مسٹر سنڈلر وزیر خارجہ سویڈن نے مملکت روس کا ایک رسمی سفر کیا تھا جس میں ایک روس کے ذمہ دار ارکان حکومت اور دیگر زعماء ملک سے ملے اور مختلف عنوانات پر تبادلۂ خیالات کیا۔ روس سے واپسی پر آپ نے اخبارات کے نمائندوں کے اجتماع میں حسب ذیل تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

میں نے روس کی سیاحت کسی اہم مقصد کے پیش نظر نہیں کی ہے میرا سفر محض رسمی تھا۔ لیکن اس دوران میں میں ہر خیال ...

مباحث امروز

بین الاقوامی ذہنیت

یورپ میں افکار سیاسی کا مدوجزر

ایمیل ریلگیس نگارستا کا ایک مصنف ہے اسی نے ایک کتاب "بین الاقوامی پسند" کے نام سے لکھی تھی جس کا دیباچہ رومین رولاں نے لکھا تھا اکتوبر ۱۹۳۶ء میں ایمیل نے رولاں سے ملاقات کی اور بین الاقوامی تحقیقات کی وجہ سے اسے ایک فہرست سوالات بھی دی تھی ذیل میں ہم رومین رولاں کے اس خط کا ترجمہ بشکریہ اخبار پیام شائع کرتے ہیں جو اس نے ...

ان علاقوں کی دنیا بدل چکی ہے۔ ان کے زمین اور آسمان بدل چکے ہیں کمال اتاترک نے ترکی میں ایک نئی روح پھونک دی ہے اور ترکی کے بے جان قالب میں تھوڑے ہی عرصہ میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے یہی حال تاتار کا ہے۔ سوویٹ روس نے وسطی ایشیا میں ایک زبردست معاشی انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ہر جگہ حرکت اور زندگی ...

سیاسیات

بین الاقوامیت

روٹی، انصاف اور آزادی

جنگ ہسپانیہ کی تباہ کاری

غداری

ترکی اور تاتار

عالم اسلام

مسلمانوں کی تبلیغی کوششیں

رسالہ مسلم ورلڈ جولائی ۱۹۳۷ء میں اطالوی جریدہ الپنسیرو مشنیریو (Il pensicro missionario) کے ایک مقالہ کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا ہے جس میں مقالہ نگار نے مسلمانوں کے اعداد و شمار پیش کرکے ان کی تبلیغی سرگرمیاں دکھائی ہیں اور اس غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کی ہے جو مسلمانوں کے جمود کے متعلق عیسائیوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ مضمون طویل ہے ہم اس کا خلاصہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

...

صاف شہادت ملتی ہے ۱۹۰۰ء میں دنیائے اسلام دو سو مطبعوں کی مالک تھی آج اس کے مطبعوں کی تعداد آٹھ سو اسی ہے دنیا میں اسلام کی اشاعت کا اندازہ مندرجہ ذیل اعداد سے ہوگا۔

	مسلمان	کیتھولک
یورپ	۲۲۲۳۳۴۱۹	۲۰۹۶۷۲۶۷۹
ایشیا	۱۵۴۱۳۸۳۹۱	۱۹۱۹۶۹۵۶
افریقہ	۵۳۸۴۵۶۶۶	۶۶۰۲۹۶۴
شمالی و جنوبی امریکہ	۱۲۰۰۰۸	۱۲۶۳۵۷۳۲۵
اوشانیا	۲۹۷۵۰۰۹۵	۲۰۸۵۸۱۴

دنیا کی مجموعی آبادی (۲۰۵۳۶۰۰۰۰۰) ہے اس میں مسلمان (۲۶۰۲۸۸۵۶۹) اور کیتھولک (۳۶۳۷۱۹۸۳۸) ہیں یعنی تناسب فی صدی کیتھولک کا (۱۸/۲) اور مسلمانوں کا (۱۲/۶) ہے۔

ایشائی ممالک میں ہندوستان کے بعد مسلمانوں کی سب سے بڑی تعداد ڈچ ایسٹ انڈیز (جاوا، سماٹرا، بورنیو) میں ہے جہاں ان کا شمار ... ہے اور وہاں کے مسلمان سخت منظم ہیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۷ ربجادی الثانی ۱۳۵۶ھ

ایک نئے مفتی اعظم کا ظہور

غیر مسلم کو مسلم ثابت کرنے کا خوفناک فتنہ

لکھنؤ یونیورسٹی میں یونین کی نظامت کے انتخاب میں ایک عجیب غریب واقعہ پیش آیا ہے جو اس قابل ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اور ...

ہمارے لئے موجب حیرت ہے اور نہ غم و غصہ کا سبب! اگر وہ اسلام کے پیغام سے مطمئن نہیں ہیں تو ہمیں کیا غرض پڑی ہے کہ ان کو مسلمان ہی سمجھیں اور زبردستی ان کے حلق میں وہ لقمہ اتارنا چاہیں جس کو وہ چکھنا بھی پسند نہیں کرتے ہیں تو ان کا ممنون ہونا چاہیئے کہ اسلامی نام کی وجہ سے اور اسلامی برادری سے تعلق رکھنے کے باعث جو لوگ اب تک ان کو مسلمان ہی سمجھتے ہیں ان کو خود انہوں نے "میں مسلمان نہیں ہوں" کہہ کر غلط فہمیوں سے بچا لیا اور خود بھی نفاق کے اس پردہ کو چاک کر ڈالا جو مدتوں سے ان کے چہرے کو چھپائے ہوئے تھا۔

ایک نئے مفتی اعظم کا فتویٰ

اگر معاملہ کی نوعیت صرف اس حد تک رہتی تو مسلم اخبارات کو اس پر توجہ کرنے کی مطلقاً ضرورت نہ ہوتی ...

اپنے آپ کو مسلم فرقہ کا فرد ہی سمجھتا ہے۔ نقوی صاحب فرماتے ہیں کہ میں مسلمان نہیں ہوں۔ مگر سر وزیر حسن صاحب ان کی غلط فہمی دور کرنا چاہتے ہیں اور ان کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ وہ مسلمان ہی ہیں کیونکہ انھوں نے مسلم فرقہ سے اپنا الحاق منقطع نہیں کیا ہے

کیا سر وزیر حسن صاحب ہمیں بتائیں گے کہ محمڈن یا مسلم کی یہ تعریف ان کو کہاں سے معلوم ہوئی؟ ایک باغی کو اور ایک مستقل نظام سے سرتابی کرنے والے کو زبردستی مسلمان کہنے کا اختیار ان کو کس طرح حاصل ہوا؟ اگر مسٹر نقوی "میں مسلمان نہیں ہوں" کا نعرہ لگانے کے باوجود اپنا الحاق مسلم فرقہ سے ختم نہیں کرتے اور زبردستی اس نظام میں شرکت کرنا چاہتے ہیں جو اسلام ہی کا وضع کردہ ہے تو یہ ...

عجب استدلال

پنجاب کی اتحاد کانفرنس

عراق میں ایک انقلاب

سلم فرقہ کی رکنیت

موج در موج

یورپ میں عورتوں کے حسن کا مقابلہ تو کئی سال سے ہو رہا تھا اور کامیاب ہونے والی عورتوں کو ملکۂ حسن کا بھی خطاب مل رہا تھا مگر اب سننے میں آیا ہے کہ خوبصورت مردوں میں بھی حسن کا مقابلہ شروع ہو گیا ہے یعنی ایک مقام پر جمع ہو کر ہر مرد، دوسرے مرد کے مقابلہ میں اپنے حسن و جمال کا دعویٰ پیش کرتا ہے اور اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اسی کو "شہزادہ حسن" کا خطاب عطا کیا جائے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ مردوں کے حسن کے مقابلہ میں فیصلہ کرنے کے لئے عورتوں کو منتخب کیا گیا ہے ...

پھر پھلپھاں

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) زید کے بطن سے پانچ اولاد پیدا ہوئیں جن میں تین لڑکیاں اور دو لڑکے تھے زید کی بیوی زید کی حیات میں انتقال کر چکی بعد میں زید فوت ہوگیا اس کے بعد زید کی چھوٹی لڑکی انتقال کر چکی زید کی چھوٹی لڑکی سے ایک لڑکی تولد ہوئی وہ بھی ایک سال کی عمر میں فوت ہوگئی زید کی چھوٹی لڑکی کا خاوند یعنی زید کا چھوٹا داماد زندہ ہے۔ اس کے بعد زید کی منجھلی لڑکی کا انتقال ہوا اس لڑکی سے دو لڑکے اور ایک لڑکی زندہ ہیں۔ اس منجھلی لڑکی کا خاوند انتقال کر گیا۔ زید کے دو لڑکوں میں سے ایک چھوٹا لڑکا انتقال کر گیا اس لڑکے کی اولاد زندہ نہیں ہے صرف اس کی بیوی زندہ ہے سب سے آخر میں زید کی بڑی دختر کا انتقال ہوا نہ اس دختر کے کوئی اولاد ہوئی نہ اس دختر کا کوئی خاوند زندہ ہے زید کا فی الحال فقط ایک بڑا لڑکا زندہ ہے زید کی کل جائداد ...

(۲) ... کا مالک (حقدار) کون ہوتا ہے۔

(۳) زید کی چھوٹی لڑکی کا مہر ... اس لڑکی کے انتقال کے بعد اس لڑکی کے خاوند کی طرف سے وصول کرنے میں آتا ہے یا نہیں اگر آتا ہو گا تو زید کے وارثوں میں کس کو حق حاصل ہوتا ہے۔

(۴) زید کی چھوٹی لڑکی کے بیاہ کے وقت زید کے وارثوں نے زید کی جائداد میں سے جہیز ... تھیں اس لڑکی کے انتقال کے بعد اس لڑکی کے خاوند کی طرف سے وصول کر سکتا ہے یا نہیں اگر کر سکتا ہے تو زید کے وارثوں میں کس کو حق حاصل ہوتا ہے

الجواب

(۱) زید کی جائداد میں سے ... اس چھوٹی لڑکی کے شوہر کو ملیں گے ...

(۲) ان زیورات میں ... شوہر کو ملیں گے اور ... دو بھائیوں کو اور دو بہنوں کو ملے گا۔ واللہ اعلم

(۳) اس چھوٹی لڑکی کے جہیز میں سے بھی شوہر کو ... ملیں گے اور ... دو بھائیوں اور دو بہنوں کو ملیگا

(۴) اس ... سامان جہیز میں سے بھی اس کے شوہر کو ... ملیں گے اور ... اس کے بہن بھائیوں کو ملیگا

اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید نے ... لڑکی سے نکاح کیا ... زیورات اور کپڑے وغیرہ چڑھائے ... تقریباً تین سال تک ... کیا حق ... اب ایسی حالت میں

(۱) عمر مہر کا حقدار ہو سکتا ہے یا نہیں اگر ہو سکتا ہے تو کتنے کا۔

(۲) جو اشیاء بوقت نکاح مثلاً زیورات وغیرہ چڑھائے گئے تھے کیا ان میں بھی عمر کا کوئی حق ہے یا نہیں اگر ہے تو کتنے کا۔

(۳) جو اشیاء چڑھائی گئی تھیں وہ زید کی امانت ہے یا نہیں۔

الجواب

(۱) عمر مہر کا بھی حقدار ہو سکتا ہے ... نصف مہر کا زید بھی حقدار ہوگا۔

(۲) ان اشیاء کا جو بوقت نکاح کے زیورات وغیرہ چڑھائے گئے تھے ان میں بھی عمر کا حق ہوگا لیکن ان کے نصف میں بھی زید کا حق ہوگا۔

(۳) جو اشیاء چڑھائی گئی تھیں ...

اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

خریداران الجمعیت

خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیں

مسائل امروز

مسلمان کانگریس اور مسلم لیگ

سیاسی و معاشی اغراض کیلئے جداگانہ جماعت بندی کے تلخ نتائج

جامعہ میں ایک قوم پرست مسلمان نے "مسلمان کانگریس اور مسلم لیگ" کے موضوع پر ایک مبسوط مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس میں فاضل مصنف نے اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر انتہائی بصیرت، دیانت اور جانبداری کے ساتھ سیر حاصل بحث کی ہے۔ ہم اس مقالہ کو بہ تمام و کمال درج ذیل کرتے ہیں اور یہ امید کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے دوسرے صاحب الرائے حضرات بھی اس اہم مسئلہ پر غور و خوض فرما کر اپنے تاثرات پیش کریں گے۔ (ادارہ)

کانگریس اور رابطہ عوام

جب سے فیض پور کانگریس نے عوام کے ساتھ رابطہ بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس کے رہنماؤں خصوصاً جواہر لال جی اور ان کے رفیقوں کی طرف سے اس بات کی کوشش کی جارہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ...

وہ مسلمانوں کی سیاست میں کانگریس کی مداخلت گوارا کرنا نہیں چاہتے وہ کہتے ہیں کہ اپنے نمایندے کو منتخب کرنا مسلمانوں کا نجی معاملہ ہے۔ کانگریس ان کے نزدیک ایک غیر مسلم جماعت ہے اس لئے کانگریس کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنی تنظیم، قوت، روپیہ، قابلیت، پریس ...

کانگریس کی نمایندگی

سوال محض ایک نشست یا چند نشستوں کا نہیں تھا۔ بلکہ اصولی اور بنیادی سوال تھا۔ اب تک جتنے انتخاب ہوتے رہے ہیں وہ جداگانہ حلقوں سے ہوتے رہے ہیں۔ مسلم حلقے مسلمانوں کے لئے مخصوص تھے ...

لیگ کی مشکوک نمایندگی

ملک کی دو سیاسی جماعتیں

زعمائے لیگ کا نظریہ

ہندوستانی افکار

افغانستان کے متعلق ہندو اخبارات کا رویہ

حیرت ہے کہ بعض ہندو معاصرین جنہیں سنسنی اور ہیجان پیدا کرنے والی خبروں کی اشاعت کا مرض دامنگیر رہتا ہے۔ سنی سنائی خبریں تحقیق کئے بغیر لمبے چوڑے جلی عنوانات کے ساتھ شائع کر دیتے ہیں یہ رویہ اصلی جرنلزم کے سخت منافی ہے۔ افغانستان ہندوستان کا ہمسایہ اور آزاد ملک ہے۔ وہ اپنی ترقی، استحکام و استقلال کے سلسلہ میں تدابیر عمل میں لانے میں بڑی مستعدی سے سرگرم ہے تاکہ افغانستان ترقی یافتہ اقوام کا ہم پایہ بن جائے۔ جس طرح ہندوستان میں بعض مقامات پر آئے دن کسی نہ کسی قسم کی شورش برپا ہو جاتی ہے اس سے افغانستان بھی مبرا نہیں اور افغانستان جیسے ملک میں جہاں ...

(پارس)

مسلم وزراء

صوبہ سرحد، سندھ، پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے اور ان چاروں صوبوں کے کانسٹیٹیوشن سے زیادہ تر مسلمان ہیں ... (البشیر)

عربی افکار

برطانیہ کا مقصد

... (الفلاح العربی)

وزیر اعظم مصر اور فلسطین

... (البلاغ)

حج اور حجاج

تمام ہندوستان میں یوم فلسطین منایا جائے

زعماء و علماء ہند کا اعلان

رائل کمیشن کی رپورٹ نے عربوں کے وطن کو ان سے چھین لیا ان کا مقدس مقام جو نہ صرف ان کا نہیں بلکہ تمام دنیائے اسلام کا قبلہ اولیٰ ہے اسلامی سیادت سے نکال کر حکومت برطانیہ کے زیر انتداب کر دیا گیا یہ رپورٹ ایک کھلا ہوا چیلنج ہے جسے دنیائے اسلام کو قبول کرنا چاہیئے۔ چنانچہ خدا کا شکر ہے کہ تمام ممالک اسلامیہ نے اس کے خلاف اعلانات کئے اور بتا دیا کہ وہ اس کا ہر طرح مقابلہ کرنے کو تیار ہیں اب مسلمانان ہند کا یہ فرض ہے کہ وہ ایک آواز ہو کر ۳ ستمبر سے اپنی عملی جدوجہد شروع کر دیں مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے جلسہ منعقدہ ... اگست نے ۳ ستمبر بروز جمعہ آل انڈیا یوم فلسطین قرار دیا ہے اس دن ملک کے ہر گوشہ میں شاندار مظاہرے کئے جائیں اور جلسہ کر کے اس رپورٹ پر اظہار نفرت اور ناراضگی کیا جائے۔

نیز ہماری استدعا ہے کہ اس آواز پر ہندوستان کے تمام مقتدر اشخاص اور کل اسلامی جماعتیں لبیک کہتی ہوئی اور اسلامی زندگی کا ثبوت دیں

(۱) حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین شیخ الہند (۲) حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند (۳) حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (۴) حضرت مولانا محمد قطب الدین عبد الوالی صاحب (فرنگی محل) (۵) حضرت مولانا مفتی عنایت اللہ صاحب (فرنگی محل) (۶) حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب (نائب امیر شریعت بہار) (۷) حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب (۸) جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب (وزیر تعلیمات بہار) (۹) جناب چودھری خلیق الزمان صاحب (لیڈر مسلم لیگ پارٹی) (۱۰) حضرت مولانا محمد میاں صاحب مرادآبادی (۱۱) حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب (وزیر مواصلات) (۱۲) حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی (۱۳) حضرت مولانا بشیر احمد صاحب سیوہاروی (۱۴) حضرت مولانا ابو الوفا صاحب (۱۵) محمد اشفاق صاحب (سکریٹری مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس) (۱۶) حضرت مولانا محمد شاہد صاحب

کانگریسی وزراء کے فرائض

ملک میں حق و انصاف کا دور دورہ ہونا چاہیئے

کانگریسی حکومت پر گاندھی جی کا تبصرہ

بمبئی ۲۱ اگست۔ آج کے اخبار ہریجن میں گاندھی جی ہندوستانی وزراء کے فرائض پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں "کہ صرف یہی کافی نہیں ہے کہ تمام وزراء سادہ زندگی گزاریں اور اپنے فرائض کو مستعدی کے ساتھ انجام دیں بلکہ ان کا یہ بھی فرض ہوگا کہ وہ اپنے محکمہ کی اچھی طرح جانچ کریں اور دیکھیں کہ کسی قسم کی بے عنوانیاں تو نہیں ہو رہی ہیں تاکہ عام باشندوں کے ساتھ انصاف کیا جا سکے۔

پولیس کے رویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے گاندھی جی فرماتے ہیں کہ پولیس کو عام باشندوں کا دوست ہونا چاہیئے نہ کہ یہ کہ لوگ اس سے خائف ہوں۔ تعلیم کے متعلق آپ نے کہا ہے کہ تعلیم میں ایسا انقلاب ہونا چاہیئے جس سے گاؤں کے غریب سے غریب آدمی کی بھی مزدوری بڑھے اسیران سیاسی کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ اگر وزراء نے ان کی طرف توجہ دی تو چند روز میں تمام سیاسی قیدی جس میں وہ قیدی بھی شامل ہیں جو تشدد آمیز کاروائیوں کی بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں اپنے آپ کو آزاد پائیں گے۔ اس کے بعد آپ نے تشدد اور عدم تشدد کی تشریح کی ہے اور فرمایا ہے کہ "میرے ان الفاظ سے یہ غلط فہمی نہیں ہونا چاہیئے کہ میں کانگریس کے نام پر تشدد کی حمایت کر رہا ہوں

آخر میں آپ نے کہا ہے کہ کانگریسی پولیس اور فوج کے ذریعہ حکومت نہیں کرے گی۔ اس کی حکومت کا انحصار عام رعایا کی مرضی اور ان کی خواہش پر ہوگا۔

جمنا پر مقابلہ پیراکی

ہندوستانی فوج چین کو

لیڈروں کے سامنے وائسرائے کی تقریر

۱۳ آسامیوں کیلئے ڈھائی ہزار امیدوار

خان عبد الغفار خاں لاہور میں

اسٹیشن پر پرجوش مظاہرہ۔

سرحد کی وزارت عنقریب ختم ہوگی

لاہور ۲۱ اگست۔ آج صبح خان عبد الغفار خاں صاحب جب کراچی جاتے ہوئے لاہور پہنچے تو اسٹیشن پر آپ کا زبردست استقبال کیا گیا ...

دو ممبروں کو انڈمان بھیجنے کی تجویز

حکومت بنگال کا اعلان

جمہوریہ ترکیہ کی کیبنٹ کا اہم اجلاس

دردانیال میں ایک نامعلوم آبدوز جہاز کی پراسرار نقل و حرکت

منیلا میں خوفناک زلزلہ

دوکانوں کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں

یوپی اسمبلی کا آئندہ اجلاس

ڈاسنہ ضلع میرٹھ میں کسانوں کا جلسہ

ریاست ڈاسنہ کی زمیندار مسز ایم جیکسن کے مظالم کے خلاف سخت احتجاج

حکومت یوپی سے مداخلت کا مطالبہ۔ مولانا نور الدین بہاری کی ولولہ انگیز تقریر

(۱) ...

(۲) حرا گاہ حق کا کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے۔

(۳) گذشتہ چند سالوں میں جو معافی اور جھوٹ کی شرح ... میں جو ... ہیں ... ختم کی جائے ...

(۴) پختہ مکانات کی تعمیر کی عام اجازت دی جائے۔

(۵) کاشتکاروں سے سلامی لینے کا سلسلہ موقوف کیا جائے۔

(۶) ...

حدیث اور فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل

(۲) مسلم شریف کامل

(۳) مشکوٰۃ شریف کامل

(۴) انتخاب صحاح ستہ

(۵) اسلامی تعلیم

ملنے کا پتہ: سید محمد ... مینیجر رسالہ پیشوا۔ اردو بازار۔ جامع مسجد۔ دہلی

فلسطین کے عربوں کی ہمدردی میں عراق کا جوش

وزیر خارجہ لیگ کے سامنے احتجاج کرینگے

بغیر عربوں سے صلح کے تندگی ناممکن یہودی صدر کا بیان

بغداد ۔ ۲۰ راگست ۔ عراق کے جدید وزیر خارجہ میر توفیق اسود یدی ۶ ستمبر کو اس غرض سے جنیوا جارہے ہیں کہ شاہی کمیشن نے جو فلسطین کی تقسیم کی تجاویز پیش کی ہیں ۔ ان کے خلاف عراق کی حکومت کی جانب سے فلسطین کے عربوں کی ہمدردی میں سخت احتجاج بلند کریں ۔ اور عربوں کی حمایت کریں اور فلسطین میں عربوں کی آزاد حکومت قائم کئے جانے پر زور دیں ۔ توقع کی جاتی ہے کہ عراق کی جدید وزارت فلسطین کے معاملہ میں وہی پالیسی رکھے گی ۔ جو اس سے پہلے وزارت کی تھی ۔ فلسطین کے عربوں کی پوری طرح حمایت کرتی رہے گی ۔

زورچ ۔ ۲۰ راگست ۔ یہودیوں کی ایجنسی برائے فلسطین کی کونسل کے سب سے پہلے اجلاس میں جب امریکہ کے یہودیوں کا یہ مطالبہ پیش ہوا کہ فلسطین میں یہودی ریاست قائم کئے جانے کے متعلق برطانیہ اور لیگ سے گفت و شنید کرنے سے قبل یہودی فلسطین کے عربوں سے صلح کر لیں ۔ تو اجلاس کے صدر ڈاکٹر ویزمان نے جواب دیا کہ میں یہ اچھی طرح محسوس کرتا ہوں کہ فلسطین میں ہماری آئندہ زندگی کی کنجی عربوں سے صلح قائم کرنے میں ہے ۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر دونوں فریق کے حقوق جدا جدا تسلیم کرلئے جائیں تو امن قائم ہوسکتا ہے ۔ آپ نے اس پر بھی آمادگی ظاہر کی کہ یہودیوں کی ریاست اس کے لئے قطعی تیار ہوگی کہ عرب ممالک اور دول کی فیڈریشن کے ممبر بن جائے

وائس چانسلر بلا تنخواہ ہوں

یوپی اسمبلی میں کانگریس کا بل

الہ آباد ۔ ۲۰ راگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی کی کانگریسی وزارت اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو اگست کے آخر میں ہوگا اس کا ایک بل پیش کیا جائے گا کہ یوپی گورنمنٹ کے ماتحت سب یونیورسٹیوں کے بجز اور مدارس اپنی متعلقہ یونیورسٹی سے وائس چانسلر کے انتخاب کے لئے امیدوار کھڑے نہ ہوسکیں ۔

جموں میں ہندوؤں کی ضد

سزائیں اور گرفتاریاں

جموں ۔ ۲۰ راگست ۔ ہندوؤں کے ایک زبردست مجمع کو جو کل رات جوالا سہائے مندر میں جمع تھا پولیس نے زیر دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند خلاف قانون مجمع قرار دیتے ہوئے حکم دیا کہ وہ منتشر ہوجائے ۔ جلسہ میں گڑبڑ اور افراتفری پیدا ہوگئی ۔ جب کچھ ہندو دھرنا دے کر بیٹھ گئے اور انھوں نے اپنی جگہ سے ہٹنے سے انکار کر دیا ۔ پولیس نے مجمع کو منتشر ہونے کے لئے دوبارہ تنبیہ کی ۔ لیکن بے سود رہی ۔ پھر پولیس نے ہجوم پر لاٹھی چلانا شروع کر دی اور ہجوم کو منتشر کر دیا ۔ اور مجمع میں سے پچاس اشخاص کو گرفتار کر لیا ۔ اس طرح گرفتاریوں کی تعداد دو سو تک پہونچ گئی ہے ۔ بعد ازاں ۔ پولیس نے اشیائے خوردنی پر قبضہ کر لیا ۔ جو ستیاگرہیوں کے روٹی خانہ میں موجود تھی ۔ انڈیشنل پولیس موقعہ پر متعین کر دی گئی ہے اور بارہ اشخاص کو جن میں لیڈر بھی شامل ہیں ۔ تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی ہے ۔ سمجھوتہ کا امکان بہت کم ہوگیا ہے ۔

روس چین کی امداد کرے گا

چینی فوجوں نے جاپانی فوجوں کو منتشر کر دیا

ٹوکیو ۔ ۲۰ راگست ۔ جاپانی قنصل جنرل نے روسی قنصل جنرل ...

فرقہ وارانہ اتحاد کیلئے وزیر اعظم مدراس کی اپیل

امن وامان کے لئے کوشش

مدراس ۔ ۱۹ راگست ۔ پیرامبر میں پولیس نے وسیع پیمانہ پر احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں ۔ جس کا نتیجہ ہوا ہے کہ کسی قسم کی واردات نہیں ہوئی ۔ وزیر صیغہ اطلاعات نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے ۔

وزیر اعظم مدراس شہر میں ہندو مسلم جھگڑا ہونے پر اپنے گہرے رنج و تشویش کا اظہار کرتے ہیں ...

فوج کے خرچہ پر صوبجاتی حکومتوں کی نگرانی

ڈیلی ہیرالڈ کو مدراس کے وزیر اعظم کا مکتوب

بمبئی ۔ ۱۹ راگست ۔ مدراس کے وزیر اعظم مسٹر راجگوپال آچاریہ نے لندن کے اخبار ڈیلی ہیرالڈ کو ایک بیان برائے اشاعت بھیجا ہے ۔ جس میں وہ فرماتے ہیں ۔ میرے خیال میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ برطانیہ نے صوبجاتی کانگریسی وزارتوں کو آزمائش کا جواب موقع دیا ہے ۔ جب تک کہ وہ فوج کے خرچہ کی ایک بڑی رقم پر انھیں کنٹرول نہ دے ۔ یہ پرانے مطالبہ کا محض اعادہ ہی نہیں ۔ بلکہ جہاں تک نظام کا تعلق ہے اس کی فوری ضرورت ہے ۔ نظم و نسق کے خرچہ میں بھاری کمی کرنا ہے ۔ لہذا فوج کے خرچہ میں بھی تخفیف ہو جانا چاہئے ۔

فرید آباد میں کانگریس کا جلسہ

باشندوں کو شرکت کی دعوت

ہندوستانی فوج چین روانہ کیجائیگی

پارٹی لیڈروں سے ہز ایکسلنسی وائسرائے کا مشورہ

وائسرائے ہاؤس کا اعتماد حاصل کریں گے

شملہ ۔ ۲۰ راگست ۔ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کے حلقوں میں اس بات پر یقین کیا جارہا ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے ہندوستانی فوج کو چین روانہ کرنے سے پیشتر مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی اور دیگر پارٹی لیڈروں سے مشورہ کریں گے ۔ اور آج اس مقصد کے لئے ایک کانفرنس بھی مدعو کریں گے ۔

اس کی بھی تحقیقات کی گئی ہے کہ کیا ہندوستانی فوج چین کو روانہ کر دی گئی ہے ؟ معلوم ہوا ہے کہ یہ اطلاع بے بنیاد ہے ۔ اطلاع ہے کہ اگر شنگھائی کو ہندوستانی فوج کو روانہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں اس پر مزید مشورہ کیا جائے گا ۔ اور ایسی ابابا دجس کو فوج کی روانگی پر اسمبلی میں سخت ہنگامہ بپا ہوگا ۔ اور وائسرائے فوجی نقل و حرکت سے قبل ہاؤس کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے ۔

غازی آباد میں کانگریس کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب اور مولانا عظمت اللہ صاحب کی تقریریں

غازی آباد ۔ ۱۷ راگست ۔ کانگریس کا ایک عام جلسہ مولانا ...

حکومت یوپی کی کفایت شعاری

صیغہ اشاعت اور صیغہ اخبارات کو ملحق کرنیکی تجویز

لکھنؤ ۔ ۱۸ راگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی کے پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ ...

... کو تبدیل کر دی جائے گی ۔ اور وہ ہی اب صیغہ اطلاعات کے فرائض بھی سرانجام دے گا ۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے ۔

نہ نیا ٹیکس نہ تنخواہوں میں کمی

یوپی کے آئندہ متوازن بجٹ کی خصوصیات

لکھنؤ ۔ ۱۹ راگست ۔ آج یوپی کابینہ کی ایک اہم میٹنگ ہو رہی ہے جس میں صوبہ کے آئندہ بجٹ کے متعلق وزراء کی رائے اور غور و خوض کے لئے بہت سی چیزیں رکھی ہیں ۔ اور کابینہ میں بہت سی اہم اور ضروری باتیں بجٹ کے توازن کو قائم کرنے کے لئے بحث و مباحثہ میں لائی جائیں گی ۔ وزیر اعظم نے صوبہ کے بجٹ کے متعلق اعداد و شمار تیار کئے ہیں ۔ اس میں نہ کوئی جدید ٹیکس شامل ہے اور نہ تنخواہوں میں کوئی کمی کی جائے گی ۔ اس لئے اب اخراجات ہی کو کسی صورت سے کم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ۔ ابھی تک جلسہ جاری ہے ۔ اور کافی بحث و مباحثہ ہو رہا ہے ۔

یوپی میونسپل ایکٹ میں ترمیم

میونسپل انتخابات ملتوی

لکھنؤ ۔ ۱۹ راگست ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ... کے تواس میں ترمیم نہ ہو جائے انتخابات ملتوی کر دیئے جائیں ۔

آسمان صحافت کا درخشندہ ستارہ

ماہانہ ظفر دہلی

جو عنقریب ہندوستان کے پایہ تخت دہلی سے نئی شان و شوکت کے ساتھ منظر عام پر آنے والا ہے ۔

"ظفر" علم و ادب، تاریخ و تمدن، مذہب و روحانیت کا بیش بہا مرقعہ ہوگا ۔ بلند پایہ مقالات، ادبی مضامین، پُرکیف افسانے اور بہترین نظموں سے مزین و آراستہ ہوا کرے گا ۔ بہترین کاغذ اعلیٰ طباعت وکتابت ہوگی ۔

ان تمام خوبیوں کے باوجود چندہ سالانہ صرف ایک روپیہ رکھا ہے فی پرچہ پیسے دام

خریداران بیرونجات نمونہ مفت طلب فرمائیں ۔

منیجر ۔ ماہانہ ظفر قاسم جان اسٹریٹ دہلی

تجرید بخاری

احادیث نبوی کی سب سے مکمل و مستند بخاری شریف کا ایسا خلاصہ جسکو ایک مشہور مصری عالم نے لکھا اس میں ۱۲۷۰ احادیث دو جلدوں میں ۸۰۰ صفحہ کی مجلد کتاب ہے ۔ کاغذ نہایت عمدہ چکنا ولایتی ہے قیمت عار دو روپیہ ہے ۔ لیکن صرف ایک ۹ ناظرین الجمعیۃ کو صرف عہ ایک روپیہ چار آنہ میں دیجائیگی ۔ محصول ڈاک دس آنہ اس کے علاوہ ہے ۔ پتہ

منیجر ایم ۔ اے فاروقی کمپنی نئی سڑک دہلی

پانچ ہزار جاپانی ہلاک کردئے گئے

سترہ ہوائی جہازوں سے جاپانیوں پر بمباری

چینی فوجوں کا زبردست حملہ ۔ جاپانیوں کے چھکے چھڑا دئے

نانکنگ ۔ ۱۸ راگست ۔ چینی کمانڈر ان چیف جنرل چانگ کائی شک نے اعلان کیا ہے کہ نانکو میں لڑائی میں چین کو زبردست فتح حاصل ہوئی ۔ چینی فوجوں نے جاپانی فوجوں کو پسپا کر دیا ۔ پانچ ہزار جاپانی سپاہ ماری گئی اور چین کے پندرہ سو آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے ۔

شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ دن نکلنے سے پہلے ہی توپوں کی گرج سنائی دینے لگی جاپانی ہوائی جہاز یونٹنگ پر منڈلا رہے ہیں ۔ خیال ہے کہ بمباری کرنے والے ہیں ۔ یہ شہر گنجان آباد ہے

ٹوکیو ۔ ۱۸ راگست ۔ چینی فوجیں ہانگ کیو ضلع شنگھائی پر حملے کرنے کے لئے جمع ہو رہی ہیں جہاں کہ جاپانی باشندے جمع ہیں اس کے علاوہ بین الاقوامی علاقہ کے مشرقی حصہ پر بھی جہاں کہ کپڑے کے کارخانے ہیں چینی فوجیں حملہ کرنے والی ہیں ۔ پنجشنبہ تک تمام جاپانی عورتیں اور بچے جن کی تعداد پانچ ہزار ہے شنگھائی چھوڑ دیں گے ۔ چار ہزار عورتیں اور بچے شہر چھوڑ چکے ہیں ۔ باقی چھ جہازوں کے ذریعہ روانہ ہونے والے ہیں ۔

مقدمہ سازش کاکوری کے اسیر بھی رہا کئے جائیں گے

حکومت یوپی کا ایک اور قدم

بھوک ہڑتال ترک کئے بغیر واپس نہیں بلایا جاسکتا

سیاسی قیدیوں کو کس شرط پر رہا کیا جاسکتا ہے

... انڈمان کے سیاسی اسیروں کی بھوک ہڑتال کے متعلق یہی جیل میں سیاسی اسیر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں ۔ اور وہ بھی بھوک ہڑتال کرنے والے ہیں ۔

... آپ نے یہ بھی کہا کہ کانگریسی جیسی سرگرمیاں کو رکھ نہ پھر کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

ہندوستان کو نیا بادھ نہیں دیا جاسکتا

کمیونل ریوارڈ کو تبدیل کرانیکی کوشش

وزیر ہند نے اکھل چندردت سے کیا کہا

بمبئی ۔ ۱۸ راگست ۔ مسٹر اکھل چندردت ڈپٹی پریذیڈنٹ سنٹرل اسمبلی آج صبح یورپ سے واپس آگئے یونائیٹڈ پریس سے دوران انٹرویو میں آپ نے فرمایا کہ میں نے انگلینڈ میں ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ہندوستان کے سیاسی صورت حالات کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا ۔ لیکن میں نے دیکھا کہ وہ لوگ ہندوستانی معاملات کے بارہ میں بالکل بے خبر اور لاپرواہ ہیں ۔ دارالعوام کے ممبروں میں عام خیال پیدا پایا جاتا ہے کہ ایک مفتوح ملک کو اس سے زیادہ آزادی نہیں دی جاسکتی ۔ جو کہ جدید آئین کے ماتحت اس کو دی جاچکی ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ اگر حکومت نے جدید آئین میں ترمیم کرنے کا بل بھی پیش کیا تو بھی پارلیمنٹ اسے منظور نہیں کرے گی ۔

مسٹر دت نے مزید فرمایا کہ پارلیمنٹ کے ایک اور سرکردہ ممبر کی رائے ہے کہ پارلیمنٹ کے رویہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کانگریس نے عہدے قبول کرنے میں غلطی کی ہے ۔

کمیونل ریوارڈ کو تبدیل کرانے کے متعلق اپنے کام کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دت نے فرمایا کہ میں نے لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند سے دریافت کیا تھا کہ ان کے خیال میں کمیونل ایوارڈ کس طرح تبدیل ہوسکتا ہے انھوں نے جواب دیا کہ میری اب بھی وہی رائے ہے جو کہ اس وقت تک تھی جب کہ میں نے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو اور لارڈ میں ترمیم پیش کی تھی ۔ اور لارڈ زٹلینڈ کہتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ ایوارڈ میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے لیکن انھوں نے مجھے یقین دلایا کہ میں بنگال کے نئے گورنر کو ہدایت کردوں گا کہ وہ اپنا ذاتی رسوخ استعمال کرکے ہندو اور مسلمانوں کے درمیان ایک متحدہ فارمولا منظور کرانے کی کوشش کریں ۔

پروپیگنڈہ سے حکومت کشمیر مرعوب ہوگئی

وزیر اعظم نے ہندوؤں کا مطالبہ منظور کرلیا

دہلی ۔ ۱۸ راگست آج صبح بھائی پرمانند ممبر اسمبلی ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے سلسلہ میں یہاں تشریف لائے ۔ ریاست جموں ...

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی محمد تھانوی

تفسیر بیان القرآن کی مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں ۔ تو آج ہی دہلی کے مشہور رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے ۔ اس میں علاوہ بہترین ، مذہبی ، تاریخی ، اصلاحی ، مضامین کے ۲ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں ۔ جس کی قیمت بازار میں بیس روپیہ ہے ۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے ۔ اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کیجئے ۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے ۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے ۔ ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

علمی ، ادبی ، اخلاقی ، اجتماعی ، افسانوی ، صنعتی و تجارتی ۔

مجلہ ماہانہ نور جالندھر شہر

رسالہ محشر خیال

نمونہ مفت منگائیے بغیر نمونہ دیکھے چندہ نہ بھیجئے نمونہ کیلئے رسالہ محشر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں

... اشاعت ۔ اسکے تجارت پیشہ خریداروں کے نام اور پتے ہر دفعہ مفت شائع ہوتے ہیں

اسر اگست تک رعایتی قیمت

الجمعیۃ کے ہر خریدار کو اسر اگست تک ذیل کی کتابیں خاص رعایت کے ساتھ دی جائیں گی تاریخ مذکورہ گذرنے پر اصل قیمت لی جائے گی آپ آج ہی آرڈر بھیجدیجئے ورنہ تعداد ختم ہو جانے پر افسوس ہوگا ۔

نمبر	نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت	نمبر	نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
۱	مرنے سے پہلے	۱۰ر	۷ر	۵	دلائل الخیرات	۶ر	۱۵ار
۲	مرنے کے بعد	۱۲ر	۹ر	۶	معمولات مشائخ	۶ر	عہ
۳	فاتلانہ ناصری	۸ر	۶ر	۷	ساوتری (برہمن کی لڑکی کا قبول اسلام)	۶ر	۴ر
۴	نواب نامہ صدیقی	عہ	۱۵ر	۸	الہ آبادی کی لڑکی کا قبول اسلام	۱۲ر	۹ر
۹	اردو وظائف						

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی ۔

حب نشاط

قوت امساک کی مجرب اور آزمودہ گولیاں جو آپ کو محو حیرت بنا دیں گی ۔ قیمت فی درجن ۸ر نصف درجن عہ فی گولی ہر علاوہ محصول ڈاک ملنے کا پتہ

منیجر دہلی یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

مچھر دانیاں جو خاص گرمیوں اور برسات کیلئے تیار کی گئی ہیں ۳ فٹ عریض اور ۴ فٹ اونچی اور ۶ فٹ طویل کی قیمت ہے تین روپیہ آٹھ آنہ

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

جاپان کے جنگی جہازوں سے دھڑا دھڑ گولہ باری

ایک ہفتے کے اندر جاپانیوں کو بھگا دیا جائیگا

چینیوں کا عزم ۔ شنگھائی پر زبردست حملہ

شنگھائی ۱۹ اگست چاندنی رات میں ہوائی جہازوں سے آگ لگانے والے بم برسائے گئے جن میں سے ایک بم برطانی علاقہ میں واقعہ بلی فون ایکسچینج پر پڑا۔ برطانی فوج نے آگ بجھانے میں امداد کی اس کے بعد ہوائی جہاز چینی علاقہ زرنگ پر اپنے نیچے اڈے کو چت لگ کر جاتے تھے اس سے عوام میں خوف دہراس پھیل گیا۔ لیکن ہوائی جہاز سے بمباری نہیں کی گئی۔ ہردو فریق نے اس بات سے انکار کیا کہ ہوائی جہاز ان کا ہے اس کے بعد دھڑا دھڑ توپیں چلنی شروع ہوگئیں۔ بین الاقوامی علاقہ سے لیکر دوسنگ تک جاپان کے تمام جنگی جہازوں نے اس میں حصہ لیا پوئینگ کے چینی توپخانہ نے اس کا بڑے زور وشور سے جواب دیا بم کپڑے کے کارخانوں اور برطانی پرنٹنگ کمپنی پر پڑے جس سے شدید آگ لگ گئی۔

جاپان کے گیارہ جنگی جہاز شنگھو آگئے ہیں۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ نانکو کی لڑائی میں ان کے کل ۲۰ آدمی ہلاک اور ۶۰ آدمی زخمی ہوئے۔

اظہار حقیقت

میں نے اپنے دستخطوں سے اخبار صوت الحجاز مکہ مکرمہ مورخہ ہر دسمبر ۱۹۳۶ء میں اظہار حقیقت کے طور پر ایک اعلان کیا ... [illegible]

الہلال مصور کا دوبارہ اجراء

سابق ہفتہ وار مصور الہلال

(۱) تمام سیاسی ومذہبی مسائل پر آزادانہ و عالمانہ اور فاضلانہ ... [illegible]

بنام تقسیم فلسطین کیخلاف احتجاج

[illegible]

اعلان

[illegible]

وزیر اعظم یوپی توجہ کریں

یوپی میں مسلم لائبریریوں کو صرف دو فیصدی امداد ملتی ہے

[illegible]

... پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر مالیات وچیف منسٹر کی توجہ بالخصوص اس لائبریری کی مدد کے لئے مبذول کرائی جاتی ہے کہ اس کا فائل طلب فرما کر ملاحظہ کریں اور اعانت مالی سے نوازیں۔

کہ اس کو گورنمنٹ سے مستقل امداد ملے اس پر گذشتہ مارچ میں فرقہ دو سو روپیہ غیر مستقل طور پر عطا کئے گئے۔ چھ ماہ کا بجٹ جو گورنر صاحب بہادر کے اختیارات خصوصی سے ...

سیکسول طلا رجسٹرڈ

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک، بلاؤ، مستی فیل، مستی خوک، جوہر کچلہ، جوہر افیون، جوہر خراطین، جوہر لوبان، سم الفار، روغن بیضہ مرغ، سنگ پشت، بچھوا، روغن کوہان شتر، روغن مار سیاہ، روغن سانڈہ، روغن عاقر قرحا، روغن پستہ، دارچینی، لونگ، جند بید ستر وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر طیار کیا گیا ہے۔ جلوق اور جسم کی کوتاہی اور ٹیڑھے پن اور رگوں کی کمزوری کا مکمل علاج کر کے عضو مخصوص کو قدرتی سانچے میں ڈھالکر اصلی قوت مردمی بخشتا ہے اعضاء تناسل کے تمام نقائص کو مستقل طور پر دور کر کے عضو مخصوص کو سخت قوی دراز اور فربہ کرتا ہے۔ رگ اور پٹھوں کو مضبوط اور مستحکم بنا کر باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔ رگ اور پٹھوں میں جو خراب طوبت پیدا ہوجاتی ہے اس کو تحلیل کرتا ہے اور خوبی یہ کہ بالکل بے ضرر ہے نہ آبلہ پڑتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے، پان باندھنے کی ضرورت نہ ... کی دقت اور موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کیلئے اعجاز کا کام دیتا ہے۔ ترکیب استعمال بالکل آسان ... قیمت چھوٹی شیشی ... بڑی شیشی ... علاوہ محصولڈاک

سیکسول ٹانک پلز

دل، دماغ، جگر، معدہ، مثانہ غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوری کو دور کر کے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونکدیتی ہیں اور جنید ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ سستی ... احتلام، سرعت انزال وغیرہ ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

سیکسول شیٹیو پلز

یہ گولیاں عورت کو تمام عمر سرگرم کرنے کیلئے ... [illegible] ... علاوہ محصولڈاک

دہلی کیلئے اسٹاکسٹ ... کے ڈی جگدیش اینڈ کو فوارہ۔ چترجی برادرس فوارہ۔ ریڈی کیور ایجنسی کھجوری دہلی

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان ۳۶ بازار جامع مسجد دہلی

کوہ نور خضاب

بیضرر اور بیخطر ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور اس کے بہت مداح ہیں۔ ایکمرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بنا دے گا

تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں۔

حاجی محمد ابراہیم محمد اسماعیل اللہ والا صدر بازار دھلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان واحتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلا یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان واحتلام کی مخصوص دوا ہے دیسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب سے تیار کیا گیا ہے لگانے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہوجاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث شکایات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیر طلا سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ پرچہ ترکیب ہمراہ

خاص گولیاں یہ گولیاں انعقاد درجہ کی مقوی وممسک ہیں۔ مشک، عنبر، موسیائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں۔ سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں۔ وقت پریشانی سے بچاتی ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہوجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس رجسٹرڈ خندق اسٹریٹ میرٹھ

ازبلا

۱۰ اگست تک صرف ۹ر میں حاصل کیجئے۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

پنجاب یونیورسٹی

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم

ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور فہرست مفت طلب کریں

سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے بگڑ جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی بیخبر گری ہوئی کی معلومات اور مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں

ویدیہ شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ایک ہزار روپیہ نقد انعام

عمل محبت کے شائقین جو سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں۔ آخری مرتبہ ہمارا وشی کرن جنتر منگا کر اپنے دل کی مراد حاصل کریں۔ اس کو اپنے پاس رکھکر آپ اپنے دل میں جس کسی کا نام لینگے۔ خواہ وہ کیسا ہی مغرور اور سخت کلام کیوں نہ ہو۔ جہاں کہیں بھی ہوگا آپ سے ملنے کیلئے تڑپنے لگیگا۔ اور پھر تمام عمر آپ کی جدائی ہرگز گوارا نہ کریگا۔ نیز حاکم کیا مالک کو اپنا بنانا اور دشمن کو زیر کرنا اس جنتر کے خواص اوصاف ہیں ... اس جنتر کا اخفائی نہیں جا سکتا۔ معاوضہ صرف ایک روپیہ چار آنہ (۱۴) علاوہ خرچ ڈاک۔ نوٹ۔ ہر غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائیگا

پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس ۔ لاہور

آئی ٹون

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے

آئی ٹون

استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

دی آئی ٹون کمپنی۔ مینوفیکچرنگ کیمسٹ A 80 میکلوڈ روڈ لاہور

مولوی

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگالیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

اطلاعات ومراسلات

اجرارہ میں مولانا اسد اللہ کی تقریر

کانگریس کمیٹیوں کا قیام اور ممبروں کی بھرتی

اجرارہ (بذریعہ ڈاک) اہالیان قصبہ اجرارہ ضلع میرٹھ تحصیل ہاپوڑ کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت حافظ محمد حسین صاحب نے فرمائی۔ اور مولانا اسد اللہ خان صاحب نے حالات حاضرہ پر ایک طویل تقریر فرماتے ہوئے کانگریس کمیٹی کے قیام اور ممبروں کی بھرتی ہونے پر بہت زور دیا جس پر ۲۰۰ ممبر چار آنہ فیس کے ادا کر کے بھرتی ہو چکے ہیں۔ اور برابر ہو رہے ہیں

۱۴ اگست ۱۹۳۷ء کو ممبران کا ایک جلسہ "عرفان منزل" میں عہدہ داران کے انتخاب کے لئے منعقد ہوا جس میں حسب ذیل عہدہ داران بالاتفاق منتخب ہوئے۔

صدر۔ حکیم سید محمد مشتاق علی صاحب نائب۔ منشی محمد صدیق صاحب ملیدار ناظم چودھری عبد الکریم خاں صاحب رئیس۔

نائب۔ مولوی محمد یسین صاحب۔ خزانچی پنڈت بھگوان سنگھ صاحب

مدارس حلقہ رہلکھنڈ کے قابل توجہ

اسکولوں میں کمیشن کی لعنت

اردو اسکولوں میں عام طور پر مدرسین نے یہ رواج جاری کر رکھا ہے کہ جب لڑکے کسی درجہ میں پاس ہوتے ہیں تو لڑکوں سے جبریہ نذرانہ وصول کیا جاتا ہے اگر کوئی لڑکا بوجہ غریبی نذرانہ نہ دے سکے تو اس کو اسکول میں بیٹھنے نہیں دیا جاتا ہے لڑکوں سے کتابوں اور کاپیوں کے دام لیکر خود سامان متعلقہ اسکول خرید کر دیا جاتا ہے جس میں کاپیوں پر عام طور پر ہر فی روپیہ اور درسی و دیگر امدادی کتب پر ۳ر فی روپیہ کمیشن حاصل کیا جاتا ہے اسی کمیشن کے لالچ میں کاپیاں اور امدادی کتب زیادہ تعداد میں خریدوائی جاتی ہیں جس سے اخراجات تعلیم دوگنے ہوئے جاتے ہیں جو اردو اسکولوں کے طالب علموں کی طاقت سے باہر ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے غریب طالب علم تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں مثال کے طور پر پرائمری اسکول و مڈل اسکول ٹھہر کو لیجئے جس میں پرائمری والوں سے للعہ اور درجہ پانچ والوں سے دس روپیہ فی طالب علم وصول کیا گیا اور سامان مشکل سے درجہ تین کا تین سوا تین روپیہ کا اور درجہ ۵ کا چھ روپیہ کا ہوتا ہے۔ ہر سال شروع جولائی میں پبلک میں ایک ہیجان پیدا ہو جاتا ہے اور طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہوتی ہیں۔ غریب طالب علم اور ان کے ورثاء کسی افسران تعلیم سے اس ڈر کی وجہ سے شکایت نہیں کرتے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو ہمارے لڑکے کو مدرس رنج کی وجہ سے اسکول سے نکال دے یا فیل کر دے اور پھر لطف یہ کہ اگر کوئی طالب علم بازار سے کاپیاں اور کتابیں خرید لے تو یہ کہہ کر لوٹا دی جاتی ہیں کہ یہ کام میں نہیں آئیں گی ایک سے ٹائٹل ہونے چاہئیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کمیشن کی بدعت کو جلد سے جلد دور کر کے پبلک کو آسانی کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ مدرسین کو سخت تنبیہ کر دی جائے کہ اپنے ہاتھ سے کوئی سامان خرید کر کسی طالب علم کو نہ دیا جائے۔ جہاں سے طالب علم کا جی چاہے وہاں سے سامان خریدے ایسی صورت میں طالب علم کو سامان بھی سستا ملا کرے گا اور دوکانداروں کا سامان بھی فروخت ہوا کرے گا

نامہ نگار

قصبہ کٹھور میں کانگریس کمیٹی کا قیام

کٹھور بتاریخ ۱۴ اگست ۱۹۳۷ء حضرت مولانا محمد اسد اللہ خاں صاحب تشریف لائے۔ آپ کی آمد پر بازار میں زیر صدارت حکیم سید محمد شفیق احمد صاحب جلسہ منعقد کیا گیا جلسہ گاہ کو شامیانہ سے زینت دی گئی تھی۔ اول جھنڈا اسلامی کی رسم ادا کی گئی بعد ازاں حضرت مولانا نے حالات حاضرہ اور وزارتوں کے مسئلہ پر مفصل تقریر فرمائی آخر میں آپ نے مسلمانوں کو کانگریس میں شرکت کی دعوت دی اور بتایا کہ کانگریس ہندوستان کی مشترکہ قومی پارلیمنٹ ہے۔ جو ہر مذہب ہر تہذیب ہر کلچر و ہر زبان کی یکساں کا محافظ کریگی۔

مولانا کے بعد صاحب صدر نے مختصر اور جامع تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کو قومی جماعت کی شرکت کی پر زور الفاظ میں دعوت دی اس کے بعد جلسہ ختم کیا گیا اور ممبران کی بھرتی شروع کر دی گئی۔ اور کانگریس کمیٹی کے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔

ضرورت

جامعہ مصلحین مدرسہ میں اعلیٰ انتخابی نصاب کی تعلیم بھی ذریعہ ضرورت زمانہ دیجائے گی جس سے اعلیٰ صفات جو ایک مصلح کے لئے قدر تاضروری ہیں پیدا ہو جائیں۔ جس میں دو درجہ برائے طلبہ ذکور ہوں گے۔

اول۔ تعلیم بزبان عربی واردو ہوگی۔ مدت تعلیم ۳ سال۔ ثانیاً تعلیم بزبان عربی اردو وانگریزی ہوگی مدت تعلیم ۵ سال

(۱) تبحر عالم متقی جس کو اعلیٰ درس و تدریس کا تجربہ ہو۔

(۲) اعلیٰ مغربی تعلیم یافتہ جس کی زندگی مذہبی ہو۔

(۳) ایک ایسے عالم موثر مقرر کی ضرورت ہے جو شہروں اور قصبات میں اصلاح و ہدایات کا کام انجام دیں۔ انجمن کے اغراض ومقاصد کی اشاعت کر کے انجمن کے ممبر معین و مددگار بنائیں اور فراہمی چندہ کا کام کریں۔

جن صاحب میں خاص کر ساتھ صفات بالا موجود ہوں وہی صاحب خط وکتابت فرمائیں تعیفگذارہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے

محمد معین عباسی ناظم انجمن اجرائے مکاتب گورکھپور

صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا ضروری اعلان

جمعیۃ کی تشکیل جدید کی تردید

ہرگاہ کہ وزیرستان کانفرنس ہمارے جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کے اہتمام سے آئندہ عشرہ ستمبر میں بمقام ٹانک منعقد ہورہا ہے تو کانفرنس کی اہمیت اور نزاکت کا خیال رکھتے ہوئے ہم نے مخالف فریق کو اتحاد عمل کے لئے تیار رکھ ۱۴ اگست دعوت دی لیکن انہوں نے اس عالمگیر جمعیت کے مسئلہ میں انہوں نے اپنے معاندانہ روش کی وجہ سے ایک طرف اتحاد واتفاق نہیں کر سکے اور دوسری طرف جمعیت علماء سرحد کی جدید انتخاب کا غیر اصولی اور غلط بیانات شائع کر کے اس میں مجھے صدر تنہا یا ہے

حالانکہ میں اس انتخاب کے غیر اصولی ہونے کیلئے علاوہ دیگر نہ قائل ہوں اور نہ ان کے ساتھ میرا کچھ تعلق ہے بلکہ میں اس جمعیۃ علماء سرحد کا صدر ہوں جس کے معروف ومشہور ناظم مولانا محترم محمد شعیب صاحب ہیں اور مجھے اس جمعیت پر ناز و فخر ہے

اس کے بعد فریق مخالف کی خدمت میں ہم گزارش کرتے ہیں کہ آپ مہربانی فرما کر ہماری جمعیۃ اور وزیرستان کانفرنس کی کامیابی کے راستہ میں کسی قسم کے روڑے نہ اٹکائیں۔

ایک پٹواری کی برطرفی

اناوہ ۔ ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کسانوں کے پاس سے شکایتیں موصول ہونے پر مقامی حکام نے تحقیقات کرنے کے بعد ایک پٹواری کو برطرف کر دیا۔

مرکزی اسمبلی اور کونسل کا مشترکہ اجلاس

وائسرائے تقریر کرینگے

شملہ۔ ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ ہزایکسیلنسی وائسرائے ۱۳ ستمبر کی صبح کو مرکزی اسمبلی کونسل آف اسٹیٹ کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کریں گے

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بیخطر دوا ہے۔ کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ۴ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک بوتل تین آنہ ...

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

REGD No L 1793

The Aljamiat

DELHI 24 August 1937 PRICE ONE ANNA

Vol 26 No 14

ھم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات بہم پہنچانے کا انتظام کرلیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو
پسند آجائینگے
"منیجر"

مجلس عمل جمعیۃ فلسطین کی تجاویز

مولانا محمد الفاروقی سکریٹری مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس مطلع کرتے ہیں کہ ۲۰ راگست ۱۹۳۷ء کو مجلس عمل کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دائرہ شاہ حجت اللہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱۔ مجلس عمل جمعیۃ فلسطین کا یہ اجلاس جزیرۃ العرب کی ایک مقدس سرزمین فلسطین کی اس مجوزہ تقسیم کو جس کی رو سے اعراب فلسطین سیاسی اقتدار اور اقتصادی ترقی سے ہمیشہ کے لئے محروم کردئے گئے ہیں اور بحالت موجودہ وہاں کے زرخیز اور بہترین حصہ و نیز بندرگاہ سے محروم ہو کر غیر آباد بنجر اور ریگستانی علاقہ میں دھکیلے جارہے ہیں اور مقامات مقدسہ کی حفاظت اور نگرانی کی مقدس امانت ان کے ہاتھوں سے چھینی جارہی ہے اور بہترین اور زرخیز علاقوں پر یہودی قوم مسلط کی جارہی ہے اور شاہی اعلان ۲ر نومبر ۱۹۱۷ء کے صریحًا خلاف ہے۔ مقامات مقدسہ پر برطانیہ بغیر کسی جائز قانون کے اپنا پنجہ جارہا ہے سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ رائل کمیشن کی یہ مجوزہ تقسیم برطانوی شہنشاہیت کی استعمار پسندی، یہود نوازی اور ہندوستان پر انگلستان کی حکومت کے استحکام کے منصوبوں کی تکمیل کا آئینہ ہے اور فلسطین کے عرب باشندوں کو سیاسی مذہبی، اقتصادی، قومی اور وطنی حیثیت سے ایک چیلنج ہے۔ جس سے برطانیہ کے غرور و تکبر اور امن عالم کی طرف سے کورانہ بے پرواہی کا راز فاش ہوگیا۔ باشندگان فلسطین کے لئے یہ تجویز کسی طرح قابل قبول نہیں۔ اور نہ مسلمانان عالم اس جزیرۃ العرب میں اپنی حیثیت سے منظور کرسکتے ہیں۔

یہ جلسہ فلسطین کے عرب باشندوں کی اس تقسیم کے خلاف سرفروشانہ جد و جہد کو تحسین و تبریک کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور اپنی تمام ہمدردیوں اور امکانی اعانتوں کا ان کو یقین دلاتا ہے۔ اور برطانیہ کو بتا دینا چاہتا ہے کہ اگر یہ تجویز جلد سے جلد منسوخ کرکے فلسطین کے باشندوں کی آزادی اور خود مختاری تسلیم نہ کی گئی تو تمام عالم کا امن درہم برہم ہوجائے گا۔ اور اس کی ذمہ داری

(تجویز نمبر ۲) مجلس عمل جمعیۃ فلسطین کا یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ جمعہ ۳ر ستمبر ۱۹۳۷ء کو تمام ہندوستان میں فلسطین ڈے منایا جائے اور مسلمانان ہند سے اپیل کرتا ہے کہ اس دن کو کامیاب بنانے میں پوری جد و جہد سے کام لیں۔ مسجدوں میں بعد نماز جمعہ دعائیں کی جائیں۔ شام کو تمام مقامات پر بڑے بڑے جلسے منعقد ہوں۔ اور جن مقامات پر جلوس کا انتظام ہوسکے۔ وہاں جلوس نکالے جائیں جلسوں میں رائل کمیشن کی رپورٹ اور برطانوی حکومت کی اسود لوازہ استعماری پالیسی۔ اور فلسطین کے مقدس مقامات پر جابرانہ قبضہ کے خلاف تجاویز پاس کی جائیں۔ اور نفرت و بیزاری کا اعلان کیا جاوے۔

تجویز نمبر ۳۔ مجلس عمل کا یہ اجلاس [illegible] فلسطین کا مسئلہ انتہائی نازک اور فیصلہ کن مرحلہ سے گزر رہا ہے۔ تجویز کرتا ہے کہ آئندہ ماہ میں دہلی یا کسی دوسرے مناسب مقام پر مجلس عمل کا جلسہ منعقد کیا جاوے۔ جس میں دیگر اسلامی اداروں کو بھی مدعو کیا جائے۔ تاکہ مقاطعۂ ثلاثہ اور دیگر تجاویز کے متعلق باہمی غور و فکر اور پوری بصیرت کے کوئی موثر عمل کیا جاسکے۔

(تجویز نمبر ۴) مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی کا استعفاء پیش ہوکر یہ طے ہوا کہ چونکہ مولانا نے انگلستان وفد بھیجے جانے کی تحریک کے خلاف احتجاجًا استعفاء دیا تھا۔ جسے مجلس عمل کی اکثریت نے مسترد کردیا ہے۔ اس لئے اب ان سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنا استعفاء واپس کرلیں۔

تجویز نمبر ۵۔ مولانا شوکت علی صاحب اور نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب کے استعفے پیش ہوئے۔ اور اس سلسلہ میں ان دونوں حضرات کے بیانات بھی پڑھے گئے۔ فیصلہ ہوا کہ ان حضرات کے استعفے افسوس کے ساتھ منظور کئے جاویں۔

نیز اسلامی اداروں اور اسلامی جماعتوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ فلسطین ڈے کو کامیاب بنانے میں مجلس عمل کا ہاتھ بٹاویں اور نیز ملک کی دیگر آزادی طلب اداروں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی اس بارہ میں ہمارا پورا پورا ساتھ دیں گے۔

کانگریس اسمبلی پارٹی کی میٹنگ
کارروائی پردہ راز میں رکھی گئی

مدراس۔ ۱۵ راگست۔ کانگریس ہاؤس میں آج صبح کانگریس کی اسمبلی پارٹی کا ایک طویل سیشن ہوا۔ میٹنگ میں مسٹر راجگوپال آچاری و دیگر وزراء نے شمولیت کی۔ میٹنگ کی کارروائی کو پردہ راز میں رکھا گیا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ میٹنگ میں اسمبلی میں کارروائی کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس میٹنگ کے متعلق سرکاری بیان کل شائع ہوجائے گا۔ میٹنگ نے یونیورسٹی سینٹ کے انتخاب کے لئے تین اسمبلی کے اور دو کونسل کے کل پانچ اشخاص نامزدگی منتخب کئے۔

۵ے فیصدی سالگرہ کی شاندار رعایت

تمام ہندوستان جناب قبلہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ کے اسم گرامی سے واقف ہے۔ یہ دواخانہ بفضل تعالیٰ ۵۰ سال سے نیک نامی کے ساتھ جاری ہے۔ اور اپنی سچائی دیانتداری اور خوش معاملگی کی وجہ سے غیر فانی شہرت حاصل کرچکا ہے۔ اگر آپ کو ہماری مقبول و مجرب دواؤں سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا تو آج ہی کارڈ بھیجکر فہرست دواخانہ مفت طلب کریں تاکہ آپ کو اس شاندار رعایت سے مستفید ہونے کا موقع مل جائے یکم اگست کی صبح سے لیکر ۱۲ اگست کی شام تک جو اصحاب خود تشریف لائیں گے یا بذریعہ خط کسی ڈاکخانہ سے آرڈر بھیجیں گے ان کو شفاخانہ ہذا کی تیار شدہ تمام ادویات اصل قیمت کی بجائے پونی قیمت پر ملیں گی۔ ۱۲ اگست سے قبل یا بعد کوئی رعایت نہ ملے گی۔ البتہ جو اصحاب اس رعایتی میعاد میں روپیہ جمع کرائیں گے وہ بعد ازاں جس وقت چاہیں رعایتی قیمت پر مال منگا سکتے ہیں اور اپنی رقم کے ختم ہونے تک اس رعایتی قیمت کے حقدار ہونگے آرڈر بھیجتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

حب افرع تنفس دل — کمزور دل و روں کے لئے مفید ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے

مدر حیض گولیاں — ایام ماہواری کی خرابی رفع کرتی ہیں اصل قیمت دو روپے رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے

سفوف خارش خشک و تر — داد چھاجن چنبل۔ لوت دفع کرتا ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے

کالی مرہم — پھوڑے پھنسی کیلئے قدیم و مجرب نسخہ ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے

ملنے کا پتہ

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور۔

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سے ملتے ہیں فہرست منگا کر دیکھیں۔
پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی۔

خضاب چھوڑ دو

روغن سے پکا بال [illegible] پیدا ہوکر ہمیشہ کالا رہے تو دو گنا دام واپس کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو سکی ہے کم پکا ہو تو قیمت نصف سے زیادہ پکا ہو تو کامل "پتہ"
بال کالا آفس پوسٹ کٹنی سمری دربھنگہ

نامرد کو مرد۔ مرد کو جوانمرد بنانے والا حیرت انگیز برقی آلہ۔

وٹیلک (رجسٹرڈ پیٹنٹ)

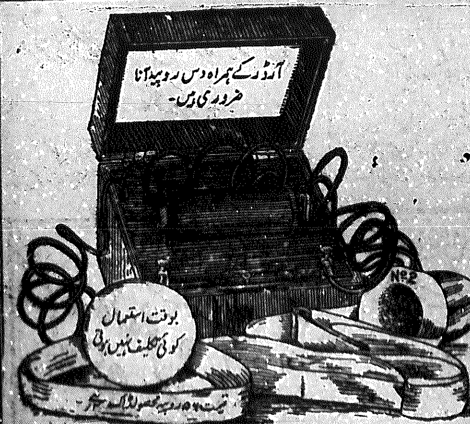

جو ہر قسم کی مردانہ کمزوری رگ اور پٹھوں کے نقص کو دور کرنے میں بے مثال ہے۔ نہ طلاء کی ضرورت نہ گولیوں کی حاجت نہ کشتوں کی خواہش۔

جس سے

ساٹھ سالہ بوڑھے بھی فولادی طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔

شہر دیہات، سفر، ہر جگہ استعمال ہوسکتا ہے کیونکہ بجلی پیدا ہونے کا سامان اس میں شامل ہے۔ نمائش اور مفصل حالات مفت طلب فرمائیں

ہمارے یہاں ہر قسم کی بیماری کا علاج بذریعہ بجلی کیا جاتا ہے۔ مشورہ مفت بیرون سے آنے والوں کے لئے خاطر خواہ انتظام ہے۔

ڈاکٹر ایم۔ اسمٰعیل وی میکلوڈ روڈ بمقابل کشمیر بلڈنگ سن کلیرچ گوجر سنگھ لاہور

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

دنیا کے بڑے مدرسہ عامل راج جوتشی جیکا قدیم سے علم چلا آتا ہے جس سے پبلک فائدہ اٹھاتی چلی آئی ہے۔ آپ اپنی جنم تاریخ یا جنم تاریخ نہ ہو تو خط لکھنے کا صحیح وقت یا کسی پھل کا نام لکھکر بھیجدیں۔ آپ کو آئندہ سال کے تمام حالات نوکری، ترقی، تبدیلی، بیوپار، شادی، اولاد، امتحان میں کامیابی دوست سے ملاپ جادو ٹونہ کے شک کو دور کرنا بیماری سے صحت، مقدمہ وغیرہ کے نتائج بتلادئے جائینگے ایک سوال کے حالات سوا روپیہ بھیجے جائینگے ہر سوال کا جواب علیحدہ ایک روپیہ ایک ہے پانچ روپیہ سے سروپ سدھی جنتر ہر کام میں فتح دینے والا جو ہمارے خاندان میں قدیم سے چلا آتا ہے دو روپیہ آٹھ آنہ جنم پتری بنوانا ہے اور بڑے غور سے دیکھتے ہیں۔

جوتشی جی کے پاس ہزار ہا سرٹیفکٹ اسکی کامیابی کے موجود ہیں ہر تکلیف کا اوپائے عمل بھی کیا جاتا ہے المشتھر

راج جوتشی پنڈت دیو کی نندن متر شاستری انار کلی لاہور

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر کے دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ دہلی

محی الدین قاسمی دہلی — حاجی الانصاری غازی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ۶
ششماہی تین روپے چار آنہ ۳/۴
سہ ماہی دو روپے ۲

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸
ششماہی پانچ روپے ۵

نمبر ۱۵ — دہلی یوم شنبہ ۲۱ر جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ر اگست ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم
مصر کی جدید وزارت کے ارکان

جلالۃ الملک شاہ فاروق کی تخت نشینی کے بعد مصری وزارت کی جدید تشکیل عمل میں آئی ہے اور جدید حسب ذیل حضرات مقرر ہوئے۔

مصطفیٰ نحاس پاشا	وزیر اعظم
مکرم عبید پاشا	وزیر مال
واصف علی غالی پاشا	وزیر خارجہ
عثمان پاشا	وزیر اشغال
عبد السلام فہمی جمعہ پاشا	وزیر تجارت و صناعت
مجدی سیف النصر پاشا	وزیر حرب
محمود بسیونی پاشا	وزیر اوقاف
جوجی ابو علم پاشا	وزیر عدالت
عبد الفتاح طویل پاشا	وزیر صحت
محمد محمود خلیل بک	وزیر زراعت
علی زکی العرابی پاشا	وزیر مواصلات

مندرجہ ذیل وزراء جو سابقہ وزارت کے رکن تھے موجودہ وزارت سے علیحدہ کردیئے گئے ہیں

محمود فہمی نقراشی پاشا
محمود غالب پاشا
محمود صفوت پاشا
علی فہمی پاشا

ان کی جگہ مندرجہ ذیل اصحاب وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔

محمد جوجی ابو علم
محمد محمود خلیل بک
محمود بسیونی

ترکی میں معاہدہ لوزان پر جشن مسرت
ترکوں کی آزادی کی یادگار زمانہ تقریب

تمام ترکی میں سرکاری طور پر معاہدہ لوزان کی یادگاری تقریب منائی گئی۔ یہ وہی معاہدہ ہے جس نے قدیم زمانہ کی عمارت کو منہدم کرکے حریت و آزادی کی جدید تعمیر کے لئے ترکوں کو میدان میں نکالا تھا۔ اور جس کے بعد ترکوں نے چار سال کا جہاد کرکے اپنی عظمت کا سکہ اقوام عالم پر بٹھا دیا تھا۔ اور ان افواج قاہرہ پر کاری ضرب لگائی تھی جو ترکوں کو فنا کرنے کے لئے ان کے مقابلہ میں بھیجی گئی تھیں۔ اس تقریب میں مصطفیٰ کمال پاشا کے جہاد آزادی کو سراہا گیا اور وزیر اعظم عصمت پاشا کی علمی قوت اور قومی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

وزیر اعظم مصر اور مفتی اعظم فلسطین
عربوں کے حقوق کی حفاظت سے ہم غافل نہیں ہیں

مصطفیٰ نحاس پاشا وزیر اعظم مصر نے سید امین حسینی مفتی اعظم فلسطین کے نام ذیل کا مکتوب ارسال کیا ہے۔

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ ... آپ کے مکتوب کے جواب میں مصری پارلیمنٹ کی دو کانفرنس کی [illegible] فلسطین اور عربوں کے بارے میں مصری وزارت نے [illegible] کا شہادت ہے آپ اس کو ملاحظہ فرمائیں۔ [illegible] فلسطین و عربوں کے حقوق کی حفاظت سے غافل نہیں ہے۔

افکار انجم
(از جناب انجم جمالی)

دردِ دل سننے کا انکو منتظر پاتا ہوں میں
جرأتِ اظہار۔ آہ۔ افسانہ دھراتا ہوں میں

کیا دلِ نادان کو کچھ اور دھوکا ہوگیا
کیوں نصیبِ دشمناں غم میں کمی پاتا ہوں میں

چشم فطرت تو بتا دو زندگی کیا چیز ہے
کس جگہ منزل ہے اپنی کسطرف جاتا ہوں میں

ہائے کل تک تو یہ محفل جلوہ گاہِ ناز تھی
آج کیوں اس بزم کو پھر منتشر پاتا ہوں میں

اے اللہ العالمین چشم کرم چشم کرم
بجھ رہا ہوں میں چھلتا۔ ڈوبتا جاتا ہوں میں

جب کسی کی بے رخی آنکھوں کو آتا ہو خیال
شام تا صبح اک وارفتگی پاتا ہوں میں

خیر جو اب دلِ مضطر کی ہی خیر ہو
پھر کسی کو مائل لطف و کرم پاتا ہوں میں

کل تک انجم حسن کی توہین کا باعث تھا میں
آج اپنی زندگی سے آہ گھبراتا ہوں میں

فکر تسنیم
(از جناب سلطان احمد صاحب فاروقی تسنیم بھوپالی)

دل جل رہا ہے ہمدمِ سوزِ غم نہاں کی
اٹھا ہوا قیامت اس بت کی آستاں سے

محفوظ رکھو خدایا اس برقِ بیاماں سے
اتنی قریب چمکی جو میرے آشیاں سے

پایا رگِ گلو سے نزدیک تر ہی تجھ کو
اے چھپ کے رہنے والے پوچھیں دو جہاں سے

ماندہ ہیں تھکے ہمت۔ گم کردہ راہ منزل
قسمت کو رو رہا ہوں چھٹ کر میں کارواں سے

سب سنئے آپ لیکن، للہ یہ نہ سنئے
میرا فسانۂ غم وہ بھی میری زباں سے

تکمیل آرزو کا ہے اک یہی طریقہ
اب خود کو پھونک لوں میں سوزِ غم نہاں سے

خوابیدہ مندر کو میں بیدار کر رہا ہوں
تسنیم فکرِ شعری در ہمت جواں سے

افکار اکرم
(از جناب سید محمد اکرم صاحب اکرم بھوپالی)

حسن کو بے نقاب دیکھ لیا
رات کو آفتاب دیکھ لیا

جسکا بچپن شباب ہی تھا
آج اس کا شباب دیکھ لیا

کچھ بتاؤ تو وجہ بیتابی!
کیا مرا اضطراب دیکھ لیا

کچھ نہ پوچھو شب فراق کا حال
شکر ہے آفتاب دیکھ لیا

اپنی ہستی سمجھ گئے اکرم
بحر میں جب حباب دیکھ لیا

شاہ فاروق اور علماء ازہر
جواں بخت تاجدار کی خدمت میں ایک قیمتی ہدیہ
والئ مصر کو شیخ ازہر کی نصیحت

ان ہی کالموں میں یہ اطلاع پہلے دیجا چکی ہے کہ جلالۃ الملک شاہ فاروق والئ مصر کی تاجپوشی کی تقریب پر شیخ ازہر اور علماء ازہر کی جانب سے جلالۃ الملک کی خدمت میں قرآن کریم اور احادیث کا ہدیہ پیش کیا گیا تھا۔ آج اسی تقریب سعید کی تفصیلات پیش کی جاتی ہیں۔

قصر عابدین میں شاہی دسترخوان پر علماء ازہر و شیخ ازہر مفتی مصر و صوفیوں کے شیخ المشائخ جامعات کے اساتذہ، قضاۃ وغیرہ جمع ہوئے اور شاہ فاروق کی معیت میں سب نے نہایت تکلف کے ساتھ کھانا تناول کیا اس کے بعد شاہ فاروق وسط میں بیٹھے۔ آپ کے داہنی جانب شیخ ازہر مصطفیٰ المراغی اور وزیر اعظم مصطفیٰ نحاس پاشا کو جگہ دی۔ بائیں جانب دیگر علماء اور وزراء تھے۔ شیخ ازہر نے کھڑے ہوکر شاہ فاروق کی خدمت میں مصحف شریف اور حدیث کی کتاب پیش کی [illegible] پیش کی دونوں کتابوں کی جلدیں نہایت خوبصورت اور منقش تھیں اور ایک پیرا یہ و جامع تقریر کی جس پر شاہ فاروق نے قرآن کریم اور حدیث کو دونوں ہاتھوں سے قبول کیا اور شیخ ازہر اور حاضرین کا شکریہ ادا کرکے فرمایا۔

ھذا کتاب اللہ۔ ھذا خیر ھدایۃ

شیخ ازہر کی تقریر

اس موقعہ پر شیخ ازہر نے جو تقریر ارشاد فرمائی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

مولانا صاحب الجلالۃ۔ اللہ تعالیٰ نے سید نا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی وحی کا مبلغ و دو نبی کتاب کا مبین بنا کر بھیجا جنہوں نے ہدایت و سعادت کی تمام راہیں روشن کردیں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے دین مقدس کے ذریعہ اپنی نعمت کامل کردی الیوم اکملت لکم الخ حدیث شریف میں ہے کہ ان احسن الحدیث کتاب اللہ و احسن الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم و احسن حدیث کتاب اللہ ... سے بہتر راستہ محمد صلعم کا راستہ ہے۔

علماء ازہر کی خواہش تھی کہ اس مبارک تقریب پر جلالۃ الملک کی خدمت میں ایک ایسا ہدیہ پیش کیا جائے جو انسان کا ساختہ نہیں ہے اور نہ انسان اس پر قادر ہوسکتا ہے بلکہ وہ خدا کی جانب سے ہے۔ اس کتاب میں سلاطین کے لئے ہدایت اور دستور ہے اور اسی میں جملہ حقوق کا بیان ہے لہذا فرمایا کہ جلالۃ الملک کے لئے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے بہتر اور کوئی ہدیہ نہیں ہوسکتا۔ اور اس ہدیہ سے آپ کو خوش کیا جائے۔

مولائی! اس وقت میں یہ ہدیہ پیش کررہا ہوں۔ چاہتا ہوں کہ اللہ کے اور اس کے بندوں کے حقوق پر بھی روشنی ڈالوں۔

خدا اور بندوں کے حقوق

مولائی! اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ امر و نہی میں اسکی اطاعت کی جائے ہدایت پر عمل کیا جائے اور عدل و انصاف کے ساتھ فرائض ادا کئے جائیں۔ خدا کے بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ اللہ کو اعتصام بکتاب اللہ کی ترغیب دیجائے۔ اور ان اعمال کی پیروی کے لئے ہدایت کی جائے جو پوری قوم کو عزت و عظمت کے منارہ پر پہونچاتے ہیں اور قوموں کے درمیان اسکی عظمت کو روشن کردیتے ہیں کیونکہ اسلام عزت و عظمت ... کیا باب ہے اور اسلام کی تعلیم میں مسلمانوں کی عزت کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اسلام کے علاوہ کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جو قومی عظمت کو اس قدر اہمیت دیتا ہو چنانچہ مولانا! ہماری عظمت کا دارومدار کتاب و سنت کی پیروی میں ہے اگر یہ نہیں ہے تو ہماری کوئی عزت نہیں ہے وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین۔

اسکندرونہ میں ترکوں کا پروپگنڈہ

اسکندرونہ میں ترک جمعیت حرفتوں سے ترکی تہذیب کی نشر و اشاعت کے لئے زبردست پروپگنڈہ کر رہی ہے۔ ہر گوشہ جمعیت متعلق زور دار ... [illegible] ... اشاعت کرکے ان کو خود ... [illegible] ... ترغیب دی جائے۔

امن و جنگ

چین اور جاپان میدان جنگ میں

چین و جنگ ترقی کر رہی ہے دونوں طاقتیں اپنے اپنے محاذ جنگ کو قوت دے رہی ہیں۔ اس مرتبہ چین کی فوجیں آہنی دیوار ثابت ہو رہی ہیں ان کی اخلاقی قوت بھی اچھی ہے نظم بھی اچھا ہے اور ان میں جنگ کرنے کا جذبہ بھی پختہ ہے ۱۹۳۲ء کے مقابلہ میں نسبتاً سامان جنگ بھی کافی ہے گذشتہ ۶ سال کے عرصہ میں چینیوں نے اپنی فضائی قوت کو بھی بڑھایا ہے اور طیارہ شکن توپیں بھی کافی تعداد میں جمع کی ہیں یہی وجہ ہے کہ شنگھائی کا محاذ جاپانی قوائے جنگ کے لئے ایک مستقل مصیبت ثابت ہو رہا ہے۔

اس جنگ کے متعلق بین الاقوامی سیاست کے ماہرین تشویش کا اظہار کر رہے ہیں اور اس تشویش کی وجہ یہ ہے کہ محاذ جنگ بین الاقوامی علاقے سے قریب ہے اگر حالات اسی طرح ترقی کرتے رہے تو اندیشہ یہ ہے کہ برطانیہ، امریکہ اور روس کو بھی مسائل جنگ سے متعلق ہونا پڑے گا۔

مباحث امروز

شرعی نظام کے قیام کیلئے ہندوستان میں ایک عام انقلاب کی ضرورت ہے

علماء ہند کی تنظیم کے متعلق حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا اہم بیان

مسلمان اور زندگی

حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تازہ اور اہم بیان میں پھر ایک بار مسلمانوں کے ضبط و نظم اور علمائے ہند کی تنظیم کے مسئلہ سے بحث کی ہے

مولانا کا بیان وقت کے محرکات کا صحیح ترجمان ہے اور اس سے ایک زندہ قوم کے حساس اور با عمل افراد صحیح رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ہم اس وقت نازک ترین زمانہ سے گذر رہے ہیں ہماری قدیم تہذیب اپنے حقائق حیات سے محروم ہو کر رسم و رواج کی تباہ کن راہوں سے پستی کی طرف مائل ہے ...

توجہ دلائی جا چکی ہے لیکن مجھے افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ اہل علم حضرات نے اس اہم مقصد کی جانب ابھی تک توجہ نہیں فرمائی۔ حالانکہ جس قدر سرعت اور تیزی کے ساتھ منقلب ہو رہے ہیں ابھی قدر بجائے تاثر اور بیداری کے ہم میں تغافل اور تنوم بڑھ رہا ہے۔

مسٹر نقوی کا فیصلہ

مسٹر نقوی نے جس دلیری اور عامیانہ جرأت کے ساتھ اپنے مسلمان نہ ہونے کا اعلان کیا ہے اور سر وزیر حسن نے جس خوبی کے ساتھ قانونی الفاظ کی توضیح و تشریح کرنے میں اپنی قابلیت کا اظہار کیا ہے وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ لیکن بایں ہمہ ہم اپنی ان ذاتی ذمہ داریوں سے جو ہم پر خداد ...

سیاسی انقلاب

جمعیت علماء ہند کی رہنمائی

علماء ہند کا نظام

جمعیت علمائے ہند کے مجاہدین عمل

اسلامی نظام اور علماء کرام

پروگرام

مکمل بیان

علم و نظر

مسلمان اور علم ریاضی

(از ڈاکٹر محمد ضیاء الدین۔ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی ولیور)

پنجاب اسمبلی منعقدہ ۵ جولائی میں ایک مسلم ممبر صاحب نے فرمایا تھا میں مسلم ہوں۔ اس لئے مجھ کو ریاضی کا علم نہیں۔ یہ مسلمان قوم پر ایک بے بنیاد عیب ہے۔ میں عام پبلک کی آگاہی کے لئے بتانا چاہتا ہوں جیسا کہ مندرجہ ذیل وجوہات سے ظاہر ہے۔

اسلام ریاضی کے اصولوں پر مبنی ہے اسلام کا سب سے بڑا اصول وحدانیت ہے یعنی اللہ ایک ہے اور لفظ واحد علم ریاضی میں بڑی اہمیت رکھتا ہے ایک کے ہندسہ کی ریاضی کے لحاظ سے کئی خصوصیات ہیں اور کئی نظریہ اس کی خصوصیات پر منحصر ہیں۔ قرآن پاک میں مفصلہ ذیل کا کئی دفعہ ذکر آیا ہے

اعداد و شمار۔ مقدار پیمائش۔ وزن۔ ساعت۔ ارض و سماوات ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم شنبہ ۱۲ رجادی الثانی ۱۳۵۶ھ

اسلام کی امتیازی حدود

"مسلم" کی غلط تشریح اور اسلام کا نقطۂ نگاہ

گذشتہ اشاعت میں سر وزیر حسن صاحب کے اس استدلال کی حقیقت واضح کی جا چکی ہے کہ چونکہ مسٹر نقوی نے مسلم فرقہ سے اپنا الحاق منقطع نہیں کیا ہے اس لئے ان کو "محمڈن" تسلیم کر لیا جائے اس کے ساتھ آپ نے ایک ایسے شخص کو جو برملا کہہ رہا ہے کہ "میں مسلمان نہیں ہوں" مسلمان ثابت کرنے ...

اور "مذہبی دیوانگی" ... سے ہندو معاصرین ... کی نوعیت پیش کر ... ہیں جن کی بنا پر آپ ... وسعت نظری اور ... کر رہی ہے؟

کتاب نہیں اتا۔ وہ بھلا مسٹر نقوی کے معاملہ کو حیرت کی نگاہوں سے نہ دیکھیں تو پھر کس کو دیکھیں

خود فیصلہ کر لو

ہندو اخبارات نے مسٹر نقوی کی جو حمایت کی ہے اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو بھی عقیدہ اور مذہب کے معاملہ میں اپنے ہی رنگ میں رنگ دینا چاہتے ہیں۔ ہندو اور دیگر اقوام کے لوگ خوب جانتے ہیں کہ اسلام ایک مستقل مذہب ہے اور ایک سچا مسلمان اپنی جگہ بہت بھاری ہے اس لئے وہ مسلمانوں کی اس مذہبی عصبیت اور ملی صلابت کو برداشت نہیں کر سکتے وہ چاہتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح مسلمانوں میں بھی الحاد و دہریت کے جراثیم پھیلیں اور ان کا مذہبی نظام مختل اور پریشان ہو جائے تاکہ وہ جس طرح چاہیں مسلمانوں کو قوم پرستی، وطن پرستی، اشتراکیت کے دام میں پھانس لیں۔ ان کو بین القومیت اور وطن پروری کے نصب العین سے دور ہٹا دیں اور اپنے ماحول میں رنگ کر اپنی تہذیب اور اپنی سوسائٹی کا جزو بنا کر ان کی ذہنیت کو مسٹر نقوی کی ذہنیت کے مماثل ...

آنریری مجسٹریٹوں کا خاتمہ

یوم فلسطین مناؤ

موج در موج

ایک زمانہ میں ہندوستان کے بہادروں نے آزادی کے لئے اور قومی عزت کے لئے سینہ گرہ شروع کی تھی۔ آج وہ سینہ گرہ تو نہ ہے گر جو اس علاقہ کشمیر میں ہندوؤں نے گائے کی خاطر سینہ گرہ شروع کر رکھی ہے ہزاروں ہندو سڑکوں پر دھرنا دیئے بیٹھے ہیں۔ لاٹھیوں پر لاٹھیاں کھا رہے ہیں گرفتار بھی ہو رہے ہیں۔ مگر گئو ماتا کی حمایت سے باز نہیں آتے اور یہ سب اس لئے کہ جن مسلمانوں نے رات کی تاریکی میں ہندوؤں سے نظر بچا کر گائے ذبح کی تھی اس کی پاداش میں عدالت نے ان کو دس سال کے بجائے ڈیڑھ سال کی سزا کیوں دی۔

ہم نے اس مسئلہ پر بہت غور کیا۔ مگر کوئی بات گیان میں نہیں آئی یعنی یہ کہ ہندو پرانی باتوں کو چھوڑتے چلے جا رہے ہیں۔ چھوت چھات کو ...

خریداران اخبار

جنگ چین و جاپان کی تباہ کاری

زمین دوز خندقوں سے جاپانی افواج پر حیات سوز بمباری

دوسنگ کے محاذ پر پانچ ہزار جاپانی سپاہ کی تباہی

شنگھائی ۲۹ اگست ۔ جنگ چین و جاپان کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ جاپان کی دس ہزار مزید سپاہ شنگھائی کے قریب خلیج ہانگ پو میں پہونچ گئی ہیں اور چالیس ہزار مزید سپاہ کی آمد کی خبر ہے۔

جنرل چیانگ کائی شیک کے پریذیڈنٹ مرکزی حکومت چین کی ایک اطلاع ہے کہ دوسنگ کے نزدیک چینی اور جاپانی افواج میں سخت مقابلہ ہوا۔ اور چینی فوج پانچ ہزار جاپانی سپاہ کو جو سہولت وہاں پہونچی تھی تہس نہس کر دیا۔

جاپان کی اطلاع ہے کہ اس معرکہ میں جاپانی فوج کا نصف نقصان ہوا ہے۔ لیکن غیر جانبدار طبقہ کا خیال ہے کہ اس تصادم میں جاپان کو سخت ہزیمت اٹھانا پڑی۔ کیونکہ جس وقت جاپانی فوجیں کیں کاٹنے سے تیار ہو کر بھاگ نکلیں اور چینی دفاع کی پہلی لائن کی طرف بڑھنی شروع ہوئیں۔ تو زمین دوز خندقوں سے ان پر بمباری کی گئی ۔ اور ان کو ایک خوفناک صورت حال کا مقابلہ کرنا پڑا۔

وارد ھا میں مولانا ابو الکلام آزاد کا ورود

وزارت بمبئی میں ایک نئے مسلم وزیر کا اضافہ ملتوی کر دیا گیا

فرقہ دارانہ سازگاری پیدا کرنیکے لئے مخلصانہ جد و جہد

واردھا ۲۶ اگست ۔ کل مولانا ابو الکلام آزاد نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور وزارت بمبئی میں ایک اور مسلم وزیر کا اضافہ کے متعلق حسب ذیل خیال کیا۔

میں نے بمبئی اور پونہ کا سفر اسی غرض سے کیا تھا کہ وزارت بمبئی میں ایک اور ایسے مسلمان کا اضافہ ہو جائے جو کانگریس کی پالیسی اور پروگرام کو تسلیم کرے اسی مقصد کے پیش نظر میں نے متعدد مسلمانوں سے مل کر تبادلہ خیالات کیا۔ لیکن کسی قطعی نتیجہ پر نہیں پہونچ سکا۔ لہذا اب یہ اضافہ ایک غیر متعین مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اس اضافہ کا مقصد محض فرقہ دارانہ سازگاری پیدا کرنا تھا۔ اور اسی لئے اس ضمن میں عجلت بازی مفید مطلب نہیں ہوگی۔

اس سلسلہ میں ورکنگ کمیٹی نے جو اعتماد مجھ پر کیا ہے میں اس کی قدر کرتا ہوں اور یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے یہ ذمہ داری محض اس لئے قبول کی تھی کہ مسلمانوں کے قلوب میں کانگریس کے خلاف جو شبہات اور بدگمانیاں پیدا ہو گئی ہیں ان کو رفع کرنے کی کوشش کر سکوں اور ایک … فضا پیدا ہو جائے۔

جاپان نے صوبہ چہار کے دار الخلافہ پر قبضہ کر لیا

شنگھائی پر تمام دن گولہ باری

برلن ۲۵ اگست ۔ جرمن پریس میں چین جاپان کی جنگ کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جاپان مشرق بعید میں بالشوزم کے خطرہ کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ نازی اخبار "انگریف" لکھتا ہے کہ روس مشرق بعید میں محض تماشائی کی حیثیت سے نہیں رہنا چاہتا۔ وہ اس سے آگے بڑھنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ "چین پر روس کا اثر" کے عنوان سے اخبار لکھتا ہے کہ اگر چین کمیونزم کے خلاف ہو گیا تو دنیا کو کمیونسٹ بنانے کی روس کی اسکیم خاک میں مل جائے گی۔

شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ گو شنگھائی کے چاروں طرف خاص کر علاقہ دوسنگ میں تمام دن زبردست گولہ باری ہوتی رہی لیکن بین الاقوامی علاقہ میں مقابلتاً امن رہا۔

اب تک ۸ ہزار غیر ملکی باشندے شہر کو چھوڑ چکے ہیں

پیکنگ ۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ جاپانی فوجوں نے صوبہ چہار کے دار الخلافہ کلگن پر قبضہ کر لیا ہے ۔ اور اب جاپانی فوجیں … کی طرف روانہ ہو رہی ہیں۔ جہاں انھوں نے ۵۰ ہزار چینی سپاہ کو گھیر لیا ہے۔ چین نے برطانیہ کو مطلع کر دیا ہے کہ برطانی تجاویز کو اصولاً منظور کرنے کو تیار ہے۔ جاپان نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی فوجوں نے دوسنگ پر قبضہ کر لیا ہے۔ چینی فوجوں نے زبردست مقابلہ کیا۔ گروہ مقابلہ کرنے میں ناکام رہیں۔ جاپانی فوجوں نے اپنا محاصرہ پھیلا لیا۔ جاپانی فوجوں نے چینی فوجوں کو دونوں طرف سے گھیر لیا۔

مولانا بشیر احمد صاحب کا پٹیشن

لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ بھیج دی گئی !

مراد آباد ۲۶ اگست ۔ مراد آباد کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مولانا بشیر احمد صاحب بھٹوری رکن جمعیۃ علماء ہند نے جو الیکشن پٹیشن دائر کیا تھا اس کی عملہ کارروائی سماعت ثبوت اور صفائی ختم ہو گئی ہے اور ٹربونل نے اپنا فیصلہ سنانے کی بجائے پٹیشن کی مکمل رپورٹ لوکل گورنمنٹ کو بھیج دی ہے قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا موصوف اپنے پٹیشن میں ضرور کامیاب ہوں گے

ہر ایک گاؤں میں ایک کارکن مقرر کیا جائیگا

دیہات سدھار کے متعلق حکومت یوپی کی اسکیم

الہ آباد ۲۸ اگست ۔ ڈاکٹر کے این کاٹجو وزیر یوپی نے شاہ پور دیہات سدھار سنٹر میں دیہاتیوں کے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کی۔ جس کے دوران میں آپ نے بتایا کہ دیہات سدھار کے متعلق حکومت ایک اسکیم … ایک گاؤں میں ایک ایسا شخص مقرر کیا جائے گا …

… جوش و خروش کے ساتھ کام کرے گا۔ وہ کارکن دیہات میں … تقسیم کرے گا۔ لوگوں کو تعلیم دے گا۔ حفظان صحت کی دیکھ بھال کرے گا۔ اور بیج تقسیم کرنے میں امداد کرے گا۔ ڈاکٹر کاٹجو نے مزید فرمایا کہ ہر ایک گاؤں میں ایک چوپال ہوگی جہاں ہر روز شام کو گاؤں والے جمع ہوا کریں گے۔ وہاں اخبارات کا انتظام ہوگا۔ اور ریڈیو لگایا جائے گا۔ آپ نے دیہاتیوں سے اپیل کی کہ وہ زمینداروں کا مالیانہ ادا کر دیں۔

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار دہلی تشریف لائینگے

دہلی ۲۹ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری امیر شریعت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار معہ دیگر ارکان احرار کے ہمراہ دہلی تشریف لائیں گے۔ ۳ اگست جمعہ کو باڑہ ہندو راؤ کی چھوٹی مسجد میں نماز جمعہ کے بعد مولانا حبیب الرحمن صاحب تقریر فرمائیں گے اور جمعہ کے دن نماز عشاء کے بعد … امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری تقریر فرمائیں گے ملک کے موجودہ سیاسی اور مذہبی فضا میں ان اکابرین ملت کی تقریریں مسلمانوں کی رہنمائی کریں گے … اسلامی مسائل میں … خطاب … ہوں گے۔

حکومت یوپی کا مستحسن کارنامہ

الہ آباد ۔ ۲۸ اگست ۔ آج شام نینی جیل سے حسب ذیل سیاسی اسیروں کو رہا کیا گیا۔

مسٹر … سانیال ۔ مسٹر یوگیش چیٹرجی ۔ مسٹر … بخشی … مسٹر منمتھ ناتھ گپتا ۔ مسٹر گوبند لال … رام اور … بابو سیرون کو مقدمہ کاکوری کے سلسلہ میں سزا ہوئی تھی … کانپور کیس … اسیر …

کل بعد دوپہر پنڈت جواہر لال نہرو ان رہا شدہ سیاسی اسیروں کے اعزاز میں پارٹی دیں گے۔

یوپی میں بالغوں کی تعلیم کے لئے اہم اسکیم

جہالت دور کرنیکے لئے وزیر تعلیم کی کوشش

لکھنؤ ۔ ۲۸ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل پنڈت پیارے لال شرما وزیر تعلیم حکومت یوپی عوام کی جہالت کو دور کرنے کے لئے اسکیموں پر غور کر رہے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یوپی کے بالغوں کو تعلیم دینے کے متعلق ایک اسکیم تیار کی گئی ہے۔ اور وزیر موصوف اس پر غور کر رہے ہیں ایک دوسرا معاملہ اسکولوں اور کالجوں کی درسی کتابوں کے متعلق ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہر سال کتابیں تبدیل کرنے سے غالب طبقوں پر اقتصادی بار بڑھ جاتا ہے۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے خیال ہے کہ احکام جاری کئے جائیں گے درسی کتابوں میں ابھی کچھ عرصہ تک تبدیلی نہ کی جائے گی۔

… پر ایک عظیم الشان ہجوم نے ان کا پر جوش استقبال کیا انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ اور شہر میں لایا گیا جہاں ایک عظیم الشان جلوس ان کے استقبال کے لئے منتظر تھا۔ جلوس کے ختم ہونے پر پرشوتم داس پارک میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جہاں ان کا حاضرین سے تعارف کرایا گیا۔ …

دہلی میں کانگریس کا جلسہ

مولانا عظمت اللہ کی تقریر

دہلی ۲۸ اگست ۔ تیلیواڑہ میں کانگریس کمیٹی کی سرپرستی میں ایک عظیم جلسہ ہوا جس میں مولانا عظمت اللہ نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی رام سنگھ لال … مولانا عبد اللہ فاروقی وغیرہ نے تقریریں کیں۔ مولانا عظمت اللہ نے کانگریس کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے ملک کی خدمات کی طرف توجہ دلائی۔ … کانگریس سے اشتراک عمل کرنے کی حاضرین سے اپیل کی۔ حاضرین نے گرمجوشی کے ساتھ کانگریس کا کام کرنے کا وعدہ کیا۔ …

قصبہ نبی کریم کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

دہلی ۲۸ اگست ۔ قصبہ نبی کریم کی تحقیقات کے لئے ضلع کانگریس کمیٹی نے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی اس کی رپورٹ تقریباً مکمل ہو گئی ہے اور وہ اس ماہ کے اواخر تک ضلع کانگریس کمیٹی کے روبرو پیش کر دی جائیں گی۔ قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع کانگریس کمیٹی آئندہ ماہ کے اوائل میں اس رپورٹ کو شائع کر دے گی۔

جموں میں عورتوں پر لاٹھی چارج

پولیس پر سنگباری

جموں ۔ ۲۵ اگست ۔ پرانی منڈی میں شدید نوبت کا جھگڑا ہو گیا۔ جب کہ کل رات پولیس نے ایک ہجوم کو جو مرکزی جامع مسجد … لاٹھی چارج کرکے منتشر کر دیا۔ ایک عظیم الشان جلوس جس میں دو ہزار کے قریب عورتیں تعزیہ اٹھائے مندر کی طرف جا رہا تھا کہ پولیس نے اسے روک لیا۔ جلوس دھرنا دے کر راستہ میں بیٹھ گیا۔ … پولیس نے ہجوم منتشر … ڈیوٹی پر تھا … سپاہیوں کے … ہیں۔

مجسٹریٹ نے ہجوم کو منتشر ہونے کے لئے ۵ منٹ کی مہلت دی۔ لیکن ہجوم نے اس کی پرواہ نہ کی ۔ اس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ ہجوم آگے بڑھ گیا۔ اور پولیس پر خشت باری کی جس میں بہت سے افراد جن میں … کانسٹیبل بھی شامل ہیں زخمی ہو گئے مسٹر شیخو ناتھ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بھی پتھر لگا۔ اور وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔

پولیس انتھی زخمی ہوئے جن میں ایک زخمی عورتیں بھی شامل تھیں۔

مہاراجہ کشمیر جو کل رات انگلستان سے واپسی پر لاہور گذرے اور آج سری نگر پہونچ گئے۔

حدیث و فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل — مکررات کو حذف کرکے بخاری شریف کی تمام احادیث کا مکمل سلیس، عام فہم اردو میں ترجمہ۔ اچھی لکھائی چھپائی … ضخامت تقریباً … صفحہ قیمت … محصول …

(۲) مسلم شریف کامل — مسلم شریف کی تمام احادیث کا سلیس، عام فہم اردو میں ترجمہ۔ اچھی لکھائی چھپائی ضخامت … صفحہ قیمت … محصول …

(۳) مشکوٰۃ شریف کامل — حضرت علامہ شیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ خطیب عمری کی مستند اور مقبول کتاب مشکوٰۃ المصابیح کا اردو میں مکمل ترجمہ۔ اچھی ۔ لکھائی ۔ چھپائی ۔ ضخامت ایک ہزار صفحات سے زائد قیمت … محصول …

(۴) انتخاب صحاح ستہ — صحاح ستہ یعنی ان ساتوں سات معتبر احادیث کا ترجمہ مع عربی متن کے جو متفق علیہ ہیں … مسلمان کو روزمرہ ضرورت رہتی ہے اچھی لکھائی چھپائی ضخامت … صفحہ قیمت … محصول …

(۵) اسلامی تعلیم — حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تمام و کمال فقہ اردو میں اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو اسلامی تعلیم کے … پیدائش سے لے کر وفات تک ایک مسلمان کو ضرورت رہتی ہے … قیمت … محصول …

جو کتاب منگائی ہو ۔ اس کی قیمت مع محصول … دہلی … پسند کتابیں منگائیں تو محصول میں بڑی بچت ہو۔

ملنے کا پتہ: سید حسن انیس ۔ منیجر رسالہ پیشوا ۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

رسالہ قسمت دہلی جو نہایت شان و شوکت کے ساتھ ہر ماہ کی تاریخ مقررہ کو شائع ہوتا ہے جس کے مضامین علاوہ دلچسپ ہونے کے ادبی معاشرتی ، اخلاقی ، سیاسی روشنی کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت ٹھوس ہوتے ہیں

چندہ سالانہ صرف بارہ آنہ ۔ ٹائیٹل پیج نہایت نفیس آرٹ پیپر پر ہے اور بہترین تصویروں سے مزین ہے۔

منیجر رسالہ قسمت بڑھ شاہ بولا دہلی

مسائل امروز

مسلمان کانگریس اور مسلم لیگ

سیاسی و معاشی اغراض کیلئے جداگانہ جماعت بندی کے تلخ نتائج

(۲)

اس لئے سب سے پہلا کام یہ ہے کہ اس مشترک مصیبت سے کسی نہ کسی طرح نجات حاصل کی جائے۔ ملکی آزادی اور خود مختاری حاصل کرنا اولین فرض ہے ملک میں فی الحال دو سیاسی قوتیں برسر پیکار ہیں۔ ایک قوم پرست دوسری سرکار پرست، ان کے علاوہ کوئی تیسری قوت نہیں ہے۔ چھوٹی چھوٹی کمزور …

… کرانا چاہتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح ہندو فرقہ پرست غیر ملکی حملہ آوروں کے خوف کی وجہ سے جب تک ان میں پوری طاقت نہ آجائے مکمل آزادی لینا نہیں چاہتے۔ بلکہ برطانیہ سے تعلق باقی رکھنا چاہتے ہیں۔

سیاسی تحفظات کی ضرورت

مذہب اور سیاست کا اشتراک

مخالفین مذہب کا پروپگنڈا

فرقہ پرستوں کی سازشیں

ہماری زندگی اور حرکت کا دور دورہ ہو، مسلمان جمود کی حالت میں نہیں رہ سکتے۔ اگر وہ رہنا بھی چاہیں تو نئے حالات اور واقعات انہیں حرکت کے لئے مجبور کر رہے ہیں۔ انہیں ذاتی مدافعت اور تحفظ کے لئے حرکت کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ تعطل اور جمود کے معنی بربادی اور موت کے ہیں۔ ایسی حالت میں مسلمان تین کام کر سکتے ہیں۔ یا تو جو قومیں پرورش کر رہی ہیں ان میں سے کسی ایک کے ساتھ متحدہ طور پر یا مختلف قوتوں کے ساتھ فرداً فرداً شامل ہو کر آگے بڑھیں۔ یا اپنے لئے ایک نئی راہ نکالیں اور دوسری قوتوں کو اپنے اندر جذب کر کے آگے بڑھیں، یا اپنی موجودہ جگہ پر ایک چٹان یا آہنی دیوار کی طرح مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اور تمام مخالف قوتوں کا تن تنہا مقابلہ کرتے رہیں کہ پھر ان کے اس طرح پڑے رہنے کو لوگ جمود اور تعطل نہیں کہیں گے۔ بلکہ مدافعتی اقدام و حرکت سے تعبیر کریں گے۔ بہر حال یہ تین راہیں ہیں۔ تیسری راہ کو میں سب سے پہلے لیتا ہوں۔ کیونکہ اس کے متعلق مجھے سب سے کم کہنا ہے۔ اس راہ کو وہی لوگ اختیار کر سکتے ہیں جو اپنے موجودہ املاک اور مقبوضات کا تحفظ ضروری سمجھتے ہوں۔ سو موجودہ نظم اور انتظام میں مسلمانوں کو من حیث الجماعت کچھ ایسے امتیازی حقوق حاصل نہیں ہیں کہ جن کے پامال ہو جانے کا نئے انتظام میں اندیشہ ہو۔ چند زمیندار اور وہ مقروض چند تاجر جن کی حالت کچھ مضبوط نہیں، اور چند حکومت کے اعلیٰ عہدہ دار جو اپنی پوری تنخواہ مہینے کے پہلے ہفتے میں بلوں کی ادائیگی پر صرف کر دیتے ہیں اور نہیں جانتے کہ بقیہ بل کس طرح ادا کریں۔ یہ مسلمانوں کے طبقہ امراء کی کل کائنات ہے۔ باقی سب جمہور ہیں۔ ان کی حالت کو کوئی بھی نیا انتظام موجودہ حالت سے بدتر نہیں کر سکتا۔ ان کا سب سے زبردست مال و متاع ان کی وہ زنجیریں ہیں جو انہیں پابند کئے ہوئے …

مسلمانوں کی حقیقی طاقت

مسلمانوں کا غلط شعور

اسلامیان ہند کی ذہنی راہیں

ہندوستانی افکار

فوجی مصالح کا غلبہ

فلسطین کے عیسائی عربوں اور مسلمان عربوں کا اتحاد ثابت کرتا ہے کہ برطانیہ نے یہ " دلیل " اپنی یہود نوازی اور اپنی استعماری اغراض کی پردہ پوشی کے لئے سوچی تھی ورنہ حقیقتاً برطانیہ کے سامنے جو مفاد ہے وہ عربوں یا عیسائیوں کا نہیں بلکہ صرف یہودیوں کا اور اس سے بھی بڑھ کر برطانی استعمار کا ہے چنانچہ اسی یادداشت میں عربوں نے بتایا ہے کہ برطانیہ اس معاملہ میں مذہبی خیالات پر استعماری اور فوجی مصالح کو ترجیح دیتا ہے۔ عربوں کی کمیٹی نے جو مطالبات پیش کئے ہیں اور انہیں جس طرح دلائل سے ثابت کیا ہے اس کے بعد انجمن اقوام کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ ان مطالبات کو تسلیم کرے اور برطانی کمیشن نے تقسیم فلسطین کی جو اسکیم پیش کی ہے اسے ہرگز منظوری نہ دے۔ مگر کیا انجمن اقوام جو حبش کی محکومی برداشت کر چکی ہے اور جو اسپین کی آزادی کو قربان ہوتا ہوا دیکھ رہی ہے وہ عربوں کے ساتھ انصاف پر برطانیہ کو مجبور کر سکے گی ؟ (اجمل)

چین کیلئے نازک وقت

چین کی بحری قوت بہت کمزور ہے اور جاپان کی بہت مضبوط۔ اس وقت جاپان کی بحری فوج میں ایک لاکھ سپاہی موجود ہیں۔ ان کے علاوہ ۹ جنگی جہاز ہیں …

عربی افکار

مصر اور ارض مقدس

پچاس ہزار جاپانی سپاہ شنگھائی پہنچ گئی

جاپان چین کو سزا دیکر ہی دم لیگا

شنگھائی پر بمباری سینکڑوں اشخاص ہلاک و زخمی

شنگھائی ۔ ۲۴ اگست ۔ جاپانی جہازوں سے بمباری کے دوران میں بم کے دو گولے نانکنگ روڈ پر ایک برطانی بلند عمارت کے سامنے آکر گرے جس سے ۵۰۳ اشخاص ہلاک ہوگئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے ۔ سڑک پر لاشیں ہی لاشیں نظر آتی تھیں ۔ اس سلسلہ میں تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ ۱۵۰۷ اشخاص ہلاک اور ۸۰۴ اشخاص زخمی ہوئے ۔ ہلاک شدگان میں دو سکھ بھی شامل ہیں ۔ شہر شنگھائی میں سات ہزار جاپانی باشندے کھانے پینے کا کوئی سامان نہ ملنے کے باعث سخت مصیبت میں ہیں ۔ کیونکہ تمام بازار بند پڑے ہیں ۔ جاپانیوں کے چینی ملازم بھاگ گئے ہیں ۔ اخبار "جاپان ٹائمز" لکھتا ہے کہ شہر شنگھائی میں کسی وقت بھی کم پھٹ سکتا ہے ۔ اور تمام چین میں جنگ پھیل سکتی ہے ۔ جاپان اس وقت تک مطمئن ...

... نے ہوائی حملہ کر کے جاپانی دفاعی کشتی کو ڈبو دیا ۔

جاپان کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا کہ شنگھائی اور اس کے ارد گرد ... جاپان کی پچاس ہزار سپاہ اتر چکی ہے جس کو چینی فوجوں کا زبردست مقابلہ کرنا پڑا ۔ اس وقت شنگھائی میں جاپان کی چین سے زیادہ فوج ہے

پیپنگ کے جنوب مغرب میں بڑی زبردست لڑائی ہو رہی ہے ۔ جس میں ایک جاپانی ڈویژن اور کم سے کم تیس ہزار چینی سپاہ نے حصہ لیا ۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے چین کے تمام حملے ناکام کر دئے اور چینی فوجوں کو بھگا دیا ۔ چین کو بہت زبردست نقصان اٹھانا پڑا ۔

سرحد میں جابرانہ قوانین کی منسوخی

کانگریسیوں پر سے تمام پابندیاں ہٹالی گئیں

سرکاری اعلان

ایبٹ آباد ۔ ۲۴ اگست ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت صوبہ سرحد نے قانون امن عامہ کے ماتحت داخلہ اور اخراج کے تمام احکام بحران کے جو سرحد پار کے معاملات میں مداخلت کے متعلق ہیں منسوخ کر دئے ہیں ۔ اس فیصلہ کا سب سے زیادہ اہم نتیجہ یہ نکلا ہے کہ خان عبدالغفار خاں (سرحدی گاندھی) کے داخلہ صوبہ سرحد پر سے پابندی اٹھ گئی ہے ۔ اور تحریک خاکسار کے چند ممبران جن میں مسٹر عنایت اللہ خاں (لاہور) پر سے پابندی اٹھ گئی ہے ۔ کانگریس اور اس کے ملحقہ ایسوسی ایشن پر سے بھی پابندیاں اٹھ گئی ہیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ کر نے سے حکومت کا مدعا یہ ہے کہ حکومت کسی شخص کو صوبہ کی سیاسی زندگی میں حصہ لینے کا موقعہ دینے سے انکار نہیں کرنا چاہتی ۔ حکومت کو پوری ...

... ہیں ۔ حکومت نے آج سے ان تمام احکام کو داخلہ اور اخراج کے متعلق ہیں بحران کے جن کے ذریعہ سرحد پار کے علاقوں میں مخالفت کی گئی ہے ۔

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ خان عبدالغفار خاں نے اپنا سندھ کا پروگرام منسوخ کر دیا ہے ۔ اور آپ جلد ہی سرحد جانے والے ہیں

سرحد میں کانگریسی وزارت

لاہور ۔ ۲۴ اگست ۔ آج خان عبدالغفار خاں بیرسٹر ممبر مرکزی اسمبلی بذریعہ کار پشاور سے یہاں تشریف لائے ۔ آپ نے اخباری نمائندہ کے ساتھ دوران ملاقات میں فرمایا کہ سر عبدالقیوم کی وزارت کا خاتمہ ... ڈاکٹر خان صاحب وزیراعظم ہوں گے ... کانگریسی پارٹی میں ۲۹ ممبران ہیں اور ... کانگریسی حکومت ہوگی ۔

مرکزی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا

گورنر جنرل نے اپنے اختیارات استعمال کئے

زنجبار کے متعلق تجویز گرگئی

شملہ ۔ ۲۴ اگست ۔ آج سر عبدالرحیم کی صدارت میں مرکزی اسمبلی کا اجلاس شملہ میں شروع ہوا ۔ ۲۹ نئے ممبروں نے حلف وفاداری اٹھایا ۔ فلسطین کی تقسیم کے متعلق ایک اسکول میں پابندی کے متعلق جو تحریکات التواء پیش ہونے کو تھیں ۔ صدر اجلاس نے سنایا کہ گورنر جنرل نے ان کی پیشی کی اجازت نہیں دی ۔ سرحدی قبائل کے متعلق تحریک التواء کی اجازت گورنر جنرل نے اس وجہ سے نہیں دی کہ ان کے نزدیک اس سے عوام کا نقصان مرتب ہوتا تھا ۔

جنوبی افریقہ میں ہندوستانی کی شکایات کے متعلق جو تجویز پیش ہونی تھی ۔ اس پر مسٹر ستیہ مورتی نے فرمایا کہ چونکہ افریقہ کا قانون واپس لے لیا گیا ہے اس وجہ سے اب اس تجویز کے پیش کئے جانے کی ضرورت بھی نہیں ہے ۔ زنجبار میں ہندوستانیوں کے حقوق کے متعلق صدر اسمبلی نے چار بجے کا وقت دے دیا ہے ۔ ایک بل سر سلطان احمد نے پیش کیا جس کی رو سے حکومت ہند کو ہندوستانی ریلوں کا کرایہ حسب ضرورت و حسب موقعہ گھٹانے کے اختیارات دئے گئے تھے ۔ اور ظاہر کیا گیا تھا کہ فیڈریشن سے ۵ سال بعد تک حکومت کو یہ اختیار حاصل رہیں شام کو زنجبار کے متعلق حکومت کیخلاف مسٹر ستیہ مورتی نے جو تجویز پیش کی وہ ۵۲ کے مقابلہ میں ۶۶ آرا سے نامنظور ہوگئی

موجودہ آئین کو نامنظور کیا جائے

پٹنہ ۔ ۲۴ اگست ۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ آنریبل مسٹر شری کرشن سنہا وزیراعظم بہار اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کریں گے ۔ جس میں موجودہ آئین کو نامنظور کرنے اور دستور ساز اسمبلی کو طلب کرنے پر زور دیا جائیگا

کسانوں کے بقایا لگان میں معافی

حکومت بہار کی کوشش کا نتیجہ

پٹنہ ۔ ۲۴ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ مالکان ... پارسال کے بقایا لگان میں ہے کسانوں کو روپیہ میں چار آنے کی چھوٹ دیدی ہے ... ایک سال کا لگان چھوڑ دیا ہے ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ چار سال سے بھی زیادہ کے بقایا کی صورت میں دو سال کے لگان کی معافی دیدی جائیگی معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹ حکومت بہار کی کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کا ...

انڈین سول سروس کے ملازموں کی بھرتی

گورنر جنرل نے تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت نہیں دی

شملہ ۔ ۲۴ اگست آج مرکزی اسمبلی میں التوائے اجلاس کی پانچ تحریکوں کی قسمت کا فیصلہ ہوگیا ۔ لیجسلیٹو قواعد میں ترمیم کے متعلق مسٹر ستیہ مورتی کی تحریک التواء پر شام کو بحث ہوگی ۔

گورنر جنرل نے فروفیسر رنگا کو انڈین سول سروس کے مزید ملازموں کی بھرتی کے متعلق سیکسوبل کی رپورٹ پر تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت نہیں دی ۔ معاہدہ اٹاوہ کو جاری رکھنے اور بھٹنڈا کے قریب ٹرین کے خوفناک حادثہ کے سلسلہ میں التوائے اجلاس کی تحریکیں پیش نہیں کی گئیں اور زنجبار کے متعلق مسٹر رنگا کی تحریک التواء اس لئے مسترد ہوگئی ۔ کہ کل اس مسئلہ پر بحث ہو چکی ہے ۔

... وزیرستان میں فوج کی نقل و حرکت کے سلسلہ میں اس کو رسے کام لیا جائے گا ۔ توقع کی جاتی ہے کہ بہت جلد ایک اور کور منظم کی جائے گی ۔

حکومت یوپی ایک کروڑ روپیہ قرض لیگی

لکھنؤ ۔ ۲۴ اگست ۔ حکومت یوپی نے ہائیڈرو الیکٹرک گرڈ اور ٹیوب ویل کی اسکیم اور سڑکوں ترقی و توسیع کے پروگرام کی تکمیل کے لئے ساڑھے تین فی صدی شرح سود پر ایک کروڑ روپیہ قرض لینے کا اعلان کیا ہے ۔ جو کہ ۱۹۵۳ء میں واجب الادا ہوگا ۔ قرضہ کے لئے رقمیں صرف ۳۱ اگست کو طلب کیجائیں گی ۔

کانگریس کا آئندہ صدر کون ہوگا

کراچی ۔ ۲۴ اگست ۔ باوثوق کانگریسی حلقوں میں قیاس کیا جاتا ہے کہ شاید کانگریس کے آئندہ صدر شریمتی سروجنی نائیڈو یا مسٹر ... منتخب کئے جائیں گے ۔

مخالف پارٹی کی پہلی فتح ۔

لیجسلیٹو اسمبلی کی کارروائی

شملہ ۔ ۲۴ اگست ۔ آج اسمبلی میں سر ابراہیم ہارون جعفر کا ریزولیوشن سردار منگل سنگھ کی ترمیم کے ساتھ بلا رائے شماری پاس ہوگیا ۔ اس ریزولیوشن کا مدعا یہ ہے کہ اگر کسی ممبر کے حقوق کے متعلق پریذیڈنٹ اسمبلی کی تحریک پر بحث کی اجازت دیدیں تو معاملہ اس موقعہ کے جملہ معاملات سے مقدم سمجھا جائے گا ۔ اور اس پر سب سے پہلے بحث ہوگی ۔

سرحد میں جنگ کا عملی تجربہ

مہاراجہ تریپورہ کی درخواست

کلکتہ ۔ ۲۴ اگست یونائیٹڈ پریس کو مطلع کیا گیا ہے کہ چونکہ مہاراجہ تریپورہ نے صوبہ سرحد میں جنگ کا عملی تجربہ حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی ۔ حکومت ہندوستان کو ہر قسم کی سہولت بہم پہونچانے کی تیاریاں کر رہی ہے ۔ مہاراجہ صاحب کو چودہ یوم کوسی ہی ... دستہ یا جنرل اسٹاف میں بھرتی کر دیا جائے گا ۔

بھوک ہڑتالیوں کی نازک حالت سے تشویش

ہوم منسٹر سے بلیٹن جاری کرنیکا مطالبہ

کلکتہ ۔ ۲۴ اگست ۔ انڈمان و دیگر مقامات کے بھوک ہڑتالیوں کے تازہ ترین حالات معلوم کرنے کیلئے جن میں سے ... مطالبہ جو کہ ... بنگال کے ہیں ۔ بہت سے فوری سوالات بنگال اسمبلی کے آج کے اجلاس میں دریافت کئے جانے کا نوٹس دیا ہے ۔

اب چونکہ بھوک ہڑتال کو شروع ہوئے چار ہفتوں سے بھی زیادہ ہوگئے ہیں ۔ اور بہت سوں کی نازک حالت ہونیکی وجہ سے تشویش پیدا ہو رہی ہے ۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ہوم منسٹر سے ... کی تازہ اطلاعات بہم پہونچانے کے لئے روزانہ بلیٹن جاری کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا ۔

اسمبلی کے ممبر نے معافی مانگ لی

شملہ ۲۴ اگست ۔ کل اسمبلی میں مولانا ظفر علی خاں کو جو لاہور کے حلقہ سے منتخب ہو کر آئے ہیں ۔ پارلیمنٹری طریقہ کار سے اپنی عدم واقفیت کی وجہ سے کافی پشیمانی ہوئی جب صاحب صدر نے ان کے اس فقرہ پر کہ یہ اسمبلی محض مناظرہ کرنے کی جگہ ہے اعتراض کیا ۔ اور مولوی صاحب کو اپنے الفاظ واپس لینے پڑے ۔

وزیرستان کو مزید فوج کی روانگی

شیخوپورہ ۔ ۲۴ اگست ۔ لاہور کے ڈسٹرکٹ ... افسر (بھرتی کرنے والے افسر) نے دعا باسنگھ اور ضلع شیخوپورہ کے دیگر حصص میں ... ۵۰۰ آدمیوں کی ایک لیبر کور منظم کی ہے ۔

تجرید بخاری

احادیث نبوی کی سب سے مکمل و مستند بخاری شریف کا ایسا خلاصہ جسکو ایک متبحر مصری عالم نے لکھا اس میں ۲۲۷۰ احادیث دو جلدوں میں ۸۰۰ صفحوں کی مجلد کتاب ہے ۔ کاغذ نہایت عمدہ چکنا ولایتی ہے ۔ قیمت عاد روپیہ ہے ۔ لیکن صرف ایک ماہ کیلئے ناظرین الجمعیۃ کو صرف ایک روپیہ چار آنے میں دیجائیگی محصولڈاک دس آنہ اسکے علاوہ ہے ۔ پتہ

منیجر ایم ۔ اے فاروقی کمپنی نئی سڑک دہلی

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے ۔ کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے ۔ نیز مسوں کی جلن ، سوزش ، ورم ، اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے ۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں ۔

قیمت ۴ سر خوراک ایک روپیہ بلدہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک سے تین پر ادار

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ پر دھواں دھار بمباری

جاپانی فوجوں کی ناکامی ۔

برطانیہ کا ساٹھ لاکھ پونڈ کا نقصان

شنگھائی ۔ ۲۴ اگست شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ پر دھواں دھار گولہ باری ہو رہی ہے ۔ دن نکلنے کے قریب بم کا ایک گولہ میونسپل دفتر کے قریب بیچ وسط میں پڑا ۔ ایک بم ایک چینی چار منزلہ عمارت پر پڑا جس سے عمارت تباہ ہوگئی ۔

شمالی اسٹیشن کے قریب چینی توپوں نے جاپانی سفارت خانہ کے قریب ...

... کے درمیان نقصان ہو چکا ہے ۔ صرف ایک فرم بیمہ شدہ تھی اس کا پچاس ہزار پونڈ کا نقصان ہوگیا ہے ۔ شہر میں تیرہ بڑی بڑی جگہ آگ جل رہی ہے اور ان کے علاوہ مختلف جگہ آگ لگی ہوئی ہے ۔

غیر ملکی کمانڈروں کا پروٹسٹ

برطانوی ، فرانسیسی ، اور امریکی بحری بیڑوں کے کمانڈروں نے ...

چینی فوجوں نے ... کو بانگ ٹسیپو پر حملہ کیا لیکن ...

جاپانی فوجوں نے ان کو بھگا دیا ۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ان کے صرف ... آدمی کام آئے اور چینیوں کے دو چینوں آدمی مارے گئے ... کو جاپانی بحری جہازوں سے شمالی اسٹیشن کے قریب چینی فوجوں پر بمباری کی اور اس کے بعد چینی توپخانہ پر بمباری کی ۔

چینیوں کی جانب سے تاخیر

باکمال مشاہدوں کا بیان ہے کہ چینی فوج نے ایک ہفتہ کی دیر کر دی اگر چینی فوجیں ایک ہفتہ پیشتر دریا پر ہیوپو جانب جیسا کہ پوٹنگ فوج منصوبہ کرتی تو جاپانی جہازوں کو چین میں داخل ہی نہیں ہونے دیتی جاپانی فوجوں کی تعداد پچاس ہزار ہے ۔ لیکن ریلیوں پر متواتر بمباری کی وجہ سے چینی کمک کی آمد میں تاخیر ہو رہی ہے ۔ اور جاپانی فوجیں جہازی پلیٹ فارم پر دھڑا دھڑ اتر رہی ہیں ۔

چھاپہ پر حملہ کی تیاریاں ۔

جاپانی فوج عظیم بحریہ یا میں عظیم چینی فوجوں پر حملہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ ایک سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ جاپان کی ہوائی فوج نے گنگس پر حملہ کیا ۔ اور دیہاتوں پر بم برسائے ۔

قیدیوں کی رہائی

... نے ... کے ذریعہ سفید قیدیوں کو لینے کے لئے جب لاتیاں آرہی تھیں ۔ جاپانی سنتریوں نے انکو روک دیا ۔ اس سے مزید رہائی نہ ہو سکی ۔ اس وقت جیل میں ساڑھے چھ ہزار قیدی ہیں اور جیل پر بمباری کا خطرہ ہے

جاپانی فوج کی آمد

ایک جاپانی ڈویژن دو سنگ کے قریب اترا ہے دو اور ڈویژن بذریعہ جہاز آرہے ہیں ۔ اور وہ اترنے والے ہیں ۔ چینیوں کا لکھنا ہے کہ انھوں نے جاپانی فوجوں کو دوسنگ میں اترنے سے روک دیا ۔ جاپانی جنگی جہازوں سے گولہ باری کر کے فوجوں کو اتارنے کی کوشش کی مگر چینی فوجوں نے اس قدر شدید گولہ باری کی کہ جاپانی فوجوں کا اترنا ناممکن ہوگیا ۔ پوٹنگ میں اس قسم کی کوشش ناکام کر دی گئی ۔ چینیوں کا کہنا ہے کہ ساحل پر کسی جگہ بھی فوج نہیں اتر سکی ہے ۔

برطانیہ کا نقصان

شنگھائی میں برطانیہ کے مال کا پچاس لاکھ ، اور ساٹھ لاکھ پونڈ ...

بنگال پریزیڈنسی مسلم لیگ کے اجلاس میں گڑبڑ

بنگال کی موجودہ وزارت کی سرگرمیوں کی مذمت

سیاسی قیدیوں اور نظربندوں کی رہائی کا مطالبہ

کلکتہ ۔ ۲۲ اگست ۔ مسلمانوں کو کانگریس میں شامل ہو جانا چاہیے ۔ آزادی کی جدوجہد میں اس وقت تک کانگریس کے شانہ بشانہ کام نہ کرنا چاہیے کہ کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے ۔ نہ صرف لیگ کے آئین کے ہی خلاف ہے بلکہ قومی وقار اور سیاسی اخلاق سے حد درجہ گرا ہوا ہے ۔ یہ ہے وہ رائے جو کہ سر ... سابق چیف جج اور ... نے آج شام بنگال پریزیڈنسی مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے ظاہر کی ۔

...

... کانگریس کے عہدے قبول کرنے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کانگریس نے اس خیال سے عہدے قبول کئے ہیں تاکہ اختلافات کی خلیج وسیع نہ ہونے پائے ۔ اور عوام میں اتحاد قائم رہے

... آپ نے تقسیم فلسطین کی مذمت کی ۔ اور انڈمان کے بھوک ہڑتالیوں کے مطالبات کو جائز اور مناسب قرار دیا ۔ اور اس سلسلہ میں حکومت بنگال کے رویہ کو سرد مہری سے تعبیر کیا ۔

میونسپل کاونسل بھی آئندہ سے میونسپل ملازم ہوگا

مسٹر لکشو رسر عبدالرحمن کا جانشین مقرر کر دیا گیا

دہلی ۔ ۲۳ اگست ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دہلی میونسپلٹی کی ایگزیکٹو فائنانس سب کمیٹی نے اپنے کل کے اجلاس میں یہ طے کیا ہے کہ آئندہ سے میونسپل کاونسل بھی جو اب تک محض ایک افسر ہوا کرتا تھا ۔ میونسپل ملازم تصور کیا جائے گا ۔ تفصیلات وغیرہ کے متعلق اسے جملہ میونسپل قواعد کی پابندی کرنا لازم ہوگا ۔ ...

جو سر عبدالرحمن کو ملتے تھے ۔ آئندہ سے ... پر مقرر ہو جائیگی ۔ اسی طرح جونیئر کاونسل کی تنخواہ ... سو روپیہ ہو جائے گی ۔

اس فیصلہ کے بعد جو لکھنؤ دوسرا ... مسٹر لکشو کو جو ایک جونیئر کاونسل تھے سینیئر کاونسل مقرر کر دیا گیا ۔ معلوم ہوا ہے کہ جونیئر کاونسل کیلئے سر عبدالرحمن کے صاحبزادہ مسٹر فضل ... کا نام بھی پیش کیا گیا تھا مگر کثرت رائے سے ... کے حق میں تھی ۔

خان عبدالغفار خاں کا داخلہ سرحد

چھ سال کی طویل مدت کے بعد وطن کی زیارت

کراچی ۔ ۲۳ اگست ۔ داخلہ سرحد پر سے پابندی اٹھنے کے متعلق نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے دوران انٹرویو میں خان عبدالغفار خاں نے فرمایا کہ میں چھ سال کے بعد اپنے وطن کے اندر واپس جارہا ہوں اور وہاں جاکر صورت حالات کا مطالعہ کروں گا ۔ خان صاحب نے فرمایا کہ مجھے افسوس ہے کہ سندھ کا پروگرام منسوخ کرنا پڑا ۔ اور میں دوبارہ سندھ کا دورہ کروں گا ۔ خان صاحب آج رات کو کراچی روانہ ہو جائیں گے ۔ آپ ... اور ۲۶ اگست کو ... پشاور روانہ ہو جائیں گے ۔

... نے خدائی خدمتگاروں کی تاریخ بیان کی ۔ اور فرمایا کہ پٹھان غیر تعلیم یافتہ ہیں ۔ لیکن وہ علمی سیاست داں ہیں ۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں سے اختلافات مٹانے کی اپیل کی ۔ اور فرمایا کہ کانگریس کے ذریعہ ملک کی سیوا کریں کے لئے آپ کو خدائی خدمتگار ہونا چاہئے ۔

سر تیج بہادر سپرو یوپی کے گورنر

جھانسی ۔ ۲۳ اگست ۔ مقامی ہفتہ وار اخبار "دین بندھو" کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ سر ہیری ہیگ گورنر یوپی ۔ جب چھٹی پر جائیں گے ۔ تو آپ کی جگہ سر تیج بہادر سپرو کو ۔ یو ۔ پی ۔ کا گورنر مقرر کیا جائے گا ۔

گئو بھگت پنڈتوں کی نئی اپیچ

ذبیحہ گاؤ کے انسداد کیلئے قانون

... ۱۹ اگست ... ایک مشہور فاضل ... مہاراج ... جی ... ہندوستان میں گئو کشی کے مسئلہ پر گاندھی جی سے ایک طویل گفتگو کی اور اس کے انسداد کے لئے قانون سازی کی ضرورت بتائی گاندھی جی نے اس معاملہ پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔

... نے اس معاملہ پر پنڈت جواہر لال نہرو ، اور سردار ولبھ بھائی پٹیل ، بابو راجندر پرشاد ، مسٹر سروجنی نیڈو ، اور کانگریس مجلس عاملہ کے دیگر ارکان سے بھی گفتگو کی ہے ۔ جنہوں نے اس کا وعدہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر پوری توجہ کریں گے ۔

سڑک کی محافظ فوج پر گولیاں

سرکاری اطلاع

شمالی وزیرستان میں کیمپوں اور پکٹوں پر کبھی کبھی چھپ کر گولیاں چلانے کے سوا جن سے ایک انڈین افسر اور ۱۲ انڈین اور ایک کے زخمی ہونے کی خبر آئی ہے ۔ علاقہ میں اور کوئی واقعہ نہیں ہوا ۔ ... دشمن کی ٹولیوں نے سڑک کی حفاظت کرنیوالی فوجوں پر گولیاں چلائیں ان ٹولیوں کو فائر کر کے منتشر کر دیا گیا ... اور آدمی کا زخمی ... ہے اور کسی نے ... مطابق چھوٹی چھوٹی ٹولیوں کے ساتھ ... اور سڑک بنانیوالی پارٹیوں ... شرارت کرنیکے موقعہ کی تلاش میں ابھی تک پھر رہے ہیں

خزانہ

آپکی بھول ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ سب کچھ ... خزانہ ...

سلاطین و قائدین اسلام

موجودہ قائم اسلام فرمانرواؤں کی مختصر سوانح حیات اور ان کی سلطنتوں کے جغرافیائی و تاریخی حالات ... جنرل ... دہلی

زندہ موت

بالکل مفت دور حاضرہ کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجادات کی تاریخ

کامل "رسالہ زندہ موت"

مفت حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس دوستوں کے مکمل پتے ... رسالہ مفت ارسال کر دیا جائیگا

ڈاکٹر ایم ۔ اسمٰعیل نمبر ۴ ... میکلوڈ روڈ لاہور

حکیم الامۃ حضرت العلامہ اشرف علی محدث تھانوی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے ۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی ، تاریخی ، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت سالانہ صرف بیس روپیہ ہے ۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی نمونہ ہرگز نہ منگائیے ۔ اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے ۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے ۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے ۔ ترسیل زر کا پتہ

مینیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

گوہ نور خضاب رجسٹرڈ

بے ضرر اور بے خطر ہونیکی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور اس کے بہت مداح ہیں ۔ ایک مرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بنا دے گا ۔ تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں ۔

سول ایجنٹ ۔ حاجی محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

کمیشن کی سفارشات پر مجلس انتداب کی رپورٹ شائع ہوگئی

مقامات مقدسہ کو عربوں سے چھین لیا جائے

مسلمانوں کے حق میں ایک اور تباہ کن اقدام

لندن ۲۴ اگست فلسطین کے متعلق جمعیۃ اقوام مجلس انتداب کی رپورٹ کا خلاصہ شائع ہوگیا ہے اس خلاصہ میں مجلس مذکور نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ ہنگاموں کو روکنا سخت دشوار تھا۔ مگر اسے اس کا یقین نہیں ہے کہ جو متشددانہ کارروائیاں عمل میں لائی گئیں انہیں کسی قطعی اور فیصلہ کن اقدام کے ذریعہ ختم کر دینا غیر ممکن تھا۔ مجلس نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ۱۹۳۶ء کے فسادات زبردست سیاسی کشمکش کے مظاہر تھے۔ دونوں قوموں کی ناگزیر دشمنی میں یہودیوں کے خلاف نسلی جذبات اور عربوں کی بڑھتی ہوئی قوم پروری نے اور بھی زیادہ اضافہ کر دیا۔ مجلس انتدابات کے نزدیک اس مدوجزر نے جو انتدابی قوت کی پالیسی میں پیدا ہوا عربوں کے لئے یہ سمجھنے میں بہت افزائی کی کہ تشدد کی حاجت کو تشدد کے ساتھ دور کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں جب برطانیہ کے شاہی کمیشن نے اس امر کا اعلان کر دیا کہ موجودہ انتداب ناقابل عمل ہے تو اب بلاشبہ وہ ناقابل عمل ہی ہوگیا۔ اس لئے مجلس انتدابات اس کی ضرورت محسوس کرتی ہے کہ جدید علاقہ وار تقسیم کے سلسلے سے متعلق فوائد و نقصانات پر غور کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور مقامات مقدسہ پر سے عربوں اور یہودیوں کو ... ایک مخصوص حکومت کا تسلط قائم کرنے کے متعلق جو تجویز پیش کی گئی ہے اس کی حمایت کرتی ہے مجلس مذکور کا خیال ہے کہ اگر تقسیم فلسطین کی اسکیم کو بروئے کار لایا گیا تو اس کی کامیابی کا انحصار حدود کی تعین و تخصیص کے بجائے ان اثرات پر ہوگا جو اس اسکیم سے عربوں اور یہودیوں کے تعلقات پر پڑیں گے۔ مجلس انتدابات نے یہ بھی تنبیہ کی ہے کہ یہودیوں اور عربوں کے مصائب و مشکلات کا موازنہ کرنا غیر ممکن ہے۔ کیونکہ مشرق قریب میں عربوں کے لئے زمین کے وسیع قطعات کھلے ہوئے ہیں۔ وہ جہاں چاہیں آباد ہو سکتے ہیں۔ مگر یہودیوں پر روز بروز دنیا تنگ ہوتی جا رہی ہے۔

مجلس کے خیال میں عرب اور یہودی مملکتوں کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ (اپنی آخری ہیئت سے قبل ایک طویل زمانہ امیدواری) کا گزاریں یہ زمانہ امیدواری اس طرح گزارا جا سکتا ہے کہ عربوں اور یہودیوں کے چھوٹے چھوٹے اضلاع قائم کر دیئے جائیں اور وہ اضلاع حکومت انتداب کے ماتحت رہ کر اپنی اندرونی اقتصادیات کی آزادی اور باقاعدہ مہاجرت کے مکمل اختیارات سے متمتع ہوتے رہیں اور ان سب اتحاد انتدابی قوت کے ماتحت اپنے معاملات خارجہ اور امور مدافعت میں پوری طرح رہے اور اس کے متبادل ایک تجویز یہ بھی ہے کہ علیحدہ علیحدہ ہر ضلع کے لئے انتداب مقرر ہو۔ اور جب وہ ضلع اپنی اہلیت و صلاحیت کو ثابت کر دے تو اسے آزاد کر دیا جائے۔

جی آئی پی کی لائن پر نئے انجنوں کا استعمال

ہندوستان میں دو نئے تیز رفتار اور طاقتور موٹر آئے ہیں جن کا تجربہ جی آئی پی کی لائن پر بمبئی اور دہلی کے درمیان کیا جا رہا ہے۔ ان انجنوں سے ریل کی رفتار اور انجن چلانے کی سہولت میں اضافہ ہو جائے گا اور اسی کے ساتھ کوئلہ وغیرہ کے خرچ اور نگرانی کے خرچ میں بھی کمی ہو جائے گی ان انجنوں کے نام "کنگ جارج" اور "کوئن میری" رکھے گئے ہیں اور ان میں زمانہ حال کی انجینئری کی تمام کارآمد ایجادات سے کام لیا گیا ہے۔ گو ان کی ساخت انگلستان میں ہوئی ہے۔ مگر ان کا خاکہ از سر تا پا ہندستانی ہے جو انجنیاں جی، آئی، پی ریلوے اور سنٹرل اسٹینڈرڈ آفس ریلوے بورڈ کے افسران کے باہمی مشورہ کا نتیجہ ہے۔

ہیں کردہ جو یہ سے کا مذہبی عقیدے کے آدمی ہیں اور انہوں نے اسی سیاسی عقیدے کے ماتحت بہترین کام کیا۔

اس وقت ان کا وزارت کا قبول کرنا مسلمانوں کے حق میں بہتر ہی ہے جو غلط کار لوگ ان سے استعفے کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ مسلمانان بجنور کے حق میں ظلم کر رہے ہیں اس ذیل میں حافظ صاحب بھی اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ان کو ان رائے دہندگان کی مرضی کے خلاف جنہوں نے انہیں بلا مقابلہ اسمبلی میں بھیجا ہے کوئی حق استعفیٰ دینے کا نہیں ہے

مجلس عمل فلسطین کی امداد

چندہ دینے والوں کو انتباہ

جن حضرات فلسطین کی مجلس عمل کی اعانت و امداد کے سلسلے میں دفتر جمعیۃ علماء ہند کے نام روپیہ روانہ کر دیتے ہیں جو دہلی سے الہ آباد بھیجنا پڑتا ہے اور بلاوجہ فیس منی آرڈر کا نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے تمام حضرات اہل خیر اور اہل دل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ فلسطین کی مجلس عمل کا دفتر الہ آباد میں ہے دہلی میں کوئی دفتر نہیں ہے جو حضرات فلسطین کی مجلس عمل کے نام چندہ بھیجنا چاہیں وہ مولانا محمد میاں صاحب فاروقی ناظم مجلس عمل فلسطین الہ آباد کے پتہ پر روانہ فرمائیں

دہلی میں صرف فلسطین کانفرنس کا انعقاد ہوا تھا کوئی مستقل دفتر دہلی میں قائم نہیں کیا گیا تھا۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

صوبہ متوسط و برار میں اردو کی تعلیم کی ضرورت

انجمن ترقی اردو بالاپور (برار) کا اقدام عمل

بالاپور بذریعہ ڈاک۔ اردو ہفتہ کا پہلا جلسہ ۲ اگست ۱۹۳۶ء کی شب میں دس بجے زیر صدارت حضرت علامہ مولوی عبدالحق صاحب بی اے علیگ سکریٹری انجمن ترقی اردو اورنگ آباد دکن منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق آرا حسب ذیل تجویز منظور کی گئی۔

انجمن ترقی اردو بالاپور کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ صوبہ متوسط و برار کے ہندی اور مرہٹی دونوں علاقوں کے ابتدائی مرہٹی اور ہندی مدارس میں مادری زبان اردو کی تعلیم، اور اردو کے مدارس میں مرہٹی یا ہندی کی تعلیم لازمی کر دی جائے۔

اعظم گڑھ میں تقسیم فلسطین کیخلاف احتجاج

تقسیم فلسطین کے خلاف عالم اسلام کے مسلمانوں کے دلوں میں جو عالمگیر غم و غصہ کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں کل ۲۰ اگست ۱۹۳۶ء بروز جمعہ ہمارے شہر اعظم گڑھ میں بھی ان کا مظاہرہ نہایت موثر طریقہ پر ہوا شہر کے ... نے مکمل ہڑتال کی۔ چھوٹی بڑی تمام دکانیں بند رہیں۔ قصبات و دیہات کے لوگوں نے بھی اس میں حصہ لیا اور بعض مقامات پر ہندوؤں کا ذرا دور نے بھی ہڑتال میں شرکت کی۔ امام صاحب نے ایک تقریر میں اس تقسیم کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا اور یہ واضح کیا کہ اب تک مسلمانوں کے

جمعیۃ الطلبا افغان دہلی کا جلسہ

مفید و اہم قرار دادوں کی منظوری

۲۰ اگست کو ۵ بجے شام کمپنی باغ میں زیر صدارت مولانا عبدالرؤف صاحب جمعیۃ کا جلسہ منعقد ہوا۔ حسب ذیل قرار دادیں منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے درخواست کرتا ہے کہ وہ قطغن خانی شہزادوں کے مطالبات منظور کروا کر ملت افغانیہ کی دلجوئی کرے۔ نیز مولانا عبیداللہ صاحب سندھی اور میاں محمود انصاری صاحب کو ہندوستان واپس آنے کی اجازت عنایت فرمائے۔

(۲) جمعیۃ کا یہ اجلاس تقسیم فلسطین کی تجویز کو نہایت نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور حکومت ہند کے ذریعہ سے حکومت برطانیہ پر واضح کر دینا چاہتی ہے کہ دنیائے اسلام کے نامیدے غازی اتاترک مصطفیٰ کمال کے اعلان کے بعد برطانیہ کے لئے مدبرانہ اسی میں ہے کہ وہ فلسطین کو جو عربوں کا ہے عربوں ہی کے لئے خاص کر کے مسلمانان عالم کو مطمئن کر دے۔

(۳) جمعیۃ کا یہ اجلاس صوبہ سرحد کے آزاد خیال ممبران سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ ... خدائی خدمتگاروں کے عہد نامہ پر دستخط ... کارروائی شروع کریں

نیز یہ اجلاس اسیران انڈمان سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان کے جائز مطالبات منظور کئے جائیں

حافظ محمد ابراہیم صاحب ایم ایل اے

رائے دہندگان کی طرف سے اعتماد کا اظہار

جناب محمد شمس الاسلام صاحب مفتی صدر ٹاؤن ایریا کمیٹی کرتپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ تقریباً دو ہفتہ سے اخبارات میں بعض ایسے غیر ذمہ دار حضرات کے بیان دیکھ رہا ہوں جن کو ضلع بجنور کی ... کا کوئی علم نہیں ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب کو جو آج سے نہیں تقریباً گیارہ سال سے مسلمانان بجنور کی حقوق اور مسلمانان ... کی عموماً بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں بجنور کے ... نے جس کے ... ان کی لدادی ہے ... وقت کے لئے بہترین نمایندہ سمجھتے ہیں۔ میں یہ بھی اعلان کرنا چاہتا

رعایتی اعلان

اخبار الجمعیۃ مورخہ ۲۴ اگست صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے

منیجر

الجمعیۃ آپ کا اپنا اخبار ہے اس لئے اس کی توسیع اشاعت آپ کا اخلاقی فرض ہے۔ (منیجر)

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتے سے مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

سیکسول طلا (رجسٹرڈ)

نہایت قیمتی ادویات مثلاً، مشک، بلاؤ، مستی فیل، مستی خوک، جوہر کچلہ، جوہر افیون، جوہر خراطین، جوہر لوبان، ہم الفار، روغن بیضہ مرغ، روغن کوہان شتر، روغن مار سیاہ، روغن سانڈہ، روغن عاقر قرحا، روغن پستہ، دارچینی لونگ، جند بیدستر وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ مخلوق جسم کی کوتاہی اور ٹیڑھے پن اور رگوں کی کمزوری کا مکمل علاج کر کے عضو مخصوص کو قدرتی سانچہ میں ڈھال کر اصلی قوت مردمی بخشتا ہے، اعضاء تناسل کے تمام نقائص کو مستقل طور پر دور کر کے عضو مخصوص کو سخت قوی و دراز فربہ کر دیتا ہے رگوں اور پٹھوں کو مضبوط اور مستحکم بنا کر باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔ رگ اور پٹھوں میں جو خراب رطوبت پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرتا ہے اور خوبی یہ کہ بالکل بے ضرر ہے ... کرتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے، پان باندھنے کی ضرورت نہ پٹی کی دقت، موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کے لئے اعجاز کا کام دیتا ہے۔ ترکیب استعمال بالکل آسان ناگوار بو بالکل نہیں آتی۔ قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) بڑی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

سیکسول ٹانک پلز

دل و دماغ، جگر، معدہ، مثانہ غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوری کو دور کر کے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہیں۔ چند ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ، سستی نامردی جریان احتلام سرعت انزال وغیرہ اور اعصابی کمزوری کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اور بلا تکان ... اور تین گنا کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں ہر موسم میں استعمال کیجاتی ہیں سیکسول پلز کے ہمراہ اگر سیکسول طلا کو بھی استعمال کیا جائے تو کمزور سے کمزور بیکار انسان کامل مرد بن جاتا ہے۔ قیمت سولہ گولی والی شیشی دو روپیہ بتیس گولی والی شیشی تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک

سیکسول رینیٹو پلز

یہ گولیاں تمام عمر صحت رکھنے کیلئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں خوراک قبل ایک گولی کھانے سے قوت باہ اور اعضاء رئیسہ کو جدید تقویت پہنچا کر ناقابل بیان امساک پیدا کرتی ہیں۔ عورت کو چین اور ستی میں چھوڑ دیتی ہیں۔ حقارت سے دیکھنے والی عورت کو سیکسول رینیٹو پلز تمام عمر کیلئے مطیع اور فرمانبردار بنا دیتی ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ بغیر ترشی کھانے سے ... بیانی ہمارا شیوہ نہیں ... ہمارا دعویٰ ہے کہ آپ کی قوت میں ... اضافہ کر سکتی ہے کہ آپ کی جو ... قیمت بارہ گولی والی شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ ... چوبیس گولی والی شیشی ہے علاوہ محصول

دہلی کیلئے اسٹاکسٹ۔ کے ڈی جگدیش اینڈ کو فوارہ، چتر بھج برادرس فوارہ، ریڈی میڈ ایجنسی ... دہلی۔

ویسٹرن میڈیکل اسٹور، انگریزی دوا فروشان بازار جامع مسجد دہلی

حیرت انگیز ایجاد

صرف لگانے سے جریان و احتلام کا علاج

طلائے اعجاز یہ طلا یونانی کیمیکل میرٹھ کی حیرت انگیز ایجاد ہے جریان و احتلام کی مخصوص دوا ہے۔ دیسی جڑی بوٹیوں اور غدودوں کے قیمتی جوہروں کو کیمیاوی ترکیب سے تیار کیا گیا ہے لگاتے ہی رگوں اور پٹھوں میں جذب ہو جاتا ہے صرف ایک شیشی کا استعمال ان خبیث تکلیفات سے نجات دلانے کا ضامن ہے اگر آپ کثرت احتلام یا جریان میں مبتلا ہیں اور اس اکسیری طلا سے فائدہ نہیں اٹھاتے یہ آپ کی انتہائی بدنصیبی ہے اس وقت تک ہزاروں بندگان خدا اس اکسیر کے طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) پرچہ ترکیب ہمراہ۔

خاص گولیاں یہ گولیاں انتخاد رحمی مقوی و ممسک ہیں مشک، عنبر، موم یائی جیسے اجزاء سے تیار کی گئی ہیں۔ سرعت انزال کو دفع کرتی ہیں، وقت پریشانی سے بچاتے ہیں ان کے استعمال سے قوت کا ایسا غلبہ ہوتا ہے کہ تحمل دشوار ہو جاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۳۰ عدد گولیاں تین روپیہ پرچہ ترکیب ہمراہ

منیجر یونانی کیمیکل ورکس (رجسٹرڈ) خندق اسٹریٹ میرٹھ

اطلاعات و مراسلات

مسلمانان بجنور میں گرمی حیات کے آثار

مسلم لیگ کے جلسہ میں کانگریس زندہ باد کے نعرے

بجنور ۲۲ اگست کل رات کو مسلم لیگ کی طرف سے فلسطین کے معاملات پر مسلمانان بجنور کا ایک جلسہ عام زیر صدارت مسٹر الیاس آئی سی ایس وکیل منعقد ہوا۔ حاضرین قریب تین چار ہزار کے تھے۔ یہ جلسہ لیگ والوں نے بڑی تیاریوں کے بعد کیا تھا اور وہ بھی اپنے گڑھ میں چاروں طرف مسلم لیگ کے جھنڈے لگائے گئے تھے۔ اس جلسہ کے ساتھ ان لوگوں کو بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔ مگر جلسہ میں مولانا عبداللطیف صاحب و دیگر قوم پرست مسلمانوں کی موجودگی سے ان سب پر پانی پھر گیا لیگ کی طرف سے خاں صاحب مولوی عبدالسمیع صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر و مولوی منظور یونس صاحب نے تقریر فرمائی اور انگریزوں کے خلاف اظہار نفرت کی ایک قرارداد پیش کی۔ مولانا لطیف صاحب نے علی پروگرام کی ایک تجویز پیش کرنی چاہی مگر جناب صدر نے اسے سیاسی اور لیگ کے اصول کے خلاف بتلاتے ہوئے روکنا چاہا مگر حاضرین جلسہ کے پرزور اصرار کے سامنے آپ کی ایک نہ چلی۔ اس طرح سے عوام کو اپنی مٹھی سے باہر دیکھ کر لیگ والے بہت سٹ پٹائے۔ یہاں تک کہ جناب صدر مولوی عبدالسمیع صاحب و مولوی منظور یونس صاحب جلسہ سے اٹھ کر چلے گئے جس پر حاضرین جلسہ نے کانگریس زندہ باد، انقلاب زندہ باد وغیرہ نعرہ لگائے ان حضرات کے چلے جانے کے بعد مولانا عبداللطیف صاحب نے حاضرین کو پر امن اور اطمینان کے ساتھ بیٹھے رہنے کی تلقین کی اور اپنی ذیل کی تجویز میں کی جو بالاتفاق منظور کی گئی۔

(۱) مسلمانان بجنور کا یہ جلسہ عام طے کرتا ہے کہ مسلم لیگ کا نصب العین آزادی کامل ہونا چاہیے

(۲) اگر انگریزوں نے تمام دنیا کے احساسات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی تقسیم فلسطین کی پالیسی کو جاری کیا تو ہم ہندوستان میں حسب ذیل عملی قدم اٹھائیں گے (۱) شاہی دربار کا بائیکاٹ، (۲) برٹش مال کا بائیکاٹ (۳) فوجوں کی بھرتی میں بائیکاٹ (۴) جو قرضہ جنگ عظیم میں لیا گیا تھا اور اب بھی لیا جانے والا ہے اس سے انکار

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے

آئی ٹون

استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

دی آئی ٹون کمپنی۔ مینوفیکچرنگ کیمسٹ ۵۸ میکلوڈ روڈ لاہور

جوہر وسمہ مہندی گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

روزنامہ زمیندار لاہور

روزنامہ سیاست لاہور

اخبار مسجد لاہور

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

ملنے کا پتہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی۔ برانچ صوفی اینڈ کو ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

دہلی ایجنٹ۔ منشی عبدالسلام معرفت محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol 26 No 15 DELHI 28 August PRICE ONE ANNA

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے

ششماہی تین روپے چار آنے

سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے

ششماہی پانچ روپے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم — ۵

۹ — ۱۳

۱۶ — ۲۰

۲۴ — ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۱۶ دہلی یوم چہارشنبہ ۲۵ رجادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

سابق خدیو مصر ہنگری میں

اطلاع ملی ہے کہ سابق خدیو مصر عباس حلمی پاشا ہنگری کے پایۂ تخت بوڈاپسٹ پہنچ گئے ہیں موصوف وہاں ایک ہفتہ قیام کر کے استانبول تشریف لیجائیں گے۔

ترکی میں جنگ کی تیاریاں

زہریلی گیس سے بچنے کے لئے شدید اہتمام

انگورہ کی اطلاع ہے کہ آئندہ جنگ میں زہریلی گیس سے بچنے کے لئے ترکی شہروں کے متعدد مقامات میں خاص قسم کی قیام گاہیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ تاکہ خطرہ کے وقت لوگ وہاں جمع ہو کر زہریلی گیس سے حفاظت کر سکیں۔ اس کے علاوہ باشندوں کو گیس پروف بھی تقسیم کئے جا رہے ہیں ترکی حکومت عنقریب ہر علاقہ کے لئے گیس پروف کی اسکیم کو لازم کرنے والی ہے۔

استانبول میں موتمر تاریخ کا شاندار اجلاس

یورپی مستشرقین کے تاریخی اور علمی مقالات

استانبول میں ۵ ستمبر سے جس موتمر تاریخ کا اجلاس ہونے والا ہے اس کی تیاریاں زور و شور سے ہو رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس موتمر میں انگلستان۔ جرمنی۔ فرانس۔ سوئزرلینڈ۔ ہنگری۔ اٹلی۔ روس کے علاوہ آثار مورخین اور مشرقی علوم کے اساتذہ کثرت کے ساتھ شرکت کریں گے ...

صدر مجلس انتداب سے عربی وفد کی ملاقات

ترکی حکومت اور لاطینی حروف

زمزمۂ تغزل

ہے نظر سوز نظارا تری رعنائی کا | نور سب پھونک دیا چشم تماشائی کا
جلوہ ارزاں ہے سر طور خود آرائی کا | امتحاں ہے دل موسیٰ کی شکیبائی کا
نقش نیرنگ ہوں ہنستا ہے زمانہ مجھ پر | میری شہرت میں ہے پہلو تری رسوائی کا
شورش عشق ہوئی موجب بدنامی حسن | عشق اعلان ہوا حسن کی رسوائی کا
خود بخود ہو گئی وحدت بے نمایاں کثرت | شوق جب تجھ کو ہوا انجمن آرائی کا
تم جو آجاؤ تو ہو جائے مرا گھر روشن | نور سے چاک ہو دامن شب تنہائی کا
تیری آواز پہ مردے بھی سنبھل بیٹھے ہیں | حشر اک معجزہ ہے تیری مسیحائی کا!

نام لے کر نہ کر دیا دامیں لے گجیں
تم کو کچھ پاس نہیں حسن کی رسوائی کا

ولہ

حدود فلسطین پر فرانسیسی افواج

خریداران الجمیعۃ

سر میکموہن یا جھوٹوں کا سردار

شریف حسین سے استقلال عرب کا وعدہ

امیر شرق اردن اور امیر عادل ارسلان کا منہ توڑ جواب

جنگ عظیم کے دوران میں مرحوم شریف حسین سے سر ہنری میکموہن کی معرفت برطانیہ نے استقلال عرب کے جو وعدہ کئے تھے آج اخبارات میں ان کا حوالہ دے کر فلسطین کی آزادی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے ... تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سر میکموہن کی مراسلت کو بطور استدلال پیش کیا جا رہا ہے چونکہ شریف حسین مرحوم سے عرب کی آزادی کا جو وعدہ کیا گیا تھا۔ اس میں فلسطین بھی شامل تھا ...

امیر شرق اردن کا دندان شکن جواب

امیر عادل ارسلان اور سر میکموہن

انسان کے دو جانی دشمن

سوزاک ... آتشک

اس بات کا کوئی آدمی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا کہ ان دونوں میں زیادہ خطرناک کونسا ہے اور نہ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان مرضوں کے شکار کی قابل رحم حالت بیان کی جائے۔ اس بیچارہ کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے اور حقیقت وہی اس امر کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ مرض کس قدر تکلیف دہ اور خطرناک ہیں۔ انسان کو زندگی کے تمام عیش و آرام سے محروم کر دیتے ہیں۔ دوسرے آدمی ایسے شخص کو چھونے سے پرہیز کرتے ہیں۔ یہ بڑی چھوت کی بیماری ہیں۔ مرد اور عورت دونوں کو لاحق ہو جاتی ہیں ...

میڈیکل سائنس نے سوزاک کو کئی قسم کا بتلایا ہے لیکن اس کی عام پہچان یہ ہے کہ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔ پیپ اور بعض اوقات خون آنے لگتا ہے شوزش ہو جاتی ہے اور بڑی تکلیف رہتی ہے۔ اگر سوزاک کا فوراً ہی علاج نہ کیا جائے تو مرض بڑھ جاتا ہے۔ اور تمام جسم میں زہریلا مادہ پھیل جاتا ہے۔

مختلف ممالک میں آتشک مختلف ناموں سے مشہور ہے۔ یہ مرض اعضاء تناسل سے شروع ہوتا ہے۔ شروع میں اعضاء پر پھنسی یا چھالا ہوتا ہے جس سے خون یا پیپ آنے لگتی ہے۔ سوزش ہو جاتی ہے اور بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ تمام جسم پر پھیل جاتا ہے اور بہت ہی بڑی شکل اختیار کرتا ہے۔ یہ زبردست چھوت کی بیماری ہے۔

چی ساہ لوم

یہ چینی سوزاک کی دوا ہے اس کے استعمال سے پرانے سے پرانا اور خطرناک سے خطرناک سوزاک بڑے سے بڑا رہتا ہے۔ جن مریضوں کو ڈاکٹر اور حکیم جواب دے چکے ہوں ان کو اس چینی دوا کا استعمال کرنا چاہئے ان کی مایوسی امید میں بدل جائے گی۔ اور جلد ہی مکمل آرام ہو جائے گا۔

قیمت فی بوتل چار روپیہ ڈاک خرچ آٹھ آنے

چی موئے ڈک

یہ کیپسول اس خطرناک بیماری کے لئے بہت ہی مؤثر دوائی ہے ڈاکٹر اور حکیموں کے باقاعدہ علاج پر بہت لمبا عرصہ لگتا ہے اور خرچ بھی بہت آتا ہے ...

خطرہ عظیم

چائنیز میڈیکل اسٹور تیچوری۔ چاندنی چوک دہلی

ہیڈ آفس ۲۸۰۔ اپالو اسٹریٹ۔ فورٹ بمبئی

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت گر جانے کا خطرہ ہے اسلئے اصول صحت کی تجربہ گری ہونی کی بمار نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں

وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ مفت

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دو گنا انعام واپسی کی شرط اس کی صداقت ہزار ہا سرٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا ہو تو صرف زیادہ پکا ہو تو عصہ نو روپیہ

بال کالا اسٹور ... دربھنگہ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور انتڑیوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آم لیچی

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

آج کل کی تمام موسمی علالتیں (امراض)

بد ہضمی — متلی — قے — ہیضہ — دست — انفلوئنزا — کھانسی

یا دیگر موسمی بخار تمام ہاضمہ کی خرابیوں کے نتائج ہیں اس لئے ان سب کے لئے آجکل ہر ایک ڈاکٹر حکیم و وید ایک

امرت دھارا

رجسٹرڈ

نہ صرف ہاضمہ کی تمام خرابیوں کے لئے زمانہ میں مشہور ہے بلکہ کمال کی انٹی سپٹک بھی ہے ہیضہ بخار وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے

گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں صحت روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

قیمت — فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے نمونہ صرف آٹھ آنے

احتیاط

امرت دھارا ... لاہور

امن و جنگ

بلقانی ریاستیں اور فسطائی خطرہ

آج مشرقی یوروپ میں دول کوچک اور دول بلقان کے مابین ایک سطحی اتحاد ضرور نظر آتا ہے لیکن جنوب مشرق میں یہ سطحی اتحاد بھی نظر نہیں آتا۔ کیونکہ ایک طرف ہر ہٹلر اقتصادی معاہدوں کے ذریعہ اس اتحاد کی بنیادیں کھوکھلی کر رہا ہے اور اس کا حقیقی منشا یہ ہے کہ توسیع مقبوضات کا جو پروگرام اس نے اپنی مشہور عالم کتاب "مین کیمف" میں پیش کیا ہے اس کے موجب اس علاقہ میں اپنے اثرات قائم کر لے اور دوسری طرف مسولینی سیاسی پیچیدگیاں پیدا کر کے اس اتفاق و اتحاد کو تباہ کرنا چاہتا ہے اس وقت جنوب مشرقی یورپ میں دو قسم کی اتحادی حکومتیں نظر آتی ہیں اور ان کے باہمی تعلقات اس قدر مضبوط اور استوار ہیں کہ اگر ان کو ایک فاقی نظام سے تعبیر کیا جائے تو غلط نہیں۔ ایک دول متحدہ بلقان جو اتحاد بلقان مورخہ ۹ فروری ۱۹۳۴ء کے مطابق معرض عمل میں آئیں اس سلسلہ اتحاد میں ترکی، رومانیہ، یونان اور یوگوسلاویہ شامل ہیں۔ دوسری دول متحدہ کوچک جو ۱۹۲۱ء میں ہیپسبرگ خاندان کے برسر اقتدار آنے کے خوف سے باہم مربوط و منظم ہوئیں۔ اس نظام اتحاد میں زیکوسلاویہ، رومانیہ اور یوگوسلاویہ داخل ہیں

بلغاریہ کی موجودہ حیثیت

بلقانی ریاستوں میں بلغاریہ کی حیثیت نہایت کمزور ہے اور اسی وجہ …

اتحاد بلقان کی اساس

جمہوریت و فسطائیت کی کشاکش

مباحث امروز

اعلیٰ تعلیم اور مادری زبان

(از جناب خواجہ غلام السیدین صاحب)

علم و نظر

مسلمانوں کی تبلیغی کوششیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

سرحدی قبائل اور حکومت میں صلح

حکومت ہند کا تاریخی شرائط نامہ

حکومت ہند نے سرحدی شورش کے سلسلہ میں جنگجو قبائل کے لئے جو سزا تجویز کی ہے اور جن شرائط پر آمادگی کا اظہار کیا ہے وہ جنگ امن کی تاریخ میں اپنی جدتوں کے لئے ہمیشہ یادگار رہے گا ان شرائط کے پیش نظر بلا شبہ کہا جا سکتا ہے کہ حکومت نے صلح نامہ کی …

شرائط کا تجزیہ

قبائلی علاقوں پر تسلط

کانگریسی حکومت اور ذبیحہ گاؤ

مجلس انتداب کا فیصلہ

موج در موج

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ۔
ایک شخص مسمی راجہ ولد میر باز سکنہ مردوال ضلع شاہ پور نے ایک مقدمہ میں پانچ کس (مرد و عورت) مسمیان فتح محمد ولد شیر محمد، مسماۃ بخت بھری زوجہ فتح محمد شیر محمد، میر باز پسران فتح محمد۔ مسماۃ ست بھرائی زوجہ شیر محمد مندرجہ بالا پانچ آدمیوں کے خلاف جھوٹی رپورٹ دی کہ ان پانچ آدمیوں نے مجھے زدو کوب کیا ہے حالانکہ موقع واردات پر صرف تین آدمی موجود تھے۔ جنہوں نے راجہ مذکور کو زدو کوب کیا اور مذکورہ بہر چار اشخاص موقعہ واردات پر موجود نہ تھے اور نہ ان کو کسی قسم کا علم تھا وہ بالکل بے گناہ تھے۔
مسمی راجہ مذکور نے افسر تفتیش کنندہ کے روبرو و عام پبلک کے سامنے تین طلاق جھوٹی بایں الفاظ اٹھائیں کہ۔

مسائل امروز

مسلمان کانگریس اور مسلم لیگ

سیاسی و معاشی اغراض کیلئے جداگانہ جماعت بندی کے تلخ نتائج

—(۳)—

سیاسی نصب العین کا فقدان

آجکل بھی مسلمانوں میں شور شیں ہوتی ہیں تو مسجد شہید گنج کے لئے جلسے کئے جاتے ہیں تو قادیانیوں کے خلاف اور مدح صحابہ کی تائید میں۔ پھر یہ ہنگامے بھی وقتی اور موسمی ہوتے ہیں۔ پھلجھڑی کی طرح کچھ دیر بہار دکھا کر ختم ہو جاتے ہیں اور اپنا کوئی نشان باقی نہیں چھوڑتے

ہیں ہیں اور جب تک ڈیماکریسی کا کام اکثریت کے فیصلے سے ہوتا ہے وہ موقع تو انہیں مسلمانوں کی جداگانہ سیاسی جماعت بندی کے بعد بھی ایسا ہی حاصل رہے گا۔ جیسا کہ ان کی جداگانہ سیاسی جماعت بند نہ ہونے کی حالت میں ہوگا۔ کیونکہ مسلمانوں کی تعداد بہر حال جداگانہ جماعت بندی کے بعد بھی اتنی ہی رہے گی جتنی پہلے تھی۔

اشتراک عمل کا اخلاقی اثر

مسلم لیگ کی بے جا حیثیت

تمدنی و مذہبی ادارے

مشرق بعید میں ہندوستانی فوجیں

کثرت کا خوف

ہندوستانی افکار

عیسائی دنیا خوش نہیں ہوگی

ہمارے پنجاب میں ایک کہاوت مشہور ہے "نہ تم ہندو ہو یا مسلمان" جواب یہ ہوتا ہے "جدھر فائدہ ہوگا"۔ یہی حال آج کل یورپ بلکہ ساری دنیا کے پالیٹکس کا ہے جو قوم پر اعتماد کرکے دھوکا کھا جائے، دھوکہ دہندہ قوم بجائے اس کے حال پر رحم و کرم کرنے کے ہنسی اور مذاق اڑاتی ہے
یہ تو ہے آج کل کی پالیٹکس کا ذکر۔ تقسیم فلسطین پر گہری نظر ڈالنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تقسیم برطانیہ کے لئے انجام کار مفید ثابت نہیں ہوگی کیونکہ یہودیوں کے اس عروج اور ترقی پر عیسائی دنیا کبھی خوش نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کہ یہودیوں کو مسیحی مذہب اور خود مسیح سے جو بغض و عداوت ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہیں۔

انڈیمان کے قیدی!

عربی افکار

یہ حال ایک لاکھ یہودی!

لندن بوکھلا گیا!

۲۴ قلموں سے پابندی اٹھالی گئی

انڈیمان کے قیدیوں نے بھوک ہڑتال ترک کر دی

دیولی جیل میں بھوک ہڑتالیوں کی تعداد میں اضافہ

بنگال گورنمنٹ کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا اعلان

کلکتہ ۲۹ راگست۔ یونائیٹڈ پریس کو موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ انڈیمان کے بھوک ہڑتالیوں سے قومی رہنماؤں۔ سیاسی اداروں اور منشیات کی مختلف جماعتوں نے بھوک ہڑتال ترک کرنے کے لئے جو اپیل کی تھی وہ کامیاب ہو گئی اور قیدیوں نے بھوک ہڑتال بغیر کسی شرط کے ترک کر دی۔
بنگال گورنمنٹ کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے اطلاع دی ہے کہ انڈیمان کے تمام قیدیوں نے سوائے سات کے بھوک ہڑتال ترک کر دی ہے۔
شملہ ۲۹ راگست۔ دیولی جیل کے سپرنٹنڈنٹ نے اطلاع دی ہے کہ جن نظر بندوں نے بھوک ہڑتال میں حصہ لیا ہے ان کی تعداد ۲۹ تک پہنچ گئی ہے جن میں سے دو کی حالت سخت نازک ہے۔

مولانا امداد صابری کی درخواست

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

ہندوستان کو ایک بڑی جنگ کیلئے تیار ہو جانا چاہئے

سرحدی قبائل کیلئے حکومت کی شرائط لغو ہیں!

شرائط پر عمل کرنے سے حکومت کی مشکلات میں اور اضافہ ہو جائے گا

شملہ ۲۸ راگست مسٹر عبدالقیوم ممبر مرکزی اسمبلی نے حکومت کی ان شرائط پر نکتہ چینی کی ہے کہ جو اس نے سرحدی قبائل کے سامنے پیش کی ہیں ان کا بیان ہے کہ اگر ان شرائط پر عمل کیا گیا تو یہ آئندہ حکومت کے لئے مزید پریشانیوں کا باعث ہوگا۔
مسٹر عبدالقیوم نے کہا کہ یہ تجویز کر قبائلی علاقوں پر تصرف قائم رکھنے سے ہم دیگر قبیلوں کے حملوں سے محفوظ رہیں گے بالکل لغو ہے بلکہ اس سے ہم کو ہمیشہ قبائلیوں کے سخت حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
اس تجویز کے متعلق کہ قانون جرائم سرحدی صوبہ کو نافذ کیا جائے کہ جس کا انتظام پولیٹیکل ایجنٹ اور ان کے ماتحت کریں ان کا خیال ہے کہ یہی طریقہ ۱۹۲۰ء سے پہلے اختیار کیا گیا تھا کہ جس سے وہاں پر زبردست ہیجان پیدا ہو گیا تھا۔ درآخر کار اس کو واپس لینا پڑا تھا۔
یہ بڑی عجیب تجربات ہے کہ جو قانون پہلے ناکام رہ چکا ہے اس کو دوبارہ نافذ کیا جا رہا ہے اگر ایسی پالیسی پر عمل کیا گیا تو ہندوستان کو ایک بڑی جنگ کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

مسٹر آصف علی کی رائے

جنگ ہسپانیہ کی رفتار

سارگوسا کے قریب جوا میں بردست بمباری

وزیرستان کانفرنس پشاور

۵-۶ ستمبر ۱۹۳۶ء کو ہوگی

افسران پولیس گاندھی کیپ استعمال کریں

بہار اسمبلی میں مسٹر شرما کا ریزولیوشن

برطانوی سفیر پر جاپانی فوج کا حملہ

حکومت برطانیہ کا حکومت جاپان کو احتجاجی نوٹ

شیخوپورہ میں سکھ مسلم فساد

تین سکھ اور تین مسلمان ہلاک ہو گئے

دس ہزار سکھوں کا حملہ ۴۲ اشخاص گرفتار

شیخوپورہ ۲۹ راگست کل شام کو جنڈیالہ گاؤں میں جو شیخوپورہ کے قریب ہے سکھوں اور مسلمانوں میں سخت تصادم ہو گیا جس میں تین سکھ اور تین مسلمان ہلاک ہو گئے
ایسوسی ایٹڈ کا بیان ہے کہ کچھ دن پیشتر جنڈیالہ کے ایک سکھ پر مسلمانوں نے اس لئے حملہ کر دیا تھا کہ اس نے ایک مرغ کا جھٹکہ کر دیا۔ اس سلسلہ میں کل اور پرسوں جنڈیالہ میں سکھوں نے ایک دیوان منعقد کیا۔ جس میں دس ہزار سکھ جمع ہوئے۔ مسلمان بھی دو ہزار کی تعداد میں جمع ہو گئے۔ مسلمانوں نے ایک راہ گیر سکھ پر حملہ کرکے اس کو قتل کر دیا جس پر جمع شدہ سکھ مشتعل ہو گئے اور انہوں نے نکل کر مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ اور تین مسلمانوں کو جان سے مار ڈالا۔ اس سلسلہ میں دو سکھوں اور ایک ہندو کو بھی زخم آئے۔ ہلاک شدگان کو شیخوپورہ پہونچا دیا گیا ہے اور ۴۲ افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔
شیخوپورہ ۳۰ راگست۔ یہاں فریقین میں سخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے۔ سکھوں اور مسلمانوں کے جتھے نعرے لگاتے ہوئے باہر

ایک شاندار رسم افتتاح

ریڈیو پر ڈاکٹر ذاکر حسین کی تقریر

دہلی ۳۰ راگست کل شب کو ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب پی ایچ ڈی نے دہلی ریڈیو اسٹیشن میں حالات حاضرہ کے موضوع پر ایک نہایت کامیاب تقریر فرمائی اور جنگ چین و جاپان کے بنیادی اسباب، ہر دو ممالک کے ملکی حالات اور جاپان کی استعماری ہوس پرستیوں کو نہایت دلنشین پیرایہ میں بیان کیا ہے اور باب علم کی رائے ہے کہ آج تک اس موضوع پر اس تقریر سے بہتر کوئی تقریر یا تحریر کسی زبان و قلم سے نہیں نکلی

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و حضرت مولانا حبیب الرحمن کا ورود مسعود

عظیم الشان جلسوں میں ولولہ انگیز و حریت پرورانہ تقریریں

دہلی ۲۸ راگست کل صبح ۸ بجے حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام جند امرتسر سے دہلی تشریف لائے۔ اسٹیشن پر محترم رہنماؤں کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اور انجمن سیف الاسلام کے ارکان اور دیگر حضرات نے پھولوں کے ہار پہنائے۔
نماز جمعہ کے بعد بادشاہ ہندو اوکی چھوٹی مسجد میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب نے ایک مفصل مسبوط تقریر ارشاد فرمائی جس میں مسلمانوں کو موجودہ سیاسی حالات کا صحیح اندازہ لگانے اور کانگریس میں شریک ہو کر ملک کے مشترکہ مفاد کے لئے جدوجہد کرنے کی ہدایت کی۔ مولانا کی اس حریت پرور تقریر کا بہت اثر ہوا۔

حدیث اور فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل — مکررات کو حذف کرکے بخاری شریف کی تمام احادیث کا مکمل سلیس عام فہم اردو میں ترجمہ اچھی لکھائی چھپائی ضخامت تقریباً پانچسو صفحے
(۲) مسلم شریف کامل — مسلم شریف کی تمام احادیث کا سلیس، عام فہم اردو میں ترجمہ، اچھی لکھائی چھپائی ضخامت آٹھ سو صفحے
(۳) مشکوٰۃ شریف کامل — حضرت علامہ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب عمری کی مستند اور مقبول کتاب مشکوٰۃ المصابیح کا اردو میں مکمل ترجمہ اچھی لکھائی چھپائی، ضخامت ایک ہزار صفحات
(۴) انتخاب صحاح ستہ — صحاح ستہ کی ان ساڑھے سات سو احادیث کا ترجمہ مع عربی متن کے جو متفق علیہا ہیں
(۵) اسلامی تعلیم

خان عبدالغفار خان پشاور پہنچ گئے

ایک میل لمبا عظیم الشان جلوس

ایک لاکھ سے زیادہ اشخاص کا اجتماع

پشاور ۔ ۲۹ راگست ۔ چھ سال کی طویل مدت کے بعد خان عبدالغفار خان کا اپنے وطن میں داخلہ کا منظر قابل دید تھا۔ اٹک سے پشاور تک تمام راستہ میں عظیم الشان مظاہرے کئے گئے۔ دن نکلنے سے پہلے ہی پشاور کے اسٹیشن پر لوگ آنے شروع ہوگئے تھے شہر سے آمدنک ریلوے لائن کے دونوں طرف لوگوں کا زبردست جمگھٹ ہوگیا۔ سب کے ہاتھوں میں قومی جھنڈے تھے۔

راستہ میں اسٹیشن پر درشنکوں کی بھیڑ سے گاڑی دیر سے پہونچی۔ جب ٹرین پلیٹ فارم پر پہونچی تمام فضا نعرہ تکبیر اور قومی نعرہ اور خان عبدالغفار خان کی جے باجوں اور پٹھانوں کی دھڑا دھڑ آوازوں سے گونج اٹھی۔ استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے خان عبدالغفار خان کو ہار پہنائے گئے۔ باوردی خاکسار والنٹیروں نے مجمع پر کنٹرول کیا۔ اسٹیشن سے ایک عظیم الشان جلوس روانہ ہوا جس کی لمبائی ایک میل سے زیادہ تھی۔ تمام شہر نہایت عمدہ طریقہ سے سجایا گیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سو دروازے بنائے گئے تھے اور تمام بازاروں کو سجا کر ایک عجیب بہار پیدا کردی تھی۔ تمام فرقوں کے لوگ خان صاحب کے ساتھ اظہار محبت میں ایک دوسرے بازی لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ راستہ کے دونوں طرف تقریباً ایک لاکھ اشخاص صف باندھے ہوئے کھڑے ہوئے تھے خان صاحب کے دیدار کے لئے دیہات سے کافی مقدار میں لوگ آئے تھے۔ جلوس تقریباً ۵ گھنٹے کی گشت کے بعد ختم ہوا۔ جلوس کے آگے آگے ترنگا جھنڈا بینڈ باجے گانے والوں کی ٹولیاں۔ سرخ پوشوں کے دستے۔ خاکسار، سکھ، احرار اور سوشلسٹوں کی ٹولیاں تھیں خان صاحب کی خدمت میں صاحب باغ کے باشندوں کی طرف سے ایڈریس پیش کیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا مستحسن فیصلہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کا اعلان

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ نے اپنی ۲۴ راگست کی نشست میں مولانا شاکر اللہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کو اس بناء پر معزول کردیا کہ مولانا موصوف صوبہ کی جمعیۃ کے مشورہ کے بغیر صرف اپنی رائے سے وزیرستان کانفرنس کو ایک ماہ کے لئے ملتوی کردیا ہے اور باوجود عہدے دار جمعیۃ علماء صوبہ سرحد ہونے کے عبدالقیوم لیگ سے جس کی پالیسی جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی پالیسی کے خلاف ہے اشتراک عمل کرلیا۔

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا یہ اقدام قابل صد مبارکباد ہے موجودہ زمانہ میں عزت و وقار کا جو غلط نظریہ مسلمانوں کی جماعتوں نے اپنے رہبروں کے ساتھ قائم کرلیا ہے۔ اس کو جلد سے جلد ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ مسلمان موجودہ پندرہ برس سے اس عزت و وقار کی قربان گاہ پر بیسیوں مفید جماعتوں کو قربان کرچکے ہیں۔ ہمارے سامنے سب سے بڑی منظم جماعت خلافت کمیٹی ہے۔ جس کی شاخ ہندوستان کے ہر مسلم گاؤں میں منظم طور پر قائم تھی۔ کانگریس باوجود اس کوشش اور جاں فروشی کے اب تک اتنی شاخیں قائم نہ کرسکی۔ مگر آج ہندوستان میں سوائے خلافت ہاؤس بمبئی کے کہیں خلافت کمیٹی کا نام ونشان نہیں ہے۔ یہ منظم جماعت صرف مولانا شوکت علی کی لیڈری کے وقار پر قربان کردی گئی۔

جماعت سے شخصیت بنتی ہے جماعت کے وقار پر ہزاروں شخصیتوں کو قربان کیا جاسکتا ہے۔ مگر شخصیت پر جماعت کو قربان کرنا موت کو آپ دعوت دینا ہے۔ شخصیتیں ہزاروں بن سکتی ہیں مگر جماعت بار بار نہیں بنتی اسلامی تعلیمات کا نظریہ بھی یہی ہے کہ

حضرت خالد بن ولید رض کی کمانڈری اور معزولی کے واقعہ میں مسلمانوں کے لئے بڑی ہدایت ہے۔

آج مسلمانوں میں جاہ کا مرض کچھ اس طرح سرایت کرگیا ہے کہ جب کسی جماعت میں ان کے رسمی وقار کو ٹھیس لگتی ہے تو فوراً اس جماعت کے مقابلہ میں ایک دوسری جماعت کی داغ بیل ڈالنے کی کوشش کرنے لگتے ہیں۔ جس کے برے نتائج کی سزا مسلمان بھگت چکے ہیں اور بھگت رہے ہیں۔

مجھے مولانا شاکر اللہ صاحب کے مذہبی اور ملکی خلوص سے اس کی جائز توقع ہے کہ وہ حضرت خالد بن ولید رض کی سنت پر عمل پیرا ہوں گے (اگرچہ ان کی جماعت نے نظامت کے عہدہ سے ان کو معزول کردیا ہے) مگر مولانا موصوف جماعت کے مفاد کے لئے جمعیۃ کے بہترین رضا کار اور سپاہی اپنے آپ کو ثابت کریں گے اور جس طرح ان کی جمعیۃ نے اس اقدام سے ایک صحیح اسلامی اور تنظیمی باب کا افتتاح کیا ہے۔ مولانا موصوف بھی اپنے عمل و کردار سے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی فرمائیں گے۔ مقصد کام ہے عہدہ نہیں ہے۔

مسلمانوں کی عام جماعتوں ... جمعیۃ علماء صوبہ سرحد نے ایک واضح اور سیدھی راہ کھولدی ہے میں پھر اراکین مجلس عاملہ جمعیۃ علماء سرحد کو تمام مسلمانوں کی جانب سے مبارکباد دیتا ہوں۔

ہم چین کا کچومر نکال کر ہی دم لیں گے

جاپان کے وزیراعظم کا جنگی اعلان

ریٹائر فوجی افسران کو بھی واپس بلالیا گیا

ٹوکیو ۔ ۲۸ راگست ۔ پرنس کونوئی وزیراعظم جاپان نے اعلان کیا ہے کہ نانکنگ کے ساتھ ... ہے۔ جاپان کا اصل مقصد یہ ہے کہ چین کی مقتدر ... ہے۔ اور آئندہ اس میں جاپان سے جنگ کرنے کی سکت ہی باقی نہ رہے۔

جاپان کے جو فوجی افسر میدان جنگ سے واپس آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ چین و جاپان کی جنگ طول پکڑے گی اور موسم سرما تک اس کا سلسلہ ضرور جاری رہے گا چین سے سخت مقابلہ کرنے کے لئے جاپان بے پناہ فوج میدان میں لارہا ہے۔ جو فوجی افسر ریٹائر ہوچکے ہیں ان میں سے بیس افسروں کو بلالیا ہے۔

محافظ فوج جس کی مقدار ... میدان جنگ میں روانہ کی جارہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ شانتنگ اور کانٹن کو جاپانی فوج اپنا آخری مستقر بنائے گی۔

سیرت کمیٹی کی اولوالعزمی

تین زبانوں میں۔ اہزار قرآنی لیکچر مفت

سیرت کمیٹی کی طرف سے علامہ رشید رضا مصری کے دو قرآنی لیکچر، حقیقت وحی اور حقیقت نبوت، اردو، انگریزی، گجراتی تین زبانوں میں ... شائع کردئے گئے ہیں۔ ...

سکریٹری سیرت کمیٹی پٹی ضلع لاہور۔

صوبہ متحدہ میں انسداد گاؤکشی

ڈاکٹر محمد اشرف کا اعلان

ڈاکٹر محمد اشرف انچارج کانگریس پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے ایڈیٹر الجمعیۃ کے نام مندرجہ ذیل مکتوب ارسال فرمایا ہے

محترمی سلام مسنون!

بعض اخبارات نے بالخصوص پنجاب میں اس خبر کی اشاعت کی ہے کہ صوبہ متحدہ میں کانگریس انسداد گاؤکشی پر غور کررہی ہے۔ یہ خبر سراپا بے بنیاد و غلط ہے۔ کانگریس ان معاملات میں کوئی فریقانہ حیثیت نہیں رکھتی۔ اور برابر ایسی قانونی صورتوں کی مخالفت کرے گی جس سے کسی اقلیت کے حقوق میں مداخلت کا گمان ہو۔

نیازمند محمد اشرف

بمباری سے سینکڑوں چینی ہلاک

شنگھائی ۔ ۲۸ راگست ۔ ... جاپان کے ۴۰ ہوائی جہازوں نے شدید بمباری کی جس سے سینکڑوں چینی ہلاک ہوگئے۔ حملہ سے آگ بھی لگ گئی ہے۔ ... دوسرے علاقوں میں ہوائی جہازوں کا استقبال چینی گنوں اور رائفلوں سے کیا گیا۔

انڈمان کے تین قیدیوں کی نازک حالت

شملہ ۔ ۲۸ راگست ۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ ۲۶ راگست تک انڈمان میں تشدد کے بھوک ہڑتال قیدیوں کی مقدار ۲۳۰ ہوگئی ہے۔ تین بھوک ہڑتالیوں کی حالت سخت نازک ہے

جزیرہ سورشش میں غیر مسلح ہندوستانی مزدوروں پر گولی

چار ہلاک ایک سو مزدور گرفتار

الہ آباد ۔ ۲۹ راگست ۔ راشٹر پتی پنڈت جواہر لال نہرو کو سیکریٹری ... ماریشس سے مندرجہ ذیل بحری تار موصول ہوا ہے۔

جزیرہ مذکور میں آباد ہندوستانی مطلع کرتے ہیں کہ ۱۳ راگست کو ہندوستانی کارخانہ کے غیر مسلح مزدوروں پر گولی چلائی گئی۔ جس سے چار مزدور ہلاک اور بہت سے زخمی ہوگئے۔ عام ہڑتال شروع ہوگئی ہے۔ ایک سو کے قریب مزدور گرفتار ہوگئے ہیں۔ مزدور لوگ کم سے کم اجرت مقرر کرنے کا قانون نافذ کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ مزدوروں نے کمبال میں کام شروع کردیا ہے۔ سرکاری تحقیقاتی کمیشن نے کام شروع کردیا ہے۔ کمیشن میں کوئی ہندوستانی نمائندہ نہیں لیا گیا۔

چین کو ہندوستانی فوج بھیجنے کیخلاف احتجاج

بھولا بھائی ڈیسائی و مسٹر ستیہ مورتی کے رویہ کی مذمت

بمبئی ۔ (بذریعہ ڈاک) بمبئی کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔

بمبئی کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کا یہ اجلاس ملوکیت پرستانہ مقاصد کے لئے چین کو ہندوستانی فوج بھیجنے کے خلاف حکومت ہند کے رویہ پر زبردست صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ نہایت افسوس ظاہر کرتا ہے کہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر کانگریس پارٹی مرکزی اسمبلی اور مسٹر ستیہ مورتی ڈپٹی لیڈر کانگریس پارٹی مرکزی اسمبلی نے چین کو فوج روانہ کرنے میں اظہار رضامندی کیا۔ جو کانگریس کے مقاصد اور پالیسی کے منافی ہے۔

یہ جلسہ محسوس کرتا ہے جب کہ خارجہ پالیسی اور فوج کا پورا قبضہ برطانیہ کے ہاتھوں میں ہے تو ہمارے لیڈروں کی دلسوزی کو امداد دینا یا اس کا ... حاصل کرنا قطعی غیر ضروری تھا۔

یہ جلسہ ہندوستانی فوج کو غیر ممالک میں بھیجنے کے خلاف عوام کے پروٹسٹ اور ایجی ٹیشن کی سخت ضرورت محسوس کرتا ہے۔ جیسے کہ چین اور حبش کے متعلق ایسے رویہ کے خلاف کیا گیا تھا۔

امتناع شراب کی مبارک تحریک

سابق وزیر اعظم مدراس کا نیک فیصلہ

مدراس ۔ ۲۸ راگست ۔ کانگریسی وزارت کی شراب بندی کی اسکیم پر نیک اعتماد کے اظہار کے طور پر راجہ صاحب بوبلی سابق وزیراعظم مدراس و لیڈر جسٹس پارٹی نے اپنی ملکیت میں شراب نکالنے کے مقصد کے لئے کھجوروں کے درختوں کا ٹھیکہ نہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

اس فیصلے سے راجہ صاحب کو سالانہ میں دس ہزار روپیہ سالانہ کا نقصان ہوگا۔

راجندر بابو سرحد کو

پٹنہ ۔ ۲۸ راگست ۔ بابو راجندر پرشاد کل رات کو پشاور کے لئے روانہ ہوجائیں گے۔ آپ لکھنؤ اتریں گے اور ایک روز تک پنڈت پنت کے یہاں قیام کریں گے اور ۳۰ راگست کو پشاور روانہ ہوجائیں گے۔

مدراس کے علاقہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی

دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی

مدراس ۔ ۲۶ راگست ۔ ... ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوجانے کے باعث کئی خلاف قانون واقعات ہوگئے ہیں جن سے نقص امن کا اندیشہ ہے اسلئے کلکٹر ... نے اس علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی ہے جس کی رو سے اس علاقہ میں جلسہ اور جلوس کی ممانعت کردی ہے یہ حکم ... جاری رہے گا۔

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

رسالہ قسمت دہلی جو نہایت شان وشوکت کے ساتھ ہر ماہ کی تاریخ مقررہ کو شائع ہوتا ہوتا ہے جس کے مضامین علاوہ دلچسپ ہونے کے ادبی، معاشرتی، اخلاقی، سیاسی روشنی کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت ٹھوس ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ صرف بارہ آنہ۔ ٹائیٹل پیج نہایت نفیس آرٹ پیپر پر ہے۔ اور بہترین تصویروں سے مزین ہے۔

مینجر رسالہ قسمت بڑہ شاہ بولا دہلی

فلسطین کمیشن کے متعلق تحریک التوا نامنظور

صوبوں کی وزارتوں میں مسلمانوں کی ناکافی نمائندگی

گورنر جنرل کے اختیارات کا کلہاڑہ

شملہ ۔ ۲۶ راگست ۔ اسمبلی میں آج التوا اجلاس کی دس اور تحریکوں کا قصہ ختم ہونے کے ساتھ وہ اکتیس تحریکیں جو التوا اجلاس کے لئے پیش کی گئیں تھیں آج کسی تحریک التوا اجلاس پر بحث نہ ہوئی۔

گورنر جنرل نے مولانا ظفر علی خان اور سر محمد یعقوب کی التوا اجلاس کی وہ تحریکیں پیش کرنے کی اجازت نہ دی جو انھوں نے ان صوبوں کی وزارتوں میں مسلمانوں کی ناکافی نمائندگی کے متعلق پیش کی تھیں۔ جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں۔

سر محمد یعقوب کی فلسطین کمیشن کے متعلق تحریک التوا اور مسٹر ستیہ مورتی۔ اور مسٹر عبدالقیوم کی سرحد کی سورش کے متعلق تحاریک التوا اجلاس کو بھی گورنر جنرل نے پیش کرنے کی اجازت نہ دی۔

انڈمان کے بھوک ہڑتالی اسیروں کے متعلق بابو موہن لال سکسینہ، پروفیسر رنگا اور پنڈت لکشمی کانت موئترا کی تحریکیں بھی ختم ہوگئیں۔ کیونکہ اس مسئلہ پر کل بحث ہوچکی ہے

ڈویژن کیڈنٹ کے تنازعہ میں سر محمد یعقوب کی تحریک بے ضابطہ قرار دیدی گئی۔ بنگال ناگپور ہڑتال کے متعلق رپورٹ پر بحث کرنے کے لئے بابو موہن لال سکسینہ نے جو تحریک پیش کی تھی۔ اسے صدر نے بے ضابطہ قرار دیا۔ لیکن ساتھ ہی کہا کہ حکومت کو کوئی ذریعہ نکالنا چاہئے۔ جس سے ہاؤس اس رپورٹ پر بحث کرسکے۔

چین لاقوامی جنگ

جیسے تقریباً ایک سال ہوچکا اور ابھی ختم ہونے کے کوئی آثار نہیں۔ ...

چین اور جاپان میں بغیر کسی اعلان کے جنگ شروع ہوگئی۔ ...

... مرف برداشت ہی کرسکتے ہیں۔ لیکن اسی برداشت کے پس پشت کانگریس کی پوری طاقت ہوگی۔

۷۵ ہزار روپیہ اور ڈیڑھ ہزار رائفلیں بطور جرمانہ ادا کرو

صلح کیلئے قبائل کے سامنے حکومت کی شرطیں

نئی سڑکوں کی تعمیر بھی جاری رہے گی

شملہ ۔ ۲۷ راگست ۔ حکومت ہند وزیرستان کے قبیلوں کے روبرو صلح کے لئے جو شرطیں پیش کرنے والی ہے وہ آج معلوم ہوگئی ہیں۔ یہ شرطیں قبیلوں کے جرائم کے لئے ایک سزا کی نوعیت رکھتی ہیں۔ حکومت ان سے مطالبہ کرے گی کہ ڈیڑھ ہزار رائفلیں واپس کردیں۔ ان میں بہت سی غیر ملکی ساخت کی ہیں اس کے علاوہ قبیلوں والوں پر تقریباً ۷۵ ہزار روپیہ جرمانہ بھی کیا گیا ہے۔ حکومت کی مندرجہ ذیل پالیسی ہوگی۔

اول ان کو کیا سزا دی جائے گی۔ دوم ایسی کیا کارروائی کی جائے جس سے اس قسم کے جرائم نہ ہوسکیں جو اب تک ہوتے رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل کارروائی کی جائے گی۔

زیر تحفظ خاص قبائلی علاقوں میں نئی سڑکوں کی تعمیر جاری رکھی جائے گی۔

(۱) خرم ایجنسی (۲) ٹوچی ویلی (سوٹانا) کا میدان بجوڑی کے قریب ضلع بنوں میں ایک نئی سڑک بنائی جائے گی۔ باقی منگو مرد یلی میں بن رہی ہیں۔

ذیل میں وہ سرکاری اعلان درج کیا جاتا ہے۔ جو جنرل کولر یج جنرل افسر کمانڈنگ وزیری دستہ نے قبائلی لوگوں کے نام شائع کیا ہے۔

میں نے اس سزا کا اعلان کردیا ہے حکومت نے ان قبائل کو دینے کا فیصلہ کیا ہے جنھوں نے حال ہی میں شورش کی تھی۔ اور حکومت پر حملے کئے تھے۔ اب میں ایک دوسرے معاملہ کی طرف توجہ مبذول کرتا ہوں۔ اور وہ قبائلی علاقوں میں آئندہ اندرونی حکومت کا مسئلہ ہے حکومت کی یہ زبردست خواہش ہے کہ وزیرستان کے قبائل میں امن اور فارغ البالی قائم کی جائے۔ حکومت سمجھتی ہے کہ اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بہترین ذریعہ یہ ہے کہ قبائل کے آپس کے جھگڑوں اور تنازعوں کا انسداد کیا جائے۔ اور انھیں باہمی مفاہمت ختم کیا جائے۔ خواہ وہ قبائلوں کے اپنے بدمعاشوں کے حملوں سے پیدا ہوں۔ خواہ دیگر قبائل کے حملوں سے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے حکومت کا پہلا قدم یہ ہے کہ حکومت نے خرم ایجنسی ٹوچی وادی اور دانامیدان کے علاوہ چند دیگر علاقوں کو بھی زیر تحفظ علاقہ جات دار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

باغیوں کا شہر ستنتدر میں داخلہ

گلیوں اور سڑکوں پر لوٹ مار

لندن ۔ ۲۷ راگست ۔ اسپین سے جو جنگ کی تازہ خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ ستنتدر کے مقامات میں باغیوں کی فوجیں داخل ہوگئیں ہیں حکومت کے لیڈر ایک برطانوی جہاز کے ذریعہ شہر سے چلے گئے ہیں۔ ... ایک برطانوی شخص جو نوجوان تھا۔ سینٹ جہز واپس آیا ہے اس کا بیان ہے کہ کرشنگ کی رات کو ستنتدر میں عجیب خوف و ہراس کا عالم تھا۔ شہر میں روشنی کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ سڑکوں اور گلیوں پر لوٹ مار اور آگ لگانے کی وارداتیں ہو رہی تھیں۔ گویا مکمل طور پر بدامنی کا دور دورہ تھا۔

برطانوی وزراء کا اہم اجلاس

چین اور بحر روم میں برطانوی مفاد کی حفاظت

لندن ۔ ۲۶ راگست معلوم ہوا ہے کہ ایک مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ لارڈ ڈیلی فیکس (سابق لارڈ ارون) اور مسٹر ایڈن وزیر خارجہ میں اہم کانفرنس ہوئی اور چین وجاپان کے موجودہ معاملات کے پیش نظر اہم فیصلے صادر کردئے گئے۔ یہ قطعی فیصلہ کرلیا گیا ہے کہ برطانوی جان و مال کی حفاظت کے لئے انتہائی امکانی تدابیر عمل میں لائی جائیں گی۔ اور چین وجاپان کی جنگ کے ہوتے ہوئے۔ ... فرانس اور امریکہ میں جو تعلقات ہیں ان کو استحکام کے ساتھ جاری رکھا جائے۔

اس سلسلہ میں مسٹر بنگھا لندن میں امریکن سکریٹری نے بو صلح کی اپیل کی ہے اس کا خیر مقدم کیا گیا۔ بحر روم میں برطانوی جہازوں پر جو حملے ہوئے ہیں ان کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ ایک برطانوی تباہ کن اور دو ٹرپیڈو بحر روم میں اور بھیجدئے جائیں۔ اس طرح بحر روم میں اب برطانوی جنگی جہازوں کی تعداد گیارہ ہوجائے گی۔

بنگال کے ایڈوکیٹ جنرل کی آسام اسمبلی میں تقریر

کمشنروں کے عہدے توڑ دئے جائیں گے

شلانگ ۔ ۲۶ راگست ۔ ۱۷ راگست کو آسام اسمبلی میں نصف کی ایک تحریک منظور کی گئی تھی۔ جس کے ذریعہ آسام کے دو کمشنروں کی اسامی کے لئے ۴۴۴۰۰ روپے کا مطالبہ نامنظور کردیا گیا۔ اس پر فائنس منسٹر حکومت آسام نے قانونی اعتراض اٹھایا تھا اس سلسلہ میں حکومت آسام نے بیرسٹر رائے کے بارے ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔ آسام کو آسام اسمبلی میں تقریر کرنے کے لئے خاص طور پر مدعو کیا تھا۔ ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اس بارہ میں مندرجہ ذیل رائے ظاہر کی ہے۔

ہاؤس کا فیصلہ جائز اور قطعی ہے۔ ہز ایکسلنسی گورنر آسام کو یہ مطالبہ فہرست مطالبات سے کالنا پڑے گا۔

اسپیکر اسمبلی نے اعلان کیا کہ وہ اس بارہ میں اپنا فیصلہ جمعہ کے روز دیں گے۔

گورنر آسام ایڈوکیٹ جنرل کی تقریر کے وقت اسمبلی میں موجود تھے۔

چین کو ہندوستانی فوج بھیجنے کی مخالفت

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

الہ آباد ۔ ۲۶ راگست ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

حکومت برطانیہ کے ذریعہ ہندوستانی فوجوں کو شنگھائی بھیجنے کا معاملہ ہندوستان کے لئے بہت اہم ہے۔ حکومت نے اپنی وہی پرانی پالیسی جاری رکھی کہ ہندوستان کی مرضی کے خلاف فوجیں کو وہاں بھیجدیا ہے۔ کانگریس اس پالیسی کی مذمت کرچکی ہے کانگریس کہہ چکی ہے کہ ہندوستان یہ اجازت نہیں دے سکتا کہ اس کی فوجیں یا اس کے باشندے برطانوی امپیریلزم کے مفاد میں استعمال کی جائیں

برطانی مفاد

حکومت کہتی ہے کہ ہندوستانی فوجیں ہندوستانی مفاد کی حفاظت کے لئے شنگھائی بھیجی گئی ہیں۔ یہ ہندوستانی مفاد کیا ہے اس کے بارے میں کسی کو کوئی علم نہیں۔ اور یہ بات صاف طور سے ظاہر ہے کہ جن مفاد کی حفاظت کرنا مقصود ہے وہ برطانی امپیریلزم کے مفاد ہیں۔ اور اگر ہندوستانی مفاد کی ہی حفاظت کرنا مقصود تھا تو یہ ہندوستانیوں کا فرض تھا۔ کہ وہ فیصلہ کرتے کہ ہندوستانی مفاد کی حفاظت کے لئے کیا کارروائی کرنا چاہئے۔ ممکن ہے کہ بظاہر یہ ایک معمولی سی بات ہو۔ لیکن ہوسکتا ہے کہ اس سے ہمیں ایک بڑی جنگ میں شامل ہونا پڑے۔ کانگریس ہمیں جنگ کے خطرہ سے آگاہ کرچکی ہے اور کانگریس امپیریلسٹ جنگ میں شامل ہونے کی مخالف ہے۔ یہ کوئی برائے نام بات نہیں تھی بلکہ پورے غور و خوض کے بعد اس مسئلہ کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ ایسے اعلانات اور تنبیہ کی کانگریس پابند ہے۔ دنیا ایک سلسلہ جنگ کی طرف بڑھتی جارہی ہے۔ جنگ اسپین کو جاری ...

۷ سالہ لڑکی لاری سے کچلکر ہلاک ہوگئی

نئی دہلی میں خوفناک حادثہ

نئی دہلی ۔ ۲۶ راگست ۔ آج صبح نئی دہلی میں لاری کا ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ ایک لڑکا لاری چلانا سیکھ رہا تھا کہ وہ لاری کے انجن پر قابو نہ پاسکا اور لاری پٹڑی پر چڑھ گئی۔ سات برس کی ایک مسلمان لڑکی جو پٹڑی پر کھڑی ہوئی تھی۔ وہ لاری کی جھپٹ میں آکر کچلی گئی۔ اور اسی وقت ہلاک ہوگئی۔

لاری چلانے والے لڑکے کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیجئے

۳۰ ستمبر تک رعایتی قیمت

الجمعیۃ کے خریداروں کو ۳۰ ستمبر تک ذیل کی کتابیں خاص رعایت کے ساتھ دی جائیں گی۔ تاریخ مذکورہ گذرنے پر اصل قیمت لی جائے گی۔ آپ آج ہی آرڈر بھیجدیجئے۔ ورنہ تعداد ختم ہوجانے پر افسوس ہوگا۔

نمبر شمار	نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت	نمبر شمار	نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
۱	مرنے سے پہلے	۱۰ر	۷ر	۶	وظائف انجیرات	عہ ر	۱۵ر
۲	مرنے کے بعد	۱۲ر	۹ر	۷	معمولات مشائخ	۶ر	عہ
۳	کالنامہ ناصری	۸ر	۶ر	۸	ساوتری و برہمن کی لڑکی کا قبول اسلام	۶ر	۴ر
۴	خواب نامہ یقی	عہ	۸ر	۹	آنہ بلا داسن کی لڑکی کا قبول اسلام	۱۲ر	۹ر
۵	اردو وظائف						

مینجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

تجرید بخاری

احادیث نبوی کی سب سے مکمل ومستند بخاری شریف کا ایسا خلاصہ جس کو ایک متبحر مصری عالم نے لکھا ہے اس میں ۲۲۰۷ احادیث دو جلدوں میں ۸۰۰ صفحہ کی مجلد کتاب ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ولایتی ہے۔ قیمت شار دو روپیہ ہے لیکن صرف ایک ماہ کیلئے ناظرین الجمعیۃ کو صرف عہ ایک روپیہ چار آنہ میں دی جائے گی۔ محصول ڈاک دس آنے۔ اس کے علاوہ ہے

مینجر ایم۔ اے۔ فاروقی کمپنی نئی سڑک دہلی

دردانیال اور بحر مورہ میں ہر مشتبہ جہاز کو غرق کردو

ترکی سمندر میں پر اسرار آبدوز کشتیوں کے داخلہ سے ہیجان

ترکی حکومت نے ساحلی فوج کو گولہ باری کرنے کا حکم دیدیا

انگورہ ۲۰ راگست - وزیر خارجہ ترکی نے غیر ملکی حکومتوں کے نام دو مراسلے ارسال کئے ہیں جن کے ذریعہ ان کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ اگر دردانیال میں کوئی آبدوز کشتی مشتبہ حالت میں پائی جائے گی تو ترکی فوج اس کو تباہ کر دے گی۔ پہلے مراسلہ میں گزشتہ واقعات کو بھی دہرایا گیا ہے اور لکھا ہے کہ ۱۵ راگست کو دردانیال کے قریب اور ۱۹ راگست کو ارمورا میں دو تارپیڈو کشتیاں مشتبہ حالت میں پائی گئی تھیں۔ دوسرے مراسلہ میں اس آبدوز کشتی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو حال ہی میں بحر مورہ میں پر اسرار طریقہ پر داخل ہو گئی تھی۔

ہوائی جہازوں کا ایک بیڑہ اور ایک تباہ کن بحری جہاز دردانیال اور بحر مورہ میں آبدوز کشتیوں کو تلاش کر رہا ہے جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ پر اسرار طریق پر ان سمندروں میں داخل ہو گئے ہیں۔

ترکی حکومت نے بحری توپخانہ کو حکم دیدیا ہے کہ جو مشتبہ جہاز یا کشتی اطمینان بخش جواب نہ دے اسے گولہ باری کر کے ہلاک کر دیا جائے۔

گائے کی قربانی اور حکومت یو پی

کانگریسی حکومت نے قربانی گاؤ کو روکنے کیلئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے

پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم کا بیان

لکھنؤ ۲۵ راگست - پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم یو پی نے ایک سرکاری بیان شائع کرایا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ شہر میں افواہ عرصہ سے اڑ رہی ہے کہ حکومت یو پی از خود یا کسی ریزولیوشن کی بنا پر اس کی کوشش کر رہی ہے کہ یو پی میں ذبیحہ گاؤ ممنوع قرار دیدیا جائے۔ اور اس طرح مسلمانوں کے مذہبی رسومات میں مداخلت کی جائے۔ حکومت یہ مناسب سمجھتی ہے کہ وہ اعلان کر دے کہ نہ تو قربانی گاؤ کو روکنے کے لئے کوئی قدم اٹھایا جا رہا ہے نہ کوئی ایسا ریزولیوشن اسمبلی کے روبرو پیش ہے اس لئے ایسی بے بنیاد افواہوں پر اعتماد نہ کرنا چاہئیے۔

اترتے وقت نقصان اٹھانا پڑا۔ چینی فوجیں پسپا ہو رہی ہیں۔ جاپانی فوجوں کی آمد سے پتہ چلتا ہے کہ جاپان کے فوجی افسران یکدم حملہ کر کے چینی فوجوں کو گھیر لینا چاہتے ہیں اور اگر وہ اس میں کامیاب ہو گئیں تو جاپانی فوجیں شنگھائی نانکنگ اور شنگھائی ہانگ چو ریلوں کے چاروں طرف گھیرا ڈالیں گی۔

مارشل چیانگ کائی شیک کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ مورچہ سے اطلاع ملی ہے کہ جاپان کی پانچ ہزار سپاہ جو دو سنگ میں اتری تھی شدید معرکہ آرائی کے بعد ختم کر دی گئی ہلاک شدگان میں جاپانی بریگیڈیر جنرل اور ہوائی فوج کا میجر بھی شامل ہے۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ جاپانی کی فوجیں معمولی نقصان کے ساتھ اتر گئیں۔ لیکن اس کے برعکس غیر جانبدار شاہدوں کا کہنا ہے جاپان کو زبردست نقصان پہنچا۔ چینی فوجوں نے زبردست مقابلے کی تیاری کی ہوئی تھی اور تمام ساحل پر مشین گنوں کا مورچہ بنایا گیا تھا اور پانچ سو گز پیچھے ایک دوسری صف بندھی ہوئی تھی جاپانی فوجیں پہلی صف کو پار کرنے میں کامیاب ہو گئیں لیکن ایک ایسے علاقہ میں داخل ہو گئیں جس میں سرنگیں لگائی گئی تھیں سرنگوں کی بارود لیکدم پھٹ گئی اور جاپانی فوج کو تباہ کر دیا۔

بلوہ ہوا جس میں ۱۱ عرب مارے گئے۔ دو یورپین افسران جو امن قائم کرنا چاہتے تھے وہ عربوں کے حملے سے بال بال بچے۔ پولیس اب تمام اسلحہ جات سے مسلح کی گئی ہے اور دونوں فریق کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر انہوں نے امن قائم نہ کیا تو پھر اس کا شدید نتیجہ نکلے گا حالات سے اندازہ ہے کہ عنقریب ایک اور بلوہ ہوگا۔ سرحد سے پولیس کی امداد طلب کی گئی ہے۔

خط کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ عدم تعمیل معاف

عربوں اور قبائل میں خوفناک بلوہ

۱۱ عرب ہلاک۔ پولیس کو ہتھیار تقسیم کر دیئے گئے

ممباسہ ۲۶ راگست عربوں اور قبائلی افراد کے درمیان شدید اختلاف پیدا ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس ہفتہ کے آغاز میں شدید

برما میں سیلاب کی تباہ کاریاں

تقریباً ڈیڑھ لاکھ آدمیوں کو نقصان پہنچا ہے

رنگون ۲۸ راگست سرکاری اعداد و شمار کے بموجب ضلع پیگو کی تقریباً ۲۳ ہزار ایکڑ زمین موجودہ سیلاب کے باعث تباہ ہو گئی۔ زمین کا کل رقبہ جو اس سال کاشت کے ناقابل ہو گیا ہے وہ تقریباً ۱۳ ہزار ہے اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایک لاکھ ۴۴ ہزار اشخاص کو سیلاب سے سخت نقصان پہنچا ہے

شنگھائی کو لڑائی کا میدان نہ بنایا جائے

حکومت برطانیہ کا مطالبہ

لندن ۲۶ راگست سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر نویل چمبرلین، وزیر خارجہ مسٹر ایڈن اور لارڈ ہیلی فیکس کی آج ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مشرق بعید کے متعلق سابقہ فیصلہ کی تصدیق کی گئی اور اعادہ کیا گیا کہ شنگھائی میں برطانوی جان و مال کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کارروائی کی جائے گی۔ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ

بنگال اسمبلی کی کانگریس پارٹی واک آؤٹ کر گئی

انڈی پنڈنٹ پارٹی نے بھی ساتھ دیا

انڈمان کے بھوک ہڑتالیوں کا معاملہ

کلکتہ ۲۰ راگست لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں ۵ بجے نماز کے وقت کے بعد مسٹر سرت چندر بوس اپنی جگہ سے اٹھے اور دریافت کیا کہ انڈمان میں جو ایک بھوک ہڑتالی کی موت کی افواہ اڑ رہی ہے اس کے بارے میں صحیح اطلاع کیا ہے۔ شہر میں یہ افواہ بڑی سرگرمی سے پھیل رہی ہے اور میں نہیں رو رہا ہوں ہوم منسٹر سے صحیح خبر معلوم کرنے کے لئے فضول کوشش کر رہا ہوں۔

مسٹر بوس نے الفاظ جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں اس خبر کو پیش نظر ...

حکومت کو اسمبلی میں پھر شکست

پانچ ہزار جاپانی سپاہی ہلاک ہو گئے

سرنگ پھٹنے سے شدید جانی نقصان

جاپان نے چینی جہازوں کی آمد و رفت بند کر دی

ایک ماہ کیلئے سیکسول طلاء کی ...

مشہور ترین قلمہائے انبہ و لیچی وغیرہ
قلم سبز بمبئی۔ سفید لنگڑا دربھنگہ۔ بنارس۔ کرشن بھوگ۔ کافوری۔ ... زعفرانی۔ بجری وغیرہ۔ گلابی لیچی ... وغیرہ
سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ۵۵ دربھنگہ (بہار)

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک بلاد، مستی ... وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ ... تمام نقائص کو مستقل طور پر دور کر کے عضو مخصوص کو سخت قوی دراز اور فربہ کرتا ہے۔ ...
ترکیب استعمال بالکل آسان۔ ناگوار بو بالکل نہیں آتی۔ قیمت چھوٹی شیشی ... بڑی شیشی ... علاوہ محصولڈاک

سیکسول ٹانک ملز
دل، دماغ، جگر، معدہ، مثانہ، غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوری کو دور کر کے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہیں اور چند ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ، سستی، نامردی، جریان، احتلام، سرعت انزال، درد کمر اور اعصابی کمزوری کی شکایت رفع ہو جاتی ہے ... قیمت سولہ گولی والی شیشی تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصولڈاک

سیکسول ریٹینو پلز
یہ گولیاں عورت کو تمام عمر مسخر کرنے کیلئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں ... قیمت بارہ گولی والی شیشی ... علاوہ محصولڈاک

دہلی کیلئے اسٹاکسٹ کے ڈی جگدیش اینڈ کو فوارہ، ... برادرس فوارہ، ریڈی کیور ایجنسی فتحپوری دہلی
ویسٹرن میڈیکل اسٹور۔ انگریزی دوا فروشان ۳۳ بازار جامع مسجد دہلی

کوہ نور خضاب

بے ضرر اور بے خطر ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور بہت مداح ہیں۔ ایک مرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بنا دے گا
تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں
حاجی محمد ابراہیم محمد اسماعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

برطانی سفیر پر جاپانی ہوائی جہازوں کا حملہ

دو سو چینی ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے

اگر غیر ملکی جہاز روک لیا گیا تو امریکہ جنگ کا اعلان کرے گا

ٹوکیو ۲۸ راگست اندازہ لگایا گیا ہے کہ جاپان بنک نے ماہ رواں میں جاپان کے بڑے بڑے کارخانوں خاص کر گولہ بارود تیار کرنے والے کارخانوں کو تین کروڑ ملین ین بیشگی دی ہے۔

جاپان کے بحری محکمہ کی جانب سے اعلان شائع ہوا ہے کہ جاپان کے ہوائی جہاز اب تک ۱۰۰ چینی ہوائی جہاز اور ۱۰۵ ہینگروں کو تباہ کر چکے ہیں اور ۶۲ ہوائی جہاز نیچے گرائے جا چکے ہیں۔

جاپانی اخباروں کا بیان ہے کہ جاپانی فوجیں سنگھائی میں داخل ہو گئی ہیں جو کہ شینسٹ کے جنوب مغرب میں ایک بہت بڑا شہر ہے۔

... کا اعلان کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

چینی جہازوں پر پابندی کو مدنظر رکھتے ہوئے چینی تاجروں نے اپنے جہاز فروخت کرنے کی بات چیت شروع کر دی ہے۔ ہانگ کانگ کے تجارتی حلقوں میں جہازوں پر پابندی کو بہت پریشان کن خیال کیا جاتا ہے

گرفتار شدگان نے بھوک ہڑتال کر دی

پانچ والنٹیروں کی مزید گرفتاری

جموں ۲۴ راگست کل جن اشخاص کو فساد دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا آج ان کے ذاتی مچلکے طلب کرنے پر ان کو رہا کر دیا گیا۔ دیگر اور دو عورتوں کے علاوہ ... تمام جیل میں مقید ہیں گو اعلی حکام اس معاملہ میں خاموش ہیں تاہم ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک جموں لیڈر نے بھی جس کا تبادلہ لاہور جیل میں کر دیا گیا ہے۔ معاملہ خوب جوش کی ہوئی ہے۔

آج صبح پانچ والنٹیروں کے ایک جتھے کو گرفتار کر لیا گیا ہڑتال کا آج نواں دن ہے لیکن ابھی تک اسی سرگرمی سے جاری ہے سیالکوٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کے سکھوں اور ہندوؤں نے جموں کے ستیاگرہیوں کی ہمدردی میں جن پر منگل کی رات کو لاٹھی چارج کیا گیا تھا شہر میں مکمل ہڑتال کی ہوئی ہے سیالکوٹ کے تمام بازار بند ہیں۔

اٹلی حبش کی سلطنت سے تنگ آگیا

شہنشاہ حبش سے واپس آنیکی درخواست

لندن ۔۔۔ ڈیلی ٹیلیگراف اخبار نیوز کرانیکل لکھتا ہے کہ حبشیوں کو قابو میں رکھنے میں بڑی زبردست مشکلات پیش آ رہی ہیں اس لئے مسولینی سابق شہنشاہ ہیل سلاسی کو دو مرتبہ اپنے ملک واپس آنے کی دعوت دے چکا ہے۔ لیکن انہوں نے دونوں مرتبہ دعوت نامہ کو نامنظور کر دیا۔ چونکہ وہاں حبشیوں کے ساتھ متواتر لڑائی جاری ہے اس لئے حبش میں اٹلی والوں کی جان خطرہ میں ہے اور اٹلی کو یقین ہو گیا ہے کہ جبتک شاہ حبش واپس نہیں آئیں گے یہاں امن قائم نہیں ہو سکتا اٹلی والے اس "نئی سلطنت" کے تحفہ سے گھبرا گئے ہیں اور حبش امن قائم کرنیکی مخالفت کر رہے ہیں۔

الجمعیۃ اخبار کیلئے ہر شہر و قصبہ میں با اعتماد ایجنٹوں کی ضرورت ہے

باغیوں نے شہر سنٹانڈر پر قبضہ کر لیا

حملہ میں ۵۰ ہزار اطالویوں کی شمولیت

لندن ۲۷ راگست باغی فوجیں کل سنٹانڈر کے جنوب مغربی علاقہ میں داخل ہو گئیں۔ سرکاری فوجیں پہاڑوں کے قریب مشین گنوں اور رائفلوں سے مسلح ہو کر مقابلہ کے لئے کھڑی ہیں۔ باغی توپوں کے ذریعہ ان پر بمباری کر رہے ہیں اور پیدل فوجیں ان کو گھیرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ آج جنرل فرانکو کی فوجیں سنٹانڈر میں داخل ہو گئیں اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم سنٹانڈر لکھتا ہے کہ سنٹانڈر پر فوجیں حملہ کر رہی ہیں، ان کی تعداد ۵۰ ہزار ہے جن میں اٹلی کے دو ڈویژن بھی شامل ہیں

روم کی اطلاع مظہر ہے کہ سنٹانڈر کی فتح پر یہاں زبردست ...

گاؤکشی ممنوع قرار دیجائے

مدراس اسمبلی میں بل

کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کا تیار کردہ آئین نافذ کیا جائیگا

ہم آسام اور سرحد میں بھی کانگریسی وزارت بنائینگے

بابو راجندر پرشاد کا بیان

پٹنہ ۲۷ راگست ان صوبوں میں جہاں کانگریس اقلیت پارٹی میں ہے مشترکہ وزارت کے قیام کے متعلق بابو راجندر پرشاد نے نمائندہ پریس سے انٹرویو کے دوران میں فرمایا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے کانگریسی وزارت خارج از بحث قرار دیدی ہے کیونکہ اس سے کانگریسی وزیروں کو دوسری پارٹیوں کے رحم و کرم پر رہنا پڑے گا۔ لیکن ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں جبکہ اقلیت وزارت کانگریس کے پروگرام کو کرو نہ کرے ایسی صورت میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کی خاص اجازت سے مشترکہ وزارت کی اجازت دیجا سکتی ہے۔

اس تجویز کا جواب دیتے ہوئے کہ کانگریس کو ...

ایک ہزار روپیہ نقد انعام

عمل محبت کے شائقین جو سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں آخری مرتبہ ہمارا آتشی کرشن جنتر "منگا کر اپنے دل کی مراد حاصل کیجئے اس کو اپنے پاس رکھ کر اپنے دل میں جس کسی کا نام لیں گے خواہ وہ کیسا ہی پتھر دل مغرور اور تخت و تاج کیوں نہ ہو۔ جہاں کہیں بھی ہوگا آپ سے ملنے کیلئے تڑپنے لگیگا اور پھر تمام عمر آپ کی جدائی ہرگز گوارا نہ کرے گا۔ نیز حاکم پر مالک کو اپنا تابع اور مالک کو زیر کرنا اس جنتر کے خاص دھندے ہیں سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے مگر اس جنتر کا اثر خالی نہیں جاسکتا۔ معاوضہ صرف ... علاوہ محصولڈاک نوٹ ہر غلط ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔
پروفیسر جی تھنگ پوسٹ بکس ۲۲ لاہور

تمام دن کی محنت و مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے۔
آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے
آئی ٹون
استعمال کیجئے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک
دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ 30 A میکلوڈ روڈ لاہور

نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والا حیرت انگیز برقی آلہ
وٹیلک (رجسٹرڈ پیٹنٹ)
قیمت ۵۶ روپیے

ڈاکٹر ایم اسمعیل ۵۵ میکلوڈ روڈ بمقابل شیرینگ بیرون قلعہ گوجرسنگھ لاہور

کنفولین (رجسٹرڈ)
بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے تیر بہدف ہے۔ کنفولین کی ایک ہی وقت استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین ضرور استعمال کریں۔
قیمت ۴۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پر ... تین پر ۱۱
گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے

نمبر ۱۷ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

ترکوں نے فلسطین میں انتدابی حکومتیں تسلیم نہیں کی

لوزان کانفرنس میں ترکوں نے کیا کہا تھا

ترکی اخبار جمہوریت کا باطل شکن اعلان

مسئلہ فلسطین اور اس کی تقسیم پر تمام اسلامی ممالک میں ایک ہیجان برپا ہے۔ حجاز، مصر، عراق یمن، ترکی وغیرہ نے تقسیم فلسطین سے اپنی بیزاری اور ناراضامندی کا اظہار کیا ہے اور عربوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے برطانیہ کو خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔

ترکی اخبار جمہوریت نے ... میں بحث کا رخ بدلتے ہوئے ایک نئی اور عجیب حقیقت کا اظہار کیا ہے ... مختلف اوقات میں ترکی سے منعقد ہو چکے ہیں۔

آگے چل کر جمہوریت لکھتا ہے کہ فلسطین پر ترکی کا حق مسلم ہے ترکوں نے اصلیت کے اعتبار سے فلسطین پر انتداب کو کبھی تسلیم نہیں کیا اور اس نے لوزان کانفرنس میں بار بار یہ حقیقت متعلقہ دول پر واضح کر دی تھی کہ جو ممالک دولت عثمانیہ سے الگ کئے گئے ہیں ان پر وہیں کے باشندوں کی حکومت ہوگی ... چنانچہ جمعیۃ اقوام نے آخر کار ترکوں کے اس نظریہ کو تسلیم کر لیا۔

یہی صورت فلسطین کی ہے اس کو بھی دولت عثمانیہ سے جدا کیا گیا ہے اس لئے ترکی حکومت اس پر کسی غیر کی حکومت تسلیم نہیں کر سکتی ...

جمہوریت کے اس بیان کو ترکی اخبارات میں خاص اہمیت دی گئی ہے ... یہ لکھا ہے کہ فلسطین کی تقسیم نہ صرف عربوں کے لئے تباہ کن ہے بلکہ وہ لوزان کانفرنس کی تصریحات کے بھی منافی ہے۔

عراق کا جوان بخت تاجدار مصر میں

مصری مزارعین کو صلائے عام

کمال پاشا کے نام

آپ فلسطین کے معاملہ میں مداخلت کیجئے

سرمیکماہن کی فریب کاری

پیام زندگی

حضرت سیر افق امروہوی کی آتشیں افکار

جمود کے طلسم ذلت آفریں کو توڑ دے
رواں ہوئیں جنکے چشمہ سکوں کو توڑ دے
وہ ٹیلے اور جھاڑیاں جو راستے کی روکیں
جڑیں اکھاڑ ڈال انکی چوٹیاں مروڑ دے
بارض خشک ملک قوم کار جو بار کن
خزاں رسیدہ باغ را بہار در بہار کن

۲

خدا کا بندہ ہو کے تو غلام بندگان ہے
ترے حریم دل پہ حیف قبضۂ بتاں ہے
اسیر جبن و ذلت غلامی جہاں ہے تو
تو دل میں تیرے جوش دین و حریت کہاں ہے
زمین مسلم حزیں نہ فرش پائے غیر شو
بجوش سربلند کن بمردمی دلیر شو

۳

صدائے صور زندگی بگوش خفتگان بدہ
بحفظ عزت و وقار خویش نقد جان بدہ
محیط دہر چوں افق بدور آسمان شو
بلاغ حق کن و پیام امن در جہاں بدہ

شراب محبت

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں مشنری درسگاہوں کا حشر

ترکی میں عیسائیوں کے مشنری مدارس کثرت سے تھے مگر اب ان کے خاتمہ کا وقت قریب آگیا ہے۔ ترکی وزارت تعلیم نے اعلان کیا ہے کہ مشنریوں کے اکثر مدارس بند ہو گئے ہیں، کیونکہ حکومت ایسے مدارس کے وجود کو برداشت نہیں کر سکتی۔ حال میں جو مشنری مدارس بند ہوئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے ... توقع ہے کہ آئندہ دو سال کے اندر ترکی قرو مشنریوں کی درسگاہوں سے پاک ہو جائیگی۔

ترکی میں ایک نئے شہر کا افتتاح

عمرانی ترقی کا شاندار نمونہ

شاکر کیسر وزیر زراعت ترکیہ نے انگورہ کے قریب ایک نئے قریہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ قریہ مدرسہ زراعت کے اساتذہ کی کوششوں سے عنقریب آباد کیا جائے گا جس میں تہذیب جدید کے کل سامان ہوں گے قریہ میں تجارتی منڈی کے علاوہ سینما، باغات اور مدارس قائم کئے جائیں گے اور اس کا افتتاح اعلان جمہوریت کی تقریب کے موقعہ پر ۲۹ اکتوبر کو عمل میں آئے گا۔

ایک قیمتی اور تاریخی خط کی دستیابی

دولت آل عثمان کے نام تیمور لنگ کے ایک وارث کا مکتوب

استانبول کی اطلاع ہے کہ وہاں عجائب خانہ کے مہتمم کو قدیم کاغذات میں ایک قیمتی اور تاریخی مخطوطہ دستیاب ہوا ہے ... دولت آل عثمان کے نام لکھا تھا۔

تقسیم فلسطین اور حجاز کے علماء

سلطان ابن سعود اور شاہ فاروق

REGD No. L-1793

The Aljamiat

Vol 29 No 19 — DELHI September 1937 — PRICE ONE ANNA

ہدایت!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات ہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا کر گوہر یکتا بنا دیا کریں گے
"منیجر"

تعلیمی جلسہ دیہات

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کی مساعی

... کام کر رہا ہے اور جس نے صوبہ ... کے اس حلقہ میں مدارس قائم ... مدارس جاری کرنے کا کام ... دیہات میں اسلامی تعلیم کا شوق ... ہمراہ سبزی منڈی دہلی سے ... جلسہ منعقد کرنا قرار دیا ہے ...

نوشہرہ کلاں میں لائبریری کا قیام

آنریبل حافظ محمد ابراہیم

نگینہ میں شاندار استقبال

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

نمبر مقدمہ ۳۲ ۱۹۳۷ء

بعدالت جناب مولوی عبدالمجید صاحب بہادر سدہولی ضلع سیتاپور
ٹھاکر ملام سنگھ ولد کالکا سنگھ قوم ٹھاکر ساکن پرگنہ لہوان تحصیل سدہولی ضلع سیتاپور — مدعی
بنام (۱) سورج بخش سنگھ ولد دلبر سنگھ (۲) جگدیا بخش سنگھ ولد سنو سنگھ (۳) ساماۃ راج کنور بیوہ مہربخت سنگھ (۴) ... سنگھ ولد ... سنگھ اقوام ٹھاکر ساکنان موضع ... تحصیل سدہولی ضلع سیتاپور (۵) ساماۃ امراؤ کنور بیوہ ...

... تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ... ماہ ستمبر ۱۹۳۷ء بوقت ۱۰ بجے دن کے بمقام سیتاپور اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور کل امورات اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوی کی کرو اور تم کو لازم ہے کہ اسی روز جملہ دستاویزات پیش کرو جن پر تم بتائید اپنی جواب دہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو۔

تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری کے مسموع اور فیصل ہوگا۔

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۲۰ ماہ اگست ۱۹۳۷ء جاری کیا گیا۔

دستخط بخط انگریزی
اسسٹنٹ کلکٹر
گنگر

مہر عدالت

اطلاع

جوتش نجوم پامسٹری کے کرشمے

محشر خیال

خضاب چھوڑ دو

بالکل لالٹسول سن ایڈ کمپنی سمری دربھنگہ

پنجاب یونیورسٹی

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل

سٹوڈنٹس یونین بلڈ پوموہن لال روڈ لاہور

جسمانی طاقت

یعنی شادی کے بعد ایک پر لطف زندگی

خاص مقوی غذا

خطرہ کا سگنل

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

علمی، ادبی، اخلاقی، اجتماعی، تفریحی صنعتی و تجارتی
مجلہ ماہانہ نور جالندھر شہر

نمونہ مفت شائع ہوتا ہے

امن جنگ

عراق کی امن پسندانہ پالیسی

ہز ایکسیلنسی قونصل عراق متعین بمبئی نے جدید حکومت عراق کے متعلق حسب ذیل اعلان کیا ہے۔

سلطنت عراق کی غیر ملکی پالیسی وہی ہے جو ہز میجسٹی شاہ فیصل نے اختیار کی تھی اور جس کی ہز میجسٹی شاہ غازی نے تصدیق کی تھی اور تمام وزارتوں نے برسر اقتدار آنے کے بعد نہ صرف اسے قبول کیا بلکہ اس پر پوری عمل کیا تھا۔ موجودہ وزارت بھی برطانیہ کے ساتھ عراق کے …

یمن اور اطالیہ میں خفیہ معاہدہ

مباحث امروز

اعلیٰ تعلیم اور مادری زبان

(از جناب خواجہ غلام السیدین صاحب)

(بسلسلہ گذشتہ)

رپورٹ کے فاضل مصنفین نے اس حقیقت کا اظہار کرنے میں اس صنعت کلام سے کام لیا ہے جس کو انگریزی میں understatement کہتے ہیں …

جب انگریزی زبان دلندیزی بولنے والوں کے لئے اس درجہ رکاوٹ اور مشکلات پیدا کر سکتی ہے حالانکہ ان دونوں زبانوں کی نوع اور بنیادی پس منظر میں بہت زیادہ فرق نہیں تو کوئی سمجھدار آدمی یکس طرح …

علم و نظر

مسلمانوں کی تبلیغی کوششیں

سلطنت عثمانیہ کے خاتمہ اور جمہوریہ ترکی کے قیام کے بعد مصر دنیائے اسلام کا مرکز ہوگیا ہے اور اس کا قلب جامع ازہر ہے ان تمام مسائل پر جن کا تعلق دنیائے اسلام سے ہے ازہر میں بحث ہوتی ہے کوئی اسلامی ملک ایسا نہیں ہے جس کے طلبہ یہاں تعلیم نہ حاصل کرتے ہوں ہیر انجمن شبان المسلمین قائم ہوئی ہے جس کی تحریک تمام دنیائے اسلام کے نوجوانوں میں پھیل رہی ہے اس انجمن کا مقصد تعلیم قرآن کی اشاعت …

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

بالشویک روس اور چین کا تازہ معاہدہ

مشرق بعید کی سیاست کا عقدہ لاینحل

اسپین میں خانہ جنگی برپا ہے ہزاروں انسان موت کی آغوش میں سلائے جا چکے ہیں۔ ہزاروں بچے یتیم اور ہزاروں عورتیں بیوائیں ہو چکی ہیں یہ جنگ جاری ہے اور ساتھ مشرق بعید میں بھی چین اور جاپان کے …

یہ بھی ظاہر ہے کہ وہ اپنے آپ کو سزا نہیں دے سکتی نتیجہ یہ کہ برطانیہ بھی خاموشی اختیار کرے گا۔ کیونکہ طاقت ور کے مقابلہ میں اس نے ہمیشہ اسی قسم کی اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیا ہے برٹش نوٹ میں یہ حقیقت بھی واضح کی گئی ہے کہ جاپانی طیارے نے نانکنگ اور شنگھائی کی سڑک پر ایک غیر محارب کو حملہ کا نشانہ بنایا حالانکہ یہ مسلہ بین الاقوامی قانون ہے کہ رقبہ جنگ سے باہر اور اندر کسی غیر محارب پر حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر جاپان کو سرحدی قبائل پر بمباری کی نوعیت سے آگاہی ہوتی تو شاید وہ دلیری اور جرءت کے ساتھ اب تک جواب دے کر سبکدوش بھی ہو گیا ہوتا۔

روس اور چین کا معاہدہ

چین اور جاپان کی جنگ میں ایک اور شگوفہ کھلا ہے یعنی بالشویک روس نے چین سے معاہدہ کر لیا ہے اور ساتھ ہی اس کی امداد کے لئے ہوائی بیڑہ بھی روانہ کر دیا ہے یہ تازہ معاہدہ اپنے اندر خاص اہمیت رکھتا ہے اس کی ظاہری سطح اتنی خطرناک اور اہم نہیں ہے جتنے ان کے اندرونی گوشہ مہیب ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جاپان اپنے عزم اور بے پناہ قوت کے باوجود اس کی وجہ سے جو اس باختہ اور سراسیمہ ہو گیا ہے۔ مگر یہاں بھی …

کرا کر برطانیہ کو سانس لینے کا موقعہ دیا۔ مگر اس کا صلہ عرب حکومت کو یہ ملا کہ فلسطین کے قلب جگر کا آپریشن کر دیا گیا۔ ان کے سرکاری احتجاجوں کو ایک کان سے سنکر دوسرے کان سے نکال دیا گیا اور ان کے مشوروں کی اتنی بھی پروا نہیں کی گئی جتنی کہ ایک شریف انسان اپنے ماتحت افسروں کے مشوروں پر توجہ دیا کرتا ہے! ان واقعات سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ مصر۔ عراق۔ حجاز و یمن کی سیاسی پوزیشن برطانیہ کی نظر میں کیا وقعت رکھتی ہے اور ان سے کام نکال کر خلف عہد کرنا اس کے نزدیک کسقدر معمولی بات ہے۔

فلسطین اور سر آغا خاں

ہمارے نزدیک اس اطلاع میں ترکی حکومت کی تائید و حمایت کا پہلو خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اسلامی ممالک میں آج اسی کو بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے اور اس کی دہمکی میں یہ اثر ہے کہ اسکندرونہ کے معاملہ میں جمعیۃ اقوام بھی اسکی خوشامد کرتی ہے اور دور اندیشاں کو …

جمعیۃ علماء سرحد

مسولینی اور ہٹلر کی سرگوشیاں

لیگ اسمبلی فلسطین اور عراق

مادر وطن یا دھرتی ماتا

چین سے برطانیہ کی ہمدردی

جاپان کو برطانیہ کی دھمکی

موج در موج

لندن کے ایک اخبار "ایوری بوڈیز ویکلی" نے شاہ یونان کی حالیہ سیاحت کا ذکر کیا ہے شاہ موصوف شہر گریونیا پہونچے اور وہاں کے امیر البلد (میئر) کو شرف باریابی بخشا۔ اس اثنا میں سیکڑوں نوجوان لڑکیاں شاہی محل کے سامنے آکر کھڑی ہو گئیں اور شاہ یونان کی آمد کا انتظار کرنے لگیں شاہ یونان محل سے نکلے تو ایک جوان اور خوبصورت لڑکی جرءت کر کے آگے بڑھی۔ شاہ نے خندہ پیشانی سے اس کی طرف دیکھا اور کھڑے ہو گئے لڑکی نے آگے بڑھ کر شاہ سے کہا۔

یور مجسٹی! ہم تمام لڑکیوں کی عمر ۲۰ سال کی ہو چکی ہے مگر ہم کو خاوند ملنے مشکل ہو گئے ہیں کیا یور مجسٹی خاوندوں کی تلاش میں ہماری امداد کریں گے۔

شاہ یونان اس عجیب و غریب درخواست کو سنکر حیرت زدہ رہ گئے …

خریداران الجمعیۃ

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ان مسئلوں میں کہ۔

(۱) بعد نماز فرض سنت ونوافل کے اگر امام نے باآواز بلند الفاتحہ کہا یا اگر کوئی امام سے کہا کہ بعد نماز کے فاتحہ دو۔ امام کی باآواز بلند فاتحہ کہنا یا کسی کے کہنے پر فاتحہ دینا۔

(۲) بعد نماز جنازہ اگر امام میت کے سینے کے روبرو کھڑا ہو کر الم سے مفلحون تک اور پائینی کھڑا ہو کر آمن الرسول پڑھ کر باآواز بلند فاتحہ کہنا؟

(۳) موتا کی زیارت (کچھ شیرینی) وغیرہ مسجد کو روانہ کرنا مصلیان مسجد کچھ قرآنی آیت پڑھ کر اس کا ثواب موتا کو بخشنا وہ شیرینی مسجد میں ہو یا قبرستان کے پاس تقسیم کرنا

(۴) میلاد النبی کے جلسہ میں جلوس کے ہمراہ فقراؤں کا دف جو فی زمانہ بج رہا ہے اس کا بجنا۔

(۵) زید چاندی اور سونے کا تاجر ہمیشہ بازار میں بیٹھ کر تجارت کر رہا ہے بہت سارکہ یہ اشیاء پر اہل ہنود کے دیوتاؤں کی تصاویر بنتے ہیں ویسی تجارت اور ویسے تاجر کے پیچھے وقتاً فوقتاً امامت جائز ہے یا ناجائز۔

(۶) ایک شخص اجرت یا تنخواہ پر مسلخ کا ذابح قرار دیا گیا ہے وہ شخص نماز جنازہ بھی پڑھاتا ہے کیا وہ پڑھا سکتا ہے یا نہ۔

(۷) عالم جو یا حافظ سرکاری تنخواہ پا رہا ہے اور امامت بھی کر رہا ہے۔ امامت کی اجرت مہینہ میں پندرہ یا بیس روپیہ حاصل کر رہا ہے تو اس کی امامت درست ہو سکتی ہے یا نہیں؟

[illegible]

الجواب

[illegible]

مسائل امروز

معاہدۂ مصر و برطانیہ پر ایک تنقیدی نگاہ

انگریزی افسران کا عزل غیر ملکی مراعات کی تنسیخ اور برطانوی اقتدار کا خاتمہ

(از محی الدین قائد بی اے)

معاہدۂ مصر و برطانیہ

معاہدۂ مصر و برطانیہ مورخہ اگست ۱۹۳۶ء کے بموجب نہر سویز اور اس کا ملحقہ علاقہ آئندہ ۲۰ برس تک برطانیہ کے قبضہ میں رہے گا۔ اور حکومت برطانیہ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس علاقہ میں ۱۰ ہزار سپاہ ۔۔۔ ہوا باز اور اسی قدر سول آفیسر رکھے۔ اور مغربی صحرا کے اندرونی علاقہ میں بھی اپنے افسروں کو قانون ملکی اور دیگر معلومات حاصل کرنے کیلئے بھیجے برطانیہ کے فضائی محکمہ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ تمام مصر پر پرواز کرے اور مصر کے تمام فضائی اسٹیشنوں کو کام میں لائے

سنہ ۱۹۴۲ء تک اسکندریہ انگریزوں کا بحری مستقر رہے گا۔ اور حکومت مصر انگریزوں کی فوجی چھاؤنی کے لئے نہ صرف نہر سویز کے قریب اپنے خرچہ سے فوجی بارکیں بنوا کر دے گی بلکہ دریائے نیل کے ڈیلٹا میں بھی سڑکیں اور ریلیں تعمیر کرائے گی اور ایک ریل کا سلسلہ انگریزوں کے عسکری علاقہ کو مصر کے دارالخلافہ قاہرہ سے ملائے گا۔ انگریزوں کو یہ تمام اہم حقوق قانونی طور پر حاصل ہیں اور مصر ان تمام ذمہ داریوں کو پورا کرنے پر مجبور ہے۔

کر لیں گے تو باقی انگریزی افسر بھی برطرف کر دیئے جائیں گے۔ جو انگریز افسران کچھ عرصہ کے لئے مصر میں مقیم رہیں گے اب ان کے قیام کی شرائط بھی یکسر تبدیل کر دی گئی ہیں۔ پہلے ان کی پشت پناہ ریذیڈنسی تھی اور ریذیڈنسی کی پشت پر انگریزی سپاہ تھی۔ لیکن آج ان کی پشت پناہ صرف برطانوی سفارت خانہ ہے اور وہ ملکی قوانین کے مکلف ہیں

انگریزوں کے یاس آفریں تاثرات

اگر آج مصری انگریزوں کے تاثرات معلوم کئے جائیں تو وہ نہایت دلچسپ اور یاس آفریں ہیں۔ معاہدہ متذکرہ صدر کی تکمیل کے بعد مصری ریلوں کے ایک انگریز انجینیئر نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ یہ ہیں: میں ۱۷ برس سے اس عہدہ پر فائز ہوں۔ اور مصر میں ایک عرصہ سے رہتا ہوں۔ اب مصریوں نے اپنا معاہدہ مرتب کر لیا ہے اور انہوں نے میری مدت ملازمت میں تین سال کی اور توسیع کر دی ہے۔ لیکن میں ابھی سے اس شخص کو جانتا ہوں جو میری برطرفی کے بعد اس عہدہ پر فائز ہوگا۔ وہ ابھی حال میں ہی سسیز یونیورسٹی سے کامیاب ہو کر آیا ہے۔ مصریوں نے اپنا معاہدہ نہایت اچھا مرتب کیا ہے۔ اب انگلستان کے لئے ۔۔۔

[illegible]

برطانوی اقتدار کا خاتمہ

[illegible]

ایک نئی سلطنت عملی کی مزوت

[illegible]

غیر ملکی مراعات کی تنسیخ

[illegible]

انگریزی افسران کی علیحدگی

[illegible]

مصر و برطانیہ کے موجودہ تعلقات

[illegible]

ہندوستانی ازوکا

منظر عبرت

دو واقعات سے مسلمانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ پہلا واقعہ یہ ہے کہ مراکش کے مسلمانوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد پر جلسے منعقد کرنا چاہئے، مگر فرانسیسی حکومت نے انہیں روک دیا۔ مسجدوں کے دروازوں پر پہرے لگا دیئے گئے۔ حکام نے صاف الفاظ میں یہ کہدیا، مسلمان پیغمبر اسلام کے ظہور کی خوشی نہیں منا سکتے۔ یہ تو ہوا غریب مسلمانوں کا حال اب حبش کے تازہ شکار حبشیوں کا حال سن لیجئے۔

ڈیلی ہیرالڈ کا بیان ہے کہ ایک ہزار حبشی عورتوں پر اطالوی جنرل گریزیانی کے خلاف قتل کی سازش کا الزام عائد تھا۔ حکام نے ان عورتوں کو قتل کا حکم سنایا، پہلے تو انہیں اطالوی سپاہیوں کے سپرد کر دیا کہ وہ ان کی عصمت دری کریں اور جب یہ ہو چکا تو پھر ان مظلوموں کو گولیوں کے سامنے رکھکر اڑا دیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ (ایمان)

اصلاح و تبلیغ

ہم مسلمانوں میں اخلاص و تقویٰ تو کم ہی تھا اب عمل بھی مفقود ہے۔

[illegible]

عربی افکار

فلسطین اور سلطان صلاح الدین

[illegible]

سرحد کی موجودہ وزارت کے خلاف تحریک عدم اعتماد

کانگریسی وزارت کے قیام کا امکان،

۲۷ ممبروں کا اسمبلی سے واک آؤٹ

ایبٹ آباد۔ یکم ستمبر۔ آج سرحدی اسمبلی میں سوالات کے بعد ملک خدا بخش اسپیکر نے ڈاکٹر خان صاحب سے کہا کہ وہ اپنی عدم اعتماد کی چاروں تحریکیں پیش کریں، جن میں سے ایک تمام کیبنٹ کے خلاف مجموعی طور پر اور باقی تین فرداً فرداً تین وزیروں کے خلاف ہیں۔ تحریکوں کے الفاظ پر کچھ اعتراض کئے گئے۔ لیکن ان اعتراضوں کا جواب دیئے جانے کے بعد اسپیکر نے انہیں ضابطہ کے مطابق قرار دے دیا۔ بعد ازاں اسپیکر نے کہا کہ جو لوگ تحریکوں کے حق میں ہوں وہ کھڑے ہو جائیں۔ چنانچہ ۲۷ ممبر کھڑے ہو گئے جن میں رائے بہادر چمن لال اور رائے صاحب پرمانند بھی شامل تھے۔ جو کہ ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے ممبر ہیں۔ اس کے بعد اسپیکر نے ان تحریکوں پر بحث کرنے کے لئے ۳ ستمبر کو ۳ بجے شام کا وقت مقرر کیا ہے

کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خان یہ کہتے ہوئے کہ چونکہ موجودہ وزارت کو ایوان کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔ اس لئے وزیر مالیات کی بجٹ کی تقریر میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جو کہ سننے کے قابل ہو۔ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے ان کے ہمراہ کانگریس پارٹی کے جملہ ۱۹ ممبر و ڈیموکریٹک پارٹی کے ۴ ممبر۔ ۲ انڈیپنڈنٹ۔ اور ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے دو ممبروں نے بھی واک آؤٹ کیا بعد ازاں وزیر مالیات نے اپنی تقریر شروع کی۔

جاپان نے شہر وسنگ پر قبضہ کر لیا

شہر کینٹن میں زبردست خوف وہراس

چین کی جنگی کونسل میں ایک خاتون کی شمولیت

ٹوکیو۔ یکم ستمبر۔ جاپانیوں نے شہر وسنگ کے قریب قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جاپانی فوجوں نے چینی جہازوں سے توپوں کی مار کا مقابلہ کرتے ہوئے دریائے وانگ پو کو پار کر لیا ہے۔ اور ایک اہم مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔

شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ چینیوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ جاپانیوں نے شہر وسنگ پر قبضہ کر لیا ہے۔

کینٹن سے اطلاع ملی ہے کہ چھ جاپانی ہوائی جہازوں نے آج صبح کینٹن پر حملہ کیا۔ وہ بہت اونچے پرواز کر رہے تھے۔ تمام شہر کے لوگوں میں خوف وہراس پھیلا ہوا تھا۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دو بم فوجی ہوائی مستقر کے قریب توپوں کے پلیٹ فارم پر پڑے۔ کئی گھنٹے کے بعد دوسری دفعہ ہوائی حملہ کیا گیا۔ لیکن اس مرتبہ جاپانی ہوائی جہاز کینٹن نہیں پہونچ سکے کیونکہ چینی ہوائی جہازوں نے انہیں بیچ ہی میں روک دیا پہلے حملہ میں جاپانیوں کے دو ہوائی جہاز نیچے گرا دیئے گئے جو دریائے کینٹن کے دہانے پر آکر گرے تین لاشیں ملیں۔

موجودہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون جنگی کونسل میں شامل کی گئی ہے۔ وہ بیگم اچانگ کائی شک ہیں۔ جواب فوجی کمانڈروں کی کانفرنس میں شامل ہو رہی ہیں۔

ایک روسی جہاز کی پراسرار تباہی

الجیریا۔ یکم ستمبر۔ دو ہزار ٹن وزنی روسی جہاز کو گزشتہ رات ایک نامعلوم جہاز نے الجیریا سے مشرق کی طرف ساٹھ میل کے فاصلہ پر ڈبو دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ روسی جہاز جبرالٹر سے پورٹ سعید جا رہا تھا۔ ۳۰ جہازراں اور تین عورتوں کو الجیریا کی کشتی نے بچا لیا۔

کانگریس کے ٹکٹ پر دو یورپین امیدوار

کونور۔ یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دو یورپین کونور میونسپل کمیٹی کے انتخاب میں کانگریس کے ٹکٹ پر بطور امیدوار کھڑے ہونے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

حکومت مدراس کا پہلا پرامید بجٹ

۶۰ ہزار کی بچت

مدراس یکم ستمبر۔ مسٹر سی راج گوپال آچاریہ وزیر اعظم مدراس نے آج صبح مدراس اسمبلی میں اپنا پہلا بجٹ پیش کیا جس میں ۰۰۰,۶۷,۳۵۹,۱۶ کی آمدنی اور ۶۰ ہزار روپیہ کی بچت دکھلائی گئی ہے آمدنی میں کمی کی وجہ یہ ہے کہ ضلع سلیم میں شراب نوشی کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس سے حکومت کو تیرہ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ حکومت نے تمام محکمہ جات کے خرچہ میں قابل قدر اضافہ کر دیا ہے۔ جیلوں میں قیدیوں کو لسی پلائی جائے گی اس مد میں ۵ ہزار روپیہ سالانہ خرچ ہوگا۔ وزیر اعظم نے ۔۔۔

[illegible]

مولانا بشیر احمد صاحب کی انتخابی عذرداری کامیاب ہوگئی

مولانا کانگریس کے ٹکٹ پر امیدوار کھڑے ہوئے

دہلی یکم ستمبر۔ یوپی کے مشہور قوم پرست مسلمان لیڈر مولانا بشیر احمد صاحب کی انتخابی عذرداری اور مراد آباد شمالی دیہاتی حلقہ سے مسٹر فرحسین کے انتخاب کے ناجائز قرار دیئے جانے کے فیصلہ کا یہاں کے مسلم قوم پرست حلقوں میں زبردست خیر مقدم کیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ایک مرتبہ پھر رجعت پسند اور قوم پرست مسلمانوں کے درمیان زبردست کشمکش کے لئے میدان صاف ہو گیا ہے اور اس مرتبہ قوم پرست مسلمانوں کی فتح یقینی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس حلقہ میں کافی سیاسی بیداری ہے۔ اور یہاں پہلے بھی کافی سیاسی کام ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں مولانا بشیر احمد صاحب اس حلقہ میں حد درجہ مقبول ہیں۔ مولانا موصوف میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے اپنی مسلمہ قابلیت معاملہ فہمی اور پارلیمنٹری سلیقہ کا کافی ثبوت دے چکے ہیں۔ مولانا کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ مسلم لیگ بھی ان کے مقابلہ پر اپنا امیدوار کھڑا کرے گی اس الیکشن کو سیاسی حلقوں میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ مولانا کی حمایت میں حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا نور الدین صاحب اور دیگر مقتدر ہستیاں جد و جہد کریں گے۔

اگر زنجبار ہاتھ سے نکل گیا تو ہم ۔۔۔

۲۲ لاکھ سمندر پار بسنے والے ہندوستانیوں کی قسمت کا فیصلہ

[illegible]

کانگریس کے آئندہ اجلاس کا صدر

سبھاش چندر بوس یا مولانا ابوالکلام آزاد

شملہ۔ یکم ستمبر۔ امرت بازار پتریکا کے نامہ نگار مقیم شملہ کی اطلاع ہے کہ گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال دونوں کانگریس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے مسٹر سبھاش چندر بوس کی سفارش کی ہے۔

بعض حلقوں میں یہ افواہ بھی گرم ہے کہ کانگریس کے آئندہ اجلاس کا صدر کوئی مسلمان مقرر ہوگا۔ اگر کانگریسی زعماء کا یہی فیصلہ ہوا تو خیال ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کا انتخاب عمل میں آئے گا صدر کا انتخاب آئندہ جنوری میں ہوگا۔

چین کا زبردست قرضہ جنگ

قومی دفاع کے لئے پچاس کروڑ ڈالر کی ضرورت

شنگھائی ۲ ستمبر۔ حکومت چین نے ۴ فیصدی کی شرح سود پر پچاس کروڑ ڈالر قرضۂ آزادی لینے کا اعلان کیا ہے یہ قرضہ ۱۹۴۱ء سے تیس برس کے اندر ادا کر دیا جائے گا۔ نقدی کے علاوہ تمام قابل فروخت اشیاء مثلاً جواہر بھی قبول کئے جائیں گے۔ یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ تمام روپیہ قومی دفاع پر صرف کیا جائے گا۔

دو مطلق العنان ڈکٹیٹروں میں ملاقات

مسولینی اور ہٹلر کے مابین پراسرار گفت و شنید کی توقع

[illegible]

سندھ اسمبلی نے نیا آئین نامنظور کر دیا

دستوری اسمبلی کا پرزور متفقہ مطالبہ

کراچی ۳۱ اگست۔ آج سندھ اسمبلی میں بھاری اکثریت سے وہ غیر سرکاری ریزولیوشن پاس ہو گیا جو کانگریسی ممبر مسٹر ۔۔۔ کی جانب سے پیش کیا گیا تھا جس کے ذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ بابت ۱۹۳۵ء کی مذمت کرتے ہوئے اسکو قطعی نامنظور کیا ہے اور جس میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ باشندگان ہند کو صرف وہی آئین منظور ہوگا جو دستوری اسمبلی کے ذریعہ تیار کیا جائے گا۔ عام بحث کے رجحان سے پتہ چلتا تھا کہ تمام ایوان نئے آئین کی مذمت کرنے میں متفق ہے ۔۔۔

چیف منسٹر نے ریزولیوشن پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جو کچھ کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ بحث کی مکمل کارروائی حکومت برطانیہ کے پاس بھیجی جائے

ریزولیوشن کا مکمل مسودہ حسب ذیل ہے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ اس ایوان کی مندرجہ ذیل سفارشات مناسب ذرائع سے حکومت برطانیہ کے پاس بھیجدے۔

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ذریعہ ہندوستان کے باشندگان ہند کی مرضی کے خلاف جو آئین ٹھونسا گیا ہے وہ ہندوستان کو قطعی ناقابل قبول ہے ۔۔۔

[illegible]

حکومت یوپی کا قرضہ

مقررہ رقم سے زیادہ وصول ہوا

لکھنؤ۔ ۳۱ اگست۔ یوپی۔ کا قرضہ جس کی وصولی کے لئے آج کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ مقررہ رقم سے زیادہ وصول ہوا ہے قرضہ شام تک بند کر دیا جائے گا۔

دہلی میں یوم فلسطین کے شاندار انتظامات

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ کی صدارت میں جلسہ

دہلی ۲ ستمبر کل جمعہ کو تیسرے پہر مسلمانان دہلی کا ایک زبردست جلوس نکلے گا اور شام کو ۵ بجے گاندھی گراؤنڈ میں زیر صدارت حضرت مفتی صاحب ایک عام جلسہ منعقد ہوگا جس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب مسٹر حسام الدین بی اے۔ مولانا عظمت اللہ صاحب اور دیگر کی تقریریں ہوں گی جلسہ گاہ میں ۔۔۔ کا انتظام کیا جائے گا۔

گورنمنٹ ایڈووکیٹ یوپی کی تنخواہ میں تخفیف

الہ آباد ۲ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ ایڈووکیٹ یوپی کی تنخواہ ڈیڑھ ہزار کی بجائے ساڑھے سات سو اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ کی تنخواہ ساڑھے سات سو کی بجائے پانچسو روپیہ کر دی جائے گی۔

امتناع ذبیحہ گاؤ کے متعلق کوئی بل پیش نہیں ہو سکتا

وزیر اعظم مدراس کا مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام تار!

دہلی ۲ ستمبر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ۳۰ اگست کو مسٹر راج گوپال آچاریہ وزیر اعظم مدراس کے نام ایک تار ارسال کیا تھا جس میں مدراس کے کسی ممبر کے مسودہ قانون بابت امتناع ذبیحہ گاؤ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ اس تار کے جواب میں آج مسٹر راج گوپال آچاریہ کا مندرجہ ذیل برقیہ موصول ہوا ہے۔

ذبیحہ گاؤ کے متعلق مسودہ قانون کے پیش ہونے کا کسی وقت بھی احتمال نہیں۔ کانگریس پارٹی نے محرک کو یہ بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

حدیث اور فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل — الحمد للہ کہ بخاری شریف کی تمام احادیث کا مکمل سلیس عام فہم اردو میں ترجمہ ۔۔۔

(۲) مسلم شریف کامل — مسلم شریف کی تمام احادیث کا سلیس، عام فہم اردو میں ترجمہ۔ اچھی۔ کھائی چھپائی ضخامت ۔۔۔ صفحہ

(۳) مشکوٰۃ شریف کامل — حضرت علامہ شیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ خطیب عمری کی مستند اور مقبول مشکوٰۃ المصابیح کا اردو میں مکمل ترجمہ۔ اچھی۔ لکھائی۔ چھپائی۔ ضخامت ایک ہزار صفحات سے زائد۔

(۴) انتخاب صحاح ستہ — صحاح ستہ کی ۔۔۔ احادیث کا ترجمہ ۔۔۔

(۵) اسلامی تعلیم — ۔۔۔

ملنے کا پتہ:۔ سید حسن انیس منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

سر آغا خاں لیگ اسمبلی کے آئندہ اجلاس کی صدارت فرمائینگے

اجلاس میں حکومت عراق فلسطین کا معاملہ پیش کریگی

ترکی اور مصر تائید کریں گے ہندوستان کے مسلمانوں کا وفد جینوا کو

شملہ۔ ۱۳ اگست۔ لندن کی اطلاعات مظہر ہیں کہ جنیوا میں لیگ اسمبلی کا جو آئندہ اجلاس ماہ ستمبر میں منعقد ہونے والا ہے اس کی صدارت کے لئے ہز ہائینس سر آغا خاں سے درخواست کی جائے گی۔ لیگ اسمبلی کے اس اجلاس میں حکومت عراق فلسطین کا معاملہ پیش کرے گی۔ اور اس سلسلہ میں ترکی اور مصر عراق کی پوری امداد کریں گے۔

اسمبلی کے لابی حلقوں کا خیال ہے کہ ہندوستان کے مسلمان عنقریب ایک دوسری فلسطین کانفرنس منعقد کریں گے۔ جس میں انگلستان اور جنیوا کو ایک وفد بھیجنے کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔ کانفرنس کی تاریخوں کا اعلان بھی بہت جلد ہونے والا ہے۔

PRESS.

چین میں جبریہ بھرتی کا اعلان

جاپانیوں نے برطانیہ کے دو جہاز روک لئے

جاپان نے چین پر کیوں حملہ کیا

شنگھائی۔ ۳۱ اگست۔ چین کے کمانڈر ان چیف جنرل چیانگ کائی شیک سے جب نمائندہ رائٹر نے دوران انٹرویو میں یہ دریافت کیا کہ وہ کن شرائط پر جاپان کے ساتھ جنگ ختم کر سکتے ہیں۔ تو جنرل موصوف نے کہا کہ اس سوال کا جواب اسی وقت دیا جا سکتا ہے جب کہ جاپان اس ناممکن پوزیشن سے کنارہ کش ہو جائے۔ جس میں کہ وہ اس وقت چین اور دنیا کے متعلق اپنے کو جانتا ہے۔ چیانگ کائی شیک نے مطالبہ کیا کہ اس وقت بین الاقوامی طاقتوں کی مداخلت کی ضرورت نہ صرف چین کے امن کے لئے ہے بلکہ دنیا کے امن کے لئے ہے۔ کیونکہ یہ ایسی جنگ ہے جس کا پیشتر سے کوئی اعلان نہیں کیا گیا آپ نے مزید فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ جاپان نے براعظم ایشیا میں اپنی سلطنت قائم کرنے کے لئے جنگ کی ہے اور بلاشبہ ذمہ داری ان کندھوں پر پڑتی ہے۔ جو چین کو تباہی سے بچانے کے لئے کارروائی کرے اور جائز تجارت کے امکانات پیدا کر دئے جائیں۔

شنگھائی۔ ۱۳ اگست۔ نانکن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج حکومت چین نے ۱۸ اور ۴۵ سال کے درمیان کے تمام مردوں کو فوج میں جبریہ بھرتی کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔

حکومت چین نے لیگ کے نام ایک مراسلہ بھیجا ہے اس میں تمام واقعات بیان کئے ہیں اور لکھا ہے کہ نازک صورت پیدا ہو گئی ہے۔ چین نے لیگ سے نہ تو اپیل کی ہے اور نہ اس مسئلہ پر بحث کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاع ہے کہ جاپانی جہازوں نے برطانیہ کے دو جہاز روک لئے ہیں۔

افغانستان پر اٹلی کی نظر عنایت

افغانی افسر کو تمغہ

روم۔ ۱۳ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ افغانستان کے محکمہ ہوا بازی کے اعلیٰ افسر جنرل احسان خاں کو جو آج کل اٹلی میں ہیں۔ حکومت برطانیہ نے فرینڈ اعیسر کراؤن آف اٹلی کا تمغہ عنایت کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اٹلی کی حکومت اپنے اس قسم کے طرز عمل سے مشرق کے لوگوں کے دلوں میں اپنی طرف سے ہمدردانہ جذبات پیدا کرنا چاہتی ہے۔

طلبہ کو کانگریس کی تاریخ پڑھائی جایا کریگی

حکومت سی پی کا فیصلہ

ناگپور۔ ۱۳ اگست۔ مقامی ہفتہ وار کانگریسی اخبار انیشنل کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی نئی نسل میں کانگریس اور مادر وطن کے لئے محبت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے غالباً انڈین نیشنل کانگریس کی تاریخ سی پی اور برار کے پرائمری اور ثانوی اسکولوں کے نصاب تعلیم میں شامل کی جائے گی۔

کانپور کے مزدوروں میں بے چینی

پانچ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

کارخانہ دار اپنے وعدے سے پھر گئے

کانپور۔ ۱۳ اگست۔ کانپور کے مزدوروں میں پھر بے چینی بڑھ رہی ہے۔ چنانچہ سودیشی کاٹن مل کے پانچ ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ کر کارخانہ کے اندر ہی بھوک ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کارخانہ داروں نے ... مزدوروں کو اپنے غیظ و غضب کا نشانہ بنایا ہے۔ ... بابو راجندر پرشاد کے زیر صدارت جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی گئی ہے ... اس کے متعلق تحقیقات شروع کرے گی۔

فرانس کی مذہبی درسگاہ کو چینیوں نے لوٹ لیا

بارہ غیر ملکی پادری قید کر لئے گئے

شنگھائی۔ ۱۳ اگست۔ چینیوں کی اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ہزار چینی افواج نے چینگ کے قریب ہنچنگ میں ایک فرانسیسی کیتھولک درسگاہ پر حملہ کیا اور اسے لوٹ لیا۔ جاپانی فوجیں اس درسگاہ کی جانب روانہ ہو گئی ہیں۔ درسگاہ مذکور کی سرنگ میں پانچ ہزار چینی پناہ گزین تھے جن کو چینی افواج نے لوٹ کر باہر نکال دیا۔ ... بارہ فرانسیسی پادریوں کو بھی ... قید کر لیا گیا ہے۔ درسگاہ کا ڈائرکٹر گولی لگنے سے شدید مجروح ہو گیا۔

ریاست کلسیہ کی جیل سے پانچ قیدی فرار

بندوقیں اور کارتوس بھی لے گئے

جگادھری۔ ۱۳ اگست۔ ۹ اگست کو شام کے ساڑھے پانچ بجے ملازم جو کہ ڈاکہ و قتل کے جرائم میں ریاست کلسیہ بہادر مقام چھچھرولی سے فرار ہو گئے ہیں۔ اور تین عدد رائفل ... کارتوس اور ایک ریوالور اور ایک کلہاڑی لے گئے ہیں۔ ابھی تک کوئی سراغ نہیں چلا ہے۔ ... فرار ہو گئے۔

ہیں تحقیقات کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اور پھر اس کمیٹی کی سفارش پر حکومت نے ان کو جن کو امداد کی سخت ضرورت ہو ... فی صدی ... کی تخفیف ... ۵۰ فی صدی ... کو تیار نہ تھی۔

حکومت آسام کو پھر شکست

تخفیف کی تحریک پاس ہو گئی

شیلانگ۔ ۱۳ اگست۔ وزارت آسام کو آج پھر شکست ہوئی جب کہ خان صاحب سید عبدالرحمن نے آراضی کے لگان میں ۵۰ فی صدی کی تخفیف کی تحریک پیش کی جو بغیر رائے شماری کے منظور ہو گئی۔ ... حکومت آسام اب تک دس مرتبہ شکست کھا چکی ہے۔

ایک اور ریزولیوشن جو کہ لگان میں ۱۵ فی صدی کی کمی کرنے کے لئے کانگریس پارٹی نے پیش کیا تھا۔ ... ووٹ آئے ہو گر گیا۔

حکومت کی خواہش جیسا کہ وزیر مالیات نے بیان کیا۔ ... فی صدی کی کمی ... ان اشخاص کے متعلق ... زیادہ مصیبت ...

فلسطین میں پھر فساد

تین ہلاک اور دو شدید مجروح

یروشلم۔ ۱۳ اگست۔ آج فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان زبردست فساد ہوا۔ دو یہودی ... ایک عرب کو جو یروشلم میں آج ... گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔

آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر یو پی کا شاندار استقبال

سیوہارہ میں قومی جوش کا بے مثال نظارہ

کانگریس کمیٹی، ٹاؤن، اور قدرت اکول کی جانب سے سپاسنامہ

سیوہارہ۔ ۱۳ اگست۔ آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر ... کی آمد کی اطلاع سے سیوہارہ کے ہندو مسلمانوں میں دہی جوش و خروش پیدا ہو گیا۔ جو تحریک خلافت کے زمانہ میں نظر آتا تھا۔ ... اپنے کام چھوڑ کر اس سڑک پر جمع ہو گئے جو تا جپور سے سیوہارہ کی طرف آتی ہے۔

حافظ صاحب ... بجے تشریف لائے۔

لیکن باوجود سخت گرمی کے اور تیز دھوپ کے مجمع برابر بڑھتا جاتا تھا۔ اور اپنے محبوب اور عزیز نمائندہ کے لئے چشم براہ تھے ... قابل ذکر حضرات ہیں۔ ...

اپنے حلقہ کے کتنے بزرگ عزیز لیڈر ہیں۔ ابتداء میں مولوی جواد حسین صاحب نے موصوف کا تعارف کرایا۔ پھر کانگریس کمیٹی کی طرف سے مولوی عبدالرشید صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ ... حافظ صاحب نے نہایت موزوں اور دلنشیں طور پر دونوں کا جواب دیا۔ ... کانگریس کے عہدے اس لئے قبول نہیں کئے ہیں کہ اس کے وزراء کا خاندانی استقلال کیا جائے ... اپنے اختلافات کو مٹائیں اور مخلوق کی خدمت اپنا نصب العین بنائیں۔

بعد ازاں ... مولوی عبدالبصیر صاحب کی رباعی اور تقریر کے بعد مولوی جواد حسین صاحب اور مولوی عبدالبصیر صاحب کی ایک مدحیہ غزل پڑھی گئی۔ ... مسلمانوں میں نیا جوش پیدا ہو گیا ہے اور وہ جوق جوق کانگریس میں بھرتی ہو رہے ہیں۔

تنخواہ کے دن مئے خانوں کی دکانیں بند

بمبئی کی حکومت کا پروگرام

پونا۔ ۱۳ اگست۔ تین سال کے اندر اندر نشہ بندی کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت بمبئی یہ قدم اٹھانا چاہتی ہے کہ صنعتی کارخانوں کے علاقوں میں جیتھیوں اور تنخواہ ملنے کے دنوں میں شراب اور تاڑی کی دکانیں بند کر دی جائیں اور شراب کی فروخت کے اوقات میں کمی کی جائے۔ ... جو خریدار ... حکومت کے پاس بھیجے جائیں۔

تجرید بخاری

احادیث نبوی کی سب سے مکمل و مستند بخاری شریف کا ایسا خلاصہ جسکو ایک متبحر مصری عالم نے لکھا ہے۔ اس میں ۲۲۰۷ احادیث دو جلدوں میں ۸۰۰ صفحہ کی مجلد کتاب ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ولایتی ہے۔ قیمت عام دس روپیہ ہے لیکن صرف ایک ماہ کیلئے ناظرین الجمعیۃ کو صرف ... چار آنہ میں دی جائے گی۔

محصول ڈاک دس آنے۔ اس کے علاوہ ہے

منیجر ایم۔ اے۔ فاروقی کمپنی نئی سڑک ...

مولانا ابو الکلام آزاد کی پشاور کو روانگی

صوبہ سرحد میں کانگریسی وزارت کے قائم ہونے کے امکانات

کلکتہ۔ ۲۹ اگست۔ مولانا ابو الکلام آزاد نے ایک ملاقات کے دوران میں صوبہ سرحد میں کانگریسی وزارت کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ کہ ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ سرحدی اسمبلی کے نصف درجن ممبر ملک کے مشترکہ کارکے معاملہ میں ہمارے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔ اور اگر ہماری توقع برآئی تو کانگریسی وزارت کو کوئی روک نہیں سکتا۔

مولانا موصوف پشاور جا رہے ہیں بابو راجندر پرشاد بھی لکھنؤ سے ان کے ہمراہ جائیں گے۔ مولانا موصوف تقریباً ۵ روز پشاور میں قیام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور وہاں سے واپس آتے وقت وہ لکھنؤ چند روز قیام کریں گے نمائندہ موصوف نے جب آسام کا ذکر کیا تو مولانا آزاد نے فرمایا کہ صوبہ آسام میں کانگریسی وزارت قائم ہونے کا کچھ امکان ہو سکتا ہے۔ لیکن سردست یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی آسام اسمبلی کے واقعات کا غور سے مطالعہ کرے گی اور وہاں کی مختلف پارٹیوں کی پوزیشن و نیز دیگر اہم امور کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی بابت فیصلہ کرے گی۔

مولانا موصوف بعد میں آسام تشریف لے جائیں گے۔ نمائندہ موصوف نے بمبئی میں ایک اور مسلم وزیر کے تقرر کا بھی ذکر کیا۔ مولانا موصوف نے جواب دیا کہ چند اہم واقعات کے پیش نظر اس معاملہ پر مزید غور و فکر کیا جا رہا ہے۔ یقینی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے متعلق انتظامی فیصلہ کب ہو گا۔

کانپور کے مزدوروں کے جھگڑے کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

مولانا ابو الکلام آزاد اور بابو راجندر پرشاد لکھنؤ میں

لکھنؤ۔ ۳۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ نے بابو راجندر پرشاد کی زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو کانپور میں مزدوروں کے جھگڑے کے متعلق تحقیقات کرے گی۔

کمیٹی مذکور کے دوسرے ممبران یہ ہیں۔ سر سٹریس۔ گوون جونس اور مسٹر ہری ہر ناتھ شاستری ممبر لیجسلیٹو کونسل و نمائندہ مزدوران کا آج پہلا جلسہ وزیر اعظم کی جائے رہائش پر منعقد ہوا۔

بابو راجندر پرشاد بھی آج لکھنؤ آئے ہیں۔ جلسہ کی صدارت کی مولانا ابو الکلام آزاد بھی آج سہ پہر کو تشریف لائے۔ اور بابو راجندر پرشاد کی معیت میں شمالی مغربی سرحدی صوبہ کو روانہ ہو گئے۔

اسمبلی میں گورنر جنرل نے تحریک کی اجازت نہیں دی

دفعات خفیہ رکھی گئی ہیں۔

شملہ۔ ۳۰ اگست۔ آج مرکزی اسمبلی میں التوائے اجلاس کی ایک تحریک کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی مسٹر ... بھوک ہڑتال ... کی اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ اس پر بحث کرنا پبلک کے مفاد کے منافی ثابت ہو گا۔

چونکہ انڈمان کے قیدیوں نے بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ اس لئے ان کے متعلق التوائے اجلاس کی دونوں تحریکوں کو پیش نہیں کیا گیا۔

مظفر نگر اور میرٹھ کی کانگریس

دہلی سے علیحدہ کر دی گئیں

الہ آباد۔ ۳۰ اگست۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ میرٹھ اور مظفر نگر کی کانگریس کمیٹیاں دہلی کانگریس کمیٹی کے ماتحت نہ رہیں۔

معاہدہ پر اظہار رائے سے انکار کر دیا

چین و روس کے معاہدہ پر راز داری

ماسکو۔ ۳۰ اگست۔ چین اور روس میں جو سمجھوتہ ہوا ہے اسے حکومت روس نے حرف بحرف شائع کر دیا ہے حکومت کے ذمہ دار افراد نے اس پر کسی رائے کے اظہار سے انکار کر دیا۔ ہے غیر ملکی حلقوں میں روس کے اس رویہ کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس معاہدہ میں فوجی اور جنگی ...

روس اور چین کے اہم معاہدہ کا اعلان

پانچ سال تک ایک دوسرے کی امداد کا عہد

نانکنگ۔ ۳۰ اگست۔ سرکاری طور پر چین اور روس کے مابین ایک بے آواز اہم معاہدہ کا اعلان ہو گیا ہے

چینی وزارت خارجہ کے ایک ذمہ دار رکن نے بیان کیا کہ ... کے دونوں کے اجتماعی تحفظ کی طرف یہ اہم قدم ہے۔

اس معاہدہ کی رو سے جانبین جنگ کو ناپسند کرتے ہوئے اس کا عہد کیا ہے کہ اگر کسی ایک فریق پر حملہ ہو تو دوسرا فریق حملہ آور کا ساتھ نہیں دے گا۔ یہ معاہدہ ۲۱ اگست کو نانکن میں ہوا تھا۔ اور پانچ سال تک جاری رہے گا۔ غیر ملکی حلقوں میں معاہدہ کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ بحالت موجودہ چین و روس کا کوئی معاہدہ جاپان کے خلاف ہو سکتا ہے۔

سوویٹ سفیر مقیم چین نے اس معاہدہ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دونوں کی دوستی بڑھنے کی توقع ظاہر کی۔

کیتھولک مذہب کے خلاف جرمنی میں جہاد

ایک مشہور جنرل کی پرنسش کی تعلیم

میونخ (بذریعہ ڈاک) جنرل لوڈنڈورف کے تین سو مریدوں جو میونخ کے گرد و نواح کے جنرل مذکور کے وطن تنزنگ میں جمع ہوئے ... اب وہ اپنے تعلیمات کو اس لیگ کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ جو جرمنی کے ایک نئے دیوتا اور نئے مذہب کی تبلیغ کے لئے قائم ہوئی ہے۔ اس تحریک کو سرکاری طور پر ہٹلر نے تسلیم کر لیا ہے حال ہی میں اس لیگ کے جلسوں کو نہایت آزادی کے طور پر اہم امور پر بحث و مباحثہ جاری رہی۔

یہ لیگ اس سال سے قائم ہے ہمارے نمائندہ نے اسکے جلسوں میں شرکت کی ہر چند کوشش کی لیکن دروازہ میں داخل نہیں ہونے دیا گیا خاص ذرائع سے تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ تحریک کیتھولک کے خلاف جاری کی گئی ہے اور جنرل لوڈنڈورف کی بڑی مہم اس کو سمجھائی جاتی ہے۔

جہاز پر پریزیڈنٹ ہوور پر زبردست بمباری

شنگھائی کے اطراف میں خونریز جنگ۔ غیر مسلح چینی ہلاک

چین اور جاپان کی جنگ کا ہولناک منظر

شنگھائی۔ ۳۰ اگست۔ ۔۔۔ جہاز پر جس کا نام پریزیڈنٹ ہوور ہے جاپانی جہازوں کے ذریعہ بمباری کی گئی۔ اور اسکو سخت نقصان پہنچایا گیا۔ ایک مسافر مفقود ہے اور سات اشخاص زخمی ہوئے جن میں دو کی حالت سخت نازک ہے۔ یہ حملہ ساحل سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہوا ... جہاز کا بالائی حصہ تباہ ہو گیا ہے۔ ... وائرلیس کیا گیا۔ اور برطانیہ کے جنگی جہاز ... نے اس امداد کا جواب دیا اور موقع واردات پر پہنچ گیا۔

نانکنگ کے چینی حکام نے اعلان کیا ہے کہ جہاز پریزیڈنٹ ہوور پر جاپانیوں کا حملہ اتفاقی نہ تھا۔ ... وہ جاپانی طلبہ کے قریب تھا۔

کل شنگھائی کے قریب زبردست جنگ ہوئی۔ چینی افسروں کے بیان کے مطابق ایک گھنٹہ کی ہوائی بمباری سے ... سو غیر مسلح چینی ہلاک ہو گئے۔

خطابات کی سفارش کرنے سے انکار

کانگریسی وزیر اعظم کا جواب

ناگپور۔ ۳۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ دو تین یوم ہوئے گورنمنٹ آف انڈیا کے مراسلے کے جواب میں پراونشل گورنمنٹ کے ایک سکریٹری نے ایک فہرست مرتب کی ہے جس میں ان لوگوں کے نام تھے جن کے حق میں سال نو کے خطابات کی سفارش کی گئی تھی۔ جب یہ فہرست پرائم منسٹر کے سامنے پیش ہوئی تو انھوں نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ اور ہدایت جاری کر دی کہ چونکہ کانگریس خطابات کے خلاف ہے اس لئے وہ کسی کے حق میں سفارش نہیں کر سکتے۔ سیاسی حلقوں میں اسکو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

امریکہ میں رنگ و نسل کے امتیاز کا مظاہرہ

سفید عورت پر حملہ کے الزام میں سزائے موت

دکٹوریہ (لیاما)۔ ۳۰ اگست گذشتہ ماہ اسکاٹس بورو کے مقدمہ کے سلسلہ میں ایک سفید عورت پر حملہ کرنے کے جرم میں تین حبشیوں کو سزائے موت کا حکم ہوا تھا۔ عدالت عالیہ میں اپیل کرنے پر ان حبشیوں کے مقدمہ کو از سر نو چلانے سے قطعی انکار کر دیا ہے۔

خزانہ

... بڑے بڑے ... کتاب ...

خاص رعایت سیاہ فام لیلیٰ خاص رعایت

... اس کے مضامین علم و ادب کا مرقع ہیں ... قدردانوں میں بہت کم باقی ہیں طلب کرنیوالے اصحاب جلدی کریں۔ صفحات ۳۰۰ ... ٹکٹ روانہ کریں گے ان کو کتاب بھیجی جاوے گی۔ پتہ

چشت نگر کو کاٹانک ہاؤس ٹیامحل دہلی

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے بگڑ جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی جھجری ہوئی کی معلوماتی نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب کام شاستر بالکل مفت طلب فرمائیں۔ ملنے کا پتہ

وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

مشہور ترین قلمیں انبہ و لیچی وغیرہ

... سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ... دربھنگہ (بہار)

زندہ موت

بالکل مفت دور حاضرہ کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کامل "رسالہ زندہ موت" مفت حاصل کرنے کیلئے اپنے علاقہ کے بار سوخ پڑھے لکھے دس دس آدمیوں کے مکمل پتے ایک خط پر لکھکر ارسال کریں رسالہ مفت ارسال کر دیا جائیگا۔

ڈاکٹر اسمٰعیل نمبر ۴۳ میکلوڈ روڈ لاہور

پنجاب یونیورسٹی

منشی، منشی عالم، منشی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل ۱۹۳۷ء کے قواعد اور فہرست مفت طلب کریں

سٹوڈنٹس بک ڈپو موہن لال روڈ لاہور

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے مجرب دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ۴ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پیسہ، تین پر ۱۱

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

تحریک امتناع مسکرات کی کامیابی پر شک وشبہ کا اظہار

اخبار مانچسٹر گارجین کا معنے خیز مقالہ

لندن ۳۰ اگست اخبار مانچسٹر گارجین نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں کانگریس کی امتناع شراب کی حکمت عملی اور محکمہ آبکاری سے اس کی بیزاری پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ چونکہ گاندھی جی امتناع شراب کے اصلی محرک ہیں اس لئے اس کو کانگریس کامیاب بنانے کا عزم کر رہی ہے اخبار مذکور مزید لکھتا ہے کہ چونکہ بعض صوبوں میں شراب کی آمدنی کا ایک چوتھائی حصہ ہے اس لئے مالیات کے وزراء کے لئے امتناع شراب کی تحریک ایک کانٹا ہے۔ اخبار مذکور نے اس تحریک کی کامیابی پر شک وشبہ کا اظہار کیا ہے اور اس کی مشکلات پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ اس طرح ناجائز شراب کی درآمد زور شور سے شروع ہو جائے گی۔

مسولینی اور ہٹلر کی ملاقات

نیا طوفان برپا ہوگا

برلن ۳۰ اگست۔ یقین کیا جاتا ہے کہ سائنیور مسولینی ہر ہٹلر سے ملاقات کے لئے ان کے دیہاتی مکان میں تشریف لائیں گے پھر یہاں سے وہ ہر ہٹلر کے ساتھ برلن روانہ ہوں گے۔ کہا جاتا ہے کہ مسولینی کے استقبال کے لئے زبردست انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

گورنر اڑیسہ کی اسمبلی میں تقریر

کانگریس کے ممبر واک آؤٹ کر گئے

کٹک ۳۰ اگست جبکہ آج صبح ساڑھے گیارہ بجے ہزایکسیلنسی گورنر اڑیسہ اسمبلی کے کمرہ میں تقریر کرنے کیلئے داخل ہوئے تو کانگریس پارٹی کے کچھ ممبر مسٹر بسواناتھ داس کی سرکردگی میں اپنی نشستوں سے اٹھ کر چلے گئے۔

روس کے چھ افسروں کو سزائے موت

ملزمین میں ایک عورت بھی شامل ہے

ماسکو ۳۱ اگست آسٹراڈسکی کے چھ سرکاری افسروں کو جن میں ...

خدائی خدمتگاروں کا فرض

سرحدی وزارت پر کسی کو اعتماد نہیں ہے

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

ایک ہزار روپیہ نقد انعام

پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس ۔ لاہور

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے

آئی ٹون استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ 30 A میکلوڈ روڈ لاہور

فلسطین میں برطانی پالیسی کے خلاف سخت احتجاج

کانپور میں مختلف مقامات پر زبردست تقریریں

مولانا عبدالقیوم اور علاؤ الدین حیدر گرفتار کر لئے گئے

کانپور۔ یکم ستمبر۔ کل یوم فلسطین پر تقریر کرنے کے سلسلہ میں علاؤ الدین حیدر کپتان والنٹیر کور اور مولانا عبدالقیوم گرفتار کر لئے گئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اپنے آرڈر میں لکھا ہے کہ ان لوگوں کی تقریروں سے نقص امن کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا تھا اس لئے ان کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ حاضر عدالت ہو کر وجہ بیان کریں کہ کیوں نہ ان سے ایک سال کے لئے پانچ پانچ سو کے مچلکے اور پانچ پانچ سو روپیہ کی ضمانتیں لیجائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ علاؤ الدین صاحب اور مولانا عبدالقیوم صاحب نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مجلس احرار کے کارکن کانپور کے مختلف حصوں میں جلسے کر کے فلسطین میں برطانیہ کی خطرناک پالیسی پر سخت احتجاج کر رہے ہیں۔

اخبار ریاست دہلی نصف قیمت پر

کوہ نور خضاب

دنیا کا بہترین جرمنی خضاب ہے نزلہ سوزش نہیں کرتا خوبی یہ ہے کہ اس سے بالوں کا رنگ قدرتی جیسا سیاہ ہو جاتا ہے۔ تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں ... آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیے۔

سول ایجنٹ حاجی محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل الہ والے صدر بازار دہلی

مہاجرین ہند کی واپسی کیلئے کانگریس کی جد وجہد

ایڈیٹر الامان کے نام ڈاکٹر اشرف کا مکتوب

الامان کی غلط بیانی اب بدظنی اور بدباطنی کی حد تک پہنچ چکی ہے

جناب نے ۲۰ اگست کی اشاعت میں ایک نوٹ لکھا ہے جس میں آپ نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ حضرت مولانا عبید اللہ سندھی اور مولانا محمد میاں کی واپسی کے لئے کسی ذمہ دار کانگریسی نے کوئی کوشش نہیں کی حالانکہ ان کا معاملہ صوبہ متحدہ کی حکومت سے تعلق رکھتا تھا اور اس ...

اختیار صوبوں کو نہیں دیا گیا ہے۔ ... واپسی کے لئے مطالبہ اور جد وجہد کا سوال تو اس کے لئے میں بصد ادب عرض کروں کہ حال میں جب قیدیوں کی رہائی اور ظالمانہ قوانین کی تنسیخ کا سوال اٹھایا تو سب سے پہلے میں نے ان بزرگوں کی رہائی کی تحریک کی یعنی وزارت صوبہ متحدہ ...

گھی کے بیوپاریوں کی کانفرنس

قصبہ بکری دوعہ میں یوم فلسطین

امتحان مقابلہ فیڈرل پبلک سروس کمیشن

ایک اہم اعلان

شیموگہ میں مسلم مستورات کا عام جلسہ

سنٹرل پراونشل اردو کانفرنس کی اپیل

آم لیچی در بھنگہ کے مشہور آم اور نفلولیچی ...

فہرست منگا کر دیکھیں

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری در بھنگہ

خضاب چھوڑو

بال کالا اسٹورس پوسٹ کمنی سری در بھنگہ

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رعایتی اعلان

۳۱ اگست تک الجمعیۃ کے ہر خریدار کو ذیل کی کتابیں خاص رعایت کے ساتھ دیجائیں گی تاریخ مذکورہ گزرنے پر اصل قیمت لیجائیگی آپ آج ہی آرڈر بھیجدیجئے ورنہ تعداد ختم ہو جانے پر افسوس ہوگا۔

رعایتی	اصل قیمت	نام کتاب	نمبر شمار	رعایتی قیمت	اصل قیمت	نام کتاب	
۱۵		دلائل الخیرات	۶	۷	۱۰	مرنے سے پہلے	۱
۶		معمولات مشائخ	۷	۹	۱۲	مرنے کے بعد	۲
۴	۶	ساوتری برہمن کی لڑکی کا قبول اسلام	۸	۶	۸	فالنامہ ناصری	۳
				۱۵		خواب نامہ صدیقی	۴
۹		انبطا ... کی لڑکی کا قبول اسلام	(۹)	۷	۱۰	اردو وظائف	۵

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

گھروں میں کھپنے والی چھپا شاہی جن کا ثانی دوسرا نہیں!

امرت دھارا

امرت دھارا صابن

امرت دھارا لوشن

امرت دھارا بام

امرت دھارا مرہم

نور بخش

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

دہلی

الجمعیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ ... روپے
ششماہی تین روپے ...
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے ...
ششماہی پانچ روپے ...

جلد ۲۸ — دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۸ رجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۶ء — نمبر ۱۸

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

بکر صدقی پاشا کا قتل اور ترکی اخبارات

[illegible]

والیٔ مصر کو سلمانانِ چین کا تحفہ

بخاری شریف کا قلمی نسخہ

شاہ فاروق اول والیٔ مصر کی تاجپوشی کے موقعہ پر اطراف ملک سے بیش قیمت تحفے تحائف آئے مگر مسلمانان چین نے جلالۃ الملک کی خدمت میں جو تحفہ ارسال کیا ہے وہ دنیا اور مافیہا سے زیادہ قیمتی ہے معلوم ہوا ہے کہ چین کے گیارہ مقتدر عربی داں مسلمانوں نے اپنے قلم سے جو بخاری شریف لکھی تھی وہ والیٔ مصر کے نام بطور ہدیہ ارسال کی گئی ہے شاہ فاروق نے بھی سب سے زیادہ اس تحفہ کی قدر کی اور اس کو اپنے کتب خانہ کی زینت بنایا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ چین کے دیگر مسلمانوں نے بھی والیٔ مصر کے نام چینی زبان کی ایک کتاب ارسال کی ہے جو کسی عربی کتاب کا ہی ترجمہ ہے

درد انیال پر چار جدید توپیں

ترکی آبناؤں کی اسلحہ بندی

حکومت ترکی نے اسپین اور چین و جاپان کی جنگ کے پیش نظر درد انیال پر مزید چار توپیں چڑھا دی ہیں اور محافظ فوج کی تعداد میں بھی کئی ہزار سپاہ کا اضافہ کر دیا ہے اس وقت ترکی آبناؤں میں غیر ملکی جہازوں کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے اور ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ آبدوز کشتیوں میں بھی اضافہ کر دیا جائے چنانچہ ایک ماہ کے اندر ۳ مزید آبدوز کشتیاں آ جائینگے، باسفورس میں چھوڑی جائیں گی اور چند ہوائی جہاز بھی باری باری اور مستقل پرواز کرنے کے لئے مخصوص کئے جائیں گے۔

روس میں ترکی مصنوعات

حکومت کو تھی کروڑ کی بچت

ترکی۔ روسی معاہدہ کی رو سے روس کے بازاروں میں ترکی مصنوعات کی مقدار بہت بڑھ گئی ہے جس سے حکومت کو جولائی ۱۹۳۷ء تک کئی کروڑ پونڈ کا نفع ہوا ہے ترکی تمباکو، تیل، افیون اور ایک قسم کا کاغذ روسی بازاروں میں خاص مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

ولی عہد حجاز کا استقبال

دس ہزار کی تھیلی پیش کی گئی

ولی عہد حجاز کا شاندار استقبال مملکت سعودیہ میں قبائل کی جانب سے کیا جا رہا ہے قبائل نجد نے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں دس ہزار روپے کی تھیلی پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

طائف میں باران رحمت

جنوبی طائف میں چند روز تک زبردست بارش ہوئی ہے اور اب تک مطلع ابر آلود ہے ...

نوائے حال

(از جناب مولانا ...)

[illegible]

یہ بانگاہ پیچیدہ کی شان ہے سیتی
کہ شرمسار گیا اور کامگار آیا

تغزل

(از جناب افسوس بھوپالی)

عشق کی مستی بھی قید عشق سے آزاد ہے — اب یہاں ہوں میں جہاں فریاد ہی فریاد ہے
یہ چمن والوں میں کس جان چمن کی یاد ہے — کیفیات یاد میں ڈوبی ہر اک فریاد ہے
جلوہ فرما کون ہے دل میں یہ کس کی یاد ہے — ہر طرف سے آج پیغام مبارکباد ہے
دیکھئے کم مائگی ظرف انسان دیکھئے — میں ذرا ناشاد ہوں تو ساری دنیا شاد ہے
تم مرے دل کو مٹا کر مطمئن کیوں ہو گئے — دل میں اب بھی اور اک دنیا دل آباد ہے
برق بھی لرزاں دل عشاق بھی سہمے ہوئے — مجھکو اب تک تیری نظروں کا وہ عالم یاد ہے
میں سلامت مطمئن وہ تیری مستی برقرار — اے دل برباد غم یہ بھی کوئی فریاد ہے
اب کہاں وہ کیفیت وہ نامرادی کے مزے — دل تھا معمور تجلی صرف اتنا یاد ہے
دل میں شوق سیر گلشن اور یہ قید قفس — انتہائے احترام خاطر صیاد ہے!

اب کہاں سے لاؤں افسوس وہ تڑپ اضطراب
دل کبھی آباد تھا صرف آج اتنا یاد ہے

جامعہ نجف اور جامعہ ازہر

دو اسلامی یونیورسٹیوں کا اتحاد

معلوم ہوا ہے کہ جامعہ نجف نے جامعہ ازہر میں تعلیم کے لئے مخصوص طلباء کا انتخاب کیا ہے جو قریب ہی کسی ہفتہ میں روانہ ہونے والے ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان دو اسلامی یونیورسٹیوں میں روابط قائم کرنے کے لئے اہم تجاویز زیر غور ہیں اگر یہ تجاویز کامیاب ہو گئیں تو آئندہ شیعہ سنی اختلافات خواب و خیال ہو جائیں گے۔

بندرگاہ عقبہ اور مملکت عربیہ سعودیہ

بحر احمر کی بندرگاہ پر برطانیہ کا خطرناک قدم

حجازی سرحدوں کیلئے مستقل خطرہ

[illegible]

... کہ بندرگاہ عقبہ کا معاملہ جلد سے جلد طے ہو جائے اور مستقبل پر اس کو معلق نہ چھوڑا جائے۔ اگر اس معاملہ میں ذراسی تاخیر بھی کی گئی تو عقبہ پر برطانیہ کا اجارہ اقوام حجاز کے لئے سخت خطرات کا باعث ہوگا۔ حکومت سعودیہ عقبہ کے معاملہ میں جلد سے جلد ایک نامہ حکومت برطانیہ کے نام ارسال کرنے والی ہے کیونکہ حجازیوں کی نظر میں یہ مسئلہ نازک سے نازک تر ہوتا جا رہا ہے۔

ترک اور فلسطین

ترکی اخبار جمہوریت کی کھری باتیں

جمعیۃ اقوام میں فلسطین کا معاملہ پیش ہے بعض انگریزوں نے فلسطین کے بارے میں جن آراء کا اظہار کیا ہے ان پر ترکی اخبارات نے سخت لے دے کی ہے اور برطانیہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے منہ میں لگام دے اور یہودیوں کو ابھارنے کا مشغلہ ترک کر دے۔

اس سلسلہ میں ترکی اخبار جمہوریت اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے کہ جس طرح عربوں کو فلسطین سے تعلق ہے اسی طرح ترکوں کو بھی اس سے گہرا تعلق ہے اگر فلسطین کے عربوں پر آنچ آئی اور وہاں یہودیوں کو غلبہ حاصل ہو گیا تو ترکی کی سیاست پر اس کا گہرا اثر پڑیگا ہم اس بات کو ہرگز پسند نہیں کرتے کہ پہلے تو عربوں پر انتداب کے ذریعہ حکومت قائم کی گئی اور پھر یہودیوں کو ان پر مسلط کر دیا گیا خرابی یہ ہے کہ یہود سرمایہ دار قوم ہے اور یہی وہ چیز ہے جس نے برطانیہ کو فلسطین کی تقسیم پر آمادہ کیا ہے غریب عرب اشارہ پر کہاں سے لائیں کہ ارض مقدس کا نیلام اپنے نام چھڑا لیں۔

اخبار جمہوریت نے وعدہ کیا ہے کہ وہ جمعیۃ اقوام کو وہ مدد کرا بنا ایک مفصل بیان شائع کریگا اور یہ بتائے گا کہ برطانیہ نے اب تک فلسطین کے معاملہ میں جو کچھ کیا ہے وہ لوزان کانفرنس کے معاہدات کے صریح خلاف ہے۔

حجاز کے اطراف میں مجالس فاع فلسطین کا قیام

جہاد کے لئے قبائل کی بے تابی

مکہ مکرمہ کا اخبار صوت الحجاز راوی ہے کہ فلسطین کی تقسیم سے تمام حجاز میں ہیجان برپا ہے اور مملکت سعودیہ کے تمام اطراف سے جلالۃ الملک کی خدمت میں اس اسکیم کے خلاف تار پر تار ارسال کئے جا رہے ہیں اس اخبار کا بیان ہے کہ مکہ، مدینہ، نجد اور دیگر اہم مقامات میں مجلس دفاع فلسطین کی تشکیل عمل میں آ گئی ہے جو حتی المقدور فلسطین کے باشندوں کی اخلاقی اور مالی امداد کرے گی حکومت برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرے گی۔

اخبار "الندا" کا بیان ہے کہ حجاز کے غیور باشندے جوش جہاد سے سرشار ہیں قبائل کے سرداروں نے سلطان ابن سعود سے فلسطین جانے اور وہاں اگر موقعہ پڑے تو جہاد کرنے کی اجازت طلب کی تھی۔ مگر سلطان نے اس کی اجازت نہیں دی اور ان کو اطمینان دلایا کہ وہ خود اس معاملہ میں مداخلت کر کے راہ راست پر لانے کی کوشش کرینگے۔

[illegible] ... کے دیگر مقامات میں بھی بارش ... ارض مقدس میں بارش ...

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 29 No 17 — DELHI 5 September 1937 — PRICE ONE ANNA

ہم!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا کر آپکو پسند آجائینگے
"منیجر"

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

دنیا کی متفقہ رائے کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا نایاب تحفہ

اس ایجاد کی صداقت کو دنیا مان گئی ہے

معززین کی رائے

اخبارات کا اعلان

پیغام گذارشات

[illegible]

ہر قسم کی درسی اور غیر درسی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے منگائیے (منیجر)

کا پتہ ملنے ... [illegible]

موج در موج

آج کل مسئلہ تناسخ یا آواگون کے متعلق پھر ہندو اخبارات میں زور شور سے پروپیگنڈہ شروع کیا گیا ہے اور بعض خبط الحواس یا خود غرض لوگوں کی من گھڑت کہانیوں کو گیند کی طرح اچھالا جا رہا ہے" اخبار ویر بھارت" میں پچھلے جنم کے چونکا دینے والے واقعات" کے زیر عنوان چند یورپین چنڈو بازوں کے گپوڑے نقل کر دیئے ہیں اور نتیجہ نکالا ہے کہ انسانی روح کا قالب تبدیل کرنا امر واقعی ہے کیونکہ لوگ اس سلسلہ میں اپنے مشاہدات پیش کر رہے ہیں۔

آواگون کے ثبوت میں ایک بڑھیا کا واقعہ نقل کیا جاتا ہے بڑھیا کا بیان ہے کہ میں ایک روز سیر کے لئے باہر جا رہی تھی کہ اچانک ایک لڑکا اس کی طرف دوڑتا ہوا آیا میرے دل میں بھی اس کے لئے کشش ...

...

ذریعہ اس زہر کا جو تریاق پیش کر رہے ہیں وہ کسی بالغ نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ ترجمان القرآن کے سینکڑوں بلند پایہ مضامین کے علاوہ وہ خاص مضمون جو مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کی مذہبی اصلاح میں پیش کیا گیا ہے وہ مغربی الحاد اور دہریت کا مکمل علاج ہے بشرطیکہ ارباب اقتدار پر غور و فکر کی دعوت دینے والے خود بھی اس پر توجہ کریں اور اس کی بنیاد پر اس تشکیک کی اصلاح کا بیڑا اٹھائیں۔

مولانا بشیر احمد صاحب کا انتخاب

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علمائے ہند نے مسٹر اختر حسین صاحب کے خلاف جو انتخابی عذرداری دائر کی تھی اس کو عدالت انتخاب نے منظور کر لیا ہے۔ اختر حسین صاحب کا انتخاب ...

...

معاصر "پیام" سے

الجمعیۃ کی دو اشاعتوں میں مسٹر نقوی کے انکار اسلام اور مسٹر وزیر حسن صاحب کے فیصلہ پر اسلامی نقطۂ نظر سے چند بنیادی خیالات کا اظہار کیا گیا تھا جس پر محترم معاصر "پیام" دکن نے "گفتگوئے کفر و دین" کے عنوان سے ایک سنجیدہ مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے محترم معاصر کو اعتراض ہے کہ اس نے الجمعیۃ میں مضمون زیر بحث کی پہلی ہی قسط دیکھی ہے اور اس کو دیکھ کر عجلت کے ساتھ ہمارے خیالات پر تنقید بھی کر دی ہے ہمیں یقین ہے کہ محترم معاصر نے جب دوسری قسط الجمعیۃ میں ملاحظہ فرمائی ہوگی اور دیکھا ہوگا کہ اس کے ایرادات و شبہات کا آخری اور قطعی جواب بھی اس میں موجود ہے تو اسے اپنے عاجلانہ اقدام پر ضرور افسوس ہوا ہوگا ...

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۵۶ھ

بحر روم میں خطرات کا ہجوم

جنیوا میں ایک اہم کانفرنس

اسپین کی جنگ اپنی ہولناکیوں کی وجہ سے دنیا کے لئے موجب تشویش بنی ہوئی ہے مگر چین اور جاپان کی جنگ نے اس ہولناکی کا رخ دوسری طرف پھیر دیا ہے اور یورپین طاقتوں کو اس جنگ میں وہ خاص چیز نظر آ رہی ہے جو اسپین کی جنگ میں نظروں سے اوجھل ہو چکی تھی اسپین ...

...

علم و نظر

مسلمانوں کی تبلیغی کوششیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

یوگوسلاویہ میں مسلمانوں کی تعداد (۱۲۳۶۰۸۷) ہے اور انہیں پوری آزادی حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ وہ خوب منظم ہیں ان کے سینکڑوں ابتدائی مدارس اور سائنس کے ہائی اسکول ہیں دو عدالتیں ہیں۔ مسلمانوں کو حکومت میں قوت اور اثر کی جگہیں بھی حاصل ہیں پارلیمنٹ میں تین مسلمان نائب (Deputy) اور متعدد وسینیاتی (Senato) ہیں مسلمان اپنے اخبارات اور رسائل شائع کرتے ہیں ان کے متعدد مطابع ہیں۔ دو ہزار مسجدیں ہیں جن میں سے ایک سو ستر ایسی ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی پچاس فی صدی ہے

یونان میں بھی جہاں مسلمان صرف دو فی صدی ہیں حکومت نے ایک قطعۂ زمین مسجد کی تعمیر کے لئے مسلمانوں کو دیا ہے ...

...

آفتاب کی حرارت

...

آپ

درسی و غیر درسی کتابیں۔ قرآن مجید اور حمائلیں۔ منگاتے وقت جمعیۃ بکڈپو دہلی کو یاد رکھ کر قومی اور ملی احساس کا ثبوت دیجئے۔

مباحث امروز

اعلیٰ تعلیم اور مادری زبان

(از جناب خواجہ غلام السیدین صاحب)

(سلسلہ گذشتہ)

اس بحث میں اور دلچسپ واسطہ ان درخشندہ ستاروں کا دیا جاتا ہے جن کی انگریزی دانی ہندوستانیوں کے لئے باعث افتخار اور انگریزوں کے لئے باعث رشک ہے۔ مگر افسوس کہ میٹرول اس پایہ سے بھی نہیں پہنچا لیکن اس کا سبب فطانت قلب نہیں بلکہ بعض دوسرے ...

اس طرح اردو زبان میں وسعت پیدا ہو گی اردو ادب مالا مال ہوگا تعلیمیافتہ طبقے کو اس کی طرف زیادہ توجہ ہوگی مختلف علوم و فنون کی کتابیں ان میں تصنیف و ترجمہ ہوں گی جدید خیالات اور جدید اسالیب بیان اس میں راہ پائیں گے اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمارے تخلیقی سوتے ...

...

غیر زبان کا دامن پکڑیں گے۔ اپنی زبان کو حقیر سمجھیں گے۔ تو میں آپ کو ایسے وقت کی بشارت دیتا ہوں جب پچھتانے سے کچھ نہ ہوگا کیونکہ چڑیاں کھیت کو چگ گئی ہوں گی

غریب ملک میں امیرانہ تنخواہیں

چھ صوبوں میں عنان حکومت ہاتھ میں لینے کے بعد کانگریس نے اپنے سابقہ فیصلے کے بموجب یہ طے کر دیا کہ کوئی کانگریسی وزیر یا عہدہ دار پانچسو روپے سے زیادہ تنخواہ نہ لے۔ گاندھی جی اور کانگریس کا خیال ہے کہ ایسے ملک میں جہاں کی اوسط آمدنی ایک پیسہ تا ایک آنہ ہو حکومت کے عہدہ داروں کو جو دراصل ملک کے خادم ہیں بڑی بڑی تنخواہیں زیب نہیں دیتیں۔ ذیل میں امریکہ۔ جاپان اور ہندوستان کا مقابلہ کیا جاتا ہے

امریکہ

۱۔	صدر امریکہ	۱۵ ہزار ڈالر	سالانہ
۲۔	نائب صدر	۲ ½ ہزار ڈالر	"
۳۔	وزیر کابینہ	۳۰۰۰ پونڈ	"
۴۔	صدر مجلس پارلیمان	۲ ½ ڈالر	"
۵۔	رکن پارلیمان	۱۷۰۰ ڈالر	"
۶۔	گورنر	۱ ہزار تا ۵ ہزار پونڈ	"

جاپان

۱۔	گورنر جنرل	دس ہزار تا دس ہزار سات سو روپیہ سالانہ یعنی آٹھ نو سو روپیہ ماہانہ
۲۔	گورنر	۶۰۰ روپیہ ماہانہ
۳۔	جج ہائی کورٹ	دس ہزار تا دس ہزار سات سو روپیہ سالانہ
۴۔	نظار عدالت ہائے معمولی	۱۵۰ تا ۲۰۰ روپیہ ماہانہ
۵۔	اعلیٰ عہدہ داران پولیس	۷۰۰ روپیہ ماہانہ
۶۔	کانسٹبل پولیس	۶۰ تا ۸۰ روپیہ ماہانہ
۷۔	سارجنٹ	۷۰ تا ۸۰ روپیہ ماہانہ
۸۔	عہدہ داران دیوانی	۱۰۰ تا ۱۵۰ روپیہ ماہانہ

ہندوستان

مرکزی عہدہ داروں کی تنخواہیں

۱۔	وائسرائے ہند	تقریباً ۳ لاکھ روپیہ سالانہ علاوہ الونس
۲۔	وائسرائے کی ایگزیکیٹو کونسل کے ارکان	۸۰ ہزار روپیہ سالانہ
۳۔	سپہ سالار افواج ہند	۱ ¼ لاکھ روپیہ سالانہ
۴۔	گورنر ریزرو بنک آف انڈیا	۱ ¼ لاکھ روپیہ سالانہ
۵۔	مجلس قانون ساز کے ارکان	۲۰۰۰ روپیہ سالانہ
۶۔	گورنر صوبجات ہند	۱ لاکھ تا ۱ ½ لاکھ روپیہ
۷۔	کانگریسی وزیر اعظموں کی تنخواہیں	۶ ہزار روپیہ سالانہ
۸۔	غیر کانگریسی	۳۶ ہزار " "
۹۔	کانگریسی صوبوں کے مجلس قانون ساز کے ارکان	۶۰۰ روپیہ سالانہ
۱۰۔	غیر کانگریسی	۱۱۰۰ " "

امن و جنگ

جدید عراقی کابینہ کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

وزیر اعظم اور وزیر دفاع	سید جمیل مدفعی
وزیر امور خارجہ	سید توفیق سویدی
وزیر داخلہ	سید مصطفیٰ العماری
وزیر معارف	سید شیخ محمد رضا الشبی
وزیر تجارات	سید جلال بابان
وزیر عدلیہ	سید عباس مہدی

عراقی وزیر اعظم نے ایک اعلامیہ جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ کابینہ میں تبدیلی ہو گئی ہے لیکن عراق کی خارجی پالیسی وہی رہے گی جو سابقہ کابینہ نے اختیار کی تھی موجودہ حکومت برطانوی حکومت کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے گی تحالف اقوام عرب کا بھی احترام کیا جائے گا ان کی عام پالیسی سارے ممالک خصوصاً عراق کے ہمسایوں کے ساتھ آشتی اور دوستی کی ہوگی۔

کابینہ ان معاہدات کو جو حال ہی میں ایران کے ساتھ قرار پائے ہیں ... کے لئے بھی قانون پیش کرے گی۔

جاپان کی دست درازی کے خلاف احتجاج

حکومت چین نے ایک یادداشت مجلس اقوام کو بھیجی ہے اس یادداشت میں ... کے حالات بیان کئے گئے ہیں پھر ان حالات کی بنا پر ... اس کو واضح کیا گیا ہے ...

...

کانگریس ہندو مسلمانوں کی نمایندہ جماعت ہے

گاندھی گراؤنڈ میں باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی ۶ ستمبر۔ کل بعد نماز مغرب مسلم رابطہ عوام کمیٹی کے زیر سرپرستی باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر فرید الحق انصاری بار ایٹ لا گاندھی گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں ہندو مسلمان مرد عورتوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

مسٹر محی الدین قاندی بی اے نے اپنی افتتاحی تقریر میں مسلمان اور کانگریس کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے واضح کیا کہ ...

آپ نے کہا کہ اگر دیسی زبان میں دیسی تاریخ پڑھائی جاتی تو ہندوستان آج سے دسیوں برس قبل آزاد ہو چکا ہوتا۔

مسلمانوں کو کانگریس میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ کانگریس ایک آزادی خواہ مضبوط و منظم جماعت ہے ...

آج کوئی مسلم نمایندہ جماعت نہیں

سیاسی سمجھوتوں کی قیمت

اکثریت کی قوت بازو

مولانا بشیر احمد صاحب کی حقائق افروز تقریر

سرحد کی قومی وزارت کا خاتمہ

موت کا ایک دن مقرر ہے

ہندوستان کے ساتویں صوبے میں کانگریسی وزارت کا قیام

(ہماری خاص اطلاع)

ایبٹ آباد ۶ ستمبر۔ صوبہ سرحد کی سیاست میں آج کا دن انقلاب انگیز ثابت ہوا۔ سر عبد القیوم کی قومی وزارت کا خاتمہ ہو گیا اور خان عبد الغفار خاں کے برادر حضرت ڈاکٹر خان صاحب نے نئی کانگریسی وزارت ترتیب دے کر ایک نئے دور کا آغاز کر دیا۔

سر عبد القیوم خاں نے صوبہ سرحد کی ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی کے تمام ...

کیا ہونے والا ہے۔ انھوں نے ہاؤس میں جو آخری تقریر کی تھی اس سے معلوم ہوتا تھا کہ ان کی آواز لڑکھڑا رہی ہے اور ان کی سیاسی زندگی کا خاتمہ ہونے والا ہے۔ آج جب وزارت کا خاتمہ ہوا تو ایک قومی لیڈر نے برجستہ کہا "یہ ہے سیاسی موت"۔

نئی کانگریسی وزارت حسب ذیل ہے۔

ڈاکٹر خان صاحب　وزیر اعظم
قاضی عطاء اللہ صاحب
مسٹر مہر چند کھنہ
لالہ بھنجو رام گاندھی
مسٹر خان عباس خان

مشرق بعید کی زبردست جنگ

جاپان میں جبریہ بھرتی شروع ہو گئی۔ وزیر اعظم جاپان کا نعرۂ جنگ

چینی شہروں پر جاپانی ہوائی جہازوں کی بمباری۔ ہزاروں اشخاص کی ہلاکت

شنگھائی ۶ ستمبر۔ جاپانی جنگی جہازوں سے یہاں آج مزید فوج پہونچی۔ چینی اور جاپانی فوجیں دونوں علاقہ دوسنگ پر مورچہ بندی کر رہی ہیں۔ چینی فوجوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے دو بدو لڑائی کر کے چینی مواضعات پر قبضہ کر لیا ہے۔ برخلاف جاپانیوں کے کہ ان کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے ... پر قبضہ کر لیا ہے۔

شنگھائی ۵ ستمبر۔ ہفتہ کو شنگھائی کے غیر ملکی علاقہ میں ...

گو لڑائی ہوتے ہوئے ۲۹ واں روز ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی تک کسی فریق کو فتح حاصل نہیں ہوئی۔ شنگھائی کے گرد علاقوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ دوسنگ پر جاپان نے ایک بھاری شکست اٹھا کر اس کے بعد قبضہ کیا ہے۔

چین کے سرکاری مراسلوں سے پتہ چلتا ہے کہ گذشتہ چند روز کے اندر پانسہ چین کے حق میں پلٹ گیا ہے۔ حکومت چین کا کہنا ہے کہ شہر ... ستان اور اس کے نواحی علاقوں پر ابھی تک چین کا قبضہ ہے۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب

دہلی ۶ ستمبر۔ مولانا موصوف ۳ ستمبر کو یوم فلسطین دہلی کے جلسہ میں تقریر فرما کر شام کو میرٹھ روانہ ہو گئے اور اسی روز شب کو اسلامیان میرٹھ کے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقسیم فلسطین برطانیہ ...

مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند

مولانا موصوف ان تمام احباب وغیرہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے آپ کے الیکشن پٹیشن کی کامیابی پر مبارکباد دی ہے اور یہ توقع کرتے ہیں کہ مستقبل کی جد و جہد میں بھی ان کی ہمدردیاں آپ کی ساتھ رہیں گی۔

حکومت یوپی کا اہم پروگرام

کاشتکاروں اور زمینداروں کا مالی مفاد محفوظ ہو جائیگا

لگان، مالگذاری اور ٹیکس کا معیار ایک ہوگا

(ہماری خاص اطلاع)

لکھنؤ ۶ ستمبر۔ حکومت یو۔ پی عنقریب ایک ایسا اہم قدم اٹھانے پر غور کر رہی ہے جس سے کاشتکاروں اور زمینداروں کے تعلقات کا مسئلہ مستقل طور پر طے ہو جائیگا۔ وزارت کی رائے میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حسب ذیل پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

۱۔ بیدخلی کا طریقہ موقوف کر دیا جائیگا اور کاشتکاروں کو زمینوں پر مستقل قبضہ دلا دیا جائیگا۔ تاکہ کسانوں اور زمینداروں کے درمیان آئے دن کے مقدمات کا خاتمہ ہو جائے۔

۲۔ زمینداروں کے لگان کی ادائیگی کی ذمہ داری مستقل طور پر حکومت ہوگی حکومت اس سلسلہ میں بینک قائم کریگی اور ہر فصل کے موقعہ پر کاشتکاروں کی طرف سے مجبوری کی صورت میں لگان ادا کریگی اور خود مناسب موقع پر اسی طرح کاشتکاروں سے وصول کرے گی اس طرح زمینداروں کی مشکلات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

۳۔ لگان، مالگذاری اور ٹیکس کا معیار ایک ہوگا۔ جس قدر مالیت پر ٹیکس عائد ہوگا اسی قدر مالیت پر مالگذاری عائد کی جائے گی۔

۴۔ مالگذاری کا معیار اس طرح مقرر کیا جائیگا جس سے چھوٹے زمینداروں کو مناسبت کے اعتبار سے کم اور بڑے زمینداروں کو زیادہ ادا کرنا پڑیگا۔

سرحد میں کانگریسی وزارت قائم ہو گئی

ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم مقرر ہو گئے

ڈاکٹر خان صاحب نے نام پیش کر دئے

ایبٹ آباد ۶ ستمبر۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ سرحدی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خان صاحب نے سرحدی وزارت کے لئے آج گورنر صوبہ سرحد کے روبرو مندرجہ ذیل چار نام پیش کر دئے۔ جنکو گورنر نے منظور کر لیا۔

ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم، خان عطاء اللہ ایڈووکیٹ، بھنجو رام گاندھی، اور خان عباس خان۔

گورنر سے ڈاکٹر خان صاحب کی ایک گھنٹہ تک ملاقات جاری رہی۔ ڈاکٹر خان صاحب کل لارڈ ... کے اجلاس ہوں گے۔ کل ... وزراء حلف وفاداری اٹھائیں گے۔

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں نماز جمعہ اسی وقت فرض کر کے پڑھی جائے یا نہ کیونکہ پنجاب میں خصوصاً لاہور میں بعض لوگ نماز جمعہ فرض کر کے پڑھتے ہیں اور بعض صرف دو رکعت نماز جمعہ پڑھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ دار الحرب ہے ہندوستان و پنجاب بعض کہتے ہیں کہ دار الامان ہے تو واضح کیا جائے اس مسئلہ کو کہ اگر جمعہ فرض نہیں ہے تو پھر نماز ظہر پڑھی جائے یعنی چار فرض ظہر کے پڑھے جائیں اور اگر قطعی ولیل سے فرض عین ہے تو نماز ظہر کس لئے پڑھی جائے۔

الجواب

جمعہ فرض قطعی ہے اور ہندوستان اگرچہ دار الحرب ہو ...

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

مولانا عطاء اللہ شاہ کی تقریر

مسائل امروز

(الف) رائل کمیشن نے فلسطین کی مقدس سرزمین کو تین حصوں میں تقسیم کر کے مسلمانان عالم کی مذہبی عزت اور قومی حمیت کو نہایت خطرناک چیلنج کیا۔

(ب) تقسیم کی تجویز مشرق اور خصوصاً ہندوستان کی آزادی کے خلاف کھلا ہوا چیلنج ہے یہ تقسیم کی تجویز تمام عرب کے لئے دائمی غلامی کا پیش خیمہ ہے۔ یہ تقسیم مقامات مقدسہ اسلامیہ کے قلب پر عمل جراحی ہے۔ یہ تقسیم برطانوی استعماریت کی حرص و ہوس کا روشن آئینہ ہے۔

(ج) یہ تجویز برطانوی وعدہ خلافی کا زیادہ سے زیادہ روشن ثبوت ہے۔

(د) یہ تقسیم قیام امن کے بہانہ سے امن عالم کو تباہ و برباد کرنے کے مترادف ہے۔

(ہ) یہ تجویز عربوں اور یہودیوں کی آزاد حکومت قائم کرنے کے پردے میں مسلمانوں سے سلطان صلاح الدین کی فتوحات کا ...

دہلی میں یوم فلسطین کے دو دوآفریں نظارے

۸۰ ہزار اسلامیان دہلی کا اجتماع۔ تقسیم فلسطین کیخلاف نفرت و بیزاری کا اظہار

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے فیصلہ کے مطابق اسلامیان دہلی نے بھی ۳ ستمبر کو یوم فلسطین کا پروگرام اعلیٰ پیمانہ پر کیا اور بتا کر ایک بار پھر اسلامیان ہند پر یہ حقیقت واشگاف کر دی کہ دار الخلافہ ہندوستان کے مسلمان آج بھی قومی حمیت۔ وطنی غیرت اور اسلامی اخوت ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

۵ بجے تلاوت قرآن مجید اور قومی ترانوں کے بعد جلسہ کی باضابطہ کارروائی شروع ہوئی۔ مولانا احمد سعید صاحب نے حضرت ...

تاریخی ہڑتال

پرشکوہ جلوس

جلسہ کی کارروائی

حضرت مفتی صاحب کی حقائق افروز تقریر

شیخ حسام الدین کی ولولہ انگیز تائید

مسئلہ ہندوستان و فلسطین ایک ہے

مولانا حبیب الرحمن کا ہنگامہ خیز بیان

چین کی امداد کیلئے روس سے ۵۰ ہوائی جہاز پہنچ گئے

جاپانی ہوائی جہازوں سے زبردست بمباری

جاپانیوں نے دو سو طالب علموں کو قتل کر دیا

لندن۔ ۸ ستمبر۔ چینی سفیر مقیم لندن نے اعلان کیا ہے کہ چین اور مغربی ممالک کے ساتھ بحری سلسلہ مراسلت قطعی منقطع ہو گیا ہے کیونکہ جاپان کے بحری بیڑہ نے بحری تاروں کی لائن کاٹ ڈالی ہے۔

ایک جاپانی نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ شنگھائی کے مورچہ پر ۵۰ روسی ہوائی جہاز پہونچ گئے ہیں۔

ٹوکیو کی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت جاپان نے ایک تیسرے ضمنی بجٹ کا اعلان کیا ہے جس کی رقم ۔۔۔۔۔۔۔ ۱۱۹ پونڈ ہے یہ قرض سے پورا کیا جائے گا۔

شنگھائی۔ ۸ ستمبر آج شدید جنگ اور توپوں کی لڑائی کے دوران میں چینی توپوں نے جاپانی سفارت خانہ پر حملہ کر دیا۔ دوئم دہاں جا کر گرے۔ برطانی سفارت خانہ پر گولیاں ہی گولیاں نظر آتی تھیں۔ جب کہ تقریباً سو گز کے فاصلہ پر ایک بم کا گولہ آکر پھٹا۔ ایک روسی افسر اور بہت سے چینی زخمی ہوگئے

شنگھائی کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ ۱۸ جاپانی ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔ تین بم اس مکان کے قریب آکر گرے جہاں برطانی فوج مقیم تھی۔ ایک مختصر وقفہ کے سوائے آج رات کو سات بجے تک لڑائی جاری رہی۔ شہر پوٹنگ میں عمارتیں جلتے جلتے ڈھانچہ رہ گئی ہیں۔ جاپانی حکام نے دو تنبیہہ جاری کی ہیں۔ اول یہ کہ اگر چینی توپیں جاپانی جنگی جہازوں اور جاپانی پوزیشن پر گولہ باری کرتی رہیں تو جاپانی بحری بیڑہ اپنا دیہ تبدیل کرنے پر مجبور ہوگا۔ دوئم جاپان چین کے خلاف سخت کارروائی کرے گا۔ کیونکہ چینی فوجوں نے ایسے علاقہ پر گولہ باری کی ہے۔ جہاں لڑائی میں شامل ہونے والے جاپانی اور چینی زخمی ہوگئے ہیں۔ چینیوں کا بیان ہے کہ جاپانیوں نے دو سو طلبا کو قتل کر دیا۔ جب کہ وہ یونیورسٹی سے بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے۔

نانکنگ کی اطلاع مظہر ہے کہ جنوبی چین میں جنگ شروع ہوگئی ہے۔

کومنزم دروس کے خلاف جاپان اور جرمنی میں معاہدہ کی جلد جلد بڑی اہمیت حاصل کر گئی ہے۔ جب کہ ماہر اقتصادیات ماہر صنعت ماہر سیاسیات کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی پشت پر روس کا ہاتھ ہے اور جرمنی اور جاپان کے درمیان اصولی اتحاد کے معاہدہ کو عملی جامہ پہنانا چاہئے۔

جرمنی جنگ کے لئے تیار ہے

جنرل گوئرنگ کا اعلان

سٹٹگارٹ۔ ۸ ستمبر۔ جرمنی کی ہوائی فوج کے کمانڈر جنرل گوئرنگ نے غیر ممالک میں رہنے والے جرمنوں کی کانگریس میں جس میں حاضرین کی تعداد بیس ہزار تھی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگ فخر کریں گے جب کہ ہمارے جنگی جہاز آپ تک پہنچیں گے وہ وقت دور نہیں جب کہ میں اپنا ہوائی بیڑہ آپ کے پاس بھیجوں گا غیر ملکی جرنلسٹ جو اس وقت یہاں بیٹھے ہیں کہیں گے کہ جنگ کا دیوتا غضب میں آگیا ہے اور پھر گرج رہا ہے۔ اس لئے میں کہہ دینا چاہتا ہوں کہ کوئی ملک جنگ نہیں چاہتا۔ اور نہ جرمنی جنگ چاہتا ہے۔ جرمنی جہاں تک ممکن ہوگا جنگ ٹالنے کی کوشش کرے گا۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ لیکن اگر دوسرے لوگ امن نہیں چاہتے تو ہمیں جنگ کے لئے مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے۔

کاکوری کے اسیر فرنگی کی رہائی پر مظاہرہ کرنیپر اعتراض

ہریجن اخبار میں گاندھی جی کا تازہ مضمون

پونہ۔ ۸ ستمبر۔ اگر میں نے کانگریس کے طریق کار کا صحیح جائزہ لیا ہے تو اگر زیادہ نہیں تو کم از کم یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ کاکوری کے اسیروں کی رہائی پر عوام نے بڑی تعداد میں جو مظاہرہ کیا وہ ایک سیاسی غلطی تھی۔ یہ ہیں وہ الفاظ جن میں اخبار ہریجن کی اشاعت میں مہاتما جی نے اپنی رائے ظاہر کی ہے۔

مہاتما جی مزید رقمطراز ہیں۔ کیا وہ ہزاروں آدمی جنہوں نے مظاہرہ میں حصہ لیا ان کے اعمال پر اظہار پسندیدگی کرتے ہیں۔ جن کا کہ ان قیدیوں نے "میں توقع کرتا ہوں" کہ اپنے گمراہ جوش کے زیر اثر ارتکاب کیا۔ کانگریس کا طریق کار عدم تشدد ہے۔ تشدد خواہ انفرادی غرض سے خواہ سیاسی غرض سے کیا جائے میں اس میں کوئی امتیاز نہیں کر سکتا۔

ملک معظم آئندہ سال ہندوستان آئینگے

دربار کی تاریخ کے متعلق غور ہو رہا ہے

لندن۔ ۸ ستمبر۔ اخبار "مارننگ پوسٹ" کا پولیٹیکل نامہ نگار لکھتا ہے کہ ملک معظم معہ ملکہ معظمہ کے ۱۹۳۸-۳۹ء کے موسم سرما میں ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ جس کے لئے وہ آئندہ سال کے آخر میں ہندوستان کو روانہ ہو جائیں گے۔

سرکاری ترجمان کا بیان ہے کہ حال میں لیجسلیٹو اسمبلی میں جو کچھ کہا گیا تھا اس سے زیادہ کوئی صورت حالات پیدا نہیں ہوئی جب کہ یہ بیان کیا گیا تھا کہ یہ معاملہ ملک معظم کی خوشی پر منحصر ہے۔ رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم دربار کی تاریخ کے متعلق غور کر رہے ہیں۔ اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ملک معظم ۱۹۳۸-۳۹ء غالباً ضرور تشریف لائیں گے۔ اس سلسلہ میں جلد ہی اعلان ہونے والا ہے۔ ابھی تک کوئی انتظامی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ بادشاہ کے دورہ پر کیا صرف ہوگا اس کے متعلق سرکاری ترجمان نے بتلایا کہ ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ لیکن ۱۹۱۱ء کے دربار کے اعداد و شمار کی بنا پر تیار کیا جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ مشاورتی کمیٹی کی ضرورت پیش نہیں آئے گی کیونکہ اعداد و شمار وغیرہ تیار ہیں اور موجودہ دہلی ۲۵ سال پہلے کی دہلی سے بالکل مختلف ہے۔

حکومت بنگال بھی شراب نوشی کو بند کریگی

کلکتہ۔ ۸ ستمبر۔ مسٹر فضل الحق نے آج بنگال اسمبلی کے اجلاس میں کسانوں کی مدد میں کانگریس کی ترمیم کا جواب دیتے ہوئے شراب نوشی کے متعلق حکومت بنگال کی پالیسی کا اعلان کیا۔ آپ نے کہا کہ شراب نوشی کو قطعاً بند کرنے کے حامی ہیں۔ اور اگرچہ یہ پالیسی دنیا کے بعض ممالک میں ناکامیاب رہی ہے۔ لیکن کوئی وجہ نہیں کہ ہندوستان میں پورے زور سے اس کا تجربہ کیوں نہ کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بنگال گورنمنٹ دو علاقوں میں اس کا تجربہ کرے گی نیز حکومت کی طرف سے اس کے حق میں پروپیگنڈا بھی کیا جائے گا۔ اس پر کانگریس نے اپنی ترمیمات واپس لے لیں۔

گھوڑ دوڑ کو قانوناً بند کر دیا جائے

گاندھی جی کا تازہ ترین بیان

پونہ۔ ۸ اگست۔ گاندھی جی ہریجن میں ایک آرٹیکل کے دوران میں فرماتے ہیں کہ بد معاشی کے اڈوں کو بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عورتوں اور مردوں میں اس کے لئے پروپیگنڈا کیا جائے اور ان اڈوں پر پکیٹنگ کیا جائے۔ تجارت بازی کے متعلق گاندھی جی فرماتے ہیں کہ اگر میرے اختیار میں ہو تو میں گھوڑ دوڑ کو قانوناً بند کرا دوں۔ کیونکہ کانگریس کی حالت میں بھی اس آمدنی کو قبول نہیں کر سکتی۔ جو قمار بازی سے حاصل ہو رہی ہے۔

دہلی سے مولانا سید حسین احمد مدنی اور مولانا نور الدین کا اخراج

مرکزی اسمبلی میں مسٹر آصف علی کے اہم سوالات

دہلی کے اخبارات سے ضمانت طلبی اور حکومت کی سیاہ فہرست

شملہ۔ ۸ ستمبر۔ مسٹر آصف علی نے مندرجہ ذیل اہم سوالات مرکزی اسمبلی میں دریافت کئے

(۱) کیا آنریبل ہوم ممبر براہ مہربانی یہ بتائیں گے کہ گذشتہ تین سال کے اندر دہلی کے اخبارات اور پریسوں سے کتنی ضمانتیں طلب کی گئیں۔

(۲) ان ضمانتوں میں سے کتنی ضبط کر لی گئیں

(۳) کیا حکومت یوپی کی مثال کو پیش نظر رکھتے ہوئے دہلی کے اخبارات اور پریسوں کی ضمانتیں واپس کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں نہیں۔

مسٹر جے اے تھورن نے جواب دیا۔

(۱) کل ۸ ضمانتیں طلب کی گئیں جن میں سے ایک بعد میں واپس کر دی گئی۔

(۲) دو ضمانتیں ضبط کر لی گئیں

(۳) مجھے معلوم نہیں۔ آنریبل ممبر کا مطلب ان ضمانتوں سے داخل کی ہوئی ضمانتوں سے یا ضبط شدہ ضمانتوں سے ہے حکومت ان حالات سے بھی واقف نہیں ہے جنکے تحت میں ضمانتوں کی عام واپسی کا جواز ہو سکتا ہے

مسٹر آصف علی نے دریافت کیا۔

(۱) کیا آنریبل ہوم ممبر براہ مہربانی یہ بتائیں گے کہ مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا نور الدین کو دہلی سے کیوں خارج کیا گیا۔

(۲) کیا آنریبل ممبر کو یہ معلوم ہے کہ دہلی میں دنیز دہلی کے باہران دونوں مسلم علماء پر پابندی عائد کئے جانے کے خلاف بطور احتجاج کے طور پر احتجاجی جلسے کئے گئے

(۳) ان احکام کو نافذ رکھنے کی کیا وجہ ہے اور حکومت کب ان کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

مسٹر تھورن نے جواب دیا۔

(۱) دونوں لیڈروں کی باغیانہ تقریروں کے پیش نظر چیف کمشنر دہلی نے ان کے اخراج کا حکم دیا۔

(۲) مجھے معلوم ہے کہ کچھ مقامات پر پروٹسٹ کیا گیا۔

(۳) یہ یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ اگر ان دونوں اصحاب کو پھر واپس آنے کی اجازت دے دی گئی۔ تو وہ اپنے چال چلن کو بہتر بنائیں گے۔ ان کے اخراج کے متعلق احکام بالترتیب ۸ مئی اور ۱۰ جون ۱۹۳۷ء کو چھ ماہ کے لئے نافذ کئے گئے تھے۔

مسٹر آصف علی نے دریافت کیا۔ کیا آنریبل ہوم ممبر براہ مہربانی یہ بتائیں گے۔

(۱) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کچھ اخبارات کا نام حکومت دہلی کی سیاہ فہرست میں درج ہے اور ان کو عدالتی یا سرکاری اشتہار نہیں دئے جاتے ہیں۔

(۲) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ عدالتی اشتہارات وغیرہ ایسے رسالوں کو دئے جاتے ہیں جن کی کوئی باقاعدہ اشاعت نہیں ہے اور نہ جنھیں زیادہ لوگ پڑھتے ہی ہیں۔

(۳) کیا آنریبل ہوم ممبر حکومت دہلی سے یہ سفارش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ وہ اس معاملہ پر غور کرے تاکہ روزنامہ اخبارات کی فہرست میں ترمیم ہو سکے اور اسے اشاعت کے لحاظ سے ترتیب دیا جا سکے۔

مسٹر تھورن نے جواب دیا۔

(۱) صوبہ جاتی حکومت نے صرف ان ہی اخبارات کو اپنی فہرست میں شامل کیا ہے جو کہ سرکاری اشتہار شائع کرنے کے لئے موزوں خیال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اسی طرح لاہور ہائی کورٹ نے بھی عدالتی اشتہارات دینے کے لئے ماتحت عدالتوں میں ایک فہرست بھیجی ہے۔

(۲) اور (۳) صوبہ جاتی حکومت کی فہرست میں کچھ ایسے اخبارات بھی شامل ہیں جنکی اشاعت بہت زیادہ نہیں ہے۔ لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ چیف کمشنر اپنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فہرست میں ترمیم کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ تاکہ سرکاری اشتہاروں کی زیادہ سے زیادہ اشاعت حاصل ہو سکے

سردار سنت سنگھ۔ کیا ان اشتہاروں کو امداد کے بطور خیال کیا جاتا ہے۔

مسٹر تھورن۔ یہ اپنا اپنا خیال ہے۔

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی۔ یہ فہرست اخباروں کے کاروبار کے لحاظ سے مرتب کی جاتی ہے۔ یا کہ مہربانی کے لحاظ سے۔

مسٹر تھورن۔ میں آپ کو یہ یقین ضرور دلا سکتا ہوں کہ فہرست میں ترمیم کی جا رہی ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ اس ترمیم سے ضرور عمدہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

جزیرہ انڈمان قیدیوں کیلئے بند کر دیا جائے

برطانی اخبار مانچسٹر گارڈین کا مشورہ

لندن۔ ۸ ستمبر۔ برطانی اخبار "مانچسٹر گارڈین" اپنے لیڈنگ آرٹیکل میں لکھتا ہے کہ انڈمان میں سیاسی اسیروں کی بھوک ہڑتال ختم ہونے سے اسیروں اور انڈمان کا مسئلہ حل نہیں ہو گیا ہے۔ جزیروں کو قیدیوں کے لئے بند کرنے کے متعلق تحقیقات ہونی چاہئے۔ امید ہے کہ کانگریسی اصحاب اس معاملہ میں خاص حصہ لیں گے۔

حدیث اور فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل — مکررات کو حذف کر کے بخاری شریف کی تمام احادیث کا مکمل سلیس عام فہم اردو میں ترجمہ اچھی لکھائی چھپائی، ضخامت تقریباً پانچسو صفحے قیمت عہ مجلد بارچہ عہ مجلد چرمی پشتہ عہ محصول ڈاک ۸ ار

(۲) مسلم شریف کامل — مسلم شریف کی تمام احادیث کا سلیس عام فہم اردو میں ترجمہ، اچھی لکھائی چھپائی ضخامت آٹھ سو صفحے۔ قیمت عہ مجلد بارچہ عہ مجلد چرمی پشتہ عہ محصول ۱۲ ار

(۳) مشکوٰۃ شریف کامل — حضرت علامہ شیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ خطیب عمری کی مستند اور مقبول کتاب مشکوٰۃ المصابیح کا اردو میں مکمل ترجمہ اچھی لکھائی چھپائی، ضخامت ایک ہزار صفحات سے زیادہ قیمت تین روپے۔ مجلد بارچہ عہ مجلد چرمی پشتہ عہ محصول ۱۲ ار

(۴) انتخاب صحاح ستہ — صحاح ستہ کی ان ساڑھے سات سو احادیث کا ترجمہ مع عربی متن کے جو متفق علیہ ہیں اور جنکی ہر مسلمان کو روزمرہ ضرورت رہتی۔ اچھی لکھائی چھپائی ضخامت تین سو صفحے قیمت ۱۲ مجلد بارچہ عہ مجلد چرمی پشتہ عہ محصول

(۵) اسلامی تعلیم — حضرت امام اعظم رح کی تمام و کمال فقہ اردو میں اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو اسلامی تعلیم پڑھئے۔ جو حدیث اور فقہ کے ایک لاکھ اوراق کا نچوڑ ہے جس کو پانچسو علماء نے بہتر پڑھ چکے ہیں اہل سنت والجماعت اعلیٰ درجہ کا ولایتی فیروزی چکنا کاغذ ضخامت سات سو صفحے قیمت عہ مجلد بارچہ تین روپے چار آنہ مجلد چرمی پشتہ اعلیٰ عہ محصول ۹ ار

جو کتاب منگائی ہو اس کی قیمت مع محصول بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیے۔ وی۔ پی طلب کرنے میں ہر کا نقصان ہے۔ کئی خریدار ایک ہی حسب پسند کتابیں منگائیں تو محصول میں بڑی بچت ہو۔

ملنے کا پتہ سید حسن انیس منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

بحیرہ روم میں روس کا جہاز ڈبو دیا گیا

برطانی جہاز پر حملوں کے بعد روس کی باری

برطانیہ بحیرہ روم میں اپنا بیڑہ مضبوط کریگا

معلوم ہوا ہے کہ برطانی وزیروں کی میٹنگ میں مشرق بعید کی صورت حالات پر غور کیا گیا۔ آئندہ ہفتہ میں پھر میٹنگ ہوگی جس کی شرکت کرنے کے لئے وزیر سکاٹلینڈ سے آئیں گے جہاں کہ آپ چھٹی منا رہے ہیں

جہاز ہیوک کی واپسی پر یہ بیان کیا گیا کہ جس آبدوز کشتی نے حملہ کیا تھا وہ ڈبو دی گئی کیونکہ اس کے تھوڑی دیر بعد سطح پر تیل دیکھا گیا۔ حملہ کے بعد کوئی آبدوز کشتی نظر نہیں آئی۔ ڈسٹرائر جہاز کئی گھنٹہ تک دیکھ بھال کرتے رہے۔

کوئٹہ میں بارود پھٹنے کا ہولناک حادثہ

سات آدمی ہلاک ۔ شدید زخمی

لاہور کا بوچڑ خانہ بند کر دیا جائے

حکومت پنجاب کی سفارش

شملہ۔ ۸ ستمبر۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے لاہور چھاؤنی میں بوچڑ خانہ بنانے کی اسکیم کو ترک کرنے کی سفارش کی ہے۔

نمائندہ اسمبلی کا رزولیوشن

مسلم لیگ پارٹی کی ترمیم

لکھنؤ۔ ۸ ستمبر۔ کل اجلاس اسمبلی میں کنسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کے متعلق جو رزولیوشن پیش ہونے والا ہے اس میں مسلم لیگ پارٹی کی طرف سے ایک ترمیم کا نوٹس دیا گیا ہے۔ جس کا لب لباب یہ ہے کہ اگر کوئی فرقہ وارانہ سمجھوتہ نہ ہو سکے تو کنسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی اسی طریق اور اصول کے ساتھ ہو جو کمیونل ایوارڈ میں تسلیم کیا جا چکا ہے۔ اور کنسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کو یہ اختیار حاصل نہ ہو کہ وہ مسلمانوں کے ذاتی قانون پرسنل لا، یا کسی سول، سیاسی یا مذہبی حق میں اس وقت تک دست اندازی کرے جب تک کہ مسلمان نمائندگان کی ۳/۴ کثرت رائے اسے منظور نہ کرے۔

برطانی جہاز بھی بحیرہ روم میں ڈبو دیا گیا

برطانی انجینیر ہلاک آٹھ زخمی

بحیرہ روم کے مسئلہ پر غور کرنیکے لئے کانفرنس ہوگی

لندن۔ ۸ ستمبر۔ برطانی جہاز "ہیوک" پر حملے کے بعد جس نے برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں زبردست تشویش پیدا کر دی تھی۔ سات ہزار ٹن وزنی ٹینکر "ووڈفورڈ" کو ڈبو دیا گیا جب کہ وہ برطانیہ کے حوالہ کیا جا رہا تھا۔

"ووڈفورڈ" پر اسپین کے مشرقی ساحل اور جزائر کالمبرٹس کے درمیان حملہ کیا گیا۔ انجینیر ہلاک ہو گیا۔ اور ۵ اشخاص زخمی ہوئے۔ جن میں سے دو کو شدید ضربات آئیں۔ حملہ کے تین گھنٹہ کے بعد جہاز ڈوب گیا اور کپتان اور دیگر جہازراں جن کی تعداد ۳۲ ہے کشتیوں میں سوار ہوگئے۔ ۸ گھنٹے کے جد و جہد کے بعد وہ لوگ نیکارڈ پہنچے جہاز کو ٹننزا اور ولنسیا کے درمیان گشت لگانا تھا۔ اور اسپین کے ساحل سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر اس پر حملہ کیا گیا ہے۔

شادی کا لطف

اچھی صحت ہی سے حاصل ہو سکتا ہے

اگر عورت مرد دونوں کی صحت عمدہ ہے تو ان کی ازدواجی زندگی تاریک نہیں ہو سکتی ان کی اولاد نہایت تندرست توانا پیدا ہوگی۔ لیکن اگر مرد کی صحت ٹھیک نہیں ہے اور عورت کمزور ہے تو ازدواجی زندگی کا لطف خاک میں مل جاتا ہے لہذا اگر آپ کو کمزوری یا تکان کی شکایت ہے تو روزانہ سیناٹوجن کا مستقل طریقہ سے استعمال شروع کر دو۔ سیناٹوجن ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو جسم انسانی میں خون پیدا کرنے کے ساتھ تمام بدن میں طاقت بھی بھر دیتے ہیں۔

سیناٹوجن سے جوان کی قوت عود کر آتی ہے۔ خاوند اور بیوی۔ ایک مرتبہ پھر اپنی ازدواجی زندگی کا حظ حاصل کرتے ہیں۔ خوب یاد رکھئے سیناٹوجن سے تمہاری بیوی کی خوبصورتی اور خوش طبعی قائم رہتی ہے اور تمہاری طاقت اور قوت بھی زائل نہیں ہوتی۔

ذیل میں پڑھئے کہ سیناٹوجن کو استعمال کرنے والا ایک شخص کیا لکھتا ہے۔

"میرے خاندان کے لئے سیناٹوجن ایک بہترین مقوی چیز ثابت ہوئی ہے۔ میری بیوی میں جوانی کی قوت اور خوبصورتی عود کر آئی میرے بچے نہایت تندرست اور طاقتور ہیں۔ اور ان کے کھیل کود دیکھ کر میرے اندر بھی ایک نئی حرارت پیدا ہو گئی ہے۔ اب میں تمام دن کام کرتا ہوں۔ لیکن ذرا تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔"

اپنے خاندان کو تندرست بناؤ اور شادی کا حظ حاصل کرو۔

ایک بہترین مقوی غذا

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

سیناٹوجن کی تیاری کے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا اور نہ ہی اس میں کوئی ایسا جزو ہے جس پر کسی مذہب کے پیرو کو اعتراض ہو۔

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

نہایت قیمتی ادویات مثلاً مشک، بلاد بستی، عنبر ۔۔۔ روغن مالکنگنی، روغن سانڈہ، روغن عاقرقرحا، روغن پستہ، دارچینی، لونگ، جند بیدستر وغیرہ سے جدید سائنس کے اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ جلوق جسم کی کوتاہی، اور ٹیڑھا پن اور رگوں کی کمزوری کا مکمل علاج ۔۔۔ نہایت آسان۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ علاوہ محصول ڈاک

سیکسول ٹانک پلز

دل و دماغ، جگر، معدہ، مثانہ غرض تمام اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کو دور کر کے جسم میں نئی جوانی کی روح پھونک دیتی ہے اور چند ہی روز کے استعمال سے ضعف باہ، سستی، نامردی، جریان، احتلام، سرعت انزال وغیرہ تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں ۔۔۔ قیمت بتیس گولی والی شیشی ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سیکسول ہیٹیو پلز

۔۔۔ قیمت بارہ گولی والی شیشی ۔۔۔ چوبیس گولی والی شیشی تین روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول

دہلی کیلئے ایجنٹ

کے ڈی جلدیش اینڈ کو فوارہ — چتر بھج برادرس ناوے — ریڈی کیمیکل کمپنی فتحپوری دہلی

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان بازار جامع مسجد دہلی

کوہ نور حضاب

بے ضرر اور بے خطر ہونے کی وجہ سے تمام دنیا میں لاکھوں آدمی استعمال کرتے ہیں اور بہت مداح ہیں۔ ایک مرتبہ کا تجربہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بنا دے گا۔ تمام دوکاندار فروخت کرتے ہیں۔

حاجی محمد ابراہیم محمد اسماعیل اللہ والا صدر بازار دہلی

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین ضرور استعمال کریں۔ قیمت ۳/۴ خورد ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پرتین پر

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

یوپی اسمبلی کا بجٹ سیشن شروع ہو گیا

اسمبلی کا ایجنڈا اردو، ہندی، انگریزی میں

لکھنؤ ۱۳ ستمبر یوپی اسمبلی کا بجٹ سیشن کل صبح سے شروع ہو گیا نواب جمشید علی خاں نے اس صورت حالات پر بحث کرنے کے واسطے التوائے اجلاس کی تحریک پیش کرنے کیلئے اجازت طلب کی ہو کہ کانگریسی حکومت کے نام پر دیہاتیوں میں تہم پیش کر کے پیدا ہو گئی ہے۔
اسپیکر نے یہ تو تسلیم کر لیا کہ جس معاملہ پر بحث کرنے کیلئے تحریک التوا پیش کی گئی ہے وہ ایک اہم معاملہ ہے۔ لیکن انہوں نے اس امر پر شبہ کیا آیا تحریک التوا پیش کرنے کی فوری ضرورت ہے یا نہیں
مزید بیان کرتے ہوئے اسپیکر نے فرمایا۔ تحریک التوا کی ضرورت کا اندازہ لگانے کیلئے یہ کسوٹی ہونی چاہیئے آیا متعلقہ معاملہ پر رزولیوشن پیش کرنے کیلئے وقت ہے یا نہیں اور چونکہ موجودہ معاملہ پر رزولیوشن پیش کرنے کیلئے بہت کافی وقت ہے۔ لہذا تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی!
بعد ازاں مخالف پارٹی کے ممبروں نے حکومت کی جانب سے نمائندہ اسمبلی طلب کرنے کے متعلق ریزولیوشن پیش کئے جانے پر اس بنا پر اعتراض کیا کہ انہیں اس پر غور کرنے اور اس میں ترمیمیں پیش کرنے کیلئے کافی وقت نہیں دیا گیا
اسپیکر نے ان کے اعتراض کو منظور کر لیا اور رزولیوشن پیش کرنے کے لئے ۱۴ ستمبر کی تاریخ مقرر کی۔
آج پہلی بار اسمبلی کا ایجنڈا تینوں زبانوں یعنی اردو، ہندی اور انگریزی میں تقسیم کیا گیا۔

دیناتالاب پر گوجروں کی زیادتی

پولیس کا جانبدارانہ رویہ

ملک معظم ہندوستان آئیں گے

سرکاری حلقوں میں تصدیق

سرحد میں کانگریسی وزارت

فلسطین میں پھر شورش کے آثار پیدا ہو گئے

شمالی فلسطین میں چار عرب شہید، اب تک ۶ عرب شہید ہو چکے ہیں

عرب ہائی کمیٹی اور یہودی قومی کونسل کی باشندگان فلسطین سے اپیل

یروشلم یکم ستمبر فلسطین میں پھر شورش کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ چار عرب شہید کر دیئے گئے ہیں اس ہفتہ میں ہلاک شدہ عربوں کی تعداد آٹھ تک پہنچ چکی ہے۔ آج شمالی فلسطین میں چار عربوں کو شہید کیا گیا ہے۔
حکومت کے ذمہ دار افسران کا خیال ہے کہ ان واقعات سے زیادہ تشویش کی ضرورت نہیں ہے تقریری پولیس اور فوج تعینات کر دی گئی ہے یہودیوں کی قومی کونسل نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں یہودیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی تنظیم کو برقرار رکھنے میں ان واقعات سے مشتعل نہ ہوں۔ کل اسی قسم کی ایک اپیل عرب ہائی کمیٹی کی طرف سے اعراب فلسطین سے کی گئی تھی۔

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے
آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے
آئی لوشن استعمال کیجئے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک
دی آئی لوشن کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ 30 A میکلوڈ روڈ لاہور

جینا اسپرین استعمال کیجئے
Genasprin

اور ہر قسم کے درد کی تکلیف کو دور کیجئے
صرف دو گولیاں کافی ہیں پانی میں گھوئیے اور پی جائیے سر کا درد دانت کا درد ہر قسم کا نسوں اور جوڑوں کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔ کیونکہ جینا اسپرین بالکل خالص ہے اور اس کے ہاضمہ یا دل پر اثر انداز ہو فوراً اثر دکھاتی ہے۔ اس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ انسان اس کا عادی نہیں بن جاتا۔
بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں ملتی ہے
ایک بوتل میں ۲۵ گولیاں ہوتی ہیں
جینا اسپرین کا محفوظ معرکہ
تیار کردہ جینا ٹوسس لمیٹڈ لف برگ انگلینڈ

ٹینس کے پردوں کیلئے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کو لکھئے

اطلاعات و مراسلات

جمعیۃ اقوام منافقین کی انجمن ہے

کمیشن انتداب کی رپورٹ پر مولانا محمد الفاروقی کا بیان

جمعیۃ اقوام کے منڈیٹ کمیشن (کمیشن انتداب) نے بھی آخر کار تقسیم فلسطین کی تجویز پر صاد کر ہی دیا۔ نہ صرف اس نے تقسیم کو فلسطین کے مشکلات کا ایک ممکن حل قرار دیا۔ بلکہ انتہائی بے شرمی کے ساتھ اس نے عربوں کو یہ بھی یاد دلایا کہ انگریزی سیادت کے بغیر آزاد عربی حکومت کا وجود بھی ممکن نہ تھا جنیوا سے وہ برکات سلطنت برطانیہ کی وہی آواز ہے جس کو ہم ہندوستانی سلطنت کے عہدہ داران و خیر خواہان ازلی سے اکثر سنا کرتے ہیں۔ جمعیۃ اقوام کی حقیقت دنیا پر پہلے ظاہر تھی تو فلسطین کے معاملات پر لیگ کے مباحثہ نے اس کو بے نقاب کر دیا۔ لیگ دراصل استعمار پسند حکومتوں کا ایک اجتماع ہے۔ جس کی غایت یورپ کے اقتدار کو عموماً اور برطانیہ و فرانس کی سیادت کو خصوصاً دنیا پر مسلط رکھنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امن و آشتی کی دیوی جمعیۃ اقوام کی رائے میں ہوائی جہاز اور مشین گن کا نہتے لوگوں پر استعمال کافی نہ تھا بلکہ اس سے بہت زیادہ سخت گیری کی ضرورت تھی۔ اس کے بعد کس کو لیگ کے انسانی ہمدردی کے دعووں پر شبہ ہو سکتا ہے! لعنت اللہ علی المنافقین

ضلع بجنور میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم کا دورہ

حافظ صاحب کو عقیدت و محبت کی پر خلوص پیشکش

یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ کا ضروری اعلان

تمام پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بذریعہ رزولیشن ...

دہلی سے الہلال کی اشاعت کا صحیح اعلان

سید علم اللہ شاہ نوری کو رہا کیا جائے

وزارت سرحد سے مسلمانان کوہاٹ کا مطالبہ

اورینٹل کالج لاہور کا داخلہ

احمد آباد میں ایک ادبی انجمن کا قیام

پنجاب طبی کانفرنس کا اجلاس خاص

صرف عورتوں کیلئے

عورتوں کی ایک کثیر تعداد سیلان الرحم کی خوفناک بیماری میں مبتلا پائی جاتی ہے، خدا کا شکر کریں اگر آپ اس نامراد بیماری سے بچی ہوئی ہیں
لیکوریا (سیلان الرحم) میں سفید، پیلا اور لیسدار پانی گرا کرتا ہے یہ پانی کچھ وقفہ کے بعد اور کبھی کبھی لگاتار بھی گرا کرتا ہے اس خوفناک بیماری کیوجہ سے عورتوں کی خوبصورتی اور زندگی کا لطف برباد ہو جاتا ہے اور وقت سے پہلے ہی بڑھاپا آگھیرتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ آزادی کیساتھ سوسائٹی میں آجا نہیں سکتی ہیں۔
بس اس نامراد بیماری کا جتنی جلد ہو سکے علاج کرانا چاہیئے زیادہ انتظار کرنے سے یہ جڑ پکڑ جاتی ہے
اس لئے پاک تائی یون کی لاثانی بتیوں کا آج سے استعمال کرنا شروع کر دیں یہ بتیاں بیرونی طور پر استعمال کیجاتی ہیں اور اندرونی طور پر استعمال کرنے والی کڑوی اور بدذائقہ دوائیوں جن کے استعمال سے بیمار جلد تنگ آجاتا ہے بدرجہا بہتر اور زود اثر ہیں

ایک سرٹیفکیٹ
کچھ دن ہوئے آپ کے دواخانہ سے پاک تائی یون کی ایک شیشی منگوائی تھی اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا ہے اب میں ہمیشہ آپ کے دواخانہ سے حسب ضروریات دوا منگایا کروں گا۔ اور اپنے دوستوں سے بھی سفارش کروں گا۔
دستخط بچالالی جہاجن

قیمت فی شیشی اڑھائی روپے ڈاک خرچ ۸ الگ
ملنے کا پتہ
چائینز میڈیکل اسٹور چاندنی چوک فتحپوری دہلی
ہیڈ آفس ۲۸ اپولو اسٹریٹ بمبئی۔ کلکتہ آفس ۱۲ ڈلہوزی سکوائر

رسالہ محشر خیال کا
رسالہ محشر خیال نئی سڑک دہلی کو تحریر کریں
سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ...

کلزانہ کو استعمال کرنیوالا لکھتا ہے
کلزانہ کے چند روز کے استعمال سے مجھے اپنی طاقت میں اضافہ محسوس ہونے لگا اور میرے خیرہ جذبات پھر زندہ ہونے لگے۔
عمدہ صحت حاصل کیجئے
اگرچہ تمہاری جوانی زائل ہو چکی ہو۔ لیکن تم مضبوط بن سکتے ہو اور زندگی کا لطف حاصل کر سکتے ہو۔ کلزانہ تمہارے جسم کو تندرستی رکھتی ہے اعضاء کو کمزوری اور لاغری سے روکتی ہے۔ بدن میں کلک پیدا کرتی ہے اور ہر قسم کی ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے۔ کلزانہ ان تکلیفوں کے اثرات کو زائل کرتی ہے جن کی او صیبر عمر میں اکثر شکایت پیدا ہو جاتی ہے؟ یہ دوا نہیں ہے بلکہ انسانی خوراک ہے جو ان ضروری اور مقوی اجزا سے مرکب ہے جن کی بدن کو ضرورت ہے۔
مجھے ہر وقت درد کی شکایت رہتی تھی۔ ڈاکٹر نے میرے لئے کلزانہ کو تجویز کیا۔ چند عرصے کے استعمال سے میری شکایت دور ہو گئی اعصاب کی طاقت بحال ہو گئی۔ عرصہ سات سال سے میں کلزانہ کا برابر استعمال کر رہا ہوں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا درد واپس نہیں ہوا۔
مندرجہ بالا الفاظ کلزانہ کو استعمال کرنیوالے ایک دوسرے شخص کے ہیں۔
انتظار نہ کریئے!
فوراً اپنے نزدیک کے انگریزی دوا فروش یا بازار سے کلزانہ کی ایک بوتل خریدیئے اور اپنے اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔
Kalzana

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخ ہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

دہلی۔ یوم دوشنبہ ۷ر رجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۸ | جلد ۲۶

فلسطین کی تقسیم کا خیال پہلے پہل کس دماغ میں آیا

پیل کمیشن کے ارکان ذمخفی طور پر یہودیوں سے گفتگو کی تھی

ڈاکٹر ویزمین نے تقسیم کی اسکیم کا بھانڈا پھوڑ دیا

شاہی کمیشن نے فلسطین کو تقسیم کر کے جو خراج تحسین حاصل کیا ہے اس سے لوگوں کو یقین ہوگیا ہے کہ کمیشن کے ارکان بڑے ہی مدبر ہیں اور یہ ان کے دماغ ہی کا نتیجہ ہے کہ ارض مقدس کو تین صوبوں میں تقسیم کر دیا گیا مگر عربوں کو اس امر کے تسلیم کرنے میں پہلے ہی شبہ تھا ان کا خیال تھا فلسطین کی تقسیم کا خیال لارڈ پیل کے دماغ میں نہیں آسکتا اس کے لئے یہودیوں کا دماغ ہی موزوں ہو سکتا ہے۔

صیہونی کانگریس کے صدر ڈاکٹر ویزمین نے زیورچ میں ایک بیان دے کر دنیا کو حیرت میں ڈالدیا ہے جس سے عربوں کے خیال کی تائید و توثیق ہوتی ہے ڈاکٹر موصوف نے زیورچ میں اعلان کیا ہے کہ شاہی کمیشن کے ارکان نے تقسیم فلسطین کی تجویز ان کے ساتھ پر تکلم میں گفت و شنید کی تھی اور ان کے سامنے یہ اسکیم پہلے پہل اسی گفتگو میں آئی تھی۔ تقسیم کی اسکیم پر یہ گفتگو اس وقت ہوئی تھی جب عرب شاہی کمیشن کے سامنے شہادتیں پیش کر رہے تھے۔

ایک عربی اخبار کا تبصرہ

اخبار فلسطین و شرق اردن اس پر رائے زنی کرتا ہوا لکھتا ہے کہ تقسیم فلسطین کی اسکیم شاہی کمیشن کے ارکان کی اپنی کا نتیجہ نہ تھی بلکہ ویزمین کی وساطت سے اس اسکیم کو پیش کرنے والے یہودی تھے۔ مگر سوال یہ ہے کہ پیل کمیشن نے عربوں سے اس بارے میں گفتگو کیوں نہیں کی؟ کمیشن کے سامنے یہودیوں نے جو شہادتیں دی تھیں ان میں بھی تقسیم فلسطین کا کوئی تذکرہ نہیں تھا اور نہ عربوں کے علم میں اس تجویز کو لایا گیا بلکہ مخفی طور پر پیل کمیشن کے ارکان نے یہودیوں سے گفتگو کی اور بالآخر کوئی بہتر فیصلہ کر کے سامنے آگئی۔

یہودی اخبارات کی خاموشی

ڈاکٹر ویزمین کے اس بیان سے سربستہ راز منکشف ہوگئے ہیں اور عربی حلقوں میں اس پر سخت حیرت کا اظہار کیا جارہا ہے دنیا سمجھتی ہے کہ ارض مقدس کی تقسیم کی تجویز کمیشن کی بہترین اختراع ہے مگر ڈاکٹر موصوف نے اس خیال کی غلطی ظاہر کردی اور بتادیا کہ اس تجویز کا تصور صرف یہودی دماغوں کی پیداوار ہے جس کو کمیشن کے ارکان نے قبول کرلیا اور اپنی سفارشات میں ان کو شامل کرلیا۔

حیرت یہ ہے کہ عربی اخبارات کے پے در پے تبصروں کے بعد بھی یہودی اخبارات خاموش ہیں اور وہ ڈاکٹر ویزمین کے بیان کی کوئی توجیہ نہیں کرتے۔

ٹیونس میں موتمر عربی

فرانسیسی حکام کی گھبراہٹ

جب سے ٹیونس کے زعماء نے موتمر عربی کے اجلاس کا اعلان کیا ہے فرانسیسی حکام حواس باختہ اور سراسیمہ ہوگئے ہیں اجلاس کی غرض یہ ہے کہ ٹیونس کو آزاد کرانے کے لئے موثر تدابیر اختیار کی جائیں اور فرانس کی وزارت کو خود مختاری کے لئے ایک آخری چیلنج دیدیا جائے اس سلسلہ میں حکام کی نگرانی سخت اور شدید ہوگئی ہے مگر زعماء اپنے ارادہ پر استقلال کے ساتھ جمے ہوئے ہیں۔

عزیز مصر اور کمال پاشا

مستقبل قریب میں ملاقات کی افواہ

عربی اخبارات میں یہ افواہ گرم ہے کہ آئندہ موسم گرما میں عزیز مصر شاہ فاروق غازی کمال پاشا سے ملاقات کے لئے استانبول تشریف لیجائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ فاروق سیاحت ترکیہ کے بعد عراق بھی تشریف لیجائیں گے۔

نقوش و افکار

(از حضرت الم مظفر نگری)

جب آگے عرش ہے پھر راستے میں سرگراں کیوں ہو
ہماری آہ محدود حدود آسماں کیوں ہو
عناصر آزما ہر ابتلائے خاکداں کیوں ہوا
جسے ترتیب دیں وہ خود ہمارا ہی کا امتحاں کیوں ہو
شگفتہ غنچہ گل کی صدا تم ہنستے ہنستے ہو!
مگر وہ بھی نوائے خاطر ناشادماں کیوں ہو
بدن سے روح جاتی ہے تو دل کو ساتھ لیجائے
امانت عشق ہے جس میں وہ حصہ رائیگاں کیوں ہو
اگر انسان کو حاصل نہ ہو عظمت شرافت کی
تو پھر اس کے لئے تخلیق ارض و سماں کیوں ہو
حرم اور دیر میں بھٹکے ہوئے رستے تعین کے
جو تیرا ہو چکا ہے وہ خراب این و آں کیوں ہو
حجاب ذات بھی مجھسے اٹھا دیتے تو بہتر تھا!
عیاں ہو دل میں بے پردہ تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو
ہم اپنے دل کو محفوظ تمنا کیوں نہ رہنے دیں
یہ اک قطرہ لہو سرگشتہ آہ و فغاں کیوں ہو
زمیں میں دفن کیوں ہوں لالہ و گل بنکے کیوں نکلیں
ہماری خاک تزئین سواد خاکداں کیوں ہو
نسیم گلشن صبح ازل سے گر نہ ہو الفت
الم دنیا میں میرا ہر نفس شعلہ فشاں کیوں ہو

استانبول کے دو پادریوں کا اخراج

نوجوانوں کو ورغلانے کا الزام

استانبول سے دو امریکن پادریوں کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اخراج کا حکم ملا ہے ان پادریوں پر یہ الزام ہے کہ انھوں نے چند نوجوان لڑکوں کو ورغلانے اور اپنے ساتھ امریکہ لیجانے کی ترغیب دی تھی یہ معاملہ پولیس کی رپورٹ پر محکمہ تحقیقات کے سپرد ہوا اور الزام ثابت ہونے پر ان کو ملک بدر کردیا گیا۔

خریداران الجمعیۃ

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال ضرور رکھیں۔ منیجر

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مراکش میں گولی چل گئی

مراکش کے اخبار "زید العرب" کی اطلاع ہے کہ وہاں عربوں نے سیرۃ النبی کے جلاس کی سرکاری مخالفت پر جو مظاہرہ کیا اس میں فرانسیسی پولیس نے مداخلت کی اور ایک موقعہ پر گولی چلادی جس سے سات عرب زخمی ہوئے سنگ باری کی وجہ سے ۳ فوجیوں کے بھی زخم آئے جو ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے۔

مستقبل کا حج

عازمین بیت اللہ کے قافلے

معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ کا حج گذشتہ سالوں کی نسبت بہت ہی شاندار رہے گا اندازہ ہے کہ اس سال کے حج میں کم از کم ایک لاکھ نفوس کا اجتماع ہوگا۔ الجزائر، مراکش، جاوا، چین، البانیہ، یوگوسلاویہ، پولینڈ، مصر، افغانستان، ایران، ترکی اور عرب کے دیگر مقامات سے جوق در جوق حجاج کرام عازم بیت اللہ ہونگے۔ جاوی حجاج نے ابھی سے بحری جہاز اپنے لئے مخصوص کرا لئے ہیں امسال کے حج کی ایک خصوصیت یہ ہوگی کہ حبش کے اطراف سے بکثرت مسلمان حجاز مقدس تشریف لیجائیں گے اور طرابلس و لیبیا کے مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک ہوں گے۔

ترکی میں ۳۲ طیاروں کی آمد

ہوائی مستقر میں ترکی افسر کی حماسی تقریر

ترکی حکومت نے جن ۳۲ ہوائی جہازوں کی تعمیر کا آرڈر جرمنی کے حربی کارخانوں کو دیا تھا ان کی تکمیل ہوگئی ہے اور یہ کل طیارے استانبول کے ہوائی مستقر میں پہنچ گئے ہیں۔ ترکی ہوائی مستقر میں ان جہازوں کا شاندار استقبال کیا گیا۔ فوجی افسروں اور عام باشندوں نے اس تقریب میں شرکت کے لئے اپنی جنگی قابلیت کا پورا پورا ثبوت دیا۔ اس موقعہ پر ترکی ہوابازوں کے افسر اعلی نے جو تقریر کی ہے اس کو وہاں کے وقت ریڈیو کے ذریعہ تمام ترکی میں سنا گیا اور باشندوں نے اس تقریر کو نہایت ہی توجہ سے سنا۔ تقریر طویل ہے مگر اس کے جستہ جستہ فقرے جو عربی اخبارات میں آئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

دشمن کی گردن توڑ ڈالینگے

حلیم پاشا افسر اعلی محکمہ ہوابازی نے کہا: آج ہم مطمئن ہیں کہ دشمنوں کی سرکوبی کے لئے ہمارا بچہ بچہ مسلح ہے۔ ہم امن و سلامتی کے داعی اول ہیں اور ہم جنگ ہی کو دنیا کا عذاب سمجھتے ہیں لیکن اگر کوئی قوت ہم سے چھیڑ چھاڑ کرے گی تو ہم اس کی گردن توڑ کر دم لیں گے۔ ہم اپنے ارادوں میں اور اپنے اعمال میں فتح و کامرانی کی متحرک تصویریں دیکھ رہے ہیں اور اگر اس کا موقعہ آگیا تو ہم دنیا کو دکھا دینگے کہ "یورپ کا مرد بیمار" نہ صرف تندرست ہوگیا ہے بلکہ وہ اپنی طاقت کے بھروسہ پر مظلوموں اور کمزوروں کی امداد پر بھی آمادہ ہوگیا ہے۔

ترکی کا آئندہ پروگرام

افسر مذکور نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ روس، برطانیہ، فرانس اور جرمنی سے ہمارے تعلقات مستحکم ہیں۔ اٹلی کے لئے بھی یہ موقع ہے کہ وہ ہمارا تعاون حاصل کرے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو بلقانی اتحاد کی چٹان سے اس کو ٹکرانا پڑیگا۔ آئندہ ہمارا پروگرام یہ ہوگا کہ ہر سال ۳۰ طیارے، ۱۰ جنگی بحری جہاز، ۵۰ ٹینک اور ۱۱۱ آبدوز کشتیاں خود ترکی کارخانوں میں تیار ہوا کرینگی اور فائر دیگر ممالک کے لئے بھی ان ہی کارخانوں سے فراہم کئے جائینگے۔

تقریر اس قدر پرجوش تھی کہ سننے والے دل گرفتہ ہوگئے۔ اور تقریر کے ایک ایک لفظ کا استقبال کیا گیا۔

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol No DELHI PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہارات کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات ہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو پسند آجائینگے
"منیجر"

نئی روح — قائم شدہ ۱۹۰۳ء — نئی طاقت

از سر نو جوان بنانیوالی اکسیر

دل — دماغ — جگر — گردے — معدہ — قوت مردانہ

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خان صاحب کی بلین کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے۔

نوجیون تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادۂ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو بالکل از کار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا۔ ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا۔ اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ اور مردانہ قوتوں کے ساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انھیں فوراً منگانی چاہئے۔ نوجیون یورپ کی دواؤں طرح فوری اثر دکھانے والی اور جلد اثر زائل ہو جانے والی دوا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اگر طلائے مومیائی بھی استعمال کریں تو طاقت و سختی کیلئے بے نظیر اور بے ضرر چیز ہے۔ ۳ ماشہ طلاء کی قیمت دو روپیہ چار آنے۔

نوجیون کی ترکیب استعمال ایک ایک قرص صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
قیمت۔ چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے (معہ)

نوٹ:۔ نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بے خطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

قرص صدر

پیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں۔ خشک کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ بھوک۔ ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں۔ قیمت شیشی ۱۶ قرص۔ ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ
منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے لیچی بیجوں کا پھل اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں
پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

خضاب چھوڑ دو
اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے گا ورنہ دو گنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہوگی ... پتہ
بال کالا اسٹور پوسٹ لکنی سمری دربھنگہ

مفت خطرہ کا سگنل مفت
اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو تندرستی ہر وقت خطرہ میں ہے اس لئے صحت کی تحریری ہوئی کتاب عمدہ مضامین پر مشتمل کتاب شاستری مفت طلب کیجئے
پتہ ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ مفت

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔
قیمت فی ڈبہ بیس یوم کی دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

جرمنی میں نقلی جنگ

مسولینی کی سیاحت جرمنی کے متعلق جو اعلان شائع ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ اس ضمن میں ایک اہم بات قابل غور ہے وہ یہ کہ فسطائی اطالیہ کے بانی (مسولینی) اور قومی سوشلسٹ کے بانی (ہر ہٹلر) میں بالمشافہ گفتگو ہونے والی ہے۔

اس ملاقات سے ان دونوں مستحکم انقلابی تحریکوں میں جنہوں نے دونوں ملکوں کی قومی زندگی کو دوسری شکل میں ڈھال دیا ہے اور زیادہ گہرے تعلقات قائم ہو جائیں گے اور باہمی روابط میں اور زیادہ زور پیدا ہو جائے گا۔

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار برلن لکھتا ہے کہ جرمنی میں جو عظیم الشان فوجی نمائش ہونے والی ہے اس میں مسولینی بھی شریک ہوگا اس نمائش کو دیکھنے کے بعد وہ برلن جائیگا۔ مگر جرمنی میں وہ شاید ۲۴ ستمبر سے قبل نہ پہونچ سکے۔

جرمنی میں فوجی نمائش کی تیاریاں وسیع پیمانہ پر ہو رہی ہیں اور فیلڈ مارشل بلو مبرگ اس کا مہتمم اعلیٰ بنایا گیا ہے دو فوجی دستوں میں نقلی جنگ ہوگی اور شہروں پر (جس میں برلن بھی شامل ہے) نقلی ہوائی حملے بھی ہوں گے۔ اولاً ہوائی حملے کا الارم بھی دیا جائیگا اس کے بعد لوگ اپنے مکانوں اور دکانوں سے بھاگ کر ان جگہوں میں پناہ گزیں ہوں گے جو فضائی حملوں سے بچنے کے لئے کوٹھریوں کی شکل میں زمین دوز بنائی گئی ہیں۔ روشنی گل کر دیجائے گی اور بعینہ وہی تدابیر زیر عمل ہونگی جو بحالت جنگ کی جاتی ہیں۔

(باقی مضمون کالم ۱ صفحہ ۷)

مباحث امروز

حکومت مدراس اور ہندی

۱۸۵۷ء سے پہلے مدراس میں اردو کی حیثیت

ذیل میں جناب رشید احمد صاحب صدیقی کا ایک مضمون درج کیا جاتا ہے امید ہے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

ہندوستان ٹائمس کی ۱۲ اگست کی اشاعت میں ۱۱ اگست مدراس کی ایک خبر شائع ہوئی ہے جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

رام کرشنا مشن اسٹوڈنٹس ہوم کی کامجیٹ یونین میں مدراس کے وزیر اعظم مسٹر سی راج گوپال آچاریہ نے ایک افتتاحیہ خطبہ (دوران) میں ہندی سیکھنے پڑھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اعلان فرمایا کہ مدراس کی وزارت نے اس امر کا اعلان کر لیا ہے کہ عنقریب ...

... کو اس مسئلہ کی پیچیدگی اور اس پر قابو پالینے کی اہمیت کا پوری طور پر احساس و اندازہ ہے اور یہی سبب ہے کہ ان کے ذہن میں مڈل اسکول تک ہندی کو لازمی مضمون قرار دینے کا خیال جاگزیں ہو گیا ہے۔

جن مسائل پر آج میں ناظرین کو غور کرنے کی زحمت دے رہا ہوں متذکرہ صدر بیانات ان کی پورے طور پر حامل ہیں۔ اس اندیشہ سے کہ بہر مسئلہ کی نوعیت بیانات کے نامکمل یا قطعاً غلط ہونے کے گمان پر غلط بحث کی نذر نہ ہو جائے۔ میں نے زیر بحث بیانات کا قریب قریب لفظی ترجمہ ...

[illegible]

علم و نظر

خودکشی اور اسلام

خودکشی کی جو رفتار مغرب کے ملکوں میں ہے انگلستان میں ہے فرانس میں ہے، امریکہ میں ہے، اس کی جھلک آپ ان صفحات پر اور دوسرے اخبارات و رسائل میں بارہا دیکھ چکے ہیں۔ کبھی یہ سوال بھی تو کیجئے کہ ان اپنے ہاتھوں اپنے کو ہلاک کرنے والوں کا سالانہ شمار آخر خود آپ کے ملکوں میں کیا رہتا ہے؟ نجد میں، یمن میں، حجاز میں کتنے اپنے کو پستول مار مار کر ہر سال ہلاک کرتے رہتے ہیں۔ جواب کسی حجود پسند مولوی اور ملانے کی زبان سے نہیں، محققین فرنگ کے قلم سے سنیے۔ انسائیکلوپیڈیا آف ریلیجن اینڈ ایتھکس (ادیان و اخلاق کی دائرۃ المعارف) انگریزی زبان کی ضخیم ترین و مستند ترین تصانیف میں ہے۔ الفاظ اس کے ملاحظہ ہوں:-

> اسلامی ممالک کے واقعات خودکشی کے صحیح اعداد تو ملنے مشکل ہیں تاہم جن محققین نے اس موضوع پر بسط و تفصیل سے لکھا ہے وہ سب اس پر متفق ہیں کہ ان ممالک میں ان کا وقوع نسبتاً بہت کم ہوا ہے (جلد ۱۲ صفحہ ۳۶)

بیسویں صدی کا زمانہ دیکھئے اور اسلامی دنیا کا یہ امن و اطمینان گویا چودھویں صدی ہجری میں نہیں، پہلی صدی کے ثلث اول میں ہیں۔

[illegible]

الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم دوشنبہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

یو۔پی کا میزانیہ

عوام کی تعمیر کیلئے طلائی اینٹیں

ہندوستان کے جن سات صوبوں میں انڈین نیشنل کانگریس کا علم حکومت بلند ہے ان میں سے ہر صوبہ کی حکومت تنظیم و ترقی اور خدمت خلق کی راہ میں اقدام و پیش رفت کا ایک معیار قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان حکومتوں کے لئے سب سے اہم کام تمدنی زندگی کے ان شعبوں کی تنظیم ہے جو اپنی ترقی کے لئے حکومت کے مالی نظام کی ...

[illegible]

عوام کا بجٹ

[illegible]

مسلم لیگ میرٹھ کا طوفان

[illegible]

فلسطین اور مسلمانان ہند

[illegible]

وزیرستان کانفرنس

[illegible]

موج در موج

ایک خبر کی سرخی ملاحظہ ہو

یو۔پی میں کانگریس پر مسلمانوں کے حملے کی گی۔

گردہ ... سے مسلمانوں کے مدد آری ہے اور یاد ... کو ہوش دلایا ہے۔ ہمارے خیال میں کانگریس مسلمانوں کے مدد آرے یا مسلمان کانگریس کے ... مطلب ایک ہی ہے ... کانگریس کے ... ہے۔ ... اچھا شگون نہیں ہے۔

ایک معاصر کا مقالہ افتتاحیہ کا عنوان ملاحظہ ہو۔

کانگریس کا شجرۂ خبیثہ!

[illegible]

حکومت یوپی کا پہلا اطمینان آفریں بجٹ

ذرائع آمدنی میں اضافہ اور اخراجات میں ۱۲ لاکھ روپیہ کی تخفیف

دیہات سدھار کیلئے گیارہ لاکھ روپیہ کی منظوری

آج یوپی کے دونوں ایوانوں میں بجٹ پیش کیا گیا۔ اسمبلی میں پنڈت پنت نے پیش کیا اور کونسل میں آنریبل ڈاکٹر کاٹجو نے پیش کیا۔

مسٹر پنت نے فرمایا کہ ۱۹۳۵-۳۶ء اور ۱۹۳۶-۳۷ء کے متعلق بجٹ میں بالترتیب ۴۳ لاکھ اور ۱۳ لاکھ روپے کا خسارہ تھا۔ اس سال کے شروع میں ۱۴ لاکھ روپے کا خسارہ تھا۔ اور جس وقت موجودہ وزارت نے چارج لیا اس وقت تیس لاکھ ...

اس اسکیم سے ایک بڑی تعداد میں نوجوان کام پر لگ جائیں گے۔

سرکاری پنشنرز آنریری مجسٹریٹ

وزیر اعظم نے بیان کیا کہ میں سرکاری پنشنروں خصوصاً ایگزیکٹو افسر، انجینئر، ڈاکٹر اور پروفیسروں وغیرہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ دیہات سدھار کی ان سوسائٹیوں میں شامل ہو جائیں کیونکہ اس طریقہ پر وہ عوام کے لئے جن سے ان کو تنخواہ ملتی ہے اپنا حق ادا کر سکیں گے۔

خاص پہلو

یوپی کے بجٹ کے چند خاص پہلو

اصلاح دیہات

یوپی اسمبلی میں نمائندہ اسمبلی کی تجویز پر بحث

نواب محمد اسماعیل خاں کی ترمیم پر ارکان کانگریس کی پُرزور تقریریں

مسلم ارکان کا تحفظات و حقوق پر اصرار

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) آج یوپی اسمبلی کا اجلاس گیارہ بجے منعقد ہوا۔ سرکاری بنچیں بھری ہوئی تھیں لیکن مخالف پارٹی کے ممبران کم نظر آتے تھے۔ اس کے بعد مختلف ممبران کے سوالات کے جوابات دیئے گئے اور سوالات کے ختم ہونے کے بعد آنریبل ...

اطمینان بھی دلائے کہ ان کے حقوق کی حفاظت ہو رہی ہے۔ اور کانگریس اسی پالیسی کی معتقد ہے مگر یہ موقع نہیں ہے کہ مستقبل کے لئے کوئی فیصلہ کیا جائے۔ مستقبل کے لئے کوئی فیصلہ کرنا مناسب نہ ہوگا آپ نے مسلم لیگ سے درخواست کی کہ وہ فی الحال ان ...

مسٹر ظہیر الحسن لاری

نواب محمد اسماعیل خاں کی ترمیم

راجہ رام شاستری

آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

چین کو کچل دیا جائے گا

جاپان کے جنگی حوصلے چینی افواج کی فتح پر فتح میدان جنگ میں

۱۷ جاپانی جہاز برباد۔ اٹھ جاپانی ہوا باز ہلاک اور دس قید

ٹوکیو ۱۰ ستمبر حکومت جاپان اپنی اس زندہ اُمید کو ظاہر کر دینا چاہتی ہے کہ اس کی فوجیں آئندہ دو ماہ میں چینی فوجوں کو بالکل کچل کر رکھ دیں گی ...

... ان میں سے ۲۶ ہوائی جہاز بھاری بم گرانے والے تھے۔ اور ۲۲ ہلکے بم گرانے والے تھے۔ چینی رپورٹ مظہر ہے کہ جاپانی ہوا بازوں کو دفن کر دیا گیا ہے اور دس قید ہیں۔ جنگ جاری ہے چینی فوجیں اس وقت تک اچھی مقاومت کر رہی ہیں۔

کانگریس نے صوبہ سرحد میں مشترکہ وزارت قائم نہیں کی

پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کا بیان

وارودھا گنج ۹ ستمبر۔ اس سوال پر کہ آیا سرحد کی وزارت مشترکہ ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا کہ سرحد کی نئی وزارت کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھ کو اس کے متعلق کوئی خاص علم نہیں سوائے اس کے جو اخبارات میں آ رہا ہے یہ بالکل ٹھیک ہے کہ اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے نئے ممبروں نے جو اعلان کیا ہے کہ وہ باقاعدہ کانگریس کے ٹکٹ سے منتخب ہیں بہرحال جہاں تک اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی پالیسی اور کام کا سوال ہے یہ اعلان اس کے لئے کافی ہے یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ کانگریس نے صوبہ سرحد میں مشترکہ وزارت قائم کی ہے۔ بہار لیجسلیٹو اسمبلی کے رزولیوشن کے بارے میں جس کی رو سے آئینی اسمبلی کا مطالبہ کیا گیا تھا پنڈت جی نے کہا کہ وہ اس کے متعلق اور معلومات مہیا کریں گے اور پھر اس پر کچھ کہیں گے۔ پنڈت جی مس اندرا نہرو کے ساتھ بمبئی روانہ ہو گئے۔

جمعیۃ علماء ہند زندہ باد

میرٹھ میں مسلم لیگ کے خلاف اظہار ناراضگی

دہلی ۱۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب کے میرٹھ سے واپس آنے کے بعد قریب ساڑھے چار بجے میرٹھ میں مسلم لیگ کی جانب سے ایک جلوس اور جلسہ کا اعلان ہوا تھا لیکن اعلان کے بعد تمام بازاروں میں سیاہ جھنڈیاں لگائی گئیں ...

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ

ایک کانگریسی وزیر کا حکم

لکھنؤ ۸ ستمبر مسلم جذبات کے احترام میں اندرسبھا نہ کی اہمیت کے پیش نظر آنریبل پنڈت پیارے لال شرما وزیر تعلیم یوپی نے بذریعہ تار احکام دے کر ... کا کام بند کرا دیا ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ

تاریخ کی تبدیلی

بنگال اسمبلی میں قومی ترانہ

انگریزی محاذ پر قبائل کا ہجوم

ملا شیر علی کی تازہ دم طاقتیں میدان جنگ میں

رزمک کے فوجی دستے پر آزاد وزیروں کا زبردست حملہ

چوکیاں برباد۔ ۵ انگریز افسر ہلاک۔ تین سرکاری آدمی زخمی

شملہ ۱۱ ستمبر۔ سرحد آزاد سے پھر سرگرم جنگ کی خبریں آ رہی ہیں۔ فقیر ایپی کے قبائلی دستوں کا نیا کمانڈر ملا شیر علی اس دفعہ نئی طاقت کے ساتھ ظاہر ہوا ہے اور وہ برطانیہ کے بڑھتے ہوئے سرحدی خطوط کو پسپائی کی دھمکی دے رہا ہے۔

ایک تازہ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ملا شیر علی نے اپنی منظم فوجوں کے ساتھ گائی گرام اور رزمک کے درمیان زبردست حملے کئے جس سے برطانی خطوط محافظوں کو شکست تسلیم کرنی پڑی۔ قبائل کے حملے سے برطانیہ کی نگراں فوجی چوکیوں کو شدید نقصانات پہنچنے میں شولم اور شیر دانگی کی چوکیاں تباہ ہو گئیں ...

... دو انگریز فوجی افسر ہلاک ہو گئے۔ ایک ہندوستانی افسر اور دو سپاہی زخمی ہوئے۔ قبائل کا لشکر حملہ کر کے منتشر ہو گیا ہے۔

فقیر ایپی کی طاقتیں ابھی زندہ ہیں

سرحد کا مجاہد فقیر۔ از سر نو قبائل کو منظم کر رہا ہے !!

قبائلی فوجوں کا نیا حملہ۔ تین سپاہی ہلاک اور ایک زخمی

سنتھیا گلی ... اور بنوں کی تازہ ترین اور خاص خبروں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سرحد کا مجاہد فقیر از سر نو اپنی فوجوں کو منظم کر رہا ہے۔ یہ یقین کرنے کے وجوہ موجود ہیں کہ فقیر کی طاقتیں ابھی زندہ ہیں۔ اور وہ منظم طریقہ پر حملہ کرنے کو تیار رہیں۔

ایک تحقیقی اطلاع مظہر ہے کہ قبائل نے چاڈوال میں ایک شدید حملہ کیا۔ حملہ اچانک کیا گیا۔ جس سے تین فوجی سپاہی ہلاک ہوئے اور ایک شدید زخمی ہوا۔

کانگریسیوں کو ہندو مہاسبھا سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھنا چاہیئے

پنڈت جواہر لال نہرو کی ہدایات

اکولہ ۹ ستمبر پنڈت جواہر لال نہرو نے سٹر ... کو حسب ذیل پیغام روانہ کیا ہے۔

کانگریس کے مشہور کارکنوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ ہندو مہاسبھا سے کسی قسم کا تعلق رکھیں خواہ وہ اس کی استقبالیہ کمیٹی کے ممبر ہی کیوں نہ ہوں اس لئے میں درخواست کروں گا کہ کانگریسی کارکنوں کو ایسی جماعتوں سے دور رہنا چاہیئے۔

صدر کانگریس بمبئی میں

بمبئی ۱۰ ستمبر۔ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو اپنی لڑکی کماری اندرا نہرو کے ہمراہ آج صبح واردھا سے یہاں پہنچے۔ سردار پٹیل، مسٹر بھائی اور دیگر کانگریسی اصحاب نے آپ کا خیر مقدم کیا آپ اپنی بہن کے یہاں قیام کریں گے اور تین روز کے بعد سردار پٹیل کے ہمراہ گجرات کو روانہ ہو جائیں گے آپ یہاں لیگ جلسہ میں تقریر بھی کریں گے

گورنر صوبہ سرحد کا اعلان

ایبٹ آباد ۹ ستمبر۔ گورنر صوبہ سرحد نے ہدایت کی ہے کہ قانون امن عامہ صوبہ سرحد کی دفعہ ۲۲ ڈیرہ اسماعیل خاں میں ۲۳ ستمبر سے ۲۹ نومبر تک نافذ رہے گی اس کے ساتھ ہی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈیرہ اسماعیل خاں کو صوبجاتی حکومت کے اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ احکام کانگریسی وزارت کے برسر اقتدار آنے سے پہلے ہی پاس ہوئے تھے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی نایاب کتابیں

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے اس میں ان احادیث نبوی کا ترجمہ ہے جو دوزخ کی وعید سے تعلق رکھتی ہیں ان تمام اعمال کی ایک فہرست ہے جس سے ایک مسلمان کو بچنا چاہیئے قیمت ۸ محصول علاوہ

پاک زندگی

اس کتاب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور آقائے دوجہاں کی زندگی کو ایک عجیب انداز میں پیش کیا ہے قیمت صرف ۴ر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جس زمانہ میں اسپین اسلام کی عظمت کا ایک شاندار گہوارہ تھا ایک بڑے پادری کی لڑکی نے جس کا نام ازبیلا تھا اسلام کا مطالعہ کرنے کے بعد مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا ہر قسم کے مظالم کئے گئے مگر وہ راہ حق سے منحرف نہ ہوئی ... کی تمام مذہبی قابلیت ... کی تفصیل اور مناظروں کی کیفیت پڑھنی ہو تو ناول ... منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

اہل امریکہ کو چین چھوڑنے کا حکم

روزولٹ کا اعلان

امریکہ کے وقار کو ضرب کاری لگنے کا اندیشہ

شنگھائی ۸ ستمبر۔ جاپانی ہوائی اور بحری حملوں کے باعث ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے منسٹر نے اموئے منوچو اور جنوبی چین کے دیگر مقامات پر سفارت خانہ بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اور تمام امریکی باشندوں کو حکم ہوگیا ہے کہ وہ وہاں نہ رہیں۔ بحری اڈہ نے امریکی افسروں کے بیوی بچوں کو چین چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

پریذیڈنٹ روزولٹ نے اہل امریکہ کو حکم دے دیا ہے کہ وہ فوراً چین خالی کر دیں۔ یہ حکم اہل امریکہ پر بجلی کی طرح پڑا۔ امریکہ کے ایوان تجارت نے غیر معمولی اجلاس کے بعد سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کو تار دیا کہ ایوان اس سرکاری اعلان کی پرزور مخالفت کرتا ہے جس کے ذریعہ اہل امریکہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ چین میں اپنے تجارتی مفاد کو ترک کر دیں۔ اس سے امریکہ کے وقار کو ضرب کاری لگے گی۔

پریذیڈنٹ روزولٹ کے اعلان پر اہل امریکہ میں کس قدر ناراضگی پھیلی ہوئی ہے اس کا اندازہ اس سے لگ سکتا ہے کہ امریکہ کی تین بڑی بڑی فرموں نے اپنے ہیڈ آفس کو مندرجہ ذیل تار دیا ہے۔

پریذیڈنٹ روزولٹ سے کہدو کہ وہ اپنے جہاز سے نیچے اتریں اور حالات کا مطالعہ کریں اور اس قدر بزدلی کا ثبوت اور مظاہرہ نہ کریں۔ انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ کا جھنڈا بلند رہنا چاہئے۔

بحر روم کے متعلق کانفرنس کے انعقاد کا سوال

جبش میں اٹلی کی حکومت تسلیم کی جائے

تعاون کیلئے اٹلی کی شرط

لندن ۷ ستمبر۔ بحر روم کے متعلق کانفرنس منعقد کرنے کے سلسلہ میں برطانیہ اور فرانس کی جانب سے جو تجویز پیش کی گئی ہے۔ حکومت سوویٹ کے نوٹ نے جو روس کو لکھا گیا ہے ایک نئی پیچیدگی پیدا کر دی ہے۔

روم کی اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی کا نفرنس میں شامل ہونے کے متعلق دعوت نامہ منظور کرنے کو تیار تھا۔ لیکن روس کے نوٹ نے رخنہ ڈالدیا۔ لیکن اٹلی کے سیاسی طبقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ چونکہ اٹلی نے تمام الزاموں کی تردید کر دی ہے۔ اس لئے روس کے نوٹ کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ اور اٹلی شرکت سے انکار نہیں کرے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ روس لیگ کونسل سے مطالبہ کرے گا کہ اطالوی آبدوز کشتیوں کے حملہ کا معاملہ سہ شنبہ کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ پیرس کے حلقوں میں روس کے الزام کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس سے کانفرنس میں پریشان کن خیالات ظاہر ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت کے انتہاپسند ممبروں نے پروٹسٹ کی تائید کرتے ہوئے رائے ظاہر کی ہے کہ اس سے کسانوں میں کھڑی کھڑی باتیں کہنے کا موقع مل جائے گا۔ اور کانفرنس محض آئندہ کے متعلق باہمی۔ ادارہ کا کاکاروبار ہوکر رہ جائے گی۔ لاکھنہ ۔ اٹلی سے دوران انٹرویو میں جرمنی کے ایک

افسر اعلیٰ نے روسی نوٹ کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے صاف یہ ظاہر ہے کہ روس بحر روم کی کانفرنس کی ترقی میں روڑے اٹکانا چاہتا ہے۔ بڑی عجیب بات ہے کہ ایسے موقعہ پر جب کہ سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس وقت روس نے نوٹ لکھنا مناسب خیال کیا۔ روس چاہتا ہے کہ گڑبڑ اور انتشار ہی کا دور دورہ رہے۔

جبش کا معاملہ

اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم روم لکھتا ہے کہ بحر روم کی کانفرنس کے متعلق برطانوی سفیر مسٹر انگرم اور اطالوی سفیر کاؤنٹ کیانو کے درمیان جو بات چیت ہوئی اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں یہ سوال اٹھایا گیا۔ آیا اٹلی اس وقت تعاون کرے گا۔ جب کہ بین الاقوامی لیگ سلطنت جبش پر موت کی مہر ثبت کر دے گی۔ جواب میں اطالوی سفیر نے کہا کہ یہ بات نہیں ہے لیکن وہ اپنی پوزیشن پر غور کرے گی۔ اگرچہ وہ سلطنت اٹلی کو تسلیم کرنے پر قدرتی طور پر مشکور ہوگی۔

کیا کانفرنس نہ ہوگی

۔ فرانس کے اخباروں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اٹلی کے خلاف روس نے جو الزام لگایا ہے اس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ کانفرنس یا تو بالکل ترک کر دی جائے گی یا اس میں ترمیم کرنا پڑے گی۔

ہندی کو عدالتی زبان قرار دینے کے احکام

شملہ ۷ ستمبر۔ پچھلے دنوں آل انڈیا ہندی ساہتیہ سمیلن کا ایک ڈیپوٹیشن استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے ریاست بلسان کے راجہ کے پاس گیا تھا۔ اور آپ سے درخواست کی گئی کہ عدالتوں میں ہندی زبان رائج کی جائے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ راجہ صاحب بلسان نے ہدایات جاری کر دی ہیں کہ اب عدالتی کام آہستہ آہستہ ہندی زبان میں کر دیا جائے گا۔ اگرچہ ان ہدایات کے رائج ہونے میں کچھ عرصہ لگے گا۔ لیکن وہ وقت دور نہیں جب کہ ریاست بلسان میں صرف ہندی ہی عدالتی زبان ہوگی۔ استقبالیہ کمیٹی راجہ صاحب بلسان کی شکرگذار ہے کہ انھوں نے ہندی کے کاز کو تقویت دی۔

بنگال میں آل انڈیا کانگریس کا اجلاس

۳۰ اکتوبر کو کرنے کی تجویز

کلکتہ ۷ ستمبر۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو صدر انڈین کانگریس نے سکریٹری بنگال پروانشل کانگریس کمیٹی کو ایک خط بھیجا ہے جس میں تجویز کیا گیا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے عنقریب کلکتہ میں ہونے والے اجلاس کی تاریخ ۳۰ اکتوبر مقرر کی جائے۔

توقع ہے کہ سوبھاش چندر بوس اس وقت تک کافی تندرست ہو جائیں گے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اس اجلاس کی کارروائی میں نہایت اطمینان کے ساتھ حصہ لے سکیں گے۔

صدر کانگریس بمبئی میں

بمبئی ۱۰ ستمبر۔ راشٹرپتی پنڈت جواہرلال نہرو اپنی بہتری کماری اندرا نہرو کے ہمراہ آج صبح وارد ہوئے یہاں پہونچے۔ سردار پٹیل۔ مسٹر بائل اور دیگر کانگریسی اصحاب نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ آپ اپنی بہن کے یہاں قیام کرینگے اور تین روز کے بعد سردار پٹیل کے ہمراہ گجرات کو روانہ ہو جائیں گے۔

کماری اندرا نہرو کل انگلینڈ روانہ ہو جائیں گی۔

سرحدی قبائل نے حکومت کی تمام شرطیں منظور کرلیں

وزیرستان میں سرکاری فوجوں سے مقابلہ ختم

شملہ ۸ ستمبر۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کی اطلاع مظہر ہے کہ مسعودی قبائل نے حکومت کی وہ تمام شرطیں مان لی ہیں۔ جو صلح کے لئے پیش کی گئی تھیں۔ اور جہاں تک ان کا تعلق تھا اور ان سے جتنی رائفلیں مانگی گئی تھیں انھوں نے حکومت کے حوالے کر دی ہیں اور وزیرستان میں منظم طریقہ پر سرکاری فوجوں کا مقابلہ تقریباً بند ہوگیا ہے۔

سی پی کا بجٹ

اخراجات کی ۱۵۹ مدیں ہوں گی

ناگپور بذریعہ ڈاک معلوم ہوا ہے کہ سی پی کا بجٹ جو کہ ۱۰ ستمبر کو پیش ہوگا۔ اخراجات کی ۱۵۹ مدیں پیش کی جائینگی

لاوارث مسلمان کی جائداد

سر محمد یعقوب صاحب کا مسودہ قانون

شملہ۔ بذریعہ ڈاک۔ سر محمد یعقوب نے مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ جس کا مقصد یہ ہے کہ جس مسلمان کے مرنے کے بعد اس کا کوئی وارث موجود نہ ہو اس کی جائداد مسلمانوں کو دی جائے اور اسکو حکومت اپنے قبضہ میں نہ لے۔ اس کے متعلق مولانا ظفر علی خاں نے یہ تجویز پیش کی کہ اسے ایک جلس منتخبہ کے سپرد کیا جائے۔ جو حسب ذیل ارکان پر مشتمل ہو۔

آنریبل لا ممبر۔ آنریبل ہوم ممبر۔ قاضی محمد احمد کاظمی۔ مسٹر عبدالقیوم۔ سر غلام بھیک نیرنگ۔ مولوی سید مرتضیٰ بہادر۔ خان بہادر سر عبدالحمید۔ مولانا شوکت علی۔ مسٹر محمد اظہر علی۔ مولانا ظفر علی خاں۔ مسٹر صدیق علی خاں۔ اور محرک مسودہ قانون (سر محمد یعقوب) اور کمیٹی کا کورم پانچ مقرر کیا جائے

روسی جہازوں پر اٹلی کے جہازوں نے ہی حملہ کیا ہے

حکومت روس کا اٹلی پر الزام

بحر روم کانفرنس میں جرمنی کو مدعو کرنے پر اعتراض

ماسکو ۸ ستمبر۔ حکومت روس نے بحر روم کی کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے حکومت فرانس اور برطانیہ کا دعوت نامہ منظور کر لیا ہے۔ لیکن لکھا ہے کہ یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ سوداگری جہازوں پر اٹلی کے ہی جہازوں نے حملہ کیا ہے۔ جو قطعی ناقابل برداشت ہے کہ جرمنی کو کیوں کانفرنس میں مدعو کیا گیا ہے۔ جب کہ کانفرنس کا مقصد صرف ان ہی مسائل پر غور کرنا ہے۔ جن کا تعلق بحر روم سے ہے۔ حکومت روس نے مطالبہ کیا ہے کہ کانفرنس میں متعینہ کو مدعو کیا جائے۔

حکومت روس کے ترجمان کا بیان ہے کہ اٹلی کا روس کے نوٹ کو نامنظور کرنا قطعی غیر تسلی بخش ہے اور ہم اٹلی کے خلاف الزامات کو بالکل صحیح تصور کرتے ہیں۔

۱۲۳ اشخاص ڈوب گئے

فصلوں کا زبردست نقصان

شملہ ۸ ستمبر۔ کلکتہ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۵ ستمبر کو پیشاور میں ایک بڑی بھاری چٹان پہاڑی سے دریائے خزرہ میں گر پڑی جس سے دریا کا بہاؤ رک گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پانی نے دوسری جانب رخ اختیار کر لیا۔ اور اس سے ۱۲۳ اشخاص ڈوب گئے ہیں اور کھیتوں کو بہت نقصان پہونچا۔ ایک پل بھی بہہ گیا ہے جس سے وادی خزرہ کو بہت سخت نقصان پہونچا ہے۔

باغ لگانے کا نادر موقع،

قلم انبہ اعلیٰ اقسام سفیدہ، لنگڑا، بنارسی، زعفرانی، بمبئی، امرجیز پنیدہ، کافوری، کشن بھوگ، گلابی، فجری، وغیرہ۔ لیچی بیدانہ وغیرہ کی فہرست طلب کیجئے۔

سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری نمبر ۱۲۸۔ دربھنگہ بہار

برص سفید داغ۔ پھلبہری

اگر آپ اس موذی مرض سے عاجز آکر مایوس ہوگئے ہوں تو ایک مرتبہ ضرور ہمارا مجرب روغن برص۔ تین دن استعمال کرکے خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ اگر آرام نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس۔ قیمت دو روپیہ

منیجر دربھنگہ میڈیکل ہاؤس نمبر ۱۰۔ دربھنگہ

کوہ نور خضاب

دنیا کا بہترین جرمنی خضاب ہے نزلہ سوزش نہیں کرتا خوبی یہ ہے کہ اس سے بالوں کا رنگ قدرتی جیسا سیاہ ہو جاتا ہے تمام دکاندار فروخت کرتے ہیں۔

"سول ایجنٹ" حاجی محمد ابراہیم محمد اسمٰعیل اللہ والے صدر بازار دہلی

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ محصول ایک، تین عدد

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

جاپانی جنگی جہازوں پر چینی ہوائی جہازوں سے بمباری

جاپانی فوجوں نے ایک وسیع علاقہ پر دھاوا بول دیا

توپوں مشین گنوں بمبار ہوائی جہازوں کا استعمال

نانکنگ ۷ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چینی ہوائی جہازوں نے ووسنگ کے قریب جاپانی جنگی جہازوں پر شدید بمباری کی۔ دو تباہ کن جہازوں اور ایک کروزر پر بم پڑے۔ جاپانیوں نے علاقہ وانگسپو اور ہرنگ کو میں کئی مرتبہ شدید حملے کئے۔ لیکن چینی فوجوں نے ان کو پسپا کر دیا۔ چینی فوجوں کی پوزیشن میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

شنگھائی۔ چینیوں کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے شہر پوشنان پر شدید جوابی حملے کے بعد پھر قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ گو انھوں نے ابھی تک اپنی پوری طاقت نہیں لگائی ہے۔ لیکن آج جنگ اسقدر خوفناک تھی کہ ابھی تک ویسی جنگ نہیں ہوئی۔ جاپانیوں نے پانگ ٹی سی پو سے ووسنگ تک دھاوا بولدیا ہے۔ اور چینی فوجوں کے حوصلہ پست کرنے کے لئے مشین گنوں۔ خندقی موٹروں۔ ہلکی اور بھاری توپوں، بحری توپوں، بمباری کرنے والے ہوائی جہاز کا استعمال کیا۔ چینی فوجوں نے بڑا زبردست مقابلہ کیا۔ جاپانیوں نے۔ یانگ۔ ٹی سی پو کے کچھ حصے پر قبضہ کر لیا۔ لیکن باقی مورچوں پر چینی فوجوں کی پوزیشن پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ چینی فوجوں نے علاقہ لاہیو میں جاپانی فوجوں کے حوصلہ پست کر دیئے۔ کل جاپانیوں نے زبردست دھاوا بولا جس میں انھوں نے بھاری بھاری توپیں استعمال کیں۔ جاپان کے جنگی جہاز "اذدمو" نے بھی حصہ لیا کیانگوان اور چانگ ٹی پو میں جاپانی توپوں کی دنادن ہو رہی ہے۔

شنگھائی پر اس زور سے بمباری ہوئی کہ تمام شہر ہل گیا۔

ارجنٹائن میں انتخابات کے موقع پر فساد

۱۲ اشخاص ہلاک ہوگئے

بیونس ایریز ۸ ستمبر۔ صوبوں کے پریذیڈنٹوں کے انتخاب کے لئے جب ووٹ پڑ رہے تھے متعدد جگہ فساد ہو گیا۔ جس میں ۱۲ اشخاص ہلاک اور بہت سے زخمی ہوگئے۔ دارالخلافہ میں امن وامان رہا۔ ڈورگو میں ریڈیکل پارٹی کے حامیوں نے جو مسلح تھے پولیس اسٹیشن پر حملہ کر دیا۔ جسمیں دس اشخاص ہلاک ہوگئے۔ انتخاب سے چند گھنٹے پہلے پولیس نے اعلان کیا کہ پریذیڈنٹ اور کیبنٹ کے ممبروں کو قتل کرنے اور پولیس اسٹیشنوں اور فوجی بارکوں پر قبضہ کرنے کے لئے ایک زبردست سازش کا سراغ ملا ہے۔ اس سلسلہ میں پانچ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔

انڈمان کے قیدیوں کی واپسی کا سوال

ہوم سکریٹری کا بیان

شملہ ۸ ستمبر۔ کل مرکزی اسمبلی میں بیمہ کے متعلق بل پر مزید بحث ہوئی جیسی آئے کی تجویز پیش کرنے والوں میں سے بھی کئی اصحاب نے حصہ لیا۔ جن میں مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی۔ مسٹر جناح۔ مسٹر اینے۔ مسٹر انکلی مودی اور سر کاؤس جی جہانگیر کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ناممبر سرراین۔ این سرکار چار روز کی بحث کا جواب کل دیں گے جب کہ بل پر غور کرنے کی تحریک پاس ہوگی۔ اور اس کے بعد بل پر مفصل بحث ہوگی۔

آج سوالات کا وقت بہت کافی دلچسپ ثابت ہوا۔ ہوم سکریٹری مسٹر ٹوٹن ہم نے مسٹر ستیہ مورتی کو مطلع کیا کہ جن صوبوں نے اپنے نظربندوں کو واپس بلانے کی خواہش ظاہر کی ہے ان کو واپس بلانے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔

سرحد میں خالص کانگریسی وزارت کا قیام

مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر بابو کا بیان

ایبٹ آباد ۸ ستمبر۔ ڈاکٹر خان صاحب کے آج گورنر سے ملاقات کرنے سے قبل مولانا ابوالکلام آزاد نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک وزارتی پارٹی کے ۲۰ ممبروں کے روبرو تقریر کی اور کہا جاتا ہے کہ انھوں نے انہیں کانگریس کریڈ پر دستخط کرنے پر رضامند کیا۔ ڈاکٹر خان صاحب محکموں کی تقسیم کا فیصلہ کرنے کے لئے آج شام کو ۵ بجے گورنر سے ملاقات کریں گے۔ بابو راجندر پرشاد خان عبدالغفار خاں کے وطن اتمانزئی کا دورہ کرنے کے لئے کل صبح پشاور جائیں گے۔ اور وہاں سے راولپنڈی جائیں گے جہاں سے وہ مولانا ابوالکلام آزاد کے ہمراہ واردھا تشریف لے جائیں گے۔

چوتھے وزیر مسٹر عباس خاں ڈیموکریٹک پارٹی ممبر ہیں جنھوں نے کانگریس میں جذب ہونا منظور کر لیا ہے۔ موجودہ وزارت میں صرف آپ ہی ایک ایسے شخص ہیں جسے سرحدی اسمبلی کا تجربہ حاصل ہے۔ آپ مانسہرہ کے ایک سرکردہ جاگیردار ہیں۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ ڈاکٹر خان صاحب مرکزی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں۔ باقی دو وزیر قاضی عطاء اللہ اور مسٹر بھوج رام گاندھی پلیڈر ہیں۔ جو کہ تحریک سول نافرمانی کے ایام میں جیل جا چکے ہیں۔ اول الذکر ۱۹۳۴ء کے ریگولیشن نمبر کے ماتحت شاہی امیر بھی رہ چکے ہیں۔ نئے وزیر کل صبح حلف وفاداری اٹھائیں گے اور عہدہ کا چارج لیں گے۔

برطانی سفیر پر حملہ

جاپان کا جواب

ٹوکیو ۸ ستمبر۔ برطانی سفیر پر حملہ کرنے کے متعلق حکومت برطانیہ نے جو مراسلہ حکومت جاپان کو لکھا تھا۔ اس کا جواب حکومت جاپان نے تیار کر لیا ہے اور جس کے متعلق آج جاپانی پارلیمنٹ میں غور ہوا

مسٹر ہیروٹا نے کیبنٹ کے اجلاس میں جواب کا خلاصہ بیان کیا اور اپنے ساتھیوں کی منظوری کو حاصل کرنا چاہا۔ مسٹر اذوما لیڈر سیاسی پارٹی نے وزیر خارجہ اور وزیر بحریہ سے اس بارے میں رائے طلب کی۔ آیا برطانی مراسلہ کا لب ولہجہ توہین آمیز ہے۔

مسٹر ہیروٹا نے جواب دیا کہ میں ایک غیر ملکی حکومت کے مراسلہ پر رائے زنی نہیں کر سکتا۔ آپ نے پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ اب تک اس بارے میں کوئی پختہ ثبوت نہیں ملا کہ برطانی سفیر پر جاپانی ہوائی جہاز نے حملہ کیا ہے۔ وزیر خارجہ کو یقین ہے کہ کوئی بھی ہوا باز دانستہ اس شخص پر حملہ نہیں کرے گا جو لڑائی میں شامل نہیں ہے۔

بحری وزیر نے فرمایا کہ یہ بات تصور میں نہیں آسکتی کہ جاپان کا بحری بیڑہ انسانیت کے خلاف کام کرے گا۔ مسٹر اذوما نے کہا کہ برطانی مراسلہ جاپان کے وقار پر ضرب کاری ہے۔ اور جس سے یہ مطلب اخذ کیا جا سکتا ہے کہ جاپانی فوج ایک وحشی فوج ہے۔ جو ہمیشہ ان لوگوں پر حملہ کرنے پر تلی رہتی ہے۔ جو لڑائی میں شامل نہیں ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس بارے میں تحقیقات کی جائے کہ آیا حملہ چینیوں کی چالاکی کا نتیجہ ہے۔ یا حملہ کے لئے برطانی سفیر خود زیادہ ذمہ دار ہیں۔

اٹلی نے روس کو جواب دیدیا

روس کے مطالبات ٹھکرا دیئے گئے

روم ۸ ستمبر۔ حکومت سوویٹ روس نے اٹلی سے بحر روم میں دو روسی جہاز ڈبونے کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے۔ حکومت اٹلی نے

حکومت روس نے اٹلی کو ذمہ دار ٹھیراتے ہوئے جہازوں کی مرمت ادا کرنے اور مجرموں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت اٹلی نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اور روس کے مطالبات ٹھکرا دیئے ہیں۔

آنریری پولیس افسر مقرر کئے جائیں

ناگپور بذریعہ ڈاک۔ ڈاکٹر کھرے وزیر اعظم سی پی ایک بل پیش کریں گے۔ جس کی رو سے صوبہ میں آنریری پولیس افسر مقرر کئے جا سکیں گے۔

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانیکا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی بیچیدگی کی معلومات کے لئے نہایت عمدہ مضامین کی کتابیں بالکل مفت طلب فرمائیں ملنے کا پتہ

ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

سوفی صدی شرطیہ اور سو فیصدی بے ضرر علاج آٹھ آٹھ صفحہ کی دو کتابیں مفت منگا کر معلوم کریں۔

آتشک کا

منیجر کرشنا فارمیسی لوہانہ ایس پی ریلوے

جرمنی پستول

ڈاکوؤں اور چوروں کو ڈرانے کے لئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے۔ بچاؤ اور مقابلہ کیلئے بہترین ہے۔ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھی جا سکتی ہے۔ اس میں سات عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں۔ پاس رکھنے کے لئے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں قیمت فی پستول معہ ۷ کارتوس تین روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ۔

منیجر دی جرمن ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۔ بمبئی

مشہور ترین قلمہائے انبہ لیچی وغیرہ

قلم ثمر بمبئی، سفیدہ، لنگڑا، دربھنگہ، بنارس، کرشن بھوگ، کافوری، گلابی، زعفرانی، فجری وغیرہ۔ بجلی لیچی تخم۔ فہرست طلب کریں۔

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ ۵۵ دربھنگہ بہار

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپس کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم بکا ہو تو صرف ایک ہفتہ سے زیادہ بکا ہو تو ایک ماہ۔

بال کالا اسٹور ریسٹ کیسنی سمری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور لیچی کے نامی پیجوں کا پھل اور قلمیں بیان ستا لے کی فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

تمام دن کی محنت و مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہونچانے کیلئے

آئی ٹون استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ ۳۰A میکلوڈ روڈ لاہور

وزیرستان کانفرنس کی اہم تجاویز

حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت اور مہاجرین ہند کی واپسی کا مطالبہ

آزاد قبائل کے مجروحین کی امداد کیلئے ایک طبی فنڈ کی تجویز

ذیل میں وزیرستان کانفرنس کی چند تجاویز - جو حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب صدر منتخب کی سرپرستی میں پاس ہوئی ہیں - درج کی جاتی ہیں۔ (ادارہ)

تجاویز

(۱) وزیرستان کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت برطانیہ کی اس فارورڈ پالیسی کو اس لئے وزیرستان اور دیگر سرحدکے آزاد قبائل ...

کلکتہ میں یوم فلسطین

حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی حقائق افروز تقریر

فلسطین کی آزادی ہندوستان کی آزادی پر منحصر ہے

ذیل میں اس معرکۃ الآرا صدارتی تقریر کا خلاصہ دیا جا رہا ہے جو مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند نے یوم فلسطین کے جلسہ منعقدہ البرٹ ہال کی صدارت فرماتے ہوئے ۳ ستمبر کو ہزارہا مسلمانوں طالب علموں اور مزدوروں کے سامنے فرمائی۔ — ایڈیٹر

خطبہ صدارت

برادران ملک و ملت!

...

یوپی کونسل میں کانگریسی ممبر منتخب

...

اس موسم میں امرت دھارا ہی ٹانک ہے

آج کل صحت اگر گرتی ہے تو ہاضمہ کی خرابی سے ...

امرت دھارا

رجسٹرڈ

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہئے ...

گھر میں رکھئے جیب میں رکھئے - بھولئے نہیں صحت - روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱/۴) نمونہ صرف آٹھ آنے (۸/)

احتیاط: نقلوں سے بچو ...

امرت دھارا - لاہور

المشتہر: مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

طول و عرض ہند میں یوم فلسطین

مجلس عمل کی اپیل پر شہر شہر اور قصبہ قصبہ میں جلوس اور جلسے

قصبہ ناصری گنج ضلع شاہ آباد

آج ۳ ستمبر ۱۹۳۸ء کو مجلس عمل کی ہدایات کے مطابق ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب حکیم حاجی احمد علی صاحب منعقد ہوا حاضرین میں ہندو مسلم شریک تھے ...

اور سید مظاہر حسین صاحب نے تقریریں کیں آخر میں بالاتفاق چند تجاویز منظور کی گئیں جس میں مسلمانان فلسطین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے برٹش حکومت سے تقسیم فلسطین کی تنسیخ کا پرزور مطالبہ کیا گیا اور مسلمانان ہندوستان سے پرزور اپیل کی گئی ...

سہسرام

...

دھام پور ضلع بجنور

...

جھالو ضلع بجنور

...

کرنال

...

علی گڑھ

علی گڑھ جمعہ ۳ ستمبر آج مقامی مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ...

سید آباد ضلع کرنال

...

سیوہارہ ضلع بجنور

...

سہارنپور

...

چھپرہ ضلع سارن

...

اجمیر شریف

اجمیر شریف ۳ ستمبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد درگاہ شریف میں جمعیۃ العلماء صوبہ راجپوتانہ اجمیر کی جانب سے حسب تجویز آل انڈیا فلسطین کمیٹی الہ آباد یوم فلسطین منایا گیا۔ مجمع کثیر تعداد میں تھا جو تقریباً آٹھ ہزار تھا - مولوی سید عبد الباسط صاحب پیرزادہ اجمیری نے نہایت پر درد اور مؤثر لہجہ میں نظم پڑھی۔

مفت

آپ آج ہی ایک خط اپنے علاقہ کے تیس حکیموں، ویدوں، ڈاکٹروں، عطاروں یا دیگر طبی ذوق رکھنے والے دوستوں کے مفصل، و کمپل پتے لکھ کر طبی میگزین کا سالنامہ مفت منگوالیں۔

المشتہر: مینیجر طبی میگزین لاہور

دولت کی کان

جس کی دنیا عرصے سے منتظر تھی

تیس لاکھ پونڈ تقریباً تین کروڑ نوے لاکھ روپیہ کے نقد انعامات

آئرش فری اسٹیٹ ہوسپٹل سے دنیا کا ہر شخص اور بچہ بچہ واقف ہے ...

ایجنٹ ایم آئی سائیکل ورکشاپ رکابگنج آگرہ

آپ کا وفادار محافظ

ہر موقعہ پر آپکی حفاظت کریگا اور آپکو کامیاب بنائیگا

سوی فن سی

دنیا کے عیش و آرام کا پورا لطف اٹھانے کیلئے آپ اطمینان کے ساتھ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں اس کے استعمال سے آپ کی زندگی میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو جائے گا ...

آخر یہ کیا ہے؟

سوی فن سی قوت اساک کی لاجواب دوا ہے ...

ایک سرٹیفکیٹ

ہمیں اطلاع دیتے ہوئے خوشی ہوتی ہے کہ ...

دستخط ترمی ہیم داس

مفت ہماری دیگر مجرب اور مؤثر ادویات کی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیے۔

چائنیز میڈیکل اسٹور فتحپوری چاندنی چوک دہلی

۲۸ اپالو اسٹریٹ فورٹ بمبئی — کلکتہ آفس ۱۲ ڈلہوزی اسکوائر ایسٹ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

خادم الانصاری غازی ۔ محی الدین قاسمی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم ۔۔ ۵

۹ ۔۔ ۱۳

۱۶ ۔۔ ۲۰

۲۴ ۔۔ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ

"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے ۶

ششماہی تین روپے آٹھ آنے ۳/۸

سہ ماہی دو روپے ۲

ممالک غیر سے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸

ششماہی پانچ روپے ۵

نمبر ۲۰ ۔ دہلی یوم پنجشنبہ ۱۰ رجب سنہ ۱۳۵۶ مطابق ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۷ء ۔ جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

فلسطین کے دہقانوں نے بھی انکار کر دیا

ضلع یافا کے متعدد دیہات و قصبات میں دو فوجی افسروں نے تین سپاہیوں کے ساتھ دورہ کیا اور دہقانوں سے تقسیم فلسطین کے متعلق رائے دریافت کی۔ دیہاتیوں نے نہایت جرأت کے ساتھ اس اسکیم کو منظور کرنے سے انکار کر دیا اور فوجی افسروں کو متنبہ کر دیا کہ اگر مقابلہ کی ضرورت پڑی تو ہم سب سے پہلے برطانوی فوج کا مقابلہ کریں گے۔

عربی وفد کے بعض ارکان کی واپسی

فلسطین کا مستقبل صرف عربوں کی ہمت پر

مغربی ممالک میں یہودیوں کے پروپیگنڈہ کی مدافعت کے لئے عربوں کا جو وفد برطانیہ، امریکہ اور جنیوا ارسال کیا گیا تھا اس کے دو ممبر یعنی جمال آفندی حسینی اور ڈاکٹر عزت طنوس گذشتہ ہفتہ پانچ ماہ کے بعد قدس واپس تشریف لے آئے ہیں۔

وفد کے باقی ارکان یعنی امیر عادل ارسلان، عونی عبد الہادی اور الفریڈ روک ابھی جنیوا ہی میں مقیم ہیں، اور یہودیوں کی شرارتوں کا سدباب کر رہے ہیں۔

واپسی پر وفد کے ارکان نے جو بیان دیا ہے اس کا آخری ٹکڑا یہ ہے کہ فلسطین کے مستقبل کا دار و مدار زیادہ تر عربوں کی ہمت، قربانی، قومی اتحاد اور وطنی شعور کی بیداری پر مبنی ہے۔

عیسائیوں کے وفد جنیوا میں

یہودیوں کے خلاف مسیحی دنیا کو بیدار کرنے کی مہم

فلسطین کے عرب عیسائیوں کے چند وفد جنیوا روانہ ہونے والے ہیں جو فلسطین کی حمایت میں اور یہودیوں کے خلاف مسیحی دنیا کو آمادہ کریں گے۔ عیسائیوں کا ایک وفد جو آرتھوڈوکس چرچ سے متعلق ہے ریاستہائے بلقان کا بھی دورہ کریگا اور عیسائی طاقتوں اور اداروں سے ملاقات کر کے جنیوا پہنچے گا اور لیگ کے اجلاس میں شریک ہوگا۔ دوسرا مسیحی وفد جو مغربی کلیسا سے متعلق ہے وسطی یورپ کے مرکزی شہروں کا دورہ کر کے جنیوا جائے۔

سلطان ابن سعود پر عربوں کی نظریں

شاہی کمیشن کی سفارشات کی اشاعت پر پورے دو ماہ گذر چکے ہیں مگر سلطان ابن سعود خاموش ہیں۔ عربی حلقوں کا خیال ہے کہ جلالۃ الملک حالات کا بامعان نظر مطالعہ فرما رہے ہیں اور مجلس انتداب کی رپورٹ کے نتائج سے باخبر ہونے کے لئے بے چین ہیں جب پانی سر سے گذرنے لگے گا تو والیٔ حجاز کوئی عملی کاروائی کریں گے جس کی نوعیت ابھی پردہ راز میں ہے۔

اطالوی فوج کا ایک افسر یمن میں

مسولینی کا پیغام امام یحییٰ والیٔ یمن کے نام

گذشتہ ہفتہ اطالوی فوج کا ایک افسر یمن آیا ہے اور اس نے امام یحییٰ والیٔ یمن سے کئی گھنٹہ تک رازدارانہ گفتگو کی ہے گفتگو کے دوران میں اطالوی افسر نے امام یحییٰ کے نام مسولینی کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا جس میں اطالوی ڈکٹیٹر نے امام موصوف پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ان افواہوں کی تردید کی ہے جو اس کے دشمنوں نے عربوں میں ہیجان پیدا کرنے کی غرض سے اڑائی ہیں مسولینی نے اپنے پیغام میں امام یحییٰ کو مطلع کیا ہے کہ یمن اور اٹلی کے گہرے تعلقات پرانے زمانے سے قائم ہیں اور یہ ناممکن ہے کہ ان میں کسی قسم کا ضعف پیدا کیا جائے۔ یمن اطالویوں کا ممدوح ملک ہے اور مسولینی یہ چاہتے ہیں کہ اس کے دوسرے تمام عرب ممالک سے اپنے تعلقات استوار کریں یہ خیال کہ کسی وقت اطالوی فوجیں یمن پر حملہ کریں گی قطعاً بے بنیاد اور اطالوی مصالح کے خلاف ہے۔

جذبات عالیہ

(از جناب عبد المتین فہری)

جو تری بے رخی جفا جائے ۔ حسن کا وہ مزاج کیا جانے

چشم بد دور، ایک راز ہے تو ۔ کون تجھ کو ترے سوا جانے

حسن کا جو ادا شناس نہیں ۔ کیا وہ بیداد کا مزا جانے

بندگی ایک بت کی، اے توبہ ۔ جذبۂ دل ہے کیا بلا جانے

ہر نفس جاں نواز و جان شکن ۔ تجھ کو جانے کوئی تو کیا جانے

دے رہے ہو تسلیاں، پھر بھی ۔ دل دھڑکتا ہے کیوں خدا جانے

گنہ عشق کے لطیف مزے! ۔ زاہد پاکباز کیا جانے!

آہ! اس کی تباہ حالی آہ ۔ جو تجھے اپنا آسرا جانے

من و تو کا حجاب اٹھ نہ سکا ۔ راز کی بات کوئی کیا جانے

ناوک نازکی دل آویزی ۔ سینۂ خستہ قطعاً جانے!

ہر سخن آشنائے بزم ادب

ذوق سحر ملال کیا جانے

عالم التفات

(از جناب وقار دانش جہادی سیو)

جلوہ نما کرم سبی لاکھ ترے صفات ہیں! ۔ راز ہے کچھ نہ کچھ مگر تیری اس التفات میں

غیر کے سنگ در پہ اور سجدۂ شوق الاماں ۔ جس کی امید ہی نہ تھی آہ مری حیات میں

دیکھی تھی اک جھلک کبھی جذب ہو وہ نگاہ میں ۔ رقصاں ہے جلوہ آج تک پیکر تصورات میں

تیری نظر کی طاقتیں سمجھو کوئی محال ہے ۔ دیکھ رہا ہوں جانے کیا پڑ کے تیری التفات میں

آہ ستم ظریف یہ تیری نظر کہ الاماں ۔ الجھیں جسے ڈالدیں فکر و تخیلات میں

معنی عشق پر وقار کون ہے تبصرہ کناں

برپا ہیں شورشیں سی آج عالم حیات میں

ریاض میں فلسطین کانفرنس کا انعقاد

حجازی سفیر متعینہ لندن کو شرکت کی دعوت

اخبار فلسطین، شرق اردن کا بیان ہے کہ والیٔ حجاز سلطان ابن سعود نے اپنے پایۂ تخت ریاض میں فلسطین کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کر لیا ہے جس میں خود جلالۃ الملک شریک ہوں گے اور فلسطین کے مسائل کا کوئی آسان حل تجویز کریں گے سلطان ابن سعود نے اپنے سفیر متعینہ لندن کو بذریعہ تار اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے معلوم ہوا ہے کہ سفیر مذکور بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے حجاز کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

چرچ کونسل فلسطین کے صدر کا اعلان حق

یہودی عربوں اور عیسائیوں پر حکومت کرنا چاہتے ہیں

عرب مر جائیں گے مگر اپنا وطن نہیں چھوڑیں گے

ریورنڈ الیاس مرمورا صدر پروٹسٹنٹ چرچ کونسل فلسطین آج کل لندن میں مقیم ہیں اور عیسائی جماعتوں کو فلسطین کے ساتھ ہمدردی کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں آپ نے اخبار ڈیلی گراف کے نامہ نگار کو حسب ذیل بیان دیا ہے۔

واقعات شاہد ہیں کہ گذشتہ ۱۹۳۶ء کے فساد کے دوران میں بھی حیفا اور گلیلی کے عرب اور یہودی اتحاد کے ساتھ زندگی بسر کرتے رہے ہیں اور یہ واقعہ ہے کہ یہودی، یہودی ہونے کی حیثیت سے عربوں کے ساتھ رہ سکتے ہیں مگر یہودیوں کے صیہونی اقدام نے یہ حقیقت واضح کر دی ہے کہ وہ فلسطین کو یہودی سلطنت میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں اور ان کا ارادہ ہے کہ عربوں اور عیسائیوں دونوں پر حکومت کریں مگر ہم اس حقیقت کو برداشت نہیں کر سکتے اور ہم اپنے عرب بھائیوں کے ساتھ آخر دم تک اس منصوبہ کی مخالفت کرتے رہیں گے۔

آپ نے مزید فرمایا: عرب اس بات کو پسند کریں گے کہ مر جائیں مگر اس کو پسند نہ کریں گے کہ اپنے وطن کو یہودیوں کے حوالہ کر دیں وہ فلسطین کی سرزمین میں ہی دفن ہو جائیں گے۔ مگر یہودیوں کو اپنے اوپر حکومت نہ کرنے دیں گے۔

حکومت حجاز سے مسٹر عبد اللہ فلبی کا کوئی تعلق نہیں ہے

سفیر حجاز متعینہ لندن کا اعلان

سفیر حجاز متعینہ لندن نے ایک اعلان کے ذریعہ یہ حقیقت واضح کی ہے کہ مسٹر فلبی الحاج عبد اللہ فلبی کا کوئی تعلق حکومت حجاز سے نہیں ہے مسٹر موصوف جو بیانات شائع کریں گے اس کی ذمہ داری حکومت حجاز پر عائد نہ ہوگی بلکہ وہ اپنے بیانات کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

دردانیال کا معائنہ

ترک آبناؤں پر کمال پاشا کا ورود

ترکی اخبار جمہوریت سے معلوم ہوا کہ غازی کمال پاشا اپنے ورود کا پروگرام منسوخ کر کے بغرض دردانیال اور آبنائے باسفورس کے حلقوں، جہازوں اور فوجی چھاؤنیوں کا معائنہ کریں گے۔ آپ کے ہمراہ ترکی فوج کے تمام افسر ہوں گے اور اخباروں کی ایک جماعت بھی معائنہ کے وقت موجود رہے گی۔

ترکی سفیر متعینہ چین کو ہدایات

واپسی کیلئے احکام کا انتظار کرو

ترکی سفیر متعینہ چین کو ترکی حکومت نے چند ہدایات کے ساتھ متنبہ کیا ہے کہ وہ سفر کے لئے تیار رہیں اور جب انہیں واپس بلایا جائے تو وہ فوراً واپس ہو جائیں۔ انگورہ سے سفیر کے نام جو تار ارسال کیا گیا ہے اس میں مذکور ہے کہ واپسی کے لئے احکام کا انتظار کرو۔

ترکی میں کمسنوں کی فوج

ماؤں نے بچوں کو حکومت کے حوالہ کر دیا

انگورہ کی اطلاع ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں دو ہزار دس دس سال کے بچوں کا فوجی مظاہرہ ہوا جن میں آبا بینچے حال ہی میں فوجی بھرتی میں داخل ہوئے ہیں مظاہرہ کے وقت بچوں کے سینہ پر لکھا ہوا تھا۔ آبا ذراں مقاصد پر لکھا تھا ہم اپنے بچوں کو حکومت کے حوالہ کرتی ہیں۔

خریداران الجمعیۃ

خط کتابت کے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol 26 No 18 DELHI 13 Sehetember 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!

اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔

"منیجر"

آپ!

ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو پسند آجائینگی

"منیجر"

سبحانپور ضلع گرداسپور

۳ ستمبر کو مسلمانان سبحانپور نے مجلس عمل کے اعلان کے مطابق یوم فلسطین منایا۔ نماز جمعہ کے بعد اعراب فلسطین کی کامیابی کے لئے دعا مانگی گئی اور بعد نماز عصر ایک جلوس نکالا گیا۔ جس میں امیر و غریب سب نے حصہ لیا۔

شب کو ۹ بجے جلسہ کی کاروائی زیر صدارت منشی عزیز الدین صاحب میونسپل کمشنر شروع ہوئی۔

مولانا عبد الحکیم صاحب فاروقی نے اعراب فلسطین کی مظلومیت اور برطانوی یہود نوازی کی تشریح کی۔ اور بتایا کہ انگریزوں کے دل و دماغ کو یہودی سرمایہ نے مسخ کیا ہوا ہے۔ حیفا کی بندرگاہ کو آئندہ جنگ میں مستعمل کرنے کی غرض سے اعراب کی موروثی آبادی کے تین ٹکڑے کر دئے گئے ہیں اختتام تقریر پر چند تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

سرائے شینگران ضلع اٹاوہ

حسب اعلان ۔ ۳ اگست اخبار الجمعیۃ کے بروز جمعہ مطابق ۳ ستمبر ۱۹۳۷ء قصبہ سرائے شینگران ضلع اٹاوہ میں یوم فلسطین منایا گیا۔ جلسہ زیر صدارت ۔ جناب شیخ احمد حسین صاحب منعقد ہوا ۔ خان صاحب بشیر الدین صاحب نے حالات تقسیم فلسطین بیان فرماتے ہوئے ۔ مقامات مقدسہ کی حفاظت عربوں کے ہاتھوں سے چھینی جا رہی ہے ۔ اور زرخیز مقامات پر یہودی قوم بسائی جا رہی ہے ۔ اور مسجد اقصیٰ پر حکومت نے اپنا قبضہ کر لیا ہے عربوں سے درخواست کرتا ہے۔ کہ جلد سے جلد یہودیوں کو فلسطین سے برطرف کیا جائے۔

کاندھلہ ضلع مظفر نگر

مورخہ تاریخ ۳ ستمبر ۱۹۳۷ء کو بعد نماز جمعہ مسلمانان کاندھلہ کا عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں یوم فلسطین منانے کے لئے منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے پاس ہوئیں حاضرین کثیر تعداد میں موجود تھے۔

(۱) یہ جلسہ تقسیم فلسطین کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اعراب فلسطین کے مطالبات کو منظور کرے اور تقسیم فلسطین کو فوراً منسوخ کر کے اور یہود کو فلسطین سے نکال کر اپنے کسی یوروپین صوبہ میں آباد کر دے ۔ اس کے خلاف کرنے میں نتائج کی ذمہ داری خود برطانیہ پر عاید ہوگی۔

(۲) یہ جلسہ فلسطین کے متعلق جمعیۃ الاقوام کے فیصلہ کو نہایت غم و غصہ اور نفرت کے ساتھ دیکھتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ برطانیہ کی نگرانی کو جو فلسطین پر جاری ہے ناجائز تصور کرتا ہے اور برطانیہ سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ فلسطین سے اپنا انتداب اٹھا کر اسی ملک کے سکان یعنی اعراب فلسطین کے حوالے کرے وہ اپنا خود انتظام کر لیں گے ۔ اور اس امر سے مسلمان مطمئن ہو جائیں گے۔

(۴) یہ جلسہ عام مسلمانان قصبہ کاندھلہ گورنمنٹ صوبہ دہلی کے اس جابرانہ حکم کو نہایت حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے ۔ جسکی رو سے حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدظلہ کا داخلہ دہلی میں چھ ماہ کے لئے ممنوع قرار دیا ہے ۔ اور چیف کمشنر دہلی سے مکرر استدعا کرتا ہے کہ حضرت مولانا موصوف اور دیگر اراکین جمعیۃ علماء سے پابندی اٹھا کر مسلمانان ہند کو عموماً اور مسلمانان قصبہ اور مسلمانان دہلی کو خصوصاً مطمئن کرے۔

سیکری ضلع مظفر نگر

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

کل بتاریخ ۳ ستمبر ۱۹۳۷ء کو قصبہ سیکری ضلع مظفر نگر میں یوم فلسطین منایا گیا ۔ صبح کی نماز کے بعد رضاکاران کے ایک سیاہ وردی والے جلوس نے تمام قصبہ کا گشت کیا ۔

بعد نماز جمعہ فلسطین کے مجاہدین کی کامیابی اور شہداء کی مغفرت کے لئے دعا مانگی گئی ۔ اور جامع مسجد میں ایک جلسہ منعقد ہوا ۔ جسمیں تقسیم فلسطین کے خلاف سخت غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔

رئیس احمد صدیقی

سکریٹری کانگریس کمیٹی سیکری ضلع مظفر نگر

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دنیا کی متفقہ رائے سے تازہ سندات کا خلاصہ

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب تحفہ ہے

جناب ضمیر عالم صاحب (متھرا) جوہر وسمہ مہندی تمام موجودہ خضابوں سے بہتر اور بے ضرر ایک عجیب چیز ہے۔

جناب اصغر علی صاحب (سہارنپور) جوہر وسمہ مہندی کی شیشی بہت مفید ثابت ہوئی

جناب مستری اللہ بخش صاحب (شجاع آباد) جوہر وسمہ مہندی کا استعمال کیا قابل تعریف ثابت ہوا۔ مرزا حکیم صاحب بھی بہت تعریف کرتے تھے۔

جناب محمد حیات صاحب نمبردار (ہزارہ) اس علاقہ میں اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے حاجی عنایت خاں صاحب بھی اس کے خاص مداح ہیں۔

جناب مرزا محمد غوری بیگ صاحب (شیخوپورہ) جوہر نہایت مفید ثابت ہوا۔

جناب حضرت مولانا انوار الحسن صاحب (دیوبند) جوہر ایک بہترین اور کارآمد ایجاد ہے۔

جناب حبیب اللہ خانصاحب (کوئٹہ) جوہر بیشک بہت اچھی چیز ہے۔ جسکی کوئی انتہا نہیں یہاں بہت لوگ اس کے خریدار بن رہے ہیں ہم نے سب کو پتہ بتا دیا ہے۔

جناب عبد الکریم صاحب (لاہور) جوہر وسمہ مہندی قابل تعریف اور زود اثر ہے۔

جناب ایم سلطان محمد خانصاحب (بلوچستان) شیشی بہت مفید ثابت ہوئی۔ خداوند کریم آپکو برکت دیوے۔

جناب سید محمد حسین صاحب (لدھیانہ) میرے دوست احمد حسین اور میں نے جوہر استعمال کیا مفید ثابت ہوا اور ولایتی خضابوں سے بدرجہا بہترین چیز ہے

جناب راجہ صاحب (حیدرآباد) جوہر استعمال کیا نہایت لاجواب چیز ہے۔

جناب میاں محمد غوث صاحب عطار (جھنگ) جوہر وسمہ مہندی تعریف کے لائق نکلا

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم (جان عالمپور) شیشی بے حد مفید ثابت ہوئی۔

جناب عبد الغفور محمد عثمان بوٹ مرچنٹس (رحصلی) جوہر اشتہار کے مطابق ثابت ہوا بلکہ افضل ہے۔

جناب قاضی غلام حیدر صاحب (لاہور) جوہر وسمہ مہندی کو میں نے بہت پسند کیا ہے۔

جناب ترلوک سنگھ ہیڈ کلرک (کوئٹہ) یہاں سب لوگوں نے آپکے جوہر کو بہت پسند کیا ہے۔

جناب ایس ایم عبد العلی صاحب ۔ انصاری ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس، آپ کا جوہر واقعی لاجواب چیز ہے۔ شرائط ایجنسی مجھے منظور ہیں۔

جناب بمبئی ایم مہر علی صاحب (رنگون) جوہر کے استعمال سے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

جناب شیخ سمیع الدین صاحب (منصوری) جوہر نہایت اچھا ثابت ہوا۔

جناب راجہ حکم داد خاں صاحب سوداگر (مندہ) جوہر وسمہ مہندی نہایت عمدہ چیز ہے جسکی ہر شخص تعریف کیتی ہے

جناب سید محمود حسن صاحب وزیر اعظم و مصاحب خاص راجہ اعظم شاہ بہادر (ناگپور) جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا ہے۔ واقعی قابل قدر اور نایاب چیز ہے انشاء اللہ ہمیشہ اسکو استعمال کروں گا۔

جناب محمد اسحاق صاحب ٹیلر ماسٹر (مانڈے) آپنے بے ضرر ایجاد سے ہندوستان کی عزت کو چار چاند لگا دیے ہیں۔

جناب حاجی راجہ نجیب اللہ خاں صاحب (جہلم) اشتہاری چیزیں جسقدر منگوائی وہ غلط ثابت ہوئی ہیں لیکن جوہر وسمہ مہندی کو بالکل اشتہار کے مطابق پایا۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول ۔ ملنے کا پتہ صوفی اینڈ سنز راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو دہلی بازار لاہور

دہلی ایجنٹ منشی عبد السلام معرفت محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

امن و جنگ

فرانس کی بحری و فضائی جنگی تیاریاں

حکومت فرانس نے ۱۹۲۹ء کے بعد اپنی جہازوں کی تجدید کی اور آج اس مقام پر ہے کہ اس کے ۶۶۰۰۸ جہاز دراں اطلانٹک، بحر روم اور مشرق اقصٰی میں موجود ہیں۔ اور غالباً کسی سے کم مشرقی افریقہ، اور بحر الکاہل تک اس کی حدود سلطنت کی حفاظت کرتے ہیں۔ حکومت فرانس بحری طاقت میں کسی سے پیچھے نہیں رہے گی خصوصی طور پر بحر روم میں اطالیہ سے کمزور نہیں رہ سکتی۔

فرانس نے مسولینی کے جواب میں چار بڑے جنگی جہاز ۲۲ چھوٹی ...

جنگ فلسطین اور ہندوستان

مسولینی کا اصرار

مباحث امروز

ہندوستان جدید انقلاب انگیز دور کا سب سے اہم مسئلہ

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت اور ہندو ذہنیت کا سوال

(از جناب ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معتمد شعبۂ اسلامیات آل انڈیا کانگریس کمیٹی)

آج ہمارے سامنے کانگریس میں مسلمانوں کے شریک ہونے کا سوال ہے اور بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس سوال کے تمام پہلو ہمارے سامنے آ رہے ہیں میرے خیال میں سب سے بڑا اور غور کرنے کے ...

اور ان کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اور اس میں ہندو اور مسلمان کی کوئی تفریق نہیں ہے

کراچی کے اجلاس میں کانگریس نے اپنے "بنیادی حقوق" ...

ہندوؤں کی اصلاحی تحریکیں

ہندو ذہنیت

علم و نظر

کوٹلہ فیروزشاہ دہلی

ہندوستان کے محکمہ آثار قدیمہ نے حال ہی میں ایک یادداشت شائع کی ہے جس میں کوٹلہ فیروزشاہ کے منارہ کے دلچسپ حالات لکھے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ شہنشاہ ہند فیروز شاہ تغلق نے ایک مرتبہ شکار کھیلتے ہوئے اشوک کے زمانہ کی بنی ہوئی ایک پتھر کی لاٹ دیکھی اور یہ طے کیا کہ اس لاٹ کو کوٹلہ فیروزشاہ میں نصب کیا جائے جو اس وقت وہاں موجود ہے۔ چنانچہ اس لاٹ کو اپنی نگرانی میں دہلی دار السلطنت میں لے آئے۔ یہ حال سیرت فیروز ...

کلکتہ کا عجائب خانہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۱۰ رجب ۱۳۵۷ھ

ہمارا انتباہ

فلسطین کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کیا جاسکتا

برطانیہ کیلئے ایک نازک مقام

برطانیہ اور دنیائے اسلام کا مقابلہ

قدس کا بین الاسلامی مسئلہ

برطانیہ کو ایک طرف اٹلی دھمکا رہا ہے دوسری طرف جرمنی گردن پر سوار ہے تیسری طرف جاپان سنگاپور کی کھڑکی سے جھانک رہا ہے اور روس سے ربط و ضبط ابھی بنا ہے اگر دنیائے اسلام کے رجحانات کو بھی مخالفت کی اجازت دے دی گئی تو اس کے نتائج لازماً شدید ہوں گے۔

فلسطین کا معاملہ جس قدر اہم ہے اسی قدر نازک بھی ہے۔ اگرچہ اس ملک کی سرزمین کل دس ہزار مربع میل ہے لیکن یہ خطۂ زمین کچھ ایسی جگہ واقع ہے کہ یہاں تین براعظموں ایشیا، افریقہ اور یورپ کی تہذیبیں یکجا ہوتی ہیں۔ اگرچہ تاریخ کے مقدس واقعات نے اس کو شام سے کچھ ممتاز کر دیا ہے۔ تاہم بحر روم کی ساحلی موجوں کا پیغام ایک ملک سے دوسرے حصہ ملک تک پہنچا رہتا ہے شام اور عراق کے توسط سے اس کا تعلق ایران اور ترکی کی سلطنتوں سے بھی ہے اور اگر اسلامی سرحدات کے اس تسلسل کو ذہن میں رکھا جائے جو دوڑ خیبر سے شروع ہو کر ایک طرف ...

کے سامنے ہیں۔ اگر ہم نے اس نقطۂ نظر کو دلیل راہ بنایا تو وہ نہ صرف ایک بین الاقوامی مسئلہ کی صورت فیصلہ کو بدل دیں گے۔ بلکہ بجائے خود سلطنت برطانیہ کی عظیم خدمت انجام دیں گے۔

اسیران دہلی کا قصور

ہمیں حیرت ہے کہ حکومت دہلی آج بھی جبکہ اکثر صوبائی حکومتوں نے اپنے نظربندوں اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا ہے اپنی مانوس روش سے ایک انچ ہٹنے کے لئے تیار نہیں۔ اور چیف کمشنر دہلی ہرگز اس مسئلہ پر غور نہیں کرتے کہ صوبائی آزادی کے اس سکون پرور دور میں اسیران یو۔ پی اور پنجاب کی طرح اسیران دہلی بھی مخلص و رہائی کے مستحق ہیں ہم نہیں سمجھتے کہ آخر حضرت مولانا حسین احمد مدنی۔ مولانا نور الدین بہاری ...

نو آبادیات اور مساوات

موج در موج

سمجھئے ایک پی۔ ایچ۔ ڈی آ دھمکے اور تقریر کرتے معلوم ایک روشن خیال اور یورپ کے تعلیم یافتہ کا ایک ملاقات کیا واسطہ۔ مگر خیر خدا مالک ہے دیکھئے ہم بھی کس طرح قدامت پسندی کا لٹھ گھما کر تجدد اور روشن خیالی کی خبر لیتے ہیں۔ نصر من اللہ وفتح قریب

یہ صاحب ابھی ابھی جرمنی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری لیکر آئے ہیں اور علم کے نشہ میں اس قدر چور ہیں کہ تسمیہ سے منہ کسی کی بات بھی نہیں سنتے۔ سوال کرتے ہیں مگر اس طرح کہ گویا کسی کے پاس ...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ :-

(۱) کھانا سامنے رکھکر فاتحہ پڑھنا درست ہے یا نہیں ۔ شیرینی پر فاتحہ گیارہویں حضرت غوث پاک ہو کہ تمام ہندوستان میں رائج ہے کیسی ہے

(۲) زید کسی مسجد کا امام ہے مگر امور بدعات مثلاً ناچ رنگ گانا بجانا کفار کے میلوں میں جانا ۔ چار پانچ آدمیوں کے ہمراہ بیٹھکر میلاد پڑھنا اور اس میں اشعار عاشقانہ جو شرعاً ناجائز ہیں یا روایات غیر موضوع وغیرہ کا مرتکب ہے علاوہ ان کے اور بھی امور بدعات کرتا ہے لہذا ایسے بدعتی امام کے پیچھے جائز ہے یا نہیں ۔

(۳) بکر حافظ قرآن ہے اور کسی مسجد کا امام بھی ہے مگر علم تجوید سے ...

(۵) جب مسلمان جنبی ہو خواہ غیر جنبی ناپاک کپڑے میں کر کنوئیں میں اترے گا اور ناپاک کپڑوں کو بھی پانی میں لیجائے گا تو یہ کنواں یقیناً ناپاک ہو جائے گا اور اگر یہ کنواں ناپاک شدہ ایسا ہے کہ پانی اس کا ٹوٹ سکتا ہے تو کل پانی کے نکالنے سے یہ کنواں پاک ہوگا اور اگر یہ کنواں ایسا ہے کہ پانی اس کا نہیں ٹوٹ سکتا ہے تو جس قدر پانی اس کنوئیں میں ہوگا تو اسی مقدار کے پانی کو نکالنے سے پاک ہو جائے گا پانی اس کا ٹوٹے خواہ نہ ٹوٹے ملکہ بعض معین کنوؤں میں پانی کے کھینچنے سے اور زیادہ ہو جاتا ہے ان کا پانی ۔ کنز الدقائق وغیرہ کا مسئلہ اخلاقی اس صورت میں نہیں جاری ہو سکتا ہے ۔ واللہ اعلم

(۶) چھوٹی مسجد میں اگر دو درجے صیفی و شتوی موجود ہوں تو جس درجہ میں جماعت ہو رہی ہو تو اس درجہ کو چھوڑ کر دوسرے درجہ میں فجر کی سنتیں پڑھے ہاں اگر دونوں درجوں میں فرض نماز با جماعت پڑھنے والے پڑھ رہے ہوں تو سنت فجر کو چھوڑ کر فرض نماز میں شریک ہو جائے یہی فتاوی رشیدیہ میں لکھا ہے ۔

(۷) ہندوستان کے دار الحرب ہونے میں فقہا کا اختلاف ہے لہذا سود کے لینے اور دینے سے بھی احتیاط بہت ضروری ہے ۔ حبیب المرسلین علی عنہ

مسائل امروز

مصارف حج کا گوشوارہ

۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء میں اخراجات حج اور دیگر تفصیلات کا مکمل نقشہ !

ذیل میں مصارف حج کا وہ مکمل اور مستند گوشوارہ درج کیا جاتا ہے جو وزارت مال مملکت سعودیہ سے بغرض اشاعت موصول ہوا ہے ۔ ادارہ

موٹروں کا کرایہ فی نفر

(۱)

چھوٹی موٹر میں: پارہ	قرش طلائی	گنی انگریزی طلائی	لاری میں: پارہ	قرش طلائی	گنی انگریزی طلائی	جہت سفر
۳۰	۱۳	۱	۲۰	۸۲		جدہ سے مکہ تک
۳۰	۱۳	۱	۲۰	۸۲		مکہ سے جدہ تک
۲۰	۲۷	۱۱	۰۰	۵۵	۷	مکہ سے مدینہ تک اور وہاں سے مکہ تک آنے جانے کا
۲۰	۲۷	۱۱	۰۰	۵۵	۷	جدہ سے مدینہ تک اور وہاں سے جدہ تک آنے جانے کا
۰۰	۰۰	۱۲	۲۰	۲۷	۸	مدینہ سے مکہ تک آنے جانے کا
۰۰	۰۰	۱۲	۲۰	۲۷	۸	ینبع سے مدینہ تک اور وہاں سے مکہ تک
۰۰	۰۰	۶	۳۰	۱۳	۴	ینبع سے مدینہ تک فقط
۰۰	۰۰	۶	۳۰	۱۳	۴	مدینہ سے مکہ تک
۰۰	۰۰	۳	۰	۵۵	۱	مکہ سے عرفات تک آنے جانے کا

اونٹوں کا کرایہ فی نفر

(۲)

پارہ	قرش طلائی	گنی انگریزی طلائی	جہت سفر
۱۰	۴۱		جدہ سے مکہ سے
۱۰	۴۱		مکہ سے جدہ تک
۳۰	۸۲	۳	مکہ سے مدینہ تک آنے جانے کا
۲۰	۸۲	۳	جدہ سے مدینہ تک آنے جانے کا
۰۰	۰۰	۴	مکہ سے مدینہ تک آنے جانے کا
۲۰	۸۲	۳	مکہ سے مدینہ تک اور وہاں سے ینبع تک
۰۰	۳۳	۰	مکہ سے عرفات تک جانے کا

(۳) کرایہ شقدف فی نفر

پارہ	قرش طلائی	جہت سفر
۳۰	۱۱	جدہ سے مکہ تک
۳۰	۱۱	مکہ سے جدہ تک
۳۵	۶۱	مکہ سے مدینہ تک آنے جانے کا
۳۵	۶۱	جدہ سے مدینہ تک آنے جانے کا
۳۵	۶۱	مکہ سے مدینہ تک وہاں سے ینبع تک
۱۰	۰۸	مکہ سے عرفات تک آنے جانے کا

عام انعامات واکرامات فی نفر

پارہ	قرش طلائی	گنی انگریزی	
۲۰	۶۹	۲	مصارف مقررہ بوقت قدوم فی نفر
۱۰	۱۲	۰	مصارف جدہ برائے واپسی فی نفر
۳۰	۸۱	۲	مجموعی مصارف جو ہر حاجی پر مقرر ہیں

حاجی کو لازم ہے کہ بوقت قدوم مبلغ دو گنی انگریزی طلائی اور باقی باسٹھ قرش طلائی دکیل معلم کو جدہ میں ادا کرے ۔ رقم مذکور بابت امور ذیل وصول کی جاتی ہے ۔

تنبیہات وتوضیحات

(۱) جملہ مصارف و رسوم حجاج جو رہنمائے حجاج میں درج ہیں وہ پچیس فیصدی کمی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اعلان ۱۳۵۵ھ کے مطابق ہیں ۔

(۲) چونکہ اکثر حجاج نے حکومت میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ جدہ ۔ مکہ ۔ مدینہ کے مابین سڑک بنانے کا انتظام کیا جائے ...

ہندوستانی افکار

جاپانی مال کا مقاطعہ

بمبئی کی کانگرس سوشلسٹ پارٹی نے ایک قرار داد منظور کی ہے جس میں چین پر جاپانی حملے کی مذمت کی گئی ہے اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ جاپانی مال کے مقاطعہ کی تحریک شروع کی جائے ۔

تجویز کی معقولیت اور ضرورت سے انکار نہیں ہو سکتا جاپان جس ظالمانہ طریق سے چین کو محکوم بنانا چاہتا ہے اس پر کوئی صحیح القلب انسان مضطرب ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ۔ غلام ہندوستانی درد محکومی سے آشنا ہیں اس لئے وہ چین کی اس دردناک حالت کو محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے جو جاپان کی غلامی میں ہوگی ...

فرقہ وارانہ فسادات

عربی افکار

پاپائے اعظم اور فلسطین

تمام مشرق ، فلسطین کی تقسیم پر چراغ پا ہے بحر اٹلانٹک سے لیکر چین کی سرحد تک عرب ، مسلمان اور تمام مشرقی قوموں نے تقسیم کی اسکیم کا استقبال جن الفاظ میں کیا ہے وہ سب کو معلوم ہے ۔ مغرب میں کچھ تو اس وجہ سے کہ وہاں کے باشندوں کو واقعات کا صحیح علم نہیں ہے اور زیادہ تر اس لئے کہ یہودیوں کا اقتدار اور ان کی دولت اپنا کام کر رہی ہے ، تقسیم کی اسکیم کا خیر مقدم کیا گیا ہے مگر مغرب کی فضا میں تقسیم کے خلاف ایک آواز اٹھی ہے جو نہایت وقیع اور موثر ہے ۔ پاپائے روم نے تقسیم فلسطین کے خلاف حکومت برطانیہ کے پاس ایک زبردست احتجاجی بیان ارسال کیا ہے ۔ بلاشبہ پوپ اعظم کا احتجاج مسیحی جذبات کی صحیح ترجمانی ہے کیا ہم امید کریں کہ پاپائے اعظم کا یہ احتجاج برطانیہ کو راہ راست پر لا سکے گا ؟

(جریدہ فلسطین)

تبادلہ یا اخراج ؟

چین باضابطہ اعلان جنگ کریگا

چینی ہوابازوں کا جاپانی قوائے جنگ پر تباہ کن حملہ

شنگھائی کے محاذ پر چار لاکھ چینی افواج کا اجتماع ۔ ۱۳ ہزار جاپانی ہلاک

ہانگ کانگ (دار السلطنت چین) ۱۲ ستمبر ایک طوفان انگیز اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کے خلاف چین کی افواج کا رویہ سخت ہو گیا ہے ۔ یہ محسوس ہوتا ہے کہ چینی افواج کی عسکری حالت بہت اچھی ہے روس کی امداد نے اس کے حوصلوں کو بلند کر دیا ہے اور امریکہ کی متوقع اخلاقی امداد بھی اسکے استقلال کی ضامن ہے ۔ سانرنگ پوسٹ کے نامہ نگار امریکہ کا بیان ہے کہ امریکہ سے چین کے لئے زبردست امداد بھیجی جا رہی ہے ۔ اعلیٰ جنگی طاقت کے ۱۹ ہوائی جہاز جن میں ۵۵ غیبن گنیں لگی ہوئی ہیں شنگھائی کی طرف روانہ ہو گئے ہیں ۔

محاذ جنگ کی تازہ ترین خبر نے غیر ملکی سیاسی حلقوں کو حیران کر دیا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ چینی فضائی طاقت نے جاپان کے بحری قوائے جنگ پر ایک دہشت ناک حملہ کیا ۔ پانچ جاپانی جہازوں پر مسلسل بمباری کی گئی ۔ جس سے ان کو شدید نقصان پہونچا ۔ فوجی حلقوں کا اندازہ یہ ہے کہ شروع جنگ سے لیکر اس وقت تک شنگھائی کے محاذ پر تین ہزار بحری جاپانی افواج اور دس ہزار عام فوجی سپاہ کا نقصان ہو چکا ہے ۔

بعض معتبر چینی جرائد کا بیان ہے کہ چینی حکومت عنقریب باضابطہ اعلان جنگ کر دے گی ...

آئندہ جنگ اور جرمنی

اگر نوآبادیات کا مسئلہ حل نہ ہوا تو جنگ ہو کر رہے گی

ہر ہٹلر کا ہنگامہ خیز اعلان

نوہمبرگ ۱۲ ستمبر ۔ یورپ اس وقت تک جنگ سے محفوظ نہیں رہ سکتا جب تک کہ وہ نوآبادیات کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے تیار نہ ہو ۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو جرمنی کے مطلق العنان حاکم اعلیٰ ہر ہٹلر نے رپورٹر اور غیر ملکی اخبار نویسوں کی ایک باقاعدہ ملاقات کے درمیان ظاہر کئے ہیں ۔

ہر ہٹلر نے اولاً اپنی فوجی طوفانی دستوں کے سامنے نیورمبرگ کے علاقہ میں تقریر کی اور اس ہیجان انگیز تقریر سے فارغ ہو کر اخبار نویسوں کو ملاقات کا موقع دیا ... جرمنی نوآبادیات کا مطالبہ کرتا ہے اس کا یہ مطالبہ امن و جنگ کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ عام اور یقینی آخرین دانشمندی کا مطالبہ ہے ...

جنگ عظیم کا خطرہ اور ہندوستانی فوج کی از سر نو تنظیم

سات صوبوں میں کانگریس کے برسر اقتدار آنے پر اظہار اطمینان

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے مشترکہ اجلاس میں وائسرائے ہند کی تقریر

شملہ ۱۳ ستمبر سنٹرل اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ کے مشترکہ اجلاس میں آج ہز اکسیلنسی وائسرائے ہند نے حسب ذیل تقریر فرمائی ۔

حضرات ! مجھے آپ سے مل کر آج بڑی خوشی ہوئی اور میں ...

آئینی اصلاحات

جب میں نے پچھلی دفعہ آپ کے سامنے تقریر کی تھی تو ہندوستان میں آئینی اصلاحات شروع ہونے والی تھیں جن کی نمایاں حقیقت کو اب بھی پوری طرح بیان کر سکنا ممکن نہیں مگر پھر بھی میں یہ کہنے کی ہمت کر سکتا ہوں کہ اس وقت ہم بغیر کسی تشویش اور دقت کے ان کی نشو و نما کے متعلق کوئی امید ظاہر نہیں کر سکتے تھے یکم اپریل سے یعنی جب سے ملوکیت کی اسکیم کا آغاز ہوا ہے مختلف صوبجات میں سیاسی واقعات کی صورت رفتار مختلف رہی ہے ۔ اور مختلف صوبجات کے مقامی ...

دیہاتوں کی ترقی سے دلچسپی

دیہاتی علاقوں کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے مجھے ہمیشہ سے فکر رہی ہے لیکن اس سے آپ یہ نہ اخذ کریں کہ میں صنعت کے مطالبات کی جانب سرد مہری سے کام لیتا ہوں یا مجھے ان کا ...

بیکاری کا مسئلہ

اصلاح دیہات

آسامی کی بجائے نئے فوج

وزیرستان اور مسلم افواج

زنجبار کے ہندوستانی

آنریری مجسٹریٹوں کی علیحدگی

یوپی کونسل میں سوالات

نجیب آباد (بذریعہ ڈاک) حافظ محمد حسین ایم ۔ ایل ۔ سی نے لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات حکومت سے دریافت کئے تھے ۔

کیا گورنمنٹ مہربانی فرما کر یہ بتلائے گی کہ ان آنریری مجسٹریٹوں کے متعلق گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے جن کی عمر ۶۰ سال سے زیادہ ہو گئی ہے اور جنہوں نے مقروض ریاستوں کے قانون کے ماتحت درخواستیں دی ہیں جو ابھی تک کام کر رہے ہیں

جواب :- آنریری مجسٹریٹوں کے متعلق معاملہ زیر غور ہے ۔

کیا یہ واقعہ ہے کہ بریلی سے آنولہ اور نجیب آباد سے بجنور تک سڑک پختہ بنانے کی تجویز پیش کی گئی تھی ۔ اگر یہ واقعہ ہے تو ڈسٹرکٹ بورڈ نے کیوں ملتوی کر رکھا ہے ۔

جواب :- ڈسٹرکٹ بورڈ بریلی میں کوئی تجویز پختہ سڑک بنانے کی بریلی سے آنولہ کو نہیں تھی ۔ نجیب آباد سے بجنور تک ایک سڑک بنانے کی تجویز پیش نظر تھی مگر ۱۹۱۰ء میں اس امید پر ملتوی کر دیا کہ نئی ریلوے لائن جو نگرولہ سے چاندپور کو نکالی جائے گی ۔ ممکن ہے نجیب آباد ہوتی ہوئی بجنور تک بڑھا دی جائے ۔

وزیروں کی تنخواہوں کا بل

مدراس کونسل میں پاس ہو گیا

مدراس ۱۴ ستمبر ۔ تنخواہوں کا بل جو اسمبلی پاس کر چکی ہے اسے مدراس کونسل (ایوان بالا) نے بلا تقسیم رائے آج شام پاس کر دیا ۔ مسٹر شاستری نے اس کی تائید کرتے ہوئے وزارت کو اس ایثار پر مبارکباد دی اور کہا کہ کانگریسی وزارت کے اس فیصلہ سے ان کے جانشینوں ...

آنیوالے انقلاب سے پہلے نظام شریعت کے قیام کی ضرورت

علمائے ہند کی تنظیم کا اہم مسئلہ ۔ مولانا ابو المحاسن سجاد کے دورہ دہلی کا اہم مقصد

(ہماری خاص اطلاع)

جمعیۃ علمائے ہند کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے پچھلے دنوں کئی بیانات اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں جن کا مفہوم یہ تھا کہ جمعیۃ علما کو منظم کیا جائے ...

ارکان جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا اختلاف

فریقین نے ناظم جمعیۃ علماء ہند کو حکم تسلیم کر لیا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا فیصلہ

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد جو ایک عرصے سے قائم ہے اور جس کے عہدہ دار حسب ذیل ہیں۔ صدر مولانا شاکر اللہ صاحب۔ نائب صدر مولانا غلام غوث صاحب اور مولوی عبد القیوم صاحب۔ ناظم میاں عبد اللہ شاہ صاحب۔ نائب ناظم حکیم فضل حق صاحب۔ اور مولوی محمد شعیب صاحب اور مولوی لطف اللہ صاحب۔

مجھے افسوس ہے کہ اس کے ارکان میں کچھ زمانہ سے اختلاف پیدا ہو گیا ہے اور اس اختلاف کی ابتدا الیکشن کے زمانہ سے ہوئی۔ اور اس نے الیکشن کے بعد ایک ناگوار بد نما صورت اختیار کر لی۔ اور فریقین کی جانب سے بعض ایسی باتیں ظاہر ہوئیں جو اس کی شان کے منافی تھیں۔ فریقین نے اس عرصہ میں اس امر کی کوشش کی کہ جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا انتخاب جو ...

(۱) ۱۱ر مارچ کا وہ انتخاب جو نوشہرہ میں کیا گیا اور ۱ر اگست کا وہ انتخاب جو پشاور میں کیا گیا اور ۱ر اگست کی وہ کارروائی جس کی رو سے مولانا شاکر اللہ صاحب کو علیحدہ کیا گیا۔ میں ان تینوں کارروائیوں کو مسترد کرتا ہوں۔ جمعیۃ علماء صوبہ سرحد اور اس کے عہدہ داران کی جو حالت ۱۱ مارچ سے پہلے تھی وہی رہے گی۔

(۲) جمعیۃ علماء صوبہ سرحد سرحدی اضلاع و قصبات میں جمعیۃ علماء کی زیادہ سے زیادہ شاخیں قائم کرے۔ جمعیۃ علماء کی شاخیں قائم کرتے وقت مرکزی جمعیۃ کے اصول اساسی کی پوری پابندی کی جائے۔ اور کسی غیر مستند عالم کو صدر اور سکریٹری کے عہدے پر فائز نہ کیا جائے۔ اور تین ماہ کے بعد صوبہ کے علماء کی ایک عام کانفرنس کی جائے ...

(۳) فریقین میں سے کوئی شخص ایک دوسرے کے خلاف تحریری یا تقریری پروپیگنڈا نہیں کرے گا ...

(۴) وزیرستان کانفرنس ...

(۵) مسلم لیگ جو غلط جذبات کے ماتحت قائم کی گئی ہے اس کو ختم کر دیا جائے۔ اور آئندہ انتخاب تک جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کے عہدہ دار کسی آل انڈیا مسلم جماعت کا کوئی ذمہ دارانہ عہدہ قبول نہ کریں۔

(۶) دفتر کے تمام کاغذات مولانا عبد اللہ شاہ صاحب سپرد کر دیے جائیں۔

(۷) کانگریس اور سرخ پوشوں کے خلاف کوئی پروپیگنڈا نہ کیا جائے۔

(۸) صدر جمعیۃ علماء بحیثیت صدر ہونے کے اگر کوئی اعلان، اخبارات میں کرنا چاہیں تو ان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت عہدہ داران سے مشورہ کر لیں۔

(۹) دفعات مذکورہ بالا پر عمل کرنے کی حالت میں اگر کوئی اختلاف ہو تو مولانا مفتی عبد الرحیم صاحب پوپلزئی کی طرف رجوع کیا جائے۔ اور ان کے فیصلہ کو ناطق سمجھا جائے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

... دوسرا انتخاب ۔ ۱ر اگست کو پشاور میں کیا گیا اور اس انتخاب میں حسب ذیل عہدہ دار مقرر کئے گئے۔ صدر مولانا شاکر اللہ صاحب۔ نائب صدر مولانا عبد اللہ شاہ صاحب اور مولوی عبد القیوم صاحب۔ ناظم مولانا لطف اللہ صاحب۔ نائب ناظم مولوی محمد امین صاحب ...

حسن اتفاق سے وزیرستان کانفرنس کی صدارت کے سلسلہ میں پشاور حاضر ہوا۔ اور میں نے فریقین کی شکایتیں معلوم کیں۔ ... جن سے فریقین کے بیانات سنے اور گرد و پیش کے حالات معلوم کئے۔ تمام حالات و واقعات معلوم کرنے کے بعد میں حسب ذیل فیصلہ کرتا ہوں۔

مشرق بعید کی جنگ سے جنگ عظیم کا خطرہ

اس سال جنگ کے خاتمہ کا کوئی امکان نہیں ہے

جاپان کی دو لاکھ سپاہ سے چین کی چار لاکھ فوجوں کا مقابلہ

چینفنگ۔ ۱۱ر ستمبر۔ شمالی چین کے حالات کی رفتار سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت بڑی جنگ ہونے والی ہے۔ وہاں اس وقت جاپان کی ... فوج اور چین کی ... فوجیں جمع ہو گئی ہیں جن کے درمیان جنگ ہوگی۔ جاپانی فوجیں صوبہ سانسی میں داخل ہو گئی ہیں۔ لیکن ابھی تک ان کا کسی قسم کا مقابلہ نہیں کیا گیا۔

تمام دن ہوائی جہازوں سے بمباری اور توپوں سے گولہ باری کے بعد چینی ہوائی جہازوں نے جاپانی جنگی جہازوں پر جو کہ ادیا میں کھڑے ہوئے تھے۔ حملہ بول دیا اور دن نکلنے سے پہلے ہی زبردست بمباری شروع کر دی۔ جاپانی نوبحان تمام دن چینی ہوائی جہازوں کا منہ بند کرنے کی کوشش میں مصروف رہا۔ جو کہ پوٹنگ میں بمباری کر رہے تھے ایک گولہ جاپانی سفارتخانہ کے قریب ہسپتالی جہاز "امریکن مارڈ" پر پڑا۔ ایک برطانی کمپنی کے احاطہ میں پڑا۔ جس سے آگ لگ گئی۔ اور پانچ لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا۔ بمباری کی وجہ سے شہر شنگھائی ہل گیا۔ لیکن لڑائی کا زور پوٹنگ میں رہا جہاں کہ ہوائی جہازوں سے بمباری اور توپخانوں سے گولہ باری ہوتی رہی۔ شنگھائی کے قریب چینی فوجوں کی پوزیشن میں کوئی فرق نہیں پڑا۔

چینیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے جاپانیوں کے دس ہوائی جہاز اور تباہ کر دیئے۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس اس امر کا ثبوت ہے کہ چینیوں کی طرف سے ... ہیں۔

...

آپ اس حالت سے بچ سکتے تھے

ملیریا

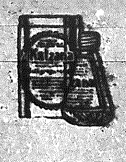

کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے جسم کو مضبوط بنایئے

جسم میں دماغوں کی کمی ہونے کی وجہ سے آدمی اکثر ملیریا اور دیگر قسم کے بخاروں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ نقاہت۔ ضعف قلبی۔ اعصاب کی بے چینی وغیرہ ایسی شکایتیں ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی قوت مقابلہ کم ہو گئی ہے۔

کلزانہ استعمال کرکے شدید بیماریوں سے بچئے ...

مسٹر جے۔ ای۔ جے۔ اوٹاکمنڈ ... برٹش انڈیا سے لکھتے ہیں۔ میں بہت عرصہ سے کمزور تھا لیکن کلزانہ استعمال کرنے کے بعد میں اپنے جسم میں بڑی طاقت اور توانائی محسوس کرنے لگا۔

... اپنے نزدیک کے کیمسٹ کے پاس جاکر ایک بوتل کلزانہ کی ٹکیوں کی خرید لیجئے ...

Kalzana

اعلیٰ صحت کے لئے بہترین مزل غذا ہے

قیدیوں کو سگریٹ اور پان کی اجازت ہوگی

یوپی اسمبلی کی دلچسپ کارروائی

لکھنؤ۔ ۱۰ر ستمبر۔ اسمبلی کے اجلاس میں ... نے ... ۲۹۱۱۰۰ روپیہ کا مطالبہ پیش کیا۔ ...

سزائے موت اور عمر قید کی سزا

مہاراج گنج بلوہ کے مقدمہ کا فیصلہ

اناؤ۔ ۱۰ر ستمبر۔ ڈسٹرکٹ و سیشن جج اناؤ نے آج زیر دفعات ۳۰۲۔ ۳۰۷۔ ۳۲۵۔ ۱۴۸ اور ۱۴۹ تعزیرات ہند۔ مہاراج گنج بلوہ کے مقدمہ کی ... نو شخص ... کو عمر قید کی سزا دی۔ ...

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون جانا بند ہو جاتا ہے نیز سوزش جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین ضرور استعمال کریں قیمت ۱۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک روپیہ تین پیسہ

کنفولین گولڈن ورکس نئی سڑک دہلی

مجلس فلسطین کا اجلاس پھر منعقد کیا جائے

دہلی و میرٹھ کے مسلمان دعوت دینے کیلئے تیار ہیں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا بیان

دہلی۔ ۱۱ر ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل بیان پریس کو دیا ہے۔ مجلس فلسطین الہ آباد کی تجویز کے مطابق ۱۰ر ستمبر کو ہندوستان کے مسلمانوں نے جس گرمجوشی کے ساتھ مظاہرہ کیا ہے اس سے مسلمانوں کی اس عقیدت کا پتہ چلتا ہے جو ان کو قبلہ اول اور ارض مقدس کے ساتھ ہے۔ ... صاف الفاظ میں ظاہر کر دینا چاہتا ہوں کہ مسئلہ فلسطین اور رائل کمیشن کی رپورٹ نے مسلمانوں کو سخت بے چین اور مضطرب کر دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ابھی نہیں اپنے ایجی ٹیشن کی رفتار کو اور تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ ...

... مسلمانان میرٹھ سے اس امر میں مزید تبادلۂ خیالات کرنے کے بعد مجلس فلسطین کے جلسہ کی تاریخیں اور مقام کا اعلان کر دوں گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ مسلمانان ہندوستان ۱۰ر ستمبر کی طرح آئندہ بھی مجلس فلسطین کی ہدایت پر عمل پیرا ہو کر اپنی اسلامی زندگی کا ثبوت دیں گے۔

بحر روم کانفرنس میں تین اہم تجاویز کی منظوری

ہر ملک اپنے سمندر کی حفاظت کا آپ ذمہ دار ہوگا

آبدوز کشتیوں کو غرق کر دینے کا آخری الٹی میٹم

لندن۔ ۱۲ر ستمبر۔ کل بحر روم کانفرنس میں مندرجہ ذیل تجاویز پر اتفاق کیا گیا۔

اول ہر ملک اپنے سمندر کی حفاظت کے لئے خود ذمہ دار ہوگا۔ دوم فرانس اور برطانیہ بحر روم کے تمام پانی پر اپنی نگرانی قائم کریں گے۔ سوئم۔ وہ تمام آبدوز کشتیاں جو لندن کی بحری کانفرنس سے موافقت نہیں کریں گی۔ ان کو بحری ڈاکہ زنی کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔ ... اسکو بحری ڈاکہ زنی کا مجرم قرار دیا جائے گا۔

جہاں تک بحر ایڈریاٹک کا تعلق ہے۔ اس کی حفاظت کے لئے اٹلی کو بھی دعوت دی گئی ہے۔

بنگال اسمبلی میں چیلنج بازی

کسانوں کا سچا بہی خواہ اور ہمدرد کون ہے

بل پیش کرنے میں بے ایمانی سے کام لیا گیا

کلکتہ۔ ۱۱ر ستمبر۔ آج بنگال لیجسلیٹو اسمبلی میں ایوان کے اندر وزیر مالیات اور مخالف پارٹی کے لیڈر کے درمیان خوب چیلنج بازی ہوئی۔ ایک نے دوسرے کو چیلنج دیا کہ کسانوں کا سچا دوست اور بہی خواہ میں ہوں۔ میں ہی ان کا اصلی دوست کہلائے جانے کا مستحق ہوں۔ یہ تحریک پیش کئے جانے پر کہ بنگال زراعتی ترمیم بل کو منتخبہ کمیٹی کے حوالے کیا جائے۔ بڑی گرما گرم بحث ہوئی۔ یہاں تک کہ اسپیکر کو طرح طرح کی دھمکیاں دی گئیں۔ جس پر انہوں نے مجبور ہو کر ایوان کو اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا۔ جب تک کہ متعلقہ مخالفتوں کا خاتمہ نہ ہو جائے۔

...

نماز کے وقت مساجد کے سامنے باجہ

شرومنی کمیٹی کا اتحاد سوز ریزولیوشن

امرتسر۔ ۱۱ر ستمبر۔ اتحاد کانفرنس کا اجلاس آج شملہ میں منعقد ہوا تھا۔ اس نے کل شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے ماسٹر تارا سنگھ کے زیر صدارت اپنے اجلاس میں حسب ذیل قرار داد منظور کر لی تھی۔

یہ اجلاس قرار دیتا ہے کہ مسلمانوں کا یہ مطالبہ کہ مساجد کے سامنے نماز کے وقت باجہ بند کر دیا جائے سکھوں کے نزدیک قابل قبول نہیں۔ کیونکہ قیود کے باعث مذہبی جھگڑے اور مناقشات اور زیادہ بڑھتے ہیں۔ یہ اجلاس اتحاد کانفرنس کے سکھ ممبروں سے مخلص ہے کہ وہ کوئی ایسا مطالبہ منظور نہ کریں۔ کیونکہ اس طرح سکھ مصیبت میں مبتلا ہو جائیں گے۔

ہوائی دوڑ میں شدید حادثہ

دو ہوا باز ہلاک ہوگئے

لندن۔ ۱۰ر ستمبر۔ کنگس کپ کے لئے ہوائی جہازوں کی ۷۸۰ میل لمبی دوڑ آج شروع ہوئی۔ لیکن ابتدا ہی میں ایک شدید حادثہ ہو گیا جس میں دو اشخاص ہلاک ہو گئے۔

... معلوم ہوا ہے کہ اس دوڑ میں ۲۷ ہوائی جہاز حصہ لے رہے ہیں۔

بحر روم کی کانفرنس شروع ہوگئی

اٹلی اور جرمنی شریک نہیں ہوئے

جہازوں کی حفاظت کیلئے جنگی جہاز رکھے جائیں گے

لندن۔ ۱۱ر ستمبر۔ بحر روم کی کانفرنس کل سے پھر شروع ہو گئی۔ اٹلی اور جرمنی نے کانفرنس میں شرکت نہیں کی۔ روسی نمائندہ موسیو لٹوینوف نے کہا کہ بحر روم میں صورت حالات ناقابل برداشت ہوتی جا رہی ہے۔ اور اس قسم کے ذلت آمیز حملے ایک عرصہ سے دیکھنے میں نہیں آئے۔ ...

معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ نے شروع میں جو تجویز پیش کی تھی۔ کہ بحر روم میں جہازوں پر حملہ کی بدعت کا خاتمہ کرنے کے لئے ایک عام تعاونی معاہدہ کیا جائے۔ اس میں اب ترمیم کر دی گئی ہے۔ ...

معلوم ہوا ہے کہ حملوں کو روکنے کے لئے جو تدبیریں اختیار کی جائیں گی ان کے متعلق برطانیہ اور فرانس کے درمیان کامل اتفاق ہے۔ ...

مولانا محمد اسمعیل صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی بہالی

انتخاب کے متعلق عذرداری خارج کر دی گئی

سنبھل۔ ۱۲ر ستمبر۔ ... کانگریس کے مخالف مفتی عاشق حسین خاں نے مولانا محمد اسمعیل صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جو پٹیشن دائر کیا تھا وہ ٹربیونل کی عدالت سے خارج کر دیا گیا۔ اور مولانا موصوف بدستور اسمبلی کے ممبر قرار پائے۔ ...

فتحپوری مسلم پبلک لائبریری

فتحپوری مسلم پبلک لائبریری کے ناظرین کی تعداد ماہ اگست ۱۹۳۷ء میں چار ہزار آٹھ سو اسی (۴۸۸۰) اور ۶۸۳ کتابیں برائے مطالعہ اخراج کی گئیں۔ ...

ان اعداد و شمار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ لائبریری بفضلہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ اور انشاء اللہ کرتی رہے گی۔

جب تک جرمنی کو نو آبادیات واپس نہ مل جائیں

یورپ میں امن و امان قائم نہیں ہو سکتا

اخبارات کے نمائندوں کو ہٹلر کا بیان

نیورمبرگ۔ ۱۱ر ستمبر۔ ...

اسمبلی کے ایک ہریجن ممبر کی کانگریس سے علیحدگی

...

طول وعرض ہند میں یوم فلسطین

مجلس عمل کی اپیل پر شہر شہر اور قصبہ قصبہ میں جلوس اور جلسے

بتیا ضلع چمپارن

آج ۳ ستمبر ۳۷ء کو مسلمانان بتیا کا ایک عام جلسہ جنگی مسجد میں بعد نماز جمعہ بصدارت جناب حافظ عبدالرحمن صاحب امام مسجد منعقد ہوا۔ جناب حکیم حاذق مولوی نذیر احمد صاحب گورکھپوری نے اپنے پر مغز اور بصیرت افروز تقریر سے دلوں میں اسلامی حرارت پیدا کر دی۔ جس سے پورے مجمع پر غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔ اور بڑے جوش وحزوش کے ساتھ تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاجی تجاویز پاس ہوئیں

روڑکی ضلع سہارنپور

روڑکی مورخہ ۳ ستمبر ۳۷ء بعد نماز جمعہ بصدارت جناب مسٹر شیخ حفیظ اللہ صاحب مسلمانان روڑکی کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اور تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاجی تجاویز منظور ہوئیں

کندہائی پور ضلع پٹنہ

بتاریخ ۳ ستمبر ۱۹۳۷ء بعد نماز عصر مسلمانان موضع کندہائی پور کا ایک جلسہ عام زیر صدارت جناب شیخ محمد موسیٰ صاحب منعقد ہوا جس میں مولانا محمد شفیع صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ فلسطین کے واقعات حالات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جس سے تمام حاضرین کا دل بھر آیا اور باتفاق رائے ایک تجویز پاس ہوئی۔

بعد اختتام جلسہ ایک شاندار جلوس نکلا جس میں غیر قوموں نے بھی شرکت کی۔ پہلی قسط مبلغ للعہ روپیہ مظلومین فلسطین کے لئے الہ آباد مجلس عمل کے پاس بھیجدی گئی۔

اسلام پور ضلع پورنیہ

آج ۳ ستمبر ۱۹۳۷ء بعد نماز جمعہ مسلمانان اسلام پور ہاٹ و دیہات کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب ڈاکٹر عبدالکریم صاحب سب اسسٹنٹ بمقام جامع مسجد منعقد ہوا صبح سے مکمل ہڑتال رہی۔ [illegible]

ڈبھری

[illegible]

پلول

[illegible]

ہوا اس میں بھی جلوس کی طرح سب برادران وطن نے شرکت فرما کر تقسیم فلسطین کیخلاف تجاویز پاس کیں۔

پلیا کلاں میں یوم فلسطین

۳ ستمبر ۳۷ء یوم جمعہ حسب اعلان آل انڈیا فلسطین کمیٹی زیر اہتمام انجمن حمایت الاسلام پلیا کلاں میں فلسطین ڈے منایا گیا تقریباً تمام ہزار سے زائد ہندو مسلم افراد نے شرکت کی جلوس نکالا گیا اور مسلم ہڑتال ہوئی

ہاپوڑ

مسلمانان ہاپوڑ کا ایک عام جلسہ ۳ ستمبر ۳۷ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں فلسطین کے قدیم باشندگان کی ہمدردی میں زیر صدارت حکیم شاہ ابوالمحاسن صاحب حیدرآبادی منعقد ہوا۔ مولانا عبدالرؤف صاحب دہلوی نے اول مختصر الفاظ میں فلسطین کے عرب باشندگان پر جو مظالم ان کے آبائی وطن کو تقسیم کر کے ان پر توڑے گئے ہیں بیان فرمائے اس کے بعد ایک ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

کنک

[illegible]

امروہہ ضلع مرادآباد

۳ ستمبر کو یوم فلسطین کے سلسلہ میں نیگ مسلم سوسائٹی امروہہ کا شاندار جلسہ۔ برٹش گورنمنٹ کی اس جابرانہ پالیسی پر جو فلسطین کے متعلق اس نے اختیار کی ہے جس سے عالم اسلام میں ایک ہیجان و اضطراب پیدا کر دیا ہے غم وغصہ کا اظہار کرتا ہے [illegible]

سائن پور تھانہ بستی پور

[illegible]

شاہ گنج ضلع جونپور

[illegible]

جلالپور ضلع مرادآباد

[illegible]

کانگریسی ممبران کا وزیر اعظم بہار کے نام پیغام

سود خوار مہاجنوں سے بازپرس کی جائے

• پٹنہ ۱۱ ستمبر بہار لیجسلیٹو اسمبلی کے اہم کانگریسی ممبروں نے آنریبل مسٹر سری کرشن سہنا وزیر اعظم بہار کے نام ایک پیغام ارسال کیا ہے جس میں تجویز کیا گیا ہے کہ بہار زراعتی ترمیمی بل کو اسمبلی کے موجودہ سیشن میں پیش کیا جائے پیغام مذکور میں یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ زمین کا سابقہ لگان معاف کر دیا جائے اور موجودہ زمین کے لگان میں پچاس فیصدی ترمیم کی جائے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ لگان کی وصولیابی کے لئے کسانوں کی جو زمینیں نیلام کی گئی ہیں وہ واپس کی جائیں اور لگان کے علاوہ تمام ناجائز وصولیابی اور ٹیکس وغیرہ خلاف قانون سمجھی جائیں۔ اور جرم کے زمرہ میں شمار کی جائیں

ممبروں نے یہ بھی تجویز کیا کہ سلامی کے طریقے کو منسوخ کیا جائے اور نہر کی شرحات میں پچاس فیصدی تخفیف کی جائے "قرضہ اصلاح بل" کے بارے میں ممبروں نے چند تجاویز پیش کی ہیں مثلاً یہ کہ ان مہاجنوں سے بازپرس کی جائے جنہوں نے اپنے اصل زر سے دوگنی رقم بطور قرضہ وصول کی ہے اور آئندہ ان کو تاکید کر دی جائے کہ وہ اس قدر زیادہ سود نہ لیں۔

اسمبلی میں زبان مسئلہ

انگریزی داں انگریزی میں تقریر کریں

[illegible]

کرے کہ وہ انگریزی کافی طور سے نہیں جانتا اور اپنے خیالات انگریزی میں صاف طور سے ظاہر نہیں کر سکتا اور ایوان کو اپنے خیالات نہیں سمجھا سکتا۔ لیکن اگر معزز ممبران [illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے نمونہ مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

رسالہ علوم مشرقی

[illegible]

مشہور ترین قلمہائے انبہ وغیرہ

[illegible]

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ [illegible] دربھنگہ بہار

ریشمی تو سکی

[illegible]

برص سفید داغ پھلبہری

[illegible]

باغ لگانے کا نادر موقع

[illegible]

مجلس احرار اسلام شاہجہانپور کی سفارش

امسال مولانا ابوالکلام آزاد کو صدر کانگریس بنایا جائے

مجلس احرار اسلام شاہجہانپور کا ایک خصوصی اجلاس زیر صدارت حافظ صادق علی صاحب منعقد ہوا علاوہ اور ضروری تجاویز کے مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئی۔

مجلس احرار اسلام شاہجہانپور کا یہ اجلاس تمام صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں کو اس امر کی طرف پرزور توجہ دلاتا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کی صدارت کے واسطے اس مرتبہ امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد خان عبدالغفار خاں ڈاکٹر سید محمود میں سے کسی کا نام پیش کر کے سفارش کریں تاکہ مسلم کانٹیکٹ کے خلاف پروپیگنڈے کا پورے طور پر سدباب ہو سکے۔

قصبہ جڑودہ

مورخہ ۳ ستمبر ۳۷ء بروز جمعہ قصبہ جڑودہ میں زیر تحریک انتظام انجمن اصلاح المسلمین جڑودہ بڑے زور وشور سے فلسطین [illegible]

اکبرآباد ضلع بجنور

[illegible]

محمدی ضلع جھنگ

[illegible]

اعظم گڑھ

[illegible]

سہسوان ضلع بدایوں

[illegible]

ابابکر پور ضلع مظفرپور

[illegible]

اپڑہ ضلع جالندھر

آج مورخہ ۳ ستمبر ۳۷ء کو قبل نماز جمعہ یوم فلسطین منایا گیا جس میں مولانا محمد اسعد قطب جامع مسجد [illegible]

برہم گنج ضلع گورکھپور

[illegible]

پھلاودہ ضلع میرٹھ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ

[illegible]

تمام دماغی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کیلئے

آئی ٹون استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ ۵۸ میکلوڈ روڈ لاہور

ملیریا سے بچنے کے لئے

Genasprin

جیناسپرین کا استعمال کیجئے

[illegible]

جوانی کا آغاز

صحت، طاقت، ہمت

حوصلہ اور بشاش چہرہ

دنیا میں کونسا آدمی ہے جو اصلی صحت سڈول اور طاقتور جسم، خوبصورت اور پر رعب چہرہ، ہمت اور حوصلہ چاہتا ہو؟ اور جس کے دل میں ہمیشہ جوان رہنے کی خواہش نہ ہو؟ لیکن بدقسمتی سے ایسے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسان اپنی خواہشات کی تکمیل میں اکثر ناکام رہتا ہے اور اچھی طرح جوانی کا آنند بھوگنے نہیں پاتا کہ بڑھاپا آگھیرتا ہے۔ یہ درست ہے کہ جوانی ہمیشہ قائم رہنے والی چیز نہیں ہے لیکن یہ بھی درست ہے کہ اسے بہت عرصہ تک قائم رکھا جا سکتا ہے۔

جھین سین گولڈ ٹانک پلز

صحت اور جوانی قائم رکھنے کیلئے

دنیا میں لاثانی گولیاں ہیں جسمانی دماغی اور دل کی قوت کو بڑھاتی ہیں۔ یہ گولیاں مستقل طاقت دیتی ہیں۔

قیمت فی شیشی چار روپیہ ڈاک خرچ ۶ر

دو شیشی آٹھ روپیہ ڈاک مفت

ہماری جیگرانول مجرب ادویات کی فہرست مفت طلب کیجئے

چائنیز میڈیکل اسٹور

فتحپوری چاندنی چوک دہلی

ہیڈ آفس ۲۸ اپالو اسٹریٹ فورٹ بمبئی

کلکتہ آفس ۱۳ ڈلہوزی سکوائر ایسٹ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ۔۔۔
ششماہی تین روپے چار آنہ ۔۔۔
سہ ماہی دو روپے ۔۔۔

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۔۔۔
ششماہی پانچ روپے ۔۔۔

تاریخہائی اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

نمبر ۲۱ دہلی۔ یوم دوشنبہ ۴ ارجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

کرکوک میں ایک نئے مہدی کا ظہور

کرکوک (عراق) میں ایک صاحب نے جو شیخ کے اعتبار سے نجار ہیں مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ آپ نے ایک اعلان کے ذریعہ یہ خوشخبری سنائی ہے کہ اگر فلسطین کے عرب مجھ پر ایمان لے آئیں تو وہ یہودیوں کی مصیبت سے نجات پا سکتے ہیں [illegible]

عربی کلب پر عربی جھنڈا لہرانے کی ممانعت

[illegible]

محجوب فلسطین

[illegible]

حجازی سفیر لندن سے واپس ہو گئے

[illegible]

فوزی قاوقجی بغداد پہونچ گئے

[illegible]

ہندوستان کا قومی گیت

ہندوستان کے قومی گیت کا مسئلہ آج کل اخبارات اور عوام و خواص کا موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مروجہ گیت کو جو بنگالی زبان کا ایک ترانہ ہے نامانوس اور ناقابل فہم بتایا جاتا ہے۔ اور تمام ہندوستانی دانشوروں میں یہ ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ قومی ترانہ آسان سہل اور عام فہم زبان میں ہونا چاہیے۔ تاکہ اس کی افادیت قائم رہے ہر شخص اس کو سمجھ سکے اور اس کے قوم پرورانہ خیالات و افکار سے متاثر ہو سکے۔

ہمارا خیال ہے کہ حضرت سیاب اکبر آبادی نے اپنی صاف، شستہ اور دلآویز زبان میں ایک قومی گیت منظوم فرما کر ایک اہم ضرورت وقت کو پورا کیا ہے اور آپ کا ترانہ فی الحقیقت ان تمام خصوصیات کا سرمایہ دار ہے جو قومی گیت میں ہونی چاہئیں۔

ہم اسے فخر کے ساتھ موصوف کا ترانہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ (ادارہ)

لے سلام اے مادر ہندوستان

خوشنما دریا ترے بہتے ہوئے — اور ترے پھل ہیں میٹھے رس بھرے

یہ تری ٹھنڈی ہوائیں یہ سماں

لے سلام اے مادر ہندوستان

صاف یہ راتیں تری بھیگی ہوئی — یہ سفید اور خوب صورت چاندنی

لہلہاتے کھیت، پھل پھلواریاں

لے سلام اے مادر ہندوستان

ہے تری آواز ٹوٹے دل کی آس — اور تری مسکراہٹ میں مٹھاس

اور پیڑوں میں ترے ہریالیاں

لے سلام اے مادر ہندوستان

اپنے دکھیاروں کو سکھ دیتی ہے تو — بھوکے ننگوں کی خبر لیتی ہے تو

تو ہے فرزندوں کی اپنی پاسباں

لے سلام اے مادر ہندوستان

ہم حفاظت تیری کرنے آئیں گے — ہم کروڑوں۔ فتح تیری گائیں گے

کون کہتا ہے تجھے کمزور ماں

لے سلام اے مادر ہندوستان

زور بل دھرتی کا کہلاتی ہے تو — دشمنوں کی چھاؤنی ڈھاتی ہے تو

دوستوں کو اپنے دیتی ہے اماں

لے سلام اے مادر ہندوستان

وفد جامعہ ازہر

رپورٹ پیش کر دی گئی

جامعہ ازہر کی طرف سے جو وفد ہندوستان آیا تھا اس نے اپنے مشاہدات و تاثرات قلمبند کر کے ازہر کمیٹی کے سامنے پیش کر دئے ہیں [illegible] کے بعد رپورٹ کے متعلق کمیٹی کا فیصلہ صادر کر دیا جائے گا۔

پاپائے روم کے نام فلسطین کے عیسائی لیڈروں کا پیغام

عرب مسلمان مقامات مقدسہ کے بہترین پاسبان ثابت ہوئے ہیں

یہودیوں کی سلطنت میں عیسائیوں کے معابد و آثار کی خیر نہیں ہے

فلسطین کی تقسیم کے خلاف پاپائے روم نے برطانیہ کے نام جو مراسلہ بھیجا تھا اس پر فلسطین کے عیسائی لیڈروں نے سکریٹری کی حرفت پوپ اعظم کا شکریہ ادا کیا ہے [illegible]

جنیوا میں فلسطین کا مقدمہ

آٹھ اسلامی حکومتوں کا متحدہ محاذ

[illegible]

کشتی اور گردن زدنی

[illegible]

اسیر کویت کا تار بنام مفتی اعظم فلسطین

[illegible]

اطالوی خدمات مصری فوج کی نگرانی

حکومت مصر کی عسکری مہمات

[illegible]

REGD № L 1793

The Aljamiat

Vol 26 № 19 DELHI 16 Sepetember 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات ہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
"مینجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو
پسند آجائینگے
"مینجر"

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

نئی روح — نئی طاقت

دل — دماغ — جگر — معدہ — گردے — قوت مردانہ — قوت حافظہ

از سر نو جوان بنانیوالی اکسیر

نوجیون

مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خاں صاحب کی بیاض کا نسخہ

مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بنکر زندگی کا صحیح لطف اٹھائیے

نوجیون تمام اعضاء رئیسہ کو قوت دے کر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو بالکل از کار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی نوجیون نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا۔ اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے۔ درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جسکی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ اور مردانہ قوتوں کے ساتھ اولاد کے بھی تمنی ہیں انھیں فوراً منگانی چاہئے نوجیون یورپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانے والی اور جلد اثر زائل ہو جانے والی دوا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اگر طلائے مومیائی بھی استعمال کریں تو طاقت وسختی کیلئے بے نظیر اور بے ضرر چیز ہے۔ ۳ ماشہ طلاء کی قیمت دو روپیہ چار آنے)

نوجیون کی ترکیب استعمال ایک ایک قرص صبح، شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

قیمت: چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے (عہ)

نوٹ:۔ نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بے خطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں

قرص صدر

پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں۔ خشک کھانسی کے لئے مفید ہیں بھوک۔ ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے دق میں بہت فائدہ مند ہیں قیمت فی شیشی ۱۶ قرص۔ ڈیڑھ روپیہ

ملنے کا پتہ

مینجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی بیجوں کا پیں اور قلم یہاں سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں
پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑو
اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دو گنا دام واپس کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو عہ زیادہ پکا ہو تو عہ روپیہ۔
پتہ
بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

خطرہ کا سگنل
[illegible]
وید شاستر جامنگر کاٹھیاواڑ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
یہ دوا خاص ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

[illegible] پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

امن و جنگ

چین اور جاپان کا میدان جنگ

چین اور جاپان کی جنگ کا دائرہ آتشیں روز بروز وسیع ہوتا جاتا ہے دو سو میل کے محاذ میں ۳۔۴ لاکھ چینی افواج اور دو لاکھ جاپانی افواج جنگ آزما ہیں جاپانی اپنے بحری جہازوں پر بری فوجیں لا رہی ہیں ان کا کام صرف یہی نہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ افواج چین کے ساحل پر اتار دیں بلکہ محاذ کی حفاظت بھی انہی کا کام ہے جاپانی امیر البحر افواج کے عقبی حصہ کا محافظ ہے فضائی قوتوں سے کام لینے پر مامور ہے چینیوں کے فضائی حملوں کو روکتا ہے اور تازہ دم افواج سے محاذ کو کمک پہنچاتا ہے چونکہ جنگ یک بیک شروع ہوئی ہے اس لئے محاذ پر جاپانی افواج کی تعداد کم ہے چینی افواج اس وقت تک اچھی حالت میں ہیں لیکن محاذ کے متعلق کوئی مستحکم اندازہ کرنا مشکل ہے...

مباحث امروز

ہندوستان کے جدید انقلاب انگیز دور کا سب سے اہم مسئلہ

کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت اور ہندو ذہنیت کا سوال!

(از جناب ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معتمد شعبہ اسلامیات آل انڈیا کانگریس کمیٹی)

بہر نوع کانگریس کے مسلک کو اچھوت سدھار اور ہندی تحریک (۳) کا فروغ پایا اس کے ارکان کی نفسیاتی اور سماجی حیثیت اور کیفیت پر مبنی ہو سے کوئی قریبی تعلق نہیں ہے۔ کانگریس عمومی طور پر چھوت چھات کے خلاف ہے، شراب نوشی اور دلائتی کپڑوں کے استعمال کو برا سمجھتی ہے اور ہندوستانی زبان کو برتنا چاہتی ہے۔ مگر ہم بجاتی زبانوں کے خلاف نہیں ہے۔ اور اس میں تعصب کا کوئی سوال نہیں ہے کانگریس کی فضا اور اس کی روایتیں اسی حد تک قومی ہو سکتی ہیں جس حد تک تمام جماعتوں کے ارکان اس میں شریک ہوں اور اس کے روزمرہ کاموں میں دلچسپی لیں اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ کانگریس کا سیاسی نصب العین اور...

ہندی زبان اور کانگریس

علم و نظر

ہندو ذہنیت اور ہندوستانی سرمایہ داری

مباحث امروز کے ضمن میں ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معتمد اقتصادیات واسلامیات کا جو بیان شائع ہو رہا ہے اس کا آخری حصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ برائے خود مستقل ہے اور ہندوستانی سرمایہ داری کے متعلق ایک فیصلہ کن بحث پیش کرتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ عزیزان وطن بالخصوص مسلمان اس حصہ مضمون کو اس کی حقیقی حیثیت میں مطالعہ کریں گے۔

دنیا کے بڑے بڑے انقلاب ایک ترقی پسند سماجی طبقہ کے مفاد سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے گزشتہ صدی میں جدید سرمایہ داری نے یہ انقلابی فریضہ انجام دیا تھا اور آج بھی جن اصلاحات...

جرمن نوآبادیات اور افریقہ

بقیہ مضمون کالم چار صفحہ ہذا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۱۴ رجب سنہ ۱۳۵۶ھ

وائسرائے ہند کی تقریر

"مجموعۂ الفاظ سے دنیا میرے آگے"

۱۳ ستمبر کو ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند نے مجلس قانون ساز کے اجلاس میں منتظر تماشائیوں کی موجودگی میں تقریر کی۔ تقریر میں عملی حقائق سے زیادہ الفاظ کی نمائش تھی یا سکیمیں یعنی یا حال اور مستقبل کے متعلق چند قیاسات تھے...

ہوں۔ انھوں نے آنے کے بعد جب پہلی تقریر کی تو وہ ہمارے وطن کے حالات سے ایک حد تک ناواقف تھے لیکن آج جبکہ وہ ان تبدیلیوں کی رہنمائی کر رہے ہیں تو اپنی دوسری تقریر میں خوش اعتقادی کے ساتھ فرماتے ہیں

"ہماری سیاسی تاریخ کی ایک پیچیدگی کامیابی کے ساتھ حل ہو گئی ہے اور اب ہمارے سامنے ایک ایسا مستقبل ہے جو امیدوں کا پہلو لئے ہوئے ہے ہم عرض کریں گے کہ امیدوں کے ان پھولوں کے پہلو میں کچھ کانٹے بھی ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ انہیں واقعات کی روشنی میں ان کی حقیقی صورت میں پیش کر دیں۔

۱۔ ہندوستان کے لئے سب سے اہم مسئلہ ہندوستانی افواج کی تنظیم اور فوجی اخراجات سے متعلق ہے ہماری فوج ہمارے ہاتھ میں ہونی چاہیے اور فوجی اخراجات میں فوری کمی ہونی چاہیے۔ اگرچہ جدید فوجی تنظیم کے لئے شاہی حکومت سے امداد کی درخواست کی گئی ہے لیکن ہندوستان کا نقطۂ نظر اس سے بالکل مختلف ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہماری فوجی اہلیت کا سرچشمہ کو کھول دیا اور ہمارے فوجی نظام کو خود ہمارے ہاتھ میں دے دیا جائے۔

ناکام تقریر

قابل غور حقائق

فلسطین کیلئے ایک اور کمیشن

شاہی کمیشن کی رپورٹ پر لیگ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ نے فرمایا کہ گو حکومت برطانیہ تقسیم فلسطین کی کسی انتظامی اسکیم کی پابند نہیں ہے تاہم برطانیہ کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ یہودی اور عربی نمایندوں کے تعاون سے یہ اسکیم مرتب کرے۔ اگر لیگ کونسل نے برطانیہ کی پالیسی پر مہر تصدیق ثبت کر دی تو برطانیہ فلسطین کا دورہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرے گی جو یہود و عرب دونوں کے ساتھ گفت و شنید کرے گی اور تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک اسکیم حکومت کے سامنے پیش کرے گی اس کے بعد حد ود طے کرنے کے لئے ایک اور کمیشن مقرر کیا جائے گا۔

جہاں تک کمیٹی کے تقرر اور ایک اور کمیشن کو فلسطین بھیجنے کا تعلق ہے ہمیں جلاپس دہشت اس حقیقت کا اظہار کر دینا چاہیے کہ حکومت برطانیہ اس معاملہ کو طول دے کر فلسطین کی طرف سے ترکی۔ مصر۔ عراق۔ ایران اور افغانستان کی توجہ ہٹانا چاہتی ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ موجودہ فضا...

مسٹر ایڈن کا پُرفریب مطالبہ

جمعیۃ اقوام سے فریاد

سر سلیمان جج فیڈرل کورٹ کی آمد

موج در موج

ہاں تو ہم نے پی۔ ایچ۔ ڈی صاحب کی خدمت میں جو عرض کیا تھا کہ آپ اسلام کا کوئی اصول اور کوئی نظریہ ایسا بتا دیجئے جو صحیح سائنس، تجربہ اور مشاہدہ کے خلاف ہو۔ اس پر وہ بہت گھبرائے اور یوں ارشاد فرمانے لگے۔

آپ تو سائنس اور مذہب کی بحث میں الجھ گئے حالانکہ دریافت یہ کیا گیا تھا کہ مسلم نوجوان اور تعلیم یافتہ مسلمان ملحد کیوں بنتے چلے جا رہے ہیں؟

اس کا جواب تو عرض کر دیا گیا کہ ان کو چونکہ ابتدا ہی میں مغربی تعلیم کا چسکا لگا دیا جاتا ہے اور مسلمان ہونے کے باوجود اسلام کے اصول و مبادی سے بالکل کورے ہوتے ہیں اس لئے ماحول اور تعلیم و تربیت سے مجبور ہو کر وہ اس حقیقت کا انکار کرتے ہیں جو انکار کے قابل نہیں ہے اور جس کے متعلق ان کی معلومات صفر کے برابر ہیں۔

جاپان کی تازہ دم فوجوں کا جارحانہ حملہ

دیبائے چوما اور چوچو پر جاپانی قبضہ پینگ ریلوے کے قریب باؤٹن پر یلغار

چینی دفاع کی پہلی لائن پر جاپانی تسلط۔ چینوشان پسپا۔ چینی سپاہ کی پامردی

ٹوکیو ۱۰ ستمبر۔ شمالی چین میں زبردست جنگ و جدال جاری ہے جاپانیوں کا بیان ہے کہ انھوں نے چینی دفاع کی پہلی صف پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ دوسری صف کی طرف پیشقدمی کر رہے ہیں۔

جاپانی فوجوں نے چوما سے گذر کر چوچو پر قبضہ کر لیا ہے اور اب وہ پینگ ہانکو ریلوے کی قریب ایک اہم مقام باؤٹن پر یلغار کر رہی ہیں۔

جاپان کی فضائی فوجیں بھی حملہ آور ہو رہی ہیں اور ابتک وہ بہت سے شہروں پر بمباری کر چکی ہیں تازہ اطلاع ہے کہ جاپان کی تباہ کن جہازوں نے لنگھائی ریلوے کے قریب چینوشان پر بھی زبردست حملہ کیا ہے اور ایک جاپانی پارٹی نے جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

رسد کی کمی

شنگھائی کی تازہ اطلاع ہے کہ اگر جاپانی ... میں ہنگامہ میں پہلے چاول اور دوسرا سامان رسد درآمد کرنے کی اجازت نہیں دلائیں چینیوں کو شنگھائی کے قرب وجوار میں ساگ کر پناہ گزین ہو رہے ہیں۔ سامان رسد کی قلت کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔

فلسطین کا معاملہ ابھی تک طے نہیں ہوا

ارض مقدس میں ایک اور کمیشن بھیجنے کی تجویز

لیگ کونسل میں مسٹر ایڈن کی تقریر

جنیوا ۱۵ ستمبر فلسطین کے کمیشن کی رپورٹ کے متعلق لیگ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ نے فرمایا کہ تقسیم فلسطین کی کسی انقطاعی اسکیم یا کسی حتمی حکومت برطانیہ پابند نہیں ہے۔ میں اس وقت صرف یہ اجازت چاہتا ہوں کہ حکومت برطانیہ کو اختیار دیا جائے کہ وہ اس قسم کی اسکیم یہودیوں اور عربوں کے نمائندوں کے تعاون سے تیار کرے۔ کونسل کی اجازت کے بغیر کسی بھی اسکیم پر عمل درآمد نہیں کیا جائے گا اگر کونسل نے پالیسی منظور کر لی تو حکومت برطانیہ ایک خاص کمیٹی مقرر کرے گی جو فلسطین کا دورہ کرے گی اور عربوں اور یہودیوں کے ساتھ گفت وشنید کرے گی اور تقسیم کی بنا پر ایک مستقل اسکیم حکومت برطانیہ کے روبرو پیش کرے گی۔ بعد ازاں حدود طے کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ جس کمیٹی کا مسٹر ایڈن نے ذکر کیا ہے وہ عربوں اور یہودیوں کے علاقوں کی سرحد اور برطانوی مینڈیٹ علاقہ کی سرحد ...

... کے مطابق کارروائی کرے اور جلد از جلد رپورٹ پیش کرے۔

فرانسیسی نمائندے نے برطانیہ کے غیر جانبدارانہ رویہ کی تعریف کی۔

اسمبلی میں دستوری اسمبلی منتخب کرنیکا مطالبہ

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی تنسیخ کیلئے مسٹر ستیہ مورتی کی تجویز

مسٹر جناح کی اہم ترمیم

شملہ ۱۷ ستمبر آج مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر ستیہ مورتی کی دلچسپ تجویز پر بحث ہوئی۔ تجویز یہ تھی کہ اس ایوان کی رائے میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء ملک کی مرضی اور منشاء کے خلاف ہے لہذا ایوان گورنر جنرل ان کونسل سے درخواست کرتا ہے کہ وہ حکومت برطانیہ سے سفارش کریں کہ اس ایکٹ کے بجائے دوسرا ایکٹ بنانے کیلئے ایک دستوری اسمبلی منتخب کریں جس کے ممبران کے انتخاب کے لئے ہر بالغ ہندوستانی سے رائے لی جائے۔ مسٹر جناح نے اس میں ایک ترمیم پیش کی جس کے ذریعہ آپ نے دستوری اسمبلی کی بجائے ایک کانفرنس کے انعقاد کا مطالبہ کیا ... آپ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ تمام فرقوں کی باہمی رضامندی سے مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفادات موثر طریق پر محفوظ کئے جائیں۔

بین الاقوامی لیگ کے دربار میں چین کی اپیل

جاپان کیخلاف کارروائی کرنیکا مطالبہ

جنیوا ۱۶ ستمبر۔ لیگ کونسل میں چین کا معاملہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر ویلنگٹن کو نے لیگ سے مشرق بعید کے معاملہ میں دخل دینے کی اپیل کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ چین کو ختم کرنے اور اس پر اپنا سیاسی غلبہ قائم کرنے اور ایشیا کے مقبوضات سے یورپ اور امریکہ کو خارج کرنے کے مقصد سے جاپان نے چین پر چڑھائی کر دی ہے اور وہ تین لاکھ سپاہ ... لڑائی جہاز اور جنگی جہاز چین میں بھیج چکا ہے۔ کیا بین الاقوامی قانون کے معاہدوں اور ذمہ داریوں کی تحقیر کو ہمیشہ بغیر کسی سزا کے چھوڑ دیا جائیگا کیا ہم اس امر کی اجازت دینے کو تیار ہیں کہ جاپان اپنا پنجہ بڑھائے چلا جائے اور دنیا کے امن وامان کو نیست ونابود کر دے؟ یہ سوالات ڈاکٹر کو نے دریافت کئے۔ آپ نے کہا کہ اب یہ کام کونسل کا ہے کہ اب وہ فیصلہ کرے آیا وہ اس معاملہ پر خود غور کرے گی یا اسمبلی میں پیش کرے گی یا مشاورتی کمیٹی میں پیش کرے گی۔

باغپت میں کانگریس کا زبردست جلسہ

مولانا عظمت اللہ صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

باغپت ۱۸ ستمبر کل تیسرے پہر کو مسٹر ... سکریٹری کانگریس کمیٹی باغپت کی سرپرستی اور مسٹر ظہور الحسن ... کی صدارت میں باشندگان باغپت کا ایک زبردست جلسہ ہوا۔ جس میں مسٹر محی الدین نائب ڈیٹر الجمعیۃ۔ مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی اور مسٹر غلام صدیق وائس پریسیڈنٹ میرٹھ ضلع کانگریس کمیٹی نے نہایت موثر تقریریں کیں۔ مولانا محمد عظمت اللہ نے نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔ جسکا یہ اثر ہوا کہ صدہا مسلمان آپ کے ہمراہ جلسہ گاہ میں آئے اور وہاں کانگریس کا پیغام سنا اور صدق دلی کے ساتھ کانگریس میں شریک ہونے کا وعدہ کیا۔

رات کو قصبہ باغپت میں جامع مسجد کے سامنے ایک اور اجتماع ہوا جس میں خاص طور پر مسلمانوں کو کانگریسی حکومت کی خدمات بتائی گئیں۔ اور ان سے شرکت کانگریس کی اپیل کی گئی۔

جہانگیر آباد میں پولیٹیکل کانفرنس

مسلمان دیہاتیوں میں زبردست بیداری

جہانگیر آباد ۱۷ ستمبر کل تیسرے پہر کو ضلع کانگریس کمیٹی کی زیر سرپرستی ہندو مسلمانان علاقہ کا ایک زبردست جلسہ منعقد ہوا جس میں مسٹر محی الدین نائب ڈیٹر الجمعیۃ۔ مولانا عثمانی جوائنٹ ایڈیٹر ...

... ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔ جس میں ہندوستان کے مسئلہ زراعت، برطانیہ کے صنعتی انقلاب کے اثرات۔ حکومت کی اقتصادی پالیسی اور ہندوستان میں مزدوروں اور کاشتکاروں کی تدریجی تباہی پر سیر حاصل تبصرہ کیا اور مسلمانوں سے کانگریس میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ مسٹر عثمانی نے بھی ایک موثر تقریر کی۔ جس میں دیہاتیوں کو انقلاب کے لئے تیار ہو جانے کی دعوت دی۔

قانون بغاوت موپلہ کی تنسیخ

مدراس ۱۵ ستمبر۔ حکومت مدراس نے موپلوں کی بغاوت سے متعلق قانون ۱۸۵۹ء کو ۱۴ ستمبر سے منسوخ کرنیکے احکام صادر کر دئیے۔

روپیہ کمانیکا وقت آگیا

امریکن صنعتی گرم کوٹ۔ نیاکٹ پیس یا رچہ اور نئے کمبل وغیرہ کی گانٹھیں جن کی ہر علاقہ میں مانگ ہے۔ تھوک اعلیٰ نرخ پر کمپنی بند ہونے سے ... سال بھر کی آمدنی پیدا کیجئے۔

امریکن کمرشیل کمپنی ... بمبئی نمبر ۱۱

ہوم ممبر کی غلط بیانی

مولانا نور الدین کا مدلل بیان

غازی آباد ۱۸ ستمبر۔ حضرت مولانا نور الدین رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے اپنی جلاوطنی کے سلسلہ میں حسب ذیل اہم بیان شائع کیا ہے۔

مسٹر آصف علی نے میری اور مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے اخراج دہلی کے متعلق حکومت سے سوال کیا تھا حکومت کی طرف سے جواب دیا گیا ...

... بالکل غلط ہے۔ حضرت مولانا مدنی برطانوی عہد میں ہندوستان کی غریبی اور بربادی کو حکومت کے افراد کی تحریروں سے ثابت کیا کرتے ہیں اور اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے کانگریس کے پروگرام کو پیش فرماتے ہیں۔ میں دہلی میں عموماً کم تقریریں کرتا ہوں۔ یکم اپریل کے جلسہ میں میں نے جو ایک تقریر کی۔ اس میں میرا موضوع اقتصادی تھا۔ ظاہر ہے کہ اس قسم کے خشک موضوع کو پیش کرتے ہوئے جذبات اور جوش کا اظہار ممکن نہیں ہو سکتا ہے۔ ہم جمعیۃ علماء کے نصب العین کے ماتحت کامل آزادی چاہتے ہیں۔ اور کانگریس سے متفق ہیں۔ انتہا یہ ہے کہ سوشلسٹ بھی نہیں ہیں۔ میں نے چیف کمشنر کو خط لکھکر صحیح صورت حال واضح کی۔ لیکن انھوں نے اپنے حکم پر نظر ثانی کرنے سے انکار کر دیا۔ اصل شے یہ ہے کہ حکومت دہلی کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کو برداشت نہیں کرتی۔ میرا جرم بھی صرف یہی ہے تاہم میں یقین رکھتا ہوں کہ حکومت کے الزامات سراسر غلط ہیں۔

اسمبلی میں مسئلہ چین پر تحریک التواء

گورنر جنرل نے اجازت نہیں دی

سرحد کی کانگریسی حکومت نے بجٹ پیش کر دیا

اخراجات میں ۵ لاکھ روپیہ کی تخفیف

مالیانہ اور آبپاشی میں زبردست رعایت

ایبٹ آباد ۱۷ ستمبر۔ آج اسمبلی صوبہ سرحد میں مسٹر ... گاندھی وزیر مالیات نے بجٹ پیش کیا۔ اپنی تقریر میں آپ نے کہا کہ موجودہ وزارت نے ۳ ستمبر کو چارج لیا اور تھوڑے سے عرصہ میں بھی بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں ...

... تقریباً ۵ لاکھ روپیہ کی کمی کی جائے گی مالیانہ آراضی اور آبیانہ میں ایک لاکھ روپیہ کی معافی دی گئی ہے۔ پچاس ہزار روپیہ بے کاری کی فراہمی کی اسکیم میں صرف کیا جائے گا۔ آبیانہ میں جو ایک لاکھ روپیہ کی معافی دی گئی ہے اس کے علاوہ ۸۳ ہزار روپیہ گذشتہ جون میں معافی میں دیا جا چکا۔

آمدنی کا تخمینہ ایک کروڑ ۸۳ لاکھ ۹۹ ہزار روپیہ ہے۔

اخراجات کا تخمینہ ایک کروڑ ۸۰ لاکھ ۵۱ ہزار روپیہ خسارہ ۱۹ لاکھ ۸۲ ہزار روپیہ ہے جو گذشتہ سال کے ۱۰ لاکھ ۶۱ ہزار روپیہ کے بقایا سابقہ سے پورا کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ یکم اکتوبر کو قائم ہو جائیگی

شملہ۔ فیڈرل سپریم کورٹ یکم اکتوبر کو بن جائیگی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سر موریس ... کے آخر میں وائسریگل لاج میں وائسرائے کے سامنے حلف وفاداری ...

یوپی صوبجاتی حج کمیٹی کی میٹنگ

بحر روم کی حفاظت کیلئے ترکی بیڑہ

ترکی بیڑہ ہر غیر ملکی جہاز کو سلامی

جنیوا ۱۷ ستمبر ترکی اور یونان کا مشترکہ جنگی بیڑہ جس میں آٹھ آبدوز کشتیاں اور سولہ جنگی جہاز ہیں۔ بحر روم کی کانفرنس کی تجاویز کے مطابق بحر روم کو روانہ ہو گیا ہے۔ یہ بیڑہ فرانس اور برطانیہ کے جنگی بیڑوں سے ملکر غیر ملکی جہازوں اور پراسرار آبدوز کشتیوں کے حملوں کا انسداد کرے گا۔ جب یہ بیڑہ دردانیال سے روانہ ہوا تو تمام غیر ملکی جہازوں نے سلامی دی اور توپیں داغی گئیں اور یونان و ترکی جنرل اسٹاف کے حکام اعلیٰ ساحل پر موجود تھے۔

جمعیۃ علمائے ہند کے مجاہدین کا اہم اجتماع

دہلی ۱۸ ستمبر دیوبند سے ایک تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت شیخ اعظم کے دولتکدہ پر جمعیۃ علمائے ہند کے مجاہدین کی اہم مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا ابو المحاسن سجاد۔ اور مولانا احمد سعید صاحب نے مسلمانوں کی اجتماعی زندگی اور سیاسیات حاضرہ پر جدید حالات کی روشنی میں غور فرمایا حضرت مولانا ابو القاسم حفظ الرحمن صاحب۔ مولانا محمد میاں الہ آبادی اور مولانا منظور نعمانی نے بھی اس موقع پر اپنے واضح اور مدلل خیالات پیش فرمائے۔ مستقبل میں عظیم نتائج کی توقع ہے۔

ریاست رامپور میں نازک صورت حالات

لکھنؤ ۱۸ ستمبر ریاست رامپور میں ۵۰ اشخاص کی گرفتاری لاٹھی چارج، دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ اور عورتوں کے اضطراب کی بابت بحث کرنے کیلئے کل مسٹر عزیز احمد خاں نے یوپی اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کی جس کی گورنر یوپی نے اجازت نہیں دی۔

انسداد شراب کی اسکیم

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین بیچ اس مسئلہ کے

(۱) اگر تکبیر پڑھ کر کسی جانور پر بندوق چلائی جائے کیا وہ بغیر ذبح کرے حلال ہو جائے گا۔

(۲) زید اپنی زوجہ مرحومہ کے جنازہ کو کاندھا دیسکتا ہے اور اس کے جنازہ کو قبر میں اتار سکتا ہے اور قبر میں اتار کر اس کے منہ کو مطابق اور عزیزوں کے دیکھ سکتا ہے جیسا کہ اکثر عزیز واقارب دیکھتے ہیں۔

(۳) جو زیورات زیر استعمال ہوں ان پر زکوٰۃ جائز ہے یا کہ نہیں۔

الجواب

ہندوستانی افکار

زندگی اور موت

اس وقت ہمارا ملک اور اس کی تمام اقوام ہمارے پیش نظر ہیں! ہندو ہزاروں برس سے غلامی میں مبتلا تھے لیکن اپنی قوت عمل کی بدولت ہندوستان کی تمام قوموں اور برسر حکومت جماعت کو مرعوب کئے ہوئے ہیں۔

سکھوں کی چھوٹی سی جماعت ہے جو حقیقتاً صرف پنجاب میں محدود ہے لیکن اپنے عزم وعمل کی بدولت حکومت اور دوسری جماعتوں سے اپنے مطالبات منوالیا کرتی ہے۔

مسلمان اگر چاہتے ہیں کہ ہندوستان میں زندہ رہیں تو اپنی قوت عمل کا ثبوت دیں، اپنے باہمی اختلافات کو جو محض معمولی ...

... ان کے فقدان کا نتیجہ ہیں، کیونکہ بقاء اصلح کا قانون دنیا میں ہر جگہ جاری ہے اور بغیر اظہار صلاحیت کے کامیابی ناممکن ہے اور صلاحیت کا اظہار اپنے عمل میں پنہاں ہے۔ صرف خواہش وطلب سے کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوتی جبتک خواہش وطلب کے ساتھ اس کے حصول کیلئے عمل ومحنت نہ ہو۔ (نقیب)

تارا سنگھی ذہنیت

حال میں شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر کا ایک اجلاس ماسٹر تارا سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوا اس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسلمانوں کا یہ مطالبہ سکھوں کے لئے قابل قبول نہیں کہ نماز کے وقت مسجدوں کے سامنے باجہ نہ بجایا جائے۔

اس فیصلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھ صلح ومفاہمت کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بند کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ "باجہ نوازی" کا بھوت صرف راولپنڈی کے چند درجن نوجوانوں پر سوار ہے۔ لیکن پربندھک کمیٹی کی قرارداد نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ مرض سارے پنجاب میں پھیل چکا ہے اور بعض بعض جگہ تو بالکل لاعلاج صورت اختیار کر رہا ہے۔ اگر سکھ اسی طرح باجے کی سروں کو اسلامی عبادت پر ترجیح دیتے رہے تو خدا جانے بدنصیب پنجاب کا کیا حشر ہوگا۔

کس درجہ افسوس ہے کہ ایک طرف حکومت پنجاب اور صحیح الخیال لیڈر اتحاد وآشتی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری طرف یہ سکھی ذہنیت فساد وتشدد کی آگ کو ہوا دے رہی ہے۔ حالانکہ باجہ بجانے کا حق اتنی اہمیت نہیں رکھتا کہ اس کے لئے مسلم سکھ اتحاد کو قربان کر دیا جائے۔ (زمیندار)

عربی افکار

مسائل امروز

مصارف حج کا گوشوارہ

۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء میں اخراجات حج اور تفصیلات کا مکمل نقشہ

(۳) کرایہ مکان جدہ بوقت واپسی جو وصول شدہ رقم میں داخل ہے وہ صرف ایک رات کے لئے ہے اور چونکہ بعض حجاج واپسی پر ایک رات سے زائد جدہ میں قیام فرماتے ہیں لہذا ایک رات کے بعد فی کس ڈیڑھ قرش طلائی کرایہ مکان فی شب دا کرنا لازمی ہے۔

(۴) قرنطینہ اور مجلس مراقبت حجاج کا رسم مذکورہ بالا مصارف میں شامل نہیں کیونکہ یہ ٹیکس جہاز راں کمپنی سے وصول کر لیا جاتا ہے اور اس کی ...

ہے اسی طرح کسی کو یہ حق نہیں کہ مقررہ رقوم سے کچھ بھی زیادہ وصول کرے اگر کسی حاجی سے کوئی زائد رقم لی جائے تو وہ فوراً حکومت سے مراجعت کرے۔ اس کی زائد رقم فوراً دلائی جائے گی۔ اور لینے والا سخت ترین سزا کا مستحق ہوگا۔

(۵) غیر ملکی موٹروں کو حق نہیں کہ وہ بلا خاص اجازت حکومت کے اس مملکت میں چلائی جائیں۔

عام گوشوارہ جملہ مصارف حج

(۱) مصارف حجاج جو بندرگاہ جدہ پر اترتے ہیں فی نفر

مصارف حجاج جو بندرگاہ ینبع پر وارد ہوتے ہیں فی نفر

مصارف حجاج جو براہ عراق آتے ہیں فی نفر

ہم اسپین پر روس کا قبضہ نہیں دیکھنا چاہتے

جنرل فرانکو کو بائی کے نہا واقعات کے خلاف ہے

ہر ہٹلر کا تازہ بیان

یہ نہیں چاہتے کہ وہاں ایسوح فوجیں جائیں جو اٹلی اور جرمنی کی حامی ہوں۔ اسی طرح ہم بھی نہیں چاہتے کہ وہاں بالشوازم کا دور دورہ ہو۔ اسپین نینشنسٹ ہو سکین اسپین پر بالشوزیم کا قطعی غلبہ نہ ہو۔ فرانس اور برطانیہ کو یہ خطرہ ہے کہ کہیں جرمنی اور اٹلی اسپین پر قبضہ نہ کریں۔ لیکن ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں روس کا اس پر قبضہ نہ ہو جائے۔

چینی فوجوں نے جاپانی فوجوں کو جہاز سے نہیں اترنے دیا

چینی قلعوں پر جاپانی جنگی جہازوں سے بمباری

ساہوکاروں اور کارخانہ داروں سے حکومت جاپان کی اپیل

شنگھائی۔ ۱۵ ستمبر۔ جنوبی چین کی بہترین جنگجو فوجیں ہرشمل چارٹرڈ بیرن یونٹنگ میں داخل ہوگئے ہیں۔ اور جاپانی فوجوں کو جہازوں سے اترنے سے روک دیا ہے۔ اور اس طریقہ پر انھوں نے لڑائی کا رخ بدل دیا ہے۔ دریں اثنا جاپانی فوجیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ اور چینی فوجیں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے لئے ٹھیر گئی ہیں۔

ٹوکیو کی اطلاع مظہر ہے کہ سرکردہ کارخانہ داروں اور ساہوکاروں کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے جاپان کے وزیر اعظم پرنس کنا لونے فرمایا کہ حکومت ملک کے سرمایہ پر کنٹرول کے متعلق کوئی ضروری قانون بنانے سے گریز کر رہی ہے۔ لیکن اب لوگوں کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

پانچ جاپانی جنگی جہازوں نے دو چینی قلعوں پر بمباری کی۔ جواب میں چینی ہوائی جہازوں نے جنگی جہازوں پر بارش کی اور وہ واپس آگئے۔ قلعوں کو بہت نقصان پہونچا۔

یوپی اسمبلی میں ایک اہم قرارداد

کھانڈ اور دیا سلائی کے محاصل میں سے نصف صوبہ جات کو دیئے جائیں

لکھنؤ۔ ۱۳ ستمبر۔ مسٹر محمد اسحاق خاں نے مندرجہ ذیل رزولیوشن اسمبلی میں پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

یہ اجلاس درخواست کرتا ہے کہ مقامی حکومت ہند سے پر زور اور بہتر طریق پر یہ درخواست کرے کہ نمبا ایوارڈ میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں منظور کرانے کی کوشش کرے۔

(۱) اپریل ۱۹۳۶ء تک کے تمام قرضہ جات جو حکومت یوپی کے ذمہ باقی ہیں منسوخ کر دیئے جائیں (ب) پانچسال کے لئے ۲۵ لاکھ سالانہ امداد کی بجائے ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ منظور کیا جائے اور (ج) کھانڈ اور دیا سلائی پر جو ایکسائز ڈیوٹی موصول ہو اس سے نصف اس صوبہ کو عطا کی جائے

شراب بند کرنے کی عملی تائید

مدراس کارپوریشن نے حکومت سے معاوضہ لینا بند کر دیا

مدراس ۱۴ ستمبر موجودہ وزارت کی شراب بند کرنے کی پالیسی کی صدق دلانہ تائید اور حمایت کرنا نیز اس پالیسی کو کامیاب بنانے کیلئے حکومت کے ساتھ تعاون کا اظہار کرنے کے طور پر مدراس کارپوریشن نے آج شام ایک رزولیوشن کے ذریعہ ۶۱۰۳۱ روپیہ کی رقم معاف کر دی جو وہ حکومت سے ان مقامات سے ٹیکس کے معاوضہ کے طور پر لیتی تھی جو شراب استعمال کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں کارپوریشن نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ حکومت سے درخواست کی جائے کہ وہ شہر میں شراب بند کرنے کی اسکیم جلد از جلد جاری کر دے۔ کارپوریشن نے شہر میں اشتہار لگانے ٹیکس لگانے کا بھی فیصلہ کیا۔

برطانیہ فسطائیت کا حامی ہے

آل انڈیا چین ڈے منانے کیلئے اپیل

راشٹرپتی پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

بمبئی ۔ ۱۴ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے ایک بیان برائے اشاعت یونائیٹڈ پریس کو دیا ہے۔ جس میں انھوں نے ہم وطنوں سے اپیل کی ہے کہ ۲۶ ستمبر بروز اتوار کو آل انڈیا چین ڈے منایا جائے اور اسی دن پبلک جلسہ منعقد کئے جائیں جن میں جنگ کے خطرہ کے متعلق فیض پور کانگریس کا رزولیوشن پاس کیا جائے

پنڈت جی رقمطراز ہیں۔ چین میں جنگ بلا کسی اعلان کے موجودہ ایام کے پسندیدہ طریق پر جاری ہے۔ اور ہزاروں انسان بے رحمی کے ساتھ موت کے گھاٹ اتارے جا چکے ہیں۔ جاپان کی جارحانہ سرگرمیاں بھی جاری ہیں اور جمعیۃ اقوام جسے لوگوں کو حفاظت کرنے اور حملے روکنے کے لئے قائم کیا گیا تھا استقدر بے بس اور کمزور ہو گئی ہے کہ اسے اتنی جرأت نہیں ہوتی کہ وہ زمانہ حاضرہ کے اہم مسائل پر بحث کر سکے۔ فیصلہ کرنا تو در کنار پنڈت جی نے نہایت غیر مبہم الفاظ میں فیسزم کے شرمناک کارناموں کی بھی مذمت کی ہے۔ پنڈت جی نے فرمایا کہ فیسزم ہر ایک بین الاقوامی معاہدہ۔ اور بین الاقوامی فرائض کو بیکار بنا دیتا ہے برطانیہ فیسزم کا بالواسطہ دوست ہے کیونکہ وہ نہ ہی برداشت کرتا ہے اور نہ اس قسم کی مصیبتوں کو روکنے کے لئے کوئی تدبیر اختیار کرتا ہے۔

پنڈت جی نے آخر میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ہندوستان کو اہل چین کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کرنا چاہئے اور ۲۶ ستمبر کو آل انڈیا چین ڈے منانا چاہئے۔ جب کہ ہندوستانیوں کی رضامندی حاصل کئے بغیر چین کو ہندوستانی فوج بھیجنے کی بھی مذمت کرنا چاہئے۔

صوبہ مدراس میں شراب نوشی کے خلاف جہاد

تمام شراب خانے اور تاڑی خانے بند ہو جائیں گے

عادی مے نوشوں کیلئے خاص اجازت نامے

... کے لیسنس دیئے جاتے ہیں۔ عادی شراب خوروں کی ایک محدود تعداد کو درخواست دینے پر غیر ملکی شراب بوتلوں میں بند خرید کر اپنے گھر پر استعمال کرنے کی اجازت مل سکے گی۔ اس اجازت نامے کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے اجازت نامے منسوخ کر دیئے جائیں گے۔

لیگ اسمبلی کا آئندہ اجلاس

سر آغا خاں صدر منتخب ہو گئے

جنیوا۔ ۱۴ ستمبر۔ ہز ہائی نس سر آغا خاں ۲۴ ووٹوں کے مقابلہ میں ۴۹ ووٹوں کی حمایت سے لیگ اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے صدر منتخب ہو گئے۔

ہز ہائی نس آغا خاں نے خود کو لیگ اسمبلی کے آئندہ اجلاس کا صدر منتخب کرنے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگوں نے مجھے صدر منتخب کر کے ہندوستان کی بڑی عزت کی ہے۔ یہ امر میرے وطن کے لئے بڑے فخر کا باعث ہے کیونکہ اس کا سارا فلسفہ زندگی ایسے اصولوں پر مبنی ہے جن اصولوں پر کہ لیگ بنی ہے ہندوستان کے بڑے بڑے مفکر خواہ ان کا تعلق کسی مذہب و ملت سے رہا ہو زمانہ قدیم سے ہی قانون کی فوقیت کے قائل رہے ہیں جو کہ طاقت کے خلاف بچاؤ کی واحد صورت ہے۔ مجھے اس امر کا پورا احساس ہے کہ میرے صدر منتخب ہونے سے مجھ پر کس قدر بھاری ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں۔ میں ان کو اچھی طرح سرانجام دینے کی کوشش کروں گا سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے ہز ہائی نس آغا خاں نے کہا اشتراک عمل اور نیک اعتمادی کی جس قدر آج ضرورت ہے اس قدر اس سے پیشتر شاید کبھی نہ تھی۔ اگر کچھ اقوام نے لیگ سے اپنا سلسلہ منقطع کر لیا ہے تو ان کے ساتھ ہی ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کچھ لوگ اب بھی اس کے دروازہ پر دستک دے رہی ہیں کیونکہ دراصل لیگ اب زیادہ وسیع اور عام ہو گئی ہے۔ آپ نے اس امر پر اظہار مسرت کیا کہ انھیں ترکی، عراق، افغانستان اور مصر کے لیگ میں داخل ہونے پر ان کا خیر مقدم کرنے کا موقع حاصل ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو آئندہ کے لئے نیک فال سمجھنا چاہئے۔

تقریر ختم کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ لیگ کے آدرش ہمیشہ قائم رہے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ قائم رہیں گے۔

نمائندہ اسمبلی کے متعلق مسٹر جناح کی ترمیم

شملہ۔ ۱۴ ستمبر۔ ابھی تک گورنمنٹ نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ وہ نمائندہ اسمبلی کے متعلق کانگریس پارٹی کے رزولیوشن پر جو کہ زیر بحث ہو گا کیا رویہ اختیار کرے گی۔ مسٹر جناح نے اپنی ترمیم کا نوٹس دیا ہے جس میں انھوں نے ایک کانفرنس یا کنونشن کے انعقاد کی حمایت کی ہے۔ لابی کی گفتگو سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کانگریس پارٹی کو یہ خیال ہوا کہ ان کا رزولیوشن [illegible] نہیں ہو گا تو وہ مسٹر جناح کی ترمیم کی حمایت کریں گے۔

نواب سر لیاقت حیات خاں کے اختیارات

پٹیالہ۔ ۱۴ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی صحت کو پیش نظر رکھتے ہوئے نواب سر لیاقت حیات خاں کو اجلاس خاص کے اختیارات دیدیئے ہیں۔ نواب صاحب کو فرقہ وارانہ تعصب رکھنے والوں اور رشوت خور افسروں کو برخاست کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے مہاراجہ صاحب نے امید ظاہر کی ہے کہ اس طرح ریاست کا کام خوش اسلوبی سے چلے گا۔ انھوں نے نواب صاحب کی وفاداری کا بھی اعتراف کیا ہے۔

حدیث اور فقہ کی سستی کتابیں اردو میں

(۱) بخاری شریف کامل
(۲) مسلم شریف کامل
(۳) مشکوٰۃ شریف کامل
(۴) انتخاب صحاح ستہ
(۵) اسلامی تعلیم

ملنے کا پتہ

[illegible]

دہلی کلاتھ ملز کے کپڑوں سے خوب بلبوس ہو جائیے۔ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

علما کی تنظیم کا اہم نوعیت کا پروگرام

ہندوستان میں روٹی اور مذہب کی فیصلہ کن جنگ ہونے والی ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

برپا ہے اس سے غفلت اور چشم پوشی ناقابل معافی جرم ہے فلسطین اور وزیرستان میں گورنمنٹ برطانیہ جو کچھ کر رہی ہے اور کرنا چاہتی ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔

خود ہندوستان میں روٹی اور مذہب کی ایک فیصلہ کن جنگ ہونے والی ہے۔ مزدوری اور سرمایہ داری سے دو جنگی محاذ قائم ہو چکے ہیں۔ لیکن آپ نہایت خاموشی اور سکون کے ساتھ یہ تماشا دیکھ رہے ہیں۔ نتیجہ اور انجام کے ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے مگر ہدایت اور رہنمائی کی ذمہ داری سے تو سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ آپ ہی فرمائیے کہ علماء ہند کے علاوہ وہ کونسی جماعت ہے جو مذہب کی روشنی میں ان سیاسی الجھنوں کو سلجھا سکتی ہے۔ جس میں آجکل ملک مبتلا ہے جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جس کا شعار ہمیشہ اعلاء کلمۃ الحق رہا ہے اور اس نے بلا خوف لومۃ لائم حق کی آواز بلند کی ہے۔ اور کبھی حق بات کہنے میں حکومت کا خوف اسکو مانع نہیں ہوا۔ خواہ حکومت قومی ہو یا غیر قومی یہی ایک جماعت ہے جس نے ترغیب و ترہیب اور خوف و طمع کی ہر منزل کو ثبات اور استقلال کے ساتھ اس طرح عبور کیا ہے کہ کبھی نہ خوف دہراس تھا اور طمع و لالچ کا کوئی شائبہ۔ یہ جماعت اپنے یوم تاسیس سے آج تک ایک لمحہ کے لئے بھی کسی اقتدار کے آگے سرنگوں نہ ہوئی۔ ہمارے مخالفین ہمکو کتنا ہی مطعون کریں لیکن آج تک ان کو یہ کہنے کی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم نے بد دیانتی کے ساتھ کبھی کوئی رائے قائم کی ہے یا کسی خوف و دباؤ کی گھاٹی میں ہمارے پائے استقلال نے جنبش یا لغزش کی ہے۔

میں حضرات علماء سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کو اپنی جماعت کی ضرورت کا احساس ہو یا نہ ہو لیکن عام مسلمانوں کو آپ کی ضرورت ہے اور وہ آپ کی متفقہ رہنمائی کے آج بھی اتنے ہی محتاج ہیں۔ جتنے کہ ۱۹۱۹ء اور ۱۹۲۰ء میں تھے۔

باقی بر صفحہ (۸)

چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علماء کی تشکیل و تنظیم کو بی الحال موجودہ قواعد کی روشنی میں ترتیب دیا جائے یعنی اہل علم کے علاوہ دیگر حضرات کی تعداد ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو۔

جہاں تک رابطہ عوام کا تعلق ہے میں اس کے متعلق صرف اتنی گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ عوام نے نہ کبھی پہلے جمعیۃ علماء کے فیصلوں پر عمل کرنے سے انکار کیا اور نہ آئندہ اس کی توقع ہے جمعیۃ علماء نے جب کوئی اسکیم اور پروگرام عوام کے سامنے پیش کیا ہے انھوں نے حتی الامکان اس پر عمل کیا ہے۔ ہمارا کام سب سے مقدم یہ ہے کہ ہم جمعیۃ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں تاکہ ہماری آواز مؤثر ہو سکے۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ عوام کا رابطہ کوئی غیر ضروری ہے یا ناقابل توجہ ہے۔ میں خود اس پر غور کر رہا ہوں۔ لیکن عام مسلمانوں کو جمعیۃ علماء کا ممبر بنانا جب ہی ہو سکتا ہے کہ جب قواعد میں تھوڑی سی ترمیم کی جائے یہ مسئلہ کئی دفعہ زیر غور آچکا ہے۔ لیکن اس میں جن مشکلات اور دشواریوں کا سامنا ہو گا۔ اس کا کوئی صحیح حل نہ ہو سکا۔

شعبۂ تبلیغ کا قیام

ان ہی دشواریوں کا لحاظ رکھتے ہوئے شعبۂ تبلیغ کا قیام کیا گیا تھا اور ہندوستان کے اضلاع میں اسکی بہت سی شاخیں قائم ہو گئی تھیں شعبۂ تبلیغ کا قیام بھی اسی غرض سے کیا گیا تھا کہ اس میں عام مسلمان اور غیر سیاسی انجمنیں شریک ہو سکیں لیکن روپے کی قلت اور اہل خیر حضرات کی عدم توجہ کے باعث مجھے افسوس ہے کہ وہ نظام بھی قائم نہ رہ سکا اور جو کچھ باقی ہے وہ بہت کم ہے۔ بہرحال یہ ایک مستقل مسئلہ ہے جو ارکان جمعیۃ علماء کے زیر غور ہے اور جسکو انشاءاللہ آئندہ سالانہ اجلاس میں حل کیا جائے گا۔

ضروری گذارش

اس وقت تو میں صرف حضرات اہل علم کی خدمت میں ایک یہی گذارش کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جس قدر ممکن ہو سکے جلد از جلد ...

چین کے تینتیس ہزار سپاہی مارے جا چکے

جاپانیوں نے چینی پناہ گزینوں پر بھی بم برسائے

چین آخر دم تک دشمن کا مقابلہ کرے گا

ہم اس وقت تک لڑیں گے یا تو ہم فتح پائیں گے یا بری طرح پٹ جائیں گے۔ خواہ ہماری سرزمین لاشوں اور خون سے لت پت ہو جائے۔

شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ شمالی اور مشرقی مورچوں پر چینی فوجیں پیچھے ہٹنا شروع ہو گئی ہیں اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لیا ہو اور تیانگ کے درمیان دوسری صف باندھیں گی جہاں کہ اس وقت ایک چینی سپاہ پیشتر سے موجود ہے۔

کلکتہ سے اطلاع ملی ہے کہ پکنگ سیویا نا ریلوے کی جانب بڑھتی ہوئی جاپانی فوجوں نے ٹانگ پر قبضہ کر لیا ہے اور ایک جاپانی دستہ نے سرحد سالسنی پار کر لی ہے۔ اور کونگ پر قبضہ کر لیا ہے۔

کمیونسٹ چینی فوجیں سالسنی میں داخل ہو گئی ہیں۔ ایک جاپانی ترجمان نے بیان کیا ہے کہ اس وقت شنگھائی میں تین لاکھ اور چار لاکھ کے درمیان چینی سپاہ موجود ہے۔ ابھی تک جاپانی فوجیں پوری تعداد میں نہیں پہونچیں

کل چینی ہوابازوں نے شنگھائی میں جاپانی جنگی جہازوں پر بمباری کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کم سے کم دو جنگی جہازوں پر گرے۔ فوجی حکام کا بیان ہے کہ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے۔ جاپان کے تین ہزار بحری سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ چین کے تیس ہزار اشخاص مارے جا چکے ہیں اور بیس ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔

شنگھائی۔ ۱۴ ستمبر۔ جاپانیوں نے جہاز "جنک" پر بم برسائے جو کہ سوچو کی جانب جا رہا تھا۔ اس پر چار سو سے زیادہ چینی پناہ گزین ہلاک ہو گئے۔

صوبہ اڑیسہ میں بیکاری کیخلاف جہاد

تعلیم یافتہ بیکاروں کی اعداد شماری کی تجویز

کٹک ۱۳ ستمبر۔ وزیر اعظم نے اجلاس اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت صوبہ میں تعلیم یافتہ بیکاروں کی تعداد معلوم کرنے کی غرض سے ان کی فہرست تیار کرانے کیلئے آمادہ ہے۔ اگرچہ ان ذرائع کے معلوم کرنے میں ابھی دقت پیش آرہی ہے۔ جن سے کہ اس بارے میں صحیح معلومات بہم پہونچ سکتی ہیں۔ لیکن تاہم اس کا فیصلہ ہوتے ہی بغیر کسی مزید تاخیر کے کام شروع کر دیا جائے گا۔

پولیس پورٹرطبسوں کی کاروائی رپورٹ نہ کریں

تاکیدی احکام جاری ہو گئے

الہ آباد۔ ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اس امر کے متعلق محکمہ پولیس کو احکام جاری ہو گئے ہیں کہ پولیس رپورٹر کسی جلسہ میں رپورٹ لینے کے لئے نہ جائیں۔ یہ احکام سخت تاکیدی اور انتقامی ہیں۔ اور رپورٹروں کو خلاف ورزی کی کوئی آزادی نہیں دیتے۔ ان احکام کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی ہے کہ بعض موقعوں پر وزیر اعظم صاحب کے اس بارے میں اپنے خیالات ظاہر کرنے کے باوجود بھی بعض خفیہ پولیس اور معمولی پولیس کے افسر سیاسی جلسوں میں پہونچتے رہتے ہیں اور اپنی سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں۔ اور ان کا طریق عمل کانگریسیوں کو بہت ناگوار گذرتا ہے اور انھوں نے وزیر اعظم صاحب سے اس کی شکایت کی ہے۔

افسران پولیس نے اپنے اس طریق عمل کی یہ صفائی پیش کی ہے کہ اس بارے میں کوئی خاص احکام نافذ نہ ہونے کے باعث یہ غلطی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ احکام جاری کئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ اس کی پوری پوری تعمیل کی جائے گی۔

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ "گوہر مراد" ان تمام اشخاص کیلئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلب گار ہیں۔ ایک بیش قیمت تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو وہ خواہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنی ہی دور رہتا ہو فوراً تمہارے پاس پہونچے گا۔ ...

نوٹ۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام دے گا۔
پروفیسر جی تنکہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۔ لاہور۔

رسالہ علوم مشرقی لاہور

ایک کارڈ لکھ کر ایک سال کے نمونے طلب کریں
نیجر رسالہ علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

مشہور ترین قلمہائے انبہ و لیچی وغیرہ

سپرنٹنڈنٹ سرکاری باغ نمبر ۵ درپھنگہ (بہار)

ریشمی بوسکی

دیکھنے میں خوبصورت چلنے میں مضبوط اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کریں تو سو روپیہ ...

فینسی بوسکی

... قیمت ۷ گز تین روپیہ محصول ڈاک ۔ ۳/۸
منیجر دی موزنگ اسٹار سپلائی حلوہ [illegible] (پنجاب)

کوہ نور خضاب

دنیا کا بہترین جرمنی خضاب ہے نزلہ سوزش نہیں کرتا خوبی یہ ہے کہ اس سے بالوں کا رنگ قدرتی جیسا سیاہ ہو جاتا ہے تمام دکاندار فروخت کرتے ہیں۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت منگائیے۔

"سول ایجنٹ" حاجی محمد ابراہیم محمد اسمعیل اللہ والے صدر بازار دہلی

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔ قیمت ۴ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک، تین پر ۱۱

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

پنڈت جواہر لال نہرو کا نظریہ جنگ

جو لوگ جنگ آزادی سے علیحدہ رہینگے ان کو اپنی غلطی کا اعتراف کرنا پڑیگا

جنگجو افراد جنگ میں جنگ کے بعد مال غنیمت جمع کرنیکے وقت آگے رہتے ہیں

بمبئی ۱۲ ستمبر پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے عیسائیوں کے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ان لوگوں کو زبردست رائے دی ہے جو ملک کی جنگ آزادی سے دور رہتے ہیں۔ پنڈت جی نے فرمایا کہ جنگجو لوگ ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں خواہ وہ موقعہ لڑائی کا ہو خواہ لڑائی کے بعد اور خواہ مال غنیمت جمع کرنے کا۔ میں نہیں جانتا کہ جب ہندوستان آزاد ہو جائیگا تو اس وقت کیا ہوگا۔ کیا یہاں کی حکومت ملوکیت پرست ہوگی یا اس کی مخالف لیکن کچھ بھی ہو ہمارا یہ دیکھنا فرض ہے کہ کوئی غلط بات نہ ہونے پائے۔ آج ہندوستان کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ نوکریاں اور ملازمتیں نہیں بلکہ سیاسی طاقت ہے جو لوگ جنگ آزادی کی قربانیوں سے دور رہتے ہیں وہ بہت جلد اپنی غلطی محسوس کریں گے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہندوستان غلامی سے نجات حاصل نہیں کر لیتا وہ دن آنیوالا ہے اور قدرتی طور پر انہیں لوگوں کو آزاد ہندوستان کی ہیئت اور تقدیر بنانے کی لیاقت حاصل ہوگی جو جنگ آزادی لڑتے ہیں عیسائی یا دوسرے لوگ اگر کچھ کام نہ کریں گے اور دور کھڑے تماشہ دیکھتے رہیں گے تو وہ اپنے آپ کو بہت نقصان پہنچائیں گے اس کے برعکس یہ بات بالکل مستند ہے کہ زیادہ مکمل اتحاد سے سوراج جلد حاصل ہو جائیگا جو کہ ہندوستان کے لئے ایک مبارک دن ہوگا

فلسطین میں حکومت برطانیہ کی پالیسی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ اچھی طرح سمجھنے اور غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک تیر سے دو شکار کھیلنا چاہتے ہیں ہندوستان کو آنے کا راستہ فلسطین سے گزرتا ہے اور اس کی خاص اہمیت ہے کیونکہ برطانیہ کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو اپنا بحری اور ہوائی راستے اپنے لئے محفوظ رکھے۔

آپ نے سیاسی اغراض کے لئے فرقہ وارانہ اور طبقہ وارانہ پارٹیاں بنانے پر اظہار افسوس کیا اور کہا کہ اس سے قومی تحریک دب جاتی ہے اور حصول آزادی کے مقصد کو بڑا ضعف پہنچتا ہے۔ آپ نے سارے ملک کے عیسائیوں سے اپیل کی کہ وہ جنگ آزادی لڑنے والی طاقتوں میں شریک ہو جائیں سیاسی کام کرنے کیلئے کانگریس نے ایک اعلیٰ آدرش اور نصب العین قائم کر لیا ہے آپ اور کوئی وسیع قومی مجلس نہیں ملے گی جس میں نسلی تعصب بالکل نہ ہو۔ ہر عقیدہ اور جماعت کے لوگ اس میں کام کر سکتے ہیں۔ عیسائیوں کو کانگریس میں شریک ہو جانا چاہیئے اور جب قوم پرستی کی رو بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے تو انہیں ساحل کے قریب قریب نہیں رہنا چاہیئے۔ ہندوستان کو مناسب مرتبہ دلانے کے لئے ہر شخص کو صورت حالات کا بین الاقوامی نکتہ نگاہ سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔ بعض ملکوں میں قوم پرستی جارحانہ صورت اختیار کر گئی ہے۔ قوم پرستی کو خوشگوار اصولوں پر اختیار کرنا چاہیئے اگرچہ ہندوستان کی صورت حال بالکل مختلف ہے کیونکہ وہ غیر ملکی غلامی کے خلاف جنگ کر رہی ہے۔

مختلف فرقوں کے درمیان کسطرح اتحاد قائم ہو سکتا ہے

پنجاب کی اتحاد کانفرنس کی سفارشات

شملہ ۱۷ ستمبر مذہبی۔ نیم مذہبی اور سیاسی معاملات کے متعلق پنجاب اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹیوں کی کارروائی جار اجلاسوں کے بعد آج رات کو ختم ہو گئی۔ ان میں سے دو اجلاس شملہ میں اور دو لاہور میں زیر صدارت سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب منعقد ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سب کمیٹیاں ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان زیادہ تر مسائل کے متعلق فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ سیاسی مسائل کی سب کمیٹی نے ایک چھوٹی کمیٹی مقرر کی ہے جو اسمبلی میں مختلف فرقوں کی نمائندگی کے لئے ایک متفقہ فارمولا کی بنیاد پر نئے اور بہتر ذرائع اختیار کرے گی نیز لوکل باڈیز میں مختلف فرقوں کی نمائندگی کے بہتر طریقے کے لئے ایک متفقہ فارمولا تیار کرے گی اور اکتوبر کے آخر تک اپنا اسکیم پیش کرے گی یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ علاوہ سرکاری لوکل باڈیز اور دیگر انسٹی ٹیوشن میں نمائندگی کا مسئلہ کیبنٹ پر چھوڑ دیا گیا وہی اس کو حل کرے گی مسجد کے سامنے باجہ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی فرقہ کی عبادت گاہ کے سامنے عبادت کے وقت باجا نہ بجایا جائے اور نہ کسی قسم کا مظاہرہ کیا جائے۔ تحریر اور تقریر کے ذریعہ مذہبی پیشواؤں اور مذہب کے بانیوں پر حملہ بند کر دیا جائے اور حکومت سے اس سلسلہ میں موجودہ قانون میں ترمیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جھٹکا اور گائے کے گوشت کے لئے ایک قابل عمل حل مل گیا ہے اور تعلیمی درسگاہوں کی طرف سے سرکاری امداد کے متعلق بھی فیصلہ کر دیا گیا ہے سب کمیٹیوں سے باہمی تمدنی تعلقات کے متعلق حوصلہ افزا تجویزوں کی سفارش کی گئی ہے۔

پیرس میں بم پھٹنے سے حادثہ

پیرس ۱۲ ستمبر۔ آج پراسرار طریقہ پر دو بم پھٹ گئے جس سے دو پولیس مین ہلاک ہو گئے اور جائداد کو زبردست نقصان پہونچا۔

ایک بم انڈسٹریل اور میٹل سنڈیکیٹ کے ہیڈ کوارٹر میں پھٹا۔ اور دوسرا فرینچ ایمپلائرس جنرل ایسوسی ایشن کے احاطہ میں پھٹا۔

بمبئی اسمبلی میں دو نئے بل

ممبروں کی تنخواہ پچھتر روپیہ مقرر کی جائیگی

پونہ ۱۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں دو نئے بل پیش کئے جائیں گے جن میں سے ایک میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ جب تک اجلاس رہے اس وقت تک ممبران ہاؤس کو پچھتر روپیہ ماہانہ تنخواہ اور تین روپیہ روزانہ الاؤنس و نیز سفر خرچ دیا جائے۔ بل میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ وزیروں اور پریذیڈنٹ اور اسپیکر پر اطلاق نہیں ہوگا۔

دوسرا بل قانون حد سماعت مقدمہ میں ترمیم کرنے کے لئے پیش کیا جائے گا۔

ابرق کی کان میں ہولناک حادثہ

دو مزدور ہلاک ایک شدید زخمی

پٹنہ ۱۲ ستمبر گریڈیہہ سے ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ موضع دھروہ ڈگونواں میں ایک ابرق کی کان کی چھت گر جانے کی وجہ سے دو مزدور ہلاک ہو گئے اور ایک شدید زخمی آدمی کی ٹانگ ہسپتال میں کاٹ دی گئی

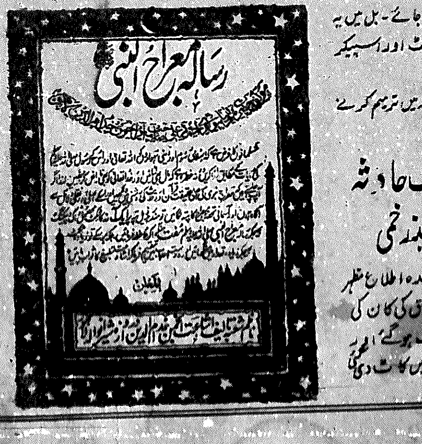

ہندوستان کا سب سے زیادہ مقبول اور سب سے زیادہ چھپنے والا مذہبی ماہوار رسالہ

مولوی

اگر آپ نے نہ دیکھا ہو تو حسب ذیل پتہ سے مفت منگا لیجئے منیجر رسالہ مولوی دہلی

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ہر ایک عضو آرام چاہتا ہے

آنکھوں کو آرام اور ٹھنڈک پہنچانے کے لئے

آئی ٹون استعمال کیجئے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ 30A میکلوڈ روڈ لاہور

جرمنی پستول

ڈاکو اور چوروں کو ڈرانے کے لئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ہوائی کا ہول اور مقابلہ کے لئے بہترین شے ہے بخوبی کوٹ کی جیب میں آسکتی ہے اس کی میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جاسکتے ہیں۔ جو کہ یکے بعد چلائے جاسکتے ہیں۔ پاس رکھنے کے لئے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی پستول مع کارتوس تین روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ

منیجر دی جرمن ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۳ بمبئی

برص، سفید داغ، پھلبہری

اگر آپ اس موذی مرض سے عاجز آکر مایوس ہو گئے ہوں تو ایک مرتبہ ضرور ہمارا مجرب روغن برص۔ تین دن استعمال کر کے خدا کی قدرت کا تماشا دیکھیں اگر آرام نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس

قیمت دو روپیہ

منیجر دربھنگہ میڈیکل ہاؤس نمبر ۱۲ دربھنگہ

باغ لگانے کا نادر موقع

سپرنٹنڈنٹ اجہ نرسری نمبر ۴۲ دربھنگہ بہار

عام میں طے کیا جائے۔ یہ ضروری ہے کہ جہاں جمعیۃ علماء قائم ہو چکی ہے وہاں رضاکاروں کی بھرتی کا کام شروع کر دیا جائے ہر جمعیۃ اپنے ماتحت رضاکاروں کی جماعت بنائے۔ ہر رضاکار سے ایک عہدنامے پر دستخط لئے جائیں اور مقامی اعتبار سے خدمت خلق کا کام رضاکاروں سے لیا جائے اس سلسلے میں ہر قسم کی اطلاعات مرکزی دفتر کو روانہ کی جائیں اور حسب ضرورت مزید ہدایات حاصل کی جائیں۔

دیوبندی و بریلوی

بعض مقامات سے اس قسم کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں کہ بعض مقامی علماء دیوبند اور بریلی کا سوال کر کے جمعیۃ علماء کی مخالفت کرتے ہیں۔ میں ان کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علماء کا دروازہ کسی ایسے ذی علم کے لئے بند نہیں ہے جو اصول اساسی کی دفعہ ۲۸ کے موافق عالم ہو۔ اہل حدیث، دیوبندی اور بریلوی کی کوئی تفریق جمعیۃ علماء میں نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء کا پلیٹ فارم مسائل مختلفہ کا پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ دفعہ ۳ کے موافق مذہبی نقطہ نگاہ سے سیاسی اور غیر سیاسی امور میں رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہر عالم کو دعوت دینی چاہیئے اور کسی پر جمعیۃ علماء کا دروازہ بند نہیں کرنا چاہیئے۔

رضاکاروں کی جماعت

اس سے پیشتر کہ عام مسلمانوں کی شرکت کا سوال اجلاس

آتشک کا سو فیصدی قطعی و سو فیصدی بے ضرر علاج

آٹھ آنہ کے صفحہ کی دو کتابیں مفت منگوا کر معلوم کریں

نیجر کرشنا فارمیسی ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

طول و عرض ہند میں یوم فلسطین

مجلس عمل کی اپیل پر شہر شہر اور قصبہ قصبہ میں جلوس اور جلسے

یوم فلسطین کے سلسلہ میں عرض و طول ہند میں مسلمانوں نے جس قدر گرمجوشی و خلوص کے ساتھ احتجاجی جلسے، جلوس اور ہڑتالیں کیں اس کی مختصر اطلاعات الجمعیۃ میں مسلسل شائع ہو رہی ہیں ان اطلاعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمانان ہند آج بھی گرمی حیات اور جوش عمل سے محروم نہیں ہیں۔ لیکن ان کے رہنمایان اس متاع حیات سے سراسر محروم ہیں اور وہ تجویز پاس کرنے کے ماسوا کوئی عملی قدم اٹھانے کے لئے تیار نہیں۔ مسلمان عوام کو چاہیئے کہ اگر وہ فی الحقیقت اپنے قبلہ اول مسجد اقصیٰ اور مدفن انبیاء کو خطرہ میں دیکھتے ہیں تو وہ اپنے بے عمل خواص اور بزدل لیڈران سے بیکسر بے نیاز ہو کر آزادی فلسطین کے لئے کوئی مؤثر قدم اٹھائیں اور جس فرض کو مسلمانوں کی سکہ بند جماعتیں ادا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں وہ خود مردانہ وار ادا کریں۔ «الہلال»

الہ آباد یوم فلسطین کے سلسلہ میں ۱۶ ستمبر کو ہندو اور مسلمانوں کی مکمل ہڑتال رہی ۴ بجے شام کو ایک عظیم الشان جلوس نے شہر کا گشت کیا اور محمد علی پارک میں زیر صدارت ڈاکٹر محمد حامد صاحب بیرسٹر جلسہ ہوا۔ شہر کے اکثر اسکول بند رہے۔ کانگریس کمیٹی، اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور سوشلسٹ پارٹی نے بحیثیت جماعت شرکت کی۔ ہڑتال اور جلوس کو کامیاب بنانے میں مسلم تاجران چوک نے خاص حصہ لیا۔ صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو شہر کے باہر ہونے کے باوجود صرف اس جلسہ کی شرکت کے لئے عین وقت پر تشریف فرما ہوئے۔ اور ایک پر مغز تقریر فرمائی۔ ذیل کی قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔ الہ آباد کا یہ عام جلسہ عرب کی پاک زمین فلسطین کی تجویز کی ہوئی تقسیم کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس کے ذریعہ فلسطین کے عرب سیاسی طاقت اور مالی ترقی سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیئے گئے ہیں اور بالخصوص مقامات کی حفاظت اور نگرانی کی پاک امانت ان کے ہاتھوں سے چھین لی ہے۔ رائل کمیشن کی تجویز کی ہوئی تقسیم انگریزی شہنشاہیت کا آئینہ ہے اور فلسطین کے عربوں کو ایک چیلنج ہے۔

اس جلسہ کی رائے میں ہندوستان اور فلسطین کی آزادی کے سوال میں بہت قریبی تعلق ہے اس لئے ہندوستان کی آزادی کی کوشش دوسرے غلام ملکوں کو آزاد کرانے کا بہترین ذریعہ ہے

ہردوئی ۱۶ ستمبر کو حسب تحریک مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس مجلس احرار اسلام ہردوئی کی طرف سے باقاعدہ یوم فلسطین منایا گیا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں نے مکمل ہڑتال رکھی۔ تانگہ والوں نے بھی تانگے بالکل بند کر دیئے۔ نماز جمعہ کے بعد تقریباً دس ہزار فرزندان توحید پر مشتمل جلوس نکلا اور ۶ بجے شام کو ہندو اور مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ مہاراج سنگھ پارک میں زیر صدارت جناب سید محمد اسحاق صاحب ایڈووکیٹ صدر انجمن اسلامیہ ہردوئی منعقد ہوا جناب قاضی احمد الیاس صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل ہردوئی نے ایک رزولیوشن جس میں تقسیم فلسطین کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی اور حکومت سے نظرثانی کا مطالبہ کیا گیا تھا پیش فرمایا جس کی تائید جناب مولوی احمد اللہ صاحب ناظم جمعیۃ التوحید نے کی۔

ضلع میرٹھ میں کانگریس کی تحریک

مولانا نور الدین بہاری کی مسلسل تقریریں

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کو قصبہ گھوتھوٹی میں کانگریس کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم سید مشتاق علی صاحب ہوا۔ حاضری تقریباً چار ہزار تھی۔ مولانا حکیم محمد اسحاق اور مولانا نور الدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور محمد اصحاب نے پرزور لیکچر دیئے۔ اس کے بعد کانگریس کا دوسرا جلسہ شاہجہانپور میں زیر صدارت مولانا اسد اللہ خاں صاحب ہوا جس میں مولانا نور الدین صاحب نے مسلمانوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس میں شرکت کی اپیل کی اور بتلایا کہ مسلمان حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور مولانا ابو الکلام آزاد پر اعتماد کریں

دوسرے روز ۷ ستمبر کو محمد الدین جلسہ ہوا اور مولانا اسد اللہ خاں وغیرہ نے تقریریں کیں اور مسلم لیگ کے اعتراضات کا جواب بھی دیا۔

انجمن نور الاسلام مظاہر العلوم کا جلسہ

۱۰ ستمبر ۱۹۳۸ء یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ ہماری انجمن کا چھٹا سالانہ جلسہ مولانا نور محمد صاحب مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر العلوم کی صدارت میں ہوا اور جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن سے ہوا۔ مقررین نے تقریریں کیں اور انجمن کی روداد سالانہ حاضرین جلسہ کے سامنے پڑھ کر سنائی گئی اور آخر میں جناب صدر محترم نے خطبہ صدارت پڑھا اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہو گیا۔ امروہہ مجلس عمل فلسطین کی تحریک کے مطابق ۱۶ ستمبر کو بروز جمعہ امروہہ میں بھی یوم فلسطین منایا گیا

نماز جمعہ کے بعد مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں مسلمانوں کی کثیر تعداد نے دعا کی اور اس کے بعد ایک جلوس شہر کے مکمل گشت کے بعد جامع مسجد واپس آیا ناظرین کی تعداد تین ہزار سے کم نہ ہوگی۔ شام ۸ بجے نوادن ہال کے وسیع میدان میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی معرکۃ الآراء اور زلزلہ انگیز تقریر نے جلسہ میں نئی روح پھونک دی اور مسٹر محمد لیس نے بین الاقوامی سیاسیات پر کامیاب روشنی ڈالی

کانوتہ ضلع سہارنپور ۱۶ ستمبر آج صبح ساڑھے نو بجے سیاہ جھنڈیوں کے ساتھ ایک بڑے مجمع نے شہر کا گشت بازاروں اور محلوں میں کیا اور بعد نماز جمعہ بصدارت حافظ محمد رفیق خاں صاحب ایک عام جلسہ ہوا جس میں علاوہ مسلمانان شہر کے ہندو صاحبان نے بھی حصہ لیا جلسہ کی کارروائی قاضی طہور احمد صاحب نے کی تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی اس کے بعد مولانا مسعود احمد صاحب صدیقی نے ایک زبردست تقریر کی جس میں انگریزوں کی وعدہ خلافیاں اور عربوں کی درد ناک حالت پر مؤثر انداز میں بیان کی اور ایک احتجاجی تجویز پیش کی جس کو مجمع نے بالاتفاق منظور کیا۔

روسری ضلع مراد آباد آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد روسری میں یوم فلسطین منایا گیا اور اتفاقی مولانا سید محمود احمد صاحب سکریٹری انجمن خدائے ملت یہاں موجود تھے بعد نماز جمعہ مولانا نے جلسہ عام میں ایک معرکۃ الآراء تقریر فرمائی جس میں برطانوی پالیسی اور یہودیوں کی قلعی کھولی اور ایک تجویز کے ذریعہ تقسیم فلسطین کی تنسیخ کا مطالبہ کیا

رانی کھیت ۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء انجمن اسلامیہ رانی کھیت نے جامع مسجد رانی کھیت میں بعد نماز جمعہ یوم فلسطین منایا۔ جامع مسجد مسلمانوں سے بھری ہوئی تھی منشی عبدالرحمن نے قومی نظم پڑھ کر سنائی اور کہا کہ انجمن اسلامیہ رانی کھیت تجویز پیش کرتی ہے کہ اس بیہودہ اور تباہ کن تقسیم فلسطین سے باشندگان فلسطین ہی نہیں بلکہ تمام دنیائے اسلام بے چین ہے۔ فلسطین عربوں کا ہی نہیں تمام عالم اسلام کا قبلہ اولیٰ ہے اس لئے ہمیں ہر ممکن طریقہ سے اس کی مخالفت کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے اور مسلمانان رانی کھیت برٹش گورنمنٹ کی فلسطین کی پالیسی کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

بہرائچ ۱۶ ستمبر حسب ہدایت آل انڈیا مجلس عمل فلسطین بہرائچ میں یوم فلسطین نہایت پرجوش طریقہ سے منایا گیا۔

جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا الحاج مولوی محفوظ الرحمن صاحب نامی نائب ناظم جمعیۃ العلماء بہرائچ نے تقریر فرمائی۔ بعد اختتام جلسہ پورا مجمع جلوس کی صورت میں روانہ ہوا۔ جلوس کی قیادت طلباء مدرسہ نور العلوم کر رہے تھے۔

جلسہ گاہ میں جناب خواجہ خلیل احمد شاہ صاحب چیئرمین میونسپل بورڈ کی زیر صدارت حضرت مولانا حمید الدین صاحب نے نہایت پرجوش تقریر فرمائی اور ایک احتجاجی قرارداد منظور ہوئی۔

بازار التفات گنج ضلع فیض آباد بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء بعد نماز جمعہ التفات گنج بازار سے ایک جلوس نکالا گیا جس میں مضافات کے حضرات شامل تھے بعد مظاہرہ کے بازار میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ محمد انوار الحق صاحب مقامی کانگریسی کارکن نے ایک مؤثر و پر مغز تقریر فرمائی جس میں فلسطین کی تاریخی اہمیت جو کہ اس کی مسلمان عالم کیساتھ ہے تفصیل سے فرمائی جلسہ میں بڑا جوش تھا۔ آخر میں تقسیم فلسطین کے متعلق جلسہ نے اپنے غم و غصہ کا رزولیوشن پاس کیا۔

اورنگ آباد حسب مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے جلسہ منعقدہ ۲۸ اگست کے اعلان کے مطابق اورنگ آباد میں مسلمانان اورنگ آباد نے ۱۶ ستمبر کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں یوم فلسطین منایا مولوی محمد ایوب صاحب نے نہایت مختصر تقریر کی اور اپنے مؤثر انداز میں فلسطین کی اہمیت کو واضح کیا اور قبل از نماز جمعہ خطیب مسجد نے بھی اعراب فلسطین کی مظلومیت سے لوگوں کو سنا سکا۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ذرا غور سے پڑھیئے

رہنمائی کرنیوالا ایک سرٹیفکیٹ

جناب جی۔ ایم۔ اصہانی ایم اے ایل ایل بی سابق ڈپٹی کلکٹر اور ڈویژنل مجسٹریٹ قلابہ ضلع احمد آباد

جھین سین گولڈ مانک پلز

کے بارے میں فرماتے ہیں

بدیدہ اشتہار کی دوائی کو عوام الناس عام طور پر نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ایسا کرنے میں وہ حق بجانب بھی ہیں مگر آپ کی جھین سین گولڈ مانک پلز کے متعلق مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اس دوا کے لئے جو دعویٰ کیا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ خوبیاں اس میں ہیں۔ میں نے آپ کی جھین سین گولڈ مانک پلز اپنے کئی دوستوں کو استعمال کرائی میں آپ کو بڑی خوشی سے اطلاع دیتا ہوں کہ انہیں آپ کی دوا سے ایسا غیر معمولی فائدہ ہوا ہے کہ ان لوگوں نے وہ دوا دوبارہ منگوائی ہے ان حالات میں عوام کو آپ کی جھین سین گولڈ مانک پلز کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں

دستخط جی ایم اصہانی

متذکرہ بالا جھین سین گولڈ مانک پلز کی قیمت ایک شیشی چار روپیہ ڈاک خرچ ۸ دو شیشی آٹھ روپیہ اور ڈاک خرچ معاف

چائنیز میڈیکل اسٹور فتحپوری

ہیڈ آفس ۲۸۔ اپالو اسٹریٹ بمبئی

کلکتہ آفس ۱۲ ڈلہوزی اسکوائر (ایسٹ)

چاندنی چوک دہلی

معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے

امرت دھارا کے تین چار قطرے صبح و شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ قوت ہاضمہ کو بہتر بنانے والی۔ خوراک کو جلد ہضم کرنے والی۔ ضرر رساں تیزابیوں کو بے تاثیر کر کے پیٹ کی ہوا کو نکالنے والی دوائی ہے!

امرت دھارا

معدہ اور انتڑیوں کی جملہ خرابیوں مثلاً بد ہضمی۔ نفخ۔ درد معدہ۔ درد قولنج۔ متلی۔ قے۔ اسہال۔ کلیجہ کی جلن۔ پیٹ کے درم۔ ہیضہ۔ تپ محرقہ وغیرہ تکالیف کے علاج کیلئے

یقینی شفا بخش دوا ثابت ہوئی ہے!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ نصف۔ ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ صرف آٹھ آنہ

احتیاط نقلوں سے بچو۔ کیونکہ صحت و دریعہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دینگی صحت کے معاملہ میں بھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا۔ لاہور

امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دولت کی کان

تیس لاکھ پونڈ تقریباً تین کروڑ نوے لاکھ روپیہ کے نقد انعامات

ایجنٹ ایم آئی سائیکل ورکشاپ کا گنج آگرہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

جلد ۲۶ — دہلی یوم جمعہ ۱۸ رجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ء — نمبر ۲۲

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

تین ترک جہاز بحر روم کو

معلوم ہوا ہے کہ ترکوں کی بحری فوج کے افسر اعلیٰ نے تین جنگی جہاز بحر روم کے لیے روانہ کر دیئے ہیں …

مصری افواج کی تنظیم

فوج میں نوجوانوں کی بھرتی

…

مشرقی میثاق پر امریکہ کا اظہار مسرت

…

شرح زندگی

عشق کے ہر گام کھلتا ہے راز زندگی

(فکر حضرت حکیم الطاف احمد صاحب سہارنپوری)

عشق نا مرگ ہے اور مرگ راز زندگی
زندگی ان کی ہے جو ہیں جانباز زندگی
…

مسئلہ فلسطین اور حکومت سعودیہ

برطانیہ سے بندرگاہ عقبہ کی واپسی کا فوری مطالبہ

سعودی عرب اور ماورائے یرڈن کی سرحد پر قلعہ بندی

اخبار الاہرام، المقطم اور مرآۃ الشرق کی اطلاع ہے کہ حجازی سفیر مقیم لندن حافظ وہبہ حال ہی میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے حکم سے … لندن سے روانہ ہو گئے …

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 26 No 20 — DELHI 20 September 1937 — PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو
پسند آجائینگی
"منیجر"

سرحدی وزارت کے خلاف لغو پروپیگنڈا

کانگریس پارٹی کے سکریٹری کا بیان

پشاور ۱۳ ستمبر۔ مسٹر عبد الغفار خاں ممبر لیجسلیٹو اسمبلی … جنرل سکریٹری صوبہ سرحد پارلیمنٹری بورڈ نے ایک بیان شائع کیا ہے کہ کانگریس کے صوبہ سرحد میں وزارت قبول کرنے کے بعد چند اشخاص اور اخبارات نے کانگریسی وزارت کے خلاف گمراہ کن اور لغو پروپیگنڈہ شروع کر دیا ہے … اسی اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ مسٹر فقیر خاں ممبر اسمبلی وزارت کی ترتیب کے سلسلہ میں چند اختلافات کی وجہ سے کانگریس پارٹی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ یہ بات سراسر بے بنیاد ہے اور میں اس کی زبردست تردید کرتا ہوں۔ کانگریس پارٹی کے سب ممبروں کو موجودہ وزارت پر کامل اعتماد اور پورا بھروسہ ہے۔

مفت — خطرہ کا سگنل — مفت

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت گر جانے کا خطرہ ہے اس لیے صحت کی بگڑی ہوئی کی عمارہ نہایت عمدہ مضامین ہے … بالکل مفت طلب فرمائیے

ملنے کا پتہ
ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ — مفت

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دوگنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو … زیادہ پکا ہو تو …

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم … کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ بتاتا ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

لدھیانہ میں الجمعیۃ کے ایجنٹ

لدھیانہ میں اخبار الجمعیۃ جو اپنی تازہ خبروں علمی مضامین اور دلچسپ معلومات کے لحاظ سے ایک اعلیٰ پایہ کا پرچہ ہے حسب ذیل پتہ سے خریدئیے

شیخ عبد الحمید ایجنٹ اخبار الجمعیۃ — پرانا بازار لدھیانہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم … کے … لیچی … فہرست منگا دیکھیں

پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

دنیا کی متفقہ رائے سے تازہ سندات کا خلاصہ

سفید بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

جوہر وسمہ مہندی کا ایک بار تجربہ …

جناب ضمیر عالم صاحب (متھرا)۔ جوہر وسمہ مہندی تمام موجودہ خضابوں سے بہتر اور بے ضرر اور ایک عجیب چیز ہے

جناب اصغر علی صاحب (سہارنپور)۔ جوہر وسمہ مہندی کی شیشی بہت مفید ثابت ہوئی

جناب مستری اللہ بخش صاحب (شجاع آباد)۔ جوہر وسمہ مہندی کا استعمال کیا قابل تعریف ثابت ہوا … حکیم صاحب بھی بہت تعریف کرتے تھے

جناب محمد حیات صاحب نمبردار … اس علاقہ میں اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے حاجی عنایت خاں نمبردار اس کے خاص مداح ہیں۔

جناب مرزا محمد غلام بیگ صاحب (شیخوپورہ)۔ جوہر وسمہ نہایت مفید ثابت ہوا۔

جناب حضرت مولانا انور الحسن صاحب (دیوبند)۔ جوہر ایک بہترین اور کارآمد ایجاد ہے۔

…

جناب راجا … صاحب (حیدرآباد)۔ جوہر استعمال کیا نہایت لاجواب چیز ہے۔

جناب میاں محمد غوث صاحب عطار (جھنگ)۔ جوہر وسمہ مہندی تعریف کے لائق نکلا۔

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم (دہان عالمپور)۔ شیشی بے حد مفید ثابت ہوئی۔

جناب عبد الغفور محمد عثمان بوٹ مرچنٹس (حصار)۔ جوہر اشتہار کے مطابق ثابت ہوا بلکہ افضل ہے

جناب قاضی غلام حیدر صاحب (لاہور)۔ جوہر وسمہ مہندی کو میں نے بہت پسند کیا۔

جناب ترلوک سنگھ صاحب ہیڈ کلرک (کوئٹہ)۔ یہاں سب لوگوں نے آپ کے جوہر کو بہت پسند کیا ہے

جناب ایس ایم عبد العلی صاحب انصاری ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس۔ آپ کا جوہر واقعی لاجواب چیز ہے شرائط ایجنسی مجھے منظور ہیں

جناب مسٹر ایم مہر علی صاحب (رنگون)۔ جوہر کے استعمال سے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

…

جناب محمد اسحٰق صاحب ہیڈ ماسٹر (مانڈلے)۔ آپ نے بے مثل ایجاد سے ہندوستان کی عزت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

جناب حاجی راجہ نجیب اللہ خاں صاحب (جہلم)۔ اشتہاری چیزیں جس قدر منگوائیں وہ غلط ثابت ہوئیں لیکن جوہر وسمہ مہندی کو بالکل اشتہار کے مطابق پایا۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ … کمپنی اینڈ چیمبرز راولپنڈی برانچ صوفی بلڈنگ … بازار لاہور۔ دہلی ایجنٹ منشی عبد السلام محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی۔

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

ترکی کا نظریہ دفاع اور حربی لائحہ عمل

معلوم ہوا ہے کہ دولت عالیہ ترکی نے جن ۴۲ طیاروں کی تعمیر کا آرڈر دیا تھا جرمنی کے جنگی کارخانوں کو دیا تھا ان کی تکمیل ہوگئی ہے اور یہ تمام جہاز استنبول کے فضائی ستقر میں پہنچ گئے ہیں ترکی ہوائی ستقر میں ان طیاروں کا نہایت شاندار خیر مقدم کیا گیا فوجی افسروں اور عام باشندوں نے اس عظیم الشان تقریب میں شرکت کی اور اپنی حربی قابلیت و لیاقت کا پورا پورا ثبوت دیا۔

اس موقعہ پر ترکی افسر اعلیٰ محکمہ ہوا نے جو ولولہ انگیز تقریر کی ہے اس کو رات کے وقت ریڈیو کے ذریعے ترکی کے طول و عرض میں سنایا گیا اور باشندگان ملک نے اس کو نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکوں کو فن پرواز کی ضرورت و اہمیت کا پورا احساس ہے۔ بین الاقوام سیاسیات میں فن پرواز کو اہمیت حاصل ہے اس کے لحاظ سے ترکوں کی فن پرواز سے گہری دلچسپی ان کی روشن خیالی اور بیدار مغزی کا واضح اور بین ثبوت ہے ترکی افسر پرواز کی تقریر تو بہت طولانی ہے لیکن اور عربی جرائد نے صرف ملخص شائع کی ہے قارئین الجمعیۃ کے لئے اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ علی احسانہ کہ آج حریفان ترکی کی سرکوبی کے لئے ہمارا بچہ بچہ مسلح ہے ہم امنیت اور سلامتی کے داعی اول ہیں اور اگرچہ محاربہ میں کودنے کو عذاب الٰہی سمجھتے ہیں لیکن تاہم اگر کوئی معاند طاقت یا حکومت ہم سے تعرض کرنے کی قسم اس کی گردن توڑ کر دم لیں گے ہم اپنے عزائم اور اعمال سب شرح و کامرانی کی متحرک تصویر دیکھ رہے ہیں اور اگر اس کا موقعہ آگیا تو ہم دنیا کو دکھا دیں گے کہ یورپ کا مرد بیمار نہ صرف صحتیاب ہوگیا ہے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اپنی طاقت و قوت کے اعتماد پر مظلوموں اور کمزوروں کی امداد و اعانت پر بھی آمادہ ہوگیا ہے برطانیہ، فرانس، جرمنی اور روس سے ہمارے تعلقات مستحکم ہیں۔ اطالیہ کے لئے بھی توقع ہے کہ وہ ہمارا تعاون و اشتراک عمل حاصل کرے گا اگر اس نے ہمارے تعاون کو ٹھکرا دیا تو بعفانی ...

مباحث امروز

کانگریس کی شرکت اور مسلمانوں کی تہذیب کا مسئلہ

کانگریس اور مسلمانوں کا ربط۔ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کا نقطہ نگاہ

(از جناب ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معتمد اسلامیات و اقتصادیات آل انڈیا کانگریس کمیٹی)

ہندوستان میں سیاسی اور اقتصادی حالات اس درجہ ترقی کر گئے ہیں اور فضا کا تقاضہ اس درجہ شدید اور انقلاب انگیز ہے کہ رجعت پسندوں اور سامراج پرستوں کی یہ ہمت نہیں ہوتی کہ علانیہ کانگریس یا آزادی کی جدوجہد کی مخالفت کریں اس لئے ملک کو پیچھے لیجانے والی طاقتیں اور سامراج کی حامی جماعتیں کسی تعصب کی آڑ لیتے ہیں۔

گذشتہ سات آٹھ سال میں جب کبھی سیاسی یا سماجی ترقی کے لئے قدم بڑھایا گیا، ہندو مسلم سوال ضرور چھیڑ دیا گیا۔ مجھے یاد ہے کہ جب ابتدائی تعلیم کے متعلق کانگریسیوں نے صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک زمانہ میں سوال چھیڑا تو رجعت پسند مسلمانوں نے فوراً مذہبی تعلیم و تربیت کا سوال شروع کر دیا اور ڈاکٹر ضیاء الدین اور دوسرے لوگ اس موقع پر کونسل چھوڑ کر چل دئے۔ ساردا ایکٹ کے خلاف جو ہندو اور مسلمان قدامت پسندوں نے ہنگامہ کیا وہ سب کو معلوم ہے انتہا یہ ہے کہ جب ٹریڈ یونین کے قانون بنے تب بھی فرقہ پرستوں نے ہندو اور مسلم یونین کے سوالات سامنے رکھ دیے مجھے یقین ہے کہ اگر کل سوشلسٹ پارٹیوں اور مزدور ... کے سامنے ... انتخاب کا سوال ... مجلس ... بھی ہماری پبلک زندگی ... کوئی پوشیدہ خود نہیں ... مذہبی سماجی قوتیں جدوجہد کے بجائے معزول کر دی ہے۔

مسلمانوں کے اعلیٰ طبقہ میں رائج ہو چکے تھے چنانچہ جب ہمایوں ہندوستان سے جلا وطن ہو کر ایران پہنچا تو شاہ ایران نے بجائے ایرانی کھانوں کے اپنے مہمان کے لئے خاص طور پر ہندوستانی مٹھائیاں اور کھانے تیار کرائے عقائد کی یکسانیت کا تو مسلمانوں میں سرے سے سوال ہی نہیں بہتر فرقے ضرب المثل ہیں پھر قرامطہ، خارجی، شیعہ، سنی عقائد کی خلیج معلوم ہے کہ کہیں پاٹے نہیں پٹتی تھی۔ مگر مسلمان خارجی آویزش اور بیرونی اقوام کے میل جول سے کبھی نہ گھبراتے تھے مثلاً ملاحظہ فرمائیے کہ خانخاناں نے ایک نہیں چار مختلف ملکوں یعنی چین، ایران، ترکستان اور ہند کی عورتوں سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا اور جہانگیر کو نصرانیوں کی تربیت میں سپرد کرنے میں اکبر کو کوئی تامل نہیں ہوا

آج یہ کیفیت ہے کہ لاہور کے مسلمان طالبعلموں کی جانب سے حال میں ایک رسالہ "مسلمانوں کا قومی نصب العین" کے عنوان سے شائع ہوا ہے اور نوجوان مصنف نے قطعی طے کر دیا ہے کہ جس حد تک ایک مسلمان کانگریس کا حامی ہے وہ اسلام سے غداری کرتا ہے ملاحظہ ہو صفحہ ۴ "دی مسلم نیشنل آئیڈیل" شہر ورانی شائع کردہ انٹر کالجیٹ مسلم ...

میں اس حیثیت سے ایک ہی قوم پیدا ہیں مختلف اور متضاد تاریخی رد عمل کے وجوہ کا پتہ لگاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو ہندی تنوع ایک زمانہ میں ہماری خونریزی اور ترقی کا نشان تھا وہ آج تنزل اور انحطاط سے کیوں بدل گیا؟ واقعہ یہ ہے کہ ہم مسلمانوں کی مگر ان حیثیت کو ان کے مخصوص تمدن اور وحدت قومی کے تصور سے جدا نہیں کر سکتے ہر تمدن ایک خاص ماحول میں پلتا ہے اور ہر تاریخی ماحول ایک مخصوص قسم کے تمدن کو فروغ دیتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم آج ایک نئے اور زندہ تمدن کی تعمیر میں مصروف ہیں ہماری سیاسی اور سماجی جدوجہد ... کا پیش خیمہ ... کے مقابلے

اسلامی تمدن

ترقی پسند اور انحطاط پذیر قوتوں کی جدوجہد کا عکس مسلمانوں کی تہذیب ... کے سوالات اور کانگریس کی شرکت کے مسئلہ ...

عرض و نظر

صوبجاتی بجٹ ایک نظر میں

ہندوستان کے گیارہ صوبوں نے ۳۸-۱۹۳۷ء کے لئے جو بجٹ منظور کئے ہیں ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے پنجاب نے ... کو بجٹ منظور کیا اور سب سے آخر میں جمعہ کو صوبہ سرحد نے اپنا بجٹ منظور کیا۔

آسام		
آمد	۲۸۴۴۸۰۰۰	روپیہ
خرچ	۲۸۲۴۸۰۰۰	〃
بچت	۲۲۶۰۰۰	〃
بنگال		
آمد	۱۲۵۵۰۳۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۲۲۱۰۵۰۰۰	〃
بچت	۳۳۹۸۰۰۰	〃
بہار		
آمد	۴۹۵۰۰۰۰۰	روپیہ
خرچ	۵۰۳۳۴۰۰۰	〃
بچت	۲۶۶۰۰۰	〃
بمبئی		
آمد	۱۱۹۹۵۵۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۲۱۶۲۴۰۰۰	〃
خسارہ	۱۶۶۷۰۰۰	〃
سی پی		
آمد	۴۷۸۸۴۰۰۰	روپیہ
خرچ	۴۷۸۵۳۰۰۰	〃
بچت	۳۱۰۰۰	روپیہ
سرحد		
آمد	۱۷۸۶۹۰۰۰	روپیہ
	۱۸۳۵۱۰۰۰	〃
خسارہ	۴۸۲۰۰۰	〃
مدراس		
آمد	۱۵۹۳۷۳۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۵۹۳۶۷۰۰۰	〃
بچت	۶۰۰۰	
اڑیسہ		
آمد	۱۸۹۵۷۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۸۴۳۷۰۰۰	〃
خسارہ	۱۲۶۸۰۰۰	〃
پنجاب		
آمد	۱۰۹۰۳۹۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۰۸۸۶۷۰۰۰	〃
بچت	۱۷۲۰۰۰	〃
سندھ		
	۳۴۷۵۰۰۰۰	روپیہ
	۳۴۷۰۱۰۰۰	〃
	۴۹۰۰۰	〃

[اس]لامی تہذیب

... اسلامی تہذیب کا جائزہ ... ... آبادی کی ... نظریں ... فوٹو ... کے

... کی اسلامی سیاست ... نہیں

امن و جنگ

ترکی کا نظریۂ دفاع اور حربی لائحہ عمل

معلوم ہوا ہے کہ دولت عالیہ ترکی نے جن ۳۲ طیاروں کی تعمیر کا آرڈر دیا تھا جنگی کارخانوں کو دیا تھا ان کی تکمیل ہوگئی ہے اور یہ تمام جہاز استنبول کے فضائی مستقر میں پہنچ گئے ہیں ترکی ہوائی مستقر میں ان طیاروں کا نہایت شاندار خیر مقدم کیا گیا فوجی افسروں اور عام باشندوں نے اس عظیم الشان تقریب میں شرکت کی اور اپنی حربی قابلیت و لیاقت کا پورا پورا ثبوت دیا۔

اس موقعہ پر ترکی افسر اعلیٰ محکمۂ پرواز نے جو ولولہ انگیز تقریر کی ہے اس کو رات کے وقت ریڈیو کے ذریعہ سے ترکی کے طول و عرض میں سنایا گیا اور باشندگان ملک نے اس کو نہایت توجہ اور دلچسپی سے سنا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکوں کو فن پرواز کی ضرورت و اہمیت کا پورا احساس ہے۔ بین الاقوام سیاسیات میں فن پرواز کو اہمیت حاصل ہے اس کے لحاظ سے ترکوں کی فن پرواز سے حقیقی دلچسپی ان کی روشن خیالی اور بیدار مغزی کا واضح اور بین ثبوت ہے ترکی افسر پرواز کی تقریر تو بہت طولانی ہے لیکن اور عربی جرائد نے صرف ملخص شائع کی ہے قارئین الجمعیۃ کے لئے اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ آج حریفان ترکی کی سرکوبی کے لئے ہمارا بیڑا مسلح ہے ہم امنیت اور سلامتی کے داعی ازل میں اور اگرچہ محاربہ میں کو دپڑنے کو عذاب الٰہی سمجھتے ہیں لیکن پھر بھی اگر کوئی معاند طاقت یا حکومت ہم سے تعرض کرنے کی ٹھان لے تو ہم اس کی گردن توڑ کر دم لیں گے ہم نے خواب و اعمال سب نئے کامرانی کی سحرک تصویر دیکھ رہے ہیں اور اگر اس کا موقعہ آگیا تو ہم دنیا کو دکھا دینگے کہ یورپ کا مرد بیمار نہ صرف صحتیاب ہوگیا ہے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اپنی طاقت و قوت کے اعتماد پر مظلوموں اور کمزوروں کی امداد و اعانت پر بھی آمادہ ہوگیا ہے برطانیہ، فرانس، جرمنی اور روس سے ہمارے تعلقات مستحکم ہیں۔ اطالیہ کے لئے بھی یہ توقع ہے کہ وہ ہمارا تعاون و اشتراک عمل حاصل کرے [illegible] اس نے ہمارے تعاون کو ٹھکرا دیا تو [illegible]

مباحث امروز

کانگریس کی شرکت اور مسلمانوں کی تہذیب کا مسئلہ

کانگریس اور مسلمانوں کا ربط ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کا نقطۂ نگاہ

از جناب ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معتمد اسلامیات و اقتصادیات آل انڈیا کانگریس کمیٹی

ہندوستان میں سیاسی اور اقتصادی حالات اس درجہ ترقی کر گئے ہیں اور فضا کا تقاضہ اس درجہ شدید اور انقلاب انگیز ہے کہ رجعت پسندوں اور سامراج پرستوں کی یہ ہمت نہیں ہوتی کہ علانیہ کانگریس یا آزادی کی جدوجہد کی مخالفت کریں اس لئے ملک کو پیچھے لیجانے والی طاقتیں اور سامراج کی حامی جماعتیں کسی تعصب کی آڑ لیتے ہیں۔

گذشتہ سات آٹھ سال میں جب کبھی سیاسی یا سماجی ترقی کے لئے قدم بڑھایا گیا۔ ہندو مسلم سوال ضرور چھیڑ دیا گیا۔ مجھے یاد ہے کہ جب ابتدائی تعلیم کے متعلق کانگریسیوں نے صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک لازمی سوال چھیڑا تو رجعت پسند مسلمانوں نے فوراً مذہبی تعلیم و تربیت کا سوال شروع کر دیا اور ڈاکٹر ضیاء الدین اور دوسرے لوگ اس موقع پر کونسل چھوڑ کر چل دیئے۔ سارڈا ایکٹ کے خلاف جو ہندو اور مسلمان قدامت پسندوں نے ہنگامہ کیا وہ سب کو معلوم ہے انتہا یہ کہ جب ٹریڈ یونین کے قانون بنے تب بھی فرقہ پرستوں نے ہندو اور مسلم یونین کے سوالات سامنے رکھ دیئے مجھے یقین ہے کہ اگر کل میونسپلیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے سامنے مخلوط انتخاب کا سوال آئے تو بھی تعصب کی بنا پر مخالفت کریں گے۔ ترقی پسندی کی طرح رجعت پسندی بھی ہماری ایک زندگی کے ہر پہلو پر کچھ قائم کرنا چاہتی ہے اور فطرت ہے کہ کوئی بھی بوسیدہ وجود نہیں چاہتا۔ بڑھتی ہوئی سماجی قوتیں جدوجہد کے بعد اسے حذف کر دیتی ہیں۔

اسلامی تمدن

ترقی پسند اور انقلاب پذیر قوتوں کی جدوجہد کا عکس مسلمانوں کی تہذیب [illegible] کے سوالات اور کانگریس کی شرکت کے مسئلہ [illegible]

مسلمانوں کے اعلیٰ طبقہ میں رائج ہو چکے تھے چنانچہ جب ہمایوں ہندوستان سے جلاوطن ہو کر ایران پہنچا تو شاہ ایران نے بجائے ایرانی کھانوں کے اپنے مہمان کے لئے خاص طور پر ہندوستانی مٹھائیاں اور کھانے تیار کرائے عقائد کی یکسانیت کا تو مسلمانوں میں سرے سے سوال ہی نہیں بہتر فرقے ضرب المثل ہیں پھر قرامطہ، خارجی، شیعہ، سنی عقائد کی خلیج معلوم ہے کہ کہیں پاٹے نہیں پٹتی تھی۔ مگر مسلمان خارجی آویزش اور بیرونی اقوام کے میل جول سے کبھی نہ گھبراتے تھے مثلاً ملاحظہ فرمایئے کہ خاقانوں نے ایک نہیں چار مختلف ملکوں یعنی چین، ایران، ترکستان اور ہند کی عورتوں سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا اور جہانگیر کو نصرانیوں کی تربیت میں سپرد کرنے میں اکبر کو کوئی تامل نہیں ہوا

آج یہ کیفیت ہے کہ لاہور کے مسلمان طالبعلموں کی جانب سے حال میں ایک رسالہ "مسلمانوں کا قومی نصب العین" کے عنوان سے شائع ہوا ہے اور نوجوان مصنف نے قطعی طے کر دیا ہے کہ جس حد تک ایک مسلمان کانگریس کا حامی ہے وہ اسلام سے غداری کرتا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ ۴ "دی مسلم نیشنل آئیڈیل" مسٹر درانی شائع کردہ انٹر کالجیٹ مسلم برادرہڈ لاہور)۔

ہمیں علمی حیثیت سے ایک ہی قوم پر اس مختلف اور متضاد تاریخی ردعمل کی وجوہ کا پتہ لگانا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو ہندی تنوع ایک زمانہ میں ہماری نمو پذیری اور ترقی کا نشان تھا وہ آج تنزل اور انحطاط کیوں بن گیا؟ واقعہ یہ ہے کہ ہم مسلمانوں کی حکمراں حیثیت کو ان کے مخصوص تمدن اور وحدت قومی کے تصور سے جدا نہیں کر سکتے ہر تمدن ایک خاص ماحول میں پلتا ہے اور ہر تاریخی ماحول ایک مخصوص قسم کے تمدن کو فروغ دیتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم آج ایک نئے اور زندہ تمدن کی تعمیر میں مصروف ہیں ہماری سیاسی اور سماجی جدوجہد [illegible] کا نتیجہ [illegible] س کے تقاضے سے

عرض و نظر

صوبجاتی بجٹ ایک نظر میں

ہندوستان کے گیارہ صوبوں نے ۱۹۳۷ء اور ۱۹۳۸ء کیلئے جو بجٹ منظور کئے ہیں ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے پنجاب میں [illegible] ان کو بجٹ منظور اور سب سے آخر میں جسکو صوبہ سرحد نے اپنا بجٹ منظور کیا۔

آسام

آمد	۲۸۴۷۴۰۰۰	روپیہ
خرچ	۲۸۲۴۸۰۰۰	"
بچت	۲۲۶۰۰۰	"

بنگال

آمد	۱۲۵۵۰۳۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۲۲۱۰۵۰۰۰	"
بچت	۳۳۹۸۰۰۰	"

بہار

آمد	۴۹۵۰۰۰۰۰	روپیہ
خرچ	۵۰۳۴۴۰۰۰	"
بچت	۲۶۶۰۰۰	"

بمبئی

آمد	۱۱۹۹۵۵۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۲۱۷۲۴۰۰۰	"
خسارہ	۱۷۶۷۰۰۰	"

سی پی

آمد	۴۷۴۸۴۰۰۰	روپیہ
خرچ	۴۷۴۵۳۰۰۰	"
بچت	۳۱۰۰۰	روپیہ

سرحد

آمد	۱۷۸۶۹۰۰۰	روپیہ
	۱۸۳۵۱۰۰۰	"
خسارہ	۴۸۲۰۰۰	"

مدراس

آمد	۱۵۹۳۷۳۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۵۹۳۶۷۰۰۰	"
بچت	۶۰۰۰	

اڑیسہ

آمد	۱۸۹۵۷۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۸۴۳۷۰۰۰	"
خسارہ	۱۲۶۸۰۰۰	"

پنجاب

آمد	۱۰۹۰۳۹۰۰۰	روپیہ
خرچ	۱۰۸۸۶۷۰۰۰	"
بچت	۱۷۲۰۰۰	"

سندھ

	۳۴۷۵۰۰۰۰	روپیہ
	۳۴۷۰۱۰۰۰	"

[اس]لامی تہذیب

[illegible] اسلامی تہذیب کا تیاریکیا [illegible] آبادی کی دوربین نگاہوں [illegible] روں فوڑا پرکھ لیا اور اپنے [illegible]

[illegible] سید [illegible] اسلامی سیاست [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم جمعہ ۱۸ رجب ۱۳۵۶ھ

ہندوستان کا قومی نعرہ اور قومی گیت

مسلمانوں کا قومی اور مذہبی مزاج

آج کل ہندوستان کے سیاسی ماحول میں قومی گیت "بندے ماترم" پر بحث و مناظرہ کا بازار گرم ہے اور موئدین اور مخالفین اس قومی گیت کے متعلق قوم کے سامنے اپنے اپنے دلائل کا انبار لگا رہے ہیں مسلمانوں میں سے بعض وطن دوست اور ملک کے بہی خواہ بندے ماترم کے گیت پر اس لئے معترض ہیں کہ اس کا مطلب آسانی سے لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا اور گیت کا یہ مقصد کہ عوام میں وطن دوستی کی اسپرٹ پیدا ہو اور وہ ملک کی حقیقی خواہشات کو سمجھ کر اپنے سیاسی اور قومی شعور کو بیدار کریں۔ اس ناما نوس گیت سے فوت ہو جاتا ہے بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ یہ گیت سرے سے اسلامی تعلیم ہی کے خلاف ہے اور ایک مسلم جو خدائے واحد کی توحید کا علمبردار ہے اور اس کی عظمت و کبریائی کا شیدا وہ ایک ایسے گیت کو پسند نہیں کر سکتا جو خدا کی مخلوق کا درجہ اس کی حیثیت سے بلند کرنے اور ایک موحد میں ایسی ذہنیت پیدا کرنے جو کستاں اس کو شرک اور مخلوق پرستی کیطرف لیجائے۔

اس گیت پر ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ اس کا موجد یا مرتب ایک فرقہ پرست بنگالی تھا جس نے ہندو مسلم اختلافات کی خلیج کو وسیع کرنے اور مسلمانوں کو ہندوستان سے ملک بدر کرنے کی اسکیم تیار کی تھی اور جو مسلمانوں کے دشمن اس گیت کو مقابلہ اور مصاف کے وقت بطور جنگی نعرے کے گایا کرتے تھے۔

غیر مسلم اخبارات کی روش

ان معترضین کے جواب میں ہندو اخبارات نے مدافعت کا جو انداز اختیار کیا ہے افسوس ہے کہ ہم اس کی حمایت نہیں کر سکتے وہ لوگ جو وطن کے دشمن ہیں ملک و ملت کے غدار ہیں اور غیر ملکی حکومت کے ایجنٹ ہیں اگر اس گیت پر معترض ہوں تو ان کی کسی دلیل کو بھی حق اور انصاف پر مبنی قرار نہیں دیا جا سکتا مگر جو لوگ وطن دوست اور ملک کے بہی خواہ ہیں جو کانگریس میں شریک رہ کر ملک کی بہترین خدمات انجام دے چکے ہیں اور جن کی نسبت یہ شبہ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ملک کی آزادی میں روڑا اٹکانے کے لئے بندے ماترم کے نعرہ کو کاٹنا چاہتے ہیں ان کی نسبت محض اس گیت پر معترض ہونے کی بنا پر یہ کہنا کہ وہ ملک کے غدار ہیں۔ غلامی پسند اور متعصب ہیں اور ملک میں نفاق و اختلاف کی اسپرٹ پیدا کرنے والے ہیں نہ صرف حیرت انگیز ہے بلکہ انتہا درجہ کی تنگ نظری اور ناریک خیالی ہے بالخصوص ایسے زمانہ میں جبکہ ضمیر کی آزادی، خیال کی آزادی اور عقیدہ کی آزادی کا اصول بنیادی ہے اور وہ باتفاق ہی سے اختلاف رائے کو روشن خیالی اور تنگ نظری کا مرادف قرار دیا جاتا ہے بندے ماترم پر اعتراض کرنے والوں کو حق [illegible] قرار دینا حیرت [illegible] کا ثبوت دینا ہے۔

"ریاست" کا مشورہ

اخبار "ریاست" دہلی نے بندے ماترم کی حمایت کرتے ہوئے معترضوں کو جن الفاظ سے یاد کیا ہے وہ اخلاق و انسانیت اور صحافتی [illegible] کا کچھ اچھا مظاہرہ نہیں ہے معاصر موصوف لکھتا ہے: ضرورت ہے کہ مسلمان بھی بندے ماترم کو ہندوستان کا قومی گیت قرار دیں اور ان لوگوں کو غدار سمجھا جائے جو ملک میں نفاق و نفرت کی اسپرٹ پیدا کرنے کے لئے اس زندگی بخش قومی گیت کو خلاف اسلام قرار دیتے ہیں۔

کسی چیز کو اسلام کے خلاف یا مطابق قرار دینا خود ذی علم مسلمانوں کا کام ہے نہ کہ کسی غیر مسلم کا۔ ہمیں یہ افسوس ہے کہ "ریاست" کا یہ مشورہ مسلمانوں کے لئے قابل قبول نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایڈیٹر ریاست مسلمانوں کے مذہبی عقائد میں [illegible] ان کو مسلمانوں میں وہی پوزیشن حاصل ہے جو ایک عالم دین کو حاصل ہونی چاہیئے۔

حب وطن اور وطن کی پوجا

ہمیں افسوس ہے کہ غیر مسلم معاصرین [illegible] کو یہ نہیں سمجھا کہ اسلام نے روحانیت اور [illegible] پر کیا ہے اور مسلمانوں کا قومی مزاج کس [illegible]

دنیا میں صرف اسلام ہی ہے جس نے سب سے پہلے انسانیت کا درجہ بلند کیا۔ انسان کو انسان کا غلام اور محکوم ہونے سے بچایا اور آزادی کا پیغام نوع انسانی کو سنایا۔ یہ بھی سچ ہے کہ ایک مسلمان از روئے مذہب وطنی دوستی کے لئے مجبور ہے کیونکہ اس کو اسلام ہی نے بتایا ہے کہ حب الوطن من الایمان وطن کی محبت ایمان کا جزو ہے، مسلمان کا فرض ہے کہ ظلم و استبداد کی قوتوں سے ٹکرائے نا انصافیوں، حق تلفیوں اور غلامی کی ذلتوں کو دور کرے اور وہ مسلمان مسلمان ہی نہیں ہے کہ جو خدائے واحد کی حکومت کے بعد کسی مخلوق کی حکومت و کبریائی کے سامنے سر جھکائے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ وطن کی پوجا کرنے لگے وطن کو وہ درجہ دی جو بڑے سے بڑے انسان کو بھی دینے کیلئے تیار نہیں ہے وطن کو اپنا مسجود و معبود بنالے اور سیاسی روحیں بدکر اور مادی خواہشات میں پھنس کر روحانیت سے چشم پوشی کرنے لگے۔ اسلام نے ہر چیز کے حدود مقرر کئے ہیں اس نے ایک مسلمان کو وطن دوست ہونا چاہیئے ملک کا بہی خواہ ہونا ملک کیلئے اپنا خون تک بہا دینا چاہیئے۔ قوم کے لئے اپنے وجود کو فنا کر دینا چاہیئے۔ مگر وہ وطن پرست، ملک کا پجاری قوم پرست اور قوم کا پرستار نہیں بن سکتا۔ کیونکہ پرستش اور پوجا کا مستحق اس کے نزدیک صرف ایک خدا ہے جس نے کائنات کے ذرہ ذرہ کو پیدا کیا ہے اور ہر ذی روح کو حصول مقصد کے لئے ادراک عطا فرمایا ہے۔

ہندوستان کے تین طبقے

یہی ہے وہ اختلاف جو وطن پروری اور ملک دوستی کے سلسلہ میں مسلم اور غیر مسلم کا نقطۂ نگاہ واضح کرتا ہے ہندوؤں کا سیاسی نصب العین "قومیت" ہے مگر مسلمان کا سیاسی مقصد بین الاقومیت ہے ہندو چاہتا ہے کہ اجنبی طاقت کا ظلم ختم ہو جائے مگر مسلمان چاہتا ہے کہ ظالم خواہ اجنبی ہو یا اپنا قریب و عزیز ان سب کو مٹا دیا جائے وہ جس طرح انگریز کے استبداد کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح وہ اپنے ملک کی استبدادی قوتوں کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

اسلام عدل و اعتدال کا مذہب ہے جو مادی اور روحانی چیزوں میں درمیانی راہ اختیار کرتا ہے اس لحاظ سے جب ہم ہندوستان کی قوم پر شاندار تحریکات پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں تین طبقے نظر آتے ہیں۔

۱۔ ایک طبقہ وطن پرستوں کا ہے جس کا اوڑھنا بچھونا صرف سیاست اور دولت ہے اور جو وطن کو اپنا معبود و مسجود سمجھتا ہے۔

۲۔ دوسرا وہ ہے جو وطن کا دشمن ہے غیر ملکی اقتدار کے لئے [illegible] ہے قوم اور اس [illegible] کی غلامی پر قانع ہے اور وہ آزادی کی ہر تحریک کا مخالف ہے۔

۳۔ تیسرا طبقہ وہ ہے جو نہ وطن پرست اور نہ وطن کا پجاری ہے اور نہ اس کا دشمن اور بدخواہ ہے بلکہ ایک طرف وہ آزادی کا دلدادہ، حریت کا شیدائی، وطن کا بہی خواہ اور ہر قسم کی ترقیوں کا حامی ہے تو دوسری طرف وہ وطن کو اپنا معبود بھی نہیں سمجھتا اور قومی سیاست میں جو مراسم اور طریقے ایجاد کرتے ہیں وہ ان کی پیروی کو اپنے روحانی مسلک اور مذہبی عقیدہ کے خلاف سمجھتا ہے یہ تیسرا طبقہ مسلمانوں کا ہے اور ان کا قومی اور مذہبی مزاج اسی دھانچہ میں ڈھالا گیا ہے۔ یہ طبقہ اگر ملک سے غداری کرے تو اسے [illegible] جا سکتا ہے یہ اگر غیر ملکی قوت کی اعانت و حمایت کرے تو [illegible] ہے لیکن اگر وہ [illegible] اس سے یہ ملک حصول آزادی کی [illegible] مذہبی اور وطنی فرض سمجھتا ہے تو اس [illegible] کرتا کہ وہ "بندے ماترم" یا نیوں [illegible] کو اور وطن نہیں کہتا وہ اس [illegible] ایک ایسی حالت [illegible] کے سوا اور کوئی [illegible] صدر کانگریس [illegible]

کو فراخ حوصلگی کے ساتھ برداشت کرنا چاہیئے۔ شاید غیر مسلم حضرات کو معلوم نہیں کہ بہت سے مسلمان اس چیز کو بھی برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی مسلمان اپنے محبوب رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر کھڑے ہو کر سلام بھیجے حالانکہ ہر مسلمان کے نزدیک داعی اسلام کی مقدس ہستی تمام کائنات میں محبوب ترین ہستی ہے تو ایسے مسلمانوں سے کیا بعید ہے کہ وہ قومی ترانہ کو کھڑے ہو کر سننے پر اعتراض کریں اور قومی جھنڈے کو کھڑے ہو کر سلامی دیں، یہ سب چیزیں رسمی ہیں جن کو مقاصد سے کوئی لگاؤ نہیں، مسلمانوں کی نظر مقصد اور نصب العین پر ہے اگر وہ رسمی چیزوں پر معترض ہوں تو اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ وہ ملک کے غدار، وطن کے دشمن اور مذہبی جنون میں گرفتار ہیں صرف ان لوگوں کا کام ہو سکتا ہے جو مقاصد اور اہم مسائل سے صرف نظر کر کے رسمی اور رواجی چیزوں کی آڑ میں بین القومی منافرت پیدا کرنا چاہتے ہیں جس سے بہرصورت احتراز کرنا چاہیئے۔

فلسطین کانفرنس کلکتہ

ہمیں مجلس خلافت کلکتہ کے دفتر سے بطور خاص فلسطین کانفرنس کے انعقاد کی اطلاع دی گئی ہے کلکتہ میں ۲۶ ستمبر کو مسلم لیگ کانفرنس ہو رہی ہے اس سے دو روز قبل ۲۴ و ۲۵ ستمبر کو فلسطین کے نام پر کسی کانفرنس کا اجتماع معنی خیز بھی ہے اور شکوک و شبہات میں اضافہ کرنے کا باعث بھی

فلسطین کی تحریک کئی ماہ سے جاری ہے اس مقصد کے لئے ایک مجلس عمل قائم ہے اس کے احکام شائع ہو رہے ہیں اور ہندوستان کے مسلمان ہم آہنگ ہو کر ان کی پیروی کر رہے ہیں مجلس عمل کی ہدایت کے مطابق [illegible] ہندوستان میں [illegible] مظاہرے ہو چکے ہیں۔ مسلمانوں کی تمام اجتماعی قوتیں مجلس کے فیصلوں کی منتظر اور فلسطین کے کوائف واحوال کی نگراں ہیں ذمہ دار رہنما اپنی جگہ مناسب تدابیر کو بروئے کار لانے کے لئے صحیح استعداد کا اظہار کر رہے ہیں ایک عام اور دلنشیں احساس مسلمانوں کے دلوں پر قابض اور متصرف ہے اور ان کے حسن نظر مقصد کے لئے اتحاد و وفاق کی دعوت دے رہا ہے ایسی حالت میں کلکتہ میں فلسطین کانفرنس کا انعقاد ذمہ داری کے احساس سے خالی معلوم ہوتا ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ فلسطین کانفرنس کس قسم کی کانفرنس ہے اور اگر اس کی بنیاد تفریق پر ہے تو یہ تفریق کیونکر گوارا کی جا رہی ہے۔

ہمیں تفصیلات کا علم [illegible] سکتے کہ یہ کانفرنس مجلس عمل کی ہدایات [illegible]

موج در موج

ہم نے اپنی تقریر کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے یوں گوہر افشانی کی۔

میاں پی۔ ایچ۔ ڈی! آپ جیسے ملحد جب مسلمانوں کو جمود و جمود میں مبتلا دیکھتے ہیں تو اس نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ شاید اس جمود کا سبب اسلام ہے مگر آپ بتائیے کہ اسلام نے جمود کی تائید کب کی ہے؟ کیا اس نے عمل و کردار پر زور نہیں دیا اور کیا عہد اول کے مسلمانوں نے اپنے عمل اور اپنی قوت سے نصف دنیا کو مسخر نہیں کر ڈالا؟ اب فرمایئے آپ لوگوں کا الحاد اسلام کے مقابلہ میں ہے یا مسلمانوں کے مقابلہ میں؟ آپ اس طرح اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں یا اسلام کے جھوٹے نام لیواؤں کی؟

آپ جب دیکھتے ہیں کہ مسلمان جاہل ہیں۔ تعلیم و تربیت سے کورے ہیں تو آپ کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہوتا ہے کہ شاید اس عام جہالت کا ذمہ دار اسلام ہے مگر کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ اسلام نے جہالت یا جاہلوں کی کبھی حمایت کی؟ اس نے تو جاہلوں سے پناہ مانگنے کی ہدایت کی ہے، اعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین۔ اس نے خدا شناسی کا سرچشمہ علم ہی کو قرار دیا ہے۔ انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اس نے تحصیل علم کے لئے رب زدنی علما کی دعا سکھائی ہے اب بتایئے کہ جہالت کے خلاف آپ کا جہاد اسلام کیلئے ہے یا جاہل مسلمانوں کے لئے۔

اور سنیئے جب آپ دیکھتے ہیں کہ مسلمان دنیاوی ترقی میں سب سے پیچھے ہیں صنعت و تجارت میں ان کا حصہ کل اقوام سے کمتر ہے عام مسلمانوں کے نزدیک اتقا نام ہی اس چیز کا ہے کہ خدا پر توکل کر دار اور دنیا میں کچھ کرکے نہ دکھاؤ ہوکے مرد مگر دنیا سے دل کا ساتھ نہ دو تو یقیناً آپ خیال کرتے ہوں گے کہ اسلام مسلمانوں کی پستی کا ذمہ دار ہے اور دنیوی ترقی کے راستہ میں سنگ گراں بنکر حائل ہو گیا ہے۔ مگر کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اسلام نے دنیا کی ترقیوں سے کبھی مسلمانوں کو روکا؟ کبھی مسلمانوں کے لئے صنعت و حرفت، تجارت و ملاحت اور عمرانی و تعمیری ترقیوں کو ممنوع قرار دیا؟ اگر نہیں تو آپ کا الحاد اسلام کے مقابلہ میں نہ ہوا بلکہ مسلمانوں کے مقابلہ میں ہوا اور آپ کی جنگ بحیثیت اسلام سے نہ ہوئی۔ عام مسلمانوں کے غلط خیال اور عمل سے ہوئی۔

[illegible] ترقیات اسلام [illegible] مسلمانوں [illegible]

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و حامیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ شہر کے ایک بازار کی مسجد کو اگر جامع مسجد منتقل کر دیا جائے اس لحاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس بازار میں چند ایک مساجد کے ہوتے ہوئے جامع مسجد کوئی نہیں اور اس علاقہ کے لوگوں کو دوسرے بازار میں جاکر نماز جمعہ ادا کرنی پڑتی ہے۔ ایسی حالت میں کہ نمازی عام کاروباری لوگ ہیں

(۱) منتقلی کے نام کیا حکم ہے۔

(۲) کیا ضروری ہے کہ عوام کے مطالبہ کو تحریری طلب کیا جائے۔

(۳) منبر وغیرہ کی بنیاد رکھنے کے لئے (جبکہ اس مسجد میں منبر نہیں) کوئی خاص شرعی حکم ہے۔

الجواب

افضل تو یہی ہے کہ جمعہ کی نماز جامع مسجد میں پڑھی جائے۔ اور جامع مسجد ہر شہر میں ایک ہی ہوتی ہے لیکن فقہاء متاخرین نے بوجہ توانی عوام الناس ماسوا جامع مسجد کے بعض بعض مساجد میں جمعہ پڑھنے کو جائز فرما دیا ہے لیکن اس اجازت سے یہ مقصود نہیں کہ ہر مسجد در مسجد جمعہ کی نماز پڑھی قائم کی جائے۔

مسائل امروز

چین میں روسی اثرات

جاپانی قوائے جنگ کے سامنے روس کی مسلسل پسپائیاں

(از محی الدین قائد۔ بی۔ اے)

آج مشرق بعید میں جنگ چین و جاپان کی جو ہنگامہ خیزیاں برپا ہیں ان کا سب سے زیادہ دلچسپ اور معنی خیز پہلو یہ ہے کہ سوویٹ روس سرزمین چین میں انواع و اقسام کی دلچسپیاں رکھنے کے باوجود عدم دلچسپی کا اظہار کر رہا ہے اور باوجودیکہ ماسکو کے اخبارات میں جاپانی سفیر کے ناشائستہ بیانات اور جاپانی سپاہ کی یورش و یلغار کے خلاف سخت احتجاج کیا جا رہا ہے اور خصوصیت کے ساتھ روس کے مشہور جرائد "پراودا" اور "ازویسٹیا" میں جاپانی استعمار کے مضحکہ خیز کارٹون مسلسل نکل رہے ہیں۔ لیکن روس کے ارباب حل و عقد یا دوسرے لفظوں میں "سیاسی حلقے" نہایت سختی کے ساتھ مہر بلب ہیں۔ اور جنگ چین و جاپان پر ایک لفظ کہنے کے لئے تیار نہیں۔

سوویٹ روس کے سیاسی حلقوں کی خاموشی اس بناء پر اور بھی زیادہ دلچسپ اور نمایاں معلوم ہوتی ہے کہ صرف ایک سال قبل ...

تسلط کا یہ نتیجہ ہے کہ گزشتہ سال روس اور بیرونی منگولیا میں ایک معاہدہ ہوا۔ جس کے ذریعہ یہ طے پایا کہ دوران جنگ میں بیرونی منگولیا روس کا معاون و مددگار رہے گا اسی طرح چینی ترکستان پر چینی اقتدار کم ہو رہا ہے۔ اور آہستہ آہستہ روس کا سیاسی و تجارتی تسلط بڑھ رہا ہے چینی ترکستان پر روس کے روز افزوں اقتدار کا ایک زبردست سبب حکومت روس کی ترکستان، سائبیرین ریلوے لائن بھی ہے جس کے ذریعہ روسی اثرات چینی ترکستان میں تدریج منتقل ہو رہے ہیں۔

چینی سیاست کے یہ دونوں رخ ہمیشہ بدلتے رہے ہیں اور کسی سیاسی حکمت عملی کو کبھی استحکام نصیب نہیں ہوا ہے جس وقت چینی افواج کا کمانڈر انچیف جنرل چیانگ کائی شیک کمیونسٹوں سے جنگ آزما ہوا تو اس وقت چین و روس کے سیاسی تعلقات منقطع ...

روس کی قلابازیاں

روس میں چینی اثرات

روس کا معنی خیز سکوت

ہندوستانی افکار

اردو کا مستقبل

اردو اگرچہ ہندو مسلمانوں کی مشترکہ زبان ہے لیکن بدنصیبی سے اس کی ترقی کی ساری ذمہ داری مسلمانوں کے سر آکر پڑی ہے کیونکہ برادران وطن کی اکثریت صرف "ہندی" کی ترقی کے لئے کوشش کرتی ہے، اردو سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اس لئے اردو کی ترقی کے لئے جو کچھ کرنا ہے وہ مسلمانوں ہی کو کرنا ہے، لیکن ان کی یہ حالت ہے کہ وہ زبان سے تو اردو کی بہت کچھ حمایت کرتے ہیں لیکن جہاں تک "عمل" کا تعلق ہے انہوں نے اس سلسلہ میں "ہندی" کے علمبرداروں کی طرح کوئی لائق ستائش اور نتیجہ خیز کام انجام نہیں دیا، اسی بے عملی کا یہ نتیجہ ہے کہ ہندی باوجود اپنی گوناگوں اندرونی مشکلات کے ترقی کر رہی ہے۔ اور "اردو" جمود و سکون کی حالت میں ہے۔ (کانفرنس گزٹ)

کانگریس اور شبرا

ہم یورپین کی خوشامد کرنے نہیں جاتے ہیں کہ وہ ہندوستان آئیں۔ بلکہ یورپین خود اپنے فائدے کی غرض سے ہندوستان آتے ہیں اس لئے کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی ہے کہ ہندوستان میں ...

عربی افکار

سچائی کی مخالفت

بندرگاہ عقبہ

غیر ملکی سفیروں کو نانکن خالی کر دینے کا حکم

برطانیہ، فرانس اور امریکہ نے نانکنگ سے اپنے جنگی جہاز ہٹانے سے انکار کر دیا۔

حکومت جاپان نے نانکنگ میں مقیم غیر ملکی سفیروں کو بذریعہ مراسلہ مطلع کیا ہے کہ ان کو اور ان کے ملک کے باشندوں کو نانکنگ خالی کر دینا چاہئے۔ کیونکہ نانکنگ چینی افواج کا خاص مرکز ہے۔ اور جنگ کا محاذ ہے۔ اور اس کے خلاف شدید کارروائی کی جائیگی یہ نوٹس ملنے پر ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سفیر اور ان کے ساتھی کل یہاں روانہ ہو جائیں گے۔ لیکن برطانوی اور روسی وہیں رہیں گے۔ برطانوی سفیر کا بیان ہے کہ خواہ کچھ ہو ہم ابھی یہیں رہیں گے۔ روسی سفیر کا کہنا ہے کہ ہم نانکنگ سے جانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ امریکہ کا سفیر اور ان کا اسٹاف بذریعہ کشتی روانہ ہو جائے گا اور شہر سے تقریباً ۱۱ میل کے فاصلہ پر دخانی کشتی میں قیام کیا جائے گا۔

امریکہ کے سفیر نے دوران انٹرویو میں فرمایا کہ تیس سال میں یہ پہلا موقع ہے کہ میں یہ مقام چھوڑنے پر مجبور ہوا ہوں۔ لیکن میں واشنگٹن سے ہدایت موصول ہونے پر جا رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میں واپس آؤں گا۔

جاپان کو انتباہ برطانوی اور فرانسیسی بحری بیڑوں کے کمانڈروں نے حکومت جاپان کی اس درخواست کو نامنظور کر دیا ہے کہ وہ نانکنگ سے جنگی جہاز ہٹالیں۔ کیونکہ وہاں بمباری کی جائے گی۔ جواب میں حکومت جاپان کو فرانسیسی اور برطانوی کمانڈروں نے متنبہ کیا کہ اگر جاپانی حملوں کے دوران میں ہمارا کوئی آدمی ہلاک یا مجروح ہوا یا اور کسی قسم کا نقصان ہوا تو جاپان اس کا ذمہ دار ہو گا۔ امریکہ کے سفیر نے بھی نانکنگ سے اپنے جنگی جہازوں کو ہٹانے سے انکار کر دیا ہے۔

عقب کالی مسجد دہلی میں کانگریس کا جلسہ

مسلمانوں سے اپنا کھویا ہوا اقتدار حاصل کرنے کی اپیل

دہلی۔ ۲۲ ستمبر۔ کل رات کو ۹ بجے عقب کالی مسجد دہلی میں اہالیان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر محی الدین قائد۔ بی۔ اے۔ اڈیٹر الجمعیۃ منعقد ہوا۔ صدہا ہندو مسلمانوں نے شرکت کی۔ مسٹر محی الدین قائد نے اپنی صدارتی تقریر میں سلطان مغلیہ کے عہد حکومت کی شاندار روایات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اسلامیان ہند میں جب تک شجاعت، عزیمت اور مجاہدانہ اسپرٹ باقی رہی انھوں نے خداوندی فرمان کے مطابق سطوت و شوکت کے ساتھ ہندوستان پر حکومت کی اور جس وقت وہ بے عملی و تعطل اور عیش و عشرت کا شکار ہوگئے۔ اسی وقت قانون قدرت کے مطابق ان کے ہاتھوں سے حکومت چھین لی گئی۔ اور آج وہ تباہ و کمزور، بے عمل اور منتشر ہیں۔ آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے کھوئے ہوئے اقتدار کو حاصل کرنے اور ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے فوراً تیار ہو جائیں اور حریت طلب جماعت کانگریس میں شریک ہو کر جنگ آزادی لڑیں۔

آپ کے بعد مولانا امداد صابری اور مسٹر احسن عثمانی جوائنٹ ایڈیٹر انصاری ہند نے اپنی جوشیلی تقریروں میں یہ واضح کیا کہ مسلمان ہمیشہ سے کانگریس میں شریک رہے ہیں اور انھوں نے ہر قسم کی جانی و مالی قربانیاں دی ہیں۔ آج ان کو کانگریس سے علیحدہ رکھنا اپنی خدمات کے صلہ سے محروم رکھنے کے مترادف ہے۔ اس کے بعد حاضرین سے کانگریس میں بھرتی ہونے کی اپیل کی گئی اور سب نے متفقہ طور پر وعدہ کیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ کانگریس میں شریک ہوں گے۔

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی گرفتاری

لدھیانہ۔ ۱۲ ستمبر مقامی پولیس نے مفتی محمد نعیم صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند و صدر ستی کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۱۲۴ الف (بغاوت کے الزام میں) قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت آج گرفتار کر لیا ہے ان کو گرفتار کرکے ڈسٹرکٹ جیل لے جایا گیا۔ جہاں پر معلوم ہوا کہ کانگریس کمیٹی کو جیل سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

انبیٹہ میں کانگریس کمیٹی کا قیام

جیوانی عدالتوں میں اردو رسم الخط کا استعمال

بہار اسمبلی کے چالیس ارکان کی مشترکہ عرضداشت

پٹنہ ۲۰ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ مقامی لیجسلیٹو کے ۴۰ ارکان نے طے کیا ہے کہ وزیراعظم کو دیوانی عدالتوں میں اردو رسم الخط کے رائج کرنے کے متعلق متحدہ درخواست بھیجی جائے اس میں وزیراعظم سے درخواست ...

جمعیت علماء ہند کی خبریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم اعلیٰ

دہلی ۲۲ ستمبر حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند وزیرستان کانفرنس منعقدہ پشاور کی صدارت کے اہم فرائض انجام دینے کے بعد دہلی تشریف لائے تھے لیکن اسلامیان کوہاٹ کی مخلصانہ استدعا پر آپ نے پھر کوہاٹ کا قصد فرمایا اور کئی روز سے مولانا موصوف سرحدی مسلمانوں کو اپنے مواعظ حسنہ سے مستفیض فرما رہے ہیں توقع ہے کہ ...

مولانا بشیر احمد صاحب کھٹوری

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا دورہ

مولانا عظمت اللہ صاحب کا دورہ

یوپی کے تین مسلم حلقوں میں ضمنی انتخاب ۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب کی بے نظیر قربانی

دہلی۔ ۱۲ ستمبر۔ آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر یوپی گورنمنٹ کے یوپی اسمبلی سے مستعفی ہو کر دوبارہ انتخاب لڑنے کی خبر کا یہاں کے قوم پرست حلقوں میں خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ ...

حجاج کے لئے نیا جہاز المدینہ تیار ہو گیا

سر فیروز خان نون نے بندرگاہ کی رسم ادا کی

سندھ میں کانگریسی وزارت کے امکانات

نو مبر میں موجودہ وزارت پر عدم اعتماد

اسمبلی کے اجلاس سے مسلم لیگ پارٹی کا واک آؤٹ

آنریبل حافظ محمد ابراہیم کے خلاف مظاہرہ

جرمنی میں مسولینی کا خیر مقدم بے مثال

پانچ ہزار جاسوس تعینات کئے گئے

بمبئی میں بین الاقوامی دنگل کی تیاریاں

فرانس، اٹلی اور ترکی کے مشہور پہلوانوں کی آمد

مسلم لیگ میرٹھ سے حکیم محمد نور قریشی کا استعفاء

ایجنٹوں کی ضرورت

کانگریس کا آئندہ سالانہ اجلاس

مولانا ابوالکلام آزاد صدر منتخب ہو گئے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے صدر ہندو مہا سبھا کے مکتوب کا جواب

امتناع ذبیحہ گاؤ کے خطرناک نتائج کا انسداد

اسلامی بادشاہوں کے عارضی اعلانات سے استدلال نہیں کیا جا سکتا

مدراس اسمبلی میں مسٹر گپتا کانگریسی ممبر امتناع ذبیحہ گاؤ کا بل پیش کرنے والے تھے۔ جس کو روکنے کے لئے ۱۰ اگست کو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے وزیر اعظم مدراس کو تار ارسال کیا تھا۔ مولانا کا تار اور وزیر اعظم کا امید افزا جواب اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی سلسلہ میں ۱۵ ستمبر کو مولانا احمد سعید صاحب ...

جناب عالی!

آپ کی چٹھی مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۷ء کا شکریہ۔ غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ مسٹر گپتا نے ایک تجویز انسداد گاؤ کشی کے متعلق مدراس اسمبلی میں پیش کرنے کا نوٹس دیا تھا جس پر مجھے اس امر کا احساس ہوا اور مجھے بعض ممبران کانگریسی دوستوں نے توجہ دلائی کہ اگر اس تجویز پر بحث ہوئی تو اس سے فرقہ وارانہ کشی میں مزید اضافہ ہو جائے گا جس میں آریوں کی تقدی اور مظالم کے باعث صوبہ مدراس آج کل مبتلا ہے۔

آپ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ گائے کا معاملہ صرف خوراک کا معاملہ نہیں ہے۔ بلکہ ہندوستان کی ایک بہت بڑی قوم کی تجارت بھی گائے کے ساتھ وابستہ ہے گائے کے ذبیحہ کو بند کرنا ہندوستان کی تجارت اور دیسی صنعت کو تباہ و برباد کرنے کے مرادف ہے اگر کسی وقت ہندوستان کی حکومت محض اکثریت کے اصرار سے اس قسم کا خطرناک اقدام کیا تو وہ نہ صرف ہندوستان کی اقلیتوں کا اعتماد بالکل زائل کر دے گی بلکہ ملکی تجارت اور عام فلاح و بہبود کو بھی سخت نقصان پہونچائے گی آپ نے اپنی چٹھی میں بعض مسلمان بادشاہوں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ حکمران جیتنہ اپنی سیاسی مصالح کی بنا پر وقتی احکام نافذ کیا کرتے ہیں اس قسم کے عارضی اعلانات جو محض سیاسی مصالح کی بنا پر کئے جائیں ان سے استدلال کرنا آپ جیسے سمجھدار آدمی کی شان سے بعید ہے۔

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ابھی پچھلے دنوں وائسرائے نے لاہور کے بوچڑ خانے کی تعمیر کو محض اپنی خارجی سیاست کے پیش نظر ملتوی کر دیا اور ہندوستان جیسے غریب اور مفلس ملک کو پچاس لاکھ روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا کیا وائسرائے کے اس فعل سے جو محض سیاسی مصالح کی بنا پر کیا گیا ہے کوئی سمجھدار آدمی اس مطالبہ کی معقولیت اور اس آئینی پوزیشن کی تعریف کر سکتا ہے۔ جو بوچڑ خانہ کے خلاف کیا جا رہا تھا۔ مجھے تعجب ہے۔ آپ نے لارڈ لیک کے اس اعلان کا ذکر کیا ہے جو ۱۸۰۳ء میں کمپنی کی جانب سے کیا گیا تھا اگر آپ کو تاریخ سے واقفیت ہوتی۔ تو آپ ایسے اعلان کا ہرگز بھی تذکرہ نہیں کرتے جو محض اس غرض سے کیا گیا تھا کہ ہندوستان کے ہندؤں کو مسلمان بادشاہوں کے خلاف بغاوت پر آمادہ کیا جائے۔ اور ہندؤں کی ہمدردی حاصل کر کے ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت قائم کی جائے ...

نیز محمد سعید کان اللہ لہ سکریٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی۔

دنیا میں برطانیہ کی بحری قوت سب سے زیادہ ہے

مختلف ملکوں کی بحری قوت کا موازنہ

امریکہ کے بحری محکمہ نے اعداد و شمار شائع کر دئے

واشنگٹن۔ ۲۰ ستمبر۔ ممالک متحدہ امریکہ کے بحری محکمہ نے دنیا کی بحری طاقتوں کے اعداد و شمار شائع کر دئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کی بحری قوت کو سب پر فوقیت حاصل ہے اس وقت برطانیہ کے جنگی جہازوں کی تعداد ... ہے ... کے علاوہ ۲۱۹۳۰۹ ٹن کی کشتیاں بھی برطانیہ کے پاس ہیں۔ امریکہ برطانیہ سے دوسرے درجہ پر ہے۔ اس کے جنگی جہازوں کی تعداد ... ہے ذیل میں مختلف ممالک کی بحری طاقتوں کے اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں

جاپان	۲۰۰	جنگی جہاز	۷۷۵۶۰۴ ٹن کے
فرانس	۱۶۲	جنگی جہاز	۴۶۹۳۴۶ ٹن کے
اٹلی	۲۰۶	//	۳۹۶۹۸۳ //
جرمنی	۷۷	//	۱۴۷۶۳۲ //

امریکہ اور برطانیہ کی بحری قوت کا موازنہ حسب ذیل ہے۔

	برطانیہ	امریکہ		برطانیہ	امریکہ
جنگی جہاز	۱۵	۱۵	ہوائی جہاز	۶	۳
بھاری کروزر	۱۵	۱۷	ہلکے کروزر	۴۰	۱۰
تباہ کن جہاز	۱۵۶	۱۹۷	آبدوز کشتیاں	۵۳	۶۴

چین کے پایہ تخت پر روزروشن میں ہوائی جہازوں کا حملہ

چین کے ۲۶ ہوائی جہاز برباد کر دئے گئے

چین ریلوے کے ایک بڑے حصہ پر جاپانیوں کا قبضہ

نانکنگ۔ ۲۰ ستمبر۔ ہوائی جہازوں کی زبردست لڑائی ہوئی جب کہ جاپان کے ۷۰ ہوائی جہازوں نے نانکنگ پر حملہ کر دیا اور چاروں طرف بمباری شروع کر دی۔ وارٹیکس، بارود خانہ، ہوائی مستقر، براڈ کاسٹنگ اسٹیشن اور دیگر اہم عمارات پر بم برسائے گئے۔ چینیوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے چار ہوائی جہازوں کو نیچے گرا دیا ہے اور ان کے صرف ایک جہاز کو نقصان پہونچا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آج صبح جاپان کے ۵۰ ہوائی جہازوں نے حصہ لیا جنھوں نے شنگھائی اور نانکنگ کے درمیان متعدد اہم مقامات پر بم برسائے۔ کچھ ہوائی جہازوں نے جہازوں نے نانکنگ پر حملہ کیا۔ توپوں کے ذریعہ ہوائی جہازوں کو گرانے کی کوشش کی گئی

نانکنگ پر دن دہاڑے حملہ کے بعد جاپانی افسر نے اعلان کیا کہ ہمارے ہوائی جہازوں کا جاپانی ہوائی جہازوں سے مقابلہ ہوا ان میں سے ہر ایک ہوائی جہاز گرا دیا گیا۔ ہوائی جہازوں کی لڑائی میں اس سے زیادہ جاپان کی کارنامہ نہیں دکھلایا گیا چین جاپانی ہوائی جہاز واپس نہیں آسکے۔ حکومت چین نے بیان شائع کیا ہے کہ صرف ۱۵ ہوائی جہازوں نے لڑائی میں حصہ لیا جن میں سے دو گرا دئے گئے۔

چاہر ... کی شکست کے بعد ... کے جنوب میں جاپانی فوج کو زبردست حملہ میں فتح حاصل ہوئی جو پیکنگ ہانکو ریلوے کے ساتھ ساتھ جنوبی فوجیں گذشتہ تین ہفتہ سے مقابلہ کر رہی تھیں اب پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ریلوے کے تیس میل پر قبضہ کر لیا ہے اور وہ شمالی چین میں خاص چینی مرکز پوٹانگفو پر حملہ کر سکیں گے۔

کانگریس نے زمینداری سسٹم کو توڑنے کا فیصلہ نہیں کیا

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

الہ آباد۔ ۹ ستمبر۔ مسٹر اے۔ ایم خواجہ کی جائے رہائش پر ضلع الہ آباد کے کچھ سرکردہ زمینداروں کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت مسٹر کرشن بہادر نے فرمائی۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے جو کہ اتفاق سے وہاں موجود تھے میٹنگ میں تقریر کی۔ انھوں نے زمینداری سسٹم کے متعلق کانگریس کی پالیسی کی وضاحت کی اور زمینداروں کو یہ یقین دلایا کہ کانگریس نے زمینداروں کے سسٹم کو توڑنے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔ انھوں نے اس امر پر زور دیا کہ کانگریس طبقہ وارانہ جنگ کے لئے تیار نہیں ہے اور زمینداروں سے اپیل کی کہ وہ کسانوں کو امداد پہونچانے کی ضرورت کو محسوس کریں۔

سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے بیان فرمایا۔ کہ کانگریس تمام لوگوں کی بہبودی کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اور وہ ہر ایک سے یہ توقع رکھتی ہے کہ وہ کسانوں کو موجودہ خراب حالت سے نجات دلانے کی کوشش کرے گا۔

میٹنگ میں یہ قرار پایا کہ ایک کمیٹی کانگریسی حکومت کے روبرو زمینداروں کی مشکلات اور شکایات پیش کرنے کے لئے اور دوسری کمیٹی زمینداروں کی ترقی کے ذرائع تجویز کرنے کے لئے مقرر کی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ایک صوبجاتی زمیندار کانفرنس طلب کرنے کی تجویز ہے۔

عزیز منصور علی کی تلاش

پندرہ روپیہ کے انعام کا اعلان

زنانہ طبیہ کالج دہلی کی مشہور طبیبہ محترمہ مسرت جہاں بیگم صاحبہ کا بھتیجا عزیز منصور علی امتحان میں فیل ہونے کے بعد بغیر علم و اطلاع کے دہلی سے چلا گیا ہے۔ اس کی والدہ اور تمام عزیز پریشان ہیں۔ ... امید ہے کہ ناظرین اپنی جذبہ خدمت خلق کا لحاظ کرتے ہوئے عزیز منصور کی دریافت کے معاملہ میں بطور خاص امداد کریں گے

حلیہ حسب ذیل ہے۔

رنگ گورا۔ قد قدرے لانبا۔ سیس نمایاں۔ عمر ۱۵ سال۔ بوٹ پہنے۔ خفیف سا بھینگا۔ جھرجھری آواز۔ سفید لٹھے کا پاجامہ اور گلابی کرتا جسم پر ہے۔ زرد رنگ کا بوٹ پہن رہا ہے۔

جو صاحب عزیز مذکور کو دیکھکر مکان پر پہونچا دینگے ان کو علاوہ کرایہ آمد و رفت کے پندرہ روپے انعام دئے جائیں گے۔ اطلاع دینے کے لئے حسب ذیل پتہ کافی ہے۔

مسرت جہاں بیگم صاحبہ سپرنٹنڈنٹ و پروفیسر زنانہ طبیہ کالج (قرول باغ دہلی)

دوستانہ سمجھوتہ کا موقع

حکومت کو مسٹر ستیہ مورتی کی تنبیہ

شملہ۔ ۱۸ ستمبر۔ آج مسٹر ستیہ مورتی نے کونسل آف اسٹیٹ اسمبلی کے ریڈیو لیٹن پر تقریر کرتے ہوئے۔ حکومت کو تنبیہ کی کہ جب تک مہاتما گاندھی زندہ ہیں اس وقت تک حکومت کے لئے دوستانہ سمجھوتہ کرنے کا موقع ہے اور اس کے بعد کف افسوس ملنا ہوگا۔

آپ نے اسی جلسہ میں یہ بھی فرمایا کہ ہندوستان اپنے دوستوں کی توقع اور اپنے دشمنوں کے خدشات کے پیشتر ہی آزادی حاصل کرے گا۔

سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں کمی

مسٹر پرکاشم کی مدراس اسمبلی میں تقریر

مدراس۔ ۱۷ ستمبر۔ مدراس اسمبلی میں مسٹر پرکاشم ریونیو منسٹر نے اپنی تقریر میں کہا کہ سرکاری افسروں کی تنخواہوں میں جو اتنے عرصہ تک غریب ٹیکس دہندوں کی کمائی پر پلتے رہے ہیں تخفیف بالکل واجب ہے ۱۹۳۰ء میں حکومت ہند کے وزیر مالیات نے ۱۹ کروڑ روپے خسارہ کا بجٹ پیش کیا تھا خود وائسرائے نے اپنی تنخواہ میں ۲۰ فی صدی تخفیف کر لی تھی اس کے علاوہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں نے پندرہ فی صدی اور دیگر ملازموں کی تنخواہوں میں دس فی صدی عام تخفیف کی گئی تھی۔ اس لئے سرکاری ملازموں کو تخفیف کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

بقیہ مضمون صفحہ ۲

کا رواج زیادوں نے وہ فروغ پایا کہ آج بجائے انگریزی زبان کی پرستش کے ملک کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی کی تعلیم بھی ملک کی زبان میں ہونی چاہئے۔ طبیہ کالج عثمانیہ یونیورسٹی ہندی سمیلن اسی بنیادی ذہنیت کے کرشمے ہیں۔ اور ان سب تحریکات میں ... وہنی عالمگیر تحریک ترک موالات کے بعد اور زیادہ تر مہاتما گاندھی اور ان کے ساتھیوں کی زندہ مثالوں کی وجہ سے جان پڑی ہے۔

تاریخی طور پر یہ بات کانگریس یا کسی ہمہ گیر قومی تحریک کے قابو سے باہر ہے کہ پرانی اسلامی یا ہندو روایات کو از سر نو زندہ کرے عورتوں کی پستی یا اچھوتوں کی حیثیت یا غلامی اور بے رحمانہ سزا کا دستور بہت سی روایات ایسی ہیں جنھیں انسانی ضمیر خود دفنا کر دینا چاہتا ہے بایں ہمہ کانگریس اور قومیت کی تحریک یہ عزم چاہتی ہے کہ جتنا کچھ دور سرانظام رائج ہے اور ایک نئی تہذیب وجود میں آئے پرانے تمدن کے جو آثار بھی امپیریلزم کی بے پناہ تباہ کاریوں سے بچائے جا سکیں بچائے جائیں۔ افسوس یہ ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ ذہنی رہنما اس ورثہ کو بوسیدہ اور پست ہیں کہ وہ اس کام میں بھی کانگریس کا ہاتھ نہیں بٹاتے۔

کانگریس کی شرکت کے متعلق اسلامی تمدن اور تہذیب کے سوالات اٹھانا اسلامی عمرانیات اور جدید سیاسی اور معاشرتی تقاضوں سے لاعلمی کا دوسرا نام ہے کاش یہ اعتراضات وہ لوگ کرتے جو مخلصانہ طور پر ان اعتراضات میں ایمان بھی رکھتے ہیں۔

انگریزی اور مغربی تمدن کی عالمانہ حقیقت کو تسلیم کر لینے کے بعد اسلامی تہذیب کے مدعی ہندو تہذیب کے خطرات سے مسلمانوں کو آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ با لفاظ دیگر وہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں استبدادی قومی کا جذبہ فروغ نہ پائے اور بجائے مشترکہ خطرہ کا مقابلہ کرنے کے ...

نئی کتاب — کیا آپ کے بچے کمزور اور بیمار رہتے ہیں — نیا اضافہ

آپ اپنے بچوں کی جدید ترین اصول پر پرورش کرنے کیلئے "مربی الاطفال" ملاحظہ فرمائیے جس میں دودھ کی اعلیٰ تحقیقات ... کی مکمل معلومات ... صحت و غیرہ کے متعلق حیرتناک انکشافات ہیں پیشنٹ ... خاص طور پر بیان ہے قیمت صرف ایک روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک

پتہ دفتر مربی الاطفال۔ کھاتولی۔ ضلع مظفر نگر

جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم!

مختلف مقامات پر جمعیۃ علماء کا قیام

سیوہارہ

۷ ستمبر یوم جمعہ کو نماز جمعہ زیر صدارت مولانا سراج الدین صاحب ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن پاک کے بعد مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند نے جمعیۃ علماء کے قیام کی ضرورت اور اس کے اغراض و مقاصد نیز جمعیۃ علماء کی ملکی و مذہبی خدمات پر ایک مفصل تقریر فرمائی۔ مولانا کی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے اعلان کے مطابق "جمعیۃ علماء سیوہارہ" قائم کی گئی جس کی تشکیل حسب ذیل ہے۔

صدر۔ مولانا خلیل الرحمن صاحب رئیس

نائب صدر مولانا عبدالرشید صاحب

ناظم۔ مولانا حسین صاحب کیرتوی

نائب ناظم مولانا عبدالرحمن صاحب

خزانچی۔ چودہری عبدالرحمن خاں صاحب

اراکین مجلس عاملہ۔ مولانا جمیل الرحمن صاحب مولانا ... صاحب۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب۔ مولانا حکیم اصغر حسین صاحب۔ میر مظاہر حسین صاحب۔ حافظ محمد حسین صاحب چودہری محمد حفظ الرحمن صاحب۔ حکیم علی مظفر صاحب۔ ماسٹر عبداللطیف صاحب۔ مولانا محمد اسحاق صاحب

شیخ نذر محمد صاحب۔ مولوی عبدالمجید صاحب۔ مولوی مقبول الرحمن صاحب۔ قاری محمد حسین صاحب مولانا عبدالبصیر صاحب۔

محمد حبیب الرحمن سیوہاروی۔ ۱۹-۹-۳۷

بنیا چنگ

۷ ستمبر کو حسب اعلان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مسلمانان بنیا چنگ ضلع سلہٹ کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مسلمانوں کی تنظیم کی ضرورت کو پورے طور پر ذہن نشین کرایا گیا۔ اور با لاتفاق جمعیۃ علماء بنیا چنگ کا قیام عمل میں آیا جس کی تشکیل حسب ذیل ہیں

صدر مولانا انیس الدین صاحب

نائب صدر مولانا ظفر حسین صاحب

ناظم مولانا سعید ابوالفضل صاحب

نائب ناظم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب

ممبران مولانا عبدالحمید صاحب۔ مولانا عبدالمنان صاحب مولوی عبدالرزاق صاحب مولوی عبدالرحمن صاحب۔ مولوی عبداللطیف صاحب۔ مولوی عبداللہ صاحب مولوی معین الدین صاحب مولوی عبدالعزیز صاحب

ملن سید ابوالفضل غفرلہ

ناظم جمعیۃ علماء بنیا چنگ۔

جاپانی فوجوں نے ایک اور چینی جزیرہ پر قبضہ کر لیا

شہروں اور جنگی جہازوں پر بمباری

چینی ریلوے جاپانیوں کے قبضہ میں آگئی

شنگھائی۔ ۱۸ ستمبر مسلسل بارش کی وجہ سے خندقوں میں نصف حصہ تک پانی بھر گیا ہے۔ اور سڑکیں پانی میں ڈوب گئی ہیں۔ جس سے شنگھائی کے تمام علاقہ میں لڑائی بند ہو گئی ہے اور فریقین اندھا دھند گولہ باری کر رہے ہیں

جاپانی فوجیں چینی جزیروں پر قبضہ کرتی جا رہی ہیں۔ اب انھوں نے صوبہ کیانگسی کے ساحل پر واقعہ جزیرہ چیلو شان پر قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانی فوجیں چین کے شمالی علاقہ میں آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ ایک لاکھ چینی فوجوں کو جن میں سینٹرل گورنمنٹ کے دو ڈویژن بھی شامل ہیں جاپانی فوجوں نے گھیر لیا ہے۔ چینی فوجوں نے جان توڑ کر مقابلہ کیا لیکن جاپانی فوجوں کے مقابلہ کی تاب نہ لا سکیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جن چینی ہوائی جہازوں نے ٹاننگ پر بمباری کی تھی وہ جاپانیوں نے پکڑ لئے ہیں

بیجنگ کی اطلاع

لندن۔ ۱۸ ستمبر شمالی چین میں گھمسان لڑائی جاری ہے۔ جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے پیکن کی ہانکو لائن پر قبضہ کر لیا ہے اور دوسری لائن پر قبضہ کرنے والے ہیں ... جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ان کے ... چینی فوجوں کو ... ہے اور مقابلہ کر رہے ہیں ...

جاپانی ہوائی جہازوں نے بہت سے شہروں پر بمباری کی اور جاپانیوں کے جنگی جہازوں نے چیمو شان پر حملہ کیا۔ جاپانی ہوائی جہازوں سے پمفلٹ گرائے گئے ہیں جن کے ذریعہ چینی فوجوں کو دھمکی دی گئی ہے کہ وہ بلا دریا کے جنوب میں چلی جائیں اور اس طریقہ پر ملک کو تباہی سے بچائیں۔

تین ہزار اطالوی فوج لیبیا کو روانہ ہو گئی

جمعیۃ اقوام سے حکومت اسپین کا زبردست مطالبہ

ترکی پارلیمنٹ نے لبنان کمیٹی کا معاہدہ منظور کر لیا

لندن ۱۹ ستمبر کل نیپلز سے تین ہزار اطالوی فوج اور فوجی افسر بحری جہاز میں حفاظت کے لئے لیبیا کو روانہ ہو گئے۔ اطالوی مشرقی افریقہ کے لئے بھی دو جہاز بھر کر اطالوی افواج کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ جنیوا میں اگرچہ اطالیہ کی اس جدید حرکت کو دلچسپی کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔ مگر تین ہزار افواج سے کسی قسم کا خوف پیدا نہیں ہوا۔ کیونکہ تین ہزار فوج بہت معمولی ہے جس سے کسی قسم کا اندیشہ پیدا نہیں ہو سکتا البتہ مستقبل میں اٹلی کے ارادوں پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ حکومت اسپین نے جمعیۃ اقوام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جرمنی اور اٹلی کو جارحانہ اقدام کا مجرم قرار دے۔ مگر لیگ سے توقع نہیں ہے کہ وہ اس مطالبہ کو پورا کرے گی۔

اطالوی اخبار جیمیا اٹلی کے خلاف برطانیہ۔ فرانس اور روس کی سازشوں کا پردہ چاک کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ہم اپنے اوپر آخر دم تک بھروسہ کریں گے۔

انگورہ ۲۰ ستمبر کل ترکی پارلیمنٹ نے لبنان کمیٹی کے معاہدہ کو اتفاق رائے سے منظور کر لیا ہے۔

بحر روم کی کانفرنس کا خاتمہ

سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے

جنیوا۔ ۱۸ ستمبر۔ بحر روم کی کانفرنس کا کام ختم ہو گیا اور سمجھوتہ پر تمام حکومتوں نے جو کانفرنس میں شریک ہوئی تھیں دستخط کر دئے۔ اس کے ساتھ آبدوز کشتیوں کے ذریعہ حملہ روکنے کا سسٹم قائم ہو گیا ہے۔ اٹلی کو بھی سمجھوتہ بھیجا جائے گا۔

روس کی کشتیوں نے حملہ کر دیا

ہانگ کانگ۔ ۱۸ ستمبر۔ اسپین کے باغیوں کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان شائع ہوا ہے کہ ہمارے پاس اس امر کے متعلق کافی اور مستند ثبوت ہیں کہ بحر روم میں جہازوں پر جن آبدوز کشتیوں نے حملہ کیا تھا وہ روس کی تھیں۔

صوبہ بہار میں کانگریس کے ممبر

پٹنہ۔ ۱۸ ستمبر۔ صوبہ بہار میں ۱۵ ستمبر تک ۲۰۰۴۸۶ ممبر کانگریس کے بن چکے ہیں۔ ان میں سے تقریباً دس ہزار مسلمان ہیں۔

صدر کانگریس اجمیر کو

احمد آباد۔ ۱۸ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس آج صبح اجمیر کو روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل پنڈت جی نے والنٹیروں کو مخاطب کیا۔ والنٹیروں نے ان لوگوں کے راستہ داروں کے لئے جو کہ آزادی کی جدوجہد میں مر چکے ہیں۔ اور جن کے حالات سے عوام واقف نہیں ہیں ایک تھیلی پنڈت جی کو پیش کی۔ پنڈت جی نے تربیت یافتہ اور منظم والنٹیروں کی وضاحت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ کانگریس کے آئندہ اجلاس سے فائدہ اٹھا کر جو کہ گجرات میں ہو رہا ہے ایک والنٹیر کور بنائی جائے۔

سردار پٹیل کانگریس کے آئندہ اجلاس کی تیاریوں کے سلسلہ میں آج رات کو بارڈولی جا رہے ہیں۔

وانا کا بوری محل جل گیا

دانا۔ ۱۸ ستمبر۔ آگ بجھانے کے انجنوں اور فوج کی زبردست جدوجہد کے باوجود وانا کا بوری محل جو دوسنگھ دے کے ...

گورنر بمبئی کی الوداعی تقریر

کانگریسی وزیروں کا شکریہ

بمبئی۔ ۱۸ ستمبر۔ لارڈ برابورن نے جو کہ احاطہ بمبئی کی گورنری سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ بمبئی میونسپل کارپوریشن کے ایڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے شہر میں صنعتی اور فرقہ وارانہ امن و امان قائم رکھنے کے لئے اپیل اور یہ توقع ظاہر کی کہ سرمایہ داروں اور مزدوروں دونوں کے لیڈر ہڑتالوں کو روکنے کی کوشش کریں گے۔

سیاسی صورت حالات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا جب گذشتہ چار سال کے واقعات پر غور کرتا ہوں تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس اثنا میں عظیم تبدیلیاں واقع ہو گئی ہیں۔ جب میں نے گورنر کا چارج لیا تھا اس وقت زیادہ تر نظم و نسق میرے ہی ہاتھ میں تھا۔ لیکن آج ایک ایسی .... وزارت موجود ہے جو کہ عوام کی جانب سے ذمہ دار ہے۔ میں مسٹر کھیر اور ان کے ساتھی وزیروں کا اس امر پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے مجھے بڑی امداد پہونچائی۔ میری نیک خواہشات ان کے ساتھ ہیں۔

نام سے مشہور تھا جل کر خاک ہو گیا۔ جس سے تقریباً ایک لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا

تحریک سول نافرمانی کی ضبط شدہ جائدادیں واپس

حکومت بمبئی کا مستحسن اعلان

آج کونسل میں وزیر مالیات و دیہات سدھار سے مندرجہ ذیل سرکاری تحریک موصول ہوئی ہے۔ یہ کونسل ان آراضیات اور غیر منقل جائدادوں کو تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں ضبط کی گئی تھیں۔ حکومت کی قیمت پر دوبارہ خرید کر ان کے اصلی مالکان کو واپس کرنے کی پالیسی کو قبول کرتی ہے۔

بمبئی۔ ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی نے تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں تمام ضبط شدہ اراضیات کو ان کے اصلی مالکان کو واپس کرنے کے احکام صادر کر دئے ہیں۔ زیادہ تر یہ جائدادیں گجرات اور کرناٹک میں واقع ہیں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے اختیارات پر پابندی

یوپی اسمبلی میں وزیر انصاف کا بیان

لکھنؤ۔ ۱۸ ستمبر۔ یوپی اسمبلی میں پنڈت گوبند ولبھ پنت وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ یہ واقعہ سب کو معلوم ہے کہ ہماری حکومت ڈسٹرکٹ افسروں اور پولیس افسروں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتی رہی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں آزادی کے ساتھ دورہ کریں اور ہر طبقہ کے لوگوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کریں۔

پنڈت بھگوت نرائن بھارگو نے دریافت کیا، کیا یہ واقعہ ہے کہ سول افسروں کے متعلق آداب تہذیب کی کوئی کتاب ہے جس کے ذریعہ ان کو ہدایت ہوتی ہے کہ وہ ہندوستانی غیر سرکاری وزیروں کو کس طریقہ پر ملاقات کی اجازت دیں وزیر اعظم:۔ حکم جاری کر دئے گئے ہیں کہ وہ کتاب لی جائے اور آئندہ اس کے متعلق افسر لوگ عمل نہ کریں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دخل دیں

کانگریس کے مخالف حلقوں میں ڈاکٹر کاٹجو وزیر عدالت کے اس اعلان سے کھلبلی مچ گئی ہے کہ کانگریسی وزارت محکمہ جوڈیشیل کو محکمہ ایگزیکیٹو سے علیحدہ کرنے کے مسئلہ کی مشکل تبدیل کرے گی۔ ڈاکٹر کاٹجو نے کہا کہ نیا آئین خواہ کتنا ہی پر نقص ہو ہمیں امن اور قانون پر پورا کنٹرول حاصل ہے اگر کوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اپنے کسی ماتحت مجسٹریٹ کے عدالتی اختیارات میں دخل دے گا تو لیجسلیچر کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اس کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کرے اور حکومت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی یہ صورت حالات اس صدی کے شروع سالوں میں نہیں تھی ایک اور بات یہ ہے کہ جب کوئی ڈپٹی مجسٹریٹ کوئی فوجداری مقدمہ طے کرتا ہے تو اس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کا ڈر لگا رہتا ہے کہ وہ اس کے فیصلہ پر ان کا اثر پڑتا ہے۔ اب تک انسانی خصلت کی کمزوری کا لحاظ رکھا جاتا رہا ہے۔ لیکن آئندہ لیجسلیچر کے نوٹس میں ایسا واقعہ آیا۔ جب سے ...

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون بند ہو جاتا ہے نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔ قیمت ۳۲ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پیر، تین پر ۱۱

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

دنیا کے ڈکٹیٹروں کے خلاف جہاد

صدر امریکہ مسٹر روزویلٹ کی تقریر

جمہوری نظام کی حمایت اور فسطائیت کی مذمت

واشنگٹن ۱۸ ستمبر دستور امریکہ کی تصدیق کی ایک سو پچاسویں سالگرہ کے موقع پر صدر روزویلٹ نے جو تقریر کی اس میں ڈکٹیٹروں پر زبردست چوٹیں کی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ ڈکٹیٹروں کے پھیلنے سے جمہوریت کے اخلاق پر جو دھکے چھپے حملے ہو رہے ہیں ان کا مقابلہ کرنے کیلئے بیش بہا ذہانت اور تحمل درکار ہے۔ حال میں دنیا کے مختلف علاقوں کے اندر نمائندہ حکومت کے جمہوری تخیل کو واضح چیلنج دیئے گئے ہیں۔ یہ چیلنج دینے والے چاہے ان کو اشتراکی کہا جائے یا ڈکٹیٹر یا عسکری کے عنوان سے یاد کیا جائے وہ ہمارے دستور پر ہنستے ہیں اور پیشین گوئی کرتے ہیں کہ تھوڑے دنوں کے بعد ہمارے طریقوں کی نقل کی جائے گی۔ ان کی پیشین گوئی یہ بھی ہے کہ دنیا میں طلد جمہوریت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مگر اس طرز عمل اور اس پیشین گوئی کو قبول کرنے سے وہ لوگ انکار کرتے ہیں جو اب بھی جمہوریت کے قائل ہیں اور جمہوریت اقوام عالم کی زبردست اکثریت کی پیدا کی ہے۔ یہ تردید اس واقعہ پر مبنی ہے کہ دور حاضر کے مرد اور عورتیں کان دبا کر ایک آدمی یا ایک گروہ کی اطاعت قبول نہیں کریں گے بلکہ اپنے اسی حق پر مصر رہیں گے کہ وہی اپنے اوپر حکومت کرنیوالے شخص کو منتخب کر سکتے ہیں۔

حکومت کی ان نئی شکلوں نے معاملات عالم کو جس حالت میں ڈالا ہے وہ تہذیب کے لئے خطرناک ہے اسلحہ کے انبار لگتے چلے جا رہے ہیں اور خساروں میں برابر اضافہ ہو رہا ہے ... اور کھلے سمندروں میں تجارتی جہازوں کے لئے خطرات لاحق ہیں تمام دنیا پر خوف طاری ہے یہ خونی انقلاب بپا ہونے اور موت کا خوف ہے۔ جمہور امریکہ کا طور پر اس بات کا عزم بالجزم رکھتے ہیں کہ اس روز افزوں خطرہ کو اپنے سواحل سے دور رکھیں گے۔

برطانی جہاز پر بم برسائے گئے

لندن ۱۸ ستمبر ... سے کچھ فاصلہ پر ایک برطانی جہاز پر ...

رسالہ علوم مشرقی

برص، سفید داغ، پھلبہری

جرمنی ستول

باغ لگانے کا نادر موقع

تمام دن کی محنت اور مشقت کے بعد انسانی بدن کا ایک ایک عضو آرام چاہتا ہے

آئی ٹون استعمال کیجئے

دی آئی ٹون کمپنی مینوفیکچرنگ کیمسٹ ۳ میکلوڈ روڈ لاہور

اطلاعات و مراسلات

جمعیۃ علماء اڑیسہ کا قیام

برطانیہ کی یہود نواز ظالمانہ پالیسی پر اظہار نفرت

کٹک ۱۷ اگست - اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اڑیسہ جب سے الگ صوبہ قرار دیا گیا ہے یہاں کے مسلمانوں میں کسی قدر بیداری کی جھلک نمایاں ہو چکی ہے۔ مختلف مقامات پر انجمنیں، ایسوسیشنیں اور سوسائٹیاں قائم ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ چنانچہ علماء نے بھی وقت کی نزاکت اور صورت حالات سے متاثر ہو کر اپنے فرائض محسوس کئے اور جمعیۃ علماء اڑیسہ کی بنیاد پڑ گئی جس کے صدر مولوی سید برکت اللہ صاحب قرار دیئے گئے ہیں یہ جمعیۃ اپنے اغراض و مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کیلئے نہایت سرگرمی سے مصروف کار ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک اگر یہی حالت باقی رہی تو وہ دن بہت قریب ہے جبکہ مسلمانان صوبہ اڑیسہ کا یہ انتشار یکجہتی اور اتحاد سے بدل جائے گا

جمعیۃ کے اہتمام سے ۱۵ اگست یوم یکشنبہ کو مسلمانان کٹک کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب احاطہ قدم رسول میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں حکومت برطانیہ کی یہود نواز ظالمانہ پالیسی پر سخت اظہار نفرت کیا گیا اور متفقہ طور پر مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی

مسلمانان شہر کٹک کا یہ عام جلسہ برطانیہ کی اس ابتدائی پالیسی کو جو اس نے فلسطینی عربوں کے متعلق اختیار کر رکھی ہے انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور تقسیم فلسطین کی اسکیم کو نہایت ظالمانہ اور غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کرتا ہے۔

مولوی فضل الرحمن صاحب قاسمی ... اور صدر جلسہ جناب ڈاکٹر صاحب موصوف نے کسی قدر وضاحت کے ساتھ اس پر تبصرہ کیا جس سے حاضرین کی آنکھیں کھل گئیں اور کان کھڑے ہوگئے۔ چند اور تجویزیں بھی باتفاق رائے منظور ہوئیں (فرید ... ناظم جمعیۃ علماء اڑیسہ)

بارہ اشخاص ہلاک اور تیس زخمی

بریلی میں عمارت گرنے سے حادثہ

کانپور کی ہڑتال

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس

کانپور میں ہڑتال ختم ہو گئی

لیڈروں کی رہائی

آنریری مجسٹریٹوں کا خاتمہ

ہندوستانیوں سے امداد کی اپیل

۶ ہزار چینی ہلاک ہوئے

جاپانی بڑھتے جا رہے ہیں

کانگرس اور مسلم لیگ میں پھر مقابلہ ہوگا

یوپی اسمبلی میں ضمنی انتخاب

تشدد کے اسیر بھی چھوڑ دیئے

حکومت بہار کا مبارک فیصلہ

جوانی کا آغاز

صحت! طاقت! ہمت!

حوصلہ اور بشاش چہرہ

جھین سین گولڈ ٹانک پلز

صحت اور جوانی قائم رکھنے

مفت

چائنیز میڈیکل اسٹور

جوانی کی قوت

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

خریداران الجمعیۃ

مسلم لیگ اور کانگریس کے مقاصد میں کوئی فرق نہیں ہے

شملہ میں مسٹر جناح کی تقریر

اقلیتوں کے مسئلہ کو حل کرنے پر زور

شملہ ۱۹ ستمبر مسلم لیگ اور کانگریس یا ملک کسی اور تسلیم شدہ سیاسی انجمن کے مقاصد میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان سب کا مقصد یہی ہے کہ ہندوستان مکمل طور پر آزاد ہو۔ میرے خیال میں کوئی ایسا خوددار ہندوستانی نہیں ہوگا جو کہ غیر ملکی غلبہ کو پسند کرتا ہو۔ یا جو اپنے ملک طور پر آزاد یا خود مختار نہ دیکھنا چاہتا ہو۔ یہ ہیں وہ الفاظ جن میں مسٹر جناح نے اس ایڈریس کا جواب دیا جو کہ کل عبدہ پیران کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا ہمیں جس مسئلہ پر غور کرنا ہے وہ یہ ہے کہ اس مقصد تک کس طرح پہنچا جائے میں ایمانداری کے ساتھ آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ موجودہ حالات کو شاید ہی کوئی شخص مجھ سے زیادہ ناپسند کرتا ہو لیکن اس کے ساتھ ہی میرا یہ خیال ہے کہ ہمیں حقیقتوں کا سامنا کرنا چاہیئے۔ اگر لوگوں کا اعتقاد آئندہ بھی اسی اصول پر رہا کہ پہلے حاصل کیا جائے اور پھر تقسیم کی جائے ...

مجھ سے اکثر یہ دریافت کیا گیا کہ مسلم لیگ کے وجود کو کیوں قائم رکھا جا رہا ہے۔ جو لوگ لیگ کے وجود پر اعتراض کرتے ہیں ان کو میرا جواب یہ ہے کہ وہ لیگ کے آئین اور اس کے اغراض کا مطالعہ کریں وہ ایمانداری کے ساتھ ان کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ دیکھیں گے کہ لیگ یا کانگرس یا کسی اور سیاسی انجمن کے مقصد میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ہمارا انتخابی مینی فسٹو اور لیگ کے سرکردہ مسلم ممبروں کی تقریریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم مجالس آئین ساز میں صرف محبان وطن، قوم پرستوں اور آزاد خیال لوگوں کو ہی مجالس آئین ساز میں بھیجنا چاہتے تھے۔

یہ تو قریب قریب سب ہی تسلیم کریں گے کہ جس طرح ہندوؤں کے دیگر فرقوں میں ناپسندیدہ عناصر موجود ہیں اسی طرح مسلمانوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ہمارا منشا یہی رہا ہے کہ اس عنصر کو ملک کی پبلک زندگی سے نکالا جائے اور صرف ایسے لوگوں کو رکھا جائے جو کہ آزاد خیال اور ...

تصفیہ کی خواہش

ہندوستانی گورنر بنائے جائیں

تاریخی مثال

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ رجسٹرڈ مجربات

سیکسول طلاء

سیکسول ٹانک پلز

سیکسول ٹیبلیٹ

سیکسول پوڈر

سیکسول انٹیمنٹ

مانع حمل و ملذذ

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دواخانہ ۱۹ اردو بازار جامع مسجد دہلی

خوبصورت اور عمدہ ڈیزائن کے پلنگ پوش اور میز پوش دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی سے طلب کیجئے

امن و جنگ

چین پر تاتاریوں کا حملہ

سر ری۔ ے۔ نیون نے چین کے ماضی، حال اور مستقبل پر پُر از معلومات ایک مضمون لکھا ہے جس کا مفید ترجمہ قارئین الجمعیۃ کے تفنن طبع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے فرماتے ہیں کہ:- دنیا کی تاریخ کے نہایت قابل لحاظ صفحات وہ ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ چین بار بار فتح ہوا اور اس کے بعد وہ ہمیشہ چین ہی رہا اور آج بھی چین ہی ہے تقریباً دو ہزار سال گزرے کہ تاتاریوں کی ایک جماعت چین میں گھس گئی تھی چین پر جو بے شمار یلغاریں ہوتی ہیں تاتاریوں کی یلغار ان بے شمار یلغاروں میں سے ایک تھی یہاں ایک سوال یہ ہے کہ آیا چین پر تاتاریوں کی یلغار کے بعد چین کا نام تاتاریہ ہوگیا؟ اس یلغار کے نتیجہ میں چین نے تاتاریوں کی زبان اختیار کر لی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا نہیں ہوا برخلاف اس کے تاتاری چینی زبان بولنے لگے، انھوں نے چینی خواتین کے ساتھ شادیاں کیں اور انھوں نے چینی آداب و اخلاق اختیار کئے وہ چین کی آبادی میں گھل مل گئے یہ تھا تاتاریوں کی یلغار کا انجام۔

آگے چل کر ترکوں کا ایک قبیلہ چین کے اندر برسر اقتدار آیا۔ انھوں نے رفتہ رفتہ تمام چین کو فتح کر لیا۔ لیکن چین ایک ترکی مملکت نہیں بنا کیونکہ فاتح ترکوں نے اپنی رعایا کی زبان، لباس اور شعائر اختیار کر لئے ...

مباحث امروز

اُردو زبان کا دور جدید

ہم سب ہندوستانی ہیں اور ہمیں اس امر کا فخر حاصل ہے کہ ہمارا ملک مختلف مذاہب و ادیان کا سنگم بن گیا ہے اس ملک میں آریہ آئے۔ یونانی آئے، چین اور تبت کی زرد قومیں آئیں اور آخر میں مسلمان ایک خاص تمدن اور بلند تہذیب لے کر پہونچے۔ مگر اس ملک نے ان سب کو اپنا لیا۔ اب ہمارا یہ ملک مختلف تمدنوں کا ایک مرکز و مظہر ہے باوجود طبعی نسلی اور مذہبی اختلافات کے ہندوستان میں اخلاق و روایات کی ایسی یکسانیت محسوس ہوتی ہے جو ہندوستانیوں میں بڑی حد تک مشترک ہے انہی مشترک چیزوں میں اردو زبان بھی ہے اردو مختلف اقوام کے میل جول سے پیدا ہوئی ہندوؤں نے اس کی تخلیق میں حصہ لیا مسلمانوں نے اس کی نگہداشت و ترقی کا فرض انجام دیا، اور انگریزی عہد میں اس کو شائستگی و استقلال حاصل ہوا جدید سیاسی انقلاب نے اردو کے ساتھ ہندی کو ہم آہنگ کر دیا زبان کی وحدت تسلیم کر لی گئی۔ رسم الخط دونوں مانے گئے اور اس کا نام ہندستانی رکھا گیا۔

کانگریسی وزارتوں کے برسر اقتدار آنے کے بعد اردو زبان کی قسمت جاگی بمبئی میں، بہار میں، یو۔ پی میں اور سرحد میں اس کی حالت دی گئی کہ وہ اسمبلی میں اردو میں تقریر کریں۔ یو۔ پی اسمبلی میں جب زبان کا ...

کانگریس اور آزادی

... منضبط منقطع کیا۔ مسلم لیگ کا رکن نہیں مگر اس کی تحریک کا ایک رہنما ہے ہم نے دیکھا اور رنج کے ساتھ دیکھا کہ وہ عظیم القدر ہستی جس کے منہ سے انقلاب کی پہلی آواز نکلی تھی کبھی ۱۹۲۹ء میں سر آغا خاں کے حلقہ سیاسی میں نظر آتا ہے اور کبھی سر محمد یعقوب کے مجاہدین عمل میں۔

کانگریس آزادی کی حامی نہیں۔ ہم اس پر ایمان لائے بیشک وہ جماعت جس نے آزادی کا نعرہ بلند کیا، آزادی کی روح پھونکی جس نے آزاد قلوب اور آزاد دماغوں کو تربیت کی جس نے آزادی کے نظریہ کو برق کی تیزی اور شرارہ کی تپش دی جس نے جوانوں اور نوجوانوں کو موت اور مصائب کے تنور میں جھونک دیا اور جس نے غلامی کے سامنے کبھی سر نہیں جھکایا آزادی کی حامی نہیں لیکن مولانا حسرت موہانی ۱۹۳۰ء سے جس سر آغا خاں، جس سر محمد یعقوب خاں، جس نواب چھتاری جس سر شفاعت احمد خاں اور جس راجہ سلیم پور کے ساتھ پھر رہے ہیں اور جن لوگوں کی مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ تھی کانفرنس میں لو زنگر چکے رہے ہیں کیا سب کے سب آزادی کا ال کے "ابو الہول" ہیں؟

مولانا حسرت موہانی مہاراج ملک کو اپنا سیاسی گرو سمجھتے ہیں کرشن جی کے مقام پیدائش کو اپنا مرکز عقیدت تسلیم کرتے ہیں اور ہر ...

اسلامی تمدن اور حقوق

سہارنپور کا ہنگامہ انتخاب

مولانا حسرت موہانی کا نظریۂ آزادی

مسلمان، لیگ اور کانگریس

موج در موج

جرمنی عدالت نے حال ہی میں ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ سنایا ہے اور وہ یہ کہ اگر کوئی جرمنی کسی یہودی سے سودا سلف اور مال و اسباب ادھار خرید لے تو اس پر یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ قرضہ کی رقم یہودی کو ادا کر دے۔ قصہ یہ ہوا کہ ایک جرمنی عورت نے ایک یہودی دوکاندار سے کچھ سامان ادھار کے طور پر خریدا مگر جب یہودی کو ایک سال تک رقم نہ ملی تو اس نے عورت کے خاوند پر دعوی دائر کر دیا۔ عدالت نے سماعت کے بعد فیصلہ دیا کہ چونکہ عورت نے یہودی دوکان سے سامان اس وقت خریدا جب عام طور پر یہودیوں کا بائیکاٹ کیا جا چکا تھا اس لئے اس کے خاوند پر رقم کی ادائیگی کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی!

یہودی قوم دنیا میں ایک سرمایہ دار قوم ہے بالکل ایسی ہی جیسی ہندوستان میں مہاجنوں، بنیوں اور سود خواروں کی قوم ہے۔ جرمنی چاہتا ہے کہ اپنی قوم کو یہودی مہاجنوں سے نجات دلائے اور ان کی اقتصادی گرفت کو ڈھیلا کر دے، مگر ہندوستان میں انسانوں کا خون چوسنے والی قوم اور سود خواروں کا منظم گروہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ
یوم جمعہ ۲۵ رجب ۱۳۵۷ھ

مسٹر جناح کا غلط اقدام

شریعت بل کی قانونی اہمیت کا خاتمہ

ہندوستان اپنے انقلاب انگیز دور میں جن عظیم و جلیل تبدیلیوں سے گذر رہا ہے وہ اپنی جگہ سیاسی حیثیت سے مستقل اہمیت رکھتی ہیں اور ہندوستان کی جملہ اقوام کی ترقی پذیر صلاحیتوں کو ایک جدید قالب اور ایک نئی روح عطا کر رہی ہیں ایک مسلمان کی حیثیت سے ہم انقلاب سے خائف نہیں ہیں بلکہ ہم ہر وقت، ہر مرحلہ پر اور ہر حیثیت سے ایک موافق انقلاب کے حامی ہیں نہ صرف حامی ہیں بلکہ اپنے انقلاب کو دعوت دینا ...

شریعت بل مرکزی اسمبلی میں

اگرچہ ملک ... کو اس امر کی اجازت ... نقصان کو محسوس ... فرائض کو بکفلم ... کی روداد کو آج ... اپنی حقیقت کی ... شریعت بل کا منشا ... کس حد تک باطل ...

نظام شریعت اور قوانین شریعت

مذہب اور قانون

پھروہی باجے کا قضیہ

دو دکٹیٹروں کا اجتماع

مسلم لیگ کا اجلاس

علم و نظر

اردو ہندی کے مسئلہ کا آخری حل

انجمن ترقی اردو ہند نے ایک کمیٹی اس غرض سے بنائی تھی کہ صوبہ بہار میں اردو زبان اور رسم خط کی موجودہ حالت کا جائزہ لے اور اس صوبہ میں اردو کی ترویج و اشاعت و تحفظ کی تدابیر سوچے۔ مولوی عبدالحق صاحب معتمد انجمن کے علاوہ جو کمیٹی کے ممبر تھے، کمیٹی حسب ذیل اصحاب پر مشتمل تھی۔

(۱) مولانا سید سلیمان ندوی (۲) پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی (۳) مسٹر محمد یونس بیرسٹر ایٹ لا سابق وزیر اعظم بہار (۴) مسٹر سید محمد حفیظ ایڈووکیٹ ایم ایل سی (۵) پروفیسر محمد حبیب (۶) خواجہ غلام السیدین ایم اے پرنسپل ٹریننگ کالج (۷) مولوی ظفر الملک علوی لکھنؤ (۸) ... عبدالماجد دریابادی (۹) مولوی رشید احمد صدیقی ایم اے ... (۱۰) قاضی عبدالودود بیرسٹر ... (۱۱) مولوی نظام الدین ... صوبہ بہار انجمن ترقی اردو پٹنہ (۱۲) مولوی الطاف علی صاحب بی اے ... صاحب نظامی ... ان دو اصحاب ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کے نمائندے تھے۔

کمیٹی کے دو جلسے زیر صدارت مولانا سید سلیمان ندوی ۲۹ اگست ۱۹۳۸ء کو پٹنہ میں ہوئے۔ کمیٹی کو بہار کے ... اصحاب سے تبادلہ خیالات کا کافی موقع ملا۔ کمیٹی ... کے ساتھ بابو راجندر پرشاد، جسٹس سر خواجہ محمد نور سابق وائس چانسلر پٹنہ یونیورسٹی، بابو بلدیو سہائے ایڈووکیٹ جنرل ... سنہا ... سکریٹری صوبہ بہار ... کمیٹی کی شکر گذار ہے کہ ان حضرات نے کمیٹی کے سامنے خیالات ظاہر کرنے کی زحمت گوارا فرمائی۔

بابو راجندر پرشاد سے تبادلہ خیالات کا نتیجہ یہ نکلا کہ مولوی ... صاحب اور بابو راجندر پرشاد کے دستخط سے ایک مشترکہ اعلان ... ہندی اور ہندوستانی کے متعلق شائع کیا گیا۔ امید ہے ... کے بعد اردو ہندی کا جھگڑا مٹ جائے گا اور دونوں ... طور پر ترقی کا موقع دیا جائے گا۔

بابو بلدیو سہائے نے دوران گفتگو میں یقین دلایا کہ یونیورسٹی ... ذریعہ تعلیم کی اصل غرض یہ ہے کہ انگریزی ذریعہ ... ہے۔ اردو والے اگر چاہیں تو ان کے لئے کتابیں اردو ... لکھوائی جاسکتی ہیں۔ وہ اگر ہندوستانی پر راضی ہوں ... کے متعلق ... پیش کریں تو ان کے ماننے میں بھی مدد ... چونکہ یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم کے متعلق تجویز آپ ہی ... کی تھی، آپ کی گفتگو بہت اطمینان بخش ثابت ہوئی ... کو ہندوستانی سے متعلق تجاویز منظور کرنے میں اس ... مدد ملی۔

کمیٹی نے سب سے پہلے سر راس مسعود صدر انجمن ترقی ... ہندوستان کی ناگہانی وفات کے متعلق ایک تجویز منظور ... کے بعد تجاویز ذیل منظور ہوئیں۔ ان میں سے پہلی تجویز ... ہندوستانی سے ہے لیکن باقی تجاویز صرف صوبہ بہار ... رکھتی ہیں۔ کمیٹی کو بعض مسائل کے متعلق غور کرنے کا ... نہیں ملا ان کے بارے میں اس نے فیصلہ کیا کہ ... اردو صوبہ بہار مقامی ضرورتوں کا لحاظ رکھ کے انہیں ... ۔

ہندوستانی زبان کی تعریف

ہندوستانی سے مراد وہ زبان ہے جو اس ملک کی ہندو ... قوموں کے میل جول اور ایک دوسرے کی تہذیب سے ... اثر لینے سے بنی ہے۔ یہ زبان شمالی ہندوستان کے ... عام طور سے بولتے ہیں اور ہندوستان کے دوسرے ... میں رہنے والے سمجھتے ہیں جو عربی، فارسی، سنسکرت کی ... لفظوں سے خالی ہے اور جو اردو، دیوناگری یا کسی دوسرے ... میں لکھی جاتی ہے۔

ہندوستانی زبان کا لغت

... کمیٹی کی رائے میں یہ نہایت ضروری ہے کہ ہندوستانی زبان ... علمی اصطلاحیں اور لغت بنانے کیلئے ایک کمیٹی جلد از جلد ... جس میں انجمن ترقی اردو، ہندوستانی اکیڈمی اور ہندی ... جماعت کے تمام مقام مساوی تعداد میں ہوں ... کی کوشش ہونی چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو اتفاق ... لیکن اختلاف کی صورت میں اصولی حیثیت کو

بقیہ پر شامیں صہ

مسائل امروز

چند لمحات غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے ساتھ

حال ہی میں مصر کے ایک اخبار نے غازی مصطفےٰ کمال اتاترک کے ساتھ ایک اخباری نمائندہ کی ملاقات کی تفصیلات شائع کی ہیں جن پر انتہائی دلچسپی کا اظہار کیا گیا ہے تفصیلات بعینہٖ ان الفاظ میں درج ذیل کی جاتی ہیں۔

کیا آپ کے خیال میں مستقبل قریب میں جنگ کا امکان ہے؟ یہ تھا پہلا سوال جو اخباری نمائندے نے اتاترک سے پوچھا۔

مصطفےٰ کمال نے جیسے قوم نے حال ہی میں اتاترک (ترکوں کا باپ) کا خطاب دیا ہے، سبز ی شفاف سطح پر سے اپنی نیلگوں چمکیلی آنکھیں آبنائے باسفورس کی جھلملاتی ہوئی ان روشنیوں کی طرف اٹھائیں جو شام کے جھٹپٹے میں سمندر کی گرد آلود سطح پر جگنوؤں کی طرح معلوم دیتی تھیں۔ وہ چند لمحے کسی بڑی گہری سوچ میں گم رہا۔ اور پھر یکایک چونک اٹھا۔

مستقبل قریب؟ مستقبل کا تو ذکر ہی کیا جنگ کا خطرہ عہد حاضر میں موجود ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ آیا یورپ کی سیاسی صورت حالات کچھ عرصہ پہلے سے زیادہ خطرناک ہے۔ اتاترک نے کہا: بیشک کیونکہ مدبر نما بعض غیر مخلص لیڈروں نے جو جنگ کی ہلاکت خیزیوں اور مہلک نتائج سے بالکل بے نیاز ہیں۔ کھلم کھلا جارحانہ اقدامات شروع کر دیئے ہیں اور ان اقدامات سے انہوں نے سابقہ روایات اور قومیت کے اصولوں کی سراسر خلاف ورزی کر کے اپنی قوم کو صریح دھوکا دیا ہے۔ وقت آگیا ہے کہ حالات کی نزاکت کے پیش نظر آئندہ رونما ہونے والے انقلاب آفریں اور تباہ کن نتائج سے بچنے کے لئے قوم خود فیصلہ کریں اور اپنی قیادت کی ذمہ داری ان لوگوں کے سپرد کریں جنکا اخلاق جن کے افعال اور جن کے خیالات بلند ہوں۔ اور جن کے ضمیر کی آواز ان کی نفسانی قوتوں پر غالب ہو۔ اور عوام کو یہ کام جلد سے جلد کر ڈالنا چاہیے۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد میدان کے ہیرو نے ... اپنے ملک کی آزادی کی خاطر سر بکف ہو کر لڑنے والے بہادر اتاترک نے جس کے ارادوں کو دنیا کی کوئی مخالف قوت بھی متزلزل نہ کر سکی اور جو اپنی فقید المثال قوت ارادی اور عدیم النظیر شجاعت سے دنیا بھر کا زبردست ترین ڈکٹیٹر بن گیا کہا۔

خواہ جنگ کتنی ہی ناگہانی کیوں نہ ہو۔ مختلف اقوام کو ہر ایسی قوت کے خلاف جو کسی قسم کا جارحانہ اقدام کرنا چاہے اس کے ارادوں کو ملیامیٹ کر دینے کے لئے ہر لحاظ سے منظم اور متحد ہو جانے میں ایک لمحہ بھی توقف نہیں کرنا چاہیے۔ جنگ سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے جو صریح اثنا ... اور کار آمد ثابت ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ دیسی بین الاقوامی مجالس کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جو ہر حکومت کو بیانگ دہل اس امر کا انتباہ کر دیں۔ کہ اگر اس نے کسی کمزور ہمسایہ حکومت پر غاصبانہ اقدام کیا تو وہ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لے کہ یہ مجالس اسے یوں آسانی سے اپنی جارحانہ کارروائی میں کامیاب نہ ہونے دیں گے۔

مصطفےٰ کمال کا یہ عقیدہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی سلطنتوں میں باہمی معاہدے ایک ایسے بڑے بین الاقوامی معاہدہ پر منتج ہو سکتے ہیں جس میں تمام اقوام شامل ہوں گی۔ آپ نے کہا کہ زمانہ حاضرہ کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہمسایہ حکومتیں ایک دوسرے کی خاص ضروریات اور سیاسی مسائل کا بذات خود تصفیہ کر لیں۔ انفرادی معاہدے پہلے بھی کافی مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اور آئندہ بھی قیام امن کے لئے مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔

امریکہ

کیا آئندہ جنگ میں امریکہ اپنی غیر جانبدارانہ حکمت عملی پر قائم رہ سکتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں کمال اتاترک پورے جوش و خروش سے بول اٹھے۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اگر یورپ میں جنگ چھڑ گئی تو وہ ارفع و اعلیٰ مقام جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کو دنیا کی اور حکومتوں میں حاصل ہے۔ اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہے گا۔ مختلف ممالک کی جغرافیائی حیثیت کیسی ہی کیوں نہ ہو وہ تمام آپس میں طرح طرح کے تعلقات کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ایک لمحے کے لئے تم یہ فرض کر لو کہ دنیا ایک بہت بڑا مکان ہے جس میں بہت سے کمرے ہیں اور تمام سلطنتیں ان کمروں میں رہتی ہیں۔ امریکہ کا کمرہ سب سے بڑا اور عمدہ آراستہ و پیراستہ ہے۔ اب کسی کمرے کا مکیں اس عمارت میں آگ لگا دے تو کیا اس عمارت میں رہنے والے مکینوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو شعلوں کی لپٹ سے محفوظ رہ سکے گا؟ مزید براں آپ نے کہا۔ اس کے علاوہ امریکہ اقتصادی و تجارتی حیثیت سے بھی دنیا بھر کی سب سے بڑی سلطنت ہے اور ...

جیثیت حاصل ہے۔ امریکہ کب گوارا کرے گا کہ آنے والی جنگ میں الگ تھلگ رہ کر وہ اپنی موجودہ حیثیت سے گر جائے؟

جمعیت اقوام

مصطفےٰ کمال نے جمعیت اقوام کے بارے میں اس سوال پر کہ آیا مجلس مذکورہ دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے ایک با اثر جماعت ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں۔ یہ کہا کہ جمعیت اقوام ابھی تک تو تحفظ امن کے لئے کوئی مؤثر ذریعہ ثابت نہیں ہوئی اور اس کے برعکس اس وقت تک اس مقصد کے لئے یہی ایک جماعت موجود ہے اور اسی کے توسط سے قیام امن کے منشور کا مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔

بولشوزم اور ترکی

کیا ترکی میں کبھی بالشوزم پھیلنے کا امکان ہے اس سوال کے جواب میں کمال اتاترک نے نہایت پرزور لہجہ میں کہا: ترکی میں کبھی بولشوزم نہیں آسکتا اس لئے کہ حکومت ترکی کے پیش نظر سب سے پہلی بات یہ ہے کہ لوگوں کو آزادی اور حقیقی اطمینان حاصل رہے ہم اپنی رعایا کا بھی اسی قدر خیال رکھتے ہیں جس قدر اپنی فوج کا ترکی میں بے روزگاری کا آج تک کسی نے نام تک بھی نہیں سنا۔ مزدوروں کو ہر قسم کی آسائش بہم پہنچائی جاتی ہے پھر بھلا ایسے ملک میں بالشوزم کو کون پوچھتا ہے!

درہ دانیال

درہ دانیال پر مکمل ترکی قبضہ قلعہ بندی اور فوجی استحکامات کے معاملہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کمال اتاترک نے کہا۔ عہد نامہ لوزان کے وقت سے جبکہ ترکی نے باسفورس سے اپنا فوجی قبضہ اٹھا لیا تھا۔ دنیا کے حالات میں زبردست انقلابات آچکے ہیں۔ آبنائے باسفورس ترکی سلطنت کو دو حصوں میں منقسم کر دیتی ہے۔ جس کے نتیجے کے طور پر ترکی کے تحفظ اور اس پر غیر حکومتوں کے اقدامات کی مدافعت کیلئے۔ اس اہم ترین بحری راستے کی قلعہ بندی حد درجہ ضروری تھی۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی تعلقات کو پر امن رکھنے کے لئے بھی باسفورس پر ترکی قبضے کا مسئلہ اہم ترین تھا۔ اور ایسا مقام جب کہ مختلف ممالک کے راستوں کی کنجی کہنا چاہیئے حملہ آوروں کے سپرد کر دینا غیر ممکن تھا۔ ترکی ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ وہ مختلف حکومتوں کو اس راستے سے بھوکے بھیڑیوں کی طرح ایک دوسرے پر جھپٹ کر یورپ کو ابدی کشت و خون اور لوٹ مار کا میدان بنا دینے سے باز نہ رکھے۔ اور ترکی تا دم آخریں ایسا نہ ہونے دیگا۔

بقیہ صہ ۲ کالم ۳

کے قومی مؤثرات کو ختم کرنے کے لئے میدان میں نکل کر آنا ایک نہایت سب فعل ہے کانگریس نا گرم خیال رکھنے والے محبان وطن کی مجلس ہے وہ غریبوں کی جماعت ہے شرفائے وطن کے مفاد کی محافظ ہے۔ ملک شراب کی لعنت، رشوت، پولیس کے تشدد ... کے عذاب اور غریبی کی مصیبت سے بچانا چاہتی ہے اور کراچی کے ریزولیوشن میں یہ طے کر چکی ہے کہ تمام مذاہب کا احترام کیا جائے گا اور اقلیت کے تمدنی اور شہری حقوق محفوظ ہوں گے آج جبکہ فرقہ وارانہ نظام حکومت کا شیرازہ جو دیر اگندہ ہو چکا ہے اور کانگریس مسلمانوں کی جماعت و تعاون کا دم بھر کر اور مسلمانوں کا نام لیکر ان کی خدمت کرنا چاہتی ہے تو کیا آج بھی عوام کو اس کے خلاف مجبور کیا جا سکے گا۔

ہم مسلمانوں سے یہ عرض کریں گے کہ تمہارے امراء یہ تمہاری مسلم لیگ، یہ تمہارے نام لینے والے غرضمند ہیں اور تم کو آلۂ کار بنانا چاہتے ہیں۔ ان کے سامنے اسمبلی کی کرسی، ذاتی عزت، صدارتوں کا منصب اور جیدہ زاریں ہیں۔ ان کی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے کہ ان میں سے ایک ایک شخص صرف کرسی اور وزارت وغیرہ خریدا جا سکتا ہے۔ یہ لوگ ۱۶ سال سے اسی روش پر قائم ہیں اور مسلمان ان کے گناہوں کی پاداش میں روز بروز اثر و قوت اور نظم سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ایک نیا تجربہ کریں اور اپنی قسمتوں کو کسی قیمت پر فروخت کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اسلام ہم سب کو بہت عزیز ہے اور بہت محبوب ہے اسلام سے ہمارے دل کی دھڑکن اور ہمارے دماغ کی روح قائم ہے۔ لیکن جب کسی کی زبان پر اسلام کا نام آئے اس کی صورت دیکھو، اس کی زندگی دیکھو، اس کی خدمات پر نظر ڈالو۔ اس کے اعمال کا جائزہ لو اس کے بعد اس کی بات کو قبول کرو۔ ہمارے خیال میں انتخاب کا حقیقی معیار خلق خدا کی خدمت ہے۔ وہ شخص جو عوام میں سے ہے۔ عوام سے ربط و ضبط رکھتا ہے۔ جس کے دامن حیات میں خدمت کی ایک واضح تاریخ موجود ہے۔ اور جس کو اسلام و وطن کے مجاہدین علم و عمل کی حمایت ...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ۔

(۱) جب کہ ایک مرتبہ خاوند نے طلاق دیدی ہو تو پھر دوبارہ اسی خاوند سے نکاح جائز ہو سکتا ہے۔

(۲) جب کہ اولاد کا زیادہ تر لڑکیوں کا نان و نفقہ عرصہ ۱۲ سال نہ دیا ہو اور لڑکیاں بالغ ہونے کے بعد خود فرقہ احمدیہ سے نفرت پا کر فرقہ اہل السنت والجماعت کو پسند کریں تو شریعت کا کیا حکم ہے زبردستی تو فرقہ احمدیہ میں شادی نہیں کی جا سکتی۔

(۳) کیا ہو تقعہ نکاح کے والد کی اجازت کی ضرورت ہے جبکہ والد فرقہ احمدیہ میں سے ہو اور والدہ لڑکیوں کی شادی کرے بصورت ناراضگی خاوند کے تو والد کی اجازت کے بغیر شرعاً نکاح جائز ہو سکتا ہے۔

الجواب

اہل سنت والجماعت عورت کا نکاح قادیانی شخص کے ساتھ کیا ہوا باطل و کالعدم ... ہوگا جب قادیانی شوہر اپنی زوجہ کو لادعوی با قاعدہ طلاق بھی دے چکا ہے تو جس طرح سے کہ پہلا نکاح ناجائز و باطل ہوا تھا اسی طرح دوبارہ بھی نکاح ہرگز صحیح نہ ہوگا اور لڑکیاں جب بالغ ہو گئی ہیں تو اپنے نفس کی خود مختار ہو گئی ہیں۔ بغیر ان کی اجازت و رضامندی کے کسی اور کا نکاح پڑھایا ہوا ہرگز صحیح نہ ہوگا اگر یہ لڑکیاں بھی اہل سنت والجماعت میں سے ہیں اپنی ماں کی طرح پر تو ان لڑکیوں کا نکاح بھی کسی قادیانی کے ساتھ ہرگز جائز و صحیح نہ ہوگا فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلہ میں کہ جو شخص اہل بیت کی روح اطہر کو خوش کرنے کے لئے تعزیہ داری کو قائم رکھنے کے لئے ترغیب دے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب

یہ شخص انتہائی درجہ کا سخت گنہگار ہوگا۔ کیونکہ تعزیہ داری اشد درجہ کا سخت گناہ ہے اس سے اہل بیت کی روح ہرگز خوش نہیں ہوتی تو تعزیہ داری کو قائم رکھنے والا اور ترغیب دلانے والا اشد درجہ کا گنہگار ہوگا کیونکہ یہ خود بھی گمراہ ہوگا اور دیگر اشخاص کو بھی گمراہ کرنے والا ہوگا لہٰذا اس پر لازم ہے کہ اس فعل بد سے توبہ کرے فقط واللہ اعلم

اجابہ و کتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کو بوجہ شراکت کارخانہ روپیہ بطور قرض حسنہ دیا تھا اور وعدہ یہ تھا کہ اس روپیہ کو میں آہستہ آہستہ اتار دونگا مگر کچھ دنوں بعد شراکت توڑ دی اور کاروبار تمام اس کے سپرد کر دیا کچھ دنوں بعد اس نے بھی بوجہ تنگدستی کارخانہ چھوڑ دیا۔ روپیہ شخص مذکور کے ذمہ اسی طرح ہے اور وہ بوجہ غربت ادا نہیں کر سکتا آیا وہ روپیہ مذکوۃ میں کٹ سکتا ہے یا کہ نہیں مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی زکوۃ اس روپیہ میں کاٹ لیں یا کہ نہیں۔

سونگ بینک کا سود کون لیسکتے ہیں اور جس وقت کہ اس روپیہ میں سے دیں یا کہ اس میں سے نہ لیں۔ اپنے روپیہ میں سے دیسکتے ہیں یا کہ نہیں۔

الجواب

مدیون مفلس ہو جائے اور اس سے ادائے دین کی امید نہ ہو اور دائن اس سے درگذر کرنا چاہتا ہے تو یہ صورت تو جائز نہیں کہ دین کو زکوۃ میں محسوب کر کے اس کو بری کر دے۔ مگر یہ صورت جائز ہے کہ زکوۃ کی رقم اس مدیون کو علیحدہ سے دیدے اور اس کے قبضہ و ملک میں چلے جانے کے بعد پھر اس سے اپنے قرض میں واپس لے لے۔ نتیجہ ایک ہی ہے۔ مگر یہ صورت ادائے زکوۃ کی شرعی صورت ہے۔

(۲) سیونگ بنک کا سود لیکر خیرات کر دینے کی اجازت اس لئے دیجاتی ہے کہ صاحب رقم کی رقم سے سود سے تبلیغ مسیحیت میں امداد نہ ہو۔ کیونکہ صاحب رقم نہ لے تو مسیحی مشنری کو وہ سود کی رقم دیدیجاتی ہے اس لئے بینک سے لیکر خیرات کر دینا بہتر ہے

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
دہلی

میرٹھ میں مجلس عمل فلسطین کا اجلاس

۲۹-۳۰-۳۱ اکتوبر کو زعمائے ملت کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

دہلی ۲۹ ستمبر۔ حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت پریس کو دیا ہے۔

مسئلہ فلسطین کی اہمیت و نزاکت اور ۱۳ ستمبر کے کامیاب مظاہروں کے سلسلے میں میں نے اعلان کیا تھا کہ مجلس عمل فلسطین کا بہت جلد کوئی اجلاس میرٹھ یا دہلی میں طلب کیا جائیگا۔

مجھے میرٹھ کے احباب نے مطلع کیا ہے کہ مسلمانان میرٹھ نے استقبالیہ کمیٹی قائم کر لی ہے اور حضرت مولانا محمد میاں صاحب فاروقی سیکریٹری مجلس عمل کی خدمت میں مجلس استقبالیہ نے دعوت بھیجدی ہے اور مجلس عمل کے مشاورتی جلسوں کے لئے ۲۹، ۳۰، ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۸ء مقرر کر دی گئی ہے

میں نے مجلس استقبالیہ میرٹھ سے درخواست کی ہے کہ ممبران مجلس عمل فلسطین کے علاوہ ہندوستان کے دیگر رہنما و زعماء کو دعوت دینا بھی مفید ہوگا۔ تاکہ مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر صحیح غور کرنے کے بعد کوئی مؤثر پروگرام مرتب کیا جا سکے۔ فلسطین سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ سخت جابرانہ اور افسوسناک ہیں۔

گورنمنٹ برطانیہ اعراب فلسطین کے خلاف سخت متشددانہ کارروائی کر رہی ہے۔ گورنمنٹ کے طرز عمل سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ عدل و انصاف کی پالیسی کے خلاف اپنی قوت و طاقت کے گھمنڈ پر فلسطین میں باشندگان فلسطین کے خلاف حکومت کرنا چاہتی ہے۔ مسلمانان فلسطین سخت پریشان و مضطرب ہیں تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک بے شمار مسلمان گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

ہندوستان میں ہمہ گیر نظام ملی کے قیام کا اہم ترین مسئلہ

اسلامی اور وطنی محاذ کو مستحکم کرنے کیلئے مسلمانوں کی تنظیم

جمعیۃ علمائے ہند کے اکابر کی سرگرمیاں

آج کل جمعیۃ علماء ہند کے اعلیٰ حلقوں میں مسلمانوں کی تنظیم کے متعلق بحث و نظر کا اہم سلسلہ جاری ہے۔ اگرچہ اس باب میں با ضابطہ طور پر کوئی اطلاع حاصل نہیں کی جا سکتی تاہم ہمیں مؤثق ذرائع سے یہ معلوم ہوا ہے کہ زعمائے جمعیۃ مسلمانوں کے ضبط و نظم کے لئے ایک ایسا عظیم الشان اجتماع برپا کر دینا چاہتے ہیں جو ایک ہمہ گیر اور مستحکم نظام ملت کے ماتحت مستقبل کے اسلامی مقدرات کا مالک ہوگا

چونکہ ہندوستان کی سیاست ایک نازک مرحلہ سے گذر رہی ہے آزادی کے محرکات جدید تبدیلیوں پر حاوی ہیں نوجوان طبائع فکر و نظر کی راہ میں تکمیلی طور سے آزادی سے کام لے رہی ہیں۔ اور با عمل مسلمانوں کی تمام قوتیں اسلامی اصول و احکام کے تحفظ کے ساتھ وطن عزیز کی آزادی کے لئے صف اول میں کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے یہ ناگزیر ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے تمدنی اور عام اخلاقی و مذہبی حقوق کے لئے ایک ہمہ گیر ایسا نظام شریعت قائم کیا جائے جو اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہو۔ اور جو جنگ آزادی اور فلاح وطن کے محاذ کی مکمل نگرانی کر سکے

معلوم ہوا ہے کہ دیوبند کی مجلس شوریٰ میں مولانا ابوالمحاسن سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار کو اس نظام کے اصول و ضوابط کی ترتیب کا اہم کام سپرد کیا گیا ہے۔ اس نظام میں ترقی و تنظیم کی خاص صلاحیت ہوگی اور اس کے وجود سے مسلمانوں کی تنظیم کے ساتھ آزادی کے عام مقصد کو خاص طور پر فائدہ پہونچے گا۔ اس نظام کے ماتحت مسلمانوں کے جملہ مذہبی معاملات کے سلسلہ میں غالباً ایک خوبی نظام بھی قائم کیا جائے گا جو اہم ترین مقامات پر خدمات انجام دے گا۔ مولانا ابوالمحاسن سجاد آج کل دہلی میں تشریف فرما ہیں۔ اور حضرت صدر جمعیۃ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب۔ اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے مشورہ فرما رہے ہیں۔ اگرچہ ہمارے نامہ نگار کو قطعی اور یقینی اطلاعات حاصل نہیں ہو سکیں۔ تاہم یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم کچھ عرصہ کے بعد اس بات میں صحیح اور تفصیلی اطلاعات بہم پہونچا سکیں گے۔

مسلم نوجوانان مراد آباد کا اجتماع

جشن دربار کا بائیکاٹ اور مہاجرین مدینہ کی واپسی کا مطالبہ

مراد آباد ۲۷ ستمبر۔ مسلم نوجوانان مراد آباد کا ایک جلسہ زیر صدارت کامریڈ محمد ابراہیم منعقد ہوا اور وقت کے اہم مسائل کے متعلق متعدد تجاویز پاس کی گئیں۔ ایک قرار داد میں اس سال کانگریس کی صدارت کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد کے نام کی سفارش کی گئی۔ دوسری قرار داد میں مجلس عمل کے فیصلہ کے مطابق آنے والے جشن دربار میں عدم شرکت کا اعلان کیا گیا۔ تیسری قرار داد میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر مواصلات یوپی سے درخواست کی گئی کہ وہ ناعاقبت اندیش لوگوں کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر اسمبلی کی ممبری سے ہرگز مستعفی نہ ہوں۔ چوتھی قرار داد میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ حضرت مولانا عبیداللہ سندھی اور مولانا محمد میاں انصاری وغیرہ مہاجرین پر سے پابندیاں اٹھا لے۔

آخر میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس میں بھرتی ہوں۔

مجلس احرار ہند کا قوم پرورانہ فیصلہ

ہر ایک احراری کارکن کانگریس کا ممبر اور عہدہ دار ہو سکتا ہے

صدر مجلس احرار مولانا حبیب الرحمن صاحب کا بیان

لاہور ۲۰ ستمبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر آل انڈیا مجلس احرار اسلام نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔ کانگریس میں احراری کارکنوں کی شمولیت کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے مجلس عاملہ کا اجلاس دو دن تک جاری رہا۔ آخر اجلاس میں ذیل کی قرار داد منظور کی گئی۔

۱۹۳۱ء میں آل انڈیا احرار کانفرنس کے اجلاس منعقدہ امرتسر میں منظور کیا گیا تھا۔ کہ احراری کارکن کانگریس کے رکن بن سکتے ہیں چنانچہ بہت سے احراری کارکن اس قرار داد کی موجودگی میں کانگریس کمیٹیوں کے عہدہ دار اور رکن ہوتے آئے ہیں۔ سہارنپور ۱۹۳۶ء کی منظور کردہ قرار داد کی روشنی میں مجلس عاملہ اس مسئلہ پر مزید غور کرنا فضول سمجھتی ہے۔ اور اعلان کرتی ہے کہ ہر ایک احراری کارکن کانگریس کا ممبر بن سکتا ہے۔ اور عہدہ قبول کر سکتا ہے۔

نصاریٰ کے عربوں میں خوف و ہراس

۱۰۶ مشاہیر عرب گرفتار کئے جا چکے

یروشلم ۲۹ ستمبر اتوار کے دن نصاریٰ کے ڈسٹرکٹ کمشنر اور ایک کانسٹیبل کا جو قتل ہوا تھا اس سے عرب حلقوں میں سخت خوف و ہراس اور برطانوی حلقوں میں بے انتہا اشتعال پیدا ہو گیا ہے اب تک ۱۰۶ عرب گرفتار کئے جا چکے ہیں جنمیں بہت سے مشاہیر بھی شامل ہیں مزید گرفتاریاں عمل میں آرہی ہیں۔ نصاریٰ کے بازار بند ہیں اور انگریزی فوج اور پولیس گلی کوچوں میں گشت لگا رہی ہے۔

بنگال میں ۲۰۸ خلاف قانون انجمنیں

آزادی کے دور میں غلامی کی بیڑیاں

کلکتہ ۲۸ ستمبر۔ آج بنگال لیجسلیٹو اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر ناظم الدین نے کہا کہ اگست ۱۹۳۰ء اور ۱۹۳۲ء کے مابین تحریک سول نافرمانی کے ایام میں بنگال میں جو درجن انجمنیں خلاف قانون قرار دی گئی تھیں۔ ان میں سے ۲۰۸ پر اب تک حکومت کی پابندی عائد ہے

ان میں سے ۹ انجمنیں کلکتہ کی ہیں ۱۷ ایسی ۱۹ ضلع فرید پور کی، ۱۲ پرگنہ کی اور ۱۰ ضلع مدنا پور کی ہیں۔

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

شملہ ۲۸ ستمبر۔ سرکاری ریلوں کی ایک عشرہ کی آمدنی جو ۱۰ ستمبر ۱۹۳۸ء کو ختم ہوا ہے ۲۲۳ لاکھ روپیہ ہے سابقہ سال کے اسی عشرہ کی آمدنی سے یہ آمدنی بقدر سولہ لاکھ روپے زیادہ ہے۔

سوائے جی۔ آئی۔ پی اور این ڈبلیو ریلوں کے تمام ریلوں میں سابقہ سال کے مقابلہ میں اس سال زیادہ آمدنی ہوئی ہے۔

مرزا پور میں جمعیۃ علماء کا جلسہ

مسلمانوں سے جنگ آزادی میں شامل ہونے کی اپیل

مرزا پور (مدینہ ڈاک) ۱۸ ستمبر کو مرزا پور میں مقامی جمعیۃ علماء کی سرپرستی میں مسلمانان شہر کا ایک عظیم جلسہ زیر صدارت مولانا عبداللطیف خاں صاحب مدرس مدرسہ عربیہ منعقد ہوا جس میں متعدد قرار دادیں ۱۸ ستمبر کے ایک اجتماع میں اسلام اور مقامات پر حملے جانے کے خلاف احتجاج کیا گیا نیز صدر کانگریس سے ہندوستان کی ... کی گئی کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہ اٹھائیں جس سے فرقہ وارانہ جذبات مشتعل ہوں اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ جنگ آزادی میں شریک ہوں۔

رہتک میں کانگریس کا جلسہ

مسٹر محی الدین قائد اور مولانا سمیع اللہ کی تقریریں

رہتک ۲۸ ستمبر کل رات کو رہتک میں مسلم رابطہ عوام کمیٹی کے زیر اہتمام ایک زبردست جلسہ زیر صدارت مسٹر محمد اسحاق وکیل منعقد ہوا جس میں چودھری عبدالغنی چودھری محمد علی صاحب ڈپٹی ... کی سعی سے تقریبا ... ہندو مسلمانوں نے شرکت کی۔

مسٹر محی الدین قائد بی اے ایڈیٹر الجمعیۃ اور مولانا سمیع اللہ صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تقریروں میں مسلمانوں کے ... کی ... اور حال کی بے عملی و تعطل پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کانگریس کی تاریخ اور اس کی خدمات بتا کر مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہندو مسلم منافرت کی اصلی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور تمام شکوک و شبہات کو چھوڑ کر کانگریس کے ساتھ اشتراک عمل کریں اور ایک بار پھر اپنی انقلابی حیات پیدا کر کے برطانوی ملوکیت کا خاتمہ کر دیں۔ آج کا ہر سمجھدار نوجوان جانتا ہے اور آزادی و طاقت حاصل ہونے کے بعد کل ہندوستان کے معقول اور مذہبی ہوگا آخر میں تمام مسلمانوں نے کانگریس میں شامل ہونے کا وعدہ کیا اور جلسہ ختم ہوگیا۔

نو مسلم تبلیغی جماعت آگرہ کا بارہواں جلسہ

یہ جلسہ گذشتہ تمام جلسوں سے بہ حیثیت ممتاز ہوگا ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو آگرہ میں منعقد ہوگا اور ہندوستان کے تمام مذہبی نمائندوں کو دعوت دی جائے گی۔

پروگرام

مذاہب کانفرنس

مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو انجمن نو مسلم تبلیغی جماعت آگرہ کی دعوت پر حسب ذیل نمائندگان تقریر فرمائیں گے تقریر کا موضوع مندرجہ ذیل ہے

میرے مذہب کی تعلیم عالمگیر ہے، سکھ، عیسائی، ہندو ...

مختصر اور اہم خبریں

بمبئی ہندوستان کے مشہور عالم صحیفہ نگار اور مفکر سید حسین، امریکہ یورپ اور امریکہ میں مختلف مجلسوں کی ادارت اور مختلف مشاغل کے بعد واپس آئے ہیں۔ ہندوستان تشریف لائے ہیں آپ مختلف یونیورسٹیوں میں ادبی سیاسی مسائل پر لکچر دینگے

نگینہ علم ہوا ہے کہ گانگریس کی حافظ محمد ابراہیم وزیر یوپی کے مقابلہ پر حافظ صاحب کے بنا ... نظر و نفوذ کو دیکھ کر مذبذب ہیں اور یہ توقع ہے کہ وہ اپنا ارادہ موقوف کر دینگے۔

رامپور ... ... پولیٹیکل کانفرنس کی تاریخوں میں تبدیلی ہو گئی ہے۔ ... ۱۱ اکتوبر کو منعقد ہوگی ... مولانا حفظ الرحمن صاحب اور دیگر لیڈر شرکت کرینگے

دہلی آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۱۵۔۱۴ اکتوبر کو زیر صدارت مسٹر محمد علی جناح منعقد ہوگا۔ دستور اساسی میں تبدیلی ... اہم دفعہ ہے

میرٹھ آل انڈیا انجمن ... کی شاخ میرٹھ ... کو ... ایک پارسل ... بھیجا ہے۔

آریہ سماجی، رادھا سوامی، برہمو سماجی، دیو سماجی، بدھ، مسلم وغیرہ اقوام کے افراد اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

نو مسلم کانفرنس، مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو ہندوستان کے ہر صوبے کے نو مسلم خاندانوں اور غیر مسلم اصحاب کی تقریریں اور مضامین پیش ہوں گے۔

اتحاد کانفرنس، مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو تمام مسلم جماعتوں کے علماء کے وفد کی مسلم اتحاد پر تقریریں ہوں گے جس میں علمائے احناف، علمائے اثنا عشریہ، علمائے دیوبند، علمائے بریلوی، علمائے اہل حدیث، علمائے اہل قرآن اور اسماعیلیہ جماعت وغیرہ شرکت فرمائیں گے اور ان ہی تاریخوں میں کشتیاں جوڑ اور کشتی وغیرہ کے فن بھی دکھائے جائیں گے۔

مظفر نگر سیکری پولیٹیکل کانفرنس

۲ و ۳ اکتوبر کو سیکری میں ہندو مسلم لیڈروں کا اجتماع

مولانا حامد الانصاری غازی صدارت فرمائینگے

سیکری ۲۹ ستمبر۔ سیکری ضلع مظفر نگر کے کانگریسی مسلمانوں نے اپنے قصبہ میں ایک زبردست پولیٹیکل کانفرنس کا انتظام کیا ہے جس میں یوپی کے متعدد ہندو مسلم لیڈران اور ضلع مظفر نگر اور اس کے جوار کے قصبات و دیہات کے ہندو مسلمان کثیر تعداد میں شریک ہوں گے۔

مولانا حامد الانصاری غازی ایڈیٹر الجمعیۃ اس کانفرنس کی صدارت فرمائیں گے۔ توقع ہے کہ حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء اور مولانا سمیع اللہ صاحب وغیرہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں گے۔

سہارنپور میں یوم چین کا مظاہرہ

جاپان کی استعماری چیرہ دستیوں کے خلاف احتجاج

مولانا منظور النبی کی تقریر

سہارنپور ۲۹ ستمبر کل شام کو کمیٹی گھر سہارنپور کا ایک عام جلسہ چین پر جاپانی حملوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے زیر صدارت مولانا منظور النبی صاحب سکریٹری کانگریس کمیٹی منعقد ہوا ... کے بعد خطاب صدر نے ایک دلانگیز تقریر کی جس میں واضح کیا کہ جاپان ظالم اور ملوکیت ... چین کو برباد کر رہا ہے اور چین کو بے پناہ ... کا شکار ہے ہندوستان کا فرض ہے کہ وہ مظلوم چین کے ساتھ ہمدردی کرے آپ نے مشرق و مغرب کی دوسری حکومتوں کی غیر منصفانہ پالیسی ... کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر چین پر جاپان کا قبضہ ہو گیا تو ... کا خون نہیں ہوگا بلکہ ہندوستان کے لئے بھی جاپان کا رنج ... پیدا ہو جائے گا اور وہ ... مشکلات میں ہندوستان زیادہ ... مولانا کے بعد ... نے تقریر کی اور جلسہ بخوبی ختم ہو گیا۔

مسولینی اور ہٹلر کی طوفانی ملاقات

دنیا کے دو جنگجو سیاست دانوں کی ملاقات کے وقت ڈبل طلیف کا مظاہرہ

ڈھائی لاکھ فوج کا عظیم الشان مظاہرہ - جرمنی اور اٹلی کا جنگی اتحاد

سائنور مسولینی کی آمد کے سلسلہ میں منگل کی شام کو اولمپک سٹیڈیم میں ایک عظیم الشان فوجی مظاہرہ ہوگا - ۲ لاکھ فوج شامل ہوگی اور اس موقعہ پر ہر ہٹلر اور سائنور مسولینی کی تقریریں بھی ہوں گی - بدھ کو سائنور مسولینی کی روانگی کے قبل ایک سرکاری بیان شائع کیا جائے گا کہ ان کے درمیان کس مسئلہ پر بحث ہو - بیان کیا جاتا ہے کہ ہر ہٹلر اور مسولینی کے درمیان غور ہو رہا ہے کہ تمام سیاسی معاملات میں ایک دوسرے سے تعاون کیا جائے - اس میں بالشوزم کی مخالفت بھی شامل ہے -

سرحد کے پانچ ہزار آنریری مجسٹریٹوں نے استعفے دیدیئے

آنریری مجسٹریٹوں کے خاتمہ پر تحصیل چارسدہ میں چراغاں

صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کا مستحسن فیصلہ

پشاور - ۲۷ ستمبر - آنریری مجسٹریٹوں کے عہدوں کے اڑائے جانے کے اعلان کے گزٹ ہونے سے پہلے بہت سے آنریری مجسٹریٹوں نے گورنمنٹ کو مطلع کرنا شروع کیا ہے کہ وہ ان عہدوں سے سبکدوش ہوگئے ہیں - عام دیہات میں آنریری مجسٹریٹوں کے عہدوں کی تنسیخ پر مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے - تحصیل چارسدہ کے ایک گاؤں میں تو اس اعلان پر چراغاں کیا گیا - کیونکہ یہ تحصیل آنریری مجسٹریٹوں کے مصائب سے بہت نالاں تھی - اس وقت تک پانچ ہزار آنریری مجسٹریٹوں نے گورنمنٹ کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ یہ عہدہ بخوشی چھوڑتے ہیں -

دہلی میں یوم چین

جاپان کی جارحانہ پیشقدمیوں کے خلاف احتجاج

دہلی - ۲۷ ستمبر - یوم چین منانے کے لئے کل صبح ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام کمپنی باغ میں سیٹھ کیدار ناتھ گوئنکا کی صدارت میں ایک عام جلسہ ہوا اور سجاد ظہیر سکریٹری مسلم رابطہ عوام کمیٹی - لالہ شنکر لال - محترمہ ستیہ وتی - مسٹر کنول کشور کھنہ نے تقریریں کیں اور چین میں جاپان کی کارروائی کی مذمت کی - اور اہالیان چین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا - محترمہ ستیہ وتی نے جاپان کی جارحانہ کارروائی کے خلاف رزولیوشن پیش کرتے ہوئے بتلایا کہ کس طرح چینی لوگ اپنی آزادی قائم رکھنے کے لئے بہادری کے ساتھ جاپانیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں - اس جدوجہد میں ہندوستانیوں کی ہمدردی چین والوں کے ساتھ ہے -

سید سجاد ظہیر نے رزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے جنگ عظیم کے خطرہ کی جانب لوگوں کی توجہ دلائی اور بتلایا کہ ہندوستانیوں کو کسی ایسی جنگ میں شامل نہیں ہونا چاہیے - مسٹر سجاد ظہیر نے اپیل کی

خاص طور پر اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں کانگریس میں شامل ہوں انھوں نے آزادی کی جدوجہد کی اہمیت واضح کی -

شروع میں لالہ شنکر لال نے جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی - شہر کے مختلف حلقوں میں کانگریس کمیٹیوں کے زیر اہتمام کئی جلسے ہوئے جن میں اہالیان چین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا -

دہلی میں اسیران سیاسی کی رہائی کا احتجاج

کامریڈ احمد دین ۴ اکتوبر کو تقریر کریں گے

دہلی - ۲۷ ستمبر - سیاسی اسیروں کی رہائی کے لئے جو انجمن بنائی گئی ہے اس کے زیر اہتمام ۴ اکتوبر کو سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ کرنے کی غرض سے ایک شاندار مظاہرہ کیا جائیگا کمیٹی اس روز کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے جانفشانی سے کام کر رہی ہے - ۴ اکتوبر کے پروگرام میں جلوس اور جلسہ بھی شامل ہے امید کی جاتی ہے کہ جلسہ میں مسٹر جے پرکاش نرائن جنرل سکریٹری کانگریس سوشلسٹ پارٹی - منشی احمد دین اور دیگر سرکردہ لیڈر تقریر کریں گے -

جاپان نے تہذیب کے ایوان کو متزلزل کر دیا ہے

جاپان کے خلاف برطانیہ کا غضبناک احتجاج - جاپان تباہی کی راہ پر گامزن ہے

لندن - ۲۷ ستمبر - دنیا اور جاپان کے عنوان سے برطانیہ کے اخبار مارننگ پوسٹ نے ایک طویل مقالہ لکھا ہے ، جس کے شروع میں کہا ہے کہ چین میں غیر معاندانہ لوگوں پر جاپان کی بے تحاشہ اور اندھا دھند بمباری کے خلاف حکومت برطانیہ نے جو زبردست احتجاجی نوٹ بھیجا ہے - وہ اس عالمگیر غم و غصہ کا آئینہ دار ہے جو جاپان کے بے رحمانہ قتل عام کی بنا پر برپا ہوا ہے - پھر اپنے مقالہ کو جاری رکھتے ہوئے مارننگ پوسٹ نے کہا ہے " جو چیز خطرہ میں ہے - وہ اب صرف غیر ملکیوں کے جان و مال اور مفاد سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ اس سے اب خود تہذیب کی بنیادی معقولیتوں کا سوال درپیش ہے - یہ جاپان کے ہر دوست کا فرض ہے کہ اس کو متنبہ کر دے کہ وہ چین میں جو کچھ کر رہا ہے - وہ کل مہذب دنیا کے ضمیر کو مجروح کرنے والا ہے -

اخبار مارننگ پوسٹ نے بھی یہی لکھا ہے - اور دوسرے برطانوی اخباروں نے بھی یہی خیال ظاہر کیا ہے کہ چین کے اندر اپنی حرکتوں سے جاپان دنیا کو اپنے سے نفرت زدہ بنا رہا ہے - جو کئی پشتوں تک جاپان کے مفاد کے لئے مضر ہوگا - چنانچہ اخبار مانچسٹر گارڈین کے نامہ نگار لندن نے لکھا ہے کہ یہاں کے مبصرین یہ خیال ترقی کر رہا ہے کہ جاپان اپنی تباہی بلا رہا ہے - یہ تباہی خواہ قریب مستقبل میں اس کو لاحق نہ ہوگی - لیکن انجام کار یقینی ہوگی -

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی گرفتاری نے علمی طبقہ کو مضطرب کر دیا ہے

سرسکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب کو انتباہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

...کیا اور قومی کارکنان کے خلاف جو مقدمات زیر سماعت ہیں انھیں جلد حکومت کی جانب سے واپس نہ لیا گیا تو اس کا نتیجہ خود ان کی حکومت کے لئے تباہ کن ہوگا - اور ان کی مخالف جماعت یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوگی کہ وہ آزاد خیالی اور رواداری کے بجائے جبر و تشدد سے حکومت کرنا چاہتے ہیں - اور موجودہ دور گذشتہ انگریزی راج سے کچھ بہتر نہیں -

احمد سعید کان اللہ لہ سکریٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی 27-9-37

ترکی قلم رو میں اطالیکل رسہ دوانیاں

اٹلی کے خلاف ترکی کی زبردست دھمکی

انگورہ - از ذیر میں نو مشتبہ اطالویوں کو گرفتار کیا گیا ہے - کیونکہ یہ لوگ مشتبہ حالت میں بندرگاہ کے ممنوعہ علاقہ میں نقل و حرکت کر رہے تھے - وزیر خارجہ ترکی نے اطالوی سفیر مقیم انگورہ کو ایک یادداشت بھیجی ہے کہ وہ اس یادداشت کو فوراً حکومت اطالیہ کے پاس بھیجدے - اس یادداشت میں ہسپانوی جہاز اموزہ پر اطالوی آبدوز کے حملہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی ہے جزیرہ مرمرہ کے قریب اطالوی آبدوز کشتیوں کی نقل و حرکت کے خلاف سخت تدابیر اختیار کرنے کی دھمکی دی ہے دفتر خارجہ کی اس یادداشت میں حکومت اطالیہ پر واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر اب کوئی اطالوی کشتی یا جہاز بحر مرمرہ کے قریب کسی غیر ملکی جہاز پر حملہ کرتا ہوا پایا گیا تو حکومت ترکیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس اطالوی جہاز کو غرق کر دے گی -

اجازت دی جہاں بحری جوانوں نے سرمایہ داروں کی دوکانوں سے سامان خریدا - یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ بحری جوانوں نے روسی زبان کے غیر ملکی اخبارات خریدے جنھوں نے سرمایہ دارانہ ممالک کے حالات کے متعلق بحری جوانوں کے خیالات کو . . . غرقنبوہ کیا -

اللہ اکبر

عاشق رسول کا جنازہ - مسلمانان پنجاب کا اجتماع

چکوال - ۲۵ ستمبر - ہلول کے گدھے دے ڈاکٹر رام گوپال کے قتل کے الزام میں آج میاں مرید حسین کو جہلم کی جیل میں پھانسی دے دی گئی - ڈاکٹر رام گوپال نے ہلول میں ایک گدھے کا نام " محمد " رکھا تھا - مرید حسین تحصیل چکوال کے نمبردار تھے - ان کی عمر ۲۲ سال تھی - جس وقت اس ناموس پیغمبر اسلام کے فدا کار کی لاش جہلم سے اس کے دیہات چکوال روانہ ہوئی تو راستہ میں مختلف مقامات پر مسلمانوں نے جنازہ روک کر نماز ادا کی صرف جہلم میں پندرہ ہزار سے زائد مسلمان نمازیں شریک ہوئے گورنمنٹ ہائی اسکول کے مسلمان طلباء اور اساتذہ کے مسلمان ارکان بھی اس میں شریک ہوئے - مقام سوہاوہ میں جو جہلم سے ۲۶ میل کے فاصلہ پر ہے مسلمانوں نے جنازہ کو روک لیا - یہاں بھی جنازہ کی نماز ادا کی گئی -

جہلم میں تمام مسلمان مرد اور عورتیں اور بچے جنازہ میں شریک ہوئے اور پندرہ ہزار مسلمان یہاں بھی موجود تھے جنھوں نے نماز جنازہ ادا کی - سب کاروبار بند تھا -

چکوال میں بھی سب کاروبار بند تھا - کئی ہزار مسلمان یہاں بھی جنازہ میں شریک تھے - آخر کار اس عاشق صادق کو دفن کر دیا گیا -

کوئٹہ میں پھر خوفناک زلزلہ

ایک دن میں تین مرتبہ جھٹکے محسوس ہوئے

کوئٹہ - ۲۶ ستمبر - کوئٹہ میں کل ، ۸ بجکر ۵ منٹ پر بوقت صبح شدید زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہوا - یہ جھٹکا گذشتہ ۱۲ ماہ کے جھٹکوں میں سب سے زیادہ سخت تھا - جھٹکے کے بعد گڑگڑاہٹ کی خوفناک آوازیں آتی رہیں - جو چند سکنڈ تک جاری رہیں - بعض قریبی دیہاتوں اور قصبوں میں بھی جھٹکے محسوس ہوئے - ۸ بجکر ۰ منٹ پر شب کو دوسرا جھٹکا محسوس ہوا - لوگ گھبرا کر مکانوں سے باہر نکل آئے - اس جھٹکے سے قبل ایک اور جھٹکا محسوس ہوا تھا مگر وہ ہلکا تھا - رات کا جھٹکا پہلے کے جھٹکوں سے زیادہ سخت تھا - مکانات کی چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں لرز گئیں - مگر کسی قسم کا نقصان نہ ہوا -

فیڈرل کورٹ کا قیام

ہندوستان کی مرکزی عدالت عالیہ کا دائرہ عمل

بمبئی - ۲۶ ستمبر - آنریبل جسٹس سر موریس گوائر چیف جج مرکزی عدالت عالیہ بمبئی پہونچ گئے - جہاں سے آپ شملہ روانہ ہوں گے - عرشہ جہاز پر وائسرائے کے ایڈی کانگ نے آپ کا استقبال کیا - مسٹر چھاگلہ اور دیگر افراد بھی موجود تھے - اس سوال کے جواب میں کہ فیڈریشن کے نفاذ سے قبل فیڈرل کورٹ کیا کام کرے گا - سر موریس نے کہا کہ فیڈرل ہائیکورٹ دستوری مسائل پر تمام ہائیکورٹوں کے فیصلوں کی اپیل سنے گا - پھر اس کے دائرہ کار میں مختلف صوبہ جات کے مابین قانونی تنازعات کا تصفیہ بھی شامل ہے - مرکزی حکومت اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان جو تنازعات ہوں گے وہ بھی مرکزی عدالت عالیہ ہی فیصلہ کرے گی - سر موریس شملہ جائیں گے - جہاں ۲۹ ستمبر کو آپ حلف اٹھائیں گے -

سرخ روس کی خون آشامی

مخالفین کے قتل کا مستبدانہ مظاہرہ !

لندن - ۲۷ ستمبر - لندن ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ریگا راوی ہے کہ لینن گراڈ سے آنے والی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ امیر البحر آیبو اقوف کا کورٹ مارشل ہوا اور ان کو گولی مار دی گئی - ان پر الزام یہ تھا کہ انھوں نے روسی بیڑے کے جوانوں کے اخلاق کو بگاڑ دیا ہے - یہ وہ امیر البحر ہے جو برطانیہ کے دربار تاجپوشی کے جلسہ کی بحری پریڈ میں روس کے جنگی جہاز " مرات " کے کمانڈر تھے - امیر البحر پر جو الزامات عائد کئے گئے تھے ان کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ انگلستان سے واپس آتے ہوئے انھوں نے ملاحوں کو بحر بالٹک کے بندرگاہوں پر اترنے کی

یوپی اسمبلی کا ضمنی انتخاب مولانا بشیر احمد کے حلقہ کی انتخابی سرگرمیاں

مرادآباد - ۲۶ ستمبر - مرادآباد کے مسلم شمالی حلقہ کے ضمنی انتخاب لڑنے کا کانگریس نے فیصلہ کر لیا ہے - امیدواران اسمبلی کی درخواستیں ضلع کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی میں ۱۹ ستمبر کو پیش ہوئیں - اور مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی درخواست منظور ہوگئی - ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کے بعد سے ہی مولانا بشیر احمد کے حلقہ کا دورہ مولانا محمد اطہر صاحب کنگی سکریٹری ضلع کانگریس کمیٹی مرادآباد نے شروع کر دیا ہے - ۲۵ ستمبر کو نبہ اور مری میں ایک بہت بڑا جلسہ ہوا جس میں مولانا اطہر اور لالہ رام غلام جی نے تقریریں کیں اور اس جلسہ میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں اہالیان کا عوام نے وعدہ کیا کہ ہم کانگریس کا ساتھ دیں گے اور موجودہ کانگریس حکومت پر اعتماد کیا گیا - ایک دوسری تجویز . . . مولانا اطہر صاحب نے ایک مختصری تقریر کے ساتھ کی -

مسولینی اور ہٹلر کی تاریخی ملاقات

مسولینی جرمنی پہونچ گئے - آسٹریا کے مسئلہ پر گفتگو کا آغاز

نازیوں کی قبروں پر چادر چڑھائی گئی

...نازی شہیدوں کی یادگار پرنس کرل کے محل میں گئی جہاں مسولینی قیام کریں گے - ساڑھے گیارہ بجے مسولینی ہر ہٹلر کی جائے رہائش پہونچے - کہا جاتا ہے کہ آج کی گفتگو کے دوران میں سیاسیات پر بحث نہیں کی گئی - ملاقات کے بعد مسولینی نے مردہ نازیوں کی قبروں پر چادر چڑھائی - آسٹریا کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ ہر ہٹلر اور مسولینی کی ملاقات کے وقت آسٹریا کے مسئلہ پر ضرور بحث و تمحیص ہوگی جس کے نتیجہ کے لئے آسٹریا والے بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں -

زمینداروں سے مالگذاری وصول کرنے میں سختی

یوپی اسمبلی میں رزولیوشن نامنظور

لکھنؤ - ۲۵ ستمبر - یوپی اسمبلی میں راجہ تیرا کا وہ رزولیوشن بلا رائے شماری کے ہی نامنظور کر دیا گیا جس کے ذریعہ انھوں نے سفارش کی تھی کہ زمینداروں سے مالگذاری وصول کرنے میں کسی قسم کی سختی نہ کی جائے اور مالگذاری ادا نہ کرنے کی صورت میں ان کی جائداد وغیرہ قرقی نہ کی جائے -

مسٹر نیمبر دیال ترپاٹھی کا یہ رزولیوشن پاس ہوگیا کہ سرکاری محکموں میں بدعنوانیوں اور رشوت ستانی کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے اور خفیہ پولیس بدعنوانیوں کا پتہ لگانے میں اپنی طاقت صرف کرے -

مظفرپور کالج کے لڑکوں کی بھوک ہڑتال

پرنسپل نے قومی جھنڈا اتار دیا

مظفرپور - ۲۳ ستمبر - جی - بی کالج مظفرپور میں نازک صورت حالات پیدا ہوگئی ہے - جہاں کہ کالج پر دو مرتبہ جھنڈا اتار ڈالا گیا ہے - واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک طالب علم نے کالج پر کانگریسی جھنڈا لگا دیا تھا - کالج کے لائبریرین نے اس کو اتار ڈالا - طالب علموں نے دوبارہ جھنڈا لگا دیا - اس مرتبہ پرنسپل نے اس کو وہاں سے اتار ڈالا - مسٹر راج کشور نامی ایک طالب علم نے جھنڈا اپنے قبضہ میں لے لیا - پرنسپل نے اس لڑکے کے کئی گھونسے مارے - اور اس سے جھنڈا چھین لیا - بیان کیا جاتا ہے کہ چند لڑکوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے -

پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب

روہتک - ۲۶ ستمبر - روہتک گوڑگانوہ مسلم حلقہ سے پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں یونینسٹ پارٹی کے امیدوار غلام صمد ۲۲۶۷ ووٹوں سے کامیاب ہوگئے ہیں - اس کا نتیجہ کل روہتک میں سنایا - . . . سردار حسین اور کرنال سے نواب . . . کھڑے ہوئے تھے -

اٹلی کے نام مشترکہ مراسلہ

اسپین کا معاملہ طے کرنے کی درخواست

پیرس - ۲۵ ستمبر - برطانیہ اور فرانس کی جانب سے حکومت اٹلی کے پاس ایک مشترکہ مراسلہ بھیجا جائے گا جس کے ذریعہ اٹلی سے اسپین کی صورت حالات کو حل کرنے کے لئے گفت و شنید کرنے کی تجویز کی جائے گی -

مسلمانوں کے خلاف شرارت پسندوں کی حرکتیں

حکومت یوپی سے مسلمانان ملکھو کی درخواست

ہندوؤں کی طرف سے سابقہ فیصلوں کی خلاف ورزی

جلوس نہیں نکل سکتا اور چونکہ معاہدہ میں خود ہندوؤں نے بھی اس فیصلہ کو تسلیم کر لیا تھا اس لئے اس کے خلاف ہندوؤں کا اقدام کرنا شرارت سے خالی نہیں ہے - بالآخر ڈاکٹر صاحب کے اصرار سے ایک اقرارنامہ لکھا گیا - مگر ہندوؤں نے اس کو ماننے سے انکار کر دیا اور ڈاکٹر صاحب کو بے نیل و مرام دو روز کی مسلسل کوششوں کے بعد واپس جانا پڑا ...

یہ نہیں سمجھتے کہ ہندوؤں کو اس پر کیوں اصرار ہے کہ سابقہ راستوں کو تبدیل کر کے ایسے جدید راستے مقرر کئے جاتیں جن میں بلاوجہ بگاڑ سے فتنہ پیدا ہو اور مساجد کے سامنے بلا وجہ باجہ بجا کر مسلمانوں کو مشتعل کیا جائے -

ہم نہایت ادب کے ساتھ وزیر اعظم صوبہ یوپی کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ ان شرارت پسند ہندوؤں کے خلاف سخت کارروائی کرے جو قصبہ کے امن و امان کے ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

دستوں کے خلاف جدید راستوں سے جلوس نکالنے کا ارادہ کیا - جس سے مسلمانوں میں اضطراب اور اشتعال پھیلا - اور آخر معاملہ ۱۹۳۳ء کے ایک معاہدہ پر جا کر ختم ہوگیا - اس معاہدہ کی رو سے جو راستے رام لیلا کے جلوس کے لئے تجویز کئے گئے تھے ان میں کوئی مسجد واقع نہ تھی اور دیگر تمام قسم کے جلوس بھی ان راستوں سے گذرتے تھے - اس کے بعد بعض شرارت پسند ہندوؤں نے شرارت شروع کی اور متفقہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکام سے اس امر کی کوشش کی کہ ان کو جدید راستوں سے جلوس نکالنے کی اجازت دیدی جائے - مگر حکام نے اس درخواست کو سابقہ فیصلوں اور معاہدوں کے خلاف قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا - اور ہندوؤں نے رام لیلا کا جلوس بند کر دیا - امسال پھر قصبہ کے ہندوؤں نے جدید راستوں کے لئے ایک شخص کی معرفت وزیر اعظم حکومت یوپی کی خدمت میں ایک درخواست ارسال کی اور سابقہ معاہدہ اور فیصلہ کی خلاف ورزی کے لئے ایک افسوسناک قدم اٹھایا - وزیر اعظم یوپی نے اس معاملہ کی تحقیقات اور ہندو مسلم سمجھوتہ کے لئے ڈاکٹر محمود اللہ صاحب جنگ پارلیمنٹری سکریٹری حکومت یوپی کو قصبہ مذکور میں بھیجا چنانچہ ڈاکٹر صاحب معہ دیگر حکام کے ۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ء کو تشریف لائے - آتے ہی آپ نے مسلمانوں سے سمجھوتہ کے لئے درخواست کی جس کا تمام مسلمانوں نے خیر مقدم کیا اور موصوف سے گذارش کی کہ سابقہ معاہدہ کے خلاف جدید راستوں سے ہندوؤں کا کوئی

انسداد شراب کی اہم اسکیم

سرحدی اسمبلی میں حکومت کا اعلان

ایبٹ آباد - ۲۵ ستمبر - فرنٹیر لیجسلیٹو اسمبلی میں آج پھر زد مطالبات پر بحث ہوئی - وزیر تعلیم قاضی عطاء اللہ نے شراب کی بندش کے متعلق گورنمنٹ اس معاملہ کے متعلق کانگریس کی پالیسی کی وضاحت کی آپ نے کہا کہ فرنٹیر گورنمنٹ اس معاملہ کے متعلق کانگریس کی پالیسی سے ذرہ بھر بھی ادھر ادھر ہونے کے لئے تیار نہیں - بہت جلد اس سال نہیں ، گورنمنٹ تمام صوبہ میں یا ایک خاص رقبہ میں بندش شراب کی پالیسی پر عمل شروع کرے گی - ڈاکٹر گھوش دکانگریسی) نے تجویز پیش کی کہ تجربہ کے طور پر ایک ضلع میں بندش کر کے دیکھی جائے آئندہ سال کے ٹھیکے بند کر دئے جائیں - اور غیر ملکی شراب پر انٹیل ٹیکس لگا دئے جائیں - گورنمنٹ کی آمدنی میں اسی طرح سے جو کمی

مسئلہ فلسطین

مجلس اقوام اور برطانیہ کی حکمت عملی

جینوا - ۲۶ ستمبر مجلس اقوام کی چھٹی مجلس نے آج مسئلہ فلسطین پر اپنی بحث ختم کر لی - اب اسے مجلس پرائیویٹ کی رپورٹ کا انتظار ہے - لارڈ کرانبورن نے اپنی تقریر میں کہا کہ برطانی حکومت اب بھی اس مسئلہ پر بحث کرنے پر ہر وقت تیار ہے اسے رپورٹ کا انتظار ہے - جو فلسطین بھیجدی جائے گی -

ہوگی اس کو گھوڑ دوڑ سگریٹوں اور موٹر پر ڈیوٹی لگا کر پورا کیا جائے - اسمبلی نے اکسائز اور آبپاشی کے متعلق زد مطالبات پاس کر دئے -

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نام اور پتہ خوشخط تحریر کریں اور نمبر خریداری ضرور لکھیں

خوبی نسواں

کشیدہ کاری کی مشین

شریف بہو بیٹیوں کو باسلیقہ اور ہنرمند بنانے کیلئے بہترین ...

ملنے کا پتہ

منیجر انڈین کارپوریشن ندین بلڈنگ شاہدرہ دہلی

ربڑ کا جانگیا

ماہواری کے ایام میں اس کا استعمال عورتوں کے لئے از حد مفید ہے تمام کپڑے غلیظ ہونے سے بچ جاتے ہیں ...

ہندوستان میں بالکل نئی چیز ہے -

منیجر سپیشلٹی اینڈ ورائٹی سٹور ... دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے

پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات حاصل کیجئے

WIN Rs. 25000

شرائط

کوپن

MANGER HINDUSTANI CHEMICAL Co. P. Box 159 DELHI

اطلاعات و مراسلات

مولانا احمد سعید صاحب کا تار

وزیر اعظم یوپی کے نام

میں علی گڑھ کے حالات کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

علی گڑھ میں رام لیلا اور کالی کے جلوس کے موقع پر ۲۵ء میں ہندو مسلم فساد ہوا تھا جس میں آٹھ مسلمان شہید ہوئے تھے اس وقت سے آج تک جس کو بارہ سال ہوئے اس قسم کے تمام جلوس بند تھے مگر اس سال کلکٹر ضلع نقوی صاحب نے سابق احتیاطی تدابیر کو نظر انداز کر کے ہندوؤں کو جلوس نکالنے کی اجازت دیدی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہندوؤں نے باہر سے سکھوں کی کافی تعداد علی گڑھ میں بلالی ہے فساد کا سخت اندیشہ ہے۔ مہربانی فرما کر فساد روکنے کے لئے فوراً منصفانہ مداخلت کیجئے۔

یکم اکتوبر سے رام لیلا کا جلوس نکلنا شروع ہوگا۔

احمد سعید سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی

مولانا بشیر احمد صاحب کے حلقہ انتخاب کی سرگرمیاں

مولانا محمد اطہر کٹکی کا دورہ

مراد آباد ۲۰ ستمبر مقامی کانگریس کمیٹی نے مراد آباد کے حلقہ شمالی کا ضمنی انتخاب لڑنے کا کانگریس نے فیصلہ کر لیا ہے اور امیدواران اسمبلی کی درخواستیں ضلع کانگریس کے ۱۹ ستمبر کو ورکنگ کمیٹی میں پیش ہوئیں جن میں مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی درخواست منظور ہوئی۔ ورکنگ کمیٹی کے فیصلے کے بعد سے ہی مولانا بشیر احمد صاحب کے حلقہ کا دورہ مولانا محمد اطہر کٹکی سیکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی مراد آباد نے شروع کر دیا ہے۔ ۲۵ ستمبر کو قصبہ امروہہ میں ایک بہت بڑا جلسہ ہوا جس میں مولانا اطہر اور لالہ رام غلام جی نے تقریریں کیں اور اس جلسہ میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں اس بات کا عوام نے وعدہ کیا کہ ہم کانگریس کا ساتھ دیں گے اور موجودہ کانگریسی حکومت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ ایک دوسری تجویز کے ذریعہ مسٹر جناح کی شریعت بل میں ترمیم کی مذمت کی گئی۔ جس کی تحریک مولانا محمود احمد نے ایک مختصر سی تقریر کے ساتھ کی۔

ڈپٹی انسپکٹر مدارس گورکھپور کی مسلم کش ذہنیت

ہندو مسلم تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ

گورکھپور کے ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس سکہ ہیں مسلمانوں سے انہیں خاص طور پر نفرت ہے یہ شکایت عرصے سے سنی جا رہی ہے کہ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کر رہے ہیں۔ ڈپٹی صاحب گورکھپور تشریف لانے کے بعد جو مسلمان مدرسین و ملازمین موصوف کے ظلم و ستم کے شکار ہوئے ہیں ان سب کی تفصیل بہت مشکل ہے مختصر طور پر چند واقعات لکھ رہا ہوں۔

(۱) حشمت اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول مہراج گنج ضلع گورکھپور جن کا کام ہمیشہ افسران معائنہ نے (انعام از یں کہ افسران معائنہ ہندو تھے یا مسلمان) خاطر خواہ اور قابل تعریف پایا ڈپٹی صاحب کے شکنجہ میں آگئے۔

ڈپٹی صاحب موصوف نے مدارس مذکور کو ڈیڑھ ماہ معطل اور بیس روپیہ جرمانہ کی سزا یہ غلط الزام لگا کر دلوائی ہے کہ انہوں نے مہراج گنج میں ہندو مسلم معاملہ میں مسلمانوں کا پاٹ لیا ہے۔

(۲) سبحان اللہ عبد الرحمن ماسٹران اسلامیہ اسکول کو اسی قسم کا الزام لگا کر جرمانہ کی سزا دلوادی ہے۔

(۳) ایسے ہیڈ ماسٹران اسلامیہ اسکول جن کا کام ہمیشہ قابل تعریف رہا ہے اور جنہوں نے اپنے اپنے اسکولوں میں کافی ترقی دکھائی ہے بلا لحاظ و قصور خراب جگہوں میں تبدیل کر دیا ہے مثلاً انعام اللہ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول بانس گاؤں کو اول اور عبد الحفیظ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول بڑہل گنج کو محجنا ملک متصل سرحد نیپال میں تبدیل کر دیا ہے۔

(۴) قاضی صابر علی صاحب انگلش ٹیچر مہراج گنج کو جو ضلع کے تمام ماسٹروں میں اپنی لیاقت و استعداد کے لحاظ سے بہتر تھے ایک غلط اور بے بنیاد الزام لگا کر برخاست کرادیا ہے۔

(۵) محمد ذکی صاحب نائب پرائمری اسکول پیپر ئید الولائے بات کا الزام لگا کر فی الحال ڈیہر الجنین میں تبدیل کر دیا ہے اور عام طور پر افواہ ہے کہ عنقریب وہ بھی قانونی شکنجہ میں لائے جائیں گے۔

(۶) دفتر کے اہلکاروں کے ساتھ بہت سختی کی جارہی ہے

(۷) اسلامیہ اسکول اور اسلامیہ مکاتب کا کام تقریباً ہر ضلع میں مسلمان اہلکاروں کے پاس رہتا ہے اس ضلع میں بھی یہی انتظام تھا لیکن ڈپٹی صاحب موصوف نے مسلمان اہلکار سے چھین کر ایک ہندو اہلکار کو دیدیا ہے اور یہ صورت محض اس لئے اختیار کی گئی ہے تاکہ ہندو اہلکار کے ذریعہ سے مسلمان ماسٹروں کو نقصان پہنچائیں۔

(۸) اردو فارسی امتحانات میں جو مسلم امیدوار پرائیویٹ طور پر شریک ہوتے ہیں انہیں ڈپٹی صاحب موصوف بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں اس کے علاوہ ان کے ساتھ توہین آمیز اور نامناسب برتاؤ کرتے ہیں بہت سے امیدوار انہیں پریشانیوں کی وجہ سے امتحان میں شریک نہیں ہو سکتے

(۹) اسلامیہ مکاتب کو جو امداد بورڈ سے ملتی ہے اس کے متعلق بھی ڈپٹی صاحب کی یہی کوشش معلوم ہوتی ہے کہ حتی الوسع انہیں امداد نہ دیجائے کیونکہ ڈپٹی صاحب نے مکتب نکھا کی امداد بند کرادی ہے اور دیگر مکاتب پر بھی نظر کرم ڈالنے والے ہیں۔

(۱۰) مسلم ماسٹران اور اہلکاران پر جو ظلم و ستم ہوئے ہیں انہیں سن کر مسلمانان گورکھپور نہایت ہی پریشان اور رنجیدہ ہیں۔ چنانچہ یوپی گورنمنٹ کے کانوں تک مسلم ماسٹران کی مظلومی کی پر درد داستان پہنچانے کے واسطے ۱۷ ستمبر ۳۷ء کو گورکھپور میں ایک عظیم الشان جلسہ جس میں تقریباً ڈیڑھ ہزار مسلمان شریک تھے ڈپٹی انسپکٹر مدارس گورکھپور کے خلاف بصدارت جناب مولانا اکرام الحق صاحب منعقد ہوا۔ ڈپٹی صاحب کے ظلم و ستم پر کافی روشنی ڈالی گئی اور باتفاق جملہ حاضرین چند تجاویز پاس ہوئیں جو اخبار میں شائع ہو چکی ہیں منجملہ ان کے ایک تجویز یہ تھی کہ ایسے ڈپٹی انسپکٹر مدارس کو فوراً تبدیل کر دینا چاہیے تاکہ یہاں کی ہندو مسلم فضا مکدر نہ ہونے پائے

(نامہ نگار)

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی

کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگایئے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو اپنا روپیہ واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ رجسٹرڈ مجربات

جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کرلی ہے جس سے سستی، نامردی، کمزوری، اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہے دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر

سیکسول محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہیں ان کے لئے سیکسول سے بہتر طلاء دنیا کے پردہ پر نہیں ملیگا اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے رگوں پٹھوں میں نئی زندگی اور اس غضب کی سختی اور ناقابل برداشت تیزی پیدا ہوتی ہے کہ جس کے اظہار سے تہذیب مانع ہے نہ ابھار کرتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے نہ پان باندھنے کی ضرورت نہ کسی موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کیلئے اعجاز کا کام کرتا ہے۔ قیمت ایک تولہ والی شیشی عہ دو تولہ والی شیشی عہ علاوہ محصول

سیکسول ٹانک پلز اگر آپ کے قویٰ مضمحل ہو رہے ہیں تندرستی خراب ہو رہی ہے بھوک نہیں لگتی غذا ہضم نہیں ہوتی پیرانہ سالی یا متواتر بیماری یا عیاشی کی وجہ سے جوانی برباد کر بیٹھے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک پلز ضرور استعمال کیجئے جو چہرہ کی سرخ و سفید عضلات اور پٹھوں کو مضبوط دل و دماغ اور مثانہ کو قوی کر کے مردہ جسم انسانی میں جوانی کی لہر اور نئی زندگی پیدا کر دیتی ساٹھ ستر سال والے بیس سالہ جوان اور جوان بالکل نوجوان بنجاتے ہیں قیمت ۴۸ گولی والی شیشی عہ ۳۲ گولی والی شیشی عہ علاوہ محصول ڈاک

سیکسول ریٹینو پلز یہ گولیاں امساک کیلئے نایاب ہیں وقت پریشانی سے بچالیتی ہیں سرعت کی شکایت بالکل نہیں ہوتی مغرور محبوب اپنے احساس کو چھپا نہیں سکتی اور بیخودی میں چور ہو کر والہ فدا ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتی ہے اس سے بہتر امساک کی گولی دستیاب نہیں ہو سکتی قیمت بارہ گولی والی شیشی عہ ۲۴ گولی والی شیشی عہ علاوہ محصول ڈاک

سیکسول پوڈر اگر اس کو گنجینہ عشرت کہا جائے تو بجا نہ ہوگا۔ جریان اور سیلان الرحم کی وجہ سے تخلیہ میں عورت کے جسم سے رطوبت جاری ہونے لگتی ہے جس سے کراہیت کے علاوہ کسی کو مباشرت کا اصلی لطف حاصل نہیں ہوتا اگر عورت پانچ منٹ قبل سیکسول پوڈر کو اپنے جسم میں لگائے تو رطوبت بالکل نہیں آتی خشکی رہتی ہے اور جسم سکڑ کر مثل باکرہ کے ہوتا ہے اور جانبین کو ہر روز شب عروسی کا لطف آتا ہے منگایئے اور لطف اٹھایئے۔ قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک۔

سیکسول آئینٹمنٹ مانع حمل و ملذذ اب تک مانع حمل کے لئے قرص استعمال ہوتے رہے جن سے قباحت و کراہیت کے علاوہ بے لطفی رہتی ہے۔ سیکسول کریم کی شکل میں تیار ہوتا ہے جس میں مہین قیمت مانع حمل ادویات کے علاوہ زعفران عطر، موتیا، مشک اور قضیب ریچھ وغیرہ ملذذ ادویات بھی شامل ہیں جو سو فیصدی بے ضرر مانع حمل کے علاوہ ملذذ بھی ہے جس کی تفصیل سے تہذیب مانع ہے جو اہرات سے تولنے کے قابل ہے قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک

نوٹ:- اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں اور اخبار کا حوالہ دیں سہل الحصول کی بجت کے لئے اپنے شہر کے دوا فروشوں سے طلب کریں یا ذیل کے پتہ سے طلب کریں۔

سول ایجنٹ } ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان ۱۹ اردو بازار جامع مسجد دہلی

ایک پیسہ

اخبار قومی گزٹ میرٹھ

جاری کردہ سنہ ۱۹۳۰ء سے تازہ ترین خبروں کے ساتھ نہایت آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے خبر رساں ایجنسیوں کے تازہ اور اہم ترین تار اس کے صفحات کی جلوہ گر ہوتے ہیں اسلامی ممالک کی اہم اور ضروری خبریں آپ کو صرف قومی گزٹ میرٹھ ہی میں نظر آئینگی دہلی کی خبروں کا خاص طور پر اہتمام ہے جو آپ کو کسی اور اخبار میں نہیں ملینگی۔ ان خوبیوں کے باوجود اخبار کی قیمت صرف ایک پیسہ رکھی گئی ہے تاکہ اس کی آواز عوام تک پہنچے اور لوگ آسانی سے ایک پیسہ دیکر تازہ اور معتبر خبریں تمام اخبارات سے پہلے حاصل کریں

کامیابی کا بہترین ذریعہ

قومی گزٹ سنہ ۱۹۳۰ء سے شائع ہوتا ہے اس میں اشتہار دینے سے ہر قسم کی تجارت کو فروغ ہوگا کیونکہ یہ اخبار سستا ہونے کی وجہ سے کثیر الاشاعت اور مقبول عام ہے۔ ہر مقام پر کثیر تعداد میں فروخت ہوتا ہے۔ صرف دہلی میں ڈیڑھ ہزار پرچہ صبح کے چند گھنٹوں میں نکل جاتا ہے۔

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

قومی گزٹ کے لئے ہر مقام پر دیانتدار اور جفاکش ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن مقامات پر ایجنسیاں قائم ہیں وہاں دوسری ایجنسی قائم نہیں کی جائے گی۔ کمیشن ۳۰ فیصدی دیا جائے گا۔

۵۰ پرچوں سے کم کی ایجنسی قائم نہیں کی جائے گی۔ قومی گزٹ کے پرچے واپس نہ ہونگے اور اخبار ایک پیسہ سے زائد میں فروخت نہیں کیا جا سکے گا۔ ہر ایجنٹ کو ایک ماہ کے لئے پیشگی رقم ادا کرنی ہوگی۔ یا اس شخص کی سفارش منظور کی جائے گی جس کو عملہ قومی گزٹ سے ذاتی تعارف حاصل ہوگا

جملہ خط و کتابت

اخبار قومی گزٹ

برانچ دہلی حوض قاضی کے پتہ پر ہونی چاہئے

(منیجر)

نانکنگ پر جاپانی ہوائی جہازوں کی بمباری

سانگچو پر جاپانی افواج کا قبضہ جاپان کے سپہ سالار اعظم کا اعلان

اسی ہزار چینی افواج کا جدید مورچہ، دو ہزار چینی افواج کا قتل عام

ٹوکیو ۲۷ ستمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل نانکنگ پر بمباری نے چین کا دفتر جنگ، اتھاک کر دیا۔

جاپان کے بحری کمانڈر انچیف مقیم چین نے اعلان کیا ہے کہ اگر فوجی چھاؤنیوں کے قریب واقع ان لوگوں کے مکانات پر جو جنگ میں شامل نہیں ہیں بمباری کرنے کی ضرورت پیش آئی تو بمباری ضرور کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ ہیگ کے ہوائی معاہدہ کی رو سے اس قسم کی بمباری کی اجازت ہے۔ ٹینسین پوکی ریلوے کے قریب جو جاپانی فوجیں معرکہ آرائی کر رہی ہیں انہوں نے جنگ کے بعد سانگچو پر قبضہ کر لیا۔ لڑائی میں چین کے دو ہزار سپاہی ہلاک ہو گئے۔ جاپانی فوجوں نے دیوار اعظم کے قریب چینی فوجوں کا قلع قمع کر دیا اور اب فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں ان فوجوں نے نیکوں کے ۵۰ میل شمال میں تسنگھائی کو اس پر قبضہ کر لیا ہے جہاں کہ ۸۰۰۰۰ چینی کمیونسٹ فوج پر مشتمل سات ڈویژن مورچہ لگائے ہوئے ہیں۔

کینٹن پر بمباری سے جو نقصان ہوا ہے اس کے متعلق نمائندہ رائٹر چند جدید حالات لکھتا ہے۔ کہ بمباری سے فوجی مقامات کو کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا ہے گو ہوائی ستفر میں کئی سوراخ ہو گئے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ شنگھائی کے علاقہ میں اب تک جاپانی فوج کے ۱۳۱۲ اشخاص ہلاک اور ۱۶۹ زخمی ہو چکے ہیں۔

جاپان کے افسر اعلیٰ نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ ابھی سے صلح کی بات چیت کا نام لینا علد بازی ہوگی لیکن اگر صورت حالات میں ایسی تبدیلی ہو جائے جس سے لڑائی بند ہو سکے تو جاپانی فوج ایسی تبدیلی کا خیر مقدم کرے گی۔ دوبارہ فرد کی جانب جاپانی فوجوں کا بڑھنا اس بات پر منحصر ہے کہ چینی فوجیں جاپان کی جانب اپنا جارحانہ رویہ ترک کرتی ہیں یا نہیں۔

چینی حلقوں میں اس بیان کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیجا رہی ہے کہ رویہ میں تبدیلی سے یہ مطلب ہے کہ چینی اطاعت قبول کر لیں اور مقابلہ بند کر دیں اور یہ ناممکن ہے البتہ اگر جاپانی فوج حملہ ترک کر دے اور ایسی شرطیں پیش کرے جس سے چین کی بالادستی اور آزادی پر حرف نہ آئے تو صلح کی بات چیت ہو سکتی ہے۔

چین سے ہندوستانیوں کی مراجعت

کلکتہ ۲۷ ستمبر آج شنگھائی سے آٹھ سو ہندوستانی پناہ گزین بذریعہ جہاز یہاں آئے ان میں زیادہ تر پنجابی ہیں۔ سی آئی ڈی کے اسپیشل سٹاف نے ان میں سے تین اشخاص کو جس میں ایک بنگالی بھی شامل ہے گرفتار کر لیا۔

عربوں کی جنگ آزادی کا آتشین رجحان

ڈسٹرکٹ کمشنر کو قتل کر دیا گیا

یروشلم ۲۷ ستمبر مسٹر لیوس اینڈریوز ڈسٹرکٹ کمشنر گلائی اور برطانی کانسٹیبل کو مسلح عربوں نے قتل کر دیا۔

آزاد قبائل کا تازہ حملہ

ایبٹ آباد ۲۷ ستمبر۔ ۱۱ ستمبر کو نانک اور ڈیرہ اسماعیل خاں روڈ پر لاری روکنے کا جو واقعہ پیش آیا تھا اس کی مزید تفصیلات مظہر ہیں کہ اس لاری میں سے چار مسافروں کو اغوا کیا گیا۔ بندر سکنہ بنوں جو رام سکنہ گوارہ اور ایک ہندو لوٹ کا جو مجھکر کا رہے والا تھا، ہرو رام کل مل گیا جسے کوٹ خاصہ دار کی چوکی کے قریب پڑا ہوا پایا گیا لیکن باقی آدمیوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ایک شخص تھنیت رائے جو مجروح ہوا اس کا یہ بیان کہ باقی مسافروں کو گولی کا نشانہ بنایا گیا غلط ہے۔ فوج اور خاصہ دار حملہ آوروں کو ڈھونڈ رہے ہیں

افغانستان کا دور جدید

کابل (بذریعہ ڈاک) کچھ عرصہ ہوا کہ کابل سے بین الاقوامی سیاست کا ایک کورس شروع کیا گیا تھا جس میں مختلف وزارتوں کے نوجوان شامل ہوئے تھے۔ اب یہ طلبہ تعلیم ختم کر کے امتحان دے چکے ہیں اور سارے پاس ہو گئے ہیں وزارت تعلیم کی طرف سے ہر ایک کو ایک سند عطا کی گئی ہے۔

وزیر اعظم پنجاب کا اسلامی اقدام

پانی پت میں ہندو جلوسوں کی آزادی

شملہ ۲۷ ستمبر چند سرکردہ ہندو آنریبل سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئے اور پانی پت میں ہندوؤں کے مذہبی جلوسوں پر پابندی کے متعلق ان کے روبرو ہندو نقطۂ نظر کی وضاحت کی۔ ہندوؤں کی جانب سے یہ کہا گیا کہ گذشتہ نصف صدی سے پانی پت میں ہندو جلوسوں پر کوئی پابندی نہیں ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ اب جلوسوں پر کوئی پابندی عائد کی جائے جبکہ پانی پت میں صورت حالات معمول پر ہے۔ وزیر اعظم نے ڈیپوٹیشن کی معروضات کو غور سے سنا اور امید کی جاتی ہے کہ اسپال نگر کیرتن اور رام لیلا کے جلوسوں پر جو اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں نکالے جانے والے ہیں کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی اور مذہبی جلوسوں کے بارے میں اقلیتوں کے موجودہ حقوق میں کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

افغانستان کا نیا جنگی کالج

جناب وزیر اعظم افغانستان نے حال ہی میں ایک نئے جنگی کالج کا سنگ بنیاد رکھا ہے جو باغ بابر شاہ کابل میں بڑے وسیع پیمانہ پر تعمیر کیا جائے گا اور جو دار العلوم حربیہ کی ایک شاخ مقصود ہوگا۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں وزیر جنگ اور ان کے ماتحت افسر قومی اور مذہبی اکابر دار العلوم حربیہ کے طلباء اور افغانی فوج کی جمعیت بھی مدعو تھی وزیر اعظم اور وزیر جنگ نے تقریریں کیں جن میں قوم و ملک کے تحفظ کے سلسلے میں حکومت اور قوم کے فرائض پر روشنی ڈالی۔

اسیران انڈمان کو واپس بلانیکا مطالبہ

مجالس مقننہ بنگال کی مختلف پارٹیوں کی کانفرنس

کلکتہ ۲۷ ستمبر یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ خواجہ سر ناظم الدین ہوم منسٹر حکومت بنگال ۲۹ ستمبر کو بنگال اسمبلی اور کونسل کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کی ایک کانفرنس بلا رہے ہیں جس میں انڈمان کے پولیٹیکل قیدیوں کی واپسی اور ان کی شکایات کے متعلق غور کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال نے انڈمان سے سیاسی قیدیوں کو واپس بلانے کے متعلق پبلک کے مطالبہ کے سامنے سر جھکانا منظور کر لیا ہے اور اس کانفرنس میں دو سو کے قریب قیدیوں کو انڈمان سے واپس بلانے

اور دلیسی کے عدالت کی رہائش کے مسئلوں پر غور کیا جائے گا اس کے علاوہ ایجنڈا میں سیاسی قیدیوں کی شکایات

(۱) بہتر قسم کی خوراک

(۲) کتابیں اور اخبار پڑھنے کے لئے بہتر مراعات

(۳) بہتر لباس وغیرہ بھی شامل ہیں جن پر غور ہوگا۔

اس سلسلہ میں توقع ہے کہ کل ہوم منسٹر اسمبلی میں کانفرنس کی تاریخ اور کانفرنس میں شریک ہونے والے نمائندوں کے ناموں کا بھی اعلان کر دیں گے۔

رسالہ **علوم مشرقی** لاہور

ایک کارڈ لکھ کر ایک سال کے لئے مفت طلب کریں

منیجر رسالہ علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

جرمنی پستول

ڈاکو اور چوروں کو ڈرانے کیلئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے ہوائی کاموں اور مقابلہ کیلئے بہترین تحفہ ہے بخوبی کوٹ کی جیب میں آسکتی ہے اس کی میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں۔ قیمت فی پستول مع کارتوس تین روپیہ سے علاوہ محصولڈاک فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ

منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۶۳ بمبئی

جریان

اگر آپ جریان جیسے مہلک مرض میں مبتلا ہیں اور دواؤں سے مایوس ہو چکے ہیں تو آج ہی ہماری دواء جریان کا استعمال شروع کر دیجئے ہماری دواء حب جریانی ہر قسم کے نئے اور پرانے جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہے اور قوت مردانگی کو اصلی حالت میں لا کر از سر نو قوی اور مضبوط جوان بنا دیتی ہے ایک ڈبی کی قیمت مع محصولڈاک ۱۲ معین میڈیکل اسٹور محلہ بارشینہ مجمود قیمت پیشگی آنا لازمی ہے

ریشمی پوسکی دیکھنے میں خوبصورت چلنے میں مضبوط اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کریں تو سو روپیہ انعام عرض ۳۶ انچ قیمت ۹ گز ۲ روپیہ ۱۲ آنہ محصول ۶ آنہ اگر آٹھ روپیہ پچاس گز ۱۵ روپے محصول معاف ناپسند ہو تو واپس کر دیں خط لکھنے کا پتہ

منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور ۶۰ لودھیانہ پنجاب

نئی کتاب | کیا آپ کے بچے کمزور و بیمار رہتے ہیں | نیا اضافہ

آپ نے بچوں کی جدید ترین اصول پر پرورش کرنے کیلئے مسیح الاطفال ملاحظہ فرمایئے جس میں … دفتر مسیح الاطفال کھاتولی۔ این ڈبلیو۔ آر

Genasprin

استعمال کیجئے

جب آپ کو معلوم ہو کہ

بخار

چڑھ رہا ہے

تیاری یا پیکنگ کے وقت اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

وہسن جب صاحب کا ڈینٹل پوڈر

یہ سائنٹفک پوڈر ہے دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑھوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ پایوریا کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے اس کے روزانہ استعمال سے آپ دانتوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ قیمت فی شیشی کلاں چھ آنہ خورد چار آنہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ کم سے کم تین شیشیاں روانہ ہو سکیں گی۔ خریدنے سے پہلے برائے ڈاک خرچ ار کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت منگایئے۔

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بہشتی دوا ہے کنفولین کی ایک تولہ استعمال کرنے کے بعد خون بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ۴ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پر سات آنہ، تین پر گیارہ آنہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

نانکنگ پر جاپانی ہوائی جہازوں کی بمباری

سانگچو پر جاپانی افواج کا قبضہ

اسی ہزار چینی افواج کا جدید مورچہ، دو ہزار چینی افواج کا قتل عام

بمباری کی اجازت ہے۔ ٹینسٹن ہو کی ریلوے کے قریب جو جاپانی فوجیں معرکہ آرائی کر رہی ہیں انہوں نے جنگ کے بعد سانگچو پر قبضہ کر لیا۔ لڑائی میں چین کے دو ہزار سپاہی ہلاک ہو گئے۔ جاپانی فوجوں نے دیوار اعظم کے قریب چینی فوجوں کا قلع قمع کر دیا اور اب فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں ان فوجوں نے نیمکواں کے ۵۰ میل شمال میں شنگھائی کواں پر قبضہ کر لیا ہے جہاں کہ ۸۰۰۰۰ چینی کمیونسٹ فوج پر مشتمل سات ڈویژن مورچہ لگائے ہوئے ہیں۔

کینٹن پر بمباری سے جو نقصان ہوا ہے اس کے متعلق نمائندہ رائٹر جدید حالات لکھتا ہے۔ کہ بمباری سے فوجی مقامات کو کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا ہے گو ہوائی مستقر میں کئی سوراخ ہو گئے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ شنگھائی کے علاقہ میں ۱۸ ستمبر تک جاپانی فوج کے ۱۳۱۲ اشخاص ہلاک اور ۱۶۹ زخمی ہو چکے ہیں۔

جاپان کے افسر اعلیٰ نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ ابھی سے صلح کی بات چیت کا نام لینا جلد بازی ہوگی لیکن اگر صورت حالات میں ایسی تبدیلی ہو جائے جس سے لڑائی بند ہو سکے تو جاپانی فوج ایسی تبدیلی کا خیر مقدم کرے گی۔ دریائے فردو کی جانب جاپانی فوجوں کا بڑھنا اس بات پر منحصر ہے کہ چینی فوجیں جاپان کی جانب اپنا جارحانہ رویہ ترک کرتی ہیں یا نہیں۔

چینی حلقوں میں اس بیان کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جا رہی ہے کہ رویہ میں تبدیلی سے یہ مطلب ہے کہ چینی اطاعت قبول کر لیں اور مقابلہ بند کر دیں اور یہ ناممکن ہے البتہ اگر جاپانی فوج حملہ ترک کر دے اور ایسی شرطیں پیش کرے جس سے چین کی بالادستی اور آزادی پر حرف نہ آئے تو صلح کی بات چیت ہو سکتی ہے۔

چین سے ہندوستانیوں کی مراجعت

کلکتہ ۲۷ ستمبر آج شنگھائی سے آٹھ سو ہندوستانی پناہ گزین بذریعہ جہاز یہاں آئے ان میں زیادہ تر پنجابی ہیں۔ سی آئی ڈی کے اسپیشل اسٹاف نے ان میں سے تین اشخاص کو جس میں ایک بنگالی بھی شامل ہے گرفتار کر لیا۔

عربوں کی جنگ آزادی کا آتشین رجحان

ڈسٹرکٹ کمشنر کو قتل کر دیا گیا

یروشلم ۲۷ ستمبر مسٹر یوسن بلینڈ اینڈریوز ڈسٹرکٹ کمشنر گلالی اور ایک برطانی کانسٹیبل کو مسلح عربوں نے قتل کر دیا۔

آزاد قبائل کا تازہ حملہ

ایبٹ آباد ۲۷ ستمبر۔ ۱۱ ستمبر کو مانک اور ڈیرہ اسماعیل خاں روڈ پر لاری روکنے کا جو واقعہ پیش آیا تھا اس کی مزید تفصیلات مظہر ہیں کہ اس لاری میں سے چار مسافروں کو اغوا کیا گیا۔ مندر سکھ ہندوں ہردو رام سکنہ کواڑہ اور ایک ہندو لڑکا جو ساہوکار ہے داتا تھا۔ ہردو رام کل مل گیا جسے کوٹ خاصہ دار کی چوکی کے قریب پڑا ہوا پایا گیا لیکن باقی آدمیوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ایک شخص گنپت رائے مجروح ہوا اس کا یہ بیان کہ باقی مسافروں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا غلط ہے۔ فوج اور خاصہ دار حملہ آوروں کو نہیں ڈھونڈ سکے

افغانستان کا دور جدید

کابل دبذریعہ ڈاک) کچھ عرصہ ہوا کہ کابل سے بین الاقوامی سیاست کا ایک کورس شروع کیا گیا تھا جس میں مختلف وزارت خانوں کے نوجوان شامل ہوئے تھے۔ اب یہ طلبہ تعلیم ختم کر کے امتحان دے چکے ہیں اور سب پاس ہو گئے ہیں وزارت تعلیم کی طرف سے ہر ایک کو ایک سند عطا کی گئی ہے۔

وزیر اعظم پنجاب کا اسلامی اقدام

پانی پت میں ہندو جلوسوں کی آزادی

شملہ ۲۷ ستمبر چند سرکردہ ہندو آنریبل سر سکندر حیات خاں

وزیر اعظم پنجاب کی خدمت میں پیش ہوئے اور پانی پت میں ہندوؤں کے مذہبی جلوسوں پر پابندی کے متعلق ان کے روبرو ہندو نقطۂ نظر کی وضاحت کی۔ ہندوؤں کی جانب سے یہ کہا گیا کہ گذشتہ نصف صدی سے پانی پت میں ہندو جلوسوں پر کوئی پابندی نہیں ہے اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ اب جلوسوں پر کوئی پابندی عائد کی جائے جبکہ پانی پت میں صورت حالات معمول پر ہے۔ وزیر اعظم نے ڈیپوٹیشن کی معروضات کو غور سے سنا اور امید کی جاتی ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر اور رام لیلا کے جلوسوں پر جو اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں نکالے جانے والے ہیں کوئی پابندی عائد نہیں کی جائے گی اور مذہبی جلوسوں کے بارے میں اقلیتوں کے موجودہ حقوق میں کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی۔

افغانستان کا نیا جنگی کالج

جناب وزیر اعظم افغانستان نے حال ہی میں ایک نئے جنگی کالج کا سنگ بنیاد رکھا ہے جو باغ بابر شاہ کابل میں بڑے وسیع پیمانہ پر تعمیر کیا جائے گا اور جو دار الفنون حربیہ کی ایک شاخ مقصود ہوگا۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں وزیر جنگ اور ان کے ماتحت افسر قومی اور مذہبی اکابر دار الفنون حربیہ کے طلبا اور افغانی فوج کی جمعیت بھی۔ وزیر اعظم اور وزیر جنگ نے تقریریں کیں جن میں قوم و ملک کے تحفظ کے سلسلہ میں حکومت اور قوم کے فرائض پر روشنی ڈالی۔

اسیران انڈمان کو واپس بلانیکا مطالبہ

مجالس مقننہ بنگال کی مختلف پارٹیوں کی کانفرنس

کلکتہ ۲۷ ستمبر یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ خواجہ سر ناظم الدین ہوم منسٹر حکومت بنگال ۲۹ ستمبر کو بنگال اسمبلی اور کونسل کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کی ایک کانفرنس بلا رہے ہیں جس میں انڈمان کے پولیٹکل قیدیوں کی واپسی اور ان کی شکایات کے متعلق غور کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال نے انڈمان سے سیاسی قیدیوں کو واپس بلانے کے متعلق پبلک کے مطالبہ کے سامنے سر جھکانا منظور کر لیا ہے اور اس کانفرنس میں دو سو کے قریب قیدیوں کو انڈمان سے واپس بلانے

اور واپسی کے بعد ان کی رہائش کے مسئلوں پر غور کیا جائے گا اس کے علاوہ ایجنڈا میں سیاسی قیدیوں کی شکایات

(۱) بہتر قسم کی خوراک

(۲) کتابیں اور اخبار پڑھنے کے لئے بہتر مراعات

(۳) بہتر لباس وغیرہ بھی شامل ہیں جن پر غور ہوگا۔

اس سلسلہ میں توقع ہے کہ کل ہوم منسٹر اسمبلی میں کانفرنس کی تاریخ اور کانفرنس میں شریک ہونے والے نمائندوں کے ناموں کا بھی اعلان کر دیں گے۔

رسالہ علوم مشرقی لاہور

ایک کارڈ لکھ کر ایک سال کے لئے مفت طلب کریں

منیجر رسالہ علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

جرمنی پستول

ڈاکو اور چوروں کو قتل لنے کیلئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے ہوائی کاموں اور مقابلہ کیلئے بہترین شے ہے بخوبی کوٹ کی جیب میں آسکتی ہے اس کی میگزین میں س عدد کارتوس بھرے جاسکتے ہیں۔

قیمت فی پستول بمع کارتوس تین روپیہ سے علاوہ محصولڈاک فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ

منیجر جی من ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۶ بمبئی

جریان

اگر آپ جریان جیسے مہلک مرض میں مبتلا ہیں اور اپنی بدعنوانیوں کے باعث اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں تو آج ہی ہماری مجرب نی کا استعمال شروع کر دیجئے ہماری دوا حب جوانی ہر قسم کے نئے اور پرانے جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہے اور قوت مردانگی کو اصل حالت میں لا کر از سر نو قوی اور مضبوط جوان بنا دیتی ہے ایک ڈبیہ کی قیمت مع محصولڈاک ۱۲ معین میڈیکل اسٹور محلہ بارشنبہ بجنور (قیمت پیشگی آنا لازمی ہے)

ریشمی لوسکی

دیکھنے میں خوبصورت چلنے میں مضبوط اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کریں تو سو روپیہ انعام

عرض ۳۲ انچ قیمت ۹ گز ۱۳/۲ محصول ۸ ر ۲۵ گز آٹھ روپیہ پچاس گز ۱۵ روپے محصول معاف ناپسند ہو تو واپس کر دیں ملنے کا پتہ

منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سلک سٹور ۲۰ لودھیانہ پنجاب

نئی کتاب | کیا آپ کے بچے کمزور و بیمار رہتے ہیں | نیا اضافہ

آپ اپنے بچوں کی جدید ترین اصول پر پرورش کرنے کیلئے "مسیح الاطفال"

ملاحظہ فرمایئے۔ جس میں دودھ کی اعلیٰ تحقیقات، وٹامن کی مکمل معلومات بہترین مجربات حفظان صحت وغیرہ وغیرہ کے متعلق بہت انکشافات ہیں پیٹنٹ دواؤں کا بھی خاص طور پر بیان ہے قیمت صرف عہ علاوہ محصولڈاک پتہ:۔ دفتر مسیح الاطفال۔ کھاتولی۔ این ڈبلیو۔ آر

Genasprin استعمال کیجئے

جب آپ کو معلوم ہو کہ بخار چڑھ رہا ہے

بخار کی پہلی علامت ظاہر ہوتے ہی جینا اسپرین کی دو ٹکیاں پانی میں گھول کر استعمال کیجئے جینا اسپرین بالکل خالص ہے اور غیر معمولی طور پر سب سے جلد اپنا اثر کرتی ہے اور بعض اوقات بخار کو توڑنے میں کامیاب ہو جاتی ہے یا کم از کم اس کے حملہ میں بہت کچھ کمی کر دیتی ہے۔ جینا اسپرین کے خالص ہونے کی بنا پر آپ کو یقین کرنا چاہیے کہ یہ آپ کے دل پر کبھی اثر نہیں ڈال سکتی۔ بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں فروخت ہوتی ہے ایک شیشی میں ۳۰ ٹکیاں ہوتی ہیں۔ تیار کردہ جینا ٹوسن لمیٹڈ لف برگ انگلینڈ

تیاری یا پیکنگ کے وقت اس کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

وہسن صاحب کا ڈینٹل پوڈر

یہ سائنٹفک پوڈر ہے دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔ مسوڑھوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ پائیوریا کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے اس کے روزانہ استعمال سے آپ دانتوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ قیمت فی شیشی کلاں چھ آنہ خورد چار آنہ

محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ کم سے کم تین شیشیاں روانہ ہو سکیں گی۔ خریدنے سے پہلے برائے ڈاک خرچ ار کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت منگایئے۔

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بیحد مفید دوا ہے کنفولین کی ایک تولہ استعمال کرنے کے بعد خون بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایکبار کنفولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ۳ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک پر سات آنہ، تین پر گیارہ آنہ

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

ایک پیسہ!

اخبار قومی گزٹ میرٹھ

جاری کردہ ۱۹۳۰ء سے تازہ ترین خبروں کے ساتھ نہایت آب و تاب سے شائع ہوتا ہے۔ باہر کے ممالک اور ہندوستان کی اہم اور تازہ ترین خبریں آپ کو صرف قومی گزٹ میرٹھ ہی میں ملیں گی۔ ایک پیسہ رکھی گئی ہے تاکہ اس کی آواز عوام تک پہنچے اور لوگ آسانی سے ایک پیسہ دیکر تازہ اور معتبر خبریں تمام اخبارات سے پہلے حاصل کر لیں

کامیابی کا بہترین ذریعہ

قومی گزٹ ۱۹۳۰ء سے شائع ہوتا ہے اس میں اشتہار دینے سے ہر قسم کی تجارت کو فروغ ہوگا کیونکہ یہ اخبار سستا ہونے کی وجہ سے کثیر الاشاعت اور مقبول عام ہے۔ ہر مقام پر کثیر تعداد میں فروخت ہوتا ہے۔ صرف دہلی میں ڈیڑھ ہزار پرچہ صبح کے چند گھنٹوں میں نکل جاتا ہے۔

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

قومی گزٹ کے لئے ہر مقام پر دیانتدار اور جفاکش ایجنٹوں کی ضرورت ہے جن مقامات پر ایجنسیاں قائم ہیں وہاں دوسری ایجنسی قائم نہیں کی جائے گی۔ کمیشن ۲۰ فیصدی دیا جائے گا۔

۵۰ پرچوں سے کم کی ایجنسی قائم نہیں کی جائے گی۔ قومی گزٹ کے پرچے واپس نہ ہوں گے اور اخبار ایک پیسہ سے زائد میں فروخت نہیں کیا جا سکے گا۔ ہر ایجنٹ کو ایک ماہ کے لئے پیشگی رقم ادا کرنی ہوگی۔ یا اس شخص کی سفارش منظور کی جائے گی جس کو عملہ قومی گزٹ سے ذاتی تعارف حاصل ہوگا

جملہ خط و کتابت

اخبار قومی گزٹ

برانچ دہلی حوض قاضی کے پتہ پر ہونی چاہئے

(منیجر)

حکیم الامت حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ رجسٹرڈ مجربات

سیکسول — جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کر لی ہے جس سے سستی، نامردی، کمزوری، اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہے دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہیں ان کے لئے سیکسول سے بہتر طلا دنیا کے پردہ پر نہیں ملیگا اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے رگوں پٹھوں میں نئی زندگی اور اس غضب کی سختی اور ناقابل برداشت تیزی پیدا ہوتی ہے کہ جس کے اظہار سے تہذیب مانع ہے نہ آبلہ کرتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے نہ پان باندھنے کی ضرورت نہ پرہیز کی نہ موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کیلئے اعجاز کا کام کرتا ہے۔ قیمت ایک ڈرام والی شیشی ہے دو ڈرام والی شیشی عہ علاوہ محصول

سیکسول ٹانک پلز — اگر آپ کے قوی مضمحل ہو رہے ہیں تندرستی خراب ہو رہی ہے ہر غذا ہضم نہیں ہوتی ہے یرانہ سالی یا متواتر بیماری یا عیاشی کی وجہ سے جوانی برباد کر بیٹھے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک پلز ضرور استعمال کیجئے جو چہرہ کی سرخ و سفید عضلات اور پٹھوں کو مضبوط دل و دماغ اور مثانہ کو قوی کر کے مردہ جسم انسانی میں جوانی کی لہر اور نئی زندگی پیدا کر دیتی ہے ساٹھ ساٹھ سال والے بیس سالہ جوان اور جوان بالکل نوجوان بن جاتے ہیں قیمت ۲۰ گولی والی شیشی عہ ۳۲ گولی والی شیشی للعہ علاوہ محصولڈاک

سیکسول ریٹینیو پلز — یہ گولیاں امساک کیلئے نایاب ہیں دقت پریشانی سے بچالیتی ہیں سرعت کی شکایت بالکل نہیں ہوتی مغرور محبوب اپنے احساس کو چھپا نہیں سکتی اور بیخودی میں چور ہو کر وارفتہ ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کے لئے غلام بن جاتی ہے اس سے بہتر امساک کی گولی دستیاب نہیں ہو سکتی قیمت بارہ گولی والی شیشی ہے ۲۴ گولی والی شیشی ہے علاوہ محصولڈاک

سیکسول پوڈر — اگر اس کو گنجینۂ عشرت کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ جریان اور سیلان الرحم کی وجہ سے تخلیہ میں عورت کے جسم سے رطوبت جاری ہونے لگتی ہے جس سے کراہیت کے علاوہ کسی کو مباشرت کا اصلی لطف حاصل نہیں ہوتا اگر عورت پانچ منٹ قبل سیکسول پوڈر کو اپنے جسم میں لگائے تو رطوبت بالکل نہیں آتی خشکی رہتی ہے اور جسم سکڑ کر مثل باکرہ کے ہو جاتا ہے اور جانبین کو ہر روز شب عروسی کا لطف آتا ہے منگایئے اور لطف اٹھایئے۔ قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک۔

سیکسول آئنٹمنٹ مانع حمل و ملذذ — اب تک مانع حمل کے لئے قرص استعمال ہوتے رہے جن سے قباحت و کراہیت کے علاوہ بے لطفی رہتی ہے۔ سیکسول کریم کی شکل میں تیار ہوتا ہے جس میں بیش قیمت مانع حمل ادویات کے علاوہ زعفران عطر، موتیا، مشک اور قضیب ریچھ وغیرہ ملذذ ادویات بھی شامل ہیں جو سو فیصدی بے خطر مانع حمل کے علاوہ ملذذ بھی ہے جس کی تفصیل سے تہذیب مانع ہے جو اہل لطف کے قابل ہے قیمت فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک

نوٹ:۔ اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں محصولڈاک کی بچت کے لئے اپنے شہر کے دوا فروشوں سے طلب کریں یا ذیل کے پتہ سے طلب کریں۔

سول ایجنٹ: ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان ۱۹ اردو بازار جامع مسجد دہلی

اطلاعات و مراسلات

مولانا احمد سعید صاحب کا تار

وزیر اعظم یوپی کے نام

مولانا شبیر احمد صاحب کے حلقہ انتخاب کی کانگریس

مولانا محمد اطہر کلکی کا دورہ

کانگریسی حکومت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ ایک دوسری تجویز کے ذریعہ مسٹر جناح کی شریعت بل میں ترمیم کی مذمت کی گئی۔ جس کی تحریک مولانا محمود احمد نے ایک مختصر سی تقریر کے ساتھ کی۔

ڈپٹی انسپکٹر مدارس گورکھپور کی مسلم کش ذہنیت

ہندو مسلم تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ

گورکھپور کے ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس سکول ہیں مسلمانوں سے انہیں خاص طور پر نفرت ہے یہ شکایت عرصے سے سنی جا رہی ہے کہ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کر رہے ہیں۔ ڈپٹی صاحب گورکھپور تشریف لانے کے بعد جو مسلمان مدرسین و ملازمین موصوف کے ظلم و ستم کے شکار ہوئے ہیں ان سب کی تفصیل بہت مشکل ہے مختصر طور پر چند واقعات لکھ رہا ہوں۔

(۱) حشمت اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول مہراج گنج ضلع گورکھپور جن کا کام ہمیشہ افسران معائنہ نے دعام ازیں کہ افسران معائنہ ہندو تھے یا مسلمان) خاطر خواہ اور قابل تعریف پایا ڈپٹی صاحب کے شکنجہ میں آ گئے۔

ڈپٹی صاحب موصوف نے مدارس مذکور کو ڈیڑھ ماہ معطل اور بیس روپیہ جرمانہ کی سزا یہ غلط الزام لگا کر دلوائی ہے کہ انہوں نے مہراج گنج میں ہندو مسلم معاملہ میں مسلمانوں کا ساتھ لیا ہے۔

(۲) سبحان اللہ عبد الرحمن ماسٹران اسلامیہ اسکول کو اسی قسم کا الزام لگا کر جرمانہ کی سزا دلوادی ہے۔

(۳) ایسے ہیڈ ماسٹران اسلامیہ اسکول جن کا کام ہمیشہ قابل تعریف رہا ہے اور جنہوں نے اپنے اپنے اسکولوں میں کافی ترقی دکھائی ہے بلا لحاظ و قصور خراب جگہوں میں تبدیل کر دیا ہے مثلاً بقاء اللہ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول بانس گاؤں کو اول اور عبد الحفیظ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ اسکول نرہل گنج کو جھنا ملک متصل سرحد نیپال میں تبدیل کر دیا ہے

(۴) قاضی صابر علی صاحب انگلش ٹیچر مہراج گنج کو جو ضلع کے تمام ماسٹروں میں اپنی لیاقت و استعداد کے لحاظ سے بہتر تھے ایک غلط اور بے بنیاد الزام لگا کر برخاست کرا دیا ہے۔

(۵) محمد ذکی صاحب نائب پرائمری اسکول بھیر بند کو ایک لغو بات کا الزام لگا کر فی الحال ڈیرہ انجمن میں تبدیل کر دیا ہے اور عام طور پر افواہ ہے کہ عنقریب وہ بھی قانونی شکنجہ میں لائے جائیں گے۔

الجمعیۃ
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ الجمعیۃ دہلی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ۶ ے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے
جلد ۲۶ — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ رجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۷ء — نمبر ۲۴

دنیائے اسلام

عربی، فارسی اور ترکی جرائد کے تراجم

یہودیوں کے اسلحہ جنگ پر چھاپہ

یروشلم کی اطلاع ہے کہ حیفا کے بندرگاہ سے یہودیوں نے کثیر تعداد میں جنگی اسلحہ منگائے ...

یمن اور فلسطین

صنعاء میں زبردست احتجاج

اخبار الفلاح کی اطلاع ہے کہ یمن کے پایہ تخت صنعاء میں یمنی عربوں ...

امیر شرق اردن کا غصہ

عراق کے چند عربوں کی گرفتاری

امیر شرق اردن کے حکم سے عراق کے چند عربوں کو کسی سازش کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے ...

اطالوی اخبارات کی غوغا آرائی

مصری حکومت کا دندان شکن جواب

اطالوی اخبارات نے حکومت مصری کے نوجوان مصری اخبارات کے بیانات کی طرف مبذول کرائی تھی ...

ٹیونس میں گرفتاریاں

حکومت فرانس کی استبداد

ٹیونس میں جب سے مؤتمر عربی کا اجلاس ہوا ہے مقامی عربوں کو حکومت فرانس نے پریشان کرنا شروع کردیا ہے ... چند سرکردہ لیڈروں کو گرفتار کرلیا گیا۔

خریداران الجمعیۃ: خط و کتابت اور منی آرڈر ارسال کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال رکھیں

افسون افکار

(از جناب افسون، ایوان الادب بھوپال)

شوق بنگر نگہ عشق پہ چھا جاتے ہو — اب تو اکثر مجھے تم یوں بھی نظر آتے ہو
میری وارفتگی عشق سے گھبراتے ہو — سچ کہو کس لئے آزردہ ہوئے جاتے ہو
بارہا مصلحت دل ذہن پہ نہ دیا — ظلم پہ ظلم ہے جو تم بھی مجھے سمجھاتے ہو
اے میں قربان یہ انداز تغافل کیا ہے — جیسے پھر ساتھ عشق کو دہراتے ہو
نگہ یاس نوا ٹھتی ہے قیامت بنکر — تم کہ گردوست بدل سامنے آجاتے ہو
یہ مروت، یہ عنایت، یہ توجہ، یہ کرم — کو نسی میری محبت میں کمی پاتے ہو
کیا ابھی سنبذبہ بیتاب کی تسکین ہوئی — کیوں میری زندگی عشق کو ترسا تے ہو
تم بھی معصوم لگے ہو مجھی تمہاری معصوم — وہ بربادئی دل اب کے شرما تے ہو
ہوش رہتا ہے مجھے عشق کی نازک کا — یعنی تڑپانے کی حد تک نہیں آتے ہو
میری آشفتگی عشق الٰہی توبہ — تم تو میرے لئے کیا کیا مجھے سمجھاتے ہو
تم تو وہ ہو کہ جو کھیلے ہو نہیں نظروں کو — آج کیوں آتے ہوئے شرماتے ہو
لوٹ لی عشق نے کس گلشن ہستی کی بہار — اس طرف دیکھو یہ کیا تم مجھے سمجھاتے ہو

زندگی کوئی مصیبت تو نہیں ہے افسوں
کس لئے پھر درو دیوار سے گھبراتے ہو

عشق اور زندگی

(از جناب شاہ مودود احمد صاحب صابری)

طائر کم نظر نہیں بام فلک تیرا مقام — منزل دل تلاش کر چھوڑ مقام جبرئیل
منزل باد ادب ہے منزل زاغ و رہ — منزل شاہباز میں پائے نہیں ہے سنگ و میل
قافلہ یقین کو لوٹ سکو نہ روز و شب — پھونک سکی نہ آتش کفر بھی دامن خلیل
تیر نگاہ عشق نے چیر دیا وجود آب — کشتی عقل نارسا ہو گئی غرق رود نیل

عقل اسیر قید و بند عشق بیام حدث و کیف!
عشق کی زندگی شریف عقل کی زندگی ذلیل

فلسطین میں فوجی گشت

فساد کے اندیشے

حیفا، نابلس اور طولکرم میں کچھ روز سے فوج گشت لگا رہی ہے اور باہر سے آنے والوں کی شہر کے ناکوں پر تلاشی لی جاتی ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ برطانوی حکام کو متعدد شہروں میں نقض امن کا اندیشہ ہے۔

گذشتہ پانچ سال میں ترکوں نے کیا کیا

ہمارے ہاتھ میں قوت آتے ہی بدنام کرنیوالوں کا خاتمہ ہوگیا ہے

۶۰ ہزار کے مجمع میں ترکی وزیر اعظم کی ایک شاندار تقریر

استانبول میں جشن استقلال کے موقع پر غازی عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ نے ... ہزار اشخاص کے سامنے ترکوں کے گذشتہ پانچ سالہ دور حکومت پر ایک تقریر فرمائی ...

ترکی وزیر اعظم کی تقریر

سب سے پہلے غازی عصمت پاشا نے غازی مصطفےٰ کمال صدر جمہوریہ ترکیہ کی ان کوششوں کا شکریہ ادا کیا ...

کامیابی کے تین پہلو

غازی کمال پاشا کا شکریہ ادا کرنے کے بعد وزیر اعظم نے سفراء دول اور اخباری نمائندوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا ...

فوجی اور جنگی قوت

پانچ سال کے اندر دوسری چیز ہم کو یہ حاصل ہوئی کہ ہماری فوجی اور جنگی قوت چار گنی ہوگئی ...

ترکی اقتصادیات

تیسری چیز جو ہم کو حاصل ہوئی ہے اور جو صرف دس سال کے اندر، وہ ترکوں کی اقتصادی اور تجارتی خوشحالی ہے ...

غازی عصمت پاشا نے یورپ اور مشرق بعید کے نازک حالات پر بھی مختصر تبصرہ کیا اور غازی کمال پاشا کے کرر شکریہ کے بعد اپنی بصیرت افروز تقریر ختم کی۔

REGD № L 1793

The Aljamiat

VOl 26 №23 DELHI 1. OKTOBER 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو
پسند آجائینگی
"منیجر"

فلسطین کانفرنس کلکتہ کی حقیقت

آل انڈیا فلسطین کانفرنس سے اسکا کوئی تعلق نہیں

مولانا محمد الفاروقی سکریٹری مجلس عمل کا بیان

الہ آباد ۔ بذریعہ ڈاک مولانا محمد الفاروقی سکریٹری مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔

میرے پاس یہ معلوم کرنے کے لئے خطوط آئے ہیں کہ کلکتہ میں جو فلسطین کانفرنس منعقد ہورہی ہے اس سے مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کا کیا تعلق ہے مجھے اخباری اطلاع کے سوا اس کانفرنس کے بارہ میں کوئی واقفیت نہیں۔

مجلس عمل نے اپنے ۲۸ اگست کے اجلاس میں حسب ذیل تجویز منظور کی تھی۔

"مجلس عمل کا یہ اجلاس یہ محسوس کرتے ہوئے کہ فلسطین کا مسئلہ نہایت نازک اور فیصلہ کن مدارج سے گذر رہا ہے۔ تجویز کرتا ہے کہ آئندہ ماہ میں دہلی یا کسی دوسرے مناسب مقام پر مجلس عمل کا جلسہ منعقد کیا جاوے۔ جس میں دیگر اسلامی اداروں کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا جاوے تاکہ مخاطبہ نظام اور تجاویز کے متعلق باہمی غور و فکر اور پوری بصیرت کے ساتھ کوئی مؤثر اقدام کیا جائے"

مجلس نے اس کانفرنس کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کانفرنس کے انعقاد کا اہتمام کریں۔ چنانچہ مولانا دہلی اور بیرونجات کے کام کرنے والوں سے مشورہ کر رہے ہیں۔ اور عنقریب کانفرنس کی تاریخ اور جگہ کا اعلان کرنے والے ہیں۔

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ "گوہر مراد" ان تمام اشخاص کیلئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو وہ خواہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچیگا۔ اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً افسروں اور آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ عہ علاوہ محصولڈاک

سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ... علاوہ محصول

سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ عہ محصول علاوہ

نوٹ: اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام دیا جائے گا

پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس نمبر ۔ لاہور

خضاب چھوڑو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دگنا دام واپس کی شرط اسکی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو چھ رنصف سے زیادہ پکا ہو تو للعہ۔ پتہ
بال کالا اسٹورس پوسٹ لکنی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں
پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

انجمن تہذیب البیان کا شاندار اجلاس

شریعت بل میں مسٹر جناح کی ترمیم کے خلاف احتجاج

۲۶ رجب ... بروز جمعہ بعد نماز عشاء زیر صدارت جناب مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی ایم۔ اے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں دہلی کے مدارس اسلامیہ کے اساتذۂ کرام اور طلباء نے سیکڑوں کی تعداد میں شرکت فرمائی۔

جلسے کے دوران میں مولانا سعید احمد نے حاضرین کی توجہ شریعت بل میں مسٹر محمد علی جناح کی ترمیم کی جانب منعطف کرائی ... جس کو حاضرین جلسہ نے باتفاق آراء منظور کیا۔

تجویز

دہلی کے علماء و عظام و طلبائے کرام کا یہ عظیم الشان اجلاس شریعت بل میں مسٹر محمد علی جناح کی اس ترمیم کو جس کا مقصد قانون شریعت بنانے کے بعد ہر شخص کی مرضی پر چھوڑ دینا ہے ... اور اس ترمیم کے ساتھ شریعت بل کی منظوری کو مسلمانوں کے لئے ... مطالبہ کرتا ہے کہ مسٹر جناح کی اس ترمیم کو ہٹا کر مسلمانوں کے جذبات و احساسات کا احترام کرے۔ نیز یہ جلسہ کونسل آف اسٹیٹ کے ممبران سے درخواست کرتا ہے ...

انجمن تہذیب البیان کا یہ جلسہ مسلمانان ہندوستان اور جملہ مسلم اداروں اور جماعتوں سے پر زور اپیل کرتا ہے ... اور کونسل آف اسٹیٹ سے شریعت بل بے ترمیم پاس کرائیں۔

عبدالحلیم عارف ناظم انجمن

کلزانہ کو استعمال کرنے والا لکھتا ہے کہ کلزانہ کے چند ہی روز کے استعمال سے مجھے اپنی طاقت میں ...

صحت حاصل کیجئے
عمدہ

اگر تمہاری جوانی زائل ہو چکی ہو لیکن تم مضبوط بن سکتے ہو اور زندگی کا لطف حاصل کرسکتے ہو۔ کلزانہ تمہارے جسم کو تندرست رکھتی ہے۔ اعضاء کو کمزوری اور لاغری سے روکتی ہے بدن میں ملک پیدا کرتی ہے ... ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے ... جن کی بدن کو ضرورت ہے۔

مجھے ہر وقت درد کی شکایت رہتی تھی۔ ڈاکٹر نے مجھے کلزانہ کو تجویز کیا چند عرصہ کے استعمال سے میری شکایت دور ہوگئی اور بدن کی طاقت بحال ہوگئی۔ عرصہ سات سال سے میں کلزانہ کا برابر استعمال کر رہا ہوں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا درد واپس نہیں ہوا۔

مندرجہ بالا الفاظ کلزانہ کو استعمال کرنے والے ایک دوسرے شخص کے ہیں۔
انتظار نہ کریئے فوراً اپنے نزدیک کے انگریزی دوا فروش یا بازار سے کلزانہ کی ایک بوتل خریدئے اور اپنے اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے مقوی غذا
جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا خاص ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء رئیسہ اصل کے بیشتر مریض نظام کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ ... کی دوا دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خطرہ کا سگنل

اگر آپ اصول صحت سے واقف نہیں ہیں تو ہر وقت صحت کے گر جانے کا خطرہ ہے اس لئے اصول صحت کی تیرہ گری ہوئی کی معلومات نہایت عمدہ مضامین سے مزین کتاب ... بالکل مفت طلب کریں ملنے کا پتہ
وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

REGD № L 1793

The Aljamiat

Vol 26 № 23 DELHI 1 OKTOBER 1937 PRICE ONE ANNA

ہم!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات ہم پہنچانے کا انتظام کر لیا ہے۔

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہارات کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دیں گے

فلسطین کانفرنس کلکتہ کی حقیقت

آل انڈیا فلسطین کانفرنس سے اس کا کوئی تعلق نہیں

مولانا محمد الفاروقی سکریٹری مجلس عمل کا بیان

گوہر مراد

سالانہ زائچہ

سوالات کا جواب

پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس ۱۰۲ لاہور

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹور پوسٹ لکنی سمری در بھنگہ

آم لیچی

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری در بھنگہ

انجمن تہذیب البیان کا شاندار اجلاس

شریعت بل میں مسٹر جناح کی ترمیم کے خلاف احتجاج

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

صحت عمدہ حاصل کیجئے

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے مقوی غذا

جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خطرہ کا سگنل

ویدشاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے
ششماہی پانچ روپے

نمبر ۲۴ دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ رجب ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، فارسی اور ترکی جرائد کے تراجم

یہودیوں کے اسلحہ جنگ پر چھاپہ

یمن اور فلسطین

صنعاء میں زبردست احتجاج

امیر شرق اردن کا غصہ

عراق کے جدیدیوں کی گرفتاری

اطالوی اخبارات کی غوغا آرائی

مصری حکومت کا دندان شکن جواب

ٹیونس میں گرفتاریاں

افسون افکار

(از جناب افسون، ایوان الادب بھوپال)

شوق بنکر نگہ عشق پہ چھا جاتے ہو
میری وارفتگی عشق سے گھبراتے ہو
بارہا مصلحت دل نے تڑپنے نہ دیا
اے میں قربان یہ انداز تغافل کیا ہے

اتو اکثر مجھے تم یوں بھی نظر آتے ہو
سچ کہو کسلئے آزردہ ہوئے جاتے ہو
ظلم ہی ظلم ہے جو تم بھی مجھے سمجھاتے ہو
جیسے پھر سانحہ عشق کو دہراتے ہو

عشق اور زندگی

فلسطین میں فوجی گشت

گذشتہ پانچ سال میں ترکوں نے کیا کیا

ہمارے ہاتھ میں قوت آتے ہی بدنام کرنیوالوں کا خاتمہ ہو گیا

۶۰ ہزار کے مجمع میں ترکی وزیر اعظم کی دلشکن تقریر

ترکی وزیر اعظم کی تقریر

قومی اور ملکی قوت

ترکی اقتصادیات

امن و جنگ

عقبہ کا مسئلہ

الاہرام کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ مکہ سے موثق خبریں آئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت سعودیہ کا ارادہ ہے کہ عقبہ کے مسئلہ کو ملک عبدالعزیز اور برطانیہ کے درمیان اب زیادہ دنوں تک تعلق نہ رکھا جائے۔ مستقبل قریب میں پرخطر دور کے شروع ہونے کے اندیشے کئے جا رہے ہیں۔ ملک حجاز چاہتے ہیں کہ ایک ہی بار اس معاملہ میں قطعی تصفیہ ہو جائے اور حقوق بلاد کے موجودہ تحفظ کا لحاظ رکھا جائے۔ شاہی کمیشن کی سفارشات نے عقبہ کے قریب میں ایک جدید سیاسی وضع کا آغاز کر دیا ہے اور ذیل کی سفارشات کی ہیں۔

اولاً۔ بندرگاہ عقبہ بحر احمر میں مشرقی تجارت گاہ ہے آئندہ یہ مشرقی تجارت کے اہم مراکز میں سے ایک ہونے والی ہے۔

ثانیاً۔ اس بندرگاہ سے عربی اور یہودی دونوں علاقوں کو نیز برطانوی رواق کو بھی یہ فائدہ ہوگا کہ دولت سعودیہ اس کو ایک تجارتی مرکز قرار دے اور وہاں سے حجازی مصنوعات کی برآمد کی جائے۔

ثالثاً۔ ریل خلیج عقبہ تک دوڑائی جائے۔ اگرچہ کمیشن نے اس کو دبے الفاظ میں پسند نہیں کیا ہے۔ لیکن یہودیوں کے مفاد کے پیش نظر ضروری ہے۔

بعض باخبر طبقے بیان کرتے ہیں کہ اس ریل کو غزا اور بیرہ ملکہ دونوں تک بڑھانے کی کوشش کی جائے تاکہ بحریت سے عقبہ تک خط مستقیم بنا ہے۔ مکہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان مجوزات کو ملک ابن سعود نے قلق کے ساتھ سماعت کیا اور ان کی حکومت کا خیال ہے کہ حجازی سرحد پر …

امن یورپ کی شرائط

نغمۃ العنبر پر ایک نظر

مباحث امروز

علامہ جلیل سیدنا انور شاہ صاحب کی تاریخ حیات پر ایک نظر

سیدنا علامہ سید انور شاہ صاحب کشمیری اس عصر کے یگانہ علماء میں سے تھے۔ حضرت مرحوم سیدنا شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب کے ارشد تلامذہ میں سے تھے اور علم و حکمت کی سند سمجھے جاتے تھے۔ کوئی علم ایسا نہ تھا جس پر عبور نہ ہوا ہو اور جس علم پر مکمل طور پر عبور تھا اس میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ حفظ علوم میں عدیم المثال کمال حاصل تھا۔ سالہا سال کی دیکھی ہوئی کتاب سطر بسطر حفظ تھی۔ روایت کے ساتھ درایت بدرجہ امتیاز تھی۔ طلبہ کا کیا ذکر علماء حاضر درس ہوتے اور مشکلات امور کو حل کرتے۔ قرآن حکیم پر عمیق نظر تھی جب کبھی تلاوت کا وقت آتا تو گھنٹوں ایک ایک حقائق و حکم پر غور فرماتے۔ حدیث، اصول حدیث، اور حدیث کے تمام متعلقہ علوم کے باب میں اپنی نظیر آپ تھے۔ ضرورت کے وقت شرعی احکام فرماتے مگر فتویٰ دیتے وقت علم و نظر کی وسعتیں غیر محدود ہوتی تھیں اگر تشریح کا موقعہ ہوتا تو تشریح فرماتے اور سننے والوں کو یہ معلوم ہوتا کہ حضرت محترم کے سینہ پر علم و حکمت کی ایک کتاب لکھی ہوئی ہے اور اس کی تلاوت جاری ہے۔

آتے ہی سب سے پہلے اللہ جل جلالہ کی وحدانیت اور سوائے اس کی ذات کے کسی دوسرے کو معبود و مسجود نہ بنانے کا سبق پڑھاتا۔ انگریزی علوم کو فروغ دینے کی کوششیں شروع ہوئیں ٹھیک اس وقت چند حق آگاہ اور قدسی صفات علماء آگے بڑھے جنھوں نے مسلمانوں کے امراض کی صحیح تشخیص کے ساتھ علاج کی طرف توجہ کی۔

اللہ پاک قاسم العلوم والخیرات کی قبر کو نور سے معمور کرے جن کے علم و فضل اور روحانی طاقت نہ جھکنے والی ہمت اور غیر متزلزل عزائم نے ظاہری اسباب کے فقدان اور مسلمانوں کے عام بے توجہی کی پروا نہ کرتے ہوئے دیوبند میں دارالعلوم کے نام سے ایک درسگاہ کی داغ بیل ڈالی۔

دارالعلوم آج سے بہتر سال قبل محمود نامی ایک استاد اور محمود ہی نام رکھنے والے ایک شاگرد کو کہا جاتا تھا۔ مگر قاسم العلوم اور ان کے فرشتہ خصلت اعوان و انصار کی مسلسل کوششیں بروئے کار آئیں۔ علوم نبوت کے شیدا پروانوں کی طرح آگے بڑھے۔ مسلمانوں نے توقع سے زیادہ اس کی امداد و اعانت میں سرگرمی کا اظہار کیا۔ بڑھتے بڑھتے یہ درسگاہ اسلامی تعلیم و تربیت اور اسلامی تہذیب و تمدن کی سرچشمہ بن گئی۔ ایک دو نہیں بلکہ ہزارہا فقید المثال علماء، صلحاء، فضلاء، مقررین، واعظین اور مناظرین دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچا دئے …

علمی اوصاف

جن لوگوں نے دنیائے علم و عمل کی سیاحت کی ہے علماء عصر کو دیکھا ہے اور ہر ملک میں پہونچ کر وہاں کے علمی حلقوں کا معائنہ کیا ہے وہ اس امر کا اعتراف کرتے ہیں کہ علامہ انور شاہ صاحبؒ اپنے علوم اور اپنے علمی …

شیخ الاسلام

سیاسی، مذہبی اور علمی نظر

نفحۃ العنبر

دارالعلوم

علم و نظر

کوہ ہمالیہ کے دلچسپ علاقوں کی سیر

کمایوں اور ٹہری گڑھوال کے بلند کوہستانی علاقوں میں کافی مشکلات کا مقابلہ کر کے ایک قابل قدر جائزہ لیا جا رہا ہے یہ کام اب قریب اختتام ہے اور امید کی جاتی ہے کہ کوہستانی مقامات کے شیدائیوں اور خوبصورت پہاڑی علاقوں کی سیر کرنے والوں کے لئے یہ جائزہ بہت مفید ثابت ہوگا اس جائزہ کا نتیجہ نکلا ہے کہ دریائے گنگا کے مخرج کے متعلق حالات کی مفصل تحقیق ہوئی ہے اور مروجہ نقشوں میں گنگوتری کے جائے وقوع اور پہاڑ کے متعلق کافی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

ٹہری گڑھوال کی ریاست اور گڑھوال کے ضلع میں ہمالیہ …

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ ۲۹ رجب ۱۳۵۶ھ

دل شاہین سوزد

خونخوار جاپان کو راہ راست پر لانیکی مؤثر تدبیر

اس ترقی اور تہذیب کے دور میں اور اس علم و انکشافات کی دنیا میں یورپ کے شاگرد رشید جاپان نے اپنی پڑوسی حکومت کے مقابلہ میں جس شقاوت و خونخواری، جس ظلم و ستم اور جس بربریت اور درندگی کا ثبوت دیا ہے اسے دیکھ کر مورخین پر روتا آتا ہے کہ انھوں نے ازمنہ وسطیٰ کے مظالم پر اپنی تاریخوں کے ہزاروں اوراق کیوں سیاہ کر ڈالے ہیں اور دور جدید کی خونخواریوں اور …

جاپان کی تیز آندھیاں

چین کے حمایتی کیا کر سکتے ہیں

جاپانی تجارت کا مقاطعہ

فلسطین کا مستقبل

حکومت بنگال کا فرض

ہندوستان کے دو اہم مسئلے

آنریری مجسٹریٹ

صوبہ سرحد کی اسمبلی نے آنریری مجسٹریٹوں کی غیر افادیت کا اعتراف کرتے ہوئے ان کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا ہے جو ہمارے نزدیک نہ صرف عدل و انصاف کا عین مقتضا ہے بلکہ آئینی ناقابلیت کے ساتھ حاکمانہ غرور اور استبداد یت کا بھی موثر علاج ہے ہمارے خیال میں آنریری مجسٹریٹی کے مختلف پہلوؤں پر نظری حیثیت سے زیادہ عملی حیثیت سے غور و فکر کرنا چاہیئے جہاں تک نظری حیثیت کا تعلق ہے یہ اعتراف کرنا پڑیگا کہ آنریری مجسٹریٹ اپنے وقت کی، اپنی صحت کی اور اپنے مشاغل کی قربانیوں سے نہیں گھبراتے اور وہ اعزازی طور پر عدل و انصاف کے مقتضیات کو پورا کرتے ہوئے حکومت کو لاکھوں روپے سالانہ کا فائدہ پہنچاتے ہیں مگر …

بت پرستی اور بندے ماترم

اسی اجتماع میں مسٹر محمد یونس اور مسٹر عبدالمجید نے بندے ماترم کے گیت پر بھی اعتراض کیا اور کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وطن پرستی کے جذبہ میں مسلمانوں سے بت پرستی کرائی جائے کیونکہ اس گیت میں صاف مذکور ہے کہ "درگا میں تیرے سامنے سر جھکاتا ہوں" اس کے جواب میں بابو راجندر پرشاد نے فرمایا کہ اس گیت کے ذریعہ بت پرستی کی تلقین نہیں کی جاتی اور درگا سے مورتی (بت) مراد نہیں ہے بلکہ یہ مادر وطن کا دوسرا نام ہے۔

اگر تسلیم بھی کر لیا جائے کہ درگا بت نہیں ہے بلکہ مادر وطن ہے تب بھی اصل اعتراض باقی رہتا ہے اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ درگا کوئی خاص بت کا نام نہیں ہے مگر ہندوستان کو اس کا قائم مقام بنا لیا گیا ہے یعنی مسمیٰ بدل دیا گیا ہے مگر حقیقت وہی ہے جو درگا کی ہے بات یہ ہے …

سکندر وزارت اور آئین تشدد

چار اشخاص ہلاک ۸ زخمی

موج در موج

معاصر اودھ پنچ لکھنؤ نے کانگریسی حکومتوں کے قیام پر اپنے منظوم کلام میں دلچسپ خیالات کا اظہار فرمایا ہے اور زمینداروں اور سرداروں پر اس حکومت کی وجہ سے جو بلا نازل ہوئی ہے اس کا نقشہ پرلطف انداز میں کھینچا ہے۔ معاصر مذکور نے کانگریسی حکومت کو "گھسیاروں کی حکومت" قرار دیا ہے جس طرح گھسیارہ خراب اور میلی کچیلی گھانس کو کاٹ کر الگ پھینک دیتا ہے اور اچھی گھانس مویشیوں کے لئے مہیا کرتا ہے اسی طرح کانگریسی حکومتیں بھی حکومت کے فاسد عناصر کو نکالنے کا تہیہ کر چکی ہیں! اگر معاصر محترم گھسیاروں کے بجائے "گھر ملو ڈاکٹروں" کے الفاظ استعمال کرتا یا اور کچھ نہیں تو کانگریسی حکومت کو "انڈین میڈ گورنمنٹ" کے نام سے تعبیر کرتا تو زیادہ اچھا ہوتا۔

بہر حال اس نظم کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

دوستی مالیوں سے جب نہ ہو خوں بہاروں کی
بلبلیں ترسیں نہ کیوں شکل کو گلزاروں کی
حکمرانی ہوئی جس روز سے گھسیاروں کی
جان آفت میں ہے بگڑے ہوئے سرداروں کی

مسائل امروز

ارض قدس تاریخ کی روشنی میں

انقلابات فلسطین پر ایک نظر، بنی اسرائیل اور ارض سلطنت یہود کا زوال

(از محمد عثمان فارقلیط۔ خاص برائے الجمعیۃ)

آجکل فلسطین اور اہل فلسطین پر برطانیہ کی مستعمرانہ حکمت عملی کی بدولت جو کچھ گزر رہی ہے اور یہودیوں نے اس مقدس سرزمین پر جس طرح مستقل قبضہ کرنے کا ارادہ کیا ہے وہ جاری دنیا میں کسی تشریح اور تفصیل کا محتاج نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہودیوں کو ارض فلسطین سے گہرا ... تک چلا گیا ہے۔

فلسطین کی جغرافیائی حیثیت

ہم ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ کے فلسطین کی طرف رجوع کرتے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ اس وقت سے لیکر ظہور ...

مسلمانوں کی نیابت

انقلابات کا شہر

مسلمان اور قدس

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ میں کہ فی زمانہ اخبار و رسائل میں قرآن شریف کے آیات و نمونہ جات تحریر کرتے ہیں اور ان اخبارات کو بغیر وضو چھوتے ہیں پڑھنے کے بعد لاپروائی سے پھینک دیا جاتا ہے یعنی قرآنی آیات کی بے حرمتی ہوتی ہے گندی جگہ پر بھی ان کاغذات کے ٹکڑے پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ حفاظت سے رکھنا ناممکن ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

(۱) کلام اللہ کی ایک آیت کی بے حرمتی تمام قرآن شریف کی بے حرمتی ہوگی یا نہیں کیا یہ گناہ نہیں ہے؟

الجواب

استفتاء

الجواب

بقیہ موج در موج

خریداران الجمعیۃ

ریاست بڑودہ کانگریسی صوبوں کی تقلید میں

شراب بند کرنے کی تحریک۔ کمیٹی نے کام شروع کر دیا

بڑودہ یکم اکتوبر۔ برطانی ہند کے جن سات صوبوں میں کانگریس کی وزارت ہے ان میں شراب کی بندش کرنے کے متعلق پالیسی اختیار کرنے کا اثر ان حکومتوں اور ریاستی باشندگان پر پڑ رہا ہے جن کا اس سے براہ راست تعلق ہے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی نے بڑودہ ریذیڈنٹ کے ذریعہ حکومت ریاست بڑودہ سے اس مسئلہ کے متعلق رائے طلب کی ہے اور دریافت کیا ہے کہ وہ شراب بند کرنے کی پالیسی میں حکومت بمبئی سے کس حد تک تعاون کرے گی۔ حکومت بمبئی نے شراب بندی کے لئے تجربہ کے طور پر شمالی گجرات کا ایک ضلع منتخب کیا ہے۔ چونکہ ریاست بڑودہ اس ضلع سے ملحق ہے اس لئے ریاست بڑودہ اور دیگر ملحقہ ریاستوں کا تعاون پالیسی کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں ناظرین کو یاد رکھنا چاہئے کہ حکومت بڑودہ بہت عرصہ سے شراب بند کرنے کے اصول کو اختیار کرنے پر غور کر رہی تھی لیکن قریب کے علاقوں سے ناجائز شراب وغیرہ کے اندیشہ اور مختلف صوبوں کی یکساں پالیسی کی عدم موجودگی کے باعث ناجائز کشیدگی پر کنٹرول کرنے میں زبردست اخراجات کرنے کی وجہ سے وہ یہ پالیسی اختیار نہیں کر سکی تھی کچھ عرصہ ہوا بڑودہ کونسل میں اس کے متعلق ایک ریزولیوشن بھی پیش کیا گیا تھا جس کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی جائے حکومت نے یہ تجویز منظور کر لی تھی اور کمیٹی ان ذرائع پر غور کر رہی ہے جو اس میں اختیار کئے جا سکیں رائے عامہ کے معلوم کرنے کے لئے سوالات کی ایک طویل فہرست تیار کی جا رہی ہے سیکرٹری کمیٹی نے ریاست کی میونسپل کمیٹیوں کی رائے طلب کی ہے۔

فلسطین میں حکومت سخت اور شدید کاروائیاں اختیار کریگی

عرب لیڈروں کی گرفتاری کا فیصلہ برطانی کابینہ نے کیا تھا

ارض مقدس میں گرفتاریوں کی بھرمار، عربوں نے ہڑتال کر دی

فوجی سپاہیوں کی رخصتیں منسوخ کر دیگئیں

یروشلم ۱۲ اکتوبر۔ عرب ہائی کمیٹی اور دیگر عربی انجمنوں کے ارکان کی گرفتاری کے بعد تمام فلسطین اور شرق اردن میں امن و امان قائم ہو گیا ہے۔ پولیس اور فوج شہر کا گشت لگا رہی ہے اور رخصت پر جانے والے فوجی سپاہیوں کی رخصتیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایک سرکاری گزٹ مظہر ہے کہ سپریم مسلم کونسل کی عہدہ داری کو مفتی اعظم کے لئے ناجائز قرار دیدیا گیا ہے۔ انجمن شباب المسلمین کے صدر یعقوب حسین کو ملک بدر کرنے کے احکام صادر کر دیئے گئے ہیں مگر وہ ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکے۔ عرب پارٹی کے صدر جمال حسینی ابھی تک روپوش ہیں۔

برطانی کابینہ کا خطرناک فیصلہ

معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ کمشنر کے قتل کے بعد برطانی کابینہ نے گرفتاریوں سے پیشتر اس فیصلہ کو مخفی رکھنے کی کوشش کی تھی حکومت نے یہ آخری فیصلہ کر لیا ہے کہ فلسطین میں امن و ضابطہ کے قیام کے لئے ہر ممکن کارروائی عمل میں لائے گی اور عربوں کے ساتھ نہایت سختی کے ساتھ پیش آنے کا خیال کیا جاتا ہے کہ تمام ملک بھر عربوں کو جلد ہی ... ذکر دیا جائے گا۔

عربوں کی زبردست ہڑتال

بیت المقدس، یافا اور نابلس میں تمام عربوں نے ہڑتال کر دی ہے اور گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے دکانیں بند کر دی ہیں ... ایک دوسرے مشہور عرب لیڈر کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

صدر کانگریس کے نام تار

مدراس ۱۳ اکتوبر۔ مدراس صوبہ خلافت کمیٹی کے سکرٹری شیخ محمد نے فلسطین کی تازہ مصیبت پر پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے نام حسب ذیل تار ارسال کیا ہے کہ فلسطین کے حالات سخت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر گئے ہیں ضرورت ہے کہ تمام ہندوستان زبردست قوت کا مظاہرہ کرے۔ آپ کی رہنمائی اور ہدایات کی سخت ضرورت ہے۔

ترک منشیات کے متعلق قانون

گورنر مدراس نے منظوری دیدی

مدراس ۱۳ اکتوبر۔ کل ہز ایکسیلنسی گورنر مدراس نے ترک منشیات کے متعلق بل پر اپنی منظوری کی مہر ثبت کر دی کل سے اس پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

فرانس اٹلی سے مل گیا

اسپینی پناہ گزینوں کو نکلجانے کا حکم

پیرس ۱۳ اکتوبر۔ حکومت فرانس نے فیصلہ کیا ہے کہ ان ایک سو تیس اسپینی باشندوں کو جو فرانس میں پناہ گزین ہیں فوراً فرانس سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے۔

بچوں پر بموں اور گولوں کی بارش

۴۳ عمارات تباہ۔ سوا سو افراد ہلاک

بارسلونا ۱۳ اکتوبر۔ بارسلونا پر باغیوں نے ہولناک بمباری کی جس سے ۱۲۸ افراد ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ بچوں کے ایک مدرسہ پر بم برسائے گئے جس کی وجہ سے بہت بچے جو پڑھ رہے تھے ہلاک ہو گئے اور کچھ لڑکے جو خوف زدہ ہو کر بھاگ رہے تھے ان پر باغی جہازوں سے مشین گنوں کے فیر کئے گئے اور انھیں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اس بمباری میں بارسلونا کی ۴۳ عمارتیں تباہ ہو گئیں۔

مولانا بشیر احمد صاحب کو ووٹ دیا جائے

مرادآباد کے ووٹروں سے مسٹر شاہد حسین کی اپیل

علی گڑھ یکم اکتوبر۔ مسٹر شاہد حسین نے مرادآباد کے مسلم حلقہ کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں اس علاقہ کے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ امیدوار کانگریسی امیدوار مولانا بشیر احمد صاحب کو دیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ ہندوستان بھوکا ہے اور ہندوستانیوں کی بھوک اور مفلسی بغیر آزادی کے دور نہیں ہو سکتی۔ ہم آزادی پارٹی کی طاقت کو بڑھا کر ہی آزادی حاصل کر سکتے ہیں اور وہ آزادی پارٹی کانگریس ہے۔ ووٹروں کو معلوم ہوگا کہ اس حلقہ سے مولانا بشیر احمد صاحب کانگریس کے ٹکٹ پر اسمبلی کے امیدوار ہیں ان کے مقابلہ پر ایک نواب صاحب ہیں۔ ایسی حالت میں ... کسی نواب یا خطاب یافتہ نہیں سمجھ سکتا ... ہر ایک شخص کا فرض ہے کہ ملک کے خادم مولوی بشیر احمد کو ووٹ دیکر اپنی آزادی خواہی کا ثبوت دے۔

مورچہ شنگھائی پر معرکہ خیز جنگ

فریقین کے ہزاروں سپاہی ہلاک و زخمی

شنگھائی یکم اکتوبر۔ علاقہ شنگھائی میں سب سے معرکہ خیز لڑائی لوٹین میں ہو رہی ہے توپخانہ اور ٹینکوں کی امداد سے جاپانی چینی فوجوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں تاکہ وہ تنہا رہ جائیں اور ایک دوسرے کی امداد حاصل نہ کر سکیں ... ہزاروں اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں ... جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ... تو ہے۔

... جاپانیوں کا کہنا ہے کہ چینی فوجیں قلعہ ... سے واپس ہٹ گئی ہیں ...

۲۰ دیہاتوں میں تعزیری پولیس

فرقہ وارانہ فساد کا اندیشہ

گجرات یکم اکتوبر۔ ۲۰ دیہاتوں میں جہاں حال میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے تھے گورنر پنجاب نے مزید پولیس رکھنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں پولیس کی چار تعزیری چوکیاں بھی بنائی جائیں گی جن کا خرچ وہاں کے باشندوں کو برداشت کرنا ہوگا۔

بمبئی میں بم پھٹ گیا

عاشق کا اپنے رقیبوں سے بدلہ

بمبئی ۲ اکتوبر۔ بمبئی کے محلہ میں زبردست سنسنی پھیل گئی جبکہ ایک بم پھٹنے سے بڑی زور کا دھماکا ہوا۔ پولیس فوراً اس جگہ پہنچی ... اس ... کو قطعی ناامید ہو کر اپنے رقیبوں سے بدلہ لینا چاہتا تھا۔

سرکاری راشن لیجانیوالے ٹھیکیداروں کو نوٹس

قبائل نے ٹیلیگراف کے ستر کھمبے اکھاڑ دیئے

ڈیرہ اسمعیل خاں ۲ اکتوبر۔ چہار طرف دیہاتوں میں سرحدی قبائل نے لشکر اکٹھا کرنے کی غرض سے نکلے ہوئے ہیں جن سے ہندوؤں میں سخت بے چینی اور تشویش پھیلی ہوئی ہے ... داناکیمپ کے نزدیک ٹیلیگراف کے ستر کھمبے اکھیڑ کر پھینک دیئے گئے ہیں۔

قاتل کا سراغ لگانے کیلئے دس ہزار پونڈ کا انعام

فلسطین میں قاضیوں اور مفتیوں کی گرفتاری

بیت المقدس۔ حکام نے ڈسٹرکٹ کمشنر کے قاتل کا سراغ لگانے والوں کے لئے دس ہزار پونڈ کا اعلان کیا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ کسی فوجداری مقدمہ میں بطور انعام اتنی بڑی رقم کا کبھی اعلان نہیں کیا گیا ... عرب ہائی کمیٹی نے گرفتاریوں کے سلسلہ میں ہائی کمشنر کے پاس اپنا احتجاج روانہ کر دیا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے دیانت دار اور محنتی

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

روم میں سولینی کا فاتحانہ داخلہ

مسولینی نے پندرہ مرتبہ سلام کیا

روم ۲ اکتوبر۔ مسولینی ... شہنشاہ کی حیثیت سے فاتحانہ فوجی اعزاز و شان و شوکت کے ساتھ جرمنی سے روم واپس آیا ... جرمنی اور اٹلی کی بے غرض دوستی ہے ... اس تقریر کے بعد ... مسولینی نے ... مرتبہ ... کو سلام کیا۔

مقدمہ سازش کاکوری کے دو سابق اسیر

پنجاب میں داخل ہونیکی ممانعت

لاہور یکم اکتوبر۔ مقدمہ سازش کاکوری کے سابق اسیر مسٹر ... اور ... سانیال ... پنجاب میں داخل نہ ہوں۔ یہ حکم ایک سال تک نافذ رہے گا۔

خوبی نسواں
کشیدہ کاڑھنے کی مشین

شریف بہو بیٹیوں کو باسلیقہ اور ہنرمند بنانے کے لئے یہ بہترین چیز ہے۔ زنانہ اسکولوں کی لڑکیاں فائدہ اٹھا رہی ہیں ادنیٰ ریشمی کپڑوں پر پھول پتے، گلکاری وغیرہ کشیدہ کا کام مہینوں کا کام دنوں گھنٹوں میں بآسانی ہو سکتا ہے۔ شریف لڑکیوں کا شغل، امیرزادیوں کا سنگار، غریب عورتوں کا روزگار ہے۔ کشیدہ کا کام سکھانے والی کتاب ہمراہ مفت ملے گی قیمت ... آٹھ آنہ ... کے خریدار کو محصول معاف

ملنے کا پتہ

منیجر انڈین کارپوریشن انڈین بلڈنگ ... بولا دہلی

آتشک

کا سو فیصدی ... علاج

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیج کر ... کی دو کتابیں مفت منگا کر معلوم کریں

منیجر ... فارمیسی ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

جاپانی فوجوں کا تین اہم مقامات پر قبضہ

دو ہزار چینی سپاہی ہلاک ہو گئے

جاپان سے مزید فوج کی آمد

شنگھائی۔ یکم اکتوبر۔ موجودہ شنگھائی کے تمام حلقوں پر تمام رات اندھا دھند گولہ باری کی گئی۔ لیکن چینیوں کا دعویٰ ہے کہ جاپانی فوجیں نوجیں چاپئی سے لیا ہونگ کے آہنی حلقہ میں داخل نہیں ہو سکی ہیں۔ جاپانی فوجیں متواتر آ رہی ہیں اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت شنگھائی میں جاپان کی کم سے کم ایک لاکھ سپاہ موجود ہے۔ بڑے حملہ کی تیاری میں جاپانی فوجیں تمام رات چینی چھاؤنیوں پر بمباری کرتی رہیں۔

چینیوں کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے ایک انچ زمین تک نہیں دی۔ دریں اثنا پتھروں سے بھری ہوئی کشتیاں دریائے یانگسی پر بھیجی گئی ہیں جو کیانگن پر بند باندھنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے تاکہ جاپانی فوجیں نانکن سے آگے نہ بڑھ سکیں۔

چونکہ جاپانی فوجیں منچوکو تک بڑھ آئی ہیں اس لئے گورنر شانٹنگ راجدھانی کو سینان سے جنوب کی طرف منتقل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

ہوائی جہازوں سے بمباری صرف چینی نوجوں اور چینی چھاؤنیوں تک محدود رہے۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ایک بڑی تعداد میں شہری ہلاک ہو گئے۔ ان ناخوشگوار واقعات کے پیش نظر ہوائی فوج کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ بمباری کرتے وقت خاص خیال رکھیں۔

شریعت بل کی روح سلب کر لی گئی

مسٹر جناح کی ترمیم پر ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تبصرہ

شریعت بل کی ترمیم نے مسلم لیڈروں کی حقیقت کو بے نقاب کر دیا

دہلی یکم اکتوبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا بیان شائع فرمایا ہے۔

مرکزی اسمبلی میں حافظ عبد اللہ صاحب ممبر اسمبلی ایک عرصہ سے شریعت بل پاس کرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ شریعت بل ابتدائی تمام مراحل کو طے کرنے کے بعد ۲۹ ستمبر کو جب قانونی صورت اختیار کرنے کو تھا۔ اور موافق و مخالف حضرات کی آخری منزل سے گذر رہا تھا تو مسٹر جناح نے جو مشہور مہاسبھائی لیڈر رہیں اس بل پر عجیب و غریب اعتراض کیا۔ اور ایک ایسی ترمیم پیش کی جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اگر یہ قانون بن گیا تو بعض حالات میں ایسی دشواریاں پیش ہونگی جن کا حل ناممکن ہو جائے گا۔

کا نام لے کر عام مسلمانوں میں ہر دلعزیز بننے کے خواہشمند ہیں اس حقیقت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ کہ ہمارے لیڈر اسلام کی عزت نہیں ہے۔

مختصر اور اہم خبریں

جاپان ہندوستانی اشیاء خام خریدیگا

ٹوکیو۔ ۳۰ ستمبر۔ ملک کے اقتصادی اور مالی ذرائع کو محفوظ رکھنے کے لئے تین سو چیزوں کی ایک فہرست بنائی گئی ہے۔ جن کی درآمد کی ممانعت کر دی جائے گی یا کمی کر دی جائے گی۔ ان میں سامان عیش و عشرت کپاس، اون خاص طور پر شامل ہیں۔

اینٹیل جج کو قتل کرنے کی کوشش

حکومت راستہ میں حائل نہ ہوگی

شملہ۔ ۳۰ ستمبر کل جب کہ مرکزی اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے والا تھا تو ہوم سکریٹری مسٹر تھورن نے ہاؤس کو یقین دلایا کہ اگر حکومت بنگال انڈیمان سے اپنے تمام قیدیوں واپس بلانے کی خواہش ظاہر کرے گی تو حکومت ہند اس کی درخواست کو منظور کر لے گی۔ لیکن ہوم سکریٹری کے جوابوں سے ایسا ظاہر ہوتا تھا کہ حکومت بنگال نے اپنے قیدیوں کو واپس بلانے کے بارہ میں ابھی تک کوئی عرضداشت حکومت ہند کے پاس نہیں بھیجی ہے۔

مزید بیان کرتے ہوئے ہوم سکریٹری نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے نام انڈیمان کے قیدیوں نے جو چٹھی بھیجی ہے اس سے یہ مطلب اخذ نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اب وہ تشدد سے نفرت کرتے ہیں

ہر ہٹلر کو اٹلی آنیکی دعوت

ہو گئے۔ ہر ہٹلر جرمن کیبنٹ کے ممبروں۔ اعلیٰ افسروں اور ایک بہت بڑی تعداد میں لوگ ان کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر آئے۔ ہر ہٹلر کے ڈپٹی ہرہیس سرحد تک پہونچانے کے لئے ان کے ساتھ آئے۔

فوجی پریڈ دیکھنے کے بعد دونوں ڈکٹیٹروں نے ایک گھنٹہ تک پھر سیاسی مسائل کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ برلن کے باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ گفت و شنید کے بارے میں کوئی سرکاری خلاصہ شائع نہیں کیا جائے گا۔ سائنور مسولینی نے بذریعہ تار ہر ہٹلر کو اٹلی آنے کی دعوت دی ہے۔ روم میں سائنور مسولینی کا شاندار خیر مقدم کیا۔ آج شام کو آپ ایک تقریر کریں گے۔

عرب ہائی کمیٹی اور اسکی تمام شاخیں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

مفتی اعظم کو تمام عہدوں سے برطرف کر دیا گیا آپ نے مسجد عمرؓ میں جا کر پناہ لی

عرب ہائی کمیٹی کے عہدیدار اور ممبر گرفتار۔ ایک عرب کو گولی مار دی گئی

عربی بنک کا منیجر بھی گرفتار۔ سرحد کی نگرانی۔ جمال حسینی روپوش ہو گئے

یروشلم یکم اکتوبر۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ عرب ہائی کمیٹی (الجنۃ العربیۃ العلیا) اور اس کی تمام شاخیں خلاف قانون قرار دیدی گئیں۔ سرکردہ عرب زعماء کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوئے ہیں۔ مفتی اعظم کو تمام عہدوں سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

علمی پاشا اور دیگر زعماء کی گرفتاریاں

فوج اور پولیس کی سرگرمیاں۔ ۔ سرحدوں کی نگرانی

ایک عرب کو گولی مار دی گئی

مزید گرفتاریاں اخبارات کو تنبیہ

آج صبح متعدد گرفتاریاں اور تلاشیاں عمل میں آئیں۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے اخبارات کو اطلاع دی ہے کہ سرکاری کمیونک کے علاوہ دیگر اطلاعات اور تفصیلات کو شائع نہ کیا جائے۔ اور اس مقصد کے لئے سنسر بٹھا دیا گیا ہے۔

۸ اشخاص ہلاک

ببئی۔ یکم اکتوبر۔ ۸ اشخاص ہلاک ہو گئے اور ایک شخص زخمی ہو گیا جبکہ ملاوی جہاز ٹوٹ گیا ہوائی جہاز گودام کی چھت پر گر پڑا اور ٹوٹ گیا۔

۴ر اکتوبر کو جلسہ اور جلوس

مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

۴ر اکتوبر ۱۹۳۷ء کو صوبہ دہلی کی ہر سیاسی قیدی چھڑاؤ کمیٹی کا بیان منادی ہے۔ جس میں حکومت سے یہ مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ سیاسی قیدیوں کو جلد از جلد رہا کر دے

مجھے امید ہے کہ تمام باشندگان دہلی اس دن کو کامیاب کر کے اپنی انسانیت اور اخلاق کا پورا پورا ثبوت دیں گے اور اس فرض منصبی کو پورا کریں گے

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی — راز صحت واکرنیوالی !!!

مایوس کی آس بندھانیوالی — گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی !!!

آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

آتنک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

فائدہ مند تجارت کٹ پیس

محمد امیر کٹ پیس مرچنٹ

مفت

رسالہ معراج النبی ﷺ

ایک پنتھ دو کاج کی بجائے ایک پنتھ تین کاج دہلی کلاتھ ملز کا کپڑا خوبصورت سستا اور مضبوط ہوتا ہے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی۔

جاپان نے خونخواری کا ریکارڈ مات کر دیا۔

شانسی میں دو ہزار چینی سپاہ کام آئی

بے شمار عمارتیں تودۂ خاک۔ اسلحہ خانہ پر شدید حملہ

نانکنگ۔ ۲۹ ستمبر۔ پندرہ جاپانی ہوائی جہازوں نے دیہور پر ایک صد بم برسائے۔ دو جگہ زبردست آگ لگ گئی۔ اور گنجان آبادی میں آگ لگ گئی۔ عمارتوں کی قطاروں کی قطاریں جلکر خاک ہو گئیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کتنے اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس علاقہ پر بمباری پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ جاپان نے اس علاقہ کو غیر ملکی افسروں کے لئے محفوظ علاقہ کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔

چینیوں کا قول ہے کہ انھوں نے دو ہوائی جہازوں کو نیچے گرا دیا۔ کل ۳۰ جاپانی ہوائی جہازوں نے نانکنگ پر بمباری کی اور ہوائی مستقر اور بارود خانہ پر بم برسائے۔

شانسی کی اطلاع مظہر ہے کہ شمالی چین میں جاپانیوں کا قول ہے کہ وہاں انہوں نے چین کی تمام فوج کو جو ۲۵۰۰ سپاہیوں پر مشتمل تھی ختم کر دیا اور جاپان کے صرف ۳۵ سپاہی ہلاک ہوئے۔ اگر شنگھائی اور ووسنگ کے درمیان واقع میدان پر مطلع صاف رہا تو ایک ہفتہ کے اندر جاپانی بہت زبردست دھاوا بولیں گے۔

پارلیمنٹری سکریٹری کی توہین

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے عہدہ میں کمی کر دی گئی۔

الہ آباد۔ ۲۹ ستمبر۔ اس واقعہ سے بڑی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ ایک قائم مقام یوروپین ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تبدیل کر کے جائنٹ مجسٹریٹ بنا کر کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایک پارلیمنٹری سکریٹری میں ناخوشگوار تلخی پیدا ہو گئی۔

اعظم نے فرمایا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ کوئی افسر کسی ہندوستانی کی خواہ وہ کانگریسی ہو یا غیر کانگریسی توہین نہ کرے۔ اگر کسی ہندوستانی کی توہین کی گئی اور تحقیقات پر شکایت صحیح ثابت ہوئی تو توہین کرنے والے افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

کلکتہ میں طوفان خیز آندھی

جہازوں کی آمد و رفت میں گڑبڑ

کلکتہ ۲۹ ستمبر جزائر ساگر کے گرد جو کلکتہ سے تقریباً ۸۰ میل کے فاصلہ پر خلیج بنگال میں دریائے ہگلی کے دہانہ پر واقع ہے جو زبردست آندھی آئی تھی اس نے آج دوپہر طوفان خیز صورت اختیار کر لی تمام صوبہ اور بالخصوص مشرقی بنگال کے ان اضلاع کے باشندوں کو جو کہ دریا کے

سگنل دے بلتے ہیں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ زبردست آندھی آنے کی وجہ سے جہازوں کی پوزیشن کا اندازہ لگانا ناممکن ہو گیا ہے کئی مقامات پر بہت درخت گر پڑے جس سے ٹریفک بند ہو گیا۔ ۲۴ گھنٹہ کے اندر ۳ انچ بارش ہوئی۔

غازی غلام محمد کی سزائے موت بحال رہی

اپیل ہائیکورٹ نے مسترد کر دی

لاہور۔ ۳۰ ستمبر۔ آج ہائیکورٹ میں چیف جسٹس اور جسٹس ... نے جہلم کے ایک نوجوان مسلمان سائیس غلام محمد کی اپیل مسترد کر دی۔ جسے عدالت ماتحت نے سزائے موت کا حکم دیا تھا استغاثہ کی کہانی یوں بیان کی جاتی ہے کہ ملزم غلام محمد ... سنگھ بزاز کی دکان پر گیا اور اس سے کہا کہ میں فلاں کپڑا خریدنا چاہتا ہوں۔ دکاندار کپڑے کا تھان اٹھانے کے لئے جھکا ملزم نے پیچھے سے ایک لمبا چاقو اس کی گردن میں گھونپ دیا۔ جس سے وہ ہلاک ہو گیا۔

فلسطین کو تین ٹکڑے کرنے والا چل بسا

لارڈ پیل صدر رائل کمیشن کا اچانک انتقال

لندن ۲۹ ستمبر۔ لارڈ پیل کا انتقال ہو گیا ہے۔ ولیم رابرٹ ویلزلی پیل جو ۱۹۱۲ء میں اپنے باپ کی جگہ وسکاؤنٹ کے عہدہ پر متمکن ہوئے

لارڈ پیل ان چند ارباب آئین میں سے تھے جنھوں نے قدیم روایات کی روشنی میں کام کیا۔ آپ لاطینی زبان کو اچھی طرح سمجھتے تھے آپ نے فرسٹ لارڈ آسٹن کی ایک لڑکی سے شادی کی۔ آپ کا جانشین وسکاؤنٹ کلین فیلڈ ہے۔

امتناع شراب نوشی کا مسودۂ قانون

مدراس کونسل نے منظور کر لیا

مدراس۔ ۳۰ ستمبر۔ آج مدراس کونسل (ایوان بالا) نے پانچ کے مقابلہ میں ۳۲ ووٹوں کی اکثریت سے امتناع شراب نوشی کا مسودۂ قانون منظور کر لیا۔ قبل ازیں مدراس اسمبلی (ایوان زیریں) نے مسودہ منظور کر لیا تھا۔

بکر صدقی پاشا کے قاتل کو سزائے موت

بغداد۔ الاہرام راوی ہے کہ بکر صدقی پاشا کے قاتل کو جس کا نام محمد صالح بن عبد اللہ ہے۔ مجلس عسکری نے تحقیقات کے بعد بکر صدقی اور محمد علی جواد کے قتل کا ثبوت ملنے پر سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ اور اس کے دو ساتھیوں کو عدم ثبوت شہادت پر بری کر دیا۔

ربڑ کا جانگیہ

ماہواری کے ایام میں اس کا استعمال عورتوں کے لئے از حد مفید ہے تمام کپڑے غلیظ ہونے سے بچے رہتے ہیں۔ صابون اور ٹھنڈے پانی سے بالکل صاف ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں غسل کے لئے دلکش و دلفریب چیز ہے۔ یوروپ میں عورتیں اسے عام طور پر استعمال کرتی ہیں۔ ہندوستان میں بالکل نئی چیز ہے۔

منیجر لیبارٹری ... پوسٹ بکس ... دہلی

انڈین کارپوریشن شاہ بولا دہلی

ہندوستان کا سفر مفت کیجئے

نہایت ہی آسان

پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات حاصل کیجئے

پہلا انعام ۱۰۰۰۰ دس ہزار روپیہ — دوسرا انعام ۷۰۰۰ سات ہزار روپیہ — تیسرا انعام ۵۰۰۰ پانچ ہزار روپیہ — چوتھا انعام ۲۰۰۰ دو ہزار روپیہ — پانچواں انعام ۱۰۰۰ ایک ہزار روپیہ

شرائط

کوپن

اس پتہ پر تمام کوپن و منی آرڈر آنے چاہئیں۔ منیجر ہندوستانی کیمیکل کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۹۵ دہلی

جاپان کے حملے نے لیگ کو دفن کر دیا ہے

اگر برطانیہ اس جنگ میں غیر جانبدار رہی تو اس کا وقار ختم ہو جائے گا

مرکزی اسمبلی کے کانگریسی لیڈروں کا بیان

شملہ ۲۸ ستمبر مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر اور مسٹر ستیہ مورتی ڈپٹی لیڈر کانگریس پارٹی مرکزی اسمبلی نے چین اور جاپان کی لڑائی کے بارے میں مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے قطع نظر غیر ملکی غلبہ کے لیگ آف نیشنز (جمعیت اقوام) کے ممبر کی حیثیت سے ہندوستان عالمگیر امن و امان قائم رکھنے کی کوشش کرے۔ لیگ کے کوینینٹ کے دسویں آرٹیکل میں ان حکومتوں کو جو کہ لیگ کی ممبر ہیں اس قسم کے بیرونی حملے کے خلاف …

چین کو ہندوستانی فوج کی روانگی

ہندوستانی دستہ جو کہ لڑائی کے میدان تک اب غالباً پہنچ گیا ہوگا۔ شنگھائی اور ہانگ کانگ کے علاقوں میں رہنے والے ہندوستانیوں کی حفاظت کے لئے بھیجا گیا تھا ہم اس بات پر زور دینا اپنا حق سمجھتے ہیں کہ اگر اس دستہ کو بالواسطہ یا بلاواسطہ طریقہ پر بھی جاپان کی امداد کے لئے استعمال کیا گیا تو ہندوستان اس کی حمایت نہیں کر سکتا یا امر واقعی نتیجہ ہوگا اگر ہندوستانی دستہ کو جب ہندوستانیوں کی حفاظت …

اگر برطانیہ امریکہ یورپ کی نسبت طاقتوں کا شکار نہیں ہونا چاہتا ہے تو یہ مناسب وقت ہے کہ وہ چین کے خلاف جاپان کی جارحانہ سرگرمیوں کو ختم کرنے کے لئے اور زیادہ کوشش کرے۔

… ان کی ایک اس جرم میں شریک رہا ہے جس کا وہ مرتکب ہوا ہے اس کے بعد لیگ کا اجلاس ملتوی ہوگیا۔ امن و امان کے لئے باعث خطرہ ثابت ہو ہندوستان تہ دل سے جاپان کی پالیسی کی مذمت میں شریک ہے۔

اسپین کو سامان جنگ مہیا کرنے کی اجازت دیجائے

برطانیہ اور اسپین کے مدبرین میں شدید اختلاف

جنیوا ۱۹ ستمبر جنگ اسپین پر غور کرنے والی لیگ کمیٹی میں جمود پیدا ہو گیا ہے مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی جس میں مسٹر ایڈن نے ایک ترمیم پیش کی جس کی موسیو ڈیلبوس نے تائید کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فارمولا کے ذریعہ تمام حکومتوں سے اپیل کی گئی تھی کہ کسی اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کی جائے اور اسپین سے والنٹیر ہٹانے کی رفتار کو تیز کر دیا جائے۔ اسپین کے نمائندے ڈلو یوسے نے کہا کہ حکومت برطانوی مسودہ کی بنا پر بحث تسلیم نہیں کر سکتی۔ حکومت اسپین کا مطالبہ ہے کہ ایسا ریزولیوشن ہونا چاہیئے جس میں یہ تسلیم کر لیا جائے کہ اسپین پر حملہ کیا گیا ہے اور حکومت اسپین کو سامان جنگ سپلائی کرنے کی اجازت ملنی چاہیئے۔ پریذیڈنٹ نے کہا کہ نمائندہ اسپین برطانوی اور فرانسیسی نمائندوں کی رائے میں زبردست اختلاف ہے اس پر اسپین کے نمائندے نے کہا کہ حکومت اسپین سے مشورہ کرنے کے بعد کل دوسرا ریزولیوشن پیش کیا جائے گا جس میں بتلایا جائے گا کہ حکومت کس حد تک جا سکتی ہے۔

جاپانی ملوں میں ہڑتال ہو گئی

شنگھائی ۲۸ ستمبر جاپان کے ملوں کے اسی فیصدی سے زائد چینی مزدور ہڑتال کر کے بھاگ گئے ہیں اس لئے مالکان مل نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ملیں بند کر دی جائیں شنگھائی سے چینی مزدوروں کے بھاگنے کی وجہ شنگھائی کے اخبار یہ بتاتے ہیں کہ اس شہر میں عنقریب جاپانی افواج کا زبردست دستہ اتارا جانے والا ہے جس سے اندیشہ کیا جاتا ہے کہ وہاں بدامنی ناگزیر ہے اس ڈر سے چینی مزدوروں کی آبادی بھاگ گئی۔

صوبہ سرحد میں بندوق رکھنے کی اجازت
اسمبلی میں تجویز پاس ہو گئی

ایبٹ آباد ۲۸ ستمبر سرحدی اسمبلی میں مسٹر عبد الغفار خاں کا روزولیوشن بلا کسی اختلاف رائے کے منظور ہو گیا جس کے ذریعہ انہوں نے سفارش کی تھی کہ صوبہ میں حفاظت کے لئے بندوق رکھنے والی … کو لائسنس سے مستثنیٰ کر دیا جائے ہاؤس کے تمام طبقوں نے ریزولیوشن کی تائید کی بیان کیا گیا ہے کہ بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خاں کے حملے اتنی بڑی تعداد میں نہ ہوتے اگر سب مسلح ہوتے۔

جریان

کی بہترین دوا۔ اگر آپ روز و روز کمزور اور مضمحل ہوتے جاتے ہیں تو بلا شبہ آپ کو جریان ہے یہ مرض انسان کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتا ہے ہماری "دڈاحب جوانی" جو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کی گئی ہے نئے اور پرانے جریان کو جڑ سے کھونے میں تریاق کا اثر رکھتی ہے پندرہ روز میں قوت مردانگی کو اصل حالت میں لاکر از سر نو قوی اور مضبوط بنا دیتی ہے ایک درجن گولیوں کی قیمت ۱۲ (مع محصول ڈاک) قیمت بصورت ٹکٹ پیشگی آنا لازمی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

منیجر:۔ دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور۔ یو۔پی

نئی کتاب — **کیا آپ کے بچے کمزور اور بیمار رہتے ہیں** — نیا اضافہ

آپ اپنے بچوں کی جدید ترین اصول پر پرورش کرنے کے لئے "مسیح الاطفال" ملاحظہ فرمائیے جس میں دودھ کی اعلیٰ تحقیقات، وٹامن کی معلومات، بہترین تجربات حفظان صحت کے متعلق حیرتناک انکشافات ہیں۔ پیٹنٹ دواؤں کا بھی خاص طور پر بیان ہے قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ:۔ منیجر مسیح الاطفال کھاتولی این ڈبلیو آر

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جایئے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی نمونہ ہرگز نہ منگایئے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

معمولات المشائخ

دعلیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

معمولات مشائخ کے مؤلف مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ان مشہور و معروف اور مقتدر رؤسا ہند میں سے ہیں جن کی زندگی کا بیشتر حصہ علم و فضل کے اکتساب اور ارباب علم کی صحبت و منادمت میں گذرا ہے۔ اوراد و وظائف سے آپ کو اوائل عمری سے دلچسپی رہی ہے اور اسی شغف کی بدولت آپ اکثر بزرگان اسلام کے فیض صحبت اور اسرار باطنی سے بہرہ اندوز ہوئے ہیں اور متعدد اذکار و اشغال کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کا فخر رکھتے ہیں۔

مولانائے ممدوح نے اپنے تمام اوراد و وظائف کو جو آپ کی عمر بھر کی ریاضت و جد و جہد کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے اور جن کی اسناد مشائخ عظام سے آپ نے باقاعدہ حاصل کی ہیں۔ برادران اسلام کی نفع رسانی کے لئے ایک کتابی صورت میں مرتب فرما دیا ہے اور دیباچہ میں یہ وضاحت کی ہے کہ ہر اہل حاجت خلوص باطن اور نیک نیتی کے ساتھ ان اعمال کے حسنات و برکات سے مستفیض ہو سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مؤلف موصوف نے "معمولات مشائخ" میں ایسے گراں قدر اور بیش بہا اوراد درج کئے ہیں کہ اگر کوئی شخص خود مؤلف کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان کا ورد کرے اور ان کو اپنی زندگی کا معمول بنائے تو خدائے کریم کی ذات سے امید ہے کہ وہ اپنی دینی اور دنیاوی مقاصد میں خاطر خواہ کامیاب ہو۔

معمولات مشائخ میں ہر قسم کے اعمال، ہر قسم کی دعائیں اور ہر قسم کی نمازیں اور احزاب درج کئے گئے ہیں۔

اعمال وسعت رزق، اعمال تسخیر خاص و عام، اعمال استخارہ، دعائے انبیاء، دعائے حیدری، دعائے مستجاب صلوٰۃ معکوس، صلوٰۃ معشوق، صلوٰۃ کشف قبور، وغیرہ وغیرہ۔ یہ عنوانات مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ اور انہی سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ کتاب ہذا کس قدر اہم اور اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہے اور اس کی ہر ہر سطر سے طالبان حقیقت کس قدر معارف و حقائق حاصل کر سکتے ہیں۔

ان تمام باطنی محاسن کے باوجود کتاب دیدہ زیب، طباعت پسندیدہ، کاغذ سفید چکنا اور ضخامت ۵۶۸ صفحات

قیمت صرف دو روپے عہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

ولسن جب صاحب کا ڈینٹل پوڈر

یہ سائنٹفک پوڈر ہے دانتوں کو شل موتی کے چمکدار بناتا ہے سوڑھوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ پائیریا کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے اس کے روزانہ استعمال سے آپ دانتوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گے قیمت فی شیشی کلاں چھ آنہ خورد چار آنہ

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

اطلاعات و مراسلات

حکومت یو۔پی سے مسلمانان بلکوہ کی درخواست

سابقہ فیصلوں کیخلاف کوئی قدم نہ اٹھایا جائے

بلکوہ ۲۹ ستمبر کل شام کو مسلمانان بلکوہ ضلع میرٹھ کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوا اور ہندوؤں نے دستور اور معاہدہ کے خلاف جن جن جدید راستوں سے رام لیلا کے جلوس نکالنے پر اصرار کر رکھا ہے اس میں اس کی مذمت کی گئی اور ذیل کی تجاویز منظور کی گئیں۔

مسلمانان بلکوہ کا یہ عام جلسہ رام لیلا اور ہندوؤں کے دیگر جلوس کے لئے قدیم طے شدہ اور مسلمہ راستوں کی تائید و حمایت کرتا ہے اور دستور معاہدہ کے خلاف جدید راستوں سے جلوس نکالنے کی مذمت کرتا ہے۔

مسلمانان بلکوہ کا یہ عام جلسہ اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ اگر ہندوؤں نے قدیم اور طے شدہ راستوں سے جنکو حکام نے جانبین کے جذبات کا لحاظ رکھتے ہوئے مقرر کیا ہے رام لیلا کا جلوس نکالا تو اس کے نتائج کی ذمہ داری ان پر عائد ہوگی اور مسلمان جانبین کے معاہدہ کا احترام کرتے ہوئے جدید راستوں سے رام لیلا کے جلوس کو کسی حالت میں بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

مسلمانان بلکھوہ کا یہ جلسہ وزیر اعظم یو۔پی سے درخواست کرتا ہے کہ وہ بعض شرارت پسندوں کی فتنہ انگیزیوں سے ہرگز متاثر نہ ہوں بلکہ پرانے ریکارڈ اور واقعات کو ملاحظہ فرما کر حق و انصاف کیساتھ فیصلہ فرمائیں اور اقلیتوں کے جذبات و حقوق کو مجروح کرنے سے احتراز کریں۔

چونکہ گائے کا گوشت بلکھوہ میں کئی میل سے آتا ہے جو بسا اوقات خراب بھی ہو جاتا ہے اور اس پر گراں بھی … ہے اور قصبہ کی مسلم آبادی نہایت غریب اور مزدور پیشہ ہے اس لئے یہ جلسہ حکومت یو۔پی سے مطالبہ کرتا ہے کہ قصبہ کے مسلمانوں کو ذبیحہ گاؤ کی اجازت دے اور مذبح کی تعمیر کے لئے مسلمانوں کے دیرینہ مطالبہ کو منظور کرے۔

برطانیہ پر جاپان کا سنگین الزام

ٹوکیو ۲۸ ستمبر چین میں عام لوگوں پر ہوائی بمباری کے خلاف برطانیہ کے پروٹسٹ کے فوراً بعد جاپانی اخباروں نے اطالوی جنرلوں کو بڑی نمایاں طور پر شائع کیا جن کے ذریعہ برطانوی حکام کے خلاف یہ الزام لگایا تھا کہ وہ پونگاٹیکا میں بمباری کر رہے ہیں اور پر امن حبشیوں کو قتل کر رہے ہیں۔

حکومت برطانیہ کی جانب سے اس خبر کی تردید کر دی گئی۔ اس سلسلہ میں ایک بیان شائع ہوا ہے کہ جب سے ٹانگانیکا پر برطانی قبضہ ہوا ہے بمباری قطعی نہیں ہوئی۔

الہ آباد یونیورسٹی میں لارڈ لوتھین کا بائیکاٹ

الہ آباد ۲۸ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ الہ آباد کے دو طالب علموں نے ارادہ کیا ہے کہ اگر لارڈ لوتھین کو یونیورسٹی کی جوبلی تقریبات کے موقع پر کانووکیشن ایڈریس پڑھنے کی دعوت دی جائے تو ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملوکیت پرستی کی مخالف دوسری جماعتیں بھی اس سلسلہ میں ان طالب علموں کے ساتھ شریک ہوں۔ … متعلقہ حکام اس صورت حالات کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

یو۔پی اسمبلی کی اہم کاروائی

ایگزیکٹیو کو جوڈیشل محکموں سے علیحدہ کرنے کی تجویز

نظام تعلیم کو بدلنے کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر، ہندوستانی میں ایجنڈا

کل یو۔پی اسمبلی میں ایک ریزولیوشن پاس ہوا جس میں حکومت سے سفارش کی گئی کہ وہ ایک اسکیم بنائے اور جوڈیشل محکمہ کو ایگزیکٹیو محکمہ سے علیحدہ کرنے کے لئے جلد از جلد قدم اٹھائے۔

اس میں یہ بھی قرار پایا کہ حکومت کی موجودہ تعلیمی پالیسی کے متعلق ایک قابل کمیٹی مقرر کی جائے تاکہ موجودہ حصول ذرائع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے اور موجودہ نظام تعلیم کو نئے سانچہ میں ڈھالا جائے تاکہ یہ تبدیل شدہ نظام ملک کی ضرورت کے مطابق ہو کمیٹی کو یہ بھی اختیار دیا گیا کہ وہ موجودہ قوانین میں ضروری ترمیم تجویز کرے۔

ہندوستانی میں ایجنڈا

… کے بعد اسپیکر بابو پرشوتم داس ٹنڈن نے کہا کہ ۲۸ ممبروں کی طرف سے میرے پاس ایک عرضداشت آئی ہے کہ ایجنڈا ہندوستانی میں شائع کیا جائے ۳۳ ممبروں کی عرضداشت یہ ہے کہ وہ انگریزی نہیں جانتے … انہوں نے ہندوستانی میں تقریر کرنے کا جو فیصلہ دیا تھا اس پر صوبہ کے انگریزی اخبارات نے نکتہ چینی کی …

کانگریس کے متعلق اہلحدیث کانفرنس کا فیصلہ

مجلس شوریٰ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی منعقدہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۷ء میں ذیل کی تجویز منظور کی گئی۔

چونکہ اسمبلی میں جانے کے بعد کانگریس کا رویہ بدل گیا ہے اور وہ مسلم حقوق سے بے اعتنائی برتنے لگی ہے جس سے مسلم حقوق کی پامالی کا پورا خطرہ ہو گیا ہے اس لئے آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کانگریس کے اس رویہ سے اپنی بیزاری اور برات ظاہر کرتی ہے مسلمان اس خطرہ سے ہوشیار رہیں۔

(حافظ حمید اللہ نائب ناظم)

جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا جلسہ

سرحد میں پشتو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا مطالبہ

۲۸ ستمبر جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا اجلاس زیر صدارت مولانا میر شاہ جہاں صاحب مسجد فتحپوری میں ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ کا یہ جلسہ مسٹر محمد علی جناح کی اس اسلام دشمنی کو نہایت خطرناک سمجھتا ہے جس کا ثبوت انہوں نے شریعت بل پر اپنی ترمیم کا کھلا اعلان کر دیا ہے۔ اسلامیان ہند کو اس ترمیم کی خبر جلد لینی چاہیئے ورنہ تمام کوششیں رائیگاں چلی جائیں گی۔ نیز مسٹر عبد القیوم ممبر مرکزی اسمبلی کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے بروقت بیدار مغزی سے کام لیکر صوبہ سرحد کے شریعت بل کو اس ترمیم سے مستثنیٰ کر دیا۔

(۲) یہ اجلاس مفتی نعیم صاحب کو ان کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور حکومت پنجاب کی اس سخت گیر پالیسی کی مذمت کرتا ہے …

مسلمانان انبہٹہ میں گرمی حیات

برطانیہ کی استعماری پالیسی کی مذمت

انبہٹہ ۲۶ ستمبر رات کو ۹ بجے کانفرنس کا شاندار جلسہ شاہ نور الدین انبہٹہ میں منعقد ہوا …

پارلیمنٹری سکریٹری کی توہین

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے عہدہ میں کمی کردی گئی

الہ آباد ۲۹ ستمبر اس واقعہ سے بڑی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ …

ایک گاؤں پر قبائل کا حملہ

تیکوٹ میں مسلم لائبریری کا قیام

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ عہ

ھمدرد دواخانہ یونانی دھلی

رسالہ **علوم مشرقی** لکھنؤ

ایک کارڈ لکھ کر ایک سال کے لئے مفت طلب کریں

منیجر رسالہ علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

ریشمی لوسکی

دیکھنے میں خوبصورت چلنے میں مضبوط اگر اس میں ایک تار بھی سوت کا ثابت کریں تو سو روپیہ انعام عرض ۲۷ انچ قیمت فی گز ۱۲ علاوہ محصول ۲۵ گز آٹھ روپیہ پچاس گز ۱۵ روپے محصول معاف ناپسند ہو تو واپس کر دیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر پنجاب اینڈ کشمیر سٹور نمبر ۶ لودھیانہ (پنجاب)

خضاب چھوڑدو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپس کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو نصف سے زائد پکا ہو تو ایک عہ

پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

ایم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور منظفرپور کے نامی لیچوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

گوہر مراد

… پروفیسر … پوسٹ بکس … لاہور

مراسلہ نگار ملاحظہ کریں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ ... روپے
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر
سالانہ ... روپے
ششماہی ...

نمبر ۲۵ — دہلی یوم شنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مشرقی میثاق میں شام کی شرکت

ترکی جرائد کا بیان ہے کہ وزیر خارجہ شام ماہ رواں میں عراق جا کر ایک معاہدہ کو ترتیب دینگے جو مشرقی میثاق کی ایک تمہید ہوگا۔

تیل کے چشموں کو آزاد کرانے کی تحریک

عرب کی قدرتی پیداوار یورپ کے چنگل میں

ترکی میں عدم آبادوں کی بستی

۳۰ ہزار پونڈ سے ایک گورستان کی تعمیر

کمال پاشا مصر اور عراق میں

عربی جرائد کی ایک اطلاع

شاہ ایران کی سیاحت عراق

جلالۃ الملک رضا شاہ پہلوی کا دوسرا سفر

دردانیال میں نامعلوم آبدوز کشتیاں

ترکی حکومت کو اقتصادی نقصان

محسوسات سیفی

نگاہ عشق ←→ برق حسن

(از جناب سیفی سہرامی ...)

اجازت دے کہ آج اک گرم نالہ۔ اک فغاں کرلوں
جہاں کو پھونک کر اپنی مکمل داستاں کرلوں
ازل سے مری تقدیر صرف کاہش ہستی!
میں اپنی خاطر ناشاد کو کیوں شادماں کرلوں
ہوا ہے مجھے منزل پہ گم کرنی نہیں منزل!!
میں پھر کیوں اپنی قسمت کو شریک کارواں کرلوں
نگاہ عشق و برق حسن میری ہی ادائیں ہیں
اجازت ہو تو پیدا طور کر لوں بجلیاں کرلوں
بس اتنی ہی سی مہلت مجھکو وقت نزع مل جائے!
نیا اک عہد نامہ دو دلوں کے درمیاں کرلوں
جبیں میری نہیں پابند سنگ آستانے کی!
مجھے عادت ہے سجدوں کی جہاں چاہوں وہاں کرلوں

قطعات

پھر اپنے سامنے رکھا ہے آئینہ تو نے
ارے غرور کی ڈالی ہے پھر بنا تو نے
مری بلا سے ترا حسن جانفزا نہ رہے
مجھے تو عشق مجسم بنا دیا تو نے!

تمہارے دل میں نہیں ہے اگر وقار نہو
کسی کے سامنے جا کر تو شرمسار نہو
خدا کے واسطے اتنا تو مضطرب کر دو
تمہارے پاس بھی رہ کر مجھے قرار نہو

امیر شکیب ارسلان اور فلسطین

سابق وزیر اعظم عراق کی صدارت میں

شام کی موتمر عربی کا اجلاس

فلسطین کے متعلق برطانیہ سے آخری بار رضا کارانہ التجا

موتمر کی تجاویز

برطانیہ کو آخری بات

عرب نوجوانوں کا اجلاس

یوگوسلاویہ، رومانیا اور ترکی کے حجاج

مرکز اسلام کی بے نظیر کشش

ترکی کا زبردست بحری بیڑا

بحر روم کا جنگی معائنہ

اسلامی تاریخ ترکی درسگاہوں میں

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol 26 No 24 DELHI 5 October 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ مثالات ہم پہنچانے کا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہار کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آجائیگی
"منیجر"

گورنر یوپی رخصت پر

قائم مقام گورنری کے لئے بیتاب نظریں

نواب چھتاری یا سر سپرو؟

الہ آباد ۲۸ ستمبر - چونکہ سر ہیری ہیگ گورنر یوپی رخصت پر جا رہے ہیں۔ اس لئے آپ کے عارضی جانشین کے تقرر کے متعلق دلچسپ صورت حالات پیدا ہو رہی ہے - اور اس سے حکومت کو کچھ پریشانی بھی معلوم ہوتی ہے - پرانے انڈیا ایکٹ کے ماتحت گورنری کی جگہ ایگزیکٹو کونسل کا اعلیٰ ممبر بالعموم ایسی جگہ پر مقرر کیا جاتا تھا۔ لیکن اب پوزیشن بالکل بدل گئی ہے ...

قائم مقام چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ کے تقرر کے حق میں ہیں۔ اس طرح قائم مقام گورنروں کے تقرر کے متعلق ایک نیا دستور قائم ہو جائیگا ... چنانچہ اس بات کا غالب امکان ہے کہ اگر کسی ہندوستانی کو مقرر کیا گیا تو سرجیح بہادر سپرو یا نواب صاحب چھتاری یو۔پی کے گورنر مقرر ہوں گے۔

روس میں آبدوز کشتیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے

بحری جنگی بیڑے کی تکمیل کیلئے ماہرین امریکن کی خدمات

ماسکو ۲۹ ستمبر - ڈیلی ٹیلیگراف، لندن کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ حکومت شوروائیہ روس اپنے ملک کے لئے بحری جنگی بیڑے کی تعمیر کی تدابیر پر عمل پیرا ہے - اس غرض کی تکمیل کے لئے حکومت نے متعدد امریکن پنشن یافتہ بحری افسروں اور ماہرین فن کی خدمات حاصل کی ہیں ... روس کی بحری طاقت میں بھی بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔

تحت البحر کشتیوں کے متعلق جرمن اخبار "ڈکر بک بیریس" کا وقائع نگار اطلاع دیتا ہے کہ روس میں اس وقت آبدوز کشتیوں کی تعداد ڈیڑھ سو ہے - اور یہ بیڑہ دنیا کا سب سے بڑا بیڑہ ہے لیکن تاحال اس تعداد کے صحیح ہونے کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔

جاپان کو نہ قرضہ دیا جائے اور نہ سامان جنگ

انگلستان کے مزدوروں کی اہم قرارداد

لندن ۳۰ ستمبر - انگلستان کی نیشنل کونسل آف لیبر نے ایک اہم اجلاس منعقد کر کے اعلان کیا ہے کہ جاپان نے چین کے خلاف جو جارحانہ اقدام کر رکھا ہے وہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے - انگلستان کے مزدور اس اقدام کو صنعتی اور سیاسی مفاد کے پیش نظر تباہ کن خیال کرتے ہیں اور انگلستان کی حکومت اور پبلک سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ جاپان کی طرف کسی قسم کا سامان جنگ بھیجنے کی اجازت نہ دیں گے - اور نہ اسے روپیہ قرض دیا جائے گا۔

کونسل نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنیوا میں دیگر اقوام کے نمائندوں کو اپنا ہم نوا بنا کر انہیں اسی قسم کے عہد پر مجبور کرے گی - بالخصوص امریکہ کو اس بات پر آمادہ کر لیا جائے گا کہ وہ اس معاملہ میں حکومت برطانیہ کے ساتھ پورا تعاون کرے۔

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب تحفہ

دنیا کی متفقہ رائے سے تازہ سند کا خلاصہ

جناب منیر عالم صاحب (متھرا) جوہر وسمہ مہندی تمام موجودہ خضابوں سے بہتر اور بے ضرر اور ایک عجیب چیز ہے
جناب اصغر علی صاحب (سہارنپور) جوہر وسمہ مہندی کی شیشی بہت مفید ثابت ہوئی -
جناب میاں محمد حیات صاحب ...
جناب عبدالکریم صاحب (لاہور) جوہر وسمہ مہندی قابل تعریف اور روزانہ ...
جناب میاں محمد غوث صاحب ...

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ دہلی بازار لاہور - دہلی ایجنٹ منشی عبدالسلام محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی

(مجید پرنٹنگ ورکس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

انقلاب اور مسلمان

ایمان اور عمل کی وہ قوت جس کا امین مسلمان کا دل ہے آنے والے انقلاب میں مسلمانوں کے لئے سب سے بڑی معاون ثابت ہوگی مسلمانوں کو نہ کانگریس سے خائف ہونے کی ضرورت ہے اور نہ آنے والے انقلاب سے۔ مسلمان بلند ہمت مستوں اور حوصلہ مند قلندروں کا گروہ ہیں وہ لٹ چکے ہیں انقلاب ان کو لوٹ کر کیا لے گا وہ مٹ چکے ہیں انقلاب ان کو اور زیادہ کیا مٹائے گا دنیا کے ہنگاموں میں جو دولت ضائع ہو سکتی ہے وہ ان کے پاس ہی نہیں اور ایمان و عمل کی جو دولت موجود ہے وہ ضائع نہیں ہو سکتی ان کے لئے رونے کا کوئی موقع نہیں۔ اصل شئے خود اعتمادی ہے نہ کہ اقلیت و اکثریت مسلمانوں کو کوئی اکثریت فنا نہیں کر سکتی ہاں اگر موت آ سکتی ہے تو اس احساس کی بنا پر کہ ہم مر رہے ہیں۔ خطبہ غازی

امن و جنگ

فلسطین میں جنگ آزادی

فلسطین کی کل آبادی الٰہ آباد کے ضلع سے بھی کم ہے لیکن جنگی حیثیت سے وہ ایک خاص اہمیت رکھتا ہے یورپ کے جنوبی حصہ اور نہر سویز کے درمیان داہنی جانب فلسطین واقع ہے برطانوی بیڑے یہاں تیل لیتے ہیں اس کے علاوہ برطانیہ اور اس کی مشرقی سلطنت کے درمیان فضائی راستہ میں بھی ...

مباحث امروز

مدیر الجمعیۃ کا ولولہ انگیز خطبہ

ہندوستان کچھ بدل چکا ہے، کچھ بدل رہا ہے اور ابھی بہت کچھ بدلے گا

تلک الایام نداولہا بین الناس کی صحیح تفسیر، انقلاب کائنات کا حسن اور خدا کا قانون ہے

۱۸۶۱ء سے ۱۹۳۷ء تک کے انقلاب انگیز حالات پر ہمہ گیر تبصرہ

سیاسی کانفرنس سیکری منقد کے عظیم اجتماع کے سلسلہ میں جہاں ہزاروں ہندو مسلمان کسان گرمجوشی کے ساتھ میلوں کا پیدل سفر کر کے آئے تھے راقم الحروف کو صدارتی فرائض کی خدمت سپرد کی گئی تھی۔ پریشان کن شخصی کوائف و احوال کی موجودگی میں جو منتشر خیالات کاغذ پر بدنظم حاصل کر سکے ان کو کانفرنس میں پیش کر چکا ہوں یہی خیالات آج کی فرصت میں الجمعیۃ میں درج کئے جاتے ہیں (حامد الانصاری غازی)

خطبۂ غازی

(۱)

رفیقو اور دوستو!

ٹھیک اس چمکتے ہوئے سورج کی طرح جس کے روشن اور سونے میں ڈھلی ہوئی کرنوں نے آج صبح تم کو جگایا ہے آج تمہاری قسمت بھی چمک رہی ہے۔ ...

انقلاب اور خود غرض امراء

ہم مسلمانوں میں سے وہ دولتمند امراء ضرور فنا ہو جائیں گے جن کے خزانے زمین کے سینوں میں بیکار پڑے ہیں لیکن انقلاب ان غریبوں کو فنا نہیں کر سکتا جو خدا کا نام لے کر اپنے قدموں پر کھڑے ہیں اور اپنی زندگی کی کشتی کو اپنے قوی بازوؤں کی حرکت سے چلا رہے ہیں۔ انقلاب اس کائنات کا حسن ہے قدرت اپنے منشاء گرامی سے انسانوں کو پانوں کی ڈھولی کی طرح الٹ پلٹ کرتی رہتی ہے۔ جب موسم خزاں میں اوپر کے پتے جھڑ جاتے ہیں تو زمین کے فیض سے نیچے کی کونپلیں ان کی جگہ لے لیتی ہیں۔ جب رات کے تارے صبحدم جھلملاتے ہیں تو آسمان ماتم نہیں کرتا کیونکہ یہ وقت زمین کے سینے سے سورج کے ابھرنے کا ہوتا ہے عام مسلمان اب اپنے دولتمند امراء اور خود غرض رہنماؤں کے گرنے کا ماتم نہ کریں کیونکہ اب ان کے ابھرنے کا وقت آ گیا ہے۔

علم و نظر

ہندوستان میں صحت عامہ کے لئے جو تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں ...

غلامی اور غربت

آزادی کا معیار

انقلاب مستقبل اور مسلمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم شنبہ ۳ شعبان ۱۳۵۶ھ

نالۂ خونیں

قدس کا شعلۂ حیات پھر بھڑک رہا ہے

یہ کیا کیا کہ عطا کر کے عشق لامحدود
مجھے حریف مقابل بنا دیا تو نے

فلسطین میں آزادی کا آتشیں احساس پھر ایک شعلہ کی طرح بھڑک رہا ہے۔ بیت المقدس کے مسلمانوں کی جھلسی ہوئی آرزو دنیں یک نئی برقی قوت حاصل کر کے عمل کے محاذ کو از سر نو قوت و استحکام عطا کر رہے ہیں ...

بالخصوص ہندوستان کے سامنے جواب دینا پڑے گا۔

زعیم فلسطین سید جمال حسینی نے آج سے چند ہی یوم قبل برطانیہ کو متنبہ کیا تھا کہ فلسطین کا معاملہ نہ معمولی نوآبادیاتی معاملہ ہے اور نہ داود سنہ کا۔ بلکہ یہ اسلام اور دنیائے اسلام کا ہمہ گیر معاملہ ہے ایک ایسا ملک جہاں یورپ کی قسمت ایشیا کے ساحل سے ٹکراتی ہے جہاں بحر روم کی موجوں کو سکون ملتا ہے جس کی سرحد سے شام و حجاز کے ریگستان کا گرم سینہ ...

اعلان

صدر مجلس دفاع فلسطین

عرب کا زندہ احساس یہ ہے کہ تمام عرب ایک ہو جائے ہمارا اتحاد ہماری زندگی کا راز ہے ہم جو مطالبہ کرتے ہیں وہ مو عہد اور معاہدوں پر مبنی ہے جو عظیم ... انگریزوں کی خلاف وعدگی کوئی ... اعلان بالفور ...

کانگریسی حکومتوں کا اولین فرض

کانگریسی حکومتوں نے ام الخبائث (شراب) کے خلاف جو موثر اور تعمیری قدم اٹھایا ہے وہ تمام ہندوستان میں نظر استحسان سے دیکھا گیا ہے ہندوستان کے مختلف طبقوں نے اقتصادی نقطۂ نظر سے تحریک امتناع شراب کی حمایت کی ہے اور کانگریس کی مساعی کو سراہا ہے مگر مسلمانوں کے نزدیک اس اقدام کی حمایت خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اسلام نے سب سے پہلے تمام دنیا میں ام الخبائث کے خلاف آواز بلند کی ہے اور اس وقت بلند کی ہے جبکہ نہ کالج تھے نہ یونیورسٹیاں تھیں نہ ریسرچ اور تحقیقات کا نظم تھا ...

قومی گیت

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہندوستان کے قومی گیت پر نظر ثانی کر رہی ہے اور مختلف قسم کے قومی گیت اس وقت اس کے پیش نظر ہیں ہمیں خوشی ہوگی اگر ہندوستان کی مجلس قومی مختلف مذاہب اور مختلف فرقوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے کوئی ایسا قومی گیت تجویز کرے جو سب کے لئے قابل قبول اور ہمارے بلند جذبات کا حقیقی ترجمان ہو کانگریس کا یہ اقدام اس بات کا ثبوت ہے کہ جذبے احترام سے جو شکایت بعض حلقوں میں پیدا ہو گئی ہے وہ نظر انداز کرنے کے قابل نہیں ہے اور کانگریس میں شرکت کرتے ہوئے اس پر جائز اعتراض کرنا قومیت کے بھی منافی نہیں ہے۔

مسلمان جو مذہب اور عقیدہ کے معاملہ میں نہایت سخت ہیں اور جن کا قومی مزاج دیگر مذاہب کے قوم پرستانہ نظریات سے بالکل مختلف ہے وہ صرف اتنا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کا قومی نعرہ یا ملکی ترانہ ایسا ہونا چاہئے جو بت پرستی کے شائبہ سے قطعاً پاک ہو اور اس کا عقیدۂ توحید اس سے متصادم نہ ہو۔ کیونکہ مسلمان اگرچہ وطن کی محبت میں سرشار ہے تو دوسری طرف وہ وطنیت کے شرک کا تصور سے بھی بیزار ہے۔

فرقہ پرستی اور مذہبی اشتعال انگیزی

پنجاب کے ایک معاصر نے شملہ کی ایک اطلاع شائع کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ پنجابی وزارت کی ہدایت کے مطابق قانون دان حضرات ایک مسودہ مرتب فرما رہے ہیں جسے بل کی شکل میں اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائیگا اس مسودہ کی رو سے فرقہ پرستی اور مذہبی جذبات کے خلاف اشتعال انگیزی کو خلاف قانون قرار دیا جائیگا۔

اگر اس مسودہ کا مقصد یہ ہے کہ کوئی فرقہ کسی دوسرے فرقے کے مذہبی جذبات کو ٹھیس لگائے اور تقریر و تحریر کے ذریعہ ایسا رویہ اختیار کرے جو کسی فرقہ کی مذہبی دلآزاری کا موجب ہو تو اس کو سزا دی جائے تو بلاشبہ حکومت پنجاب کا یہ اقدام جملہ اقوام کے لئے مفید ثابت ہوگا اور اس طرح فرقہ وارانہ فسادات کی جڑ کٹ جائے گی۔

لیکن اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان کے علمی حلقوں میں علمی مذاکرات، جائز، خالص اور مذہبی تحقیق و تنقید کے سلسلہ کو بھی بند کر دیا جائے تو یہ نہ صرف علمی نشو و نما اور علمی تبادلۂ خیالات کے ساتھ ایک ظلم ہوگا بلکہ اس کے ذریعہ محققین اور ارباب تنقید کو بھی ہلاک محض ہونا پڑیگا اور علمی مذاکرات کا دروازہ جو عقلی نشو و نما کے لئے بہت ضروری ہے ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا ہمیں توقع ہے کہ قانون دان حضرات مسودہ کو ترتیب دیتے ہوئے مذہبی دلآزاری اور شریفانہ تنقید کا فرق ضرور ملحوظ خاطر رکھیں گے اور صراحت کے ساتھ ان مذہبی مذاکرات کو قانون سے مستثنیٰ قرار دیں گے جن کا مقصد دلآزاری نہیں بلکہ علمی تحقیقات اور مختلف مذاہب کا تنقیدی مطالعہ ہے۔

یو۔پی کا ضمنی انتخاب

...

اس میں شک نہیں کہ اس معرکۂ انتخاب میں مولانا حسرت موہانی، مولانا ظفر علیخاں اور دیگر لیڈروں کا وجود ان لوگوں کے لئے حیرت انگیز ہوگا جو ان کی سابقہ خدمات و خیالات کی قدر و قیمت سے واقف ہیں۔ مگر یہ وقت ان پر افسوس کرنے کا نہیں ہے بلکہ اپنی ذہنیتوں پر کنٹرول کرنے کا ہے۔

حلف دفاع

اہالیان قدس کا عزم حیات

ہم تمام عرب اہالیان قدس (فلسطین) اپنے نفوس پر اللہ کو گواہ کرتے ہیں اور اپنی تاریخ، عربی امت اور اسلامی اقوام کے سامنے عہد کرتے ہیں کہ تمام موزوں ذریعوں سے فلسطین کی حفاظت کریں گے اور اس راہ میں کسی کام سے کسی قیمت پر دریغ نہیں کریں گے۔

مسئلہ فلسطین

مشرق و مغرب کے متصادم مفادات کا گہوارہ

فلسطین کا تاریخی نقشہ، تقسیم فلسطین، عقبہ و معان اور فضائی راہوں کو ظاہر کرنیوالا

(از محی الدین قائد۔ بی۔ اے۔ ایچ۔ پی)
(خاص برائے الجمعیۃ)

مسئلہ فلسطین جس قدر اہمیت اور اعتنا و خاص اختیار کرتا جاتا ہے وہ کچھ زیادہ محتاج تشریح نہیں۔ آج یہ مسئلہ صرف فلسطین اور جزیرۃ العرب ہی کی پہنائیوں پر اثر انداز نہیں ہے بلکہ تمام دنیائے اسلام پر اثر ڈال رہا ہے اور بلاد اسلامی کے انتہائی گوشے ارض فلسطین پر رونما ہونے والے تغیرات سے متاثر ہیں۔ مسئلہ فلسطین کیا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کو ہر متعلق فریق اپنے مخصوص زاویہ نگاہ سے دیکھتا ہے اور اپنے مخصوص مفادات کے اعتبار سے اس کے متعلقات پر غور و فکر کرتا ہے۔ اعراب فلسطین اپنے زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اسلامیان عالم اپنے نقطۂ نظر سے غور کرتے ہیں۔ یہودی اپنے موقف سے جانچتے ہیں اور برطانیہ اپنے مفادات کی عینک سے دیکھ رہا ہے۔ نگاہوں کے اسی اختلاف کی وجہ سے مسئلہ فلسطین آج سے نہیں بلکہ صدہا اور ہزارہا سالوں سے انواع و اقسام کے تنازعات و استحقاقات کا گہوارہ رہا ہے اور مختلف طاقتوں میں سے ہر ایک طاقت نے اپنے اپنے طاقت پر ارض قدس کو اپنے اقتدار و حکمرانی کا مرکز بنایا ہے۔ حضرت ابراہیم خلیل کی اولاد و صالح کو بھی سرزمین مقدس …

… توقعات سے متاثر ہوکر برطانوی وزیر خارجہ لارڈ بالفور کے ذریعہ ۲ نومبر ۱۹۱۷ء کو یہ اعلان کرادیا کہ حکومت برطانیہ فلسطین میں یہود کے قومی وطن بنانے کو پسند کرتی ہے اور وہ اس تجویز کو بروئے کار لانے کے لئے … یہ دونوں فیصلے جس وقت منظر عام پر آئے تو دنیا کے تمام غیر جانبدار مدبروں نے ہم آہنگی کے ساتھ یہ اعلان کیا کہ یہ دونوں وعدے ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ ایک ہی وقت میں جزیرۃ العرب میں آزاد عرب حکومت کا قیام اور فلسطین میں قومی وطن یہود کا اہتمام قطعاً ناممکن ہے اور دنیا کا کوئی انسانی دماغ اس غیر ممکن کو ممکن نہیں بنا سکتا۔

جمعیۃ اقوام کی ستم ظریفی

شاطران برطانیہ کا یہ ایک کھلا فریب تھا جس کو تمام دنیا نے بے نقاب دیکھا۔ لیکن جمعیۃ اقوام نے خوف اقبال برطانیہ اور فرانس جیسے کفن چوروں کی انجمن ہے اس سیاسی دھوکہ کو عین سیاست سمجھا اور لارڈ بالفور کے مذکورہ صدر اعلان پر مہر تصدیق ثبت کرکے ۱۹۲۳ء میں فلسطین کی نگرانی و سرپرستی کا پروانہ برطانیہ کے حوالہ کردیا۔

۱۹۲۳ء میں برطانیہ کی سیاسی مراد بر آئی اور جزیرۃ العرب پارہ پارہ ہوکر فلسطین برطانوی انتداب کے ماتحت آگیا۔ یہ وہ دن تھا کہ برطانوی حلقوں میں شادیانے گائے جا رہے تھے یہود مسرور و مطمئن تھے لیکن اعراب فلسطین سرگرداں، محزون و مغموم تھے اور سستے داموں اپنی آزادی کو قربان کرکے کف افسوس مل رہے تھے۔

برطانیہ کی ریشہ دوانیاں

برطانیہ نے فلسطین پر قابض ہوتے ہی گویا نئی تشکیل ڈالا اور یہودیوں کو ہزار در ہزار داخلہ کی اجازت دے کر وطن یہود کی تکمیل شروع کردی۔ یہودی فلسطین میں داخل ہونے شروع ہوئے تو ایک نہ رکنے والے پانی کے تیز دھارے کی طرح داخل ہوتے …

نوجوانان فلسطین کا جذبۂ آزادی

شاہی کمیشن کی غیر منصفانہ رپورٹ

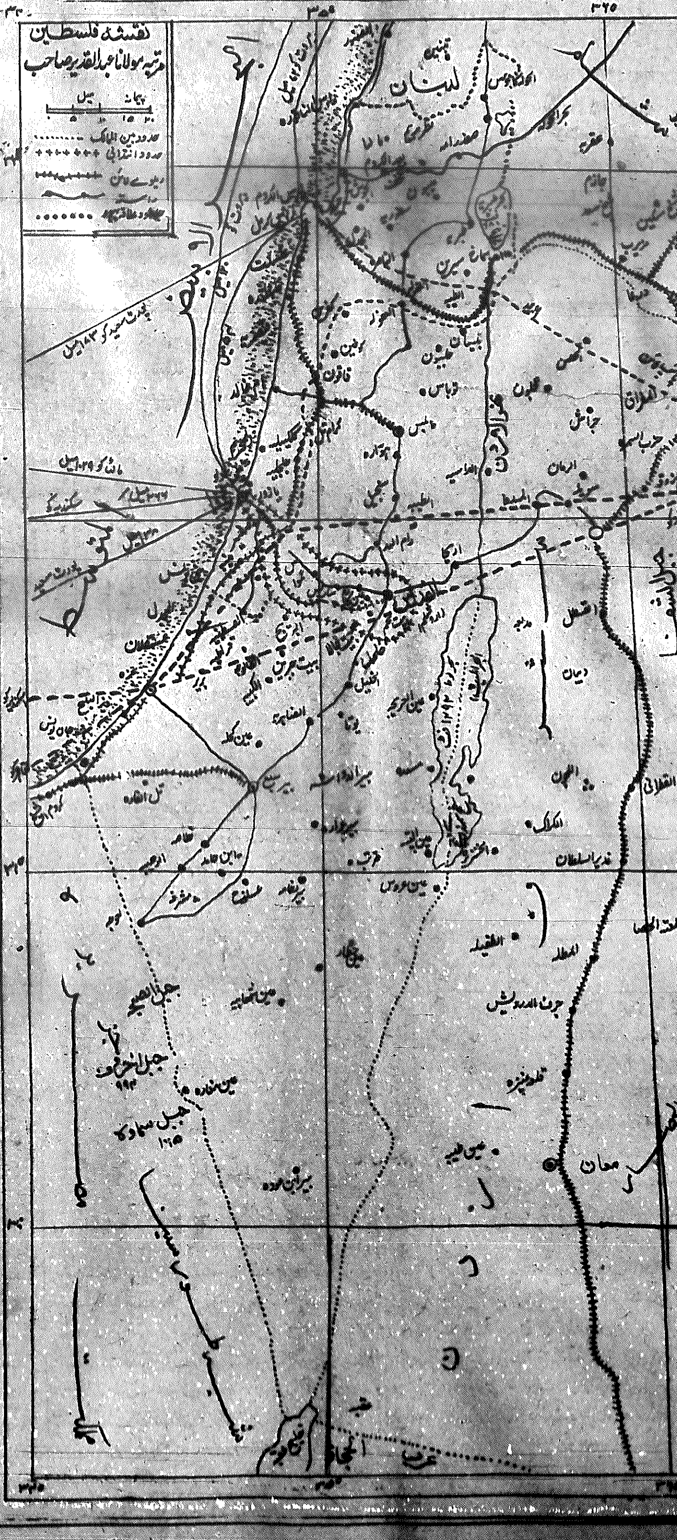

انیسویں صدی کی سیاست

تحریک ملیت کا آغاز

متضاد وعدے

دنیا کی نو حکومتیں چین کی امداد کریں گی

جاپان کے جرائم پر مہر تصدیق ثبت کردی گئی

جمعیۃ اقوام کی کمیٹی کا متفقہ فیصلہ

جنیوا ۸ اکتوبر۔ لیگ کمیٹی نے جو سب کمیٹی چین جاپان کی جنگ کے متعلق غور کرنے کے لئے مقرر کی تھی وہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ جاپان نے چین پر حملہ کرکے ۹ حکومتوں کے درمیان معاہدہ پیرس کی خلاف ورزی کی ہے کمیٹی نے مزید رائے ظاہر کی ہے کہ چین کے خلاف جاپان نے جو بری بحری اور ہوائی حملے کئے ہیں وہ موقع و محل کے لحاظ سے حد سے زیادہ گذر گئے ہیں مزید براں اس قسم کی کارروائیوں سے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا نہیں ہوسکتا ہے جو جاپانی پالیسی کا مقصد کہا جاتا ہے نہ موجودہ قانونی لحاظ سے اس کو جائز ٹھیرایا …

لیگ کمیٹی نے سب کمیٹی کی رپورٹ منظور کرلیں کمیٹی نے صدر سے درخواست کی کہ وہ ۹ حکومتوں کی کانفرنس بلانے کے متعلق ضروری تدبیریں اختیار کریں۔ صدر امریکہ نے بھی قیام امن کے لئے اپنی خدمات پیش کردیں۔

مرکزی اسمبلی میں ایک اہم تحریک

مرکزی اسمبلی میں ایک لیڈر پین کی تقرری پر صدائے احتجاج

انکم ٹیکس چیف کمشنر کو تین ہزار روپے ماہوار دیئے جائینگے

اسمبلی میں تحریک التوا مسٹر ستیہ مورتی نے بھی تحریک التوا پیش کردی

شملہ ۶ اکتوبر۔ آج لالہ شام لال نے مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی جو ۴۴ آراء کے مقابلہ میں ۵۹ آراء سے منظور ہوگئی۔ حکومت ہند نے مسٹر ایس۔ پی۔ جیمبر کو ہندوستان کا انکم ٹیکس چیف کمشنر دو ہزار سے تین ہزار روپے مشاہرہ پر مقرر کیا ہے۔ یہ تحریک التوا اس تقرر کے خلاف اسمبلی میں پیش کی گئی ہے۔

ڈاکٹر ضیاءالدین اور سر محمد یعقوب کے علاوہ تمام منتخب ممبروں نے۔ یعنی مسٹر جیمس گرگ۔ مولانا ظفر علی خاں۔ سردار سنت سنگھ۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی اور مسٹر ایسنے نے تحریک میں بحث مباحثہ میں حصہ لیا۔

مسٹر ستیہ مورتی نے حکومت ہند کے ایک غیر ہندوستانی مشیر اقتصادیات کے تقرر کے خلاف مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا کا نوٹس دیا ہے۔

بمبئی کے پولیس افسر کی برطرفی
رشوت سے لینے کا الزام

بمبئی ۵ اکتوبر۔ ویلنگٹن روڈ پولیس چوکی کے انسپکٹر مسٹر وائی ایس ساونت جس کو چند روز ہوئے رشوت لینے کے الزام میں معطل کیا گیا تھا انہیں کمشنر پولیس نے کل بمبئی کے پولیس دستہ کو خارج کرنے کا حکم دیدیا۔

ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش

خالدہ خانم صاحبہ۔ ترکی کی وہ مشہور عالم خاتون ہیں جنہوں نے ترکی خواتین کی تعلیم و تہذیب جمہوریہ ترکیہ کے عروج و ترقی اور اپنے ملک کی عزت و آزادی کی بقا کے لئے اپنی عمر کا بیشتر حصہ صرف کیا ہے۔ آپ نے ۱۹۳۵ء میں ہندوستان تشریف لاکر جامعہ ملیہ دہلی میں دولت عثمانیہ کے زوال، انقلاب، اور جنگ ترکی اور جنگ آزادی پر چند لاجواب لیکچر دیئے۔ جن کا مطالعہ ہندوستانی نوجوانوں کے لئے بے حد مفید اور ضروری ہے۔ ان لیکچروں کے مجموعہ کا نام "ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش" ہے۔ آج ہی الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے فرمائش کرکے ایک نسخہ خرید لیجئے۔ قیمت دو روپیہ۔ عہ

آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس بٹالہ

تبلیغی ضروریات، سیاسی مقاصد اور عسکری نظام پر غور کرنیکے لئے اہم اجتماع

دہلی ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو بٹالہ میں آل انڈیا احرار پولیٹیکل کانفرنس کا انعقاد ہوگا جس میں متعدد زعماء ہند شرکت کریں گے پولیٹیکل کانفرنس کے ساتھ تبلیغ کانفرنس اور عسکری اجلاس بھی منعقد ہوں گے۔

۲۲ اکتوبر کو صرف مرکزی مجلس احرار کا اجلاس ہوگا جس میں احرار ورکنگ کمیٹی اور جدید عہدہ داران کا انتخاب ہوگا۔

قوم پروران ڈبائی کا اہم اجتماع

مسٹر محی الدین قائد بی اے کی تقریر

ڈبائی ۵ اکتوبر۔ مقامی کانگریس کمیٹی کی سرپرستی اور تحریک مسلم رابطہ عوام کے ماتحت ڈبائی اور ملحقہ مواضعات کے ہندو مسلمان کاشتکاروں اور مزدوروں کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جس میں تقریباً پانچ ہزار لوگوں نے شرکت کی مقامی کارکنوں کے علاوہ بلند شہر اور دہلی کے مقتدر لیڈران بھی جلسہ میں شریک ہوئے … تقریباً ساڑھے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اور دو ابتدائی مختصر تقریروں کے بعد مسٹر محی الدین قائد نے ہندوستان زرعی مسئلہ اور مسلمانوں کی سیاسی حیثیت پر ایک ولولہ انگیز تقریر کی آپ نے بتایا کہ آج ہندوستان کا حقیقی مسئلہ کاشتکاروں اور مزدوروں کا مسئلہ ہے۔ اگر کاشتکار فقر و افلاس سے نجات اور آزادی و خوشحالی سے بہرہ ور ہونا چاہتے ہیں تو انہیں منظم ہوکر جنگ آزادی کرنی پڑے گی۔

آپ نے آخر میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ شکوک و شبہات کو دور کرکے مردانہ وار جہاد آزادی میں شریک ہوں۔ اور اپنی قسمت کو بھیک مانگنے کی بجائے جہاد آزادی میں لڑکر اپنے ہاتھوں بنائیں۔

مقامی مسلمان آپ کی تقریر سے بے حد متاثر ہوئے۔ اور انہوں نے کانگریس میں شریک ہونے کا وعدہ کیا۔

اس کے بعد … کی تقریر ہوئی اور جلسہ … بجے ختم ہوا۔

جمعیۃ علمائے ہند کی خبریں

مولانا احمد سعید صاحب

دہلی ۷ اکتوبر۔ حضرت ناظم صاحب ۵ اکتوبر کو صوبہ بہار کے دورہ سے تشریف لائے اور آج صبح مولانا عبدالحنان صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کی معیت میں جو بزرگان جمعیۃ سے پنجاب جمعیۃ کی شاخیں قائم کرنے اور چند دیگر اہم امور کے متعلق مشورہ کرنے آئے تھے۔ … کی اصلاحی کانفرنس کی صدارت کرنے کے لئے روانہ ہوگئے۔ غالباً … اکتوبر کو مولانا موصوف سورت کو روانہ ہوجائیں گے۔

مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب

دہلی ۷ اکتوبر۔ مفتی صاحب موصوف نے جو ایک عرصہ سے کلکتہ میں معارف قرآن کریم کی نشر و اشاعت فرما رہے ہیں۔ ایک ہفتہ سے دہلی میں قیام پذیر ہیں۔ آپ کے قیام کا مقصد …

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار

دہلی ۷ اکتوبر۔ … کے دورہ سے فارغ ہوکر دہلی تشریف لائے اور نمائندہ الجمعیۃ کو دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ ایک ہفتہ تک دہلی قیام فرمائیں گے خیال ہے کہ آئندہ ہفتہ یا اتوار کے دن مولانائے محترم مظفر نگر تشریف لے جاکر تقریر فرمائیں گے۔

ہوائی جہاز تباہ ہوگیا
۴ اشخاص کی حسرتناک موت

کلکتہ ۵ اکتوبر۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ … ہوائی جہاز جو آج صبح … سے روانہ ہوا … کے قریب آگرا … مسافروں کے علاوہ … ایک مسافر ہلاک ہوگئے۔ اور دیگر مسافر زخمی ہوئے معلوم ہوا ہے کہ ہوائی جہاز کو یہ حادثہ اس لئے پیش آیا کہ اس کا ایک انجن خراب ہوگیا تھا۔

مسولینی کا تار جنرل فرانکو کے نام
باغی جنرل کی سالگرہ پر مبارکباد

… اعلان شائع ہوا ہے جس میں … کہ مسولینی نے جنرل فرانکو کو بذریعہ تار مبارکباد دی ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ جنرل مذکور کو اسپین پر کامل فتح حاصل ہوگی جنرل فرانکو نے مسولینی کو جواب میں لکھا ہے کہ اسپینی باشندوں نے مسولینی کے سفر جرمنی کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

وائسرائے کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

فلسطین میں برطانیہ کے تشدد نے تمام مسلمانان عالم کو بے چین کردیا ہے

فلسطین میں تشدد آمیز طریقہ کو فوراً ختم کیا جائے

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے حسب ذیل تار وائسرائے ہند کے نام ارسال فرمایا ہے۔

فلسطین کے متعلق برطانیہ کے موجودہ تشدد آمیز رویے نے تمام عالم اسلامی کو مضطرب کردیا ہے … اعراب فلسطین کے ساتھ ان کی وطنی تحریک کی پاداش میں کیا جارہا ہے یہ انصاف و آئین کے خلاف ہے۔

براہ کرام مسلمانان ہندوستان کے اضطراب اور غم و غصہ کے جذبات سے برطانوی حکومت کو مطلع کرکے موجودہ تشدد کے انسداد کی صورت نکالئے اور مسلمانان عالم کو مطمئن کیجئے۔

فلسطین میں سب خیریت ہے
اخبارات پر سے سنسر اٹھالیا گیا

لندن ۵ اکتوبر۔ فلسطین سے تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یروشلم اور حیفا میں اب بالکل امن و امان قائم ہے۔ اور ہڑتال کہیں نظر نہیں آتی برطانوی فوج کے ایک دستہ نے فوجی مظاہرہ کرنے کے لئے یروشلم کے چاروں طرف گشت لگایا۔ یروشلم … ٹیلیفون کا تار درست کر رہا تھا۔ اس پر فائر کئے گئے۔

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار خصوصی مقیم یروشلم … کہتا ہے کہ مفتی اعظم کو صدارتی عہدہ …

حکومت برطانیہ گورہ فوج کا خرچ حکومت ہند کو دیگی

۲ کروڑ روپے سے صوبوں کی امداد

نئی دہلی ۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فوجی اخراجات برداشت کرنے کے متعلق حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے درمیان ایک تصفیہ ہوگیا ہے اور ہندوستان میں فوج کے بھاری بھرکم اخراجات کے خلاف نیز فوج کو ہندوستانی بنانے کے متعلق جو ایجی ٹیشن دونوں سے ہو رہا تھا وہ … یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ ہندوستان کی گورہ فوج کا خرچ برداشت کرنے پر تیار ہوگئی ہے …

جاپان کا حیرت انگیز عروج
اسی برس میں پستی سے بلندی کی طرف ارتقاء

اگر آپ علم و سیاست اور عروج و زوال کا فلسفہ سمجھنا چاہتے ہیں تو جاپان کی تاریخ پڑھیئے آپ کو معلوم ہوگا کہ جاپان جیسے چھوٹے سے ملک نے اسی برس کی مدت میں کس قدر حیرت انگیز ترقی اور کس طرح جو طاقتور …

مسجد عمرؓ سے مفتی اعظم فلسطین کا پیغام

مفتی اعظم کو تمام مذہبی اداروں سے معزول کرنے کا خطرناک نتیجہ

فلسطین کے تازہ حالات پر مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا

لندن۔ ۱۰ راکتوبر۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم بیت المقدس لکھتا ہے کہ مفتی اعظم فلسطین کو مسلم سپریم کونسل اور وقف کمیٹی کی صدارت سے جو معزول کردیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان اداروں کا جو فنڈ ہے اور جن کی سالانہ آمدنی ۶ کروڑ پونڈ ہوتی ہے ان پر مفتی اعظم کا کوئی اختیار باقی نہ رہے گا۔ نیز مفتی اعظم دیہات وقصبات کے لئے جن واعظین کا تقرر فرماتے تھے۔ آئندہ آپ ان کو مقرر نہیں فرما سکیں گے۔ نیز مذہبی سرداروں کے تقرر سے بھی آپ کو علیحدہ کردیا گیا ہے۔

فلسطین میں عربوں کا ردعمل آہستہ آہستہ کام کررہا ہے۔ حکومت نے جس سختی کے ساتھ قدم اٹھایا ہے اسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ...

شملہ۔ ۱۰ راکتوبر۔ سر محمد یعقوب صاحب نے اسمبلی میں التوا کا ایک نوٹس دیا ہے تاکہ اس امر پر بحث کی جائے کہ مفتی اعظم فلسطین اور دیگر زعماء عرب کی گرفتاری سے مسلمانان ہند میں غم اور غصہ کی جو لہر دوڑ گئی ہے اس کے متعلق صحیح حالات سے حکومت ہند نے ملک معظم کی حکومت کو مطلع نہیں کیا ہے۔

جاپان کی زہرہ گداز سفاکیاں

دو ہزار مسلمان بدست جنگ کرتے ہوئے شہید ہوگئے

صوبہ شانسی کی مشہور تاریخی مسجد جامع جاپانیوں کی بمباری سے منہدم ہوگئی

چینی ذرائع سے معاصر مجاہد برما کو مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

شمالی چین میں شدید جنگ کے متعلق تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ جاپانیوں نے اپنے ہوائی جہازوں سے بے پناہ بمباری اور اپنی توپوں سے شدید گولہ باری کرکے دیوار چین کے پرخچے اڑا دئے اور پھر جاپانی ٹینک جب پتھروں کو ہٹا کر اس دیوار کے پار گزر گئے تو مسلمانوں کی آبادی ان کی زد میں تھی۔ جہاں چینی مسلمانوں کے برگیڈ نے بڑی بہادری اور بے جگری سے ان کا مقابلہ کیا۔ مگر جاپانیوں نے اپنی کچھ فوج ندی کے کنارے کنارے شمال کی طرف بھیجدی تھی۔ جو اس برگیڈ پر عقب سے اچانک حملہ آور ہوئی اب چینی مسلمانوں کی یہ پوری ...

اس جنگ میں جاپانی طیاروں نے قین قین کی مشہور اور تاریخی جامع مسجد کو جو صوبہ شانسی کی سب سے بڑی عبادت گاہ تھی مسلسل بمباری سے بالکل منہدم اور مسمار کردیا۔ اس علاقہ کے مسلمان زن ومرد سر بکف ہوکر دشمن کا مقابلہ کررہے ہیں۔ اور جاپانی فوجیں ان کا قتل عام کررہی ہیں۔

ہندوستانیوں کی ہمدردی کا خیر مقدم

پنڈت جواہر لال نہرو کو نام چین سے تار

بمبئی۔ ۱۰ راکتوبر۔ چینی سوک ایسوسی ایشن کی فیڈریشن کے چیرمین اور چین کے مزدوروں کی فیڈریشن کے صدر نے شنگھائی سے پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کے نام ایک بجری تار بھیجا ہے جس میں لکھا ہے۔

جاپان کے حملے کے خلاف ہندوستان میں جلسہ کرنے اور جاپانی مال کے بائیکاٹ پر زور دینے کے لئے جو تحریک آپ نے شروع کی ہے اس پر اہل چین بڑی بلند پایگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہماری بہترین خواہشات آپ کے ساتھ ہیں اور ہم آپ کی ان نیک کوششوں پر جو کہ آپ امن اور امان اور بین الاقوامی انصاف کی حفاظت کے لئے کررہے ہیں آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

مذہبی اشتعال انگیزیوں کے خلاف مسودۂ قانون

حکومت پنجاب کا اہم اقدام

لاہور۔ ۱۰ راکتوبر۔ ایک لاہوری ...

مجھے نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ... کے مطابق سرکاری ارباب قانون ایک مسودہ مرتب کررہے ہیں ... جسے بل کی شکل میں آئندہ اجلاس اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اس مسودہ قانون میں جو فرقہ پرستی کے جذبات کو بھڑکانا چاہتے ہیں وہ پریس ہوں یا پبلک۔ ان کے اقدام کو خلاف قانون قرار دیا جائے گا۔ اور جو شخص کسی بھی صورت میں فرقہ پرستی کا شور بلند کرے گا۔ اسے سزا دی جائے گی جس میں قید اور جرمانہ دونوں شامل ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی میں پیش کرنے سے پیشتر ...

قومی گیت

مختلف ترانوں پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں غور

الہ آباد۔ ۱۰ راکتوبر۔ نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ... قومی گیت کے سلسلے میں کئی شاعروں کی نظمیں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں پہنچ چکی ہیں اور پہنچ رہی ہیں سب سے زیادہ اچھی نظم اس وقت جوش ملیح آبادی کی تراردی جارہی ہے۔ لیکن قطعی فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے۔ ارکان دفتر مناسب انتخاب کے بعد قاعدہ سے ورکنگ کمیٹی کے سامنے پیش کرینگے۔ پھر کانگریس کا اجلاس جس طرح مناسب سمجھے گا کرے گا۔

ڈیوک آف ونڈسر جرمنی کو جارہے ہیں

مزدوروں کی ہمدردی میں اہم سفر

پیرس۔ ۱۰ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر مع اپنی بیگم صاحبہ کے بہت جلد پیرس سے برلن روانہ ہونے والے ہیں موصوف مسٹر بیڈ و ... کے جرمنی اور امریکہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک بیان شائع ہوا ہے جس سے معلوم ہوا کہ ڈیوک محض کارخانوں اور مزدوروں کے حالات کی جانچ کرنے کے لئے وہاں جائیں گے۔ ڈیوک کو مزدوروں کے معاملہ میں بچپن سے دلچسپی اور ہمدردی ہے۔

چین کے ۱۹ جنگی جہاز غرق۔ پانچ سو طیاروں پر بمباری

چینی کمانڈر کو پھانسی دیدی گئی۔ جرمنی سے چین کیلئے جنگی کاریں

ٹوکیو۔ ۱۰ راکتوبر۔ جاپان کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ اس کے جنگی اور ہوائی جہازوں نے چین کے ۱۹ جنگی جہاز غرق کردئے ... ۵۰۰ ہوائی جہازوں پر بمباری کی ...

ہانگ کانگ ... کے قریب ... جاپان کے جہازوں نے سینکڑوں ... جزیروں میں سے ایک جزیرہ کو ہوائی مستقر بنانے کے لئے اکھاڑا کررہے ہیں۔

سنگاپور۔ ۵ راکتوبر۔ جہاز ... نامی جرمن جہاز پچاس فوجی کاریں اور ... لاریوں کے حصے اتارے گئے ... جو جرمنی سے حکومت چین کے لئے آئے ہیں ...

شنگھائی۔ ۹ راکتوبر۔ جنرل ... جو چینی فوج ... کے کمانڈر تھے ان کو شانسی گورنر کے حکم سے ... پھانسی دیدی گئی ... کرا دیا۔

فلسطین کے تازہ حوادث پر اظہار تشویش

جاپانی مال کے بائیکاٹ کی حمایت

یوپی کانگریس کمیٹی کی کونسل کا فیصلہ

لکھنؤ۔ ۱۰ راکتوبر۔ جاپانی مال کا بائیکاٹ اس طرح کیا جائے کہ دیگر غیر ممالک کے مال کی درآمد میں اضافہ نہ ہو یہ وہ مسودہ جو یوپی صوبہ جاتی کانگریس کمیٹی کی کونسل نے آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کو چین کے ساتھ اظہار ہمدردی کے طور پر ... ملوکیت پرستی کے خلاف کمزوروں اور پامالوں کی جدوجہد کا ایک جزو ہے۔ ... پنڈت جواہر لال نہرو ... اور کابینہ کے دیگر وزرا بھی شامل تھے۔

کونسل نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ فلسطین کے عربوں کی اعلیٰ کمیٹی کو خلاف قانون قرار دئے جانے پر اظہار افسوس کیا ...

کونسل نے کانگریسی کابینہ کے کام کا بھی جائزہ لیا۔ مٹنگ جنوز جاری ہے۔

قیدی چھڑاؤ کمیٹی کیطرف سے عظیم الشان جلوس

آزاد پارک میں شاندار جلسہ

دہلی۔ ۵ راکتوبر۔ قیدی چھڑاؤ کمیٹی کے اہتمام میں کل ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں کئی ہزار افراد شریک تھے ...

چین کے ایک علاقہ پر جاپان کا قبضہ

شمالی چین میں لڑائی۔ جاپانی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں

پیکنگ۔ ۱۰ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے فوجی حکام نے پیکنگ اور ٹینٹسن کے علاقوں میں ... حکومت قائم کرنے کے انتظامات مکمل کرلئے ہیں ...

دہلی کے سیاسی اسیر رہا نہیں کئے جائینگے

اسمبلی میں ہوم سکریٹری کا جواب

دہلی۔ ۵ راکتوبر۔ ...

نوآبادیوں کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا

بارہ لاکھ کسانوں میں ہر ہٹلر کی تقریر

لندن۔ ۱۰ راکتوبر ...

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دو

بلند شہر کے مسلم حلقہ کا ضمنی انتخاب

متعدد امیدوار کانگریس کے ٹکٹ پر

بلند شہر۔ ۱۰ راکتوبر۔ جب سے یوپی اسمبلی کے بلند شہر کے مسلم حلقہ کی نشست خالی ہوئی ہے اس وقت سے مسلم حلقوں میں خاص طور پر ایک ہلچل سی پیدا ہوگئی ہے۔ کانگریس کے ٹکٹ پر انتخاب لڑنے کے لئے بشیر بھائی کی درخواست امیدواری کے لئے آچکی ہے۔ دوسرے صاحبان بھی امیدواری کے لئے کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے کی کوشش کررہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع کمیٹی معاملہ کو طے کرنے سے پیشتر اس نشست کے لئے صوبہ کانگریس کمیٹی کی رائے لے گی اور اگر صوبہ میں کوئی خاص امیدوار ہوا تو پہلے اسے ترجیح دی جائے گی۔ عام طور پر مقامی مسلمان ڈاکٹر اشرف صاحب ...

چیتے نے موٹر کار پر حملہ کردیا

دو یورپین ہلاک

ناہن۔ ۱۰ راکتوبر۔ یوپی کے یورپین باشندے مسٹر ... اور ان کی بیوی کو چیتے نے بری طرح زخمی کردیا جب کہ وہ بذریعہ موٹر کار جبکہ وہ دہرہ دون سے ناہن جارہے تھے اور وہ تھوڑی دیر کے بعد ہسپتال میں جاکر فوت ہوگئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مردم خور چیتا کار کی جانب بڑھتا دیکھا گیا۔ جب ہارن بجایا گیا اس نے دونوں پر حملہ کردیا اور ان کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دونوں کی موت صدمہ سے واقع ہوئی۔ چیتے کی تلاش میں شکاری پارٹی بھیجدی گئی ہے۔

سندھ اسمبلی کا آئندہ اجلاس

کراچی۔ ۱۰ راکتوبر۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ سندھ اسمبلی کا آئندہ اجلاس نومبر کے وسط میں ہوگا۔ چند ممبران سندھ اسمبلی نے اجلاس کو دسمبر میں کرنے کی درخواست کی تھی جسے گورنر نے مسترد کردیا۔

فیڈریشن کے متعلق وائسرائے کی تقریر

ہندوستان کا مستقبل نہایت شاندار ہوگا

شملہ۔ ۱۰ راکتوبر۔ کونسل آف اسٹیٹ کے صدر سر مانک جی دادا بھائی نے ہز اکسلنسی وائسرائے اور لیڈی لنلتھگو کے اعزاز میں آج ایک لنچ دیا اس موقعہ پر سر موصوف کی استقبالی تقریر کے جواب میں ہز اکسلنسی نے فرمایا کہ مجھے اس وقت سر مانک جی کی گذشتہ سال کی وہ دعوت یاد آرہی ہے۔ جب کہ ہمیں اطمینان کے بجائے صرف امید ہی تھی کہ ہم دستور جدید کو کامیاب بنا سکیں گے جیسا کہ میرا خیال تھا اس وقت ہندوستان کے تمام صوبوں میں ایسی حکومتیں کام کررہی ہیں جنہیں ہندوستان کی تمام اقوام کی اکثریت حاصل ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم بہت جلد آل انڈیا فیڈریشن کو بھی نہایت کامیابی سے قائم کرسکیں گے۔ فیڈریشن کے خلاف بھی لوگوں کی رائے کا بہت غور و توجہ سے مطالعہ کرتا رہا ہوں۔ لیکن میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جن اشخاص نے اس کی مخالفت میں رائے ظاہر کی ہیں وہ ... شخص کو ہر وقت کو خوش رکھنا بہت مشکل ہے پھر بھی میں ان لوگوں کی تمناؤں کا ہر وقت خیال رکھوں گا جن سے مجھے تعلق ہے۔ اس موقعہ پر متعدد ممبران اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ اور دیگر معزز حضرات موجود تھے جب کہ ہز اکسلنسی وائسرائے نے تقریر کی۔

بچوں کو مذہبی تعلیم دو!

تعلیم الاسلام مذہبی معلومات کا ایک قیمتی مجموعہ ہے

مصنفہ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

سائنس اور فلسفہ کے اس مادی دور میں مسلمانوں کے بچوں کو مذہب اور مذہبی عقائد و اعمال سے جو بیگانگی پیدا ہوتی جارہی ہے وہ محتاج بیان نہیں، تمام مسلمان اس خطرہ کو محسوس کررہے ہیں اور اسکولوں اور کالجوں کی موجودہ تعلیم نے اس خطرہ میں اور اضافہ کردیا ہے اس بڑھتے ہوئے خطرہ کی روک تھام نہایت ضروری ہے اور اسی ضرورت کے پیش نظر حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنے مخصوص سلیس اور پسندیدہ انداز میں تمام اسلامی عقائد اور اعمال کو تعلیم الاسلام کے چار حصوں میں مدون فرمادیا ہے۔ تعلیم الاسلام اسکول اور کالج میں پڑھنے والے بچوں نوجوانوں اور پردہ نشین لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ تعلیم الاسلام اس مقصد کے لئے اس قدر مفید اور قیمتی ثابت ہوئی ہے کہ اب تک صدہا سرکاری اور غیر سرکاری مدرسوں کے نصاب میں داخل ہوچکی ہے اور تمام ماہران تعلیم اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

تعلیم الاسلام درحقیقت اسی قابل ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں اس کے چاروں حصے موجود ہوں اور ہر بچہ، نابالغ، مرد اور عورت اس کا مطالعہ کرے۔

قیمت

تعلیم الاسلام نمبر ۱ (۱) نمبر دوم (۲) نمبر سوم (۳) نمبر چہارم (۴) علاوہ محصول ڈاک

نوٹ:- ہمارے یہاں سے تعلیم الاسلام کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی اور سیاسی تاریخی کتابیں ارزاں قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

مرنے کو جی چاہے کفن کا ٹوٹا

جرمنی کی جنگی قوت ... ابھی جنگ نہیں کرسکتا

...

گورنر سندھ کی خدمت میں

سندھ کے ہریجنوں کو مراعات دیجائیں

کراچی۔ ۱۰ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ... ہریجن سیوک سنگھ نے ... کی خدمت میں ارسال کیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ سندھ کے ہریجنوں کو جہاں تک ممکن ہوسکے رعایات دیجائیں۔

جاپان آخر تک چین سے لڑے گا

جاپانی دفتر خارجہ کا اعلان

لندن۔ ۱۰ راکتوبر۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم ٹوکیو لکھتا ہے کہ جاپانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جاپان جنگ میں کسی کی مداخلت نہیں چاہتا اور وہ آخر وقت تک اپنی پوری طاقت سے لڑے گا جاپان چین کو اپنا غلام نہیں بنانا چاہتا اور نہ جاپان کو کسی چینی علاقہ کی ضرورت ہے بیان میں مزید لکھا ہے کہ چین شنگھائی میں جاپانی علاقہ کو ختم کردینا چاہتا ہے۔

نامہ نگار مزید لکھتا ہے کہ ٹوکیو میں مقیم کسی سفیر کا یہ خیال نہیں ہے کہ جاپانی شنگھائی میں رضاکارانہ طور پر رک جائیں گے۔ کیونکہ شمالی چین میں علاقہ ان کے مفاد کے خلاف ہے۔

فیڈرل کورٹ کا افتتاح

دہلی۔ ۱۰ راکتوبر۔ آج سے فیڈرل کورٹ کا کام باقاعدہ شروع ہوگیا ... فیڈرل کورٹ کے ... شروع کردیا ...

یافہ، حیفہ اور فلسطین کے دیگر شہروں میں ہڑتال شروع ہوگئی

یہودی محلہ پر تین طرف سے رائفلوں کے دھڑا دھڑ فائر

اپنی صفائی میں حکومت کا بیان

لندن۔ ۱۰ راکتوبر۔ قدیم شہر یروشلم میں فضا بہت کشیدہ ہے جہاں کہ عرب نوجوانوں کے غول کے غول گھوم رہے ہیں اور دکانیں جبراً بند کرائی جارہی ہیں۔ پولیس پکٹنگ کرنے والوں کو گرفتار کررہی ہے ... شہر پر ہڑتال کا ابھی تک کوئی اثر نہیں ہوا۔ ہڑتال کے اپیل ... آج صبح بہت سی دکانیں کھلیں لیکن دوپہر تک سب بند کردی گئیں۔

حیفہ میں تمام دکانیں بند ہوگئی ہیں اور صفد میں بھی ہڑتال ہے جہاں کہ یہودی علاقہ پر تین طرف سے رائفل کے فائر کئے گئے لیکن کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔

حکومت فلسطین نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

ملک میں افراد کے خلاف دہشت انگیزی اور قتل کی منظم جدوجہد شروع ہوگئی ہے۔ جس سے حکومت فلسطین کو زبردست تشویش پیدا ہوگئی ہے ... حکومت نے ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے جو امن عامہ کے قیام کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور جو واقعات کے اخلاقی طور پر ذمہ دار ہیں۔

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہوجائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہورہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ہر ماہ تفسیر بیان القرآن کے بھی ۸ صفحے شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہوجائے گی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کردیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔ ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

کنقولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنقولین کی ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون بند ہوجاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہوچکے ہیں تو ایک بار کنقولین کو ضرور استعمال کریں۔

قیمت ... بارہ آنہ ... محصول ایک ...

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

کانگریس کے ہاتھ میں وزارتیں بھی ہیں۔ طاقت بھی اور حکومت بھی

ہندوستان ایک بہت بڑا جیل خانہ ہے۔ گورنروں کو مخصوص اختیارات دیدیئے

صوبائی آزادی اور خودمختاری کے متعلق گاندھی جی کا بیان

اچھوت پن ختم کرنے کے لئے وزارتوں کو اپنا فرض بتاتے ہوئے آپ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کو وہ قسم یاد دلائی ہے جو کہ ایک آل انڈیا میٹنگ میں جس کی صدارت ۱۹۳۲ء میں بمبئی کے اندر پنڈت مالویہ نے کی تھی۔ اچھوت پن ختم کرنے کے لئے اٹھائی گئی تھی اور جس میں عہد کیا گیا تھا۔ کہ آج کے بعد جنم کی وجہ سے کسی کو اچھوت تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

برطانیہ کے نگراں جنگی جہازوں پر اسرار حملہ

یورپین اقوام کے فیصلہ کو کھلا چیلنج

تمام سمندر میں آبدوز کشتی کی تلاش

کردی جس نے برطانوی جنگی جہازوں پر حملہ کی سمت کی

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس آبدوز پر بھی تارپیڈو پھینکا گیا لیکن یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ وہ تارپیڈو کشتی پر لگا یا نہیں اب تمام سمندر میں اس کشتی کی تلاش سرگرمی سے جاری ہے۔

مدرسہ فرقانیہ

دیہات کے بچوں کی تعلیم اور صنعت و حرفت کا انتظام

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے عربی، فارسی، اردو، ہندی، انگریزی کیساتھ ساتھ صنعت و حرفت سے بھی آگاہ ہو کر نکلیں تو اپنے بچوں کو مدرسہ فرقانیہ میں داخل کیجئے جہاں ہر مضمون کی تعلیم نہایت ذمہ داری کے ساتھ ملک کے ماہر تعلیم حضرت امیر الہند مولانا سید حسین احمد صاحب دامت برکاتہم کے نصاب تعلیم کے ماتحت دیجاتی ہے صنعت و حرفت کے مختلف شعبہ جات کا عنقریب افتتاح ہونیوالا ہے۔ مدرسہ کا ابتدائی نصاب تعلیم ختم کرنیکے بعد بچوں کو انگریزی اسکولوں اور کالجوں میں داخل کیا جاسکتا ہے۔ الہ آباد اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات میں بٹھایا جاسکتا ہے ان امتحانات کی کامیابی کے بعد انٹرنس، ایف اے، بی اے، ایم اے کے امتحانات دئے جاسکتے ہیں۔ ثانوی تعلیم کی تکمیل کے بعد طلبا کو دارالعلوم دیوبند۔ ندوۃ العلماء۔ جامعہ طبیہ کالج دہلی، تکمیل الطب لکھنؤ وغیرہ میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔ داخلہ کی درخواستیں پتہ ذیل آنی چاہئیں

مولوی حکیم) مشتاق احمد مہتمم مدرسہ فرقانیہ و مالک مشتاق دواخانہ یونانی۔ مراد آباد

پنجاب کی اسلامی حکومت کا مہا سبھائی کارنامہ

سر سکندر حیات کی حکومت نے آریہ سماجیوں کو خوش کر دیا مسلمانوں کی مظلومیت

پانی پت میں رام لیلا کا جلوس نکل گیا۔ حکومت نے ہندوؤں کو مکمل آزادی دیدی

پانی پت۔ ۳ر اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ امسال آریہ سماج اور ہندو مہا سبھا پانی پت کو خوش کرنے کے لئے سر سکندر حیات کی حکومت نے اہم قدم اٹھایا ہے۔ آریہ سماج کو نگر کیرتن کے جلوس کی کھلی ہوئی اجازت دیدی۔ جس سے پولیس کی نگرانی میں جلوس پوری شان و شوکت سے نکلا۔ حکومت نے رام لیلا کے جلوس کو آزادی کا لائسنس دیدیا۔ اس جلوس کی شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں۔

پانی پت کے مسلمان جو پہلے ہی بہت مظلوم ہیں بہت پریشان ہیں۔ اب وہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ چونکہ سر سکندر حیات خاں کے ہندو وزراء پہلے ہی سے مہا سبھائی ہیں اور سر سکندر ان کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اس لئے اس کا قدرتی نتیجہ وہ ہوا جو ہونا چاہئے تھا۔ افسوس مسلمانوں کی مظلومیت انتہا کو پہونچ رہی ہے۔

بقیہ خطبۂ غازی صفحہ ۲

ضبط و نظم اور خود اعتمادی

مُردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ رجسٹرڈ مجربات

سیکسول طلاء جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کرلی ہے جس سے سستی، نامردی، کمزوری، کجی اور لاغری کی شکایت ہوگئی ہے دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہیں ان کے لئے سیکسول سے بہتر طلاء دنیا کی پردہ پر نہیں ملیگا اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے رگوں پٹھوں میں نئی زندگی اور اس غضب کی سختی اور ناقابل برداشت تیزی پیدا ہوتی ہے کہ جس کے اظہار سے تہذیب مانع ہے ... قیمت ایک ڈرام والی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔

سیکسول ٹانک پلز اگر آپ کے قویٰ مضمحل ہو گئے ہیں ... یا عیاشی کی وجہ سے جوانی برباد کر بیٹھے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک پلز ضرور استعمال کیجئے ...

سیکسول پرنٹینو ملز

سیکسول پوڈر

سیکسول انٹمنٹ

مانع حمل و ملذذ

نوٹ:۔ اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں محصول ڈاک کی بچت کے لئے اپنے شہر کے انگریزی دوا فروشوں سے طلب کریں یا ادویات سے طلب کریں۔

ویسٹرن میڈیکل سٹور انگریزی دوا فروشان ۱۹ اردو بازار جامع مسجد دہلی

اطلاعات و مراسلات

ایک مصری عالم افغانستان کے شعبۂ تعلیم میں

حکومت مصر کی طرف سے علامہ زیدان کا انتخاب

... الفاظ کی تشریح کی گئی ہے علاوہ ازیں کتاب کے آخر میں عربی الفاظ کے انگریزی معانی بھی قلمبند کئے ہیں غرضیکہ "المختارات الادب" ہر نوع مبتدیوں اور متعلمین کے لئے ایک نادر چیز ہے اور وہ اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوں گے۔ یہ کتاب عرب لائبریری اور منٹ ہوٹل بلڈنگ بالمقابل کرافورڈ مارکیٹ بمبئی سے بہ قیمت ... مل سکتی ہے۔

قبول اسلام

لالہ گھسیا مل ساہوکار پہاڑی دھیرج دہلی کی بیٹی اور لالہ نیم چند مہاجن قرول باغ کی بیوی مسماۃ رجو نے تئیس سال کی عمر میں اپنی خواہش و خوشی سے ہفتہ کے دن بتاریخ ۲ر اکتوبر ۳۷ء بوقت ظہر جامع مسجد دہلی میں جناب امام صاحب جامع مسجد کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور باقاعدہ سند حاصل کی۔ اسلامی نام شکورہ رکھا گیا۔ خداوند مطلق استقامت بخشے۔ آمین "نامہ نگار"

نجیب آباد میں کارکنان لیگ کی آمد

خاکساروں کی رفاقت پر مسلمانوں میں غم و غصہ

نجیب آباد معلوم ہوا ہے کہ یکم اکتوبر کو سید ذاکر علی سیکریٹری مسلم لیگ اور مولانا حسرت موہانی نجیب آباد پہنچے۔ اور وہاں پہنچکر انہوں نے جامع مسجد میں تقریر کرنا چاہی۔ لیکن مسلمانوں نے یہ دیکھکر کہ وہ خاکساروں کی ٹولی کو اپنے ساتھ لئے ہوئے علامہ مشرقی سے اپنا رشتہ جوڑ رہے ہیں۔ ارکان لیگ کی آمد پر اظہار بیزاری کیا اور بالخصوص جس وقت مولانا حسرت موہانی نے آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر پی ڈبلیو ڈی اور کانگریس پر نازیبا حملے کئے تو تمام مسلمانوں نے ان کی تقریر سننے سے انکار کردیا۔ بالآخر سید ذاکر علی صاحب تقریر کرنے کھڑے ہوئے اور ان کو بھی "خاموش رہو" کی آوازیں سننا پڑیں۔ اور جلسہ انجام کار منتشر ہو گیا۔

صوبہ سرحد کی قومی وزارت

جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا اعلان

جناب عبدالوہاب صاحب رکن جمعیۃ الطلباء افغان دہلی و سابق صدر نے ذیل کی اطلاع بغرض اشاعت ارسال کی ہے

جب سے صوبہ سرحد سے رجعت پسند اور ٹوڈی حکومت کا خاتمہ ہو چکا ہے اور قوم کے حقیقی، مخلص جان نثار اور ایثار پیشہ خدام کے ہاتھوں میں وزارت آئی ہے تب سے مخالفین آزادی کے سینوں پر سانپ لوٹ رہے ہیں کہ کوئی مصالحہ ہاتھ لگے اور اس قومی حکومت کو بدنام کرکے اپنے فرض سے سبکدوشی حاصل کریں۔ اس سلسلہ کی ایک کڑی وہ خبر ہے جو ۲ر اکتوبر ۳۷ء کے وحدت میں شائع ہو چکی ہے اور جس کی طرف ۵ر اکتوبر ۳۷ء کے الامان کے ایک نوٹ میں بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ جمعیۃ افاغنہ دہلی نے ایک جلسہ میں جناب ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد اور ان کی حکومت کے خلاف اسلامیہ کالج پشاور کی شرارت پیدا کرنے کے سلسلہ میں مذمت کی ایک تجویز پاس کی ہے۔ چنانچہ بعض حضرات اس غلط فہمی کا شکار ہو گئے تھے یا غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ تجویز جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کی طرف سے پاس ہوئی ہے۔ اس لئے میں بحیثیت جمعیۃ طلباء افغان دہلی کے ایک رکن کے باجازت جناب صدر صاحب اس غلط فہمی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا مذکورہ بالا تجویز سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جمعیۃ الطلباء افغان دہلی ایک قوم پرور ...

شریعت بل میں مسٹر جناح کی قطع و برید

مسلمانان فیض آباد کا غم و غصہ

نیشنل پبلک لائبریری کی پوسٹ

قارئین الجمعیۃ و عامہ فرمائیں

کانگریس اور مسلمان

انجمن ضیاء الادب کا مباحثہ

مسلم کانگرسی کارکنان کا دورہ

تحریک رابطہ عوام کی مسلمانوں میں کامیابی

کے سرکردہ ارکان ہیں۔ ۲۰ر ستمبر کی صبح کو فرخ آباد کے لئے روانہ ہوئے تھے اس وقت تک آپ حضرات، مین پوری، آگرہ، ایٹہ، متھرا، وغیرہ اضلاع کے ۲۵ سے زائد مقامات کے کامیاب اور سرگرم دورے سے فارغ ہو چکے ہیں

گاندھی جی کا سرحدی دورہ

بمبئی ۸ر اکتوبر۔ بمبئی کے کانگریسی حلقوں کی گفتگو سے معلوم ہوا ہے کہ اگر مہاتما جی کی صحت نے اجازت دی تو دورہ جلد ہی ہوگا۔

سورت میں مسلم نوجوان آزاد پارٹی کا قیام

لیگی لیڈروں کی غلط بیانیوں کا رد عمل

ضلع سورت میں اور تمام علاقہ بمبئی میں لیگی لیڈروں نے سادہ لوح مسلمانوں کو سبز باغ دکھا رکھا ہے اور کانگریس کو ہی جیب تسکل میں ان کے سامنے رکھا گیا ہے کہ وہ بیچارے انگریز کی غلامی کی لعنت کو رحمت سمجھنے پر مجبور ہیں۔

ماہ اگست میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب (صدر احرار) و مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے سورت کا دورہ فرمایا جس کا اثر یہ ہوا کہ یہاں کے نوجوان پارٹی نے میدان عمل میں نکل آنے کا تہیہ کر لیا۔

فائدہ مند تجارت

انگلش، جاپانی، امریکن ہر قسم کے کپڑے تاجرانہ بکفایت تھوک نرخ پر ذیل کے پتہ سے طلب کریں

محمد امیر کٹ پیس مرچنٹ رتن روڈ ساڑی بازار گھوڑا مالی بلڈنگ بمبئی

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور رہتا ہو وہ تمہارے پاس پہنچیگا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں ...

سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ... علاوہ محصول

سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات ... علاوہ محصول

پروفیسر جی تھنکر پوسٹ بکس نمبر ... لاہور

ملیریا کے بعد نئی طاقت

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک نتیجہ دو کاج کے بجائے ایک نتیجہ تین کاج

دہلی کلاتھ ملز کا کپڑا خوبصورت سستا اور مضبوط ہوتا ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

بع الجمعیۃ
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی
تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
شائع ہوتا ہے
جلد ۲۶ — دہلی یوم چہار شنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء — نمبر ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مسلمانان بلغاریا اور تقسیم فلسطین

بلغاریہ کے مسلمانوں کا ایک جلسہ صوفیا میں منعقد ہوا جس میں محاکم اسلامیہ کے قضاۃ اور پولیٹیکل کے مفتی کثیر تعداد میں شریک ہوئے ... فلسطین کی تقسیم کو عربوں کے اخراج سے تعبیر کیا گیا اور اس پر سخت اور شدید احتجاج کیا گیا ...

جمعیۃ اقوام کے نام عرب ہائی کمیٹی کا تار

آخری حجت اور آخری یاد دہانی

عرب ہائی کمیٹی نے جمعیۃ اقوام کے نام ذیل کا تار ارسال کیا ہے۔

فلسطین کے عربوں نے بارہا اس حقیقت کا اظہار کیا تھا کہ وہاں انتدابی حکومت ناکام ثابت ہوئی ہے ...

۱۔ یہودی سلطنت کے قیام کے خیال باطل سے اجتناب کیا جائے۔

۲۔ عربوں کو اپنے وطن میں کامل آزادی عطا کی جائے اور ان کے اس حق کو تسلیم کیا جائے۔

۳۔ یہودیوں کی آمد کے سلسلہ کو اور یہودیوں کے ہاتھوں عربوں کی زمین فروخت کرنے کو ممنوع قرار دیا جائے۔

۴۔ برطانی انتداب کو ختم کیا جائے اور شام، عراق اور مصر کے مثل فلسطین کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جائے جس میں برطانیہ کے لئے معقول مفادات کی ضمانت ہو اور یہودیوں اور دیگر اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا پورا انتظام ہو۔

بلودان کانفرنس کی کامیابی

مزید تفصیلات

شام کے مشہور شہر بلودان میں فلسطین کانفرنس زیر صدارت سابق وزیر اعظم عراق منعقد ہوئی اور اس میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

۱۔ اس کانفرنس کا یقین ہے کہ فلسطین دیگر ممالک عربیہ کا ناقابل تقسیم حصہ ہے۔

۲۔ یہ کانفرنس تقسیم فلسطین کی اور وہاں یہودی سلطنت کے قیام کی پر زور مخالفت کرتی ہے۔

۳۔ کانفرنس کا مطالبہ ہے کہ انتداب اور اعلان بالفور کو منسوخ کر دیا جائے اور اس کی جگہ عربی سلطنت کا قیام عمل میں لایا جائے۔

۴۔ یہ کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ فلسطین میں یہودیوں کی درآمد کو فوراً روک دیا جائے، اور عربوں کی زمین کو یہودیوں کے ہاتھ میں فروخت کرنے کی ممانعت کر دی جائے۔

۵۔ یہ کانفرنس اعلان کرتی ہے کہ مسئلہ بالا اور پر عربوں اور برطانیہ میں دوستی قائم رہ سکتی ہے ... شدید مقابلہ پر آمادہ کرنے گی۔

دعائے نیم شبی

سوز زندگی اور عشق عمل

(از جمیل، جناب رشدی القادری صاحب بادی متعلم دار العلوم دیوبند)

الٰہی تو مجھکو دعائے حیات سے سرفراز کر دے
سفینۂ عمر مختصر کا نہ فاصلہ یوں دراز کر دے
یہاں کے میخانے ہی جدا ہیں یہاں کچھ ایسی ہی آگ ہے
مجھے تو وہ مے پلا کہ یارب جو ہوش سے بے نیاز کر دے
کبھی تو کعبے میں ضوفگن ہے کبھی عناصر میں جلوہ فرما
کہاں کہاں لوگ تجکو ڈھونڈیں تو جلد افشائے راز کر دے
حلاوت زندگی عطا کر جگر کو دے لذت تپش تو
غریب عاشق کے دل کو وقف مذاق سوز و گداز کر دے
میں سمجھتا ہوں کہ ساری دنیا مراد یا فتیٔ ہے تیرے در کو
مجھے تو اپنا بنا کے یارب جہان سے بے نیاز کر دے
یہ واسطے درمیاں ہے اٹھیں تجھے لب پہ حجاب کیوں ہو
مری حقیقت طلب نظر کو نہ یوں اسیر مجاز کر دے
وہ درد الفت مجھے عطا کر کہ تیرا ہی نام ہو زباں پر
تڑپ وہ دے سوز زندگی کی جو مجھکو قرباں ناز کر دے
تو خدمت ملت و وطن کا دل و جگر کو مذاق دے کر
مری حیات عمل کے دامن کو اور بھی کچھ دراز کر دے
یہی تمنا ہے تیرے رشدی کی اور یہی عمر بھر رہے گی!
یہاں سے لیجا کے کوئی مجھکو مزار شاہ حجاز کر دے

فلسطین کیلئے نیا کمیشن

ایک عربی اخبار کا تبصرہ

جمعیۃ اقوام کی مجلس انتداب نے تجویز کیا ہے کہ فلسطین کے لئے ایک اور کمیشن ارسال کیا جائے ... فلسطین کا کوئی کمیشن بھی عربوں کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔

"ناقو" ۲۰ جمادی حجاج کو لے کر سنگاپور سے روانہ ہو گیا ہے جو غالباً ۱۱ رجب کو جدہ پہنچ گیا ہوگا ... حجاج کے ساتھ جدہ پہنچ گیا ہے۔

ارض مقدس میں یہودی ریاست کی تشکیل کے نتائج

فلسطین میں یہودی سلطنت کا قیام مصر کیلئے خطرناک ہے

بلودان کانفرنس میں محمد علی علوبہ پاشا کا نعرۂ حق!

بلودان کانفرنس کے نائب صدر محمد علی علوبہ پاشا نے مصری نقطۂ نظر سے فلسطین میں یہودی سلطنت کے قیام پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ... انجام دینے کی جلد کوشش کرے۔

خدا، قرآن، قوم اور مسلمانان عالم کے سامنے عہد

ہم فلسطین کے لئے اپنی مساعی جاری رکھیں گے

بلودان کے اتحاد عرب کانگریس نے ذیل کا عہد نامہ شائع کیا ہے۔

اس کانگریس کے نام ممبر کار، خدا، قرآن کریم، عرب قوم اور مسلمانان عالم کے سامنے عہد کرتے ہیں کہ ... فلسطین کے عربوں کے لئے اپنی مساعی اور سرگرمیاں جاری رکھیں گے اور اس راہ میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔

پاپائے اعظم، فوزی قاوقجی اور پنڈت جواہر لال

بلودان کانفرنس کے تین اہم تار

بلودان کانفرنس میں دنیا کی ان تین بڑی شخصیتوں کے نام تار ارسال کئے گئے ہیں جن کو عربوں کے مطالبات سے خصوصیت کے ساتھ ہمدردی ہے ... تیسرا تار فوزی الدین قاوقجی کے نام جو عربوں کے گریلا لیڈر ہیں ... فلسطین کی مدد فرمائیں۔

طائف و جدہ کے درمیان جدید سڑک

امریکن انجینیر کا معائنہ

حکومت حجاز نے مکہ اور طائف کے درمیان ایک نئی اور جدید سڑک کی تعمیر کے لئے ایک امریکن انجینیر مسٹر ٹوئشل کو مقرر فرمایا ہے ... حکومت اس کی تعمیر کے لئے فوری احکام صادر کر دے گی۔

حجاج بیت اللہ الحرام

جاوا اور پورٹ سوڈان کے جہازات

جہاز ڈیلیا بندرگاہ معمورہ اور پورٹ سوڈان سے ۲۲ حجاج کو لے کر جدہ پہنچا دوسرا جہاز ...

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں
اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ
خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
— منیجر

REGD № L 1793

The Aljamiat

VOl 26 № 25 DELHI , Oktuber 1937. PRICE ONE ANNA

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات
بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید
اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو
پسند آ جائینگی
— منیجر

وزیر اعظم کی طاقت قوم کی طاقت ہے

خدائی خدمتگاروں کا نظریۂ حکومت

سرحد کے وزیر اعظم کا نعرۂ حق مفسدین کے خلاف اقدام

پشاور ۳ اکتوبر۔ بستی کانگریس کمیٹی کی جانب سے سرحد کے وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب اور وزیر مالیات مسٹر بھنجو رام گاندھی کا استقبال کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت مسٹر عبد الغفار خاں ممبر اسمبلی نے کی ... آپ نے کہا کہ آج ہماری طاقت آپ لوگوں کی وجہ سے ہے ... عوام کے اشتراک عمل کی ضرورت ہے ... اس کے بعد وزیر مالیات نے اپنی تقریر میں لوگوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ پرستوں کا آلہ کار نہ بنیں۔ بلکہ آپس میں اتفاق و اتحاد پیدا کریں۔

جلاوطن عراقی رہنماؤں کی مراجعت وطن

حکومت عراق کیطرف سے شاندار استقبال

نوری السعید پاشا، راشد علی گیلانی، طٰہٰ الہاشمی اور رستم حیدر بیروت سے بغداد پہنچے۔ حکمت سلیمان کی حکومت کے قیام کے بعد یہ لوگ عراق سے بھاگ گئے تھے۔ لیکن جمیل بک مدفعی کی حکومت کے ساتھ ہی ان کی جلاوطنی کے احکام بر خط تنسیخ کھینچ دئے گئے بغداد میں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق ناجی السویدی اور نوری پاشا السعید کو وزارت میں لے گی۔ چنانچہ ان لوگوں نے بغداد میں آنے کے فوراً بعد بارہ بجے دوپہر وزیر اعظم عراق جمیل بک مدفعی سے ملاقات کی۔

روسی جہاز نے ترکی بندرگاہ میں پناہ لی

روسی جہاز پر حملہ کرنیوالی آبدوز پر ترکی ہوائی جہازوں کی بمباری

استنبول، یکم اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ بحر اسود میں نامعلوم ... روسی جنگی جہاز نے پر اسرار ... حملہ کیا۔ دو ترکی جنگی جہاز اس آبدوز کے تعاقب میں روانہ ہوگئے۔ حکومت ترکی نے روسی جہاز کو اپنی بندرگاہ میں پناہ دی ہے۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ترکی جہازوں نے ایک پر اسرار آبدوز پر دو گھنٹے بمباری کی۔ اور ترکی تحت البحر کشتیوں نے اس کا تعاقب کیا۔ نتائج معلوم نہیں ہو سکے۔

انگریزوں کے ایک اخبار کی غلطبیانی

مسلمان بادشاہوں کے خلاف زہر چکانی

الجمل بمبئی کے باتصویر ہفتہ وار اخبار السٹرٹیڈ ویکلی میں ایک ناول (اسیر آف اسیر گڑھ) کے حصے چھپ رہے ہیں ان میں یہ دکھلانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک مسلمان بادشاہ کی لڑکی ایک ہندو گوالے کے لونڈے سے جس نے ڈاکو کا پیشہ اختیار کیا ہے پھنس گئی ہے اور اس کو ایک تاریخی واقعہ کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ تاریخ میں آج تک اس طرح کا کوئی واقعہ نہیں گذرا ہے۔ یہ صرف ہندوؤں کو خوش کرنے کا ایک طریقہ ہے کہ مسلمان بادشاہوں اور مسلمان قوم پر ناپاک حملے کئے جائیں۔ ضرورت ہے کہ تمام اخبارات اس دل آزار طریقہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ ادارہ

مسلمان قوم اپنی حمیت اور غیرت کا ثبوت دینے کے لئے ایسے بدتمیز اخبار کا بائیکاٹ کریں۔

مشہور انقلابی دہلی میں

دہلی ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی اسمبلی بم کیس کے اسیر مسٹر ... کے دت کو جنہیں عمر قید کی سزا ہوئی تھی انڈمان سے واپس دہلی لایا گیا انہیں دہلی کے دو اسٹیشن پہلے ہی اتار لیا گیا اور وہاں سے دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں بھیج دیا گیا۔

ڈیوک آف ونڈسر کے قتل کی سازش

حملہ آور کے خلاف اہم انکشاف

امرت بازار پتریکا کا لندن کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ ... پر جب کہ وہ کانسٹی ٹیوشن ہل کے پاس گذشتہ جولائی میں اپنے ... گھوڑے پر سوار تھے پستول سے قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا ... تین آدمیوں کو جو جیل کے باہر تھے اس کی رہائی کے صحیح وقت اور تاریخ کا علم ہے۔ پہلے اس کے گلابی گالوں کی بھوری آنکھوں والی بیوی جو ایک کسان کی بیٹی ہے دوسرا اس کا وکیل مسٹر الفرڈ کبرسین اور تیسرا میں خود

خریداران الجمعیۃ
کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور لکھیں

جرمنی پستول

ڈاکو اور چوروں کو ڈرانے کے لئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ہوائی کاموں اور مقابلہ کے لئے بہترین شے ہے بچوں کی جیب میں آ سکتی ہے اس کی میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں پاس رکھنے کے لئے کسی لائسنس کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی پستول مع کارتوس تین روپے علاوہ محصول ڈاک۔ فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ (عہ)

منیجر دی جرمن ٹریڈنگ پوسٹ بکس ۲۰۱ بمبئی

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے گا ورنہ دام واپس۔ ... صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو ... زیادہ پکا ہو تو ...

بالکالا اسٹورس پوسٹ کنی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملے کا منگا کر دیکھئے۔ پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

آپ اس حالت سے بچ سکتے تھے

ملیریا

کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے جسم کو مضبوط بنایئے

جسم میں دھاتوں کی کمی کی وجہ سے آدمی اکثر ملیریا اور دیگر قسم کے بخاروں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ نقاہت ضعف قلب، اعصاب کی بے چینی وغیرہ ایسی شکایتیں ہیں جن سے ... آپ کی قوت مقابلہ کم ہو گئی ہے۔

مسٹر جے۔ ای۔ جے اوٹا کمنڈ برٹش انڈیا سے لکھتے ہیں۔ میں بہت عرصہ سے کمزور تھا۔ لیکن کلزانہ استعمال کرنے کے بعد میں اپنے جسم میں بڑی طاقت اور توانائی محسوس کرنے لگا۔

کلزانہ استعمال کر کے شدید بیماریوں سے بچئے کلزانہ ضروری دھاتوں کو جن سے خون کے سلز بنتے ہیں جسم کو مہیا کرتا ہے تمام نظام جسمانی کو طاقت دیتا ہے اور چھوت کی بیماریوں ملیریا اور جلدی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

دیر نہ کیجئے۔ اپنے نزدیک کے کیمسٹ کے پاس جا کر ایک بوتل کلزانہ کی ٹکیاں کی خرید لیجئے ان سے آپ کی قوت مقابلہ بڑھے گی۔ اور آپ تندرست و توانا رہیں گے۔

Kalzana

اعلیٰ صحت کے لئے بہترین مرکب غذا ہے

جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی — مایوس کی آس بندھانیوالی — مادہ صحت واکرنے والی!!! — گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی!!

آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

کا نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے۔ آج ہی کارڈ لکھ کر ... مفت طلب کیجئے

اشوک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

امن و جنگ

جنگجو اور امن پرور حکومتیں

انجمن مجلس اقوام کے ممبر حسب ذیل ہوئے ہیں

نام ملک	تاریخ داخلہ	نام ملک	تاریخ داخلہ
ابی سینیا	۱۹۲۳ء	البانیہ	۱۹۲۰ء
ارجنٹائن	۱۹۱۹ء	آسٹریلیا	۱۹۲۰ء
آئرلینڈ	۱۹۲۳ء	اٹلی	۱۹۱۹ء
ایران	۱۹۱۹ء	اسپین	۱۹۲۰ء
آسٹریا	۱۹۲۰ء	افغانستان	۱۹۳۴ء
ایکوڈور	۱۹۳۴ء	استونیا	۱۹۲۱ء
بلجیم	۱۹۲۰ء	بلغاریہ	۱۹۲۰ء
بالویہ	۱۹۲۰ء	برطانیہ	۱۹۲۰ء

مباحث امروز

مدیر الجمعیۃ کا ولولہ انگیز خطبہ

کانگریس کیا چاہتی ہے، کس کیلئے چاہتی ہے اور کیوں چاہتی ہے

ہمارا سوشلزم ہندوستانی ہونا چاہیئے اور اس کی بنیاد روحانیت پر مبنی چاہیئے

اے ہندوستان! تو ضرور آزاد ہوگا اور تیری آزاد فضا میں ہماری آزاد حکومت ضرور قائم ہوگی

(سیکری ضلع مظفر نگر کی سیاسی کانفرنس میں ناظم الجمعیۃ نے جو خطبہ دیا تھا اس کی دوسری قسط درج ذیل ہے (غازی))

کانگریس اور عوام

اب میں عام خطاب کرتا ہوں سوال یہ ہے کہ

ا۔ کانگریس کیا چاہتی ہے۔

سات صوبوں میں وزارتیں قبول کی ہیں ان کا کام غیر کانگریسی وزارتوں سے بالکل مختلف ہے۔ ہمارے وزرا کیا کر رہے ہیں اس کا حال ان بیانوں اور کاموں سے معلوم ہوتا ہے جو وہ کر رہے ہیں ہمارے صوبہ کے وزیر اعظم نے جو پہلا کام کیا وہ یہ تھا کہ انہوں نے بڑے بڑے افسروں اور حاکموں سے کہا ...

غریب کسان اور کانگریس

کانگریسی وزارتیں اور مسلم لیگ

علم و نظر

جسمانی امراض کا دماغی علاج

امریکن پادری کا اغوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم چہارشنبہ ۷ شعبان ۱۳۵۶ھ

نظام ملی

۸ کروڑ مسلمانوں کا محاذِ تنظیم

ہندوستان! ہیجان کے عالم میں ہے۔ ہندوستانی قومیت کا جدید احساس طوفان کی طرح ابھر رہا ہے اور سیلاب کی طرح آگے بڑھ رہا ہے ۳۵ کروڑ انسان ایک مقصد، ایک خیال، ایک نصب العین اور ایک مطمح نظر سے متاثر ہیں جوان اس ملک کی تقدیر بننے کے لئے بیتاب ہیں اور نوجوان اپنے گرم خون کے قیمتی قطرات میں مستقبل کی تصویر دیکھ رہے ہیں جو ان امت بزرگ ...

... تو روحانیت پر ہے اور دوسری طرف انسانی بہتری کے اس ہمہ گیر احساس پر جو وطنیت و قومیت کے معیار کو بلند کر دیتا ہے۔

ظاہر ہے کہ آزادی، تمدن کے لئے ایک ناگزیر ضرورت ہے اس لئے ہم اپنے وطن کے انقلاب انگیز احوال میں سیاسی، مادی اور معاشی آزادی کانگریس کے پلیٹ فارم سے حاصل کرنا چاہتے ہیں اور دوسری تمدنی ضرورتوں کے لئے ایک ایسے نظام ملی کے محتاج ہیں جو ہماری ترقی کے دوسرے شعبوں کو منظم کر سکے۔

مختصر الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمیں ایک طرف تو جنگ آزادی کے طوفانی محاذ پر ایک کامل الایمان ہندوستانی مسلمان کی حیثیت سے خود اعتمادی کے ساتھ کانگریس کی شرکت کو قبول کرنا چاہیئے۔ اور دوسری طرف اپنے شرعی اور شخصی کوائف واحوال کی روشنی میں ایک اسلامی نظام کے ماتحت مسلمانوں کی خدمت کرنی چاہیئے۔ ہمارا پروگرام صرف دو لفظوں میں یہ ہونا چاہیئے۔

آزادی کے لئے کانگریس میں غیر مشروط شرکت، اور کانگریس سے ... باہر مسلمانوں کی غیر مشروط خدمت۔

سیاسی اور مادی آزادی کے لئے ہمارے پاس، ایک قومی نظام موجود ہے اور ہم اس میں شریک ہو کر اس کی قوت میں بے پناہ اضافہ کر سکتے ہیں لیکن اب ہمیں ایک ایسے ہمہ گیر نظام ملی کی ضرورت ہے جس کی رہنمائی میں ہماری ...

نظام ملی کے حرکات

جاپان کا اقتصادی بائیکاٹ

اٹلی کی فوجی امداد

اسلامی حکمران اور فلسطین

موج در موج

جنرل چیانگ کائی شیک کا پیغام چینی قوم کے نام

تمام چین کو ایک طویل جنگ کیلئے ہمہ تن تیار رہنا چاہیئے

دریائے ہوٹو پر ڈھائی لاکھ جاپانی افواج کا اجتماع

لندن ۱۰ اکتوبر۔ اگرچہ شنگھائی میں بارش کی وجہ سے جاپانی افواج کو حملہ کرنے کا موقع نہیں ملا مگر تاہم چین میں دریائے ہوٹو پر جہاں ڈھائی لاکھ جاپانی فوج مصروف عمل ہے ایک زبردست جنگ و مقابلہ کا امکان ہے۔ چینی افواج نے ہنکنگ سے ہنچنگ تک، سیل کے علاقہ کو اپنے تصرف میں لے لیا ہے جہاں جنرل چیانگ چین کمان کر رہے ہیں آپ نے حکم دیدیا ہے کہ تمام اطراف سے جاپانیوں کے اقدام کو روکا جائے۔ ہنچنگ کے جنوب مشرق میں ۱۶۰ میل کے فاصلہ پر جاپانی کل جنگ تنگ میں داخل ہو گئے جاپانیوں کا ارادہ ہے کہ مقام شپ چیانگ تنگ پر جو ریلوے کا ایک اہم جنکشن ہے اور جو دریائے ہوڈ سے جنوب میں صرف آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ قبضہ کریں۔

جنرل چیانگ کائی شیک نے کل شام کو نانکنگ سے تمام چینی قوم کو آگاہ کیا ہے کہ وہ ایک طویل جنگ کے لئے ہمہ تن تیار رہو۔ آپ نے کہا ہے کہ جب تک چین کے ساتھ بین الاقوامی ہمدردیوں کی پر فریب امید باقی ہے چینی قوم بیدار نہیں ہو سکتی۔

اٹلی نے فرانس برطانیہ کو ٹکا سا جواب دیدیا

جرمنی کے بغیر اٹلی کسی جنگ میں شریک نہیں ہوگا

اٹلی کے جواب سے انگلستان اور فرانس کی سراسیمگی

لندن ۱۰ اکتوبر۔ فرانس اور انگلستان نے اٹلی کے نام جو مراسلہ ارسال کیا تھا۔ اور جس میں استدعا کی گئی تھی کہ اسپین میں عدم مداخلت کی پالیسی کو موثر بنایا جائے اس کے جواب میں اٹلی نے فرانس اور برطانیہ کے ساتھ گفتگو کرنے سے انکار کر دیا ہے اور یہ واضح کر دیا ہے کہ جس کانفرنس میں باضابطہ طور پر جرمنی کو مدعو نہیں کیا جائے گا اس میں اٹلی ہرگز بھی شریک نہ ہوگا۔

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ کل دوپہر کو فرانسیسی وزارت کی کانفرنس اٹلی کے جواب پر غور کرنے کے لئے مدعو کی گئی ہے۔ اٹلی کے جواب پر اس گفتگو کی روشنی میں غور کیا جائے گا جو فرانس اور برطانیہ کے درمیان ہو چکی ہے۔ اس کانفرنس میں وزیر اعظم فرانس۔ وزیر خارجہ اور دفتر خارجہ کے تمام افسران شرکت کریں گے۔

برلن کی اطلاع ہے کہ انگلو فرنچ نوٹ پر اٹلی نے جو جواب دیا ہے۔ جرمنی نے اس کی حمایت کی ہے۔

جمعیۃ علمائے ہند کی خبریں

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ حضرت سحبان الہند مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مدرسہ اسلامیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ (پنجاب) کے جلسہ کی شرکت کے لئے تشریف لے گئے تھے، کل شب آپ دہلی واپس تشریف لے آئے اور آج کی گاڑی سے سورت تشریف لے گئے۔ جہاں آپ ڈابھیل اور راندیر کے اسلامی عربی مدرسوں میں جلسہ تقسیم اسناد کے موقع پر اپنے مواعظ حسنہ سے لوگوں کو مستفید فرمائیں گے۔

بجنور کا سفر

حضرت ممدوح غالباً ۱۸ اکتوبر تک دہلی واپس تشریف لے آئیں گے ...

حضرت نائب امیر شریعت بہار

مولانا بشیر احمد صاحب

... ان کو مستعفی ہو جانے کے سلسلہ میں ضلع بجنور کا دورہ فرمایا ہے ان بزرگوں کی تقریروں اور مشوروں نے مسلم لیگ کی تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے اور ان کو سخت مایوسی ہو گئی ہے ضلع بجنور میں ان بزرگوں کا ہر جگہ پر تپاک خیر مقدم کیا گیا اور ان کی تقریریں ہر مقام کے مسلمانوں نے جزو جان بنایا یہ بھی اعلان ہو گیا ہے کہ حافظ محمد ابراہیم جیسے ہر دلعزیز اور خادم قوم کے مقابلہ میں ایک انگریزی اسسٹنٹ کلکٹر خان صاحب عبد السمیع کو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے نامزد کر دیا ہے۔

مسلمانان بجنور کا احتجاج

بجنور سے انگریزوں کی نمائندگی اور مسلم لیگ

مسلم لیگ یوپی نے بجنور سے انگریزی مفاد کی نمائندگی کے لئے خان صاحب عبد السمیع کو نامزد کیا ہے۔ خان صاحب کسی حالت میں مسلمانوں کی نمائندگی کرنے کے اہل نہیں کیونکہ وہ انگریزی امن سبھا اور انگریزی ریفارم لیگ کے ممبر اور انگریزی حکومت کے غیر مشروط ساتھی رہے ہیں اور اس وقت تک اپنے خیالات پر قائم ہیں خانصاحب (اسلامی ہند اور دنیائے اسلام کی تمام سرگرمیوں) کے کھلے ہوئے مخالف ہیں اگر ایسا نہیں ہے تو مسلم لیگ ان سے اعلان کرائے ...

مسلم لیگ کی شرمناک اور غیر اسلامی حرکت

اسلامی تحریکات اور اسلامی اتحاد کے مشہور مخالف اور انگریز پرست شخص کی نامزدگی

مولانا حسرت موہانی، چوہدری خلیق الزمان اور مولانا ظفر علیخاں سے ایک سوال

جب مسلم لیگ کو کوئی امید وار نہ ملا اور مسلمانوں کے مخلص کارکن افراد میں سے کسی شخص نے مقابلہ میں آنا گوارا نہیں۔ تو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے بجنور کے حلقہ سے مشہور خادم قوم حافظ محمد ابراہیم صاحب کے مقابلہ میں خانصاحب عبد السمیع صاحب وکیل کو نامزد کر کے اپنی ذلت پر خود مہر ثبت کر دی۔ یہ نامزدگی مسلمانوں ...

(۷) خانصاحب عبد السمیع ۱۹۳۰ء سے اس وقت تک ان تمام تحریکات کے مخالف رہے ہیں۔ عام مسلمان اور خود چوہدری خلیق الزماں شریک تھے۔

(۸) خانصاحب عبد السمیع صاحب بہت سے انگریز کلکٹروں کے ذاتی دوست ہیں ...

... ہم ان بزرگوں سے سوال کرتے ہیں ان کی شکایت ہے اور ابھی سے جواب کے طالب ہیں

(نامہ نگار)

(۵) فلسطین پر برطانوی قبضہ کے سلسلہ میں ان کی رائے عام مسلمانوں کی رائے کے خلاف ہے

(۶) گذشتہ انتخاب کے موقع پر بھی خانصاحب عبد السمیع نے مسلم لیگ کی کھلی ہوئی مخالفت کی ہے۔

دہلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کا ورود

ملکی اور غیر ملکی حالات حاضرہ پر ہمہ گیر تبصرہ

برطانیہ نے سوب بہادروں کو کچلنے کا تہیہ کر لیا ہے

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ کل انڈین نیشنل کانگرس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو نے گاندھی گراونڈ کمپنی باغ میں بیس ہزار انسانوں کے سامنے ایک مبسوط تقریر کی جس میں داخلی و خارجی معاملات پر ہمہ گیر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ جنگ سر پر کھڑی ہے اور یورپ میں اس کے لئے زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں کارخانے دھڑا دھڑ اسلحہ تیار کر رہے ہیں اور یورپ کے لوگ جنگی سامان جمع کر کے ...

چین، جاپان، اسپین اور فلسطین

کانگریسی وزارتیں

آئندہ جنگ میں دو جماعتیں برسر پیکار ہوں گی ایک جماعت ... کہے لڑے گی دوسری اس لئے لڑے گی کہ قوموں کو غلام بنائے اس وقت اسپین کی حمایت کیلئے ہندوستان کے ایک سو رضاکار لڑ رہے ہیں۔

کانگریسی وزارتوں کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ چھ صوبوں میں کانگریسی وزارت قائم ہو گئی ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم کو سوراج مل گیا ہے برطانیہ ابھی تک ہندوستان میں موجود ہے اس لئے یہ خیال بیجا ہے کہ ہم کو سوراج حاصل ہو گیا ہے۔

اگر کانگریسی وزارتوں کو طاقت حاصل ہو جائے تو وہ مزدوروں اور کسانوں کی امداد کر سکتی ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی ایسی طاقت نہیں ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ غریبوں کی امداد کر سکے۔

آپ نے یوپی وزارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس نے سیاسی تبدیلی کو نافذ کر دیا ہے مگر پنجاب اور بنگال میں سیاسی بنا پر مزید گرفتاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں فیڈریشن کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس سوال پر کسی قسم کا اتفاق نہیں ہو سکتا فیڈریشن کا مطلب یہ ہے کہ آزادی کی راہ میں روڑے اٹکائے اور ریاستوں سے جوڑ توڑ کر کے ہندوستان پر مصیبت نازل کرے۔

جرمنی نوآبادیات کی واپسی کی قرارداد منظور ہو گئی

لاکھوں جرمنی نوآبادیات کی واپسی کیلئے مظاہرہ کرینگے

اٹلی بھی جرمنی کے مطالبات کی حمایت کرے گی

برلن ۱۰ اکتوبر۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم برلن اطلاع دیتا ہے کہ کنزرویٹو پارٹی کانفرنس میں جرمنی نوآبادیات کی واپسی کی قرارداد بالاتفاق منظور کر لی گئی۔ اور طے ہوا کہ وسیع پیمانہ پر برلن کے ذریعہ نوآبادیات کی واپسی کے لئے زبردست اور ہمہ گیر پروپیگنڈا کیا جائے توقع ہے کہ لاکھوں جرمنی باشندوں کے اجلاس منعقد ہوں گے۔ جن میں جرمنی نوآبادیات کی واپسی کا زبردست اور موثر مطالبہ کیا جائے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ بحر روم کے بارے میں فرانس، اٹلی اور برطانیہ کے درمیان جو گفت و شنید جاری ہوگی۔ اس میں اٹلی جرمنی کی حمایت میں نوآبادیات کی واپسی کے لئے آواز بلند کرے گا۔

جبش میں پھر گوریلا جنگ

اطالوی فوج کے دو سو سپاہی مارے گئے

لندن ۱۰ اکتوبر۔ ...

فیروز پور میں بمباری کا شوق

۲۴ بم اور ۳۳ ریوالور پولیس کے قبضہ میں

فیروز پور ...

تحریک آزادی میں مسلمانوں کی شرکت

ایک گمراہ کن تحریر کا مدلل جواب

(از جناب شوکت علی صاحب سبزواری۔ ایم۔ اے)

دور حاضر کی جنگ آزادی اور اس کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں ذراسی غلط فہمی اور بے راہ روی سے اس دور کی اہمیت کو لیا میٹ کیا جا سکتا ہے مسلمان کو جو ابتدائے اسلام سے لے کر اس وقت تک آزادی کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے کو سرفروشانہ آمادہ رہا ہے خصوصیت کے ساتھ اس موقع پر حزم و احتیاط سے کام لینا چاہیئے مسلمان کو فریب دینے اور راست سے بھٹکانے اور گمراہ کرنے کے لئے منظم جد و جہد کی جا رہی ہے اس کو جد و جہد کا تاریک ترین پہلو اسلامی تاریخ اور قرآنی آیات کو اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کرنا ہے جس سے مسلمانوں کے قلوب میں جوش مارنے والے جذبات آزادی کو سرد کیا جا سکے ...

اشتراک عمل اور موالات کا فرق

تار نہ ملنے پر خودکشی کر لی

مسائل امروز

ارض قدس تاریخ کی روشنی میں

بنی اسرائیل کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

(محمد عثمان فارقلیط مدیر الجمعیۃ)

(۲)

اب ہم ابتدائی امور سے فارغ ہو کر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے زمانہ کی طرف عود کرتے ہیں تاکہ فلسطین کی تاریخ اور اس کے اہم واقعات کا سلسلہ مربوط ہو جائے اور حوادث مابعد کے سمجھنے میں سہولت ہو۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے جب ارض مقدس میں قدم رکھا تو وہاں خونریزی اور جنگ و جدال کا نام و نشان تک نہ تھا اور گو وہاں ...

شروع کر دی۔ حضرت الیاس علیہ السلام ان کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے مگر انہوں نے ایک نہ سنی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کشی اور بغاوت پر خدا کا عذاب نازل ہوا۔ یعنی ان کے مقابلہ میں ایک اور قوم کھڑی ہو گئی جس کا اصل نام فلسطین تھا اور سواحل بحر روم پر آباد تھی اسی کے نام پر ارض ادیجا کو فلسطین کہا جاتا ہے۔

چونکہ قوم فلسطین نہایت طاقتور تھی اس لئے اس نے ...

بنی اسرائیل کی غلامی

بنی اسرائیل کی ارض موعودہ

حضرت داؤد علیہ السلام کی بعثت

مسجد اقصیٰ کی تعمیر

مسجد اقصیٰ کا ساز و سامان

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مورث اعلیٰ مولوی محمد سعید صاحب کا انتقال ہوا۔ انہوں نے ایک قطعہ مکان اور بیوی شمس النساء اور تین لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا۔ براہ کرم یہ بتایئے کہ جائداد مذکورہ کا ہر ایک کو کونسا حصہ ملے گا

(۲) ربیع النساء دختر مولوی محمد سعید صاحب کا انتقال ہوا۔ انہوں نے حق شرعی اپنے باپ سے پایا تھا اس کو اور ایک لڑکی کنیز فاطمہ و شوہر سید حبیب علی اور والدہ شمس النساء بیوی و دو ہمشیرہ اور ایک بھائی عبد الرشید کو چھوڑا اب ہر ایک وارثان کو کونسا حصہ شرعی ان کے حصہ کا ملے گا۔

(۳) سید حبیب علی شوہر ربیع النساء بی بی کا انتقال ہوا انہوں نے ایک لڑکی کنیز فاطمہ اور دو بھائی سید علی و چراغ علی کو چھوڑا اب ایک ...

الجواب

استفتاء

الجواب

بچوں کے واسطے دودھ کیلئے دو لاکھ روپیہ

مجلس مصالحت کی کانفرنس سے اٹلی اور جاپان نے انکار کر دیا

جاپان نو حکومتوں کے طے شدہ معاہدہ کو نظر انداز کر دے گا

مسولینی کی پرانی رٹ - جاپان سے ساز باز

لندن - ۸ر اکتوبر - مسٹر کارڈیل ہل نے واشنگٹن کی پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نو حکومتوں کی کانفرنس میں شمولیت کے لئے ابھی تک امریکہ کو کوئی دعوت نامہ موصول نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ معاہدہ پر امریکہ کے دستخط ہیں۔ اس لئے حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ دعوت نامہ منظور کرے گی۔

مسٹر ہل نے یہ بھی بتلایا کہ ابھی تک واشنگٹن میں کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز موصول نہیں ہوئی۔

روم سے اطلاع ملی ہے کہ اٹلی مشرق بعید کی کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی اس وقت تک لیگ کا کوئی دعوت نامہ منظور نہیں کرے گا۔ جب تک کہ لیگ حبش میں اٹلی کا قبضہ تسلیم نہ کرے۔ اور چونکہ جاپان بھی کانفرنس میں شریک نہیں ہو رہا ہے۔ اس لئے سائیور مسولینی ایسا کوئی قدم نہیں اٹھائیں گے جو جاپان کے خلاف ہو۔

ٹوکیو کی اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی کابینہ کا اجلاس آج لیگ اور واشنگٹن کے اعلان پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔ خیال ہے کہ کابینہ کانفرنس میں شریک نہ ہونے کا فیصلہ کرے گی۔

اخبارات کا بیان ہے کہ حکومت جاپان معاہدہ کو ترک کر دے گی۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جرمنی کا اس کانفرنس کے بارے میں کیا رویہ ہے۔ لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ چین کی جنگ سے جرمنی کو اقتصادی طور سے کافی نقصان پہونچ رہا ہے۔

برطانیہ اپنے اسلحہ میں برابر اضافہ کرتا رہے گا

جاپانی مظالم کی مذمت مگر عملی اقدام کرنے سے انکار

کنزرویٹو کانفرنس میں وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر

لندن - ۸ر اکتوبر - کنزرویٹو کانفرنس سکربورو میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی وزیر اعظم مسٹر نویل چیمبرلین نے اعلان کیا کہ جب تک دنیا میں پھر سکون حالات پیدا نہ ہو جائیں برطانیہ اپنے اسلحہ میں برابر اضافہ کرتا رہے گا۔

شکاگو میں صدر روز ویلٹ نے جو تقریر کی ہے۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر صدر موصوف نے جو توجہ دلائی ہے۔ برطانیہ اس کی پشت پر ہے۔

وزیر اعظم نے چین میں مظالم کی مذمت کی مگر عملی اقدام کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔

اٹلی نے اسپین میں عدم مداخلت کی پالیسی کو ناکام بنانے کا جو تہیہ کیا ہے اس پر وزیر اعظم نے فرمایا کہ ہمیں امید ہے کہ اٹلی اس پالیسی کو کامیاب بنانے میں ہمارا ساتھ دے گا۔

فرانسیسی ہند میں معرکۂ انتخاب

پولیس افسروں پر حملہ

پانڈیچری - ۸ر اکتوبر - فرانسیسی ہند کی مجلس آئین ساز کے انتخاب کے سلسلہ میں دو مخالف پارٹیوں کے حامیوں میں پانڈیچری میں تصادم ہو گیا۔ جس میں ۲۷ آدمی زخمی ہو گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس تصادم کے دوران میں پولیس افسروں پر بھی حملہ کیا گیا۔ جس میں اسسٹنٹ کمشنر پولیس اور کئی کانسٹبل بھی شامل تھے۔ صورت حالات پر بہت مشکل سے قابو پایا گیا۔

فرانسیسی ہند کے گورنر نے اس سلسلہ میں ایک گشتی چٹھی بھیجی ہے۔ جس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اگرچہ حکومت انتخاب کے معاملہ میں غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کرے گی۔ لیکن اس کے ساتھ تشدد کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کوئٹہ میں پھر زلزلہ آیا

کوئٹہ - ۸ر اکتوبر آج سہ پہر ۱۲ بجکر ۵۰ منٹ پر یہاں زلزلہ کا ایک معمولی جھٹکا محسوس ہوا۔ اور ۵ سکنڈ تک رہا۔ کوئی نقصان نہیں ہوا۔

اڑیسہ میں سیاسی جمود نہیں ہے

وزیر اعظم نے افواہ کی تردید کر دی

کٹک - ۸ر اکتوبر - اڑیسہ کے چیف منسٹر آنریبل مسٹر بشو ناتھ داس نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

اخبار امرت بازار پتریکا نے ۷ ماہ حال کی اشاعت میں اپنے پوری کے نامہ نگار کی ایک خبر بعنوان "اڑیسہ کی وزارت کو آرڈیننس کا فالج" شائع کی ہے۔ میں اس خبر کی تردید کرتا ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ اس قسم کی سنسنی خیز خبر مجھ سے تصدیق کئے بغیر ہی بھیجدی گئی۔ حالانکہ میں ۵ ماہ حال کی صبح تک پوری میں ہی موجود تھا۔ جس خبر کی یہ تردید ہے وہ اسی اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔

دو برطانوی جہازوں پر مصیبت

لندن - ۸ر اکتوبر - برطانیہ کے بحری محکمہ کو اطلاع ملی ہے کہ دو برطانوی جہاز "پارک بروک" اور "کومورا ہے" ساحل اسپین پر ایک باغی جہاز نے پکڑ لئے۔ برطانوی جنگی جہازوں نے ان کو پکڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔

برطانیہ کی مزدور پارٹی اسلحہ بندی کی حمایت میں

لیبر کانفرنس میں گرما گرم بحث

لندن - ۸ر اکتوبر - بورن متھ میں لیبر کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں گرما گرم بحث ہوئی جب کہ ایگزیکیٹیو کمیٹی نے بین الاقوامی پالیسی و ڈیفنس کے متعلق رپورٹ برائے منظوری پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ گذشتہ ٹریڈ یونین کانگریس نے اسلحہ جات کا جو پروگرام طے کیا تھا۔ اس کی حمایت کی جائے۔ مسٹر جارج لانبری نے اس کی پر زور مخالفت کی اور کانفرنس نے رپورٹ کو واپس بھیجے کی ترمیم ۲۶۲۰۰۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۲۱۶۹۰۰۰ ووٹوں سے نامنظور کر دی اور رپورٹ منظور کر لی۔

مسٹر لانبری کی مدد کو پالیسی اور ایک دو اور ممبروں نے تائید کی۔ لیکن پارٹی کی اصل رائے کا اظہار مسٹر ہے ٹی کلائنس اور مسٹر ڈالٹن نے کیا۔ مسٹر کلائنس نے فرمایا کہ رپورٹ کا منشا یہ ہے کہ آئندہ لیبر گورنمنٹ کو جس کو دنیا کی موجودہ صورت حالات سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔ ملک کی حفاظت کے لئے مکمل طور پر تیار ہونا پڑیگا اس میں مزدوروں کی اور تمام ملک کی بہبودی ہے۔ ہم ایسا نہیں دیکھ سکتے کہ حملے ہو جائیں اور ہم دیکھتے رہیں۔

یہ یقین نہیں کیا جا سکتا کہ جمہوری برطانیہ پر فسطائی حکومت حملہ نہیں کرے گی۔

اسلام بی بی کو مسلم شوہر کے سپرد کیا جائے

بنوں کے ملاؤں کے اجلاس کا مطالبہ

بنوں - ۸ر اکتوبر - بنوں کے چند سرکردہ ملاؤں کا ایک اجلاس تیل منڈی کی مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلام بی بی عرف رام کور کو اس کے مسلمان شوہر امیر نور علی شاہ کے حوالے کیا جائے جسے کچھ عرصہ پیشتر دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں بیان کیا کہ ایک دیوانی عدالت نے فیصلہ کیا تھا کہ اسلام بی بی امیر نور علی شاہ سے قانونی طور سے بیاہی گئی تھی۔ ملاؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ جس حالت میں معاملہ یہ ہے اسے کیوں اس کے شوہر سے کیوں اس کے شوہر کے سپرد نہ کیا جائے اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت میں ماتحت عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے۔

کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

جبلپور - ۷ر اکتوبر مہا کوشل صوبائی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریاست چھوٹی کھدہ ۔۔۔ کے حکام نے کانگریس کمیٹی کی قائمی اور ریاست کی حدود میں ان کی سرگرمیوں کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جھنوں نے ریاست کے احکام کی ورزی کر کے رعایا میں کانگریس کا پرچار کرنا چاہا۔ گرفتار کر لیا گیا۔ اور کہا جاتا ہے کہ کانگریس جھنڈے چھین لینے کے بعد ان سے بد سلوکی کی گئی اور ریاست بدر کر دیا گیا۔

ڈاکٹر ۔۔۔ کو صورت حالات سے آگاہ کرنے اور اس کے متعلق ہدایات حاصل کرنے کی غرض سے صدر پہاڑ نیشنل کانگریس کمیٹی کو انڈیا روانہ ہو گئے ہیں۔

اطالوی فوج لیبیا کو

نیپلز - ۸ر اکتوبر - لیبیا میں اٹلی کی فوج کو مضبوط کرنے کے لئے ٹریپولی کو ملی کے دو ہزار سپاہی روانہ ہو گئے ہیں گذشتہ تین ہفتہ میں ۔۔۔ ہزار سپاہی روانہ ہو چکے ہیں۔

ڈابھیل اور راندیر میں جلسہ تقسیم اسناد

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند شرکت کیلئے روانہ ہو گئے

دہلی - ۱۱ر اکتوبر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا جلسہ تقسیم اسناد ۱۴ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ جس کی شرکت کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی سے روانہ ہو گئے ہیں مدرسہ اسلامیہ راندیر میں جلسہ تقسیم اسناد ۱۶ر اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ اور حضرت محمد وح اس میں بھی شرکت کریں گے۔ اور سورت کے باشندوں کو اپنے مواعظ حسنہ اور ارشادات عالیہ سے سرفراز فرمائیں گے۔

حافظ ابراہیم صاحب کا مقابلہ

ایک آنریری اسٹنٹ کلکٹر کی نامزدگی

مراد آباد - ۹ر اکتوبر آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب کے مقابلہ کے لئے لیگ کو ۱۵ر اکتوبر تک کوئی امیدوار دستیاب نہیں ہو سکا جب مسلم لیگ کے حضرات کہیں گئے تو ان سے دریافت کیا گیا کہ بغیر دولہا ہی کے برات لئے پھرتے ہو۔ خدا کے بندو پہلے امیدوار تو تلاش کرو۔ کیا حافظ صاحب کی مخالفت کے جذبہ نے عقل و خرد پر بھی تالے ٹھوک دئے۔ ہمیں آج ۹ر اکتوبر کو معلوم ہوا ہے کہ خانصاحب مولوی عبد السمیع آنریری اسسٹنٹ کلکٹر نے ورد مغات داخل کیا ہے۔ نواب اسمٰعیل خاں نے باقاعدہ طور پر خانصاحب کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔

علیگڈھ میں ۲۲ر اشخاص گرفتار

ایک مجروح چل بسا

علیگڈھ - ۸ر اکتوبر - فساد کے متعلق آج مزید حالات موصول ہوئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو جو شدید مجروح ہوا تھا۔ اور ہسپتال میں زیر علاج تھا چل بسا۔ دوسرے مجروح کی حالت بھی نازک بتلائی جاتی ہے

مزید اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض شرارت پسند ہندوؤں کی طرف سے فتنہ کھڑا کرنے کی کوششیں برابر جاری ہیں۔ مگر مسلمانوں کی رواداری سمجھدار ہندوؤں کے تعاون اور حکام کی فرض شناسی کی وجہ سے شرارت پسندوں کے منصوبے پورے نہیں ہو رہے ہیں۔ پولیس نے اب تک ۲۲ر اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

پنجاب میں ہندوستانی زبان کی مقبولیت

مطبوعات کے دلچسپ اعداد و شمار

شملہ - ۸ر اکتوبر - پنجاب میں شائع شدہ کتابوں اور رسالوں کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۳۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۳۶ء میں نسبتاً کم کتابیں اور رسالے شائع ہوئے ہیں ۱۹۳۵ء میں جملہ مطبوعات کی تعداد ۱۸۰۱ تھی لیکن ۱۹۳۶ء میں یہ تعداد ۳۰۸ کم ہو گئی اس امر کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں کہ کنز کتابیں ۔۔۔ زبانوں میں شائع ہوئی ہیں اور اردو زبان تمام سے پیش پیش ہے۔ کیونکہ اردو میں ۔۔۔ کتابیں طبع ہوئیں۔ اس سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ پنجابی زبان کے مقابلہ میں اردو زبان پنجاب میں زیادہ بولی جاتی ہے ہندی زبان میں ۱۷۰ کتابیں شائع ہوئی ہیں اور صوبہ کی زبانوں میں تیسرا درجہ ہے۔ ان مطبوعات کے موضوعات کے متعلق یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ مذہب اور شاعری سب سے آگے ہیں۔ ان کے بعد ناولوں اور سائنس کا درجہ ہے۔ جن پر علی الترتیب ۱۱۸ اور ۱۰۵ کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لیکن آرٹ اور سیاسیات جیسے موضوعات میں کوئی ترقی نہیں ہوئی۔

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی کی مذمت

شیخ صادق حسن صاحب کا برقیہ وزیر اعظم کے نام

امرت سر - ۸ر اکتوبر شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا صدر انجمن اسلامیہ امرت سر نے ذیل کا برقیہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین کو روانہ کیا ہے۔

انجمن اسلامیہ امرتسر فلسطین میں برطانیہ کی سخت گیر حکمت عملی کے خلاف زبردست صدائے احتجاج بلند کرتی ہے۔ اسلامیان ہندوستان میں عرب فلسطین پر تشدد سے سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔

حکومت یوپی اور ایڈوکیٹ جنرل

اختلاف پیدا ہو گیا

الہ آباد - ۸ر اکتوبر - معاصر "اسٹیٹ مین" کا نامہ نگار مقیم الہ آباد لکھتا ہے کہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی اور ایڈوکیٹ جنرل ڈاکٹر این۔ پی۔ اشتھانا کے درمیان ایڈوکیٹ جنرل کے اختیارات اور فرائض کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے حکومت ایک مشکل پوزیشن میں پڑ گئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر اشتھانا ان تمام اختیارات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جو دیگر صوبوں میں ایڈوکیٹ جنرلوں کو حاصل ہیں

اٹلی اسپین سے اپنے والنٹیر واپس نہیں بلائیگا

لندن - ۸ر اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ حکومت اسپین غیر ملکی والنٹیروں کو واپس بھیجنے کے لئے تیار ہے۔ جنرل میاجہ باغی لیڈر جنرل فرانکو بھی غیر ملکی والنٹیروں کو واپس بھیجنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ حکومت اسپین بین الاقوامی بریگیڈ کو بھی واپس بھیجنے کے لئے تیار ہے۔

روم کی اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی کے اخباروں نے برطانیہ کے خلاف پھر الزام لگانے شروع کر دئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اٹلی نے ایک سال پہلے ہی اسپین میں والنٹیروں پر پابندی لگانا منظور کر لیا تھا۔ لیکن برطانیہ اور فرانس نے یہ تجویز پسند نہیں کی تھی۔ اب والنٹیروں کو واپس بلانا ممکن نہیں ہے۔

ایک قومی کارکن کو نوٹس کی تعمیل

لائلپور - ۸ر اکتوبر - ایک شیخ کارکن جناب رام رکھا پر ایک نوٹس کی تعمیل کر کے ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ۱۵ر اکتوبر کو لاہور کی عدالت عالیہ میں حاضر ہو کر وجہ بیان کریں کہ کیوں نہ آپ پر گذشتہ سرما کی ایک تقریر کے سلسلہ میں عدالت ایڈیشنل مجسٹریٹ لائلپور کی توہین کرنے کے الزام میں مقدمہ ۔۔۔

سندھ اور سورتی طغیانی کی نظر

کلکتہ - ۸ر اکتوبر - دریائے سیرب میں فوری سیلاب آنے کی وجہ سے کافی تعداد سندھ مری کی ۔۔۔ کے سپرد ہو گئی ہے۔

جاپان کے ہوائی اور بحری جہاز اور فوجوں کا دھاوا

جاپانی فوجوں کی چین میں آمد کا سلسلہ

آدھی رات تک دھواں دھار گولہ باری

شنگھائی - ۸ر اکتوبر - موسم کے قدرے بہتر ہوتے ہی آج سہ پہر جاپانی ہوائی جہاز، بحری جہاز اور بری فوجیں چینی چھاؤنیوں پر ٹوٹ پڑیں۔ اور آج اسقدر زور سے دھاوا بولا کہ اب تک ایسا نہیں ہوا تھا۔ جاپانی فوجیں کافی آگے بڑھ گئی ہیں۔ لیکن اب تک وہ کسی خاص مقام تک نہیں پہونچ سکی ہیں۔ آدھی رات تک بلا کسی مداخلت کے گھمسان لڑائی ہوتی رہی اور اس وقت لڑائی کا خاص زور بند کیا گیا۔ جب کہ شنگھائی سے وسط تک جاپانی ہوائی جہازوں نے پوٹنگ سے گولہ باری کرنے والی چینی توپوں کا جواب دیا۔ ڈیڑھ گھنٹے تک دھواں دھار گولہ باری ہوتی رہی اور اہل شہر کی نیند حرام ہو گئی۔ دریں اثناء چینی فوجوں نے زبردست مقابلہ کیا۔ جاپانی فوجوں نے چینی فوجوں کو پوزیشنوں سے ہٹانے کے لئے لڑائی میں گیس کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ افواہ ہے کہ جاپان کی مزید فوج غالباً چار ڈویژن اور شنگھائی آئیں گے۔

ہاتھ اور ٹانگ اڑ گئی

آتشبازی کا خوفناک نتیجہ

دہلی - ۸ر اکتوبر - کل سوئیوالان میں ایک آتشبازی کی دکان پر نہایت ہی دردناک سانحہ پیش آیا۔ جس سے پندرہ سالہ مسلمان لڑکا اور اسکی چار سالہ بہن بری طرح مجروح ہوئے۔ اس سلسلہ میں جو حالات معلوم ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مالک دکان دونوں بچوں کو چھوڑ کر نماز پڑھنے گیا تھا۔ اپنے والد کی عدم موجودگی میں بچوں نے ایک ڈبہ کو جس میں پوٹاش کی گولیاں تھیں ہلانا شروع کر دیا۔ چند منٹ ہی میں ایک زوردار دھماکہ ہوا اور لڑکا اور لڑکی دونوں جھلس گئے لڑکے کا ایک ہاتھ اڑ گیا اور ٹانگ بھی کٹ گئی۔ لڑکی کے رخسار پر گہرا زخم ہو گیا۔ دونوں کے چہرے بھی خراب ہو گئے۔ انہیں بے ہوشی کی حالت میں ارون ہسپتال میں پہونچا دیا گیا۔ جہاں ان کی نازک حالت بیان کی جاتی ہے۔

لیگ اور سر آغا خاں

زمین و آسمان کے قلابے

جنیوا - ۷ر اکتوبر - لیگ اسمبلی میں اختتامی تقریر کرتے ہوئے سر آغا خاں نے اجلاس کی کارروائی پر تبصرہ کیا۔ جس میں بتلایا کہ اسمبلی کیا کچھ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

جن لوگوں کو لیگ سے مایوسی ہو گئی ہے ان کے رویہ کی آپ نے مخالفت کی اور کہا کہ اس قسم کے رویہ سے دنیا کی خرابیوں کا علاج نہیں ہو سکتا انصاف اور سیاسیات کے درمیان ذمہ داریوں کی تقسیم ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ ہے جس میں پھنسنے سے انکار کر کے لیگ نے بجا قدم اٹھایا ہے۔ لیکن ان دونوں دائروں میں وہ کام کیا جو کچھ ممکن تھا اور اسے چین اور اسپین جیسے معاملات میں دخل دیا ہے سر آغا خاں نے مزید کہا کہ خواہ کچھ ہو لیگ کو دنیا نہایت ضروری خیال کرتی ہے اسکی ضرورت ہے کہ فارغ البالی کے لئے امن نہایت ضروری ہے۔ خدا کرے لیگ بھی یہ سمجھ جائے۔

جرأت آزادی اور فتح کا پیغام

مسٹر جناح اور راجہ محمود آباد پہلے قربانیاں کر کے دکھائیں

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی - ۸ر اکتوبر - آج بعد نماز جمعہ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار نے کانگریس اور مسلم لیگ کی سیاست پر ایک ولولہ انگیز تقریر کی آپ نے فرمایا کہ میں ایک پیغام لے کر مسلمانوں کے سامنے آیا ہوں۔ لیکن یہ پیغام نہ حقوق کا پیغام ہے اور نہ ہندو اور انگریز کی غلامی کا بلکہ جرأت آزادی اور فتح کا پیغام ہے۔

حقوق کی حفاظت معاہدوں اور لفظی مطالبوں سے نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے اعتماد اور قوت بازو کی ضرورت ہے۔ جو مسلمان لیڈر یہ کہتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کو کھا جائیں گے ان کی مثال فوج کے اس جرنل کی طرح ہے جو اپنے فوجی دستوں کو دوسری قوتوں سے خوفزدہ کر کے فتح حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لیڈروں کا منہ بند کر دیں اور ان کو بتا دیں کہ جب تک سات کروڑ مسلمان زندہ ہیں ان کو نہ کوئی اچھوت بنا سکتا ہے۔ اور نہ کوئی ان کو حقوق سے منع کر سکتا ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ جو لوگ جواہر لال کے مقابلہ میں آنا چاہتے ہیں۔ پہلے ان کو جواہر لال سے زیادہ قربانی کرنی چاہئے۔ لیکن مسٹر جناح اور راجہ محمود آباد کبھی قربانی نہیں دے سکتے۔ وہ مسلمانوں کے حقوق کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن وہ نہ ہندو سے لڑ سکتے ہیں نہ انگریز سے۔ وہ جیلوں میں جا سکتے ہیں اور نہ وہ مسلمانوں کے لئے میدان میں آ سکتے ہیں۔ اور نہ سولی فرمائی کر سکتے ہیں۔ اسلام کو جب کبھی ضرورت ہوگی تو ہمارے ہی رضاکار اسلام کی خدمت انجام دیں گے۔

گورنر اور وزیر اعظم میں کشمکش

بلا مشورہ جج کا تقرر۔ پولیس کی فائلوں پر قبضہ

وزیر اعظم اڑیسہ کو گورنر کی دھمکی

کلکتہ - ۸ر اکتوبر - معاصر امرت بازار پتریکا کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کٹک کے ایڈوکیٹ مسٹر ایس۔ سی چٹرجی کو پٹنہ ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کرنے کے سوال پر گورنر اڑیسہ اور ان کے چیف منسٹر کے درمیان کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چیف منسٹر کو مسٹر چٹرجی کے تقرر کا مطلق علم نہ تھا۔ اور جب آپ کے تقرر کی خبر چیف منسٹر کی نظر سے گذری تو انھوں نے اس معاملہ کو گورنر کے روبرو پیش کیا اور کہا کہ اس معاملہ میں انہیں وزارت سے مشورہ کرنا چاہئے تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گورنر نے اس کا جواب دیا کہ یہ معاملہ قطعاً گورنر جنرل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے وزارت سے اس کے بارے میں مشورہ کرنے کی کوئی ضرورت محسوس کی گئی ہے چیف منسٹر مسٹر بشوناتھ داس نے کہا کہ یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ چیف منسٹر کو اس قسم کے اہم تقرر کی خبر اخبارات سے ملے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تنازعہ اس مرحلہ تک پہونچ گیا کہ گورنر نے منسٹر داس سے یہ کہہ دیا کہ اگر وزارت نے اس امر پر زور دیا کہ اس قسم کے حالات میں اس سے مشورہ کیا جائے تو مجھے اندیشہ ہے کہ میں اس قسم کے حالات کے متعلق جو قطعاً مجھ سے تعلق رکھتے ہیں وزارت سے مشورہ نہ کر سکوں گا۔

معاصر موصوف کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کے بعد ہی ایک اور بھی واقعہ ہوا وہ یہ کہ کچھ روز گذرے چیف منسٹر نے یہ ہدایت صادر کی تھی کہ سکریٹریٹ کی فائلیں اور کاغذات گورنر کے پاس بھیجے جائیں وہ سب میری معرفت جانے چاہئیں۔ لیکن پوری میں انہیں ایک فائل کو دیکھکر تعجب ہوا۔ جس میں یہ سفارش کی گئی تھی کہ پولیس کے کس کس آدمی کو ملک معظم کا تمغہ دیا جائے اور جو گورنر کے پاس بھیجی گئی تھی۔

کہا جاتا ہے کہ گورنر نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ چونکہ وہ حکومت کے ایک رکن ہیں اس لئے انہیں سکریٹریٹ کی تمام فائلیں دیکھنے کا اختیار ہے۔

چیف منسٹر نے کہا میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ آپ کو فائلیں دیکھنے کا حق نہیں ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تمام فائلیں میری معرفت آپ کے پاس جانی چاہئیں۔

معلوم ہوا ہے کہ جوں ہی ریونیو منسٹر صحت یاب ہو جائیں گے اس تنازعہ کو کیبنٹ کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔

اطالوی جہاز پر حملہ

لندن - ۸ر اکتوبر - اطالوی سیاتا اسٹیمر پر اسپین اور شمالی افریقہ کے درمیان ہوائی جہاز نے حملہ کیا۔

مفتی اعظم فلسطین کی عرب حکمرانوں سے امداد کی اپیل

حکومت کا آہنی پنجہ ناقابل برداشت ثابت ہو رہا ہے

حکومت مصر اور فلسطین کے مسئلہ کا حل

لندن - ۸ر اکتوبر - فلسطین کی صورت حالات کے متعلق "مکاتبہ نیس" اکشافہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرا کہ مصر کے وزیر خارجہ نے جنیوا میں تقسیم فلسطین کی مخالفت کی تھی لیکن اس کے ساتھ ان کا رویہ برطانیہ اور یہودیوں کے متعلق بہت مصالحانہ تھا۔

یہودی - مصری قوم کا ایک بڑا حصہ یہی اور عرب پڑوسیوں کے ساتھ ان کے تعلقات بہت اچھے ہیں۔ جس وقت سے مصر میں آزاد حکومت قائم ہوئی ہے حکومت مصر کا وقار تمام اسلامی ممالک میں بہت بڑھ گیا ہے اور وہ فلسطین کا معاملہ طے کرنے میں برطانیہ کی امداد کر سکتی ہے۔

"تسکا ئیسن" کا نامہ نگار مقیم لندن لکھتا ہے کہ حکومت مصر برطانیہ کی امداد کرنے کو تیار ہے۔

یروشلم - مرکاری گزٹ میں اعلان شائع ہوا ہے۔ جس کے ذریعہ جمال حسینی سابق پریزیڈنٹ مسلم سپریم کونسل کے متعلق کوئی تصویر تحریر یا اور کوئی طبع شدہ کتاب وغیرہ کے ذریعہ اشاعت بند کر دی گئی ہے۔

مفتی اعظم نے جو مسجد عمر میں رہ رہے ہیں عرب کے تین حکمرانوں شاہ غازی شاہ ابن سعود اور امام یمن سے بذریعہ تار اپیل کی ہے کہ وہ حکومت برطانیہ سے فلسطین کے عربوں کے ساتھ انصاف کرنے کا مطالبہ کریں۔

جمال حسینی صدر عرب پارٹی جو عربی لیڈروں کی اجتماعی گرفتاری کے وقت بچ کر چلے گئے تھے اور دمشق جا رہے ہیں جہاں آپ فلسطین کے دیگر لیڈروں کے ہمراہ رہیں گے۔ اور وہاں سے فلسطین میں سرگرمیوں کے متعلق ہدایات جاری کرتے رہیں گے۔

جاپان کیا چاہتا ہے؟

چین کے رویہ میں تبدیلی کا مطالبہ

ٹوکیو - ۷ر اکتوبر - جاپان چین میں کسی علاقہ کا خواہشمند نہیں ہے بلکہ وہ صرف یہ چاہتا ہے کہ چین کے رویہ میں تبدیلی ہو جائے "یہ لب لباب اس اہم اداریہ کا جو اخبار "آساہی شیمبون" میں شمالی چین میں نئی حکومت کے متعلق شائع ہوا ہے۔

اخبار میں مزید لکھا ہے کہ جاپان یہ نہیں چاہتا کہ شمالی چین حکومت چین سے بالکل آزاد ہو جائے۔ یا شمالی چین میں جاپانی فوج مستقل طور پر قائم رہے۔ لیکن اگر چین نے جنگ کو طول دیا تو اس حالت میں جاپان چین کے خاص خاص مقامات پر نیم مستقل قبضہ کرنے پر مجبور ہو جائے گا اس حالت میں قدرتی طور پر حکومت بھی نیم مستقل اور نیم آزاد ہو گی۔

امتناع شراب

چرس اور بھنگ پر بھی نزلہ

کلکتہ - ۷ر اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ چند چیدہ علاقوں میں شراب وغیرہ نشیلی اشیاء کو قطعی طور پر بند کرنے کا تجربہ کرنے کے سلسلے میں بنگال اسمبلی میں وزیر اعظم نے جو اعلان کیا تھا اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایکسائز کمشنر نے سفارش کی ہے کہ شمالی بنگال کے دو اضلاع اور مغربی بنگال کے ایک ضلع میں شراب بندی کی جا سکتی ہے۔

باریسال فرید پور اور بانکوڑہ کے اضلاع منتخب کئے گئے ہیں۔ جلد ہی اس مسئلہ پر کیبنٹ میں غور ہوگا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ منشیات میں گانجہ، چرس اور بھنگ وغیرہ بھی شامل کر لی گئی ہیں۔

جریان

اگر آپ روز بروز کمزور اور مضمحل ہوتے جا رہے ہیں تو بلاشبہ آپ کو جریان ہے یہ مرض انسان کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتا ہے ہماری دوا "حب جوانی" جو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کی گئی ہے نئے اور پرانے جریان کو کھونے میں تریاق کا اثر رکھتی ہے ۱۵ روز میں قوت مردانگی کو اصل حالت میں لا کر اعصاب کو قوی اور مضبوط بنا دیتی ہے۔ ایک جن گولیوں کی قیمت مع محصول ڈاک ۲ روپیہ قیمت بصورت صحت ۔۔۔ لازمی ہے آزمائش شرط ہے۔

منیجر: - دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور - یو۔ پی

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

زوردار آواز کی گھڑی آلارم گھنٹی بجا کر سوتوں کو نیند سے جگانیوالا الارم ٹائم پیس

چوکیدار ٹائم پیس

غفلت کی نیند سے آنکھ کھل جانے کے واسطے جس گھنٹے اور منٹ پر آپ ملا دیں گے۔ بس ٹھیک اسی وقت پر جگا کر آپ کو ہوشیار کر دے گی۔ گھر کا چوکیدار بھول جائے تو بھول جائے مگر یہ ٹائم پیس کبھی غلطی نہیں کرتا۔ یقین فرمائیے اس کی آلارم گھنٹی سے بے خبر سوتا ہوا انسان جاگ اٹھتا ہے پرزے ان سب کے مضبوط ہیں۔ ٹائم بہت صحیح بتاتی ہے۔

قیمت تین روپے آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔

انڈین کارپوریشن شاہ ابولا دہلی۔

مجلس مصالحت کی شرکت سے اٹلی اور جاپان نے انکار کر دیا

جاپان نو حکومتوں کے طے شدہ معاہدہ کو نظر انداز کر دے گا

مسولینی کی پرانی رٹ - جاپان سے سازباز

لندن - ۸ راکتوبر - مسٹر کارڈیل ہل نے واشنگٹن کی پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نو ۹ حکومتوں کی کانفرنس میں شمولیت کے لئے ابھی تک امریکہ کو کوئی دعوت نامہ موصول نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ معاہدہ پر امریکہ کے دستخط ہیں۔ اس لئے حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ دعوت نامہ منظور کرے گی۔

مسٹر ہل نے یہ بھی بتلایا کہ ابھی تک واشنگٹن میں کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز موصول نہیں ہوئی۔

برلن سے اطلاع ملی ہے کہ اٹلی مشرق بعید کی کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی اس وقت تک لیگ کا کوئی دعوت نامہ منظور نہیں کرے گا۔ جب تک کہ لیگ حبش میں اٹلی کا قبضہ تسلیم نہ کرے۔ اور چونکہ جاپان بھی کانفرنس میں شریک نہیں ہو رہا ہے۔ اس لئے مسولینی ایسا کوئی قدم نہیں اٹھائیں گے جو جاپان کے خلاف ہو۔

ٹوکیو کی اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی کابینہ کا اجلاس آج لیگ اور واشنگٹن کے اعلان پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔ خیال ہے کہ کابینہ کانفرنس میں شریک نہ ہونے کا فیصلہ کرے گی

اخبارات کا بیان ہے کہ حکومت جاپان معاہدہ کو ترک کر دے گی۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جرمنی کا اس کانفرنس کے بارے میں کیا رویہ ہے۔ لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ چین کی جنگ سے جرمنی کو اقتصادی طور سے کافی نقصان پہونچ رہا ہے۔

برطانیہ اپنے اسلحہ میں برابر اضافہ کرتا رہے گا

جاپانی مظالم کی مذمت مگر عملی اقدام کرنیسے انکار

کنزرویٹو کانفرنس میں وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر

لندن - ۸ راکتوبر - کنزرویٹو کانفرنس سکربورو میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی وزیر اعظم مسٹر نیوائل چیمبرلین نے اعلان کیا کہ جب تک دنیا میں پھر پرسکون حالات پیدا نہ ہو جائیں برطانیہ اپنے اسلحہ میں برابر اضافہ کرتا رہے گا۔

شکاگو میں صدر روزویلٹ نے جو تقریر کی ہے۔ اس کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر صدر موصوف نے جو توجہ دلائی ہے۔ برطانیہ اس کی پشت پر ہے

وزیر اعظم نے چین میں مظالم کی مذمت کی مگر عملی اقدام کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے

اٹلی نے اسپین میں عدم مداخلت کی پالیسی کو ناکام بنانے کا جو تہیہ کیا ہے اس پر وزیر اعظم نے فرمایا کہ ہمیں امید ہے کہ اٹلی اس پالیسی کو کامیاب بنانے میں ہمارا ساتھ دے گا۔

فرانسیسی ہند میں معرکۂ انتخاب

پولیس افسروں پر حملہ

پانڈیچری - ۸ راکتوبر - فرانسیسی ہند کی مجلس آئین ساز کے انتخاب کے سلسلہ میں دو مخالف پارٹیوں کے حامیوں میں پانڈیچری میں تصادم ہو گیا جس میں ... آدمی زخمی ہو گئے۔

برطانیہ کی مزدور پارٹی اسلحہ بندی کی حمایت میں

لیبر کانفرنس میں گرما گرم بحث

لندن - ۸ راکتوبر - بورن متھ میں لیبر کانفرنس منعقد ہوئی - جس میں گرما گرم بحث ہوئی جب کہ ایگزیکٹیو کمیٹی نے جن الاقوامی پالیسی ... ڈیفنس کے متعلق رپورٹ برائے منظوری پیش کی ...

حافظ ابراہیم صاحب کا مقابلہ

ایک آنریری اسسٹنٹ کلکٹر کی نامزدگی

علیگڈھ میں ۲۲ اشخاص گرفتار

ایک مجروح جل بسا

کوئٹہ میں پھر زلزلہ آیا

اڑیسہ میں سیاسی جمود نہیں ہے

وزیر اعظم نے افواہ کی تردید کر دی

اسلام بی بی کو مسلم شوہر کے سپرد کیا جائے

بنوں کے ملاؤں کی اجلاس کا مطالبہ

پنجاب میں ہندوستانی زبان کی مقبولیت

مطبوعات کے دلچسپ اعداد و شمار

دو برطانوی جہاز زیر مصیبت

کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

ڈابھیل اور لندیر میں جلسہ تقسیم اسناد

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند سفر کیلئے روانہ ہو گئے

اطالوی فوج لیبیا کو

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی کی مذمت

شیخ صادق حسن صاحب کا برقیہ وزیر اعظم کے نام

حکومت یوپی اور ایڈوکیٹ جنرل

اختلاف پیدا ہو گیا

اٹلی اسپین سے والنٹیئر واپس نہیں بلائیگا

ایک قومی کارکن پر نوٹس کی تعمیل

سندھ اور مورتی نغیاتی کی نظر

جاپان کے ہوائی اور بحری جہازوں اور فوجوں کا دھاوا

جاپانی فوجوں کی چین میں آمد کا سلسلہ

آدھی رات تک دھواں دھار گولہ باری

شنگھائی - ۸ راکتوبر - موسم کے قدرے بہتر ہوتے ہی آج سہ پہر جاپانی ہوائی جہاز، بحری جہاز اور بری فوجیں چینی چھاونیوں پر ٹوٹ پڑیں۔ اور آج اس قدر زور سے دھاوا بولا کہ اب تک ایسا نہیں ہوا تھا۔ جاپانی فوجیں کافی آگے بڑھ گئی ہیں۔ لیکن اب تک وہ کسی خاص مقام تک نہیں پہونچ سکی ہیں۔ آدھی رات تک بلا کسی مداخلت کے گھمسان لڑائی ہوتی رہی اور اس وقت لڑائی کا خاص زور بند ہو گیا۔ جب کہ شنگھائی سے وانگ تک جاپانی ہوائی جہازوں نے پولنگ سے گولہ باری کرنے والی چینی توپوں کا جواب دیا۔ ڈیڑھ گھنٹے تک دھواں دھار گولہ باری ہوتی رہی اور اہل شہر کی نیند حرام ہو گئی۔ دریں اثناء چینی فوجوں نے زبردست مقابلہ کیا۔ جاپانی فوجوں نے چینی فوجوں کو پوزیشنوں سے ہٹانے کے لئے لڑائی میں گیس کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ افواہ ہے کہ جاپان کی مزید فوج غالباً چار ڈویژن اور شنگھائی آئیں گے۔

ہاتھ اور ٹانگ اڑ گئی

آتشبازی کا خوفناک نتیجہ

... دونوں کے چہرے بھی خراب ہو گئے - انہیں بے ہوشی کی حالت میں ارون ہسپتال میں پہونچا دیا گیا - جہاں ان کی نازک حالت بیان کی جاتی ہے۔

لیگ اور سر آغا خاں

زمین و آسمان کے قلابے

... سر آغا خاں نے مزید کہا کہ خواہ کچھ ہو لیگ کو دنیا نہایت ضروری خیال کرتی ہے اس کی ضرورت ہے کہ فارغ البالی کے لئے امن نہایت ضروری ہے۔ خدا کرے لیگ بھی یہ سمجھ جائے۔

جرأت آزادی اور فتح کا پیغام

مسٹر جناح اور راجہ محمود آباد پہلے قربانیاں کر کے دکھائیں

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی - ۸ راکتوبر - آج بعد نماز جمعہ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار نے کانگریس اور مسلم لیگ کی سیاست پر ایک ولولہ انگیز تقریر کی آپ نے فرمایا کہ میں ایک پیغام لے کر مسلمانوں کے سامنے آیا ہوں۔ لیکن یہ پیغام نہ حقوق کا پیغام ہے اور نہ ہندو اور انگریز کی غلامی کا بلکہ جرأت آزادی اور فتح کا پیغام ہے۔

حقوق کی حفاظت معاہدوں اور لفظی مطالبوں سے نہیں ہوتی بلکہ اس کے لئے اعتماد اور قوت بازو کی ضرورت ہے۔ جو مسلمان لیڈر یہ کہتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کو کھا جائیں گے ان کی مثال فوج کے اس جرنل کی طرح ہے جو اپنے فوجی دستوں کو دوسری قوتوں سے خوفزدہ کر کے فتح حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لیڈروں کا منہ بند کر دیں اور ان کو بتا دیں کہ جب تک سات کروڑ مسلمان زندہ ہیں ان کو کوئی اچھوت ...

گورنر اور وزیر اعظم میں کشمکش

بلا مشورہ جج کا تقرر - پولیس کی فائلوں پر قبضہ

وزیر اعظم اڑیسہ کو گورنر کی دھمکی

اطالوی جہاز پر حملہ

مفتی اعظم فلسطین کی عرب حکمرانوں سے امداد کی اپیل

حکومت کا آہنی پنجہ ناقابل برداشت ثابت ہو رہا ہے

حکومت مصر اور فلسطین کے مسئلہ کا حل

لندن - ۷ راکتوبر - فلسطین کی صورت حالات کے متعلق "سکاٹس مین" لکھتا ہے کہ کچھ عرصہ گذرا کہ مصر کے وزیر خارجہ نے جنیوا میں تقسیم فلسطین کی مخالفت کی تھی لیکن اس کے ساتھ ان کا رویہ برطانیہ اور یہودیوں کے متعلق بہت مصالحانہ تھا۔

یہودی - مصری قوم کا ایک بڑا حصہ ہیں اور عرب پڑوسیوں کے ساتھ ان کے تعلقات بہت اچھے رہیں - جس وقت سے مصر میں آزاد حکومت قائم ہوئی ہے۔ حکومت مصر کا وقار تمام اسلامی ممالک میں بہت بڑھ گیا ہے اور وہ فلسطین کا معاملہ طے کرنے میں برطانیہ کی امداد کر سکتی ہے۔

"تسکاٹس مین" کا نامہ نگار مقیم لندن لکھتا ہے کہ حکومت مصر برطانیہ کی امداد کرنے کو تیار ہے۔

یروشلم - سرکاری گزٹ میں اعلان شائع ہوا ہے۔ جس کے ذریعہ جمال حسن سابق پریزیڈنٹ مسلم سپریم کونسل کے متعلق کوئی - تصویر - فوٹو - تحریر - یا اور کوئی طبع شدہ کتاب وغیرہ کے ذریعہ اشاعت بند کر دی گئی ہے۔

مفتی اعظم نے جو مسجد عمر میں رضاکارانہ طور پر نظر بند ہیں عرب کے تین حکمرانوں - شاہ غازی - شاہ ابن سعود اور امام یمن سے بذریعہ تار اپیل کی ہے کہ وہ حکومت برطانیہ سے فلسطین کے عربوں کے ساتھ انصاف کرنے کا مطالبہ کریں۔

جمال حسین صدر عرب پارٹی جو عربی لیڈروں کی اجتماعی گرفتاری کے وقت بچ کر چلے گئے تھے اور دمشق جا رہے ہیں جہاں آپ فلسطین کے دیگر لیڈروں کے ہمراہ رہیں گے۔ اور وہاں سے فلسطین میں سرگرمیوں کے متعلق ہدایات جاری کرتے رہیں گے۔

جاپان کیا چاہتا ہے

چین کے رویہ میں تبدیلی کا مطالبہ

امتناع شراب

چرس اور بھنگ پر بھی نزلہ

جریان

نیجر: دی عین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور - یو - پی

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے اس میں علاوہ بہترین، مذہبی، تاریخی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے۔ اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

نیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

چوکیدار ٹائم پیس

زور دار آواز کی گھڑ آلارم گھنٹی بجا کر سوتوں کو نیند سے جگانیوالا الارم ٹائم پیس غفلت کی نیند سے آنکھ کھل جانے کے واسطے جس گھنٹے اور منٹ پر آپ ملا دیں گے۔ بس ٹھیک اسی وقت پر کھڑکا آپ کو ہوشیار کر دے گی۔ گھر کا چوکیدار بھول جائے تو بھول جائے گر یہ ٹائم پیس کبھی غلطی نہیں کرتا۔ یقین فرمائیے اس کی آلارم گھنٹی سے بے خبر سوتا ہوا انسان جاگ اٹھتا ہے پرزے ان کے سب مضبوط ہیں۔ ٹائم بہت صحیح جاتی ہے۔

قیمت تین روپے آٹھ آنہ محصول ڈاک علاوہ

انڈین کارپوریشن شاہ بولا دہلی

مولانا محمد الفاروقی ناظم مجلس عمل فلسطین کا اعلان

فلسطین کی غلامی ہندوستان ہی کی غلامی کا تتمہ ہے

دو چار دن سے اخبارات میں فلسطین کی مظلوم اور مقدس سرزمین کے متعلق جو خبریں آرہی ہیں وہ انتہائی تشویشناک ہیں حکومت برطانیہ کا ایک قتل کے عوض میں کثیر التعداد بےگناہ لوگوں کو قید کرنا انتہائی ظالمانہ حرکت ہے نا انصافی اور ظلم کی ہیں کوئی انتہا نہیں ملتی۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مجلس عالیہ فلسطین کے وہ ارکان قید کر دیئے جاتے ہیں جن کے اوپر کسی طرح بھی بدامنی پھیلانے کی ذمہ داری نہیں ڈالی جا سکتی ان مظالم کا جو آج کئے جا رہے ہیں اسی دن سے یقین تھا جس دن رائل کمیشن کی رپورٹ شائع ہوئی تھی جس کے ساتھ ہی بساط حکومت کے اہم ممبروں کا یہ اشارہ بھی تھا کہ ہر ممکن تدبیر اس رپورٹ کے منوانے کے لئے کی جائے گی اور اس کے بعد ذمہ دار ارکان حکومت نے لیگ آف نیشن کے مقرر کردہ کمیٹی نے مباحثوں کے سلسلہ میں یہ بھی ظاہر کیا تھا کہ گزشتہ مرتبہ حکومت نے کم سختیاں کیں اس لئے فلسطین میں بدامنی رہی ان تمام بیانات سے حکومت کے آئندہ منصوبے منظر عام پر آجاتے ہیں اور مسلمانان عالم کے سامنے ایک کھلا ہوا محاذ جنگ پیش کرتے ہیں جس محاذ جنگ میں داخل ہونے کا مطالبہ ان کی اسلامی غیرت اور حمیت ان سے کر رہی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ تمام دنیائے اسلام میں آج ان حرکات کے خلاف ایک جوابی جذبہ پیدا ہو گیا ہے بدقسمتی ہے ہم ہندوستانی مسلمان جو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور اتنا آزادانہ قدم نہیں بڑھا سکتے جتنا ہمارے دوسرے بھائی کر سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ مقامات آج جن مصیبتوں میں گرفتار ہیں وہ ہندوستان ہی کی لائی ہوئی ہیں اور ہمیں پر قبضہ رکھنے کی غرض سے ان ممالک پر قبضہ مستحکم کیا جا رہا ہے یہ اس کا ایک سیاسی پہلو ہے لیکن اسی کے ساتھ مذہبی حیثیت سے یہ اتنا اہم مسئلہ ہے کہ ہر مسلمان چاہے وہ کسی خیال اور عقیدہ کا ہو اس تحریک میں شرکت ضروری سمجھتا ہے۔ چنانچہ ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ اس سیاسی اور مذہبی اہمیت کا احساس مسلمانان ہند کو پوری طرح ہو گیا ہے۔ ۳ ستمبر کو یوم فلسطین جتنا کامیاب ہوا اس سے ان کے دینی اور صحیح سیاسی جذبات کا پورا مظاہرہ ہوتا ہے اسی کے ساتھ یہ چیز بھی نمایاں ہوتی ہے کہ ۳ ستمبر کے مظاہرے میں دوسرے باشندگان ہند نے بھی کافی دلچسپی لی جس سے اس مسئلہ کی سیاسی حیثیت اور واضح ہو جاتی ہے ان حالات کی روشنی میں ہمیں پوری امید ہے کہ مسلمانان ہند جلد ایک آواز ہو کر مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے مطالبات متفقہ کی تجویز کو عملی صورت دینے کی تیاری میں زیادہ سے زیادہ جد وجہد کریں گے اور آئندہ آنے والے امتحان کے وقت کے لئے اپنے کو ہر قربانی کے واسطے تیار رکھیں گے۔ فی الحال جاری استبدادانہ کارروائی کے خلاف ہر جگہ احتجاجی مظاہرے کئے جائیں۔ اور مجلس عمل کی طرف سے تمام مسلم جماعتوں کی جو کانفرنس ۲۹، ۳۰، ۳۱ اکتوبر کو سیر نظریں مطالبات متفقہ کی تجویز کو کامیاب بنانے کی صورت اور دیگر تجاویز پر غور کرنے کے لئے ہو رہی ہے اس کی تائید تمام کاروائیوں اور احکام کی تعمیل کے لئے لوگوں کو تیار کریں۔

(مکتوب جرمنی)

برلن میں قادیانیوں کا پرفریب جال

برلن بذریعہ ڈاک ناظرین کرام کو یہ تو معلوم ہے کہ قادیانیوں نے جناب حبیب الرحمن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت اسلامیہ برلن پر دعویٰ کر دیا تھا لیکن خداوند کریم ہمیشہ حق کی فتح کرتا ہے چنانچہ نتیجہ یہ ہوا کہ قادیانی کو ناکامیابی ہوئی اور جرمن عدالت نے حبیب الرحمن کے حق میں فیصلہ کر دیا جس کے معنی یہ ہوئے کہ اسلام کی برلن میں قادیانیوں پر ایک زبردست فتح ہوئی ان قادیانیوں کا ہمیشہ سے یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کو پریشان کریں ان تمام باتوں کی ذمہ داری برلن کی مسجد کے متولی پر نہیں آتی بلکہ ان کے سرغنہ تمام نہاد "امیر" محمد علی پر آتی ہے۔ کیونکہ تمام ہدایات لاہور ہی سے آرہی ہیں کہ مسلمانان برلن اور اس کے ساتھ جماعت اسلامیہ کو قطعی فنا کر دیا جائے لیکن جس وقت قادیانیوں کو پہلے مقدمہ میں کامیابی نہیں ہوئی تو اب انہوں نے اپیل کی ہے۔ لیکن اسی دوران میں قادیانیوں کے گزٹ جس کو پیغام صلح کہتے ہیں نے جنرل سیکرٹری جماعت اسلامیہ کے خلاف نہایت ذلیل ترین اور ناگفتہ بہ مضامین تحریر کئے۔ حبیب الرحمن کو جھوٹا اور مکار اور ذلیل بتایا گیا اس کے متعلق جماعت اسلامیہ بارہا بیانات دے چکی ہے اور حبیب الرحمن صاحب نے خود اکثر اپنے بیانات شائع کرائے ہیں وہ خود ان تمام باتوں کا اقبال کرتے ہیں۔ مگر جو کچھ اس شخصیت نے برلن میں خدمت اسلام کی ہے اس کو تمام عالم اسلام کو علم ہے۔ سینکڑوں مسلمان برلن میں موجود تھے لیکن کسی کو یہ نصیب نہیں ہوا کہ وہ قادیانیوں کی بیخکنی کرتے صرف اسی ذات نے ہمت کی۔ تمام مسلمانان برلن کو متفق کر کے وہ کام پیدا کیا جو آج تک برلن میں کسی کو نصیب نہیں ہوا تھا جماعت اسلامیہ برلن کو وہ زبردست ترقی دی کہ آج اس کی طوطی بول رہی ہے۔ قادیانیوں نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ حبیب الرحمن کو بدنام کریں مگر گیا پدی اور سگیا پدی کا شوربا۔ بہرحال اب قادیانیوں کی "دائرکونسل" نے اس کا فیصلہ کیا کہ عبداللہ متولی برلن مسجد ہندوستان تشریف لیجائیں اور وہاں جاکر حبیب الرحمن کے خلاف پروپیگنڈا کریں۔ بلکہ جہاں تک جماعت اسلامیہ کو معلوم ہوا ہے کچھ اور بھی ہندوستان میں قادیانیوں نے مقرر کئے ہیں جو ہر طرح سے جماعت اسلامیہ کے خلاف کام کریں تو یہ مانی ہوئی بات ہے۔ (وشکلام پڑھیے)

ہندی معلومات کا بیش قیمت ذخیرہ

کفرستان کے تین ولی

خواجہ معین الدین کی اس میں پیدائش اور ہندوستان میں آمد تبلیغی سرگرمیاں کرامات اور جادوگروں سے مقابلہ بدخلون ہی دین اللہ اجا کا منظر (۲) سیرت بابا فرید گنج شکر آپ کے خاندانی حالات لقب کی وجہ خواجہ بختیار کاکی سے عقیدت چلہ تبلیغ دین کرامات کا ظہور اور حیرت خیز حالات (۳) سیرت صابر کلیری آپ کے ابتدائی حالات مرشد کا لنگر تقسیم کرنا اور خود نہ کھانا صابر کا لقب پانا خرقہ خلافت حاصل کرنا کلیر شریف بھیجا جانا اور جلالی کرامات کا ظہور یہ سب حالات ایک کتاب میں ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنہ ۸؍

حضرت ابوذر غفاری

عاشق رسول کی کہانی، عاشق رسول کی زبانی حضرت ابوذر غفاری کے حالات سے کون سا عاشق رسول ہے جو مطلع ہونا نہیں چاہتا اس مجید صحابی کی سوانح عمری ہے جس کے ناز رسول کریم اٹھاتے تھے ۹۶ صفحہ کی کتاب ہے۔ اور موصوف کی زندگی کے تمام جزئیات کو قلمبند کیا ہے اردو زبان میں سب سے مؤثر اور دلہ خیز سوانح عمری ہے تاریخ اسلام کا بہت ہی مؤثر ٹکڑا ہے۔ خلافت راشدہ کے بہت سے اہم واقعات بھی اس کتاب میں ہیں ہر مسلمان کو یہ کتاب پڑھنی چاہیئے۔ قیمت صرف چھ آنے ۶؍

خواب نامہ صدیقی

گھر کا مولوی

مینیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

اہم پیچی

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

گوہر مراد

رسالہ علوم مشرقی

پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس لاہور

فائدہ مند تجارت

آتشک

عورت

اگر آپ اپنی عورت کو خوش رکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی سے ہماری قوت امساک کی گولیاں استعمال کرنا شروع کر دیجئے۔ ہمیں یقین ہے کہ چند یوم کے استعمال سے سرعت انزال کی بیماری سے چھٹکارا مل جائے گا۔ فوری استعمال کے لئے بھی نہایت مفید ہے

قیمت فی درجن دو روپیہ آٹھ آنہ ۲؍ نصف درجن ۱؍ فی گولی ۵؍

مرد! مرد کو اگر سوزاک، آتشک، یا جریان جیسا موذی مرض لگ جائے تو وہ زندگی سے پریشان ہو جاتا ہے اگر آپ کو ان تینوں امراض میں سے ایک بھی مرض لاحق ہو گیا ہے تو آج ہی ہمیں مفصل طور پر لکھئے ہم آپ کو صحیح مشورہ دیں گے۔ مشورہ مفت دیا جاتا ہے اسکے علاوہ دیگر امراض کا مکمل علاج کیا جاتا ہے۔

بچہ! اپنے بچہ کی تندرستی کا خیال رکھئے۔ اگر خدانخواستہ کوئی مرض آپ کے بچہ کو ہو گیا ہے تو فوراً ہمیں مطلع کیجئے بچوں کے جملہ امراض کیلئے ہمارے پاس اکسیر ادویات موجود ہیں۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے۔

مینیجر یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

ولسن صاحب کا ڈینٹل پوڈر

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

اطلاعات و مراسلات

اخبار وحدت کا فریبکارانہ جھوٹ

علامہ سید سلیمان ندوی نے مجلس عمل فلسطین سے استعفیٰ نہیں دیا

مکرمی ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ

اخبار وحدت نے یہ خبر شائع کی تھی کہ حضرت مولانا علامہ سید سلیمان صاحب ندوی مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی صدارت سے مستعفی ہو گئے۔ میرے استفسار پر مولانا نے تحریر فرمایا ہے کہ وحدت کی روایت کی کوئی اصلیت نہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے موقر اخبار میں شائع فرمائیں۔

محمد الفاروقی سیکرٹری مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس۔

تحریک خاکساران سے علیحدگی

سالار نجیب آباد کا اہم اعلان

جناب محمد اسمٰعیل سالار جماعت خاکساران نجیب آباد نے اعلان ذیل کی رو سے تحریک خاکساران کے متعلق امر حق کا اظہار کیا ہے آپ اس سلسلہ میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند سے خط وکتابت کر رہے تھے۔ نتیجہ کے طور پر آپ کے قلب میں ایک انشراح پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ خاکساروں کی سالاری سے علیحدہ ہو گئے آپ نے حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں جو آخری مکتوب بھیجا ہے اور بطور اعلان الجمعیۃ کے لئے جو الفاظ قلمبند کئے ہیں ان کو درج ذیل کیا جاتا ہے

مکتوب

مصدر لطف وکرم حضرت علامہ مفتی صاحب دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جناب کے چند گرامی نامے پہونچے جو میرے استفسار کے جواب میں تھے لیکن آخری میرے خط کا جواب نہیں آیا جس کا میں منتظر رہا لیکن جناب نے اپنے گرامی نامے میں جو بصیرت افروز تھا میرے ان خیالات کی انتہائی رہبری فرمائی ہے مشرقی صاحب نے مرکزی کیمپ دہلی میں امارت مطلق الذان کے اعلان سے میرے دل میں پیدا کر دیئے تھے۔ جناب کی اس کرمفرمائی کا میں انتہائی شکرگزار ہوں ذیل کا مضمون اس مرتبہ کے اخبار الجمعیۃ میں شائع فرما دیجئے تاکہ عوام کو میری طرف کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے

نوٹ۔ الجمعیۃ نے تنظیم ملت کا کوئی عالمگیر پروگرام تیار کیا ہو تو اس کے قواعد وضوابط ضرور بھیجیئے۔ ممکن ہے کہ میں اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاؤں۔

اعلان

ہیں اور اسی سے تمام کام ہو رہا ہے۔ حقیقت میں تو یہ فرض مسلمانان ہند کا تھا کہ وہ جرمنی میں ایک تبلیغی جماعت روانہ کرتے تاکہ وہ اصلی اسلام کو پیش کرتی اور قادیانیوں کا سرکچلتی لیکن ہم کو اس میں خوشی ہے...

جرمنی پستول

مینیجر دی جرمن ٹریڈنگ پوسٹ بکس ۱۳ بمبئی

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سیکسول طلاء

کوزہ میں سمندر

کتاب کام شاستر

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

یہ کتابیں ایسی اچھی اور مفید ہیں کہ چھوٹے اور بڑوں، معتقد عالموں اور ادیبوں تعلیمات کے ماہر دل مدارس کے استاد دل غرض سبھی نے ان کو پسند کیا اور وقت وضرورت کے مطابق پایا سلیس وشگفتہ زبان اور دل نشین انداز بیان بچے تو نہیں مزے لے کر پڑھتے ہیں اور یوں ان کے دل میں اچھی اچھی باتیں گھر کر لیتی ہیں بڑے بھی انہیں دلچسپی سے پڑھتے ہیں اکثر اسلامی مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ سفید اور موٹا ہر ایک کتاب کا ٹائٹل خوبصورت ڈیزائن کے بلاک سے دیدہ زیب چھپا ہے۔

آخری نبی

آں حضرت

سرکار کا دربار

چار یار

دس جنتی

الجمعیۃ بکڈپو دہلی

مولانا محمد الفاروقی ناظم مجلس عمل فلسطین کا اعلان

فلسطین کی غلامی ہندوستان ہی کی غلامی کا تتمہ ہے

دو چار دن سے اخبارات میں فلسطین کی مظلوم اور مقدس سرزمین کے متعلق جو خبریں آرہی ہیں وہ انتہائی تشویشناک ہیں حکومت برطانیہ کا ایک قتل کے عوض میں کثیر ناکردہ گناہ لوگوں کو قید کرنا انتہائی ظالمانہ حرکت ہے ناانصافی اور ظلم کی ہمیں کوئی انتہا نہیں ملتی۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مجلس عالیہ فلسطین کے وہ ارکان قید کر دیئے جاتے ہیں جن کے اوپر کسی طرح بھی بدامنی پھیلانے کی ذمہ داری نہیں ڈالی جاسکتی ان مظالم کا جو آج کیئے جا رہے ہیں اسی دن سے یقین تھا جس دن رائل کمیشن کی رپورٹ شائع ہوئی تھی جس کے ساتھ ہی بساط حکومت کے اہم ممبروں کا یہ اشارہ بھی تھا کہ ہر ممکن تدبیر اس رپورٹ کے منوانے کے لئے کی جائے گی اور اس کے بعد ذمہ دار ارکان حکومت نے لیگ آف نیشن کے مقرر کردہ کمیٹی نے مباحثوں کے سلسلہ میں یہ بھی ظاہر کیا تھا کہ گذشتہ مرتبہ حکومت نے کم سختیاں کیں اس لئے فلسطین میں بدامنی رہی ان تمام بیانات سے حکومت کے آئندہ منصوبے منظر عام پر آجاتے ہیں اور مسلمانان عالم کے سامنے ایک کھلا ہوا محاذ جنگ پیش کرتے ہیں جس محاذ جنگ میں داخل ہونے کا مطالبہ ان کی اسلامی غیرت اور حمیت ان سے کر رہی ہے اور خدا کا شکر ہے کہ تمام دنیائے اسلام میں آج ان حرکات کے خلاف ایک جوابی جذبہ پیدا ہو گیا ہے بدقسمت ہیں ہم ہندوستانی مسلمان جو غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور اتنا آزادانہ قدم نہیں بڑھا سکتے جتنا ہمارے دوسرے بھائی کر سکتے ہیں۔ حالانکہ یہ مقامات آج جن مصیبتوں میں گرفتار ہیں وہ ہندوستان ہی کی لائی ہوئی ہیں اور ہمیں یہ قبضہ رکھنے کی غرض سے ان ممالک پر قبضہ مستحکم کیا جا رہا ہے یہ اس کا ایک سیاسی پہلو ہے لیکن اسی کے ساتھ مذہبی حیثیت سے یہ اتنا اہم مسئلہ ہے کہ ہر مسلمان چاہے وہ کسی خیال اور عقیدہ کا ہو اس تحریک میں شرکت ضروری سمجھتا ہے۔ چنانچہ ہمیں انتہائی مسرت ہے کہ اس سیاسی اور مذہبی اہمیت کا احساس مسلمانان ہند کو پوری طرح ہو گیا ہے۔ ۳۰ ستمبر کو یوم فلسطین جتنا کامیاب ہوا اس سے ان کے دینی اور صحیح سیاسی جذبات کا پورا مظاہرہ ہوتا ہے اسی کے ساتھ یہ چیز بھی نمایاں ہوتی ہے کہ ۳۰ ستمبر کے مظاہرے میں دوسرے باشندگان ہند نے بھی کافی دلچسپی لی جس سے اس مسئلہ کی سیاسی حیثیت اور واضح ہو جاتی ہے ان حالات کی روشنی میں ہمیں پوری امید ہے کہ مسلمانان ہند جلد ایک آواز ہو کر مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے مطالبات ثلاثہ کی تجویز کو عملی صورت دینے کی تیاری میں زائد سے زائد جد و جہد کریں گے اور آئندہ آنے والے امتحان کے وقت کے لئے اپنے کو ہر قربانی کے واسطے تیار رکھیں گے۔ فی الحال ہماری استدعا ہے کہ موجودہ روش کے خلاف ہر جگہ احتجاجی مظاہرے کئے جائیں۔ اور مجلس عمل کی طرف سے تمام مسلم جماعتوں کی جو کانفرنس ۲۹، ۳۰، ۳۱ اکتوبر کو میرٹھ میں مطالبات ثلاثہ کی تجویز کو کامیاب بنانے کی صورت اور دیگر تجاویز پر غور کرنے کے لئے ہو رہی ہے اس کی آئندہ تمام کارروائیوں اور احکام کی تعمیل کے لئے لوگوں کو تیار کریں۔

(مکتوب جرمنی)

برلن میں قادیانیوں کا پروپیگنڈا

برلن بذریعہ ڈاک ناظرین کرام کو یہ تو معلوم ہے کہ قادیانیوں نے جناب حبیب الرحمن صاحب جنرل سیکریٹری جماعت اسلامیہ برلن پر دعوی کر دیا تھا لیکن خداوند کریم ہمیشہ حق کی فتح کرتا ہے چنانچہ نتیجہ یہ ہوا کہ قادیانی کو ناکامیابی ہوئی اور جرمن عدالت نے حبیب الرحمن کے حق میں فیصلہ کر دیا جس کے معنی یہ ہوئے کہ اسلام کی برلن میں قادیانیوں پر ایک زبردست فتح ہوئی ان قادیانیوں کا ہمیشہ سے یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کو پریشان کریں ان تمام باتوں کی ذمہ داری برلن کی مسجد کے متولی پر نہیں آتی بلکہ ان کے سرغنہ نام نہاد "امیر" محمد علی پر آتی ہے۔ کیونکہ تمام ہدایات لاہور ہی سے آرہی ہیں کہ مسلمانان برلن اور اس کے ساتھ جماعت اسلامیہ کو قطعی فنا کر دیا جائے لیکن جس وقت قادیانیوں کو پہلے مقدمہ میں کامیابی نہیں ہوئی تو اب انہوں نے عجز اپیل کی ہے۔ لیکن اسی دوران میں قادیانیوں کے گزٹ جس کو پیغام صلح کہتے ہیں نے جنرل سیکریٹری جماعت اسلامیہ کے خلاف نہایت ذلیل ترین اور ناگفتہ بہ مضامین تحریر کئے۔ حبیب الرحمن کو جھوٹا اور مکار اور دغا باز بتایا گیا اس کے متعلق جماعت اسلامیہ بارہا بیانات دے چکی ہے اور حبیب الرحمن صاحب نے خود اکثر اپنے بیانات شائع کرائے ہیں وہ خود ان تمام باتوں کا اقبال کرتے ہیں۔ مگر جو کچھ اس شخصیت نے برلن میں خدمت اسلام کی ہے اس کو تمام عالم اسلام کو علم ہے۔ سیکڑوں مسلمان برلن میں جو تھے لیکن کسی کو یہ نصیب نہیں ہوا کہ وہ قادیانیوں کی بیخ کنی کرتے صرف اسی ذات نے ہمت کی۔ تمام مسلمانان برلن کو متفق کر کے وہ کام پورا کیا جو آج تک برلن میں کسی نصیب نہیں ہوا تھا جماعت اسلامیہ برلن کو وہ زبردست ترقی دی کہ آج اس کی طوطی بول رہی ہے۔ قادیانیوں نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ حبیب الرحمن کو بدنام کریں مگر گیا پدی اور گیا پدی کا شوربا۔ بہرحال اب قادیانیوں کی "دائرکونسل" نے اس کا فیصلہ کیا کہ عبداللہ متولی برلن مسجد ہندوستان تشریف لیجائیں اور وہاں جا کر حبیب الرحمن کے خلاف پروپیگنڈا کریں۔ بلکہ جہاں تک جماعت اسلامیہ کو معلوم ہوا ہے کچھ اور ایجنٹ ہندوستان میں قادیانیوں نے مقرر کئے ہیں جو ہر طرح سے جماعت اسلامیہ کے خلاف کام کریں تو یہ مانی ہوئی بات ہے۔ (دفتر کام ہو دیکھئے)

مذہبی معلومات کا بیش قیمت ذخیرہ

کفرستان کے تین ولی — خواجہ معین الدین کی دہائی کا اس میں پیدائش اور ہندوستان میں آکر تبلیغی سرگرمیاں، کرامات اور مقابلہ...

حضرت ابوذر غفاری — عاشق رسول کی زندگی...

خواب نامہ صدیقی — آپ کے خواب کی تعبیر...

گھر کا مولوی — یہ وعظ کی بے نظیر کتاب ہے...

منیجر الجمعیت بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

گوہر مراد — پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس لاہور

ام لیچی — بہار نرسری پوسٹ بہار سرسری دربھنگہ

علوم مشرقی — (رسالہ)

آتشک — سوفیصدی مفید...

فائدہ مند تجارت

عورت — اگر آپ اپنی عورت کو خوش رکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی سے ہماری قوت امساک کی گولیاں استعمال کرنا شروع کر دیجئے۔ ہمیں یقین ہے کہ چند یوم کے استعمال سے سرعت انزال کی بیماری سے چھٹکارا مل جائے گا۔

مرد! ... **بچہ!** ...

منیجر یونانی دواگھر لال کنواں دہلی

ولسن صاحب کا ڈینٹل پوڈر

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

اطلاعات و مراسلات

اخبار وحدت کا فریبکارانہ جھوٹ

علامہ سید سلیمان ندوی نے مجلس عمل فلسطین سے استعفی نہیں دیا

مکرمی ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ

اخبار وحدت نے یہ خبر شائع کی تھی کہ حضرت مولانا علامہ سید سلیمان صاحب ندوی مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی صدارت سے مستعفی ہوگئے۔ میرے استفسار پر مولانا نے تحریر فرمایا ہے کہ وحدت کی روایت کی کوئی اصلیت نہیں۔ امید ہے کہ آپ اپنے موقر اخبار میں شائع فرمادیں گے۔

محمد الفاروقی سیکریٹری مجلس عمل آل انڈیا فلسطین کانفرنس۔

تحریک خاکساران سے علیحدگی

سالار نجیب آباد کا اہم اعلان

جناب محمد اسمعیل سالار جماعت خاکساران نجیب آباد نے اعلان ذیل کی رو سے تحریک خاکساران کے متعلق امر حق کا اظہار کیا ہے آپ اس سلسلہ میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند سے خط و کتابت کر رہے تھے۔ نتیجہ کے طور پر آپ کے قلب میں ایک انشراح پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ خاکساروں کی سالاری سے علیحدہ ہو گئے آپ نے حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں جو آخری مکتوب بھیجا ہے اور بطور اعلان الجمعیۃ کے لئے جو الفاظ قلمبند کئے ہیں ان کو درج ذیل کیا جاتا ہے

مکتوب

مصدر لطف و کرم حضرت علامہ مفتی صاحب دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، جناب کے چند گرامی نامے پہنچے جو میرے استفسار کے جواب میں تھے لیکن آخری میرے خط کا جواب نہیں آیا جس کا میں منتظر رہا لیکن جناب نے اپنے گرامی نامے میں جو بصیرت افروز تھا میرے ان خیالات کی انتہائی رہبری فرمائی مشرقی صاحب نے مرکزی کیمپ...

جرمنی پستول

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سیکسول طلاء

کتاب کام شاستر

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

یہ کتابیں ایسی اچھی اور مفید ہیں کہ چھوٹے اور بڑوں، مقتدر عالموں اور دنیوی تعلیمات کے ماہروں، مدارس کے استادوں غرض سبھی نے ان کو پسند کیا...

آخری نبی ... **چار یار** ... **آں حضرت** ... **دس جنتی** ... **سرکار کا دربار**

الجمعیۃ بکڈپو دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ۶
ششماہی تین روپے چار آنہ ۳/۴
سہ ماہی دو روپے ۲

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸
ششماہی پانچ روپے ۵

نمبر ۲۷ — دہلی یوم شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

ترکی میں اجنبی اشخاص کی نگرانی

ترکی کے محکمہ پولیس نے اجنبی باشندوں اور سیاحوں کی نگرانی کے لئے زبردست انتظامات شروع کر دیئے ہیں ہر بڑی کوتوالی میں ضخیم رجسٹر رکھے گئے ہیں جن میں ہر نو وارد کی سوانح حیات قلم بند کی جائیں گی اور خفیہ پولیس کے قیام کے زمانہ میں ان کی نقل و حرکت کی سختی کے ساتھ نگرانی کرے گی۔

ترکی فوج میں خواتین کی بھرتی

فوجی مساحت کا نیا قانون

وزیر حرب ترکیہ نے پارلیمنٹ میں فوجی بھرتی کے لئے فوجی قانون میں ایک ترمیم کا مسودہ پیش کیا ہے جس کا تعلق عورتوں کی فوجی خدمات سے ہے اس قانون کی رو سے ترکی فوج میں خواتین کی خدمات کو مردوں کے مساوی قرار دیا گیا ہے اور ان کی خدمات کے لئے عمر کی آخری تحدید کر دی گئی ہے یعنی ۴۵ سال تک ہر خاتون فوجی خدمات انجام دے سکے گی۔

ترکی عورتوں میں فوجی خدمات کا ولولہ

کمال پاشا کی متبنیٰ لڑکی محکمہ پرواز کے اعلیٰ عہدہ پر

غازی کمال پاشا کی متبنیٰ لڑکی کو محکمہ پرواز کا ناظم مقرر کیا گیا ہے جب سے موصوفہ نے یہ اہم اور نازک منصب سنبھالا ہے ترکی خواتین میں فوجی خدمات کا جوش پیدا ہو گیا ہے وزیر تعلیم نے زنانہ مدارس میں فوجی تربیت کے لئے بہترین انتظامات کئے ہیں اور جو لڑکیاں فوجی خدمات کے لئے بہتر ثابت ہوں گی ان کو وظائف بھی دئے جائیں گے۔

محکمہ پرواز میں حیرت انگیز ترقیاں

ترکی نے محکمہ پرواز نے حیرت انگیز ترقی کی ہے اور قلمرو میں متعدد ہوائی مستقر قائم کر دیئے گئے ہیں استانبول سے ...

غیر ملکی باشندوں پر ٹیکس

اناطولیہ میں فوجی مظاہرہ

ہائے فلسطین تیری مصیبتیں

عنوان نظر

(از جناب سید فخر الحسن فخر سرسوی)

چشم میگوں میں عجب جوش نظر آتا ہے
ایک عالم ہے کہ مدہوش نظر آتا ہے

دل پُر درد سے آتی ہے یہ کیسی آواز
ذرہ ذرہ ہمہ تن گوش نظر آتا ہے

جوشِ گریہ میں عجب کیف ہے اللہ اللہ
اشک غم بادۂ سر جوش نظر آتا ہے

کونسی بات تری جلوہ گہِ ناز میں ہے
کہ یہاں ہوش بھی بیہوش نظر آتا ہے

چشم ساقی کی قسم، جلوۂ صہبا کی قسم
آج ہر خم بلانوش نظر آتا ہے

میکشو! اب کے اس انداز سے آئی ہے بہار
محتسب شیشہ در آغوش نظر آتا ہے

سچ بتا دو مجھے یہ جلوہ گری کیسی ہے
حسن ہر رنگ میں روپوش نظر آتا ہے

چار چھینٹیں جو پڑیں مست ہم اچھلنے لگی
ابر بھی میکدہ بر دوش نظر آتا ہے

ہجر مولا میں پھنکا جاتا ہے دل اے فخر
آج یہ شعلہ در آغوش نظر آتا ہے!

رباعی

افکار خلیق

عراق عہد حاضرہ میں

سرزمین دجلہ و فرات کی ملکی حالت پر تبصرہ

عراق کے محکمہ نشر و اشاعت کی رپورٹ

حکومت عراق کے محکمہ نشر و اشاعت نے عراق کے عمومی حالات پر ایک رپورٹ شائع کی ہے جس کا ملخص معلومات عامہ کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

عراق کو عام طور پر ہلال الخصیب کہا جاتا ہے ہلال اس لئے کہ جغرافیہ میں اس کی شکل ہلال کے مماثل ہے اور خصیب اس لئے کہ خطہ نہایت ہی زرخیز ہے اور قدیم زمانہ سے اس کی زرخیزی ... مشہور رہی ہے ...

جس طرح مصر کو نیل کا تحفہ کہا جاتا ہے اسی طرح عراق کو دجلہ و فرات کا تحفہ کہا جاتا ہے ... یہی سرزمین تہذیب کا گہوارہ ہے ... ہمیں زمین سے بابلی، اشوری ...

آبادی اور مذہب

...

عراق ریلوے

...

خریداران الجمعیۃ

REGD № L 1793

The Aljamiat

Vol 26 № 26 DELHI 13 October 1937 PRICE ONE ANNA

ہم!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرتا ہے۔ — منیجر

آپ!
بھی اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہارات کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے آپکو پسند آجائینگی — منیجر

علمائے سہارنپور کی تنظیم

جمعیۃ علماء کا قیام

کل بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء جمعیۃ العلماء ضلع سہارنپور کی مجلس منتظمہ کا اجلاس بصدارت جناب مولانا مولوی حافظ نور محمد صاحب مدرس مدرسہ مظاہر علوم بمکان جناب مولانا منظور النبی صاحب منعقد ہوا۔ جب اعلان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جمعیۃ علماء کی نئی تنظیم کی گئی اور حسب ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے

(۱) جناب مولانا نور محمد صاحب مدرس مظاہر علوم سہارنپور (صدر) جناب مولانا محمد اسمعیل صاحب مدرس مظاہر علوم (نائب صدر) جناب مولانا رشید احمد صاحب (سکرٹری) جناب مولانا سید احمد صاحب (نائب سکرٹری) شیخ محمد یسین صاحب بجیب بوٹ ہاؤس (خزانچی)

تفصیل ارکان مجلس منتظمہ

جناب مولانا گلستان صاحب پشاوری مدرس دار العلوم سہارنپور۔ مولانا محمد یوسف صاحب۔ مولوی محمد یسین صاحب سہارنپوری۔ مولانا سید اسد اللہ صاحب پشاوری مدرس مدرسہ مظاہر علوم۔ مولوی مشتاق احمد صاحب انبہٹوی۔ مولانا منظور محمد صاحب مدرس دوم مظاہر علوم۔ مولوی عبد الغفار صاحب۔ مولوی خواجہ محمد علی صاحب۔ مولانا محمود حسن صاحب۔ مولوی عبد الحق صاحب ایڈوکیٹ۔ مولوی شفاق احمد صاحب۔ مولانا منظور النبی صاحب حاجی محمد امام صاحب۔ حافظ منظور احمد صاحب۔ حاجی فضل الرحمن صاحب۔ خلیق صدیقی صاحب ایڈیٹر اخبار امت۔

خادم محمد یسین بجیب بوٹ ہاؤس سہارنپور۔

بستی میں مسلم لیڈران کی آمد

حضرت مولانا نور الدین کی سرگرمیاں

مولانا نور الدین صاحب بہاری ۲۹ ستمبر ۱۹۳۷ء کو بستی تشریف لائے۔ آپ کی آمد کی خبر پہلے سے ہی معلوم تھی۔ اور جس وقت آپ کانگرس دفتر پر تشریف لائے ایک جلسہ عام ہو رہا تھا۔ آپ نے فوراً اس میں ایک پرزور تقریر کی۔ اور کانگرس میں شریک ہونے کے لئے مسلمانوں سے اپیل کی۔

دوسرے روز مقام سمریاواں میں جا کر آپ نے ایک زبردست تقریر کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی روز تقریباً پچاس مسلمان کانگرس کے ممبر بن گئے۔ اسی روز شام کو مولانا نے پرانی بستی میں بھی ایک تقریر فرمائی۔ مولانا کے آنے سے پہلے کچھ مسلم لیگ کے لوگوں نے شہر میں کالے جھنڈے نکالے اور یہ کہہ رہے تھے کہ کانگرس کے جلسوں میں مسلمانوں کو بکثرت شریک ہونا چاہئے۔

تاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو مولوی عبد الحی صاحب عباسی کی آمد میں مقام گھیر۔ بانسی۔ ہلورہ۔ اور بستی میں جلسے ہوئے۔ مولانا نے نہایت پرجوش اور عالمانہ تقریریں فرمائیں۔ جن کا اثر عوام اور خاص کر مسلمانوں پر اچھا پڑا۔ بستی کی میٹنگ لگاتار بارش کی وجہ سے کچھ زیادہ کامیاب نہ ہو سکی۔

فلسطین میں عرب لیڈروں کی گرفتاری

عراق کا دوستانہ احتجاج

بغداد ۸ اکتوبر۔ حکومت عراق نے فلسطین کے عرب لیڈروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے خلاف برطانوی سفیر کو ایک دوستانہ احتجاجی مراسلہ دیا ہے۔

جوہر وسمہ مہندی کی مقبولیت

سفید بالوں کو سیاہ کرنے کیلئے جوہر وسمہ مہندی ایک نایاب تحفہ ہے

دنیا کی متفقہ رائے تازہ سندات کا خلاصہ

جناب ضمیر عالم صاحب (متھرا) جوہر وسمہ مہندی تمام موجودہ خضابوں سے بہتر اور ایک عجیب چیز ہے
جناب اختر علی صاحب (سہارنپور) جوہر وسمہ مہندی کی شیشی بہت مفید ثابت ہوئی۔
جناب مستری اللہ بخش صاحب (شجاع آباد) جوہر وسمہ مہندی کا استعمال کیا قابل تعریف ثابت ہوا۔ مرزا حکیم صاحب بھی بہت تعریف کرتے ہیں
جناب محمد حیات صاحب نمبردار (ہزارہ) اس علاقہ میں اس نئی ایجاد کو بہت پسند کیا ہے۔ حاجی عنایت خان نمبردار خاص مداح ہیں۔
جناب مرزا محمد عوض بیگ صاحب (دینوپورہ) جوہر نہایت مفید ثابت ہوا
جناب حضرت مولانا انور الحسن صاحب (دیوبند) جوہر ایک بہترین اور کارآمد ایجاد ہے۔
جناب حبیب اللہ صاحب (کوئٹہ) جوہر بہت اچھی چیز ہے جسکی کوئی انتہا نہیں یہاں بہت لوگ اس کے خریدار بن رہے ہیں
جناب عبد الکریم صاحب (لاہور) جوہر وسمہ مہندی قابل تعریف اور زود اثر ہے
جناب ایم سلطان محمد خان صاحب (بلوچستان) شیشی بہت مفید ثابت ہوئی خداوند کریم آپ کو برکت عنایت کرے۔
جناب سید تجمل حسین صاحب (لدھیانہ) میرے دوست احمد حسین صاحب اور میں نے جوہر وسمہ استعمال کیا مفید ثابت ہوا اور واقعی خضابوں سے بدرجہا بہترین چیز ہے۔
جناب راجا صاحب (حیدرآباد دکن) جوہر وسمہ استعمال کیا نہایت لاجواب چیز ہے
جناب میاں محمد غوث صاحب مطاعہ (جھنگ) جوہر وسمہ مہندی تعریف کے لائق نکلا
قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

جناب سردار کرم سنگھ صاحب رئیس اعظم (ملتان) جوہر وسمہ مہندی بے حد مفید ثابت ہوئی۔
جناب عبد الغفور محمد عثمان صاحبان بوٹ مرچنٹس (دھنباد) حسب اشتہار کے مطابق ثابت ہوا۔ بلکہ افضل ہے۔
جناب قاضی غلام حیدر صاحب (لاہور) جوہر وسمہ مہندی کو میں نے بہت پسند کیا۔
جناب ایس ایم عبد العلی صاحب انصاری ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس۔ آپکا جوہر واقعی لاجواب چیز ہے۔ شرائط ایجنسی مجھے منظور ہیں
جناب مسٹر ایم مہر علی صاحب (رنگون) جوہر کے استعمال سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
جناب شیخ معین الدین صاحب (منصوری) جوہر نہایت اچھا ثابت ہوا۔
جناب ترلوک سنگھ صاحب ہیڈ کلرک (کوئٹہ) یہاں سب لوگوں نے آپ کے جوہر کو پسند کیا۔
جناب راجہ حکم داد خان صاحب ... جوہر وسمہ مہندی نہایت عمدہ چیز ہے جس کی ہر شخص تعریف کرتا ہے
جناب سید محمود الحسن صاحب وزیر اعظم ... جوہر وسمہ مہندی استعمال کیا واقعی قابل قدر اور نایاب چیز ہے انشاء اللہ اب اس کو ہمیشہ استعمال کروں گا۔
جناب محمد اسحاق صاحب ... آپ نے یہ مزید ایجاد سے ہندوستان کی عزت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔
جناب حاجی راجہ محمد یحییٰ اللہ خاں صاحب (جہلم) اشتہاری چیزیں جسقدر منگوائیں وہ غلط ثابت ہوئیں لیکن جوہر وسمہ مہندی کو بالکل اشتہار کے مطابق پایا۔
ضروری نوٹ۔ بعض دغاباز جوہر وسمہ مہندی کی نقل کر رہے ہیں۔ خریدتے وقت صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی کا تیار کردہ دیکھکر خریدیں۔

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر شرائط ایجنسی طلب فرمائیں کمیشن معقول دیا جائیگا

پتہ ملنے کا
صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ دہلی بازار لاہور — دہلی ایجنٹ منشی عبد السلام محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی۔

امن و جنگ

جنگ چین و جاپان اور امریکہ

جاپانی ملوکیت پرستانہ چڑھائی کے خلاف چین کی موت و حیات کی جد و جہد میں کیا امریکہ اس کی اعانت کرے گا؟ یہ سوال چین کے ہزاروں سنجیدہ دوستوں کی زبان پر ہے

حقیقت یہ ہے کہ امریکن باشندے بظاہر چین سے ہمدردی رکھتے ہیں لیکن ان کی ہمدردی زبان تک ہی محدود ہے ساتھ ہی یہ بھی خیال ہے کہ بعض امریکنوں کو چین کے مال غنیمت میں حصہ لینے کا موقعہ مل گیا ہے چند بے روزگار ہوا بازوں کو بڑی بڑی تنخواہوں پر چین کے ہوائی بیڑے میں نوکریاں مل گئی ہیں۔

ہتھیاروں کے لئے امریکن کارخانہ داروں سے گفتگو شروع ہو گئی ہے ...

مباحث امروز

شعبان المعظم

قرآن و حدیث کی روشنی میں

فیہا یفرق کل امر حکیم

(از جناب مولانا عبدالاول صاحب ...)

احکام خداوندی کی سالانہ تفویض و تنفیذ کا وقت قریب آرہا ہے شعبان المعظم کا مہینہ اسلامی دور اور اسلامی سال کا وہ مہینہ ہے جس کی چودہ پندرہ کی درمیانی شب مخلوق کی حیات و ممات، شہنشاہی و فقیری، بارش و رزق غرضیکہ سال بھر میں ہر قسم کے پیش آنے والے امور کے فیصلہ کی رات ہے جسکو شب قدر اور شب برأت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں اور نعمتیں اس شب میں بندوں کے ...

ہی میں ان اعمال خیر کی جانب توجہ دلا دیتے ہیں تاکہ لوگ ابھی سے ان اعمال کے عادی ہو جائیں جن کو انہیں آئندہ ماہ میں کرنا ہے اور اس وقت طبیعت کے عادی نہ ہونے کے سبب کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مرتبہ دریافت کیا کہ حضور مجھ کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب مہینوں میں شعبان آپ کو زیادہ محبوب ہے کیونکہ اس مہینے میں آپ روزے رکھتے ہیں ...

شعبان المعظم کی شرعی حیثیت

شعبان کے چاند کی دعا

شعبان کی فضیلت

شب برأت کی فضیلت

علم و نظر

جنگ آزادی اور مسلمان

ایک گمراہ کن تحریک کا مدلل جواب

(۲)

ارشاد ہوتا ہے

ولا یجرمنکم شنئان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام ان تعتدوا و تعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

یہ مسلمانو! کسی قوم کی عداوت ... تمہیں ظلم و زیادتی پر ... مثلاً اہل مکہ کفار نے تمہیں خانہ کعبہ اور حرم بیت اللہ میں داخل ہونے سے روک دیا اس وجہ سے ...

دوسرا جواب

آیات کا صحیح مطلب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم شنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ

آیندہ جنگ

اسپین کے وزیر اعظم کا جنگی رجحان

"اگر جنگ اپنی خوفناک رفتار کے ساتھ جاری رہی اور اٹلی کے آتش مزاج، گرم خو اور جنگجو فوجی دستے رضا کارانہ طور ..."

کا نام لینے لگیں۔ اور صلح کے نام پر چیختے چیختے اپنے حلق کے غدودوں کو متورم کرلیں تو سمجھ لو کہ جنگ کا زمانہ قریب آگیا ہے۔

سنہ ۱۹۱۳ء کی مثال ہمارے سامنے ہے جنگجو اقوام تیاریوں اسلحہ کا خاتمہ میں مصروف رہے تھے۔ محاذوں کی تنظیم ہو رہی تھی جرمنی کا مشہور کمانڈر جنرل لوڈنڈراف دو سال قبل وعدا الٰہی ہو ہو کر امکانی جنگ کے محاذ کی نقشوں پر کر چکا تھا لیکن اس زمانہ کے مدبر امن کا نعرہ کا کر سوتے تھے اور صلح کا نعرہ بلند کرکے صدور اٹھتے تھے۔ نتیجہ کیا برآمد ہوا جنگ عظیم جنگ اور وہ جنگ جسمیں دنیا کی آبادی کے ہم کروڑ افراد کو ہلاک، زخمی، متاثر اور تباہ حال ہونا پڑا۔ یہ سمجھئے کہ دنیا کی آبادی میں سے بحیثیت مجموعی جزائر برطانیہ کے برابر ایک ملک زندگی کے گھاٹ اتر گیا۔

جب جنگ عظیم نے انسانیت کو مجروح کردیا تو انسان نے اپنے دامن کے اس سرخ داغ کو دھونے کے لئے مجلس اقوام قائم کی، اور مجلس کے میثاق کے دیباچہ میں آزاد اقوام کی آزادی کے اصول کو تسلیم کیا گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ مسٹر ولسن کے اصول عام زبانوں پر تھے۔ زمانہ کے محرکات عظیم ...

کے بعض پہلو نازک ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ برطانوی مال پھر ہندوستان کے بازاروں پر چھا جائے گا۔ تاہم صدر کانگریس جاپانی مال کے مقاطعہ کا اعلان کر چکے ہیں اور عوام اس اعلان سے متاثر ہیں اس سلسلہ میں سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہندوستان کے مشہور انقلاب پسند راس بہاری بوس نے شاعر بنگال ٹیگور کے نام جاپان سے پیغام بھیجا ہے کہ آپ کانگریس اور پنڈت جواہر لال نہرو کو جاپان کی مخالفت سے روکیں ہم جانتے ہیں کہ بعض متعصب ہندو جاپان کو اپنی سیاسی امید گاہ تصور کرتے ہیں اور اس کے خلاف کسی اقدام کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں لیکن ہم بوس صاحب سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ہندوستان کو سیاسی شعور کے اعتبار سے اتنا کمزور کیوں سمجھتے ہیں کیا ان کا خیال ہے کہ اس طرح جاپان ہندوستان کے خلاف ہو جائے گا ...

آیندہ جنگ کے محرکات

آزاد مسلم لیگ اور غلام مسلم لیگ

جاپان اور ہندوستان

میونسپلٹیوں کا ترمیمی قانون

موج در موج

مسٹر لانسبری نے اپنی ایک تقریر میں کہا۔

اگر جنگ شروع ہو گئی تو دنیا کی تمام طاقتیں تباہ ہو جائیں گی۔

اور پھر انشاء اللہ تمام شرارتیں بھی ختم ہو جائیں گی اور غریب لوگ چادر تان کر سو سکیں گی

بولو انقلاب زندہ باد

بولو جنگ جاری باد

"ملاپ" کی ایک سرخی ملاحظہ ہو

مصر گاندھی کی تقلید میں

شراب کی بندش کا قانون

...

والسلام

بندہ ... ازلاہور

نقطۂ نگاہ

فرقہ پرستی تاریخ کی روشنی میں

اس وقت ملک میں فرقہ پرستی اور قوم پرستی کی بحث بہت تیز ہے مسلمان کہتے ہیں کہ ہندو فرقہ پرست ہیں اور ہندو کہتے ہیں کہ مسلمان فرقہ پرست ہیں ہم ان لوگوں میں ہیں جو تاریخی طور پر اس عقیدہ کے قائل ہیں کہ کوئی ہندو فطرتاً مذہبی فرقہ پرستی سے خالی ہو سکتی ہے یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی ہندو کسی مصلحت کے لئے قوم پرستی کا لباس پہن لے یا اس کے پیرو ریاکاری کے طور پر اسے قوم پرست مشہور کر دیں لیکن ایسا کر دینے سے فطرت کا قانون کبھی نہیں بدلتا اور نہ فطرت مسخ ہوتی ہے۔ عام ہندو فطرتاً فرقہ پرست ہیں اور غالباً وہ جذبۂ فرقہ پرست ...

فرقہ پرستی کی اصل بنیاد

غیر ہندو کا تاریخی انجام

مسائل امروز

مشرق و مغرب کے متصادم مفادات کا گہوارہ

فلسطین کا تاریخی نقشہ، تقسیم فلسطین، عقبہ و معان اور فضائی راہوں کو ظاہر کرنیوالا

(از محی الدین قائد۔ بی۔ اے۔ ایچ۔ پی)

(بسلسلۂ اشاعت ۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

(۲)

اسلامیان عالم کا ردعمل

ان سفارشات کا شائع ہونا تھا کہ تمام فلسطین میں ماتم کی صفیں بچھ گئیں۔ قلوب میں غیظ و غضب کے شعلے بھڑک اٹھے اور عربوں ...

نئے حالات نئی سیاست

مدبرین برطانیہ کا فرض ہے کہ وہ بلاد عرب، مشرق وسطی اور بحیرہ روم میں اپنی استعماری اغراض کی تکمیل کے لئے وہ پرخطر ...

اضطرابات کا آغاز

غیر مدبرانہ مدارک

ہندو مسلم اتحاد اور مشترکہ زبان

لاہور ۱۳؍اکتوبر۔ سر عبد القادر بمبئی میل کے ذریعہ یکشنبہ کو وارد لاہور ہوئے آپ نے ایک اخباری نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں حسب ذیل خیالات کا اظہار فرمایا ...

زبان

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ دہلی میں نماز جمعہ علاوہ جامع مسجد فتحپوری کے کتنی جگہ کتنے کتنے فاصلہ پر ادا کی جا سکتی ہے چونکہ اگر موجودہ دور میں دیکھا جائے تو تقریباً اکثر مساجد میں قریب قریب جمعہ ہونے لگا ہے مثلاً فتحپوری سے حوض قاضی تک اٹھارہ جگہ اور فتحپوری سے سنہری مسجد تک سولہ جگہ یا سترہ جگہ علی ہذا القیاس دیگر جوانب میں بھی اسی طرح۔

الجواب

استفتاء

الجواب

وارد ھامیں تعلیمی کانفرنس

مسلمانوں کو غیر مشروط طور پر کانگریس میں شامل ہونیکا مشورہ

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی عربک کالج میں تقریر

دہلی ۱۳؍اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار ہند نے کل اینگلو عربک کالج میں مسلمان اور کانگریس کے موضوع پر ایک مدلل تقریر کی خواجہ تصدق علی سکرٹری کالج یونین نے صدارت کے فرائض انجام دئے مولانا صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان میں تین ایسے فریق ہیں جو ہندوستان کی آزادی کے راستہ میں سدراہ ہیں یہ برطانوی ملوکیت پرستی۔ ہندو فرقہ پرست اور مسلمان فرقہ پرست میں تینوں اگرچہ ہندوستان کی سیاسی آزادی کی جدوجہد کے خلاف صف آرا ہیں لیکن یہ گروہ کتنی ہی جدوجہد کیوں نہ کریں یہ لوگ حصول آزادی کو نہیں روک سکتے۔ ...

مسلم لیگ کی مذمت

مسلم لیگ کے صدر منتخب مسٹر جناح کا ورود لکھنؤ

اسٹیشن پر استقبال، سیاہ جھنڈیوں کا مظاہرہ آزاد لیگ اور غلام لیگ میں تصادم

لکھنؤ ۱۴؍اکتوبر۔ مسٹر محمد علی جناح صدر منتخب مسلم لیگ کانفرنس آج شام یہاں پہونچے مسلمانوں کے ایک بہت بڑے ہجوم نے جس میں استقبالیہ کمیٹی کے ممبر اور باہر سے آنے والے نمائندے شامل تھے۔ اسٹیشن پر ان کو خوش آمدید کہا۔ کچھ والنٹیر بھی تھے۔ مسٹر جناح ٹرین سے اترتے ہی راجہ محمود آباد کے محل میں لنیکل جلوس پہونچے۔

مسٹر جناح کے استقبال کے لئے اسٹیشن سے باہر سیاہ جھنڈیوں کا مظاہرہ نہایت ہی گرمجوشی کے ساتھ کیا گیا۔ ...

مسلم لیگ اور کانگریس

مسلمانوں کو کونسی جماعت میں شامل ہونا چاہیے

امریکہ کا سفیر جرمنی میں گولی سے ہلاک کر دیا گیا

میڈرڈ پر بمباری

ڈیڑھ ہزار بم برسائے گئے

امریکہ امن کا نصب العین برقرار رکھیگا

پریذیڈنٹ روزولٹ کا عزم۔ طاقت کی آزادی

حادثہ بھٹیا کی تحقیقات

۱۹؍اکتوبر کو شروع کی جائیگی

جرمنی نے بلجیم پر حملہ کرنے کا اعلان کر دیا

دنیا میں کس طرح امن قائم ہو سکتا ہے

پریذیڈنٹ روزولٹ کی تقریر

چینی محاذ جنگ کی تازہ تفصیلات

چینی فوج کو جاپانی کمانڈر کا مخلصانہ مشورہ، مقاومت بیکار ہے

شنگھائی کے محاذ پر ایک نیا حادثہ

جہاز دنی برطانی سفارتخانہ کی موٹروں پر فائر کئے

برطانیہ کے قوائے جنگ کی تنظیم

برطانیہ کی خارجی اور دفاعی پالیسی زیر فضا کا اعلان

جرمنی۔ اٹلی اور بلجیم

۱۹۱۴ء کے دشمن آج کے حلیف

ہندوستان میں ہوا بازوں کیلئے مشکلات

تربیت حاصل کرنیپر چار گنا روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے

ہندوستان میں چالیس لاکھ کانگریسی ممبر

یوپی کے تیرہ اضلاع میں کانگریس کے تین لاکھ پینتیس ہزار ممبر بنائے گئے

دہلی - ۱۱ اکتوبر - یوپی کے مختلف شہروں میں کانگریس کے جتنے ممبر بھرتی ہوئے ہیں ان کی تعداد نیچے درج کی جاتی ہے - اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ صرف تیرہ اضلاع میں کانگریس کے تین لاکھ پینتیس ہزار ممبر بھرتی ہو چکے ہیں - یوپی کے ۵۲ اضلاع میں اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یوپی میں اس سال کم از کم بارہ تیرہ لاکھ ممبر بھرتی ہوئے ہوں گے - ابھی تک تمام ہندوستان کے صحیح اعداد و شمار موصول نہیں ہوئے لیکن پھر بھی یہ اندازہ بعید از قیاس نہیں ہے کہ اس سال سارے ہندوستان میں کانگریسی ممبروں کی تعداد چالیس لاکھ کے لگ بھگ ہوگی - پچھلے سال کانگریس کے ۶ لاکھ سے کچھ زیادہ ممبر بھرتی ہوئے تھے -

متھرا دس ہزار - بہرائچ ۸ ہزار - بلند شہر ۴۲ ہزار - میرٹھ ۴۰ ہزار - علی گڑھ ۶۲ ہزار - بجنور ۲۵ ہزار - بنارس - ۲۰ ہزار - بستی ۱۵ ہزار - سہارنپور تیرہ ہزار - اٹاوہ ۲۵ ہزار - کانپور ۴۱ ہزار - مراد آباد ۲۰ ہزار - شاہجہانپور ۱۸ ہزار -

یوپی میں ابھی تک علیگڈھ کا نمبر سب سے اول ہے جس نے ساڑھے باسٹھ ہزار ممبر بھرتی کر کے ایک ریکارڈ قائم کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بہار میں ساڑھے چار لاکھ ممبر بھرتی ہوئے ہیں - صرف ضلع پٹنہ میں تقریباً سینتیس ہزار کی تعداد میں ممبر بھرتی ہوئے ہیں -

مہاراشٹر نے کانگریسی ممبر بھرتی کرنے کے لئے اپنا ایک لاکھ کا کوٹہ پورا کر لیا ہے ضلع مشرقی خاندیش میں ۱۸۱۰۰ ممبر بھرتی [illegible]

[illegible] ناگپور - بھنڈارہ - وردھا اور چاندہ کے اضلاع میں کانگریس کے بیس ہزار ممبر بھرتی ہوئے - اور پچھلے سال ان اضلاع میں ۸ ہزار ممبر بھرتی ہوئے تھے - ناگپور شہر میں اس سال امید ہے کہ ۶ ہزار ممبر بھرتی ہوئے ہیں -

اگر پدر نتواند پسر تمام کند

مولانا شوکت علی کے صاحبزادے کانگریس میں

دہلی - ۱۱ اکتوبر - کل رات پنڈت جواہر لال نہرو اپنے پنجاب کے دورہ کے لئے روانہ ہو گئے - پنڈت جی اسٹیشن پر گاڑی سے روانگی کے وقت نصف گھنٹہ پہلے ہی پہونچ گئے تھے - ایک کثیر مجمع پنڈت جی کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھا - اس میں پنڈت جی کے میزبان ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری بھی تھے - نامہ نگار نے پنڈت جی سے کانگریس کی صدارت کے متعلق سوالات دریافت کئے - لیکن انھوں نے اس مسئلہ پر کچھ کہنے سے انکار کر دیا - پنڈت جی نے حافظ ابراہیم صاحب کے الیکشن کے متعلق تازہ ترین اطلاعات دریافت کیں پنڈت جی کو حافظ صاحب کی کامیابی کے متعلق کامل یقین ہے - وہ خود بھی ۱۸ - ۱۹ اکتوبر کو حافظ صاحب کے حلقہ میں جائیں گے اگر ضرورت پیش آئی تو مولانا ابو الکلام آزاد بھی حافظ صاحب کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے آ جائیں گے - مولانا احمد سعید صاحب بجنور روانہ ہو گئے ہیں -

پنڈت جی کی روانگی سے پیشتر ایک دلچسپ واقعہ پیش آیا جب مولانا شوکت علی صاحب کے صاحبزادے مسٹر زاہد علی نے پنڈت جی کو الوداع کہنے آئے - مسٹر زاہد علی نے پنڈت جی کو یقین دلایا کہ آپ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ میرے والد اگر مسلم لیگ میں ہیں تو میں بھی مسلم لیگ میں شامل ہوں - بلکہ میرا مسلک کانگریس کا مسلک ہے -

ایک غلط خبر کی تردید

اخباری نمائندوں کو ذمہ داری سے کام لینے کا مشورہ

نینی تال - ۱۱ اکتوبر - خانصاحب یو انجمنیہ پریس سے یوپی کے وزیر اعظم آنریبل پنڈت گوبند ولبھ پنت سے انٹرویو کے دوران میں جب یہ دریافت کیا کہ آیا یہ درست ہے کہ یوپی کیبنٹ اور ایڈوکیٹ جنرل کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا ہے تو انھوں نے جواب دیا کہ آپ نے اس خبر کی مجھ سے تصدیق حاصل کرنے میں جو خوش اخلاقی سے کام لیا ہے - اس پر میں اظہار پسندیدگی کرتا ہوں - اس معاملہ میں مجھے ایک خاص شکایت ہے - اخبار کے رپورٹر اور نامہ نگار ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش میں بڑی کوفت پیدا کر رہے ہیں جب سے قبول عہدہ کا امکان پیدا ہوا ہے انھوں نے تمام روایتوں کو بالائے طاق رکھ دیا ہے - اور اپنی قوت تخئیلیہ کو خوب آزادی کے ساتھ کام میں لا رہے ہیں - جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ آئے دن اسی قسم کے معاملات کے متعلق جن کو قطعی پوشیدہ سمجھنا چاہئے خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں - اور اس کا جو زیادہ خراب پہلو ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اس قسم کی خبریں عام طور پر غلط ہوا کرتی ہیں اور اکثر بالکل اختراع اور ایجاد پر مبنی ہوا کرتی ہیں - میں یہ چاہتا ہوں کہ پریس زیادہ احتیاط سے کام لے اور اپنی ذمہ داری کو زیادہ محسوس کرے - جمہوریت کو نشر و اشاعت سے ہی نشو و نما حاصل ہوتا ہے - اور پریس کو بجا طور پر ایک ہر دلعزیز حکومت کے آزاد سسٹم میں نمایاں پوزیشن حاصل ہوتی ہے -

سرحدی قبائل کے درمیان زبردست جنگ

توپوں اور مشین گنوں کا استعمال - قلعہ گلوکنڈ تہ خاک کر دیا گیا

بادشاہ گل کا حملہ - وسیع علاقہ پر قبضہ

پشاور - ۱۱ اکتوبر - خان خار اور خان نوا گائی کے درمیان پھر جنگ چھڑ گئی ہے - گذشتہ دنوں خان خار نے خان نوا گائی پر حملہ کیا تھا - اور ان کے علاقہ کو اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کی تھی مگر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تھا - اس وقت ان کو جو زخم آئے تھے اس کی وجہ سے خان خار لڑائی بند کرنے پر مجبور ہو گیا -

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ فوری جنگ کی کیا وجہ ہے - لیکن اس وقت خان خار نے گلوکنڈ پر قبضہ کرنے کے لئے حملہ کیا ہے - جو کہ پہلے خان نوا گائی کے قبضہ میں تھا - اس وقت یہ قلعہ حاجی ترنگ زئی کے لڑکے بادشاہ گل کے قبضہ اور تصرف میں ہے -

خان خار نے فوجوں کے عام اجتماع کا حکم دے دیا ہے اور لڑنے کے قابل ہر ایک مرد کو میدان جنگ میں آنا پڑے گا - بادشاہ [illegible]

[illegible]

پنڈت نہرو کا دورہ سرحد

[illegible]

باقی مضمون صفحہ ۲

[illegible] اور یہ دعا پڑھ رہے تھے - سجد لک سوادی وخیالی [illegible]

نیک بندے ان مواقع پر خدا کی رحمتوں سے مستفیض ہوتے اور روحانی سرور حاصل کرتے ہیں -

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود اپنا ایک واقعہ ذکر کیا ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کا تذکرہ ہے - وہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ شعبان کی پندرہویں شب (شب برات) کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں آرام فرما رہے تھے - اسی اثناء میں کیا دیکھتی ہوں کہ رات ہی میں حضور کہیں تشریف لے گئے ہیں - یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کیونکہ خیال تھا شاید سرور کائنات ام المؤمنین میں سے کسی اور کے ہاں تشریف لے گئے ہوں گے - میں نے پہلے تو حضور کو خوابگاہ میں دیکھا جب وہاں نہ پایا تو ام المؤمنین کے مکانوں میں جا کر دیکھا وہاں بھی حضور کا کوئی پتہ نہیں چلا تو حیران ہو کر اپنے حجرہ میں پھر آئی - وہاں آ کر میں کیا دیکھتی ہوں کہ زمین پر کوئی کپڑا سا پڑا معلوم ہوتا ہے غور سے دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت الٰہی میں مشغول تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے -

سجد لک سوادی وخیالی و ... اے میری پیشانی اور میرا خیال ... امن بک فوادی ... تجھے سجدہ کر رہا ہے - اور میرا قلب ... وھا جنیت بہا علی نفسی ... تجھ پر ایمان لایا ہے - یہ میرے ہاتھ ... یا عظیما یرجی لکل عظیم اغفر الذنب العظیم ... جن سے میں نے اپنے اوپر جو کچھ ... زیادتی کی ہے - اے عظیم الشان ... جس کی طرف ہر بڑی سے بڑی ... امید کی لو لگائی جاتی ہے - میرے ... گناہ عظیم بخش دے -

اقول کما قال داؤد علیہ السلام ... میں تجھ سے وہی درخواست ... کرتا ہوں جو داؤد علیہ السلام نے ... اغفر وجھی بالتراب لسیدی ... کی تھی - میری پیشانی زمین پر اپنے ... وحق لہ ان یسجد وجھی ... اس مولا کے لئے جھک رہی ہے - ... للہ کی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ ... جس کے لئے جھکنے کا حق ہے - جس نے ...

[illegible]

مستی کا تقاضا ہے کہ [illegible] دعا پڑھی [illegible]

[illegible]

کرے - اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجے اور دعا کرے کہ الٰہی اگر تو نے سال آئندہ میرے زندہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تو مجھکو اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرما - اور اگر تیرے نزدیک میری موت مقدر ہو چکی ہے تو ایمان پر خاتمہ کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما - آمین

بہرائچ کے سیلاب زدوں کی امداد

ایک لاکھ روپیہ کی منظوری

لکھنؤ - ۱۲ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ضلع بہرائچ کے سیلاب زدہ علاقوں میں تقاوی - قرضے تقسیم کرنے کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری دے دی ہے -

پنجاب سیاسی کانفرنس

قومی زندگی کا اہم ترین مقصد

گجرات - ۱۲ اکتوبر - خان عبد القیوم ممبر مرکزی اسمبلی نے آج صبح پنجاب پراونشل پولیٹیکل کانفرنس کے پنڈال میں قومی جھنڈا لہراتے ہوئے فرمایا کہ قومی جھنڈے کی عزت کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہونا چاہئے - آپ نے فرقہ وارانہ فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان وارداتوں کا اندیشہ ہمیشہ ان لوگوں کی طرف سے ہوتا ہے - جو ہماری قومی زندگی کے راستے میں بڑی رکاوٹ ڈالتے ہیں - آپ نے ان مسلمانوں کے رویہ کی مذمت کی جو قومی جدوجہد میں اپنے کے لئے قیمت طلب کرتے ہیں -

آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اس رسم کو ادا کرنے کے لئے آپ نے میرا انتخاب کر کے میری نہیں بلکہ سرحدیوں اور سرحدی فقیر خان عبد الغفار خاں کی عزت افزائی کی ہے - جن کی لا انتہا قربانیوں کی وجہ سے یہ ترنگا جھنڈا اس صوبہ میں یونین جیک سے بھی زیادہ [illegible]

[illegible]

مسٹر یعقوب حسن کا عزم لکھنؤ

مسلم لیگ کے اجلاس میں شریک ہونگے

[illegible]

اٹلی کا مقابلہ کرنے کی کوئی تجویز

[illegible]

آئندہ جنگ عظیم

موسم بہار شروع ہوتے ہی انسانی خون کی ہولناک جنگ شروع ہو جائیگی

اسپین کے وزیر اعظم کا اعلان - برطانیہ اور اٹلی کا نیا اختلاف

ویلنشیا - ۱۱ اکتوبر - اسپین کے وزیر اعظم سائیور نیگرن نے حکومت اٹلی کے نوٹ کے جواب میں ایک خاص بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ اگر اٹلی اپنے والنٹیر واپس بلائے تو حکومت اسپین اپنی جانب سے [illegible] والنٹیر بھیجے کو تیار ہے آپ فرماتے ہیں کہ اگر موسم بہار تک (مارچ تک) اسپین کی جنگ جاری رہی تو عالمگیر جنگ چھڑ جائے گی

حکومت اسپین ایک طویل گرد بیمی رفتار والی جنگ کے لئے تیار ہے - لیکن بالآخر فتح حکومت ہی کی ہوگی -

آپ مزید فرماتے ہیں کہ اٹلی کی طرف سے حکومت اسپین کے مقابلہ [illegible]

[illegible]

جرمنی والنٹیروں کی واپسی کے متعلق پہلے توجہ مبذول کریں گے اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ والنٹیر واپس بلائے جائیں اور ان واپس بلانے کے متعلق کارروائی کی جائے -

نوٹ میں لکھا ہے کہ عدم مداخلت کے مسئلہ کا برطانیہ ، فرانس اور اٹلی کے علاوہ اور ملکوں سے بھی تعلق ہے - اس لئے لندن کمیٹی ہی اس مسئلہ پر اچھی طرح غور کر سکتی ہے -

اٹلی کے جواب کا اثر

اٹلی کے جواب سے برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے - جواب کو تخریبی بتلایا جاتا ہے - اور اس سے بحر روم کی صورت حالات کسی حالت بہتر نہیں ہو سکتی -

اٹلی کے باخبر حلقوں میں اٹلی کا جواب تعمیری اور امداد کن بیان کیا جاتا ہے - یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ اٹلی اپنی پوزیشن [illegible]

[illegible]

پیرس

[illegible]

امریکہ اپنی بحری طاقت مضبوط کریگا

بین الاقوامی صورت حالات کا اثر

واشنگٹن - ۱۱ اکتوبر - امریکہ کی سینٹ کے بحری امور کی کمیٹی کے چیئرمین نے اعلان کیا ہے کہ بین الاقوامی صورت حالات خراب ہو گئی ہے اسلئے امریکہ کو اپنے بحری بیڑہ کی حفاظت کیلئے نئے اعداد و شمار کی ضرورت ہے

چینی محاذ جنگ پر جاپانی افواج کا طوفانی اقدام

جاپان نے چین کے چالیس ہزار مربع میل علاقہ پر قبضہ کر لیا

جاپانی فوجیں ۱۵۰ میل آگے بڑھ گئیں

سنگھائی ۱۲ اکتوبر موسلا دھار بارش میں جاپانی ہراول جو کہ پیکنگ ہانکو ریلوے کے علاقہ میں بڑا حملہ آور تھا مقامات کے دقت کوچ کر کے منسٹن پہنچ گیا جو کہ شیجا ذنگ سے ۵۲ میل کے فاصلہ پر ہے

ایک ماہ سے پہلے ہی جاپانی فوجیں اس علاقہ میں ۱۵۰ میل ٹینسٹن پٹیکو علاقہ سو میل سے آگے بڑھ گئی ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ جاپان کے قبضہ میں پیکنگ کے جنوب میں چالیس ہزار مربع میل کا رقبہ آ گیا ہے آج جاپانی فوجوں نے چینی طیاروں پر زبردست بمباری کی اور اس کے بعد ہوائی جہازوں نے حملہ جاری رکھا جب بم ختم ہو جاتے تھے تو ہوائی جہاز بم لینے کے لئے اڑ جاتے تھے -

جاپانی اپنی تمام طاقت اسی پر لگائے ہوئے ہیں جس کو چینی ہر حالت میں قبضہ میں رکھنا چاہتے ہیں -

گاندھی جی کا تازہ فرمان

وزراء کے فرائض منصبی کی ادائیگی میں مداخلت نہ کرو

[illegible]

خانصاحب میاں محمد حمید الدین صاحب کی سخاوت

علم دوستی اور علماء نوازی کی روشن مثال

[illegible]

سر ہنری کریک کی مراجعت

شملہ ۱۱ اکتوبر - سر ہنری کریک ہوم ممبر حکومت ہند نے رخصت سے واپس آنے کے بعد کل اپنے عہدہ کا چارج لے لیا -

اسپینی باغیوں کے درجنوں جہاز گرا دیئے

[illegible]

۲۴ ہوائی جہاز گرا دیئے

[illegible]

یوپی اسمبلی کا ضمنی انتخاب

[illegible] پرشاد صاحب اگروال اس حلقہ انتخاب سے بلا مقابلہ منتخب [illegible]

حکیم الامۃ حضرت علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین ، مذہبی ، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں - جس کی قیمت سالانہ صرف بیس روپے ہے -

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے -

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد دستی واچ دو عدد ڈبی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال یہ گھڑیاں [illegible]

[illegible]

امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۱۵ کراچی شہر

ایک پتھ دو کاج کے بجائے ایک پنتھ تین کاج دہلی کلاتھ ملز کا کپڑا خوبصورت سستا اور مضبوط ہوتا ہے دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی کا استعفیٰ

کابینہ اور کمال اتاترک میں اختلاف

قاہرہ عصمت عینونی پاشا وزیر اعظم ترکی کے اچانک مستعفی ہو جانے کی خبر نے ساری ترکی میں سنسنی پیدا کردی ہے سیاسی حلقے اس غیر متوقع صورت حال پر تعجب کا اظہار کر رہے ہیں عصمت عینونی پاشا گذشتہ بارہ سال سے وزارت عظمیٰ کے فرائض انجام دیرہے تھے کل کمال اتاترک صدر جمہوریہ ترکیہ نے عصمت عینونی کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے اور مسٹر جلال بائرکو اس وقت تک کے لئے عارضی طور پر وزیر اعظم مقرر کردیا ہے۔ جب تک کہ ترکی کانگریس کا عام اجلاس نئے کابینہ کو منتخب نہ کردے یہ اجلاس آئندہ نومبر میں ہو گا۔

کمال اتاترک اور عصمت عینونی میں نزاع کا سبب یہ تھا کہ کمال اتاترک عصمت عینونی کی خارجی حکمت عملی سے مطمئن نہ تھے اور گذشتہ تین سال میں کئی بار ایسے مواقع پیدا ہوئے کہ کمال اتاترک نے عصمت عینونی کی کابینہ کی خارجی حکمت عملی کو ناپسند کیا۔

تازہ ترین نزاع کا سبب یہ ہے کہ ترکی مجلس اقوام کی جنرل کمیٹی کا رکن منتخب نہ ہو سکا کمال اتاترک نے اس کی تمام تر ذمہ داری جنرل عصمت عینونی کی کابینہ کی غیر اطمینان بخش خارجی حکمت عملی پر رکھی اور حالیہ خارجی تعلقات کو بھی اس کا ذمہ دار قرار دیا۔ جب کمال اتاترک نے اس ناکامی پر اپنے غصہ کا اظہار کیا اور جنرل عینونی اور ڈاکٹر رشدی آراس وزیر خارجہ کو مورد الزام قرار دیا تو وزیر خارجہ نے انہیں اطمینان دلایا کہ وہ اس کی حتی الامکان کوشش کریں گے کہ موسیو لٹوینوف وزیر خارجہ روس کی مدد سے ترکی کو مجلس اقوام کی کونسل کا دوبارہ رکن منتخب کرائیں۔

لیکن جب آخر کار ترکی کو اس میں بھی ناکامی ہوئی تو کمال اتاترک کابینہ سے مایوس ہو گئے اور ڈاکٹر رشدی آراس کو جنیوا سے واپس بلا لیا اور جنرل عینونی اور رشدی آراس کی خارجی حکمت عملی پر سخت اعتراض کیا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جنرل عصمت عینونی اور ان کی کابینہ نے حکومت سے استعفیٰ دیدیا۔ ترکی پارلیمان کے ممتاز ارکین نے اس کی پوری کوشش کی کہ جانبین میں سمجھوتہ ہو جائے لیکن ناکام رہے۔

عربوں کو ارض فلسطین سے بیدخل کردینے کا خوفناک پروگرام

زمینیں خریدنے کیلئے امریکن یہودیوں کی انجمن قائم ہوگئی!

کے پیش نظر ایک انجمن بنائی گئی ہے ... کے نام ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ فلسطین میں جسقدر زیادہ زمین خریدی جائے گی یہودی ریاست کی تشکیل کے سلسلہ میں انتہائی آسانی ہو جائے گی۔

مرادآباد کے انگریز مجسٹریٹ کو بھی تبدیل کر دیا گیا

ایک کانگریسی ممبر اسمبلی سے بدسلوکی سے پیش آنیکا انجام

مرادآباد۔ ۱۱ راکتوبر۔ جیسے کہ سرکاری گزٹ میں پہلے شائع ہو چکا ہے۔ مسٹر باڈی۔ آئی۔ سی۔ ایس جائنٹ مجسٹریٹ مرادآباد سے تبدیل کردئے گئے ہیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے اس افسر سے جواب طلب کیا ہے۔ یوپی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پنڈت گوبند ولبھ پنت وزیر اعظم یوپی نے فرمایا تھا کہ میں اس امر سے واقف ہوں کہ مسٹر داؤدیال کھنہ ممبر اسمبلی نے ایک درخواست دی تھی کہ افسر مذکور ان کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آیا تھا۔ میں ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت افسر مذکور کے خلاف ضروری اور مناسب کارروائی کرے گی۔ اور آئندہ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوگا مرادآباد کے عوام کو حکومت یوپی کے اس فوری اقدام سے بہت تسکین ہوئی ہے۔

ریاستیں اور نمائندہ حکومت

گڈھ دیوالہ۔ ۱۱ راکتوبر پنجاب ریاستی کانفرنس کا اجلاس لالہ نیام لال ممبر مرکزی اسمبلی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ پنڈت بھگت رام ممبر اسمبلی نے ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ جس میں والیان ریاست سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی ریاستوں میں نمائندہ اسمبلیاں قائم کریں۔ ان پر اس امر کے لئے زور بھی دیا گیا کہ وہ اپنے پرائیویٹ خرچہ کے لئے ریاست کی آمدنی میں سے ۵ فی صدی سے زیادہ نہ لیں

دوسرے ریزولیوشن میں فیڈریشن کی مذمت کی گئی اور اسے برطانوی ونیز دیسی ریاستوں کے باشندوں کے لئے خطرناک قرار دیا گیا اور دیسی ریاستوں کے باشندوں سے یہ اپیل کی گئی کہ وہ اس کے نفاذ کو روکنے کی کوشش کریں۔

تیسرے ریزولیوشن میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ دیسی ریاستوں کے ان باشندوں کی جائدادوں کو واپس کیا جائے۔ جن کی جائدادیں سیاسی سرگرمیوں کی وجہ سے ضبط کرلی گئی ہیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ یہ پرچہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں جاتا ہے۔

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ رجسٹرڈ مجربات

سیکسول ٹانک پلز اگر آپ کے قویٰ مضمحل ہو رہے ہیں تندرستی خراب ہو رہی ہے رغن غذا ہضم نہیں ہوتی پیرانہ سالی یا متواتر بیماری یا عیاشی کی وجہ سے جوانی برباد کر بیٹھے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک پلز ضرور استعمال کیجئے جو چہرہ کی سرخ وسفید عضلات اور پٹھوں کو مضبوط دل ودماغ اور مثانہ کو قوی کرکے مردہ جسم انسانی میں جوانی کی لہر اور نئی زندگی پیدا کردیں گی ساٹھ سال والے تیس سالہ جوان اور جوان تو بالکل نوجوان بنجاتے ہیں قیمت ۱۶ گولی والی شیشی عہ ۳۲ گولی والی شیشی سے علاوہ محصولڈاک

سیکسول سٹیلو پلز یہ گولیاں امساک کے لئے نایاب ہیں وقت پریشانی سے بچالیتی ہیں سرعت کی شکایت بالکل نہیں ہوتی مقدور محبوبہ اپنے احساس کو چھپا نہیں سکتی اور بیخودی میں چور ہوکر وارفتہ ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتی ہے اس سے بہتر امساک کی گولی دستیاب نہیں ہو سکتی قیمت بارہ گولی والی شیشی عہ ۲۴ گولی والی شیشی سے علاوہ محصولڈاک

سیکسول پوڈر اگر اس کو گنجینہ عشرت کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا جریان اور سیلان الرحم کی وجہ سے تخلیہ میں عورت کے جسم سے رطوبت جاری ہونے لگتی ہے جس سے کراہیت کے علاوہ کسی کو مباشرت کا اصل لطف حاصل نہیں ہوتا اگر عورت پانچ منٹ اپنے جسم میں سیکسول پوڈر کو لگالے تو رطوبت بالکل نہیں آتی خشکی رہتی ہے اور جسم سکڑ کر مثال باکرہ کے ہو جاتا ہے اور جانبین کو ہر روز شب عروسی کا لطف حاصل ہوتا ہے

سیکسول آئینمنٹ

مانع حمل وملذذ اب تک مانع حمل کے لئے قرص استعمال ہوتے رہے جن سے قباحت وکراہیت کے علاوہ بے لطفی رہتی ہے سیکسول کریم کی شکل میں تیار ہوتا ہے جس میں بیش قیمت مانع حمل ادویات کے علاوہ زعفران، عطر، موتیا، مشک اور قضیب ریچھ وغیرہ ملذذ ادویات بھی شامل ہیں جو سو فیصدی بے ضرر مانع حمل کے علاوہ ملذذ بھی ہے جس کی تفصیل بے تہذیب مانع ہے جو اہرات سے تولنے کے قابل ہے۔ قیمت فی شیشی ے علاوہ محصولڈاک

نوٹ:۔ اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں محصول ڈاک کی بچت کے لئے اپنے شہر کے انگریزی دوافروشوں سے طلب کریں یا ذیل کے پتہ سے طلب کریں۔

ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوافروشان ۱۹ اردو بازار جامع مسجد دہلی

گھٹیا کا علاج

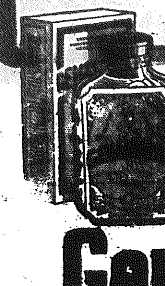

Genasprin

احکام شب برات

اگر آپ قرآن حکیم وحدیث شریف کی روشنی میں ... احکام شب برات ...

جرمنی پستول

ڈاکو اور چوروں کو ڈرانے کے لئے بہت کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ہوائی کاموں اور مقابلہ کے لئے بہترین نسخہ ہے بخوبی کوٹ کی جیب میں آسکتی ہے اس کی میگزین میں دس میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں پاس رکھنے کے لئے لائسنس کی ضرورت نہیں۔

قیمت فی پستول مع کارتوس تین روپے علاوہ محصول ڈاک۔ فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ (عہ)

منیجر دی جرمن ٹریڈنگ پوسٹ بکس ۶۳ بمبئی

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بیخطا دوا ہے کنفولین کی ایک ... لئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ...

محصول ایک پر ۵، تین پر ۱۱

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

مراقش میں دس ہزار عربوں کے ہجوم پر فرانسیسی فوج کی آتشباری

دس عرب شہید اور پچاس مجروح۔ شمالی افریقہ میں عام ناراضی کا اظہار

رباط (بذریعہ ڈاک) مراقش ٹیونس اور الجزائر میں عام بددلی پھیل رہی ہے اقتصادی بدحالی نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے جس کی وجہ سے سارے شمالی افریقہ میں شورش اور بے چینی کو فروغ حاصل ہو رہا ہے ایک سال پہلے صرف ٹیونس اور الجزائر میں شورش بپا رہا کرتی تھی۔ مگر اب مراقش کو مرکزی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ عربوں کی ضرب المثل کا مفہوم یہ ہے کہ ٹیونس عورت ہے۔ الجزائر مرد ہے مگر مراکش بہر شیر ہے۔ اس لحاظ سے مراکش کا ایجی ٹیشن میں شامل ہونا بے حد اہمیت رکھتا ہے۔

حال ہی میں جو ہنگامہ ہوا اس میں دس ہزار عرب مراکشیوں نے حصہ لیا۔ ان لوگوں نے پولیس کی گولی کا جواب گولی سے دیا۔ اور فرانسیسی فوج کا مقابلہ ڈٹ کر کیا گیا۔ فرانس کی سرکاری اطلاع یہ ہے کہ دس مراکشی شہید اور پچاس زخمی ہوئے۔ اس کے بعد جو مظاہرہ بھی ہوا اسے مسلح کاروں اور ہوائی جہازوں کی مدد سے منتشر کر دیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ٹیکسوں میں اضافہ کر دینے کی جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ عرب اس سے سخت ناراض ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جنرل فرانکو نے ریفی مراکشیوں کے ساتھ کوئی معاہدہ کر لیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں یہ لوگ اس کی فوج میں شامل ہو رہے ہیں۔

فلسطین کی صورت حالات بھی شمالی افریقہ پر خاطر خواہ طور پر اثر انداز ہوئی ہے۔ اور اس ضمن میں یہاں زبردست مظاہرے ہو رہے ہیں۔

صلیبی جھنڈے کی جگہ

ہلال کا پرچم لہرادیا گیا

برطانیہ کی فوجی چھاؤنی پر حکومت مصر کا قبضہ

اسکندریہ۔ ۱۳ راکتوبر۔ برطانوی اور مصری ترنم چھیڑ رہا تھا۔ جب کہ وزیر اعظم نحاس پاشا نے برطانوی فوجی ہیڈ کوارٹر پر جہاں کہ پچاس سال سے برطانوی جھنڈا یونین جیک لہرا رہا تھا مصری جھنڈا لہرایا۔ اور فوجی عمارتیں معاہدے کے مطابق مصر کے حوالہ کر دی گئیں۔

سرخ روس کی خون آشامی

ماسکو۔ ۱۰ راکتوبر۔ ٹراٹسکی کے ۱۸ جاسوسوں کو جنھوں نے مغربی اٹلی روس کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ آج سفید روس میں انہیں توپ سے اڑا دیا گیا۔

ملزمان میں محکمہ رسد کے پانچ بڑے افسر بھی شامل ہیں۔ جنھیں ملک کی رسد کو تباہ کرنے کی سازش اور روسی فوج کے کھانے میں کچھ آمیزش کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا۔

انھوں نے ہزارہا من غلہ میں شیشہ اور دھات ملانے کا اقبال کر لیا ہے۔

مسٹر لیرڈ کی سبکدوشی

دہلی۔ ۱۳ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اے۔ ایچ لیرڈ ڈپٹی کمشنر دہلی ماہ فروری میں ریٹائر ہو جائیں گے۔ ان کی جگہ پر کرنے کے لئے پنجاب کے کئی آئی۔ سی۔ ایس افسروں کے نام زیر غور ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ ایک انگریز آئی۔ سی۔ ایس کو جو ملتان میں ڈپٹی کمشنر رہ چکے ہیں۔ اور اس وقت رخصت پر ہیں مسٹر لیرڈ کی جگہ تعینات کیا جائے گا۔

فائدہ مند تجارت

انگلش، جاپانی، امریکن، ہر قسم کے کپڑے تاجرانہ بکفایت تھوک نرخ پر پتہ ذیل سے طلب کریں

محمد امیر کٹ پیس مرچنٹ پن روڈ صادی بازار گھر والی بلڈنگ بمبئی ۸

جریان

اگر آپ روز بروز کمزور اور مضمحل ہوتے جاتے ہیں تو بلاشبہ کو جریان ہے یہ مرض انسان کو دیمک کیطرح کھوکھلا کردیتا ہے ہماری دوا جب جوانی جو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کیگئی ہے نئے اور پرانے جریان کو جڑ سے کھونے میں تریاق کا اثر رکھتی ہے ... مردانگی کو اصل حالت میں ... بنادیتی ہے ایکسو بیس گولیوں کی قیمت مع محصول ۱۴ ر قیمت پیشگی آنا لازمی ہے

منیجر دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

معجون مقوی معین (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

علوم مشرقی

الجمعیۃ بکڈپو کی خاص کتابیں

تقریر بے نظیر یہ تقریر سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ کا ایک نادر مجموعہ ہے جس میں شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل ودقیق نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم وعامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے استفادہ کر سکتا ہے۔ حضرت مولانا کے انداز بیان اور خوبیٔ زبان کی تمام خصوصیات اس کتاب میں جمع کردیگئی ہیں جس کے متعلق ہندوستان کے سربرآوردہ اخبارات ورسائل نے بہترین آراء کا اظہار کیا ہے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے جو حضرات جلد نہ منگائیں گے انہیں دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے جس کی قیمت علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ ہے۔

جنت کی کنجی حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ان تمام احادیث کو اردو زبان میں شستہ وپاکیزہ ترجمہ کرکے ایک جگہ جمع کر دیا ہے جن کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتیوں کو جنت کی بشارت دی ہے اصلاح اعمال کیلئے بہترین کتاب ہے قیمت ۸

دوزخ کا کھٹکا حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے اس میں ان احادیث نبوی ترجمہ ہے جو دوزخ کی وعید سے تعلق رکھتی ہیں ان تمام اعمال کی ایک فہرست ہے جن سے ایک مسلمان کو بچنا چاہیئے قیمت ۸ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار۔

پاک زندگی اس کتاب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور آقائے دوجہان صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگیوں کو ایک عجیب انداز میں پیش کیا ہے۔ قیمت صرف ۸

خواب نامہ صدیقی آپ کے خواب کی تعبیر کیا ہے یہ معلوم کرنے کیلئے آپ کس قدر مشوش رہتے ہیں جب آپکے گردوپیش کوئی تدبیر صحیح بتانے والا نہیں ملتا اول تو لاکھوں میں سے کوئی ایک آدھ ایسا کامل ہو جو صحیح تعبیر کر سکے یا خواب کے مضر ومفید اثرات معلوم کرنا چاہیں تو خواب نامہ صدیقی کو ساتھ رکھئے عجیب وغریب اور فن تعبیر خواب میں نایاب ہے اس میں خواب کی قسمیں قابل اور ناقابل تعبیر خواب دونوں کے

فالنامہ ناصری ہر کام شروع کرنے سے پہلے احسن طریقہ یہ ہے کہ استخارہ کر لیا کریں تاکہ اس کا کام انجام اگر ٹھیک نہ ہو تو اس کو ترک کر دیا جائے اس میں حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کی کتاب استخارہ قرآنیہ کا ترجمہ ہے اور اس کے علاوہ قرۃ الانبیا فالنامہ غوث اعظم فالنامہ دیوان حافظ فالنامہ مثنوی شریف شامل کر دیا ہے یہ فالنامہ بہت ہی مقبول ہے اب تک اس میں ایسے ٹھیک جواب ملتے ہیں ... قیمت ۸ محصول بذمہ خریدار

مرنے سے پہلے جو سب سے بڑا کام کرتا ہے وہ گناہوں سے توبہ ہے اور مرنے کے وقت کی کسی کو خبر نہیں اس لئے آپ کتاب توبہ منگا کر پڑھیے اس سے آپ توبہ کی حقیقت توبہ کے فوائد توبہ کا اثر توبہ کی ضرورت توبہ کا عملی ثبوت توبہ کے بعد کی حالت توبہ کیوں کی جائے۔ توبہ ہی تمام دنیا سے بہتر ہمارے پاس عطیہ خداوندی ہے۔ یہ سب باتیں اس کتاب سے معلوم ہو جائیں گی مرنا بہرحال ضروری ہے اس کتاب کو پڑھ کر اور اس پر عمل کرکے مرے تو ہمیشہ ہمیشہ کی راحت ہے۔ قیمت صرف دس آنے محصول ۲ ر

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حال معلوم کرنے کے لئے ہر انسان بےچین ہے اس سلسلہ میں سب سے زیادہ معلومات اس کتاب میں ہے۔ مختصر فہرست مضامین یہ ہے فلسفہ روح، فلسفہ ممات تناسخ، حقیقت موت، عیادت، سکرات، اموت طاعون، جسم سے روح کی پرواز حضرت آدم کی وفات، ایمان، نیک روحیں، بری روحیں، کفار کی ارواح، سوال وجواب نکیرین، عالم برزخ عذاب وثواب، قبر کا عذاب، تجہیز وتکفین نماز جنازہ وغیرہ اور سب سے بہتر وہ حصہ ہے جو اولیا نے وفات کے بعد بتلایا ہے قیمت بارہ آنے محصول ۲ ر

حضرت ابوذر غفاری عاشق رسول کی کہانی عاشق رسول کی زبانی حضرت ابوذر غفاری کے حالات کونسا عاشق رسول ہے جو مطلع ہونا نہیں چاہتا اس جید صحابی کی سوانحعمری ہے جس کے ناز رسول کریم نے اٹھائے ہیں۔ ہر مسلمان کو یہ کتاب پڑھنی چاہیئے۔ قیمت ۸ علاوہ محصول

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسمجان دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ دہلی"
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ۶
ششماہی تین روپے چار آنے ۳/۴
سہ ماہی دو روپے ۲

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸
ششماہی پانچ روپے ۵

نمبر ۲۸ دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ شعبان سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

مسائل و احکام

ماہ شعبان و شب برأت کے فضائل اور شرعی تعلیمات

حضرت مولانا شاہ خورشید حسن صاحب نے جو سید السادات حضرت مولانا خواجہ شاہ محمد اسحٰق صاحب شاہ ولایتؒ کی یادگار اور مولانا شاہ عبدالرحمٰن صاحب سہارنپوریؒ کے خلیفہ مجاز ہیں، شعبان کے فضائل دینی پر نہایت ہی اہم اصلاحی اور مفید خیالات پیش کئے ہیں اس زمانہ میں جبکہ انسانی فطرت راہ مستقیم سے صرف نظر کر رہی ہے جبکہ گمراہی کی نمائشیں عام اور بدعات کا بازار گرم ہے ان خیالات کی اشاعت شاعت حق کا درجہ رکھتی ہے ہم اس التفات خاص کے لئے ... مولوی محمد علی صاحب سہارنپوری خادم آستانہ حضرت شیخ اعظم مولانا ... کا شکریہ خاص ادا کرتے ہیں امید ہے کہ سلمان ایمان و یقین کی نظر سے حسب ذیل حقائق و حکم کا مطالعہ کرینگے۔ مولانا ممدوح کے افکار عالیہ کا ایک اہم حصہ درج ذیل ہے اور مکمل مضمون صفحہ ۲ کالم ۲ پر ملاحظہ فرمایئے۔ ادارہ

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے ماثبت من السنۃ میں امام رافعی کی تاریخ سے بروایت حضرت انسؓ تحریر فرمایا ہے کہ حدیث میں ماہ شعبان کے شعبان نام رکھنے کی یہ وجہ بیان فرمائی گئی ہے کہ اس ماہ میں اللہ جل شانہ کی طرف سے روزے رکھنے والوں پر خیر کثیر کی بارش ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

ابو داؤدؒ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہ شعبان کی رویت ہلال کا بنفس نفیس اس قدر اہتمام فرماتے کہ اور دوسرے مہینوں کی رویت کا اتنا اہتمام نہ ہوتا تھا۔

ترمذی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم علیہ السلام اپنے صحابہ کو بھی شعبان کے چاند کے شمار رکھنے کا ارشاد فرمایا کرتے تاکہ رمضان شریف کی تاریخوں میں رویت شعبان کے صحیح طور پر ہو جانے کی وجہ سے کوئی زحمت اور دشواری پیش نہ آئے۔

اس بیان سے ماہ شعبان کی شرعی حیثیت بہت صاف طور پر واضح ہو جاتی ہے کہ شریعت کے نزدیک اس مہینہ کا کتنا احترام ہے اور یہ کیسا بابرکت مہینہ ہے۔

کتب احادیث میں تمام ماہ شعبان کے متعلق اور بالخصوص شب برأت یعنی پندرہویں شب کے متعلق بہت کثرت کے ساتھ فضائل و برکات بیان کئے گئے ہیں جو نہایت اہمیت رکھتے ہیں شعبان کی فضیلت اس سے زائد اور کیا ہو سکتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خدا کا آپ نے اس ماہ کو اپنی طرف نسبت فرمایا اور اس مہینہ کی بزرگی و شرافت میں چار چاند لگا دیئے تاکہ لوگ اجر و ثواب حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب ہلال رجب کی رویت ہوتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ دعا جاری ہوتی کہ اے اللہ رجب اور شعبان دونوں مہینوں میں خیر و برکت مرحمت فرما اور ہمیں رحمت و برکت کے ساتھ رمضان میں پہنچا دے۔

حضرت اسامہؓ کی روایت کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا کیا سبب ہے کہ جس کثرت کے ساتھ آپ شعبان میں روزے رکھتے ہیں۔ بس اس کثرت کے ساتھ اور کسی ماہ میں آپ کو روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس مہینہ میں اس کثرت کے ساتھ روزے رکھنے میں کیا خصوصیت ہے رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ مہینہ رجب و رمضان جیسے مکرم و معظم مہینوں کے درمیان میں واقع ہے لوگوں کو اس کی عظمت شان اور رفعت مقام اور فضیلت کا علم نہیں۔ اس مہینہ میں تمام مخلوقات کے اعمال و افعال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں اس بنا پر مجھے یہ پسند اور مرغوب ہے کہ میرا عمل درگاہ رب العزت میں پیش ہو وہ اس حالت میں ہو کہ میں روزہ دار ہوں بس اس بنا پر اس ماہ میں بکثرت روزے رکھتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور پاک سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا وجہ ہے کہ آپ ماہ شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے ہیں یہ مہینہ تمام مہینوں میں آپ کے نزدیک بہت محبوب معلوم ہوتا ہے۔ حضور اقدسؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہؓ حقیقت امر یہ ہے کہ اس ماہ کے اندر ان سب کو لکھ لیا جاتا ہے جو اس سال کے اندر مرنے والے ہوتے ہیں اور مجھے یہ پسند ہے کہ میری موت ایسی حالت میں ہو کہ میں اپنے رب کی عبادت میں لگا ہوا ہوں۔

ان ہی حضرت عائشہؓ کی دوسری روایت کا حاصل یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلسل روزے رکھتے ہوئے دیکھ کر یہ خیال کرتی تھی کہ اب آپ روزے رکھتے ہی رہیں گے افطار نہ کرینگے اور کبھی آپ اس طرح افطار کئے جاتے کہ مجھے یہ خیال ہوتا کہ اب آپ روزہ رکھا ہی نہ کرینگے اور میں نے آپ کو سوائے رمضان کے اور کسی مہینہ کے پورے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا اور شعبان سے زیادہ اور کسی مہینہ میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

شب برأت کے فضائل خصوصی بھی بکثرت ہیں لیلۃ القدر کے بعد شب برأت سے افضل اور کوئی رات نہیں۔

شب برأت کے متعلق سلف میں دو قول ہو گئے ہیں بعض علماء کا قول ہے کہ اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور بعض کے نزدیک نہیں ہے۔

پچیسویں پارے کی سورۂ دخان میں جو آیت شریفہ انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ انا کنا منذرین ہے اسمیں لیلۃ مبارکۃ کے معنی مرادی میں اختلاف ہے جو حضرات شب برأت کے قرآن شریف میں موجود ہونے کا ذکر کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ مبارکۃ سے مراد یہی شعبان کی پندرہویں شب ہے جو شب برأت کے نام سے مشہور ہے اور جو حضرات اس کا انکار کرتے ہیں وہ لیلۃ مبارکۃ سے رمضان شریف کی لیلۃ القدر مراد لیتے ہیں۔

امام نووی رحمۃ اللہ نے یہی فیصلہ فرمایا ہے اور یہی صحیح ہے کہ شب برأت کا ذکر قرآن عزیز میں نہیں ہے اور لیلۃ مبارکۃ سے مراد رمضان کی لیلۃ القدر اور شب قدر ہے۔

احادیث صحیحہ میں شب برأت کے متعلق تفصیلی احکام موجود ہیں۔

ابن ماجہ و بیہقی میں بروایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ مرقوم ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب شعبان کی پندرہویں شب آئے تو اس رات کو عبادت میں گذارو اور دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت رات میں آفتاب کے غروب ہوتے ہی کے وقت سے دنیا کے آسمان پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں۔ کوئی رزق اور روزی طلب کرنے والا ہے کہ میں رزق دوں کوئی مصیبت زدہ ہے کہ میں اسے عافیت بخشوں۔ کوئی بیمار ہے کہ میں اسے صحت دوں۔ یہی لطف و کرم، رحم و فضل اور برکت و رحمت کی ندائے باری تعالیٰ غروب آفتاب سے طلوع صبح صادق تک برابر فرماتے رہتے ہیں۔

شیخ محدثؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ اللہ کا نزول آسمان دنیا پر ہر رات کو ہمیشہ ہوتا ہے مگر پچھلے

(باقی مضمون بر صفحہ ۱۰)

آہنگِ عمل

جوانانِ عمل کے لئے وقت کی پکار

فکر — ذہین عزیز جناب راشدی ... متعلم دارالعلوم دیوبند

دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۱
چھوڑ دے کچھ عزت کو — دنیا ہے کیا قسمت کو
ساتھ دے جوش و ہمت کو — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۲
سر میں عمل کا سودا لے — دل میں شوق کی دنیا لے
ہاتھ میں قومی جھنڈا لے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۳
مقصد کو ایمان بنا — ہمت کو ایقان بنا
الفت کو عرفان بنا — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۴
ساقی اور پیمانے چھوڑ — محفل کے پیمانے توڑ
سارے جہاں سے ناتا جوڑ — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۵
جادہ محشر خیز رہے — ارمان شور انگیز رہے
اور قدم بھی تیز رہے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۶
تو بھی جواں فطرت بھی جواں — دل بھی جواں ہمت بھی جواں
دولت خدمت قلب جواں — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۷
کوئی خطرہ دل میں نہ لا — پامردی کا زور دکھا
قطع منازل کرتا جا — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۸
اپنے پاؤں کو حرکت دے — ہاتھ میں تیغ ہمت دے
کام بھی ہیں مردوں کے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۹
فکر و تامل کیا تیرے — فید تخیل کیا تیرے
ذوق توکل کیا تیرے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۱۰
مرنے سے کیوں ڈرتا ہے — جینے پر کیوں مرتا ہے
ناداں! یہ کیا کرتا ہے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۱۱
ظلمت ہو کہ اُجالا ہو — خشکی ہو یا دریا ہو!
گلشن ہو یا صحرا ہو — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۱۲
یاس کے جنگل آئیں گے — وحشت بن کر چھائیں گے
ناکامی دکھلائیں گے — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

۱۳
ان سے پیچھے ہٹ جانا — ہمت اور بھی دکھلانا
دیکھ نہ ہرگز گھبرانا — دوڑ عمل کی راہ میں دوڑ

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 26 No 21 DELHI 16th October 193?. PRICE ONE ANNA

ہم!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
منیجر

آپ!
بھی اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجادینگے جو آپکو پسند آجائینگی
منیجر

نئی روح — نئی طاقت
قائم شدہ سنہ ۱۹۰۳ء
ہر مرد کو جوان بنانے والی اکسیر
نوجیون
جگر — دل — دماغ — گردے — معدہ — قوت باہ — قوت مردانہ
مسیح الملک شہنشاہ طب حکیم اجمل خاں صاحب کی بیاض خاص کا نسخہ
مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب دام اقبالہ کا نیا عطیہ

یہ اکسیری دوا منگا کر اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کیجئے اور ایک دفعہ پھر جوان بن کر زندگی کا صحیح لطف اٹھایئے "نوجیون" تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیکر کثیر مقدار میں خون صالح اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ قوت مردانہ کو غیر معمولی ترقی دیتی ہے۔ جو لوگ اپنے آپ کو بالکل از کار رفتہ سمجھ چکے تھے ان کو بھی "نوجیون" نے جوانوں کی صف میں لا بٹھایا ان کی رگوں میں نیا خون دوڑنے لگا اور ان کے دل میں شباب کے ولولے پیدا ہونے لگے درحقیقت قوت مردانہ کی یہ وہ اکسیری دوا ہے جس کی تلاش میں دنیا سرگرداں ہے۔ جو لوگ زندگی کا لطف اٹھانا چاہتے اور مردانہ فنوں کے ساتھ اولاد کے بھی متمنی ہیں انہیں فوراً منگانی چاہئے۔ "نوجیون" یورپ کی دواؤں کی طرح فوری اثر دکھانے والی اور جلد اثر زائل ہو جانے والی دوا نہیں ہے داس کے ساتھ اگر "طلائے مومیائی" بھی استعمال کریں تو طاقت اور سختی کے لئے بے نظیر چیز ہے ۳ ماشہ طلاء کی قیمت دو روپے چار آنے

نوجیون کی ترکیب استعمال:۔ ایک ایک قرص صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
قیمت چالیس خوراک سات روپے آٹھ آنے۔ (۷/۸)
نوٹ:۔ نوجیون ہی طاقت کی ایسی دوا ہے جسے آپ بے خطر ہو کر ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

قرص صدر
پھیپھڑوں کو طاقت دیتے ہیں۔ خشک کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ بھوک ہاضمہ اور خون پیدا کرنے کے لئے بہت فائدہ مند ہیں
قیمت:۔ فی شیشی (۲۰ قرص) ایک روپیہ آٹھ آنے (۱/۸)

ملنے کا پتہ
منیجر ہندستانی دواخانہ۔ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

گوہر مراد
میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام اشخاص کیلئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو! اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس ہوگا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً افسروں اور آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا۔ اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی و قطعی ہے تعویذ کا ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک۔
سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا علاوہ محصول
سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جواب کا معاوضہ ... علاوہ محصول۔
نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔
پروفیسر جی شنکر پوسٹ بکس ... لاہور

مفت — کوزہ میں سمندر — مفت
انسان کو انسانیت سکھانیوالی — راز صحت واکرنیوالی!!!
مایوس کی آس بندھانیوالی — گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی!!!
آپ کا سچا ہمراز و مونس
کتاب کام شاستر
نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے۔ ... کارڈ تحریر کرکے مفت بالکل مفت طلب فرمائیں
پتہ: آتنک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ — مفت

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور لیچی پودے کے نامی بیجوں کا پھل
اور قلم سستا لے کا فہرست
منگا کر دیکھیں۔ پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑ دو
اس تیل سے بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے ... ورنہ دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم از کم بال ہو تو ... زیادہ بکا ہو تو ...
بال کالا سٹور ... دربھنگہ

امن و جنگ

آئندہ جنگ اور جرمنی کا مطالبہ

حبشہ پر اٹلی کا قبضہ ہو جانے کے بعد اور مجلس اقوام کی انتہائی بے بسی کو دیکھکر معلوم ہوتا ہے کہ اب جرمنی پھر ایک دفعہ اپنی قوت کا امتحان کرنا چاہتا ہے۔ رہائن لینڈ پر قبضہ کر لیا گیا ہے واضح ہو کہ رہائن لینڈ پر معاہدہ ورسائی کے تحت حلیفوں کا قبضہ رکھا گیا۔ فرانس چاہتا تھا کہ رہائن کے کنارے ایک آزاد ریاست قائم کر دی جائے جو فرانسیسی حکومت کے زیر اثر ہے اس کا فائدہ یہ تھا کہ جرمنی کا ایک بہترین اور زرخیز علاقہ جرمنی کے ہاتھ سے نکل ...

... ہو تو جنگ کے ذریعہ جس میں اس کو اٹلی اور جاپان سے مدد ملی گے انہوں نے یہ بھی کہا ہٹلر نہ صرف جرمنی کی چھنی ہوئی نوآبادیں واپس لینے پر تلا ہوا ہے بلکہ زمین کی سطح کی دوبارہ تقسیم پر بھی۔

> **اعلان**
>
> گذشتہ سال کی طرح کارکنان الجمعیۃ امسال بھی شب برات کی تعطیل کرینگے ۲۴ تاریخ ماہ اکتوبر کا الجمعیۃ شائع نہ ہوگا معاونین اور ایجنٹ صاحبان انتظار نہ کریں۔ منیجر

مباحث امروز

ماہ شعبان کی بدعات اور شرعی تعلیمات

(از حضرت مولانا شاہ خورشید)

مسلمانو! اپنے خدا کو نہ بھولو
ڈرو حق سے اور مصطفےٰ کو نہ بھولو
شریعت کی راہ صفا کو نہ بھولو
پیغمبر کے حکم بجا کو نہ بھولو

برادران اسلام۔ اسلامی شریعت نے جو انسان کی حیات د حیات اور خارجی اور داخلی زندگی کے ہر شعبہ کی کفالت کے لئے کافی ہے اہل اسلام کے لئے سال بھر میں دو عیدیں مقرر کی ہیں ایک عید الفطر ...

... اس بازی کی رسم میں دین اور دنیا دونوں طرح کی خرابیاں بکثرت موجود ہیں۔ دین کی ایک بہت بڑی خرابی یہ ہے کہ اس میں بلا ضرورت حد سے زیادہ اخراجات کرنے پڑتے ہیں جو یقیناً اسراف کی حد میں داخل ...

علم و نظر

جنگ آزادی اور مسلمان

ایک گمراہ کن تحریک کا مدلل جواب

(۳)

انگریز اور مسلمان دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔ انگریز چاہتا ہے کہ ہندوستان جو اس کے لئے سونے کی چڑیا ہے اس کے مضبوط ہاتھوں سے چھوٹنے نہ پائے۔ وہ ہندو اور مسلمان دونوں کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے اور مسلمان اجتماعی طور پر اس کے مقابلہ میں ملک اور وطن کو آزاد کرا رہے ہیں اس لئے اس موقع پر کسی مسلمان کو انگریز کی مدد کرنا چاہئے ...

کفار سے کیا مراد ہے؟

کافروں کے ساتھ احسان کن کو چاہیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم چہار شنبہ ۱۴ ر شعبان سنہ ۱۳۵۶ھ

بجنور کا معرکۂ انتخاب

مسلم لیگ ناکامی و نامرادی کے آخری خطر پر

بجنور اور نجیب آباد کے اسلامی حلقہ کا انتخاب از سر نو ہو رہا ہے ایک طرف آنریبل حافظ محمد ابراہیم ہیں اور دوسری طرف خانصاحب عبد السمیع۔ ایک انڈین نیشنل کانگریس کا نمائندہ ہے اور دوسرا مسلم لیگ کا امیدوار، ایک وہ ہے جس کا سینہ مسلمانوں کی محبت سے گرم ہے اور مسلمانوں کے دردسے معمور اور دوسرا وہ ہے جو اپنی ذات اور اپنی ذاتی اغراض کے علاوہ کسی شے سے واقف نہیں ایک نئے سادہ زندگی ہے زندگی کی ایک تاریخ ہے۔ اسلام کا جذبہ ہے اور خدمت عوام کا ولولہ اور دوسرا وہ شخص ہے جس کا دامن سرکاری خطابوں سے بھرا ہوا ہے جو امن سبھا ...

۱۔ اصول کی خلاف ورزی
۲۔ کانگریس کے ٹکٹ پر امیدواری

ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کو ان دونوں امور پر تقلیدی سیاست سے آزاد ہو کر غور کرنا چاہتے ہیں ہم مسلمان ہیں۔ اپنے اسلام کو بہت نمایاں کرتے ہیں اور ہمارے تمام دعووں کی زمام اسلام کے قوی شوکت بازو میں رہتی ہے۔ اس اعتبار سے دیکھنا صرف یہ ہے کہ حافظ صاحب نے کسی اسلامی اصول کی خلاف ورزی کی یا نہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ انگلستان میں جمہوریت کس اصول پر قائم ہے اور ہم مجبور نہیں ہیں کہ سر سوئی ہو کے پارلیمنٹری فیوض سے جو دستوری اصول ہم پر حادی ہیں ہم ان کی لاز آبرو داری کریں۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم صرف اس اصول کے قائل ہیں کہ ہر نیکی کا ساتھ دیں اور ہر برائی سے کنارہ کش رہیں ہر راہ مستقیم پر قدم رکھیں اور ہر غلط راہ سے پہلو تہی کریں اگر ہم نے ایک قدم اٹھایا اور وہ غلط تھا تو ہم غلطی کا احساس ہوتے ہی عوام کی ملامت کی پروا نہیں کرینگے بلکہ فوراً اس قدم کو واپس لوٹا لیں گے اور صحیح راہ اختیار کرینگے وہ لوگ جو عوام کی خدمت کی راہ میں کام کرتے ہیں وہ ہمیشہ عوام کی خوشنودی سے بے نیاز رہے ہیں کیونکہ ان کے قلوب عوام سے پہلے خدا کے عوام کے سامنے جوابدہ ہیں۔

اگر ایک گاڑی عادتاً ہمیشہ ایک لائن پر چلتی ہے سالہا سال سے اسی نہج پر چل رہی ہے اور عام خیال یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اسی لائن پر چلتی رہے گی تو اس گاڑی کا ذمہ دار ڈرائیور اور محکمہ کے اعلیٰ افسر مجبور نہیں ہیں ...

بیت المقدس میں تازہ جنگ

محصور کر دیا گیا۔ تیل کی لائن توڑ دی گئی۔ کرفیو آرڈر اور مارشل لا جاری ہونے والا ہے۔ اگرچہ حکام نے ایک دن تمام پلیس بر ے ۱۵۰ عرب مجاہدین اور رہنماؤں کو گرفتار کر لیا ہے۔ مگر جنگجو عرب بیت المقدس کی حفاظت کے لئے پولیس سے دست بدست جنگ کر رہے ہیں۔ بڑے بڑے رہنما کچھ جلاوطن ہو چکے ہیں کچھ آہنی زنجیروں میں ہیں۔ کچھ پر اسرار طریقوں پر دوسرے اسلامی ممالک میں روانہ ہو گئے ہیں اب برطانیہ کی آتشیں قوتیں ہیں اور مشتعل عوام۔ کہا نہیں جا سکتا کہ فلسطین کا کیا حشر ہوگا۔

افسوس ہندوستان پر ہے جہاں مسٹر جناح کی غلط رہنمائی نے مجلس عمل فلسطین کی قوت کو توڑ دیا ہے۔ بیت المقدس کی حفاظت کا مسئلہ عظیم جدوجہد کا طالب تھا اس کو تفریح کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے۔ لکھنؤ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ راجہ محمود آباد دیرانے تھکے ہوئے لیڈروں کو لے کر اور عمل سے جان چرا کر ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر ہوا خوری کے عنوان سے فلسطین کے نام پر لندن جا رہے ہیں۔ مولانا شوکت علی ایم ایل اے اس کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان فلسطین کی حمایت کے لئے انگریزی حکومت کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

مسلم لیگ کا اجلاس لکھنؤ

مولانا ظفر علیخاں کا شغل تکفیر

بقیہ صفحہ ۲

(۲) دوسری رسم جو اس متبرک ماہ میں جزو مذہب سمجھ کر ادا کی جاتی ہے حلوہ پکانے کی رسم ہے۔ اس رسم کا بھی شریعت میں ذکر تک نہیں ہے اور نہ شرع پاک کا اس سے کوئی تعلق ہے۔ حلوا فی نفسہ مباح ہے۔ معصیت کا کام نہیں ہے۔ چونکہ اب یہ عقیدہ بنا لیا گیا ہے کہ یہ ایک مذہبی اور لازمی چیز ہے جس کا کرنا ضروری ہے اور نہ ادا کرنا سبب گناہ و عذاب لہٰذا بروز شب برات حلوا بنانا معصیت ہوگا۔

جب اس قسم کی غیر ضروری باتیں جو محض اپنی اٹکل سے جزو مذہب تجویز کر لی جاتی ہیں عام طور پر شیوع رکھتی ہوں اور رسم و رواج کی بدعتیں علیٰ ہذا باقی چلی جا رہی ہوں تو اس کے متعلق شارع کی طرف سے یہ سزا اور عقوبت مقرر کی گئی ہے کہ سراپا خیر و برکت اور پاکیزہ سنتوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ اور جو پاک سنت اٹھالی جاتی ہے ...

مسائل امروز

ارض قدس تاریخ کی روشنی میں

بنی اسرائیل کے عروج و زوال کی عبرت انگیز تاریخ

(محمد عثمان فارقلیط مدیر الجمعیۃ)

(۳)

جب مسجد اقصیٰ کی تعمیر مکمل ہو گئی تو اس کے افتتاح کی رسم عمل میں لائی گئی تمام قبائل اور بنی اسرائیل کے سردار جمع کئے گئے۔ خود حضرت سلیمان علیہ السلام ایک رنجی تخت پر جلوہ افروز ہوئے اور بیرونی صحنوں میں بنی اسرائیل کی تمام قوموں کا مجمع تھا ...

بیویوں نے اور زیادہ فروغ دیا۔

بنی اسرائیل کا چھٹا بادشاہ جب ۹۱۹ سنہ قبل مسیح میں تخت نشین ہوا تو اس نے شہر صیدا کی شہزادی سے شادی کر لی جس نے خاوند پر غلبہ پا کر بنی اسرائیل کے دسوں قبائل میں کنعانیوں کے قدیم ...

ہیکل سلیمان کے بالمقابل بتخانہ

زوال کی ابتداء

سلطنت نینوا

بنی اسرائیل میں پہلا نزاع

بنی اسرائیل میں پھوٹ کا نتیجہ

بت پرستی کا آغاز

شب برات کے مسنون و مشروع احکام

(باقی صفحہ ۵ کالم ۲ پر ملاحظہ کیجئے)

بجنور کے محاذ انتخاب پر مجاہدین آزادی کی یلغار

حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی اور شیخ الجامعہ عبد المجید صاحب خواجہ کی کامیاب مساعی

پنڈت جواہر لال نہرو، مولانا حبیب الرحمن اور ڈاکٹر اشرف کی روانگی بجنور

احرار رضا کاروں کے طاقتور اور منظم دستوں کا اجتماع

بجنور کرت پور اور نجیب آباد میں رائے عامہ کا ایک طوفان مسلم لیگ کے امیدواروں کو غرق کر رہا ہے حافظ محمد ابراہیم کو نوے فیصدی ووٹوں کی کھلی ہوئی حمایت حاصل ہے۔ مسلم لیگ کے مقامی حلقوں میں افسردگی طاری ہے اور وہ اپنی امید راجہ محمود آباد کے خزانے اور لیگ کے لیڈروں کی آمد پر لگائے بیٹھے ہیں معلوم ہوا ہے کہ مخالف امیدوار کے لئے ہزار روپیہ کی منظوری دی گئی ہے مگر مقامی لیگ کے کارکن عام رجحان کو محسوس کر کے انتخاب سے غیر جانبدار رہنے کے لئے تدبیریں سوچ رہے ہیں ...

کانگریس کے بڑے بڑے لیڈر آئندہ دو دن میں بجنور ہوں گے۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب۔ مسٹر تاج الدین صاحب اور مولانا عطاء اللہ انصاری غازی مدیر الجمعیۃ احرار کی سرخ فوج کے ایک تربیت یافتہ دستہ کو ساتھ لے کر بجنور روانہ ہو گئے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر محمد اشرف آج سرحد سے دہلی پہنچیں گے اور دہلی سے بجنور بلا تاخیر روانہ ہونے والے ہیں حضرت شیخ اعظم دیوبند ...

آل انڈیا مسلم لیگ کا چوبیسواں سالانہ اجلاس

لیگ سے قوم پرور ان کا اخراج اور نوجوان راجاؤں سے رشتہ اتحاد

کاغذی تجاویز پر آتش بار تقریریں عملی پروگرام بنانے کی جگہ کانگریس کی نکتہ چینی

لکھنؤ ۱۵ اکتوبر۔ آج تیسرے پہر آل انڈیا مسلم لیگ کا چوبیسواں سالانہ اجلاس ایک خوبصورت اور آراستہ پنڈال میں منعقد ہوا۔ ہندوستان کے تمام صوبوں سے مسلم نمائندوں نے شرکت کی حاضرین میں سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نواب چھتاری نواب محمد یوسف، اور راجہ محمود آباد خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا۔

راجہ صاحب محمود آباد نے خطبہ استقبالیہ اور مسٹر جناح نے خطبہ صدارت پڑھ کر سنایا اس کے بعد مسٹر جناح نے اعلان ...

اگر مطالبہ مستقبل کی لڑائیوں میں مسلمانوں کی ہمدردی کی خواہاں ہے تو وہ تقسیم فلسطین کی اسکیم کو مسترد کر دے۔

مسٹر حسین امام نے وزیرستان پر ریزولیشن پیش کرتے ہوئے حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت اور اس کی تنسیخ کا مطالبہ کیا۔ مولانا ظفر علی خاں نے مسجد شہید گنج پر قرارداد پیش کی اور انہدام کو حکومت کی ناقابل برداشت مداخلت بتاتے ہوئے اس کی بازیابی کا مطالبہ کیا۔

مسلم لیگ سے مسلمانوں کا اخراج

لیگ کونسل کا اجلاس

سر وزیر حسن کا جواب

سر سکندر حیات کی پیشکش اتحاد

مسٹر جناح کا خطبہ صدارت

اجلاس کا دوسرا روز اور تجاویز

آپ نے کانگریسی صوبوں میں مسلم وزراء کے انتخاب کو قانون کی صریح خلاف ورزی بتلاتے ہوئے کانگریس اور محمود نران دونوں کو الزام دیا آپ نے سیاسی سمجھوتوں کو ٹھکرا کر مسلمانوں کو علیحدہ تنظیم کرنے کی دعوت دی۔

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر۔ آج تیسرے پہر مسلم لیگ کا کھلا اجلاس ... میں منعقد ہوا۔ تقریباً سات ہزار اشخاص نے شرکت کی آج کے اجلاس میں متعدد ریزولیشن منظور کئے گئے۔ مسٹر عبد الرحمن صدیقی نے فلسطین کی قرارداد میں برطانیہ سے انصاف کا مطالبہ کیا ...

شب برأت (یا) آتش رات

(از حضرت سیماب اکبر آبادی مدظلہ)

خدائی رات ہو اور انجمن میں آگ لگے / الٰہی رسم و رواج وطن میں آگ لگے
شب برات و تقدیس کا ہے یہ مفہوم؟ / کہ شام ہوتے ہی باغ اور بن میں آگ لگے
کہیں گریں در و بام اور کہیں جلیں چھپّر / کہیں کلاہ کہیں پیرہن میں آگ لگے
یہ کیا غضب ہے کہ بچوں سے شعلہ بازی ہو / حدیقۂ سمن و نسترن میں آگ لگے
ہے فاتحہ میں بزرگوں کی آگ بھی شامل / یہ چاہتے ہیں کہ ان کے کفن میں آگ لگے
بلا سے ملک کے فرزند نذر آتش ہوں / مگر محال نہیں اس چلن میں آگ لگے
گلہ ہے برق کا ناحق جب اپنے ہاتھوں سے / ہر اک نشیمن و شاخ چمن میں آگ لگے
برستی کیوں نہیں آکے ہم پہ نار جحیم / پھٹے یہ قوم، تو ہم کہن میں آگ لگے
صدائے صور کو اذن ہبوط ہے یا رب / کہ ان کے شور سماعت شکن میں آگ لگے
کبھی تو ختم ہو جہل و جنوں کی وحشت / کبھی تو قوم کے دیوانہ پن میں آگ لگے
زباں پہ آئے پڑھتے ہی پڑ گئے سیماب / خدا کرے ترے سوز سخن میں آگ لگے

چین اور جاپان کی آویزش ختم کرانے کی کوشش

بیلجیم میں نو حکومتوں کا اجتماع

برسلز ۱۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۹ حکومتوں کی کانفرنس اکتوبر کے آخر میں برسلز میں ہوگی۔ تمام انتظامات حکومت بیلجیم کے سپرد کر دئے گئے ہیں۔ پریزیڈنٹ روزویلٹ کے سوال کے جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانفرنس میں سب سے پہلے چین و جاپان کے معاملہ کو طے کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

متھرا کے نزدیک ریلوے کا دردناک حادثہ

۵ عورتیں اور ایک آدمی کٹ گیا

متھرا ۱۶ اکتوبر۔ کل علی الصباح متھرا اور کرسی کلاں کے درمیان ایک نہایت ہی دردناک ریلوے کا حادثہ ہوا اس سلسلہ میں جو اطلاع ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے ہندو جن میں عورتیں بھی شامل تھیں صبح کے وقت جیسلی بن میں ریل کا پل پار کر رہے تھے۔ جب کہ وہ آناً فاناً میں مدراس میل کی زد میں آ گئے۔ گاڑی اس طرح دفعتہً ...

مسلم لیگ نے دستور اساسی بدل دیا

مکمل آزادی مع تحفظات

لکھنؤ ۱۶ اکتوبر۔ آج صبح کو آل انڈیا مسلم لیگ کا کھلا اجلاس زیر صدارت مسٹر محمد علی جناح منعقد ہوا جس میں متعدد تجاویز منظور ہوئیں ایک قرار داد کے ذریعہ مسلم لیگ کا سابقہ نصب العین بدل کر یہ قرار دیا گیا کہ ہندوستان میں مکمل آزادی کا قیام جو آزاد جمہوری ریاستوں و صوبوں کے وفاق کی شکل میں ہوگا اور جس میں مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفادات مناسب اور موثر طور پر دستور اساسی میں محفوظ کر دئے جائیں گے۔

دوسری تجاویز میں حکومت کی سرحدی پالیسی، ہندے ماترم کے گیت، کانگریسی صوبوں میں مسلم وزیروں کے انتخاب اور تقسیم فلسطین کے خلاف اظہار نفرت و ناراضگی کیا گیا۔

ہندوستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ

لندن میں دستخط کئے جائیں گے

ٹوکیو ۱۶ اکتوبر۔ ہندوستان اور جاپان کے تجارتی سمجھوتہ ...

سرزمین فلسطین پر قتل و خون

مسلح عربوں اور سپاہیوں میں جنگ عراق کی پائپ لائن کو نقصان

۱۵۰ لیڈروں کی گرفتاری، کرفیو آرڈر کا نفاذ، مفتی اعظم کی پراسرار روانگی

یروشلم ۱۶ اکتوبر۔ فلسطین کی تازہ اطلاعات نہایت خوفناک موصول ہو رہی ہیں۔ اس وقت تک بیسان اور بیر سبع کے درمیان متعدد مقامات پر فسادات ہو چکے ہیں۔ وادی بیسان میں تیل کی پائپ لائن میں دو جگہ سوراخ کر دئے گئے ہیں اور ان میں آگ لگا دی گئی ہے۔ یروشلم میں پولیس تعینات ہے اور گھوڑ سوار پولیس گشت لگا رہی ہے۔

کرفیو آرڈر کا نفاذ آج صبح بیت اللحم کے قریب سپاہیوں اور مسلح عربوں میں لڑائی ہو گئی جس میں دو سپاہی ہلاک ہو گئے تمام شہر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ہو گیا ہے اور بہت سے مشکوک اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

۱۵۰ لیڈروں کی گرفتاری آخری اطلاع مظہر ہے کہ حکومت فلسطین نے نہایت سخت اقدام عمل کا فیصلہ کر لیا ہے اور گذشتہ ...

مفتی اعظم کی پراسرار روانگی ...

مسلمانوں کو آزادی کے مستحکم محاذ کا طاقتور محافظ بننا چاہیئے

مولانا محمد علی کے بعد محمد علی جناح کی سیاسی شرمناک ہے

مسلم سیاسی کانفرنس میں مولانا غازی کی تقریر - ضلع کے مسلمانوں کا کانگریس سے تعاون

انجمن ضیاء الادب کا اہم مباحثہ

مناظرہ کا قطعی فیصلہ. مسلمان کانگریس میں شریک ہو جائیں

انجمن تہذیب الکلام کا جلسہ

سی پی میں آنریری پولیس افسران کا تقرر

قومی کارکنوں کو پولیس کے اختیارات دیئے جائیں گے

جاپان کا حیرت انگیز عروج

اسی سال میں پستی سے بلندی کی طرف ارتقاء

جاپان

کانگریس نگر کا افتتاح

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کے پیغامات

لندن کانفرنس کو پنڈت جواہر لال کا پیغام

حافظ محمد ابراہیم صاحب کا معرکہ کا انتخاب

کانگریسی اور غیر کانگریسی کا حیرت انگیز مقابلہ

مولانا نور الدین صاحب کی بجنور کو روانگی

مولانا ظفر علی خاں

وائسرائے کا ایڈریس پڑھیں گے؟

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

گاندھی جی ۱۳ اکتوبر کو کلکتہ پہونچ جائیں گے

وسن صادق بنٹ پوڈر

کوہ نور کیمیکل ورکس صدر بازار دہلی

ایک پنتھ دو کاج کے بجائے ایک پنتھ تین کاج دہلی کلاتھ ملز کا کپڑا خوبصورت سستا اور مضبوط ہوتا ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

ترکی کے کابینہ وزارت میں اہم تبدیلیاں

جلال بایار وزیر اعظم اور فتحی اوکیار وزیر خارجہ مقرر کئے گئے

وزارت عظمیٰ کا چارج دیتے وقت وزیر اعظم ترکی کا بیان

ترکی کی جدید وزارت

فلسطین میں عرب لیڈروں کی دار و گیر

فلسطین کے پانچ عرب لیڈروں کو جلاوطن کر دیا گیا

شنگھائی میں ساٹھ شب و روز جنگ

تقریباً سو ہزار اشخاص ہلاک اور زخمی

ہسپانیہ کے اطالوی والنٹیروں کو واپس بلانے کی تجویز

فلسطین کے متعلق خبریں شائع نہ کی جائیں

ہائی کمشنر کا اخبارات کو انتباہ

آل انڈیا مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس

تین ارکان کو علیحدہ کر دیا گیا

جیان کی لاثانی دوا

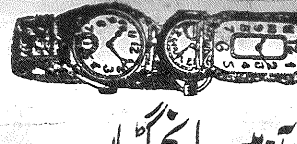

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

مسٹر جناح نے لکھنؤ میں مسلم لیگ کا جھنڈا لہرایا

مفتی مسلم لیگ مولانا ظفر علی خاں کا فتویٰ

لیگ سے غداری کرنے والے خدا کے سامنے جواب دیں گے

جبلپور میں شدید فرقہ وارانہ فساد

تقریباً ۵۰ آدمی مجروح ۱۷ گرفتار

مجلس احرار صوبہ یو-پی کا اہم فیصلہ

مجلس احرار کا کوئی رکن مسلم لیگ کی ممبری قبول نہ کرے

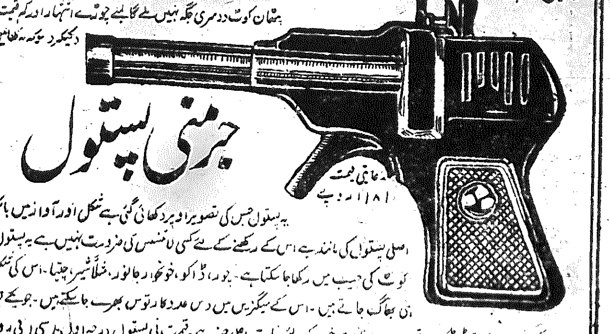

جرمنی پستول

جید برقی پریس میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

سہارنپور پولٹیکل کانفرنس کے عظیم الشان مظاہرے

پندرہ ہزار ہندو مسلمانوں کا شتکاروں اور مزدوروں کا تاریخی اجتماع

کانگریس میں شامل ہونے کیلئے مسلمانوں میں بے پناہ جوش و ولولہ

رامپور (منیہارن) ۔ ۱۶ اکتوبر ۔ کل شب کو منتشر ہونے والی سہارنپور پولٹیکل کانفرنس کے عظیم الشان اجلاس ... میں پندرہ ہزار ہندو مسلمان کاشتکاروں اور مزدوروں نے شرکت کی ...

... کی موجودہ سیاست کے تمام پہلوؤں پر دلپذیر انداز میں روشنی ڈالی۔ اور خصوصیت کے ساتھ کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کو اقتصادی نقطۂ نظر سے ضروری بتلاتے ہوئے یہ واضح کیا کہ جو لوگ مسلمانوں کو کانگریس سے علیحدہ دیکھنا چاہتے ہیں وہ خود غرض وجاہت پسند اور غدار وطن ہیں۔ آپ نے بتایا کہ آج عمل و قربانی کا وقت ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بے عمل اور بزدل لیڈروں سے اظہار بیزاری کر کے فوراً جہاد آزادی میں شریک ہو جائیں۔ اور جنگ آزادی میں غیر مشروط طور پر اپنا حصہ قربانی پیش کریں۔

مولانا کی تقریر کا حاضرین پر بہت اچھا اثر پڑا۔ اور رامپور اور قرب و جوار کے تمام مسلمانوں نے کانگریس میں شریک ہونے اور عملی جد و جہد کرنے کا وعدہ کیا۔

بہاولپور کے قریب ریل گاڑی و لاری کا تصادم

۱۳ اشخاص ہلاک اور ۱۲ شدید مجروح ہوئے

نمبلہ ۱۵ اکتوبر ۔ سرکاری طور پر یہاں اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ کل نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بہاولپور اور سمالٹہ کے درمیان ۴۴ ڈاؤن ٹرین اور مسافروں سے بھری ہوئی ایک لاری میں تصادم ہو گیا۔ ۱۳ اشخاص ہلاک اور ۱۲ شدید مجروح ہوئے۔ یہ تمام مسافر لاری کے تھے مجروحین کو ... بہاولپور پہنچائی گئی۔ ... سول ہسپتال ...

شیخ انوار الحق کی صاحبزادی کا عقد

دہلی ۱۸ اکتوبر ۔ کل تیسرے پہر کو دہلی کے مشہور قومی ... شیخ انوار الحق صاحب کی دختر نیک اختر کا عقد نکاح ہوا جس میں تقریباً تین سو معائد شہر نے شرکت کی۔

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار بن جائیے جو دو سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جن کی قیمت بازار میں بہت ہے۔ ... رسالہ کا چندہ ... مفت ... نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

فائدہ مند تجارت

انگلش جاپانی، امریکن ہر قسم کے کپڑے تاجرانہ کفایت ہتوک نرخ پر پتہ ذیل سے طلب کریں۔

محمد امیر کٹ پیس مرچنٹ رین روڈ ساری بازار گھرٹالی بلڈنگ ... بمبئی نمبر ...

آتشک

کا سو فیصدی شرطیہ اور سو فیصدی بے خطر علاج

آٹھ آٹھ صفحے کی دو کتابیں منگا کر مفت معلوم کریں

منیجر کرشنا فارمیسی لوہانہ ایس پی ریلوے

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

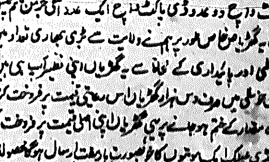

تین عدد ڈی رسٹ واچ دو عدد ڈی پاکٹ واچ ایک عدد اعلیٰ جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال یہ گھڑیاں خاص طور پر ہم نے ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہی ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس سستی قیمت پر فروخت کرنیکا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائینگی ان گھڑیوں کیساتھ ایک عدد فونٹین پن ایک ... والا ایک عدد ... ایک ... موتیوں کا خوبصورت ہار ... محصول ڈاک ... اس لیے جلدی کریں ناپسند ہو تو قیمت واپس

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۴۵ کراچی شہر

ناظرین الجمعیۃ غور فرمائیں

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی عجیب و غریب کتاب

اسرار آسام، آسامی بنگالی طلسمی خزانہ، کرامات بنگال، نیپال، بھوٹان

ہمارے ایک سمندر پار کے بھائی کی طرف سے پانچسو روپیہ کا عطیہ

...

رعایت قیمت میں چوتھائی رعایت ہوگی۔ یعنی اردو کی کتاب قیمت بارہ روپیہ کی بجائے تین روپیہ میں اور خوبصورت مجلد پانچ روپیہ بارہ آنہ کی جگہ تین روپیہ بارہ آنہ میں دی جائے گی۔ ڈاک محصول ہندوستان میں دس آنہ اور غیر ملکی خریداروں کو بارہ آنہ علیحدہ دینے ہوں گے۔ لیکن جو صاحب رعایتی قیمت آرڈر کے ہمراہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں گے۔ ان کو ڈاک محصول معاف ہوگا۔ ایسے صاحبان کو کتاب رجسٹرڈ پیکٹ سے بھیج دی جاوے گی۔ خریدار نوٹ کریں کہ یہ رعایت صرف پانچسو کتابوں پر ہی منظور کی گئی ہے۔ اس لئے فوراً آرڈر بھیج دیں ورنہ بعد کو پوری قیمت لی جاوے گی۔

ناظرین الجمعیۃ یہ کتاب کیسی ہے اور اس میں کیا ہے یہ سب بتانے کی اب ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ دنیا کے ہر حصہ میں کتاب ہذا کے خریدار ان موجود ہیں۔ روزانہ سینکڑوں خطوط تعریف سے بھرے ہوئے موصول ہوتے رہتے ہیں۔ اور سب نے مان لیا ہے کہ واقعی یہ کتاب عجیب و غریب ہے۔

دیکھئے۔ نقارۂ خلق۔ ہزاروں میں سے چند اصحاب کے پتہ جات۔

(۱) جناب تیلو رام صاحب ہری باؤلی حیدرآباد دکن (۲) سید عاشق حسین صاحب کورٹ انسپکٹر کلکٹری غازی پور (۳) نذیر محمد صاحب ذکا ندار مدار ضلع جالندھر (۴) بابو جنس ساج صاحب گڈس کلرک قصور ضلع لاہور (۵) جناب ڈی سی۔ کال۔ منشی عالم قصبہ جنادھل (پٹیالہ) (۶) جناب بابو رام شرما ہیڈ گورنمنٹ ہائی اسکول پھلور ضلع جالندھر (۷) ڈاکٹر صاحب سہگل قیصر گنج اجمیر (۸) چودھری لکشمی چند صاحب بارہ چنار (کورم دیلی) (۹) بابو جگن ناتھ صاحب ویر محلہ پنڈتان راولپنڈی شہر (۱۰) بابو بشن داس شرما پوسٹ ڈنڈوت ضلع جہلم۔

صاحبان۔ کہاں تک تحریر کریں ہزاروں تعریفی خطوط کتاب ہذا کے موصول ہو چکے ہیں۔ اور سب کے پتہ جات ٹھیک ہیں کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے۔ آپ دریافت کر سکتے ہیں پھر مثل مشہور ہے کہ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ جب ہمارا گارنٹی فارم ہر ایک کتاب کے ساتھ رہتا ہے۔ کہ اگر کسی طرح سے بھی ناپسند ہو تو تین روز پڑھ کر واپس کر سکتے ہیں۔ ہم فوراً قیمت واپس کر دیں گے۔ ہماری طرف سے اگر کسی طرح کا فرق دیکھیں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا سکتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا سچائی ہو سکتی ہے۔ یہ وہی عجیب و غریب دنیا میں ہلچل مچا دینے والی کتاب ہے۔ جس کی ناگری میں ہزاروں جلدیں پہلا ایڈیشن پانچ روپیہ قیمت سے بک چکی ہیں۔ ...

... گھر کو چھوڑ کر چلی آنا وغیرہ وغیرہ دسوں طرح کے حیرت واقعات معلوم کر کے آپ عیش و عشرت حاصل کر سکیں گے۔ دس بیس روپیہ نامرد سے مرد بنا دینے والی آجکل کی اشتہاری ادویات یا دھنی کرن کے منتروں جنتروں پر خرچ کرنے سے پہلے ایک بار اس حیرت انگیز کتاب کو دیکھ لیں۔ پھر کسی طرح سے ناپسند ہو تو ہماری گارنٹی کے مطابق واپس کر کے اپنی قیمت منگا سکتے ہیں۔ قیمت ناگری بجائے پانچ روپیہ از دو چار روپیہ۔ خوبصورت مجلد کے بارہ آنہ زائد ہیں محصول ڈاک دس آنہ علیحدہ ہیں۔ تقریباً (۴۰۰) صفحات ہیں۔

نوٹ:۔ اوپر جو ایک روپیہ کی کی رعایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ آرڈر میں رعایت کا ذکر اخبار کا حوالہ اور نمبر مجلد یا مجلد کے بارے میں ضرور تحریر کریں ورنہ پوری قیمت چارج کی جاوے گی۔ اپنا پتہ صاف صاف تحریر کریں۔

پتہ: منیجر انڈین سٹورز (۲۹) جنرل مرچنٹ اینڈ بکرس شیلانگ (آسام) انڈیا

باقی مضمون صفحہ ۸

فضائل

۱۔ اس رات کو سورج غروب ہونے سے لیکر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ تجلی خاص آسمان دنیا پر نازل ہوتی ہے۔

۲۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ مخلوق کی ہر ہر حاجت کا نام لیکر پکارتا ہے کہ کوئی طلب کرنیوالا ہے کہ میں اس کی حاجت روائی کروں

۳۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق کو بخشدیتا ہے مگر مشرک اور کینہ ور کو نہیں بخشتا۔

۴۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ قبیلۂ کلب کی بکریوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

۵۔ اس رات میں آئندہ سال کے پیدا ہونے اور مرنے والوں کی فہرست تیار ...

۶۔ اس رات میں لوگوں کے اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔

۷۔ اس رات میں انسان کی روزی اور رزق کا اندازہ نازل ہوتا ہے

جاپانی فوجوں پر چینی سپاہ کا زبردست دفاعی حملہ

شمالی چین کو بچانے کیلئے چینی فوجوں کی سرفروشانہ مساعی

جاپانی افواج پر زہریلی گیس استعمال کرنیکا الزام

نانکنگ ۔ ۱۷ اکتوبر ۔ ... چینی فوجوں نے ... جاپانی ...

... بیان شائع کیا ہے۔ جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ "معائنہ کرنے پر اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جاپان نے زہریلی گیس استعمال کی۔ جس کے اثر سے بہت سے چینی سپاہی بیمار ہو گئے۔"

جمعیۃ علمائے افغان تحصیل چارسدہ کا جدید انتخاب

آج بتاریخ ۹ اکتوبر بمقام رخٹر زیر صدارت جناب حاجی الحرمین جناب حسن صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا اس اجلاس میں دیگر علمائے کرام نے بکثرت حسب دعوت بڑی شوق و ذوق کے ساتھ شمولیت فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مندرجہ ذیل عہدیداران و مجلس عاملہ کا جدید انتخاب عمل میں آیا

صدر	جناب حاجی الحرمین حسن صاحب اجرا
نائب صدر	مولانا عبد الجلیل صاحب اوتمانزی
"	مولانا عبد الحق صاحب
ناظم	مولوی محمد امین ترنگزئی
نائب ناظم	مولانا خلیل الرحمن صاحب تنگی
"	مولانا محمد اسرائیل صاحب اوتمانزی

اراکین مجلس عاملہ

مولانا فضل واحد صاحب	مولانا عبد الرزاق صاحب
مولانا عبد الخالق صاحب غزنی	مولانا خلیل الرحمن صاحب
قاضی آثار الحق صاحب	مولانا رحمان الدین صاحب
مولانا مغفور شاہ صاحب	مولانا فضل صمدانی صاحب

فرید آباد میں کانگریس کی شاندار فتح

کانگریس کمیٹی کے صدر میونسپل کمیٹی کے پریذیڈنٹ

۱۰ اکتوبر فرید آباد آج صبح ۹ بجے فرید آباد میونسپل کمیٹی کے پریذیڈنٹ کا انتخاب عمل میں آیا سب ڈویژنل افسر بلول نے چیئرمین کے فرائض انجام دیئے مقابلہ سید مطلبی صاحب پریذیڈنٹ کانگریس کمیٹی فرید آباد منتخب شدہ ممبر اور تحصیلدار صاحب بلب گڑھ سرکاری نامزد شدہ ممبر کے درمیان ہوا چار چار ووٹ دونوں امیدواروں کو ملے۔ چنانچہ قرعہ ڈالا گیا اور بذریعہ قرعہ اندازی سید مطلبی صاحب پریذیڈنٹ منتخب ہو گئے۔ باشندگان فرید آباد نے منتخب شدہ پریذیڈنٹ کا ترنگے جھنڈے کے ساتھ جلوس نکالا۔ یہ افواہ گشت کر رہی ہے کہ افسران کوشش کریں گے کہ تحصیلدار بلب گڑھ کو باوجود منتخب نہ ہو سکنے کے سرکاری طور پر پریذیڈنٹ مقرر کر دیا جائے

"نامہ نگار"

دربھنگہ میں جمعیۃ علماء ہند کا قیام

جمعیۃ علمائے ضلع دربھنگہ کا قیام دربھنگہ میں ہوا اور عہدیداران حسب ذیل منتخب ہوئے انشاء اللہ عنقریب عملی پروگرام پر غور کرنے کے لئے مجلس شوریٰ ہوگی۔

مولانا الحاج مولوی مقبول خاں صاحب ناظم مدرسہ حمیدیہ ...... صدر

محمد ذکریا مجودی مدرس مدرسہ امدادیہ .... ناظم

مولانا الحاج حافظ قمر الدین صاحب مدرسہ حمیدیہ رکن

مولانا محمد عثمان صاحب ادیب مدرس مدرسہ حمیدیہ "

مولانا عبد الرحیم صاحب مدرس اول "

مولانا محمد ادریس صاحب (مدرس مدرسہ محمود العلوم دملہ) رکن

مولانا محمد عثمان صاحب (مہتمم مدرسہ رحمانیہ سپول) "

مولوی حکیم ابو القاسم محمد کاظم صاحب (رسمتی پور) "

مولوی حکیم عبد الجبار صاحب "

مولوی ظہور احمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ مدھوبنی "

مولانا مفتی عبد الحفیظ صاحب مدرس مدرسہ امدادیہ خازن

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو کامیاب بنائیں

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کر لی ہے جس سے سستی، نامردی، کجی اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہے دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہو گئے ہیں ان کیلئے سیکسول طلاء نہایت کامیاب اور آخری مستقل علاج ہے۔

سیکسول طلاء مخلوق جسم کی کوتاہی اور رگوں کی کمزوری کو دور کر کے جسم مخصوص کو قدرتی سانچے میں ڈھالکر اصلی قوت مردی بخشتا ہے۔ خراب عضو کو تحلیل کر کے عضو تناسل کو مضبوط اور مستحکم بنا کر نئی زندگی ... کرتا ہے اور کل مرد کو ازدواجی زندگی کے سب سے ضروری فریضہ کو ادا کرنے کے قابل بنا دیتا ہے وہ نوجوان جو شرمندگی کی وجہ سے شادی سے گریز کرتے تھے آج کامل مردوں کے جیب ہیں۔ ... بالکل نہیں کرتا ناگوار بو بالکل نہیں۔ خلیفین اصحاب کے استعمال کے قابل ہے قیمت چھوٹی شیشی ... بڑی شیشی ... اپنے شہر کے ہر بڑے انگریزی دوا خانہ سے خریدئیے۔

یا ذیل کے پتہ سے براہ راست طلب فرمائیے

"سول ایجنٹس"

ویسٹرن میڈیکل سٹور اردو بازار جامع مسجد دہلی

جوانی کی طاقت

جس کو واپس لانا کچھ مشکل نہیں ہے

جو لوگ کمزور ہو گئے ہیں اور اپنی طاقت کو کھو بیٹھے ہیں ان کی جوانی کی طاقت نہایت آسانی کے ساتھ واپس لائی جا سکتی ہے اور وہ بالکل ایک جوان کی طرح اس سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ کمزوری کیا ہے یہ حقیقت میں جسم کے اعضاء سے ان کے اصل جوہر کے نکل جانے کا دوسرا نام ہے لیکن جوہر اگر ان اعضاء میں پھر پیدا کر دیا جائے تو اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ہے کہ کمزوری خود بخود غائب ہو جائے گی

یاد رکھئے سیناٹوجن ہی ایک ایسی دوا ہے جو انسان کے بدن میں ایک نئی طاقت پیدا کرتی ہے کیونکہ جسم کے تمام اعضاء اس کو بہت جلد جذب کر لیتے ہیں اگر آپ بھی جوانی کی طاقت کو واپس لانا چاہتے ہیں اور ازدواجی زندگی سے پورا پورا لطف اٹھانے کے خواہشمند ہیں تو آج ہی سیناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے۔

ڈاکٹر ... کے اندھین میڈیکل ریکارڈ میں لکھتے ہیں کہ سیناٹوجن ازدواجی زندگی کیلئے ایک بہترین تحفہ ہے یہ بدن میں ایک نئی روح اور تازگی پیدا کر دیتی ہے اور میاں بیوی کی زندگی کو ایک پر لطف زندگی میں منتقل کر دیتی ہے حقیقت یہ ہے کہ نسل انسانی کے لئے عمدہ اور مخصوص دوا ہے۔

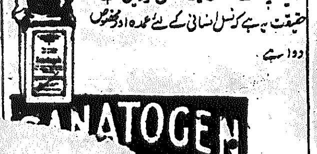

بہ تعلیمات

خاص مقوی

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے سیناٹوجن کو تیار کرتے وقت ہاتھ نہیں لگتا ... اندر کوئی ایسی چیز شامل ہے جس پر کسی مذہب والے کو اعتراض ہو۔

معمولات مشائخ

عملیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

معمولات مشائخ کے مؤلف مولانا محمد اسمعیل صاحب دہلوی ان مشہور و معروف اور مقتدر و سربرآوردہ ہستیوں میں سے ہیں جن کی زندگی کا بیشتر حصہ علم و فضل کے اکتساب اور ارباب علم کی صحبت و منادمت میں گذرا ہے۔ اوراد و وظائف سے آپ کو اوائل عمر ہی سے دلچسپی رہی ہے اور اسی شغف کی بدولت آپ اکثر بزرگان کے فیض صحبت اور اسرار باطنی سے بہرہ اندوز ہوئے ہیں اور متعدد اذکار و اشغال کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کا فخر رکھتے ہیں۔

مولانائے ممدوح نے اپنے تمام اوراد و وظائف کو جو آپ کی عمر بھر کی ریاضت اور جد و جہد کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے اور جن کی اسناد مشائخ عظام سے آپ نے باقاعدہ حاصل کی ہیں۔ برادران اسلام کی نفع رسانی کیلئے ایک کتابی صورت میں مرتب فرما دیا ہے اور دیباچہ میں یہ وضاحت کی ہے کہ ہر کام کی کامیابی خلوص باطن اور نیک نیتی کیساتھ ان اعمال کے حسنات و برکات سے مستفیض ہو سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مؤلف موصوف نے معمولات مشائخ میں ایسے گراں قدر اور بیش بہا اوراد درج کئے ہیں کہ اگر کوئی شخص خود مؤلف کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان کا ورد کرے اور ان کو اپنی زندگی کا معمول بنا لے تو خدائے کریم کی ذات سے امید ہے کہ وہ اپنی دینی اور دنیاوی مقاصد میں خاطر خواہ کامیاب ہو۔ معمولات مشائخ میں ہر قسم کے اعمال، ہر قسم کی دعائیں، ہر قسم کی نمازیں اور احزاب درج کئے گئے ہیں۔ اعمال وسعت رزق، اعمال تسخیر خاص و عام، اعمال استخارہ، دعائے انبیاء، دعائے حیدری، دعائے مستجاب، صلوۃ معکوس، صلوۃ عشق، صلوۃ کشف القبور وغیرہ وغیرہ۔ یہ عنوانات مشتے نمونہ از خروارے ہیں اور واضح ہی ہے یہ فہرست ناکافی ہے کہ کتاب ہذا کس قدر اہم اور اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہے اور اس کی ہر ہر سطر سے طالبان حقیقت کس قدر معارف و حقائق حاصل کر سکتے ہیں ان تمام باطنی محاسن کے باوجود کتابت دیدہ زیب، طباعت پسندیدہ کاغذ سفید چکنا اور ضخامت ۲۰۸ صفحات قیمت صرف دو روپے ہے، تاجران کتب کو خاص رعایت دی جاتی ہے۔

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی ماہ کی

یکم — ۵

۹ — ۱۳

۱۶ — ۲۰

۲۴ — ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخ نامہ

الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار

سالانہ چھ روپے

ششماہی تین روپے چار آنہ

سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے

ششماہی پانچ روپے

دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۲ر شعبان ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ر اکتوبر ۱۹۳۷ء

جلد ۲۶ — نمبر ۳

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مفتی اعظم فلسطین کا عزل، جریدہ "الشباب" قاہرہ کا اعلان حق

... سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت ممدوح اس عہدہ جلیلہ پر استعمار برطانیہ کی طرف سے نہیں بلکہ ملک کی تمام اسلامی جماعتوں کی جانب سے منتخب ہو کر فائز ہوئے ہیں تو پھر انگریزوں کو ان کے عزل کا کیا حق پہنچتا ہے جب کہ تقرر ملت اسلامیہ فلسطینیہ کے اجماع و اتفاق سے عمل میں آیا ہے تو پھر کسی دوسری جماعت یا طاقت کو اس تقرر کے منسوخ کر دینے کا کوئی حق نہیں صرف فلسطینی عرب ہی جو اس تقرر کے ذمہ دار ہیں معزول کرنے کے مجاز ہیں حضرت امین الحسینی ملت اسلامیہ کے ارادہ اور اجماع سے مفتی اعظم کے رفیع الشان منصب پر فائز ہوئے ہیں اور قوم کی عزت افزائی کے لئے انہیں یہ جلیل القدر عہدہ سپرد کیا گیا ہے ان حالات و واقعات کی موجودگی میں استعمار برطانیہ کا فعل کلیۃً غیر آئینی اور مستبدانہ ہے اور اس کے لئے کوئی وجہ جواز نہیں۔

اس میں شک نہیں کہ برطانیہ اپنی قوت کے بل بوتے پر حضرت امین الحسینی کو اپنے ان فرائض و وظائف کی انجام دہی سے جو انہیں مجلس الاسلامی الاعلیٰ (سپریم مسلم کونسل) کے صدر کی حیثیت سے حاصل ہیں درحقیقت اور واقعیت یہ ہے کہ حضرت امین الحسینی بلاد مقدسہ کے سب سے بڑے دینی پیشوا ہیں انہیں ان کے اس رفیع المرتبت منصب سے مسلمانوں کے ارباب حل و عقد کے ماسوا کوئی دوسرا علیحدہ کرنے کا مجاز نہیں کیونکہ صرف یہی وہ حضرت ہیں جنہوں نے اپنے اجماع و اتفاق سے حضرت ممدوح کو مفتی اعظم کا منصب تفویض کیا ہے جس پر وہ مسلسل کئی سال سے فائز چلے آرہے ہیں ضرورت ہے کہ استعمار برطانیہ اس حقیقت کو گوش ہوش سے سنے اور حالات کے نازک ہونے سے قبل اس کی اہمیت کا احساس کرے

حال ہی میں جو لوگ فلسطین سے قاہرہ پہونچے ہیں ان سے حضرت امین الحسینی کے عزل کے پیش شدہ صورت حالات پر اظہار خیال کے لئے کہا گیا۔ ان لوگوں نے بتایا کہ مفتی صاحب کی پوزیشن پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی ہے اور ان کا اقتدار اور عزت پہلے سے بہت بڑھ گیا ہے اور ان کی تقریر و تحریر کا اب نسبتاً زیادہ اثر ہوتا ہے۔

جرمنی اور افغانستان کا اتحاد، اقتصادی اور تمدنی تعلقات

نازی پارٹی کی طرف سے افغان نمائندہ کا خیر مقدم

برلن۔ ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ اقتصادی اور تمدنی دوائر عمل کے سلسلے میں جرمنی اور دولت عالیہ افغانستان کے مابین اشتراک عمل کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہو گئی ہے مسٹر سعید الحمید خاں مدیر افغانستان نیشنل بنک جو گفت و شنید کے انچارج رہے ہیں ہر وزن برگ نازی پارٹی کے تمدنی لیڈر نے ان کا شاندار خیر مقدم کیا۔

تجزیۂ فلسطین کی ناپاک اسکیم

افغانستان کا پر زور احتجاج انجمن اقوام کے روبرو

قاہرہ ریڈیو (ڈاک) جریدہ "الشباب" رقمطراز ہے۔

ہم نے دمشق کے ایک افغانی فاضل سے استفسار کیا کہ تجزیۂ فلسطین کے بارے میں دولت عالیہ افغانستان کی رائے کیا ہے جواب میں ہمیں بتایا گیا کہ دولت مذکورہ نے اس مسئلہ پر غور و خوض کرنے کے بعد اپنے مندوب مقیم جنیوا کو حکم دیا ہے کہ وہ انجمن اقوام کے روبرو تجزیۂ فلسطین کی اسکیم کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کرے۔

وزرائے کانگریس سے

فضائے وطن سے ایک دردمند آواز

(از جناب فضا سیابی الہ آبادی)

مبارک ہو وزارت ہند کی اے کانگرس والو
غریبوں کے بہی خواہو اور آزادی کے متوالو

مبارک ہو ابھرنا تم کو پستی سے بلندی پر
مبارک ہو پہونچ جانا تمہیں بام ترقی پر

مبارک تم کو یہ منصب مگر اتنا سمجھ رکھنا
بہت دشوار ہے منزل بہت ہی ہے کٹھن رستہ

گئے تو ہو یہاں سے قوم کے تم رہنما بن کر
ڈبو دینا نہ کشتی قوم کی تم ناخدا بن کر

ذرا بھی ہو گئی لغزش تو پھر ناکامیاں ہونگی
بڑی رسوائیاں ہوں گی بڑی بدنامیاں ہونگی

تعصب کو نہ دینا دخل تم اپنی حکومت میں
کہیں غلطی نہ کر جانا تم اپنوں کی حمایت میں

کہیں باجے کے قصے کو نہ لے کر بیٹھ جانا تم
یوں ہی بیکار باتوں میں نہ وقت اپنا گنوانا تم

نہ کرنا بھول کر بھی فکر اردو کے مٹانے کی
کہ اس کو پا نہیں سکتی زباں کوئی زمانے کی

خدارا دخل دینا بھول کر بھی تم نہ مذہب میں
جہاں تک ہو سکے رکھنا مساوات اپنے مشرب میں

ہر اک کمزور اقلیت کے دل کو ہاتھ میں رکھنا
جہاں تک ہو سکے ان سب کو اپنے ساتھ میں رکھنا

مسلمانوں کے بھی جذبات کا احساس رکھنا تم
تمہارے قوت بازو ہیں ان کا پاس رکھنا تم

یہ مانا فکر ہے دن رات تم کو کاشتکاروں کی
ضروری ہے خبر لینی مگر بے روزگاروں کی

بہت نزدیک ہے وہ دن کہ جب آزاد ہونگے ہم
زمانہ عیش کا آئے گا اور دل شاد ہوں گے ہم

فرانسیسی حکام کا استبداد

مفتی اعظم فلسطین کو شام ولبنان سے ہجرت کا حکم

مسلمانان ہند کا فرض

فرانسیسی حکام نے ... مفتی اعظم فلسطین کو حکم دیا ہے کہ ... شام ... لبنان ... ہجرت ... مسلمانان ہند ... حکومت فرانس ... [illegible]

بحیرۂ ایجین میں برطانیہ کا بحری مرکز

قسطنطنیہ میں اضطراب علاقہ سمرنا میں ترکی افواج کا اجتماع

ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ترکی سے بندرگاہ ... کو جو وسط بحیرۂ ایجین میں ہے برطانوی عہدہ داروں کے حوالے کیا ہے کہ وہ بحری مرکز کے طور پر اس کو کام میں لائیں۔

بندرگاہ ... جزیرہ ... کے گوشہ پر جزیرہ ... کے محاذی واقع ہے وہ سمرنا سے تقریباً ... میل پر اور جزیرہ ... کے اطالوی بحری مرکز سے تقریباً ایک سو میل پر واقع ہے۔

سمرنا کے اطراف ترکی افواج کا بڑا اجتماع عمل میں آرہا ہے حال ہی میں اطلاع موصول ہوئی تھی کہ سمرنا کے فوجی منطقوں میں وسیع پیمانہ پر فوج کے مظاہرے ہونے والے ہیں یہ مظاہرے ... کے جنوب مغربی ساحل کو حاوی تھے جو جنوبی ایجین میں واقع ہے۔

مظاہروں کے بعد ... ترکی فوجوں کا اجتماع اس بات کی علامت ہے کہ ترکی حکومت کو محسوس کر رہی ہے۔

ترکی وزیر جنگ یونان میں

بیروت کے راستہ سے ترکی تباہ کن جہاز یہاں پہنچا جس میں مارشل فوزی ... پاشا ... ہیں آپ ... ارکان حرب ... ترکی ... آپ ... سے ملاقی ہوئے اور ... نامعلوم سپاہی کی قبر پر گئے اور پھول چڑھائے۔ ... حکومت یونان کی دعوت ... ہفتہ ... واپس جائیں گے۔

علمائے شام کا احتجاج

بیروت۔ الاہرام کا مراسل خصوصی راوی ہے کہ شام میں سیاست عنیف کے خلاف زور بروز اشتعال بڑھتا جا رہا ہے جو برطانیہ نے فلسطین میں اختیار کر رکھی ہے۔

گذشتہ روز علمائے دمشق جمع ہوئے اور فلسطین کی حالت پر غور کیا گیا بعد ازاں ایک وفد کی تالیف کی گئی اور اس کو اختیار دیا گیا کہ وزیر اعظم سے مل کر فلسطین کے حالات حاضرہ پر احتجاج کرے توقع کی جاتی ہے کہ حکومت شام انگریزوں سے علماء دمشق کے قلق عظیم کا اظہار کرے گی جو فلسطین کے متعلق پھیلا ہوا ہے برطانیہ کے شامی قونصل خانوں میں ہر طرف سے احتجاجی برقیے چلے آرہے ہیں۔

شام کے لجنۃ الاقوام فلسطین سے بادشاہان عرب کو حسب ذیل برقیے روانہ کئے ہیں۔

ارکان لجنۃ العربیہ علیا کی گرفتاری اور شہر بدری اور رئیس مجلس اعلیٰ پر ظلم و تعدی اہل وطن کی اسیری اور وطنی انجمنوں پر پابندی سے خطرناک نتائج پیدا ہوں گے عرب و مسلم آپ کی نصرت کے طالب ہیں ملک فاروق۔ ملک غازی۔ ملک عبد العزیز اور امام یحیی کے تار پاس گئے ہیں۔

REGD No L 1793

The Aljamiat

Vol 26 No 28 DELHI 20th October 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے! اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں ... اشتہارات کے گرانقدر مضامین اور ... پیش کر دیا ہے ... مثالات ... کا انتظام کر دیا ہے — منیجر

آپ! ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہارات کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپ کو پسند آجائیں گے — منیجر

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے

قیمت فی ڈبیہ۔ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دگنا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو صرف نصف سے زیادہ پکا ہو تو ... پتہ

بال کا سورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کے نامی بیجوں کا پھل۔ اور قلم ... منگا کر دیکھیں۔

پتہ بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

اخبار مسلم راجپوت گزٹ

راجپوت گزٹ ... راجپوتوں کی نامور قوموں کے تفصیلی حالات اور دیگر مفید معلومات ... قیمت ...

اخبار مسلم راجپوت امرتسر ... مفت ... پتہ منیجر اخبار مسلم راجپوت امرتسر

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ڈاکٹر صاحب کیا ایک متوسط العمر شخص کی طاقت کا زائل ہو جانا ضروری ہے

جیوی اتم بالکل ایک بیس سال کے مرد کی طرح جوان معلوم ہوتی ہو۔

میں دوبارہ نوجوان ہونے کا خواہشمند ہوں

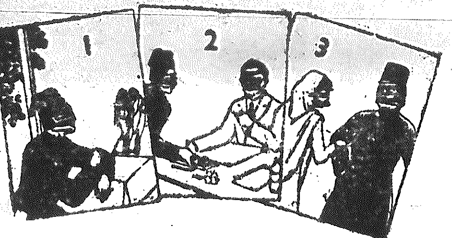

پیارے خاوند اجب سے میں نے کلزانہ کا استعمال کیا ہے میرے اندر طاقت کامل طور سے عود کر آئی ہے

تمہاری کمزوری کا سبب تمہارے خون کی دباؤ کا بڑھ جانا ہے لیکن کلزانہ تمہارے اندر ایک نئی طاقت پیدا کرے گا

جوانی جیسی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو قوت پہونچاتی ہے جسم کے اندرونی عضو کو قوت و تازگی بخشتی ہے اور تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کر دیتی ہے

کلزانہ کو استعمال کرنے کے تھوڑے ہی روز بعد بڑھاپے کی نشانیاں معدوم ہو جاتی ہیں۔ اور شادی کی زندگی بجائے تکلیف دہ کے راحت بخش بنجاتی ہے۔

میں سر کے درد کی کمزوری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن کلزانہ کے استعمال کے بعد فوراً میری تکلیف ایک دو کی طرح دور ہو گئی۔ اب میں بالکل نئی طاقت کا آدمی ہوں جس کے لئے مجھے کلزانہ کا مشکور ہونا چاہیے۔ ایک گولی کھانے کا جس نے میرے اندر تازگی بھر دی۔ اور ایک نئی طاقت سے بدن کو مضبوط کر دیا۔

یہ تحریر ہے پوکے مسٹر بی۔ آئی۔ ڈبلو۔ ایس۔ ایف ایم ایس۔ بی کی

دیر نہ کرو۔ اپنے شہر کے انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرو۔ تم محسوس کرو گے کہ تم تندرست ہوتے جا رہے ہو اور ایک مرتبہ پھر جوان

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک معدنی غذا جس کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا جاتا

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی۔ راز صحت واکرنیوالی!!!

مایوس کی آس بندھانیوالی گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی!!!

آپ کا بیچارہ ہمدرد اور مونس

کتاب کام شاستر

کا نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے۔ آج ہی کارڈ تحریر کر کے مفت و بالکل مفت طلب کریں

آتنک نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ۔

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلب گار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچیگا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہو گا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں اور آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا۔ اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک۔

تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ با حوادث

سالانہ زائچہ تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا علاوہ محصول

سوالات کا جواب

کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول۔

نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو مبلغ سو روپیہ انعام ملے گا۔

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس ۴۲ لاہور

باقی مضمون صفحہ ۱

بہر حال وہ اس رات میں نزول اجلال، غروب آفتاب سے صبح صادق تک متواتر رہتا ہے۔ جو اس شب اور ماہ کی بزرگی اور فضیلت پر دلالت کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ کی روایت کا مطلب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر مبارک پر موجود نہ پا کر آپؐ کی تلاش کی اور آپؐ کو مدینہ منورہ کے گورستان (بقیع غرقد) میں پایا۔ آپؐ نے مجھے دیکھا اور ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام رب العزت کا یہ پیام لائے تھے۔ کہ فرمایا باری تعالیٰ نے کہ آج شب برات ہے میں اتنے لوگوں کو دوزخ سے نجات دونگا جتنے قبیلہ کلب کی بکریوں کے بال ہیں۔ یعنی بہت کثرت کے ساتھ۔ بخشش اور نجات ہوگی۔ مگر بعض بد قسمت اور کمبخت ایسے ہیں کہ ان کی طرف باری تعالیٰ کرم و لطف کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ وہ اس مبارک رات میں بھی محروم رہتے ہیں۔ مشرک، کینہ ور، رحمی تعلق قطع کرنے والا۔ ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔ والدین کے نافرمان، شراب پینے والے ظلم و جور کر کے محصول وصول کرنے والے، جادو کرنے والے۔ غیب کی باتیں بتانے والے۔ قیافہ شناس۔ ظالم سپاہی۔ باجے بجانے والے۔ اور جو سرود وغیرہ کھیلنے والے۔

حضرت راشد بن سعید رضؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلاً روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ چار راتوں میں اپنی رحمت و برکت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ۔ شب برات، شب عرفہ، (یعنی ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

شب برات میں لوگوں کی عمریں، رزق، اور حج کرنے والوں کے حج لکھے جاتے ہیں۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضؓ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو تجلی فرماتا ہے۔ اور سوائے مشرک اور کینہ ور کے اپنی ساری مخلوق کی بخشش فرما دیتا ہے۔

ارباب علم و دین ان معروضات کو مصنف کا نہ سمجھیں بلکہ اس کو امام زمان حاکم دوران سید المرسلین خاتم النبیین کے احکام و فرمان کا ترجمان یقین کر کے آج ہی سے اس کی تعمیل کے لئے جان و دل سے تیار ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین وسلم کے صدقہ سے سب کو توفیق خیر اتباع سنت و ترک بدعت کی عطا فرمائے اور عامل قرآن و حدیث کر کے مومن کامل بنا دے اور اپنے لطف و کرم سے عفو معاصی فرما کر ان تمام سے راضی ہو جائے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ۔ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى بِجَاهِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُقْتَدَى۔

سیاسی قیدیوں کو بی کلاس ملے گی

سرحد حکومت یوپی کا مستحسن فیصلہ

تین مدد ڈی رسٹ ... ۱۵ اکتوبر۔ لکھنؤ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک سیاسی قیدی ... دس سال کے ... نے نینی جیل میں بھوک ہڑتال کر دی معلوم ہوا کہ ... سخت ... اور اسے سی کلاس میں رکھا گیا۔ چنانچہ اس نے حکام جیل کی ... کی خلاف احتجاج کرنے کیلئے بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ فیصلہ کیا ہے ... اطلاع ملی ہے کہ ایک رکن اسمبلی کی مداخلت سے اس نے ... بھوک ہڑتال ختم کر دی ہے اور حکومت نے آئندہ ۱۵ اسے بی کلاس میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی احکام نافذ کر دئے گئے ہیں کہ سیاسی قیدیوں کو بی کلاس میں رکھا جائے۔

امن و جنگ

فرانس اور اٹلی

آخر کار فرانس بھی برداشت کی انتہا کو پہنچ گیا وہ سمجھ چکا ہے کہ اسپین کی خانہ جنگی میں اٹلی کی دخل اندازی کا ایک ہی مطلب ہے اور وہ ہے اس کی تباہی۔ یہ بات الگ ہے کہ کل تک فرانس اور اٹلی ایک دوسری سے دوستانہ سلوک کر رہے تھے اس وقت ان کے سامنے اس قسم کے پیچیدہ سوال پیدا نہیں ہوئے تھے جس قسم کے کہ آج کل میں آج تک اٹلی اور فرانس ایک ہی معاملہ پر اکھٹے ہوئے تھے اور وہ تھا آسٹریا کا معاملہ یا یوں کہا جائے کہ جرمنی کا خوف ہی ایک ایسی چیز تھی جس نے ان دونوں کو یکجا کیا ہوا تھا۔ آج اسباب ایسے پیدا ہو رہے ہیں کہ کل والے دشمن آج کے دوست بن گئے ہیں اور کل کے دوست آج ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو رہے ہیں۔

آخر بات کیا ہے جس سے اٹلی اور فرانس کے اتنا خلاف ہو گیا ہو اس وقت تو بحیرہ روم کا مسئلہ ہے جس نے ان دونوں کے تعلقات بگاڑ دیئے ہیں اس وقت اسپین میں اٹلی اور جرمنی کے دو لاکھ کے قریب فوجی سپاہی ہیں اور افریقہ میں بھی ہر دن اٹلی اپنی فوج بھیج رہا ہے تازہ ترین خبروں سے یہ پتہ لگتا ہے کہ اس وقت افریقہ میں اٹلی کی فوج برطانیہ اور فرانس دونوں کی فوجوں سے زیادہ ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ فرانس ہر طرف سے گھر گیا ہے اس کی ایک سرحد پر جرمنی کھڑا ہو گیا ہے اور دوسری طرف ...

...

بلجیم سے ہٹلر کا وعدہ

۱۳ راکتوبر کو ہٹلر نے بلجیم کو یہ قول دیا کہ آئندہ سے وہ اس کی غیر جانبداری کی قدر کرے گا اور سے یقین دلایا کہ اب سے کم از کم جرمنی سے کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں رہنا چاہیئے ...

...

مباحث امروز

ارض قدس تاریخ کی روشنی میں

بنی اسرائیل کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

(محمد عثمان فارقلیط مدیر الجمعیۃ)

(۴)

یہ بتایا جا چکا ہے کہ بنی اسرائیل کی شمالی اور جنوبی سلطنتوں کے درمیان سخت اختلاف و تنازع واقع ہو چکا تھا اور وہ اسی بنا پر سلطنت اشوریا کے باجگذار بن چکے تھے اسی زمانہ میں ایک بت پرست حکومت نے اشوریا والوں پر حملہ کرنے کے انتظامات کئے اور بنی اسرائیل نے ...

...

بنی اسرائیل میں جنگ

...

بنی اسرائیل کی پہلی اسیری

اشوریا کا بادشاہ موقع کو غنیمت سمجھ کر اور اپنی فوجیں لے کر چل کھڑا ہوا اور بنی اسرائیل کی شمالی سلطنت میں پہونچ کر وہاں قتل و غارت گری کا بازار گرم کر دیا ...

...

بنی اسرائیل اور اشوریا میں جنگ

...

اتفاق سے کچھ دنوں کے بعد اشوریا کا بادشاہ مر گیا اور اس کی موت کی خبر پاتے ہی ہوشع نے اپنے تعلقات منقطع کر کے اس کو خراج دینا بند کر دیا نہ صرف خراج بند کیا بلکہ ان نے شہروں کے تمام علاقوں میں اشوریا کے خلاف بغاوت کی آگ بھڑکا دی ...

...

بنی اسرائیل کی دوسری اسیری

...

بنی اسرائیل کی ذلت

...

عنظ و نظم

مسلم لیگ اور مہاسبھائی ہندوؤں کا اتحاد

بزدلوں برطانیہ پرستوں اور غداروں کی جماعت

ٹیالہ ۲۳ راکتوبر احرار پولٹیکل کانفرنس ٹیالہ میں مولانا مظہر علی اظہر نے ذیل کا خطبہ صدارت ارشاد فرمایا۔

اس اجتماع کی غرض ان مسائل پر غور کرنا ہے جو آج ہندوستان اور بیرونی ہند میں اسلامیان ہند کی توجہ کے مستحق ہیں اس سلسلہ میں سب سے پہلے بات جو ہماری توجہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ وہ ہمارے ملک کے عام باشندوں کی غریبی مفلسی بے علمی اور مصیبت ...

...

مسلمان مزدوروں اور کسانوں سے خطاب

میں مسلمان مزدوروں اور کسانوں سے خاص طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم کو کیا ہو گیا۔ تم کو کون سا سانپ سونگھ گیا۔ اے ہندوستان کے مسلمان اکیا تو اس بات کو نہیں دیکھتا۔ کہ تیری حالت سب سے زیادہ خراب ہے ...

...

وزیرستان اور فلسطین

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم پنجشنبہ ۲۲ رشعبان ۱۳۵۷ھ

سیاست امروز

مسلمانوں کی جماعت مسلم لیگ

اس وقت ہندوستان سیاسی نزاکتوں کی آخری سرحد پر کھڑا ہے اور مسلمانوں کو اپنی زندگی اپنے جماعتی ضبط و نظم اور اپنی روایات کے تحفظ کے لئے ایک مجاہد اور فعال جماعت کی ضرورت ہے مسلم لیگ کے بے روح نظام اپنے عمل زہنماؤں اور بیکار دستور کو زندہ کرنے کی سعی ناکام کی جا رہی ہے۔

...

اسلامی نظم اور کانگریس

کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کو اپنی خالص اسلامی زندگی کے قیام و دوام کے لئے ایک مرکزی نظام کی ضرورت ہے ...

...

مسٹر جناح کی رہنمائی

مسٹر محمد علی جناح نے جو خطبہ لکھنؤ میں دیا ہے ہم نے اس کے متعلق لکھا تھا کہ وہ بے روح ہے ...

...

فلسطین میں پھر تشدد

سرزمین فلسطین آج پھر فسادات کا گہوارہ بن گئی ہے اور گوشہ گوشہ سے دار و گیر اور قتل و غارت کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ...

...

تکفیر کی مشین گن پر لیگی کمانڈوں کا قبضہ

...

ہائے مولانا ظفر علیخاں

سنتے ہیں جب مولانا ظفر علیخاں قبلہ مسلم لیگی اُمیدوار کی حمایت اور کانگریسی مسلمانوں کے کفر کو مسلم لیگی اسلام سے کچل دینے کے لئے بجنور پہونچے ...

...

خریداران الجمعیۃ

خط و کتابت اور منی آرڈر رسال کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں۔ منیجر

تحفظ اسلام کے دعویداروں سے ڈاکٹر سید محمود کا خطاب

مسلم لیگ مسلمانوں کے قبلۂ اول کی حفاظت کیلئے کیوں قربانی پیش نہیں کرتی؟

قوم پرور مسلمانوں کی ایک نمائندہ کانفرنس مدعو کرنے کی تجویز

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ کل صبح آنریبل ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر تعلیم بہار رودھا سے دہلی تشریف لائے اسٹیشن پر مسٹر فرید الحق بیرسٹر، مسٹر محی الدین قائد ایڈیٹر الجمعیۃ، لالہ شنکر لال منیجنگ ڈائرکٹر امپیریل انشورنس کمپنی، لالہ دیش بندھو ایم ایل اے اور دوسرے مشاہیر کانگریسی لیڈروں نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ تیسرے پہر کو ڈاکٹر صاحب نے دہلی کے مسلمان کارکنوں سے ترقی پسند مسلمانوں کی تنظیم اور قومی تحریک کو کامیاب بنانے کی اسکیم پر تبادلۂ خیالات فرمایا اور رات کو بجنور کی روانگی سے قبل ایک طویل بیان بغرض اشاعت پریس کو دیا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

مسلم لیگ کے حالیہ اجلاس لکھنؤ میں مسٹر فضل الحق اور دیگر مقررین کی آتشبار تقریروں نے ملک بھر میں سنسنی ...

ناکامی کا احساس

کیا مسلم لیگ کامیاب ہو سکتی ہے؟

فلسطین اور مسلم لیگ

تاریخ کا سبق

مسٹر فضل الحق کو چیلنج

ہندو مسلم بے جہت بندش کا اتحاد

مسلم قوم پرور اٹھیں!

اب مسلم قوم پرور طبقہ کو حرکت کرنی چاہیے اگرچہ ... مسلم عوام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ وہ تمام ترقی پسند جماعتوں جمعیۃ علماء ہند، مجلس احرار، خدائی خدمتگار وغیرہ کو کسی مرکزی مقام پر دعوت اجتماع دیں اور اپنے خیالات و آراء پیش کریں۔

مولانا ابوالکلام آزاد سے بھی میں مشورہ کروں گا اور مجھے توقع ہے کہ وہ جلد از جلد نمائندہ کانفرنس بلانے کی تجویز سے اتفاق کریں گے۔

مسلم لیگ اور کانگریس کا ہنگامہ خیز مقابلہ

بجنور کا معرکۂ انتخاب، ایک ہزار قوم پرست کارکنوں کی مخلصانہ جد و جہد

حافظ صاحب کی شاندار کامیابی کی توقعات، مخالف امیدوار کی ضمانت ضبط ہو جائیگی؟

بجنور ۲۶ اکتوبر۔ بجنور کے معرکۂ انتخاب میں انتخابی جنگ و جد و جہد کا آج آخری دن ہے تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ شمالی ہند کے گوشہ گوشہ سے قوم پرور قوتیں سمٹ سمٹ کر بجنور پہنچ رہی ہیں اور حافظ محمد ابراہیم صاحب کانگریسی امیدوار کے انتخاب کو نیشنلزم اور امپیریلزم کی جنگ تصور کر کے اپنی بہتر سے بہتر ہمدردیاں پیش کر رہی ہیں ...

اور ان کو زہر آلود ڈنڈوں سے زخمی کرنا اور اسی قسم کے دوسرے اوچھے ہتھیار استعمال کئے جا رہے ہیں لیکن کانگریسی حلقوں کی طرف سے نہایت ضبط و تحمل کا ثبوت دیا جا رہا ہے اور کسی قسم کی جوابی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سنہری امیدیں

حضرت شیخ کی تردید

خان عبد الغفار خاں

مایوسی کا آخری جوش

کوشک پارٹی اور جناحی گروپ میں تصادم

جلسہ میں گھونسوں کا استعمال، متعدد اشخاص زخمی ہوگئے

شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

کلکتہ ۲۴ اکتوبر۔ مسلم ہال میں مسلمانوں کے ایک جلسہ میں کل زبردست ہنگامہ ہو گیا۔ جس میں ایک دوسرے پر کرسیاں اور اسٹول تک پھینکے گئے۔ جس سے کئی اشخاص زخمی ہوئے ...

مولانا شبیر الدین کانپوری کا ایثار

پنجاب اسمبلی میں کانگریس کی روز افزوں طاقت

اکالی پارٹی کے ممبروں نے بھی کانگریس کے حلف نامہ پر دستخط کر دیئے

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ ... کچلو اور دیوان چمن لال نے کانگریس کے عہد نامہ پر دستخط کئے ہیں ... اب پنجاب اسمبلی میں مخالف پارٹی کے ممبروں کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے۔

سرحدیوں نے سرکاری آدمیوں کے کپڑے اتروالئے

سامان سے بھری ہوئی لاری لوٹ لی

نئی دہلی ۲۵ اکتوبر۔ سرحد کی تازہ صورت حالات کے متعلق حکومت کا اعلان شائع ہوا ہے کہ ... سرکاری لاریوں کو دو مرتبہ روکا اور ایک لاری کو لوٹ لیا۔ چھ مزدوروں اور ایک بنیے کو پکڑ لے گئے۔ ۵ مسلمان مزدوروں کے کپڑے اتار دیے گئے۔

گورنر مدراس نے شراب نوشی سے انکار کر دیا

کانگریسی حکومت کے فیصلہ کا احترام

مدراس ۲۲ اکتوبر۔ مدراس گورنر نے اعلان کیا ہے کہ ان کے اعزاز میں جو پارٹیاں دی جایا کریں ان میں ان کے اسٹاف کو شراب پیش نہ کی جایا کرے۔ جب گورنمنٹ شراب کی بندش کرا رہی ہے تو مجھے بھی اس کی پابندی کرنی چاہیے۔

مسٹر نریمان رہا کر دیے جائیں گے

بنگلور ۲۵ اکتوبر۔ حکومت میسور نے فیصلہ کیا ہے کہ مسٹر ایف نریمان کو جنہیں عدول حکمی کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حدود ریاست سے باہر نکال کر چھوڑ دیا جائے گا۔

مسٹر نریمان بنگلور میں گرفتار کر لیے گئے

طالب علموں کے جلسہ میں لاٹھی چارج

حافظ ابراہیم کا انتخابی معرکہ

تقسیم فلسطین کی صدائے بازگشت سختگیری کا تلخ نتیجہ

ملک کے گوشہ گوشہ میں خونچکاں حملے کئے جا رہے ہیں

ریل کی پٹری اکھاڑ دی گئی۔ ایک عرب کا مکان گولی سے اڑا دیا گیا

مختصر اور اہم خبریں

صدر کانگریس کا اعلان حق

مسلمانوں کا مذہب آزاد اور جملہ حقوق، مذہبی روایات اور زبان محفوظ رہیگی

مذہب کو آزادی ہونی چاہیے، کانگریس کو مذہب میں مداخلت کی ضرورت نہیں اور نہ وہ ایسا کریگی

انتخاب اور اسلام، مذہب کی حفاظت اور عہدے، افلاس اور عوام

(الجمعیۃ کے خاص قائمقام کے قلم سے)

بجنور ۲۲ اکتوبر۔ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو نے پرسوں بجنور اور نجیب آباد کے جلسوں میں بہت ہی صاف الفاظ میں یہ اعلان کیا کہ مسلمانوں کے حقوق اور تمام اسلامی روایات ...

آزادی مذہبی لوگوں کی تہذیب کی آزادی، تمدن کی آزادی اور زبان کی آزادی کی حامی ہے اور اعلان کرتی ہے کہ آزاد ہندوستان کی آزادی کا مفہوم یہی ہے۔

سیاسی سوال

حقوق اور مسلمان

کسان اور چھوٹے زمیندار

انتخاب اور اسلام

مذہب کی حفاظت اور عہدے

فولادی اور انقلابی ہندوستان

سیاست میں مذہب کی جگہ

حافظ محمد ابراہیم

مسلمانوں کی تاریخ

کانگریس اور مذہبی حقوق

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسلمانوں کی رقم جو بنک میں بلا سود جمع رہتی ہے وہ سود بنک والے کسی غیر مسلم تبلیغی مشن کو دیدیتے ہیں جس سے غیر مسلموں کو فائدہ اور مسلمانوں کو نقصان پہونچتا ہے اس لئے ایسے سود کی رقم مسلم غرباء و محتاجین دینی و مسلم یتیم خانہ جات و مدارس اسلامی وغیرہ پر صرف کی جا سکتی ہے یا کیا جائے بینوا توجروا۔

الجواب

مسلمان بنک میں رقم جمع کرکے یہ موقع بہم پہنچائیں کہ اس رقم کے سود سے مسیحی تبلیغ ہو اور مسلمان بھی مرتد بنائے جائیں اس لئے یا تو مسلمان بنک میں رقم جمع نہ کریں یا اس کا سود بنک سے وصول کر کے فقرا ...

بقیہ صفحہ ۲ کالم ۱

مسجد شہید گنج اور مسلم لیگ

بزدلوں کی جماعت

مسلم لیگ کے اجلاس میں مسٹر فضل الحق کی شعلہ بار تقریر

اگر کسی اقلیتی صوبہ میں مسلمانوں کو دہمکایا گیا تو میں صوبہ بنگال میں بدلہ لونگا

ایک ذمہ دار وزیر اعظم کے غیر ذمہ دارانہ خیالات

آج تمام مسلمانان بنگال کانگریس کے مقابلہ میں متحد ہیں اور ہم نے بنگال اسمبلی میں کانگریس کو خوب پسپا کیا ہے۔

جب تک ہمارے جسم میں خون کا ایک قطرہ بھی باقی ہے ہم بندے ماترم کو زبان پر نہیں لائیں گے اور بنگال کے مسلمان یہ عہد کرتے ہیں کہ وہ کبھی کانگریسی وزارت قائم نہیں ہونے دیں گے۔

کانگریسی وزرا بظاہر پانسو روپیہ لیتے ہیں۔ لیکن ان کا الاؤنس ملاکر ہماری (بڑی بڑی) تنخواہوں کے برابر ہوجاتا ہے۔ کانگریس نے الیکشن کے موقعہ پر قانون توڑنے کا وعدہ کرنے کے باوجود وزارتیں قبول کرلیں۔ کوئی طبقہ کانگریس سے زیادہ مکار خود غرض اور بے اصول نہیں۔ بنگال میں ہمنے قانون زراعت پیش کیا لیکن کانگریسی ممبروں نے اس کی مخالفت کی۔ اور ووٹ نہیں دیا۔

کانگریسی وزارت بہار میں مسلمانوں پر سخت مظالم کررہی ہے۔ کانگریس کا قول وفعل متضاد ہے اور وہ صرف ہندو راج چاہتی ہے۔ کانگریس نے شملہ میں وائسرائے کے ایڈریس کا بائیکاٹ کیا لیکن صوبوں میں گورنروں کا استقبال کیا۔

انتقام کی دہمکی مسٹر فضل الحق نے کہا کہ اگر کسی مسلم اقلیت والے صوبہ میں مسلمانوں کو ڈرانے اور دہمکانے کی کوشش کی گئی تو میں اس کا بدلہ اپنے صوبہ میں لونگا۔ اور اپنی جگہ سے حرکت کئے بغیر ۲۲ کروڑ ہندوؤں کا مقابلہ کرونگا۔ اگرچہ ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ میں ہندوؤں کو ہٹا دونگا اور دبا دونگا۔

کانگریسی جلوس پر پرچم پھینکنا مسلم لیگ کی شکست ہے

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کا بیان

مولانا حبیب الرحمن صاحب آخر میں فرماتے ہیں کہ اس واقعہ سے مسلم لیگ کی کمزوری صاف عیاں ہوتی ہے اور یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس ضمنی انتخاب میں وہ اپنی شکست کے خیال سے خوفزدہ ہورہی ہے۔

فلسطین میں تشویش انگیز حالات

ایک عرب انجینیر ہلاک کردیا گیا

یروشلم۔ ۲۳ر اکتوبر۔ ابھی تک فلسطین میں اکے دکے حملے جاری ہیں۔ مسلح حملہ آور ادھر ادھر گھومتے رہتے ہیں۔ حالانکہ عام صورت حالات قدرے بہتر ہے۔ مگر آج بھی ایک عرب انجینیر ہلاک کردیا گیا۔ حملہ آور مفرور ہے۔

بمبئی گورنمنٹ نے تمام ہنگامی قوانین منسوخ کردئیے

پونہ۔ ۲۳ر اکتوبر۔ گورنمنٹ بمبئی نے وہ تمام احکام جو پہلی گورنمنٹ نے ہنگامی قوانین کے ماتحت مختلف افراد یا انجمنوں کے خلاف جاری کئے تھے۔ منسوخ کردئیے ہیں۔

صوبہ سرحد کے اخراجات میں کمی

وزارت کا نیک اقدام

پشاور۔ ۲۳ر اکتوبر۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی وزارت وہاں کے سرکاری اخراجات میں بھاری کمی کررہی ہے اور اس طریقہ پر جو بچت ہوگی اسے صوبہ کی تعلیمی، طبی، زرعی حالت کو بہتر بنانے پر صرف کیا جائے۔

بھاگلپوری ٹسری کپڑا
ہر قسم کے عمامے وپٹھان اچکن والی۔ پائجامہ والی۔ سادہ ورنگین بکفایت پتہ ذیل سے طلب فرمادیں
(مولوی) سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری
مقام وڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

عدم مداخلتی کمیٹی میں پھر جمود پیدا ہوگیا

روس نے برطانی تجویز کو ماننے سے انکار کردیا

لندن۔ ۲۳ر اکتوبر۔ عدم مداخلتی کمیٹی میں پھر جمود پیدا ہونے کے آثار پیدا ہوگئے ہیں۔ کمیٹی کے اجلاس میں تین مشکلات پیدا ہوگئیں۔

پہلی شکل یہ پیدا ہوئی کہ اٹلی کے نمائندے سائنور گرانڈی نے مطالبہ کیا کہ کمیٹی کے تمام ممبروں کو برطانی تجویزوں کو اسی طرح متفقہ طور سے مان لینا چاہیے جس طرح اٹلی نے منظور کیا ہے۔

دوسری شکل یہ پیدا ہوگئی ہے کہ روسی نمائندے نے بیان کیا کہ اسپین میں فریقین کو اس وقت تک لڑائی کے حقوق نہیں دئے جاسکتے جب تک تمام والنٹیر واپس نہ چلے جائیں۔

تیسری شکل یہ پیدا ہوئی کہ اٹلی پرتگال اور جرمنی کے ڈیلی گیٹ نے بیان کیا کہ اسپین میں جو مختلف والنٹیروں کی تحقیقات کے لئے بھیجا جائے گا وہ جو اعداد وشمار شائع کرے گا ہماری کمیٹی اسکی پابند نہیں ہوگی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا کہ فریقین کے کتنے کتنے والنٹیر واپس بلائے جائیں برطانی ڈیلی گیٹ نے تجویز کیا کہ ایک ایک ہزار والنٹیر واپس بلائے جائیں۔ روسی ڈیلی گیٹ نے برابر برابر والنٹیر واپس بلانے کی تجویز ماننے سے انکار کردیا اور تجویز کیا کہ باغیوں کی جانب سے پانچ اور حکومت اسپین کی جانب سے ایک والنٹیر واپس بلایا جائے۔

کمیٹی کا اجلاس پیر پر ملتوی ہوگیا۔

احاطہ بمبئی میں بھی آنریری مجسٹریٹوں کا خاتمہ

بمبئی۔ ۲۳ر اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت بمبئی یکم دسمبر سے آنریری مجسٹریٹوں کے تقرر کو ختم کررہی ہے۔ جلد اس سلسلہ میں ایک کمیونک شائع ہونے والا ہے۔ جو۔ اطلاعات قبل ازیں شائع ہوچکی ہیں۔ ان کے خلاف اب معتبر ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت موجودہ لوکل اداروں کی زندگی میں توسیع کررہی ہے۔

میرٹھ کالج میں قومی جھنڈا لہرانیکی رسم

مسٹر آصف علی ایم ایل اے کی زبردست تقریر

میرٹھ۔ ۲۴ر اکتوبر۔ آج صبح کو میرٹھ کالج میں مسٹر آصف علی ایم۔ ایل۔ اے نے قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی۔ اس موقعہ پر آپ نے کانگریس کے متعلق بصیرت افروز تقریر کی۔ جس میں عوام سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کی طاقت کو مضبوط بنائیں اور اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اپنے وطن کو آزاد کرائیں۔

کالج کے اسٹاف کی جانب سے آپ کو ایک پرتکلف ٹی پارٹی دی گئی۔

آج شام کو ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں مسٹر آصف علی کی زبردست تقریر ہوئی جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا۔

ترکی کے فضائی بیڑے میں اضافہ

ایک ہزار جدید بمبار طیارے تیار کئے جائیں گے

ترکی کے جدید کابینہ کا فیصلہ

انگورہ۔ ۲۳ر اکتوبر۔ جدید کابینہ ترکیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ترکی فضائی بیڑہ میں ۱۹۳۸ء تک ایک ہزار بمبار طیاروں کا اضافہ کیا جائے۔ ان طیاروں کی بھاری تعداد ترکی کے کارخانوں میں تیار کی جائے گی۔ اور کچھ طیارے جرمنی سے خریدے جائیں گے۔

سی پی کے گورنر نے کھدر کا کوٹ پہن لیا

انگریزی ذہنیت میں حیرت انگیز انقلاب

ناگپور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آنریبل ڈاکٹر کھرے پرائیم منسٹر نے سر ہائڈ گوون گورنر سی پی کو جو کھدر کا تھان بطور تحفہ دیا تھا۔ اس کا ہز ایکسلنسی نے سوٹ تیار کرالیا ہے۔ وہ کیبنٹ کی گذشتہ میٹنگ میں کھدر کے کپڑے پہنکر شامل ہوئے۔

سول نافرمانی میں ضبط شدہ جائداد لوٹادی جائیگی

حکومت بمبئی کا مستحسن فیصلہ

بمبئی۔ ۲۳ر اکتوبر۔ حکومت بمبئی کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی کی تحریک کے نتیجے کے طور پر گورنمنٹ جو رقوم یا جائداد منقولہ ضبط کرچکی ہے۔ وہ ان کے اصلی مالکوں کے پاس واپس کردی جائے۔ جو جائداد گورنمنٹ کے پاس ہوگی وہ اسی حالت میں واپس کردی جائے گی اور جہاں اس جائداد کو فروخت کیا گیا ہے۔ فروختگی سے وصول شدہ رقم ادا کردی جائے گی۔

گورنمنٹ کو دعوؤں کی پڑتال کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ جن لوگوں کو اس قسم کا دعویٰ ہو وہ مزید تاخیر کے بغیر کمشنر پولیس یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ متعلقہ کے پاس درخواست بھیجدیں۔

اسٹالن کا لڑکا اغوا کرلیا گیا

وارسا۔ ۱۹ر اکتوبر۔ ریگا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اسٹالن کے بارہ سالہ لڑکے کو اغوا کرلیا گیا ہے لڑکا اسکول سے واپس آرہا تھا اسٹالن کو بھاری صدمہ پہنچا ہے اسکو کی پولیس تفتیش کررہی ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی۔
تفسیر بیان القرآن مفت
اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہوجائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہورہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی اصلاحی، مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔
دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہوجائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے۔ اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کردیجیے اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگالیجیے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔
ترسیل زر کا پتہ
منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

دو تحفے مفت منگائیں
جن کے اشتہار بازوں کی مانند لمبے چوڑے اشتہاروں کے ذریعہ مختلف حیلوں بہانوں اور جھوٹ موٹ من گھڑت کہانیوں سے پبلک کی جیب سے روپیہ بٹورنا ہمارا کام نہیں ہے۔ بلکہ خدا کو حاضر وناظر جانتے ہوئے پبلک کو یقین دلایا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل ادویات کے متعلق جو فائدے بیان کئے جاتے ہیں واقعی ہماری ادویات میں پائے جاتے ہیں۔
شوق سلاجیت ہماری خاص کیمیائی طریقہ سے صاف کی ہوئی ورق طلا اور ورق چاندی و دیگر مقویات آمیز کردہ شوق سلاجیت جریان، سرعت، کثرت احتلام، کمزوری دل، جگر گردہ، مثانہ معدہ اور ضعف دماغ، ضعف باہ، سستی، کمزوری و دیابیطس دوبارہ شباب آنا کی خون وغیرہ شکایات کو رفع کرکے ناکارہ مریض کو از سر نو مرد کامل بنا دیتی ہے۔ ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج میں موافق ہے۔ قیمت ایک تولہ جو عموماً ایک مریض کو کافی ہوتی ایک روپیہ (عمر) محصولڈاک ایک تولہ سے ۵ تولہ تک ۹ر
عجیب وغریب طلاء رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا۔ بیرونی نقائص خامی، لاغری، ناہمواری، باریکی، ہر قسم کمزوری سستی ضعف باہ ... قیمت ایک شیشی تین روپے ۳ر علاوہ محصول۔
منیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

مسٹر فضل الحق کی تقریر پر مسٹر رفیع احمد قدوائی کا پرزور بیان

کیا کوئی وزیر اعظم اس قسم کی حرکت کرسکتا ہے

مسٹر جناح کے خطبہ صدارت پر ایک تنقیدی نظر

قانون سے آبادی نے مسلم عنصر کے جذبات کو ٹھیس لگائی گئی ہے۔ اس لئے میں بحیثیت صدر حکومت بنگال، بنگالی ہندوؤں کو ان واقعی یا خیالی گناہوں کے بدلے میں جو ان چار صوبوں کی حکومتوں نے کئے ہیں مبتلائے مصائب کرونگا۔

ایسا شخص جو ایسے جذبات کا اظہار کرتا ہے وہ کسی ذمہ دار عہدہ کے قابل نہیں۔ اور ہر وہ شخص جو کسی ذمہ داری کے احساس کا مدعی ہے وہ اس طرح کے سفلہ خیالات کو دماغ میں جگہ نہیں دے سکتا۔

مسٹر جناح کی تقریر مسٹر جناح کے خطبہ صدارت کے متعلق مسٹر قدوائی نے کہا:۔ مسٹر جناح کا دعویٰ ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ ایک سیاسی ادارہ ہے۔ لیکن کیا ان کے بیان میں کوئی ایسی چیز بھی ہے۔ جو ان کے اس دعوے کی تائید کرتی ہے۔ ان کے خطبۂ صدارت کا بیشتر حصہ کانگریس پر شدید اعتراضات سے بھرا ہوا ہے۔

مسلم لیگ کا اجلاس ایسے صوبہ میں ہوا تھا جہاں زرعی مسائل کا شدت سے احساس کیا جارہا ہے۔ لیکن ایسے اہم مسائل یا اس کے علاوہ دیگر مسائل کے متعلق مسٹر جناح کے خطبۂ صدارت میں ایک لفظ بھی نہیں ہے۔

بھوک اور مصائب کی اس گفتگو کی طرف انھوں نے نفرت حقارت سے اشارہ کیا۔ ان کا خیال ہے کہ غربت اور افلاس۔ ظلم اور کسانوں کے حقوق کے متعلق گفتگو کرنی یا کمیونزم کی گفتگو کرنی ہے۔

مسلم لیگ کا پورا اجلاس ختم ہوگیا۔ لیکن اس قسم کے مسائل کے حل کے لئے ایک تجویز یا تدبیر بھی پیش نہیں کی گئی۔

سکندر جناح پیکٹ کی مذمت

لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر انجمن شان الاسلام لاہور کی ایک میٹنگ میں جو مولوی محمد شفیع صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں سر سکندر اور مسٹر جناح پیکٹ کے متعلق مذمت کی قرارداد پاس کی گئی اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ کانگریس میں شامل ہوجائیں۔ کیونکہ اس وقت مسلم لیگ میں تمام سرمایہ دار شامل ہوگئے ہیں۔

بہار میں ابتدائی لازمی تعلیم رائج کی جائیگی

ڈاکٹر سید محمد محمود صاحب وزیر تعلیم بہار کا اعلان

ورنیکلر کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے گا۔۔

میں ایک مفصل اسکیم ماہ نومبر کے آخر میں پبلک کے زیر بحث کی جائے گی۔ جب کہ اس اسکیم کو دیہات میں بھی رائج کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

خریداران الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی خط وکتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں
تین عدد ڈی رسٹ واچ دو عدد ڈی پاکٹ واچ ایک عدد ٹائم پیس جرمن گارنٹی دس سال یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہی ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ تعداد کے ختم ہوجانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت ہونگی ... جلدی کریں ... واپس۔
پتہ امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۵/۱۳ ۔ کراچی شہر

کلزانہ کو استعمال کرنے والا لکھتا ہے کلزانہ کے چند ہی روز کے استعمال سے مجھے اپنی طاقت میں اضافہ محسوس ہونے لگا اور میرے پژمردہ جذبات پھر زندہ ہوگئے
عمدہ صحت حاصل کیجئے
اگر تمہاری جوانی زائل ہوچکی ہو لیکن تم مضبوط بن سکتے ہو اور زندگی کا لطف حاصل کرسکتے ہو۔ کلزانہ تمہارے جسم کو تندرست رکھتی ہے۔ اعصاب کو کمزوری ولاغری سے روکتی ہے بدن میں لچک پیدا کرتی ہے اور ہر قسم کی ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط اور تندرست رکھتی ہے کلزانہ ان بکلیفوں کے اثرات کو زائل کرتی ہے جن کی ادھیڑ عمر میں اکثر شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ دوا نہیں ہے بلکہ انسانی خوراک کے جزو ضروری اور مقوی اجزاء سے مرکب ہے جن کی بدن کو ضرورت ہے۔
مجھے ہر وقت درد کی شکایت رہتی تھی۔ ڈاکٹر نے میرے لئے کلزانہ کو تجویز کیا۔ چند عرصہ کے استعمال سے میری شکایات دور ہوگئی اور بدن کی طاقت بحال ہوگئی۔ سات سال سے میں کلزانہ کا برابر استعمال کررہا ہوں جس نتیجہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا درد واپس نہیں ہوا۔
مندرجہ بالا الفاظ کلزانہ کو استعمال کرنیوالے ایک دوسرے شخص کے ہیں۔
انتظار نہ کیجئے فوراً اپنے نزدیک کے انگریزی فروش بازار سے کلزانہ کی ایک بوتل خریدیئے۔ اور اپنے اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔
Kalzana
عمدہ تندرستی کیلئے مقوی غذا
جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی
آزمودہ مجربات
سیکسول طلاء جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا اغلام کثرت عمل یا جماع کی کثرت وغیرہ سے اپنی جوانی برباد کرلی ہے جن سے سستی، نامردی، کمزوری کجی اور لاغری کی شکایات ہوگئی ہے ... قیمت ایک ڈرام والی شیشی عہ علاوہ محصول۔
سیکسول ٹانک پلز ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک۔
سیکسول سٹینوپلز ... تین روپے چار آنے علاوہ محصول ڈاک۔
سیکسول پوڈر ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔
سیکسول ایٹینٹ مانع حمل وملذذ ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔
نوٹ:۔ اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں محصول ڈاک کی بچت کے لئے اپنے شہر کے انگریزی دوا فروشوں سے طلب کریں یا ذیل کے پتہ سے طلب کریں۔
سول ایجنٹ ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان ۹۱ اردو بازار جامع مسجد دہلی

کنفولین (رجسٹرڈ) بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرتے ہی ... ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ ... گولڈن میڈیکل ورکس ... دہلی

مسلم لیگ کے اجلاس میں مسٹر فضل الحق کی شعلہ بار تقریر

اگر کسی اقلیتی صوبہ میں مسلمانوں کو دھمکایا گیا تو میں ہندوؤں سے بنگال میں بدلہ لونگا

ایک ذمہ دار وزیر اعظم کے غیر ذمہ دارانہ خیالات

لکھنؤ۔ ۲۰ر اکتوبر۔ مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے مسلم لیگ کے کھلے اجلاس میں جو شعلہ بار تقریر کی تھی اس کے اہم اقتباسات درج ذیل ہیں۔

میں کانگریس کا سکریٹری تھا لیکن جب گاندھی جی نے ترک موالات کی تحریک شروع کی تو میں اس کو مسلمانوں کے مفاد کے خلاف سمجھتے ہوئے کانگریس اور مسلم لیگ دونوں سے علیحدہ ہو گیا لیکن عملاً کانگریس کی کبھی مخالفت نہیں کی۔

آج تمام مسلمانان بنگال کانگریس کے مقابلہ میں متحد ہیں اور ہم نے بنگال اسمبلی میں کانگریس کو خوب پسپا کیا ہے۔

جب تک ہمارے جسم میں خون کا ایک قطرہ بھی باقی ہے ہم بندے ماترم کو زبان پر نہیں لائیں گے اور بنگال کے مسلمان یہ عہد کر چکے ہیں کہ وہ کبھی کانگریسی وزارت قائم نہیں ہونے دیں گے۔

کانگریسی وزراء بظاہر پانسو روپیہ لیتے ہیں۔ لیکن ان کا الاؤنس ملا کر ہماری (بڑی بڑی) تنخواہوں کے برابر ہو جاتا ہے۔

کانگریس نے الیکشن کے موقعہ پر قانون توڑنے کا وعدہ کرنے کے باوجود وزارتیں قبول کر لیں۔ کوئی طبقہ کانگریس سے زیادہ مکار خود غرض اور بے اصول نہیں۔ بنگال میں ہم نے قانون زراعت پیش کیا لیکن کانگریسی ممبروں نے اس کی مخالفت کی۔ اور ووٹ نہیں دیا۔

کانگریسی وزارت بہار میں مسلمانوں پر سخت مظالم کر رہی ہے۔ کانگریس کا قول و فعل متضاد ہے اور وہ صرف ہندو راج چاہتی ہے۔ کانگریس نے شملہ میں وائسرائے کے ایڈریس کا بائیکاٹ کیا لیکن صوبوں میں گورنروں کا استقبال کیا۔

انتقام کی دھمکی مسٹر فضل الحق نے کہا کہ اگر کسی مسلم اقلیت والے صوبہ میں مسلمانوں کو ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی گئی تو میں اس کا بدلہ اپنے صوبہ میں لونگا۔ اور اپنی جگہ سے حرکت کئے بغیر ۲۳ کروڑ ہندوؤں کا مقابلہ کرونگا۔ اگرچہ ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ میں ہندوؤں کو بھگا دونگا اور دبا دونگا۔

عدم مداخلتی کمیٹی میں پھر جمود پیدا ہو گیا

روس نے برطانی تجویز کو ماننے سے انکار کر دیا

لندن۔ ۲۳ر اکتوبر۔ عدم مداخلتی کمیٹی میں پھر جمود پیدا ہونے کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ کمیٹی کے اجلاس میں تین مشکلات پیدا ہو گئیں۔

پہلی مشکل یہ پیدا ہوئی کہ اٹلی کے نمائندے سائنور گرانڈی نے مطالبہ کیا کہ کمیٹی کے تمام ممبر ان برطانی تجویزوں کو اسی طرح متفقہ رائے سے مان لینا چاہئے جس طرح اٹلی نے منظور کیا ہے۔

دوسری مشکل یہ پیدا ہوئی ہے کہ روسی نمائندے نے بیان کیا کہ اسپین میں فریقین کو اس وقت تک لڑائی کے حقوق نہیں دئے جا سکتے جب تک تمام والنٹیر واپس نہ چلے جائیں۔

تیسری مشکل یہ پیدا ہوئی کہ اٹلی پرتگال اور جرمنی کے ڈیلی گیٹ نے بیان کیا کہ اسپین میں جو کمیشن والنٹیروں کی تحقیقات کے لئے بھیجا جائے گا وہ جو اعداد و شمار شائع کرے گا ہماری کمیٹی اس کی پابند نہیں ہوگی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا کہ فریقین کے کتنے کتنے والنٹیر واپس بلائے جائیں برطانی ڈیلی گیٹ نے تجویز کیا کہ ایک ایک ہزار والنٹیر واپس بلائے جائیں۔ روسی ڈیلی گیٹ نے برابر برابر والنٹیر واپس بلانے کی تجویز ماننے سے انکار کر دیا اور تجویز کیا کہ باغیوں کی جانب سے پانچ اور حکومت اسپین کی جانب سے ایک والنٹیر واپس بلایا جائے۔

کمیٹی کا اجلاس پیر پر ملتوی ہو گیا۔

سول نافرمانی میں ضبط شدہ جائداد اور روپیہ کی واپسی

حکومت بمبئی کا مستحسن فیصلہ

بمبئی۔ ۲۳ر اکتوبر۔ حکومت بمبئی کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی کی تحریک کے نتیجہ کے طور پر گورنمنٹ جو رقوم یا جائداد منقولہ ضبط کر چکی ہے۔ وہ ان کے اصلی مالکوں کے پاس واپس کر دی جائے۔ جو جائداد گورنمنٹ کے پاس ہوگی وہ اسی حالت میں واپس کر دی جائے گی اور جہاں اس جائداد کو فروخت کیا گیا ہے۔ فروختگی سے وصول شدہ رقم ادا کر دی جائے گی۔

گورنمنٹ کو دعوں کی پڑتال کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ جن لوگوں کو اس قسم کا دعویٰ ہو وہ مزید تاخیر کے بغیر کمشنر پولیس یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ متعلقہ کے پاس درخواست بھیجدیں۔

اسٹالن کا لڑکا اغوا کر لیا گیا

وارسا۔ ۱۹ر اکتوبر۔ ریگا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اسٹالن کے بارہ سالہ لڑکے کو اغوا کر لیا گیا ہے لڑکا اسکول سے واپس آرہا تھا اسٹالن کو ہماری سنڈیکیٹ یا اسکی پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

احاطہ بمبئی میں آنریری مجسٹریٹوں کا خاتمہ

بمبئی۔ ۲۲ر اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت بمبئی یکم دسمبر سے آنریری مجسٹریٹوں کے تقرر کے سسٹم کو بند کر رہی ہے اور جلد اس سلسلہ میں ایک کمیونک شائع ہونے والا ہے۔ جو اطلاعات قبل ازیں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کے خلاف اب معتبر ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت موجودہ لوکل اداروں کی زندگی میں توسیع کر رہی ہے۔

میرٹھ کالج میں قومی جھنڈا لہرانیکی رسم

مسٹر آصف علی ایم ایل اے کی زبردست تقریر

میرٹھ۔ ۲۴ر اکتوبر۔ آج صبح کو میرٹھ کالج میں مسٹر آصف علی ایم۔ ایل۔ اے نے قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی۔ اس موقعہ پر آپ نے کانگریس کے متعلق بصیرت افروز تقریر کی۔ جس میں عوام سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کی طاقت کو مضبوط بنائیں اور اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اپنے وطن کو آزاد کرائیں۔

کالج کے اسٹاف کی جانب سے آپ کو ایک پرتکلف ٹی پارٹی دی گئی۔

آج شام کو ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں مسٹر آصف علی کی زبردست تقریر ہوئی جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا۔

ترکی کے فضائی بیڑے میں اضافہ

ایک ہزار جدید بمبار طیارے تیار کئے جائیں گے

ترکی کے جدید کابینہ کا فیصلہ

انگورہ۔ ۲۲ر اکتوبر۔ جدید کابینہ ترکی نے فیصلہ کیا ہے کہ ترکی فضائی بیڑہ میں ۱۹۳۸ء تک ایک ہزار بمبار طیاروں کا اضافہ کیا جائے۔ ان طیاروں کی بھاری تعداد ترکی کے کارخانوں میں تیار کی جائے گی۔ اور کچھ طیارے جرمنی سے خریدے جائیں گے۔

سی پی کے گورنر نے کھدر کا کوٹ پہن لیا

انگریزی ذہنیت میں حیرت انگیز انقلاب

ناگپور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آنریبل ڈاکٹر کھارے پرائم منسٹر نے سر ہائڈ گوون گورنر سی پی کو جو کھدر کا تھان بطور تحفہ دیا تھا۔ اس کا ہز اکسلنسی نے سوٹ تیار کرا لیا ہے۔ وہ کیبنٹ کی گذشتہ میٹنگ میں کھدر کے کپڑے پہنکر شامل ہوئے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کانگریسی جلوس پر بم پھینکنا مسلم لیگ کی شکست ہے

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کا بیان

بٹالہ۔ ۲۳ر اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار نے جو یہاں آل انڈیا احرار کانفرنس کے سلسلہ میں آئے ہوئے ہیں۔ پریس کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ:۔

یہ خبر سن کر کہ بجنور میں ایک کانگریسی جلوس پر بم پھینکا گیا نہایت رنج ہوا۔ مولانا نے مزید فرمایا کہ یہ لکھنؤ میں مسٹر جناح کے خطبہ صدارت کا پہلا پھل ہے۔ جس میں انھوں نے ملک کے اندر فرقہ وارانہ فسادوں کی پیشین گوئی کی تھی۔

مولانا نے فرمایا کہ یوپی گورنمنٹ کو اس قسم کے معاملات میں سختی سے کام لینا چاہئے۔ اور اگر حکومت نے ذرا بھی کمزوری دکھائی تو صورت حالات بد سے بدتر ہو جائے گی۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب آخر میں فرماتے ہیں کہ اس واقعہ سے مسلم لیگ کی کمزوری صاف عیاں ہوتی ہے اور یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس ضمنی انتخاب میں وہ اپنی شکست کے خیال سے خوفزدہ ہو رہی ہے۔

فلسطین میں تشویش انگیز حالات

ایک عرب انجنیر ہلاک کر دیا گیا

یروشلم۔ ۲۳ر اکتوبر۔ ابھی تک فلسطین میں اکّے دکّے حملے جاری ہیں۔ مسلح حملہ آور ادھر ادھر گھومتے رہتے ہیں۔ حالانکہ عام صورت حالات قدرے بہتر ہے۔ مگر آج بھی ایک عرب انجنیر ہلاک کر دیا گیا۔ حملہ آور مفرور ہے۔

بمبئی گورنمنٹ نے تمام ہنگامی قوانین منسوخ کر دئے

پونہ۔ ۲۰ر اکتوبر۔ گورنمنٹ بمبئی نے وہ تمام احکام جو پہلی گورنمنٹ نے ہنگامی قوانین کے ماتحت مختلف افراد یا انجمنوں کے خلاف جاری کئے تھے۔ منسوخ کر دئے ہیں۔

صوبہ سرحد کے اخراجات میں کمی

وزارت کا نیک اقدام

پشاور۔ ۲۳ر اکتوبر۔ ... معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی وزارت وہاں کے سرکاری اخراجات میں بھاری کمی کرنیوالی ہے اور اس طریقہ پر جو بچت ہوگی اسے صوبہ کی تعلیمی، طبی، زرعی حالت کو بہتر بنانے پر صرف کیا جائے۔

بھاگلپوری تسری کپڑا

ہر قسم کے عمامے و تھان اچکن والی۔ پائجامہ والی۔ سادہ و رنگین بکفایت پتہ ذیل سے طلب فرما دیں

(مولوی) سلامت اللہ سوداگر پارچہ تسری

مقام و ڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی۔

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی اصلاحی، مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے۔ اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

دو تحفے مفت منگائیں

منیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بھاگلپور اسٹیٹ بھاگلپور

مسٹر فضل الحق کی تقریر پر مسٹر رفیع احمد قدوائی کا پرزور بیان

کیا کوئی وزیر اعظم اس قسم کی حرکت کر سکتا ہے

مسٹر جناح کے خطبۂ صدارت پر ایک تنقیدی نظر

لکھنؤ۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آنریبل مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر مالیات صوبہ متحدہ نے فرمایا کہ:۔

"یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ ایک ایسا شخص جو بنگال جیسے بڑے صوبے میں وزیر اعظم کا عہدہ رکھتا ہو ایسی باتیں بھی کہہ سکتا ہے جیسی کہ مسٹر فضل الحق نے مسلم لیگ کے کھلے اجلاس میں کہی ہیں۔ مسٹر حق اس بات کو فراموش کر گئے کہ وہ ایک ایسے صوبہ میں حکومت کے صدر ہیں جہاں مسلم اور غیر مسلم آبادی کا تناسب ۵۵ اور ۴۵ فی صدی ہے

کیا مسٹر حق کا یہ مطلب ہے کہ چونکہ صوبہ بہار، صوبہ متحدہ، مدراس اور صوبہ متوسط کی حکومتوں میں کسی طرح خواہ انتظامی کارروائیوں سے خواہ قانون سے آبادی کے مسلم عنصر کے جذبات کو ٹھیس لگائی گئی ہے۔ اس لئے میں بحیثیت صدر حکومت بنگال، بنگالی ہندوؤں کو ان واقعی یا خیالی گناہوں کے بدلے میں جو ان چار صوبوں کی حکومتوں نے کئے ہیں مبتلائے مصائب کرونگا۔

ایسا شخص جو ایسے جذبات کا اظہار کرتا ہے وہ کسی ذمہ دار عہدہ کے قابل نہیں۔ اور ہر وہ شخص جو کسی ذمہ داری کے احساس کا مدعی ہے وہ اس طرح کے سلسلہ خیالات کو دماغ میں جگہ نہیں دے سکتا۔

مسٹر جناح کی تقریر مسٹر جناح کے خطبہ صدارت کے متعلق مسٹر قدوائی نے کہا:۔ مسٹر جناح کا دعویٰ ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ ایک سیاسی ادارہ ہے۔ لیکن کیا ان کے بیان میں کوئی ایسی چیز بھی ہے۔ جو ان کے اس دعوے کی تائید کرتی ہے۔ ان کے خطبۂ صدارت کا ⅔ حصہ کانگریس پر شدید اعتراضات سے بھرا ہوا ہے۔

مسلم لیگ کا اجلاس ایسے صوبہ میں ہوا تھا جہاں زرعی مسائل کا شدت سے احساس کیا جا رہا ہے لیکن ایسے اہم مسائل یا اس کے مشابہ دیگر مسائل کے متعلق مسٹر جناح کے خطبۂ صدارت میں ایک لفظ بھی نہیں ہے۔

بھوک اور مصائب کی اس گفتگو کی طرف انھوں نے نفرت حقارت سے اشارہ کیا۔ ان کا خیال ہے کہ غربت اور افلاس۔ ظلم اور کسانوں کے حقوق کے متعلق گفتگو کرنی یا کمیونزم کی گفتگو کرنی ہے۔

مسلم لیگ کا پورا اجلاس ختم ہو گیا۔ لیکن اس قسم کے مسائل کے حل کے لئے ایک تجویز یا تدبیر بھی پیش نہیں کی گئی۔

سکندر جناح پیکٹ کی مذمت

لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ انجمن شان الاسلام لاہور کی ایک میٹنگ میں جو مولوی محمد شفیع صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں سر سکندر اور مسٹر جناح پیکٹ کے متعلق مذمت کی قرارداد پاس کی گئی اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ کانگریس میں شامل ہو جائیں۔ کیونکہ اس وقت مسلم لیگ میں تمام سرمایہ دار شامل ہو گئے ہیں۔

بہار میں ابتدائی لازمی تعلیم رائج کی جائیگی

ڈاکٹر سید محمد محمود صاحب وزیر تعلیم بہار کا اعلان

ورنیکلر کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے گا،،

پٹنہ۔ ۱۷ر اکتوبر۔ آنریبل ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم بہار نے پٹنہ میں ایک ایڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ ۱۹۳۸ء کے شروع میں تمام میونسپل علاقوں میں لازمی تعلیم ابتدائی رائج کی جائے گی اور جلدی ہی ورنیکلر کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے گا۔ جس سے میٹرک کلیشن کا کورس ختم کرنے میں دو سال بچ جائیں گے۔ اور اس مدت کو دیہات میں عملی تجربہ کرنے میں صرف کیا جائے گا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر محمود نے بیان کیا کہ لازمی ابتدائی تعلیم کا خرچہ حکومت برداشت کرے گی۔ اور اس طریقہ سے جو رقم بچے گی، اس کے متعلق میونسپلٹیوں کو یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ اپنے اپنے شہروں کی صفائی پر خرچ کریں۔ اس سلسلہ میں ایک مفصل اسکیم ماہ نومبر کے آخر میں پبلک کے روبرو پیش کی جائے گی۔ جب کہ اس اسکیم کو دیہات میں بھی رائج کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

خریداران الجمعیۃ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں

صرف دو روپیہ بارہ آنے میں چھ گھڑیاں

تین عدد ڈی رسٹ واچ دو عدد ڈی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہی ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پتہ امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۱۵ - کراچی شہر

مردہ جسم میں نئی جوانی اور زندگی بخشنے والی

آزمودہ و مجرب ادویات

سیکسول طلاء

سیکسول ٹانک پلز

سیکسول ہیلتھ پلز

سیکسول پوڈر

سیکسول ٹینٹ

مانع حمل و ملذذ

ویسٹرن میڈیکل سٹورز انگریزی دوا فروش اردو بازار جامع مسجد دہلی

عمدہ صحت حاصل کیجئے

جس نتیجہ پر میں پہنچا ہوں وہ یہ ہے کہ آج تک میرے سر کا کوئی بال سفید نہیں ہوا

اندر جوانی کی لچک پیدا کیجئے۔

Kalzana

عمدہ تندرستی کیلئے مقوی غذا

جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

کنفولین

گولڈن میڈیکل ورکس بمبئی۔ سیکرٹری دہلی

جامعہ حسینیہ راندیر کا اکیسواں سالانہ جلسہ

۱ار شعبان المبارک ۱۳۵۶ء مطابق ۱۶ اراکتوبر ۳۷ء بروز شنبہ جامعہ حسینیہ عربیہ راندیر ضلع سورت کا اکیسواں سالانہ جلسہ نہایت شان و شوکت سے منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا آغاز ہوا پھر روئداد جامعہ سنا کر کامیاب و ممتاز طلبہ کو انعامات تقسیم کئے گئے گیارہ طلباء کو جو اس سال فارغ التحصیل ہوئے ہیں دستار فضیلت عطا کی گئی۔ حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے صدارت جلسہ قبول فرما کر جلسہ کی شان دوبالا کردی۔ اور سحبان الہند جناب مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر دلپذیر نے اور بھی چار چاند لگا دئے مولانا کی مسلسل تین گھنٹے تقریر کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

احمد راندیری۔ ناظم جامعہ حسینیہ راندیر ضلع سورت

ڈومر میں تقسیم فلسطین کے خلاف جلسہ

ڈومر شمالی بنگال۔ ۱۸ اراکتوبر ۳۷ء کو بعد نماز ظہر بر تباد... مونارای انجمن معین الاسلام ڈومر فٹ بال فیلڈ کے قریب جلسہ گاہ میں ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ بصدارت جناب عارف الدین چودہری صاحب منعقد ہوا جس میں اکناف و جوانب کے ہزاروں زندہ دل مسلمان اور بعض ہندو بھائی بھی شریک ہوئے تھے۔ صدر انجمن جناب مولانا محمد احسان الحق صاحب آفندی نے نہایت پر زور الفاظ میں تقسیم فلسطین کے خلاف ایک ہنگامہ خیز اور احتجاجی...

مدرسہ تعلیم الاسلام گرہی کیوہ کا نوماہی امتحان

بھوپال میں انعامی مقابلہ

کانگریس ملک کے لئے مفید ہے یا مضر

زکوٰۃ کا صحیح مصرف

ماہ مبارک کا زمانہ آ رہا ہے اس ماہ میں اہل خیر حضرات زکوٰۃ کی رقم نکالیں گے۔ اس لئے میں ایک اسلامی فرض سمجھتا ہوں کہ زکوٰۃ کے بہترین مصرف کی انہیں خبر دیدوں دار العلوم ندوۃ العلماء میں کثرت سے ایسے نادار طلبہ ہیں جن کے طعام و لباس کی کفالت اہل خیر حضرات کرتے ہیں یہ لوگ اپنا گھر بار چھوڑ کر دور دراز مقامات سے آتے ہیں۔ اور اس مدرسہ میں دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور یہاں کی تعلیم و تربیت سے مستفید ہو کر اپنے مقامات پر جاکر اسلام کی خدمت کرتے ہیں اور سینکڑوں ناواقف مسلمانوں کی ہدایت کا ذریعہ بن جاتے ہیں اگر صاحب ثروت مسلمان اپنی زکوٰۃ کا کوئی حصہ ان غریب طلباء کے لئے مخصوص فرما دیں تو زکوٰۃ ادا ہونے کے علاوہ انھیں قیامت تک ان بے شمار اللہ کے بندوں کے اعمال حسنہ کا ثواب ملتا رہے گا۔ جن کی ہدایت بالواسطہ یا بلا واسطہ ان طلبہ کے ذریعہ سے ہوئی ہوگی۔

امید ہے کہ اس صدقۂ جاریہ کو صاحب نصاب مسلمان فراموش نہ فرمائیں گے۔ اور دار العلوم ندوۃ العلماء کے غریب طلباء کے لئے کوئی رقم ضرور ارسال فرمائیں گے۔

سید عبد العلی ناظم ندوۃ العلماء

ہیل ضلع گجرات میں عظیم الشان تبلیغی جلسہ

انجمن تبلیغ الاسلام کسانہ کے ماتحت یکم و دو نومبر ۳۷ء...

انتقال پر ملال

سیکسول (رجسٹرڈ)

ویسٹرن میڈیکل اسٹور دوبازار جامع مسجد دہلی

فائدہ مند تجارت

محمد امیر کرپٹ... گھڑیالی بلڈنگ بمبئی نمبر ۸

آتشک

جنرل کرشنا فارمیسی ٹوبا بانا...

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد دور کرتا ہے

جینا ٹوس لمیٹڈ۔ لف برگ انگلینڈ

الجمعیۃ کے جدید سالانہ خریداروں کو۔

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

الجمعیۃ بکڈپو دہلی

ایک نہایت عمدہ فائدہ... ٹیکسٹائل... جنرل ایجنسی کمپنی لمیٹڈ دہلی

طول و عرض ملک میں جمعیۃ علماء ہند کا قیام

اسلامیان ہند میں تنظیم و مرکزیت کا مبارک احساس

جمعیۃ علماء بہار شریف

۱۵ اراکتوبر یوم جمعہ بعد نماز عصر حسب اعلان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند علماء کرام کا ایک ممتاز جلسہ بصدارت حضرت مولانا... صاحب مدرس اول مدرسہ عزیزیہ منعقد ہوا۔ بعد تلاوت قرآن مجید مولانا... صاحب ادیب مدرسہ عزیزیہ نے جمعیۃ علماء ہند کے اغراض و مقاصد اور اس کے قیام کی اہمیت نیز اس کے مذہبی و سیاسی کارنامے نمایاں کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بہت مختصر مگر جامع الفاظ میں حاضرین کے گوش گذار کئے ادیب موصوف کی تقریر کا حاضرین پر کافی اثر تھا۔

حسب اعلان حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جمعیۃ کے اغراض و مقاصد پر پورے غور و خوض کے بعد جمعیۃ علماء ہند کا قیام عمل آیا جس کے ارکان حسب ذیل حضرات منتخب ہوئے ہیں۔ صدر مولانا محمود الرحمن صاحب فاضل دیوبند۔ نائب صدر مولوی حافظ محمد اسماعیل صاحب۔ ناظم حافظ محمد فضل الرحمن صاحب۔ نائب ناظم حافظ رحیم بخش صاحب۔ خازن منشی نعمت اللہ صاحب مقامی جمعیۃ کے نتیجہ قواعد و ضوابط منظوری کے لئے دفتر مرکزیہ کو ارسال کر دئے گئے ہیں اور اس وقت تک ۶۰ رضا کار اس جمعیۃ کے ماتحت جمعیۃ کا کام کرنے کیلئے منتخب ہو چکے ہیں۔

جمعیۃ علماء مرزاپور

جمعیۃ علماء صوبہ گجرات

جمعیۃ علماء صوبہ

الجمعیۃ کے لئے ہر شہر اور قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

جسمانی طاقت

یعنی

شادی کے بعد اکسیر پر لطف زندگی

SANATOGEN

خاص قوی غذا

رسالہ علوم مشرقی

کوزہ میں سمندر

تحفۃ کاماشاستر

جیرمن

دی جیرمن میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

ناظرین الجمعیۃ نوٹ فرمائیں

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی وہی عجیب و غریب کتاب

آسام بنگال نیپال بھوٹان

آسامی و بنگالی طلسمی اثر خرافات

ہمارے ایک سمندر پار کے بھائی کی طرف سے پانچ سو روپیہ کا عطیہ

صاحبان ہمارے ایک سمندر پار کے بھائی نے اس شرط پر کتاب منگوائی تھی کہ اگر میرا کام آپ کی کتاب کے ذریعہ پورا ہو گیا تو میں خوشی پانچسو روپیہ بطور دان کے دونگا۔ اب اسی بھائی نے ایک لمبا چوڑا اسرار منیفسٹ مع پانچسو روپیہ ہمارے پاس بھیجکر یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ اس روپیہ کو کتاب کے پرچار کے خرچہ میں لگایا جاوے اور قیمت میں کچھ رعایت کردی جاوے۔ تاکہ میری طرح سے دوسرے بھائی بھی کتاب ہذا سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہم اپنے فیاض بھائی کے تہ دل سے مشکور ہیں اور کتاب ہذا کو ہر گھر میں پہنچانے کے لئے مندرجہ ذیل رعایت منظور کرتے ہیں۔

رعایت

ناظرین الجمعیۃ

دیکھئے دیکھئے نقارۂ خلق

نیم آسام انڈین اسٹور (۲۹) جنرل مرچنٹ اینڈ بکس شیلانگ (آسام) انڈیا

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

تاریخ ہائے اشاعت

نمبر ۳۱

دول بلقان میں عربی وفد

پیام حقیقت

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

جاوی جہاز جدہ میں

مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان ٹیلیفون

اٹلی اور مصر میں معاہدہ کی تجدید

فغان روش

REGD NO L 1736

The Aljamiat

Vol 26 No 30 DELHI 23 October 19.. PRICE ONE ANNA

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ رئیس اعظم کابل قدر

نوجیون

نئی طاقت

نئی زندگی

گردوں — جگر — دماغ — دل

کی صحیح صلاحیت کی حیرت انگیز دوا

جمیل خان

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۳۱ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۹ شعبان ۱۳۵۶ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۷ء | جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

جاوی حجاج جدہ میں

جاوی حجاج کا ایک جہاز سنگاپور سے جدہ پہنچا جس سے ۸۰۰ حجاج اترے دوسرا جہاز بھی سنگاپور سے جدہ پہنچ گیا ہے جس میں ایک ہزار جاوی حجاج نے سفر کیا ہے اس وقت جاوا کی تین جہاز جدہ بندرگاہ پر لنگر انداز ہو چکے ہیں اور توقع ہے کہ موسم حج تک دس بارہ جہاز تقریباً ہزار اشخاص کو لے کر جدہ روانہ ہوں گے۔

مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان ٹیلیفون

حجاز مقدس میں سلسلہ مواصلات کی توسیع

حکومت حجازنے مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان ٹیلیفون کی لائن کی تعمیر کا کام شروع کر رکھا ہے جس کی تکمیل بہت جلد ہونے والی ہے۔ طائف کو حجاز میں وہی حیثیت حاصل ہے جو ہندوستان میں شملہ کو ہے اس لئے اس لائن کی تکمیل سے حکومت اور رعایا دونوں کو سہولتیں حاصل ہوں گی۔

اس وقت ٹیلیفون لائن کا سلسلہ وادی محرم تک پہونچ چکا ہے طائف تک اس کی تکمیل چند ہفتوں میں ہو جائے گی۔

اٹلی اور یمن میں معاہدہ کی تجدید

اطالوی حکومت کا فریب نہ چل سکا

صنعاء پایۂ تخت یمن کی اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی اور یمن میں ۱۹۲۶ء کے دوران میں جو معاہدہ منعقد ہوا تھا اس کی دوبارہ تجدید و ترتیب عمل میں آئی ہے معلوم ہوا ہے کہ اطالوی حکومت نے تجدید کے وقت بعض دفعات کا اضافہ کرنا چاہا تھا مگر جلالۃ الامام یحییٰ نے اپنے سیاسی مصالح کے پیش نظر ان کو مسترد کر دیا۔ اضافی دفعات کا مفہوم یہ تھا کہ یمن کی عسکری تربیت کے لئے دس ہزار اطالوی فوج کا تعین عمل میں لایا جائے اور آئندہ بعض حکومتوں سے معاہدات کی تجدید کے سلسلہ میں مخصوص شرائط منوائی جائیں امام یمن نے اطالوی حکومت کے ان مطالبات کو مسترد کر دیا اور سابقہ معاہدہ کی تجدید تک معاہدہ محدود رہا۔

ترکی میں بین الاقوامی معاہدوں پر نظرثانی

مدبرین اور ارباب سیاست کا اجتماع

استانبول کی اطلاع ہے کہ انگورہ میں ترکوں کے فوجی مدبرین اور ارباب سیاست کا ایک اہم اجتماع ہوا جس میں خود مصطفےٰ کمال پاشا نے بھی شرکت فرمائی ان تمام مدبرین نے ایک ایک کر کے ان تمام معاہدوں کی جانچ پڑتال کی جو ترکی حکومت اور دیگر دول کے درمیان اب تک مرتب ہو چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نگرانی اور جانچ کا مقصد بہت اہم اور نازک ہے اور جب اس کے نتائج منظر عام پر آئیں گے تو متعلقہ حکومتوں میں ایک تہلکہ پڑ جائے گا۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ترکی حکومت بعض معاہدات کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دینا چاہتی ہے۔

ترکی ساخت کے نئے طیارے

حکومت ترکیہ کے جنگی کارخانوں کی پہلی کامیابی

استانبول کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ ازمیر کے حربی کارخانوں سے ۵ جنگی طیارے تعمیر ہو کر نکلے ہیں یہ پہلے ہوائی جہاز ہیں جو ترکی کارخانہ میں تیار ہوئے ہیں جس پر تمام۔۔۔

بیان حقیقت

(از حکیم الشعراء جناب امجد حیدرآبادی)

باغباں کی منت سے آبکو رہا پایا — جس نے غنچۂ دل کو باغ دکھشا پایا
تیری وصل کی خواہش اک غلط نمائش ہے — اپنے آپ کو میں نے تجھ سے کب جدا پایا
آنکھ بند ہونے پہ دید کی تمنا ہے — آنکھ رکھ کے کیا دیکھا زندگی میں کیا پایا
ناامیدی و امید ساتھ ساتھ چلتی ہیں — بار ہا اسے کھویا اور بار ہا پایا
سانس جس کو کہتے ہیں اک ہوا ہے پھیر — زندگی کے دھوکے میں موت کا مزہ پایا
علم ایک نقطہ ہے اور کچھ نہیں لیکن — نقطۂ نظر اک کا اک سے جدا پایا
ہم تو صاف کہدینگے مل گیا خدا ہم کو — جس نے اس خدائی میں بندہ خدا پایا
حیلہ ہاتھ آیا ہے خوب پائے بوسی کا — رکھدیا قدم پر سر جب انہیں خفا پایا

جستجو ہی اے امجد راز کامیابی ہے
جس نے جا بجا ڈھونڈا اسے جا بجا پایا

فغان روش

(از جناب روش صدیقی)

پردہ دار غم عشق اٹھایا نہ گیا — بے کسی سے بھی مرا حال سنایا نہ گیا
کردیا دفتر ہستی تو پریشان دل نے — مگر اک خواب پریشاں کو بھلایا نہ گیا
کبھی اے جنبش دامان تصور مجھے — شمع احساس جدائی کو بجھایا نہ گیا
سرحد عشق سے آگے نہ بڑھی حسرت عشق — حسن آزاد کو دیوانہ بنایا نہ گیا
کھو گیا ایک ہی سجدہ میں مراد دل سجود — جھک گیا سر ترے در پر تو اٹھایا نہ گیا
عشق اک داغ ہی دامن ہستی پہ مگر — دونوں عالم سے یہ داغ مٹایا نہ گیا
کر دیا دل کو تو مدہوش محبت لیکن — ان نگاہوں سے بھی پھر ہوش میں آیا نہ گیا

کس کس عنوان بھلانا انہیں چاہا تھا روش
کسی عنوان سے نگران کو بھلایا نہ گیا

والیٔ مصر کی شادی خانہ آبادی

تقریب سعید میں ترکی نمائندہ کی شرکت

مصر کی ایک اطلاع ہے کہ شاہ فاروق والیٔ مصر کی شادی خانہ آبادی ۲۰ جنوری ۱۹۳۸ء کو قرار پائی ہے حکومت مصر کی طرف سے اس مبارک تقریب کی شرکت کے لئے سعد و اسلامی حکومتوں کے نمائندوں کو دعوت دی گئی ہے ترکی حکومت اس تقریب کی شرکت کے لئے اپنا ایک نمائندہ ارسال کرے گی جو اپنے ہمراہ کمال پاشا کی طرف سے تحفے لائے گا۔

دول بلقان میں عربی وفد

شاہ بلغاریہ عربوں کی حمایت پر!!

تقسیم فلسطین پر صوفیا کے پادریوں کا احتجاج

ایک وفد آجکل ریاست ہائے بلقان کا دورہ کر رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ تمام بلقانی ریاستوں کو تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاج پر آمادہ کرے یہ وفد اس وقت رومانیہ کے پایۂ تخت بخارسٹ میں موجود ہے۔ اور اعیان حکومت سے گفت و شنید کر رہا ہے وفد کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ بخارسٹ کے بڑے گرجا میں پادریوں اور مسیحی علماء کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں یہودیوں کے فاسد اور خطرناک ارادوں کا پردہ چاک کر کے تقسیم فلسطین پر سخت اور شدید احتجاج کیا گیا۔

شاہ بلغاریہ سے ملاقات

بلغاریہ میں عربی وفد شاہ بلغاریہ سے ملاقات کر چکا ہے وفد نے جلالۃ الملک پر قضیہ فلسطین کی وضاحت کی جس کے بعد شاہ نے عربوں کی حمایت کا وعدہ کیا اور وفد کو ہر قسم کی تسلی دی، اسی طرح وفد نے بلغاریا کے وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی اور ان کے سامنے عربوں کا نقطۂ نظر پیش کیا۔

اسقف اعظم کے تاثرات

وفد کی اہم ترین ملاقات صوفیا کے بڑے بڑے پادریوں سے ہوئی اور فلسطین کے مسئلہ پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ اسقف اعظم نے تمام حالات کا جائزہ لے کر ایک یادداشت بذریعہ شاہ بلغاریہ وزیر خارجہ برطانیہ کی خدمت میں ارسال کیا اور جمعیۃ اقوام میں بلغاریہ کے نمائندہ کو بھی اطلاع دی کہ بلغاریہ کے عیسائی تقسیم فلسطین کی تجویز کو خود عیسائیوں کے حق میں خطرناک تصور کرتے ہیں اور تمام عیسائیوں کی خواہش ہے کہ عربوں کے مطالبات کو شرف قبولیت عطا کیا جائے اور تمام عرب سے دشمنی مول لے کر عیسائیوں کے لئے مشکلات نہ پیدا کی جائیں۔

ترکی حکومت کی فرض شناسی

اسکندرونہ کے عربی مدارس کو امداد

اسکندرونہ کا معاملہ جمعیۃ اقوام نے جس طریقہ سے کیا ہے وہ عربوں کے لئے کسی حالت میں بھی قابل قبول نہ تھا مگر معلوم ہوا ہے کہ ترکی حکومت نے عربوں کے معاملہ میں وسعت نظری کا ثبوت دینا شروع کر دیا ہے اور ان مدارس کو جن میں ترکی زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دینے پر زور دیا گیا تھا عربی زبان میں تعلیم دینے کی اجازت دیدی گئی ہے اور ان کو مالی امداد دینے کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔

الجزائر میں فرانسیسی مظالم

قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں کو گرفتار کر لیا گیا

اخبار "الفلاح" کی اطلاع ہے کہ موسم جاوی الثانی کو شہر فارہ کے باہر بچوں، جوانوں اور بوڑھوں نے جمع ہو کر بارش کیلئے دعا کی اور وہ قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول ہو گئے جب یہ لوگ سورۂ کوثر کی تلاوت کر رہے تھے کہ یکایک فرانسیسی فوج نمودار ہوئی اور اس کے افسر نے سب کو غیظ و غضب کی نظر سے دیکھا۔ مگر لوگ تلاوت میں مشغول رہے جب یہ لوگ قل ہو اللہ احد پر پہونچے تو افسر مذکور نے خاموش رہنے کا حکم دیا اور لوگوں سے مختلف سوالات کئے مگر جب اس کو کسی طرف سے جواب نہ ملا تو اس نے دو شخصوں کو ذمہ دار تصور کرتے ہوئے اس جرم میں گرفتار کر لیا کہ یہ مجمع خلاف قانون ہے کیونکہ ۵۰ اشخاص سے زیادہ کا اجتماع ممنوع ہے گرفتار شدگان کو موٹر میں بٹھا کر جو دروازہ قانون کے اعتبار سے لے گئے اور مجمع کو جو قرآن کریم کی تلاوت میں مصروف تھا منتشر کر دیا، جن کو بطور کسی تحقیق وتفتیش کے ۱۵، ۱۵ یوم کی۔۔۔

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 26 No 30 DELHI 28 October 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کرلیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آجائینگی
"منیجر"

گذارش: ہر قسم کے قرآن مجید مترجم و معری، حمائلیں پنجسورہ وغیرہ کے علاوہ ہر قسم کی درسی و غیر درسی کتابوں کیلئے الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی کو ہمیشہ یاد رکھئے۔ (منیجر)

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب دام اقبالہ رئیس اعظم کا قابل قدر عطیہ

نوجیون

نئی روح — نئی طاقت — نیا شباب — نئی زندگی

قوت مردانہ — معدہ — دل — دماغ — جگر — گردوں

کی اصلاح اور طاقت کی حیرت انگیز دوا

چند روز کا استعمال۔ حالت میں انقلاب۔ صورت میں تبدیلی۔ جسم میں قوت۔ خون میں جولانی اور شباب کی امنگیں پیدا کردے گا۔ کوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی آپ نوجوان بن کر زندگی کا لطف اٹھائینگے مادہ تولید بڑھے گا۔ رگوں میں نیا خون دوڑے گا تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائے گی شباب کے ولولے پیدا ہونگے اولاد پیدا ہوگی۔ لطف زندگی اور شباب حاصل ہوگا۔ وہ جو شباب کھو چکے ہیں مردانہ قوت سے محروم ہو چکے ہیں۔

مایوسی کو بھول جائیں از سر نوجوان مست شباب بنانے والی دوا مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم نے عنایت کردی ہے۔ یورپ کے ہر ٹانک سے افضل ہے یورپ کی دوائیں زود اثر ہیں لیکن دیرپا نہیں۔ نوجیون مستقلاً نئی زندگی بخشتی ہے۔ شباب رفتہ کو واپس لاتی ہے۔ ہر موسم میں یہ دوا استعمال ہوسکتی ہے۔ مجرب۔ تیر بہدف۔ زود اثر مستقلاً لطف شباب کے قابل بناتی ہے شباب زندگی۔ قوت، جوش و ولولے امنگیں پیدا کرنیوالی دوا نوجیون۔

نوجیون کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اسے عورتیں بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ نوجیون عورتوں کو بھی نئی زندگی بخشتی ہے اعضائے رئیسہ میں قوت پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتی ہے دل و دماغ کو درست اور قوی کرتی ہے کمر کا درد رفع کرتی ہے تقویت رحم کے لئے اکسیر ہے۔ چہرہ پر شگفتگی پیدا کرتی ہے رنگ سرخ و سپید ہوجاتا ہے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے دماغ مضبوط ہوکر ہمیشہ کے لئے نزلہ و زکام۔ فالج اور لقوہ و پرانے درد سر سے محفوظ ہوتا ہے ہاضمہ ترقی پاتا ہے اور یہ شاہی نسخہ جوانی کو دوبارہ واپس لاتا ہے

قیمت ۴۰ خوراک سات روپے آٹھ آنے۔ ترکیب استعمال ایک ایک قرص صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں پرہیز۔ ترشی تیل و بادی غذا نہ کھائیں۔

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم دام اقبالہ کا ایک اور نادر عطیہ

جمیلان

جریان کی لاثانی دوا ہے۔ بہت جلد اپنا اثر دکھاتی ہے اور پرانی سے پرانی شکایت دور کردیتی ہے۔ مسیح الملک مدظلہ نے خاص طور پر یہ نسخہ ترتیب دیا ہے اور ہر قسم کے جریان میں تیر بہدف ثابت ہوا۔ یہ دوا مادہ تولید کو گاڑھا کرتی ہے عضلوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ممسک ہے۔ رقت سرعت و احتلام کی شکایتوں کو رفع کرکے نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان کی دواؤں میں جمیلان سب سے بہتر ثابت ہوئی ہے

قیمت فی شیشی ۳۲ قرص چار روپیہ آٹھ آنہ ترکیب استعمال ۲ قرص صبح دودھ کیساتھ کھائیں۔ پرہیز۔ ترشی گڑ، تیل بادی ثقیل غذا نہ کھائیں۔

فرمائش کے وقت اس اخبار کا حوالہ ضروری دیں!

ملنے کا پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپے ۲
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑدو
اس تیل سے بکابال کالا پیدا ہوکر ہمیشہ کالا رہتا ہے نوٹ: وکنگ داغ و بیسی کی سترہ۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہوچکی ہے کم پکا بال ہو تو نصف سے زیادہ پکا ہو تو لغہ
بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا منگا کر دیکھیں۔
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

گوہر مراد
میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام مخلص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے
اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہنچیگا۔ اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے تعویذ کا ہدیہ ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک۔
سالانہ زائچہ: تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا علاوہ محصول ڈاک۔
سوالات کا جواب: کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول
نوٹ۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔
پروفیسر شنکرجی پوسٹ بکس ۶۲ لاہور

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسماعیل صاحب پرنٹر و پبلشر کے چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

جاپان کی پالیسی

مختلف معدوں میں برائے نام حکومتیں کامیابی کے ساتھ قائم کر کے چین کو مغلوب کرنے کی جو کوشش جاپان کیطرف سے ہو رہی ہے ممکن تھا وہ ایک نسل پہلے پانچو خاندان کے زوال سے پیشتر کامیاب ہو جاتی اگر اس پر عمل کیا جاتا تو یہ ناکام رہے گی اور اس سے دونوں ملک کا نقصان عظیم ہو گا۔ کیونکہ جہاں جاپان نانکن کی نیشنل گورنمنٹ کی کامیابیوں کو تباہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور چین میں افرا تفری کا سیلاب ...

مباحث امروز

مذہب کی ضرورت

(ترجمہ: مولوی وصی الحسن صاحب انصاری متعلم مولوی فاضل مدرسہ فتحپوری دہلی)

"مذہب کی ضرورت" ہمارے فاضل دوست پروفیسر مولانا سعید احمد اکبر آبادی ایم۔ اے۔ فاضل دیوبند کا وہ بصیرت افروز اور محققانہ مقالہ ہے جو آپ نے سینٹ اسٹیفن کالج دہلی کے یونین ہال میں کچھ دن ہوئے پڑھ کر سنایا۔ مولانا موصوف علوم مشرق و مغرب اور مذہب و فلسفہ کے ایک وسیع النظر اور قابل استاد ہیں۔ آپ کا انداز تعلیم و تدریس بھی نہایت دلآویز دلنشین اور پسندیدہ ہے ...

موج در موج

دہلی کے ایک معاصر نے بجنور کے انتخاب کا اس سخاوت سے ذکر کیا ہے کہ تمام اخبار ہی اس کی نذر ہو گیا ہے۔ معاصر موصوف نے مسلم لیگ کی حمایت میں حسن ایمانداری کے ساتھ خبروں کا اندراج کیا ہے ہم چاہتے ہیں کہ ناظرین کرام کو ان کی سیر کرائیں اور ان کو بتائیں کہ موجودہ دنیا میں ہماری خبروں کی کس قدر اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔

حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند ایک روز کے لئے بجنور تشریف لے گئے تھے جہاں آپ نے حافظ محمد ابراہیم صاحب کی حمایت میں ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ اس تقریر کا خلاصہ ہمارے ... معاصر نے جن الفاظ میں دیا ہے ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۲۶ شعبان ۱۳۵۶ھ

نظری اور عملی سیاست کا فرق

مسٹر جناح کے قول و عمل کا جائزہ

مسٹر جناح ہندوستان کے مسلمانوں میں نظری اعتبار سے بہت بڑے مدبر، ایک لائق و فائق سیاست داں اور بہترین دل و دماغ کے علمی بزرگ ہیں آپ کا تدبر اور آپ کی دانشمندی سب کے نزدیک مسلم ہے اگر آپ کے نظام حیات اور زعامت میں نظریات کے ساتھ عمل اور رہنما کا کوئی ...

مسٹر جناح کا ارشاد

سہل تجویز

دلیل کی صحت فیصلہ کی غلطی

مبارک خیال

اقلیتوں کے بنیادی حقوق

بجنور کا انتخاب

ایک معقول مطالبہ

ذبیحہ گاؤ

مراکش

اقلیتوں کی تہذیب، زبان، رسم الخط اور پرسنل لا محفوظ رہیگا

ہر شخص کو ضمیر اور مذہب کی آزادی ہوگی

باہمی سمجھوتہ کے بغیر کمیونل اوارڈ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی اہم قراردادیں

کلکتہ ۳۰ راکتوبر کل صبح کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ دیگر ارکان کے علاوہ اس اجلاس میں خان عبد الغفار خان نے بھی شرکت فرمائی کل دوپہر کو ورکنگ کمیٹی نے دو اہم تجویزیں منظور کیں ایک تجویز فیڈرل اسکیم کے متعلق ہے۔ دوسری تجویز اقلیتوں کے حقوق کے متعلق ہے...

قرارداد منظور کی ہے اس کا اصل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے "ہندوستان کی اقلیتوں کے متعلق کانگریس بار بار اس امر کا اعادہ کر چکی ہے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور نہایت وسعت...

کانگریس نے اپنی قرارداد میں ذیل کے بنیادی حقوق پر روشنی ڈالی ہے۔

ضمیر اور مذہب کی آزادی

(۱) ہر ہندوستانی کو رائے کی آزادی کا، مجالس کی تشکیل کا اور پرامن اجتماع کا جو غیر مسلح ہو اور قانون و اخلاق کے منافی نہ ہو حق حاصل ہوگا۔

(۲) ہر شخص کو ضمیر اور مذہب کی کامل آزادی حاصل ہوگی بشرطیکہ کوئی امر اخلاق اور قانون کے منافی نہ ہو۔

اقلیتوں کی تہذیب اور زبان کی حفاظت

(۳) اقلیتوں کی تہذیب، زبان، رسم الخط اور مختلف لسانی رقبے محفوظ رہیں گے۔

(۴) ہر شہری کو قانون کے سامنے مساوی درجہ حاصل ہوگا۔ اور مذہب و مشرب، عقیدہ اور جنسی اختلاف کو اس میں کوئی دخل نہ ہوگا

(۵) کسی شہری کے مذہب، عقیدہ، جنسی اختلاف...

مذہبی معاملات میں غیر جانبداری

(۸) حکومت جملہ مذاہب کے معاملہ میں غیر جانبدار رہے گی۔

(۹) انتخاب عالمگیر حق رائے دہی بالغان کے اصول پر ہوگا۔

(۱۰) ہر شہری کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ہندوستان کے جس حصہ میں چاہے نقل و حرکت کرے...

پرسنل لا کا تحفظ

بنیادی حقوق کی اس قرارداد سے صاف ظاہر ہے کہ...

پانچ قراردادیں

ورکنگ کمیٹی نے پانچ دیگر تجاویز بھی آل انڈیا کمیٹی میں پیش کرنے کیلئے منظور کیں۔

(۱) مدنا پور میں کانگریس کمیٹیاں بیشتر خلاف قانون ہیں ان کے خلاف احتجاج۔

(۲) زنجبار کے ہندوستانیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی۔

(۳) والدھا میں ورکنگ کمیٹی کے اس فیصلہ کی کہ وزارتیں منظور کرلی جائیں، تصدیق و توثیق۔

(۴) ضلع بردوان میں دامودر کینال کے کاشتکاروں کی جدوجہد کے ساتھ ہمدردی۔

(۵) تلک سوراج فنڈ کا حساب کتاب آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے معیار پر رکھنے کی تجویز۔

فیڈریشن کے خلاف تجویز

ذیل میں فیڈریشن کے متعلق تجویز کا اصل متن درج کیا جاتا ہے...

اقلیتوں کے حقوق کی تجویز

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اقلیتوں کے حقوق کے متعلق جو...

پارلیمنٹ میں ملک معظم کی تقریر، دو بادشاہوں کو برطانیہ آنیکی دعوت

ملک معظم ہندوستان آئیں گے، اسپین اور مشرق بعید کے حالات پر تبصرہ

لندن ۲۰ راکتوبر شاہ جارج ششم نے اپنے دور حکومت میں آج پہلی مرتبہ برطانی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ویسٹ منسٹر میں جتنی بھیڑ تھی اس سے پہلے افتتاح کے وقت کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔ ملک معظم نے شاہی تخت سے اپنی تقریر پڑھی۔ ملکہ معظمہ آپ کے پاس جلوہ افروز تھیں۔

خواہ وہ ملک کی ممبر ہوں یا نہ ہوں کوشش کرے گی کہ یہ لڑائی ختم ہو جائے۔

ملک معظم نے مزید فرمایا کہ میں اس وقت کا بڑی دلچسپی سے انتظار کر رہا ہوں جبکہ میرے لئے سلطنت ہند کا دورہ کرنا ممکن ہوگا۔

ملک معظم نے مزید فرمایا کہ حفاظتی قوتوں کو بڑی تیزی کیساتھ بڑھایا جا رہا ہے اور بل پیش کیا جانے والا ہے...

مسلم لیگ کے رضاکار کی شقاوت قلبی

مولانا نصیر الدین پر چھرے سے حملہ

مراد آباد ۲۸ راکتوبر۔ بجنور کے ضمنی انتخاب کے دوران میں ... جمعیۃ العلماء ہند کے مشہور لیڈر مولانا نصیر الدین فیض آبادی کی کلائی میں اور دو مرتبہ سینہ میں چھرا گھونپ دیا گیا۔ مولانا موصوف کو بیہوشی کی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ حملہ آور کو فوراً ہی گرفتار کر لیا گیا۔ اور اب وہ پولیس کی حراست میں ہے۔...

جدید اطلاع

معلوم ہوا ہے کہ مولانا نصیر الدین صاحب کے پہلو میں دل کے قریب چاقو کے تین گہرے زخم آئے ہیں۔ آپ کو ایکس رے کے معائنہ کے لئے ہردوار کے ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے۔ آپ کی حالت ابھی خطرہ سے باہر نہیں ہے۔ مسلم لیگ کا ایک رضاکار گرفتار کر لیا ہے جس کے ہاتھ خون میں رنگے ہوئے تھے۔

ہندوستانی جلاوطنوں سے پابندی اٹھالی جائے

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجویز

کلکتہ ۲۸ راکتوبر ہندوستانی جلاوطنوں کے متعلق کانگریس ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل تجویز منظور کی ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی حکومت ہند سے درخواست کرتی ہے کہ وہ ہندوستانی جلاوطنوں سے ہندوستان کے داخلہ کے سلسلہ میں تمام پابندیاں اٹھالے جلاوطنوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں...

کمیونل ایوارڈ کے متعلق فیصلہ

یہ قرارداد کمیونل ایوارڈ (فرقہ وارانہ فیصلہ) کے بارے میں اپنی نکتہ چینی کا پھر اعادہ کرتی ہے اور اس کو قومیت کے منافی جمہوریت کے خلاف ہندوستان کی آزادی اور ہندوستانی اتحاد کی ترقی میں مخل تصور کرتی ہے تاہم کانگریس کا اعلان کرتی ہے کہ کمیونل ایوارڈ میں تبدیلی صرف باہمی سمجھوتہ سے ہی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔...

مسلم لیگ کے ۵ ممبر مستعفی ہو گئے

لکھنؤ ۲۸ راکتوبر مسلم لیگ کے تقریباً ۵ ممبروں نے مسٹر جناح کی مسلم لیگ سے استعفاء دیدیا ہے اور انہوں نے مسٹر جناح کو لکھا ہے کہ وہ مسلم لیگ سے مطمئن نہیں ہیں۔

سی پی اسمبلی کے کانگریسی مسلم ممبر کا انتقال

ارکان جمعیۃ علماء اور کانگریس کے مسلم لیڈروں کا چیلنج

مسلم لیگ کے ممبر ہماری ہی وجہ سے کامیاب ہوئے ہیں

اب انہیں اسمبلی کی رکنیت سے فوراً مستعفی ہو جانا چاہئیے

پریس میں ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں تقریباً ۲۵ مسلم کانگریسی لیڈروں کی جانب سے نواب اسمٰعیل خاں، چودھری خلیق الزمان اور یوپی لیجسلیٹو اسمبلی کے دیگر ممبروں کو چیلنج دیا گیا ہے کہ وہ اسمبلی کی ممبری سے مستعفی ہو کر لیگ کے ٹکٹ پر دوبارہ منتخب ہوں۔

دستخط کنندگان جن میں جمعیۃ العلماء ہند کے سرکردہ لیڈر بھی شامل ہیں دعوی ہے کہ نواب اسمٰعیل خاں اور مسلم لیگ کے دیگر ممبران انتخاب میں صرف اس سبب سے کامیاب ہو گئے تھے کہ شیخ الہند مولانا حسین احمد مدنی، مولانا احمد سعید، علامہ مفتی کفایت اللہ اور دیگر علماء جمعیت جو اس وقت شریک تھے ان کی حمایت کی تھی اور صاف صاف اس بات کا اعلان کر دیا تھا کہ لیجسلیٹو اسمبلیوں میں وہ کانگریس کا ساتھ دیں گے۔

اب جبکہ مسلم لیگ کے سرکردہ لیڈروں نے اپنی ایک مخالف پارٹی بنالی ہے اور اپنی حیثیت کا زور لگا کر کانگریس کی مخالفت کر رہے ہیں ایسی صورت میں دستخط کنندگان کا خیال ہے کہ ووٹ دینے والے اشخاص کا اعتماد قطعی کھو بیٹھے ہیں۔

آزادی فلسطین کیلئے موثر قدم اٹھایا جائیگا

آل انڈیا مجلس احرار ہند کی بٹالہ کانفرنس کا اہم فیصلہ

لیگی حلقوں اور نام نہاد لیگی حکومتوں کو زبردست تشویش

دہلی ۲۹ راکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار ہند نے نمائندہ پریس کو بتایا ہے کہ ان کی کانفرنس نے جس کا حال ہی میں بٹالہ میں اجلاس ختم ہوا ہے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ فلسطین میں برطانیہ حکومت کی پالیسی کے متعلق ماہ دسمبر کو کوئی عملی قدم اٹھائیگی گو ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ عملی اقدام کیا ہوگا لیکن اس کے متعلق پنجاب کے سرکاری حلقوں میں زبردست تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے کیونکہ اگر فلسطین میں حکومت کی پالیسی کے بارے میں مجلس احرار نے براہ راست عمل کی پالیسی پر عمل کیا تو مسلم لیگ کے جھوٹے اور پرفریب دعووں کی حقیقت کھل جائے گی اور نام نہاد مسلم لیگی حکومت بھی شکست از بام ہو جائے گی اس سلسلہ میں یہ افواہ بھی زوروں پر ہے کہ حکومت بٹالہ کانفرنس کی کارروائی پر غور کر رہی ہے اور حکومت پنجاب نے مسٹر مظہر علی اظہر صدر کانفرنس اور شیخ حسام الدین کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کر دیئے۔

مراکش میں دلدادگان آزادی پر فرانسیسی پولیس کا حملہ

مسجد کے قریب ایک مجمع پر دھڑا دھڑ گولیوں کے فائر

تین شہید، متعدد مجروح۔ عربوں کی گرفتاریاں اور سزائیں

کاسابلانکا ۲۸ راکتوبر۔ مراکش میں ہیجان بدستور برپا ہے پولیس نے جو ایک مجمع پر جو ۱۲ سو افراد پر مشتمل تھا اور خطرناک ہتھیاروں سے مسلح تھا ایک مسجد کے سامنے گولی چلادی جس سے تین اشخاص شہید اور متعدد مجروح ہو گئے۔ تین پولیس کے سپاہی بھی زخمی ہو گئے ہیں۔

رباط کی ایک خبر مظہر ہے کہ پورٹ لیوتے میں مظاہرین کے سرغنوں کو دو دو سال تک کی سزا دیدی گئی ہے اور تیس کے قریب دیگر مظاہرین ابھی حوالات میں بند ہیں۔ ... سلطان مراکش نے ... حکم دیدیا ہے کہ وہ مراکش کے تمام قصبات میں یہ اعلان کر دیں کہ کسی مسجد کو سیاسی اغراض اور سیاسی گفتگو کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

مدراس اسمبلی کے ممبران کا ایثار

ماہوار مشاہرے قبول کرنے سے انکار کر دیا

مدراس ۔۔ راکتوبر۔ مدراس کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مدراس لیجسلیٹو اسمبلی کے ۳۵ ارکان اور لیجسلیٹو کونسل کے ۱۰ ارکان نے اپنے ماہوار مشاہرے لینے سے انکار کر دیا ہے

مسولینی کو ہٹلر کا پیغام خلوص

برلن ۔۔ راکتوبر۔ جرمن چانسلر ہر ہٹلر نے سنیور مسولینی کو ایک پرجوش پیغام تہنیت بھیجا ہے۔ جس میں آخر الذکر کو اس کی خدمات پر مبارکباد پیش کی ہے۔ اور اس کے کارناموں کو یورپ کی ترقی و فروغ کے لئے ایک انقلابی نکتہ ظاہر کرتے ہوئے یورپ کی تہذیب اور امن و امان کے لئے اپنی مشترکہ جدوجہد کی کامیابی کی دعا کی ہے۔

بندے ماترم کے ترانے کا فیصلہ

مسلمانوں کا اعتراض تسلیم کر لیا گیا

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد

کلکتہ ۲۹ راکتوبر کل کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ترانہ بندے ماترم کے متعلق ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں اس کا مفہوم بیان کر کے اس پر عائد شدہ اعتراضات پر بحث کی گئی ہے اصل تجویز حسب ذیل ہے۔

"تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کانگریس ورکنگ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی جلسوں میں جہاں کہیں بھی قومی ترانہ گایا جاتا ہے وہاں اس کے صرف پہلے دو بند گائے جائیں نیز بندے ماترم کے ساتھ یا اس کی جگہ کوئی دوسرے ناقابل اعتراض ترانوں کو منتظمان گانا چاہیں تو انہیں اس کی مکمل آزادی حاصل ہوگی۔ نیز بندے ماترم کو قومی زندگی میں جو پوزیشن حاصل ہو گئی ہے وہ دوسرے گانوں کے متعلق دوسرے گانوں کو حاصل نہ ہو سکے گی۔...

میرٹھ میں فلسطین کانفرنس کا انعقاد

علماء کرام اور زعماء ملت کا اجتماع

یوپی زمیندار کانفرنس

کانگریس کی زرعی پالیسی کے خلاف اظہار غیظ و غضب

فلسطین کے علماء کا اعلان

گرفتاریوں اور جرمانوں کے خلاف احتجاج

گاندھی جی گورنر بنگال سے ملاقات کریں گے

انڈیمان کے اسیروں کے متعلق تبادلۂ خیالات

منگولیا کے اندرونی حصوں کیلئے آزادی کا اعلان

ایک غیرتمند چینی جنرل نے شکست کے بعد خودکشی کرلی

جاپان کا فاتحانہ اقدام

سنگھائی ۔ ۲۹ راکتوبر ہنگکاؤ کے محاذ پر چینی فوجوں کے ہٹ جانے کی وجہ سے لڑائی کچھ ہلکی پڑ گئی ہے چینی یہاں اپنا محاذ جنگ تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ ادھر جاپانی اس محاذ پر حملہ کرنے کے لئے فوجیں جمع کر رہے ہیں۔...

ٹوکیو ۔ ۲۹ راکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اندرون منگولیا کے جس علاقہ پر جاپان نے حال ہی تسلط کیا ہے وہاں خود مختار حکومت قائم کر دی ہے۔

جاپان کی طرف سے یہ دعوا کیا گیا ہے کہ یہ حکومت جاپان کی رہنمائی میں پھلے پھولے۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی جاری کتابیں

واردات منشی پریم چند کے افسانوں کا آخری مجموعہ جو ستمبر ۱۹۳۸ء میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوا ہے یہ افسانے ہماری معاشرت کی چلتی پھرتی جاگتی تصویریں ہیں قیمت مجلد ایک روپیہ

مضامین رشید پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی کے مزاحیہ مضامین دریائے لطافت سے سینچی ہوئی کشت زعفران تر و تازہ، شاداب اور فرحت بخش قیمت مجلد دو روپے

صحیفہ چین سید اسد علی انوری صاحب نے چین کے مشہور حکیم و فلسفی کنفیوشس کی شو کنگ کا ترجمہ کیا ہے جو جامعہ ملیہ نے شائع کیا ہے ترجمہ کے علاوہ ... قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنے

معاہدہ عمرانی (Social Contract) روسو۔ مترجمہ ڈاکٹر محمود حسین خاں ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی ... قیمت مجلد دو روپے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسمجان۔ دہلی

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کا منشور گرامی

دارالعلوم دیوبند کی مالی امداد علیٰ حالہ باقی رہے گی

ارکان، اساتذہ دارالعلوم کے جلسہ میں اظہار تشکر و امتنان

۱۰ رشعبان کو مسجد دارالعلوم دیوبند میں بعد نماز عصر حضرات مدرسین و اراکین و طلبائے دارالعلوم کا عام جلسہ بصدارت حضرت مولانا سید مبارک علی صاحب نائب مہتمم دارالعلوم منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب صدر المدرسین دارالعلوم نے دارالعلوم کی خدمات علمیہ و دینیہ اور اعلیٰ حضرت سلطان العلوم تاجدار دکن خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ کی معارف پروری پر تبصرہ فرماتے ہوئے اعلیٰ حضرت تاجدار دکن کے فرمان مورخہ ۱۲ ... سے حاضرین کو آگاہ کیا جس میں دارالعلوم کی گرانقدر امداد ایک ہزار روپیہ ماہانہ علیٰ حالہ باقی رکھنے کا حکم ہے۔ حضرت مولانا مدظلہ نے ارشاد فرمایا کہ اعلیٰ حضرت دوسرے علمی اداروں کی بہ نہایت گرانقدر اور کثیر التعداد ... قوم سے جو سرپرستی فرما رہے ہیں اس فیاضی کے مقابلہ میں دارالعلوم کی امداد اگرچہ بہت کم ہے۔ لیکن علوم دینیہ سے اس سرد مہری کے زمانہ میں خدام دارالعلوم اسی مقدار پر حسب ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم - من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ - حضور نظام کے شکر گذار ہیں۔ اس کے بعد تجویز ذیل پیش فرمائی۔ جو نہایت مسرت و ابتہاج کے ساتھ منظور کی گئی اور جلسہ برخاست ہوا۔

تجویز چونکہ اعلیٰ حضرت سلطان العلوم تاجدار دکن خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ نے عائد سلطنت اور ... دولت آصفیہ کے ذریعہ سے دارالعلوم کے حالات سے مطمئن ہو کر بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ دارالعلوم کی امداد کو علیٰ حالہ جاری رکھنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔

اس لئے

حضرات مدرسین و اراکین وطلباء دارالعلوم کا یہ عام جلسہ اپنے دلی جذبات تشکر کے اظہار اور اعلیٰ حضرت ظل اللہ کی معارف پروری کے اعتراف کے ساتھ سلطنت ابد مدت کے بقاء و دوام اور تاجدار دکن کی درازی عمر و ترقی سلطنت و دولت و اقبال و توفیق مرضیات الٰہی کے لئے بارگاہ ملک الاملاک میں صمیم قلب سے دعا کرتا ہے۔

سید محمد شفیع عفی عنہ - دفتر دارالعلوم دیوبند۔

مراکش میں اضطراب و ہیجان

سات قوم پرور عرب لیڈر گرفتار کر لئے گئے

سلطان مراکش کی بیچارگی فیض میں مارشل لا کا نفاذ

رباط - ۲۷ اکتوبر - فرانس ریذیڈنٹ جنرل نے سلطان مراکش کی اجازت سے چار عرب لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے - ان پر الزام ہے کہ انھوں نے فرانس کے خلاف سازش کرنے کی غرض سے ایک خلاف قانون کمیٹی بنائی ہے - جس کو مارچ میں ناجائز قرار دیا گیا تھا -

بیان کیا جاتا ہے کہ کمیٹی کا مقصد حکومت فرانس کے خلاف لوگوں کو بغاوت پر آمادہ کرنا، اور تمام ملک میں بدامنی پیدا کر کے امن و امان کی فضا کو خراب کرنا تھا۔

فیض و فرانسیسی مراکش، ۲۷ اکتوبر - فیض کے عرب علاقہ میں مارشل لا جاری کر دیا گیا ہے - قوم پرور پارٹی کے تین اور عرب لیڈر گرفتار کر لئے گئے -

صورت حالات سخت نازک ہے -

افغان شہزادہ فرار ہو گیا

پولیس تفتیش کر رہی ہے

نینی تال - ۲۹ اکتوبر - اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ افغان شہزادہ سردار محمد عمر خاں جو نینی تال میں نظر بند تھے - نینی تال سے فرار ہو گئے ہیں - اور ان کی موجودہ حرکات و سکنات کا مقامی پولیس کو کچھ علم نہیں ہے - اس ماہ کے شروع میں انہوں نے پولیس کو اطلاع دی تھی کہ وہ اپنے بھائی کے پاس بھوالی جا رہے ہیں مگر پولیس کی بعد کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بھوالی نہیں گئے -

سردار موصوف کو مدان کے بھائی سردار محمد ... خاں کے کانگریسی وزارت نے رہا کر دیا تھا - مگر اب قانون کی دفعہ ۱۱ ۱۸۱۸ء کے ماتحت پولیس کی زیر نگرانی رکھا گیا تھا - یہ معلوم ہوا ہے کہ مختلف مقامات پر معہ پشاور کے سردار کی فراری کی بابت ٹیلیگرام روانہ کر دیے گئے ہیں -

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی

کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں - جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے -

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی - نمونہ ہرگز نہ منگائیے - اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے - اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے -

ترسیل زر کا پتہ

مینیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

چینی ترکستان میں بغاوت

سپہ سالار ہندوستان ہو کر جائیگا

نئی دہلی - ۲۸ اکتوبر - چینی ترکستان میں جو پچھلے دنوں بغاوت ہوئی تھی - اور تنگن جماعت نے حکام کے خلاف ہتھیار اٹھائے تھے - اس سلسلے میں معلوم ہوا کہ تنگنوں کا کمانڈر محسن نامی چینی ترکستان سے فرار ہو کر ست جوتا ہوا امرتسر آ گیا ہے اس کے ساتھ کچھ اس کے احباب بھی ہیں وہ کلکتہ جا کر چینی قونصل سے ملنا چاہتا ہے اس کے بعد چین کو روانہ ہو جائے گا۔

اب تنگنوں کی بغاوت فرو کر دی گئی ہے اور صوبے کے افسروں اور حاکموں نے ہوائی جہازوں اور جدید افواج کی مدد سے امن بحال کر لیا ہے اور بغاوت فرو کر دی ہے۔

سرحدی قبائل کی سرگرمیاں

پل کو بارود سے اڑانے کی کوشش

نئی دہلی ۲۸ اکتوبر - ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ مرکزی وزیرستان کی سڑک بررات کے وقت تاروبی کے نزدیک جو پل واقع ہے اس کو بارود سے اڑانے کی کوشش کی گئی پل میں ہلکا سا نقصان آیا - لیکن رزمک ڈاک پہنچانے والی لاری کے راستہ میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی -

معرڈ انڈین انفنٹری بریگیڈ منوائی سے جو بالائی شکر دیلی میں ہے فوز بوم تک بغیر کسی حادثہ کے پہنچ گیا - بجز چند خفیہ چھاپوں ...

میڈم چیانگ کائی شیک کو حادثہ

پسلی ٹوٹ گئی - حالت نازک ہے

شنگھائی - ۲۹ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ میڈم چیانگ کائی شیک موٹر کے ایک حادثہ سے سخت مجروح ہو گئی ہیں وہ شنگھائی کے جنگی محاذ کا معائنہ کرنے اور امبولنس کے انتظامات دیکھنے جا رہی تھیں کہ موٹر کا ٹائر پھٹ گیا اور موٹر الٹ کر ایک گڑھے میں جا گری میڈم بیس فٹ کے فاصلہ پر جا پڑیں - ان کی ایک پسلی ٹوٹ گئی ان کے ساتھ ایک اور خاتون بیٹھی ہوئی تھیں ان کے کسی قسم کی ... نہیں آئی - چینی حکام نے اس خبر کو ایک ہفتہ تک چھپائے رکھا آخر یہ خبر پھوٹ نکلی -

خاتون موصوفہ کو اسپتال پہنچا دیا گیا ہے - حالت نازک بیان کی جاتی ہے -

آتشک

کا سو فیصدی شرطیہ علاج بتانے والی کتاب

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے

مینیجر کرشنا فارمیسی لوہانہ ایس پی ریلوے

جمعیۃ علماء لائل پور کا قیام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مساعی جمیلہ

۲۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو لائل پور میں ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا - جس میں مختلف علماء نے حسب اعلان مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، جمعیۃ علماء کی ضرورت اور اس کے مقاصد پر تقریریں فرمائیں اور باتفاق رائے جمعیۃ علماء لائل پور کا قیام عمل میں آیا - جس کے ارکان حسب ذیل ہیں -

ناظم مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی بٹالوی

صدر مولانا محمد یونس صاحب خطیب جامع کلاں

نائب صدر مولانا حافظ عبدالحمید صاحب

اراکین

مولانا محمد مسلم صاحب
مولانا طالب حسین صاحب
مولانا عبدالحق صاحب
مولانا عبدالغنی صاحب
مولانا محمد اسلم صاحب
مولانا قاری رحمت اللہ صاحب
مولانا فیض محمد صاحب
مولوی غازی محمد صاحب
مولوی عبدالرحمٰن صاحب

شبیر احمد عثمانی ناظم جمعیۃ علماء لائل پور

جناب سکوی نو ... امرت دھارا و اشوگری کے تجربہ کردہ ... ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دھارا

چند نئے عجائبات

موتی وٹی یہ دوائی مردانہ طاقتوں کو بڑھانے کیلئے ...

ہنسلاگ (دوائی بواسیر) یہ دوائی بواسیر ہر قسم کو دور کرتی ہے ...

بیسٹ رس ٹیبلیٹ یہ سستی کو دور کر کے پھرتی لانے اور سردرد وغیرہ دردوں کو ہٹانے کے واسطے ہے ...

قیمت ۲۴ گولی ایک روپیہ ۲۰ گولیاں ۸

ڈبہ امساک تجربے سے پتہ لگا ہے کہ امساک کی دوا ہر ایک شخص پر یکساں اثر نہیں کرتی ہیں ... صرف دو روپے آٹھ آنے (عہ)

دل افروز ...

ملنے کا پتہ: امرت دھارا - لاہور - المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دارالامراء کے ارکان میں مسئلہ فلسطین پر بحث

فلسطین کا مسئلہ تمام دنیا کے مسلمانوں کا مسئلہ بننے والا ہے

سر ظفر اللہ خاں کی عرب کش تجویز

لندن - ۲۷ اکتوبر - ہاؤس آف لارڈز کی بلڈنگ میں لارڈ لیمنگٹن نے صدارت فرمائی جس میں انگریزوں اور مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات پر خاصکر مسئلہ فلسطین پر غور کیا گیا - سر ظفر اللہ خاں ممبر حکومت ہند نے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ بڑی آسانی سے تمام مسلمانوں کا مسئلہ بن سکتا ہے -

آپ نے تجویز کیا کہ فلسطین کے لیڈروں کی ایک گول میز کانفرنس فلسطین سے باہر منعقد ہونی چاہئے اور ان کو ہدایت ہونی چاہئے کہ وہ ٹھوس تجویزیں پیش کریں -

سر ظفر اللہ نے کہا کہ میری تجویز یہ ہے کہ وہاں فیڈریشن قائم کی جائے - جس میں مرکز میں عربوں کی اکثریت ہو - لیکن یہودیوں کو مناسب تحفظات دئے گئے ہوں -

عینی جلیل فلسطین کے عرب لیڈر نے کہا کہ فلسطین کے معاملہ کا صرف ایک ہی حل ہے کہ قومی آزادی جائے اور اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت کی جائے -

بندے ماترم کا مسئلہ

ورکنگ کمیٹی میں پیش ہو گا

کلکتہ - ۲۷ اکتوبر - پنڈت جواہر لال نہرو اور بنگال کے کانگریسی لیڈروں کے درمیان گفتگو کے بعد بندے ماترم سے پیدا شدہ صورت حال بہت بڑی حد تک صاف ہو گئی ہے - بنگال کے کانگریسی لیڈروں کو یقین دلایا گیا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے موجودہ اجلاس میں بندے ماترم کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ایجنڈا میں کوئی مد نہیں ہے - کیونکہ صدر کانگریس کا خیال ہے کہ مسلمانوں کے ایک خاص طبقہ کی طرف سے بندے ماترم کو ختم کرنے کے لئے جو احتجاج کیا گیا اس پر فی الحال توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر ورکنگ کمیٹی یا آل انڈیا کمیٹی میں یہ مسئلہ پیش کیا گیا تو سوبھاش بابو بنگال کے ان کانگریسی کارکنوں کے خیالات بھی پیش کر دیں گے جن کی اکثریت بندے ماترم کے حق میں ہے -

چین کا سپہ سالار اعظم میدان میں آ گیا

شنگھائی کے محاذ پر فیصلہ کن جنگ

شنگھائی - ۲۷ اکتوبر - شنگھائی کے محاذ پر بڑے گھسان کی لڑائی ہو رہی ہے اور معاملہ اتنا نازک ہو گیا ہے کہ چینی افواج کے سب سے بڑے جنرل نے فوج کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لی ہے اس محاذ پر جاپانیوں نے چینیوں کے کئی مقامات فتح کر لئے ہیں - جاپان کی بحری فوج نے شمالی محاذ پر اپنا جھنڈا لگا دیا ہے - چینی اس مقام سے جاپانیوں کی آمد سے پندرہ منٹ قبل بھاگ گئے - یہاں پر جاپانیوں نے کئی عمارات پر بھی قبضہ کر لیا ہے -

ایک مقام سے اطلاع ملی ہے کہ برطانوی فوج پر ایک جاپانی ہوائی جہاز نے حملہ کیا اور گولیاں برسائیں - جواب میں برطانی افواج نے توپ سے اس پر گولے چلائے - جس سے ہوائی جہاز کو فوراً بھاگنا پڑا -

جاڑے کا موسم آ گیا ہے

جب کہ ہر ایک ہندوستانی کوئی نہ کوئی طاقت کی دوا استعمال کر کے اپنے جسم کو مضبوط و طاقتور بناتا ہے - آپ بھی بہترین مقوی دوا استعمال کر کے اپنے جسم کو سال بھر کے لئے قوت سے بھرپور کر لیجئے - اس مطلب کے لئے -

تلوار مارکہ **شربت فولاد** نمبر ۱

طاقت کی ایک بہترین دوائی ہے جو ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے اس کے استعمال سے کھوئی طاقت واپس آ جاتی ہے - موسم سرما میں اس کا استعمال کر لینا کمزوری کو تمام سال نزدیک نہیں آنے دیتا اس کے استعمال سے کمزوری کی تمام بیماریاں جریان، احتلام، سرعت انزال - وغیرہ دور ہو جاتی ہیں جسم مانند فولاد کے مضبوط ہو جاتا ہے شدہ اور تازہ خون پیدا ہو کر چہرہ کندن کی طرح چمکنے لگتا ہے دل - دماغ، جگر و معدہ کو طاقت دیتا ہے - بھوک خوب لگتی ہے جو کھاؤ ہضم ہو جاتا ہے - یہ خوبی صرف تلوار مارکہ شربت فولاد نمبر ۱ میں ہی ہے کہ یہ موسم سرما میں بھی استعمال ہو سکتا ہے ورنہ آجکل جو اس قسم کے نقلی شربت فروخت ہو رہے ہیں ان کے اندر یہ خوبی نہیں اگر آپ نے ابھی تلوار مارکہ شربت فولاد نمبر ۱ کا استعمال نہیں کیا ہے تو آج ہی ایک بوتل خرید کر زندگی کا لطف اٹھائیں اور دھوکے سے بچیں صرف تلوار مارکہ خریدیں

دہلی ایجنٹ - لالہ ہرنرائن گوپی ناتھ گلی بتاشان دہلی ڈی جگدیش اینڈ کمپنی نزد فوارہ

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد ڈی رسٹ واچ دو عدد ڈی پاکٹ واچ ایک عدد الارم ... گارنٹی دس سال - یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہی ہیں - اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائینگی ان گھڑیوں کے ساتھ ایک عدد فونٹین پین ۱۴ کیرٹ گولڈ نب والا ایک عینک ٹھنڈی عینک ایک موتیوں کا ہار خوبصورت مفت ارسال ہوگا محصولڈاک ۸ راسلئے جلدی کریں۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس -

پتہ امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۵۸ - کراچی شہر

دو تحفے مفت منگائیں

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے

آجکل کے اشتہار بازوں کی مانند لمبے چوڑے اشتہاروں کے ذریعہ مختلف حیلوں بہانوں اور جھوٹ موٹ من گھڑت کہانیوں سے پبلک کی جیب سے روپیہ بٹورنا ہمارا کام نہیں ہے - بلکہ خدا کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے پبلک کو یقین دلایا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل ادویات کے متعلق جو فائدہ بیان کئے جاتے ہیں وہ واقعی ہماری ادویات میں پائے جاتے ہیں -

شوق سلاجیت ہماری خاص کیمیاوی طریقہ سے صاف کی ہوئی ورق طلاء اور ورق چاندی و دیگر مقویات آمیز کردہ - شوق سلاجیت جریان، سرعت، کثرت احتلام، کمزوری دل، جگر، گردہ، مثانہ، معدہ اور ضعف دماغ ضعف باہ، سستی، کمزوری - اور ذیابیطس و بار بار پیشاب آنا، کمی خون وغیرہ کی شکایات کو رفع کر کے ناکارہ مریض کو از سر نو مرد کامل بنا دیتی ہے ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج کے موافق ہے قیمت ایک تولہ جو عموماً ایک مریض کو کافی ہوتی ہے ایک روپیہ (عہ) محصولڈاک ایک تولہ سے ۵ تولہ تک ۹ ر

عجیب و غریب طلاء (رجسٹرڈ آف انڈیا) ... ہر قسم کی کمزوری سستی، ضعف باہ ... نو بدن شباب لاتا ہے - قیمت ایک شیشی تین روپے ۸ ر علاوہ محصول -

نوٹ :- یہ ہر دو ادویات روسائے ملک اور ڈاکٹر و حکماء کی تصدیق کردہ ہیں مطبوعہ تصدیقات منگا کر ملاحظہ کریں - اگر پھر بھی اعتبار نہ ہو تو محصولڈاک کے لئے ۸ ر ارسال کر کے ہر دو ادویات کے نمونے مفت طلب کریں - پھر اطمینان ہونے پر مکمل ادویات منگا کر فائدہ اٹھائیں - محصولڈاک آنے کے بغیر نمونے ہرگز ارسال نہ ہوں گے - اخبار کا حوالہ دینا ضروری ہے -

مینیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

پیاری اور مشہور کتابیں

یہ کتابیں ایسی اچھی اور مفید ہیں کہ چھوٹے اور بڑوں مقتدر عالموں اور ادیبوں - تعلیمات کے ماہروں اور مدارس کے استادوں، غرض سب ہی نے ان کو پسند کیا اور وقت و ضرورت کے مطابق پایا سلیس و شگفتہ زبان اور دلنشین انداز بیان - بچے تو انھیں مزے لیکر پڑھتے ہیں - اور یوں ان کے دل میں اچھی باتیں گھر کر لیتی ہیں - بڑے بھی انھیں دلچسپی سے پڑھتے ہیں - یہ اکثر اسلامی مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ سفید اور موٹا ہر ایک کتاب کا ٹائیٹل خوبصورت ڈیزائن بلاک سے دیدہ زیب چھپا ہے -

آخری نبی ہمارے نبی (صلعم) کے مختصر مگر جامع حالات چھوٹے چھوٹے جملے اور ہلکے پھلکے الفاظ دوسرا ایڈیشن قیمت ۳ ر

آں حضرت ہمارے رسول (صلعم) کے حالات (۱۰-۱۲) برس کے بچوں کے لئے - اس میں پہلی کتاب سے زیادہ معلومات ہیں دوسرا ایڈیشن قیمت صرف ۳ ر

سرکار کا دربار سرکار دو عالم (صلعم) کے حالات میں بچوں، عورتوں اور عام مطالعہ کے لئے مقبول و مشہور کتاب جو اب تک ایک لاکھ کے قریب نکل چکی ہے تمام ممالک محروسہ دکن میں داخل نصاب ہے - ساتواں ایڈیشن قیمت صرف ۸ ر

چار یار حضرات خلفاء راشدین یعنی حضرت ابوبکر عمر عثمان رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سبق آموز اور دلچسپ حالات اخلاقی پہلوؤں کی سلیقہ سے تعلیم دی گئی ہے اور باہمی خانہ جنگیوں سے بحسن و خوبی پرہیز کیا گیا ہے - تیسرا ایڈیشن (۱۲) صفحے اور قیمت ۴ ر

دس جنتی حضرات عشرہ مبشرہ یعنی حضرت زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن، سعد، ابو عبیدہ و سعید رضوان اللہ علیہم کے حالات تفصیل سے اور باقی چار کے حالات مختصر - یہ ایسی پاکیزہ کتاب ہے کہ مولانا عبدالماجد بی اے دریابادی اسکے متعلق فرماتے ہیں کہ اسے پڑھنے والوں سننے والوں چھاپنے والوں اور پسند کرنے والوں کو اللہ پروردگار جنت کی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین قیمت صرف ۵ ر

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے - کوئی صاحب نقل کر کے فائدہ کی بجائے نقصان نہ اٹھائیں

فائدہ اٹھانے کا شاندار موقعہ - قائم شدہ ۱۹۰۳ء

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہمنے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے - لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں و ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیجد رعایت کر دی گئی ہے - اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت سے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں - جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زرین موقع پھر ایک سال بعد آئے گا - راقم مینیجر

کم خرچ بالانشین لیور رسٹ واچ ۹۶۶

گارنٹی ۴ سال

خوشنما گھنٹہ دار الارم بجانیوالا ٹائم پیس

ولٹن واچ کمپنی کی فل جیول ریڈیم رسٹ واچ ۹۶۱

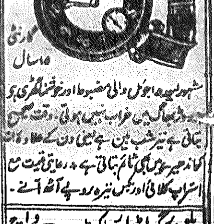

گارنٹی ۱۰ سال

... ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... شہر دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید حمائلیں معریٰ اور مترجم

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و خط کا اندازہ ترجمے کی نشست - قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جاتیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارات نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ ملی فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معریٰ قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بکڈپو، ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے

"منیجر"

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

اور زمین میں کہ جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان کی طرف (اصلا) توجہ نہیں کرتے اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں

تفسیر کامل اس کلام میں حضرت یوسف علیہ السلام کے سوتیلے بھائیوں نے یعقوب علیہ السلام کو ان کی سخت نظروں میں ...

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوش خطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ دس روپے (دللعہ) اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (عہ) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصول ڈاک بذمہ خریدار

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

ساتھ صالحوں کے ۱۰۲ یہ ہے خبروں غیب کی سے کہ وحی کرتے ہیں طرف تیرے اور نہیں تھا تو

شامل کر دے (اے محمد) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم نے وحی کے ذریعہ تم کو بتایا کیونکہ تم یوسف کے بھائیوں کے پاس

دو ترجمہ والا معجز نما کلاں قرآن شریف اس قرآن شریف کا سائز قلم اور ترجمہ اوپر بلا فرق بجنسہ اوپر دکھائے گئے ہیں اصل قرآن کے صفحات ۹۱۲ اور مقدمہ کے ۶۸ یعنی جملہ ۹۸۰ صفحات پر ختم ہے ہندوستان کے طول و عرض میں اس شاندار پیمانہ پر بے مثل صحت کیساتھ آج تک کوئی قرآن تیار نہیں ہوا۔ پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے۔ دوسرا حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب کا محاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے اس کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے۔ حصہ اول میں تمام پیغمبروں کی سوانحعمریاں اور ان تمام لڑائیوں کی تفصیل جو کفار عرب نے آپ کے خلاف کی تھیں۔ حصہ دوم میں فضائل القرآن و اسرار حصہ سوم میں خاندان نقشبندیہ، قادریہ اور چشتیہ کے بزرگوں کے مخفی اعمال قرآن و تعویذ وغیرہ حصہ چہارم میں مضامین قرآن کی فہرست ...

معجز نما حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

اور زمین کے پیدا کرنے والے تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

بین السطور ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب کا ہے

مجھکو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لے اور مجھکو خاص نیک بندوں ...

معجز نما حمائل شریف مترجم اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے صحت میں بے نظیر خط نہایت خوشخط چھپائی عمدہ، سیاہ چھوٹا قلم واضح حاشیہ پر بہت سی کتب احادیث و تفاسیر کا خلاصہ درج ہے۔ غرضکہ تمام مسائل ضروری قرآن مجید و قصص تاریخی بحال مشرح لکھا ہے۔ ہدیہ رعایتی بغیر جلد دو روپے (عہ) مجلد چرمی نقرئی کا دو روپے آٹھ آنے (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کی مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معری جو علماء کا پسندیدہ ہے، ۲۰ عالموں کی جماعت کا صحت کیا ہوا جن کی فہرست آخر میں درج ہے نہایت صحیح بیت ستا اور مع مقدمہ ترغیب القرآن و اختلاف قراۃ ہے۔ اس قرآن شریف کو بچے اور عورتیں نہایت آسانی سے صحیح اور جلد سے جلد پڑھ سکتے ہیں شروع میں ایک نہ برد صحت اور نہایت ہی کارآمد مقدمہ ترغیب القرآن ہے ھدیہ رعایتی بلا جلد ۴ مجلد پارچہ مجلد چرمی ... محصول ڈاک بذمہ خریدار

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

یہ ہے خبروں غیب کی سے کہ وحی کرتے ہیں ہم طرف تیرے اور نہیں تھا تو

(اے محمد) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم نے وحی کے ذریعہ تم کو بتایا کیونکہ تم یوسف کے بھائیوں کے پاس

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید اس قرآن مجید کا سائز کلاں سے کسی قدر چھوٹا ہے۔ ضخامت تقریباً ایک ہزار صفحات کاغذ سفید ولایتی نادر ہے خاص ندرہ اور عنوانی ہے اس میں بھی پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے اور دوسرا حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا محاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے۔

ھدیہ رعایتی بغیر جلد دو روپیہ آٹھ آنہ مجلد چرمی تین روپے ... محصول ڈاک ۔ فیس منی آرڈر ۔

اس قرآن بے تفسیر کا متن اس قلم سے ہے

اور جب طرف ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کے کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں اور

ف یعنی اللہ تعالیٰ نے نبی سے دین اسلام روشن کیا اور خلق نے اس میں راہ پائی۔

قرآن مجید مترجم نمبر ۱۶ خوشخط ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور حاشیہ پر فوائد موضح القرآن مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کے ہیں اس کا طول و عرض ۶×۱۰ انچ ہے ہر صفحہ کی سطر میں خوشنما رنگ ہے جس کی وجہ سے نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے بچوں اور بڑوں کے واسطے نہایت موزوں ہے اعلیٰ درجہ کے دستم کے کاغذ پر چھپا ہوا ہے۔ کاغذ سفید و دبیز ہدیہ مجلد ... محصول ڈاک علاوہ

یہ حمائل شریف بھی معریٰ ہے خط کا

اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کارڈ سائز حمائل شریف جس کی صحت ۲۰ حافظوں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے جناب منشی ممتاز علی صاحب مرحوم مہاجر مکی نے غلطی ایک اشرفی انعام والی حمائل تحریف سے کی ہے جس کے آخر میں مہر اور دستخط ہیں۔ نہایت خوشخط ہے تمام حروف موتیوں کی طرح خوشنما الگ الگ ہیں چھپائی لکھائی عکسی چھاپہ سے بہترین اور قابل دید ہے باوجود چھوٹی تقطیع ہونے کے خط نہایت جلی ہے ہر پارہ و منزل علیحدہ علیحدہ ہے جیب میں ساتھ رکھ سکتے ہیں۔ ہدیہ رعایتی بغیر جلد مجلد چرمی قسم اعلیٰ نقرئی ... محصول ڈاک ... زیادہ تعداد منگانے میں محصول میں کفایت ہوتی ہے۔

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران (دہلی)

بجنور کے تاریخی انتخاب میں مسلم لیگ کو شکست فاش

حافظ محمد ابراہیم ۶ ہزار ووٹوں سے کامیاب ہوگئے

سرکاری اعلان ۷ نومبر کو شائع ہوگا

بجنور ۲۸ اکتوبر۔ آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب کانگریسی امیدوار کو آج کے انتخاب میں جو شاندار کامیابی ہوئی ہے اس کی نظیر ہندوستان کے الیکشن کی تاریخ میں مشکل سے ملے گی ... حافظ محمد ابراہیم صاحب کو تقریباً ۶ ہزار ووٹوں کی کثرت سے کامیابی ہوگی۔ اگرچہ سرکاری اعلان ۷ نومبر کو ہوگا۔ لیکن الیکشن پولنگ کے طور پر پرچہ شمار کیا ... تمام پولنگ اسٹیشنوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ دس ہزار میں سے ...

ذیل میں لیگی اور کانگریسی امیدوار کے ووٹوں کا تخمینہ درج کیا جاتا ہے۔

نام پولنگ اسٹیشن	کانگریسی امیدوار کے ووٹوں کا تخمینہ	لیگی امیدوار کے ووٹوں کا تخمینہ
سرہم پور	۳۱۳	۶۷
بجنور	۱۴۰۰	۳۰۰
کرت پور	۱۲۵۰	۲۹۹
نجیب آباد	۹۰۲	۴۰۰
چاندپور	۶۰۵	۲۰۰
منڈاور	۳۹۱	۸۲
جھالو	۳۱۱	۸۰
اکبر آباد	۳۶۲	۶۹
[illegible]	۵۳	۲۰
[illegible]	۲۲۹	۲۶
خان پور	۲۸۴	۱۲
[illegible]	۱۵۵	۲۳
[illegible]	۱۵۳	۱
[illegible]	۲۱۲	۱۲۴
[illegible]	۳۴۷	۲۴
[illegible]	۲۲۹	۲۶
[illegible]	۹۸	۱۱۸
[illegible]	۵۶	
[illegible]	۱۵	
[illegible]	۳۰	

جاپانی مال کے بائیکاٹ کی تجویز منظور

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے تجویز منظور کرلی

... ان میں رؤسائے شہر، راجہ مہندر پرتاپ، ... پانڈے ورکنگ سیکرٹری ... مولوی عبیداللہ صاحب مولوی عبداللہ خاں ... قاضی عبدالوالی خاں شامل ہیں۔ دوسری تجویز میں چین پر جاپان کے وحشیانہ مظالم کے خلاف کی گئی اور چین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا اس میں بتایا گیا کہ ہندوستانی چین کو آزاد کرنے کے لئے حاضر ہیں۔ اس قرار داد کے ذریعہ ہر ہندوستانی سے اپیل کی گئی کہ وہ جاپانی مال کا بائیکاٹ کر دے۔

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی ایک عجیب و غریب کتاب !!

آسام	آسامی بنگالی طلسمی راز	نیپال
بنگال	خزانہ کرامات	بھوٹان

آسام بنگال کیوں مشہور ہے؟ ... ہزاروں انسانوں کو موت کے پنجہ سے بچانے والی بھارت کے قابل تنظیم مایہ ناز مہاتماؤں کی طاقت کا ایک خزانہ ہے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ایسی کتاب آپ نے آجتک نہ دیکھی ہوگی اس پر بھی ہماری گارنٹی ہے کہ اگر کسی طرح سے آپ کو ناپسند ہو تو تین روز دیکھ کر واپس کر سکتے ہیں اگر ہماری طرف سے کوئی فرق دیکھیں تو اس اخبار میں شکایت چھپوا سکتے ہیں اس سے زیادہ اور کیا سچائی ہو سکتی ہے

قیمت:۔ ناگری پانچ روپیہ اردو چار روپیہ مجلد ۱۲ آنہ زائد اور محصول ۱۰ آنہ علیحدہ ہیں تقریباً چار سو صفحات ہیں

رعایتی اعلان

ہمارے ایک سمندر پار کے بھائی نے کتاب ہذا سے فائدہ اٹھا کر پانچسو روپیہ کی رقم خیراتی طور پر اس لئے عنایت فرمائی ہے کہ کتاب کی قیمت میں کچھ رعایت کی جائے تاکہ اس عجیب کتاب سے میری طرح سب کوئی فائدہ اٹھا سکیں لہذا ہم ہندوستان کے خریداروں کو آخیر نومبر تک اور غیر ملکی خریداروں کو آخیر دسمبر تک ایک روپیہ (عہ) کی رعایت دیں گے یعنی اردو کتاب بجائے چار روپیہ کے تین روپیہ اور مجلد تین روپیہ بارہ آنہ اور جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیں گے ان کو محصول ڈاک بھی معاف ہوگا۔ یہ رعایت صرف پانچسو خریداران کے لئے ہے۔ جلد آرڈر دیں ورنہ رعایت کا وقت نکل جانے سے پچھتانا پڑے گا۔ آرڈر میں رعایت کا ذکر اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں ورنہ پورے دام چارج ہوں گے۔

پتہ:۔ منیجر انڈین سٹورز (و ۶) جنرل مرچنٹ اینڈ بنکرس شیلانگ (آسام) انڈیا

جریان

کی لاثانی دوا جو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ صرف چند روز کے استعمال سے جریان کا نام تک نہیں رہتا۔ عوام کے فائدہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے قیمت مع محصولڈاک صرف بارہ آنہ رکھی گئی ہے

دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

جرمنی پستول

یہ پستول جس کی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے بالکل اصل پستول کی مانند ہے یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جا سکتا ہے۔ چور ڈاکو اور خونخوار جانور مثلاً شیر وغیرہ اس کی شکل دیکھ کر ہی بھاگ جاتے ہیں اس کی آواز بھی اصلی پستول کی مانند ہے بوقت ضرورت حفاظت خود کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے اس کے میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں جو یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں۔ یعنی آٹومیٹک پستول ہے ہر ایک شخص رکھ سکتا ہے اس کے رکھنے کے لئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں ہے۔ رعایتی قیمت فی پستول مع کارتوس صرف تین روپیہ بارہ آنہ محصولڈاک علاوہ فالتو کارتوس ۱۰۰ کے لئے صرف ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ:۔ **منیجر امریکن ٹریڈنگ ایجنسی ۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۲**

فائدہ مند تجارت

انگلش، جاپانی، امریکن ہر قسم کے کپڑے تاجرانہ کفایت تھوک نرخ پر پتہ ذیل سے طلب کریں

محمد امیر کیٹ پیس مرچنٹ رین روڈ مارڈی بازار گھڑیالی بلڈنگ بمبئی نمبر ۸

خریداران اخبار، خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں۔ منیجر

بھاگلپوری ٹسری کپڑا

ہر قسم کے عمامے، دستان اچکن والے پاجامہ والے سادہ و رنگین بکفایت پتہ ذیل سے طلب کریں

(مولوی) سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری

مقام و ڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

اشتہار عید الفطر کے بے نظیر تحائف

فینسی ریشمی بوسکی ... قمیص اور جمپر وغیرہ کیلئے ... مفصل بیاہ شادیوں ... نمونہ ... قیمت ... محصول معاف

منیجر ... سٹور لدھیانہ (پنجاب)

صرف دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) میں چھ گھڑیاں

تین عدد دی رسٹ واچ۔ دو عدد دی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلدی کریں ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ایک رولڈ گولڈ نب۔ اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک و پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس

ملنے کا پتہ:۔ منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ
"الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے ٦
ششماہی تین روپے چار آنہ ۳/۴
سہ ماہی دو روپے ۲/

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸
ششماہی پانچ روپے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

جلد ۲۶ — دہلی یوم جمعہ یکم رمضان ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۷ء — نمبر ۳۲

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم
ترکی میں بری اور ہوائی افواج کے مظاہرے

شرق اردن اور سعودی سرحد پر فوجی اجتماع
حکومت حجاز نے اپنی چھاؤنیاں قائم کر دیں

عربی افواج کی روانگی

انگریزی فوج غافل نہیں ہے

انگریزی فوج نے مزاحمت نہ کی

معلوم ہوا ہے کہ جب سلطان ابن سعود کی فوجیں شیلیہ میں وارد ہوئیں تو شرق اردن کی انگریزی فوج نے کوئی مزاحمت نہیں کی اور ان کو وہاں سے گذر جانے دیا۔

خون کے آنسو
واقعات فلسطین اور ترکی اخبار

فلسطین کے حالیہ واقعات اور المناک حوادث پر ترکی اخبارات نے ہمدردانہ مقالات لکھے ہیں اور سب نے برطانوی حکام کے طرز عمل کی مذمت کی ہے اخبار جمہوریت میں ایک ترکی عالم کا بابا باب کا مضمون شائع ہوا ہے جس میں آپ نے دردناک الفاظ میں حوادث فلسطین کا نقشہ اتارتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ فلسطین کے عربوں کی غلامی اور بیچارگی پر ہم تمام ترک خون کے آنسو بہا رہے ہیں مگر ساتھ ہی امید رکھتے ہیں کہ برطانیہ کے ارباب تدبر جلد اپنی غلطی کا احساس کریں گے اور عربی ممالک کو برہم کر کے اپنا ماحول خراب نہیں کریں گے۔

روس اور ترکی میں ایک نیا عہدنامہ

ماسکو کی ایک اطلاع ہے کہ ترکی اور بالشویک روس میں ایک جدید تجارتی عہدنامہ مرتب ہوا ہے جو ۱۹۳۱ء کے عہدنامہ سے مفید اور زیادہ وسیع ہے

رنگ تغزل
مجاز اور حقیقت

بے حقیقت ہے نظر میں میری سب نمود
ایک دھوکہ ہے طلسم ہستی فانی مجھے

الفت کی منزل
(از جناب خلیق فیض آبادی)

کس نے مجھے دیکھا ہے میں نے کسے دیکھا ہے — کیوں دل سے نکلنے کو بیتاب تمنا ہے
الفت کی یہ منزل بھی کیا طرفہ تماشا ہے — دنیا ہے یہ آنکھوں میں وہ منظر دنیا ہے
افسانۂ موسیٰ تھا موسیٰ کے زمانے تک — اب طور محبت پر وہ گرم تجلی ہے
اس نے تو نظر بھر کے دیکھا بھی نہیں لیکن — پہلو سے کوئی دل کو کھینچے لیے جاتا ہے
غیروں کی شکایت کیا اپنے بھی پرائے ہیں — دنیا جسے کہتے ہیں وہ واقعی دنیا ہے
قائم ہے مرے دم سے ظالم تری رعنائی — یہ حسن کی رنگینی نیرنگ تمنا ہے
حسرت گوشیاں ہوتی ہیں لوگوں میں لب آتے پر — اس نے مجھے دیکھا ہے میں نے اسے دیکھا ہے
یہ دیر و حرم بھی ہیں پابندی ہستی تک — دو چار قدم آگے دنیا ہے نہ عقبیٰ ہے
مطلب تو خلیق ان سے کچھ ہم کو نہیں لیکن
مشتاق نگاہوں سے پھر کیوں نہیں دیکھا ہے

مسولینی اور واقعات فلسطین
اگر مشکلات نہ ہوتیں تو عرب مسولینی سے درخواست کرتے
اٹلی کے ایک اخبار کا مقالہ ترکی اخبار کی انتباہ

ترکی اخبار کی انتباہ

مصر کے نوجوانوں کا احتجاج
مظالم فلسطین کے خلاف جمعیۃ اقوام کو انتباہ

جمعیۃ شبان المسلمین مصر کی کمیٹی دفاع فلسطین کے ایک اجلاس میں فلسطین کی صورت حال، زعماء عرب کی گرفتاری اور مفتی اعظم کی ان کے عہدے سے علیحدگی وغیرہ مسائل پر غور و خوض کیا گیا اور جمعیۃ اقوام کے نام جنیوا کو ذیل کا تار ارسال کیا گیا۔

کسی قانونی جواز کے بغیر فلسطین کے زعماء عرب کی گرفتاری، بغیر مقدمہ قائم کئے ان کی ملک بدری منصب دینی سے مفتی اعظم کی علیحدگی، فوجی مظالم اور حکام کی سخت گیری سے اہل مصر اور مسلمانان عالم سخت مضطرب اور پریشان ہو گئے ہیں ہم اس روش پر احتجاج کرتے ہوئے مجلس اقوام سے مداخلت کا مطالبہ کرتے ہیں۔

ملک معظم اور سلاطین سے فریاد
برطانیہ اور عالم اسلام کی دوستی ختم ہو جائیگی

اسی مجلس شبان المسلمین نے ملک معظم برطانیہ کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ملک معظم کو مظالم فلسطین پر توجہ دلاتے ہوئے ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ عدل و انصاف کو کام میں لائیں ورنہ برطانیہ اور مسلمانوں کی دوستی بالکل ختم ہو جائے گی۔

سلاطین اسلام کے نام بھی اس انجمن نے علیحدہ علیحدہ تار ارسال کئے ہیں جن میں لکھا ہے کہ یہ وقت ہے کہ سلاطین اسلام مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے اپنے اثرات کو کام میں لائیں کیونکہ وہی اسلام کے والی ہیں یہ پیغام مندرجہ ذیل سلاطین کے نام دیا گیا ہے۔ فاروق شاہ مصر، شاہ غازی والی عراق، سلطان ابن سعود، ظاہر شاہ والی افغانستان، رضا شاہ پہلوی والی ایران، کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکی۔ ہاشم اتاسی صدر جمہوریہ شام، سلطان ٹیونس، سلطان مغرب اقصیٰ، نظام حیدرآباد

ترکی میں فوجی مظاہرے
ایک لاکھ افواج کا اجتماع

ازمیر میں فوجی مظاہروں کی نگرانی اور معائنہ کے لئے غازی کمال پاشا پہنچ گئے ہیں اب تک وہاں ایک لاکھ ترکی فوج کا اجتماع ہو چکا ہے۔

خریداران الجمعیۃ:۔ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں۔ منیجر

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 26 No 31 — DELHI 1 November 1937 — PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشترین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات ہم پہنچانے کا انتظام کر لیا ہے۔
منیجر

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہار کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آجائیگی
منیجر

فیڈریشن کے خلاف ایجی ٹیشن کرو
ریاستی رعایا کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کا مشورہ

بمبئی۔ ۲۴ اکتوبر۔ فیڈریشن کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ایک پبلک جلسہ میں کہا کہ ریاستی باشندوں کا فرض ہے کہ وہ دیکھیں کہ مجوزہ فیڈرل آئین میں ان کی پوزیشن کیا ہوگی۔

یہ ٹھیک ہے کہ ہندوستان کے ماضی میں اپنے حکمران ہوا کرتے تھے لیکن ان کی بات بالکل مختلف تھی۔ وہ رعایا کے دکھ درد میں برابر کے شریک تھے۔ لیکن اب حالات بالکل مختلف ہے

موجودہ حکمران غلام اور رعایا کو بھی غلام رکھنا چاہتے ہیں۔ لہذا ریاستی باشندوں کا فرض ہے کہ وہ فیڈریشن کے خلاف سخت احتجاج کریں۔

وزیر اعظم ترکی مستعفی ہو گئے
کمال پاشا نے جدید وزارت کی ترتیب کا حکم دیدیا

انگورہ۔ ۲۴ اکتوبر۔ عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی نے کمال پاشا کے پاس اپنا استعفاء ارسال کر دیا ہے۔ کمال پاشا نے وزیر اقتصادیات جلال بایار کو جدید وزارت کی ترتیب کا حکم دے دیا ہے۔

بقیہ وزراء جدید وزارت میں بدستور اپنے عہدوں پر رہیں گے۔

خریداران کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور لکھیں

معجون مقوی معدہ
رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ۔ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

الجمعیۃ دہلی میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلب گار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچے گا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں اور آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ عہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سالانہ زائچہ
تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول

سوالات کا جواب
کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول

نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو مبلغ سو روپیہ انعام ملیگا

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس ۶۲ ۔ لاہور

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا ظلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کر لی ہے جس سے سستی، نامردی، کجی اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہے دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر محض بےکار اور زندگی سے لاچار انسان ہو گئے ہیں ان کے لئے سیکسول طلاء نہایت کامیاب اور آخری مستقل علاج ہے۔

سیکسول طلاء مجلوق جسم کی کوتاہی اور رگوں کی کمزوری کو دور کر کے جسم مخصوص کو قدرتی سانچے میں ڈھالکر اصلی قوت مردی بخشتا ہے۔ خراب رطوبت کو تحلیل کر کے عضو پوشیدہ کو مضبوط اور مستحکم بنا کر باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور کامل مرد بنا کر ازدواجی زندگی کے سب سے ضروری فریضہ کو ادا کرنے کے قابل بنا دیتا ہے وہ نوجوان جو شرمندگی کی وجہ سے شادی کرنے سے گریز کرتے تھے۔ آج کئی کئی بچوں کے باپ ہیں۔ چھالا ہرگز بالکل نہیں کرتا۔ ناگوار بو بالکل نہیں۔ جنٹلمین اصحاب کے استعمال کے قابل ہے قیمت چھوٹی شیشی عہ بڑی شیشی عہ۔ اپنے شہر کے ہر بڑے انگریزی دواخانہ سے خریدئے۔ یا ذیل کے پتہ سے براہ راست طلب فرمایئے

"سول ایجنٹس"
ویسٹرن میڈیکل سٹور دریا بازار جامع مسجد دہلی

جرمنی پستول

ڈاکوؤں اور چوروں کو ڈرانے کے لئے ہاتھ کی چھوٹی پستول جس کی آواز چلاتے وقت اصلی ریوالور کی آواز کی طرح تیز ہوتی ہے۔ ہوائی کاموں اور مقابلہ کے لئے بہترین شے ہے۔ بخوبی کوٹ کی جیب میں آسکتی ہے اس کی میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں پاس رکھنے کے لئے لائسنس کی ضرورت نہیں۔

قیمت فی پستول بمعہ کارتوس تین روپے۔ علاوہ محصول ڈاک فالتو کارتوس ۱۰۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ۔ (عہ)

نیجر دی جرمن ٹریڈنگ پوسٹ بکس ۶۴۳ بمبئی

خضاب چھوڑ دو!

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے تو دگنا دام واپس کی شرط۔ اسکی صداقت سائنسدانوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو صرف نصف سے زائد پکا ہو تو لعہ ر۔

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

حج لائن
دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

ایس ایس ۔ المدینہ

ہماری کمپنی نے اس سال حاجیوں کی خدمت کا بیڑہ اٹھایا ہے اور حاجیوں کی ضروریات کو پیش نظر رکھکر یہ جہاز خاص طور پر بصرف کثیر تیار کرایا ہے۔ اس کا وزن تقریباً ۱۰۰۰۰ ٹن ہے اور اس میں ۸۰ ڈیک ۲۲ درجہ اول اور ۲۲ درجہ دوم کے مسافروں کی گنجائش ہے۔ بحری سفر میں حاجیوں کو انتہائی آرام اور سہولت پہنچانے کی غرض سے اس جہاز میں جدید قسم کا ساز و سامان مہیا کیا گیا ہے۔ اور مسافروں کی حفاظت کے لئے جدید ترین قسم کے آلات مہیا کئے گئے ہیں۔ یہ جہاز انشاء اللہ تعالیٰ سال رواں سے حاجیوں کو لے جانے اور لانے کی خدمت شروع کر دے گا۔ اور رمضان شریف کے اختتام کے بعد بہت جلد حاجیوں کے پہلے دستہ کو لیکر بمبئی سے جدہ روانہ ہو جائے گا۔ چونکہ یہ جہاز بہت ہی تیز رفتار ہے اس لئے بمبئی سے براہ راست جدہ کا سفر ۸ دن اور کراچی ہو کر ۹ دن میں کرے گا۔

کرایہ مع خوراک حسب ذیل ہے

	بمبئی سے جدہ: یکطرفہ	بمبئی سے جدہ: دوطرفہ	کراچی سے جدہ: یکطرفہ	کراچی سے جدہ: دوطرفہ
درجہ اول	۱۴۳ روپیہ	۲۶۶ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	۲۰۲ روپیہ
درجہ دوم	۲۸۷ روپیہ	۱۵۱ روپیہ	۲۲۵ روپیہ	۴۲۱ روپیہ
ڈیک	۷۸ روپے	۱۱۸ روپے	۱۱۵ روپے	۱۴۲ روپیہ

تار کا پتہ "جلناتھ"

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ
حج بکنگ آفس

بمبئی: "سندھیا ہاؤس" ڈنیٹ روڈ بلارڈ اسٹیٹ۔ بمبئی نمبر ا

"فاطمہ منزل" سافر خانہ روڈ نزد کرافورڈ مارکیٹ: بمبئی

(JALANATH) کراچی
نیپیر روڈ: کراچی

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی۔ راز صحت واکرنیوالی!!!
مایوس کی آس بندھانیوالی۔ گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی!!!
آپ کا سچا ہمراز و مونس
کتاب کام شاستر
کا نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں
آتنک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور لیچی کے پودے نامی بیجوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں
پتہ ۔۔۔۔
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے یکساں مفید دوا ہے۔ کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ اگر آپ مختلف علاج معالجہ کر کے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں قیمت ۲/۸ خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک روپیہ۔ تین پر ۱۱ر
گولڈن کیمیکل ورکس، انجلیسی نئی سڑک دہلی

خان پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر کے چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

موج در موج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم جمعہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

مظلوموں کی حمایت میں مظلوموں کی آواز

فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کا فیصلہ

آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کا شاندار اجلاس میرٹھ میں منعقد ہوا جس میں ہندوستان کے بالغ نظر مفکرین، علماء حق، رہنمایان ملت نے شرکت فرما کر فلسطین کے پیدا شدہ نتائج اور اس سلسلہ میں مسلمانان

خطابات کا خاتمہ

جاپان کی صلح پسندی

رمضان المبارک کی آمد

فریاد و احتجاج کی توہین

سندھیا جہازراں کمپنی

خریداران الجمیعۃ

علم و نظر

آفتاب و ماہتاب

سورج کا قطر ۱۳۹۰۵۹۶۱۳ کیلومیٹر ہے جو قطر زمین سے ۱۰۹۱ حصے زیادہ ہے۔ اگر سورج کے قطر کو ایک کیلومیٹر رقبہ سے تشبیہ دی جائے تو اس کے مقابلہ میں زمین لوبیا کا ایک چھوٹا سا دانہ معلوم ہوگی۔ زمین اور سورج کے درمیان ۱۵۰۰۲۴۵۵۸۵ کیلومیٹر کا فاصلہ ہے اگر کوئی گاڑی ۹۶½ کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے تو وہ ۱۷۵ سال میں سورج تک پہنچے گی۔ سورج کا درجہ حرارت تخمیناً ۱۲۰۰۰ فارن ہیٹ ہے۔ اگر سورج کی ایک کرن آر شعاع نما پر ڈالی جائے تو اس سے قوس قزح کی طرح تین رنگ کی لہریں نمودار ہوں گی جن کے درمیان ایک چھوٹی سی لکیر دکھائی دے گی۔ اس سے

ماہتاب

مرکز اسلام میں ارباب توحید کا اجتماع

مسلمانان ہند اور فریضہ حج

الجمعیۃ کے لیے ہر شہر و قصبہ میں باقاعدہ اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مباحث امروز

مذہب کی ضرورت

احکام رمضان المبارک

روزوں کی عظمت و فضیلت

روزے میں نیت کی ضرورت کا بیان

ان باتوں کا بیان جن سے روزہ نہیں جاتا

جن باتوں سے قضا واجب ہوتی ہے

مراکش میں جہاد حریت کو فنا کرنیکی کوشش

ہم بغاوت کا مقابلہ فوج اور اسلحہ سے کرینگے

ریذیڈنٹ مراکش کا منتقمانہ اعلان

رباط (مراکش) ۲ نومبر۔ جنرل نوگس ریذیڈنٹ مراکش نے فیض کے حالات کا معائنہ کرنے کے بعد اخبارات کو حسب ذیل بیان دیا ہے یہ بالکل ظاہر ہے کہ مراکش میں ایک ماہ سے بغاوت برپا کرنے کی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں اور منظم طریقہ پر کوشش کی جارہی ہے کہ تمام ملک میں دفعتاً بغاوت کی آگ بھڑکا دی جائے۔

ریذیڈنٹ جنرل نے اعلان کیا ہے کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ اگر ضرورت پڑے تو ہم فوج اور اسلحہ کا استعمال کریں ہم نے بغاوت کو دبانے کے لئے نہایت سخت قدم اٹھایا ہے اور ہم ایسا ہی کریں گے۔

معاہدہ وارسیلز کی غیر منصفانہ دفعات کے پرخچے

جرمنی مقبوضات کو فاتحین کی طرف منتقل کرنے کے خلاف احتجاج

ہر ہٹلر کا معاہدہ شکن اعلان

پیرس ۲ نومبر۔ اخبار ایکو ڈی پیرس کی رپورٹ ہے کہ برلن میں ہر ہٹلر نے یہ اعلان کیا ہے کہ جرمنی زیادہ عرصہ تک معاہدہ وارسیلز کی ان دفعات کو برداشت نہیں کرسکتا جن کی رو سے جرمنی مقبوضات فاتح طاقتوں کی طرف منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

برلن ۲ نومبر۔ گذشتہ رات سرکاری حلقوں میں اس بات کی تردید کی گئی ہے کہ جرمنی اور اٹلی میں فوجی اتحاد ہونے والا ہے افواہ تھی کہ جرمنی اور اٹلی کے مابین ایک زبانی معاہدہ ہوا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ نازک مواقع اور حالات میں جرمنی اور اٹلی ایک دوسرے کی فوجی امداد کرینگے اس افواہ کی اب پر زور تردید کر دی گئی ہے۔

چینی افواج کی بہادرانہ جوانمردی کا اعتراف

جاپان کے مال کے بائیکاٹ کی تجویز

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی دیگر تجاویز

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی میں مسٹر سرت چندر بوس نے ایک قرارداد پیش کی جس میں چین اور جاپان کے مظالم پر سخت خوف و ہراس ظاہر کیا گیا اور جس بہادری اور جوانمردی سے چینی لوگ اپنے خونخوار دشمنوں کا مقابلہ کر رہے ہیں اس کی بہت تعریف کی گئی اور ہندوستانی لوگوں سے مزید مطالبہ کیا گیا کہ وہ جاپانی مال کے استعمال سے پرہیز کریں اور اس طرح پر اپنے چینی بھائیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں۔ مسٹر اچیوت پٹوردھن نے اس قرارداد کی تائید کی لیکن چند ممبروں نے لالہ دونی چند کی سرکردگی میں اس قرارداد کی سخت مخالفت کی اور انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو چین اور جاپان کی جنگ سے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیئے۔ اور جاپانی مال کا بائیکاٹ نہیں کرنا چاہیئے۔

مسٹر بوس نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم کو صرف اسی پر قانع نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم چینی لوگوں کے ساتھ ان کی موجودہ جنگ میں ہمدردی کریں بلکہ اس کی بہبودی اور بہتری کے لئے ہمیں دیگر ذرائع اختیار کرنے چاہئیں آپ نے مزید فرمایا کہ چین کی موجودہ حالت قطعی ہماری جیسی ہے صرف فرق اتنا ہے کہ چین جاپانی ملوکیت کا نشانہ ہو رہا ہے۔ ہم ایسی حالت میں اپنے پڑوسیوں کو جو مصیبت میں ہیں بغیر امداد دیئے نہیں رہ سکتے۔ اب رہا اس اعتراض کے بارے میں جو جاپانی مال کے بائیکاٹ کے خلاف کیا جاتا ہے تو اس کے جواب میں میں یہ کہونگا کہ اگر ہم لوگ جاپانی مال کا بائیکاٹ کر دیں تو ہمیں کیا نقصان پہنچے گا۔ ہمارا ایسا کرنا چین کے حق میں ہمدردی کرنا ہوگا۔

اس کے بعد قرارداد باتفاق رائے منظور ہو گئی۔ ایوان کو چائے کے لئے برخاست ہونے سے قبل مسٹر باٹلی والا کی گرفتاری کے بارے میں اور وزارت مدراس کے رویہ کے بارے میں بحث کی گئی صدر نے کہا میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ جو قرارداد میں مختلف صوبوں کے کانگریسی وزراء کی پالیسی اور رویہ کے بارے میں ہیں ان کو فی الحال ملتوی رکھا جائے کیونکہ ورکنگ کمیٹی اس معاملہ پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ سوچ بچار کر رہی ہے اور بہت جلد اپنے خیالات سے آگاہ کرے گی۔

مسٹر ستیہ مورتی نے کہا میری رائے یہ ہے کہ جب ورکنگ کمیٹی اس سوال کے بارے میں کسی فیصلہ پر پہنچ جائے تو اس کے ایک ماہ بعد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ منعقد کیا جائے تاکہ وہ ورکنگ کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں تمام معاملہ کو اچھی طرح طے کر سکے۔

ڈاکٹر پی۔ سی۔ گھوس نے صدر سے اجازت چاہی کہ وہ بندے ماترم گیت کے بارے میں ورکنگ کمیٹی نے جو بیان شائع کیا ہے اس پر نکتہ چینی کرنے کے لئے قرارداد پیش کر سکیں لیکن صاحب صدر نے اجازت نہیں دی۔

برطانیہ افریقہ میں جرمن مطالبات تسلیم نہیں کرتا

مسٹر ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ کا بیان

لندن ۳۰ نومبر۔ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ انگلستان نے دارالعوام میں امور خارجہ اور بین الاقوامی معاملات پر بحث کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانوی پبلک عام طور پر یہ خیال کر رہی ہے کہ حکومت برطانیہ افریقی مقبوضات متعلق جرمن کے مطالبہ کی تائید کر رہی ہے۔ یہ خیال صحیح نہیں ہے کیونکہ جہاں تک ہمارا اور جرمن کا تعلق ہے۔ ہمارا ارادہ یہ قطعی طور پر واضح ہے کہ ہم کسی حکومت کا یہ حق تسلیم نہیں کرتے کہ وہ ہم سے کسی رعایت و ایثار کا مطالبہ کرے۔ تاوقتیکہ وہ خود ایثار و رعایت کرنے کو تیار نہ ہو۔

پشاور اور راولپنڈی میں زلزلہ

شہریوں میں خوف و ہراس

پشاور ۳۰ اکتوبر۔ کل بعد دوپہر کے ایک بجے زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا۔ جو تقریباً پانچ سکنڈ تک جاری رہا ابھی تک کسی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

راولپنڈی ۲۹ اکتوبر۔ آج دوپہر کو ۲ بج کر ۵ منٹ پر زلزلہ کا ایک معمولی جھٹکا ہوا۔ بہت سے لوگ خوفزدہ ہو کر اپنے اپنے مکانوں سے باہر نکل آئے۔ ابھی تک جان و مال کے نقصان کی اطلاع کہیں سے نہیں آئی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ماہ رواں کے اندر یہ دوسرا جھٹکا ہے جو محسوس ہوا۔

مفتی اعظم فلسطین کو لبنان میں قیام کرنیکی اجازت ملجائیگی

طرابلس شام سے اخراج کی اطلاع غلط ثابت ہوئی

شرق اردن میں گورنر کے محل اور فوجی مستقر پر گولیوں کی بارش

دمشق ۲ نومبر۔ سرکاری حلقوں میں اس خبر کی تردید کر دی گئی ہے کہ مفتی اعظم فلسطین کو طرابلس شام میں سکونت اختیار کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اور ان کو وہاں سے اخراج کا حکم دے دیا گیا ہے۔

مفتی اعظم فلسطین اس وقت لبنان میں مقیم ہیں اور توقع ہے کہ حکومت لبنان آپ کو ساحل پر سکونت اختیار کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

لندن ۲ نومبر۔ عمان میں گورنر کے محل اور کریم کے فوجی مستقر پر گولیاں چلائی گئیں۔ (رائٹر)

چین اور جاپان

کی جنگ کی خبریں آپ روزانہ پڑھتے ہوں گے۔ اگر ہماری شائع کی ہوئی دو کتابیں

صحیفہ چین (۲) جاپان

آپ ملاحظہ فرمالیں تو آپ کے ذہن میں وہاں کی تاریخ اور سیاست کا ایک ایسا پس منظر قائم ہوجائے گا کہ پھر اس لڑائی کا ہر پہلو ہمیشہ آپ کے لئے روشن رہے گا۔

؟

یہ کون کہہ سکتا ہے کہ یہ لڑائی دنیا کی اس ہولناک جنگ میں تبدیل نہیں ہوجائے گی۔ جس سے آج بھی تمام اقوام کانپ رہی ہیں۔

صحیفہ چین ۱۲ جاپان ۱۲

الجمعیۃ بکڈپو دہلی

پنڈت جواہرلال نہرو کا اہم بیان

اب بغاوت کا خیال دل سے نکالدو

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہرلال نہرو صدر کانگریس نے آج شام کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سامنے ایک نہایت اہم بیان دیا۔ آپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم کو جلسوں میں تشدد انگیز اور باغیانہ تقریروں سے درگذر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے فوراً دفعہ ۱۲۴ الف تقریرات ہند نافذ کر دی جاتی ہے اور اب تک اس دفعہ کا خیر مقدم کرنا کانگریس کا مذہب رہا ہے۔

سعودی عربیہ میں تباہ کن سیلاب

ایک ہزار اشخاص ہلاک۔ دس ہزار بے خانماں

دمشق ۳۱ اکتوبر۔ دمشق کے جنوب مشرق میں ایک تباہ کن سیلاب آگیا۔ جو بہت سے دیہات کو بہا کرلے گیا۔ اس سیلاب سے ایک ہزار اشخاص ہلاک اور دس ہزار بے خانماں ہوگئے۔ سلطان ابن سعود کے چانسلر شیخ یوسف جو دمشق سے بغداد کے لئے روانہ ہوئے تھے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بھی ہلاک ہوگئے کیونکہ ان کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔

شائع کیا ہے جس میں آپ نے بتایا ہے کہ ورکنگ کمیٹی نے تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں مسٹر نریمان کے دونوں بیانات اور گاندھی جی کے فاصلانہ خط پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ مذکورہ صدر رپورٹ کے انکشافات اور مسٹر نریمان کے طرز عمل نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کانگریسی اداروں میں کسی ذمہ دار اور قابل اعتماد منصب کو سنبھالنے کے اہل نہیں ورکنگ کمیٹی نے رپورٹ اور اس کے

مسوری میں کسان کانفرنس

مولانا عظمت اللہ و مولانا امداد صابری کی شرکت

میرٹھ ۳۱ اکتوبر مسوری میں کانگریس کی طرف سے ایک عظیم الشان کسان کانفرنس ہوئی۔ مولانا عظمت اللہ نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ چودھری وجے پال سنگھ۔ ایم۔ ایل۔ اے لالہ شنکر لال دہلوی۔ پنڈت دیو پتر۔ سکریٹری کانگریس مولانا امداد صابری۔ مولانا عبداللہ فاروقی نے تقریریں کیں اور مسٹر جکسن جو اس علاقہ کی زمیندار ہے۔ اس کے مظالم اور دست درازیوں کے خلاف شدید مظاہرہ کیا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ وہ قانونی اور جائز حقوق کے علاوہ کسانوں اور مزدوروں سے کچھ وصول نہ کرے۔

مسٹر نریمان کی قسمت کا فیصلہ

کلکتہ ۳ نومبر۔ مسٹر کرپلانی جنرل سیکریٹری کانگریس نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی جانب سے مسٹر نریمان کے تصفیہ کے متعلق ایک بیان

ہندوستانی دواخانہ کا معائنہ

مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب رئیس اعظم دہلی کی فیض آبادی

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عالم ہے اور اس کے دو شاگرد ہر وقت اس کی پس پشت او روبرو توہین کرتے رہتے ہیں اور عالم بوجہ اپنی علمی شرافت کے ان کو کچھ نہیں کہتا۔ حتیٰ کہ ایک دن وہ دونوں صاحبان اپنے ملازمت پیشہ رشتہ دار کو ہمیں اس وقت جب وہ علم درس دے رہا ہے اس عالم کی توہین کرانے کے لئے لاتے ہیں وہ شخص بے تحاشا عالم کو یہ الفاظ کہتا جاتا ہے (۱) تو بے ایمان ہے (۲) تیری ڈاڑھی بے ایمانوں والی ہے (۳) میں گو ڈاڑھی منڈواتا ہوں مگر ہوں ایماندار (۴) تو جو یہ درس دیتا ہے یہ بھی بے ایمانی کا ہے (۵) میں تجھے فیصلہ کراؤں گا۔

عالم ان الفاظ کو ان سنی کر کے تسلیم دینے لگ جاتا ہے تو پھر وہ شخص اس کا منہ چڑاتا ہے اور کہتا ہے کہ تو ٹال مٹال کرتا ہے یعنی علم دین پڑھتا تعوذ باللہ بک بک کرنا ہے وہ شاگرد صاحبان یہ الفاظ سن کر خوش ہوتے ہیں اور اب لوگوں کو کہتے پھرتے ہیں کہ دیکھا ہم نے مولوی صاحب کو کیسا ذلیل کرایا ہے۔ لہٰذا ان تینوں اشخاص کے متعلق شرعی فیصلہ صادر فرما کر اجر دارین حاصل کریں۔

الجواب

اگر مولوی صاحب بر وقت میان کہنے اس شخص کے علم دین کی کتاب پڑھا رہے تھے تو یہ شخص توہین کرنے والا مرتد ہوگیا ہے اور اس کے کفر و ارتداد پر دونوں شاگرد خوش ہونے والے بھی اسلام سے خارج ہوگئے ہیں ان تینوں پر لازم و فرض ہوگا کہ تجدید اسلام اور تجدید نکاح بھی کرلیں کیونکہ علم دین کی توہین موجب تکفیر ہوتی ہے اور رضا بالکفر بھی کفر ہی ہوتی ہے۔

مجلس تحفظ فلسطین کا قیام

آل انڈیا فلسطین کانفرنس کی مجلس عمل کا فیصلہ

دربار تاجپوشی، برطانی مال اور فوجی بھرتی کا بائیکاٹ کیا جائے

تمام عمل پرست جماعتوں کا اتحاد، مقاطعات ثلاثہ کی مہم ۵ دسمبر کو شروع کی جائیگی

میرٹھ ۳۱ اکتوبر آج تیسرے پہر کو مجلس عمل فلسطین کانفرنس کا اجلاس حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی (پشاوری) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ دوستوں اور گرما گرم بحثوں کے بعد ختم ہوگیا اس اجلاس میں طول و عرض ہند کے تقریباً ایک سو لیڈران ملت نے شرکت فرمائی جن میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، چودھری افضل حق صاحب مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا بشیر احمد صاحب مولانا فخرالدین صاحب (مراد آباد) مولوی محمد احمد صاحب کاظمی ایم ایل اے ڈاکٹر حماد فاروقی بیرسٹر ایٹ لا، مسٹر ہلال احمد زبیری ایڈیٹر انصاری، مسٹر محی الدین قائد ایڈیٹر الجمعیۃ شیخ حسام الدین بی اے ابا عبدالنفور صاحب ایم ایل اے وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں

مرتب کر کے پیش کر دے۔ مغرب کی نماز سے قبل یہ اجتماع کسی آخری اور قطعی نتیجہ پر پہونچے بغیر اگلے دن کے لئے ملتوی ہوگیا۔

مجلس عمل کا دوسرا عام جلسہ

آج شب کو مجلس عمل کا دوسرا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند منعقد ہوا۔ پنڈال بجلی کے سرخ و سبز اور سفید قمقموں سے جگمگا رہا تھا اور اس خوش آئند اور دلفریب روشنی میں سر تپوش خدائی خدمتگار جلسہ گاہ کے اہتمام اور نظم و نسق کے قیام کے لئے چاروں طرف گشت لگاتے ہوئے ایک نہایت ہی خوشنما منظر پیش کر رہے تھے آج کے اجتماع میں تقریباً دس ہزار اسلامیان میرٹھ و ملحقات اور ایک بڑا مجمع ہندو برادران وطن موجود تھے اور والہانہ انداز میں مقررین کی ولولہ انگیز تقریریں سننے کیلئے بیتاب تھے۔

تلاوت قرآن شریف کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی جناب ساغر، جانباز اور مولانا میر طالی نے حیات آفریں قومی ترانے پڑھے اور اس کے بعد صدر محترم نے ایک مختصر مگر بصیرت افروز تقریر کی۔

مجلس عمل کا پہلا عام جلسہ

۲۹ اکتوبر آج شب کو مجلس عمل کا ایک عام جلسہ ٹاؤن ہال کے سامنے ایک نہایت وسیع اور خوبصورت آراستہ و پیراستہ پنڈال میں منعقد ہوا۔ ساغر صاحب نے اپنے قومی ترانوں سے پبلک کو محظوظ کیا اور اس کے بعد لیڈران کرام حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب

مولانا حفظ الرحمن کی حقائق افروز تقریر

مجلس مضامین میں غور و خوض

جمعیۃ علماء ہند

جمعیۃ احرار اسلام ہند

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری

مجلس عمل فلسطین

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کا اجلاس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

سبجیکٹ کمیٹی کا دوسرا اجلاس

سب کمیٹی کی قرارداد

میں سیاسی اسیروں کو رہا کرانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرونگا

سیاسی اسیروں کو اب بھوک ہڑتال نہیں کرنی چاہئے

گورنر سے ملاقات ہوگی - گاندھی جی کا بیان

کلکتہ - یکم نومبر - کلکتہ سے روانگی سے پیشتر گاندھی جی نے حسب ذیل بیان یونائیٹڈ پریس کو دیا ہے -

دلانا چاہتا ہوں کہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا - جہاں تک ملک کا فرض ہے انھیں ان اسیروں کی رہائی کے لئے ابھی تحریک جاری رکھنا چاہئے -

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مہاتما گاندھی ماہ نومبر کے وسط میں گورنر بنگال سے ملاقات کرنے کے بعد صوبہ سرحد کے دورے کے لئے روانہ ہو جائیں گے - بشرطیکہ ڈاکٹروں نے اس کے خلاف مشورہ نہیں دیا -

دردانیال، بحر مرمرہ اور بحر ایجین کی شدید نگرانی

مشین گنوں اور بموں سے مسلح جہازوں میں زبردست اضافہ

غیر ملکی جہازوں کو غرق کردینے کے شدید احکام - ترکی حکومت کی بیداری

استانبول - اسہ اکتوبر - دردانیال، بحر مرمرہ اور بحر ایجین کی نگرانی کے لئے ترکی بحری فوج میں خاص اضافہ کردیا گیا ہے - گن بوٹ - ٹارپیڈو اور ہوائی جہازوں کو مشین گنوں اور بموں سے مسلح اہم ناکوں پر متعین کردیا گیا ہے - یہ جنگی اقدامات معاہدہ ناٹلس کمیٹی کے تحت میں عمل میں لائے گئے ہیں -

ترکی حکومت نے ہر اس غیر ملکی جہاز کو جو سمندروں میں نظر پڑے سختی کے ساتھ ڈبو دینے کا حکم دے دیا ہے - سمندر کے علاقہ کو دس حصوں میں تقسیم کردئے گئے ہیں - جن کی نگرانی دن کے وقت ہوائی جہازوں کے ذمہ ہے -

دردانیال کے دروازوں پر زبردست انتظامات کئے گئے ہیں - جہاں بحری جنگی جہاز رات کے وقت بھی نگرانی پر مامور ہیں -

سرکاری طور پر تاریخوں کا اعلان

مرادآباد اور سہارنپور کے ضمنی انتخابات

لکھنؤ - اسہ اکتوبر - ہز ایکسلنسی گورنر یو - پی نے مرادآباد ڈسٹرکٹ کے ضمنی انتخاب کے لئے ۹ دسمبر مقرر فرمائی ہے -

کی - لیکن لوگوں نے ان کی باتیں سننے سے انکار کردیا - اور جلسہ منتشر ہوگیا -

اس کے بعد مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے سرائے عالم میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ میں تقریر کی اور آپ اسی روز کے لئے روانہ ہوگئے -

مسلمانوں کا مذہب اور تمدن خطرہ میں ہے

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی ایک تقریر

بنگال کے مسلمان کانگریس میں

صدر کانگریس کی مسلم لیڈروں سے ملاقات

کانگریسی وزارتیں دیر تک قائم نہیں رہ سکتیں

مولانا فرمانی پر مقدمہ شروع کی جائیگی

گاندھی جی کا سرحدی دورہ

خان عبدالغفار خان کا بیان

کلکتہ - یکم نومبر - خان عبدالغفار خاں نے گاندھی جی کے سرحد کے دورہ کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے - جس میں ...

دمشق اور حلب میں تباہ کن سیلاب

ایک ہزار اشخاص ہلاک - ۵ ہزار بے خانماں ہوگئے

سلطان ابن سعود کے چانسلر سیلاب کی نذر ہو گئے

فائدہ مند تجارت

انگلش، جاپانی، امریکن ہر قسم کے کپڑے تاجر اور کلاہ شوک نرخ پر پتہ ذیل سے طلب کریں -
محمد امیر کٹ پیس مرچنٹ برن روڈ ساڑی بازار گھڑیالی بلڈنگ بمبئی نمبر ۳

روپیہ کمانے کا وقت اور موسم

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱۱

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے ... کے ساتھ تفسیر بیان القرآن مفت ...

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

ہندوستان کو بہت عرصہ تک ملانے کی ضرورت ہے

سابق وائسرائے ہند کی تقریر

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے متعلق

انتقال مقدمہ کی درخواست

مراکش اور فلسطین میں خون مسلم کی ارزانی

مدینہ میں مارشل لا - ۱۵ درجن عربوں کو سزائیں

بیت المقدس میں پھر گولی چل گئی

یروشلم - اسہ اکتوبر - یہاں ڈسٹرکٹ کمشنر کے دفتر کے قریب ہی کسی نامعلوم شخص نے گولی چلا کر ایک عرب اور ایک یہودی کو زخمی کردیا جس کے شہر کی حالت سخت نازک ہوگئی ہے مگر پولیس نے جلد ہی حالات پر قابو پاکر امن و امان قائم کردیا ہے -

کسابلانکا (مراکش) - ۳۰ اکتوبر - ... ۱۸ اشخاص کو گرفتار کرکے تین ماہ سے لے کر دو سال تک قید کی سزائیں دیدی گئیں - شہر مدینہ میں ابھی تک مارشل لا کے شعلے بھڑک رہے ہیں -

فلسطین میں حکومت کی جابرانہ پالیسی کے خلاف احتجاج

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اہم تجاویز

کلکتہ - ۳۰ اکتوبر - کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اپنی میٹنگ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے ہیں -

کمیٹی نے یہ اعلان کیا ہے کہ ان کا دست انگریزی کے طریقہ کار پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے - انھیں فوراً رہا کیا جائے -

جریان کی لاثانی دوا

منیجر ... میڈیکل اسٹور محلہ بازار نشنبہ بجنور

دو تحفے مفت منگائیں

شوق سلاحیت

عجیب و غریب طلاء

نوٹ

منیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی و ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

الجمعیۃ بکڈپو ایجنسی دہلی

سیکسول (طلاء رجسٹرڈ)

شادی کا لطف

اچھی صحت ہی سے حاصل ہو سکتا ہے

صرف دو روپیہ آٹھ آنے میں چھ گھڑیاں

منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۱۳

کنقولین (رجسٹرڈ)

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

میں سیاسی اسیروں کو رہا کرانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرونگا

سیاسی اسیروں کو اب بھوک ہڑتال نہیں کرنی چاہئے

گورنر سے ملاقات ہوگی۔ گاندھی جی کا بیان

کلکتہ۔ یکم نومبر۔ کلکتہ سے روانگی سے پیشتر گاندھی جی نے حسب ذیل بیان یونائیٹڈ پریس کو دیا ہے۔

کلکتہ سے جانے سے پہلے میں پبلک کو یہ بتلانا مناسب سمجھتا ہوں کہ اسیروں کی رہائی کے متعلق اصل پوزیشن کیا ہے۔ چنانچہ اسیروں کو رہا کرانے کے لئے میں نے جو وعدہ کیا تھا اس کو پورا کرنے کے لئے میں نے گورنر صاحب کی اجازت سے ان اسیروں سے جو انڈمان سے واپس آئے ہیں۔ ۳۰ر اکتوبر کو دو گھنٹے تک جیل میں گفتگو کی۔ اور ان کی رہائی کے بارے میں میں گورنمنٹ سے خط و کتابت کر رہا ہوں میں ار نومبر کو ہز ایکسلنسی گورنر صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے آرہا ہوں۔ اور اگر ضرورت پیش آئی تو ان کی اجازت سے پھر قیدیوں سے ملاقات کرونگا۔ اس اثنا میں اسیروں کو ہڑتال کرکے میرا کام مشکل نہیں کرنا چاہئے۔ بہت سے اسیر بے چین ہیں۔ میں انھیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا۔ جہاں تک پبلک کا فرض ہے انھیں ان اسیروں کی رہائی کے لئے ایجی ٹیشن جاری رکھنا چاہئے۔

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مہاتما گاندھی ماہ نومبر کے وسط میں گورنر بنگال سے ملاقات کرنے کے بعد صوبہ سرحد کے دورے کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ ڈاکٹروں نے اس کے خلاف مشورہ نہیں دیا۔

دردانیال۔ بحر مورہ اور بحر ایجین کی شدید نگرانی

مشین گنوں اور بموں سے مسلح جہازوں میں زبردست اضافہ

غیر ملکی جہازوں کو غرق کردینے کے شدید احکام۔ ترکی حکومت کی بیداری

استانبول۔ ۳۱ر اکتوبر۔ دردانیال، بحر مورہ اور بحر ایجین کی نگرانی کے لئے ترکی بحری فوج میں خاص اضافہ کردیا گیا ہے۔ گن بوٹ۔ ٹرالر اور ہوائی جہازوں کو جو مشین گنوں اور بموں سے مسلح ہیں اہم ناکوں پر تعین کردیا گیا ہے۔ یہ جنگی اقدامات معاہدہ نائن کمیٹی کے تحت میں عمل میں لائے گئے ہیں۔

ترکی حکومت نے ہر اس غیر ملکی جہاز کو جو سمندروں میں نظر پڑے سختی کے ساتھ ڈبو دینے کا حکم دے دیا ہے۔ سمندر کے تجارتی راستے دس حصوں میں تقسیم کردئے گئے ہیں۔ جن کی نگرانی دن کے وقت ہوائی جہازوں کے ذمہ ہے۔

دردانیال کے دروازوں پر زبردست انتظامات کئے گئے ہیں۔ جہاں بحری جنگی جہاز رات کے وقت میں نگرانی پر مامور ہیں۔

سرکاری طور پر تاریخوں کا اعلان

مرادآباد اور سہارنپور کے ضمنی انتخابات

لکھنؤ۔ ۳۰ر اکتوبر۔ ہز ایکسلنسی گورنر یو۔ پی نے مرادآباد ڈسٹرکٹ کے ضمنی انتخاب کے لئے ۹ر دسمبر مقرر فرمائی ہے۔ ۱۸ر دسمبر کا دن رائے شماری کے لئے مقرر کیا ہے۔

کی۔ لیکن لوگوں نے ان کی باتیں سننے سے انکار کردیا۔ اور جلسہ منتشر ہوگیا۔

اس کے بعد مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے سرائے خام میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ میں تقریر کی اور آپ آج پشاور کے لئے روانہ ہوگئے۔

مسلمانوں کا مذہب اور تمدن خطرہ میں ہے

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر

بنگال کے مسلمان کانگریس میں

صدر کانگریس کی مسلم لیڈروں سے ملاقات

گاندھی جی کا سرحدی دورہ

خان عبدالغفار خان کا بیان

آپ تحریر فرماتے ہیں کہ اگر گاندھی جی کی صحت اچھی رہی تو آپ نومبر کے درمیان میں سرحد کا دورہ فرمائیں گے۔ آپ نے پنجاب اور سرحد کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ رات کو اسٹیشن پر نہ جائیں اور نہ وہاں کسی قسم کے مظاہرے کریں۔ تاکہ گاندھی جی کی نیند میں خلل نہ پڑے۔

کانگریسی وزارتیں دیر تک قائم نہیں رہ سکتیں

سول نافرمانی پھر شروع کی جائیگی

مزید براں یہاں پر کانگریسی حلقے محسوس کرتے ہیں کہ اگر فیڈریشن کو ناکام بنایا نہ جا سکا تو اس کے نفاذ کو ناممکن بنانا ہے تو کانگریسی وزارتیں دیر تک برسر اقتدار نہیں رہ سکیں گی۔

فائدہ مند تجارت

انگلش، جاپانی، امریکن ہر قسم کے تاجرانہ کاغذات سٹوک نرخ پر بہت ذیل سے طلب کریں۔

روپیہ کمانے کا وقت اور موسم

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱

دمشق اور حلب میں تباہ کن سیلاب

ایک ہزار اشخاص ہلاک۔ ۴۵ ہزار بے خانماں ہوگئے

سلطان ابن سعود کے چانسلر سیلاب کی نذر۔ متعدد مواضع بہہ گئے

دمشق یکم نومبر۔ دمشق کے سیلاب کے متعلق ابتدائی رپورٹ اسی اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں ایک ہزار سے زیادہ اشخاص ہلاک اور ۴۵ ہزار بے گھر بے در ہوگئے ہیں دمشق اور حلب روڈ پر ایک گھر بھی باقی نہیں رہا۔ ایک موضع میں پانچسو اشخاص بے بد ہیں موضع موڑ ابو بالکل تباہ ہوگیا ہے۔

سلطان ابن سعود کے چانسلر شیخ یوسف کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں لگا ہے۔ کیونکہ وہ دمشق سے بغداد کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ اس لئے یہ خیال ہے کہ وہ بھی غرق ہوگئے ہیں۔

مولانا مفتی محمد نعیم کے خلاف مقدمہ کی سماعت

انتقال مقدمہ کی درخواست

لدھیانہ۔ ۳۱ر اکتوبر۔ کل مسٹر ایس۔ ایم رشید ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مولانا مفتی محمد نعیم صاحب صدر سٹی کانگریس کمیٹی کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ کمرہ عدالت تماشائیوں سے بھرا ہوا تھا۔ مولانا پر باغیانہ تقریر کرنے کا الزام عائد ہے۔

مولوی ولی محمد سابق رکن بلدیہ اور حاجی محمد شریف میونسپل کمشنر کے بیانات قلم بند کئے گئے۔ جب سردار الجن سنگھ رکن ڈسٹرکٹ بورڈ کا بیان ہونے لگا تو عدالت نے وکیل صفائی کا ایک سوال ناجائز قرار دیا اس مرحلہ پر مفتی محمد نعیم صاحب نے مقدمہ کے انتقال کی درخواست پیش کی۔ عدالت نے مقدمہ کی سماعت ۲ر نومبر پر ملتوی کردی ہے۔

ہندوستان کو بہت عرصہ تک برطانیہ کی ضرورت ہے

سابق وائسرائے ہند کی تقریر

لندن۔ ۲۹ر اکتوبر۔ لارڈ ولنگڈن سابق وائسرائے ہند نے ہائیچر میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ فرقہ وارانہ جذبات اور ذاتی حسد وبغض موجودہ وقت میں ہندوستان کے لئے ایک لعنت ہے۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ اب جبکہ فیڈریشن کی تمام اسکیم مکمل طور پر نشو و نما پا چکی ہے اس کے ذریعے ہندوستانی سیاست دانوں کی توجہ ذاتیات سے ہٹ کر حقیقی سیاست کی طرف مبذول ہو جانی چاہئے اور اس طریقہ پر فرقہ وارانہ جذبات اور ذاتی رنجشوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

اس بات کا فیصلہ کرنا کہ ہندوستان کو درجہ نوآبادیات کے قابل بننے میں کتنا عرصہ لگے گا خود ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کو بہت عرصہ تک برطانیہ کی ضرورت پڑیگی۔

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی، مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائیگی نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کردیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ کار عایت ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

مینیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

مراکش اور فلسطین میں خون مسلم کی ارزانی

"مدینہ" میں مارشل لا۔ ۵ درجن عربوں کو سزائیں

بیت المقدس میں پھر گولی چل گئی

یروشلم۔ ۳۱ر اکتوبر۔ یہاں ڈسٹرکٹ کمشنر کے دفتر کے قریب ہی کسی نامعلوم شخص نے گولی چلا کر ایک عرب اور ایک یہودی کو زخمی کردیا جس کے شہر کی حالت سخت نازک ہوگئی ہے مگر پولیس نے جلد ہی حالات پر قابو پا کر امن و امان قائم کردیا ہے۔

کسا بلانکا (مراکش)۔ ۳۰ر اکتوبر۔ ۲۸ر اکتوبر کو مسجد کے باہر پابندی کے باوجود ایک مجمع پر گولی چلائی گئی تھی اور جس سے تین عرب شہید ہوگئے تھے۔ اس کے بعد ۸۰ اشخاص کو گرفتار کرکے تین ماہ سے دو سال تک قید کی سزائیں دیدی گئی ہیں۔ شہر "مدینہ" میں ابھی تک مارشل لا کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔

فلسطین میں حکومت کی جابرانہ پالیسی کے خلاف احتجاج

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اہم تجاویز

کلکتہ۔ ۳۰ر اکتوبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اپنی میٹنگ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے ہیں۔

اس کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ جن نظر بندوں کو بلا مقدمہ چلائے جیل میں بند کیا گیا ہے۔ انھیں فوراً رہا کیا جائے۔

جریان کی لاثانی دوا

جب جوانی کو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کی گئی ہے نئے اور پرانے جریان کو جڑ سے کھونے میں تریاق کا اثر رکھتی ہے قیمت مع محصول ڈاک ۱۲ر ہے نمونہ آٹھ آنہ لازمی ہے۔

مینیجر سیدی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

دو تحفے مفت منگائیں۔

شوق سلاجیت

عجیب و غریب طلاء (رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا)

لوٹ:

مینیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

سیکسول (رجسٹرڈ) طلاء

ویسٹرن میڈیکل اسٹور نو بازار جامع مسجد دہلی

شادی کا لطف

اچھی صحت ہی سے حاصل ہوسکتا ہے

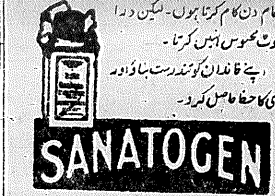

ایک بہترین مقوی غذا

صرف دو روپیہ آٹھ آنے میں چھ گھڑیاں

تین عدد دستی رسٹ واچ۔ دو عدد پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلدی کریں ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن مع ہم ۱ کیرٹ رولڈ نب۔ اصلی ٹمنڈی علینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول وپیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

ملنے کا پتہ: مینیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۲

کنفولین (رجسٹرڈ)

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کیلئے بے خطا دوا ہے۔ کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنیکے بعد خون بند ہوجاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن، سوزش، ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہوچکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں قیمت ۳ سو خوراک ایک روپیہ بارہ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک، تین پر ار

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

اطلاعات و مراسلات

خدمات دینی و ملی

دہلی ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء دارالسلطنت دہلی کی ایک درسگاہ نے اس نازک دور میں مسلمانوں کے بچوں کی جس قدر خدمات انجام دی ہیں وہ بچشم خود ملاحظہ کرنے ہی سے تعلق رکھتی ہیں

یہ معلوم کر کے ہر شخص کو مسرت ہوگی، کہ یہ قومی ادارہ مسلمانوں کے گھروں سے نکلے ہوئے طفلاں کو ان کے وارثین کو سپرد کرتا رہتا ہے۔ اور کثیر التعداد یتیم اور لاوارث بچوں کو تعلیم اور بہ دستکاری اور صنعت و حرفت سے مزین کر کے ان کا مستقبل کامیاب بنانے میں منہمک ہے

یہ درسگاہ الموسوم یتیم خانہ و مدرسہ انجمن حیات الاسلام دو ہاتھ پرس چاوڑی بازار دہلی میں واقع ہے ہمدردان قوم براہ کرم امداد فرمائیں۔

مدرسہ محمدیہ قصبہ گوگری کا سالانہ جلسہ

مدرسہ محمدیہ عربیہ قصبہ گوگری ضلع مونگیر کا یہ سالانہ اجلاس بصدارت حضرت مولانا سید منت اللہ صاحب رحمانی ایم ایل اے منعقد ہوا جس میں ملک کے مشہور علماء کرام نے شرکت کی۔

یہ اجتماع حکومت بہار کو مدرسہ عربیہ شمس الہدیٰ کے عربی نصاب تعلیم کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ مدرسہ مذکور کا نصاب تعلیم عربی کے نقطۂ نگاہ سے … بہت زیادہ قابل اصلاح ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد نصاب مذکور کو بہ لحاظ … عربی دان اور مدارس سے تعلق رکھنے والوں کی خواہش کو پورا کرے گی۔ اس تبدیلی کے سلسلہ میں انگریزی کے لزوم اور نصاب کے بنانے میں آزاد مدارس کے تجربہ کار مدرسین کے مشورہ کا لحاظ رکھے گی

جمعیۃ العلماء شہسرام کا جلسہ

بصدارت جناب حضرت مولانا محمد نجم الدین صاحب مدرس اول مدرسہ خانقاہ اکبریہ شہسرام ۱۹ شعبان المعظم یوم دوشنبہ ۱۳۵۷ھ

کو ایک جلسہ منعقد ہوا۔ علماء شہسرام و دیگر مقتدر حضرات نے شرکت جلسہ فرما کر رونق جلسہ کو چار چاند لگائے۔

خاص طور پر قابل ذکر جناب حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی لکھنوی جناب حضرت مولانا ابوصالح سید شاہ ظہیر الدین صاحب فریدی، جناب حضرت مولانا محمود احمد صاحب انصاری مدرس مدرسہ خانقاہ کبریہ جناب مولوی اکرام الحق صاحب وکیل ہیں۔

حامی ملت حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی نے ایک مختصر مگر پر مغز دل چسپ تقریر فرماتے ہوئے جمعیۃ العلماء کی اہلیتوں کو واضح فرمایا اور یہ بیان کیا کہ میرے سامنے اس وقت شرعی نظام حکومت اور مسلمانوں کی قومی و ملی تنظیم کا مسئلہ زیر بحث ہے جب تک شریعت مصطفویہ صلعم کی ترویج غلامستان ہند کے ہر ہر گوشہ میں نہ ہو جائے گی میرا اطمینان کا سانس لینا مجھ پر حرام ہے

آخیر میں جمعیۃ العلماء شہسرام کی مستقل صدارت جناب حضرت مولانا سید شاہ ابوصالح ظہیر الدین احمد صاحب فریدی کے سپرد کی گئی اور دیگر عہدیداروں کا تقرر عمل میں آیا۔

دو اور قرآنی لیکچر تیار ہو گئے

ہر مسلم اور غیر مسلم مفت طلب کرے

علامہ سید رشید رضا مصری کے چار بے مثال قرآنی لیکچر شائع ہو گئے ہیں (۱) حقیقت دین (۲) حقیقت نبوت (۳) حقیقت اسلام (۴) وحدت نسل انسانی اعلان عام ہے کہ ہر مسلم و غیر مسلم صرف پوسٹ کارڈ لکھ کر کوئی ایک لیکچر مفت حاصل کر لے ہم محصول ڈاک بھی اپنے پاس لگائیں گے اس سال کل دس لیکچر شائع ہوں گے۔ اگر کوئی صاحب یہ چاہیں کہ انہیں دسوں کے دس لیکچر لازمی طور پر بھیجے جائیں گے وہ بار بار کارڈ بھیجنے کے بجائے ۲ آنے محصولڈاک بھیج کر اپنا نام درج رجسٹر کرالیں ایسے اصحاب کو پورے دس لیکچر چھپتے ہی باقاعدہ بھیج دئیے جایا کریں گے۔ اس وقت تک ۱۱۷۶ اصحاب ۲ آنے بھیج کر اپنا نام درج رجسٹر کرا چکے ہیں۔

سیکریٹری سیرت کمیٹی

بی ضلع لاہور

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی عجیب و غریب کتاب

آسام بنگال | آسامی، بنگالی طلسمی راز کا خزانہ کرامات | نیپال بھوٹان

آسام بنگال کیوں مشہور ہے؟ اپنے حیرت انگیز عجائبات کی وجہ سے۔ وہ عجائبات کیا ہیں، آپ اس حیرت انگیز عجائبات سے لبریز کتاب کو منگا کر دیکھیں۔ سب حالات شیشے کی طرح روشن ہو جائیں گے۔ یہ وہی عجیب کتاب ہے جس کی ناگری میں ہزاروں جلدیں (پہلا ایڈیشن) پانچ روپے قیمت ہوتے ہوئے بھی ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا اب اپنے ہزاروں اردو خوانندہ مہربانوں کے اصرار سے اردو میں شائع کر دی گئی ہے۔ یہ کوئی معمولی کتاب نہیں ہے بلکہ اس میں آسام بنگال، نیپال، بھوٹان وغیرہ ملکوں سے خوفناک جنگلوں اور پہاڑوں میں سادھو مہاتماؤں سے حاصل کردہ ایسے ایسے تجربات ہیں جن سے ایک بار تو مردہ کو بھی اٹھایا جا سکتا ہے اس کتاب میں اس کاپی کی بجنسہ نقل دی گئی ہے جس کو ایک کامل مہاتما بھول سے جنگل میں چھوڑ گئے تھے اور جس کی پیچیدہ تحریر کو حل کرنے کے لئے کسی غیر ملکی عالموں کے علاوہ کلکتہ یونیورسٹی کے روح رواں عالم فاضل قابل تعظیم بزرگ میر آتوش مکرجی کو بھی دماغ لڑانا پڑا تھا۔ علاوہ ازیں ملک کاروپ (آسام) ڈھاکہ بنگال اور نیپال کی ترائی میں جادو اور دیگر ان رحب و تسخیر کے حیرت انگیز واقعات جو خاص مصنف کے ہمراہ گزرے بالکل کھول کر رکھ دیئے گئے ہیں جن سے آپ کو تعجب ہی نہیں بلکہ حیرت میں پڑ جانا پڑے گا اور اس عمل کی سچائی شیشے کی طرح روشن ہو جائے گی۔ ہزاروں آدمیوں کا یہ کہنا ہے کہ یہ کتاب ہی نہیں بلکہ نامردوں کو بے مرد اولاد والوں کو اولاد بیماروں کو تندرستی اور ہزاروں انسانوں کو موت کے پنجہ سے بچانیوالی بھارت کے قابل تعظیم مایہ ناز مہاتماؤں کی طاقت کا ایک خزانہ ہے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ایسی کتاب آپ نے آج تک نہ دیکھی ہوگی اس پر بھی ہماری گارنٹی ہے کہ اگر کسی طرح سے آپ کو ناپسند ہو تو تین روز دیکھ کر واپس کر سکتے ہیں اگر ہماری طرف سے کوئی فرق دیکھیں تو اس اخبار میں شکایت چھپوا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ اور کیا سچائی ہو سکتی ہے۔

قیمت ناگری پانچ روپیہ اردو چار روپیہ، مجلد ۱۲ زائد اور محصول ۱۰ علیحدہ میں تقریباً چار سو صفحات ہیں۔

رعایتی اعلان

ہمارے ایک ہمدرد پیارے بھائی نے کتاب ہذا سے فائدہ اٹھا کر پانچسو روپیہ کی رقم فیاضانہ طور پر اس لئے عنایت فرمائی ہے کہ کتاب کی قیمت میں کچھ رعایت کی جائے تاکہ اس عجیب کتاب سے میری طرح سب کوئی فائدہ اٹھا سکیں۔ لہذا ہم ہندوستان کے خریداروں کو آخیر نومبر تک اور غیر ملکی خریداروں کو آخیر دسمبر تک ایک روپیہ (۱) کی رعایت دیں گے۔ یعنی اردو کتاب بجائے چار روپیہ کے تین روپیہ اور مجلد تین روپیہ بارہ آنہ ادا ہو جو صاحب قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیں گے۔ ان کو محصولڈاک بھی معاف ہوگا یہ رعایت صرف پانچسو خریداران کے لئے ہے جلد آرڈر دیں ورنہ رعایت کا وقت نکل جانے سے پچھتانا پڑے گا۔

آرڈر میں رعایت کا ذکر اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ پورے دام چارج ہوں گے۔

پتہ: منیجر انڈین سٹورز (۲۹) جنرل مرچنٹ اینڈ بنکرس شیلانگ (آسام) انڈیا

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی (دہلی)

بھاگلپوری ٹسری کپڑا

ہر قسم کے عمامے، دھان چکن والے، پائجامہ والے سادہ رنگین بکفایت پتہ ذیل سے طلب کریں۔

(مولوی) سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری مقام و ڈاکخانہ چمپانگر — ضلع بھاگلپور

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی — راز صحت واکرنیوالی !!
مایوس کی آس بندھانیوالی — گیے ہوؤں کو اٹھانیوالی !!

آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر کا

نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں

آتنک نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ

آپ اس حالت سے بچ سکتے تھے

ملیریا کا مقابلہ کرنیکے لئے اپنے جسم کو مضبوط بنائیے

جسم میں دھاتوں کی کمی ہونیکی وجہ سے آدمی اکثر ملیریا اور دیگر قسم کے بخاروں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تھکاوٹ ضعف قلبی، اعصاب کی بے چینی وغیرہ ایسی شکایتیں ہیں۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی قوت مقابلہ کم ہو گئی ہے

کلزانہ کا استعمال کر کے شدید بیماریوں سے بچئے۔ کلزانہ ضروری دھاتوں کو جن سے خون کے سیل بنتے ہیں جسم کو مہیا کرتا ہے تمام نظام جسمانی کو طاقت دیتا ہے اور چھوت کی بیماریوں ملیریا اور جلدی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے

مسٹر جے۔ ای ۔ ۔ ۔ اوٹاکمنڈ برٹش انڈیا سے لکھتے ہیں میں بہت عرصہ سے کمزور تھا لیکن کلزانہ استعمال کرنے کے بعد میں اپنے جسم میں بڑی طاقت و توانائی محسوس کرنے لگا۔

دیر نہ کیجئے اپنے نزدیک کے کیمسٹ کے پاس جا کر ایک بوتل کلزانہ کی ٹکیوں کی خرید لیجئے ان سے آپ کی قوت مقابلہ بڑھے گی اور آپ تندرست و توانا رہیں گے

Kalzana

اعلیٰ صحت کے لئے بہترین مزل غذا ہے ہاتھ چھوٹی نہیں جاتی

سوزنیوں اور پلنگ پوشوں کی خوبصورتی کا راز گہرے اور جاذب نظر رنگ میں ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کے منتخب قرآن مجید وغیرہ

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و خط کا اندازہ ترجمے کی نشست۔ قلم کا خفی، جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جاتیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہر حال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا و ترقی کی جس قدر ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آ رہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ ملی فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معتبر قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بکڈپو، ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں مناسب نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے۔

منیجر

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ دس روپے (۱۰) اور مجلد چرمی نقری کے بارہ روپے آٹھ آنے (۱۲/۸) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصولڈاک بذمہ خریدار

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما کلاں قرآن شریف

اس قرآن شریف کا سائز قلم اور جدول بلا فرق بجنسہ اوپر دکھائے گئے ہیں اصل قرآن کے صفحات ۸۸۰ اور مقدمہ کے ۶۸ یعنی کل ۹۱۲ صفحات پر ختم ہے ہندوستان کے طول و عرض میں اس شاندار پیمانہ پر بے مثل صحت کیساتھ آج تک کوئی قرآن تیار نہیں ہوا۔ پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے۔ دوسرا حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے اس کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے۔ …

معجز نما حمائل شریف مترجم

اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے صحت میں بے نظیر خط نہایت خوشخط چھپائی عمدہ …

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف مصری

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید

اس قرآن مجید کا سائز کلاں سے کسی قدر چھوٹا ہے۔ … پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے اور دوسرا حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے۔ …

اس قرآن شریف کا متن اس قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم

یہ حمائل شریف بھی مصری خط کا

اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں سائز حمائل شریف

الجمعیۃ بکڈپو بازار بلی ماران (دہلی)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

[illegible] اشاعت

شائع ہوتا ہے

دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۷ء

جلد ۲۶ نمبر ۳۳

Rander (Surat)
9894

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی اخبارات کے تراجم

امام یمن کے اطالوی رجحانات

اطالوی اخبارات امام یمن کے ایک سرکاری خط کو بہت نمایاں طریقہ پر شائع کر رہے ہیں یہ خط امام نے مسولینی کو لکھا ہے اور اس میں اٹلی اور یمن کے درمیان معاہدہ ہوجانے پر بڑی خوشی کا اظہار کیا ہے اور مسولینی کے تحائف کا بہت شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

ایشیائی ممالک سے غداری

امام نے سرکاری طور پر حبش پر اٹلی کے قبضہ کو تسلیم کر لیا ہے اور عربوں میں امام کی اس حرکت سے بہت رنج اور غصہ پیدا ہو گیا ہے یہ سمجھا جاتا ہے کہ امام کی اس کارروائی کے بہت خطرناک نتائج پیدا ہونے والے ہیں۔

مصری درسگاہ پر اطالویوں کا قبضہ

ادیس ابابا میں بہت عرصہ سے تین مصری معلم ایک مدرسہ میں کام کرتے تھے اب وہ قاہرہ واپس آگئے

معلوم ہوا ہے کہ مصری گورنمنٹ کی طرف سے ادیس ابابا میں ایک مدرسہ جاری تھا۔ حال ہی میں اس مدرسہ پر اطالوی حکام نے قبضہ کر لیا اور اب وہ اس کو فاشسٹ اصولوں کے مطابق چلا رہے ہیں اس لئے مصری حکومت نے مصری استادوں کو واپس بلا لیا ہے۔

ازہر میں اسلامی کانفرنس کی تیاریاں

ازہر کے شیخ ایک ایسی کانفرنس کے انتظامات میں مصروف ہیں جو شریعت اور اسلامی روایات پر غور و فکر کرنے کے لئے منعقد کی جائے گی وہ چاہتے ہیں کہ مصری حکومت اس کانفرنس کی سرپرستی کرے اور کانفرنس قاہرہ میں منعقد ہو۔

شیخ کی خواہش ہے کہ مصری حکومت ان تمام علماء کو جو شریعت اسلامی کے مسائل میں دلچسپی رکھتے ہیں ہزارہا دعوت نامہ بھیجے اور تمام دنیا کے اسلامی علماء اور فضلاء بلائے جائیں۔

نحاس پاشا اور نقرشی پاشا کا قضیہ

پرنس محمد علی جو اب شاہ فاروق کے بعد اگر ان کے اولاد نہ ہو تو تخت مصر کے وارث ہیں یورپ سے واپس آگئے ہیں اور بہت کوشش کر رہے ہیں کہ نحاس پاشا وزیر اعظم اور نقرشی پاشا کے درمیان کچھ تصفیہ کرا دیں۔

حجاز و شام کے تعلقات

شاہ ابن سعود کے مشیر شیخ یوسف یسین سرکاری طور پر دمشق آئے ہیں جہاں ان کا بہت جوش و خروش سے استقبال کیا گیا [illegible] شام کی حکومت کی طرف سے حجاز و شام کے درمیان ایک دستانہ معاہدہ کے متعلق گفتگو کی۔

امیر عبداللہ کی یہود نوازی

[illegible]

قومی جھنڈے کا گیت

(از حضرت سیماب اکبرآبادی)

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

جیسے دھنک، چاندا و تارا ——— جھنڈا اونچا رہے ہمارا

اس جھنڈے کے تین رنگ ہیں زرد، اجلا، ہریالا
ہندو، مسلم، سکھ ہیتوں کو، ہے یہ جھنڈا پیارا ——— جھنڈا اونچا رہے ہمارا

جیون، سکھ اور پریم کا اس سے بہتا رہے تدھارا
اس جھنڈے کی چھاؤں میں مندر، مسجد اور گوردوارا ——— جھنڈا اونچا رہے ہمارا

دیس کی اپنے شان بڑھائیں، دیس دکھوں کا مارا
آزادی کی آئیں ہوائیں، غم سے ہو چھٹکارا ——— جھنڈا اونچا رہے ہمارا

جنگل، باغ، سمندر گونجے، گو نجے بھارت سارا
ہم ہندی، ہندوستان ہمارا، بولو سب جیکارا ——— جھنڈا اونچا رہے ہمارا

جوشِ عمل

(از جناب محمد موسیٰ رضا مقیم چھپرہ ضلع سارن)

زندگی میں کیا بتاؤں حالِ زارِ زندگی — ہر نفس پر جا رہا ہے اعتبارِ زندگی
رونما کیا ہو رہا ہے مقصدِ دورِ حیات — ہر طرف ہے انقلابِ روزگارِ زندگی
آفریں صد آفریں اے ہمت جوشِ عمل — تیری قوت نے کیا پیدا وقارِ زندگی
پائے استقلال سے نقشہ بدل دے جنگ کا — یادگارِ زندگی ہو، کارزارِ زندگی!
کر سرِ تسلیم خم مردِ مجاہد کی طرح — اپنے ہاتھوں کر مٹا دے انتشارِ زندگی
زندگی کا حق ادا کر جینے والوں کی طرح — ورنہ ہے بیکار، ہونا زیرِ بارِ زندگی
خون دل سے اس طرح شاداب کر باغِ وطن — جس طرف دیکھے نظر آئے بہارِ زندگی
آگ کچھ ایسی لگی ہے جو بجھانا ہے محال — دل ہی دل میں ہے شرر افشاں شرارِ زندگی

بیخودی ہے اس طرح ان دنوں طاری اثم
خود بخود میں ہو رہا ہوں سوگوارِ زندگی

لوگوں کے غصہ اور جذبات میں بہت اضافہ ہو تا جا رہا ہے۔

حلب کی خبریں مظہر ہیں کہ لوگوں نے علماء دمشق کی خبر انتہائی غم و غصہ کے ساتھ سنی اور بہت سے نوجوانوں نے حکومت کے پاس تار بھیج کر اس ظالمانہ کارروائی پر پر زور احتجاج کیا ہے۔

مسئلہ فلسطین اور عراق کا نقطۂ نظر

جمعیۃ الاقوام کے اجلاس میں عراقی وزیر کی تقریر

قضیہ فلسطین کا واحد حل تقسیم فلسطین کی تنسیخ ہے

جمعیۃ الاقوام کے اجلاس میں وزیر خارجہ عراق توفیق بک سویدی نے قضیہ فلسطین کے متعلق تاریخی تقریر کی تھی اس کے چند جملے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

بعض مقررین نے اپنی تقریروں میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ یورپین تہذیب و تمدن کی ترقی میں یہودیوں کا بہت حصہ ہے تو کیا ان کے اس احسان کا بدلہ یہ ہے کہ انہیں یورپ سے جلا وطن کر کے ایشیا میں بھیج دیا جائے کیوں نہیں انہیں یورپ ہی میں کوئی زرخیز علاقہ ان کے رہنے کے لئے دے دیا جاتا۔ بعض مقررین نے کہا ہے کہ ان کے ملکوں میں یہودی صدیوں سے آباد ہیں اور ان کے ساتھ بہت بہتر سلوک کیا جاتا ہے پھر کیوں یہودی ان ملکوں کو چھوڑنے پر کمربستہ ہیں جہاں ان کے ساتھ بہتر سلوک ہو رہا ہے۔

اعلان بالفور پر قانونی نقطۂ نظر سے بحث کرتے ہوئے توفیق سویدی نے فرمایا۔ لارڈ بالفور کیا چاہتے ہیں؟ اس سے ہمیں بحث نہیں ہم تو یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے وہ چیز یہودیوں کو دینا چاہی ہے جس کے وہ خود مالک نہیں ہیں کیا لارڈ بالفور یورپ کا کوئی حصہ یہودیوں کو دے سکتے ہیں؟ ہم نے بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ملک حسین سے جو وعدے کئے گئے تھے ان میں یہ کہیں تصریح نہیں ہے کہ فلسطین بھی موعودہ عربی سلطنت کے حدود میں داخل ہو گا لیکن میں کہتا ہوں یہ قطعاً جھوٹ ہے فلسطین بھی مجوزہ عربی سلطنت کے حدود میں داخل تھا اور اس کا وعدہ کیا گیا تھا بہرحال فلسطین عربوں کا ہے اس کے لئے کسی وعدے یا دلیل و برہان کی ضرورت نہیں ہے جمعیت اقوام کے لئے یہ بات باعث ننگ ہے کہ وہ عربوں کے حقوق کو اس نظر سے نہ دیکھے جس نظر سے دوسروں کے حقوق کو دیکھتی ہے ہمیں اس بات کا پورا یقین ہے کہ قضیہ فلسطین کا صرف ایک حل ہے اور وہ یہ ہے کہ فلسطین کو تقسیم نہ کیا جائے اور ان مسائل کو قطعاً ترک کر دیا جائے جن کا مقصد فلسطین میں یہودی حکومت قائم کرنا اور اقلیت کو اکثریت میں تبدیل کرنا ہو۔

ترکوں کے خلاف عربوں میں اشتعال

یورپین حکومتیں اپنے استعماری مصالح کے پیش نظر اسلامی ممالک کے باہمی تعلقات خراب کرنے کی جو کوشش کرتی رہتی ہیں اس کا تازہ ثبوت وہ نوٹ ہے جو ایک فرانسیسی اخبار انٹرانسیجن نے ابھی حال میں ترکوں کے متعلق لکھا ہے اخبار مذکور لکھتا ہے کہ ترک مشرق ادنیٰ کو حریفانہ نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں جوں جوں ان کی طاقت میں اضافہ ہوتا جائے گا ان کی مشرق ادنیٰ پر قبضہ جمانے کی ہوس بھی بڑھتی جائے گی۔ مصطفیٰ کمال نے اسکندرونہ پر قبضہ کر ہی لیا ہے لیکن اب ان کی نظر دمشق اور بغداد پر بھی ہے۔

ترکی میں یہودیوں کا داخلہ ممنوع قرار دیدیا گیا

سابق وزیر زراعت کا نیا مسودۂ قانون

انقرہ۔ ۶ نومبر۔ انقرہ کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ یہودیوں کے متعلق جمہوریہ ترکیہ کا رویہ اس وقت تک نہایت صاف، مصالحانہ اور غیر جانبدارانہ تھا اور اسی حسن تعامل کی بدولت حکومت ترکیہ نے تقریباً ایک سو یہودی پروفیسروں اور ماہرین علوم و فنون کو جو جرمنی سے خارج البلد کر دیئے گئے تھے۔ اپنے یہاں مختلف ادارت حکومت میں جگہ دی ہے۔

لیکن اب جبکہ یہودی فلسطین میں تعدی و تطاول سے کام لے رہے ہیں اور برطانوی ملوکیت پیچ کی بجائے پورے فلسطین کے حصے بخرے کر کے یہودیوں کے جملہ مفادات و اراضیات پر قبضہ کر لینی چاہتے ہوئے ہیں، حکومت ترکیہ اپنے سابقہ رویہ پر نظر ثانی کر رہی ہے انقرہ کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ترکی کے سابق وزیر زراعت نے کل قومی مجلس زبان پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون پیش کیا ہے۔

خریداران الجمعیۃ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیں۔

REGD № L 1793

The Aljamiat

Vol 26 № 32 DELHI 5 November 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانے کا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آجائینگی
"منیجر"

باغیوں نے جزیرہ مرکو میں بحری بیڑہ قائم کر دیا

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ میجورکا کی طور پر باغی بحری بیڑہ کام کر رہا ہے اور دانس ایڈمرل زنکو فرانکو اس کے کمانڈر مقرر ہوئے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایڈمرل زنکو کا یہ ارادہ ہے کہ سرحد فرانس سے المریا تک حکومت اسپین کے جہازوں کی آمد و رفت قطعی بند کر دی جائے اس کام کے لئے ان کے پاس ۳۵ جہاز ہیں جن میں چار کروزر ہیں اور بہت سے ہوائی جہاز ہیں اور اس کے علاوہ بہت بڑی فوج ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ فوج بہت جلد سرکاری فوج کا مقابلہ کرے گی۔

جبرالٹر اور مراکش خطرہ میں

مینورکا پر اطالوی قبضہ کی حمایت

برلن ۲۷ اکتوبر۔ ایک جرمن اخبار نے بڑی ذمہ داری سے یہ خبر شائع کی ہے کہ اٹلی بہت جلد مینورکا پر قبضہ کرے گا فرانس کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ پیدا کرے کیونکہ مینورکا بھی جزائر کی طرح اسپین کا علاقہ ہے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ اگر اٹلی نے مینورکا پر قبضہ [illegible]

الجمعیۃ کے سالانہ جدید خریداران کو ایک خوبصورت اور مترجم حمائل شریف دیجائیگی

گوہر مراد
میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچے گا۔ اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہو گا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں۔ آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے تعویذ کا ہدیہ عہ علاوہ محصولڈاک۔
سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہوار تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہو گا۔ علاوہ محصولڈاک۔
سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ عہ علاوہ محصول
نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔
پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس ۲۶ لاہور

خضاب چھوڑ دو
اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے تو دگنا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو عہ بضعف سے زیادہ پکا ہو تو للعہ
پتہ
بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری در بھنگہ

در بھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم
آم لیچی
سستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں
پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری در بھنگہ

کا سو فیصدی شرطیہ علاج بتانے والی کتاب
ایک کارڈ لکھکر مفت طلب فرمائیے
آتشک
منیجر کرشنا فارمیسی ٹوہانہ ایس پی ریلوے

عالی جناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب دام اقبالہ رئیس اعظم کا قابل قدر عطیہ

مردانہ قوتوں کو واپس لانے اور بڑھانے والا اکسیر

نوجیون

نئی روح
نیا شباب
نئی طاقت
نئی زندگی

مسیح الملک شہنشاہ طب کی بیش قیمت نادر تحفہ

قوت مردانہ
معدہ
دل
دماغ
جگر
گردوں

کی اصلاح اور طاقت کی حیرت انگیز دوا

چند روز کا استعمال۔ حالت میں انقلاب صورت میں تبدیلی جسم میں طاقت۔ خون میں جولانی۔ اور شباب کی امنگیں پیدا کرے گا کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہو گی۔ آپ نوجوان بن کر زندگی کا لطف اٹھائیں گے۔ مادہ تولید بڑھے گا۔ رگوں میں نیا خون دوڑنے گا۔ تمام اعضاء رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائے گی شباب کے ولولے پیدا ہوں گے۔ اولاد پیدا ہو گی۔ لطف زندگی اور شباب حاصل ہو گا وہ جو شباب کھو چکے ہیں مردانہ قوت سے محروم ہو چکے ہیں۔

مایوسی کو بھول جائیں
نوجیون
قیمت

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب رئیس اعظم دام اقبالہ کا ایک اور نادر عطیہ

جمیلان
ترکیب استعمال ۔ ایک قرص صبح دودھ کے ساتھ کھائیں ۔ پرہیز:۔ ترشی، گڑ، تیل، بادی اور ثقیل غذا نہ کھائیں۔
فرمائش کے وقت اس اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۳۲ دھلی

جمال پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

چین جاپان اور اسپین

اس ہفتہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ کا پانسہ پلٹ گیا جاپانی جو اس وقت تک ہر محاذ پر فتحمند ہو رہے تھے اب شمال سے ان پر دباؤ پڑنے لگا ہے اور ان کے قدم اکھڑنے شروع ہو گئے ہیں۔ چینی اپنے وطن کے لئے لڑ رہے ہیں اور جاپانی اپنے اقتدار کے لئے اور بقا کے لئے کیونکہ اس جنگ پر اتفاق سے ایک طرف چینی آزادی کی اور دوسری طرف جاپان کے بقا کی بازی لگ گئی اگر چین ہار گیا تو جاپان کی ایک نو آبادی قرار پائے گی اور اگر جاپان ہار گیا تو بالکل تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس لحاظ سے یہ جنگ طویل ہوگی اور اگر کسی نے بیچ میں پڑ کر صلح نہ کرائی تو دونوں لڑنے والوں میں سے کسی ایک کے حق میں فیصلہ کن ثابت ہوگی۔

نو قوتوں کی کانفرنس جو چین اور جاپان کے حالات پر غور کرنے کے لئے اسی ہفتہ برسلز میں اپنا اجلاس کرنے والی ہے۔ جاپان اس میں شامل نہ ہوگا اور اٹلی اور جرمنی نے بھی اس میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے برسلز کی اسی کانفرنس سے پہلے ۲۱ر اکتوبر کو لندن کی پارلیمنٹ ...

مباحث امروز

رمضان المبارک کی برکات و حسنات

(از جناب حافظ سید محمد اظہر شاہ قیصر)

رمضان کا مبارک و مسعود مہینہ پروردگار دو عالم کی رحمت و غفران کے تر و تازہ پھول اہل اسلام پر نچھاور کرنے کے لئے گیارہ ماہ کے شدید انتظار کے بعد پھر آ پہنچا۔ خوش بخت ہیں وہ مومنین و مومنات جو اس مہینہ میں قادر مطلق کی عبادت کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

شہر رمضان کا ہر لمحہ، ہر ساعت اور ہر گھڑی ایزد بے مثال کے برکات و افضال کے ناپیدا کنار دریا میں باری تعالیٰ اس مہینہ میں اپنے بندوں کو اپنی نوازش شاہانہ کی دولت سے بہرہ ور فرماتا ہے اور اس جہت سے یہ مہینہ سعادت و برکت کا مہینہ ہے یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس کی پہلی تاریخ کو صحف ابراہیم کا نزول ہوا۔ سات سو برس بعد چھٹی تاریخ کو حضرت موسیٰ پر کتاب توراۃ نازل ہوئی۔ پانچسو برس کے بعد ...

حیثیت سے سودمند ہے وہاں اس سے روحانی فوائد بھی وابستہ ہیں روزہ اگر ایک طرف انسان کو بھوک پیاس کے ضبط کی عادت ڈال کر ضرورت کے وقت بھوکا اور پیاسا ہونے کے باوجود صحیح رکھ سکتا ہے تو دوسری طرف نفسانی شہوت کا متحمل بنا دیتا ہے۔

تمرد اور سرکشی کے خاتمہ کے لئے بھوک اور پیاس کی تکلیف سے زیادہ بہتر سزا اور کوئی نہیں وہ فرعون صفت ظالم انسان یتیموں بیکسوں اور ناداروں کو ستانے اور اپنی جاہ طلبی و حشت پسندی پر انسانوں کا خون بہانے سے دریغ نہیں کرتے جن کے سینوں میں دل نہیں ہوتا بلکہ سنگ یا آہن کا ٹکڑا ہوتا ہے اگر ظلم تمرد اور غرور سے باز آ سکتے ہیں تو صرف بھوک اور پیاس کی تکلیف سے گھبرا کر اسی طرح قلب انسانی کو جو سب سے بڑا شیطان، سب سے بڑا فرعون اور سب ...

... فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

علم و نظر

جمعیۃ الانصار کا علمی و عملی شعور

ڈاکٹر رفاق۔ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی نے یو۔ پی پراونشل جمعیۃ الانصار کانفرنس کے ساتویں اجلاس میں جو پُر مغز اور فاضلانہ خطبہ صدارت پڑھا ہے۔ اس کے اہم اقتباسات تشکر کے ساتھ درج ذیل ہیں۔ (ادارہ)

حضرات! عمارت قومیت کی تعمیر کے لئے چند اساسی امور پر نظر رکھنا ازبس ضروری اور ناگزیر ہے پہلی چیز جو قوم کو قوم بناتی ہے وہ تعلیم ہے

تعلیم کو حیاتی طاقت پر فوقیت ہے یہ تعلیم ہی ہے جس نے ہند کی نہتی جماعت کو حکمت فرنگ کی آہنی دیواریں توڑ کر کرسی وزارت پر بٹھا دیا ہے

قومی اور ملکی اتحاد کے لئے اردو کو جو ہندوستان کی لنگوا فرنکا ہے لازمی بنا لینا چاہیئے۔ موجودہ عام تعلیم کے ساتھ ساتھ مروجہ کورس تبدیل کرنے کے بعد کرگھا اور حرفت و صنعت کی تعلیم ...

اتحاد

...

تنظیم

...

مومن تحریک سروس

... ضرورت ہے جو اطراف ملک میں قوم کی خدمت کرتے ہوئے نظر آئیں مگر انہیں ان کی ضروریات زندگی سے مطمئن کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ایک سو ہو کر اپنا سارا وقت قوم کی خدمت کے لئے دے سکیں اس لئے ضرورت ہے آل انڈیا اور صوبہ وار مومن تحریک سروس قائم کرنے کی اور اس کے لئے ایک مستقل فنڈ کی۔

فنڈ

اگر ہمیں اپنی اسکیم بروئے کار لانا ہے تو سب سے پہلے فنڈ سروس کی رسم ڈالیئے۔

سیاست اور کانگریس

قوم کی حیات اور پائندگی سیاست اور صرف سیاست پر منحصر ہے دنیا کی تمام قومیں سیاست ہی سے ابھریں اور سیاست ہی سے زندہ ہیں جن کی سیاست بگڑی وہ قوم تباہ ہو گئی ہندوستان میں انقلاب شروع ہو گیا ہے اب یہ رک نہیں سکتا اور کوئی اس سے بچ سکتا ہمیں جلد تر اپنی حالت بدلنا چاہیئے۔ اختلاف باہمی، خانہ جنگی، مذہبی معاشرتی اور سیاسی اختلافات کو چھوڑ کر باہم متحد ہونا چاہیئے اور اجتماعی قوت کیساتھ بغیر حیص و بیص کانگریس میں داخل ہو جانا چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم سہ شنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

برطانوی استبداد

فلسطین کے متعلق وزیر نو آبادیات کا بیان

مسٹر آرمزبی گور وزیر نو آبادیات نے ۳۰ نومبر کو ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے غیر معمولی دلیری کے ساتھ یہ اعلان کیا ہے کہ فلسطین کے تمام واقعات کی ذمہ داری مجلس اعلیٰ عرب پر ہے مسٹر گور کہتے ہیں اور برطانوی تدبر کی فریب کارانہ روایات کی مکمل نمائش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

"ہم فلسطین کے معاملات پر نہ نظرثانی کرینگے نہ اس کے حل کے لئے کوئی دوسرا طریقہ تلاش کرینگے اور نہ فی الحال اس پر غور کرینگے کہ صورت حال کو رو بہ اصلاح لانا چاہتے ہیں"

حکومت نے پورے ایک سال تک قتل و غارت، شور و غوغا اور بغاوت و طغیان کو جس صبر و تحمل سے برداشت کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے لیکن اب ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہمارے تحمل کو کمزوری پر محمول کیا جا رہا ہے اب ہم فیصلہ کر چکے ہیں کہ لڑاکے عربوں اور اجنبی یہودیوں ...

...

کانگریس اور مسلمان

بعض اصحاب برہم ہیں کہ الجمعیۃ میں کانگریس کا نام کیوں آتا ہے اور مسلمانوں کو آزادی اور حق کا پیغام کیوں دیا جاتا ہے۔ ہم اس قسم کے اصحاب کو صاف الفاظ میں بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو دنیا میں عزیز دیکھنا چاہتے ہیں۔ زندہ دیکھنا چاہتے ہیں اور محب وطن اور فعال رہنماؤں کی رہنمائی میں برسر عمل دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ مسلمان آزاد پیدا ہوتا ہے۔ آزاد زندہ رہتا ہے آزادی سے جیتا ہے اور خدائے اسلام کی عطا کردہ آزادی کے تحفظ کے لئے جان دیتا ہے۔

مولانا محمد علی نے فرمایا تھا کہ ہمیں ضبط و نظم کی ضرورت ہے نہ کہ موت کی۔ ان کا یہ قول اس زمانہ کا ہے جب وہ کانگریس کے صدر ...

... مسلمانوں نے کانگریس کے نام پر بیش بہا قربانیاں دی ہیں ہم ان قربانیوں کی عظمت کو ضائع نہیں کرینگے اور نہ کسی دوسرے شخص کو اجازت دینگے کہ وہ ان قربانیوں کی اہمیت کو کم کرے

...

... معاف کر دیگا اس لئے خلوص اور سچائی پر مبنی ہے۔ اگر صحیح ہے تو ہمارے اجر کا مالک اللہ ہے۔

کانگریس اور اتمام حجت

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اپنے حالیہ اجلاس کلکتہ میں دفعہ پھر مزید وضاحت کے ساتھ فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق کانگریس کا نظریہ واضح کیا ہے اور خصوصیت کے ساتھ کمیونل ایوارڈ کے بارے میں جو مسٹر جناح اور ان کے رفقاء کا آج تک اہم موقف رہا ہے غیر مبہم الفاظ میں یہ تصریح کر دی ہے کہ کانگریس فرقہ وارانہ فیصلہ کو قومیت متحدہ اور جمہوریت کے منافی سمجھنے کے باوجود اس میں تبدیلی کے لئے اس وقت تک کوئی قدم نہیں اٹھائے گی جب تک کہ متعلقہ قومیں اس کے لئے تیار نہ ہوں۔

کانگریس کا یہ رویہ بالکل صاف اور واضح ہے اور اس سے اقلیتوں کے تمدنی و مذہبی حقوق اور علی الخصوص مسلمانوں کے تحفظ کی عمومی ضمانت قطعی طور پر پیدا ہوتی ہے لیکن ہمیں یہ دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ ان تصریحات سے نہ مسٹر جناح مطمئن ہیں اور نہ ان کے رفقاء ان مقدس ضمانتوں کو کافی اور وزنی سمجھتے ہیں بلکہ محض الفاظ کا گنجلک کہہ کر ٹھکرا رہے ہیں اور کسی عنوان سے رفع اختلاف کے لئے آمادہ نہیں

...

کیا اردو ہندوستان کی مشترکہ زبان بن سکتی ہے؟

انجمن علوم شرقیہ عربک کالج میں دلچسپ مباحثہ

دہلی ۷ رنومبر آج صبح ۔ ایسوسائٹی علوم شرقیہ عربک کالج کے زیر اہتمام کالج ہال میں ایک زبردست مباحثہ ہوا جس میں صدر طلبا ... پروفیسر اور شہر کے مقتدر علماء اور دست عاملہ نے شرکت کی۔ موضوع مباحثہ یہ تھا کیا اردو ہندوستان کی مشترکہ زبان بن سکتی ہے ... مباحثہ کا افتتاح تلاوت قرآن مجید کے بعد ... کیا اور موضوع کے حق میں ایک موثر تقریر کی ...

بجنور میں کانگریس کی عظیم الشان فتح

کانگریسی امیدوار حافظ محمد ابراہیم پانچ ہزار ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہوئے

بجنور انتخابی مہم کے خوشگوار اثرات

بجنور ۷ رنومبر کل تیسرے پہر کو بجنور نجیب آباد مسلم دیہاتی حلقہ کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں ووٹ شماری ہوگئی۔ کانگریسی امیدوار آنریبل حافظ محمد ابراہیم وزیر تعمیرات عامہ یوپی کو ... اور ان کے مقابل خاں صاحب عبدالسمیع امیدوار مسلم لیگ ...

مولانا حبیب الرحمن صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم بہار، مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر مالیات یوپی، ... آصف علی، خان عبدالغفار خاں، ... مولانا حامد الانصاری غازی، مولانا حفظ الرحمن صاحب اور ...

انتخاب کے روشن پہلو

اس مہم میں مسلم لیگ نے بالعموم کانگریس پر سخت نکتہ چینی کی ...

مہاراجہ ریواکے مصاحب کی بے دردی

قاتل چھپ فیر کرنیکے بعد لاپتہ ہے

جبلپور ۷ رنومبر ستنا کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ...

علی گڑھ میں بازار ابھی تک بند ہیں

وزیر اعظم یوپی کا تار، فضا کو بہتر بنانیکی کوشش کیجائے

علی گڑھ ۷ رنومبر ہندو مسلم فساد کے سلسلہ میں ...

سولن میں فوجی گوروں کی مفسدانہ شرارتیں

دو کانیں لوٹنے کی کوشش

ایک حلوائی کو زخمی کردیا

سولن ۷ رنومبر مقدد واقعات اور تنبیہ کے باوجود فوجی گورے ابھی تک اپنی مفسدانہ شرارتوں سے باز نہیں آئے۔ اس کا تازہ ترین ثبوت اس واقعہ سے ملتا ہے ... دو کانیں لوٹنا شروع کردیں۔ ایک حلوائی نے پولیس کے پاس جاکر مدد کی درخواست کی لیکن بجائے اس کے کہ وہ گوروں کو اس بدعنوانی سے روکتی ... کسی گورے کو گرفتار نہیں کیا اور نہ ہی ریاست کی طرف سے انہیں کوئی سزا دی گئی۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کچھ عرصہ ہوا چند گوروں نے ڈگشائی میں ایک گورے کو زدوکوب کرکے ہلاک کردیا تھا اور اس مسئلہ پر پنجاب اسمبلی میں تحریک التوا اجلاس بھی پیش کی گئی تھی۔

مولانا عبدالحلیم صدیقی

دہلی ۷ رنومبر مولانا موصوف ... ۵ رمضان المبارک کو ختم کرینگے ...

مضمون بقیہ صفحہ ۳

سندھ ہندو مہاسبھا کے صدر کی رجعت

کانگریس کے عہد نامہ پر دستخط کردیئے

یورپ میں کمیونزم کیخلاف زبردست محاذ

جرمنی، اٹلی اور جاپان نے دفاعی معاہدہ پر دستخط کردیئے

روم ۷ رنومبر کل حکومت اٹلی نے جاپانی جرمن معاہدہ کو جو کمیونسٹ انٹرنیشنل کے خلاف گذشتہ سال ... مرتب ہوا تھا منظور کرلیا ہے۔

جنگی تباہیوں کا جاپانی بیڑہ پر اثر

جاپان ہرہٹلر کو ثالث مقرر کرنا چاہتا ہے

لندن ۷ رنومبر ٹوکیو سے اطلاع موصول ہوئی ہے ...

تقسیم فلسطین کے خونین نتائج

عروبی ووارسیاہیوں کو گولی سے ہلاک کردیا

یروشلم ۷ رنومبر تازہ اطلاع مظہر ہے کہ یروشلم کے دو عربوں نے ... پولیس قاتلوں کی سراغ رسانی میں مصروف ہے۔

سیاسی کتابیں

مولانا ابوالکلام آزاد — مہاتما گاندھی — مولانا ظفر علیخاں — مولانا محمد علی مرحوم — لالہ لاجپت رائے — متفرق

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مختصر اور اہم خبریں

کراچی ۔ ۷ رنومبر۔ سندھ اسمبلی کے ایک ممبر مسٹر ... گوبند رام نے وزارت سے استعفاء دے دیا تھا گورنر سندھ نے ایک خاص اعلان کے ذریعہ ڈاکٹر ہمان داس کو ان کی جگہ وزیر مقرر کردیا ہے۔

نئی دہلی ۔ ۷ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سر ظفر اللہ، رنومبر کو بمبئی پہونچ جائیں گے اور ۸ رنومبر کو موصوف سر سلطان احمد سے چارج لینگے۔

مدراس ۔ ۷ رنومبر حکومت مدراس نے اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے کہ وہ اپنے دزیر اور کے موجودہ کاموں میں کوئی تبدیلی کرنا چاہتی ہے۔

پٹنہ ۔ ۷ نومبر۔ حکومت بہار نے سیلاب کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ۱۰-۱۱-۱۲ رنومبر کو پٹنہ میں ایک کانفرنس طلب کی ہے۔ بحث وتمحیص میں سہولت پہونچانے کے لئے محکمہ آبپاشی نے اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کے متعلق رپورٹ تیار کرلی ہے کانفرنس میں غیر سرکاری اصحاب اور ماہر شریک ہوں گے ہز ایکسلنسی گورنر ۱۰ رنومبر کو کانفرنس کا افتتاح کریں گے اور بابو راجندر پرشاد اور مسٹر انوگرہ نرائن سنگھ وزیر مالیات کانفرنس میں تقریر کریں گے۔

لاہور ۔ ۷ رنومبر۔ تمام ہندوستان کی مشہور یونیورسٹیوں کے خاص خاص کھلاڑیوں سے ایک ٹیم تیار کی گئی ہے تاکہ لارڈ ڈیٹی سن کی ٹیم سے لاہور میں مقابلہ کیا جاسکے۔ ۱۰ اور ۱۱ رنومبر کو میچ ہوں گے۔ ۶ اور ۷ رنومبر کو پرائیویٹ طور پر کھیل ہوگا۔

دہلی ۔ ۷ رنومبر۔ امسال ضلع کانگریس کمیٹی نے ۱۵۹۲۸ افراد کو کانگریس کا ممبر بنایا۔ گذشتہ سال کی نسبت یہ تعداد تقریبًا ۵ گنا زیادہ ہے۔

نئی دہلی ۔ ۷ رنومبر۔ سر مانک جی داوا بھائی صدر کونسل آف اسٹیٹ تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی آمد کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس کے سلسلہ میں ہے۔ جو ۱۵ رنومبر کو انشورنس بل پر غور کرنے کے لئے ہورہا ہے۔

الہ آباد ۔ ۷ رنومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ عنقریب کانگریس میں سرگرمی سے حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پہلے آپ گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔ آپ کانگریس کے سامنے ایک پروگرام رکھیں گے۔

زایرین ۔ ۳ رنومبر۔ سابق جرمن چانسلر ڈاکٹر لوتھر شمالی چین کے سفر سے واپس آیا ہے۔ اس نے ایک اخباری نامہ نگار سے کہا ہے کہ جرمنی شمالی چین کی اقتصادی نشوونما کے باب میں جاپان کے ساتھ تعاون پر آمادہ ہے۔

چندر نگر ۔ ۷ رنومبر۔ فرانسیسی ہند کے گورنر ایم گرد سیمانے ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ پانڈی چری میں لنکا کی تحریک تقویت پکڑ رہی ہے۔ سرکاری ملازموں پر حملے کئے جارہے ہیں۔ اور ایک بار خود گورنر صاحب ہلاک ہوتے ہوتے بچے۔

پشاور ۔ ۷ رنومبر۔ میونسپل کمیٹی پشاور نے اپنے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ فیصلہ کیا ہے کہ منشیات کی دکانیں حدود کمیٹی سے باہر کردی جائیں۔

لاہور ۔ ۷ رنومبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اردو پمفلٹ "چار اہم مسائل پر تبصرہ" مصنفہ اقبال حسین جسے حافظ محمد ابراہیم نے حجازی پریس میں چھپوایا تھا ۔۔۔ پریس ایمرجنسی پاورز ایکٹ کے ماتحت ضبط کرلیا۔ پمفلٹ کے تراجم وغیرہ کی شائع کرنے ممنوع قرار دے دیئے گئے ہیں۔

امرتسر ۔ ۷ رنومبر۔ آج شام کچھ مسلمانوں نے اہل حدیث کے لیڈر مولوی ثناء اللہ صاحب پر کمالی سے حملہ کردیا۔

مسٹر آصف علی کا حقائق افروز بیان

کانگریس کمیٹیوں کو اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی نگہداشت کی ہدایت

دشنام طراز اور امن سوز اخبارات کی مذمت، مسلم لیگ کا فرض

دہلی مسٹر آصف علی ایم ایل اے (مرکزی اسمبلی) نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی عالیہ منظور شدہ قرار دادوں کے متعلق حسب ذیل بیان بغرض اشاعت پریس کو دیا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا تازہ بیان جس میں اقلیتوں کے بنیادی حقوق اور کمیونل ایوارڈ کے متعلق کانگریس کے رویہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ بہت زیادہ نشر واشاعت کا مستحق ہے۔ کیونکہ دیدہ ودانستہ غلط بیانی اور چند اخبار رسالت کا زہر آلود پروپیگنڈہ اور بے بنیاد الزامات کے روکنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔ ...

ہی کو مکدر نہیں کر رہے ہیں بلکہ ایک فریق کو دوسرے فریق کے خلاف اشتعال دلاکر اسیی قوتیں پیدا کر رہے ہیں۔ جن پر ان گالیاں دینے والوں اور مذمت کرنے والوں کو بھی اختیار اور کنٹرول نہیں رہے گا۔

مسلم لیگ کا فرض

مسلم لیگ کے ذمہ دار عمائد کا فرض ہے کہ اگر ان کو اس قسم کے لوگوں سے کوئی جماعتی تعلق ہے تو وہ ان کے اعمال کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ وہ اپنے غلط جوش میں بھلائی کے بجائے برائی اور نقصان کا بیج بورہے ہیں۔ ...

بندے ماترم کا گیت

بندے ماترم کے متعلق ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کے بعد کم از کم صرف پہلے دو بند گائے جائیں۔ اگر کسی جگہ پورا گیت گایا جائے تو کانگریس کو اس کی کارروائی کرنی چاہیئے۔ ...

مضحکہ خیز عقل

وہ لوگ جو اپنے آپ کو اقلیتوں کا نمائندہ کہتے ہیں۔ ...

زہر آلود پروپیگنڈا

بعض ناعاقبت اندیش اخبارات جو لیگ کی حمایت میں زہر آلود پروپیگنڈا کررہے ہیں اور کانگریس کے مشاہیر اور مقتدر علماء کے متعلق اشتعال انگیز اور نفرت آمیز کلمات استعمال کررہے ہیں ...

زبردست رعایت

خریداران الجمعیۃ کیلئے نادر موقعہ

اداره الجمعیۃ نے ماہ رمضان المبارک کی برکت وسعادت حاصل کرنے کیلئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپیہ داکرے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں انکی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

"نوٹ"

یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے۔ صرف ان حضرات کو ہدیۃً پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچ ڈاک آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ...

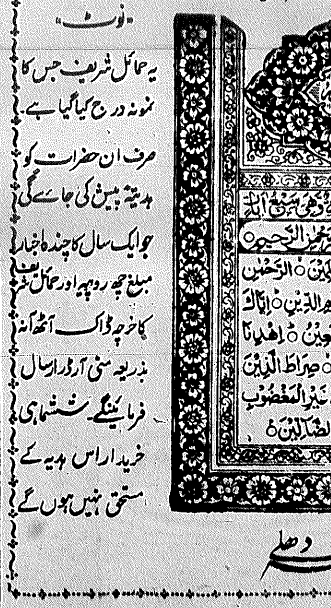

منیجر الجمعیۃ دہلی

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ ایک بستی میں دو مسجدیں تھیں اور ان دونوں مسجدوں میں بستی والے عید کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ دوسری ایک بستی سے ایک عالم صاحب تشریف لائے اور بستی والوں کو ایک ہی جگہ جمع ہوکر نماز پڑھنے کی ترغیب دلاکر اس بات پر آمادہ کیا کہ سب ایک ہی جگہ پر جمع ہوکر نماز پڑھا کریں۔ جب عید کی نماز کا وقت آیا تو ایک مسجد کے مصلیوں نے اپنے امام صاحب سے کہا کہ جناب نے اگر نماز پڑھائی تو ہم وہاں جائے نماز پڑھیں گے اور اگر نووارد عالم صاحب نے پڑھائی تو نہیں جائیں گے۔ ...

اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے جس قدر توہین و اہانت ہوئی اس سے یہ شخص کافر ہوگیا یا نہیں؟ اگر کافر نہیں ہوا تو کہنے والا کیا ہوگا۔ اور ان کے پیچھے نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب

نماز پنجوقتی اور عیدین کی پڑھانے کا حق امام معین وقدیم کا ہوتا ہے نووارد مولوی کو بغیر اجازت امام معین کے نماز پڑھانا نہیں چاہیئے۔ عالم کے علم کی توہین موجب کفر ہوتی ہے اور نفس عالم کی توہین اگرچہ موجب گناہ ہوتی ہے لیکن موجب کفر نہیں ہوتی لہذا اس عالم صاحب کا حکم تکفیر کا غلط ہے۔ ...

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

فلسطین میں اطالوی ریشہ دوانیاں

باغیوں کی مدد کے لئے حکومت نے جبراً اسپین بھیجا

دو اطالوی افریقہ کے راستہ بھاگ کھڑے ہوئے

یروشلم - ۷ر نومبر - معتبر ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یروشلم میں برطانوی پولیس کے حکام - دو اطالیوں کو الحمۃ میں گرفتار کیا ہے کہ ان کے قبضہ سے کوئی پروانہ راہ داری بھی برآمد نہیں ہوا - نہ وہ فلسطین آنے کے متعلق کوئی بیان دے سکے -

ان کا کہنا یہ ہے کہ انہیں زبردستی اسپین بھیجا گیا تھا - وہاں سے موقعہ پاکر وہ بھاگ آئے اور تمام شمالی افریقہ کو طے کرکے راستہ شام ہوتے ہوئے فلسطین آپہونچے - لیکن برطانوی پولیس اس کا یقین نہیں کرتی - اور شبہ کیا جاتا ہے دونوں اطالوی جاسوس ہیں - جو حکومت اٹلی کی جانب سے اس لئے بھیجے گئے ہیں کہ برطانوی حکام کی سرگرمیوں کی خفیہ دیکھ ریں - انھیں حوالات میں بند کردیا گیا ہے -

یہ بھی قیاس کیا جارہا ہے کہ فلسطین کی بدامنیوں میں اطالوی جاسوسوں کو بڑا دخل ہے -

جنگ چین و جاپان کے خاتمہ کے لئے ایک سب کمیٹی کا تقرر

برسلز میں کانفرنس کا فیصلہ - جاپان کے جواب کا مسودہ تیار ہوگیا

جاپان کانفرنس کے ساتھ تعاون نہیں کرے گا

برسلز - ۷ر نومبر - مشرق بعید کی کانفرنس نے ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے - جو جاپان کے جواب کا مسودہ تیار کرے گی اور چین و جاپان کے درمیان - بحیثیت ثالثہ سمجھوتہ کرانے کی پیشکش کرے گی -

اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ جاپان کو مدعو کیا جائے کہ وہ کانفرنس کے ساتھ تعلق قائم کرے تاکہ وہ کانفرنس کو واقف کرسکے کہ وہ کن شرائط کے ساتھ لڑائی بند کرنے کو تیار ہے -

کانفرنس میں جو فیصلہ ہوگا وہ مکمل کانفرنس کے پاس بھیجدیا جائے گا روسی نمائندہ موسیو لٹوینوف نے آج صبح موسیو ڈیلبوس سے ملاقات کی - یہ کوشش کی جارہی ہے کہ کسی طرح جاپان کا تعاون حاصل کیا جائے - لیکن کامیابی کے بہت کم آثار ہیں - جاپانی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی حکام کو پیشتر سے ہی ہدایت ہوگئی ہے - کہ اگر کانفرنس میں شامل ہونے یا تعاون کرنے کا کوئی سوال اٹھایا جائے - تو اس کو ٹھکرا دیا جائے -

یہ افواہ ہے کہ کانفرنس برطانیہ یا امریکہ سے درخواست کرے گی کہ وہ ثالث کا کام سرانجام دیں - لیکن امید نہیں کہ ان دونوں میں سے کوئی اس قدر مشکل کام اپنے ذمہ لینے کو تیار ہوجائے گا - جاپان اس قسم کی تجویز کو منظور کرے گا -

کان پور کے مزدوروں کیلئے دس ہزار روپیہ کی گرانٹ

حکومت یوپی کی طرف سے بچوں کو مفت دودھ دیا جائیگا

مزدوروں کے محلوں میں شبینہ مدارس اور خیراتی شفاخانے قائم کئے جائیں گے

چینی دارالحکومت خطرہ میں

سنکیانگ کے میدانوں میں فریقین جنگ کی کشمکش

سرعبدالعزیز احمد خان کا احرار پارٹی سے اخراج

ہندوستانی امریکن طرز کی اغوا کی وارداتیں

خان عبدالغفار خاں کی سپاسنامہ خیر مقدم

مہاجنوں کے خلاف قانون

مسلمانوں کیلئے چند ضروری کتابیں

تقریر سیرت یہ تقریر سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ کا ایک نادر مجموعہ ہے جس میں سیرت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و جاہل ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے استفادہ کرسکتا ہے - حضرت مولانا کے انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیات اس کتاب میں کردی گئی ہیں - جس کے متعلق ہندوستان کے سربرآوردہ اخبارات و رسائل نے بہترین آرا کا اظہار کیا ہے - پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے - جو حضرات جلد نہ منگائیں گے انہیں دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا - پوری کتاب دوسو صفحات پر مشتمل ہے - جس کی قیمت علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ ہے

جنت کی کنجی حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب نے ان تمام احادیث کو اردو زبان میں شستہ و پاکیزہ ترجمہ کرکے ایک جگہ جمع کردیا ہے جن کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے امتیوں کو جنت کی بشارت دی ہے - اعمال صالحہ کے لئے بہترین کتاب ہے - قیمت عہ -

دوزخ کا کھٹکا حضرت مولانا الحاج احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے - اس میں ان احادیث نبوی کا ترجمہ ہے جو دوزخ کی وعید سے تعلق رکھتی ہیں - ان تمام اعمال کی ایک فہرست ہے جن سے ایک مسلمان کو بچنا چاہیے - قیمت عہ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار -

پاک زندگی اس کتاب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگیوں کو ایک عجیب انداز میں پیش کیا ہے - قیمت صرف ۴ر

فالنامہ ناصری ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے احسن طریقہ یہ ہے کہ استخارہ کرلیا کریں - تاکہ اس کا کام انجام اگر ٹھیک نہ ہو تو اس کو ترک کردیا جائے - اس میں حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کی کتاب استخارہ قرانیہ کا ترجمہ ہے - اور اس کے علاوہ قرۃ الانبیاء فالنامہ غوث اعظم فالنامہ دیوان حافظ، فالنامہ مثنوی شریف بھی شامل کردیا ہے - یہ فالنامہ بہت ہی مقبول ہے اب تک اس میں ایسے ٹھیک جوابات ملتے ہیں جو شاید اور فالناموں میں نہ ہوں - اس لئے بہت فروخت ہوتا ہے - آخر میں قیافہ کا بیان ہے - قیمت ۸ر محصول بذمہ خریدار -

مرنے سے پہلے جو سب سے بڑا کام کرتا ہے وہ گناہوں سے توبہ ہے اور مرنے کے وقت کی کسی کو خبر نہیں - اس لئے آپ کتاب توبہ منگا کر پڑھئے - اس سے آپ توبہ کی حقیقت توبہ کے فوائد توبہ کا اثر توبہ کی ضرورت توبہ کا عملی ثبوت توبہ کے بعد کی حالت توبہ کیوں کی جائے توبہ کی تمام ادیان سے بہتر ہمارے پاس عطیہ خداوندی ہے - یہ سب باتیں اس کتاب سے معلوم ہوجائے گی - مرنا ہر حال ضروری ہے - اس کتاب کو پڑھکر اور اس پر عمل کرکے مرے تو ہمیشہ ہمیشہ کی راحت ہے - قیمت صرف دس آنے محصول ۶ر

مرنے کے بعد کیا ہوگا - یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حال معلوم کرنے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اس سلسلہ میں سب سے زیادہ معلومات اس کتاب میں ہیں - مختصر فہرست مضامین یہ ہے - فلسفۂ روح - فلسفۂ حیات تناسخ - حقیقت موت، عیادت، سکرات، اموات تلقین میت سے روح کی پرواز حضرت آدم کی وفات - ایمان کفر نیک روحیں - بری روحیں - کھانے کی ارواح - سوال و جواب نکیرین عالم برزخ عذاب و ثواب - قبر کا عذاب، تجہیز و تکفین - نماز جنازہ وغیرہ اور سب سے بہتر وہ حصہ ہے جو اولیا کے وفات کے بعد بتلایا ہے - قیمت بارہ آنہ محصول ۶ر

منیجر - الجمعیت بکڈپو دہلی

مستقبل میں برطانوی سامراج کیساتھ تصادم ہونے کا امکان باقی ہے

ابھی تک ہماری قومی تاریخ کا پس منظر ہے اور وہ قائم رہنا چاہیے

شہری آزادی کا تحفظ اور جابرانہ قوانین کی تنسیخ کانگریسی وزیروں کا فرض ہے

پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم بیان

علیگڈھ میں ہندو مسلم فساد

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کا خونیں شاخسانہ

ایک ہلاک اور پندرہ اشخاص زخمی ہوگئے

نئی دہلی - ۷ر نومبر - علیگڈھ سے ایک پیغام بذریعہ ٹیلیفون موصول ہوا ہے جو مظہر ہے کہ وہاں پر ہندو مسلمانوں کے درمیان سخت فساد ہوگیا ہے - واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ دیوالی کا تہوار منانے کی غرض سے مقامی ہندوؤں کا ایک جلوس شہر میں سے نکالا گیا اور جب جلوس موتی مسجد کے سامنے سے گذرا تو کچھ مسلمانوں نے اعتراض کیا کہ مسجد کے سامنے باجہ کیوں بجایا جاتا ہے - اس کے بعد بہت جلد اہل جلوس پر کسی نامعلوم شخص نے کچھ پتھر اور اینٹیں پھینکنی شروع کردیں - اس سے ہندو نہایت غضبناک ہوگئے اور جنگ چھڑ گئی -

اب تک گلیوں میں حملوں کی وارداتیں ہو رہی ہیں - اور پولیس تمام شہر کا گشت لگا رہی ہے - صورت حالات پر قابو پانے کے لئے مزید پولیس بلائی گئی ہے -

ہندوؤں اور مسلمانوں کی اس جنگ میں ۱۵ اشخاص سخت زخمی ہوگئے ہیں - جن میں سے ایک شفاخانہ میں شدید ضربات کے باعث ہلاک ہوگیا ہے - مزید تفصیلات کا انتظار ہے -

یوپی کے ۸۰ دیہات کی فصلیں تباہ ہوگئیں

ڈیڑھ چھٹانک وزنی اولے پڑے

پولیس اسٹیشن پر مسلح عربوں کا یورش

رعایت کا مبارک مہینہ

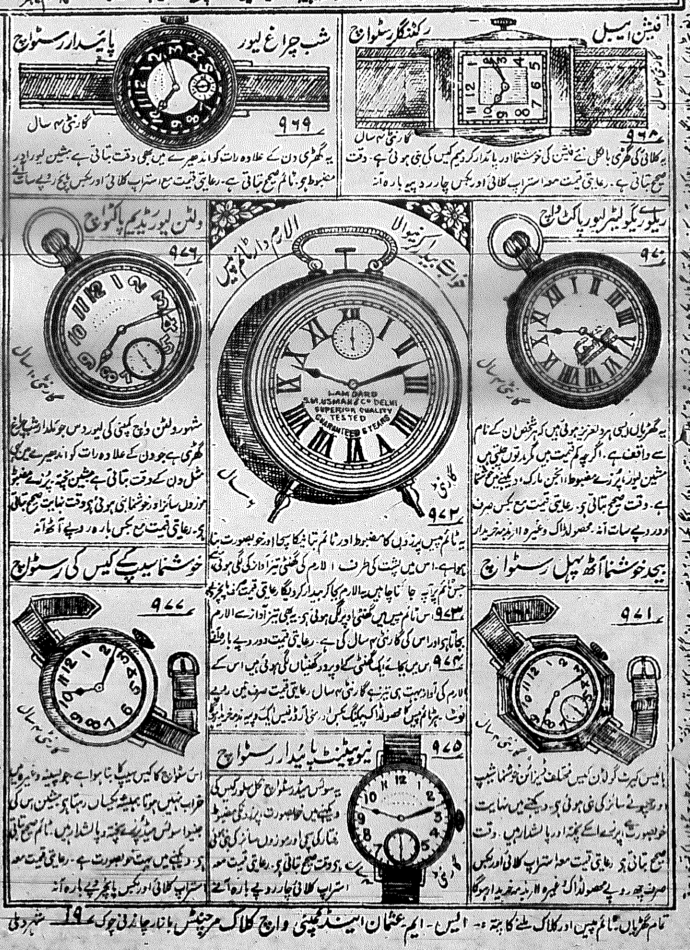

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہوجایئے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۸ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے

دو سال میں انشاءاللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہوجائے گی نمونہ ہرگز نہ منگائیے - اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کردیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے - اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے - ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

شباب جوانی جو بنایت مقیاد اور صحیح اجزا سے تیار کی گئی ہے پندرہ روز کے استعمال سے سنے اور پرانے جریان کا خاتمہ کردیتی ہے - قیمت مع محصول ڈاک صرف ۱۲ر ہے قیمت پیشگی آنا لازمی ہے

دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

الجمعیۃ بکڈپو کی اسلامی ادبی کتابیں

پیاری اور مشہور کتابیں

یہ کتابیں ایسی اچھی اور مفید ہیں کہ چھوٹے اور بڑے، معتمد عالموں اور ادیبوں، تعلیمات کے ماہروں مدارس کے استادوں، غرض سب ہی نے ان کو پسند کیا - اور وقت و ضرورت کے مطابق پایا سلیس و شگفتہ زبان اور دلنشین انداز بیان، بچے تو مزا لے لیکر پڑھتے ہیں - اور یوں ان کے دل میں اچھی اچھی باتیں گھر لیتی ہیں، بڑے بھی انھیں دلچسپی سے پڑھتے ہیں، یہ اکثر اسلامی مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں - لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ سفید موٹا ہر ایک کتاب کا ٹائٹل خوبصورت ڈیزائن بلاک سے دیدہ زیب چھپا ہے -

آخری نبی ہمارے نبی صلعم کے مختصر حالات چھوٹے جملے اور سیدھے الفاظ دوسرا ایڈیشن - قیمت صرف ۴ر

آں حضرت ہمارے رسول صلعم کے حالات (۱۰ - ۱۲) برس کے بچوں کے لئے - اس میں پہلی کتاب سے زیادہ معلومات ہیں - دوسرا ایڈیشن - قیمت صرف ۴ر

سرکار دو عالم سرکار دو عالم صلعم کے حالات میں بچوں لڑکوں اور عام مطالعہ کے لئے مقبول و مشہور کتاب جواب تک ایک لاکھ کے قریب نکل چکی ہے تمام ممالک محروسہ دکن میں داخل نصاب ہے - ساتواں ایڈیشن - قیمت صرف ۸ر

چار یار حضرات خلفاء راشدین یعنی حضرت ابوبکر عمر عثمان علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سبق آموز و دلچسپ حالات اخلاقی پہلو کے سلیقہ سے تعلیم دی گئی ہے اور باہمی خانہ جنگیوں سے پرہیز کیا گیا ہے - تیسرا ایڈیشن (۱۱۲) صفحے اور قیمت صرف ۸ر

دس جنتی حضرات عشرہ مبشرہ یعنی حضرت زبیر، طلحہ، عبدالرحمن، سعد، سعید، ابوعبیدہ کے حالات تفصیل سے اور باقی چار کے حالات مختصر

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

روپیہ کمانیکا وقت اور موسم

امریکن سیکنڈ ہینڈ مفلس، گرم کوٹ، پاکٹ پیس پارچہ، کمبل - جن کی ہر جگہ مانگ ہے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونیوالا قلیل سرمایہ سے معقول منافع دینے والا اور گاہے تھوک اور ارزاں نرخ پر منگوایئے اور فائدہ اٹھایئے

(۱) امریکن مردانہ کوٹ سربند امریکہ درجہ اول ۱۰۰ کی گانٹھ قیمت ۵۵ روپیہ - (۲) امریکن مردانہ چسٹر اور کوٹ سربند امریکہ درجہ اول ۵۰ کی گانٹھ قیمت ۱۰۵ روپیہ - (۳) کسنڈ کوٹوں کی گانٹھ جس میں مردانہ ہاف چسٹر اور کوٹ لڑکوں کے کوٹ - واسکٹ پارچہ درجہ اسپیشل اول تعداد ۸۰ قیمت ۱۰۰ روپیہ (۴) کٹ پیس کی گانٹھ بڑا اکثر خوشنما امریکن وزن قریب ۸۰ پونڈ قیمت ۱۰۰ روپیہ

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱۱

اجمیر میواڑ کے حصے بخرے کرنیکی تجویز

ریاست اودے پور اور جودھپور کو شمولیت فیڈریشن کا صلہ

باشندگان اجمیر میواڑ میں زبردست ناراضگی، پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

الہ آباد ۶ر نومبر پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے

چند ہفتے گذرے جبکہ میں اجمیر میں تھا تو مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ یہ افواہ بہت زوروں کے ساتھ گشت لگا رہی ہے کہ حکومت ہند مجوزہ فیڈریشن کے بارے میں اودے پور اور جودھپور کے بارے سودا کر رہی ہے۔ مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ فیڈریشن میں شمولیت کے لئے مذکورہ بالا دونوں ریاستوں کی منظوری حاصل کرنے کی غرض سے میواڑ کے کچھ حصوں کو دونوں ریاستوں کے درمیان تقسیم کرنے کے سوال پر گفتگو ہو رہی ہے

اجمیر میواڑ اور بالخصوص میواڑ کے باشندوں میں اس تجویز پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا تھا کیونکہ اگر یہ تجویز پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی تو میواڑ دونوں میں منقسم ہو جائے گا۔ میواڑ کے باشندے بہادر اور سخت ہیں وہ تقسیم کے خیال کو سخت ناپسند کرتے ہیں اسی لئے وہ اس تجویز کے خلاف ہیں کہ انہیں ایسی ریاستوں کے رحم پر چھوڑ دیا جائے جہاں وسطی زمانہ کے اور جاگیردارانہ طریق کے قوانین اور رسم و رواج رائج ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تجویز کے خلاف روز بروز ایجیٹیشن بڑھتا جا رہا ہے

مجھے معلوم نہیں کہ اب تجویز کس مرحلہ پر پہنچی ہے آیا وہ پختہ ہوئی یا نہیں لیکن اس تجویز کے خلاف جو ایجیٹیشن شروع ہوا ہے اس کا اثر یہ ہوا کہ بیاور میں بہت سے مکانوں کی تلاشی لی گئی جن میں کانگریس کمیٹی کا دفتر بھی شامل ہے اور اس دفتر سے اس مسئلہ کے بارے میں تمام خط و کتابت لے لی گئی۔

جودھپور پرجا منڈل اور سول لبرٹیز یونین کی مقامی برانچ کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا۔ اور پرجا منڈل کے پریذیڈنٹ مسٹر اچلیشور پرشاد شرما کو گرفتار کر لیا گیا وہاں بھی بہت سے مکانوں کی تلاشیاں ہوئیں۔ حکومت کو اس بات کی مطلق فکر نہیں ہے کہ باشندگان اجمیر میواڑ اس کی تجویز کے متعلق کیا خیال کرتے ہیں اور اگر ان میں سے کوئی برداشت کرتا ہے تو اسے جیلخانہ میں ٹھونس دیا جاتا ہے اور انہیں خلاف قانون قرار دیدیا جاتا ہے۔

قطع نظر شہری آزادی کے سلب ہونے کے یہ معاملہ تمام ہندوستان کے لئے اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس مسئلہ کے ساتھ ایک ایسے خطۂ اراضی کی منتقلی شامل کردی ہے جو کہ برطانوی ہند کا حصہ ہے اس منتقلی کو منظور نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ خود متعلقہ لوگ اسے پسند نہ کریں۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ وہ اسے پسند نہیں کرتے

دلچسپیوں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ دہلی کی خواتین کی کانفرنس جو ۸ر نومبر کو عاتیا اسٹوڈینس کانفرنس کے ہی پنڈال میں ہوگی اس دلچسپی میں مزید اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ مسز وجے لکشمی پنڈت وزیر لوکل سلف گورنمنٹ یو۔ پی خواتین کی کانفرنس کی صدارت فرمائیں گی۔ مسز وجے لکشمی ۸ر نومبر کی صبح کو دہلی پہنچیں گی۔ دہلی اسٹیشن پر کانگریسی خواتین و لیڈران کا خیر مقدم کریں گی مسز پنڈت دہلی دومنز لیگ کے زیر اہتمام تعلیمی درسگاہوں کا معاینہ کریں گی اور دوپہر بعد کانفرنس میں شامل ہوں گی مسز پنڈت کے اعزاز میں ۹ر نومبر کو ایک اٹ ہوم دیا جائے گا اور اسی شام کو ایک عام جلسہ ہوگا۔

کحل الجواہر رجسٹرڈ ۱۱۸۹ء

موتی اور جواہرات سے بنا ہوا جو کہ کمزوری نگاہ حدت و تاریکی چشم غبار فساد نزلہ، جالا، دھند، ناخونہ، پربال، دُمڑی چشم و ابتدائی موتیابند و آنکھ سے پانی جاری رہنے و دیگر امراض چشم کے لئے نہایت لاجواب اور بہترین سرمہ ہے عرصہ تک استعمال سے چشمہ چھڑاتا ہے ریلوے کے ہزاروں آدمی اسی کی بدولت کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول۔ ہندوستان میں تین کے خریدار کو اور ہندوستان سے باہر چھ شیشی کے خریدار کو محصول معاف

اخبار الجمعیت کا حوالہ ضرور دیجیئے

حکیم سید مصطفیٰ نواب بیت الشفا گیا

بھاگلپوری ٹسری کپڑا

ہر قسم کے عمامے، دستھان چکن والے، پاجامہ والے، سادہ رنگین پتہ ذیل سے طلب کریں

مولوی سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری

مقام و ڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

دو تحفے مفت منگائیں

آجکل کے اشتہار بازوں کی مانند لمبے چوڑے اشتہاروں کے ذریعہ مختلف حیلوں بہانوں اور جھوٹ موٹ من گھڑت کہانیوں سے پبلک کی جیب سے روپیہ بٹورنا ہمارا کام نہیں ہے بلکہ خدا کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے پبلک کو یقین دلایا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل ادویات کے متعلق جو فائدے بیان کئے جاتے ہیں واقعی ہماری دوائیات میں پائے جاتے ہیں

شوق سلاجیت

ہماری خاص کیمیاوی طریقہ سے صاف کی ہوئی ورق طلاء اور ورق چاندی و دیگر مقویات آمیز کردہ شوق سلاجیت جریان، سرعت، کثرت احتلام، کمزوری دل، جگر، گردہ، مثانہ، معدہ، اور ضعف دماغ، ضعف باہ، سستی اور کمزوری ذیابیطس، بار بار پیشاب آنا، کمی خون وغیرہ شکایات کو رفع کرکے ناکارہ مریض کو از سر نو کامل بنا دیتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج میں موافق ہے۔ قیمت ایک تولہ جو عموماً ایک مریض کو کافی ہوتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) محصولڈاک ایک تولہ سے ۵ تولہ تک نو آنہ ۹؍

عجیب و غریب طلاء

رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا بیرونی نقائص مثلاً کجی، لاغری، ناہمواری، بادیکی، ہر قسم کی کمزوری اور سستی، ضعف باہ، نامردی، دو تین ہفتہ کی قلیل مدت میں بلا آبلہ اور بلا تکلیف رفع کرکے از سر نو صحت بحال لاتا ہے قیمت ایک شیشی تین روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک۔

نوٹ:۔ ہر دو ادویات رؤسائے ملک اور ڈاکٹر و حکماء کی تصدیق کردہ ہیں مطبوعہ تصدیقات منگا کر ملاحظہ کریں اگر پھر بھی اعتبار نہ ہو تو محصول ڈاک کے لئے ۹؍ ارسال کرکے ہر دو ادویات کے نمونے مفت طلب کریں بعد اطمینان ہونے پر مکمل ادویات منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ محصولڈاک آنے کے بغیر نمونے ہرگز ارسال نہ ہوں گے اخبار کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

منیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بھاولپور اسٹیٹ بھاولپور

جاڑے کا موسم آگیا ہے

جب کہ ہر ایک ہندوستانی کوئی نہ کوئی طاقت کی دوا استعمال کرکے اپنے جسم کو مضبوط اور طاقتور بناتا ہے۔ آپ بھی بہترین مقوی دوا استعمال کرکے اپنے جسم کو سال بھر کے لئے قوت سے بھرپور کر لیجئے۔ اس مطلب کے لئے

مشہور عالم بشیر فولاد؟ رجسٹرڈ نمبر ۱۰۲

دہلی ایجنٹ: لالہ ہرنرائن گوپی ناتھ گلی تماشان (۲) کے ڈی جگدیش اینڈ کمپنی نزد فوارہ

منعقد ہوئی جس میں انجمن مرکزیہ دہلی کے نئے عہدیدار مقرر کئے گئے اور ۵ ریزولیوشن منظور کئے گئیں جن میں حکومت روس کے مظالم کے خلاف احتجاج مسلمانان ہند سے ہمدردی کی اپیل اور مسلمانان دہلی سے مہاجرین ترکستان مقیم دہلی کے لئے ایک قیام گاہ کے انتظام کی درخواست کی گئی۔

حجاز جانیوالے جہازوں کی تاریخیں

عازمین بیت اللہ کیلئے ضروری و مفید اطلاعات

جہاز رحمانی کراچی سے ۱۶ر نومبر ۳۷ء کو روانہ ہوگا۔ جہاز خسروی بمبئی سے ۱۸ر نومبر اور کراچی سے ۲۰ر نومبر ۳۷ء کو روانہ ہوگا۔ جہاز اکبر بمبئی سے ... نومبر اور کراچی سے ۲۴ر دسمبر ۳۷ء کو روانہ ہوگا۔

جہازوں کی روانگی بعد ماہ رمضان

جہاز اسلامی ۲۳ر دسمبر ۳۷ء کو براہ راست جدہ روانہ ہوگا جہاز خسروی ۲۳ر دسمبر ۳۷ء کو براہ راست کلکتہ سے جدہ روانہ ہوگا جہاز جہانگیر ۷ر جنوری ۳۸ء کو براہ راست کلکتہ سے جدہ روانہ ہوگا۔

مندرجہ بالا عارضی انتظامات کی تاریخوں اور جہازوں میں ممکن ہے کوئی تبدیلی ہو مگر کمپنی حتی الامکان مرتب شدہ پروگرام پر عمل کرے گی۔ بمبئی اور کراچی سے جہازوں کی براہ راست روانگی کے بعد کلکتہ سے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے عازمان حج کو پہنچانے کے لئے جہاز روانہ ہوتے رہیں گے

امسال عازمان حج کو پہنچانے کے لئے سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ بمبئی نے بھی انتظام کیا ہے۔ کمپنی کی اطلاع کے مطابق جہاز المدینہ بمبئی سے وسط دسمبر میں کسی تاریخ کو اور پھر کراچی سے ختم دسمبر ۳۷ء یا شروع جنوری ۳۸ء میں کسی تاریخ کو روانہ ہوگا۔ کمپنی کو امید ہے کہ وسط دسمبر کے بعد کسی تاریخ میں کلکتہ سے بھی ایک جہاز کی روانگی کا انتظام ہو سکے گا۔

علی گڑھ میں کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندوؤں کی ہڑتال، آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

علی گڑھ ۵ر نومبر یونائیٹڈ پریس کی اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے جس کے ذریعہ لاٹھیوں اور ہتھیاروں کو لیکر چلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے اور جلسہ کرنے اور پانچ اشخاص سے زائد کے جمع ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے زخمیوں کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی ہے جو کہ ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے ہیں۔ آج ہندوؤں نے ہڑتال منائی مسلمانوں کی دکانیں کھلی رہیں۔ شہر کے دیگر حصوں میں پولیس کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ٹھاکر ملتان سنگھ کی قیادت میں کانگریسی اصحاب نے زخمیوں کو ہسپتال میں پہنچایا اور امداد کی اور امن بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عوام کی جانب سے آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ رات کے ۹ بجے کا تار ہے کہ صورت حالات قابو میں ہے۔

خواتین دہلی کی کانفرنس

دہلی ۵ر نومبر دہلی کے طلبا کی کانفرنس کی وجہ سے دہلی سیاسی

انجمن مہاجرین ترکستان کا پانچواں سالانہ جلسہ

دہلی بذریعہ ڈاک آج بتاریخ ۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۷ء صبح آٹھ بجے انجمن اتحاد مہاجرین بخارا و ترکستان مرکزیہ دہلی کا پانچواں سالانہ جلسہ کلاں مسجد دہلی میں زیر صدارت جناب مولانا الحاج قاری عبد الحق صاحب مہاجر منعقد کیا گیا۔ حاضرین جلسہ میں علاوہ مہاجرین بخارا و ترکستان بمبئی، لاہور، پشاور، دیوبند، سہارنپور، وغیرہ کے نمائندے مولانا سمیع اللہ اور مولانا محی الدین صاحب قائد ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی نے بھی شرکت کی۔

تلاوت قرآن شریف کے بعد صاحب صدر نے خطبۂ صدارت پڑھا۔ ان کے بعد جناب مولانا سمیع اللہ و مولانا محی الدین قائد ایڈیٹر الجمعیۃ اور مولانا عبد الرحمن صاحب صدر جلسہ نے تقریریں کیں۔ جلسہ کی دوسری نشست نماز جمعہ کے بعد زیر صدارت مولانا سید حامد حسین

صرف دو روپیہ آٹھ آنے میں چھ گھڑیاں

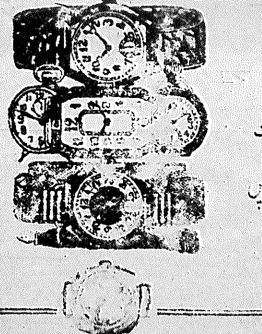

تین عدد ڈی رسٹ واچ، دو عدد ڈی پاکٹ واچ، ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اس لئے جلدی کریں ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ نب، اصلی ٹھنڈی عینک، ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک پیکنگ علاوہ ناپسند جوں کی قیمت واپس

پتہ منیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

کنفولین رجسٹرڈ

بواسیر خواہ بادی ہو یا خونی دونوں کے لئے بے خطا دوا ہے۔ کنفولین کی ایک بوتل استعمال کرنے کے بعد خون بند ہو جاتا ہے۔ نیز مسوں کی جلن سوزش ورم اور زخم سے بھی ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے اگر آپ مختلف علاج معالجہ کرکے مایوس ہو چکے ہیں تو ایک بار کنفولین کو ضرور استعمال کریں قیمت ۲۴ خوراک ایک روپیہ آٹھ آنہ تین شیشیوں کی قیمت پانچ روپیہ محصول ایک سے تین پر ۱۱؍

گولڈن کیمیکل ورکس ایجنسی نئی سڑک دہلی

اپنا پتہ صاف تحریر کریں۔ وزن زیادہ ہو تو بذریعہ ریل پارسل منگائیں۔ کیونکہ اس میں آپ کو بہت کفایت رہے گی۔

رمضان المبارک کے لئے سب سے زیادہ رعایت

محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا کم از کم محصولڈاک پیشگی ضرور روانہ کریں

تین سال کے بعد نہایت ہی حیرت خیز رعایت کی گئی ہے

حضور نظام کا پسندیدہ پانچ ترجمہ والا شاہانہ قرآن مجید

معہ کامل احسن التفاسیر اردو

جرمنی کے بہترین سفید کاغذ پر بہت اعلیٰ چھپا ہے

تہائی ہدیہ

۱۹۲۹ء میں بخچہ ہدیہ پچیس روپے تھا اور اب صرف دس روپے بغیر جلد علاوہ محصولڈاک۔ یہ وہی قرآن شریف ہے جس کو اعلیٰحضرت حضور نظام نے دوران قیام دہلی میں نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس کی تفسیر کی وجہ سے اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا کیونکہ اس کی تفسیر علامہ مولانا حاجی شاہ احمد حسن صاحب قبلہ محدث نور اللہ مرقدہ کی جانکاہ محنت سے تیار ہوئی تھی اور کتابی صورت میں ایک روپیہ پارہ کے حساب سے اسی سال میں ہدیہ ہوگی۔ اب وہ نایاب ہے:

اس قرآن شریف کے حاشیہ اور ضمیموں میں پوری احسن التفاسیر موجود ہے!

تیس روپے کی تو فقط اس کے حاشیہ پر تفسیر ہی تفسیر ہے اور تفسیر بھی وہ نایاب ہے جو آج آپ لینا چاہیں تو کسی ہدیہ پر بھی کسی جگہ سے نہیں مل سکتی:

تمام ہندوستان کے علمائے کرام اور بزرگان دین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ہندوستان تو ہندوستان اسلامی دنیا میں بھی کہیں اتنی خوبیوں کے ساتھ ایسا قرآن مجید اس سے پہلے کبھی طبع نہیں ہوا ...

سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ...

سبحان الذي اسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام الى المسجد الاقصا الذي باركنا حوله لنريه من اٰيٰتنا انه هو السميع البصير ﴿۲﴾ واٰتينا موسى الكتب وجعلنه هدى لبني اسراءيل الا تتخذوا من دوني وكيلا ﴿۳﴾ ذرية من حملنا مع نوح انه كان عبدا

دہلی کا سب سے بہتر صحت نما، ۲ مہری خوشنما قرآن شریف

جو علماء کا پسندیدہ ... عالموں کی ایک جماعت کا صحت کیا ہوا نہایت صحیح بہت سستا اور مع مقدمہ ترغیب القرآن واختلاف قراءت ہے۔ تمام ہندوستان میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے ...

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ

فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ۔ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے

قرآن شریف کلاں مترجم

اس قرآن مجید کا کاغذ نہایت ہی موٹا اور مضبوط لکھائی چھپائی بہترین حروف نہایت روشن اور بالکل علیحدہ علیحدہ قلم اور اس قدر جلی ہے کہ کم نظر والے اور بوڑھے بھی نہایت آسانی سے پڑھ سکتے ہیں ...

دو ترجمہ والا قرآن مجید

قرآن شریف مصری کلاں

موضح القرآن

صحت نما ۲ مہری مصری جیبی کارڈ سائز حمائل شریف

اختلاف قراءۃ و مقدمہ ترغیب القرآن

ہر قسم کے قرآن مجید و کتب ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان (دہلی)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۶ — دہلی:- یوم شنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۷ء — نمبر ۳۵

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

اسلامیان ٹیونس کا جہاد حریت

ٹیونس کے عربوں نے جہاد حریت کا عام اعلان کر دیا ہے۔ انھوں نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ انھیں فی الفور آزاد کر لیا جائے۔ فرانسیسی ہائی کمشنر نے چار سرکردہ اخباروں کو مکمل بند کر دیا ہے اور ان کے اڈیٹر جلا وطن کر دئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان چاروں میں فرانسیسی نظم و نسق کے خلاف سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی تھی۔ فرانسیسی حکام کا خیال ہے کہ یہ بدامنی ان اطالویوں کی پیدا کردہ ہے جو جنرل فرانکو کے لئے بربروں کو بھرتی کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ صورت حالات خراب ہو رہی ہے اور فرانسیسی حکام کو انتہائی تشویش اور اضطراب لاحق ہو رہا ہے۔

عقبہ کے قریب سعودی افواج

الاہرام مصر اپنے مراسل خصوصی کی زبانی اس خبر کی تحفظ (کاپی رائٹ) کے ساتھ اشاعت کا ذمہ دار ہے کہ شرق اردن اور مملکت عربیہ سعودیہ کی سرحد پر آلات حرب کی فراہمی کی جا رہی ہے اور فوجوں کے مرکز قائم ہو رہے ہیں۔ خلیج عقبہ کے قریب ایک چھاؤنی تیار ہو رہی ہے اور ایک ذات حج میں جہاں حجاز کو شاہراہ جاتی ہے ایک شبیبہ میں جو مدورہ کے اسٹیشن سے دس میل پر ہے چوتھی چھاؤنی العیینہ میں وادی سرحاب کے قریب، پانچویں عمر قلعہ کے قریب المدینہ میں شیخ الحواس سابق حاکم قریات الملح کی سرکردگی میں آگئی یونٹ شبیبہ کی چھاؤنی میں متعین ہوئے۔

ابن جبادا ایک مدنی افسر کی زیر سرکردگی میں حدیدہ میں ایک دستہ بھیجا گیا ہے

شرق اردن کی حکومتی حلقوں میں گذشتہ روز بیان کیا گیا ہے کہ عبداللہ بن ساعد امیر حائل، ۲۰ جہازوں کے ساتھ جنوب کی عربی فوجوں کے ساتھ شرق اردن پہنچ گئے ہیں

انگریز اہتمام کر رہے ہیں چنانچہ کل ہوائی فوج کا سنٹر شرق اردن سے مدورہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ معان کے ہوائی سنٹر جو کہ عمان میں انگریزی ہوائی سنٹر ہے کئی طیارے اسباب لے کر پرواز کرتے ہوئے دکھائی دئے۔

موثق ترین ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شبیبہ میں سعودی فوجوں کے ورود کے بعد شرق اردن کی پوری فوج نے کوئی مقاومت نہیں کی اور سہولت سے گذر جانے دیا۔

اتاترک اور وزیر خارجہ عراق کی گفت وشنید

الاہرام کو معلوم ہوا ہے کہ اس کو قبل سید توفیق سویدی کے ترکی آنے اور غازی اتاترک سے ملنے کی خبر آ چکی ہے اب معلوم ہوا ہے کہ وزیر خارجہ عراق نے رئیس جمہوریہ ترکیہ سے کئی بار ملے اور طویل عرصہ تک تخلیہ میں گفتگو کی۔ ان صحبتوں میں ساری گفتگو مشرق قریب کے سیاسی موقف پر مرکوز رکھی گئی اور فلسطین کی حالت پر بحث و تحصیص ہوئی وہ نزاع جو عربوں اور یہودیوں میں قائم ہے اور عراق نے جنیوا میں جو موقف برطانوی تجویز تقسیم فلسطین کے متعلق اختیار کیا تھا اس کا تذکرہ ہوا۔

فلسطین پر یہود کا ہجوم

معہد الکفاح لکھتا ہے کہ یورپ سے جلا وطن یہودیوں کا فلسطین پر استیلا خطرناک ہے

(۱) یہود برطانوی حمایت کے سایہ میں اپنے سیاسی تفوق کو نمایاں کر رہے ہیں (۲) یہود فلسطین میں اپنی تعداد میں اضافہ کر رہے ہیں (۳) یہود برطانیہ کے اثر سے فائدہ اٹھا کر خفیہ طور پر مسلح ہو رہے ہیں۔

(۴) یہودیوں نے کثیر سرمایہ لگا کر عربوں کی قیمتی زمینوں پر قبضہ کر لیا۔ انھوں نے جن زمینوں پر قبضہ کیا ہے ان کے عرب کاشتکاروں کو بیدخل کر دیا اور ان کی جگہ یہودی کو رکھا۔ یہود کے یہ کارنامے ایسے نہیں ہیں جنکو صبر وسکون سے برداشت کر لیا جائے برطانیہ یہودیوں کی حمایت کر رہا ہے اور برطانوی فوجیں یہودی مقاصد کو کھلی ہوئی قوت سے پہنچا رہی ہیں عرب یقیناً اس استبداد کے خلاف جہاد کر رہے ہیں اور وہ اس جہاد کو جاری رکھیں گے۔

لیگ اور کانگریس

(از جناب منشی محمد صدیق حسن صدیق دہلوی)

اُس طرف ہے آتش نمرود بجھ شعلہ زن — اور ہے سر سبزی گلزار ابراہیم ادھر
اُس طرف ملت فروشی کیلئے درس نفاق — اور سراسر اتحاد قوم کی تعلیم ادھر
اُس طرف مد نظر ہے امتیاز رنگ و بو — ہے بلاتخصیص سب کی عزت و تکریم ادھر
کوہ چشموں ذفقط آپس باہمی کوٹیاں — عام ہر نقل حریت کی ہے مگر تقسیم ادھر
واعظ خدمت طلب ہے کینہ پرور سطرت — پیکر علم وعمل ہیں بے ریا ہے ہیم ادھر
ناصحان بے عمل ہیں لیگ کے ہمراہ سب — خادمان باصفا ہیں باعث تعظیم ادھر
اُس طرف ہے حکومت کی قطار اندر قطار — سرفروشان وطن کی ہے مگر تنظیم ادھر
بادۂ مغرب کے متوالے اُدھر سرشار ہیں — چور ہیں مست شراب کوثر و تسنیم ادھر
ملک کے ناموس کی جھوٹی تمنا مسطر — جذبۂ حب وطن کی ہے مگر تعمیم ادھر
مظہر ننگ وطن ناکام حسرت اُس طرف — اور مظفر خادمان ملک کی ہے ٹیم ادھر

وفور شوق

(از جناب خلیق فیض آبادی)

جوار باب حسن راز نہان گلستان سمجھے — وہ ہر بجلی کو اپنا ہی چراغ آشیاں سمجھے
نہ اپنے دل کو دل سمجھو نہ اپنی جان کو جاں سمجھو — محبت میں حیات و مرگ کو ہم داستاں سمجھو
ہمیں جلوہ دکھانا تھا ہمیں حیران ہونا تھا — بڑی مدت میں ہم جو بنائے دو جہاں سمجھو
اب اس ناکام الفت کا خدا حافظ ہے دل ناہیر — جو اپنی زندگی ہی کو حجاب درمیاں سمجھو
وفور شوق سجدہ میں جہاں سر رکھ دیا اپنا — اسی کو ہم کسی حسن آفریں کا آستاں سمجھو
حکایت درد دل کی جب کبھی سطر نکے دہرائی — میں اپنی داستاں سمجھا وہ اپنی داستاں سمجھو
گذاری زندگی ہر چند ہم نے خواب عشرت میں — مگر ہر صبح کو صبح رحیل کارواں سمجھے
نگاہ شوق نے سب کچھ بھری محفل میں کہہ ڈالا — مگر ہم تھے کہ راز دل کو اب بھی نہاں سمجھو
کبھی ہم نے نہ ڈھونڈا دل میں تجھکو دانائی — حرم کو بتکدے کو دیر کو تیرا مکاں سمجھے
وہ کہتے ہیں کہ سب کو مجھ سے دعویٰ ہے محبت کا — مگر اس لفظ کے معنی بھی کیا اہل جہاں سمجھے

خلیق اپنی غزل ہے ایک آئینہ محبت کا!
خدا جانے کہ اسکو دیکھکر کیا نوحہ خواں سمجھو

مسئلہ فلسطین اور مصری نقطۂ نظر

لیگ اسمبلی میں واصف غالی پاشا کی مدلل تقریر

عرب حکومتیں یہودی اسٹیٹ کو ہرگز برداشت نہیں کر سکتیں

جریدہ فلسطین مصری نمائندہ واصف غالی پاشا کی تقریر پر جو آپ نے لیگ اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں مسئلہ فلسطین پر بحث کے دوران میں کی تھی تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے۔

"واصف غالی پاشا وزیر خارجہ مصر نے جس قوت وقابلیت کے ساتھ مصری نقطۂ نظر کو لیگ اسمبلی میں پیش کیا ہے اسلامیان عالم کے لئے بیحد اطمینان بخش ہے کیونکہ دنیا کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ مصر جس نے عہد ماضی میں اسلام اور اسلام کی روایات کو گوناگوں حملوں سے محفوظ رکھا ہے آج پھر مشرقی قریب اور عرب اسلام اور مسلم نیشنلزم کی تائید کر رہا ہے۔

واصف غالی پاشا نے لیگ اسمبلی میں جو کچھ کہا ہے اس کی قدر وقیمت اس بنا پر اور بھی زیادہ ہے کہ وہ کچھ بیان اور قومیت کے اعتبار سے مسلم عرب ہے لیکن اپنے عقائد کے لحاظ سے ایک قدامت پرست مصری عیسائی ہے۔

غالی پاشا نے اپنی تقریر کے دوران میں جذبات سے بالاتر ہو کر محض لیگ کی تعلیمات اور اصولوں کو جو برطانیہ اور دوسرے ارکان لیگ کے لئے قابل فخر ہیں اپنے دلائل میں استعمال کیا ہے اور انتہائی طمانیت اور عالمانہ انداز میں اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے یہ قدیم نظریہ غلط ثابت کر دیا ہے کہ مشرق مشرق ہے اور مغرب مغرب اور وہ دونوں کبھی نہیں مل سکتے۔ مشرقی ذہنیت جو سراسر جذباتی ہے مغربی ذہنیت سے قطعی مختلف ہے۔

برطانوی مطالبات کو چیلنج

آپ نے کہا کہ میں لیگ کے نظریات پر کامل اعتقاد رکھتا ہوں لیکن یقین کے ساتھ یہی سمجھتا ہوں کہ سرزمین فلسطین کو اس کے اصلی باشندوں سے چھین کر دوسرے لوگوں کو دینا جن کا اس پر کوئی حق نہیں بلکہ وہ صرف لندن میں کچھ اقتصادی اثر رکھتے ہیں لیگ کے اصول اور اسپرٹ کے سراسر منافی ہے۔

غالی پاشا نے جو کچھ کہا وہ درحقیقت برطانوی مطالبات کی صداقت کو ایک چیلنج تھا اور یہ محسوس ہو رہا تھا کہ برطانیہ اصولی طور پر ان دلائل کا کوئی جواب نہیں دے سکتا۔

متحدہ عرب محاذ

مصری وزیر خارجہ کی دوسری سب سے بڑی دلیل یہ تھی کہ فلسطین میں محض مذہب وملت کی بنیاد پر یہودی اسٹیٹ قائم کرنا کسی طور پر صحیح نہیں اور مشرق قریب کی تمام عربی حکومتیں اپنے درمیان کسی یہودی سلطنت کو برداشت نہیں کر سکتیں۔

غالی پاشا نے اپنی تقریر کو ان مضبوط اور موثر جملوں کے ساتھ ختم کیا کہ مصر اور عراق نے جو لیگ میں باقی تمام عرب حکومتوں کی ترجمان ہیں تقسیم فلسطین کے خلاف اپنی قطعی رائے کا اظہار کر کے متنبہ ایک متحدہ محاذ پیش کر دیا ہے جو عرب فلسطین کی حفاظت کا ہر طریق سے ذمہ دار ہے۔

مصر وعراق کی نمائندگی کے اثرات

جریدہ فلسطین: جمعیۃ اقوام کے موجودہ تبدیل شدہ رجحانات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ مسئلہ فلسطین کے متعلق لیگ کا رویہ ہمدردانہ نظر آ رہا ہے اس کا واحد سبب یہ ہے کہ مصر وعراق نے لیگ کی رکنیت قبول کرنے کے بعد پوری قوت کے ساتھ عرب اور بالعموم مسلمانان عالم کا نظریہ لیگ کے سامنے پیش کیا ہے اور نہایت قوت کے ساتھ وحدت عرب کا مظاہرہ کر کے یہودی سازشوں اور ملوکی حرص وطمع کی ریشہ دوانیوں کو ردک دیا ہے۔

مصر وعراق کے داخلۂ لیگ سے قبل لیگ پر یہودی پروپیگنڈا کا اثر تھا اور اسی سلئے اس سے کسی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور جائز شکایات کی سماعت کی توقع نہیں ہو سکتی تھی لیکن اب نقشہ حالات بدل گیا ہے اور عراقی و مصری نمائندوں کی ترجمانی نے یہ حقیقت جو ایک عرصہ سے یہودی اور برطانوی پریس کے غلط پروپیگنڈے کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل تھی بے نقاب کر دی ہے کہ عرب متحد ہیں اور تمام عرب حکومتیں مسئلہ فلسطین کے بارے میں ایک ہیں اور صرف ایک رائے رکھتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ فلسطین عربوں کا ہے اور اسکا کوئی حصہ کسی عنوان سے یہودیوں کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔

REGD No L 1793

The Aljamiat

VOl 26 No 33 DELHI 9 November 1937 PRICE ONE ANNA

ہم نے!
اپنے مستقل مشتہرین کی خدمت میں اشتہار کے گرانقدر مضامین اور بلند پایہ خیالات بہم پہنچانیکا انتظام کر لیا ہے۔
"منیجر"

آپ!
ہمیں اپنی اشتہاری چیزوں کی خصوصیات بتائیں ہم آپ کے اشتہاروں کو جدید اصول پر بڑی خوبصورتی سے سجا دینگے جو آپکو پسند آ جائینگی
"منیجر"

۲۶ دسمبر کو یوم اقبال منایا جائے

انٹر کالجیٹ مسلم برادر ہڈ لاہور کا مبارک اقدام

انٹر کالجیٹ مسلم برادر ہڈ لاہور نے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے اور مایہ ناز مفکر سے اپنی قلبی عقیدت کا اظہار کرنے اور اس کے پیغام سے مسلمانوں کو آشنا کرنے کے خیال سے ۲۶ دسمبر ۱۹۳۷ء کو "یوم اقبال" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ برادر ہڈ کی یہ زبردست خواہش ہے کہ "یوم اقبال" تمام ہندوستان میں بڑی دھوم دھام سے منایا جائے۔ اور ہر جگہ ایک ہی پروگرام کو مقامی حالات کے مطابق عملی جامہ پہنایا جائے۔ اس لئے ہم درخواست کرتے ہیں۔ کہ

(۱) تمام علمی، ادبی اور مذہبی مجالس اقبال کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کرنے یا مقالہ یا نظم پڑھنے کے لئے ۲۶ دسمبر کو جلسہ منعقد کریں۔ اور اختتام جلسہ پر شاعر کی درازی عمر کے لئے دعا کی جائے۔

(۲) ہر مسلمان "یوم اقبال" منانا اپنا فرض منصبی سمجھے اور ۲۶ دسمبر کو اپنے ہاں کے جلسہ میں شرکت کرے۔

(۳) ۲۶ دسمبر اقبال یا اس کی شاعری پر جو مضامین، مقالات یا نظمیں پڑھی جائیں وہ ہمیں ارسال فرما دی جائیں تاکہ ہم ان کو کتابی صورت میں پیش کر سکیں۔

سکرٹری اقبال کمیٹی
انٹر کالجیٹ مسلم برادر ہڈ (لاہور)

یتیم خانہ دربھنگہ

یتیم خانہ انجمن اسلامیہ دربھنگہ ایک عرصہ سے حتی الوسع یتیم ولاوارث بچوں کی تعلیم وتربیت میں مشغول ہے۔ بفضلہ خالی جو یتیم بچے نکلتے ہیں۔ مختلف شعبوں میں بحسن وخوبی ضروریات زندگی پورے کر رہے ہیں اور دن کے ہر ہر سال سے معاونین وارکین کے لئے دعائیں نکل رہی ہیں۔

عرصہ سبتی میں اندھر حصول مدعا ونک صد اکسیر ہوتی ہے یتیموں کی دعا

عام کساد بازاری کی وجہ سے ہر دینی تحریک عموماً اور یتیم خانہ خصوصاً مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ بنا بریں اہل خیر سے عرض ہے کہ اس مبارک ماہ میں زکوٰۃ وصدقۃ الفطر وغیرہ اور مستحقین کو تقسیم کرتے وقت ان **یتیم ولاوارث** بچوں کا بھی خیال فرمائیں۔

نوٹ:- جو صاحب ذخیرۂ آخرت کرسی وہ ذیل کے پتہ پر روانہ فرمائیں۔

مختار احمد (وکیل) سکرٹری یتیم خانہ انجمن اسلامیہ ڈاکخانہ لہرا سرائے دربھنگہ بہار

مدرسہ امدادیہ لہریا سرائے کی درخواست

مدرسہ امدادیہ صوبہ بہار کا ممتاز ترین اور نہایت کامیاب مدرسہ ہے جو محض قومی چندہ پر تقریباً بیس سال سے چل رہا ہے اس کا ماہانہ خرچ تقریباً چھ سو روپیہ ہے جو محض اللہ کے فضل وکرم سے پورا ہوتا ہے۔

بحمد اللہ اس مدرسہ سے ہزاروں کی تعداد میں علماء و فضلاء اور حفاظ فارغ ہو چکے ہیں اور درس وتدریس اور تبلیغی شعبہ میں کام کر رہے ہیں اس مدرسہ کو خاص خصوصیت یہ ہے کہ یہ مدرسہ شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ کی یادگار قدیم ہے۔

اس ماہ مبارک کو حضور نے شہر المواساۃ یعنی ہمدردی و غمخواری کا مہینہ فرمایا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ اس وقت علوم عربیہ ...

اور مذہبی تعلیم سے بہت زیادہ بے حسی ہو رہی ہے۔ حالانکہ دین کی بقا اسی کی تعلیم پر موقوف ہے۔ اس لئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ایسے وقت میں جب کہ کوئی مستقل سامان علوم دینیہ کی ترویج کا نہیں ہے کہ وہ اپنے پاک دلی جذبات کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اور اس متبرک ماہ میں۔ مد زکوٰۃ۔ صدقۂ فطر، عطیہ ہر طرح سے مدرسہ کی امداد فرما کر ذخیرۂ آخرت حاصل کریں۔

پتہ: مہتمم مدرسہ امدادیہ لہریا سرائے۔

جامعہ ملیہ کی مخلصانہ معروضات

نادار طلباء کی تعلیم وتربیت کیلئے امداد کی ضرورت

جناب محترم السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مقاصد اور پیش نظر کاموں سے غالباً آپ ناواقف نہ ہوں گے۔ جامعہ کے ساتھ ہندوستان ملت نے جو شغف اور ہمدردی ظاہر کی ہے اور ملک کا ایک وسیع حلقہ جو قریبی تعلق رکھتا ہے اس بنا پر مجھے آپ سے باخبر بزرگ کو جامعہ کے تفصیلی حالات بتانے کی ضرورت نہیں۔

جامعہ کی اقامت گاہوں میں مستطیع طلباء کے ساتھ غیر مستطیع طلباء کے رہنے سہنے کا انتظام بھی ہے۔ ہمارے ہاں غیر مستطیع بچے عموماً یتیم ولاوارث گھر ہوتے ہیں۔ لیکن جامعہ ان کی کفالت بالکل اسی طرح کرتی ہے جس طرح مستطیع طلباء کی کی جاتی ہے۔ اکہ وہ داغ یتیمی، مفلسی وبیکسی کے صدمات اور نہ ہر دم کے احساس سے انکی ذہنی نشوونما پر خراب اثر نہ پڑے اور وہ مرجھا کر اخلاقی و ذہنی پستی میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

مگر جامعہ موجودہ حالات میں بہت کم طلباء کی اس طرح کفالت کر سکتی ہے۔ یہ کام اپنی جگہ پر خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور اتنا بڑا ہے کہ اس میں اصحاب خیر کے زیادہ سے زیادہ تعاون کی ضرورت ہے۔

آپ ان اصحاب میں سے ہیں جو بفضلہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آپ کے دست کرم سے اہل حاجت افراد وادارے فیض پاتے ہیں، جہاں آپ اور یتیم خانوں اور طلبہ کی اعانت فرماتے ہیں وہاں کچھ حصہ جامعہ کے نادار طلبہ کے لئے بھی مخصوص فرما کر ہمیں موقعہ دیجئے کہ ہم اپنے اس نئے طرز پر غیر مستطیع طلباء کی تربیت کر سکیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کے اس مصرف سے بہت سے ٹوٹے ہوئے دلوں کی تسکین ہوگی اور بہت سی اجڑی ہوئی زندگیاں سنور جائینگی۔ زندگیوں کا سنوارنا سب سے بڑی خدمت ہے۔

خادم ذاکر حسین۔ ایم، اے، پی ایچ، ڈی (برلن)۔
شیخ الجامعہ

سانگھی ضلع رہتک میں مسجد کی توہین

گوجروں نے مسلمانوں پر فائر کر دئے

سانگھی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سانگھی اور ملحقہ چار پانچ دیہات کے جاٹوں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا اور مسجد پر یورش کر کے۔ غلیظ حمام اور دیگر اشیاء کو توڑ پھوڑ دیا اور بھاگتے ہوئے مسلمانوں پر بندوق سے فائر کئے جس سے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا لیکن مسجد کو کو بہت نقصان پہنچا یا فساد کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مسلمانوں نے مسجد کی خام شہر حدود کی تعمیر کرائی۔ اس پر جاٹ مشتعل ہوئے اور انھوں نے حملہ کر دیا۔ جاٹوں کی مار پیٹ سے مسلمان بیحد خائف اور بدحواس ہیں اور اکثر مسلمان گاؤں چھوڑ کر رہتک چلے آئے۔ یہاں مقامی پولیس اور حکام کا رویہ بھی شبہ سے خالی نہیں ہے۔ انھوں نے ان تمام واقعات کے برعکس ۸ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا ہے اور دو اشخاص کے وارنٹ نکالدئے ہیں۔

خضاب چھوڑ دو!

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دگنا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سائنٹفکوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو صہ نصف سے زیادہ پکا ہو تو لعہ

پتہ: مالک لائٹوراس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم سستا لے گا منگا کر دیکھیں

پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا خاص ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جنکا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ عہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

ہمارا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے اگر تم مستقل طور پر اس عجیب وغریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہنچے گا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ عہ علاوہ محصولڈاک۔

سالانہ زائچہ: تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب: کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول

نوٹ:- اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۲۳ لاہور

کوی نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید مالک وموجد کارخانہ امرت دھارا کی تیار کردہ

اکسیر لکشمی ولاس رس

یہ آیورویدک کی ایک مشہور دوائی ہے۔ جس کے بیشمار گن ہیں۔ لکھا ہے کہ دودھ کے ساتھ ہمیشہ کھانے تو بوڑھا بھی مانند جوان ہو جاتا ہے۔ سنگرہنی۔ ذیابیطس۔ بھگندر۔ گلے کی سوجن۔ سنگرہنی۔ پیچش۔ زکام۔ بواسیر۔ درد چوڑ۔ درد کمر۔ درد چشم۔ ضعف بصر۔ درد کمر۔ کثرت طمث وغیرہ کو مفید ہے۔ بخار یا امراض کے بعد جو کمزوری کمی باہ جریان وغیرہ ہوتی ہے۔ اس کو خاص طور پر مفید ہے جریان سرعت۔ احتلام کو نافع ہے۔ قیمت ۴۸ گولی چار روپے ۲۴ گولی دو روپے نمونہ ۸ گولی آٹھ آنے

طلاء: یہ بیرونی استعمال کے لئے ہے۔ جب پٹھوں، نسوں میں نقص پیدا ہو تو اس طلاء کی مالش کرنی چاہئے۔ قیمت فی شیشی چھ روپے نصف تین روپے

نوٹ: مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ مردمان فہرست ادویات ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیں۔

ایک تازہ رائے

جناب بندہ تسلیم!
آپکی ارسال کردہ اکسیر حسب الہدایت استعمال کیگئی جس سے مجھے کافی اصیحت انگیز فائدہ حاصل ہوا ہے میں اپنے تجربہ کی بنا پر بوثوق تمام نہایت بے تکلفی کے ساتھ کہنے کو تیار ہوں کہ آپ کی ہر دوائی واقعی ایک بے نظیر اور انمول رتن ہے۔ اور ہر ایک دوائی میں شافی مطلق کی رحمت کا اثر پوشیدہ ہے مجھے منی کا پتلا پن۔ دیگر کئی اقسام کی شکایات تھیں۔ استعمال دوائی سے نمایاں اور فوری فائدہ دیکھا ہے۔ میرے خیال میں اہل عالم کو ہمیشہ آپ کی اس دوائی طلب کرنی چاہئے۔ دعا ہے کہ آپ کا کارخانہ روز افزوں ترقی کرے۔
(رام کشن ورما چند ملاں پو ضلع ...)

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ:- امرت دھارا — لاہور

المشتہر
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

جالی پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی یوم شنبہ ۸ رمضان ۱۳۵۶ھ

مسلمانوں کی سیاست

ماضی ـــ حال ـــ مستقبل

ہندوستان کے بلند نظر مسلمان سیاست دانوں کا ایک طبقہ بجا طور پر یہ خیال کرتا ہے کہ ۱۹۲۴ء سے اس وقت تک مسلمانوں کی اکثریت کا کانگریس سے علیحدہ رہنا ایک عظیم سیاسی غلطی تھی کیونکہ ۱۹۱۹ء سے ۱۹۲۳ء کے دور میں جبکہ مسلمان کانگریس میں جوش وخروش کے ساتھ داخل رہے کانگریس کے رہنما بھی، کانگریس کے کارکن بھی اور کانگریس کے ممبر بھی تھے اور کانگریس کے عام نظام کی قوت بھی۔ چونکہ کانگریس کے دور جدید کو مسلمانوں نے اپنی زندگی سے زندگی۔ اپنے عمل سے ...

[illegible]

علی گڈھ میں بحالی امن

[illegible]

جمعیت علمائے ہند کی تاریخی خدمات

[illegible]

امن وجنگ

جاپان کو تیل کی سپلائی بند کردی جائے

برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر ہربرٹ مارلین نے اہل امریکہ کے لئے ایک طویل نشر براڈکاسٹ کی جس میں آپ نے انہیں اس ضرورت کا احساس کرایا کہ جاپان کو پٹرول کی ترسیل عملاً بند کردی جائے۔ تقریر کے شروع میں آپ نے امریکہ والوں سے سوال کیا کہ آیا آپ کے نزدیک یہ بہتر ہے کہ انسانیت درندگی پر حاوی ہو جائے یا یہ کہ درندگی انسانیت پر حاوی رہے؟ جس عقل وشعور کی وجہ سے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے اس کا تقاضہ تو یہی ہے کہ انسانیت درندگی پر حاوی رہے اور دنیا کی تباہی کا جو سیلاب آج ظاہر ہو رہا ہے وہ اسے بہا کر نہ لے جائے۔ ...

[illegible]

صدقۃ الفطر کا بیان

[illegible]

مباحث امروز

احکام رمضان المبارک

(از حضرت مولانا مفتی قاری حافظ عتیق الرحمن صاحب عثمانی !!)

سلسلہ کیلئے اشاعت ۵ر نومبر دیکھئے

منہ بھر کے آئی تھی۔ اس کو نگل جانا۔ کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جانا یہ سب چیزیں روزہ توڑنے والی ہیں مگر صرف قضا واجب ہوگی۔ رات کے خیال سے صبح صادق کے بعد سحری کھالی تو اس روزہ کی قضا واجب ہوگی، دن باقی تھا غلطی سے یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہوگیا روزہ افطار کر لیا تو صرف قضا واجب ہوگی کفارہ نہیں۔ جان بوجھ کر صحبت کرنے سے اور کھانے پینے سے روزہ جاتا رہتا ہے ...

بعد از مسافر کو سفر سے آنے کے بعد جلد ادا کر لینا چاہیئے۔ قضا رکھنے میں اختیار ہے کہ متواتر (یعنی برابر لگاتار) رکھے یا جدا جدا متفرق اگر قضا رکھنے کا وقت پایا لیکن بغیر ادا کئے مر گیا تو مناسب ہے کہ وارث ہر روزہ کے بدلے پونے دو سیر گندم صدقہ کریں اور اگر مال چھوڑ گیا ہے اور روزہ کے صدقہ کی وصیت کر گیا ہے تو ادا کرنا لازم اور واجب ہے۔

سحر کھانے کا بیان اور فضیلت

[illegible]

جن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے

[illegible]

روزہ افطار کرنے کا بیان

[illegible]

روزہ نہ رکھنے کی اجازت کا بیان

[illegible]

تراویح اور وتر کا بیان

[illegible]

روزہ توڑنے کا بیان اور قضا رکھنے کا بیان

[illegible]

اعتکاف اور شب قدر کا مختصر بیان

[illegible]

علم وعمل

مسودہ قانون شریعت اسلامیہ

جو امسال مرکزی اسمبلی میں منظور ہوا

چونکہ برطانی ہند کے مسلمانوں کو اپنے ذاتی قانون (شریعت) کے استعمال کی اجازت دینا مناسب ہے اس لئے مندرجہ ذیل قانون پاس کیا جاتا ہے

(۱) اس ایکٹ کا نام مسلم پرسنل لا (شریعت) اپلیکیشن ایکٹ ۱۹۳۷ء ہوگا۔

(ب) یہ قانون سوائے شمالی مغربی سرحدی صوبہ کے باقی تمام برطانی ہندوستان پر نافذ ہوگا۔

(۲) حد روایات کو برطرف رکھتے ہوئے تمام تنازعات متعلقہ جدی ...

[illegible]

(اخبار الجمعیۃ کے لئے دیانت دار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت)

جمعیتہ علماء ہند کی بے لوث خدمات

خلوص شناس اسلامیان ہند سے حضرت ناظم صاحب کی اپیل

جمعیتہ علماء کے تنظیمی و اصلاحی پروگرام کی تکمیل کیلئے توجہ و اعانت کی ضرورت

المحترم المکرم دام مجدکم

السلام علیکم۔ مسلمانوں کی ترقی ان کا عروج اور ان کی بقاء کا دار و مدار تمام تر مذہبی زندگی پر ہے۔ مقدس مذہب اسلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اور مقدس زندگی ہی مسلمانوں کے لئے مشعل ہدایت اور نجات کی راہ مستقیم ہے۔ مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی ایک مکمل نظام اور ایک روشن شریعت موجود ہے یہی وجہ ہے کہ امت اسلامیہ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ سب سے زیادہ حضرات اہل علم پر عائد ہوتا ہے۔

اس اہم ذمہ داری اور ادائیگی فریضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے اکابر علماء اور اہل الرائے حضرات نے جمعیتہ علماء ہند کی ۱۹۱۹ء میں بنیاد ڈالی تھی۔ جمعیتہ علماء ہند کو قائم ہوئے تقریباً ۱۷ سال کا عرصہ ہوا ہے۔ اس عرصہ میں جمعیتہ علماء ہند نے مسلمانوں کی جو دینی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ مسلمانان ہندوستان سے مخفی نہیں ہیں۔

۱۹۲۰ء تحریک خلافت میں جمعیتہ علمائے ہند کے ارکان نے جس سرفروشانہ جدوجہد کا ثبوت پیش کیا اور متفقہ فتوے کی ترتیب و اشاعت میں جو تکالیف برداشت کیں اس سے تمام ہندوستان کے مسلمان واقف ہیں۔ ۱۹۲۲ء میں مظلومین موپلہ کی خدمت انجام دینے میں جس دلیری کا ثبوت دیا وہ جمعیتہ علماء ہند کا ایک روشن کارنامہ ہے ۱۹۲۳ء سے لیکر ۱۹۲۷ء کے آخر تک تحریک ارتداد کا جس طرح مقابلہ کیا وہ جمعیتہ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ کی رپورٹ میں آپ کو ملے گا۔ مختلف دیہات میں مکاتب کا قیام مبلغین و مدرسین کا تقرر نو مسلموں کی تنظیم، مختلف مقامات پر پنچایتوں کا قیام دو ہزار سے زائد غیر مسلموں کا قبول اسلام گیارہ ہزار سے زائد مرتدین کی واپسی غرض یہ وہ خدمات ہیں کہ کوئی شخص ان سے انکار نہیں کر سکتا۔

سارداایکٹ کے سلسلہ میں جمعیتہ علماء ہند کی نافرمانی اور سرفروشانہ اقدام بھی اظہر من الشمس ہے ان تمام خدمات ملیہ و مذہبیہ کے علاوہ آزادی وطن کی راہ میں بھی جمعیتہ علماء ہند نے جس شجاعت و ہمت اور دلیری کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ وہ کسی بہی خواہ ملک پر پوشیدہ نہیں۔ بلکہ آزادی وطن کی راہ میں جس استقلال و ایثار اور شجاعت و ہمت اور ثابت قدمی کا ثبوت جمعیتہ علماء ہند اور اس کے ارکان کی جانب سے وقوع میں آیا ہے اس کا اعتراف صرف مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ ملک کی دیگر اقوام کو بھی اس کا اقرار و اعتراف ہے جمعیتہ علماء ہند ہی کی قربانیوں کا یہ اثر ہے کہ آج مسلمانان ہندوستان دوسری قوموں کے سامنے سرفگندہ نہیں۔ علمائے کرام نے اپنے اپنے ... ثابت کیا ہے کہ جس طرح ملک کی دوسری قوموں کے دلوں میں محبت وطن اور آزادی ملک کا جذبہ ہے اس سے کہیں زیادہ مسلمانان ہند کے قلوب میں بھی اپنے ملک کو آزاد دیکھنے کی خواہش اور تمنا ہے اور وہ سیاسی سرگرمیوں میں ہندوستان کی دوسری قوموں سے کسی طرح پیچھے نہیں ہیں۔

مسئلہ حج اور حجاج کے آرام و آسائش کے سلسلہ میں بھی جمعیتہ علماء ہند نے جو خدمات انجام دی ہیں اور معلمین پر لائیسنس کے خلاف جو جدوجہد کی ہے وہ کسی مزید تشریح و توضیح کی محتاج نہیں ہے۔ مسئلہ اوقاف اور اوقاف بل صوبہ متحدہ کی ترتیب کے سلسلے میں جس محنت اور عرق ریزی کا ثبوت دیا ہے وہ صوبہ متحدہ اور دیگر ہندوستان کے قانون پیشہ اصحاب سے معلوم کیا ...

جو کچھ پوشیدہ ہے اس کے متعلق کسی چیز کا اظہار قبل از وقت ہو گا۔

باوجود ان تمام مذہبی و ملی خدمات کے مجھے نہایت افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی یہ سب سے بڑی مذہبی جماعت سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ ملازمین دفتر کی تنخواہوں کے علاوہ کئی ماہ سے مکان کا کرایہ ادا نہیں کیا جا سکا ہے۔ علاقہ ارتداد کے مکاتب و مدارس بھی ... آیندہ کیلئے جو اصلاحی و اقتصادی پروگرام جمعیتہ کے زیر غور ہے وہ بھی مالی مشکلات کے باعث معرض التوا میں پڑا ہوا ہے۔

میں یہ عریضہ جناب کی خدمت میں سخت پریشانی و اضطراب کی حالت میں لکھ رہا ہوں اور آپ کے خلوص و ہمدردی اور جذبات مذہبی و ملی سے متوقع ہوں کہ آپ خود بھی جمعیتہ علماء ہند کی مالی اعانت کی جانب توجہ فرمائیں گے اور اپنے احباب کو بھی توجہ دلا کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین میں جناب کے امید افزا جواب کا نہایت بے چینی کے ساتھ منتظر ہوں۔

والسلام آپ کا مخلص

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

ناظم جمعیتہ علماء ہند - بازار بلیماران دہلی

مجھ سے بندے ماترم کے متعلق کہیں سوال نہیں کیا گیا

یہ واقعہ محض کذب و افترا غلط اور منگھڑت فرضی افسانہ ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند کا بیان

آج کل اخبارات میں اللہ اکبر اور بندے ماترم کے متعلق ایک واقعہ میری طرف منسوب کیا جا رہا ہے اور اس فرضی فسانہ میں عجیب و غریب انداز سے حاشیہ آرائی اور تفنن طبع کے جوہر دکھائے جا رہے ہیں اور مذہب کا نام لیکر عام مسلمانوں کو غلط فہمی میں مبتلا کرنے کی سعی کی جا رہی ہے میں نہایت صفائی کے ساتھ اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ یہ واقعہ جو میری طرف منسوب کیا جا رہا ہے از سر تا پا غلط اور من گھڑت ہے۔ اور اس کے تمام اذیال و انیاب اور حواشی بھی کذب و افترا ہیں جو نہ معلوم کن مصالح کی بنا پر وضع کئے گئے ہیں۔ نہ کہیں مجھ سے بندے ماترم اور اللہ اکبر کے متعلق سوال کیا گیا اور نہ میں نے معاذ اللہ بندے ماترم کو اللہ اکبر پر ترجیح دی۔ واللہ علی ما نقول وکیل

مختصر خبریں

علی گڈھ ۹ نومبر۔ یو پی پولیٹیکل کانفرنس کی تاریخیں ۲۸ و ۲۹ نومبر کو رمضان کے آخری دنوں میں پڑتی ہیں اس لئے ان تاریخوں کے بدلنے کے لئے صوبجاتی کانگریس کمیٹی کی ایگزیکٹو کونسل کی نشست ۱۰ نومبر کو لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔

نانکنگ ۸ نومبر۔ دو اشخاص ہلاک اور زخمی ہو گئے جبکہ ٹینٹسن اور نانکنگ کے درمیان سفر کرنے والی ٹرین پر جو جاپانی ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔ دس ڈبوں میں سات ڈبے تباہ ہو گئے۔

کلکتہ ۸ نومبر۔ سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جو اجلاس پچھلے ہفتے یہاں ہوا اس میں سی آئی ڈی کے رپورٹر موجود نہیں تھے۔ ہوم منسٹر نے خاص طور پر ہدایات جاری کردی تھیں کہ کوئی سی آئی ڈی کا رپورٹر جلسے میں نہ جائے اور نہ ہی کارروائی کی رپورٹ کرے۔

لاہور ۸ نومبر۔ مسٹر عماد الدین سابق سیکریٹری پنجاب مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے فیڈریشن ہذا کے سیکریٹری شپ اور ممبری سے استعفی دیدیا ہے اسی طرح مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے مزید ۵۲ ممبر بھی فیڈریشن ہذا کی ممبری سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

دہلی سر مرزا اسماعیل دیوان میسور سر ٹی وی کرشنماچاریہ دیوان بڑودہ اور پنڈت اٹل وزیر مالیات ... جے پور آج دہلی پہنچے۔

نئی دہلی ۹ نومبر۔ حکومت ہند نے گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر سر محمد ظفر اللہ خاں نے اسپیشل ڈیوٹی کے ختم ہونے کے بعد کل اپنے عہدہ کا چارج لیا۔

پشاور ۸ نومبر۔ کل رات کے ساڑھے بارہ بجے پشاور میں زلزلہ محسوس کیا گیا۔

۱۹۳۷ء میں کانگریس کے ۳۰ لاکھ ممبر

الہ آباد ۸ نومبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال کانگریس کے تمام صوبوں میں کانگریس کے ممبروں کی تعداد ۲۵ لاکھ اور ۳۰ لاکھ کے درمیان ہو جائے گی۔ اور یہ تعداد ملک کی تاریخ میں سب سے بڑی تعداد ہوگی۔ سب سے بڑی تعداد صوبجات متحدہ کی ہے ۶ و ۹ لاکھ ہے۔ ... ان صوبوں کی تعداد جہاں کانگریس وزارت کام کر رہی ہے دوم نمبر پر ہے۔

بمبئی ۸ نومبر۔ آج تین غوطہ زن امریکہ سے یہاں پہنچے وہ ملک کے مختلف شہروں کا دورہ کریں گے اور اپنے کرتب دکھائیں گے۔

خریداران الجمعیۃ۔ خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں (منیجر)

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:۔

(۱) مرید کرنے یا مرید ہونے کے کیا معنی ہیں؟

(۲) مرید ہونے کے متعلق شریعت اسلام کی کوئی تاکید یا ہدایت ہے یا نہیں

(۳) کیا بیعت کرنا اور مرید ہونا دونوں ایک ہی طرح کا عمل ہے

(۴) کیا ہر مسلمان کے لئے مرید ہونا یا بیعت کرنا فرض ہے یا سنت ہے یا واجب ہے یا ضروری ہے۔

(۵) اگر کوئی شخص بغیر مرید ہوئے مرجائے تو کیا اس کی آخرت میں اس سے کوئی نقصان پہنچے گا؟

(۶) اگر مرید ہونا یا بیعت کرنا کسی صورت میں لازمی ہے۔ تو مرید کرنے کا حق کس کو ہے اور کس شخص کو مرید ہونا چاہیئے؟

(۷) مرید ہونے یا بیعت کرنے یا لینے کے متعلق اگر کوئی مزید تفصیلات یا ہدایات ہوں تو مرحمت فرمایئے۔

الجواب

(۱) کسی بزرگ کے ہاتھ پر یہ معاہدہ کرنا کہ میں آئندہ معصیت ترک کروں گا اور تصفیہ قلب کے لئے آپ کی ہدایت پر عمل کروں گا اس کا نام بیعت کرنا یا مرید ہونا ہے۔

(۲) کوئی تاکید نہیں صرف استحباب اور اولویت کا درجہ ہے۔

(۳) دونوں کا ایک ہی مطلب ہے۔

(۴) صرف مستحب اور اولی ہے۔

(۵) اگر وہ شریعت کے احکام کے مطابق عمل کرتا رہا تو اس کو صرف اس وجہ سے کہ وہ کسی کا مرید نہیں تھا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(۶) لازمی تو نہیں مگر جائز ہے اور مرید کرنے والا شخص واقف شریعت اور متبع سنت ہونا چاہیئے۔

(۷) عام طور پر لوگ ایسے پیروں کے مرید ہو جاتے ہیں جن کے افعال صریح خلاف شریعت ہوتے ہیں۔ مثلاً پیر صاحب نماز نہیں پڑھتے۔ یا اور اسی قسم کی خلاف شرع حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں اور لوگ ... ان کو خدا رسیدہ سمجھتے ہیں یہ سخت غلطی ہے ... تو ایسا شخص پیر بننے کا اہل نہیں ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارہ میں کہ ایک عورت کا خاوند ... حیات ہے ...

الجواب

اگر اس عورت کو معلوم تھا کہ اس کا خاوند زندہ ہے ... لڑکی کا باپ ... ہے اور باولی ... کے ساتھ ... کے برابر ... کے اپنے ... پر موقوف ... کیا تو ... اپنی رضا ... رہے گا ...

حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

زبردست رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے نادر موقعہ

ادارہ الجمعیۃ نے ماہ رمضان المبارک کی برکت و سعادت حاصل کرنے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا کر کے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں ان کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

"نوٹ"

یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے صرف ان حضرات کو ہدیۃً پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچ ڈاک آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ششماہی خریدار اس ہدیہ کے مستحق نہیں ہوں گے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

انگلستان کے سابق وزیراعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی وفات

عرشہ جہاز پر حرکت قلب بند ہوگئی

برطانیہ کے طول و عرض میں ماتم

لندن ۱۰ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انگلستان کے سابق وزیراعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ جنوبی امریکہ کا دورہ کرنے ہوئے جہاز ... آپ بحالی صحت کے لئے ۳ نومبر کو ایک سیاحت پر روانہ ہوئے تھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی موت حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے واقع ہوئی مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اسکاٹ لینڈ کے ایک گاؤں میں ایک غریب خاندان میں پیدا ہوئے تھے آپ نے مزدوروں کے کام میں بہت کچھ اصلاح و ترقی کی اور مزدور پارٹی کے لیڈر بنکر وزارت عظمی تک پہنچے جون ۱۹۳۵ء تک موصوف وزیراعظم رہے اس کے بعد مستعفی ہو گئے ۷۱ برس کی عمر میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ ... لندن آئے تھے اور کلرکی ... کی ماسٹری اختیار کی تھی اس پیشے سے عاجز آکر انھوں نے اخبار نویسی شروع کر دی اس کے بعد سوشلسٹ بن گئے ۱۹۱۳ء میں ہندوستان تشریف لائے جنگ عظیم شروع ہونے سے پہلے آپ ایک کمیشن کے سلسلہ میں پھر ہندوستان آئے تھے۔ برطانیہ کے طول و عرض میں آپ کا ماتم ہو رہا ہے۔

فلسطین میں قتل و قتال کی وارداتیں

۵ یہودی گولی سے ہلاک کردیئے گئے - برطانی افسر کے چھرا گھونپدیا

یروشلم ۹ نومبر۔ آج صبح ۵ یہودی ہلاک ہو گئے۔ جب کہ وہ لوگ شہر کے باہر کانوں میں کام کرنے کے لئے جا رہے تھے کپتان نارمن سیلو آف الیکس رجمنٹ کے چھرا گھونپ دیا گیا۔ اور ان کی گردن میں خفیف ضرب بھی آئی ... کہ ان پر ایک شخص نے جو باہر سے آیا تھا حیفہ میں ان کے مکان ہی میں حملہ کر دیا۔

مسٹر سیلو اپنے خاوند کو بچانے کے لئے دوڑی۔ اور عرب سے دوچار ہو گئی۔ جب کہ اس نے بھاگنے کی کوشش کی حملہ آور عرب ٹھوکر کھا کر گرا ... شدید زخمی ہوا۔ اور اس کو گرفتار کر لیا گیا۔

ہلاک شدہ یہودیوں کا جنازہ

یروشلم ۱۰ نومبر۔ فلسطین میں ۵ یہودیوں کو ہلاک کردیا گیا تھا ان کے جنازوں کا جلوس نکالا گیا تمام یہودی مزدوروں نے دو گھنٹہ کے لئے ہڑتال کرکے اس جلوس میں شرکت کی پولیس اور فوج کی کافی تعداد کے علاوہ ... افسران بھی ساتھ تھے۔

جمعیتہ علماء ہند کے صوبائی ارکان کا فرض

قارئین الجمعیۃ و احباب و رفقاء سے ضروری گذارش

خدا کا شکر ہے۔ الجمعیۃ اپنے گونا گوں ظاہری و باطنی محاسن کے ساتھ ملک و ملت کی بے لوث خدمات انجام دے رہا ہے اور تحدیث نعمت کے طور پر یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ الجمعیۃ موجودہ دور میں بھی جبکہ سیاسی کشمکش نے مسلمانوں کے قلوب کو منتشر و پراگندہ کر دیا ہے اور اغراض و مقاصد دیانت و مذہب کا جامہ پہن کر نمودار ہو رہے ہیں۔ اپنی قدیم روش پر قائم ہے اور اعتدال و انصاف کے ساتھ مسلمانوں کی مذہبی و سیاسی رہنمائی کر رہا ہے۔

مقام تشکر ہے کہ ادارہ اپنے فرائض کی تکمیل میں مصروف ہے۔ لیکن جمعیتہ علماء ہند اور اس کی صد ہا شاخوں کے کارکنوں کے فرائض تا ہنوز منتظر توجہ و تکمیل ہیں اور ہم مجبور کر رہے ہیں کہ ہم قارئین الجمعیۃ سے دو دو۔ مرکزی جمعیتہ علماء ہند کے ارکان سے دس دس اور اس کی صوبائی شاخوں کے ارکان سے پانچ پانچ خریداران کی اپیل کریں۔ ہمیں امید واثق ہے کہ ہمارے احباب اپنے جماعتی و اخلاقی فرائض کو محسوس کرتے ہوئے ہماری استدعا کو شرف قبول بخشیں گے۔ منیجر

آگرہ یونیورسٹی کا کانووکیشن

گورنر یوپی صدارت فرمائیں گے

برنلی ۹ نومبر۔ سرکاری طور پر اطلاع ملی ہے کہ آگرہ یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت گورنر یوپی فرمائیں گے کانووکیشن ۲۰ نومبر کو ہوگا۔

مراد آباد کا ضمنی انتخاب

مراد آباد ۹ نومبر۔ مراد آباد کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں امیدواروں کے نام آج مسٹر بی ٹی بخرام بی اے ریٹرنگ افسر نے فائل کرلیئے ہیں امیدواران کے نام حسب ذیل ہیں۔

مولانا شبیر احمد صاحب (امیدوار) رکاشگیسی
اختر حسین خاں ایڈوکیٹ حمایت الحق (امیدوار)
مسٹر اختر حسین خاں ... اس سے قبل بھی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں۔

بلند شہر کا ضمنی انتخاب

نامزدگی ۲۲ نومبر اور انتخاب ۱۴ دسمبر کو ہوگا

لکھنؤ ۹ نومبر۔ ہز ایکسلنسی گورنر یوپی نے ضلع بلند شہر کے شرقی مسلم دیہاتی حلقہ کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں کاغذات نامزدگی داخل کرنے اور ان کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے ۲۲ نومبر اور ووٹنگ کے لئے ۱۸ دسمبر اور ووٹ شماری کے لئے ۲۰ دسمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس ضمنی انتخاب کی نوبت اس لئے پیش آئی کہ الیکشن ٹریبونل نے خان بہادر محمد رحمت خاں کے انتخاب کو مسترد کر دیا۔

حادثہ کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئی۔ مرنے کے فوراً بعد ... موقعہ پر پہونچے۔ تحقیقات جاری ہے۔

لکھنؤ میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم کا استقبال

لکھنؤ ۹ نومبر۔ بجنور کے الیکشن کے بعد حافظ محمد ابراہیم صاحب ... آج بعد دوپہر لکھنؤ تشریف لائے ہیں ... پرجوش طریقہ پر آپ کا استقبال کیا گیا۔ اسٹیشن پر عوام کا ہجوم تھا۔

آنریبل مسٹر جے لکشمی پنڈت ... لال سکسینہ۔ مسٹر ... ڈاکٹر سندر ناتھ گھوش ... جی ڈی پانڈے پارلیمنٹری سکریٹری کے نام خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔

قضیہ نریمان کے متعلق پنڈت نہرو کا بیان

مسٹر نریمان کو صفائی کا پورا موقع دیا گیا

الہ آباد ۸ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے مسٹر کے ایف نریمان کے قضیہ کے متعلق ایک طویل بیان کے ذریعہ ... کہا ہے ...

مسٹر نریمان کا یہ اظہار کہ ... میرے متعلق ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ خلاف ضابطہ ہے کیونکہ مجھے صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، صحیح نہیں ہے ... ورکنگ کمیٹی نے محض تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کو قبول کر کے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے ...

اس فیصلے کے بعد ... اس فیصلے کی اشاعت پر شک ہی ہے ... انہوں نے رپورٹ کو منظور کرنے کے بعد غلط اور نامناسب طور پر اختیار کیا تھا۔

مدراس کارپوریشن کے میئر کا انتخاب

مدراس ۹ نومبر۔ آج شام مدراس کارپوریشن کا اجلاس ہوا۔ مسٹر ... ممبر سوشلسٹ کانگریس پارٹی کو بلا مقابلہ میئر منتخب کیا گیا۔ مسٹر ... کا نام مسٹر ... نے تجویز کیا تھا اور مسٹر عبد الحمید خاں سابق میئر نے اس کی تائید کی۔

حامیان مسلم لیگ کی اشتعال انگیز حرکات کے خلاف احتجاج

مسٹر جناح کو خان بہادر اکرام الحق سابق ایم ایل سی کی کھلی چٹھی

نفرت انگیز و تشدد پسند کارکنان لیگ کو تنبیہ کرنے کی درخواست

بہرام پور ۸ نومبر۔ خان بہادر اکرام الحق سابق ایم ایل سی وائس چیئرمین مرشد آباد ڈسٹرکٹ بورڈ نے مسٹر جناح کو ایک کھلا خط لکھا ہے ... آپ کے دل میں ہمدردی و رحم کا جذبہ پیدا کرینگی۔

مولوی عبد السلام مراد آبادی مسلم لیگ سے مستعفی ہوگئے

مسلم لیگ کے حلقوں میں اظہار مایوسی

مراد آباد ۱۰ نومبر۔ مراد آباد کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مولوی عبد السلام صاحب رئیس کچھرادوں و سابق چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ مراد آباد نے یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی رکنیت سے استعفی دے دیا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مولوی عبد السلام صاحب جو ایک قوم پرور مسلمان ہیں گذشتہ انتخابات کے زمانہ میں مسٹر جناح کے خوش آئند مواعید کی بنا پر مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے رکن ہو گئے تھے۔ لیکن بعد میں جب یوپی مسلم لیگ رجعت پسندی کی طرف جانے لگی۔ اور مسٹر جناح، سرکار پرست طبقہ کے ماحول میں محصور ہو گئے تو موصوف نے لیگ بورڈ سے اپنی بیزاری کا اعلان کر دیا۔ اور بالخصوص مسلم لیگ کے حالیہ اجلاس لکھنؤ کی مایوس کن کارروائی کو دیکھ کر قطعی طور پر مسلم لیگ اور اس کے تمام نظام سے اپنا قطع تعلق کر لیا۔ اس واقعہ سے مسلم لیگ کے تمام حلقوں میں سخت مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور مولانا شوکت علی صاحب اس واقعہ کو مراد آباد کے آئندہ ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کی ناکامی کا بدشگون تصور کر رہے ہیں۔

سنہری مسجد میں تراویح کا دوسرا دور

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی ایمان افروز تقریر

دہلی ۱۰ نومبر۔ آج شب مولانال قلعہ کے باہر سنہری مسجد میں حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی رکن جمعیتہ العلماء ہند نے ختم قرآن مجید ختم کیا شاہان دہلی کی یہ وہ مشہور و معروف مسجد ہے جس میں شاہ جہان اور عالمگیر نماز پڑھا کرتے تھے اور جو آج مسلمانان ہند کی غلامی اور غفلت کی وجہ سے غیر آباد ہے چند سال سے مولانا موصوف اس میں قرآن پاک سناتے ہیں جس کی وجہ سے رمضان المبارک کے مہینے میں اچھی خاصی رونق ہو جاتی ہے۔ ختم کے بعد مولانا موصوف نے قرآن کی روشنی میں مسلمانوں کی ذمہ داریوں اور فرائض کو مفصل بیان فرمایا اور تبلیغ اعلائے کلمۃ الحق اور جہاد فی سبیل اللہ کے اہم فریضہ کی انجام دہی میں ہمہ تن مشغول ہیں عوام کو چاہیے کہ وہ ان کا ہاتھ بٹائیں اور اسلامی شجاعت اور ایمانی غیرت کو کام میں لا کر اپنی ہستی کے بقاء و تحفظ کا سامان کریں اس کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے قرآنی حقائق و معارف پر ایک بصیرت افروز تقریر کی۔

دوسرا دور مسلمانان دہلی کی خواہش پر حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب مدظلہ نے تراویح میں ایک اور قرآن شریف ختم کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جو اصحاب پہلے دور میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہو سکے ہیں وہ دوسرے دور میں شریک ہو کر سعادت و برکت حاصل کریں۔

دوسرا دور ۱۰ رمضان المبارک کو شروع ہو کر ۲۷ تاریخ کو ختم ہوگا۔ آخری تراویح کے بعد نوبس تراویح نہیں ہوگی۔ کیونکہ مولانا موصوف ایک ضروری مقصد کے لئے ... چند گھنٹے کے واسطے لکھنؤ تشریف لیجائیں گے۔

قارئین الجمعیۃ دعا فرمائیں حضرت مولانا کی صاحبزادی کچھ روز سے علیل ہیں۔ قارئین الجمعیۃ اور مولانا کے تمام احباب سے درخواست ہے کہ صحت و شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ عبد القادر سابق سب جج دہلی کی گرفتاری

چار برس مفرور رہنے کے بعد خود عدالت میں حاضر ہوگئے

دہلی ۱۰ نومبر۔ آج ۲ بجے کے قریب شیخ عبد القادر سابق سب جج دہلی جو چار سال کے عرصہ سے مفرور تھے۔ اپنے آپ کو مسٹر الیف۔ بی پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کر دیا شیخ عبد القادر صاحب کو جن کا حلیہ کافی تبدیل ہو گیا ہے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ کی تفتیش پولیس کے سپرد کر دی گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ شیخ صاحب اچانک مستعفی ہونے کے بعد غائب ہو گئے تھے۔ ان کی گرفتاری کے لئے مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر دفعہ ۱۲ ضابطہ فوجداری کارروائی ہوئی تھی اور انھیں ایک اشتہاری مجرم قرار دیدیا گیا تھا۔ ان کے خلاف یہ الزام ہے کہ انھوں نے ایک دیوانی مقدمہ میں جو کوچہ مہاجنی کے مندر کے بارے میں سب جج بوتدار اور ایک پجاری کے درمیان چل رہا تھا مسل میں سے ایک اہم دستاویز جو جواب دعوے کی نوعیت رکھتا تھا غائب کر دی اور اس کی جگہ ایک جعلی دستاویز کو مسل میں شامل کر دیا۔ ان کے خلاف ابتدائی تحقیقات مسٹر راسیوا سنگھ سٹی سب جج نے کی تھی۔ گرفتاری کے بعد آپ کو ۵۰۰ روپیہ کی ضمانت ...

فتح گڑھ مسلم لیگ کے جلسہ میں ہنگامہ ہوگیا

قوم پرست مسلم علماء کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کرنے کا شاخسانہ

کانگریس میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے مہاسبھا کو خطرہ

ڈاکٹر مونجے کا خط بھائی پرمانند کے نام

مہاراجہ کشمیر کے پرائیویٹ سیکرٹری میں غبن

کئی لاکھ کے جعلی چک جاری کرنے کا الزام

کئی چک جاری ہوئے ہیں۔ جن کا کوئی حساب نہیں۔ بعض میں اشیاء کی قیمت بہت زیادہ چارج کی گئی ہے۔ دس سال گذشتہ حسابات کی پڑتال ہوگی اور تمام خرید کردہ چیزوں

اخبار شیر رنگون سے ضمانت طلب کرلی گئی

فلسطین کے متعلق مضمون پر اعتراض

رنگون - ۵ نومبر (بذریعہ ڈاک)۔ روزانہ شیر رنگون سے جو برما کے ہندوستانی مسلمانوں کا روزانہ اردو اخبار ہے فلسطین کے متعلق ایک قابل اعتراض مضمون لکھنے پر بحکم گورنر برما دو ہزار روپیہ کی ضمانت مانگ لی گئی ہے۔

علمی ادبی جواہر پارے

گناہ کی راتیں سات عورتوں نے اپنے شوہر عصمت کو کس طرح کھویا؟ وہ کیوں اس پر مجبور ہوگئیں؟ عورت کی بے بسی دیکھئے۔ قیمت عہ

افسانہ ترکستان روس کے انقلابی واقعات کا بہترین ناول۔ تمام واقعات نادر اور دلچسپ ہیں۔ ساتھ ساتھ حسن و عشق کی چاشنی بھی ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ۔

عروس ادب قاضی عباس حسین صاحب ظریف کے افسانوں کا مجموعہ جو بہت پسند کیا گیا ہے۔ ہر افسانہ سیدھی سادی اردو میں لکھا گیا ہے واقعات تمام اصلاحی اور معاشرتی ہیں۔ پلاٹ بہترین ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

فرانسیسی افسانے فرانسیسی زبان کے بہترین افسانوں کا ترجمہ ایک افسانہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت صرف چار آنہ (ہہ)

مضامین ابوالکلام آزاد اردو زبان کے صاحب طرز ادیب کے معرکتہ الآرا مضامین کا مجموعہ جن میں آزادی حریت جہاد اور عمل کی روح پھونک دی گئی ہے۔ ایک ایک سطر حساس دلوں کے لئے پیغام حیات ہے۔ مولانا کے مضامین کا یہ مجموعہ عنقریب ختم ہونے والا ہے۔ پھر خبر نہیں کہ کب شائع ہو۔ قیمت مکمل چھ حصص چار روپیہ۔

سودیشی ریل یہ وہ معرکۃ آرا مضمون ہے جو نوکت تھانوی کی شہرت کا باعث ہوئی ہے۔ مصنف نے خواب میں دیکھا کہ دیس آزاد ہوگیا۔ اور ہر شخص آزادی کے نشہ میں ایسا چور ہوا کہ اپنے فرائض کو بھی بھول بیٹھا بس ایسا سمجھ لیجئے کہ ریل کا سفر عذاب سقر بن گیا۔ ریل والوں میں وہ جوتا چلا ہے اور مسافروں میں وہ افرا تفری پڑی ہے کہ بس پڑھئے اور ہنسئے۔ اس کتاب میں انگریزی ترجمہ بھی شامل ہے۔ خوبصورت ٹائٹل قیمت ایک روپیہ (عہر)

پریم پچیسی ۲۵ منشی پریم چند کے ۲۵ افسانوں کا مجموعہ ہے۔ قیمت ہر دو حصہ ایک روپیہ چودہ آنے۔

شمیم نہایت دلچسپ معاشرتی، اخلاقی ناول صحیح افسانہ نگاری کے اصول پر سبق آموز ظرافت انگیز، عبرتناک اور ضخیم دو جلدوں میں، دوسری مرتبہ چھپا ہے۔ قیمت چار روپیہ

پریم بتیسی مکمل دو روپیہ چار آنہ

پریم چالیسی مکمل تین روپیہ آٹھ آنے

مشہور مصنفین کی کتابیں

ایم اسلم

ہمدی ... فاطمہ کی آپ بیتی ... دو روپیہ آٹھ آنہ
نرگس ... طلسم سامری ...
گناہ کی راتیں ... نغمۂ حیات ...
شیطان کا چرخہ ... جوڑ اور گرہ کٹ ...

شاہد احمد

فاؤسٹ ... نرگس جمال ...
سرگزشت عروس ... پروین و ثریا ...

قاضی عبدالغفار

لیلیٰ کے خطوط ... مجنوں کی ڈائری ...
عجیب ... سیب کا درخت ...

مہاشہ سدرشن

قدرت کے کھیل ... راج سنگھ ...
سدابہار پھول ...

منشی پریم چند

میدان عمل ... بازار حسن مکمل ...
غبن مکمل ... پردۂ مجاز مکمل ...
چوگان ہستی مکمل ... گوشۂ عافیت ...
زاد راہ ... دودھ کی قیمت ...
روحانی شادی ... آسمان کی پری ...
خواب و خیال ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی

کنکی اور سے پٹرول بنانے کی اسکیم

یوپی گورنمنٹ کے سامنے تجویز

کرنال میں آثار قدیمہ

دوسری صدی عیسوی کے کھلے

... ملکوں کے لئے باہر آمد ہوئے تو محکمہ آثار قدیمہ کو خیال ہوا کہ شاید یہاں سے مزید چیزیں ملیں۔ چنانچہ کچھ زمین اور کھودنے پر دوسری صدی عیسوی کے زمانہ کے برتن برآمد ہوئے اب مزید کھدائی جاری ہے۔

... سے جو پٹرول بنایا جاتا ہے وہ زیادہ مہنگا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں موٹروں کے لئے اس قسم کا پٹرول بر اثرات ہوا ...

دھلی اور بمبئی کے درمیان ہوائی سروس شروع ہوگئی

۴½ گھنٹے میں ڈاک پہنچ جایا کرے گی

نئی دہلی - ۸ نومبر - ہندوستان کی ہوائی سروس کا جال روز بروز وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ آج اس کی کڑی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ جب کہ صبح ½ بجے دو ہوائی جہاز گوالیار، بھوپال، اندور اور بمبئی کی ڈاک لے کر روانہ ہوئے۔ اور اس طریقہ پر دہلی اور بمبئی کے درمیان ٹاٹا ہوائی سروس کا افتتاح کیا گیا۔

یہ نئی سروس ریاست گوالیار، ریاست بھوپال اور ریاست اندور اور ہندوستانی قوم کے تعاون کے ذریعہ قائم ہوئی ہے۔ جہاز ۴½ گھنٹہ میں ڈاک لے کر بمبئی پہونچ جایا کریں گے۔

آج صبح ریڈیو پر اس کے متعلق تقریر بھی کی گئی۔

سال رواں کے لگان میں تخفیف کا مطالبہ

وزیر اعظم پنجاب کی خدمت میں ایک لاکھ کسانوں کا میموریل

جالندھر - ۸ نومبر - وزیر اعظم پنجاب کی خدمت میں عنقریب ایک میموریل ارسال کیا جائے گا۔ جس پر اس ضلع کے ایک لاکھ کسانوں کے دستخط ہوں گے اس میموریل کی غرض و غایت یہ ہے کہ وزیر اعظم کو کسانوں کی ان مشکلات سے آگاہ کیا جائے گا جو ان کو کنوؤں میں پانی کی سطح نیچی ہونے کی وجہ سے پیش آئی ہیں۔ میموریل میں بارش کی قلت کے بارے میں کسانوں کو جو مشکلات درپیش ہیں ان کے انسداد کے لئے فوری تدابیر اختیار کرنے کے بارے میں اور سال رواں کے لگان میں معافی کے بارے میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کارکنان اکالی دل نے اس میموریل ... دیہات میں پہونچا دیا ہے اور کسانوں کو اس کی عادت ... ہے۔ اور اس پر ان کے دستخط اور انگوٹھوں کے نشان لے لئے ہیں۔

حکومت یوپی کا محکمۂ نشر و اشاعت

اردو سیکشن ڈپٹی ڈائرکٹر کا تقرر

لکھنؤ ۸ نومبر - یوپی گورنمنٹ نے اپنی جدید اسکیم کے ماتحت محکمۂ نشر و اشاعت کے سلسلہ میں اردو اور ہندی سیکشن کے لئے الگ الگ ایک ڈپٹی ڈائرکٹر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا چنانچہ ہندی سیکشن کے لئے مسٹر سیتلا سہائے کو مقرر کیا گیا تھا اور آج اطلاع ملی ہے کہ اردو سیکشن کے سلسلہ میں مسٹر عبدالرشید خاں کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ آج مسٹر عبدالرشید خاں نے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

تاج محل آگرہ میں معمولی شگاف

مرمت کا اندازہ پچاس ہزار روپیہ ہے

تاج محل آگرہ کے مقبرہ میں کچھ خفیف سے شگاف ہو گئے ہیں جن کی مرمت کے متعلق محکمہ آثار قدیمہ کے ارباب اقتدار کا اندازہ پچاس ہزار روپیہ کا ہے۔

مسٹر کے این ڈکشٹ ڈائرکٹر جنرل حال میں آگرہ گئے اور وہاں جاکر تاج محل کا معائنہ کیا اور اس کی مرمت کے فوری احکام جاری کردئے ہیں۔

ذمہ دار حضرات کا بیان ہے کہ یہ شگاف معمولی ہیں۔ اور ان سے کسی خطرہ کا اندیشہ نہیں۔

اس قسم کے تجربہ کار اور ہوشیار کاریگروں کی تلاش ہو رہی ہے۔ جو نہایت احتیاط کے ساتھ اس تاریخی یادگار کی مرمت کرسکیں۔

پٹنہ میں مولانا ابوالکلام آزاد کی تشریف آوری

زمینداروں اور کسانوں کے نمائندوں سے ملاقات

پٹنہ - ۹ نومبر - مولانا ابوالکلام آزاد آج صبح کلکتہ سے بذریعہ پنجاب میل یہاں پہونچے۔ آپ ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم حکومت بہار کی رہائش گاہ پر قیام پذیر ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا آزاد زمینداروں اور کسانوں کے نمائندگان سے ملاقات کریں گے اور قانون زراعت کے ترمیمی بل پر جس کے خلاف تمام صوبہ میں احتجاج بلند کیا جارہا ہے۔ تبادلہ خیالات کریں گے۔

چینی کمانڈران چیف کا اہم اعلان

چین جاپان کے ساتھ براہ راست گفتگو کرنے کو تیار نہیں

جاپان نے یورپین حکومتوں کی امداد سے قطعی انکار کردیا

جاپان کی فتح

برسلز کانفرنس پر عدم اعتماد

ٹوکیو - ۸ نومبر - جاپانی بیرونی کونسلروں کے ... نے فرمایا کہ برسلز کی کانفرنس چین جاپان ... براہ راست گفت و شنید کرنے سے طے ہوسکتا ہے آپ نے یہ بھی کہا کہ مجھے یقین ہے کہ برطانیہ ...

پنڈت گووند بلبھ پنت کے فیصلہ کے خلاف احتجاج

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بستی کے ۲۹ ممبر مستعفی ہوگئے

لکھنؤ - ۷ نومبر - یوپی اسمبلی کی ایک خالی نشست کے لئے - یوپی صوبہ کانگریس کمیٹی کی کونسل نے پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یوپی کو لکھا تھا کہ وہ ایک امیدوار کو نامزد کردیں۔ پنڈت جی نے مسٹر رام کمار شاستر کے حق میں فیصلہ کیا لیکن ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بستی نے مسٹر کرپا شنکر کے حق میں فیصلہ کیا تھا۔ پنڈت گووند بلبھ پنت کے فیصلہ کو اپنے خلاف سمجھتے ہوئے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بستی کے ۳۴ ممبروں میں سے ۲۹ مستعفی ہوگئے ہیں۔

پریزیڈنٹ نے سکریٹری صوبہ کانگریس کمیٹی کو مطلع کردیا ہے کہ ضلع کا چارج سنبھال لیں۔ کیونکہ تمام عہدہ دار مستعفی ہوگئے ہیں۔

اب آچاریہ نریندر دیو کو مطلع کردیا ہے کہ وہ اپنے فیصلہ سے مطلع فرمائیں۔

سر چھوٹو رام کی برکات

پنجاب میں ۳۸ کانگریسی کارکن گرفتار کرلئے گئے

لدھیانہ - ۷ نومبر سر چھوٹو رام وزیر ترقیات آج آنند پور تشریف لے گئے۔ راستہ میں لوگوں نے ان کا سیاہ جھنڈیوں سے خیر مقدم کیا گیا اور گوبیک کے نعرے لگائے۔ چودھری صاحب بہت پریشان ہو رہے ہیں۔

لدھیانہ سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر آنند پور میں پولیس نے لوگوں پر لاٹھی چارج کیا۔ جس سے چند آدمی زخمی ہوئے۔ مظاہروں کے سلسلہ میں پولیس نے ۳۸ کانگریسی صاحب کو جن میں ماسٹر کنجن سنگھ بھی شامل ہیں گرفتار کرلیا ہے۔ علاقہ میں جوش پھیلا ہوا ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چھوٹو رام نے مخالفانہ سرگرمیوں سے گھبرا کر اپنا موجودہ پروگرام ملتوی کردیا ہے۔

سہسرام کی تعزیری پولیس کا ٹیکس منسوخ کردیا گیا

وزیر اعظم بہار کا مستحسن فیصلہ

پٹنہ - ۷ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم بہار نے سہسرام کے باشندگان پر سے تعزیری پولیس کے ٹیکس کی وصولی کو روکنے کے احکام صادر کردئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نے ٹیکس عاید کرنے کے خلاف باشندگان سہسرام کے احتجاجات کو محسوس کرلیا ہے۔ کیونکہ ہر دو فرقوں کے ممبران کے باہمی تعلقات خوشگوار رکھنے کے لئے اس ٹیکس کا نفاذ نامناسب ہے۔

علیگڈھ میں امن و امان بحال ہوگیا

تمام بازار کھل گئے اور کاروبار شروع ہوگیا

سیکسول طلاء

دیسٹرن میڈیکل اسٹور اردو بازار جامع مسجد دہلی

وزیرستان میں پھر شورش شروع ہوگئی

دو مسلمان قتل بلاک ہوگئے

ایک ہندو کا اغوا کرلیا گیا

مسٹر متھراداس اینڈ سنز جنرل مرچنٹ کا ایک ملازم سیتا رام اغوا کرلیا گیا۔ مسلح کاریں اس مقام کے لئے روانہ کر دی گئی ہیں۔

آسام گورنمنٹ نے ضبطی منسوخ کردی

شیلانگ - ۷ نومبر - سابق آسام گورنمنٹ نے گاندھی چرتر نامی کتاب کو بحق سرکار ملک معظم ضبط کرلیا تھا۔ مگر موجودہ گورنمنٹ نے آج اس حکم کو واپس لے لیا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کا مقدمہ

لدھیانہ - ۷ نومبر (بذریعہ ٹیلیفون) مولانا مفتی محمد نعیم صاحب صدر بستی کانگریس کمیٹی لدھیانہ نے انتقال مقدمہ کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں جو درخواست دی تھی ...

جریان کی لاثانی دوا

حب جوانی جو نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء سے تیار کی ہے پندرہ روز کے استعمال سے انشاء اللہ پرانے سے پرانے جریان کو کھونے میں تریاق کا اثر رکھتی ہے آزمودہ ہے رفاہ عام کیلئے قیمت صرف ۲ مع محصول

(نوٹ اگر کسی صاحب نے پیشگی قیمت ارسال نہ کی تو تعمیل نہ ہوسکے گی)

منیجر:- دی معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

حکیم الامتہ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہوجائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہوجائے گی نمونہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج روانہ کردیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

جینا اسپرین کا استعمال کرو

Genasprin

سر کا درد فوراً دور کرتا ہے

جاپان کا ٹیانگفو پر قبضہ ہوگیا

مسلسل کشمکش کے بعد جاپانی فوجوں نے مورچہ فتح کرلیا

چلتی ٹرین پر بمباری۔ سینکڑوں اشخاص ہلاک و زخمی

شنگھائی ۹ر نومبر توپوں کی گرج جس زور کیساتھ شنگھائی میں گونج رہی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ مغربی مورچہ پر کسقدر خوفناک لڑائی ہورہی ہے۔ غالباً یہ شنگھائی کی آخری لڑائی ہوگی۔ لڑائی دن نکلنے سے پہلے شروع ہوگئی جبکہ جاپانی پیدل پلٹن نے ہوائی جہاز اور توپخانہ کے ذریعہ چوکریک کے قریب چینی چھاؤنیوں پر دھاوا بولدیا۔ چینی فوج پر بے تحاشا بمباری کی گئی۔ چینی فوج کو وہاں سے واپس ہٹنا پڑا اس وقت کا منظر نہایت رقت انگیز تھا جبکہ جاپانی فوجوں کے نرغے سے بچنے کے لئے ایک بڑی تعداد میں چینی جن میں بوڑھے بچے اور عورتیں سب شامل تھے بین الاقوامی آبادی کی طرف دوڑے چلے آرہے تھے۔ تمام دیہاتی علاقہ پناہ لینے کے لئے امنڈ پڑا ایک تو لڑائی کی گھبراہٹ اور پھر سفر کی تھکان نے لوگوں کو تھکادیا۔ اور بہت سے لوگ تو سڑک پر ہی دراز ہوگئے۔ ٹیانفو پر جاپانی فوجوں نے قبضہ کرلیا ہے۔ چینی فوجوں نے زبردست مقابلہ کیا چینی فوجوں نے کاش اڑا کر فوجوں کی آمد روکنے کی کوشش کی۔ شنگھائی کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ تین ماہ کے معرکہ کے بعد جاپانی فوجوں نے شنگھائی کے مورچہ کا مغربی حلقہ فتح کرلیا اور میدان کارزار بین الاقوامی آبادی کے قریب علاقوں سے ہٹ گیا۔ چینی فوجیں رات کے وقت وہاں سے چلی آئیں اور کچھ پڑتی رہیں۔

جاپان برسلز کانفرنس میں شریک ہوگا

ہندوستان کی نمایندگی سر رام سوامی مدالیار کرینگے

برسلز ۹ر نومبر برسلز میں جاپانی سفارت خانے سے جن لوگوں کا تعلق ہے ان کا بیان ہے کہ برسلز کانفرنس میں جاپان کی شرکت کا امکان پیدا ہوگیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جاپان، برطانیہ، امریکہ فرانس اور اٹلی کے نمایندوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کرکے ۹ حکومتوں کے درمیان معاہدہ کی شرائط پورا کررہا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اگر جاپان کانفرنس میں اپنے نمایندے بھیجنے پر رضامند ہوگیا تو وہ مصالحت کے زبردست جذبہ کا اظہار کرے گا۔ کانفرنس منگل کے دن ۴ بجے پرائیوٹ اجلاس منعقد کریگی درمیں اثناء دہلی گیٹ طریقہ کار کے متعلق بحث کررہے ہیں ہندوستان کی جانب سے سر رام سوامی مدالیار کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

جزیرہ ہیٹی میں چار ہزار مہاجرین کا قتل عام

فورٹ او پرنس ہیٹی ۹ر نومبر اندازہ لگایا ہے کہ ہیٹی کے چار ہزار مہاجرین کو سینٹو ڈومنگو کے قریب ڈومنگو کے سپاہیوں نے قتل کردیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سپاہیوں نے ان کو ڈومنگو میں داخلہ سے روکا۔

بنگال میں سرکاری ملازمتوں کے متعلق فیصلہ

۴۵ فیصدی آسامیاں مسلمانوں کو دی جائیں گی

کلکتہ ۸ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال نے جو ڈویژن میں کی ۴۵ فیصدی آسامیاں مسلمانوں کے لئے اور دس فیصدی پست اقوام کے لئے مخصوص کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ انتظام کیبنٹ کے ہندو اور مسلم ممبران کے درمیان باہمی سمجھوتہ کی بنا پر کیا گیا۔ ان آسامیوں کے لئے جو امیدوار ہوں ان میں کم از کم اتنی قابلیت ضروری ہوتی چاہیئے جو سرکاری ملازمتوں کی بھرتی کے قانون میں درج کی گئی ہیں۔ اس فیصلہ پر عملدرآمد ان ۲۸ آسامیوں سے کیا جائے گا۔ جو کوآپریٹو محکمہ میں خالی ہوئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال کے ماتحت محکمہ جات کی آیندہ تمام آسامیوں کے متعلق اس اصول کی بنا پر ایک انتظامی فیصلہ کیا جائے گا۔

برطانیہ اور روس کے درمیان دوستی قائم کرنیکی کوشش

حکومت فرانس کے روبرو اہم مسئلہ

پیرس ۹ر نومبر مسٹر بلم نے سوشلسٹ نیشنل کونسل کی ایک میٹنگ میں اپنی تقریر کے دوران میں کہاکہ اس زمانے کے امن وامان کا انحصار زیادہ تر دار و مدار حکومت برطانیہ اور حکومت سوویٹ کے تعلقات پر ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے قریب قریب ایسی ہی صورت حالات پیش ہے جیسی کہ ۱۹۱۴ء میں ہورہی تھی اور اب انگلستان اور روس کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرانا فرانس کا فرض ہے۔

والیان ریاست کے تحفظ کا قانون

کوچین اور ٹراونکور میں اہم قانون

ترویندرم ۷ر نومبر مقننہ اسمبلی میں ایک بل پیش ہونیوالا ہے

جس کے ذریعہ ٹراونکور کی تعزیرات آئینی میں اہم تبدیلی کی جائیگی ایک اہم ترمیم کے ذریعہ ہندوستان کے کسی مستند والی ریاست کے خلاف باغیانہ تقریر کو سخت جرم قرار دیا جائے گا۔ اس واقعہ سے مطلب یہ ہے کہ ہمارے ریاست کوچین کے خلاف جو اس ریاست میں بعض لوگ تقریریں کرتے ہیں۔ ان پر پابندی عائد کردی جائے دوسری ترمیم کے ذریعہ کسی جماعت کے مذہبی عقائد کے خلاف گفتگو کرنے والوں کو مستوجب سزا قرار دیدیا گیا ہے۔ کوچین میں بھی اس قسم کی قانونی ترامیم کی جارہی ہیں۔

انسداد رشوت کیلئے حکومت یوپی کا اقدام

مسٹر بھلہ اسپیشل افسر نے چارج لے لیا

لکھنؤ ۸ر نومبر گورنمنٹ یوپی نے اپنی پالیسی کے بیان کے سلسلہ میں اضلاع یوپی کے محکمہ جات سرکاری میں انسداد رشوت ستانی کی طرف جو قدم اٹھانے کا وعدہ کیا تھا اس اسکیم کے ماتحت آنریبل وزیر اعظم نے یہ ایوان اسمبلی میں بتایا تھا کہ ۱۵۰ اس کام کے لئے ایک تجربہ کار پولیس افسر کی خدمات حاصل کررہے ہیں خانچہ آج معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے انسداد رشوت ستانی کے لئے مسٹر پی بی بھلہ کا انسداد رشوت ستانی کے افسر کی حیثیت سے مقرر کرلیا اور آج مسٹر پی بی بھلہ نے اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔

پونا میں نئی یونیورسٹی کی تجویز

ایک پارسی کا دس لاکھ کا عطیہ

بمبئی ۸ر نومبر ایک عرصہ سے یہ تجویز پیش کی جارہی تھی کہ پونا میں ایک یونیورسٹی بنائی جائے اکثر وجوہ کی بنا پر جن میں مالی مشکلات سب سے زیادہ اہم ہے یہ تجویز تکمیل کی حد سے آگے نہ بڑھی اب یہ مستند ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک صاحب خیر نے یعنی اور وہ ہمتمند پارسی جن کا عرصہ تک پونا سے تعلق رہا ہے یونیورسٹی کی تکمیل کے لئے دس لاکھ کی گرانقدر رقم دینے کے لئے آمادہ ہیں ماہرین تعلیم آنریبل کھیر کے پاس اس سلسلہ میں جانیوالے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت بمبئی عنقریب اس سلسلہ میں ایک مراسلہ شائع کرنیوالی ہے۔ جس میں حکومت اپنی پالیسی کی وضاحت کرے گی۔ کل مہاراشٹر یونیورسٹی ایسوسی ایشن کا جلسہ ہوا جس میں مسٹر کیلکر کو مجلس عاملہ کا صدر منتخب کیا گیا۔ غرض یہ ہے کہ اب یہ تجویز جامہ عمل پہننے والی ہے۔

حکومت برطانیہ نے باغیوں کی حکومت تسلیم کرلی

برطانی پارلیمنٹ میں مسٹر الیگزنڈر کا بیان

لندن ۹ر نومبر حکومت برطانیہ نے اسپین کے باغی لیڈر جنرل فرانکو کے ساتھ ایجنٹ تبدیل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کے متعلق آج دارالعوام میں آج بہت سے سوالات کئے گئے۔ مسٹر ایڈن نے اس بارے میں حکومت کی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہاکہ برطانیہ کے تجارتی مالی اور صنعتی مفاد کی حفاظت کے لئے اس قسم کی کارروائی ضروری تھی۔ جن علاقوں میں برطانی ایجنٹ رکھے جائیں گے ان میں یوروپ اسپین کا ⅔ حصہ شامل ہے اور یوروپ سے باہر تمام علاقے شامل ہیں۔

مسٹر الیگزنڈر نے فرمایا کہ ایجنٹوں کے تبادلہ سے اسپین اور باقی دنیا میں متعصبانہ صورت حالات پیدا ہوجائے گی۔ جس سے برطانی مفاد اور پوزیشن خطرہ میں پڑجائے گی اور ایجنٹوں کا تبادلہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جنرل فرانکو کی حکومت تسلیم کرلی گئی ہے یہ تجویز عدم مداخلتی معاہدہ کی اسپرٹ کے خلاف ہے مسٹر ایڈن نے مداخلت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے باغیوں کی حکومت تسلیم نہیں کی ہے۔

حاجیوں کا نیا اور تیز رفتار جہاز

المدینہ

(۴۱۰۰ ٹن)

کا اولین سفر بمبئی سے براہ راست جدہ شوال المکرم کے دوسرے ہفتہ میں ہوگا

۱۔ المدینہ جہاز میں ہر طبقہ کے حاجیوں کیلئے گذشتہ تکالیف کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ انتظام کیا گیا ہے جو صرف معائنہ ہی سے تعلق رکھتا ہے
۲۔ " " " باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے علیحدہ جگہ (مسجد) کا خاص انتظام ہے جو اس کمپنی کی فرض شناسی کا بہترین ثبوت ہے
۳۔ " " مذہبی کتابوں کا ایک کتبخانہ بغرض مطالعہ کیلئے ہر وقت کھلی رہے گی بایں غرض قائم کی گئی ہے کہ فرض حج کی ادائیگی میں مناسک حج سے پوری واقفیت حاصل ہو (۴) مستورات کیلئے مخصوص جگہ اور علیحدہ غسل خانہ اور پاخانہ کا انتظام پردہ کا خاص لحاظ رکھتے ہوئے کیا گیا ہے (۵) تیسرے درجہ ڈیک کے مسافروں کے لئے بھی پنکھے لگادیئے گئے ہیں جو تاریخ سفر مقدس میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے (۶) ہر صوبہ کے حجاج کے مذاق کے مطابق عمدہ اور لذیذ کھانے کے انتظام کی ذمہ داری صرف مسلمانوں کے سپرد ہے (۷) طبی امداد کے لئے ایک تجربہ کار مسلمان ڈاکٹر اور ایک تربیت یافتہ نرس کا تقرر کیا جائے گا (۸) حاجیوں کو وضو وغیرہ کے لئے میٹھا پانی ہر وقت ۲۴ گھنٹے دستیاب ہوسکے گا۔ (۹) بہت تیز رفتار ہے اور امید کیجاتی ہے کہ اس سفر کو سات روز میں طے کرے گا

شرح کرایہ

	بمبئی سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ	کراچی سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ	کلکتہ سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ
درجہ اول	۶۲۶ روپیہ	۴۱۲ روپیہ	۶۰۳ روپیہ	۴۰۰ روپیہ	۷۰۰ روپیہ	۴۶۹ روپیہ
درجہ دوم	۴۵۱ "	۲۸۶ "	۴۲۶ "	۲۶۵ "	۵۲۵ "	۳۲۴ "
درجہ سوم	۱۶۸ "	۱۱۸ "	۱۶۲ "	۱۱۵ "	۲۳۱ "	۱۴۶ "

دس سال سے کم عمر بچوں کیلئے شرح کرایہ حسب ذیل ہوگی

	بمبئی سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ	کراچی سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ	کلکتہ سے جدہ دو طرفہ	یکطرفہ
درجہ اول	۵۸۶ روپیہ	۳۹۲-۸-۰ روپیہ	۵۶۵ روپیہ	۳۸۶-۸-۰ روپیہ	۶۴۹ روپیہ	۴۳۳/۸ روپیہ
درجہ دوم	۴۱۲ "	۲۶۷-۸-۰ "	۴۰۰ "	۲۶۱-۸-۰ "	۴۷۳ "	۲۹۸/۸ "
درجہ سوم	۱۶۸ "	۱۱۳ "	۱۶۵ "	۱۱۱-۸-۰ "	۲۱۰ "	۱۳۰ "

مزید معلومات مندرجہ ذیل پتہ سے معلوم کریں

دی سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

سدا ماہاؤس۔ ویٹ روڈ بلارڈ اسٹیٹ بمبئی — پنیٹر روڈ کراچی

روپیہ کمانے کا وقت اور موسم

امریکن سیکنڈ ہینڈ مستعمل گرم کوٹ، پالٹ پیس، پارچہ، کمبل جن کی ہر جگہ مانگ ہے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونیوالا قلیل سرمایہ سے معقول منافعہ دینے والا اور گارڈے تھوک اور ارزاں نرخ پر منگوائیے اور فائدہ اٹھائیے۔

(۱) امریکن مردانہ کوٹ سربند امریکہ درجہ اول ۱۰۰ کی گانٹھ قیمت ۵۵ روپیہ (۲) امریکن مردانہ چیسٹر اور سربند کوٹ امریکہ درجہ اول ۵۰ کی گانٹھ قیمت ۱۰۰ روپیہ (۳) مکسڈ کوٹوں کی گانٹھ جس میں مردانہ ہاف چیسٹر اور کوٹ لڑکوں کے کوٹ، واسکٹ پارچہ درجہ سپیشل و اول تعداد ۔ قیمت ۱۰۰ روپیہ (۴) کٹ پیس کی گانٹھ بڑا ٹکڑا خوشنما امریکن وزن قریب ۶۰ پونڈ قیمت ۱۰۰ روپیہ۔ موسم سرما اور پھر عید مبارک قریب ہے جلد آرڈر دیجئے چہارم رقم پیشگی آنی چاہیئے۔ کل روپیہ پیشگی بھیجنے والوں کو پیکنگ وخرچہ روانگی معاف۔ فہرست معاف۔

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد ڈی سٹ واچ، دو عدد دی پاکٹ واچ، ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اس لئے جلدی کریں ورنہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ نب اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا محصولڈاک پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

پتہ — منیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید و حمائل بلا معریٰ اور مترجم

قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز وغیرہ کا اندازہ ترجمے کی نشست۔ قلم کا خفی، جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہوجائیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی وسیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق وصداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقاء وترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت وبرکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ ملی فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی وعلمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم ومعریٰ قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس ومساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی ودنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بک ڈپو۔ ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

فرمایش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر ہدایت کردیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جاسکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے۔

"منیجر"

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کیساتھ شائع ہوا ہے جو حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ دس روپے (۱۰ء) اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (۱۲ء) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصول ڈاک بذمہ خریدار

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

یہی ہے جو اس عبارت کے قلم سے ظاہر ہوتا ہے اور یہی ایسی طرح

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما کلاں قرآن شریف

معجز نما حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

معجز نما حمائل شریف مترجم اس حمائل شریف میں اردو بامحاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے صحت میں بے نظیر خط نہایت خوشخط چھپائی عمدہ ہے ... ہدیہ رعایتی بغیر جلد دو روپے (۲ء) مجلد چرمی نقرئی کا دو روپے آٹھ آنے (۲؎) محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید ... ہدیہ رعایتی بغیر جلد دو روپیہ آٹھ آنہ (۲؎) مجلد چرمی تین روپے (۳ء) محصول ڈاک ۔ فیس منی آرڈر ۲ر

اس قرآن بے تفسیر کی متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معریٰ جو علماء کا پسندیدہ ہے ... محصول ڈاک بذمہ خریدار

اس قرآن بے تفسیر کا متن اسی قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم نمبر ۱۲ خوشخط ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور حاشیہ پر فوائد موضح القرآن مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ... محصول ڈاک علاوہ۔

یہ حمائل شریف بھی معریٰ ہے خط کا اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں سائز حمائل شریف

جس کی صحت ۲۰ حافظوں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے جناب منشی ممتاز علی صاحب مرحوم ... محصول ڈاک بذمہ خریدار ... بہت کفایت ہوتی ہے۔

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری بی اے

تاریخہائی اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر سے
سالانہ
ششماہی

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۳۶ — دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

آئندہ جنگ و دنیائے اسلام

جنگجو اسلامی حکومتوں کے مہاذ و فلع پر دولت مصر کا اضافہ

میثاق اتحاد میں پانچویں حکومت کی شرکت

اسلامی دول اربعہ کا مشورہ

اسلامی حکومتیں اور برطانیہ

دول اسلامیہ کے اتحاد کا مقصد

ایشیائی حکومتیں اور اسلامی اتحاد

مسلمان

(از جناب ابو الحامد غلام مصطفیٰ قریشی)

خلق میں صورت و سیرت میں مسلماں ہو جاؤ
حاکم ہند نہیں حاکم دوراں ہو جاؤ
دین میں شرط یہ ہے سوختہ ساماں ہو جاؤ
ہو جو لیلیٰ کی طلب قیس بیاباں ہو جاؤ
وارث ارض بنو مرد مسلماں ہو جاؤ
مثل بوبکرؓ و عمرؓ پیکر ایماں ہو جاؤ
آ دا بن جاؤ شہنشاہ مدینہ کے غلام
رشک صد قیصر و کسریٰ و سلیماں ہو جاؤ
دیدار کی ادا ؤں سے لبھا دو سب کو
منزل عشق میں تم بے سر و ساماں ہو جاؤ
طائر قدس بنو سیکھو حجازی نغمہ
شاخ طوبیٰ پہ نوا سنج و غزلخواں ہو جاؤ
ساری تدبیر سے بہتر یہی تدبیر ہے فخر
پہلے تم صورت و سیرت میں مسلماں ہو جاؤ

مسلم لیگ

محسوسات وقار

وادی نیل خطرہ میں

اطالوی فوجوں کا طرابلس پر ہجوم

ایک لاکھ افواج کا اجتماع

حجاز میں اطالوی اسلحہ کی خریداری

نوجوانان مصر کا شاہ سے معروضہ

علمائے فلسطین کا فیصلہ

شاہ فاروق اور سلطان ابن سعود

خلافت کے لئے دعویدار

The Aljamiat

Vol 26 | No. 35 DELHI | 13 NOVEMBER 1937 | Price one Anna

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچیگا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔
اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً۔ افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے تعویذ کا ہدیہ ... علاوہ محصول ڈاک

سالانہ زائچہ — تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک ... میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب — کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ... علاوہ محصول
نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملیگا

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس ۸۳ لاہور

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو بہت قوت پہونچاتی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دنیا میں ہلچل مچا دینے والی عجیب و غریب کتاب

آسام — آسامی، بنگالی طلسمی رانہ کا — نیپال
بنگال — **خزانہ کرامات** — بھوٹان

رعایتی اعلان

منیجر انڈین اسٹور (۷۹) جنرل مرچنٹ اینڈ کمیشن ایجنٹ شیلانگ آسام، انڈیا

خضاب چھوڑ دو

بال کلا اسٹور پوسٹ کٹنی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور لیچی
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

کوزہ میں سمندر

کتاب کام شاستر کا
آنند نگر جام نگر کاٹھیاواڑ

سوزنیوں اور پلنگ پوشوں کی خوبصورتی

کا راز گہرے اور جاذب نظر رنگ میں ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز

کمپنی لمیٹڈ دہلی

انجمن مجاہد الاسلام دہلی کا سالانہ جلسہ

علمائے کرام کے مواعظ حسنہ

نواب عبد الوہاب خاں صاحب کا تقریب

ناشر جمعیۃ علماء ہند — الجمعیۃ پرنٹنگ ورکس دہلی میں چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

امن و جنگ

کیا امریکہ چین کی مدد کریگا

کیا امریکہ جاپانیوں کے خلاف چین و جاپان کی طولانی جنگ میں چین کی مدد کرے گا؟ یہ سوال آج ہزارہا ہمدردان چین کی زبان پر ہے "نیو ریپبلک" اور "ایشیا" متفق الرائے ہیں کہ امریکہ چین کی قطعی مدد نہیں کریگا۔ کیونکہ وہ جنگ سے گریز کرنا چاہتا ہے ویں تو امریکہ کی پبلک کی اکثریت چین کے ساتھ ہمدردی رکھتی ہے لیکن یہ ہمدردی صرف زبانی ہے۔ امریکہ کے اکثر باشندوں نے چین کی دولت لوٹنے کا ایک اچھا موقع ڈھونڈھا ہے بڑی بڑی تنخواہوں کے لالچ میں آکر کئی امریکن ہوابازوں نے چین کی ...

مباحث امروز

فلسفہ صوم عید

(از مولوی ابن حضرت مولوی خواجہ خورشید حسن شاہ صاحب بہار نپور)

تلقین عمل

اس دار العمل میں انسان کی ہر ضروری اور غیر ضروری حرکت اور اس کے ہر چھوٹے سے چھوٹے اور معمولی سے معمولی کام کا بھی ایک نتیجہ اور انجام ہوتا ہے مگر جیسی حرکت ویسی برکت جیسا کام ویسا انجام۔ اچھا ہے تو اچھا برا ہے تو برا۔ غرض نفع و ضرر اور حسن و قبح سے خالی نہیں۔

معہذا نفع و عمل انسان کا اپنا ہے اس کا نتیجہ و انجام اور نفع و نقصان بھی اسی کے لئے ہے دوسرے کی کوئی غرض اس سے وابستہ نہیں ...

ان ظاہری و باطنی نعمتوں کے نزول کی بھی کوئی انتہا نہ ... کہ وہ لعتیں خود بغیر ... رمضان المبارک ... تجشندی جائیں گی۔ ان کا حساب نہ ہوگا۔

ذکر نعمت

علم و نظر

منادی خلیل اور دعوت حج

... ہے کہ مسلمانوں کو ... اور اس کا ثواب اتنا زیادہ ہے کہ بیان میں نہیں ... لیکن افسوس کا مقام ہے کہ مسلمانوں نے اس فریضۂ عظیمہ کو بھی ... زیادہ امراء اس سے غافل ہو گئے ہیں ...

منادی خلیل

تحلل الی الحج

زندگی میں حج

خریداران الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

مسلمانوں کی تنظیم

جمعیۃ علمائے ہند کی زندگی پر ایک نظر

۱۸۵۷ء کے ہنگامہ خونیں سے لے کر اس وقت تک کوئی دور ایسا نہیں گذرا کہ علماء ہند نے مسلمانوں کی رہنمائی نہ کی ہو۔ اس طویل عرصہ میں مسلمانوں کا سیاسی وقار بھی فنا کیا گیا اور ان کے علمی تفوق کا بھی خاتمہ ہوا انہیں تجارت سے بھی دستبردار ہونا پڑا اور ان کی کردار کی خصوصیات اور مذہبی روایات پر حملے بھی کئے گئے۔

مسلمانوں کی سلطنت کا چراغ گل ہو ہی تھا کہ ہندوستان کے نظام تمدن پر فرنگی تمدن کو فوقیت عطا کی گئی۔ اسلامی سطوت و اقتدار کے علم کو سرنگوں ہوئے زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ علوم اسلامی کے تمام مراکز ایک ایک کر کے ختم ہو گئے۔ انگریزی حکومت کے ظہور پذیر ہوتے ہی ہر شے ...

... ہی سے مخصوص و متعین تھا جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم مسلمانوں کی پہلی تنظیم تھی اور جس طرح ۱۹۱۹ء سے ۱۹۳۰ء تک اس کی جدوجہد کا مآل یہ تھا کہ وہ غیر ملکی شہنشاہیت کے تمام مخفی اور علانیہ حربوں کا مقابلہ کر کے وطن عزیز کو آزاد کرائے جہاد و قربانی سے اقوام وطن کے مقابلہ میں مسلمانوں کے درجے کو بلند کرنے اور خود اعتمادی کی قوت سے اسلام کے سر کو بلند کرے۔ اسی طرح آج بھی اس تنظیم کا مقصد اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے حضرت شیخ الہندؒ اور مولانا عبد الباریؒ کے زمانہ حیات میں جو لوگ اس کی زندگی کے امین تھے۔ آج بھی وہی اس نظام کی حفاظت کر رہے ہیں جس طرح اس کے آغاز میں شیخ اعظم مولانا مدنی اور مفتی کفایت اللہ صاحب ایسی ہستیاں اس کے اعمال کی نگران تھیں اسی طرح آج بھی تمام علماء حق اس کی زندگی کے محافظ ہیں۔

جمعیۃ علماء اور مسلم لیگ

جمعیۃ علماء کا نظام عمل

مسلمانوں کا مقصد تنظیم

مولانا محمد اسمٰعیل کا استعفیٰ

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ایم ایل اے رکن جمعیۃ علمائے ہند نے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ اور یوپی اسمبلی کی لیگ پارٹی سے استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ مولانا محترم اسلام و آزادی کی صف اول کے سپاہی ہیں۔ ان کی زندگی ہمیشہ حمایت حق میں گذاری ہے اور وہ ان کے زمانہ میں مسلمانوں کی اصلاحی اور تبلیغی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ تو جنگ آزادی زمانہ میں قید و بند کے شرف سے بھی محروم نہیں رہے۔

اس وقت جبکہ مسلم لیگ تمام اصولوں کو بالائے طاق رکھکر ایک شخص کے لئے زندہ ہے صرف ایک پارلیمنٹری لیڈر کی دماغی نزاکتوں پر آخری طور پر ایمان لاچکی ہے، اور مسلم لیگ کی جگہ "جناح لیگ" کے نام سے ...

مراد آباد کا معرکہ انتخاب

آئندہ جنگ اور ہندوستان

... یہی کہ مولانا شبیر احمد بلا مقابلہ منتخب ہوں۔ اور لیگ مقابلہ سے دستبردار ہو جائے

وزیر اعظم یوپی کا اعلان

وزیر اعظم یو۔ پی نے دورہ کانپور کے موقع پر یہ اعلان کیا ہے کہ مسلمانوں کی حب الوطنی اور جنگ آزادی کی تاریخی خدمات پر کوئی شخص شک و شبہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے میرا فرض ہے کہ میں اکثریت اور اقلیت کے اتحاد کی حفاظت کروں اور میں مسلمانوں کے حقوق کا بھی ایسا ہی محافظ ہوں جیسا کہ اکثریت اور دوسری اقلیتوں کے مفاد کا۔

"ہندو اکثریت میں ہیں اس لئے میں ان سے صاف کہہ دینا چاہتا ہوں ...

کلوخ انداز را پاداش سنگ است

حافظ محمد ابراہیم وزیر یوپی کے ڈبہ میں جبراً داخلہ کی کوشش

نوجوان گرفتار کرلیا گیا، کیا حافظ صاحب پر حملہ کرنے کا ارادہ تھا

لکھنؤ ۱۱ / نومبر - ایک مسلم نوجوان نے سیکنڈ کلاس کے ڈبہ میں جس میں حافظ ابراہیم وزیر یوپی جو حال ہی میں کانگریس کے ٹکٹ پر بجنور کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے امیدوار کو شکست دے کر کامیاب ہوئے ہیں جبراً داخلہ کی کوشش کی۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ جب ٹرین دہلی نگر اسٹیشن کے احاطہ سے ... وزیر موصوف کے ڈبے کے پائدان پر چڑھ گیا ... کوئی جواب نہ دیا ... دروازہ کھولنے کی کوشش کی ... پولیس کے حوالہ کردیا ... کارروائی کی جائے گی۔

جاپان فتح پر فتح کرتا چلا جا رہا ہے ایک اور شہر پر قبضہ

تمام دن دھواں دھار بمباری!!

شنگھائی ۱۱ / نومبر ... ڈیلی ٹیلیگراف ... اور مارننگ پوسٹ ... جاپانی فوجوں نے ... تمام دن کی دھواں دھار گولہ باری کے بعد جاپانی فوجوں نے ... قبضہ کرلیا ہے ... جاپانی فوجیں ان کو بموں سے اڑا رہی ہیں ... یا برباد ہو جائیں۔

● جنگ جاری رہے گی -

جاپانی فوجوں کے نام شہنشاہ جاپان کا پیغام

ٹوکیو - ۱۳ / نومبر - مشرقی ایشیا میں امن ابھی بہت دور ہے یہ ہے وہ پیغام جو شہنشاہ جاپان نے شمالی چین میں مقیم جاپانی فوج کو بھیجا ہے۔

شہنشاہ نے ... کا اعلان کیا تھا ... جاپان کا مقصد مشرقی ایشیا میں امن قائم کرنا ہے۔

پیغام میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ امن قائم کرنے کی کوشش کو بڑھا کر دگنا کردینا چاہیے۔

ایک اور شہر پر جاپانیوں کا قبضہ

شنگھائی - ۱۲ / نومبر - بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی فوجوں نے آج صبح شنگھائی سے دس میل کے فاصلہ پر واقع ... پر قبضہ کرلیا ہے۔

حکیم محمد احمد خاں صاحب کی سخت علالت

عراق سے واپسی

دہلی ... آج صبح حکیم محمد احمد خاں صاحب سابق سکریٹری بورڈ آف ... طبیہ کالج عراق سے براستہ کراچی دہلی پہونچے۔ حکیم صاحب سخت علیل ہیں چنانچہ اسٹیشن سے انہیں ... ہسپتال کی ایمبولینس کار میں ان کی جائے رہائش پر لایا گیا۔

جب سے حکیم صاحب دہلی پہونچے ہیں ان کو قدرے سکون ہے - لیکن ان کی حالت سے ان کے احباب کو تشویش ہو رہی ہے۔

شاہجہانپور میں حادثہ عظیم

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی آمد آمد

دہلی کے سیاسی حلقوں میں استقبال کا خوش آئند ولولہ

دہلی ۱۳ / نومبر حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری رکن جمعیۃ علماء ہند آج کئی ماہ کے اخراج دہلی کے بعد دار السلطنت میں واپس تشریف لا رہے ہیں۔

دہلی کے سیاسی حلقوں میں عام طور پر خوش آئند جوش و خروش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بہترین پیمانے پر استقبال کی تیاریاں ہو رہی ہیں مولانا محترم آج شام کے ... غازی آباد سے دہلی تشریف لائیں گے اس اہم موقع پر دہلی کے تمام سیاسی کارکن جمعیۃ علماء ہند کے خدام اور کانگریس کے ارکان اسٹیشن پر موجود ہوں گے۔

مولانا کی تشریف آوری دہلی کو اس لئے نمایاں اہمیت دی جا رہی ہے کہ آپ کی آمد سے دہلی میں سیاسی زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ آپ کے قیام غازی آباد سے صوبہ یوپی کے اضلاع نے بہت فائدہ اٹھایا ہے اور عموماً مغربی اضلاع میں آپ کی سرگرمیوں سے حیات تازہ پیدا ہوئی ہے۔

جاپان نے برسلز کانفرنس میں شرکت سے انکار کردیا

غیر ممالک کی مداخلت سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکتا

کانفرنس صلح کے راستہ میں روڑے اٹکا رہی ہے

ٹوکیو ۱۲ / نومبر - جاپان نے برسلز کانفرنس میں شرکت سے قطعی انکار کردیا ہے جاپان کیبنٹ میں اس مسئلہ پر غور کیا گیا اور شرکت نہ کرنے کے فیصلہ کی تصدیق کی گئی۔ اور جواب کا مسودہ تیار کیا گیا ہے۔ جاپان نے لکھا ہے کہ ... کانفرنس میں شریک ہونے والی حکومتوں نے ... جاپان کو دعوت دی ہے لیکن جاپان کو افسوس ہے کہ وہ اپنی پالیسی ... کوئی تبدیلی نہیں کرسکتا ... ترغیب دے۔

جاپان مضبوطی کے ساتھ اس نظریہ پر کاربند ہے کہ جاپان نے چین کے ساتھ جو لڑائی چھیڑی ہے وہ اپنی حفاظت کے لئے چھیڑی ہے ... حکومت جاپان ... کانفرنس جاپان کے خلاف ...

جواب میں مزید لکھا ہے کہ مشرقی ایشیا میں خاص حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسئلہ کا سب سے موزوں اور بہترین حل یہ ہے کہ چین اور جاپان کے درمیان براہ راست بات چیت ہو۔ جاپان کے جواب میں مزید لکھا ہے کہ حکومت جاپان کو پورا یقین ہے کہ موجودہ قسم کی مجموعی کانفرنس ...

سیاسی قیدیوں اور نظربندوں کی رہائی کا عام امکان

بنگال کے وزیروں کی گاندھی جی سے مزید گفت و شنید

کلکتہ کے سیاسی حلقوں کی رائے

کلکتہ - ۱۳ / نومبر - مہاتما گاندھی جنہیں آج واردھا کو روانہ ہو جانا تھا - انھوں نے اپنی روانگی مزید دو تین ہفتہ کے لئے روک لی ہے کیونکہ حکومت بنگال کے وزیر نظربندوں اور سیاسی اسیروں کی رہائی کے مسئلہ کے متعلق مزید گفت و شنید کرنے کے لئے گاندھی جی کی کلکتہ میں موجودگی ضروری خیال کرتے ہیں۔ گاندھی جی نے ... نظربندوں کے خاندانوں اور انڈمان سے آئے ہوئے اسیروں سے جو ملاقات ...

ہندوستانی عیسائیوں کی کانگریس میں شرکت

نہرو جی سے ڈیپوٹیشن کی ملاقات

کانپور (بذریعہ ڈاک) گذشتہ اتوار کو کانپور کے چند ہندوستانی عیسائیوں کا ایک ڈیپوٹیشن پنڈت جواہر لال نہرو سے ملا اور پنڈت جی کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی کہ چونکہ ہندوستانی عیسائی غیر ملکی پادریوں کے ماتحت ملازم ہیں، انہیں کانگریس میں شامل ہونے کے متعلق کس قدر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ڈیپوٹیشن نے یہ بھی کہا کہ گرجا گھروں کی جائداد کے متعلق موجودہ جھگڑا جو ہندوستانی عیسائیوں اور پادریوں کے درمیان چل رہا ہے اس کا حل ہندوستانی عیسائیوں کے کانگریس میں شامل ہونے کے راستہ کو بہت حد تک صاف کردے گا۔

لدھیانہ کے کانگریسی کارکنوں کے خلاف سماعت

گواہان استغاثہ کی شہادت

جالندھر - ۱۱ / نومبر - کل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جالندھر کی عدالت میں مسٹر ... سکریٹری لدھیانہ کانگریس کمیٹی و پنڈت امر چند کانگریسی رکن کے خلاف قانون ضابطہ فوجداری کی دفعہ ... کے ماتحت مقدمہ کی سماعت ہوئی ...

... کی مخالفت میں ... کی وجہ سے عوام کے دلوں میں حکومت کے خلاف منافرت پیدا ہو گئی ہے - بعد ازاں سماعت ... تک کے لئے ملتوی ہوگئی۔

سندھ کے چار ہزار مسلمان

کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں

حیدرآباد - ۱۲ / نومبر - مسٹر لیلبانی آج کل تعلقہ ... کے دیہات میں دورہ کر رہے ہیں - ایک جگہ جب آپ لیکچر دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو چار ہزار مسلمانوں نے ان سے ایک زبان ہو کر کہا کہ ہم خان صاحبوں اور خان بہادروں سے تنگ آگئے ہیں کیونکہ وہ ہماری شکایات کی طرف توجہ نہیں دیتے اب ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ہم کانگریس میں شامل ہو جائیں گے۔

مسٹر لیلبانی نے انھیں یقین دلایا کہ کانگریس ان کی تمام شکایات دور کرانے کی کوشش کرے گی۔

پنجاب کے کانگریسی کارکنوں کا عزم آمادہ

لاہور - ۱۲ / نومبر - پنجاب کے سرکردہ کانگریسی کارکن دولت علی رشید - مولانا بشیر احمد صاحب کی حمایت کر رہے ہیں۔

خواجہ عبد الرحمن غازی اور شیخ حسام الدین کو بھی دعوت دی گئی ہے۔

جاپان کا اصل دشمن چین نہیں بلکہ برطانیہ ہے

برطانیہ کے خلاف جاپان کی رائے عامہ کا اشتعال

لندن - ۱۲ / نومبر - اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار متعین ٹوکیو لکھتا ہے کہ جاپان کا اٹلی اور جرمنی کے ساتھ جو معاہدہ ہوا ہے - اس سے متاثر ہو کر اخبار "یومیوری" (جس کی اشاعت تقریباً ... لاکھ ہے) کے فارن ایڈیٹر نے اپنے دستخطوں سے ایک آرٹیکل لکھا ہے جس ...

مختصر خبریں

بمبئی ۱۲ / نومبر مسٹر محمد علی جناح علیل ہیں ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ مکمل آرام کرنا چاہیے۔

احمد آباد ۱۲ / نومبر معلوم ہوا ہے کہ رام کرشنا اور نیو کاٹن مل کے مزدوروں نے بھی آج ہڑتال کردی ہے یعنی احمد آباد کے آٹھ ملوں کے مزدور اب ... اسٹرائیک پر ہیں۔

رام کرشنا مل کے ارکان نے ۶ فیصدی اجرت بڑھانے کا وعدہ کرلیا ہے مگر مزدور ابھی تک مطمئن نہیں ہیں - اور کچھ زیادہ اضافہ چاہتے ہیں۔

لکھنؤ ۱۲ / نومبر معلوم ہوا ہے کہ ۱۶ / نومبر کو یوپی کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہونے والا ہے جس میں صوبائی کانفرنس کے صدر کے انتخاب کے علاوہ بلند شہر مراد آباد اور سہارنپور کے ضمنی انتخاب کے امیدواران کے متعلق بھی فیصلہ کیا جائے گا - پنڈت جواہر لال اس اجلاس میں شریک ہوں گے۔

جبل پور ۱۱ / نومبر حال ہی کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ صورت حال اب بہتر ہے لیکن گذشتہ شب کو ایک مسلمان کے چھرا گھونپ دیا گیا - مجروح ہسپتال ہی میں ہے - پولیس حملہ آور کی تلاش میں مصروف ہے۔

نئی دہلی - صوبہ دہلی میں کانگریسی ممبروں کی تعداد پندرہ ہزار ...

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ایم ایل اے مسلم لیگ سے مستعفی ہوگئے

لیگ سے سیٹھ یعقوب حسن اور مسٹر زبیر حسن کے اخراج کے بعد میری وابستگی ممکن نہیں

مسلم لیگ کے حالیہ اجلاس لکھنؤ کی کارروائی پر مولانا موصوف کے تاثرات

مراد آباد (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ایم ایل اے یوپی ... جو مراد آباد کے مشرقی دیہاتی حلقہ سے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ٹکٹ پر یوپی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے - مسلم لیگ کی موجودہ غلط کارانہ پالیسی اور خصوصاً چند بزرگان مسلم لیگ کے غیر مدبرانہ رویہ سے بیزار ہو کر مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یوپی سے استعفا دے دیا ہے۔ اس ضمن میں مولانا موصوف نے سکریٹری مسلم لیگ بورڈ یوپی کو جو احتجاجی مکتوب بھیجا ہے وہ بلفظہ درج ذیل ہے۔

استعفا عنایت فرمائے بندہ جناب سکریٹری صاحب مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یوپی السلام علیکم میرا یہ عریضہ بصورت استعفی آپ کی خدمت میں جا رہا ہے۔ مجھ کو اس کا افسوس ہے اور اس سے بھی زیادہ اس کا افسوس ہے کہ میری وہ جملہ مساعی جو اس وقت تک میں کرتا رہا ہوں کہ جس طرح ممکن ہو کانگریس اور مسلم لیگ میں سابق کی طرح خوشگوار تعلقات پیدا ہو جائیں - مگر افسوس کہ لکھنؤ کے اجلاس نے تمام آرزوؤں پر پانی پھیر دیا جبکہ سیٹھ یعقوب حسن اور مسٹر زبیر حسن کو اس بنا پر خارج کردیا کہ وہ کانگریس کے ممبر ہیں اس تجویز اور خیال کے ہوتے ہوئے جبکہ میں خود اس وقت کانگریس کا ممبر ہوں اور بوقت الیکشن مراد آباد کانگریس کا صدر تھا میرے لئے ناممکن ہے کہ مسلم لیگ پارٹی کا ممبر ہو سکوں لہذا یہ استعفا پیش کرکے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ اور اس کی پارٹی سے علیحدہ ہونا ضروری خیال کرتا ہوں اطلاعاً عرض ہے

محمد اسمٰعیل عفرلہ ... ۱۰

شمالی افریقہ میں زبردست شورش

فرانسیسی حکومت کو غیر ملکی ریشہ دوانیوں سے خدشہ

رباط ۱۱ / نومبر فرانسیسی افسران کو شمالی افریقہ میں سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ وہاں کے اصلی باشندوں کو حکام کے خلاف سخت شکایات ہیں ان کا بیان ہے کہ زیادہ بارش ہونے کے باعث ان کی فصلیں خراب ہوگئی ہیں اس کے باوجود چائے شکر قہوہ کی درآمد پر حکومت نے زبردست ٹیکس عائد کئے ہوئے ہیں

گرفتار شدہ شورش پسندوں کے قبضہ سے جو چند اہم دستاویزات حکام کے ہاتھ لگی ہیں ان کی بنا پر حکام کو یقین ہے کہ اس شورش میں غرضمند غیر ملکی اغیار کا ہاتھ ہے اور وہ اپنی اغراض کی تکمیل کی خاطر فرانسیسی شمالی افریقہ مصر فلسطین اور دیگر اسلامی ممالک میں شورش بپا کرنا چاہتے ہیں - مراکش کے قوم پرستوں کی اختیار کردہ تدابیر کی مذمت خود وہاں کے سرکردہ باشندے کر رہے ہیں - لیکن ان کی بھی خواہش ہے کہ فرانس نے جن اصلاحی قوانین کے نفاذ کا وعدہ کیا تھا ان کو نافذ کردینا چاہیے تاکہ ملک کی اقتصادی اور معاشرتی ترقی ممکن ہو

مسلم لیگ کی ناکامی پر مراد آباد میں آخری مہر

مولانا محمد اسمٰعیل ممبر یوپی اسمبلی کا مسلم لیگ سے استعفا

مراد آباد - ۱۲ / نومبر مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ممبر یوپی اسمبلی جو مراد آباد مشرقی جنوبی حلقے سے ممبر منتخب ہوئے تھے اور مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے امیدوار تھے مسلم لیگ کی موجودہ پالیسی سے بیزار ہو کر لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے مستعفی ہوگئے ہیں مولانا صاحب دراصل گذشتہ انتخابات اسمبلی میں جمعیۃ علماء ہند کے رکن اور کانگریسی ہونے کی حیثیت سے ہی کامیاب ہوئے تھے اور مراد آباد کے دیہاتی ووٹروں نے مولانا کو کانگریسی سمجھ کر کامیاب کرایا تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی اپنی تقریر میں مولانا صاحب کی تائید کی تھی مولانا موصوف جمعیۃ علماء مرکزیہ اور مجلس احرار مرکزی کے ممبر ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کے ڈکٹیٹر کے عہدے پر رہتے ہوئے سزایاب ہو چکے ہیں مولانا آزادی کی جدوجہد میں متعدد مرتبہ سزایاب ہوئے ہیں اور مراد آباد کانگریس کے صدر رہ چکے ہیں۔

زبردست رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے نادر موقعہ

ادارہ الجمعیۃ نے ماہ رمضان المبارک کی برکت وسعادت حاصل کرنے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا کرکے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں ان کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

"نوٹ"

یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے صرف ان حضرات کو ہدیہ پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچ ڈاک ... بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ششماہی خریدار اس کے مستحق نہیں ہوں گے

منیجر الجمعیۃ دہلی

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ گراموفون کے ریکارڈ میں قرآن شریف وحدیث مقدسہ اور وعظ وتقریر میلاد وغیرہ بھر کر تبلیغی کام پورا کیا جائے تو جائز ہے یا ناجائز

الجواب

گراموفون ان آلات میں سے ہے جو اکثری طور پر اور عام حالات میں لہو ولعب اور تفریح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ نفس آلہ بعض مفید کاموں میں استعمال ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس کا عام رواج اور اکثری استعمال لہو ولعب کے طور پر کیا جاتا ہے اور اس کی مجالس میں ہر قسم کے لوگ ... شریک ہوتے ہیں ... ریکارڈ میں کوئی متبرک چیز یا ... قرآن مجید یا حدیث شریف ... ان مقدس چیزوں کی توہین ...

مراد آباد اور سہارن پور کا معرکۂ انتخاب

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کی کامیابی کے زبردست امکانات

جناح لیگ ناکامی اور نامرادی کے دوسرے محاذ پر

(ہمارے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

دہلی - ۱۴ نومبر - مراد آباد و سہارنپور کے حلقہ ہائے انتخاب سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ بے حد خوش آئند ہیں اور مسلمانوں کی کامیابی کا ایک یقینی نقشہ پیش کرتی ہیں - مولانا بشیر احمد صاحب کے انتخابی حلقہ کا مرکزی دفتر امروہہ میں قائم ہو چکا ہے اور کام بڑی تنظیم کے ساتھ ہو رہا ہے - فضا اس قدر ہموار ہے کہ مسلم لیگ کے ارکان ابھی سے اپنی ناکامی محسوس کر رہے ہیں مولانا ... نامزدگی داخل کئے ہیں - علاوہ ازیں مسٹر اطہر حسین بی - اے اور خان بہادر مقصود علی خاں نے بھی اپنے کاغذات نامزدگی داخل کر دئے ہیں - خان بہادر مسٹر حبیب اللہ صاحب سابق کلکٹر سہارنپور کے صاحبزادے مسٹر علی بہادر لیگ کی طرف سے پروپیگنڈا کرنے آئے ہیں - احاطہ کچہری کے باہر کسی مسلم نوجوان نے مسٹر علی بہادر کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہی نوجوان ہیں جن کے والد خان بہادر حبیب اللہ کی بدولت ۱۹۲۲ء میں مسلمانوں کو دس دس اور پانچ پانچ سال کے لئے جیل بھگتنی پڑی - اس پر مسٹر علی بہادر اور کانگریسی رکنوں کے درمیان کچھ دلچسپ گفتگو ہوئی -

بعد کی اطلاع

سہارنپور - ۱۰ نومبر - یوپی اسمبلی کے لئے سہارنپور کے حلقہ سے کاغذات نامزدگی داخل ہو گئے ہیں - اس سلسلہ میں کانگریس کے سرکردہ لیڈروں اور کارکنوں کا اجلاس کل رات دیر تک ہوتا رہا ...

تازہ اطلاع

...

شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ پر جاپان کا قبضہ

جاپانی کمانڈر انچیف کی دھمکی، دنیا کا امن خطرہ میں

شنگھائی ۱۲ نومبر - جنرل متسوئی جاپانی کمانڈر انچیف شنگھائی نے رائٹر کے نامہ نگار خصوصی سے شنگھائی میں جاپانی پالیسی واضح کی اور بین الاقوامی اور فرانسیسی علاقہ کے حکام پر الزام لگایا کہ وہ چین اور جاپان کی لڑائی کے دوران میں غیر جانبدار رہنے کی پالیسی کی خلاف ورزی کر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ غذا کے بھرے ہوئے جاپانی نوجوانوں نے چین میں مہم شروع کی ہے شنگھائی میں غیر ملکی افسران جو کچھ کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں انکو دیکھ کر مجھے بہت افسوس اور مایوسی ہوئی ہے میں پیشتر سے نہیں کہہ سکتا کہ یہ تعاون کہاں تک ممکن ہوگا دنیا کے امن کے لئے ایسا کہنا بہت افسوسناک ہے لیکن جب تک غیر ملکی حکومتوں کے رویہ میں تبدیلی نہ ہو اس وقت میں کیا کہہ سکتا ہوں میں بین الاقوامی علاقہ پر کنٹرول حاصل کرنے کے لئے موجودہ صورت حالات کا فائدہ نہیں اٹھانا چاہتا لیکن حالات کی جو رفتار اس وقت ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے موقع آ سکتا ہے جبکہ ہمارے لئے تعاون کے ساتھ کام کرنا ممکن نہ رہے

حادثہ بھیٹا کے متعلق مزید تحقیقات

مزید گواہوں کی شہادت

الہ آباد - ۱۱ نومبر - بھیٹا کے قریب ٹرین کے خوفناک حادثہ کے سلسلہ میں آج جب تحقیقاتی عدالت کا دوبارہ اجلاس ہوا تو نمبر ۲۶ ڈاؤن میل کے ڈرائیور نواب حسین کی مزید شہادت ہوئی اس نے بیان کیا - بھیٹا کے قریب ٹرین جب اچھلی اور میٹرھی ہوئی تو میں نے یہ خیال کیا کہ انجن میں کوئی بڑی خرابی ہے ، یہی وجہ ہے کہ میں فوراً سے اس کی رپورٹ کرنے کے بعد اسٹیشن ماسٹر سے بھی رپورٹ کرنا چاہتا تھا ... ۱۵ منٹ ضائع جاتے

مزید بیان کرتے ہوئے گواہ موصوف نے کہا جب گاڑی بھیٹا سے گذر گئی تو مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ انجن میں کوئی خرابی نہیں ہے ... کہ اسے اسی قسم کا شور سنائی پڑا تھا جو کہ ریلوے لائنوں کے جوڑ کے قریب سنائی پڑتا ہے - جب مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ انجن میں کوئی خرابی نہیں ہے تو میں نے یہ خیال کیا کہ ریلوے لائن میں خرابی ہوگی میں اسٹیشن ماسٹر سے اس کی رپورٹ کرنا چاہتا تھا کہ وہ یہ حکم جاری کر دیں کہ اس لائن سے جانے والی گاڑیاں دس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جائیں میرے خیال میں انتہائی حکم صادر کرنا ضروری تھا اس کے بعد نمبر ۲۶ ڈاؤن میل کے فورمین رمضان کی شہادت ہوئی ، اس نے بیان کیا کہ اسے بالکل شور و غل نہیں پڑا -

ایسٹ انڈین ریلوے کے شہر مسٹر جی آر بورڈنے بیان کیا کہ جب نمبر ۲۶ ڈاؤن میل کھڑی ہوئی تو میں نے ڈرائیور کو انجن کا معائنہ کرتے ہوئے دیکھا میں بھی اس کے ساتھ گیا تھا اس نے مجھ سے یہ شکایت کی تھی کہ انجن اچھلتا ہے میل ٹرین کے روانہ ہونے کے بعد میں دفتر گیا اور وہاں میں نے ٹیلیفون پر سیکشن کنٹرولر کو اس کی اطلاع دی میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ کون تھا

مسئلہ سیلاب کا حل

سائنٹفک تحقیقات کی ضرورت

پٹنہ - ۱۰ نومبر - آج ہز اکسیلنسی گورنر بہار نے سیلاب کے متعلق اس کانفرنس کا افتتاح کیا جسے حکومت بہار نے اس غرض سے طلب کیا ہے تاکہ سیلاب کو روکنے کے ذرائع تلاش کئے جائیں کانفرنس میں سرکاری و غیر سرکاری اصحاب کے علاوہ بہار و بنگال و یوپی نیپال وحیدر آباد کے بہت سے ماہرین بھی شریک ہوئے

ہز اکسیلنسی نے اپنی طویل افتتاحی تقریر کے دوران میں یہ بتایا کہ کانفرنس کو کیا کیا مسائل حل کرنے ہیں شروع میں انہوں نے پریس سے اپیل کی کہ وہ سیلاب کے متعلق مبالغہ آمیز خبریں شائع نہ کرے اور فرمایا کہ خواہ بہار ہو خواہ بنگال اور خواہ کوئی اور مقام ان سب کو دو بدو ایک ہی قسم کے سیلاب کے مسائل درپیش ہیں جہاں تک گنگا کی وادی کا تعلق ہے میرے خیال میں ہمارے سامنے سوال یہ ہے آیا پشتے بنانے چاہئیں یا نہیں میرا یہ خیال ہے کہ پشتوں نے وغیرہ کی بجائے نقصان زیادہ پہنچایا ہے لیکن اس معاملہ میں انفرادی مفاد کا خیال نہیں کیا جا سکتا ہمارا نصب العین یہ ہونا چاہئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ خوشحال بنائیں -

بابو راجندر پرشاد کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے آنریبل مسٹر انوگرہ نرائن سنہا وزیر مالیات نے ان کا ایڈریس پڑھ کر سنایا ... کے مسئلہ سے قریبی طور پر وابستہ ہیں - ان سب کے لئے ایک جامع حل کی ضرورت ہے اور اس حل کو تلاش کرنے کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ کافی مسالہ فراہم کرنے کے بعد سائنٹفک تحقیقات کیجائے کل پھر کانفرنس کا اجلاس ہوگا جو کہ پرسوں تک جاری رہے گا -

پنجاب کا دور آزادی

جالندھر - ۱۳ نومبر - مشہور سوشلسٹ لیڈر ماسٹر موتا سنگھ آنند پوری آج صبح بغاوت کے جرم الزام میں گرفتار کر لئے گئے انھیں عدالت میں پیش کیا گیا اور مقدمہ کی سماعت - ۲۱ نومبر سے شروع ہوگی -

صوبہ بہار میں اردو کا مسئلہ دسمبر میں طے ہو جائیگا

مولانا ابو الکلام آزاد کا اہم اعلان

پٹنہ کی اطلاع مظہر ہے کہ مولانا ابو الکلام آزاد نے مقامی کانگریسی مسلمانوں سے آنریبل ڈاکٹر سید محمود کی موجودگی میں دیر تک تبادلۂ خیالات فرمایا مختلف مسائل پر باتیں ہوتی رہیں - مولانا کی گفتگو سے یہ بات صاف ہو گئی کہ کانگریس قطعی طور پر فیصلہ کر چکی ہے کہ اقلیتوں کے معاملہ میں اپنے حسن نیت کا ثبوت دے - یہ بات بھی صاف ظاہر ہو گئی کہ اردو کا مسئلہ فوراً طے ہو جائے گا -

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی

کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین مذہبی ، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں - جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی - نمونہ ہرگز نہ منگایئے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے - اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے -

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

سرمۂ نور!

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے

سرمہ نمبر ۱ - آنکھوں کی سرخی دھند جالا پھولا ناخونہ اور پلکوں کا گرنا ، پرانے روہے کے لئے خصوصاً بے حد مفید ہے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کرتے رہیں تو آنکھوں کی حفاظت ہو سکتی ہے ... قیمت فی تولہ دو روپیہ ...

سرمہ نمبر ۲ - یہ سرمہ بھی ... جملہ امراض چشم ... طلباء اور دوسرے حضرات جو ... کا کام کرتے ہیں ... کے لئے خاص طور سے استعمال بہت ضروری ہے - قیمت ...

(مولانا) نور الدین بہاری بیری والا باغ نزد دیل بنگش دہلی

جریان کی لاثانی دوا

... ڈاک وار و خرچ ... دہلی

میرے ہاتھوں میں مسلمانوں و اقلیتوں کے مفاد بالکل محفوظ ہیں

ہندوؤں کو فراخ دل بننے کا مشورہ

کانپور میں پنڈت پنت کی تقریر

کانپور - ۱۱ نومبر - یوپی کا وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے میرا یہ فرض ہے کہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے اختلافات مٹا دوں - اور مسلمانوں عیسائیوں اور دیگر قوموں کے مفاد کا تحفظ کروں - ان الفاظ میں پنڈت گوبند ولبھ پنت وزیر اعظم - یو - پی نے ایک عظیم الشان پبلک جلسہ تقریر کی جو کل رات کو تنز پارک میں ہوا - آپ نے ہندوؤں کو مشورہ دیا کہ چونکہ وہ اکثریت میں ہیں - اس لئے انھیں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں سے فراخ دلی سے پیش آنا چاہئے - اور اس خیال کو ذہن میں نہیں لانا چاہئے کہ مسلمان کانگریس کے خلاف ہیں -

کانپور کے مزدوروں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مزدور سبھا کی طرف سے غیر ضروری طور پر ہڑتالیں کرنے کے طرز عمل پر اظہار افسوس کیا - اور فرمایا کہ کانگریسی وزارت مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کا وعدہ کر چکی ہے - لہذا تمام مزدوروں کو اس پر اعتماد کرنا چاہئے -

سرکاری ملازموں کے خلاف شکایتوں کے متعلق پنڈت پنت نے فرمایا کہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ ان افسروں کا رویہ بھی بدل جائے گا - اور پبلک کو ان بارہ میں کامل ... سے تعاون کرنا چاہئے - آج صبح پنت جی کی خدمت میں میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے ایڈریس پیش کئے گئے -

ہندوستان کو انگریزوں سے نہیں بلکہ برطانوی شہنشاہیت سے دشمنی ہے

الہ آباد میں یوم مخالفت جنگ

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

الہ آباد - ۱۱ نومبر - پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے آج شام اینٹی وار ڈے کے سلسلہ میں محمد علی پارک میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ میں تقریر کی اور حاضرین کی توجہ یوم صلح اور اس روز کام بند کرنے کی اہمیت کی جانب مبذول کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگوں نے غیر جنگجو ملکوں پر جو آئندہ لڑائی نہیں چاہتے - غیر منصفانہ حملہ - اور اس کے ہولناک اثرات محسوس کرتے ہیں -

آپ نے مزید فرمایا کہ جنگ ملکوں کے باہمی خطرہ کا نشانہ ہے - آجکل بہت سے بڑے بڑے ملک ایک دوسرے سے ڈرتے ہیں - اس کی وجہ انفرادی طور پر لوگوں کی دشمنی نہیں بلکہ مختلف پارٹیوں کے مفاد کی دشمنی ہے

ہندوستان کو برطانیہ کے لوگوں سے نہیں بلکہ برطانوی شہنشاہیت سے دشمنی ہے - ہندوستانیوں کو اپنی طاقت آجکل کے میونسپل اور دوسرے انتخابات جیسے معمولی مسئلوں پر ضائع نہیں کرنی چاہئے - بلکہ اپنی توجہ اور کوشش دیگر اہم مسائل پر صرف کرنی چاہئے - جو قوم کی بہبودی پر اثر انداز ہوتے ہیں - آپ کو آنے والی جنگ پر غور کرنا چاہئے - اور ہندوستان اس میں شریک ہو کر کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا -

فیڈریشن کا مقابلہ

ریاستی کارکنوں کی کنونشن بلائی جائیگی

بمبئی - ۱۰ نومبر - زیر صدارت ڈاکٹر پٹا بھی سیتا رامیہ آل انڈیا ریاستی پیپلز کانفرنس کی مجلس عاملہ کی ایک میٹنگ آج شام کو منعقد ہوئی - طے کیا گیا کہ تمام ہندوستان میں فیڈریشن کے جلد نفاذ کے خطرے کے پیش نظر فیڈریشن کے نفاذ کو روکنے کے لئے رائے عامہ کو منظم کرنے کے لئے کانفرنس کو چاہئے کہ جتنا جلد ہو سکے ایک مرکزی مقام پر ریاستی کارکنوں کی ایک کنونشن بلائے

یو پی پولیٹیکل کانفرنس ملتوی

دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں ہوگی

علی گڈھ - ۱۱ نومبر - یوپی پولیٹیکل کانفرنس جو ۲۹ اور ۳۰ نومبر کو ہردوا گنج ضلع علی گڈھ میں منعقد ہونے والی تھی اب اس کی تاریخیں تبدیل کر دی گئی ہیں اور دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں منعقد ہوگی ، تاریخوں کا اعلان بعد کو کیا جائے گا -

یروشلم میں بم پھٹ گیا - ایک عرب ہلاک - ۶ زخمی

تمام شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا

یروشلم - ۱۲ نومبر - آج ایک بم پھٹ گیا - جس سے ایک عرب نوجوان ہلاک اور ۶ - عرب زخمی ہو گئے - اس واقعہ کے بعد تمام شہر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا - کرفیو آرڈر شام کے پانچ بجے سے شروع ہوا کرے گا اور ۱۲ گھنٹے تک جاری رہے گا - ۵ یہودی مزدوروں کو قتل کرنے کے الزام میں ، اعرب گرفتار کئے گئے ہیں -

فلسفہ روزہ

مفت

... قسم کیجئے اور تبلیغ کا ثواب حاصل کیجئے

ناظم شعبۂ تالیف و اشاعت ... دہلی

رمضان المبارک کیلئے خاص رعایت

اصلی جرمنی ڈبل الارم ٹائم پیس نصف قیمت پر

ماہ رمضان المبارک کی خوشی میں ہماری کمپنی نے ایک ڈبل علارم اصلی جرمنی ٹائم پیس بالکل جدید قسم کی نہایت خوشنما اور پائیدار جس میں سالہا سال صفائی کی ضرورت نہیں پڑتی - اس پر نہایت خوشنما دو گھنٹیاں لگی ہوئی ہیں جن کی آواز نہایت بلند اور دلکش وقت اور الارم بالکل صحیح دیتی ہے عام استعمال میں نہایت مفید ، روزہ داروں کے لئے ایک مذہب چیز ...

۲۰ رمضان المبارک تک نصف قیمت میں دینے کا فیصلہ کیا ہے

بلاک کی چھپی ہوئی حمائل شریف مفت

منیجر ہندوستان واچ ہاؤس پوسٹ بکس ۱۲۷ دہلی

الجمعیۃ کی رائے

رسالہ علوم مشرقی لاہور

ایک کارڈ لکھ کر ایک سال کے لئے مفت طلب کریں

منیجر رسالہ علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانے والی ، راہ صحت واکرینوالی ! ! !

مایوس کی آس بندھانے والی ، گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی

آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

آتنک نگرہ جامنگر کاٹھیا واڑ

ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش

خالدہ خانم صاحبہ ترکی کی وہ مشہور عالم خاتون ہیں جنھوں نے ترکی خواتین کی تنظیم و تہذیب جمہوریہ ترکیہ کے عروج و ترقی اور اپنے ملک کی عزت و آزادی کی بقا کے لئے اپنی عمر کا بیشتر حصہ صرف کیا ہے - آپ نے ۱۹۳۵ء میں ہندوستان تشریف لا کر جامعہ ملیہ دہلی میں دولت عثمانیہ کے زوال ، انقلاب ، اور جنگ ترکی کی جنگ آزادی پر ... جن کا مطالعہ ہندوستانی نوجوانوں کے لئے بہت ضروری اور مفید ہے ان لیکچروں کے مجموعہ کا نام ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش ہے آج ہی الجمعیۃ بکڈپو دہلی طلب کر کے ایک نسخہ خرید لیجئے - قیمت دو روپیہ ۲ء

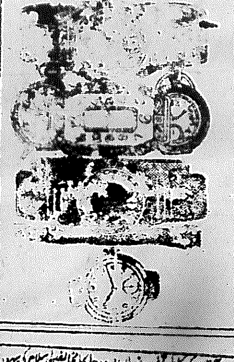

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد دستی واچ ، دو عدد پاکٹ واچ ، اور ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال

منیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

حمائل شریف مترجم معہ فضائل القرآن

... ملنے کا پتہ : الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

گاندھی اینڈریوس ملاقات کا خوشگوار نتیجہ
ایک ہزار سے زائد نظربند رہا کردیئے جائیں گے

کلکتہ ۱۱ر نومبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بنگال کیبنٹ کے کل کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جلد از جلد کسی قسم کی پابندی کے ان گیارہ سو نظربندوں کو آزاد کر دیا جائے جو کہ آجکل مختلف مواضعات میں نظربند ہیں اور پانچسو نظربندوں کو جو کہ مختلف جیلوں میں نظربند ہیں رہا کر دیا جائے گا۔

انڈمان سے واپس آتے ہوئے سیاسی اسیروں کے متعلق یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ ان کی رہائی کا دار و مدار حکومت کے رحم و کرم پر ہے اور ایسی حالت میں اس کی رہائی غالباً گورنر بنگال کی مرضی پر منحصر ہوگی۔

لیکن ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گورنر بنگال انڈمان سے واپس آنے ہوئے قیدیوں کی رہائی کے متعلق مہاتما گاندھی کی درخواست پر بہت سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں لیکن یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اس معاملہ کے متعلق القطعی فیصلہ کرنے کیلئے کچھ وقت درکار ہوگا۔

یہ بھی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بنگال کے وزیراعظم اور ان کے دو دیگر وزراء بہت جلد مہاتما گاندھی سے ملاقات کریں گے۔ اور ان سے کلکتہ میں کچھ مزید عرصہ ٹھہرنے کی درخواست کریں گے تاکہ بنگال کے نظربندوں کی رہائی کے سلسلہ میں ان سے مزید مشورہ کیا جا سکے اور یہ بھی یقین ہے کہ گاندھی جی ان کی درخواست منظور کریں گے۔

اس سلسلہ میں یقین کیا جاتا ہے کہ مسٹر مہاتما گاندھی اور گورنر کی ملاقات کے بعد گورنر بنگال اور وزراء کی گفت و شنید کے دوران میں اس سلسلہ میں جو تھوڑی بہت پیچیدگیاں نظر آئی ہیں ان کے حل کرنے کیلئے مہاتما جی کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

مسلمان اور کانگریس
محمد یوسف شریف وزیر سی۔ پی کی تقریر

جبلپور ۱۱۔ نومبر کل رات ایک کثیر الاجتماع میٹنگ منعقد ہوئی جس میں پرجوش تقریر کرتے ہوئے آنریبل مسٹر محمد یوسف شریف وزیر عدل و انصاف نے مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ہونے کی تلقین کی۔ آپ نے مسلمانوں سے کانگریس میں شامل ہونے اور ملک کو آزاد کرنے میں مذہبی رواداری کے ساتھ دیگر ہمسایہ فرقوں کا ساتھ دینے کی پر زور اپیل کی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام بیرونی غلبہ کی اجازت نہیں دیتا۔ مقرر نے فرقہ وارانہ یکجہتی پیدا کرنے کی تلقین کی اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ غیر مسلموں سے برادرانہ سلوک کریں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر صاحب نے بجنور کے مسلم رائے دہندگان کو مسلم لیگ کے امیدوار کو شکست فاش دیکر کانگریسی وقار کو برقرار رکھنے پر مبارکباد دی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ ساگر۔ نرسنگھ پور کے ضمنی انتخاب میں بھی مسلم لیگ کا یہ حشر ہوگا۔

جرمنی اور آسٹریا
معاہدہ ختم ہونے کا امکان

لندن ۱۱ر نومبر معاصر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم برلن رقمطراز ہے کہ اس افواہ کی کہ حکومت جرمنی آسٹریا کی سٹیننگ گورنمنٹ کے سلوک سے مطمئن نہیں ہے اس سرکاری بیان سے تصدیق ہو گئی ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ۱۱ر جولائی ۱۹۳۶ء کا معاہدہ جو کہ جرمنی اور آسٹریا کے درمیان ہوا آسٹریا کے اندر امن و امان کی گارنٹی ہے دو اصولوں پر مبنی ہے اول وہ جو کہ آسٹریا کی آزادی سے تعلق رکھتا ہے جس کی کہ حکومت آسٹریا بخوشی اس معاہدہ کی پابندی کرتی ہے اور دوسرا اصول آسٹریا کے اس معاہدہ سے تعلق رکھتا ہے کہ اس کا طرز عمل اسطرح کا ہو کا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ ایک جرمن ریاست ہے۔

کہا جاتا ہے کہ حکومت آسٹریا نے اس اصول کی پابندی نہیں کی اور وہ اس قسم کے مظاہرے کی جانب سے چشم پوشی کرلیتی ہے جو کہ آزادی کی دھن میں جرمنی کی مخالفت تک پہنچتے ہیں۔

بیان مذکور سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ ریش کی مخالفت کی پالیسی آسٹریا اور جرمنی کے معاہدہ کا خاتمہ کر دے۔

اس کے بعد ڈاکٹر این۔ بی کھرے وزیراعظم نے تقریر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ انہوں نے اس امر کا مصمم ارادہ کر لیا کہ اس آئین کے ماتحت جہاں تک ممکن ہوگا عوام کی تکالیف کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

الجمعیۃ کیلئے
دیانت دار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

بھاگلپوری ٹسری کپڑا
ہر قسم کے عمامے دھمان چکن والے۔ پائجامہ والے سادہ رنگین بہتہ ذیل سے طلب کریں
مولوی سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری مقام و ڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب نسخہ
میری تجربہ کے مطابق فائدہ مند ہے تو میرے اوپر خدا کی لعنت اور غضب ہر مسک جواہر والی قیمتی اجزاء سے تیار کی جاتی ہے اسکے استعمال سے جریان سرعت کثرت احتلام سوزاک آتشک ذیابیطس ضعف دل و دماغ کمزوری معدہ مثانہ جگر سستی کمزوری باہ کو شرطیہ آٹھ دس روز میں دور کرتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ساٹھ برس کے بوڑھے میں بھی جوانی کا شعلہ اٹھتا ہے اور ناقابل برداشت باہ پیدا کرتا ہے علاوہ امساک کیلئے فقط ایک گولی منہ میں رہے گی انزال ہوگا بالکل بیضرر ہے ایک دفعہ کی فرمائش ایک مریض کیلئے کافی ہے قیمت ۲۵ گولی عہ، منور اک ہے ۵۰ عہ علاوہ محصولڈاک
منیجر دفتر فقیری مجربات اسٹورس پوسٹ صیا گھاٹ ملاسپور ضلع دربھنگہ

کحل الجواہر رجسٹرڈ ۱۱۸۹
موتی اور جواہرات سے بنا ہوا
جو کہ کمزوری نگاہ حدت و تاریکی چشم دغبار فساد نزلہ جالا وہ ناخونہ پڑبال وسرخی چشم و ابتدائی موتیا بند واسکہ سے جاری پن ودیگر امراض چشم کیلئے نہایت لاجواب اور بہترین سرمہ ہے عرصہ تک استعمال سے عینک چھوٹ جاتا ہے ریلوے کے ہزاروں آدمی اسی کی بدولت کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔
قیمت فی شیشی عہ رسلائی مفت۔ ہندوستان میں تین کے خریدار کو اور ہندوستان سے باہر چھ شیشی کے خریدار کو محصول معاف اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے۔
حکیم سید نصف نواب بیت الشفا گیا

اے ضعف باہ و دیگر امراض پوشیدہ کے مریضو!
اگر تم مختلف علاج کرا کے مایوس ہو چکے ہو۔ اگر تم شرمندہ رہتے ہو۔ اگر زندگی پر موت کو ترجیح دیتے ہو تو ایک آنہ دار کا ٹکٹ بھیجکر رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوالو۔ اور اس کے مطالعہ سے تم پھر سے تندرست اور نوجوان بن سکوگے۔
امرت دھارا لاہور
خط و کتابت و تار کا پتہ۔ امرت دھارا لاہور
مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

خاص الخاص حیرت انگیز رعایت
مترجم یا غیر مترجم ہر قسم کے قرآن شریف، حمائل شریف، پنجسورہ یا مطبوعات تاج کمپنی لاہور مطلوب ہوں تو نمونہ بھیجکر یا نام تحریر فرما کر
کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہہ گیٹ مراد آباد سے طلب فرمایئے
اپنے پاس ۱۵ر شوال تک کے لئے نوٹ کر لیجئے
مندرجہ ذیل قرآن شریف اور کتابوں پر حسب تفصیل ذیل رعایت (رجسٹری بذمہ خریدار)

نام			نام			نام			نام	
حمائل شریف عکسی مطبوعہ ...			مطالع الحق شرح اردو مشکوٰۃ ...	عہ	عہ	ہدایہ اولین (عربی)	ہے	صہ	مقدمہ تاریخ ہند ...	...
[illegible]			[illegible]			اخیرین			حجۃ الاسلام	

ایک روپیہ کا مال بارہ آنے میں
تجارتی کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہی دروازہ مراد آباد

آم لیچی
دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا
منگا کر دیکھیں۔
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑو
اس تیل سے بال کا لا ہو کر ہمیشہ کالا رہے تو دگنا دام واپسی کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو عہ نصف سے زائد پکا ہو تو ہٹر
بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

گوہر مراد
ہمارا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنے محبوب کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم تاقل علوم پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو وہ خواہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہنچے گا۔ اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔
اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً۔ افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے تعویذ کا ہدیہ عہ علاوہ محصولڈاک

سالانہ زائچہ
تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ با حوالہ تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب
کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ عہ علاوہ محصولڈاک
نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام
پروفیسر شنکو جی پوسٹ بکس ۶۷ لاہور

(رجسٹرڈ)
معجون مقوی معدہ
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ عہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قابل مطالعہ کتابیں رعایتی قیمت میں

پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ ... [illegible]

سیاسی کتابیں

مولانا ابوالکلام آزاد		**مہاتما گاندھی**	
مکمل مضامین چھ حصے	للعہ	مضامین گاندھی	۱۰ر
تازہ مضامین	۱۰ر	تلاش حق مکمل	عہ
خطبہ صدارت تحریری	۶ر	قوم کی آواز	عہ
" تقریری	۶ر	**پنڈت جواہر لال نہرو**	
" جامع آگرہ	۶ر		
" "	۹ر	میری کہانی ہر دو حصہ	للعہ
جہاد اور اسلام	۶ر	سوویٹ روس	عہ
صدائے حق	۸ر	نہرو رپورٹ	عہ
دعوت حق	۸ر	**مہاتما ٹالسٹائی**	
خطبات سیاسیہ	۸ر		
دعوت عمل	۸ر	راجہ و رعایا	۱۲ر
اتحاد اسلامی	۳ر	غلامی کا انسداد	۱۰ر
القول المتین	۸ر	بچپن لڑکپن جوانی	۱۰ر
ذکری	۸ر	عورت و مرد	۸ر
ترجمان القرآن جلد اول	عہ	**مولانا ظفر علی خاں**	
" دوم	عہ	بہارستان	للعہ
مولانا محمد علی مرحوم		تقاریر ظفر علی خاں	۸ر
سیرۃ محمد علی	ہے	**متفرق**	
تقاریر محمد علی	۸ر	حیات ڈاکٹر کچلو	۸ر
تقریر مدراس	۳ر	تاریخ خلافت	عہ
خطبہ صدارت	۵ر	خطبہ صدارت سی آر داس	۳ر
بیان مولانا محمد علی	۴ر	آزادی ہند	۶ر
مقدمہ کراچی	عہ		
لالہ لاجپت رائے			
مضامین لاجپت رائے	۸ر	دنیائے اسلام	۳ر
ملاؤں کی علامتیں			

دلائل الخیرات مترجم

فلسفہ تعلیم اسلام
اسلام کے ان تمام معتقدات کو جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل قبول نہیں ہوتا۔ علوم نقلیہ، فلسفہ، منطق سائنس، ہیئت، طب، تشریح اور تاریخ وغیرہ سے قرآن و حدیث فقہ، تفسیر کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی مطلق گنجائش باقی نہیں رہتی اور جو شخص بھی اس کتاب کو سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے۔ اسلام کی روشنی اس کے دل و دماغ کو چمکا دیتی ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ کاغذ چکنا سفید قسم ملی سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۲۳۸
قیمت بلا جلد عہ مجلد تین روپے محصولڈاک ۱۱ر

معمولات مشائخ
عملیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ
"معمولات مشائخ" کے مؤلف مولانا اسمٰعیل صاحب دہلوی ان مشہور و معروف اور مقتدر روحانی سار ہند میں سے ہیں جن کی زندگی کا بیشتر حصہ علم و فضل کے اکتساب اور ارباب علم کی صحبت و استفادت میں گذرا ہے اوراد و وظائف سے آپ کو وائل عمر ہی سے دلچسپی رہی ہے اور اسی شغف کی بدولت آپ اکثر بزرگان اسلام کے فیض صحبت اور اسرار باطنی سے بہرہ اندوز ہوئے ہیں اور متعدد اذکار و اشغال کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کا فخر رکھتے ہیں۔

مولانائے ممدوح نے اپنے تمام اوراد و وظائف کو جو آپ کی عمر کی ریاضت و جد و جہد کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے اور جن کی اسناد مشائخ عظام سے آپ نے باقاعدہ حاصل کی ہیں برادران اسلام کی نفع رسانی کے لئے ایک کتابی صورت میں مرتب فرما دیا ہے اور دیباچہ میں یہ وضاحت کی ہے کہ ہر اہل حاجت خصوص باطن اور یقین کے ساتھ ان اعمال کے حسنات و برکات سے مستفید ہو سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مؤلف موصوف نے "معمولات مشائخ" میں ایسے گراں قدر و بیش بہا اوراد درج کئے ہیں کہ اگر کوئی شخص خود مؤلف کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان کا ورد کرے اور اپنی زندگی کا معمول بنالے تو خدائے کریم کی ذات سے امید ہے کہ ...

مقالات غوث پاک
سیدنا غوث الاعظم کے ارشادات و مقالات کی اہمیت حضور کے معتقدین کے لئے جس قدر اہم ہے اور جس قدر قابل تقلید ہے اس کا مقتضا یہ ہے کہ ان تعلیمات و ارشادات کو ہر مسلمان کے گھر تک پہنچایا جائے تاکہ حضور کی شخصیت کا اندازہ ہو اس لئے حضور غوث پاک کے مواعظ منگا کر ضرور پڑھیئے یہ فتوح الغیب کا ترجمہ ہے۔ غوث الاعظم کے معتقدین ہی کے لئے نہیں بلکہ ہر مسلمان کے سرمایہ دینداری ہے اور ہر وہ شخص جو اپنے قلب کو مجلی کرنا چاہتا ہے یہ مقالات پڑھے ...

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

تصوف کے تین شاعر

خواتین اندلس

حالات خالد بن ولید

گیارہ مجالس

عمرو بن العاص

سچا شہادت نامہ

آخری نبی

آں حضرت

سرکار کا دربار

چار یار

دس جنتی

مکمل باورچی خانہ

ستیدہ کا لال

(رنیجر) الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۷ ۲۰
۲۴ ۲۸

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ ... روپے
ششماہی تین روپے ... آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ ... روپے ... آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۳۷ — دہلی یوم شنبہ ۱۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی، فارسی اور ترکی اخبارات کے تراجم

جبل الطارق سے نہر سویز تک اپنی سیادت کرنے کا ارادہ

قاہرہ (فضائی ڈاک سے) فرانسی اخبار لوپار قمطراز ہے کہ سامنور مسولینی چاہتا ہے کہ جبل الطارق سے نہر سویز تک اپنی سیادت قائم کرے اور اس کا یہ خیال جنون کی حد تک پہنچ چکا ہے چنانچہ جہاں وہ آج کل ہسپانوی معاملات کے متعلق کافی مصروف رہتا ہے وہاں وہ شمالی افریقہ اور فلسطین کے عربوں کو بغاوت پر آمادہ کرنے کے لئے بھی کوشش میں مصروف ہے۔

فرانسیسی جرائد کا اضطراب

حکومت فرانس کو مفتی صاحب سے بہتر سلوک کرنے کا مشورہ

قاہرہ (فضائی ڈاک سے) ایک فرانسیسی اخبار "ژورنال" اپنے مقالہ افتتاحیہ میں حکومت فرانس سے استفسار کرتا ہے کہ وہ مفتی اعظم فلسطین سے کیا سلوک کرے گی اس کے ساتھ ہی وہ حکومت کو مشورہ دیتا ہے کہ مفتی اعظم برطانیہ کے ستائے ہوئے ہیں۔ متعدد عرب رہنماؤں میں کے ایک ہیں۔ فرانس کو شمالی افریقہ میں اپنے مفاد کی حفاظت منظور ہے تو وہ مفتی اعظم سے اچھا سلوک کرے اور انہیں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائے۔ کیونکہ ان سے نارواسلوک کرنے پر شمالی افریقہ کے عرب بھڑک اٹھیں گے فرانسیسی اخبار "مین" دفرانس خیال کا اظہار کرتا ہے کہ اگر مفتی اعظم کو لبنان میں سے نکال دیا گیا تو وہ اٹالیہ چلے جائیں گے اور اس طرح خطرناک نتائج پیدا ہوجانیکا احتمال ہے

مفتی اعظم فلسطین سے حکومت فرانس کو خطرہ

لبنان سے اخراج کے امکانی نتائج

پیرس (فضائی ڈاک سے) شمالی افریقہ اور فلسطین کی شورش پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک فرانسیسی اخبار "لوردر" قمطراز ہے کہ اب ہمیں آنکھیں کھول کر دیکھنا چاہیے کہ عربوں میں ہمارے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے کہیں نازی یا فسطائی تو نہیں آگے چل کر مزید لکھتا ہے کہ اگر مفتی اعظم فلسطین کو لبنان سے نکال دیا گیا اور وہ اطالیہ چلے گئے تو مشرق قصی اور شمالی افریقہ میں برطانیہ اور فرانس کے مقبوضات کی حالت ناگفتہ بہ ہوجائے گی۔

مصری وزیر اعظم اور نقراشی پاشا

اختلافات کا طلبہ پر اثر

قاہرہ (فضائی ڈاک سے) موسم سرما شروع ہوجانے پر سکول اور کالج کھل گئے ہیں اور طلبہ جمع ہوگئے ہیں اور اس سلسلہ میں حکومت کو پھر تشویش پیدا ہوئی ہے کیونکہ شائع کئے گئے ہیں کہ طلبہ کی ہڑتالوں وغیرہ کی اطلاعات کی اشاعت قانونی طور پر ممنوع ہے۔ وزیر تعلیمات نے ایک بیان شائع کیا کہ سیاسیات میں حصہ لینے والے طلبہ کے خلاف شدید کارروائی کی جائے گی دوسرے ان وزیر نے ایک اور بیان شائع کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ وفد پارٹی کے حامی طلبہ اگر سیاسیات میں حصہ لیں گے تو ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت کی تشویش کی وجہ یہ ہے کہ طلبہ کی اکثریت محمود فہمی النقراشی پاشا کی حامی ہے اور اس بنا پر حکومت کو خطرہ ہے کہ وہ موجودہ حکومت کی مخالفت کریں گے چنانچہ اسی بنا پر یہ پیش بندیاں کی جارہی ہیں۔

مفتی اعظم کے قیام کا مسئلہ

حکومت فرانس اور کمشنر لبنان میں خط وکتابت

قاہرہ (فضائی ڈاک سے) مفتی اعظم فلسطین ان دنوں بیروت میں نظر بند ہیں اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ حکومت فرانس اور فرانسیسی کمشنر لبنان کے درمیان مفتی اعظم فلسطین کی نگرانی کے متعلق خط وکتابت ہو رہی ہے۔

محسوسات ماہر

(از جناب ماہر القادری)

نامہربانیوں سے غرض امتحاں نہیں
یہ بھی ترا کرم ہے کہ تو مہرباں نہیں

اک بزم حسن ہے مری تنہائیاں نہیں
تم یہ سمجھ رہے ہو کہ کوئی یہاں نہیں

اللہ رے جبر دوست کہ سونپا گیا مجھے
وہ اختیار، جبر کا جس پر گماں نہیں

ڈرتا ہوں آندھیوں کا نہ رخ ہو کہیں ادھر
بجلی کی زد میں آج مرا آشیاں نہیں

تو اور ناتواں کی بیچارگی پہ جا
ہر چند بے اثر ہے مگر رائیگاں نہیں

مانوس درد ہجر، نہ اتنا بھی ہو کوئی
دل! اب نوید وصل سے بھی شادماں نہیں

وہ پردہ داریاں ہیں کہ جلوہ ہے بے حجاب
وہ بے حجابیاں ہیں کہ صورت عیاں نہیں

یہ سحر کاریاں ترے حسن لطیف کی
الفت کا بار بھی مرے دل پر گراں نہیں

ماہر ہے راز عشق چھپانا اگرچہ فرض
کیا کیجئے کہ طاقت ضبط فغاں نہیں

آزادگان وطن کی کامیابی

(رشحات قلم منشی محمد صدیق حسن صاحب صدیقی دہلوی)

ادھر جو لیگ نکلی اسطرف سے کانگریس آئی
کھچا کے سے بدلی بجنور میں ہنگامہ آرائی

کسی نے زر دکھایا اور کسی نے حریت قومی
غرض اس ذوق تدبیر کی جس سے بن آئی

لڑار کھی تھیں جانیں جاں نثاران وطن ذہنی
حق وباطل کا تھا یہ معرکہ پیش نظر بھائی

قدم چومے ہیں ابراہیم کے پھر کامیابی نے
مبارک ہو جہاں میں کاسہ لیسوں کی جبہہ سائی

یہاں بھی کانگریس کا بول بالا ہی ہوا آخر
شکست فاش مسلم لیگ نے ہے آج پھر کھائی

نظر امید میں لی یہ ناکامی کی کیوں صورت
کف افسوس ملتے ہیں خجالت سے سر بھائی

نزاع کفر و دیں بھی ہائے کچھ انکو نہ کام آیا
نہ مظہر کی چلی پیری نہ کچھ حسرت کی دانائی

نظر آتا نہیں دنیا میں کوئی لیگ کا حامی
زمانہ ہے عروس کانگریس کا آج شیدائی

کوئی پوچھے تو کی ہے لیگ نے کیا خدمت قومی
کسی آفت رسیدہ کے جہاں میں کام بھی آئی

مقابل میں کسی ظالم کے باندھی ہے کمر اسنے
مقام امتحاں میں بھی کبھی یہ نازیں آئی

حمایت کی کبھی ٹرکی کی یا ایران کی دفعتاً کی
یہ مسلم لیگ مسلم بنکے دنیا میں کبھی آئی

خوشامد، کاسہ لیسی سے کبھی فرصت نہیں ملتی
کرے پھر خدمت قوم و وطن یہ کس طرح بھائی

مفاد ملک وملت سے تعلق ہو اسے کیونکر
خدا رکھے حکومت کی یہ ہمشیرہ ہے ماں جائی

عجب کیا لیگ بھی گر کانگریس میں جذب ہوجائے
کہ یوں بھی گردش دور فلک میں آجائی

اسے صدیق آتی ہی نہیں کچھ کام کی باتیں
جہاں میں یہ تو کرتی ہے فقط نام کی باتیں

افغانستان میں تعلیمی انقلاب

نئے اسکولوں اور کالجوں کا قیام

حکومت کی طرف سے تمام مصارف کی ادائگی

کابل (بذریعہ ڈاک) اعلیحضرت نادر خان شہید نے فوج کے ساتھ ساتھ ملک کی تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کے لئے بے حد کوشش کی تھی ہزمجسٹی اس حقیقت کو اچھی طرح پہچان چکے تھے کہ دنیا کا کوئی ملک علوم وفنون کے بغیر ترقی کے میدان میں قدم زن نہیں ہوسکتا، کوئی ملک اس وقت تک اپنے تحفظ سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے باشندے علم وعرفان کی بارش سے مالامال نہ ہوجائیں جاہل ملک پر فرض شناسی کا احساس ہرگز نہیں ہوتا علم وفن سے بہرہ مند جاہل اقوام کے مصرف پر استفادہ کرسکتی۔ براعظم یورپ کی حکومتیں استملاک اور استعمار میں سب سے بڑھ چڑھ کر ہیں کیا اس کی صرف یہی وجہ نہیں کہ وہ جاہل اقوام کے اپنے مصرف پر ان سے مقصد برآری کر رہی ہیں اور روز بروز جہلا کو تنزل کرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

قدیم کالجوں کا اجراء

نادرشاہ شہید نے کابل میں قدم رکھتے ہی پانچ اہم کالجوں کو دوبارہ کھول دیا جن میں مکتب حبیبیہ، مکتب امانیہ "مکتب غازی" استقلال اور دارالمعلمین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ قارئین کرام آگاہ ہیں کہ کابل فتح ہونے کے بعد خزانہ بالکل خالی تھا اور اس وقت حکومت کو روپیہ کی کمی کی وجہ سے اتنی الجھنوں میں پڑنا پڑا تھا۔ کہ غالباً دنیا کی بہت کم متمدن حکومتوں کو ایسی مالا یطاق پریشانیوں کا مقابلہ کرنا پڑا ہوگا اس وقت تو شاہی خاندان کے اخراجات بھی پورے ہونے مشکل ہوتے تھے با ایں ہمہ ہزمجسٹی شہید نے مکاتب کے از سر نو قیام کو نہایت اہمیت دی اور فاضل معلمین اور پروفیسروں کو جمع کرکے طلبا کی ادھوری تعلیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا اقدام کیا

شاہ شہید کا علمی ذوق

اگرچہ ہزمجسٹی کی تمام عمر فوجی اور سیاسی کاموں میں گذری ہے مگر شاہ شہید قابل قدر ادیب تھے اور ان سے اچھی طرح استفادہ کرسکتے تھے آپ امان اللہ خاں کے زمانہ میں بھی جب کبھی دور دراز کے صوبوں میں رئیس تنظیمیہ کی حیثیت سے جاتے تھے تو آپ وہاں جاکر مکاتب کے افتتاح اور اخبارات کے اجرا کی طرف اپنی خاص توجہ کو مبذول کیا کرتے تھے چنانچہ جلال آباد کا ہفتہ وار اخبار "اتحاد" جو آج کل بھی نہایت آب وتاب کے ساتھ شائع ہوتا ہے آپ کی قدیم یادگاروں میں سے ہے آپ نے امان اللہ خاں کے عہد میں بھی علی آباد جو کہ کابل سے ایک میل پرے واقع ہے اور یہ گاؤں ان کی ذاتی ملکیت تھا، ایک اسکول قائم کیا تھا جس کے تمام مصارف جیب خاص سے ادا کیا کرتے تھے

تعلیمی ترقی

ہزمجسٹی کی سلطنت کے ایام میں سال بسال مکاتب کا افتتاح ہونے لگا صوبجاتی حکومتوں کے نام مکاتیب کے افتتاح کے لئے فرمان روانہ کئے گئے داخلی اور خارجی معلمین کو صوبجات کی طرف روانہ کیا گیا

طبی کالج اور اسکول

ہزمجسٹی نے افغانستان میں سب سے پہلے میڈیکل کالج کھول کر افغانستان کی ایسی علمی خدمت کی جو اس سے پہلے آج تک کسی بادشاہ سے نہ ہوسکی تھی۔ اس کالج کی خوبی یہ ہے کہ وہاں فارسی زبان کو ذریعہ تعلیم قرار دیا گیا ہے ہزمجسٹی کے بادشاہت کے دوسرے سال کے آغاز میں کابل میں ایک میڈیکل اسکول بھی کھولا گیا تھا جس میں ملک کے نوجوان فرزندوں کو جونیئر میڈیکل تعلیم دی جارہی ہے۔

ایک فرانسیسی اخبار "ایکو دی پاری" قمطراز ہے کہ حکومت فرانس مفتی اعظم کو لبنان ہی کسی اور جگہ بھجوا دینا چاہتی ہے ایک ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ مفتی اعظم پاسپورٹ وغیرہ حاصل کرکے فلسطین آئے اس لئے ہر وقت یہ امکان ہوسکتا ہے کہ انہیں بیروت سے نکال دیا جائے اخبار مذکور مزید لکھتا ہے کہ مفتی اعظم نے ترکی جانے کی کوشش کی تھی مگر طرابلس پہنچنے پر آپ کو آگے جانے کی اجازت نہ ملی۔ اس لئے واپس ہونا پڑا۔ اگر حکومت فرانس نے [illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید وحمائلیں معریٰ اور مترجم

فرمایش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم ازکم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کردیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جاسکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے۔ "منیجر"

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی وسیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق وصداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا وترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت وبرکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی علمی مضامین کا مطالعہ کریں نیز الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم ومعریٰ قرآن شریف خرید کر تلاوت کریں۔ بچوں کو تحفہ دیں اور مدارس ومساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی ودنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بکڈپو۔ ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

قرآن مجید وحمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز وحاشیہ کا اندازہ ترجمے کی نشست قلم کا خفی جلی یا اوسط وغیرہ ہونا ... ہے۔ ... وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم وحمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم ونمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

[illegible]

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

معریٰ حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

معریٰ حمائل فلاں قرآن شریف

[illegible]

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کی مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معریٰ جو علماء کا پسندیدہ ہے ...

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

اس قرآن بے تفسیر کا متن اسی قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم

یہ حمائل شریف بھی معریٰ ہے خط کا اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کا دوسرا حمائل شریف ...

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران دہلی

امن و جنگ

چین و جاپان کی تاریخی آویزش

روزنامہ فرانسوی مطبوعہ پیرس رقمطراز ہے کہ جاپان نے اپنی عمرو شاہی کو ملکی اور بہہ گیر کرنے کے بعد دنیا کی پانچ دول عظمی میں اپنی ... ۱۹۳۷ء میں جاپان نے مسلح ہو کر ... ۱۹۳۱ء میں چین پر حملہ ... اور سفید پوست اقوام کی عدم توجہ کی بنا پر ۱۹۳۳ء تک انگلستان اور امریکن اقوام کے ساتھ اپنی اقتصادی ... ۱۹۳۳ء کے معاہدہ میں چین کی مطلق العنانی کو تسلیم ... کے بعد جاپان اپنی خانگی مصروفیتوں میں مشغول رہا۔ ... منافع کو محسوس کرنے کے بعد منچوریا کی فتح کا جوش دل میں پیدا ہوا۔ اس وقت بین الاقوامی جماعت نے چین کے ساتھ اظہار ہمدردی ظاہر ...

جاپان اور چین کانفرنس کا فیصلہ

مباحث امروز

ہندوستانی زبان اور مسئلہ رسم الخط پر ایک علمی نظر

اردو زبان اور اردو رسم الخط کے تفوق پر فیصلہ کن بحث

اردو زبان اور اس کے رسم الخط کے متعلق بعض حلقوں میں "سیاسی" نقطۂ نگاہ سے کچھ اس قدر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ مسئلہ کی علمی اہمیت گم ہو کر رہ گئی ہے، کوئی شک نہیں کہ اردو زبان اپنی موجودہ ارتقائی حالت میں ہندوستانی زبان کا مرتبہ حاصل کر چکی ہے اور ملک کے مشترک علمی رجحان کی ترجمان ہے، لیکن اس کو خالص اسلامی زبان کی حیثیت نہیں ...

(۱) کی مدح اور اردو رسم الخط کی مذمت اپنے خاص انداز میں فرمائی ہے جو صرف ان لوگوں کا حصہ ہے جو تخریبی دماغ رکھتے ہیں اور جانتے کم سمجھتے زیادہ ہیں۔

فاضل مدیر کو چاہیئے کہ جو مسائل ان کی دسترس سے باہر ان کی دماغی طیران سے بلند واقع ہوں ان کی صرف رپورٹ شائع کر دینے پر اکتفا ...

علم و نظر

علامہ ندوی دائرۃ المعارف میں

حال میں مولانا سید سلیمان ندوی صاحب حیدرآباد تشریف لائے تھے تو نواب مہدی یار جنگ بہادر نے بحیثیت معتمد مجلس دائرۃ المعارف مولانا کے اعزاز میں ایک ضیافت ترتیب دی اور مولانا سے خواہش ظاہر کی کہ وہ ایک تقریر فرمائیں۔

مولانا نے وقت کی تنگی کی وجہ سے مختصر طور پر دائرۃ المعارف کی تاسیس بانیان دائرہ کا ذکر خیر و مقاصد و اغراض دائرہ کی اہمیت پر عالمانہ روشنی ڈالی اور یہ فرمایا کہ اگر تیرہ سو سال سے ہمارے اسلاف کی امانت کا کوئی وزن تسلیم کیا جاتا ہے تو یہ دائرہ اس بار امانت کو تنہا اٹھائے ہوئے ہے

جس کی اہمیت کا اعلان خود سلطان العلوم ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم شنبہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

سیاسی غلطی

انگریز سے تعاون اور ہم وطنوں سے عدم تعاون

جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی!
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی
نومید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

...

انگریز سے تعاون اور ہندو سے عدم تعاون

ظالم ترین سیاسی غلطی

ایک اہم تجویز

مسٹر نریمان کی مظلومیت

کا ہنگامہ عارضی ہے مگر ہمیں آئندہ مستقل بنیادوں پر کام کرنا چاہیئے۔

مسٹر نریمان کے متعلق ورکنگ کمیٹی نے جو ریزولیوشن پاس کیا ہے اس کی حمایت میں گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو نے بیانات شائع کئے ہیں ان بیانات کا جواب الجواب مسٹر نریمان نے دیا ہے اور ہمارا خیال ہے کہ اس کے بعض اہم پہلو قابل لحاظ ہیں۔

مسٹر نریمان ایک پارسی ہیں ایک مختصر اقلیت کے فرد ہیں لیکن ان کی زندگی ایثار و قربانی کی زندگی رہی ہے وہ ہماری جد و جہد کی تاریخ میں ایک مستقل باب کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہوں نے جنگ آزادی کے ہر دور میں اپنی خدمات سے اپنا اعتبار قائم کیا ہے لیکن ورکنگ کمیٹی ان کو ناقابل اعتبار قرار دیتی ہے ...

طلبۂ کالج دہلی

مولانا وحید احمد مرحوم

جمعیۃ علمائے ہند کی زندگی

جمعیۃ علمائے ہند ایک حق پرور جماعت کی حیثیت سے عالم وجود میں آئی تھی اور اسی حیثیت سے اس وقت تک زندہ ہے۔ اس نے ہمیشہ امر حق کی حمایت کی اور ہر دور میں دین حق کا کلمہ بلند کیا۔ تبلیغ کی ضرورت پیش آئی تو تبلیغ کی۔ اسلام کے شرعی اصول و احکام کی حمایت کا وقت آیا تو میدان کے ساتھ ان کی حمایت کی جنگ آزادی کا زمانہ آیا تو محاذ آزادی پر کام کیا اور سیاست و دستور کا دور شروع ہوا تو اس نے اپنے معلوم و متعین نصب العین کے ماتحت وہ طریقہ کار اختیار کیا جس سے مسلمانوں کی سیاسی عزت میں اضافہ ہو مگر وہ قدم نہیں اٹھایا جس سے دنیا مسلمانوں کو ماتم گساروں کی قوم قرار دے کر اس کی اہمیت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے۔

ایک ایسی جماعت جس نے کسی زمانہ میں کسی حالت میں ...

تحریک فلسطین اور مسلم لیگ

دہلی میں ایک عظیم اجتماع

میدان آزادی سے بھاگے ہوئے رہنماؤں کو مجاہدین آزادی کا جواب

اسلام و وطن کے مقاصد پر برطانوی شہنشاہیت کے حامیوں کا آخری مگر ناکام حملہ

جمعیۃ علماء ہند کے اکابر کی یادگار اور شاندار قربانیوں کا تذکرہ

دہلی ۵ ارنومبر کل ناظم جمعیۃ العلماء ہند کا جو اپنی جلاوطنی کی میعاد ختم ہونے پر دہلی تشریف لائے اسٹیشن پر مقامی کانگریس اور مجلس احرار کی جانب سے شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ گاڑی کافی لیٹ تھی اس کے باوجود سینکڑوں کانگریسی کارکن اور عقیدت مند پلیٹ فارم پر موجود تھے جونہی گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچی فضا آسمانی انقلاب زندہ باد اور مولانا نورالدین زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ مولانا کے ہمراہ مولانا عبدالحلیم صدیقی صاحب بھی تھے۔ مولانا نورالدین کو ہاروں سے لاد دیا گیا۔ دیگر اصحاب کے علاوہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب سکریٹری جمعیۃ العلماء ہند نے جمعیۃ کی طرف سے انہیں ہار پہنایا ...

... کے متعلق کذب بیانی کرنا جنھوں نے اپنی ساری زندگی قوم پر قربان کر دی ہے۔ کہاں تک مناسب ہے۔ مولانا عبدالحلیم صدیقی جو آپ کے سامنے موجود ہیں ... ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے اگر ایسے لوگ گورنمنٹ سروس کرتے تو ہزاروں روپیہ کما سکتے وہ کسی سرکاری یونیورسٹی میں بہترین پروفیسر کا کام کر سکتے ہیں، لیکن انھوں نے ملک کی آزادی کی جنگ میں شرکت کی اور اپنی دنیاوی فلاح کو نظر انداز کر دیا۔ اسی طرح حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدینہ منورہ میں پندرہ سال حدیث کا سبق دیتے رہے انھوں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ مالٹا اور دوسری جیلوں میں گذارا ...

حلقہ مراد آباد میں جناح لیگ کی پہلی ناکامی

مولانا شوکت علی کا ناکام دورہ۔ کسی نے پرسد کر بھی نہیں دیکھی

مراد آباد ۱۵ نومبر ایک اہم اطلاع مظہر ہے کہ مولانا شوکت علی نے حلقہ انتخاب کا دورہ شروع کر دیا ہے اگر دس دورہ سے عوام کو براہ راست کوئی دلچسپی نہیں عام مسلمان مولانا شوکت علی سے دریافت کرتے ہیں کہ آپ افیون کے محکمہ سے انگریزوں سے پنشن کیوں لے رہے ہیں گروہ کہتے ہیں کہ میری انگریز سے جنگ نہیں ہے

جس قدر انتخاب کی تاریخ قریب آتی جا رہی ہے اسی قدر مولانا بشیر احمد صاحب کی حمایت کی رفتار تیز ہوتی جا رہی ہے۔

جناح لیگ کو پہلی ناکامی تو یہ ہوئی کہ اس نے جو امیدوار کھڑا کیا تھا۔ اس نے مقابلہ سے دست برداری دیدی۔ اور اس طرح مجبوراً بے ضابطہ طور پر اختر صاحب (آزاد امیدوار) کے نام نامی پر لیگ کا بورڈ آویزاں کر دیا گیا

لیگ کو دوسری ناکامی یہ ہوئی کہ مولانا شوکت علی نے اپنا دورہ کانٹھ ضلع مراد آباد سے شروع کیا۔ مگر وہاں ان کو شدید ناکامی ہوئی تفصیلات سے یہ ظاہر کرتی ہیں کہ کانٹھ ضلع مراد آباد میں دو تین روز ...

... ہی کے ہمراہ جلسہ میں تشریف لے گئے۔ مولانا بشیر احمد صاحب ... مولانا شوکت علی اور مسٹر ذاکر علی کے گذر معاشی کی یہ صورت ہے۔

ریلوے کے محصول میں تخفیف کا مطالبہ

ریلوے بورڈ کو برا چیمبر آف کامرس کا تار

ناگپور ۱۰ نومبر برار چیمبر آف کامرس اکولہ کی کمیٹی نے آج سکریٹری ریلوے بورڈ کے پاس ایک تار بھیجا ہے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ روئی کے ریلوے محصول میں کافی کمی کی جائے۔

چیمبر نے ... روئی کی کاشت کرتے ہیں ان کو قیمتوں میں کمی ہو جانے کی وجہ سے سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ چیمبر نے یہ بھی لکھا ہے کہ موجودہ شرح محصول قطعی غیر مناسب ہے اور اگر اس میں کمی نہ کی گئی تو روئی کی تجارت کی ترقی خطرہ میں پڑ جائے گی چیمبر نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ریلوے محصول میں فوراً کمی کی جائے۔

کتابوں سے پابندی اٹھائی جائیگی

مدراس ۱۳ نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت مدراس عنقریب ... کتابوں کے متعلق جلد ہی احکام جاری کرنے والی ہے: سرجی گاندھی، کانگریس جزترجم، بھارت جوتی، سردار بھگت سنگھ، ...

زبردست رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے نادر موقعہ

ادارہ الجمعیۃ نے ماہ رمضان المبارک کی برکت و سعادت حاصل کرنے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا کر کے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں ان کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

نوٹ

یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے صرف ان حضرات کو پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچ ڈاک آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ششماہی خریدار اس ہدیہ کے مستحق نہیں ہوں گے

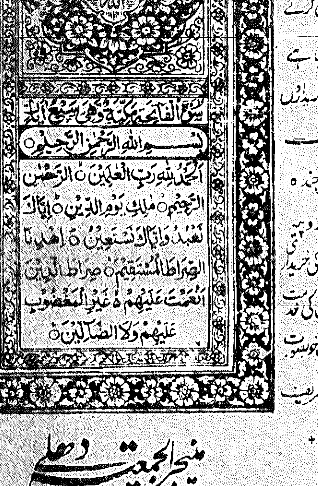

منیجر الجمعیۃ دہلی

خدا کے ہاتھ میں ہے، ان کھوٹے حربوں سے ہمارے ... دراصل یہ ہتھیار رجعت پسندوں کی طرف سے آخری چوٹ ہے یہ برٹش ملوکیت پرستی کی حمایت میں ان کا آخری حملہ ہے اور ... ان کی بنیاد خود غرضی پر ہے۔

... ہندوستان میں تو سو سال تک مختلف بادشاہوں نے حکومت کی لیکن تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ اس عرصہ میں ہندو اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ حیثیت سے کبھی نزاع نہیں ہوئی ...

برطانیہ ہندوستان کا دوست ہے اور اسکی نیت بہت صاف ہے

آئندہ جنگ سے قبل برطانیہ اور ہندوستان کو متحدہ ہونا چاہئیے

پنڈت جواہر لال کی تقریر کے بعد وزیر ہند کی جوابی تقریر

لندن ۱۶ نومبر کل رات وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے آکسفورڈ میں مجلس ڈیبیٹنگ سوسائٹی کے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا یہ امر حسن قدر افسوسناک ہے اس قدر شاذ ہی کبھی ہو گا کہ ہندوستان اور برطانیہ کے باشندے آپس میں مفاہمت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ جب ڈکٹیٹروں کو عروج ... سے یہ خطرہ لاحق ہو گیا ہے کہ خدانخواستہ کوئی ڈکٹیٹر جوش میں آکر ان تباہی خیز مشینوں کا استعمال کرنا شروع کر دے ...

نیک ارادے

وزیر ہند نے اس خیال کی تردید کی کہ برطانیہ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے اختلاف سے فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ نے کہا برطانی اطوار وغیرہ لوگوں کو ہمیشہ بہت زیادہ دلکش نہیں معلوم ہوتے لیکن کچھ لوگ برطانوی اطوار کی حسن خصوصیتوں کو ناخوشگوار خیال کرتے ہیں ...

یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے قوم امن کی تقریر میں کہا تھا کہ ہمیں جنگ کے زمانہ میں اپنی آزادی کی حدود کو وسعت دینی چاہئیے وزیر ہند اسی ...

اگر کسی نے مسجد کو نقصان پہنچانے کیلئے ایک اینٹ کو بھی چھوا

تو میں حکومت کی تمام طاقت اس کو روکنے پر صرف کر دوں گا

بہار کے کانگریسی وزیر اعظم کا اعلان

پٹنہ ۱۷ نومبر میں ایک ہندوستانی ہوں اور میں ... کرتا ہوں کہ میرے دل میں ہندو مذہب کا کوئی احساس نہیں ... اپنے مسلمان بھائیوں ... چاہتا ہوں۔

اگر کوئی شخص کسی مسجد کی ایک اینٹ بھی نقصان پہنچانے کی غرض سے چھوئے تو میں حکومت کی تمام طاقت اس کے روکنے پر صرف کر دوں گا ... آنریبل مسٹر سری کرشن سنگھ وزیر اعظم بہار نے ان استقبالی خطابات کا جواب دیتے ہوئے ...

فلسطین کے مسلمانوں پر برطانوی فوجوں کا ہجوم

مشین گنیں اور مسلح کاریں اور ہوائی جہاز حرکت میں

پناہ گزیں عربوں کی تلاشی، تین فوجی دستوں کی سرگرمیاں

بیت المقدس ۱۶ نومبر اس وقت قدس دو حصوں میں منقسم ہے۔ ایک یہودی اور دوسرا عرب ... ہر جگہ پولیس نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ مشین گنوں سے مسلح پولیس کاریں شہر کا گشت لگا رہی ہیں تمام سرکاری اور پبلک عمارتوں پر مسلح پہرہ ہے آج رات سے القدس میں رات کے ساڑھے سات بجے سے کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ مصدقہ طور پر اطلاع ملی ہے کہ فوجی سپاہیوں اور مجاہدین کے درمیان تین مجاہد ہلاک ہو گئے اور ایک سپاہی معمولی طور پر زخمی ہوا۔

برطانی فوجوں کے تین دستے جن کے پاس ہوائی جہاز ہیں اور امداد کے لئے پولیس ہے باغی عربوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ جو کہ مینیہ کے قریب پہاڑیوں پر چھپے ہوئے تھے۔ گولیوں کی آواز سے پتہ چلتا تھا کہ وہ پہاڑیوں پر موجود ہے۔

مسجد شہید گنج کی اپیل

سماعت کی تاریخیں

لاہور ... مسجد شہید گنج کے مقدمہ نے لاہور ہائی کورٹ ... کے سلسلہ میں سشن جج لاہور کے حکم کے خلاف مسلمانوں نے لاہور ہائی کورٹ میں جو اپیل دائر کی ... ہے اس کی سماعت کے لئے ۲۹ نومبر ... مقرر کی گئی ہے ... مسٹر جسٹس دین محمد اور جسٹس ... فل بنچ کے روبرو پیش ہوگی۔

جناح ہال پر کانگریس کا قبضہ

کانگریس کے لئے جناح ہال خرید نیکا ارادہ

بمبئی ۱۷ نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی عنقریب ہی بمبئی کانگریس کمیٹی کو چالیس ہزار روپیہ واپس کرنے کیلئے جو حکم دینے والی ہے۔ یہ رقم تحریک سول نافرمانی کے دوران میں ضبط کر لی گئی تھی معلوم ہوا ہے کہ یہ رقم وصول ہو جانے پر بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی جناح ہال خرید لیگی ... آجکل ٹرسٹیوں کے قبضہ میں ہے۔

حلقہ انتخاب سہارنپور

نوجوان آزادی کی سرگرمیاں

سہارنپور ۱۰ نومبر کانگریسی امیدوار چودھری ظفر احمد صاحب ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے منظر ... مولانا ابوالقاسم صاحب ... محمد میاں صاحب سکریٹری پراونشل کانگریس کمیٹی آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب منسٹر رسل و رسائل۔ خان عبدالغفار خاں صاحب سرحدی گاندھی مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند آنریبل مسٹر رفیع احمد قدوائی منسٹر یو۔پی۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار ہند مولانا ... صاحب، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور دیگر لیڈر ... ہیں۔

کانگریس کی انتخابی مہم کے سلسلے میں جتھے آنے شروع ہو گئے ہیں آج صبح ایک جتھا امبہٹہ سے زیر سرکردگی مسٹر طاہر حسین کپتان سہارنپور آگیا ہے اور آج ہی شام کو جتھا دیہات کو روانہ کر دیا گیا ہے۔

کل چودھری ظفر احمد صاحب کانگریسی امیدوار موضع گاگہڑ میں تشریف لیگئے وہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا اور کسانوں نے آپ کو امید دلائی کہ ہمارا ہر ووٹ کانگریسی امیدوار کو ملیگا۔ تمام حلقہ میں چودھری صاحب کی کامیابی یقینی ہے۔

سنہری مسجد میں ختم قرآن مجید

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی و مولانا نورالدین صاحب کی تقریریں

دہلی ۱۶ نومبر۔ لال قلعہ کے باہر سنہری مسجد میں حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی تراویح میں قرآن مجید ختم کیا اور مسلمانوں کے اس عظیم الشان مجمع میں مولانا نورالدین صاحب بہاری اور مولانا عبدالحلیم صاحب نے قرآن کے حقائق و معارف پر بصیرت افروز تقریریں کیں۔

بی بی غلام فاطمہ کو ۹ ماہ کی قید سخت

گورداسپور ۱۶ نومبر۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے لاہور کی مشہور قومی کارکن خاتون بی بی غلام فاطمہ کو دفعات ۱۲۴ الف و ۱۵۳ الف کے ماتحت ۹ ماہ کی قید سخت اور ایک سو روپیہ کا جرمانہ کیا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بی بی غلام فاطمہ کو اس الزام میں ماخوذ کیا گیا تھا کہ انھوں نے بٹالہ کے ایک پبلک اجتماع میں ایک بغاوت انگیز نظم پڑھی تھی۔

مسلم لیگ کی بدقسمتی جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

خانصاحب عبدالسمیع لیگ سے علیحدہ ہو کر کانگریس میں داخل ہو گئے

بجنور ۱۷ نومبر خان صاحب عبدالسمیع جنھوں نے آنریبل حافظ محمد ابراہیم کے مقابلہ میں لیگ کے ٹکٹ پر شکست کھائی تھی مسلم لیگ سے علیحدہ ہو کر کانگریس میں داخل ہو گئے ہیں۔ انہیں لیگ کے طرز عمل سے متعدد شکایات ہیں ... عبدالسمیع صاحب بجنور میونسپل بورڈ کے چیرمین ہیں ... انہوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ بورڈ کی چیرمینی کے مسئلہ میں کانگریس کے احکام کی تعمیل کریں گے۔ بجنور میں لیگ کے نابوت میں آخری کیل ٹھک چکی ہے۔ دہلی کے ایک لیگی رہنما کا بیان ہے کہ بجنور کا دفتر پہلے ہی بعض غیر مخلص نا تجربہ کار لوگوں کے ہاتھ میں معلوم ہوتا تھا اب اس کا اسمِ بامسمیٰ خاتمہ بھی ختم ہو گیا۔

دارالسلطنت چین خطرہ میں۔ محاذ جنگ پر نازک صورت حال

دریائے یلو کے شمالی حصہ اور ریلوے لائن پر جاپانی قبضہ

نانکنگ سے دفاتر وزارت کا تبادلہ۔ ۸۰ لاکھ چینی ہلاک

شنگھائی ۱۷ نومبر صورت حالات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے حکومت چین نے اپنی راجدھانی نانکنگ سے دفتروں کو دوسرے مقامات پر تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بہت سے افسران آج رات کو نانکنگ سے روانہ ہو رہے ہیں وزارت خارجہ، وزارت مالیات اور وزارت حفظان صحت کے دفتر ہانکو میں کھولے جائیں گے ... نانکنگ کی حفاظت کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں اور خیال ہے کہ یہاں جو لڑائی ہو گی وہ انتہائی شدید ہو گی ... اندازہ ہے کہ وہاں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ جاپانی فوج جمع ہو چکی ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے چین کے تمام محوروں پر ۸۰ لاکھ کے قریب ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں ... جاپانیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔

مسٹر جناح کی علالت

انتخابی حلقوں کا دورہ نہیں کریں گے

دہلی ۱۸ نومبر۔ مسٹر جناح بجنور کے دورہ کے بعد علیل ہیں۔ ان کا دورہ بجنور بہت آسان تھا۔ انھوں نے صرف دو جگہ تقریر کی اور سفر اعلیٰ درجہ میں کیا۔ مگر ان کی طبع نازک کے لئے یہ بھی گوارہ نہیں ہوا۔ آپ کو ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے۔ چونکہ آئندہ متعدد انتخابات ہیں اس لئے دہلی کے آزاد و سیاسی حلقوں میں اس علالت کو سیاسی علالت خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ اس امر کا پیش خیمہ ہے کہ مسٹر جناح لیگ کی حمایت میں آئندہ انتخابی دورہ نہیں کریں گے۔

وزیر اعظم پنجاب پر مقدمہ

پیپلز بنک کے چالیس ڈائرکٹروں کیخلاف کاروائی

ایک کروڑ بیس لاکھ روپے کے غلط استعمال کا الزام

لاہور ۱۷ نومبر آج جسٹس سنبھڑ کے روبرو لاہور ہائیکورٹ میں پیپلز بنک کے تقریباً چالیس ڈائرکٹروں افسروں اور آڈیٹروں کیخلاف بنک کا ایک کروڑ بیس لاکھ روپیہ غلط طریقوں پر استعمال کرنے اور خیانت مجرمانہ کے الزامات میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔

فریق ثانی میں سر ... وزیر اعظم پنجاب ... وزیر اعظم پنجاب چونکہ ... عدالت نے ... مقدمہ ... تاریخ پر ملتوی کر دیا۔

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا پروگرام

دہلی ۱۸ نومبر۔ آج حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی سرہند تشریف لے گئے۔ وہاں سے ۲۳ تاریخ کو آگرہ پہنچیں گے۔ اور ۲۴ نومبر کو بمبئی تشریف لے جائیں گے۔

دو سو سے زیادہ انگریز ہندوستانی سرحد پر ہلاک

۴۳ ہزار فوجیں میدان میں۔ سرکاری اعداد و شمار

نئی دہلی ۱۶ نومبر آج حکومت ہند کے محکمہ دفاع کی طرف سے وزیرستان کی شورش اور اس کے سلسلہ میں حکومت کی جانب سے انسدادی تدابیر کے متعلق جو رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں ۱۵ جون سے ۳۰ ستمبر تک کے حالات پر بحث کی گئی ہے رپورٹ سے معلوم ہوا کہ اس وقت سرحد کے علاقہ میں ۱۰۶ میل لائن سڑکیں زیر تعمیر ہیں۔ ان کی تیاری میں ۹ ہزار مزدور ستمبر کے آخر میں کام پر لگے ہوئے تھے۔ ان میں سے دو ہزار کے قریب مسعودی قبیلہ کے افراد تھے۔

ستمبر کے آخر میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جنگ کرنے والی سرحدی فوجوں کی تعداد ۴۳ ہزار تھی۔ اس میں ... بے قاعدہ فوج بھی تھی۔ ۱۰ جون سے ۳۰ ستمبر تک سرکاری فوجوں کے ... انگریز ہندوستانی افسر و سپاہی ہلاک اور ... مجروح ہوئے۔

خواجہ حسن نظامی اور اخبار مدینہ

مولوی مجید حسن صاحب مقدمہ دائر کرینگے

اس کے ساتھ ہی خواجہ صاحب سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس مقصد کا پوسٹر ۵ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے بغرض اشاعت مالک اخبار "مدینہ" کو بھیجا جائے۔ اور اگر دس یوم کے اندر اندر یہ مطالبہ پورا نہ ہوا تو خواجہ صاحب کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

انجمن ترقی پسند مصنفین کا جلسہ

عوام کی زبان استعمال کرنے کی ہدایت

الہ آباد۔ ۱۳ نومبر۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی صدارت میں ترقی پسند مصنفین کی انجمن کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس کا افتتاح ... نے کیا اس جلسہ میں منجملہ دیگر پیغامات کے ڈاکٹر ٹیگور کا بھی ایک پیغام موصول ہوا جس میں انھوں نے تحریر کیا "کہ مجھے امید ہے کہ ترقی پسند مصنفین اعلیٰ ترین معنوں میں ترقی پسند ثابت ہونگے یعنی وہ جذبائی نفسانیت کے ساتھ ذاتی راگ گائیں گے اور نہ پیشہ ورانہ پروپیگنڈا کریں گے۔ اور یہ امید بھی ظاہر کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے عوام کی زندہ زبان استعمال کرینگے۔ اور ہندی اردو کی مصنوعی خلیج کو پر کر دیں گے۔

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی

کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگائیے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

چین کی حالت تمام محاذوں پر نازک ہو رہی ہے

مرکزی دفاتر نانکن سے منتقل کرنے کی تیاریاں

لندن۔ ۱۴ نومبر۔ شنگھائی میں چین و جاپان کی عسکری قوت کو دیکھ کر مبصرین یہ اندازہ لگا رہے ہیں کہ چند روز تک چین کی حالت بالکل نازک ہو جائے گی۔ اس محاذ پر جاپان کو برابر کمک پہونچ رہی ہے۔ چینی افواج جس علاقہ کو چھوڑ کر جاتی ہیں جاپان اس پر قبضہ کر لیتا ہے۔ اور وہاں نظم و نسق کے لئے افسر بھی مقرر کر دیتا ہے۔ جاپان کی کوشش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ جو چینی ایک دفعہ میدان چھوڑ کر بھاگے وہ دوسری مرتبہ جم کر لڑنے کا موقعہ حاصل نہ کرے۔ اس لئے وہ بھگوڑوں یا پسپا ہونے والوں پر شدت کے ساتھ فضائی بمباری کرتا ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نانکن سے نقل مکانی کا پروگرام چینی حکومت نے طے کر لیا۔ اور دفاتر آہستہ آہستہ ہنکاؤ میں منتقل ہو رہے ہیں۔

وان پو کے دریا پر چینیوں نے جو بند باندھ رکھے تھے جاپانیوں نے انھیں توڑ دیا ہے۔ اس لئے اب جاپانی جنگی جہاز بسہولت تمام دریا میں آ جا سکتے ہیں۔ شنگھائی کے آرپار جو برطانوی فوج پہرہ دے رہی تھی۔ اس کو اب وہاں سے ہٹا لیا گیا ہے۔

پنجاب کا دورہ آنہ ادمی

لارڈ ٹینی سن کی ٹیم کے اعزاز میں دعوت

سر سکندر حیات اور وزیر تعلیم کی شرکت

لاہور۔ ۱۳ نومبر۔ کل بعد دوپہر لاہور کے ایک درجن سے زائد سرکردہ شہریوں نے جنھیں کرکٹ سے عمیق دلچسپی ہے لارڈ ٹینی سن اور ان کی ٹیم کے اعزاز میں شالامار میں ایک شاندار ٹی پارٹی دی۔ شائقین میں حسب ذیل اصحاب کے نام خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

(۱) سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم۔
(۲) سر ڈگلس ینگ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔
(۳) میاں عبدالحی وزیر تعلیم پنجاب۔
(۴) مسٹر جسٹس دین محمد۔
(۵) مسٹر اے۔ سی۔ میکناب۔
(۶) خان بہادر احمد یار خان دولتانہ۔
(۷) دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ۔

مہمانوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

چونکہ مسلمان مہمانوں نے روزہ رکھا تھا اس لئے انھوں نے غروب آفتاب کے بعد چائے نوش کی یعنی غیر مسلم مہمانوں سے ایک گھنٹہ بعد۔

لارڈ ٹینی سن کی ٹیم کا تعارف وزیر اعظم اور وزیر تعلیم سے کرایا گیا۔

سبھاش بابو کی روانگی انگلستان

کلکتہ۔ ۱۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سبھاش چندر بوس اس ہفتہ ہوائی جہاز کے ذریعہ سے تقریباً ڈیڑھ مہینہ کے لئے اپنی صحت درست کرنے کی غرض سے انگلستان جا رہے ہیں۔

اٹلی کی فوج میں اضافہ

سرکاری اعلان

روم۔ ۱۴ نومبر۔ حکومت اٹلی کی جانب سے ایک فرمان جاری ہوا ہے۔ جس میں تین قسم کے لوگوں کی جبریہ بھرتی کا اعلان کیا گیا ہے۔

ابھی تک تو معلوم نہیں ہو سکا کہ کتنے اشخاص پر اس کا اثر پڑے گا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۷۵۰۰۰ اشخاص اس حکم کی زد میں آئیں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جنوبی افریقہ میں اٹلی سے فوجیں بھیجنے کی جو جگہ خالی ہو گئی ہیں۔ ان کو پر کرنے کے لئے یہ بھرتی کی جا رہی ہے۔

دہلی میں زلزلہ کے اثرات

نئی دہلی۔ ۱۴ نومبر۔ دہلی میں چار بج کر ۵۳ منٹ پر زلزلہ کا سخت جھٹکا محسوس ہوا۔ اور ایک منٹ تک رہا۔ کوئی نقصان نہیں ہوا۔

فرانس و جرمنی میں خوفناک کشیدگی

اخبار کے رپورٹر کو جرمنی سے نکل جانیکا حکم

برلن ۱۲ نومبر۔ فرانس کی ایک خبر رساں ایجنسی کے رپورٹر مقیم برلن کو حکومت جرمنی نے جرمنی کی حدود سے باہر نکل جانے کا حکم دیدیا ہے۔ اس کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ اس رپورٹر نے اپنی ایجنسی کو نازی حکومت جرمنی کے خلاف غلط اطلاعات ارسال کی تھیں جس سے جرمنی اور فرانسیسی اخبارات کے درمیان بدمزگی کا آغاز ہو گیا تھا۔

وزیر بہار مسٹر نوگرہ نراین سنگھ کا دورہ

ہندو مسلم اتحاد کی اپیل

پٹنہ۔ ۱۴ نومبر اورنگ آباد سے واپسی پر جہاں کہ آپ تھانہ پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کے لئے گئے تھے۔ مسٹر انوگرہ نراین سنگھ ممبر مالیات بہار نے داؤدنگر اور عمر آباد کا دورہ کیا

عمر آباد میں دو ہزار روپیہ چاندی کے صندوقچہ میں پیش کئے گئے جلسہ میں ہندو مسلمان جمع تھے آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت واضح کی

خاص اخلاص حیرت انگیز رعایت پر

مترجم یا غیر مترجم ہر قسم کے قرآن شریف، حمائل شریف وغیرہ یا مطبوعات تاج کمپنی لاہور مطلوب ہوں تو نمونہ بھیجکر یا نام تحریر فرماکر۔

کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی

امروہیہ گیٹ مراد آباد سے طلب فرمائیے

اپنے پاس ۱۵ شوال تک کے لئے نوٹ کر لیجئے

مندرجہ ذیل قرآن شریف اور کتابوں پر حسب تفصیل ذیل رعایت (خرچہ بذمہ خریدار)

نام	اصل قیمت	رعایتی	نام	اصل قیمت	رعایتی	نام	اصل قیمت	رعایتی	نام	اصل قیمت	رعایتی
حمائل شریف عکسی مطبوعہ مدینہ	..	..	مظاہر حق شرح اردو مشکوۃ			ہدایۃ المبتدین (عربی)			مقصد تبلیغ ہند		
[illegible]			[illegible]			[illegible]			حجۃ الاسلام		

ایک روپیہ کا مال بازار آنے میں

منیجر تجارتی کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہیہ دروازہ مراد آباد

انصاف فولاد کی طرح مضبوط ہونا چاہئے

ہائی کورٹ کی نئی عمارت کا افتتاح

مہاراجہ گوالیار کی تقریر

... انصاف فولاد کی طرح مضبوط اور اچھا ہے۔ اس کو کسی قسم کا زنگ نہیں لگتا۔ فولاد ایک ایسی چیز ہے۔ جو بہت سستی اور پائیدار ہے۔ اور غریب سے غریب آدمی کو نہایت آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتی ہے۔ اسی طرح میں چاہتا ہوں کہ ہر انسان کو انصاف مل سکے۔

امام بخش اور کریم کی کشتی

بمبئی۔ ۱۴ نومبر۔ کریم بمبئی کے بین الاقوامی دنگل میں حصہ نہ لے گا۔ کیونکہ وہ امام بخش رستم ہند سے کشتی لڑنا چاہتا ہے۔ جو شاید ۱۴ جنوری کو بمبئی کے عظیم الشان کرکٹ اسٹیڈیم میں لڑی جائے گی۔ گو اب تک اس کشتی کے متعلق گفت و شنید جاری ہے مگر بہت جلد اس گفت و شنید کے ختم ہونے اور کشتی کے بمبئی میں ہونے کے امکانات بہت وسیع ہیں۔ اس کے علاوہ کریم اور بھی ایک یا دو پہلوانوں سے کشتی لڑنا چاہتا ہے۔

یورپ کی صورت حال معرکہ خیز مرحلہ پر

برلن۔ ۱۴ نومبر۔ یورپ کی تین دارالسلطنتوں میں امن کی جو بات چیت ہونے والی ہے (یعنی برلن میں) ہر ہٹلر اور لارڈ ہیلی فیکس کے درمیان، لندن میں شاہ بلجیم اور شاہ انگلینڈ کے درمیان اور لارڈ برتھ اور کاؤنٹ کیانو کے درمیان، اس کے متعلق برلن میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ وہ یورپ کی صورت حال میں معرکہ خیز ثابت ہوگی۔ جرمن سیاسی حلقوں کے مطابق مسٹر چیمبرلین کی تقریر سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

کانپور مسلم لیگ کی بد اخلاقی

وزیر اعظم کے بائیکاٹ کا نتیجہ

پریذیڈنٹ بائیکاٹ کی مخالفت میں

... اگرچہ لیگ کے ممبران تقریبوں میں حصہ نہیں لے رہے ہیں جو وزیر ... شرکت کر رہے ہیں

بائیکاٹ کے سلسلہ میں دلچسپ واقعات کے رونما ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

سی پی کے ۵۰۰ مسلمان کانگریس میں

ناگپور۔ ۱۳ نومبر۔ سکریٹری ناگپور صوبجاتی کانگریس کمیٹی۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو مطلع کرتے ہیں کہ ماہ ستمبر کے آخر تک پانچ صد مسلمان ناگپور صوبجاتی کانگریس کمیٹی کے ابتدائی ممبر بن گئے۔

بھاگلپوری تسری

ہر قسم کے رنگین عمامے و تھان، اچکن والے، پاجامہ والے سادہ ...

مولوی سلامت اللہ سوداگر پارچہ تسری مقام وڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

رعایت کا مبارک مہینہ

فائدہ اٹھانیکا شاندار موقعہ

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے۔ کوئی صاحب اسے نقل کر کے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

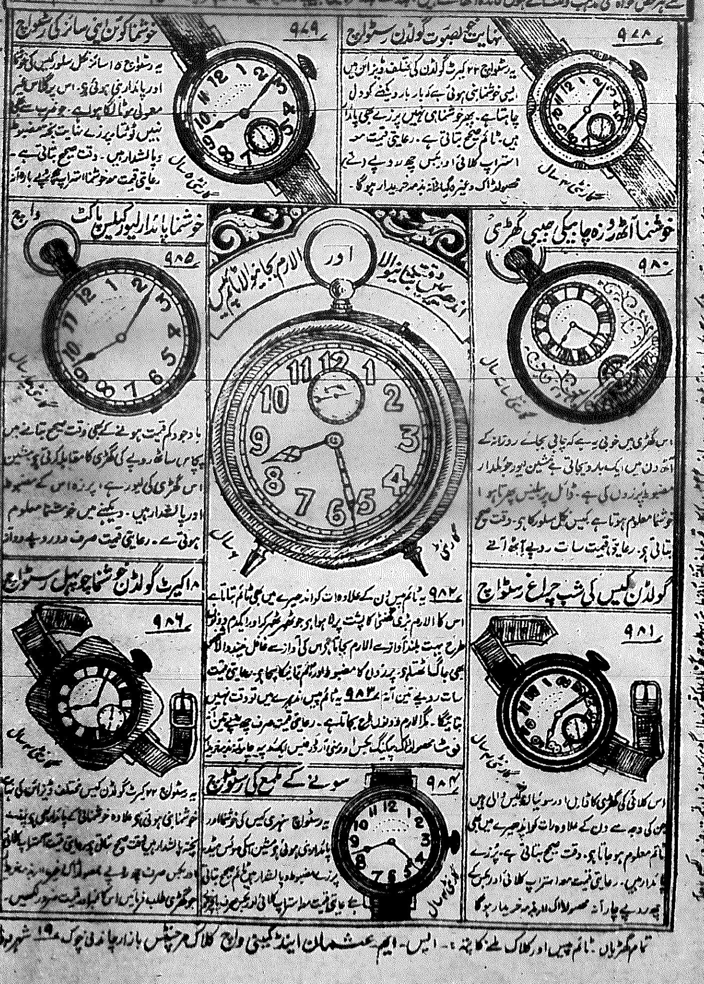

سیکسول (طلاء رجسٹرڈ)

ویسٹرن میڈیکل اسٹور اردو بازار جامع مسجد دہلی

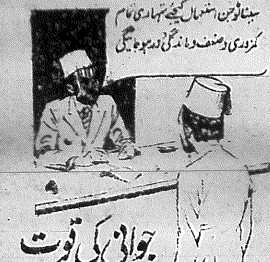

جوانی کی قوت

سیناٹوجن تمہارے اعضا اور نسوں میں وہ مادہ پیدا کر دیگی جس سے ایک نئی زندگی پیدا ہوتی ہے اور بہت جلد تم ایک نئی لذت محسوس کروگے جوانی جیسی قوت ایک دفعہ پھر تمہارے بدن میں آجائیگی

خاص مقوی غذا

... سیناٹوجن کو بنیادی کیوں ہاتھ سے چھوا نہیں جاتا اور نہ ہی ایسے اجزاء ہیں جنکی وجہ سے کسی مذہب کے پیرو کو کوئی اعتراض ہو۔

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

میری تحریر کے مطابق فائدہ مند نہ ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت اور غضب ہر ممسک جواہر دالی قیمتی اجزاء سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے جریان، سرعت، کثرت احتلام، سوزاک، آتشک، ذیابیطس ضعف دل و دماغ گردہ و معدہ مثانہ، جگر، سستی، کمزوری باہ کو خرطیہ آٹھ دس روز میں دور کرتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ساٹھ برس کے بوڑھے میں جوانی کا شعلہ اٹھتا ہے اور ناقابل برداشت باہ پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ امساک کیلئے جب تک گولی منہ میں رہے گی انزال نہ ہوگا۔ بالکل بے ضرر ہے۔ ایک دفعہ کی فرمائش ایک مریض کے لئے کافی ہے۔ قیمت ۲۵ گولی یعنی ۱۵ خوراک ... ۵ گولی یا ہموجیہ آٹھ آنے (۸) علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر دفتر فقیری مجربات اسلورس پوسٹ ضیاگھاٹ بلاسپور ضلع دربھنگہ

احرار اسلام کی فوجی تنظیم کیلئے زبردست ایثار
سردار محمد شفیع جیوش احرار کے تمام مصارف ادا کرینگے

جیوش احرار ہند کے تمام سالاروں، عہدہ داروں اور کپتانوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ جیوش کے کسی عہدہ دار یا رضاکار سے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ جیوش احرار کے مرکزی دفتر سے جو فارم جاری کئے جائیں ان پر دستخط کرانے کے بعد رضاکار بھرتی کئے جائیں۔

جیوش کے ہر عہدہ دار اور رضاکار کا فرض ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تندہی اور سرگرمی کے ساتھ رضاکاروں کی بھرتی کے لئے وقف کرے۔

مجلس احرار ہند کے حکم کے مطابق ہر جمعہ کو جلوس نکالا جائے۔ ہر عہدہ دار یا رضاکار کو بھرتی کرتے والے ارکن مجھے ہر ہفتہ کی رپورٹ بھیجتے رہیں۔

سردار محمد شفیع سالار اعظم جیوش احرار اسلام ہند

شراب کی بجائے پھل

لندن ۱۰ نومبر۔ سوویٹ روس کی حکومت نے ایک فرمان جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے ۵۲ شراب خانوں اور ہوٹلوں وغیرہ میں شراب اور دیگر نشیات کے بجائے پھل و سبزی فروخت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اس فرمان کی رو سے اسکولوں اور کارخانجات کے قریب کے تمام ہوٹلوں اور تفریح گاہوں میں مسکرات فروشی ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔

مولانا امداد صابری کا مقدمہ
امام صاحب جامع مسجد پر زبردست جرح

دہلی ۱۰ نومبر۔ دیو نندن سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول کے اجلاس میں مولانا امداد صابری کے خلاف مقدمہ شروع ہوا۔ اس مقدمہ میں مولانا کے خلاف یہ الزام تھا کہ امام صاحب کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کیں۔ آج ملزم اور وکیل صفائی نے امام صاحب پر جرح کی جو زیادہ تر جامع مسجد فنڈ کے متعلق تھی۔ کیونکہ امام صاحب کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انھوں نے جامع مسجد فنڈ سے جائیدادیں خریدیں۔

سوال۔ کیا میرے خلاف مقدمہ آپ کے ایما پر چلایا گیا

جواب۔ یہ مقدمہ میری رپورٹ یا میرے ایما پر نہیں چلایا گیا۔

سوال۔ کیا آپ نے کسی پولیس افسر سے یہ شکایت کی تھی کہ مجھے امداد صابری سے نقص امن کا اندیشہ ہے۔

جواب۔ یہ مجھے یاد نہیں۔

سوال۔ کیا پولیس کے روبرو منتظمہ کمیٹی نے میرے خلاف کوئی رپورٹ کی۔

جواب۔ اس کی مجھے اطلاع نہیں ہے۔

سوال۔ کیا آپ کو امداد صابری سے نقص امن کا اندیشہ ہے۔

جواب۔ مجھے ملزم کی ذات سے نقص امن کا اندیشہ نہیں ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ملزم سے یہ اندیشہ نہیں کہ وہ بذات خود مجھے زدوکوب کرے گا۔ لیکن ان کی تحریر عمل ایسی ہے جس سے میرے خلاف دوسروں کو اشتعال ہوتا ہے۔ جہاں تک اس کی ذات کا تعلق ہے اگر میں ملزم کو دھکا دوں تو وہ دوسری طرف جا پڑے۔

ازاں بعد مسجد جامع کمیٹی کے حسابات کا رجسٹر پیش کیا گیا ملزم کے سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ اس رجسٹر میں ۱۹۲۶ء کا کوئی اندراج نہیں ہے۔

سوال غرباء کو جامع مسجد کے فنڈ یا جشن تاجپوشی کے فنڈ سے کھانا کھلایا گیا یا نہیں۔

جواب۔ فنڈ سے نہیں کھلایا گیا۔

سوال۔ کیا آپ نے مسن کی جائداد دریا گنج میں خریدی ہیں۔

جواب مجھے معلوم ہے کہ مسن کی کچھ جائداد دریا گنج میں ہے۔ اس جائداد کا کوئی حصہ میرے نام سے نہیں خریدا گیا۔ میرے لڑکوں نے اسے خریدا ہے۔ نیلام کے وقت میں اور میرے لڑکے موجود تھے۔ نہ میں نے کوئی بولی نیلام میں بولی اور نہ میرے لڑکوں نے۔

سوال۔ کیا اس جائداد کا کوئی حصہ جامع مسجد کمیٹی کے نام سے خریدا گیا۔

جواب۔ اس جائداد کی قیمت میرے لڑکوں نے اپنی جائداد فروخت کر کے ادا کی۔ میٹی کے فنڈ سے کوئی حصہ نہیں خریدا گیا ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء کے اندراجات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ مسن الحق نے جو فتحپوری کے ایک بڑے سوداگر ہیں جامع مسجد

لاہور سے کانگڑہ تک
ایک بڑی بھاری جھیل بنجائیگی

گذشتہ کے ہولناک زلزلہ کے بعد پنجاب میں بھونچال کے جھٹکے عام ہوگئے ہیں اور کوئٹہ کا جھٹکہ تو کافی زبردست تھا اور اس سے نقصان بھی کافی ہوا۔ ان جھٹکوں کی وجہ سے ایک بار پھر یہ سوال پیدا ہوگیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو کہاں تک محفوظ سمجھ سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک جاپانی سائنسدان کی پیشین گوئی کا ذکر کرنا بے محل نہ ہوگا۔ ۱۹۰۵ء میں جب کانگڑہ بھونچال سے تباہ ہوگیا تھا تو جاپانی پروفیسر اومری یہاں آیا تھا اور دونوں جینے تجربے کرتا رہا ان تجربوں کے بعد پروفیسر اومری نے ایک مضمون شائع کیا کہ ایک سو سال کے اندر لاہور سے کانگڑہ تک تمام زمین بیٹھ کر پانی ہو جائے گی اور یہاں ایک بڑی بھاری جھیل بنجائے گی۔

لارڈ ڈینی سن کی ٹیم اور زلزلہ
آنکھیں ملنی شروع کردیں

لاہور ۱۵ نومبر۔ کل جب زلزلہ آیا۔ لارنس گارڈن میں کرکٹ میچ ہو رہا تھا اور ڈینی سن کی ٹیم کے ایک ممبر نے انٹرویو کے دوران کہا کہ میں نے سمجھا کہ میرا دماغ چکرا گیا ہے جو میں اس طرح کا جھٹکا سا محسوس کر رہا ہوں چنانچہ میں نے اپنی آنکھوں کو ملنا شروع کیا دیکھا تو دوسرے کھلاڑی بھی آنکھیں مل رہے ہیں اس پر پتہ لگا کہ ہمارا دماغ نہیں چکرا یا بلکہ زمین ہی چکرا رہی ہے

کمیٹی کے نام پر کچھ روپیہ قرض لیا تھا۔ میں نے دس ہزار روپیہ اس جائداد کے خریدنے کے لئے جو میرے لڑکوں کے نام سے خریدی گئی ہے جامع مسجد کمیٹی سے قرض لیا تھا۔ چار ماہ کے بعد ان کا روپیہ واپس کر دیا گیا۔

سوزنیوں اور پلنگ پوشوں کی خوبصورتی۔

کارآمد گہرے اور جاذب نظر رنگ میں ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز
کمپنی لمیٹڈ دہلی

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

سفید بال سیاہ کرنیوالوں کو خوشخبری

جوہر وسمہ مہندی تیل کی شکل میں
تیار ہو گیا

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے بارہ سال کی ان تھک محنت اور مسلسل جدوجہد کے بعد پانی کیطرح رقیق بنا کر جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کر لیا ہے۔ یہ تیل برف جیسے سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کر دیتا ہے اگر یہ تیل اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس کرنے کے علاوہ ہرجانہ بھی پیش کیا جاویگا قیمت فی بکس ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک یہ بکس کافی عرصہ تک کام دے سکتا ہے

ضروری نوٹ جو شوقین بال سیاہ کرنیوالے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں وہ راولپنڈی یا لاہور تشریف لاکر مفت آزمائش کریں۔ اگر تشریف لانیکا موقع نہ مل سکے تو ہماری تحریر پر اعتبار کیا جائے۔

جنرل منیجر برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ بالمقابل سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

صرف ڈیڑھ روپیہ آٹھ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد دی رسٹ واچ، دو عدد دی پاکٹ واچ، ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اس لئے جلدی کریں ورنہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فونٹین پن معہ ٹورچ لائٹ ایک عینک اور ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک وپیکنگ علیحدہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

منیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

باسمہ تعالیٰ

دائرۃ المعارف کے جدید مطبوعات

(۱) سنن کبریٰ بیہقی جلد دہم

جو حدیث کی مبسوط کتاب ہے۔ یہ جلد کتاب الضحایا، کتاب الایمان کتاب الشہادات اور کتاب العتق پر مشتمل ہے۔

صفحات (۵۰۱) کلدار ۵ روپیہ ۸ آنہ۔

(۲) صفۃ الصفوۃ

علامہ ابن جوزی کی یہ نایاب تصنیف ہے۔ جس میں حلیۃ الاولیاء کو پیش نظر رکھ کر صحیح اور مستند واقعات کو قلمبند فرمایا ہے۔

صفحات (۹۶۹) جلد اول کلدار ۲ روپیہ ۸ آنہ

دوم ۲ روپیہ ۸ آنہ

سوم ۲ روپیہ ۸ آنہ

(۳) کتاب الجماہر

علامہ بیرونی کی نظریات اور معرفۃ جواہر میں مشہور کتاب ہے جس کا ترجمہ جرمنی اور ترکی میں ہو چکا ہے۔ صفحات (۲۸۳)

قیمت عثمانیہ ۲ روپیہ ۸ آنہ کلدار ۲ روپیہ ۸ آنہ

(۴) کتاب الجدۃ فی صناعۃ الجراحۃ

علامہ ابن القف المتوفی ۶۸۵ھ کی یہ تصنیف ہے اور ام دجراحات کے مخصوص علاج میں مفید کتاب ہے۔

جلد اول وجلد دوم (۴۵۰) صفحات

قیمت عثمانیہ ۳ روپیہ ۸ آنہ کلدار ۳ روپیہ

(۵) معرفۃ العلوم الحدیث

یہ امام حاکم صاحب مستدرک کی تصنیف ہے۔ جس کو اس موضوع کی پہلی تصنیف میں شمار کیا جا سکتا ہے۔

صفحات (۳۰۲)۔

قیمت عثمانیہ ۲ روپیہ ۱۲ آنہ کلدار ۲ روپیہ ۷ آنہ

(۶) مفتاح السعادۃ جلد سوم

یہ جلد علوم تصوف اور تزکیہ پر مشتمل ہے جو اب تک طبع نہیں ہوئی تھی۔

صفحات (۴۸۸)

قیمت عثمانیہ ۳ روپیہ کلدار ۲ روپیہ ۸ آنہ

(۷) مقالہ از ہریہ۔ مرتبہ مولوی سید ہاشم صاحب ندوی

علما رجامع ازہر کے خیر مقدم کے موقعہ پر جو خطبات علمیہ پڑھے گئے تھے یہ اس کا مجموعہ ہے۔

قیمت ۸ آنہ

نوٹ ان کتابوں کی قیمت علماء اور طلباء کے خیال سے بلحاظ مصارف بہت کم رکھی گئی ہے تاجروں کو (۲۵) فی صد کمیشن دیا جا سکتا ہے قدیم مطبوعات میں ان کتابوں کے نسخے کثیر تعداد میں موجود ہیں

مہتمم دائرۃ المعارف (حیدرآباد دکن)

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید حمائلیں معری اور مترجم

ہر قرآن مجید وحمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و حروف کا اندازہ ترجمے کی نشست۔ قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہر حال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی وسیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق وصداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

"الجمعیۃ" کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقاء و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ فریضہ ہے کہ وہ "الجمعیۃ" کے مذہبی وعلمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم ومعری قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس ومساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی ودنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بکڈپو ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھواتا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے۔

منیجر

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم و نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کیساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوش خطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ دس روپے (عہ) اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (عہ) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصولڈاک بذمہ خریدار

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما کلاں قرآن شریف

معجز نما حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

معجز نما حمائل شریف مترجم

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معری

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ الامعجز نما متوسط قرآن مجید

اس قرآن شریف کا متن اسی قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم نمبر ۱۲

یہ حمائل شریف بھی معری ہے خط کا اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں سائز حمائل شریف

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران (دہلی)

رجسٹرڈ ایل ۱۴۹۲
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاضی بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۶
دہلی۔ یوم چہارشنبہ۔ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۷ء
نمبر ۳۷ ۳۸

مصر کا فوجی پروگرام

مصری افواج دولت آزاد مصر کے قبضہ میں

قاہرہ۔ برطانوی حکومت نے مصری حکومت کو اطلاع دی ہے کہ انگریزی مصری معاہدہ فوجی دفعیے ساقط العمل ہو گئے اس کے یہ معنے لئے جانے چاہئیں کہ ایک ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے انگریزی مصری معاہدہ درحقیقت نافذ ہو گیا ہے مصر میں جنگی پروگرام کے ماتحت بارود گولی اور گولہ کے بڑے بڑے ذخائر نہر سویز کے بندرگاہوں میں اتارے جا چکے ہیں اور فوجی لاریاں جنکی تعداد ۳۰۰ بتائی جاتی ہے فوجوں اور گولہ کی باربرداری کے لئے ... میں اتاری گئی ہیں۔

مصری افواج کی چھاؤنی

المازہ اور سویز کی سڑکوں کے مقام اتصال پر جہاں سے سڑک فلسطین کو جاتی ہے کئی مصری فوجیں کیمپوں میں ڈیرا ڈالے ہوئی ہیں۔ المازہ میں شاہی ہوائی فوج کے گیریزن اور ہوابازوں کے ہر روز نشانہ اندازی ہو رہی ہے۔ حال ہی میں وہاں طیاروں نے بم گرائے ... جا گرے جس سے ریت کا دھواں اڑ گیا۔

ایک لاکھ مصریوں کی فوج

مصری جماعتیں جن کو حال ہی میں فوجی خدمت کے لئے طلب کیا گیا ہے ایک لاکھ سے زائد سپاہیوں پر مشتمل ہے۔

(۵)

کانگریس کیا ہے جماعت ہے مہاری کانگریس
بات اگر سمجھو مسلمانو! تو اتنی سی ہے بس
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو!

(۶)

یہ خدا کی شان! سب عالم ہیں مولانا کے ساتھ
تم بھی ان کا ساتھ دو۔ اور سب اٹھاؤ مل کے ہاتھ
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۷)

یہ وہ مولانا ہیں جو شاگرد شیخ الہند ہیں!
یہ وہ مولانا ہیں جو مشہور ہند و سندھ ہیں!
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

ووٹ دو

فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(از حامد الانصاری ... غازی)

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند مراد آباد کے شمالی مغربی حلقہ انتخاب (امروہہ۔ حسن پور۔ بچھراؤں) سے یو۔ پی اسمبلی کے لئے بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں ذیل کی نظم میں اسی حلقہ کے راسخ الاعتقاد اور عام مسلمان ووٹروں سے خطاب کیا گیا ہے۔

ووٹرو! ووٹر بنے ہو تو خدا کا نام لو
اٹھو۔ اٹھکر دامن حب وطن کو تھام لو
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۲)

آج اپنے جذبۂ اسلام سے کچھ کام لو
ہاتھ پھیلا کر خدا کے سامنے انعام لو
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۳)

کہنے والے کچھ کہیں اور ان کی خواہش کچھ بھی ہو
صبح اٹھو۔ اٹھتے ہی۔ آپس میں مل جل کر کہو
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۴)

ووٹ ایک قومی امانت ہے عزیزو! دوستو!
یاد رکھنا اس دفعہ ضائع نہ کرنا ووٹ کو
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

ترکی اور فلسطین

فلسطین کے متعلق ایران اور ترکی کا باضابطہ مشورہ

وزیر خارجہ ایران ترکی میں وارد ہوئے اور ترک رجال سیاست کے ساتھ مشرق قریب اور خصوصاً فلسطین کے حوادث کے متعلق ہمسایہ دول کے تاثرات اور اہل اسلام کی ناراضگی پر غور کیا۔

کوائف ترکی

قیدخانوں کی تنظیم

حکومت ترکی نے طے کیا ہے کہ سررشتہ مجلس کی تنظیم کے سلسلہ میں ... یہ قیدیوں اور نظربندوں کو جو مختلف مقاموں کے قیدخانوں میں ہیں استنبول کے قریب ایک جزیرہ میں منتقل کر دیا جائے ان قیدیوں میں قتل اور سرقہ کے بہت سے مرتکب ہیں۔ جزیرہ مذکورہ میں ان کے لئے ہر طرح کا آرام اور تربیت کے لئے سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔ اور ان کو صنعت و حرفت کی تعلیم دی جائے گی۔

قاہرہ میں بین الاقوامی لاسلکی کانفرنس

حکومت مصر نے (۷۲) ممالک کے نام دعوت نامے روانہ کئے ہیں اور انھیں بین الاقوامی لاسلکی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے یہ فروری ۱۹۳۸ء میں قاہرہ میں منعقد ہوگی۔

(۸)

یہ وہ عالم ہیں گئے ہیں جیل حق کے واسطے
یہ وہ مولانا ہیں جو خادم رہے ہیں آپ کے
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۹)

یہ وہ مولانا ہیں زندہ ہیں کسانوں کے لئے
بیکسوں، بے روزگاروں، بے زبانوں کیلئے
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

(۱۰)

حق تو یہ ہے۔ ہوں گے مولانا یقیناً کامیاب
انقلاب اے انقلاب، اے انقلاب اے انقلاب
ووٹ دو! ووٹ دو
فیصلہ سارے مسلمانوں کا یہ ہے ووٹرو!
ووٹ دینا ہے تو مولانا بشیر احمد کو دو

The Aljamiat

Vol. 26. | NO. 36 DELHI | 20th. NOVEMBER 1937 | Price One Anna.

سنبھل میں یوم سرحد

مجلس احرار اسلام کے ماتحت جامع مسجد سنبھل محلہ ... سرائے میں مسلمانان سنبھل کا ایک عام جلسہ ہوا۔ جس میں ذیل کی تجویز پاس ہوئی۔

مجلس احرار کا یہ عام جلسہ سرحد کے آزاد قبائل پر حکومت برطانیہ کے مظالم کو جو بے گناہ مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں۔ بہ نظر احتجاج کرتا ہے اور حکومت کو متوجہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنا ترک کر دے۔ ورنہ مسلمانان عالم اس کے مقابلہ میں اپنی تمام قوتوں کے استعمال پر مجبور ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت برطانیہ پر عاید ہوگی۔ لہذا حکومت برطانیہ کو چاہئے کہ سرحد سے گولہ باری کو فوراً موقوف کر دے اور اپنی تمام فوجوں کو بلالے۔ جو انسوسناک طریقہ بر محض اقدام کی پالیسی کو کامیاب بنانے کے لئے ہر سال جاری رہتی ہے۔

کلام الٰہی کا زندہ معجزہ

مسلمانان دہلی یہ خبر معلوم کرکے انتہا مسرور ہوں گے کہ ان کے شہر میں گذشتہ سال سے پیوستہ سال کی طرح ایک لڑکا مسمی ظہیر الدین امسال بھی خدا کے فضل و احسان سے بہت ہی چھوٹی عمر میں کلام الٰہی کا حافظ ہوا ہے جو مسجد انارہ والی کوچہ رحمان میں سا رہا ہے اس خداداد نعمت پر میں اس چھوٹے سے بچے کے والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ اس کمسن بچے کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرے لئے بھی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھ میں اور بھی زیادہ ہمت اور طاقت بخشے تاکہ میں قرآن کی خدمت حسب منشا ہم پہونچا کر اس سے بھی زیادہ کمسن بچوں کو کلام الٰہی کا حافظ بنا سکوں۔

حافظ محمد اسمٰعیل مدرس مسجد ملا احمد کوچہ رحمان دہلی۔

حضرت امیر الہند مدظلہ کو صدمہ

مولانا وحید احمد صاحب مدنی کا حادثۂ ارتحال

یکم و ۲ رمضان ۱۳۵۶ھ کی درمیانی شب میں ا... بجے کے قریب امیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ العالی کے عزیز ترین برادرزادہ جناب مولانا سید وحید احمد صاحب مدنی نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحوم بہار شریف ضلع پٹنہ کے مدرسہ عزیزیہ میں ادیب اول تھے اور ادب عربی میں دستگاہ کامل رکھتے تھے۔ ساتھ ہی عربی، اردو اور فارسی، ترکی، جرمنی، فرنچ اور ہندوستان کے مختلف صوبوں کی بہت سی زبانوں کے ماہر تھے۔ خوش مذاق، سادہ مزاج بے تکلف اور نہایت سیر چشم و فیاض تھے۔ باوجود صغر سنی حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی اسارت مالٹا میں اپنے عم محترم کی طرح بلطیب خاطر خود شریک آلام ہوئے اور علوم متداولہ کی اکثر کتابیں زمانہ اسارت میں حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ سے ہی پڑھیں۔ فرنچ اور جرمنی و ترکی زبان کی باقاعدہ تعلیم بھی اسی اسارت میں حاصل کی۔

مرحوم بہت سی خوبیوں اور کمالات کے مالک ہمدرد قوم اور ملک و مذہب کے بے لوث خادم تھے۔ مرحوم نے ابھی گذشتہ ماہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے اعلان پر بہار شریف میں جمعیۃ علماء بہار کے قیام میں ان تھک کوشش کی اور بہار ی سے پہلے جمعیۃ علماء بہار قائم کرانے میں کامیاب ہوئے۔

آپ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے فدائی خادم اور حضرت امیر الہند مدظلہ کے حقیقی بھتیجے تھے۔ تپ میعادی میں مبتلا ہو کر بہار سے فیض آباد پہونچے اور یہاں پہونچکر نمونیہ ہو گیا۔ ہر قسم کے علاج معالجے کے باوجود آخر وہی ہوا جو ہونا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مغفور کی عمر چالیس (۴۰) کے قریب تھی۔ تین لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑی۔ حضرت امیر الہند مدظلہ کے متعلقین و متوسلین سے خصوصاً اور تمام بزرگان ملت سے عموماً درخواست ہے کہ اس ماہ مبارک میں جسقدر ہو سکے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت فرمائیں۔

سید محمد شفیع عفی عنہ دار العلوم دیوبند
۸ رمضان ۱۳۵۶ھ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے گا تو دگنا دام واپسی کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو ایک شیشی زائد سے زائد پکا ہو تو ... بالکا لا سٹور پوسٹ گنگی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل۔ اور قلم سستا ملے گا۔ منگاکر دیکھیں۔

پتہ
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

الجمعیۃ کے جدید خریداران کو

ایک حمائل شریف مترجم اور نہایت خوبصورت مجلد مفت دی جائے گی۔

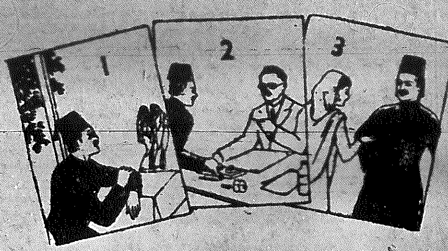

پیارے خاوند جب سے میں نے کلزانہ کا استعمال کیا ہے۔ میرے اندر طاقت کامل طور سے عود کر آئی۔

تمہاری کمزوری کا سبب تمہارے خون کے دباؤ کا بڑھ جانا ہے۔ لیکن کلزانہ تمہارے اندر ایک نئی طاقت پیدا کرے گا۔

جوانی جیسی قوت

کلزانہ بدن کے اعضاء اور غدودوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ جسم کے اندرونی عضو کو قوت و تازگی بخشتی ہے اگر تمام جسم کے اندر ایک مرتبہ پھر جوانی کی قوت کو بحال کر دیتی ہے

کلزانہ کو استعمال کرنے کے تھوڑے ہی روز بعد بڑھاپے کی نشانیاں معدوم ہو جاتی ہیں۔ اور شادی کی زندگی بجائے تکلیف دہ کے راحت بخش بن جاتی ہے۔

میں سر کے درد کی کمزوری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھا لیکن کلزانہ کے استعمال کے بعد فوراً میری تکلیف ایک جادو کی طرح دور ہو گئی۔ اب میں بالکل نئی طاقت کا آدمی ہوں جسکے لئے مجھے کلزانہ کا مشکور ہو جانا چاہئے۔ ایک معدنی، کھانے کا جس نے میرے اندر تازگی بھر دی۔ اور ایک نئی طاقت سے بدن کو مضبوط کر دیا۔

یہ تحریر ابو کے سٹرسی۔ اتیج۔ ڈبلو۔ ایس۔ ایف۔ ایم۔ ایس۔ تی کی ہے

دیر نہ کرو اپنے شہر کے انگریزی دوا فروش سے کلزانہ کی ٹکیاں حاصل کرو۔ تم محسوس کروگے کہ تم تندرست ہوتے جا رہے ہو۔ اور ایک مرتبہ پھر جوان۔

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک معدنی غذا
جسکو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا
دو روپیہ (عہ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

ہر ایک تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مفلس خود پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو تو دوڑ کر تمہارے پاس پہونچے گا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔

اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ عہ علاوہ محصول ڈاک

سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ باہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا ساہ ہدیہ عہ علاوہ محصول (نوٹ) اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۳ ۔ لاہور

جمال پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد انیس ... پرنٹر و پبلشر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

امن وجنگ

فلسطین کی جنگ آزادی اور مفتی اعظم

لندن۔ اخبار ایوننگ اسٹینڈرڈ کا نامہ نگار بیروت میں فلسطین کے مفتی اعظم حاجی امین الحسینی سے ملاقات کرنے کے لئے گیا۔ حاجی صاحب فلسطین سے ہجرت کرنے کے بعد بیروت میں مقیم ہیں جہاں دن کو اُس کے مکان پر زبردست پہرا رہتا ہے۔

نامہ نگار مذکور مفتی اعظم سے ملاقات کرنے کے بعد لکھتا ہے کہ حضرت مفتی اعظم صاحب عنقریب بیروت سے تشریف لے جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی حکام سے ایک معاہدہ کیا جانے والا ہے جس کی رو سے مفتی صاحب کو بیروت سے ... میل کے فاصلہ پر ساحل لبنان پر ... رہائش اختیار کرنے کی اجازت مل جائے گی۔ مفتی صاحب ...

مباحث امروز

ہندوستانی زبان اور مسئلہ رسم الخط پر ایک علمی نظر

اُردو زبان اور اُردو رسم الخط کے تفوق پر فیصلہ کن بحث

(۲)

اگر ایسا نہ ہوتا تو شاید آقا اور نوکر، باپ بیٹے اور دو پڑوسیوں میں کبھی تبادلۂ خیالات ممکن نہ ہو سکے۔

ظاہر ہے کہ ان حالات میں کوئی زبان یا رسم الخط کسی مذہب کے لئے مخصوص نہیں ہو سکتا بلکہ ہر زبان اور ہر رسم الخط کسی وطن یا ملک سے ...

ناگری میں اپنا اس سے زیادہ نہیں جتنا اردو رسم الخط میں اُردو کا حصہ ہے۔

جب اُردو کے لئے فارسی رسم الخط میں تغیر و تبدل کیا جا رہا تھا تو اس وقت کے لوگوں نے بھی ان ہی خیالات کے ماتحت جو تجدد ...

علم ونظر

یہ افسانہ نہیں واقعہ ہے

پٹنہ ۲۴ر نومبر۔ بہار میں آنریبل مسٹر جگ لال چودھری وزیر محکمہ آبکاری وصحت کا نام ہوا بن چکا ہے رشوت خوار انہیں جن یا بھوت پلید سمجھ رہے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں ہر جگہ نظر آتے ہیں۔ ہر محکمہ پولیس رشوت خوروں کو اکسائز کا وزیر معلوم ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ آنریبل وزیر نے چھریوں میں اپنے چار معتمد ہتھیار رکھے ہیں جو ہیں دیہی کے سلسلہ میں خفیہ پولیس کی خدمات انجام دیتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ رشوت کی گرم بازاری ٹھنڈی پڑ گئی ہے۔ طرفین دیدہ دلیر کو بھی اس معاملہ میں غیر محرم سمجھنے لگے۔ خدا کرے کانگریس کی وزارت دو چار سال اور رہ گئی تو رشوت ...

مسلمان عورتوں کے ورثہ کے مقدمات

قانون میں ترمیم کے لئے رشیدہ باجی کا ریزولیشن

جرمنی کا مطالبہ نوآبادیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم چہارشنبہ ۲۰ر رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ

مسلمانوں کا اتحاد

مجاہدین آزادی ۔ اور ۔ مجاہدین حقوق

ہم نے ایک بار نہیں بارہا اس خیال کا اظہار کیا کہ ہم مسلمانوں کی تنظیم کے حامی ہیں اور ہندوستان میں ان کی قوت کو ہر قوت سے بالاتر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے انکار تھا اور نہ آج انکار ہے کہ مسلمانوں کو کانگریس کے نظام سے باہر ایک جداگانہ اور مستقل تنظیم کی ضرورت ہے لیکن ہماری رائے کل کی طرح آج بھی یہی ہے کہ اس قسم کی تنظیم شرعی، مذہبی، اقتصادی اور عام تعمیری بنیادوں پر ہونی چاہئے اور اسکو اس معاندانہ، مخالفانہ اور اشتعال انگیز تخریبی سیاست سے ...

اسلامی اتحاد اور جمعیۃ علماء

کانگریس کی طرف سے مسلمانوں کی خدمت

معاصر انقلاب کے افکار

انقلاب کی اسلامی حکومتیں

اب ہم انقلاب سے دریافت کرتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ کہا اس کی رد و دید ہے لیکن وہ بتائے کہ وہ کل لیگ اور اسلامی اتحاد کا کیوں مخالف تھا اور مسلم لیگ کے اسلامی وزراء نے لکھنؤ سے واپس آکر یوپی کانگریس کی مخالفت کے، مسلمانوں کی کونسی خدمت کی ہے وہ صرف سر سکندر حیات کے متعلق بتائے کہ انہوں نے اسلامی حقوق کے لئے اتنا ہی کیا جتنا کانگریسی حکومتیں نے کیا ہے ...

وزیرستان پر فوجی اقدام

تقریر لکھنؤ کا کفارہ

یہ ظاہر نہیں کرتیں کہ یہ تمام کارروائی تقریر لکھنؤ کے کفارہ کے طور پر کی گئی ہے۔ جب مسٹر فضل الحق نے لکھنؤ میں اسلام کی حمایت اور ہندوؤں کی مخالفت کا پرجوش اعلان کیا تھا تو ایک مبصر نے اسی وقت کہا تھا کہ یہ وہ لوگ جو کام نہیں کر سکتے جس کام کی ان میں ہمت نہیں اور جس کام کے کرنے کا ارادہ بھی نہیں اس کے اعلان سے کیا فائدہ۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ فضل الحق کا ذہنی ... میں ...

جھوٹے اخبار کی جھوٹی باتیں

معاصر تیج اور طبیہ کالج

آہ حکیم محمد احمد خاں

مسلم یونیورسٹی

ہندوستانی طلبا کی تحریک کا ایک ورق

از مسٹر علی سردار جعفری (علیگ)

مسٹر سردار علی جعفری۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے اولڈ بوائے ہیں آپ نے یونیورسٹی کی موجودہ تحریکات یونیورسٹی کے ارباب حل وعقد کے رجحانات اور طلبا کی ذہنی وعلمی صلاحیتوں کے متعلق ایک بسیط مقالہ سپرد قلم کیا ہے جو بالاقساط الجمعیۃ میں شائع ہوگا۔

اس میں شبہ نہیں کہ بعض مقامات پر مسٹر جعفری کا اسلوب بیان نہایت تیز اور چبھتا ہوا نظر آتا ہے اور بعض جگہ عصبیت بھی جھلک رہی ہے لیکن جہاں تک ٹھوس اور عریاں واقعات کا تعلق ہے آپ کے افکار درحقیقت قابل غور اور مستحق اعتنا ہیں (ادارہ)

ابھی تک علی گڑھ یونیورسٹی ہندوستان میں صرف مسلمانوں کی درسگاہ کی حیثیت سے اہمیت رکھتی تھی لیکن گذشتہ دو تین سال کے اندر جو تبدیلیاں علی گڑھ کی زندگی میں ہوئی ہیں ان سے مسلم یونیورسٹی کے نام کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ اس سیاسی اور اقتصادی کشمکش کے [illegible]

جذبات کو جس بری طرح کچلا ہے اس کا اندازہ کرنا ذرا مشکل ہے وہاں کے طلبا کو اس بات کا بھی حق حاصل نہیں کہ اسمبلی کے الیکشن میں اپنی رائے اپنی مرضی سے دیں انہیں اتنی بھی آزادی نہیں کہ اپنے جائز حقوق کا مطالبہ کر سکیں اس کے خلاف کرنے والوں کو [illegible]

شعور و بیداری کا آغاز

[illegible]

یونیورسٹی یونین

[illegible]

ڈاکٹر ضیاء الدین کا انتخاب

[illegible]

رجعت پسندی کے شواہد

[illegible]

تصویر کا دوسرا رخ

[illegible]

دارالعلوم دیوبند

ماہ رمضان اور دارالعلوم کی سالانہ ضروریات

دارالعلوم دیوبند مسلمانوں کی واحد مرکزی درسگاہ ہے۔ جو ۷۷ سال سے اس دور پرفتن والحاد ودہریت میں بحمد اللہ تعلیم مذہب اصلاح عقائد واعمال مسلمین کی خدمات نہایت کامیابی وترقی کے ساتھ انجام دے رہی ہے اس عرصہ میں اس کے احاطہ سے ہزارہا علماء وفضلاء تیار ہوئے۔ صدہا مدرس وواعظ اور مناظر ومبلغ فیضیاب ہوکر اطراف ملک میں پھیلے اور ہر سال ملک میں پھیل رہے ہیں۔

آج ہندوستان میں علوم دینیہ کا بیشتر چرچا اسی کا فیض ہے اور یہ فخر وسعادت صرف ہندوستان ہی کے لئے ہے کہ علوم نبوت کی صحیح تعلیم جس نہج پر اس درسگاہ نے دی ہے دور دور دوسرے بلاد اسلامیہ [illegible]

دائرہ میں مصروف عمل ہیں

شعبۂ طب میں (۱) طبیب مستقلاً علاج طلبہ وتعلیم طب میں کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ کتب خانہ میں جس میں (۴۵۰۵۷) کتابوں کا ذخیرہ ہے (۵) کارکن مصروف کار ہیں۔

شعبۂ مطبخ میں (۱۳) آدمیوں کا عملہ کام میں لگا ہوا ہے۔

شعبۂ اوقاف میں (۱) مستقل ناظم تنظیم اوقاف مع (۳) محرر اور (۱) چپراسی کے کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ ترقی وتنظیم میں ایک مستقل ناظم مع (۶) سفراء کے [illegible]

[illegible]

اصلاح اور کاغذات دفتر کے سلسلہ میں ایک محافظ دفتر کا تقرر عمل میں لایا گیا۔ غرض تمام شعبے جو اپنے اپنے دائرہ میں ایک مستقل محکمہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بحمد اللہ پوری تنظیم کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی میں منہمک ہیں

شعبۂ دارالافتاء سے مسلمانوں کے ہزارہا استفتاء کے جوابات میں ہر سال ہزاروں فتاویٰ بلا کسی قسم معاوضے کے نکلتے رہتے ہیں جن سے مسلمانوں کی مشکلات حل ہو رہی ہیں

امسال امتحان تحریری سالانہ اپنی خصوصی شان کے ساتھ ۳ شعبان ۱۳۵۶ھ سے شروع ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ ۱۴ شعبان ۱۳۵۶ھ ختم ہوا امکان جانے والے طلبہ کے ماسوا ایک کثیر تعداد دور دراز کے طلبہ کی اب بھی اقامت گزیں ہے جن کے مصارف کا دارالعلوم ہی کفیل ہے۔

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ آگیا ہے

جس میں مسلمان زکوٰۃ، خیرات، صدقات وغیرہ ادا فرماتے ہیں۔ چونکہ دارالعلوم کے تمام کاروبار اور مصارف مسلمانوں کے عام چندہ پر چلتے ہیں اس لئے خدام دارالعلوم کی مسلمانوں سے خصوصی گذارش ہے کہ وہ حسب معمول قدیم اپنے مذہبی مرکز اور عزیز ترین دارالعلوم کے طلباء کے مصارف کے لئے اس ماہ مبارک میں اپنا سرمایہ جمع فرما دیں کہ خدام دارالعلوم مہمانان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یکسالہ مصارف کا تکفل کر سکیں اور مطمئن ہوکر دارالعلوم کی ترقی وبہبود میں ہمہ تن مصروف رہیں۔

ہمیں یقین کامل ہے کہ ارباب خیر وہمدردان دارالعلوم اس وقت دارالعلوم کی ضروریات کو مقدم خیال فرماتے ہوئے طلبہ کے یکسالہ مصارف کا اس بابرکت مہینہ میں انتظام فرما کر ثواب اخروی حاصل کریں گے۔

تشریف لے گئے

بحمد اللہ دارالعلوم کے ہر شعبہ میں نمایاں کامیابی ہو رہی ہے۔

۱۳۵۵ھ سے دارالعلوم میں دورہ حدیث کی طرح دورہ تفسیر کا درجہ مستقل قائم کیا گیا ہے۔ تعلیمی سلسلہ میں طلباء کی تعداد گذشتہ ماضیہ سے بہت زیادہ تھی۔ ہر سال ہندوستان حجاز یمن، ایران، افغانستان، روس چین، ترکستان، بدخشان، ہرات، سمرقند، تاشقند، آسام، عراق جاوا، بلخ، سیلون، وغیرہ کے تقریباً گیارہ سو سے زائد طلبہ کا اجتماع رہتا ہے۔

امسال جو طلباء زیر تعلیم رہے ان کی تفصیل صوبہ وار درج ذیل ہے۔

تعداد طلبائے زیر تعلیم ۱۳۵۶ھ

بیرون ہند

بخارا	قندھار	بدخشان	ترکستان	کابل	بلوچستان			
۱۴	۱	۶	۲	۳	۵			
جلال آباد	تاشقند	طرفان	پیچ مکراں	کوہستان	باجوڑ			
۳	۱	۱	۲	۲	۲			
خجند	صوات	سوزان	نینگ	بغداد	بحرین	اچھی	قزاقستان	
۱	۳	۱	۱	۱	۱	۱۹	۱	
ہرات	فرنگیس	اندجان	قلات	فرغانہ	یارکند	سمرقند	ددونجیہ	
۱	۱	۲	۱	۲	۱	۱	۲	
سیبی	ملایا	کوالالمپور						
۲	۶	۱						

ہندوستان

صوبہ سرحد، پنجاب، ممالک متحدہ آگرہ واودھ، صوبہ بنگال [illegible]

دارالعلوم کا جدید دارالطلبہ ہنوز غیر مکمل ہے

[illegible]

سبحانک ھذا بہتان عظیم

جھوٹے اخبار کی جھوٹی خبر، جناب سلطان احمد صاحب جاپان والے کا مکتوب

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ کے خلاف اتہام اور اسکا صحیح جواب

حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب مفتی اعظم ہند کی حیثیت سے تمام دنیائے اسلام میں بہ نظر عظمت دیکھے جاتے ہیں ان کی دیانت اور ان کا تقویٰ ناقابل انکار ہے ایک مسلمان کی حیثیت سے ان کے دینی اور دنیاوی معاملات اتنے صاف ہیں کہ کوئی مخالف بھی ان پر حرف نہیں لا سکتا سیاست ودستور کے اس اختلافی مرحلہ پر اب بھی حضرت مفتی صاحب کی ذات گرامی تمام حلقوں میں محبوب ومحترم ہے لیکن مسلم لیگ کے وہ شائستہ جماعت جن کو بزرگان لیگ آزادی خواہ جماعت کے مقابلہ میں شرف ترجیح دے رہے ہیں ان کا یہ حال ہے کہ وہ غلط بیانیوں پر زندہ ہیں انتہا یہ کہ انہیں حضرت مفتی صاحب کے خلاف بھی زبان طعن اور دست اتہام دراز کرنے میں باک نہ ہوا۔

[illegible]

اس کے علاوہ کوئی رقم نہیں دی گئی۔

والد صاحب کے تعلقات حضرت مفتی صاحب سے عقیدتمندانہ [illegible]

کی ذات گرامی ان عیوب سے بالاتر ہے۔

سلطان احمد جاپان والے

امریکہ اور برطانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ

لندن اور واشنگٹن میں اعلان

لندن۔ ۱۹ر نومبر۔ دارالعوام میں مسٹر نیول چیمبرلن نے اعلان کیا کہ برطانیہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے درمیان تجارتی تعلقات مضبوط رکھنے کی کوشش میں ایک زبردست قدم اٹھایا گیا ہے۔

مسٹر اٹیلی کے سوال کے جواب میں مسٹر چیمبرلن نے اعلان کیا کہ ایوان کو یہ بتلاتے ہوئے خوشی حاصل ہوئی ہے کہ برطانیہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے متعلق ابتدائی بحث اس مرحلہ پر پہونچ گئی ہے۔ جس پر ہر دو ممالک کی حکومتیں [illegible]

ہر ہٹلر اور لارڈ ہیلی فیکس میں ملاقات

نوآبادیات کی واپسی کا مطالبہ

برلن۔ ۱۹ر نومبر [illegible]

مرادآباد میں مجاہدین آزادی کی منظم اور مستحکم انتخابی سرگرمیاں

مسلم لیگ کے رہنماؤں کی عظیم الشان اور یادگار ناکامیاں

مولانا ابوالقاسم حفظ الرحمن مولانا محمد میاں اور بیشمار مخلص کارکنوں کی جدوجہد

کیا مسٹر جناح اور مولانا ظفر علیخاں لیگ کی حمایت میں دورہ نہیں کر سکیں گے

(ہمارے خاص قائم مقام کے قلم سے)

مرادآباد ۲۰ر نومبر۔ مولانا بشیر احمد صاحب کے حلقہ انتخاب سے تازہ ترین پیغام نہایت امید افزا موصول ہوا ہے کام نہایت تنظیم اور پوری قوت سے ہو رہا ہے اور تمام کارکن اخلاص کے ساتھ اپنا کام سمجھ کر مصروف ہیں ایک طرف جمعیۃ علماء ہند کے کارکن اور کانگریسی مسلمان سرگرمی سے کام کر رہے ہیں دوسری طرف ابتدا ہی سے ناکامی کی اوس پڑی ہوئی ہے۔ سہارنپور کے حلقہ میں اس وقت تک لیگ کے مشاہیر کارکن نہیں پہنچے مرادآباد کے علاقہ میں پہنچے ہیں مگر ناکام۔ مولانا شوکت علی صاحب نے مولانا ظفر علیخاں کو بلایا تھا مگر انہوں نے مقامی مصروفیتوں کی وجہ کو فوری دورہ کرنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر جناح کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ علالت کی وجہ سے دورہ نہیں کریں گے۔

[illegible]

۲۴ر نومبر کو حلقہ انتخاب کا دورہ فرما رہے ہیں۔ خان عبدالغفار خان و مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی اور دیگر اکابر قوم بہت جلد تشریف لا رہے ہیں۔

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا پروگرام

دہلی ۲۲ر نومبر حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن جمعیۃ علماء ہند کل سرہند سے مراجعت فرما ہوئے تھے اور آج آگرہ تشریف لے گئے۔

مولانا ۲۴ر نومبر کو جی آئی پی میل سے بمبئی پہونچیں گے اور یکم دسمبر کو واپس تشریف لائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ مولانا عبدالحلیم صاحب [illegible] مولانا بشیر احمد صاحب کے انتخابی حلقہ میں عام دورہ کرنے کے لئے تشریف لے جائیں گے۔

پنڈت جواہر لال نہرو امروہہ میں

امروہہ ۲۱ر نومبر۔ آج صبح پنڈت جواہر لال نہرو الہ آباد سے امروہہ حسن پور کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں تشریف لائے ہیں۔ اسٹیشن پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ آپ موٹر کار کے ذریعہ بچھراؤں تشریف لے گئے ہیں۔ شام کو واپسی ہوگی اس حلقہ میں آپ دو یوم قیام فرمائیں گے۔

پندرہ جاپانیوں نے سوچو پر قبضہ کرلیا

چینی افواج نے اپنا دارالخلافہ تبدیل کر دیا

ننگکنگ ۲۰ر نومبر۔ جاپانی افواج نے آج سوچو پر اپنا قبضہ کرلیا۔ پندرہ اسکاؤٹ رات کے وقت سوچو میں داخل ہوئے

اور خاموشی کے ساتھ وہاں جاکر اپنا جھنڈا نصب کر دیا۔ پھر چینی افواج نے مقام مذکور کو خیرباد کہہ دیا۔ اور جاپانیوں نے اپنا تسلط قائم کرلیا۔

اب جاپانی افواج بہت تندی کے ساتھ نانکنگ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جاپانی افواج کا خیال ہے کہ سال نو کی خوشی نانکنگ کے مقام پر منائی جائے گی۔

[illegible] ہلاک ہوئے اور بہت سے گرفتار کرلئے گئے۔

حکومت دہلی سے مطالبہ

قومی کارکنوں سے پابندیاں اٹھالی جائیں

دہلی ۲۱ر نومبر۔ آزاد پارک میں ڈاکٹر [illegible] کی صدارت میں کانگریس کی طرف سے اہالیان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔

دہلی کی حکومت نے چند سربرآوردہ اور قومی کارکنوں کو نوٹس دیا ہے کہ وہ ایک مہینہ کی مدت تک کسی جلسہ اور جلوس میں حصہ نہ لیں۔ پروفیسر اندر و مولانا [illegible] کے متعلق تقریریں کیں۔ اور ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں مقامی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنے اس حکم پر نظرثانی کرکے قومی کارکنوں سے پابندیاں اٹھالے۔

دائرۃ المعارف کی جدید مطبوعات

سنن کبریٰ بیہقی جلد دہم

جو حدیث کی بسوط کتاب ہے۔ یہ جلد کتاب الضحایا، کتاب الایمان کتاب الشہادات اور کتاب العتق پر مشتمل ہے۔ صفحات (۵۰۰) کلدار روپیہ آٹھ آنہ عہ

صفت الصفوۃ

[illegible]

کتاب الجماہر

[illegible]

کتاب العمدۃ فی صناعۃ الجراحۃ

علامہ ابن القف المتوفی ۶۸۵ھ کی یہ تصنیف ہے اورام وجراحات کے مخصوص علاج میں مفید کتاب ہے۔

جلد اول وجلد دوم (۵۴۲) صفحات

قیمت عثمانیہ ۴ روپیہ آٹھ آنے کلدار چار روپیہ

معرفۃ علوم الحدیث

[illegible]

مفتاح السعادۃ جلد سوم

[illegible]

قیمت عثمانیہ ۳ روپیہ کلدار دو روپیہ آٹھ آنے عہ

مقالات زاہریہ

مرتبہ مولوی سید ہاشم صاحب ندوی علما رجامعۃ الازہر کے جن مقدم کے موقعہ پر جو خطبات اکثر پڑھے گئے تھے اس کا یہ مجموعہ ہے۔ [illegible]

نوٹ

[illegible]

مہتمم دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن

سچائی کا طریق کار آزادی کے نصب العین سے کم اہم نہیں ہے

ہمیں کانگریسی وزیروں کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنی چاہئے

بمبئی۔ ۲۰ نومبر۔ اگر کانگریس منیوں کی طرف سے دیانتدارانہ کوششوں کے باوجود ابتری اور بدامنی کی قوتیں پولیس اور فوج کی امداد کے بغیر قابو میں نہیں لائی جاسکیں۔ تو میری رائے میں کانگریس کے لئے عہدوں کا بار قبول کرنے میں کوئی وزن اور معنی باقی نہیں رہتے اور وزیر جس قدر جلد عہدوں سے سبکدوش ہو جائیں اتنا ہی کانگریس منیوں کے لئے اور کانگریس کی حصول آزادی کی جدوجہد کے لئے بہتر ہوگا۔ یہ صاف اور صریح مشورہ ہے جو گاندھی جی نے ہریجن کی تازہ اشاعت میں ایک مضمون کے دوران میں پیش کیا ہے۔

مضمون کا عنوان ہے "طوفان کی علامتیں" اس میں کانپور۔ احمد آباد۔ اور شولاپور کے مزدوروں کی ہڑتالوں پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مضمون کے شروع میں گاندھی جی نے لکھا ہے کہ "شولاپور کے قضیہ اور کانپور اور احمد آباد میں مزدوروں کی بے چینی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بدامنی کے عناصر پر کانگریس کا کنٹرول کس قدر غیر یقینی ہے۔

جن صوبوں میں کانگریسی وزیروں کی حکومت ہے وہاں بھی حکومت کے اعلانات اور احکامات کو بداعتمادی کی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ ان کی اہمیت کو اس طرح کم کرنا اور ان سے وہ سلوک کرنا مناسب نہیں جو ہم غیر ذمہ دار حکومتوں کے اعلانات سے کیا کرتے تھے۔

اگر کانگریسی وزیروں سے مطمئن نہیں ہیں یا ان پر اعتماد نہیں رکھتے تو وہ بلا کسی تکلیف کے برخاست کئے جاسکتے ہیں۔ مگر جب تک وہ عہدوں پر قائم ہیں اس وقت تک سب کانگریس منیوں کو ان کے اعلانوں اور ان کے اپیلوں کی تائید اور ان کی موافقت کرنی چاہئے۔

کانگریس کے سچائی کے طریق کار پر بحث کرتے ہوئے گاندھی جی آخر میں لکھتے ہیں۔

"عہدوں کو قبول کرنے کی تحریک کرنے والے کی حیثیت سے میری پوزیشن بالکل صاف ہے۔ میں نے اس خیال سے بے علاج دی تھی کہ کانگریس بہ حیثیت مجموعی محض نصب العین کی دہائی ہی نہیں دیتے رہیں گے بلکہ سچائی اور نوبی کے طریق کار پر بھی برابر زور دیتے رہیں گے

اگر ہمارے اندر اس سیاسی اعتقاد کی کمی ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ عہدوں کا قبول کرنا اور ان کو قائم رکھنا ایک جال ثابت ہو سکتا ہے۔

گاندھی جی کی کوششیں بار آور ہو گئیں

باقی نظر بند بھی رہا کر دئے جائیں گے

کلکتہ۔ ۱۸ر نومبر۔ یونائیٹڈ پریس نے جو پیش گوئی کی تھی کہ۔ گاندھی جی اور گورنر کے باہمی تبادلۂ خیالات کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ گیارہ سو نظر بندوں کو فوراً رہا کیا جا رہا ہے، وہ بالکل درست نکلی ہے۔ چنانچہ۔ آج شام کو پولیٹیکل و بیان دینٹ بنگال گورنمنٹ نے اس کا اعلان کر دیا ہے۔

گورنمنٹ کا اعلان گورنمنٹ نے ان کوششوں کا جو بعض لیڈروں کی طرف سے دہشت انگیزی کے خلاف کی گئیں۔ ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ گاندھی جی نے گورنمنٹ کو یقین دلایا ہے کہ وہ بنگال کی پولیٹیکل حالات بہتر بنانے اور عدم تشدد کے حق میں رائے عامہ پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ گاندھی جی نے یہ بھی پیشکش کی کہ وہ نظر بندوں سے ملاقات کریں گے اور انہیں انقلاب پسندانہ اور دہشت انگیزانہ تحریکوں سے باز رہنے کو کہیں گے۔ ان حالات کی موجودگی میں۔ گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ نظر بندوں کی رہائی کی رفتار تیز کی جائے اور ان پر سے پابندیاں دور کی جائیں۔ چنانچہ گیارہ سو نظر بندوں کی فوری رہائی کے احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔

باقی نظر بندوں کے متعلق باقی نظر بند ساڑھے چار سو سے زیادہ نہیں۔ ان میں سے بیشتر کیمپوں اور جیلوں میں ہیں۔ گورنمنٹ ان کے کیسوں پر بہت جلد غور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ گاندھی جی نے یہ بھی پیشکش کی ہے کہ وہ ہر نظر بند سے انفرادی طور پر ملاقات کریں گے۔ لہٰذا وہ چار مہینے سے پہلے ملاقات نہ کر سکیں گے۔ گورنمنٹ کو امید ہے کہ جن نظر بندوں کے متعلق سفارش کریں گے انھیں فوراً رہا کر دیا جائے گا۔

گورنمنٹ کی امیدیں اعلان کے اخیر میں گورنمنٹ نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ اس پالیسی سے یہ نہایت پیچیدہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ گورنمنٹ کی شروع سے نہایت زبردست خواہش رہی ہے کہ جلد از جلد نظر بندوں کی رہائی عمل میں لائی جائے۔ اس لئے گورنمنٹ گاندھی جی کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انھوں نے ایسی فضا قائم کی۔ جس میں گورنمنٹ اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کے قابل ہو گئی۔

طبی و غیر طبی حلقوں میں ماتم و الم کے اندوہگین مناظر

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا انتقال پر ملال

دہلی۔ ۱۹ر نومبر۔ کل ساڑھے پانچ بجے تمام دنیائے طب کا آفتاب اور مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے جانشین مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب ۸۰ سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد ہمیشہ کے لئے اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ حکیم صاحب کے انتقال کی المناک خبر آناً فاناً سارے شہر میں پھیل گئی۔ اور حکیم صاحب کے احباب ان کے دولت کدہ شریف منزل میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔

جب سے حکیم صاحب عراق سے تشریف لائے تھے وہ سخت علیل تھے اور دہلی آنے کے بعد ان کو کوئی مستقل افاقہ نہیں ہو سکا۔ ان کی سرسام کی سی کیفیت ہو گئی تھی۔ شام کے ساڑھے چار بجے کے قریب ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری اور دیگر مشہور ڈاکٹروں نے حکیم صاحب کو دیکھا۔ اس وقت وہ جاں بلب تھے۔

آج حکیم صاحب کے ماتم میں طبیہ کالج، ہندوستانی دواخانہ، ہمدرد دواخانہ، ہمدم دواخانہ، جامعہ طبیہ اسلامیہ وغیرہ ادارے بند رہیں گے۔ حکیم صاحب کا تعلق شاہی حکیموں کے مشہور خاندان سے تھا۔ حکیم صاحب کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ ان کے بھائی حکیم محمد ظفر خاں کے ساتھ اس صدمہ میں اظہار ہمدردی کیا جا رہا ہے۔

حکیم صاحب کی وفات پر تمام ہندوستان کے طول و عرض میں اظہار رنج و الم کیا جائے گا۔ آپ برسوں تک طبیہ کالج کے سکریٹری رہے۔

جنازے کی روانگی ٹھیک ۱۱ بجے دن کے جنازہ کا جلوس حکیم صاحب کی جائے رہائش شریف منزل سے روانہ ہوا۔ جلوس کے ہمراہ شہر کے رؤسا۔ سرکردہ حکیم اور وید اور طبیہ کالج کے ممبران اور دیگر اصحاب تھے۔ جلوس چاندنی چوک ہوتا ہوا بارہ بجے جامع مسجد پہونچا۔ وہاں نماز جنازہ ادا کی گئی اور ہزاروں مسلمانوں نے حکیم صاحب کے لئے دعائے مغفرت کی۔ جامع مسجد سے دو بجے کے قریب جنازہ روانہ ہو کر حضرت سید حسن صاحب رسول نما رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ پہنچا جہاں تجہیز و تکفین کی رسوم ادا کی گئیں آج حکیم صاحب کے ماتم میں بازار بلیماران بند رہا۔

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی

کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جایئے جو موجودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۱۶ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جس کی قیمت بازار میں بیس روپے ہے۔

دو سال میں انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی۔ نمونہ ہرگز نہ منگایئے اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے۔ اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

ہوائی جہاز گر کر چکنا چور ہو گیا

شاہ آباد کے نزدیک حادثہ

شاہ آباد۔ ۲۰ر نومبر۔ ایک ہوائی جہاز قصبہ شاہ آباد کے اوپر پرواز کر رہا تھا۔ یہ رات کے نو بجے کا وقت تھا کہ۔ اچانک انجن میں آگ لگنے سے لمبے لمبے شعلے دکھائی دینے لگے تھوڑی دیر بعد ڈرائیور ہوائی چھتری کے ذریعہ زمین پر اتر آیا اور پولیس کو اطلاع دے کر نا بلہ چھاؤنی میں چلا گیا۔

مگر جہاز جنگل میں ایک کھیت میں گر کر پرزے پرزے ہو گیا۔ لکڑی اور دیگر جلنے والی اشیاء جل کر راکھ ہو گئی ہیں۔ پولیس نے پہرہ لگا دیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ گیلن پٹرول ہوائی جہاز کے اندر تھا۔

اپنی طاقتوں کو مجتمع رکھو

طلبہ سے صدر کانگریس کا خطاب

الہ آباد۔ ۲۰ر نومبر۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک نہایت پر مغز لیکچر دیا۔ جس کے دوران میں آپ نے طالب علموں سے فرمایا کہ وہ ہڑتال جاری نہ رکھیں۔ بلکہ [illegible] سے باعزت سمجھوتہ کریں۔

آپ نے فرمایا کہ ہندوستان میں صاحب دماغ تربیت اور تیاری کی سخت ضرورت ہے تمام ملک میں دورہ کرنے میں نے اشتیاق کے ساتھ ان ہی سربرآوردہ شخصیتوں کو تلاش کیا جو ہندوستان کی مستقل تاریخ بنائیں۔ جن میں یہ خاص وصف ہو کہ آئندہ مشکلات کا دلیرانہ مقابلہ کریں۔

بڑے افسوس ہے کہ ہندوستان میں میں نے ایسے لوگوں کا قحط پایا۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ ایسے بڑے آدمیوں کی انگلستان میں بھی کمی ہے۔ اور ایک انگریز نے تو مجھ سے یہ کہا کہ لارڈ نارتھ کے زمانہ سے ایسی خراب وزارت انگلستان میں کبھی نہیں رہی جیسی نیشنل گورنمنٹ تھی۔

پنڈت جی نے فرمایا کہ نئی روح میں احتیاط کی ضرورت ہے ورنہ وہ ہم کو غلط راہ پر لے جائے گی۔ اور ہماری طاقتیں چھوٹے چھوٹے معاملات میں ضائع ہو جائیں گی۔ یہ بھی اندیشہ ہے۔ یہ بھی اندیشہ ہے کہ ہم اپنی طاقت کا اندازہ حقیقت سے زیادہ کریں۔ ایسی صورت میں ہمارے زبردست دشمن ہیں کچل ڈالیں گے۔ یہ اچھا طریقہ نہ ہوگا اور کوئی ہوشیار لیڈر اس کی رائے نہیں دے سکتا۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اس سلسلہ میں کانپور کے مزدوروں کی تنظیم اور ڈسپلن کی تعریف کی۔ آپ نے فرمایا کہ [illegible] مزدوروں نے دو دو تین تین کے جتھوں میں [illegible] فوجی احتیاط کے ساتھ پکٹنگ کیا اور [illegible]

مولوی انور صابری کے لئے حادثۂ عظیم

دیوبند (بذریعہ ڈاک) ۱۷ر نومبر کو دن کے ڈیڑھ بجے مشہور احراری و کانگریسی لیڈر مولانا انور صابری صاحب کی اہلیہ محترمہ نے بعارضہ تپ کہنہ انتقال کیا۔

مولانا موصوف اس صدمۂ عظیم کے باوجود حلقہ مراد آباد کے ضمنی انتخاب میں دو تین دن کے بعد جانے والے ہیں۔

برطانی جہاز کی تلاش

مالٹا۔ ۲۰ر نومبر۔ برطانی جہاز "اوزبین میرز" برطانی جنگی جہازوں کے پہرہ میں مشرقی بحر روم سے جہاں۔ یہ بحری بیڑہ کا بیان ہے کہ۔ جہاز کی تلاشی لی گئی۔ یہ تلاشی اس ایکٹ کے ماتحت لی گئی جس کی رو سے اسپین کو سامان جنگ لے جانا جرم ہے۔

سے بچنے کے لئے پانچ پانچ سے کم کے جتھے بنائے گئے۔ پھر بھی۔ یہ ہی مشورہ دوں گا کہ احتیاط سے کام لیا جائے کیونکہ ضبط ہی انسانوں اور حیوانوں کے درمیان امتیاز پیدا کرتا ہے۔

ہندوستان میں نئی اسپرٹ ایک گھوڑے کی مثال ہے اس لئے گھوڑے کی طاقت کو فضول نہ کھونا چاہئے۔

پنڈت جی نے طالب علموں کو یہ مشورہ دیا کہ وہ اپنی علمی اور ذہنی ترقی کے لئے مرکزی دار المطالعہ اور کلب قائم کریں قومی جھنڈا لہرانے کے بارہ میں پنڈت جی نے تمام ملک کی رہنمائی کے لئے ایک اہم بیان دیا۔ آپ نے فرمایا میں قومی جھنڈے کو نہ کسی کے سر تھوپنا چاہتا ہوں اور نہ اس کو کسی جھگڑے کے ساتھ وابستہ کرنا چاہتا ہوں۔ سوائے اس وقت کے جب کہ جھگڑا حکومت برطانیہ سے ہو۔

طالب علموں نے پنڈت جی کی تجویز کو پسند نہیں کیا اور انھوں نے ایک رزولیوشن کے ذریعہ ہڑتالیوں پر اظہار پسندیدگی کیا۔

اس کے بعد پنڈت جی متنفر ہو کر اور یہ کہتے ہوئے جلسہ سے چلے گئے کہ میں بہت بازاری تقریریں سن چکا ہوں۔

بقیہ مضمون صفحہ ۳

حکیم محمود خاں، حکیم واصل خاں، حکیم عبد المجید خاں اور حکیم اجمل خاں صاحبان جیسے مشاہیر اطبا پیدا کئے جن کے کمالات طب یونانی کی زندہ و پائندہ صداقتیں بلکہ نمود ہوئیں اور جن کی طبی خدمات سے ہندو بیرون ہند کے لاکھوں آدمی مستفیض و بہرہ اندوز ہوئے۔

حکیم صاحب مرحوم ہندوستان کے فقید المثال طبیب تھے۔ اپنے خاندانی حذاقت و فراست، دماغی اور علمی استعداد کی بنا پر ہندوستان میں [illegible] سرکار دوبار کیا۔ [illegible] اپنے انکشافات سے دنیا کو حیرت زدہ اور طب یونانی کو سرفراز کیا مرحوم کے انتقال سے طب یونانی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے [illegible]

دہلی کے پانچ کانگریسی کارکنوں کو نوٹس

سیاسی جلوسوں، جلسوں اور ہنگاموں میں شرکت کی ممانعت

مزدوروں اور کسانوں میں کام کرنے کا فیصلہ

دہلی۔ ۱۹ر نومبر۔ [illegible]

مصری پارلیمنٹ کا افتتاح

اعلیٰ حضرت شاہ فاروق کی تقریر

قاہرہ۔ ۱۰ر نومبر۔ اعلیٰ حضرت جلالۃ الملک شاہ فاروق [illegible] ہوا ہے۔ اس میں ہر دو ممالک کی حیثیت مساویانہ تسلیم کر لی گئی ہے۔ جس طرح انگریزوں پر اس میثاق کا احترام فرض ہے۔ اسی طرح مصریوں پر بھی ہے۔

آپ نے فرمایا کہ جدید ضروریات پوری کرنے کے لئے چند ٹیکس عائد کئے جائیں گے۔ امید ہے کہ انھیں مصری قوم برضا و رغبت برداشت کرے گی۔

چین کا دار الخلافہ خطرہ میں

نانکن کی قسمت کا فیصلہ دو ہفتہ میں ہو جائے گا

مزید جاپانی فوج کی آمد

لندن۔ ۱۹ر نومبر۔ [illegible]

اس جوابی حملہ میں چینی فوجوں نے تیس ہوائی جہاز استعمال کئے۔ اور جاپانی فوجوں پر بے دریغ بمباری کی۔ جس سے جاپان کے بہت سے سپاہی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ چینی ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ دو ہفتہ میں ساٹھ ہزار جاپانی کمک اس علاقہ میں آچکی ہے۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا۔ بہترین ترانہ ہے

سر اقبال کو وزیر اعظم بمبئی کا خراج تحسین

لاہور۔ ۲۰ر نومبر۔ یوم اقبال کے سلسلہ میں مسٹر بی جی کھیر وزیر اعظم بمبئی نے انٹر کالج مسلم ہزارہ ہند کے سکریٹری کو حسب ذیل پیغام ارسال کیا ہے۔

جس اسکول کی ناظم اہتمام میرے ہاتھ میں ہے وہاں سر اقبال کی یہ نظم کہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" روزانہ پڑھی جاتی ہے۔

اردو میں کے یہ گیت سب سے بہتر ہے۔ میں اس گیت کو سن کر کبھی بھی کوفت محسوس نہیں کرتا۔ میرے اسکول کے بچے اور بچیاں اس زندگی کی روح پیدا کرنے والے گیت کو روزانہ پڑھتی ہیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

احمد آباد کے ملوں میں ہڑتال کی وبا

ہڑتالیوں نے ایک مل کا محاصرہ کر لیا

دو ہڑتالی گرفتار کر لئے گئے

احمد آباد۔ ۱۹ر نومبر۔ کہا جاتا ہے کہ آج ہڑتالیوں نے دیگر ملوں میں بھی ہڑتال پھیلانے کی ویا شروع کی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ہڑتالی بہت بڑی تعداد میں ایک پور مل کے قریب جمع ہوئے۔ اور انھوں نے یہاں مزدوروں کو کام پر جانے سے روکنے کی کوشش کی۔ ہڑتالیوں کے جمع ہونے کی اطلاع پاتے ہی پولیس وہاں پہونچ گئی۔ اس نے ہڑتالیوں کو منتشر کر دیا۔ اور ان میں سے دو کو گرفتار کر لیا۔

آج ایک اور مل کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی اور دو ملوں کے مزدوروں نے جو کہ گذشتہ دو روز سے ہڑتال پر تھے آج سے دوبارہ کام شروع کر دیا ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بیگم غلام فاطمہ نے بھوک ہڑتال کر دی

خراب خوراک کے دئے جانے کی شکایت

لاہور۔ ۱۸ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بیگم غلام فاطمہ جو لاہور زنانہ جیل میں لائی گئی ہیں۔ بھوک ہڑتال کر دی ہے آپ کو یہ شکایت ہے کہ آپ کو جیل میں خراب خوراک دی جاتی ہے۔ نیز آپ کو سی کلاس میں رکھا گیا ہے۔

شعبان المعظم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خرید و مناسب وقت میں ہو سکیں۔ [illegible] رمضان المبارک کے کام میں آسکیں

حق مضمون اشتہار محفوظ ہے۔ کوئی صاحب اسے نقل کر کے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

فائدہ اٹھانے کا شاندار موقعہ

رعایت کا مبارک مہینہ

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

پیارا مالک کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم نے بھی یہ مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کیا ہے جیسا کہ حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور تمام چیزوں کی قیمت میں بہت رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جلد سے جلد فرمایش بھیجئے ورنہ یہ زرین موقعہ پھر ایک سال بعد آئے گا۔ راقم منیجر

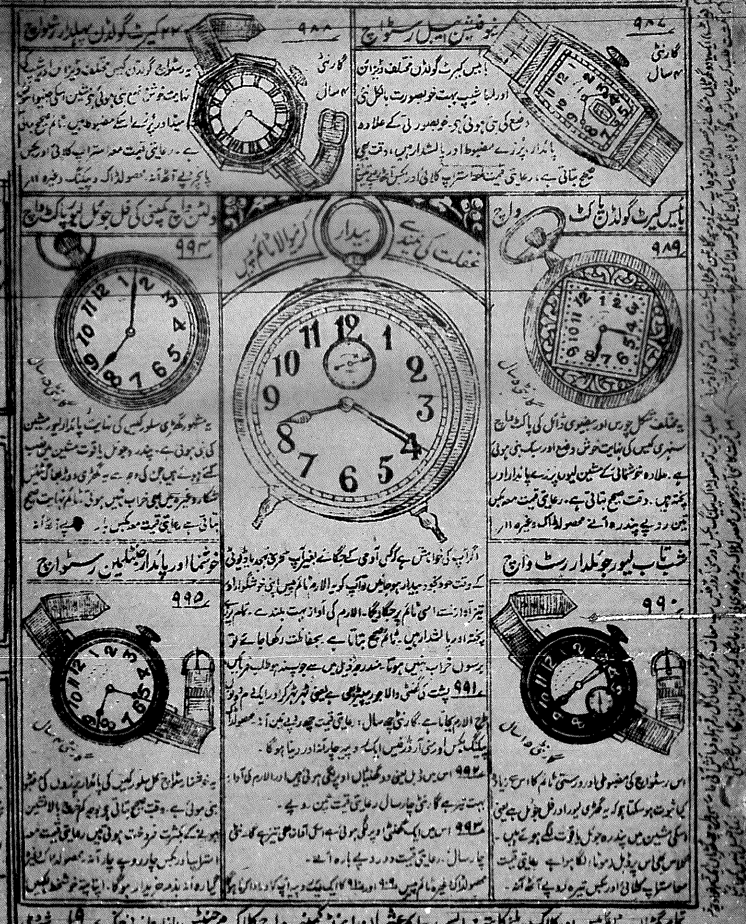

تمام گھڑیاں، ٹائم پیس اور کلاک ملنے کا پتہ۔ ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۱۹ نمبر دہلی

کاسو فیصدی شرطیہ علاج بتانیوالی کتاب

ایک کارڈ لکھکر مفت طلب فرمایئے

آتشک

کرشنا فارمیسی ٹونک نمبر ایس پی ریلوے

جریان کی لاثانی دوا

"حب جریان" جو نہایت صحیح اجزاء اور احتیاط سے تیار کی گئی ہے اس کے چند روز کے استعمال سے نیا اور پرانا جریان کافور ہو جاتا ہے۔ ایک درجن گولیوں کی قیمت مع محصول ڈاک ۱۲؍ نوٹ:۔ دو درجن سے کم گولیاں ارسال نہ ہوں گی۔ قیمت پیشگی ہمالازمی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

دی منیجر معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

ناظرین الجمعیۃ کے لئے نایاب تحفہ

میری تقریر کے مطابق فائدہ مند نہ ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت و غضب ہو۔ [illegible] قیمتی اجزاء سے تیار کی جاتی ہے اس کے استعمال سے جریان، سرعت، کثرت احتلام، سوزاک، آتشک، ذیابیطس، ضعف دل و دماغ و گردہ و معدہ، خارش، جگر سستی، کمزوری وغیرہ کو شرطیہ آٹھ دس روز میں دور کرتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ساٹھ برس کے بوڑھے میں جوانی کا شعلہ [illegible] اس کے علاوہ امساک کے لئے ایک گولی منہ میں رہے گی انزال نہ ہوگا۔ بالکل بے ضرر ہے۔ ایک دفعہ کی آزمائش ایک مرتبہ کے لئے کافی ہے۔ قیمت ۵۰ گولی یعنی ۵۰ خوراک ۶؍ ۵۰ گولی پانچ روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر دفتر فقیری مجربات اسٹورس پوسٹ ضیاگھاٹ بلاسپور ضلع دربھنگہ

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد

مراد آباد کی ایک قدیم ترین اسلامی درسگاہ ہے جس کو حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم دیوبند نے ۱۲۹۶ھ میں اپنے مبارک ہاتھوں سے قائم فرمایا تھا اس ساٹھ سالہ عرصہ میں یہ مدرسہ تفسیر، حدیث، فقہ، کلام اور دیگر علوم دینیہ کی تدریس اور نشر و اشاعت کی خدمات نہایت شاندار طریقہ پر انجام دیتا رہا ہے۔ تعلیمی سلسلہ کے علاوہ تبلیغ اسلام اور موجودہ زمانہ کی دہریت کی مدافعت فرق ضالہ و اعدائے دین کی تردید اور دیگر اسلامی خدمات میں حتی المقدور معروف ہیں۔

حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر علماء دیوبند کی سرپرستی ہمیشہ سے اس مدرسہ کو حاصل رہی ہے۔ ساٹھ سال کی مالی مشکلات کے باوجود حضرت بانی رحمۃ اللہ علیہ کی وصیت کے بموجب تمام مسلمانوں کے مخلصانہ چندوں پر تمام مصارف کا انحصار رہا ہے گورنمنٹ سے امداد قبول کرنے کو مدرسہ نے ہمیشہ اپنی مذہبی آزادی اور خودداری کے مخالف سمجھا۔ اس توکل کے باوجود مدرسہ موجودہ اقتصادی منازل طے کرتا رہا موجودہ چند سالوں میں طلباء کی تعداد کہ جس طرح ڈھائی سو سے پانچ سو تک پہنچ گیا ۔ بڑھ گئی ہے جس سے ضروریات کو بھی بہت زیادہ کردیا۔ طلبہ کی کثرت کے باعث بہ نسبت زیادہ گنجائش نکلی جب شہر کی مساجد میں گنجائش نہ رہی تو تقریباً پچاس طلبہ کے قیام و طعام کا بندوبست مدرسہ کو کرنا پڑا اور مجبوراً طلباء کو مدرسہ کی جانب سے کتابیں مستعار دی جاتی ہیں تو لازمی طور پر کتابوں کی ضرورت دوگنی چوگنی ہوگئی۔

طلباء کے قیام کے لئے مولانا العلماء کی اشد ضرورت ہے مساجد شہر کے علاوہ کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں طلباء، طالب علمانہ شان کے ساتھ رہ سکیں اور مساجد شہر ناکافی ہوگئیں۔ مدرسہ کے مستقل مصارف کا تخمینہ ... ماہانہ سے زیادہ ہے۔ اور مستقل آمدنی مصارف کی ... نہیں پہنچتی۔

لہذا ارباب خیر سے امید واثق ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں ... حضرات اہل خیر ہر قسم کے صدقات بالخصوص زکوٰۃ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں یہ امر لحاظ فرماتے ہوں کہ مدرسہ کا ... صدقات جاریہ ہے۔ اس ساٹھ سالہ غریب درسگاہ کی ضرور امداد فرمائیں گے۔

مولانا سید فخرالدین احمد صاحب شیخ الحدیث — مولانا عبدالحق مدنی مہتمم

بچوں کی تعلیم قومیت کی تعمیر
دھلی کے ہونہار بچوں کیلئے تعلیم کا معیاری انتظام

بچوں کی تعلیم قومیت کی تعمیر ہے قوم افراد کے مجموعہ کا نام ہے لیکن ان افراد کو تعلیم یافتہ اور روشن دماغ ہونا چاہئے آج جو بچے ہیں کل بڑے ہوں گے اور قوم و وطن کی قسمت ان کے ہاتھ میں ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ تمام دنیا کے بہترین دماغ بچوں کی تعلیم کیطرف متوجہ ہیں اور یہ مسئلہ دنیا کا اہم ترین مسئلہ بن چکا ہے۔

دہلی ہندوستان کا مرکز سلطنت ہے یہاں ۵ لاکھ آبادی ہے۔ جو نئی نسل کے مستقبل کی محافظ ہے۔ مگر تمام تعلیمی کوششوں کے باوجود اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ دہلی کے ابتدائی معیار تعلیم کو زیادہ معیاری اور زیادہ مفید بنانے کی ضرورت ہے اس ضرورت کی تکمیل کے لئے تعلیمی ماہروں نے مشورہ اور ہدایت میں نیو ماڈل اسکول جاری کیا گیا ہے اور اس کا مقصد حسب ذیل ہے۔

(۱) مخلص استادوں کے ترقی یافتہ انداز تعلیم سے استفادہ کیا جائے تاکہ تعلیم معیاری ہو اور علم سے حصول علم کا صحیح مقصد حاصل ہو سکے۔

(۲) وقت کم سے کم صرف ہو اور ہر بچہ مختصر سے وقفہ میں اعلیٰ تعلیمی مدارج طے کرسکے یہ نہ ہو کہ بچے دماغی کاوش کے بغیر ہر سال کی تعلیم ہر سال میں حاصل کریں اسکول ہذا کی تعلیمی اور منظمی سرپرستی جناب پیرزادہ اشفاق احمد صاحب قدوسی بی اے منشی فاضل اور انتظامی سرپرستی عالیجناب پیرزادہ حاجی حافظ محمد عثمان صاحب قدوسی والد ماجد عالی جناب خان بہادر مسٹر محمد سلیمان صاحب اگزیکٹو انجینئر بخوشی نے مہربانی فرما کر اپنے ذمہ لی ہے۔

(۳) طلبہ کو مڈل اور میٹرک کی تیاری کیلئے بخوبی تیار کیا جائے۔ اسکول کی طرف سے بیرونی طلبہ کیلئے رہائش، طعام، اور بقائے صحت کا خاص اہتمام ہے۔ پراسپکٹس اور مفصل معلومات کے لئے پتہ ذیل کافی ہے۔

پیرزادہ ... قدوسی سیکرٹری نیو ماڈل اسکول عقب جامع مسجد ... دہلی۔

جامعہ اسلامیہ عربیہ امروہہ کی اپیل
اہل خیر حضرات توجہ فرمائیں

جامعہ اسلامیہ عربیہ امروہہ ... [illegible]

خادم ملت

گلفروش کا عوض ...

[illegible]

ہیڈ مولوی کی ضرورت

[illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو کے خاص تحفے

رمضان المبارک کے موقع پر

عید مبارک کی خوشی میں احباب کو پیش کرنیکے قابل کتابیں

ترجمہ اردو بخاری شریف
صرف یہی وہ ترجمہ ہے، جو ہندوستان بھر میں مکمل مانا جاتا ہے کیونکہ بخاری شریف کے ایک حدیث کا ترجمہ ہے اکوئی حدیث چھوڑی نہیں گئی۔ تین جلدیں ہیں پہلی جلد کے ۶۲۴ صفحات اور ۳۰۵۳ حدیثیں۔ دوسری جلد ۵۲۴ صفحات اور ۲۵۱۰ حدیثیں تینوں جلدیں ... [illegible]

ترجمہ اردو مسلم شریف
یہ صحاح ستہ کی دوسری کتاب، اور مستند صحیح حدیثوں میں اس کا دوسرا نمبر ہے۔ اس کی دو جلدیں ہیں اور دونوں مجلد جری ہیں۔ کاغذ اور چھپائی بہت اعلیٰ ہے ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ یہ بھی مسلم شریف کا پورا ترجمہ ہے خلاصہ نہیں ... [illegible]

ترجمہ اردو ترمذی شریف
یہ صحیح احادیث کی تیسری کتاب ہے جس کا ترجمہ مولوی ... نے شائع کیا ہے یہ ترجمہ ... دو جلدوں میں ہے، اور دونوں جلدیں مجلد اور جری ہیں، کاغذ نہایت اعلیٰ اور چھپائی بھی خوب ہے ... [illegible]

ترجمہ اردو ابی داؤد
صحاح ستہ کی چوتھی کتاب سنن ابی داؤد کا اردو ترجمہ انجاری کی طرح سنن ابی داؤد کے بھی پارے ہیں، ابی داؤد میں ۳۲ پارے ہیں سولہ پاروں کی دو جلدیں ہیں جو مجلد جری ہیں ۱۴۴۴ صفحات ہیں کاغذ اعلیٰ ہے جلد بھی نہایت خوبصورت ہے، اس کا ترجمہ جناب مولوی ... [illegible]

نماز حنفی مدلل مکمل
[illegible]

اوراد و وظائف
[illegible]

صابر بیبیاں
[illegible]

آخری نبی
[illegible]

بہشتی زیور کامل
[illegible]

آں حضرت
[illegible]

سرکار کا دربار
[illegible]

فالنامہ ناصری
[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دھلی

بقیہ صفحہ ۴ دار العلوم دیوبند

اور دیگر ضروریات دارالحدیث کا بالائی سبزہ وغیرہ پاخانوں کی تعمیر دارالترتیب کی بنا ... مدرسین و طلبہ کے لئے مستقل احاطہ اور تمام عمارات مدرسہ کا احاطہ ... انتظامی مشکلات کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ عرصہ سے دارالعلوم کے لئے محافظ خانہ کی ضرورت تھی۔ جس کا کام الحمد للہ شروع کرادیا گیا تھا اور بحمد اللہ اس کی دو منزل تعمیر تیار ہو چکی اور پر کا کام باقی ہے یعنی ... اور دونوں منزلوں میں الماریاں لگانی جائیں گی ... ان کے مجموعی خرچ کا اندازہ ... سو روپیہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اہل کرم اس ضروری کام میں مالی اعانت سے اپنا حصہ قائم کرنے میں پس و پیش نہ فرمائیں گے۔

نیز ضروری ہے کہ کوئی مقدار ... اور بیرونی ... جو کہ ہمیشہ خزانہ دارالعلوم میں جمع رہے تاکہ بوقت ضرورت کام آسکے ... [illegible]

جدید مطبوعات کی فراہمی جس سے کتب خانہ دارالعلوم پوری طرح مکمل ہو سکے محتاج امداد اور لائق توجہ خصوصی ہے۔

نوٹ:- براہ کرم جو حضرات عطا فرمائی جائے اس کا مد ضرور تحریر فرمایا جائے اور پتہ صاف خوشخط ہونا چاہئے ... وہ رقم صرف طلباء میں خرچ کی جائے گی۔

الداعی الی الخیر
شبیر احمد عثمانی صدر مہتمم و محمد طیب مہتمم
دارالعلوم دیوبند نبیرہ حضرت قاسم العلوم والخیرات مولانا محمد قاسم صاحب نور اللہ مرقدہ

فہرست خاص الخاص حیرت انگیز رعایت پر

کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہہ گیٹ مراد آباد

اپنے پاس ۱۵ شوال تک کے لئے نوٹ کر لیجئے

مندرجہ ذیل قرآن شریف اور کتابوں پر حسب تفصیل ذیل رعایت

[illegible]

ایک روپیہ کا مال بارہ آنے میں

مندرجہ ذیل کتابوں کی قیمت ان کے سامنے درج ہے ان میں فی روپیہ چار آنہ ۱۵ شوال ۵۶ھ تک رعایت دی جائے گی

[illegible]

ہر علم و فن کی اردو فارسی، عربی کتابیں و ہر قسم کے قرآن شریف ...

ملنے کا پتہ: منیجر تجارتی کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہہ دروازہ مراد آباد

سیکسول طلاء رجسٹرڈ

جن لوگوں نے جوانی میں اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت فعل یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کرلی ہے جس سے سستی، نامردی، کجی اور لاغری کی شکایت ہوگئی ہے۔ دنیاوی مسرتوں سے بے بہرہ ہو کر محض بے کار اور زندگی سے لاچار انسان ہوگئے ہیں ان کیلئے سیکسول طلاء نہایت کامیاب اور آخری نفس علاج ہے۔

سیکسول طلاء مخلوق جسم کی کوتاہی اور رگوں کی کمزوری کو دور کرکے ... [illegible]

ویسٹرن میڈیکل اسٹور دیوبند ...

بھاگلپوری ٹسری کپڑا

ہر قسم کے عمامے دو تھان چکن والے پائجامہ والے سادہ رنگین پتہ ذیل سے طلب کریں ...

خضاب چھوٹو دو

[illegible]

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

معجون مقوی

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کیلئے ... [illegible]

سالانہ زائچہ

تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہوار تفصیلات کیساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصولڈاک

سوالات کا جواب

[illegible]

پروفیسر سنگھ جی پوسٹ بکس ۱۰۶ لاہور

ایک عجیبہ چمتکار یعنی میٹھا پھل رجسٹرڈ (نعمت عظمیٰ)

اس کے کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے لڑکی پیدا ہو تو دام واپس قیمت دس روپے کسی تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس کر دیجائیگی ہزاروں بار تجربہ کیا جا چکا ہے آپ بھی نوٹ کرلیں بوقت ضرورت طلب فرمائیں یقیناً پرماتما چاند سا بیٹا عطا فرماویگا

امرت دھارا — لاہور

ایک تازہ رائے

[illegible]

منیجر امرت دھارا ... امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

صرف دو روپیہ آٹھ آنے میں چھ گھڑیاں

تین عدد ریسٹ واچ دو عدد پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی ۵ سال

[illegible]

نیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

کحل الجواہر رجسٹرڈ

[illegible]

حکیم سید ... نواب ... بیت السفارہ گیا

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری ایم اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۳۸ ۳۹ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۶ مطابق ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

دنیائے اسلام

عربی۔ فارسی اور ترکی جرائد کے تراجم

فلسطین کا درد دنیائے اسلام کے دل میں محسوس ہو رہا ہے

اس ہفتہ اسلامی دنیا سے جو ڈاک موصول ہوئی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کا درد تمام دنیائے اسلام کے دل میں محسوس ہو رہا ہے قاہرہ کے جرائد کو اس امر کا بہت افسوس ہے کہ اس ہنگاموں کے جواب میں برطانوی افواج نے ضرورت سے زیادہ تشدد سے کام لیا۔

اطلاعات کا بیان

معاصر اطلاعات طہران جو حکومت ایران کا سرکاری ترجمان ہے لکھتا ہے کہ حوادث فلسطین نے [illegible] اثر چھوڑا ہے [illegible] بیروت اور دمشق کے شامی علاقوں میں عربوں نے برطانیہ کے خلاف [illegible] مظاہرے کئے ہیں۔

ہندوستان اور فلسطین

اطلاعات لکھتا ہے کہ فلسطین نے ہندوستان پر غیر معمولی اثر ڈالا ہے اور وہاں عام احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔

مصر اور فلسطین

مصر کی حکومت ابھی تک فلسطین سے دلچسپی لے رہی ہے اور وہ یہ ثابت کر دینا چاہتی ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کو دنیائے اسلام کے عام مسائل سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ مصر کے وزیر امور خارجہ نے جنیوا کے بین الاقوامی اجتماع میں فلسطین کی حمایت کرکے جو احتجاج پیش کیا تھا دنیائے اسلام میں اس جرأت کی تعریف کی جا رہی ہے۔

مصر کے خلاف برطانوی احتجاج

چونکہ فلسطین کے متعلق مصری روش غیر متوقع تھی اس لئے برطانیہ کے سیاسی حلقوں کو بہت پریشانی ہوئی اور ان تبایہ ہے کہ برطانوی دفتر خارجہ مصر کے خلاف باضابطہ اپنا احتجاج پیش کیا ہے۔

احتجاج کا اثر

برطانوی احتجاج سے متاثر ہو کر وزیر خارجہ مصر نے اپنا استعفیٰ نحاس پاشا کی خدمت میں پیش کر دیا تھا۔ مگر انہوں نے اس کو قبول نہیں کیا۔

مسئلہ فلسطین کا اثر
مصر کی داخلی سیاست پر

فلسطین کے مسئلہ سے مصر کی داخلی سیاست بہت زیادہ متاثر ہو رہی ہے نقراشی پاشا اور نحاس پاشا کے اختلاف میں اس مسئلہ کو بہت کچھ دخل ہے تمام تر جماعتوں کا خیال ہے کہ نحاس پاشا کا سیاسی اعتدال اصل مقصد کو نقصان پہنچا رہا ہے انہیں فلسطین کے بارے میں برطانوی نوٹ کا جواب سخت دینا چاہیئے تھا۔ مگر انہوں نے نہیں دیا اور اس طرح وزیر خارجہ کو مستعفی ہونا پڑا۔

حکومت افغانستان کا تدین
مساجد کی تعمیر اور ترمیم و اصلاح

حکومت افغانستان مساجد کی تعمیر تنظیم اور ترمیم و اصلاح کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے چنانچہ اس حکمت عملی کے ماتحت محلہ چندا ول کابل کی مسجد کی عمر انی مشکلات [illegible] کی جائے گی۔

خریداران الجمعیۃ: خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال ضرور رکھیں۔ منیجر

قرآن حکیم

ختم نبوت ——— اور ——— کلام مبین

(از حامد الانصاری غازی مدیر الجمعیۃ)

ذیل کی نظم قرآن حکیم کے متعلق ہے جو آج سے [illegible] کچھ عرصہ کے بعد لطیف اور پرکیف لمحات میں قلم برداشتہ لکھی گئی ہے رمضان مبارک کا مہینہ قرآن مجید کی سالگرہ کا مہینہ ہے اسی تقریب سے یہ نظم شرف اشاعت حاصل کر رہی ہے۔

وہ اک کتاب اگر اتار دو کتاب مبین
وہ جس پہ کوئی مخالف بھی حرف لا نہ سکا

وہ اک امانت ذیشان خالق کونین
وہ جس کو سینہ الوند بھی اٹھا نہ سکا

وہ اک کتاب جو تقدیر ہے مسلماں کی
زمانہ میں کے بھی جس کی مثال لا نہ سکا

وہ جس نے پڑھ کے ضمیر عمر کو فتح کیا
وہ جس کے ہاتھ سے قانون بچ کر جا نہ سکا

وہ ایک معجزہ کائنات ردحانی!
وہ جس کے سامنے قانون کوئی آ نہ سکا

وہ ایک ضابطہ ربط و ضبط آزادی
جسے زمانہ کا دست قوی مٹا نہ سکا

وہ ایک کلام، وہ فرمان، وہ دستور عمل
جو راہ اس نے دکھا دی کوئی دکھا نہ سکا

وہ اک کتاب! دلیل حیات انسانی
جو بات اس نے بتا دی کوئی بتا نہ سکا

یہ اسکی شان ہے کہ جسکو اٹھا دیا اس نے
پھر اس کے تخت سے اس کو کوئی گرا نہ سکا

یہ اس کا فیض ہے کہ جسکو بڑھا دیا اس نے
پھر اس سے کوئی بھی آنکھیں کبھی ملا نہ سکا

میں اس پیمبر عالی وقار کے قربان
ہے جسکی ختم نبوت کا معجزہ قرآن

نذر عقیدت

مولانا نور الدین صاحب بہاری کی مراجعت دہلی کے وقت جناب صدیق دہلوی نے جو اشعار مولانا موصوف کی خدمت میں بطور عقیدت پیش کئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

مبارکباد نور الدیں یہ غل ہے بزم امکاں میں
ہوئے رونق فزا پھر یوسف آج کنعاں میں

ضیا گلگیر ہے افزوں ہوئی ہے شمع سوزاں میں
جزاک اللہ دکھی آئی نہ ایماں میں

جو آزادی کا خواہاں ہے مقید ہو نہیں سکتا
امت آزاد کا بھی تو مقید ہو نہیں سکتا

مفتی اعظم فلسطین

اطالیہ اور فرانس کے سیاسی خطرات

نظربندی اور پابندی کا مسئلہ

پیرس حکومت فرانس اور بیروت کی کمشنر کے درمیان مفتی اعظم فلسطین کی نگرانی کے متعلق مراسلت جاری ہے ان پر حسب ذیل قیود عائد کئے گئے ہیں۔

۱۔ جس مکان میں مقیم ہیں اس کو کسی حال میں چھوڑ نہیں سکیں گے۔
۲۔ شہر سے بغیر مقامی پولیس کی اطلاع کے کہیں باہر نہیں جا سکیں گے۔
۳۔ کوئی سیاسی بیان نہیں دینگے۔ بصورت خلاف ورزی کوئی گرفتاری عمل میں آئیگی

ایکو دی پاری مادی ہے کہ حکومت فرانس مفتی اعظم کو بہت جلد سوریا سے کہیں اور بھیج دینے والی ہے۔

ایک اخباری بیان

ڈیلی ٹیلی گراف لکھتا ہے کہ مفتی اعظم کے پاس قانونی پاس نہیں ہے لہٰذا ہر وقت امکان ہے کہ ان کو سوریا سے خارج کر دیا جائے۔ مقامی حکام ان کے قیام بیروت و دمشق کو خطرہ تصور کرتے ہیں وہ ترکی جانے کے لئے طرابلس گئے تھے مگر وہاں بھی اجازت نہیں ملی لہٰذا ایک مقام اب ان کے لئے رہ گیا ہے اور وہ مصر ہے۔

خطرات

فرانسیسی اخبار اوور لکھتا ہے کہ اب تو ہم کو آنکھیں کھول کے دیکھنا چاہیئے کہ ہم کن مسلمانوں [illegible] اور ہم دونوں کے خلاف سازش تو نہیں کر رہے ہیں مفتی اعظم اگر اطالیہ کی طرف چلے گئے تو مشرق اقصیٰ اور افریقہ میں برطانیہ اور فرانس کے مقبوضات کا حال ناگفتہ بہ ہو جائے گا۔

مفتی اعظم اور فرانسیسی سیاست

جریدہ نوب رقمطراز ہے کہ مسولینی یہ چاہتا ہے کہ مفتی اعظم جبل طارق سے لے کر سیادت حلقہ حاصل کریں جس نے شکل اختیار کر لی ہے۔

روما میں جس طرح ہسپانیہ کے لئے مصروفیتیں جاری ہیں اسی طرح عربوں کو دھوکا دینے کی بھی کوششیں ہو رہی ہیں۔

فرانس سے سوال

مورنا ل فرانس سے سوال کرتا ہے کہ مفتی اعظم کے ساتھ کیا سلوک کریگا یہ مسلمانوں کے ممتاز قائدین میں سے ایک ہیں جو برطانیہ کے مقابلے ہوئے ہیں اگر فرانس کو ممالک شرقیہ میں اپنے مفادات کا لحاظ رکھنا ہے تو قطع نظر اس کے کہ اس کے حلیف پر گراں گذرے گا ان کو ہر قسم کا آرام پہنچانا چاہیئے۔

مودرز کا خیال ہے کہ فرانس نے مفتی اعظم کو اگر شام میں رہنے نہ دیا تو وہ خوفناک نتائج پیدا ہو جائیں گے۔

فلسطین کے معاملات سے جرمنی کی دلچسپی

الاہرام کا بیان

الاہرام جرمن جریدہ [illegible] کے مقالوں میں برطانیہ کے فلسطینی پالیسی کے خلاف انتقامی جنگ پا رہا ہے۔

فلسطین کے حالیہ ہو اور شام کو برطانیہ سے یہ سوال کرنے پر مجبور کر رہے ہیں کہ کیا یہ صحیح ہے کہ جرمنی میں نو آبادیات چلانے کی صلاحیت نہیں ہے اگر برطانیہ ہم کو یہ طعنہ دیا کرتے ہیں کہ اکثر عربوں میں جرمن سیادت کی قبولیت کا میلان پایا جاتا ہے لہٰذا اس بحث سے واجب یہ ہے کہ اس کو استصواب عامہ کے ذریعے طے کیا جائے کہ جرمنی کو قبول کرتے ہیں یا نہیں۔

اس کے ساتھ ہی برطانوی نو آبادیات میں بھی استصواب کیا جائے کہ وہ اب بھی استعمار برطانیہ میں رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید و حمائلیں معریٰ اور مترجم

قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز وغیرہ کا اندازہ ترجمے کی نشست۔ قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہر حال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آ رہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معریٰ قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بک ڈپو، ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں نہایت ارزاں نرخ پر فروخت کرتا ہے

مولانا بشیر احمد نگراں الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھواتا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ضلع لکھیے [illegible] ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر ہو عنوان سے شروع میں ہے۔ ضرور لکھئے۔

منیجر

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ترجمانی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقعہ پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا۔ معریٰ کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا عام ہدیہ دس روپے (عہ) اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (عہ) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصول ڈاک بذمہ خریدار

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

یہی جواس عبارت کے قلم سے

ظاہر ہوتا ہے اور یہی تقطیع

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

معجز نما حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

بین السطور ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب کا ہے

معجز نما حمائل شریف مترجم اس حمائل شریف میں اردو با محاورہ ترجمہ مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے

دو ترجمے والا معجز نما کلاں قرآن شریف

اس قرآن تفسیر کا متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معریٰ

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید

اس قرآن تفسیر کا متن اس قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم نمبر ۲۷

حمائل شریف بھی معریٰ ہے خط کا

اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں سائز حمائل شریف

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قادری اے
تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے
ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۶ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۷ء — نمبر ۳۸-۳۹

دنیائے اسلام

عربی۔ فارسی اور ترکی جرائد کے تراجم

فلسطین کا درد دنیائے اسلام کے دل میں محسوس ہو رہا ہے

اس ہفتہ اسلامی دنیا سے جو ڈاک موصول ہوئی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کا درد تمام دنیائے اسلام کے دل میں محسوس ہو رہا ہے قاہرہ کے جرائد کو اس امر کا بہت افسوس ہے کہ اس ہفتہ عربوں کے جواب میں برطانوی افواج نے ضرورت سے زیادہ تشدد سے کام لیا۔

اطلاعات کا بیان

معاصر اطلاعات تہران جو حکومت ایران کا سرکاری ترجمان ہے لکھتا ہے کہ حوادث فلسطین نے ... بیروت اور دمشق کے شامی علاقوں میں عربوں نے برطانیہ کے خلاف ... ظاہر کئے ہیں۔

ہندوستان اور فلسطین

اطلاعات لکھتا ہے کہ فلسطین نے ہندوستان پر غیر معمولی اثر ڈالا ہے اور وہاں عام احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔

مصر اور فلسطین

مصری حکومت اسی طور پر فلسطین سے دلچسپی لے رہی ہے اور وہ یہ ثابت کرنا چاہتی ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کو دنیائے اسلام کے عام مسائل سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ مصر کے وزیر امور خارجہ نے جنیوا کے بین الاقوامی اجتماع میں فلسطین کی حمایت کر کے جو احتجاج پیش کیا تھا دنیائے اسلام میں اس جرأت کی تعریف کی جا رہی ہے۔

احتجاج کا اثر

مسئلہ فلسطین کا اثر

حکومت افغانستان کا تدین

قرآن حکیم

ختم نبوت ——— اور ——— کلام مبین

(از حامد الانصاری غازی مدیر الجمعیۃ)

ذیل کی نظم قرآن حکیم کے متعلق ہے ... رمضان مبارک کا مہینہ قرآن مجید کی سالگرہ کا مہینہ ہے اسی تقریب سے یہ نظم شرف اشاعت حاصل کر رہی ہے۔

وہ اک کتاب اگر اتارا وہ کتاب مبین — وہ جس پہ کوئی مخالف بھی حرف لا نہ سکا
وہ اک امانت ذیشان خالق کونین — وہ جس کو سینۂ الوند بھی اٹھا نہ سکا
وہ اک کتاب جو تقدیر ہے مسلماں کی — زمانہ جس کے کبھی جس کی مثال لا نہ سکا
وہ جس نے پڑھ کے ضمیر عمر کو فتح کیا — وہ جس کے ... کو جا نہ سکا
وہ ایک معجزۂ کائنات روحانی — وہ جس کے سامنے قانون کوئی آ نہ سکا
وہ ایک ضابطۂ ربط و ضبط آزادی — جسے زمانہ کا دست قوی مٹا نہ سکا
وہ ایک کلام، وہ فرماں، وہ ... — جو راہ اس نے دکھا دی کوئی دکھا نہ سکا
وہ اک کتاب دلیل حیات انسانی — جو بات اس نے بتا دی کوئی بتا نہ سکا

نذر عقیدت

مفتی اعظم فلسطین

اطالیہ اور فرانس کے سیاسی خطرات

نظر بندی اور پابندی کا مسئلہ

پیرس میں حکومت فرانس اور بیروتی کمشنر کے درمیان مفتی اعظم فلسطین کی نگرانی کے متعلق مراسلت جاری ہے ان پر حسب ذیل قیود عائد کئے گئے ہیں۔

۱۔ جس مکان میں مقیم ہیں اس کو کسی حال میں چھوڑ نہیں سکیں گے۔

۲۔ شہر سے بغیر مقامی پولیس کی اطلاع کے کہیں باہر نہیں جا سکیں گے۔

۳۔ کوئی سیاسی بیان نہیں دیں گے۔ بصورت خلاف ورزی ...

ایک اخباری بیان

خطرات

مفتی اعظم اور فرانسیسی سیاست

فرانس سے سوال

فلسطین کے معاملات سے جرمنی کی دلچسپی

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید و حمائلیں معرّا اور مترجم

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و خط کا اندازہ ترجمے کی نسبت۔ قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں ... وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آ رہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ ملی فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معرّا قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بک ڈپو، ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

مولانا بشیر احمد نگراں الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان سے شروع میں ہے ضرور لکھئے۔

منیجر

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

یہی خواص عبارت کے قلم سے ظاہر ہوتا ہے اور یہی تقطیع

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت طباعت اور خوش خطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ دس روپے (عہ) اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (عمہ) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں محصول ڈاک بذمہ خریدار

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

مع حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف مصری

اس قرآن شریف کا متن اسی قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم

یہ حمائل شریف بھی مصری ہے خط کا اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں رسائل شریف

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلیماران دہلی

امن و جنگ

اتحادِ عرب کی تحریک کے ہمہ گیر اثرات

اتحادِ عرب کی تحریک ان دنوں پھر ترقی پر ہے لیکن اس میں ایک اور تحریک شامل ہوگئی ہے اور وہ تحریک صیہونیت کی مخالفت کی تحریک ہے اور ایسا ہونا قدرتی بھی ہے فلسطین کے شاہی کمیشن نے فلسطین کے عربوں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ حکومت خود اختیاری کے لئے اتنے ہی موزوں ہیں جتنے ہمسایہ ریاستوں کے عرب ان ہمسایہ ریاستوں کے عربوں کو بڑی حد تک حکومت اختیاری مل چکی ہے جنگ عرب کے بعد جب عربستان میں انقلاب آیا اور سعودی حکومت …

مباحث امروز

ہندوستانی زبان اور مسئلۂ رسم الخط پر ایک علمی نظر

اُردو زبان اور رسم الخط کے تفوق پر فیصلہ کن بحث

(۳)

آواز و حروف

سب سے پہلے نقوش اور آوازوں کی مطابقت کو لیجئے۔ …

نقریباً تمام زبانوں میں الفاظ کے لئے مخصوص املا ہوا کرتا ہے انگریزی میں تو یہ بہت زیادہ ہے کہیں Ghar-ture کی آواز دیتا ہے اور کہیں Kh-ck کی ناگری میں بھی یہ بات اردو سے کچھ زیادہ پائی جاتی … Station … Steshan …

تعلیم

علم و نظر

پنجاب اوقاف بل ۱۹۳۷ء پر تبصرہ

میر مقبول محمود صاحب ایم ایل اے نے پنجاب مسلم اوقاف بل ۱۹۳۷ء کے عنوان سے جو بل پیش کیا ہے وہ بڑا طویل اور پیچیدہ ہے اور ۳۷ دفعات پر مشتمل ہے۔ اس کا مجوزہ نظام سب زیادہ پر مصارف ہے تمام اضلاع میں مجالس اوقاف ہوں ان پر بورڈ …

بدخشاں کی نئی شاہراہ

فیض آباد سے … تنگ بالاک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم یکشنبہ ۲۴ رمضان شریف ۱۳۵۵ھ

دارالعلوم دیوبند

دردمند اور مخیر مسلمانوں کا ایک اہم فرض

دارالعلوم دیوبند اپنی دینی اور مذہبی خدمات کی وجہ سے عرصہ دراز سے نہ صرف مرکزی حیثیت حاصل کر چکا ہے بلکہ وہ تمام عالم اسلامی میں بے مثل و بے نظیر ہونے کا بھی شرف حاصل کرتا جا رہا ہے۔ …

مخالفتوں کا جواب

مولانا مدنی کے فیوض علمی

دارالعلوم کی صحیح کیفیات

زعمائے لیگ کے لئے دوسرا عجوبہ

قائد فلسطین کی گرفتاری

اتحاد المسلمین علما اور کانگریس

مسجد شہید گنج اور احرار

ڈاکٹر شوکت اللہ شاہ انصاری

خدام ادارہ الجمعیۃ

فرانس کی سوشلسٹ حکومت کے خلاف زبردست فوجی سازش

موجودہ حکومت کا تختہ الٹ کر ڈکٹیٹری اور شہنشاہی قائم کرنے کی تدبیریں

کئی جہازی کمپنیوں کے ڈائرکٹر اور سرکردہ لوگ گرفتار کرلئے گئے

برسلز کانفرنس کا ناکام انجام

یورپ کی بزدلی کہ حکومت جاپان پر دباؤ نہیں ڈال سکیں

حضرت مولانا عبید اللہ صاحب کے سیاسی افکار

اگر مجھکو ہندوستان آنے کی اجازت دی گئی تو میں کبھی بیرونی تحریک سے اپنا تعلق نہیں رکھونگا

۷ دسمبر کو فیڈرل کورٹ کا افتتاح

سر آغا خان ہندوستان پہونچ گئے

اہلحدیث کانگریسی امیدوار کی تائید کریں

صدر آل انڈیا اہلحدیث کی اپیل

شیخ فرحان سعدی کو سزائے موت

تحریک آزادی فلسطین کے خونین نتائج

اس ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جنرل آفیسر افواج کے اس فیصلہ کا کوئی اپیل نہیں، اور چیف کمشنر فلسطین کے اختیارات رحم کی موجودہ اثر انداز نہیں ہوسکتے ہیں۔

وزیر اعظم ترکیہ کیطرف سے ۲۲ کروڑ روپیہ کا فوجی مطالبہ

چین و جاپان کا محاذ آنے والی جنگ کا پیش خیمہ ہے

ہم تنہا یورپ کی بڑی سے بڑی سلطنت کا مقابلہ کرسکینگے

مجلس ملی کے سامنے وزیر اعظم ترکیہ کی پرجوش تقریر

ترکی اخبارات نے نئے وزیر اعظم ترکیہ کی اس شاندار تقریر کو جو آپ نے ۲۲ کروڑ روپیہ کا مطالبہ کرتے ہوئے مجلس ملی کے سامنے ارشاد فرمائی ہے۔ بہت اہمیت دی ہے۔ آپ نے اپنی تقریر کے افتتاح میں فرمایا کہ چین اور جاپان کی لڑائی یا اسپین کا معرکہ اس حادثہ عظیم کے نشان ہیں۔ جو مستقبل قریب میں آنے والا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ایشیا، افریقہ اور یورپ میں جنگ کی کھچڑی پک رہی ہے۔ اور ایک روز ہم جب اٹھیں گے تو یہ معلوم ہوگا کہ جہا بہارت شروع ہوگئی۔

آپ نے فرمایا کہ ہمارے پاس اتحاد وجہ نہیں ہے کہ ہم وہ آلات حرب جن کے بغیر آج کل قوموں کی زندگی ناممکن ہے فراہم کر سکیں۔ یا عظیم الشان جنگی کارخانے قائم کر سکیں۔ مگر یہ دیکھتے ہوئے بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ہماری قوم میں وطن پرستی کا ایک عظیم الشان جذبہ ہے۔ کہ وہ بھوکوں مرنا گوارا کرے گی۔ مگر اس کو گوارا نہیں کرے گی۔ کہ وہ اس کے دست و بازو مفلوج رہیں۔ یا ضروری آلات حرب نہ خرید ے جائیں۔

مجھے یقین ہے کہ اس معاملہ میں ساری قوم میرا ساتھ دے گی۔ اور انتہائی ایثار اور قربانی کے ساتھ اتنی طاقت پیدا کرے گی کہ ہم تن تنہا بڑی سے بڑی یوروپین سلطنت کا مقابلہ کرسکیں۔ اور اس روز بد کے لئے تیار رہیں۔ جو نہ جانے کس منٹ میں نمودار ہوجائے۔

سائنس کا آفتاب غروب ہوگیا

سر جگدیش چندر بوس کا انتقال

گرڈی۔ ۲۳ نومبر۔ بیغیر ہندوستان میں بالخصوص اور تمام دنیا میں بالعموم نہایت رنج کے ساتھ سنی جائے گی کہ ہندوستان کے مایہ ناز سائنسدان سر جگدیش چندر بوس نے جو سائنس کی دنیا میں بین الاقوامی شہرت رکھتے تھے۔ آج صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال فرمایا۔

سر جگدیش چندر بوس مرحوم ضلع ڈھاکہ کے ایک عزیز...

سلیم میں جرائم کی تعداد میں زبردست کمی

ترک منشیات کی اسکیم کا خاطر خواہ انجام

شنگھائی پر جاپان کا قبضہ تسلیم کرلیا گیا

بین الاقوامی علاقہ پر جاپانی اقتدار قائم ہوگیا

شنگھائی۔ ۱۸ نومبر۔ شنگھائی میونسپل کونسل کے نمائندہ نے بیان کیا کہ میونسپل کونسل جاپانی فوج کے مطالبات پر عمل کرے گی۔ اور جن الاقوامی بستی پر پہلے جو چین کو اختیارات حاصل تھے وہ اب جاپان کو حاصل ہوں گے۔ چونکہ جاپانی فوجوں نے شنگھائی پر قبضہ کرلیا ہے اس لئے ان کو حق حاصل ہوگیا ہے کہ جنگ کے دوران میں وہ تمام ضروری تدبیریں اختیار کریں۔ جن سے چین اس علاقہ کو اپنی سیاسی اور دیگر سرگرمیوں کے لئے استعمال نہ کرسکے۔

بین الاقوامی بستی کی پولیس نے غیر سرکاری طور پر اطلاع ملنے پر چین کے پانچ سرکردہ اخبارات نے اشاعت فوراً بند کردی۔ چین کی سرکاری ایجنسی بھی بند ہونے والی ہے۔

غیر جانبدارانہ علاقہ کی تجویز شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی قونصل جنرل مقیم شنگھائی کے روبرو تجویز پیش کی گئی ہے کہ نانکنگ میں ایک علاقہ غیر جانبدار قرار دیا جائے۔ یہ تجویز بین الاقوامی کمیٹی نے تیار کی ہے۔ جس میں برطانی، امریکن، جرمنی، ڈینش ممبران شامل ہیں۔ تجویز کیا گیا ہے کہ نانکنگ کا شمالی مغربی حصہ غیر جانبدار قرار دیا جائے۔

جاپانی ناظم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ دس ہیڈ پر قبضہ کی خبر ابھی قبل از وقت ہے

ہندوستان کی فضائی حملوں سے حفاظت

غیر متوقع خطرات جنگ سے محفوظ رہنے کی تدابیر

فضائی حملوں کی بڑھتی ہوئی تباہ کاریاں دیکھکر تمام دنیا کی حکومتیں اپنی اپنی شہری آبادی کی حفاظت کی تدابیر میں مشغول ہیں۔ جسطرح برطانوی جہازوں پر مسافروں کو بحری حادثات کے خیال سے کشتی کے استعمال کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اسی طرح یورپ کی بہت سی حکومتیں اپنی شہری آبادی کو فضائی حملوں سے پرامن مدافعت کی تعلیم دے رہی ہیں۔ یہ ایک قسم کا زندگی کا بیمہ ہے۔

غیر متوقع جنگ کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ حکومت ہند جو انتظامات شہری آبادی کو فضائی حملوں سے بچانے کے لئے کررہی ہے۔ اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ اسکو کوئی خطرہ ہے۔ بلکہ اگر موجودہ حالات عالم میں اگر جنگ ہوگی تو ناگہانی اور غیر متوقع۔ اگر پہلے ہی سے انتظامات نہ کئے گئے تو ہندوستان کے لئے ہر حملہ شدید ہوگا۔ اور اسے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ پھر کوئی دوسری تدبیر کارگر نہ ہوگی۔ پرامن طریقہ پر حفاظت ہر ایسے ملک کے جو جغرافیائی حیثیت سے ہوائی حملوں سے غیر محفوظ ہے اشد ضروری ہے۔ اس لئے حکومت ہند کا خیال ہے کہ جب خطرے کے پیش نظر جلد حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں اتنا ہی بہتر ہے۔

خیال ہے کہ حکومت ہند کے محکمہ جات متعلقہ صوبجاتی حکومتوں کی مدد سے غیر صنعتی حفاظت کی شہری آبادی میں ... رضاکاروں اور دیگر آسائشوں کی مزدوری چیزوں کی حفاظت کے متعلق غور کریں گے۔

ناظرین "الجمعیۃ" نوٹ فرمالیں!

دفتر الفرقان بریلی کا رعایتی اعلان چونکہ تاخیر سے شائع ہوا ہے۔ اس لئے اب رعایت کی انتہائی تاریخ بجائے آخر رمضان کے ۱۵ ر شوال مقرر کی جاتی ہے

مفصل رعایتی فہرست ایک کارڈ بھیجکر دفتر الفرقان بریلی سے طلب فرمائیے

دار العلوم دیوبند کی ضروریات

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی مخیر مسلمانوں سے اپیل

دین مبین اور قرآن و حدیث کی خدمت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

دار العلوم دیوبند عرصہ دراز سے دینی اور مذہبی خدمات جلیلہ میں نہ صرف مرکزیت کا حامل بنا ہوا ہے بلکہ وہ تمام عالم اسلامی میں بے مثل اور بے نظیر ہونے کا بھی شرف حاصل کرتا جا رہا ہے آج جبکہ الحاد و دہریت کفر و فسق بے دینی و بدکاری کی آندھیاں مغرب سے اٹھ کر ممالک اسلامیہ کو تباہ و برباد کر رہی ہیں ان کی وجہ سے نفسانی شرارتوں اور ملحدانہ ضلالتوں میں روز افزوں ترقی ہو رہی تھی لازم تھا کہ ترقی عقائد و اخلاق و اعمال کے لئے مسلمانوں میں بے شمار ایسے مراکز تعلیمیہ ہوتے جن میں حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہوئی چیز باتمیں مکمل طریقہ پر سادے طریقہ سے تعلیم دی جائے۔ مسلمانوں کے ان علوم و فنون کا گھر گھر چرچہ ہوتا جو کہ قرون اولیٰ کی حیرت انگیز ترقی کے باعث بنے تھے اور جنہوں نے روحانی اور مادی دنیا میں بے نظیر انقلاب پیدا کردیا تھا۔ مگر نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ باوجود ضرورت کی روز افزوں زیادتی کے مسلمانان عالم اس مدوات سے اور ان سلف صالحین کے اتباع سے جن کو ستارہائے ہدایت قرار کرایا گیا تھا اور جو کہ حقیقی معنی میں خیر القرون کے مصداق تھے متنفر نظر آتے ہیں اور مغربی ضلالت اور نیرنگیوں کے ایسے شکار ہوتے چلے جاتے ہیں کہ صرف عام مسلمین ہی نہیں بلکہ ان میں سربر آوردہ اشخاص بھی یورپ کی تقلید کو بہ ہرات میں ذریعہ فلاح و نجاح قرار دے رہے ہیں۔ قدیمی تعلیمات کے مراکز کو بند اور اس کے پروگرام کو مترا سفل کیا جا رہا ہے مادیت کا دور دورہ ہوتا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہایت بھونڈی صورت میں ہر خاک و خون کیا جا رہا ہے اور پھر اس پر طرہ یہ ہے کہ زکا رلت اس کو گوارہ ترقی و نجات سمجھتے ہیں۔ دار العلوم دیوبند اپنی امتیازی شان سے ان ہی علوم و فنون اور ان ہی تہذیبات و سنن کو پھیلانے میں اپنی بساط کے موافق بلکہ ان سے زیادہ سرگرم عمل پایا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کی طرف حقیقی تعلیم اسلام اور قدیمی روایات تہذیب کے خواستگاروں کا ہجوم بہت زور سے بڑھتا جا رہا ہے نہ صرف ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے بلکہ ایشیائی ممالک کے ہر ہر خطہ سے بھی طلبہ علوم نبویہ جوق جوق آتے اور مستفیض ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

امور مذکورہ بالا میں دار العلوم حسب ضرورت پیر نہیں پھیلا سکتا تو اس میں تعلیم پانے والوں کی تعداد کئی ہزار سے متجاوز نظر آتی اور وہ ایک عظیم الشان یونیورسٹی کی انتظار عالم میں حیثیت پکڑ جاتا۔ مگر افسوس کہ سرمایہ کی قلت اور اہل ہمم مسلمانوں کی بے توجہی کے بنا پر ہر سال اس کو بہت سے تشنگان علوم اسلامیہ اور گرسنگان معارف نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کو کورا جواب دیکر واپس کردینا پڑتا ہے اور امتحان داخلہ نیز شرائط امداد میں سختی کرنی پڑتی ہے۔ تاہم تقریباً بارہ سو طلبہ اس میں تعلیم پا رہے ہیں جن میں سے تقریباً ساڑھے پانچ سو طلبہ کی امداد خورد و نوش بمشکل دار العلوم کرتا ہے اور باقی ماندہ طلبہ اپنے ذاتی مصارف سے تعلیم حاصل کرتے ہیں جن میں بہت سی ایسی ہستیاں بھی پائی جاتی ہیں جن کو فاقہ پر فاقہ یا نصف پیٹ پر گذارہ کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ بحمد اللہ اطراف و جوانب ہندوستان میں قدیمی تعلیم کے بہت سے مراکز ہیں مگر طلبہ کو یہاں کی تعلیم اور اساتذہ سے اس قدر گہری دلچسپی اور برکات محسوس ہوتی ہے کہ آدھے پیٹ کھانے اور فاقوں پر رہنا پسند کرتے ہیں۔ مگر دوسری جگہوں پر جانے کا نام نہیں لیتے کیا یہ مقدس بانیان دار العلوم معنوی برکات اور موجودہ اساتذہ مدرسین کے کمالات علمیہ کا نتیجہ نہیں ہے تو کیا ہے۔

دار العلوم کے پاس کوئی ریزرو فنڈ یا مستقل جائداد نہیں ہے اوقاف کی مقدار بہت ہی کم ہے اس کا تمامتر مدار چندوں پر ہی ہے اہل ہمت و اہل خیر مسلمانوں کی امداد و اعانت ہی سے اتنا عظیم الشان کام انجام پا رہا ہے اس کا معاملہ محض متوکلانہ اور درویشانہ ہے اس لئے از حد ضروری ہے کہ با غیرت مسلمان اسکی طرف علی الخصوص جلد توجہ فرماویں اور بیش از بیش امداد و اعانت سے اس کی دستگیری کریں۔ بحمد اللہ یہاں ایسے اسباب بہت سے مہیا ہیں کہ دار العلوم مذہبی خدمات کے جملہ شعبوں کو بشرط وسعت سرمایہ باحسن وجوہ انجام دیدے۔

یہ مہینہ رمضان المبارک کا زمانہ تضاعف حسنات اور افزونی اجر و ثواب ہے اس لئے میں نہایت زور دار الفاظ میں جملہ مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اس بے نظیر مرکز کی فوق العادۃ اور غیر معمولی امداد فرماکر بارگاہ الوہیت اور بارگاہ نبوۃ علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سرخروئی حاصل کریں اور خدمت دینی کا شرف حاصل فرماتے ہوئے اپنے اعمال نامہ میں صحیح کرادیں ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ ناظم تعلیمات و صدر مدرس دار العلوم دیوبند

مسلم یونیورسٹی

ہندوستانی طلباء کی تحریک کا ایک ورق

(از مسٹر علی سردار جعفری علیگ)

(۲)

پرو وائس چانسلر صاحب کے انتقام کی پیاس اب بھی نہیں بجھی وہ ابھی شکار کی تاک میں لگے ہوئے تھے یونین کی منسٹری کے نئے انتخابات کے موقع پر دوبارہ انہوں نے اختیار کیا اس سے ساری یونیورسٹی میں آگ سی لگ گئی۔

جدید انتخابات

نئے انتخابات کے سلسلے میں نامزدگی کی آخری تاریخ تھی کہ یونین کے صدر پروفیسر حلیم نے ایک حکم صادر فرمایا کہ وہ لوگ جو پہلی منسٹری سے مستعفی ہوئے ہیں نئے انتخابات میں نہیں آسکتے۔ یہ حکم عمران حسین (سابق معتمد) اور فرحت اللہ انصاری سابق ممبر کابینہ کے خلاف تھا جو نائب صدر اور معتمد اعزازی کی جگہ کے امیدوار تھے۔ یہ حکم اس وقت جاری ہوا جب نامزدگی کا وقت باقی نہیں رہ گیا تھا اس کا مطلب یہ تھا کہ کوئی "ناپسندیدہ" طالب علم یا جن میں ذرا سی بھی خودداری ہو وہ یونین میں نہ جانے پائیں۔ اور وہ لوگ منتخب ہو جائیں جو وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کے احکامات کے سامنے علی گڑھ کی پرانی روایات اور طلباء کے جذبات کی توہین کریں۔ فرحت اللہ کی پارٹی کے لوگ اس چنگیزی حکم سے آگ بگولہ ہو گئے اور پہلی مرتبہ لڑکوں کے جذبات اعلانیہ طور پر یونیورسٹی کے ارباب نظم و نسق کے خلاف ظاہر ہونے لگے۔ یہاں پروپیگنڈا ہونے لگا کہ فرحت کو اس لئے کھڑے ہونے کی اجازت نہیں ملی کہ نعمان زبیری صاحب کو حلیم صاحب سیکرٹری بنانا چاہتے ہیں جو ڈاکٹر صاحب کے دور کے عزیز اور "نعمانی جنگ" میں اس طرح نعمانی زبیری صاحب سرکاری امیدوار کے نام سے مشہور ہوگئے یہ خبر پرو وائس چانسلر کو بھی معلوم ہوئی اور فرحت اللہ پر عتاب نازل ہوا۔ انہیں ایک ہفتہ کے لئے یونیورسٹی چھوڑ دینے کا حکم ملا۔

(باقی صفحہ ۵ کالم چار پر)

... عبد الغفار خاں کے علی گڑھ جانے کی شکایت کی تو ڈاکٹر اشرف کا بھی تذکرہ کیا اسی کے ساتھ ان پر یہ بھی الزام لگایا گیا کہ وہ یونیورسٹی میں دہریت پھیلا رہے ہیں۔ کسی نے اس سلسلہ میں بڑا اچھا فقرہ کہا تھا کہ "جہاں اسلام نہ نبھ سکا وہاں دہریت کیا خاک نبھے گی"۔

بہرحال جب ڈاکٹر ضیاء الدین علی گڑھ آئے تو انہیں ڈاکٹر اشرف کے خلاف بہت کافی مواد ملا۔ نواب اسمعیل خاں صاحب کے زمانے سے جو چھوڑا اللہ ہی اللہ کا ملتا اور کسی کو خبر نہ تھی۔ ڈاکٹر ضیاء الدین نے اپنی انتظامی عدم قابلیت کے نشتر سے اسے چھیڑ دیا۔ ڈاکٹر اشرف کو علی گڑھ چھوڑنا پڑا ان کی وہ قابلیت کام آئی جس کا مظاہرہ آج تمام ہو رہا ہے اور نہ وہ محبت اور ہمدردی جو ایک اولڈ بوائے کو اپنی مادر درسگاہ سے ہو سکتی ہے۔ محض جرم صداقت کی پاداش میں علی گڑھ کے دروازے ان پر بند کردیئے گئے۔ یونیورسٹی کے ارباب کار خوش ہیں کہ ایک خطرناک آدمی سے چھٹکارا ملا۔ ہم خوش ہیں کہ ڈاکٹر اشرف کی علی گڑھ کی ناکامی ایک بہت بڑی کامیابی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی ورنہ ملک کا ایک سپاہی کم ہو جاتا۔

حکومت نوازی کا دور

یونیورسٹی کے ارباب نظم و نسق اس طرف سے مطمئن ہو کر حکومت نوازی کی طرف متوجہ ہوئے اور سر جیمس گرگ، سر ہنری کریک، اسٹین سرکار وغیرہ کی آمد شروع ہوئی اس پر کسی کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ وائس چانسلر جسے چاہیں دعوت دیں لیکن جو چیز وہاں کے طلباء کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوئی وہ ڈاکٹر ضیاء الدین کا رویہ تھا ہر شخص کی آمد سے دو تین دن پہلے طلباء کو وفاداری اور جان نثاری کا سبق پڑھایا جاتا تھا اور سلام کرنے اور تالیاں بجانے کے طریقے بتلائے جاتے تھے۔ اللہ اکبر کے نعرے لگانے کا حکم ملتا تھا۔ اس بات پر یاد دلایا جاتا تھا کہ شاہی مہمانوں پر اچھا اثر پڑے۔ بیرونی سے علاوہ مٹھائیں ملیں گی۔ ملاکی دوڑ مسجد تک۔ ڈاکٹر ضیاء الدین اس کے آگے اور سوچ ہی کیا سکتے تھے اللہ اکبر کا اس سے بہتر اور کیا استعمال ہو سکتا تھا۔ خیر یہ بھی غنیمت تھا ستم تو یہ ہوا کہ ڈاکٹر صاحب اپنی گھبراہٹ میں تقسیم عمل بھی بھول گئے اور ان معاملات میں دخل دینا شروع کردیا جن سے ان کا بحیثیت وائس چانسلر کوئی تعلق نہ تھا جو لوگ علی گڑھ اور اس کی روایات سے واقف ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مسلم یونیورسٹی سوائے پرو وائس چانسلر کے جو اس کا صدر ہوتا ہے اور کسی کے احکامات کی پابند نہیں ہے اس کے معاملات میں کوئی اور دخل اندازی نہیں کرسکتا۔ یونیورسٹی جس کو چاہے بلائے یونین اس بات پر مجبور نہیں کہ یونیورسٹی کے مہمانوں کی پذیرائی کرے یا وائس چانسلر کے حکم سے ان پر گلپاشی کرے لیکن یہ مہمان بھی یونین کے سر منڈھے گئے۔ نائب صدر اور معتمد اعزازی کو بار بار ان کے نادر شاہی احکامات سننے پڑتے تھے اور ان کی تعمیل کرنی پڑتی تھی۔ نائب صدر نے دو مرتبہ تعمیل حکم کی لیکن تیسری مرتبہ پریشان ہو کر انکار کردیا۔ ڈاکٹر ضیاء الدین کی یہ دخل اندازی غیر قانونی تھی لیکن دریا میں رہ کر مگرمچھ سے بیر کس طرح کیا جا سکتا ہے قہر درویش بر جان درویش خون کے گھونٹ پینے کے سوا اور کیا چارہ تھا۔ اب تو طلباء کے حقوق پر حملہ ہونا تھا آج نا خواندہ مہمان ان کے سر منڈھے جا رہے تھے کل کسی ناکردہ قانون کا قلادہ گردن میں ڈالدیا جاتا۔

پروفیسر حلیم کا انتقامانہ رویہ

صورت حالات بہت زیادہ نازک ہوگئی تھی مگر خیر کسی طرح سنبھل گئی تھی اور زیادہ خراب نہ ہونے پائی۔ اس کی وجہ یہ ہوئی کہ واقعات نے نئی صورت اختیار کرلی منسٹری اور صدر پروفیسر حلیم پرو وائس چانسلر کے درمیان ایک جھگڑا اٹھ کھڑا ہوا لیکن اس کی بنیاد پر یہی تھی جو اللہ کا کام کرنا تھا۔ عمران کا بینہ کے کئی اجلاس طلب کئے گئے سب کچھ ارادہ وضع کے بعد جب حامد کسی ... معتمد اعزازی اور تقریباً تمام ممبران کابینہ نے استعفیٰ دیدیا اس جرم میں نائب صدر کا نام یونیورسٹی ...

عہ نعمانی زبیری صاحب کے متعلق یہ ایک سکینڈل اچھا کا رد کیا سو رہ گیا تھا۔ جب چند لڑکوں نے محض تفریحاً کھڑا کردیا تھا۔ اب یہ طے ہوا کہ مسعود کو سیکریٹری بنا دیا جائے۔ تاکہ سرکاری امیدوار منتخب نہ ہونے پائے۔ لڑکوں کا یہ ارادہ ساری یونیورسٹی تو ایک طرف سے لیکر دوسری طرف تک جانے دیا تھا یہاں تک کہ جب الیکشن کا نتیجہ برآمد ہوا تو معلوم ہوا کہ سرکاری امیدوار صاحب کو زبردست شکست ہوئی یہ اس سلسلہ میں علی گڑھ کے طلباء کی پہلی کامیابی تھی۔

کملا نہرو کا انتقال

نئی منسٹری کے انتخابات عمل میں آجانے کے بعد فضا کچھ دنوں کے لئے پرسکون ہوگئی تھی کہ یکایک فروری ۱۹۳۶ء میں پھر ایک نیا طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ جب کملا نہرو کے انتقال کی خبر علی گڑھ پہونچی تو طلباء نے یونین کے ماتحت ایک تعزیتی جلسہ کرنے کی خواہش ظاہر کی جو نہایت بے رحمی کے ساتھ صدر پروفیسر حلیم کی طرف سے ٹھکرا دی گئی اس سے لڑکوں میں ایک ہیجان پیدا ہوگیا دن بھر کی مسلسل کوشش سے ناکام ہو کر شام کو سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن رات گذر کر جب صبح آئی تو یونیورسٹی کی دیواریں سرخ پوسٹروں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ جن پر یہ عبارت درج تھی۔

"کملا نہرو کا انتقال ہوگیا پرو وائس چانسلر صاحب فرماتے ہیں کہ ہمیں ان سے کوئی تعلق نہیں اس لئے ہم علی گڑھ کے نوجوان اپنی قومی عزت بیچ سکتے ہیں۔ اسٹو اور دکھا دو کہ صرف مسعود ملازمت کی جا سکتی ہے نہ کہ روحوں پر۔ آج شام کو پانچ بجے کرکٹ لان پر کملا نہرو کا سوگ منانے کے لئے جمع ہو جاؤ"۔

باقی باقی

زبردست رعایت

خریداران الجمعیت کے لئے نادر موقعہ

ادارہ "الجمعیۃ" نے ماہ رمضان المبارک کی برکت و سعادت حاصل کرنے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا کرکے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں ان کی خدمت میں ایک نہایت خوبصورت کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

"نوٹ" یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے صرف ان حضرات کو پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچہ ڈاک آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ششماہی خریدار اس ہدیہ کے مستحق نہیں ہونگے

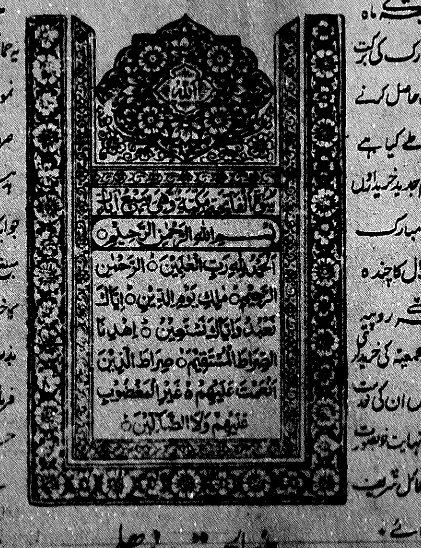

منیجر الجمعیۃ دہلی

برسلز کانفرنس کا ڈھونگ

جاپان کیخلاف کوئی عملی کارروائی نہیں کی جائے گی

چین کی کوئی امداد نہیں کی جائیگی

لندن - ۲۳ نومبر - اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم واشنگٹن لکھتا ہے کہ مسٹر ہیمن چیرمین سینٹ بیرونی تعلقات کمیٹی نے سکریٹری آف اسٹیٹ کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد فرمایا کہ مسٹر کارڈیل سے ملاقات کرنے کے بعد مجھے پورا یقین ہے کہ حکومت امریکہ کو برسلز کانفرنس سے قطعی کوئی توقع نہیں ہے۔

مسٹر ہیمن نے مزید فرمایا کہ امریکہ کی یہ پالیسی ہوگی کہ جہاں تک ممکن ہوگا وہ تعاون کرے گا۔ لیکن مشرق بعید کے متعلق جو آئندہ قدم اٹھایا جائے گا وہ بالکل آزادانہ ہوگا۔ اور امریکہ کی ذمہ داری پر ہوگا۔

مسٹر ہیمن نے فرمایا کہ یہ خیال کہ برسلز کانفرنس کی ناکامی کی ذمہ داری امریکہ پر ہوگی بالکل واہیات ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ غیر ملکی حکومتوں نے جو الزام لگایا ہے کہ وہ کوئی کارروائی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ امریکہ غیر جانبدار ہے۔ یہ بالکل مضحکہ خیز ہے۔ میں برسلز کانفرنس سے کوئی توقع نہیں رکھتا۔ لیکن یہ بہت افسوسناک ہے کیونکہ امن برقرار رکھنے کے لئے ایک ناکامی کے بعد دوسری ناکامی ہے۔

اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم برسلز لکھتا ہے کہ یہ بالکل یقینی امر ہے کہ کانفرنس کا جاپان کے خلاف کوئی مجموعی عملی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔ چند حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ جب کسی کا کچھ کرنے کا ارادہ ہی نہیں ہے تو پھر بیٹھنے سے کیا فائدہ ہے۔

یوپی میں چار ہزار قیدی

نومبر کے آخر تک رہا ہو جائیں گے

الہ آباد - ۲۳ نومبر - حکومت یوپی نے چند خاص جماعتوں کے قیدیوں کو بڑی تعداد میں رہا کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے اور ان کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔

ماہ رواں کے آخر تک تقریباً چار ہزار قیدی یا بالفاظ دیگر چوتھائی سے لے کر نصف تک ڈسٹرکٹ جیلوں سے رہا ہو جائیں گے۔

انتقال پرملال

یہ خبر نہایت رنج والم کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ حافظ محمد عثمان صاحب وائس پریسیڈنٹ کانگریس کمیٹی علیگڑھ کی اہلیہ محترمہ ۵ ماہ کی مسلسل علالت کے بعد رحلت فرما گئیں - اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ قدیم زمانہ کی ایک تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ جن کی تمام زندگی عبادت و ریاضت اور خدمت خلق میں بسر ہوئی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خداوند کریم آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا اور مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین۔

(ادارہ)

الجمعیۃ بکڈپو کی دلچسپ کتابیں پڑھیے

واردات

منشی پریم چند آنجہانی کے ان افسانوں کا مجموعہ ہے جو مختلف رسائل میں منتشر تھے افسانے کیا ہیں ہماری معاشرت کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں اور اس کا اندازہ آپ کو ان افسانوں کے عنوانات سے ہو جائے گا۔

نکلو، شکایت، معصوم بچہ، بدنصیب ماں، شانتی روشنی، مالکن، نئی بیوی، گلی ڈنڈا، سوانگ، دو الضافت کی پولیس، غم نداری، مفت کرم داشتن، قاتل کی ماں نہایت عمدہ گرد پوش قیمت مجلد عمر

مضامین رشید

پروفیسر رشید احمد صدیقی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اردو کے چند منتخب لکھنے والوں میں ہیں۔ خصوصاً ان کی مزاحیہ نگاری ملک کے ہر طبقہ میں غیر معمولی مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ آپ کو یہ سنکر خوشی ہوگی۔ کہ ان کے مزاحیہ مضامین کا ایک مجموعہ ... میں مکتبہ نے شائع کیا ہے۔ یہ مضامین کیا ہیں۔ دریائے لطافت سے سینچی ہوئی کشت زعفران، تر و تازہ، شاداب اور فرحت بخش۔ کتابت طباعت، اور ظاہری خوشنمائی میں بھی خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ قیمت مجلد ...

بچوں کی نئی کتابیں

مولانا ابوالکلام آزاد

مہاتما گاندھی

مہاتما تالسٹائی

پنڈت جواہر لال نہرو

مولانا محمد علی مرحوم

متفرق

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

مدرسہ اسلامیہ شیخوپورہ ضلع مونگیر

جس کو میرے دوست مولوی عبد الغنی رحمانی نے ... سال کا ہوا قائم کیا تھا اور جو اپنی بساط وحیثیت کے مطابق تعلیمی و تبلیغی کاموں کو بحسن و خوبی انجام دے رہا تھا اور جس کے طلبہ ... میں شرکت کرنے اور مدرسہ کے طلبہ کا امتحان لینے اور ... وغیرہ معائنہ کرنے کا مجھے بھی بار ہا موقع ملا تھا۔ بعض وجوہ و اسباب سے اس میں تعلیم کا سلسلہ کچھ دنوں تک بند رہا۔

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ میرے دوست نے ... کی ضرورت کا احساس کرکے باوجود بے سرو سامانی ... اللہ اس میں تعلیم کا سلسلہ پھر جاری کر دیا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ طلباء کی تعداد معقول ہے اور روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ طلباء کے قیام اور تعلیمی سہولت کو مد نظر رکھ کر ضرورت اس امر کی ہے کہ مختلف علوم ...

کانگریس کے حق میں ہر ایک ووٹ ہندوستان کی ترقی کی جانب ایک قدم ہے

مولانا بشیر احمد کی فتح رائے دہندوں کی فتح ہے

حلقہ انتخاب مراد آباد میں پنڈت جواہر لال نہرو کا طوفانی دورہ

پنڈت جی نے حاضرین کو تلقین کی کہ وہ کانگریس کے جھنڈے کے نیچے جمع ہوں جو کہ تمام فرقوں کے مفادوں کی حفاظت کے لئے لڑ رہی ہے۔

پھر راؤں کے بعد پنڈت جی نے دھونرہ، گجرولہ، اجہری اور حسن پور میں کثیر الاجتماع جلسہ میں تقریر کی۔

کانگریس افلاس، بھوک اور بیکاری کے خلاف جدوجہد کر رہی ہے اور وہ قوم کی بہبودی چاہتی ہے۔ جو لوگ آپ سے متفق نہیں ہیں۔ ان کے خلاف آپ کوئی جذبہ نہ رکھیں۔ بلکہ آپ ان کے دلوں پر فتح پائیے اور ان کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کریں۔

مسلمانان انبالہ کا جلسہ

الامان کی سوقیانہ تحریرات کے خلاف اظہار نفرت

تردید

رامپور میں قومی کارکنوں کی گرفتاریاں

سہارنپور کی انتخابی سیاست پر صدر احرار کی تقریر

مسلم لیگ کی پہلی سیاسی شکست

خان مقصود علی خاں کا استعفیٰ

سہارنپور - ۱۸ نومبر - یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں انتخابی مہم پورے زور و دوں پر ہے - ۱۹ نومبر کو مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار ہند یہاں پر تشریف لائے - آپ خان بہادر مقصود علی خاں صدر مسلم لیگ کے یہاں مہمان ہوئے - آپ نے خان صاحب سے مسلم لیگ پر تبادلہ خیالات کیا اور آپ کی دلیلوں سے متأثر ہوکر خان بہادر مولوی مقصود علی خاں صاحب نے مسلم لیگ اور اس کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا ہے - رات ہی اس امر کی اطلاع بذریعہ تار پریس کو بھی دے دی گئی ہے - ان کے استعفیٰ کی وجہ سے مسلم لیگ کی رہی سہی امیدوں پر بھی پانی پھر گیا ہے - اور اب کانگریسی امیدوار کی کامیابی سو فیصدی یقینی ہے۔

نقل استعفیٰ

چونکہ مجلس احرار کے پاس کردہ ریزولیوشن بابت کانفرنس کی رو سے کوئی ممبر مجلس احرار کا مسلم لیگ میں شامل نہیں ہو سکتا نیز اس لئے کہ کارکنان مسلم لیگ اور مسلم لیگ کا حامی پریس ...

فرمایا کہ اے پنجابیو میں تمہیں مبارکباد دیتا ہوں کہ تم نے جنگ میں ہمیں مدد دی۔ اور فلسطین اور عراق فتح کر کے دیا۔ مسلم لیگ کے لئے یہ کس قدر ذلت کی بات ہے - جب کہ سر سکندر حیات نے جواب میں یہ کہا کہ آپ مجھے پہلے سے زیادہ وفادار پائیں گے - لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم کانگریس سے مل گئے ہو لیکن فلسطین کے عربوں سے پنڈت جواہر لال نہرو کا کیا رشتہ ہے جو وہ کہتے ہیں کہ فلسطین پر ظلم ہو رہا ہے اور وہاں پر فوج کے ذریعہ ان کی آزادی ختم کی جا رہی ہے ... اور جناح کو قربان کیا جا سکتا ہے۔

الکیشن کے متعلق تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ کے ضلع میں ضمنی الکیشن ہونے والا ہے - آپ کو ہوشیار اور خبردار رہنا چاہئے اور مسلم لیگ کے جھانسوں میں نہ آکر اپنا ووٹ کانگریسی امیدوار ... ظفر احمد صاحب کو دینا چاہیے - اس ملک میں دو قسم کے مسلمان اور ہندو ہیں ...

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر

بین الاقوامی بستی پر چین کی حکومت ختم

جاپانی کمانڈر ان چیف کا اعلان

جاپان کے فوجی مطالبات

شنگھائی - ۲۰ نومبر - بین الاقوامی بستی پر جاپانی فوج مسلح اپنا قبضہ مضبوط کر رہی ہے - جاپانی کمانڈر ان چیف نے فوجی سفیر کے ذریعہ بستی کے انگریز اور امریکن افسروں کو تنبیہ کی ہے کہ اگر بین الاقوامی بستی کی انتظامیہ کونسل نے ہمارے مطالبات پورے نہ کئے تو جاپانی فوج کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ضروری تدبیریں اختیار کرے - مطالبات یہ ہیں۔

چینی فوجیں جاپان کے خلاف پروپیگنڈا کر رہی ہیں وہ بند کیا جائے - حکومت چین کی تمام ایجنسیوں کو بند کیا جائے - چینی افسران کی افسران کی نگرانی کی جائے۔ جاپان کی مخالف تمام انجمنوں کو بند کیا جائے - جس میں کومنتانگ بھی شامل ہے - چین کے ذریعہ سنسر شپ کو بند کیا جائے - اسی قسم کے مطالبات فرانسیسی بستی کے متعلق فرانسیسی سفیر کے روبرو پیش کئے گئے ہیں۔

اسپیکر یوپی اسمبلی کی مداخلت کا نتیجہ

مراد آباد کا عزم

حکیم الامۃ علامہ اشرف علی محدث تھانوی کی

تفسیر بیان القرآن مفت

اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ "پیشوا" کے خریدار ہو جائیے جو چودہ سال سے پابندی وقت سے شائع ہو رہا ہے - اس میں علاوہ بہترین مذہبی، اصلاحی مضامین کے ۱۷ صفحے تفسیر بیان القرآن کے بھی شائع ہوتے ہیں۔ جس کی قیمت سالانہ صرف بیس روپے ہے۔

دو سال کے بعد انشاء اللہ یہ اہم تفسیر پیشوا کے خریداروں کے پاس بالکل مفت میں جمع ہو جائے گی نمونہ ہرگز نہ منگائیے - اور ایک روپیہ کا منی آرڈر آج ہی روانہ کر دیجئے - اگر پرچہ ناپسند ہو تو واپس منگا لیجئے - اس سے زیادہ گارنٹی ناممکن ہے۔

ترسیل زر کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا اردو بازار جامع مسجد دہلی

جریان کی لاثانی دوا

"حب جوانی" جو نہایت صحیح اجزاء اور احتیاط سے تیار کی گئی ہے اس کے چند روز کے استعمال سے نیا اور پرانا جریان کافور ہو جاتا ہے - ایک درجن گولیوں کی قیمت مع محصول ڈاک ... نوٹ - دو درجن سے کم گولیاں ارسال نہیں کی جاتی ... آنا لازمی ہے ...

دی منیجر معین میڈیکل اسٹور محلہ بازار شنبہ بجنور

خاص الخاص حیرت انگیز رعایت پر

کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہہ گیٹ مراد آباد

طلب فرمائیے

اپنے پاس ۵ شوال تک کیلئے نوٹ کر لیجئے

ایک روپیہ کا مال بارہ آنے میں

منیجر تجارتی کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی امروہہ دروازہ مراد آباد

ہندو مسلمانوں کے لڑانیوالوں کو سزا دی جائے

سرکاری ملازموں کو حکومت یوپی کی ہدایت

... توسمجھا جائے گا کہ اس نے اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں کوتاہی کی ہے اور وہ حکومت کی ناخوشی اور سزایابی کا مستوجب ہوگا۔

یہ سرکلر تمام محکموں کے اراکین کے پاس بھی بھیجا گیا ہے۔ جنہوں نے اپنے اپنے محکموں کے آدمیوں میں اسے مشتہر کرا دیا ہے۔

میلسی جنوں میں یوم وزیرستان

حکومت کی سرحدی پالیسی کی مذمت

آج مورخہ ۲۷ رمضان المبارک بروز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان میلسی جنوں و مضافات کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مستری گل محمد صاحب نائب ناظم جمعیۃ العلماء علاقہ میلسی جنوں منعقد ہوا جس میں مولانا ہدایت اللہ صاحب خطیب جامع مسجد نے وزیرستان کے حالات پر ایک زبردست تقریر فرمائی۔ بعدازاں حسب ذیل رزولیوشن باتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) یہ عظیم الشان اجتماع وزیرستان میں گورنمنٹ برطانیہ کی فارورڈ پالیسی اور وزیرستان کے سرحدی قبائل میں بمباری کی شدید ترین مذمت کرتے ہوئے گورنمنٹ برطانیہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ سرحدی قبائل سے جلد از جلد دست بردار ہو کر مسلمانان عالم کے قلوب کو ٹھنڈا کرے۔

(۲) یہ اجتماع عظیم حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب صاحبزادی سرپرست دیوبند سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوا برادرزادہ حضرت مولانا وحید احمد صاحب مرحوم کے لئے دعا کرتا ہے۔ کہ رب العزت اس مرحوم و مغفور مجاہد اعظم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ (نامہ نگار)

مسلمانان نکودر کا جلسہ

تقسیم فلسطین کے خلاف احتجاج

مورخہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ بعد نماز جمعہ مسلمانان نکودر و علاقہ نکودر کا شاہی مسجد محلہ سرائے راجپوتانہ میں زیر صدارت مولانا عبدالرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام نکودر بموجب تجویز احرار ہند کا نفرنس ایک اہم جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا موصوف نے ایک عالمانہ نہایت پرجوش تقریر فرمائی۔ اور حسب ذیل تجاویز باتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ برطانیہ کی اس پالیسی کو جو اس نے فلسطین کے متعلق اختیار کر رکھی ہے سخت حقارت و نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت برطانیہ اپنی اس پالیسی کو تبدیل کرے۔

(۲) یہ اجلاس حکومت برطانیہ کی اس حکمت عملی کی پرزور مذمت کرتا ہے جو اس نے فلسطین میں اختیار کر رکھی ہے اور جس کے ماتحت مفتی اعظم فلسطین اور عرب رہنماؤں کو جلا وطن نظر بند کیا جا رہا ہے دو دیہات کو بالکل برباد کر دیا گیا ہے کئی مکانات اڑا دیئے گئے ہیں باشندوں کو گھروں سے نکلنے سے روک دیا ہے۔

حکومت کی فارورڈ پالیسی کی مذمت

مسلمانان ہلدوانی کا احتجاجی جلسہ

ہلدوانی (بذریعہ ڈاک) ۱۹ نومبر زیر اہتمام کونسل احرار اسلام جامع مسجد ہلدوانی میں ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا حبیب احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف و نظم خوانی کے بعد صدر موصوف و مولانا عبدالعزیز صاحب و مولانا حکیم اللہ صاحب نے واقعات وزیرستان پر تقریریں فرمائیں ...

اور ایک تجویز بھی جس میں گورنمنٹ برطانیہ کی فارورڈ پالیسی کی مذمت کی گئی۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ وہ آزاد علاقہ میں اپنی فارورڈ پالیسی سے علاحدہ دست بردار ہو جائے۔

کحل الجواہر

... حکیم سید نتھنے نواب بیت الشفا گیا

بھاگلپوری ٹسری کپڑا

... مولوی سلامت اللہ سوداگر پارچہ ٹسری مقام و ڈاکخانہ چمپانگر ضلع بھاگلپور

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

سفید بال سیاہ کرنے والوں کو خوشخبری

جوہر وسمہ مہندی تیل کی شکل میں تیار ہوگیا!

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے بارہ سال کی ان تھک محنت اور مسلسل جد و جہد کے بعد پانی کی طرح زیبہ بہا کر جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کر لیا ہے یہ تیل برف جیسے سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کر دیتا ہے اگر یہ تیل اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس کرنے کے علاوہ ہرجانہ بھی پیش کیا جائے گا۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک یہ بکس کافی عرصہ تک کام دیتا ہے۔

ضروری نوٹ جو شوقین بال سیاہ کرنوالے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں وہ راولپنڈی یا لاہور تشریف لا کر مفت آزمائش کریں۔ اگر تشریف لانے کا موقع نہ مل سکے تو ہماری تحریر پر اعتبار کیا جائے۔

جنرل منیجر برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ بالمقابل سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

میری تجربہ کے مطابق فائدہ مند ... استعمال سے جریان، سرعت، کثرت احتلام، سوزاک، آتشک، ذیابیطس، ضعف دل و دماغ و گردہ، معدہ، مثانہ، جگر، سستی، کمزوری، باہ کو شرطیہ آٹھ دس روز میں دور کرتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ساٹھ برس کے بوڑھے میں جوانی کا شعلہ اشتعال ہے اور ناقابل برداشت باہ پیدا کرتا ہے اس کے علاوہ امساک کے لئے حیرتک گولی منہ میں رہے گی انزال نہ ہوگا۔ بالکل بے ضرر ہے ایک دفعہ کی فرمائش ایک مریض کے لئے کافی ہے۔ قیمت ۲۵ گولی یعنی ۱۵ خوراک ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر دفتر فقیری مجربات اسٹور معرفت ضیا گھاٹ بلاسپور ضلع دربھنگہ

سوزنیوں اور پلنگ پوشوں کی خوبصورتی

کار از گہرے اور جاذب نظر رنگ میں ہے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز

کمپنی — لمیٹڈ — دہلی

دنیا میں ہلچل مچادینے والی عجیب و غریب کتاب

آسام بنگال — سامی بنگالی طلسمی راز — نیپال بھوٹان

خزانہ کرامات

آسام بنگال کیوں مشہور ہے؟ اپنے حیرت انگیز عجائبات کی وجہ سے، وہ عجائبات کیا ہیں۔ آپ ان حیرت انگیز عجائبات سے لبریز کتاب کو منگا کر دیکھیں۔ سطالعہ میں ہی کیطرح روشن ہو جائیں گے یہ وہی عجیب کتاب ہے جو بنگالی میں ہزاروں طلب ہو چکی ہے ... پانچ روپیہ قیمت ہونے کے باوجود ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا اب ہزاروں اردو خواں حضرات کے اصرار سے اردو میں شائع کر دی گئی ہے یہ کوئی معمولی کتاب نہیں ہے بلکہ اس میں بنگال نیپال آسام بھوٹان وغیرہ ملکوں سے خوفناک جنگلوں اور پہاڑوں میں سادھو، مہاتماؤں سے حاصل کردہ ایسے مجربات ہیں جن سے ایک بار تو مردہ کو بھی اٹھایا جا سکتا ہے ... آپ کتاب پسند ہو تو تین روز تک واپس کر سکتے ہیں ... قیمت ناگری پانچ روپیہ اردو چار روپیہ مجلد ۱۲ آنہ زائد محصول۔ ان حالیہ میں تقریباً چار سو صفحات ہیں۔

رعایتی اعلان

ہمارے ایک سمندر پار کے بھائی نے کتاب ہذا سے فائدہ اٹھا کر پانچسو روپیہ کی رقم فیاضانہ طور پر اس لئے عنایت فرمائی ہے کہ کتاب کی قیمت میں کچھ رعایت کی جائے تاکہ اس عجیب کتاب سے میری طرح سب کوئی فائدہ اٹھا سکیں لہذا ہم ہندوستان کے خریداروں کو ... ایک روپیہ کی رعایت دیں گے ... آرڈر میں رعایت کا ذکر اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ پورے دام چارج ہوں گے۔

منیجر انڈین اسٹورز (۷۶) جنرل مرچنٹ اینڈ بنکرس شیلانگ آسام

رہتک میں یوم وزیرستان

آج ۱۹ نومبر کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد رہتک میں زیر صدارت مولانا نور محمد صاحب صدر مجلس احرار منعقد ہوا تلاوت کلام پاک کے بعد مسلمانان وزیرستان کے متعلق ان کی درد بھری داستان اور ان کے مظالم کا خاکہ مولانا صاحب صدر جلسہ اور محمد شیخ عبدالغنی صاحب قریشی سیکرٹری مجلس احرار نے حاضرین پر روشن کیا اور ریزولیوشن ذیل پاس ہوا

(۱) یہ جلسہ مظلومین وزیرستان سے ہمدردی و اعانت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت متعلقہ کے اس بیجا جبر و تشدد کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ جو پالیسی اس نے وہاں اختیار کر رکھی ہے۔

مدرسہ اسلامیہ گلاؤٹھی

حضرات دانشمند و صوبہ سے درخواست

حضرات تقریباً ۵۰ سال سے گلاؤٹھی میں ایک مدرسہ عربیہ منبع العلوم کے نام سے قائم ہے بعض وجوہ کی بنا پر مولوی حمید الدین صاحب سابق مہتمم کو اراکین مجلس شوری نے ۱۵ دسمبر ۱۹۳۳ء کو عہدہ اہتمام سے سبکدوش کر دیا اور مجھے حسب قواعد مدرسہ ان کی جگہ مقرر کیا لیکن مولوی حمید الدین نے بجائے اس کے کہ اپنے اغراض کو مدرسے کے مفاد پر قربان کر دیتے چارج دینے سے انکار کیا مجبوراً میں نے عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کی۔ عدالت نے فریقین علماء دیوبند و سہارنپور کو ثالث مقرر فرمایا، حضرات علماء نے کئی روز قیام کر کے بعد تحقیق و تفتیش حالات ۵ جولائی ۱۹۳۶ء کو فیصلہ پنچایتی صادر فرمایا۔ عدالت نے باوجود مولوی حمید الدین صاحب کے اعتراضات اور فرضی کارروائیوں کے فیصلہ ثالثی علماء کو بحال رکھتے ہوئے مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۳۶ء کو مولوی حمید الدین کے خلاف ڈگری دیدی

بہذا حضرات معاونین و بہی خواہان مدرسہ کسی قسم کے غلط پروپیگنڈے سے متاثر نہ ہوں بلکہ مدرسہ کی بیش از بیش اعانت فرما کر خدام مدرسہ کو شکریہ کا موقع دیں۔ چندہ براہ راست میرے نام آنا چاہئے کیونکہ میں مجلس انتظامیہ کی ہدایات کے ماتحت منصب اہتمام پر خدمت کے لئے مقرر کیا گیا ہوں۔ خدائے قادر و توانا کی ذات سے قوی امید ہے کہ اگر بہی خواہان مدرسہ کی اعانت اور معاونین مدرسہ کے خلوص دللہیت نے میری خدمات کی رہنمائی کی تو انشاء اللہ مدرسہ بہت جلد منزل مقصود پر پہونچکر مسلمانوں کے لئے موجب فلاح دارین

ہوگا۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

مولوی سید ادریس علی مہتمم مدرسہ عربیہ منبع العلوم قصبہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر۔

یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ اجمیر شریف کی اپیل

بزرگان قوم یہ یتیم خانہ سترہ سال سے اجمیر شریف میں خدمات نمایاں انجام دے رہا ہے۔ یتیم و بیکس بچوں کو نہ صرف غیر اقوام کی دستبرد سے بچایا جا رہا ہے بلکہ ان کی تعلیم و تربیت کا اسقدر اہتمام ہے کہ وہ یتیم خانہ سے نکلکر قابل فخر ثابت ہوئے ہیں ان بچوں کو مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ مڈل تک کی تعلیم اور دستکاری صنعت و حرفت مثلاً درزی، دری بافی، خیاطی، اور بعض دوسرے فنون کا بھی انتظام توجہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ لیکن باوجود ان خوبیوں کے مسلمانان ہند کی کامل توجہ اور امداد سے اب تک محروم ہے۔ مگر آج عرصہ سے نہایت شدومد کے ساتھ جدید اخبارات و اشتہارات مسلمانان ہند کی خدمت میں اپیلیں پیش کی جا رہی ہیں کہ مقامی گورنمنٹ نے اس یتیم خانہ کی عمارت کے لئے تین ہزار روپیہ کی زمین تین سال کی شرط پر متصل اسٹیشن مفت عطا کی ہے کہ یتیم خانہ اندر میعاد حسب نقشہ اپنی عمارت مکمل کرالے اگر اس مدت سہ سالہ میں عمارت مکمل نہ ہو سکی تو زمین مع واگت واپس لی جاوے گی اب اس مدت میں صرف آٹھ ماہ باقی رہ گئے

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم سستا نے گا منگا کر دیکھیں

پتہ: بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

الجمعیۃ کے خریدار کو مطلع کیا جاتا ہے خطوط لکھتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے سفید بال کا لا ہیا ہو کر اگر جنس کالا نہ ہو تو دگنا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم سفید بال ہو تو صرف نصف سے زیادہ کا ہو تو ...

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

گوہر مراد

بہا تحفہ ہے۔ میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان تمام نقائص کے لئے ہے جوانی محبوب کی محبت کے طلب گار ہیں۔ ایک جیتی ... اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچ گا۔ ... قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک۔

سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ... تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ ... علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جواب ...

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۲۷ لاہور

معجون تقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ جس میں ۲۰ یوم کی دوا۔ دو روپیہ۔ عہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

Genasprin

اور ہر قسم کے درد کی تکلیف کو دور کیجیے

صرف دو گولیاں کافی ہیں پانی میں گھولیے اور پی جائیے ... ہر قسم کا درد دور ہو جائیگا ... کیونکہ جینا اسپرین بالکل خالص ہے ... انسان اس کا عادی نہیں بن جاتا۔

بازار میں ہر انگریزی دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

ایک بوتل میں ۲۵ گولیاں ہوتی ہیں

جینا اسپرین کا محفوظ معرکہ

تیار کردہ جینا ٹوس لمیٹڈ لف برگ انگلینڈ

جاڑے کا موسم آگیا ہے

جب کہ ہر ایک ہندوستانی کوئی نہ کوئی طاقت کی دوا استعمال کر کے اپنے جسم کو مضبوط اور طاقتور بناتا ہے۔ آپ بھی بہترین مقوی دوا استعمال کر کے اپنے جسم کو سال بھر کے لئے قوت سے بھرپور کر لیجئے۔ اس مطلب کے لئے

بشرت فولاد نمبر ۱

طاقت کی ایک بہترین دوائی ہے۔ جو ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے ...

دہلی ایجنٹ: لالہ ہر نرائن گوپی ناتھ گلی تباشان دہلی، کے ڈی جگدیش اینڈ کمپنی نزد فوارہ

بال عمر بھر نہ اگیں

سویپو ریسٹنڈ ... سویپو فارمیسی جے سنگھ لاہور

صرف دو روپیہ آٹھ آنے میں چھ گھڑیاں

تین عدد ڈی سٹ واچ، دو عدد ڈی پاکٹ واچ ایک عدد اصل جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن ... اصلی ٹھنڈی عینک، ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

منیجر جرمنی ٹریڈنگ کمپنی ۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

کا سو فیصدی شرطیہ علاج بتانیوالی کتاب ایک کارڈ لکھکر مفت طلب فرمائیے

آتشک

منیجر کرشنا فارمیسی گوہانہ ایس پی ریلوے

جال پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قائدی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۶ — دہلی یوم یکشنبہ یکم شوال سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۷ء — نمبر ۳۱

۲۸ رمضان

ظہورِ قدسی

رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

(از جناب خلیق صاحب برہانپوری)

خدائی میں جہالت کی ہوئی یوں کار فرمائی — کہ ہر انسان میں تھا حد سے سوا ذوقِ خود آرائی
زمانہ کیا تھا گویا خواہشوں کا اک جہنم تھا — فروغِ معصیت پر تنگ تھی عالم کی پہنائی
اُبلتے تھے زمین پر ہر طرف چشمے بُرائی کے — کہ جیسے شرمندہ ہو جس سے موجِ دریائی
خصوصاً تھا عرب کی سرزمیں کا بدترین منظر — جہاں سارے زمانے کی بُرائی تھی سمٹ آئی
کوئی اصلاح کرتا شرمناک افعال کی کیونکر — کہ زیبِ طاقِ نسیاں تھا خیالِ شرم و رسوائی
جہاں منظر حیا سوز ایک شانِ امتیازی تھا — وہاں کیا دیکھتا کوئی نظر کی آبلہ پائی
بتوں کے آستانے تھے عقیدت کی جبینیں تھیں — سمجھتا کس طرح کوئی فریبِ ناصیہ سائی
معاذ اللہ سیہ کاری کا اس درجہ تسلط تھا — فضا میں دن کو گویا رات کی تھی تیرگی چھائی
کیا تھا شہرہ دنیا میں جس کو ابنِ مریم نے — نویدِ پاک کی وہ آگ تھی سینوں میں کجلائی
نئی قدرت اک آخر کو دکھلائی آفرینش نے
جہاں سے شورشِ باطل مٹائی آفرینش نے

اٹھی وہ پاک ہستی آفتابِ ضوفشاں ہوکر — ہوئی نازاں زمینِ بطحا کی جس پر آسماں ہوکر
ضیا باری ہوئی کچھ ایسی اس کے پاک جلووں کی — زمانے سے اڑی تنویرِ باطل کی دھواں ہوکر
جو تھا ظلمت کدہ انوار کا مخزن نظر آیا! — سمایا نور اس کا وسعتِ کون و مکاں ہوکر
اٹھا فاران کی چوٹی سے بادل رحمتِ حق کا — گرج کر کفر کے خرمن پہ برسا بجلیاں ہوکر
ہوئے خاموش یکسر کفر کے جتنے تھے ہنگامے — فضاؤں میں صدا تکبیر کی گونجی اذاں ہوکر
زمانے کو پیامِ امن دینے وہ نبیؐ آیا — بڑھے الطاف جس کے موجِ بحرِ بیکراں ہوکر
دلیل اس ذاتِ اقدس کے فضائل کی یہ کیا کم ہے — عدو جس کی صداقت میں رہے رطب اللساں ہوکر
تقاضائے محبت ہے کہ اس کے آستانے پر — جبینِ بے ریا رہ جائے سنگِ آستاں ہوکر
مبارک ہو وہ آیا شانِ والا ہستی میں — ہوا روح الامیں کو فخر جس کا پاسباں ہوکر
خزاں کی نذر جو گلزار تھا اس میں بہار آئی
بالفاظِ دگر یا رحمتِ پروردگار آئی

یکم دسمبر

اُمتِ محمدی

ماضی و حال

(از جناب شاہ مودود احمد صاحب صابری)

کوئی اجنبی آکے گر ہم سے پوچھے — کہ ان ذاتِ والا کی تعریف کیا ہے
تو بے سوچے سمجھے یہ سب چیخ اٹھیں گے — کہ تجھکو نظر کیا کچھ آتا نہیں ہے
مسلماں ہیں سب اور ہم کون ہوتے
یہ ٹوپی نشاں اپنے اسلام کا ہے
مگر شرم کی بات ہے اے رفیقو — کہ ٹوپی نشان اپنے ایمان کا ہو
یہ رونے کا موقع ہے تم خود بھی سوچو — ذرا سر جھکا کر گریبان میں دیکھو
ہم ان کے خلف ہیں جو تھے صاحبِ دل
جنھوں نے بتائی زمانے کو منزل
پرستار زادوں کو بخشی حکومت — درندوں کو سکھلادی رسمِ اخوت
بتائے زمانے کو اسرارِ حکمت — کیا اہلِ عالم کو شیدائے نصرت
غلاموں کو کشورستان کر کے چھوڑا
شبانوں کو عرش آشیان کر کے چھوڑا
وہ سنگلاخ کو زر فشاں کرنے والے — جہنم کو رشکِ جناں کرنے والے
وہ اجڑے چمن کو گلستاں کرنے والے — تہی کف کو عرش آشیاں کرنیوالے
وہ ذروں کو خورشید کر دینے والے
وہ اعمیٰ کو نورِ نظر دینے والے
جو ٹھوکر سے دیرینہ مردے جگا دیں — اشارے سے مٹی کا سونا بنا دیں
جو کسریٰ کا کاخِ حکومت ہلا دیں — جو ایوانِ گیتی میں ہل چل مچا دیں
وہ تھی جن کے دامن میں گوہر فشانی
بڑھی جن سے توقیر بزمِ جہاں کی
انہیں آج رو رہا ہے سارا زمانہ — ہے تاریخ کو یاد ان کا افسانہ
مگر اس جہاں میں کوئی جاودانہ — رہا اور نہ رہنے کا ہے ٹھکانہ
(باقی صفحہ ۹ پر)

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید حمائلین معریٰ اور مترجم

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے ہاکم اور اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے ضرور لکھئے۔
منیجر

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانانِ ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاجِ تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔
الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقا و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔
اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و متوری قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو بھی اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بک ڈپو ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے۔
(مولانا) بشیر احمد نگران الجمعیۃ

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و شکل کا اندازہ ترجمے کی نشست، قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں۔ بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے۔ چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ...
[illegible]
اور مجلد چرمی نقرئی کے بارہ روپے آٹھ آنے (۱۲/۸) ہیں۔ فرمائش کے ساتھ دو روپے پیشگی آنے چاہئیں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

834

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

یہی حواس عبارت کے قلم سے

ظاہر ہوتا ہے ... [illegible]

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر
[illegible]

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما کلاں قرآن شریف
[illegible]

معجز نما حمائل شریف کے قلم کا نمونہ یہ ہے

معجز نما حمائل شریف مترجم
[illegible]

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید
[illegible]

اس قرآن شریف کے متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

صحت نما قرآن شریف معریٰ
[illegible]

اس قرآن بے تفسیر کا متن اس قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم نمبر ۱۲
[illegible]

یہ حمائل شریف بھی معریٰ ہے خط کا اندازہ اور قلم کا نمونہ اس عبارت سے ظاہر ہے

صحت نما جیبی کلاں سائز حمائل شریف
[illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ یکم شوال ۱۳۵۶ھ

عید سعید

رحمت، برکت اور مغفرت کے مہینہ کا حسن اختتام

رحمت، برکت اور مغفرت کا مبارک مہینہ شریف اختتام حاصل کر رہا ہے۔ وہ نیک فطرت مسلمان جنھوں نے دن کے صیام اور شب کے قیام سے رب کعبہ کی جناب میں حق بندگی پورے طور پر ادا کیا ہے عید سعید کی مسرتوں سے ہمکنار رہیں۔ عید کا دن مسلمانوں کے لئے اظہار تشکر اور اعلان اطاعت کا دن ہے ایک

۱۹۱۸ء کے معاہدہ صلح کی رو سے جرمنی پر جو پابندیاں عائد تھیں وہ ایک ایک کرکے ختم ہو چکی ہیں۔ اور ڈاکٹر ہٹلر جرمنی نے تمام فوجی پابندیوں سے انکار کیا۔ اس کے بعد اسلحہ اور افواج میں اضافہ کیا۔ رضاکاروں کے موقافی دستوں کو باضابطہ صلح فوج کی صورت دی۔ علاقہ سار واپس لیا۔ ...

قومی ترانہ اور قومی نعرہ

شراب اور شاعر

جوش صاحب ملیح آبادی ہندوستان کے مشہور شاعر ہیں اور اپنے مذہب و مسلک میں بہت آزاد ہیں۔ ...

فلا مؤمن الا والاسلام مشمول

عید صیام کا فلسفۂ شرعی

عید۔ ماہ صیام کی مکمل عبادت و ریاضت کا ثمرہ ہے اور وہی مسلمان خدا کی نظر میں معتبر ہیں۔ ...

أطيعوا الله و أطيعوا الرسول

اطاعت اسلام کی دعوت عام

جرمنی، برطانیہ اور فرانس

ڈاکٹر شوکت اللہ شاہ انصاری

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ

اختلافی مباحث پر حضرت مولنا احمد سعید کا مفصل مدلل اور مکمل بیان

مسئلہ شرکت کانگریس۔ قوال اور فعال کی بحث اور غلط بیانیوں کا جواب

زمانہ ثابت کر دے گا کہ کونسی جماعت مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کر رہی ہے

مگر خدا کی شان اس وقت مسٹر جناح کا ساتھ دینے پر گالیاں دی جاتی تھیں اور آج علیحدہ ہونے پر گالیاں دی جا رہی ہیں۔ ...

تک فرض انصاف ہے۔ اگرچہ یہ امر یقیناً قابل افسوس ہے کہ ایک جماعت کے ارکان اس طرح مختلف پلیٹ فارموں پر کام کریں لیکن اس کا طریقہ یہ نہیں ہے کہ آپ مولانا حسین احمد صاحب کے طریق کار ...

مسلمانوں کی تنظیم

مسلمانوں کی مجبوری

اسلام کا مذاق

الجمعیۃ اور اخبار انجم

رجعت پسندی پر افسوس

ایمان میں صدر جمعیۃ کا فتویٰ

وعدوں کا ایفا

قوال اور فعال کی بحث

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء کی تجویز

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کا انتخابی اعلان

اسلامی خدمات، جمعیۃ علماء ہند سے وابستگی اور کانگریس سے تعاون

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب، رکن جمعیۃ علماء ہند مراد آباد کے شمالی مغربی دیہاتی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں یوپی اسمبلی کے امیدوار ہیں۔ موصوف نے اپنے حلقہ کے رائے دہندگان کی بصیرت کے لئے اپنے اعمال و رجحانات کو ایک واضح اور دلنشین انتخابی اعلان کی صورت میں شائع کیا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔ (ادارہ)

نحمدہٗ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

اما بعد۔ میرا خطاب اس گزارش میں اپنے ان محترم بزرگوں، دوستوں، اور بھائیوں سے ہے جو تفصیل حسن پور اور تحصیل ...

یہ حاصل ہو کر کانگریس میں داخل ہوا ہوں اور مجھ کو پورا یقین ہے کہ میں جب تک کانگریس میں رہوں گا مجھ کو یہ سب چیزیں اچھی طرح حاصل رہیں گی اور کانگریس میں شریک ہونے والی کوئی ...

نہیں ہے۔

میرا یہ سیاسی اور مذہبی عقیدہ ہے کہ مذہب، شریعت، تمدن، تہذیب ان سب کی حفاظت کے لئے جمعیۃ العلماء کا وجود تمام مسلمانان ہند کے لئے کافی ہے اس جماعت کی نگرانی میں رہتے ہوئے بجز اس کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے کہ تمام مسلمان کانگریس میں شریک ہو کر ملک کی آزادی میں جدوجہد کریں اسی وجہ سے میرا یہ پختہ یقین ہے کہ ہندوستان سے دوسری فرقہ وارانہ جماعت خواہ وہ مسلم لیگ ہو یا ہندو مہاسبھا یا سکھ لیگ جو بھی ملک کے لئے حصول آزادی میں ڈھونگ رچائیں ان کو فنا کر دیا جائے اس وجہ سے کہ یہ جماعتیں سوائے باہمی اختلافات اور فسادات اور فسادات پیدا کرنے کے کوئی دوسری خدمت انجام نہیں ...

ن سے دریافت کرنا کہ تمہارا یہ کہنے کا کیا منہ ہے جبکہ تم نے علماء کے حکم کے خلاف انگریزی زبان کو رواج دیا اور اردو زبان اور اردو رسم الخط کے ساتھ دشمنی کی۔ بشیر احمد تو یہ اعلان کرتا ہے کہ میں کانگریس میں رہ کر اردو اور رسم الخط اردو زبان کی پوری حفاظت کروں گا۔ وہ تم سے کہیں گے کہ بشیر احمد کانگریس میں شریک ہو کر قربانی رد کرے گا۔ ذبیحہ کو بند کرا دیگا تم ان سے کہنا کہ تم بالکل جھوٹ بولتے ہو کانگریس کی آج جن صوبوں میں حکومت قائم ہے۔ جب ان میں ذبیحہ گاؤ پر پابندی عائد کرنے کی تجویز کی گئی تو ان صوبوں کے وزیر اعظم نے صاف طور پر اعلان کر دیا کہ ایسا کوئی قانون اور ایسی کوئی تجویز ہمارے یہاں پیش نہیں ہو سکے گی۔ وہ تم سے کہیں گے کہ بشیر احمد کانگریس میں ...

کردیا۔ داڑھی تمہارے چہرہ پر نہیں، نماز روزہ کے تم پابند نہیں، انگریزی کی طاقت کو تم خدا سمجھ کر ڈرتے ہو اور اسلام کی عزت کے لئے کسی قسم کی قربانی پیش نہیں کر سکتے، نہ تم کو کوئی سیاسی تجربہ ہے، نہ تم نے مذہبی علم حاصل کیا ہے اور نہ تم خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے واقف ہو، لہٰذا ہم تمہاری بات پر کسی طرح بھی یقین نہیں کر سکتے۔

کانگریس اور اقلیتیں

میں اپنے بھائیوں سے آخر میں بطور خلاصہ کے عرض کروں گا کہ ایک طرف کانگریس جملہ اقلیتوں کے بارہ میں بار بار اس امر کا اعادہ کر چکی ہے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور نہایت وسعت نظری کے ساتھ یقین دلاتی ہے کہ ہر مذہب و ملت کی تعلیم، تبلیغ، عمل، تمدن و تہذیب، رسم الخط اور اس کے کلچر میں ہرگز ہرگز تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ دوسری طرف جمعیۃ علماء ہند جس میں اکثر و بیشتر علماء ربانی شریک ہیں کسی زمانہ میں بھی مذہب اسلام کے اصول تو درکنار کسی معمولی چیز کی ادائیگی میں بھی پیچھے نہیں ہٹ سکتے، اس وقت وہ سب ملک کی آزادی کے لئے کانگریس میں شریک ہیں اور ان ہی کے حکم سے میں کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑا ہو رہا ہوں تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ کانگریس کی شرکت خلاف مذہب ہو۔ اس وقت ملک کی آزادی کے لئے کانگریس میں شرکت اس لئے بھی ناگزیر ہے کہ دنیائے اسلام کی آزادی ہندوستان کی آزادی پر موقوف ہے، اگر آج ہندوستان آزاد ہو جائے تو کل انگریز فلسطین کے عربوں کے خون سے ہاتھ اٹھائے گا۔ مصر کی سیادت ختم ہو جائے گی۔ حجاز، شام اور عراق، غرضکہ جہاں کہیں انگریز مسلمانوں پر مسلط ہیں وہاں کے مسلمان آزادی کا سانس لینے لگیں گے۔

اس کے بعد اپنی نیت اور عمل کو زیادہ سے زیادہ واضح کرنے کے لئے میں اپنے تمام رائے دہندوں کے سامنے خصوصاً اور مسلمانان عالم کے سامنے عموماً یہ عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ اسلام کی سچی خدمت انجام دوں گا اور کسی طاقت سے بھی مرعوب نہ ہو کر اسلام کے احکام کے مطابق عمل کروں گا۔ والسلام

ہیں، دوسرے ان جماعتوں کو ہمیشہ بڑے بڑے زمیندار، تعلقدار اور سرمایہ دار قائم کراتے ہیں اور ان کا منشا اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ انگریزی راج کو ہندوستان میں مضبوط بنائیں ہندوستان کے غریب کسانوں، مزدوروں اور مفلسوں کا خون چوسیں ان کی کمائی سے خود ہر قسم کی جائز و ناجائز عیش و راحت حاصل کریں اور ان کو پیٹ بھر روٹی نصیب نہ ہونے دیں۔ آج بھی کانگریس کی لڑائی مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا سے اسی چیز کی ہے کہ یہ مسلم اور ہندو مذہب کا نام لیکر دولت مندوں کی خدمت انجام دیں اور غریبوں کا آرام حاصل کرنے کے لئے کوئی صورت پیدا نہ ہونے دیں۔

فرقہ وارانہ جماعتوں کے دھوکے

میں اپنے رائے دینے والوں سے بڑے ادب کے ساتھ درخواست کروں گا کہ وہ ایسے لوگوں کے دھوکے میں نہ آئیں جو تمہارے پاس آئیں گے اور تم کو دھوکہ دے کر بتائیں گے کہ تم اسلام کے جھنڈے کے نیچے آجاؤ تو تم اس وقت ان سے دریافت کرنا کہ اسلام کا جھنڈا جمعیۃ علماء کے ہاتھ میں رہا ہے کہ تم خود اسلام سے غداری کر کے علماء سے منحرف ہو گئے ہو۔ وہ تم سے کہیں گے کہ بشیر احمد ہندو جماعت میں شریک ہو گیا ہے۔ تم ان سے کہنا کہ اگر تم زمینداری کی حفاظت کے لئے ایسے ہندو زمینداروں کے ساتھ شریک ہو سکتے ہو جو خالص ہندو سبھائی کہلاتے ہیں اور مسلمانوں کے جانی دشمن تو پھر بشیر احمد ملک کی آزادی کے لئے اگر ہندو، سکھ، پارسی یا عیسائی کے ساتھ ہو گیا تو اس نے کیا برا کیا۔ وہ تم سے کہیں گے کہ بشیر احمد کانگریس میں جاکر اردو زبان اور اردو رسم الخط کو بند کرا دے گا تو تم ...

جمعیۃ العلماء کی اہمیت

جمعیۃ علماء ہند ان علماء ربانی کی جماعت ہے ...

ہمارے ... وقت قدم پیچھے نہ ہٹائیں ملک کی آزادی کے واسطے اپنے عزیزوں کے لئے ہمیشہ سامنے رکھیں اور دوسرے وطنی بھائیوں کو دکھلا دیں کہ مسلمان آزادی حاصل کرنے میں کسی سے پیچھے ...

کے مطابق اسلام کی خدمت انجام دی اور اسی وقت سے برابر محسوس کرتا رہا ہوں اور کرتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کو مکمل آزادی حاصل نہیں ہوگی اس وقت تک نہ ہندوستان کے مسلمانوں کو باعزت طریقہ سے زندگی گزارنے کا موقع میسر ہوگا۔ اور نہ دوسری اسلامی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں آرام و اطمینان سے اسلامی خدمت انجام دے سکیں گی۔ میرے اس عقیدہ میں برابر پختگی ہوتی رہی اور اسی کے ماتحت میں نے حضرت مولانا شیخ الہند نور اللہ مرقدہٗ اور حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب کے ارشادات کے مطابق کانگریس میں شرکت کی اور آج تک اس میں شریک ہوں۔ جمعیۃ علماء ہند جو ہندوستان کے مشہور و مقتدر علماء کی جماعت ہے اس کا ہمیشہ سے خادم رہا ہوں اور انشاء اللہ رہوں گا اس وقت بھی میں اپنے اکابر علماء کی شفقت کی بدولت اس جمعیۃ کی جماعت عاملہ کا ممبر ہوں۔ جمعیۃ العلماء اور کانگریس کی ہدایتوں کے مطابق اپنی بیس سالہ سیاسی زندگی میں تین مرتبہ عہد اللہ جبدہ ہند کی بڑی بڑی آزمائشوں میں پڑ کر ثابت قدم رہا ہوں اور اب بھی اپنے قادر مطلق خدا سے یہی دعا کر رہا ہے کہ وہ ملک و مذہب کی خدمت کے سلسلہ میں شہادت کا درجہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

کانگریس سے میرا تعلق

میری عمر بھر یہ آرزو رہی ہے کہ میں اپنے غریب اور مفلس بھائیوں کی جان و دل سے خدمت انجام دوں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کانگریس کا یہ حکم ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزاد کیا جائے اور اس ملک کے کاشتکاروں، غریبوں، بیکاروں اور مزدوروں کے لئے آرام کے ساتھ باعزت زندگی گزارنے کے لئے پوری جدوجہد کی جائے۔ اکانگریس یہ بھی چاہتی ہے کہ اس میں ہندوستان کا ہر فرقہ جس کا عقیدہ کہ مکمل آزادی حاصل کرنا ہو شریک ہو جائے اور اس کے ساتھ وہ یہ بھی اعلان کرتی ہے کہ کانگریس کی حکومت جو حقیقتاً اس ملک میں رہنے والوں کی حکومت ہوگی اس میں ہر مذہب کے لئے تعلیم، تبلیغ اور عمل کی پوری آزادی ہوگی اس کا یہ بھی اعلان ہے کہ کسی اقلیت کے قومی تمدن، تہذیب، رسم الخط اور کلچر میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ میں ان تمام چیزوں ...

زبردست رعایت

خریداران الجمعیۃ کے لئے نادر موقعہ

ادارہ الجمعیۃ نے ماہ رمضان المبارک کی برکت و سعادت حاصل کرنے کے لئے یہ طے کیا ہے کہ اپنے تمام جدید خریداروں کو جو اس ماہ مبارک میں ایک سال کا چندہ مبلغ چھ روپے ادا کر کے الجمعیۃ کی خریداری قبول فرمائیں ان کی خدمت میں ایک نہایت خوشخط کارڈ سائز حمائل شریف پیش کی جائے۔

—نوٹ—

یہ حمائل شریف جس کا نمونہ درج کیا گیا ہے صرف ان حضرات کو ہدیۃً پیش کی جائے گی جو ایک سال کا چندہ اخبار مبلغ چھ روپیہ اور حمائل شریف کا خرچ ڈاک آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔ ششماہی خریدار اس ہدیہ کے مستحق نہیں ہونگے

منیجر الجمعیۃ دہلی

کانگریسی حکومت کا قابل فخر کارنامہ

کوہاٹ کے غرباء پر قرضہ کی معافی

پشاور۔ کوہاٹ کے فسادات کے سلسلہ میں گورنمنٹ نے جو قرضہ مظلوموں کو دیا تھا اس کے سلسلے میں کانگریس گورنمنٹ نے اعلان کیا تھا کہ جو غریب لوگ ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں انہیں معاف کر دیا جائے گا اور جو لوگ امیر ہیں ان سے پورا وصول کیا جائے گا۔ چنانچہ کل اور آج کوہاٹ کے سرکٹ ہاؤس میں جہاں قاضی عطاء اللہ کانگریسی وزیر تعلیم نے تحقیقات کی سینکڑوں گواہ پیش ہوئے۔ وزیر اور لالہ حکم چند کانگریسی ممبر اسمبلی اور پیر شہنشاہ مقامی کانگریس لیڈر کی موجودگی میں سارے مقروضوں کے معاملات کی تحقیقات کی گئی۔ چنانچہ غریب لوگوں کا قرضہ معاف کر دیا گیا ہے۔ مگر امیر لوگوں سے وصول کیا جا رہا ہے کوہاٹ کو ساٹھ لاکھ روپیہ قرضہ دیا ہے۔ جس میں کافی رقم معاف کر دی گئی ہے۔

خطابات کے متعلق کانگریس کا فیصلہ

الہ آباد، نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے تمام کانگریسی حکومتوں کو یہ اطلاع روانہ کی ہے کہ کلکتہ میں آل انڈیا کانگریس کے اجلاس میں یہ طے پایا ہے کہ کانگریسی حکومتیں اپنے بیان سے لوگوں کی خطابات کے سلسلے ...

میں ہندوؤں کے نمائندے کی حیثیت سے یوپی کا وزیر اعظم نہیں ہوں

کانگریس کے عہد حکومت میں مسلمانوں کے مفاد و حقوق کیلئے کوئی خطرہ نہیں

مسلم لیگ زمینداروں کی جماعت ہے جسکی ہندو زمیندار پشت پناہی کر رہے ہیں

بلند شہر کے دورہ میں وزیر اعظم یوپی اور مسٹر قدوائی کا اہم اعلان

(خاص خبر)

بلند شہر ۴ دسمبر۔ کانگریس نے مسٹر شاہد فیض احمد قدوائی کی حمایت میں بہ عظیم جدوجہد شروع کر رکھی ہے اس کے سلسلہ میں آنریبل پنڈت پنت وزیر اعظم اور آنریبل رفیع احمد قدوائی یہاں پہونچے وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کانگریس ہی ہندوستان کی آزادی کی جماعت ہے ...

... کہہ سکتا ہوں کہ میں ہندوؤں کے نمائندے کی حیثیت سے وزارت میں شامل نہیں ہوا بلکہ میرا اور مسٹر قدوائی کا وزارت میں شامل ہونا ملک اور ملک کے تمام طبقوں کی یکساں خدمت کے لئے ہے۔

دور امن آئین پسندی میں حکومت دہلی کا مستبدانہ رویہ

کلکوری کے اسیروں کو ۲۴ گھنٹہ کے اندر دہلی چھوڑ دینے کا حکم

امتناعی احکام کی خلاف ورزی پر دفعۃً گرفتاری

آج دہلی میں سول نافرمانی کے زمانہ کی یاد تازہ ہو گئی جبکہ مقامی حکومت کی طرف سے کاکوری کے سابق اسیروں پر جو یہاں اس کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے آئے تھے جو سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ کرنے کے لئے منعقد ہو رہی ہے امتناعی نوٹس تعمیل کئے گئے ...

بطانیہ اور امریکہ کے درمیان تجارتی گفتگو

واشنگٹن ۲ دسمبر۔ برطانیہ اور امریکہ کے درمیان تجارتی گفت و شنید شروع کرنے کے لئے برطانوی وزرا کے ماہرین کا وفد یہاں جلد ہی پہنچنے والا ہے۔

بمبئی میں پسماندہ اقوام کیلئے تعلیمی سہولتیں

بمبئی یکم دسمبر۔ حکومت بمبئی نے پسماندہ اقوام میں تعلیم کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے خاص تدابیر اختیار کی ہیں اور ہدایت کی ہے کہ موجودہ سال کے بجٹ میں پسماندہ اقوام کی تعلیم کے لئے ... ہزار روپیہ کی رقم منظور کی ہے۔

ان تدابیر کے نتیجہ کے طور پر پسماندگان اقوام کے ان تمام بچوں کو جو کہ ادنیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ تعلیم دینے والے سرکاری اور غیر سرکاری کالجوں میں تعلیم حاصل کرتے ہوں گے۔ مفت تعلیم مل سکے گی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ادنیٰ تعلیم دینے والے کالجوں میں پڑھنے والوں کو ۱۵ روپیہ ماہانہ اور پیشہ ورانہ تعلیم دینے والے کالجوں میں پڑھنے والوں کو ۲۰ روپیہ ماہانہ ملیگا۔

حکومت اس تجویز پر بھی غور کر رہی ہے کہ غیر سرکاری سیکنڈری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو بھی مفت تعلیم دی جائے گی۔

مراد آباد کے ضمنی انتخاب میں مسلم رہنماؤں کی شرکت

مولانا بشیر احمد صاحب کے حق میں ہمہ گیر جدوجہد

امروہہ ۔ جمعیۃ والمامی ... کانگریسی امیدوار مولانا بشیر احمد صاحب کے حق میں کام کرنے کے لئے بیرونجات سے لیڈروں اور کام کرنے والوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔

مولانا شاہد فاخری الہ آبادی۔ مولوی عبدالحی صاحب ... مولانا امام الدین جنرل سکریٹری جمعیۃ القریش آگرہ۔ مولوی لطیف الدین صاحب سکریٹری جمعیۃ القریش آگرہ، سید علاؤ الدین نائب سالار رضاکاران مجلس احرار کانپور، مولانا نظام الدین صاحب ... امروہہ پہونچ کر مختلف مقامات پر روانہ ہو چکے ہیں اور سرگرمی کے ...

۲۹ نومبر کو سید علاؤ الدین نائب سالار رضاکاران احرار کی رہنمائی میں رضاکاران امروہہ نے گشت لگایا۔

مولانا حسرت موہانی کی تقریر سے پرسوں کے جلسہ میں مسلمانان امروہہ نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا تھا امروہہ میں عام طور پر اس تقریر سے لیگ کے خلاف فضا پیدا ہو گئی ہے۔

کانٹھ کی اطلاع ہے کہ وہاں کچھ سرکاری افسر لیگ کا کھلا پروپیگنڈا کر رہے ہیں اور اپنا اثر استعمال کر رہے ہیں۔ امروہہ پولیس کے ایک ذمہ دار افسر کے خلاف بھی کانگریس کے انتخابی جلسہ میں گڑبڑ پیدا کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اور اس کے خلاف تحقیقات کے لئے حکومت کو تار دیئے گئے ہیں۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار ہند آج صبح مراد آباد پہونچ کر حلقہ انتخاب کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ یکم دسمبر کو بعد عشاء آپ امروہہ میں تقریر فرمائیں گے۔

دہلی سے مولانا سمیع اللہ کی رہنمائی میں رضاکاروں کا ایک جتھا امروہہ پہونچ گیا ہے۔ دوسرا جتھا آج شب کو پہونچ رہا ہے۔

ملک معظم کا دورہ ہند

لندن ۲ دسمبر۔ توقع کی جاتی ہے کہ ملک معظم کے دورہ ہند کے بارے میں جلد ہی ایک اعلان کیا جائے گا اور ہندوستان میں ان ...

حلقہ انتخاب مراد آباد میں سرمایہ کا نامناسب استعمال متعلقہ حکام کا اہم فرض

مراد آباد کے حلقہ انتخاب میں یہ خبر گرم ہے کہ ایک فریق روپیہ کا آزادانہ اور نامناسب استعمال کرنا چاہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سیاہ کمبل پر سفید روپے چن دیئے جائیں گے اور ہر ووٹر کو کہدیا جائیگا کہ روپیہ لو اور ووٹ دو۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسلم لیگ اور کانگریس کے اصولوں کا بیان کرنا غیر ضروری ہے۔ جماعتوں کے پیٹ ... اصل اعتماد روپیہ پر ہے۔ ہمارے خیال میں یہ جذبہ انتخابی سیاست اور انتخابی اصول کے سخت خلاف ہے۔ حلقہ کے مقامی حکام کا فرض ہے کہ وہ اس باب میں شدید نگرانی رکھیں۔ مناسب ہوگا کہ حکومت یوپی بھی اس باب میں کوئی فوری اقدام کرے

جاپان کیخلاف سرگرمیاں بند کرو، ورنہ جنگ کیلئے تیار ہو جاؤ

حکام ہانگ کانگ کو جاپان کی دھمکی

ٹوکیو یکم دسمبر۔ جاپانی قنصل جنرل مقیم ہانگ کانگ نے حکام ہانگ کانگ کی توجہ اس واقعہ کی جانب مبذول کرائی ہے کہ حال ہی میں بہت سے چینی لیڈر ہانگ کانگ میں داخل ہو گئے۔ جواب وہاں سے چلے گئے اور وہاں جاپان کے خلاف سیاسی پروپیگنڈا میں مصروف ہے۔ قنصل جنرل نے اس قسم کی سرگرمیاں بند کرنے کی اپیل کی ہے اور ان کو متنبہ کیا ہے کہ اگر آئندہ اس قسم کی ...

... جن مدوں کے بارے میں اعلان کی توقع کی جاتی ہے ان میں سے ایک یہ بھی مد ہے۔ شاہ ایڈورڈ ہشتم نے نومبر ۱۹۳۶ء میں تخت سے یہ اعلان کیا تھا۔ میں اپنی ہندوستانی نوآبادیات کا ...

... دورہ کرنے اور اپنے محترم والد کی طرح والیان ریاست و ہند کے روبرو شاہی تخت پر اپنے بیٹھنے کا اعلان کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ اس کے معنی دربار کے تھے۔ شاہ جارج پنجم نے ہی گذشتہ نومبر میں دور ہند کے اس پر وگرام کو قائم رکھا تھا۔ ... مجوزہ دورہ کا ذکر کرتے ہوئے لفظ دربار کا استعمال کیا تھا لیکن حال میں انہوں نے شاہی تخت سے تقریر کرتے ہوئے صرف یہی کہا کہ وہ اپنی سلطنت ہند کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

قاتل کی سراغ رسانی کیلئے فوج اور پولیس کی دوڑ دھوپ

یروشلم۔ یکم دسمبر۔ یہ اطلاع ملنے پر کہ دو پولیس مین جو فلسطین کے باشندے تھے قتل کر دیئے گئے ہیں۔ ... سپاہی اور پولیس روانہ ہو گئی ہے اور ان کی امداد کے لئے ہوائی جہاز بھی روانہ ہو گئے اور حیفہ کے قریب ایک وسیع پیمانہ پر تلاشی کی کارروائی شروع کر دی۔

دو روز سے تین پولیس مین غائب تھے ان میں سے آج صبح ایک پولیس مین واپس آیا اور اس نے اطلاع دی کہ اس کے دو ساتھی قتل کر دیئے گئے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ چالیس اشخاص پر مشتمل ایک مسلح گروہ قتل کا ذمہ دار ہے۔ پولیس کے کتے تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔

اعلان تعطیل

چونکہ ۴ دسمبر ۱۹۳۷ء کو بتقریب عید الفطر حسب دستور دفتر الجمعیۃ میں تعطیل رہے گی اس لئے ۵ دسمبر ۱۹۳۷ء کا الجمعیۃ شائع نہ ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان نوٹ کرلیں

منیجر

دائرۃ المعارف کی جدید مطبوعات

سنن کبریٰ بیہقی جلد نہم

جو حدیث کی مبسوط کتاب ہے یہ جلد کتاب الضحایا، کتاب الایمان، کتاب الشہادات اور کتاب العتق پر مشتمل ہے صفحات (۵۰۰) کلدار پانچ روپیہ آٹھ آنہ عہ

صفۃ الصفوۃ

علامہ ابن جوزی کی یہ تصنیف ہے جس میں حلیۃ الاولیاء کو پیش نظر رکھ کر صحیح اور مستند واقعات کو مدون فرمایا ہے صفحات (۴۹۹) جلد اول کلدار دو روپیہ چار آنہ عہ

کتاب الجماہر

علامہ بیرونی کی تصنیفات اور معرفۃ جواہر میں مشہور کتاب ہے جسکا ترجمہ جرمنی اور انگریزی میں ہو چکا ہے صفحات (۲۶۳)
قیمت عثمانیہ دو روپیہ آٹھ آنے
کلدار دو روپیہ چار آنے

کتاب العمدۃ فی صناعۃ الجراحۃ

علامہ ابن القف المتوفی ۶۸۵ھ کی یہ تصنیف ہے اور جراحات کے مخصوص علاج میں مفید کتاب ہے۔ جلد اول و جلد دوم (۵۵۲ صفحات)
قیمت عثمانیہ چار روپیہ آٹھ آنہ۔ کلدار چار روپیہ

معرفۃ علوم الحدیث

یہ امام حاکم صاحب مستدرک کی تصنیف ہے جس کو اس موضوع کی پہلی تصنیف شمار کیا جاتا ہے صفحات (۳۰۲)
قیمت عثمانیہ تین روپیہ بارہ آنے۔ کلدار ۳ روپیہ ۶ آنے

مفتاح السعادۃ جلد دوم

یہ جلد علوم تصوف اور تزکیہ پر مشتمل ہے جو ابواب تک منطبع نہیں ہوئی تھی صفحات (۴۸۸) قیمت عثمانیہ ... کلدار دو روپیہ

مقالہ زبیریہ

مرتبہ مولوی سید ہاشم صاحب ندوی علماء جامعہ نظامیہ کے خیر مقدم کے موقع پر جو خطبات علمیہ پڑھے گئے تھے اس کا یہ مجموعہ ہے۔
قیمت چار آنہ

—نوٹ—

ان کتابوں کی قیمت علماء و طلباء کے خیال سے بلحاظ مصارف کم رکھی گئی ہے۔ تاجروں کو ۲۵ فیصدی کمیشن دیا جا سکتا ہے۔ قدیم مطبوعات میں جن کتابوں کے نسخے کثیر تعداد میں موجود ہیں وہ بیادگار سالگرہ جوبلی اعلیٰ حضرت سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ نصف قیمت پر دی جائیں گی۔

مہتمم دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن

مسجد شہید گنج کا مقدمہ عدالت عالیہ پنجاب میں

ڈاکٹر محمد عالم کی زبردست بحث۔ فاضل ججوں کے قانونی سوالات

فیڈریشن کے نفاذ کے متعلق صوبوں سے مشورہ نہیں کیا جائیگا

پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا اعلان

جب ریاستوں کی مقررہ تعداد شامل ہو جائیگی۔ فیڈریشن قائم ہو جائے گا

سرحدی جنگ کے حالات

فوجوں کی واپسی

علم طب میں وہ کونسی کتاب ہے؟

علاج الامراض کا خاص ایڈیشن

اطلاع

افق ہندوستان پر جنگ عظیم کے خطرات

ہندوستان کی برطانوی فوج کو جدید ہتھیاروں سے مسلح کرنے کی اسکیم

کانگریسی حلقوں میں مسلمانوں کی ہمت افزائی

ضلع کانگریس کمیٹیوں کے نام سرکلر

مسلم لیگ سے استعفیٰ نہیں دیا

خان صاحب مسٹر عبدالسمیع کا تردیدی اعلان

چینی جنگی بیڑہ پر جاپان کا قبضہ

حکومت امریکہ کا احتجاج

بادشاہ کی سلطنت

ایک متحدہ سکاؤٹ ایسوسی ایشن کا قیام

جریان کی لاثانی دوا

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں جیب گھڑیاں

آپ کیلئے مفید کتابیں

انتخاب صحاح عشرہ

نماز کی سب سے بڑی کتاب

دیوان غرۃ الکمال

انتخاب صحیح بخاری

دیوان واعظ

افریقہ کے دو چاند

اسرار الطب اردو

بعد الموت

کحل الجواہر

معجون مقوی معدہ

ضروری اعلان

ناظرین الجمعیۃ نوٹ کرلیں

نمبر۔ الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

سیکریٹری پراونشل مسلم لیگ دہلی کا اہم بیان

وحدت اپنی غلط، مکروہ اور سوقیانہ تحریرات کا خود ذمہ دار ہے

دہلی (بذریعہ ڈاک) کچھ عرصہ سے دہلی کے اخبار وحدت اور الامان متعدد علماء اسلام، قوم پرور لیڈران اور نیشنلسٹ اخبارات کے خلاف نہایت غلط اور مکروہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ جو اخبار بین طبقہ (غلطی سے) متذکرہ صدر اخبارات پڑھتا ہے وہ ان کی سوقیانہ تحریروں سے بخوبی واقف ہے۔ اس قسم کی تحریرات و اعتراضات بے حد و حساب ہیں اس سلسلہ کی ایک تازہ کڑی یہ ہے کہ وحدت نے ابھی حال میں مسلم لیگ کونسل دہلی کے ایک جلاس کی کارروائی شائع کی جس میں نے قدیم کج فطرت کے مطابق الفاظ تحریر کئے کہ کونسل نے مسلم کش اخبارات کی جن میں دہلی کے الجمعیۃ، انصاری اور قومی گزٹ بھی شامل ہیں مذمت کی ہے۔ وحدت میں اس غلط خبر کے شائع ہوتے ہی ذمہ دار رہنمایان مسلم لیگ دہلی نے وحدت و الامان کے غلط پروپیگنڈے اور بے سروپا تائید کے خلاف اظہار افسوس کیا اور سیکریٹری پراونشل مسلم لیگ دہلی نے فوراً مندرجہ ذیل تردیدی بیان شائع کیا۔

مسلم لیگ صوبہ دہلی کی کونسل کے اجلاس میں مسلم کش اخبارات کی مذمت کے سلسلہ میں جو تجویز پاس ہوئی تھی اس میں کسی اخبار کا تعین نہیں تھا۔ اخبار وحدت نے جن اخبارات کے نام شائع کئے ہیں اس کی ذمہ داری اخبار مذکور پر ہے۔ مسلم لیگ دہلی اس کے لئے ذمہ دار نہیں۔ تجاویز کے الفاظ میرے بیان کی صحت کے لئے مؤید ہیں۔

کانگریس پر حکومت میسور کا عتاب

میسور ۳۰ر نومبر کل رات میسور ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے پریذیڈنٹ کو گرفتار کر لیا گیا۔

اسپین میں جنرل فرانکو کی حکومت

ٹوکیو۔ حکومت جاپان نے آج صبح اسپین میں جنرل فرانکو کی حکومت تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

مربع میل اراضی پر قبضہ کر لیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہانگ کانگ پر حملہ کے وقت ایک جاپانی ہوائی جہاز نے بھی حملہ کیا۔ شنگھائی کی اطلاع مظہر ہے کہ جاپانیوں نے بہت سی کشتیوں پر قبضہ کر لیا۔ جن میں اٹلی اور امریکہ کی کشتیاں بھی شامل تھیں۔

امریکہ حکومت نے احتجاج کیا۔

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

سفید بال سیاہ کرنیوالوں کو خوشخبری

جوہر وسمہ مہندی تیل کی شکل میں تیار ہو گیا

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ۔ راولپنڈی نے بارہ سال کی ان تھک محنت اور مسلسل جدوجہد کے بعد پانی کی طرح روپیہ بہا کر جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کر لیا ہے۔ یہ تیل برف جیسے سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کر دیتا ہے۔ اگر یہ تیل اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس کرنے کے علاوہ ہرجانہ بھی پیش کیا جائے گا۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک یہ بکس کافی عرصہ تک کام دے سکتا ہے۔

ضروری نوٹ جو شوقین بال سیاہ کرنے والے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں وہ راولپنڈی یا لاہور آکر مفت آزمائش کریں۔

اگر تشریف لانے کا موقع نہ مل سکے تو ہماری تحریر پر اعتبار کیا جائے

جنرل منیجر برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ بالمقابل سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

آپ کو خدا کی قسم ضرور پڑھئے

فقیری شاہی طلاء

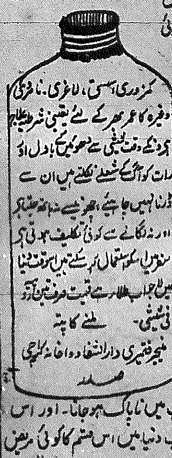

اکسیر فقیری سفوف

بقیہ نظم صفحہ اول

بقائے بزم ہستی کا آئیں نہیں ہے

کوئی رستم عصر یا نازنیں ہے

نہیں اس کا رونا کہ اسلاف اپنے رہے کیوں باقی گئے کیوں چمن سے

کہ آئین عالم ہے اس بزم کے وہ اس انجمن میں سدا کیسے رہتے

مگر اس کا رونا یقیناً ہے سب کو

کہ ہم نے لگایا ہے دھبا بڑوں کو

یانگسی کے ڈیلٹا میں ۵ ہزار مربع میل جاپانی قبضہ

دار الخلافہ نانکنگ کی جانب جاپانی سپاہ کا قبضہ

شنگھائی ۳۰ر نومبر جاپانیوں کی جانب سے سرکاری اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی فوجوں نے شانگچو پر قبضہ کر کے جیانگیان کے قلعوں کو نیست و نابود کر دیا ہے اور اس طریقہ پر دریائے یانگسی کے پار پہلا مورچہ لگ گیا ہے۔ جاپانی فوجیں بڑی تیزی کے ساتھ نانکنگ کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ اس وجہ سے برطانی، امریکی اور جرمن باشندے شہر چھوڑ رہے ہیں۔ امریکی جہاز امریکی باشندوں کو لینے کیلئے نانکنگ بھیج رہا ہے۔

چینی فوجوں پر بڑی بے رحمی کے ساتھ بحری و بری اور ہوائی حملہ کیا جا رہا ہے اور اس وقت یانگسی ڈیلٹا میں جاپان نے ۵۰۰۰ مربع میل اراضی پر قبضہ کر لیا ہے۔

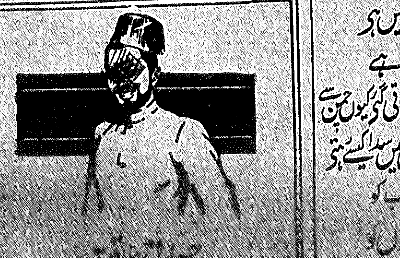

جسمانی طاقت

شادی کے بعد ایک پرلطف زندگی

شادی کے بعد ایک پرلطف زندگی کیلئے جو چیز کہ سب سے پہلے ضروری ہے وہ شوہر اور بیوی کے قویٰ کا مضبوط ہونا اور ان کی جسمانی صحت ہے۔ سیناٹوجن ایک ایسی دوا ہے جو انسانی طاقت کو قائم رکھتی ہے۔

SANATOGEN

خاص مقوی غذا

روپوں کی ٹھناٹھن

دکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے۔ اگر دکاندار بیوپاری ہو یا کم ہو تو تعویذ کشائش طلب کریں۔ انشاء اللہ کام خوب چلنے لگے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہے گی۔ اس کے اثر پر آپ تعجب اور حیرت کا اظہار کریں گے۔ ہدیہ دو روپیہ چار آنے۔ مع محصولڈاک

سید عبداللہ شاہ حسنی الکرمانی صوفیان شریف لودھیانہ (پنجاب)

ضروری نوٹ

یہ یاد رہے کہ ہماری یہ دوائی نامردی، سستی جریان، احتلام، سرعت لاغری سے مخصوص ہے۔ بعض خواہ کسی سبب سے ہو۔ جلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سے سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ سوزاک یا آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کے لئے اس کا استعمال کرنا طاقت حرکی کا جیہ کرانا ہے۔ لیکن مادر زاد نامردی کے لئے یہ دوائی مفید نہیں ہے۔

شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ

ہندو کو دھرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے۔ کہ اگر ہماری دوائی کے استعمال سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو۔ تو فوراً تحریر بھیجکر۔ قیمت واپس منگوا سکتے ہیں۔ عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ ہے۔ اگر کوئی صاحب اس دوائی سے اب بھی فائدہ نہ اٹھائیں تو ان کی قسمت۔

پرچہ ترکیب ہمراہ دوائی ارسال کیا جاتا ہے

ملنے کا پتہ

منیجر فقیری دار الشفاء دواخانہ کراچی صدر

نئے سال تمہارے دوست تم کو یاد رکھیں گے کیلئے

اپنے دوستوں کو ان کے نام کے تو لیئے پیش کیجیئے

نہایت ملائم مضبوط اور پائیدار ساخت

ملنے کا پتہ دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ

برانچ ڈپو۔ بیرونی سرکس۔ نمبر ۱۰ ڈی۔ کنیات سرکس۔ مقابل لیڈی ہارڈنگ روڈ نئی دہلی

(بیرون بارہ کھنبہ۔ نمبر ۲ ڈی۔ بارہ کھنبہ)

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی فرمودات

انجمن معین الغرباء دہلی کیلئے امداد کی اپیل

دہلی کے چند ہمدردان قوم وملت نے تین چار سال سے انجمن معین الغرباء قائم کی ہوئی ہے۔ جس کے مقاصد یہ ہیں

(الف) بیواؤں کی خبرگیری اور دستگیری ماہوار وظائف کی شکل میں کرنا۔

(ب) نومسلموں کی تعلیم و تربیت اور ان کی امداد و اعانت۔

(ج) طلبائے علوم دینیہ جو کسی مدرسہ سے وظیفہ اور امداد نہ پاتے ہوں ان کی اعانت کرنا

(د) غرباء اور عیالدار تنگدست مسلمان جن کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو ان کو تھوڑے تھوڑے سرمایہ سے کچھ کام کرا دینا۔

اس انجمن کے روح رواں حضرت پیر حاجی میاں شاہ عبدالصمد صاحب دام فیضہم ہیں اور شہر کے تقریباً دو معتمد اہل دل اور اہل صلاح انجمن کے ارکان ہیں۔

تین سال سے خاموشی اور وقار کے ساتھ انجمن اپنے مقاصد کے ماتحت خدمات حسنہ انجام دے رہی ہے اور تقریباً تین ہزار روپیہ صرف کر چکی ہے۔ میں دہلی کے اہل خیر سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اس انجمن کی امداد کر کے اجر عظیم حاصل کریں اور یہ سمجھیں کہ اس میں ان کی رقم صحیح طور پر صرف ہوگی۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

مدرسہ محمدیہ عربیہ قصبہ گوگری

جو تقریباً چونتیس سال سے قائم ہے اور قدرتاً ایک ایسی جگہ واقع ہے جہاں اس مدرسہ کے قیام سے قبل اردو خواں بھی بمشکل نظر آتے تھے الحمد للہ کہ اس نے اس مدت میں ہزاروں اردو فارسی خواں اور بکثرت علماء و حفاظ تیار کئے اس کا فیض اپنے صوبہ سے متجاوز ہو کر صوبہ بنگال و آسام تک پہنچا مگر اس کی حیات و بقا صرف ہمدردان ملت کی نظر کرم سے ہے۔ گذارش ہے رمضان شریف کی فیاضی کے موقع پر مدرسہ ہذا کو بھی فراموش نہ فرمائیں گے۔

(منشی) ابو الحسن مہتمم مدرسہ محمدیہ عربیہ ڈاکخانہ گوگری ضلع مونگیر

بال کالا کرنے کا تیل

جن جن اصحاب نے ہمارے تیل کا تجربہ کیا ہے وہ عش عش کر رہے ہیں کہ واقعی ایسا لاجواب کالا تیل ان کو تمام عمر میں دستیاب نہ ہو سکا۔ ایک نہیں بلکہ سینکڑوں سارٹیفکیٹ موجود ہیں صفت یہ ہے کہ جس جگہ کے بال سفید ہوں اس جگہ ہمارے اس لاجواب بال کالا تیل کو ہاتھوں پر تیل کیطرح ملکر بالوں کو لگا دیں جو کہ اس تیل کو لگانے سے سفید بال نکلنے کیطرح سیاہ اور قدرتی سیاہ بالوں کیطرح سیاہ و چمکدار ہو جاتے ہیں اور آئندہ جڑ سے سیاہ پیدا ہوتے ہیں۔ خضاب کی زحمت سے بچیے آزمائش شرط ہے۔

ملنے کا پتہ منیجر فقیری دار الشفاء دواخانہ کراچی صدر

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کے نامی بیجوں کا پھل اور قلم سستا ملنے کا منگا کر دیکھیں۔ پتہ

بہانر سری پوسٹ بہانر سری دربھنگہ

آپ اس حالت سے

بچ سکتے تھے

ملیریا

کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے جسم کو مضبوط بنایئے

جسم میں دھاتوں کی کمی ہونے کی وجہ سے آدمی اکثر ملیریا اور دیگر قسم کے بخاروں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تھکاوٹ، ضعف قلبی، اعصاب کی بے چینی وغیرہ ایسی نشانیاں ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی قوت مقابلہ کم ہو گئی ہے

کلزانہ استعمال کر کے شدید بیماریوں سے بچیئے۔ کلزانہ ضروری دھاتوں کو جن سے خون نئے سلز بنتے ہیں جسم کو مہیا کرتا ہے۔ تمام نظام جسمانی کو طاقت دیتا ہے اور چھوت کی بیماریوں ملیریا اور جلدی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے

مسٹر جے ای جے اوٹا کمنڈ

برٹش انڈیا سے لکھتے ہیں۔

میں بہت عرصہ سے کمزور تھا لیکن کلزانہ استعمال کرنے کے بعد میں اپنے جسم میں بڑی طاقت اور توانائی محسوس کرنے لگا۔

دیر نہ کیجئے اپنے نزدیک کے کیمسٹ کے پاس جا کر ایک بوتل کلزانہ کی ٹکیاں کی خرید لیجئے ان سے آپ کی قوت مقابلہ بڑھے گی اور آپ تندرست و توانا رہیں گے۔

Kalzana

اعلی صحت کے لئے بہترین منزل غذا ہے باتھ سے چھوڑی نہیں جاتی

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کے شاید آپ بھی متلاشی ہوں

فی زمانہ ہر جگہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کا منظر پیش نظر ہے کوئی گروہ ملف اشتہار اپنی ادویات مؤثر ثابت کرتا ہے تو کوئی غنیمت گماں ظاہر کرکے چند ٹکے ہی حاصل کر لینا غنیمت سمجھتا ہے لیکن ہر فرد بشر کو حضور صلعم کا فرمان خوب یاد رکھنا چاہیئے۔ الصدق ینجی والکذب یہلک یعنی راستبازی باعث نجات اور جھوٹ موجب ہلاکت ہے اشتہار بازی کے اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ سچے اور جھوٹے میں تمیز کرنا ایک مرد شوار ہو گیا ہے ہماری دوا مفرح بہار شباب (رجسٹرڈ) (دافع جریان و معوی) کا نسخہ ملک کے مختلف اخبارات میں شائع ہو کر مفید ترین تسلیم کیا جا چکا ہے۔ مفرح ملک ڈاکٹر و حکمائے ملک نے خود بنا کر یا بندہ سے تیار شدہ منگا کر زبردست تصدیق کی ہے۔ اب از رہ خدمت الناس ایک عمیق صدری نسخہ دافع سستی و نامردی پیش کیا جاتا ہے جو اصحاب ہزاروں روپے مقامی اور اشتہاری طلاؤں پر برباد کرکے بھی صحت سے محروم ہوں اسے خود اپنے ہاتھوں تیار کرکے دامن امید کو گوہر مراد سے بھر لیں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ رگ و پٹھوں کی کمزوری، نیلگوں رگوں کا ابھرنا، لاغری، کجی، ناہمواری غرضیکہ ہر قسم کی سستی کمزوری و نامردی وغیرہ شکایات کو چند دنوں میں بغیر کسی تکلیف کے رفع کرکے برسوں کے مایوس مریض کو مرد کامل قابل فخر مرد کہلانے کا حق بنا دیتا ہے سن رسیدہ حضرات اس سے جوانوں کی سی طاقت کر سکتے ہیں وہ نسخہ یہ ہے۔

نسخہ طلاء۔ جونک خشک تازہ، خراطین۔ برادہ دندان فیل، بیخ کنیر سفید گل، جاوتری، لونگ، جفت بلوط، مغز جلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ چھ ماشہ ان ادویہ کو ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ جب شراب جذب ہو جائے تو اس مرکب میں ایک درجن زردی بیضہ مرغ ڈالکر ہمرنگ کریں اور گولیاں بقدر نخود تیار کرکے بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں...

مفرح بہار شباب

رعایت رمضان المبارک

سینکڑوں میں ۵ چند تصدیقات ملاحظہ ہوں

ملنے کا پتہ:۔ منیجر آفتاب زندگی (رجسٹرڈ) بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے ہے جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے اگر تم متفق ہو تو اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہنچے گا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں۔ مثلاً افسروں آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔ تعویذ کا ہدیہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

سالانہ زائچہ

تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کیساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصولڈاک

سوالات کا جواب

کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔

پروفیسر نند کرجی پوسٹ بکس نمبر ۲، لاہور

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو نصف سے زائد پکا ہو تو دو۔ پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی، راز صحت واکرنے والی، مایوس کی آس بندھانیوالی، گرے ہوؤں کو اٹھانے والی، آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں

اننگ نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ

MISSING
5 DEC To 27 Dec.

رجسٹرڈ ایل ۱۲۹۳

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳ ۔ ۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۴۳ ۔ دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۹ شوال ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء ۔ جلد ۲۶

عراق کی سیاست خارجہ سے اضطراب

بغداد تحریک وحدت عربیہ کا مرکز بن گیا ہے

شامی پارلیمنٹ نے عراقی شامی معاہدہ کی تصدیق کر دی

[illegible]

ایک انگریز کی بوکھلاہٹ

[illegible]

مشرقی میثاق اور فلسطین

چار اسلامی حکومتوں کا اعلان

ہم فلسطین میں اجنبیوں کو قیام کرنے کی کبھی اجازت نہ دیں گے

[illegible]

قلزم عشق

(از حسینی عراقی)

فکر ضبط و قرار کیا کیجے
زہر کا انتظار کیا کیجے

گر یہ خوں نہیں ہمارے کم
انتظار بہار کیا کیجے

لطف دیتی ہے بیقراری عشق
آرزوئے قرار کیا کیجے

اپنے دل پر ہی اعتبار نہیں
غیر کا اعتبار کیا کیجے

عیش یک لحظہ غنیمت ہے
عمر ناپائیدار کیا کیجے

قلزم عشق ہے تلاطم خیز
کشتی دل کو پار کیا کیجے

کوئی صورت ہی دلکشی کی نہیں
ذکر ابر بہار کیا کیجے

دل ہی روتا ہے خون کے آنسو
چشم کو اشکبار کیا کیجے

جان دیتے ہیں خوشی کے ساتھ
یار کا انتظار کیا کیجے

جب خوشی ہی نہیں مقدر میں
دل کو پھر سوگوار کیا کیجے

ان سے امید فاتحہ بھی نہیں
آرزوئے مزار کیا کیجے

گرم آہوں سے پھونکئے دل کو
فکر برق و شرار کیا کیجے

وہ تمنائے دل نہیں سنتے
منتیں بار بار کیا کیجے

اپنی الفت پہ حرف آتا ہے
شکوۂ جور یار کیا کیجے

ذکر ہے ان سے چھوٹ لگتی ہے
تذکرہ بار بار کیا کیجے

اب خزاں بھی بہار ہے حسینی
امتیاز بہار کیا کیجے

غزل

[illegible]

جمعیۃ اقوام میں عربی زبان

سرکاری زبان قرار دیدی گئی

[illegible]

حکومت ہالینڈ کی اسلام دشمنی

مسلمانوں کے شرعی قوانین کی بجائے سرکاری قوانین!

اسلامی حلقوں میں سخت ہیجان و اضطراب

[illegible]

مشرقی میثاق میں مصر کی شرکت

جینوا میں دول اربعہ کے نمائندوں کا اجتماع

[illegible]

بحرین کی ریاستوں میں آزادی کی تحریک

امیر بحرین اور سلطان مسقط کی جدوجہد

[illegible]

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ
الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قاسمی بی۔ اے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۷ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ دس روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۴۳ — دہلی۔ یوم۔ دوشنبہ ۹ شوال سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۳۷ء — جلد ۲۶

عراق کی سیاست خارجہ سے اضطراب

بغداد تحریک وحدت عربیہ کا مرکز بن گیا ہے

شامی پارلیمنٹ نے عراقی شامی معاہدہ کی تصدیق کردی

ایک انگریز کی بوکھلاہٹ

مشرقی میثاق اور فلسطین!

چار اسلامی حکومتوں کا اعلان۔

ہم فلسطین میں اجنبیوں کو قیام کرنے کی بھی اجازت نہ دینگے

قلزم عشق

(از سیفی صحرائی)

فکر ضبط و قرار کیا کیجے
زہر پیکا انتشار کیا کیجے

گر یہ خوں نہیں ہمارے کم
انتظار بہار کیا کیجے

لطف دیتی ہے بیقراری عشق
آرزوئے قرار کیا کیجے

اپنے دل پر ہی اختیار نہیں
غیر کا اعتبار کیا کیجے

عیش یک لحظہ بھی غنیمت ہے
عمر ناپائیدار کیا کیجے

قلزم عشق ہے تلاطم خیز
کشتی دل کو پار کیا کیجے

کوئی صورت ہی میکشی کی نہیں
ذکر ابر بہار کیا کیجے

دل ہی روتا ہے خون کے آنسو
چشم کو اشکبار کیا کیجے

جان دیتے ہیں خوشی کے ساتھ
یار کا انتظار کیا کیجے

جب خوشی ہی نہیں مقدر میں
دل کو پرجوش کیا کیجے

آرزوئے مزار کیا کیجے
ان سے امید فاتحہ بھی نہیں

گرم آہوں سے پھونکئے دل کو
فکر برق و شرار کیا کیجے

وہ تمنائے دل نہیں سنتے
منتیں بار بار کیا کیجے

اپنی الفت پہ حرف آتا ہے
شکوہ جور یار کیا کیجے

ذکر سے ان کے چوٹ لگتی ہے
تذکرہ بار بار کیا کیجے

اب خزاں بھی بہار ہے سیفی
التجائے بہار کیا کیجے

غزل

(از جناب تعلیق منظفر آبادی)

اہل دل کے واسطے فطرت کا اک انعام ہے

جمعیۃ اقوام میں عربی زبان

سرکاری زبان قرار دیدی گئی

لیگ آف نیشنز (جمعیۃ اقوام) کے ماتحت کمیٹی جو مجلس ششم کے نام سے موسوم ہے تمام بیانات اور منشورات انگریزی اور فرانسیسی زبانوں میں شائع کرتی ہے کیونکہ یہی دو زبانیں اب تک سرکاری زبانیں تسلیم کیگئی ہیں مگر علی الشمسی پاشا نمائندہ حکومت مصر نے اس کمیٹی کے اجلاس میں عربی زبان کی حمایت میں ایک زبردست تقریر کرکے مطالبہ کیا کہ انگریزی اور فرانسیسی زبانوں کی طرح عربی زبان کو بھی سرکاری طور پر تسلیم کیا جائے۔ چنانچہ اس کی تائید عراقی حکومتوں کے نمایندوں نے کی اور آخر میں کمیٹی نے بھی اتفاق رائے سے طے ہو کر انگریزی اور فرانسیسی کے پہلو بہ پہلو عربی زبان کو بھی جمعیۃ اقوام کیلئے سرکاری زبان تسلیم کرلیا۔

حکومت ہالینڈ کی اسلام دشمنی

مسلمانوں کے شرعی قوانین کی بجائے سرکاری قوانین!

اسلامی حلقوں میں سخت ہیجان و اضطراب

مشرقی میثاق میں مصر کی شرکت

جینوا میں دول اربعہ کے نمایندوں کا اجتماع

ایشیائی میثاق کی دول اربعہ (ایران، ترکی، عراق، افغانستان) کے نمایندوں کا ایک اہم اجتماع جینوا میں منعقد ہوا جس میں مسائل سیاسیہ اور مشرقی میثاق کے پروگرام پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ گفت و شنید کے بعد متعدد مسائل پر اتفاق رائے کا اظہار کیا گیا اور یہ طے پایا کہ دول اربعہ کے میثاق میں شرکت کیلئے حکومت مصر سے درخواست کیجائے۔ اس سلسلہ میں گفتگو کرنے کیلئے وزیر خارجہ ایران کو مقرر کیا گیا ہے۔

بحرین کی ریاستوں میں آزادی کی تحریک

امیر بحرین اور سلطان مسقط کی جد و جہد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۹ شوال ۱۳۵۶ھ

ضلع بلیا کا حادثۂ خونیں

قومی حکومت کی بیش از بیش ذمہ داریاں

ہندوستان کی یہ انتہائی بدقسمتی ہے کہ ملک میں جس قدر سیاسی اور اقتصادی بیداری پیدا ہو رہی ہے اور جس سرعت و عجلت سے قومی مقاصد کی کشتی ساحل آزادی کی طرف حرکت کر رہی ہے اسی قدر ہندوستان کی ہندو اکثریت اپنی ذہنی پسپائی اور اخلاقی رجعت کا بیش از بیش ثبوت پیش کر رہی ہے

کا اعادہ کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس قسم کے حملے ہمیشہ منظم سازشوں کا نتیجہ ہوتے ہیں اس لئے ان سے حکام کی لاعلمی اور بے خبری ایک ایسا افسوسناک امر ہے جس سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی۔ اس کے علاوہ معتبر ذرائع سے یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ حادثہ کے موقعہ پر حملہ آوروں نے گاندھی جی کی جے کے نعرے لگائے۔ بعض کانگریسی ہندوؤں نے اشتعال انگیز اور فرقہ وارانہ تقریریں کیں۔ مقامی کانگریس کے کارکنوں نے اس معاملہ میں مجرمانہ غفلت اور جانبداری کا ثبوت دیا اور باوجودیکہ کم سے کم ایک صد مسلمان اس ہنگامہ میں شدید مجروح ہوئے اور ایک راہی ملک بقا ہوا۔ مگر کانگریس کے کسی ذمہ دار رکن نے ہسپتال جانے اور مجروحین کی ہمدردی حاصل کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی اور قرائن و آثار بتلاتے ہیں کہ وہ سب کے سب ہندوؤں کے سادھتی ماحول سے کافی متاثر ہوئے اور انھوں نے اس خونی تماشہ کو دیکھنے میں کوئی عار و ندامت محسوس نہیں کی۔

افراد کی گمراہی

اگر کانگریسی کارکنوں کے متعلق بیان کردہ واقعات میں سچائی کا کوئی شمہ بھی موجود ہے تو ظاہر ہے کہ اس کے نتائج دعواقب کیا ہونگے اور کانگریس کی ذمہ داری میں اس کے باعث کس قدر اضافہ ہو جاتا ہے اس میں شک نہیں کہ کانگریس کو اس ہنگامہ سے کوئی تعلق نہیں

آخری گذارش

ہم آخر میں نہایت صفائی کے ساتھ یہ بھی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ گنے کے معاملہ میں ہندوؤں کو اپنا رویہ جلد سے جلد تبدیل کر دینا چاہیئے اور یہ خیال دل سے نکال دینا چاہیئے کہ ظلم و جبر سے مسلمان اپنے اس مذہبی حق سے دستبردار ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس قسم کی کوشش انجام کے لحاظ سے نہ صرف حماقت پر مبنی ہوگی بلکہ اس کا کوئی خوشگوار نتیجہ بھی نہ نکل سکے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ کانگریس کے ذمہ دار ارکان عام ہندوؤں کی ذہنیت کی اصلاح کریں۔ ان کو حقوق کی امتیازی سرحدوں سے آگاہ کریں اور ان کو گائے پرستی کے دائرہ سے نکال کر انسان اور انسانیت کی قدر و قیمت بتائیں تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات کو سر ابھارنے کا موقعہ ہی نہ ملے اور ہندو مسلم اتحاد کا ناقابل تسخیر قلعہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہو جائے۔

آزادی یا طبقاتی جنگ

اس میں شبہ نہیں کہ آج ہندوستان کا اہم ترین مسئلہ کسانوں اور مزدوروں کا مسئلہ ہے۔ کسانوں کی غربت، کسانوں کا قرضہ اور کسانوں پر زمینداروں کا تسلط یہ وہ اہم سوالات ہیں جو در حقیقت

کانگریس کا نقطۂ نظر

مسلمانوں کے مطالبات

مسلمانوں کا ضبط و تحمل

انتہا پسندی کا خوفناک مظاہرہ

میں فساد موجودہ تعمیری انداز میں اصلی اصلاح کریں۔ اور ایک طبقہ کو دوسرے طبقہ کے لئے قربان ہونے کا موقعہ نہ دیں اس عنوان سے جو انقلاب ہوگا وہ فی الحقیقت ہندوستان کے تمام طبقوں کے لئے پیغام آزادی اور آئینہ رحمت ہوگا۔ اور اس کی بدولت وہ آزادی ملے گی جس کے لئے آج ہم بیقرار ہیں اور بہت کچھ کھونے کے بعد اپنا سب کچھ قربان کر گئے کو تیار ہیں۔

زمیندار کا صحافتی اخلاق

سرزمین پنجاب کا ایک معاصر رقمطراز ہے۔

"کانگریسی لیڈر آج کل اس دہم میں مبتلا ہیں کہ مسلمانوں کے علماء کو جن میں مولانا ابوالکلام آزاد کے علاوہ مولانا حسین احمد، مفتی کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید جیسے اصحاب شامل ہیں۔ فراعنہ ہائے سیم و زر کی چمک کانگریس کے قدموں میں کھینچ لائی ہے اور وہ مندے ماترم کا مشرکانہ گیت تعظیماً کھڑے ہو کر گاتے اور سنتے لگے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عام مسلمان ان کا اتباع نہ کریں لیکن ہندو کو یقین رکھنا چاہیئے کہ اگر زر پرست علماء کی ایک جماعت کا ایمان خریدنے میں کانگریس کامیاب ہوگئی تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ مسلمانوں کی اکثریت کو

نانکن کا سقوط

علم و نظر

صوبہ متوسط میں آٹھ سو سال پرانا مندر

صوبہ متوسط میں محکمہ آثار قدیمہ کی زیر حفاظت جو قدیم عمارات ہیں انہیں حال ہی میں لانجی ضلع بالاگھاٹ کی کولیسر مندر کا اضافہ ہوا ہے جو گیارہویں صدی عیسوی کا بنا ہوا ہے۔

لانجی کی موجودہ آبادی سے ایک میل کے فاصلے پر یہ مندر واقع ہے اور اسکی بیرونی دیواروں پر سنگتراشی کے نہایت خوبصورت نمونے ہیں جو زمانے کے ہاتھوں برباد ہو رہے ہیں اور سنسان اور غیر محفوظ مقام پر ہونے کی وجہ سے لوگ ان کو چرا کر لے جاتے ہیں۔ لانجی کے چند معززین کی درخواست پر محکمہ آثار قدیمہ نے اسکو اپنی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب مزید ہدایات اس مندر کو اپنی اصلی حالت پر قائم رکھنے کی اور نقاشی کی حفاظت کے لئے عمل میں آئینگی۔ جہاں تک عمارت کے بالائی حصہ کا تعلق ہے موجودہ زمانہ کے طرز تعمیر کا اس پر اثر ہو چکا ہے۔

صوبہ متوسط کی تنڈولا نہر

مسلم یونیورسٹی

ہندوستانی طلباء کی تحریک کا ایک ورق

(از مسٹر علی سردار جعفری، علیگ)

(۳)

طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں طالب علمانہ زندگی کے حدود میں رہ کر وہ ملکی سیاست میں حصہ لینے کا حق ہر طالب علم کو ہونا چاہیئے پھر یہ معلوم کیوں علی گڑھ میں آزاد جذبات کے دبانے کی کوشش کی جا رہی تھی جواب بھی جاری ہے۔

ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ لڑکوں کے دل میں وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کے لئے ذرا سی بھی جگہ نہ رہ گئی جس کا اظہار یکم اپریل ۱۹۳۶ء کو نہایت عجیب و غریب طریقے سے ہوا۔ یونیورسٹی کی دیواروں پر چسپاں ایک فہرست اعزازات ملی جس میں ان کے تمام ارباب کار کے نام موجود تھے اور ان کی مخصوص پالیسی کے مطابق انہیں خطابات دیئے گئے تھے۔ ڈاکٹر ضیاء الدین کو نائٹ ان ایمبریو (Knight in Embryo)

شام کو اعلان کے مطابق اولڈ بوائز لاج کے سامنے کرکٹ گراؤنڈ میں یونیورسٹی کے طلباء جمع ہونا شروع ہوئے دس دس پانچ پانچ لڑکوں کی ٹولیاں یکے بعد دیگرے آتی تھیں اور وہاں سے گذر جاتی تھیں کیونکہ اولڈ بوائز لاج میں ڈاکٹر ضیاء الدین مع پرو وائس چانسلر کے موجود تھے تقریباً ڈیڑھ دو گھڑی رات گئے تک لڑکوں کی ٹولیاں اسی طرح آتی جاتی رہیں اس سے اس کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ طلباء کے جذبات میں کس انتہا تک حرکت پیدا ہوگئی تھی لوگوں کا خیال تھا کہ تعزیتی جلسہ منعقد نہیں ہوا لیکن دوسرے دن اخبارات سے معلوم ہوا کہ جلسہ کا انعقاد برائے تعزیت ہوا تھا۔ طلباء اولڈ بوائز لاج میں ڈاکٹر ضیاء الدین وغیرہ کو دیکھ کر کلب کی طرف چلے گئے اور وہاں اپنے دل کی بھڑاس جی کھول کر نکالی۔

۱۴ اگست کی بھوک ہڑتال

ہندوستانی پرو وائس چانسلر

ڈاکٹر رفیق احمد کی دھمکی

امن و جنگ

البانیہ پر حکومت اٹلی کا اثر

جریدہ "دی نیشنس" البانیہ اور اٹلی کے معاہدہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ البانیہ پھر حکومت اٹلی کے زیر اقتدار کا شکار ہوگیا حکومت اٹلی بحرہ ایڈریاٹک کو دو مقصدوں کے ماتحت اپنے زیر نگین رکھنا چاہتی ہے۔ پہلا مقصد یہ ہے کہ ایڈریاٹک کے ذریعہ سے تعداد میں روپیہ جمع کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ فوجی مستقر قائم کیا جائے۔

فوجی نقطۂ نظر سے اس مقام کی بہتری میں کوئی شک نہیں اٹلی بحرہ ایڈریاٹک پر اپنے اڈوں کے ذریعہ اپنا تسلط قائم کر سکتی ہے اگر اٹلی واقعی اس کی شدید ضرورت محسوس کرتی ہے۔ تو اسکو چاہیئے کہ دریائے مورا اور زواگے دہانوں پر کثیر تعداد میں فوج جمع کرے اور رفتہ رفتہ اپنی توجہات اس طرف مبذول کرتی ہے۔ دولت کے لحاظ سے البانیہ زیادہ مفید ثابت ہوگا۔

حکومت اٹلی کو چاہیئے کہ عدم استفادہ کی صورت میں البانیہ کی آمدنی

نبیرۂ قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا مولوی قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم مہتمم دار العلوم دیوبند کا مکتوب گرامی

اخبارالانبیاء حضرت الشیخ مولانا سید حسین احمد صاحب دامت برکاتہم کی شان میں جو گستاخانہ اور خلاف واقعہ الفاظ لکھے ہیں ان کے متعلق تحقیقی و شرعی حکم

ذیل میں وہ اہم خط و کتابت درج کی جاتی ہے جس نے ان الزامات کی کلی طور پر تردید کر دی ہے جو بعض اخبارات میں التزام کیساتھ حضرت مولانا سید حسین احمد کی ذات پر لگائے گئے ہیں۔

سوالات

(۱) جناب کے علم میں کوئی ایسا واقعہ ہے کہ دار العلوم میں پڑھتے ہیں یا نہیں
(۲) شاہ محمد حسین صاحب اور شاہ زادہ حسین صاحب مرحوم کے بیان کی
زکوٰۃ جو حضرت مولانا دامت برکاتہم کی معرفت دار العلوم میں آتی ہے اس کے
صرف کا کیا طریقہ ہے۔
(۳) الامان نے جو حضرت ممدوح مد فیوضہم کے متعلق شیخ الہنود۔ مہاتما جی
شریعت، اجودھیا باشی، اور رشتہ وغیرہ وغیرہ کے سخت کلمات لکھے
ہیں، جناب کے نزدیک یہ کلمات کسی مسلمان اور بالخصوص عالم دین،
نائب رسول، محدث، اسیر، مدنی، مجاہد کی شان میں لکھنے شرعاً کیسے
ہیں۔ اور اس قسم کے کلمات لکھنے والے کی توبہ ضروری ہے یا نہیں۔
(۴) حضرت مخدوم عالم مولانا حسین احمد صاحب مد ظلہ کا علمی اور عملی تجربہ
جناب کے نزدیک کیسا مرتبہ رکھتا ہے۔
(۵) حضرت مولانا دامت برکاتہم کی شرکت کانگریس جناب کے نزدیک
کسی ذاتی مفاد پر مبنی ہے یا اسلام اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر؟ جواب
سے مطلع فرما کر مشکور فرمایا جائے۔ والسلام

خادم محمد مقبول الرحمن خاں عفا اللہ عنہ ابن چودھری حافظ
مختار احمد صاحب مرحوم و مغفور
۵۶-۹-۱۲
سیوہارہ ضلع بجنور۔ محلہ چودھریان

جوابات

حضرت مخدوم المقام مجدکم السامی
بعد سلام مسنون عرض ہے گرامی نامہ مشرف فرمایا تحقیق
باہمی کے اس ذوق سے مسرت ہوئی جن معاملات کی نسبت جناب نے
استفسار فرمایا ہے میں خود چاہتا تھا کہ ان پر از خود قلم اٹھاؤں ...

... ذات کو جو اپنی نمایاں خصوصیات کے لحاظ سے غیر معمولی طور پر
ایک محترم اور قوم کی مطاع ذات ہو ایسے کلمات سے خطاب کرنا
بالکل ناروا اور ناجائز ہے۔

اختلاف رائے جداگانہ چیز ہے۔ امور مجتہد فیہ میں ایک محترم ہستی
شخصیت سے اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ اور حسب ضرورت اسکے اظہار و
اعلان میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن اکرام مومن بہر صورت واجب ہے اور
اس کی توہین یا استہزاء یا ایسے کلمات سے یاد کرنا جو اس کی ذات ہی
نہیں بلکہ اس کے اسلام و ایمان پر بھی حرف لاتے ہوں کسی حالت میں بھی جائز
نہیں ہے۔

نمبر ۴۔ میرے نزدیک حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب قبلہ کی ذات
گرامی مسلمانوں کی منتخب ہستیوں میں سے ایک یگانہ ہستی ہے۔ ان کے علمی و
اخلاقی کمالات۔ ایثار۔ استقلال۔ ثبات۔ مجاہدانہ سرفروشی۔ عزم و ہمت
اور اس پر تواضع و فروتنی وغیرہ ایسے امور ہیں کہ کسی حالت میں بھی نظر
انداز نہیں کئے جا سکتے۔ ...

... آئین بنا کر دیا گیا تھا۔ اختلاف امت کو رحمت فرما کر اس کا امتحان
ظاہر فرمایا گیا تھا۔ اس اختلاف کو امت کے لئے باعث تسہیل و وسعت
قرار دیا گیا تھا اگر قوم بجائے اس کے کہ ایسے اختلافات کو تنقیح مسائل کا
ذریعہ بناتی جس سے مسائل کے تمام مخفی پہلو واضح ہو جاتے اور حقیقی
نتائج تک دنیا پہنچ سکتی۔ یا بالعرض نہ بھی پہنچتی تو اختلاف خیال کے
ساتھ کم از کم عمل میں متحد ہو جاتی۔ یا یہ بھی نہ ہوتا تو کم از کم اختلاف عمل کے
باوجود ایک دوسرے کو عند اللہ ماجور سمجھ کر ...

... فان یک حسنۃ فمن اللہ و ان یک سیئاتی فمن نفسی و
من الشیطان فاعوذ باللہ من شرور نفسی ومن شر
شیطانی۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
والسلام
محمد طیب غفرلہ مہتمم دار العلوم دیوبند

برطانیہ کو ہوائی حملوں سے بچانیکی تدبیریں

پارلیمنٹ نے بل منظور کر لیا

لندن ۸ ر دسمبر۔ دار العوام میں ہوائی حملوں سے بچنے کے متعلق بل کی
تیسری خواندگی پیش کیگئی۔ اس سلسلہ میں سر سموئیل ہور نے اعلان کیا
کہ ہوائی محکمہ کی تنظیم کی جائیگی۔ سر سموئیل ہور نے مزید کہا کہ بل پیش
ہے دو نتیجے نکلتے ہیں ایک یہ کہ یہ ناممکن ہے کہ نقصان سے قطعی بچ
جائیں دوسرے یہ کہ حفاظتی تدبیروں پر روپیہ اور طاقت غیر مناسب
طریقہ پر صرف کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اس سے عوام کے
دلوں میں حفاظتی مجموعی تحفظ کی بجائے اپنے بچنے کی زیادہ طاقت پیدا
ہو جائیگی یہ ایک معقول تجویز ہے۔ کہ لندن کے بچے بکثرت ... تجویز ہے
کہ ایک ایسا ہوائی بیڑہ موجود ہو جو دشمن کے ہوائی جہازوں کو گرا سکے۔

کاشغر کا کمانڈر انچیف باغی ہوگیا

چینی ترکستان میں نازک صورت حالات

نئی دہلی ۸ ر دسمبر۔ سنکیانگ کی تازہ ترین صورت حالات
کے متعلق ایک غیر سرکاری رپورٹ ہے کہ ارومچی میں ایک ہوائی
حملہ تنگن فوجوں پر کیا گیا ہے جو جنرل سنگھ کھائے نے کیا جو کاشغر
میں کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں وہ کوتان میں بلوائی فوجوں کو ...
... کاشغر کی حکومت کے قبضہ میں ہے۔ ... خوتان آئے ہیں۔

کانگریس سے اسلام کو کوئی خطرہ نہیں

مسٹر سیتہ مورتی کی تازہ تقریر

مدراس ۹ ر دسمبر۔ جب تک کہ ہندوستان کو آزادی حاصل نہیں
ہو جاتی۔ اور جنگ آزادی کے لئے کانگریس کی جدوجہد جاری ہے
کانگریس کے اندر کوئی دوسری متوازی سیاسی پارٹی کے لئے کوئی
جگہ نہیں۔ ...
کانگریس کو آئندہ قوت پہنچانے اور اس کی تنظیم کے متعلق
مسٹر سیتہ مورتی نے فرمایا کہ ہر گاؤں و قصبہ میں کانگریس کمیٹیاں
قائم کی جانی چاہئیں۔ ...
تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسلم عوام سے رابطہ
پیدا کرنے والی کمیٹی کو مستحکم بنیاد پر قائم کرنا چاہئے۔ کہ کانگریس کے
ہاتھوں اسلام کبھی خطرے میں نہیں پڑے گا۔ ...

وزیر اعظم مصر پر قاتلانہ حملہ

قاہرہ ۔ ۸ ر دسمبر۔ مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا پر قاتلانہ
حملہ کے سلسلہ میں جو حال ہی میں کیا گیا تھا ... مصری گرفتار ...

مذہب تمدن اور جمہوری حکومت

مسلم وفد کو گورنر بنگال کا جواب

کمیونل اوارڈ بدستور قائم رہے گا

کلکتہ ۔ ۹ ر دسمبر۔ لارڈ بریبورن گورنر بنگال کو مسلم
لٹریری سوسائٹی کلکتہ کی طرف سے ایک ایڈریس پیش
کیا گیا۔ جس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمیونل
اوارڈ کی رو سے جو نمائندگی طے ہوئی ہے اس میں جلد بازی
سے بغیر منوّرہ لئے تبدیلی کرنے کی کوئی کوشش نہ کی جائے
گی۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت بھی ایسا نہیں
کیا جا سکتا۔ نہ یہ معاملہ برطانی پارلیمنٹ کے سامنے ہی
آسکتا ہے۔ تا وقتیکہ اس پر کوئی باقاعدہ اور پبلک طور
پر ہندوستان میں بحث نہ ہو لے
لارڈ بریبورن نے یہ بھی کہا کہ میں مذہب اور تمدن کے
تحفظ کے معاملہ میں آپ لوگوں کی خواہش سے متفق ہوں۔
ایک ڈیموکریٹک حکومت میں ایسا ہی ہونا چاہئے۔ لیکن
آپ میری بات غلط طریقہ پر نہ سمجھیں۔ جب کہ میں یہ کہہ
رہا ہوں کہ مذہب اور تمدن کا تعلق اسپرٹ سے ہے اور
ایک جمہوری حکومت کی ترقی میں سیاسی جماعت کے
متضاد مفاد میں مذہب اور تمدن کو ہی حد فاصل قرار
نہیں دیا جا سکتا۔

مولانا عبید اللہ صاحب سے پابندی اٹھالیجائے

کراچی ۱۰ ر دسمبر۔ اسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا کہ حکومت سندھ
نے حکومت ہند سے سفارش کی ہے کہ مولوی عبید اللہ کی واپسی
ہند پر سے پابندی اٹھالی جائے اور مولوی صاحب کی سندھ
میں رہائش اختیار کرنے پر حکومت سندھ کوئی اعتراض
نہیں ہوگا۔ ...

مسلمان مسلمان رہکر کانگریس میں شرکت کر سکتا ہے

اس کی شرکت سے مذہب اور عقیدہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

مفتی ہند حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا ارشاد گرامی

دہلی ۸ ر دسمبر۔ مسٹر عبد اللہ فاروقی ایڈیٹر رسالہ محشر خیال دہلی نے کانگریس کے امیدوار کو ووٹ دینے اور کانگریس میں مسلمانوں
کے شریک ہونے کے متعلق حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند سے استفسار کیا تھا جس کا جواب مولانا مفتی
کفایت اللہ صاحب نے حسب ذیل دیا ہے۔
کانگریس ملک کی ایک مشترکہ جماعت ہے۔ ہندوستان کے ہر مذہب اور ہر فرقہ کے لوگ اس میں شریک ہیں اور شریک
ہو سکتے ہیں۔ اس کی شرکت سے کسی مذہب اور عقیدے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مسلمان مسلمان رہکر کانگریس میں شرکت کر سکتا ہے
اور کانگریس کے اندر اپنے مذہب کی حفاظت اور احترام قائم رکھنے کے لئے جنگ کر سکتا ہے۔ پس کسی نیک شخص کو ووٹ دینا چاہئے
خواہ وہ کانگریس ہی کے ٹکٹ پر کھڑا ہوا ہو اور کسی نا قابل اور بے اعتماد شخص کو ووٹ دینا مضر اور ناجائز ہے وہ چاہے برائے نام کسی
مسلم جماعت کے ٹکٹ پر کھڑا ہوا ہو۔ اور اجرت لیکر ووٹ دینا قطعاً ناجائز ہے۔

بیگار جرم قرار دیدیگئی، ترک منشیات کے متعلق بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد

سی۔ پی اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

ناگپور ۸ ر دسمبر۔ سی پی اسمبلی کا سرمائی اجلاس آج سے شروع ہو گیا۔ آنریبل مسٹر گھنشیام سنگھ گپت اسپیکر نے شروع ہی میں مشہور و معروف
ہندوستانی سائنسداں سر جگدیش چندر بوس اور مسٹر عبید الدین احمد ممبر اسمبلی کی وفات کا ذکر کیا اور ان کو، بالخصوص سر جگدیش بوس کو عقیدت مندانہ
خراج پیش کیا اور فرمایا کہ سر جگدیش کی سائنس کی معلومات نے ہندوستان کی شہرت میں زبردست اضافہ کر دیا ہے۔ وزیر اعظم اور ہاؤس کے لیڈر
نے اسپیکر کے جذبات سے اظہار ہمدردی کیا اور ہاؤس کے تمام طبقوں نے ہر دو اصحاب کو عقیدت پیش کی اس کے بعد سرکاری امور پر غور
کیا گیا۔ بیگار کو جرم قرار دینے کا بل منظور ہو گیا۔ ... ترک منشیات کے متعلق بل کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے کی تحریک پیش کی جو منظور ہو گئی۔ یہ قرار پایا کہ
سلیکٹ کمیٹی کو یہ ہدایت کی جائے کہ وہ ۱۵ ماہ حال تک اپنی رپورٹ پیش کر دے تاکہ اسی دورانِ اجلاس ہاؤس کے روبرو پیش کیا جا سکے اور قانونی
جامہ پہنایا جاسکے۔
ترک منشیات کے قانون کا نفاذ یکم جنوری سے صوبہ کے چند خاص خاص علاقوں میں کیا جائے گا وزیر موصوف نے تحریک پیش کرتے
ہوئے بل کی مختلف دفعات کی وضاحت کی۔
ہاؤس نے قانون مزارعہ کے ترمیمی بل کو قانونی جامہ پہنانا منظور کر لیا جس کے ماتحت بیگار لینے والوں کو سزا دیجائے گی۔

عمل کرنا چاہئے لیکن مجھے اس میں شک ہے کہ موجودہ حکومت
ان چیزوں پر غور و عمل کرے گی۔

شرق یردن میں مسلح انقلاب

امیر عبد اللہ کی پریشانی

لندن ۸ ر دسمبر۔ شرق یردن میں کامل سکوت کے بعد کل
یکایک عربوں کی ایک جماعت نے سرکاری دفاتر پر حملہ کر دیا۔ اور
ہر طرف فساد پھیل گیا جس کی وجہ سے ۲۰ سرکاری ملازم ہلاک ہوگئے۔ فوج نے
بلوائیوں پر گولیاں چلائیں لیکن مظاہرین نے دس گھنٹے تک
مقابلہ کیا۔ مقتولین اور مجروحین کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی
مشرق یردن میں غدر ہو گیا ہے۔ تمام ملک میں خونریز جنگ شروع
ہو گئی ہے۔ آج دو ہفتے قبل بھی حملے شروع ہوئے تھے لیکن
فوج نے حالات پر قابو پالیا تھا۔ لیکن فوج کے ایک سپاہی پر حملہ
ہوا۔ اور اس حملہ کے ساتھ ہی تمام ملک میں غدر برپا ہو گیا۔ امیر
عبد اللہ والیٔ شرق یردن نے ہائی کمشنر فلسطین سے امداد کی درخواست
کی ہے۔ بعد کی اطلاع ہے۔ کہ مظاہرین نے اٹھ پولیس چوکیوں پر
قبضہ کر لیا اور ایک فوجی صدر مقام پر انقلابی پرچم لہرا رہا ہے۔

صفحہ ۲ کالم ۲ سے آگے

برادران انصار مسلم لیگ کے ایجنٹوں کے دھوکہ میں نہ آئیں

جنرل سیکرٹری یوپی پراونشل جمعیۃ الانصار کا بیان

ہم کو خارجاً معلوم ہوا ہے کہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب فرخ آبادی بہمراہی منشی عبد الرشید صاحب میونسپل کمشنر بارہ بنکی جماعت
انصار کے افراد کو یہ کہکر کہ آل انڈیا مومن کانفرنس اور صوبہ یوپی جمعیۃ الانصار نے طے کر دیا ہے کہ مسلم لیگ میں شریک ہو کر بحیثیت مسلم لیگ کے
ممبر بنا رہے ہیں۔ لہٰذا قبیلۂ انصار کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مسلم لیگ میں شریک ہو کر ممبر بننے کا آل انڈیا مومن کانفرنس یا صوبہ یوپی جمعیۃ الانصار
نے ہرگز فیصلہ نہیں کیا ہے مذکورہ اصحاب کے علاوہ بھی کوئی صاحب اس قسم کا مغالطہ دیں تو یقین نہ کیا جائے۔

جنرل چانگ کائی شیک بال بال بچ گئے

جاپانی ہوائی جہازوں سے زبردست تعاقب

ٹوکیو ۸ ر دسمبر۔ جاپان کی لفٹنٹ نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے
کہ نانکنگ فتح کرنے کے فوراً بعد نانکنگ گورنمنٹ کی ہستی تسلیم کرنے
سے انکار کر دیا جائے۔
نانکنگ سے تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے کہ نانکنگ
میں چینیوں کو رات کے وقت چیلنج دیا گیا ہے کہ وہ یا تو اطاعت
قبول کریں یا موت کا مقابلہ کریں اور اس طریقہ پر نانکنگ دوسرا
الگزا بن جائے گا
جاپانی ہوائی جہازوں نے اس ہوائی جہاز کا زبردست تعاقب
کیا جس میں چینی کمانڈر انچیف جنرل چانگ کائی شیک اور ان کی بیوی
اور مشیر جا رہے تھے جاپانی ہوائی جہازوں نے بڑی تیز رفتاری
کے ساتھ ہوائی جہاز کا پیچھا کیا اور ایک مرتبہ ہوائی جہاز کو بھی
پالیا تھا کہ چینی ہوائی جہاز نے اپنی رفتار ایک دم تیز کر دی اور بہت
آگے نکل گیا۔ ناچار جاپانی ہوا بازوں نے تعاقب چھوڑ دیا۔ ...

بمبئی میں بھی ترک منشیات کی اسکیم کا آغاز

بمبئی ۶ ر دسمبر۔ ترک منشیات کی اپنی تین سالہ اسکیم کے سلسلہ میں سب سے
پہلا اقدام حکومت نے یہ اٹھایا ہے کہ بمبئی شہر میں ۲۳ لائسنس فروخت
کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اس سے شہر کی جو آمدنی
ہوتی ہے اس میں فرق نہیں پڑے گا۔
حکومت کو بمبئی سے اوسطاً ایک کروڑ دس لاکھ روپیہ کی
آمدنی ہوتی ہے۔ جو کہ صوبہ کی کل آمدنی کا جو منشیات سے حاصل ہوتی ہے
تیسرا حصہ ہے۔ ...
گذشتہ چند سال میں تاڑی اور بیئر کا خرچ بمبئی میں
بہت بڑھ گیا ہے۔ ...

امریکہ کا خوفناک بحری بیڑہ

دو کروڑ ڈالر کا خرچ منظور کر لیا گیا

واشنگٹن ۸ ر دسمبر۔ امریکہ کے ذمہ دار افسران نے ایک زبردست بحری بیڑہ
بنانے کی تجویز منظور کی ہے اس کے متعلق امریکن کانگریس دو کروڑ ڈالر کے
بلز داخل کرنے والی ہے ...

ہندوستان میں فیڈریشن قائم ہو جائیگا

لندن ۸ ر دسمبر۔ دار العوام میں مسٹر ... نے دریافت کیا کہ
گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے فیڈریشن کے متعلق حصہ پر عملدرآمد
کے سلسلہ میں کیا کارروائی کی جا رہی ہے۔ لارڈ ... نے
جواب دیا کہ امپیریل گورنمنٹ کا ہمیشہ سے یہ مقصد رہا ہے
کہ پارلیمنٹ کے اس مقصد کو عملی جامہ پہنانے کی حکومت خود مخالف
ہو ...

حکومت آسام کے طرز عمل پر نکتہ چینی

افیون کے استعمال کو فوراً ترک کرنیکا مشورہ

دورۂ آسام کے متعلق راشٹرپتی کے تاثرات

گوہاٹی ۸ ر دسمبر۔ راشٹرپتی پنڈت جواہر لال نہرو نے سکریٹری
آسام پراونشل کانگریس کمیٹی کو ایک خط کے دوران میں جہاں دورہ
آسام کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے ہیں وہاں اس صوبہ کے
تین اہم مسائل یعنی افیون کی عادت، سلہٹ کی علیحدگی اور باہر والوں
کے داخلہ کا بھی ذکر کیا ہے۔
صدر کانگریس نے حکومت آسام کی افیون کے متعلق پالیسی
پر نکتہ چینی کی ہے۔ ...

کلکتہ پر ہوائی حملہ ہوگا؟

سرکاری افسروں کا خوف و ہراس

کلکتہ ۸ ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی سول افسروں اور مشرقی
کمانڈ کے نمائندوں و پولیس کمشنر کلکتہ و مجسٹریٹ ۲۴ پرگنہ کی ایک کانفرنس ہوگی ...

لکشمی ملز کے مزدوروں کی بھوک ہڑتال

کوئمبٹور ۸ ر دسمبر۔ لکشمی ملز کے ۴۰ مزدور جن میں ۲۸ مزدور عورتیں
بھی شامل ہیں۔ گذشتہ سوموار سے اس لئے بھوک ہڑتال کر رہے
ہیں کہ انہیں بلا وجہ الگ کیا گیا ہے۔ لوگ ایک مندر میں برت کر رہے
ہیں ...

حاجی ترنگ زئی بیمار ہوگئے

نئی دہلی ۸ ر دسمبر۔ حاجی ترنگ زئی اب بھی بیمار ہیں۔ حاجی
موصوف معہ اپنے صاحبزادہ بادشاہ گل کے قبائلی چند علاقہ میں
ٹھیرے ہوئے ہیں۔

فرانس اور پولینڈ کے درمیان دوستی

وارسا ۸ ر دسمبر۔ فرانسیسی وزیر امور خارجہ موسیو ڈیلبوس نے ایک بیان کے سلسلہ میں کہا
ہے کہ آپ کے دورہ کا نتیجہ یہ ہے کہ فرانس اور پولینڈ کے درمیان
بہت سے اختلافات دور ہو گئے ہیں ...

قلیل سرمایہ سے معقول منافعہ

ہماری امریکن گرم کوٹوں اور کٹ پیس پارچہ کی گانٹھ
جو برسوں سے ہر جگہ مقبول ہیں قلیل سرمایہ کی آسان منفعت
بخش تجارت ہے ...
(۱) مردانہ ہاف کوٹ درجہ اول ... (۲) ... درجہ دوم ...
... پیکنگ خرچ معاف
امریکن کمرشل کمپنی درجنہ نمبر ۱۰ بمبئی نمبر ۱

ریاست حیدرآباد دکن اور فیڈریشن میں شرکت

استصواب رائے کے بعد فیصلہ کیا جائیگا

جاپانی فوجوں نے نانکنگ کے گرد آہنی گھیرا ڈالدیا

اطاعت قبول کرو یا موت کے لئے تیار ہو جاؤ

جاپانی کمانڈر کا اعلان

پانچ سلمانوں کو کالا پانی کی سزا

نائب صدر آل انڈیا مجلس احرار کی گرفتاری

۱۵ دسمبر کے بعد بھوک ہڑتال کر دینگے

انڈمان کے سیاسی اسیروں کی دھمکی

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کو طلائی تمغہ

فلسطین میں ٹرین کو اڑانیکی ناکام کوشش

پٹرول لائن میں سوراخ کر دیا گیا

میثاق پیرس کیخلاف ورزی کا اعلان براۃ

فرانس کو دندان شکن جواب

صوبہ دہلی کیلئے نمائندہ اسمبلی کا مطالبہ

ہندوستان پر اٹلی اور جرمنی کی نظریں

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ معجون معدہ اور آنتوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے

قیمت فی ڈبیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آم لیچی

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

روپوں کی ٹھناٹھن

سید عبداللہ شاہ حسنی الکرمانی، صوفیان سٹریٹ لدھیانہ (پنجاب)

جو سردی کو فوراً دور کرتی ہے

جینا اسپرین کا استعمال کیجیے

Genasprin

تیار کردہ

نانکنگ پر ہوائی بمباری

نانکنگ کی فتح سے لڑائی ختم نہیں ہوگی

جاپانی فوجوں نے ہنکیانگ پر قبضہ کر لیا

صلح کی کوشش

اٹلی بھی بین الاقوامی لیگ سے علیحدہ ہونیوالا ہے

فسٹ کونسل کا اجلاس

اٹلی کی علیحدگی سے اتحاد ثلاثہ میں کھلبلی

اتحاد ثلاثہ میں کھلبلی

کیا یوپی کی وزارت مستعفی ہو جائیگی؟

گورنر اور کیبنٹ میں کشمکش!

فلسطین کی صورت حالات

پارلیمنٹ میں سکریٹری نو آبادیات کا بیان

ضلع بلیا کا دردناک حادثہ

مظلومین کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کی ہمدردی

ایک ایک کر کے سب مقابلہ میں آجاؤ

دنیا کے پہلوانوں کو گاماں کا چیلنج

جائنٹ سکریٹری مزدور سبھا کوٹہ

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا جرم

سہارنپور کا ضمنی انتخاب

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

حادثہ ارتحال

بجنور کے ایک مشہور مسلمان وکیل کا انتقال

حلقہ مرادآباد کے انتخاب کا سرسری اندازہ، قطعی اعلان ۱۴ دسمبر کو ہوگا

یوپی کی سابقہ منسٹر کی خودکشی

شہر نانکنگ پر ۹۰ ہوائی جہازوں سے بمباری

ایک پُرفضا شہر آن کی آن میں خاک کا ڈھیر بن گیا

چینی فوجوں نے تمام سامان اور شاہی عمارتیں جلادیں

ٹوکیو ۔ ۷ ردسمبر ۔ جاپانی فوجوں نے نانکنگ کے نواحی علاقہ پر فوجی اہمیت کے تمام مقامات پر قبضہ کرلیا ہے ۔ اور انھوں نے شہر پر دھاوا بول دیا ہے ۔ اور تمام شہر توپوں کے دھوئیں سے گھرا ہوا ہے ۔

۹۰ سے زیادہ ہوائی جہازوں نے نانکنگ پر دھواں دھار بمباری شروع کردی ۔ ایسی بمباری اب سے پہلے کبھی نہیں کی گئی تھی ۔ جنرل اور میڈم چیانگ کائی شیک بذریعہ ہوائی جہاز نامعلوم مقام کو روانہ ہوگئے ہیں ۔ خیال ہے کہ وہ چین کے نئے پایۂ تخت ہانچنگ کو روانہ ہوگئے ہیں ۔

جاپانیوں کے داخلہ سے پہلے شہر تباہ کیا جارہا ہے تاکہ دشمن کے ہاتھ کوئی کارآمد سامان نہ لگ سکے ۔ آج صبح سے تمام شہر میں تیلی کا عالم ہے ۔ گولہ بارود کی خندقوں ۔ پٹرول ڈپو ، وہ مقامات جہاں ہوائی جہاز لگائے جاتے ہیں ۔ اور تمام ورکشاپ مسمار کردیئے گئے بہت سے اشخاص جن کے متعلق لوٹ مار کرنے کا خیال تھا گولی سے اڑا دیئے گئے ۔

شہر کے تمام چینی ہوائی جہاز پرواز کرگئے ۔ صرف وہ باقی رہ گئے ہیں جو ناکارہ تھے ۔ ان کو بھی تباہ کردیا گیا ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شاہانہ سرکاری عمارتیں جو مشرق و مغربی فن معماری کا بہترین مرکب ہیں ۔ شہر چھوڑنے سے پہلے جلادی جائیں گی ۔

چینی فوجوں نے تین مقاموں پر آگ لگادی ۔ تاکہ جاپانی شہر میں داخل نہ ہوسکیں ۔ بھاگتی ہوئی چینی فوجوں نے نانکنگ کے قریب تمام مواضعات کو آگ لگادی ۔

ہسپانیہ میں برطانی کمپنیوں کی جائیدادیں ضبط

رسمی احتجاجوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوسکا

لندن ۔ ۸ ردسمبر آج پارلیمنٹ کے ایوان عام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ناظر خارجہ نے بیان کیا کہ ہسپانیہ میں ایسے واقعات بکثرت ہوئے ہیں جن میں برطانی کمپنیوں کی جائیداد ضبط کرلی گئی ہو ۔

ملک معظم کی حکومت ہسپانوی حکام سے عرض معروض کرتی رہی ہے اس کے علاوہ عام احتجاج ایک یادداشت کے ذریعہ کیا گیا ہے ۔ گزشتہ ماہ جون میں ملک معظم کے سفیر متعینہ ہینڈے نے رسمی طور پر احتجاجی یادداشت ہسپانوی حکومت کے حوالہ کردی تھی ان امور کے متعلق حکومت برطانیہ نے تمام حقوق بحق خود محفوظ رکھے ہیں جو احتجاج بھیجے گئے ہیں ہنوز ان کا کوئی ٹھیک نتیجہ برآمد نہیں ہوا ۔

بنوں کے قریب سرکاری لاری پر ڈاکہ

لوٹ کا مال مسافروں کے سروں پر

بنوں ۔ ۸ ردسمبر ۔ جمعۃ الوداع کے روز کانی گرم میں رزمک کے نزدیک ایک سرکاری لاری جو رزمک آرہی تھی ۔ ڈاکوؤں نے لوٹ لی کیمپ سے تین میل آگے جانے کے بعد قبائلی نے سڑک روک لی اور لاری کو روک کر ٹھہرا دیا اور سب سواریوں کو نیچے اتروایا ان کی جامہ تلاشی لی ۔ تمام روپے پیسے چھین لئے اس کے علاوہ جس جس کے کپڑے اچھے نظر آئے اتار لئے یہاں تک کہ شلواریں یعنی پاجامہ بھی اتارے گئے سواریوں کے اپنے پاجامہ دیدیئے اس کے بعد دو ڈیڑھ میل تک تمام سامان سواریوں کے ذریعہ لے جایا گیا اس کے بعد سواریوں کو جانے دیا گیا جنھوں نے گھر ڈیوم کیمپ میں آکر رپورٹ کی سواریاں کل واپس بنوں پہنچی ہیں ۔

مسٹر جناح کی اولوالعزمی

کانگریس کی بےانصافی پر ہم گورنروں کی پناہ لیں گے

سورت مسٹر جناح نے گزشتہ ہفتہ بیان بیلانوں کے ایک کثیر الاجتماع جلسہ میں ملک کی موجودہ سیاسی صورت حالات کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اپنے خیال کا پرزور طریق پر اعادہ کیا کہ مسلم لیگ بھی ملک کی آزادی کی حامی ہے اور اندریں صورت حالات مسلم لیگ سے کانگریس کے اعلیٰ اراکین کا جھگڑنا اور اسے فنا کرنے کی کوشش کرنا ایک شدید غلطی سے کم نہیں ہے لیگ مسلمانوں کے جائز حقوق کو کچلتے ہوئے دیکھنا ہرگز گوارا نہیں کرسکتی یہی وجہ ہے کہ لیگ کانگریس کو رسوا کررہی ہے بہرحال نئے آئین میں مسلمانوں کیلئے ایک تسکین کا ذریعہ موجود ہے وہ یہ ہے کہ اس میں اقلیتوں اور گورنروں کے مخصوص اختیارات موجود ہیں اگر ہم نے یہ دیکھا کہ ہمارے مذہب یا انصاف کے خلاف ہمارے سر کوئی بات ٹھونسی جارہی ہے تو ہمیں مجبوراً گورنر کے پاس جانا ہوگا اور مداخلت کے لئے درخواست کرنا ہوگی میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں آیا کانگریس کی یہ خواہش ہے کہ مسلمان اپنے مفادوں کو محفوظ رکھنے کیلئے وقتاً فوقتاً گورنروں کے پاس جاتے رہیں ۔ یا کہ کانگریس ملک کی آزادی کی جدوجہد میں واقعی مسلمانوں کا اشتراک عمل چاہتی ہے ۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ کانگریس کی جانب سے انصاف غیر جانبداری اور نیک اعتمادی کے جو الفاظ وقتاً فوقتاً استعمال کئے جاتے ہیں ان کی پس پشت سیاسی چال کے بجز اور کچھ نہیں ہوتا آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ان باتوں میں نہ آئیں آپ نے کہا کہ سیاسی نقطۂ نظر سے ان الفاظ کے اسی حالت میں کچھ معنی نکل سکتے ہیں جبکہ مسلمان متحد منظم اور مضبوط ہوں اس کے بغیر کوئی ان کی بات کو نہیں سنے گا ۔

سورت کے مسلم نوجوانوں کی انجمن کی جانب سے مسٹر جناح کو ۱۰۴ روپیہ کی تھیلی پیش کی گئی جس کے متعلق مسٹر جناح نے یہ اعلان کیا کہ اسے مرکزی لیگ کے فنڈ میں دے دیا جائیگا ۔

وزیر اعظم حیدرآباد اور مسلم لیگ

پولیس کانسٹیبل معطل ہوگیا

اطلاعات و مراسلات

مسلمانان نکودر کا اسلامی جوش و عقیدت

انقلاب اخبار کی سوقیانہ تحریرات کے خلاف اظہار نفرت

کل مورخہ ۳ ردسمبر ۱۹۳۷ء مطابق ۲۸ ر رمضان المبارک بروز جمعۃ الوداع شاہی مسجد محلہ سرائے راجپوتاں میں زیر صدارت حضرت مولانا مولوی عبدالرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار الاسلام ایک جلسہ منعقد ہوا ۔ مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور ہوئیں ۔

(۱) مسلمانان نکودر کا یہ جلسہ روزنامہ انقلاب لاہور کے اس ناقابل برداشت رویہ پر جو آجکل وہ مسلم لیگ کی حمایت کے پردہ میں شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات اقدس پر ناجائز حملوں کی شکل میں اپنے صفحات پر ظاہر کررہا ہے ۔ نہایت غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے ۔ اور حضرت مولینا کے مذہبی تقدس اور پرخلوص اسلامی خدمات کو دیکھتے ہوئے انقلاب کی تحریروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے ۔

(۲) اور حضرت مولینا صاحب پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند میں انکی موجودگی کو اسلام اور مسلمانوں کیلئے نہایت مفید اور بابرکت یقین کرتا ہے ۔ (الراقم) شیخ محمد رمضان جنرل سکریٹری مجلس احرار الاسلام نکودر

انقلاب کی دریدہ دہنی کے خلاف احتجاج

جمعیۃ الانصار بہانپور و بلند شہر کے اپیل

رعایت رمضان المبارک

عربی خواں طلبہ کی توجہ کے قابل

جامعہ اسلامیہ امروہہ میں طلبا کا داخلہ

جرمنی نو آبادیاں واپس لے کر رہے گا

اعلان

مدرسہ نورالعلوم گیا

مدرسہ ہدایۃ المسلمین کربچی کا سالانہ جلسہ

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کے شاید آپ بھی متلاشی ہوں

فی زمانہ ہر جگہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کا منظر پیش نظر ہے کوئی گروہ حلف اٹھا کر اپنی ادویات موثر ثابت کرتا ہے تو کوئی قیمت گراں ظاہر کرکے چند ٹکے ہی وصول کرلینا غنیمت سمجھتا ہے لیکن ہر فرد بشر کو حضور صلعم کا فرمان خوب یاد رکھنا چاہئے ۔ الصدق ینجی والکذب یہلک ۔ یعنی راست بازی باعث نجات اور جھوٹ موجب ہلاکت ہے اشتہار بازی کے اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ سچے اور جھوٹے میں تمیز کرنا ایک امر دشوار ہوگیا ہے ۔ ہماری دوا مفرح بہار شباب رجسٹرڈ (دافع جریان و مقوی) کا نسخہ ملک کے مختلف اخبارات میں شائع ہوکر مفید ترین تسلیم کیا جاچکا ہے ۔ معزز پبلک ڈاکٹر و حکمائے ملک نے خود بنا کر بندہ سے تیار شدہ دوا منگا کر زبردست تصدیق کی ہے ۔ اب از راہ خدمت الناس ایک قیمتی صدری نسخہ دافع سستی و نامردی پیش کیا جاتا ہے جو اصحاب ہزاروں روپے مقامی اور اشتہاری طلاؤں پر برباد کرکے بھی صحت سے محروم ہوں اسے خود اپنے ہاتھوں تیار کرکے دامن امید کو گوہر مراد سے بھرلیں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد کریں ۔ رگ و پٹھوں کی کمزوری ، ٹیڑھی رگوں کا ابھرنا ، لاغری ، کجی ، ناہمواری غرضیکہ ہر قسم کی سستی کمزوری و نامردی وغیرہ شکایات کو چند دنوں میں بغیر کسی تکلیف کے رفع کرکے برسوں کے مایوس مریض کو بھی قابل فخر مرد کہلانے کا مستحق بنادیتا ہے سن رسیدہ حضرات اس سے جوانوں کی سی طاقت حاصل کرسکتے ہیں دوا نسخہ یہ ہے ۔

نسخہ طلاء ۔ جونک خشک ، ۔ خراطین ۔ برادہ دندان فیل ، تخم کنیر سفید گل ۔ جاوتری ، لونگ ، مغز چلغوزہ ، مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ چھ ماشہ ان ادویہ کو ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کریں ۔ جب شراب جذب ہوجائے تو اس مرکب میں ایک درجن زردی بیضہ مرغ ڈالکر پھر سحق کریں اور گولیاں بقدر نخود تیار کرکے بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں ...

مفرح بہار شباب

سنیکڑوں میں سے چند تصدیقات ملاحظہ ہوں

منیجر آفتاب زندگی بہاولپور اسٹیٹ بہاولپور

گوہر مراد

خضاب چھوڑدو

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ۱۰ ...

کوزہ میں سمندر

سالانہ زائچہ

سوالات کا جواب

کتاب کام شاستر

گنڈہاس ... / عرق ... / دردشکن ... / الکحل ... / چیت ... / دل سندر ... / پال آئرن ... / منجن ... / باغ پھیل ... / دوائی پریم ... / دوائی ... / کرول ... / عرق ... / میٹھا پھل ... / آرام ... / ... / کرانچ اٹی ... / طلا ... / سوہاگی ... / بال سکھ ... / سارساشت مرکب ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ :- امرت دھارا ۔ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدہالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ ۔ لاہور

ہندوستانی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

سفید بال سیاہ کرنے والوں کو خوشخبری

جوہر وسمہ مہندی تیل کی شکل میں تیار ہوگیا!

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے بارہ سال کی ان تھک محنت اور مسلسل جدوجہد کے بعد پانی کی طرح روپیہ بہا کر جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کرلیا ہے ۔ یہ تیل صرف جیسے سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کردیتا ہے ، اگر یہ تیل اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس کرنے کے علاوہ ہرجانہ بھی پیش کیا جائے گا ۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک بکس کافی عرصہ تک کام دے سکتا ہے ۔

ضروری نوٹ جو شوقین بال سیاہ کرنیوالے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں وہ راولپنڈی یا لاہور تشریف لاکر مفت آزمائش کریں ۔ اگر تشریف لانے کا موقع نہ مل سکے تو ہماری تحریر پر اعتبار کیا جائے ۔

جنرل منیجر برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ بالمقابل سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

ضروری اعلان

ناظرین الجمعیۃ نوٹ کریں

کحل الجواہر

حکیم سید نواب بیت الشفاء گیا

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ — الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاسمی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ و ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۳۴ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ شوال ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۷ء — جلد ۲۸

دنیائے اسلام

عربی، فارسی اور ترکی جرائد کے تراجم

حکومت فلسطین پر دعوی

سلطان عبدالحمید عثمانی کے ۱۲ ورثا نے یافا کی عدالت دیوانی میں حکومت فلسطین پر دعوی دائر کیا ہے کہ غزہ کے قریب پانچ ہزار دونم رقبہ کا ایک قریہ ان کی موروثی ملکیت ہے لہذا اس کو واپس کیا جائے۔ فلسطین میں سلطان عبدالحمید کی ذاتی ملکیت موجود ہے جس پر حکومت نے قبضہ کر رکھا ہے۔

کابل میں دول اربعہ اسلامیہ کا اجتماع

مشترکہ محاذ کی تشکیل کا اہم پروگرام

استانبول کی اطلاع ہے کہ ترکی، ایران، عراق و افغانستان کے وزراء خارجہ نے جن کا تعلق مشرقی میثاق سے ہے، یہ اعلان کیا ہے کہ آئندہ دول اربعہ اسلامیہ کا اجتماع کابل میں ہوگا اور اس میں چاروں حکومتوں کے وزراء جنگ اور فوجی افسر بھی شرکت کریں گے تاکہ اس اجتماع عظیم میں فوری احتیاط کے ساتھ مشترکہ محاذ کی تشکیل و ترتیب عمل میں لائی جا سکے۔ استانبول سے حکومت افغانستان کے وزیر خارجہ نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ ترکوں کے مشورہ سے افغانی حکومت فوجی تنظیم کا زبردست اہتمام کرے گی اور اپنا عسکری معیار اتنا بلند کرے گی کہ مشرقی میثاق سے متعلق حکومتوں کو دفاعی نقطۂ نظر سے اطمینان ہو جائے گا۔

حج کے موقعہ پر مکہ مکرمہ میں موتمر اسلامی کا انعقاد

عرب حکومتوں کے نمایندوں کی شرکت

اطالوی ایجنسی ہاواس نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ آئندہ حج کے موقعہ پر اسلامی کانفرنس کے انعقاد کے لئے مصر، شام و عراق کے درمیان مراسلت ہو رہی ہے۔ اسلامی ممالک میں اس موتمر کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اور حکومت حجاز نے کانفرنس کے مصارف منظور کر لئے ہیں۔

کمال پاشا کی سیاحت اناطولیہ

ایک تاریخی عمارت اور کارخانہ فولاد کا معائنہ

استانبول کی اطلاع ہے کہ غازی کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکیہ اناطولیہ کے دورہ کے لئے اپنے اسٹاف کے ساتھ روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے سب سے پہلے سیواس میں اس عظیم الشان عمارت کی زیارت کی جس میں پہلی ترکی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ آپ نے اس کے بعد فولاد کے جدید کارخانہ کا بھی معائنہ فرمایا۔

ترکی اور فلسطین

جامع ایاصوفیہ میں کامیابی کیلئے دعا

جامع ایاصوفیہ میں جو قسطنطنیہ میں ہے، رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ کو نماز کے بعد تمام ترک مسلمانوں نے فلسطین کے عربوں کی کامیابی کے لئے درگاہ الہی میں دعا کی۔ امام نے تلاوت کلام مجید کے بعد بلند آواز سے دعا کی جس پر سب حاضرین نے آمین کہی۔ امام صاحب نے فرمایا فلسطین ہمارا ہے کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور فلسطین مسلمانوں کا ہے کیونکہ وہ ان کا قبلۂ اول ہے۔

فلسطین کے آخری حوادث پر ترکی اخبارات نے پر زور اور سخت مقالات لکھے ہیں اور بتایا ہے کہ طاقت کے ذریعہ کامیابی ناممکن ہے۔

انقلاب عشق

(حضرت ادیب بہار پوری کے افکار گرامی)

اس عہد تمنا پہ، شرما رہے ہیں — ادیب عشق میں انقلاب آ رہے ہیں
ذرا آرزو کا لیا تھا سہارا — کہ پھر اشک آنکھوں میں تھرا رہے ہیں
کہاں آگئے عالم بیخودی سے — یہاں تو ہمیں ہم نظر آ رہے ہیں
جمالی نقش حسن بہاراں پہ نظریں — فریب نظر کہہ کے بہکا رہے ہیں
وہ عذر تغافل، وہ نیچی نگاہیں! — ابھی تک ہزاروں خیال آ رہے ہیں
نہ پوچھو، تصور میں بگڑ کر وہ کیا کیا — کبھی آ رہے ہیں، کبھی جا رہے ہیں
یونہی ذوق مجروح کو چھیڑتے ہیں — دلآویش بن بن کے یاد آ رہے ہیں
غم کامیابی، نہ کچھ علم منزل — جدھر جا رہے ہیں چلے جا رہے ہیں
مزہ دے گیا، بے وفا ان کو لکھنا — بلانے کو کیا کیا پیام آ رہے ہیں
مجھے مضمحل پا کے محفل میں اپنی — رقیبوں سے، دربان کو بلوا رہے ہیں
نظر بے ملاک حجابات، تو بہ — مرا امتحاں ہے کہ شرما رہے ہیں
ابھارا ہے پھر جرأت مضمحل کو — وہ پھر ذوق منزل کو بڑھکا رہے ہیں
کہاں قدرداں، رموز محبت؟
ادیب آپ بھی کس کو سمجھا رہے ہیں

یا حبیب

تضمین بر قصیدہ شاعر بے بدل محترم رودکی صاحب

(از جناب بدر الدین صاحب بدر اردو فورم دان)

بوئے خوش از دوستان آید ہمی — یاد یار مہرباں آید ہمی
فرصتم بر سیر باغ دید باغ — خوش کنم از باغباں آید ہمی
منظر گلشن کہ دلکش دلبر است — در خیالم ہر زماں آید ہمی
خوش فضا شگفتہ ہوا شاد ہش — سوی خود جانم کشاں آید ہمی
آں نوای قمری جانفزا — دلپذیر داستاں آید ہمی
خوش فغان عندلیب از ہر گل — درد دل را درماں آید ہمی
یاد آں جشنیکہ در فصل بہار — با صنم بیدل رواں آید ہمی
با صنم سیرم بہ گلشن دست بدست — یاد وصل مہوشاں آید ہمی
پیش آغوشم بدی ماہ منیر — آنکہ نورش دو فشاں آید ہمی
روبرو در گفتگو گہ لب بہ لب — آنکہ رسم عاشقاں آید ہمی

جنوبی یمن میں برطانیہ کے ہوائی مستقر

سلطان یافع پر جبر، غیور عربوں کی تذلیل

عرب کی وادیوں میں بمباری کا تماشہ

مصر کا ایک اخبار مطلع کرتا ہے کہ جنوب یمن کی سیاسیات کے بارے میں حکومت برطانیہ کی نیت بخیر نہیں ہے۔ برطانیہ کئی ماہ سے اس کوشش میں تھی کہ یافع میں ایک ہوائی مستقر قائم کرے۔ چنانچہ سلطان یافع سے اس بارے میں درخواست بھی کی گئی اور ان سے کہا گیا کہ وہ اپنی رعایا کو سمجھائیں کہ ہوائی مستقر کا قیام ان ہی کی بہتری کے لئے ہے۔ لیکن جملہ مشائخ اور عوام نے سلطان سے کہا کہ تمام آبادیاں ان کی آبادیاں ہیں۔ اس سے برطانیہ کو مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انھوں نے سلطان سے یہ بھی عرض کی کہ برطانیہ کا یہ طرز عمل اہل یافع کی تذلیل ہے۔ اگر انھوں نے برطانیہ کی تجویز کو منظور کر لیا تو جملہ قبائل کی نظر میں ان کی کوئی وقعت نہیں رہے گی۔

لیکن اس کے بعد برطانیہ نے ڈرایا اور کہا کہ ہوائی بمباری سے بہادری حفاظت ضروری ہے چنانچہ وادیوں میں بمباری کر کے اہل یافع کو آئندہ خطرات کا مشاہدہ بھی کرایا۔ مگر باشندے اپنی ہٹ پر قائم رہے۔ اس کے بعد عدن سے بمبار طیارے پہنچے اور لوگوں کو بمباری کر کے بتایا کہ آئندہ ان کے لئے کس قدر خطرات لاحق ہیں۔ چنانچہ اس بمباری میں ایک بوڑھی عورت ہلاک بھی ہو گئی۔

سرحدوں پر مصری فوج کی روانگی

اطالوی نقل و حرکت کا رد عمل

معلوم ہوا ہے کہ اطالوی مصری سرحدوں پر مصری حکومت نے فوجی دستے روانہ کر دئے ہیں جن کے ساتھ توپ خانہ، مشین گنیں، بمبار طیارے وغیرہ بھی ہیں۔ خیال ہے کہ اطالوی افواج کی آمد سے جو خطرات لاحق ہو گئے ہیں یہ ان کا رد عمل ہے اور مقصد یہ ہے کہ اطالوی افواج کی نقل و حرکت کی شدید طور پر نگرانی کی جائے اور سرحدی معاملات میں ان کو مداخلت سے روکا جائے۔ ایک اطالوی اخبار نے مصری حکومت کو اطمینان دلایا ہے کہ اطالوی افواج کا مقصد صرف مظاہرہ ہے جو ہر قسم کے جارحانہ جذبات سے خالی ہے۔

جامعہ ازہر کو چینی مسلمانوں کا تحفہ

شمالی چین کی ایک اسلامی انجمن نے جامعہ ازہر کو ایک قرآن شریف کا تحفہ دیا ہے۔ یہ قرآن مجید دو سو سال کا پرانا اور قلمی ہے اور ایک چینی خطاط کا لکھا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ چند دوسری کتابیں بھی ہیں جو عربی سے چینی زبان میں ترجمہ کی گئی ہیں۔

حجاز میں حجاج کیلئے طبی انتظام

اخبار ام القری (مکہ معظمہ) سے معلوم ہوا ہے کہ امسال حجاج کے لئے حکومت حجاز نے بے نظیر طبی انتظامات کئے ہیں اور جگہ جگہ شفا خانے کھول کر ڈاکٹروں اور طبیبوں کا تقرر کر دیا ہے۔ ان شفا خانوں میں تمام حجاج کو بلا امتیاز ادویات مفت ملیں گی۔

کیف دیدار صنم لطف لقا! — پیش چشماں آں نشاں آید ہمی
آہ این دم آں سرت نیست — بار ہجرانم گراں آید ہمی
میکند مدکار ہر دم یاد یار
دانکہ یاد ش خضر جاں آید ہمی

الجمعیۃ بک ڈپو کے منتخب قرآن مجید و حمائلیں معرا اور مترجم

فرمایش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے۔ اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی تحریر کیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے ضرور لکھئے۔

منیجر

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔

الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقاء و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔

اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آ رہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کا یہ فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں۔ اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معرا قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی مالی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بک ڈپو، ہر قسم کی مذہبی، سیاسی، تاریخی اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے۔

(مولانا) بشیر احمد نگراں الجمعیۃ

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز و قلم کا اندازہ ترجمے کی نشست، قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں۔ بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے۔ ہر قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے۔ ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے ہر حال بہتر ہوگی۔

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

اس قرآن تفسیر کا متن کا قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت کے اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

اس قرآن پر تفسیر کا متن اس قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم

الجمعیۃ بک ڈپو بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
دہلی
الجمعیۃ
یوم شنبہ ۲ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ

مجلس اقوام سے علیحدگی

اطالیہ کے جنگی ابوالہول کا سرکاری اعلان

بارے۔ اٹلی کے جنگی ابوالہول سینو ر مسولینی نے قصر پلازو دینیزیا کے برج سے ایک لاکھ انسانوں کے مجمع کے سامنے یہ اعلان کر ہی دیا کہ

آج اطالیہ مجلس اقوام سے علیحدہ ہوتا ہے۔

چند یوم سے یہ افواہ گرم تھی کہ اٹلی مجلس اقوام کے نظام سے باہر آنے والا ہے۔ یہ افواہ تیزی سے فرانس کے سیاسی حلقوں میں پھیلی اور پیرس کے ایک تار سے تمام دنیا کے کانوں تک پہنچی۔

دفاقی عدالت کا قیام

انگورہ اور کابل میں اجتماع

اسلام کو کوئی خطرہ نہیں

مساجد کی واگذاری

امن و جنگ

چین اور جاپان کی جنگ کے سیاسی نتائج

جنگ چین و جاپان اس مرحلہ پر پہنچ گئی ہے کہ چین اور جاپان کے جارحانہ عزائم کی نوعیت اور ان کی کامیابی کے امکانات روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہے ہیں۔ گذشتہ چند ماہ کے واقعات نے ماہرین جنگ کو اس کا یقین دلا دیا ہے کہ چین کی فوجی طاقتیں جاپان کی جارحانہ فوجی قوتوں کا مقابلہ زیادہ نہیں کر سکتیں۔ گو چین کے دلیر سپاہی اپنے دفاع وطن اور تحفظ قوم کے جذبہ سے سرشار مجاہدانہ جوش اور ہمت کے ساتھ جاپانی فوجوں اور تباہ کن آلات اور اسباب جنگ کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ تاہم ...

مباحث امروز

ہندوستانی زبان اور رسم الخط پر ایک علمی نظر!!

اُردو زبان اور رسم الخط کے تفوق پر فیصلہ کن بحث

اُردو ٹائپ اور طباعت

اُردو رسم الخط کے سلسلہ میں دوسرا اہم سوال طباعت کی آسانیوں کا ہے جدید دنیا میں مطابع کی اہمیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے اور آج ہر ملک اپنے مطابع کو قوی سے قوی تر بنانے ...

اُردو کی ٹائپ رائٹر مشین ہر جگہ کام دے رہی ہے اس کے متعلق کسی بیان کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ بڑے بڑے ...

اداروں میں صرف ایک مشین بطور دلچسپی موجود ہے تو اس سے کام لیا جاتا ہے اور نہ کام دے سکتی ہے

اسٹرائک کے حقیقی اسباب

ڈاکٹر ضیاء الدین اور آفتاب ہال

مسلم یونیورسٹی

(گذشتہ سے پیوستہ)

لوگ آپ کو اندر گھسنے نہ دیں گے۔ چنانچہ دو دن اور دو رات کی بھوک ہڑتال کے بعد تک پروفیسر حلیم اور ڈاکٹر ضیاء الدین اپنی کوٹھیوں پر بیٹھے رہے اور خبر نہ لی۔ اس کا اعتراف پروفیسر حلیم نے سر سید ہال کے لڑکوں کے سامنے ۱۴ اگست کی رات کو کیا اور ڈاکٹر رفیق نے اس کی تائید کی یہ بات کھل جانے پر بھی کہ ڈاکٹر رفیق کسی خاص وجہ سے دوہری چال چل رہے تھے ان کے خلاف کچھ نہیں کیا گیا اور غریب لڑکوں کی زندگیاں برباد ہو گئیں

اس سے زیادہ حیرت انگیز یہ چیز ہے کہ ہڑتال وقار الملک ...

دارالعلوم دیوبند پر غلامان فرنگ کی یورش

حضرت شیخ اعظم مولانا حسین احمد صاحب استاذ اعلیٰ دارالعلوم دیوبند

جھوٹے مخالفین اور بد اندیش جرائد کیلئے دنداں شکن جواب

معاندین کا طرز عمل

ان اخباروں میں ہمیشہ سے بے سر و پا ایسی باتیں جو کہ انتہائی دلخراش اور بد بودہ دہنی پر دلالت کرنے والی ...

غلط بیانیوں کی تصحیح

... میرے ایسے گہرے تعلقات ہیں کہ جسکی بنا پر میں جب بھی وہاں پہونچوں مجھکو کوئی دقت قیام گاہ کے حاصل کرنے میں نہیں ہو سکتی چہ جائے کہ میں مجبور ہو کر کسی طوائف کے مکان میں قیام پذیر ہوں کیا یہ انتہائی دیدہ دلیری نہیں ہے۔

تعلیمی خدمات پر اعتراض

اس طرح منیر الدین طالب العلم کا مراسلہ شائع کیا گیا ہے اور اس کے ذریعہ سے میری تعلیمی خدمات پر نیز دارالعلوم کے نظام پر گندگی اچھالی گئی ہے اسال دورہ حدیث میں ایک سو بیاسی طالب العلم تھے۔ روزانہ حاضری لینے کے وقت سب کے نام میرے سامنے سے گذرتے تھے۔ مگر مجھکو کسی طرح یاد نہیں ...

مسلم لیگ کی سیاست

... زیادہ زور دیا گیا اور سخت مجبور کر کے ایسی صورت پیش آئی ... سکریٹری صاحب کا ... پروگرام دورہ و سیلیوں ... پروگرام بغیر استعفا رکھے بنا یا گیا تھا اس لئے ان تاریخوں پر جو کہ پروگرام میں مقرر کی گئی تھیں عمل نہ کر سکا۔ اور جناب ... صاحب سے درخواست کر کے دوسرے پروگرام کا اعلان کرایا گیا ... شوال سے حسب ہدایت دورہ گورکھپور سے شروع کیا گیا۔

گورکھپور، اعظم گڑھ (بہر و حلقہ) بلیا، بنارس، الہ آباد، سلطان پور، فیض آباد وغیرہ سے فارغ ہو کر جبکہ میں گونڈہ میں مسلم لیگ کے کنڈیڈیٹ مسٹر محمود بیگ صاحب وکیل کیلئے اور ان کے ... دیہاتی حلقہ میں دورہ کر کے شام کو واپس آیا تو حضرت مولانا شبیر احمد کا تار ملا کہ مصری ... کل پہونچے کا مجھکو فوراً دیوبند پہونچنا چاہیئے یہ تار دن سے آیا ہوا موجود تھا مگر چونکہ میں شہر سے دور دیہات میں دورہ کر رہا تھا اسلئے وہاں نہ مل سکا ... خاں صاحب مرحوم کنڈیڈیٹ ... اطلاع دی کہ میں مجبوری کل نہیں آ سکتا ہوں تار کے ذریعہ سے مجھکو طلب کیا گیا ہے۔ انہوں نے اجازت مرحمت فرمائی اس کے بعد پہلی گاڑی سے میں گونڈہ سے روانہ ہو گیا۔

... ندامت و شرمندگی کے ساتھ اپنے جرم کا اعتراف کرینگا۔ اور مجرم ہونیکی حیثیت سے ہر سزا کو قبول کرنے میں پس و پیش نہیں کرونگا ... ناظرین دیوبند تشریف لا کر خود تحقیق کریں۔ اور میری لکھی ہوئی فہرست کی صداقت کی داد دیں اور ماتم کریں۔ کہ دارالعلوم کیوں ہندوؤں کا گھر بن گیا ...

ہم ایسے لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے جو صلح کی بجائے جنگ چاہتے ہیں

مسولینی نے جمعیۃ اقوام سے علیحدگی کا اعلان کر دیا

مخالف طاقتیں ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں!

لندن۔ ۱۲ دسمبر۔ مسولینی کے اعلان نے یہاں کوئی اضطراب پیدا نہیں کیا۔ کیونکہ جمعیۃ اقوام سے اٹلی کی علیحدگی کا پہلے سے ہی یقین تھا۔

جنگ عظیم کی تیاریاں شروع ہو گئیں

خوراک کی بہم رسانی کیلئے تقسیم عمل

نئی دہلی۔ ۱۳ دسمبر۔ اگر جنگ شروع ہو گئی تو برطانیہ سامان خورد و نوش کی بہم رسانی کا انتظام کس طرح کرے گا۔ اس سوال کے جواب میں حسب ذیل دلچسپ تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔

بورڈ آف ٹریڈ کے صدر نے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ کے طول و عرض میں فوراً ایک فرضی ادارہ قائم کیا جائے۔ جو ہر علاقہ میں سامان خورد و نوش پر نگرانی رکھے۔ تاکہ جنگ شروع ہو جانے کی صورت میں کوئی دقت محسوس نہ ہو۔ بورڈ آف ٹریڈ کے صدر نے زیر غور چند تجویزیں پیش کیں جن سے جنگ کی صورت میں سامان خورد و نوش کی بہم رسانی اور تقسیم عمل کے سوال کو حل کیا جائیگا ...

ہر علاقہ کا افسر بلدیات کے افسروں سے ملاقات کر کے اس علاقہ میں فرضی ادارے قائم کرنے کے سوال پر مشورہ کرے گا لندن اور ہوم کنٹریز میں ابھی اس قسم کے افسر مقرر کئے جائیں گے۔ بلکہ محکمہ بہم رسانی سامان خورد و نوش کے کارکن ... افسران بلدیات ملاقات کریں گے۔ اور ... جو کام برطانیہ عظمیٰ کے دیگر علاقوں میں خوراک افسر کریں گے

طلبا جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا داخلہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج احمد صاحب کی تشریف آوری

حضرت مولانا سراج احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت ... دہلی تشریف لے آئے ہیں مولانا ... دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام فرمایا ہے ... دورہ حدیث اور مشکوٰۃ شریف کے جو طلباء جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں داخل ہونا چاہیں وہ ظہر عصر کے درمیان دفتر جمعیۃ علماء ہند گلی قاسم جان دہلی میں آکر امتحان داخلہ دے سکتے ہیں

حضرت مولانا ہفتہ عشرہ تک قیام فرمائیں گے۔

بمبئی کی پانچ مسجدیں مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئیں

... بمبئی نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ان کو بھی جلد سے جلد مسلمانوں کے حوالہ کر دیا جائے۔

اُنھوں نے روس کی بھی سیر کی تھی۔ اس پر مسٹر قادر بخش نے حکومت کے سامنے احتجاج کیا۔

اس کے جواب میں ان کو مطلع کیا گیا کہ ان کا پاسپورٹ ضائع کر دیا گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ مسٹر نظامی بیرون ہند جانا چاہتے تھے

ہر طالب العلم کو فوجی تعلیم کی ضرورت ہے

وزیر اعظم یو۔پی کا طلبا سے خطاب

الہ آباد۔ ۱۳ دسمبر آج صبح الہ آباد یونیورسٹی یونین کی طرف سے طلباء نے مسٹر سر جی پنڈو اور پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔پی کی خدمت میں ایک استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

... نوجوان کو فوجی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اس سلسلہ میں صوبجاتی حکومت طلباء اور یونیورسٹی کو ہر ممکن طریقہ سے امداد پہونچانے کی کوشش کرے گی۔

تحفۂ حالی

مسدس کے مشہور مصنف مولانا حالی کی اسلامی، اخلاقی، قومی حب الوطنی ... دیدہ زیب ... سات چارٹ ... قیمت ... خرچ محصول بذمہ خریدار۔ ملنے کا پتہ ...

حکومت سندھ کا خوف

اشتراکی لیڈر کو پاسپورٹ دینے سے انکار

کراچی۔ ۱۳ دسمبر۔ حکومت سندھ نے مسٹر قادر بخش نظامی سندھ کے ایک اشتراکی لیڈر کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

مسٹر قادر بخش اپریل ۱۹۳۴ میں پاسپورٹ لے کر ترکی اور ایران کی سیاحت کرنے کے لئے گئے تھے۔ لیکن واپسی کے ...

دنیا میں پہلی یونیورسٹی اور پہلی لائبریری مسلمانوں نے قائم کی

آٹھ سو برس تک مسلمان تہذیب و شائستگی کے علمبردار رہے

جامعہ ملیہ میں مسٹر سید حسین صاحب کی تقریر

... لائبریری بھی قائم کرنے والے بھی مسلمان ہی تھے۔ وہ لائبریری انھوں نے ہسپانیہ میں قائم کی تھی آٹھ سو برس تک مسلمانوں کی امتیازی شان یہ تھی کہ وہ تہذیب کے علمبردار تھے۔ لیکن اس کے بعد سولہویں صدی سے ایک غیر معمولی انحطاط ...

مگر اب دونوں میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے اور میرا خیال ہے کہ کسی تصفیہ سے قبل عربوں اور یہودیوں دونوں کے درمیان ایک شدید ٹکر ہوگی۔

مدرسہ اسلامیہ قصبہ گلاوٹھی

مہتمم مدرسہ کا صحیح بیان

مدرسہ منبع العلوم قصبہ گلاوٹھی برسوں سے اپنی ناداری کی حالت میں مسلمانوں کی علمی خدمت کر رہا ہے۔ اور اس میں جید علماء تدریس کی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اب سے چند سال پیشتر مدرسہ میں ایک مدرس کی ضرورت تھی۔ ...

... مولوی ارتضیٰ علی صاحب کو مولانا حمید الدین صاحب سے ذاتی مخاصمت ہو گئی ہے۔ اس لئے وہ ہر طریقہ سے مدرسہ کو درمیان میں لاکر اپنا انتقام لینا چاہتے ہیں۔

حضرات معاونین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اہل قصبہ نے کچھ عرصہ ہوا اس قسم کے جھگڑوں سے مدرسہ کو محفوظ رکھنے کے لئے مولانا حمید الدین صاحب کو بجائے اہتمام کے سفارت اور تدریس کی خدمت سپرد کر دی ہے۔ اور مولانا بشیر احمد صاحب کو مدرسہ کے شعبہ تعلیمات کا ناظم مقرر کر دیا ہے۔ اور مدرسہ کا اہتمام میرے سپرد کر دیا ہے۔

بحمد اللہ مدرسہ کے اندر تعلیم کا کام بہتر طریقہ پر ہو رہا ہے مولانا حمید الدین صاحب مدرسہ کے مالی ترقی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

چین میں اخباری نمائندوں کی درگت

زندگی خطرہ میں ڈالکر خبریں حاصل کرتے ہیں

بمبئی۔ ۱۴ دسمبر۔ چین میں اخباری نمائندوں نے اپنا شیوہ یہ لیا ہے کہ وہ مکانوں کی چھتوں پر جاکر خبریں لکھا کرتے ہیں۔ ... جنگ ... کی لڑائی کے متعلق سنسنی خیز قصے گھڑا کرتے ہیں ...

... چین میں اپنے قیام کے دوران میں جس نے ناکن کا بھی دورہ کیا۔ جب کہ جاپانیوں نے اس پر پہلا ہوائی چھاپا مارا۔ ... کیونکہ جاپانیوں نے بمباری کر کے بجلی کے اسٹیشن کو تباہ کر دیا تھا۔

سی پی میں شراب کا انسداد

جنوری سے نفاذ کی توقع

ناگپور ... دسمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر ... کمشنر ... شراب کی بندش کی اسکیم ... حکومت سی۔پی ...

جاپانی فوجوں نے نانکنگ پر مکمل قبضہ کرلیا

۱۲ بحری جہاز غرق کردیے گئے

ہزاروں چینی سپاہی ہلاک - جاپانیوں کے لرزہ خیز مظالم

شنگھائی - ۱۳ دسمبر - چینی فوجوں نے سرتوڑ مقابلہ کیا لیکن جاپان کی طاقت اسلحے کے سامنے ایک پیش نہ گئی اور بالآخر نانکنگ پر جاپانی فوجوں کا مکمل قبضہ ہوگیا - آج شام کو جاپانی کمانڈر جنرل متسوئی کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا کہ نانکنگ پر مکمل قبضہ کرلیا گیا ہے نانکنگ کی چینی نیشنل گورنمنٹ پر آج صبح کو گیارہ بجے مکمل قبضہ ہوگیا۔

مارشل چانگ کائی شک کے سرکاری بنگلے، ملٹری اسکول اور سینٹرل فوجی اسکول پر اس سے پہلے قبضہ کرلیا گیا - پرپل پہاڑ پر جس چینی فوج نے جاپانیوں کا زبردست مقابلہ کیا تھا - اس میں سے جو فوج پہاڑ پر باقی رہ گئی تھی - اس کا جاپانیوں نے نہایت بے رحمی کے ساتھ اس طریقہ پر خاتمہ کردیا کہ پہاڑ کے اوپر چاروں طرف آگ لگا دی - تند ہوا کے جھونکوں سے دو گھنٹے کے اندر تمام پہاڑ شعلہ زار بن گیا۔

جاپانیوں کا کہنا ہے کہ نانکنگ کے جنوبی حلقہ میں دو چینی ڈویژنوں کا خاتمہ کردیا اور جو چینی فوج دریائے یانگسی کے ذریعہ بھاگ رہی تھی اس پر ہوائی جہازوں سے حملہ کیا گیا - اور ان کے چار بڑے جہاز اور بہت سی کشتیاں ڈبو دی گئیں - جن سے ہزاروں چینی سپاہی ہلاک ہوگئے۔

لندن کی اطلاع مظہر ہے کہ دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر ایڈن نے فرمایا کہ مجھے جرمن اور جاپانی حکومتوں سے معلوم ہوا ہے کہ جرمن سفیر مقیم نانکنگ کے سپرد صلح کرانے کا کام نہیں کیا گیا۔

چین کا خاتمہ، جاپان نے صدر اور وزیر اعظم مقرر کردیئے

جاپان کے مقابلہ کیلئے برطانیہ اور امریکہ میں مشورے

برطانیہ میں اضطراب و تشویش

پیکنگ ۱۴ دسمبر - نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شمالی چین میں پبلک حکومت قائم کی جائے گی جس کے پریذیڈنٹ مسٹر ... سابق وزیر اعظم ہوں گے وچیف جسٹس پریذیڈنٹ اور چیچوان وزیر اعظم اور وزیر جنگ ہوں گے - یہ حکومت جاپان کے ایماء پر قائم ہوگی اور جاپان کے کنٹرول میں ہوگی۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر - پریذیڈنٹ روزویلٹ نے شاہ جاپان کو تحریر فرمایا ہے کہ امریکن جہاز پینی پر بمباری کے متعلق زبردست تشویش کی جارہی ہے اس کے ساتھ ہی حکومت امریکہ نے جاپانی حکومت کو ایک مراسلہ لکھا ہے جس میں مطالبہ کیا ہے کہ امریکن جہاز پینی پر بمباری سے جو نقصان پہنچا ہے اس کا معاوضہ دیا جائے اور معافی مانگی جائے اور یقین دلایا جائے کہ آئندہ اس قسم کے حملے نہیں ہوں گے۔

لندن ۱۴ دسمبر - دریائے یانگسی میں برطانی جہازوں پر فائر کے متعلق آج دارالعوام میں سوال کیے گئے جس کے جواب میں مسٹر ایڈن نے فرمایا کہ واقعات بے حد شدید ہیں ان کو جتلانے کی ضرورت نہیں - آپ کے اس بیان کا جاپانیوں کو توضیح میں خیر مقدم کیا گیا - مسٹر ایڈن نے مزید فرمایا کہ چونکہ معاملہ بہت اہم ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ ہاؤس اس سلسلہ میں مزید بیان کا مطالبہ نہیں کرے گا - میجر اٹیلی نے دریافت کیا کہ آیا حکومت نے حکومت امریکہ سے اس سلسلہ میں مشورہ کیا ہے - مسٹر ایڈن نے اثبات میں جواب دیا۔

قومی جھنڈے کے خلاف امتناعی حکم کی تنسیخ

پٹنہ - ۱۱ دسمبر - حکومت بہار نے اس سرکلر کو منسوخ کردیا ہے - جو ۱۹۳۰ء میں جاری ہوا تھا جس کی رو سے لوکل بورڈ، میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈ وغیرہ کو اپنی عمارتوں پر قومی جھنڈا لہرانے کی ممانعت تھی۔

بمباری کے خلاف امریکہ کا احتجاج

جاپان کی معذرت

واشنگٹن ۱۴ دسمبر - خیال ہے کہ پریذیڈنٹ متحدہ امریکہ کی حکومت نے امریکن جہازوں کو ڈبونے کے واقعہ کے متعلق تحقیقات شروع کردی ہے اور جب یہ ثابت ہو جائے گا کہ جہازوں کو ڈبونے کی ذمہ داری جاپانی جہازوں پر ہے تو وہ حکومت جاپان سے زبردست احتجاج کرے گی۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کو تحقیقات کرنے کی ہدایت کی ہے۔

اس سلسلہ میں جاپانی بحری بیڑے کی جانب سے ایک بیان شائع کیا گیا ہے کہ امریکن جہاز پینی پر حملے کے واقعہ کے متعلق مکمل ذمہ داری لینے کے لئے، ایڈمرل ہسیگاوا نے مناسب ذرائع اختیار کرلیے ہیں یہ واقعہ نہایت افسوسناک ہے۔ سرکاری جاپانی میں مزید لکھا ہے کہ یہ اطلاع ملنے پر کہ چینی فوجیں نانکنگ سے جہازوں کے ذریعہ بھاگ رہی ہیں۔ جاپانی ہوائی بیڑہ ان کے تعاقب میں روانہ ہوا اور بمباری کی، سٹینڈرڈ آئل جہاز دو چینی جہاز سمجھ کر ان پر بمباری شروع کردی۔

ہندو مسلم طلباء میں دست بدست جنگ

سندھ میں ہڑتال کی نازک صورت حال

ایک درجن طلباء زخمی ہوگئے

کراچی ۱۴ دسمبر - کراچی کی ایک طالبہ کے متعلق سندھ کالج میں جو ہنگامہ جاری ہے اور جس کے متعلق جلسے منعقد ہو رہے ہیں اسی سلسلہ میں ہندو طلباء نے کالج کے لکچر تھیٹر میں ایک احتجاجی جلسہ کرنا چاہا لیکن مسلم طلباء نے جلسے کا انعقاد نہ ہونے دیا۔ اسکے بعد کالج کے ہوسٹل میں طلباء کی کوشش کی گئی لیکن وہاں بھی ہندو لڑکوں کو کامیابی نہ ہوئی۔ ... پولیس کی امداد طلب کی گئی ہے۔

بعد کی خبر ہے کہ جھگڑا بڑھتے بڑھتے کالج میں شروع ہوگیا اور ہندو مسلم طلباء میں دو بدو لڑائی شروع ہوگئی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں پولیس ایک دستہ جوانوں اور بندوقوں سے مسلح تھا موقع پر پہنچا ... اسپیشل آنریری مجسٹریٹ مسٹر جہانگیر ... کی امداد سے امن و امان قائم کرنے میں نہایت سرگرمی سے کام کررہے ہیں۔

تمام طالبات کو جن میں مسلمان بھی شامل ہیں گھر پہنچانے کا انتظام کررہا ہے۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کی اطلاع ہے کہ ... ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں مزید پولیس موقع واردات پر پہنچ گئی ہے۔

ایسوسی ایٹیڈ پریس کراچی سے افسوس ناک خبر کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے مزید اطلاع دیتا ہے کہ پولیس کے پہنچنے پر حالات درست ہوگئے اور میدان طلباء سے خالی ہوگیا۔

خبر ہے کہ کالج سے نکلنے کے بعد سڑک پر طلباء کا اجتماع ہوا لیکن رفتہ رفتہ طلباء منتشر ہوگئے۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ طرفین کے تقریباً ایک درجن طلباء زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ایک کو ہسپتال میں داخل کردیا گیا ہے اور باقی مجروحوں کی پرائیوٹ طریقہ پر مرہم پٹی کی گئی ہے تمام کالج پر پولیس کا پہرہ ہے۔ ... پرنسپل کالج سے گفت و شنید کررہے ہیں۔

آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

دہلی میں مزدوروں کا شاندار جلوس

آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کی استقبالیہ کمیٹی کے ایک جلسہ میں ایک ریزولیوشن پاس ہوا ... جس میں ... نوجوان طلباء اور دوسری آزاد خیال جماعتوں سے جن کا ارادہ ٹریڈ یونین کے اجلاس میں شرکت کرنے کا ہو ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نام جنرل سیکریٹری استقبالیہ کمیٹی کو ۲۵ دسمبر تک بھیج دیں۔ ... آزادی دوستوں سے ہمدردی ہو ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ استقبالیہ کمیٹی کی مالی امداد کریں۔

جلوس زیر اہتمام ... شام کو مزدوروں کا ایک جلوس نکالا گیا جو شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے ہوتا ہوا اور مزدوروں کے نعرے لگاتا ہوا آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کے اجلاس کا اعلان کرتا ہوا ... ختم ہوا۔

دہلی ورکرز کی ہڑتال ... کے کارخانہ کے کاریگران ابھی تک ہڑتال کیے ہوئے ہیں۔ ... کارخانہ کے دروازے پر پولیس ... ہے۔

ایک سال میں ۶۷ دن

حکومت یو۔پی کی سفارش

لکھنؤ ۱۴ دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کی تحقیقات کے جواب میں کارخانے اجرتی مزدوروں کے متعلق حکومت یو۔پی نے ۶۷ دن کی تعطیلات کی سفارش کی ہے۔

اسکندرونہ میں عربوں کیخلاف فوج طلب کرلیگئی

ایک عرب ہلاک۔ انطاکیہ کے عربی کلب پر زلزلہ

اسکندرونہ ۱۴ دسمبر - عرب لیگ کی مجلس عمل نے ایک زبردست مظاہرہ کیا جس کے باعث حکومت کو قیام امن کے لئے فوج طلب کرنی پڑی۔ اس سلسلہ میں ایک عرب ہلاک ہوا۔ انطاکیہ میں عربی کلب کو بند کردیا ہے۔

رباط ۱۴ دسمبر - سیدی محمد سلطان مراکش کا آپریشن ہونے والا ہے۔ اگرچہ آپریشن خطرناک نہیں ہے مگر رمضان المبارک کی وجہ سے اس کو ملتوی کردیا گیا۔

شکست میں نمایاں فتح

مراد آباد کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ

مراد آباد ۱۴ دسمبر - یونائیٹیڈ پریس کی اطلاع مظہر ہے کہ حلقہ مراد آباد میں مسٹر اختر حسین لیگی امیدوار اور مولانا بشیر احمد صاحب کانگریسی امیدوار کے مقابلہ میں یوپی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوگئے۔

مسٹر اختر حسین کو ۵۱۰۹ ووٹ ملے اور مولانا بشیر احمد صاحب کو ۴۱۳۴ ووٹ ملے - یعنی مسٹر اختر حسین کو ... ووٹ زیادہ ملے۔

شاباش اوڈوائیر؟

کانگریس پر الزام اور سیاسیات ہند پر تبصرہ

لندن - ۱۴ دسمبر - سرمائیکل اوڈوائیر سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب نے جس کے عہد حکومت میں جلیانوالہ باغ کا سانحہ عظیم ہوا تھا جب کہ ہنتوں پر گولیاں چلائی گئی تھیں ... ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ پر کامیابی کے ساتھ عملدرآمد کا انحصار اس بات پر ہے کہ کس حد تک پارٹیاں ... کوشش کرنے میں ... یہ جذبہ ہندوستان میں موجود نہیں ہے۔

سات صوبوں میں وزیروں نے مکمل آزادی کا عہد کیا ہوا ہے اور ماسٹوں نے حکومت برطانیہ کے ساتھ والیان ریاست کے ساتھ اشتراک عمل سے انکار کردیا ہے۔

انتخاب کے وقت کانگریس کی طرف سے جو لمبے اور چوڑے وعدے کیے گئے تھے ان کو پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے - جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ...

ہو رہی ہے - کارخانوں میں بدامنی پھیل گئی ہے - اور اس بدامنی کی حد یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ... ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔ ضمنی علاقوں میں کیونسٹوں کا دورہ ہو رہا ہے - اور جس کی وجہ سے شہر کا نپور میں قتل وخون ہوا۔

بہار کے سیاسی قیدی بی کلاس میں

اخبارات کی اجازت

پٹنہ ۱۴ دسمبر - آج بہار اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر کرشن بلبھ سہائے پارلیمنٹری سیکریٹری نے بیان کیا کہ تمام سیاسی قیدیوں کو جن میں انڈمان سے واپس شدہ قیدی بھی شامل ہیں، بی کلاس میں رکھا گیا ہے ... ان کا خاص طبی علاج کیا جاتا ہے ... یہ بیان مسٹر ... کے ایک سوال کے جواب میں دیا گیا۔

برطانی حکام کو بمباری کی دھمکی

جاپانی فوجی کمانڈر کا حکم

ٹوکیو - ۱۴ دسمبر - مسٹر کریگی برطانی سفیر مقیم ٹوکیو نے جاپانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور اس کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ دریائے یانگسی میں برطانی جنگی جہازوں پر حملے کیے گئے۔ ... جاپانی فوجوں کے افسر حملوں کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے بمقام ... روانہ ہو رہا ہے۔

ہانگ کانگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... جاپانی فوج کے کمانڈر نے برطانی حکام کو مطلع کیا ہے کہ آئندہ ... برطانی جہاز ...

گورنر برما کی پراسرار چوری

۵۰ ہزار روپیہ کا نقصان

رنگون ۱۴ دسمبر - گورنر برما اور لیڈی کوکرین کے ۵۰ ہزار روپیہ کے زیورات آج گورنمنٹ ہاؤس میں لیڈی کوکرین کے کمرے سے پراسرار طور پر چوری ہوگئے۔ ... لیڈی کوکرین کو اس کی والدہ نے شادی کے موقعہ پر تحفہ دیا تھا۔ چوری کا علم اس وقت ہوا جب لیڈی کوکرین آج ... گھنٹے کی غیر حاضری کے بعد ... واپس ... ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

اٹلی گناہگار ہے مگر؟

فرانس کی مراکشی پالیسی پر ایک اطالوی اخبار کی نکتہ چینی

روما ۱۴ دسمبر - اطالوی اخبار ... مراکشی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی ہے اور ... فرانسیسی حکام کی روش کو قابل نفرین ... کہا ہے ...

یوپی میں آنریری مجسٹریٹوں کا خاتمہ

لکھنؤ ۱۴ دسمبر - یونائیٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت ...

روس اپنے تمام دشمنوں کو کچل ڈالیگا

بالشویک طاقت کا اب دنیا میں کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا

اٹلی اور جرمنی کو روس کا کھلا چیلنج

ماسکو - ۱۱ دسمبر - ۱۲ دسمبر کو سوویٹ پارلیمنٹ کا پہلا انتخاب ہونے والا ہے - جس کے لئے عوام میں زبردست جوش و خروش پھیلا ہوا ہے - شروع میں یہ امید کی جاتی تھی کہ کیونسٹ پارٹی میں شامل مختلف گروپ کے درمیان مقابلہ ہوگا - لیکن اب یہ امید ختم ہوگئی ہے - کیونکہ اعلان کردیا گیا ہے کہ صرف ایک حلقہ سے ایک ہی امیدوار کھڑا ہوسکے گا - اور یو۔ ری ... نشستیں پر کرتی ہیں۔

کل یہاں ایک انتخابی جلسہ ہوا - جس میں موسیو اسٹالین اور موسیو مولوٹوف چیئرمین پیپلز کمشنر پارٹی نے بہت سی تقریریں کیں۔

موسیو مولوٹوف نے نئے انتخابی سسٹم کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ سوویٹ پارٹی میں ... لاکھ کیونسٹ شامل ہیں اور تقریباً ۲۰ لاکھ اشخاص اس کے ہمدرد ہیں - ۹ کروڑ سے زیادہ اشخاص کے جو کیونسٹ پارٹی کے ممبر نہیں ہیں ووٹ ڈالے جائیں لیکن کیونسٹ پارٹی کی جانب سے صرف ایک ہی امیدوار کھڑا کیا جائے - کیونسٹ پارٹی میں شامل مختلف گروپ مثلاً مزدور گروپ ملازمین گروپ وغیرہ کے درمیان مقابلہ نہ ہو۔

موسیو مولوٹوف نے فرمایا کہ ۱۶ سال سے زیادہ گذر چکے کہ سوویٹ روس جنگ میں شریک نہیں ہوا - لیکن اب اس کی طاقت اتنی ہوگئی ہے کہ وہ ہر ایک حملہ آور کا مقابلہ کرسکتا ہے - سوویٹ روس نے اپنے تمام دشمنوں کو کچل دیا ہے - لیکن اس کے خاص دشمن سرحد روس کے باہر لڑائی کے لئے زیادہ امپیریلزم خاص کر فسطائزم کے حامی ممالک میں موجود ہیں۔

طنزیہ لہجہ میں روس کے خلاف معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے موسیو مولوٹوف نے فرمایا کہ اگر کسی نے سوویٹ روس پر مسلح حملہ کیا تو اس کو دونوں باتوں کا پتہ چل جائے گا کہ ہماری طاقت کتنی زبردست ہے اور ہمارے درخشاں ستاروں کی روشنی کتنی زیادہ ہے جو ہمارے ملک کی سرحد کے باہر جاکر چمکیں گے۔

سوویٹ یونین کے تمام حصوں میں زبردست جلسے منعقد ہوئے جس میں ٹریڈ یونین کی آل یونین سنٹرل کونسل کا اعلان بڑی دلچسپی کے ساتھ سنا گیا کہ "سوویٹ اپنے تمام دشمنوں کو بے رحمی کے ساتھ کچل ڈالے گا - اور اگر ہمارے ملک پر کسی نے ... حملہ کیا تو ہمارے پاس اتنی طاقت ہے کہ ہم ان کو کچل ڈالیں۔"

یورپی ممالک میں فوجی مسابقت

چار سال بعد جرمنی کے بحری بیڑے میں ۲۵۴ فیصدی کا اضافہ

پیرس - ۱۱ دسمبر - فرانس کی بحری طاقت کا اندازہ لگانے والے نے کچھ اہم اعداد و شمار فراہم کیے ہیں - جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۴۱ء تک جرمنی کے بحری بیڑے میں ۲۵۴ فیصدی کا اضافہ - برطانیہ کے بیڑے میں ۳۳ فیصدی کا اضافہ - اٹلی کے بیڑے میں ... فیصدی کا اضافہ اور فرانس کے بیڑے میں ۸ فیصدی کا اضافہ ہوجائے گا۔

بحری طاقت کا اندازہ لگانے والے نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی بتایا ہے کہ اگرچہ فرانس کے ۱۹۳۸ء کے فوج کے بجٹ میں ... کروڑ ۹۰ لاکھ فرانک (فرانسیسی سکہ کا نام ہے) کا اضافہ اور ہوائی بیڑے کے بجٹ میں ۱۸ کروڑ فرانک کا اضافہ ہوجائے گا لیکن بحری بیڑے کے بجٹ میں ۱۸ کروڑ ۹۰ لاکھ فرانک کی کمی کی جائے گی۔

... برطانیہ کے امیر البحر کے اس اعلان پر بھی زور دیا گیا ہے کہ ۱۹۳۸ء میں ... ۱۳۰۰۰ ٹن وزن کے نئے جہاز بنائے جائیں گے - اس کے معنی صاف یہ ہیں کہ برطانیہ کی بحری طاقت بہت کچھ بڑھ جائے گی۔

روس کے خلاف اٹلی کا محاذ

ایک نیا گروپ قائم کرنے کی تجویز

روم - ۱۰ دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ لیگ سے اٹلی کی علیحدگی پر غور کرنے کے لئے گرانڈ کونسل کا اجلاس صرف چند منٹ جاری رہا اس میں سینیور مسولینی کی تجویز کی تصدیق کرنے کی محض رسم پوری کی جائے گی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی لیگ سے اس وجہ سے علیحدہ ہوا ہے کہ جرمنی اور جاپان کے ساتھ اس کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوجائیں۔

سینیور مسولینی روس کے خلاف ایک نیا گروپ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں - جرمنی میں فسینٹ گرانڈ کونسل کے فیصلہ کا بڑی بے چینی سے انتظار کیا جارہا ہے - اور اٹلی کے فیصلہ پر کسی قسم کی لیپ کا اظہار نہیں کیا جارہا ہے۔

بنگال میں ۵۰۰ آدمی ہنوز نظر بند ہیں

۱۰۰ نظر بند رہا ہو چکے

کلکتہ - ... دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور سرجان اینڈرسن سابق گورنر بنگال کی گفت و شنید کے نتیجے کے طور پر حکومت بنگال نے جس پالیسی کا اعلان کیا تھا اس کے مطابق ابھی تک ۱۰۷ نظر بند رہا ہو چکے ہیں - خواجہ سر ناظم الدین ہوم ممبر ... - ۱۶ افراد کو ... کے ماتحت نظر بند ہیں۔

بنگال میں ... ۵۰۰ نظر بند اب بھی موجود ہیں - جن کے متعلق یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان کو اس وقت رہا کیا جائے گا جب کہ حکومت صورت حالات کا مطالعہ کرے گی - اور یہ اندازہ لگائے گی کہ اس کی موجودہ پالیسی کا کیا اثر پڑا ہے - دو نظر بندوں کو واپس بلانے کے لئے مزدوری انتظامات ہو چکے ہیں - اب بنگال میں کوئی عورت نظر بند نہیں ہے - صرف پانچ عورتیں سیاسی قیدی کی حیثیت سے سزا کاٹ رہی ہیں - انہیں عدالتوں سے سزا ہوئی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ سر ناظم الدین کے سفر ہجلی اور وہاں شاہی اسیروں سے ان کے گفتگو کرنے سے صورت حالات بہت کافی صاف ہوجائے گی۔

قیدیوں کی عام رہائی جاری ہے - اور جو لوگ اب تک رہا ہو چکے ہیں ان کی تعداد ... تک پہونچ چکی ہے۔

۳۴ اشخاص ہلاک ۹ مجروح

برطانیہ میں ٹرینوں کا تصادم

لندن - ۱۱ دسمبر - ۳۴ اشخاص ہلاک ہوگئے اور کم سے کم ۴۰ شدید زخمی ہوئے - جب کہ ایڈنبرگ گلاسگو ایکسپریس کی ایک گاڑی مسافر ٹرین سے ٹکرا گئی - ۲۰ لاشیں ملبے کے نیچے سے نکال لی گئیں اور باقی نکالی جارہی ہیں۔

خطوط کی قیمت کم کردی جائیگی

پبلک مطالبہ کا احترام

نئی دہلی - ۱۱ دسمبر - حکومت ہند کے آئندہ بجٹ کے متعلق یہاں حوصلہ افزا قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں - ریلوں کی فکر کو گذشتہ سال کی نسبت اب کے ... لاکھ روپیہ آمدنی ہونے ہے محکمہ ڈاک خانہ و تار کو بھی اس سال بہت زیادہ منافع ہوا اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ پبلک کے جذبات اور مطالبہ کا احترام کرتے ہوئے خط کی قیمت کم کردی جائے گی۔

سبھاش بابو کو انگلینڈ جانیکی اجازت

دانا - ۱۱ دسمبر - سبھاش چندر بوس کے داخلہ انگلینڈ ...

بمبئی میں پھر ہڑتال کی وبا

چار ہزار مزدوروں نے کام بند کردیا

بمبئی - ... دسمبر - مدانجی گوکل داس مل کے چار ہزار کاریگروں نے ... کے بعد سے اپنی آمدنی کے کم ہونے کے برداشت کے طور پر آج صبح سے کارخانوں کے اندر بیٹھ کر کام کرنا بند کردیا ہے معلوم ہوا ہے کہ دیگر ملوں میں بھی مزدوروں کا تناؤ بڑھ رہا ہے۔ ... لیبر لیڈر کا کہنا ہے کہ اگر مزدوروں کی شکایتیں رفع نہ کی گئیں تو یہاں عام ہڑتال ہوجائے گی۔

ہڑتالیوں کے نمائندے مسٹر ... سے ملاقات کریں گے۔

اس ہڑتال کو ختم کرانے کی کوشش کی جارہی ہے ... ہڑتال ابھی تک بڑا امن ہے۔

ایسوسی ایٹیڈ پریس کی اطلاع

بمبئی کی چار ملوں - یعنی مدانجی، گوکل داس مل، ... مل - براڈبری مل - اور ڈائنگ ورکس کے تقریباً ۲۵۰۰ کاریگروں نے ...

فروری میں ریاستہائے بلقان کی کانفرنس انگورہ میں منعقد ہو گی

کابل میں ترکی، عراق، ایران اور افغانستان کی فوجی کانفرنس

لندن کی حالیہ سیاسی گفت و شنید کے نتائج پر غور

انگورہ - ۱۱ دسمبر - فروری ۱۹۳۸ء میں انگورہ کے اندر ریاستہائے بلقان کے نمائندے لندن کی سیاسی گفت و شنید اور مسٹر ڈیلبوس کی سیاحت مشرقی، وسطی، اور مرکزی یورپ کے نتائج پر باہمی تبادلہ خیالات کریں گے۔

اس اجتماع کے بعد ترکی کے وزیر خارجہ سرکاری طور پر مصر تشریف لے جائیں گے - اور وہاں سے سیدھے کابل جائیں گے جہاں مشرقی میثاق کی دول اربعہ کا اجتماع ہوگا - جس میں ترکی، عراق، ایران اور افغانستان کے فوجی افسر شریک ہوں گے اور ایک فوجی کانفرنس میں عسکری تعاون کا ایک پروگرام مرتب کیا جائے گا۔

لندن - ۱۱ دسمبر - بورڈ آف ٹریڈ کے جو افسر ترکی گئے ہوئے تھے اور جنھوں نے مقام قرابک میں لوہے کے کارخانہ کے سلسلہ میں ترکی حکومت سے گفت و شنید کی تھی وہ اب واپس آگئے ہیں۔

ترکی میں اس نئے کارخانہ کا ٹھیکہ برطانی کمپنی نے لیا ہے - اس وقت بچاس برطانی انجینئر قرابک میں کارخانہ کی تعمیر میں مصروف ہیں - اور مقامی مزدور رات دن کام کر رہے ہیں - ترکی طلباء کو اس کارخانہ میں کام کرنے کے لئے تربیت دی جارہی ہے۔

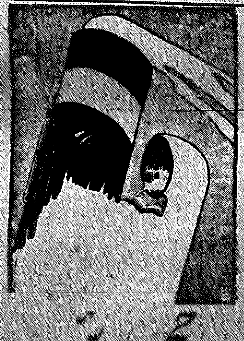

حج لائن

حاجیوں کیلئے ہر قسم کی سہولت گنجائش اور ضروریات ... عظیم الشان جہازات

حجاج اب مکمل آسائش کیساتھ اپنا فریضہ حج ادا کرسکیں گے

شروع ہوگئی ہے!!

"المدینہ" اور "انگلستان"

جہازات حسب ذیل تاریخوں میں ... کے قریب کی تاریخوں میں چلیں گے اور روانہ ہوں گے

بمبئی سے براہ راست جدہ - "المدینہ" تخمیناً ۳ جنوری ۱۹۳۸ء کو روانہ ہوگا۔

کراچی سے براہ راست جدہ - "المدینہ" تخمیناً ۲۳ جنوری ۱۹۳۸ء کو روانہ ہوگا۔

"انگلستان" تخمیناً ۲۶ جنوری ۱۹۳۸ء کو روانہ ہوگا۔

کلکتہ سے براہ راست جدہ

"انگلستان" تخمیناً ۲۰ دسمبر ۱۹۳۷ء کو روانہ ہوگا۔

مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ

ویٹ روڈ - فورٹ - بمبئی یا اونیپیر روڈ کراچی

تار کا پتہ "JALANATH"

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں،

یکصد دو روپیہ ... گھڑیاں ... گارنٹی دس سال ... پتہ: امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۴۸ کراچی شہر

دار العلوم دیوبند کے بد اندیش مخالفین کیخلاف احتجاج

فرزندان دار العلوم دیوبند کا جلسۂ عام اور اہم تجاویز

۲۳ رمضان المبارک بروز یکشنبہ طلبائے دار العلوم کا ایک عام جلسہ بعد نماز ظہر مسجد دار العلوم میں زیر صدارت مولانا محمد بنیاد صاحب ترکستانی منعقد ہوا۔ مولانا سلطان الحق صاحب ذاکر قاسمی نے مدیر الامان کی گستاخیوں اور دروغ بافیوں کو اپنی ایک مفصل تقریر میں بیان فرمایا ان کے بعد مولانا عبد الرب صاحب سلہٹی نے الامان کے نامہ نگار کی غلط بیانی پر روشنی ڈالی

اور ترمذی کا درس تبحر۔ تفقہ۔ بصیرت اور جاذبیت کے اعتبار سے اپنی نظیر آپ ہونا ہے یہی وجہ ہے کہ دورہ حدیث میں دیگر مدارس کے فضلاء مدرسین بھی شرکت کرتے ہیں۔ تشنگان علوم کا کثیر التعداد حلقہ ہر سال اس امر کی بین دلیل ہے۔ اور بعض یا تیگانہ شیخ اس بات کے شاہد ہیں کہ حضرت شیخ کا درس حدیث اپنی تمام خصوصیات کے لحاظ سے ممتاز و منفرد ہے۔

تجویز (۲) ہم جمیع طلبائے دار العلوم حضرت شیخ الاعظم کی انتہائی عقیدت کیشی کے ساتھ اس حقیقت کا اعلان کرتے ہیں کہ ...

مرسلہ احقر الزمن ضامن حسن سیر کوٹی۔ دار العلوم دیوبند۔

کانپور کی صورت حالات کا اطمینان بخش پہلو

دس اشخاص سے پابندیاں اٹھالی گئیں

کانپور ۱۱ دسمبر۔ مزدوروں کے تنازعہ کی صورت حالات اب بہتر ہو گئی ہے اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت اپنے گذشتہ حکم میں ترمیم کردی ہے جس کی رو سے سولہ اشخاص کو شہر میں تقریریں کرنے کی ممانعت کی گئی تھی اب یہ پابندی دس اشخاص پر سے اٹھالی گئی ہے جن میں سے چھ اشخاص جیل میں ہیں کیونکہ انہیں اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جس کی رو سے کانپور کے اندر ۵ یا ۵ سے زیادہ اشخاص کا مجمع ممنوع قرار دیا گیا تھا البتہ یہ حکم ابھی تک نافذ ہے جو چھ اشخاص جیل میں ہیں ان میں سے تین کو پہلے تین تین ماہ کی سزائیں ہو چکی ہیں۔

جا رہا ہے کہ فوجی نقطۂ نگاہ سے ناننکنگ کی حفاظت کوئی اہمیت نہیں رکھتی لیکن مقابلہ کرنے کی قوت ارادی کا مظاہرہ کرنے کے لئے شہر کا ضروری ہے۔ قرقیوں کی اطلاع مظہر ہے کہ امپیریل ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شہنشاہ کے مرحوم کے داماد لفٹننٹ جنرل پرنس یوسوہکو اساز نانکنگ کی جاپانی فوجوں کے کمانڈر مقرر ہوئے ہیں۔

ایک جاپانی اخبار نے جو جاپان کی فوج کا ترجمان بتلایا جاتا ہے شورہ دیا ہے کہ چینی کسٹم پر کنٹرول کے متعلق جاپانی پالیسی میں کسی کو دخل نہیں دینا چاہیئے اور اس قسم کی مداخلت کرنے والے کا فعل جاپان کی جانب دوستانہ تصور نہیں کیا جائیگا۔

کسانوں کی امداد کیلئے آٹھ لاکھ روپے کی منظوری

حکومت سی پی کا مستحسن اقدام

ناگپور ۱۱ دسمبر۔ کل سی۔ پی اسمبلی میں سارا دن کاشتکاروں کے امدادی بل پر بحث ہوتی رہی۔ ہاؤس نے کانگریس ممبروں کا ریزولیوشن منظور کرلیا جس میں حکومت سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ وہ مقدم قدم اٹھائے۔ وزیر مالیات نے اس ریزولیوشن کی مخالفت نہیں کی۔ ایک درجن کے قریب غیر سرکاری ممبروں نے اس تحریک کے حق میں تقریریں کرتے ہوئے کاشتکاروں کی مشکلات بیان کیں۔ جو فصلوں کی مسلسل خرابی اور قرضہ کے بھاری بوجھ وغیرہ سے پیدا ہو گئیں ہیں۔ آخر میں مسٹر گولے وزیر مالیات نے بحث کا جواب دیتے ہوئے ہاؤس کو یقین دلایا کہ صورت حالات سے پوری طرح سے آگاہ ...

لکھنؤ کے گنجان محلہ وزیر گنج میں ڈاکہ چاہ اشخاص ...

لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے تعلیمی پروگرام

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کی رپورٹ شائع ہوگئی

دہلی ۱۱ دسمبر۔ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب چیئرمین وار دھا کی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔ جس میں انہوں نے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے سات سالہ پرائمری کورس کی تفصیلات مرتب کی ہیں ...

چینی نانکنگ سے مایوس ہو گئے

جریان کی تیر بہدف دوا

جمیلان

حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کی خاص بیاض کا اکسیری نسخہ

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب مدظلہ العالی کا تازہ ترین عطیہ

ہزارہا مایوس العلاج مریض شفایاب ہو چکے ہیں

جریان نے لاکھوں نوجوانوں کی تندرستی برباد کر رکھی ہے۔ ... اور اعضاء کا اضمحلال دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ قبض پیدا نہیں ہوتا۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے۔ زرد چہرہ پر سرخی جھلکنے لگتی ہے جریان کی دواؤں میں جمیلان سب سے بہتر ثابت ہوئی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دو قرص صبح دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی۔ تیل اور گڑ سے پرہیز۔ قیمت شیشی ۳۲ قرص چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

جلجلان

فساد خون کی بہترین دوا ہے، خرابی خون سے پیدا ہونیوالی تمام شکایتیں مثلاً داد۔ خارش گرمی دانے اور پتی دور ہو جاتی ہیں۔ نیز آتشک۔ گٹھیا عرق النساء۔ سوزاک۔ ابرص اور جذام میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ آتشک کا اثر خون میں باقی نہیں رہتا۔ اگر اس دوا کو مریض چند روز تک مسلسل استعمال کرتا رہے تو سوزاک، آتشک اور خون کو خراب کرنیوالے مادے کی بالکل بیخ کنی ہو جاتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ آپ کم از کم پانچ شیشیاں جلجلان کی استعمال کریں تاکہ پھر تمام عمر یہ خبیث مادہ آپکو تکلیف نہ دے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک قرص صبح شام پانی سے نگل لیں۔ تیل، مچھلی انڈا اور گڑ سے پرہیز۔ قیمت ۲۴ قرص ایک روپیہ چودہ آنے (عہ/۱)

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

تار کا پتہ ہیڈی سنز دہلی

خط کا پتہ

ٹیلیفون نمبر (۵۵۶۶)

مینجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

اس دواخانہ کا تمام منافع طبیہ کالج اور اس کے ہسپتالوں پر خرچ ہوتا ہے

اطلاعات و مراسلات

مسلم لیگ کے جلسہ میں کانگریس کی کامیابی

(عبد الحکیم تیانہ بکرم ضلع پٹنہ)

طلبائے دار العلوم دیوبند کا عظیم الشان اجلاس

حکومت نواز اخبارات کے مکروہ پروپیگنڈہ پر اظہار ناراضگی

۵ دسمبر بوقت شب جمعیۃ الطلبا صوبہ بنگال و آسام کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بنگالی منعقد ہوا جسمیں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) جمیع طلبائے بنگال و آسام کا یہ اہم اور عظیم الشان جلسہ (اردو اخبار) وحدت۔ الامان، دبنگا (اخبار) روزنامہ انقلاب، حقیقی۔ مجھی اور سلہٹ کے اخبار دجلوہ بصیری، کی خود غرض مفسدانہ۔ اسلام کش کی روش کو جو انھوں نے ملک و ملت کے مفاد کے خلاف اختیار کر رکھی ہے سخت نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان تحریروں پر جو انہوں نے حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہم کے خلاف شان چھوٹی اور بے بنیاد شائع کی ہیں اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت ہند سے احتجاج کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ان تحریروں پر (جو بد تہذیبی و بد اخلاقی کا صریح نمونہ ہیں جو کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کے لئے بھی کسی طرح مناسب نہیں اور جنہوں نے عام مسلمانوں کے قلوب میں ہیجان و اشتعال کی لہر پیدا کر دی ہے۔) قانونی چارہ جوئی کرے ورنہ اگر ہندیں حالات فساد رونما ہوا تو حکومت ذمہ دار ہوگی۔

(۲) یہ جلسہ اپنے ان مسلمان بھائیوں کی خدمت میں گزارش ...

خدمتگاروں کی قربانیوں کا ذکر دردناک لہجہ میں کیا اور فرمایا کہ دنیا کے ہر قوم کی آبپاشی پانی سے ہوتی ہے۔ مگر قومی درخت کے لئے خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ موجودہ وقت میں جو تھوڑے بہت حقوق ملے ہوئے آپ دیکھتے ہیں یہ سب خدائی خدمتگاروں کے قیمتی خون اور قربانیوں کا طفیل ہے۔ تقریر کے دوران میں آپ اتحاد اور اتفاق پر سخت زور دیا تحریک سرخپوشی کے متعلق آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ روحانی تحریک ہے اس میں نیک اور بااخلاق لوگوں کو شریک ہونا چاہیئے۔ اختتام تقریر پر آپ نے اسبات پر افسوس ظاہر کیا کہ نوشہرہ کلاں کے رہنے والے مسلم ہندو نے الگ الگ ایڈریس پیش کرکے کوئی اچھا کام نہیں کیا۔

جنرل سکریٹری غلام محمد کانگریس کمیٹی نوشہرہ کلاں۔

آل انڈیا نمائش پنجاب کا عظیم الشان مشاعرہ

(زیر اہتمام انجمن اردو پنجاب)

آل انڈیا نمائش فنون و مصنوعات پنجاب کے سلسلہ میں جو حکومت پنجاب کی طرف سے ۶ دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۲۲ جنوری ۱۹۳۹ء تک جاری رہے گی ایک آل انڈیا مشاعرہ بروز جمعرات بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۸ء اور حسب ضرورت ۳۱ دسمبر کو بھی (نمائش گاہ منٹو پارک لاہور) میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نمائش نے ...

خان عبد الغفار صاحب کی نوشہرہ میں آمد

گلفروش کا عورت نمبر

... مشاعرہ کمیٹی میں پہنچ جانی چاہئیں۔ غیر طرحی کلام بھی پڑھا جائیگا۔

بشیر احمد۔ بیرسٹر ایٹ لا سکریٹری مشاعرہ کمیٹی۔

... کرا لیجئے۔ منیجر ہفتہ وار اخبار گلفروش۔ دہلی۔

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم و مظفر پور کے لیچی نامی مجبوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا، منگا کر دیکھیں۔

پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ہمیشہ کالا نہ رہے تو دوگنا دام واپسی کی شرط اسکی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو عہ نصف پکا بال ہو تو للعہ روپیہ۔

پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

روپیوں کی ٹھناٹھن

دوکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے۔ اگر وہ کاندادی نہیں چلتی ہو یا کم ہو تو تعویذ کشائش طلب کریں۔ انشاء اللہ کام خوب چلے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہے گی اس کے اثر پر آپ تعجب اور حیرت کا اظہار کریں گے۔

ہدیہ دو روپیہ چار آنے مع محصولڈاک

سید عبد اللہ شاہ حسنی الکرمانی صوفیا اسٹریٹ

لودھیانہ (پنجاب)

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی رواز صحت واکرنے والی مایوس کی آس بڑھانے والی گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی آپ کا سچا رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کرکے مفت طلب کریں

آتنک نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنی محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے ...

سالانہ زائچہ

تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہوار تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا علاوہ محصولڈاک

سوالات کا جواب

کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنے علاوہ محصول۔ ...

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۷۲ لاہور

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے۔ کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا۔ دو روپیہ عہ

پتہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی کے

تھوک کی دوکان

بیرون بارہ کھنبہ۔ نمبر (۶) ڈی کھنبہ مقابل لیڈی ہارڈنگ روڈ نئی دہلی کھل گئی ہے۔

The Aljamiat

Vol 26. no 44 — 16 20 December Delhi — One Anna 1

بنا یا جائیگا۔ جکی صدارت جناب کپتان کنور جمشید علیخاں صاحب نواب بیت نے قبول فرمالی ہے۔ یہ بیئظیر ادبی اور نمائندہ اجتماع عربک کالج ہال بیرون اجمیری گیٹ میں منعقد ہوگا۔ مصرعہ طرح حب ذیل ہے:
"ایسی بستی سے تو ویرانہ بنایا ہوتا"
پیمانہ - میخانہ - دیوانہ وغیرہ قوافی
بنایا ہوتا - ردیف
(دفتر تیموریہ ایسوسی ایشن قرہ بنگش دہلی)

کو دوم انعام - محمود الحسن صاحب کو سوم انعام ملا۔ جونیئر میں بالترتیب محمد اسحٰق صاحب - نذیر حسین صاحب - حبیب رضا صاحب - نے اول - دوم - سوم انعامات حاصل کئے۔

یوم ظفر

تیموریہ ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں ۲۸،۲۹ دسمبر کو یوم ظفر

صدارت فرمائی - جلسہ میں بھوپال کے مقتدر اور تعلیم یافتہ حضرات شریک تھے۔
موضوع مقررہ "موجودہ زمانہ میں ہندوستان کو ایک شاعر کے مقابلہ میں ایک سائنس داں کی زیادہ ضرورت ہے" تھا۔ مقابلہ کنندگان کافی تعداد میں موجود تھے اور موضوع کے ہر دو پہلوؤں پر کافی روشنی ڈالی گئی سینئر میں سید کلیم حامد صاحب رضوی کو اول انعام (سلور ٹڈل) مسعود الحسن صاحب

مسلم لیگ کی ممبری سے استعفوں کی بھرمار

مسلمانان قصبہ سکندرآباد ضلع بلندشہر کا اعلان

چونکہ کارکنان لیگ عام طور پر علمائے حق کو برا کہتے ہیں اور خصوصاً لیگی اخبار حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مد فیوضہم جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی شان مبارک میں شیخ الہنود - ابوجہل باشی - مہاتما جی وغیرہ ناپاک الفاظ استعمال کرتے ہیں اور اس میں سرکار پرستوں کی اکثریت اپنے نصب العین کو چھوڑے ہوئے ہے۔ جس سے مسلم مفاد کی امید نہیں کی جاسکتی - اس لئے ہم اس کی شمولیت کو بنظر حقارت دیکھتے ہیں اور اس کی ممبری سے مستعفی ہوتے ہیں۔

صوفی محمد ابراہیم لطفی خزانچی انجمن تنظیم المسلمین سکندرآباد - ڈاکٹر اعجاز حسین قریشی سکریٹری انجمن تنظیم المسلمین سکندرآباد و ممبر مجلس انتظامیہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ بلندشہر و تحصیل سکندرآباد - حاجی مولوی نور محمد سکریٹری شعبہ دینیات انجمن تنظیم المسلمین سکندرآباد - حافظ محمد مصطفےٰ - بشیر احمد - عبد الصمد ماسٹر - قطب الدین - امیر بخش - عبد الکریم - عبد الصمد - محمد داؤد - ... - محمود - محمد حنیف - عبد الرشید - رمضان بیگم - شہید النساء وغیرہ وغیرہ ممبران مسلم لیگ قصبہ سکندرآباد ضلع بلندشہر۔

مسلمانان مبارکپور کا اہم ترین اجتماع

اخبار الامان کی دریدہ دہنی پر اظہار نفرت

۱۰ر شوال کو بعد نماز جمعہ مسلمانان مبارکپور (ضلع اعظم گڑھ) کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا بشیر احمد صاحب ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ احیاء العلوم منعقد ہوا جس میں مولانا عبد الستار صاحب قاسمی، مولانا شمس الدین صاحب قاسمی نے اخبار الامان اور اس کے ہمنوا لیگی اخبارات کی اس حیا سوز پالیسی اور بدتہذیبی کی سخت مذمت کی جسکو لیگی اخبارات اکابر ملت امیر الہند شیخ اعظم مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی حضرت العلاّمہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب - حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب وغیرہ رہنمایان ملک و مذہب کی شان میں استعمال کرکے انسانیت کو بدنام کر رہے ہیں۔ اور مجمع میں ان اخبارات کی اس نیت سوز پالیسی پر غیر معمولی غیظ و غضب موجود تھا۔

نیز قاضی عبد الحفیظ صاحب مبارکپوری نے لیگ کی رجعت پسندانہ ذہنیت پر کافی روشنی ڈالی اور زور دیا کہ اس حلقہ کے مسلمان اپنے نمائندہ مسٹر ظہیر الدین صاحب فاروقی (ممبر کونسل) سے زبردست مطالبہ کریں کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب نگینوی اور مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سنبھلی کی طرح لیگ سے فوراً مستعفی ہوکر کانگریس میں شریک ہو جائیں (نامہ نگار)

اردو لائبریری بھوپال کا انعامی مباحثہ

۷ر دسمبر - اردو لائبریری کے انعامی مباحثہ کا جلسہ ہوا - مولانا عبد الحمید قریشی ایم - اے - ایل - ایل - بی - ایم - ایل - اے نے

اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق

پردوں - غلاف - اور تازہ ترین ڈیزائن اور رنگوں کے چادروں اور دوسوتیوں کے نمونے ملنے کا پتہ

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ

یا خریج کی دوکان

بیرون بارہ کھنبہ نمبر ۴ ڈی بارہ کھنبہ مقابل لیڈی ہارڈنگ روڈ نئی دہلی

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی نامی لیچیوں کا بیج اور قلم بستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں۔

پتہ - بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے - تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ جس میں ... یوم کی دوا ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنے محبوب کے طلبگار ہیں ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو وہ خواہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو فوراً تمہارے پاس پہونچیگا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔
اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیات ہیں مثلاً افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور دشمن پر فتح پانا - گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے - تعویذ کا ہدیہ ... علاوہ محصول ڈاک۔

سالانہ زائچہ

تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہوار تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا - علاوہ محصول ڈاک۔

سوالات کا جواب

کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ... علاوہ محصول ...

نوٹ: - اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام
پروفیسر سنگھ جی پوسٹ بکس نمبر ۷۲ لاہور

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہوکر ہمیشہ کالا رہتا ہے ورنہ دام واپسی کی شرط - اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہوچکی ہے - کم پکا بال ہو تو ... زیادہ پکا ہو تو ...

بانکا لال اسٹورس پوسٹ لکنی سمری دربھنگہ

... چند ادویات جو کہ ہزارہا انسانوں کو نفع پہنچا چکی ہیں

پڑھ لیجئے اور حسب ضرورت منگوا کر رکھئے نہ جانے کونسے وقت ضرورت پڑ جائے

امرت دھارا، لاہور

الجمعیۃ بکڈپو کے منتخب قرآن مجید و حمائلیں معریٰ اور مترجم

ہر قرآن مجید و حمائل شریف کا نمونہ

صرف اس غرض سے دکھایا گیا ہے کہ صفحہ کا سائز وحاشیہ کا اندازہ ترجمے کی نشست - قلم کا خفی جلی یا اوسط درجہ پر ہونا یہ سب باتیں ظاہر ہو جائیں بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے چونکہ اصل قرآن مجید مختلف استادوں کے لکھے ہوئے ہیں اس لئے ان نمونوں سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ ہیں اور کاغذوں میں بھی بہت فرق ہے ہر قرآن کریم اور حمائل شریف اپنے نمونہ سے بہرحال بہتر ہوگی۔

جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانان ہند کی جس قدر مذہبی و سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ محتاج تعارف نہیں۔ اسی طرح جمعیۃ علماء کے ترجمان اخبار الجمعیۃ نے گذشتہ پندرہ برس میں جس بلند آہنگی کے ساتھ حق و صداقت کا کلمہ بلند کیا ہے وہ کوئی پوشیدہ حقیقت نہیں۔
الجمعیۃ کسی شخص کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کا اخبار ہے اور اس کی بقاء و ترقی کی جس قدر اہم ذمہ داری کارکنان دفتر پر عائد ہوتی ہے اسی قدر عام مسلمانوں پر ہے۔
اس وقت جبکہ ماہ مبارک رمضان قریب آرہا ہے اور ہر مسلمان سعادت و برکت حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے - تمام مسلمانوں کا یہ ملی فریضہ ہے کہ وہ الجمعیۃ کے مذہبی و علمی مضامین کا مطالعہ کریں - اور الجمعیۃ بک ایجنسی سے مندرجہ ذیل مترجم و معریٰ قرآن شریف خرید کر خود تلاوت کریں۔ بچوں کو پڑھائیں اور مدارس و مساجد میں ہدیہ دے کر سعادت اخروی حاصل کریں۔ اس تجارت سے ایک طرف الجمعیۃ اخبار کی امداد ہوگی اور دوسری طرف خریدار صاحبان دینی و دنیاوی فلاح پائیں گے۔ الجمعیۃ بکڈپو، ہر قسم کی مذہبی ... اور درسی کتابیں تاجرانہ نرخ پر فروخت کرتا ہے

(مولانا) بشیر احمد نگراں الجمعیۃ

فرمائش بھیجنے سے قبل

یہ دیکھ لیجئے کہ آپ کا پتہ نہایت صاف اور خوشخط لکھا ہوا ہے - اگر انگریزی میں پتہ لکھوانا ہے تو انگریزی میں لکھئے یا کم از کم اردو میں پتہ لکھ کر یہ ہدایت کر دیجئے کہ پتہ انگریزی میں لکھا جائے۔ مال ریلوے کے ذریعہ منگانا ہو تو اسٹیشن کا نام اور ریلوے لائن بھی لکھ دیجئے اور ڈاک کا پتہ بھی لکھئے تاکہ بلٹی اس پتہ پر بھیجی جا سکے۔ ہر قرآن کریم کا عنوان اور نمبر جو عنوان کے شروع میں ہے ضرور لکھئے۔
منیجر

پانچ ترجموں والا قرآن مجید کا قلم اور نمونہ اس عبارت کے موافق ہے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

اس حمائل شریف کے قلم کا نمونہ

اس قرآن شریف میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ بڑی تقطیع کا ہے

دو ترجموں والا کلاں قرآن شریف

اس قرآن مجید میں دو ترجمے ہیں یہ نمونہ چھوٹی تقطیع کا ہے

اس قرآن شریف کا متن قلم اس نمونہ کے مطابق جلی ہے

قرآن حکیم کی عبارت اصل الفاظ بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے

اس قرآن شریف کا متن اس قلم سے ہے

قرآن مجید مترجم

یہ حمائل شریف بھی معریٰ خط کا

صحت نامہ حمائل شریف

الجمعیۃ بکڈپو بازار بلی ماران دہلی

مباحث امروز

ہندوستانی زبان اور مسئلہ رسم الخط پر ایک علمی نظر

اُردو زبان اور رسم الخط کے تفوق پر فیصلہ کن بحث

(۶)

اگر حروف مرکب صورت میں استعمال نہ کئے جائیں تو جن الفاظ میں تین تین حروف جوڑے جاتے عموماً غلط کمپوزنگ ہو جاتی ہے۔ مجھے خود بارہا اس کا تجربہ ہوا ہے اور صرف دو دو صفحوں کے مضامین میں اصلاح کرتے کرتے پریشان ہو گیا ہوں۔

میرا مقصد صرف یہ ہے کہ بعض اردو داں احباب جو یہ سمجھتے ہیں کہ ناگری رسم الخط آسان ہے یہ صحیح نہیں ہے ان پر واضح ہو جانا چاہیئے کہ ناگری رسم الخط اس قابل ہرگز نہیں کہ اسے ہندوستان کی عام زبان کا رسم الخط قرار دیا جا سکے۔ مجھے معلوم ہے اردو رسم الخط...

سہولت

امن و جنگ

لیگ سے اٹلی کی علیحدگی معمولی بات ہے

علم و نظر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم دوشنبہ ۱۶ر شوال ۱۳۵۵ھ

کابل کا فوجی اجتماع

جنگ سے پہلے دنیائے اسلام کی جنگی کانفرنس

کابل میں چار بڑی اسلامی حکومتوں کے سپہ سالاروں، جرنیلوں اور فوجی اسٹاف کے اعلیٰ افسروں کا اجتماع ہونے والا ہے۔ کابل افغانستان کے دارالسلطنت کی حیثیت سے زبردست فوجی اہمیت رکھتا ہے۔ جس طرح افغانستان دنیا کی دو طاقتور حکومتوں کے حصار میں ہے اسی طرح کابل دونوں سمتوں سے قدرتی پہاڑوں کے حصار تحفظ میں...

افغانستان کی جنگی اہمیت

دنیائے اسلام اور ہندوستان

اسلامی حکومتوں کی فوجی تنظیم

تخریبی رجحان کو تعمیری رجحان

علامہ اقبال کی مستحسن تجویز

آنریری مجسٹریٹی

عربوں کو پھانسیاں

جاپان کی معافی

مسلم یونیورسٹی
ہندوستانی طلباء کی تحریک کا ایک ورق

(از مسٹر سردار علی جعفری (علیگ))

اس ہال نے اس قحط الرجال کے زمانے میں جبکہ اچھے طلباء کی بھی محسوس کی جا رہی تھی مادر درسگاہ کی شرم رکھ لی اس کے اخراجات ساری یونیورسٹی سے کم تھے۔ اور اس کے نتائج ساری یونیورسٹی سے بہتر۔ گذشتہ دو تین سال سے یہ فخر آفتاب ہال ہی کو حاصل ہے کہ وہ یونیورسٹی کی سیاست کا رخ بدلتا رہا ہے۔

(نظام حیدرآباد) تک پہنچائی گئی۔ حالانکہ وہ بھی قانوناً یونین کے معاملات میں دخل نہیں دے سکتے لیکن انہیں اس لئے بیچ میں ڈالا گیا کہ طلباء کو وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کی طرف سے بدگمانی نہ ہو۔

دعوت نامے جا چکے تھے اور مباحثہ کی تاریخ بہت قریب آگئی تھی۔ بہت سی جگہوں سے مثلاً آسام اور لکھنؤ وغیرہ سے مقررین ...

مسودۂ قانون مسلم اوقاف صوبہ سرحد

مسودۂ قانون صوبہ سرحد

بغرض احسن انصرام وانتظام ونگرانی مسلم عام اوقاف صوبہ سرحد

تمہید ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ مسلمانوں کے عام اوقاف واقعہ صوبہ سرحد کے بہتر نظم ونسق اور متولیوں کے کام کی نگرانی کے لئے قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

مراتب ابتدائی

(۱) مختصر نام ابتداء وحد نفاذ۔ یہ ایکٹ مسلم وقف ایکٹ صوبہ سرحد ۱۹۳۸ء کے نام سے معلوم ہوگا۔

(۲) اس ایکٹ کا نفاذ فوراً عمل میں آئے گا۔

...

(۱) مذہبی اوقاف ایکٹ ۱۸۶۳ء

(۲) خیراتی اوقاف ایکٹ ۱۸۹۰ء

(۳) خیراتی و مذہبی ٹرسٹ ایکٹ ۱۹۲۰ء

(۴) مسلمان وقف ایکٹ ۱۹۲۳ء

...

تو اس کے قرضوں کی ادائے گی۔

تشریح۔ "خاندان" مندرجہ دفعہ تحتی ہذا میں شامل ہیں

(الف) والدین اور والدین کے والدین

(ب) بیوی۔

(ج) اشخاص جو کسی مرد یا عورت مورث کی طرف سے رشتہ دار ہوں

(د) اشخاص جو واقف کے ساتھ رہتے ہوں اور جن کی وہ پرورش کرتا ہو اگرچہ وہ اس کے رشتہ دار نہ ہوں۔

(۱۱) "شخص حقدار" سے مراد ہے وہ شخص جو شے موقوفہ سے کوئی مالی منفعت پانے کا مستحق ہو

...

باب اول
ضلع وقف کمیٹیاں

...

میں آخر دم تک چین سے لڑتا رہونگا
وطن کی آزادی کیلئے تین لاکھ چینی قربان ہو چکے ہیں
چینی کمانڈر مارشل چانگ کائی شیک کا اعلان

ہانکو ۔ ۱۸ دسمبر۔ صورت حالات خواہ کیسی ہی ہو جائے۔ ہمیں قطعی نہیں گھبرانا چاہیئے۔ اور ہم ہرگز اطاعت قبول نہیں کرینگے بلکہ آگے بڑھتے رہیں گے۔ یہ ہے وہ دلیرانہ پیغام جو اہل چین کے نام مارشل چانگ کائی شیک نے میدان جنگ سے براڈکاسٹ کیا ہے آپ فرماتے ہیں کہ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے مختلف مورچوں پر تین لاکھ سے زیادہ فوجی سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہری جان ومال کی کوئی حد نہیں ہے ...

...

ہم فیڈریشن کو خلیج بنگال میں بہادینگے
کانگریسی وزیر گورنروں کے زیر اثر نہیں رہ سکتے
لاہور میں وزیر اعظم اڑیسہ کی تقریر

لاہور ۔ ۱۸ دسمبر۔ مختلف کانگریسی صوبوں کے تین وزیروں کے اعزاز میں کل شام لاجپت رائے ہال میں ایک عظیم الشان اور کثیر الاجتماع پبلک جلسہ ... جس میں ان تینوں وزیروں نے تقریریں فرمائیں ... فیڈریشن کے نفاذ کی مذمت کرنے کا پرزور اعلان کیا ...

...

بلند شہر میں کانگریسی امیدوار کے حق میں سرگرمیاں
سرخپوش جتھے کی آمد کانگریسی کارکنوں کے دورے

بلند شہر ۔ ... کانگریس کی انتخابی مہم بڑی سرگرمی سے جاری ہے ...

امریکن جہازوں پر بمباری اور مشین گن سے فائر کئے گئے
حکومت امریکہ کا بیان

واشنگٹن ... اعلان کرتا ہے کہ اس خبر کی سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں کے گرانے کے بعد جاپانی جہازوں نے امریکن جہاز ... پر مشین گنوں سے فائر کئے ...

جنوبی چین پر جاپان کا حملہ
جنگی جہازوں کی روانگی

ہانگ کانگ ۔ ۱۸ دسمبر۔ کینٹن سے ایک غیر مصدقہ اطلاع ملی ہے کہ ایک زبردست جاپانی بحری بیڑہ کی حفاظت میں فوجوں سے بھرے ہوئے بارہ ہوائی جہاز ... جا رہے ہیں ...

...

پنڈت جواہر لال اور وزیر اعظم یوپی سے حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ملاقات
الہ آباد میں سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب کا ورود

الہ آباد ۔ ۱۸ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب نے مولانا محمد میاں صاحب فاروقی کے ہمراہ کل صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی۔ ملاقات کا سلسلہ تقریباً تین گھنٹہ تک جاری رہا ...

معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت کے سلسلہ میں ہوئی ہے۔

مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں عدالت عالیہ کا فیصلہ
۱۰ جنوری سے مقدمہ کی از سر نو سماعت کی جائیگی

لاہور ۔ ۱۷ دسمبر۔ آج لاہور ہائیکورٹ کے تمام ججوں نے جن میں چیف جسٹس مسٹر ینگ جسٹس بھیڈ اور جسٹس دین محمد خاں تھے مسجد شہید گنج کے مرافعہ میں حسب ذیل حکم سنایا ہے۔

...

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس
اہم اور پیچیدہ مسائل پر غور وخوض

بمبئی ۔ ۱۸ دسمبر۔ ہری پورہ کانگریس کے پروگرام پر غور کرنے کے لئے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ شروع جنوری میں وردھا یا الہ آباد میں ہوگی۔

...

بلند شہر مسلم حلقہ کا ضمنی انتخاب
دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

...

۱۵۰ نظر بندوں کو انکے وطن میں محصور رکھا جائیگا

کلکتہ ۔ ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ان ۱۵۰ بنگالیوں میں سے جو ... نظر بند ہیں ...

...

مجلس احرار کے لیڈر کے لاہور میں اشتعال انگیز تقریر
جمعہ کے دن دس رضاکاروں کی گرفتاری

لاہور ۔ ۱۷ دسمبر۔ مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں عدالت عالیہ کے فیصلہ کی اطلاع ملتے ہی مجلس احرار اسلام ...

...

شاہ فاروق اور مصری وزارت میں کشیدگی
بادشاہ نے وزارت کا فیصلہ نامنظور کر دیا

قاہرہ ۔ ۱۸ دسمبر۔ کچھ دنوں سے غیر ملکی اخبارات میں شاہ مصر اور حکومت مصر کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کے متعلق خبریں شائع ہو رہی ہیں ...

...

امریکہ بھی جاپان کی معافی سے مطمئن نہیں ہوا

شاہ جاپان سے معافی مانگنے کا مطالبہ

جاپانی افسروں کو خودکشی کرنی پڑے گی ۔ ؟

بیت المقدس کی عدالت کا تاریخی کارنامہ

ایک یہودی کو قتل کرنے کے الزام میں دو عربوں کو سزائے موت

ریوالور رکھنے کے جرم میں ایک خاتون کو دس سال کی سزا

۱۹۴۰ء میں شام کو مکمل آزادی حاصل ہو جائیگی

فرانس اور شام میں معاہدہ آزادی کی تکمیل

ہندوستانی لبرل فاق ہند کی حمایت میں

کلکتہ کانفرنس میں اس کا اعلان کر دیا جائے گا

بندرگاہ کے مزدوروں کی ہڑتال

ہڑتالیوں کی تعداد ۵ ہزار تک پہنچ گئی

کلکتہ ۔ ۱۵ دسمبر ۔ آج کنگ جارج ڈاک کے دو ہزار اور مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے ۔ اس طرح سے ہڑتالیوں کی تعداد ۵ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۔

ہڑتالیوں نے میسرز برڈ اینڈ کمپنی کو اپنے کچھ مطالبات سے مطلع کر دیا ہے ۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ

(۱) بندرگاہ کے مزدوروں کی یونین کو تسلیم کیا جائے

(۲) مزدوروں کو مستقل طور پر ملازمت دی جائے

(۳) ان کے لئے پراویڈنٹ فنڈ کا انتظام کیا جائے ۔

(۴) مزدوروں کو مفت کوارٹر دئے جائیں یا ان کے عوض میں ان کو روپیہ دیا جائے ۔

(۵) پوری تنخواہ کے ساتھ سال میں ایک ماہ کی رخصت دی جائے ۔

(۶) ہڑتالیوں سے کسی قسم کا انتقام نہ لیا جائے

(۷) معطل شدہ مزدوروں کو ملازمت پر بحال کیا جائے ۔

پارلیمنٹ فیڈریشن کی سکیم میں ترمیم کریگی

کانگریس اور برطانیہ کے درمیان مفاہمت کی سعی

جاپان کی معذرت سے برطانیہ کو اطمینان نہیں ہوا

دو گھنٹے تک برطانوی کابینہ کا اجلاس

چین میں جاپان کی حکومت تسلیم نہیں کی جائیگی

جرمنی اور جنرل کائی شیک کے تعلقات قائم رہیں گے

برطانیہ کا شدید احتجاجی مراسلہ

کانگریسی لیڈروں کے اہم مشورے

گورنمنٹ ہند کے اقدامات اور سرحدی جنگ پر غور

انقلابی طریقے ملک کی ترقی کیلئے مضر ہیں

زمینداروں کو جدید دستور اساسی کے تحت مطمئن رہنا چاہئے

کلکتہ میں گورنر بنگال کی تقریر

کلکتہ ۔ ۱۵ دسمبر ۔ انقلابی طریقوں پر کاربند ہونا چاہئے وہ ملک کی آزادی کے ... مختلف جماعتوں کے باہمی تعلقات کو اپنے حسب منشاء قائم کرنے کے لئے ... کے لئے سخت مضر ہیں ۔

گورنر بنگال نے زمینداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ... جدید میں سب لوگوں کے حقوق محفوظ کر دئے گئے ہیں ۔

کانگریسی حکومتوں کی تعریف

بالآخر وزیر ہند کو بھی اعتراف کرنا پڑا

لندن ۔ ۱۴ دسمبر ۔ ہندوستان کے برطانوی مخالفین آج کل مختلف صوبوں میں سیاسی اسیروں کی رہائی کے خلاف ایک داویلا کر رہے ہیں ۔ اور ان کو آج وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے معقول جواب دیا ۔ جب کہ آپ نے ... میں تقریر فرمائی ۔

وزیر ہند نے صوبجاتی حکومتوں کو زبردست خراج تحسین ادا کیا ۔ اور فرمایا کہ صوبجاتی حکومتیں توقع سے کہیں زیادہ خوش اسلوبی کے ساتھ کام کر رہی ہیں ۔

آپ نے مزید فرمایا کہ میں ایسا اس لئے کہہ رہا ہوں کہ دیگر ملکوں کی طرح ہندوستان میں زبردست ... ہوئی ہے ... جس قدر بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ وزیروں اور سرکاری ملازمین کو ... کامیابی ہوئی ہے ۔

آسام کے کابینہ میں تعطل

زعمائے مسلم لیگ کے مطالبات

سی پی اسمبلی میں انسداد شراب کا مسودہ قانون

شیعان پنجاب

تحفہ ... ملی

... القدس

امریکہ بھی جاپان کی معافی سے مطمئن نہیں ہوا

شاہ جاپان سے معافی مانگنے کا مطالبہ

جاپانی افسروں کو خودکشی کرنی پڑے گی۔؟

ٹوکیو - ۱۵ دسمبر - حکومت جاپان دریائے ینگسی میں امریکی جہاز کے نقصان کا معاوضہ ادا کرنا منظور کر چکی ہے - لیکن حکومت امریکہ اس سے مطمئن نہیں ہوئی ہے۔

بیت المقدس کی عدالت کا تاریخی کارنامہ

ایک یہودی کو قتل کرنے کے الزام میں دو عربوں کو سزائے موت

ریوالور رکھنے کے جرم میں ایک خاتون کو دس سال کی سزا

یروشلم - ۱۷ دسمبر - گذشتہ فروری میں ایک یہودی ... قتل کرنے کے جرم میں بیت المقدس کی عدالت نے ... عربوں کو دی ہے۔

یروشلم - ۱۵ دسمبر - آج یروشلم کی فوجی عدالت نے ایک عورت کو ریوالور اور مادہ آتشگیر رکھنے کے جرم میں دس سال قید کی سزا دی ہے۔

۱۹۴۰ء میں شام کو مکمل آزادی حاصل ہو جائیگی

فرانس اور شام میں معاہدہ آزادی کی تکمیل

پیرس - ۱۶ دسمبر - شام اور فرانس کے درمیان اس معاہدہ کی جملہ دفعات پر اتفاق ہو گیا ہے - جس کی رو سے شام کو ۱۹۴۰ء میں مکمل آزادی مل جائے گی۔

ہندوستانی لبرل وفاق ہند کی حمایت میں

کلکتہ کانفرنس میں اس کا اعلان کر دیا جائیگا

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - ہندوستانی لبرل سیاسیات کے پٹے ہوئے مہرے ہیں - اب ان کو نہ کوئی پوچھتا ہے اور نہ انھیں کوئی اقتدار حاصل ہے - مگر سر چمن لال سیتلواد سر کاؤس جی جہانگیر مسٹر سی - وائی چنتامنی وغیرہ اس بات کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں کہ سیاسیات ہند پر ایک مرتبہ پھر قبضہ کر لیں۔

اس سلسلہ میں روزنامہ "ہندوستان اسٹینڈرڈ" کو معلوم ہوا ہے کہ یہ لیڈر وفاق ہند کی اسکیم قبول کرنے کے حق میں ہیں اور کانگریس اور مسلم لیگ کی مخالفت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں - ان کی یہ کوشش ہے کہ حکومت کے ساتھ مل کر وفاق ہند کو نافذ کرادیں اور اس طرح مرکزی حکومت پر قبضہ کر لیں۔

کہا جاتا ہے کہ اس ماہ کی ۲۸ تاریخ کو جب لبرل کانفرنس یہاں ہوگی اور جس کی صدارت سر چمن لال سیتلواد کریں گے تو اس بات کا اعلان کر دیا جائے گا کہ لبرل وفاق ہند کی اسکیم کے طرفدار ہیں۔

اس کانفرنس کی تیاریاں بڑے زور شور سے ہو رہی ہیں - سر کاؤس جی جہانگیر رائٹ آنریبل وی - ایس - سری نواس شاستری اور مسٹر سی - وائی چنتامنی (مدیر "لیڈر" الہ آباد) وغیرہ شرکت کریں گے۔

مجلس استقبالیہ کے چیرمین مسٹر بے این بوس ہیں اور وہ ڈیلیگیٹوں کے قیام و طعام کا بندوبست کر رہے ہیں - امید ہے کہ کم از کم ۳۰۰ ڈیلیگیٹ ضرور آئیں گے ان میں ۱۵۰ بنگال سے ۵۰ بمبئی سے اور ۵۰ یو پی کے ہوں گے۔

سی پی میں آنریری مجسٹریٹی کا خاتمہ

مسٹر شریف وزیر قانون سی - پی کا بیان

ناگپور - ۱۵ دسمبر - آنریری مجسٹریٹوں کے بارے میں آج سی پی کی اسمبلی میں آنریبل مسٹر شریف وزیر قانون نے فرمایا۔

"گو میں یہ جانتا ہوں کہ آنریری ججوں کا سلسلہ ختم کرنے کے لئے بہت کچھ کہا جا سکتا ہے - لیکن حکومت یہ کام دفعتہً انجام نہیں دے سکتی - ہماری مالی حالت کے علاوہ اور بھی بہت سی وجوہات ہیں جو ہمیں اس قسم کا قدم فوراً اٹھانے سے روک سکتی ہیں - مگر پھر بھی ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایسے تمام آنریری مجسٹریٹوں کو جو اپنی نااہلیت یا کیرکٹر کی عدم استواری سے ان عہدوں کو کافی بدنام کر چکے ہیں - یا وہ حضرات جن کا سیاسی وجوہ سے انتخاب ہوا ہے اور حکومت سے اپنے نیازمندانہ تعلقات کی بنا پر پبلک میں اپنا وقار کھو چکے ہیں یا وہ جو اپنی مصروفیات یا عمر کے تقاضے کی بنا پر اپنے فرائض کو بخوبی انجام نہیں دے سکتے - حکومت ان سب کو آنریری مجسٹریٹی سے سبکدوش کر دے گی۔"

ہمارے اس فیصلہ سے تقریباً ساٹھ فیصدی آنریری مجسٹریٹ ختم ہو جائیں گے - باقیوں کے متعلق حکومت ہر ایک مجسٹریٹ کے انفرادی حالات اور قابلیت اور کیرکٹر کو دیکھ کر فیصلہ کرے گی۔

بندرگاہ کے مزدوروں کی ہڑتال

ہڑتالیوں کی تعداد ۵ ہزار تک پہنچ گئی

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - آج کنگ جارج ڈاک کے دو ہزار اور مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے - اس طریقہ سے ہڑتالیوں کی تعداد ۵ ہزار تک پہونچ گئی ہے۔

ہڑتالیوں نے پیسر برڈ اینڈ کمپنی کو اپنے کم سے کم مطالبات سے مطلع کر دیا ہے - ان کا مطالبہ یہ ہے کہ

(۱) بندرگاہ کے مزدوروں کی یونین کو تسلیم کیا جائے

(۲) مزدوروں کو مستقل طور پر ملازمت دی جائے اور ان کے لئے پراویڈنٹ کا انتظام کیا جائے۔

(۳) مزدوروں کو مفت کوارٹر دئے جائیں یا ان کے عوض میں ان کو روپیہ دیا جائے۔

(۴) پوری تنخواہ کے ساتھ سال میں ایک ماہ کی رخصت دی جائے۔

(۵) ہڑتالیوں سے کسی قسم کا انتقام نہ لیا جائے

(۶) معطل شدہ مزدوروں کو ملازمت پر بحال کیا جائے۔

پارلیمنٹ فیڈریشن کی اسکیم میں ترمیم کریگی

کانگریس اور برطانیہ کے درمیان مفاہمت کی سعی

لندن - ۱۷ دسمبر - لارڈ لوتھین کی ہندوستان میں آمد کو لندن میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے - اگرچہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے لارڈ لوتھین کا دورہ ہندوستان غیر سرکاری ہے لیکن اسکا مقصد کا وائٹ ہال نئی دہلی اور وردھا میں رشتہ و ضبط قائم کرنا ہی یہاں یہ محسوس کیا گیا تھا کہ وائسرائے کی سرکاری پوزیشن اس قسم کی ہے جو ہندوستان کی مختلف پارٹیوں کی طرف سے (خواہ وہ ہندوستانی لیڈر ہوں یا والیان ریاست) فیڈریشن کے حق میں وسیع تر امداد کے لئے امکانات اور گنجائش نکالنے کے راستے میں غدشہ سے رکاوٹ پیدا کرتی ہے - دوسری جانب فیڈریشن کے متعلق سارا طرز عمل فرسودہ ہو گیا ہے - چونکہ لارڈ لوتھین ان دقتوں اور پابندیوں سے بے نیاز ہیں جو اس امر کے واسطے وائسرائے کے راستہ میں رکاوٹ ہیں - اس لئے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بااثر رائے عامہ کے جذبات کا جائزہ لے سکیں اور وزیر ہند اور وائسرائے کو مطلع کریں گے کہ فیڈریشن کی اسکیم کو کس بہترین ذریعے سے عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔

جرمنی میں سات ہزار پادریوں کے خلاف مقدمے

برلن د بذریعہ ہوائی ڈاک - جرمنی کے انتظامی پادری ہر کرل نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ ہر ہٹلر نے پروٹسٹنٹ چرچ کے انتخاب کو ماہ فروری میں کرنے کا جو حکم دیا تھا وہ فی الحال ملتوی ہو گیا ہے۔

فلڈا میں جہاں رومن کیتھولک پادریوں نے اپنی کانفرنس کی انھوں نے ایک تقریر کے دوران میں یہ اعلان کیا کہ جب سے عنان حکومت ہر ہٹلر کے ہاتھ میں آئی ہے تب سے کل سات ہزار دعا کرنے والے اور آیات ادا کرنے والے پادریوں کے خلاف مقدمے چلائے گئے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم چرچ کے اس دعوے کو تسلیم نہیں کرتے کہ وہ جس طرح مناسب سمجھے گا لوگوں کو تربیت دے گا۔

مشین گن اور ۸۰۰ رائفلیں

پیرس - ۱۵ دسمبر - مغربی پیرس میں ایک گیرج سے ناجائز ہتھیاروں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ برآمد ہوا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جب سے پولیس خفیہ سازش کے سلسلہ میں تحقیقات کر رہی ہے اس کو اتنا بڑا ذخیرہ کبھی نہیں ملا - ۵ مشین گنیں اور ۸۰۰ رائفلیں برآمد ہوئی ہیں - گیرج کا مالک لاپتہ ہے۔

روسی جماعت کا پہلا انتخاب

ماسکو - ۱۵ دسمبر - سوویٹ روس کی پہلی پارلیمنٹ کے انتخابات میں رائے شماری تقریباً ختم ہو چکی ہے صرف چند دوروراز کے ووٹروں کا نتیجہ خارج ہونا باقی رہا ہے ایک کمیونسٹ پارٹی کے ۸۵۵ ممبر کامیاب ہو چکے ہیں اور غیر پارٹی صرف ۸۸ کامیاب ہوئے ہیں۔

جاپان کی معذرت سے برطانیہ کو اطمینان نہیں ہوا

دو گھنٹہ تک برطانی کابینہ کا اجلاس

ہمیں بتایا جائے کہ حملہ کو روکنے کیلئے کیا تدابیر اختیار کی جائینگی

لندن - ۱۶ دسمبر - نانکنگ کے قریب برطانی جہازوں پر حملہ کے متعلق حکومت برطانیہ نے حکومت جاپان کو ایک دوسرا مراسلہ بھیجا ہے جس میں حسب ذیل مضمون ہے۔

اس قسم کے واقعات سے اہم نتیجات پیدا ہوتی ہیں - حملوں کی تفصیل بیان کرنے کے بعد مراسلہ میں لکھا ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو حکومت جاپان کا ۱۴ دسمبر کا مراسلہ ملنے پر خوشی ہوئی - جس میں حکومت جاپان نے غیر مشروط معافی مانگی ہے اور وعدہ کیا ہے کہ اس قسم کے واقعات روکنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کی جائیں گی - اور معاوضہ ادا کرنے کے ساتھ قصوروار اشخاص کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

ملک معظم کی حکومت نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ جاپانی حکومت نے برطانی سوداگری جہازوں پر حملہ کا ذکر نہیں کیا اور مطالبہ کیا ہے کہ سوداگری جہازوں پر حملہ کے متعلق بھی اس قسم کا یقین دلایا جائے۔

ملک معظم کی حکومت نے یہ بات خاص طور پر نوٹ کی ہے کہ قصوروار اشخاص کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

ملک معظم کی حکومت کی رائے ہے کہ اگر ان لوگوں کو مناسب سزا دی جائے تو آئندہ اس قسم کے واقعات عمل میں نہ آئیں اس سلسلہ میں ملک معظم کی حکومت گذشتہ واقعات کی جانب حکومت جاپان کی توجہ مبذول کرانا چاہتی ہے - جب کہ حکومت جاپان نے برطانی لوگوں اور جائدادوں پر حملہ کے لئے اظہار معذرت کرتے ہوئے یقین دلایا تھا کہ اس قسم کے واقعات پھر سرزد نہ ہونے کے متعلق مناسب تدبیریں اختیار کر لی گئی ہیں۔

حکومت برطانیہ نے اپنے مراسلہ میں مزید لکھا ہے کہ حکومت جاپان بارہا اس امر کا یقین دلا چکی ہے کہ چین کے ساتھ لڑائی کے دوران میں وہ تیسرے فریق کے مفاد کا احترام کرے گی۔

یہ صاف ظاہر ہے کہ حملوں کو روکنے کے لئے حکومت جاپان نے جو تدبیریں اختیار کی ہیں وہ حملوں کو روکنے میں ناکامیاب رہی ہیں - لہٰذا ملک معظم کی حکومت دریافت کرنا چاہتی ہے کہ ہمیں مطلع کیا جائے کہ وہ تدبیریں کیا ہیں اور کس نوعیت کی ہیں جو اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لئے اختیار کی ہیں۔

گذشتہ رات دارالعوام میں مسٹر ایڈن نے بیان کیا کہ ملک معظم کی حکومت نے حکومت جاپان کو ایک دوسرا مراسلہ لکھا ہے جس میں بیان کیا ہے کہ برطانی جہازوں پر حملہ سے شدید صورت حالات پیدا ہو گئی ہے - برطانی کابینہ نے آج دو گھنٹہ تک اس مراسلہ پر غور کیا۔

چین میں جاپان کی حکومت تسلیم نہیں کی جائیگی

جرمنی اور جنرل کائی شیک کے تعلقات قائم رہیں گے

برطانیہ کا شدید احتجاجی مراسلہ

برلن - ۱۵ دسمبر - باخبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ چین میں نئی پبلک حکومت قائم ہونے سے جرمن اور جنرل چیانگ کائی شیک کے موجودہ تعلقات میں کوئی فرق نہ پڑے گا - جرمنی چیانگ کائی شیک کی حکومت کو ہی قانونی حکومت تسلیم کرتا رہے گا - جرمنی سفیر ڈاکٹر اسٹیمن چین کی موجودہ حکومت ہے - جرمنی کی نمائندگی کرتے رہیں گے۔

لندن کی اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر ایڈن وزیر خارجہ کل دارالعوام میں اس احتجاجی مراسلہ کی وضاحت کریں گے - جو کہ حکومت برطانیہ برطانی جہازوں پر حملہ کے متعلق حکومت جاپان کو بھیجنے والی ہے - توقع کی جاتی ہے کہ برطانیہ جاپان سے مطالبہ کرے گی کہ آئندہ سخت احتیاطی تدبیریں اختیار کی جائیں کہ اس کے واقعات دوبارہ رونما ہو سکیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مراسلہ شہنشاہ جاپان کے نام نہیں ہوگا - اور اس میں مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا جاوے گا۔

روم کی اطلاع ہے کہ باخبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ اٹلی، اطالوی جرنلسٹ سینڈرو سینڈری کی وفات کے متعلق جاپان سے پروٹسٹ نہیں کرے گا - یہ جرنلسٹ امریکہ کے جہاز دینی میں ہلاک ہو گیا تھا۔

اطالویوں کا بیان ہے کہ اس واقعہ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کا کام امریکہ کا ہے - یہ دلیل پیش کی جا رہی ہے۔ کہ اس قسم کی غلطیاں جن سے اطالوی جرنلسٹ کی موت واقع ہوئی - جنگ میں لابد ہے - اور غیر ملکی جہازوں کو جنگی علاقوں سے نہیں گذرنا چاہیے۔

انقلابی طریقے ملک کی ترقی کیلئے مضر ہیں

زمینداروں کو جدید دستور اساسی کے تحت مطمئن رہنا چاہئے

کلکتہ میں گورنر بنگال کی تقریر

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - انقلابی طریقوں پر کاربند رہنا چاہے وہ ملک کی آزادی کے لئے ہوں یا اندرونی معاملات میں - مختلف جماعتوں کے مابین تعلقات کو اپنے حسب منشاء قائم کرانے کے لئے ہوں - یہ طریقے ملک کی ترقی اور امن و امان کے لئے سخت مضر ہیں۔

مندرجہ بالا الفاظ لارڈ براہورن گورنر بنگال نے ایک ایڈریس کے جواب میں کہے جو انھیں سنٹرل محمڈن ایسوسی ایشن کی طرف سے بنگال کے ترمیمی ٹننسی بل کے پاس ہونے پر دیا گیا تھا۔

ایڈریس میں ذکر کیا گیا تھا کہ بل جو بالکل عجیب و غریب قسم کا ہے باوجود اس کے کہ زمینداروں اور یورپینوں کی طرف سے مخالفت کی گئی پاس ہو گیا۔

گورنر بنگال نے زمینداروں کو مخاطب کر کے کہا کہ انھیں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے - دستور جدید میں سب لوگوں کے حقوق محفوظ کر دئے گئے ہیں۔

کانگریسی حکومتوں کی تعریف

بالآخر وزیر ہند کو بھی اعتراف کرنا پڑا

لندن - ۱۶ دسمبر - ہندوستان کے برطانی مخالفین آج کل مختلف صوبوں میں سیاسی اسیروں کی رہائی کے خلاف ایک واویلا کر رہے ہیں - ان کو آج وزیر ہند لارڈ زٹلینڈ نے معقول جواب دیا - جب کہ آپ نے یونائیٹڈ کلب میں تقریر فرمائی۔

وزیر ہند نے صوبجاتی حکومتوں کو زبردست خراج تحسین ادا کیا - اور فرمایا کہ صوبجاتی حکومتیں توقع سے کہیں زیادہ خوش اسلوبی کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

آپ نے مزید فرمایا کہ میں ایسا اس لئے کہہ رہا ہوں کہ دیگر ملکوں کی طرح ہندوستان میں زبردست بے چینی پھیلی ہوئی ہے مجھے جس قدر بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ وزیروں اور سرکاری ملازمین کو نئے آئین کے سانچے میں ڈھالنے میں غیر معمولی کامیابی ہوئی ہے۔

میں بغیر کسی مبالغہ کے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ان کا وہ جذبہ تعاون قابل تعریف ہے جس کے ساتھ انھوں نے کام کرنے میں آمادگی کا اظہار کیا ہے اور گذشتہ واقعات کو بالکل نظر انداز کر کے ان کو راستہ میں حائل نہیں ہونے دیا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ ان کے پیروں کے لئے بھی میرے لئے یہ کہنا ممکن ہوتا - لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہے۔

قیدیوں کا ذکر کرتے ہوئے لارڈ زٹلینڈ نے فرمایا کہ دہشت انگیزی کے طریقے جو اس وقت ختم ہو گئے تھے بلکہ ایک بہت بڑی تعداد میں نوجوانوں کو جیلوں میں بھر دیا گیا تھا - اس حکومت کے خلاف کیا گیا تھا جس کو ملوکیت اور غیر ملکی کہا جاتا ہے۔

لارڈ زٹلینڈ نے فرمایا کہ میری جیسے پیدا ہے رہی ہے کہ جب اس نوکرشاہی حکومت کی جگہ عوام کی حکومت ہو چکی تو ان گمراہ کن لوگوں کو احساس ہو جائے گا کہ اب شکایت کی قطعی گنجائش باقی نہیں رہی۔

یہ تسلیم کرنے کے لئے معقول وجہ ہے کہ میرا خیال صحیح بنیاد پر قائم تھا۔

بنگال کا ذکر کرتے ہوئے لارڈ زٹلینڈ نے فرمایا کہ ذمہ داری لے کر نئی حکومتوں کو زبردست مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے - ہمیں چاہیے کہ ہم ان کی کوششوں کو کامیاب بنانے میں ان کی پوری پوری امداد کریں - انسانی نسل کی تاریخ میں اس قسم کی حکومت کا یہ پہلا تجربہ ہے۔

آسام کے کابینہ میں نااتفاقی

زعمائے مسلم لیگ کے مطالبات

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - روزنامہ "ہندوستان اسٹینڈرڈ" کے نامہ نگار مقیم شیلانگ کا بیان ہے کہ اسمبلی کے موجودہ سیشن کے ہی دوران میں وزارت میں نااتفاقی پیدا ہو جانے کا زبردست خطرہ ہے - کیونکہ اسمبلی کے ۱۷ مسلم لیگی ممبروں نے سر سعد اللہ وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ مسٹر شمس العلماء اور مولانا علی حیدر وزارت کو مستعفی ہو جانے پر مجبور کریں - اور ان کی جگہ مسٹر عبدالمتین چودھری اور مسٹر منور علی صاحب کو وزیر مقرر کیا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ گذشتہ اجلاس کے موقعہ پر قبل اس کے کہ اسمبلی کے مسلم ممبر ایک پارٹی بن جائیں وزیر اعظم نے اس قسم کی تبدیلیوں کا وعدہ کیا تھا - مگر یہ وعدہ اس وقت تک ایفا نہیں ہوا ہے - معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اس مطالبہ کو پورا نہ کیا تو مسلم لیگی ممبر وزارت کے خلاف بے اعتمادی کا ووٹ پیش کریں گے - لیکن مسلم لیگیوں کی یہ تجویز اسی وقت پاس ہو سکتی ہے کہ اسمبلی کی کانگریس پارٹی بھی ان کا ساتھ دے - اور ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ کانگریس پارٹی کس کا ساتھ دے گی - مگر حالات سے ظاہر ہے کہ سر سعد اللہ کو یہ مطالبہ پورا کرنا ہی پڑے گا۔

کانگریسی لیڈروں کے اہم مشورے

گورنر سے وزارت کے اختلافات اور مشرق بعید کی جنگ پر غور و خوض

الہ آباد - ۱۵ دسمبر - آنند بھون میں زعمائے کانگریس بند کمرے میں اہم مشورے کر رہے ہیں - حاضرین میں پنڈت جواہر لال نہرو، پنڈت گووند بلبھ پنت - ڈاکٹر کے - این کاٹجو، مسز وجے لکشمی - پنڈت اور دیگر وزرائے یو - پی - ادا نہرو - مسٹر سمپورنانند پنڈت نرمدا پرشاد - اچاریہ نریندر دیو - مسٹر کیشو دیو مالویہ - مسٹر سری پرکاش - مسٹر دی - این تیواری - مسٹر رفیع احمد قدوائی اور سیٹھ دامودر داس شریک ہیں - مشورہ آج شام تک ہوتا رہا۔

ان مشوروں کو راز میں رکھنے کی سعی کی جا رہی ہے - لیکن معلوم ہوا ہے کہ یو پی کانگریس کمیٹی کی صدارت اور صوبہ میں کانگریسی تنظیم کے متعلق امور پر بحث کی گئی ہے - کانپور کی صورت حال اور گورنر اور وزارت کے درمیان اختلافات پر بھی غور کیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بحث کے آغاز میں محاربہ چین و جاپان پر بھی رائے زنی ہوئی - اگرچہ اس واقعہ کا جلسہ سے کوئی تعلق نہ تھا - لیکن پنڈت جواہر لال نہرو آج کل اس معاملہ پر غور و فکر کر رہے ہیں۔

سی پی اسمبلی میں امتناع شراب کا مسودہ قانون

ایک ممبر کے اعتراض نے اہم اصلاح کو ملتوی کرا دیا

ناگپور - ۱۵ دسمبر - آج دو پہر اسمبلی میں ممبر یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ شراب نوشی کے خلاف مسودہ قانون پر بحث کو آئندہ سیشن کے لئے ملتوی کرنا پڑا - وزیر محاصل نے سیلکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد اس مسودہ پر غور کرنے کی تحریک کی - لیکن مخالف بنچوں پر سے مسٹر رضوی نے کھڑے ہو کر کہا کہ کل ہی ممبران کو سیلکٹ کمیٹی کی رپورٹ ملی ہے - اس لئے ان کو اس بات کا وقت ہی نہیں ملا ہے کہ ایک اس قدر اہم مسودہ قانون پر اپنی ترمیمات پیش کر سکیں۔

مسٹر پی - جی کھاپرڈے نے بھی مسٹر رضوی کی حمایت کی اور انھوں نے بھی اس مسودہ قانون پر بحث کی مخالفت کی۔

جواب میں وزیر محاصل مسٹر ڈی - پی - پول نے کہا کہ چونکہ ہاؤس نے پہلے ہی بل کے اصول کو منظور کر لیا ہے - اور اگر اس وقت ہاؤس نے اس غیر اہم تحریک کو منظور کر لیا تو اس سے حکومت کو مالی نقصان ہوگا - اور مزید دو ماہ تک ناجائز شراب کی کشید جاری رہے گی۔

اسپیکر مسٹر جی - ایس گپتا نے اس بات کو ضرور تسلیم کیا کہ شراب نوشی کو جلد از جلد ممنوع قرار دے دیا جائے۔ لیکن انھوں نے مسلمہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے سے انکار کر دیا - اس طرح ہاؤس کو بل پر غور کرنے کی اجازت ہی نہیں ملی۔

یہ ایک نہایت ہی اہم بل ہے اس میں ساٹھ دفعات ہیں - اور ان پر غور و فکر کرنے کے لئے وقت درکار ہے اس لئے اس قدر اہم معاملہ میں جلدی کرنا عقلمندی نہیں ہے اس کے نزدیک دو ماہ توقف کرنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔

اس بات پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ دیر ہو جانے سے حکومت کو مالی نقصان ہوگا۔

اسپیکر نے کہا کہ انھیں ہاؤس کے حقوق کا زیادہ خیال ہے - جو حکومت کے مالی نقصان سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔

انھوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ حکومت ناجائز شراب کی کشید کو روکنے کی قوت رکھتی ہے"

پس شراب نوشی کے خلاف بل کو دو ماہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا - لیکن حکومت کی توقع تھی کہ یہ بل آج ہی منظور ہو جائے گا - کیونکہ ہاؤس نے پہلے ہی ترک منشیات کے اصول کو منظور کر لیا ہے اور حکومت کا ارادہ یہ تھا کہ سال نو کے آغاز کے ساتھ ہی صوبے کے ایک علاقہ میں یہ قانون نافذ کر دیا جائے لیکن اب ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

سیلکٹ کمیٹی نے بل کے کسی کلاز میں کوئی اہم تبدیلی نہیں کی ہے۔

جہاز "المدینہ"

۳ جنوری کو حاجیوں کو لیجانے جائیگا

بمبئی - ۱۵ دسمبر - سندھیا اسٹیم نیویگیشن کمپنی کا جہاز "المدینہ" جس کا وزن ۱۴ ہزار ٹن ہے کل گلاسگو سے بمبئی پہونچ گیا ہے - یہ جہاز حاجیوں کو عرب لے جائے گا اور اپنے پہلے سفر پر ۳ جنوری کو روانہ ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ مغل لائن کے جہازوں کے مقابلہ میں "المدینہ" ...

شیعان پنجاب

کانگریس کا ساتھ دیں گے

لاہور - ۱۵ دسمبر - اگرچہ یہ ابھی وثوق سے نہیں کہا جا سکتا ہے کہ شیعان پنجاب مسلم لیگ کا ساتھ دیں گے یا کانگریس کا - ؟ اور اس سوال کو حل کرنے کے لئے شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کا ایک خاص جلسہ لاہور میں ۲۲ فروری کو ہوگا - مگر لاہور کے چند معزز شیعان سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ کانگریس کا ساتھ دیں گے۔

مسٹر وزیر حسن اس بات کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ پنجاب کے شیعہ حضرات ہندوستان کی قومی انجمن میں شامل ہو جائیں اور گو راجہ صاحب محمود آباد، مسٹر محمد علی جناح اور ان کے حواری بھی غافل نہیں ہیں - لیکن سر وزیر حسن صاحب کی کوششیں زیادہ موثر ثابت ہو رہی ہیں - اور لاہور ہی کے تقریباً تمام شیعہ لیڈر کانگریس میں شامل ہو جانے کے طرفدار ہیں - لیکن آخری فیصلہ شیعہ پولیٹیکل کانفرنس ۲۲ فروری ہی کو کرے گی۔

معقول ہے - سامان خورد و نوش بھی عمدہ ہے اور ارزاں بھی ملے گا۔

رہا شدہ نظر بندوں کو اسکولوں میں مدرس بنا دیا گیا

کلکتہ کارپوریشن کا مستحسن اقدام

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - یونائیٹڈ پریس کی ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ کلکتہ کارپوریشن نے رہا شدہ نظر بندوں کو کام پر لگانے کی طرف اہم اقدام کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۱۳ رہا شدوں کو جن میں چھ عورتیں بھی شامل ہیں کلکتہ کارپوریشن کے اسکولوں میں مدرس مقرر کر دیا گیا۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بنگال صوبہ کانگریس کمیٹی نے نظر بندوں کی امدادی کمیٹی مقرر کر دی تھی - جس نے کلکتہ کارپوریشن ٹریموے کمپنی اور الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے رہا شدہ نظر بندوں کو کام پر لگانے کے لئے ایک اپیل کی تھی - تاکہ وہ لوگ رہا ہو کر اپنی بسر اوقات کا انتظام کر سکیں۔

پیرس میں سنسنی خیز قتل

پیرس - ۱۴ - دسمبر - پیرس کی نمائش میں ایک جرمن ترجمان یوگنی ویڈن گرفتار کیا گیا ہے - اس نے ان پانچ اشخاص کو قتل کرنے کا اقبال کر لیا تھا جو پیرس سے پر اسرار طریقہ پر گم ہو گئے تھے۔

اب اس نے ایک چھٹے قتل کا بھی اقبال کیا ہے اور اس کا چھٹا شکار ایک عورت ہے۔

تحفہ حالی ؟

مسدس کے مشہور مصنف مولانا حالی کی اسلامی، اخلاقی، قومی، حب الوطنی، بلند ہمتی اور اولوالعزمی کی اعلیٰ تعلیم ... دیواری چارٹوں میں مرحوم مولانا حالی کے یہ سات چارٹ ... انتقال کے بعد پہلی دفعہ شائع ہوئے ہیں - طباعت و کتابت ... سات چارٹ کپڑے پر ... قیمت ... محصول ... کلاں ... سکول ...

اسلحہ بندی کے پروگرام میں چار پانچ سال تک کوئی کمی نہیں ہو سکتی

مدافعت کے خرچہ میں پانچ گنا اضافہ

لندن ۱۵ دسمبر سر ٹامس انسکپ وزیر صیغۂ ڈیفنس نے لندن میں ایک تقریر کے دوران میں فرمایا کہ دوبارہ اسلحہ بندی کے متعلق جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے اس میں چار پانچ سال تک کوئی کمی نہیں ہوگی ڈیفنس کا خرچ جو کہ ۱۹۱۳ء میں ۷ کروڑ ۰ لاکھ پونڈ کے قریب اور ۱۹۲۴ء میں ۱۱ کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ کے قریب تھا ۱۹۳۷ء میں ۲۸ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ کے قریب پہنچ گیا اور ۱۹۳۸ء میں ۳۲ کروڑ پونڈ اور ۳۴ کروڑ پونڈ کے درمیان ڈیفنس پر صرف ہوں گے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا۔ حکومت اسلحہ سازوں کی علت پسندی اور ہوشیاری پر بھروسہ رکھتی ہے اگر حکومت کو اسلحہ سازوں کی زیادہ سے زیادہ رضامندی حاصل نہ ہوتی تو وہ صنعت اسلحہ سازی کو قومی پیمانہ پر منظم کرنے کے باوجود مقابلہ موجودہ یا حصہ بھی نہ کر سکتی۔ اسلحہ بندی کا پروگرام ابھی مکمل طور پر حرکت میں نہیں آیا ہے ممکن ہے کہ آئندہ ڈیڑھ سال کے اندر وہ مکمل طور پر حرکت میں آجائے تاہم پچھتانے یا افسوس کرنے یا مایوس ہونے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ صنعت اسلحہ سازی کافی ترقی کر رہی ہے اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں بہت سے نئے کارخانے کام کر رہے ہیں جو کہ ابھی تک تیاری کے ابتدائی مراحل پر ہی تھے۔ ان کارخانوں میں لاکھوں مرد اور عورتوں کو کام مل جائے گا۔ آج ہمارے ملک کی صنعتی طاقت پیشتر سے کہیں زیادہ ہے۔ مسٹر ٹامس انسکپ نے اپنی تقریر ختم کرتے ہوئے کہا۔ برطانوی نسل اور پالیسی کی رہنمائی کرنے کے معاملہ میں حکومت کی اہلیت پر مجھے اس قدر پر امید ہوں کہ میری امید خطا نہیں کر سکتی۔ میرا یہ پختہ خیال ہے کہ جنگ کی خوفناک بلا ہمارے سر سے ٹل جائے گی۔

آنریبل مسز وجے لکشمی کا خیر مقدم

حاجی رشید احمد صاحب کا نگریس کے پلیٹ فارم پر

دہلی کے شہریوں کا سپاسنامہ

دہلی ۱۵ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے اہتمام سے آج شام کو آزاد پارک میں ایک عام جلسہ زیر صدارت مسٹر آصف علی بیرسٹر منعقد ہوا۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر نے اپنی تقریر میں کہا میری یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ میں ایسے جلسہ کی صدارت کر رہا ہوں جس میں ہندوستان کی ایک مایہ ناز خاتون ملکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ دہلی کی بیٹی کو ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار وزارت کا عہدہ ملنے کے بعد اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر مدھو سنگھ نے ایڈریس پیش کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ صوبہ متحدہ کی حکومت میں عہدہ وزارت کو قبول کرنے کے بعد آپ کے یہاں پہلی بار تشریف لانے پر ہم اہالیان دہلی آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

ایڈریس میں مسز پنڈت کی ان خدمات کا اعتراف کیا گیا جو انہوں نے بحیثیت وزیر انجام دی ہیں اور ساتھ ہی یو پی کی وزارت کے کاموں کی تعریف کی گئی۔ نیز کہا گیا کہ اس موقعہ پر ہمیں ایک چیز کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہے کہ جس دہلی میں ہم آپ کا خیر مقدم کر رہے ہیں وہ دہلی پرانی دہلی ہے جبکہ دوسرے صوبوں میں آئینی ...

آج دہلی کی طرف سے میرا جو استقبال کیا گیا ہے اس کے لئے میں آپ کی احسانمند ہوں۔ تھوڑے دن ہوئے اس دہلی میں کنونشن کے موقع پر میں نے عہدہ قبول کرنے کے مسئلہ پر جو تقریر کی تھی وہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے سوچ سمجھ کر کی تھی اور اس وقت میں نے اس کی سخت مخالفت کی تھی آج دو مہینے کے بعد آپ مجھے وزیر کی حیثیت میں دیکھ کر حیران ہوں گے۔ آپ اس کی اصلیت کو سوچیں اور غور کریں آج سات صوبوں میں نیا راج ہوا ہے ...

آپ کے صوبوں میں وزراء اور دیہاتی بھائیوں کی عزت کر رہے ہیں ان سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ اور یہاں کے چیف کمشنر دیہات والوں کی مصیبتوں کو بھی سننا نہیں چاہتے۔

حاجی رشید احمد صاحب کی تقریر

خان بہادر حاجی رشید احمد صاحب سینئر وائس چیرمین میونسپل کمیٹی نے اپنی تقریر میں نہایت پرزور الفاظ کے ساتھ معزز مہمان کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا۔ ایک ایسے جلسہ میں تقریر کر رہا ہوں جو کانگریس کے زیر اہتمام منعقد ہو رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے کہ جبکہ آئندہ ایسے مخلوط جلسوں میں ہم سب مل کر اور زیادہ تعداد میں شریک ہوا کریں گے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جو کچھ پردے اب ہمارے درمیان باقی رہ گئے ہیں وہ بھی اٹھنے والے ہیں۔ اگرچہ میں مسز وجے لکشمی پنڈت کی زندگی سے کوئی قابل ذکر واقفیت نہیں رکھتا مگر موجودہ دور میں جہاں تک ان کے حالات اور ان کی سرگرمیاں اخبارات کے صفحات پر پڑھنے میں آئیں ان کے پیش نظر میں موصوفہ کی شاندار خدمات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ ایڈریس صرف اس طبقہ کی طرف سے نہیں ہے جس کی طرف میرے دوست مسٹر آصف علی نے اشارہ کیا ہے ...

اسیران انڈمان کو ان کے دوست و احباب ہڑتال سے باز رکھیں

چٹاگانگ کیس کے تمام قیدی ہندوستان آرہے ہیں

مسٹر سرت چندر بوس کی پرزور اپیل

کلکتہ ۱۷ دسمبر مسٹر سرت چندر بوس نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا ہے کہ یونائیٹڈ پریس کی اطلاع ہے کہ اسیران انڈمان دوبارہ ہڑتال کرنے والے ہیں تخت بے چینی پھیل گئی ہے۔ میں ان قیدیوں کے رشتہ داروں اور دوست و احباب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اثر کو کام میں لا کر قیدیوں کو اس جدید اقدام سے باز رکھیں۔ عام پبلک کو یہ معلوم ہے کہ گاندھی جی نے اپنے دورہ کلکتہ کے دوران میں مسئلہ کو حل کرنے کے لئے انتھک کوشش کی ہے لیکن وہ اپنی ناسازی طبیعت کی بنا پر اس کام کو پورا نہ کر سکے۔ میں اطمینان دلاتا ہوں کہ جس وقت گاندھی جی کی صحت بحال ہو جائے گی وہ فوراً قیدیوں کے مطالبات کا حل نکالیں گے مجھے پوری امید ہے کہ جن لوگوں کو اس مسئلہ سے تعلق ہے صبر سے کام لیں گے کہیں ایسا نہ ہو کہ گاندھی جی کی ساعی بیکار چلی جائیں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے اسیران انڈمان نے جو اس وقت کلکتہ جیل میں محبوس ہیں ہڑتال کے لئے کوئی منصوبہ نہیں کیا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ یہ بھی خبر صحیح نہیں ہے کہ انڈمان میں مقیم قیدیوں نے ہڑتال کی بابت کوئی انتظامی فیصلہ کر لیا ہو میں تمام قیدیوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ گاندھی جی کے ہاتھوں کو مضبوط بنائیں۔ اور ہڑتال کر کے ان کے کام کو مشکل نہ کر دیں معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ جنوری کو ایس۔ ایس۔ مہاراج جہاز کے ذریعہ تمام بنگالی قیدیوں کی جن کی تعداد ۱۱۰ ہے اور جو چٹاگانگ کیس میں گرفتار کئے گئے تھے۔ ہندوستان واپس لایا جائے گا۔

کسانوں کے متعلق حکومت بہار کا رویہ

مسٹر سہانی کا احتجاجی بیان

مسٹر سہانی جو آج یہاں آئے ہیں انہوں نے بہار حکومت کے اس رویہ پر افسوس کا اظہار کیا جو وہ کسان سبھاؤں کے متعلق اختیار کر رہی ہے ان کا خیال ہے کہ حکومت اور کانگریسی ذمہ دار عہدہ دار بدامنی اور تشدد کا بہانہ بنا کر عوام کی بیداری اور ان کی اسپرٹ کو دبا دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ مونگیر کی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اس طرح تمام کسان سبھاؤں پر پابندی عائد کر دے اور ممبران کانگریس کام کرنے والوں کو سوامی سہا جانند کی تقریر سننے سے منع کر دے۔ چونکہ کسانوں میں کام کرنے والے بھی کانگریسی ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ کمیٹیاں ہر وقت ان کے خلاف کارروائی کر سکتی ہیں۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کس طرح ان کمیٹیوں کو حق پہنچ سکتا ہے کہ وہ اس طرح کانگریسی ورکرز اور کسان سبھاؤں پر پابندی عائد کر دیں۔ کانگریس تو خود مکمل آزادی حاصل کرنے کی کوشش میں ہے اس لئے اسے تو ایسی تمام جماعتوں کا خیر مقدم کرنا چاہئے جو عوام میں بیداری پیدا کر رہی ہیں ...

غرضیکہ اس وقت بہار میں جو حالت ہے اس کا تمام صوبوں پر برا اثر پڑے گا۔ یہ تمام ہندوستان کا مسئلہ ہے اور مجھے امید ہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ جلد از جلد اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے گی تاکہ اس واقعہ کا برا اثر پیدا نہ ہو اور مطلع بھی صدور جائے۔

راجپور کانگریس کا انتخاب

راجپور کانگریس کا انتخاب ۱۸ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ خیال ہے کہ مقابلہ سخت ہوگا تین جگہ کے لئے ۱۷ امیدوار ہیں۔

بسلسلہ معلومات حج

معلم الحجاج

... ملنے کا پتہ: ناظم کتب خانہ امداد الغرباء مظاہر العلوم سہارنپور

پنجاب میں کانگریسی امیدوار کی کامیابی

مخالف کی ضمانت ضبط ہو جائیگی

لاہور ۱۷ دسمبر آج امرتسر کے سکھ دیہی حلقہ کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ سنا دیا گیا ہے۔ سردار دسوندھا سنگھ جو بھگت سنگھ کے والد ہیں کامیاب قرار دیئے گئے اور سردار کشن سنگھ کانگریس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے آپ کو ۶۷۵۰ ووٹ ملے اور مخالف امیدوار کو صرف پانچ ووٹ ملے۔

لاہور ریڈیو اسٹیشن کا افتتاح

موجودہ دور ایک انقلاب عظیم کا پیش خیمہ ہے

اگر ہندوستانی منظم و متحد نہ ہوئے تو ملک تباہ ہو جائیگا

بلند شہر میں صدر کانگریس پنڈت جواہر لال کی تقریر

بلند شہر ۱۷ دسمبر۔ دنیا کے موجودہ واقعات ہمیں ایک انقلاب کا پتہ دیتے ہیں اس وقت ایک بڑی تیز اور تند ہوا چل رہی ہے جس کا ہمیں مقابلہ کرنا ہے جو صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے کہ ہم آپس میں منظم اور متحد ہو جائیں یاد رکھئے اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

ان الفاظ کے ساتھ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس نے اپنے دورہ انتخاب کے دوران میں جو کانگریس امیدوار مسٹر نثار احمد شیروانی کی حمایت میں کیا گیا تھا ایک بڑے اجتماع کو مخاطب کیا۔

پنڈت جی نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ بھوک اور بیکاری ہندوستان کے یہ دو اہم مسئلے ہمیں مجبور کر رہے ہیں کہ ہم متحد ہو جائیں آپ نے کہا کہ ہندوستان میں اس وقت بھی دولت کی فراوانی ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کی صحیح وصولی کے ذرائع غیر ملکی دولتوں کے ہاتھوں میں ہیں، ہم ان ذرائع کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ مکمل آزادی حاصل نہ ہو جائے اس وقت کانگریس روز بروز ترقی کر رہی ہے اور اس کی بنیادیں مضبوط ہو رہی ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان کی عوام کی طاقت اس کے پیچھے ہے اس وقت تمام دنیا کو معلوم ہو چکا ہے کہ کانگریس کی آواز عوام کی آواز ہے۔ جگہ جگہ انتخاب ہمیں آزادی نہیں دلا سکتے۔ لیکن ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہماری طاقت منتشر نہ ہونے پائے۔

صدر کانگریس نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس وقت آٹھ صوبوں میں ہمارے وزیر موجود ہیں لیکن بہت سے معاملات میں ان کی طاقت کو محدود کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ ہندوستانی عوام کی وہ خدمت نہیں کر سکتے جس کے وہ خواہشمند ہیں اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے جدوجہد کریں گے اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی جنگ آزادی کو بھی جاری رکھنا ہے۔ اس کے بعد پنڈت جی نے فرمایا کہ کانگریس کی مقبولیت صرف اس کی قربانیوں کا نتیجہ ہے اس میں شک نہیں کہ ہندوستان میں دیگر جماعتیں مثلاً جمعیۃ العلماء ہند اور احرار وغیرہ بھی ہیں لیکن ان کی وجہ سے ہمارے مقصد آزادی کو کوئی نقصان نہیں لگ سکتی ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ کسی سیاسی مسئلہ میں کوئی اصولی اختلاف پیدا ہو جائے۔ پنڈت جی نے مجمع سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ ایک عرصہ سے قائم ہے لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اس نے حصول آزادی کے لئے کون سی خدمات انجام دی ہیں؟ آپ نے کہا کہ جب کانگریس نے اپنے کراچی کی قرارداد کے ذریعہ سے حقوق محفوظ کر دیئے ہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی جماعت فرقہ وارانہ اصول پر چلائی جائے۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ جب ان کا مقصد ہر قوم کے لئے قانون علیحدہ علیحدہ ہونا نہیں ہے تو وہ اس مقصد کے حصول کے لئے جس کے لئے ہم سے جنگ کر رہے ہیں کیوں ایک نہیں ہو جاتے؟

خالد لطیف گابا کی بیگناہی

لاہور ۱۵ دسمبر آج مسٹر خالد لطیف گابا، روپ نرائن نند لال اور شیخ محمد دین کے مقدمہ میں جو مسٹر ہلٹن ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں پیش تھا جیوری نے بمنشاء فیصلہ صادر کر دیا کہ ملزمان بیقصور ہیں۔

جیوری میں دو مسلمان ایک ہندو اور سکھ شامل تھے فیصلہ کے لئے ۲۲ دسمبر مقرر کی گئی۔

ملزمان پر دفعہ ۴۰۹ اور دفعہ ۳۴ تعزیرات ہند کے ماتحت تقریباً سات لاکھ روپے جو بھیلز بنک نے ان کو امانتاً سپرد کئے تھے کے غبن کے سلسلے میں مقدمہ چل رہا ہے۔

بوڑھے باپ نے بیٹی کو قتل کر دیا

عدالت نے سزائے موت بحال رکھی

لاہور ۱۵ دسمبر ضلع گجرات کے ایک دیہات میں ایک پنجسالہ شخص نے اپنی نوجوان بیٹی کو کلہاڑے کی ضرب سے قتل کر دیا تھا اسے سیشن جج نے سزائے موت دی تھی جسے کل چیف جسٹس اور جسٹس عبد الرشید نے بحال رکھا۔

نیشنل کانگریس کا اکیاونواں اجلاس

محکمہ تعمیر کی زبردست تیاریاں

انڈیمان کے اسیر اور گاندھی جی

بھوک ہڑتال کی بلا کو سر سے ٹالنے کی تدبیر

بمبئی ۱۵ دسمبر اپنی صحت کی موجودہ حالت میں گو گاندھی جی کسی معاملہ میں حصہ لینے سے معذور ہیں۔ لیکن انڈمان کے اسیروں کا معاملہ ان کے دماغ سے خارج نہیں ہوا ہے۔

سندھ اسمبلی کے ایک ممبر کی ٹانگ ٹوٹ گئی

اٹلی اسلحہ پر چھ کروڑ روپیہ خرچ کرے گا

دہلی میں عظیم الشان نمائش

آل انڈیا انڈسٹریل ایگزیبیشن کے انتظامات شروع ہوگئے ہیں۔ دوکانوں کی بکنگ جاری ہے۔ بابو سری رام صاحب اگروال آنریری سیکرٹری نمائش ہذا اس سال نمائش کو پر رونق بنانے کے لئے گذشتہ تمام سالوں سے زیادہ مصروف ہیں دیگر ارکان بھی انتہائی ہمت اور جانفشانی سے کام کر رہے ہیں۔ گذشتہ سال نمائش کی کامیابی نے پچھلا تمام ریکارڈ مات کر دیا تھا لیکن اس سال قابل رشک انتظامات دیکھ کر خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۹۳۸ء کی نمائش پچھلے سال کا بھی ریکارڈ توڑ دے گی۔

نمائش کی افتتاحی رسم مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۳۸ء کی شام کو ۴ بجے ادا کی جائے گی اور آخر اپریل ۱۹۳۸ء تک نمائش جاری رہیگی

سفر حج کیلئے حج لائن کی کوشش

حاجیوں کی تکالیف کا سد باب

ممبران کمیٹی مالگذاری و قانون لگان سے اپیل

کاشتکاران دخیل کار کو باغ لگانیکا حق دیا جائے

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

... منیجر فرقان بجربات اسٹور پوسٹ ملتیا گھاٹ بلاسپور ضلع ...

روپوں کی ٹھنا ٹھن

دوکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے اگر دوکانداری نہ چلتی ہو یا کم ہو تو تعویذ کشش طلب کریں۔ انشاء اللہ کام خوب چلے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہے گی اس کے اثر پر آپ تعجب اور حیرت کا اظہار کریں گے۔

ہدیہ دو روپے چار آنے علاوہ محصولڈاک

سید عبد اللہ شاہ حسنی الکرمانی صوفیان سٹریٹ

لدھیانہ (پنجاب)

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

سفید بال سیاہ کرنیوالوں کو خوشخبری

جوہر وسمہ مہندی تیل کی شکل میں تیار ہو گیا

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ۔ راولپنڈی نے بارہ سال کی ان تھک محنت اور مسلسل جد وجہد کے بعد پانی کی طرح روپیہ بہا کر جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کر لیا ہے۔ یہ تیل برف جیسے سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کر دیتا ہے۔ اگر یہ تیل اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس کرنے کے علاوہ ہرجانہ بھی پیش کیا جائے گا۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک یہ بکس کافی عرصہ تک کام دیتا ہے۔

ضروری نوٹ

جو شوقین بال سیاہ کرنے والے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں وہ راولپنڈی یا لاہور آکر مفت آزمائش کریں۔ اگر تشریف لانے کا موقع نہ مل سکے تو ہماری تحریر پر اعتبار کیا جائے۔

جنرل منیجر برانچ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ بالمقابل سنہری مسجد ڈبی بازار لاہور

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

... امپرل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۴۵ کراچی شہر

رجسٹرڈ ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قائمی بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ ... روپے
ششماہی ... روپے
سہ ماہی ... روپے
ممالک غیر سے
سالانہ ... روپے
ششماہی پانچ روپے
ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۴۴ دہلی یوم دوشنبہ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

جعفر العسکری کے قتل کا مقدمہ
... سید جعفر العسکری کے قتل کی ... تحقیقات شروع ہو چکی ہے۔ چار کمانڈروں کو آج ان کے قتل میں اعانت کرنے کی پاداش میں گرفتار کر لیا گیا ہے یہ چاروں بکر صدقی کے معتمد علیہ ساتھیوں میں سے تھے۔

ترکی میں آوارہ کتوں کی ہلاکت
گیس کا استعمال
مجلس بلدی نے طے کیا ہے کہ استنبول میں زہریلی گیس سے آوارہ گرد کتوں کو ہلاک کر دیا جائے۔ عنقریب یہ تجربہ شروع ہونے والا ہے۔ رومانیہ سے تجارتی معاہدہ کرنے ایک ترکی وفد بوخارسٹ گیا ہے۔

تونس میں عام ہڑتال
لیڈروں کی گرفتاری پر احتجاج
تونس کی حزب دستوری نے آج عام ہڑتال منائی ہے۔ حالانکہ فرانسیسی مقیم عام (ریذیڈنٹ جنرل) نے دھمکی دی تھی۔ ہڑتال کا مقصد وطنیوں کی گرفتاریوں پر احتجاج کرنا ہے۔

شیخ فرحان سعدی کی شہادت
شام میں غم و غصہ کی لہر
الاہرام مصر کا نامہ نگار خصوصی مقیم بیروت ۲۹ نومبر کو تار دیتا ہے کہ شیخ فرحان سعدی کے پھانسی پانے کی وجہ سے شام کے چپہ چپہ میں بلا کی بے چینی اور غم و غصہ کی لہر محسوس کی جاتی ہے۔ شامی یونیورسٹی کے طلبانے ایک جلسہ منعقد کر کے اپنی صدائے احتجاج بلند کی ... دمشق کی تمام مساجد میں مرحوم شہید کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی اور تلاوت قرآن اور ایصال ثواب کیا گیا۔
ہائی کمشنر فلسطین کے نام علماء دمشق نے ایک احتجاجی تار دیا ہے کہ شیخ فرحان سعدی کی شہادت نے سارے شام میں مسلمانوں کے قلوب میں غم و غصہ کی لہر دوڑا دی ہے اور ہم مستعمرین انگریزی اور صیہونیت کی اس ظالمانہ حرکت کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔

سیام میں ڈکٹیٹری کے قیام کی سازش
گیارہ اشخاص جن میں ایک سرکاری عہدہ دار بھی شامل ہے۔ سیام میں اس بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں کہ وہ ڈکٹیٹری کے قائم کرنے کی سازش کر رہے تھے۔

مراکش میں سرفروشی کے مظاہرے
آزادی کے جرم میں گرفتاریاں
فرانسیسی مراکش میں گرفتاریوں اور سزاؤں کا ایک طوفان بپا ہے اور عرب آبادی محض آزادی کے جرم میں حکومت فرانس کے معتوب ہو رہی ہے۔ ... مراکش کے فرانسیسی کمشنر نے ایک اعلان کے ذریعہ سیاسی مظاہروں کو ممنوع قرار دے کر بہت سے زعماء کو نظر بند کر دیا ہے۔ مگر اس کے باوجود عرب لیڈر ہر وقت کامقابلہ کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔

عالم کیف
(حضرت ...)

یہ جوش تشنہ لبی کا صلہ دیا تونے | کہ دل کو میکدۂ غم بنا دیا تونے
جواب حوصلۂ دید کیا دیا تونے | مجھے بھی میری نظر سے چھپا دیا تونے
زہے ترقی کہ یہ قدم غم بنا دیا تونے | جب ایک منزل دل کا پتہ دیا تونے
مجاز مصلحت وقت ہی سہی لیکن | یہ کیا کیا کہ مرا سر جھکا دیا تونے
کمال زیست میں ذوق طلب ہی حاصل | وہ دل نہیں ہے جسے مدعا دیا تونے
نمود نار میں لے بیخودی ذوق حصول | کہ جستجو کو ٹھکانے لگا دیا تونے
حجاب اس سے زیادہ لطیف کیا ہوگا | نگاہ کو بھی تو پردہ بنا دیا تونے
کسی کو تاب ابد ہوش آ نہیں سکتا | یونہی جو درمیں فنا و بقا دیا تونے
لطیف پرتو رنگیں دوست کیا کہنا | کہ نیستی کو بھی ہستی بنا دیا تونے
وہ اک نظر بھی عطا کر جو تجھ کو دیکھ سکے | زہے نصیب کہ پردہ اٹھا دیا تونے
میں کیا کہوں مری فطرت میں بندگی کی ہے | یہ راز راز نہ ... کہ کیا دیا تونے
کہاں کہاں تجھے سجدہ کروں مرے معبود | کہ ہر مقام سے اپنا پتہ دیا تونے
غرض یہ ہے کہ حقیقت ہمیشہ راز رہے | نقاب اٹھائی تو حیران بنا دیا تونے
خرام دوست سلسل دعائیں لیتا جا | غبار راہ کو بھی جگمگا دیا تونے
ہزار سر ہیں جہاں ایک نقش پا ہے ترا | ذرا سی خاک تھی اور کیا بنا دیا تونے

جہاں بھی کیف ماسوا میں محو ہوا
وہیں پیام حقیقت سنا دیا تونے

آہنگ ادیب
(از جناب ادیب سہارنپوری، اندور)

پپیہے کی صدا جب چھیڑ کرتی ہے سماعت کو | امنڈ آتا ہے اک سیلاب گریہ جوش حسرت سے
نہ چھیڑ اے شوق تجدید ساز دل مضراب حسرت سے | نہ گھبرا کر وہ آ جائیں کہیں عالم میں خلوت سے
خیال کامیابی ہے نہ فکر جادۂ منزل | بہت آگے نکل آئے حد دیاس حسرت سے
تجلی کو ذرا اذن تبسم دے دیا کیجے | کہ جب دو چار ہوں ناکامیاں رباب محبت سے
کسے سمجھاؤں نیرنگ رہ عاشقی یارب | جہاں کا ذرہ ذرہ طور ہے سوز محبت سے
مزہ دیتا ہے کیا کیا امتیاز جلوہ و پردہ | جدھر بھی دیکھتا ہوں کھینچتا ہے کوئی حسرت سے
محبت کا وہ کدہ لطیف احساس ہوتا ہے | بجائے دل جب اکثر کا نپتا ہے جوش حسرت سے

ادیب مضطرب ہے اور بیان و بے تابی
ابھی واقف نہیں کچھ آداب محبت سے

ترکی سیاسیات بام ترقی پر
مقدمات کا فیصلہ صرف ایک روز میں سنایا جاتا ہے
ذرائع حمل و نقل کی اصلاح

ترکی قومی کانگریس کا اجلاس شاندار جوش و خروش کے مناظر کے ساتھ بمقام انقرہ کمال اتاترک کی صدارت میں منعقد ہوا۔ نئے وزیراعظم جلال بایار بھی موجود تھے۔ کمال اتاترک، جلال بایار اور دوسرے وزراء کی تقریروں کے بعد فوجی و بحری افواج کا معائنہ کیا گیا تاکہ اعلان ہو سکے کہ ترکی نے کس حد تک مدافعتی ترقی کی۔

عدالتوں کی تنظیم
دور جمہوریت کے قبل عدالت کے نظم و نسق کی کوئی باقاعدہ تنظیم و ترتیب نہ تھی۔ اب دیوانی و فوجداری کی بہت سی عدالتیں موجود ہیں۔ دور گذشتہ میں کوئی رائے زنی نہیں کر سکتا تھا کہ کب مقدمہ ختم ہوگا اور کب فیصلہ سنایا جائیگا۔ مقدمات کے انفصال میں سالہا سال کی تاخیر ہوا کرتی تھی۔ لیکن اب مقدمہ کی سماعت کے دن ہی فیصلہ سنا دیا جاتا ہے۔ ... انتظام عدالتی میں سرعت پیدا کر دی گئی ہے۔

صنعتی ترقی
نہایت انواع و اقسام کی صنعتی سکیمیں کامیاب ہو چکی ہیں ہر جگہ کارخانے کپڑے کے اور ضروریات زندگی کے انبار لگا رہے ہیں۔
کارخانہ بافندگی پر دو ملین پونڈ اسٹرلنگ خرچ ہوا ہے۔ ۱۲۰۰۰ کپاس کے گانٹھ ... کام میں لائے جاتے ہیں۔ ... چار ملین کیلو میٹر کا تار دسوت استعمال کیا جاتا ہے۔ ... کارخانے میں دو ہزار پانچسو مزدور ملازم ہیں۔

فوجی تنظیم
ملک کی حفاظت کے لئے ایک لاکھ پچیس ہزار نوجوان باقاعدہ بھرتی ہیں جس ہزار بضابطہ قابل افراد تربیت یافتہ موجود ہیں۔ پانچسو سٹر ہوائی جہازوں کی قابل فخر تعداد موجود ہے ... تعلیم یافتہ ہوائی جہاز ران ملازم ہیں۔ ... اس میں دس لاکھ کا اضافہ ہو گیا ہے۔ ... پونڈ اسٹرلنگ زر مالگذاری وصول ہوتا ہے۔

ترکی سے لندن تک سڑک
ذرائع حمل و نقل میں ابھی ترکی دوسری اقوام سے پیچھے نہیں ہے ملک کی ہر سمت میں جدید سڑکیں پھیلی ہوئی ہیں جو ملک کے ہر شہر سے جاملتی ہیں۔ اس سے آمد و رفت میں بہت سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے زراعتی پیشہ شہروں اور دیہاتوں میں پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ اس سے ہر طرح جدید ترین مشینوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ... ان سڑکوں کے علاوہ بڑی بڑی عام شاہراہیں بھی ہیں جن کا بڑے بڑے شہروں اور قصبوں سے اتصال ہے جس سے موٹروں و لاریوں کے آنے جانے میں سہولت ہو گئی ہے۔ اس وقت ایک عام بڑی سڑک بھی ہے جو استانبول سے ذریعہ کشتی فرانسیسی سرحد سے ہوتی ہوئی لندن تک جاتی ہے۔ ترکی کے جدید گاؤں میں ابھی خاصی چہل پہل دکھائی دیتی ہے اور ان میں باقاعدہ جہاز رانی ترکی بندرگاہوں سے شام، مصر، فلسطین، یونان اور دوسرے ممالک سے ہوتی ہے۔

حجاز اور یمن کی گفتگو
فلسطین کے مسئلہ پر دونوں کا اتحاد
معلوم ہوا ہے کہ مسئلہ فلسطین کو بہتر طریقے پر طے کرنے کے لئے والی حجاز نے امام یمن کو ایک ... تحریر کیا ہے۔ ... دونوں حکومتیں فلسطین کے مصائب کو دور کرنے میں اپنی پوری قوت صرف کرینگی ...

رجسٹرڈ ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محمد عثمان فارقلیط
محی الدین قائمی بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ ... روپے
ششماہی ... روپے
سہ ماہی ... روپے
ممالک غیر سے
سالانہ ... روپے
ششماہی پانچ روپے
ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۴۵ دہلی یوم جمعہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۶

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مکہ مکرمہ میں باران رحمت کا نزول
اخبار صوت الحجاز کی اطلاع ہے کہ مکہ مکرمہ میں بہت زور کی بارش ہوئی اور کوچہ و بازار میں پانی کی ندیاں بہ نکلیں۔ مضافات میں بھی بہت زور کی بارش ہوئی۔ دیگر مقامات سے بھی اسی قسم کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں اور لوگ اس باران رحمت سے بہت خوش ہیں۔

اعلحضرت خسرو دکن کا سفر حج
چار سو اصحاب بھی ہمرکاب ہونگے
عدن کی ایک اطلاع اخبار ام القریٰ میں شائع ہوئی ہے کہ اعلحضرت خسرو دکن اس سال حج کے لئے عازم بیت اللہ ہوں گے خیال ہے کہ آپ کے ہمراہ چار سو اشخاص کا ایک قافلہ بھی ہوگا اور شام اور عراق کی زیارت کرتے ہوئے مراجعت فرمائے وطن ہوں گے۔

جذب القلوب الی دیار المحبوب
دس رمضان المبارک تک ۱۰ ہزار حجاج
اخبار ام القریٰ مردی ہے کہ امسال دس رمضان المبارک تک ۱۰ ہزار حجاج جدہ پہنچ چکے ہیں توقع ہے کہ مصر، الجزائر، جاوا، اور یوگوسلاویہ کے مسلمان بکثرت حجاز میں وارد ہونگے اور امسال کا حج اجتماع کے لحاظ سے نہایت شاندار ہوگا۔

حکومت مصر کی بیداری
مصر میں صنعت جہاز سازی
مصر کے محکمہ ساحل نے دو بڑی کشتیوں کی تیاری کا ارادہ کیا ہے جن میں سے ہر ایک کی قوت ... گھوڑوں کی ہوگی۔ اس ضرورت کے لئے محکمہ مذکور نے ٹنڈر طلب کئے ہیں بہت سی بیرونی کمپنیوں نے بھی ٹنڈر داخل کئے ہیں جس میں ہر جہاز کی لاگت ... بتائی گئی ہے۔ ... امید ہے کہ کمپنی مذکور ... اپنے موجودہ کام کے بعد کشتیوں کی تیاری میں مصروف ہو جائے گی۔

مجاہد وطن کا عزم و استقامت
شیخ فرحان سعدی کی وصیت
شیخ فرحان سعدی مشہور فلسطینی عرب لیڈر جن کو برطانوی کورٹ مارشل نے قتل کی سزا دی ہے جب انہیں اپنے متعلق سزا کا علم ہوا تو انہوں نے منددرجہ ذیل وصیت فرمائی:
(۱) ان کو جہان کے قریب دفن کیا جائے۔
(۲) ان کی قبر ان کے خاندانی بزرگوں میں کسی کی قبر کے پاس ہو۔
(۳) اپنے اہل و عیال کو وصیت کی کہ ان پر آنسو نہ بہائیں بلکہ صبر اور رضا کے ساتھ حادثہ کا مقابلہ کریں۔

پولیس کے نوجوانوں کی نقل و حرکت
مصر میں احتیاطی تدابیر
موجودہ بین الاقوامی فضا میں جو بے چینی پائی جاتی ہے اور خصوصاً مصری سرحد پر جس طرح جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں اس کے پیش نظر مصری پولیس کے نوجوانوں کو حربی فنون سے بچنے کا اور ان کے اثرات کے مٹانے کا عملی تجربہ کرایا جا رہا ہے ... اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ پولیس اور فوج کے علاوہ عام ...

سرِّ حقیقت
(از جناب خلیق فیض آبادی)

مرا جمال حقیقی ہے یا جمال ترا | مرے خیال میں رہتا ہے کیوں خیال ترا
یہ بزم دہر ہے کیا چیز اور میں کیا ہوں | قیاس و عقل میں آتا نہیں کمال ترا

چمن میں رنگ ہے کس کا بہار ہے کس کی | رہین درد، نوائے ہزار ہے کس کی
یہ کون قطرۂ شبنم میں ہے تجلی ریز | خبر نہیں کہ فضا بیقرار ہے کس کی

یہ پھول کس نے کھلائے ہیں لالہ زاروں میں | یہ کس نے آگ لگائی ہے کوہساروں میں
یہ کس کے حسن تکلم سے ہے جہاں معمور | یہ کون زمزمہ پیدا ہے آبشاروں میں

رموز حسن و محبت بتائے ہیں کس نے | حریم قدس کے پردے اٹھائے ہیں کس نے
زمانے بھر کو تحیر میں کس نے ڈالا ہے | فراز طور پہ جلوے دکھائے ہیں کس نے

یہ پردہ ہائے عناصر میں کون ہے مستور | نظر فریب دو عالم ہے کس کا حسن غیور
یہ میرا عکس ہے یا ہے تری ضیا باری | یہ کس کے پرتو رخ کا ہے مہر و ماہ میں نور

بہار کیا ہے، چمن کیا ہے، گلستاں کیا ہے | ہر ایک شے سے نمایاں جمال کس کا ہے
نگاہ محفل امکاں ہے شیفتہ کس کی | خلیق کس کے تصور میں شعر کہتا ہے

نیرنگ افکار
(از جناب ادیب سہارنپوری، اندور)

غم دو جہاں قلب میں بھر دیا ہے | ثبوت کرم اور کیا چاہتا ہے
دلوں کو تو ذوق تماشا دیا ہے | نگاہوں سے پردہ کیا جا رہا ہے
تصور کی نیرنگ دنیا سلامت | خدا جانے کیا کیا نظر آ رہا ہے
ذرا پھر شرارت بداماں تبسم | دل غمزدہ دعوئے دار وفا ہے
نظر کیف مستی میں ڈوبی ہوئی ہے | کوئی اس طرح آج یاد آ رہا ہے
خیال جدائی کی تکلیف! توبہ | امیدوں نے کیا کیا سہارا دیا ہے
مرے شوق کی وسعتوں کو نہ پوچھو | بہ حد نظر کوئی جلوہ نما ہے
محبت کی خاموش بیچینیوں میں | کوئی راز مستی کو سمجھا رہا ہے
شکست تمنا پہ خوش ہو رہا ہوں | مری بے حسی کی کوئی انتہا ہے

نہ دیکھو عدو کو نگاہ کرم سے | فریب تغافل کھلا جا رہا ہے
ادیب اور عشق و محبت کی باتیں
خدا جانے ظالم کو کیا ہو گیا ہے

فراعنۂ مصر کے معبود پرندوں کی ممیوں کا انکشاف
نادر جواہرات سے مزین تعویذوں کی برآمد
اثری تحقیقات کے نتائج

استاد عبد السلام نے علاقہ ابوکس صوبہ شرقی مصر میں جو سلسلہ کھدائی کا جاری کیا ہے۔ اسمیں استاد موصوف نے مقدس طیور کے ایک بہت بڑے مقبرے کا انکشاف کیا ہے۔ یہ مقبرہ چار ایکڑ سے زیادہ آراضی پر پھیلا ہوا ہے جسمیں ان طیور کی ممیاں رکھی جاتی تھیں جنھیں قدیم مصری مقدس اور محترم سمجھتے تھے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں بہت سے قدیم مصری بادشاہوں کے اسماء کا پتہ لگ جائے گا۔ کھدائی میں ایک قدیم مصری فرمانروا کا نام ایک تابوت پر کندہ ملا ہے۔ عبد السلام کو امید ہے کہ آئندہ کھدائی میں وہ اور بہت سے قسم کے طیور کی ممیاں پاسکیں گے جو قدیم مصریوں کے نزدیک متبرک اور مقدس تھے۔ اب تک وہ صرف شکرے کی ممی پا سکے ہیں۔
علیوہ کے ان تابوتوں کے اندر بہت سی مالائیں اور بہترے تعویذ بھی ملے ہیں۔ جو سونے اور چاندی اور قیمتی و نادر جواہرات سے بنے ہوئے ہیں۔ یہ وہ تعویذ ہیں جو عقیدتمند نے بطور چڑھاوے کے ان مقدس طیور کے سامنے پیش کئے تھے۔ ان جواہرات کی نفاست اور ان کی قیمتی ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ قدیم مصریوں کے نزدیک ان مقدس طیور کا بڑا احترام اور تقدس تھا۔
ان میں ایسے تعویذ اور نقش بھی ملے ہیں جو مصر کے مختلف صوبوں کے بتوں کی شکلوں پر بنے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی تعویذ اس سے پہلے بھی پچھلے مقبروں میں بھی دستیاب ہو چکے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم مصر کے تمام صوبے خاکی حیوانات کے مقابر پر چڑھاوا چڑھانے میں متحد الخیال تھے۔

پیرس کی نمائش میں مصر کی کامیابی
پیرس کی بین الاقوامی نمائش میں امسال مصر نے ۵ بڑے انعامات ۱۷ اعداد تمغے ۱۶ طلائی تمغے اور ۳۴ نقرئی تمغے حاصل کئے۔ غالباً اس سے پہلے کسی بین الاقوامی نمائش میں مصر کامیاب نہیں رہا تھا۔

دو عربوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا
ایک عرب خاتون کو سزا
فوجی عدالت نے ایک عرب عورت کو ریوالور اور بارود قبضہ میں رکھنے کے الزام میں دس سال قید کی سزا دی ہے یہ پہلی خاتون ہے جسے فوجی عدالت سے اس قسم کی سزا ملی ہے۔ جینین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ عکہ کے نزدیک دو عربوں کو جن میں سے ایک کا ذکر ... نمبر دار ہے گولیوں کا نشانہ بنا دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قاتلوں نے انہیں اپنے گھر میں بلاکر قتل کر دیا۔

... پولیس سے محفوظ رہنے اور اس کے اثرات کے دفعیہ کے لئے تجرباتی تعلیم کو عام کیا ہے۔

امن و جنگ

ڈکٹیٹر شپ ایک قاتل خنجر ہے

مسٹر لائیڈ جارج گذشتہ چند ماہ سے سخت و ترش لہجہ میں متعدد تقریریں کر رہے ہیں۔ لیکن کل آپ نے عمومیت اور آزادی کے عنوان پر جو تقریر کی اور جس میں "قاتلوں کے خنجر" کی وجہ سے، انگلستان معرض خطرہ میں قرار دیا۔ وہ ایک اہم تقریر ثابت ہوئی ہے۔

مسٹر لائیڈ جارج سابق وزیر اعظم برطانیہ نے ... میں تقریر کی جس کی صدارت مسٹر ... کر رہے تھے۔ مسٹر لائیڈ جارج نے اعلان کیا کہ موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد سے بین الاقوامی ...

مجلس اقوام کا حشر

مباحث امروز

اصول اشتراکیت اور ہندوستانی نقطۂ نگاہ

انجمن اُردو پنجاب کے ایک عام جلسہ میں جو ۱۶ دسمبر ۱۹۳۶ء کو بمقام وائی۔ ایم۔ سی۔ اے لاہور لالہ راجندر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا میاں بشیر احمد صاحب بی۔ اے (بیرسٹر ایٹ لاء) نے اشتراکیت (سوشلزم) پر مقالہ ذیل پڑھا۔

اشتراکیت کا مسئلہ روس کا قومی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اب بین الاقوامی مسئلہ بن گیا ہے۔ موافق اور مخالف دماغ اشتراکیت کی تحلیل میں مصروف ہیں اور علمی سیاست کی بساط پر اس کے لئے ایک خاص مقام تعین کرنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ میاں صاحب نے اپنی جگہ محتاط اور مفید خیالات کا اظہار کیا ہے۔ تاہم اس زمانہ میں اشتراکیت کا موضوع اتنا عظیم الشان ہے کہ اس سے بحث و نظر کے کسی مرحلہ پر صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ ...

لیا۔ اشتراکیت پر ملک کی مذاہب سے بیگانگی پر سب سے زیادہ اور دلچسپ بحث ہوئی جس کا ماحصل یہ تھا کہ روحانی دنیا سے قطع تعلق سوشلزم کا سب سے بڑا نقص ہے۔

آخر میں صدر محترم نے فرمایا کہ قابل مقالہ نگار نے اس موضوع کے تمام پہلوؤں پر دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے ...

البشیر کی انتخابی رائے

علم و نظر

جانوروں کا حافظہ

لندن کے شفاخانہ حیوانات میں گذشتہ ۱۹ سال کے دوران میں اندازاً ایک کروڑ جانوروں کا علاج ہوا ہے۔ اور جانوروں کے متعلق بعض ایسے واقعات پیش آئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ بعض جانوروں کا حافظہ بہت سے انسانوں سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

مثلاً ایک بار ایک گھوڑا معالجہ کے لئے اس شفاخانہ میں لایا گیا اور پھر گھاس چرنے کے لئے وہ ۸۰ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں بھیج دیا گیا۔ دو روز بعد ہی گھوڑا خود بخود چلا آیا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

دہلی یوم جمعہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ

تعمیری پروگرام

مسلم امراء مسلمانوں کی کیا خدمت کر سکتے ہیں

ہندوستان کے مسلمان ۸ کروڑ انسانوں کے اس تاریخی ملک کا ایک زندہ عنصر ہیں۔ انگریزی نظام حکومت سے قبل وہ اس ملک کے باشندے تھے اور آزاد باشندوں کے آزاد حکمران تھے ...

... فائدہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔

ہماری رائے یہ ہے کہ عام مسلمان جلسے کر کے اس اشتعال کا مقابلہ کریں اور سنجیدہ فضا پیدا کرنے کے لئے ایک درمیانی اور اصلاحی طبقہ کی تخلیق میں حصہ لیں۔ مسلم لیگ میں ایک سنجیدہ طبقہ موجود ہے اس کا فرض ہے کہ وہ تعمیری رجحان پیدا کرے۔ ہم مسٹر جناح کا تجربہ کر چکے ہیں وہ رجعت پسندوں کے ساتھ رہنے پر مجبور ہیں تاہم جو لوگ خلوص سے لیگ کے حامی ہیں انہیں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ مسلم لیگ مسلمانوں کی تعمیری خدمت کے قابل ہو سکے۔

اسلامی خدمت کا تعمیری پروگرام

مسلمان امراء رجعت پسندی کے باوجود مسلمانوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ ہم یہاں تعمیری پروگرام پیش کرتے ہیں۔ عوام کا فرض ہے کہ وہ ہر جگہ مسٹر جناح اور لیگ کے امراء کے سامنے اس پروگرام کو پیش کریں تاکہ وہ دعووں کی حدود سے آگے بڑھ کر یا تو مسلمانوں کی خدمت کریں۔ یا مسلمانوں کی تخریب و تفریق سے دست بردار ہو جائیں۔

(۱) اولین شے یہ ہے کہ مسلم لیگ کے خالص اسلامی صوبوں میں کھلے طور پر اسلامی رجحانات کا اعلان کیا جائے۔ سر سکندر حیات ...

(۱) صوبہ متحدہ میں شکر کی تجارت مسلمانوں کے ہاتھ میں تھی اب یہ تجارت ہندو مالکان مل کے قبضہ میں ہے ضرورت یہ ہے کہ وسیع پیمانہ پر اس شعبہ میں دخل دیا جائے اور خالص تجارتی پیمانہ پر اس طرح کام کیا جائے جس سے ہزاروں مسلمان خاندان آباد ہو سکیں۔

(۲) دیال باغ کے انداز پر یو۔ پی کے کسی مقام پر ...

ہمیں مخالف سے مخالف مسلمان پر تنقید کرتے ہوئے روحانی اذیت ہوتی ہے اور ہماری نگاہیں اس قسم کے مواقع پر بھی اس کی زندگی کے بہتر پہلو کو ڈھونڈھتی ہیں۔ اسی خیال کے ماتحت ہماری رائے یہ ہے کہ مسلمان جاگیردار مسلمانوں کی خدمت کا ایسا طریقہ اختیار کریں کہ ان کے خلاف کوئی نگاہ نہ اٹھ سکے۔ مہاراجہ محمود آباد نے بعض مواقع پر اپنے خلوص کا اظہار کیا ہے وہ ایک ترقی پسند اور اصلاح پرور باپ کے بیٹے ہیں۔ ہم انہیں دعوت دیتے ہیں کہ وہ سرمایہ کے ضیاع سے ہاتھ اٹھا کر اپنے احباب اور مسلمان رؤسا کی جمعیت قائم کریں اور مسلمانوں کی خدمت کے لئے ذیل کا پروگرام اختیار کریں۔

... دورے محروم ہیں۔

خدائی خدمت گاروں کو جن لوگوں نے بجنور اور مراد آباد میں دیکھا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی اسلامیت تصنع سے پاک ہے۔ ہمیں ذاتی طور پر یہ تجربہ ہے کہ انتخابی دورے میں انہوں نے نہایت ہی مشکل اور سخت مواقع پر۔ غیر آباد جنگلوں میں۔ خام سڑکوں پر سفر کرتے ہوئے عوام کی نظروں سے دور ہونے کے باوجود نماز کو نہیں چھوڑا۔ بجنور میں ایک مسلمان بچہ موٹر سے زخمی ہوا تو خدائی خدمتگاروں نے انتخابی دلچسپیوں سے بے پرواہ ہو کر اس کو شفاخانہ پہنچایا۔ ...

مجاہد سرحد کا وصال

جاپان کی بربریت

خدائی خدمت گاروں کا مذہب

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بکر اپنے قصبہ میں جامع مسجد میں پیش امام ہے۔ جس کو مسلمانان قصبہ نے متفق ہو کر اسلامی کارکن سمجھتے ہوئے اور ایک دیندار نیک نفس اخلاق مسلمان جانتے ہوئے اس کی امامت مقبول کر رہے ہیں ... ۲۵ سال سے گویا کہ اس نے شروع ہی سے نماز پڑھائی ہے اپنے یہاں آنے والے مسافر محتاج لوگوں کی خبرگیری کرنا فرض منصبی اور اسلامی خدمت ہے اس کا ہر وقت خیال رکھتا ہے قرآن پاک بھی حتی الامکان صحیح پڑھنے کی کوشش کرتا ہے صحیح قرآن تو غالباً قاری صاحبان کی ادا کر سکتے ہیں مگر الحال قرآن بہتر یاد ہے کوئی زیر و زبر کی غلطی نہیں۔ جاں حرفوں کا مخرج اور کھڑے اور پڑے حرفوں میں کمی ہے جس کا وہ محاظ ...

مسودہ قانون مسلم اوقاف صوبہ سرحد

(۳)

ضلع وقف کمیٹیوں کا کارمنصبی۔ محافظ اوقاف کی زیر نگرانی جس کا حکم آگے درج ہے ضلع وقف کمیٹیوں کا کارمنصبی ہوگا۔

(الف) اس امر کی تحقیقات کرکے محافظ اوقاف کو رپورٹ رکھنا کہ ضلع میں کسی وقف کے انتظام کا کیا طریقہ ہے

(ب) حسب ذیل کاغذات کا لینا اور اپنی رائے کے ساتھ محافظ اوقاف کے پاس بھیجنا۔

(۱) تمام درخواستیں جو زیر دفعہ ۲۰ رجسٹری کیلئے گزریں۔

(۲) تمام حسابات جو زیر دفعہ ۱۲ متولیان داخل کریں۔

(ج) جو بجٹ متولیان زیر دفعہ ۱۲ (ج) بھیجیں ان کو بعد ملاحظہ منظور کرنا یا ان کو مسترد یا ترمیم کرنا اور آخری صورت میں اپنی کارروائی کی رپورٹ محافظ اوقاف کو بھیجنا۔

(د) مسلمانوں کی ان تمام مذہبی اور خیراتی عمارتوں کی حفاظت ...

ہوگا۔ اس بورڈ کی ایک مہر عام ہوگی اور اس کا حلقہ اثر تمام صوبہ سرحد ہوگا۔ بورڈ کو یہ حق ہوگا کہ اپنے نام سے نالش کرے اور اسی طرح اس پر نالش کی جائے۔

(۱۲) سینٹرل بورڈ ۲۰ ارکان پر مشتمل ہوگا۔ جن میں سے ۱۴ ضلع کمیٹیوں کی جانب سے ۳ صوبائی مجلس قانون ساز اور ۳ علماء میں سے منتخب کئے جائیں گے اور ان کا انتخاب ایکٹ ہذا کے بینہ طریقہ کے مطابق ہوگا۔

۱۳۔ (۱) سینٹرل بورڈ کے ارکین کے انتخاب کا طریقہ

سینٹرل بورڈ کے ارکان کے انتخاب کا طریقہ حسب ذیل ہوگا۔

(الف) پشاور ضلع کمیٹی ۴ اور باقی ہزارہ ۵، مردان، کوہاٹ بنو اور ڈیرہ اسماعیل خاں کی ۵ ضلع کمیٹیوں کی طرف سے دو ...

باب دوم

سینٹرل بورڈ

مسلمان اور عیسائی قبطی اطالویوں سے ناراض ہیں

ابی سینیا کی تبدیل شدہ صورت حالات

لندن ۱۹ دسمبر مانچسٹر گارڈین کا نامہ نگار خصوصی متعین قاہرہ اطلاع دیتا ہے کہ ابی سینیا کی اطالوی حکومت نے ابی سینیا کے مسلمانوں اور قبطی عیسائیوں دونوں کو ناراض کر دیا ہے حال ہی کا واقعہ ہے کہ اطالویوں نے دارالحکومت کے ایک مسلم سکول کو بند کر دیا تھا اور ان استادوں کو واپس بھیج دیا جو وزارت تعلیم مصر کی طرف سے روانہ کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ جامع ازہر مصر کو اجازت نہ دی کہ وہ ابی سینیا میں اسلامی مشن ارسال کرے۔ ان تمام واقعات کو مسلمانوں نے مشتعل کر رکھا ہے۔

قبطی عیسائیوں کی ناراضگی روما کی اس اطلاع کی وجہ سے ہے کہ روما کے اسقف اعظم نے ابی سینیا کے قبطی چرچ کا لاٹ پادری اپنی طرف سے مقرر کر دیا یہ تقرر اس وقت تک مصر کے ...

غازی عبدالکریم کی رہائی کا مسئلہ

امریکہ میں نئے جنگی جہاز بنائے جائیں گے

فوجی بجٹ میں ۵ کروڑ ڈالر کے اضافہ کا مطالبہ

واشنگٹن ۲۱ دسمبر حکومت امریکہ کے بحری فوج کے محکمہ نے محکمہ مذکور کے سالانہ بجٹ میں ۵ کروڑ ڈالر کا اضافہ کرنے کی درخواست کی ہے کیونکہ محکمہ مذکور کے پروگرام کے مطابق ان دو جنگی جہازوں کے علاوہ جن کی منظوری دی جا چکی ہے دو مزید جنگی جہاز ... ڈالر کے صرفہ سے بنائے جائیں گے ... دو تباہ کن جہاز ... آبدوز کشتیاں اور متعدد چھوٹے جہاز وغیرہ بنائے جائیں گے۔

حکومت زنجبار کو ہندوستان کے آگے جھکنا پڑا

بائیکاٹ نے حکومت زنجبار کا دیوالہ نکال دیا

ریورنڈ اینڈریوز کا بیان

کلکتہ ۲۰ دسمبر ریورنڈ سی اینڈ اینڈریوز بمبئی سے آج صبح یہاں پہنچے آپ یہاں سے شانتی نکیتن جائیں گے۔ آپ نے ایک روز الہ آباد میں قیام کیا جہاں پنڈت جواہر لال نہرو سے زنجبار کی لونگوں کے بائیکاٹ سے پیدا شدہ صورت حالات ... خیالات کیا کچھ عرصہ سے آپ کی طبیعت ناساز ہے اور آپ چند ہفتہ رابندر ناتھ ٹیگور کے ساتھ شانتی نکیتن میں آرام کریں گے ...

... ہندوستانی مفاد کو برطرف کر دیا۔

اپنے بیان کے آخر میں مسٹر اینڈریوز فرماتے ہیں کہ مستقبل بہت پر امید نظر آتا ہے اور اب ہندوستان اپنی شرطیں منوا سکتا ہے اور زنجبار کی مالی پوزیشن ایسی نہیں ہے کہ وہ ہندوستان کے سر اپنی شرطیں تھوپ سکے۔ حکومت ہند کو ... وہ منظور نہیں کی جا سکتیں۔

سال میں ساڑھے پانچ لاکھ کا نقصان

دہلی میں آتشزدگیوں کا سلسلہ

دہلی ۱۸ دسمبر ... میں آتشزدگی سے دہلی میں ... روپیہ کا نقصان ہوا۔ اس کے مقابلہ میں گذشتہ سال ... روپیہ کا نقصان ہوا ...

ایک عورت مسماۃ ... جنوری کو لاہوری گیٹ میں آتشزدگی میں جھلس گئی۔ اور وہ ہسپتال میں اگلے روز مر گئی ... دو بیل اور تین بکریاں ... جل گئیں۔

جاپان نے امریکہ سے معافی مانگ لی

جاپانی جنرل کا اعلان

لندن ۲۰ دسمبر امریکہ اور برطانی جہازوں پر جاپانی جہازوں کے حملہ کے سلسلہ میں جاپان کو تنبیہ کی گئی تھی اس ... معافی مانگ لی تھی ...

... کہ جاپان غیر ملکی مفاد کے لئے پوری پوری کوشش کرے گا ... جہاز پر حملہ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ جاپانی افسروں کا یہ خیال ہرگز نہ تھا کہ اس قسم کی شدید غلطی ہو جائیگی

مقبرہ لینن کے گرد پولیس کا زبردست پہرہ

شہر کی مختلف عمارات کی تلاشی

ماسکو۔ جشن ماسکو میں جو غیر ملکی شریک ہوئے انہیں یہ دیکھ کر صدمہ ہوا کہ انقلاب روس کی بیسویں سالگرہ کی تقریب پر ریڈ سکوائر میں جو عظیم الشان فوجی پریڈ ہوئی اس کے دوران میں لینن کی قبر پر پولیس کی طرف سے احتیاطی تدابیر عمل میں لائی گئیں۔ سب سے زیادہ جس چیز نے انہیں صدمہ پہنچایا وہ حلقہ تھا جو پولیس نے قبر کے گرد ڈیرہ ... بنا رکھا تھا۔ جشن کے چار روز قبل قبر کے قرب و جوار میں واقع عمارات و مکانات کی کامل تلاشی لی گئی اس سلسلے میں سرکاری عمارات اور ماسکو کے مختلف حصوں کی بھی تلاشی لی گئی اور شہر کے جو سوا شخاص کو یا تو زیر حراست کر لیا گیا اور یا انہیں ماسکو سے خارج کر دیا گیا۔

لارڈ لوتھین علامہ اقبال کے دولتکدہ پر

ممالک اسلامیہ کی سیاسیات پر تبادلہ خیالات

لاہور ۲۰ دسمبر لارڈ لوتھین ان دنوں ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ ... اس سلسلہ میں آپ لاہور بھی آئے ہوئے تھے۔

پرسوں ۱۸ دسمبر کو ساڑھے پانچ بجے شام کے قریب آپ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کی بیمارپرسی کے لئے ان کے دولتکدہ جاوید منزل واقع میو روڈ پر تشریف لے گئے قریباً ایک گھنٹہ تک آئین جدید۔ اس پر مسٹر اور ... مسئلہ فلسطین اور ممالک اسلامیہ کی سیاسیات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

ساڑھے چھ بجے کے قریب لارڈ لوتھین وہاں سے واپس چلے گئے

غرق ہونیوالے امریکن جہاز کی فلم تیار کرلی گئی

پریذیڈنٹ کے سامنے پیش کیجائیگی

واشنگٹن ۲۰ دسمبر "پنائے" جہاز پر جاپانیوں نے جو گولہ باری کی تھی اس کی فلم ۲۸ دسمبر کو سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے لئے پریذیڈنٹ روزویلٹ کے سامنے پیش کی جائے گی۔ امریکن کیمرہ مین نے "پنائے" جہاز کے عرشہ پر کھڑے ہو کر فلم لی کیمرہ مین اس وقت تک عرشہ پر کھڑا رہا جب تک کہ جہاز بالکل تباہ نہ ہو گیا۔

اس فلم سے امریکہ والوں کو یقین ہو جائے گا کہ جاپانیوں نے دیدہ و دانستہ امریکن جہاز پر گولے برسائے

حکومت دہلی کا سخت رویہ

اخبارات کی ضمانتیں واپس نہیں کی جائینگی

دہلی ۲۱ دسمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ چیف کمشنر صاحب نے ملک کے تبدیل شدہ حالات کے پیش نظر اس سوال پر پوری طرح غور و خوض کرنے کے بعد کہ آیا دیگر صوبوں کی طرح انہیں بھی دہلی کے قوم پرست اخبارات کی ضمانتیں واپس کر دینی چاہئیں یا نہیں۔ یہ فیصلہ کیا ہے کہ سردست وہ ضمانتیں واپس کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

حکومت کے اس مایوس کن جواب کو دہلی کے اخباری حلقوں میں ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

مدراس اسمبلی میں قرآن شریف کی تلاوت

پہلی بار بندے ماترم سے قبل اردو دعائیہ نظم پڑھی گئی

دعا کے مسئلہ پر عنقریب کوئی انقطاعی فیصلہ کیا جائیگا

مدراس ۲۱ دسمبر۔ آج مدراس اسمبلی کی تاریخ میں پہلی بار جبکہ ایوان زمینداری بل پر غور کرنے اور ایک سلیکٹ کمیٹی بنانے کے لئے منعقد ہوا تو اسپیکر نے پہلے مسٹر بشیر احمد کو پہلے دعا پڑھنے کے لئے کہا۔ اس پر مسٹر بشیر احمد نے اردو کی ایک نظم کو با آواز بلند پڑھا اردو کی نظم کے بعد بندے ماترم گایا گیا اور پھر اسمبلی کی کارروائی شروع ہوئی۔

ایوان کے ایک عیسائی ممبر نے مطالبہ کیا کہ ہمارے مذہب کی بھی دعا ہونی چاہیے اس پر اسپیکر نے جواب دیا کہ یہ معاملہ ایک خاص میٹنگ میں طے پائیگا جو عنقریب منعقد ہو گا۔

مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کیلئے اہم تجاویز

کانگریس پارٹی کے ممبران اپنے بلوں کا نوٹس دے دیں

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ مرکزی دہلی کے آئندہ اجلاس میں کانگریس پارٹی ... اہم بل پیش کرے گی جن میں کوڑے مارنے کی سزا کو منسوخ کرنے بیرون ہند کے ہندوستانیوں کی حفاظت کرنے، غیر معزز سود پر قرضے دینے میں ترمیم کرنے، میڈیکل کونسل کے موجودہ قانون میں ترمیم کرنے، ضابطہ فوجداری میں ترمیم کرنے، ہندوستانی ریاستوں کو شورش ... سے بچانے کے قانون میں ترمیم کا سوال اٹھایا جائیگا۔

... ضابطہ فوجداری کی ترمیم سے یہ مطلب ہے کہ مجلس قانون ساز کو تقریر کی جو آزادی حاصل ہے اسے وسعت دی جائے اور وہ اپنی تقریریں شائع کرا سکیں۔

ہندوستانی ریاستوں کے متعلق جو ترمیم پیش کیجائیگی اس کا مطلب یہ ہے کہ اخباروں کے خلاف قانونی کارروائی اسی جگہ کی جا سکے جہاں سے وہ شائع ہوتے ہیں۔

نمک کے قانون میں ترمیم کے ذریعہ اس بات کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ گاندھی ارون پیکٹ کے مطابق سمندر کے ساحل پر لوگوں کو نمک جمع کرنے کا حق حاصل ہو۔

غیر ملکی باشندوں کی چانک انگی ہانگ کانگ سے

ہانگ کانگ ۲۱ دسمبر ہانگ کانگ سے ۱۲۰ انگریز، ۱۱ امریکن اور متعدد جرمن روسی اور دیگر غیر ملکی باشندے بذریعہ ایکسپریس ... چہارشنبہ کی صبح کو باہر بھیجے جا رہے ہیں ان کی اس اچانک روانگی پر طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں مزید انکشافات کی توقع ہے

اسپین کی باغی سپاہ کو زبردست شکست

ٹیرول میں ۲ دن تک ہولناک جنگ

ٹیرول ۲۱ دسمبر ٹیرول پر حکومت اسپین کی فوجوں نے ۲ دن کی زبردست جنگ کے بعد باغی سپاہ کو زبردست شکست دی ... باغی فوج کے صدہا افراد ہلاک اور مجروح ہوئے

نئے آئین کے ماتحت سندھ میں پہلا دربار

سرکاری و غیر سرکاری لوگوں کو انعامات دئے گئے

حیدرآباد سندھ ۱۸ دسمبر۔ نئے آئین کے ماتحت سندھ کا پہلا اجلاس اس باغ میں منعقد ہوا۔ دربار کا منظر کافی دلکش نظر آتا تھا۔ ہز ایکسلنسی لیڈی گراہم ایک نہایت سجے ہوئے شامیانہ کے اندر ایک مخصوص کرسی پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ ... جس کے بعد کلکٹران اضلاع اور غیر سرکاری لوگوں کو جن سات ممبران اسمبلی بھی شامل ہیں انعامات دئے گئے ہز ایکسلنسی گورنر نے دربار میں سندھی زبان کا ایڈریس پڑھا۔ جس میں کاشتکاروں کی صورت حالات پر تبصرہ کیا گیا تھا۔

روس کے شاہی خاندان کا دیوالہ

بیش قیمت چیزوں کی چوری ہو گئی

لندن۔ بذریعہ ہوائی ڈاک ... کے مالک ... کی آرٹ گیلری میں چوری ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ چوروں نے شاہی خاندان کی کچھ بیش قیمت اشیا جو نمائش کے لئے وہاں رکھی گئی تھیں۔ اور ... جن کی قیمت کا تخمینہ پانچ ہزار پونڈ لگایا جاتا ہے چرا لیں۔ سرقہ مال میں وہ انجیل جو ایک بار نکولس ثانی کے قبضہ میں تھی سونے اور چاندی کے وہ برتن جو سکندر ثانی کے قبضہ میں تھے اور جواہروں اور ستاروں کی بنائی ہوئی چیزیں بھی ان میں شامل تھیں۔

لیکن چور ایک سب سے زیادہ قیمتی چیز کو چھوڑ گئے جو سکندر سوئم کے قبضہ میں تھی اور جس کی قیمت پانچ ہزار پونڈ بتائی جاتی ہے۔

حکومت زنجبار کو ہندوستان کے آگے جھکنا پڑا

بائیکاٹ نے حکومت زنجبار کا دیوالہ نکال دیا

ریورینڈ ریوز کا بیان

کلکتہ ۲۰ دسمبر ریورینڈ سی اینڈ اینڈریوز بمبئی سے آج صبح یہاں پہنچے آپ یہاں سے شانتی نکیتن جائیں گے۔ آپ نے ایک روز الہ آباد میں قیام کیا جہاں پنڈت جواہرلال نہرو سے زنجبار کی لونگوں کے بائیکاٹ سے پیدا شدہ صورت حالات نیز فجی اور برٹش گانا سے مہاجرین کی واپسی کے متعلق تبادلہ خیالات کیا کچھ عرصہ سے آپ کی طبیعت ناساز ہے اور آپ چند ہفتہ رابندرناتھ ٹیگور کے ساتھ شانتی نکیتن میں آرام کریں گے زنجبار کی لونگوں کے بائیکاٹ سے پیدا شدہ صورت حالات کی تحقیق آپ ایک بیان کے دوران میں فرماتے ہیں کہ زنجبار سے تازہ ترین سرکاری تار موصول ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ حکام زنجبار اب ہندوستانی سوداگروں کے ساتھ ان جابرانہ نام رعایتی کی... پہلے منظور کی تھیں زیادہ وافی شرائط پر گفت و شنید کرنے کو تیار ہو گئے ہیں۔ یہ واقعہ ہے کہ ہندوستان میں لونگوں کے بائیکاٹ سے حکومت زنجبار کو تیس ہزار پونڈ کا نقصان پہنچا ہے اس امر کا بین ثبوت ہے کہ زنجبار کی فارن انہائی اس کی ہندوستانی تجارت پر منحصر ہے۔

اس لئے زنجبار کے سابق پریذیڈنٹ سر ایکسن کا اس سے زیادہ مزید انسداد اور کوئی نہیں ہو سکتا تھا کہ انہوں نے لونگوں پر سرکاری اجارہ داری حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی مفاد کو برباد کر دیا۔

اپنے بیان کے آخر میں مسٹر اینڈریوز فرماتے ہیں کہ مستقبل بہت پر امید نظر آتا ہے اور اب ہندوستان اپنی شرطیں منوا سکتا ہے اور زنجبار کی مالی پوزیشن ایسی نہیں ہے کہ وہ ہندوستان کے سر اپنی شرطیں مسلط کر سکے۔ حکومت ہند کو نو آبادیات پر واضح کر دینا چاہیے کہ پہلے جو رعایتیں دی گئی تھیں وہ منظور نہیں کی جا سکتیں۔

سینٹرل لیجسلیٹو اسمبلی میں حکومت ہند کے حق میں جو فیصلہ ہوا تھا وہ اب مسترد ہو جانا چاہیے۔ حکومت ہند اور اسمبلی کو اب صرف وہی فیصلہ منظور کرنا چاہیے جو ہندوستانی سوداگروں کو منظور ہو اس سلسلہ میں ناظرین کو یاد رکھنا چاہیے کہ سینٹرل اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی جانب سے ایک تحریک پیش کی گئی تھی جس میں حکومت ہند کے خلاف اسی بنا پر ملامت کا ووٹ پیش کیا گیا تھا کہ اس نے زنجبار میں مقیم ہندوستانی مفاد کی حفاظت نہیں کی۔

مسٹر جناح نے جو خود کو مسلمانوں کا مفتی بھی ظاہر کرتے ہیں اس تحریک کی بہ زور مخالفت کی تھی۔ حالانکہ زنجبار میں زیادہ تر بیوپاری مسلمان ہیں۔ اب مسٹر جناح کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ ان کی دلیلیں اور رویہ کتنا بودا تھا۔

غرق ہونیوالے امریکن جہاز کی فلم تیار کر لی گئی

پریذیڈنٹ کے سامنے پیش کیجائیگی

حکومت دہلی کا سخت رویہ

اخبارات کی ضمانتیں واپس نہیں کی جائینگی

دہلی ۔ ۱۲ دسمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ چیف...

امریکہ میں نئے جنگی جہاز بنائے جائیں گے

فوجی بجٹ میں ۵ کروڑ ڈالر کے اضافہ کا مطالبہ

واشنگٹن ۔ ۱۲ دسمبر حکومت امریکہ کے بحری فوج کے محکمہ نے محکمہ مذکورہ سالانہ بجٹ میں ۵ کروڑ ڈالر کا اضافہ کرنے کی درخواست کی ہے کیونکہ محکمہ مذکور کے پروگرام کے مطابق ان دو جنگی جہازوں کے علاوہ جن کی منظوری دی جا چکی ہے دو مزید جنگی جہاز ۷۰ لاکھ ڈالر کے صرفہ سے بنائے جائیں گے۔ دو ہلکے کروزر، دو طیارہ کش جہاز، ۲۶ بحری کشتیاں اور متعدد چھوٹے جہاز وغیرہ بنائے جائیں گے۔

سال میں ساڑھے پانچ لاکھ کا نقصان

دہلی میں آتشزدگیوں کا سلسلہ

دہلی ۔ ۱۲ دسمبر۔ ۱۹۳۶ء - ۱۹۳۷ء میں آتشزدگی سے دہلی میں ۵,۵۵,۵۰۰ روپیہ کا نقصان ہوا۔ اس کے مقابلہ میں گذشتہ سال ۵,۹۵,۲۷۵ روپیہ کا نقصان ہوا۔ اور ۱۹۳۴ء - ۱۹۳۵ء میں صرف ۷,۸۰۰ روپیہ کا نقصان ہوا۔

یہ اس کی رپورٹ کا لب لباب ہے جو مسٹر جی۔ ایل کیمپ سپرنٹنڈنٹ دہلی میونسپل فائر بریگیڈ نے پیش کی ہے۔

اس سال میں آتشزدگی کی سولہ بڑی وارداتیں ہوئیں جو زیادہ تر چاندنی چوک اور صدر بازار میں رونما ہوئیں۔ ایک عورت سماۃ دھنا بائی ۱۹ جنوری کو لاہوری گیٹ میں آتشزدگی میں جھلس گئی۔ اور ہسپتال میں اگلے روز مرگئی۔ ۱۱ مئی ۱۹۳۷ء کو دو بیل اور تین بکریاں موتیا کٹرہ میں جل گئیں۔

جاپان نے امریکہ سے معافی مانگ لی

جاپانی جنرل کا اعلان

لندن ۱۲ دسمبر امریکہ اور برطانوی جہازوں پر جاپانی جہازوں کے حملہ کے سلسلہ میں جاپان کو تنبیہ کی گئی تھی اس پر اس نے ہر دو ممالک سے معافی مانگ لی تھی لیکن اس سے کوئی بھی ملک مطمئن نہ ہوا تھا اب تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ حکومت جاپان نے غیر قوم سے ذاتی طور پر معافی مانگ کر دنیا میں پہلی مثال قایم کر دی۔ مسٹر ہروشی سیتو نے اہل امریکہ سے بذریعہ براڈکاسٹ معافی مانگی اور آپ نے وعدہ کیا کہ جاپان غیر ملکی مفاد کے لئے پوری پوری کوشش کرے گا "پینی" جہاز پر حملہ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ جاپانی افسروں کا یہ خیال ہرگز نہ تھا کہ اس قسم کی سنگین غلطی ہو جائیگی۔

مقبرہ لینن کے گرد پولیس کا زبردست پہرہ

شہر کی مختلف عمارات کی تلاشی

ماسکو ۔ جشن ماسکو میں جو غیر ملکی شریک ہوئے انہیں یہ دیکھ کر صدمہ ہوا کہ انقلاب روس کی بیسویں سالگرہ کی تقریب پر ریڈ سکوائر میں جو عظیم الشان فوجی پریڈ ہوئی اس کے دوران میں لینن کی قبر پر پولیس کی طرف سے احتیاطی تدابیر...

لارڈ لوتھین علامہ اقبال کے دولتکدہ پر

ممالک اسلامیہ کی سیاسیات پر تبادلہ خیالات

لاہور ۔ ۲۰ دسمبر ۔ لارڈ لوتھین ان دنوں ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں آپ لاہور بھی آئے ہوئے تھے۔

...

آپ ایک گھنٹہ تک آئین جدید۔ اس پر عمل اور ملک فلسطین اور ممالک اسلامیہ کی سیاست کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

ساڑھے چھ بجے کے قریب لارڈ لوتھین وہاں سے واپس چلے گئے۔

مدراس اسمبلی میں قرآن شریف کی تلاوت

پہلی بار بندے ماترم سے قبل اردو دعائیہ نظم پڑھی گئی

دعا کے مسئلہ پر عنقریب کوئی انقطاعی فیصلہ کیا جائیگا

مدراس ۱۲ دسمبر۔ آج مدراس اسمبلی کی تاریخ میں پہلی بار جبکہ ایوان فرنچائز بل پر غور کرنے اور ایک سلیکٹ کمیٹی بنانے کے لئے منعقد ہوا تو اسپیکر نے پہلے مسٹر شیر احمد کو بلایا...

مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کیلئے اہم تجاویز

کانگریس پارٹی کے ممبران اپنے بلوں کا نوٹس دے دیں

نئی دہلی ۔ ۱۸ دسمبر۔ مرکزی دہلی کے آئندہ اجلاس میں کانگریس پارٹی نہایت اہم پیش کرے گی...

نئے آئین کے ماتحت سندھ میں پہلا دربار

سرکاری و غیر سرکاری لوگوں کو انعامات دیے گئے

حیدرآباد سندھ ۔ ۱۸ دسمبر ۔ نئے آئین کے ماتحت سندھ کا پہلا اجلاس اس باغ میں منعقد ہوا۔

غیر ملکی باشندوں کی چانگ (؟) انگی ہانگ کانگ سے

ہانگ کانگ ۱۲ دسمبر ہانگ کانگ سے ۱۲۰۰ انگریز، ۱۱۱ امریکن اور متعدد جرمن روسی اور دیگر غیر ملکی باشندے بذریعہ ایکسپریس... چہار شنبہ کی صبح کو باہر بھیجے جا رہے ہیں ان کی اس اچانک روانگی پر طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں مزید انکشافات کی توقع ہے۔

اسپین کی باغی سپاہ کو زبردست شکست

تیرو ال میں دو دن ایک ہولناک جنگ

روس کے شاہی خاندان کا دیوالہ

بیش قیمت چیزوں کی چوری ہوگئی

روس میں مزید دس افراد کو پھانسیاں

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بکر اپنے قصبہ میں جامع مسجد میں پیش امام ہے۔ جس کو مسلمانان قصبہ نے متفق ہو کر اسلامی کارکن سمجھتے ہوئے اور ایک دیندار نیک خوش اخلاق مسلمان جانتے ہوئے اس کی امامت مقبول کر رہے ہیں عرصہ ۲۵ سال سے گویا کہ اس نے شروع ہی سے نماز پڑھائی ہے اپنے یہاں آنے والے مسافر محتاج لوگوں کی خبرگیری کرنا فرض منصبی اور اسلامی خدمت ہے اس کا ہر وقت خیال رکھتا ہے قرآن پاک بھی حتی الامکان صحیح پڑھنے کی کوشش کرتا ہے صحیح قرآن تو غالباً قاری صاحبان ہی ادا کر سکتے ہیں مگر فی الحال قرآن بہتر یاد ہے کوئی زیر و زبر کی غلطی نہیں۔ جاں حرفوں کا مخرج اور کھڑے اور پڑے حرفوں میں کمی ہے جس کا وہ لحاظ رکھتا ہے تو کیا ایسی صورت میں ایک شخص عمر جو داڑھی منڈا ہے۔ قوم کا سید ہے نماز کا ضرور پابند ہے مگر ساتھ ہی ساتھ کچھ رنڈی بازی کا آپ کو شوق گرویدہ کئے ہوئے ہے) اس پیش امام بکر کی جو قوم میں اس سے گھٹیا یعنی کا قوم کا بہشتی ہے۔ مگر اس قصبہ میں وہ امام نہایت بزرگ اور قابل تعظیم ہے اور عرصہ ۲ سال سے اس کے یہاں پیشہ پانی بھرنے کا نہیں ہوتا بلکہ اس کے اہل و عیال تحصیل علم میں مشغول ہیں۔ باقاعدہ پردہ کا انتظام ہے۔ اور خود بھی گورنمنٹ ملازم ہے تو کیا وہ عمر جو لائق نہیں ہو نماز میں شریک ہو کر مسجد میں لوگوں سے یہ کہتا ہے کہ پیش امام صاحب قرآن غلط پڑھتے ہیں۔ کھڑے پڑے کا لحاظ نہیں کہتے آیا یہ نماز جمعہ جائز ہوتی ہے یا ناجائز۔ عمر لوگوں میں اس قسم کے شبہ ڈالتا ہے اور خود بھی نماز جمعہ اسی وجہ سے ترک کر کے دوسری مسجد میں جاتا ہے کیا عمر کا یہ کہنا صحیح ہے کہ نماز نہیں ہوتی حالانکہ اور بھی اس سے زیادہ ذی علم لوگ ہوتے ہیں۔ آج تک ان صاحبان نے کوئی غلطی یا نماز نہ ہونے کا فتوی بھی امام صاحب...

الجواب

...

مسودہ قانون مسلم اوقاف صوبہ سرحد

(۲)

ضلع وقف کمیٹیوں کا کار منصبی ۔ محافظ اوقاف کی زیر نگرانی جس کا حکم آگے درج ہے ضلع وقف کمیٹیوں کا کار منصبی ہوگا۔

(الف) اس امر کی تحقیقات کرکے محافظ اوقاف کو رپورٹ کرنا کہ ضلع میں کسی وقف کے انتظام کا کیا طریقہ ہے۔

(ب) حسب ذیل کاغذات کا لینا اور اپنی رائے کے ساتھ محافظ اوقاف کے پاس بھیجنا۔

(۱) تمام درخواستیں جو زیر دفعہ ۲۰ رجسٹری کیلئے گذریں۔

(۲) تمام حسابات جو زیر دفعہ ۱۲ متولیان داخل کریں۔

(ج) جو بجٹ متولیان زیر دفعہ ۱۲ (ج) بھیجیں ان کو بعد مباحثہ منظور کرنا یا ان کو مسترد یا ترمیم کرنا اور آخری صورت میں اپنی کارروائی کی رپورٹ محافظ اوقاف کو بھیجنا۔

(د) مسلمانوں کی ان تمام مذہبی اور خیراتی عمارتوں کی حفاظت اور نگرانی کرنا جو کسی متولی کے زیر انتظام نہ ہوں۔

(ک) ان تمام موقوفہ جائدادوں کا پتہ لگانا جو خلاف قانون منتقل کر دی گئی ہوں اور مداخلت کنندگان کے قبضہ میں ہوں اور سینٹرل بورڈ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد ان کے حصول کے لئے نالشات رجوع کرنا۔

(ل) ان اوقاف کے متعلق جو خیراتی یا مذہبی اغراض کے لئے ہوں اور جن میں یا تو اس غرض کی صراحت نہ ہو جس کے لئے وقف کیا گیا تھا وہ غرض باقی نہ رہی ہو تو سینٹرل بورڈ سے یہ سفارش کرنا کہ ان کی آمدنی ایسے اغراض میں صرف کی جائے جن کو وہ پسندیدہ خیال کرتی ہوں۔

(م) جائداد موقوفہ کی نوعیت یا اس کی آمدنی یا غرض یا دیگر تفصیلات کے ہر تغیر کی اطلاع سینٹرل بورڈ کو دینا۔

(ن) عموماً ان تمام فرائض کو انجام دینا جو اس ایکٹ کے خلاف نہ ہوں اور جو کہ سینٹرل بورڈ کی طرف سے اس کے سپرد ہو۔

(ط) مندرجہ بالا کارہائے منصبی کو مناسب طریقہ سے انجام دینے کے لئے ضلع وقف کمیٹی کے کسی ممبر یا ممبروں کو اس کام کے لئے متعین کرنا کہ وہ مقامی موقوفہ جائدادوں کا جا کر معائنہ کریں اور انتظام کے ان طریقوں کی تحقیقات کریں جن پر متولی عمل کرتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کمیٹی کی میعاد ضلع وقف کمیٹی کی میعاد پانچ سال ہوگی۔ سینٹرل بورڈ محافظ اوقاف کی سفارش پر ضلع وقف کمیٹی یا ماتحت کمیٹی کے کسی ممبر کو اس کے فرائض انجام دہی میں غفلت برتنے یا اپنے اختیارات بہ حیثیت ممبر کمیٹی ایسے طریقہ پر ناجائز طور سے استعمال کرنے پر جس سے کہ اس کا کمیٹی کا ممبر رہنا مفاد وقف کے منافی ہو۔ ہٹا سکتا ہے۔

۱۱ ۔ (۱) متولیوں کے فرائض ہر متولی ان تمام ہدایات کی تعمیل کرے گا جو اس ایکٹ کے احکام کے مطابق ہوں اور جو ضلع وقف کمیٹی یا سینٹرل بورڈ وقف کے بہتر انتظام کے لئے جاری کرے خصوصاً اس کا فرض ہوگا کہ وہ

(الف) اپنے زیر انتظام اوقاف کی تفصیلات مہیا کرے۔

(ب) جس تاریخ کو نقشہ مندرجہ دفعہ (۳) داخل کیا جائے اس کے بعد آنے والے مارچ کی ۳۱ تاریخ کے ایک مہینہ کے اندر اور بعد ازاں ہر سال ۳۱ مارچ سے ۳۰ دن کے اندر ایک مکمل اور صحیح نقشہ حسابات...

ہوگا۔ اس بورڈ کی ایک مہر عام ہوگی اور اس کا حلقہ اثر تمام صوبہ سرحد ہوگا۔ بورڈ کو یہ حق ہوگا کہ اپنے نام سے نالش کرے اور اسی طرح اس پر نالش کی جائے۔

(۲) سینٹرل بورڈ ۱۰ ارکان پر مشتمل ہوگا جن میں سے ۴ ضلع کمیٹیوں کی جانب سے ۳ صوبائی مجلس قانون ساز اور ۳ علماء میں سے منتخب کئے جائیں گے اور ان کا انتخاب ایکٹ ہذا کے بیان طریقہ کے مطابق ہوگا۔

۱۳ ۔ (۱) سینٹرل بورڈ کے ارکین کے انتخاب کا طریقہ سینٹرل بورڈ کے ارکان کے انتخاب کا طریقہ حسب ذیل ہوگا۔

(الف) پشاور ضلع کمیٹی ۔ اور باقی ہزارہ، مردان، کوہاٹ بنو اور ڈیرہ اسماعیل خاں کی ۵ ضلع کمیٹیوں کی طرف سے دو دو۔

(ب) صوبائی اسمبلی کے ۳ ارکان کا انتخاب تمام ممبران اسمبلی کریں گے

(ج) اور ۳ ارکان کا انتخاب وہ لوگ کریں گے جن کا ذکر ایکٹ ہذا کی دفعہ ۷، (۱) ب میں کیا گیا ہے

۱۴ ۔ سینٹرل بورڈ کے صدر کا انتخاب ۔ سینٹرل بورڈ اپنے ممبروں میں سے ایک کو اپنا صدر منتخب کرے گا۔

۱۵ ۔ سینٹرل بورڈ کا پہلا انتخاب اور صدر مقام لوکل گورنمنٹ اس ایکٹ کے نفاذ سے ۳ ماہ کے اندر ممبران مرکزی بورڈ کے پہلے الیکشن کے لئے پہلے طریقہ انتخاب کے قواعد بنائیگی

(۲) اس ایکٹ کے نفاذ سے چار ماہ کے اندر لوکل گورنمنٹ بذریعہ مشتہری گزٹ ۔ ممبران سینٹرل بورڈ کے انتخاب کی تاریخ یا تاریخیں مقرر کرے گی بشرطیکہ وہ گزٹ کی تاریخ سے دو مہینہ کے بعد کی نہ ہوں۔

(۳) لوکل گورنمنٹ بذریعہ مشتہری گزٹ اس مقام کو متعین کرے گی کہ جو سینٹرل بورڈ کا پہلا صدر مقام ہوگا اور ایک مسلم اہل کار ایسا مقرر کرے گی جو پہلے بورڈ کے لئے داعی ہوگا۔

۱۶ ۔ سینٹرل بورڈ اور اس کے صدر کے انتخاب کی میعاد سینٹرل بورڈ اور اس کے صدر کا انتخاب تاریخ انتخاب سے پانچ سال کے لئے ہوا کرے گا۔

۱۷ ۔ (۱) ناظر اوقاف کا تقرر اور اس کے اختیارات سینٹرل بورڈ اپنے وجود میں آنے سے ایک ماہ کے اندر ایک ناظر اوقاف مقرر کرے گا۔ ناظر اوقاف کے تقرر و شرائط کی تنقید وہ ہوں گی جو سینٹرل بورڈ منظور کرے اور لوکل گورنمنٹ مقرر کریگا مگر بہر حال ناظر اوقاف سینٹرل بورڈ کا پورے وقت کا تنخواہ دار ملازم ہوگا اور اپنا تمام وقت اپنے عہدہ کے کام میں صرف کریگا اور وہ بلا منظوری سینٹرل بورڈ نہ کوئی سرکاری یا نجی عہدہ قبول کرے گا اور نہ کسی پیشہ تجارت یا کاروبار میں مشغول ہوگا۔ اور نہ کسی وقف کا ٹرسٹی یا متولی یا منتظم بنے گا۔

(۲) ناظر اوقاف ان فرائض و خدمات کو انجام دینے کے علاوہ جو بورڈ نے اسے تفویض کی ہوں بورڈ کا سیکریٹری بھی ہوگا۔

(۳) ناظر اوقاف محکمہ اوقاف صوبہ سرحد کا انتظامی افسر ہوگا۔ اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ان فرائض کو انجام...

باب دوم

سینٹرل بورڈ

مسلمان اور عیسائی قبطی اطالویوں سے ناراض ہیں

ابی سینیا کی تبدیل شدہ صورت حالات

لندن ۱۹ دسمبر مانچسٹر گارڈین کا نامہ نگار خصوصی متعینہ قاہرہ اطلاع دیتا ہے کہ ابی سینیا کی اطالوی حکومت نے ابی سینیا کے مسلمانوں اور قبطی عیسائیوں دونوں کو ناراض کر دیا ہے۔ حال ہی کا واقعہ ہے کہ اطالویوں نے دارالحکومت کے ایک مسلم سکول کو بند کر دیا تھا اور ان استادوں کو واپس بھیج دیا جو وزارت تعلیم مصر کی طرف سے روانہ کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ جامع ازہر مصر کو اجازت نہ دی کہ وہ ابی سینیا میں اسلامی مشن ارسال کرے۔ ان تمام واقعات کو مسلمانوں نے مشتعل کر رکھا ہے۔

قبطی عیسائیوں کی ناراضگی روما کی اس اطلاع کی وجہ سے ہے کہ روما کے اسقف اعظم نے ابی سینیا کے قبطی چرچ کا لاٹ پادری اپنی طرف سے مقرر کر دیا ہے یہ تقرر اس وقت تک مصر کے قبطی اسقف کی طرف سے عمل میں آتا رہا ہے۔ مذہبی نقطہ نگاہ سے یہ تقرر بالکل خلاف آئین ہے اور مصر اور ابی سینیا کے قبطی عیسائی اسے ہرگز قبول نہیں کر سکتے۔

مصری پبلک نے حکومت سے التماس کیا ہے کہ قبطی عیسائیوں کی حفاظت کرے کیونکہ اگر اطالیہ نے اپنے اس عہد کو ایفا کیا ابی سینیا میں مصر کے دو مرے حقوق خطرے میں پڑ جائیں گے۔

غازی عبدالکریم کی رہائی کا مسئلہ

شمالی افریقہ میں شورش

فرانسیسی وزیر موسیو سرات کی تصریحات

پیرس (ڈاک کے ذریعہ) موسیو البرٹ سرات جو بغیر کسی قلمدان کے وزیر مستعمرات افریقیہ شمالی ہیں ایوان تحقیقین کی مجلس مستعمرات کے سامنے شمالی افریقہ کی صورت حالات کے متعلق مفصل بیان پیش کیا۔

ایک مبعوث نے دریافت کیا کہ آیا زعیم ریف عبدالکریم کو اس حقیقت کے پیش نظر کہ فرانس کے متعلق انہوں نے اپنا نقطہ نظر تبدیل کر لیا رہا کر دینا صحیح نہیں ہے اس کے جواب میں موسیو سرات نے کہا انہیں رہا کر دینے سے کوئی مفید مطلب بات پیدا نہیں ہو سکتی۔

موسیو سرات سے غیر ملکی پروپیگنڈے کے متعلق بھی سوال کیا گیا جو شمالی افریقہ میں ہو رہا ہے اور جس نے سرکاری حلقوں میں شدید اضطراب پیدا کر رکھا ہے۔ اس پروپیگنڈے کی درآمد کے بہت سے ذرائع ہیں اور اسے فرانسیسی استعمار صیہونیت، اشتراکیت اور فسطائیت کے خلاف موقع محل اور ضرورت کے مطابق استعمال کیا۔ مگر اس کی اصل غرض و غایت یہ ہے کہ شمالی افریقہ کے لوگوں کے دلوں میں فرانس کے متعلق وفاشعاری کا جو جذبہ موجود ہے اسے تباہ کر دیا جائے تاکہ فرانس کی عسکری قوت کمزور ہو جائے۔

ابھی اچھی تنخواہیں لینے والے غیر ملکی ایجنٹ شمالی افریقہ میں بکثرت مصروف عمل ہیں اور ان پر ہاتھ ڈالنا بھی مشکل ہے موسیو سرات نے کہا۔ میں تو مقصد کر چکا ہوں کہ میں ان ایجنٹوں کی سرگرمیوں کا خاتمہ کر دینے کی غرض کے پیش نظر ہر وہ ذریعہ کام میں لاؤں گا جو میرے بس میں ہے اگر ضرورت ہوئی تو کوئی قانون بھی وضع کر لیا جائے گا۔

روس میں مزید دس افراد کو پھانسیاں

مسلم رضاکاروں کی گرفتاری پر احتجاج

وزیراعظم کا وعدہ اور تحریک التوا کی واپسی

بہار اسمبلی میں آج مسٹر محمود طاہر ایک تحریک التوا پیش کرنے والے تھے۔ جو مسلم لیگ کے والنٹیروں کی گرفتاری سے تعلق رکھتی تھی۔

ان والنٹیروں کی گرفتاری میونسپل انتخابات کے سلسلہ میں ہوئی۔ مسٹر محمود طاہر نے کہا کہ یہ گرفتاری شہری حقوق کی پائمالی ہے اور ان کے جائز حقوق کو بالکل تلف کرنا ہے۔

وزیراعظم نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے اصل واقعات معلوم کئے گئے ہیں اور جب تک ایوان کے سامنے یہ واقعات نہ ہوں ان پر بحث کوئی فائدہ مند نہ ہوگی۔ نیز انھوں نے یقین دلایا کہ حکومت لوگوں کی شہری آزادی کے تحفظ کے لئے قائم ہے اور جب تک اس حق کا غلط استعمال نہیں ہوتا۔ حکومت ہر وقت اس کی حفاظت کے لئے تیار ہے

وزیراعظم کے یقین دلانے پر کہ ہر ایک والنٹیر کی شہری آزادی کا پورا پورا خیال کیا جائے گا اور واقعات معلوم ہونے پر وہ فوراً بیان شائع کریں گے محرک نے اپنی تحریک التوا واپس لے لی۔

امریکہ کی موجودہ حالت پر روشنی

ریڈیو پر لارڈ لوتھین کی تقریر

نئی دہلی۔ ۲۰ دسمبر۔ لارڈ لوتھین نے امریکہ کے متعلق ایک طویل تقریر براڈکاسٹ کی ہے۔ اس میں آپ نے بتایا ہے کہ وہ امریکہ سے چودہویں بار سفر کرکے واپس آئے ہیں۔

آپ نے اپنی تقریر میں امریکہ کی ابتدائی حالت سے اس وقت تک کی حالت پر کافی روشنی ڈالی ہے۔ اس تقریر کا اہم حصہ ہی ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

مگر پچھلے کچھ دنوں سے حالات میں تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اگرچہ ریاستہائے متحدہ اشتراکی نہیں بلکہ جمہوری ہے۔ لیکن وہ فوجی طاقت کے قیام کے سخت خلاف ہے۔

اب یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ غیر جانبداری کے قانون پر عملدرآمد کے اکثر یہ معنی خیال کئے جائیں گے کہ امریکہ نے زبردست کے مقابلہ میں زبردست اور حملہ آور قوم کو تقویت پہونچائی۔

[illegible]

مسجد شہید گنج کی بازیابی کیلئے مجاہدین احرار کا اقدام

تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں مسلمانان لاہور کے مظاہرے

۸۰ ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

لاہور۔ ۱۷ دسمبر۔ آج شہید گنج کے سلسلہ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ جب کہ مجلس احرار کے لیڈر مولانا مظہر علی اظہر نے حسب وعدہ مسجد وزیر خان سے مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں سول نافرمانی کا آغاز کر دیا۔ اور دس احرار والنٹیروں کا جتھہ لے کر مسجد شہید گنج کی طرف نماز پڑھنے کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کی ایک بھاری اکثریت بمعہ افسران ضلع پولیس کی قیادت میں دہلی دروازہ کے باہر چوک میں اس غرض کے لئے پہلے سے متعین تھی۔

[illegible]

مسجد وزیر خاں میں اجتماع عظیم

[illegible]

جتھے کی روانگی

[illegible]

پولیس کے خاص انتظامات

[illegible]

مستقبل قریب میں ہندو مسلم مسئلہ طے نہیں ہوگا

آزادی سے پہلے اخوۃ و مساوات کی ضرورت

حیدرآباد میں مسٹر جناح کی تقریر

حیدرآباد۔ ۱۷ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی جناح ایک مقدمہ کی پیروی کے سلسلہ میں حیدرآباد تشریف لائے ہوئے تھے۔ گذشتہ شب انھوں نے عثمانیہ یونیورسٹی کی یونین کے سامنے تقریر ارشاد فرمائی۔ جس میں اس امر پر زور دیا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو اقتصادی، معاشرتی، اور تعلیمی ترقیوں کے لئے منظم ہونا چاہیے۔

[illegible]

مسٹر جناح نے فرمایا کہ حصول آزادی پر غور کرنے سے پیشتر ہمیں مساوات اور بھائی چارہ قائم کرنا چاہیے۔ طالب علموں کے لئے بین الاقوامی سیاسیات [illegible]

برطانی فوج اور عربوں میں جنگ

چار عرب شہید اور متعدد مجروح

ایک عرب کو سزائے موت۔ آٹھ کو حبس دوام کی سزا

یروشلم۔ ۱۷ دسمبر۔ یہاں ایک فوجی عدالت نے ایک عرب ماہی گیر کو ایک ریوالور رکھنے کی بنا پر موت کی سزا کا حکم دیا ہے اس کے نو رفیقوں پر بھی مقدمہ تھا۔ ان پر یہ الزام تھا کہ انھوں نے ملزم کی امداد کی اور پولیس کے مزاحم ہوئے۔ ان نو اشخاص میں سے آٹھ کو عمر قید کی سزائیں دی گئیں اور ایک پندرہ سالہ لڑکے کو ایک سال قید کی سزا دی گئی۔

ملزمین کی طرف سے صفائی پیش کی گئی تھی کہ ایک تنازعہ کے دوران میں ماہی گیروں کے ایک رقیب نے ملزمین کے ہاں ریوالور رکھ دیا تھا۔ مگر پولیس نے بیان کیا کہ دونوں خاندان [illegible] کے مشہور ہیں۔

یروشلم۔ ایک دوسری خبر سے ظاہر ہوتا ہے کہ طولکرام کے نزدیک پہاڑیوں میں فوج کی مڈبھیڑ عربوں کی ایک مسلح ٹولی سے ہوئی۔ اس سلسلہ میں چار عرب شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ فوج کا کوئی جوان ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ پولیس اور فوج کی نقل و حرکت جاری ہے۔ اور شدید جنگ ہو رہی ہے۔

مہدی سوڈانی کی طرح سن یات سین کی قبر کو بھی مسمار کر دیا گیا

نانکنگ میں چینی فوجیں اپنے ۹۰ ہزار مقتول چھوڑ کر بھاگ گئیں

چار لاکھ جاپانی فوج کے دلچسپ مشاغل

لندن۔ ۱۸ دسمبر۔ کل پریس اسالکاتسوئی کی موجودگی میں نانکنگ کے اندر جاپانی فوج کا فاتحانہ داخلہ ہوا۔ چین کے سابق [illegible]

[illegible]

سندھ کالج پر پکٹنگ

کالج کو بند کر دینا پڑا

کراچی۔ ۲۰ دسمبر۔ دیارام جیٹھ مل سندھ کالج کے ہندو طلباء نے آج صبح سے کالج کے دروازہ پر پکٹنگ شروع کر دی ہے۔ تاکہ کوئی طالب علم کو داخلہ کی اجازت دینے کے لئے سمجھوتے کی جو کوشش کی گئی تھی وہ بالکل بیکار ثابت ہوئی۔

آخر کار کالج کو آج کے لئے بند کر دینا پڑا اور تمام فرقوں کے سربرآوردہ اصحاب ملکر اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح صلح ہو جائے۔

کانگریس کے سالانہ اجلاس میں مسلمانوں کی کافی نمائندگی

دفتر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا سرکلر

بمبئی۔ ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے دفتر سے ایک گشتی مراسلہ کانگریس کمیٹیوں کے نام جاری ہوا ہے جن میں ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ جہاں تک ہو سکے ہری پورا کانگریس کے لئے مسلمانوں کو بحیثیت ڈیلی گیٹ انتخاب کیا جائے۔

اس سلسلہ میں تمام صوبہ متحدہ میں آج کل انتخابات ہو رہے ہیں۔

کسانوں کے قانون کی پابندی کی تو حکومت کو مستعفی ہونا پڑیگا

مسٹر رفیع احمد صاحب قدوائی کا بیان

لکھنؤ۔ ۱۹ دسمبر۔ مسٹر رفیع احمد صاحب قدوائی وزیر مالگذاری یو۔ پی نے ضلع پرتاب گڑھ کے کسانوں کی کانفرنس کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کسانوں نے موجودہ قانون کی پابندی نہ کی تو یا تو کانگریسی حکومت کو تشدد آمیز طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ یا وہ مستعفی ہو جانے پر مجبور ہوگی۔

مسٹر رفیع احمد صاحب نے فرمایا کہ کانگریس کے لئے تشدد آمیز طریقہ اختیار کرنا نہایت مشکل ہے۔ اس لئے استعفیٰ دینے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں۔ اور جب کانگریسی وزیروں نے استعفیٰ دے دیا تو اس صورت میں کسان اور عام پبلک ان کی مدد کا پس نہ کھا سکیں گے۔

اگر کسانوں نے لگان نہ دیا تو ان کو بلاشبہ زمین سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بدخواہوں نے کسانوں کو گمراہ کر دیا ہے۔

اگر کانگریسی حکومت مستعفی ہو گئی تو پھر زمینداری حقوق کا قانون کون پاس کرے گا۔ اس وقت کانگریس ان کی مصیبت کو دیکھے گی مگر زبان تک نہ ہلا سکے گی۔

کسانوں کو ربیع کا لگان ادا کرنے کی ہدایت

حکام ضلع کے نام حکومت یو پی کا سرکلر

لکھنؤ۔ ۲۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو پی نے حکام ضلع کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں انھیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تقریباً ایک لاکھ پمفلٹ کسانوں میں اس امر کے شائع کریں کہ کسان لوگ فصل ربیع اور سال رواں کا تمام لگان ادا کر دیں۔

حکام ضلع کو مزید ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں تمام سرکاری جماعتوں۔ نیز ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کی امداد حاصل کریں۔

حیدرآباد کے مسلمانوں کو دعوت تنظیم

مسٹر محمد علی جناح کا پیغام

حیدرآباد دکن۔ ۱۹ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی جناح ۱۷ دسمبر کی رات بمبئی چلے گئے۔ انھوں نے مسلمانان حیدرآباد کو حسب ذیل پیغام دیا ہے۔

مسلمانان حیدرآباد کے لئے میرا پیغام ہے کہ وہ اپنی تنظیم کریں اور متحد ہو کر عوام کی اقتصادی اور معاشرتی حالت سدھارنے کے لئے جد و جہد کریں۔ ریاست حیدرآباد کی رعایا کو ابھی اپنی بہت سی مشکلات کا حل ہونا ہے اور جب تک مسلمان منظم نہ ہوں گے وہ دوسروں کی مدد نہ کر سکیں گے۔

کانگریس کے ڈیلیگیٹوں کا ہنگامہ خیز انتخاب

مسٹر نریمان سردار پٹیل وغیرہ کا مقابلہ

بمبئی۔ ۱۹ دسمبر۔ آج ہری پورا کانگریس کے اجلاس کے لئے ڈیلیگیٹوں کا انتخاب ہوا۔ کافی جوش و خروش پایا جاتا تھا۔ اس کے ۵۵ نشستوں کے لئے ۱۰۵ امیدوار تھے۔

[illegible]

ناگپور میں ہندو مسلم فساد!

صورت حالت پر قابو پا لیا گیا

ناگپور۔ ۲۰ دسمبر۔ کل رات ناگپور کے [illegible] کے پاس ہندو مسلم بلوہ ہو گیا۔

پچھلے میونسپلٹی کے انتخاب کے موقعہ پر ایک مسلمان امیدوار نے کانگریسی امیدوار کی مخالفت کی تھی۔ چنانچہ اس وقت سے اس سے ہندو ناراض تھے۔ اور ناراضگی شدید فساد کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

واقعہ یوں ہے کہ مسلمانوں کی ایک برات جا رہی تھی۔ [illegible]

مسلم لیگ میں مدغم ہونے کی قرارداد مسترد کر دی گئی؟

بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

پٹنہ۔ ۲۰ دسمبر۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کی اطلاع ہے کہ بہار کی مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ایک قرارداد اس امر کی پیش کی گئی کہ مسلم لیگ میں مدغم ہونے کے لئے ارباب لیگ سے گفت و شنید کی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس قرارداد کی کسی نے تائید نہیں کی اس لئے وہ پیش نہ ہو سکی۔

مسلم لیگی کانگریسی وزراء کی کس طرح خوشامد کرتے ہیں

سر سکندر حیات کی کوٹھی پر وزیراعظم اڑیسہ کی دعوت

[illegible]

صدر کانگریس سے ملاقات کے بعد

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دہلی تشریف آوری

مجلس عمل فلسطین میں شرکت کیلئے گوجرانوالہ کو روانگی

دہلی۔ ۱۷ دسمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ الہ آباد سے واپس تشریف لے آئے

[illegible]

الہ آباد ہائی کورٹ میں نمایاں تبدیلیاں

کانگریسی حکومت کی اہم اصلاحات

[illegible]

فلسطین میں ایک کانسٹیبل کو گولی سے اڑا دیا

پٹرول و ریلوے لائن تباہ کر دی گئی

[illegible]

کلکتہ کو فضائی حملوں سے بچایا جائے

کلکتہ کارپوریشن میں قرارداد

[illegible]

سہارنپور کا ضمنی انتخاب

مسلم لیگ کے امیدوار کی کامیابی

[illegible]

پشاور میں ہڑتال

مرحوم حاجی ترنگ زئی کا ماتم

[illegible]

میرٹھ کالج کی عمارت پر قومی جھنڈا لہرا گیا

یو پی کے وزیر تعلیم کی تقریر

[illegible]

ہم انگریز نہیں کہ جنہوں نے مظالم سے تنگ آ چکے ہیں

[illegible]

نانکنگ میں آبادی کا قتل عام اور پھانسیوں کے دلگداز مناظر

بازاروں میں انسانی لاشوں کے پشتے، تمام شہر میں لوٹ کھسوٹ

جدید تہذیب کے خونی انڈے جاپانیوں کی وحشت و بربریت

شنگھائی ۱۹ر دسمبر۔ رویٹر ایجنسی کا نامہ نگار مقیم نانکنگ اطلاع دیتا ہے کہ نانکنگ کے سقوط کے بعد نہایت خوفناک اتفاقات ظہور میں آئے ہیں۔ پھانسیوں اور لوٹ کھسوٹ کا سلسلہ برابر جاری ہے اس کا چشمدید بیان ہے کہ جاپانی فوج چینی قیدیوں کو ٹکڑیاں باندھ کر چھوٹے چھوٹے جتھوں میں گولی سے اڑا رہے ہیں۔ نانکنگ یونیورسٹی ہسپتال کے پروفیسر ڈاکٹر ولسن کا بیان ہے کہ بہت سے مریض سنگینوں کا نشانہ بنا دیئے گئے ہیں۔ جس روز جاپانیوں نے نانکنگ ختم کیا اسی روز فوجی سپاہیوں نے ہسپتال میں گھس کر چینی نرسوں کی ذاتی اور قیمتی اشیاء اپنے قبضہ میں کر لیں۔ شہر کی دکانوں میں گھس کر جاپانی خوب اپنے ہاتھ خون میں رنگ رہے ہیں۔

اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مسٹر میکڈ ونلڈ نے بھی اسی قسم کا ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں وہ لکھتا ہے کہ جاپانیوں نے شہر کو فتح کرنے کے بعد قتل عام، پھانسیوں اور لوٹ کھسوٹ کا سلسلہ جاری کر دیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ جاپانیوں کے دلوں میں رحم و کرم کا کوئی عنصر موجود نہیں ہے۔ وہ دن کی روشنی میں دکانوں کو توڑ کر گھڑیاں گھسیٹ۔ جاپانی وغیرہ لوٹ رہے ہیں اور قلیوں کو باربرداری کے لئے مجبور کر رہے ہیں۔ امریکہ یونیورسٹی ہسپتال میں گھس کر انہوں نے ایک موٹر کار پر قبضہ کیا اور اس کا جھنڈا اتار کر پھینک دیا۔ غیر ملکیوں کے مکانوں کی تلاشی نہیں لے گئی اور بہت سی جرمنی دکانیں لوٹ لی گئیں۔

چینی نوجوانوں اور پولیس مینوں کو اکٹھا کر کے پھانسیوں پر لٹکایا جا رہا ہے بازار لاشوں سے پٹے پڑے ہیں۔ جن میں وہ بوڑھے لوگ بھی نظر آتے ہیں جو جنگ کرنے سے معذور تھے۔ شہر کے پھاٹک سے جو راستہ دریا کو جاتا ہے اس پر انسانوں اور گھوڑوں کے تودے کے تودے لگے ہوئے ہیں!

کانگریسی حکومتوں میں مسلمانوں کے حقوق بالکل محفوظ ہیں

حکومت ہند و مسلمانوں میں اعتماد قائم کرنے کے لئے پوری کوشش کریگی

مسلم برادرہڈ کے جلسہ میں وزیر اعظم بمبئی کی تقریر

بمبئی ۱۹ر دسمبر۔ حکومت بمبئی کے وزراء کے اعزاز میں گذشتہ رات نیگ مسلم برادرہڈ کے زیر اہتمام ایک ڈنر دیا گیا۔ جس میں مسٹر کھیر وزیر اعظم نے فرمایا کہ کانگریسی حکومت ہندوستان کی دو بڑی قوموں کے درمیان اعتماد اور رشتہ مودت قائم کرنے میں پوری کوشش کرے گی۔

ڈاکٹر کے اے حمید صاحب نے صدارت کے فرائض انجام دیتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کے سامنے سب سے بڑا سوال جہالت اور عدم تعلیم کا ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ ہندو اور مسلمانوں کا ایک طبقہ ایک دوسرے پر عدم اعتماد کا اظہار کرتا اور ایک دوسرے سے خوفزدہ ہے آپ نے حکومت سے درخواست کی کہ جو لوگ اس قسم کا اضطراب پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں وہ ان کی طرف توجہ کرے اور مسجد کے سامنے باجہ کے سوال اور اس قسم کی دوسری چھوٹی باتوں کو جنگ آزادی کی راہ میں روکٹ بننے دے

مسٹر کھیر وزیر اعظم نے مسلمانوں کے ساتھ دیگر اقلیتوں کو اطمینان دلایا کہ کانگریس کے ہاتھ میں ان کے حقوق بالکل محفوظ ہیں۔ حکومت دونوں فرقوں کے درمیان تخریبی رجحانات کی کسی وقت بھی ہمت افزائی نہیں کر سکتی۔

مسلمانوں میں تعلیم کی کمی کے سوال پر مسٹر کھیر نے فرمایا کہ حکومت اس بارے میں مسلمانوں اور سب قوموں کے لئے زیادہ سے زیادہ قدم اٹھائے گی۔ سردار لبھ بھائی پٹیل نے کہا کہ اقلیتوں کو خوف ہے کہ کانگریسی حکومتوں میں ان کے حقوق محفوظ نہیں ہیں۔ حالانکہ کانگریس نے کراچی ریزولیوشن کے ذریعہ ان کے حقوق کامل طور پر محفوظ کر دیئے ہیں۔ جو لوگ فرقوں اور طبقوں کے درمیان افتراق پیدا کرتے ہیں وہی ملک و وطن کے حقیقی دشمن ہیں۔

کانگریسی کسان قابل اعتراض سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں

بابو راجیندر پرشاد کا بیان

پٹنہ ۱۹ر دسمبر۔ بابو راجیندر پرشاد نے ایک طویل بیان شائع کیا ہے جس میں آپ نے بہار پراونشل کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کے کسان سبھا کی سرگرمیوں کے متعلق پاس کردہ ریزولیوشن کے متعلق چینی اور رائے زنی کی گئی ہے اس کا جواب دیا ہے۔

آپ نے اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ پاس کردہ ریزولیوشن کے ذریعہ کسان سبھا پر نہیں بلکہ ان کانگریسی کارکنوں پر پابندی کی گئی ہے جو کسان سبھا کی قابل اعتراض سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

راجن بابو فرماتے ہیں کہ ریزولیوشن کے ذریعہ کسان سبھا کو بالکل آزاد چھوڑ دیا ہے کہ وہ جو چاہے پالیسی اختیار کرے اور اس پر کاربند رہے۔

دراصل یہ کانگریس کے دائرہ اختیارات سے باہر ہے کہ وہ کسان سبھا پر جو کہ ایک خود مختار جماعت ہے۔ پابندی لگائے یا اس کے خلاف کوئی کارروائی کرے۔ ریزولیوشن کے ذریعہ صرف اس خواہش کا اظہار کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ کانگریس کے کارکنوں کو کسی ایسی سرگرمی میں حصہ نہیں لینا چاہئیے جس کا مقصد کانگریس کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنا ہو۔

آخر میں بابو راجیندر پرشاد نے کہا کہ یہ تنبیہ در اصل کسان سبھا کی طرف سے ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن اس کی عدم موجودگی میں ورکنگ کمیٹی کو مجبوراً یہ ریزولیوشن پاس کرنا پڑا۔

چینی فوجوں نے جاپانی کارخانے تباہ کر دیئے

جنوبی چین پر حملہ کرنے کے لئے جاپانی افواج کی روانگی

برطانی اور جاپانی جہازوں میں تصادم

شنگھائی ۲۰ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ جاپانی فوجیں کل شنگواو کو خلیج بیاس میں اترنے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ جنوبی چین پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں اس کا یہ پہلا قدم ہوگا۔

ہانگ کانگ کی اطلاع مظہر ہے کہ دریائے یانگسی میں ایک اور واقعہ ہوگیا ہے جس میں برطانی جہاز "لیڈی برڈ" بھی شامل ہے سرکاری حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی موٹر بوٹ نے نانکنگ کے قریب ایک چینی کشتی سمپن پر ٹکر لگائی۔ جس سے وہ چینی ملاح سمندر میں جا گرے ایک اور موٹر بوٹ نے ان پر فائر کئے۔ ایک ملاح زخمی ہوگیا۔ برطانی گن بوٹ لیڈی بوڈ نے چینی قلیوں کو بچا لیا۔ برطانی جہاز "لیڈی برڈ" کے کپتان کو جاپانی افسران نے مطلع کیا ہے کہ اگر اس قسم کی مداخلت کی گئی تو نتائج کے جاپانی ذمہ دار نہیں ہونگے

سنگھئی میں نہایت شدید صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ تمام رات مادہ آتشگیری کی دھڑا دھڑ ہوتی رہی۔ جو جاپانی کارخانوں اور دیگر جائداد کی تباہی کی پیش خیمہ سمجھی جاتی ہے۔ [illegible] ہونے وقت جو مال جاپانی حکومت چین کے سپرد کر گئی تھی۔ جس میں کئی کارخانے اور مل بھی شامل تھے وہ سب تباہ کر دیئے گئے۔ ان کی قیمت ....۱۰ پونڈ بتلائی جاتی ہے۔ عمارتوں پر پٹرول ڈال کر ان میں آگ لگا دی گئی اور بہت دور تک پھیل گئی۔

چینی حکام نے جہاز کا دہانہ توڑ کر بندرگاہ کا اندرونی حصہ بند کر دیا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ایسا کیوں کیا گیا ہے کیونکہ جاپانی اپنی فوج قریب کے علاقہ میں اتار سکتے ہیں۔ آج صبح دو جاپانی ہوائی جہازوں نے لنکیاو پر پرواز کیا۔

غیر ملکی باشندے شہر چھوڑ رہے ہیں۔ ہانگ کانگ کی اطلاع مظہر ہے کہ چینی فوجیں دریائے یانگسی میں بند باندھنے جا رہی ہیں نہیں نے دو ہواور ہانگو کے درمیان جہازوں کا آنا ناممکن کر دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جاپانی جنگی جہاز ہانگو پر حملہ کرنے کے لئے آگے نہ بڑھ سکیں گے۔ بہت سے برطانی اور امریکی جہاز رک گئے ہیں۔

ہوائی حملہ سے بچنے کے لئے ہانگو میں زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں۔ چین کی امداد کو تقریباً بتیس ہوا باز پہنچ گئے ہیں اور روسی ہوائی جہاز استعمال کر رہے ہیں۔ شہر کی بین الاقوامی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جرمن جنرل ران فالکن ہاسن اپنی نو رکنے والے جرمن فوجی مشیروں پر مشتمل ہے چینیوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

جمعیۃ اقوام کو لقوہ ہو چکا ہے

لندن میں مسٹر لائڈ جارج کی تقریر

لندن بذریعہ ڈاک۔ پچھلے دنوں مسٹر لائڈ جارج نے کیکسٹن ہال میں حکومت برطانیہ کی خارجی پالیسی پر زبردست تنقید کرتے ہوئے فرمایا کہ بیچارے حبش کی لاش کی دھجیاں بھی اڑا دی گئی ہیں۔ جمعیۃ اقوام کے متعلق آپ نے فرمایا کہ اسے لقوہ ہو چکا ہے اس کا بایاں ہاتھ فالج زدہ ہے اور جنیوا میں اپنے عالی شان محل میں اپنی آرام کرسی پر بیٹھی ہوئی کانپ رہی ہے۔

خانصاحب عبدالسمیع پر عدم اعتماد

بریلی ۱۹ر دسمبر مسٹر نیمی سرن نے چیرمین بجنور میونسپل بورڈ خان صاحب عبدالسمیع کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا ہے۔

لارڈ لوتھین الہ آباد میں

الہ آباد ۱۹ر دسمبر لارڈ لوتھین آج شام دہلی میل سے یہاں تشریف لائے۔ اسٹیشن پر سر تیج بہادر سپرو، ڈاکٹر اقبال نرائن گرٹو اور سر شفاعت احمد خاں نے آپ کا استقبال کیا۔ یہاں آپ سر تیج بہادر سپرو کے یہاں ٹھہریں گے۔ اور ۲۵ر دسمبر کو بنارس روانہ ہو جائیں گے۔

مولانا امداد صابری کے خلاف مقدمہ

دہلی ۲۰ر دسمبر مولانا امداد صابری کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری مقدمہ میں فریقین کے دکلا کی بحث ختم ہو گئی ہے۔ فیصلہ ۲۳ر دسمبر کو سنا دیا جائے گا۔

مصری کابینہ برطرف کر دیا جائے گا

شاہ فاروق اور پارلیمنٹ میں اختلاف کا نتیجہ

احمد پاشا جدید کابینہ کی تشکیل کریں گے

قاہرہ ۲۱ر دسمبر۔ مصر کے سیاسی ماحول میں سخت تناؤ پیدا ہو گئی ہے اور خیال ہے کہ گو شاہ فاروق وزارت کو ضرور توڑ دیں گے مگر پارلیمنٹ کی ہم آہنگی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ اور مزید انتشار پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔

یہ امر یقینی ہے کہ شاہ فاروق ڈاکٹر احمد ماہر پاشا صدر دارالامرا کو جدید کابینہ کی تشکیل کے لئے طلب فرمائیں گے اور توقع ہے کہ وفد پارٹی کی اکثریت ان کی تائید و حمایت کریں گی۔

اختلاف کی اہم شق وہ مسودہ قانون ہے جس کا مقصد مصر کے دستور اساسی کا تحفظ ہے اور جس کی رو سے مصر کا وزیر اعظم جس کو پارلیمنٹ کی اکثریت حاصل نہ ہو اس وقت تک کے لئے معطل کیا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ جدید انتخاب عمومی عمل میں نہ آ جائیں شاہ فاروق کابینہ کی تجویز کو شاہی حقوق میں مداخلت کے مترادف سمجھتے ہیں۔

نیلام شدہ زمینداریاں واپس

کانگریسی وزارت کا مستحسن فیصلہ

بمبئی۔ غالباً صوبہ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ کانگریسی وزارت نے کو اپریٹو ڈیپارٹمنٹ وہ تمام زمینداریاں واپس کرنے کی ہدایت کر دی ہے جو جمعیت کے قرض ادا نہ کرنے پر قرق کر دی گئی تھیں۔

پالی کی زمینداری کا قرض ادا نہ کرنے پر نیلام کر دی گئی تھی مسٹر دوداسی ممبر اسمبلی نے اس معاملہ میں مداخلت کی اور کانگریسی سیکرٹری کے روبرو معاملہ پیش کیا گیا۔ اور وزارت سے زمینداریاں واپس کرنے کا حکم دیا گیا۔ رعیت نے کانگریسی وزارت کا شکریہ ادا کیا۔

چینی ترکستان کے مسلمانوں کی فوج روانہ ہو گئی

چینیوں کی حمایت میں جاپانیوں سے جنگ کرنے کا عزم

ہانکو ۲۰ر دسمبر اس خبر سے چینیوں میں امید کی ایک لہر دوڑ گئی ہے کہ چینی ترکستان سے ۲۸ سال کے ایک جنرل میمون گنگ کی قیادت میں مسلمانوں کی ایک زبردست فوج لانچو پایہ تخت کانسو میں پہنچ گئی ہے ان مسلمانوں نے دو سال قبل چینی حکومت کے خلاف بغاوت برپا کی تھی۔ یہ لوگ چین کی حمایت میں جاپان سے جنگ کریں گے۔

بارسلونا پر ہولناک بمباری

دو ہسپتال مسمار ہو گئے

بارسلونا ۲۰ر دسمبر بارسلونا کو آج باغی سپاہ کے زبردست حملہ کا مقابلہ کرنا پڑا۔ باغیوں کے متعدد طیاروں نے چھ گھنٹہ کے اندر تین مرتبہ ہولناک بمباری کی۔ شہر کی متعدد عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ بہت سے افراد ہلاک و مجروح ہو گئے ہیں۔ حکومت کی فوجوں نے بھی جوابی حملہ کیا ہے۔ لیکن باغی فوجوں کا بیان ہے کہ حکومت کی فوجیں اس حملہ سے باغیوں کو کچھ زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکیں۔

لیبر تحقیقاتی کمیٹی کے مزدوروں کا مظاہرہ

ممبران کمیٹی کی تعداد میں اضافہ کا مطالبہ

کانپور ۱۹ر دسمبر جبکہ لیبر تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا تو کچھ مزدوروں نے اپنا جلوس نکالا اور پبلک سال ملز کے ایک مزدور کو اس بنا پر معطل کرنے کے خلاف کمیٹی کے روبرو مظاہرہ کیا کہ اس نے تحقیقاتی کمیٹی کے روبرو شہادت کیوں دی۔

معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی مذکور کے قائم مقام چیرمین نے یوپی کے وزیر صنعت کو ایک چٹھی لکھی ہے۔ جس میں کمیٹی کے اراکین کی تعداد میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے

فسطائیت اور امپیریلزم کا خاتمہ کر دیا جائے

جاپان کی درندگی ہر انصاف پسند کا خون کھولا دینے کیلئے کافی ہے

الہ آباد ۱۸ر دسمبر۔ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو نے حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے

مجھے جان ڈیوی البرٹ اینیشٹائن برٹرانڈ رسل اور رومن رولینڈ نے نیویارک سے حسب ذیل پیغام بھیجا ہے:

مشرقی تہذیب کی وحشیانہ بربادی کو دیکھتے ہوئے اور انسانیت امن اور جمہوریت کی خاطر ہم دنیا کے تمام لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جاپانی مال کا بائیکاٹ کر دیں نہ جاپان کو سامان حرب بھیجنے سے انکار کر دیں اور کسی طرح بھی جاپان کی مدد نہ کریں تاکہ وہ اپنی متشددانہ پالیسی میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ جب تک کہ جاپانی فوجیں تمام و کمال واپس نہ چلی جائیں۔ چین کی مدد کی جائے تاکہ وہ مدافعانہ کارروائی میں کامیاب ہو سکے۔

میں نے ڈاکٹر جان ڈیوی کو حسب ذیل جواب بھیجا ہے:

آپ کا برقیہ ملا۔ کانگریس پہلے ہی جاپانی تشدد کی مذمت کر چکی ہے۔ ہمیں چین کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔ میں نے جاپانی مال کے بائیکاٹ کی اپیل کی ہے۔ مجھے آپ کے بیان اور آپ کی پالیسی سے اتفاق ہے اس اپیل کو شائع کرا رہا ہوں دنیا میں امن اور جمہوریت قائم کرنے اور نیز انسانیت کی حفاظت کے لئے۔ کانگریس آپ کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہے اور اس کی رائے ہے کہ فسطائیت اور امپیریلزم کے استیصال کے بعد ہی دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر ممکن طریقہ سے مظلوم کی مدد کریں۔ یہ مدد دو طرح سے دی جا سکتی ہے اول جاپانی مال خریدنے سے انکار اور دوسرے طبی امداد کے لئے مالی مدد مجھے یقین ہے کہ کانگریس کمیٹیاں اور دیگر انجمنیں جاپانی مال کا بائیکاٹ کرنے کا پروپیگنڈا کریں گی۔ اگر کوئی صاحب طبی امداد کے لئے کوئی عطیہ دینا چاہیں تو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں بھیج دیں وہاں سے چین بھیجا جائے گا۔ چونکہ ہم سے فوری طبی امداد کی درخواست کی گئی ہے۔ اس لئے مجھے اہل ہند سے توقع ہے کہ جو کچھ بھی وہ کر سکتے ہیں یاد رکھئے کہ مظلوم چین اور اس کے مجروحین کی مدد کرنا ضروری ہے۔

بہار اسمبلی میں مزارعین کا ترمیمی بل پاس ہو گیا

کسانوں کو مزید امداد دینے کے لئے ضمنی بل پیش ہوگا

پٹنہ ۱۸ر دسمبر کانگریسی بنچوں سے پرزور تالیوں اور نعروں سے ایوان گونج اٹھا جبکہ بہار اسمبلی نے پہلی دفعہ درات کی نشست کر کے قانون مزارعین کا ترمیمی بل پاس کر دیا۔ جس کا مقصد صوبہ کے کسانوں کو کئی لحاظ سے امداد پہنچانا ہے یہ بل جس کے پیش ہونے کے وقت سارے صوبے میں ایک ایجی ٹیشن سا پیدا ہو گیا تھا۔ ہاؤس میں نہایت آسانی سے پاس ہو گیا۔ کیونکہ بل کے مقاصد کے متعلق حال ہی میں زمینداروں اور کانگریس میں سمجھوتہ ہو گیا تھا۔

ذمہ داری کا قابل تعریف احساس

اگرچہ معاصر لیڈر کو کانگریسی وزارتوں کے خلاف اکثر بدگمانیاں رہتی ہیں اور وہ ان کے خلاف اکثر سخت سے سخت نکتہ چینی بھی کرتا رہتا ہے۔ تاہم کانگریسی وزارتوں کے احساس ذمہ داری کا اعتراف کئے بغیر وہ بھی نہ رہ سکا۔ چنانچہ وہ اپنی تازہ ترین اشاعت میں لکھتا ہے۔

جب کانگریس نے وزارت کی ذمہ داریوں کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ کانگریسی وزارتیں اپنی ذمہ داریوں کو کیونکر پورا کر سکیں گی اور آیا ان کے اور گورنروں و مستقل سرکاری افسروں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم رہ سکیں گے۔ اور اشتراک عمل ہو سکے گا یا نہیں۔ لیکن وزارتی ذمہ داریاں لینے پر کانگریسی وزیروں کو جب ٹھوس حقیقتوں کا سامنا کرنا پڑا تو ان کے اندر ذمہ داری کا ایک ایسا جذبہ پیدا ہو گیا۔ اور [illegible]

شدہ حالات کے مطابق بنا لیا کہ اب یہ جائز طور پر امید کی جاتی ہے کہ آئینی ذرائع کی جانب قومی طاقت کا رجحان بڑھتا جائے گا۔

اڑیسہ میں درسی کتابوں کی جانچ پڑتال

حکومت کمیٹی مقرر کرے گی

کٹک ۱۶ر دسمبر اس وقت صوبہ اڑیسہ میں کوئی ایسی کمیٹی نہیں ہے جو اسکولوں کے لئے درسی کتابوں کی جانچ پڑتال کر کے حکومت کو مشورہ دے۔ یہ ہے وہ بیان جو حکومت اڑیسہ نے شائع کیا ہے۔

بیان میں مزید لکھا ہے کہ حکومت عنقریب ایک کمیٹی مقرر کرنے والی ہے۔ کمیٹی میں غور کئے جانے والی عملی تجویزیں تیار ہیں لیکن ان کو انقطاعی شکل دینے سے پہلے حکومت رائے عامہ معلوم کرنا چاہتی ہے اس لئے عوام کو اپنی اپنی تجویزیں پیش کر دینا چاہئیں۔ ٹیکسٹ بک کمیٹی کی سفارشات عمل ہونے میں تقریباً ایک سال لگ جائے گا۔ اس وقت کے لئے ڈائرکٹر تعلیم [illegible]

وزرائے سی پی کا اصلاحی پروگرام

شراب و تاڑی کی فروخت کی ممانعت

ناگپور ۱۵ر دسمبر یونائیٹڈ پریس کو وثوق کے ساتھ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سی پی نے ترک منشیات کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے یکم جنوری ۱۹۳۸ء سے مندرجہ ذیل اضلاع میں دیسی شراب اور تاڑی کی فروخت کی ممانعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(۱) ساگر کا تمام ضلع

(۲) نرسنگھ پور سب ڈویژن

(۳) ضلع اکولہ کا تعلقہ اکوٹ

(۴) ضلع واردھا کا قصبہ ہنگن گھاٹ

(۵) ضلع امراؤتی کا قصبہ بدنیرا

(۶) کٹنی ضلع جبلپور

۲۵ فیصدی اسامیاں مسلمانوں کیلئے مخصوص کی جائیں گی

کلکتہ کارپوریشن کا فیصلہ

کلکتہ ۱۷ر دسمبر کلکتہ کارپوریشن کی ایک میٹنگ کل رات کو منعقد ہوئی۔ جس میں طے کیا گیا کہ کارپوریشن کی چند فی صدی اسامیاں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو دی جائیں۔ نیز چیف ایگزیکٹو افسر اور ملازمت کے متعلق کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ ماہ جنوری سے ۳ سال تک کارپوریشن کی ۲۵ فیصدی اسامیاں بنگالی مسلمانوں کو پانچ فی صدی۔ بست اقوام کو ۲½ فی صدی دیگر بنگال کی اقلیتوں کو دی جائیں۔ مسلمانوں کی طرف سے بولنے والوں نے کانگریس پارٹی کے ریزولیوشن کی حمایت کی دوستانہ خلوص کی تعریف کی اور کہا کہ یہ فیصلہ فرقوں میں نیک اعتمادی اور باہمی رواداری پیدا کرنے کا باعث ہوگا۔ اور ملک میں قوم پرستی کو بڑھانے میں مدد دیگا۔

تین سوشلسٹوں کو پارٹی نے خارج کر دیا

لاہور ۲۰ر دسمبر پنجاب کی کانگریس اشتراکی پارٹی نے تین مشہور سوشلسٹوں کو یعنی فضل الٰہی قربان، جے گوپال اور کالی چرن کو اپنی پارٹی سے خارج کر دیا ہے۔ اول الذکر دو کے متعلق الزام یہ ہے کہ انہوں نے پارٹی کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی اور تیسرے کے متعلق الزام یہ ہے کہ اس نے فرقہ وارانہ معاملات میں حصہ لیا تھا۔

برلا مل میں ہڑتال کا اندیشہ

[illegible]

دہلی کے کانگریسی ڈیلی گیٹ

نشستوں کیلئے ۱۳۳ امیدوار

[illegible]

معاہدہ کیلوگ کا مصنف مسٹر طلاق پر

[illegible]

ترکی اور فرانس کی فوجی گفتگو

جنگی اور فوجی مسائل پر غور

استنبول ۱۷ر دسمبر ترکی کے فوجی افسروں اور فرانس کے فوجی افسروں کے درمیان اہم گفتگو ہو رہی ہے۔ فرانسیسی فوجی افسروں کا مشن سیریا کی فرانسیسی فوجوں کے کمانڈنگ افسر جنرل ہنٹزنگر علاقہ سنڈجیک کے تحفظ کے سلسلہ میں بات چیت کرنے گیا ہے۔ بہت سے ترکوں نے فرانس کے خلاف یہ الزام لگایا ہے کہ اس نے اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی جو سنہ میں ہوا تھا ان کا کہنا ہے کہ سیریا کے لوگ فرانسیسی افسروں کے ایماء پر ترکوں کے ساتھ بدسلوکی کر رہے ہیں۔ ترکی اخبارات بھی فرانس پر شدید حملہ کر رہے ہیں اور تمام ترکی میں فرانس کے خلاف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ فرانس اور ترکی کے درمیان علاقہ سنڈجیک کو مکمل آزادی دینے کے لئے جو معاہدہ ہونے والا ہے۔ اس پر گفت و شنید کرنے کے لئے موسیو ڈیلبس انگورہ آنے والے ہیں۔

اخباری کاغذ کی ڈیوٹی میں کمی

حکومت ہند کا اعلان

دہلی ۱۸ر دسمبر حکومت ہند کا ایک کمیونک مظہر ہے۔ حکومت ہند نے گذشتہ جولائی میں سطحوں کی شکل میں آنے والے کاغذ کی درآمدی ڈیوٹی میں تخفیف کی تھی اور وہ اب تختوں کی شکل میں آنے والے کاغذ کی درآمدی ڈیوٹی میں بھی تخفیف کرنے کا اعلان کرتی ہے۔

اسی سلسلہ میں سرکاری گزٹ میں حکومت ہند کا ایک [illegible]

گورنر اور وزارت میں اختلاف کی افواہ

ایک سیاسی قیدی کی گرفتاری کا مسئلہ

[illegible] ہو رہی ہیں کہ آیا زیر دفعہ ۱۲۴-الف پنڈت پرمانند جھانسی کی گرفتاری کرنے میں گورنر نے اپنے اختیارات خصوصی کے بغیر وزیروں کے مشورہ سے کام لیا۔ بہ ہیئت کے روز جلسہ ہوا تھا اس میں پنڈت جواہر لال نہرو سے اس گرفتاری کی وجوہات کے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو پنڈت جی نے فرمایا کہ اس بارے میں مجھے پورے واقعات کا علم نہیں ہے لیکن وزیروں کے ہاتھ بہرحال نئے آئین سے بندھے ہوئے ہیں اور ان کے مشورے کی بغیر بھی بہت سی باتیں ہو سکتی ہیں اس بیان کو بعض سیاسی حلقوں میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ گورنر یوپی نے بغیر وزیروں کے وزیروں کے مشورہ کے پنڈت پرمانند کی گرفتاری کے احکام جاری کر دیئے۔ یوپی کے ان سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق جنھیں تشدد کے الزام میں سزا ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گورنر یوپی نے انکار کر دیا ہے اور اس لئے موجودہ وزارت بالکل بے بس ہے۔ اور انھیں جلد رہا نہیں کر سکتی۔

برطانیہ کو ہوائی حملہ کا خطرہ

زبردست احتیاطی تدابیر

لندن ۱۸ر دسمبر ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے جو حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل صیغہ ہوا نے فرمایا کہ سانس لینے کے آلے تمام ملک کے اندر جمع کئے جا رہے ہیں اب تک دو کروڑ آلے تیار کئے جا چکے ہیں۔

[illegible]

سلطنت برطانیہ کے مختلف ممالک کی کانفرنس

آئندہ اگست میں سڈنی (آسٹریلیا) میں سلطنت برطانیہ کے مختلف ممالک کے سیاسی لیڈر جمع ہوں گے جبکہ وہاں برٹش کامن ویلتھ ریلیشنز کانفرنس (یعنی دولت مشترکہ برطانیہ کے تعلقات کی کانفرنس) ہوگی جو برطانی دول مشترکہ کے مختلف ممالک کے باہمی تعلقات پر غور کرنے کے لئے منعقد کی گئی ہے یہ کا دوسرا اجلاس ہوگا۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس [illegible]

یوپی سیاسی کانفرنس

[illegible]

فلسطین کی جنگ آزادی

فوج اور مسلح عربوں کے درمیان معرکہ

چار عرب شہید۔ ایک عرب کو سزائے موت

[illegible]

The Aljamiat

شاہی زرعی تحقیقاتی ادارے کی اہم تحقیقات

پچھلے تین سال کی کارروائی

کی فلاح و بہبود کا انحصار ایسے طریقہ پر ہے جس کے رو سے مشترک زراعت گاہیں قائم ہوسکیں یعنی فارمنگ کا ایک ایسا مشترک طریقہ جس سے زمین اور مویشی ایک دوسرے کے کفیل ہوسکیں ادارہ میں زمین کو زیادہ زرخیز بنانے کے مسئلہ پر جو تحقیقات ہوئی ہے انھوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ایسا طریقہ ایجاد کیا جاسکتا ہے زراعت گاہ سے مویشیوں کو چارہ حاصل کر کے مویشیوں کے گوبر کو کھاد کے طور پر استعمال کر کے اور فصلوں کو ترتیب وار پیدا کر کے نہ صرف زمین زیادہ زرخیز بنائی جاسکتی ہے بلکہ زمین اور مویشی ایک دوسرے کی کفالت کر سکتے ہیں۔

مویشیوں کی اصلاح

فصلوں کی غذائی قدر و قیمت میں اضافہ

زراعت کی اعلیٰ تربیت

شکر کی پیداوار

ہندوستانی تمباکو سے سگرٹ بنانا

مشترک زراعت گاہیں

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو مشہور اور کامیاب بنایئے۔

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے گا ورنہ دام واپسی کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو صرف نصف شیشی زیادہ پکا ہو تو ایک شیشی

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں۔

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

روپیوں کی ٹھناٹھن

دوکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے اگر دکانداری نہ چلتی ہو یا کم ہوتو تعویذ کشائش طلب کریں انشاء اللہ کام خوب چلے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہیگی اس کے اثر پر آپ تعجب و حیرت کا اظہار کریں گے۔ ہدیہ دو روپے چار آنے علاوہ محصولڈاک

سید عبداللہ شاہ حسنی الکرمانی صوفیان سٹریٹ

لدھیانہ (پنجاب)

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی۔ مایوس کی آس بندھانیوالی۔ مانہ صحت دا کرنے والی؟ گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی۔ آپ کی سچی رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر کا

نیا ایڈیشن تیار ہوگیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں

اتنک نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لیے جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے اگر تم متقل طور پر اس عجیب و غریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو اور اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو خواہ وہ کتنا ہی ظالم ہو اور کتنا ہی دور ہو تمہارے پاس پہونچے گا اور تم سے کبھی علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس تعویذ میں بہت سی حیرت انگیز خصوصیتیں ہیں۔ مثلاً افسروں، آقاؤں کی نظر عنایت حاصل کرنا اور مقدمہ پر فتح پانا گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی ہے اور قطعی ہے۔

تعویذ کا ہدیہ ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

سالانہ زائچہ تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہواری تفصیلات کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصولڈاک۔

سوالات کا جواب کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول۔

نوٹ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا۔

پروفیسر سنگھ جی پوسٹ بکس نمبر ۲۷، لاہور

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے

قیمت فی ڈبہ جس میں یوم کی دوا ہو دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

ایک عدد ریسٹ واچ ایک عدد جیبی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی کثیر تعداد میں منگوائی تھیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں بے نظیر ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ ان گھڑیوں کے ساتھ ایک عدد فاؤنٹین پن ایک سگرٹ کیس ایک عینک ایک موتیوں کا ہار بطور تحفہ مفت ارسال ہوگا۔ محصولڈاک ۸؍ جلدی کریں۔ ناپسند آنے پر قیمت واپس۔

امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۵ کراچی شہر

تحفہ حالی

مسدس کے مشہور مصنف مولانا حالی کی اسلامی، اخلاقی، قومی نظمیں ... مرقع ہے مولانا حالی کی ... چھپائی اور کاغذ اعلیٰ، قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ سکول سپلائی ڈپو گنڈہ نالہ سنگھر والان دہلی

1938